# کِتابِ مُقدّس

یعنی

# پُرانا اَور نیا عہد نامہ

---

اِن کا ترجمہ عبرانی و یونانی زبانوں سے زبان اُردو میں ہوا جسے

تصحیح کرکے اب چوتھی بار چھپواتے ہیں۔

---

## مرزاپور میں

نارتھ اِنڈیا بیبل سوسیٹی کی طرف سے آرفن اِسکول پریس کے وسیلے

ڈاکٹر میتھر صاحب کے اِہتمام سے سنہ ۱۸۷۰

عیسوی میں چھاپی گئی۔

## پرانے اور نئے عہدناموں کی سب کتابوں کے نام، اور اُن کی ترتیب، اور اُن کے بابوں کا شمار

| | باب |
|---|---|
| پیدایش کے | ۵۰ |
| خروج کے | ۴۰ |
| احبار کے | ۲۷ |
| گنتی کے | ۳۶ |
| اِستثنا کے | ۳۴ |
| یشوع کے | ۲۴ |
| قاضیوں کے | ۲۱ |
| روت کے | ۴ |
| ۱ سموایل کے | ۳۱ |
| ۲ سموایل کے | ۲۴ |
| ۱ سلاطین کے | ۲۲ |
| ۲ سلاطین کے | ۲۵ |
| ۱ تواریخ کے | ۲۹ |
| ۲ تواریخ کے | ۳۶ |
| عزرا کے | ۱۰ |
| نحمیاہ کے | ۱۳ |
| آستر کے | ۱۰ |
| ایوب کے | ۴۲ |
| زبور کے | ۱۵۰ |
| امثال کے | ۳۱ |

| | باب |
|---|---|
| واعظ کے | ۱۲ |
| غزل الغزلات کے | ۸ |
| یسعیاہ کے | ۶۶ |
| یرمیاہ کے | ۵۲ |
| یرمیاہ کے نوحہ کے | ۵ |
| حزقی‌ایل کے | ۴۸ |
| دانی‌ایل کے | ۱۲ |
| ہوسیع کے | ۱۴ |
| یوایل کے | ۳ |
| عموس کے | ۹ |
| عبدیاہ کا | ۱ |
| یونہ کے | ۴ |
| میکاہ کے | ۷ |
| نحوم کے | ۳ |
| حبقوق کے | ۳ |
| صفنیاہ کے | ۳ |
| حجی کے | ۲ |
| ذکریاہ کے | ۱۴ |
| ملاکی کے | ۴ |

## نئے عہدنامے کی کتابیں

| | باب |
|---|---|
| متی کی اِنجیل کے | ۲۸ |
| مرقس کی اِنجیل کے | ۱۶ |
| لوقا کی اِنجیل کے | ۲۴ |
| یوحنا کی اِنجیل کے | ۲۱ |
| رسولوں کے اعمال کے | ۲۸ |
| پولس کا خط رومیوں کے نام پر، اُسکے | ۱۶ |
| پولس کا پہلا خط قرنتیوں کے نام پر، اُسکے | ۱۶ |
| پولس کا دوسرا خط قرنتیوں کے نام پر، اُسکے | ۱۳ |
| پولس کا خط گلتیوں کے نام پر، اُسکے | ۶ |
| پولس کا خط افسیوں کے نام پر، اُسکے | ۶ |
| پولس کا خط فلپیوں کے نام پر، اُسکے | ۴ |
| پولس کا خط کلسیوں کے نام پر، اُسکے | ۴ |
| پولس کا پہلا خط تسلنیقیوں کے نام پر، اُسکے | ۵ |
| پولس کا دوسرا خط تسلنیقیوں کے نام پر، اُسکے | ۳ |

| | باب |
|---|---|
| پولس کا پہلا خط تمطاؤس کے نام پر، اُسکے | ۶ |
| پولس کا دوسرا خط تمطاؤس کے نام پر، اُسکے | ۴ |
| پولس کا خط طیطس کے نام پر، اُسکے | ۳ |
| پولس کا خط فلیمون کے نام پر، اُسکا | ۱ |
| خط عبرانیوں کے نام پر، اُسکے | ۱۳ |
| یعقوب کا خط، اُسکے | ۵ |
| پطرس کا پہلا خط، اُسکے | ۵ |
| پطرس کا دوسرا خط، اُسکے | ۳ |
| یوحنا کا پہلا خط، اُسکے | ۵ |
| یوحنا کا دوسرا خط، اُسکا | ۱ |
| یوحنا کا تیسرا خط، اُسکا | ۱ |
| یہوداہ کا خط، اُسکا | ۱ |
| یوحنا کے مکاشفات کی کتاب کے | ۲۲ |

# موسیٰ کی پہلی کتاب

مسمیٰ بہ

# پیدایش

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

## ۱ باب

[illegible]

۱ ابتدا میں خدا نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا۔

۲ اور زمین ویران اور سنسان تھی؛ اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا۔ اور خدا کی روح پانیوں پر جنبش کرتی تھی۔

۳ اور خدا نے کہا کہ اجالا ہو، اور اجالا ہو گیا۔ ۴ اور خدا نے اجالے کو دیکھا کہ اچھا ہے، اور خدا نے اجالے کو اندھیرے سے جدا کیا۔ ۵ اور خدا نے اجالے کو دن کہا، اور اندھیرے کو رات کہا۔ سو شام اور صبح پہلا دن ہوا۔

۶ اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے بیچ فضا ہووے، اور پانیوں کو پانیوں سے جدا کرے۔ ۷ تب خدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے کے پانیوں کو فضا کے اوپر کے پانیوں سے جدا کیا؛ اور ایسا ہی ہو گیا۔ ۸ اور خدا نے فضا کو آسمان کہا۔ سو شام اور صبح دوسرا دن ہوا۔

۹ اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کے پانی ایک جگہ جمع ہوویں کہ خشکی نظر آوے؛ اور ایسا ہی ہو گیا۔ ۱۰ اور خدا نے خشکی کو زمین کہا، اور جو جمع ہوئے پانیوں کو سمندر کہا؛ اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ ۱۱ اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس، اور نباتات کو جو بیج رکھتیں، اور میوہ دار درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلتے، جو زمین پر آپ میں بیج رکھتے ہیں، اگاوے: اور ایسا ہی ہو گیا۔ ۱۲ تب زمین نے گھاس اور نباتات کو، جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج رکھتیں، اور درختوں کو، جو پھل لاتے ہیں، جن کے بیج انکی جنس کے موافق انمیں ہیں، اگایا: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ ۱۳ سو شام اور صبح تیسرا دن ہوا۔

۱۴ اور خدا نے کہا کہ آسمان کی فضا میں نیّر ہوں کہ دن اور رات میں فرق کریں؛ اور وے نشانوں، اور زمانوں، اور دنوں، اور برسوں کے باعث ہوں: ۱۵ اور وے آسمان کی فضا میں انوار کے لیئے ہوویں کہ زمین پر روشنی بخشیں: اور ایسا ہی ہو گیا۔ ۱۶ سو خدا نے دو بڑے نور بنائے؛ ایک نیّرِ اعظم جو دن پر حکومت کرے، اور ایک نیّرِ اصغر جو رات پر حکومت کرے: اور ستاروں کو بھی بنایا۔ ۱۷ اور خدا نے اُن کو آسمان کی فضا میں رکھا کہ زمین پر روشنی بخشیں، ۱۸ اور دن پر اور رات پر حکومت کریں، اور اُجالے کو اندھیرے سے جدا کریں: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔ ۱۹ سو شام اور صبح چوتھا دن ہوا۔

۲۰ اور خدا نے کہا کہ پانیوں سے رینگنیوالے جاندار کثرت سے موجود ہوویں، اور پرندے زمین پر آسمان کی فضا میں اڑیں۔ ۲۱ اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جاندار، اور ہر قسم کے رینگنیوالے جاندار، جو پانیوں سے بکثرت موجود ہوئے تھے، انکی جنس کے موافق، اور ہر قسم کے پرندوں کو انکی جنس کے موافق، پیدا

عبر ۱۱: ۳ · یسع ۴۰: ۲۶ · زبور ۱۳۶: ۷ · زبور ۷۴: ۱۶ · ایوب ۳۸: ۷ · [illegible]

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

کیا: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ھی۔ ۲۲ اور خدا نے اُنکو برکت دیکے کہا، کہ پھلو اور بڑھو، اور سمندر کے پانیوں کو معمور کرو، اور پرندے زمین پر بہت ھوں۔ ۲۳ سو شام اور صبح پانچواں دن ھوا۔

۲۴ اور خدا نے کہا، کہ زمین جانداروں کو اُنکی جنس کے موافق، مواشی، اور کیڑے مکوڑے، اور جنگلی جانور، اُن کی جنس کے موافق، پیدا کرے: اور ایسا ھی ھو گیا۔ ۲۵ اور خدا نے جنگلی جانوروں اور مواشیوں کو، اُنکی جنس کے موافق، اور زمین کے کیڑے مکوڑوں کو، اُنکی جنس کے موافق، بنایا: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ھی۔

۲۶ تب خدا نے کہا، کہ ھم اِنسان کو اپنی صورت اور اپنی مانند بناویں: کہ وے سمندر کی مچھلیوں پر، اور آسمان کے پرندوں پر، اور مواشیوں پر، اور تمام زمین پر، اور سب کیڑے مکوڑوں پر جو زمین پر رینگتے ھیں، سرداری کریں۔ ۲۷ اور خدا نے اِنسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا، خدا کی صورت پر اُسکو پیدا کیا؛ نر و ناری اُنکو پیدا کیا۔ ۲۸ اور خدا نے اُنکو برکت دی، اور خدا نے اُنہیں کہا کہ پھلو اور بڑھو، اور زمین کو معمور کرو، اور اُسکو محکوم کرو، اور سمندر کی مچھلیوں پر، اور آسمان کے پرندوں پر، اور سب چرندوں پر جو زمین پر چلتے ھیں، سرداری کرو۔

۲۹ اور خدا نے کہا، کہ دیکھو، میں ھر ایک بیجدار نباتات کو جو تمام روے زمین پر ھیں، اور ھر ایک درخت کو، جس میں بیجدار پھل ھی، دیتا ھوں؛ اور یہہ تمہیں کھانے کے واسطے ھوگا۔ ۳۰ اور زمین کے سب چرندوں کو، اور آسمان کے سب پرندوں کو، اور سبکو جو زمین پر رینگتے ھیں، جن میں زندگی کا دم ھی، سب طرح کی سبزی اُنکے کھانے کے لیئے دیتا ھوں: اور ایسا ھی ھو گیا۔ ۳۱ اور خدا نے سب پر جو اُسنے بنایا تھا نظر کی، اور دیکھا، کہ بہت اچھا ھی۔ سو شام اور صبح چھٹواں دن ھوا۔

## ۲ باب

۱ پہلا سبت۔ ۸ بہشت کی [illegible] ۱۰ عدن میں ایک باغ کا لگایا جانا۔ [illegible] کی [illegible] جانوروں کا نام رکھا جانا۔ ۲۲ عورت کی [illegible] دستور کا جاری کیا جانا۔

۱ سو آسمان اور زمین اور اُنکی ساری آبادی تمام ھوئی۔ ۲ اور خدا نے ساتویں دن اپنے کام کو، جو کرتا تھا، پورا کیا؛ اور ساتویں دن اپنے سارے کام سے، جو کرتا تھا، فراغت پائی۔ ۳ اور خدا نے ساتویں دن کو مبارک کیا، اور اُسے مقدس ٹھہرایا: اِسلیئے کہ اُسنے اُسمیں سب کام سے، جو خدا نے کیا اور بنایا تھا، اُسی دن فراغت پائی۔

۴ یہہ آسمان اور زمین کی پیدایش کا بیان ھی، جب وہ پیدا ھوئے، جس دن کہ خداوند خدا نے زمین اور آسمان کو بنایا۔ ۵ اور میدان کی سب نباتات، جو اُس سے آگے کہ وہ زمین پر تھی، اور میدان کی سب گھاس، جو اُس سے آگے کہ اُگی تھی؛ کہ خداوند خدا نے زمین پر پانی نہ برسایا تھا، اور آدم نہ تھا کہ زمین کی کھیتی کرے۔ ۶ اور زمین سے کہر اُٹھتی، اور تمام روے زمین کو سیراب کرتی تھی۔ ۷ اور خداوند خدا نے زمین کی خاک سے آدم کو بنایا، اور اُسکے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا؛ سو آدم جیتی جان ھوا۔ ۸ اور خداوند خدا نے عدن میں پورب کی طرف ایک باغ لگایا؛ اور آدم کو جسے اُسنے بنایا تھا، وھاں رکھا۔ ۹ اور خداوند خدا نے ھر درخت کو، جو دیکھنے میں خوشنما، اور کھانے میں خوب [illegible] اور باغ کے بیچوں بیچ حیات کے درخت اور نیک و بد کی پہچان کے درخت [illegible]

پید ۸: ۱۷ · پید ۵: ۱ · اور ۹: ۶ · زبور ۱۰۰: ۳ · واعظ ۷: ۲۹ · اعم ۱۷: ۲۶، ۲۸، ۲۹ · ۱ قرن ۱۱: ۷ · افس ۴: ۲۴ · قلس ۳: ۱۰ · یعق ۳: ۹ · پید ۱: ۲ · زبور ۸: ۶ · ۱ قرن ۱۱: ۷ · پید ۵: ۲ · ملا ۲: ۱۵ · متی ۱۹: ۴ · مرق ۱۰: ۶ · پید ۹: ۱، ۷ · اعم ۲۶: ۹ · زبور ۱۲۷: ۳ · اور ۱۲۸: ۳، ۴ · پید ۹: ۳ · ایوب ۳۶: ۳۱ · زبور ۱۰۴: ۱۴، ۱۵ · اور ۱۳۶: ۲۵ · اور ۱۴۶: ۷ · اعم ۱۴: ۱۷ · زبور ۱۴۵: ۱۵، ۱۶ · اور ۱۴۷: ۹ · ایوب ۳۸: ۴۱

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

زمین سے اُگایا. ۱۰ اور عدن سے ایک ندي باغ کے سیراب کرنے کو نکلي؛ اور وهاں سے تقسیم هوکے چار سرے نهرونکے بني. ۱۱ پهلي کا نام فیسون، جو حویله کي ساري زمین کو گهیرتي هی؛ وهاں سونا هوتا هی؛ ۱۲ اور اُس زمین کا سونا اچها هی؛ اور وهاں موتي اور بلور بهي هیں. ۱۳ اور دوسري نهر کا نام جیحون هی، جو کوش کي ساري زمین کو گهیرتي هی. ۱۴ اور تیسري نهر کا نام ‖ دجله هی، جو اسور کے پورب جاتي هی: اور چوتهي نهر کا نام فرات هی.

۱۵ اور خداوند خدا نے آدم کو لیکے باغِ عدن میں رکها، که اُسکي باغباني اور نگهباني کرے. ۱۶ اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیکر کها که تو باغ کے هر درخت کا پهل کهایا کر: ۱۷ لیکن نیک و بد کي پهچان کے درخت سے نه کهانا: کیونکه جس دن تو اُس سے کهائیگا تو ضرور مریگا.

۱۸ اور خداوند خدا نے کها، که اچها نهیں که آدم اکیلا رهے؛ میں اُسکے لیئے ایک ساتهي اُس کي مانند بناؤنگا. ۱۹ اور خداوند خدا نے میدان کے هر ایک جانور اور آسمان کے پرندوں کو زمین سے بناکر آدم کے پاس پهنچایا، تاکه دیکهے، که وه اُنکے کیا نام رکهتا هی؛ سو جو آدم نے هر ایک جانور کو کها وهي اُسکا نام ٹههرا. ۲۰ اور آدم نے سب مواشیوں، اور آسمان کے پرندوں، اور هر ایک جنگلي جانور کا نام رکها؛ پر آدم کو اُسکي مانند کوئي ساتهي نه ملا. ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم پر بهاري نیند بهیجي که وه سو گیا؛ اور اُسنے اُسکي پسلیوں میں سے ایک پسلي نکالي، اور اُسکے بدلے گوشت بهر دیا. ۲۲ اور خداوند خدا نے اُس پسلي سے، جو اُسنے آدم سے نکالي تهي، ایک عورت بناکے، آدم کے پاس لایا. ۲۳ اور آدم نے کها که اب یهه میري هڈیوں میں سے هڈي، اور میرے گوشت میں سے گوشت هی، اِس سبب سے وه ‖ ناري کهلاویگي، کیونکه وه ‖ نر سے نکالي گئي. ۲۴ اِس واسطے مرد اپنے ما باپ کو چهوڑیگا، اور اپني جورو سے ملا رهیگا: اور وے ایک تن هونگے. ۲۵ اور وے دونوں، آدم اور اُسکي جورو، ننگے تهے، اور شرماتے نه تهے.

## ۳ باب

۱ اِس باب میں که سانپ حوّا کو فریب دیتا: ۶ اِنسان گناه سے شکسته حال هو جاتا. ۹ خدا مرد عورت دونوں کو اپنے حضور میں بلاتا. ۱۴ سانپ پر لعنت هو جاتي. ۱۵ عورت کي حاص نسل کا وعده. ۱۶ اِنسان کي سزا کا احوال. ۲۱ اُنکي پهلي پوشاک. ۲۲ اُن دونوں کا باغِ عدن سے نکالا جانا.

۱ اور سانپ میدان کے سب جانوروں سے، جنهیں خداوند خدا نے بنایا تها، ‖ هوشیار تها. اور اُسنے عورت سے کها، کیا یهه سچ هی که خدا نے کها، که باغ کے هر درخت سے نه کهانا؟ ۲ عورت نے سانپ سے کها، که باغ کے درختوں کا پهل هم توکهاتے هیں: ۳ مگر اُس درخت کے پهل کو، جو باغ کے بیچوں بیچ هی، خدا نے کها که تم اُس سے نه کهانا، اور نه اُسے چهونا، ایسا نه هو که مر جاؤ. ۴ تب سانپ نے عورت سے کها، که تم هرگز نه مروگے، ۵ بلکه خدا جانتا هی، که جس دن اُس سے کهاؤگے، تمهاري آنکهیں کهل جائینگي، اور تم خدا کي مانند نیک و بد کے جاننیوالے هوگے. ۶ اور عورت نے جوں دیکها که وه درخت کهانے میں اچها، اور دیکهنے میں خوشنما، اور عقل بخشنے میں خوب هی، تو اُسکے پهل میں سے لیا، اور کهایا، اور اپنے خصم کو بهي دیا؛ اور اُسنے کهایا. ۷ تب دونوں کي آنکهیں کهل گئیں، اور اُنهیں معلوم هوا که هم ننگے هیں: اور اُنهوں نے انجیر کے پتّوں کو سیکے اپنے لیئے لنگیاں بنائیں. ۸ اور اُنهوں نے خداوند خدا کي آواز،

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

جو ٹہنڈے وقت باغ میں پہرتا تہا سنی؛
اور آدم اور اُسکی جورو نے آپ کو خداوند
خدا کے سامہنے سے باغ کے درختوں میں
چہپایا. ۹ تب خداوند خدا نے آدم کو
پکارا اور اُس سے کہا، کہ تو کہاں ہی؟
۱۰ وہ بولا، کہ میں نے باغ میں تیری آواز
سنی، اور ڈرا"، کیونکہ میں ننگا ہوں؛ اِس
لیئے میں نے آپکو چہپایا. ۱۱ اور اُسنے
کہا، تجہے کسنے جتایا کہ تو ننگا ہی؟
کیا تو نے اُس درخت سے کہایا، جسکی
بابت میں نے تجہہ کو حکم کیا تہا کہ اُس
سے نہ کہانا؟ ۱۲ آدم نے کہا، کہ اِس عورت
نے" جسے تو نے میری ساتہی کر دیا، مجہے
اُس درخت سے دیا، اور میں نے کہایا.
۱۳ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا،
کہ تو نے یہہ کیا کیا؟ عورت بولی، کہ
سانپ نے مجہکو بہکایا"، تو میں نے کہایا.
۱۴ اور خداوند خدا نے سانپ سے
کہا، اِس واسطے کہ تو نے یہہ کیا ہی، تو
سب مواشیوں اور میدان کے سب
جانوروں سے ملعون ہوا؛ تو اپنے پیٹ
کے بل چلیگا، اور عمر بہر خاک کہائیگا:
۱۵ اور میں تیرے اور عورت کے، اور
تیری نسل اور عورت کی نسل کے،
درمیان دشمنی ڈالونگا؛ وہ تیرے سر
کو کچلیگی اور تو اُسکی ایڑی کو کاٹیگا.
۱۶ اُسنے عورت سے کہا، کہ میں تیرے
حمل میں تیرے درد کو" بہت بڑہاؤنگا؛
اور درد سے تو لڑکے جنیگی؛ اور اپنے
خصم کی طرف تیرا شوق ہوگا، اور
وہ تجہہ پر حکومت" کریگا. ۱۷ اور
آدم سے کہا، اِس واسطے کہ تو نے اپنی
جورو کی بات سنی، اور اُس درخت
سے کہایا، جسکی بابت میں نے تجہے
حکم کیا، کہ اُس سے مت کہانا:
زمین تیرے سبب سے لعنتی" ہوئی؛
اور تکلیف کے ساتہہ تو اپنی عمر بہر اُس
سے کہائیگا؛ ۱۸ اور وہ تیرے لیئے کانٹے
اور اونٹکٹارے اُگائیگی؛ اور تو کہیت کی

نباتات" کہائیگا؛ ۱۹ تو اپنے [illegible]
کے پسینے کی روٹی کہائیگا، جب
تک کہ زمین میں پہر نہ جاوے؛ [illegible]
تو اُس سے نکالا گیا ہی؛ [illegible]
ہی، اور پہر خاک میں [illegible]
۲۰ اور آدم نے اپنی جورو کا نام [illegible]
رکہا، اِس لیئے کہ وہ سب زندوں کی
ما ہی. ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم اور
اُسکی جورو کے واسطے چمڑے کے کرتے [illegible]
اُنکو پہنائے.
۲۲ اور خداوند خدا نے کہا [illegible]
اِنسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں
سے ایک کی مانند ہو گیا؛ [illegible]
[illegible]

۴ باب

[illegible]

پیدایش

پیشتر مسیح سے ۳۸۷۴

۳ اور آدم ایک سو تیس برس کا ہوا، کہ اُسکو ایک بیٹا اُسکی صورت پر اور اُسکی مانند پیدا ہوا: اور اُسنے اُسکا نام سیت[c] رکھا۔ ۴ اور سیت کی پیدایش کے بعد آدم آٹھ سو برس[d] جیتا رہا: اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں[e] پیدا ہوئیں: ۵ اور آدم کی ساری عمر نو سو تیس برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا[f]۔

۳۷۶۹

۶ اور سیت ایک سو پانچ برس کا تھا، کہ اُس سے انوس[g] پیدا ہوا۔ ۷ اور انوس کی پیدایش کے بعد سیت آٹھ سو سات برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۸ اور سیت کی ساری عمر نو سو بارہ برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۳۶۷۹

۹ اور انوس نوے برس کا تھا، کہ اُس سے قینان پیدا ہوا: ۱۰ اور قینان کی پیدایش کے بعد انوس آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۱۱ اور انوس کی ساری عمر نو سو پانچ برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۳۶۰۹

۱۲ اور قینان ستر برس کا ہوا کہ اُس سے محللایل پیدا ہوا: ۱۳ اور محللایل کی پیدایش کے بعد قینان آٹھ سو چالیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۱۴ اور قینان کی ساری عمر نو سو دس برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۳۵۴۴

۱۵ اور محللایل پینسٹھ برس کا ہوا، کہ اُس سے یارد پیدا ہوا: ۱۶ اور یارد کی پیدایش کے بعد محللایل آٹھ سو تیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۱۷ اور محللایل کی ساری عمر آٹھ سو پچانوے برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۳۳۸۲

۱۸ اور یارد ایک سو باسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے حنوک[i] پیدا ہوا: ۱۹ اور حنوک کی پیدایش کے بعد یارد آٹھ سو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۲۰ اور یارد کی ساری عمر نو سو باسٹھ برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۲۱ اور حنوک پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے متوسلح پیدا ہوا: ۲۲ اور متوسلح کی پیدایش کے بعد حنوک تین سو برس خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۲۳ اور حنوک کی ساری عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہوئی: ۲۴ اور حنوک خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا: اور غایب ہو گیا، اِسلیئے کہ خدا نے اُسے لے لیا۔

۲۵ اور متوسلح ایک سو ستاسی برس کا ہوا، کہ اُس سے لمک پیدا ہوا: ۲۶ اور لمک کی پیدایش کے بعد متوسلح سات سو بیاسی برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۲۷ اور متوسلح کی ساری عمر نو سو اُنہتر برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۲۸ اور لمک ایک سو بیاسی برس کا ہوا، کہ اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوا: ۲۹ اور اُسنے اُسکا نام نوح رکھا، اور کہا کہ یہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقت سے جو زمین کے سبب سے ہے، جسپر خدا نے لعنت کی ہے، ہمیں آرام دیگا۔ ۳۰ اور نوح کی پیدایش کے بعد لمک پانچ سو پچانوے برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۳۱ اور لمک کی ساری عمر سات سو ستہتر برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۳۲ اور نوح پانچ سو برس کا ہوا: اور اُس سے سم، حام، اور یافت پیدا ہوئے۔

## ۶ باب

[illegible]

۱ جب روے زمین پر آدمی بہت ہونے لگے، اور اُن سے بیٹیاں پیدا ہوئیں، ۲ تو خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا، کہ وے خوبصورت ہیں، اور [illegible]

[c] پید ۴: ۲۵
[d] ۱ توا ۱: ۱ وغ
[e] پید ۱: ۲۸
[f] پید ۳: ۱۹؛ عبر ۹: ۲۷
[g] پید ۴: ۲۶
[i] یہود ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۲۴۶۸

سبھوں میں سے، جسے جو پسند آئیں، اپنے لیئے جوروان لیں۔ ۳ تب خداوند نے کہا کہ میري روح انسان کے ساتھہ ہمیشہ مزاحمت نہ کریگي؛ وہ تو بشر ہي: تو بھي اُسکے دن ایک سو بیس برس اور ہونگے۔ ۴ اُن دنوں میں زمین پر جبار تھے، اور بعد اُسکے بھي کہ خدا کے بیٹے آدمیوں کي بیٹیوں کے پاس گئے، تو اُنسے لڑکے پیدا ہوئے؛ یہي وے زبردست تھے، جو قدیم سے نامور اشخاص تھے۔

۵ اور خداوند نے دیکھا، کہ زمین پر انسان کي بدي بہت بڑھہ گئي، اور اُسکے دل کے تصور اور خیال روز بروز صرف بد ہي ہوتے ہیں۔ ۶ تب خداوند زمین پر انسان کے پیدا کرنے سے پچھتایا، اور نہایت دلگیر ہوا۔ ۷ اور خداوند نے کہا، کہ میں انسان کو، جسے میں نے پیدا کیا، روے زمین پر سے مٹا ڈالونگا، انسان کو اور حیوان کو بھي، اور کیڑے مکوڑے، اور آسمان کے پرندوں تک، کیونکہ میں اُنکے بنانے سے پچھتاتا ہوں۔ ۸ مگر نوح پر خداوند نے مہرباني سے نظر کي۔

۹ نوح کا نوشتہ یہہ ہي: نوح اپنے زمانے میں صادق اور کامل تھا، اور نوح خدا کے ساتھہ چلتا تھا۔ ۱۰ اور اُس سے تین بیٹے، سم، حام، اور یافت، پیدا ہوئے۔ ۱۱ پر زمین خدا کے آگے بگڑي ہوئي تھي، اور زمین ظلم سے بھري تھي۔ ۱۲ اور خدا نے زمین پر نظر کي، اور دیکھا، کہ وہ بگڑ گئي: کیونکہ ہر ایک بشر نے اپني اپني طریق کو زمین پر بگاڑا تھا۔ ۱۳ اور خدا نے نوح سے کہا کہ سب بشر کي انتہا میرے سامنے آ پہنچي ہي؛ اسلیئے کہ اُنکے سبب زمین ظلم سے بھر گئي؛ اور دیکھہ، میں اُنکو زمین کے ساتھہ نابود کرونگا۔

۱۴ تو اپنے واسطے گوپھر کي لکڑي کي ایک کشتي بنا؛ اُس کشتي میں کوٹھریاں تیار کر، اور اُسکے باہر اور بھیتر رال لگا۔ ۱۵ اور اُسکو ایسي بنا، کہ اُسکي لمبائي تین سو ہاتھہ، اور اُسکي چوڑائي پچاس ہاتھہ، اور اُسکي اُنچائي تیس ہاتھہ کي ہو۔ ۱۶ اور اُس کشتي میں ایک روشندان بنا، اوپر سے لیکے ہاتھہ بھر میں اُسے تمام کر؛ اور کشتي کي ایک طرف دروازہ بنا، اور نیچے کا طبقہ، اور دوسرا اور تیسرا بھي، بنا۔ ۱۷ اور دیکھہ میں، ہاں میں ہي زمین پر طوفان کا پاني لاتا ہوں، کہ ہر ایک جسم کو جس میں زندگي کا دم ہي، آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں، اور سب جو زمین پر ہیں مر جائینگے۔ ۱۸ پر میں تجھہ سے اپنا عہد قائم کرونگا، اور تو کشتي میں جائیگا، تو، اور تیرے بیٹے، اور تیري جورو، اور تیرے بیٹوں کي جوروان، تیرے ساتھہ۔ ۱۹ اور سب جانوروں میں سے ہر جنس کے دو دو اپنے ساتھہ کشتي میں لے، کہ وے بچ رہیں: چاہیئے کہ وے نر و مادہ ہوں۔ ۲۰ اور پرندوں میں سے ہر ایک جنس کے، اور چرندوں میں سے ہر ایک جنس کے، اور زمین کے سارے رینگنیوالوں میں سے، ہر ایک جنس کے، دو دو اُن سب میں سے تیرے پاس اپني اپني جان بچانے آویں۔ ۲۱ اور تو اپنے پاس ہر طرح کي خوراک کي چیزیں جو کھانے میں آتي ہیں، لیکر اپنے پاس جمع کر؛ اور وہ تیري اور اُنکي خوراک ہونگي۔ ۲۲ اور نوح نے ایسا ہي کیا؛ جو کچھہ خدا نے فرمایا، سو وہ سب بجا لایا۔

## ۷ باب

۱ نوح کا معہ گھرانے، اور جانوروں کے، کشتي میں داخل ہونا۔ ۱۱ طوفان کا آنا، اور پاني کا بڑھنا اور دیر تک ٹھہرنا۔

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

اور خداوند نے نوح سے کہا کہ تو اپنے سب خاندان سمیت کشتي میں آ؛ کیونکہ میں نے تجھي کو اپنے حضور میں اِس زمانے کے درمیان صادق دیکھا۔ ۲ سب پاک چرندوں میں سے سات سات، نر

حاشیہ: ۱۲۹ آیت؛ پید ۷: ۴، ۲۱، ۲۲، ۲۳؛ ۲پطر ۲: ۵ — پید ۷: ۱، ۷، ۱۳؛ ۱پطر ۳: ۲۰؛ ۲پطر ۲: ۵ — پید ۷: ۸، ۹، ۱۵، ۱۶ — پید ۷: ۲، ۱۵؛ دیکھو پید ۲: ۱۱ — پید ۷: ۴، ۱۱، ۱۱ — عبر ۱۱: ۷؛ دیکھو خر ۴۰: ۱۶ — ۵، ۱۳ آیتیں؛ متي ۲۴: ۳۸؛ لوقا ۱۷: ۲۶؛ عبر ۱۱: ۷؛ ۱پطر ۳: ۲۰؛ ۲پطر ۲: ۵

اور اُنکي مادہ، اور اُن میں سے جو پاک نہیں" ہیں دو دو، نر اور اُن کي مادہ، اپنے پاس لے. ۳ اور آسمان کے پرندوں میں سے بھي جو پاک ہیں سات سات، نر اور مادہ، تاکہ تمام زمین پر اُنکي نسل باقي رهے. ۴ کیونکہ سات دن کے بعد میں زمین پر چالیس دن اور چالیس رات[e] پاني برساؤنگا، اور سب جاندار موجودات کو، جنہیں میں نے بنایا، زمین پر سے مٹا ڈالونگا. ۵ اور نوح نے اُس سب کے مطابق، جو خداوند نے اُسے فرمایا تھا،[f] کیا. ۶ اور نوح چھہ سو برس کا تھا جب طوفان کا پاني زمین پر آیا.

۷ تب نوح اور اُسکے بیٹے، اور اُسکي جورو، اور اُسکے بیٹوں کي جوروان، اُسکے ساتھہ طوفان کے پاني کے سبب کشتي میں" گئے. ۸ اور پاک چارپایوں میں سے، اور اُن چارپایوں میں سے جو پاک نہیں، اور پرندوں میں سے، اور زمین پر کے ہر ایک رینگنیوالوں میں سے، ۹ دو دو، نر و مادہ، نوح کے پاس کشتي میں، جیسا کہ خدا نے نوح کو فرمایا تھا، داخل ہوئے. ۱۰ اور سات دن کے بعد ایسا ہوا، کہ طوفان کا پاني زمین پر آیا.

۱۱ جب نوح کي عمر چھہ سو برس کي ہوئي، دوسرے مہینے کي سترھویں تاریخ کو، اُسي دن، بڑے سمندر کے سب سوتے" پھوٹ نکلے اور آسمان کي کھڑکیاں کھل گئیں. ۱۲ اور چالیس دن اور چالیس رات زمین پر پاني کي جھڑي" لگي رہي. ۱۳ اُسي دن نوح، اور سم، اور حام، اور یافت، نوح کے بیٹے، اور نوح کي جورو، اور اُسکے بیٹوں کي تین جوروان کشتي میں داخل ہوئیں؛ ۱۴ وے، اور ہر ایک جانور اُسکي قسم کے مطابق، اور ہر ایک مواشي اُنکي قسم کے مطابق، اور ہر ایک رینگنیوالا جو زمین پر رینگتا ہے اُس کي

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

[d] احبار ۱۰: ۱۰ حزقی ۴۴: ۲۳

[e] ۱۲، ۱۷ آیتیں

[f] پید ۶: ۲۲

۲۳۴۹

۱۵ آیت

[g] پید ۸: ۲ امثا ۸: ۲۸ حزقی ۲۶: ۱۹

[h] پید ۱: ۷ اور ۸: ۲ زبور ۷۸: ۲۳

۴ و ۱۷ آیتیں

۱، ۷ آیتیں پید ۶: ۱۸ عبر ۱۱: ۷ ۱ پطرس ۳: ۲۰ ۲ پطرس ۲: ۵

۸ باب

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

اور سب مواشیوں کو، جو اُس کے ساتهه کشتي میں تهے، یاد کیا؛ اور خدا نے زمین پر ایک هوا چلائي، اور پاني تهہر گیا. ۲ اور گهراؤ کے سوتے اور آسمان کي کهڑکیاں بند هوئیں، اور آسمان سے مینهه تهم گیا؛ ۳ اور پاني زمین پر سے رفته رفته گهٹتا جاتا تها، اور ڈیڑهه سو دن کے بعد کم هوا. ۴ اور ساتویں مهینے کي سترهویں تاریخ کو اراراط کے پهاڑوں پر کشتي ٹک گئي. ۵ اور پاني دسویں مهینے تک گهٹتا جاتا تها: اور دسویں مهینے کي پهلي تاریخ کو پهاڑوں کي چوٹیاں نظر آئیں.

۶ اور چالیس دن کے بعد یوں هوا، که نوح نے کشتي کي کهڑکي، جو اُس نے بنائي تهي، کهول دي: ۷ اور اُس نے ایک کوے کو اُڑا دیا؛ سو وہ نکلا، اور جب تک که زمین پر سے پاني سوکهه نه گیا آیا جایا کرتا تها. ۸ پهر اُس نے ایک کبوتري اپنے پاس سے اُڑا دي، که دیکهے، که زمین پر پاني گهٹ گیا یا نهیں؛ ۹ پر کبوتري نے پنجه ٹیکنے کي جگهه نه پائي، اور اُس کے پاس کشتي میں پهر آئي؛ کیونکه تمام روے زمین پر پاني تها: تب اُس نے هاتهه بڑهاکے اُسے لے لیا، اور اپنے پاس کشتي میں رکها. ۱۰ پهر اُس نے اور سات روز صبر کیا؛ تب اُس کبوتري کو پهر کشتي سے اُڑا دیا؛ ۱۱ اور وہ کبوتري شام کے وقت اُس کے پاس پهر آئي؛ اور دیکهو، زیتون کي ایک تازه پتي اُس کے منهه میں تهي؛ تب نوح نے معلوم کیا که اب پاني زمین پر کم هوا. ۱۲ اور وہ اور بهي سات دن ٹهہرا؛ بعد اُس کے، پهر اُس کبوتري کو اُڑا دیا؛ وہ اُس کے پاس پهر کبهي نه آئي.

۱۳ اور چهه سو ایک برس کے پهلے مهینے کي پهلي تاریخ کو یوں هوا، که زمین پر کا پاني سوکهه گیا؛ اور نوح نے کشتي کي چهت کهولي، اور دیکها، که زمین کي سطح سوکهنے لگي. ۱۴ اور دوسرے مهینے اُس هي مهینے کي ستائیسویں تاریخ زمین سوکهه گئي تهي.

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۸

۱۵ تب خدا نے نوح سے کہا، ۱۶ که کشتي سے نکل جا، تو اور تیري جورو، اور تیرے بیٹے، اور تیرے بیٹوں کي جوروان تیرے ساتهه. ۱۷ اور هر قسم کے سارے حیوانات جو تیرے ساتهه هیں، کیا پرندے، کیا چرندے، کیا کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے هیں، اپنے ساتهه لے نکل، که وے زمین پر پهیلیں، اور پهلیں، اور زمین پر بڑهیں. ۱۸ تب نوح نکلا، اور اُس کي جورو، اور اُس کے بیٹے، اور اُس کے بیٹوں کي جوروان اُس کے ساتهه: ۱۹ سب جانور، سب کیڑے مکوڑے، اور سب پرندے، سب جو زمین پر رینگتے هیں، اپني اپني جنس کے ساتهه، کشتي سے نکل گئے.

۲۰ تب نوح نے خداوند کے لیئے ایک مذبح بنایا؛ اور سارے پاک چرندوں اور پاک پرندوں میں سے لیکر اُس مذبح پر سوختني قربانیاں چڑهائیں. ۲۱ اور خداوند نے خوشنودي کي بو سونگهي؛ اور خداوند نے اپنے دل میں کہا، که انسان کے لیئے میں زمین کو پهر کبهي لعنت نه کرونگا؛ اِس لیئے که انسان کے دل کا خیال لڑکپن سے برا هي؛ اور جیسا که میں نے کیا هي، پهر سارے جانداروں کو نه مارونگا؛ ۲۲ بلکه جب تک زمین هي، بونا اور لونا، سردي اور گرمي، ربیع اور خریف، دن اور رات، موقوف نه هونگے.

## ۹ باب

۱ خدا کا نوح کو برکت دینا. ۴ خونخواري اور خونریزي کا منع کرنا. ۸ خدا کا عهد، ۱۳ جس کا نشان دهنک مقرر هوا. ۱۹ نوح کي اولاد سے دنیا کیونکر پهر آباد هونے لگي. ۲۰ نوح کا انگور ستان بنانا؛ ۲۱ اُسکا نشے میں آکے اپنے بیٹے سے تمسخر اٹهانا؛ ۲۵ کنعان پر لعنت بهیجني؛ ۲۶ سم کو برکت دیني؛ ۲۷ یافت کے لیئے دعا مانگني؛ ۲۹ بعد اُس کے اُسکا وفات پانا.

اور خدا نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دي، اور اُنهیں کہا، که پهلو اور

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۸

بڑھو، اور زمین کو معمور کرو[a]. ۲ اور تمہارا رعب اور تمہارا ڈر زمین کے سب چرندوں، اور آسمان کے سب پرندوں، اور زمین پر کے سب چلنیوالوں، اور دریا کی سب مچھلیوں پر غالب[b] رہیگا؛ وے تمہارے بس میں کیئے گئے. ۳ سب جیتے چلتے جانور تمہارے کھانے کے واسطے ہیں[c]؛ میں نے اُن سب کو[d] نباتات کی مانند[e] تمہیں دیا. ۴ مگر تم گوشت کو لہو کے ساتھ[f]، کہ اُس کی جان ہے، مت کھانا. ۵ میں صرف تمہارے ہی جان کے لہو کا بدلا لونگا؛ ہر ایک جانور سے[g] اور ہر ایک آدمی کے ہاتھ سے اُس کا بدلا لونگا؛ آدمی کی جان کا بدلا ہر ایک آدمی کے ہاتھ سے[h]، کہ اُس کا بھائی ہے، لونگا. ۶ جو کوئی آدمی کا لہو بہاوے، آدمی ہی سے اُس کا لہو بہایا جائیگا؛ کیونکہ خدا نے اِنسان کو اپنی صورت پر بنایا ہے[i]. ۷ اور تم پھلو اور بڑھو اور زمین پر بہت اولاد بڑھاؤ، اور اُس پر زیادہ ہو[k].

۸ اور خدا نے نوح کو اور اُس کے بیٹوں کو کہا، ۹ دیکھو، میں، ہاں، میں ہی اپنا عہد تم سے اور تمہارے بعد تمہاری نسل سے[l]، ۱۰ اور سب جانداروں سے، جو تمہارے ساتھ ہیں، کیا پرند کیا چرند، اور زمین کے سب جانوروں سے، سبھوں سے جو کشتی سے اُترے، زمین کے ہر طرح کے جانوروں سے[m]، قائم کرتا ہوں. ۱۱ تم سے میں اپنا عہد قائم کرتا ہوں[n]؛ کہ کوئی جاندار پانی کے طوفان سے پھر ہلاک نہ ہوگا؛ اور طوفان کی بارش پھر نہ آویگی، کہ زمین کو تباہ کرے. ۱۲ اور خدا نے کہا، کہ یہ اُس عہد کا نشان[q] ہے، جو میں اپنے اور تمہارے بیچ میں، اور سب جانداروں کے بیچ میں، جو تمہارے ساتھ ہیں، پشت در پشت ہمیشہ کے لیئے کرتا ہوں: ۱۳ میں اپنی کمان کو بادلی میں رکھتا ہوں؛ وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہوگی. ۱۴ اور ایسا ہوگا کہ جب میں

زمین کے اوپر بادل لاؤں [illegible]
بادل میں دکھائی دیگی؛ [illegible]
اپنے عہد کو، جو [illegible]
طرح کے جانداروں کے [illegible]
کرونگا؛ اور طوفان کا [illegible]
سب جانداروں کو [illegible]
کمان بادل میں [illegible]
[illegible]

a ۷، ۱۹ آیتیں؛ پید ۱: ۲۸
اور ۱۰: ۳۲
b پید ۱: ۲۸؛ ہوس ۲: ۱۸
c اِست ۱۲: ۱۵
اور ۱۴: ۳، ۱۱
اعم ۱۰: ۱۲، ۱۳
d روم ۱۴: ۱۴، ۲۰؛ ۱ قرن ۱۰: ۲۳، ۲۶؛ کلس ۲: ۱۶؛ ۱ تمط ۴: ۳، ۴
e پید ۱: ۲۹
f اعب ۱۷: ۱۰، ۱۱، ۱۴
اور ۱۹: ۲۶
اِست ۱۲: ۲۳
۱ سم ۱۴: ۳۳
اعم ۱۵: ۲۰، ۲۹
g خر ۲۱: ۲۸
h پید ۴: ۹، ۱۰
زبور ۹: ۱۲
i اعم ۱۷: ۲۶
k خر ۲۱: ۱۲، ۱۴
اعب ۲۴: ۱۷
متی ۲۶: ۵۲
مکاش ۱۳: ۱۰
l پید ۱: ۲۷
m ۱، ۷ آیتیں
پید ۱: ۲۸
n پید ۶: ۱۸
یسع ۵۴: ۹
o زبور ۱۰۴: ۵
p یسع ۵۴: ۹
q پید ۱۷: ۱۱
r مکاش ۴: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

ہیں"۔ تب اُنہوں نے کہا، یونہیں کر، جیسا تو نے کہا۔ ۶ اور ابرہام خیمے میں سرہ کے پاس دوڑا گیا، اور کہا، کہ تین پیمانہ ‖ آٹا لیکے جلد گوندھکے پھلکے پکا۔ ۷ اور ابرہام گلّے کی طرف دوڑا، اور ایک موٹا تازہ بچھڑا لاکر ایک جوان کو دیا، اور اُس نے جلد اُسے طیار کیا۔ ۸ پھر اُس نے گھی اور دودھ اور اُس بچھڑے کو، جو اُس نے پکوایا تھا، لیکے، اُن کے سامھنے رکھا؛ اور آپ اُن کے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا؛ اور اُنہوں نے کھایا۔

۹ تب اُنہوں نے اُسے کہا، کہ تیری جورو سرہ کہاں ہے؟ وہ بولا، دیکھو، خیمے میں" ہے۔ ۱۰ اور اُس نے کہا، میں زندگی کے حساب سے معین وقت" پر تیرے پاس پھر آؤنگا؛ اور دیکھہ، تیری جورو سرہ کو بیٹا" ہوگا۔ اُس کے پیچھے خیمے کے دروازے میں سرہ اُس کی سنتی تھی۔ ۱۱ اور ابرہام اور سرہ بوڑھے اور بہت دن کے تھے؛ اور سرہ سے عورتوں کی معمولی عادت موقوف ہوگئی تھی۔ ۱۲ تب سرہ نے اپنے دل میں ہنسکر" کہا، کہ بعد اُس کے کہ میں ضعیف ہوگئی، اور میرا خداوند" بھی بوڑھا ہوا، کیا مجھہ کو خوشی ہوگی؟ ۱۳ پھر خداوند نے ابرہام سے کہا، کہ سرہ کیوں ہنسکر بولی، کہ کیا میں، جو ایسی بڑھیا ہو گئی ہوں، سچ مچ جنونگی؟ ۱۴ کیا خداوند کے نزدیک کوئی بات مشکل" ہے؟ میں معین وقت" میں تجھہ پاس پھر آؤنگا، اور سرہ کو بیٹا ہوگا۔ ۱۵ تب سرہ نے انکار کرکے کہا، کہ میں نہیں ہنسی؛ کیونکہ وہ ڈرگئی تھی۔ پر اُس نے کہا، نہیں، تو البتہ ہنسی۔

۱۶ تب وے مرد وہاں سے اُٹھکے سدوم کی طرف متوجہ ہوئے؛ اور ابرہام اُنہیں رخصت کرنے کو اُن کے ساتھہ چلا۔ ۱۷ اور خداوند نے کہا، کہ ابرہام سے جو میں کرتا ہوں،

کیا ابرہام سے چھپاؤں؟ ۱۸ ابرہام تو یقیناً ایک بڑی اور بزرگ قوم ہوگا، اور زمین کی سب قومیں اُس سے برکت پاوینگی"۔ ۱۹ کیونکہ میں اُس کو جانتا ہوں، کہ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بعد اپنے گھرانے کو حکم" کریگا، اور وے خداوند کی راہ کی نگہبانی کرکے عدل اور انصاف کرینگے؛ تاکہ خداوند ابرہام کے واسطے، جو کچھہ کہ اُس نے اُس کے حق میں کہا ہے، پورا کرے۔ ۲۰ پھر خداوند نے کہا، اِس لیئے کہ سدوم اور عمورہ کا چلّانا" بلند ہوا، اور اُن کا جرم نہایت سنگین ہو گیا ہے؛ ۲۱ میں اب اُترکے" دیکھونگا، کہ اُنہوں نے سراسر اُس چلّانے کے مطابق، جو مجھہ تک پہنچا، کیا ہے، یا نہیں، اور اگر نہیں، تو میں دریافت" کرونگا۔ ۲۲ تب وے مرد وہاں سے اپنا منہہ پھیرکے سدوم کی طرف چلے"؛ پر ابرہام ہنوز خداوند کے حضور میں" کھڑا رہا۔

۲۳ تب ابرہام نزدیک جاکے" بولا، کیا تو نیک کو بد کے ساتھہ ہلاک کریگا"؟ ۲۴ شاید پچاس صادق اُس شہر میں ہوں"؛ کیا تو اُسے ہلاک کریگا، اور اُن پچاس صادقوں کی خاطر، جو اُس کے درمیان ہیں، اِس مقام کو نہ چھوڑیگا؟ ۲۵ ایسا کرنا تجھہ سے بعید ہے، کہ نیک کو بد کے ساتھہ مارڈالے، اور نیک بدکے برابر ہوجاویں"؛ یہہ تجھہ سے بعید ہے! کیا تمام دنیا کا انصاف کرنیوالا" انصاف نہ کریگا؟ ۲۶ اور خداوند نے کہا، کہ اگر میں سدوم میں، شہر کے درمیان، پچاس صادق" پاؤں، تو میں اُن کے واسطے تمام مکان کو چھوڑونگا۔ ۲۷ تب ابرہام نے جواب دیا اور کہا، کہ اب دیکھہ، میں نے خداوند سے بولنے میں جرأت کی، اگرچہ میں خاک اور راکھہ" ہوں؛ ۲۸ شاید پچاس صادقوں سے پانچ کم ہوں؛ کیا اُن پانچ کے واسطے تو تمام شہر کو نیست کریگا؟ اور اُس نے کہا، اگر میں وہاں پینتالیس پاؤں، تو نیست

پیشتر مسیح سے کے قریب

تیرے بھائی کو ہزار نقد روپیے کے دیئے: وہ تیرے واسطے، اور اُن سب کے واسطے، جو تیرے ساتھ ہیں، اور سب شخصوں کے واسطے آنکھوں کا پردہ ہی: سو اُس نے یوں ملامت پائی۔

۱۷ تب ابرہام نے خدا سے دعا مانگی: اور خدا نے ابی ملک، اور اُس کی جورو، اور اُس کی لونڈیوں کو، چنگا کیا، کہ وے جننے لگیں۔ ۱۸ کیونکہ خداوند نے ابی ملک کے خاندان کے سارے رحموں کو، ابرہام کی جورو سرہ کے معاملہ کے سبب، بند کر دیا تھا۔

## ۲۱ باب

[illegible]

۱ اور خداوند نے، جیسا کہ اُس نے فرمایا تھا، سرہ پر نظر کی: اور خداوند نے جیسا کہ کہا تھا، سرہ کے لیئے کیا۔ ۲ چنانچہ سرہ حاملہ ہوئی، اور ابرہام کے لیئے بڑھاپے میں، اُسی مقرر وقت پر، جو خدا نے اُسے کہا تھا، ایک بیٹا جنی۔ ۳ اور ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام، جو اُس سے پیدا ہوا، جو سرہ اُس کے لیئے جنی، اِضحاق رکھا۔ ۴ اور ابرہام نے، جیسا کہ خدا نے اُسے حکم دیا تھا، اپنے بیٹے اِضحاق کا، جب وہ آٹھہ دن کا ہوا، ختنہ کیا۔ ۵ اور جب اُس کا بیٹا اِضحاق اُس سے پیدا ہوا، تو ابرہام سو برس کا تھا۔

۶ اور سرہ نے کہا، کہ خدا نے مجھے ہنسایا، اور سب سننے والے میرے ساتھہ ہنسینگے۔ ۷ پھر وہ بولی، کہ کون ابرہام سے کہہ سکتا تھا، کہ سرہ لڑکوں کو دودھہ پلاویگی؟ کیونکہ میں اُس کے بڑھاپے میں ایک بیٹا جنی۔ ۸ اور وہ لڑکا بڑھا، اور اُس کا دودھہ چھڑایا گیا: اور اِضحاق کے دودھہ چھڑانے کے دن ابرہام نے بڑی ضیافت کی۔ ۹ اور سرہ نے دیکھا، کہ ہاجرہ مصری

پیشتر مسیح سے کے قریب

کا بیٹا، جو وہ ابرہام سے جنی تھی، ٹھٹھے مارتا ہی۔ ۱۰ تب اُس نے ابرہام سے کہا، کہ اِس لونڈی اور اُس کے بیٹے کو نکال دے: کیونکہ اِس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاق کے ساتھہ وارث نہ ہوگا۔ ۱۱ پر اپنے بیٹے کی خاطر یہہ بات ابرہام کی نظر میں نہایت بری معلوم ہوئی۔

۱۲ خدا نے ابرہام سے کہا، کہ وہ بات اُس لڑکے اور تیری لونڈی کی بابت تیری نظر میں بری نہ معلوم ہو: ہر ایک بات کے حق میں، جو سرہ نے تجھے کہی، اُس کی آواز پر کان رکھہ: کیونکہ تیری نسل اِضحاق سے کہلائیگی۔ ۱۳ اور اُس لونڈی کے بیٹے سے بھی میں ایک قوم پیدا کرونگا، اِس لیئے کہ وہ بھی تیری نسل ہی۔ ۱۴ تب ابرہام نے صبح سویرے اُٹھکر روٹی، اور پانی کی ایک مشک، لی، اور ہاجرہ کو، اُس کے کاندھے پر دھرکر، دی، اور اُس لڑکے کو بھی، اور اُسے رخصت کیا: وہ روانہ ہوئی، اور بیرسبع کے بیابان میں بھٹکتی پھرتی تھی۔ ۱۵ اور جب مشک کا پانی چک گیا، تب اُس نے اُس لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دیا۔ ۱۶ اور آپ اُس کے سامھنے ایک تیر کے ٹپے پر دور جا بیٹھی: کیونکہ اُس نے کہا، میں لڑکے کا مرنا نہ دیکھوں۔ سو وہ سامھنے بیٹھی، اور چلا چلاکے روئی۔

۱۷ تب خدا نے اُس لڑکے کی آواز سنی: اور خدا کے فرشتے نے آسمان سے ہاجرہ کو پکارا، اور اُس سے کہا، کہ ای ہاجرہ، تجھہ کو کیا ہوا؟ مت ڈر: کہ اُس لڑکے کی آواز، جہاں وہ پڑا ہی، خدا نے سنی۔ ۱۸ اُٹھہ، اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے ہاتھہ سے سمبھال: کہ میں اُس کو ایک بڑی قوم بناؤنگا۔ ۱۹ پھر خدا نے اُس کی آنکھیں کھولیں، اور اُس نے پانی کا ایک کنوا دیکھا: اور جاکر اُس مشک کو پانی سے بھر لیا، اور لڑکے کو پلایا۔ ۲۰ اور خدا

پیشتر مسیح سے ۱۸۷۲

ساتھ چلے۔ ۹ اور وے اُس مقام پر، جس کي بابت خدا نے اُس سے کہا تھا، پہنچے۔ تب ابرهام نے وهاں ایک قربانگاہ بنائي، اور لکڑیاں چنیں، اور اپنے بیٹے اِضحاق کو باندھا، اور اُسے قربانگاہ میں لکڑي کے اوپر دھر دیا۔ ۱۰ اور ابرهام نے اپنا هاتھ بڑھاکے چھري لي، کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے۔ ۱۱ وونہیں خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا، کہ اي ابرهام، اي ابرهام؛ وہ بولا، میں حاضر هوں۔ ۱۲ پھر اُس نے کہا، کہ تو اپنا هاتھ لڑکے پر مت بڑھا، اور اُسے کچھ مت کر؛ کہ اب میں نے جانا، کہ تو خدا سے ڈرتا هي: اِس لیئے کہ تو نے اپنے بیٹے، هاں اپنے اکلوتے کو، مجھ سے دریغ نہ کیا۔ ۱۳ تب ابرهام نے اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا، جسکے سینگ جھاڑي میں اٹکے تھے: تب ابرهام نے جاکر اُس مینڈھے کو لیا، اور اُس کو اپنے بیٹے کے بدلے میں سوختني قرباني کے لیئے چڑھایا۔ ۱۴ اور ابرهام نے اُس مقام کا نام یہواہ یِرہ رکھا: چنانچہ یہ آج تک کہا جاتا هي، کہ خداوند کے پہاڑ پر دیکھا جائیگا۔

۱۵ تب خداوند کے فرشتے نے دوبارہ آسمان پر سے ابرهام کو پکارا، اور کہا، کہ ۱۶ خداوند فرماتا هي، اِس لیئے کہ تو نے ایسا کام کیا، اور اپنا بیٹا، هاں اپنا اکلوتا هي بیٹا، دریغ نہ رکھا، میں نے اپني قسم کھائي، کہ ۱۷ میں برکت دیتے هي تجھے برکت دونگا، اور بڑھاتے هي تیري نسل کو آسمان کے ستاروں، اور دریا کے کنارے کي ریت کي مانند بڑھاؤنگا؛ اور تیري نسل اپنے دشمنوں کے دروازہ پر قابض هوگي۔ ۱۸ اور تیري نسل سے زمین کي ساري قومیں برکت پاوینگي؛ کیونکہ تو نے میري بات ماني۔ ۱۹ بعد اُس کے ابرهام اپنے جوانوں کے پاس پھر گیا؛ اور وے اُٹھے، اور ایک ساتھ بیرسبع کو گئے؛ اور ابرهام بیرسبع میں رها۔

۲۰ بعد اِن باتوں کے یوں هوا، کہ ابرهام کو خبر پہنچي، کہ دیکھ، مِلکہ بھي، تیرے بھائي نحور کے لیئے فرزند جني؛ ۲۱ عوض اُس کا پلوٹھا، اور اُس کا بھائي بوز، اور قموایل، ارام کا باپ، ۲۲ اور کسد، اور حزو، اور فلداس، اور اِدلاف، اور بیتوایل۔ ۲۳ اور بیتوایل سے رِبقہ پیدا هوئي: مِلکہ ابرهام کے بھائي نحور کے لیئے یے آٹھ جني۔ ۲۴ اور اُس کي حرم سے، جس کا نام رومہ تھا، طابخ، اور جاحم، اور تخس، اور معکہ پیدا هوئے۔

## ۲۳ باب

۱ سرہ کي عمر اور اُس کي وفات۔ ۳ مکفیلہ کا کھیت خرید هوا؛ ۱۹ اُس میں سرہ کي لاش کا دفن هونا۔

اور سرہ کي عمر ایک سو ستائیس برس کي تھي؛ سرہ کي زندگي کے اِتنے هي برس تھے۔ ۲ اور سرہ قریتِ اربع میں مرگئي؛ وهي حبرون هي، جو کنعان میں هي؛ تب ابرهام سرہ کے لیئے ماتم کرنے اور اُس پر رونے کو آیا۔

۳ پھر ابرهام اپنے مردے کے پاس سے اُٹھ کھڑا هوا، اور بني حِت سے همکلام هوکے کہا، کہ ۴ میں پردیسي اور تم میں رهنیوالا هوں: تم اپنے درمیان ایک قبرگاہ میري ملکیت کر دو، کہ میں اپنے سامنے سے اپنا مردہ اُٹھاکے گاڑوں۔ ۵ تب بني حِت نے ابرهام کے جواب میں کہا، ۶ کہ اي میرے خداوند، هماري سن: تو همارے درمیان ایک میرالله هي: هماري قبرگاهوں میں سے سب سے اچھي قبرگاہ میں اپنے مردے کو گاڑ؛ هم میں کوئي نہیں، جو تجھ سے اپني قبرگاہ باز رکھے، کہ تو اپنا مردہ نہ گاڑے۔ ۷ تب ابرهام کھڑا هوا، اور اُس ملک کے لوگوں بني حِت کے آگے اپنے کو جھکایا۔ ۸ اور اُن سے یوں گفتگو کي کہ اگر تمہاري مرضي هو، کہ میں اپنے مردے کو اپنے سامنے سے اُٹھاکے گاڑوں، تو میري سنو؛ صحر کے بیٹے عفرون سے میري سفارش کرو، ۹ کہ وہ مکفیلہ کے غار کو، جو اُس کا هي، اور اُس کے کھیت

پيشتر مسيح سے ۱۸۲۲

ميں وہ جيتا رہا، ايک سو پچہتر برس تھے۔ ۸ تب ابرہام جان بحق ہوا، اور اچھي عمردرازي ميں بوڑھا اور آسودہ ہوکے مرا، اور اپنے لوگوں ميں جا ملا۔ ۹ اور اُس کے بيتے اِضحاق اور اِسماعيل نے مکفيلہ کے مغارہ ميں، حِتّي صحر کے بيتے عفرون کے کھيت ميں، جو ممرے کے آگے ھي، اُسے گاڑا: ۱۰ اُس کھيت ميں، جو ابرہام نے حت کے بيتّوں سے مول ليا تھا: وہاں ابرہام اور اُس کي جورو سرہ گاڑے گئے۔

۱۱ اور ابرہام کے مرنے کے بعد يوں ہوا، کہ خدا نے اُس کے بيتے اِضحاق کو برکت بخشي؛ اور اِضحاق بيراُحي الرئي کے پاس جا رہا۔

۱۲ اور ابرہام کے بيتے اِسماعيل کا، جسے سرہ کي لونڈي مصري ھاجرہ ابرہام کے ليئے جني تھي، يہہ نسبنامہ ھي: ۱۳ اور يے اِسماعيل کے بيتّوں کے نام ھيں، مطابق اُن کے ناموں اور نسبوں کي فہرست کے؛ اِسماعيل کا پہلوٹھا نبيت، اور قيدار، اور ادبئيل، اور مبسام، ۱۴ اور مسمعا، اور دومہ، اور مسّا، ۱۵ اور حدر، اور تيمہ، اور يطور، اور نفيس، اور قدمہ۔ ۱۶ يے اِسماعيل کے بيتے ھيں، اور اُن کے نام اُن کي بستيوں، اور قلعوں ميں، يے ھيں؛ اور يے اپني اُمّتوں کے بارہ رئيس تھے۔ ۱۷ اور اِسماعيل کي حيات کے برس ايک سو سينتيس تھے، کہ وہ جان بحق تسليم ہوا، اور مر گيا؛ اور اپنے لوگوں ميں جا ملا۔ ۱۸ اور وے حويلہ سے شور تک، جو مصر کے سامھنے اُس راہ ميں ھي جس سے اسور کو جاتے ھيں، بستے تھے؛ اُن کا قطعۂ زمين اُن کے سب بھائيوں کے سامھنے پڑا تھا۔

۱۹ اور ابرہام کے بيتے اِضحاق کا نسبنامہ يہہ ھي: ابرہام سے اِضحاق پيدا ہوا: ۲۰ اِضحاق چاليس برس کي عمر ميں تھا، جس وقت اُس نے ربقہ سے، جو بيتوايل ارامي فدان ارام کے باشندہ کي بيتي، اور لابن ارامي کي بہن تھي، بياہ کيا۔ ۲۱ اور اِضحاق نے اپني جورو کے ليئے خداوند سے دعا مانگي، کيونکہ وہ بانجھ تھي؛ اور خداوند نے اُس کي دعا قبول کي؛ اور اُس کي جورو ربقہ حاملہ ہوئي۔ ۲۲ اور اُس کے پيٹ ميں دو لڑکے آپس ميں مزاحم ہوئے؛ تب اُس نے کہا، اگر يوں ھي، تو ايسي کيوں ھوں؟ اور وہ خداوند سے پوچھنے گئي۔ ۲۳ خداوند نے اُسے کہا، کہ تيرے پيٹ ميں دو قوميں ھيں، اور تيرے رحم سے دو اُمّتيں نکلينگي، اور ايک اُمّت دوسري اُمّت سے زورآور ہوگي؛ اور بڑا چھوٹے کي خدمت کريگا۔

۲۴ اور جب اُس کے جنے کے دن پورے ہوئے، تو کيا ديکھتے ھيں، کہ اُس کے پيٹ ميں توام ھيں۔ ۲۵ اور پہلا لال رنگ گويا بالکل پشم کا لباس ہو، نکلا؛ اور اُنہوں نے اُس کا نام عيسو رکھا۔ ۲۶ اُس کے بعد اُس کا بھائي نکلا، اور اُس کا ھاتھ عيسو کي ايڑي سے لگا ہوا تھا؛ اور اُس کا نام يعقوب رکھا گيا؛ جب وہ اُنہيں جني، تو اِضحاق ساٹھ برس کا تھا۔

۲۷ اور وے لڑکے بڑھے؛ اور عيسو شکار ميں ماہر، اور جنگل کا رہنيوالا تھا؛ اور يعقوب نيک مرد، خيموں کا رہنيوالا تھا۔ ۲۸ اور اِضحاق عيسو کو پيار کرتا تھا، کيونکہ وہ اُس کے شکار کا گوشت کھاتا تھا؛ اور ربقہ يعقوب کو چاہتي تھي۔

۲۹ اور يعقوب نے لپسي پکائي؛ اور عيسو جنگل سے آيا، اور وہ ماندہ ہو گيا تھا۔ ۳۰ اور عيسو نے يعقوب سے کہا، کہ اِس لال لال ميں سے کچھ مجھے کھانے کو دے؛ کيونکہ ميں ماندہ ہو گيا ھوں، اِسليئے اُس کا نام ادوم ہوا۔ ۳۱ تب يعقوب نے کہا، کہ آج ھي اپنے پہلوٹھے ھونے کا حق ميرے ھاتھ بيچ۔ ۳۲ عيسو نے کہا، کہ ديکھ، ميں تو مرنے پر ھوں؛ سو پہلوٹھا ہونا ميرے کس کام آويگا؟

پید ۱۵ : ۱۵ اور ۴۱ : ۲۱
پید ۳۵ : ۲۹ اور ۴۹ : ۳۳
پید ۳۵ : ۲۱ اور ۵۰ : ۱۳
پید ۲۳ : ۱۶
پید ۴۱ : ۳۱
پید ۱۶ : ۱۴ اور ۲۴ : ۶۲
پید ۱۶ : ۱۵
۱۸۰۰ کے قرب
۱ توا ۱ : ۲۹
یا حدد۔ ۱ توا ۱ : ۳۰
پید ۱۷ : ۲۰
۱۷۷۳
۸ آیت
۱ سمو ۱۵ : ۷
متی ۱ : ۲
۱۸۵۷

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

۳۳ تب یعقوب نے کہا، کہ آج ہی مجھ پاس قسم کہا: اُس نے اُس پاس قسم کہائی: اور اُس نے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق یعقوب کے ہاتھ بیچا۔ ۳۴ تب یعقوب نے عیسو کو روٹی اور مسور کی دال دی: اُس نے کہایا اور پیا، اور اُٹھکر چلا گیا: سو عیسو نے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق ناچیز جانا۔

## ۲۶ باب

اِس کا بیان ہی، کہ اِضحاق، کال کے سبب، جرار کو جاتا۔ ۲ جہاں اُس کی ہدایت کرتا، اور اُس کو برکت دیتا۔ ۷ ابی‌ملک اُس کی ملامت کرتا، کہ اُس نے اپنی جورو سے انکار کیا تھا۔ ۱۲ اِضحاق دولتمند ہو جاتا۔ ۱۸ عسق، اور ستنہ، اور رحوبوت کے کنوئیں کھودتا۔ ۲۶ ابی‌ملک اِضحاق کے ساتھ بیرسبع میں عہد باندھتا۔ ۳۴ عیسو کی جوروئیں۔

اور اُس زمین میں اُس پہلے کال کے سوا، جو ابرہام کے ایام میں پڑا تہا، پہر کال پڑا۔ تب اِضحاق ابی‌ملک پاس، جو فلستیوں کا بادشاہ تہا، جرار تک گیا۔ ۲ اور خداوند نے اُس پر ظاہر ہوکے کہا، کہ مصر کو مت اُتر جا؛ بلکہ جہاں میں تجہے کہوں، اُس زمین میں رہا کر: ۳ تو اِس ہی زمین میں بودوباش کر، کہ میں تیرے ساتہ ہونگا، اور تجہے برکت بخشونگا؛ کیونکہ میں تجہے، اور تیری نسل کو، یہے سب ملک دونگا، اور میں اُس قسم کو، جو میں نے تیرے باپ ابرہام سے کی ہی، وفا کرونگا۔ ۴ اور میں تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند وافر کرونگا، اور یہے سب ملک تیری نسل کو دونگا؛ اور زمین کی سب قومیں تیری نسل سے برکت پاوینگی؛ ۵ اِس لیئے کہ ابرہام نے میری آواز کو سنا، اور میری تاکید کو، میرے حکموں، اور میرے قانونوں، اور میرے شرعوں کو حفظ کیا ہی۔

۶ سو اِضحاق جرار میں رہا۔ ۷ اور وہاں کے باشندوں نے اُس سے اُس کی جورو کی بابت پوچہا۔ وہ بولا، کہ وہ میری بہن ہی: کیونکہ وہ اُسے اپنی جورو کہنے سے ڈرا؛ تا نہ ہووے کہ وہاں کے لوگ ربقہ کے لیئے اُسے قتل کریں؛ کیونکہ وہ خوبصورت تہی۔

۸ اور یوں ہوا کہ جب وہ وہاں مدت تک رہا، تو فلستیوں کا بادشاہ ابی‌ملک جہروکے سے باہر دیکہتا تہا: اور اُس نے نظر کی، اور دیکہا کہ اِضحاق اپنی جورو ربقہ سے اختلاط کرتا ہی۔ ۹ تب ابی‌ملک نے اِضحاق کو بلاکر کہا، کہ دیکہ، وہ یقیناً تیری جورو ہی: پہر تو نے کیونکر کہا کہ وہ میری بہن ہی؟ اِضحاق نے اُس سے کہا اِس لیئے کہ میں نے کہا، ایسا نہ ہو، کہ میں اُسکے واسطے مارا جاؤں۔ ۱۰ ابی‌ملک بولا، یہہ کیا ہی جو تو نے ہم سے کیا؟ نزدیک تہا، کہ لوگوں میں سے کوئی تیری جورو کے ساتہ ہمبستر ہوتا، اور تو ہم پر الزام لاتا۔ ۱۱ تب ابی‌ملک نے سب لوگوں کو یہہ حکم کیا، کہ جو کوئی اِس مرد کو، یا اُس کی جورو کو چہوئیگا، سو مار ڈالا جائیگا۔ ۱۲ اور اِضحاق نے اُس زمین میں کہیتی کی، اور اُسی سال سو گنا حاصل کیا؛ اور خداوند نے اُسے برکت بخشی: ۱۳ اور وہ مرد بڑہ گیا، اور اُس کی ترقی ہوتی چلی جاتی تہی، یہاں تک کہ بہت بڑا آدمی ہو گیا؛ ۱۴ وہ بہیڑ بکری، اور گائے بیل، اور بہت سے چاکروں کا مالک ہوا: اور سارے فلستیوں کو اُس پر رشک آیا۔ ۱۵ اور فلستیوں نے سارے کوئے، جو اُس کے باپ کے نوکروں نے اُس کے باپ ابرہام کے وقت میں کہودے تہے، بند کردیئے، اور اُنہیں مٹی سے بہر دیا۔ ۱۶ اور ابی‌ملک نے اِضحاق سے کہا، کہ ہمارے پاس سے جا؛ کہ تو ہم سے زیادہ زوراور ہو گیا۔

۱۷ تب اِضحاق وہاں سے گیا، اور اپنا خیمہ جرار کی وادی میں کہڑا کیا، اور وہاں رہا۔ ۱۸ اور اِضحاق نے پانی کے اُن کوؤں کو، جو اُنہوں نے اُس کے باپ ابرہام کے وقت میں کہودے تہے، پہر کہودا: کیونکہ فلستیوں

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

نے ابرہام کے مرنے کے بعد اُنہیں بند کر دیا تھا؛ اور اُس نے اُن کے وہی نام، جو نام اُس کے باپ نے رکھے تھے، پھر رکھے۔ ۱۹ اور اِضحاق کے نوکروں نے وادی میں کھودا، اور وہاں ایک کوآ، جس میں پانی کا ||سوتا تھا، پایا۔ ۲۰ اور جرار کے گڈریوں نے اِضحاق کے گڈریوں سے یہہ کہکے قضیہ کیا[z]، کہ یہہ پانی ہمارا ہی۔ اور اُس نے اُس کوئے کا نام ||عسق رکھا؛ اِس لیئے کہ اُنہوں نے اُس کے ساتھ جھگڑا کیا تھا۔ ۲۱ اور اُنہوں نے دوسرا کوآ کھودا، اور اُس کے لیئے بھی جھگڑا ہوا: اور اُس نے اُس کا نام ||ستنہ رکھا۔ ۲۲ تب وہ وہاں سے آگے چلا، اور ایک اَور کوآ کھودا، جس کے لیئے اُنہوں نے جھگڑا نہ کیا؛ اور اُس نے اُس کا نام ||رحابات رکھا، اور کہا، کہ اب خداوند نے ہمارے لیئے جگہہ نکالی، اور ہم اِس زمین میں پہلینگے[a]۔ ۲۳ اور وہ وہاں سے بیرسبع کو گیا۔ ۲۴ اور خداوند اُسی رات اُس پر ظاہر ہوا، اور کہا، کہ میں تیرے باپ ابرہام کا خدا ہوں[b]؛ مت ڈر[c]، کہ میں تیرے ساتھ ہوں، اور تجھے برکت دونگا، اور اپنے بندے ابرہام کے لیئے تیری نسل بڑھاؤنگا[d]۔ ۲۵ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا[e]، اور خداوند کا نام لیا[f]؛ اور وہاں اپنا خیمہ کھڑا کیا: اور وہاں اِضحاق کے نوکروں نے ایک کوآ کھودا۔

۲۶ تب ابی ملک، اور اخوزت جو اُس کے دوستوں میں سے تھا، اور اُس کا سپہ سالار فیکل[g] جرار سے اُسکے پاس گئے۔ ۲۷ تب اِضحاق نے اُنہیں کہا، کسواسطے تم میرے پاس آئے ہو، جس حال میں کہ مجھ سے کینہ رکھتے ہو[h]، اور مجھ کو اپنے پاس سے نکال دیا[i]؟ ۲۸ وے بولے، ہم نے دیکھتے ہوئے یہہ دیکھا، کہ خداوند تیرے ساتھ ہی[k]: سو ہم نے کہا، کہ ہم اور تو آپس میں ہمقسم ہو جاویں، اور ہم تیرے ساتھ عہد کریں۔ ۲۹ تاکہ جیسا ہم نے تجھے نہیں چھوا، اور تجھ سے نیکی کے سوا کچھ نہیں کیا، اور تجھ کو سلامتی سے رخصت کیا، تو بھی ہم سے بدی نہ کرے: تو اب خداوند کا مبارک ہی[l]۔ ۳۰ تب اُس نے اُن کی مہمانی کی[m]، اور اُنہوں نے کھایا اور پیا۔ ۳۱ اور وے صبح سویرے اُٹھے، اور آپس میں ہمقسم ہوئے[n]: اور اِضحاق نے اُنہیں رخصت کیا، اور وے اُس کے پاس سے سلامت چلے گئے۔ ۳۲ اور اُسی دن یوں ہوا، کہ اِضحاق کے نوکر آئے، اور کوئے کی بابت، جو اُنہوں نے کھودا تھا، اُس سے ذکر کیا، اور کہا، کہ ہم نے پانی پایا۔ ۳۳ سو اُس نے اُسکا نام ||سبع رکھا[o]: اِس لیئے وہ شہر آج تک ||بیرسبع کہلاتا ہی۔

۳۴ اور عیسو نے، جب چالیس برس کا ہوا، بئیری حتی کی بیٹی یہودتھ، اور ایلون حتی کی بیٹی بشامتھ سے بیاہ کیا[p]۔ ۳۵ اور وے اِضحاق اور ربقہ کے لیئے جان کی تلخی کے باعث ہوئیں[q]۔

## ۲۷ باب

۱ اُس کے بیان میں، کہ اضحاق عیسو کو بھیجتا ہی کہ شکاری گوشت لے آوے۔ ۶ ربقہ یعقوب کو سکھلاتی کہ کیونکر باپ کی برکت پاوے۔ ۱۵ یعقوب عیسو کا بھیس بدلکے برکت کو حاصل کرتا۔ ۳۰ عیسو شکاری گوشت لاتا۔ ۳۳ اِضحاق حیرانی میں گرفتار ہوتا۔ ۳۴ عیسو شکایت کرتا، اور ربقہ سے ایک برکت پاتا۔ ۴۱ یعقوب کو دھمکی دیتا۔ ۴۳ ربقہ اُس کے ارادہ کو باطل کرتی ہی۔

اور یوں ہوا، کہ جب اِضحاق بوڑھا ہوا، اور اُس کی آنکھیں دھندھلا گئیں، ایسا کہ وہ دیکھ نہ سکتا تھا، تو اُس نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کو بلایا، اور کہا، کہ اے میرے بیٹے: وہ بولا، دیکھ، میں حاضر ہوں۔ ۲ تب اُس نے کہا، کہ اب دیکھ، میں بوڑھا ہوا، اور میں اپنے مرنے کا دن نہیں جانتا[a]۔ ۳ سو اب، میں تجھ سے منت کرتا ہوں، کہ اپنے ہتیار، اپنا ترکش اور اپنی کمان لے، اور جنگل کو جا، اور میرے لیئے شکار کر۔ ۴ اور میرے لیئے لذیذ کھانا، جیسا کہ میں چاہتا ہوں، تیار کر، اور میرے آگے لا کہ میں کھاؤں؛ تاکہ میں جی سے اپنے مرنے کے آگے تجھے برکت بخشوں[b]۔ ۵ اور جب اِضحاق اپنے

|| عبرانی مس، زندہ پانی۔
|| یعنی، قضیہ۔
|| یعنی، دشمنی۔
|| یعنی، وسیع جگہیں۔

[z] پید ۲۱ : ۲۵
[a] پید ۱۷ : ۶ اور ۲۸ : ۳ اور ۴۱ : ۵۲ خر ۱ : ۷
[b] پید ۱۷ : ۷ اور ۲۴ : ۱۲ اور ۲۸ : ۱۳ خر ۳ : ۶ اعم ۷ : ۳۲
[c] پید ۱۵ : ۱
[d] ۳، ۴ آیتیں
[e] پید ۱۲ : ۷ اور ۱۳ : ۱۸
[f] زبور ۱۱۶ : ۱۷
[g] پید ۲۱ : ۲۲
[h] قاض ۱۱ : ۷
[i] ۱۶ آیت
[k] پید ۲۱ : ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

بیٹے عیسو سے باتیں کرتا تھا، تب ربقہ نے سنا؛ اور عیسو جنگل کو گیا کہ شکار مارے اور لے آوے۔

۶ تب ربقہ نے اپنے بیٹے یعقوب سے ہمکلام ہوکے کہا، کہ دیکھ، میں نے تیرے باپ کی سنی، کہ تیرے بھائی عیسو سے ہمکلام ہوکے کہا، کہ ۷ میرے لیئے شکار لا اور میرے واسطے لذیذ خوراک طیار کر، تاکہ میں کھاؤں، اور اپنے مرنے سے پیشتر، خداوند کے آگے، تجھے برکت بخشوں۔ ۸ سو اب، اے میرے بیٹے، اُس حکم کے موافق، جو میں تجھے دیتا هوں، میری بات کو مان۔ ۹ اب گلے میں جاکے وہاں سے بکری کے دو اچھے اچھے بچے میرے پاس لا اور میں تیرے باپ کے لیئے اُن سے لذیذ کھانا، جیسا کہ وہ چاہتا هی، پکاؤنگی۔ ۱۰ اور تو اُسے اپنے باپ کے آگے لے جائیو؛ تاکہ وہ کھاوے، اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت بخشے۔ ۱۱ تب یعقوب نے اپنی ما ربقہ سے کہا، دیکھ، میرے بھائی عیسو کے بدن پر بال هیں، اور میرا بدن صاف هی: ۱۲ شاید میرا باپ مجھے چھووے، اور میں اُس پاس دغاباز ساٹھہروں، اور برکت نهیں، بلکہ لعنت، اپنے اوپر لاؤں۔ ۱۳ اُس کی ما نے اُسے کہا، کہ تیری لعنت مجھ پر هووے، اے میرے بیٹے: تو صرف میری بات مان، اور جاکے میرے لیئے اُنھیں لا۔ ۱۴ تب وہ گیا، اور اُنھیں اپنی ما پاس لے آیا۔ اور اُس کی ما نے لذیذ کھانا، جیسا کہ اُسکا باپ چاہتا تھا، پکوایا۔ ۱۵ اور ربقہ نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کی نفیس پوشاکیں، جو گھر میں اُس پاس تھیں، لیں، اور اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنائیں۔ ۱۶ اور بکری کے بچوں کی کھال اُس کے هاتھوں اور اُس کی گردن پر، جہاں بال نہ تھے لپیٹی۔ ۱۷ اور اُس لذیذ کھانا اور روٹی کو، جو اُس نے طیار کی تھی، اپنے بیٹے یعقوب کے هاتھ دیا۔

۱۸ تب اُسنے اپنے باپ پاس آکے کہا، کہ اے میرے باپ: وہ بولا، دیکھ، میں هوں: تو کون هی، میرے بیٹے؟ ۱۹ یعقوب اپنے باپ سے بولا، کہ میں عیسو هوں، تیرا پلوٹھا؛ جیسا تو نے مجھ سے کہا، میں نے ویسا هی کیا؛ اُٹھ بیٹھیئے، اور میرے شکار میں سے کچھ کھایئے، تاکہ تو جی سے مجھے برکت بخشے۔ ۲۰ تب اِضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا، کہ یہ کیونکر هوا، کہ تو نے ایسا جلد پایا هی، اے میرے بیٹے؟ وہ بولا، اِس لیئے کہ خداوند، تیرا خدا، میرے آگے لایا۔ ۲۱ تب اِضحاق نے یعقوب کو کہا، اے میرے بیٹے، نزدیک آ، کہ میں تجھے چھوؤں، کہ تو میرا وهی بیٹا عیسو هی کہ نہیں۔ ۲۲ اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے پاس گیا، اور اُس نے اُسے چھوکے کہا، کہ آواز تو یعقوب کی هی، پر هاتھ عیسو کے هیں۔ ۲۳ اور اُس نے اُسے نہ پہچانا، اِس لیئے کہ اُس کے هاتھوں پر اُس کے بھائی عیسو کے هاتھوں کی طرح بال تھے؛ سو اُس نے اُسے برکت دی۔ ۲۴ اور کہا، کہ تو میرا وهی بیٹا عیسو هی؟ وہ بولا، کہ میں وهی هوں۔ ۲۵ تب اُس نے کہا، کہ تو میرے پاس لا، کہ میں اپنے بیٹے کے شکار سے کچھ کھاؤں، تاکہ جی سے تجھے برکت دوں۔ سو وہ اُس پاس لایا، اور اُس نے کھایا؛ اور وہ اُس کے لیئے مَی لایا، اور اُس نے پی۔ ۲۶ پھر اُس کے باپ اِضحاق نے اُسے کہا، کہ اے میرے بیٹے، اب نزدیک آ، اور مجھے چوم۔ ۲۷ وہ نزدیک گیا، اور اُسے چوما۔ تب اُس نے اُس کے لباس کی باس پائی، اور اُسے برکت دی، اور کہا، کہ دیکھ! میرے بیٹے کی ریح اُس کھیت کی ریح کی مانند هی، جس میں خداوند نے برکت بخشی هی: ۲۸ خدا، آسمان کی اوس، اور زمین کی چکنائی، اور اناج اور مَی کی زیادتی تجھے بخشے: ۲۹ قومیں تیری خدمت

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰

## ۲۸ باب

۱ اِس بیان میں، کہ اِضحاق یعقوب کو برکت دیکے اُسے روانہ کرتا، کہ فدان ارام کو جاوے۔ ۶ عیسو اِسماعیل کي بیٹي محلات نامے کے ساتھہ بیاہ کرتا۔ ۱۰ سیڑھي کي رویا یعقوب کو دکھائي جاتي۔ ۱۱ بیت ایل میں یعقوب کا ستون۔ ۲۰ یعقوب کي منت۔

تب اِضحاق نے یعقوب کو بلایا، اور اُسے برکت دي، اور اُسے تاکید کرکے کہا، کہ تو کنعاني بیٹیوں میں سے جورو نہ کرنا۔ ۲ اُٹھہ، اور فدان ارام کو اپنے نانا بیتوایل کے گھر جا، اور وہاں سے اپنے ماموں لابن کي بیٹیوں میں سے اپنے لیئے جورو کرلے۔ ۳ اور خداے قادر مطلق تجھے برکت بخشے، اور تجھے برومند کرے، اور تجھے بڑہاوے، کہ تجھہ سے قوموں کي گروہ بنے، ۴ اور وہ ابرہام کي برکت تجھے دیوے، تجھہ کو اور تیرے ساتھہ تیري نسل کو بھي، تاکہ تو اپني اِس مسافرت کي اِس سرزمین کو، جو خدا نے ابرہام کو دي، میراث میں لیوے۔ ۵ سو اِضحاق نے یعقوب کو رخصت کیا، اور وہ فدان ارام میں لابن کے پاس، جو ارامي بیتوایل کا بیٹا، اور یعقوب اور عیسو کي ما ربقہ کا بھائي تھا گیا۔

۶ پس جب عیسو نے دیکھا کہ اِضحاق نے یعقوب کو برکت دي، اور اُسے فدان ارام میں بھیجا، تاکہ وہاں سے اپنے لیئے جورو کر لیوے، اور کہ اُس نے اُسے برکت دیتے ہي تاکید کرکے کہا تھا، کہ تو کنعانیوں کي بیٹیوں میں سے جورو مت کیجیو؛ ۷ اور کہ یعقوب اپنے ما باپ کي فرمانبرداري کرکے فدان ارام کو چلا گیا؛ ۸ اور عیسو نے یہہ بھي دیکھا، کہ کنعان کي لڑکیاں میرے باپ اِضحاق کي نظر میں منظور نہیں: ۹ تب عیسو اِسماعیل کے پاس گیا، اور محلات کو، جو اِسماعیل بن ابرہام کي بیٹي اور نبایوت کي بہن تھي، لیا، اور اُسے اپني جوروؤں میں شامل کیا۔

۱۰ سو یعقوب بیرسبع سے نکلکے حاران کي طرف گیا۔ ۱۱ اور ایک جگہہ میں اُترا، اور رات بھر وہاں رہا؛ کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا: اور اُس نے اُس جگہہ کے پتھروں میں سے اُٹھاکر اُنہیں اپنا تکیہ کیا، اور وہاں لیٹکے سو گیا۔ ۱۲ اور اُس نے خواب دیکھا، اور کیا دیکھتا ہي، کہ ایک سیڑھي زمین پر دھري ہي، اور اُس کا سرا آسمان کو پہنچا ہي؛ اور دیکھو، خدا کے فرشتے اُس پر سے چڑھتے اُترتے ہیں۔ ۱۳ اور دیکھو، خداوند اُس کے اوپر کھڑا ہي، اور اُس نے کہا، کہ میں خداوند، تیرے باپ ابرہام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا ہوں: میں یہہ زمین، جس پر تو لیٹا ہي، تجھے اور تیري نسل کو دونگا: ۱۴ اور تیري نسل ایسي ہوگي جیسي زمین کي گرد؛ اور تو پچھم، پورب، اُتر، دکھن کو پھوٹ نکلیگا، اور زمین کے تمام گھرانے تجھہ سے اور تیري نسل سے برکت پاوینگے۔ ۱۵ اور دیکھہ، میں تیرے ساتھہ ہوں، اور ہر جگہہ، جہاں کہیں تو جاوے، تیري نگہباني کرونگا، اور تجھہ کو اِس ملک میں پھر لاؤنگا؛ بلکہ میں تجھہ کو جب تک میں تجھہ سے اپنا سب کہا ہوا پورا نہ کروں نہ چھوڑونگا۔

۱۶ تب یعقوب نیند سے چونکا، اور کہا، کہ یقیناً خداوند اِس جگہہ ہي، اور میں نہ جانتا تھا۔ ۱۷ اور وہ ہراسان ہوا اور بولا، کہ یہہ کیا ہي ڈراونا مقام ہي! سو کچھہ اور نہیں، مگر خدا کا گھر، اور آسمان کا آستانہ ہي! ۱۸ اور یعقوب صبح سویرے اُٹھا، اور اُس پتھر کو، جسے اُس نے اپنا تکیہ کیا تھا، لیکے ستون کھڑا کیا، اور اُس کے سرے پر تیل ڈالا۔ ۱۹ اور اُس مقام کا نام بیت ایل رکھا؛ پر اُس سے پہلے اُس بستي کا نام لوز تھا۔ ۲۰ اور یعقوب نے منت ماني، اور کہا، کہ اگر خدا میرے ساتھہ رہے، اور اُس راہ میں، جس میں میں جاتا ہوں میري نگہباني کرے، اور مجھے کھانے کو

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۳

پورے ہوئے، تاکہ میں اُس پاس جاؤں"۔ ۲۲ تب لابن نے اُس جگہہ کے سارے لوگوں کو جمع کرکے ضیافت کي[n]۔ ۲۳ اور شام کو یوں ہوا، کہ وہ اپني بیٹي لیاہ کو اُس پاس لے آیا، اور وہ اُس کے پاس گیا۔ ۲۴ اور لابن نے اپني لونڈي زلفہ اپني بیٹي لیاہ کے ساتھہ دي، تاکہ اُس کي لونڈي ہووے۔ ۲۵ اور ایسا ہوا کہ جب صبح ہوگئي تو کیا دیکھتا ہی؟ کہ لیاہ ہی۔ تب اُس نے لابن کو کہا، کہ یہہ کیا ہی، جو تو نے مجھہ سے کیا؟ کیا میں نے راخل کے لیئے تیري خدمت نہیں کي؟ پھر تو نے کس لیئے مجھہ سے دغا کیا"؟ ۲۶ لابن نے کہا، ہمارے ملک میں یہہ دستور نہیں، کہ چھوٹي کو پلوٹھي سے پہلے بیاہ دیویں۔ ۲۷ اُس کے ساتھہ ایک ہفتہ پورا کر[o] اور تیري اور بھي سات برس کي خدمت کے لیئے جو تو میرے ساتھہ کریگا ہم اِسے بھي تجھہ کو دینگے۔ ۲۸ یعقوب نے ایسا ہي کیا، اور اُس کا ہفتہ پورا کیا؛ تب اُس نے اپني بیٹي راخل کو بھي اُسے بیاہ دیا۔ ۲۹ اور لابن نے اپني لونڈي بلہہ اپني بیٹي راخل کو دي، کہ اُس کي لونڈي ہووے۔ ۳۰ تب یعقوب راخل کے پاس بھي گیا، اور راخل کو لیاہ سے زیادہ بھي چاہتا تھا[p]، اور سات برس اور[q]، اُس کے ساتھہ خدمت کي۔

۳۱ اور جب خداوند نے دیکھا، کہ لیاہ سے نفرت کي گئي، اُس نے اُس کا رحم کھولا[r]، مگر راخل بانجھہ رہي[s]۔ ۳۲ اور لیاہ حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني، اور اُس نے اُس کا نام ||روبن رکھا؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ خداوند نے میرا دکھہ دیکھہ لیا[t]، سو میرا شوہر اب مجھے پیار کریگا۔ ۳۳ اور وہ پھر حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني، اور بولي، کہ خداوند نے سنا، کہ مجھہ سے نفرت کي گئي، اِس لیئے اُس نے مجھے یہہ بھي بخشا۔ سو اُس نے اُس کا نام ||شمعون رکھا۔ ۳۴ اور

[n] قاض ۱۴ : ۱۰
[n] قاض ۱۴ : ۲۰
یوحنا ۲ : ۱، ۲
[o] قاض ۱۴ : ۱۲
[p] ۲۰ آیت
اِست ۲۱ : ۱۵
[q] پید ۳۰ : ۲۶
اور ۳۱ : ۴۱
ہوسیع ۱۲ : ۱۲
[r] زبور ۱۲۷ : ۳
[s] پید ۳۰ : ۱
۱۷۵۲ کے قریب
|| یعني، دیکھو، ایک بیٹا۔
[t] خر ۳ : ۷
اور ۴ : ۳۱
اِست ۲۶ : ۷
زبور ۲۵ : ۱۸
اور ۱۰۶ : ۴۴
۱۷۵۱ کے قریب
|| یعني، سننا۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۰ کے قریب

پھر اُسے حمل رہا، اور بیٹا جني، اور بولي، کہ اب اِس بار میرا شوہر مجھہ سے ملا رہیگا، کیونکہ میں اُس کے لیئے تین بیٹے جني: اِس لیئے اُس کا نام ||لاوي رکھا گیا۔ ۳۵ اور وہ پھر حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني، اور بولي، کہ اب میں خداوند کي ستایش کرونگي: اِس لیئے اُس کا نام ||یہوداہ[u] رکھا۔ تب وہ جننے سے رہ گئي۔

|| یعني، جوڑا ہوا۔ دیکھو گنتي ۱۸ : ۲، ۴
۱۷۴۹ کے قریب
|| یعني، ستایش۔
[u] متي ۱ : ۲

## ۳۰ باب

۱ اِسے بیان میں کہ راخل، بانجھہ پن کے باعث آزردہ ہوکر، اپني لونڈي بلہہ یعقوب کو دیتي۔ ۵ اُس سے دان اور نفتالي پیدا ہوئے۔ ۹ لیاہ اپني لونڈي زلفہ یعقوب کو دیتي، اور اُس سے جد اور آشر پیدا ہوتے۔ ۱۴ روبن دودیاں پاتا؛ جنہیں راخل کو دیکے لیاہ اُس سے اِقرار کر لیتي، کہ یعقوب میرے ساتھہ رہے۔ ۱۷ لیاہ سے اِشکار، اور زبلون، اور دینہ پیدا ہوتے۔ ۲۲ راخل سے یوسف پیدا ہوتا۔ ۲۵ یعقوب لابن کے یہاں سے چلے جانے کي خواہش رکھتا۔ ۲۷ لابن اُسے روککے اُس کے ساتھہ نیا عہد کرتا۔ ۳۷ یعقوب کي تدبیر کا احوال، جس سے بہت دولت جمع کرتا۔

اور جب راخل نے دیکھا، کہ یعقوب کي اولاد مجھہ سے نہیں ہوتیں[a]، تو راخل کو اپني بہن پر رشک آیا[b]، اور یعقوب کو کہا کہ مجھے بھي بچے دے، نہیں تو میں مر جاؤنگي[c]۔ ۲ تب یعقوب کا غصہ راخل پر بھڑکا، اور اُس نے کہا، کیا میں خدا کي جگہہ پر ہوں، جس نے تجھہ کو پیٹ کے پھل سے باز رکھا ہی[d]؟ ۳ وہ بولي، کہ دیکھہ، میري لونڈي بلہہ حاضر ہي: اُسکے پاس جا[e]، اور وہ میرے گھٹنوں پر جنیگي[f]، تاکہ میرا گھر بھي اُس سے آباد ہو[g]۔ ۴ اور اُس نے اپني لونڈي بلہہ کو اُسے دیا، کہ اُس کي جورو بنے، اور یعقوب اُس پاس گیا[h]۔ ۵ اور بلہہ حاملہ ہوئي، اور یعقوب سے بیٹا جني۔ ۶ تب راخل بولي، کہ خدا نے میرا اِنصاف کیا[i]، اور میري آواز بھي سني، اور مجھہ کو ایک بیٹا بخشا۔ اِس لیئے اُس نے اُس کا نام ||دان رکھا۔ ۷ اور راخل کي باندي بلہہ پھر حمل سے ہوئي، اور یعقوب سے دوسرا بیٹا جني۔ ۸ تب

۱۷۴۹ کے قریب
[a] پید ۲۹ : ۳۱
[b] پید ۳۷ : ۱۱
[c] ایوب ۵ : ۲
[d] پید ۱۶ : ۲
۱ سمو ۱ : ۵
[e] پید ۱۶ : ۲
[f] پید ۵۰ : ۲۳
ایوب ۳ : ۱۲
[g] پید ۱۶ : ۲
[h] پید ۱۶ : ۳
اور ۳۵ : ۲۲
۱۷۴۸ کے قریب
[i] زبور ۳۵ : ۲۴
اور ۴۳ : ۱
نوحہ ۳ : ۵۹
|| یعني، اِنصاف کرنیوالا۔
۱۷۴۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۷ کے قریب

راخل بولي، میں اپني بہن کے ساتھ ||کمال زور سے اُلجھي، اور غالب آئي: سو اُس نے اُس کا نام †نفتالي* رکھا۔ ۹ جب لیاہ نے دیکھا، کہ میں جننے سے رہ گئي، تو اُس نے اپني باندي زلفہ کو لیکے یعقوب کو دیا، کہ اُس کي جورو بنے۔ ۱۰ اور لیاہ کي باندي زلفہ بھي یعقوب سے ایک بیٹا جني۔ ۱۱ تب لیاہ بولي، کہ ‡لو فوج آتي: سو اُس نے اُس کا نام ||جد رکھا۔ ۱۲ پھر لیاہ کي باندي زلفہ یعقوب کے لیئے دوسرا بیٹا جني۔ ۱۳ تب لیاہ بولي، کہ میں نصیبوالي هوں؛ عورتیں مجھے نصیبوالي *کہینگي: اور اُس نے اُس کا نام †آشر رکھا۔

۱۴ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نکلا، اور کھیت میں دودیاں پائیں، اور اُنہیں اپني ما لیاہ کے پاس لایا۔ تب راخل نے لیاہ سے کہا، کہ اپنے بیٹے کي دودیوں سے مجھے کچھ دیجیے۔ ۱۵ اُس نے کہا، کیا یہہ چھوٹي بات هی، کہ تو نے میرے شوهر کو لے لیا، اور میرے بیٹے کي دودیوں کو بھي لیا چاهتي هی؟ راخل بولي، کہ وہ آج رات تیرے بیٹے کي دودیوں کے بدلے میں تیرے ساتھ ||سوویگا۔ ۱۶ اور جب یعقوب شام کو کھیت سے آیا، لیاہ آگے سے اُس کے ملنے کو گئي، اور بولي، کہ تو میرے پاس آ؛ کہ میں نے اپنے بیٹے کي دودیاں دیکے تجھے کرایہ کیا هی۔ سو وہ اُس رات اُس کے ساتھ سویا۔ ۱۷ اور خدا نے لیاہ کي سني، اور وہ حاملہ هوئي، اور یعقوب کے لیئے پانچواں بیٹا جني۔ ۱۸ تب لیاہ بولي، کہ خدا نے میري مزدوري مجھے دي، کیونکہ میں نے اپنے شوهر کو اپني باندي دي هی: اور اُس نے اُس کا نام ||اِشکار رکھا۔ ۱۹ اور لیاہ پھر حاملہ هوئي، اور یعقوب کے لیئے چھٹواں بیٹا جني۔ ۲۰ تب لیاہ بولي، کہ خدا نے اچھا مہر مجھے بخشا: اب میرا شوهر میرے ساتھ رهیگا، کہ میں اُس کے لیئے چھ بیٹے جني: سو اُس نے اُس کا نام ||زبلون* رکھا۔ ۲۱ اور آخرکو وہ بیٹي جني، اور اُس کا نام ||دینہ رکھا۔

۲۲ اور خدا نے راخل کو یاد کیا*، اور خدا نے اُس کي سنکے اُس کے رحم کو کھولا†۔ ۲۳ اور وہ حاملہ هوئي، اور بیٹا جني: اور بولي، کہ خدا نے مجھہ سے شرم کو دور کیا: ۲۴ اور اُس نے اُس کا نام ||یوسف رکھا: اور کہا، کہ خداوند مجھہ کو ایک اور بیٹا بخشیگا۔

۲۵ اور جب راخل سے یوسف پیدا هوا، تو یوں هوا، کہ یعقوب نے لابن سے کہا، مجھے رخصت کر، کہ میں اپنے مکان، اور اپنے ملک کو جاؤں۔ ۲۶ میري جوروان، اور میرے لڑکے، جن کے لیئے میں نے تیري خدمت کي هی، میرے حوالے کر، اور مجھے جانے دے: کیونکہ تو آپ جانتا هی، کہ میں نے تیري کیسي خدمت کي۔ ۲۷ تب لابن نے اُسے کہا، کاش کہ میں تیري نظر میں منظور هوتا: کہ میں نے دریافت کیا هی، کہ خداوند نے تیرے سبب سے* مجھہ کو برکت بخشي هی۔ ۲۸ اور پھر کہا، کہ تو اپني مزدوري مجھہ سے مقرر کر، اور میں تجھے دیا کرونگا۔ ۲۹ اُس نے اُسے کہا، کہ تو آپ جانتا هی، کہ میں نے تیري کیسي خدمت کي، اور تیرے مواشي میرے ساتھ کیسي هوئي۔ ۳۰ کیونکہ میرے آنے سے آگے تیرے تھوڑے سے تھے، اور اب بڑھکے بہت هو گئے؛ اور خداوند نے، جب سے میں آیا، تجھے برکت بخشي: اب میں کب اپنے گھر کا بندوبست کروں؟ ۳۱ اُس نے کہا، میں تجھے کیا دوں؟ یعقوب بولا، تو مجھے کچھ مت دے: اگر تو میرے لیئے اتنا کرے، تو میں پھر تیرے گلّے کو چراؤنگا، اور اُس کي خبرداري کرونگا۔ ۳۲ میں آج تیرے سارے گلّے میں [illegible]

---

|| عبراني میں، خدا کي سي کشتیاں لڑیں۔
† یعني، میري کشتي لڑني۔
* متي ۴: ۱۳
‡ یا، اقبال آیا۔
|| یعني، اقبال۔
* امث ۳۱: ۲۸ لوقا ۱: ۴۸
† یعني، نیکبخت۔
|| عبراني میں، لیٹیگا۔
|| یعني، مزدوري۔

۱۷۴۹ کے قریب — ۱۷۴۸ کے قریب — ۱۷۴۷ کے قریب — ۱۷۴۸ کے قریب — ۱۷۴۷ کے قریب — ۱۷۴۶ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب

سے کبرینے، اور بھیڑوں میں سے جتنی راس چتکبری، اور داغدار، اور جتنی راس بھوری ہوں، اُن سب کو، اور بکریوں میں سے داغیوں اور ابلقوں کو جدا کرونگا: اور یہی میرا اجورہ[f] ہوگا۔ ۳۳ اور میری صداقت آیندہ کو میری جانب سے جواب دیگی[g]، جب کہ میری مزدوری تیرے سامہنے آویگی: تو جو جو بکریوں میں ابلق اور داغی، اور بھیڑوں میں بھوری نہ ہو، وہ میرے پاس چوری کی ہوگی۔ ۳۴ لابن بولا، دیکھہ میں راضی ہوں، کہ جیسا تو نے کہا، ویسا ہی ہووے۔ ۳۵ اُس نے اُس دن چتلے اور داغی بکرے، اور سب ابلق اور داغی بکریاں، یعنے ہر ایک جس میں کچھہ سفیدی تھی، اور بھیڑوں میں سے بھوری بھی جدا کیں، اور انہیں اپنے بیٹوں کے حوالے کیا۔ ۳۶ اور اُس نے اپنے اور یعقوب کے درمیان تین دن کے سفر کا بیچ ٹھہرایا: اور یعقوب لابن کے باقی گلّوں کو چرانا کیا۔

۳۷ تب یعقوب نے ہرے لبنے، اور بادام، اور عرموں کی چھڑیاں لیئے، اُن کو کندیدار کیا[i]، ایسا کہ چھڑیوں کی سفیدی ظاہر ہوئی۔ ۳۸ اور اُن چھڑیوں کو، جن پر کندے بنائے تھے، حوضوں اور نالیوں میں، جہاں گلّے پانی پینے آتے تھے، گلّوں کے آگے رکھا، تاکہ جب وے پانی پینے آویں، تو گرمائیں۔ ۳۹ چنانچہ گلّے چھڑیوں کے آگے گرمائے، اور وے کندیدار، اور داغی، اور ابلق بچے جنیں۔ ۴۰ اور یعقوب نے بھیڑوں کے اُن بچوں کو الگ کیا، اور لابن کے گلّے میں بھیڑوں کے منہہ ابلقوں اور بھوروں کی طرف پھیرا: اور اُس نے اپنے گلّوں کو جدا کیا، اور لابن کے گلّے میں نہیں ملایا۔ ۴۱ اور یوں ہوا، کہ جب موٹے جانور مستی پر آئے، تو یعقوب نے چھڑیوں کو نالیوں میں اُن کی آنکھوں کے سامہنے رکھا، تاکہ وے اُن چھڑیوں کے آگے مستی پر آویں۔ ۴۲ پر جب دبلے جانور

[f] پید ۳۱ : ۸ [g] عبری میں، کل تو [i] زبور ۱۰۰ : ۰ ؛ دیکھو پید ۳۱ : ۱۰—۱۲

آئے، اُس نے اُنہیں وہاں نہ رکھا: سو دبلے لابن کے، اور موٹے یعقوب کے تھے۔ ۴۳ چنانچہ وہ مرد بڑھتا چلا گیا[k]، اور بہت سے گلّوں، اور باندیوں، اور بندوں، اور اونٹوں، اور گدھوں کا مالک ہوا[l]۔

## ۳۱ باب

۱ اِس باب میں، کہ یعقوب ناراض ہوکے خفیہ چلا جانا۔ ۱۹ راحل اپنے باپ کی مورتوں کو چرانی۔ ۲۲ لابن یعقوب کا پیچھا کرنا۔ ۲۶ اور اُس کیا حرکت کے سبب سے شکایت کرنا۔ ۳۴ مورتوں کے چھپانے کے لیئے راحل تدبیر کرتی۔ ۳۶ لابن کی بدسلوکی کے باعث یعقوب شکایت کرنا۔ ۴۳ مقام جلعاد پر لابن اور یعقوب آپس میں عہد باندھنا۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

اور اُس نے لابن کے بیٹوں کو یہہ باتیں کرتے سنا، کہ یعقوب نے ہمارے باپ کا سب کچھہ لے لیا، اور ہمارے باپ کے مال سے اُس نے یہہ سب حشمت[a] پیدا کی ہی۔ ۲ اور یعقوب نے لابن کے منہہ پر نظر کی، اور دیکھا[b]، کہ وہ کل اور پرسوں کی طرح اُس کی طرف متوجّہ نہ تھا[c]۔ ۳ اور خداوند نے یعقوب کو کہا، کہ تو اپنے باپ دادوں کی سرزمین اور اپنے وطن کو پھر جا[d]؛ کہ میں تیرے همراہ ہونگا۔ ۴ تب یعقوب نے راحل، اور لیاہ کو میدان میں، جہاں اُس کا گلّہ تھا، بلا بھیجا، ۵ اور اُن سے کہا، کہ میں دیکھتا ہوں، کہ تمہارے باپ کا منہہ کل اور پرسوں کی طرح میری طرف نہیں رہا[e]؛ پر میرے باپ کا خدا میرے ساتھہ ہوا[f]۔ ۶ تم تو جانتی ہو، کہ میں نے اپنے سارے مقدور سے تمہارے باپ کی خدمت کی ہی[g]۔ ۷ لیکن تمہارے باپ نے مجھے فریب دیا، اور دس بار[h] میری مزدوری بدل کی[i]؛ پر خدا نے اُسے نہ چھوڑا، کہ مجھے دکھہ دیوے[k]۔ ۸ اگر وہ بولا، کہ داغی تیری مزدوری میں ہیں؛ تو سارے چارپائے داغی جنے: اور اگر بولا کہ چتلے تیری اُجرت میں ہیں؛ تو تمام چارپائے چتلے جنے[l]۔ ۹ سو خدا نے تمہارے باپ کا مال لیکے مجھہ کو دیا ہی[m]۔ ۱۰ اور ایسا ہوا، کہ جب جانور مستی میں

[k] ۳۰ آیت [l] پید ۱۳ : ۲ اور ۲۴ : ۳۵ اور ۲۶ : ۱۳، ۱۴
[a] پید ۴۱ : ۱۶ [b] پید ۴ : ۵ [c] اِسہ ۲۸ : ۵۳ [d] پید ۲۸ : ۱۵، ۲۰، ۲۱ اور ۳۲ : ۹ [e] ۲ آیت [f] ۳ آیت [g] ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱ آیتیں ؛ پید ۳۰ : ۲۹ [h] گن ۱۴ : ۲۲ ؛ نحم ۴ : ۱۲ ؛ ایوب ۱۹ : ۳ ؛ ذکر ۸ : ۲۳ [i] ۴۱ آیت [k] پید ۲۰ : ۶ ؛ زبور ۱۰۵ : ۱۴ [l] پید ۳۰ : ۳۲ [m] ۱، ۱۶ آیتیں

پيشتر مسيح سے ۱۷۳۹

آئے، تو ميں نے خواب ميں اپني آنکه اُٹهاکے نظر کي، اور ديکها، که مينڈهے، جو بهيڑوں پر چڑهے تهے، ابلق، اور داغدار، اور چتکبرے تهے۔ ۱۱ اور خدا کے فرشتے نے خواب ميں مجهے فرمايا[n]، که اي يعقوب: ميں بولا، که ميں حاضر هوں۔ ۱۲ تب اُس نے کها، که اب تو اپني آنکه اُٹها، اور ديکه، که سارے مينڈهے، جو بهيڑوں پر چڑهتے هيں، ابلق، اور داغدار، اور چتکبرے هيں: کيونکه جو کچه لابن نے تجه سے کيا، ميں نے ديکها[o]۔ ۱۳ ميں بيت‌ايل کا خدا هوں، جهاں تو نے ستون پر تيل ڈالا، اور جهاں تو نے ميرے ليئے منت ماني[p]: پس اب اُٹه، اِس سرزمين سے نکل چل، اور اپني زادبوم کو پهر جا[q]۔ ۱۴ تب راخل اور لياه نے جواب ميں اُسے کها، که کيا هنوز همارے باپ کے گهر ميں کچه همارا بخرا يا ميراث هي[r]؟ ۱۵ کيا هم اُس کے آگے بيگانه نهيں ٹههريں؟ که اُس نے تو همیں بيچ ڈالا، اور همارا مال بهي کها بيٹها[s]۔ ۱۶ اور خدا نے جو دولت، که همارے باپ سے لي، سو هماري اور همارے فرزندوں کي هي: پس، اب جو کچه که خدا نے تجهے فرمايا، وهي کر۔

۱۷۳۹

۱۷ تب يعقوب نے اُٹهکے اپنے بيٹوں اور اپني جوروؤں کو اُونٹوں پر بٹهايا؛ ۱۸ اور اپني ساري مواشي، اور اسباب، جو اُس نے پيدا کيئے تهے، يعنے اپني نفع کي مواشي، جو اُس نے فدان ارام ميں پائي تهيں، لے نکلا، تاکه کنعان کي سرزمين ميں اپنے باپ اِضحاق کے پاس جاوے۔ ۱۹ اور لابن اپني بهيڑوں کي پشم کترنے کو گيا تها: اور راخل اپنے باپ کے ||بتوں کو چرا لے گئي[t]۔ ۲۰ اور يعقوب نے لابن ارامي ||سے اِتني دغا کي، که اپنے بهاگنے کي خبر اُس سے نه کهي۔ ۲۱ سو وه اپنا سب کچه لے بهاگا؛ اور اُٹهکر نهر کے پار اُتر گيا، اور اپنا رخ[u] کوه جِلعاد کي طرف کيا۔ ۲۲ اور تيسرے دن لابن کو خبر هوئي، که يعقوب بهاگا۔ ۲۳ تب وه اپنے بهائيوں کو ساتهه ليکے سات دن کي راه تک اُس کا تعاقب کرتا رها؛ اور جِلعاد کے پهاڑ پر اُس سے مل گيا۔ ۲۴ پر خدا لابن ارامي کے خواب ميں رات کو آيا، اور اُسے کها، که خبردار، تو يعقوب کو بهلا برا مت کهيو۔

۲۵ تب لابن نے يعقوب کو جا ليا۔ اور يعقوب نے اپنا خيمه پهاڑ پر کهڑا کيا تها: اور لابن نے اپنے بهائيوں کے ساتهه جِلعاد کے پهاڑ پر ڈيرا کيا۔ ۲۶ تب لابن نے يعقوب سے کها، که تو نے کيا کيا، که مجهے فريب ديکے خفيه نکلا، اور ميري بيٹيوں کو تلوار کے اسيروں کي مانند لے چلا؟ ۲۷ تو کسواسطے چهپکے بهاگا، اور مجهے لُوٹا؛ اور مجهه سے نهيں کها، تاکه ميں تجهے خوشي سے، اور سرود، اور دف، اور بربط کے ساتهه روانه کرتا؟ ۲۸ اور مجهے اپنے بيٹوں اور اپني بيٹيوں کو چومنے نه ديا؟ پس، تو نے في الحال جو ايسا کيا، سو بيهوده کام کيا۔ ۲۹ يه تو ميرے هاتهه کي قوت ميں هي، که تم کو دکهه دوں؛ ليکن تيرے باپ کے خدا نے کل رات مجهے يوں کها، که خبردار، تو يعقوب کو بهلا برا مت کهه۔ ۳۰ خير اب تجهے تو جانا هي، کيونکه تو اپنے باپ کے گهر کا بهت مشتاق هي؛ ليکن کسواسطے تو ميرے معبودوں کو چرا لاتا هي؟ ۳۱ تب يعقوب نے جواب ديا، اور لابن کو کها، اِس ليئے که ميں ڈرا؛ اور ميں نے کها، که شايد تو اپني بيٹياں جبر کرکے مجهه سے چهين ليتا۔ ۳۲ ليکن جس کسي کے پاس تو اپنے معبودوں کو پاوے اُسے جيتا مت چهوڑيو؛ همارے بهائيوں کے آگے ديکه ليجيئے، که تيرا ميرے ساتهه کيا هي، اور اپنا لے ليجيئے۔ پر يعقوب نه جانتا تها که راخل اُنهيں چرا لائي۔ ۳۳ [illegible]

n پيد ۴۸: ۱۶
o خر ۳: ۷
p پيد ۲۸: ۱۸، ۱۹، ۲۰
q ۳ آيت؛ پيد ۳۲: ۹
r پيد ۲: ۲۴
s پيد ۲۱: ۱۰، ۲۷
|| عبراني ميں، ترافيم
t پيد ۳۰: ۲
|| عبراني ميں، کے دل کو فريب ديا۔
u پيد ۴۶: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

لابن یعقوب کے خیمے، اور لیاہ کے خیمے، اور دونوں سہیلیوں کے خیموں میں گیا؛ پر اُنہیں نہ پایا. تب وہ لیاہ کے خیمے سے نکلکر راخل کے خیمے میں داخل ہوا. ۳۴ پر راخل اُن بتوں کو لیکر اُونٹ کے کجاوے میں رکھکر اُس پر بیٹھی تھی. اور لابن نے سارے خیمے میں ٹٹول لیا، پر کچھہ نہ پایا. ۳۵ تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی، کہ اے میرے خداوند، اِس سے ناخوش مت ہوجیو کہ میں تیرے آگے اُٹھہ نہ سکتی ہوں؛ کیونکہ میں عورتوں کی عادت میں ہوں. سو اُس نے ڈھونڈھا، پر بتوں کو نہ پایا.

۳۶ تب یعقوب غصے ہوا، اور لابن سے تکرار کرنے لگا؛ چنانچہ یعقوب نے لابن کو جواب دیکے کہا، کہ میرا کیا گناہ اور کیا قصور ہی، کہ تو اِس قدر میرے پیچھے جھپٹا؟ ۳۷ تونے جو میرا سارا اسباب ٹٹول لیا، سو اپنے گھر کے سب اسباب سے کیا پایا؟ میرے بھائیوں اور اپنے بھائیوں کے آگے رکھیئے، کہ وے ہم دونوں کے درمیان اِنصاف کریں. ۳۸ میں پورے بیس برس تیرے ساتھہ رہا؛ تیری بھیڑیوں، اور تیری بکریوں کا گابہہ نہ گرا، اور تیرے گلے کے مینڈھوں کو میں نے نہیں کھایا. ۳۹ وہ جو پھاڑا گیا، میں تیرے پاس نہ لایا؛ اُس کا نقصان میں نے سہا؛ وہ جو دن کو یا رات کو چوری گیا، سو تو نے میرے ہاتھہ سے مانگا. ۴۰ میرا یہہ حال تہا، کہ دن کو گرمی، اور رات کو سردی مجھے کہا گئی؛ اور میری آنکھوں سے میری نیند جاتی رہی. ۴۱ یوں میں نے بیس برس تیرے گھر میں تیری خدمت کی؛ چودہ برس تیری دونوں بیٹیوں کے لیئے، اور چھہ برس تیرے گلے کے لیئے: اور تو نے دس بار میری مزدوری بدل ڈالی. ۴۲ اگر میرے باپ کا خدا، ابرہام کا معبود، اور اِضحاق کا مسجود، میری طرف نہ ہوتا، تو تو اب مجھے خالی ہاتھہ نکال دیتا. خدا نے میری مصیبت، اور میرے ہاتھوں کی محنت کو دیکھہ لیا، اور کل رات تجھے ڈانٹا.

۴۳ تب لابن نے جواب دیا، اور یعقوب سے کہا، کہ بیٹیاں تو میری ہی بیٹیاں ہیں، اور لڑکے تو میرے ہی لڑکے ہیں، اور گلے میرے گلے ہیں، بلکہ سب، جو تو دیکھتا ہی میرا ہی: سو میں آج کے دن اپنی ہی بیٹیوں سے، یا اُن کے لڑکوں سے، جو وے جنی ہیں، کیا کروں؟ ۴۴ پس، اب آ، کہ میں اور تو باہم ایک عہد باندھیں، اور وہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے. ۴۵ تب یعقوب نے ایک پتھر لیکے ستون کھڑا کیا. ۴۶ اور یعقوب نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ پتھر جمع کرو؛ اُنھوں نے پتھر جمع کرکے، ایک تودہ بنایا: اور وہاں اُنہوں نے اُس تودے پر کہانا کہایا. ۴۷ اور لابن نے اُس کا نام ‖یجر شاہدوتیا رکہا؛ پر یعقوب نے اُس کو ‖جلعاد کہا. ۴۸ اور لابن بولا، کہ یہہ تودہ آج کے دن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہو. اِس واسطے اُس کا نام جلعاد ہوا؛ ۴۹ اور ‖مصفاہ، اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہ جب ہم آپس سے جدا ہوویں، تو خداوند میرے اور تیرے اوپر مطلع رہیگا. ۵۰ جو تو میری بیٹیوں کو دکھہ دیوے، اور اُن کے سوا اور جوروان کرے، تو کوئی آدمی ہمارے ساتھہ نہیں ہی؛ پر دیکھہ، خدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہی. ۵۱ لابن نے یعقوب سے کہا، کہ اِس تودے کو دیکھہ، اور اِس ستون کو دیکھہ، جو میں نے اپنے اور تیرے بیچ میں کھڑا کیا: ۵۲ یہہ تودہ گواہ ہو، اور یہہ کھمبا گواہ ہو، کہ بدی کے لیئے میں اِس تودے سے اُدھر تیری طرف نہ گذروں، اور تو بھی اِس تودے اور اِس کھمبے سے اِدھر میری طرف نہ گذرے. ۵۳ ابرہام کا خدا، اور نحور کا خدا، اور اُن کے باپ دادے کا خدا ہمارے بیچ میں اِنصاف کرے. اور

‖ یعنی، تودہ گواہی کا، کسدی میں.
‖ یعنی، تودہ گواہی کا، عبرانی میں.
‖ یعنی، دیدبان کی چوکی.

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

یعقوب نے اپنے باپ اِضحاق کے معبود کی قسم کھائی^z۔ ۵۴ تب یعقوب نے اُس پہاڑ پر قربانی کی، اور اپنے بھائیوں کو روٹی کھانے کو بلایا؛ اور اُنھوں نے روٹی کھائی، اور ساری رات پہاڑ پر رہے۔ ۵۵ اور صبح سویرے لابن اُٹھا، اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کی چمّیاں لیں، اور اُنہیں برکت دی^a، اور لابن روانہ ہوا، اور اپنے مکان کو پھرا^b۔

## ۳۲ باب

۱ اس باب میں، کہ مقام محنایم پر یعقوب کو ایک رویا دکھائی جانی۔ ۳ عیسو کو پیغام بھیجنا۔ ۶ عیسو کے آنے کی خبر پاکے ڈر جانا۔ ۹ رہائی کے واسطے خدا سے منت کرنا۔ ۱۳ عیسو کے لیئے نوکروں کے هاتھہ سے هدیہ بھیجنا۔ ۲۴ مقام فنی‌ایل پر ایک فرشتے کے ساتھہ کشتی لڑنا، اور وہاں اِسرائیل خطاب پانا۔ ۳۱ لنگڑا هو جانا۔

اور یعقوب اپنی راہ چلا گیا، اور خدا کے فرشتے اُسے آ ملے^a۔ ۲ اور یعقوب نے اُنہیں دیکھکے کہا، کہ یہہ خدا کا لشکر هی^b، اور اُس جگہہ کا نام محنایم رکھا۔ ۳ اور یعقوب نے اپنے آگے قاصدوں کو شعیر کی سرزمین^c، ادوم کے ملک میں^d، اپنے بھائی عیسو کے پاس بھیجا۔ ۴ اور اُنہیں حکم دیکے کہا، کہ تم میرے خداوند عیسو کو یوں کہیو^e، کہ آپ کا بندہ یعقوب یوں کہتا هی، کہ میں لابن کے یہاں ٹھہرا، اور اب تک وهیں رہا: ۵ اور میں بیل، اور گدھے، اور بھیڑ بکری، اور نوکر، اور سہیلیاں رکھتا هوں^f؛ اور میں اپنے خداوند کو کہلا بھیجتا هوں، کہ میں اُس کی نظر میں موردِ لطف هوؤں^g۔

۶ چنانچہ قاصدوں نے یعقوب کے پاس پھر آکے کہا، کہ هم تیرے بھائی عیسو کے پاس گئے، اور وہ اور اُس کے ساتھہ چار سو آدمی تیرے اِستقبال کو آتے هیں^h۔ ۷ تب یعقوب نہایت ترسان اور حیران هوا^i: اور اُس نے اپنے ساتھہ کے لوگوں، اور گلّوں، اور بیلوں اور اُونٹوں کے دو غول کیئے؛ ۸ اور کہا، کہ اگر عیسو ایک غول پر آوے اور اُسے مارے، تو دوسرا غول، جو بچ رہا هی، بچ جائیگا۔

۹ اور یعقوب نے کہا^k، کہ ای میرے باپ ابرهام کے خدا، اور میرے باپ اِضحاق کے خدا^l، ای خداوند، تو نے مجھے فرمایا، کہ اپنی سرزمین اور اپنی زادبوم میں پھر جا^m، اور میں تیرا بھلا کرونگا: ۱۰ میں تو اُن سب رحمتوں اور اُس ساری وفاداری میں سے، جو تو نے اپنے بندے کے ساتھہ کی هی^n، کسی کے لایق نہیں؛ کہ میں اپنی لاٹھی لیکے اِس یردن کے پار گیا؛ اور اب دو غول بنا هوں^o۔ ۱۱ میں تیری منت کرتا هوں، کہ مجھے میرے بھائی کے هاتھہ سے، عیسو کے هاتھہ سے، بچا لے^p؛ کہ میں اُس سے ڈرتا هوں، نہ هووے کہ وہ آکے مجھے اور لڑکوں کو اُن کی ماؤں سمیت هلاک کرے^q۔ ۱۲ تو نے تو کہا، کہ میں تجھہ سے اچھا سلوک کرونگا، اور تیری نسل کو دریا کی ریت کی مانند، جو کثرت سے هرگز گنی نہیں جاتی، بناؤنگا^r۔

۱۳ اور وہ اُس رات وهیں رہا؛ اور جو اُس کے هاتھہ آیا، اپنے بھائی عیسو کے هدیے^s کے واسطے لیا: ۱۴ دو سو بکریاں، اور بیس بکرے، دو سو بھیڑیں، اور بیس مینڈھے، ۱۵ اور تیس دودھہ والی اونٹنیاں بچوں سمیت، چالیس گائیں، اور دس بیل، بیس گدھیاں، اور دس گدھے۔ ۱۶ اور اُس نے اُنہیں اپنے نوکروں کے هاتھہ میں، هر غول کو جدا جدا، سونپا، اور اپنے نوکروں کو کہا، کہ میرے آگے پار اُترو، اور غول کو غول سے جدا رکھیو۔ ۱۷ اور پہلے کو اُس نے یہہ کہا، کہ جب میرا بھائی عیسو تجھے ملے اور تجھہ سے پوچھے، کہ تو کس کا هی، اور کہاں جاتا هی، اور یہہ جو تیرے آگے هیں، کس کے هیں؟ ۱۸ تو کہیو، تیرے چاکر یعقوب کے هیں؛ یہہ اپنے خداوند عیسو کے لیئے هدیہ بھیجا هی؛ اور دیکھہ، وہ آپ بھی همارے پیچھے هی۔ ۱۹ اور اُس نے دوسرے اور تیسرے کو، اور اُن سب کو، جو غول کے پیچھے جاتے تھے، یہہ کہکے حکم کیا، کہ

z پید ۲۱ : ۲۳، ۴۲ آیت — a پید ۲۸ : ۱ — b پید ۱۸ : ۳۳ اور ۳۰ : ۲۵ — a زبور ۹۱ : ۱۱، عبر ۱ : ۱۴ — b یشوع ۵ : ۱۴، زبور ۱۰۳ : ۲۱ اور ۱۴۸ : ۲ — c لوقا ۲ : ۱۳ — یعنی، دو لشکر — d پید ۳۳ : ۱۴ — e پید ۳۶ : ۶ — f پید ۳۰ : ۴۳ — g پید ۳۳ : ۸، ۱۵ — h پید ۳۳ : ۱ — i پید ۳۵ : ۳ — k زبور ۵۰ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

جب تم عیسو کو پاؤ، تو اِسي طور سے کہیو. ۲۰ اور علاوہ یہہ کہیو، کہ دیکھہ، تیرا چاکر یعقوب ھمارے پیچھے آتا ھی، کہ اُس نے کہا، کہ میں اُس ھدیے سے، جو مجھہ سے آگے جاتا ھی، اُس سے صلح کرونگا، تب اُس کا منہہ دیکھونگا، شاید کہ وہ مجھہ کو قبول کرے. ۲۱ چنانچہ وہ ھدیہ اُس کے آگے پار گیا؛ پر وہ آپ اُس رات لشکر میں رہا. ۲۲ اور وہ اُسي رات اُٹھا، اور اپني دو جوروؤں اور دو سہیلیوں، اور گیارہ بیٹوں کو لیکے یبوق کے گھاٹ سے پار اُترا. ۲۳ اور اُن کو لیکے نہر پار کروایا، اور اپنا سب کچھہ پار پہنچایا.

۲۴ اور یعقوب اکیلا رہ گیا؛ اور وہاں پو پھٹنے تک ایک شخص اُس سے کشتي لڑا کیا. ۲۵ جب اُس نے دیکھا، کہ وہ اُس پر غالب نہ ہوا، تو اُس کي ران کو بھیتروار سے چھوا؛ اور یعقوب کي ران کي نس اُس کے ساتھہ کُشتي کرنے میں چڑھ گئي. ۲۶ تب وہ بولا، کہ مجھے جانے دے، کہ پو پھٹتي ھی. وہ بولا، کہ میں تجھے جانے نہ دونگا، مگر جب کہ تو مجھے برکت دیوے. ۲۷ تب اُس نے اُس سے پوچھا، کہ تیرا کیا نام ھی؟ وہ بولا، کہ یعقوب. ۲۸ اُس نے کہا، کہ تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں، بلکہ اِسرائیل ھوگا؛ کہ تو نے خدا اور خلق پاس قوت پائي اور غالب ھوا. ۲۹ تب یعقوب نے پوچھا اور کہا، کہ میں تیري مِنت کرتا ھوں، کہ اپنا نام بتائیے. وہ بولا، کہ تو میرا نام کیوں پوچھتا ھی؟ اور اُس نے اُسے وہاں برکت دي. ۳۰ اور یعقوب نے اُس جگہہ کا نام فني ایل رکھا؛ اور کہا، کہ میں نے خدا کو روبرو دیکھا، اور میري جان بچ رہي ھی. ۳۱ اور جب وہ فني ایل سے گذرتا تھا، تو آفتاب اُس پر طالع ھوا، اور وہ اپني ران سے لنگڑاتا تھا. ۳۲ اِس سبب سے بني اِسرائیل اُس نس کو، جو ران میں بھیتروار ھی، آج تک نہیں کھاتے؛ کیونکہ اُس نے یعقوب کي ران کي نس کو، جو بھیتروار سے چڑھ گئي تھي، چھوا تھا.

|| یعني، خدا کا چہرا.

## ۳۳ باب

اِس بیان میں، ۱ کہ یعقوب اور عیسو کي ملاقات ھوتي، اور آپس میں بڑي دوستي کرتے. ۱۷ یعقوب سکات کو آیا. ۱۸ سکم کے نزدیک ایک کھیت مول لیا، اور مذبح بنایا، جس کا ایل اِلہ اِسرائیل نام رکھا.

اور یعقوب نے اپني آنکھیں اُٹھاکے نظر کي، اور کیا دیکھتا ھی، کہ عیسو اور اُس کے ساتھہ چار سو آدمي آتے ھیں. تب اُس نے لیاہ کو، اور راخل کو، اور دو سہیلیوں کو لڑکے بانٹ دیئے؛ ۲ اور سہیلیوں کو اور اُن کے لڑکوں کو سب سے آگے رکھا، اور لیاہ اور اُس کے لڑکوں کو پیچھے، اور راخل اور یوسف کو سب کے پیچھے. ۳ اور وہ آپ اُن کے آگے چلا اور اپنے بھائي پاس پہنچتے پہنچتے سات بار زمین پر جھکا. ۴ اور عیسو اُس کے ملنے کو دوڑا، اور اُسے گلے لگایا، اور اُس کي گردن سے لپٹا، اور اُسے چوما؛ اور وے دونوں روئے. ۵ پھر اُس نے آنکھیں اُٹھائیں، اور عورتوں اور لڑکوں کو دیکھا اور کہا، کہ یے تیرے ساتھہ کون ھیں؟ وہ بولا، لڑکے، جو خدا نے اپني عنایت سے تیرے نوکر کو دیئے. ۶ تب سہیلیاں اور اُن کے لڑکے نزدیک آئے، اور اپنے کو جھکایا. ۷ پھر لیاہ اپنے لڑکوں کے ساتھہ نزدیک آئي، اور جھکي؛ آخر کو یوسف اور راخل پاس آئے، اور اُنھوں نے آپ کو جھکایا. ۸ اور اُس نے کہا کہ اُس بڑے غول سے جو مجھے ملا، تیرا کیا اِرادہ ھی؟ وہ بولا، کہ اپنے خداوند کي نظر میں مورد لطف ھوں. ۹ تب عیسو بولا مجھہ پاس بہت ھی، بھائي میرے؛ جو تیرا ھی، اپنے ھي لیئے رکھئے. ۱۰ یعقوب نے کہا، سو نہیں؛ اگر میں تیري نظر میں منظور ھوں، تو میرا ھدیہ میرے ھاتھہ سے قبول کیجیئے: کیونکہ میں نے تو

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

تیرا منہ دیکھا، جیسا کہ خدا کا منہ دیکھتے ہیں؛ اور تو مجھ سے راضی ہوا۔ ۱۱ میری برکت کو، جو آپ کے حضور لائی گئی ہی، قبول کیجیئے کہ خدا نے مجھ پر شفقت کی ہی، اور میرے پاس سب کچھ ہی۔ غرض اُس نے اُسے یہاں تک تنگ کیا، کہ اُسے لے لیا۔ ۱۲ اور اُس نے کہا، کہ آؤ کوچ کریں اور چلیں، اور میں تیرے آگے آگے چلونگا۔ ۱۳ اُس نے اُسے کہا، کہ میرا خداوند جانتا ہی، کہ لڑکے نازک ہیں، اور بھیڑ بکریاں اور گائے دودھ پلانیوالیاں میرے پاس ہیں: اور اگر وے دن بھر ہانکے جائیں، تو سارے گلے مر جائینگے۔ ۱۴ سو میرے خداوند اپنے نوکر سے پیشتر روانہ ہو جائیے، اور میں آہستہ آہستہ جیسا کہ مواشی آگے چلیگی، اور لڑکے سہہ سکینگے، چلونگا، یہاں تک کہ شعیر میں اپنے خداوند پاس آ پہنچوں۔ ۱۵ تب عیسو نے کہا، کہ مرضی ہو، تو میں کئی ایک اُن لوگوں میں سے، جو اب میرے ساتھ ہیں، تیرے ساتھ چھوڑ جاؤں۔ وہ بولا، کیا ضرور ہی؟ کاش کہ میں صرف اپنے خداوند کی نظر میں منظور ہوؤں۔ ۱۶ تب عیسو اُسی دن اپنی راہ لیکے شعیر کو پھرا کیا۔ ۱۷ اور یعقوب سفر کرکے سکات کو آیا، اور اپنے لیئے ایک گھر بنایا، اور اپنے مواشی کے لیئے اچھپر بنائے: اِس سبب سے اُس جگہ کا نام سکات ہوا۔

۱۸ اور یعقوب فدان ارام سے باہر ہوکے ملک کنعان کے شہر شالیم کو، سکم کے نزدیک، آیا؛ اور شہر سے باہر اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ ۱۹ اور جس پر اُس کا ڈیرا پھیلا تھا، اُس نے اُس کھیت کو سکم کے باپ حمور کے لڑکوں سے سو قسیطوں پر مول لیا۔ ۲۰ اور اُس نے وہاں ایک مذبح بنایا اور اُس کا نام ایل الہٰ اسرائیل رکھا۔

پیشتر مسیح سے

## ۳۴ باب

اِس کے بیان میں، کہ دینہ سکم سے بےعصمت کی جاتی ہی [illegible] اُسے اپنی جورو کرنی چاہتا۔ [illegible] یعقوب کے بیٹے [illegible] ظاہر کرتے، اِس شرط پر کہ سب ختنہ [illegible] ۲۰ حمور اور سکم شہر کے لوگوں کو ترغیب دیتے، کہ اِس شرط کو منظور کریں۔ [illegible] اُن کو مار ڈالتے [illegible] اور شہر کو لوٹتے [illegible] اور لاوی کو ملامت کرتا۔

۱ اور دینہ لیاہ کی بیٹی، جسے وہ یعقوب کے لیئے جنی تھی، اُس ملک کی لڑکیوں کے دیکھنے کو باہر گئی۔ ۲ تب اُس ملک کے امیر حوی حمور کے بیٹے سکم نے اُسے دیکھا، اور اُسے لے گیا، اور اُس کے ساتھ ہمبستر ہوا، اور اُسے بےعصمت کیا۔ ۳ اور اُس کا جی یعقوب کی بیٹی دینہ سے لگا، اور اُس نے اُس لڑکی کو پیار کیا، اور اُس کو دلاسا دیا۔ ۴ اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہہ کہ اِس لڑکی کو میری جورو کے واسطے لے۔ ۵ اور یعقوب نے سنا، کہ اُس نے دینہ میری بیٹی کو بےعصمت کیا: پر اُس کے بیٹے اُس کی مواشی کے ساتھ میدان میں تھے؛ سو یعقوب اُن کے آنے تک چپکا رہا۔ ۶ تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا، کہ اُس سے بات چیت کرے۔ ۷ اور [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

۱۲ چنداں مہر اور بخشش مجھ سے چاہو، میں تمہارے کہنے کے موافق دونگا: لیکن لڑکی کو مجھے بیاہ دیجیو۔ ۱۳ تب یعقوب کے بیٹوں نے سکم اور اُس کے باپ حمور کو اِس سبب سے، کہ اُس نے اُن کی بہن دینہ کو بےحرمت کیا، مکاری سے جواب دیا، ۱۴ اور اُن سے کہا، کہ ہم یہہ نہیں کر سکتے، کہ ایک نامختون مرد کو اپنی بہن دیویں، کہ اِس میں ہم پر بڑا حرف ہی: ۱۵ لیکن اِس پر ہم تم سے راضی ہو جائینگے: اگر تم ایسے ہو جاؤ جیسے ہم ہیں، کہ تمہارے ہر مرد کا ختنہ کیا جاوے؛ ۱۶ تب ہم اپنی بیٹیاں تمہیں دینگے، اور تمہاری بیٹیاں لینگے، اور تم میں رہینگے، اور ہم سب ایک قوم ہو جائینگے۔ ۱۷ پر اگر تم ہماری نہ سنوگے، کہ ختنہ کرو، تو ہم اپنی لڑکی لے لینگے، اور چلے جائینگے۔ ۱۸ اُن کی باتیں حمور اور اُسکے بیٹے سکم کو پسند ہوئیں۔ ۱۹ اور اُس جوان نے اِس بات کے کرنے میں دیری نہ کی؛ کیونکہ وہ یعقوب کی بیٹی سے بہت خوش تھا: اور وہ اپنے باپ کے سارے گھرانے سے زیادہ عزتدار تھا۔ ۲۰ پھر حمور، اور اُس کا بیٹا سکم، اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے، اور اپنے شہر کے لوگوں سے یوں گفتگو کرنے لگے، کہ ۲۱ یہہ لوگ تو ہمارے ساتھ صلح کرتے ہیں؛ پس وے اِس زمین میں رہیں اور سوداگری کریں؛ کہ اِس زمین کی وسعت اُن کے لیئے بس ہی؛ سو ہم اُن کی بیٹیوں کو بیاہ لینگے، اور اپنی بیٹیاں اُن کو دینگے۔ ۲۲ مگر اِس شرط پر وے ہمارے ساتھ رہنے پر، اور ایک لوگ ہو جانے پر راضی ہونگے، کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ، جیسا اُن میں کیا گیا ہی، کیا جاوے۔ ۲۳ اُن کے گلّے اور مال، اور اُن کا ہر ایک چارپایہ، کیا سب ہمارا نہ ہوگا؟ فقط اُنہیں راضی کریں، تو وے ہمارے ساتھ رہینگے۔ ۲۴ تب اُن سبھوں نے، جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے، حمور اور اُس کے بیٹے سکم کی بات کو مانا، اور سب، جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آمد و رفت کرتے تھے، اُن میں سے ہر مرد نے ختنہ کروایا۔

۲۵ اور تیسرے دن جب وے درد میں مبتلا تھے، تو یوں ہوا، کہ یعقوب کے بیٹوں میں سے دینہ کے دو بھائی، شمعون اور لاوی اپنی اپنی تلواریں لیکے جرأت سے شہر پر آپڑے اور سب مردوں کو قتل کیا۔ ۲۶ اور حمور اور اُس کے بیٹے سکم کو بھی تلوار کی دھار سے مار ڈالا، اور سکم کے گھر سے دینہ کو لیکے نکل گئے۔ ۲۷ یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے، اور شہر کو غارت کیا، اِس واسطے کہ اُنہوں نے اُن کی بہن کو || بےحرمت کیا تھا۔ ۲۸ اُنہوں نے اُن کی بھیڑ بکریاں، اور اُن کے گائے بیل، اور اُن کے گدھے، اور جو کچھ کہ شہر میں اور کھیت پر تھا، لوٹ لیا، ۲۹ اور اُن کی سب دولت، اور اُن کے سب بچے، اور اُن کی جوروواں لے گئے اور سب کچھ، جو گھر میں تھا، لوٹکے صاف کیا۔ ۳۰ تب یعقوب نے شمعون اور لاوی کو کہا، کہ تم نے مجھ کو دکھ دیا، کہ اِس زمین کے باشندوں میں، کنعانیوں اور فرزیوں میں، مجھے گھنونا کر دیا: ہم تو تھوڑے ہیں، وے سب میرے مقابلے کو اِکٹھے ہونگے، اور مجھے قتل کرینگے؛ اور میں اور میرا گھرانہ برباد ہوویگا۔ ۳۱ وے بولے، اُسے لائق تھا، کہ وہ جیسا قحبہ کے ساتھ کرتے ہیں ہماری بہن سے معاملہ کرے؟

|| عبرانی میں، ناپاک کیا۔

۲ پید ۲۳ : ۱۰ ۔ ۱ پید ۴۹ : ۵، ۶، ۷ ۔ ۵ پید ۴۹ : ۶ یشو ۷ : ۲۵ ۔ ۶ خر ۵ : ۲۱ ۱ سمو ۱۳ : ۴ ۔ ۷ اِسـ ۳۴ : ۲۷ زبور ۱۰۵ : ۱۲ ۔ ۱ توا ۴ : ۹

## ۳۵ باب

۱ اِس کے بیان میں، کہ خدا یعقوب کو بیت‌ایل میں بھیجتا۔ ۲ یعقوب اپنے گھر سے سب بتوں کو نکلواتا۔ ۶ بیت‌ایل میں قربانگاہ بناتا۔ ۸ دبورہ الون بکوت میں مر جاتی۔ ۹ بیت‌ایل میں خدا یعقوب کو برکت دیتا۔ ۱۶ راخل، عفرات کی راہ میں، بنیامین کو جنتی، اور سخت دردزہ کے سبب مر جاتی۔ ۲۲ روبن بلہہ سے ہمبستر ہوتا۔ ۲۳ یعقوب کے بیٹوں کے نام۔ ۲۷ یعقوب حبرون میں اِضحاق پاس آتا۔ ۲۸ اِضحاق کی عمر، اور وفات، اور دفن کا احوال۔

اور خدا نے یعقوب کو کہا، کہ اُٹھ،

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

بیت‌ایل میں جا، اور وہیں رہ؛ اور خدا کے لیئے، جو تجھے، جب تو اپنے بھائی عیسو کے حضور سے بھاگا تھا، دکھائی دیا، ایک مذبح بنا۔ ۲ تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب ہمراہیوں کو کہا، کہ بیگانے معبودوں کو، جو تمہارے درمیان ہیں، نکال پھینکو، اور پاک صاف ہو، اور اپنے کپڑے بدلو: ۳ اور آؤ، ہم اُٹھیں، اور بیت‌ایل کو جاویں؛ اور میں وہاں خدا کے لیئے، جس نے میری تنگی کے دن میری دعا قبول کی، اور جس راہ میں میں چلا، میرے ساتھ رہا، مذبح بناؤنگا۔ ۴ تب اُنہوں نے سارے بیگانے معبودوں کو، جو اُن کے ہاتھوں میں تھے، اور مندرے جو اُن کے کانوں میں تھے، یعقوب کو دیئے؛ اور یعقوب نے اُنہیں بلوط کے درخت تلے، جو سکم کے نزدیک تھا، چھپا دیا۔ ۵ اور اُنہوں نے کوچ کیا: اور اُن کے آس پاس کے شہروں پر خدا کا خوف پڑا، اور اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا۔

۶ چنانچہ یعقوب اور سب لوگ، جو اُس کے ساتھ تھے، کنعان کی زمین میں لوض کو، جو بیت‌ایل ہی، پہنچے۔ ۷ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا، اور اُس مقام کا نام ایل‌بیت‌ایل رکھا: اِس لیئے کہ جب وہ اپنے بھائی کے پاس سے بھاگا تو وہاں اُسے خدا دکھائی دیا۔ ۸ اور ربقہ کی دائی دبورہ مر گئی، اور وہ بیت‌ایل کے تحت، بلوط کے درخت تلے گاڑی گئی: اور اُس کا نام الون‌بکوت رکھا۔

۹ اور خدا یعقوب کو، جب کہ وہ فدان ارام سے آیا تھا، پھر دکھائی دیا، اور اُسے برکت بخشی۔ ۱۰ اور خدا نے اُسے کہا، کہ تیرا نام یعقوب ہی: تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہلایا جائیگا، بلکہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا: سو اُس نے اُس کا نام اِسرائیل رکھا۔ ۱۱ پھر خدا نے اُسے کہا، کہ میں خدایِ قادرِ مطلق ہوں: تو برومند ہو، اور بہت ہو جا؛ تجھ سے ایک قوم، بلکہ قوموں کی گروہ پیدا ہوگی، اور بادشاہ تیری کمر سے نکلینگے؛ ۱۲ اور یہہ زمین جو میں نے ابرہام اور اِضحاق کو دی ہی، سو میں تجھ کو دونگا، اور تیرے بعد تیری نسل کو یہہ زمین دونگا۔ ۱۳ اور خدا اُس جگہہ، جہاں اُس سے ہمکلام ہوا، اُس پاس سے اُٹھ گیا۔ ۱۴ تب یعقوب نے اُس جگہہ، جہاں وہ اُس سے ہمکلام ہوا، ایک ستون، پتھر کا ستون، کھڑا کیا، اور اُس پر تپاون کیا، اور اُس پر تیل ڈالا۔ ۱۵ اور یعقوب نے اُس مقام کا نام، جہاں خدا اُس سے بولا تھا، بیت‌ایل رکھا۔

۱۶ اور اُنہوں نے بیت‌ایل سے کوچ کیا؛ اور وہاں سے اِفرات بہت دور نہ تھا؛ اور راخل کو دردِ زہ لگا، اور اُس پر جننے کی سختی ہوئی۔ ۱۷ اُس سختی کی حالت میں دائی جنائی نے اُسے کہا، کہ تو مت ڈر؛ کہ اب کی بھی تیرے بیٹا ہوگا۔ ۱۸ اور یوں ہوا، کہ اُس کی جان جاتے پر تھی، یہاں تک کہ وہ مر ہی گئی، تو اُس نے اُس کا نام بِنونی رکھا: پر اُس کے باپ نے اُس کا نام بنیمین رکھا۔ ۱۹ سو راخل مر گئی، اور اِفرات کی راہ میں، جو بیت‌لحم ہی، گاڑی گئی۔ ۲۰ اور یعقوب نے اُس کی قبر پر ایک ستون کھڑا کیا: اور یہہ راخل کی قبر کا ستون آج تک موجود ہی۔

۲۱ پھر اِسرائیل نے کوچ کیا، اور اپنا خیمہ مجدل عدر کی اُس طرف کھڑا کیا۔ ۲۲ اور جب اِسرائیل اُس سرزمین میں جا رہا، تو یوں ہوا کہ روبن گیا، اور اپنے باپ کی حرم بلہہ سے ہمبستر ہوا: اور اِسرائیل نے سنا۔ تب یعقوب کے بارہ بیٹے تھے۔ ۲۳ لیاہ کے بیٹے یہہ تھے؛ روبن، یعقوب کا پہلوٹھا، اور شمعون، اور لاوی، اور یہوداہ، اور اِشکار، اور زبلون: ۲۴ اور راخل کے بیٹے؛ یوسف، اور

۱۱ یعنی، بیت‌ایل کا خدا۔

۱۱ یعنی، ماتم کا بلوط۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

بنیامین۔ ۲۵ اور راخل کی سہیلی بلہہ کے بیٹے؛ دان، اور نفتالی۔ ۲۶ اور لیاہ کی سہیلی زلفہ کے بیٹے؛ جد، اور آشر: یعقوب کے بیٹے، جو فدان ارام میں پیدا ہوئے، یے ہیں۔

۲۷ اور یعقوب ممرے میں[h]، جو قریت اربع، یعنی حبرون ہی[i]، جہاں ابرہام اور اضحاق نے ڈیرا کیا تہا، اپنے باپ اضحاق کے پاس آیا۔ ۲۸ اور اضحاق ایک سو اسی برس کا ہوا۔ ۲۹ تب اضحاق جاں بحق ہوا، اور مر گیا، اور بوڑہا اور عمر آسودہ ہوکے اپنے لوگوں میں جا ملا[k]: اور اُس کے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے گاڑا[l]۔

## ۳۶ باب

۱ عیسو کی تین جوروان۔ ۶ عیسو کا کوہ شعیر میں جاکے رہنا۔ ۹ اُس کے بیٹے۔ ۱۵ رئیس، جو اُس کے بیٹوں میں سے ہوئے۔ ۲۰ شعیر کے بیٹے اور رئیس۔ ۲۴ عنہ کا خچروں کو پانا۔ ۳۱ ادوم کے بادشاہ۔ ۴۰ رئیس جو عیسو سے ہوئے۔

۱۷۶۰ کے قریب

اور عیسو، یعنی ادوم[a] کا نسبنامہ یہہ ہی۔ ۲ عیسو کنعان کی بیٹیوں میں سے[b] حتی ایلون کی بیٹی عدہ کو، اور اہلیبامہ کو[c]، جو عنہ کی بیٹی، اور حوی صبعون کی پوتی تہی، ۳ اور بشامہ کو[d]، جو اسماعیل کی بیٹی اور نبیط کی بہن تہی، بیاہ لایا۔ ۴ اور عدہ عیسو کے لیئے الفز کو جنی[e]؛ اور بشامہ رعوایل کو جنی۔ ۵ اور اہلیبامہ یعوس کو، اور یعلام کو، اور قُرہ کو جنی: یے عیسو کے بیٹے ہیں، جو زمین کنعان میں پیدا ہوئے۔ ۶ اور عیسو اپنی جوروؤں، اور بیٹوں، اور بیٹیوں، اور اپنے گہر کے ہر ایک نوکر چاکر، اور اپنے مال، اور سب بہایم، اور ساری دولت کو، جو اُس نے کنعان کی زمین میں حاصل کیئے تہے، لیکے اپنے بہائی یعقوب کے پاس سے ایک دوسری زمین کو گیا۔ ۷ کیونکہ اُن کا اسباب ایسا وافر تہا، کہ اُن کی گنجایش باہم نہ ہو سکی[f]؛ اور زمین، جس میں وے مسافر تہے[g]، اُن کی مواشی کے سبب سے اُن کی برداشت

نہ کر سکی۔ ۸ تب عیسو کوہ شعیر میں[h] جا رہا۔ یہہ عیسو، یعنی ادوم[i] کا احوال ہی۔

۹ سو عیسو کا نسبنامہ، جو کوہ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہی، یہہ ہی۔ ۱۰ عیسو کے بیٹوں کے نام یے ہیں: الفز، عیسو کی جورو عدہ کا بیٹا[k]؛ اور رعوایل، عیسو کی جورو بشامہ کا بیٹا۔ ۱۱ الفز کے بیٹے؛ تیمن، اور اومر، اور صفو، اور جعتام، اور قنز۔ ۱۲ اور تمنع عیسو کے بیٹے الفز کی حرم تہی؛ اور وہ الفز کے لیئے عمالیق کو[l] جنی۔ سو عیسو کی جورو عدہ کے بیٹے یے تہے۔ ۱۳ رعوایل کے بیٹے یے ہیں؛ نحت، اور ضارہ، اور سمہ، اور مزہ، جو عیسو کی جورو بشامہ کی اولاد تہی۔

۱۴ اور بنت عنہ بنت صبعون عیسو کی جورو اہلیبامہ کے بیٹے یے ہیں؛ وہ عیسو کے لیئے، یعوس، اور یعلام، اور قُرہ کو جنی۔

۱۷۱۵ کے قریب

۱۵ اور عیسو کی اولاد میں جو رئیس تہے، یے ہیں: عیسو کے پلوٹہے بیٹے الفز کی اولاد میں: رئیس تیمن، رئیس اومر، رئیس صفو، رئیس قنز، ۱۶ رئیس قرہ، رئیس جعتام، رئیس عمالیق: یے وے رئیس ہیں، جو الفز سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے، اور عدہ کے فرزند تہے۔

۱۷ اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یے ہیں: رئیس نحت، رئیس ضارہ، رئیس سمہ، رئیس مزہ: یے وے رئیس ہیں جو رعوایل سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے، اور عیسو کی جورو بشامہ کے فرزند تہے۔

۱۸ اور عیسو کی جورو اہلیبامہ کی اولاد یہہ ہیں: رئیس یعوس، رئیس یعلام، رئیس قُرہ: یے وے رئیس ہیں، جو عیسو کی جورو اہلیبامہ بنت عنہ کے فرزند تہے۔ ۱۹ سو عیسو، یعنی ادوم کی اولاد، اور اُن میں کے رئیس یے ہیں۔

۱۸۴۰ کے قریب

۲۰ اور شعیر[m] حوری[n] کے بیٹے، اُس

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹

اُس سے اصحبت کی بات نہ کر سکتے تھے.

۵ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا، اور اُسے اپنے بھائیوں سے کہا؛ تب وے اُس سے زیادہ متنفر ہوئے. ۶ اور اُس نے اُن سے یوں کہا، کہ جو خواب میں نے دیکھا ہی، سو سنیے: ۷ کہ ہم کھیت پر پولے باندھتے تھے: اور کیا دیکھتا ہوں؟ کہ میرا پولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا رہا، اور تمہارے پولے آس پاس کھڑے ہوئے، اور میرے پولے کو سجدہ کیا[f]. ۸ تب اُس کے بھائیوں نے اُسے کہا، کہ کیا تو سچ ہمارا بادشاہ ہوگا، یا تو ہمارا حاکم ہوگا؟ اور اُنہوں نے اُس کے خوابوں اور اُس کی باتوں سے اُس کا زیادہ کینہ پیدا کیا.

۹ پھر اُس نے دوسرا خواب دیکھا، اور اُسے اپنے بھائیوں سے بیان کیا، اور کہا، کہ دیکھو، میں نے ایک خواب دیکھا، کہ سورج، اور چاند، اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا[f]. ۱۰ اور اُس نے یہہ اپنے باپ اور بھائیوں سے بیان کیا؛ تب اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹا اور اُس سے کہا، کہ یہہ کیا خواب ہی، جو تو نے دیکھا ہی؟ کیا میں اور تیری ما، اور تیرے بھائی، سچ مچ تیرے آگے زمین پر جھککے تجھے سجدہ[g] کرینگے؟ ۱۱ اور اُس کے بھائیوں کو رشک آیا[h]؛ لیکن اُس کے باپ نے اُس بات کو یاد رکھا[i].

۱۲ اور اُس کے بھائی اپنے باپ کے گلّے چرانے کے لیئے، سکم کو گئے. ۱۳ تب اسرائیل نے یوسف کو کہا، کیا تیرے بھائی سکم میں نہیں چراتے ہیں؟ آ، میں تجھے اُن کے پاس بھیجوں. اُس نے اُسے کہا، کہ میں حاضر ہوں. ۱۴ اور اُس نے کہا، کہ جائیے، اپنے بھائیوں اور گلّوں کو سلامت دیکھیے، اور مجھ پاس خبر لائیے. سو اُس نے اُسے حبرون کی وادی سے[k] بھیجا، اور وہ سکم میں آیا.

۱۵ تب کوئی شخص اُسے ملا، اور دیکھا، کہ وہ میدان میں بیراہ جاتا تھا؛ تب اُس شخص نے اُس سے پوچھا، کہ تو کیا ڈھونڈھتا ہی؟ ۱۶ وہ بولا، میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈھتا ہوں؛ مجھے بتلائیئے، وے کہاں چراتے ہیں[l]. ۱۷ وہ شخص بولا، وے یہاں سے چلے گئے؛ کہ میں نے اُنہیں یہہ کہتے دیکھا، کہ آؤ، دوتین کو جاویں. چنانچہ یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا، اور اُنہیں دوتین میں[m] پایا. ۱۸ اور جونہیں اُنہوں نے اُسے دور سے دیکھا، اُس سے پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے، اُس کے قتل کا منصوبہ باندھا[n]. ۱۹ اور ایک نے دوسرے سے کہا، دیکھو، یہہ صاحب خواب آتا ہی؛ ۲۰ سو آؤ، ہم اب اُسے مار ڈالیں[o]، اور کسی کوئے میں ڈال دیں، اور کہیں، کہ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا: اور دیکھیں، کہ اُس کے خوابوں کا انجام کیا ہوگا. ۲۱ تب روبن نے سنکے اُن کے ہاتھوں سے بچایا[p]، اور بولا، چاہیئے کہ ہم اُسے قتل نہ کریں. ۲۲ اور اُن سے کہا، کہ خونریزی نہ کرو، بلکہ اُسے اُس کوئے میں، جو بیابان میں ہی، ڈال دو، اور اُس پر ہاتھ نہ ڈالو؛ تاکہ وہ اُسے اُن کے ہاتھوں سے بچاکے اُس کے باپ تک پھر پہنچاوے.

۲۳ اور یوں ہوا، کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس آیا، تو اُنہوں نے اُس کی قبا کو یعنے بوقلموں قبا کو جو وہ پہنے تھا، اُتارکے اُسے ننگا کیا، ۲۴ اور اُسے لیکے کوئے میں ڈال دیا: وہ کوآ اندھا تھا؛ اُس میں ایک بوند پانی نہ تھا[p]. ۲۵ اور وے روٹی کھانے بیٹھے[q]، اور آنکھ اُٹھائی، اور دیکھا، کہ اِسماعیلیوں کا ایک قافلہ جلعاد سے گرم مصالح، اور روغن بلسان[s]، اور مُر، اُونٹوں پر لادے ہوئے آتا ہی، کہ اُنہیں مصر کو لے جاویں. ۲۶ تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ اگر ہم اپنے بھائی کو مار ڈالیں، اور اُس کا خون چھپاویں[t]، تو کیا نفع ہوگا؟ ۲۷ آؤ، اُسے اِسماعیلیوں

---

[e] یا، موافقت.
[f] پید ۴۲: ۶، اور ۴۳: ۲۶، اور ۴۴: ۱۴.
[f] پید ۴۶: ۲۱.
[g] پید ۲۷: ۲۹.
[h] اعم ۷: ۹.
[i] دان ۷: ۲۸؛ لوقا ۲: ۱۹، ۵۱.
[l] غز ۱: ۲.
[m] ۲ سلا ۶: ۱۳.
[n] ۱ سمو ۱۹: ۱؛ زبور ۳۱: ۱۳، اور ۳۷: ۱۲، ۳۲، اور ۹۴: ۲۱؛ متي ۲۷: ۱؛ مرقس ۱۴: ۱؛ یوحنا ۱۱: ۵۳؛ اعم ۲۳: ۱۲.
[o] امثا ۱: ۱۱، ۱۶، اور ۶: ۱۷، اور ۲۷: ۴.
[p] پید ۴۲: ۲۲.
[q] امثا ۳۰: ۲۰؛ عمو ۶: ۶.
[r] دیکھو ۲۸، ۳۶ آیتیں.
[s] یرم ۸: ۲۲.
[t] پید ۴: ۱۰، ۲۰ آیت؛ ایوب ۱۶: ۱۸.

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۷ کے قریب

اپنے تمنت کو جاتا ہی۔ ۱۴ تب اُس نے اپنی بیوگی کے کپڑوں کو اُتار پھینکا، اور بُرقع اوڑھا، اور اپنے کو لپیٹا، اور عینیم کے مدخل میں، جو تمنت کے راستے پر ہی، جا بیٹھی؛ کیونکہ اُس نے دیکھا تھا، کہ سیلہ بڑا ہوا، اور مجھے اُس کی جورو نہ کر دیا ہی۔ ۱۵ یہوداه اُسے دیکھکر سمجھا، کہ کوئی کسبی ہی؛ کیونکہ وه اپنا منہہ چھپائے ہوئے تھی۔ ۱۶ اور وه راه سے اُس کی طرف کو پھرا، اور اُسے کہا، کہ چاہیئے، اور مجھے اپنے ساتھہ خلوت کرنے دیجیئے؛ کہ اُس نے نہ جانا، کہ یہہ میری بہو ہی۔ وه بولی، کہ تو جو میرے ساتھہ خلوت کریگا، مجھے کیا دیگا؟ ۱۷ وه بولا، میں گلے میں سے بکری کا ایک بچا بھیجونگا۔ اُس نے کہا، کہ تو مجھے، جب تک اُسے بھیجے، کچھہ گِرو دیگا؟ ۱۸ وه بولا، کہ میں کیا گِرو تجھے دوں؟ وه بولی، اپنی چھاپ، اور اپنا بازوبند، اور اپنی لاٹھی، جو تیرے ہاتھہ میں ہی۔ اُس نے دیا، اور اُس کے ساتھہ خلوت کی، اور وه اُس سے حاملہ ہوئی۔ ۱۹ پھر وه اُٹھی، اور چلی گئی، اور بُرقع اُتار رکھا، اور رانڈسالے کا جوڑا پہن لیا۔ ۲۰ اور یہوداه نے اپنے دوست ادولمی کے ہاتھہ بکری کا بچہ بھیجا، تاکہ اُس عورت کے ہاتھہ سے اپنا گِرو پھیر لاوے؛ پر اُس نے اُس کو نہ پایا۔ ۲۱ تب اُس نے اُس جگہہ کے لوگوں سے پوچھا، کہ وه بیسوا، جو عینیم میں راستے پر نظر آتی تھی، کہاں ہی؟ وے بولے، کہ یہاں کسبی نہ تھی۔ ۲۲ تب وه یہوداه کے پاس پھر آیا، اور کہا، کہ میں اُسے نہیں پا سکتا ہوں، اور وہاں کے لوگ بھی کہتے ہیں، کہ کسبی وہاں نہیں تھی۔ ۲۳ یہوداه بولا، کہ خیر، وہی لیوے، نہ ہو کہ ہم بدنام ہوویں: دیکھہ، میں نے تو بکری کا بچہ بھیجا، پر تو نے اُسے نہ پایا۔

۲۴ اور یوں ہوا، کہ قریب تین مہینے کے بعد یہوداه سے کہا گیا، کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا؛ اور دیکھہ اُسے چھنالے کا حمل بھی ہی۔ یہوداه بولا، کہ اُسے باہر لاؤ، کہ وه جلائی جاوے۔ ۲۵ جب وه نکالی گئی، اُس نے اپنے سسر کو کہلا بھیجا، کہ مجھے اُس شخص کا حمل ہی، جس کی یہہ چیزیں ہیں: اور کہا، دریافت کیجیئے، کہ یہہ چھاپ، اور بازوبند، اور یہہ عصا، کس کا ہی؟ ۲۶ تب یہوداه نے اِقرار کیا، اور کہا، کہ وه مجھہ سے زیاده صادق ہی؛ کیونکہ میں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ کو نہ دیا۔ لیکن وه آگے کو اُس سے ہمبستر نہ ہوا۔

۲۷ اور اُس کے جننے کے وقت میں یوں ہوا، کہ اُس کے پیٹ میں توام تھے۔ ۲۸ اور جب وه جننے لگی، تو ایک کا ہاتھہ نکلا، اور دائی جنائی نے پکڑکے اُس کے ہاتھہ میں ڈورا باندھکر کہا، کہ یہہ پہلے نکلا۔ ۲۹ اور یوں ہوا، کہ اُس نے اپنا ہاتھہ پھر کھینچ لیا؛ اور کیا دیکھتی ہی؟ کہ وونہیں اُس کا بھائی نکل آیا؛ اور وه بولی، تو کیا ہی پھاڑتا ہی؟ یہہ پھاڑ تجھہ پر آویگی: سو اُس کا نام اِپھارس رکھا گیا۔ ۳۰ بعد اُس کے اُس کا بھائی، جس کے ہاتھہ میں ڈورا باندھا تھا، نکل آیا، اور اُس کا نام ضارہ رکھا گیا۔

## ۳۹ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ فوطیفار کے گھر میں یوسف کی بڑھتی ہونی۔ ۷ اپنے آقا کی جورو کی بات نامنظور کرنا۔ ۱۳ اُس پر تہمت لگائی جانی۔ ۲۰ وه قیدخانے میں ڈالا جانا۔ ۲۱ وہاں بھی خدا اُس کے ساتھہ ہونا۔

۱۷۲۹

اور یوسف کو مصر میں لائے، اور فوطیفار مصری نے، جو فرعونی امیر، اور بادشاه کے جلوداروں کا سردار تھا، اُس کو اِسماعیلیوں کے ہاتھہ سے، جو اُسے وہاں لائے تھے مول لیا۔ ۲ اور خداوند یوسف کے ساتھہ تھا، اور وه صاحبِ اِقبال ہوا؛ سو وه اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا۔ ۳ اور اُس کے آقا نے دیکھا، کہ خداوند اُس کے ساتھہ ہی، اور یہہ کہ خداوند نے

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

پھر فرعون نے دوسرے سال کے اخیر دنوں میں خواب دیکھا، کہ وہ لبِ دریا کھڑا ھی، ۲ اور کیا دیکھتا ھی؟ کہ دریا سے سات خوبصورت اور موٹی گائیں نکلیں اور نیستان میں چرنے لگیں۔ ۳ اور کیا دیکھتا ھی؟ کہ اُن کے بعد اور سات گائیں بدشکل اور دبلی دریا سے نکلیں، اور دریا کے گھاٹ پر اُن سات گایوں کے نزدیک کھڑی ھوئیں۔ ۴ اور اُن بدصورت اور دبلی گایوں نے اُن خوبصورت اور موٹی سات گایوں کو کھا لیا۔ تب فرعون جاگا۔ ۵ اور پھر سو گیا اور دوبارہ خواب دیکھا، کہ اناج کی بھری ھوئی اور اچھی سات بالیں ایک ڈانٹھی میں ظاھر ھوئیں۔ ۶ اور کیا دیکھتا ھی؟ کہ بعد اُن کے اور سات بالیں پتلی اور پُروا ھوا سے مُرجھائی ھوئی نکلیں۔ ۷ اور وے پتلی سات بالیں اُن اچھی بھری ھوئی سات بالوں کو نگل گئیں۔ اور فرعون جاگا، اور دیکھا کہ وہ خواب تھا۔ ۸ اور یوں ھوا، کہ صبح کو اُس کا جی گھبرایا[a]؛ تب اُس نے مصر کے سارے جادوگروں[b] اور اُس کے سب دانشمندوں کو[c] بُلا بھیجا، اور فرعون نے اپنا خواب اُن سے کہا: پر اُن میں سے کوئی فرعون کے خواب کی تعبیر نہ کر سکا۔

۹ اُس وقت سردار ساقی نے فرعون سے کہا، کہ میری خطائیں آج مجھے یاد آئیں۔ ۱۰ کہ فرعون اپنے بندوں پر غصے تھا[d]، اور مجھے جلوداروں کے سردار کے گھر میں قید کیا تھا[e] مجھے، اور سردار نانبائی کو بھی: ۱۱ تب ھم نے، یعنے میں نے اور اُس نے، ایک ھی رات میں ایک خواب دیکھا؛ ھم میں ایک ایک نے خواب دیکھا؛ اپنے خواب کی تعبیر کے موافق[f]۔ ۱۲ اور ایک عبری جوان، جلوداروں کے سردار کا نوکر[g]، وھاں ھمارے ساتھ تھا؛ ھم نے اُس سے کہا: اُس نے ھمارے خوابوں کی تعبیر کی[h]، اور ھر ایک کے خواب کی، اُس کے موافق، تعبیر کی۔ ۱۳ اور اُس نے جیسی ھم سے تعبیر کی تھی، ویسا ھی ھوا[i]: مجھے اپنے منصب پر قایم کیا، اور اُسے پھانسی دی۔

۱۴ تب فرعون نے یوسف کو بلوایا: اور وے جلد اُسے قیدخانے سے لے آئے، اور اُس نے سر منڈایا، اور کپڑے بدل کے فرعون کے حضور آیا۔ ۱۵ فرعون نے یوسف کو کہا، میں نے خواب دیکھا، جس کی تعبیر کوئی نہیں کر سکتا؛ اور میں نے سنا ھی کہ تو خواب کو سمجھکے اُس کی تعبیر کرتا ھی۔ ۱۶ یوسف نے جواب میں فرعون سے کہا، کہ میری کیا طاقت ھی؟ خدا فرعون کی سلامتی کا جواب اُسے دیوے۔ ۱۷ تب فرعون نے یوسف سے کہا، میں نے خواب میں دیکھا، کہ میں دریا کے کنارے پر کھڑا ھوں: ۱۸ اور کیا دیکھتا ھوں؟ کہ موٹی اور خوبصورت سات گائیں دریا سے نکلیں، اور نیستان میں چرنے لگیں: ۱۹ اور کیا دیکھتا ھوں؟ کہ بعد اِن کے نہایت بدصورت، اور خراب، اور دبلی سات اور گائیں نکلیں، ایسی بُری کہ میں نے ساری زمین مصر میں کبھی نہیں دیکھیں: ۲۰ اور وے دبلی، اور بدشکل گائیں پہلی موٹی سات گایوں کو نگل گئیں: ۲۱ جب وے اُنھیں نگل گئیں، تو یہہ معلوم نہ ھوا، کہ وے اُن کے پیٹ میں گئیں؛ اور وے ویسی ھی بدصورت تھیں جیسی پہلے تھیں؛ تب میں جاگا۔ ۲۲ اور پھر خواب میں دیکھا، کہ اچھی بھری سات بالیں ایک ڈانٹھی سے نکلیں: ۲۳ اور کیا دیکھتا ھوں؟ کہ اور سات بالیں، سوکھی اور پُروا ھوا سے مُرجھائی ھوئی، اُن کے بعد اُگیں: ۲۴ اور اُن پتلی بالوں نے اچھی سات بالوں کو نگل لیا: اور میں نے یہہ جادوگروں سے کہا: پر کوئی تعبیر مجھ سے نہ کر سکا۔

۲۵ تب یوسف نے فرعون سے کہا، کہ

[a] دان ۲ : ۱ اور ۴ : ۵، ۱۱
[b] خر ۷ : ۱۱، ۲۲
[c] یسع ۲۹ : ۱۴ دان ۱ : ۲۰ اور ۲ : ۲ اور ۴ : ۷
متی ۲ : ۱
[d] پید ۴۰ : ۲، ۳
[e] پید ۳۹ : ۲۰
[f] پید ۴۰ : ۵
[g] پید ۳۷ : ۳۶
[h] پید ۴۰ : ۱۲، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

فرعون کا خواب ایک هي هی: خدا نے جو کچهه وه کیا چاهتا هی فرعون کو دکهلایا. ۲۶ وے سات اچهي گائیں سات برس هیں: اور وے اچهي سات بالیں سات برس هیں: خواب ایک هي هی. ۲۷ اور وے دبلي بدصورت سات گائیں، جو اُن کے بعد نکلیں، سات برس هیں: اور وے سات خالي بالیں جو پُروا هوا سے مُرجهائي هوئي هیں، سو کال کے سات برس هیں. ۲۸ یهه وهي بات هی، جو میں نے فرعون سے کهي: خدا نے جو کچهه کیا چاهتا هی فرعون کو دکهلایا.
۲۹ دیکهه، که سات برس تک ساري زمین مصر میں بڑي سستي هوئي: ۳۰ اور بعد اُن کے سات برس کا کال هوگا: اور زمین مصر کي ساري بڑهتي بهول جایگي اور یهه کال زمین کو هلاک کریگا: ۳۱ اور وه بڑهتي ملک میں، اُس آنیوالے کال کے سبب سے، هرگز معلوم نه هوگي: کیونکه وه سخت کال هوگا. ۳۲ اور فرعون پر جو خواب دُهرایا گیا، سو اِس لیئے هی که یهه بات خدا سے مقرر کي گئي هی، اور خدا جلد اُسے کریگا. ۳۳ اِس لیئے فرعون کو چاهیئے، که ایک هوشیار عقلمند مرد کو ڈهونڈهے، اور اُسے مصر کي زمین پر مختار کرے. ۳۴ اور فرعون اُسے حکم دیوے، که وه اِس زمین پر تحصیلداروں کو مقرر کرے، اور بڑهتي کے سات برس تک پانچواں حصه مصر کي زمین سے لیا کرے. ۳۵ اور وے اُن اچهے برسوں کي، جو آتے هیں، سب کهانے کي چیزیں جمع کریں، اور غله فرعون کے حکم میں رکهیں: سب کهانے کي چیزوں کي محافظت شهروں میں کریں. ۳۶ اور وهي خورش کال کے سات برس کے لیئے، جو مصر کي زمین میں پڑیگا، ذخیره هوگي: تاکه یهه ملک کال کے سبب سے هلاک نه هو.
۳۷ یهه تعبیر فرعون کي نظر میں اور اُس کے سب نوکروں کي نظر میں اچهي معلوم هوئي. ۳۸ فرعون نے اپنے نوکروں کو کہا، کیا هم ایسا جیسا یهه مرد هی، که جس میں خدا کي روح هی، پا سکتے هیں؟ ۳۹ اور فرعون نے یوسف سے کہا از بس که خدا نے تجهے اِس سب میں بینائي دي هی، سو کوئي تجهه سا عاقل اور دانشور نہیں هی. ۴۰ تو میرے گهر کا مختار هو، اور اپنا حکم میري سب رعیت پر جاري کر: فقط تخت نشیني میں میں تجهه سے بزرگتر رهونگا. ۴۱ پهر فرعون نے یوسف سے کہا، که دیکهه، میں نے تجهے ساري زمین مصر پر حکومت بخشي. ۴۲ اور فرعون نے اپني انگشتري اپنے هاتهه سے نکالکر یوسف کے هاتهه میں پهنا دي؛ اور اُسے کتان کا لباس پهنایا، اور سونے کا طوق اُس کے گلے میں ڈالا: ۴۳ اور اُس نے اُسے اپني دوسري گاڑي میں سوار کر دیا: تب اُس کے آگے منادي کي گئي، سب ادب سے رهو. اور اُس نے اُسے مصر کي ساري مملکت پر حاکم کیا. ۴۴ اور فرعون نے یوسف کو کہا، میں فرعون هوں، اور بغیر تیرے مصر کي ساري زمین میں کوئي اِنسان اپنا هاتهه یا پانو نه اُٹهاویگا. ۴۵ اور فرعون نے یوسف کا نام جهانپناه رکها؛ اور اُس نے شهر اون کے کاهن فوطیفرع کي بیٹي آسناته کو اُس سے بیاه دیا. اور یوسف مصر کي زمین میں پهرا.
۴۶ اور یوسف، جس وقت مصر کے بادشاه فرعون کے حضور کهڑا هوا، تیس برس کا تها. اور یوسف فرعون کے حضور سے نکلکر مصر کي ساري زمین میں پهرا. ۴۷ اور بڑهتي کے سات برس میں زمین مالامال هوئي. ۴۸ تب اُس نے اُن سات برسوں کي ساري چیزیں کهانے کي، جو زمین مصر میں تهیں، جمع کیں؛ اور اُس نے اُن کهانے کي چیزوں کو بستیوں میں ذخیره کیا، اور اُن کهیتوں کي، جو

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵ — ۱۷۱۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵ کے قریب

ہر بستي کے آس پاس تھا، کھانے کي چيزيں اُسي بستي ميں رکھيں۔ ۴۹ اور يوسف نے غلہ بہت کثرت سے، جيسے درياکي ريت[p]، ايسا کہ وہ حساب کرنے سے باز رہا، جمع کيا؛ کيونکہ وہ بے حساب تھا۔ ۵۰ اور يوسف کے دو بيٹے شہر اون کے کاہن فوطيفرع کي بيٹي آسناتھ کے پيٹ سے کال سے پيشتر پيدا ہوئے[q]۔ ۵۱ اور يوسف نے پلوٹھے کا نام المنسّي رکھا؛ کيونکہ اُس نے کہا، کہ خدا نے سب ميري اور ميرے باپ کے گھر کي مشقت بُھلائي۔ ۵۲ اور دوسرے کا نام الافرائيم رکھا، اور کہا، کہ خدا نے مجھے ميرے رنج کي زمين ميں پھلدار[r] کيا۔

۵۳ اور سات برس سستي کے، جو زمينِ مصر ميں تھے، آخر ہوئے، اور گراني کے سات برس، جيسا کہ يوسف نے کہا تھا[s]، آنے شروع ہوئے[t]۔ ۵۴ اور سب زمين ميں گراني ہوئي، پر ہنوز مصر کي ساري زمين ميں روٹي تھي۔ ۵۵ پر جب ساري زمينِ مصر بھوکھ سے ہلاک ہونے لگي، تو خلق روٹي کے لئے فرعون کے آگے چلّائي۔ فرعون نے سب مصريوں کو کہا، کہ يوسف کنے جاؤ؛ وہ جو تمہيں کہے، سو کرو۔ ۵۶ اور تمام روے زمين پر کال تھا۔ اور يوسف نے ذخيرے کے کوٹھے کھولکے مصريوں کے ہاتھ بيچے[u]؛ اور مصر کي زمين ميں کال بہت بڑھا۔ ۵۷ اور سارے ملک مصر ميں يوسف کنے مول لينے آئے؛ کيونکہ سب ملکوں ميں سخت کال تھا۔

[p] پيد ۲۲: ۱۷ قاض ۷: ۱۲ ۱ سمو ۱۳: ۵ زبور ۷۸: ۲۷
[q] پيد ۴۶: ۲۰ اور ۴۸: ۵
۱۷۱۲ کے قريب
[ا] يعني بھولانا۔
۱۷۱۱ کے قريب
[ا] يعني پھلدار۔
[r] پيد ۴۹: ۲۲
[s] ۳۰ آيت
[t] زبور ۱۰۵: ۱۶ اعم ۷: ۱۱
[u] پيد ۴۲: ۶ اور ۴۷: ۱۴، ۲۴

## ۴۲ باب

اِس کے بيان ميں، ۱ کہ يعقوب اپنے دس بيٹوں کو مصر ميں بھيجتا کہ غلہ خريديں۔ ۱۶ اِس گمان پر کہ وے جاسوس ہيں، يوسف اُنہيں قيد کرتا۔ ۱۸ اِس شرط پر کہ بنيامين کو اپنے ساتھہ لے آويںگے، وے رہائي پاتے۔ ۲۱ بدسلوکي کے سبب جو يوسف کے ساتھہ کي تھي، پچھتاتے۔ ۲۴ شمعون، بطور ضامن، قيد رہتا۔ ۲۵ غلہ پاکے، وے روانہ ہوتے، اور اُن کے بوروں ميں نقدي بھي رکھي جاتي۔ ۲۹ يعقوب سے سب احوال بيان کرتے۔ ۳۶ يعقوب بنيامين کے بھيجنے سے اِنکار کرتا۔

پيشتر مسيح سے ۱۷۰۷

جب يعقوب نے ديکھا، کہ مصر ميں غلہ ہے، تب يعقوب نے اپنے بيٹوں سے کہا[a]، کہ تم کيوں ايک دوسرے کو تاکتے ہو؟ ۲ ديکھو، ميں نے سنا ہے، کہ مصر ميں غلہ ہے؛ تم وہاں جاؤ، اور وہاں سے ہمارے لئے مول لو؛ تاکہ ہم جيويں، اور نہ مريں[b]۔

۳ سو يوسف کے دس بھائي غلہ مول لينے کو مصر ميں آئے۔ ۴ پر يعقوب نے يوسف کے بھائي بنيامين کو اُس کے بھائيوں کے ساتھہ نہ بھيجا[c]؛ اِس لئے کہ اُس نے کہا، کہيں ايسا نہ ہو، کہ اُس پر کچھہ آفت آوے[d]۔ ۵ پس اِسرائيل کے بيٹے، اور آنيوالوں ميں ملے ہوئے، خريد کرنے آئے، کہ کنعان کے ملک ميں کال تھا[e]۔ ۶ اور يوسف ملک کا حاکم تھا[f]، کہ وہ ملک کے سارے لوگوں کے ہاتھہ غلہ بيچتا تھا۔ سو يوسف کے بھائي آئے، اور اپنے کو زمين کي طرف جھکائے ہوئے اُس کے حضور خم ہوئے[g]۔ ۷ يوسف نے اپنے بھائيوں کو ديکھا، اور اُنہيں پہچان گيا؛ پر اُس نے آپ کو ناواقف بنايا، اور اُن سے سخت بولي بولا، اور اُن سے پوچھا، تم کہاں سے آئے ہو؟ وے بولے، کنعان کي زمين سے کھانے کي چيزيں مول لينے کو۔ ۸ يوسف نے تو اپنے بھائيوں کو پہچانا، پر اُنہوں نے اُسے نہ پہچانا۔ ۹ اور يوسف کو وے خواب جو اُس نے اُن کي بابت ديکھے تھے ياد آئے[h]، اور اُس نے اُنہيں کہا، کہ تم جاسوس ہوکر آئے ہو، تاکہ اِس زمين کي اُگھري حالت دريافت کرو۔ ۱۰ اُنہوں نے اُسے کہا، نہيں، اے ميرے خداوند؛ تيرے غلام کھانے کي چيزيں مول لينے آئے ہيں۔ ۱۱ ہم سب ايک ہي شخص کے بيٹے ہيں، ہم سچے ہيں، تيرے غلام جاسوس نہيں۔ ۱۲ وہ بولا، کہ نہيں، بلکہ تم زمين کي بُري حالت ديکھنے آئے ہو۔ ۱۳ تب اُنہوں نے کہا، کہ تيرے غلام بارہ بھائي، کنعان کے بيچ ايک ہي

[a] اعم ۷: ۱۲
[b] پيد ۴۳: ۸ اور ۱۰: ۱۹
[c] ۳۸ آيت
[d] اعم ۷: ۱۱
[e] پيد ۴۱: ۴۱
[f] پيد ۳۷: ۷
[h] پيد ۳۷: ۵، ۹
عبراني ميں: ننگاپن

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

شخص کے بیٹے هیں؛ اور دیکھو، چھوٹا آج کے دن همارے باپ کے پاس هي، اور ایک نہیں ملتا"۔ ۱۴ تب یوسف نے اُنہیں کہا، وهي جو میں نے تمہیں کہا، کہ تم جاسوس هو؛ ۱۵ اِسي سے تم اِمتحان کیئے جاؤگے؛ فرعون کي زندگي کي قسم، کہ تم یہاں سے، بغیر اُس کے کہ تمہارا چھوٹا بھائي یہاں آوے، جانے نہ پاؤگے۔ ۱۶ ایک کو آپ میں سے بھیجو، کہ تمہارے بھائي کو لاوے، اور تم قید رهو، تاکہ تمہاري باتیں جانچي جاویں، کہ تم سچے هو کہ نہیں؛ اور نہیں تو فرعون کي جان کي قسم، تم یقیناً جاسوس هو۔ ۱۷ سو اُس نے اُن سب کو باهم تین دن تک نظربند رکھا۔ ۱۸ اور تیسرے دن یوسف نے اُنہیں کہا، یوں کرو، تاکہ زندہ رهو؛ کہ میں خدا سے ڈرتا هوں۔ ۱۹ کہ اگر تم سچے هو، تو ایک کو اپنے بھائیوں میں سے قیدخانے میں بند رهنے دو؛ اور تم کال کے لیئے اپنے گھر میں غلہ لے جاؤ؛ ۲۰ لیکن اپنے چھوٹے بھائي کو مجھ پاس لے آئیو؛ تمہاري باتیں یوں ثابت هونگي، اور تم نہ مروگے۔ چنانچہ اُنہوں نے یونہیں کیا۔

۲۱ اور اُنہوں نے آپس میں کہا، کہ هم سچ اپنے بھائي کي بابت مجرم هیں، کہ جب اُس نے هماري منت اور زاري کي، هم نے اُس کي خستہ‌دلي دیکھي، اور اُس کي نہ سني؛ اِس لیئے یہ مصیبت هم پر پڑي"۔ ۲۲ تب روبن نے جواب میں اُنہیں کہا، کیا میں تمہیں نہ کہتا تھا، کہ اِس بچے پر ظلم نہ کرو؛ اور تم شنوا نہ هوئے؟ پس یہي دیکھو، کہ اُس کے خون کي بازپرس هوئي"۔ ۲۳ اور وے نہ جانتے تھے، کہ یوسف اُن کي باتیں سمجھتا هي، اِس لیئے کہ اُن کے درمیان ایک ترجمان تھا۔ ۲۴ تب وہ اُن میں سے کنارے گیا، اور رویا، اور پھر اُن پاس آیا، اور اُن سے باتیں کیں، اور اُن میں سے شمعون کو لیکے اُن کي آنکھوں کے سامھنے باندھا۔

۲۵ تب یوسف نے حکم کیا، کہ اُن کے بورے غلہ سے بھریں، اور هر شخص کي نقدي اُس کے بورے میں رکھکے پھیر دیں، اور اُنہیں سفر کي خورش بھي دیویں؛ اُن سے یوں سلوک کیا گیا"۔ ۲۶ اور اُنہوں نے اپنے گدھوں پر غلہ لادا، اور وهاں سے روانہ هوئے۔ ۲۷ جب اُن میں سے ایک نے اپنا بورا کھولا"، تاکہ اپنے گدھے کو منزل پر دانہ گھاس دیوے، تو اُس نے اپني نقدي دیکھي، کہ وہ بورے میں اوپر دھري هي۔ ۲۸ تب اُس نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ میري نقدي پھیر دي گئي؛ اور دیکھو، کہ وہ میرے بورے میں هي۔ تب اُن کا دل ٹھکانے نہ رها، اور وے ڈرکر ایک دوسرے کو کہنے لگے، خدا نے هم سے یہہ کیا کیا؟

۲۹ آخر وے زمین کنعان میں اپنے باپ یعقوب پاس پہنچے، اور اپنا سب حال جو اُن پر گذرا تھا اُس سے کہا اور بولے، ۳۰ کہ وہ شخص، جو اُس ملک کا مالک هي، هم سے سختي سے بولا"، اور همیں زمین کے جاسوس ٹھہرائے۔ ۳۱ هم نے اُسے کہا، کہ هم سچے آدمي هیں؛ هم جاسوس نہیں هیں؛ ۳۲ هم بارہ بھائي ایک باپ کے بیٹے هیں؛ هم میں سے ایک نہیں ملتا، اور سب سے جو چھوٹا هي، آج اپنے باپ پاس زمین کنعان میں هي۔ ۳۳ تب اُس شخص نے، جو ملک کا مالک هي، هم کو کہا، میں اب تمہیں جانچونگا، کہ سچے هو کہ نہیں؛ اپنا ایک بھائي مجھ پاس چھوڑو، اور اپنے گھرانے کے لیئے کال کي خورش لو، اور جاؤ؛ ۳۴ اور اپنے چھوٹے بھائي کو میرے پاس لے آؤ؛ تب میں جانونگا، کہ تم جاسوس نہیں، بلکہ سچے هو؛ پھر میں تمہارے بھائي کو تمہارے حوالے کرونگا، اور تم ملک میں سوداگري کیجیو"۔

۳۵ اور یوں هوا، کہ جب اُنہوں نے

دیکھو باب ۴۲: ۹۔ عزرا باب ۲۰: ۲۲۔ دیکھو ۱ سموئیل ۱۷: ۵۵۔ اور ۲۵: ۲۶۔ ۱ احبار ۲۵: ۴۳۔ نحمیا ۵: ۱۵۔ ۲۰ آیت باب ۴۳: ۵۔ اور ۴۴: ۲۳۔ ایوب ۳۶: ۸، ۹۔ هوسیع ۵: ۱۵۔ امثال ۲۱: ۱۳۔ متي ۷: ۲۔ عبراني میں، ترجمان۔ باب ۳۷: ۲۱۔ باب ۹: ۵۔ ۲ سموئیل ۴: ۱۱۔ زبور ۹: ۱۲۔ لوقا ۱۱: ۵۰، ۵۱۔ متي ۵: ۴۴۔ روميوں ۱۲: ۱۷، ۲۰، ۲۱۔ دیکھو باب ۴۳: ۲۱۔ ۳۰ آیت۔ ۱۹، ۲۰ آیتیں۔ باب ۳۴: ۱۰۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

اپنے بورے خالي کیئے، تو دیکھا، کہ ہر شخص کي نقدي بندھي ہوئي اُس کے بورے میں تھي*؛ اور وے اور اُن کا باپ نقدي کي تھیلیاں دیکھکے ڈر گئے۔ ۳۶ اور اُن کے باپ یعقوب نے اُنہیں کہا، تم نے مجھے بے اولاد کیا†؛ یوسف نہیں ہے، اور سمعون بھي نہیں؛ بنیامین کو بھي لے جاؤگے: یہہ سب باتیں میرے مخالف ہیں۔ ۳۷ تب روبن نے اپنے باپ سے خطاب کرکے کہا، کہ اگر میں اُس کو تجھ پاس نہ لاؤں، تو تو میرے دو بیٹوں کو قتل کیجیو: اُسے میرے ہاتھ میں سونپ دے، کہ میں اُسے پھر تجھ پاس پہنچاؤنگا۔ ۳۸ اُس نے کہا، میرا بیٹا تمہارے ساتھ نہ ‖جائیگا؛ کہ اُس کا بھائي مر گیا=، اور وہ اکیلا رہ گیا؛ اگر اُس پر، جس راہ میں کہ تم جاتے ہو، کچھ آفت ہو*، تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو ساتھ غم کے گور میں اُتاروگے§۔

* دیکھو پید ۴۲: ۲۷
† پید ۴۳: ۱۴
‖ عبراني میں، اُترے گا۔
= ۱۳ آیت پید ۳۷: ۳۳ اور ۴۴: ۲۸
* ۴ آیت پید ۴۴: ۲۹
§ پید ۴۲: ۳۵ اور ۴۴: ۳۱

## ۴۳ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یعقوب بنیامین کے جانے پر مشکل سے راضي ہوتا۔ ۱۵ یوسف اپنے بھائیوں کي مہماني کرتا۔ ۳۱ اُن کے لیئے ضیافت طیار کرنا۔

اور زمین پر وہ کال بڑا سخت تھا۔ ۲ اور یوں ہوا، کہ جب وہ غلہ، جو مصر سے لائے تھے، وے کھا چکے، تو اُن کے باپ نے اُنہیں کہا، کہ پھر جاؤ، اور ہمارے لیئے تھوڑي خورش مول لو۔ ۳ تب یہوداہ نے اُسے کہا، کہ اُس مرد نے ہم کو نہایت تاکید سے کہا ہے، کہ تم بغیر اِس کے، کہ تمہارا بھائي تمہارے ساتھ ہو، میرا منہہ نہ دیکھوگے۔ ۴ سو اگر تو ہمارا بھائي ہمارے ساتھ بھیجتا ہے، تو ہم جائینگے، اور تیرے لیئے خورش مول لائینگے: ۵ اور اگر نہیں بھیجتا ہے، تو ہم نہ جائینگے: کہ اُس مرد نے ہم سے کہا ہے، جب تک تمہارا بھائي تمہارے ساتھ نہ ہو، تم میرا منہہ نہ دیکھوگے۔ ۶ تب اِسرائیل نے کہا، کہ تم نے مجھ سے کیوں

پید ۴۱: ۵۴، ۵۷
پید ۴۲: ۲۰ اور ۴۴: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۰

یہہ بدي کي، کہ اُس مرد سے کہا، کہ ہمارا اور ایک بھائي ہے؟ ۷ وے بولے، کہ اُس مرد نے ہمیں تنگ کرکے ہمارا اور ہمارے کنبے کا حال پوچھا کیا، کہ کیا تمہارا باپ اب تک جیتا ہے؟ کیا تمہارا کوئي اور بھائي ہے؟ تو ہم نے باتوں کے سرشتے کے موافق اُسے کہا: کیا ہم جانتے تھے، کہ وہ ہمیں کہیگا، کہ اپنے بھائي کو لے آؤ؟ ۸ تب یہوداہ نے اپنے باپ اِسرائیل کو کہا، کہ اُس جوان کو میرے ساتھ بھیج، کہ ہم اُٹھیں اور جاویں؛ تاکہ ہم، اور تو، اور ہمارے بچے جیویں، اور مر نہ جاویں۔ ۹ اور میں اُس کا ضامن ہوتا ہوں؛ تو میرے ہي ہاتھ سے اُس کو طلب کیجیو: اگر میں اُسے تیرے پاس نہ لاؤں، اور تیرے سامنے نہ ہٹاؤں، تو تو یہہ تقصیر ابد تک میري گردن پر رکھیو۔ ۱۰ کیونکہ اگر ہم دیري نہ کرتے، تو یقیناً اب تک دو بار پھر آئے ہوتے۔ ۱۱ تب اُن کے باپ اِسرائیل نے اُنہیں کہا، کہ اب اگر یونہیں ہے، تو یوں کرو؛ کہ کچھ خاصہ میوہ اِس زمین کا اپنے برتنوں میں رکھہ لو، اور اُس مرد کے لیئے ہدیہ لے جاؤ، تھوڑا روغن بلسان، تھوڑا شہد، کچھ گرم مصالح، اور مر، اور پستہ، اور بادام؛ ۱۲ اور دوچند نقد اپنے ہاتھہ میں لو؛ اور وہ نقدي، جو تمہارے بوروں کے منہہ میں رکھي ہوئي پھر آئي، اپنے ہاتھہ میں پھیر لے جاؤ؛ شاید کہ وہ غلطي سے ہوا ہو۔ ۱۳ اپنے بھائي کو بھي لو؛ اُٹھو، اور پھر اُس مرد پاس جاؤ۔ ۱۴ اور خداے قادر اُس مرد کو تم پر مہربان کرے، تاکہ وہ تمہارے دوسرے بھائي اور بنیامین کو چھوڑ دیوے۔ میں اگر بے اولاد ہوا، تو ہوا۔

۱۵ تب اُنہوں نے وہ ہدیہ لیا، اور دوچند نقدي اپنے ہاتھہ میں، بنیامین سمیت لیا، اور اُٹھے، اور مصر کو اُتر چلے، اور یوسف کے آگے جا کھڑے ہوئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۱۶ جب يوسف نے بنيامين كو اُن كے ساتهه ديكها، تو اُس نے اپنے گهر كے داروغه كو كہا، كه اِن مردوں كو گهر ميں لے جا، اور كچهه ذبح كركے طيار كر؛ كيونكه يے مرد دو پہر كو ميرے ساتهه كهانا كهائينگے. ۱۷ اُس شخص نے، جيسا يوسف نے فرمايا تها، كيا؛ چنانچه وه شخص اُنهيں يوسف كے گهر ميں لايا. ۱۸ تب وے ڈرے، كه يوسف كے گهر ميں لائے گئے. اور اُنہوں نے كہا، كه نقدي كي علت سے، جو پہلے مرتبه همارے بوروں ميں پهر گئي، هم يہاں لائے گئے هيں؛ تاكه وه همارے ليئے ايك بہانه ڈهونڈهے، اور هم پر حمله كرے، اور هم كو پكڑے، اور غلام كرے، اور همارے گدهوں كو چهين لے. ۱۹ تب اُنہوں نے يوسف كے گهر كے داروغه پاس آكے، گهر كے دروازے پر اُس سے گفتگو كي، اور كہا، ۲۰ كه اي صاحب، هم پہلے مرتبه جو خورش مول لينے آئے تهے، ۲۱ تو يوں هوا، كه جب هم نے منزل پر اُتر كے اپنے بوروں كو كهولا، تو ديكها، كه هر شخص كي نقدي اُس كے بورے ميں اوپر وار تهي؛ هماري نقدي پوري تول كي تهي؛ سو هم اُسے اپنے هاتهه ميں پهر لائے هيں: ۲۲ اور هم اور نقدي، خورش مول لينے كو، اپنے هاتهوں ميں لائے هيں؛ اور هم نهيں جانتے، كه هماري نقدي كس نے همارے بوروں ميں ركهه دي. ۲۳ اُس نے كہا، كه تمهاري سلامتي هووے؛ مت ڈرو؛ تمهارے خدا اور تمهارے باپ كے خدا نے تمهارے بوروں ميں تمهيں خزانه ديا؛ تمهاري نقدي مجهه كو مل چكي. پهر وه شمعون كو اُن پاس نكال لايا. ۲۴ اور اُس شخص نے اُن مردوں كو يوسف كے گهر ميں لاكے پاني ديا، كه پانوں دهوويں؛ اور اُن كے گدهوں كو دانا گهاس ديا. ۲۵ پهر اُنہوں نے يوسف كے انتظار ميں، كه وه دو پہر كو آئيگا، هديه طيار كيا؛ كيونكه اُنہوں نے سنا تها، كه هميں كهانا يہاں كهانا هوگا.

۲۶ اور جب يوسف گهر ميں آيا، تو وے وه هديه، جو اُن كے هاتهه ميں تها، بهيتر لائے، اور اُس كے ليئے سجدے كو زمين پر گرے. ۲۷ اُس نے اُن سے خير و عافيت پوچهي، اور كہا، كه تمهارا باپ اچهي طرح هي؟ وه بوڑها، جس كا ذكر تم نے كيا تها، اب تك جيتا هي؟ ۲۸ اُنہوں نے جواب ديا، كه تيرا چاكر همارا باپ تندرست هي؛ وه هنوز جيتا هي. پهر اُنہوں نے سر جهكائے، اور سجدے كيئے. ۲۹ پهر اُس نے آنكهه اُٹهائي، اور اپنے بهائي بنيامين، اپني ما كے بيٹے كو، ديكها، اور كہا، كه تمهارا چهوٹا بهائي، جس كا ذكر تم نے مجهه سے كيا تها، يہي هي؟ پهر كہا، كه اي ميرے فرزند، خدا تجهه پر مهربان رهے. ۳۰ تب يوسف نے جلدي كي؛ كيونكه اُس كا جي اپنے بهائي كے ليئے بهر آيا، اور چاها كه رووے. وه ايك خلوت ميں گيا، اور وهاں رويا. ۳۱ پهر اُس نے اپنا منهه دهويا، اور باهر نكلا، اور اپنے تئيں ضبط كيا، اور فرمايا، كه كهانا چنو. ۳۲ اور اُنہوں نے اُس كے ليئے الگ، اور اُن كے ليئے جدا، اور مصريوں كے، جو اُن كے ساتهه كهاتے تهے، عليحده چنا؛ اِس ليئے كے مصر كے لوگ عبرانيوں كے ساتهه كهانا كها نهيں سكتے؛ مصري اِسے مكروه جانتے هيں. ۳۳ اور وے اُس كے سامنے بيٹهے، بڑا اپني بڑائي كے، اور چهوٹا اپني چهوٹائي كے موافق. تب وے تعجب سے ايك دوسرے كو ديكهه رهے. ۳۴ اور اُس نے اپنے آگے سے قابيں اُن كو اُٹها ديں؛ ليكن بنيامين كي قاب هر ايك كي قاب سے پانچگني تهي. اور اُنہوں نے اُس كے ساتهه پيا، اور خوش هوئے.

## ۴۴ باب

۱ اپنے بهائيوں كے وهاں روك ركهنے كے ليئے يوسف كي تدبير ۱۴ يہوداه كي عرض و منت جو كمال عاجزي كے ساتهه يوسف سے كي گئي.

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۱ اور اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو یہہ حکم کیا، کہ اِن آدمیوں کے بوروں کو غلے سے، جتنا کہ وہ لے جا سکیں، بھر، اور ہر شخص کی نقدی اُس کے بورے کے ||اندر ڈال دے۔ ۲ اور میرا پیالہ، روپے کا پیالہ، چھوٹے کے بورے میں اوپروار اُس کے غلہ کی قیمت سمیت رکھہ دے۔ چنانچہ اُس نے یوسف کے فرمانے کے موافق عمل کیا۔ ۳ جونہیں صبح کی روشنی ہوئی، وے سب اپنے گدہے لیکے چل نکلے۔ ۴ جب وے شہر سے نپٹ دور باہر گئے، یوسف نے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا، اُٹھہ، اور اُن لوگوں کا پیچھا کر؛ اور جب تو اُنہیں پاوے، تو اُنہیں کہہ، کہ تم نے کس لیئے نیکی کے عوض بدی کی؟ ۵ کیا یہہ وہ نہیں، جس میں میرا خداوند پیتا ہے، اور جس سے وہ البتہ فال کھولتا ہے؟ پھر جو تم نے کیا، برا کام کیا۔

۶ اور اُس نے اُنہیں جا لیا، اور یہے باتیں اُنہیں کہیں۔ ۷ تب اُنہوں نے اُسے کہا، کہ ہمارا خداوند ایسی باتیں کیوں کہتا ہے؟ خدا نہ کرے، کہ تیرے چاکر ایسا کام کریں۔ ۸ دیکھہ، وہ نقدی، جو ہم نے اپنے بوروں میں اوپروار پائی، سو ہم کنعان کی سرزمین سے تجھہ پاس پھر لائے تھے؛ پس کیونکر ہوا، کہ ہم نے تیرے خداوند کے گھر سے روپا یا سونا چرایا ہو؟ ۹ تیرے چاکروں میں سے جس کے پاس سے نکلے، مار ڈالا جائے، اور ہم بھی اپنے خداوند کے غلام ہوویں۔ ۱۰ اُس نے کہا، کہ تمہاری باتوں کے موافق ہووے؛ جس پاس کہ وہ نکلے، میرا غلام ہووے، اور تم بیگناہ ٹھہروگے۔ ۱۱ تب فی الفور ہر مرد نے اپنا بورا زمین پر اُتارا، اور ہر ایک نے اپنا بورا کھولا۔ ۱۲ اور وہ ڈھونڈھنے لگا؛ اور بڑے سے شروع کرکے چھوٹے پر آخر کیا؛ اور پیالہ بنیامین کے بورے میں پایا۔ ۱۳ تب اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ہر مرد نے اپنا گدھا لادا، اور شہر کو پھرا۔

۱۴ تب یہوداہ اور اُس کے بھائی یوسف کے گھر آئے؛ کہ وہ ہنوز وہیں تھا؛ اور وے اُس کے آگے زمین پر گرے۔ ۱۵ تب یوسف نے اُنہیں کہا، تم نے یہہ کیسا کام کیا؟ کیا تم نہ جانتے تھے، کہ مجھہ سا شخص البتہ فال کھولتا ہے؟ ۱۶ یہوداہ بولا، کہ ہم اپنے خداوند سے کیا کہیں؟ اور کیا بولیں؟ اور کیونکر اپنے تئیں پاک ٹھہراویں؟ کہ خدا نے تیرے چاکروں کی بدکاری ظاہر کی، دیکھہ، کہ ہم اور وہ بھی، جس پاس سے پیالہ نکلا، اپنے خداوند کے غلام ہیں۔ ۱۷ وہ بولا، کہ خدا نہ کرے، کہ میں ایسا کروں؛ وہ شخص، جس پاس سے پیالہ نکلا، وہی میرا غلام ہوگا؛ اور تم اپنے باپ پاس سلامت جاؤ۔

۱۸ تب یہوداہ اُس کے نزدیک آکے بولا، کہ اے میرے خداوند، اپنے حضور تو [illegible] دیجئے، کہ اپنے خداوند کے [illegible] میں ایک بات کہے؛ اور اپنے چاکر پر اپنے غضب کی آگ مت بھڑکنے دیجئے؛ کیونکہ تو فرعون کی مانند ہے۔ [illegible]

|| عبرانی میں، منھہ پر

پیشتر مسیح سے

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

میرا منہہ نہ دیکھوگے[k]۔ ۲۴ اور یوں ہوا، کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے باپ پاس گئے، تو ہم نے اپنے خداوند کی باتیں اُس سے کہیں۔ ۲۵ ہمارا باپ بولا، پھر جاؤ اور ہمارے لیئے تھوڑی خورش مول لو[l]۔ ۲۶ ہم بولے، کہ ہم نہیں جا سکتے؛ اگر ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھہ ہووے، تو ہم جائینگے: کیونکہ اُس شخص کا منہہ نہ دیکھنے پائینگے، مگر جب کہ ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھہ ہو۔ ۲۷ اور تیرے چاکر میرے باپ نے ہم کو کہا، تم جانتے ہو، کہ میری جورو مجھہ سے دو بیٹے جنی[m]۔ ۲۸ ایک مجھہ سے جدا ہوا، اور میں نے کہا، یقینا وہ پھاڑا گیا[n]: اور میں نے اُسے اب تک نہیں دیکھا۔ ۲۹ اب، اگر تم اِس کو بھی مجھہ سے جُدا کرتے ہو، اور اِس پر کچھہ آفت پڑے، تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتاروگے[o]۔ ۳۰ پس، جو میں تیرے چاکر اپنے باپ پاس جاؤں، اور وہ جوان ہمارے ساتھہ نہ ہو: اِس سبب سے کہ اُس کی زندگی اُس جوان کی زندگی سے ملی ہوئی ہے[p]۔ ۳۱ تو آخر کو یہی ہوگا، کہ وہ یہہ دیکھکر کہ جوان نہیں ہے، مر جائیگا: اور تیرے چاکر تیرے نوکر اپنے باپ کے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتارینگے۔ ۳۲ کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے باپ کے پاس، اِس جوان کا ضامن ہوکے کہا، کہ اگر میں اُسے تجھہ پاس نہ پہنچاؤں[q]، تو میں اپنے باپ کا ابد تک گنہگار ہوں۔ ۳۳ اِس لیئے اب مجھے اِجازت دیجیئے، کہ تیرا چاکر جوان کے بدلے اپنے خداوند کی غلامی میں رہے، اور جوان کو اُس کے بھائیوں کے ساتھہ جانے دے[r]۔ ۳۴ کیونکہ میں اپنے باپ پاس کیونکر جاؤں، اگر جوان میرے ساتھہ نہ ہووے؟ ایسا نہ ہووے، کہ مصیبت، جو میرے باپ پر پڑے، میں اُسے دیکھوں۔

[k] پید ۴۳: ۳۔ [l] پید ۴۳: ۲۔ [m] پید ۴۶: ۱۹۔ [n] پید ۳۷: ۳۳۔ [o] پید ۴۲: ۳۸۔ [p] ۱ سم ۱۸: ۱۔ [q] پید ۴۳: ۹۔ [r] خر ۳۲: ۳۲۔

## ۴۵ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یوسف آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کرتا۔ ۵ اُن کو دلاسا دیتا، اِس پر لحاظ رکے، کہ خدا نے اُن کی بدی سے نیکی پیدا کی تھی۔ ۹ اپنے باپ کو بلا بھیجا۔ ۱۶ فرعون اِس بات کو منظور کرتا۔ ۲۰ یوسف اپنے بھائیوں کے سفر کے واسطے سب سرنجام طیار کرتا؛ اور اُنہیں نصیحت کرتا، کہ آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ۲۵ یوسف کی خوشخبری پانے سے یعقوب کی دو بارہ زندگی ہوتی۔

تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے، جو اُس پاس کھڑے تھے، ضبط نہ کر سکا؛ اور چلایا، کہ ہر ایک کو مجھہ پاس سے باہر کرو۔ چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا، تو اُس وقت کوئی اُس کے ساتھہ نہ تھا۔ ۲ اور وہ چلا کے رویا: اور مصریوں، اور فرعون کے گھرانے نے سنا۔ ۳ اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا، یوسف میں ہوں[a]: آیا میرا باپ ابھی تک جیتا ہے؟ تب اُس کے بھائی اُسے جواب نہ دے سکے: کیونکہ وے اُس کے حضور گھبرا گئے۔ ۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میرے نزدیک آئیے۔ تب وے نزدیک آئے۔ اور وہ بولا، میں تمہارا بھائی یوسف ہوں، جس کو تم نے مصر میں بیچا[b]۔ ۵ سو، اِس لیئے، کہ تم نے مجھے یہاں بیچا، غمگین نہ ہو[c]؛ اور اپنے دلوں میں دق، مت ہو: کیونکہ خدا نے جانوں کو بچانے کے لیئے، مجھے تم سے آگے، بھیجا[d]۔ ۶ اِس لیئے، کہ دو برس سے زمین پر کال ہے؛ اور ابھی اور پانچ برس تک نہ زمین کی ہلواہی ہوگی، نہ کھیتی کاٹی جائیگی۔ ۷ اور خدا نے مجھہ کو تمہارے آگے بھیجا، تاکہ تمہاری اولاد زمین پر باقی رکھے، اور تمہیں ایک بڑی رہائی دیکے زندگی بخشے۔ ۸ سو اب، نہ تم نے، بلکہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا؛ اور اُس نے مجھے فرعون کے باپ کی جگہہ[e]، اور اُس کے سارے گھر کا خداوند، اور مصر کی ساری سرزمین کا حاکم بنایا۔ ۹ تم جلدی کرو، اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷ ... ۱۷۰۶

[a] اعم ۷: ۱۳۔ [b] پید ۳۷: ۲۸۔ [c] یسع ۴۰: ۲۔ ۲ قر ۲: ۷۔ [d] پید ۵۰: ۲۰۔ زبور ۱۰۵: ۱۶، ۱۷۔ دیکھو ۲ سم ۱۶: ۱۰، ۱۱۔ اعم ۴: ۲۷، ۲۸۔ [e] پید ۴۱: ۴۳۔ قاض ۱۷: ۱۰۔ ایوب ۲۹: ۱۶۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

میرے باپ پاس جاؤ، اور اُسے کہو، تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا هی، که خدا نے مجهه کو سارے مصر کا خداوند کیا: مجهه پاس چلا آ؛ دیر مت کر: ۱۰ اور تو جشن کي زمین میں رهیگا،† تو، اور تیرے لڑکے، اور تیرے لڑکوں کے لڑکے، اور تیري بهیڑ بکري، اور گاے بیل، اُس سمیت جو کچهه تیرا هی، میرے پاس هونگے؛ ۱۱ اور وهاں میں تیري پرورش کرونگا: کیونکه ابهي کال کے پانچ برس باقي هیں؛ ایسا نه هو که تو اور تیرا گهرانه، اور سب جو تیرے هیں، مفلس هو جائیں۔ ۱۲ اور دیکهو، تمهاري آنکهیں، اور میرے بهائي بنیامین کي آنکهیں دیکهتي هیں، که میں هي هوں، جو تمهارے ساتهه منهه سے بولتا هوں.§ ۱۳ اور تم میرے باپ سے، میري ساري شوکت کا، جو مصر میں هی، اور اُس سب کا، جو تم نے دیکها هی، ذکر کیجیو: اور تم جلدي کرو، اور میرے باپ کو یہاں لے آؤ.‖ ۱۴ اور وه اپنے بهائي بنیامین کے گلے لگکے رویا؛ اور بنیامین بهي اُس کے گلے لگکے رویا۔ ۱۵ اور اُس نے اپنے سب بهائیوں کو چوما، اور اُن سے ملکے رویا: اور بعد اِس کے اُس کے بهائي اُس سے باتیں کرنے لگے۔

۱۶ اور یهي ذکر فرعون کے گهر میں سنا گیا، که یوسف کے بهائي آئے هیں: اور اُس سے فرعون اور اُس کے چاکر بهت خوش هوئے۔ ۱۷ اور فرعون نے یوسف کو کہا، که اپنے بهائیوں کو کهه، تم یهه کام کرو: اپنے جانور لادو، اور جاؤ، اور کنعان کي سرزمین میں جا پہنچو؛ ۱۸ اور اپنے باپ، اور اپنے گهرانے کو لو، اور مجهه پاس آؤ: اور میں تم کو مصر کي سرزمین کي ‖اچهي چیزیں دونگا، اور تم اِس زمین †کے چکنائي کهاؤگے۔ ۱۹ اب تجهے حکم ملا، که تو اُن کو کهے، تم یهه کرو، که اپنے لڑکوں اور اپني جوروؤں کے لیئے مصر کي زمین سے گاڑیاں لے جاؤ،

اور اپنے باپ کو لے آؤ۔ ۲۰ اور اپنے اسباب کا کچهه افسوس نه کرو؛ کیونکه مصر کي ساري زمین کي خوبي تمهارے لیئے هی۔ ۲۱ اور اسرائیل کے فرزندوں نے یونهیں کیا؛ اور یوسف نے فرعون کے کهے کے موافق اُن کو گاڑیاں دیں، اور راه کے لیئے خورش دي۔ ۲۲ اور اُس نے اُن سب میں هر ایک کو ایک جوڑا کپڑا دیا؛ لیکن اُس نے بنیامین کو تین سو روپئے اور پانچ جوڑے کپڑے دیئے۔ ۲۳ اور اپنے باپ کے لیئے اِس کے مطابق بهیجا: دس گدهے مصر کي اچهي چیزوں سے لدے هوئے، اور دس گدهیاں غله اور روٹي، اور خورش سے لدي هوئي اُس کے باپ کے سفر کے لیئے۔ ۲۴ چنانچه اُس نے اپنے بهائیوں کو روانه کیا، اور وے جب نکلے، تب اُس نے اُنهیں کها، دیکهو، کهیں تم راه میں جهگڑا نه کرو۔

۲۵ اور وے مصر سے روانه هوئے، اور کنعان کي زمین میں اپنے باپ یعقوب کے پاس پهنچے۔ ۲۶ اور اُس سے کها، یوسف اب تک جیتا هی، اور وه مصر کي ساري زمین کا حاکم هی۔ اور یعقوب کا دل سنسنا گیا؛ کیونکه اُس نے اُن کا یقین نه کیا۔ ۲۷ اور اُنهوں نے اُس سے ساري باتیں، جو یوسف نے اُنهیں کهي تهیں، کهیں؛ اور جب اُس نے گاڑیاں، جو یوسف نے اُس کے لیئے تو بهیجي تهیں، دیکهیں، تو اُن کے باپ یعقوب کي زندگي دوباره هوئي۔ ۲۸ اور اسرائیل بولا، یهه بس هی، که میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا هی، میں جاؤنگا، اور پیشتر اُس سے که میں مروں، اُسے دیکهونگا۔

## ۴۶ باب

اِس کے بیان میں، که [illegible] مصر کو [illegible] دیا۔ ۵ وهاں سے روانه هوکے، [illegible] مصر میں جا پہنچنا۔ ۸ خاندان کے لوگ، جو مصر میں [illegible] ۲۹ یوسف یعقوب کا استقبال کرنا۔ [illegible] سکهلانا، که گله بانوں کے حضور [illegible]

‖ عبراني میں، خوبي۔
† عبراني میں، کي چکنائي۔

† پید ۴۷: ۱
§ پید ۴۲: ۲۳
‖ اعم ۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

اور اِسرائیل نے اُن سب سمیت، جو اُس کے تہے، سفر کیا، اور بیرسبع[a] پر آکر اپنے باپ اِضحاق کے خدا کے لیئے قربانیاں گذرانیں[b]. ۲ اور خدا نے رات کو خواب میں اِسرائیل سے باتیں کیں[c]، اور کہا، ای یعقوب، ای یعقوب! وہ بولا، میں حاضر ہوں. ۳ اُس نے کہا، میں خدا، تیرے باپ کا خدا ہوں[d]؛ مصر میں جاتے ہوئے مت ڈر؛ کیونکہ میں تجہے وہاں بڑی گروہ بناؤنگا[e]: ۴ میں تیرے ساتہہ مصر کو جاؤنگا[f]؛ اور تجہے پہر بیشک لے آؤنگا[g]، اور یوسف اپنا ہاتہہ تیری آنکہوں پر رکہیگا[h]. ۵ تب یعقوب بیرسبع سے اُٹہا[i]؛ اور اِسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو، اور اپنے لڑکوں، اور اپنی جورؤں کو گاڑیوں پر، جو فرعون نے اُس کے لے جانے کو بہیجی تہیں[k]، لے چلے. ۶ اور اُنہوں نے اپنے چوپائے، اور اپنا اسباب، جو کنعان کی سرزمین میں پایا تہا، لیا؛ اور یعقوب اپنی سب نسل سمیت مصر میں آیا[l]. ۷ وہ اپنے بیٹوں، اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو، جو اُس کے ساتہہ تہے، اور اپنی بیٹیوں، اور اپنے بیٹوں کی بیٹیوں کو، اور اپنی سب نسل کو، اپنے ساتہہ مصر میں لایا.

۸ اور یے بنی اِسرائیل کے نام ہیں، جو مصر میں آئے[m]، یعقوب اور اُس کے بیٹے: یعقوب کا پلوٹہا روبن[n]. ۹ بنی روبن: ہنوک، اور پلو، اور ہصرون، اور کرمی.

۱۰ اور بنی سمعون[o]: یموایل، اور یمین، اور اوحد، اور یکین، اور سوہر، اور کنعانی عورت کا بیٹا ساؤل.

۱۱ اور بنی لاوی[p]: جیرسون، اور قہات، اور مراری. ۱۲ اور بنی یہوداہ[q]: عیر، اور اونان، اور سیلہ، اور پہارس، اور زارہ. اُن میں سے عیر اور اونان کنعان کی زمین میں مر گئے[r]. اور پہارس کے بیٹے یے ہیں: حصرون، اور حمول[s].

۱۳ اور بنی اِشکار[t]: تولع، اور فووہ، اور یوب، اور سمرون. ۱۴ اور بنی زبلون: سرد، اور ایلون، اور یحلیل. ۱۵ یے بنی لیاہ ہیں، جو فدان ارام میں یعقوب سے دینہ سمیت، جو اُس کی بیٹی تہی، پیدا ہوئے: سو[11] سارے شخص اُس کے بیٹے اور بیٹیاں تینتیس ہیں.

۱۶ بنی جد[u]: صفیان، اور حجی، اور سونی، اور اِصبان، اور عیری، اور ارودی، اور اریلی.

۱۷ اور بنی آشر[x]: یمنہ، اور اِسواہ، اور اِسوی، اور بریعاہ، اور سرہ اُن کی بہن. اور بنی بریعاہ: حبر، اور ملکیل. ۱۸ یے بنی زلفہ[y] ہیں، جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا[z]: سو یہہ سولہ شخص ہیں، جنہیں وہ یعقوب کے لیئے جنی. ۱۹ اور یعقوب کی جورو راخل کے بیٹے یوسف اور بنیامین ہیں[a].

۲۰ اور یوسف سے زمین مصر میں منسی اور اِفرائیم پیدا ہوئے[b]؛ یے اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتہہ سے پیدا ہوئے.

۲۱ اور بنی بنیامین[c]: بلع، اور بکر، اور اشبیل، اور جیرا، اور نعمان، اخی، اور روس، مپم اور حفیم، اور ارد. ۲۲ یے بنی راخل ہیں؛ سو سب کے سب چودہ شخص ہیں، جو اُس سے یعقوب کے لیئے پیدا ہوئے.

۲۳ اور بنی دان[d]: حشیم. ۲۴ اور بنی نفتالی[e]: یحصی ایل، اور جونی، اور یصر، اور سلیم. ۲۵ یے بنی بلہہ ہیں[f]، جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل کو دیا[g]؛ سو یے سب سات شخص ہیں، جنہیں وہ یعقوب کے لیئے جنی. ۲۶ وے سب کے سب، جو یعقوب کے ساتہہ مصر میں آئے[h]، اور اُس کی صلب سے پیدا ہوئے، اُن کے سوا، جو یعقوب کے بیٹوں کی جوروان تہیں، چہیاسٹہہ شخص تہے؛ ۲۷ اور یوسف کے دو بیٹے تہے، جو زمین مصر میں پیدا ہوئے: سو وے سب، جو

[11] عبرانی میں، ساری جانیں.

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

کے لیئے دعا ے خیر کرکے° فرعون کے حضور سے باہر گیا۔

۱۱ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو ملک مصر کی ایک بہتر زمین میں جو رعمسیس کی زمین تھی″، جیسا فرعون نے فرمایا تہا″ بٹہایا اور اُنہیں اُس کا مالک کیا۔ ۱۲ اور یوسف نے اپنے باپ، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سب گہرانے کی، اُن کے لڑکے بالوں کے موافق، پرورش کی۔

۱۳ اور وہاں تمام زمین پر کہیں روٹی نہ تہی، اس لیئے کہ کال ایسا سخت تہا، کہ مصر کی سرزمین، اور کنعان کی زمین، کال کے سبب سے، اپژمردہ ہو گئی تہی۔ ۱۴ یوسف نے ساری نقدی، جو ملک مصر اور کنعان کی سرزمین میں موجود تہی، اُس غلے کے بدلے میں جو لوگوں نے مول لیا، جمع کی°: اور یوسف اُس نقدی کو فرعون کے گہر میں لایا۔

۱۵ اور جب ملک مصر اور کنعان کی سرزمین میں نقدی کم ہوئی، تو سارے مصریوں نے آکر یوسف سے کہا، کہ ہم کو روٹی دے: کہ تیرے ہوتے ہوئے ہم کیوں مریں؟ کیونکہ نقدی چک گئی۔ ۱۶ یوسف نے کہا، کہ اپنے چوپائے دو، اگر نقدی چک گئی؛ کہ میں تمہارے چوپایوں کے بدلے تمہیں دونگا۔ ۱۷ وے اپنے چوپائے یوسف کنے لائے: اور یوسف نے گہوڑوں، اور بہیڑبکری، اور ڈہورے بیل کے گلوں، اور گدہوں کے بدلے، اُن کو روٹیاں دیں: اور اُس نے اُن کے سب چوپایوں کے بدلے میں اُنہیں اُس سال پالا۔ ۱۸ جب وہ سال گذر گیا، وے دوسرے سال اُس پاس آے، اور اُسے کہا، کہ ہم اپنے خداوند سے نہیں چھپاتے ہیں، کہ ہمارا نقد خرچ ہو چکا؛ ہمارے خداوند نے ہمارے چوپایوں کے گلے بہی لیئے: سو ہمارے خداوند کی نظر میں، ہمارے بدنوں اور زمینوں کے سوا کچھ باقی نہیں! ۱۹ پس ہم اپنی زمین سمیت تیری آنکہوں کے سامہنے کیوں ہلاک ہوویں؟ ہم کو اور ہماری زمین کو روٹی پر مول لے، اور ہم اپنی زمین سمیت فرعون کی غلامی میں رہینگے: اور دانہ دے، تاکہ ہم جیئیں، اور نہ مریں: کہ زمین ویران نہ ہوجاوے۔ ۲۰ اور یوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے لیئے مول لی؛ کیونکہ مصریوں میں سے ہر شخص نے اپنی زمین بیچی، کہ کال نے اُن کو نہبت تنگ کیا تہا: سو زمین فرعون کی ہوئی۔ ۲۱ رہے لوگ، سو اُس نے اُنہیں شہروں میں مصر کی اطراف کی ایک حد سے دوسری حد تک بسایا۔ ۲۲ اُس نے صرف کاہنوں کی زمین مول نہ لی″؛ کیونکہ وے کاہن فرعون کی دی ہوئی جاگیر رکہتے تہے، اور اپنی جاگیر، جو فرعون نے اُنہیں دی تہی، کہاتے تہے: اِس لیئے اُنہوں نے اپنی زمینوں کو نہ بیچا۔ ۲۳ تب یوسف نے لوگوں سے کہا، کہ دیکہو میں نے آج کے دن تم کو، اور تمہاری زمین کو، فرعون کے لیئے مول لیا: تو یہہ بیج تمہارے لیئے ہی، کہیت میں بوؤ۔ ۲۴ اور جب یہہ زیادہ ہو، تو یوں ہوگا، کہ تم پانچواں حصہ فرعون کو دوگے، اور چار حصے، کہیت میں بیج بونے کو، اور تمہاری خوراک، اور اُن کی، جو تمہارے گہرانے کے ہیں، اور تمہارے بچوں کی خوراک کے لیئے ہونگے۔ ۲۵ وے بولے، کہ تو نے ہماری جانیں بچائیں: ہم اپنے خداوند کی نظر میں مورد رحم ہوویں″، اور ہم فرعون کے غلام ہونگے۔ ۲۶ اور یوسف نے ساری مصر کی زمین کے لیئے یہہ آئین، جو آج کے دن تک ہی، مقرر کیا، کہ فرعون پانچواں حصہ لے؛ مگر فقط کاہنوں کی زمین″ فرعون کی نہ ہوئی۔

۲۷ اور اِسرائیل نے ملکِ مصر کے جشن کی زمین میں سکونت کی″: اور وے وہاں ملکیتیں رکہتے تہے؛ اور وے بڑہے، اور بہت زیادہ ہوئے″۔ ۲۸ اور یعقوب مصر کی زمین میں سترہ برس

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

وہ خدا جس نے ساري عمر آج کے دن تک میري پاسباني کي: ۱۶ اور وہ فرشتہ جس نے مجھے ساري بلاؤں سے بچایا، اِن جوانوں کو برکت دیوے: اور جو میرا نام هی، اور میرے باپ‌دادوں ابرہام اور اِضحاق کا نام هی، سو اُن کا رکہا جاوے: اور اُن سے زمین کے درمیان ریل پیل گروہ پیدا ہوں۔ ۱۷ اور یوسف یہہ دیکہکر کہ اُس کے باپ نے اپنا دهنا هاتہہ اِفرائیم کے سر پر رکہا، ناخوش هوا اور اُس نے اپنے باپ کا هاتہہ تہام لیا، تاکہ اُسے اِفرائیم کے سر پر سے اُتہاکے مُنسّي کے سر پر رکہہ دیوے۔ ۱۸ اور یوسف نے اپنے باپ سے کہا، کہ اي میرے باپ، یوں بہلا نہیں: کیونکہ یہہ پلوٹہا هی: اپنا دهنا هاتہہ اُس کے سر پر رکہہ۔ ۱۹ اُس کے باپ نے نہ مانا اور کہا، میں جانتا هوں اي میرے بیٹے، میں جانتا هوں: اُس سے بہي لوگ هونگے، اور یہہ بہي بزرگ هوگا: پر اُس کا چہوٹا بہائي اُس کي نسبت بڑا هوگا، اور اُس کي نسل سے بہت گروهیں هونگي۔ ۲۰ اور اُس نے اُن کو اُس دن برکت بخشي، کہ بني اِسرائیل تیرا نام لیکے آپس میں دعاے خیر کرینگے، کہ خدا تجہہ کو اِفرائیم اور مُنسّي سا کرے۔ سو اُس نے اِفرائیم کو مُنسّي پر فضیلت دي۔ ۲۱ اور اِسرائیل نے یوسف کو کہا دیکہہ، میں مرتا هوں: لیکن خدا تمہارے ساتہہ هوگا، اور تم کو تمہارے باپ‌دادوں کي زمین میں پہرلے جائیگا۔ ۲۲ اور اِس کے سوا میں نے تجہے تیرے بہائیوں کي بنسبت، ایک حصہ، جو میں نے اموریوں کے هاتہہ سے، اپني تلوار اور کمان سے، لیا، زیادہ دیا۔

## ۴۹ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یعقوب اپنے بیٹوں کو بلاتا کہ اُنہیں برکت دیوے۔ ۳ ایک ایک کي برکت جو ملي۔ ۲۹ اپنے دفن کي بابت حکم دیتا۔ ۳۳ وہ وفات پاتا۔

اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا، اور کہا، اپنے کو جمع کرو، تاکہ میں اُس کي، جو پچہلے دنوں میں تم پر بیتیگا، تمہیں خبر دوں۔ ۲ اي یعقوب کے بیٹو اپنے کو اِکٹہے کرو، اور سنو: اپنے باپ اِسرائیل کي سنو۔

۳ اي روبن تو میرا پلوٹہا هی، میري قوت اور میري شہزوري کا پہلا، اور قدر میں بڑا اور عزت میں افضل هی: ۴ لیکن تو پانیوں کا سا جوش کہاکے بڑا نہ تہہریگا: کیونکہ تو اپنے باپ کے بستر پر چڑہا: تب تو نے اُسے نجس کیا: وہ میرے بچہونے پر چڑہہ گیا۔

۵ سمعون اور لوي تو سگے بہائي هیں اور اُن کي ‖مکاریاں ظلم کے هتہیار۔ ۶ اي میري جان، اُن کے مجمع میں دخل نہ کر: اي †میرے دل، اُن کي مجلس میں شامل نہ هو: کیونکہ اُنہوں نے اپنے غضب میں مرد کو قتل کیا، اور اپني خودرائي سے ‡بیلوں کي کونچیں ماریں۔ ۷ لعنت اُن کے غضب پر کہ تند تہا: اور اُن کے قہر پر کہ سخت تہا: میں اُنہیں یعقوب میں جیتراؤنگا، اور اُنہیں اِسرائیل میں بتہراؤنگا۔

۸ اي یہوداہ، تیرے بہائي تیري مدح کرینگے: تیرا هاتہہ تیرے بیریوں کي گردن میں هوگا: تیرے باپ کي اولاد تیرے حضور جہکینگي۔ ۹ یہوداہ شیر ببر کا بچہ هی: اي میرے بیٹے تو شکار پر سے اُٹہہ چلا هی: وہ شیر ببر، بلکہ پرانے شیر ببر کي مانند جہکتا اور بیٹہتا هی: کون اُس کو چہیڑیگا؟ ۱۰ یہوداہ سے ریاست کا عصا جدا نہ هوگا، اور نہ ‖حاکم اُس کے پاؤں کے درمیان سے جاتا رهیگا، جب تک کہ سیلا نہ آوے: اور قومیں اُس کے پاس اِکٹہي هونگي۔ ۱۱ وہ اپنا گدہا انگور کے درخت سے، هاں اپني

‖ یا، تلواریں۔ † عبراني میں، میري عزت۔ ‡ یا، شہرپناہ ڈہا دي۔ ‖ یا، حق ٹہہرانیوالا۔

a یسعہ ۲ : ۲ ۔ اور ۳۹ : ۶ ۔ ۱۱ حزق ۳۸ : ۱۶ ۔ دان ۲ : ۲۸ ۔ متی ۲۴ : ۳ ۔ اورا ۱۱ : ۳۲ ۔ ۳۳ ۔ یسعہ ۲ : ۲ ۔ اور ۱۱ : ۱۰ ۔ اور ۴۲ ۔ ۱ ۔ ۴ ۔ اور ۴۹ : ۶ ۔ ۷ ۔ ۲۲ ۔ ۲۳ ۔ اور ۵۵ : ۳ ۔ ۵ ۔ اور ۶۰ : ۱ ۔ ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ ۔ حجي ۲ : ۷ ۔ لوقا ۲ : ۳۰ ۔ ۳۱ ۔ ۳۲ ۔

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

کہ وے اُس کی هڈیوں کو ساتھه لیجاوینگے، ۲۶ وہ مر جانا اور اُس کی لاش صندوق میں رکھی جاتی.

تب یوسف، اپنے باپ کے منہہ پر گر پڑا[a]، اور اُس پر رویا، اور اُس کو چوما[b]. ۲ اور یوسف نے اپنے طبیب چاکروں کو حکم کیا، کہ اُس کے باپ میں خوشبو بھریں[c]. سو طبیبوں نے اسرائیل میں خوشبو بھری: ۳ اور اُس پر چالیس دن گذرے: کیونکہ جن پر خوشبو ملی جاتی هی، اِتنے دن گذرتے هیں. اور مصری اُس کے لیئے ستر دن تک رویا کیئے[d]. ۴ اور جب اُس پر رونے کے دن گذر گئے، تو یوسف نے فرعون کے گھرانے سے کہا، کہ اگر میں نے تمہاری نظروں میں منظوری پائی هو، تو فرعون کے کانوں میں کہہ دیجیئے، ۵ کہ میرے باپ نے یہہ مجھہ سے قسم لیکے کہا هی[e]، کہ دیکھہ، میں مرتا هوں: تو مجھہ کو میری گور میں جو میں نے کنعان کی زمین میں اپنے لیئے کھودی هی[f]، گاڑیو. سو اِس لیئے مجھے رخصت دیجیئے، کہ جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں؛ اور میں پھر آونگا. ۶ فرعون نے کہا، کہ جا، اور اپنے باپ کو، جیسے اُس نے تجھہ سے قسم لی هی، گاڑیو.

۷ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا: اور فرعون کے سارے چاکر، اور اُس کے گھر کے مشایخ، اور مصر کی زمین کے سارے مشایخ، ۸ اور یوسف کا سارا گھر، اور اُس کا بھائی، اور اُس کے باپ کا گھر، اُس کے ساتھہ گئے؛ اور اُنہوں نے صرف اپنے لڑکے، اور گائے بیل، اور بھیڑ بکری، جشن کی زمین میں چھوڑ دیئے. ۹ اور گاڑیاں اور سوار، اُس کے ساتھہ گئے؛ اور بڑا انبوہ تھا. ۱۰ اور وے اتد میں، اُس کھلیہان پر، جو یردن کے پار هی، آئے، اور وهاں بہت بڑے دردآلود نالے کرکے ماتم کیا[g]. اور اُس نے اپنے باپ کے لیئے سات دن تک ماتم کیا[h]. ۱۱ اور جب اُس زمین کے باشندوں، یعنے کنعانیوں نے اتد میں، کھلیہان پر یہہ غم کرتے دیکھا، تو بولے، مصریوں کے لیئے یہہ بڑا دردناک ماتم هی. سو وہ جگہہ ابیل مصرئم کہلائی هی[i]: اور وہ یردن کے پار هی. ۱۲ اور اُس کے بیٹوں نے، جیسا اُس نے اُنہیں حکم کیا تھا، اُس کے ساتھہ کیا. ۱۳ اُس کے بیٹے اُسے کنعان کی زمین میں لے گئے[j]، اور اُسے مکفیلہ کے کھیت کے مغارے میں، جسے ابرهام نے گورستان کی ملکیت کے لیئے، عفرون حتی سے، ممرے کے مقابل، مول لیا تھا[k]، گاڑا.

۱۴ اور یوسف خود اور اُس کے بھائی، اپنے باپ کے گاڑنے کے بعد، اُن سب سمیت جو اُس کے ساتھہ اُس کے باپ کو گاڑنے گئے تھے، مصر کو پھرے.

۱۵ اور جب یوسف کے بھائیوں نے دیکھا، کہ همارا باپ مر گیا، تو اُنہوں نے کہا، کہ یوسف شاید هم سے دشمنی کریگا اور ساری بدی کا، جو هم نے اُس سے کی هی، ضرور بدلا لیگا[l]. ۱۶ تب اُنہوں نے یوسف کو یوں کہلا بھیجا، کہ تیرے باپ نے، اپنے مرنے سے آگے، وصیت کی هی، ۱۷ کہ تم یوسف سے کہیو، کہ اپنے بھائیوں کی خطا، اور اُن کا گناہ اب بخش دیجیئے؛ کیونکہ اُنہوں نے تجھہ سے بدی کی[m]: سو اپنے باپ کے خدا[n] کے بندوں کی خطا بخش دیجیئے. اور یوسف، جب اُنہوں نے اُسے یہہ کہا، تو رویا. ۱۸ اور اُس کے بھائی بھی گئے، اور اُس کے سامہنے گر پڑے[o]؛ اور اُنہوں نے کہا، دیکھہ، هم تیرے چاکر هیں. ۱۹ یوسف نے اُنہیں کہا، مت ڈرو[p]؛ کیا میں خدا کی جگہہ میں هوں[q]؟ ۲۰ تم جو هو، تم نے مجھہ سے بدی کرنے کا ارادہ کیا[r]؛ لیکن خدا نے اُس سے نیکی کا قصد کیا، کہ بہت سے لوگوں کی جان بچ جاوے[s]: چنانچہ آج واقع هوا. ۲۱ اِس لیئے تم مت ڈرو؛ میں تمہاری اور تمہارے لڑکوں کی پرورش

---

ابیل مصرئم، یعنی مصریوں کا ماتم.

[j] پید ۴۹: ۲۹، ۳۰ — اعم ۷: ۱۶
[k] پید ۲۳: ۱۶
[l] ایوب ۱۵: ۲۱، ۲۲
[m] امث ۲۸: ۱۳
[n] پید ۴۹: ۲۵
[o] پید ۳۷: ۷، ۱۰
[p] پید ۴۵: ۵ — اِستہ ۳۲: ۳۵
[q] ۲ سلا ۵: ۷ — ایوب ۳۴: ۲۹
[r] زبور ۵۶: ۵ — یسع ۱۰: ۷ — روم ۱۲: ۱۹ — عبر ۱۰: ۳۰
[s] پید ۴۵: ۵، ۷ — اعم ۳: ۱۳، ۱۴، ۱۵
[e] پید ۴۷: ۲۹
[f] ۲ توا ۱۶: ۱۴ — یسع ۲۲: ۱۶ — متی ۲۷: ۶۰
[h] ۱ سمو ۳۱: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

کرونگا"۔ اور اُس نے اُن کو دلاسا دیا، اور
اُن سے دل کی باتیں کہیں۔
۲۲ اور یوسف، اور اُس کے باپ کے
گھرانے نے مصر میں سکونت کی: اور
یوسف ایک سو دس برس جیا۔ ۲۳ اور
یوسف نے اِفرائم کے لڑکے، جو تیسری
پُشت تھے"، دیکھے: اور منسی کے بیٹے
مکیر" کے بیٹے بھی یوسف کے گھٹنوں پر
اپالے گئے"۔ ۲۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں
سے کہا، میں مرتا ہوں: اور خدا یقیناً تم
کو یاد کریگا، اور تم کو اِس زمین سے باہر
اُس زمین میں، جس کی بابت اُس
نے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے
قسم کی تھی"، لے جائیگا۔ ۲۵ اور یوسف
نے بنی اِسرائیل سے قسم لیکے کہا، خدا
یقیناً تم کو یاد کریگا، اور تم میری ہڈیاں
کو یہاں سے لے جائیو"۔ ۲۶ سو یوسف
ایک سو دس برس کا بوڑھا ہوکے مر گیا:
اور اُنہوں نے اُس میں خوشبو بھری"، اور
اُسے مصر میں صندوق میں رکھا۔

ا پید ۴۷: ۱۲ — متی ۵: ۴۴ — ب ایوب ۴۲: ۱۶ — د گن ۳۲: ۳۹ — ا عبرانی میں، پیدا ہوئے۔ — ل پید ۳۰: ۳

موسیٰ کی دوسری کتاب

مسمیٰ بہ

# خروج

## ۱ باب

۱۷۰۶

اِس بیان میں، کہ ۱ بنی اِسرائیل، یوسف کے مرنے کے بعد بہت ہو جاتے۔ ۸ نیا بادشاہ اُن پر ظلم کرتا، تیس وے اور بھی زیادہ بڑھ جاتے۔ ۱۵ دائیاں خدا سے ڈرتیں، اور لڑکوں کو زندہ رکھتیں۔ ۲۲ فرعون حکم دیتا، کہ سب لڑکے دریا میں پھینکے جاویں۔

اب اِسرائیل کے بیٹوں کے نام، جو
مصر میں آئے، یہ ہیں: ہر ایک آدمی
اپنے گھرانے کو لیکے یعقوب کے ساتھ آیا":
۲ روبین، شمعون، لاوی، یہوداہ، ۳ اِشکار،
زبولون، بنیامین، ۴ دان، نفتالی، جد،
آشر۔ ۵ اور ساری جانیں، جو یعقوب
کی صلب سے پیدا ہوئیں، ستر تھیں":
اور یوسف مصر میں تھا۔ ۶ اور یوسف"،
اور اُس کے سب بھائی، اور سارے لوگ
اُس قرن کے، مر گئے۔
۷ لیکن اِسرائیل کی اولاد برومند
ہوئی، اور بہت بڑھی، اور فراوان ہوئی،
اور نہایت زور پیدا کیا"؛ اور وہ زمین
اُن سے معمور ہو گئی۔ ۸ تب مصر
میں ایک نیا بادشاہ، جو یوسف کو نہ
جانتا تھا"، پیدا ہوا۔ ۹ اور اُس نے اپنے
لوگوں سے کہا، دیکھو، کہ بنی اِسرائیل کے
لوگ ہم سے زیادہ، اور قوی تر ہیں"۔ ۱۰ آؤ،
ہم اُن سے دانشمندانہ معاملہ کریں، تا
نہ ہووے، کہ جب وے اور زیادہ ہوں،
اور جنگ پڑے تو وے ہمارے دشمنوں
سے مل جاویں، اور ہم سے لڑیں، اور ملک
سے نکل جاویں۔ ۱۱ اِس لئے اُنہوں
نے اُن پر خراج کے لئے محصل بٹھائے،
تاکہ اُنہیں اپنی سخت کاموں کے بوجھوں
سے ستاویں"۔ اور اُنہوں نے فرعون کے لئے
خزانے کے شہر پِتوم اور رعمسیس بنائے۔
۱۲ پر اُنہوں نے جتنا اُنہیں دکھ دیا، وے
زیادہ تر بڑھے، اور فراوان ہوئے؛ اور وے
بنی اِسرائیل کے سبب دکھی ہوئے۔
۱۳ اور مصریوں نے خدمت کروانے میں
بنی اِسرائیل پر سختی کی۔ ۱۴ اور

ب پید ۴۶: ۸ — خر ۶: ۱۴ — ج پید ۴۶: ۲۶، ۲۷ — ۲۰ آیت — اِستـ ۱۰: ۲۲ — د پید ۵۰: ۲۲ — اعمـ ۷: ۱۵ — ۱۶۳۵ — ہ پید ۴۶: ۳ — اِستـ ۲۶: ۵ — زبور ۱۰۵: ۲۴ — اعمـ ۷: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

اُنہوں نے سخت محنت سے گارا اور اینٹ کا کام، اور سب قسم کی خدمت کھیت کی کرواکے، اُن کی زندگی تلخ کی؛ اُن کی ساری خدمتیں، جو وے اُن سے کراتے تھے، مشقت کی تھیں۔

۱۵ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائی جنائیوں کو، جن میں ایک کا نام سفرہ، اور دوسری کا نام فوعہ تھا، یوں کہا: ۱۶ اور اُس نے کہا، کہ جب عبرانی عورتوں کے لیئے تم دائی کا کام کرتی ہو، اور تم اُنہیں پتھروں پر دیکھو، اگر بیٹا ہو، تو اُسے ہلاک کرو، اور اگر بیٹی ہو، تو جیتے دو۔ ۱۷ پر دائی جنائیاں خدا سے ڈریں، اور جیسا کہ مصر کے بادشاہ نے اُنہیں حکم کیا تھا، نہ کیا، اور لڑکوں کو جیتا رہنے دیا۔ ۱۸ پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوایا، اور اُنہیں کہا، تم نے ایسا کیوں کیا، اور لڑکوں کو کیوں جیتا رہنے دیا؟ ۱۹ دائیوں نے فرعون کو کہا، اِس لیئے کہ عبرانی عورتیں مصر کی عورتوں کے مانند نہیں؛ کہ وے مضبوط ہیں، اور پیشتر اُس سے کہ دائیاں اُن تک پہنچیں، جن ڈالتی ہیں۔ ۲۰ پس اِحسان کیا خدا نے دائیوں کے ساتھ، اور لوگ فراوان ہوئے اور بڑا زور پیدا کیا۔ ۲۱ اور اِس سبب سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں، یوں ہوا، کہ اُس نے اُن کو آباد کیا۔ ۲۲ اور فرعون نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کرکے کہا، کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو، تم اُسے دریا میں ڈال دو؛ اور جو بیٹی ہو، جیتی رہنے دو۔

۱۵۷۳ کے قریب

## ۲ باب

اس باب میں، کہ ۱ موسیٰ پیدا ہوا؛ ۳ ٹوکرے میں رکھکے اُسے جھاؤ میں ڈال دے۔ ۵ وہاں اُس کا پتا ملنا، اور فرعون کی بیٹی اُسے لیا۔ اُس کی پرورش اور تربیت کرنی۔ ۱۱ موسیٰ ایک مصری آدمی کو مار ڈالتا۔ ۱۳ ایک عبرانی آدمی کی ملامت کرنا۔ ۱۵ مدیان کو بھاگ جانا۔ ۲۱ صفورہ سے شادی کرنا۔ ۲۲ جیرسوم پیدا ہونا۔ ۲۳ خدا اسرائیل کی فریاد سنتا۔

پھر لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جاکر لاوی کی نسل میں ایک عورت سے بیاہ کیا۔ ۲ وہ عورت حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی؛ اور اُس نے اُسے خوبصورت دیکھکے تین مہینے تک چھپا رکھا۔ ۳ اور جب آگے کو چھپا نہ سکی، تو اُس نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا، اور اُس پر تھا اور رال لگایا، اور لڑکے کو اُس میں رکھا؛ اور اُس نے اُسے دریا کے کنارے پر جھاؤ میں رکھ دیا۔ ۴ اور اُس کی بہن دور سے کھڑی دیکھتی تھی، کہ کیا ہوتا ہی اُس کے ساتھ۔

۵ تب فرعون کی بیٹی غسل کرنے کو دریا پر اُتری، اور اُس کی سہیلیاں دریا کے کنارے پر پھرنے لگیں۔ اُس نے جھاؤ میں ٹوکرا دیکھکر اپنی سہیلی کو بھیجا، کہ اُسے اُٹھا لے۔ ۶ جب اُس نے اُسے کھولا، تو لڑکے کو دیکھا، اور دیکھو، وہ روتا ہی۔ اُسے اُس پر رحم آیا، اور بولی، یہہ کسی عبرانی کا لڑکا ہی۔ ۷ تب اُس کی بہن نے فرعون کی بیٹی کو کہا، کہیئے تو میں جاکے عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تجھ پاس لے آؤں، تاکہ وہ تیرے لیئے اِس لڑکے کو دودھ پلاوے۔ ۸ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا، کہ جا۔ وہ چھوکری گئی، اور لڑکے کی ما کو بُلایا۔ ۹ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا، کہ اِس لڑکے کو لے، اور میرے لیئے دودھ پلا؛ میں تجھے درماہا دونگی۔ اُس عورت نے لڑکے کو لیا، اور دودھ پلایا۔ ۱۰ جب لڑکا بڑھا، وہ اُسے فرعون کی بیٹی پاس لائی، اور وہ اُس کا بیٹا ٹھہرا، اُس نے اُس کا نام موسیٰ (یعنی نکالا ہوا) رکھا، اور کہا، اِس سبب سے کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا۔

۱۱ اور اُن روزوں میں یوں ہوا، کہ جب موسیٰ بڑا ہوا، تو اپنے بھائیوں پاس باہر گیا، اور اُن کی مشقتوں کو دیکھا؛ اور دیکھا، کہ ایک مصری ایک عبرانی کو، جو ایک اُس کے بھائیوں میں سے

تھا، مار رہا ہی۔ ۱۲ پھر اُس نے اِدھر اُدھر نظر کی، اور دیکھا، کہ کوئی نہیں؛ تب اُس مصری کو مار ڈالا، اور ریت میں چھپا دیا۔ ۱۳ جب وہ دوسرے دن باہر گیا، تو کیا دیکھتا ہی، کہ دو عبرانی آپس میں جھگڑ رہے ہیں؛ تب اُس نے اُس کو، جو ناحق پر تھا، کہا، کہ تو اپنے یار کو کیوں مارتا ہی؟ ۱۴ وہ بولا، کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم، یا منصف مقرر کیا؟ آیا تو چاہتا ہی، کہ جس طرح تو نے اُس مصری کو مار ڈالا، مجھے بھی مار ڈالے؟ تب موسیٰ ڈرا، اور کہا، کہ یقیناً یہہ بھید فاش ہوا۔ ۱۵ جب فرعون نے یہہ سنا، تو چاہا، کہ موسیٰ کو قتل کرے؛ پر موسیٰ فرعون کے حضور سے بھاگا، اور مدیان کی زمین میں گیا، اور ایک کوئے کے نزدیک بیٹھا۔ ۱۶ اور مدیان کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں؛ وے آئیں، اور پانی نکالنے لگیں، اور کٹھروں کو بھرا، تاکہ اپنے باپ کے گلّے کو پانی پلاویں۔ ۱۷ تب گڈریوں نے آکے اُنہیں ھانکا؛ لیکن موسیٰ نے کھڑا ہوکر اُن لڑکیوں کی مدد کی، اور اُن کے گلّے کو پانی پلایا۔ ۱۸ اور جب وے اپنے باپ رعوایل پاس آئیں اُس نے پوچھا کہ آج تم کیونکر سویرے پھریں؟ ۱۹ وے بولیں، ایک مصری نے ہمیں گڈریوں کے ہاتھ سے بچایا، اور ہمارے لیئے جلد پانی بھرا، اور گلّے کو پلایا۔ ۲۰ اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا، کہ وہ مرد کہاں ہی؟ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بلاؤ، کہ روٹی کھاوے۔ ۲۱ تب موسیٰ اُس شخص کے گھر میں رہنے پر راضی ہوا؛ اور اُس نے اپنی بیٹی صفورہ موسیٰ کو دی۔ ۲۲ وہ بیٹا جنی؛ اُس نے اُس کا نام جیرسوم رکھا؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ میں اجنبی ملک میں مسافر ہوں۔

۲۳ اور ایک مدت کے بعد یوں ہوا، کہ مصر کا بادشاہ مرگیا؛ اور بنی اسرائیل مشقت سے آہ بھرتے تھے، اور روتے؛ اور اُن کا رونا، جو اُن کی مشقت کے باعث سے تھا، خدا تک پہنچا۔ ۲۴ اور خدا نے اُن کا کراہنا سنا؛ اور خدا نے اپنے عہد کو، جو ابرہام، اور اضحاق اور یعقوب کے ساتھ تھا، یاد کیا۔ ۲۵ اور خدا نے بنی اسرائیل پر نظر کی، اور اُن کے حال کو معلوم کیا۔

## ۳ باب

اِس باب میں کہ موسیٰ [illegible]

۱ اور موسیٰ اپنے سسرے یترو کے، جو مدیان کا کاہن تھا، گلّے کی نگہبانی کرتا تھا؛ تب اُس نے گلّے کو بیابان کی ایک طرف ھانک دیا، اور خدا کے پہاڑ حوریب کے نزدیک آیا۔ ۲ اُس وقت خداوند کا فرشتہ ایک بوٹے میں سے آگ کے شعلے میں اُس پر ظاہر ہوا؛ اُس نے نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہی، کہ ایک بوٹا آگ میں روشن ہی، اور وہ جل نہیں جاتا۔ ۳ تب موسیٰ نے کہا، کہ میں اب نزدیک جاؤں، اور اِس بڑے منظر کو دیکھوں، کہ یہہ بوٹا کیوں نہیں جل جاتا۔ ۴ جب خداوند نے دیکھا، کہ وہ دیکھنے کو نزدیک آیا، تو خدا نے اُسی بوٹے کے اندر سے پکارا، اور کہا، اے موسیٰ، اے موسیٰ! وہ بولا، میں یہاں ہوں۔ ۵ تب اُس نے کہا، اِدھر نزدیک مت آ؛ اپنے پاؤں سے جوتا اُتار، کیونکہ یہہ جگہہ جہاں تو کھڑا ہی مقدس زمین ہی۔ ۶ پھر اُس نے کہا، کہ میں تیرے باپ کا خدا، اور ابرہام کا خدا، اور اضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا ہوں؛ موسیٰ نے اپنا منہہ چھپایا؛ کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا۔ ۷ اور خداوند نے کہا، میں نے اپنے لوگوں کی مصیبت جو مصر میں ہیں،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

یقیناً دیکھی، اور اُن کی فریاد، جو اخراج کے محصلوں کے سبب سے ہی، سنی؛ اور میں اُن کے دکھوں کو جانتا ہوں: ۸ اور میں نازل ہوا ہوں، کہ اُنہیں مصریوں کے ہاتھ سے چھڑاؤں، اور اُس زمین سے نکالکے اچھی وسیع زمین میں، جہاں دودھ اور شہد موج مارتا ہی، کنعانیوں، اور حتّیوں، اور اموریوں، اور فرزّیوں، اور حوّیوں، اور یبوسیوں کی جگہ میں، لاؤں۔ ۹ اب دیکھہ، بنی اسرائیل کی فریاد مجھہ تک آئی، اور میں نے وہ ظلم، جو مصری اُن پر کرتے ہیں، دیکھا ہی۔ ۱۰ پس، اب تو جا؛ میں تجھے فرعون پاس بھیجتا ہوں؛ میرے لوگوں کو، جو بنی اِسرائیل ہیں، مصر سے نکال۔

۱۱ موسیٰ نے خدا کو کہا، میں کون ہوں، جو فرعون کے پاس جاؤں، اور بنی اسرائیل کو مصر سے نکالوں؟ ۱۲ وہ بولا، یقیناً میں تیرے ساتھہ ہونگا، اور اِس کا، کہ میں نے تجھے بھیجا ہی، تجھہ پاس یہہ نشان ہی، کہ جب تو لوگوں کو مصر سے نکالے، تو تم اِس پہاڑ پر خدا کی عبادت کروگے۔ ۱۳ تب موسیٰ نے خدا سے کہا، کہ دیکھہ، جب میں بنی اِسرائیل پاس پہنچوں، اور اُنہیں کہوں، کہ تمہارے باپ دادوں کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی اور وے مجھے کہیں، کہ اُس کا نام کیا ہی؟ تو میں اُنہیں کیا بتاؤں؟ ۱۴ خدا نے موسیٰ کو کہا کہ میں وہ ہوں، جو میں ہوں: اور اُس نے کہا، کہ تو بنی اِسرائیل سے یوں کہیو، کہ وہ جو ہی، اُس نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی۔ ۱۵ پھر خدا نے موسیٰ کو کہا، کہ تو بنی اِسرائیل سے یوں کہیو، کہ خداوند، تمہارے باپ کے خدا، ابرہام کے خدا، اور اِضحاق کے خدا، اور یعقوب کے خدا نے مجھے تم پاس بھیجا ہی: ابد تک میرا یہی نام ہی، اور ساری نسلوں میں یہی میرا تذکرہ ہی۔ ۱۶ جا اور اِسرائیلیوں کے بزرگوں کو ایک جگہہ جمع کر، اور اُنہیں کہہ کہ خداوند، تمہارے باپ کا خدا، ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب کا خدا یوں کہتا ہوا مجھے دکھلائی دیا، کہ میں نے یقیناً تمہاری خبرداری کی، اور جو کچھہ تم پر مصر میں ہوا، دیکھا: ۱۷ اور میں نے کہا ہی، کہ میں تمہیں مصریوں کی تکلیفوں سے، کنعانیوں، اور حتّیوں، اور اموریوں، اور فرزّیوں، اور حوّیوں، اور یبوسیوں کی زمین میں، جہاں دودھ اور شہد بہتا ہی، نکال لاؤنگا۔ ۱۸ اور وے تیری آواز سنینگے؛ اور تو بلکہ تو اور اِسرائیلیوں کے بزرگ، مصر کے بادشاہ پاس آیو، اور اُسے کہیو، کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی؛ اور اب ہم تیری منت کرتے ہیں، ہم کو تین دن کی راہ بیابان میں جانے دے، تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں۔

۱۹ اور میں یقیناً جانتا ہوں، کہ مصر کا بادشاہ تم کو نہ یوں جانے دیگا، نہ بڑے زور سے۔ ۲۰ اور میں اپنا ہاتھہ لمبا کرونگا، اور سب عجایب قدرتوں سے، جو میں اُن کے درمیان دکھاؤنگا، مصریوں کو مارونگا: تب وہ تمہیں نکال دیگا۔ ۲۱ اور میں اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشونگا؛ اور یوں ہوگا، کہ جب تم جاؤگے، تو خالی ہاتھہ نہ جاؤگے: ۲۲ بلکہ ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے، اور اُس سے، جو اُس کے گھر میں رہتی ہی روپے اور سونے کے برتن، اور لباس عاریت لیگی؛ اور تم اپنے بیٹوں، اور اپنی بیٹیوں کو پہناؤگے، اور مصریوں کو غارت کروگے۔

## ۴ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ قدرت اِلٰہی سے موسیٰ کا عصا سانپ ہو جانا۔ ۶ اُس کا ہاتھہ مبروص ہو جانا۔ ۱۰ وہ مصر کو جانے نہیں چاہتا۔ ۱۴ ہارون اُس کی مدد کرنے کے لیئے مقرر ہوتا۔ ۱۸ موسیٰ یترو سے رخصت لیکے روانہ ہوتا۔ ۲۱ خدا فرعون کو ایک پیغام بھیج دیتا۔ ۲۴ صفورہ اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

دیا۔ ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ جب تو مصر میں داخل هووے، تو دیکھ، سب معجزے، جو میں نے تیرے هاتھ میں رکھے هیں، فرعون کے آگے دکھلائیو؛ لیکن میں اُس کے دل کو سخت کرونگا، کہ وہ اُن لوگوں کو جانے نہ دیگا۔ ۲۲ تب تو فرعون کو یوں کہیو، کہ خداوند نے یوں فرمایا هی، کہ اسرائیل میرا بیٹا، بلکہ میرا پلوٹھا هی: ۲۳ سو میں تجھے کہتا هوں، کہ میرے بیٹے کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کرے: اور اگر تو اُسے جانے نہیں دیتا هی، تو دیکھ، میں تیرے بیٹے کو، بلکہ تیرے پلوٹھے کو مار ڈالونگا۔

۲۴ اور راہ میں منزل پر یوں هوا، کہ خداوند اُسے ملا؛ اور چاها کہ اُسے هلاک کرے۔ ۲۵ تب صفورہ نے ایک تیز پتھر لیا، اور اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی، اور اُسے اُس کے پاؤں پر پھینکا اور کہا، تو بیشک خون کے سبب سے، میرے سسرے کی جگہ هوا۔ ۲۶ تب اُس نے اُسے چھوڑ دیا۔ اور وہ بولی، کہ ختنے کے لیئے، خون کے سبب سے، تو سسرے کی جگہ هوا۔

۲۷ اور خداوند نے هارون کو کہا، کہ بیابان میں جاکے موسیٰ کی ملاقات کر، وہ گیا، اور خدا کے پہاڑ پر اُسے ملا، اور اُسے بوسہ دیا۔ ۲۸ اور موسیٰ نے خدا کی، جس نے اُسے بھیجا، ساری باتیں اور معجزے، جو اُس نے اُسے حکم دیا تھا، هارون سے بیان کیئے۔

۲۹ تب موسیٰ اور هارون گئے، اور بنی اسرائیل کے سب بزرگوں کو ایک جگہ جمع کیا۔ ۳۰ اور هارون نے ساری باتیں، جو خداوند نے موسیٰ کو کہی تھیں، کہیں؛ اور لوگوں کی آنکھوں کے سامھنے معجزے ظاهر کیئے۔ ۳۱ تب لوگ ایمان لائے: اور وے یہہ سنکے، کہ خداوند نے بنی اسرائیل کی خبرگیری کی، اور اُن کے دکھوں پر نظر کی، اُنھوں نے اپنے سر جھکائے، اور سجدے کیئے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

## ۵ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ فرعون، موسیٰ اور هارون کا پیغام سنکے، اُنھیں ملامت کرتا۔ ۵ اسرائیلیوں کا کام بڑھاتا۔ ۱۵ اُن کی شکایتوں کو ٹال دیتا۔ ۲۰ بنی اسرائیل موسیٰ اور هارون پر عیب لگاتے۔ ۲۲ موسیٰ خدا سے فریاد کرتا۔

بعد اُس کے موسیٰ اور هارون آئے، اور فرعون کو کہا، کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے بیابان میں میرے لیئے عید کریں۔ ۲ فرعون نے کہا، کہ خداوند کون هی، کہ میں اُس کی آواز کو سنوں، کہ بنی اسرائیل کو جانے دوں؟ میں خداوند کو نہیں جانتا، اور نہ میں بنی اسرائیل کو جانے دونگا۔ ۳ تب اُنھوں نے کہا، کہ عبرانیوں کے خدا نے هم سے ملاقات کی هی: هم کو اجازت دیجیئے، کہ هم تین دن کی راہ بیابان میں جائیں، اور خداوند اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں؛ کہیں ایسا نہ هو، کہ وہ هم میں وبا بھیجے، یا همیں تلوار سے مارے۔ ۴ تب مصر کے بادشاہ نے اُنھیں کہا، کہ اَی موسیٰ، اور اَی هارون، تم اُن لوگوں کو اُن کے کام سے کیوں باز رکھتے هو؟ تم اپنے بوجھوں کو جاؤ۔ ۵ اور فرعون نے کہا، کہ دیکھو، اِس زمین کے لوگ بہت هیں، اور تم اُنھیں اُن کے بوجھوں سے باز رکھتے هو۔ ۶ اور اُسی دن فرعون نے محصلوں کو، جو لوگوں پر تھے، اور اُن کے سرداروں کو حکم دیا، ۷ کہ اب آگے کو تم اُن لوگوں کو بھس مت دو، کہ اینٹیں تیار کریں، جیسا اب تک دیئے گئے هو: وے جاویں، اور اپنے لیئے بھس بٹور لیں۔ ۸ اور اُنھیں اینٹوں کے قدر حصہ، جو اُنھوں نے اب تک بنائیں، تم اُن پر مقرر کرو؛ تم اُس میں سے کچھ کم نہ کرو: کہ وے کاهل هیں؛ اِس لیئے وے نالہ کرتے هیں، اور کہتے هیں، همیں جانے دو، کہ هم اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں۔ ۹ اور اُن کا کام بڑھا دیا جائے، تاکہ اُس میں مشغول

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

میں تمہیں اپنی قوم کرونگا، اور میں تمہارا خدا ہونگا؛ اور تم جانوگے، کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں، جو تمہیں مصریوں کے بوجھوں کے تلے سے نکالتا ہوں. ۸ اور میں تمہیں اُس سرزمین میں لاؤنگا، کہ جس کی بابت میں نے قسم کھائی ہے، کہ اُسے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب کو دونگا؛ اور میں اُسے تمہاری میراث کر دونگا: خداوند میں ہوں.

۹ موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو یوں ہی کہا: پر وے دل تنگی سے، اور محنت کی شدت سے، موسیٰ کے سننیوالے نہ ہوئے. ۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ۱۱ کہ جا، اور شاہ مصر فرعون سے کہہ، کہ بنی اِسرائیل کو اپنے ملک سے باہر جانے دے. ۱۲ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے یوں کہا، کہ دیکھ، بنی اِسرائیل نے تو میری نہ سنی؛ پس میں جو نامختون ہونٹھ رکھتا ہوں، فرعون میری کیونکر سنیگا؟ ۱۳ تب خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا، اور اُنہیں بنی اِسرائیل اور شاہ مصر فرعون کے حق میں فرمایا، کہ بنی اِسرائیل کو ملک مصر سے باہر لے جاویں.

۱۴ اُن کے آبائی خاندانوں کے سردار یے تھے: روبن، جو اِسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا، اُس کے بیٹے؛ حنوک، اور پلو، اور حسرون، اور کرمی تھے: اور یے روبن کے گھرانے تھے. ۱۵ بنی شمعون؛ یموئیل اور یمین، اور اہد، اور یقین، اور صحر، اور ساول، جو کنعانی عورت کا بیٹا تھا: یے شمعون کے گھرانے تھے.

۱۶ اور بنی لاوی کے نام، اُن کے گھرانوں کے مطابق، یے ہیں؛ جیرسون، اور قہات، اور مراری: اور لاوی کی عمر ایک سو سینتیس برس کی تھی. ۱۷ بنی جیرسون؛ لبنی، اور سمعی تھے، اُن کے گھرانوں کے مطابق. ۱۸ بنی قہات؛ عمرام، اور اِضہار، اور حبرون، اور عزئیل تھے: اور قہات کی زندگی کے برس ایک سو تینتیس برس تھے. ۱۹ بنی مراری؛ محلی، اور موسیٰ تھے: لاوی کے گھرانے، اُن کی نسلوں کے مطابق، یے تھے.

۲۰ عمرام نے اپنے باپ کی بہن یوکبد سے بیاہ کیا؛ وہ اُس سے دو بیٹے جنی، ایک ہارون، دوسرا موسیٰ: عمرام کی زندگی کے برس ایک سو سینتیس برس تھے.

۲۱ بنی اِضہار؛ قورح، اور نفج، اور زِکری تھے. ۲۲ بنی عزئیل؛ میسائیل، اور اِلصفن اور ستری تھے. ۲۳ اور ہارون نے نحسون کی بہن عمیناداب کی بیٹی اِلیسبع سے بیاہ کیا؛ اُس سے ندب، اور ابیہو، اور اِلیعذر اور اِتمر پیدا ہوئے. ۲۴ بنی قورح؛ اسیر، اور اِلقنہ اور ابیاسف تھے؛ اور یے قورحیوں کے گھرانے تھے. ۲۵ ہارون کے بیٹے اِلیعذر نے فوطئیل کی بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کیا؛ اُس سے فینحاس پیدا ہوا: لاوی کے باپ دادوں کے گھرانوں میں یے سردار تھے. ۲۶ یے وہ ہارون اور موسیٰ ہیں، جنہیں خداوند نے فرمایا، کہ بنی اِسرائیل کو، اُن کی فوجوں کے ساتھ مصر کی سرزمین سے نکال لاؤ. ۲۷ یے وے ہیں، جنہوں نے مصر کے بادشاہ فرعون سے کہا، کہ ہم بنی اِسرائیل کو، مصر سے نکال لے جائینگے: یے وہی موسیٰ اور ہارون ہیں.

۲۸ اور جس دن خداوند نے ملک مصر میں موسیٰ سے باتیں کیں، یوں ہوا، ۲۹ کہ خداوند نے موسیٰ سے کہا، میں خداوند ہوں: تو سب کچھ، جو میں تجھے کہتا ہوں، شاہ مصر فرعون سے کہہ. ۳۰ موسیٰ نے خداوند سے کہا، دیکھ، میرے تو ہونٹھوں کا ختنہ نہیں ہوا: فرعون کیونکر میری سنیگا؟

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ، جرأت کرکے، فرعون کے حضور جانا. ۷ ہارون اور موسیٰ کی عمر کا ذکر. ۸ موسیٰ کا عصا سانپ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مصر کی ساری زمین میں لہو ہوا۔ ۲۲ تب مصر کے جادوگروں نے بھی، اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا[l]: پر فرعون کا دل سخت ہو گیا، اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا[k]، اُس نے اُن کی نہ سنی۔ ۲۳ اور فرعون پھرا، اور اپنے گھر کو گیا، اور اُس کا دل اِس بات پر بھی متوجہ نہ ہوا۔ ۲۴ اور سارے مصریوں نے دریا کے آس پاس کوئے کھودے، کہ اُن سے پانی پیویں؛ کیونکہ وے دریا کا پانی نہ پی سکے۔ ۲۵ اور جب سے کہ خداوند نے دریا کو مارا، سات دن گذر گئے۔

۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مینڈکوں کی آفت ہوتی، ۸ فرعون موسیٰ سے منت کرتا۔ ۱۲ اور موسیٰ دعا مانگ کے اُنھیں دور کر دیتا۔ ۱۶ گرد جوئیں بن جاتی، جو جادوگروں سے نہ ہو سکتا۔ ۲۰ مچھروں کے غول کے غول آتے۔ ۲۵ فرعون اسرائیلیوں کے جانے کی طرف مائل ہوتا؛ ۳۲ تو بھی آخر کو، اُس کا دل اور بھی سخت ہو جاتا۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون پاس جا، اور یہ اُس سے کہہ، خداوند یوں کہتا ہے، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے میری عبادت کریں[a]۔ ۲ اور اگر تو جانے نہ دیگا[b]، تو دیکھ، میں تیرے ملک کی سب اطراف کو مینڈکوں سے پیٹونگا: ۳ اور دریا بیشمار مینڈک پیدا کریگا[c]، اور وے اوپر آ کے تیرے گھر میں، اور تیری آرامگاہ میں[d]، اور تیرے پلنگ پر، اور تیرے ملازموں کے گھروں میں، اور تیری رعیت پر، اور تیرے تنوروں میں، اور تیرے آٹے گوندھنے کے لگنوں میں داخل ہونگے۔ ۴ اور مینڈک تجھ پر، اور تیری رعیت، اور تیرے سب نوکروں پر چڑھ جائینگے۔

۵ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ہارون سے کہہ، کہ اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ نہروں، اور دریاؤں، اور حوضوں پر بڑھا[e]، اور مینڈکوں کو ملک مصر پر چڑھا۔ ۶ چنانچہ ہارون نے مصر کے پانی پر ہاتھ بڑھایا؛ اور مینڈک چڑھ آئے، اور مصر کی زمین چھپا دی[f]۔ ۷ اور جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا[g]، اور مصر کی زمین پر مینڈک چڑھائے۔

۸ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا اور کہا، کہ خداوند سے شفاعت کرو[h]، کہ مینڈکوں کو مجھ سے اور میری رعیت سے دفع کرے؛ اور میں اُن لوگوں کو جانے دونگا، تاکہ وے خداوند کے لیئے قربانی کریں۔ ۹ موسیٰ نے فرعون کو کہا، کہ تو میرے اوپر اپنی بڑائی کر؛ میں تیرے، اور تیرے نوکروں، اور تیری رعیت کے لیئے، کب دعا مانگوں، کہ مینڈک تجھ سے، اور تیرے گھروں سے دفعہ ہوویں اور دریا ہی میں رہیں؟ ۱۰ وہ بولا، کہ کل۔ تب اُس نے کہا، کہ تیرے کہنے کے مطابق ہوگا؛ تاکہ تو جانے کہ خداوند ہمارے خدا کی مانند کوئی نہیں[i]۔ ۱۱ اور مینڈک تجھ سے، اور تیرے گھروں سے، اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت سے جاتے رہینگے؛ دریا ہی میں رہا کرینگے۔ ۱۲ پھر موسیٰ اور ہارون فرعون پاس سے نکل گئے: اور موسیٰ نے خداوند کے آگے، بہ سبب مینڈکوں کے جو اُس نے فرعون پر بھیجے تھے، دعا مانگی[k]۔ ۱۳ اور خداوند نے موسیٰ کی دعا کے موافق کیا؛ اور مینڈک گھروں، اور گاؤں، اور کھیتوں میں سے مر گئے۔ ۱۴ اور اُنہوں نے جہاں تہاں اُنہیں جمع کر کے تودے لگا دیئے، کہ زمین بدبو ہو گئی۔ ۱۵ پر جب فرعون نے دیکھا، کہ مہلت ملی[l]، تو اُس نے اپنا دل سخت کیا[m]، اور جیسا خداوند نے کہا تھا، اُن کی نہ سنی۔

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، ہارون سے کہہ، کہ اپنا عصا بڑھا، اور اِس زمین کی گرد کو مار، تاکہ وہ تمام ملک مصر میں جوئیں بن جائے۔ ۱۷ اُنہوں نے ایسا ہی کیا: اور ہارون نے اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ بڑھایا، اور زمین کی گرد کو مارا، اور وہ انسان اور حیوان پر جوئیں

[k] ۱۱ آیت ۲۰ آیت
[a] خر ۳: ۱۲، ۱۸
[b] خر ۷: ۱۴ اور ۹: ۲
[c] مثل ۱۱: ۱۳
[d] زبور ۱۰۵: ۳۰
[e] خر ۷: ۱۹
[f] زبور ۷۸: ۴۵ اور ۱۰۵: ۳۰
[g] خر ۷: ۱۱
[h] خر ۹: ۲۸ اور ۱۰: ۱۷ گن ۲۱: ۷ ۱ سلا ۱۳: ۶ اعم ۸: ۲۴
[i] خر ۹: ۱۴ اِستـ ۳۳: ۲۶ ۲ سمـ ۷: ۲۲ ۱ توا ۱۷: ۲۰ زبور ۸۶: ۸ یسـ ۴۶: ۹ یرمـ ۱۰: ۶، ۷
[k] ۳۰ آیت خر ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۸ اور ۳۲: ۱۱ یعق ۵: ۱۶، ۱۷، ۱۸
[l] واعظ ۸: ۱۱
[m] خر ۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کي مواشي کو آپس سے جدا کریگا": اور اُن میں سے، جو بني اِسرائیل کي هی، کوئي نه مریگي. ۵ اور خداوند نے ایک وقت مقرر کیا، اور کہا، که کل خداوند ویساهي زمین پر کریگا. ۶ اور خداوند نے دوسرے دن ایساهي کیا، اور مصریوں کي سب مواشي مر گئي": لیکن بني اِسرائیل کي مواشي سے ایک بھي نه مرا. ۷ چنانچه فرعون نے بھیجا، تو کیا دیکھتا هی؟ که اِسرائیلیوں کي مواشي کا کوئي بھي نه مرا تھا. تو بھي فرعون کا دل سخت هوا، اور اُس نے لوگوں کو جانے نه دیا.

۸ اور خداوند نے موسیٰ اور هارون سے کہا، که دونوں هاتھ بھرکے بھٹي کي راکھ سے لو، اور موسیٰ اُسے فرعون کے سامھنے آسمان کي طرف اُڑاوے. ۹ اور وه مصر کي ساري زمین میں غبار هو جائیگي، اور تمام ملک مصر میں آدمي اور چارپایوں کے بدن پر پھوڑے اور پھپھولے هوینگے. ۱۰ چنانچه اُنھوں نے بھٹي کي راکھ لي، اور فرعون کے آگے کھڑے هوئے؛ اور موسیٰ نے اُسے آسمان کي طرف پھینک دیا؛ اور وونھیں آدمي اور بہایم کے بدن پر پھوڑے اور پھپھولے پیدا هو گئے. ۱۱ اور جادوگر پھوڑوں کے سبب سے موسیٰ کے آگے کھڑے نه ره سکے؛ که جادوگروں اور سارے مصریوں پر پھوڑے تھے. ۱۲ اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا، اور اُس نے، جیسا که خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا، اُن کي نه سني.

۱۳ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا که صبح سویرے اُٹھ، اور فرعون کے آگے کھڑا هو، اور اُسے کہہ، که خداوند، عبرانیوں کا خدا، یوں کہتا هی، که میرے لوگوں کو جانے دے، تاکه وے میري عبادت کریں. ۱۴ اِس لیئے که میں اب کے اپني ساري بلائیں تیرے دل، اور تیرے نوکروں، اور تیري رعیت پر نازل کرونگا؛ تاکه تو جانے، که تمام روے زمین میں میري مانند کوئي نہیں". ۱۵ اور اب میں اپنا هاتھ بڑھاؤنگا، اور تجھے اور تیري رعیت کو وبا سے مارونگا؛ اور تو زمین پر سے هلاک هوگا. ۱۶ اور میں نے تجھے في الحقیقت اِس لیئے برپا کیا هی، که اپني قوت تجھ پر دکھاؤں؛ تاکه میرا نام سارے جہان میں مذکور هووے. ۱۷ اب تک تو میرے لوگوں پر تکبر کرتا جاتا هی، که اُنھیں جانے نہیں دیتا. ۱۸ دیکھ، کل میں اِسي وقت ایسے بڑے بڑے اولے، جو مصر میں اُس کي اِبتداے بنیاد سے اب تک نه پڑے تھے، برساؤنگا. ۱۹ پس نوکروں کو ابھي بھیج، اور اپني مواشي، اور جو کچھ که تیرا مال میدان میں هی، جمع کر؛ که هر ایک اِنسان اور حیوان پر، جو میدان میں هوگا، اور گھر میں لایا نه جائیگا، اُن پر اولے پڑینگے، اور وے هلاک هونگے. ۲۰ فرعون کے نوکروں میں هر ایک، جو خداوند کے کلام سے ڈرتا تھا، اپنے نوکروں اور اپني مواشي کو گھروں میں بھگا لے آیا. ۲۱ اور جس نے خداوند کي بات باور نه کي، اپنے نوکروں اور اپني مواشیوں کو میدان میں رهنے دیا.

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، که اپنا هاتھ آسمان کي طرف بڑھا، تاکه سارے ملک مصر میں، اِنسان، اور حیوان، اور کھیت کي سبزي پر، جو مصر کي زمین میں هی، اولے پڑیں. ۲۳ اور موسیٰ نے اپنا عصا آسمان کي طرف اُٹھایا: اور خداوند نے گرجایا، اور اولے بھیجے، اور آگ زمین پر جلتي تھي؛ اور خداوند نے مصر کي زمین پر اولے برسائے. ۲۴ پس اولے گرے، اور اولوں میں آگ لپٹي هوئي تھي، آگ اِس شدت سے، که ایسا تمام ملک مصر میں، جب سے که وه آباد هوا، نه هوا تھا. ۲۵ اور اولوں نے سارے ملک مصر میں اُن کو، جو میدان میں تھے، کیا اِنسان اور کیا حیوان، سب کو مارا؛ اور اولوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بن گئیں؛ اور سب گرد زمین کی، تمام ملک مصر میں، جوئیں ہو گئیں۔ ۱۸ اور جادوگروں نے بھی چاہا، کہ اپنے جادووں سے جوئیں نکالیں، پر نکال نہ سکے: اور اِنسان اور حیوان کو جوئیں لپٹ رہی تھیں۔ ۱۹ تب جادوگروں نے فرعون سے کہا، کہ یہہ خدا کی اُقدرت ہے: اور فرعون کا دل سخت ہو گیا؛ اور جیسا خداوند نے کہا تھا، اُس نے اُن کی نہ سنی۔

۲۰ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ صبح سویرے اُٹھ، اور فرعون کے آگے کھڑا ہو؛ دیکھ، کہ وہ دریا پر آئیگا؛ تو اُسے کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہے، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، کہ وے میری عبادت کریں۔ ۲۱ نہیں تو، اگر تو اُنہیں جانے نہ دیگا، تو دیکھ، میں تجھ پر، اور تیرے نوکروں، اور تیری رعیت پر، اور تیرے گھروں میں غول کے غول مچھر بھیجونگا: کہ مصریوں کے گھر، اور تمام زمین، جہاں جہاں وے ہیں، اُن غولوں سے بھر جائیگی۔ ۲۲ اور میں اُس دن جشن کی زمین کو، کہ جس میں میری قوم رہتی ہے، جدا کرونگا، کہ غول مچھروں کے وہاں نہ جائینگے؛ تاکہ تو جانے، کہ زمین کے درمیان خداوند میں ہوں۔ ۲۳ اور میں تیرے لوگوں اور اپنے لوگوں میں جدائی کرونگا: اور یہہ معجزہ کل ہوگا۔ ۲۴ چنانچہ خداوند نے یوں ہی کیا؛ اور فرعون کے گھر، اور اُس کے نوکروں کے گھروں، اور سارے ملک مصر میں مچھروں کے غول آئے؛ کہ زمین مچھروں کے غول سے خراب ہو گئی۔

۲۵ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا، اور کہا، کہ تم جاؤ، اور اپنے خدا کے لیئے اِس زمین میں قربانی کرو۔ ۲۶ موسیٰ نے کہا، یوں کرنا لائق نہیں؛ کہ ہم خداوند اپنے خدا کے لیئے وہ قربانی کریں، جس سے مصری نفرت رکھتے ہیں؛ سو اگر ہم مصریوں کی آنکھوں کے آگے وہ قربانی کریں، جس سے وے بیزار ہیں، تو کیا وے ہمیں پتھراؤ نہ کرینگے؟ ۲۷ پس، ہم تین دن کی راہ بیابان میں جائینگے، اور اپنے خدا کے لیئے، جیسا وہ ہم کو فرمائیگا، قربانی کرینگے۔ ۲۸ فرعون بولا، کہ میں تمہیں جانے دونگا، تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے لیئے بیابان میں قربانی کرو؛ لیکن تم بہت دور مت جاؤ: میرے لیئے شفاعت کرو۔ ۲۹ موسیٰ بولا، دیکھ، میں تیرے پاس سے باہر جاتا ہوں، اور میں خداوند کے آگے شفاعت کرونگا، کہ مچھروں کے غول فرعون اور اُس کے نوکروں اور اُس کی رعیت پر سے کل جاتے رہیں؛ لیکن ایسا نہ ہو، کہ فرعون پھر دغابازی کرے، اور لوگوں کو خداوند کے لیئے قربانی کرنے کو جانے نہ دے۔ ۳۰ تب موسیٰ فرعون پاس سے باہر گیا، اور خداوند سے شفاعت کی۔ ۳۱ خداوند نے موسیٰ کی عرض کے موافق کیا؛ اور اُس نے مچھروں کے غولوں کو فرعون، اور اُس کے نوکروں، اور اُس کی رعیت پر سے دور کیا، کہ ایک بھی نہ رہا۔ ۳۲ فرعون نے اِس بار بھی اپنا دل سخت کیا؛ اُن لوگوں کو ہرگز جانے کی رخصت نہ دی۔

## ۹ باب

[illegible]

تب خداوند نے موسیٰ کو کہا، فرعون کے پاس جا، اور اُسے کہہ، کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں کہتا ہے، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے میری عبادت کریں۔ ۲ کیونکہ اگر تو نہ جانے دیگا، اور اب بھی اُنہیں روکیگا؛ ۳ تو دیکھ، کہ خداوند کا ہاتھ تیرے مواشی پر جو دشت میں ہیں، گھوڑوں، گدھوں، اونٹوں، بیلوں، اور بھیڑوں پر ہوگا: بڑی مری پڑیگی۔ ۴ اور خداوند اسرائیلیوں اور مصریوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کي مواشي کو آپس سے جدا کریگا[d]: اور اُن میں سے، جو بني اِسرائیل کي هی، کوئي نه مریگي. ۵ اور خداوند نے ایک وقت مقرر کیا، اور کہا، که کل خداوند ویساهي زمین پر کریگا. ۶ اور خداوند نے دوسرے دن ایساهي کیا، اور مصریوں کي سب مواشي مر گئي[e]: لیکن بني اِسرائیل کي مواشي سے ایک بهي نه مرا. ۷ چنانچه فرعون نے بهیجا، تو کیا دیکهتا هی؟ که اِسرائیلیوں کي مواشي کا کوئي بهي نه مرا تها. تو بهي فرعون کا دل سخت هوا[f]، اور اُس نے لوگوں کو جانے نه دیا.

۸ اور خداوند نے موسیٰ اور هارون سے کہا، که دونوں هاتهه بهرکے بهٹهي کي راکهه سے لو، اور موسیٰ اُسے فرعون کے سامهنے آسمان کي طرف اُڑاوے. ۹ اور وه مصر کي ساري زمین میں غبار هو جائیگي، اور تمام ملک مصر میں آدمي اور چارپایوں کے بدن پر پهوڑے اور پهپهولے[g] هوینگے. ۱۰ چنانچه اُنهوں نے بهٹهي کي راکهه لي، اور فرعون کے آگے کهڑے هوئے؛ اور موسیٰ نے اُسے آسمان کي طرف پهینک دیا؛ اور وونهیں آدمي اور بهایم کے بدن پر پهوڑے اور پهپهولے[h] پیدا هو گئے. ۱۱ اور جادوگر پهوڑوں کے سبب سے موسیٰ کے آگے کهڑے نه ره سکے[i]؛ که جادوگروں اور سارے مصریوں پر پهوڑے تهے. ۱۲ اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا، اور اُس نے، جیسا که خداوند نے موسیٰ سے کہا تها[k]، اُن کي نه سني.

۱۳ پهر خداوند نے موسیٰ سے کہا که صبح سویرے اُٹهه، اور فرعون کے آگے کهڑا هو، اور اُسے کهه، که خداوند، عبرانیوں کا خدا، یوں کہتا هی، که میرے لوگوں کو جانے دے، تاکه وے میري عبادت کریں. ۱۴ اِس لیئے که میں اب کے اپني ساري بلائیں تیرے دل، اور تیرے نوکروں، اور تیري رعیت پر نازل کرونگا؛ تاکه تو جانے، که تمام روے زمین میں میري مانند کوئي نهیں[m]. ۱۵ اور اب میں اپنا هاتهه بڑهاؤنگا[n]، اور تجهے اور تیري رعیت کو وبا سے مارونگا؛ اور تو زمین پر سے هلاک هوگا. ۱۶ اور میں نے تجهے في الحقیقت اِس لیئے برپا کیا هی، که اپني قوت تجهه پر دکهاؤں؛ تاکه میرا نام سارے جهان میں مذکور هووے[o]. ۱۷ اب تک تو میرے لوگوں پر تکبر کرتا جاتا هی، که اُنهیں جانے نهیں دیتا. ۱۸ دیکهه، کل میں اِسي وقت ایسے بڑے بڑے اولے، جو مصر میں اُس کي اِبتداے بنیاد سے اب تک نه پڑے تهے، برساؤنگا. ۱۹ پس نوکروں کو ابهي بهیج، اور اپني مواشي، اور جو کچهه که تیرا مال میدان میں هی، جمع کر؛ که هر ایک اِنسان اور حیوان پر، جو میدان میں هوگا، اور گهر میں لایا نه جائیگا، اُن پر اولے پڑینگے، اور وے هلاک هونگے. ۲۰ فرعون کے نوکروں میں هر ایک، جو خداوند کے کلام سے ڈرتا تها، اپنے نوکروں اور اپني مواشي کو گهروں میں بهگا لے آیا. ۲۱ اور جس نے خداوند کي بات باور نه کي، اپنے نوکروں اور اپني مواشیوں کو میدان میں رهنے دیا.

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، که اپنا هاتهه آسمان کي طرف بڑها، تاکه سارے ملک مصر میں، اِنسان، اور حیوان، اور کهیت کي سبزي پر، جو مصر کي زمین میں هی، اولے پڑیں[p]. ۲۳ اور موسیٰ نے اپنا عصا آسمان کي طرف اُٹهایا: اور خداوند نے گرجایا، اور اولے بهیجے، اور آگ زمین پر چلتي تهي؛ اور خداوند نے مصر کي زمین پر اولے برسائے[q]. ۲۴ پس اولے گرے، اور اولوں میں آگ ملتي هوئي تهي، آگ اِس شدت سے، که ایسا تمام ملک مصر میں، جب سے که وه آباد هوا، نه هوا تها. ۲۵ اور اولوں نے سارے ملک مصر میں اُن کو، جو میدان میں تهے، کیا اِنسان اور کیا حیوان، سب کو مارا؛ اور اولوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سے میدان کی سبزی سب ماری گئی، اور میدان کے سارے درخت ٹوٹ گئے۔ ۲۶ مگر فقط جشن کی زمین میں، جہاں بنی اسرائیل تھے، اولے نہ پڑے۔

۲۷ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوایا، اور اُنہیں کہا، کہ میں نے اِس دفعہ گناہ کیا: خداوند عادل ہی؛ میں اور میری قوم گنہگار ہیں۔ ۲۸ خداوند سے شفاعت کرو، (کہ بس،) کہ آگے کو اِس طرح سے نہ گرجے، اور اولے نہ گریں؛ تب میں تمھیں جانے دونگا، اور تم اِس سے آگے یہاں نہیں رہنے کے۔ ۲۹ تب موسیٰ نے اُسے کہا، کہ میں شہر سے باہر نکلتے ہوئے خداوند کے آگے ہاتھ اُٹھاؤنگا؛ اور گرجنا موقوف ہو جائیگا، اور اولے بھی موقوف ہونگے: تاکہ تو جانے کہ زمین خداوند ہی کی ہی۔ ۳۰ پر تو اور تیرے نوکر، میں جانتا ہوں، کہ اب بھی خداوند خدا سے نہ ڈرینگے۔ ۳۱ سو اولوں سے السی اور جَو مارے پڑے: کیونکہ جَو کے خوشے آ چکے تھے، اور السی بڑھ چکی تھی۔ ۳۲ پر گیہوں اور جَنبان مارے نہ پڑے: کیونکہ وے بڑھے نہ تھے۔ ۳۳ اور موسیٰ نے فرعون پاس سے شہر کے باہر جا کے خداوند کے آگے ہاتھ لمبے کیئے: سو گرجنا اور اولے موقوف ہو گئے، اور مینہہ، جو زمین پر تھا، تھم گیا۔ ۳۴ جب فرعون نے دیکھا، کہ مینہہ اور اولے اور گرجنا موقوف ہوئے، تو پھر سرکشی کی؛ اور اُس نے اور اُس کے نوکروں نے دل اپنا سخت کیا۔ ۳۵ اور فرعون کا دل پتھر ہو گیا؛ اُس نے ہرگز بنی اسرائیل کو، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت کہا تھا، جانے کی رخصت نہ دی۔

## ۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا پیغام دیتا، کہ ٹڈی بھیجونگا۔ ۷ فرعون، اپنے خواص کی عرض و مشورہ کے سبب، اسرائیلیوں کے جانے کی طرف مائل ہوتا۔ ۱۲ ٹڈوں کی آفت آنی۔ ۱۶ فرعون موسیٰ سے منت کرتا۔ ۲۱ تب تاریکی کی آفت ہوتی۔ ۲۴ فرعون موسیٰ سے پھر منت کرتا۔ ۲۷ تو بھی اُس کا دل زیادہ سخت ہو جاتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون پاس جا: کہ میں نے اُس کے دل کو، اور اُس کے نوکروں کے دلوں کو سخت کر دیا ہی، تاکہ میں اپنی یہہ نشانیاں اُن میں نمودار کروں: ۲ اور تاکہ تو اپنے بیٹے، اور اپنے پوتے کو میری قدرتیں اور میری نشانیاں، جو میں نے مصر میں اُن میں نمود کیں، سناوے؛ تاکہ تم جانو، کہ خداوند میں ہی ہوں۔ ۳ چنانچہ موسیٰ اور ہارون نے فرعون پاس آکے اُسے کہا، کہ خداوند، عبرانیوں کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ تو کب تک عاجزی کرنے سے میرے سامھنے باز رہیگا؟ میرے لوگوں کو جانے دے، کہ وے میری عبادت کریں۔ ۴ نہیں، اگر تو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا، تو دیکھ، کل میں تیرے سارے ملک میں ٹڈیاں بھیجونگا۔ ۵ اور اُن سے زمین کی سطح چھپ جائیگی، کہ کوئی زمین کو دیکھنے نہ پائیگا؛ اور وے اُس بقیات کو، جو اولوں کی آفت سے تیرے لیئے بچ رہی ہی، کھا جائینگی، اور ہر ایک درخت کو، جو میدان میں ہی، چٹ کر لینگی: ۶ اور وے اِس طرح سے، کہ تیرے باپ دادوں نے اور نہ تیرے باپ دادوں کے باپ دادوں نے، جس روز سے کہ وے دنیا میں آئے، آج تک، نہیں دیکھا، تیرے گھر اور تیرے نوکروں کے گھر اور سارے مصریوں کے گھر بھر دینگی۔ تب وہ پھرا، اور فرعون پاس سے نکل گیا۔ ۷ تب فرعون کے نوکروں نے اُسے کہا، کہ کب تک ہم اِس مرد کے پھندے میں رہیں؟ اُن لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے خداوند اپنے خدا کی عبادت کریں: اب تک تجھے خبر نہیں، کہ مصر اُجڑ گیا؟ ۸ تب موسیٰ اور ہارون فرعون پاس پھر بلائے گئے: اور اُس نے اُنہیں کہا، کہ جاؤ، اور خداوند اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خدا کی عبادت کرو: پر کون سے لوگ ہیں جو جائینگے؟ ۹ موسیٰ بولا، کہ ہم اپنے جوانوں، اور اپنے بوڑھوں، اور اپنے بیٹوں، اور اپنی بیٹیوں، اور اپنے گلّوں، اور اپنے گای بیلوں سمیت جاوینگے؛ کہ ہم کو ضرور ہی، کہ اپنے خدا کی عید کریں[f]. ۱۰ تب اُس نے اُنھیں کہا، کہ خداوند یوں ہی تمھارے ساتھ رہے، جو میں تمھیں اور تمھارے بچوں کو جانے دوں: دیکھو، کہ بدی تمھارے آگے ہی. ۱۱ ایسا نہ ہوگا: اب تم جو مرد ہو، سو جاؤ، اور خداوند کی عبادت کرو؛ کہ تمھاری خواہش یہی تھی. پس، وے فرعون کے آگے سے دھکیاکے نکالے گئے.

۱۲ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنا ہاتھ ٹڈیوں کے لیئے مصر کی زمین پر بڑھا[k]، تاکہ وے ملک مصر پر آویں، اور ہر ایک سبزے کو، جو اِس ملک میں اولوں سے بچ رہے ہیں، کھا لیں[l]. ۱۳ پس، موسیٰ نے زمین مصر پر اپنا عصا اُٹھایا، اور خداوند نے اُس سارے دن اور ساری رات میں پُروا آندھی چلائی؛ جب صبح ہوئی، تو پُروا آندھی ٹڈیاں لائی. ۱۴ اور ٹڈیاں تمام مصر پر آئیں، اور مصر کی تمام اطراف پر بیٹھیں[m]؛ ||اور ایسی بیشمار تھیں، کہ اُن سے پیشتر ایسی ٹڈیاں نہ آئی تھیں[n]، نہ اُن کے بعد پھر آوینگی. ۱۵ کہ سارا روے زمین اُن سے چھپ گیا[o]، ایسا اندھیرا ہو آیا؛ اور اُنھوں نے اُس زمین کے ہر ایک سبزے، اور درختوں کے میووں کو، جو اولوں سے بچ گئے تھے، چاٹ لیا[p]: اور تمام ملک مصر میں کسی درخت پر، اور میدان کی گھاس میں سبزی نہ چھوٹی.

۱۶ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو جلد بُلایا، اور کہا، کہ میں خداوند تمھارے خدا کا، اور تمھارا گناہگار ہوں[q]. ۱۷ سو اب میں تمھاری منت کرتا ہوں؛ فقط اِس مرتبہ میرا گناہ بخشو، اور خداوند اپنے خدا سے شفاعت کرو[r]، کہ فقط اِسی موت کو مجھ سے دور کرے. ۱۸ چنانچہ وہ فرعون پاس سے نکل گیا، اور خداوند سے شفاعت کی[s]. ۱۹ اور خدا نے پچھوا آندھی بھیجی، جو ٹڈیوں کو لے گئی، اور دریاے قلزم میں ڈال دیا[t]؛ اور مصر کی تمام اطراف میں ایک ٹڈی نہ رہی. ۲۰ پر خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[u]، کہ اُسنے بنی اِسرائیل کو جانے کی رخصت نہ دی.

۲۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف لمبا کر[x]، تاکہ ملک مصر میں تاریکی ہو: ایسی تاریکی جو ٹٹولی جاوے. ۲۲ چنانچہ موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا؛ اور تین دن تک سارے ملک مصر میں عجب اندھیرا رہا[y]. ۲۳ اُنھوں نے آپس میں کسی نے کسی کو نہ دیکھا، اور نہ کوئی تین دن تک اپنی جگہہ سے ہلا: پر سارے بنی اِسرائیل کے مکانوں میں اُجالا تھا[z].

۲۴ تب فرعون نے موسیٰ کو بلایا، اور کہا، کہ تم جاؤ، خداوند کی عبادت کرو[a]؛ فقط تمھارے گلّے اور تمھارے گای بیل یہاں رہیں: تمھارے بچے بھی تمھارے ساتھ جاویں[b]. ۲۵ موسیٰ نے کہا، کہ تجھے ضرور ہی، کہ تو ہمارے ہاتھ میں قربانیوں اور سوختنی قربانیوں کے لیئے ذبیحہ دیوے، تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے آگے قربانی کریں. ۲۶ ہماری مواشی بھی ہمارے ساتھ جائیگی؛ اور ایک کھر بھی نہ چھوڑا جائیگا: کیونکہ ہمیں ضرور ہی، کہ اُن میں سے خداوند اپنے خدا کی عبادت کے لیئے لیویں؛ اور جب تک وہاں نہ جایں، ہم نہیں جانتے، کہ کون سی چیزوں سے خداوند کی عبادت کریں.

۲۷ لیکن خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[c]: اُس نے اُن کا جانا نہ

[f] خر ۵: ۱
[k] خر ۷: ۱۹
[l] ۴، ۵ آیتیں
[m] زبور ۷۸: ۴۶، اور ۱۰۵: ۳۴
|| یا، نہایت بری تھیں.
[n] یوایل ۲: ۲
[o] ۵ آیت
[p] زبور ۱۰۵: ۳۵
[q] خر ۹: ۲۷
[r] خر ۹: ۲۸، ۱ سلا ۱۳: ۶
[s] خر ۸: ۳۰
[t] یوایل ۲: ۲۰
[u] خر ۴: ۲۱، اور ۱۱: ۱۰
[x] خر ۹: ۲۲
[y] زبور ۱۰۵: ۲۸
[z] خر ۸: ۲۲
[a] ۸ آیت
[b] ۱۰ آیت
[c] ۲۰ آیت، خر ۴: ۲۱، اور ۱۴: ۴، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

چاہا۔ ۲۸ اور فرعون نے اُسے کہا، کہ میرے سامھنے سے جا؛ آپ سے ہوشیار رہ، پھر میرا منہہ دیکھنے کو مت آئیو؛ کیونکہ جس دن تو میرا منہہ دیکھیگا، تو مر جائیگا۔ ۲۹ تب موسیٰ نے کہا، کہ تو نے اچھا کہا؛ میں پھر تیرا منہہ نہ دیکھونگا۔

## ۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا بنی اِسرائیل کو حکم دیتا، کہ وے اپنے پڑوسیوں سے سونے چاندی کے ظروف مانگ لیویں۔ ۴ موسیٰ فرعون کو پیغام دیتا، کہ سب پلوٹھے مارے جائینگے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ میں فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اور لاؤنگا؛ بعد اُس کے وہ تمھیں یہاں سے جانے دیگا: اور جب وہ تمھیں جانے دیگا، تو یقیناً تم سب کو دھکیلکے نکال دیگا۔ ۲ سو اب تو لوگوں کے کانوں میں کہہ: کہ ہر ایک مرد اپنے پڑوسی، اور ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن عاریت لیوے۔ ۳ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشی۔ اور یہہ موسیٰ بھی زمین مصر میں، فرعون کے خادموں کے نزدیک، اور لوگوں کی نگاہ میں بزرگ تھا۔ ۴ اور موسیٰ نے کہا، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ میں آدھی رات کو نکلکے مصر کے بیچونبیچ جاؤنگا: ۵ اور زمین مصر میں سارے پلوٹھے، فرعون کے پلوٹھے سے، جو تخت پر بیٹھتا ہی، لیکے، اُس لونڈی کے پلوٹھے تک، جو چکی کی اوٹ میں ہی، اور سارے چوپایوں کے پلوٹھے مر جائینگے۔ ۶ اور ساری مصر کی زمین میں ایسا بڑا ماتم ہوگا، کہ جیسا کبھی نہ ہوا تھا، نہ کبھی پھر ہوگا۔ ۷ لیکن سارے بنی اِسرائیل پر ایک کتّا بھی اپنی جیبھ نہ ہلاویگا، نہ تو اِنسان پر، اور نہ حیوان پر: تاکہ تم جانو، کہ خداوند کیونکر مصریوں اور اِسرائیلیوں میں فرق کرتا ہی۔ ۸ اور یہہ تیرے سب نوکر مجھ پاس آ کے سجدہ کرینگے، اور اپنے تئیں، یہہ کہتے ہوئے، میرے آگے خم کرینگے؛ کہ تو نکل جا، اور سب لوگ، جو تیرے پیرو ہیں، جاویں: اور بعد اُس کے میں نکل جاؤنگا۔ پھر وہ فرعون پاس سے بشدت سے جھنجھلاتا ہوا نکل گیا۔ ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون تمھاری نہ سنیگا؛ تاکہ میرے عجائبات زمین مصر میں فراوان ہوں۔ ۱۰ اور موسیٰ اور ہارون نے یہہ عجائب فرعون کو دکھلائے: اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا، کہ اُس نے اپنے ملک سے بنی اِسرائیل کو جانے نہ دیا۔

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سن کا شروع تبدیل کیا جاتا۔ ۳ عید فسح مقرر ہوتی۔ ۱۱ فسح کی رسم۔ ۱۵ کیونکر عید فطیری روٹی کی کھاویں۔ ۲۹ پلوٹھے مارے جاتے۔ ۳۱ بنی اِسرائیل مصر سے خروج کرتے۔ ۴۳ فسح کی بابت خاص حکم ہوتا۔

پھر خداوند نے زمین مصر میں موسیٰ اور ہارون کو کہا، کہ ۲ یہہ مہینا تمھارے لیئے مہینوں کا شروع ہوگا، اور یہہ تمھارے سال کا پہلا مہینا ہوگا۔ ۳ اِسرائیلیوں کی ساری گروہ سے یہہ بات کہو، کہ اِس مہینے کے دسویں دن ہر ایک مرد اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانے کے مطابق، ایک برہ، گھر پیچھے ایک برہ اپنے لیئے لیوے؛ ۴ اور اگر وہ گھرانا برے کا مقدور نہ رکھتا ہو، تو وہ اور اُس کا ہمسایہ، جو اُس کے گھر سے لگا ہوا ہو، نفری کے شمار کے موافق لیوے؛ اور تم ہر ایک آدمی پر، اُس کے کھانے کے موافق، حساب میں برے کے معین کرو۔ ۵ تمھارا برہ بے عیب، پہلونٹا نر اور یکسالہ ہو: تم بھیڑوں سے یا بکریوں سے لیجیو: ۶ اور تم اُسے اِس مہینے کی چودھویں تک رکھ چھوڑیو: اور اِسرائیلیوں کے فرقے کی ساری جماعت شام کو ذبح کرے۔ ۷ اور وے لہو کو لیویں، اور اُن گھروں میں، جہاں وے اُسے کھاوینگے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اُس کے دروازے کے دھنے اور بائیں، اور اوپر کے چوکہٹ پر چھاپا ماریں. ۸ اور وے اُسي رات کو وہ گوشت بھونا ہوا بیخمیري روٹي کے ساتھہ[h]، کروي ترکاري سمیت، کہاویں. ۹ اُسے کچا اور پاني میں اُبلاکے ہرگز نہ کہاویں؛ بلکہ اُس کو سِرے پانوں سمیت، اور اُس کو، جو پیٹ میں ہی، آگ پر بہونکے[i] کہاویں. ۱۰ اور تم صبح تک اُس میں سے کوئي چیز باقي مت چھوڑیو[j]؛ اور اگر کچھہ اُس میں سے صبح تک باقي رہ جائے، آگ سے جلا دیجیو.

۱۱ اور تم اُسے یوں کہائیو: کمریں باندھکے اپني جوتیاں پانوں میں پہنے ہوئے، اپنا عضا اپنے ہاتھہ میں لیئے ہوئے؛ اور تم اُسے جلد کہا لیجیو: کہ فسح خداوند کي ہی[k]. ۱۲ اِس لیئے کہ میں آج رات ملک مصر میں گذر کرونگا[l]، اور سب پلوٹھے، اِنسان کے اور حیوان کے، جو ملک مصر میں ہیں، مارونگا؛ اور مصر کے سارے المعبودوں پر[*] سزا کا حکم جاري کرونگا: کہ میں خداوند ہوں[k]. ۱۳ اور وہ خون تمہارے لیئے اُن گھروں پر، جہاں جہاں تم ہو، نشان ہوگا: اور میں وہ لہو دیکھکے تم سے درگذرونگا؛ اور جب میں مصر کي زمین کے رہنیوالوں کو مارونگا، تو وبا تم پر نہ آویگي، کہ تمہیں ہلاک کرے. ۱۴ اور یہہ دن تمہارے لیئے ایک یادگار ہوگا[l]؛ اور تم خداوند کے لیئے اِس دن میں یہہ عید پشت در پشت کیجیو[m]؛ اِس عید کو ابد تک ہمیشہ کي رسم مقرر کیجیو[n]. ۱۵ سات دن تک تم بیخمیري روٹي کہائیو[o]؛ تم پہلے ہي دن خمیر اپنے گھروں سے باہر کر دیجیو: اِس لیئے، کہ جو کوئي پہلے دن سے لیکے ساتویں دن تک، کسي دن خمیري روٹي کہاویگا، تو وہ شخص اِسرائیل میں سے کاٹا جائیگا[p]. ۱۶ اور پہلے دن مجمع مقدس ہوگا[q]؛ اور ساتویں دن بھي تمہارے واسطے مجمع مقدس ہوگا: اِن میں کسي طرح کا کام کیا نہ جائیگا، سوا اُسکے کہ ہر ایک آدمي کچھہ کہاوے؛ یہي فقط کیا جاوے. ۱۷ اور تم بیخمیري روٹي کي یہہ عید یاد رکھیو[r]؛ کیونکہ اِسي دن میں[*] تمہارے لشکروں کو مصر کي زمین سے باہر لایا ہوں: اِس لیئے تم اِس دن کو اپنے زمانوں میں، ہمیشہ کي رسم کے لیئے یاد رکھیو.

۱۸ پہلے مہینے کي چودھویں تاریخ سے شام کو، اکیسویں تاریخ تک، تم بیخمیري روٹي کہائیو[s]. ۱۹ سات دن تک تمہارے گھروں میں خمیر پایا نہ جاوے[t]: کیونکہ جو کوئي خمیري کہائیگا، اِسرائیل کي جماعت سے کاٹا جائیگا[u]، خواہ وہ مسافر ہو، خواہ اُس کي پیدایش وہیں ہوئي ہو. ۲۰ تم خمیري کوئي چیز مت کہائیو: تم اپني سب بستیوں میں بیخمیري روٹي کہائیو. ۲۱ تب موسیٰ نے اِسرائیل کے سارے بزرگوں کو بلایا، اور اُنہیں کہا، کہ اپنے اپنے گھر پیچھے، ایک ایک برہ نکالکے لاؤ، اور یہہ فسح کا برہ ذبح کرو[x]. ۲۲ اور تم زوفے کي ایک مٹھي لو، اور اُسے اُس لہو میں، جو باسن میں ہی، غوطا دیکے اوپر کے چوکہٹ اور دونوں بازو دروازے کے[y]، اُس سے چھاپو[z]؛ اور تم میں سے کوئي صبح تک اپنے گھر کے دروازے سے باہر نہ جاوے. ۲۳ اِس لیئے کہ خدا گذر کریگا، تاکہ مصریوں کو مارے[a]؛ اور جب وہ اوپر کے چوکہٹ پر، اور دونوں بازو پر، لہو کو دیکھیگا، تو خداوند در پر سے گذریگا، اور ہلاک کرنیوالے کو[b] نہ چھوڑیگا، کہ تمہارے گھروں میں آکے تمہیں مارے[c]. ۲۴ اور تم اپني، اور اپنے بیٹوں کي رسم کے لیئے، اِس کام کي ہمیشہ محافظت کیجیو. ۲۵ اور یوں ہوگا، کہ جب تم اُس زمین میں، جو خداوند تمہیں اپنے وعدے کے موافق دیگا[d]، داخل ہوگے، تو تم اِس عبادت کي محافظت کروگے. ۲۶ اور یوں ہوگا،

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

که جب تمهاري اولاد تم سے کهيں، که تم اِس عبادت سے کيا مقصد رکهتے هو؟ ۲۷ تو تم کهوگے، که يهه فسح کي قرباني خداوند کے ليئے هي، جو مصر مين بني اِسرائيل کے گهروں پر سے گذرا، جس وقت اُس نے مصريوں کو مارا، اور همارے گهروں کو بچايا. تب لوگوں نے سر جهکائے، اور سجدے کيئے. ۲۸ اور بني اِسرائيل چلے گئے، اور اُنهوں نے، جيسا که خداوند نے موسيٰ اور هارون کو فرمايا تها، کيا؛ اُنهوں نے ويسا هي کيا.

۲۹ اور يوں هوا، که خداوند نے آدهي رات کو مصر کي زمين مين سارے پلوٹهے، فرعون کے پلوٹهے سے ليکے، جو اپنے تخت پر بيٹها تها، اُس قيدي کے پلوٹهے تک، جو قيدخانے مين تها، چارپايوں کے پلوٹهوں سميت، هلاک کيئے. ۳۰ اور فرعون رات کو اُٹها، وہ، اور اُس کے سب نوکر، اور سارے مصري اُٹهے؛ اور مصر مين بڑا نوحه تها؛ کيونکه کوئي گهر نه رها، جس مين ايک نه مرا.

۳۱ تب اُس نے موسيٰ اور هارون کو رات هي کو بلايا، اور کها، که اُٹهو، اور ميرے لوگوں مين سے نکل جاؤ؛ تم، اور بني اِسرائيل جاؤ؛ اور جيسا تم نے کها هي، خداوند کي عبادت کرو. ۳۲ اپنے گلے اور گاي بيل بهي لو جيسا تم نے کها هي، اور روانه هو؛ اور ميرے ليئے بهي برکت چاهو. ۳۳ اور مصري اُن لوگوں پر اِجبر کرتے تهے، تا که اُنهين ملک مصر سے جلد خارج کريں؛ کيونکه وے سمجهے، که هم سب مر جائينگے. ۳۴ اور اُن لوگوں نے آٹا گوندها هوا، پيشتر اُس سے که وہ خمير هو، آٹے کي لگنوں سميت، کپڑوں مين باندهکے، اپنے کاندهوں پر اُٹها ليا. ۳۵ اور بني اِسرائيل نے موسيٰ کے کهنے کے موافق کيا؛ اور اُنهوں نے مصريوں سے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن، اور کپڑے عاريت ليئے.

۳۶ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصريوں کي نگاه مين ايسي عزت بخشي، که اُنهوں نے اُنهين عاريت دي. اور اُنهوں نے مصريوں کو لوٹ ليا.

۳۷ اور بني اِسرائيل نے رعمسيس سے سکات تک پيادے سفر کيا؛ اُن کے مرد، سوا لڑکوں کے، چهه لاکهه کے قريب تهے. ۳۸ اور ايک دوسري بڑي گروه مل جلکر اُن کے ساتهه گئي؛ اور گلے، اور بيل، اور بهت بڑي مواشي گئي. ۳۹ اور اُنهوں نے اُس گوندهے هوئے آٹے کي، جو وے مصر سے لے نکلے تهے، بے خميري روٹياں پکائين؛ کيونکه وہ خمير نه هوا تها؛ اِس ليئے که وے مصر سے جبرا نکالے گئے تهے، اور وهاں ٹهير نه سکے، اور نه کچهه کهانا اپنے ليئے تيار کرنے پائے.

۴۰ اور بني اِسرائيل کي، جو مصر کے باشندے تهے، بود و باش چار سو تيس برس تک تهي. ۴۱ اور چار سو تيس برس کے آخر يوں هوا، که ٹهيک اُسي دن خداوند کي ساري فوجين زمين مصر سے نکل گئين. ۴۲ يهه خداوند کي وہ رات هي، جو جتانے خوب ياد رکهي جاوے، که وہ اُنهين مصر کي زمين سے باهر لايا: خداوند کي يهه وهي رات هي، جسے چاهيے که سارے بني اِسرائيل، اپني قرنوں مين، ياد رکهين.

۴۳ پهر خداوند نے موسيٰ اور هارون کو کها، که فسح کي رسم يهه هي، که کوئي بيگانه اُسے نه کهاوے: ۴۴ ليکن هر ايک شخص کا غلام، جو زرخريد هي، جب اُس کا ختنه کيا جاوے، تو وہ اُسے کهاوے. ۴۵ بيگانه اور مزدور نه کهاوے. ۴۶ يهه ايک هي گهر مين کهايا جاوے: اُس کا گوشت کچهه گهر سے باهر نه لے جايا جاوے: اور نه اُس کي هڈي توڑي جاوے. ۴۷ اِسرائيل کي ساري جماعت اُس پر عمل کرے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۴۸ اور اگر کوئي بیگانہ تمہارے ساتھہ مقیم ہو، اور خداوند کي فسح کیا چاہے، تو اُس کے سب مرد اپنا ختنہ کروائیں: تب وہ نزدیک آوے، اور فسح کرے؛ اور اب وہ گویا تمہاري زمین میں پیدا ہوا ہی: کیونکہ نامختون اِنسان اُسے نہ کھائیگا۔ ۴۹ وطني اور بیگانے کي، جو تمہارے بیچ میں ہی، ایک شریعت ہوگي۔ ۵۰ سارے بني اِسرائیل نے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا، ویسا ہي کیا۔ ۵۱ اور یوں ہوا، کہ ٹھیک اُسي دن خداوند نے بني اِسرائیل کو، اُن کے لشکروں کے ساتھہ، زمین مصر سے باہر نکالا۔

## ۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سب پلوٹھے خدا کے لیئے مقدس کیئے جائیں۔ ۳ فسح کے دن کي یادگاري کرنے کا حکم ہوا۔ ۱۱ چوپایوں کے پلوٹھے بچے مخصوص کیئے جائیں۔ ۱۷ بني اِسرائیل یوسف کي ہڈیاں ساتھہ لیکے مصر سے نکل جائیں۔ ۲۰ ایتام میں جا پہنچے۔ ۲۱ بدلي کے ستون و آگ کے ستون کے وسیلے خدا اُن کي ہدایت کرتا۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ۲ سب پلوٹھے میرے لیئے مقدس کر؛ جو کوئي کہ بني اِسرائیل میں ہر کھولنیوالا رحم کا ہی، کیا اِنسان اور کیا حیوان، میرا ہی۔

۳ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا، کہ تم یہہ دن، جس میں تم مصر سے باہر آئے اور قیدخانے سے باہر نکلے، یاد رکھیو؛ کہ خداوند تم کو بہ زبردستي وہاں سے نکال لایا: خمیري روٹي کھائي نہ جاوے۔ ۴ تم ابیب کے مہینے میں، آج کے دن، باہر نکلے۔

۵ اور یہہ ہوگا، کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں اور حتیوں، اور اموریوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کي زمین میں لاوے، جسے اُس نے تمہارے باپدادوں سے قسمیہ کہا ہی، کہ تمہیں دیویگا، جہاں دودھ اور شہد بہتا ہی، تو تو اِس مہینے میں یہہ عبادت یاد رکھیو۔

۶ سات دن تک تو بیخمیري روٹي کھائیو، اور ساتویں دن خداوند کے لیئے عید ہوگي۔ ۷ بیخمیري روٹي سات دن کھائي جاوے: اور خمیري روٹي تیرے پاس نظر نہ آوے، اور نہ خمیر تیرے سارے ملک میں تیرے روبرو دکھائي دیوے۔

۸ اور تو اُسي روز اپنے بیٹے پر ظاہر کیجیو، کہ جب ہم مصر سے باہر نکلے، تب خداوند نے ہم سے جو کچھہ کیا، اُس سبب سے یہہ ہی۔ ۹ اور یہہ ایک نشاني تجھہ پاس تیرے ہاتھہ میں، اور تیري دونوں آنکھوں کے سامھنے ایک یادگار ہوگي، تاکہ خداوند کي شرع تیرے منہہ میں ہو: کیونکہ خداوند نے تجھے بہ زبردستي ملک مصر سے نکالا۔ ۱۰ تو یہہ حکم اِسي وقت معین میں، سال بسال، یاد رکھیو۔

۱۱ اور یوں ہوگا، کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں کي زمین میں، جیسے اُس نے تجھہ سے اور تیرے باپدادوں سے قسم کھائي ہی، لاوے، اور اُسے تجھے دیوے۔ ۱۲ تو سب کو، جو کہ رحم کا کھولنیوالا ہی، خداوند کے لیئے جدا کیجیو؛ سارے نر تیري مواشي میں، جو پہلے پیدا ہوئے، خداوند کے ہونگے: ۱۳ اور گدھے کے پہلے بچے کے بدلے برے کو فدیہ دیجیو؛ اور اگر تو اُس کا فدیہ نہ دیوے، تو اُس کي گردن توڑ ڈالیو: اور اپنے فرزندوں میں آدمي کے سارے پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو۔

۱۴ اور یوں ہوگا، کہ جب تیرا بیٹا آیندہ کو تجھہ سے پوچھے، اور کہے، کہ یہہ کیا ہی؟ تو تو اُسے کہیو، کہ خداوند ہم کو بہ زبردستي مصر اور غلاموں کے گھر سے باہر لایا۔ ۱۵ اور جب فرعون نے نہ چاہا، کہ ہمیں، جانے دے، تو یوں ہوا، کہ خداوند نے مصر میں سب پلوٹھے، اِنسان کے پلوٹھوں سے لیکے حیوان کے پلوٹھوں تک، مار ڈالے: اِس واسطے میں اُن سب نروں کو، جو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بات نہیں، جو ہم نے مصر میں تجھ سے کہی تھی، کہ ہم سے ہاتھ اُٹھا، تاکہ ہم مصریوں کی خدمت کریں؟ کہ ہمارے لیئے مصریوں کی خدمت کرنا بیابان میں مرنے سے بہتر تھا۔

۱۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو کہا، خوف نہ کرو، کھڑے رہو، اور خداوند کی نجات دیکھو، جو آج کے دن وہ تمہیں دیویگا: کیونکہ اُن مصریوں کو، جنہیں تم آج دیکھتے ہو، تم اُنہیں پھر تا ابد نہ دیکھوگے۔ ۱۴ خداوند تمہارے لیئے جنگ کریگا، اور تم چپ چاپ رہوگے۔

۱۵ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ تو کیوں میرے آگے نالہ کرتا ہی؟ بنی اِسرائیل سے کہہ، کہ وے آگے چلیں۔ ۱۶ تو اپنا عصا اُٹھا، اور دریا پر اپنا ہاتھ بڑھا، اور اُسے دو حصہ کر: بنی اِسرائیل، دریا کے بیچوں بیچ میں سے، سوکھی زمین پر ہوکے، گذر جائینگے۔ ۱۷ اور دیکھ، کہ میں مصریوں کے دلوں کو سخت کر دونگا، اور وے اُن کا پیچھا کرینگے: اور میں فرعون، اور اُس کی سپاہ، اور اُس کی گاڑیوں، اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا۔ ۱۸ اور یہ مصری، جب میں فرعون، اور اُس کی گاڑیوں، اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا، تو جانینگے، کہ میں خداوند ہوں۔

۱۹ اور خدا کا فرشتہ، جو اِسرائیلی لشکر کے آگے چلا جاتا تھا، پھرا، اور اُن کی پشت پر آ رہا، اور بدلی کا وہ ستون اُن کے سامہنے سے گیا، اور اُن کی پُشت پر جا ٹھہرا: ۲۰ اور مصریوں کے لشکر اور اِسرائیلی لشکر کے بیچ میں آیا: اور وہ ایک اندھیری بدلی ہو گئی، پر رات کو روشن ہوئی: سو تمام رات ایک لشکر دوسرے کے نزدیک نہ آیا۔ ۲۱ پھر موسیٰ نے دریا پر ہاتھ بڑھایا: اور خداوند نے بسبب بڑی پوربی آندھی کے تمام رات میں دریا کو چلایا، اور دریا کو سکھا دیا، اور پانی کو دو حصے کیا۔ ۲۲ اور بنی اِسرائیل دریا کے بیچ میں سے سوکھی زمین پر ہوکے گذر گئے: اور پانی کی، اُن کے دہنے اور بائیں، دیوار تھی۔

۲۳ اور مصریوں نے پیچھا کیا، اور اُن کا پیچھا کیئے ہوئے، وے اور فرعون کے سب گھوڑے اور اُس کی گاڑیاں، اور اُس کے سوار دریا کے بیچوں بیچ تک آئے۔ ۲۴ اور یوں ہوا، کہ خداوند نے پچھلے پہر اُس آگ اور بدلی کے ستون میں سے مصریوں کے لشکر پر نظر کی، اور مصریوں کی فوج کو گھبرا دیا۔ ۲۵ اور اُن کی گاڑیوں کے پہیوں کو نکال ڈالا، ایسا کہ مشکل سے چلتی تھیں: چنانچہ مصریوں نے کہا، کہ آؤ، اِسرائیلیوں کے منہہ پر سے بھاگ جاویں: کیونکہ خداوند اُن کے لیئے مصریوں سے جنگ کرتا ہی۔

۲۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنا ہاتھ دریا پر بڑھا۔ تاکہ پانی مصریوں، اور اُن کی گاڑیوں، اور اُن کے سواروں پر پھر آوے۔ ۲۷ اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ دریا پر بڑھایا، اور دریا صبح ہوتے اپنی قوت اصلی پر لوٹا: اور مصری اُسی کے آگے بھاگے: اور خداوند نے مصریوں کو دریا میں ہلاک کیا۔ ۲۸ اور پانی پھرا، اور گاڑیوں، اور سواروں، اور فرعون کے سب لشکر کو، جو اُن کے پیچھے دریا کے بیچ آئے تھے، چھپا لیا: اور ایک بھی اُن میں سے باقی نہ چھوٹا۔ ۲۹ پر بنی اِسرائیل خشک زمین پر دریا کے بیچ میں چلے گئے: اور پانی کی، اُن کے داہنے اور بائیں، دیوار تھی۔ ۳۰ سو خداوند نے اُس دن اِسرائیلیوں کو مصریوں کے ہاتھ سے یوں بچایا، اور اِسرائیلیوں نے مصریوں کی لاشیں دریا کے کنارے پر دیکھیں۔ ۳۱ اور اِسرائیلیوں نے بڑی قدرت، جو خداوند نے مصریوں پر ظاہر کی، دیکھی: اور لوگ خداوند سے ڈرے: تب خداوند پر، اور اُس کے بندے موسیٰ پر، ایمان لائے۔

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

## ۱۵ باب

۱ موسىٰ کا گيت۔ ۲۲ اِس بيان ميں، کہ لوگ پاني کے محتاج ہوئے۔ ۲۳ مقام مراہ کا پاني کڑوا پايا جانا۔ ۲۵ درخت کي ڈالي سے ميٹھا کيا جانا۔ ۲۷ ايلم ميں بارہ چشمے اور ستر درخت خرمے کے تھے۔

تب موسىٰ اور بني اِسرائيل نے خداوند کے آگے يہہ گيت گايا، اور بولے، کہ ميں خداوند کي حمد و ثنا گاؤنگا، کہ اُس نے بڑے جلال سے اپنے تئيں ظاہر کيا: اُس نے گھوڑے کو، اُس کے سوار سميت، دريا ميں ڈال ديا۔ ۲ خداوند ميري قوت، اور ميرا راگ ہي، اور وہ ميري نجات ہوا: وہ ميرا خدا ہي، ميں اُس کي بڑائي کرونگا؛ ميرے باپ کا خدا ہي، ميں اُس کي بزرگي کرونگا۔ ۳ خداوند صاحبِ جنگ ہي؛ يہوواہ اُس کا نام ہي۔ ۴ فرعون کي گاڑياں اور اُس کا لشکر اُس نے دريا ميں ڈال ديا؛ اُس کے چنے ہوئے سردار دريائے قلزم ميں ڈوب گئے۔ ۵ گہراؤں نے اُنہيں چھپا ليا: وے پتھر کي مانند تہ کو چلے گئے۔ ۶ اي خداوند، تيرا دہنا ہاتھہ زور ميں مشہور ہوا: اور خداوند، تيرے دہنے ہاتھہ نے بيريوں کو چور چور کيا۔ ۷ تو نے اپنے بڑے جلال سے اپنے مخالفوں کو ڈھا ديا: تو نے اپني غضب کو بھيجا، جس نے اُن کو تنکے کي مانند جلايا۔ ۸ اور تيرے نتھنوں کے دم سے پاني ايک جگہہ سمٹ گيا، اور موجيں تودا تودا کھڑي ہو گئيں، اور دريا کے بيچ ميں گہراؤ جم گئے۔ ۹ دشمن بولا، ميں پيچھا کرونگا، ميں جا لونگا، ميں لوٹ کا مال بانٹونگا؛ اُن سے ميں جي اپنا ٹھنڈا کرونگا، ميں اپني تلوار کھينچونگا، ميرا ہاتھہ اُن کو ہلاک کريگا۔ ۱۰ تو نے اپني ہوا سے پھونک ماري، دريا نے اُنہيں چھپا ليا: وے سيسے کي طرح زور کے پاني ميں نيچے بيٹھہ گئے۔ ۱۱ معبودوں ميں، خداوند، تجھہ سا کون ہي؟ پاکيزگي ميں کون ہي تيرا سا جلال والا، ڈرانيوالا صاحبِ بڑائيوں کا، عجائبات کا بنانيوالا؟ ۱۲ تو نے اپنا دہنا ہاتھہ بڑھايا، زمين اُنہيں نگل گئي۔ ۱۳ تو نے اپني رحمت سے اُن لوگوں کي جنہيں تو نے چھڑايا، رہنمائي کي؛ تو نے اپنے زور سے اُنہيں اپنے مقدس مکان تک لا پہنچايا۔ ۱۴ قوميں سنينگي، اور کانپ جاوينگي: اور فلسطيوں کو خوف پکڑيگا۔ ۱۵ تب ادوم کے رئيس حيران ہونگے؛ موآب کے بہادروں کو کپکپي پکڑيگي؛ کنعان کے سب رہنيوالے پگھل جاوينگے۔ ۱۶ اُنہيں خوف اور ہراس ہوگا؛ وے تيرے بازو کے بڑے ہاتھہ سے پتھر کي طرح بے حس و حرکت ہو جاوينگے، جب تک تيرے لوگ پار نہ جاويں؛ اور خداوند، جب تک تيرے وے لوگ، جنہيں تو نے خريد کيا، پار نہ جاويں۔ ۱۷ تو اُنہيں لائيگا، اور اُنہيں اپني ميراث کے پہاڑ پر درخت کي طرح لگاويگا، اُس جگہہ پر جو، خداوند، تو نے اپنے رہنے کے لئے بنائي ہي، اور جائے مقدس ميں، اي خداوند، تيرے ہاتھوں نے قائم کي ہي۔ ۱۸ خداوند ابد الآباد سلطنت کريگا۔ ۱۹ اِس لئے کہ فرعون کا گھوڑا، رتھوں اور اُس کے سواروں سميت، دريا کے بيچ ميں گيا، اور خداوند نے دريا کے پاني کو اُن پر پھيرا؛ ليکن بني اِسرائيل دريا کے بيچوں بيچ سے سوکھي زمين پر ہوکے چلے گئے۔

۲۰ تب ہارون کي بہن مريم نبيہ نے دف ہاتھہ ميں ليا؛ اور سب عورتيں دفوں کے ساتھہ ناچتي ہوئيں اُس کے پيچھے چليں۔ ۲۱ اور مريم نے اُن کے گانے کا جواب ديا، کہ خداوند کي حمد اور ثنا گاؤ، کہ اُس نے بڑے جلال سے اپنے تئيں ظاہر کيا؛ اُس نے گھوڑے کو، اُس کے سوار سميت، دريا ميں ڈال ديا۔ ۲۲ سو موسىٰ اِسرائيل کو دريائے قلزم سے لے آيا، اور وے سور کے بيابان ميں گئے؛ اور وے تين دن تک بيابان ميں چلے گئے، اور پاني نہ پايا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۳ اور جب وے مارہ میں آئے، تو مارہ کا پاني پي نہ سکے؛ کیونکہ وہ کڑوا تھا، اِس لیئے اُس کا نام مارہ ہوا. ۲۴ تب لوگوں نے یہہ کہکے موسیٰ سے شکایت کي، کہ ہم کیا پیویں؟ ۲۵ اُس نے خداوند سے فریاد کي: خداوند نے اُسے ایک درخت دکہایا، جسے اُس نے جب پاني میں ڈالا تو پاني میٹھا ہو گیا؛ وہاں اُس نے اُن کے لیئے ایک آئین اور شریعت بنائي، اور وہاں اُس نے اُنہیں آزمایا: ۲٦ اور کہا، کہ اگر تو دل لگا کے خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، اور جو کچھ اُس کي نظر میں اچھا ہي کرے، اور اُس کے حکموں کو سنے، اور اُس کے آئینوں کو یاد رکہے، تو میں اُن بیماریوں میں سے، جو میں نے مصریوں پر بھیجیں، تجہہ پر کوئي نہ بھیجونگا: کہ میں وہ خداوند ہوں، جو تجہے شفا بخشتا ہي.

۲۷ پھر وے ایلیم کو، جہاں پاني کے بارہ چشمے اور ستر درخت کھجور کے تھے، آئے: اور اُنہوں نے پاني پر خیمہ کہڑے کیئے.

## ۱٦ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بني اِسرائیل سین میں جا پہنچے. ۲ خوراک کے نہ ہونے کے باعث سب کڑکڑائے. ۴ خدا آسمان سے روٹي بھیجنے کا وعدہ کرتا. ۱۱ اُن کے لیئے بٹیریں بھیجي جاتیں. ۱۴ من بھي بھیجا جاتا. ۱٦ ہر ایک کو من کے جمع کرنے کا حکم ہوتا. ۲۵ سبت کے دن وہ نہ مل سکتا. ۳۲ من کا اومر بھر فرزون کو دکھانے کے لیئے حفاظت سے رکھے.

۱ پھر وے ایلیم سے روانہ ہوئے، اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت زمین مصر سے خارج ہوکر دوسرے مہینے کے پندرہویں دن سین کے بیابان میں، جو ایلیم اور سینا کے درمیان ہي، پہنچي. ۲ اور ساري جماعت بني اِسرائیل کي، اُس بیابان میں، موسیٰ اور ہارون پر جہنجہلائي: ۳ اور بني اِسرائیل بولے، کہ کاش ہم خداوند کے ہاتہہ سے زمین مصر میں، جس وقت کہ ہم گوشت کي ہانڈیوں کے پاس بیٹھتے تھے، اور روٹي من بھرکے کہاتے تھے، مارے جاتے: کیونکہ تم ہم کو اِس بیابان میں نکال لائے ہو، کہ سارے مجمع کو بھوکہہ سے ہلاک کرو. ۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ دیکہہ، میں آسمان سے تمہارے لیئے روٹیاں برساؤنگا: یہہ لوگ ہر روز نکلکے جتنا ایک ہي دن کے لیئے کفایت کرے، ہر ایک دن سمیٹ لیا کریں؛ تاکہ میں اُنہیں جانچوں، کہ وے میري شریعت پر چلینگے، یا نہیں. ۵ اور یوں ہوگا، کہ چھٹھے دن وے اُسے جو لے آوینگے، پکاکے تیار کرینگے: مگر جتنا کہ روز روز جمع ہوتا ہي، اُس کا دونا ہو جائیگا. ٦ سو موسیٰ اور ہارون نے سارے بني اِسرائیل سے کہا، کہ شام کو تم جانوگے کہ خداوند تم کو زمین مصر سے باہر لایا: ۷ اور صبح کو تم خداوند کا جلال دیکھوگے: اِس لیئے کہ تم جو خداوند پر جہنجہلاتے ہو، سو وہ سنتا ہي: اور ہم کیا ہیں، جو تم ہم پر جہنجہلاتے ہو؟ ۸ اور موسیٰ نے کہا، یوں ہوگا، کہ شام کو خداوند تمہیں کہانے کو گوشت، اور صبح کو روٹي پیٹ بھرکے، دیگا؛ کہ خداوند تمہارے جہنجہلانے کو جو تم اُس پر جہنجہلاتے ہو، سنتا ہي: اور ہم کیا ہیں؟ تمہاري جہنجہلاہٹ ہم پر نہیں، بلکہ خداوند پر ہي.

۹ پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا، کہ بني اِسرائیل کي ساري جماعت سے کہہ، کہ خداوند کے نزدیک آؤ، کہ اُس نے تمہاري جہنجہلاہٹ کو سنا. ۱۰ اور یوں ہوا، کہ جب ہارون بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو کہہ رہا تہا، تو اُنہوں نے بیابان کي طرف نظر کي؛ اور کیا دیکہتے ہیں؟ کہ خداوند کا جلال بدلي میں ظاہر ہوا.

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۲ میں نے بني اِسرائیل کا جہنجہلانا سنا؛ اُنہیں کہہ، کہ تم درمیان زوال اور غروب کے گوشت کہاؤگے، اور صبح کو روٹي سے سیر ہوگے؛ اور تم جانوگے، کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں. ۱۳ اور یوں ہوا، کہ شام کو بٹیریں اوپر آئیں، اور پڑاؤ کو چھپا لیا: اور صبح کو لشکر کے آس پاس اوس پڑي. ۱۴ اور جب اوس پڑ چکي، تو کیا دیکہتے ہیں؟ کہ بیابان میں ایک چھوٹي چھوٹي گول چیز، ایسي سفید جیسے برف کا چھوٹا ٹکڑا، زمین پر پڑي ہي. ۱۵ اور بني اِسرائیل نے دیکھکے آپس میں کہا، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پانی دے، کہ پیویں. موسیٰ نے اُنہیں کہا، تم مجھہ سے کیوں جھگڑتے ہو؟ اور خداوند کا کیوں اِمتحان کرتے ہو؟ ۳ اور وے لوگ وہاں پانی کے پیاسے تھے؛ سو لوگ موسیٰ پر جھنجھلائے، اور کہا، کہ تو ہمیں مصر سے کیوں نکال لایا، کہ ہمیں، اور ہمارے لڑکوں، اور ہماری مواشی کو پیاس سے ہلاک کرے؟ ۴ موسیٰ نے خداوند سے فریاد کرکے کہا، کہ میں اِن لوگوں سے کیا کروں؟ وے سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنے کو طیار ہیں. ۵ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ لوگوں کے آگے جا، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کو اپنے ساتھہ لے؛ اور اپنا عصا، جو تو دریا پر مارتا تھا، اپنے ہاتھہ میں لے، اور جا. ۶ دیکھہ کہ میں وہاں حورب کی چٹّان پر تیرے آگے کھڑا ہونگا: تو اُس چٹّان کو ماریو؛ اُس سے پانی نکلیگا، تاکہ لوگ پیویں. چنانچہ موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے بزرگوں کے سامہنے یہی کیا. ۷ اور اُس نے، اِس لیئے کہ بنی اِسرائیل نے وہاں جھگڑا کیا تھا، اور اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند کو اِمتحان کیا تھا، اور کہا تھا، کہ خداوند ہمارے بیچ میں ہے، کہ نہیں؟ اُس جگہہ کا نام ||مسہ اور †مریبہ رکھا.

۸ تب عمالیق چڑھہ آئے، اور رفیدیم میں بنی اِسرائیل کے ساتھہ لڑے: ۹ تب موسیٰ نے یشوع کو کہا، کہ ہم میں سے لوگ چن، اور نکل، اور جاکر عمالیق سے جنگ کر: کل میں خدا کا عصا اپنے ہاتھہ میں لیکے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہونگا. ۱۰ سو یشوع نے، جیسا موسیٰ نے اُسے کہا تھا، کیا، اور عمالیق کے ساتھہ جنگ کی: موسیٰ، اور ہارون، اور حور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھے. ۱۱ اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ، اپنا ہاتھہ اُٹھاتا تب، تو بنی اِسرائیل فتح پاتے تھے: اور جب ہاتھہ لٹکا دیتا تھا، تب عمالیق غالب ہوتے تھے. ۱۲ لیکن موسیٰ کے ہاتھہ بھاری ہو رہے تھے؛ تب اُنہوں نے ایک پتھر لیکے اُس کے نیچے رکھا؛ وہ اُس پر بیٹھا، اور ہارون اور حور، ایک ایک طرف، اور دوسرا دوسری طرف ہوکے، اُس کے ہاتھوں کو سمبھالے رہے: تب اُس کے ہاتھہ، آفتاب کے غروب ہوتے تک، ||مضبوطی سے اُٹھے رہے. ۱۳ اور یشوع نے عمالیق اور اُس کے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست دی. ۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ یادگاری کے لیئے کتاب میں اِسے لکھہ رکھہ، اور یشوع کے کان میں یہہ کہہ دے: کہ میں عمالیق کا نام و نشان آسمان کے تلے سے بالکل مٹا دونگا. ۱۵ اور موسیٰ نے قربانگاہ بنائی، اور اُس کا نام †یہوواہ نسی رکھا: ۱۶ اور اُس نے کہا، چونکہ ہاتھہ یاہ کے تخت پر اُٹھایا، اِس لیئے خداوند کی جنگ عمالیق کے ساتھہ نسل در نسل ہوگی.

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یترو موسیٰ کی قبیلہ اور اُس کے دو بیٹوں کو اُس کے پاس لانا. ۷ موسیٰ یترو کی مہمانی کرنا. ۱۳ یترو کی صلاح قبول کرنا. ۲۷ یترو روانہ ہونا.

جب موسیٰ کے سسرے یترو نے، جو مدیان کا کاہن تھا، یہہ سب سنا، کہ خدا نے موسیٰ، اور اپنی قوم اِسرائیل کے لیئے کیا کیا، اور خداوند اِسرائیل کو مصر سے باہر لایا؛ ۲ تب یترو موسیٰ کے سسرے نے موسیٰ کی جورو صفورہ کو، بعد اُس کے کہ موسیٰ نے اُسے چھوڑ دیا تھا، لیا، ۳ اور اُس کے دونوں بیٹوں کو بھی، جن میں سے ایک کا نام اُس نے ‡جیرسوم رکھا تھا؛ اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہ میں غیر زمین میں مسافر ہوں: ۴ اور دوسرے کا نام *اِلیعذر؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہے، اور اُسنے مجھے فرعون کی تلوار سے بچایا ہے. ۵ اور موسیٰ کا سسرا یترو اُس کے بیٹے اور اُس کی جورو کو لیکے موسیٰ پاس، جس بیابان میں اُس نے خدا کے کوہ پر خیمہ کھڑا کیا تھا، آیا: ۶ اور موسیٰ سے کہا، کہ میں تیرا سسر، یترو، اور تیری جورو، اور اُس کے ساتھہ اُس کے دو بیٹے، تجھہ پاس آئے ہیں. ۷ تب موسیٰ اپنے سسرے کے اِستقبال کو نکلا، اور اُس کے آگے جھکا، اور اُس کو چوما؛ اور آپس میں ایک نے دوسرے کی خیر و عافیت پوچھی، اور خیمے

|| یعنی، امتحان. † یعنی، جھگڑا.

|| یا، برقرار رہے.

† یعنی، یہوواہ میرا جھنڈا. دیکھو قاض ۶: ۲۴

‡ یعنی، مسافر وہاں.

* یعنی، میرا خدا مددگار ہے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

دشت میں اُتر پڑے؛ اور بني اِسرائیل نے کوہ کے آگے خیمہ کیا کیا. ۳ تب موسیٰ خدا پاس چڑھا، اور خداوند نے اُسے پہاڑ سے بلایا، اور کہا، کہ تو یعقوب کے خاندان کو یوں کہیو، اور بني اِسرائیل سے یوں بیان کیجیو؛ ۴ کہ تم نے دیکھا، میں نے مصریوں سے کیا کیا، اور تمہیں گویا عقاب کے پروں پر بٹھا کے اپنے پاس لے آیا. ۵ اب اگر تم میري آواز کے في الحقیقت سننیوالے ہوکے، اور میرے عہد کو حفظ کروگے، تو تم ساري قوموں سے زیادہ میرے لیئے ایک خزانۂ خاص ہوگے: کیونکہ ساري زمین میري ہی: ۶ اور تم میرے لیئے کاہنوں کي ایک مملکت، اور ایک مقدس قوم ہوگے. یے وے باتیں ہیں، جو تو بني اِسرائیل کو کہیگا.

۷ تب موسیٰ آیا، اور گروہ کے بزرگوں کو بلایا، اور اُن کے روبرو ساري باتیں، جو خداوند نے اُسے فرمائي تہیں، بیان کیں. ۸ اور سب لوگوں نے ملکے جواب دیا، اور کہا، کہ خداوند نے سب جو کچھ کہ فرمایا ہی، ہم کرینگے. اور موسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند کے پاس پہنچایا. ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ دیکھ، میں اندھیري بدلي میں تجھ پاس آتا ہوں، تاکہ لوگ، جب میں تجھ سے باتیں کروں، سنیں، اور ابد تک تیرے معتقد رہیں. اور موسیٰ نے لوگوں کي باتیں خداوند سے کہیں.

۱۰ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ لوگوں پاس جا، اور آج اور کل میں اُنہیں پاک کر، اور اُن کے کپڑے دُھلوا. ۱۱ اور تیسرے دن طیار رہیں؛ کہ خداوند تیسرے دن سارے لوگوں کي نظر میں کوہ سینا پر اُتر آئیگا. ۱۲ اور تو لوگوں کے لیئے گرداگرد حدیں باندھیو، اور کہیو، کہ آپ سے خبردار، پہاڑ پر نہ چڑھیں، اور اُس کي سرحد کو نہ چھوئیں: جو کوئي پہاڑ کو چھوئیگا، البتہ جان سے مارا جائیگا. ۱۳ کوئي ہاتھ اُس تک نہ پہنچے: نہیں تو وہ لاکلام سنگسار کیا جائیگا، یا تیر سے مارا جائیگا؛ وہ خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان، جیتا نہ بچیگا: اور جب قرنائي کي آواز بہت بڑھائي جاوے، تو وے پہاڑ پر چڑھیں.

۱۴ تب موسیٰ پہاڑ پر سے اُترکے لوگوں کے درمیان گیا، اور اُس نے لوگوں کو پاک صاف کیا؛ اُنہوں نے اپنے کپڑے دُھلوائے. ۱۵ اور اُس نے لوگوں سے کہا، کہ تیسرے دن طیار رہو؛ جوروؤں سے مت ملو.

۱۶ اور یوں ہوا، کہ تیسرے دن صبح کو بادل گرجے، اور بجلیاں چمکیں، اور پہاڑ پر کالي گھٹا اُمڈي، اور قرنائي کي آواز بہت بلند ہوئي؛ چنانچہ سارے لوگ ڈیروں میں کانپ گئے. ۱۷ اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ‌گاہ سے باہر لایا، کہ خدا سے ملاوے، اور وے پہاڑ کے نیچے آ کہڑے ہوئے. ۱۸ اور سب کوہ سینا پر زیر و بالا دہواں تہا؛ کیونکہ خداوند شعلے میں ہوکے اُس پر اُترا، اور تنور کا سا دہواں اُس پر سے اُٹہا، اور پہاڑ سراسر ہل گیا. ۱۹ اور جب قرنائي کي صدا بہت بڑھائي گئي، اور بلند سے بلند ہوتي جاتي تہي، موسیٰ نے کلام کیا، اور خدا نے اُسے ایک آواز سے جواب دیا. ۲۰ اور خداوند کوہ سینا پہاڑ کي چوٹي پر نازل ہوا؛ اور خداوند نے پہاڑ کي چوٹي پر موسیٰ کو بلایا؛ اور موسیٰ چڑھ گیا. ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اُتر جا، اور لوگوں کو تقید کر، تا نہ ہووے، کہ حدوں کو توڑکے خداوند کے پاس دیکہنے کو آویں، اور بہتیرے اُن میں ہلاک ہو جاویں. ۲۲ اور کاہنوں کو بھي جو خداوند کے نزدیک آتے ہیں کہہ، کہ اپنے کو پاک کریں؛ کہیں ایسا نہ ہو، کہ خداوند اُن میں رخنہ ڈال دے. ۲۳ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، کہ لوگ کوہ سینا پر آ نہیں سکتے؛ کیونکہ تو نے تو ہمیں تاکید کرکے کہا ہی، کہ پہاڑ کے لیئے حدیں مقرر کر رکھو، اور اُس کو پاک کرو. ۲۴ خداوند نے اُسے کہا، کہ چل، نیچے جا، اور تجھ کو پھر اوپر آنا ہوگا، تو اور ہارون تیرے ساتھ: پر کاہن اور لوگ حدیں توڑکے خداوند پاس اوپر نہ آویں، نہ ہووے، کہ اُن میں رخنہ ڈال دے. ۲۵ چنانچہ موسیٰ

خر ۲۴ : ۳۱ ۲ اعم ۱۱ : ۴۴، ۴۵ عبر ۱۰ : ۲۲ ۱۴ آیت پهد ۳۵ : ۲ اعم ۱۵ : ۵ ۱۲، ۱ آیتي خر ۳۴ : ۵ اِسة ۳۳ : ۲ عبر ۱۲ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

## ۲۱ باب

۱ شرع غلاموں کی بابت۔ ۵ اُسی کی بابت، جس کا کان چھیدا گیا ہو۔ ۷ لونڈیوں کی بابت۔ ۱۲ قتل کی بابت۔ ۱۶ بردہ‌فروشوں کی بابت۔ ۱۷ ما باپ کے کوسنے‌والوں کی بابت۔ ۱۸ مارپیٹ کرنیوالوں کی بابت۔ ۲۲ بابت اُس چوٹ کی جو اِتفاقاً لگے۔ ۲۸ اُس بیل کی بابت جو سینگ مارتا۔ ۳۳ اُس کی بابت جس سے غیروں کو نقصان اُٹھانے کا اِتفاق ہو۔

۱ اب شرع کی رسوم، جو تو اُنہیں بتاویگا[a]، یہے ہیں: کہ، ۲ اگر تو عبرانی غلام مول لیوے، تو وہ چھہ برس تیری خدمت کرے، اور ساتویں برس مفت آزاد ہو جائے[b]۔ ۳ اگر وہ اکیلا آیا تھا، اکیلا جائیگا: اگر وہ جوروُوالا تھا، تو اُس کی جورو اُس کے ساتھہ جائیگی۔ ۴ اگر اُس کے آقا نے اُس کا بیاہ کر دیا، اور جورو اُس کی اُس سے بیٹے اور بیٹیاں جنی؛ تو جورو بچوں سمیت آقا کی ہوویگی، اور وہ اکیلا چلا جائے۔ ۵ اور اگر یہہ غلام صاف کہے، کہ میں اپنے آقا، اور اپنی جورو، اور اپنے لڑکوں کو دوست رکھتا ہوں؛ میں آزاد ہوکے چلا نہ جاؤنگا[c]: ۶ تو اُس کا آقا اُسے قاضیوں پاس[d] لے جائے: پھر اُسے دروازے پر، یا دروازے کے چوکھٹ پر لاوے؛ اور ستاری سے اُس کا کان چھیدے[e]؛ اور وہ ہمیشہ اُس کی غلامی کرے۔

۷ اور اگر کوئی شخص اپنی بیٹی کو بیچے، تاکہ باندی ہو[f]، تو وہ غلاموں کی طرح چلی نہ جائیگی[g]۔ ۸ اگر آقا اُس کا، جس نے اُسے اپنے لیئے منکیتر کیا، اُس سے ناراض ہو، تو ایسا ہو، کہ اُس کا فدیہ دیا جاوے: اُس کو روا نہیں، کہ اُسے اجنبی قوم کے ہاتھہ بیچے؛ کیونکہ اُس نے اُس سے دغابازی کی۔ ۹ اور اگر وہ اُس کی منگنی اپنے بیٹے کے ساتھہ کرے، تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا سلوک کرے۔ ۱۰ اگر وہ اپنے لیئے دوسری لے، تو اُس کے کھانے کپڑے اور ہمخوابی میں قاصر نہ ہووے[h]۔ ۱۱ اور اگر وہ یہے تینوں سلوک اُس سے نہ کرے، تو وہ مفت، بے روپئے دیئے آزاد چلی جائے۔

۱۲ جو کوئی کسی مرد کو مارے، اور وہ مر جائے، تو وہ البتہ قتل کیا جاوے[i]۔ ۱۳ اور اگر اُس شخص نے قتل کا قصد نہیں کیا[k]، اور خدا نے اُس کے ہاتھہ میں اُسے گرفتار کروا دیا[l]؛ تو میں تیرے لیئے ایک جگہہ ٹھہراؤنگا، کہ جس میں وہ بھاگے[m]۔ ۱۴ پر اگر کوئی شخص بدخواہی سے اپنے ہمسائے پر چڑھ آوے، تاکہ اُسے مکر سے مارے[n]؛ تو تو اُسے میری قربانگاہ سے جدا کر دے، تاکہ وہ مرے[o]۔

۱۵ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپنی ما کو مارے، البتہ مار ڈالا جاوے۔

۱۶ اور جو آدمی کو چرا لے جاوے[p]، اور اُسے بیچ ڈالے[q]، یا وہ اُس کے پاس سے پکڑا جاوے[r]، تو وہ البتہ مار ڈالا جائیگا۔

۱۷ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپنی ما پر لعنت کرے، البتہ مار ڈالا جاوے[s]۔

۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں، اور ایک دوسرے کو پتھر یا مُکّا مارے، اور وہ نہ مرے، پر بستری ہو جائے: ۱۹ تو اگر وہ اُٹھہ کھڑا ہو، اور لاٹھی لیکے[t] راہ چلے، تو وہ، جس نے مارا بے اِلزام ہی: اور فقط اُس کے کاربار کا نقصان جو ہوا ہو سو بھر دے، اور اُسے بالکل چنگا کروائے۔

۲۰ اور اگر کوئی اپنے غلام یا لونڈی کو لاٹھیاں مارے، اور وہ مار کھاتی ہوئی مر جائے؛ تو اُسے سزا دی جائے۔ ۲۱ لیکن اگر وہ ایک دن یا دو دن جیوے، تو اُسے سزا نہ دی جاوے: اِس لیئے کہ وہ اُس کا مال ہی[u]۔

۲۲ اگر لوگ جھگڑیں، اور کسی پیٹ‌والی کو دکھہ پہنچاویں، ایسا کہ اُس کا پیٹ گر جائے، پر وہ خود ہلاک نہ ہو: تو اُسے جس طرح کی سزا اُس کا شوہر تجویز کرے، دی جاوے: اور وہ، قاضیوں کی تجویز کے موافق[v]، کنہکاری دیوے۔ ۲۳ اور اگر وہ اُس صدمے سے ہلاک ہو جائے، تو تو جان کے بدلے جان لے، ۲۴ اور آنکھہ کے بدلے آنکھہ، دانت کے بدلے دانت، اور ہاتھہ کے بدلے ہاتھہ، پانو کے بدلے پانو[w]، ۲۵ جلانے کے بدلے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کسی چیز کی، جو گم ہوئی ہو، جس کا کوئی دعوا کرتا ہی، کہ میرا ہی، دونوں طرف والوں کا جھگڑا قاضیوں کے حضور لایا جائے[i]؛ اور قاضی جسے مجرم کرے، وہ اپنے ہمسائے کو دونا دیوے۔ ۱۰ اگر کوئی اپنے ہمسائے پاس گدھا، یا بیل، یا بھیڑ، یا کوئی چارپایا امانت رکھے؛ اور وہ مرجاے، یا چوٹ کھاوے، یا بغیر کسی کے دیکھے ہانک دیا جاے: ۱۱ تو اُن دونوں کے درمیان خداوند کی قسم سے[k] فیصلہ کیا جائے، کہ میں نے اپنے ہمسائے کے مال پر اپنا ہاتھ بڑھایا نہیں؛ اور مال کا مالک قبول کرے، تب وہ اُس کو اُس کا ٹوٹا نہ دے۔ ۱۲ اگر وہ اُس کے پاس سے چوری جاے، تو وہ اُس کے مالک کو ٹوٹا دے[l]۔ ۱۳ اور اگر اُس کو کسی درندے نے پھاڑ ڈالا، تو وہ اُس کو گواہی کے واسطے لاوے، اور پھاڑے ہوئے کا ٹوٹا نہ دے۔

۱۴ اگر کوئی شخص اپنے ہمسائے سے کچھ عاریت لیوے، اور وہ زخمی ہووے، یا مر جائے؛ اگر مالک اُس کے ساتھ نہ تھا، تو وہ اُس کا بدلا دیوے۔ ۱۵ پر اگر ساتھ تھا، تو وہ ٹوٹا نہ دے: اگر کرایا لیا ہو، تو یہہ صرف اُس کے کرائے کی اُجرت دے۔

۱۶ اگر کوئی ایک چھوکری کو، جو اُس کی منگیتر نہیں، دم دیکے اُس سے مباشرت کرے، وہ البتہ اُسے مہر دیکے اُس سے نکاح کرے[m]۔ ۱۷ اگر اُس کا باپ ہرگز راضی نہ ہو، کہ اُسے اُس کو دے، تو وہ کنواریوں کے مہر[n] کے موافق اُسے نقدی دے۔

۱۸ تو جادوگرنی کو جینے مت دے[o]۔

۱۹ جو کوئی چارپائے سے مباشرت کرے، جان سے مارا جائے[p]۔

۲۰ جو کوئی فقط، خداوند کے سوا، کسی معبود کے لیئے قربانی کرے، وہ عذاب سے مار ڈالا جاوے[q]۔

۲۱ تو مسافر کو ہرگز نہ ستا، اور اُس سے بدسلوکی نہ کر[r]: اِس لیئے کہ تم بھی زمین[s] مصر میں مسافر تھے۔

۲۲ تم کسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو دکھ مت دو[t]۔ ۲۳ اگر تو اُن کو کسی طور سے ستائیگا، اور وے مجھ سے فریاد کریں[u]، تو میں یقینا اُن کی فریاد سنونگا[w]؛ ۲۴ اور میرا قہر بھڑکیگا[x]؛ میں تجھے تلوار سے مار ڈالونگا، اور تیری جورواں رانڈیں، اور تیرے بچے لاوارث ہو جائینگے[y]۔

۲۵ اگر تو میرے لوگوں میں سے جس کسی کو، جو تیرے آگے محتاج ہی، کچھ قرض دیوے، تو اُس سے بیاجیوں کی طرح سلوک مت کر، اور اُس سے سود مت لے[z]۔ ۲۶ اگر تو کسی وقت اپنے ہمسائے کے کپڑے گرو میں رکھ لیوے[a]، تو چاہیئے کہ تو سورج ڈوبتے ہوئے اُسے پہنچا دیوے۔ ۲۷ کیونکہ یہہ اُس کا فقط اوڑھنا ہی، یہہ اُس کے[11] بدن کے لیئے لباس ہی، جس میں وہ سو رہتا ہی؛ اور یوں ہوگا، کہ جب میرے آگے فریاد کریگا[b]، میں اُس کی سنونگا؛ کیونکہ میں مہربان ہوں[c]۔

۲۸ تو حاکموں کو بد دعا مت دے، اور اپنی قوم کے سردار کو لعنت نہ کر[d]۔

۲۹ تو اپنے کھلیان کے فیض، اور اپنے کولہو کے رس سے مجھے گذراننے[e] میں دیر مت کیجیو: تو اپنے بیٹوں سے پلوٹھا مجھے دیجیو[f]۔ ۳۰ ایسا ہی تو اپنے بیلوں سے، اور بھیڑوں سے کیجیو[g]: سات دن تک وہ ما کے ساتھ رہے[h]؛ آٹھویں دن تو اُسے مجھے دیجیو۔

۳۱ تم میرے پاک لوگ ہو[i]: درندوں کا پھاڑا ہوا گوشت، جو میدان میں پڑا ہو، مت کھائیو[k]؛ تم اُسے کتوں کو دیجیو۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

## ۲۳ باب

۱ تہمت اور جھوٹھی گواہی کی بابت۔ ۳، ۶ اِنصاف کرنے کی بابت۔ ۴ سب کی خیرخواہی کی بابت۔ ۱۰ کھیت کو پڑتی چھوڑنے کا سال۔ ۱۲ سبت کی بابت۔ ۱۳ بتپرستی کی بابت۔ ۱۴ تین عیدوں کی بابت۔ ۱۸ قربانی کے لہو اور چربی کی بابت۔ ۲۰ ایک فرشتہ کے بھیجنے کا وعدہ، اور اُس کے ساتھ ایک برکت کا، بشرطیکہ لوگ اُس کی فرمانبرداری کریں۔

تو کسی کی جھوٹھی خبر مت اُڑا[a]؛ تو ظلم کی گواہی میں شریروں کا ساتھی مت ہو[b]۔

[b] خر ۲۰ : ۱۶ اِست ۱۹ : ۱۶، ۱۷، ۱۸ زبور ۳۵ : ۱۱ اِمث ۱۹ : ۵، ۹، ۲۸ اور ۲۴ : ۲۸ دیکھو ۱ سلا ۲۱ : ۱۰، ۱۳ متی ۲۶ : ۵۹، ۶۰، ۶۱ اعم ۶ : ۱۱، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بیچ میں لائیگا[l]: اور میں اُن کو هلاک کرونگا. ۲۴ تو اُن کے معبودوں کو سجده مت کر[k]، نه اُن کی عبادت، نه اُن کے سے کام کر[l]: بلکه تو اُنہیں صاف ڈها دے، اور اُن کے بتوں کو توڑ ڈال[m]. ۲۵ اور تم[n] خداوند اپنے خدا کی بندگی کرو[o]، اور وه تمهاری روٹی اور پانی میں برکت بخشیگا[p]؛ اور میں تمهارے بیچ سے بیماری کو اُٹها لونگا[q]. ۲۶ تیری زمین پر کوئی پیٹ نه گرائیگا، نه کوئی بانجهه رهیگی[r]: میں تیری عمر پوری[s] کرونگا. ۲۷ میں اپنے ڈر کو تیرے آگے بهیجونگا[t]؛ میں اُن سب لوگوں کو، جن پر تو آویگا، هلاک کرونگا[u]؛ اور میں ایسا کرونگا، که تیرے سب دشمن تیرے آگے سے پیٹهه پهیر دینگے. ۲۸ میں تیرے آگے زنبوروں کو بهیجونگا[v]، جو حوی، اور کنعانی، اور حِتّی کو تیرے سامنے سے بهگاوینگے. ۲۹ میں اُن کو ایک هی سال میں تیرے آگے سے دفعه نه کرونگا[w]، تا نه هووے که زمین ویران هو، اور میدان کے درندے تیرے مقابل فراوان هو جائیں. ۳۰ میں اُن کو تهوڑے تهوڑے کرکے تیرے آگے سے دفعه کرونگا، یہاں تک که تو زیاده هو، اور زمین کا وارث هو. ۳۱ میں دریاے قلزم سے لیکے فلستیوں کے سمندر تک، اور بیابان سے لیکے نهر فرات تک، تیری حدیں باندهونگا[x]: کیونکه زمین کے بسنیوالوں کو تیرے حوالے کرونگا؛ اور تو اُنہیں اپنے آگے سے نکال دیگا[y]. ۳۲ تو اُن سے، اور اُن کے معبودوں سے عهد مت باندهیو[z]. ۳۳ وے تیری زمین پر نه رهینگے تا نه هووے که وے تجهسے میرا گنهکار کریں: کیونکه اگر تو اُن کے معبودوں کی عبادت کرے، تو یہه تیرے لیئے البته پهندا هوگا[a].

۲۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ موسی حکم پاتا که پہاڑ پر چڑهے. ۳ لوگ فرمانبردار رهنے کا وعدا کرتے. ۴ موسی قربانگاه بناتا، اور باره ستون بنا کرتا. ۶ عهد کا لهو چهڑکتا. ۹ خدا کا جلال ظاهر کیا جاتا. ۱۴ لوگ هارون اور حور کے اختیار میں چهوڑے جاتے. ۱۵ موسی پہاڑ پر چڑهه جاتا، جہاں چالیس رات دن رهتا.

اور اُس نے موسی سے کہا، که خداوند پاس چڑهه آ، تو، اور هارون، اور ندب، اور ابیهو[a]، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں سے ستر شخص[b]: تم دور سے سجده کرو. ۲ اور موسی اکیلا خداوند کے نزدیک آوے[c]؛ پر وے نزدیک نه آویں: اور لوگ اُس کے ساتهه نه چڑهیں.

۳ اور موسی نے آکے خداوند کی ساری باتوں اور عدالتوں کا بیان لوگوں سے کیا: اور سارے لوگوں نے متفق هوکے جواب دیا، اور کہا، که ساری باتیں، جو خداوند نے فرمائی هیں، هم کرینگے[d]. ۴ اور موسی نے خداوند کی ساری باتیں لکهیں[e]، اور صبح کو سویرے اُٹها، اور پہاڑ کے تلے ایک قربانگاه، اور بنی اِسرائیل کے باره فرقوں کے حساب کے موافق، باره ستون[f] بنا کیئے. ۵ اور اُس نے بنی اِسرائیل کے جوانوں کو بهیجا، اور اُنہوں نے سوختنی قربانیاں چڑهائیں، اور سلامتی کے ذبیحے بیلوں سے خداوند کے لیئے ذبح کیئے. ۶ اور موسی نے آدها خون لیکے باسنوں میں رکها، اور آدها قربانگاه پر چهڑکا[g]. ۷ پهر اُس نے عهدنامه لیا، اور لوگوں کو پڑه سنایا[h]: وے بولے، که سب کچهه، جو خداوند نے فرمایا هی، هم کرینگے[i]، اور تابع رهینگے. ۸ موسی نے اُس لهو کو لیکے لوگوں پر چهڑکا؛ اور کہا، یہه لهو اُس عهد کا[k] هی، جو که خداوند نے اُن باتوں کی بابت تمهارے ساتهه باندها هی.

۹ تب موسی، اور هارون، اور ندب اور ابیهو، اور ستر بزرگ اِسرائیلی اوپر گئے[l]. ۱۰ اور اُنہوں نے اِسرائیل کے خدا کو دیکها[m]: اور اُس کے پاوں کے تلے جیسے نیلم کے پتهر کی گچکاری[n]، اور اُس کی شفافی جرم آسمان[o] کے مانند تهی. ۱۱ اور بنی اِسرائیل کے امیروں پر اُس نے اپنا

[Margin references, right column:] [k] خر ۲۰ : ۵ / [l] احب ۱۸ : ۳ / اِستـ ۱۲ : ۳۰، ۳۱ / [m] خر ۳۴ : ۱۳ / گنـ ۳۳ : ۵۲ / اِستـ ۷ : ۵، ۲۵ / اور ۱۲ : ۳ / [n] اِستـ ۶ : ۱۳ / اور ۱۰ : ۲۰ / اور ۱۱ : ۱۳، ۱۴ / اور ۱۳ : ۴ / متی ۴ : ۱۰ / [o] اِستـ ۷ : ۱۳ / اور ۲۸ : ۵، ۸ / [p] خر ۱۵ : ۲۶ / اِستـ ۷ : ۱۵ / [q] اِستـ ۷ : ۱۴ / اور ۲۸ : ۴ / ایوب ۲۱ : ۱۰ / ملا ۳ : ۱۰، ۱۱ / [r] پید ۲۵ : ۸ / اور ۳۵ : ۲۹ / ۱ توا ۲۳ : ۱ / ایوب ۵ : ۲۶ / اور ۴۲ : ۱۷ / زبور ۵۵ : ۲۳ / اور ۹۰ : ۱۰ / [s] پید ۳۵ : ۵ / خر ۱۵ : ۱۴، ۱۶ / اِستـ ۲ : ۲۵ / اور ۱۱ : ۲۵ / یشو ۲ : ۹، ۱۱ / ۱ سمو ۱۴ : ۱۵ / ۲ توا ۱۴ : ۱۴ / [t] اِستـ ۷ : ۲۳ / [u] اِستـ ۷ : ۲۰ / یشو ۲۴ : ۱۲ / [v] اِستـ ۷ : ۲۲ / [w] پید ۱۵ : ۱۸ / گنـ ۳۴ : ۳ / اِستـ ۱۱ : ۲۴ / یشو ۱ : ۴ / ۱ سلا ۴ : ۲۱، ۲۴ / زبور ۷۲ : ۸ / [x] یشو ۲۱ : ۴۴ / قاض ۱ : ۴ / اور ۱۱ : ۲۱ / [y] خر ۳۴ : ۱۲، ۱۵

[Footnote references:] اِستـ ۷ : ۲ [z] خر ۳۴ : ۱۲ اِستـ ۷ : ۱۶ اور ۱۲ : ۳۰ / یشو ۲۳ : ۱۳ قاض ۲ : ۳ ۱ سمو ۱۸ : ۲۱ زبور ۱۰۶ : ۳۶

[Margin references, left column:] [a] خر ۲۸ : ۱ / احب ۱۰ : ۱، ۲ / [b] خر ۱ : ۵ / گنـ ۱۱ : ۱۶ / [c] ۱۳، ۱۵، ۱۸ آیتیں / [d] ۷ آیت / خر ۱۹ : ۸ / اِستـ ۵ : ۲۷ / گلا ۳ : ۱۹، ۲۰ / [e] اِستـ ۳۱ : ۹ / [f] پید ۲۸ : ۱۸ / اور ۳۱ : ۴۵ / [g] عبر ۹ : ۱۸ / [h] عبر ۹ : ۱۹ / [i] ۳ آیت / [k] عبر ۹ : ۲۰ / اور ۱۳ : ۲۰ / ۱ پطر ۱ : ۲ / [l] ۱ آیت / [m] دیکهو پید ۳۲ : ۳۰ / خر ۳ : ۶ / قاض ۱۳ : ۲۲ / یسع ۶ : ۱، ۵ / به مقابله خر ۳۳ : ۲۰، ۲۳ / یوحـ ۱ : ۱۸ / ۱ تمطا ۶ : ۱۶ / ۱ یوحـ ۴ : ۱۲ / [n] حزق ۱ : ۲۶ / اور ۱۰ : ۱ / مکاش ۴ : ۳ / [o] متی ۱۷ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سامہنے کفّارہ‌گاہ کي طرف ہوں. ۲۱ اور تو اُس کفّارہ‌گاہ کو اُس صندوق کے اوپر رکہیو؛ اور وہ عہدنامہ جو میں تجہے دونگا، اُس صندوق میں رکہیو. ۲۲ وہاں میں تجہہ سے ملاقات کرونگا، اور میں کفّارہ‌گاہ کے اوپر سے، کروبیوں کے درمیان سے، جو عہدنامے کے صندوق کے اوپر ہونگے، اُن سب چیزوں کي بابت، جو میں بني اِسرائیل کے لیئے تجہے حکم کرونگا، تجہہ سے بات چیت کرونگا.

۲۳ اور تو دو ہاتہہ لنبي، اور ایک ہاتہہ چوڑي، اور ڈیڑہ ہاتہہ اونچي شطّیم کي لکڑي کي ایک میز بهي بنائیو. ۲۴ اور اُس کو کندن سے مڑہیو، اور تو اُس کي چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو. ۲۵ اور تو اُس پر چار اُنگل سونے کي کنگني بنائیو، اور اُس کنگني کي چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو. ۲۶ اور اُس کے لیئے چار حلقے سونے کے بنائیو، اور وے حلقے اُس کے اُن چاروں کونوں میں، جو مقابل اُس کے چاروں پایوں کے ہیں، لگائیو. ۲۷ وے حلقے آگے کنگني کے ہوں، تاکہ چوبوں کے واسطے، اُس میز کے اُٹہانے کے لیئے، مکان ہوں. ۲۸ اور تو چوبیں شطّیم کي لکڑي کي بنا، اور تو اُن کو سونے سے مڑہ، تاکہ اُن سے میز کو اُٹہاویں. ۲۹ اور تو اُس کے برتن، اور چمچے، اور سرپوش، اور بڑے بڑے پیالے اُنڈیلنے کے لیئے خالص کندن سے بنا. ۳۰ اور تو اُس میز پر اِنظر کي روٹیاں روبرو میرے ہمیشہ رکہیو.

یا، حضوری کي روٹیاں

۳۱ اور تو ایک شمعدان خالص سونے کا بنا؛ اُسے گڑہکر، اور پایہ اُس کا، اور شاخیں اُس کي، اور پیالے اُس کے، سانہہ سیب اور سوسن کے، کہ یہہ سب اُسي سے ہوویں، بنا. ۳۲ اور چاہیئے کہ چہہ شاخیں اُس کي نکلي ہوئي دونوں طرف سے، تین ایک جانب سے، تین دوسري جانب سے، ہوں. ۳۳ اور چاہیئے کہ تین پیالے بادامي صورت، ایک شاخ میں، سانہہ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، ہوں؛ اور اِسي طرح سے تین پیالے بادامي صورت دوسري شاخ میں، سانہہ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، ہوں: اور اِسي طرح سے چہوں شاخوں میں، جو شمعدان سے نکلي ہیں. ۳۴ اور خود شمعدان میں چاہئے، کہ چار پیالے بادامي صورت، سانہہ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، ہوں. ۳۵ اور ایک سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے ہو؛ اور پہر ایک سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے، اور پہر ایک سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے، موافق اُن چہہ شاخوں کے، جو شمعدان سے نکلي ہیں. ۳۶ اُن کے سیب، اور اُس کي شاخیں یے سب خود اُسي سے ہوں: اور سب یہہ گڑہے ہوئے خالص سونے کے ہوں. ۳۷ اور تو اُس کے لیئے سات چراغ بنائیو، اور اُن چراغوں کو اوپر رکہیو، تاکہ وے اُس کے روبرو روشن ہوں. ۳۸ اور تو گلگیر، اور اُس کي لگنیں، خالص سونے سے بنا. ۳۹ اور چاہئیے کہ شمعدان اور یہہ سب ظروف اُس کے ایک قنطار خالص سونے کے بنائے جاویں. ۴۰ ہوشیار ہوکر تو اُس ڈول کا کہ میں نے تجہہ کو پہاڑ میں دکہایا، بنا.

## ۲۶ باب

۱ خیمے کے دس پردے. ۷ گیارہ پردوں کا، بکري کے بال سے بننا. ۱۴ دالاںپوش کا بکروں کي کہالوں سے بننا. ۱۵ خیمے کے تختے، مع چولوں اور بندوں کے. ۳۱ پردہ صندوق کے لیئے. ۳۶ پردہ دروازے کے لیئے.

اور تو دس پردے خیمے کے لیئے باریک کتے ہوئے کتان سے بنا: آسماني رنگ، قرمزي رنگ، سرخ رنگ کے ہوں: اور تو اُن میں صورتیں کروبیوں کي اُستادکاري سے بنا. ۲ اور لنبائي ہر پردے کي اتہائیس ہاتہہ، اور چوڑائي ہر پردے کي چار ہاتہہ کي ہو: اندازہ ہر پردے کا ایک ہي ہو.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تو تختوں کو سونے سے مڑھ، اور بینڈوں کے لیئے حلقے سونے کے بنا؛ اور تو بینڈوں کو بھي سونے سے مڑھ۔ ۳۰ اور تو مسکن کو، جیسا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکھایا ھی، ویسا ھي کھڑا کر[d]۔

۳۱ اور تو ایک پردہ آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتے ھوئے کتان کا، کروبیوں کي صورت سمیت، اُستادکاري سے بنا[e]: ۳۲ اور تو اُس پردے کو شطّیم کي لکڑي کے چار ستون سونے کے مڑھے ھوؤں پر سے لٹکا: اور چاھیئے کہ اُن کے سونے کے آنکڑے روپے کے چاروں پائے پر ھوں۔

۳۳ اور پردے کو گھنڈیوں کے نیچے سے لٹکا رکھ، تاکہ تو صندوقِ شہادت کو وھاں پردے کے بھیتر داخل کرے[f]: اور یہہ پردہ تمہارے لیئے پاک اور پاکترین مکان میں فرق کریگا[g]۔ ۳۴ اور تو کفّارے کا سرپوش شہادت کے صندوق پر پاکترین مکان میں رکھ[h]۔ ۳۵ اور میز باھر پردے کے[i]، اور شمعدان روبرو میز کے، مسکن کي دکھن طرف رکھ[k]: اور میز کو اُتر طرف کر دے۔ ۳۶ اور تو ایک پردہ خیمے کے دروازے کے لیئے آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے ھوئے کتان کا، بوٹیدار بنا[l]۔ ۳۷ اور پانچ ستون اُس پردے کے لیئے شطّیم کي لکڑي کے سونے سے مڑھکر بنا[m]، اور اُن کے آنکڑے سونے کے ھوں: اور تو پانچ پائے پیتل کے ڈھالکر اُن کے لیئے بنا۔

## ۲۷ باب

۱ سوختني قرباني کا مذبح، اور اُس کے اسباب۔ ۹ مسکن کا صحن، کہ پردوں اور ستونوں سے ھے۔ ۱۸ صحن کا طول و عرض۔ ۲۰ تیل، چراغ کے لیئے۔

اور تو شطّیم کي لکڑي سے ایک قربانگاہ بنا، لنبائي اُس کي پانچ ھاتھہ، اور چوڑائي اُس کي پانچ ھاتھہ[a]، وہ قربانگاہ کے لیئے چوکھونٹي ھو، اور بلندي اُس کي تین ھاتھہ ھو۔ ۲ اور تو اُس کے چاروں کونوں پر سینگ بنا: اور وے سینگ اُسي سے ھوں؛ اور تو اُن کو پیتل سے مڑھ[b]۔ ۳ اور تو اُس کي راکھہ کے لیئے دیگیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، اور سیخیں، اور انگیٹھیاں بنا: اور تو سب اسباب اُس کا پیتل سے بنا۔ ۴ اور اُس کے لیئے ایک آتشدان جالیدار پیتل سے بنا؛ اور تو اُس جال میں چار حلقے پیتل کے، اُس کے چاروں کونوں میں، بنا۔ ۵ اور اُس کو بھیتر قربانگاہ کے کناروں سے نیچے، کہ اُس کي آدھي دور تک پہنچے، لٹکا۔ ۶ اور تو قربانگاہ کے لیئے چوبیں بنا، شطّیم کي لکڑي کي چوبیں، اور اُن کو پیتل سے مڑھ۔ ۷ اور تو اُن چوبوں کو حلقوں میں داخل کر؛ اور قربانگاہ کے اُٹھانے کے لیئے وہ چوبیں اُس کي دونوں طرف میں ھوں۔ ۸ اور تو اُس کو تختوں سے کھوکھلا بنائیو: جیسے کہ تجھ کو میں نے پہاڑ میں دکھایا[c]، اُسي طرح بنائیو۔

۹ اور تو ایک صحن مسکن کے لیئے بنا[d]: اور چاھیئے کہ دکھن طرف، اُس کے پردے باریک کتے ھوئے کتان سے ھوں؛ طول اُن کا سَو ھاتھہ ایک طرف میں ھو۔ ۱۰ اور ستون اُس کے بیس، اور پائے اُن کے بیس، پیتل سے ھوں؛ اور کھنڈیاں ستونوں کي، اور اُن کي الکنیاں، روپے سے بنا۔ ۱۱ اور ایسے ھي تو اُتر طرف کے لیئے پردے بنا؛ طول اُن کا سَو ھاتھہ، اور ستون اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس پیتل سے: اور کھنڈیاں ستونوں کي، اور اُن کي الکنیاں، روپے سے ھوں۔

۱۲ اور صحن کي پچھم طرف کي چوڑائي میں پردے ھوں، کہ طول اُن کا پچاس ھاتھہ، اور ستون اُن کے دس، اور پائے اُن کے دس ھوں۔ ۱۳ اور صحن کي پورب طرف کي چوڑائي پچاس ھاتھہ ھوگي۔ ۱۴ اور طول پردوں کا ایک طرف کے لیئے پندرہ ھاتھہ؛ اور ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین ھوں۔ ۱۵ اور طول

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

دوسري طرف کے پردوں کا پندرہ هاتھہ؛ اور ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین هیں،
۱۶ اور صحن کے دروازے کے لیئے ایک پردہ، کہ طول اُس کا بیس هاتھہ هو، آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتے هوئے کتان کا بوٹیدار بنا؛ اور ستون اُس کے چار هوں، اور پائے اُن کے چار. ۱۷ اور صحن کے آس پاس کے سب ستون روپے کي ٹہنیوں سے ملے رهیں؛ اور کنڈیاں اُن کي، روپے کي۔ اور پائے اُن کے، پیتل کے هوں،
۱۸ لنبائي صحن کي سو هاتھہ، چوڑائي اُس کي پچاس هاتھہ، اُنچائي اُس کي پانچ هاتھہ؛ اور مہین کتے هوئے کتان سے هوں؛ اور اُن کے پائے پیتل سے هوں، ۱۹ اور سب برتن مسکن کے، جو هر ایک کام میں رہتے هیں، اور سب میخیں اُس کي، اور میخیں صحن کي، پیتل سے هوں،
۲۰ اور تو بني اسرائیل کو حکم کر، کہ تیرے پاس کوٹے هوئے زیتون کا خالص تیل چراغ کے لیئے لاویں، تاکہ وہ همیشہ روشن رهے. ۲۱ اور باهر اُس پردے کے، جو صندوق شہادت پر هی، جماعت کے مسکن میں، هارون اور اُس کے بیٹے شام سے صبح تک، حضور خداوند کے، اُسے آراستہ کریں، یہہ دستورالعمل بني اسرائیل میں اُن کي پشت در پشت همیشہ جاري رهے،

## ۲۸ باب

اِس باب میں، ۱ هارون اور اُس کے بیٹے کہانت کے لیئے مخصوص کیئے جاتے. ۲ پاک لباس اُن کے لیئے حکم کیا جاتا. ۶ افود. ۱۵ عدل کي چوراس جس میں بارہ قیمتي پتھر جڑے هیں. ۳۰ اوریم و تمیم. ۳۱ افود کا جبہ. هارون اور کاهنوں کے... ۳۶ عمامہ کا پتر. ۴۰ هارون کے بیٹوں کا لباس.

اور تو بني اسرائیل میں سے هارون کو، جو تیرا بھائي هی، اپنے پاس بلا، اور اُس کے بیٹے اُس کے ساتھہ هوویں، تاکہ میرے لیئے هارون، اور ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اِتمر اُس کے بیٹے، کاهن هوں". ۲ اور تو مقدس لباس هارون کے لیئے، جو تیرا بھائي هی، عزت اور حرمت کے واسطے، بنا". ۳ اور تو اُن سب روشن ضمیروں کو، جنہیں میں نے حکمت کي روح سے بھرا هی"، کہہ، کہ لباس هارون کے لیئے بناویں، تاکہ وہ مقدس بنے، اور میرا کاهن هو. ۴ اور وہ لباس جو بناوینگے، سو یہہ هیں؛ سینہ بند، اور افود، اور جبہ، اور منقش کرتا، اور کلاہ، اور پٹکا هی؛ اور پاک لباس تیرے بھائي هارون، اور اُس کے بیٹوں کے لیئے بناویں، تاکہ میرے لیئے کاهن هوں. ۵ اور وے سونا، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتان لیویں.
۶ پس افود سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتے هوئے کتان کا، استادکاري سے بناویں". ۷ اور دو مونڈھے جوڑنے کے، اُس کي دونوں طرفوں سے لگے هوئے هوں، اور یوں وہ ملایا جاوے. ۸ اور پٹکا جو افود پر هی، سو چاهیئے کہ اُسي سے اور اُسي کام کے مطابق سونے سے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتے هوئے کتان سے هو. ۹ اور تو دو سلیماني پتھر لیجیو، اور اُن پر بني اسرائیل کے نام کندہ کر: ۱۰ اُن کے ناموں میں سے چھہ ایک پتھر پر، اور باقیوں کے چھہ نام دوسرے پتھر پر، موافق اُن کي پیدایش کي ترتیب کے.
۱۱ حکاک کي کاریگري کي طرح دونوں پتھروں پر بني اسرائیل کے نام، انگوٹھي کے نقش کي مانند کندہ کر؛ اور اُن کو سونے کے خانوں میں جڑ. ۱۲ اور دونوں پتھروں کو افود کے دونوں مونڈھوں پر رکھہ، تاکہ وے دو پتھر بني اسرائیل کي یاد کے لیئے هوں؛ اور هارون اُن کے نام خداوند کے آگے دونوں کاندھوں پر یاد کے لیئے اُٹھاوے. ۱۳ اور تو خانے سونے کے بنا؛ ۱۴ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تو دو زنجیریں خالص سونے سے، گندھي هوئي رسي کے طور سے، اُن کے کناروں کے لیئے بنا؛ اور دونوں گندھي هوئي زنجیروں کو اُن خانوں سے لٹکا۔

۱۵ اور عدل کي چپراس اُستادکاري سے، افود کے طور پر، سونے اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتے هوئے کتان سے بناm۔ ۱۶ اور چاهیئے که یهه چوکهونٹا اور دهرا هو؛ اُس کي لمبائي ایک بالشت، اور اُس کي چوڑائي ایک بالشت۔ ۱۷ اور تو اُس میں چار سطریں جواهر کي جڑn: پهلي سطر میں یاقوت سرخ، اور پکهراج، اور گوهر شب چراغ هو۔ ۱۸ دوسري سطر میں زمرد، اور نیلم، اور هیرا۔ ۱۹ تیسري سطر میں لشم، اور یشم، اور †فیروزه۔ ۲۰ چوتهي سطر میں ‡زرق، اور سنگ سلیماني، اور زبرجد: اور چاهیئے که یے سونے کے خانوں میں جڑے هوں۔ ۲۱ اور پتهروں پر بني اِسرائیل کے نام، مطابق اُن کے ناموں کے شمار کے باره هوں، انگوٹهي کے نقش کي طرح؛ هر ایک کا نام، باره فرقوں کے موافق، ایک ایک پتهر پر هو۔

۲۲ اور تو چپراس کے لیئے دو زنجیریں کونیوالي، گندھي هوئي رسي کي طرح، خالص سونے کي بنا۔ ۲۳ اور تو چپراس کے لیئے دو حلقے سونے کے بنا، اور اُن کو اُس کے دونوں کونوں میں لگا۔ ۲۴ اور دو زنجیریں گندھي هوئي سونے کي اُن دونوں حلقوں میں، جو چپراس کے دونوں کونوں میں هیں لگا۔ ۲۵ اور دونوں دوسرے سرے، گندھي هوئي زنجیروں کے اُن دو پتهروں کے خانوں سے لگا؛ پهر اُن کو افود کے دونوں مونڈهوں پر آگے سے لٹکا۔

۲۶ اور سونے کے اور دو حلقے بنا، اور تو اُن کو چپراس کي دونوں طرفوں میں، اُس حاشیئے میں، جو افود کے بیبیتر کي طرف سے سامنیوالا هے، لگا۔ ۲۷ اور تو سونے کے اور دو حلقے بنا، اور تو اُن کو مونڈهوں میں افود کے نیچے کي طرف اُس کي ترکیب کے، مقابل میں، اوپر افود کے پٹکے کے، لگا۔ ۲۸ اور وے چپراس کو اُس کے حلقوں میں، اور افود کے حلقے میں آسماني رنگ کا تاگا ڈالکر باندھ دیں، تاکه اوپر افود کے پٹکے کے هو جاوے، اور چپراس افود کے اوپر سے نه هٹے۔

۲۹ اور هارون بني اِسرائیل کے نام عدل کي چپراس میں اپنے سینے پر پاک مکان میں داخل هونے کے وقت، خداوند کے روبرو، یاد کے لیئےo، همیشه اُٹهائے رهے۔

۳۰ اور تو عدل کي چپراس میں اوریم و تمیم رکهp؛ اور یے هارون کے دل پر، خداوند کے روبرو، داخل هونے کے وقت هوں: سو هارون بني اِسرائیل کا عدل اپنے دل پر روبرو خداوند کے همیشه اُٹهائے رهے۔

۳۱ اور تو افود کا جبه بناq، اور وه سب آسماني رنگ سے هو۔ ۳۲ اور گریبان اُس کا، اُس کے درمیان میں، زره کے گریبان کي طرح سے هو: اور حاشیے میں اُس کي گوٹ هو، اور اُسي طور سے بني جاوے، تاکه نه پهٹے۔

۳۳ اور تو انار اُس کے دامن کے گهیر میں آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، سے بنا؛ اور تو گهیر میں سونے کي گهنٹیاں اُنکے بیچ میں بنا: ۳۴ پس، ایک گهنٹي سونے کي ایک انار کے ساتهه، اور دوسري گهنٹي سونے کي دوسرے انار کے ساتهه، جبے کے دامن میں، اُس کے گهیر میں، هوگي۔ ۳۵ اور اُس کو هارون عبادت کے وقت پهنے: تو اُسکي آواز پاک مکان میں داخل هونے کے وقت خداوند کے روبرو اور نکلنے کے وقت، سني جائیگي، تاکه وه هلاک نه هو جاوے۔

۳۶ اور تو ایک پتر خالص سونے کا بنا، اور اُس پر، انگوٹهي کے نقش کے طور سے، یهه کنده کر که قدس یهوواه کے لیئےr۔ ۳۷ اور تو اُس کو آسماني رنگ کے تاگے

m خر ۳۹: ۸ n خر ۳۹: ۱۰ وغیره † یا، لعل۔ ‡ یا، مانک § یا، فیروزه
o ۱۲ آیت p احبا ۸: ۸ گنتی ۲۷: ۲۱ استثنا ۳۳: ۸ ۱ سمو ۲۸: ۶ عزرا ۲: ۶۳ نحمیاه ۷: ۶۵ q خر ۳۹: ۲۲ r خر ۳۹: ۳۰ ذکر ۱۴: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۵ پهر تو ایک مینڈهے کو آگے لا[p]، اور هارون اور اُس کے بیٹے اپنے هاته اُس مینڈهے کے سر پر رکهیں[q]. ۱۶ اور تو اُس مینڈهے کو ذبح کر، اور تو اُس کا لهو لیکے قربانگاه اور اُس کے گِرداگِرد چهڑک. ۱۷ اور تو مینڈهے کو ٹکڑا ٹکڑا کر، اور اوجه اور پائے اُس کے دهو، اور اُس کے عضوؤں، اور سر کے ساته اُن کو جمع کر، ۱۸ اور تو اُس سب مینڈهے کو قربانگاه پر جلا: یهه خداوند کے لیئے سوختني قرباني هی، خوشنودي کي بو آگ سے[r] خداوند کے لیئے هی.

۱۹ پهر تو دوسرا مینڈها آگے لا[s]، اور هارون اور اُس کے بیٹے اپنے هاته اُس مینڈهے کے سر پر رکهیں. ۲۰ اور تو اُس مینڈهے کو ذبح کر، اور تو اُس کے لهو سے لے، اور هارون اور اُس کے بیٹوں کے دهنے کان کي لهر پر، اور دهنے هاته کے انگوٹهے پر، اور دهنے پانو کے انگوٹهے پر لگا: اور تو لهو کو قربانگاه پر اور اُس کے گِرداگِرد چهڑک. ۲۱ اور تو اُس لهو سے، جو قربانگاه پر هی، اور چهڑکنے کے تیل سے لے[t]، اور تو اُس کو هارون، اور اُس کے کپڑوں پر، اور اُس کے ساته، اُس کے بیٹوں اور اُن کے کپڑوں پر چهڑک: تاکه وه اور کپڑے اُس کے، اور اُس کے ساته اُس کے بیٹے اور کپڑے اُس کے بیٹوں کے، پاک هوں[u]. ۲۲ اور تو مینڈهے کي چربي، اور دُم، اور وه چربي جو چهپانیوالي اُس کے اوجه کي هی، اور چربي کي جهلّي جو کلیجے کے اوپر هی، اور دو گُردے، اور وه چربي جو اِن دونوں پر هی، اور دهني ران لے: اِس لیئے که یهه مینڈها کاهن کے مقدس کرنے کا هی. ۲۳ اور ایک گردهٔ روٹي، اور ایک گُلچه تیل ملا هوا، اور بیخمیري چپاتیوں میں سے، ایک کو اُس ٹوکري سے جو روبرو خداوند کے هی، لے[v]: ۲۴ اور تو یهه سب هارون کي، اور اُس کے بیٹوں کي هتهیلیوں پر رکه، اور تو اُن کو خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے لیئے هلا[w]. ۲۵ اور تو اُن کو اُن کے هاته سے لے، اور قربانگاه پر سوختني قرباني کے لیئے جلا[x]، که خداوند کے آگے خوشبو هووے: یهه خداوند کے لیئے آگ کي قرباني هی. ۲۶ اور تو سینه مینڈهے کا جو هارون کے مقدس کرنے کے لیئے هی، لے[a]، اور تو اُس کو روبرو خداوند کے هلانے کي قرباني کے لیئے هلا: اور یهه حصه تیرے لیئے هو[b]. ۲۷ اور تو سینه هلانے کا، جو هلایا گیا هی، اور ران اُٹهانے کي، جو هلائي اور اُٹهائي گئي هی[c]، کاهن کے مقدس کرنے کے مینڈهے سے، جو هارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے هی، مقدس کر. ۲۸ یهه هارون اور اُس کے بیٹوں کا، سب بني اِسرائیل کي طرف سے بطور همیشه کي رسم کے هوگا: اِس لیئے که یهه اُٹهائي هوئي قرباني هی: اور چاهیئے که همیشه بني اِسرائیل کي طرف اُن کي سلامتي کے ذبیحوں میں سے اُٹهائي هوئي قرباني هو[d]، اور یهه اُٹهائي هوئي قرباني خداوند کے لیئے هی.

۲۹ اور وه پاک لباس، جو هارون کے لیئے هی، چاهیئے که اُس کے پیچهے اُس کے بیٹوں کے واسطے هو[f]، که تیل چهڑے جاویں اُس میں، اور اُسي میں کهانت اُن کے هاته سونپي جاوے[g]. ۳۰ وه کاهن[h] جو اُس کے پیچهے اُس کے بیٹوں میں سے هوگا، اُسکو سات دن پهنے[i]، جب وه پاک مکان میں عبادت کرنے کو جماعت کے خیمے میں داخل هو.

۳۱ اور تو کاهن کے مقدس کرنے کا مینڈها لے، اور تو اُس کا گوشت مقدس مکان میں[k] پکا. ۳۲ اور هارون اور اُس کے بیٹے مینڈهے کا گوشت، اور وه روٹي، جو ٹوکري میں هی، جماعت کے خیمے کے دروازے پر کهاویں[l]. ۳۳ اور اُن چیزوں کو، که جن سے کفّاره هوا هی، تاکه

[p] احبا ۸: ۱۸
[q] احبا ۱: ۴—۹
[r] پید ۸: ۲۱
[s] ۲۰ آیت احبا ۸: ۲۳
[t] خر ۳۰: ۲۵، ۳۱ احبا ۸: ۳۰
[u] ۱ آیت عبر ۹: ۲۲
[v] احبا ۸: ۲۶
[w] احبا ۷: ۳۰
[x] احبا ۸: ۲۸
[a] احبا ۸: ۲۹
[b] زبور ۹۹: ۶
[c] احبا ۷: ۳۱، ۳۴ گنتی ۱۸: ۱۱، ۱۸ اِست ۱۸: ۳
[d] احبا ۱۰: ۱۵
[e] احبا ۷: ۳۴
[f] گنتی ۲۰: ۲۶، ۲۸
[g] گنتی ۱۸: ۸ اور ۳۵: ۲۵
[h] احبا ۸: ۳۵ اور ۹: ۱، ۸
[i] گنتی ۲۰: ۲۸
[k] احبا ۸: ۳۱
[l] متي ۱۲: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کے مصالح جلاوے: جس وقت کہ کل لیوے چراغوں کا، اُس کو اُس کے اوپر جلاوے۔ ۸ اور ایسے هي جب کہ هارون چراغوں کو زوال اور غروب کے درمیان چڑهاوے، تب بخور کو جلاوے؛ یهہ بخور خداوند کے روبرو تمهارے قرنوں میں همیشہ جاري رهیگا. ۹ اور تم اُس پر، اَور طرح کا بخور نہ سلگهائیو، اور نہ سوختني قرباني اور نہ هدیہ اُس پر چڑهائیو، اور نہ تپاون اُس پر تپائیو. ۱۰ اور هارون برس میں ایک بار اُس کے سینگوں پر کفارہ دیوے: کفاد کي قرباني کے لهو سے جو کفارے کے لیئے هی، دیوے: برس میں ایک بار تمهارے قرنوں میں اُس پر کفارہ دیوے: یهہ خداوند کے لیئے سب سے مقدس هی.

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے یهہ کہتے هوئے کلام کیا: ۱۲ جب تو بني اِسرائیل کا شمار کرے، جتنے شمار کے لائق هیں، تو اُن کے شمار کرنے میں هر مرد اپني جان کا خداوند کے لیئے فدیہ دے، تاکہ اُن کے حساب کرنے میں اُن پر وبا نہ اُترے. ۱۳ اور جو کوئي شمار کیئے هوؤں میں شامل هی، تو وہ آدها مثقال، مقدس کے مثقال کے حساب سے دے: مثقال بیس جیراہ هی: پس آدها مثقال خداوند کے لیئے نذر هی. ۱۴ جو کوئي شمار کیئے هوؤں میں شامل هی، بیس برس کا هو یا زیادہ، تو وہ خداوند کے لیئے نذر کرے. ۱۵ اپني جانوں کے فدیہ میں خداوند کے لیئے نذر کرتے وقت آدهے مثقال سے امیر زیادہ نہ دے، اور غریب کم نہ دے. ۱۶ اور تو فدیہ کا روپا بني اِسرائیل سے لے، اور تو اُس کو جماعت کے خیمے کے کام میں خرچ کر: اور یهہ بني اِسرائیل کے لیئے خداوند کے روبرو یادگار، اور فدیہ اُن کي جانوں کا، هوگا.

۱۷ پهر خداوند نے موسیٰ سے یهہ کہتے

۳۴ آیت. ۱ سمو ۲ : ۲۸. ۱ توا ۲۳ : ۱۳. لوقا ۱ : ۹. خر ۳۰ : ۲۱. احبا ۱۰ : ۱. احبا ۱۶ : ۱۸. اور ۲۳ : ۲۷. خر ۳۸ : ۲۵. گنتي ۱ : ۲، ۵. اور ۲۶ : ۲. ۲ سمو ۲۴ : ۲. دیکهو گنتي ۳۱ : ۵۰. ایوب ۳۳ : ۲۴. اور ۳۶ : ۱۸. زبور ۴۹ : ۷. متي ۲۰ : ۲۸. مرقس ۱۰ : ۴۵. ۱ تمطا ۲ : ۶. ۱ پطر ۱ : ۱۸، ۱۹. ۲ سمو ۲۴ : ۱۰. متي ۱۷ : ۲۴. احبا ۲۷ : ۲۵. گنتي ۳ : ۴۷. حزقي ۴۵ : ۱۲. خر ۳۸ : ۲۶. ۲۲ آیت. ایوب ۳۴ : ۱۹. امثا ۲۲ : ۲. افس ۶ : ۹. کلس ۳ : ۲۵. خر ۳۸ : ۲۵. گنتي ۱۶ : ۴۰.

هوئے کلام کیا: ۱۸ ایک حوض پیتل سے، اور کرسي اُس کي پیتل سے، دهونے کے لیئے بنا: اور اُس کو جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان میں رکهہ، اور اُس میں پاني ڈال. ۱۹ اور هارون اور اُس کے بیٹے اپنے هاتهہ و پانو اُس سے دهوویں: ۲۰ اپنے جانے کے وقت جماعت کے خیمے میں پاني سے دهوویں، تاکہ هلاک نہ هوں؛ اور اپنے جانے کے وقت قربانگاہ کے پاس تاکہ خدمت کریں، اور خداوند کے لیئے سوختني قرباني جلاویں: ۲۱ وے هاتهہ پانو دهوویں، تاکہ وے نہ مریں: اور یهہ اُن کے یعنے اُس کے، اور اُس کي نسل کے لیئے، اُن کے قرنوں میں همیشہ کے واسطے رسم هوگي.

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے همکلام هوکے فرمایا، ۲۳ کہ تو اپنے لیئے اچهي خوشبوئي کا اول مصالح لے، یعنے خالص مر سے پان سو مثقال، اور اُس کا آدها یعنے آڑهائي سو مثقال دارچیني، اور خوشبو اگر سے اڑهائي سو مثقال لے، ۲۴ اور تج سے پان سو مثقال، مقدس کے مثقال سے، اور زیتون کے تیل سے ایک هین؛ ۲۵ اور تو اُن کو تیلِ مقدس ملنے کا بنا؛ اُسے اچهي طرح ملاکے گندهي کي کاریگري سے ایک روغن بنا: پس یهہ روغن مقدس ملنے کا هوگا. ۲۶ اور تو اُس سے جماعت کا خیمہ، اور عهدنامے کا صندوق چپڑ، ۲۷ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور شمعدان اور سب ظروف اُس کے، اور قربانگاہ بخور کي، ۲۸ اور سوختني قرباني کي قربانگاہ، اور سب برتن اُس کے، اور حوض اور کرسي اُس کي؛ ۲۹ اور تو اُن کو مقدس کر تاکہ وے بهی نهایت پاک هو جائیں: اور جو کوئي اُسے چهووے، پاک هو جائیگا. ۳۰ اور تو هارون اور اُس کے بیٹوں کو چپڑ، اور اُنهیں مقدس کر، تاکہ وے میرے لیئے کاهن هوں. ۳۱ اور

خر ۳۸ : ۸. ۱ سلا ۷ : ۳۸. خر ۴۰ : ۷، ۳۰. خر ۴۰ : ۳۱، ۳۲. زبور ۲۶ : ۶. یسع ۵۲ : ۱۱. یوحنا ۱۳ : ۱۰. عبر ۱۰ : ۲۲. خر ۲۸ : ۴۳. غزل ۴ : ۱۴. حزقي ۲۷ : ۲۲. زبور ۴۵ : ۸. امثا ۷ : ۱۷. غزل ۴ : ۱۴. زبور ۴۵ : ۸. خر ۲۹ : ۴۰. خر ۳۷ : ۲۹. گنتي ۳۵ : ۲۵. زبور ۸۹ : ۲۰. اور ۱۳۳ : ۲. خر ۴۰ : ۹. احبا ۸ : ۱۰. گنتي ۷ : ۱. خر ۲۹ : ۳۷. خر ۲۹ : ۷ وغیرہ. احبا ۸ : ۱۲، ۳۰.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تو بني اسرائيل کو فرما، اور اُن کو کہہ، کہ یہہ تیل مقدس ملنے کا ہی؛ یہہ میرے لیئے تمہارے قرنوں میں ہو. ۳۲ اور کسي آدمي کے بدن پر نہ ڈھالا جاوے، اور تم ایسا اور اُسي ترکیب سے نہ بنائیو؛ اِس لیئے کہ یہہ مقدس ہی؛ پس چاهیئے کہ یہہ تمہارے نزدیک مقدس ہو. ۳۳ جو اِنسان کہ بناوے ایسا، یا کسي اجنبي پر لگاوے، تو وہ اپني قوم سے کٹتا جائے.

۳۴ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، تو اپنے لیئے خوشبوئیاں، یعنے مُر، اور مصطکي، اور لون، اور خالص لبان سے لیجیو؛ اور چاهیئے کہ یے سب برابر ہوں. ۳۵ اور تو اُن کو بخور، خوشبو، گندهي کي کاریگري سے، پاک مقدس بنا. ۳۶ اور اُن میں سے کچھ کوٹ، تاکہ باریک ہو، اور اُن میں سے کچھہ شہادت کے صندوق کے سامہنے جماعت کے خیمے میں، جہاں میں تجھ سے ملاقات رکھونگا، رکھہ؛ پس یہہ تمہارے لیئے بے نہایت پاک ہوگا. ۳۷ اور بخور، جسے تو بناویگا، تو چاهیئے کہ اُسي کے طور پر تم اپنے لیئے نہ بناؤ؛ اِس لیئے کہ یہہ تمہارے نزدیک خداوند کے لیئے مقدس ہوگا. ۳۸ جو اِنسان کہ ایسا بناویگا، تاکہ اُسے سونگھے، تو وہ اپني قوم سے کٹتا جائیگا.

## ۳۱ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ بظلي ایل اور اهلیاب بلائے جائے، اور خیمے کے کام کو انجام دینے کے لیئے خاص لیاقت حاصل کرے ۱۲ سبت کے ماننے کا دوبارہ حکم ہونا. ۱۸ موسیٰ کے ہاتھہ میں دو لوحیں سپرد ہونا.

پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے کہا: ۲ دیکھہ، کہ میں نے بظلي ایل بن اوری، بن حور، یہوداہ کے فرقے میں سے، نام لیکے بلایا: ۳ اور میں نے اُس کو حکمت، اور فہمید، اور علم، اور ہر طرح کي ہنرمندي میں، روح اللّٰہ سے بهر دیا، ۴ تاکہ اُستادي کاموں کو ایجاد کرے، اور سونے، اور روپے، اور پیتل کے کام کرے، ۵ اور جواہر کو کندہ کرے، تاکہ اُنہیں جڑے، اور لکڑي کو تراشے، کہ جس سے سب طرح کي کاریگري کا کام ہووے. ۶ اور دیکھہ، میں نے اهلیاب کو، جو اخیسمک کا بیٹا، اور دان کے فرقے میں سے هی، اُس کا ساتھي کر دیا؛ اور میں نے سب روشن‌ضمیروں کے دل میں حکمت رکھي، کہ سب کچھہ، جو میں نے تجھے فرمایا هی، بناویں؛ ۷ یعنے، جماعت کا خیمہ، اور شہادت کا صندوق، اور کفارہ‌گاہ، جو اُس پر هی، اور سب ظروف خیمے کے، ۸ اور میز اور برتن اُس کے، اور شمعدان خالص سونے سے، اور سب ظروف اُس کے، اور قربانگاہ بخور کي، ۹ اور قربانگاہ سوختني قرباني کي، اور سب ظروف اُس کے، اور حوض، اور کرسي اُس کي، ۱۰ اور لباس عبادت کا، اور مقدس لباس هارون کاهن کے لیئے، اور لباس اُس کے بیٹوں کا، کاهن ہونے کے لیئے، ۱۱ اور ملنے کا تیل، اور مقدس کے لیئے خوشبودار بخور؛ جیسا کہ میں نے تجھ کو حکم کیا، ویسا هي وے سب کچھہ بناویں.

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے کہا، ۱۳ تو بني اسرائیل کو فرما، اور اُن کو کہہ، کہ تم میرے سبتوں کو مانو؛ اِس لیئے کہ یہہ میرے اور تمہارے درمیان تمہارے قرنوں میں نشاني هی، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا پاک کرنیوالا ہوں. ۱۴ پس، تم سبت کو مانو؛ اِس لیئے کہ وہ تمہارے لیئے مقدس هی: جو کوئي اُس کو پاک نہ جانے، وہ ضرور مار ڈالا جاوے: جو اُس میں کچھہ کام کرے، وہ اپني قوم سے کٹ جائے. ۱۵ چھہ دن کام کرنا: لیکن ساتویں دن آرام کے لیئے سبت هی، وہ خداوند کے لیئے مقدس هی: پس جو کوئي روز سبت کو کام کرے، وہ ضرور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مار ڈالا جائے۔ ۱۶ پس، بنی اسرائیل سبت کو مانیں، اور اُسے اپنی پشت در پشت، عہد ابدی جانکے، اُس میں آرام کریں۔ ۱۷ میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان یہہ علامت ابدی ہی: اِس لیئے کہ چھ دن میں خداوند نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا، اور ساتویں دن آرام کیا، اور تازہ‌دم ہوا۔

۱۸ اور خداوند نے، جب موسیٰ سے کوہ سینا پر اپنا کلام تمام کر چکا، شہادت کی دو لوحیں دیں، اور وے سنگین لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی تہیں۔

## ۳۲ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلی، موسیٰ کی غیرحاضری کے باعث، ہارون سے بچھڑا بنوانے۔ ۷ اِس علت سے خدا غصے ہوتا۔ ۱۱ موسیٰ کی منت سے، وہ دھیما ہوتا۔ ۱۵ موسیٰ دو لوحیں ساتھہ لیئے، پہاڑ پر سے اُترتا۔ ۱۹ اُن کو توڑ ڈالتا۔ ۲۰ بچھڑے کو چور کرتا۔ ۲۲ ہارون عذر کرتا۔ ۲۵ موسیٰ بتپرستوں کو مروا ڈالتا۔ ۳۰ لوگوں کے لیئے دعا مانگتا۔

۱۴۹۱

اور جب لوگوں نے دیکھا، کہ موسیٰ پہاڑ سے اُترنے میں دیری کرتا ہی، تو وے ہارون کے پاس جمع ہوئے، اور اُسے کہا، کہ اُٹھہ، ہمارے لیئے معبود بنا، کہ ہمارے آگے چلیں؛ کیونکہ یہہ مرد موسیٰ، جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا، ہم نہیں جانتے، کہ اُسے کیا ہوا۔ ۲ ہارون نے اُنہیں کہا، کہ زیور سونے کے، جو تمہاری جوروؤں اور تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کے کانوں میں ہیں، توڑ توڑکے مجھہ پاس لاؤ۔ ۳ چنانچہ سب لوگ سونے کے زیور، جو اُن کے کانوں میں تہے، توڑ توڑکے ہارون کے پاس لائے۔ ۴ اور اُس نے اُن کے ہاتہوں سے لیا، اور ایک بچھڑا ڈھالکر اُس کی صورت حکاکی کے ہتہیار سے درست کی؛ اور اُنہوں نے کہا، کہ ای اِسرائیل، یہہ تمہارا معبود ہی، جو تمہیں مصر کے ملک سے نکال لایا۔ ۵ اور جب ہارون نے یہہ دیکہا، تو اُس کے آگے ایک قربانگاہ بنائی؛ اور ہارون نے یہہ کہکے منادی کی، کہ کل خداوند کے لیئے عید ہی۔ ۶ اور وے صبح کو اُٹھے، اور سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں، اور لوگ کہانے پینے کو بیٹھے، اور کھیلنے کو اُٹھے۔

۷ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ اُتر جا؛ کیونکہ تیرے لوگ، جنہیں تو مصر کے ملک سے چھڑا لایا، خراب ہو گئے ہیں: ۸ وے اُس راہ سے، جو میں نے اُنہیں فرمائی، جلد پھر گئے ہیں؛ اُنہوں نے اپنے ایئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا، اور اُسے پوجا، اور اُس کے لیئے قربانی ذبح کرکے کہا، کہ ای اِسرائیل، یہہ تمہارا معبود ہی، جو تمہیں مصر کے ملک سے چھڑا لایا۔ ۹ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ میں اِس قوم کو دیکھتا ہوں، کہ ایک گردن‌کش قوم ہی۔ ۱۰ اب تو مجھہ کو چھوڑ، کہ میرا غضب اُن پر بھڑکے، اور میں اُنہیں بھسم کروں، اور میں تجھہ سے ایک بڑی قوم بناؤنگا۔

۱۱ تب موسیٰ نے خداوند اپنے خدا کے آگے منت کرکے کہا، کہ ای خداوند، کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر، جنہیں تو شہزوری اور زبردستی کے ساتھہ مصر کے ملک میں سے نکال لایا، بھڑکتا ہی؟ ۱۲ کس لیئے مصری بولیں، اور کہیں، کہ وہ اُن کو یہاں سے بدی کے لیئے نکال لے گیا، تاکہ اُن کو پہاڑوں میں مار ڈالے، اور اُن کو روے زمین پر سے ہلاک کرے؟ اپنے غضب کے بھڑکنے سے باز رہ، اور اپنے لوگوں کو بدی پہنچانے سے پھر جا۔ ۱۳ تو ابرہام، اور اِضحاق، اور اِسرائیل اپنے بندوں کو یاد کر، جن سے تو نے اپنی ہی قسم کھائی، اور اُن سے کہا، کہ میں تمہاری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا، اور یہہ سارا ملک جس کے حق میں میں نے کہا، سو میں تمہاری نسل کو بخشونگا، کہ ابد تک اُس کے مالک ہوں۔ ۱۴ تب خداوند

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

## ۳۳ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ خدا وعدے کے مطابق لوگوں کے ساتھ جانے سے اِنکار کرتا۔ ۴ اِس باعث لوگ کڑکڑاتے۔ ۷ خیمہ توڑا جاتا، اور لشکرگاہ کے باہر کھڑا کیا جاتا۔ ۹ خدا موسیٰ کے ساتھ دوست کے طور پر ہمکلام ہوتا۔ ۱۲ موسیٰ خدا کا جلال دیکھنے چاہتا۔

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ یہاں سے جاؤ، تو اور وے لوگ، جنہیں تو مصر کے ملک سے چھڑا لایا؛ اُس ملک کو جاؤ، جسکے حق میں میں نے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کہا کے کہا، کہ میں اُسے تیری نسل کو دونگا۔ ۲ اور میں تیرے آگے ایک فرشتے کو بھیجونگا؛ اور میں کنعانیوں، اور اموریوں، اور حتیوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کو نکال دونگا: ۳ اُس ملک تک، جسمیں دودھ اور شہد بہتا ہی؛ کہ میں تمہارے درمیان نہ چڑھ جاؤنگا، اِس لیئے کہ تم گردنکش لوگ ہو، تاکہ میں تمہیں راہ میں نہ بھسم کر ڈالوں۔

۴ اور جب قوم نے یہہ بری خبر پائی، تو اُس کو غم ہوا، اور کسی نے اپنے سنگار نہ کیئے۔ ۵ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، کہ بنی اِسرائیل کو کہہ، تم گردنکش لوگ ہو: اگر میں ایک لمحہ تمہارے درمیان چڑھ جاتا، تو تمہیں ہلاک کرتا: پس تم اپنے سنگار اُتارو، اور میں دیکھونگا کہ کیا تم سے کروں۔ ۶ چنانچہ بنی اِسرائیل نے حورب کے پہاڑ پاس اپنے سنگار اُتارے۔ ۷ اور موسیٰ نے خیمہ کو لیا، اور لشکرگاہ سے باہر اور لشکرگاہ سے دور کھڑا کیا، اور اُس کا نام جماعت کا خیمہ رکھا۔ اور یوں ہوا، کہ جو کوئی خداوند کو ڈھونڈھتا تھا، سو لشکرگاہ کے باہر اُس خیمے کو جاتا تھا۔ ۸ اور یوں ہوا، کہ جب موسیٰ باہر خیمے کی طرف گیا، تو سب لوگ اُٹھے، اور اُن میں سے ہر مرد اپنے اپنے خیمے کے دروازے پر کھڑا ہوا، اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتا رہا، جب تک کہ وہ خیمے میں گیا۔ ۹ اور جب موسیٰ خیمے میں داخل ہوتا تھا، تو ایسا ہوا، کہ ستون سا بادل اُترا، اور خیمے کے دروازے پر ٹھہرا، اور موسیٰ کے ساتھ خداوند بولا۔ ۱۰ اور سب لوگ نے ستون سا بادل خیمے کے دروازے پر ٹھہرتے دیکھا، اور سب کے سب اُٹھے اور ہر ایک نے اپنے خیمے کے دروازے پر سجدہ کیا۔ ۱۱ اور خداوند موسیٰ سے روبرو ہمکلام ہوا، جس طرح کوئی اپنے دوست سے کلام کرتا ہی۔ اور وہ لشکرگاہ کو پھرا، پر اُس کا خادم، نوجوان یشوع بن نون، خیمے میں سے نہ نکلا۔

۱۲ اور موسیٰ نے خداوند کو کہا، دیکھ، تو مجھکو فرماتا ہی، کہ اِس قوم کو لیجا؛ اور مجھے نہیں بتاتا ہی، کہ کس کو میرے ساتھ بھیجیگا؛ ہرچند کہ تو نے کہا، کہ میں تجھ کو بنام جانتا ہوں، اور تو میری نظر میں منظور ہی۔ ۱۳ پس اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں، تو مجھ کو اپنی راہ بتلا، تاکہ مجھ کو یقین ہو، کہ میں تیری نظر میں مقبول ہوں؛ اور دیکھ، کہ یہہ قوم تیری گروہ ہی۔ ۱۴ تب اُسنے کہا، کہ میری حضوری ساتھ جائیگی، اور میں تجھے آرام دونگا۔ ۱۵ موسیٰ نے کہا، اگر تیری حضوری ساتھ نہ جائے، تو ہمیں یہاں سے مت لے جائیے۔ ۱۶ اور کس طرح معلوم ہوگا، کہ میں اور تیری گروہ تیری نظر میں مقبول ہیں؟ کیا اِس سے نہیں، کہ تو ہمارے ساتھ جاتا ہی؟ اِس طرح میں اور تیری قوم سب قوموں سے، جو زمین پر ہیں، ممتاز ہوتے ہیں؟ ۱۷ خداوند نے موسیٰ سے کہا، اِس عرض کے مطابق، جو تو نے کی ہی، میں عمل کرونگا؛ اِس لیئے کہ تو میری نظر میں مقبول ہی، اور میں تجھ کو بنام پہچانتا ہوں۔ ۱۸ تب موسیٰ نے کہا، کہ میں تیری مِنّت کرتا ہوں، کہ مجھے اپنا جلال دکھا۔ ۱۹ اُس نے کہا، کہ میں اپنی ساری نیکی کو تیرے آگے چلاؤنگا، اور میں خداوند کے نام کی منادی تیرے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

باندھے[x]، اور کہ وے، جب اپنے معبودوں کی پیروی میں زنا کرتے[y]، اور اپنے معبودوں کے لیئے قربانی کرتے ہیں، تجھ کو بُلاویں[z]، اور تو اُن کی قربانی سے کھاوے[a]، ۱۶ اور تو اُن کی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے لاوے[b]، اور اُن کی بیٹیاں اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہریں، اور تیرے بیٹوں کو بھی اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہراویں[c]. ۱۷ تو اپنے لیئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو مت بنائیو[k].

۱۸ تو عید فطیر کی محافظت کیجیو[l]؛ تو سات دن تک فطیری روٹیاں، جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہی، ابیب کے مہینے کے وقت معین میں، کھائیو؛ اِس لیئے کہ تو ابیب کے مہینے میں[m] مصر سے باہر آیا. ۱۹ سب ||پلوٹھے، اور تیری مواشی میں، جو پہلے پیدا ہو، بشرطے کہ نر ہو، کیا بیل اور کیا بھیڑ، میرا ہی[n]. ۲۰ لیکن گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ ایک برہ دیجیو[o]، اور اگر تو فدیہ نہ دے، تو اُس کی گردن توڑ ڈالیو. تو اپنے بیٹوں کے سب پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو. اور کوئی میرے سامھنے خالی ہاتھ نہ دیکھا جاوے[p].

۲۱ چھہ دن تک تو کام کیجیو، لیکن ساتویں دن آرام کیجیو[q]: اگرچہ ہل جوتنے یا کھیتی کاٹنے کا وقت ہو، آرام کیجیو.

۲۲ اور تو ہفتوں کی عید، گیہوں کے پہلے پھل کاٹنے کے وقت، اور آخر سال میں جمع کرنے کی عید کیجیو[r].

۲۳ تمہارے سب نرینہ فرزند سال میں تین مرتبہ خداوند خدا کے آگے. جو اِسرائیل کا خدا ہی، حاضر ہوویں[s]. ۲۴ کیونکہ میں قوموں کو تیرے آگے باہر نکالونگا[t]، اور تیری سرحدوں کو بڑھاونگا[u]، اور جب کہ تو سال میں تین مرتبہ خداوند اپنے خدا کے آگے جاکے حاضر ہوگا، تو کوئی شخص تیری زمین کا لالچ نہ کریگا[v]. ۲۵ خمیر رکھتے ہوئے میری قربانی کا لہو مت گذرانیو[w]، اور عید فسح کی قربانی سے کچھ صبح تلک باقی نہ رکھیو[x]. ۲۶ تو اپنی زمین کے پہلے پھلوں کا پہلا پھل خداوند اپنے خدا کے گھر لائیو[y]. حلوان اُس کی ما کے دودھ میں مت پکائیو[z].

۲۷ اور خداوند نے موسی سے کہا، کہ تو یہہ باتیں لِکھ؛ کیونکہ اِن باتوں کے موافق میں تجھ سے، اور اِسرائیل سے عہد باندھتا ہوں[a]. ۲۸ اور وہ وہاں چالیس دن رات خداوند کے پاس تھا؛ وہ نہ روٹی کھاتا، نہ پانی پیتا تھا[b]. اور اُس نے اُس عہد کی باتوں کو، وے دس حکم، لوحوں پر لکھے[c].

۲۹ اور جب موسی شہادت کی دونوں لوحیں اپنے ہاتھ میں لیئے ہوئے، کوہ سینا سے اُترا[f]، تو یوں ہوا، کہ وہ کوہ سے اُترتے نہ جانتا تھا، کہ اُس کے چہرے کا چمڑا، اُس کے ساتھ ہمکلام ہونے سے، چمکتا ہی[g]. ۳۰ اور جب ہارون اور بنی اِسرائیل نے موسی کو دیکھا، تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اُس کے چہرے کا چمڑا چمکتا ہی، اور وے اُس کے پاس آنے سے ڈرتے تھے. ۳۱ تب موسی نے اُنھیں بلایا، اور ہارون اور قوم کے سارے سردار اُسکے پاس پھر آئے؛ اور موسی اُن سے باتیں کرنے لگا. ۳۲ اور آخر کو سب بنی اِسرائیل نزدیک آئے، اور اُس نے اُن سب باتوں کو، جو خداوند نے اُسے کوہ سینا پر کہیں تھیں، اُنھیں حکم کیا[h]. ۳۳ اور جب موسی اُن سے باتیں کر چکا، تو اُس نے اپنے چہرے پر نقاب ڈالا[i]. ۳۴ اور جب موسی خداوند کے آگے جاتا تھا، کہ اُس سے کلام کرے، تو جب تک باہر نہ آتا نقاب کو اُتار دیتا تھا[k]، اور جو حکم ہوتا تھا، وہ باہر آکے بنی اِسرائیل کو کہتا تھا. ۳۵ اور بنی اِسرائیل نے موسی کا منھہ دیکھا، کہ اُس کے چہرے کا چمڑا چمکتا ہی، اور جب تک کہ موسی خداوند سے باتیں کرنے نہ گیا، تب تک اپنے منھہ پر نقاب ڈالے رہا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[a] ۱۲ آیت. [b] اِستہ ۷ : ۳. [c] ۱ سلا ۱۱ : ۲. [k] خر ۳۲ : ۸. [l] خر ۱۲ : ۱۵. [m] خر ۱۳ : ۴. || عبرانی میں، پیٹ کے کھولنیوالے. [n] خر ۱۳ : ۲، ۱۲. [o] خر ۱۳ : ۱۳. [p] خر ۲۳ : ۱۵. [q] خر ۲۰ : ۹. [r] خر ۲۳ : ۱۶. [s] خر ۲۳ : ۱۴، ۱۷. [t] خر ۳۳ : ۲. [u] اِستہ ۱۲ : ۲۰.

[w] خر ۲۳ : ۱۸. [x] خر ۱۲ : ۱۰. [y] خر ۲۳ : ۱۹، اِستہ ۲۶ : ۲، ۱۰. [z] خر ۲۳ : ۱۹، اِستہ ۱۴ : ۲۱. [a] ۱۰ آیت، اِستہ ۴ : ۱۳، اور ۳۱ : ۹. [b] خر ۲۴ : ۱۸، اِستہ ۹ : ۹، ۱۸. [c] ۱ آیت، خر ۳۰ : ۱۸، اور ۳۱ : ۱۸، اِستہ ۴ : ۱۳، اور ۱۰ : ۲، ۴. [f] خر ۳۲ : ۱۵. [g] متی ۱۷ : ۲، ۲ قرن ۳ : ۷، ۱۳. [h] خر ۲۴ : ۳. [i] ۲ قرن ۳ : ۱۳. [k] ۲ قرن ۳ : ۱۶.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اور مہین کتان لائیں[w]. ۲۶ اور سب عورتوں نے، جن کے دلوں نے اُن کو حکمت کي طرف رغبت دلائي، بکریوں کي پشم کاتي. ۲۷ اور وے جو رئیس تھے[x]، سلیماني پتھر، اور جڑنے کے پتھر، افود اور چپراس کے لیئے؛ ۲۸ اور خوشبو مصالح[y]، اور جلانے کا تیل، اور مساحت کا تیل؛ اور خوشبوئیاں بخور کے واسطے لائے. ۲۹ اور سب، کیا مرد کیا عورت، جن کے من نے اُن کو اُبھارا، کہ اُس کام کے لیئے لاویں، جس کا حکم خداوند نے دیا تھا، کہ موسیٰ کے ھاتھ سے بنے، وے سب کے سب، یعنے سارے بني اِسرائیل، خوشي سے خداوند کے لیئے ھدیہ لائے[z].

۳۰ اور موسیٰ نے بني اِسرائیل سے کہا: دیکھو، کہ خداوند نے بظلي‌ایل بن اُوري بن ھور کو، جو یہوداہ کے فرقے میں ھی، بنام بلایا ھی[a]: ۳۱ اور اُسنے اُسے حکمت، اور فہم، اور دانش اور سب طرح کي کاریگریوں میں روح‌الله سے معمور کیا؛ ۳۲ اور اچھي تدبیریں اِیجاد کرنے میں، اور سونے، اور روپے، اور پیتل کے نادر کام بنانے میں، ۳۳ اور جڑنے کے لیئے پتھر کے تراشنے میں، اور لکڑي کے تراشنے میں، غرض ھر ایک نادر کام کے بنانے میں ماھر کیا؛ ۳۴ اور اُس نے اُس کے دل میں، اور اخیسمک کے بیٹے اھلیاب[b] کے دل میں، جو دان کے فرقے سے ھی، ھنر سکھلانا ڈال دیا؛ ۳۵ اور اُن کے دلوں میں حکمت اِس طور سے بھر دي[c]، کہ وے سب کام کندا کرنے والے کا، اور مصور کا، اور نقّاش کا، جو آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتان کا کام کرتا ھی، اور جولاھے کا، بلکہ اُن سب کا جو ھر طرح کا کام بناتے، اور منصوبہ باندھ کے اِیجاد کرتے ھیں، بناویں.

## ۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تحایف کاریگروں کے ھاتھ میں سپرد ھوتے. ۵ سخاوت زاید ھوتي، اور لوگوں کو روکے پڑتا. ۸ کروبیوں کے پردے، ۱۴ بکري کے بالوں کے پردے، ۱۹ کھال کا گھٹاٹوپ، ۲۰ تختے اور اُن کے پائے. ۳۱ بینڈے، ۳۵ درمیاني پردہ، ۳۷ پردہ دروازے کے لیئے.

پس بظلي‌ایل، اور اھلیاب، اور سب مرد روشن‌ضمیر[a]، جنھیں خداوند نے حکمت اور فہم بخشا، کہ وے مقدس کي عبادت کے سب کام[b]، کرنے کا طور سمجھیں، خداوند کے سارے حکم کے موافق، کام کرنے لگے. ۲ تب موسیٰ نے بظلي‌ایل اور اھلیاب، اور سب روشن‌ضمیر مردوں کو، جن کے دل میں خداوند نے حکمت رکھي، اور سبھوں کو، جن کے دلوں نے اُنھیں ترغیب دي[c]، کہ کام پر آکے اُسے بناویں، بلایا. ۳ تب اُنھوں نے موسیٰ کے ھاتھ سے سب تحایف، جو بني اِسرائیل مقدس کي عبادت کے کام کے بنانے کو لائے تھے[d]، پائے. اور وے ھنوز ھر صبح کے وقت اپني خوشي سے ھدیہ اُس کے پاس لایا کرتے تھے. ۴ تب سب عقلمند کاریگر، جو مقدس کے سب کام بناتے تھے، ایک ایک اپنے اپنے کام سے، جو کرتا تھا، آئے؛

۵ اور اُنھوں نے موسیٰ سے کہا، کہ لوگ اُس کام کے خرچ کے لیئے، جسے خداوند نے بنانے کا حکم کیا، اِحتیاج سے زیادہ لاتے ھیں[e]. ۶ تب موسیٰ نے حکم دیا، اور اُنھوں نے لشکرگاہ میں منادي کرائي، کہ کوئي مرد یا عورت اب سے مقدس کے ھدیوں کے واسطے کچھ اور کام نہ کرے: سو قوم لانے سے باز رھي. ۷ کیونکہ اسباب جو اُن کے پاس تھا، سو سب کام بنانے کے لیئے بہت، بلکہ زیادہ تھا.

۸ چنانچہ ھر ایک صاحب حکمت نے اُن میں سے، جو مسکن کو بناتے تھے، مہین کتے ھوئے کتان، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ کے دس پردے[f] بنائے؛—اُن پر کروبي منقش کرکے اُستادکاري سے بنائے. ۹ طول ھر پردے کا اٹھائیس ھاتھ، اور چار ھاتھ عرض میں؛ سب پردے ایک ھي اندازے پر

---

[w] خر ۲۸: ۳ اور ۳۱: ۶ اور ۳۶: ۱
[x] ۱ سلا ۲۳: ۷ ا ش ۳۱: ۱۱، ۲۲، ۲۴
[y] ۱ توا ۲۹: ۶
[z] خر ۲: ۲۸
[a] خر ۳۰: ۲۳
[z] ۲۱ آیت ۱ توا ۲۹: ۹
[a] خر ۳۱: ۲، وغیرہ
[b] خر ۳۱: ۶
[c] ۳۱ آیت خر ۳۱: ۳، ۶ ا سلا ۷: ۱۴ ۲ توا ۲: ۱۴ یسع ۲۸: ۲۶

[a] خر ۲۸: ۳ اور ۳۱: ۶ اور ۳۵: ۱۰، ۳۵
[b] خر ۲۵: ۸
[c] خر ۳۵: ۲۱، ۲۶ ا توا ۲۹: ۵
[d] خر ۳۵: ۲۷
[e] ۲ قرنة ۸: ۲، ۳
[f] خر ۲۶: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تهے۔ ۱۰ اور اُس نے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتهه ملایا، اور دوسرے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتهه ملایا۔ ۱۱ اور تکمے آسماني رنگ سے ایک بڑے پردے کے حاشیے پر ملانے کي طرف میں بنائے، اور ایسے هي حاشیے میں دوسرے بڑے پردے کے، جو باهر تها، ملانے کي طرف میں بنائے۔ ۱۲ پچاس تکمے* حاشیے میں ایک پردے کے، اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے پردے کے، ملانے کي طرف میں، بنائے؛ تاکه تکمے ایک دوسرے کے مقابل هوں۔ ۱۳ اور پچاس آنکڑے سونے کے بنائے، اور اِن آنکڑوں سے ایک پردے کو دوسرے کے ساتهه ملایا؛ تب یه ایک مسکن بنا۔

* خر ۲۶: ۵

۱۴ اور بکري کے بالوں سے گیاره پردے* اُس خیمے کے لیئے جو مسکن کے اوپر تها، بنائے۔ ۱۵ طول هر ایک پردے کا تیس هاتهه، چار هاتهه کے عرض میں؛ گیاره پردے ایک هي اندازے پر تهے۔ ۱۶ اور پانچ اُن میں سے ایک جگهه، اور چهه ایک جگهه ملائے۔ ۱۷ اور پچاس تکمے، اُن چهه پردے ملے هوؤں کے حاشیے میں، جو باهر هیں، ملنے کي جگهه پر؛ اور پچاس تکمے اُن پانچ پردے ملے هوؤں کے حاشیے میں دوسري ملنے کي جگهه پر بنائے۔ ۱۸ اور پچاس آنکڑے پیتل کے، خیمے کے ملانے کے لیئے، تاکه ایک هو جائے، بنائے۔ ۱۹ اور ایک غلاف* خیمے کے لیئے سرخ رنگي هوئي مینڈهوں کي کهالوں کا، اور دوسرا غلاف تخس کي کهالوں کا اوپر سے بنایا۔

* خر ۲۶: ۷

* خر ۲۶: ۱۴

۲۰ اور تختے* مسکن کے، شطیم کي لکڑي سے، کهڑے کرنے کے لیئے بنائے۔ ۲۱ طول هر تختے کا دس هاتهه، عرض هر تختے کا ڈیڑهه هاتهه۔ ۲۲ اور دو دو چولیں هر تختے کے لیئے، ایسي که ایک دوسري سے برابر فاصله پر هوں، بنائیں۔ ۲۳ اور جب تختے مسکن کے لیئے بنائے، تب بیس اُن میں سے دکهني جانب میں لگائے۔ ۲۴ اور چالیس پائے روپے کے، اُن بیس تختوں کے نیچے بنائے؛ ایک تختے کي دو چولوں کے لیئے دو پائے، اور دوسرے تختے کي دو چولوں کے لیئے دو پائے بنائے، هر تختے کي چولوں کے لیئے بنائے۔ ۲۵ اور دوسري جانب مسکن کي، اُتر کي طرف، بیس تختے بنائے؛ ۲۶ اور چالیس پائے اُن کے روپے سے، ایک تختے کے نیچے دو پائے، اور ایک تختے کے نیچے دو پائے۔ ۲۷ اور پچهم کي جانب مسکن کے چهه تختے بنائے۔ ۲۸ اور دو تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لیئے، اُس کي دونوں جانبوں میں، بنائے۔ ۲۹ اور تختے ملنیوالے نیچے سے، اور اُسي طرح ملنیوالے اوپر سے، ایک حلقے میں تهے؛ ایسا هي اُس نے دونوں کو دونوں کونوں میں بنایا۔ ۳۰ چنانچه آٹهه تختے، اور سوله پائے روپے کے تهے، هر ایک تختے کے نیچے دو دو پائے۔

* خر ۲۶: ۱۵

۳۱ اور بینڈے* شطیم کي لکڑي سے بنائے، پانچ بینڈے مسکن کي ایک جانب کے تختوں کے لیئے، ۳۲ اور پانچ بینڈے مسکن کي دوسري جانب کے تختوں کے لیئے، اور پانچ بینڈے مسکن کي پچهلي جانب کے تختوں کے لیئے، پچهم کي طرف۔ ۳۳ اور ایک بینڈا بنایا اُس کو بیچوں بیچ میں، وار پار اِس طرف سے اُس طرف تک ڈالا۔ ۳۴ اور تختوں کو سونے سے مڑهه، اور حلقے اُن کے سونے سے بینڈوں کي جگهه کے لیئے بنائے، اور بینڈوں کو سونے سے مڑهه۔ ۳۵ اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک بٹي هوئي کتان کا منقش پرده، اور اُس پر کروبي اُستادکاري سے بنائے۔ ۳۶ اور اُس کے لیئے چار ستون شطیم کي لکڑي سے بنائے، اور اُن کو سونے سے مڑها؛ اور اُن کے آنکڑے سونے سے بنائے، اور اُن کے لیئے چاندي کے چار پائے ڈهالکر بنائے۔ ۳۷ اور پرده خیمے کے دروازے کا

* خر ۲۶: ۲۶

* خر ۲۶: ۳۱

* خر ۲۶: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان کا، نقّاشی سے بنایا؛ ۳۸ اور ستون اُس کے پانچ، اور آنکڑے اُن کے بنائے، اور ستونوں کے سِروں کو اور اُن کی الگنیوں کو سونے سے مڑھا، اور اُن کے لیئے پانچ پائے پیتل سے بنائے.

## ۳۷ باب

۱ صندوق. ۶ کفارے کا سرپوش مع کروبیوں کے. ۱۰ میز اور اُس کے ظروف. ۱۷ شمعدان مع چراغوں اور اوزار کے. ۲۵ بخور کا مذبح. ۲۹ مساحت کا تیل، اور خوشبو بخور.

اور بضلی ایل نے شطّیم کی لکڑی سے صندوق[a] بنایا؛ اڑھائی ہاتھ طول، اور ڈیڑھ ہاتھ عرض، اور ڈیڑھ ہاتھ بلندی اُس کی تھی. ۲ اور اُس کو خالص سونے سے بھیتر اور باہر مڑھا، اور اُس کے گِرد بہ گِرد سونے کا کلس بنایا. ۳ اور چار حلقے سونے سے اُس کے چاروں کونوں کے لیئے، دو حلقے اُس کی ایک طرف، اور دو حلقے اُس کی دوسری طرف، ڈھالے. ۴ اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا: ۵ اور چوبیں حلقوں میں صندوق کی دونوں طرف، تاکہ اُن سے اُٹھایا جاوے، ڈالیں.

۶ اور کفارہ‌گاہ[b] خالص سونے سے بنائی: طول اُس کا اڑھائی ہاتھ، اور عرض اُس کا ڈیڑھ ہاتھ. ۷ اور دو کروبی سونے سے گڑھ‌کر بنائے، اور اُن کو کفارہ‌گاہ کی دو طرف رکھا؛ ۸ ایک کروبی اُوپر کی ایک جانب میں، اور دوسرا کروبی اُوپر کی دوسری جانب میں: کفارہ‌گاہ ہی سے دونوں کروبی اُس کی دونوں طرفوں میں بنائے. ۹ اور یوں ہوا، کہ دونوں کروبی اپنے بازو اُوپر سے پھیلائے ہوئے تھے، اور کفارہ‌گاہ کو اپنے پروں سے چھپائے ہوئے تھے: ہر ایک کا منہہ دوسرے کے مقابل، اور دونوں کا منہہ کفارہ‌گاہ کے مقابل تھا.

۱۰ اور میز شطّیم کی لکڑی سے بنائی[c]: طول اُس کا دو ہاتھ، اور عرض اُس کا ایک ہاتھ، اور بلندی اُس کی ڈیڑھ ہاتھ.

[a] خر ۲۵ : ۱۰
[b] خر ۲۵ : ۱۷
[c] خر ۲۵ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۱ اور اُس کو خالص سونے سے مڑھا، اور اُس کے گِرداگِرد سونے کا کلس بنایا. ۱۲ اور اُسپر چار اُنگل اُونچی ایک کنگنی آسپاس بنائی، اور اُس کنگنی پر گِرداگِرد سونے کا کلس بنایا. ۱۳ اور اُس نے اُس کے لیئے سونے کے چار حلقے ڈھالے، اور اُنہیں اُس کے چاروں پایوں کے چاروں کونوں میں لگایا. ۱۴ یہ حلقے کنگنی کے سامہنے تھے، کہ اُس میں چوبیں ڈالکر میز اُٹھا لے جاویں. ۱۵ اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا، تاکہ اُن سے میز اُٹھائی جاوے. ۱۶ اور سب ظروف، جو میز پر ہیں، برتن اُس کے، اور چمچے، اور رکابیاں، اور بڑے پیالے، جو تپانے کے لیئے ہیں، خالص سونے سے بنائے[d].

۱۷ اور شمعدان خالص سونے سے بنایا[e]؛ اُسے گڑھکر شمعدان بنایا؛ اور جڑ اُس کی، اور شاخیں اُس کی، اور پیالے اُس کے، اور سیب اُس کے، اور سوسنیں اُس کی، خود اُسی سے تھیں: ۱۸ اور چھہ شاخیں نکلی ہوئی تھیں، اُس کی دونوں طرفوں سے؛ تین شاخیں شمعدان کی، اُس کی ایک جانب سے، اور تین شاخیں شمعدان کی، اُس کی دوسری جانب سے. ۱۹ اور تین پیالے، بادامی صورت، ایک شاخ میں تھے، اور سیب اور سوسن، اور تین پیالے، بادامی صورت، دوسری شاخ میں تھے، اور سیب اور سوسن؛ اور ایسے ہی، چھؤں شاخوں میں، جو نکلی ہوئی شمعدان سے تھیں. ۲۰ اور خود شمعدان میں چار پیالے بادامی صورت تھے، اور سیب اُسکے، اور سوسنیں اُن کی. ۲۱ اور ایک ایک سیب تھا، نیچے ہر دو دو شاخوں کے، مطابق اُن چھہ شاخوں کے، جو اُس سے نکلی ہوئی تھیں. ۲۲ اور سیب اُس کے، اور شاخیں اُس کی، خود اُسی سے تھیں، اور

[d] خر ۲۵ : ۲۹
[e] خر ۲۵ : ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

قرمزي رنگ، اور باریک کتے هوئے کتان کا نقاشي سے بنایا: اُس کي لمبائي بیس هاتهہ، اور اُونچائي اُس کي پانچ هاتهہ، موافق اندازے صحن کے پردوں کے تهي. ۱۹ اور ستون اُس کے چار، اور پائے اُن کے چار، پیتل سے، اور آنکڑے اُن کے، روپے سے، اور سرے اُن کے مڑهے هوئے روپے سے. اور الکنیاں اُن کي، روپے سے. ۲۰ اور سب میخیں مسکن کي، اور صحن کے گرداگرد کي، پیتل سے تهیں[a].

۲۱ اور حساب مسکن، یعنے شہادت کے مسکن کا[b]، جو موسیٰ کے حکم کے موافق، لاویوں کي خدمت کے لیئے، اِتمر کے هاتهہ سے[c]، جو هارون کاهن کا بیتا تها، کیا گیا، سو یہہ هي. ۲۲ بر بظلي‌ایل بن اُوري بن حور، یهوداه کے فرقے میں سے، سب کام کا، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تها، بنانیوالا تها[d]. ۲۳ اور اُس کے ساتهہ اهلیاب بن اخیسمک، دان کے فرقے سے، جو کندهکار اور کاریگر تها، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتان میں نقاش تها. ۲۴ سب سونا، جو مقدس کي عمارت کے کام میں لگا، وہ سونا، جو هدیہ کیا گیا تها، سو اُنتیس قنطار اور سات سو تیس مثقال، مقدس کي مثقال سے[h]، تها. ۲۵ اور جماعت کے شمار کیئے هوؤں کا روپا ایک سو قنطار اور ایک هزار سات سو پچهتر مثقال، مقدس کي مثقال سے، تها. ۲۶ اور حصہ هر مرد کا آدهي مثقال، مقدس کي مثقال سے[i]، تها: هر ایک کا، جو آیا، کہ شمار کیا جاوے، بیس برس کي عمر سے اور اُوپر، کہ بالکل چهہ لاکهہ تین هزار ساڑهے پانچ سو مرد تهے[k]. ۲۷ اور سو قنطار روپے سے مقدس کے پائے، اور پردے کے پائے ڈهالے گئے[l]، سو پائے سو قنطار سے، ایک ایک پایہ ایک ایک قنطار سے. ۲۸ اور اُن کے ایک هزار سات سو پچهتر مثقال روپے سے آنکڑے ستونوں کے بنائے، اور سرے اُن کے مڑهے، اور الکنیوں سے اُنهیں مِلایا. ۲۹ اور پیتل، جو خوشي سے بخشا گیا تها، سو ستّر قنطار اور دو هزار چار سو مثقال تها: ۳۰ اور اُس سے پائے جماعت کے خیمے کے دروازے کے، اور قربانگاه پیتل کي، اور اُس کي انگیتهي پیتل کي، اور سب ظروف اُس کے، بنائے، ۳۱ اور پائے صحن کے، جو گرداگرد تهے، اور پائے صحن کے دروازے کے، اور سب میخیں مسکن کي، اور میخیں صحن کي، جو گرداگرد تهیں.

[a] خر ۲۷: ۱۹
[b] گنـ ۱: ۵۰، ۵۳ اور ۹: ۱۵ اور ۱۰: ۱۱ اور ۱۷: ۷، ۸ اور ۱۸: ۲
[c] ۱ توا ۲۴: ۶ اعم ۷: ۴۴
[d] خر ۳۱: ۲، ۶
[h] خر ۳۰: ۱۳، ۲۴
[i] احب ۵: ۱۵ اور ۲۷: ۳، ۲۵ گنـ ۳: ۴۷ اور ۱۸: ۱۶
[k] خر ۳۰: ۱۳، ۱۵
[k] گنـ ۱: ۴۶
[l] خر ۲۶: ۱۹، ۲۱، ۲۵، ۳۲

## ۳۹ باب

۱ لباس خدمت اور مقدس پوشاک. ۲ افود. ۳ عدل کي چپراس ۲۲ افود کا قمیص. ۲۷ کتاني کرتے، اور عمامہ، اور کمربند ۳۰ پاک عمامے کا سنهرا پتر. ۳۲ موسیٰ سب چیزوں پر ملاحظہ کرکے اپني منظوري ظاهر کرنا.

اور لباس خدمت مقدس کي عبادت کے لیئے[a] آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ سے[b] بنائے، اور مقدس کپڑے هارون کے لیئے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها[c]، بنائے. ۲ اور افود سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے هوئے کتان سے بنایا[d]. ۳ اور پتّر سونے کے پتلے گڑهے، اور اُن سے تار کهینچے، تاکہ اُن کو آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتان کے ساتهہ اُستادکاري سے مِلاویں. ۴ اور اُس کے لیئے دو مونڈهے بنائے، کہ اُن سے وہ مِلایا جاوے: اُس کے دونوں کناروں سے مِلایا هوا تها. ۵ اور افود کا پٹکا، جو اُس پر تها، سو اُسي کي کاریگري کي طرح، سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے هوئے کتان سے هوا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها.

۶ اور دو سلیماني پتّهر بنائے[e]، جو سونے کے خانوں میں جڑے هوئے تهے: اور اُن پر انگوٹهي کي طرح بني اِسرائیل کے نام

[a] خر ۳۱: ۱۰ اور ۳۵: ۱۹
[b] خر ۳۵: ۲۳
[c] خر ۲۸: ۴
[d] خر ۲۸: ۶
[e] خر ۲۸: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔ ۳۲ چنانچہ سب کام مسکن کا، کہ وہ جماعت کا خیمہ ہی، پورا ہوا، اور بنی اِسرایل نے سب، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا[g]، اُسی طرح سے اُنھوں نے بنایا۔

۳۳ اور مسکن موسیٰ کے پاس لائے، خیمہ، اور سب ظروف اُس کے، اور آنکڑے اُس کے، اور تختے اُس کے، اور بینڈے اُس کے، اور ستون اُس کے، اور پائے اُس کے۔ ۳۴ اور کیتاتوپ مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالوں سے، اور کیتاتوپ تخس کی کھالوں سے، اور پردہ ‖پاکترین مکان کا؛ ۳۵ شہادت کا صندوق، اور چوبیں اُس کی، اور سرپوش اُس کا؛ ۳۶ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور روٹی نذر کی؛ ۳۷ اور پاک شمعدان، اور چراغ اُس کے اُس پر چُنے ہوئے، اور سب ظروف اُس کے، اور جلانے کا تیل؛ ۳۸ اور قربانگاہ سونے کی، اور ملنے کا تیل، اور بخور خوشبو مصالح کا، اور پردہ خیمے کے دروازے کا؛ ۳۹ اور قربانگاہ پیتل کی، اور اُس کی انگیٹھی پیتل کی، اور چوبیں اُس کی، اور سب ظروف اُس کے؛ اور حوض اور کُرسی اُس کی؛ ۴۰ اور پردے صحن کے، اور ستون اُن کے، اور پائے اُن کے، اور پردہ اُس کے دروازے کا، اور رسیاں اُس کی، اور میخیں اُس کی، اور سب ظروف مسکن اور جماعت کے خیمے کی خدمت کے لیئے؛ ۴۱ اور لباس خدمت مقدس کی عبادت کے لیئے، اور مقدّس کپڑے ہارون کاہن کے لیئے، اور اُس کے بیٹوں کے لیئے کاہن ہونے کے واسطے۔ ۴۲ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، ویسے ہی بنی اِسرایل نے سب کام بنایا[i]۔ ۴۳ اور موسیٰ نے سب کام پر نظر کی، اور دیکھا، کہ اُنھوں نے بنایا تھا؛ جیسا کہ خداوند نے فرمایا تھا، ویسا ہی بنایا؛ اور موسیٰ نے اُنھیں برکت دی[k]۔

g ۴۲، ۴۳ آیتیں خر ۲۵: ۴۰

‖ انگریزی ترجمہ میں، پوشش کا۔

i خر ۳۵: ۱۰
k احبا ۹: ۲۲، ۲۳
گنتی ۶: ۲۳
یشو ۲۲: ۶
۲ سمو ۶: ۱۸
۱ سلا ۸: ۱۴
۲ توا ۳۰: ۲۷

## ۴۰ باب

۱ حکم آنا کہ خیمے کو کھڑا کریں، ۹ اور پاک تیل سے چپڑیں، ۱۳ پھر کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مقدس کریں، ۱۶ موسیٰ یہ سب حکم بجا لانا، ۳۴ بادل، خیمے پر اُترکے، اُسے چھپانا۔

اور خداوند موسیٰ سے ہمکلام ہوا، اور کہا، ۲ پہلے مہینے کی[a]، پہلی تاریخ مسکن، جو جماعت کا خیمہ ہی، کھڑا کر[b]۔ ۳ اور اُس میں شہادت کا صندوق رکھ، اور صندوق پر پردہ ڈال[c]۔ ۴ اور میز اُس کے بیچ لے جا[d]، اور اُس کا اسباب، جو چاہیئے کہ اُس پر رکھے جاویں، اُس پر چن دے[e]؛ اور شمعدان اُس میں لے جا[f]، اور اُسکے چراغ اُس پر جلا: ۵ اور سونے کی قربانگاہ بخور کے لیئے شہادت کے صندوق کے سامھنے رکھ[g]، اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈال: ۶ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی، مسکن، یعنے جماعت کے خیمے کے دروازے کے آگے رکھ۔ ۷ اور حوض جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے بیچ میں رکھ[h]، اور اُس میں پانی ڈال۔ ۸ اور صحن کو گرداگرد کھڑا کر، اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈال۔ ۹ اور مساحت کے تیل سے لے، اور اُس سے مسکن کو، اور سب چیزوں کو، جو اُس میں ہیں، مسح کر[i]؛ اور اُس کو مقدس کر، اور سب ظروف اُس کے مقدس کر، کہ وہ مقدس ہو۔ ۱۰ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی بھی، اور سب ظروف اُس کے چپڑ، اور اُس کو مقدس کر، کہ نہایت پاک ہو[k]۔ ۱۱ اور حوض اور کُرسی اُس کی بھی چپڑ، اور اُن کو مقدس کر۔ ۱۲ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک لا[l]، اور اُن کو پانی سے غسل دے۔ ۱۳ اور ہارون کو مقدس لباس پنہا، اور اُس کو چُپڑ[m]، اور اُسے مقدس کر، تاکہ کاہن کا کام میری خدمت میں کرے۔ ۱۴ اور اُس کے بیٹوں کو نزدیک لا، اور اُن کو کرتے پنہا۔ ۱۵ اور اُن کو چُپڑ، جیسے اُن کے باپ کو چپڑا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

a خر ۱۲: ۲، اور ۱۳: ۴
b ۱۷ آیت اور خر ۲۶: ۳۰
c ۲۱ آیت خر ۲۶: ۳۳ گنتی ۴: ۵
d ۲۲ آیت خر ۲۶: ۳۵
e ۲۳ آیت خر ۲۵: ۳۰ احبا ۲۴: ۵، ۶
f ۲۴، ۲۵ آیتیں
g ۲۶ آیت
h ۳۰ آیت خر ۳۰: ۱۸
i خر ۳۰: ۲۶
k خر ۲۹: ۳۶، ۳۷
l احبا ۸: ۱-۱۳
m خر ۲۸: ۴۱

# موسیٰ کی تیسری کتاب

## مسمیٰ بہ

# احبار

## ۱ باب

۱ سوختنی قربانیاں؛ ۳ گاے بیل کی، ۱۰ بھیڑ بکری کی، ۱۴ پرندوں کی۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور خداوند نے موسیٰ کو بلایا[a]، اور جماعت کے خیمے میں سے[b] اُس سے ہم کلام ہو کے فرمایا، کہ ۲ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُن کو کہہ، اگر کوئی تم میں سے خداوند کے لیئے قربانی لایا چاہے، تو تم اپنی قربانی مواشی سے، یعنے گاے بیل اور بھیڑ بکری سے لاؤ[c]. ۳ اگر اُس کی قربانی سوختنی قربانی گاے بیل سے ہو، تو بے عیب[d] نر لاوے: جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے مقبول ہونے کے لیئے خداوند کے آگے لاوے. ۴ اور وہ سوختنی قربانی کے سر پر اپنا ہاتھ رکھے[e] کہ اُس کے لیئے قبول کی جاوے[f]، اور اُس کے لیئے کفارہ ہووے[g]. ۵ اور وہ اُس بیل کو خداوند کے حضور[h] ذبح کرے، اور کاہن، جو بنی ہارون ہیں، لہو کو لاویں[i]، اور لہو کو اُس مذبح پر ہر طرف، جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہی، چھڑکیں[k]. ۶ تب وہ اُس سوختنی قربانی کی کھال کھینچے، اور اُس کے عضو عضو کو جُدا کرے. ۷ پھر ہارون کاہن کے بیٹے، مذبح پر آگ رکھیں، اور اُس پر لکڑیاں ترتیب سے چُنیں[l]. ۸ اور بنی ہارون، جو کاہن ہیں، اُسکے عضوؤں کو، اور چربی کو، اُن لکڑیوں پر، جو مذبح کی آگ پر ہیں، ترتیب سے رکھہ دیں. ۹ اور وہ اُس کے اوجھہ، اور پاؤں کو پانی سے دھووے، اور کاہن سب کو مذبح پر جلاوے، کہ سوختنی قربانی، یعنے خوشبو آگ سے[m]، خداوند کے لیئے ہی.

۱۰ اور اگر سوختنی قربانی کے لیئے اُسکی قربانی بھیڑ یا بکری کے گلّے سے ہو، تو بے عیب نر[n] لاوے. ۱۱ اور وہ اُسے مذبح کی اُتّر طرف خداوند کے آگے[o] ذبح کرے: اور کاہن، جو بنی ہارون ہیں، اُس کے لہو کو مذبح پر گِرد بگِرد چھڑکیں. ۱۲ پھر وہ اُس کے عضو عضو اور سر اور چربی جُدا جُدا کاٹے، اور کاہن اُن کو ترتیب سے اُن لکڑیوں پر، جو مذبح کی آگ پر ہیں، چُنے. ۱۳ اور وہ اوجھہ اور پایوں کو پانی سے دھووے، اور کاہن سب کو لیکے مذبح پر جلا دیوے، کہ سوختنی قربانی، یعنے خوشبو آگ سے، خداوند کے لیئے ہی.

۱۴ اور اگر اُس کی قربانی خداوند کے لیئے سوختنی قربانی پرندوں سے ہو، تو وہ قمریوں یا کبوتر کے بچوں میں سے اپنی قربانی لاوے[p]. ۱۵ کاہن اُس کو مذبح پر لاکے اُس کا سر مروڑ ڈالے، اور اُسے مذبح پر جلا دیوے؛ اور اُس کے لہو کو مذبح کی دیوار پر نچوڑے. ۱۶ اور اُس کے جھوجھہ کو پروں سمیت نکالکے مذبح کی پورب طرف راکھہ کی جگہہ پر[q] پھینک دے. ۱۷ اور وہ اُسے اُس کے دونوں بازوؤں سے چیرے، پر جُدا نہ کر ڈالے[r]: تب کاہن مذبح کی لکڑیوں پر جو آگ پر ہیں، اُسے جلاوے؛ وہ سوختنی قربانی، خوشنودی کی بو آگ سے، خداوند کے لیئے ہی[s].

---

[a] خر ۱۹ : ۳
[b] خر ۴۰ : ۳۴، ۳۵
[c] گن ۱۲ : ۴، ۵
[c] احبـ ۲۲ : ۱۸، ۱۹
[d] خر ۱۲ : ۵
احبـ ۳ : ۱
اور ۲۲ : ۲۰، ۲۱
اِسـ ۱۵ : ۲۱
ملا ۱ : ۱۴
افسـ ۵ : ۲۷
عبر ۹ : ۱۴
۱ پطر ۱ : ۱۹
[e] خر ۲۹ : ۱۰، ۱۵، ۱۹
احبـ ۳ : ۲، ۸، ۱۳
اور ۴ : ۱۵
اور ۸ : ۱۴، ۲۲
اور ۱۶ : ۲۱
[f] احبـ ۲۲ : ۲۱، ۲۷
یسـ ۵۶ : ۷
روم ۱۲ : ۱
فلپ ۴ : ۱۸
[g] احبـ ۴ : ۲۰، ۲۶، ۳۱، ۳۵
اور ۹ : ۷
اور ۱۶ : ۲۴
گن ۱۵ : ۲۵
۲ توا ۲۹ : ۲۳، ۲۴
روم ۵ : ۱۱
[h] میکہ ۶ : ۶
[i] ۲ توا ۳۵ : ۱۱
عبر ۱۰ : ۱۱
[k] احبـ ۳ : ۸
عبر ۱۲ : ۲۴
۱ پطر ۱ : ۲
[l] پید ۲۲ : ۹
[m] پید ۸ : ۲۱
حزق ۲۰ : ۲۸، ۴۱
۲ قرن ۲ : ۱۵
افسـ ۵ : ۲
فلپ ۴ : ۱۸
[n] ۳ آیت
[o] ۵ آیت
[p] احبـ ۵ : ۷
اور ۱۲ : ۸
لوقا ۲ : ۲۴
[q] احبـ ۶ : ۱۰
[r] پید ۱۵ : ۱۰
[s] ۹، ۱۳ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پر دونوں پہلوؤں میں هي، اور اُس جھلّي کو، جو کلیجے پر اور گُردوں پر هي، جدا کرے۔ ۵ اور بني هارون اُنهیں مذبح پر سوختني قرباني کے اُوپر آگ کي لکڑیوں پر جلاویں[e]: که خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے لیئے هي۔

۶ اور اگر اُس کي قرباني سلامتي کا ذبیحه خداوند کے لیئے بھیڑ بکري سے هو، نر یا ماده، تو بے عیب[f] لاوے۔ ۷ اور اگر وه اپني قرباني کے لیئے برّه لاوے، تو اُسے خداوند کے آگے لاوے، ۸ اور اپنا هاتھ اپني قرباني کے سر پر رکھے، اور اُسے جماعت کے خیمے کے آگے ذبح کرے، اور بني هارون اُس کے لهو کو مذبح پر گِرداگِرد چھڑکیں۔ ۹ اور وه سلامتي کے ذبیحے سے خداوند کے لیئے کچھ آگ کي قرباني لاوے، یعني اُسکي چربي، اور سب دُم ریڑھ سے جدا کرکے، اور چربي جو اوجھ کي چھپانیوالي هي، اور سب چربي اوجھ کي، ۱۰ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں هي، اور اُس جھلّي کو جو کلیجے پر اور گُردوں پر هي، جدا کرے۔ ۱۱ کاهن اُس کو مذبح پر جلاوے، که یهه خورش کي قرباني جو آگ سے خداوند کے لیئے کي جاتي هي[g]۔

۱۲ اور اگر اُس کي قرباني بکري هو، تو اُسے خداوند کے آگے لاوے[h]۔ ۱۳ وه اپنا هاتھ اُس کے سر پر رکھے، اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامھنے ذبح کرے، اور بني هارون اُس کے خون کو مذبح پر گِرداگِرد چھڑکیں۔ ۱۴ تب وه اُس میں سے اپني قرباني، آگ کي قرباني، خداوند کے لیئے لاوے؛ چربي جو اوجھ کي چھپانیوالي هي، اور سب چربي اوجھ کي، ۱۵ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں هي، اور اُس جھلّي کو، جو کلیجے اور گُردوں پر هي، جدا کرے۔ ۱۶ اور کاهن اُسے

[e] خر ۲۹: ۱۳، احبر ۶: ۱۲
[f] ۱ آیت وغیره
[g] دیکھو احبر ۲۱: ۶، ۸، ۱۷، ۲۱، ۲۲ اور ۲۲: ۲۵ حزق ۴۴: ۷ ملا ۱: ۷، ۱۲
[h] ۱، ۷ آیتیں وغیره

مذبح پر جلاوے؛ یهه خورش کي قرباني آگ سے خوشبو کے واسطے هي: سب چربي خداوند کے لیئے هي[i]۔ ۱۷ یهه تمهاري ساري بستیوں میں تمهارے قرنوں میں همیشه کے لیئے[k] رسم هي، که تم نه چربي[l] کھاؤ اور نه لهو[m]۔

## ۴ باب

۱ نادانستگي کے قصور کے لیئے، خطا کي قرباني؛ ۳ جب که کاهن خطا کرے، ۱۳ یا جماعت، ۲۲ یا سردار، ۲۷ یا عوام الناس میں سے کوئي۔

اور خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرائیل کو کهه، که اگر کوئي اِنسان بھول چوک سے[a] خداوند کے حکموں کے برعکس ایسا کوئي کام کرے، جس کا کرنا روا نهیں، اور اُن میں سے کسي کے برخلاف عمل کرے: ۳ اگر کاهن ممسوح[b] لوگوں کي طرح خطا کرے، تو وه اپني خطا کے واسطے، جو اُس نے کي هي، ایک بے عیب بچھڑا[c]، که خطا کي قرباني هو، خداوند کے لیئے لاوے۔ ۴ سو وه اُس بچھڑے کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر[d] خداوند کے آگے لاوے، اور بچھڑے کے سر پر اپنا هاتھ رکھے، اور بچھڑے کو خداوند کے آگے ذبح کرے۔ ۵ اور وه کاهن ممسوح اُس بچھڑے کے لهو سے کچھ لیوے[e]، اور جماعت کے خیمے میں لاوے۔ ۶ اور کاهن اپني اُنگلي لهو میں ڈبو کے خداوند کے حضور مقدس کے پردے کے سامھنے سات مرتبه اُس لهو سے چھڑکے۔ ۷ اور کاهن خون سے خوشبو بخور کے مذبح کے سینگوں پر[f] جو جماعت کے خیمے میں هي، خداوند کے آگے لگاوے؛ اور اُس بچھڑے کے باقي لهو کو سوختني قرباني کے مذبح کي جڑ پر[g]، جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر هي، بہاوے۔ ۸ اور سب چربي خطا کي قرباني کے بچھڑے سے جدا کرے، چربي جو اوجھ کي چھپانیوالي هي، اور سب چربي اوجھ کي، ۹ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو

[i] احبر ۷: ۲۳، ۲۵ ۱ سمو ۲: ۱۵ ۲ توا ۷: ۷
[k] احبر ۶: ۱۸ اور ۷: ۳۶ اور ۱۷: ۷ اور ۲۳: ۱۴
[l] ۱۶ آیت بمقابله اِستہ ۳۲: ۱۴
[m] پید ۹: ۴ احبر ۷: ۲۳، ۲۵ اور ۱۷: ۱۰، ۱۴
[a] احبر ۵: ۱۵، ۱۷ گن ۱۵: ۲۲، وغیره ۱ سمو ۱۴: ۲۷ زبور ۱۹: ۱۲ اِستہ ۱۲: ۱۶ ۱ سمو ۱۴: ۳۳ حزق ۴۴: ۷، ۱۰
[b] احبر ۸: ۱۲
[c] احبر ۹: ۲
[d] احبر ۱: ۳، ۴
[e] احبر ۱۶: ۱۴ گن ۱۹: ۴
[f] احبر ۸: ۱۵ اور ۹: ۹ اور ۱۶: ۱۸
[g] احبر ۵: ۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

کچھ اپني اُنگلي پر ليکے سوختني قرباني کے مذبح کے سينگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقي لہو مذبح کي جڑ پر بہاوے۔ ۳۱ اور اُسکي سب چربي[d]، جس طرح سلامتي کے ذبيحے کي چربي[e] جدا کي جاتي هي، جُدا کرے، اور کاهن اُسے مذبح پر خداوند کے لیئے خوشبو هونے کو[f] جلاوے، اور اُس کے لیئے کفارہ دیوے[g]، کہ وہ بخشا جاوے۔ ۳۲ اور اگر وہ خطا کي قرباني کے لیئے برّہ لاوے، تو بے عيب مادہ[h] لاوے؛ ۳۳ اور اپنا هاتھ خطا کي قرباني کے سِر پر رکھے، اور اُسے، جہاں سوختني قرباني ذبح کي جاتي هي، خطا کي قرباني کے لیئے ذبح کرے۔ ۳۴ اور کاهن خطا کي قرباني کے لہو سے کچھ اپني اُنگلي پر ليکے سوختني قرباني کے مذبح کے سينگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقي لہو مذبح کي جڑ پر بہاوے۔ ۳۵ اور اُس کي سب چربي، جس طرح سلامتي کے ذبيحے کے برّے کي چربي جدا کي جاتي هي، جدا کرے؛ اور کاهن اُس کو مذبح پر، خداوند کي آگ کي قربانيوں، کے طور پر[i]، جلاوے؛ اور کاهن اُس کے لیئے اُس کي خطا کا، جو اُس نے کي تھي، کفارہ دیوے[k]، تو وہ بخشي جائيگي۔

[d] احبار ۳: ۱۴ [e] احبار ۳: ۳ [f] خروج ۲۹: ۱۸، احبار ۱: ۹ [g] ۲۶ آيت [h] ۲۸ آيت [i] احبار ۳: ۵ [k] ۲۶، ۳۱ آيتيں

## ٥ باب

۱ اُس کے گناہ کي بابت جو کسي حال کي اپني واقفيت کو چھپاتا؛ ۲ يا کسي ناپاک چيز کو چھوتا؛ ۴ يا بے تامل قسم کھاتا۔ ۶ ايسے کو تقصير کي قرباني کرني هي، خواہ بهيڑ بکري سے، ۷ خواہ پرندوں سے، ۱۱ خواہ ميدے سے۔ ۱۴ مقدس کي بابت جو خطا هو، سو اُس کے لیئے، ۱۷ اور اُن قصوروں کے واسطے بھي جو نادانستگي سے هوں، کون قرباني فرض هي۔

اگر کوئي ايسي خطا کرے، کہ جو گواہ هو، اور وہ قسم دينے کي آواز سنے[a]، کہ تو نے ديکھا هي، يا نہيں؟ تو جانتا هي، يا نہيں؟ اور وہ نہ بتاوے؛ تو اِس کا گناہ اُس پر هوگا[b]۔ ۲ اور جو شخص کوئي ناپاک چيز، جيسے کسي ناپاک مرے هوئے درندے کو، يا ناپاک مرے هوئے چارپائے کو، يا ناپاک مرے هوئے کيڑے مکوڑے کو چھو لے[c]، اور نہ جانے، تو بھي ناپاک اور خطاکار هووے[d]؛ ۳ يا اگر وہ اِنسان کي سب نجاستوں ميں سے کسي نجاست کو[e]، جس سے وہ آپ نجس هوتا هي، چھوئے هو، اور اُس سے ناواقف هو، پھر اُسے جان پڑے، تب وہ خطاکار هوگا؛ ۴ يا اگر کوئي بے تامل قسم کھاکے منھ سے کہے[f]، کہ بدي، يا نيکي[g]، يا فلانا کام کرونگا؛ کوئي چيز کيوں نہ هو، جسے وہ بے تامل قسم کھاکے کہے، اور وہ اُسے نہ جانتا هو: پھر معلوم کرے، اور اُن ميں سے کسي چيز سے خطاکار هووے؛ ۵ اور جب وہ اُن ميں سے کسي سے خطاکار هوا، تو لازم هي، کہ وہ اِقرار[h] کرے، کہ ميں نے فلاني خطا کي هي: ۶ تب وہ اپني تقصير کي قرباني خداوند کے لیئے اپني خطا کے واسطے جو اُس نے کي هي، مادہ بهيڑ بکري سے خطا کي قرباني کے لیئے لاوے، اور کاهن اُس کي خطا کا کفارہ دیوے۔ ۷ اور اگر اُسے بهيڑ بکري لانے کا مقدور نہ هو[i]، تو وہ اپني تقصير کے لیئے جس سے خطاکار هوا، دو قمرياں يا کبوتر کے دو بچّے[k] خداوند کے لیئے لاوے؛ ايک، خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرا، سوختني قرباني کے لیئے۔ ۸ پھر وہ اُنھيں کاهن پاس لاوے؛ اور پہلے اُسے، جو خطا کي قرباني کے لیئے هي، گذرانے، اور اُس کا سِر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے[l]، پر جُدا نہ کرے۔ ۹ اور خطا کي قرباني کے لہو سے مذبح کي ديوار پر چھڑکے، اور باقي لہو مذبح کي جڑ پر نچوڑے[m]: يہہ خطا کي قرباني هي۔ ۱۰ اور دوسري کو دستور[n] کے موافق سوختني قرباني کرے؛ اور اُس خطا کا، جو اُس نے کي هي، کفارہ دیوے[o]، تو وہ بخشا جاوے۔ ۱۱ اور اگر اُسے دو قمرياں يا کبوتر کے دو بچّے لانے کا مقدور نہ هو، تو اپني خطا کے واسطے سير بھر مهين آٹے کا دسواں حصّہ خطا کي قرباني کے لیئے نذر گذرانے؛ اُس پر تيل نہ ڈالے[p]، نہ لوبان رکھے؛ يہہ

[a] اسلاطين ۸: ۳۱، متي ۲۶: ۶۳ [b] ۱۷ آيت [c] احبار ۷: ۱۸، اور ۱۷: ۱۶، اور ۱۱: ۸، اور ۲۰: ۱۷، گنتي ۹: ۱۳ [d] احبار ۱۱: ۲۴، ۲۸، ۳۱، ۳۹، گنتي ۱۹: ۱۱، ۱۳، ۱۶ [e] ۱۷ آيت [e] احبار ۱۲ باب اور ۱۳ باب اور ۱۵ باب [f] ديکھو ۱ سموئيل ۲۵: ۲۲، اعمال ۲۳: ۱۲ [g] ديکھو مرقس ۶: ۲۳ [h] احبار ۱۶: ۲۱ اور ۲۶: ۴۰، گنتي ۵: ۷، عزرا ۱۰: ۱۱، ۱۲ [i] احبار ۱۲: ۸ اور ۱۴: ۲۱ [k] احبار ۱: ۱۴ [l] احبار ۱: ۱۵ [m] احبار ۴: ۷، ۱۸، ۳۰، ۳۴ [n] احبار ۱: ۱۴ [o] احبار ۴: ۲۶ [p] گنتي ۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰.

وہ اپنے کپڑے اُتارے، اوردوسرے کپڑے پہنے[l]، اور اُس راکھہ کو خیمہ‌گاہ سے باہر ایک پاک جگہہ پرلے جاوے[m]. ۱۲ اورمذبح کي آگ مذبح پر جلتي رهے، اورکبھي بجھنے نه پاوے، اورکاهن اُس پر لکڑیاں هر صبح کو جلایا کرے، اور اُس پر سوختني قرباني چنے؛ اور اُس پر سلامتي کي قربانیوں کي چربي[n] جلایا کرے. ۱۳ پس، ضرورهی، که آگ مذبح پر سدا جلتي رهے، اور کبھي نه بجھے.

۱۴ اورنذرکي قرباني کا حکم یهہ هی[o]: که اُسے هارون کے بیٹے مذبح کے نزدیک خداوند کے روبرو گذرانیں. ۱۵ اور اُس میں سے ایک مٹھي بهر یعنے نذر کي قرباني کے میدہ میں سے، اور کچھہ تیل میں سے، اور سب لوبان، جو اُس نذر کي قرباني پر هی، اُٹھا لیوے، اور مذبح پر یادگاري کے واسطے[p] خداوند کي خوشبو کے لیئے جلاوے. ۱۶ اور باقي کو هارون اور اُسکے بیٹے کھاویں[q]؛ وہ قرباني فطیري کھائي جاوے؛ اور مقدس مکان میں جماعت کے خیمے کے صحن میں[r] اُسے کھاویں. ۱۷ چاهیئے که وہ خمیري[s] پکائي نه جاوے. میں نے اپني آگ کي قربانیوں میں سے اُسے اُن کو حصّه[t] دیا؛ اور یهہ خطا کي قرباني اور تقصیرکي قرباني کي طرح نهایت مقدس هی[u]. ۱۸ هارون کي اولاد میں سے سب مرد[x] اُسے کھاویں. تمهاري پشت در پشت خداوند کي آگ کي قربانیوں کي بابت[y] یهہ قانون هی؛ جوکوئي اُنهیں چھووے، سو مقدس[z] هو.

۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲۰ هارون کي، اور اُسکے بیٹوں کي قرباني، جو وے اپني مساحت کے دن میں خداوند کے لیئے گذرانیں[a]، سو یهہ هی: که دسواں حصّه ایفه[b] کا میدہ، آدھا اُس کا صبح کو، اور آدھا اُس کا شام کو، همیشه نذر کي قرباني کے لیئے لایا کریں. ۲۱ اور یهہ تیل میں توے پر پکائیو، اور پکّي هوئي لائیو، اور نذر کي قرباني کا پکاون ٹکڑا ٹکڑا کرکے گذرانیو، که خداوند کے لیئے خوشبو هو. ۲۲ اور جو کاهن اُس کے بیٹوں میں سے اُس کي جگہہ ممسوح[c] هو، وہ اُسے لاوے: یهہ خداوند کا همیشه کے لیئے قانون هی؛ وہ بالکل جلایا[d] جاوے. ۲۳ کاهن کي هر ایک نذرکي قرباني بالکل جلائي جاوے، اورکبھي کھائي نه جاوے.

۲۴ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲۵ هارون اور اُس کے بیٹوں کو کهہ، که خطا کي قرباني[e] کا دستوریهہ هی، که جس جگہہ سوختني قرباني ذبح کي جاتي هی، وهیں[f] خطا کي قرباني بھي خداوند کے آگے ذبح کي جاوے؛ اور یهہ نهایت مقدس[g] هی. ۲۶ وہ کاهن، جو خطا کي قرباني کو ذبح کرتا هی[h]، اُسے کھاوے؛ اور وہ پاک جگہہ میں جماعت کے خیمے کے صحن میں کھائي جاوے[i]. ۲۷ جو کوئي اُس کے گوشت کو چھووے، مقدس هو[k]: اور اگر کسي کے کپڑوں پر اُس کے لهو کي، جو چھڑکا جاتا هی، چھینٹا پڑے، تو وہ اُسے پاک جگہہ پر دھووے. ۲۸ اور مٹي کا برتن، جس میں وہ پکایا جاوے، توڑا جاوے[l]؛ اور اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا جاوے، تو وہ مانجا جاوے، اور پاني میں غوطه دیا جاوے. ۲۹ اور کاهنوں کے سب مرد اُسے کھاویں[m]؛ یهہ نهایت مقدس هی[n]. ۳۰ اور وہ خطا کي قرباني، جس کا کچھہ بھي لهو جماعت کے خیمے میں داخل کیا گیا، تاکه اُس سے مقدس میں کفارہ دیا جاوے، سو نه کھائي جاوے،[o] بلکه آگ سے جلائي جاوے.

## ۷ باب

۱ تقصیرکي قرباني کا شرع. ۱۱ سلامتي کے ذبحوں کا، ۱۲ خواہ شکرانے کے لیئے، ۱۶ خواہ منت کے باعث، خواہ نِرے خوشي سے گذرانے جاویں. ۲۲ چربي، ۲۶ اورلهو کے کھانے کا منع هونا. ۱۸ سلامتي کے ذبحوں کا حصه جو کاهن کا هو.

[l] حزق ۴۴: ۱۹
[m] احبـ ۴: ۱۲
[n] احبـ ۳: ۳، ۹، ۱۴
[o] احبـ ۲: ۱، گنـ ۱۵: ۴
[p] احبـ ۲: ۲، ۹
[q] احبـ ۲: ۳، حزق ۴۴: ۲۹
[r] ۲۶ آیت، احبـ ۱۰: ۱۲، ۱۳
[s] گنـ ۱۸: ۱۰، احبـ ۲: ۱۱
[t] گنـ ۱۸: ۹، ۱۰
[u] خر ۲۹: ۳۷، ۲۵ آیت
[x] احبـ ۲: ۳، اور ۷: ۶، ۲۹ آیت، گنـ ۱۸: ۱۰
[y] احبـ ۳: ۱۷
[z] خر ۲۹: ۳۷، احبـ ۲۲: ۳، ۴، ۵، ۶، ۷
[a] خر ۲۹: ۲
[b] خر ۱۶: ۳۶
[c] احبـ ۴: ۳
[d] خر ۲۹: ۲۵
[e] احبـ ۴: ۲
[f] احبـ ۱: ۳، ۵، ۱۱، اور ۴: ۲۴، ۲۹، ۳۳
[g] ۱۷ آیت، احبـ ۲۱: ۲۲
[h] احبـ ۱۰: ۱۷، ۱۸، گنـ ۱۸: ۹، ۱۰، حزق ۴۴: ۲۸، ۲۹
[k] ۱۱ آیت، خر ۲۹: ۳۷، اور ۳۰: ۲۹
[l] احبـ ۱۱: ۳۳، اور ۱۵: ۱۲
[m] ۱۸ آیت، گنـ ۱۸: ۱۰
[n] ۲۵ آیت
[o] احبـ ۴: ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۸، ۲۱، اور ۱۰: ۱۸، اور ۱۶: ۲۷، عبر ۱۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کر، که بیل اور بهیڑ اور بکری کي کوئي چربي[y] نه کهائیو۔ ۲۴ اُس حیوان کي چربي جو خود به خود مر گیا هو، یا جس کو درندوں نے پهاڑا هو، تو اُسے اور کاموں میں لا سکتے هو، پر اُس کو هرگز نه کهائیو؛ ۲۵ که جو اِنسان ایسے چارپائے کي چربي، جس سے آگ کي قرباني خداوند کے لیئے گذرانتے هیں، کهاوے، تو وه اِنسان کهانیوالا اپني قوم میں سے کٹ جائیگا۔ ۲۶ اور تم کسي پرندے اور چرندے کا کچهه لهو اپنے سب مکانوں میں نه کهائیو[z]۔ ۲۷ اور جو اِنسان کسي خون میں سے کهائیگا، وه اپني قوم میں سے کٹ جائیگا۔

۲۸ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲۹ بني اِسرائیل سے یهه بات کهه، که جو کوئي اپني سلامتي کا ذبیحه خداوند کے لیئے گذرانتا هي[a]، وه آپ اپني سلامتي کے ذبیحه میں سے اپني قرباني خداوند کے لیئے لاوے۔ ۳۰ وه اپنے هي هاتهوں میں خداوند کي قرباني جو آگ سے جلائي جاتي، یعنے چربي سینه سمیت، لاوے[b]، که سینه هلانے کي قرباني کے لیئے هلایا جاوے[c]۔ ۳۱ کاهن چربي کو مذبح پر جلاوے[d]: پر سینه هارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے هوگا[e]۔ ۳۲ اور تم سلامتي کے ذبیحوں میں سے دهنا شانه اُٹهانے کي قرباني کرکے کاهن کو دیجیو[f]۔ ۳۳ هارون کے بیٹوں میں سے وه، جو سلامتي کے ذبیحوں کا لهو اور چربي گذرانتا هي، دهنا شانه اپنا حصه لیوے۔ ۳۴ که هلانے کا سینه اور اُٹهانے کا شانه بني اِسرائیل کي سلامتي کي قربانیوں کے ذبیحوں میں سے میں نے لیا، اور هارون کاهن اور اُس کے بیٹوں کو دیا[g]؛ اور یهه قانون بني اِسرائیل کے لیئے همیشه کو هي۔

۳۵ یهه خداوند کي قربانیوں میں سے جو جلائي جاتیں، هارون کے ممسوح هونے کا، اور اُس کے بیٹوں کے ممسوح هونے کا، حصّه هي، جو اُن کے لیئے اُس دن مقرر رهوا، جب وے خداوند کے کاهن هونے کو نزدیک لائے گئے، ۳۶ اُسے، خداوند نے حکم کیا تها، جس دن میں که اُس نے اُنهیں ممسوح کرایا[h]، که بني اِسرائیل اُنهیں دیویں، اور یهه اُن کے قرنوں کے لیئے همیشه کو قانون هي۔ ۳۷ حکم سوختني قرباني کا[i]، اور نذر کي قرباني کا[k]، اور خطا کي قرباني کا[l]، اور تقصیر کي قرباني کا[m]، اور مساحت کا[n]، اور سلامتي کے ذبیحه کا[o] یهي هي؛ ۳۸ جو کوه سینا پر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، جس دن که بني اِسرائیل کو فرمایا، که سینا کے بیابان میں، خداوند کے لیئے اپني قربانیوں کو گذرانیں[p]۔

## ۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ موسیٰ هارون اور اُسکے بیٹوں کو کهانت کے لیئے مخصوص کرتا۔ ۱۴ اُنکي خطا کي قرباني۔ ۱۸ اُنکي سوختني قرباني۔ ۲۲ کاهن کے مخصوص کرنے کا مینڈها۔ ۳۱ کمال تک پهنچنے کے لیئے، جماعت کے خیمے کے سامهنے سات دن رهنے کا حکم۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ هارون، اور اُس کے ساتهه اُس کے بیٹوں کو، اور کپڑے[a]، اور ملنے کا تیل[b]، اور خطا کي قرباني کا بچهڑا، اور دو مینڈهے، اور ایک ٹوکري فطیري روٹیاں، لے[c]؛ ۳ اور سب جماعت کو، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، جمع کر۔ ۴ چنانچه موسیٰ نے، جیسا که خداوند نے اُسے فرمایا تها، کیا، اور ساري جماعت، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، جمع هوئي۔ ۵ تب موسیٰ نے جماعت سے کها، یهه وه کام هي، جو خداوند نے فرمایا هي، که بجا لاؤ[d]۔ ۶ پهر موسیٰ هارون اور اُس کے بیٹوں کو آگے لایا، اور اُن کو پاني سے نهلایا[e]؛ ۷ اور اُس کو کرتا[f] پنهایا، اور اُس پر پٹکا لپیٹا، اور اُس کو پیراهن پنهایا، اور اُس پر افود پنهایا، اور افود کے نفیس پٹکے کو اُس پر لپیٹا، اور اُسے بندوں سے باندها[g]؛ ۸ اور

[y] احبر ۳: ۱۷
[z] پید ۹: ۴، احبر ۳: ۱۷، اور ۱۷: ۱۰—۱۴
[a] احبر ۳: ۱
[b] احبر ۳: ۳، ۴، ۱۴
[c] خر ۲۹: ۲۴، ۲۷، احبر ۸: ۲۷، اور ۹: ۲۱، گنـ ۶: ۲۰
[d] احبر ۳: ۵، ۱۱، ۱۶
[e] ۳۴ آیت
[f] ۳۴ آیت، احبر ۹: ۲۱، گنـ ۶: ۲۰
[g] خر ۲۹: ۲۸، احبر ۱۰: ۱۴، ۱۵، گنـ ۱۸: ۱۸، ۱۹، اِستـ ۱۸: ۳
[h] خر ۴۰: ۱۳، ۱۵، احبر ۸: ۱۲، ۳۰
[i] احبر ۶: ۹
[k] احبر ۶: ۱۴
[l] احبر ۶: ۲۵
[m] ۱ آیت
[n] خر ۲۹: ۱، احبر ۶: ۲۰
[o] ۱۱ آیت
[p] احبر ۱: ۲
[a] خر ۲۸: ۲، ۴
[b] خر ۳۰: ۲۴، ۲۵
[c] خر ۲۹: ۱، ۲، ۳
[d] خر ۲۹: ۴
[e] خر ۲۹: ۴
[f] خر ۲۸: ۴
[g] خر ۲۹: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

قرباني کے اوپر جلایا[a]؛ یہہ مخصوص کرنے کي قرباني خوشبو کے لیئے ھی، جو خداوند کے واسطے آگ پر گذراني جاتي. ۲۹ پھر موسیٰ نے سینہ[a] لیا، اور اُس کو ھلانے کي قرباني کے لیئے خداوند کے روبرو ھلایا؛ مخصوص کرنے کے مینڈھے سے موسیٰ کے لیئے یہہ حصہ تھا[b]، جیسے کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا. ۳۰ پھر موسیٰ نے چپڑنے کے تیل[c] اور اُس لہو سے، جو مذبح پر تھا، اور ھارون اور اُس کے کپڑوں پر اور اُس کے ساتھہ اُس کے بیٹوں اور اُن کے کپڑوں پر چپڑکا، اور ھارون اور اُس کے کپڑوں کو اور اُس کے بیٹوں اور اُس کے بیٹوں کے کپڑوں کو مقدس کیا.

۳۱ اور موسیٰ نے ھارون اور اُس کے بیٹوں کو کہا، کہ یہہ گوشت جماعت کے خیمہ کے دروازے پاس پکاؤ[d]، اور اُس کو اُسي جگہہ اُس روٹي کے ساتھہ، جو مخصوص کرنے کي ٹوکري میں ھی، کھاؤ، جیسے میں نے یہہ کہتے ھوئے حکم کیا ھی، کہ ھارون اور اُس کے بیٹے اُسے کھاویں. ۳۲ اور باقي جو گوشت اور روٹي سے رھے، اُس کو آگ سے جلاؤ[e]. ۳۳ اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے کے سات دن تک باھر نہ جاؤگے، جب تک مخصوص کرنے کے دن پورے نہ ھوویں: کہ سات دن میں[f] تم اپني خدمت کے لیئے مخصوص کیئے جاؤگے. ۳۴ جس طرح سے اُس نے آج ھي کیا، اُس ھي طرح خداوند نے حکم دیا ھی، کہ کیا جاوے، تاکہ تمھارے لیئے کفارہ ھو[g]. ۳۵ اِس لیئے جماعت کے خیمے کے دروازے پاس دن رات سات دن تک ٹھہرے رھو، اور خداوند کے احکام کو یاد رکھو[h]، تاکہ تم مر نہ جاؤ، کہ ایسا ھي حکم مجھہ کو مِلا ھی. ۳۶ اور ھارون اور اُس کے بیٹے سب احکام خداوند کے، جو اُس نے موسیٰ کے وسیلے سے فرمائے تھے، بجا لائے.

[a] خر ۲۹: ۲۵ [b] خر ۲۹: ۲۶ [c] خر ۲۹: ۲۱ اور ۳۰: ۳۰ گن ۳: ۳ [d] خر ۲۹: ۳۱، ۳۲ [e] خر ۲۹: ۳۴ [f] خر ۲۹: ۳۰، ۳۵ حزق ۴۳: ۲۵، ۲۶ [g] عبر ۷: ۱۶ [h] گن ۱: ۱۹ اِسلا ۱۱: ۱ [i] اِسلا ۲: ۳

## ۹ باب

۱ ھارون کي پہلي قربانیاں، اپنے اور لوگوں کے لیئے. ۸ خطا کي قرباني، ۱۲ اور سوختني قرباني اپنے لیئے. ۱۵ لوگوں کے لیئے قربانیاں. ۲۳ موسیٰ اور ھارون کا لوگوں کو دعا دینا. ۲۴ خداوند کي طرف سے آگ کا قربانگاہ پر نازل ھونا.

اور آٹھویں دن میں ایسا ھوا[a]، کہ موسیٰ نے ھارون، اور اُس کے بیٹوں کو، اور بني اِسرایل کے بزرگوں کو بلایا، اور ھارون کو کہا، کہ ۲ تو ایک بچھڑا خطا کي قرباني کے لیئے[b]، اور ایک مینڈھا سوختني قرباني کے لیئے[c]، جو بے عیب ھوں، لے، اور اُن کو خداوند کے روبرو گذران، ۳ اور بني اِسرایل کو یہہ کہتے ھوئے فرما، کہ ایک حلوان بکریوں سے[d] خطا کي قرباني کے لیئے، اور ایک بچھڑا اور ایک برہ، جو دونوں ایکسالہ اور بے عیب ھوں، سوختني قرباني کے لیئے؛ ۴ اور ایک بیل اور ایک مینڈھا سلامتي کي قرباني کے لیئے، لاؤ؛ تاکہ روبرو خداوند کے ذبح کیئے جاویں؛ اور نذر کي قرباني[e] تیل ملا کے؛ اِس لیئے کہ آج کے دن خداوند تم پر ظاھر ھوگا[f].

۵ چنانچہ وے اُس کو، کہ موسیٰ نے حکم کیا تھا، جماعت کے خیمے کے سامھنے لائے، اور ساري جماعت نزدیک آ کے خداوند کے روبرو کھڑي ھوئي. ۶ موسیٰ نے کہا، یہہ وہ کام ھی، جس کي بابت خداوند نے تم کو حکم کیا ھی: تم اُس کو بجا لاؤ، کہ خداوند کا جلال تم پر ظاھر ھوگا[g]. ۷ اور موسیٰ نے ھارون کو کہا، کہ مذبح کے نزدیک جا، اور اپني خطا کي قرباني اور اپني سوختني قرباني گذران، اور اپنے لیئے اور قوم کے لیئے کفارہ دے[h]، اور جماعت کي قرباني گذران، اور اُن کے لیئے کفارہ دے[i]، جیسا کہ خداوند نے حکم کیا ھی.

۸ تب ھارون مذبح پر گیا، اور اپني خطا کي قرباني کا بچھڑا ذبح کیا. ۹ اور ھارون کے بیٹے لہو اُس پاس لائے[k]، اور اُس نے اپني اُنگلي اُس میں ڈبائي،

[a] حزق ۴۳: ۲۷ [b] خر ۲۹: ۱ احبو ۴: ۳ اور ۸: ۱۴ [c] احبو ۸: ۱۸ [d] احبو ۴: ۲۳ عز ۶: ۱۷ اور ۱۰: ۱۱ [e] احبو ۲: ۴ [f] ۶، ۲۳ آیتیں خر ۲۹: ۴۳ [g] ۲۳ آیت خر ۲۴: ۱۶ [h] احبو ۴: ۳ ا سمو ۳: ۱۴ عبر ۵: ۳ اور ۷: ۲۷ اور ۹: ۷ [i] احبو ۴: ۱۶، ۲۰ عبر ۵: ۱ [k] احبو ۸: ۱۵

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

تم مرجاؤ، اور ساري جماعت پر خداوند کا غضب نازل هو[l]؛ پر سارے گهرانے اِسرايل کے، جو تمهارے بهائي هيں، اُس جل جانے پر، جو خداوند نے جلايا هی، رووين. ۷ اور تم جماعت کے خيمے کے دروازے سے باهر نه جاؤ، تاکه تم هلاک نه هو[m]؛ کيونکه خداوند کا تيل ممسوح هونے کے ليئے تم پر هی[n]. سو اُنهوں نے موسیٰ کے کهنے پر عمل کيا.

۸ پهر خداوند نے خطاب کرکے هارون کو فرمايا، که ۹ جب تم جماعت کے خيمے ميں داخل هو، تو تم می يا کوئي چيز، جو نشا کرنيوالي هو، نه پيجيو[o]، نه تو اور نه تيرے بيٹے، تا نه هو، که تم مرجاؤ؛ اور يهه تمهارے ليئے تمهارے قرنوں ميں هميشه تک قانون هی: ۱۰ تاکه تم حلال اور حرام، اور پاک اور ناپاک ميں تميز کرو[p]؛ ۱۱ اور تاکه تم سارے احکام، جن کو خداوند نے موسیٰ کے وسيلے سے تم کو فرمايا هی، بني اِسرايل کو سکهلاؤ[q].

۱۲ پهر موسیٰ نے هارون اور اُس کے بيٹوں اِلي‌عزر اور اِتمر کو، جو باقي تهے، کها، که نذر کي قرباني، جو خداوند کي آگ کي قربانيوں سے بچ رهي، لو، اور اُس کو مذبح کے پاس فطيري کهاؤ[r]؛ اِس ليئے که يهه نهايت مقدس هی[s]. ۱۳ اور تم اُسے مقدس مکان ميں کهاؤ؛ کيونکه خداوند کي آگ کي قربانيوں ميں سے تيرا اور تيرے بيٹوں کا يهه حصه هی: کيونکه يوں مجهه کو حکم هوا هی[t]. ۱۴ اور هلانے کے سينے اور اُٹهانے کے شانے کو[u] کسي پاک جگهه ميں کها، تو، اور تيرے بيٹے، اور تيري بيٹياں تيرے ساتهه؛ اِس ليئے که يهه تيرا اور تيرے بيٹوں کا حصّه هی، جو بني اِسرايل کي سلامتي کي قربانيوں کے ذبيحوں ميں سے ديا گيا. ۱۵ اور اُٹهانے کا شانه اور هلانے کا سينه، وے اُن چربيوں کے ساتهه جو جلائي جاتيں، لاوينگے، تاکه وه خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے ليئے هلايا جاوے؛ وه، هميشه کے قانون کے مطابق، تيرا اور تيرے بيٹوں کا هوگا[x]، جيسا که خداوند نے فرمايا هی.

۱۶ پهر موسیٰ نے خطا کي قرباني کے مينڈهے کو[y] بهت تلاش کيا، تو کيا ديکهتا هی؟ که وه جلايا گيا؛ تب وه هارون کے بيٹوں اِلي‌عزر اور اِتمر پر، جو بچ رهے تهے، غصه هوا، اور بولا، که ۱۷ تم نے خطا کي قرباني مقدس مکان ميں کيوں نه کها لي؟ که يهه نهايت مقدس هی، اور خداوند نے تم کو يهه دي هی، تاکه تم جماعت کا گناه اُٹها لو، اور اُن کے ليئے خداوند کے روبرو کفاره دو[z]. ۱۸ ديکهو، که اُس کا لهو مقدس ميں داخل نه کيا گيا[a]؛ لازم تها، که تم اُسے مقدس ميں، جيسا ميں نے تم کو حکم کيا تها، کها جاتے[b]. ۱۹ تب هارون نے موسیٰ سے کها، ديکهو، که آج هي اُنهوں نے اپني خطا کي قرباني اور اپني سوختني قرباني خداوند کے آگے گذراني هی[c]، اور مجهه پر ايسے حادثے هوئے هيں؛ پس اگر ميں يهه خطا کي قرباني آج هي کها ليتا، تو کيا خداوند کے حضور مقبول[d] هوتا؟ ۲۰ موسیٰ نے يهه سنکے پسند کيا.

## ۱۱ باب

اِس بيان ميں که، ۱ کن جانوروں کا گوشت حلال هی؛ ۴ اور کن کا حرام. ۹ کون مچهلياں حلال. ۱۳ کون چرياں. ۲۹ کون رينگنيوالے ناپاک ٹههرے.

پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمايا، که ۲ تم بني اِسرايل سے کهو، سب چارپايوں ميں سے، جو زمين پر هيں، اور تمهيں اُن کا کهانا روا هی[e]، سو يے هيں. ۳ سب چارپائے کُهروالے، جن کا کُهر چرا هوا هو، اور وه جگالي کرتے هوں، تم اُنهيں کهاؤ. ۴ مگر اُن ميں سے جو جگالي کرتے هيں، يا کُهر اُن کے چرے هوئے هوتے هيں، اِن کو نه کهاؤ؛ جيسے اونٹ، وه تو جگالي کرتا هی، پر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو وہ شام تک ناپاک رہیگا۔ ۳۲ اور جس چیز پر اُن میں سے کوئي مر کر گرپڑے، تو وہ چیز ناپاک ہوگي، خواہ برتن ہو لکڑي کا، خواہ کپڑا، خواہ چمڑا، خواہ ٹاٹ، ہر ایک قِسم کا برتن، جو کام میں آیا ہو، تو ضرور ہی، کہ پاني میں ڈالا جاوے[k]، اور شام تک ناپاک رہیگا؛ اِس طور سے پاک ہو جائیگا۔ ۳۳ اور ہر ایک مٹّي کے برتن، جس کے بیچ میں، اُن میں سے کچھ پڑ جاوے، جو کچھ اُس میں ہی، سو ناپاک ہوگا: اور وہ برتن توڑا جاوے[l]۔ ۳۴ سب وہ کھانا، کہ کھایا جاتا ہی، جن پر اُن سے پاني پڑے، ناپاک ہوگا؛ اور سب وے چیزیں، جو ایسے برتن میں پیئي جاویں، ناپاک ہونگي۔ ۳۵ اور اُن کے مرے ہوؤں سے جس چیز پر کچھ گرے، خواہ تنور ہو، خواہ چولہے، وہ ناپاک ہوگي؛ اُس کو توڑ ڈالو، اِس لیئے کہ وہ ناپاک ہی؛ وے ناپاک ہیں، اور ناپاک ہونگے، تمہارے لیئے۔ ۳۶ مگر چشمہ، اور کوآ، جس میں بہت پاني ہو، تو پاک رہیگا؛ لیکن جو کوئي اُن میں سے کسيْ کي لاش کو چھوویگا، ناپاک ہوگا۔ ۳۷ اور مرے ہوؤں سے جو کچھ کسي بونے کے بیج پر گرے، وہ پاک رہیگا۔ ۳۸ مگر وہ بیج جس پر پاني ڈالا گیا ہو، اگر اُس کے مرے ہوئے سے کچھ اُس پر گرے، تو وہ ناپاک ہوگا تمہارے لیئے۔ ۳۹ اور جب اُن حیوانوں میں سے، جِن کا کھانا تم کو حلال ہی، کوئي مرے، تو اُس کي لاش کا چھونےوالا شام تک ناپاک ہوگا۔ ۴۰ اور جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو کھاوے[m]، تو وہ اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رہیگا: اور جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو اُٹھاوے، وہ اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رہیگا۔ ۴۱ اور سب رینگنیوالے جو زمین پر رینگتے ہیں، تم اُنہیں نہ کھائیو، اِس لیئے کہ وے مکروہ ہیں۔ ۴۲ اور جو اپنے سینہ پر چلے، اور وے سب جو چار پانؤں پر چلتے ہیں، اور بہت پانووالے، سب رینگنیوالوں سے، جو زمین پر رینگتے ہیں، تم اُنہیں نہ کھاؤ، اِس لیئے کہ مکروہ ہیں۔ ۴۳ اور تم کسي رینگنیوالے سے، جو زمین پر رینگتا ہی، اپنے تئیں مکروہ نہ کرو[n]، اور اُن سے اپنے تئیں نجس نہ کرو، یہاں تک کہ تم ناپاک ہو جاؤ۔ ۴۴ اِس لیئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں؛ چاہیئے کہ تم اپنے تئیں مقدس کرو، تاکہ مقدس ہوؤ[o]، اِس لیئے کہ میں قدوس ہوں؛ سو اپنے تئیں کسي رینگنیوالے سے، جو زمین پر رینگتا ہی، ناپاک نہ کرو۔ ۴۵ کہ میں خداوند ہوں؛ مصر کي زمین سے تمہارا چھڑانیوالا[p]، تاکہ میں تمہارا خدا ہوؤں: پس تم مقدس ہوؤ، اِس لیئے کہ میں قدوس ہوں[q]۔ ۴۶ چرندے، اور پرندے، اور سب جاندار، جو پاني میں چلتے ہیں، اور سب جاندار، جو زمین میں رینگتي ہیں، سو اُن کا یہہ حکم ہی؛ ۴۷ تاکہ تم ناپاک اور پاک میں، اور اُن جانوروں میں جو کھائے جاتے ہیں، اور اُن میں جو نہیں کھائے جاتے ہیں، تمیز کرو[r]۔

## ۱۲ باب

۱ جننے کے بعد عورتوں کے پاک کرنے کا شرع۔ ۶ اِس بیان میں کہ وے اپنے تئیں پاک کرنے کے لئے کون قرباني گذرانیں،

پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل کو کہہ، جو عورت کہ حاملہ ہو، اور لڑکا جنے[a]، تو وہ سات دن[b]، جیسے حیض کے دنوں میں وہ رہتي ہی[c]، ناپاک ہوگي۔ ۳ اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کیا جاوے[d]۔ ۴ اور بعد اُس کے وہ لہو سے اپنے پاک کرنے میں تینتیس دن ٹھہري رہے، اور کسي مقدس چیز کو نہ چھووے؛ اور جب تک اُس کے پاک ہونے کے دن نہ آویں، مقدس میں داخل نہ ہووے۔ ۵ اور اگر وہ لڑکي جنے، تو دو ہفتے، جیسے اُس کي حیض کا حکم

[k] احبار ۱۵ : ۱۲
[l] احبار ۶ : ۲۸ اور ۱۵ : ۱۲
[m] احبار ۱۷ : ۱۵ اور ۲۲ : ۸ اِستثنا ۱۴ : ۲۱ حزقی ۴ : ۱۴ اور ۴۴ : ۳۱
[n] احبار ۲۰ : ۲۵
[o] خروج ۱۹ : ۶ احبار ۱۱ : ۲ اور ۲۰ : ۷، ۲۶ ۱ تسلا ۴ : ۷ ۱ پطرس ۱ : ۱۵، ۱۶
[p] خروج ۶ : ۷
[q] ۴۴ آیت
[r] احبار ۱۰ : ۱۰
[a] احبار ۱۵ : ۱۹
[b] لوقا ۲ : ۲۲
[c] احبار ۱۵ : ۱۹
[d] پیدایش ۱۷ : ۱۲ لوقا ۱ : ۵۹ اور ۲ : ۲۱ یوحنا ۷ : ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو کاهن برص والے کو پاک ٹھہراوے؛ کہ وہ پاک هی۔

۱۸ اور جس کے بدن کے چمڑے پر پھوڑیا[a] هو، اور چنگی هو جائے، ۱۹ اور پھوڑیا کے بدلے سفید اُبھری هوئی جگہہ، یا چمکتا هوا داغ، سفید سرخی مایل هو: تو کاهن کو دکھایا جاوے۔ ۲۰ پھر جب کاهن اُسے دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ جلد سے ظاهرا نیچا هو گیا هو، اور اُس پر کے بال بھی سفید هو گئے هوں؛ تو کاهن اُسے ناپاک کہے: کہ یہہ برص کی بیماری هی، جو پھوڑیا سے پیدا هوئی۔ ۲۱ پر اگر کاهن اُسے دیکھے، اور دیکھو، کہ اُس پر سفید بال نہیں، اور وہ چمڑے سے نیچا نہیں هی، اور کچھہ سیاہ هی: تو کاهن اُسے سات دن تک نظربند کرے: ۲۲ پر اگر وہ چمڑے پر پھیل گیا هو: تو کاهن اُسے ناپاک کہے، کہ یہہ کوڑھ کی بلا هی۔ ۲۳ اگر وہ چمکتا هوا داغ اپنی جگہہ پر هو، اور پھیلا نہ هو؛ تو وہ پھوڑیا کا داغ هی؛ کاهن اُسے پاک کہے۔

۲۴ پھر وہ گوشت، جس کے چمڑے میں آگ کی سی سوزش هو، اور اُس جیتے گوشت میں جس کی سوزش هوتی ایک سفید چمکتا هوا داغ هو، سرخی مایل، یا فقط سفید هو؛ ۲۵ تو کاهن اُس پر نظر کرے؛ اور دیکھو، اگر چمکتے هوئے داغ کے بال سفید هو گئے هوں، اور وہ دیکھنے میں جلد سے نیچا معلوم هو: تو وہ برص هی، جو اُس سوزش سے پیدا هوئی؛ سو کاهن اُسے ناپاک کہے، کہ یہہ برص کی بیماری هی۔ ۲۶ لیکن اگر کاهن دیکھے، کہ اُس سفید چمکتے هوئے داغ پر سفید بال نہیں، اور جلد سے نیچا نہ هوا، بلکہ کچھہ سیاہ هو؛ تو اُسے سات دن تک نظربند کرے۔ ۲۷ اور ساتویں روز کاهن اُسے دیکھے؛ اگر وہ جلد پر بہت پھیل گیا هو؛ تو اُسے ناپاک کہے؛ کہ وہ برص کا مرض هی۔ ۲۸ اور اگر وہ سفید چمکتا هوا داغ اپنی جگہہ پر هو، اور جلد پر پھیلا نہ هو، بلکہ کچھہ سیاہ هو: تو وہ فقط سوزش کے باعث پھولا هوا هی؛ کاهن اُسے پاک کہے، کہ وہ فقط سوزش کا داغ هی۔

۲۹ اگر کسی مرد یا عورت کے سر یا داڑھی میں داغ هو؛ ۳۰ کاهن اُس داغ کو دیکھے؛ اور دیکھو، اگر وہ ظاهرا چمڑے سے نیچا معلوم هو، اور اُس پر کوئی زرد رونگتا هو، تو کاهن اُسے ناپاک کہے؛ کہ یہہ سینہوا هی، سر یا داڑھی کی برص هی۔ ۳۱ اور اگر کاهن اُس سینہوے کے مرض کو دیکھے، اور دیکھو، وہ ظاهرا چمڑے سے نیچا نہیں، پر اُس پر سیاہ بال نہیں، تو کاهن اُس سینہوا والے کو سات دن تک نظربند کرے۔ ۳۲ اور ساتویں دن دیکھے؛ اگر سینہوا پھیلا نہ هو، اور اُس پر کوئی زرد بال نہ هو، اور وہ سینہوا دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ هو؛ ۳۳ تو اُس کے بال مونڈے جاویں، لیکن سینہوے پر کے منڈائے نہ جاویں؛ اور کاهن اُس سینہوا والے کو اور سات دن نظر بند کرے۔ ۳۴ پھر ساتویں روز کاهن اُس سینہوے کو دیکھے؛ اور دیکھو، اگر وہ سینہوا جلد پر پھیلا نہ هو، اور نہ جلد سے دیکھنے میں نیچا نہ هو گیا؛ تو کاهن اُسے پاک کہے؛ وہ اپنے کپڑے دھووے، اور پاک هووے۔ ۳۵ اور اگر اُسکے پاک ٹھہرانے کے بعد وہ سینہوا جلد پر بہت پھیل جاوے، ۳۶ تو کاهن اُسے دیکھے؛ اور دیکھو، کہ اگر سینہوا جلد پر پھیلا هی: تو کاهن زرد بال کو نہ ڈھونڈھے، وہ ناپاک هی۔ ۳۷ پر اگر اُس کے دیکھنے میں وہ سینہوا ٹھہر رها هو، اور کہ اُس پر سیاہ بال نکلے هوں، تو وہ سینہوا چنگا هوا؛ وہ پاک هی؛ کاهن اُسے پاک ٹھہراوے۔

۳۸ اور اگر کسی مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں چمکتے هوئے داغ یا سفید چمکتے هوئے داغ هوں؛ ۳۹ کاهن دیکھے؛

[a] خر ۹: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

## ۱۴ باب

۱ مبروص کے پاک کرنے کے لیئے چند رسوم و قربانیاں. ۳۳ کسي کے گھر ہر برص کے ھونے کي علامتیں. ۴۳ ایسے گھر کے پاک کرنے کا طور.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ابرص کے لیئے جس دن وہ پاک کیا جاوے، یہہ شریعت ھی: چاھیئے کہ اُسے کاھن پاس لاویں[a]: ۳ اور کاھن خیمہ‌گاہ سے باھر جاوے؛ اور کاھن دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ ابرص برص کي بلا سے چنگا ھو گیا ھو: ۴ تو کاھن حکم کرے، کہ اُس کے لیئے، جو پاک کیا جاتا ھی، دو جیتي پاک چڑیاں، اور دیودار کي لکڑي[b]، اور قرمز[c]، اور زوفہ[d] لیویں؛ ۵ پھر کاھن حکم کرے، کہ ایک اُن چڑیوں میں سے ایک مٹي کے برتن میں بہتے ھوئے پاني کے اُوپر حلال کي جاوے: ۶ اور اُس جیتي چڑیا کو، دیودار کي لکڑي، اور قرمز، اور زوفہ سمیت لیوین، اور اُنھیں اور اُس جیتي چڑیا کو اُس چڑیا کے لہو میں، جو بہتے پاني پر ذبح کي گئي ھی، غوطہ دے: ۷ اور اُس پر، جو برص سے پاک کیا جاتا ھی، سات مرتبہ[e] چھڑکے[f]، اور اُسے پاک ٹھہراوے؛ اور جیتي چڑیا کو میدان کي طرف اُڑا دیوے. ۸ اور وہ، جو پاک کیا جاتا ھی، اپنے کپڑے دھووے[g]، اور سارے بدن کے بال مُنڈاوے، اور پاني میں غسل کرے[h]، تاکہ پاک ھو: بعد اُس کے وہ خیمہ‌گاہ میں آوے؛ پر سات دن تک اپنے خیمے کے باھر ھي سکونت کرے[i]. ۹ اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال، اور اپني داڑھي، اور اپني بھنویں، غرض اپنے سارے بال منڈاوے، اور اپنے کپڑے دھووے، اور اپنا بدن بھي پاني سے دھووے؛ تب وہ پاک ھوگا. ۱۰ اور آٹھویں دن دو بے عیب نر برے[k]، اور ایک مادہ برّہ ایکسالہ بے عیب، اور میدہ میں سے تین دھائي تیل ملاکے، نذر کي قرباني کے لیئے[l]، اور ایک پاؤ تیل لیوے.

۱۱ تب وہ کاھن، جو پاک کرتا ھی، اُس شخص کو، جو پاک کیا جاتا ھی، اُن چیزوں سمیت، خداوند کے آگے جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کرے: ۱۲ اور کاھن ایک نر برّہ، تقصیر کي قرباني کے لیئے[m]، اُس پاؤ تیل سمیت، نزدیک لاوے، اور اُنھیں ھلانے کي قرباني کے لیئے خداوند کے حضور میں ھلاوے[n]: ۱۳ اور اُس برے کو اُس جگہہ پر، جہاں خطا کي قرباني اور سوختني قرباني ذبح کي جاتي ھی، مُقدس مکان میں ذبح کرے[o]: اِس لیئے کہ خطا کي قرباني کے مانند یہہ تقصیر کي قرباني بھي[p] کاھن کي ھی؛ یہہ نہایت مقدس ھی[q]: ۱۴ اور کاھن تقصیر کي قرباني کا کچھہ لہو لیکے اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا ھی، دھنے کان کي لَو پر، اور دھنے ھاتھہ کے انگوٹھے پر، اور دھنے پانو کے انگوٹھے پر لگاوے[r]: ۱۵ اور کاھن اُس پاؤ تیل میں سے تھوڑا لیکے اپنے بائیں ھاتھہ کي ھتھیلي پر ڈالے: ۱۶ اور کاھن اُس تیل میں، جو اُس کي بائیں ھتھیلي پر ھی، اپني دھني اُنگلي ڈبووے، اور خداوند کے آگے سات مرتبہ اپني اُنگلي سے کچھہ تیل چھڑکے: ۱۷ اور اُس تیل میں سے، جو اُس کي ھتھیلي پر باقي ھی، وہ کاھن اُس شخص کے دھنے کان کي لَو پر، جو پاک کیا جاتا ھی، اور اُس کے دھنے ھاتھہ کے انگوٹھے پر، اور اُس کے دھنے پانو کے انگوٹھے پر، تقصیر کي قرباني کے لہو کے اُوپر لگاوے: ۱۸ اور باقي تیل کو، جو کاھن کي ھتھیلي پر ھی، وہ اُس شخص کے سر پر، جو پاک کیا جاتا ھی، ڈال دے: اور کاھن اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دے[s]. ۱۹ اور کاھن خطا کي قرباني گذرانے[t]، اور اُس کے لیئے، جو ناپاکي سے پاک کیا جاتا ھی، کفارہ دے؛ بعد اُس کے سوختني قرباني

[a] متي ۸: ۲، ۴ مرقس ۱: ۴۰، ۴۴ لوقا ۵: ۱۲، ۱۴ اور ۱۷: ۱۴
[b] گن ۱۹: ۶
[c] عبر ۹: ۱۹
[d] زبور ۵۱: ۷
[e] ۲ سلا ۵: ۱۰، ۱۴
[f] عبر ۹: ۱۳
[g] احبـ ۱۳: ۶
[h] احبـ ۱۱: ۲۵
[i] گن ۱۲: ۱۵
[k] متي ۸: ۴ مرقس ۱: ۴۴ لوقا ۵: ۱۴
[l] احبـ ۲: ۱ گن ۱۵: ۴، ۱۵
[m] احبـ ۵: ۲، ۱۸ اور ۶: ۶، ۷
[n] خر ۲۹: ۲۴
[o] خر ۲۹: ۱۱ احبـ ۱: ۵، ۱۱ اور ۴: ۴، ۲۴
[p] احبـ ۷: ۷
[q] احبـ ۲: ۳ اور ۷: ۶ اور ۲۱: ۲۲
[r] خر ۲۹: ۲۰ احبـ ۸: ۲۳
[s] احبـ ۴: ۲۶
[t] احبـ ۵: ۱، ۶ اور ۱۲: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کو ذبح کرے: ۲۰ اور کاهن سوختنی قربانی، اور نذر کی قربانی مذبح پر چڑھاوے؛ اور اُس کے لیئے کفّارہ دے، کہ وہ پاک ہو جائیگا۔ ۲۱ اور اگر وہ مسکین ہو، اور اُس کا ہاتھ اُس قدر کو نہ پہنچے؛ تو وہ تقصیر کی قربانی کا، ہلانے کے لیئے، ایک نر برّہ لیوے، تاکہ اُس کے لیئے کفّارہ دیا جاوے، اور ایک دسواں حصّہ میدے کا تیل ملا ہوا نذر کی قربانی کے واسطے، اور ایک پاؤ تیل؛ ۲۲ اور دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے، اُس کے ہاتھ پہنچنے کے موافق، لیوے؛ اُن میں سے ایک خطا کی قربانی ہووے، اور دوسرا سوختنی قربانی۔ ۲۳ اور وہ اُنہیں آٹھویں دن، اپنے پاک ہونے کے واسطے، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے روبرو، کاهن پاس لاوے: ۲۴ اور کاهن تقصیر کی قربانی کا برّہ اور وہ پاؤ تیل لیوے، اور وہ اُنہیں خداوند کے آگے ہلانے کی قربانی کے لیئے ہلاوے: ۲۵ پھر وہ تقصیر کی قربانی کے برّہ کو ذبح کرے؛ اور کاهن تقصیر کی قربانی کے خون میں سے کچھ لیئے اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا ہے، دہنے کان کی لَو پر، اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے، اور دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر لگاوے: ۲۶ اور اُس تیل میں سے تھوڑا سا اپنی بائیں ہتھیلی پر ڈالے: ۲۷ اور کاهن اُس تیل میں سے، جو اُس کی بائیں ہتھیلی پر ہے، تھوڑا سا اپنی دہنی اُنگلی سے خداوند کے آگے سات بار چھڑکے: ۲۸ اور کاهن اُس تیل میں سے، جو اُسکی ہتھیلی پر ہے، اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا ہے، دہنے کان کی لَو پر، اور اُس کے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے، اور اُس کے دہنے پاؤں کے انگوٹھے پر، تقصیر کی قربانی کے لہو کی جگہہ پر لگاوے: ۲۹ اور کاهن باقی تیل کو، جو اُس کی ہتھیلی پر ہے، اُس شخص کے سر پر، جو پاک کیا جاتا ہے، ڈالے، اور اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفّارہ دے۔ ۳۰ پھر وہ دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے، جو اُسے میسر ہوویں: ۳۱ ایک تو خطا کی قربانی کے لیئے، اور دوسرا سوختنی قربانی کے لیئے نذر کی قربانی سمیت گذرانے: اور کاهن اُس شخص کے لیئے، جو پاک کیا جاتا ہے، خداوند کے آگے کفّارہ دیوے۔ ۳۲ اُس مبروص کی شرع، جس کا ہاتھ نہ پہنچتا ہو، اُسکے پاک ہونے کے لیئے یہہ حکم ہے۔

۳۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳۴ جب تم کنعان کی سرزمین میں، جو میں تمہیں ملکیت کے لیئے دیتا ہوں، داخل ہو، اور تمہاری زمین میں، جو تمہاری ملکیت ہے، کسی گھر پر برص کی سی بلا لاؤں؛ ۳۵ تو جسکا وہ گھر ہے وہ آکے کاهن کو خبر کرے، اور کہے، مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے، کہ اُس گھر پر گویا برص سا ہے: ۳۶ تب کاهن حکم کرے، کہ وہ اُس گھر کو، پیشتر اُس سے کہ کاهن بلا کو دیکھنے جاوے، خالی کریں، تاکہ گھر کا سب اسباب ناپاک نہ ہو جاوے: بعد اُس کے کاهن دیکھنے جاوے: ۳۷ اور اُس بلا پر نظر کرے: اگر بلا اُس گھر کی دیواروں پر سبزی یا سرخی مائل گہرائیاں ہیں، اور دیکھنے میں دیوار سے گہری نظر آویں؛ ۳۸ تو کاهن گھر سے باہر نکلے گھر کے دروازے پر جاوے، اور گھر کو سات دن تک بند کر رکھے: ۳۹ اور ساتویں دن آکے پھر نظر کرے: اور وہ بلا گھر کی دیواروں پر پھیل گئی ہو؛ ۴۰ تو کاهن حکم دیوے، کہ اُن پتھروں کو جن میں بلا ہے، نکال ڈالیں، اور شہر کے باہر ناپاک جگہہ پر پھینک دیں: ۴۱ پھر وہ اُس گھر کو اندر سے چاروں طرف کھرچوائے، اور وے اُس خاک کو جو کھرچی گئی، شہر کے باہر ناپاک جگہہ پر پھینک دیں:

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۴۲ اور وے اور پتھر لیکے اُن پتھروں کي جگہہ جوڑیں؛ اور وہ دوسرا چونا لیکر گھر کو گچ کرے۔ ۴۳ اور اگر وہ بلا، بعد اُس کے کہ اُس کے پتھر نکالے گئے، اور وہ گھر کُھرچا گیا، اور وہ گچ کیا گیا، پھر دکھلائي دے، اور اُس گھر میں پھوٹ نکلے؛ ۴۴ تو کاهن آوے اور دیکھے: اور دیکھو، اگر وہ بلا گھر پر پھیل گئي هو، تو وہ اُس گھر کي سخت برص[a] هے: وہ ناپاک هے۔ ۴۵ تب وہ اُس گھر کو، اور اُس کے پتھروں کو، اور اُس کي لکڑیوں کو، اور اُس کے سارے گچ کو گراوے؛ اور وہ اُنہیں شہر کے باهر ناپاک جگہہ پر لے جاوے۔ ۴۶ اُس کے سوا، اگر کوئي، اُس گھر کے بند کیئے هوئے کے دنوں میں، اُس کے بیچ داخل هوگا، تو وہ شام تک ناپاک رهیگا۔ ۴۷ اور جو کوئي اُس گھر میں سوئے، تو اپنے کپڑے دهووے؛ اور جو کوئي اُس گھر میں کچھہ کھاوے، تو اپنے کپڑے دهووے۔ ۴۸ اور اگر وہ کاهن، بعد اُس کے کہ وہ گھر پھر گچ کیا گیا تھا، اُس میں آوے، اور دیکھے، کہ وہ بلا گھر پر نہیں پھیلي، تو وہ اُس گھر کو پاک ٹھہراوے؛ کیونکہ وہ بلا دور هو گئي۔ ۴۹ تب اُس گھر کي پاکي کے لیئے دو چڑیاں، اور دیودار کي لکڑي، اور قرمز، اور زوفہ لیوے[f]: ۵۰ اور اُن چڑیوں میں سے ایک کو مٹي کے باسن میں بہتے هوئے پاني پر ذبح کرے: ۵۱ پھر وہ دیودار کي لکڑي، اور زوفہ، اور قرمز، اور اُس جیتي چڑیا کو لیکے اُس ذبح کي هوئي چڑیا کے لہو میں، اور اُس بہتے هوئے پاني میں، غوطہ دے، اور سات دفع اُس گھر پر چھڑکے: ۵۲ اور چڑیا کے لہو، اور بہتے هوئے پاني، اور جیتي چڑیا، اور دیودار کي لکڑي، اور زوفہ، اور قرمز سے اُس گھر کو پاک کرے: ۵۳ اور اُس جیتي چڑیا کو شہر کے باهر میدان کي طرف چھوڑ دے، اور اُس گھر کے لیئے کفارہ دے[g]، کہ وہ پاک هو جائیگا۔ ۵۴ هر قسم برص کي بلا کے، اور سینہوں کے لیئے، ۵۵ اور پوشاک[h] اور گھر کي برص کے لیئے[i]، ۵۶ اور ورم[k]، اور چھلکے، اور سفید چمکنیوالے داغ کے لیئے یہہ حکم هے؛ ۵۷ تاکہ وے ناپاک اور پاک ٹھہرانے[l] کے دن یہہ حکم عمل میں لاویں۔

[a] احبا ۱۳ : ۵۱ ؛ ذکر ۵ : ۴
[f] ۴ آیت

## ۱۵ باب

۱ مردوں کي ناپاکي جریان کے باعث؛ ۱۳ اُن کے پاک کرنے کا طور۔ ۱۹ عورتوں کي ناپاکي حیض کے سبب؛ ۲۸ اُن کے پاک کرنے کا طور۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل سے خطاب کرو، اور اُن کو کہو، اگر کسي شخص کے بدن میں جریان کا مرض هو، تو وہ جریان کے سبب سے ناپاک هے[a]۔ ۳ اور جریان کے وقت اُس کي ناپاکي یوں هوگي؛ کیا اُس کے بدن سے جریان جاري هو، کیا اُس کا بدن جریان سے بند هو، وہ ناپاک هے۔ ۴ جو شخص، جسے جریان هے، جس بستر پر سوئیگا، وہ بستر ناپاک هوگا؛ اور هر ایک چیز، جس پر وہ بیٹھ جاوے، ناپاک هوگي۔ ۵ اور جو کوئي اُس کے بستر کو چھووے، اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے[b]۔ ۶ اور جو کوئي اُس چیز پر، جس پر جریان والا بیٹھا هو، بیٹھے، اپنے کپڑے دهووے، اور پاني میں نہاوے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۷ اور جو کوئي اُس کے بدن کو، جسے جریان هے، چھووے؛ تو وہ اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۸ اور اگر وہ، جسے جریان هے، کیسي شخص پر، جو پاک هے، تھوک دے؛ تو وہ شخص اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۹ اور وہ سب چیز، جس پر وہ جریان والا سوار هو،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[g] ۲۰ آیت
[h] احبا ۱۳ : ۴۷
[i] ۳۴ آیت
[k] احبا ۱۳ : ۲
[l] اِستہ ۲۴ : ۸ ؛ حزقي ۴۴ : ۲۳
[a] احبا ۲۲ : ۴ ؛ گنـ ۵ : ۲ ؛ ۲ سمو ۳ : ۲۹ ؛ متي ۹ : ۲۰ ؛ مرقہ ۵ : ۲۵ ؛ لوقا ۸ : ۴۳
[b] احبا ۱۱ : ۲۵ ؛ اور ۱۷ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ناپاک هوگي۔ ۱۰ اور جو کوئي کسي چیز کو، جو اُس جریان‌والے کے نیچے تهي، چهووے، شام تک ناپاک رهے: اور جو کوئي اُن چیزوں کو اُٹهاوے، وه اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۱۱ اور وه جس کو یهه شخص، جسے جریان هی، بن هاتهه دهوے چهووے، اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهیگا۔ ۱۲ اور مٹي کا وه باسن، جس کو جریان‌والا چهووے، توڑا جاے: اور هر ایک باسن جو چوبي هو، سو پاني سے دهویا جاوے۔ ۱۳ اور جب وه جسے جریان کا مرض هی، چنگا هو جاے، تو وه سات دن اپنے پاک هونے کے لیئے گنے، تب وه اپنے کپڑے دهووے، اور اپنا بدن بهتے هوئے پاني سے دهووے: تب وه پاک هوگا۔ ۱۴ اور آٹهویں دن دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے، لیئے، خداوند کے حضور، جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاهن پاس آوے، اور انهیں کاهن کے حوالے کرے: ۱۵ اور کاهن انهیں گذرانے، ایک خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرا سوختني قرباني کے لیئے: اور کاهن اُس جریان‌والے کي بابت اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفاره دے۔ ۱۶ اور جب کسي شخص کو احتلام هو، تو وه اپنا سارا بدن پاني سے دهووے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۱۷ اور جس کپڑے یا چمڑے پر نطفه لگ جاے، وه کپڑا یا چمڑا پاني سے دهویا جاوے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۱۸ اور وه عورت، جس کے ساتهه مرد صحبت کرے، اور منزل هو، تو وے دونوں پاني سے غسل کریں، اور شام تک ناپاک رهیں۔

۱۹ اور اگر عورت کو جریان هو، اور اُس کے بدن میں جو جریان هی خون کا هووے، وه سات دن جدا کي جاے: اور جو کوئي اُسے چهووے، شام تک

رهیگا۔ ۲۰ اور وه سب چیز، جس پر وه اپني جدائي کے ایام میں سووے، ناپاک هی: اور هر ایک چیز، جس پر وه بیٹهے، ناپاک هی۔ ۲۱ اور جو کوئي اُس کے بستر کو چهووے، اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۲۲ اور جو کوئي کسي چیز کو، جس پر وه بیٹهي هو، چهووے، اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے نهاوے، اور شام تک ناپاک رهے۔ ۲۳ اور اگر کوئي چیز اُس کے بستر پر، یا اور کسي دوسري چیز پر هو، جس پر وه بیٹهي هوئي هی، اور اُس وقت کوئي اُس چیز کو چهووے، تو وه شام تک ناپاک رهے۔ ۲۴ اور اگر مرد اُس کے ساتهه سویا هی، اور اُس کا حیض اُس پر هووے، تو وه سات دن تک ناپاک رهیگا: اور هر ایک بستر جس پر وه مرد سوئیگا، ناپاک هوگا۔ ۲۵ اور اگر عورت اپني جدائي کے دنوں سے [illegible] حیض سے هووے، یا جدائي کے ایام کے قدر سے پر بهي [illegible] جریان رهے، تو اُس کي نجاست کے بهنے کے تمام ایام اُس کي جدائي کے [illegible] هونگے: وه ناپاک هی۔ ۲۶ اور جب تک اُس کا لهو [illegible] جس بستر پر وه [illegible] [illegible] ناپاک هوگا: اور جس چیز پر وه بیٹهے، وه [illegible] اُس کے [illegible] ناپاک هی، [illegible] ناپاک هوگي۔ ۲۷ اور جو کوئي اُن چیزوں کو چهووے [illegible] اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے [illegible] اور شام تک ناپاک رهے۔ ۲۸ [illegible] جریان سے [illegible] هووے، تو سات دن [illegible] بعد اُس کے [illegible] هوگي۔ ۲۹ اور آٹهویں دن [illegible] دو قمریاں [illegible] کبوتر کے دو بچے [illegible] جماعت کے خیمے کے دروازے پر [illegible] کاهن [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ایک سوختني قرباني کے لیئے گذران دے: اور کاهن اُس کے جریان کي ناپاکي کے لیئے خداوند کے آگے اُس کے لیئے کفاره دے۔ ۳۱ اِسي طرح تم بني اِسرايل کو اُن کي نجاست سے پرهیز کرواؤ[o]، تاکه وے اپني نجاستوں میں هلاک نه هوویں، جب میرے مسکن کو، جو اُن کے درمیان هی، ناپاک کریں[p]۔ ۳۲ اُس کے لیئے جسے جریان کا مرض هو[q]، اور اُس کے لیئے جسے اِحتلام هو، اور وه اُس باعث ناپاک هوتا[r]، ۳۳ اور اُس کے لیئے جو حیض سے هو[s]، اور اُس مرد اور عورت کے لیئے، جسے جریان کا مرض هو[t]، اور اُس مرد کے لیئے، جو حیضوالي عورت کے ساتھ همبستر هو[u]، یهه حکم هی۔

[o] احبـ ۱۱: ۴۷ اِسة ۲۴: ۸ حزق ۴۴: ۲۳
[p] گنـ ۵: ۳ اور ۱۹: ۱۳، ۲۰ حزق ۵: ۱۱ اور ۲۳: ۳۸
[q] ۲ آیت
[r] ۱۶ آیت
[s] ۱۹ آیت
[t] ۲۵ آیت
[u] ۲۴ آیت

## ۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ سردار کاهن پاکترین مکان میں کیونکر داخل هووے۔ ۱۱ خطا کي قرباني جو اپنے لیئے کرے۔ ۲۰ حلوان کا حال جو چلاوا هوتا۔ ۲۹ کفارے کي سالیاني عید۔

پهر خداوند نے، بعد اُس کے که هارون کے دو بیتے خداوند کے نزدیک آئے اور مر گئے[a]، ۲ موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که اپنے بهائي هارون کو یهه کهه که هر وقت پاکترین مکان میں پردے کے اندر کفارهگاه پاس، جو صندوق پر هی، نه آیا کرے[b]، تاکه مر نه جاوے: اِس لیئے که میں بدلي میں کفارهگاه پر دکهائي دونگا[c]۔ ۳ اور هارون پاکترین مکان میں یوں آوے[d]: که خطا کي قرباني کے لیئے ایک بچهڑا، اور سوختني قرباني کے لیئے ایک مینڈها لاوے[e]۔ ۴ اور کتاني مقدس پیراهن پهنے[f]، اور اُس کے بدن میں کتاني پایجامه هو، اور کتاني پتکے سے اُس کي کمر بندهي هو، اور اپنے سر پر کتاني عمامه رکهے: یے مقدس کپڑے هیں؛ اور وه اپنا بدن پاني سے دهووے[g]، اور اُنهیں پهن لے۔ ۵ اور بني اِسرایل کي جماعت سے بکري کے دو بچے خطا کي قرباني کے لیئے، اور ایک مینڈها سوختني قرباني کے لیئے لیوے[h]۔ ۶ اور هارون اپنے اُس بچهڑے کو، جو خطا کي قرباني کے لیئے اُس کي طرف سے هی، نزدیک لاوے، اور اپنے لیئے اور اپنے گهر کے لیئے کفاره دے[i]۔ ۷ پهر اُن دونوں حلوانوں کو لیکے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے حاضر کرے۔ ۸ اور هارون اُن دونوں حلوانوں پر قرع ڈالے؛ ایک قرع خداوند کے لیئے، اور دوسرا قرع چلاوے کے لیئے۔ ۹ اور هارون اُس حلوان کو جس پر خداوند کے نام کا قرع پڑے، لاوے، اور اُسے خطا کي قرباني کے لیئے ذبح کرے۔ ۱۰ پر وه جس پر قرع پڑے، که چلاوا هو، خداوند کے آگے جیتا حاضر کرے، تاکه اُس سے کفاره دیا جاوے[k]، اور چلاوے کے لیئے بیابان میں چهوڑ دے۔ ۱۱ پهر هارون اُس بچهڑے کو، جو خطا کي قرباني کے واسطے اُس کي طرف سے هی، لاکے اپنے لیئے، اور اپنے گهر کے لیئے کفاره دے؛ اور اُس بچهڑے کو، جو اُس کي طرف سے خطا کي قرباني هی، ذبح کرے: ۱۲ اور وه ایک عودسوز اُس آگ کے انگاروں سے، جو خداوند کے آگے مذبح پر هی[l]، بهرلے، اور اپني مٹهیاں بخور کے کوتے هوئے مصالح سے بهي بهرے[m]، اور اُسے پردے کے اندر لاوے۔ ۱۳ اور اُس بخور کو خداوند کے حضور آگ میں ڈال دے[n]، تاکه بخور کا دهواں کفارهگاه کو[o]، جو شهادت کے صندوق پر هی، چهپاوے، که وه هلاک نه هو: ۱۴ پهر وه اُس بچهڑے کا لهو لیکے[p] اپني اُنگلي سے کفارهگاه پر، پورب کي طرف کو، چهڑکے[q]؛ اور کفارهگاه کے آگے بهي لهو اپني اُنگلي سے سات مرتبه چهڑکے۔

۱۵ پهر وه اُس حلوان کو، جو جماعت کي طرف سے خطا کي قرباني هی، ذبح کرے[r]، اور اُس کے لهو کو پردے کے اندر لاکے[s]، جیسا اُس نے بچهڑے کے خون کے

[a] احبـ ۱۰: ۱، ۲
[b] خر ۳۰: ۱۰ احبـ ۲۳: ۲۷ عبر ۹: ۷ اور ۱۰: ۱۹
[c] خر ۲۵: ۲۲ اور ۴۰: ۳۴ اسلا ۸: ۱۰، ۱۱، ۱۲
[d] عبر ۹: ۷، ۱۲، ۲۴، ۲۵
[e] احبـ ۴: ۳
[f] خر ۲۸: ۳۹، ۴۲، ۴۳ احبـ ۶: ۱۰ حزق ۴۴: ۱۷، ۱۸
[g] خر ۳۰: ۲۰ احبـ ۸: ۶، ۷
[h] دیکهو احبـ ۴: ۱۴ گنـ ۲۹: ۱۱ ۲ تو ۲۹: ۲۱ عز ۶: ۱۷ حزق ۴۵: ۲۲، ۲۳
[i] احبـ ۹: ۷ عبر ۵: ۲ اور ۷: ۲۷، ۲۸ اور ۹: ۷
[k] ۱ یوحـ ۲: ۲
[l] احبـ ۱۰: ۱ گنـ ۱۶: ۱۸، ۴۶ مکاشـ ۸: ۵
[m] خر ۳۰: ۳۴
[n] خر ۳۰: ۱، ۷، ۸ گنـ ۱۶: ۷، ۱۸، ۴۶ مکاشـ ۸: ۳، ۴
[o] خر ۲۵: ۲۱
[p] احبـ ۴: ۵ عبر ۹: ۱۳، ۲۵ اور ۱۰: ۴
[q] احبـ ۴: ۶
[r] عبر ۲: ۱۷ اور ۵: ۲ اور ۹: ۷، ۲۸
[s] ۲ آیت عبر ۶: ۱۹ اور ۹: ۳، ۷، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے سب لوگوں کے لیئے کفارہ دیوے[o]۔ ۳۴ اور یہہ تمھارے واسطے قانون ابدي ھی[p]، کہ تم بني اِسرایل کے لیئے، اُن کے سب گناھوں کي بابت، سال میں ایک دفع کفارہ دو[q]۔ چنانچہ اُس نے، جیسا خداوند نے موسیٰ سے فرمایا، ویسا ھي کیا۔

## ۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جتنے جانور ذبح ھوں، چاھیئے کہ اُن کا لہو خیمے کے دروازے کے سامھنے خداوند کے نام پر گذرتا جاوے۔ ۷ شیاطین کے لیئے قربانی کرنا منع ھی۔ ۱۰ خون کا کھانا بالکل منع ھی، ۱۵ مرے ھوئے یا پھاڑے ھوئے کا کھانا منع ھی۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ھارون کو، اور اُس کے بیٹوں، اور سارے بني اِسرایل کو خطاب کر، اور اُنکو کہہ، کہ خداوند نے مجھے یہہ حکم کیا ھی، کہ ۳ جو شخص بني اِسرایل میں سے بیل، یا برہ، یا حلوان، خیمہ‌گاہ میں، یا خیمہ‌گاہ سے باھر، ذبح کرے[a]، ۴ اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے مسکن کے آگے، خداوند کي قربانی گذراننے کے لیئے نہ لاوے[b]، اُس شخص پر خون کا اِلزام ھوگا، کہ اُس نے خون بہایا، اور وہ شخص اپني گروہ سے کٹ جائیگا[c]: ۵ یہہ اِس لیئے ھی، کہ بني اِسرایل اپني قربانیاں، جنھیں وے میدان میں ذبح کرتے ھیں[d]، خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، کاھن پاس لاویں، اور اُنھیں خداوند کے حضور سلامتي کي قربانیوں کے لیئے گذرانیں۔ ۶ اور کاھن وہ لہو، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے مذبح پر چھڑکے[e]، اور چربي کو جلاوے، تاکہ خداوند کے لیئے خوشبوئي کي بو ھو[f]، ۷ اور آگے کو شیاطین کے لیئے[g]، جِن کے پیرو ھوکے وے زناکار[h] ٹھہرے ھیں، اپني قربانیاں نہ گذرانیں۔ اُن کے لیئے اُن کے قرنوں میں یہہ ھمیشہ کا قانون ھوگا۔

۸ اور تو اُنھیں کہہ، کہ جو کوئي اِسرایل کے گھرانے کا، یا مسافروں میں سے جو اُن میں بودوباش کرتے ھیں، سوختني قربانی یا کوئي ذبیحہ گذرانے[i]، ۹ اور اُسے جماعت کے خیمے کے دروازے پر، تاکہ اُسے خداوند کے لیئے چڑھانے کو نہ لاوے[k]، وہ شخص اپني جماعت میں سے کٹ جائیگا۔

۱۰ اور بني اِسرایل میں سے جو شخص، خواہ اِسرایل کے گھرانے کا ھو، خواہ مسافروں میں سے، جن کي بودوباش اُن میں ھو، کسي خون کو[l] کھاوے؛ تو میرا چہرا اُس خون کھانیوالے کے برخلاف ھوگا[m]، اور میں اُسے اُس کي جماعت میں سے کاٹ دونگا۔ ۱۱ کیونکہ بدن کي حیات لہو میں ھی[n]؛ سو میں نے مذبح پر وہ تم کو دیا ھی، کہ اُس سے تمھاري جانوں کے لیئے کفارہ ھو[o]: کیونکہ وہ، جس سے کسي جان کا کفارہ ھوتا ھی، سو لہو ھی[p]۔ ۱۲ اِسي لیئے میں نے بني اِسرایل کو کہا، کہ تم میں سے کوئي خون نہ کھاوے، اور کوئي مسافر، جس کي بودوباش تم میں ھی، لہو نہ کھاوے۔ ۱۳ اور بني اِسرایل میں سے یا مسافروں میں سے، جن کي بودوباش تم میں ھی، جو شخص شکار کرے، اور کوئي چرندہ یا پرندہ، جو کھانے میں آتا ھی، پکڑے[q]، وہ اُس کا لہو بہاوے[r]، اور اُسے مٹي سے چھپاوے[s]۔ ۱۴ کیونکہ یہہ ھر ایک بدن کي جان ھی[t]؛ اُس کا لہو جان کي جگہہ ھی: اِس لیئے میں نے بني اِسرایل کو حکم کیا، کہ کسي گوشت کا لہو مت کھاؤ: کہ ھر جسم کي زندگاني اُس کا لہو ھی؛ جو کوئي اُسے کھائیگا، کٹ جائیگا۔ ۱۵ اور جو کوئي کسي حیوان کو، جو از خود مر گیا ھو، یا اُسے درندے نے توڑا ھو، کھاوے[u]، تو وہ شخص، خواہ تمھارے دیس کا ھو، خواہ پردیسي، وہ اپنے کپڑے دھووے[x]، اور پاني سے غسل کرے[y]، اور شام تک ناپاک رھے؛ تب وہ پاک ھوگا۔ ۱۶ پر اگر وہ نہ دھووے،

o ۶، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۴ آیتیں
p احبا ۲۳: ۳۱ گن ۲۹: ۷
q خر ۳۰: ۱۰ عبر ۹: ۷، ۲۵
a دیکھو اِستہ ۱۲: ۵، ۱۵، ۲۱
b اِستہ ۱۲: ۵، ۶، ۱۳، ۱۴
c پید ۱۷: ۱۴
d پید ۲۱: ۳۳ اور ۲۲: ۲ اور ۳۱: ۵۴ اِستہ ۱۲: ۲ ۱سلا ۱۴: ۲۳ ۲سلا ۱۶: ۴ اور ۱۷: ۱۰ ۲توا ۲۸: ۴ حزق ۲۰: ۲۸ اور ۲۲: ۹
e احبا ۳: ۲
f خر ۲۹: ۱۸ احبا ۳: ۵، ۱۱، ۱۶ اور ۴: ۳۱ گن ۱۸: ۱۷
g اِستہ ۳۲: ۱۷ زبور ۱۰۶: ۳۷ ۱قرن ۱۰: ۲۰ مکاش ۹: ۲۰
h خر ۳۴: ۱۵ احبا ۲۰: ۵ اِستہ ۳۱: ۱۶ حزق ۲۳: ۸
i احبا ۱: ۲، ۳
k ۴ آیت
l پید ۹: ۴ احبا ۳: ۱۷ اور ۷: ۲۶، ۲۷ اور ۱۱: ۲۶ اِستہ ۱۲: ۱۶، ۲۳ اور ۱۵: ۲۳ ۱سمو ۱۴: ۳۳ حزق ۴۴: ۷
m احبا ۲۰: ۳، ۵، ۶ اور ۲۶: ۱۷
n ۱۴ آیت
o متي ۲۶: ۲۸ مرقس ۱۴: ۲۴ روم ۳: ۲۵ اور ۵: ۹ افس ۱: ۷ قلس ۱: ۱۴، ۲۰ عبر ۱۳: ۱۲ ۱پطر ۱: ۲ ۱یوحنا ۱: ۷ مکاش ۱: ۵
p عبر ۹: ۲۲
q احبا ۷: ۲۶
r اِستہ ۱۲: ۱۶، ۲۴ اور ۱۵: ۲۳
s حزق ۲۴: ۷
t ۱۱، ۱۲ آیتیں پید ۹: ۴ اِستہ ۱۲: ۲۳
u خر ۲۲: ۳۱ احبا ۲۲: ۸ اِستہ ۱۴: ۲۱ حزق ۴: ۱۴ اور ۴۴: ۳۱
x احبا ۱۱: ۲۵
y احبا ۱۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

نکالتا ہوں، ناپاک ہوئیں[b]۔ ۲۵ اور زمین بھی ناپاک ہوئی[c]؛ اِس لیئے میں اُس کی بدکاری کا بدلا اُس پر پہنچاتا ہوں، اور زمین اُنھیں، جو اُس میں بستے ہیں، قی کر ڈالیگی[d]۔ ۲۶ پس، تم آپ میری شریعتوں اور میرے حکموں کو حفظ کرو[e]، اور اُن کراہتوں میں سے کسی کو کوئی نہ کرے، خواہ تمہاری قوم والا ہو، خواہ اجنبی جو تم میں رہتا ہو؛ ۲۷ کیونکہ زمین کے باشندوں نے، جو تم سے آگے تھے، یے سب کراہتوں کے کام کیئے، اور زمین ناپاک ہو گئی؛ ۲۸ تاکہ زمین تمہاری ناپاکی سے تمہیں بھی اُگل نہ دے، جس طرح اُس نے اُن قوموں کو، جو تم سے آگے تھیں، اُگل دیا[f]۔ ۲۹ کہ جو کوئی اُن کراہتوں میں سے کچھ کریگا، تو وے کرنیوالے اپنی قوم میں سے کٹ جاینگے۔ ۳۰ سو تم میری شریعت کو حفظ کرو، اور اُن مکروہ فعلوں میں سے، جو تم سے آگے کیئے گئے، کوئی کام نہ کرو[g]، اور اپنے تئیں اُن سے گندہ نہ کرو[h]: میں خداوند تمہارا خدا ہوں[i]۔

b احب ۲۰: ۲۳
إسة ۱۸: ۱۲
c گنة ۳۵: ۳۴
یرم ۲: ۷
اور ۱۶: ۱۸
حزق ۳۶: ۱۷
d ۲۸ آیت
e ۵، ۳۰ آیتیں
احب ۲۰: ۲۲، ۲۳
f احب ۲۰: ۲۲
یرم ۹: ۱۹
حزق ۳۶: ۱۳، ۱۷
g ۳، ۲۶ آیتیں
احب ۲۰: ۲۳
إسة ۱۸: ۹
h ۲۴ آیت
i ۲، ۴ آیتیں

## ۱۹ باب

۱ چند شریعتوں کا دو بار مذکور ہونا۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ، اور اُنھیں فرما، کہ تم مقدس ہو؛ کہ میں خداوند تمہارا خدائے قدوس ہوں[a]۔

۳ تم میں سے ہر ایک اپنی ما اور اپنے باپ سے ڈرتا رہے[b]، اور میرے سبتوں کو حفظ کرے[c]: میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۴ تم بُتوں کی طرف رجوع مت ہو[d]، اور نہ اپنے لیئے ڈھالے ہوئے معبودوں کو بناؤ[e]: میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۵ اور اگر تم سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لیئے ذبح کرو، تو تم اُسے اپنی رضامندی سے ذبح کرو[f]۔ ۶ یہہ چاہیئے، کہ جس دن تم ذبح کرو، اُسی دن یا دوسرے دن وہ کھایا جاوے، اور اگر تیسرے روز تک کچھ بچ رہے، تو آگ میں جلا دیا جاوے۔

۷ اور اگر ذرہ بھی تیسرے دن کھایا جاوے، تو کراہیت ہوگی؛ وہ مقبول نہ ہوگا۔ ۸ سو جو کوئی اُسے کھائیگا، اُس کا گناہ اُسی پر ہی؛ کیونکہ اُس نے خداوند کی پاکیزہ چیز کو نجس کیا؛ سو وہ اِنسان اپنی قوم سے کٹ جائیگا۔

۹ اور جب تو اپنی فصل کاٹے، تو کھیت کے کونوں کو، سب کا سب مت کاٹ لے، اور نہ اپنے کھیت میں بال چن[g]۔ ۱۰ اور اپنے انگورستان میں خوشہ‌چینی مت کر، اور اپنے انگوروں کا ایک ایک دانہ توڑ نہ لے؛ چاہیئے کہ مسکینوں اور مسافروں کے لیئے اُن کو چھوڑ دے: میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۱۱ تم چوری نہ کرو[h]، نہ جھوٹھا معاملہ کرو؛ ایک دوسرے سے جھوٹھ مت بولو[i]۔

۱۲ اور تم میرا نام لیکے جھوٹھی قسم نہ کھاؤ[k]: تو اپنے خدا کے نام کی تکفیر مت کر[l]: میں خداوند ہوں۔

۱۳ تو اپنے پڑوسی سے دغابازی نہ کر، نہ اُس سے کچھ چھین لے[m]: مزدور کی مزدوری چاہیئے کہ ساری رات صبح تک تیرے پاس نہ رہ جائے[n]۔

۱۴ تو بہرے کو مت کوس؛ تو وہ چیز، جس سے ٹھوکر لگے، اندھے کے آگے مت رکھ[o]؛ پر اپنے خدا سے ڈرتا رہ[p]: میں خداوند ہوں۔

۱۵ تم حکومت میں بے اِنصافی نہ کرو؛ تو مسکین کی مسکینی پر نظر نہ کر، اور بزرگ کو بزرگی کے لیئے عزت مت دے؛ بلکہ اِنصاف سے اپنے بھائی کی عدالت کر[q]۔

۱۶ تو غیبجوؤں کے مانند اپنی قوم میں آیا جایا نہ کر[r]، اور اپنے بھائی کے خون پر کمر نہ باندھ[s]: میں خداوند ہوں۔

۱۷ تو اپنے بھائی سے بغض اپنے دل میں نہ رکھ[t]: تو البتہ اپنے بھائی کو

a احب ۱۱: ۴۴
اور ۲۰: ۷، ۲۶
۱ پطر ۱: ۱۶
b خر ۲۰: ۱۲
c خر ۲۰: ۸
اور ۳۱: ۱۳
d خر ۲۰: ۴
احب ۲۶: ۱
اقرن ۱۰: ۱۴
۱ یوحه ۵: ۲۱
e خر ۳۴: ۱۷
إسة ۲۷: ۱۵
f احب ۷: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

g احب ۲۳: ۲۲
إسة ۲۴: ۱۹، ۲۰، ۲۱
روت ۲: ۱۵، ۱۶
h خر ۲۰: ۱۵
اور ۲۲: ۱، ۷، ۱۰—۱۲
إسة ۵: ۱۹
i احب ۶: ۲
افس ۴: ۲۵
تلس ۳: ۹
k خر ۲۰: ۷
احب ۶: ۳
إسة ۵: ۱۱
متي ۵: ۳۳
یعة ۵: ۱۲
l احب ۱۸: ۲۱
m ۱ تسا ۴: ۶
n إسة ۲۴: ۱۴، ۱۵
ملا ۳: ۵
یعة ۵: ۴
o إسة ۲۷: ۱۸
روم ۱۴: ۱۳
p ۳۲ آیت
پید ۴۲: ۱۸
احب ۲۵: ۱۷
واعظ ۵: ۷
۱ پطر ۲: ۱۷
q خر ۲۳: ۲، ۳
إسة ۱: ۱۷
اور ۱۶: ۱۹
اور ۲۷: ۱۹
زاور ۸۲: ۲
امث ۲۴: ۲۳
یعة ۲: ۹
r خر ۲۳: ۱
زبور ۱۵: ۳
اور ۵۰: ۲۰
امث ۱۱: ۱۳
اور ۲۰: ۱۹
حزق ۲۲: ۹
s خر ۲۳: ۱، ۷
۱ سلا ۲۱: ۱۳
متي ۲۶: ۶۰، ۶۱
اور ۲۷: ۴
t ۱ یوحه ۲: ۹، ۱۱
اور ۳: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۶ جادوگروں کے پاس جانے کی بابت. ۷ اپنے تئیں پاکیزہ کرنے کا شرع. ۹ بابت اُس کی، جو اپنے ما باپ پر لعن کرے. ۱۰ زنا کی بابت. ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۱۹ گوترگمن کی بابت. ۱۳ اِغلام کی بابت. ۱۵ حیوان کے ساتھہ جمع کرنے کی بابت. ۱۸ ناپاک صحبت کی بابت. ۲۲ پاکیزگی کے ساتھہ فرمانبرداری چاہئے کہ ہو. ۲۷ جادوگروں کے مارڈالنے کا حکم.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ اب تو بنی اِسرائیل کو کہہ[a]، جو کوئی بنی اِسرائیل میں سے، یا اُن مسافروں میں سے، جن کی اُن میں بودوباش ہی، اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کریگا[b]، وہ مار ڈالا جائیگا: ملک کے باشندے اُس پر پتھراو کریں. ۳ اور میرا چہرہ اُس شخص کا مخالف ہوگا[c]، اور میں اُسے اُس کی جماعت میں سے کاٹ دونگا: اِس لیئے کہ اُس نے اپنی اولاد میں سے کسی کے تئیں مولک کو دیا، کہ میرے مقدس کو ناپاک کیا[d]، اور میرے نام پاک کو بیحرمت کرے[e]. ۴ اور اگر ملک کے رہنیوالے اُس شخص سے، جب کہ اُس نے اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی نذر کیا، چشمپوشی کریں، اور اُسے قتل نہ کریں[f]؛ ۵ تب میرا چہرہ اُس شخص کا[g]، اور اُس کے گھرانے کا[h] مخالف ہو جائیگا، اور میں اُس کو اُن سب سمیت، جو اُس کی پیروی میں زنا کرتے ہیں[i]، کہ مولک کی پیروی میں زناکار ٹھہریں، اُن کی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا.

۶ اور جو اِنسان اُس شخص کی، جس کا یار دیو ہی، اور جادوگروں کی پیروی کرتا ہی[k]، تاکہ اُن کی طرح زنا کرے، میرا چہرہ اُس کا مخالف ہوگا، اور میں اُسے اُس کی قوم میں سے کاٹ ڈالونگا.

۷ پس، آپ کو پاکیزہ کرو، اور مقدس ہو[l]؛ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں. ۸ اور تم میری شریعتوں کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو[m]؛ میں خداوند ہوں، جو تمہیں مقدس کرتا ہوں[n].

[a] احبـ ۱۸ : ۲
[b] احبـ ۱۸ : ۲۱ إستہ ۱۲ : ۳۱ اور ۱۸ : ۱۰ ۲سلا ۱۷ : ۱۷ اور ۲۳ : ۱۰
[c] ۲توا ۳۳ : ۶ یرم ۷ : ۳۱ اور ۳۲ : ۳۵ حزق ۲۰ : ۲۶، ۳۱
[c] احبـ ۱۷ : ۱۰ ۱پطر ۳ : ۱۲
[d] حزق ۵ : ۱۱ اور ۲۳ : ۳۸، ۳۹
[e] احبـ ۱۸ : ۲۱
[f] إستہ ۱۷ : ۲، ۳، ۵
[g] احبـ ۱۷ : ۱۰
[h] خر ۲۰ : ۵
[i] احبـ ۱۷ : ۷
[k] احبـ ۱۹ : ۳۱
[l] احبـ ۱۱ : ۴۴ اور ۱۹ : ۲ ۱پطر ۱ : ۱۶
[m] احبـ ۱۹ : ۳۷
[n] خر ۳۱ : ۱۳ احبـ ۲۱ : ۸ حزق ۳۷ : ۲۸

۹ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ما پر لعن کرے، مار ڈالا جائیگا[o]: اُس نے اپنے باپ یا اپنی ما پر لعنت کی ہی؛ اُس کا خون اُسی پر ہی[p].

۱۰ اور وہ شخص، جو دوسرے کی جورو کے ساتھہ، یا اپنے پروسی کی جورو سے زنا کرے، وہ زنا کرنیوالا اور زنا کرنیوالی دونوں قتل کیئے جاویں[q]. ۱۱ اور جو شخص کہ اپنے باپ کی جورو سے ہمبستر ہو[r]، اُس نے اپنے باپ کی برہنگی ظاہر کی: وے دونوں قتل کیئے جاویں؛ اُن کا خون اُنہیں پر ہی. ۱۲ اور وہ شخص جو اپنی بہو کے ساتھہ ہمبستر ہووے[s]، وے دونوں قتل کیئے جاویں: اُنہوں نے اوندھی بات کی ہی[t]؛ اُن کا خون اُنہیں پر ہی. ۱۳ اور اگر کوئی مرد کے ساتھہ سووے، جیسے عورت کے ساتھہ سوتا ہی[u]، اُن دونوں نے مکروہ کام کیا: وے قتل کیئے جاویں: اُن کا خون اُنہیں پر ہی. ۱۴ اور اگر کوئی شخص جورو کو، اور اُس کی ما کو بھی رکھے[x]، یہہ بیحیائی ہی: وہ جلایا جاوے، وہ اور وے دونوں تاکہ تمہارے درمیان بیحیائی نہ رہے. ۱۵ اور اگر کوئی مرد جانور سے جماع کرے[y]، وہ قتل کیا جاوے؛ اور تم اُس چارپائے کو بھی مار ڈالو. ۱۶ اور اگر عورت کسی جانور کے پاس جاوے، اور اُس کے نیچے لیٹ جاوے، تو اُس عورت اور جانور کو مار ڈال؛ وے جان سے مارے جاویں؛ اُن کا خون اُنہیں پر ہی. ۱۷ اور اگر کوئی مرد اپنی بہن کو، یا اپنے باپ کی بیتی، یا اپنی ما کی بیتی کو لیوے، اور باہم ایک ایک کی برہنگی دیکھیں[z]، یہہ نہایت بُرا ہی؛ وے دونوں اپنی قوم کے آگے قتل کیئے جاویں، کہ اُس نے اپنی بہن کی برہنگی ظاہر کی؛ وہ اپنا گناہ اُٹھاویگا. ۱۸ اور اگر مرد اُس عورت سے، جو کپڑوں سے ہو، ہمبستر ہو، اور اُس کی برہنگی ظاہر کرے[a]، تو اُس نے اُس کا

[o] خر ۲۱ : ۱۷ إستہ ۲۷ : ۱۶ امثا ۳۰ : ۲۰ متی ۱۵ : ۴
[p] ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۲۷ آیتیں ۲سمو ۱ : ۱۶
[q] احبـ ۱۸ : ۲۰ إستہ ۲۲ : ۲۲ یوحـ ۸ : ۴، ۵
[r] احبـ ۱۸ : ۸ إستہ ۲۷ : ۲۳
[s] احبـ ۱۸ : ۱۵
[t] احبـ ۱۸ : ۲۳
[u] احبـ ۱۸ : ۲۲ إستہ ۲۳ : ۱۷ دیکھو پید ۱۹ : ۵ قاض ۱۹ : ۲۲
[x] احبـ ۱۸ : ۱۷ إستہ ۲۷ : ۲۳
[y] احبـ ۱۸ : ۲۳ إستہ ۲۷ : ۲۱
[z] احبـ ۱۸ : ۹ إستہ ۲۷ : ۲۲ دیکھو پید ۲۰ : ۱۲
[a] احبـ ۱۸ : ۱۹ دیکھو احبـ ۱۵ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۹ اور اگر کسي کاهن کي بیتي فاحشه بنکے آپ کو بیحرمت کرے، وہ اپنے باپ کو ذلیل کرتي هي: وہ آگ میں جلائي جاوے[h]. ۱۰ اور وہ، جو اپنے بهائیوں میں سردار کاهن هي، جس کے سر پر مساحت کا روغن ڈالا گیا[i]، اور جو مخصوص کیا گیا، تاکہ کپڑے پهنے[k]، اپنا سر ننگا نہ کرے، اور اپنے کپڑے نہ پهاڑے[l]. ۱۱ وہ کسي مردے کے پاس نہ جاوے، اور نہ اپنے باپ، اور نہ اپني ما کے لیئے آپ کو ناپاک بناوے[m]. ۱۲ اور هرگز مقدس سے باهر نہ جاوے[n]، اور اپنے خدا کے مقدس کو بیحرمت نہ کرے؛ کیونکہ اُس کے خدا کا تیل ملنے کا تاج اُس پر هي[o]: میں خداوند هوں. ۱۳ اور وہ کنواري عورت سے بیاہ کرے[p]. ۱۴ بیوہ، اور مطلّقه، اور بیحرمت، اور چهنال رنڈي سے بیاہ نہ کرے؛ بلکہ وہ اپني هي قوم کي کنواریوں میں سے بیاہ کرے. ۱۵ اپنے تخم کو اپني قوم میں هرگز ذلیل نہ کرے؛ کہ میں خداوند اُسے مقدس کرنےوالا هوں[q]. ۱۶ پهر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۷ هارون کو فرما، اور یہہ کہہ، کہ جو کوئي کہ تیري نسل سے اپنے اپنے قرنوں میں کسي طرح کا نقص رکهتا هو، وہ نزدیک نہ آوے، تاکہ اپنے خدا کي غذا گذرانے[r]. ۱۸ کیونکہ وہ مرد، جس میں کچهہ عیب هي، نزدیک نہ آوے، جیسے اندها، یا لنگڑا، یا وہ، جس کي ناک چپٹي هو، یا اُس کے عضووں میں کچهہ کمي بیشي هو[s]، ۱۹ یا وہ، جس کا پانوں یا هاتهہ ٹوٹا هو، ۲۰ یا کُبڑا، یا بونا، یا جس کے آنکهہ میں نقص هو، یا داد یا کُهجلي بهرا، یا خُسیا اُسکا پچکا هو[t]. ۲۱ هارون کاهن کي نسل میں سے کوئي، جو عیبدار هو، نزدیک نہ آوے، کہ خداوند کے لیئے آگ سے قربانیاں گذرانے[u]؛ وہ عیبدار هي؛ وہ هرگز اپنے خدا کي غذا گذراننے کو پاس نہ آوے. ۲۲ وہ اپنے خدا کا کهانا، خواہ خاص مقدس هو[x]، خواہ عام[y]، کهاوے؛ ۲۳ لیکن پردے کے اندر داخل نہ هو، نہ مذبح کے پاس آوے، اِس لیئے کہ وہ عیبدار هي؛ میرے مقدسوں کو بیحرمت[z] نہ کرے: کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنےوالا هوں. ۲۴ تب موسیٰ نے هارون، اور اُس کے بیٹوں، اور سارے بني اِسرایل کو یہہ سب کہا.

[h] پید ۳۸: ۲۴
[i] خر ۲۹: ۲۹، ۳۰؛ احبا ۸: ۱۲؛ اور ۱۶: ۳۲؛ گنہ ۳۵: ۲۵
[k] خر ۲۸: ۲؛ احبا ۱۶: ۳۲
[l] احبا ۱۰: ۶
[m] گنہ ۱۹: ۱۴؛ دیکهو ۱، ۲ آیتیں
[n] احبا ۱۰: ۷
[o] خر ۲۸: ۳۶؛ احبا ۸: ۹، ۱۲، ۳۰
[p] ۷ آیت؛ حزق ۴۴: ۲۲
[q] ۸ آیت
[r] احبا ۱۰: ۳؛ گنہ ۱۶: ۵؛ زبور ۶۵: ۴
[s] احبا ۲۲: ۲۳
[t] اِستہ ۲۳: ۱
[u] ۶ آیت
[x] احبا ۲: ۳، ۱۰؛ اور ۶: ۱۷، ۲۹؛ اور ۷: ۱؛ اور ۲۴: ۹؛ گنہ ۱۸: ۹
[y] احبا ۲۲: ۱۰، ۱۱، ۱۲؛ گنہ ۱۸: ۱۹
[z] ۱۲ آیت

## ۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کاهنوں کو، جس وقت کسي طرح کي نجاست اُن کي هو، پاک چیزوں سے پرهیز کرنا هوگا. ۶ وے اپنے تئیں کیونکر پهر پاک کریں. ۱۰ کاهن کے گهرانے میں سے پاک چیزوں کے کهانے میں کون شامل هو. ۱۷ قرباني کے جانور چاهیئے کہ بے عیب هوں. ۲۶ اُن کي عمر کیا هو. ۲۹ شکرانے کے ذبحے کے کهانے کا شرع.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ هارون اور اُس کے بیٹوں کو کہہ، کہ وے بني اِسرایل کي پاک چیزوں سے آپ کو بچائے رکهیں[a]، اور میرے نام کو اُن چیزوں کي بابت، جنهیں وے میرے لیئے مقدس کرتے هیں[b]، بیحرمت نہ کریں[c]: میں خداوند هوں. ۳ اُنهیں کہہ دے، تمهارے قرنوں میں تمهاري سب نسلوں میں سے جو کوئي ناپاک هو[d]، اور اُن پاک چیزوں کے پاس جو بني اِسرایل خداوند کے لیئے مقدس ٹههراتے هیں، جاوے، وہ اِنسان میرے حضور سے خارج کیا جایگا: میں خداوند هوں. ۴ جو کوئي هارون کي نسل میں سے کوڑهي هو، یا جریان کي بیماري رکهتا هو[e]، تو جب تک پاک نہ هولے[f]، پاک چیزوں میں سے کچهہ نہ کهاوے. اور جو کوئي ایسي چیز کو، جو کسي کي لاش کے لگنے سے ناپاک هوئي هي، چهووے[g]، یا وہ جسے احتلام هووے[h]؛ ۵ اور جو کوئي کسي رینگنے والے حیوان کو، جسے چهونا اُسے ناپاکي کا باعث هو[i]، یا کسي ایسے شخص کو، جس سے اِس کو بهي ناپاکي لگے، کوئي ناپاکي کیوں نہ هو، چهووے[k]: ۶ تو وہ اِنسان،

[a] گنہ ۶: ۳
[b] خر ۲۸: ۳۸؛ گنہ ۱۸: ۳۲؛ اِستہ ۱۵: ۱۹
[c] احبا ۱۸: ۲۱
[d] احبا ۷: ۲۰
[e] احبا ۱۵: ۲
[f] احبا ۱۴: ۲؛ اور ۱۵: ۱۳
[g] گنہ ۱۹: ۱۱، ۲۲
[h] احبا ۱۵: ۱۶
[i] احبا ۱۱: ۲۴، ۴۳، ۴۴
[k] احبا ۱۵: ۷، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

فساد اُن میں شامل ہی، اور عیب اُن میں ہیں[i]: سو وے تمہارے لیئے مقبول نہ ہووینگے۔

۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۷ جس وقت بچھڑا، یا برہ، یا حلوان پیدا ہووے، تو سات دن تک اپنی ما کے ساتھ رہے[k]؛ اور آٹھویں دن، یا اُس سے بڑھکے خداوند کی آگ کی قربانی کے لیئے مقبول ہوگا۔ ۲۸ اور گاے یا ||بھیڑی کو اُس کے بچے سمیت ایک ہی دن ذبح مت کیجیو[l]۔ ۲۹ اور جب تم خداوند کے شکرانے کا ذبیحہ ذبح کرو[m]، تو جس طرح تم سے مقبول ہو، ذبح کرو۔ ۳۰ وہ اُسی دن کھایا جاوے؛ تم اُس میں سے دوسرے دن تک کچھ ذرہ باقی مت رکھیو[n]: میں خداوند ہوں۔ ۳۱ سو تم میرے حکموں کی محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[o]؛ میں خداوند ہوں۔ ۳۲ تم میرے پاک نام کو بے حرمت نہ کیجیو[p]؛ چاہیئے کہ میری تقدیس بنی اسرائیل کے درمیان کی جاوے[q]: میں خداوند تمہارا مقدس کرنیوالا ہوں[r]، ۳۳ اور تمہیں زمین مصر سے نکال لایا ہوں[s]، تاکہ تمہارا خدا ہوؤں: میں خداوند ہوں۔

## ۲۳ باب

۱ خداوند کی عیدیں. ۳ سبت کا دن. ۴ فصح کی عید. ۹ فصل کا پہلا پولا. ۱۵ پچاسویں دن کی عید. ۲۲ پڑے ہوئے خوشے مسکینوں کے واسطے چھوڑنے کا حکم. ۲۳ قرنائوں کی عید. ۲۶ کفارے کا دن. ۳۳ خیموں کی عید.

پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اسرائیل کو فرما، اور اُن سے کہہ، کہ خداوند کی عیدیں[a]، جن کے لیئے تم منادی کروگے[b]، تاکہ مقدس جماعتیں جمع ہوویں، میری وے عیدیں یہے ہیں۔ ۳ چھ دن کاروبار کیا جاوے؛ پر ساتویں دن، جو سبت آرام کرنے کے لیئے ہی، اُس میں مقدس جماعت ہوگی[c]؛ تم کوئی کام نہ کرو: یہہ تمہارے سب گھروں میں خداوند کا سبت ہی[c]۔

[i] ملا ۱ : ۱۴
[k] خر ۲۲ : ۳۰
|| یا، بکری
[l] اِستِ ۲۲ : ۶
[m] احبِ ۷ : ۱۲ زبور ۱۰۷ : ۲۲ اور ۱۱۶ : ۱۷ عمو ۴ : ۵
[n] احبِ ۷ : ۱۵
[o] احبِ ۱۹ : ۳۷ گنِ ۱۵ : ۴۰ اِستِ ۴ : ۴۰
[p] احبِ ۱۸ : ۲۱
[q] احبِ ۱۰ : ۳ متی ۶ : ۹ لوقا ۱۱ : ۲
[r] احبِ ۲۰ : ۸
[s] خر ۶ : ۷ احبِ ۱۱ : ۴۵ اور ۱۹ : ۳۶ اور ۲۵ : ۳۸ گنِ ۱۵ : ۴۱
[a] ۴، ۳۷ آیتیں
[b] خر ۳۲ : ۵ ۲سلا ۱۰ : ۲۰ زبور ۸۱ : ۳
[c] خر ۲۰ : ۹ اور ۲۳ : ۱۲ اور ۳۱ : ۱۵ اور ۳۴ : ۲۱ احبِ ۱۹ : ۳ اِستِ ۵ : ۱۳ لوقا ۱۳ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۴ یہے خداوند کی عیدیں[d] اور مقدس جماعتیں ہیں، کہ تم اُن کے خاص وقتوں پر اُن کی منادی کیا کروگے؛ ۵ پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب کے درمیان، خداوند کی عید فصح ہی[e]۔ ۶ اور اُسی مہینے کی پندرھویں تاریخ خداوند کی عید فطیر ہی: سو تم سات دن تک فطیری ہی روٹی کھائیو۔ ۷ پہلے دن مقدس جماعت کیجیو؛ تم اُس دن کوئی دنیاوی کام مت کرنا[f]۔ ۸ اور تم سات دن تک خداوند کے لیئے آگ کی قربانی گذرانیو؛ اور ساتواں دن مقدس جماعت کا ہی: تم اُس روز کوئی دنیاوی کام نہ کیجیو۔

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۰ بنی اسرائیل کو فرما، اور اُن سے کہہ، کہ جب تم اُس زمین میں، جو میں تمہیں دیتا ہوں، داخل ہو، اور اُس کا غلہ کاٹو[g]، تو تم اپنے غلّے کے پہلے حاصل[h] میں سے ایک پولا کاہن پاس لاؤ۔ ۱۱ اور وہ اُسے خداوند کے حضور ہلاوے، تاکہ وہ تمہاری طرف سے قبول ہووے: اور سبت کے دوسرے دن صبح کو کاہن اُسے ہلاوے[i]۔ ۱۲ اور تم اُس دن، جس وقت وہ پولا ہلایا جاوے، ایک برّہ ایکسالہ بے عیب سوختنی قربانی خداوند کے واسطے گذرانو۔ ۱۳ اور اُس کے ساتھ نذر کی قربانی کے لیئے دو دسویں حصے میدے تیل میں ملے ہوئے[k] آگ سے خداوند کے لیئے خشنودی کی بو گذرانے جاویں؛ اور اُس کے ساتھ مے کا تپاون کرو چوتھا حصّہ ہین کا۔ ۱۴ اور جس دن تک کہ اپنے خدا کے لیئے قربانی گذرانو، روٹی اور بھونی ہوئی بالیں، اور کچی بالیں ہرگز نہ کھائیو؛ تمہارے سارے گھروں میں تمہارے قرنوں کے لیئے یہہ قانون ابدی ہی۔

[d] ۲، ۳۷ آیتیں
[e] خر ۱۲ : ۱۴ خر ۱۲ : ۶، ۱۴، ۱۸ اور ۱۳ : ۳، ۱۰ اور ۲۳ : ۱۵ اور ۳۴ : ۱۸ گنِ ۹ : ۲، ۳ اور ۲۸ : ۱۶، ۱۷ اِستِ ۱۶ : ۱-۸ یشو ۵ : ۱۰
[f] خر ۱۲ : ۱۶ گنِ ۲۸ : ۱۸، ۲۵
[g] خر ۲۳ : ۱۶، ۱۹ اور ۳۴ : ۲۲، ۲۶ گنِ ۱۵ : ۲، ۱۸ اور ۲۸ : ۲۶ اِستِ ۱۶ : ۹ یشو ۳ : ۱۵
[h] روم ۱۱ : ۱۶ ۱ قرنِ ۱۵ : ۲۰ یعقو ۱ : ۱۸ مکاشفہ ۱۴ : ۴
[i] خر ۲۹ : ۲۴
[k] احبِ ۲ : ۱۴، ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

مقدس جماعتیں جمع هوویں، تاکه خداوند کے لیئے آگ کي قربانیاں، یعنے، سوختني قرباني، اور نذر کي قرباني، اور ذبیحه، اور تپاون، هر ایک چیز اپنے دن میں گذرانیو: ۳۸ سوا خداوند کے سبتوں کے، اور سوا تمهارے تحفوں کے، اور سوا تمهاري ساري منّتوں کے، اور سوا اپني خوشي کي تمهاري ساري قربانیوں کے، جو تم خداوند کے لیئے گذرانتے هو[r]۔

۳۹ ساتویں مهینے کے پندرهویں دن، جب تم کهیتوں کا غله اِکٹّها کر لو، تو تم سات دن تک خداوند کے لیئے عید کریو[s]: پهلا روز آرام کرنے کے لیئے هوگا، اور آٹهواں دن بهي آرام کرنے کے لیئے هوگا۔ ۴۰ سو تم پهلے دن خوشنما درختوں ۱۱کي ڈالیاں، اور خرمے کے درختوں کي شاخیں، اور گهنے درختوں کي ڈالیاں، اور وادیوں کا بید لینا[t]؛ اور تم خداوند اپنے خدا کے آگے سات دن تک خوشي خورمي کیجیو[u]۔ ۴۱ اور تم هر سال خداوند کے لیئے اُن سات دنوں کي عید کي محافظت کریو[v]۔ یهه تمهارے قرنوں کے لیئے قانون ابدي هوگا۔ ۴۲ تم ساتویں مهینے یونهیں عید کیجیو: تم سات دن تک خیموں میں رهیو[l]، جتنے اِسرائیل کي نسل کے هیں، سب کے سب خیموں میں رهیں؛ ۴۳ تاکه تمهاري نسل در نسل جانیں[m]، که جب میں بني اِسرائیل کو زمینِ مصر سے نکال لایا، تو میں نے اُنهیں خیموں میں آباد کیا: میں خداوند تمهارا خدا هوں[n]۔ ۴۴ سو موسیٰ نے بني اِسرائیل سے خداوند کي عیدوں کا ذکر کیا[n]۔

r گن ۲۹ : ۳۹
s خر ۲۳ : ۱۶، اِستِ ۱۶ : ۱۳
۱۱ عبراني میں، کے پهول
t نحم ۸ : ۱۵
u اِستِ ۱۶ : ۱۴، ۱۵
v گن ۲۹ : ۱۲، نحم ۸ : ۱۸
l نحم ۸ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
m اِستِ ۳۱ : ۱۳، زبور ۷۸ : ۵، ۶
n ۲ آیت

## ۲۴ باب

۱ تیل چراغوں کے لیئے۔ ۵ نذر کي روٹیاں۔ ۱۰ اِس بیان میں، که سلومیت کا بیٹا کفر بکتا۔ ۱۳ شرع، کفر کي بابت۔ ۱۷ قول کي بابت۔ ۱۸ خسارت کي بابت۔ ۲۳ کفر کهنیوالے کا سنگسار کیا جانا۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، که تیرے لیئے خالص کوٹا هوا زیتوني تیل روشني کے لیئے لاویں، تاکه چراغ همیشه جلایا جاوے[a]۔ ۳ هارون اُسے جماعت کے خیمے میں شهادت کے پردے کے باهر، شام سے صبح تک، خداوند کے آگے ترتیب سے رکها کرے، تمهارے قرنوں کے لیئے یهه قانون ابدي هوگا۔ ۴ وه چراغوں کو پاک شمعدان[b] پر خداوند کے حضور همیشه ترتیب سے رکها کرے۔

۵ اور تو میده لیکے باره گِردے پکا[c]: هر ایک گِرده ایفه کے دو دسویں حصّوں کا هو۔ ۶ اور تو اُنهیں خداوند کے آگے پاک میز پر دو قطاریں کرکے، هر قطار میں چهه، ترتیب سے رکهیو[d]۔ ۷ اور تو هر ایک قطار پر پاک لوبان رکهیو، تاکه وه روٹي پر یادگاري کے لیئے رهے، که آگ کي قرباني خداوند کے لیئے هووے۔ ۸ وه دائمي عهد کے طور پر بني اِسرائیل سے لیکے هر سبت کو خداوند کے آگے بلاناغه چنا کرے[e]۔ ۹ اور یے روٹیاں هارون کي، اور اُس کے بیٹوں کي هیں[f]؛ وے اُنهیں مقدس مکان میں کهاویں[g]، که یهه اُس کے لیئے خداوند کي آگ کي قربانیوں میں سے جو همیشه کے قانون کے مطابق کي جاتیں، نهایت مقدس هي۔

۱۰ تب ایک شخص جس کي ما اِسرائیلي اور باپ مصري تها، نکلکے اِسرائیلیوں کے درمیان گیا: اور اُس اِسرائیلي عورت کے بیٹے نے، اور اِسرائیلي ایک شخص نے خیمهگاه میں باهم جهگڑا کیا؛ ۱۱ اور اِسرائیلي عورت کے بیٹے نے خداوند کے نام پر کفر کها[h]، اور لعنت کي: اور اُس کي ما کا نام سلومیت تها، جو دِبري کي بیٹي دان کے فرقے سے تهي۔ تب وے اُسے موسیٰ پاس لائے[i]: ۱۲ اور وه قید کیا گیا[k]، جب تک که خداوند کي مرضي اُن پر ظاهر نه کي جاوے[l]۔ ۱۳ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۴ اُسے، جس نے لعنت کي هي،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

a خر ۲۷ : ۲۰، ۲۱
b خر ۳۱ : ۸ اور ۳۹ : ۳۷
c خر ۲۵ : ۳۰
d ۱ سلا ۷ : ۴۸، ۲ توا ۴ : ۱۹ اور ۱۳ : ۱۱، عبر ۹ : ۲
e گن ۴ : ۷، ۱ توا ۹ : ۳۲، ۲ توا ۲ : ۴
f ۱ سمو ۲۱ : ۶، متي ۱۲ : ۴، مرقس ۲ : ۲۶، لوقا ۶ : ۴
g خر ۲۹ : ۳۳، احبا ۸ : ۳۱ اور ۲۱ : ۲۲
h ۱۶ آیت، یسع ۸ : ۲۱
i خر ۱۸ : ۲۲، ۲۶
k گن ۱۵ : ۳۴
l خر ۱۸ : ۱۵، ۱۶
گن ۲۷ : ۵ اور ۳۶ : ۵، ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کاتیو، نہ اپنے انگور، جسے تو نے آراستہ نہ کیا تہا، جمع کیجیو[f]. ۱۲ کیونکہ یہہ یوبل ہی؛ یہہ تمہارے لیئے مقدس ہی؛ کہیتوں میں جو حاصل ہو، تم اُسے کہاؤ[g]. ۱۳ اُس یوبل کے سال تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی ملکیت پر پہر جاوے[h]. ۱۴ اور اگر تو اپنے ہمسائے کے ہاتہ کچہہ بیچے، یا اپنے ہمسائے سے مول لے، تو تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کیجیو[i]. ۱۵ یوبل کے بعد برسوں کے شمار کے موافق تو اپنے ہمسائے سے مول لینا[k]، اور وہ حاصلات کے برسوں کے شمار کے مطابق تیرے ہاتہ بیچے. ۱۶ برسوں کی کثرت کے موافق تو اُس کا مول بڑہائیو، اور برسوں کی کمی کے موافق تو اُس کی قیمت کہٹائیو: کہ برسوں کے شمار کے موافق وہ تیرے ہاتہ حاصلات بیچتا ہی. ۱۷ اور تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو[l]، بلکہ تو اپنے خدا سے ڈریو[m]: کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں.

۱۸ سو تم میری شریعت پر عمل کیجیو، اور میرے حکموں کی محافظت کرنا، اور اُن پر عمل کرنا[n]: کہ تم زمین پر بحفظ سالم رہوگے[o]. ۱۹ اور زمین تم کو اپنے پہل دیگی، اور تم پیٹ بہر کہاؤگے[p]، اور اُس پر سلامت رہا کروگے. ۲۰ اور اگر تم کہو، کہ ہم ساتویں برس کیا کہاوینگے[q]؟ کیونکہ دیکہو کہ ہم بوتے نہیں، نہ غلّہ جمع کرتے ہیں[r]. ۲۱ سو میں چہٹے سال اپنی برکت کو تم پر نازل کرونگا[s]، اور زمین تم کو تین سال کا حاصل دیگی. ۲۲ تم آٹہویں برس بوؤ[t]، اور نویں برس تک پرانا غلّہ کہاؤ؛ جب تک اُس کا نیا غلّہ آوے، پرانا کہاؤ[u].

۲۳ زمین ہمیشہ کے لیئے بیچی نہ جاوے؛ کہ زمین میری ہی[x]؛ اور تم میرے مسافر اور مہمان ہو[y]. ۲۴ تم اپنی ملکیتوں کی ساری زمین میں، زمین کے چہڑائے جانے پر رضامند ہو.

[f] ۵ آیت [g] ۶، ۷ آیتیں [h] ۱۰ آیت. احبا ۲۷: ۲۴ گنـ ۳۶: ۴ [i] ۱۷ آیت احبا ۱۹: ۱۳ ۱ سمو ۱۲: ۳، ۴ میکہ ۲: ۲ ۱ قرن ۶: ۸ [k] احبا ۲۷: ۱۸، ۲۳ [l] ۱۱ آیت [m] ۴۳ آیت احبا ۱۹: ۱۴، ۳۲ [n] احبا ۱۹: ۳۷ [o] استہ ۲۶: ۵ اِسع ۱۲: ۲۰ زبور ۴: ۸ امثا ۱: ۳۳ یرم ۲۳: ۶ [p] احبا ۲۶: ۵ حزق ۳۴: ۲۵، ۲۷، ۲۸ [q] متی ۶: ۲۵، ۳۱ [r] ۴، ۵ آیتیں [s] دیکہو خر ۱۶: ۲۹ اِستہ ۲۸: ۸ [t] ۲سلا ۱۹: ۲۹ [u] یشو ۵: ۱۱، ۱۲ [x] اِستہ ۳۲: ۴۳ ۲ توا ۷: ۲۰ زبور ۸۵: ۱ یوایل ۲: ۱۸ اور ۳: ۲ [y] ۱ توا ۲۹: ۱۵ زبور ۳۹: ۱۲ اور ۱۱۹: ۱۹ ۱ بطر ۲: ۱۱

۲۵ اگر تیرا بہائی مسکین محتاج ہو، اور کچہہ اپنی ملکیت سے بیچے، اور کوئی اُس کے نزدیک کے رشتہ‌داروں میں سے آوے، کہ اُسے چہڑا لے[z]، تو وہ اُس کو جسے اُس کے بہائی نے بیچا ہی، چہڑا لے[a]. ۲۶ اگر وہ چہڑانیوالا ایسا کوئی نہ رکہتا ہو، اور اُس کا ہاتہ پہنچے، کہ آپ اُسے چہڑاوے؛ ۲۷ تو چاہیئے کہ وہ اپنی بیچی ہوئی ملکیت کے برسوں کو گِن جاوے، اور اُس قدر جو باقی برسوں کا حصہ ہی[b]، اُسے اُس کو، جس کے ہاتہ بیچی ہی، پہیر دے؛ تب وہ اپنی ملکیت پر جاوے. ۲۸ اور اگر وہ اُسے پہیر دینے نہ سکے، تو اُس کی بیچی ہوئی مِلک یوبل کے سال تک خریدار کے پاس رہے: اور یوبل کے سال[c] چہوٹ جایگی؛ تب وہ اپنی ملکیت پر پہر جاوے. ۲۹ اور اگر کوئی گہر کو، جو ایسے شہر میں ہی، جس کے گِرد شہرپناہ ہو، بیچے، تو وہ اُس کے اِبتداے بیچنے سے ایک برس کے اندر اُسے چہڑا سکتا ہی: وہ سال بہر کے اندر اُسے چہڑاوے. ۳۰ اور اگر سال بہر کی مدت میں وہ چہڑایا نہ جاوے، تو وہ گہر، جو شہرپناہ کے اندر ہی، خریدار پاس اُس کے قرنوں میں ہمیشہ تک اُس کا رہے: وہ یوبل کے سال میں چہوٹ نہ جاویگا. ۳۱ لیکن ایسے گہر، جو گانوں میں ہیں، جن کے آس پاس دیوار نہیں، وے زمین کے کہیتوں کی مانند گنے جاینگے؛ وے چہڑائے جاویں، اور یوبل میں چہوٹ جاینگے. ۳۲ لیکن وے شہر جو لاویوں کے ہیں[d]، اور اُن کی ملکیتوں کے گہر، جو اُن شہروں میں ہیں، لاوی اُن کو کسی وقت جب چاہیں چہڑاویں. ۳۳ اور اگر کوئی دوسرا لاوی اُسے چہڑاوے، تو وہ گہر یا شہر اُس کے پاس رہیگا؛ پہر یوبل کے سال چہوٹ جایگا[e]؛ کیونکہ بنی اِسرائیل کے درمیان

[z] روت ۲: ۲۰ اور ۴: ۴، ۶ [a] دیکہو روت ۳: ۲، ۹، ۱۲ یرم ۳۲: ۷، ۸ [b] ۵۰، ۵۱، ۵۲ آیتیں [c] ۱۳ آیت [d] دیکہو گنـ ۳۵: ۲ یشو ۲۱: ۲، وغیرہ [e] ۱۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۵۴ اور اگر وہ اُن برسوں میں چھڑایا نہ جاے، تو یوبل کے سال میں وہ آزاد ہو جایگا[b]، وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتھ: ۵۵ کیونکہ بني اِسرائیل میرے بندے هیں[c]؛ وے میرے بندے هیں، جنهیں میں زمین مصر سے نکال لایا: میں خداوند تمهارا خدا هوں.

## ۲٦ باب

۱ بتپرستي کي بابت، ۲ دینداري کي بابت، ۳ برکتیں، جو کہ اُن کو هوئیں کہ شرع پر عمل کرتے. ۱۴ لعنتیں، کہ اُن پر هوئیں جو اُسے عدول کرتے. ۴۰ خدا کا اُن لوگوں پر جو توبہ کریں، مہربان هونے کا وعدہ.

تم اپنے لیئے بتوں کو، یا کسي تراشي هوئي مورت کو نہ بنائیو، اور نہ پوجنے کي لاٹ کو کھڑا کرو، اور نہ اپنے لیئے کوئي صورتدار پتّھر اپنے ملک میں قائم کرو، کہ اُس کے آگے سجدہ کرو[a]: اِس لیئے کہ میں خداوند تمهارا خدا هوں.

۲ تم میرے سبتوں کي محافظت کرو، اور میرے مقدِس کي تعظیم[b]: میں خداوند هوں.

۳ اگر تم میري شریعتوں پر چلوگے، اور میرے حکموں کو حفظ کروگے، اور اُن پر عمل کروگے[c]؛ ۴ تو میں تمهارے لیئے وقت پر مینهہ برساؤنگا[d]، اور زمین اپني بڑهتي تم کو دیگي، اور میدان کے درخت اپنے پهل دینگے[e]: ۵ یہاں تک کہ داؤنے کا وقت انگور توڑنے کے وقت تک، اور انگور توڑنے کا وقت بونے کے وقت تک پہنچیگا[f]؛ اور تم پیٹ بهرکے کهانا کهاؤگے[g]، اور تم آرام سے اپنے ملک میں رهوگے[h]. ٦ اور میں زمین میں سلامتي بخشونگا[i]؛ اور تم سوؤگے، اور تم کو کوئي نہ ڈرائیگا[k]: اور میں سب درندوں کو اُس زمین پر سے دفع کرونگا[l]، اور تمهاري زمین پر هرگز تلوار نہ چلیگي[m]. ۷ اور تم اپنے دشمنوں کا پیچها کروگے، اور وے تمهارے آگے تلوار سے گرجاینگے. ۸ اور تمهارے پانچ ایک سو کا پیچها کرینگے، اور تمهارے سو، دس هزار کا پیچها کرینگے[n]: اور

b ۴۱ آیت
c ۴۲ آیت
خر ۲۱: ۲،
a خر ۲۰: ۴، ۵ — اِستہ ۵: ۸ — اور ۱٦: ۲۲ — اور ۲۷: ۱۵ — زبور ۹۷: ۷ — b احبا ۱۹: ۳۰ — c اِستہ ۱۱: ۱۳، ۱۴، ۱۵ — اور ۲۸: ۱، ۱۴ — d یسع ۳۰: ۲۳ — حزق ۳۴: ۲٦ — یوایل ۲: ۲۳، ۲۴ — زبور ٦۷: ٦ — اور ۸۵: ۱۲ — حزق ۳۴: ۲۷ — اور ۳٦: ۳۰ — ذکر ۸: ۱۲ — f عمو ۹: ۱۳ — g احبا ۲۵: ۱۹ — اِستہ ۱۱: ۱۵ — یوایل ۲: ۱۹، ۲٦ — h احبا ۲۵: ۱۸ — ایوب ۱۱: ۱۸ — حزق ۳۴: ۲۵، ۲۷، ۲۸ — i ۱ توا ۲۲: ۹ — زبور ۴: ۸ — اور ۱۴۷: ۱۴ — یسع ۴۵: ۷ — حجي ۲: ۹ — k ایوب ۱۱: ۱۹ — زبور ۳: ۵ — اور ۴: ۸ — یسع ۳۵: ۹ — یرم ۳۰: ۱۰ — حزق ۳۴: ۲۵ — هوسع ۲: ۱۸ — صفن ۳: ۱۳ — l ۲ سلا ۱۷: ۲۵ — حزق ۵: ۱۷ — اور ۱۴: ۱۵ — m حزق ۱۴: ۱۷ — n اِستہ ۳۲: ۳۰ — یشو ۲۳: ۱۰

تمهارے دشمن تلوار سے تمهارے آگے گرجاینگے. ۹ میں تمهاري طرف توجہ کرونگا[o]، اور تمهیں برومند کرونگا؛ اور میں تم کو بڑهاؤنگا، اور اپنا عهد تم سے قائم کرونگا[p]. ۱۰ اور پرانا ذخیرہ کهاؤگے[q]، اور اگلا ذخیرہ، نئے کے هونے کے سبب، نکال باهر کروگے. ۱۱ اور میں اپنا مسکن تم میں قائم رکهونگا[r]؛ اور میري روح تم سے نفرت نہ کریگي[s]، ۱۲ اور میں تمهارے درمیان سیر کرونگا[t]، اور تمهارا خدا هونگا، اور تم میري قوم هوگے[u]. ۱۳ میں خداوند تمهارا خدا هوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا[w]، کہ تم اُن کے غلام نہ هو: اور میں نے تمهاري گردنوں کے جوؤں کو توڑا[x]، اور تمهیں سیدها چلایا.

۱۴ پر اگر تم میرے سننیوالے نہ هو، اور اُن سب حکموں پر عمل نہ کرو[y]: ۱۵ اور میري سنتوں کو حقیر جانو[z]، یا تمهارے دل میري عدالتوں کو ناپسند کریں، ایسا کہ تم میرے حکموں پر عمل نہ کرو، اور مجهہ سے عهدشکني کرو: ۱٦ تو میں بهي تم سے ویساهي کرونگا، اور خوف[a]، اور سل[b]، اور تپ سوزاں کو تمهارے اوپر غالب کراؤنگا، جس سے تمهاري آنکهیں پهوٹیں[c]، اور دل دکهیں؛ اور تم اپنے بیج بیفایدہ بوؤگے، اِس لیئے کہ تمهارے دشمن اُسے کهاینگے[d]. ۱۷ اور میرا چهرہ تمهارے برخلاف هوگا[e]، اور تم اپنے دشمنوں کے سامهنے قتل کیئے جاؤگے[f]: وے جو تمهارا کینہ رکهتے هیں، تم پر حکومت کرینگے[g]، اور تم، بغیر اُس کے کہ تمهیں کوئي رگیدے، بهاگتے جاؤگے[h]. ۱۸ اور اگر تم، باوجود اُن سب حادثوں کے، میري فرمانبرداري نہ کروگے، تو میں تمهارے گناهوں کے باعث تم پر اپني سزا کو سات مرتبہ[i] زیادہ کرونگا. ۱۹ اور تمهیں جو گهمنڈ اپنے زور کا هي، سو میں اُسے توڑونگا[k]؛ اور تمهارا آسمان لوها سا، اور تمهاري زمین پیتل سي کر دونگا[l]: ۲۰ اور تمهاري قووت بیفایدہ

o خر ۲: ۲۵ — ۲ سلا ۱۳: ۲۳ — p پید ۱۷: ٦، ۷ — نحم ۹: ۲۳ — زبور ۱۰۷: ۳۸ — q احبا ۲۵: ۲۲ — r خر ۲۵: ۸ — اور ۲۹: ۴۵ — یشو ۲۲: ۱۹ — زبور ۷٦: ۲ — حزق ۳۷: ۲٦، ۲۷، ۲۸ — مکاشفہ ۲۱: ۳ — s احبا ۲۰: ۲۳ — اِستہ ۳۲: ۱۹ — t ۲ قرن ٦: ۱٦ — u خر ٦: ۷ — یرم ۷: ۲۳ — اور ۱۱: ۴ — اور ۳۰: ۲۲ — حزق ۱۱: ۲۰ — اور ۳٦: ۲۸ — w احبا ۲۵: ۳۸، ۴۲، ۵۵ — x یرم ۲: ۲۰ — حزق ۳۴: ۲۷ — y اِستہ ۲۸: ۱۵ — نوحہ ۲: ۱۷ — ملا ۲: ۲ — z ۴۳ آیت — ۲ سلا ۱۷: ۱۵ — a اِستہ ۲۸: ٦۵، ٦٦، ٦۷ — اور ۳۲: ۲۵ — یرم ۱۵: ۸ — b اِستہ ۲۸: ۲۲ — c ۱ سمو ۲: ۳۳ — d اِستہ ۲۸: ۳۳، ۵۱ — ایوب ۳۱: ۸ — یرم ۵: ۱۷ — اور ۱۲: ۱۳ — میکہ ٦: ۱۵ — e احبا ۱۷: ۱۰ — f اِستہ ۲۸: ۲۵ — قاض ۲: ۱۴ — یرم ۱۹: ۷ — g زبور ۱۰٦: ۴۱ — h ۳٦ آیت — زبور ۵۳: ۵ — امثا ۲۸: ۱ — i ۱ سمو ۲: ۵ — زبور ۱۱۹: ۱٦۴ — امثا ۲۴: ۱٦ — k یسع ۲۵: ۱۱ — اور ۲٦: ۵ — حزق ۷: ۲۴ — اور ۳۰: ٦ — l اِستہ ۲۸: ۲۳

اُنهوں نے میري عدول‌حکمي کي، اور میري مرضي کے خلاف چال چلے، اِس سب کا اِقرار کریں[r]؛ ۴۱ اور که میں بهي چلنے میں اُن کا مخالف هوا، اور اُن کو اُن کے دشمنوں کي سرزمین میں لایا؛ اگر اُس وقت اُن کے دل، جو نامختون هیں[s]، پشیمان هوویں[t]، اور وے آپ کو اپني بدکاري کي سزا کے لایق سمجهیں: ۴۲ تب میں اپنا عهد یعقوب کے ساتهه یاد کرونگا، اور اپنا عهد اِضحاق کے ساتهه بهي، اور اپنا عهد ابرهام کے ساتهه بهي یاد کرونگا[u]؛ اور اُس سرزمین کو یاد کرونگا[a]. ۴۳ وهي زمین اُن سے چهوڙي جاویگي[y]، اور اپني ویراني کے دنوں میں، جو اُن کي غیرحاضري سے هیں، اپنے سبتوں کو پاویگي؛ اور وے آپ کو اپني بدکاري کي سزا کے لایق جانینگے، اِس لیئے که اُنهوں نے میرے حکموں کو ذلیل جانا[z]، اور اِس لیئے که اُن کے دلوں نے میري شریعتوں سے نفرت کیائي. ۴۴ لیکن باوجود اُس سب کے، جب که وے اپنے دشمنوں کي زمین پر هونگے، میں اُنهیں ترک نه کرونگا، اور نه میں اُن سے نفرت کرونگا، که اُنهیں بالکل فنا کردوں، اور اُن سے عهدشکني کروں[a]: که میں خداوند اُن کا خدا هوں. ۴۵ میں اُن کي خاطر اُن کے باپ دادوں کے عهد کو[b]، جنهیں میں، غیرقوموں کي آنکهوں کے سامهنے[c]، زمین مصر سے نکال لایا[d]، تاکه میں اُن کا خدا هوؤں، یاد کرونگا: میں خداوند هوں. ۴۶ یے وے شریعتیں، اور احکام، اور قوانین هیں[e]، جو خداوند نے کوه سینا پر[f] اپنے اور بني اِسرائیل کے درمیان موسیٰ کے وسیلے مقرر فرمائے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

r گن ۵ : ۷ ، ۱ سلا ۸ : ۳۳، ۳۵، ۴۷، نحم ۹ : ۲ ، امثا ۲۸ : ۱۳ ، دان ۹ : ۳، ۴، لوقا ۱۵ : ۱۸ ، ۱ یوح ۱ : ۹ . s دیکهو یره ۶ : ۱۰ اور ۹ : ۲۵، ۲۶ ، حزق ۴۴ : ۷ ، اعم ۷ : ۵۱ ، روم ۲ : ۲۹ ، قلس ۲ : ۱۱ . t ۱ سلا ۲۱ : ۲۹ ، ۲ توا ۱۲ : ۶، ۷، ۱۲ ، اور ۳۲ : ۲۶ ، اور ۳۳ : ۱۲، ۱۳ . u خر ۲ : ۲۴ ، اور ۶ : ۵ ، زبور ۱۰۶ : ۴۵ ، حزق ۱۶ : ۶۰ . a زبور ۱۳۶ : ۲۳ . y ۳۴، ۳۵ آیتیں . z ۱۵ آیت . a اِسـ ۴ : ۳۱ ، ۲ سلا ۱۳ : ۲۳ ، روم ۱۱ : ۲ . b روم ۱۱ : ۲۸ . c زبور ۹۸ : ۲ ، حزق ۲۰ : ۹، ۱۴، ۲۲ . d احبـ ۲۲ : ۳۳ اور ۲۵ : ۳۸ . e احبـ ۲۷ : ۳۴ ، اِسـ ۶ : ۱ اور ۱۲ : ۱ اور ۳۳ : ۴ ، یوح ۱ : ۱۷ . f احبـ ۲۵ : ۱ .

## ۲۷ باب

اِس باب میں، که ۱ جو اپنے کو منت مانکے خداوند کا نامزد کرے، سو خداوند هي کا ٹهیریگا. ۲ ایسے کي قیمت کا حساب. ۹ چارپائے کي بابت، جو به طور منت گذرانا جاوے. ۱۴ حویلي کي بابت منت. ۱۶ کهیت کي، اور اُس کے چهڑانے کا طور. ۲۸ بابت اُس چیز کي جو حرم هو، که چهڑائي نه جاوے. ۳۲ دهیکي کے نه بدلنے کي بابت.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرائیل کو فرما، اور اُنهیں کهه، که اگر کوئي اِنسان منت مانکے کسي کو خداوند کے لیئے مخصوص کرے[a]، تو تیرے قیمت ٹهیرانے کے موافق اُن کي جانیں خداوند کے لیئے هونگي. ۳ پس مرد کي تیري ٹهیرائي هوئي قیمت، بیس برس کي عمروالے سے لیکے ساٹهه برسوالے تک، وه قیمت جو تجهه سے اندازکي جاوے، سو پچاس مثقال، مقدس کے مثقال کے موافق، هووے[b]. ۴ اور اگر وه عورت هو، تو تیس مثقال تیري ٹهیرائي هوئي قیمت هو. ۵ اور اگر اُس کي عمر پانچ برس سے بیس برس تک کي هو، تو اُس کي تیري ٹهیرائي هوئي قیمت بیس مثقال هووے، اگر مرد هو؛ اور اگر عورت هو، تو دس مثقال. ۶ پر اگر اُس کي عمر ایک مهینے سے لیکے پانچ برس تک کي هووے، تو اُس کي قیمت تیرے ٹهیرانے سے پانچ مثقال روپا هووے، اگر مرد هو؛ اور اگر عورت هو، تو تین مثقال. ۷ اور اگر وه ساٹهه برس کا، یا ساٹهه سے اُوپر هو، تو پندره مثقال اُس کي تیري ٹهیرائي قیمت هوگي، اگر مرد هو؛ اور اگر عورت هو، تو دس مثقال. ۸ پر اگر تیرے انداز کي به نسبت اُس کا مقدور کم هو، تو کاهن کے حضور حاضر کیا جاوے، اور کاهن اُس کي قیمت ٹهیراوے؛ کاهن اُس شخص کي قیمت، جس نے منت ماني هی، اُسکے مقدور کے موافق ٹهیراوے. ۹ اور اگر وه جانور هو، جیسا که لوگ خداوند کي قرباني گذرانتے هیں، تو سب کچهه، جو اُن میں سے خداوند کے لیئے نذر گذرانے، مقدس هوگا. ۱۰ لازم هی که وه اُسے نه بدلے؛ اچهے کے بدلے برا، اور برے کے بدلے اچها، نه دیوے: اور اگر وه کسي حالت میں چوپایه کے بدلے دوسرا چوپایه دے، تو وه، اور اُس کا بدلا دونوں مقدس هوویں. ۱۱ اور اگر وه ناپاک چوپایه هو، که ویسا خداوند کي

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

a گن ۶ : ۲ ، دیکهو قضا ۱۱ : ۳۰، ۳۱، ۳۹ ، ۱ سم ۱ : ۱۱، ۲۸ . b خر ۳۰ : ۱۳ .

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

قربانی نہیں گذرانتے، تو چاہیئے کہ وہ
کاہن کے حضور کھڑا کیا جاوے۔ ۱۲ اور
کاہن اُس کی قیمت ٹھہراوے، خواہ وہ
اچھا ہو، خواہ برا ہو: تیرے، یعنے کاہن
کے قیمت ٹھہرانے کے موافق، قیمت
ٹھہریگی۔ ۱۳ اور اگر وہ چاہے کہ اُس کا
فدیہ دیکے اُسے چھڑاوے، تو اُس قیمت
کا پانچواں حصہ اُس پر زیادہ کیا جاوے۔
۱۴ اور اگر کوئی اپنے گھر کو مخصوص
کرے، تاکہ وہ خداوند کے لیئے مقدس ہو،
تو کاہن اُس کی خوبی اور بدی کے
مطابق اُس کی قیمت ٹھہراوے: بس
جیسا کاہن اُسے آنکے، سو اُس کے موافق
وہ ٹھہریگا۔ ۱۵ اور اگر وہ، جس نے
گھر کو مقدس کیا، چاہے کہ گھر کا فدیہ
دیکے چھڑاوے، تو تیری ٹھہرائی ہوئی
قیمت کا پانچواں حصہ اُس پر بڑھا
دے، اور گھر اُس کا ہوگا۔ ۱۶ اگر کوئی
شخص اپنی ملکیت میں سے کوئی
کھیت خداوند کے لیئے مقدس کرے،
تو چاہیئے کہ تو قیمت کرتے اُس کے
بیج کے موافق ہو: اور ایک خومر جو کے
بیج کی پچاس مثقال چاندی ہو۔ ۱۷ اگر
کوئی یوبل کے سال کی ابتدا میں اپنے
کھیت مقدس ٹھہراوے، تو اُس کی قیمت
جو تو نے کی بحال رہے۔ ۱۸ پر اگر وہ یوبل
کے بعد زمین مقدس ٹھہراوے، تو کاہن
اُن برسوں کے موافق، جو یوبل کے سال
تک باقی ہیں، روپیوں کا حساب کرے،
اور تیری قیمت سے اتنا کم کیا جاوے۔
۱۹ اور اگر وہ، جس نے زمین مقدس
ٹھہرائی، چاہے کہ کسی طرح سے اُس کا
فدیہ دیکے چھڑاوے، تو وہ تیری قیمت
کا پانچواں حصہ قیمت پر زیادہ کرے،
تب وہ اُس کی ہو جائیگی۔ ۲۰ اور اگر
وہ اُس زمین کا فدیہ دیکے نہ چھڑاوے،
یا اگر وہ اُسے دوسرے شخص کے ہاتھ بیچے،
تو وہ پھر کبھی چھڑائی نہ جائیگی۔ ۲۱ بلکہ
وہ زمین، جب یوبل کے سال میں چھوٹے،

تو اُس زمین کے موافق، جو خداوند کے
لیئے حرم ہی، مقدس ہوگی: اور وہ کاہن
کی ملکیت ہوگی۔ ۲۲ اور اگر کوئی
زمین، جو کسی نے مول لی ہی، اور اُس
کی موروثی نہیں، خداوند کے لیئے مقدس
ٹھہراوے: ۲۳ تو کاہن اُن برسوں کے موافق،
جو یوبل کے سال تک باقی ہیں، تیرے
آنکنے کے مطابق اُس سے حساب کرے:
پھر وہ اُسی دن تیری آنکی ہوئی قیمت کو اُسی
دن [illegible] خداوند کے لیئے مقدس
ہو۔ ۲۴ اور یوبل کے سال میں
اُس کی ہوگی، جس سے وہ مول لی
تھی: اُسی کی جو اُس زمین کا مالک
تھا۔ ۲۵ اور ہر [illegible]
[illegible] مقدس کے مثقال کے
حساب سے ہوویں، ایک مثقال بیس
جیرہ کا ہو۔
۲۶ جو [illegible] وہ، جو
پہلے پیدا ہوا ہی، کہ خاص خداوند کا
ہی، اُسے کوئی مخصوص نہیں کر سکتا
ہی: خواہ [illegible] خواہ
بھیڑ بکری ہو، وہ تو خداوند ہی کا ہی۔
۲۷ اگر وہ ناپاک جانور ہو، تو وہ تیری
[illegible] کے موافق قیمت دیکے چھڑاوے،
اور پانچواں حصہ اُس پر زیادہ کرے: اور
اگر وہ [illegible] نہ دیا جاوے، تو وہ تیری
آنکی ہوئی قیمت پر بیچا جاوے۔
۲۸ لیکن کوئی حرم کی ہوئی چیز، جسے
کسی شخص نے خداوند کے لیئے اپنے سب
مال سے حرم ٹھہرایا ہو، خواہ انسان
ہو، خواہ حیوان، خواہ اُس کی موروثی
کی زمین [illegible]
بیچی نہ جاوے، اور نہ اُس کا فدیہ دیا جاوے:
کیونکہ ہر ایک حرم کی ہوئی چیز
خداوند کے لیئے بہت مقدس ہی۔
۲۹ وہ سب حرم، جو آدمیوں میں سے
حرم کیا جاوے، تو اُسکا فدیہ نہ دیا جاوے:
وہ ضرور قتل کیا جاوے۔ ۳۰ اور زمین
کی ساری دہیکی، خواہ زمین کے بیج کی،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خواہ درختوں کے میوؤں کي، خداوند کي ھی[s]: وہ خداوند کے لیئے مقدس ھی۔ ۳۱ اور اگر کوئي چاھے، کہ کسي طرح سے اپنے دسویں حصوں کا فدیہ دیکے چھڑاوے، تو اُس کا پانچواں حصہ اُس پر بڑھاوے[t]۔ ۳۲ پھر گاے بیل، اور بھیڑ بکري کي دھیکي کي بابت، سب کچھ جو چرواھے کي لاٹھي کے نیچے گذرتا ھی[u]، سو اُس میں سے دسواں حصہ خداوند کے لیئے مقدس ھوگا۔ ۳۳ وہ اُسکو تجویز نہ کرے، کہ وہ اچھا ھی، یا بُرا، اور نہ اُسے بدلے[x]: اور اگر کہیں کوئي اُسے بدلے، تو وہ اصل اور بدل دونوں کے دونوں مقدس ھو جاینگے؛ اُس کا فدیہ نہ لیا جاوے۔ ۳۴ وے احکام، جو خداوند نے بني اِسرایل کے لیئے کوہ سینا پر موسیٰ کو فرمائے، یے ھیں[y]۔

[s] پید ۲۸: ۲۲، گن ۱۸: ۲۱، ۲۴
[t] توا ۳۱: ۵، ۶، ۱۲
نحم ۱۳: ۱۸
ملا ۳: ۸، ۱۰
[u] ۱۳ آیت
[w] دیکھو یرم ۳۳: ۱۳
حزق ۲۰: ۳۷
میکہ ۷: ۱۴
[x] ۱۰ آیت
[y] احو ۲۶: ۴۶

---

## موسیٰ کي چوتھي کتاب

### مسمیٰ بہ

# گنتي

---

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

## ۱ باب

اِس دان میں، کہ ۱ خدا موسیٰ کو حکم دیتا، کہ لوگوں کا شمار کرے۔ ۵ آبائي خاندانوں کے سردار کون تھے۔ ۱۷ ایک ایک فرقے کے لوگوں کا شمار کیا گیا۔ ۴۷ لاوي شامل نہ ھوئے، کہ وے خدا کي عبادت کے واسطے مخصوص ھوئے تھے۔

جب مصر کي زمین سے بني اِسرایل نکلے، تب دوسرے برس کے دوسرے مہینے کي پہلي تاریخ سینا کے بیابان کے بیچ[a]، جماعت کے خیمے میں[b]، خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ تو بني اِسرایل کي ساري جماعت کا، مطابق اُن کے فرقوں کے اور اُن کے آبائي خاندانوں کے، اِسم شماري کے ساتھ، ھر ایک مرد سر بسر گن کے، حساب کر[c]: ۳ بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے بني اِسرایل میں سے لڑائي کے لیئے نکلتے تھے، تو اور ھارون اُنہیں اُن کے لشکروں میں گِن۔ ۴ اور ھر ایک فرقے سے ایک ایک آدمي، ھر ایک جو اپنے اپنے آبائي خاندان کا سردار ھی، تمھارے ساتھ ھو۔ ۵ اور اُن کے نام، جو تمھارے ساتھ کھڑے ھوں، یے ھیں: فرقے روبن میں سے، اِلیسور بن شدیور۔ ۶ فرقے سمعون میں سے سلومي ایل بن سوریشدي۔ ۷ فرقے یہوداہ میں سے نحسون بن عمیناداب۔ ۸ فرقے اِشکار سے نتني ایل بن ضغر۔ ۹ فرقے زبولون میں سے اِلیاب بن حیلون۔ ۱۰ بني یوسف کے فرقے اِفرایم سے اِلیسمعا بن عمیہود، اور فرقے منسي سے جملي ایل بن فداھسور۔ ۱۱ فرقے بنیامین سے ابدان بن جداعوني۔ ۱۲ فرقے دان سے اخیعزر بن عمیشدي۔ ۱۳ فرقے آشر سے فجعیل بن عکران۔ ۱۴ فرقے جد سے اِلیاسف بن دعوایل[d]۔ ۱۵ فرقے نفتالي سے اخیرع بن عینان۔ ۱۶ یے جماعت کے بلائے ھوئے تھے؛ جو اپنے آبائي خاندانوں میں رئیس[e]، اور بني اِسرایل میں ھزاروں کے سردار[f] تھے۔

۱۷ سو موسیٰ اور ھارون نے اُن شخصوں کو، جو نام بہ نام بیان کیئے گئے، ساتھ

[a] خر ۱۹: ۱، گن ۱۰: ۱۱، ۱۲
[b] خر ۲۵: ۲۲
[c] خر ۳۰: ۱۲ اور ۳۸: ۲۶، گن ۲۶: ۲، ۶۳، ۶۴
۲ سم ۲۴: ۲
۱ توا ۲۱: ۲
[d] گن ۲: ۱۴
[e] گن ۷: ۲
۱ توا ۲۷: ۱۶
[f] خر ۱۸: ۲۱، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۳۹ جو دان کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، باسٹھ ہزار سات سو تھے۔

۴۰ اور بني آشر، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۴۱ جو آشر کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، اِکتالیس ہزار پانچ سو تھے۔

۴۲ بني نفتالي، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۴۳ جو نفتالي کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، ترپن ہزار چار سو تھے۔ ۴۴ وے جو گنے گئے تھے، جنہیں موسیٰ اور هارون نے بني اِسرایل کے سرداروں کے ساتھ، کہ بارہ آدمي تھے، گنا[g]، یے ھیں؛ اُن میں سے ایک ایک اپنے آبائي خاندان میں رئیس تھا۔ ۴۵ سو وے سب، جو بني اِسرایل میں سے اپنے آبائي خاندانوں میں بیس برس سے لیکے اُوپر تک گنے گئے؛ سب اِسرایل کے جو جنگ کے لیئے نکلتے تھے، ۴۶ وے سب، جو شمار کیئے گئے، چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے[h]۔

۴۷ لیکن وے جو لاوي تھے، اپنے آبائي فرقے کے مطابق، اُن کے ساتھ گنے نہیں گئے[i]۔ ۴۸ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا تھا، کہ ۴۹ تو فقط اُن کو، جو لاوي کے فرقے میں ھیں، شمار نہ کیجیو[k]، اور اُنہیں بني اِسرایل کے شمار میں داخل نہ کرنا؛ ۵۰ بلکہ تو لاویوں کو شہادت کے مسکن، اور اُس کے سب ظروف، اور اُس کے سارے لوازم پر مقرر کیجیو[l]؛ وے اُس مسکن اور اُس کے سب ظروف کو اُٹھایا کریں، اور وے اُس میں خدمت کریں، اور مسکن کے آس پاس خیموں میں رهیں[m]۔ ۵۱ اور جب مسکن کے کوچ کا وقت هو، تو اُسے لاوي اُتاریں[n]؛ اور جب مسکن کے کھڑا کرنے کا وقت هو، تو لاوي اُسے کھڑا کریں؛ اور اجنبیوں میں جو کوئي اُس کے نزدیک آوے[o]، تو جان سے مارا جاوے۔ ۵۲ اور بني اِسرایل میں سے هر ایک اپني اپني خیمہ‌گاہ میں اپنے اپنے جھنڈوں تلے اپنے اپنے لشکروں میں خیمہ کھڑا کریں[p]۔ ۵۳ لیکن لاوي شہادت کے مسکن کے گرد خیمے کھڑا کریں[q]، تا کہ بني اِسرایل کي جماعت پر غضب نازل نہ هو[r]؛ اور لاوي شہادت کے مسکن کي محافظت کریں[s]۔ ۵۴ سو بني اِسرایل نے اُن سب حکموں کے مطابق، جو خداوند نے موسیٰ اور هارون کو فرمائے تھے، یوں هي عمل کیا۔

## ۲ باب

خیمہ‌گاہ میں ایک ایک فرقے کا خاص مقام۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل میں سے هر ایک اپنے جھنڈے تلے[a] اپنے آبائي خاندان کے نشانوں کے ساتھ ڈیرا ڈالیں؛ جماعت کے خیمے کے مقابل اور اُس کے گرداگرد وے خیمہ کھڑا کریں۔ ۳ اور بني یہوداہ کي خیمہ‌گاہ کے جھنڈے کے لوگ، پورب کو، سورج کے نکلنے کي جگہ کي طرف، اپنا لشکر لیکے خیمہ کھڑا کریں، اور عمیناداب کا بیٹا نحسون[b] بني یہوداہ کا سردار هو۔ ۴ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، سب چوھتر ہزار چھ سو تھے۔ ۵ اور اُن کے پاس اِشکار کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے، اور ضغر کا بیٹا نتني‌ایل بني اِشکار کا سردار هو۔ ۶ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چون ہزار چار سو تھے۔ ۷ پھر زبولون کا فرقہ، اور هیلون کا بیٹا اِلیاب بني زبولون کا

[g] گنتي ۲۶: ۶۴
[h] خروج ۳۸: ۲۶ دیکھو خروج ۱۲: ۳۷ گنتي ۲: ۳۲ اور ۲۶: ۵۱
[i] گنتي ۲: ۳۳ دیکھو ۳ باب اور ۴ باب اور ۲۶: ۵۷ ۱ تواریخ ۶ باب اور ۲۱: ۶
[k] گنتي ۲: ۳۳ اور ۲۶: ۶۲
[l] خروج ۳۸: ۲۱ گنتي ۳: ۷، ۸ اور ۴: ۱۵، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۳
[m] گنتي ۳: ۲۳، ۲۹، ۳۵، ۳۸
[n] گنتي ۱۰: ۱۷، ۲۱
[o] گنتي ۳: ۱۰، ۳۸ اور ۱۸: ۲۲
[p] گنتي ۲: ۲، ۳۴
[q] ۵۰ آیت
[r] احبار ۱۰: ۶ گنتي ۸: ۱۹ اور ۱۶: ۴۶ اور ۱۸: ۵ ۱ سموئیل ۶: ۱۹
[s] گنتي ۳: ۷، ۸ اور ۸: ۲۴، ۲۵، ۲۶ اور ۱۸: ۳، ۴، ۵ اور ۳۱: ۳۰، ۴۷ ۱ تواریخ ۲۳: ۳۲ ۲ تواریخ ۱۳: ۱۱
[a] گنتي ۱: ۵۲
[b] گنتي ۱۰: ۱۴ روت ۴: ۲۰ ۱ تواریخ ۲: ۱۰ متي ۱: ۴ لوقا ۳: ۳۲، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

## ۳ باب

۱ ہارون کے بیٹے۔ ۵ اِس بیان میں، کہ لاویوں کو حکم ہوتا، کہ خیمے کے کام میں کاہنوں کی خدمت کریں۔ ۱۱ یہہ پلوٹھوں کی خدمت کے عوض میں ہی۔ ۱۴ لاویوں کا شمار ہوتا، اُن کے گھرانوں کے حساب سے۔ ۲۱ جیرسونیوں کے گھرانے، اُن کا شمار اور اُن کی خاص خدمت۔ ۲۷ ایضاً قہاتیوں کی۔ ۳۳ ایضاً مراریوں کی۔ ۳۸ خیمہ‌گاہ میں موسی اور ہارون کی خاص جگہہ اور مخصوص کام۔ ۴۰ اِس بیان میں، کہ لاویوں سے پلوٹھے چھوڑائے جائیں۔ ۴۴ جو زیادہ ہوئے، اُن کے لئے فدیہ دیا جائے۔

یہی ہارون اور موسیٰ کا نسل‌نامہ تھا، جس روز خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ سے باتیں کیں۔ ۲ اور ہارون کے بیٹوں کے نام یہے ہیں: ندب، جو پلوٹھا تھا، اور ابیہو، اور الیعزر، اور اِتمر۔ ۳ یہے نام ہیں اُن بنی ہارون کے، جو کہانت کے لیئے ممسوح ہوئے، اور جنہیں اُس نے کہانت کی خدمت کے لیئے مخصوص کیا۔ ۴ اور ندب اور ابیہو جب اُنہوں نے دشت سینا میں خداوند کے آگے دوسری طرح کی آگ گذرانی، تب خداوند کے حضور مر گئے، اور وے بے اولاد تھے؛ اور الیعزر اور اِتمر اپنے باپ ہارون کے حضور کہانت کی خدمت کرتے تھے۔

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ لاوی کے فرقے کو پاس بلا، اور اُن کو ہارون کاہن کے آگے حاضر کر، تاکہ وے اُس کی خدمت کریں۔ ۷ اور وے اُس کی امانت، اور ساری جماعت کی امانت کی، جماعت کے خیمے کے آگے حفاظت کریں، تاکہ مسکن کی عبادت پوری کریں۔ ۸ اور وے جماعت کے خیمے کے سب ظروف، اور بنی اسرائیل کی ساری امانت کی حفاظت کریں، تاکہ مسکن کی عبادت پوری کریں۔ ۹ اور تو لاویوں کے تئیں ہارون اور اُس کے بیٹوں کو سونپ دے؛ بنی اسرائیل میں سے یہے سب کے سب اُس کو سونپے گئے ہیں۔ ۱۰ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مقرر کر، تاکہ وے کہانت کی خدمت میں مشغول رہیں: اور اگر کوئی اجنبی نزدیک آوے، تو مار ڈالا جاوے۔ ۱۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا: کہ ۱۲ دیکھ، میں نے بنی اسرائیل میں سے اُن سب پلوٹھوں کے بدلے، جو بنی اسرائیل میں رحم کے پہلے کھولنیوالے ہیں، لاویوں کو لیا: سو لاوی میرے لیئے ہونگے۔ ۱۳ کیونکہ سارے پلوٹھے میرے ہیں؛ کہ جس دن میں نے زمین مصر میں سارے پلوٹھے مارے، تو میں نے بنی اسرائیل کے سب پلوٹھے، کیا انسان کے، کیا حیوان کے، اپنے لیئے مقدس کیئے: وے میرے ہونگے: میں خداوند ہوں۔

۱۴ پھر خداوند نے دشت سینا میں موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۵ بنی لاوی کو اُن کے آبائی خاندان اور اُن کے گھرانوں کے مطابق شمار کر: ہر ایک نرینہ فرزند ایک مہینے کے بچے سے لیکے اوپر تک شمار کر۔ ۱۶ چنانچہ موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا، اُنہیں گنا۔ ۱۷ سو لاوی کے بیٹوں کے نام یہے ہیں: جیرسون، اور قہات، اور مراری۔ ۱۸ جیرسون کے بیٹوں کے نام، اُن کے گھرانوں کے مطابق، یہے ہیں: لبنی، اور سمعی۔ ۱۹ اور قہات کے بیٹے، اپنے گھرانوں کے مطابق، عمرام، اور اِظہار، اور حبرون، اور عزی‌ایل ہیں۔ ۲۰ اور بنی مراری، اپنے گھرانوں کے مطابق، محلی، اور موسی ہیں: سو بنی لاوی کے گھرانے، اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق، یہے ہیں۔ ۲۱ اور جیرسون کے گھرانے: لبنی کا گھرانا اور سمعی کا گھرانا: یہے جیرسونیوں کے گھرانے ہیں۔ ۲۲ چنانچہ سارے مردوں کے شمار کے موافق، جو اُنسے گنے گئے، ایک مہینے سے لیکے اُوپر تک، سب جو کہ شمار کیئے گئے سات ہزار پانچ سو تھے۔

۲۳ جیرسونوں کے گھرانے مسکن کے پچھواڑے پچھم طرف کو اپنی خیمہ‌گاہ کریں۔ ۲۴ اور لاایل کا بیٹا الیاسف جیرسونیوں کے آبائی خاندان کا سردار ہو۔ ۲۵ اور جماعت کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے بیٹوں کو دے۔ ۴۹ سو موسیٰ نے اُن کے فدیہ کا روپا جو زیادہ تھے اُن کے ہاتھ سے لیا، اُن سے جن کا فدیہ لاویوں سے دیا گیا۔ ۵۰ بني اِسرائیل کے پلوٹھے بیٹوں کے ہاتھ سے ایک ہزار تین سو پینسٹھ مثقال کا[z]، مقدس کے مثقال سے، روپا لیا۔ ۵۱ اور موسیٰ نے وہ روپا، اُن سب کے فدیہ میں، خداوند کے حکم کے مطابق، ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دیا[a]۔

[z] ۴۶، ۴۷ آیتیں [a] ۴۰ آیت

۴ باب

اُس باب میں، کہ ۱ لاوي کس عمر میں عہدہ پاویں اور کب تک اُسے نگہبان رہیں۔ ۴ بني قہات کي خدمت، جب کہ ڈیرے خیمے واٹھاویں۔ ۱۶ الیعزر کا خاص کام۔ ۲۷ دلسوں کا خاص کام۔ ۲۱ بوجھ اُٹھانے کي خدمت جو جیرسونیوں سے ہو۔ ۲۹ ایضاً مراریوں سے۔ ۳۴ قہاتیوں کا شمار۔ ۳۸ ایضاً جیرسونیوں کا۔ ۴۲ ایضاً مراریوں کا۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ سب بني قہات کو لاویوں میں سے، اُن کے گھرانوں، اور اُن کے آبائي خاندان کے موافق شمار کرو، ۳ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اُوپر، اُس تک، جو پچاس برس کا ہی[a]، ہر ایک جو مجمع میں شامل ہوتا کہ جماعت کے خیمے میں خدمت کرے۔ ۴ جماعت کے خیمے میں، اور اُن چیزوں میں، جو نہایت مقدس ہیں[b]، بني قہات کي خدمت یہہ ہو[c]: کہ ۵ جب خیمے کا کوچ ہو، تو ہارون اور اُس کے بیٹے آویں، اور اُس پردے کو، جو اوت کے طور پر ہی، اُتاریں[d]، اور اُس سے عہدنامے کے صندوق کو چھپاویں[e]۔ ۶ اور اُس پر تخس کي کھالوں کا غلاف ڈالیں، اور اُس کے اُوپر آسماني رنگ کا کپڑا بچھاویں، اور اُس میں چوبیں ڈالیں[f]۔ ۷ اور نذر کي روٹي کي میز پر[g] آسماني رنگ کا کپڑا بچھاکے، برتن، اور چمچے، اور تھالیاں، اور بڑے بڑے پیالے تپاون کے لیئے، اُس پر رکھیں؛ اور ہمیشہ کي روٹي اُس پر ہووے۔ ۸ اور اُن پر قرمزي رنگ کا کپڑا بچھاویں، اور اُسے تخس کي کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں۔ ۹ پھر آسماني رنگ کا کپڑا لیکے شمعدان[h] اور اُس کے چراغوں[i]، اور اُس کے گُلگیروں، اور اُس کي لگنوں، اور اُس کے سب تیل کے ظروف پر، جن سے خدمت کي جاتي ہی، ڈھانپیں، ۱۰ اور اُس کو اور اُس کے سب ظروف کو تخس کي کھالوں کے غلاف میں رکھیں، اور اُس کو ایک چوب پر رکھیں۔ ۱۱ اور سونے کے مذبح پر[k] آسماني رنگ کا کپڑا بچھاویں، اور اُسے تخس کي کھالوں کے کھلاتوپ سے ڈھانپیں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں؛ ۱۲ اور سارے برتنوں کو، جو مقدس کي خدمت میں آتے ہیں، لیکے، آسماني رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں، اور اُنھیں تخس کي کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں، اور ایک چوب پر رکھیں۔ ۱۳ اور مذبح میں سے راکھ نکال پھینکیں، اور کپڑا ارغواني رنگ کا اُس پر بچھاویں: ۱۴ اور سارے برتن، جو اُس کي خدمت کے لیئے درکار ہیں، جیسے انگیٹھیاں، اور سیخیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، غرض مذبح کے سارے برتن اُس پر رکھیں؛ اور اُس پر تخس کي کھالوں کا غلاف بچھاویں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں۔ ۱۵ اور جب ہارون اور اُس کے بیٹے مقدس کو، اور مقدس کے سب اسباب کو ڈھانپ چکیں، تب خیمہ گاہ کے کوچ کے وقت بني قہات اُس کے اُٹھانے کے لیئے آویں[l]؛ لیکن وے مقدس چیزوں کو نہ چھوئیں، تاکہ مر نہ جاویں[m]۔ جماعت کے خیمے میں یہے چیزیں بني قہات کے اُٹھانے کي ہیں[n]۔

۱۶ اور چراغوں کا تیل[o]، اور خوشبو مصالح کے بخور[p]، اور دائمي نذر کي قرباني کي[q]، اور ملنے کے تیل[r]، اور تمام

[a] ۸ گنتي ۲۴ : ۸ ۱ توا ۲۳ : ۳، ۲۴، ۲۷
[b] ۱۹ آیت
[c] ۱۵ آیت
[d] خر ۲۶ : ۳۱
[e] خر ۲۵ : ۱۰، ۱۶
[f] خر ۲۵ : ۱۳
[g] خر ۲۵ : ۲۳، ۲۹، ۳۰ احبا ۲۴ : ۶، ۸
[h] خر ۲۵ : ۳۱
[i] خر ۲۵ : ۳۷، ۳۸
[k] خر ۳۰ : ۱، ۳
[l] گنتي ۷ : ۹ اور ۱۰ : ۲۱ اِستثنا ۳۱ : ۹ ۲ سمو ۶ : ۱۳ ۱ توا ۱۵ : ۲، ۱۵
[m] ۲ سمو ۶ : ۶، ۷ ۱ توا ۱۳ : ۹، ۱۰
[n] گنتي ۳ : ۳۱
[o] خر ۲۵ : ۶ احبا ۲۴ : ۲
[p] خر ۳۰ : ۳۴
[q] خر ۲۹ : ۴۰
[r] خر ۳۰ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جو اپنے گھرانوں کے اور اپنے آبائی خاندان کے مطابق گنے گئے، ۳۹ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، سب جو اُس خدمت میں شامل ہوتے، تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں: ۴۰ وے سب جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق گنے گئے، دو ہزار چھ سو تیس ہوئے۔ ۴۱ وے سب یہے ہیں، جو بنی جیرسون کے گھرانوں میں سے جماعت کے خیمہ کی خدمت کے لیئے گنے گئے، جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم سے شمار کیا[a]۔

۴۲ اور بنی مراری کے گھرانوں میں سے، جو اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندانوں کے مطابق گنے گئے، ۴۳ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، سب جو اُس خدمت میں شامل ہوئے، تاکہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں: ۴۴ وے سب، جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں کے موافق گنے گئے، تین ہزار دو سو تھے۔ ۴۵ وے سب یہے ہیں، جو بنی مراری کے گھرانوں میں سے گنے گئے، جنہیں موسیٰ اور ہارون نے، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کے وسیلے سے فرمایا تھا[b]، شمار کیا۔ ۴۶ سو سارے بنی لاوی، جنہیں موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل کے سرداروں نے، اُن کے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق، ۴۷ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک گنا[c]، سب جو جماعت کے خیمہ کی خدمت گذاری کا کام، اور بوجھ اُٹھانے کا کام کرنے میں شامل ہوئے: ۴۸ وے سب، جو گنے گئے، آٹھ ہزار پانچ سو اسی تھے۔ ۴۹ خداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ کے ہاتھ سے شمار کیئے گئے، ہر ایک اُس کی خدمت، اور ہر ایک اُس کے بوجھ کے مطابق[d]: وے خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کو ہوا، اِسی طرح گنے گئے[e]۔

[a] ۲۲ آیت
[b] ۲۹ آیت
[c] ۳، ۲۳، ۳۰ آیتیں
[d] ۱۵، ۲۴، ۳۱ آیتیں
[e] ۱، ۲۱ آیتیں

## ۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سب ناپاک لوگ لشکرگاہ سے باہر کیئے جائیں۔ ۵ جب کسی کی خطا سے خسارت ہو، تو عوض دینا ہوگا۔ ۱۱ غیرت کے مقدمے میں، حق تحقیق کرنے کی تدبیر۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو حکم کر، کہ ہر ایک مبروص[a]، اور ہر ایک جریان والا[b]، اور جو مردہ کے سبب ناپاک ہی[c]، اُن کو خیمہ‌گاہ سے باہر کر دیں: ۳ کیا مرد، اور کیا عورت، دونوں کو نکالو؛ تم اُنہیں خیمہ‌گاہ سے باہر کر دو، تاکہ وے اپنی خیمہ‌گاہوں کو، جن کے درمیان میں رہتا ہوں[d]، ناپاک نہ کریں۔ ۴ چنانچہ بنی اِسرائیل نے ایسا ہی کیا، اور اُنہیں خیمہ‌گاہ سے باہر کر دیا: جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا، ویسا ہی بنی اِسرائیل نے کیا۔

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ بنی اِسرائیل کو حکم کر اور کہہ، کہ اگر کوئی مرد یا عورت خداوند سے بیوفائی کرکے ایسا کوئی گناہ کرے، جو آدمی کرتے ہیں، اور تقصیروار ہو جاوے[e]؛ ۷ تو چاہیئے کہ اپنے گناہ کا، جو کیا ہی، اِقرار کرے[f]، اور اپنی تقصیر کا بدلہ، اُس کا پورا دام، پھیر دے، اور اُس کا پانچواں حصہ اُس پر زیادہ کرے[g]، اور اُس کو، جس کا وہ تقصیروار ہوا ہی، حوالہ کر دے۔ ۸ لیکن اگر اُس شخص کا کوئی وارث نہ ہووے، جو اُس تقصیر کا بدلہ لیوے؛ تو اُس تقصیر کا بدلہ خداوند کے لیئے، کاہن کو، سوا کفارے کے مینڈھے کے، کہ اُس سے اُس کا کفارہ دیا جاتا ہی[h]، پہنچایا جاوے۔ ۹ اور بنی اِسرائیل کی ساری مقدس کی ہوئی چیزوں میں سے، جنہیں کاہن پاس لاویں، ہر ایک اُٹھائی ہوئی قربانی اُس کی ہوگی[i]۔ ۱۰ اور ہر ایک شخص کی مقدس کی ہوئی چیزیں اُس کی ہونگی؛ اور جو چیز کوئی کاہن کو دیگا،

[a] احبار ۱۳: ۳، ۴۶
[b] اور گنتی ۱۲: ۱۴
[c] احبار ۱۵: ۲
[d] احبار ۲۱: ۱ اور ۹: ۶، ۱۰ اور ۱۹: ۱۱، ۱۳ اور ۳۱: ۱۹
[d] احبار ۲۶: ۱۱، ۱۲
[d] ۲ قرنتھیوں ۶: ۱۶
[e] احبار ۶: ۲، ۳
[f] احبار ۵: ۵ اور ۲۶: ۴۰ یشوع ۷: ۱۹
[g] احبار ۶: ۵
[h] احبار ۶: ۶، ۷ اور ۷: ۷
[i] خروج ۲۹: ۲۸ احبار ۶: ۱۷، ۱۸، ۲۶ اور ۷: ۶، ۷، ۹، ۱۰، ۱۴ گنتی ۱۸: ۸، ۹، ۱۹ اِستثنا ۱۸: ۳، ۴ حزقی ۴۴: ۲۹، ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جورو سے غیرت کھاوے، تو اُسے خداوند کے آگے کھڑا کرے، اور کاهن اُس پر یهه سارا شرع جاري کرے. ۳۱ تب مرد گناه سے پاک هوگا، اور وه عورت اپنے گناه کو آپ اُٹھاویگي.

## ۶ باب

۱ نذیر هونے کي رسم. ۲۲ لوگوں کو برکت دینے کي وضع.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اسرائیل کو حکم کر، اور اُن کو کہہ، جب کوئي مرد یا عورت اپنے تئیں الگ کرکے منت مانے، کہ آپ کو خداوند کے لیئے نذیر بناوے؛ ۳ تو چاهیئے کہ وه مے سے اور نشے کي چیزوں سے پرهیز کرے، اور مے کا یا شراب کا، کوئي سرکا نہ پیوے، اور انگور کا شیره هرگز نہ پیوے، اور نہ تازه انگور کھاوے، نہ سوکھا. ۴ اور اپنے نذیر هونے کے سب دنوں میں کوئي چیز، جو انگوروں سے پیدا هوتي هی، بیج سے لیکے اُس کے چھلکے تک نہ کھاوے. ۵ اور اپنے نذیر هونے کي منت کے سب دنوں میں اُس کے سر پر اُسترا نہ پھرا جاوے: جب تک کہ وے ایام، جن میں اُس نے آپ کو خداوند کے لیئے نذیر کیا هی، گذر نہ جاویں: وه مقدس هی؛ اپنے سر کے بالوں کو بڑھنے دے. ۶ خداوند کے لیئے اپنے سارے نذیر هونے کے دنوں میں مردے کي لاش کے نزدیک نہ جاوے. ۷ وه اپنے باپ، اور اپني ماں، اور اپنے بھائي، اور اپني بهن کے لیئے، جب وے مر جاویں، اپنے تئیں ناپاک نہ کرے؛ کیونکہ اُس کے خدا کي خاص خدمت کي منت اُس کے سر پر هی. ۸ وه اپنے نذیر هونے کے سب دنوں میں خداوند کے لیئے مقدس هی. ۹ اور اگر کوئي انسان اُس کے پاس ناگهاني مر جاوے، اور اُس کے سر کي منت کو ناپاک کرے؛ تو وه اپنے پاک هونے کے دن اپنا سر منڈاوے؛ ساتویں دن اُسے منڈاوے. ۱۰ اور آٹھویں روز دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاهن پاس لاوے: ۱۱ اور کاهن ایک کو خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرے کو سوختني قرباني کے لیئے گذرانے؛ اور اُس سے اُس خطا کا، کہ مردے کے سبب سے هوئي، کفاره دیوے؛ اور اپنے سر کو اُسي دن مقدس کرے. ۱۲ پھر اپنے نذیر هونے کے دنوں کو خداوند کے لیئے مقدس کرے، اور ایک ایکسالہ نر بره تقصیر کي قرباني کے لیئے لاوے: پر اُس کے گذرے دن گِنے نہ جاینگے؛ کیونکہ اُس کي منت ناپاک هو گئي. ۱۳ اور نذیر کے لیئے یهه شریعت هی: کہ جب اُس کي منت دن کے پورے هوں، تو وه جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کیا جاوے. ۱۴ اور وه خداوند کے لیئے اپني قرباني گذرانے: سوختني قرباني کے لیئے ایک بےعیب ایکسالہ نر بره، اور خطا کي قرباني کے لیئے ایک بےعیب ایکسالہ ماده بره، اور سلامتي کي قرباني کے لیئے ایک بےعیب مینڈھا؛ ۱۵ اور فطیري روٹیوں اور مهین میدے کے کلچوں، تیل سے ملے هوئے، اور فطیري چپڑي هوئي روٹیوں کي ایک ٹوکري، اور اُن کي نذر کي قرباني اور اُن کے تپاون. ۱۶ اور کاهن اُنهیں خداوند کے حضور لائے اُس کي خطا کي قرباني اور اُس کي سوختني قرباني کو گذران دے. ۱۷ اور اُس مینڈھے کو، فطیري روٹیوں کي ٹوکري سمیت، خداوند کے لیئے سلامتي کي قرباني کرے؛ اور کاهن اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کا تپاون گذرانے. ۱۸ پھر وه نذیر جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے سر کي منت کو منڈاوے، اور اُن بالوں کو، جو اُس کے سر کي منت کے هیں، لیکے، اُس آگ میں، جو سلامتي کي قرباني کے تلے هی، ڈال دے. ۱۹ پھر کاهن اُس مینڈھے کا پکایا هوا شانه، اور ٹوکري

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ہوا: ١٥ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک نر برّہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ١٦ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ١٧ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ؛ عمیناداب کے بیٹے نحسون کا ہدیہ یہہ تھا.

احبار ۱ : ۳
احبار ۴ : ۲۳
احبار ۳ : ۱

١٨ دوسرے دن ضغر کے بیٹے نتني ایل نے، جو اِشکار کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا. ١٩ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے؛ وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے ہدیہ کے لیئے بھرے ہوئے تھے؛ ٢٠ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا؛ ٢١ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ٢٢ ایک حلوان، خطا کي قرباني کے لیئے: ٢٣ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ. ضغر کے بیٹے نتني ایل کا ہدیہ یہہ تھا.

٢٤ اور تیسرے دن حیلون کے بیٹے اِلیاب نے، جو زبولون کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا. ٢٥ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے؛ وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بھرے ہوئے تھے: ٢٦ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ٢٧ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ٢٨ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ٢٩ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ. حیلون کے بیٹے اِلیاب کا ہدیہ یہہ تھا.

٣٠ چوتھے دن شدیور کے بیٹے اِلیصور نے، جو روبن کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا. ٣١ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بھرے ہوئے تھے: ٣٢ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ٣٣ ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، ایک برہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ٣٤ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے؛ ٣٥ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ. شدیور کے بیٹے اِلیصور کا ہدیہ یہہ تھا.

٣٦ اور پانچویں دن سوریشدي کے بیٹے سلومي ایل نے، جو سمعون کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا. ٣٧ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے؛ وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بھرے ہوئے تھے: ٣٨ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ٣٩ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ٤٠ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ٤١ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے، ایکسالہ. سوریشدي کے بیٹے سلومي ایل کا ہدیہ یہہ تھا.

٤٢ اور چھٹویں دن دعوایل کے بیٹے اِلیاسف نے، جو جد کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا. ٤٣ اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بھرے ہوئے تھے: ٤٤ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ٤٥ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برّہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے:

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۷۸ اور بارھویں دن عینان کے بیٹے اخیرع نے، جو بني نفتالي کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ہدیہ گذرانا۔ ۷۹ اور اُسکا ہدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور، ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے۔ وے دونوں نذر کي قرباني کے لیئے تیل کے ملے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے تھے: ۸۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا: ۸۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برہ یکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۸۲ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۸۳ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے یکسالہ، عینان کے بیٹے اخیرع کا ہدیہ یہہ تھا۔ ۸۴ مذبح کے ہدیے اُس کي تقدیس کے لیئے، جس دن اُس پر تیل ملا گیا، جو اسرائیلي رئیسوں نے نذر کیے، سو تھے: روپے کي بارہ قابیں، روپے کے بارہ طشت، سونے کے بارہ چمچے: ۸۵ روپے کي ہر ایک قاب وزن میں ایک سو تیس مثقال، ہر ایک طشت ستّر مثقال: روپے کے سب برتن مقدس کے مثقال کے تول سے دو ہزار چار سو مثقال تھے۔ ۸۶ سونے کے بارہ چمچے بخور سے بھرے، ہر چمچہ دس مثقال مقدس کے مثقال کے تول سے: سونا سارے چمچوں کا ایک سو بیس مثقال تھا۔ ۸۷ سوختني قرباني کے لیئے بارہ بچھڑے، بارہ مینڈھے، بارہ برے یکسالہ، اُن کي نذر کي قرباني سمیت: اور خطا کي قرباني کے لیئے بارہ حلوان۔ ۸۸ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے سب بچھڑے چوبیس، مینڈھے ساٹھ، حلوان ساٹھ، یکسالہ برے ساٹھ۔ جس دن مذبح پر تیل ملا گیا، مذبح کي تقدیس اِس طرح سے تھي۔ ۸۹ اور جب موسیٰ جماعت کے خیمہ میں داخل ہوا، تاکہ اُس سے ہمکلام ہو؛ تو اُس نے کفّارہ‌گاہ پر سے، جو شہادت کے صندوق پر تھي، دونوں کروبیوں کے درمیان سے کسي کي آواز سني، جو اُس کے ساتھ خطاب کرتي تھي: اور اُس نے اُس سے یوں کہا۔

۱۰ آیت

a گنـ ۱۲: ۸، خر ۳۳: ۹، ۱۱

## ۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چراغوں کو، اُن کے جلانے وقت، کیونکر رکھیں۔ ۵ لاوي کہ کیونکر مخصوص کیئے جاویں۔ ۲۳ کس عمر میں عہدہ پاویں، اور کب تک اُسے رکھے رہیں۔

اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ہارون کو حکم کر، اور اُسے کہہ، جب تو چراغوں کو روشن کرے[a]، تو چاہیئے کہ ساتوں چراغوں کي روشني شمعدان کے سامہنے ہو۔ ۳ چنانچہ ہارون نے ایسا ہي کیا: اُس نے چراغ روشن کرکے یوں رکھے، کہ اُجالا شمعدان کے سامہنے ہو، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔ ۴ اور شمعدان کي بناوٹ گھڑے ہوئے سونے سے تھي[b]: وہ سب، خواہ پایا اُس کا، خواہ سوسن اُس کے، گھڑے ہوئے تھے[c]: اُس نمونے کے موافق، جو خداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا[d]، اُس نے ویسا ہي شمعدان کو بنایا۔

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ لاویوں کو بني اسرائیل میں سے الگ کر، اور اُنھیں پاک کر۔ ۷ اور تو اُن کو ایسا کر تاکہ وے پاک ہو جاویں: طہارت کا پاني لیکے اُن پر چھڑک[e]، اور وے اپنے سب بدن پر اُسترہ پھرکیں[f]، اور اپنے کپڑے دھوویں، تاکہ پاک ہو جاویں۔ ۸ تب وے ایک بچھڑا اُس کي نذر کي قرباني سمیت، جو میدہ تیل ملا ہوا ہي[g] لیویں؛ اور تو خطا کي قرباني کے لیئے ایک اور بچھڑا لے۔ ۹ تب تو لاویوں کو جماعت کے خیمہ کے آگے لے آ[h]، اور بني اسرائیل کي ساري جماعت کو جمع کر[i]۔ ۱۰ اور لاویوں کو خداوند کے آگے لا، اور بني اسرائیل اپنے ہاتھ لاویوں پر رکھیں[k]۔ ۱۱ اور ہارون لاویوں کو بني اسرائیل میں سے، ہلانے کي قرباني کے طور پر، خداوند کے روبرو گذرانے، تاکہ وے خداوند کي خدمت‌گذاري کریں۔ ۱۲ تب لاوي اپنے ہاتھ بچھڑوں کے سروں

a خر ۲۵: ۳۷ اور ۴۰: ۲۵
b خر ۲۵: ۳۱
c خر ۲۵: ۱۸
d خر ۲۵: ۴۰
e گـ ۱۹: ۹، ۱۷، ۱۸
f احبـ ۱۴: ۸، ۹
g احبـ ۲: ۱
h دیکھو خر ۲۹: ۴ اور ۴۰: ۱۲
i احبـ ۸: ۳
k احبـ ۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سے ناپاک هوئے تھے[c]؛ وے اُس روز فصح نه کر سکے[d]: سو وے اُسي دن موسیٰ اور هارون کے حضور آئے؛ ۷ اور اُنھوں نے اُس سے کہا، که هم مردے کے سبب سے ناپاک هیں؛ اور کس لیئے هم بني اِسرائیل کے درمیان خداوند کي قرباني اُس کے معین وقت پر گذراننے سے باز رکھے جاویں؟ ۸ موسیٰ نے اُنھیں کہا، رہ جاؤ؛ میں سن لوں، که خداوند تمہارے حق میں کیا حکم کرتا هی[e]۔

۹ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۰ بني اِسرائیل کو فرما اور اُنھیں کہہ، که اگر کوئي تم میں سے، یا تمہاري نسل میں سے مردے کے سبب ناپاک هو، یا کہیں دور سفر میں هووے، تو بھي خداوند کے لیئے عید فصح کرے: ۱۱ چاهیئے که وہ دوسرے مہینے کي چودھویں تاریخ زوال و غروب کے درمیان اُسے کرے[f]، اور فطیري روٹیوں اور کڑوي ترکاریوں کے ساتھ اُسے کھاوے[g]۔ ۱۲ وے اُس میں سے کچھ صبح تک باقي نه چھوڑیں[h]، اور اُس کي هڈّي کو نه توڑیں[i]: وے فصح کي ساري رسموں کے موافق اُسے کریں[k]۔ ۱۳ لیکن وہ اِنسان، جو پاک هی، اور سفر میں نہیں، اگر فصح کرنے سے باز رهے، تو وہ اِنسان اپني قوم میں سے کاٹ ڈالا جاویگا[l]: کیونکه وہ مقرري وقت پر خداوند کي قرباني نه لایا[m]؛ وہ اپنے گناہ کا بوجھ اُٹھاویگا[n]۔ ۱۴ اور اگر کوئي پردیسي تم میں بودوباش کرے، اور خداوند کے لیئے فصح کرنا چاهے؛ تو وہ فصح کے قانون، اور اُسکے ٹھہرائے هوئے دستوروں کے موافق اُسے کرے: تمہارے لیئے، خواہ پردیسي خواہ دیس میں پیدا هوا هو، ایک هي رسم هوگي[o]۔

۱۴۹۰

۱۵ اور جس دن مسکن کھڑا کیا گیا، تو بدلي نے شہادت کے خیمه کے مسکن کو چھپایا[p]: اور شام سے صبح تک مسکن پر آگ کي سي صورت دکھائي دیتي تھي[q]۔ ۱۶ سو همیشه ایسا هوا کیا؛ که دن کو اُسے بدلي چھپاتي تھي، اور رات کو آگ کي سي صورت رهتي تھي۔ ۱۷ اور جب مسکن پر سے بدلي اُٹھائي جاتي تھي، تو بني اِسرائیل کوچ کرتے تھے؛ اور جہاں بدلي آکے ٹھہرتي تھي، وهاں بني اِسرائیل خیمے کھڑے کرتے تھے[r]۔ ۱۸ خداوند کے حکم سے بني اِسرائیل کوچ کرتے تھے، اور خداوند کے حکم سے مقام کرتے تھے: اور جب تک که بدلي مسکن پر ٹھہرتي تھي[s]، خیموں میں رهتے تھے۔ ۱۹ اور جب بدلي مسکن پر بہت دنوں تک ٹھہري رهي، تو بني اِسرائیل خداوند کے حکم پر لحاظ کرتے رهے، اور کوچ نه کیا۔ ۲۰ اور ایسے هي جب بدلي تھوڑے دنوں تک مسکن پر رهي؛ وے خداوند کے حکم سے اپنے خیموں میں رهے، اور خداوند کے حکم سے اُنھوں نے کوچ کیا۔ ۲۱ اور جب شام سے صبح تک بدلي ٹھہري رهي، اور صبح هوتے هوئے بلند هوئي، تو وهیں اُنھوں نے کوچ کیا: جب بدلي بلند هوتي، خواہ دن هوتا خواہ رات، وے کوچ کرتے تھے۔ ۲۲ اور جب بدلي مسکن پر ٹھہري رهتي، خواہ دو دن، خواہ ایک مہینا، خواہ ایک برس، بني اِسرائیل اپنے خیموں میں مقیم رهتے[t]، اور کوچ نه کرتے: پر جب وہ بلند هوتي، تب وے کوچ کرتے۔ ۲۳ خداوند کے حکم سے وے خیمے کھڑے کرتے، اور خداوند هي کے حکم سے وے کوچ کرتے تھے: وے خداوند کي امانت کي، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کي معرفت هوا، نگہباني کرتے تھے۔

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ روپہلے نرسنگے کس کام آویں۔ ۱۱ اِسرائیلي سینا کو چھوڑ فاران کو جاتے۔ ۱۴ کوچ کے وقت فرقوں کے آگے پیچھے جانے کا حکم هونا۔ ۲۹ موسیٰ حباب سے عرض کرنا، که وہ اُنھیں نه چھوڑے۔ ۳۳ موسیٰ کي نیک دعائیں صندوق کے اُٹھائے جانے اور بیٹھانے کے وقتوں میں جو هوئیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ اپنے لیئے دو نرسنگے روپے

[c] گنـ ۵: ۲ اور ۱۹: ۱۱، ۱۶ دیکھو یوحـ ۱۸: ۲۸
[d] خر ۱۸: ۱۵، ۱۹، ۲۶
[e] گنـ ۲۷: ۲
[e] گنـ ۲۷: ۵
[f] ۲ توا ۳۰: ۲، ۱۵
[g] خر ۱۲: ۸
[h] خر ۱۲: ۱۰
[i] خر ۱۲: ۴۶ یوحـ ۱۹: ۳۶
[k] خر ۱۲: ۴۳
[l] پید ۱۷: ۱۴ خر ۱۲: ۱۵
[m] ۷ آیت
[n] گنـ ۵: ۳۱
[o] خر ۱۲: ۴۹
[p] خر ۴۰: ۳۴ نحم ۹: ۱۲، ۱۹ زبور ۷۸: ۱۴
[q] خر ۱۳: ۲۱ اور ۴۰: ۳۸
[r] خر ۴۰: ۳۶ گنـ ۱۰: ۱۱، ۳۳، ۳۴ زبور ۸۰: ۱
[s] ۱ قرن ۱۰: ۱
[t] خر ۴۰: ۳۶، ۳۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سے بنا: ایک ہی ٹکڑے سے اُنہیں بنانا ہوگا: وے تیری جماعت کو اِکٹھا کرنے کے لیئے اور لشکروں کے کوچ کے لیئے ہونگے۔ ۳ سو جب وے اُنہیں پھونکیں، چاہیئے کہ ساری قوم جماعت کے خیمہ کے دروازے پر تیرے پاس جمع ہووے۔ ۴ اور اگر ایک ہی کو پھونکیں، تو وے رئیس، جو ہزاروں اِسرائیلیوں کے سردار ہیں، تیرے پاس جمع ہوویں۔ ۵ اور جب تم چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو، تو اُن خیموں کا، جو پورب کی طرف کھڑے ہیں، کوچ ہو جاے۔ ۶ جب تم دوبارہ چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو، تو اُن خیموں کا، جو دکھن طرف ہیں، کوچ ہووے: سو وے اُن کے کوچ کے لیئے چھوٹی بڑی آواز سے پھونکیں۔ ۷ لیکن جب کہ جماعت کا جمع کرنا منظور ہو، تو برابر آواز سے پھونکو، اور چھوٹی بڑی سے مت پھونکو۔ ۸ اور ہارون کاہن کے بیٹے نرسنگے پھونکا کریں؛ اور یہہ تمہارے قرنوں میں ابد تک رسم کے طور پر جاری رہے۔ ۹ اور جب تم اپنے ملک میں دشمنوں سے، جو تم سے مقابلہ کرنے بڑھیں، لڑنے کو نکلو، تو تم نرسنگے چھوٹی بڑی آواز سے پھونکیو؛ تو خداوند اپنے خدا کے آگے تم یاد کیئے جاؤگے، اور تم اپنے دشمنوں سے نجات پاؤگے۔ ۱۰ اور تم اپنی خوشی کے دن، اور اپنی عیدوں کے دن، اور اپنے مہینوں کے شروع میں، اپنی سوختنی قربانیوں، اور اپنی سلامتی کی قربانیوں پر نرسنگے پھونکو؛ تا کہ وے تمہارے خداوند کے حضور تمہاری یادگاری ہوں: میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۱۱ پھر یوں ہوا، کہ دوسرے برس کے دوسرے مہینے کی بیسویں تاریخ، وہ بدلی شہادت کے مسکن سے اوپر اُٹھائی گئی۔ ۱۲ تو بنی اِسرائیل دشت سینا سے اپنے اپنے سفروں میں چلے، اور بدلی

دشت فاران میں جا ٹھہری۔ ۱۳ سو خداوند کے فرمانے کے مطابق، جو موسیٰ کی معرفت تھا، پہلا کوچ ہوا۔

۱۴ پہلے بنی یہوداہ کی خیمہگاہ کا جھنڈا اپنے لشکروں کے موافق روانہ ہوا: اُن کے لشکر کا سردار عمیناداب کا بیٹا نحسون تھا۔ ۱۵ اور فرقہ بنی اشکار کے لشکر کا سردار ضغر کا بیٹا نتنی‌ایل تھا۔ ۱۶ اور فرقہ زبولون کے لشکر کا سردار حیلون کا بیٹا الیاب تھا۔

[illegible]

تها، کہا، هم اُس مقام کو، که خداوند نے فرمایا هی، که میں وه تمهیں بخشونگا[f]، جاتے هیں؛ سو تو همارے ساتهه آ، هم تجهه سے نیکي کرینگے[g]: اِس لیئے که خداوند نے بني اِسرایل سے نیکي کا وعده کیا هی[h]، ٣٠ اُس نے اُسے جواب دیا، که میں نهیں جاتا، بلکه میں اپنے وطن کو اور اپنے رشتهداروں میں جاؤنگا. ٣١ تب اُس نے کہا، که هم کو نه چهوڑیئے؛ کیونکه تو جانتا هی، که همارا اُترنا بیابان میں کون کون سي جگهه مناسب هی؛ سو تو هماري آنکهوں کي جگهه هوگا[i]. ٣٢ اور یوں هوگا، هاں یونهیں هوگا، که اگر تو همارے ساتهه چلیگا، تو جو نیکي خداوند هم سے کریگا، وهي هم تجهه سے کرینگے[k].

٣٣ پهر اُنهوں نے خداوند کے پهاڑ سے تین دن کي راه سفر کیا[l]: اور خداوند کے عہد کا صندوق تین دن کي راه اُن سے آگے کیا؛ تا که اُن کے لیئے آرامگاه ڈهونڈهے[m]. ٣٤ اور خداوند کي بدلي، جب وے دن کو خیمهگاه سے چلتے تهے، اُن کے اُوپر هوتي تهي[n]. ٣٥ اور ایسا هوا، که صندوق کے کوچ کے وقت موسیٰ یهه کہتا تها، اُٹهه، ای خداوند، تیرے دشمن پریشان هوں؛ اور وے، جو تجهه سے کینه رکهتے هیں، تیرے آگے سے بهاگیں[o]. ٣٦ اور اُس کے مقام کرنے کے وقت یهه کہتا تها، که ای خداوند، هزاروں هزار اِسرائیلیوں میں پهر آ.

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

[f] پید ١٢: ٧ — [g] قاض ١: ١٦ اور ٤: ١١ — [h] پید ٣٢: ١٢ خر ٣: ٨ اور ٦: ٧، ٨ — [i] ایوب ٢٩: ١٥ — [k] قاض ١: ١٦ — [l] دیکهو خر ٣: ١ — [m] اِستا ١: ٣٣ یشو ٣: ٣، ٤، ٦ — زبور ١٣٢: ٨ یرم ٣١: ٢ حزق ٢٠: ٦ — [n] خر ١٣: ٢١ نحم ٩: ١٢، ١٩ — [o] زبور ٦٨: ١، ٢ اور ١٣٢: ٨

## ١١ باب

اِس باب میں، که ١ تبعره کي آگ، موسیٰ کي دعا سے، بجهه جاتي. ٤ لوگ حرص سے گوشت چاهتے اور من سے نفرت رکهتے. ١٠ موسیٰ اپنے عہدے کے سبب شکایت کرتا. ١٦ اُس بوجهه کے اُٹهانے میں خدا ستر بزرگوں کو اُس کے شریک مقرر کرتا. ٣١ خدا غصے هوکے قبرات الهتاوه میں سلوے بهیجتا.

اور جب قوم شکایت کرنے لگي، تب خداوند کے نزدیک بُري معلوم هوئي[a]: چنانچه خداوند نے سنا، اور اُس کا غصه بهڑکا[b]: اور خداوند کي آگ اُن میں جلي[c]، اور خیمهگاه کے کناروں کو کها گئي. ٢ تب لوگ موسیٰ کے پاس چِلّائے، اور موسیٰ نے خداوند سے دعا مانگي؛ تب آگ بجهه گئي[d]. ٣ اور اِس لیئے که خداوند کي آگ اُن میں بهڑکي، اُس نے اُس جگهه کا نام ||تبعره رکها.

٤ اور بعضوں نے اجنبي قوموں سے، جو اُن میں مِلے هوئے تهے[e]، حرص سے خواهش کي: اور بني اِسرایل بهي پهرے، اور روئے، اور بولے، کون هی، جو همیں گوشت کهانے کو دیگا[f]؟ ٥ هم کو وه مچهلي یاد آتي هی، جو هم مفت مصر میں کهاتے تهے؛ اور وه کهیرے، اور وه خربوزے، اور وه گندنا، اور وه پیاز، اور وه لهسن[g]: ٦ پر اب تو هماري جان خوشک هو چلي[h]: یہاں تو هماري آنکهوں کے سامهنے کچهه بهي نهیں، مگر یهه من. ٧ اور من سوکهے دهنیے کے مانند تها، اور اُس کا رنگ موتي کے دانے کا سا تها[i]. ٨ لوگ اِدهر اُدهر جاکے اُسے جمع کرتے تهے، اور چکّي میں پیستے تهے، یا اُکهلي میں کوٹتے تهے، اور توُوں پر پکاتے تهے، اور پهلکیاں بناتے تهے: اُس کا مزه تازه تیل کا سا تها[k]. ٩ اور رات کو، جب خیموں پر اوس پڑتي تهي، تو من بهي اُس پر پڑتا تها[l].

١٠ تب موسیٰ نے سنا، که قوم کے هر ایک گهرانے کا هر ایک شخص اپنے اپنے خیمه کے دروازے پر کهڑا روتا هی: تو خداوند کا غصه نهایت بهڑکا[m]؛ اور موسیٰ نے بهي بُرا مانا. ١١ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، تو اپنے بندے کو کیوں دکهه دے رها هی؟ اور تیرے روبرو میں نے کیوں نهیں مهرباني پائي، که تو نے اِن سب لوگوں کا بوجهه مجهه پر ڈالا هی[n]؟ ١٢ کیا یے سارے لوگ میرے پیٹ میں پڑے تهے؟ یا میں اِن کا باپ هوا، جو تو مجهي کو کہتا هی، که

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

[a] اِستا ١: ٢٢ — [b] زبور ٧٨: ٢١ — [c] احبا ١٠: ٢ گنتي ١٦: ٣٥ ٢ سلا ١: ١٢ زبور ١٠٦: ١٨ — [d] یعق ٥: ١٦ — || یعنے، جلن — اِستا ٩: ٢٢ — [e] جیسا که خر ١٢: ٣٨ — [f] زبور ٧٨: ١٨ اور ١٠٦: ١٤ ١ قرن ١٠: ٦ — [g] خر ١٦: ٣ — [h] گنتي ٢١: ٥ — [i] خر ١٦: ١٤، ٣١ — [k] خر ١٦: ٣١ — [l] خر ١٦: ١٣، ١٤ — [m] زبور ٧٨: ٢١ — [n] اِستا ١: ١٢

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

روح اُن میں ڈالتا. ۳۰ سو موسیٰ اور بني اِسرايل کے بزرگ خيمهگاه ميں جمع هوئے.

۳۱ تب خداوند کي طرف سے ايک هوا اُٹهي، اور دريا سے بٹير اُڑا لائي، اور اُنهيں خيمهگاه پر اور خيمهگاه کے گرداگرد اِدهر اُدهر ايک دن کي راه تک پهيلايا، ايسا که وه زمين پر دو هاتهه بلند هوا. ۳۲ تب لوگ اُس سارے دن، اور اُس ساري رات، اور اُس کے دوسرے دن بهي کهڑے رهے، اور بٹير جمع کيا کيئے؛ اور جس نے کم سے کم جمع کيئے، دس خومر تهے؛ اور اُنهوں نے اپنے ليئے خيمهگاه کے آس پاس اُنهيں پهيلا ديا. ۳۳ اور هنوز اُن کے دانتوں تلے گوشت تها، پهلے اُس سے که وے اُسے چابيں، خداوند کا غصه اُن لوگوں پر بهڑکا، اور خداوند نے اُن لوگوں کو بڑي مري سے مارا. ۳۴ اور اُسنے اُس مقام کا نام قبرات التّهاوه رکها؛ کيونکه اُنهوں نے اُن لوگوں کو، جنهوں نے حرص کي تهي، وهيں گاڑا. ۳۵ پهر اُن لوگوں نے قبرات التّهاوه سے حصيرات کو کوچ کيا؛ سو وے حصيرات ميں رهے.

## ۱۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا، مريم اور هارون سے، اُن کے فساد کے باعث ملامت کرتا. ۱۰ مريم کي برص موسیٰ کي دعا سے دور هو جاتي. ۱۴ خدا حکم ديتا که وه لشکرگاه سے باهر کي جاوے.

اور مريم اور هارون نے موسیٰ کا شکوه، اُس کوشي عورت کي بابت، که اُس نے لي تهي، کيا: کيونکه اُس نے ايک کوشي عورت لي تهي. ۲ اور بولے، کيا خداوند نے فقط موسیٰ هي سے باتيں کي هيں؟ کيا اُس نے هم سے بهي باتيں نهيں کيں؟ چنانچه خداوند نے يهه سنا. ۳ (پهر وه مرد موسیٰ سارے لوگوں سے، جو روے زمين پر تهے، زياده حليم تها.) ۴ سو خداوند نے ناگهان موسیٰ کو، اور هارون اور مريم کو فرمايا، که تم تينوں جماعت کے خيمه کے پاس آؤ. سو وے تينوں آئے. ۵ تب خداوند بدلي کے ستون ميں هوکے اُترا، اور خيمه کے دروازے پر کهڑا رها، اور هارون اور مريم کو بلايا: وے دونوں آئے. ۶ تب اُس نے فرمايا، که ميري باتيں سنو: اگر تم ميں سے کوئي نبي هوتا، تو ميں، جو خداوند هوں، اپنے تئيں رويا ميں اُسے معلوم کرواتا، اور اُس سے خواب ميں باتيں کرتا. ۷ پر ميرا بنده موسیٰ ايسا نهيں؛ که وه ميرے سارے گهر ميں امانتدار هي. ۸ ميں اُس سے آمهنے سامهنے صريح باتيں کرتا هوں، اور نه که پوشيده باتيں؛ اور وه خداوند کي شبيه کو ديکهيگا: پس تم ميرے بندے موسیٰ کا شکوه کرتے هوے کيوں نه ڈرے؟ ۹ اور خداوند کے غصے کي آگ اُن پر بهڑکي؛ اور وه چلا گيا. ۱۰ تب وه بدلي خيمه پاس سے جاتي رهي؛ اور ناگاه مريم برص سے برف کي مانند سفيد هو گئي: اور هارون نے جو مريم کي طرف ديکها، تو وه مبروص تهي. ۱۱ تب هارون نے موسیٰ کو کها، هاے هاے ميرے خداوند، ميں تيري منّت کرتا هوں، اِس گناه کو هم پر مت رکهه، که نادانی سے هم نے يهه کيا، اور اِس ميں خطا کي. ۱۲ وه اُس مردے کي مانند نه هو، جو اپني ما کے پيٹ سے نکلے، اور اُس کا آدها بدن گل گيا هو. ۱۳ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے چلّاکے کها، اي خدا، ميں تيري منّت کرتا هوں، اب اُسے چنگا کر.

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمايا، که اگر اُس کے باپ نے اُس کے منهه پر فقط تهوکا هوتا، تو کيا وه سات دن تک بهي شرمنده نه رهتي؟ سات دن تک خيمهگاه سے خارج رهے: بعد اُس کے اُسے پهر شامل کرو. ۱۵ چنانچه مريم خيمهگاه سے سات دن تک خارج رهي؛ اور لوگوں نے، جب تک که مريم پهر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

شہر بڑے مضبوط قلعوں میں ھیں ؛ اور ہم نے بني عناق کو بھي وھاں دیکھا[y]. ۲۹ اور اُس زمین میں دکھن کي طرف عمالیقي بستے ھیں[z] ؛ اور حتّي، اور یبوسي، اور عموري پہاڑوں پر رھتے ھیں ؛ اور ساحل سمندر اور نواحي یردن پر کنعاني رھتے ھیں. ۳۰ تب کالب نے موسیٰ کے حضور لوگوں کو چُپ کروایا[a]، اور کہا، کہ البتہ ہم لوگ چڑھینگے، اور ملک لے لینگے ؛ کیونکہ ھمیں بلا شبہہ اُس کے لینے کا زور ھی. ۳۱ تب اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھہ گئے تھے، کہا، کہ ھمیں زور نہیں، کہ اُن لوگوں پر چڑھیں ؛ کیونکہ وے ھم سے زیادہ زورآور ھیں[b]. ۳۲ پھر اُنھوں نے بني اِسرائیل کو اُس زمین کي، جسے وے دیکھنے گئے تھے، ایک بري خبر دي[c]، اور بولے، کہ یہہ زمین، جس کي جاسوسي میں ہم گئے تھے، ایک زمین ھی، جو اپنے بسنیوالوں کو نگلتي ھی ؛ اور سب لوگ، جنھیں ہم نے وہاں دیکھا، بڑے قداور[d] ھیں. ۳۳ اور ہم نے وہاں جبّاروں کو، ھاں بني عناق کو، جو جبّاروں کي نسل میں[e] ھیں، دیکھا ؛ اور ہم اپني نظروں میں اُن کے سامھنے ایسے تھے، جیسے ٹڈّے[f]، اور ایسے ھي ہم اُن کي نظروں میں تھے.

## ۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگ، جاسوسوں کي کیفیت سنکے، کڑکڑاتے. ۶ یشوع اور کالب اُن کو خوب سمجھاتے. ۱۱ خدا لوگوں کو دھمکي دیتا. ۱۳ موسیٰ خدا کو مناتا، اور اُن کے لیئے معافي حاصل کرتا. ۲۶ کڑکڑانیوالوں پر حکم ھوتا، کہ کنعان میں داخل نہ ھونے پاویں. ۳۶ جنھوں نے بري خبر دي تھي، وبا سے ھلاک ھوتے. ۴۰ وے لوگ، جو خدا کي اجازت کے بغیر ملک پر چڑھائي کرنے گئے، مقتول ھوئے.

تب ساري جماعت چلّاکے روئي، اور لوگ اُس رات بھر رویا کیئے[a]. ۲ پھر سارے بني اِسرائیل موسیٰ اور ھارون پر کڑکڑائے[b] ؛ اور ساري جماعت نے اُنھیں کہا، اَی کاش کہ ہم مصر میں مر جاتے! اور کاش کہ ہم اُسي بیابان میں فنا ھوتے[c]! ۳ خداوند کس لیئے ہم کو اِس زمین میں لایا، کہ تلوار سے گر جائیں، اور کہ ھماري جوروان اور بچّے پکڑے جاویں؟ کیا ھمارے لیئے اچھا نہیں، کہ مصر کو پھر جاویں؟ ۴ تب اُنھوں نے ایک دوسرے سے کہا، کہ آؤ، ایک کو اپنا سردار بنائیں[d]، اور مصر کو پھر چلیں[e]. ۵ تب موسیٰ اور ھارون بني اِسرائیل کي ساري گروہ کے مجمع کے سامھنے اوندھے گرے[f].

۶ اور نون کے بیٹے یشوع اور یفنہ کے بیٹے کالب نے[g]، جو اُس زمین کي جاسوسي کرنیوالوں میں سے تھے، اپنے کپڑے پھاڑے : ۷ اور اُنھوں نے بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو کہا، وہ زمین، جس پر ھمارا گذر اُس کي جاسوسي کے لیئے ھوا، نہایت خوب زمین ھی[h]. ۸ اگر خدا ھم سے راضي ھی[i]، تو ھم کو اُس زمین پر لے جائیگا ؛ اور یہہ زمین، جس پر دودھ اور شہد بہہ رھا ھی[k]، ھم کو عنایت کریگا. ۹ مگر تم خداوند سے بغاوت نہ کرو[l]، اور نہ تم اُس زمین کے لوگوں سے ڈرو[m] ؛ وے تو ھماري خوراک ھیں[n] : اُن کا سایہ اُن سے جا چکا ھی، پر خداوند ھمارے ساتھہ ھی[o] : اُن کا خوف نہ کرو. ۱۰ تب ساري جماعت نے چاھا، کہ اُن پر پتھراؤ کرے[p]. اُس وقت جماعت کے خیمہ میں سارے بني اِسرائیل کے سامھنے خداوند کا جلال نمایاں ھوا[q].

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ یے لوگ کب تک مجھکو غصہ دلائینگے[r]؟ اور کب تک میري ساري نشانیوں کے سبب، جو میں نے اُنھیں دکھائي، مجھے یقین نہ کرینگے[s]؟ ۱۲ میں اُنھیں وبا سے مارونگا، اور اُنھیں خارج کرونگا، اور تجھے دوسري قوم، جو اُن سے بڑي اور زیادہ زورآور ھی، بناؤنگا[t].

۱۳ موسیٰ نے خداوند کو کہا، کہ مصر کے لوگ اِسے سنینگے[u] (کہ تو اپني قوت سے اِس قوم کو اُن کے درمیان سے نکال لایا ؛) ۱۴ اور وے اِس زمین کے بسنیوالوں

اِسة ۹ : ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۳۲ : ۲۷ حزق ۲۰ : ۹، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے شمار کے موافق، جن میں تم اُس زمین کی جاسوسی کرتے تھے[c]، جو چالیس دن ہیں، دن پیچھے ایک سال ہوگا[d]؛ سو تم چالیس برس تک اپنے گناہ کو اُٹھائے رہوگے؛ تب تم میری عہدشکنی کو جان لوگے[e]. ۳۵ میں نے، جو خداوند ہوں، کہا ہی[f]، کہ میں اِس ساری خبیث گروہ سے، جو میری مخالفت پر جمع ہیں، ایسا ہی کرونگا[g]: اِس دشت میں وے برباد ہو جائینگے، اور یہیں ہلاک ہونگے. ۳۶ اور وے لوگ، جنہیں موسیٰ نے زمین کی جاسوسی کرنے کو بھیجا تھا، جنھوں نے لَوٹ کرکے اُس زمین کو بدنام کیا، اور ساری جماعت کو ترغیب دی کہ اُس پر کُڑکُڑاوے[h]؛ ۳۷ سو وے ہی لوگ، جو اُس زمین کی بری خبر لائے تھے، خداوند کے حضور وبا سے مر گئے[i]. ۳۸ پر نون کا بیٹا یشوع اور یفنہ کا بیٹا کالب اُن آدمیوں میں سے، جو زمین کی جاسوسی کرنے گئے تھے، جیتے رہے[k]. ۳۹ سو موسیٰ نے یہ سب باتیں سب بنی اِسرائیل سے کہیں: اور وے نہایت غمگین ہوئے[l]. ۴۰ اور صبح کو تڑکے اُٹھے، اور یہ کہتے ہوئے پہاڑ پر چڑھ گئے، کہ لو، ہم یہاں ہیں، اور اُس زمین پر، جس کے دینے کا خداوند نے وعدہ کیا ہی، چڑھ جائینگے[m]: کیونکہ ہم نے گناہ کیا ہی. ۴۱ تب موسیٰ بولا، تم اب کیوں خداوند کے حکم کی مخالفت کرتے ہو[n]؟ یہ تو مفید نہ ہوگی. ۴۲ اُوپر مت جاؤ، کہ خداوند تمہارے درمیان نہیں، تاکہ تم اپنے دشمنوں سے ہزیمت نہ پاؤ[o]. ۴۳ اِس لیئے کہ عمالیقی اور کنعانی وہاں تمہارے سامنے ہیں، اور تم تلوار سے مارے جاؤگے: کیونکہ خداوند سے تم برگشتہ ہوئے ہو، سو خداوند تمہارے ساتھ نہ ہوگا[p]. ۴۴ لیکن وے گستاخی سے پہاڑ پر چڑھتے چلے گئے[q]: پر خداوند کے

[c] گنـ ۱۳ : ۲۵ [d] زبور ۹۵ : ۱۰ حزق ۴ : ۶ [e] دیکھو ۱ سلا ۸ : ۵۶ [f] گنـ ۲۳ : ۱۹ [g] زبور ۷۷ : ۸ اور ۱۰۶ : ۲۶ عبر ۳ : ۱۷ [h] گنـ ۲۶ : ۶۵ ; ۱ قرنـ ۱۰ : ۵ [i] ۱ قرنـ ۱۰ : ۱۰ عبر ۳ : ۱۷ یہوداہ ۵ [k] گنـ ۲۶ : ۶۵ یشوع ۱۴ : ۶، ۱۰ [l] خر ۳۳ : ۴ [m] اِستـ ۱ : ۴۱ [n] ۲ تواریخ ۲۴ : ۲۰ [o] اِستـ ۱ : ۴۲ [p] ۲ تواریخ ۱۵ : ۲ [q] اِستـ ۱ : ۴۳

عہد کا صندوق اور موسیٰ خیمہ‌گاہ سے باہر نہ گئے. ۴۵ اور عمالیقی اور کنعانی، جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے، اُترے، اور اُنہیں مارا[r]؛ اور وے حُرمہ[s] تک اُنہیں مارتے چلے آئے.

## ۱۵ باب

۱ میدے کی نذر کی قربانی اور تپاون کا شرع. ۱۳، ۲۱ پردیسی کا اُس ہی شرع کا پابند ہونا. ۲۷ پہلے گوندھن کو اُٹھائی ہوئی قربانی کے لیئے گذراننے کا حکم. ۲۲ قربانی، نادانستگی کے تصور کے لیئے. ۳۰ عمد کے گناہوں کی سزا. ۳۲ اُس کا جس نے سبت کے حکم کو عدول کیا، سنگسار کیا جانا. ۳۷ شرع جھالروں کی بابت.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بنی اِسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ، جب تم اپنے رہنے کی زمین پر، جو میں تمہیں دونگا، پہنچو[a]، ۳ اور خداوند کے لیئے آگ سے قربانی گذرانو، یعنے سوختنی قربانی[b]، یا خاص منت ماننے کا ذبیحہ[c]، یا نیم خوشی کی قربانی، یا تمہاری معین عیدوں کے ذبیحے[d] گذرانو، تاکہ خداوند کے لیئے خوشنودی کی بو[e]، گائے بیل یا بھیڑ بکری سے، ہووے؛ ۴ تو چاہیئے کہ وہ، جو اپنی قربانی خداوند کے لیئے گذرانتا ہی[f]، ایک دسواں حصہ میدے کا[g]، ہین کے چوتھے حصے کے تیل سے ملا ہوا[h]، نذر کی قربانی کے واسطے لاوے. ۵ اور تپاون کے لیئے مے کا چوتھا حصہ ہین کا، سوختنی قربانی[i] یا ذبیحے کے ساتھ، ایک ایک برہ پیچھے، گذرانیو. ۶ اور مینڈھے کے واسطے نذر کی قربانی کے لیئے ایفہ کے دو دسویں حصے میدہ، تہائی ہین تیل سے ملا ہوا، گذرانو[k]. ۷ اور تپاون کے لیئے تہائی ہین مے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لیئے گذرانیو. ۸ اور جب تو بیل سے سوختنی قربانی یا ذبیحہ خاص منت ماننے میں، یا سلامتی کی قربانیاں خداوند کے لیئے گذرانے[l]؛ ۹ تو چاہیئے کہ ایک ایک بیل کے ساتھ تین دسویں حصے ایفہ کے میدہ آدھے ہین تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لیئے

[r] ۴۳ آیت [s] اِستـ ۱ : ۴۴ [a] گنـ ۲۱ : ۳ ; قاضـ ۱ : ۱۷ [a] ۱۸ آیت احبـ ۲۳ : ۱۰ اِستـ ۷ : ۱ [b] احبـ ۱ : ۲، ۳ [c] احبـ ۷ : ۱۶ اور ۲۲ : ۱۸، ۲۱ [d] احبـ ۲۳ : ۸، ۱۲، ۳۶ گنـ ۲۸ : ۱۹، ۲۷ اور ۲۹ : [illegible] [f] اِستـ ۱۲ : ۱۰ [g] پیدا ۸ : ۲۱ خر ۲۹ : ۱۸ [h] احبـ ۲ : ۱ اور ۶ : ۱۴ [i] خر ۲۹ : ۴۰ احبـ ۲۳ : ۱۳ [k] احبـ ۱۴ : ۱۰ گنـ ۲۸ : ۵ [l] گنـ ۲۸ : ۷، ۱۴ [k] گنـ ۲۸ : ۱۲، ۱۴ [l] احبـ ۷ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

وہ شخص اپني گروہ میں سے کٹ جاے۔ ۳۱ کیونکہ اُسنے خداوند کے کلام کي اِہانت کي[e]، اور اُسکے حکم کو توڑ ڈالا؛ وہ اِنسان بالکل کٹ جاے: اُس کا گناہ اُسي پر ھو[f]۔

۳۲ اور جب بني اِسرایل بیابان میں تھے، اُنھوں نے ایک شخص کو دیکھا، کہ وہ سبت کے دن لکڑیاں جمع کرتا تھا[g]۔ ۳۳ تب وے اُس کو، جو لکڑیاں جمع کر رھا تھا، پکڑکے موسیٰ اور ھارون اور ساري جماعت کے پاس لائے۔ ۳۴ اُنھوں نے اُسے قید میں ڈالا؛ کیونکہ اُن کو نہیں کہا گیا تھا، کہ اُس سے کیا کیا جاوے[h]۔ ۳۵ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ یہہ شخص مار ڈالا جاوے[i]: ساري جماعت خیمہ‌گاہ کے باھر اُس پر پتھراؤ کرے[k]۔ ۳۶ چنانچہ ساري جماعت اُسے خیمہ‌گاہ کے باھر لے گئي، اور اُسے سنگسار کیا، کہ وہ مر گیا، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔

۳۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۳۸ بني اِسرایل کو فرما اور اُنھیں کہہ، کہ وے تمام قرنوں میں اپنے پیراھنوں کے کناروں کو جھالر لگاویں[l]، اور اُن کناروں کے جھالروں میں آسماني رنگ کا ڈورا لگاویں۔ ۳۹ یہہ جھالر تمھارے لیئے اِس کام آوے، کہ جب تم اُسے دیکھو، تو خداوند کے سارے حکموں کو یاد کرو، اور اُن پر عمل کرو، اور اپنے دلوں اور آنکھوں کي پیروي میں[m]، جن کے لیئے تم زنا کرتے ھو[n]، جاسوسي نہ کرو: ۴۰ تا کہ تم میرے سب حکموں کو یاد کرو، اور اُن کو عمل میں لاؤ اور اپنے خدا کے لیئے مقدس ھو[o]۔ ۴۱ میں خداوند تمھارا خدا ھوں، جو تم کو زمین مصر سے باھر لایا، کہ تمھارا خدا ھوؤں: میں خداوند تمھارا خدا ھوں۔

## ۱۶ باب

۱ قرح و داتن و ابیرام کا فساد۔ ۲۳ اِس بیان میں، کہ موسیٰ باقي لوگوں کو اُن فسادیوں کے خیموں سے جدا کر دیتا۔ ۳۱ زمین پھٹکے قرح کو نگلني؛ بعضے اور آگ سے جلائے جاے۔ ۳۶ اُن لوگوں کے عودسوز عبادتگاہ کے کام کے واسطے رکھے جاتے۔ ۴۱ چودہ ھزار سات سو آدمي مري سے ھلاک ھوتے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے موسیٰ اور ھارون کے اوپر کڑکڑاھٹ کي تھي۔ ۴۶ ھارون بخور جلاکے وبا کو موقوف کراتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

اور قرح، بن اِظھار، بن قھات، بن لاوي نے لوگ لیئے، اور داتن و ابیرام، بني اِلیاب[a]، اور اون، بن فلت، بني روبن، ساتھ تھے: ۲ اور وے، اور بني اِسرایل میں سے بعض لوگ یعنے اڑھائي سو شخص، جو سرگروہ، اور نامي، اور جماعت کے مشھور[b] تھے، موسیٰ کے مقابلے میں اُٹھے: ۳ اور وے موسیٰ اور ھارون کي مخالفت پر جمع ھوئے[c]، اور اُنھیں کہا، لو، تم زیادتي کرتے ھو، اِس لیئے کہ ساري جماعت میں ھر ایک شخص مقدس ھی[d]، اور خداوند اُن کے درمیان ھی[e]: تم کیوں آپ کو خداوند کي جماعت سے بڑا جانتے ھو؟ ۴ موسیٰ یہہ سنکے منھہ کے بل گرا[f]: ۵ پھر اُس نے قرح اور اُس کي ساري گروہ کو کہا، کل خداوند دکھلائیگا، کہ کون اُس کا ھی، اور کون مقدس ھی[g]؛ اور وہ اُسي کو اپنے پاس بلائیگا؛ اور وہ اُسي کو، جسے اُس نے برگزیدہ کیا ھی[h]، اپنے نزدیک کریگا[i]۔ ۶ سو تم یوں کرو: اي قرح، تو اور تیري ساري گروہ، اپنا اپنا عودسوز لیوؤ؛ ۷ اور اُن میں آگ بھرو، اور خداوند کے آگے کل اُن میں بخور جلاؤ: اور یوں ھوگا، کہ وہ شخص، جو خداوند کا برگزیدہ ھی، وھي مقدس ھوگا؛ لو، تمھیں زیادتي کرتے ھو اي بني لاوي۔ ۸ پھر موسیٰ نے قرح کو کہا، اي بني لاوي، سن رکھو؛ ۹ تم کیا اِسے کم جانتے ھو[k]، کہ اِسرایل کے خدا نے تم کو بني اِسرایل کي جماعت میں سے چن لیا ھی، تاکہ تم کو اپنے نزدیک لاوے[l]، کہ خداوند کے خیمے کي خدمت کرو، اور جماعت کے حضور اُس کي خدمت کے لیئے کھڑے رھو؟ ۱۰ اور اُس نے تجھ کو تیرے سب بھائیوں سمیت، جو بني لاوي ھیں، اپنے نزدیک کیا:

[e] ۲سمو ۱۲: ۹، امثا ۱۳: ۱۳ · [f] احبا ۵: ۱، حزقي ۱۸: ۲۰ · [g] خر ۳۱: ۱۴، ۱۵، اور ۳۵: ۲، ۳ · [h] احبا ۲۴: ۱۲ · [i] خر ۳۱: ۱۴، ۱۵ · [k] احبا ۲۴: ۱۴، ۱سلا ۲۱: ۱۳، اعما ۷: ۵۸ · [l] اِستثنا ۲۲: ۱۲، متي ۲۳: ۵ · [m] دیکھو اِستثنا ۲۹: ۱۹، ایوب ۳۱: ۷، یرمیاہ ۹: ۱۴، حزقي ۶: ۹ · [n] زبور ۷۳: ۲۷، اور ۱۰۶: ۳۹، یعقوب ۴: ۴ · [o] احبا ۱۱: ۴۴، ۴۵، رومیوں ۱۲: ۱، کلس ۱: ۲۲، ۱پطر ۱: ۱۵، ۱۶

[a] خر ۶: ۲۱، گنتي ۲۶: ۹، اور ۲۷: ۳، یہوداہ ۱۱ · [b] گنتي ۲۶: ۹ · [c] زبور ۱۰۶: ۱۶ · [d] خر ۱۹: ۶ · [e] خر ۲۹: ۴۵، گنتي ۱۴: ۱۴، اور ۳۵: ۳۴ · [f] گنتي ۱۴: ۵، اور ۲۰: ۶ · [g] ۲۰ آیت، احبا ۲۱: ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۵ · [h] خر ۲۸: ۱، گنتي ۱۷: ۵، ۱سمو ۲: ۲۸، زبور ۱۰۵: ۲۶ · [i] گنتي ۳: ۱۰، احبا ۱۰: ۳، اور ۲۱: ۱۷، ۱۸، حزقي ۴۰: ۴۶، اور ۴۴: ۱۵، ۱۶ · [k] ۱سمو ۱۸: ۲۳، یسعیاہ ۷: ۱۳ · [l] گنتي ۳: ۴۱، ۴۵، اور ۸: ۱۴، اِستثنا ۱۰: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

زمین نے اپنا منہہ کہولا، اور اُنہیں، اور اُن کے گہروں، اور اُن سب آدمیوں کو، جو قورح کے تہے[a]، اور اُن کے سب مال کو نگل گئی۔ ۳۳ سو وے اور سب، جو اُن کے تہے، جیتے جی[b] گور میں گئے، اور زمین نے اُنہیں چہپا لیا؛ اور جماعت کے درمیان سے فنا هو گئے۔ ۳۴ اور سارے بنی اسرائیل، جو اُن کے آس پاس تہے، اُن کا چلانا سنکے بہاگے؛ کہ اُنہوں نے کہا، نہ هو، کہ زمین هم کو بہي نگل جاوے۔ ۳۵ پہر خداوند کے حضور سے ایک آگ نکلی[c]، اور اُن اڑہائی سو کو، جنہوں نے بخور گذرانا تہا، کہا گئی[d]۔

۳۶ اور خداوند نے موسی کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳۷ هارون کاهن کے بیٹے الیعزر کو فرما، کہ عودسوزوں کو [۱۱]جلے هوؤں میں سے اُٹہا، اور آگ وهیں بکہیر دے۔ کیونکہ وے تو مقدس هیں[e]۔ ۳۸ اُن آدمیوں کے عودسوزوں سے، جنہوں نے اپنی جانوں سے بدی کي هی[m]، باریک باریک پتر بنا، کہ مذبح پر ڈہانپے رهیں: اِس لیئے کہ اُنہوں نے اُنہیں خداوند کے حضور رکہا، وے مقدس هیں: اور وے بنی اسرائیل کے لیئے ایک نشان هونگے[n]۔ ۳۹ تب الیعزر کاهن نے وے پیتل کے عودسوز، جنہیں اُنہوں نے جو جل گئے گذرانا تہا، لیئے، اور مذبح پر ڈہانپنے کو اُن کے پتر بنوائے۔ ۴۰ تاکہ بنی اسرائیل کے لیئے یادگاری هوں، کہ کوئی پردیسی، جو هارون کی نسل سے نہیں، خداوند کے حضور بخور جلانے کو نزدیک نہ آوے[o]، تاکہ اُس کا وهي حال، جو قورح اور اُس کي گروه کا هوا، نہ هووے؛ جیسا خداوند نے اُس کے حق میں موسی کي معرفت کہا تہا۔

۴۱ پہر دوسرے دن بنی اسرائیل کي ساری جماعت نے موسی اور هارون کي شکایت کي[p]، اور بولے، کہ تم نے خداوند کے لوگوں کو هلاک کیا۔ ۴۲ اور یوں هوا

کہ جب وہ جماعت موسی اور هارون کي مخالفت پر جمع هوئي، تو اُنہوں نے جماعت کے خیمے پر نگاہ کي، وونہیں، دیکہو، بدلی نے اُسے چہپا لیا[q]، اور خداوند کا جلال ظاهر هوا[r]۔ ۴۳ تب موسی اور هارون جماعت کے خیمے پر آئے۔ ۴۴ اور خداوند نے موسی اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۴۵ تم آپ کو اُس جماعت میں سے جُدا کرو، تاکہ میں اُنہیں ایک لحظے میں نابود کر ڈالوں[s]۔ تب وے اوندہے گر پڑے[t]۔ ۴۶ اور موسی نے هارون کو کہا، عودسوز لے، اور اُس میں مذبح پر کي آگ رکہہ، اور اُس میں بخور ڈال، اور جلد جماعت میں داخل هوکے اُنکے لیئے کفارہ دے: کیونکہ خداوند کے حضور سے غضب نکلا[u]، اور وبا شروع هوئي۔ ۴۷ تب هارون نے، جیسا موسی نے کہا، عودسوز لیا، اور جماعت میں لپککے داخل هوا؛ اور کیا دیکہتا هی، کہ وبا لوگوں میں داخل هوئي: سو اُس میں بخور جلاکے اُن لوگوں کے لیئے کفارہ دیا۔ ۴۸ وہ اُن مُردوں اور زندوں کے بیچ میں کہڑا هوا؛ تب وبا موقوف هوئي۔ ۴۹ وے سب جو وبا سے مرے، سوا اُن کے، جو قورح کي بابت هلاک هوئے، چودہ هزار سات سو تہے۔ ۵۰ تب هارون جماعت کے خیمے کے دروازے پر موسی پاس پہر آیا؛ اور وبا موقوف هو گئي۔

## ۱۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ بارہ فرقوں کي لاٹہیوں کے درمیان فقط هارون کي لاٹہي سے پہول و پہل نکلے۔ ۱۰ وہ رکہي جاتي، کہ سرکشوں کے اِلزام کے لئے نشان هووے۔

پہر خداوند نے موسی کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اسرائیل کو کہہ، اور اُن میں هر ایک سے اُنکے آبائي خاندان کے موافق، یعنے اُن کے سب سرداروں سے اُنکے آبائي خاندان کے مطابق، ایک ایک لاٹہي لے، اور یہہ سب بارہ لاٹہیاں هونگي: اور هر ایک

[a] دیکہو ۱۷ آیت اور گنـ ۲۶: ۱۱ — [b] اثنا ۱۱: ۶ — [c] احبا ۱۰: ۲، گنـ ۱۱: ۱، زبور ۱۰۶: ۱۸ — [d] ۱۷ آیت — [۱۱] یا، آگ میں سے — [e] دیکہو احبا ۲۷: ۲۸ — [m] امثا ۲۰: ۲، حبق ۲: ۱۰ — [n] گنـ ۱۷: ۱۰ — [o] گنـ ۳: ۱۰، ۲ توا ۲۶: ۱۸ — [p] گنـ ۱۴: ۲، زبور ۱۰۶: ۲۵ — [q] خر ۴۰: ۳۴ — [r] ۱۹ آیت، گنـ ۲۰: ۶ — [s] ۲۱، ۲۴ آیتیں — [t] ۲۲ آیت، گنـ ۲۰: ۶ — [u] احبا ۱۰: ۶، گنـ ۱: ۵۳ اور ۸: ۱۹ اور ۱۱: ۳۳ اور ۱۸: ۵، ۱ توا ۲۷: ۲۴، زبور ۱۰۶: ۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

دیا هی ؛ اور جو پردیسي نزدیک آوے، قتل کیا جاوے۔

۸ پهر خداوند نے هارون کو فرمایا، دیکهه، میں نے بني اسرائیل کي سب پاک چیزوں میں سے سب اُٹهائي هوئي قربانیوں کي محافظت تجهے دي؛ میں نے اُنهیں تیرے ممسوح هونے کے سبب سے تجهے اور تیرے بیٹوں کو همیشه کے قانون کے طور پر دیا۔ ۹ سب سے پاک چیزوں میں سے، جو آگ سے محفوظ هیں، یے تیرے لیئے هونگي: اُن کي هر ایک قرباني، کیا نذر کي قرباني، کیا خطا کي قرباني، کیا تقصیر کي قرباني، جو مجهه پاس لاویں، تیرے اور تیرے بیٹوں کے لیئے نهایت مقدس هونگي۔ ۱۰ تو اُس کو اُس جگهه پر، جو بهت مقدس هی، کهائیو؛ هر کوئي مردوں سے اُسے کهاوے: یهه تیرے لیئے مقدس هی۔ ۱۱ اور یهه بهي تیرے لیئے هی: بني اسرائیل کے هدیے کي اُٹهائي هوئي قرباني۔ اُنکي سب هلائي هوئي قربانیوں سمیت، تجهے، اور تیرے بیٹوں، اور تیري بیٹیوں کو تجهه سمیت همیشه کے قانون کے طور پر دیں: جو کوئي تیرے گهر میں پاک هو، سو اُسے کهاوے۔ ۱۲ سب اچهے سے اچهّا تیل، اور اچهي سے اچهّي مے اور گیهوں، اُن چیزوں کے پهلے پهل، جنهیں وے خداوند کذرانتے هیں، میں نے تجهه کو دیئے۔ ۱۳ اور اُنکي زمین کے سارے پهل، جو پهلے پک جاویں، جنهیں وے خداوند کے حضور لاویں، تیرے هونگے: تیرے گهر میں، جو کوئي پاک هو، اُسے کهاوے۔ ۱۴ بني اسرائیل کي هر ایک حرم کي چیز تیري هی۔ ۱۵ هر ایک جو پهلا پیٹ کا کهولنے والا هی جانداروں سے، جسے وے خداوند کي قرباني لاویں، خواه انسان هو خواه حیوان، تیرا هوگا: لیکن تو آدمیوں کے پلوٹهوں کا فدیه ضرور دیجیو، اُن کا، جو ناپاک چارپایوں سے پهلے پیدا هوویں، فدیه دیجیو۔ ۱۶ اور تو اُن میں سے جن کا فدیه دینا هی جب وے ایک مهینے کے هوں، سو اُنکا اپنے آنکنے کے موافق، پانچ مثقال روپا، بیس جیراه کے مثقال سے، جو مقدس میں مروج هی، فدیه دیجیو۔ ۱۷ لیکن گاے کا پلوٹها، یا بهیڑ کا پلوٹها، یا بکري کا پلوٹها، تو اُن کا فدیه نه دیجیو؛ وے مقدس هیں: تو اُن کا لهو مذبح پر چهڑکیو، اور اُن کي چربي آگ کي قرباني کے واسطے جلائیو، که خداوند کے لیئے خوشبوئي هو۔ ۱۸ اور اُن کا گوشت تیرے لیئے هوگا، جیسے هلائي هوئي قرباني کا سینا، اور دهنا شانه تیرے لیئے هیں۔ ۱۹ سب اُٹهائي هوئي قربانیوں کو مقدس چیزوں میں سے، جنهیں بني اسرائیل خداوند کے لیئے گذرانیں، تجهه کو اور تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو تجهه سمیت، همیشه کے قانون کے طور پر دیا: یهه خداوند کے حضور تیرے اور تیري نسل کے لیئے تجهه سمیت نمک کا عهد همیشه کے لیئے هی۔

۲۰ پهر خداوند نے هارون کو فرمایا، تو اُن کي زمین میں سے میراث نه لینا، اور تیرے لیئے اُن کے درمیان حصّه نه هوگا: کیونکه بني اسرائیل میں تیرا حصّه اور تیري میراث میں هوں۔ ۲۱ دیکهه، میں نے سارے دسویں حصے، جو بني اسرائیل نکالیں، بني لاوي کو میراث دیئے: یهه اُس خدمت کا جو که وے کرتے هیں، یعنے جماعت کے خیمے کي خدمت کا بدلا هی۔ ۲۲ اور آگے کو بني اسرائیل جماعت کے خیمے کے نزدیک هرگز نه آویں، نه هو که وے گنهگار هوں، اور مر جاویں۔ ۲۳ بلکه بني لاوي جماعت کے خیمے کي خدمت کریں؛ وے اُنکے گناهوں کے اُٹهانیوالے هونگے۔ تمهارے قرنوں میں یهه همیشه کے لیئے قانون هوگا، که تم بني اسرائیل کے درمیان میراث نه پاؤگے۔ ۲۴ اِس لیئے که وے دسویں حصے، جنهیں بني اسرائیل اُٹهائي هوئي قرباني خداوند کو لاویں، میں نے بني لاوي کي میراث میں دیئے: اِسي واسطے میں نے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱ کے قریب

نہ کریگا، تو ساتویں دن پاک نہ ہوگا۔ ۱۳ جس کسي نے کسي مرے ہوئے آدمي کي لاش کو چھوا، اور آپ کو پاک نہ کیا، تو اُس نے خداوند کے مسکن کو ناپاک کیا[l]؛ وہ شخص بني اِسرائیل میں سے کٹ جائیگا: کیونکہ جدائي کا پاني اُس پر چھڑکا نہیں گیا[m]، وہ ناپاک ہي: اُس کي ناپاکي اب تک اُس پر ہي[n]۔ ۱۴ اگر کوئي کسي خیمے میں مرے، تو اُس کي بابت یہہ حکم ہي، کہ جو کوئي اُس خیمے میں آوے، اور وہ سب، جو خیمے میں ہي، سات دن تک ناپاک رہینگے۔ ۱۵ اور ہر ایک کُھلا برتن، جس کا سرپوش اُس پر بندھا نہ ہو، ناپاک ہي[o]۔ ۱۶ اور جو کوئي میدان میں تلوار سے مارے ہوئے کو چھووے، یا مُردے کے بدن کو، یا آدمي کي ہڈي کو، یا گور کو، سات دن تک ناپاک رہیگا[p]۔ ۱۷ سو وے ناپاک آدمي کے لیئے اُس جلي ہوئي گاے کي راکھہ، جو گناہ سے پاک کرتي ہي، لیں[q]، اور اُسے ایک باسن میں رکھکے اُس پر بہتے ہوئے پاني سے کچھہ ڈالیں؛ ۱۸ اور ایک پاک آدمي زوفا لیوے[r]، اور اُسے پاني میں ڈبوکے خیمے پر اور سارے باسنوں پر، اور اُن آدمیوں پر، جو وہاں تھے، اور اُس پر، جس نے ہڈي کو، یا کسي مارے ہوئے کو، یا مُردے کو، یا قبر کو چھوا ہي، چھڑکے؛ ۱۹ اور پاک ہي آدمي تیسرے دن اور ساتویں دن ناپاک پر چھڑکے؛ اور پھر ساتویں دن اپنے تئیں پاک کرے[s]، اور اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے نہاوے، تب شام کو پاک ہوگا۔ ۲۰ لیکن وہ شخص، جو ناپاک ہو، اور اُس نے آپ کو پاک نہ کیا، وہي شخص جماعت میں سے کٹ جائیگا؛ کیونکہ اُس نے خداوند کے مقدس کو ناپاک کیا[t]؛ اِس لیئے کہ جدائي کا پاني اُس پر چھڑکا نہ گیا، وہ ناپاک ہي۔ ۲۱ اور یہہ اُن کے لیئے ہمیشہ کا قانون ہوگا، کہ جو کوئي جدائي کا پاني چھڑکے، اپنے کپڑے دھووے؛ اور جو کوئي جدائي کے پاني کو چھوئے، شام تک ناپاک رہیگا۔ ۲۲ اور ہر ایک چیز، جسے ناپاک آدمي چھوئے، ناپاک ہي[u]؛ اور جو کوئي اُس چیز کو چھوئیگا، شام تک ناپاک رہیگا[x]۔

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل دشت سین میں اُترے، جہاں مریم کي وفات ہوتي۔ ۲ پاني کے نہ ہونے کے سبب کُڑکُڑاتے۔ ۷ مریبہہ میں موسیٰ چٹان کو مارتا، اور اُس میں سے پاني نکلتا۔ ۱۴ قادس میں موسیٰ ادوم کے ملک کي راہ جانے چاہتا، پر اُسے جانے نہیں دیتے۔ ۲۲ کوہ ہور پر ہارون اپنا عہدہ اِلیعزر کے لیئے چھوڑ دیتا، اور بعد اُسکے، جان بحق ہوتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

بعد اُس کے، بني اِسرائیل کي ساري جماعت پہلے مہینے میں دشت سین کو[a] آئي، اور قادس میں رہنے لگي؛ مریم[b] وہاں مري، اور وہیں گاڑي گئي۔ ۲ وہاں جماعت کے لیئے پاني نہ تھا[c]؛ سو وے جمع ہوکے موسیٰ اور ہارون کے برخلاف ہوئے[d]۔ ۳ اور اُن لوگوں نے موسیٰ سے جھگڑا کیا[e]، اور کہا، اي کاش کہ جب ہمارے بھائي خداوند کے آگے مرگئے، ہم بھي مرجاتے[f]۔ ۴ تم خداوند کي جماعت کو اِس دشت میں کیوں لائے[g]، کہ ہم اور ہمارے جانور یہاں مرجاویں؟ ۵ اور تم ہمیں مصر سے اِس بُرے مقام پر پہنچانے کے واسطے کیوں نکال لائے؟ یہاں تو بونے کي جگہہ نہیں، اور نہ انجیروں کي، اور نہ انگوروں کي، نہ اناروں کي ہي؛ یہاں تو پینے کو پاني بھي نہیں۔ ۶ تب موسیٰ اور ہارون جماعت کے سامھنے سے جماعت کے خیمے کے دروازے پر گئے، اور مُنھہ کے بل گرے[h]: تب خداوند کا جلال اُن پر ظاہر ہوا[i]۔ ۷ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۸ وہ لاٹھي لے[k]، اور تو اور ہارون تیرے بھائي، تم دونوں جماعت کو اِکٹھا کرو، اور اُس چٹان کو، جو اُن کي آنکھوں کے سامھنے ہي، کہو، اور وہ اپنا پاني دیگي؛ تو اُن کے لیئے چٹان

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

## ۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلي حرمہ میں کنعانیوں سے کچھہ نقصان اُٹھا کے اُنکو غارت کر دیتے، ۴ لوگ پھر کُڑکُڑاتے، اور اِس باعث جلانیوالے سانپ اُنکے بیچ میں بھیجے جاتے، ۷ اِس پر وے تائب ہوتے، اور پیتل کے سانپ کے وسیلے سے صحت پاتے. ۱۰ اِسرائیلي چند منزل طی کرتے. ۲۱ سیحون، ۳۳ اور عوج مقتول ہوتے.

اور جب عراد کنعاني بادشاہ نے[a]، جسکا پائي تخت دکھن کي اطراف میں تھا، سنا، کہ اِسرائیل ‖اتھارم کي راہ سے آئے[b]، تو اِسرائیل سے لڑا، اور کتنے ایک اُن میں سے پکڑ لے گیا. ۲ تب اِسرائیل نے خداوند کي منّت ماني[c]، اور بولا، کہ اگر تو سچ مچ اُن لوگوں کو میرے ہاتھہ میں گرفتار کردے، تو میں اُن کي بستیوں کو حرم کر دونگا[d]. ۳ چنانچہ خداوند نے اِسرائیل کي آواز سني، اور کنعانیوں کو گرفتار کر دیا؛ اور اُنھوں نے اُنھیں اور اُن کي بستیوں کو حرم کر دیا: اور اُس نے اُس مقام کا نام ‖حرمہ رکھا.

۴ پھر اُنھوں نے کوہ حور سے[e] دریاے قلزم کي راہ سے کوچ کیا، تاکہ ادوم کي سرزمین سے گھوم جاویں[f]: لیکن وے لوگ اُس راہ کے سبب نہایت دلتنگ ہوئے؛ ۵ اور لوگوں نے خدا[g] اور موسیٰ سے بکڑکے یوں کہا، کہ تم کیوں ہم کو مصر سے نکال لائے، کہ ہم بیابان میں مریں[h]؟ یہاں تو نہ روٹي ہی، نہ پاني؛ ہمارے جي کو اِس ہلکي روٹي سے کراہیت آتي ہی[i]. ۶ تب خداوند نے[k] اُن لوگوں میں جلانیوالے سانپ[l] بھیجے: اُنھوں نے لوگوں کو کاٹا؛ اور بہت سے بني اِسرائیل مر گئے.

۷ تب وے لوگ موسیٰ پاس آئے، اور بولے، ہم نے گناہ کیا[m]، کہ ہم نے خداوند کي اور تیري بدگوئي کي[n]: سو تو خداوند سے دعا مانگ[o]، کہ وہ ہم میں سے اُن سانپوں کو دور کرے. چنانچہ موسیٰ نے لوگوں کے لیئے دعا مانگي. ۸ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ایک

[a] گن ۳۳: ۴۰ *دیکھو قاض ۱: ۱۶
‖یا، جاسوسوں کي.
[b] گن ۱۳: ۲۱
[c] پید ۲۸: ۲۰ قاض ۱۱: ۳۰
[d] احبا ۲۷: ۲۸
‖یعنے، بالکل حرم یا، غارت کیا ہوا.
[e] گن ۲۰: ۲۲ اور ۳۳: ۴۱
[f] قاض ۱۱: ۱۸
[g] زبور ۷۸: ۱۹
[h] خر ۱۶: ۳ اور ۱۷: ۳
[i] گن ۱۱: ۶
[k] ۱ قرن ۱۰: ۹
[l] اِستث ۸: ۱۵
[m] زبور ۷۸: ۳۴
[n] ۵ آیت
[o] خر ۸: ۸، ۲۸ ۱ سمو ۱۲: ۱۹ ۱ سلا ۱۳: ۶ اعما ۸: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

جلانیوالا سانپ اپنے لیئے بنا، اور ایک نیزے پر لٹکا: اور ایسا ہوگا کہ جو کوئي ڈسا ہوا اُس پر نظر کریگا، تو وہ جیتا رہیگا. ۹ چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بناکے ایک نیزے پر رکھا[p]؛ اور ایسا ہوا، کہ سانپ نے جو کسي آدمي کو کاٹا، تو جب اُس نے اُس پیتل کے سانپ پر نگاہ کي، تو وہ جیتا رہا.

۱۰ تب بني اِسرائیل نے وہاں سے کوچ کیا، اور اوبوت میں خیمے کھڑے کیئے[q]. ۱۱ پھر اوبوت سے کوچ کیا، اور عییئے اُل عباریم پر، دشت میں جو موآب کے مقابل پورب کي طرف ہی، خیمے کھڑے کیئے[r].

۱۲ وہاں سے کوچ کرکے وادي زرد میں[s] خیمے کھڑے کیئے. ۱۳ جب وہاں سے چلے، تو ارنون کے پار آکے خیمے کھڑے کیئے؛ وہ اموریوں کي سرحد سے آکے بیابان میں بہتي ہی: کیونکہ ارنون موآب کي سرحد ہی[t]، موآب اور اموریوں کے درمیان. ۱۴ اِس سبب خداوند کے جنگنامے میں لکھا ہی، وہ ‖سوفہ میں وہیب پر قابض ہوا، اور ارنون کي نہروں پر، ۱۵ اور نہروں کي اُس وادي پر، جو عار کے مقام تک جاتي، اور موآب کي سرحدوں کي طرف پھیلي ہی[u]. ۱۶ اور وہاں سے بیر پر جا پڑے[x]: وہ ایک کوآ ہی، جس کي بابت خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ لوگوں کو اِکٹھے کر، کہ میں اُنھیں پاني دونگا.

۱۷ اُس وقت اِسرائیل نے یہہ راگ گایا[y]، ای کوئے، تو اُبل آ؛ اُس کے جواب میں تم لوگ گاؤ. ۱۸ رئیسوں نے یہہ کوآ کھودا، قوم کے امیروں نے اُسے بنایا، حاکم کے حکم سے اور اپني لاٹھیوں سے. تب وے اُس دشت سے متنہ کو گئے؛ ۱۹ اور متنہ سے نحلیایل کو، اور نحلیایل سے باموت کو؛ ۲۰ اور باموت

[p] ۲ سلا ۱۸: ۴، یوحنا ۳: ۱۴، ۱۵
[q] گن ۳۳: ۴۳
[r] گن ۳۳: ۴۴
[s] اِستث ۲: ۱۳
[t] گن ۲۲: ۳۶ قاض ۱۱: ۱۸
‖یا، لال سمندر میں.
[u] اِستث ۲: ۱۸، ۲۹
[x] قاض ۹: ۲۱
[y] خر ۱۵: ۱ زبور ۱۰۵: ۲ اور ۱۰۶: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

میں کھینچی ہوئی تلوار ھی: تب گدھی نے راہ سے منھہ موڑا، اور میدان کو چلی؛ تب بلعام نے گدھی کو مارا، تاکہ اُسے راہ پر لاوے۔ ۲۴ تب خداوند کا فرشتہ انگورستان کے ایک کوچے میں کھڑا ہوا؛ وھاں ایک دیوار اِدھر تھی، اور ایک دیوار اُدھر۔ ۲۵ پھر جو گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، تو دیوار سے جا اَڑی، اور بلعام کا پانو دیوار سے دبایا؛ پھر اُس نے اُسے مارا۔ ۲۶ تب خداوند کا فرشتہ پھر آگے چلا، اور ایک تنگ راہ میں، جہاں جگہہ نہ تھی کہ دھنے یا بائیں مڑے، جاکے کھڑا ہوا۔ ۲۷ پھر جو گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، تو بلعام کو لیئے ہوئے بیٹھہ گئی: تب بلعام کا غصہ بھڑکا، اور اُس نے گدھی کو لاٹھی سے مارا۔ ۲۸ تب خداوند نے گدھی کا منھہ کھولا، اور اُس نے بلعام کو کہا، میں نے تیرا کیا کیا ھی، کہ تو نے یہہ تین بار مجھے مارا؟ ۲۹ بلعام نے گدھی کو کہا، کہ تو نے مجھے مسخرا بنایا: کاش کہ میرے ھاتھہ میں تلوار ھوتی، تو میں تجھے اِسی دم مارکے ڈال دیتا۔ ۳۰ گدھی نے بلعام کو کہا، کیا میں تیری گدھی نہیں ھوں، جس پر تو چڑھا ہوا ھی، جب سے کہ میں تجھہ پاس ھوں اِس دن تک؟ کبھو میں نے تجھہ سے ایسا کیا ھی؟ وہ بولا، نہیں۔ ۳۱ ووھیں خداوند نے بلعام کی آنکھیں کھولیں، اور اُس نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، کہ راہ میں کھڑا ھی، اور اُسکے ھاتھہ میں تلوار کھینچی ہوئی ھی: اُس نے اپنا سر جھکایا، اور اوندھا گرا۔ ۳۲ خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ تو نے اپنی گدھی کو یہہ تین بار کیوں مارا؟ دیکھہ، میں نکلا ھوں، کہ تیرا مخالف بنوں، اِس لیئے کہ تیری چال میری نظر میں ٹیڑھی ھی: ۳۳ اور گدھی نے مجھہ کو دیکھا، اور وہ یہہ تین مرتبہ میرے سامھنے سے پھری: اگر وہ میرے سامھنے سے نہ پھرتی، تو میں تجھہ کو مار ھی ڈالتا، اور اُس کو جیتا چھوڑتا۔

۳۴ بلعام نے خداوند کے فرشتہ کو کہا، مجھہ سے گناہ ہوا، اور میں نے نہ جانا، کہ تو میرے مقابلے کو راہ میں کھڑا ھی: سو اگر تو اُس سے ناخوش ھی، تو میں پھر جاؤں۔ ۳۵ خداوند کے فرشتے نے بلعام کو کہا، اب تو تو اُن آدمیوں کے ساتھہ جا: مگر فقط وھی بات، جو میں تجھے کہونگا کہیو۔ سو بلعام بلق کے امیروں کے ھمراہ گیا۔

۳۶ جب بلق نے سنا، کہ بلعام پہنچا ھی، وہ اُسکے اِستقبال کو نکل کے موآب کے اُس شہر تک گیا، جو ارنون کی سرحد اور اُس کے ملک کی حدور کے سوانے پر تھا۔ ۳۷ تب بلق نے بلعام کو کہا، کیا میں نے تاکیداً تیرے پاس نہ بھیجا تھا، کہ تجھہ کو بلاؤں؟ تو مجھہ پاس کیوں نہ چلا آیا؟ کیا مجھہ میں طاقت نہیں، کہ تیرا مرتبہ بڑھاؤں؟ ۳۸ بلعام نے بلق کو جواب دیا، دیکھہ، میں تجھہ پاس آیا: مجھہ میں اب کچھہ طاقت ھی، کہ تجھے کوئی بات کہوں؟ وہ بات جو خدا میرے منھہ میں ڈالیگا، وھی میں کہونگا۔ ۳۹ اور بلعام بلق کے ساتھہ گیا، اور وے جاکر قریت حصوت میں داخل ہوئے۔ ۴۰ بلق نے بیل اور مینڈھے ذبح کیئے، اور بلعام اور اُن سرداروں کے پاس جو اُس کے ساتھہ تھے، بھیجے۔ ۴۱ اور صبح کو یوں ہوا، کہ بلق نے بلعام کو ساتھہ لیا، اور اُسے بعل کی اُونچی جگہوں پر لایا، تاکہ وھاں سے اُس قوم کی اِنتہا تک دیکھے۔

## ۲۳ باب

۱، ۱۳، ۲۸ بلق کی قربانیاں۔ ۷، ۸ بلعام کی ...

تب بلعام نے بلق کو کہا، کہ میرے لیئے یہاں سات مذبح بنا، اور میرے لیئے یہاں سات بیل اور سات مینڈھے حاضر کر۔ ۲ بلق نے، جیسا بلعام نے کہا تھا، کیا؛ اور بلق اور بلعام نے ھر مذبح پر ایک بیل اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ایک مینڈھا چڑھایا. ۳ پھر بلعام نے بلق کو کہا، کہ اپني سوختني قرباني کے پاس کھڑا رہ[c]، اور میں جاتا ھوں؛ شاید خداوند مجھ سے ملاقات کرے[d]: جو کچھ وہ مجھے دکھائیگا، میں تجھ سے کہونگا. سو وہ ایک اُونچي جگہہ پر چلا. ۴ چنانچہ خدا بلعام کو ملا[e]: اُس نے اُسے کہا، میں نے سات مذبح طیار کیے اور اُنپر ایک ایک بیل ایک ایک مینڈھا چڑھایا. ۵ تب خداوند نے ایک بات بلعام کے منھہ میں ڈالي[f]، اور اُسے کہا، بلق کنے پھر جا، اور اُس کو یوں کہہ. ۶ سو وہ اُسکے پاس پھر آیا؛ اور کیا دیکھتا ھی، کہ وہ اپني سوختني قرباني کے نزدیک موآب کے سب امیروں سمیت کھڑا ھی. ۷ تب اُسنے اپني مثل کہني شروع کي[g]، موآب کے بادشاہ بلق نے آرام سے، پورب کے پہاڑوں سے، مجھہ کو بلوایا: آئیو، یعقوب کو میري خاطر سے بد دعا کیجیو[h]؛ اور آئیو اِسرائیل کو بُرا کہیو. ۸ میں کیونکر اُس کو بد دعا کروں، جسکو خدا نے بد دعا نہیں کي[i]؛ یا اُسکو برا کہوں، جس کو خداوند نے برا نہیں کہا؟ ۹ کیونکہ چٹانوں کي چوٹي پر سے میں اُس کو دیکھتا ھوں، اور ٹیلوں پر سے میں اُسے تکتا ھوں: دیکھہ، یے لوگ اکیلے سکونت کرینگے[k]، اور قوموں کے درمیان وے شمار نہ کیئے جائینگے[l]. ۱۰ یعقوب کي گرد کے ذروں کو کون گن سکتا ھی[m]، اور اِسرائیل کي چوتھائي کون شمار کر سکتا ھی؟ کاش کہ میں صادقوں کي موت مروں[n]، اور میري عاقبت اُسکي سي ھو. ۱۱ تب بلق نے بلعام کو کہا، یہہ تو نے مجھہ سے کیا کیا؟ میں تجھے لایا، کہ میرے دشمنوں کو بد دعا کرے[o]، اور دیکھہ، کہ تو اُنہیں سراسر برکت دے چکا. ۱۲ اُسنے جواب دیا اور کہا، کیا اِس پر لحاظ کرنا مجھے واجب نہیں، کہ وہي بات، جو خداوند نے میرے منھہ میں ڈالي، کہوں[p]؟ ۱۳ پھر بلق نے اُسے کہا، اب میرے ساتھہ

[c] ۱۵ آیت
[d] گنـ ۲۴ : ۱
[e] ۱۶ آیت
[f] گنـ ۲۲ : ۳۵ / ۱۶ آیت / اِستـ ۱۸ : ۱۸ / یرمـ ۱ : ۹
[g] ۱۸ آیت / گنـ ۲۴ : ۳، ۱۵، ۲۳ / ایوب ۲۷ : ۱ / اور ۲۹ : ۱ / زبور ۷۸ : ۲ / حزقـ ۱۷ : ۲ / میکہ ۲ : ۴ / حبقـ ۲ : ۶
[h] گنـ ۲۲ : ۶، ۱۱، ۱۷
[i] یسعـ ۴۷ : ۱۲، ۱۳
[k] اِستـ ۳۳ : ۲۸
[l] عزر ۹ : ۲ / افسـ ۲ : ۱۴
[m] پید ۱۳ : ۱۶ / اور ۲۲ : ۱۷
[n] زبور ۱۱۶ : ۱۵
[o] گنـ ۲۲ : ۱۱، ۱۷ / اور ۲۴ : ۱۰
[p] گنـ ۲۲ : ۳۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

اور ایک جگہہ چلیئے؛ وھاں سے آپ اُن کو دیکھیئے: تو اُن میں سے فقط کناریوالوں کو دیکھیگا؛ وے سب کے سب دیکھے نہ جائینگے؛ میرے لیئے وھاں سے اُن پر بد دعا کر.

۱۴ سو وہ اُسے وھاں سے زوفیم کے میدان میں کوہ پسگہہ کي چوٹي پر لے گیا؛ وھاں سات مذبح بنائے؛ ھر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا[q]. ۱۵ تب اُسنے بلق سے کہا، کہ تو یہاں اپني سوختني قرباني پاس ٹھہرا رہ، جب تک میں وھاں خدا سے ملاقات کروں. ۱۶ چنانچہ خداوند بلعام کو ملا، اور اُس کے منھہ میں بات ڈالي[r]، اور فرمایا، بلق پاس پھر جا، اور یوں کہہ. ۱۷ اور جب وہ اُس پاس پہنچا، تو کیا دیکھتا ھی، کہ وہ اپني سوختني قرباني کے پاس موآب کے رئیسوں سمیت کھڑا ھی. تب بلق نے اُس سے پوچھا، خداوند نے کیا فرمایا؟ ۱۸ تب اُس نے اپني مثل کہني شروع کي، اور بولا، اُٹھہ، اَے بلق، اور سن؛ اَے صفور کے بیٹے، میري طرف کان دھر[s]: ۱۹ خدا اِنسان نہیں، جو جھوٹھہ بولے، نہ آدمي زاد ھی، کہ پشیمان ھووے[t]: کیا اُسنے جو کچھہ کہ کہا ھی، سو بجا نہ لویگا؛ اور جو کچھہ کہ فرمایا ھی، کیا اُسے پورا نہ کریگا؟ ۲۰ دیکھہ، میں نے حکم پایا، کہ برکت دوں: اُس نے برکت دي ھی[u]؛ میں اِسے بدل نہیں سکتا. ۲۱ وہ یعقوب میں بدي نہیں پاتا[x]، نہ اِسرائیل میں فساد دیکھتا ھی: خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھہ ھی[y]، اور بادشاہ کي دھوم اُن کے درمیان ھی. ۲۲ خدا اُنہیں مصر سے نکال لایا[z]: اُس کا گینڈے کا سا زور ھی. ۲۳ کوئي افسون یعقوب پر نہیں چلتا، کوئي بدفالي اِسرائیل کے برخلاف نہیں: چنانچہ اِسي وقت یعقوب کے اور اِسرائیل کے حق میں یہہ کہا جائیگا، کہ خدا نے کیا کیا[a]! ۲۴ دیکھہ، یے لوگ بھاري سنگھہ کے طور سے کھڑے ھونگے، اور وہ آپ کو جوان سنگھہ

[q] ۱، ۲ آیتیں
[r] گنـ ۲۲ : ۳۵ / ۵ آیت
[s] قضا ۳ : ۲۰
[t] ۱ سمو ۱۵ : ۲۹ / ملا ۳ : ۶ / روم ۱۱ : ۲۹ / طیط ۱ : ۲ / یعقـ ۱ : ۱۷
[u] پید ۱۲ : ۲ / اور ۲۲ : ۱۷ / گنـ ۲۲ : ۱۲
[x] روم ۴ : ۷، ۸
[y] خر ۱۳ : ۲۱ / اور ۲۹ : ۴۵، ۴۶
[z] اور ۳۳ : ۱۴ / گنـ ۲۴ : ۸
[a] زبور ۳۱ : ۱۹ / اور ۴۴ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کي طرح اُٹھاویگا[b]: وہ نہ سوویگا، جب تک کہ شکار نہ کھا لے، اور جب تک کہ مارکے اُس کا لہو نہ پي لے[c].
۲۵ تب بلق نے بلعام کو کہا، تو هرگز بد دعا نہ کر، اور اُنھیں تو هرگز برکت نہ دے. ۲۶ بلعام نے جواب دیا، اور بلق کو کہا، کیا میں نے تجھے نہیں کہا، کہ سب کچھ جو خداوند کہیگا، میں وهي کرونگا[d]؟
۲۷ تب بلق نے بلعام کو کہا، آئیے میں آپ کو ایک اور جگہہ لے جاؤں[e]؛ شاید خدا کو پسند آوے، کہ تو میرے لیئے وهاں سے اُن پر بد دعا کرے. ۲۸ تب بلق نے بلعام کو فغور کي چوٹي پر، جس کا رخ بیابان کي طرف هی[f]، لایا. ۲۹ وهاں بلعام نے بلق سے کہا، کہ میرے لیئے یہاں سات مذبح بنا[g]، اور اِس جگہہ میرے واسطے سات بیل اور سات مینڈھے طیار کر. ۳۰ چنانچہ بلق نے، جیسا بلعام نے فرمایا تھا، کیا؛ اور هر ایک مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا گذرانا.

[b] پید ۴۹: ۹ [c] پید ۴۹: ۲۷ [d] گن ۲۲: ۳۸ ۱۲ آیت ۱سلا ۲۲: ۱۴ [e] ۱۳ آیت [f] گن ۲۱: ۲۰ [g] ۱ آیت

## ۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بلعام، شگون کا کھوج چھوڑکے، اسرائیل کي نیک بختي آگے سے کہہ دیتا. ۱۰ بلق غصے هوکے، اُسکو رخصت کردیتا. ۱۵ یعقوب کے ستارے کا طلوع هونا اور چند قوموں کي تباهي کا حال نبوت سے بیان کرنا.

جب بلعام نے دیکھا، کہ اِسرائیل کو برکت دینا خداوند کو خوش آیا، تو وہ اب کي بار، جیسا آگے شگون کے کھوج میں جاتا تھا[a]، نہ گیا، بلکہ بیابان کي طرف توجہ کي. ۲ اور بلعام نے اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور اِسرائیل کو دیکھا کہ اپنے فرقوں کي ترتیب پر ٹھہرا هی[b]؛ تب روح الله اُس پر نازل هوئي[c]. ۳ اور وہ اپني مثل لے چلا[d]، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کہتا هی، هاں وہ شخص جس کي آنکھیں کھل گئي هیں؛ کہتا، ۴ وہ جس نے خدا کي باتیں سنیں اور قادر مطلق کي رویا کو دیکھا هی، سو پڑا تھا[e]، پر اُسکي آنکھیں کھلي تھیں، کہتا هی: ۵ کیا هي خوب هیں تیرے خیمے، ای یعقوب، اور تیرے مسکن، ای اِسرائیل! ۶ جیسے پھیلے هوئے هیں، وادیوں کي طرح سے، اور جیسے دریا کے باغوں کے طور پر؛ جیسے عود کے درخت جو خداوند نے لگائے هوں، اور جیسے دیودار کے درخت[f]، جو پاني کے کنارے هوں[g]. ۷ اور وہ اپني موٹوں سے پاني بہاویگا، اور اُسکا بیج بہت سے پانیوں میں هوگا؛ اُسکا بادشاہ اجاگ سے بزرگ هوگا[h]، اور اُس کي بادشاهت بلند هوگي[i]. ۸ خدا اُسکو مصر سے باهر نکال لایا؛ اُس میں گینڈے کي سي قوت هی[j]؛ وہ قوموں کو جو اُس کے دشمن هوں کھا جائیگا[k]، اور اُن کي هڈیاں توڑ ڈالیگا[l]، اور اپنے تیروں سے اُنھیں چھیدیگا[m]. ۹ وہ جھکتا هی[n]، اور سنگھ کے مانند بلکہ ببر سنگھ کي طرح بیٹھ جاتا: اُس کو کون اُٹھا سکتا هی؟ مبارک هی وہ جو تجھے مبارک کہے؛ اور ملعون هی، وہ جو تجھ پر لعنت کرے[o].
۱۰ تب بلق کا غصہ بلعام پر بھڑکا، اور اُس نے اپني تالیاں ماریں[p]؛ اور بلق نے بلعام کو کہا، میں نے تجھے بلایا، کہ تو میرے دشمنوں پر بد دعا کرے[q]؛ اور دیکھ، تو نے تینوں بار اُنھیں سراسر برکت بخشي. ۱۱ چل، اب اپنے مکان کو بھاگ؛ میں نے دل میں کہا تھا، کہ بڑي عزت سے تیرا مرتبہ بڑھاؤں[r]؛ پر دیکھ، خداوند نے تجھے عزت سے باز رکھا. ۱۲ بلعام نے بلق کو جواب دیا، کیا میں نے تیرے قاصدوں کو بھي، جنھیں تو نے میرے پاس بھیجا، نہ کہا تھا، کہ، ۱۳ اگر بلق اپنا گھر روپے سونے سے بھرکے مجھے دیوے، مجھے طاقت نہیں، کہ خداوند کے فرمان کے سوا اپنے دل سے کچھ بھلا یا بُرا کروں[s]؛ بلکہ جو کچھ خداوند کہیگا، میں وهي کہونگا؟ ۱۴ اب تو دیکھ، میں اپنے لوگوں میں جاتا هوں؛ سو تو آ، تا میں تجھے خبر دوں[t]، کہ یہ لوگ تیرے لوگوں سے پچھلے دنوں میں[u] کیا کرینگے؟
۱۵ پھر اُس نے اپني مثل کہني شروع کي[v]، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کہتا هی؛ هاں وہ شخص، جس کي آنکھیں کھل

[a] گن ۲۳: ۳، ۱۵ [b] گن ۲: ۲، وغیرہ [c] گن ۱۱: ۲۵ ۱سمو ۱۰: ۱۰ اور ۱۹: ۲۰، ۲۳ ۲توا ۱۵: ۱ [d] گن ۲۳: ۷، ۱۸ [e] دیکھو ۱سمو ۱۹: ۲۴ دان ۸: ۱۸ اور ۱۰: ۱۵، ۱۶ ۲قرن ۱۲: ۲، ۳، ۴ مکاش ۱: ۱۰، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

گئي هیں، کہتا ہ؛ ۱۶ وہ، جس نے خدا کي باتیں سنیں، اورحق تعالیٰ کا علم پایا، جس نے قادر مطلق کي رویا دیکھي، جو پڑا تہا، پر اُسکي آنکھیں کُھلي تہیں، کہتا هی: ۱۷ میں اُسے دیکھونگا، پر ابهي نهیں[a]؛ میں اُس پر نظر کرونگا، پر نہ نزدیک سے: یعقوب سے ایک ستارہ نکلیگا[b]، اور اِسرائیل سے ایک عصا اُٹھیگا[c]، اور موآب کي نواحي کو مار لیگا، اور اسب هنگامہ کرنیوالوں کو هلاک کریگا. ۱۸ ادوم ملکیت هوگا[d]، هاں شعیر اپنے دشمنوں کي ملکیت هوگا، اور اِسرائیل بہادري کریگا. ۱۹ یعقوب کي نسل سے نکلیگا وہ، جو ریاست کریگا[e]؛ اور اُسے جو شہر میں باقي رہ جائیگا، هلاک کریگا.

۲۰ پھر اُس نے عمالیق کو دیکھا، اور اپني مثل لے چلا، اور بولا، عمالیق قوموں کے درمیان پہلا تہا، پر اُسکا انجام نیستي نابودي هوگي. ۲۱ پھر اُس نے قینیوں پر نگاہ کي، اور اپني مثل کہني شروع کي، اور بولا، کہ تیرا مسکن مضبوط هی؛ تو پہاڑ پر اپنا آشیانہ بناتا؛ ۲۲ لیکن قیني برباد هونگے، یہاں تک کہ اسور تجهے پکڑ لے جائیگا. ۲۳ پھر وہ اپني مثل لے چلا، اور بولا، افسوس! کون زندہ رهیگا، جب خدا یوں هي کریگا! ۲۴ اور کتّیم کي طرف[f] سے جہاز آوینگے، اور اسور کو دکھ دینگے، اور عبر[g] کو بهي دکھ دینگے؛ پر وہ بهي نیست و نابود هوگا. ۲۵ تب بلعام اُٹھا اور روانہ هوا، اور اپنے مکان کو پھر گیا[h]؛ اور بلق نے بهي اپني راہ لي.

## ۲۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِسرائیلي سطیم میں زناکاري اور بت‌پرستي کرتے ۶ فینحاس زمري اور کزبي کو مار ڈالتا. ۱۰ اِس پر خدا اُسے ابدي کہانت بخش دیتا. ۱۶ حکم هوتا کہ مدیانیوں کو دکھ دیں اور ماریں.

سو اِسرائیلي سطیم میں[a] مقیم هوئے، اور لوگوں نے موآبیوں کي بیٹیوں سے حرامکاري شروع کي[b]. ۲ اُنہوں نے اپنے معبودوں کي قربانیوں[c] پر لوگوں کي دعوت کي[d]: سو لوگوں نے کہایا، اور اُن کے معبودوں کو سجدہ کیا[e]. ۳ اور اِسرائیلي بعل فغور سے ملے: تب خداوند کا قہر بني اِسرائیل پر بھڑکا[f]. ۴ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، قوم کے سارے سرداروں کو پکڑ، اور اُن کو خداوند کے لیئے آفتاب کے مقابل لٹکا دے[g]، تا کہ خداوند کے غضب کا بھڑکنا اِسرائیل پر سے ٹل جاوے[h]. ۵ سو موسیٰ نے بني اِسرائیل کے حاکموں کو کہا، کہ تم میں سے هر ایک اپنے لوگوں کو، جو بعل فغور سے مل گئے هیں، قتل کرے[k].

۶ اور دیکھو، کہ ایک اِسرائیلي آیا، اور اپنے بھائیوں کے پاس ایک مدیاني عورت موسیٰ اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت کي آنکھوں کے سامھنے لایا، اور وے جماعت خیمے کے دروازے پر روتي تہي[l]. ۷ اور جب کہ فینحاس بن اِلیعزر[m] بن هارون کاهن نے یہہ دیکھا، وہ جماعت میں سے اُٹھا، اور برچھي هاتھ میں لي؛ ۸ اور اُس مرد کے پیچھے خیمے میں گھسا، اور اُن دونوں کو، اِسرائیلي مرد اور اُس عورت کے پیٹ کو، چھیدا[n]. تب بني اِسرائیل میں سے وبا جاتي رهي[o]. ۹ وے، جو اُس وبا میں مرے، چوبیس هزار تھے[p].

۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا: کہ ۱۱ فینحاس نے، جو هارون کاهن کے بیٹے اِلیعزر کا بیٹا هی، میرے قہر کو بني اِسرائیل پر سے پھیرا[q]، کہ اُنکے بیچ اُسے میرے لیئے غیرت آئي؛ اِسي لیئے میں نے بني اِسرائیل کو اپني غیرت سے[r] نابود نہ کیا. ۱۲ سو تو کہہ، دیکھ، میں نے اُس سے اپنا صلح کا عہد باندھا: ۱۳ سو وہ اُس کے لیئے هوگا، اور اُس کے بعد اُس کي نسل کے لیئے کہانت کا عہد ابدي[u] هوگا؛ کیونکہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

وہ اپنے خدا کے لیئے غیرت مند تھا، اور اُس نے بني اِسراايل کے لیئے کفارہ دیا۔ ۱۴ اُس اِسراايلي شخص کا نام، جو اُس مدیاني عورت کے ساتھ مارا گیا، زمري تھا، سلو کا بیٹا، جو بني سمعون کے فرقے کے ایک آبائي خاندان کا سردار تھا۔ ۱۵ اور اُس مدیاني عورت کا نام، جو ماري گئي، کزبي تھا، صور کي بیٹي، جو ایک گروہ کا سردار، اور بني مدیان میں عالي خاندان تھا۔

۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۷ مدیانیوں کو تنگ کرو، اور اُنھیں مارو۔ ۱۸ کیونکہ وے اپنے مکروں سے، کہ جنسے تم کو فریب دیا ھی، فغور کي بابت، اور کزبي کي بابت میں، جو مدیان کے سردار کي بیٹي، اور اُن کي بہن تھي، جو اُس وبا کے دن، جو فغور کے سبب سے ہوئي، ماري گئي، تم کو تنگ کرتے ہیں۔

## ۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موآب کے میدانوں میں تمام اِسراايل کا شمار کیا جاتا۔ ۵۲ اُنکے درمیان زمین بانٹنے کا حکم ہونا۔ ۵۷ لاویوں کے قبایل اور اُنکے سب لوگوں کا شمار ہونا۔ ۶۳ اُن لوگوں میں سے جو سینا میں گنے گئے تھے سوا کالب اور یشوع کے، کوئي باقي نہ رہنا۔

اور ایسا ہوا، کہ بعد اُس وبا کے، خداوند نے موسیٰ کو اور ہارون کاہن کے بیٹے اِلیعزر کو خطاب کرکے کہا، کہ ۲ بني اِسراايل کي ساري جماعت کو، اُنکے آبائي خاندانوں کے مطابق، بیس برسوالے سے لیکے اُوپروالے تک، جتنے اِسراايل میں جنگ کے لیئے نکلنے کے قابل ہیں، گن جاو۔ ۳ چنانچہ موسیٰ اور اِلیعزر کاہن نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، اُن سے کہا، ۴ تم لوگوں کو بیس برسوالے سے لیکے اُوپروالے تک، گنو، جیسے خداوند نے موسیٰ اور بني اِسراايل کو، جو مصر کي زمین سے نکلے تھے، حکم کیا تھا۔

۵ روبن، اِسراايل کا پلوٹھا بیٹا: روبن کے بیٹوں میں حنوک، جس سے حنوکیوں کا گھرانا ھی؛ اور پھلو، جس سے پھلوئیوں کا گھرانا ھی؛ ۶ اور حصرون، جس سے حصرونیوں کا گھرانا ھی؛ اور کرمي، جس سے کرمیوں کا گھرانا ھی۔ ۷ سو روبن کے گھرانے یے ھیں: اُن کے سب، جو گنے گئے، تینتالیس ہزار سات سو تیس تھے۔

۸ اور پھلو کے بیٹے: اِلیاب۔ ۹ اور اِلیاب کے بیٹے نموایل، اور داتن، اور ابرام: یے وے داتن اور ابرام ہیں، جماعت کے مشہور لوگ، جو قورح کي گروہ میں شامل ہوکے جس وقت خداوند سے جھگڑتے تھے موسیٰ اور ہارون سے جھگڑے: ۱۰ اور زمین نے اپنا منہہ کھولا، اور اُنھیں قورح سمیت نگل لیا، جس وقت وہ گروہ مری، جب کہ آگ نے اڑھائي سو آدمیوں کو کھا لیا: سو وے عبرت کے واسطے ایک نشانہ ہوئے۔ ۱۱ لیکن قورح کے لڑکے نہ مرے۔

۱۲ اور بني سمعون اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے: نموایل، جس سے نموایلیوں کا گھرانا؛ اور یمین، جس سے یمینیوں کا گھرانا؛ اور یکین، جس سے یکینیوں کا گھرانا؛ ۱۳ اور زارح، جس سے زارحیوں کا گھرانا؛ اور ساؤل، جس سے ساؤلیوں کا گھرانا۔ ۱۴ اور یے سمعونیوں کے گھرانے ہیں؛ اُن میں بائیس ہزار دو سو تھے۔

۱۵ اور بني جد اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے: صفون، جس سے صفونیوں کا گھرانا؛ اور حجي، جس سے حجیوں کا گھرانا؛ اور سوني، جس سے سونیوں کا گھرانا؛ ۱۶ اور اُزني، جس سے اُزنیوں کا گھرانا؛ اور عیري جس سے عیریوں کا گھرانا؛ ۱۷ اور ارود، جس سے ارودیوں کا گھرانا؛ اور اربلي، جس سے اربلیوں کا گھرانا۔ ۱۸ بني جد کے یہي گھرانے ہیں؛ مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے، چالیس ہزار پانچ سو تھے۔

۱۹ یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان: مگر عیر اور اونان کنعان میں مر گئے۔ ۲۰ اور بني یہوداہ اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں؛ سیلہ، جس سے سیلہیوں کا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

گھرانا؛ اور پھارس، جس سے پھارسیوں کا گھرانا؛ اور زارہ، جس سے زارھیوں کا گھرانا. ۲۱ بني پھارس یے ھیں: حصرون، جس سے حصرونیوں کا گھرانا؛ اور حمول، جس سے حمولیوں کا گھرانا. ۲۲ یے بني یھوداہ کے گھرانے ھیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، چھھتر ھزار پانچ سو تھے.

۲۳ اور بني اِشکار اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں[3]: تولع، جس سے تولعیوں کا گھرانا؛ اور فووہ، جس سے فوویوں کا گھرانا؛ ۲۴ یسوب، جس سے یسوبیوں کا گھرانا؛ سمرون، جس سے سمرونیوں کا گھرانا. ۲۵ یے اِشکار کے گھرانے ھیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، چونسٹھ ھزار تین سو تھے.

۲۶ اور بني زبلون اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں[4]: سرد، جس سے سردیوں کا گھرانا؛ ایلون، جس سے ایلونیوں کا گھرانا؛ یہلي ایل، جس سے یہلي ایلیوں کا گھرانا. ۲۷ اور یے زبلونیوں کے گھرانے ھیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، ساٹھ ھزار پانچ سو تھے.

۲۸ اور بني یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے[1]: منسّي اور اِفرائیم. ۲۹ منسّي کا بیٹا مکیر[2] جس سے مکیریوں کا گھرانا؛ مکیر سے جلیعاد پیدا ھوا، جس سے جلیعادیوں کا گھرانا. ۳۰ جلیعاد کے بیٹے یے ھیں: اِیعزر[3] جس سے اِیعزریوں کا گھرانا؛ اور خلق، جس سے خلقیوں کا گھرانا؛ ۳۱ اور اسري ایل، جس سے اسري ایلیوں کا گھرانا؛ اور سکم، جس سے سکمیوں کا گھرانا؛ ۳۲ اور سمیدع، جس سے سمیدعیوں کا گھرانا؛ اور حفر، جس سے حفریوں کا گھرانا.

۳۳ حفر کا بیٹا صلافحاد[4]؛ اُسکے بیٹے نہ تھے، بیٹیاں تھیں؛ اور صلافحاد کي بیٹیوں کے نام یے ھیں: محلاہ، اور نوعاہ، اور حجلاہ، اور ملکاہ، اور ترضہ. ۳۴ اور یے منسّي کے گھرانے ھیں؛ اُن میں سے، جو گنے گئے، باون ھزار سات سو تھے.

۳۵ اور بني اِفرائیم اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں: سوتلح، جس سے سوتلحیوں کا گھرانا: اور بکر[a]، جس سے بکریوں کا گھرانا، اور تحن، جس سے تحنیوں کا گھرانا. ۳۶ اور سوتلح کا بیٹا عیران، جس سے عیرانیوں کا گھرانا. ۳۷ اور یے بني اِفرائیم کے گھرانے ھیں: اُن میں سے، جو گنے گئے، بتیس ھزار پانچ سو تھے. سو بني یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے.

۳۸ اور بني بنیامین اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں[a]: بلع، جس سے بلعیوں کا گھرانا؛ اور اشبیل، جس سے اشبیلیوں کا گھرانا؛ اور اخیرام[b]، جس سے اخیرامیوں کا گھرانا؛ ۳۹ اور سوفام[c]، جس سے سوفامیوں کا گھرانا؛ اور حوفام، جس سے حوفامیوں کا گھرانا. ۴۰ بلع کے دو بیٹے تھے: ارد[d]، جس سے اردیوں کا گھرانا؛ اور ناعمان، جس سے ناعمانیوں کا گھرانا؛ ۴۱ یے بني بنیامین کے گھرانے تھے: اُن میں سے، جو گنے گئے، پینتالیس ھزار چھ سو تھے.

۴۲ اور بني دان اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں[e]: ااسوحام، جس سے سوحامیوں کا گھرانا. یے دان کے گھرانے ھیں، مطابق اُن کے گھرانوں کے. ۴۳ سوحامیوں کے سارے گھرانے، مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے، چونسٹھ ھزار چار سو تھے.

۴۴ اور بني آشر اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں[f]: یمنہ، جس سے یمنیوں کا گھرانا؛ اور اِسوي، جس سے اِسویوں کا گھرانا؛ اور بریعاہ، جس سے بریعاھیوں کا گھرانا. ۴۵ بني بریعاہ یے ھیں: حبر، جس سے حبریوں کا گھرانا؛ اور ملکي ایل، جس سے ملکي ایلیوں کا گھرانا. ۴۶ اور آشر کي بیٹي کا نام سراہ تھا. ۴۷ اور یے بني آشر کے گھرانے ھیں، مطابق اُنکے، جو اُن میں گنے گئے، ترپن ھزار چار سو تھے.

۴۸ بني نفتالي اپنے گھرانوں کے موافق یے ھیں[g]: یحصي ایل، جس سے یحصي ایلیوں کا گھرانا؛ اور جوني، جس سے جونیوں

[3] پید ۴۶: ۱۳. ۱ توا ۷: ۱
[4] پید ۴۶: ۱۴
[1] پید ۴۱: ۲۰
[2] یشو ۱۷: ۱. ۱ توا ۷: ۱۴، ۱۵
[3] ابیعزر کھلایا. یشو ۱۷: ۲. قاة ۶: ۱۱، ۲۴، ۳۴
[4] گن ۲۷: ۱ اور ۳۶: ۱۱
[a] ۱ توا ۷: ۲۰، بارد.
[a] پید ۴۶: ۲۱. ۱ توا ۷: ۶
[b] پید ۴۶: ۲۱، اخي. ۱ توا ۸: ۱، اخیرخ.
[c] پید ۴۶: ۲۱، مویم اور حفیم.
[d] ۱ توا ۸: ۳، ادار.
[e] پید ۴۶: ۲۳، اا یا، ھشیم.
[f] پید ۴۶: ۱۷. ۱ توا ۷: ۳۰
[g] پید ۴۶: ۲۴. ۱ توا ۷: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کا گھرانا؛ ٤٩ اور یصر، جس سے یصریوں کا گھرانا؛ اور سلیم، جس سے سلیمیوں کا گھرانا. ٥٠ سو یہ نفتالي کے گھرانے ہیں مطابق اُن کے گھرانوں کے: اُن میں سے، جو گنے گئے، پینتالیس ہزار چار سو تھے. ٥١ یہ سب بني اِسرایل، جو گنے گئے، چھ لاکھ ایک ہزار سات سو تیس تھے.

٥٢ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ٥٣ اِن ھي کو اُن کے ناموں کے شمار کے موافق، یہہ زمین میراث کے طور پر بانٹ دي جاوے. ٥٤ تو بہتوں کو بہت سي میراث دیجیو، اور تھوڑوں کو تھوڑي میراث: ہر ایک کو اُسکي میراث اُسي کے شمار کیئے ہوئے لوگوں کے حساب سے دي جاوے. ٥٥ لیکن زمین قرعہ سے تقسیم کي جاوے: وے اپنے آبائي فرقوں کے ناموں کے موافق میراث لیویں. ٥٦ بہت ہوں یا تھوڑے، قرعہ سے اُن کي میراث تقسیم کي جاوے.

٥٧ اور وے، جو بني لاوي میں گنے گئے، اپنے گھرانوں کے حساب سے یہ ہیں: جیرسون، جس سے جیرسونیوں کا گھرانا؛ قہات، جس سے قہاتیوں کا گھرانا؛ مراري، جس سے مراریوں کا گھرانا. ٥٨ بني لاویوں کے گھرانے یہ ہیں: لبني کا گھرانا، حبرون کا گھرانا، محلي کا گھرانا، موسي کا گھرانا، قورح کا گھرانا. اور قہات سے عمرام پیدا ہوا. ٥٩ اور عمرام کي جورو کا نام یوکبد تھا، لاوي کي بیٹي، جسے اُس کي ما لاوي مصر میں جني: سو عمرام سے ہارون اور موسیٰ، اور اُن کي بہن مریم کو جني. ٦٠ اور ہارون کے بیٹے یہ تھے: ندب، اور ابیہو، اور الیعزر، اور اِتمر. ٦١ سو ندب اور ابیہو، اُس وقت کہ اُنہوں نے ایک اجنبي آگ خداوند کے حضور گذراني، مر گئے. ٦٢ اور وے، جو اُن میں گنے گئے، ایک مہینے والے سے لیکے اوپر والے تک تیئیس ہزار مرد تھے: یہ بني اِسرایل میں نہیں گنے گئے: کیونکہ اُن کو بني اِسرایل کے ساتھ میراث نہیں دي گئي.

٦٣ یہ وے ہیں، جو موسیٰ اور اِلیعزر کاہن سے گنے گئے، کہ اُنہوں نے بني اِسرایل کو موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل شمار کیا. ٦٤ پر موسیٰ اور ہارون کاہن کے گنے ہوؤں میں سے، جس وقت بني اِسرایل کو دشت سینا میں گنا تھا، ایک شخص بھي اِن میں نہ تھا. ٦٥ کیونکہ خداوند نے اُن کے حق میں فرمایا تھا، کہ وے یقیناً بیابان میں مر جائینگے. چنانچہ اُن میں سے، سوا یفنہ کے بیٹے کالب، اور نون کے بیٹے یشوع کے، ایک بھي نہ بچا.

## ٢٧ باب

اِس باب میں، کہ ١ صلافحاد کي بیٹیاں [illegible] کرتیں، ٦ میراث کے وارث ہونے کا [illegible] اپني وفات کي خبر پاکے، عرض کرتے کہ کوئي [illegible] مقرر ہو. ١٨ یشوع اُس کا جانشین [illegible]

تب یوسف کے بیٹے منسي کے گھرانوں میں سے صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسي کي بیٹیاں، جن کے نام یہ ہیں، محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضہ، نزدیک آئیں؛ ٢ اور موسیٰ اور اِلیعزر کاہن، اور سرداروں اور سب جماعت کے سامنے، جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک، کھڑي ہوئیں، اور بولیں، کہ ٣ ہمارا باپ دشت میں مر گیا؛ وہ اُن کے مجمع میں، جو خداوند کے برخلاف ہوکے اکٹھے ہوئے تھے، یعني قورح کے مجمع میں، شامل نہ تھا: بلکہ اپنے گناہ کے سبب مر گیا؛ اُسکا کوئي بیٹا نہ تھا. ٤ سو ہمارے باپ کا نام اُس کے گھرانے سے کاٹے کیوں جاتا رہے؟ کیا اِس لیئے کہ اُس کا کوئي بیٹا نہ تھا؟ ہم کو ہمارے باپ کے بھائیوں کے درمیان حصہ دو. ٥ سو موسیٰ اُن کا مقدمہ خداوند کے حضور لے گیا.

٦ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ٧ صلافحاد کي بیٹیاں سچ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کہتی ہیں: تو اُنہیں اُن کے باپ کے بھائیوں میں شامل کرکے میراث دے[f]؛ اور ایسا کر، کہ اُن کے باپ کی میراث اُن میں جاری رہے۔ ۸ اور بنی اِسرائیل کو کہہ، اگر کوئی مرد مر جائے، اور اُس کا کوئی بیٹا نہ ہو، تو اُس کی میراث اُس کی بیٹی کے لیئے جاری رہے۔ ۹ اگر اُس کی بیٹی بھی نہ ہو، تو اُس کے بھائیوں کو اُس کی میراث دیجیو۔ ۱۰ اگر اُس کے بھائی بھی نہ ہوں، تو تم اُس کی میراث اُس کے باپ کے بھائیوں کو دو۔ ۱۱ اگر اُس کے باپ کے بھائی بھی نہ ہوں، تو تم اُس کی میراث اُس کے گھرانے میں سے اُس کو، جس کی قرابت اُس سے زیادہ نزدیک ہو، دو؛ وہ اُس کا وارث ہوگا: اور یہہ حکم بنی اِسرائیل کے لیئے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، فرض ہوگا[g]۔

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، اب تو ابارِیم کے اِس پہاڑ پر چڑھ[h]، اور اُس زمین کو، جو میں نے بنی اِسرائیل کو عنایت فرمائی ہی، دیکھ۔ ۱۳ اور جب تو اُسے دیکھ لیگا، تو تو بھی اپنے لوگوں میں مل جائیگا، جس طرح تیرا بھائی ہارون مل گیا[i]۔ ۱۴ کیونکہ جب جماعت نے مجھ سے جھگڑا کیا، تو تم نے بھی دشت سین میں سرکشی کی، اُس حکم کی بابت کہ وہاں کے پانی پر اُن کی آنکھوں کے سامہنے میری تقدیس کی جاوے[k]: یہہ وہی مریبہ کا پانی ہی[l]، سین کے دشت میں قادس کے نزدیک۔

۱۵ تب موسیٰ نے خداوند کے حضور خطاب کرکے کہا، کہ ۱۶ ای خداوند، سب جسموں کی جانوں کے خدا[m]، کسی آدمی کو جماعت کا سردار بنا، ۱۷ جو اُن کے آگے آگے باہر جائے، اور اُن کے آگے آگے اندر آوے[n]، اور باہر اندر آنے جانے میں اُن کا رہبر ہو، تاکہ خداوند کی جماعت اُن بھیڑوں کی مانند نہ ہو، جن کا کوئی چرواہا نہیں[o]۔

۱۸ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ نون کے بیٹے یشوع کو لے؛ وہ ایک شخص ہی، جس میں روح ہی[p]: اُس پر اپنا ہاتھ رکھ[q]: ۱۹ اور اُسے اِلیعزر کاہن، اور ساری جماعت کے آگے کھڑا کر، اور اُسے اُن کے حضور وصیت کر[r]: ۲۰ اور اپنی عزت میں سے کچھ اُس پر ڈال دے[s]، تاکہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت اُس کی فرمانبرداری کرے[t]: ۲۱ وہ اِلیعزر کاہن کے آگے کھڑا ہو، جو اُس کے لیئے اُوریم[u] کا حکم خداوند کے حضور پوچھے[v]: وہ اور سارے بنی اِسرائیل ساری جماعت سمیت اُس کے کہنے سے باہر نکلیں، اور اُس کے کہنے سے آویں[w]۔ ۲۲ سو موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کیا، اور اُس نے یشوع کو لیکے اِلیعزر کاہن اور ساری جماعت کے سامہنے کھڑا کیا، ۲۳ اور اُس نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، اور اُسے جیسا خداوند نے اُس کو فرمایا تھا، وصیت کی[x]۔

## ۲۸ باب

۱ قربانیوں کے گذراننے میں مستعد رہنے کا فرض۔ ۳ دائم سوختنی قربانی۔ ۹ قربانیاں سبت کے دن میں؛ ۱۱ ہر نئے چاند کے وقت میں؛ ۱۶ ہر عید فسح میں؛ ۲۶ ہر پہلے پہلوں کے گذراننے کے وقت۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرائیل کو حکم کر، اور اُنہیں کہہ، کہ میری قربانی، اور میری روٹی[a] میری اُن قربانیوں کے واسطے جو آگ سے گذرانی جاتیں، تاکہ میرے لیئے خوشبو ہوں، سو یاد رکھو، کہ تم اُنہیں میرے لیئے اُن کے وقت معین میں گذرانو۔ ۳ تو اُنہیں کہہ، کہ قربانی جو چاہیئے کہ تم خداوند کے لیئے آگ سے گذرانو، سو یہہ ہی[b]: ایکسالہ بے عیب دو برے، روز روز یہہ سوختنی قربانی ہمیشہ کے لیئے؛ ۴ ایک برا صبح کو گذرانو، اور ایک برا زوال اور غروب کے درمیان گذرانو؛ ۵ اور ایفہ کا ایک دسواں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

حصّه میدا[c]، چوتھائي هین کُٹے هوے تیل سے ملا هوا[d]، نذر کي قرباني کے لیئے[e]. ۶ یهه وه همیشه کي سوختني قرباني هی[f]، جو کوه سینا پر مقرر کي گئي، که خوشبوئي هو، اور آگ سے خداوند کے لیئے گذراني جاوے. ۷ اور اُس کا تپاون چوتھائي هین می ایک ایک برّے کے لیئے: مقدس هي میں اُس مُسکر کو خداوند کے لیئے بتائیو، که تپاون هو[g]. ۸ اور جب تو دوسرا برّا زوال اور غروب کے درمیان گذرانے، تو فجر کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے طور پر اُسے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے آگ سے گذران.

۹ اور سبت کے روز ایکساله بے عیب دو برّے، اور نذر کي قرباني دو دسویں حصّے میدا تیل سے ملا هوا، اُس کے تپاون سمیت. ۱۰ یهه سبت به سبت کي سوختني قرباني هی، جو همیشه کي سوختني قرباني اور اُس کے تپاون کے سوا، گذراني جاوے[h].

۱۱ اور وه سوختني قرباني، جو تم هر ایک مهینے کے غُرّے کو خداوند کے آگے گذرانوگے[i]، یهه هی: دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات ایکساله بے عیب برّے: ۱۲ اور ایک بچھڑے پیچھے، تین دسویں حصّے میدا تیل سے ملا هوا نذر کي قرباني کے لیئے[k]: اور ایک مینڈھے پیچھے، دو دسویں حصّے میدا تیل سے ملا هوا نذر کي قرباني کے لیئے. ۱۳ اور ایک برّے پیچھے، ایک دسواں حصّه میدا تیل سے ملا هوا نذر کي قرباني کے لیئے[k]، که سوختني قرباني هو خداوند کے لیئے خوشبوئي، جو آگ سے گذراني جائے. ۱۴ اور اُن کا تپاون ایک بچھڑے پیچھے آدھا هین، اور مینڈھے پیچھے تہائي هین، اور برّے پیچھے چوتھائي هین: هر برس کے هر مهینے کي سوختني قرباني یهه هی.

۱۵ اور اُس دایمي سوختني قرباني کے سوا ایک حلوان خداوند کي خطا کي قرباني کے لیئے اپنے تپاون سمیت گذرانا جاوے[l]. ۱۶ پہلے مهینے کي چودھویں تاریخ خداوند کي فصح هی[m]. ۱۷ اور اُس مهینے کے پندرھویں دن عید فصح هو[n]: سات دن تک چاهیئے که تم فطیري روٹي کھاو. ۱۸ پہلا روز مقدس جماعت کا هی[o]: تم اُس دن کوئي خدمت کا کام نه کرنا: ۱۹ اور تم خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانیو، که کُل سوختني هو: دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات ایکساله بے عیب[p] برّے. ۲۰ اور اُن کے ساتھ نذر کي قرباني تین دسویں حصّے میدا تیل سے ملا هوا هر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصّے هر مینڈھے پیچھے گذرانیو: ۲۱ اور ساتوں برّوں میں سے هر برّے پیچھے ایک دسواں حصّه. ۲۲ اور خطا کي قرباني کي بابت ایک بکرا[q]، تاکه اُس سے تمھارے لیئے کفّارہ دیا جاوے. ۲۳ تم صبح کي سوختني قرباني کے سوا، جو سدا گذراني جاتي هی، یے قربانیاں گذرانا کرو. ۲۴ تم اُن سات دنوں میں، سوختني قرباني کا گوشت خوشنودي کي بو خداوند کے لیئے اِسي طرح هر روز گذرانیو: وه اُس سوختني قرباني اور تپاون کے سوا، جو دایمي هی، گذرانا جاوے. ۲۵ ساتویں دن تمھاري مقدس جماعت هوگي[r]، تم کوئي خدمت کا کام مت کرنا.

۲۶ اور پہلے پھلوں کے دن[s]، جب وقت تم نئي نذر کي قربانیاں اپنے هفتوں میں خداوند کے لیئے گذرانو تو اُس دن تمھاري مقدس جماعت هوگي؛ اور کوئي دنیاوي کام نه کیجیو: ۲۷ بلکه تم سوختني قرباني کي بابت خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے، دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات ایک ساله برّے گذرانیو[t]: ۲۸ اور اُن کي نذر کي قرباني

[c] خر ۱۶: ۳۶ گن ۱۰: ۴
[d] احبو ۲: ۱
[e] خر ۲۹: ۴۰
[f] خر ۲۹: ۴۲ دیکھو عمو ۵: ۲۵
[g] خر ۲۹: ۴۲
[h] حزق ۴۶: ۴
[i] گن ۱۰: ۱۰ ا سمو ۲۰: ۵ ا توا ۲۳: ۳۱ ۲ توا ۲: ۴ عز ۳: ۵ نحم ۱۰: ۳۳ یسع ۱: ۱۳، ۱۴ حزق ۴۵: ۱۷ اور ۴۶: ۲ هوس ۲: ۱۱ قلس ۲: ۱۶
[k] گن ۱۵: ۴-۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے: ۲۹ اور ایک دسواں حصہ ساتوں برّوں میں سے ہر برّے پیچھے؛ ۳۰ اور ایک بکري کا بچہ، تاکہ تمہارے لیئے کفارہ دیا جاوے. ۳۱ سوا اُس سوختني قرباني کے، اور اُس کي نذر کي قرباني کے جو دایمي ہیں، یہہ گذرانیو: تمہاري یے سب قربانیاں اپنے تپاونوں سمیت چاہیئے کہ بے عیب ہوویں.

## ۲۹ باب

۱ قربانیاں، قربانیوں کي عید میں؛ ۷ پھر جس دن میں اپني جانوں کو دکھہ دینا تھا؛ ۱۲ پھر، عید خیموں کے آٹھوں دنوں میں.

اور ساتویں مہینے کے پہلے روز تمہاري مقدس جماعت ہوگي: اُس میں خدمت کا کوئي کام نہ کریو: یہہ تمہارے نرسنگے پھونکنے کا دن ہي[a]. ۲ اور تم خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، اور سات ایکسالہ بے عیب برّے سوختني قرباني گذرانیو: ۳ اور اُن کي نذر کي قرباني، تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے. ۴ اور سات برّوں میں سے ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصہ: ۵ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، تاکہ تمہارے واسطے کفارہ دیا جاوے. ۶ ہر مہینے کي سوختني قرباني[b] اور اُسکي نذر کي قرباني کے سوا، اور روز روز کي سوختني قرباني کے[c] اور اُس کي نذر کي قرباني کے، اور اُس کے تپاونوں کے سوا، اُن کے دستور کے موافق[d]، یہہ خوشبوئي کي قرباني خداوند کے لیئے آگ سے گذراني جاوے.

۷ اور اُس ساتویں مہینے کي دسویں تاریخ[e] مقدس جماعت ہوگي، اور تم اپني جانوں کو دکھہ دوگے اور کچھہ کام نہ کرنا. ۸ پر سوختني قرباني کي بابت ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ برّے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے گذرانو: چاہیئے کہ وے تمہارے لیئے بے عیب ہوویں[g]. ۹ اور اُن کي نذر کي قرباني تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے؛ ۱۰ اور سات برّوں میں سے ہر ایک برّے پیچھے ایک دسواں حصہ: ۱۱ اور خطا کي قرباني کے لیئے بکري کا ایک بچہ اُس خطا کي قرباني کے سوا، جو کفارے کے لیئے ہي[h]، اور اُس سوختني قرباني کے جو دایمي ہي، اور اُس کي نذر کي قرباني کے اور اُن کے تپاونوں کے سوا.

۱۲ اور ساتویں مہینے کي پندرہویں تاریخ[i] تمہاري مقدس جماعت ہوگي؛ اُس دن تم کوئي خدمت کا کام نہ کرو، اور سات دن تک خداوند کے لیئے عید کرو: ۱۳ اور تم سوختني قرباني کي بابت خداوند کي خوشبوئي کے لیئے آگ سے گذرانیو[k]: تیرہ بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ ایکسالہ برّے: چاہیئے کہ وے بے عیب ہوویں: ۱۴ اور اُن کي نذر کي قرباني تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا، تیرہ بچھڑوں میں سے ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے دو مینڈھوں میں سے ہر مینڈھے پیچھے: ۱۵ اور چودہ برّوں میں سے ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصہ: ۱۶ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دایمي ہي اور اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے.

۱۷ اور دوسرے دن بارہ بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بے عیب گذرانیو: ۱۸ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں اور برّوں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق معمول کے موافق[l]، ہوویں: ۱۹ اور

[a] احبا ۲۳: ۲۴
[b] گذ ۲۸: ۱۱
[c] گذ ۲۸: ۳
[d] گذ ۱۵: ۱۱، ۱۲
[e] احبا ۱۶: ۲۹؛ احبا ۲۳: ۲۷؛ زبور ۳۵: ۱۳؛ یسعیاہ ۵۸: ۵
[g] گذ ۲۸: ۱۱
[h] احبا ۱۶: ۳،۵
[i] احبا ۲۳: ۳۴؛ استثنا ۱۶: ۱۳؛ حزق ۴۵: ۲۵
[k] عز ۳: ۴
[l] ۳، ۴، ۹، ۱۰ آیتیں. گذ ۱۵: ۱۲؛ اور ۲۸: ۷، ۱۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

بکري کا ايک بچه خطا کي قرباني کے ليئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دايمي هی، اور اُس نذرکي قرباني اور اُن کے تپاونوں کے۔

۲۰ اور تيسرے دن گيارہ بچھڑے، دو مينڈھے، اور چودہ ايکساله بے عيب برے: ۲۱ اور اُن کي نذرکي قرباني اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مينڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کي عدد کے مطابق، معمول کے موافق[a]، هوويں: ۲۲ اور بکري کا ايک بچه خطا کي قرباني کے ليئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دايمي هی، اور اُسکي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے۔

۲۳ اور چوتھے دن دس بچھڑے، دو مينڈھے، چودہ ايکساله بے عيب برے: ۲۴ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مينڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوويں: ۲۵ اور بکري کا ايک بچه خطا کي قرباني کے ليئے، سوا سوختني قرباني کے جو دايمي هی، اور اُس کي نذرکي قرباني اور اُس کے تپاون کے۔

۲۶ اور پانچويں دن نو بچھڑے، دو مينڈھے، اور چودہ ايکساله بے عيب برے: ۲۷ اور اُن کي نذرکي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مينڈھوں، اور بروں کي بابت، اُنکے عدد کے موافق، اور معمول کے مطابق، هوويں: ۲۸ اور بکري کا ايک بچه خطا کي قرباني کے ليئے، سوا سوختني قرباني کے، جو دايمي هی، اور اُسکي نذرکي قرباني، اور اُسکے تپاون کے۔

۲۹ اور چھٹھے دن آتھ بچھڑے، دو مينڈھے، چودہ ايکساله بے عيب برے: ۳۰ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مينڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوويں. ۳۱ اور بکري کا ايک بچه خطا کي قرباني کے ليئے، سوا سوختني قرباني کے جو دايمي هی، اور اُسکي نذرکي قرباني کے، اور اُسکے تپاون کے۔

۳۲ اور ساتويں دن سات بچھڑے، دو مينڈھے، چودہ ايکساله بے عيب برے: ۳۳ اور اُن کي نذرکي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مينڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوويں: ۳۴ اور بکري کا ايک بچه خطا کي قرباني کے ليئے، سوا سوختني قرباني کے جو کہ دايمي هی، اور اُس کي نذرکي قرباني کے، اور اُس کے تپاون کے۔

۳۵ اور آتھويں دن تمھاري مقدس جماعت هوگي[b]، تم اُس دن کوئي خدمت کا کام نه کيجيو: ۳۶ پر تم ايک بچھڑا، ايک مينڈھا، سات ايکساله بے عيب برے سوختني قرباني کي بابت، خداوند کي خوشبوئي کے ليئے آگ سے گذرانيو: ۳۷ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مينڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے موافق، اور معمول کے مطابق، هوويں: ۳۸ اور بکري کا ايک بچه، خطا کي قرباني کے ليئے، سوا سوختني قرباني کے جو دايمي هی، اور اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے۔ ۳۹ سو تم [illegible] خداوند کے ليئے اپني معين عيدوں میں، [illegible] نذروں کے، سوا تمھاري خاص منتوں [illegible] خوشي کي قربانيوں، اور سوختني قربانيوں، اور نذر کي قربانيوں، اور [illegible] سلامتي کي قربانيوں کے۔ ۴۰ [illegible] نے بني اسرائيل سے [illegible] جو خداوند نے [illegible]

۳۰ باب

[illegible]

اور موسی نے بني اسرائيل کي بابت بني اسرائيل کے فرقوں کے سرداروں سے

[a] ۱۸ آيت ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

كہا، كه يه، وه بات هى جو خداوند نے فرمائي هى، ۲ اگر كوئي مرد خداوند كي مَنّت مانے[b]، يا قسم كهاكے اپني جان پر كوئي خاص فرض ٹهہراوے[c]، تو وه اپني بات نه ٹالے، بلكه سب پر، جو كچهه اُسكے منهه سے نكلا هى، عمل كرے[d]. ۳ اور اگر كوئي عورت خداوند كي مَنّت مانے، اور اپني لڑكائي كے دنوں ميں اپنے باپ كے گهر هوتے هوئے اپنے پر كوئي فرض ٹهہراوے؛ ۴ اور اُسكا باپ اُسكي مَنّت اور اُسكے فرض كا مضمون، جو اُسنے اپني جان پر ٹهہرايا، سن كے چُپ هو رهے: تو سب وے مَنّتيں اور سب وے فرض جو اُسنے اپني جان پر ٹهہرايے، قايم رهينگے. ۵ ليكن اگر اُسكا باپ اُسي دن سنتے هوئے اُسے منع كرے، تو اُس كي كوئي مَنّت يا كوئي فرض جو اُس نے اپني جان پر ٹهہرايا، صحيح نهيں؛ اور خداوند اُس عورت كو بخش ديگا، كيونكه اُسكے باپ نے اُسے اِجازت نه دي. ۶ اور اگر وه شوهروالي تهي، جس وقت اُسنے مَنّت ماني، يا اپنے منهه سے كوئي بات نكالي جسے اپني جان پر فرض ٹهہرايا؛ ۷ تو اگر اُس كا شوهر يهه سنكے اُس دن چپكا هو رها: تو اُس كي مَنّتيں ثابت هوئيں، اور اُس كي باتيں جنهيں اپني جان پر فرض ٹهہرايا، قايم هونگي؛ ۸ ليكن اگر اُسكے شوهر نے اُسي دن، جس دن اُس نے سنا، اُسے منع كيا[e]، تو اُس نے اُس كي مَنّت كو، جو اُس نے ماني، اور اُسكي بات كو، جو اُسكے منهه سے نكلي، جسے اپني جان پر فرض ٹهہرايا، توڑ ديا؛ تو خداوند اُس عورت كو بخش ديگا. ۹ پر بيوه اور مطلّقه كي هر ايك مَنّت، جسے اُنهوں نے اپني جان پر فرض ٹهہرايا، اُسپر قايم رهيگي. ۱۰ اور اگر اُس نے اپنے شوهر كے گهر هوتے هوئے كچهه مَنّت ماني، يا قسم كهاكے اپني جان پر كوئي فرض ٹهہرايا هو؛ ۱۱ تو اگر اُس كا شوهر اُسے سنكے چُپ هو رها، اور اُسے منع نه كيا: تو اُس كي مَنّتيں قايم هوئيں، اور اُس كي هر ايك بات جسے اُسنے اپني جان پر فرض ٹهہرايا هى، قايم رهيگي. ۱۲ پر اگر اُس كے شوهر نے، جس دن سنا، اُسي دن اُنهيں توڑ ڈالا، تو جو كچهه، مَنّتوں اور باتوں كي بابت، جنهيں اُس نے اپني جان پر فرض ٹهہرايا، اُسكے منهه سے نكلا، تو وه نه ٹهہريگا: اُس كے شوهر نے اُنهيں توڑ ڈالا؛ خداوند اُسكو بخش ديگا. ۱۳ سب مَنّتيں جو وه مانے، يا فرض ادا كرنے كي قسميں، جو وه اپني جان كو دكهه دينے كي بابت كهاوے، اُس كا شوهر چاهے تو، اُن كو ثابت ركهے، اور چاهے تو، توڑ ڈالے. ۱۴ پر اگر اُس كا شوهر سنكے روز روز چُپ رهے، تو اُس نے اُسكي سب مَنّتوں، اور سب فرضوں كو جو اپنے پر ٹهہرايا، قايم كيا، اُنهيں اِس باعث ثابت كيا، كه جس دن سنا اُس كے سامهنے چُپ رها. ۱۵ اور اگر اُس نے سن ليا، اور بعد اُس كے اُس نے كسي طرح سے اُنهيں توڑا، تو وه اُس عورت كا گناه اُٹهاويگا. ۱۶ مرد اور اُس كي جورو كے درميان، اور باپ بيٹي كے درميان، جب بيٹي لڑكائي كے ايام ميں باپ كے گهر هووے، يے احكام هيں، جو خداوند نے موسىٰ كو فرمائے.

## ۳۱ باب

اس بيان ميں، كه ۱ مدياني لوٹے جاتے، اور بلعام مقتول هوتا. ۱۳ موسىٰ فوج كے سرداروں پر جهنجهلاتا هى، اِس لئے كه اُنهوں نے عورتيں زنده ركهي تهيں. ۱۹ كيونكر سپاهي، مع اسيروں اور غنيمت كے، پاك كئے جاويں. ۲۵ كس حساب سے غنيمت تقسيم هووے. ۴۸ خداوند كے خزانے كے لئے سرداروں كے هديے، جو اپني خوشي سے ديتے تهے.

پهر خداوند نے موسىٰ كو خطاب كركے فرمايا، كه ۲ اهل مديان سے بني اِسرايل كا اِنتقام لے[a]: اور تو بعد اُسكے اپنے لوگوں سے مل جائيگا[b]. ۳ تب موسىٰ نے لوگوں كو فرمايا، كه بعضے تم ميں سے لڑائي كے ليئے طيار هوويں، اور مديانيوں كا سامهنا كرنے جاويں، تاكه خداوند كے ليئے مديان سے بدلا ليں. ۴ اِسرايل كے سب فرقوں ميں سے هر ايك فرقے پيچهے هزار جنگ كرنے

[b] احبار ۲۷ : ۲
[c] اِستثنا ۲۳ : ۲۱ ؛ قاضيوں ۱۱ : ۳۰، ۳۰ ؛ واعظ ۵ : ۴
[d] احبار ۵ : ۴ ؛ متي ۱۴ : ۹ ؛ اعمال ۲۳ : ۱۴
[e] ايوب ۲۲ : ۲۷ ؛ زبور ۲۲ : ۲۵ ؛ اور ۵۰ : ۱۴ ؛ اور ۶۶ : ۱۳، ۱۴ ؛ اور ۱۱۶ : ۱۴، ۱۸ ؛ ناحوم ۱ : ۱۵
[e] پيدايش ۳ : ۱۶
[a] گنتي ۲۵ : ۱۷
[b] گنتي ۲۷ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کو بھیجو. ۵ سو ہزاروں بني اِسرائیل میں سے هر فرقے کے ایک ایک هزار حاضر کیئے گئے ؛ یے سب، جو لڑائي کے لیئے هتهیاربند تھے، بارہ هزار هوئے. ۶ موسیٰ نے اُنکو لڑائي پر بھیجا : ایک ایک فرقے کے پیچھے ایک هزار کو ؛ اُنهیں اور اِلیعزر کاهن کے بیٹے فینحاس کو پاک ظروف کے ساتھ بھیجا، اور پھونکنے کے نرسنگے اُسکے هاتھ میں تھے[c]. ۷ اور اُنهوں نے مدیانیوں سے لڑائي کي، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، اور سارے مردوں[d] کو قتل کیا[e]. ۸ اور اُنهوں نے، اُن مقتولوں کے سوا، اوي، اور رقم، اور صور، اور حور، اور ربع کو، جو مدیان کے پانچ بادشاہ تھے، جان سے مارا[f]: اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھي تلوار سے قتل کیا[g]. ۹ اور بني اِسرائیل نے مدیان کي عورتوں اور اُنکے بچّوں کو اسیر کیا : اور اُنکي مواشي اور بھیڑ بکري اور مال و اسباب سب کچھ لوٹ لیا. ۱۰ اور اُن کے سارے شہروں کو، جن میں وے رهتے تھے، اور اُن کے سب قلعوں کو پھونک دیا. ۱۱ اور اُنهوں نے ساري غنیمت، اور سارے اسیر، اِنسان اور حیوان، لیئے[h]. ۱۲ اور وے قیدي، اور غنیمت، اور لوٹ، موسیٰ اور اِلیعزر کاهن اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت کے پاس خیمہ‌گاہ میں، موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، جو یریحو کے مقابل هي، لائے.

۱۳ تب موسیٰ، اور اِلیعزر کاهن، اور جماعت کے سارے سردار اُن کے اِستقبال کے لیئے خیمہ‌گاہ سے باهر گئے. ۱۴ اور موسیٰ لشکر کے رئیسوں پر، اور اُن پر جو هزاروں کے سردار تھے، اور اُن پر جو سیکڑوں کے سردار تھے، جو جنگ کرکے پھرے، غصے هوا : ۱۵ اور اُن کو کہا، کہ کیا تم نے سب عورتوں کو جیتا رکھا[i]؟ ۱۶ دیکھو، یے، بلعام کے کہنے سے[k]، فغور کي بابت خداوند کے آگے اِسرائیل کے گنهگار هونے کا باعث هوئیں[l] : چنانچہ خداوند کي جماعت میں وبا آئي[m]. ۱۷ سو تم اُن بچّوں کو، جتنے لڑکے هیں، سب کو قتل کرو، اور هر ایک عورت کو، جو مرد کي صحبت سے واقف نهیں، جان سے مارو[n]. ۱۸ لیکن وے لڑکیاں، جو مرد کي صحبت سے واقف نهیں هوئیں، اُن کو اپنے لیئے زندہ رکھو. ۱۹ اور تم سات دن تک خیمہ‌گاہ سے باهر رهو[o] : جس کسي نے آدمي کو مارا هو، اور جس کسي نے لاش کو چھوا هو، وہ آپ کو اور اپنے قیدیوں کو تیسرے دن اور ساتویں دن میں پاک کرے[p]. ۲۰ تم اپنے سب کپڑے، اور سب چمڑے کے برتن، اور سب بکري کے بالوں کي بني هوئي چیزیں، اور کاٹھ کے سب برتن پاک کرو.

۲۱ تب اِلیعزر کاهن نے اُن سپاهیوں کو، جو جنگ پر گئے تھے، کہا، کہ شریعت کا حکم، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، سو یہ هي : ۲۲ فقط سونا، روپا، پیتل، لوها، رانگا، سیسا، ۲۳ اور وے سب چیزیں، جو آگ میں ڈالي جاتي هیں، تم اُنهیں آگ میں ڈالو، اور وے پاک هونگي : پھر اُنهیں جدائي کے پاني سے[q] بھي پاک کرو : پر وے سب چیزیں جو آگ میں نهیں ڈالي جاتیں، تم اُنهیں اُس پاني میں ڈالو. ۲۴ اور تم ساتویں دن اپنے کپڑے دھوؤ، تا کہ تم پاک هو ؛ بعد اُس کے خیمہ‌گاہ میں داخل هو.

۲۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۶ تو، اور اِلیعزر کاهن، اور جماعت کے سردار بیٹھ، سارے اِنسانوں اور حیوانوں کا، جو لوٹ میں آئے هیں، شمار کرو : ۲۷ اور لوٹ کو برابر تقسیم کرکے، آدھا اُن کو جنهوں نے اِس جنگ کو اپنے ذمہ میں رکھا، اور میدان میں بھي نکلے، اور آدھا ساري جماعت کو دے[r] : ۲۸ اور اُن جنگي مردوں سے

[c] گن ۱۰ : ۹
[d] دیکھو قاض ۶ : ۱، ۲، ۳۳
[e] اِست ۲۰ : ۱۳ ؛ قاض ۲۱ : ۱۱ ؛ ۱ سمو ۲۷ : ۹ ؛ ۱ سلا ۱۱ : ۱۵، ۱۶
[f] یشو ۱۳ : ۲۱
[g] یشو ۱۳ : ۲۲
[h] اِست ۲۰ : ۱۴
[i] دیکھو اِست ۲۰ : ۱۴ ؛ ۱ سمو ۱۵ : ۳
[k] گن ۲۴ : ۱۴
[l] ۲ پطر ۲ : ۱۵ ؛ مکاش ۲ : ۱۴
[m] گن ۲۵ : ۹
[n] قاض ۲۱ : ۱۱
[o] گن ۱۹ : ۱۱
[p] گن ۱۹ : ۱۲
[q] گن ۱۹ : ۹
[r] یشو ۲۲ : ۸ ؛ ۱ سمو ۳۰ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

جو لڑائي کو گئے تھے، خداوند کے لیئے ایک حصّہ لے؛ ھر پانچ سو جاندار پیچھے ایک جاندار، خواہ اِنسان ھوں، خواہ گاے بیل، خواہ گدھے ھوں، خواہ بھیڑ بکري: ۲۹ اُن لوگوں کے آدھے سے لے، اور اِلیعزر کاھن کو دے، تا که خداوند کے لیئے اُٹھانے کي قرباني ھو. ۳۰ اور بني اِسرائیل کے آدھے سے، جو اُنھوں نے پایا، کیا اِنسان، کیا گاے بیل، کیا گدھے، کیا بھیڑ بکري، یعنے سب اقسام جانوروں کي، پچاس پیچھے ایک لے[x]، اور اُنھیں لاویوں کو دے، که وے خداوند کے مسکن کي محافظت کرتے ھیں[z]. ۳۱ چنانچه موسیٰ اور اِلیعزر کاھن نے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا، کیا. ۳۲ اور مال کا جمع، یعنے لوٹ کا بقیه جو جنگي لوگوں نے لوٹا تھا، سو یہه تھا: چھه لاکھه پچھتر ہزار بھیڑ بکریاں، ۳۳ اور بہتر ہزار گاے بیل، ۳۴ اور اِکسٹھه ہزار گدھے، ۳۵ اور بالکل بتیس ہزار اشخاص، ایسي عورتیں جو مرد کي صحبت سے واقف نه ھوئي تھیں. ۳۶ سو آدھا، جو اُن لوگوں کا حصه ٹھہرا، جو جنگ کرنے کو گئے تھے، یہه تھا: تین لاکھه سینتیس ہزار پانچ سو بھیڑ بکریاں: ۳۷ اور خداوند کا حصه اُن میں سے چھه سو پچھتر بھیڑ بکریاں ھوئیں. ۳۸ اور گاے بیلوں سے، جو چھتیس ہزار تھے، سو خداوند کا حصه اُن میں سے بہتر گاے بیل. ۳۹ اور گدھوں میں سے، جو تیس ہزار پانچ سو تھے، خداوند کا حصّه اُن میں سے اِکسٹھه گدھے. ۴۰ اور آدمیوں میں سے، جو سولہه ہزار تھے، خداوند کا حصه بتّیس آدمي ھوئے. ۴۱ چنانچه موسیٰ نے خداوند کے حکم کے موافق[y]، اُس حصے کو، جو خداوند کي اُٹھانے کي قرباني تھي، اِلیعزر کاھن کو دیا. ۴۲ اور بني اِسرائیل کا آدھا، جسے موسیٰ نے جنگي لوگوں کے آدھے سے جدا کیا تھا، ۴۳ (وہ آدھا، جو جماعت کے حصے میں پڑا، یہه تھا. تین لاکھه سینتیس ہزار پانچ سو بھیڑ بکري. ۴۴ اور چھتیس ہزار گاے بیل، ۴۵ اور تیس ہزار پانچ سو گدھے، ۴۶ اور سولہه ہزار آدمي؛) ۴۷ سو بني اِسرائیل کے اُسي آدھے سے[z] موسیٰ نے ھر پچاس جاندار پیچھے، اِنسان اور حیوان سے، ایک ایک لیا، اور اُسے لاویوں کو، جو خداوند کے مسکن کي نگہباني کرتے تھے، دیا، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا.

۴۸ تب لشکر کے سردار، جو ہزاروں اور سیکڑوں کے رئیس تھے، موسیٰ کے پاس آئے: ۴۹ اور اُنھوں نے موسیٰ کو کہا، که تیرے خادموں نے سب جنگي لوگوں کو، جو ھمارے حکم میں ھیں، گنا، سو اُن میں ایک جوان بھي کم نه ھوا. ۵۰ سو ھم ھر ایک چیز میں سے، جو ھر ایک نے پائي، خداوند کے لیئے ھدیے لائے ھیں، سونے کے زیور، اور کنگن، اور انگوٹھیاں، اور مُندرے، اور سب ظروف سونے کے، تا که ھماري جانوں کے لیئے خداوند کے حضور کفارہ دیا جاوے[a]. ۵۱ چنانچه موسیٰ اور اِلیعزر کاھن نے اُن سے سب چیزیں سونے کي بني ھوئي لیں. ۵۲ اور اُس ھدیے کا سارا سونا، جو ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے خداوند کے لیئے گذرانا، سولہه ہزار سات سو پچاس مثقال تھا. ۵۳ کیونکه سب جنگیوں میں سے ھر ایک اپنے اپنے لیئے لوٹ لایا تھا[b]. ۵۴ سو موسیٰ اور اِلیعزر کاھن اُس سونے کو، جو اُنھوں نے ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں سے لیا، جماعت کے خیمے میں لائے، تا که بني اِسرائیل کي یادگاري[c] خداوند کے حضور ھو.

## ۳۲ باب

اِس باب میں، که ۱ بني روبن اور بني جد عرض کرتے که یردن کي پورب اطراف میں اُن کو ملکیت ملے ۶ موسیٰ اُن سے ملامت کرتا. ۱۶ ایسي گذارشیں کرتے، که وہ راضي ھو جاتا. ۳۳ موسیٰ وہ زمین اُن کو دیتا. ۳۹ اُس پر چڑھائي کرکے اپنے قبضے میں لاتے.

اور بني روبن اور بني جد کي مواشي

[Margin notes: ۲ دیکھو ۳۰، ۴۷ آیتیں اور گنتي ۱۸: ۲۶ — x دیکھو ۳۰، ۴۷ آیتیں — z گنتي ۳: ۷، ۸، ۲۵، ۳۱، ۳۶ اور ۱۸: ۳، ۴ — y دیکھو گنتي ۱۸: ۸، ۱۹ — z ۳۰ آیت — a خروج ۳۰: ۱۲، ۱۶ — b اِستثنا ۲۰: ۱۴ — c خروج ۳۰: ۱۶]

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

نهايت بهت تهي: سو جب اُنهوں نے يعزير کے ملک کو، اور جليعاد کے ملک کو ديکها هي، که وه سرزمين مواشي کي گنو کي هي: ۲ تو بني روبن اور بني جد نے آکے موسىٰ اور اِليعزر کاهن اور جماعت کے اميروں سے خطاب کرکے کها، که ۳ عطارات، اور ديبون، اور يعزير، اور نمرهٖ[b]، اور حسبون، اور اِليعالي، اور شبام[c]، اور نبو، اور بعون[d]، ۴ وه مملکت جس پر خداوند نے اِسرايل کي جماعت کو فتح دي[e]، مواشي کے گنو کي زمين هي، اور تيرے خادموں کي مواشي بهت هي: ۵ پس، اُنهوں نے کها، اگر تجهه کو هم پر کرم کي نظر هي، تو اِس زمين کو اپنے خادموں کي ميراث کر دے، اور هم کو يردن پار نه لے جا.

۶ موسىٰ نے بني روبن، اور بني جد سے کها، کيا تمهارے بهائي لڑنے کو جاويں، اور تم يهيں بيٹهے رهو؟ ۷ تم کس ليئے بني اِسرايل کے دلوں کو اُس پار کي زمين پر جانے سے، جو خداوند نے اُنهيں دي هي، ڈراتے هو؟ ۸ اِسي طرح تمهارے باپ دادوں نے کيا جب ميں نے اُن کو قادس برنيع سے بهيجا[f]، که زمين کي جاسوسي کريں[g]، ۹ که جب وے وادي اِسکال تک چڑهه گئے، اور اُس زمين کو ديکها، تو اُنهوں نے بني اِسرائيل کو بےدل کر ديا[h]، تاکه وے اُس زمين کو، جو خداوند نے اُن کو عنايت کي، نه جاويں، ۱۰ اور اُسي وقت خداوند کا غصه بهڑکا[i]، اور اُس نے قسم کرکے فرمايا، که ۱۱ اُن لوگوں ميں سے، جو مصر سے نکلے، کوئي، بيس برس والے سے ليکے اوپر والے تک[k]، اُس زمين کو، جس کي بابت ميں نے ابرهام اور اِضحاق اور يعقوب سے قسم کهائي هي، هرگز نه ديکهيگا؛ کيونکه اُنهوں نے ميري پوري فرمانبرداري نه کي[l]؛ ۱۲ مگر يفنه قنزي کا بيٹا کالب، اور نون کا بيٹا يشوع اُسے ديکهينگے؛ که اُنهوں نے خداوند کي فرمانبرداري پوري کي[m]. ۱۳ تب خداوند کا قهر اِسرائيل پر بهڑکا، اور اُسنے اُنهيں ميدان ميں چاليس برس تک آواره رکها[n]، جب تک که وه ساري پشت، جس نے خداوند کے روبرو گناه کيا تها، نابود نه هوئي[o]. ۱۴ اور ديکهو، تم جو ايک بهاري گروه گنهگاروں کي هو، اپنے باپ دادوں کي جگهه اُٹهے هو، تاکه خداوند کے قهر کو اِسرائيليوں پر زياده کرو[p]. ۱۵ کيونکه جو تم اُس کي پيروي سے پهروگے[q]، تو وه اُن کو پهر بيابان ميں چهوڑ ديگا؛ اور اُن سب لوگوں کي هلاکت کے سبب تم هوؤگے.

۱۶ تب وے اُس کے نزديک آکے اور بولے، که هم اپني مواشي کے ليئے يهاں بهيڑسالے، اور اپنے لڑکوں کے واسطے مضبوط شهر بناوينگے؛ ۱۷ پر هم خود هتهيار باندهے هوئے طيار بني اِسرائيل کے آگے آگے جاوينگے[r]، يهاں تک که اُنهيں اُن کے مکان تک پهنچاويں؛ اور همارے بال بچے مضبوط شهروں ميں، زمين کے باشندوں کے سبب، رهيں. ۱۸ اور هم اپنے گهروں کو پهر نه لوٹينگے، جب تک که بني اِسرائيل ميں سے هر ايک اپني ميراث نه پاوے[s]؛ ۱۹ کيونکه هم اُن ميں شامل هوکے يردن کے اُس پار، يا اُس سے آگے، ميراث نه لينگے؛ اِس ليئے که يردن کے اِس پار پورب کي طرف همين ميراث ملي[t].

۲۰ موسىٰ نے اُنهيں فرمايا، اگر تم يه کام کرو، اور خداوند کے حضور هتهيار بند هوکر لڑنے جاؤ[u]، ۲۱ اور تم سب هتهيار باندهه باندهکے خداوند کے حضور يردن کے اُس پار جاؤ، جب تک که وه اپنے دشمنوں کو اپنے سامهنے سے دفع نه کرے، ۲۲ اور وه زمين خداوند کے آگے مغلوب هو[v]؛ تو بعد اُسکے جب پهر آؤگے[w]، خداوند اور اِسرائيل کے آگے بے گناه ٹههروگے؛ تب يهه سرزمين خداوند کے حضور تمهاري

[b] ۳۶ آيت بيت نمره.
[c] ۳۸ آيت شبماه.
[d] ۳۸ آيت بعل معون.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ملکیت هوگي[z]. ۲۳ پر اگر تم یوں نه کروگے، تو دیکھو، که تم خداوند کے گنهگار هوئے: اوریقین جانو، که تمهارا گناه تمهیں پکریگا[a]. ۲۴ سو تم اپنے لڑکوں کے لیئے شهر بنا کرو، اور اپنے بهیڑبکریوں کے لیئے بهیڑسالے، اور اپنے قول کو پورا کرو[b]. ۲۵ تب بني جد اور بني روبن نے موسی کو خطاب کرکے کها، که تیرے خادم، جیسا که همارے خداوند کا حکم هی، ویسا هي کرینگے، ۲۶ همارے بچے، هماري جوروں، همارے گلّے، هماري سب مواشي جلیعاد کے شهروں میں رهینگے[c]: ۲۷ پر هم تیرے خادم هر ایک هتهیاربند هوکے خداوند کے آگے لڑنے کو پار جائینگے[d]، جیسا که همارے خداوند نے کها هی. ۲۸ تب موسی نے اُن کي بابت اِلیعزر کاهن، اور نون کے بیٹے یشوع، اور بني اِسرایل کے فرقوں کے باپ‌دادوں کے رئیسوں کو حکم کیا[e]، ۲۹ اور اُنهیں کها، که اگر بني جد اور بني روبن خداوند کے آگے تمهارے ساتھ یردن کے پار هرایک هتهیاربند هوکے لڑنے کو جاویں، اور زمین تمهارے سامهنے فتح هو: تو تم جلیعاد کي سرزمین اُن کي میراث کردو: ۳۰ پر اگر وے هتهیار باندهکے تمهارے ساتھ پار نه جاویں، تو وے کنعان کي سرزمین میں تمهیں میں شامل هوکے میراث پاویں. ۳۱ تب بني جد اور بني روبن جواب میں بولے، که جیسا خداوند نے تیرے خادموں کو فرمایا هی، هم ویسا هي کرینگے. ۳۲ هم هتهیار باندهکے خداوند کے حضور اُس پار زمین کنعان کو جائینگے، تا که یردن کے اِدهر کي زمین هماري میراث هووے. ۳۳ تب موسی نے اموریوں کے بادشاه سیحون کي مملکت[f]، اور بسن کے بادشاه عوج کي مملکت، اُن کي زمین کو اور شهروں کو جو اُن اطراف میں تهے، یعنے اُس ساري نواحي کے شهروں کو، بني جد اور بني روبن اور منسي بن یوسف کے آدهے فرقے کو بخشا[g].

۳۴ تب بني جد نے دیبون[h]، اور عطارات، اور عروعیر[i]، ۳۵ اور عطروت، اور شوفان، اور یعزیر[k]، اور یگبها، ۳۶ اور بیت نمره[l]، اور بیت هارن کو، محکم شهر[m]، اور بهیڑسالے بنائے. ۳۷ اور بني روبن نے حسبون[n]، اور اِلعالي، اور قریتیم، ۳۸ اور نبو[o]، اور بعل معون[p] کے شهر، اُن کے نام بدلکے[q] بسائے، اور شبمه بنا کیا: اور اُن شهروں کے، جو اُنهوں نے بنائے، اورهي نام رکهے: ۳۹ تب بني مکیر[r] اِبن منسي جلعاد کو گئے، اور اُسے لے لیا، اور اموریوں کو، جو وهاں بستے تهے، خارج کر دیا. ۴۰ اور موسی نے جلعاد مکیر اِبن منسي کو بخشا[s]: اُس نے وهاں سکونت کي. ۴۱ اور منسي کا بیٹا یائیر نکلا، اور اُس نے اُس نواحي کي بستیوں کو لے لیا[t]، اور اُن کا نام یائیر بستیاں[u] رکها. ۴۲ اور نوبح گیا، اور قنات اور اُس کے دیهات کو لے لیا، اور اُن کا نام اپنے نام پر نوبح رکها.

## ۳۳ باب

۱ بني اِسرائیل کي بیالیس منزلوں کا احوال. ۵۰ کنعانیوں کو حرم کردینے کا حکم.

بني اِسرائیل کي منزلیں، جو مصر کي زمین سے موسی اور هارون کے تابع هوکے اپني فوجوں کے ساتھ نکلے، یے هیں. ۲ اور موسی نے خداوند کے حکم کے مطابق کوچ به کوچ اُن کي منزلوں کو قلمبند کیا: سو اُن کے هر کوچ کي سب منزلوں کا بیان یه هی: ۳ که بني اِسرائیل پہلے مهینے[a] کي پندرهویں تاریخ عید فصح کے دوسرے دن رعمسیس سے[b] بالادستي[c] کے ساتھ کوچ کرکے سب مصریوں کي آنکھوں کے سامهنے روانه هوئے. ۴ اور مصري لوگ اپنے پلوٹهوں کو، جنهیں خداوند نے اُنکے درمیان قتل کیا تها[d]، گاڑ رهے تهے: خداوند نے اُنکے معبودوں سے بهي

---

[z] اِست ۳: ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۱۸ یشو ۱: ۱۵ اور ۱۳: ۸، ۳۲ اور ۲۲: ۴، ۹
[a] پید ۴: ۷ اور ۴۴: ۱۶ یسع ۵۹: ۱۲
[b] ۱۶، ۳۴ آیتیں وغیره
[c] یشو ۱: ۱۴
[d] یشو ۴: ۱۲
[e] یشو ۱: ۱۳
[f] گن ۲۱: ۲۴، ۳۳، ۳۵
[g] اِست ۳: ۱۲—۱۷ اور ۲۹: ۸ یشو ۱۲: ۶ اور ۱۳: ۸ اور ۲۲: ۴
[h] گن ۳۳: ۴۵، ۴۶
[i] اِست ۴: ۴۸
[k] ۱، ۳ آیتیں
[l] ۳ آیت نمره
[m] ۲۴: آیت
[n] گن ۲۱: ۲۷
[o] یسع ۴۶: ۱
[p] گن ۳۳: ۴۱
[q] دیکھو ۳ آیت خر ۲۳: ۱۳ یشو ۲۳: ۷
[r] پید ۵۰: ۲۳
[s] اِست ۳: ۱۲، ۱۳، ۱۵ یشو ۱۳: ۳۱ اور ۱۷: ۱
[t] اِست ۳: ۱۴ یشو ۱۳: ۳۰ ۱ توا ۲: ۲۱، ۲۲، ۲۳
[u] قاض ۱۰: ۴ ۱ سلا ۴: ۱۳

[a] خر ۱۲: ۲ اور ۱۳: ۴ ۱۴۹۱
[b] خر ۱۲: ۳۷
[c] خر ۱۴: ۸
[d] خر ۱۲: ۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

انتقام لیا۔ ۵ سو بنی اسرائیل نے رعمسیس سے کوچ کرکے سکات میں ڈیرے کیئے۔ ۶ اور سکات سے کوچ کرکے ایتام میں، جو بیابان کے سوانے پر هی، آ پڑے۔ ۷ پھر ایتام سے کوچ کرکے فی الحیرات کو، جو بعل صفون کے مقابل هی، پھرے؛ اور مجدال کے سامھنے ڈیرے کیئے۔ ۸ پھر فی الحیرات کے سامھنے سے کوچ کیا، اور دریا کے بیچ سے گذرکے بیابان میں داخل هوئے، اور دشت ایتام میں تین کوچ کرکے آئے، اور مارہ میں ڈیرے کیئے۔ ۹ اور مارہ سے کوچ کرکے ایلیم میں آئے؛ اور ایلیم میں پانی کے بارہ چشمے اور خرمے کے ستر درخت تھے؛ اور یہاں ڈیرے کیئے۔ ۱۰ اور ایلیم سے کوچ کرکے دریاے قلزم پر ڈیرے کیئے۔ ۱۱ اور دریاے قلزم سے کوچ کرکے دشت سین کو خیمہ گاہ کی۔ ۱۲ اور دشت سین سے کوچ کرکے دفقہ میں ڈیرے کیئے۔ ۱۳ اور دفقہ سے کوچ کرکے الوس میں خیمے کیئے۔ ۱۴ اور الوس سے چلکے رفیدیم میں آ پڑے؛ وهاں قوم کے پینے کے لیئے پانی نہ تھا۔ ۱۵ اور رفیدیم سے چلکے دشت سینا میں خیمے کیئے۔ ۱۶ اور دشت سینا سے چلکے قبرات التہاوہ میں خیمے کیئے۔ ۱۷ اور قبرات التہاوہ سے کوچ کرکے حسیرات میں ڈیرے کیئے۔ ۱۸ اور حسیرات سے کوچ کرکے رتمہ میں ڈیرے کیئے۔ ۱۹ اور رتمہ کے اٹھے هوئے رمون فارص میں خیمے کیئے۔ ۲۰ اور رمون فارص سے جو چلے، تو لبنہ میں ڈیرے کیئے۔ ۲۱ اور لبنہ کے چلے هوئے رسہ میں ڈیرے کیئے۔ ۲۲ اور رسہ سے چلکے قہیلاتہ میں ڈیرے کیئے۔ ۲۳ اور قہیلاتہ سے اٹھ کے کوہ سافر میں ڈیرے کیئے۔ ۲۴ کوہ سافر سے کوچ کرکے حرادہ میں خیمہ گاہ کی۔ ۲۵ اور حرادہ سے سفر کرکے مقہیلوت میں خیمے کیئے۔ ۲۶ اور مقہیلوت سے اٹھ کے تحت میں خیمے کیئے۔ ۲۷ اور تحت سے جو

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

چلے، تو تارح میں خیمے کیئے۔ ۲۸ اور تارح سے کوچ کیا، تو متقہ میں ڈیرے کیئے۔ ۲۹ اور متقہ سے روانہ هوکے حشمونہ میں ڈیرے کیئے۔ ۳۰ اور حشمونہ سے چلکے موسیروت میں ڈیرے کیئے۔ ۳۱ اور موسیروت سے چلکے بنی یاعقان میں ڈیرے کیئے۔ ۳۲ اور بنی یاعقان سے چلکے حورهجدجاد کو خیمہ گاہ کی۔ ۳۳ اور حورهجدجاد سے روانہ هوکے یوطباتہ میں خیمے کیئے۔ ۳۴ اور یوطباتہ سے چلکے عبرونہ میں ڈیرے کیئے۔ ۳۵ اور عبرونہ سے چلکے عصیون جابر میں خیمے کیئے: ۳۶ اور عصیون جابر سے روانہ هوکے دشت سین میں، جو قادس هی، ڈیرے کیئے۔ ۳۷ اور قادس سے چلکے کوہ حور میں، جو زمین ادوم کی سرحد هی، خیمہ گاہ کی۔ ۳۸ یہاں هارون کاهن خداوند کے حکم کے مطابق کوہ حور پر گیا، اور اُس نے، بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے کے پیچھے چالیسویں برس کے پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ، وهاں وفات پائی۔ ۳۹ اور هارون ایک سو تیئیس برس کا تھا، جو اُس نے کوہ حور میں وفات پائی۔ ۴۰ اور عراد کنعانی بادشاہ نے، جو کنعان کی سرزمین کی دکھن طرف رهتا تھا، سنا، کہ بنی اسرائیل آ پہنچے۔ ۴۱ اور کوہ حور سے کوچ کرکے ضلمونہ میں ڈیرے کیئے۔ ۴۲ اور ضلمونہ سے کوچ کرکے فونون میں ڈیرے کیئے۔ ۴۳ اور فونون سے کوچ کرکے اوبوت میں ڈیرے کیئے۔ ۴۴ اور اوبوت سے کوچ کرکے عیی عباریم میں، جو زمین موآب کی سرحد هی، ڈیرے کیئے۔ ۴۵ اور عییم سے کوچ کرکے دیبون جد کو خیمہ گاہ کیا۔ ۴۶ اور دیبون جد سے کوچ کرکے علمون دبلاتایم میں خیمے کیئے۔ ۴۷ اور علمون دبلاتایم سے کوچ کرکے عباریم کے کوهستان میں، جو نبو کے سامنے هی، خیمے کیئے۔ ۴۸ اور عباریم کے کوهستان سے کوچ کرکے موآب کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

میدانوں میں[h]، یردن کے کنارے، جو یریحو کے مقابل هي، خیمے کیئے۔ ۴۹ اور یردن کے کنارے بیت الیسیموت سے ||ابیل سطیم تک[i] موآب کے میدانوں میں خیمے کهڑے کیئے۔

۵۰ اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۵۱ بني اِسرایل کو خطاب کر، اور اُنهیں کهه، جب تم یردن سے پار هوکے زمین کنعان میں داخل هو[k]؛ ۵۲ تو تم اُن سب کو، جو اُس زمین کے باشندے هیں، اپنے سامهنے سے بهگاؤ؛ اُن کي مورتیں فنا کر دو، اور اُن کے ڈهالے هوئے بتوں کو نابود کرو، اور اُن کے سب اُونچے مکانوں کو ڈها دو[l]۔ ۵۳ اور اُن کو، جو اُس زمین کے بسنیوالے هیں، خارج کر دو، اور وهاں آپ بسو: کیونکه میں نے وه سرزمین تمهیں دي هی، که اُسکے مالک بنو۔ ۵۴ اور تم قرعه پهینککے اُس زمین کو اپنے گهرانوں میں میراث کے طور پر بانٹ لو[m]؛ بهتوں کو بهتیري میراث دو، اور تهوڑوں کو تهوڑي میراث دو: هر ایک کا حصه وهي زمین هو، جس کا قرعه اُس کے نام پر پڑے؛ اپنے آبائي فرقوں کے موافق تم میراث لو۔ ۵۵ پر اگر تم اُس زمین کے باشندوں کو اپنے آگے سے دفع نه کروگے، تو یوں هوگا، که وے، جنهیں تم باقي رهنے دوگے، تمهاري آنکهوں میں خار هونگے، اور کانٹوں کے مانند تمهارے پهلوؤں میں چبهینگے[n]، اور اُس زمین پر، جهاں تم بسوگے، تم کو دق کرینگے۔ ۵۶ اور آخر کو یهه هوگا، که میں جو کچهه اِن سے کیا چاهتا تها، سو تم سے کرونگا۔

## ۳۴ باب

۱ سرزمین کي سرحدیں۔ ۱۶ اُن اشخاص کے نام، جنهیں زمین کے بانٹنے کا کام ملا۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرایل کو حکم کر، اور اُنهیں فرما، که جب تم سرزمین کنعان میں داخل هو[a]؛ (یهه وه سرزمین هی، جو میراث کے لیئے تم کو ملیگي، یعنے کنعان کي سرزمین اُس کے سوانوں سمیت؛) ۳ تمهاري دکهني اطراف تو دشت سین سے لیکے برابر ادوم کے سوانے سے هونگي[b]، پهر تمهاري دکهني سرحد دریاے شور[c] کي اِنتها سے پورب طرف هوگي۔ ۴ پهر تمهاري سرحد دکهن سے هوکے عقربیم کي چڑهائي تک[d] پهریگي، اور سین تک پهنچیگي؛ پهر دکهن سے هوکے قادس برنیع[e] تک نکلیگي، اور حصر ادار سے هوکے عضمون تک پهنچیگي۔ ۵ اور یهه سرحد عضمون سے هوکے مصر کي نهر تک[f] گهومکے جائیگي، اور اُس کي اِنتها ||پچهم طرف یهي هوگي۔ ۶ اور پچهمي سوانے کي بابت، دریاے اعظم تمهاري سرحد هوگي: یهي تمهارا پچهمي سوانه هوگا۔ ۷ اور تمهارا سوانه اُتر طرف یهه هوگا: دریاے اعظم سے کوه هور تک[g] حد اپنے لیئے باندهیئے۔ ۸ پهر کوه هور سے حمات کے مدخل[h] تک تم اپني حد مقرر کیجیؤ؛ اُس کا کناره صداد[i] سے ملیگا۔ ۹ اور وه حد زفرون کي طرف نکلیگي، اور اُس کي اِنتها حصر عینان[k] هوگي: یهي تمهارے اُتر کا سوانه هوگا۔ ۱۰ اور تم اپنے لیئے پوربي سوانه حصرعینان سے لیکے سفام تک ٹههرائیو: ۱۱ اور یهه سرحد سفام سے لیکے ربله[l] تک، عین کي پورب طرف، اُتریگي، اور وه سوانه اُترتے اُترتے دریاے کنرت[m] کي پورب طرف پهنچیگا: ۱۲ پهر وه سرحد یردن تک اُتریگي، اور دریاے شور تک[n] نکلیگي: یهي تمهاري سرزمین اور اُسکے اِرد گرد کي سرحدیں هونگي۔ ۱۳ پهر موسیٰ نے بني اِسرایل کو حکم دیا اور کها، یهه وه زمین هی، جسے تم قرعه ڈالکے میراث میں لوگے[o]، جس کي بابت خداوند نے فرمایا، که تو نو فرقوں کو اور اُس آدهے فرقے کو بانٹ دے؛

[h] گن ۲۲: ۱ || یا، سطیم کے میدان۔ [i] گن ۲۵: ۱ یشو ۲: ۱ [k] اِستـ ۷: ۱، ۲ اور ۹: ۱ یشو ۳: ۱۷ [l] خر ۲۳: ۲۴، ۳۳ اور ۳۴: ۱۳ اِستـ ۷: ۲، ۵ اور ۱۲: ۳ یشو ۱۱: ۱۲ قاض ۲: ۲ [m] گن ۲۶: ۵۳، ۵۴، ۵۵ [n] یشو ۲۳: ۱۳ قاض ۲: ۳ زبور ۱۰۶: ۳۴، ۳۶ دیکهو خر ۲۳: ۳۳ حزقي ۲۸: ۲۴

[a] پید ۱۷: ۸ اِستـ ۱: ۷ زبور ۷۸: ۵۵ اور ۱۰۵: ۱۱ حزقي ۴۷: ۱۴ [b] یشو ۱۵: ۱ دیکهو حزقي ۴۷: ۱۳ وغیره [c] پید ۱۴: ۳ یشو ۱۵: ۲ [d] یشو ۱۵: ۳ [e] گن ۱۳: ۲۶ اور ۳۲: ۸ [f] پید ۱۵: ۱۸ یشو ۱۵: ۴، ۴۷ ۱ سلا ۸: ۶۵ یسع ۲۷: ۱۲ || یا، سمندر هوگا۔ [g] گن ۲۰: ۲۲ [h] گن ۱۳: ۲۱ ۲ سلا ۱۴: ۲۵ [i] حزقي ۴۷: ۱۵ [k] حزقي ۴۷: ۱۷ [l] ۲ سلا ۲۳: ۳۳ یرم ۳۹: ۵، ۶ [m] اِستـ ۳: ۱۷ یشو ۱۱: ۲ اور ۱۹: ۳۵ متي ۱۴: ۳۴ لوقا ۵: ۱ [n] ۳ آیت [o] ۱ آیت یشو ۱۴: ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۱۴ کیونکہ بني روبن کے فرقے نے اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور بني جد نے اپنے آبائي خاندان کے مطابق میراث پائي، اور بني منسّي کے آدھے فرقے نے بھي اپني میراث پائيᴾ: ۱۵ کہ اُن اڑھائي فرقوں نے یردن کے اِسي پار، یریحو کے مقابل، پورب کو، سورج نکلنے کي طرف، اپني میراث پائي. ۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۷ وے لوگ، جو یہہ زمین تم کو بانٹ دینگے، اُن کے نام یے ہیں: اِلیعزر کاھن، اور نون کا بیٹا یشوعᵠ. ۱۸ اور تم اپنے لیئے ایک ایک فرقے کا ایک سردار لوʳ، تا کہ اُس زمین کو حصہ کرکے بانٹ دے. ۱۹ اور اُن سرداروں کے نام یے ہیں: یفنہ کا بیٹا کالب، یہوداہ کے فرقے سے، ۲۰ اور عمیہود کا بیٹا سموایل، بني سمعون کے فرقے سے. ۲۱ اور کسلون کا بیٹا اِلیداد، بنیامین کے فرقے سے، ۲۲ اور یگلي کا بیٹا بوقي، بني دان کے فرقے سے. ۲۳ اور افود کا بیٹا حنيایل، بني یوسف جو بني منسّي کے فرقے سے ہیں. ۲۴ اور سفتان کا بیٹا قموایل، بني اِفرائیم کے فرقے سے. ۲۵ اور فرناک کا بیٹا اِلصفن، بني زبلون کے فرقے کا سردار. ۲۶ اور عزان کا بیٹا فلتيایل، بني اِشکار کے فرقے کا سردار. ۲۷ اور سلومي کا بیٹا اخیہود، بني آشر کے فرقے کا سردار. ۲۸ اور عمیہود کا بیٹا فدھیل، بني نفتالي کے فرقے کا سردار. ۲۹ یے وے لوگ ہیں، جنھیں خداوند نے حکم دیا، کہ زمین کنعان بني اِسرایل میں میراث کے طور پر تقسیم کر دیں.

## ۳۵ باب

۱ لاویوں کے لیئے اٹھتالیس شہر، مع نواحي کے، الگ کر دینے کا حکم؛ نواحي کا انداز. ۱۰ اِن میں سے چھہ کا پناہگاہ مقرر ہونا. ۹ شرع، خون کي بابت. ۳۱ خون کے مقدمے میں دیت نہ لینے کي بابت.

۱۴۵۱

پھر خداوند نے موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل کو حکم کر، کہ وے لاویوں کو اپني میراث میں سے شہر اُن کے رھنے کے لیئے دیویںᵃ؛ اور اُن شہروں کي نواحي بھي تم لاویوں کو دو. ۳ اور وے شہر اُن کے رھنے کے لیئے ہونگے؛ اور نواحي اُن کے چارپایوں، اور اُن کي حاصلات، اور اُنکے سب حیوانوں کے لیئے ہوں. ۴ اور شہروں کي نواحي، جو تم لاویوں کو دوگے، ہر ایک شہر کي دیوار سے باہر چاروں طرف ہزار ہزار ہاتھ کے پھیر میں ہوں. ۵ اور تم شہر کے باہر، اُسکي پورب طرف دو ہزار ہاتھ، پیمایش کرو، اور دکھن طرف دو ہزار ہاتھ، پچھم طرف دو ہزار ہاتھ، اور اُتر طرف دو ہزار ہاتھ؛ اور شہر اُنکے بیچ و بیچ ہو: یے اُنکے لیئے اُن شہروں کي نواحي ہیں. ۶ اور اُن شہروں میں سے، جو تم لاویوں کو دوگے، چھہ شہر پناہ کے لیئے ہوویںᵇ، جنھیں تم مقرر کرو، تا کہ خوني اُن میں بھاگکے جا رہیں؛ اور اُن شہروں کے سوا بیالیس شہر اور بھي دو. ۷ سو سارے شہر، جو تم لاویوں کو دوگے، اٹھتالیس شہرᶜ ہونگے؛ وے نواحي سمیت ہونگے. ۸ اور یے شہر جو دیئے جاویں، سو بني اِسرایل کي میراث میں سےᵈ دیئے جائیں: جن کے قبضے میں بہت سے شہر ہیں، بہت سے دیں؛ اور جن پاس تھوڑے ہیں، تھوڑے دیں: ہر ایک اپنے شہروں میں سے اپني میراث کے موافق، جو اُس نے پائي ہے، لاویوں کو دے.

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۰ بني اِسرائیل کو فرما، اور اُنھیں کہہ، جب تم یردن پار کنعان کي سرزمین میں داخل ہو؛ ۱۱ تو تم اپنے لیئے کئي شہر مقرر کروᵉ، تا کہ پناہ کے شہر تمھارے لیئے ہوں؛ تا کہ وہ خوني، جس سے سہواً خون ہو جائے، بھاگکے وہاں جا رہےᶠ. ۱۲ یے شہر تمھارے لیئے بدلا لینیوالے سے پناہ کے واسطے ہونگے؛ اور خوني، جب تک جماعت کے روبرو فیصلے کے واسطے کھڑا نہ ہو، قتل کیا نہ جاوےᵍ. ۱۳ سو

ᴾ گنتي ۳۲: ۳۳؛ یشوع ۱۴: ۲، ۳
ᵠ یشوع ۱۴: ۱؛ اور ۱۹: ۵۱
ʳ گنتي ۱: ۴، ۱۶
ᵃ یشوع ۲۱: ۲، ۳؛ اور ۲۱: ۳؛ دیکھو حزقي ۴۵: ۱ وغیرہ؛ اور ۴۸: ۱۰ وغیرہ
ᵇ استثنا ۴: ۴۱؛ یشوع ۲۰: ۲...
ᶜ یشوع ۲۱: ۴۱
ᵈ یشوع ۲۱: ۳
ᵉ خروج ۲۱: ۱۳؛ یشوع ۲۰: ۲
ᶠ خروج ۲۱: ۱۳
ᵍ استثنا ۱۹: ۶؛ یشوع ۲۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُن شہروں میں سے جو جو تم دوگے، چھ شہر، پناہ کے لیئے ہونگے[j]. ۱۴ تین اُن میں سے یردن کے اِسي پار دوگے[k]، اور تین کنعان کي سرزمین میں دوگے: یے پناہ کے شہر ہونگے. ۱۵ یے چھ شہر بني اِسرائیل، اور مسافر[l]، اور اُس کے واسطے جو تم میں بودوباش کرتا ہی، پناہ کے لیئے ہونگے؛ تاکہ ہر ایک جس سے سہواً خون ہو جائے، بھاگکے اُن میں جا رہے. ۱٦ اور اگر کوئي کسي کو لوہے کے ہتھیار سے مارے، ایسا کہ وہ مر جائے، وہ خوني ہي؛ خوني ضرور مارا جاوے[m]. ۱۷ اور اگر کوئي کسي کو ایسا پتھر کھینچ مارے، کہ جس سے وہ مر سکتا ہو، اور وہ مر جائے، تو وہ خوني ہی: وہ خوني ضرور قتل کیا جائے. ۱۸ اور اگر کوئي کسي کو ایسا لٹھ مارے کہ جس سے وہ مر سکتا ہو، اور وہ مر جائے، تو وہ خوني ہی: خوني ضرور مارا جائے. ۱۹ وہ شخص، جو مقتول کا ولي ہی، خوني کو آپہي قتل کرے[n]؛ جب وہ اُسے پاوے، اُسے مار ڈالے. ۲۰ اور اگر کوئي کسي کو کینے سے ڈھکیل دے[o]، یا دانو کہات سے اُسے پٹک دے[p]، کہ وہ مر جائے؛ ۲۱ یا عداوت سے اُسے اپنے ہاتھ سے تپیڑ مارے، کہ وہ مر جائے، تو وہ مارنےوالا ضرور مارا جائے، کہ خوني ہی؛ مقتول کا ولي، جب اُس خوني کو پاوے، اُسے قتل کرے، ۲۲ پر اگر کوئي کسي کو بغیر عداوت کے، یا بے دانو کہات اُس پر کوئي چیز ڈال دے[q]؛ ۲۳ یا اُسے بن دیکھے ایسا پتھر پھینکے، کہ جس سے مر سکتا، اور وہ اُس پر گرے، اور وہ مر جائے، اور وہ اُس کا دشمن نہ تہا، اور نہ اُس کي برائي چاہتا تہا؛ ۲۴ تو جماعت اُس قاتل اور مقتول کے ولي کے درمیان اُن حکموں کے موافق فیصلہ کرے[r]: ۲۵ کہ جماعت اُس قاتل کو مقتول کے ولي کے ہاتھ سے چھڑاوے، اور وہي جماعت اُسي پناہ کے شہر میں، جہاں وہ بھاگکے گیا تہا، پھر بھیج دے؛ اور وہ اُسي میں رہے، جب تک کہ سردار

[j] ٦ آیت [k] اِست ۴ : ۴۱ یشو ۲۰ : ۸ [l] گنـ ۱۵ : ۱٦ [m] خر ۲۱ : ۱۲، ۱۴ احـ ۲۴ : ۱۷ اِستـ ۱۹ : ۱۱، ۱۲ [n] ۲۱، ۲۴، ۲۷ آیتیں اِستـ ۱۹ : ۱۲ یشو ۲۰ : ۳، ۵ [o] پید ۴ : ۸ ۲سمـ ۳ : ۲۷ اور ۲۰ : ۱۰ ۱سلا ۲ : ۳۱، ۳۲ [p] خر ۲۱ : ۱۴ اِسـ ۱: ۱۱ [q] خر ۲۱ : ۱۳ [r] ۱۲ آیت یشو ۲۰ : ٦

کاہن، جو قدس کے تیل سے ممسوح ہوا تہا[s]، مر نہ جائے[t]. ۲٦ لیکن اگر خوني اپنے پناہ کے شہر کي سرحد سے، جہاں وہ بہا گکے گیا تہا، باہر آوے؛ ۲۷ اور مقتول کا ولي قاتل کو پناہ کے شہر کي سرحدوں سے باہر پاوے، اور وہ ولي قاتل کو قتل کرے، تو اُس پر خون کا گناہ نہیں؛ ۲۸ کیونکہ اُس قاتل کو لازم تہا، کہ سردار کاہن کي وفات تک اُسي پناہ کے شہر میں رہے: پر سردار کاہن کے مرنے کے بعد وہ قاتل اپني موروثي سرزمین میں جاوے. ۲۹ سو تمہاري ساري بستیوں میں تمہارے سب قرنوں میں یہي حکم اِس کے فیصلے کے واسطے، تمہارے لیئے ہوگا[u]. ۳۰ جو کوئي کسي کو مار ڈالے، تو قاتل گواہوں کي گواہي کے موافق[x] قتل کیا جائے: پر ایک گواہ کي گواہي سے کوئي مارا نہ جائے. ۳۱ اور تم اُس قاتل سے، جس پر قتل کا فتویٰ ہو، دیت مت لو؛ وہ ضرور مارا جاوے. ۳۲ اور تم اُس سے بھي، جو اپني پناہ کے شہر کو بہاگ گیا ہو، دیت مت لو، تاکہ وہ سردار کاہن کي موت کے آگے اپني سرزمین میں پھر آوے. ۳۳ سو تم اُس زمین کو، جہاں تم رہتے ہو، ناپاک مت کیجیو؛ کیونکہ خون ہي ہی، جو زمین کو ناپاک کرتا ہی[y]: اور زمین اُس خون سے، جو وہاں گرایا جاوے، پاک نہیں ہو سکتي، مگر اُس کے گرانیوالے کے لہو سے[z]. ۳۴ پس تم اپني بودوباش کي سرزمین کو جس میں کہ میں بستا ہوں، گندہ نہ کرو[a]، کیونکہ میں خداوند ہوں، جو بني اِسرائیل کے درمیان رہتا ہوں[b].

[s] خر ۲۹ : ۷ احـ ۴ : ۳ اور ۲۱ : ۱۰ [t] یشو ۲۰ : ٦ [u] گنـ ۲۷ : ۱۱ [x] اِستـ ۱۷ : ٦ اور ۱۹ : ۱۵ متي ۱۸ : ۱٦ ۲قر ۱۳ : ۱ عبر ۱۰ : ۲۸ [y] زبور ۱۰٦ : ۳۸ میکہ ۴ : ۱۲ [z] پید ۹ : ٦ [a] احـ ۱۸ : ۲۵ اِستـ ۲۱ : ۲۳ [b] خر ۲۹ : ۴۵، ۴٦

## ۳٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ قباحت جو بیٹیوں کے وارث ٹھہرانے میں ہوتي تھي، ۵ سو، اِس اِنتظام سے دور ہوئي، کہ فقط اپنے فرقےوالوں سے اُن کي شادي ہو: ۷ اِس تدبیر سے میراث اُس فرقے کي زمین سے الگ نہ ہوني تھي. ۱۰ صلافحاد کي بیٹیاں اپنے چچیرے بھائیوں سے بیاھي جاتي ہیں.

پھر بني جلعاد کے گھرانوں کے[a] ابوي سردار، جو بني یوسف کے گھرانوں میں

[a] گنـ ۲٦ : ۲۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

سے مکير بن منسي کا هي، آئے، اور موسیٰ اور اُن رئيسوں کے حضور، جو بني اِسرائيل کے ابوي سردار هيں، بولے، کہ ۲ خداوند نے همارے آقا کو فرمايا، کہ زمين قرعہ سے بني اِسرائيل کو ميراث دي جاوے: اور همارے آقا نے خداوند سے حکم پايا، کہ همارے بھائي صلافحاد کي ميراث اُس کي بيٹيوں کو دي جاوے۔ ۳ پس، اگر وے بني اِسرائيل کے اور فرقوں کے بيٹوں ميں سے کسي کے ساتھ بياهي جاويں، تو اُن کي ميراث هماري آبائي ميراث سے نکل جائيگي، اور اُس فرقے کي ميراث ميں، جہاں وے بياهي گئيں، شامل کي جائيگي: سو وہ همارے قرعہ کي ميراث سے الگ کي جائيگي۔ ۴ اور جب بني اِسرائيل کے يوبل کا سال آويگا، تو اُن کي ميراث اُس فرقے کي ميراث ميں، جہاں وے بياهي گئيں، ملائي جائيگي؛ اور اُن کي ميراث هماري آبائي ميراث سے نکل جاويگي۔ ۵ تب موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بني اِسرائيل کو فرمايا، کہ بني يوسف کے فرقيوالوں نے اچھا کہا هي۔ ۶ سو خداوند صلافحاد کي بيٹيوں کے حق ميں يوں حکم ديتا هي، کہ وے جسے چاهيں اُس سے بياہ کريں؛ مگر چاهيئے کہ وہ گھرانا اُن کے آبائي فرقے ميں کا هو۔ ۷ تاکہ بني اِسرائيل کے ايک فرقے کي ميراث دوسرے فرقے ميں نہ جاوے؛ اور بني اِسرائيل ميں سے هر شخص اپنے هي آبائي فرقے کي ميراث سے متعلق رهيگا۔ ۸ اور هر ايک عورت، جس کي ميراث بني اِسرائيل کے ايک فرقے ميں هي، اپنے باپ هي کے فرقے ميں سے ايک کے ساتھ بياہ کرے، تاکہ بني اِسرائيل ميں هر ايک شخص اپنے باپدادوں کي ميراث پر قائم رهے۔ ۹ اور ايک فرقے کي ميراث دوسرے فرقے ميں نہ جاوے؛ بلکہ بني اِسرائيل کے فرقوں ميں هر ايک شخص اپني ميراث سے متعلق رهے۔ ۱۰ صلافحاد کي بيٹيوں نے، جيسا خداوند نے موسیٰ کو فرمايا، ويسا هي کيا: ۱۱ اِس ليئے کہ محلہ، اور ترضہ، اور حجلہ، اور ملکاہ، اور نوعا، صلافحاد کي بيٹياں، اپنے چچيرے بھائيوں کے ساتھ بياهي گئيں: ۱۲ منسي بن يوسف کے بيٹوں کے گھرانوں ميں بياهي گئيں؛ اور اُن کي ميراث اُن کے باپ کے فرقے کے گھرانے ميں ثابت رهي۔ ۱۳ يہے وے احکام اور فيصلے هيں، جو خداوند نے موسیٰ کي معرفت موآب کے ميدانوں ميں کہ يردن کے کنارے يريحو کے مقابل بني اِسرائيل کے ليئے مقرر فرمائے۔

موسیٰ کي پانچويں کتاب

مسمیٰ بہ

# استثنا

## ۱ باب

۱ موسیٰ کا کلام، جو اُس نے چاليسويں برس کے آخر ميں کيا: اِس ميں دوبارہ بيان هوتا، ۶ خدا کے خاص وعدے کا، ۱۳ موسیٰ کے لوگوں کے سردار ٹھہرانے کا، ۱۹ جاسوسوں کے بھيجنے کا، کہ ملک کا حال [illegible] خدا کے قہر کے نازل هونے کا، لوگوں کي [illegible] نافرماني کے سبب۔

يہے وے باتيں هيں، جو موسیٰ نے يردن کے اِس پار، بيابان کے ميدان

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں، سوف کے مقابل، فاران، اور طوفل، اور لابن، اور حصیرات، اور دیذھب کے درمیان، سارے اِسرائیل کو کہیں۔ ۲ اور حورب سے قادس برنیع[g] تک جبل شعیر کي راہ سے گیارہ دن کي راہ ھی۔ ۳ اور ایسا ھوا، کہ چالیسویں سال[c]، اور گیارھویں مہینے، اور اُس مہینے کي پہلي تاریخ موسیٰ نے وہ سب باتیں بني اِسرائیل کو کہیں، مطابق اُس سب کے کہ خداوند نے اُسے حکم دیا تہا کہ اُنہیں کہے؛ ۴ بعد اُس کے کہ اُس نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو[d]، جو حسبون میں رہتا تہا، اور بسن کے بادشاہ عوج کو، جو عستارات میں رہتا تہا، ادرعي[e] میں قتل کیا۔ ۵ تب یردن کے اِس پار موآب کے میدان میں موسیٰ نے اِس شریعت کو بیان کرنا شروع کیا، اور کہا: کہ ۶ خداوند ھمارے خدا نے حورب میں[f] ھم سے خطاب کرکے فرمایا، کہ تم اِس پہاڑ پر بہت رھے[g]۔ ۷ اب پہرو، اور سفر کرو، اور اموریوں کے پہاڑ اور اُس کے آس پاس کي جگہوں میں، میدانوں میں، پہاڑوں میں، نشیب میں، جنوب کو، اور سمندر کے ساحل کو، کنعانیوں کي سرزمین تک، اور لبنان تک، اور بڑي نہر تک، جو نہر فرات ھی، جاؤ۔ ۸ دیکہو، میں نے یہہ زمین جو تمہارے آگے ھی تمہیں عنایت کي: داخل ھو اور اُس زمین پر جس کي بابت خداوند نے تمہارے باپدادوں، ابیرھام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي، کہ تم کو اور تمہارے بعد تمہاري نسل کو دونگا[h]، میراث میں لو۔

۹ اور اُسي وقت میں نے تم سے خطاب کرکے کہا، کہ میں اکیلا تمہارا بوجھ اُٹھا نہیں سکتا[i]: ۱۰ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں بڑہایا ھی؛ اور، دیکہو، تم آج کے دن ایسي کثرت سے ھو، جیسے آسمان کے ستارے[k]۔ ۱۱ خداوند تمہارے باپدادوں کا خدا تم کو اِس سے بھي زیادہ ھزار چند بڑھاوے[l]؛ اور جیسا اُس نے تم سے کہا ھی[m]، تم کو برکت بخشے۔ ۱۲ میں اکیلا تمہاري تکلیف اور تمہارے بوجھ اور تمہارے جھگڑوں کو کیونکر اُٹھایا کروں[n]؟ ۱۳ سو تم دانشمند لوگوں کو، اور اھل خرد کو جو تمہارے فرقوں میں مشہور ھوویں، لاؤ[o]، کہ میں اُنہیں تمہارے سردار کرونگا۔ ۱۴ اور تم نے مجھے جواب دیا تہا، اور کہا تہا، کہ جو کچھ، تو نے فرمایا، سو اُس کا کرنا بہتر ھی۔ ۱۵ سو میں نے تمہارے فرقوں کے رئیسوں میں سے دانشوروں کو جو مشہور تھے، لیا، اور اُنہیں تمہارے رئیس، ھزاروں کے سردار، اور سیکڑوں کے سردار، اور پچاس پچاس کے سردار، اور دس دس کے سردار، تمہارے فرقوں کے درمیان عہدےدار کیئے[p]۔ ۱۶ اور اُسي وقت میں نے تمہارے قاضیوں سے تاکید کي، کہ تمہارے بہائیوں میں جو مقدمہ ھو، تو اُسے سنو؛ اور دونوں شخصوں میں، خواہ وے دونوں بہائي ھوں، یا ایک مسافر[q]، جو اُس کے ساتھ رہتا ھو، اِنصاف سے فیصلہ کرو[r]۔ ۱۷ تم ھرگز عدالت میں کسي کي طرفداري نہ کرو[s]؛ تم چھوٹے کي ایسے سنو، جیسے بڑے کي سنتے ھو؛ تم کسي اِنسان کے چہرے سے نہ ڈرو؛ کیونکہ عدالت جو ھی، خدا کي ھی[t]: اور جو مقدمہ تمہارے نزدیک مشکل ھو، میرے پاس لاؤ؛ میں اُسے سنونگا[u]۔ ۱۸ اور میں نے اُسي وقت سب کام، جو تمہارے کرنے کے تھے، تم پر جتا دیئے۔

۱۹ اور جب ھم نے حورب سے کوچ کیا[x]، تو جیسا خداوند ھمارے خدا نے ھمیں فرمایا تہا، اُس بڑے اور ھولناک بیابان میں گئے[y]، جسے تم نے اموریوں کے پہاڑ کو جاتے ھوئے دیکہا: اور پھر قادس برنیع میں آئے۔ ۲۰ تب میں نے تمہیں کہا، کہ تم اموریوں کے پہاڑ تک پہنچے ھو، جو خداوند ھمارا خدا

[b] گنـ ۱۳ : ۲۶ — اِستـ ۹ : ۲۳ · [c] گنـ ۳۳ : ۳۸ · [d] گنـ ۲۱ : ۲۴، ۳۳ · [e] گنـ ۲۱ : ۳۳ — یشو ۱۳ : ۱۲ · ۱۴۹۱ · [f] خر ۳ : ۱ · [g] دیکہو خر ۱۹ : ۱ — گنـ ۱۰ : ۱۱ · [h] پید ۱۲ : ۷ اور ۱۵ : ۱۸ اور ۱۷ : ۷، ۸ اور ۲۶ : ۴ اور ۲۸ : ۱۳ · [i] خر ۱۸ : ۱۸ — گنـ ۱۱ : ۱۴ · [k] پید ۱۵ : ۵ — اسـ ۱۰ : ۲۲ اور ۲۸ : ۶۲

[l] ۲ سمـ ۲۴ : ۳ · [m] پید ۱۵ : ۵ اور ۲۲ : ۱۷ اور ۲۶ : ۴ · [n] خر ۱۸ : ۱۳ — ۱ سلا ۳ : ۸، ۹ · [o] دیکہو خر ۱۸ : ۲۱ — گنـ ۱۱ : ۱۶، ۱۷ · [p] خر ۱۸ : ۲۵ · [q] احبـ ۲۴ : ۲۲ · [r] اِستـ ۱۶ : ۱۸ — یوحـ ۷ : ۲۴ · [s] احبـ ۱۹ : ۱۵ — اِستـ ۱۶ : ۱۹ — ۱ سمـ ۱۶ : ۷ — امثا ۲۴ : ۲۳ — یعقو ۲ : ۱ · [t] ۲ توا ۱۹ : ۶ · [u] خر ۱۸ : ۲۲، ۲۶ · [x] گنـ ۱۰ : ۱۲ · [y] اِستـ ۸ : ۱۵ — یرمـ ۲ : ۶ — گنـ ۱۳ : ۲۶

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

همیں دیتا هی۔ ۲۱ دیکھو، خداوند تیرے خدا نے یهه زمین جو تیرے آگے هی تجھے عنایت کي هی؛ چڑھ، اور اُس کا وارث هو، جیسا خداوند تمھارے باپ‌دادوں کے خدا نے فرمایا هی؛ تو مت ڈر، اور بے دل نه هو[c]۔

۲۲ تب تم سب مجھه پاس آئے، اور بولے، که هم اپنے جانے سے آگے لوگ بھیجینگے؛ وے جاکے اُس زمین کي همارے لیئے جاسوسي کریں، اور هم کو خبر دیں، که هم کس راه سے وهاں چڑھ جائیں، اور کون سے شهروں میں داخل هوویں۔ ۲۳ سو وه بات مجھه کو خوش آئي، اور میں نے تم میں سے فرقے پیچھے ایک ایک آدمي کرکے باره آدمي لیئے[d]۔ ۲۴ اور وے روانه هوئے، اور پهاڑ پر چڑھ گئے، اور وادي اِسکال میں آئے، اور اُس کي جاسوسي کي[e]۔ ۲۵ اور وے اُس زمین کے میووں میں سے اپنے هاتھوں میں لیکے هم پاس اُتر آئے، اور همیں خبر پهنچائي، اور بولے، که یهه، جو خداوند همارا خدا هم کو دیتا هی، اچھي زمین هی[c]۔ ۲۶ تو بھي تم چڑھنے پر راضي نه هوئے[d]، بلکه تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم سے سرکشي کي: ۲۷ اور تم نے اپنے خیموں میں کُڑکُڑاکے کها، زبسکه خداوند همارا کینه رکھتا هی[e]، اِس لیئے هم کو مصر کي زمین سے نکال لایا، تاکه همیں اموریوں کے هاتھه میں گرفتار کروا دے، اور وے همیں هلاک کریں۔ ۲۸ هم کهاں چڑھیں؟ همارے بھائیوں نے تو یوں کهکے همیں بے دل کر دیا، که وے لوگ تو هم سے بڑے اور لمبے هیں[f]؛ اور اُن کے شهر بھي بڑے اور اُن کي دیواریں آسمان تک هیں؛ اور هم نے بني عناق کو وهاں دیکھا[g]۔ ۲۹ تب میں نے تمھیں کها، هراسان نه هو، اور اُن سے هرگز مت ڈرو۔ ۳۰ خداوند تمھارا خدا، جو تمھارے آگے

آگے چلتا هی، تمھاري طرف سے جنگ کریگا[h]، اُس سارے کام کے مطابق جو اُس نے تمھارے لیئے مصر میں تمھاري آنکھوں کے سامھنے کیا، ۳۱ اور بیابان میں بھي، جهاں تم نے دیکھا که کیونکر خداوند تمھارے خدا نے، جیسا مرد اپنے لڑکوں کو لیئے پھرتا هی، تم کو اُس سارے راستے میں، جس میں تم چلے آئے، اُٹھایا کیا[i]، یهاں تک که تم اِس جگهه آ پهنچے۔ ۳۲ تب بھي اِس بات میں تم خداوند اپنے خدا پر ایمان نه لائے[k]، ۳۳ جو راه میں تم سے آگے چلتا[l]، که تمھارے لیئے جگهه تجویز کرے، جهاں تم اپنے خیمے کھڑے کرو، رات کو آگ میں هوکے، تاکه تمھیں وه راه روشن کرے، جس میں تم چلو، اور دن کو بدلي میں هوکے۔ ۳۴ تب خداوند نے تمھاري باتیں سنیں، اور غصے هوا، اور قسم کھاکے[m] یوں بولا: که ۳۵ یقیناً اِس شریر پشت کے لوگوں میں سے ایک بھي اُس اچھي زمین کو، جس کے دینے کا وعده میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کھاکے کیا هی، نه دیکھیگا[n]، ۳۶ مگر یفنه کا بیٹا کالب اُسے دیکھیگا[o]؛ اور میں یهه زمین، جس پر اُس نے قدم مارا هی، اُسے اور اُس کي نسل کو دونگا، اِس لیئے که اُس نے خداوند کي پوري تابعداري کي[p]۔ ۳۷ اور تمھارے باعث سے خداوند مجھه پر بھي غصے هوا، اور بولا، تو بھي اُس میں داخل نه هوویگا[q]۔ ۳۸ لیکن نون کا بیٹا یشوع، جو تیرے خدمت میں کھڑا هی[r]، اُس میں داخل هوگا؛ تو اُس کي دلیري بڑھا[s]؛ کیونکه وه بني اسرائیل کو اُس کا وارث کرائیگا۔ ۳۹ اور تمھارے بچے[t] جنھیں تم نے کها که شکار هو جائینگے[u]، اور تمھارے لڑکے، جنھیں اُس دن نیک و بد کا امتیاز نهیں تھا، وهاں داخل هونگے؛ اور میں وه اُنھیں دونگا، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

وے اُس کے وارث ہونگے. ۴۰ پر تم جو ہو، سو لَوٹ جاؤ، اور دریاے قلزم کي راہ بیابان میں کوچ کرو[a]. ۴۱ تب تم نے مجھے جواب دیا، اور کہا، کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہی[b]؛ سو ہم مطابق اُس سب کے جو خداوند ہمارے خدا نے فرمایا ہی، چڑھ جائینگے، اور جنگ کرینگے. پھر تم سب کے سب ہتھیار باندھکے طیار ہوئے، کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ. ۴۲ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ تو اُنہیں کہہ، کہ اُوپر مت چڑھو، اور نہ جنگ کرو[c]؛ کہ میں تمہارے درمیان نہیں ہوں؛ نہ ہو کہ تم اپنے دشمنوں کے آگے مارے پڑو. ۴۳ سو میں نے تمہیں وہ کہہ دیا؛ پر تم نے نہ سنا، بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشي کي[d]، اور گستاخي سے پہاڑ پر چڑھ گئے. ۴۴ تب اموریوں نے، جو اُس کوہ پر رہتے تھے، تمہارا سامہنا کیا، اور شہد کي مکھیوں کي مانند[e] تمہیں رگیدا، اور شعیر میں حرمہ تک تمہیں مارا. ۴۵ تب تم پھرے، اور خداوند کے آگے روئے؛ پر خداوند نے تمہاري آواز نہ سني، نہ تمہاري طرف کان رکہا. ۴۶ تب تم بہت دن تک قادس میں رہے[f]، اُن دنوں کے مطابق کہ اُس جگہہ ٹھہرے.

ۺ a گن ۱۴: ۲۵
b گن ۱۴: ۴۰
c گن ۱۴: ۴۲
d گن ۱۴: ۴۴، ۴۵
e زبور ۱۱۸: ۱۲
f گن ۱۳: ۲۵ اور ۲۰: ۱، ۲۲

## ۲ باب

۱ کلام ہوتا جاتا، کہ کیونکر حکم آیا تھا، کہ نہ کہ ادومیوں کے ساتھ معاملہ کریں، ۹ نہ کہ موآبیوں کے ساتھ؛ ۱۷ اور نہ کہ عمونیوں کے ساتھ؛ ۲۴ پر سیحون اموري اُن سے مغلوب ہوا.

تب ہم پھرے، اور جیسا کہ خداوند نے مجھے فرمایا تھا[g]، دریاے قلزم کي راہ بیابان میں آئے، اور ایک مدت تک کوہ شعیر کے گرد پھرا کیئے. ۲ پھر خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳ تم اِس پہاڑ کے گرد بہت پھرے[h]؛ اب اُتّر طرف جاؤ. ۴ اور تو اُن لوگوں سے کہہ کہ تم کو اب اپنے بھائیوں بني عیسو کے سوانوں پر ہوکے گذرنا ہوگا[i]؛ وے شعیر میں رہتے ہیں؛ اور وے تم سے ہراسان ہونگے، سو تم آپ سے چوکس رہو. ۵ اور اُنہیں مت چھیڑو؛ کیونکہ میں اُنکي زمین سے ایک قدم بھر بھي تم کو نہیں دینے کا؛ اِس واسطے کہ میں نے کوہ شعیر عیسو کي میراث میں دیا ہی[j]. ۶ تم قیمت دیکے خورش اُن سے مول لیجیو، تاکہ تم کھاؤ؛ اور قیمت دیکے پاني خریدیو، تاکہ تم پیو. ۷ کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں تجھے برکت دي ہی؛ وہ اِس بڑے بیابان میں تیرا چلنا پھرنا جانتا ہی: اِس چالیس برس کي مدت سے خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہی[k]؛ تجھے کسي چیز کي کمي نہ ہوئي. ۸ سو جب ہم اپنے بھائیوں بني عیسو کے سامہنے سے، جو شعیر میں رہتے ہیں[l]، میدان کي راہ سے ایلات[m]، اور عصیون جبر سے ہوکے گذر گئے، تو ہم پھرے، اور موآب کے بیابان کي راہ میں آئے. ۹ تب خداوند نے مجھے سے فرمایا، کہ موآبیوں کو دکھ نہ دے، اور نہ اُن سے جنگ میں مقابلہ کر: کہ اُن کي زمین میں سے تجھے کچھ ملکیت نہ دونگا؛ کیونکہ میں نے بني لوط کو[n] عار میراث میں دیا ہی. ۱۰ وہاں آگے ایمیم رہتے تھے[o]: وہ ایک بڑي، اور بھاري، اور اُونچي قدوالي قوم، عناقیوں کي مانند[p] تھي. ۱۱ اور وے بھي بني عناق کے مانند جبابرہ میں گنے جاتے تھے؛ لیکن موآبي اُن کو ایمیم کہتے تھے. ۱۲ پر آگے شعیر میں حوري رہتے تھے[q]، اور بني عیسو نے جب کہ اُنہیں اپنے آگے نابود کیا تھا، اُنکي میراث لي، اور اُن کي جگہہ پر آپ بسے؛ جیسا بني اِسرائیل نے اپني میراث کي زمین میں، جو خداوند نے اُنہیں دي تھي، کیا. ۱۳ اب اُٹھو، میں نے اُس وقت کہا، اور ||وادي زرد کے پار ہو؛ چنانچہ ہم وادي زرد سے[r] اُدھر گذرے. ۱۴ اور جب سے ہم نے قادس برنیع کو چھوڑا، اور وادي زرد تک

g گن ۱۴: ۲۵ اِسـ ۱: ۴۰
h دیکھو ۲، ۱۴ آیتیں
i گن ۲۰: ۱۴
j پید ۳۶: ۸ یشو ۲۴: ۴
k اِستـ ۸: ۲، ۳، ۴
l قاضـ ۱۱: ۱۸
m ۱ سلا ۹: ۲۶
n گن ۲۱: ۲۸
o پید ۱۹: ۳۶، ۳۷ پید ۱۴: ۵
p گن ۱۳: ۲۲، ۳۳
q پید ۱۴: ۶ اور ۳۶: ۲۰ ۲۲ آیت
اِسـ ۲: ۴
|| یا، نہر.
r گن ۲۱: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور بچّوں کو هر ایک شهر میں حرم کیا[q]، اور کسي کو باقي نه چهوڑا: ۳۵ سوا چارپایوں کے جنهیں هم نے اپنے لیئے غنیمت جانکے پکڑا، اور مال کے، جو هم نے شهروں میں سے لوٹا. ۳۶ عراعر سے[r] لیکے، جو نهر ارنون کے کنارے پر هی، اور اُس شهر سے لیکے، جو نهر کے عین درمیان هی، جلعاد تک، ایسا کوئي شهر نه تها، جسے لے لینا هم پر دشوار هو: خداوند همارے خدا نے سب کو همارے قبضے میں کر دیا[s]: ۳۷ مگر بني عمون کي سرزمین پر، اور وادي یبوق کي نواحي[t]، اور کوهستان کي بستیاں، اور بعضے بعضے مقام، جنهاں خداوند همارے خدا نے همیں جانے نه دیا، اِن کے نزدیک هم نه گئے[u].

## ۳ باب

۱ بشن کے بادشاه عوج کے مغلوب هونے کا احوال. ۱۱ اُسکے پلنگ کي چوڑائي اور لمبائي. ۱۲ اُس سرزمین کي تقسیم اڑهائي فرقوں کے درمیان. ۲۳ موسیٰ کي منت، که کنعان میں داخل هونے پاوے. ۲۶ دور سے ملک کے دیکهنے کي اجازت کا اُس کو ملنا.

تب هم پهرے، اور بشن کي راه میں چڑهـ گئے، اور بشن کا بادشاه عوج ادرعي میں[a]، وه اور اُس کي ساري قوم، همارے مقابلے کے لیئے نکلے[b]، تاکه هم سے لڑیں. ۲ اور خداوند نے اُس وقت مجهے فرمایا، اُس سے مت ڈر، که میں اُس کو اور اُس کي ساري قوم کو، اُس کي سرزمین سمیت، تیرے قبضے میں کر دونگا؛ تو اُس سے وهي کر، جو تو نے اموریوں کے بادشاه سیحون سے، جو حسبون میں رهتا تها، کیا[c]. ۳ چنانچه خداوند همارے خدا نے بشن کے بادشاه عوج کو بهي، اُسکي ساري قوم سمیت، همارے قابو میں کر دیا؛ اور هم نے اُنهیں یهاں تک مارا، که اُن میں سے کوئي باقي نه رها[d]. ۴ اور هم نے اُسي وقت اُس کے سب شهر لے لیئے؛ وهاں ایک شهر بهي نه رها، جو هم نے اُن سے لے نه لیا؛ ساٹهه شهر، ارجوب کا سارا ملک[e]، عوج کي مملکت بشن میں لے لي. ۵ یهه سب شهر اُونچي دیواروں، اور دروازوں، اور قفلوں سے مضبوط تهے؛ اور بهت شهر اور بهي، جو بے پناه تهے، لے لیئے. ۶ اور هم نے اُن کو، یعني اُن کے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کو، هر ایک شهر میں، حسبون کے بادشاه سیحون کي طرح[f]، حرم کیا. ۷ لیکن ساري مواشي، اور شهروں کا مال، اور اسباب، هم نے اپنے واسطے لوٹ لیا. ۸ اور هم نے اُس وقت اموریوں کے دونوں بادشاهوں سے یردن کے اِس پار کي سرزمین، وادي ارنون سے کوه حرمون تک لے لي؛ ۹ (اُس حرمون کو صیداني سریون[g]، اور اموري سنیر کهتے هیں[h].) ۱۰ میدان کے سارے شهر[i]، اور سارا جلعاد، اور سارا بشن، سلکه تک[k]، اور ادرعي تک، جو بشن میں عوج کي مملکت کے شهر هیں لے لیئے. ۱۱ کیونکه جبابره کي نسل میں سے فقط بشن کا بادشاه عوج باقي رها تها[l]: اور دیکهو، اُس کا پلنگ لوهے کا پلنگ تها؛ کیا وه بني عمون کے ربه میں[m] نهیں هی؟ آدمي کے هاتهه سے، نو هاتهه کا لمبا، چار هاتهه کا چوڑا. ۱۲ اور یهه سب زمین هم نے اُسي وقت قبضے میں کي؛ عراعر سے[n]، جو ارنون کي وادي پر هی، اور آدها کوه جلعاد، اور اُسکے شهر، میں نے یهه سب روبینیوں اور جدیوں کو بخشے[o]. ۱۳ اور جلعاد کا بقیه، اور سارا بشن، جو عوج کي مملکت تهي، میں نے منسي کے آدهے فرقے کو دیا[p]: ارجوب کا سارا ملک سارے بشن سمیت، جو جبابره کي سرزمین کهلاتي تهي. ۱۴ منسي کے بیٹے یایر نے[q]، ارجوب کي ساري مملکت جسوریوں اور معکاتیوں کے سوانوں تک[r] لے لي، اور اُس نے اُن کا، اپنا نام رکها[s]، یعنے یایر کي بستیاں بشن میں؛ وهي نام آج تک هی. ۱۵ اور[t] مکیر کو جلعاد میں نے

q احبار ۲۷ : ۲۸. r إستثنا ۲ : ۷، ۲۶. r إستثنا ۳ : ۱۲ اور ۴ : ۴۸ یشوع ۱۳ : ۹. s زبور ۴۴ : ۳. t پیدائش ۳۲ : ۲۲ گنتي ۲۱ : ۲۴ إستثنا ۳ : ۱۶. u ۵، ۹، ۱۹ آیتیں. a إستثنا ۱ : ۴. b گنتي ۲۱ : ۳۳، وغیره. إستثنا ۲۱ : ۷. c گنتي ۲۱ : ۲۴. d گنتي ۲۱ : ۳۵. e ۱ سلاطین ۴ : ۱۳.

f إستثنا ۲ : ۲۴ زبور ۱۳۵ : ۱۰، ۱۱، ۱۲ اور ۱۳۶ : ۱۹، ۲۰، ۲۱. g إستثنا ۴ : ۴۸ زبور ۲۹ : ۶. h غزل الغزلات ۴ : ۸. i إستثنا ۴ : ۴۹. k یشوع ۱۲ : ۵ اور ۱۳ : ۱۱. l عاموس ۲ : ۹. m ۲ سموئیل ۱۲ : ۲۶ یرمیاه ۴۹ : ۲ حزقیل ۲۱ : ۲۰. n إستثنا ۲ : ۳۶ یشوع ۱۲ : ۲. o گنتي ۳۲ : ۳۳ یشوع ۱۲ : ۶ اور ۱۳ : ۸، وغیره. p یشوع ۱۳ : ۲۹. q ۱ تواریخ ۲ : ۲۲. r یشوع ۱۳ : ۱۳ ۲ سموئیل ۳ : ۳ اور ۱۰ : ۶. s گنتي ۳۲ : ۴۱.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیا[a]. ۱۶ اور جلعاد سے ارنون کی نہر تک، اُس وادی کا آدھا، اور اُس پاس کی زمین یبوق کی نہر تک، جو بنی عمون کی سرحد ہی[b]، میں نے روبینیوں کو، اور جدیوں کو[c] دی؛ ۱۷ اور میدان بھی دیا، اور یردن بھی اُس کی نواحی سمیت کنرت سے[d] لیکے میدان کے دریا[e]، یعنی دریاے شور تک[f]، جو پسگا کے چشموں کے نیچے، اور پورب طرف ہی. ۱۸ اور میں نے اُسی وقت تم کو حکم کیا اور کہا، کہ خداوند تمہارے خدا نے اِس زمین کا تم کو وارث کیا؛ تم اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کے آگے ہتیار بند ہوکے[g] سب، جتنے لڑنے کے قابل ہوں، پار اُترو. ۱۹ مگر تمہاری جوروں، اور تمہارے بال بچے، اور تمہاری مواشی، تمہارے شہروں میں، جو میں نے تمہیں دیئے ہیں، رہیں؛ (کہ میں جانتا ہوں، تمہاری بہت مواشی ہیں:) ۲۰ جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین بخشے، جیسا تمہیں بخشا، تاکہ وے بھی اُس زمین کے، جو خداوند تمہارا خدا یردن کے اُس پار اُنہیں دیتا ہی، وارث ہوویں؛ تب تم میں سے ایک ایک اپنی ملکیت میں، جو میں نے تمہیں دی ہی، پھر آوینگے[h]. ۲۱ اور اُسی وقت میں نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا[i]، کہ تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا سب کچھ جو خداوند تمہارے خدا نے اُن دو بادشاہوں سے کیا؛ خداوند اُن سب مملکتوں سے، جہاں جہاں تو جائیگا، ایسا ہی کریگا. ۲۲ تم اُن سے مت ڈریو؛ کیونکہ خداوند تمہارا خدا تمہاری طرف سے آپ لڑیگا[k]. ۲۳ تب میں خداوند کے حضور گڑگڑایا، اور بولا[l]: ۲۴ اے مالک خداوند، تو نے اپنی بزرگی[m]، اور اپنی قوت بازو اپنے بندے کو دکہلانا شروع کیا؛ کیونکہ آسمان پر یا زمین پر کون سا خدا ہی، جو تیرے کاموں کے مطابق، یا تیری قدرت کے موافق عمل کر سکے[n]؟ ۲۵ میں تیری منت کرتا ہوں، کہ مجھے اجازت ہو کہ پار جاؤں، اور وہ اچھی سرزمین[o]، جو یردن کے پار ہی، دیکھوں؛ وہ اچھا پہاڑ وہ لبنان! ۲۶ لیکن خداوند تمہارے سبب سے مجھ پر غصے ہوا، اور اُس نے میری نہ سنی[p]؛ بلکہ خداوند نے مجھے کہا، اِتنا تیرے لیئے کافی ہی؛ اِس مقدمے میں مجھ سے کچھ اور مت کہہ. ۲۷ کوہ پسگا کی چوٹی پر چڑھ، اور پچھم، اور اُتر، اور دکھن، اور پورب کی طرف آنکھیں اُٹھا، اور اپنی آنکھوں سے دیکھ لے[q]؛ کیونکہ تو اِس یردن کے پار نہ جائیگا. ۲۸ پر یشوع کو وصیت کر، اور اُسے دم دلاسا دے، اور اُس کی قوت بڑھا[r]؛ کہ وہ اُن لوگوں کے آگے آگے پار جائیگا، اور وہی اُن کو اُس زمین کا، جو تو دیکھتا ہی، وارث کریگا. ۲۹ چنانچہ ہم وادی میں بیت‌الفغور کے مقابل ٹھہرے رہے[s].

## ۴ باب

۱ موسیٰ کا نصیحت کرنا، کہ لوگ فرمانبرداری کریں. ۴۱ موسیٰ کا یردن کے پار تین شہر مقرر کرنا، جن میں لوگ بھاگ جاویں.

سو اب، اے اسرائیل، اُن شرعوں، اور حکموں[a] کو، جو میں تمہیں سکھاتا ہوں، سن لو، کہ اُن پر عمل کرو؛ تاکہ تم زندہ رہو، اور اُس زمین میں، جسے خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا تم کو دیتا ہی، داخل ہوکے اُس کے وارث ہو جاؤ. ۲ تم اُس کلام میں، جو میں تمہیں فرماتا ہوں، کچھ زیادہ نہ کیجیو، اور نہ اُس میں سے کچھ گھٹائیو؛ تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، جو میں نے تم کو پہنچائے، حفظ کرو. ۳ جو کچھ کہ خداوند نے بعل فغور کے سبب کیا، وہ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی، کہ اُن سب مردوں کو،

[a] گنتی ۳۲ : ۲۹　[b] گنتی ۲۱ : ۲۴　[c] گنتی ۳۲ : ۳۳　[d] یشوع ۱۲ : ۳　[e] گنتی ۳۴ : ۱۱　[f] گنتی ۳۴ : ۱۲　[g] گنتی ۳۲ : ۲۰　[h] یشوع ۲۲ : ۴　[i] گنتی ۲۷ : ۱۸　[k] خروج ۱۴ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

جو بعل فغور کے پیرو تھے، خداوند تمہارے خدا نے تمہارے درمیان سے نابود کیا، ۴ پر تم، جو خداوند اپنے خدا سے لپٹتے رہے ہو، سو تم میں سے ہر ایک آج تک جیتا موجود هی. ۵ دیکھو، میں نے شرعیں اور احکام، جس طرح خداوند میرے خدا نے مجھے فرمایا، تم کو سکھلائے، تا کہ تم اُس سرزمین میں جاکے، جس کے وارث ہوگے، اُن پر عمل کرو. ۶ سو اُن کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو: کیونکہ قوموں کي نگاہ میں تمہاري یہي دانشوري اور خردمندي هی[d]: جو اِن شرعوں کو سنکے بولینگي، کہ یقیناً یہہ بزرگ قوم نہایت فہیم اور دانا هی. ۷ کیونکہ ایسي بڑي قوم کون هی[e]، جس سے خدا ایسا نزدیک ہو[f]، جیسا خداوند ہمارا خدا سب چیزوں کي بابت، جو ہم اُس سے مانگتے ہیں، ہم سے نزدیک هی؟ ۸ اور کون ایسي بزرگوار قوم هی، جس کي شرعیں اور احکام ایسے راست ہوں، جیسي یہہ ساري شریعت هی، جو میں آج تمہیں دیتا ہوں؟ ۹ صرف تو آپ سے چوکس ہو[g]، اور اپنے دل کي حفاظت میں چالاک رہ؛ نہ ہو کہ تو اُن چیزوں کو، جنہیں تیري آنکھوں نے دیکھا، بھول جائے[h]؛ اور نہ ہو، کہ یہہ باتیں زندگي بھر کبھي تیرے دل سے جاتي رہیں: بلکہ تو یہے باتیں اپنے بیٹوں، اور پوتوں کو سکھلا[i]؛ ۱۰ خصوصاً جس دن میں تو خداوند اپنے خدا کے حضور حورب میں کھڑا ہوا[k]، اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ قوم کو میرے حضور جمع کر، کہ میں اُنہیں اپنے کلام سناؤنگا، تاکہ وے یہہ سیکھیں، کہ اُن کے سب دن، جتنے زمین پر جیتے رہیں، مجھ سے ڈرا کریں: اور تاکہ وے اپنے لڑکوں کو سکھلائیں: ۱۱ چنانچہ تم نزدیک آئے، اور اُس

[d] ایوب ۲۸: ۲۸ زبور ۱۹: ۷ اور ۱۱۱: ۱۰ امثا ۱: ۷
[e] ۲ سمو ۷: ۲۳
[f] زبور ۴۶: ۱ اور ۱۴۵: ۱۸ اور ۱۴۸: ۱۴ یسعه ۵۵: ۶
[g] امثا ۴: ۲۳
[h] امثا ۳: ۱، ۳ اور ۴: ۲۱
[i] پید ۱۸: ۱۹ اِستِ ۶: ۷ اور ۱۱: ۱۹ زبور ۷۸: ۵، ۶ افس ۶: ۴
[k] خر ۱۹: ۹، ۱۶ اور ۲۰: ۱۸ عبر ۱۲: ۱۸، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پہاڑ کے نیچے کھڑے رہے؛ اور وہ پہاڑ آسمان کے بیچوں بیچ تک اندھیري، اور بدلیوں اور تیرگي کے ساتھ آگ سے جل رہا[l]: ۱۲ اور خداوند نے اُس آگ میں سے تمہارے ساتھ خطاب کیا[m]؛ تم نے باتوں کي آواز سني[n]، لیکن شکل نہ دیکھي؛ فقط آواز ہي سني تھي[o]. ۱۳ اور اُس نے اپنا عہد تمہارے آگے بیان کیا[p]، جس پر عمل کرنے کا حکم بھي اُس نے تمہیں دیا، یعنے دس احکام[q]، جنہیں اُس نے پتھر کي دو تختیوں پر لکھا[r].

۱۴ اور خداوند نے اُس وقت مجھے فرمایا، کہ شریعتیں اور احکام تم کو سکھلاؤں[s]، تاکہ تم اُس زمین میں ہوکے، جس کے وارث ہونے کے لیئے تم پار جاتے ہو، اُن پر عمل کرو. ۱۵ پس تم آپ سے بہت خبردار رہو[t]؛ کیونکہ جس دن خداوند نے حورب کے درمیان آگ میں سے تمہارے ساتھ باتیں کیں، تم نے کوئي شکل[u] نہیں دیکھي: ۱۶ نہ ہو، کہ تم خراب ہو جاؤ[x]، اور اپنے لیئے کھودي ہوئي مورتیں[y]، کسي مرد یا عورت کي شکل[z]، بناؤ: ۱۷ کسي حیوان کي شکل، جو زمین پر هی، یا کسي پردار جانور کي شکل، جو ہوا میں اُڑتا هی: ۱۸ یا کسي چیز کي شکل، جو زمین پر رینگتي چلتي هی؛ یا کسي مچھلي کي شکل، جو زمین کے نیچے پانیوں میں هی: ۱۹ نہ ہو، کہ تم آسمان کي طرف آنکھیں اُٹھاؤ[a]، اور سورج اور چاند کو، اور ستاروں کو، بلکہ آسمان کي ساري فوج کو دیکھکے اُنہیں سجدہ کرنے[b] اور اُن کي بندگي کرنے کے لیئے اُکسائے جاؤ[c]، جنہیں خداوند تمہارے خدا نے قوموں کے واسطے، جو سب آسمان کے نیچے ہیں عنایت کیا هی. ۲۰ لیکن خداوند نے تمہیں لیا، اور وہ تم کو لوہے کے تنور سے[d]، یعنے

[l] خر ۱۹: ۱۸ اِستِ ۵: ۲۳
[m] اِستِ ۵: ۴، ۲۲
[n] ۳۳، ۳۶ آیتیں
[o] خر ۲۰: ۲۲ ۱ سلا ۱۹: ۱۲
[p] اِستِ ۹: ۹، ۱۱
[q] خر ۳۴: ۲۸
[r] خر ۲۴: ۱۲ اور ۳۱: ۱۸
[s] خر ۲۱: ۱ اور ۲۲ باب اور ۲۳ باب
[t] یشو ۲۳: ۱۱
[u] یسعه ۴۰: ۱۸
[x] خر ۳۲: ۷
[y] خر ۲۰: ۴، ۵ ۲۳ آیت اِستِ ۵: ۸
[z] روم ۱: ۲۳
[a] اِستِ ۱۷: ۳ ایوب ۳۱: ۲۶، ۲۷
[b] روم ۱: ۲۵
[c] ۲ سلا ۱۷: ۱۶ اور ۲۱: ۳
[d] ۱ سلا ۸: ۵۱ یرم ۱۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

مصر سے، نکال لایا، تاکہ تم اُس کی میراث کے لوگ ہو، جیسا کہ تم آج کے دن ہو۔ ۲۱ پھر خداوند تمہارے سبب سے مجھ پر غصے تھا، اور قسم کرکے بولا، کہ تو یردن پار نہ جائیگا، اور اُس اچھی سرزمین میں، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ہی، داخل نہ ہوویگا: ۲۲ سو ضرور ہی کہ میں اِسی زمین پر مرونگا؛ مجھے یردن کے پار اُترنا نہ ہوگا؛ لیکن تم پار اُتروگے، اور اُس اچھی زمین کے وارث ہوگے۔ ۲۳ اپنی خبرداری کرو، نہ ہو کہ تم خداوند اپنے خدا کا عہد، جو اُس نے تم سے کیا، بھول جاؤ، اور اپنے لیئے تراشے ہوئے بت، یا کسی چیز کی صورت بناؤ، جس کے بنانے سے خداوند تیرے خدا نے تجھے منع کیا ہی: ۲۴ کیونکہ خداوند تیرا خدا ایک بھسم کرنیوالی آگ ہی؛ وہ غیور خدا ہی۔ ۲۵ جب تم سے لڑکے، اور لڑکوں کے لڑکے پیدا ہونگے، اور تم مدت تک زمین پر زندگی بسر کروگے، اور تم بگڑ جاؤگے؛ اور تراشے ہوئے بت یا کسی چیز کی صورت بناؤگے، اور خداوند اپنے خدا کے حضور شرارت کروگے، کہ اُسے غصے میں لاؤ: ۲۶ تو میں آج کے دن تمہارے برخلاف آسمان اور زمین کو گواہ لاتا ہوں، کہ تم اُس زمین پر سے، جہاں تم یردن پار جاتے ہو، کہ وارث بنو، بالکل جلد نابود ہو جاؤگے؛ تم وہاں اپنے دنوں کو نہ بڑھاؤگے، پر تم نیست و نابود کیئے جاؤگے۔ ۲۷ اور خداوند تم کو قوموں میں تتر بتر کریگا، اور تم قوموں کے درمیان، جہاں خداوند تمہیں لے جائیگا، تھوڑے سے رہ جاؤگے۔ ۲۸ وہاں تم اُن معبودوں کی بندگی کروگے، جو آدمیوں کے ہاتھوں سے بنے ہیں، لکڑی کے، اور پتھر کے، جو نہ دیکھتے، نہ سنتے، نہ کھاتے، نہ سونگھتے ہیں۔ ۲۹ پر وہاں [illegible]

بھی، جب تو خداوند اپنے خدا کا طالب ہوگا، اور اپنے پورے دل سے، اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈھیگا، تو تو اُسے پائیگا۔ ۳۰ جس وقت تو مصیبت میں پڑے، اور یہ سب حادثے آخری دنوں میں تجھ پر گذریں، تب بھی اگر تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا، اور اُس کی آواز سنیگا؛ ۳۱ (کیونکہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہی؛) وہ تجھے چھوڑ نہ دیگا، نہ تجھے ہلاک کریگا؛ اور نہ اُس عہد کو [illegible] کی بابت اُس نے تیرے باپ دادوں سے قسم کھائی ہی، بھولیگا۔ ۳۲ [illegible] دنوں کا احوال جو تم سے آگے [illegible] اُس دن سے، کہ جس دن کو خدا نے زمین پر پیدا کیا، پوچھو، اور آسمان کے اِدھر سے لیکے اُدھر تک پوچھو، کہ ایسا امر عظیم کبھی واقع ہوا، یا اُس کے مانند کبھی سنا گیا؟ ۳۳ کبھی کوئی [illegible] نے خدا کی آواز آگ میں سے [illegible] سنی، جیسا تو نے سنی، اور زندہ رہا؟ ۳۴ یا کبھی خدا نے قصد کیا [illegible] جاکے ایک گروہ کو کسی قوم کے بیچ سے اِمتحانوں، اور نشانیوں، اور معجزوں کے وسیلے، اور جنگ سے، اور زورآور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے [illegible] ہولناک [illegible] سے، اپنے لیئے [illegible] کرے، جیسے سب خداوند تمہارے خدا نے تمہارے آنکھوں کے سامنے مصر میں تمہارے لیئے کیا؟ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تجھ کو مصر سے اپنے سامھنے نکال لایا: ۳۸ تا کہ تیرے آگے سے اُن قوموں کو، جو تجھ سے زوراور اور قوتاور ہیں، دفعہ کرے، اور تجھ کو داخل کرے، اور اُن کی سرزمین کا وارث تجھے کرے، جیسا آج کے دن ہوا۔ ۳۹ پس، آج کے دن جان، اور اپنے دل میں غور کر، کہ خداوند وھي خدا ھی جو اوپر آسمان میں ھی، اور نیچے زمین میں ھی؛ اور کہ اُس کے سوا کوئي نہیں۔ ۴۰ سو تو اُس کی شریعتوں، اور اُس کے حکموں کو، جو آج میں تجھے فرماتا ھوں، حفظ کر؛ تا کہ تیرا، اور بعد تیرے تیري اولاد کا بھلا ھو، اور تیري عمر کے دن اُس زمین پر، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی، بڑھتے جاویں۔

۴۱ پھر موسیٰ نے سورج کے نکلنے کي طرف کو یردن کے اِس پار تین بستیاں الگ کیں: ۴۲ تا کہ وہ خوني، جو انجانے اپنے پڑوسي کو قتل کرے، اور آگے سے اُس میں دشمني نہ ھوئي ھو، بھاگ کے وھاں جا رھے؛ اور جب اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ کے داخل ھو، تو جیتا بچ رھے۔ ۴۳ ایک تو بصر، دشت میں، بني روبن کي سرزمین کے میدان میں؛ اور رامات، جلعاد میں، جو بني جد کا ھی؛ اور جولان، بسن میں، جو بني منسي کا ھی۔

۴۴ پھر وہ شریعت ھی، جو موسیٰ نے بني اِسرائیل کے حضور مقرر کي۔ ۴۵ یے ھیں وے شہادتیں، وے شرعیں، وے احکام، جنھیں موسیٰ نے بني اِسرائیل کے لیئے، اُن کے مصر سے نکلنے کے بعد، بیان کیا: ۴۶ یردن کے اِس پار وادي میں بیت فغور کے مقابل اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ملک میں، جو حسبون میں رھتا تھا، جسے موسیٰ اور بني اِسرائیل نے جب مصر سے نکل آئے تبھی قتل کیا: ۴۷ اور وے اُس کي سرزمین، اور بسن کے بادشاہ عوج کي مملکت کے وارث ھوئے؛ یے اموریوں کے دو بادشاہ تھے، جو یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کي طرف رھتے تھے: ۴۸ عراعر سے لیکے، جو ارنون کي نہر کے کنارے پر ھی، کوہ سیون تک، جو حرمون ھی؛ ۴۹ اور سارا میدان یردن کے اِس پار پورب طرف، نشیب کے دریا تک جو پسگا کے چشموں کے تلے ھی۔

## ۵ باب

۱ عہد کي بابت جو حورب میں باندھا گیا۔ ۶ دس احکام۔ ۲۲ لوگوں کي درخواست کے مطابق موسیٰ کا خدا سے شریعت لینا۔

پھر موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بلایا، اور اُنھیں کہا، ای اِسرائیل، یے شرعیں اور احکام سن رکھو، جنھیں میں آج تمھارے کانوں تک پہنچاتا ھوں، تاکہ تم اُنھیں سیکھو، اور حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو۔

۱۴۹۱

۲ خداوند ھمارے خدا نے حورب میں ھم سے ایک عہد کیا۔ ۳ خداوند نے یہہ عہد ھمارے باپ دادوں سے نہیں کیا، بلکہ خود ھم سے، یعنے ھم سب سے، جو آج کے دن جیتے ھیں۔ ۴ خداوند نے تمھارے ساتھ روبرو پہاڑ کے اوپر آگ میں سے کلام کیا۔ ۵ اُس وقت میں نے تمھارے اور خداوند کے درمیان کھڑے ھوکے خداوند کا کلام تم پر ظاھر کیا؛ کیونکہ تم آگ کے سبب ڈر گئے تھے، اور پہاڑ پر نہ چڑھے۔ ۶ تب اُس نے فرمایا، کہ میں خداوند تیرا خدا ھوں، جو تجھ کو مصر کي زمین سے، اور غلام خانے سے باھر لایا۔ ۷ میرے آگے تیرا کوئي دوسرا خدا نہ ھووے۔ ۸ تو اپنے لیئے تراشي ھوئي مورت، یا کسي چیز کي صورت، جو اوپر آسمان پر، یا نیچے زمین پر، یا زمین کے نیچے پاني میں ھی، مت بنا: ۹ تو اُنھیں سجدہ نہ کر، نہ اُن کي بندگي کر: کیونکہ مَیں خداوند تیرا خدا غیور خدا ھوں، جو باپ دادوں کي بدکاري کا بدلا اُن کي اولاد سے، تیسري

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور چوتهي پشت تک، جو که میرا کینا رکهنیوالے هیں، لیتا هوں[i]؛ ۱۰ اور اُن میں سے، جو میرے دوست هیں، اور میرے حکموں کو یاد رکهتے هیں، هزاروں پر رحم کرتا هوں[k]. ۱۱ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے سبب مت لے[l]؛ کیونکه خداوند اُس کو، جو اُس کا نام بے سبب لیتا هي، بے گناه نه ٹهہرائیگا. ۱۲ سبت کے دن کو یاد کر، تا که تو اُسے مقدس جانے[m]، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجهے حکم کیا هي: ۱۳ چهه دن تک تو محنت کر، اور اپنے سب کام کیا کر[n]؛ ۱۴ پر ساتواں روز خداوند تیرے خدا کے سبت کا هي[o]: تو اُس دن کوئي کام نه کر، نه تو، نه تیرا بیٹا، نه تیري بیٹي، نه تیرا غلام، نه تیري لونڈي، نه تیرا بیل، نه تیرا گدها، نه تیري کوئي مواشي، اور نه مسافر، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر هو؛ تاکه تیرا غلام، اور تیري لونڈي تیري طرح سے آرام کریں. ۱۵ یهه بهي یاد کر، که تو مصر کي زمین میں غلام تها[p]، اور وهاں سے خداوند تیرا خدا اپنے زوراور هاتهه اور بڑهائے هوئے بازو سے[q] تجهه کو نکال لایا؛ اِس لیئے خداوند تیرے خدا نے تجهه کو حکم دیا، که تو سبت کے دن کي محافظت کر.

۱۶ اپنے باپ، اور اپني ماں کو عزت دے[r]، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجهے فرمایا هي؛ تاکه تیري عمر کے دن بهت هوویں، اور تاکه اُس زمین میں، جسے خداوند تیرا خدا تجهے دیتا هي، تیرا بهلا هو[s]. ۱۷ تو خون مت کر[t]. ۱۸ تو زنا نه کر[u]. ۱۹ تو چوري نه کر[v]. ۲۰ تو اپنے همسائے پر جهوٹهي گواهي نه دے[y]. ۲۱ تو اپنے همسائے کي جورو کو مت چاه؛ اپنے همسائے کے گهر کي، یا اُس کي زمین کي، اُس کے غلام کي، اُس کي لونڈي کي، اُس کے بیل کي، اُس کے گدهے کي، یا همسائے کے کسي مال کي لالچ نه کر[z].

۲۲ یهي باتیں خداوند نے پهاڑ پر آگ کے اور بدلي کے اور بے نهایت تاریکي کے درمیان سے تمهاري ساري جماعت کو بلند آواز سے کهیں، اور اِس سے زیاده کچهه نه فرمایا. اور اُس نے اُن کو پتهر کي دو لوحوں پر لکها، اور اُنهیں میرے سپرد کیا[a]. ۲۳ اور ایسا هوا که جب تم نے اندهیرے میں سے یهه آواز سني[b]، (کیونکه پهاڑ آگ سے جل رها تها،) تم، یعنے تمهارے فرقوں کے سرکرده اور بزرگ، میرے نزدیک آئے. ۲۴ اور تم نے کها، که دیکهه، خداوند همارے خدا نے اپني شوکت، اور اپني بزرگي هم کو دکهلائي، اور هم نے اُس کي آواز آگ میں سے سني: هم نے آج کے دن دیکها، که خداوند آدمي سے باتیں کرتا هي، اور آدمي جیتا بچتا هي[c]. ۲۵ سو اب هم کس لیئے هلاک هوویں، که یهه ایسي بڑي آگ هم کو بهسم کریگي: اگر هم خداوند اپنے خدا کي آواز اب کي بار سنیں، تو هم مر هي جائینگے[d]. ۲۶ کیونکه سارے بشر میں کون هي جسنے آگ کے بیچ سے زنده خدا کے بولنے کي آواز سني، جیسا هم نے سني هي، اور جیتا رها؟ ۲۷ تو آپ هي نزدیک جا، اور سب جو کچهه خداوند همارا خدا فرماوے، سن؛ اور جو کچهه خداوند همارا خدا تجهه کو کهے، وه هم سے کهه؛ هم سنینگے، اور اُسے عمل میں لاوینگے. ۲۸ اور جس وقت تم نے مجهه سے باتیں کیں، خداوند نے تمهاري آواز سني؛ تب خداوند نے مجهه سے فرمایا، میں نے اِن لوگوں کي آواز، جو اُنهوں نے تجهه سے کهي، سني هي؛ جو کچهه اُنهوں نے کها، خوب کها. ۲۹ کاش که اُن کے ایسے دل هوں، که وے مجهه سے ڈریں، اور همیشه میرے سب حکموں کي محافظت کریں، تا که اُن کے اور اُن کي اولاد کے ابد تک بهتر هووے! ۳۰ جا، اُنهیں کهه،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[i] خر ۳۴ : ۷ [k] یرم ۳۲ : ۱۸ دان ۹ : ۴ [l] خر ۲۰ : ۷ احبـ ۱۹ : ۱۲ متي ٥ : ۳۳ [m] خر ۲۰ : ۸ [n] خر ۲۳ : ۱۲ اور ۳۵ : ۲ حزق ۲۰ : ۱۲ [o] پید ۲ : ۲ خر ۱۶ : ۲۹، ۳۰ عبر ۴ : ۴ [p] إست ۱۵ : ۱۵ اور ۱۶ : ۱۲ اور ۲۴ : ۱۸، ۲۲ [q] إست ۴ : ۳۴، ۳۷ [r] خر ۲۰ : ۱۲ احبـ ۱۹ : ۳ إست ۲۷ : ۱۶ افس ٦ : ۲، ۳ [s] إست ۴ : ۴۰ [t] خر ۲۰ : ۱۳ متي ٥ : ۲۱ [u] خر ۲۰ : ۱۴ لوقا ۱۸ : ۲۰ یعقو ۲ : ۱۱ [y] خر ۲۰ : ۱٦ [z] روم ۱۳ : ۹ خر ۲۰ : ۱۷ میکه ۲ : ۲ حبق ۲ : ۹ لوقا ۱۲ : ۱٥ روم ۷ : ۷ اور ۱۳ : ۹

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

کہ اپنے خیموں کو پھر جاؤ. ٣١ پر تو یہاں میرے پاس کھڑا رہ، اور میں ساري شرعیں اور احکام، اور حقوق تجھ سے بیان کرونگا، جو کہ چاھیئے کہ تو اُنھیں سکھلائے، تا کہ وے اُس زمین میں جس کا وارث میں نے اُنھیں کیا ھی، اُن پر عمل کریں. ٣٢ پس تم خبردار رھو، کہ جس طرح خداوند تیرے خدا نے فرمایا، اُسي طرح عمل کرو، اور دھنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مڑو. ٣٣ تم اُن سب راھوں پر، جن کي بابت خداوند تمھارے خدا نے تمھیں فرمایا ھی، چلے چلو، تا کہ تم زندہ رھو، اور تمھارا بھلا ھو، اور اُس زمین پر، جس کے تم وارث ہوگے، تمھاري عمر کے دن بہت ھو جاویں.

## ٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ شریعت فرمانبرداري سے مقصد رکھتي. ٣ مطابق اُس کے ایک نصیحت ھوتي.

یہ وہ شریعتیں، اور حقوق، اور احکام ھیں، جو خداوند تمھارے خدا نے مجھے فرمائے، کہ میں تمھیں سکھلاؤں، تا کہ تم اُس سرزمین میں، جس کے وارث ھونے جاتے ھو، اُن پر عمل کرو: ٢ تا کہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رھے، اور اُسکے سب حقوق، اور اُس کے سب حکموں کو، جو میں تمھیں فرماتا ھوں، حفظ کرے: نہ فقط تو، بلکہ تو، اور تیرا بیٹا، اور تیرا پوتا، زندگي بھر، تا کہ تیري عمر کے دن بڑھائے جاویں. ٣ پس، اي اِسرائیل سن لے، اور اُس کے کرنے پر دھیان رکھ، تا کہ تیرا بھلا ھو، اور تم نہایت فراوان ھو جاؤ، اُس زمین میں، جس میں شیر اور شہد بہتا ھی، جیسا خداوند تمھارے باپ دادوں کے خدا نے تم سے کہا ھی. ٤ سن لے، اي اِسرائیل: خداوند ھمارا خدا، اکیلا خداوند ھی. ٥ تو اپنے سارے دل، اور اپنے سارے جي، اور اپنے سارے زور سے، خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ. ٦ اور یہ باتیں، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا ھوں، تیرے دل میں رھیں. ٧ اور تو یہ باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں کو سکھلا، اور تو اپنے گھر میں بیٹھتے، اور راہ چلتے، اور لیٹتے، اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر. ٨ اور تو اُن کو نشاني کے لیئے اپنے ہاتھ پر باندھ، اور وے تیري آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کے مانند ھونگے. ٩ اُنھیں اپنے گھر کي چوکھٹوں، اور اپنے پھاٹکوں پر لکھ: ١٠ تو یوں ھوگا، کہ جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں لے جائیگا، جسکي بابت اُسنے تیرے باپ دادوں، ابرھام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي ھی، کہ بڑے اور خاصے شہر، جنھیں تو نے نہیں بنایا، تجھ کو دیگا، ١١ اور سب اچھي چیزوں سے بھرے ھوئے گھر جنھیں تو نے نہیں بھرا، اور کھودے کھودائے کوئے، جو تو نے نہیں کھودے، اور انگور کے باغ، اور زیتوں کے درخت، جو تو نے نہیں لگائے، تجھے عنایت کریگا، اور تو کھائیگا، اور سیر ھوگا: ١٢ تو خبردار رہ نہ ھو کہ تو خداوند کو، جو تجھے مصر کي سرزمین سے، جو غلام خانہ تھا، نکال لایا، بھول جائے. ١٣ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کر، اور اُسکي بندگي کیا کر، اور اُس کے نام کي قسم کھایا کر. ١٤ تم اَور معبودوں کي، قوموں کے معبودوں میں سے، جو تمھارے آس پاس ھیں، پیروي نہ کرو: ١٥ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جو تمھارے درمیان ھی، غیور خدا ھی: نہ ھو کہ خداوند تیرے خدا کے قہر کي آگ تجھ پر بھڑکے، اور تمھیں روئے زمین سے فنا کر دے. ١٦ تم خداوند اپنے خدا کو مت آزماؤ، جیسا تم نے اُسے مسّہ میں آزمایا. ١٧ تم بڑي کوشش سے خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، اور اُس کي شہادتوں کو، اور حقوق کو، جو اُس نے تمھیں فرمائے، حفظ کرو. ١٨ اور تم وھي کرو، جو خداوند کي نظر میں راست اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

درست ھی: تاکہ تمھارا بھلا ھو، اور تاکہ تم داخل ھوکے اُس ستھري زمین کے، جس کي بابت خداوند نے تمھارے باپدادوں سے قسم کھائي، وارث ھو: ۱۹ تاکہ تمھارے سارے دشمن تمھارے آگے سے دفع ھوویں، جیسا خداوند نے فرمایا۔ ۲۰ اور جب آیندہ زمانے میں تیرا بیٹا تجھ سے پوچھے، اور کھے، کہ یہ کیسي شہادتیں، اور حقوق، اور احکام ھیں، جو خداوند ھمارے خدا نے تم کو فرمائے ھیں؟ ۲۱ تو اپنے بیٹے سے کہیو، کہ ھم مصر میں فرعون کے غلام تھے؛ تب خداوند اپنے زورآور ھاتھ سے ھم کو مصر سے نکال لایا: ۲۲ اور خداوند نے بڑي ضرروالي نشانیاں، اور معجزے، مصر کو، اور فرعون کو، اور اُس کے سارے گھرانے کو، ھماري نظروں کے سامھنے دکھائے: ۲۳ اور وہ ھمیں وھاں سے نکال لایا، تاکہ ھم کو اُس سرزمین میں داخل کرے، اور اُسے ھمیں دیوے، جس کي بابت اُس نے ھمارے باپدادوں سے قسم کھائي تھي۔ ۲۴ سو خداوند نے ھم کو فرمایا، کہ ھم اِن سب حقوق پر عمل کریں؛ اور خداوند اپنے خدا سے، اپني ھمیشہ کي بھلائي کے واسطے، ڈریں، تاکہ وہ ھم کو زندہ رکھے، جیسا آج کے دن ھی۔ ۲۵ اور ھماري صداقت یہہ ھوگي، اگر ھم خداوند اپنے خدا کے حضور اِن سب احکام پر لحاظ رکھیں، تاکہ اُن پر عمل کریں، جیسا اُس نے ھم کو حکم دیا ھی۔

## ۷ باب

۱ حکم ھوا کہ اِن قوموں سے کسي طرح کي صحبت نہ رکھیں نہ لحاظ اِس کہ، ۳ کہ وے خود دوستي کے باعث نہ جاویں؛ ۶ پھر کہ اِسرائیلي مقدس رھیں؛ ۹ پھر اِس لیئے کہ خدا کي پاک ذات خصوصاً اُس کي رحمت اور صداقت یاد رکھیں؛ ۱۷ اور اِس سبب سے کہ شجاعت اور شوق جنگ اِس بات پر رکھیں، کہ خدا ضرور ھم کو اُن کے اوپر فتحیاب کریگا۔

جب کہ خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس سرزمین میں، جس کا وارث تو ھونے جاتا ھی، داخل کرے، اور تیرے آگے سے اُن بہت سي قوموں کو دفع کرے، یعنے حتّیوں، اور جرجاسیوں، اور اموریوں، اور کنعانیوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کو، جو سات قومیں کہ بڑي اور قوي تجھ سے ھیں؛ ۲ اور جب کہ خداوند تیرا خدا اُنھیں تیرے حوالے کرے، تو تو اُنھیں ماریو اور حرم کیجیو: نہ تو اُن سے کوئي عہد کریو، اور نہ اُن پر رحم کریو: ۳ نہ اُن سے بیاہ کرنا: اُس کے بیٹے کو اپني بیٹي نہ دینا، نہ اپنے بیٹے کے لیئے اُس کي کوئي بیٹي لینا: ۴ کیونکہ وے تیرے بیٹے کو میري پیروي سے پھیر دیںگے، تاکہ وے اور معبودوں کي عبادت کریں: اور خداوند کا غصہ تجھ پر بھڑکیگا، اور وہ تجھے یکایک ھلاک کریگا۔ ۵ سو تم اُن سے یہہ سلوک کرو: تم اُن کے مذبحوں کو ڈھا دو: اُن کے بُتوں کو توڑو: اُن کے گھنے باغوں کو کاٹ ڈالو: اور اُن کي تراشي ھوئي مورتیں آگ سے جلا دو۔ ۶ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لیئے پاک قوم ھی: خداوند تیرے خدا نے تجھے چُن لیا، کہ تو سب گروھوں کي بہ نسبت، جو زمین پر ھیں، اُس کي خاص گروہ ھووے۔ ۷ خداوند نے تم سے محبت رکھي، اور تمھیں برگزیدہ کیا، نہ اِس لیئے کہ تم اور گروھوں سے گنتي میں زیادہ تھے؛ کیونکہ تم سب گروھوں سے کمتر تھے: ۸ [illegible] لیئے کہ خداوند نے تم سے محبت [illegible] اور اُس نے اُس قسم کو [illegible] باپدادوں سے کي [illegible] خداوند تم کو اپنے زورآور ھاتھ سے نکال لایا، اور غلامخانے سے، اور مصر کے بادشاہ فرعون کے ھاتھ سے، تمھیں چھڑایا۔ ۹ [illegible] تو جان رکھ، کہ خداوند تیرا خدا وھي خدا ھی؛ وہ وفادار خدا ھی، جو [illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس کے حکموں کو مانتے هیں، رحم کرتا هی: ۱۰ اور اُن کو، جو اُس کے دشمن هیں، اُن کے منهہ پر بدلا دیکر اُنهیں فنا کرتا هی؛ وہ اُس کي بابت، جو اُس کا کینه رکہتا هی، دیري نه کریگا؛ وہ اُسے اُس کے منهہ پر بدلا دیگا۔ ۱۱ سو اُن شرعوں اور حقوق، اور احکام کي، جو میں آج کے دن تجهہ پر جتاتا هوں، محافظت کر، تاکه اُن پر عمل کرے۔

۱۲ سو اگر تم اُن حکموں کو سنوگے، اور یاد رکہوگے، اور اُن پر عمل کروگے، تو خداوند تیرا خدا اُس عہد اور رحمت کو، جسکي بابت اُس نے تیرے باپدادوں سے قسم کي هی، تیرے لیئے یاد رکہیگا: ۱۳ اور تجهے پیار کریگا، اور تجهے برکت بخشیگا، اور تجهے زیادہ کریگا: وہ تیرے رحم کے پهل، اور تیري زمین کے پهل میں، تیرے غلے اور تیري مي، اور تیرے تیل، اور تیري گایوں کي بڑهتي، اور تیري بهیڑوں کے گلوں میں، اُس زمین پر جس کي بابت اُسنے تیرے باپدادوں سے قسم کرکے کہا، که تجهہ کو دونگا، برکت بخشیگا۔ ۱۴ تجهے ساري قوموں سے زیادہ برکت دي جائیگي؛ اور تم میں، یا تمهاري مواشي میں سے کوئي نر یا مادہ بانجهہ نه هوگا۔ ۱۵ اور خداوند هر ایک قسم کي بیماري تجهہ سے دور رکهیگا، اور مصر کے سب برے روگوں میں سے، جنهیں تو جانتا هی، کوئي روگ تجهہ پر نه لاویگا؛ بلکه اُن سب پر ڈالیگا، جو تیرا کینه رکہتے هیں۔ ۱۶ اور تو اُن سب گروهوں کو، جنهیں خداوند تیرا خدا تیرے حوالے کریگا، نگل جائیگا؛ اُن پر مطلق تیري شفقت کي نظر نه هوگي؛ تو اُن کے معبودوں کي بندگي نه کر؛ که وہ تیرے لیئے پهندا هی۔ ۱۷ اگر تو اپنے دل میں کہے، که یے گروهیں مجهہ سے زیادہ هیں: میں اُنهیں کیونکر نکال سکونگا؟ ۱۸ سو تو اُن سے مت ڈر، بلکه جو کچهہ خداوند تیرے خدا نے فرعون اور سارے مصر سے کیا، اچهي طرح یاد کرنا؛ ۱۹ وہ بڑي بڑي آزمایشیں، جنهیں تیري آنکهوں نے دیکہا، اور وے نشانیاں، اور وے معجزے، وہ زوراور هاتهہ، وہ بڑهایا هوا بازو، جن سے خداوند تیرا خدا تجهے نکال لایا؛ اور خداوند تیرا خدا اُن سب گروهوں سے، جن سے تو ڈرتا هی، ایسا هي کریگا۔ ۲۰ اور خداوند تیرا خدا اُن پر بروں کو بهیجیگا، تاکه اُنهیں، جو بچتي اور اپنے تئیں تجهہ سے چهپاتے هیں، هلاک کرے۔ ۲۱ تو اُن سے دهشت مت کہا؛ کیونکه خداوند تیرا خدا، جو تم میں هی، زوراور اور ڈراونا خدا هی۔ ۲۲ اور خداوند تیرا خدا اُن گروهوں کو تیرے آگے سے تهوڑا تهوڑا کرکے دفع کریگا؛ تو ایکا ایک اُنهیں هلاک نه کرنا، ایسا نه هووے، که جنگلي درندے تجهہ پر بڑهہ جاویں۔ ۲۳ پر خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے حوالے کریگا، اور اُنهیں بڑي هلاکت سے برباد کریگا، یہاں تک که وے نابود هو جائینگے۔ ۲۴ اور وہ اُن کے بادشاهوں کو تیرے هاتهہ میں دے دیگا، اور تو اُن کے نام کو آسمان کے تلے سے مٹاویگا؛ اور کوئي مرد تیرا سامهنا نه کر سکیگا، یہاں تک که تو اُن کو هلاک کریگا۔ ۲۵ تو اُن کے معبودوں کي تراشي هوئي مورتوں کو آگ سے جلائیو؛ تو اُس روپے سونے کا جو اُن پر هی لالچ نه کیجیو، اور اُسے اپنے لیئے مت لیجیو، تا نه هو که تو اُس کے پهندے میں پهنس جائے؛ کیونکه یہه خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ هی۔ ۲۶ اور تو کوئي مکروہ چیز اپنے گهر میں مت لا، نه هو که تو اُسکي طرح ملعون هو جائے: تو اُس سے گهن کہانا، اور اُس سے بالکل نفرت رکهنا؛ کیونکه وہ ملعون چیز هی۔

خر ۲۰ : ۶ ؛ اِستہ ۵ : ۱۰ ؛ نحم ۱ : ۵ ؛ دان ۹ : ۴ ؛ یسع ۵۹ : ۱۸ ؛ نحم ۱ : ۲ ؛ اِستہ ۳۲ : ۳۵ ؛ احبہ ۲۶ : ۳ ؛ اِستہ ۲۸ : ۱ ؛ زبور ۱۰۵ : ۸، ۹ ؛ لوقا ۱ : ۵۵، ۷۲، ۷۳ ؛ یوحنا ۱۴ : ۲۱ ؛ اِستہ ۲۸ : ۴ ؛ خر ۲۳ : ۲۶، وغیرہ ؛ خر ۹ : ۱۴ ؛ اور ۱۵ : ۲۶ ؛ اِستہ ۲۸ : ۲۷، ۶۰ ؛ ۲ آیت ؛ اِستہ ۱۳ : ۸ ؛ اور ۱۹ : ۱۳، ۲۱ ؛ اور ۲۵ : ۱۲ ؛ خر ۲۳ : ۳۳ ؛ اِستہ ۱۲ : ۳۰ ؛ قاض ۸ : ۲۷ ؛ زبور ۱۰۶ : ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اِستہ ۳۱ : ۶ ؛ زبور ۱۰۵ : ۵ ؛ اِستہ ۴ : ۳۴ ؛ اور ۲۱ : ۳ ؛ خر ۲۳ : ۲۸ ؛ یشو ۲۴ : ۱۲ ؛ گن ۱۱ : ۲۰ ؛ اور ۱۴ : ۹، ۱۴، ۴۲ ؛ اور ۱۶ : ۳ ؛ یشو ۳ : ۱۰ ؛ اِستہ ۱۰ : ۱۷ ؛ نحم ۱ : ۵ ؛ اور ۴ : ۱۴ ؛ اور ۹ : ۳۲ ؛ خر ۲۳ : ۲۹، ۳۰ ؛ یشو ۱۰ : ۲۴، ۲۵، ۴۲ ؛ اور ۱۲ : ۱، وغیرہ ؛ خر ۱۷ : ۱۴ ؛ اِستہ ۱ : ۱۴ ؛ اور ۲۵ : ۱۱ ؛ اور ۳۱ : ۲۰ ؛ اِستہ ۱۱ : ۲۵ ؛ یشو ۱ : ۵ ؛ اور ۱۰ : ۸ ؛ اور ۲۳ : ۹ ؛ ۵ آیت ؛ خر ۳۲ : ۲۰ ؛ اِستہ ۱۲ : ۳ ؛ ۱ توا ۱۴ : ۱۲ ؛ یشو ۷ : ۱، ۲۱ ؛ قاض ۸ : ۲۷ ؛ اِستہ ۱۷ : ۱ ؛ احبہ ۲۷ : ۲۸ ؛ اِستہ ۱۳ : ۱۷ ؛ یشو ۶ : ۱۷، ۱۸ ؛ اور ۷ : ۱

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

## ۸ باب

اِس باب ميں، که موسيٰ، ۱ خدا کے اِنتظام پر، خاص کرکے اُس سلوک پر جو اُس نے اُن کے ساتهه کيا، لحاظ فرماکے لوگوں سے نصيحت کرتا، که فرمانبردار هوں،

سارے حکموں پر، جو آج کے دن ميں تمهيں فرماتا هوں، دهيان رکهکے عمل کرنا[a]، تاکه تم جيئو اور بهت هو، اور اُس زمين ميں، جس کي بابت خداوند نے تمهارے باپ‌دادوں سے قسم کي هي، تم داخل هوکے اُس کے وارث هو جاؤ. ۲ اور اُس ساري راه کو ياد رکهيو، جس ميں خداوند تيرا خدا بيابان کے بيچ اِن چاليس برس تجهه کو ليئے پهرا[b]، تاکه تجهے عاجز کرے، اور تجهے آزماوے[c]، اور تيرے دل کي بات دريافت کرے، که تو اُس کے احکام مانيگا که نهيں[d]. ۳ اور اُس نے تجهے عاجز کيا، اور تجهے بهوکها رکها[e]، اور وه مَن، جسے تو نه جانتا تها، اور نه تيرے باپ‌دادے جانتے تهے، تجهے کهلايا[f]؛ تاکه يهه تجهه پر جتاوے، که اِنسان فقط روٹي هي کهانے سے جيتا نهيں رهتا، بلکه هر ايک بات سے، جو خداوند کے منهه سے نکلتي هي، جيتا رهتا هي[g]. ۴ چاليس برس تک نه تيرے کپڑے تجهه پر پرانے هوئے، اور نه تيرے پاؤں سوجے[h]. ۵ تو اپنے دل ميں سوچ، که جس طرح آدمي اپنے بيٹے کو تنبيه کرتا هي، خداوند تيرا خدا تجهه کو تنبيه کرتا هي[i]. ۶ پس، تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کر، تاکه اُس کي راهوں پر چلے[j]، اور اُس سے ڈرتا رهے. ۷ کيونکه خداوند تيرا خدا تجهے ايک نفيس زمين ميں داخل کرتا هي، ايسي سرزمين، جهاں پاني کي نهريں، اور چشمے، اور جهيليں جو واديوں ميں سے اور پهاڑوں سے نکلتي هيں[k]: ۸ ايسي زمين، جهاں گيهوں، اور جَو، اور انگور، اور انجير، اور انار هوتے هيں: ايسي زمين، جهاں زيتون کا تيل اور شهد هوتا؛ ۹ ايسي زمين، جهاں تو مهنگي کي روٹي نه کهائيگا، اور نه کسي چيز کا محتاج هوگا؛ ايسي زمين، جس کے پتهر لوها هيں، اور جس کے پهاڑوں سے تو تانبا کهود ليگا. ۱۰ جب تو کهاوے اور سير هووے، تب تو خداوند اپنے خدا کو، اُس نفيس زمين کے سبب، جس کو اُس نے تجهے ديا هي، مبارک کهيئو[l]. ۱۱ خبردار هو، که تو خداوند اپنے خدا کو بهول نه جائے، که اُس کے شرعوں اور حکموں اور احکام پر، جو آج ميں تمهيں فرماتا هوں، عمل نه کرے: ۱۲ ايسا نه هو، که جب تو کهاوے، اور تيرا پيٹ بهرے، اور ستهرے گهر بناوے، اور اُن ميں رهے؛ ۱۳ اور تيرے گاے بيل، بهيڑ بکري بڑه جائيں؛ اور تجهه کو روپا، اور سونا زياده هو، اور تيرا سب مال بهت هووے؛ ۱۴ تب تيرا دل پهول اُٹهے[m]، اور تو خداوند اپنے خدا کو فراموش کرے، جو تجهے زمين مصر سے، اور غلامخانے سے نکال لايا؛ ۱۵ جو تيرا اُس بڑے ڈراونے دشت ميں رهبر هوا[n]، جهاں جلانيوالے سانپ، اور بچهو تهے، اور خشک سوتي تهي، جهاں پاني نه تها[o]؛ جس نے تيرے ليئے چقماق کے پتهر سے پاني نکالا[p]؛ ۱۶ جس نے بيابان ميں وه مَن، جسے تيرے باپ‌دادے نه جانتے تهے، تجهے کهلايا[q]، تاکه تجهے عاجز کرے، اور تيري آزمايش کرے، که آخر ميں تيرا بهلا هووے[r]؛ ۱۷ نه هو که تو اپنے دل ميں کهے، که ميں نے اپني قدرت، اور اپنے هاتهه کي توانائي سے يهه مال پيدا کيا[s]. ۱۸ پر تو خداوند اپنے خدا کو ياد کر، کيونکه وهي هي، جس نے تجهے قوت دي، جس سے تو مال پيدا کرے[t]، تاکه وه اپنے عهد کو، جو اُس نے قسم کهاکے تيرے باپ‌دادوں سے کيا، قائم رکهے، چنانچه آج کے دن

[a] اِستثنا ۴ : ۱ اور ۵ : ۳۲، ۳۳ اور ۶ : ۱، ۲، ۳
[b] اِستثنا ۱ : ۳ اور ۲ : ۷ اور ۲۹ : ۵ زبور ۱۳۶ : ۱۶ عموس ۲ : ۱۰
[c] خروج ۱۶ : ۴ اِستثنا ۱۳ : ۳
[d] ۲ تواريخ ۳۲ : ۳۱ يوحنا ۲ : ۲۵
[e] خروج ۱۶ : ۲، ۳
[f] خروج ۱۶ : ۱۲، ۱۴، ۳۵
[g] زبور ۱۰۴ : ۲۱ متي ۴ : ۴ لوقا ۴ : ۴
[h] اِستثنا ۲۹ : ۵ نحميا ۹ : ۲۱
[i] ۲ سموئيل ۷ : ۱۴ زبور ۸۹ : ۳۲ امثال ۳ : ۱۲ عبرانيوں ۱۲ : ۵، ۶ مکاشفه ۳ : ۱۹
[j] اِستثنا ۵ : ۳۳
[k] اِستثنا ۱۱ : ۱۰، ۱۱، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هوا. ۱۹ اور یوں هوگا، کہ اگر تو کبھي خداوند اپنے خدا کو بھولیگا، اور غیر معبودوں کي پیروي اور اُن کي بندگي اور اُنکي پرستش کریگا، تو میں آج کے دن تمھارے برخلاف گواهي دیتا هوں، کہ تم نیست و نابود هو جاؤگے[a]: ۲۰ اُن گروهوں کي مانند، جنھیں خداوند تمھارے سامھنے فنا کرتا هی، تم بھي فنا هوگے[a]: اِس سبب سے کہ تم خداوند اپنے خدا کي آواز کے سنّیوالے نہ هوئے.

[a] اِستہ ۴: ۲۶ اور ۳۰: ۱۸   [a] دان ۹: ۱۱، ۱۲

## ۹ باب

۱ موسیٰ کا اُن کے بہتیرے فسادوں کا ذکر کرکے، لوگوں کو اِس خیال سے کہ هم صادق هیں، باز رکھنا.

سن لے؛ ای اِسرایل: تجھے آج کے دن یردن پار جانا هی[a]، تا کہ تو اُن قوموں کا، جو تجھ سے بڑي اور زورآور هیں[b]، اور اُن شهروں کا، جو بڑے اور اُن کي دیواریں آسمان تک اُٹھائي هوئي هیں[c]، وارث هووے. ۲ وهاں کے لوگ بڑے اور قدآور هیں، جو بني عناق هیں[d]، جنھیں تو جانتا هی، اور اُنکي بابت سنا هی، کہ کہتے هیں، کون هی، جو بني عناق کے سامھنے ٹھہر سکے! ۳ پس تو آج کے دن سمجھ لے، کہ خداوند تیرا خدا وہ هی، جو تیرے آگے آگے پار جاتا هی[e]؛ بھسم کرنیوالي آگ کي مانند[f] وہ اُن کو فنا کریگا[g]؛ وہ اُنھیں تیرے آگے پست کریگا؛ تو اُنکو خارج کریگا[h]، اور في الفور هلاک کریگا، جیسا خداوند نے تجھے کہا هی. ۴ اور جب خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے نکال ڈالے، تو اپنے دل میں مت کہیو، کہ خداوند نے میري صداقت کے سبب[i] مجھے اِس زمین میں اُسکے وارث هونے کے لیئے داخل کیا: بلکہ خداوند اِس سبب، کہ یے قومیں شریر هیں[k]، اُن کو تیرے آگے سے نکالتا هی. ۵ تو اپني صداقت سے، اور اپنے دل کے راستي سے[l] اُس زمین کا وارث هونے نهیں جاتا، بلکہ خداوند تیرا خدا اُن قوموں کي شرارت کے باعث اُن کو تیرے آگے سے خارج کرتا هی، تا کہ وہ اُس بات کو، جو اُس نے قسم کرکے تیرے باپدادوں ابرهام اور اِضحاق اور یعقوب سے کہا[m]، پورا کرے. ۶ پس تو سمجھ لے، کہ خداوند تیرا خدا تیري صداقت کے سبب سے تجھ کو اِس نفیس سرزمین کا وارث نهیں کرتا؛ کیونکہ تم تو گردنکش لوگ[n] هو.

۷ پس یاد کر، اور بھول نہ جا، کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں کیونکر غصہ دلایا؛ جس دن سے کہ تم مصر سے باهر نکلے، جب تک کہ اِس مقام میں آئے، تم خداوند سے باغي تھے[o]. ۸ اور تم حورب میں بھي خداوند کو غصے میں لائے[p]؛ چنانچہ خداوند تم سے غصہ ور هوکے تم کو فنا کیا چاهتا تھا. ۹ جس وقت میں دو پتھر کي تختیاں لینے کو پہاڑ پر چڑھا[q]، اُسي عهد کي تختیاں، جو خداوند نے تم سے کیا، اور میں چالیس دن رات تک اُسي پہاڑ پر رها، نہ میں نے روٹي کھائي، نہ پاني پیا[r]: ۱۰ تب خداوند نے پتھر کي دو لوحیں خدا کي اُنگلي سے لکھي هوئي مجھ کو سونپي[s]؛ اور اُن پر جو لکھا تھا، سو اُن سب باتوں کے موافق هوا، جو خداوند نے پہاڑ پر آگ میں سے جماعت کے دن[t] تم سے کہي تھیں. ۱۱ اور ایسا هوا، کہ چالیس دن اور چالیس رات کے بعد خداوند نے پتھر کي وہ دونوں لوحیں، یعنے عهد کي لوحیں، مجھ کو دیں. ۱۲ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اُٹھ، اور یہاں سے نیچے جا[u]؛ کیونکہ تیري قوم، جسے تو مصر سے نکال لایا، خراب هو گئي؛ وے اُس راہ سے، جو میں نے اُنھیں بتائي، جلد باهر گئے[x]؛ اُنھوں نے اپنے لیئے ایک مورت ڈھال کے بنائي. ۱۳ پھر خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، کہ میں نے اِس قوم کو دیکھا[y]؛ اور دیکھ، یہہ گردنکش قوم هی[z]؛ ۱۴ چھوڑ مجھے،

[a] اِستہ ۱۱: ۳۱، یشو ۳: ۱۶، اور ۴: ۱۹   [b] اِستہ ۴: ۳۸، اور ۷: ۱، اور ۱۱: ۲۳   [c] اِستہ ۱: ۲۸   [d] گنہ ۱۳: ۲۲، ۲۸، ۳۲، ۳۳   [e] اِستہ ۳۱: ۳، یشو ۳: ۱۱   [f] اِستہ ۴: ۲۴، عبر ۱۲: ۲۹   [g] اِستہ ۷: ۲۳   [h] خر ۲۳: ۳۱، اِستہ ۷: ۲۴   [i] اِستہ ۸: ۱۷، روہ ۱۱: ۶، ۲۰، ۱ قرنہ ۴: ۴، ۷   [k] پید ۱۵: ۱۶، احم ۱۸: ۲۴، ۲۵، اِستہ ۱۸: ۱۲   [l] طیط ۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱   ۱۴۹۱

[m] پید ۱۲: ۷، اور ۱۳: ۱۵، اور ۱۵: ۷، اور ۱۷: ۸، اور ۲۶: ۴، اور ۲۸: ۱۳   [n] ۱۳ آیت، خر ۳۲: ۹، اور ۳۳: ۳، اور ۳۴: ۹   [o] خر ۱۴: ۱۱، اور ۱۶: ۲، اور ۱۷: ۲، گنہ ۱۱: ۴، اور ۲۰: ۲، اور ۲۵: ۲، اِستہ ۳۱: ۲۷   [p] خر ۳۲: ۴، زبور ۱۰۶: ۱۹   [q] خر ۲۴: ۱۲، ۱۵   [r] خر ۲۴: ۱۸، اور ۳۴: ۲۸   [s] خر ۳۱: ۱۸   [t] خر ۱۹: ۱۷، اور ۲۰: ۱، اِستہ ۴: ۱۰، اور ۱۰: ۴، اور ۱۸: ۱۶   [u] خر ۳۲: ۷   [x] اِستہ ۳۱: ۲۹، قاض ۲: ۱۷   [y] خر ۳۲: ۹   [z] ۶ آیت، اِستہ ۱۰: ۱۶، اور ۳۱: ۲۷، ۲ سلا ۱۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تا کہ میں اُنہیں هلاک کروں[a]، اور اُن کا نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں[b]؛ اور میں تجہ سے ایک قوم، جو اِس سے بہاري اور قوتور هو، بناؤنگا[c]. ۱۵ چنانچہ میں پہرا اور پہاڑ پر سے اُترا[d]، اور پہاڑ آگ سے جل رہا تہا[e]: اور عهد کي وے دونوں لوحیں میرے دونوں هاتہوں میں تہیں. ۱۶ تب میں نے نگاہ کي، اور دیکہو، تم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا تہا، اور اپنے لیئے ڈهالا هوا بچہڑا بنایا[f]؛ تم بہت جلد اُس راہ سے، جو خداوند نے تمہیں بتائي، باہر گئے تہے. ۱۷ تب میں نے وے دونوں لوحیں تہامکے اپنے دونوں هاتہوں سے پہینک دیں، اور تمہاري آنکہوں کے سامہنے اُنہیں توڑ ڈالا. ۱۸ اور میں آگے کي طرح سے چالیس دن اور چالیس رات تک خداوند کے آگے گرا پڑا رہا[g]؛ میں نے نہ روٹي کہائي، نہ پاني پیا، اُن سب گناہوں کے سبب سے کہ تم نے کیئے، جب کہ تم نے خداوند کے آگے ایسي برائي کي، کہ اُسے غصے میں لائے. ۱۹ کیونکہ میں خداوند کے قہر اور تیز غصے سے ڈرا[h]، کہ وہ تم پر بہت غصے تہا، اور تمہیں نابود کیا چاہتا تہا. لیکن خداوند نے اُس وقت بہي میري سني[i]. ۲۰ اور خداوند کا بڑا غصہ هارون پر بہي بہڑکا، اور اُسے هلاک کرنے پر تہا؛ میں نے اُس وقت هارون کے لیئے بہي دعا مانگي. ۲۱ اور میں نے تمہارے گناہ کو، یعنے اُس بچہڑے کو، جو تم نے بنایا تہا، لیا، اور آگ میں جلایا؛ پہر اُسے کوٹا، اور میہین پیسا، ایسا کہ وہ غبار سا هو گیا؛ اور میں نے اُس رکہہ کو اُس چشمے میں، جو پہاڑ سے نکلتا تہا، ڈال دیا[k]. ۲۲ اور تبعیرہ[l]، اور مسہ[m]، اور قبروت هتاوہ میں[n] بہي، تم نے خداوند کو غصہ دلایا. ۲۳ اور اِسي طرح اُس وقت، جب خداوند نے تم کو قادس برنیع سے باہر بہیجا، اور فرمایا، جاؤ، اور اُس

[a] خر ۳۲: ۱۰ [b] اِستہ ۲۹: ۲۰ زبور ۹: ۵ اور ۱۰۹: ۱۳ [c] گن ۱۴: ۱۲ [d] خر ۳۲: ۱۵ [e] خر ۱۹: ۱۸ اِستہ ۴: ۱۱ اور ۵: ۲۳ [f] خر ۳۲: ۱۹ [g] خر ۳۴: ۲۸ زبور ۱۰۶: ۲۳ [h] خر ۳۲: ۱۰، ۱۱ [i] خر ۳۲: ۱۴ اور ۳۳: ۱۷ اِستہ ۱۰: ۱۰ زبور ۱۰۶: ۲۳ [k] خر ۳۲: ۲۰ [l] گن ۱۱: ۱، ۳ [m] خر ۱۷: ۷ [n] گن ۱۱: ۳۴

زمین کے، جو میں نے تم کو دي هي، وارث بنو[o]؛ اُس وقت تم خداوند اپنے خدا کے حکم سے پہر گئے، اور تم اُس پر ایمان نہ لائے، اور اُس کي آواز کو نہ سنا[p]. ۲۴ جس دن سے میں نے تمہیں جانا، تم خداوند سے سرکشي کرتے هو[q]. ۲۵ سو میں خداوند کے سامہنے چالیس دن اور چالیس رات گرا پڑا رہا، جیسے کہ آگے پڑا تہا؛ کیونکہ خداوند نے کہا تہا کہ میں اُن کو هلاک کرونگا. ۲۶ اِس لیئے میں نے خداوند کي منت کي، اور کہا، اے مالک خداوند، اپني قوم کو، اور اپني میراث کو جسے تو نے اپني بزرگواري سے نجات بخشي، اور جسے تو نے زورآور هاتہ سے مصر سے نکال لایا، هلاک نہ کر. ۲۷ اپنے خادموں، ابرهام، اِضحاق، اور یعقوب کو یاد فرما؛ اِس قوم کي خودسري، اور اُن کي شرارت، اور اُن کے گناہ پر نظر نہ کر؛ ۲۸ نہ هووے کہ وہ سرزمین، جہاں سے تو هم کو نکال لایا، کہے، اِس لیئے کہ خداوند نہ کر سکا کہ اُن کو اُس سرزمین میں، جس کي بابت اُس نے اُن سے وعدہ کیا، داخل کرے، اور اِس لیئے کہ وہ اُن کا دشمن تہا، وہ اُنہیں نکال لے گیا، کہ بیابان میں هلاک کرے. ۲۹ پر وے تیري قوم هیں، اور تیري میراث هیں، جنہیں تو اپني بڑي قوت سے، اور بڑہائے هوئے بازو سے نکال لایا هي.

## ۱۰ باب

[illegible]

اُس وقت خداوند نے مجہے فرمایا، کہ تو اپنے لیئے پہلي کي مانند پتہر کي دو تختیاں [illegible] اور [illegible]

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

لِکہونگا، جو پہلي تختيوں پر، جنہيں تونے توڑ ڈالا، لِکہي تہيں؛ بعد اُس کے تم اُن کو صندوق ميں رکہيو[c]. ۳ تب ميں نے شطيم کي لکڑي کا[d] صندوق بنايا، اور پتہر کي دو تختياں پہليوں کے مانند تراشيں[e]، اور اُن دونوں تختيوں کو اپنے ہاتہ ميں لِيئے ہوئے پہاڑ پر چڑہا. ۴ اور اُس نے اُن تختيوں پر، پہلے لِکہنے کے مواقِق، وہي دس احکام[f]، جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے بيچ سے[g] مجمع کے دن[h] تمہيں فرمائے تہے، لِکہے؛ اور خداوند نے مجہے وے ديں. ۵ تب ميں پہرا، اور پہاڑ پر سے اُترا[i]، اور اُن تختيوں کو اُس صندوق ميں، جو ميں نے بنايا تہا، رکہا[k]: چنانچہ وے ہنوز اُس ميں ہيں، جيسا کہ خداوند نے مجہے حکم کيا ہي[l].

۶ تب بني اِسرائيل نے بيرات بني يعقان سے[m] موسيرہ کو[n] کوچ کيا؛ وہاں ہارون کا اِنتقال ہوا، اور وہيں گاڑا گيا[o]، اور اُس کا بيٹا اِليعزر کہانت کے منصب پر اُس کا قايم مقام ہوا. ۷ وہاں سے اُنہوں نے جدجودہ کو[p] کوچ کيا، اور جدجودہ سے يوطبات کو، جو پاني کي نہروں کے سبب خاص سرزمين ہي.

۸ اُس وقت خداوند نے لاوي کے فرقے کو اِس لِيئے جدا کيا[q]، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹہاوے[r]، اور خداوند کے حضور کہڑا ہوکے اُس کي خدمتگذاري کرے[s]، اور اُس کا نام لِيکے دعا ديوے[t]؛ چنانچہ آج کے دن تک يونہيں ہي. ۹ اِس لِيئے لاوي کا حصہ اور ميراث اُسکے بہائيوں کے ساتہ نہيں[u]، کہ خداوند اُس کي ميراث ہي، جيسا خداوند تيرے خدا نے اُسے کہا. ۱۰ اور ميں اگلے دنوں کي طرح چاليس رات اور چاليس دن پہاڑ پر پہر ٹہيرا رہا[x]، اور اُس دفعہ بہي خداوند نے ميري سني[y]، اور خداوند نے نہ چاہا، کہ تجہے ہلاک کرے. ۱۱ پہر

c خر ۲۵: ۱۶، ۲۱ — d خر ۲۵: ۵، ۱۰ اور ۳۷: ۱ — e خر ۳۴: ۴ — f خر ۳۴: ۲۸ — g خر ۲۰: ۱ — h خر ۱۹: ۱۷ اِستہ ۹: ۱۰ اور ۱۸: ۱۶ — i خر ۳۴: ۲۹ — k خر ۴۰: ۲۰ — l ۱ سلا ۸: ۹ — m گن ۳۳: ۳۱ — n گن ۳۳: ۳۰ — o گن ۲۰: ۲۸ اور ۳۳: ۳۸ — p گن ۳۳: ۳۲، ۳۳ — q گن ۳: ۶ اور ۴: ۴ اور ۸: ۱۴ اور ۱۶: ۹ — r گن ۴: ۱۵ — s اِستہ ۱۸: ۵ — t احبا ۹: ۲۲ گن ۶: ۲۳ اِستہ ۲۱: ۵ — u گن ۱۸: ۲۰، ۲۴ اِستہ ۱۸: ۱، ۲ حزق ۴۴: ۲۸ — x خر ۳۴: ۲۸ اِستہ ۹: ۱۸، ۲۵ — ۱۴۹۱ — y خر ۳۲: ۱۴، ۳۳، ۳۴ اور ۳۳: ۱۷ اِستہ ۹: ۱۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

خداوند نے مجہے کہا، کہ اُٹہہ، اور قوم کے آگے آگے کوچ کر[z]، تا کہ وے اُس سرزمين ميں داخل ہوکے اُس کے وارث ہو جاويں، جسکي ميں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا تہا، کہ اُن کو بخشونگا.

۱۲ اب، اي اِسرايل، خداوند تيرا خدا تجہہ سے کيا چاہتا ہي[a]، مگر يہہ، کہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کرے[b]، اور اُس کي سب راہوں پر چلے[c]، اور اُس سے محبت رکہے، اور اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے خداوند اپنے خدا کي بندگي کرے[d]، ۱۳ اور اُس کے احکام اور حقوق کو، جو ميں آج کے دن تجہے فرماتا ہوں، حفظ کرے، تاکہ تيرا بہلا ہو[e]؟ ۱۴ ديکہہ، کہ آسمان، اور آسمانوں کا آسمان[f]، خداوند تيرے خدا کا ہي[g]: زمين بہي، اور سب کچہہ، جو اُس ميں ہي. ۱۵ فقط يہي تہا، کہ خداوند کو خوش آيا، کہ تمہارے باپ دادوں سے محبت رکہے[h]؛ اِس لِيئے اُن کے بعد اُن کي اولاد کو، يعنے تم کو، ساري گروہوں کي بہ نسبت پہلے برگزيدہ کيا، جيسا کہ آج ہي. ۱۶ پس، اپنے دلوں کا ختنہ کرو[i]، اور آگے کو گردن‌کشي نہ کرو[k]. ۱۷ کہ خداوند تمہارا خدا، وہي خداؤں کا خدا[l] اور خداوندوں کا خداوند[m] ہي؛ وہ بزرگوار اور قادر اور ہيبتناک[n] خدا ہي، جو ظاہر پر نظر نہيں کرتا[o]، اور رشوت نہيں ليتا. ۱۸ وہ يتيموں اور بيووں کا اِنصاف کرتا ہي[p]، اور پرديسي سے ايسي محبت رکہتا ہي، کہ اُسے کہانا اور کپڑا ديتا ہي. ۱۹ سو تم بہي پرديسي کو پيار کرو[q]؛ کہ تم بہي زمين مصر ميں پرديسي تہے. ۲۰ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہ[r]؛ اُسي کي بندگي کر، اور اُسي سے لپٹا رہ[s]، اور اُسي کے نام کي قسم کہا[t]. ۲۱ وہي تيرا فخر ہي[u]، اور وہي

z خر ۳۲: ۳۴ اور ۳۳: ۱ — a ميکہ ۶: ۸ — b اِستہ ۶: ۱۳ — c اِستہ ۵: ۳۳ — d اِستہ ۶: ۵ اور ۱۱: ۱۳ اور ۳۰: ۱۶، ۲۰ متي ۲۲: ۳۷ — e اِستہ ۶: ۲۴ — f ۱ سلا ۸: ۲۷ زبور ۱۱۵: ۱۶ اور ۱۴۸: ۴ — g پيد ۱۴: ۱۹ خر ۱۹: ۵ زبور ۲۴: ۱ — h اِستہ ۴: ۳۷ — i ديکہو اِستہ ۳۰: ۶ يرم ۴: ۴ روم ۲: ۲۸، ۲۹ قلس ۲: ۱۱ — k اِستہ ۹: ۶، ۱۳ — l يشو ۲۲: ۲۲ زبور ۱۳۶: ۲ دان ۲: ۴۷ اور ۱۱: ۳۶ — m مکاشفہ ۱۷: ۱۴ اور ۱۹: ۱۶ — n اِستہ ۷: ۲۱ — o ۲ توا ۱۹: ۷ ايوب ۳۴: ۱۹ اعمال ۱۰: ۳۴ روم ۲: ۱۱ گلا ۲: ۶ افس ۶: ۹ قلس ۳: ۲۵ ۱ پطر ۱: ۱۷ — p زبور ۶۸: ۵ اور ۱۴۶: ۹ — q احبا ۱۹: ۳۳، ۳۴ — r اِستہ ۶: ۱۳ متي ۴: ۱۰ لوقا ۴: ۸ — s اِستہ ۱۱: ۲۲ اور ۱۳: ۴ — t زبور ۶۳: ۱۱ — u خر ۱۵: ۲ زبور ۲۲: ۳ يرم ۱۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تیرا خدا ہی، جس نے تیرے لیئے ایسے ایسے بڑے اور ہولناک کام کیئے^x، جنہیں تو نے اپنی آنکہوں سے دیکہا۔ ۲۲ تمہارے باپ دادے، جب مصر میں اُترے، تو ستر آدمی تہے^y؛ اور اب خداوند تیرے خدا نے تجہے آسمان کے ستاروں کے مانند^z بڑہایا۔

x ۱ سمو ۱۲ : ۲۴ ۲ سمو ۷ : ۲۳ زبور ۱۰۶ : ۲۱، ۲۲
y پید ۴۶ : ۲۷ خر ۱ : ۵ اعم ۷ : ۱۴
z پید ۱۵ : ۵ اِستہ ۱ : ۱۰ اور ۲۸ : ۶۲

## ۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ لوگوں کو نصیحت دیتا کہ فرمانبرداری کریں، ۲ کیونکہ اُنہوں نے خدا کے عجیب کاموں کو خود دیکہا تہا، ۸ پہر بڑی برکتوں کا وعدہ پایا تہا، ۱۶ اور اُن کو بڑی آفتوں کی دہمکی ہوئی تہی۔ ۱۸ خدا کے کلام کو خوب غور کرنا مناسب ہی، ۲۶ برکت اور لعنت، دونوں لوگوں کے آگے رکہہ دی جاتی ہیں۔

سو تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکہہ^a، اور اُس کی امانت کی، اور حقوق، اور شریعتوں، اور احکام کی ہمیشہ محافظت کر^b۔ ۲ اور تم آج کے دن جان لو، کہ میں تمہاری اولاد سے خطاب نہیں کرتا، جنہوں نے نہ جانی ہی، اور نہ دیکہی ہی خداوند تیرے خدا کی تنبیہہ^c، اور اُس کی بزرگی^d، اور اُس کا زورآور ہاتہہ^e، اور اُس کا بڑہایا ہوا بازو، ۳ اور اُس کے معجزے، اور اُسکے وے کام کہ اُسنے مصر کے درمیان فرعون شاہ مصر اور اُسکی ساری سرزمین کے ساتہہ کیئے^f: ۴ اور وہ، جو اُس نے مصر کے لشکر کے ساتہہ، اور اُن کے گہوڑوں، اور اُنکی گاڑیوں کے ساتہہ کیا؛ کہ کیونکر اُسنے اُن کے اوپر دریاے قلزم کا پانی بہا لایا^g، جس وقت اُنہوں نے تمہارا پیچہا کیا؛ سو خداوند نے اُنہیں ہلاک کیا، کہ آج کے دن تک نابود ہیں: ۵ اور وہ، جو اُس نے بیابان میں، جس وقت تک تم یہاں پہنچے، تمہارے ساتہہ کیا؛ ۶ اور وہ، جو اُس نے داتن اور ابیرام کے ساتہہ کیا^h، جو روبن کے بیٹے اِلیاب کے بیٹے تہے؛ کہ کیونکر زمین نے اپنا منہہ کہولا، اور اُن کو، اور اُن کے گہرانوں، اور اُن کے خیموں کو، اور اُس سارے مال کو، جو اُن کے قبضے میں تہا، سارے اِسرائیل کے درمیان نگل گئی۔ ۷ بلکہ تمہیں نے خداوند کے وے سب بڑے کام، جو اُس نے کیئے، اپنی آنکہوں سے دیکہے^i۔ ۸ سو تو اُن سارے حکموں کی، جو آج میں تجہے فرماتا ہوں، محافظت کر، تاکہ تم قوت پکڑو^k، اور داخل ہوکے اُس زمین کے، جس کے مالک ہونے کے لیئے تم جاتے ہو، وارث ہو: ۹ اور تاکہ تم اُس زمین پر اپنی عمر بہت بڑہاؤ^l، جس کی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں اُنکو اور اُن کی نسل کو دونگا^m، وہ سرزمین، جس میں دودہہ اور شہد بہتا ہی^n۔

۱۰ کہ وہ زمین، جس میں تو اُسکا وارث ہونے جاتا ہی، مصر کی سی نہیں جہاں سے تم نکل آئے، جہاں تو اپنا بیج بوتا تہا، اور اُسے اپنے پانو سے، ترکاری کے باغ کی طرح پانی سے سینچتا تہا: ۱۱ لیکن وہ زمین، جس کے وارث ہونے کو تم جاتے ہو، پہاڑوں اور وادیوں کی زمین ہی، اور آسمان کے مینہہ سے سیراب ہوتی ہی^o۔ ۱۲ یہہ وہ زمین ہی، جسے خداوند تیرا خدا چاہتا ہی، اور ہمیشہ سال کے شروع سے سال کے آخر تک، خداوند تیرے خدا کی آنکہیں اُس پر لگی ہیں^p۔

۱۳ اور یوں ہوگا، کہ اگر تم میرے حکموں کو، جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں، کوشش سے مانوگے، خداوند اپنے خدا کو دوست رکہوگے، اور اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے اُسکی بندگی کروگے، ۱۴ تو میں تم کو تمہارے ملک میں مینہہ اپنے وقت پر، یعنی پہلا اور پچہلا برساؤنگا، تاکہ تم اپنا غلہ اور اپنی مے، اور تیل جمع کرو۔ ۱۵ اور میں تیرے کہیتوں میں تیرے چارپایوں کے لیئے گہاس^r اُگاؤنگا، تاکہ تو کہائے اور سیر ہو^s۔ ۱۶ تم اپنے سے خبردار رہو، ایسا نہ ہو کہ تمہارے دل فریب

a اِستہ ۱۰ : ۱۲ اور ۳۰ : ۱۶، ۲۰
b ذکر ۳ : ۷
c اِستہ ۸ : ۵
d اِستہ ۵ : ۲۴
e اِستہ ۷ : ۱۹
f زبور ۷۸ : ۱۲ اور ۱۳۵ : ۹
g خر ۱۴ : ۲۷، ۲۸ اور ۱۵ : ۱۰
زبور ۱۰۶ : ۱۱
h گن ۱۶ : ۱، ۳۱ اور ۲۷ : ۳ زبور ۱۰۶ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کہا جاویں[y]، اور تم پھر جاؤ، اور غیر معبودوں کي بندگي کرو، اور اُنھیں سجدہ کرو[z]، ۱۷ اور خداوند کا غصہ تم پر بھڑکے[a]، اور وہ آسمان کو بند کرے[b]، کہ مینھہ نہ برسے، اور زمین اپنا حاصل نہ دے؛ اور تم اُس اچھي زمین پر سے، جو خداوند تم کو دیتا هی، جلد فنا ہو جاؤ[c].

۱۸ سو تم میري اِن باتوں کو اپنے دلوں اور اپني جانوں میں جگہہ دو[d]، اور اُنھیں نشان کے لیئے[e] اپنے هاتھوں پر باندھو، اور وے تمھاري دونوں آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کے مانند رهیں. ۱۹ اور تم اُنھیں اپنے لڑکوں کو پڑھاؤ[f]، جس وقت کہ تو اپنے گھر میں بیٹھا هو، یا اپني راہ چلتا هو، اور سوتے وقت، اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر. ۲۰ اور تو اُنھیں اپنے گھر کي چوکھٹوں پر، اور اپنے پھاٹکوں پر لِکھ[g]: ۲۱ تاکہ تیري اور تیري اولاد کي عمر کے دن[h]، جس طرح سے آسمان کے دن جو زمین کے اُوپر هی[i]، اُس سرزمین میں بہت هوویں، جس کي بابت خداوند نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں اُسے تمھیں دونگا.

۲۲ کیونکہ اگر تم اُن سب حکموں کي، جو میں تمھیں فرماتا هوں، کوشش سے محافظت کرو[k]، اور اُن پر عمل کرو، کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو، اور اُس کي ساري راهوں پر چلو، اور اُس سے لپٹے رهو[l]؛ ۲۳ تو خداوند اِن سب گروهوں کو تمھارے آگے سے نکال ڈالیگا[m]؛ اور تم اُن گروهوں کے، جو تم سے بزرگتر اور قویتر هیں[n]، وارث هوگے. ۲۴ جس جس جگہہ تمھارے پانْوں کے تلوے پڑینگے، وہ وہ جگہہ تمھاري هو جائیگي[o]، بیابان سے، اور لبنان سے، اور نہر سے، جو نہر فرات هی، لیکے دریاے غربي تک، تمھارا سوانا هوگا[p]. ۲۵ یہاں کسي آدمي کي مجال نہ هوگي؛ کہ تمھارے سامھنے کھڑا هو سکے[q]: کہ خداوند تمھارا خدا تمھارا رعب اور

[y] اِستہ ۲۹ : ۱۸ ایوب ۳۱ : ۲۷
[z] اِستہ ۸ : ۱۹ اور ۳۰ : ۱۷
[a] اِستہ ۶ : ۱۵
[b] ۱ سلا ۸ : ۳۵ ۲ توا ۶ : ۲۶ اور ۷ : ۱۳
[c] اِستہ ۴ : ۲۶ اور ۸ : ۱۹، ۲۰ اور ۳۰ : ۱۸ یشو ۲۳ : ۱۳، ۱۵، ۱۶
[d] اِستہ ۶ : ۶ اور ۳۲ : ۴۶
[e] اِستہ ۶ : ۸
[f] اِستہ ۴ : ۹، ۱۰ اور ۶ : ۷
[g] اِستہ ۶ : ۹
[h] اِستہ ۴ : ۴۰ اور ۶ : ۲ امثا ۳ : ۲ اور ۴ : ۱۰ اور ۹ : ۱۱
[i] زبور ۷۲ : ۵ اور ۸۹ : ۲۹
[k] ۱۳ آیت اِستہ ۶ : ۱۷
[l] اِستہ ۱۰ : ۲۰ اور ۳۰ : ۲۰
[m] اِستہ ۴ : ۳۸ اور ۹ : ۵
[n] اِستہ ۹ : ۱
[o] یشو ۱ : ۳ اور ۱۴ : ۹
[p] پید ۱۵ : ۱۸ خر ۲۳ : ۳۱ گن ۳۴ : ۳، وغیرہ
[q] اِستہ ۷ : ۲۴

خوف اُس ساري سرزمین پر، جس پر تم قدم ماروگے، ڈالیگا[r]، جیسا اُس نے تم سے کہا هی[s].

۲۶ دیکھو، میں آج کے دن تمھارے آگے برکت، اور لعنت رکھ دیتا هوں[t]؛ ۲۷ برکت، جب کہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، جو آج میں تمھیں فرماتا هوں، مانو[u]: ۲۸ اور لعنت، جب کہ خداوند اپنے خدا کي فرمانبرداري نہ کرو، اور اُس راہ سے، جسکي بابت آج میں تمھیں فرماتا هوں، پھرکے، غیر معبودوں کي پیروي کرو[x]، جنھیں تم نے نہیں جانا. ۲۹ اور یوں هوگا، کہ جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس سرزمین میں، جہاں تو جاتا هی کہ اُس کا وارث بنے، داخل کریگا، تو تو اُس برکت کو کوہ گرزیم پر سے، اور اُس لعنت کو کوہ عیبال پر ‖ سے سناویگا[y]. ۳۰ دیکھو، وے پہاڑ یردن کے اُس پار واقع هیں، اُس طرف کو جدھر آفتاب غروب هوتا هی، کنعانیوں کي سرزمین میں، جو میدان میں جلجال کے مقابل، مورہ کے بلوطوں کے قریب[z]، رهتے هیں. ۳۱ کیونکہ تم یردن پار جاتے هو[a]، تاکہ اُس سرزمین کے، جو خداوند تمھارا خدا تمھیں دیتا هی، وارث هو؛ سو تم اُس کے وارث هوگے، اور اُس میں بسوگے. ۳۲ سو تم اِن سب حقوق، اور حکموں کي محافظت کرو، جنھیں میں آج تمھارے سامھنے رکھتا هوں، اور اُن پر عمل کرو[b].

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بتوں اور سب طرح کے استھانوں کو غارت کرنا هی. ۵ خدا کي عبادت‌گاہ کي خوب محافظت کرنا. ۱۶، ۲۳ لہو کو کھانا منع هی. ۱۷، ۲۰، ۲۶ پاک چیزیں چاهیئے کہ پاک مکان میں کھائي جاویں. ۱۹ کسي لاوي سے غافل رهنا منع هی. ۲۹ غیر معبودوں کي طریق کو دریافت کرنا اِس غرض سے کہ اُس پر چلیں، منع هی.

۱ یہے وے حقوق، اور احکام هیں[a]، جن پر تمھیں لازم هی، کہ اُس سرزمین میں، جسے خداوند تمھارے باپ‌دادوں کا خدا

[r] اِستہ ۲ : ۲۵
[s] خر ۲۳ : ۲۷
[t] اِستہ ۳۰ : ۱، ۱۵، ۱۹
[u] اِستہ ۲۸ : ۲
[x] اِستہ ۲۸ : ۱۵
[y] اِستہ ۲۷ : ۱۲، ۱۳ یشو ۸ : ۳۳
‖ عبراني میں، رکھہ دیگا.
[z] پید ۱۲ : ۶ قاضہ ۷ : ۱
[a] اِستہ ۹ : ۱ یشو ۱ : ۱۱
[b] اِستہ ۵ : ۳۲ اور ۱۲ : ۳۲
[a] اِستہ ۶ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نے اپنے هاتهه سے اُٹهایا، اپنے پهاٹکوں کے اندر مت کهائیو: ۱۸ بلکه تجهه پر، اور تیرے بیٹے اور تیري بیٹي پر، اور تیرے غلام اور تیري لونڈي پر، اور لاوي پر، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر هي، واجب هي، که اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے آگے اُس جگهه، جسے خداوند تیرا خدا چُن لیوے، کهاؤ[z]: اور تو خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے سب کاموں میں، جن میں تو هاتهه لگاتا هي، خوش رهیو. ۱۹ آپ سے چوکس رہ، که جب تک که تو زمین پر جیتا رهے، لاوي کو ترک نه کرنا[a].

۲۰ جب خداوند تیرا خدا تیري سرحدوں کو بڑهاوے، جیسا اُس نے تجهه سے وعده کیا[b]، اور تو کهے، که میں گوشت کهاؤنگا، که میرا جي گوشت کهانے کا مشتاق هي، تو تو گوشت، اور هر ایک چیز، جسے تیرا جي چاهے، کهائیو. ۲۱ اور اگر وہ مکان، جسے خداوند تیرے خدا نے اِس لیئے چُن لیا هي، که اپنا نام وهاں رکهے، تیرے مکان سے بهت دور هو، تو تو اپنے گائے بیل، اور بهیڑ بکري میں سے، جو خداوند نے تجهے دیئے، ذبح کیجیو، جیسا میں نے تجهے فرمایا، اور تو اپنے دروازوں میں جو کچهه تیرا جي چاهے کهائیو. ۲۲ جس طرح که آهو اور هرن کو کهاتے هیں[c]، تو اُس هي طرح اُنهیں کهائیو: پاک اور ناپاک اُن کے کهانے میں برابر هیں. ۲۳ لیکن خبردار که لهو مت کهائیو[d]: کیونکه لهو جو هي، سو جان هي[e]: اور مناسب نهیں که تو گوشت کے ساتهه جان کهاوے. ۲۴ تو اُسے مت کهائیو، بلکه اُسے پاني کي طرح زمین پر اُنڈیلیو. ۲۵ تو اُسے نه کهانا، تاکه تیرا اور تیرے بعد تیري اولاد کا بهلا هو[f]، جب که تو وہ، جو نیک هي، خداوند کي آنکهوں کے سامهنے کرے[g]. ۲۶ لیکن تو اپني مقدس چیزیں جو تیرے پاس هوں[h]،

[z] ۱۱، ۱۲ آیتیں اور اِستہ ۱۴ : ۲۳
[a] اِستہ ۱۴ : ۲۷
[b] پید ۱۵ : ۱۸ اور ۲۸ : ۱۴ خر ۳۴ : ۲۴ اِستہ ۱۱ : ۲۴ اور ۱۹ : ۸
[c] ۱۵ آیت
[d] ۱۶ آیت
[e] پید ۹ : ۴ احبـ ۱۷ : ۱۱، ۱۴
[f] اِستہ ۴ : ۴۰ یسع ۳ : ۱۰
[g] خر ۱۵ : ۲۶ اِستہ ۱۳ : ۱۸ ۱سلا ۱۱ : ۳۸
[h] گنـ ۵ : ۹، ۱۰ اور ۱۸ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور اپني منتوں کي چیزیں[i] اُس مکان میں، جسے خداوند چُن لیوے، لے جائیو. ۲۷ اور تو اپني سوختني قربانیاں، اُن کا گوشت اور لهو خداوند اپنے خدا کے مذبح پر چڑهائیو[k]: اور تیرے ذبیحوں کا لهو خداوند تیرے خدا کے مذبح پر اُنڈیلا جائیگا، مگر گوشت تو کهائیو. ۲۸ اِن سب باتوں کو، جن کا میں تمهیں حکم دیتا هوں، دهیان رکهکے سنو، تاکه تمهارا، اور تمهارے بعد تمهاري اولاد کا ابد تک بهلا هو[l]، جب که تم وہ، جو خداوند تمهارے خدا کي نگاہ میں نیک اور راست هي، کرو.

۲۹ جب خداوند تیرا خدا اُن گروهوں کو تیرے آگے وهاں، جهاں تو جاتا هي که وارث بنے، کاٹ ڈالے[m]، اور تو اُن کا وارث هو جائے، اور اُنکي سرزمین میں بودوباش کرے: ۳۰ تو تو اپنے سے هوشیار رہ، نه هو که تیرے سامهنے اُن کے نابود هونے کے بعد، تو اُن کي پیروي کرکے پهندے میں پهنسے[n]: اور نه هو که تو اُن کے معبودوں کي بابت، یهه کهکے پوچهے، که یے جماعتیں اپنے معبودوں کي بندگي کیونکر کرتي تهیں؟ میں بهي اُس هي طرح کرونگا. ۳۱ تو خداوند اپنے خدا سے ایسا مت کیجیو[o]: کیونکه اُنهوں نے هر ایک مکروہ کام، جس سے خداوند عداوت رکهتا هي، اپنے معبودوں کے لیئے کیا: یهاں تک که اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بهي اپنے معبودوں کے لیئے آگ میں ڈالکے جلا دیا[p]. ۳۲ تم هر ایک بات پر، جس کا حکم میں تمهیں دیتا هوں، دهیان رکهکے عمل کیجیو: تو اُس سے زیاده نه کرنا، نه اُس سے کم کرنا[q].

## ۱۳ باب

اِس باب میں، که ۱ بت‌پرستي کي طرف مائل کرنیوالے، ۶ جو هم سے قرابت کیسي هي رکهتے هوں، ۱ تو بهي سنگسار کیئے جاویں. ۱۲ بت‌پرستوں کے شهروں پر رحم نه کرنا چاهیئے.

اگر تمهارے درمیان کوئي نبي یا خواب دیکهنیوالا ظاهر هو، اور تمهیں کوئي نشان

[i] ۱سمو ۱ : ۲۱، ۲۲، ۲۴
[k] احبـ ۱ : ۵، ۹، ۱۳ اور ۱۷ : ۱۱
[l] ۲۵ آیت
[m] خر ۲۳ : ۲۳ اِستہ ۱۱ : ۱ یشو ۲۳ : ۴
[n] اِستہ ۷ : ۱۶
[o] ۴ آیت احبـ ۱۸ : ۳، ۲۶، ۳۰ ۲سلا ۱۷ : ۱۵
[p] احبـ ۱۸ : ۲۱ اور ۲۰ : ۲ اِستہ ۱۸ : ۱۰ یرہ ۳۲ : ۳۵ حزق ۲۳ : ۳۷
[q] اِستہ ۴ : ۲ اور ۱۳ : ۱۸ یشو ۱ : ۷ امثا ۳۰ : ۶ مکاش ۲۲ : ۱۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

يا معجزه[a] دکھلاوے؛ ۲ اور اُس نشان يا معجزے کے مطابق، جو اُس نے تمھيں دکھايا، بات واقع ہو[b]، اور وہ تمھيں کہے، آؤ، ہم غير معبودوں کي جنھيں تم نے نہيں جانا، پيروي کريں، اور اُن کي بندگي کريں: ۳ تو ہرگز اُس نبي يا خواب ديکھنيوالے کي بات پر کان مت دھريو؛ کہ خداوند تمھارا خدا تمھيں آزماتا ہي، تا دريافت کرے، کہ تم خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے دوست رکھتے ہو، کہ نہيں[c]. ۴ چاہيئے کہ تم خداوند اپنے خدا کي پيروي کرو[d]، اور اُس سے ڈرو، اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو، اور اُس کي بات مانو؛ تم اُسي کي بندگي کرو، اور اُسي سے لپٹے رہو[e]. ۵ اور وہ نبي، يا وہ خواب ديکھنيوالا[f] قتل کيا جائيگا[g]؛ کيونکہ اُس نے تمھيں خداوند تمھارے خدا سے، جو تم کو مصر سے باہر نکال لايا، اور اُس غلام خانے سے رہائي دي، پھرانے کے لیئے کہا تھا، تا کہ تمھيں اُس راہ سے، جس پر خداوند تمھارے خدا نے تمھيں چلنے کا حکم ديا ہي، بہکاوے. اِسي طرح تو بدي کو اپنے درميان سے جدا کر ديجيو[h].

۶ اگر تيرا بھائي، جو تيري ما کا بيٹا ہي، يا تيرا ہي بيٹا، يا بيٹي[i]، يا تيري ہمکنار جورو[k]، يا تيرا دوست، جو تجھے تيري جان کے برابر عزيز ہو[l]، تجھے پوشيدے ميں پھسلاوے، اور کہے، کہ آؤ، غير معبودوں کي بندگي کريں، جن سے تو اور تيرے باپ دادے واقف نہيں تھے؛ ۷ يعني اُن لوگوں کے معبودوں ميں سے، جو تمھارے گرداگرد، تمھارے نزديک، يا تم سے دور، زمين کے اِس سرے سے اُس سرے تک، رہتے ہيں: ۸ تو تو اُس سے موافق نہ ہونا، اور نہ اُس کي بات سننا؛ تو اُس پر رحم کي نگاہ نہ رکھنا، تو اُس کي رعايت نہ کرنا، تو اُسے پوشيدہ نہ رکھنا: ۹ بلکہ تو اُس کو ضرور قتل کرنا[a]؛ اُس کے قتل پر پہلے تيرا ہاتھ پڑے، اور بعد اُس کے سب قوم کے ہاتھ[m]: ۱۰ اور تو اُسے سنگسار کرنا، تاکہ وہ مر جائے؛ کيونکہ اُس نے چاہا، کہ تجھے خداوند تيرے خدا سے، اُسي سے، جو تجھے زمين مصر سے غلام خانے ہي سے، نکال لايا برگشتہ کرے. ۱۱ تب سارے بني اِسرائيل سنئے ڈرينگے، اور تمھارے درميان پھر ويسي شرارت نہ کرينگے[n].

۱۲ اگر تو اُن شہروں ميں سے کسي کي بابت جو خداوند تيرے خدا نے تجھے سکونت کے ليئے بخشے ہيں، يہ افواہ سنے[o]، کہ ۱۳ بعضے لوگ، ابليي بليعال، تمھارے درميان سے نکل گئے[p]، اور اپنے شہر کے لوگوں کو يوں کہکے گمراہ کيا[q]، کہ آؤ، ہم چليں، اور غير معبودوں کي، جنھيں تم نے نہيں جانا، بندگي کريں[r]؛ ۱۴ تب تجھے پوچھنا، اور تلاش کرنا، اور خوب تحقيق کرنا ہوگا؛ اور ديکھ، اگر يہ بات سچ ہو، اور يقين کو پہنچے، کہ ايسا نفرتي کام تمھارے درميان کيا گيا؛ ۱۵ تو تو اُس شہر کے باشندوں کو تلوار کي دھار سے ضرور قتل کرنا، اور اُسے اور سب کچھ جو اُس شہر ميں ہي، اور وہاں کي مواشي کو تلوار کي دھار سے نيست و نابود کرنا. ۱۶ اور اُسي ساري لوٹ کو وہاں کے کوچے کے بيچ ميں اکٹھا کرنا، اور اُس شہر کو، اور وہيں کي لوٹ کو، خداوند اپنے خدا کے ليئے آگ سے جلا دينا: اور وہ ہميشہ کو ايک ٹيلا ہوگا؛ پھر بنايا نہ جائيگا. ۱۷ اور اُن حرم کي چيزوں ميں سے کچھ تيرے ہاتھ سے لگا نہ رہے: تاکہ خداوند اپنے قہر شديد سے باز آوے، اور تجھ پر کرم کرے، اور تجھ پر رحم فرماوے، اور تجھے زيادہ کرے، جيسا کہ اُس نے تمھارے باپ دادوں سے قسم کي

---

a متي ۲۴ : ۲۴؛ ۲تسا ۲ : ۹
b ديکھو اِستِ ۱۸ : ۲۲؛ يرم ۲۸ : ۹؛ متي ۷ : ۲۲
c اِستِ ۸ : ۲؛ ديکھو متي ۲۲ : ۳۷
d اقرن ۱۱ : ۱۱؛ ۲تسا ۲ : ۱۱؛ مکاش ۱۳ : ۱۴
e ۲سلا ۲۳ : ۳؛ ۲توا ۳۴ : ۳۱
f اِستِ ۱۰ : ۲۰ اور ۳۰ : ۲۰
g اِستِ ۱۸ : ۲۰؛ يرم ۱۴ : ۱۵؛ ذکر ۱۳ : ۳
h اِستِ ۱۷ : ۷ اور ۲۲ : ۲۱، ۲۲، ۲۴
i اقرن ۵ : ۱۳
k اِستِ ۲۷ : ۲۲
l اِستِ ۲۸ : ۵۴
m اسمٰ ۲ : ۲۰
n ميکہ ۷ : ۵
o اِستِ ۱۸ : ۱، ۳ اور ۲۰ : ۱۷

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هی[z]. ۱۸ جس وقت کہ تو خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، کہ تو اُس کے حکموں کو، جو آج میں تجھے فرماتا هوں، حفظ کرے[a]، تاکہ تو اُس کو، جو خداوند تیرے خدا کي نظروں میں بھلا هی، بجا لاوے.

## ۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ماتم کے وقت سر یا منھہ کا بگاڑنا خدا کے لوگوں کو منع هی. ۳ کون گوشت حلال اور کون حرام هی، ۴ خواہ چوپایوں کا، ۹ خواہ مچھلیوں کا، ۱۱ خواہ پرندوں کا. ۲۱ جو آپ سے مرے سو حرام هی. ۲۲ دهیکي دیني فرض هی. ۲۳ دهیکي اور پلوٹھے اور پہلے پھل لیجاکے خدا کے حضور خوشي کرني چاهیئے. ۲۸ تیسرے سال کي دهیکي کي بابت جو خیرات کے واسطے هی.

تم خداوند اپنے خدا کے فرزند هو[a]؛ تم کسي مُردے کے سبب اپنے کو نہ کاٹو، نہ اپني آنکھوں کے بیچ بال مونڈو[b]. ۲ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لیئے مقدس قوم هی[c]، اور خداوند نے تجھہ کو چن لیا هی، تاکہ سب قوموں کي بنسبت جو زمین پر هیں، تو اُس کے لیئے خاص قوم هو.

۳ تو کسي گھنوني چیز کو مت کھائیو[d]. ۴ وے چارپائے، کہ جنہیں تم کھا سکتے هو، یے هیں[e]: بیل، اور جھنڈ میں سے بھیڑ، اور بکري؛ ۵ اور هرن، اور آهو، اور یحمور، اور بزکوهي، اور ریم، اور گاومیش، اور تکہ کوهي. ۶ اور هر ایک چارپایہ، جسکے کھر چرے هوئے هوں، اور اُسکے کھر میں شگاف هو، ایسا کہ اُس سے دو پنجے هوتے، اور جگالي کرتا هو، تو تم اُسے کھاؤگے. ۷ لیکن اُن میں سے، کہ جگالي کرتے هیں، یا اُنکے کھر چرے هوئے هیں، تم اِنہیں مت کھائیو؛ جیسے اونٹ، اور خرگوش، اور یربوع؛ اِسلیئے کہ یے جگالي کرتے هیں، لیکن اُنکے کھر چرے هوئے نہیں هیں: سو یہہ تمہارے لیئے ناپاک هیں. ۸ اور سوٴر بھي، کہ اُس کے کھر چرے هوئے هیں، پر جگالي نہیں کرتا: وہ تمہارے لیئے ناپاک هی؛ تم اُن کا گوشت نہ کھائیو، نہ اُن کي لاش کو هاتھہ لگائیو[f].

[z] پید ۲۲: ۱۷ اور ۲۶: ۴، ۲۴ اور ۲۷: ۱۴
[a] اِستہ ۱۲: ۲۵، ۲۸، ۳۲
[a] روم ۸: ۱۶ اور ۹: ۸، ۲۶ گلا ۳: ۲۶
[b] احبا ۱۹: ۲۸ اور ۲۱: ۵
[c] یرم ۱۶: ۶ اور ۴۱: ۵ اور ۴۷: ۵ ۱ تسا ۴: ۱۳
[c] احبا ۲۰: ۲۶ اِستہ ۷: ۶ اور ۲۶: ۱۸، ۱۹
[d] حزق ۴: ۱۴ اعما ۱۰: ۱۳، ۱۴
[e] احبا ۱۱: ۲، وغیرہ
[f] احبا ۱۱: ۲۶، ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۹ آبي جانوروں میں سے یہي کھاؤگے؛ جتنوں کے پر هوں اور چھلکے، تم اُنہیں کھاؤگے[g]: ۱۰ مگر جس کے پر اور چھلکے نہ هوں، تم اُسے مت کھائیو؛ وہ تمہارے لیئے ناپاک هی.

۱۱ هر ایک پرندہ، جو پاک هی، تم اُسے کھاؤگے. ۱۲ لیکن وے، جن کا کھانا حرام هی، یے هیں[h]: عقاب، اور اُستخوان‌خوار، اور بحري عقاب، ۱۳ اور چیلھہ، اور سفید چیلھہ، اور گدھہ، اور جو اُنکي جنس سے هیں؛ ۱۴ اور هر ایک جنس کا کوّا؛ ۱۵ اور شترمرغ، اور اُلّو، اور بحري بگلا، اور باز کي هر ایک قسم؛ ۱۶ اور بوم، اور چوهیمار، اور چکوا؛ ۱۷ اور حواصل، اور رخم، اُس کي قسم کے مطابق، اور ماهي‌خوار، ۱۸ اور لک‌لک، اور بگلا، اور جو اُن کي جنس سے هوں؛ هدهد، اور چمگادر؛ ۱۹ اور هر ایک حیوان، جو رینگ کے چلے اور اُڑے، تمہارے لیئے ناپاک هی[i]؛ تم اُسے مت کھائیو[k]. ۲۰ سب وے پرندے، جو پاک هیں، تم اُنہیں کھاؤگے.

۲۱ جو حیوان آپ سے مر جائے، تم اُسے مت کھائیو[l]؛ تو اُسے کسي پردیسي کو، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر هووے، دیجیو، تاکہ وہ اُسے کھاوے یا کسي اجنبي آدمي کے هاتھہ بیچ ڈالیو؛ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کي مقدس قوم هی[m]. تو حلوان اُسکي ما کے دودھہ میں مت اُبالیو[n]. ۲۲ تو اپنے غلے میں سے، جو سال بہ سال تیرے کھیتوں میں حاصل هوتا هی، دسواں حصہ وفاداري سے جدا کیجیو[o]. ۲۳ اور تو خداوند اپنے خدا کے حضور اُس جگہہ، جسے اُس نے پسند فرمایا، کہ اُس کا نام وهاں رهے، اپنے غلے کي، اور اپني مَی کي، اور اپنے تیل کي دهیکي[p]، اور اپنے گاے بیل، اور بھیڑ بکري کے پہلے بچے کھائیو[q]؛ تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے همیشہ ڈرنا سیکھے. ۲۴ اور اگر رستہ تیرے لیئے دراز هو، ایسا کہ تو اُسے نہ لے جا سکے؛ یا اگر وہ مکان، جسے خداوند

[g] احبا ۱۱: ۹
[h] احبا ۱۱: ۱۳
[i] احبا ۱۱: ۲۰
[k] دیکھو احبا ۱۱: ۲۱
[l] احبا ۱۷: ۱۵ اور ۲۲: ۸ حزق ۴: ۱۴
[m] ۲ آیت
[n] خر ۲۳: ۱۹ اور ۳۴: ۲۶
[o] احبا ۲۷: ۳۰ اِستہ ۱۲: ۶، ۱۷ نحم ۱۰: ۳۷
[p] اِستہ ۱۲: ۵، ۶، ۷، ۱۷، ۱۸
[q] اِستہ ۱۵: ۱۹، ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بخشیگا". ۱۱ که مسکین زمین پر سے کبھي جاتے نه رهینگے؛ اِس لیئے یهه کهکے میں تجھے حکم کرتا هوں، که تو اپنے بهائي کے واسطے، اور اپنے مسکین کے لیئے، اور اپنے محتاج کے واسطے جو تیري زمین پر هی، اپنا هاتهه کشاده رکهیو.

۱۲ اگر تیرا بهائي، خواه عبراني مرد هو، خواه عبراني عورت، تیرے هاتهه بیچا جائے، اور چهه برس تک تیري خدمت کرے؛ تو تو ساتویں سال اُسکو اپنے پاس سے آزاد کر دیجیو. ۱۳ اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے، تو اُسے خالي هاتهه مت رخصت کرنا: ۱۴ بلکه تو اپني بهیڑ بکري، اور کهلیان، اور کولهو میں سے، اُس برکت میں سے جو خداوند تیرے خدا نے تجهے بخشي هی، دل کهولکے دے. ۱۵ اور یاد رکهه، که تو زمین مصر میں غلام تها، اور خداوند تیرے خدا نے تجهے چهڑایا: اِس لیئے میں تجهے اِسکي بابت آج یهه حکم کرتا هوں. ۱۶ اور ایسا هوگا، که اگر وه تجهے یوں کهے، که میں تیرے پاس سے نه جاؤنگا؛ که میں تجهے اور تیرے گهر کو دوست رکهتا هوں: اِس لیئے که تیرے پاس رهنا اُس کے نزدیک اچها هی: ۱۷ تو تو ایک سوا لے، اور اُسکا کان چهیدکے اُس سوئے کو اپنے دروازے میں گهسا دے، که وه همیشه کو تیرا غلام هوگا. اور اپني لونڈي سے بهي تو ایسا هي کیجیو. ۱۸ اور جب تو اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے، تو چاهیئے که یهه تجهه پر دشوار نه گذرے؛ کیونکه اُس نے دو مزدوروں کے برابر چهه برس تک تیري خدمت کي: سو خداوند تیرا خدا تجهے سب کچهه میں جو تو کرے برکت دیگا.

۱۹ تیرے گائے بیل، اور بهیڑ بکري کے نر پلوٹهے، جتنے پیدا هوں، اُن سب کو خداوند اپنے خدا کے لیئے مقدس کیجیو؛ تو اپنے بیل کے پلوٹهے سے کچهه کام نه لیجیو؛ اور نه اپني بهیڑ کے پلوٹهے کا بال کتریو. ۲۰ تو اُسے خداوند اپنے خدا کے آگے، اُس جگهه پر جو خداوند پسند کریگا، اپنے خاندان سمیت، هر سال کهائیو. ۲۱ پر اگر اُس میں کوئي عیب هووے، لنگڑا هو، یا اندها هو، یا اور کوئي برا عیب هو، تو اُسے خداوند اپنے خدا کے لیئے ذبح مت کیجیو. ۲۲ تو اُسے اپنے پهاٹکوں کے اندر کهائیگا؛ هرن اور آهو کي طرح، پاک هو یا ناپاک، دونوں برابر هیں. ۲۳ مگر تو اُس کا لهو نه کهانا: بلکه تو اُسکو پاني کي طرح زمین پر اُنڈیلنا.

## ١٦ باب

۱ فسح کي عید، ۹ هفتوں کي، ۱۳ خیام کي. ۱۶ اِن تینوں عیدوں میں چاهیئے که هر ایک مرد مقدور کے مطابق قرباني گذرانے. ۱۸ قاضیوں اور عدل کرنے کي بابت. ۲۱ کنج اور بت دونوں منع هیں.

ابیب کے مهینے کي محافظت کیجیو، اور خداوند اپنے خدا کي فسح کیجیو؛ کیونکه خداوند تیرا خدا ابیب کے مهینے میں رات کے وقت تجهه کو مصر سے نکال لایا. ۲ اِس لیئے تو اُس جگهه پر جسے خداوند پسند کریگا، که وهاں اپنا نام رکهے، خداوند اپنے خدا کے لیئے تو اپني گائے بیل، اور بهیڑ بکري میں سے فسح ذبح کیجیو. ۳ تو اُس کے ساتهه خمیري روٹي مت کهانا؛ تو سات دن تک اُس کے ساتهه فطیري روٹي، جو دکهه کي روٹي هی، کهائیو: کیونکه تو زمین مصر سے جلدي کرکے نکلا؛ تاکه تو اُس دن کو، جس میں تو مصر کے ملک سے نکلا، اپني زندگي کے سب دن یاد رکهے. ۴ اور چاهیئے که تیري ساري سرزمین میں سات دن تک خمیري روٹي تیرے یهاں دکهائي نه دے، اور نه اُس گوشت میں سے، جسے تو نے پهلے دن شام کو ذبح کیا، اُس ساري رات کو صبح تک باقي رهے. ۵ تو اپنے کسي جگهه کے پهاٹک کے اندر، جو خداوند تیرا خدا تجهے دیتا هی، فسح ذبح نهیں کرنا: ۶ بلکه اُسي جگهه، جسے خداوند تیرا خدا پسند

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کریگا، که اپنا نام وهاں رکهے، شام کو، آفتاب غروب هوتے، اُسي وقت، جس وقت تو مصر سے نکلا، وهاں فسح ذبح کیجیو۔ ۷ اور تو اُسے اُس جگهه، جو خداوند تیرا خدا پسند کریگا، اُسے بهونیو، اور کهائیو، اور صبح کو پهرکے اپنے خیموں کو روانه هوجیو۔ ۸ چهه دن تک فطیري روٹي کهانا؛ اور ساتویں دن میں خداوند تیرے خدا کي مقدس جماعت هوگي، اُس میں کچهه کاروبار نه کیجیو۔

۹ تو اپنے لیئے سات هفتے گن؛ غلے کو هنسوا لگانے کي اِبتدا سے اُن سات هفتوں کا گننا شروع کر۔ ۱۰ اور هفتوں کي عید خداوند اپنے خدا کے لیئے اپنے هاتهه کي خوشي کے ایک هدیے سے، جو تو دیگا، جس قدر که خداوند تیرے خدا نے تجهے برکت دي، کر۔ ۱۱ اور تو خداوند اپنے خدا کے سامهنے خوشي کر، تو، اور تیرا بیٹا، اور تیري بیٹي، اور تیرا غلام، اور تیري لونڈي، اور لاوي بهي، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر هي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوه جو تم میں هي، اُس جگهه جسے خداوند تیرے خدا نے پسند کیا هي، که اپنا نام وهاں رکهے۔ ۱۲ اور یاد رکهه، که تو مصر میں غلام تها؛ سو اِن قانونوں پر لحاظ رکهکے اُن پر عمل کر۔

۱۳ جب تو اپنے کهلیهان اور کولهو کا مال جمع کر چکے، تو سات دن تک خیموں کي عید کیجیو؛ ۱۴ اور عید کرتے وقت تو خوشي کریگا، تو اور تیرا بیٹا، اور تیري بیٹي، اور تیرا غلام، اور تیري لونڈي، اور لاوي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوه بهي، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر هیں۔ ۱۵ سات دن تک خداوند اپنے خدا کے لیئے، اُسي جگهه، جو خداوند کو پسند هي، عید کیجیو؛ اِس لیئے که خداوند تیرا خدا تیرے سارے پیداوار میں، اور تیرے هاتهه کے سارے کاموں میں، تجهے برکت بخشیگا؛ سو تو ضرور خوشي کریگا۔

۱۶ هر ایک سال چاهیئے، که تیرے یهاں کا هر ایک مرد تین مرتبے، یعنے عید فطیر کو، اور هفتوں کي عید کو، اور خیموں کي عید کو، خداوند تیرے خدا کے سامهنے اُس جگهه، جسے وه پسند فرماویگا، حاضر هو؛ اور وے خداوند کے آگے خالي هاتهه نه دکهلائي دیں؛ ۱۷ بلکه هر ایک مرد اپنے مقدور کے، اور خداوند تیرے خدا کي برکت کے موافق، جو اُس نے تجهے دي هي، کچهه لاوے۔

۱۸ تو اپني ساري بستیوں کے پهاٹکوں پر، جو خداوند تیرا خدا تجهه کو دیتا، اپنے سارے فرقوں میں قاضي اور حاکم مقرر کیجیو؛ وے انصاف سے لوگوں کي عدالت کریں۔ ۱۹ تو عدالت میں مقدمے مت بگاڑیو؛ تو طرفداري نه کیجیو، نه رشوت کیجیو؛ که رشوت دانشمند کي آنکهوں کو اندها کردیتي هي، اور صادق کي باتوں کو پهیرتي هي۔ ۲۰ تو اُس کي، جو سراسر حق هي، پیروي کیجیو، تاکه تو جیئے، اور اُس زمین کا، جو خداوند تیرا خدا تجهه کو دیتا هي، وارث هووے۔

۲۱ تو خداوند اپنے خدا کي قربانگاه کے نزدیک اپنے لیئے کوئي درخت نه لگائیو۔ ۲۲ نه اپنے لیئے کسي طرح کي مورت بنائیو؛ که اِس سے خداوند تیرا خدا نفرت رکهتا هي۔

## ۱۷ باب

[illegible]

تو خداوند اپنے خدا کے لیئے بیل، یا بهیڑ بکري، جس میں کوئي عیب یا برائي هو، ذبح مت کیجیو؛ کیونکه خداوند تیرے خدا کو اِس سے نفرت هي۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲ اگر تمھارے درمیان تیري کسي بستي کے پھاٹک کے اندر، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ھی، کہیں کوئي مرد یا عورت پایا جاے، جس نے خداوند تیرے خدا کے حضور بدکاري کي ھو، کہ اُس کے عہد کو توڑا ھو: ۳ اور جاکے غیر معبودوں کي بندگي کي ھو، اور اُنہیں سجدہ کیا ھو، خواہ سورج کو، خواہ چاند، خواہ آسماني فوج کے کسي جرم کو، جن کي پرستش کا حکم میں نے نہیں کیا: ۴ اور یہہ تجھے کہا جاوے، اور تو سن پاوے، اور تحقیقات کرے، اور دیکھو، یہہ سچ نکلے، اور یہہ بات یقین کو پہنچے، کہ اِسرائیل میں ایسا گھنونا کام ھوا: ۵ تو تو اُس مرد، یا اُس عورت کو، جسنے یہہ برا کام کیا، اپنے پھاٹکوں پر باھر لا، اور اُس مرد یا اُس عورت پر یہاں تک پتھراؤ کیجیو، کہ وے مر جاویں۔ ۶ وہ، جو واجب القتل ھی، دو یا تین آدمیوں کي گواھي سے قتل کیا جائے؛ لیکن ایک ھي آدمي کي گواھي سے وہ قتل نہ کیا جائے۔ ۷ گواھوں کے ھاتھہ پہلے اُس پر اُٹھیں، تاکہ اُس کو قتل کریں، اور اُن کے بعد باقي سب لوگوں کے ھاتھہ۔ تم یونہیں اپنے بیچ سے شرارت کو نیست و نابود کیجیو۔

۸ اگر کوئي مقدمہ اُٹھے، جس کے فیصلے سے تو عاجز ھوتا، آپس کے خون کي بابت، یا آپس کے دعوے کي بابت، یا آپس کي مار پیٹ کي بابت، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر جھگڑے کے باعث ھوتے، تو تو اُٹھہ، اور اُس مقام میں، جو خداوند تیرا خدا پسند فرماوے، چڑھ جا: ۹ اور کاھنوں کے، یعنے لاویوں کے، اور اُس قاضي کے پاس، جو اُن دنوں میں ھو، حاضر ھو، اور اُن سے پوچھ: کہ وے تجھے حق کا فیصلہ بتاوینگے: ۱۰ اور تو اُس فیصلے کے مطابق، جو وے تجھہ پر اُس مکان سے، جسے خداوند پسند کرے، ظاھر کر دیں، عمل کیجیو؛ خبردار، کہ اُن سب کے مطابق، جو وے تجھے سکھاویں، عمل میں لائیو: ۱۱ شریعت کے فیصلے کے موافق جو وے تجھے سکھاویں، اور اُس حکم کے مطابق، جو وے تجھے کہیں، کیجیو: اور اُس فیصلے سے، جو وے تجھہ پر ظاھر کریں، دھنے یا بائیں مت مڑیو۔ ۱۲ اور جو کوئي شخص گستاخي کرے، کہ اُس کاھن کي بات، جو خداوند تیرے خدا کے آگے خدمت کے لیئے کھڑا ھی، یا اُس قاضي کا سخن نہ سنے، تو وہ شخص زندہ نہ رھے: تو اِسرائیل میں سے برائي کو یوں نیست و نابود کیجیو: ۱۳ تاکہ سارے لوگ سنیں اور ڈریں، اور آیندے کو پھر گستاخي نہ کریں۔

۱۴ جب تو اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی، پہنچے، اور اُس پر قابض ھو، اور اُس میں بودوباش کرے، اور کہے، کہ اُن سب قوموں کے موافق، جو میرے گرداگرد ھیں، میں بھي اپنے اُوپر ایک بادشاہ قایم کرونگا: ۱۵ تو تو بہر حال فقط اُس کو اپنے اُوپر بادشاہ قایم کیجیو، جسے خداوند تیرا خدا پسند فرماوے: تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو اپنے اُوپر بادشاہ مقرر کیجیو: اور کسي اجنبي کو، جو تیرا بھائي نہیں، اپنے اُوپر بادشاہ قایم نہ کرنا۔ ۱۶ پس اُسے لازم ھی، کہ اپنے لیئے بہت گھوڑے جمع نہ کرے، اور نہ لوگوں کو مصر میں روانہ کرے، تاکہ اُس کے لیئے بہت سے گھوڑے لاوے: اِس لیئے کہ خداوند نے تمھیں فرمایا ھی، کہ تم اُس راہ میں پھر کبھي نہ جائیو۔ ۱۷ اور نہ وہ اپنے لیئے بہت سي جوروان کرے؛ تا نہ ھو، کہ اُس کا دل پھر جائے: اور نہ وہ اپنے لیئے بہت روپا اور سونا جمع کرے۔ ۱۸ اور یوں ھوگا، کہ جب وہ اپنے تخت سلطنت پر جلوس

پيشتر مسيح سے ١٤٥١

كرے، تو اپنے واسطے اِس شريعت كي
ايك نقل، اُس ميں سے جو لاوي كاهنوں
كے حضور هي، كتاب ميں لكهے: ١٩ وہ
نقل اُس كے پاس رهيگي، اور اُسے اپنے
زندگي كے سب دن ميں پڑها كرے؛
تا كہ وہ خداوند اپنے خدا سے ڈرنا سيكهے،
اور اِس شريعت كي سب باتوں اور اِن
حقوق كي محافظت كرے، تاكہ اُنهيں
عمل ميں لاوے: ٢٠ تا كہ اُس كا دل
اُس كے بهائيوں پر گهمنڈ نہ كرے؛ اور حكم
سے دهنے يا بائيں نہ مڑے، تاكہ اُس كي
بادشاهت ميں اُسكي اور اُسكے فرزندوں
كي، اِسرائيل كے درميان، عمر دراز هو۔

## ١٨ باب

اِس بيان ميں، كہ ١ كاهنوں اور لاويوں كي ميراث خداوند هي۔ ٣ كاهنوں كا حق۔ ٦ لاويوں كا بخرا۔ ٩ غير قوموں كے مكروہ كاموں سے باز رهنا هي۔ ١٥ مسيح موسىٰ سا نبي هي؛ اُس كا كلام سننا هي۔ ٢٠ گستاخ نبي كو مار ڈالنا هي۔

كاهنوں اور لاويوں كا، بلكہ سارے فرقے
لاوي كا حصہ اور ميراث اِسرائيل كے درميان
نہ هوگا؛ وے تو خداوند كي قربانياں
جو آگ سے گذراني جاتيں، اور اُسي
كي ميراث كهاوينگے۔ ٢ پس اُن كي
ميراث اُن كے بهائيوں كے ساتهہ نہ هوگي،
بلكہ خداوند هي اُن كي ميراث هي،
جيسا اُس نے اُنهيں فرمايا تها۔
٣ اور كاهنوں كا حق لوگوں كي طرف
سے، يعنے اُن سے، جو قرباني گذرانتے
هيں بيل يا بهيڑ بكري كي يہ هوگا، كہ
وے كاهن كو شانہ، اور كلّے، اور جهوجهہ
دينگے۔ ٤ اور تو اپنے غلے ميں سے، اور
اپني مے اور تيل ميں سے، جو پہلے
حاصل هوتا هي، اور اپني بهيڑوں كي
اُون ميں سے، جو پہلے كتري جاتي، اُسے
ديجيو: ٥ كہ خداوند تيرے خدا نے
تيرے سارے فرقوں ميں سے اُسے چن ليا
هي، كہ اُسے اور اُس كے بيٹوں كو، وہ
وے خداوند كے نام سے هميشہ تك
خدمت كے ليئے كهڑے رهيں۔ ٦ اگر

كوئي لاوي، تمام اِسرائيل كے درميان تيرے
پهاٹكوں ميں كسي كے اندر سے، جہاں
وہ بودوباش كرتا تها، آوے، اور اُس جگهہ،
جسے خداوند پسند فرماوے، سارے
دل كي چاہ سے حاضر هو؛ ٧ تو وہ خداوند
اپنے خدا كے نام سے خدمت كيا كرے،
جس طرح اُس كے سارے بهائي يعنے
لاوي كرتے، جو خداوند كے حضور وہاں
كهڑے رهتے هيں؛ ٨ وے برابر حصہ كهانے
كو پاوينگے؛ سواے اُس كے جو اُس كو
باپ دادوں كي ميراث بيچنے سے اُسے
حاصل هو۔
٩ جب تو اُس سرزمين ميں، جو
خداوند تيرا خدا تجهہ كو ديتا هي، داخل
هو، تو تو وہاں كي گروهوں كے مكروہ كاموں
كے مطابق عمل كرنا نہ سيكهيو۔ ١٠ تجهہ
ميں كوئي پايا نہ جائے، جو اپنے بيٹے
يا بيٹي كو آگ ميں گذراوے، [illegible]
غيب گو، يا نجومي، يا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
١٥ خداوند تيرا خدا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور کہا، کہ ایسا نہ هو کہ میں خداوند اپنے خدا کي آواز پهر سنوں، اور ایسي شدت کي آگ میں پهر دیکهوں، تاکہ میں مر نہ جاؤں". ۱۷ اور خداوند نے مجهے کہا، کہ اُنهوں نے جو کچهہ کہا، سو اچها کہا[x]: ۱۸ میں اُن کے لیئے، اُن کے بهائیوں میں سے، تجهہ سا ایک نبي برپا کرونگا[y]، اور اپنا کلام اُس کے منهہ میں ڈالونگا[z]; اور جو کچهہ میں اُسے فرماؤنگا، وہ سب اُن سے کہیگا[a]. ۱۹ اور ایسا هوگا، کہ جو کوئي میري باتوں کو، جنهیں وہ میرا نام لیکے کہیگا، نہ سنیگا[b]، تو میں اُس کا حساب اُس سے لونگا. ۲۰ لیکن وہ نبي، جو ایسي گستاخي کرے، کہ کوئي بات، میرے نام سے کہے، جس کے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا[c]، یا اور معبودوں کے نام سے کہے[d]، تو وہ نبي قتل کیا جاوے. ۲۱ اور اگر تو اپنے دل میں کہے، کہ میں کیونکر جانوں، کہ یہہ بات خداوند کي کہي هوئي نہیں؟ ۲۲ تو جان رکهہ، کہ جب نبي خداوند کے نام سے کچهہ کہے، اور وہ، جو اُس نے کہا هی، واقع نہ هو، یا پورا نہ هو، تو وہ بات خداوند نے نہیں کہي[e]; بلکہ اُس نبي نے گستاخي سے کہي هی[f]; تو اُس سے مت ڈر.

[x] خر ۲۰ : ۱۹ عبر ۱۲ : ۱۹ [x] اِستہ ۵ : ۲۸ [y] ۱۵ آیت یوحہ ۱ : ۴۵ اعم ۳ : ۲۲ اور ۷ : ۳۷ [z] یسع ۵۱ : ۱۶ یوحہ ۱۷ : ۸ [a] یوحہ ۴ : ۲۵ اور ۸ : ۲۸ اور ۱۲ : ۴۹، ۵۰ [b] اعم ۳ : ۲۳ [c] اِستہ ۱۳ : ۵ یرم ۱۴ : ۱۴، ۱۵ زکر ۱۳ : ۳ [d] اِستہ ۱۳ : ۱، ۲ یرم ۲ : ۸ [e] یرم ۲۸ : ۹ دیکهو اِستہ ۱۳ : ۲ [f] ۲۰ آیت

## ۱۹ باب

۱ اُن شہروں کي بابت جو پناہ گاهیں مقرر هوئے. ۴ اُس قاتلے کي بابت جو ایسے شہروں مے خوني کو هو. ۱۴ همسائے کي حد کو نہ هٹانا. ۱۵ کسي مقدمے میں دو گواهوں سے کم نہ هوں. ۱۶ جهوٹهے گواهوں کي سزا کي بابت.

جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو، جن کي سرزمین خداوند تیرا خدا تجهہ کو عنایت کرتا هی، کاٹ ڈالے[a]، اور تو اُن کا وارث هو، اور اُن کے شہروں میں اور اُن کے گهروں میں بسے: ۲ تو تو اُس سرزمین کے بیچ و بیچ، جسے خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا هی، تین شہر اپنے لیئے جدا کیجیو[b].

[a] اِستہ ۱۲ : ۲۹ [b] خر ۲۱ : ۱۳ گن ۳۵ : ۱۰، ۱۴ یشو ۲۰ : ۲

۳ تب تو اپنے لیئے ایک راہ مقرر کیجیو، اور اپني سرزمین کي اطراف کو، جو خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا هی، تین حصے کیجیو، تاکہ هر ایک خوني بهاگکے وهاں جا رهے.

۴ اور یہي خوني کي شرع هی، جو وهاں بهاگے، تاکہ جیتا رهے[c]. جو کوئي اپنے همسائے کو نادانستگي سے مارے، اور وہ اُس سے پہلے اُس کا کینہ نہ رکهتا تها: ۵ مثلاً، کوئي شخص اپنے همسائے کے ساتهہ لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جاوے، اور کلهاڑا هاتهہ میں اُٹهائے، کہ درخت کاٹے، اور کلهاڑا دستے سے نکل جائے، اور اُس کے همسائے کے جا لگے، ایسا کہ وہ مر جائے: تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں بهاگ جائے، اور وہ جیتا بچیگا: ۶ تا ایسا نہ هو کہ مقتول کا وارث[d] اپنے دل کے جوش سے قاتل کا پیچها کرے، اور راہ کے دور هونے کے سبب اُسکو جا پکڑے، اور اُسے قتل کرے، حالانکہ وہ واجب القتل نہیں; کیونکہ وہ آگے سے اِس کا کینہ نہ رکهتا تها: ۷ اِس لیئے میں تجهے ایسا کہکے حکم دیتا هوں، کہ تو اپنے لیئے تین شہر جدا مقرر کیجیو. ۸ اور اگر خداوند تیرا خدا تیرا قلمرو بڑهاوے[e]، جیسا اُس نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا هی، اور وہ سارا ملک، جو اُس نے تیرے باپ‌دادوں کو دینے کہا، تجهے دیوے: ۹ سو اگر تو اِن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجهے بتاتا هوں، دهیان رکهکے عمل کرے، اور خداوند اپنے خدا کو دوست رکهے، اور همیشہ اُس کي راهوں پر چلے; تو تو اُن تین شہروں پر تین شہر اور اپنے لیئے بڑهائیو[f]: ۱۰ تاکہ بے گناہ کا لهو تیري زمین پر، جسے خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا هی، بهایا نہ جائے، کہ خون تجهہ پر هو. ۱۱ لیکن اگر کوئي شخص، جو اپنے همسائے کا کینہ رکهتا هو، اور اُس کي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[c] گن ۳۵ : ۱۵ اِستہ ۴ : ۴۲ [d] گن ۳۵ : ۱۲ [e] پید ۱۵ : ۱۸ اِستہ ۱۲ : ۲۰ [f] یشو ۲۰ : ۷، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گهات میں لگا هو، اور اُس پر حمله کرے، اور اُسے زخم کاري مارے، که وه مر جائے، اور اُن شهروں میں سے کسي میں بهاگ جائے: ۱۲ تو اُسکے شهر کے بزرگ لوگوں کو بهیجیں، اور اُسے وهاں سے پکڑوا منگوائیں، اور مقتول کے وارث کے هاتهه میں حواله کریں، تاکه وه مار ڈالا جائے۔ ۱۳ تو اُس پر رحم کي نظر نه کیجیو؛ بلکه تو بے جرم کے خون کا گناه اِسرایل سے دفع کیجیو، تاکه تیرا بهلا هو۔

۱۴ تو اپنے همسائے کي حد کا نشان، جسے اگلے لوگوں نے تیري میراث کي زمین پر قایم کیا هي، اُس ملک میں، جسے خداوند تیرا خدا تجهے وارث هونے کے لیئے دیتا هي، مت هٹائیو۔

۱۵ کسي شخص کي کسي طرح کي بدکاري اور کسي طرح کے گناه پر کوئي گناه کیوں نه هو ایک گواه بس نهیں؛ بلکه دو گواهوں کي گواهي سے، یا تین گواهوں سے هر ایک بات ثابت کي جاوے۔

۱۶ اگر کوئي جهوٹها گواه اُٹهے، که کسي شخص پر کسي برائي کي گواهي دے: ۱۷ تو وے دونوں شخص، جن میں جهگڑا هي، خداوند کے حضور کاهنوں اور قاضیوں کے آگے، جو اُن دنوں میں هونگے، کهڑے هوویں: ۱۸ اور قاضي لوگ خوب تحقیقات کریں؛ تو دیکهو، اگر وه گواه جهوٹها گواه نکلے، اور اُس نے اپنے بهائي پر جهوٹهي گواهي دي هو: ۱۹ تو تم اُس سے وه سلوک کیجیو، جو اُس نے چاها تها، که اپنے بهائي سے کرے؛ تو اِس طرح برائي کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو۔ ۲۰ تاکه باقي لوگ سنیں، اور دهشت کهائیں، اور آگے کو تمهارے درمیان ایسي شرارت پهر نه کریں۔ ۲۱ اور تیري آنکه مروت نه کرے؛ که جان کا بدلا جان، آنکه کا بدلا آنکه، دانت کا بدلا دانت، هاتهه کا بدلا هاتهه، اور پانو کا بدلا پانو هووے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

## ۲۰ باب

اِس بیان میں که، جب لوگوں کو جنگ کرنا هو، کاهن اُنهیں همت باندهنے کو کیونکر ترغیب دیویں۔ ۵ داروغه منادي کریں، که کون لوگ لڑائي سے فارغ رهیں۔ ۱۰ اُن شهروں کے ساتهه، جو صلح کو قبول کریں، کیا کرنا هوگا۔ ۱۶ کون شهر حرم کیئے جاویں۔ ۱۹ محاصره کے وقت میوه دار درختوں کا کاٹ ڈالنا منع هي۔

اور جب تو جنگ کے لیئے اپنے دشمنوں کا سامهنا کرے، اور دیکهے، که اُن کے گهوڑے، اور گاڑیاں، اور لوگ تجهه سے زیاده هیں، تو تو اُن سے خوف نه کر؛ کیونکه خداوند تیرا خدا، جو تجهے مصر کي سرزمین سے چهڑا لایا، تیرے ساتهه هي: ۲ اور یوں هوگا، که جب تم جنگ کے لیئے اُن کے نزدیک جاؤ، تو کاهن لوگوں پاس آکے اُن سے خطاب کرے: ۳ اور اُن سے کهے، که اے اِسرائیل، سنو: تم آج کے دن اپنے دشمنوں سے نزدیک هوئے هو، که اُن سے جنگ کرو: سو تمهارے دل هراسان نه هوں: تم خوف نه کرو، اور مت کانپو، اور اُن سے دهشت نه کهاؤ: ۴ کیونکه خداوند تمهارا خدا وهي هي جو تمهارے ساتهه جاتا هي، که تمهاري طرف سے تمهارے دشمنوں کے ساتهه جنگ کرے، اور تمهیں بچاوے۔

۵ اور وے، جو داروغه هیں، لوگوں سے خطاب کرکے کهیں، که تم میں کون شخص هي، جس نے نیا گهر بنایا هو، اور اُسے مخصوص نه کیا هو؟ تو وه روانه هو، اور اپنے گهر کو پهر جاوے، ایسا نهووے که وه جنگ میں مارا جاوے، اور دوسرا شخص اُسے مخصوص کرے۔ ۶ اور کون شخص هي، جس نے تاکستان لگایا هو، اور اُس کے پهل میں سے شروع کچهه کهایا نهیں؟ وه بهي روانه هو، اور اپنے گهر کو پهر جاوے، تا نه هو که وه جنگ میں مارا جاوے، اور دوسرا کوئي اُس میں سے کهاوے۔ ۷ اور کون شخص هي، جس نے کسي عورت سے اپني منگني کي هي، اور وه

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُسے اپنے پاس نہیں لایا[e]؟ تو وہ بهي روانہ هو، اور اپنے گهر کو پهر جاوے، تا نہ هو کہ وہ لڑتے وقت قتل هو، اور دوسرا مرد اُسے لے. ۸ اور منصبدار پهر لوگوں سے مخاطب هوکے یہہ بهي کہیں، کہ کون شخص هی، جو خوفناک اور کچّا دل هی[f]؟ سو روانہ هووے، اور اپنے گهر پهر جائے؛ نہ هو کہ اُس کے بهائیوں کے دل اُس کے دل کي مانند بودے هو جائیں. ۹ اور جب منصبدار یہہ سب کچهہ لوگوں سے کہہ چکیں، تو لشکر کے سرگروهوں کو لوگوں کے آگے جانے کے لیئے مقرر کریں.

۱۰ اور جب تو کسي شہر کے پاس اُس سے لڑنے کے لیئے آ پہنچے، تو پہلے اُس سے صلح کا پیغام کر[g]: ۱۱ تب یوں هوگا، کہ اگر وہ تجهے جواب دے کہ صلح منظور، اور دروازا تیرے لیئے کہول دے، تو ساري خلق، جو اُس شہر میں باقي جاوے، تیري خراجگذار هوگي، اور تیري خدمت کریگي. ۱۲ اور اگر وہ تجهہ سے صلح نہ کرے، بلکہ تجهہ سے جنگ کرے، تو تو اُس کا محاصرہ کر: ۱۳ اور جب خداوند تیرا خدا اُسے تیرے قبضے میں کر دیوے، تو وهاں کے هر ایک مرد کو تلوار کي دهار سے قتل کر[h]: ۱۴ مگر عورتوں، اور لڑکوں، اور مواشي کو، اور جو کچهہ اُس شہر میں هو، اُس کا سارا لوٹ، اپنے لیئے لے[i]: اور تو اپنے دشمنوں کي اُس لوٹ کو، جو خداوند تیرے خدا نے تجهے دي هی، کهائیو[k]. ۱۵ اِسي طرح سے تو اُن سب شہروں سے، جو تجهہ سے بہت دور هیں، اور اِن قوموں کے شہروں میں سے نہیں هیں، کیجیو. ۱۶ لیکن اِن قوموں کے شہروں میں، جنہیں خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا هی، کسي چیز کو، جو سانس لیتي هی، جیتا نہ چهوڑیو: ۱۷ بلکہ تو اِن کو حرم کیجیو[l]، حتّي، اور اموري، اور کنعاني، اور فرزي، اور حوي، اور یبوسي کو، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجهے حکم کیا هی: ۱۸ تاکہ وے اپنے سارے کریہ کاموں کے مطابق جو اُنہوں نے اپنے معبودوں سے کیئے، تم کو عمل کرنا نہ سکهلائیں[m]، کہ تم خداوند اپنے خدا کے گناهگار هو جاؤ[n].

۱۹ جب تم کسي شہر کو، اِس ارادے سے کہ لڑائي کرکے اُسے لے لو، مدت تک محاصرہ کیئے رهو، تو تبر چلاکے اُس کے درختوں کو خراب نہ کیجیو؛ کیونکہ هو سکتا هی کہ تو اُن کا میوہ کهاوے؛ سو تو اُنہیں محاصرے کے کام میں لانے کے لیئے کاٹ نہ ڈالیو؛ کیونکہ میدان کے درخت آدمي کي زندگي هیں: ۲۰ مگر اُن درختوں کو، جو تیري دانست میں کهانے کے واسطے کام کے نہ هوں، خراب کر، اور کاٹ ڈال، اور اُس شہر کے مقابل، جو تجهہ سے لڑتا هی، برج بنا، جب تک کہ وہ تیرے قابو میں آوے.

## ۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُس قتل کے لیئے جب کہ قاتل معلوم نہ هوا کیونکر کفارہ دیا جاوے. ۱۰ اسیر عورتوں کے ساتهہ کیونکر بیاہ کریں. ۱۵ زیادہ پیار کے باعث پہلوٹهے کا حق چهوٹے کے دوسرے کو دینا منع هی. ۱۸ گردن‌کش بیٹے کو سنگسار کرنا هی. ۲۲ مجرم کي لاش درخت پر رات بهر نہ لٹکي رهے.

اگر اُس سرزمین میں، جسکا خداوند تیرا خدا تجهے وارث کرتا هی، کسي مقتول کي لاش کهیت میں پڑي هوئي ملے، اور معلوم نہ هو، کہ اُسکا قاتل کون هی: ۲ تب تیرے بزرگ، اور تیرے قاضي باهر نکلیں، اور اُن بستیوں تک، جو مقتول کے گرداگرد هیں، درمیان کو ناپیں: ۳ اور یوں هوگا، کہ جو شہر مقتول سے زیادہ نزدیک هی، اُسي شہر کے بزرگ سے ایک بچهیا لیں، جس سے هنوز کچهہ خدمت نہ لي گئي هو، اور جوئے تلے نہ آئي هو؛ ۴ اور اُس شہر کے بزرگ اُس بچهیئے کو ایک بیہتر وادي میں، جو نہ جوتي گئي هو، نہ اُس میں کچهہ بویا گیا هو، لے جائیں، اور وهاں اُس وادي میں اُس بچهیئے

---

حاشیہ (حوالے):
e اِستثنا ۲۴ : ۵
f قضاة ۷ : ۳
g ۲ سموئیل ۲۰ : ۱۸، ۲۰
h گنتي ۳۱ : ۷
i یشوع ۸ : ۲
k یشوع ۲۲ : ۸
l گنتي ۲۱ : ۲، ۳، ۳۵ اور ۳۳ : ۵۲ اِستثنا ۷ : ۱، ۲ یشوع ۱۱ : ۱۴
m اِستثنا ۷ : ۴ اور ۱۲ : ۳۰، ۳۱ اور ۱۸ : ۹
n خروج ۲۳ : ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کي گردن کاٹیں. ۵ تب کاهن، بني لاوي، نزدیک آویں؛ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُنہیں کو چن لیا هی، کہ اُس کي خدمت کریں[a]، اور خداوند کا نام لیکے برکت بخشیں، اور اُنہیں کے سخن سے هر ایک جہگڑا، اور هر ایک مار پیٹ فیصل هوگي[b]: ۶ پہر اُس شہر کے سارے بزرگ، جو مقتول سے نزدیک هیں، اُس بچھیئے کے اُوپر، جو اُس وادي میں گردن ماري گئي، اپنے هاتھ دهوئیں[c]: ۷ اور جواب دیکے کہیں، کہ همارے هاتھوں نے یہہ خون نہیں کیا، نہ هماري آنکھوں نے دیکھا. ۸ ای خداوند، اپني قوم اِسرائیل کا کفارہ لے، جنہیں تو نے چھڑایا هی، اور بےگناهي کا خون اپني قوم اِسرائیل کے ذمہ مت رکھ[d]. تب وہ خون اُنہیں بخشا جائیگا. ۹ سو جس وقت تو وہ کرے، جو خداوند کے نزدیک درست هی، تو تو بےگناهي کا خون اپنے درمیان سے دفع کریگا[e].

۱۰ اور جب تو لڑائي کے لیئے اپنے دشمنوں پر خروج کرے، اور خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے هاتھوں میں گرفتار کرے، اور تو اُنہیں اسیر کر لئے، ۱۱ اور اُن اسیروں میں خوبصورت عورت دیکھے، اور تیرا جي اُسے چاهے، کہ تو اُسے اپني جورو بناوے؛ ۱۲ تو تو اُسے اپنے گہر میں لا، اُس کا سر منڈوا اور ناخن کٹوا؛ ۱۳ تو وہ اپنا اسیري کا لباس اُتارے، اور تیرے گہر میں رهے، اور ایک مہینے بهر اپنے باپ اور اپني ما کے سوگ میں بیٹھے[f]؛ بعد اُس کے تو اُس کے ساتھ خلوت کر، اور اُس کا خصم بن، اور وہ تیري جورو بنے. ۱۴ بعد اُس کے اگر تو اُس سے خوشوقت نہ هو، تو جہاں وہ چاهے، اُسے جانے دے؛ پر تو اُسے نقدي کے عوض هرگز بیچ نہیں سکتا، نہ تو اُس سے کچھ نفع پیدا کر سکتا هی؛ کیونکہ تو نے اُسے رسوا کیا[g].

۱۵ اگر کسي مرد کي دو جوروئیں هوں، اور ایک محبوب اور دوسري غیرمحبوب هو[h]؛ اور محبوب اور غیرمحبوب دونوں سے لڑکے هوں؛ اور پہلوٹہا بیٹا غیرمحبوب سے هو؛ ۱۶ تو یوں هوگا، کہ جب وہ اپنے بیٹوں پر میراث کي تقسیم کرے، تو محبوب کے پہلوٹہے بیٹے کو غیرمحبوب کے بیٹے پر، جو في الحقیقت پہلوٹہا هی، فوقیت نہ دے[i]: ۱۷ بلکہ وہ غیرمحبوب کے بیٹے کو اپنے سب مال سے دونا حصہ دے کر پہلوٹہا ٹہہراوے[j]؛ کیونکہ وہ اُس کي قوت کا شروع هی[k]، اور پہلوٹہے هونے کا حق اُسي کا هی[l].

۱۸ اگر کسي آدمي کا بیٹا گردن‌کش اور مکرا هو، جو اپنے باپ اور اپني ما کي آواز کو نہ سنے، اور وے جو چند اُسے تنبیہہ کریں، پر وہ اُن کي بات نہ مانے: ۱۹ تب اُس کا باپ اور اُس کي ما اُسے پکڑیں، اور باهر لے جاکے اُس شہر کے بزرگوں کے پاس، اور اُس جگہہ کے دروازے پر، لاویں: ۲۰ اور وے اُس کے شہر کے بزرگوں سے عرض کریں، کہ یہہ همارا بیٹا گردن‌کش اور مکرا هی؛ هماري بات نہیں مانتا؛ بڑا کہاؤ اور متوالا هی. ۲۱ تو اُس کے شہر کے سب لوگ اُس پر پتھراو کریں، کہ وہ مر جائے؛ تو شرارت کو اپنے درمیان سے یوں دفع کیجیو[m]، تا کہ سارا اِسرائیل سنے، اور ڈرے[n].

۲۲ اور اگر کسي نے کچھ ایسا گناہ کیا هو، جس سے اُس کا قتل واجب هووے، اور وہ مارا جاوے، اور تو اُس کو درخت سے لٹکاوے، ۲۳ تو اُس کي لاش رات بهر درخت پر لٹکي نہ رهے[o]؛ بلکہ تو اُسي دن اُسے گاڑ دے؛ کیونکہ وہ جو پہانسي دیا جاتا هی، خدا کا ملعون هی[p]؛ اِس لیئے چاهیئے کہ تیري زمین، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا هی، ناپاک نہ کي جاوے[q].

[a] اِستثنا ۱۰: ۸ / ۱ تواریخ ۲۳: ۱۳
[b] اِستثنا ۱۷: ۸، ۹
[c] دیکھو زبور ۲۶: ۶ / اور ۷۳: ۱۳ / متي ۲۷: ۲۴
[d] یوناہ ۱: ۱۴
[e] اِستثنا ۱۹: ۱۳
[f] دیکھو زبور ۴۵: ۱۰
[g] پیدایش ۳۴: ۲ / اِستثنا ۲۲: ۲۹ / قاضیوں ۱۹: ۲۴
[h] پیدایش ۲۹: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

## ۲۲ باب

اُس کے بیان میں، کہ ۱ بھائیوں پر مروت کرنا ہی۔ ۵ مرد کی پوشاک چاہیئے کہ عورت کی پوشاک سے اور ڈول کی ہو۔ ۶ ما کو بچوں کے ساتھ نہ پکڑنا ہی۔ ۸ گھر کے اوپر چاہیئے کہ آڑ کے واسطے دیوار بنے۔ ۹ متفرق چیزوں کی آمیزش نہ کرنا۔ ۱۲ پوشاک کی جھالروں کی بابت۔ ۱۳ اُس کو، جو اپنی جورو پر تہمت لگاوے، کیا سزا ہو۔ ۲۰، ۲۲، ۲۸ زنا کی بابت۔ ۲۵ لڑکی کی عزت لینے کی بابت۔ ۳۰ گوہرگمن کی بابت۔

تو اپنے بھائی کے بیل اور بھیڑ کو، جو کھوئی جائے، دیکھکے، اپنی آنکھ اُن سے مت چھپا[a]؛ بلکہ ضرور ہی، کہ تو اُنہیں اپنے بھائی کے پاس پھر لاوے۔ ۲ اور اگر تیرا بھائی تیرے پڑوس میں نہ ہو، یا تو اُسے پہچانتا نہ ہو، تو تو اُسے اپنے گھر میں لے آ، اور وہ تیرے پاس رہے، جب تک کہ تیرا بھائی اُس کی تلاش کرے؛ تو تو اُسے پھیر دیجیو۔ ۳ اُسی طرح تو اُس کے گدھے سے کیجیو؛ اُسی طرح اُس کی پوشاک سے کیجیو؛ بلکہ اپنے بھائی کی ہر ایک چیز سے، جو اُس پاس سے کم ہو، اور تو اُسے پاوے، تو یونہیں کیجیو؛ تو اُس سے اپنے کو مت چھپائیو۔

۴ تو اپنے بھائی کا گدھا یا بیل راہ میں گرا دیکھکے اُن سے آپ کو مت چھپا[b]؛ تو اُن کے اُٹھانے میں اُس کی مدد کیجیو۔

۵ عورت مرد کا لباس نہ پہنے، اور مرد عورت کی پوشاک نہ پہنے؛ کیونکہ خداوند تیرا خدا اُن سب سے، جو ایسا کرتے ہیں، نفرت رکھتا ہی۔

۶ اگر راہ چلتے کسی چڑیا کا گھونسلا درخت پر یا زمین پر تجھے دکھائی دے، خواہ اُس میں بچے ہوں خواہ انڈے، اور ما بچوں پر یا انڈوں پر بیٹھی ہوئی ہو، تو تو بچوں کو ما سمیت مت پکڑیو[c]؛ ۷ بلکہ تو ضرور ما کو چھوڑ دیجیو، اور بچوں کو اپنے لیئے لیجیو، تاکہ تیرا بھلا ہو[d]، اور تیری عمر دراز ہو۔

۸ جب تو نیا گھر بناوے، تو اپنی چھت پر آڑ کے لیئے دیوار بنا، تا نہ ہووے کہ کوئی وہاں سے گرے، اور تو اپنے گھر میں خون کا سبب ہو۔

۹ تو اپنے تاکستان میں کئی طرح کے بیج نہ بوئیو[e]، تا نہ ہووے کہ تیرے بوئے ہوئے بیج کا پیداوار اور تاکستان کا حاصل دونوں ناپاک ہو جائیں۔

۱۰ تو ہل میں بیل کے ساتھ گدھا مت چلائیو[f]۔

۱۱ تو مختلف بناوٹ کا کپڑا، جیسے اُون اور سوت سے ملا ہوا، مت پہنیو[g]۔

۱۲ تو اپنی اُس پوشاک کے چاروں کونوں میں، جسے تو اوڑھتا ہی، جھالر لگائیو[h]۔

۱۳ اگر کوئی جورو کرے، اور اُس سے خلوت کرے، اور بعد اُس کے اُس سے بغض رکھے[i]؛ ۱۴ اور اُس کے سبب لوگ اُس عورت کی بابت کچھ کہنے لگیں، اور وہ اُس کو بدنام کرے، اور کہے، کہ میں نے اِس عورت سے بیاہ کیا، اور جب میں اُس پاس گیا، تو میں نے اُسے کنواری نہ پایا؛ ۱۵ تو اُس لڑکی کا باپ اور اُسکی ما کنوارےپن کی نشانیاں لیکے اُس شہر کے دروازے پر بزرگوں کے حضور لاویں؛ ۱۶ اور اُس لڑکی کا باپ بزرگوں سے کہے، کہ میں نے اپنی بیٹی اِس شخص کو بیاہ دی ہی؛ اب یہہ اُس سے بغض رکھتا ہی: ۱۷ اور دیکھو، اُس کے سبب سب لوگ اُس کی بدگوئی کرنے، کہ اُس نے کہا ہی، کہ میں نے تیری بیٹی کو کنواری نہ پایا: سو میری بیٹی کی کنوارےپن کی نشانیاں یہہ ہیں؛ اور وے اُس چادر کو شہر کے بزرگوں کے سامہنے بچھاویں: ۱۸ تب شہر کے بزرگ اُس شخص کو پکڑکے اُسے سزا دیں: ۱۹ اور وے اُس سے سو مثقال روپا جریمانہ لیویں، اور لڑکی کے باپ کو دیں؛ اِس لیئے کہ اُس نے اِسرائیل میں کی کنواری کو بدنام کیا؛ اور وہ اُس کی جورو بنی رہیگی؛ وہ تا زندگی اُس کو طلاق نہ دے۔ ۲۰ پر اگر یہہ بات سچ

[a] خر ۲۳: ۴
[b] خر ۲۳: ۵
[c] احبا ۲۲: ۲۸
[d] اِستثنا ۴: ۴۰
[e] احبا ۱۹: ۱۹
[f] دیکھو ۲ قرن ۶: ۱۴، ۱۵، ۱۶
[g] احبا ۱۹: ۱۹
[h] گنتی ۱۵: ۳۸؛ متی ۲۳: ۵
[i] قضاۃ ۱۵: ۱، ۲

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

نکلے، اور لڑکي کے کنواري‌پن کي نشانياں[h] پائي نه جايں: ۲۱ تو وے اُس لڑکي کو اُس کے ما باپ کے گهر کے دروازے پر نکال لاويں، اور اُس کي بستي کے لوگ اُس پر پتهراؤ کريں، که وه مر جائے: کيونکه اُس نے اِسرائيل کے درميان شرارت کي، که اپنے باپ کے گهر ميں حرامکاري کي؛ سو تو شر کو اپنے درميان سے دفع کيجيو[k].

۲۲ اگر کوئي مرد شوهروالي عورت سے زنا کرتے پايا جائے، تو وے دونوں مار ڈالے جاويں[l]، مرد، جس نے اُس عورت سے صحبت کي، اور عورت بهي؛ سو تو بني اِسرائيل ميں سے شر کو دفع کيجيو.

۲۳ جو لڑکي که کنواري هے، اور وه کسي کي منگيتر هو[m]، اور کوئي اور شخص اُسے شهر ميں پاکے اُس سے هم صحبت هو: ۲۴ تو تم اُن دونوں کو اُس شهر کے دروازے پر نکال لاؤ، اور تم اُن پر پتهراؤ کرو، که وے مر جائيں: لڑکي کو، اِس ليئے که وه شهر ميں هوتے هوئے نه چلائي؛ اور مرد کو، اِس ليئے که اُس نے اپنے همسائے کي جورو کو رسوا کيا[n]؛ سو تو شر کو اپنے درميان سے دفع کيجيو[o].

۲۵ ليکن اگر کوئي مرد ايک لڑکي کو، جو کسي کي منگيتر هے، ميدان ميں پاوے، اور مرد جبر کرکے اُس سے جا بيٹهے، تو فقط وه مرد، جو اُس کے ساتهه مل بيٹها، مار ڈالا جائے: ۲۶ پر اُس لڑکي کو کچهه نه کيجيو؛ که لڑکي کا ايسا گناه نهيں که قتل کي جاوے؛ کيونکه يه معامله ايسا هے، جيسے کوئي اپنے همسائے پر حمله کرے اور اُسے قتل کرے: ۲۷ کيونکه اُس نے لڑکي کو ميدان ميں پايا، اور وه منگيتر لڑکي چلائي، وهاں کوئي نه تها، جو اُسے چهڑاوے.

۲۸ اگر کوئي آدمي کنواري لڑکي کو پاوے، جو کسي کي منگيتر نه هو، اور اُسے پکڑکے اُس سے همبستر هوا، اور وے پکڑے جائيں: ۲۹ تو وه مرد، جو اُس کے ساتهه همبستر هوا، لڑکي کے باپ کو پچاس مثقال روپا دے، اور وه اُس کي جورو هووے؛ کيونکه اُس نے اُسے رسوا کيا[p]، اور اُسے اپني زندگي بهر طلاق نه دے.

۳۰ کوئي اپنے باپ کي جورو کو نه لے[q]، اور اپنے باپ کي برهنگي ظاهر نه کرے[r].

## ۲۳ باب

اس باب ميں، که کون کون لوگ جماعت ميں شامل هو[illegible]

۱ جس کے خصيے کچلے گئے هوں، يا آلت کاٹ ڈالي گئي هو، تو وه خداوند کي جماعت ميں داخل نه هووے. ۲ حرامي بچا خداوند کي جماعت ميں داخل نه هووے؛ اُس کي دسوين پشت تک وه خداوند کي جماعت ميں داخل نه هو. ۳ کوئي عموني، يا موآبي خداوند کي جماعت ميں دسوين پشت تک داخل نه هوں[a]؛ وے کبهي ابد تک خداوند کي جماعت ميں شامل نه هووين، ۴ اس ليئے که اُنهوں نے، جب که تم مصر سے نکلے، راه ميں روٹي اور پاني ليکے تمهارا [illegible] اور اس ليئے که وے بعور کے بيٹے [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

۵ [illegible] خداوند [illegible]

[illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

خداوند کی جماعت میں داخل ہوویں.

۹ جب کہ فوج تیرے دشمنوں پر خروج کرے، تب تو ہر ایک بری چیز سے اپنے تئیں محفوظ رکھیو.

۱۰ اگر تمہارے درمیان کوئی شخص اُس ناپاکی سے، جو رات کو اِتفاقاً ہوتی ہی، نجس ہو جائے، تو وہ خیمہ‌گاہ سے باہر نکل جاوے، اور پھر خیمہ‌گاہ میں نہ آوے[g]; ۱۱ لیکن جب شام ہونے لگے وہ پانی سے غسل کرے[h]، اور جب آفتاب غروب ہو چکے، تو خیمہ‌گاہ میں پھر آوے.

[g] احبار ۱۵ : ۱۶
[h] احبار ۱۵ : ۵

۱۲ اور خیمہ‌گاہ کے باہر ایک مقام ہوگا، اور تو وہاں باہر نکلکر جایا کیجیو: ۱۳ اور تیرے پاس تیرے ہتھیار کے ساتھ ایک کہنتی ہو; اور جس وقت تو باہر جاکے بیٹھے، تو اُس سے کہودیو، اور پھرکے اُسے جو تجھ سے نکلا چھپائیو: ۱۴ اِس لیئے کہ خداوند تیرا خدا تیری خیمہ‌گاہ کے درمیان پھرا کرتا ہی[i]، تاکہ تجھے بچاوے، اور تیرے دشمنوں کو تیرے اِختیار میں کرے; سو تیری خیمہ‌گاہ پاک رہے، تا نہ ہووے کہ وہ تیرے درمیان ناپاکی دیکھے، اور تجھ سے پھر جائے.

[i] احبار ۲۶ : ۱۲

۱۵ اگر کسی کا غلام اپنے آقا سے بہاگکے تجھ پاس پناہ مانگے، تو تو اُسے اُس کے آقا کے حوالے مت کر[k]; ۱۶ وہ تیرے درمیان، جس جگہ چاہے، تیرے ساتھ رہے; تیرے پھاٹکوں میں سے کسی کے اندر، جو اُسے اچھا معلوم ہو مقام کرے: سو تو اُسے تکلیف نہ دیجیو[l].

[k] ۱ سموئیل ۳۰ : ۱۵
[l] خروج ۲۲ : ۲۱

۱۷ نہ اِسرائیل کی بیٹیوں میں کوئی فاحشہ ہو[m]، نہ اِسرائیل کے بیٹوں میں کوئی لوندے باز ہو[n]. ۱۸ تو کسی فاحشہ کی خرچی، یا کُتّے کی قیمت، کسی مِنّت کے لیئے خداوند اپنے خدا کے گہر میں داخل نہ کرنا; خداوند تیرا خدا اُن دونوں سے نفرت کرتا ہی.

[m] احبار ۱۹ : ۲۹، دیکہو اِستثنا ۲ : ۱۶
[n] پیدائش ۱۹ : ۵، ۲ سلاطین ۲۳ : ۷

۱۹ تو اپنے بہائی کو سود پر قرض نہ دیجیو; نہ نقد کے سود پر، نہ غلہ‌جات کے سود; نہ کسی چیز کے، جس کی عاریت سود پر کی جاتی[o]. ۲۰ تو اجنبی کو سودی قرض دے سکتا ہی[p]; پر اپنے بہائی کو سودی قرض مت دیجیو، تاکہ خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کا تو وارث ہونے جاتا ہی، اُن سب کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگاوے، تجھے برکت دیوے[q].

[o] خروج ۲۲ : ۲۵، احبار ۲۵ : ۳۶، ۳۷، نحمیاہ ۵ : ۲، ۷، زبور ۱۵ : ۵، لوقا ۶ : ۳۴، ۳۵
[p] دیکہو احبار ۱۹ : ۳۴
[q] اِستثنا ۱۵ : ۱۰

۲۱ جب تو خداوند اپنے خدا کی کچھ مِنّت مان چکا، تو اُس کے ادا کرنے میں دیری نہ کر[r]; اِس لیئے کہ خداوند تیرا خدا ضرور تجھ سے اُس کا طالب ہوگا; سو تو گناہگار ٹہہریگا. ۲۲ لیکن اگر تو کچھ مِنّت نہ مانے، تو گناہگار نہیں. ۲۳ جو کچھ تیرے منہ سے نکلا، تو اُس کو، اُس مِنّت کے موافق جو تو نے خداوند اپنے خدا کے لیئے اپنی خوشی سے مانی ہی، اور جس کا تو نے اپنے منہ سے اِقرار کیا ہی، یاد رکھ، اور اُسپر عمل کر[s].

[r] گنتی ۳۰ : ۲، واعظ ۵ : ۴، ۵
[s] گنتی ۳۰ : ۲، زبور ۶۶ : ۱۳، ۱۴

۲۴ جب تو اپنے ہمسائے کے تاکستان میں داخل ہو، تو تو جتنے انگور چاہے اپنی خوشی سے کہا; لیکن اپنے برتن میں نہ رکہ. ۲۵ جب تو اپنے ہمسائے کے کہیت میں ہو، تو تو اپنے ہاتھ سے بالیں توڑے[t]، پر اپنے بہائی کا کہیت ہنسوا سے مت کات.

[t] متی ۱۲ : ۱، مرقس ۲ : ۲۳، لوقا ۶ : ۱

## ۲۴ باب

۱ طلاق کرنے کی بابت. ۵ اس مرد میں، کہ جس کی شادی حال میں ہوئی، سو جنگ کرنے کو فوج میں شامل نہ ہو. ۶ گرو کی بابت. ۷ آدمیوں کو چوری میں پکڑنے کی بابت. ۸ برص کی بابت. ۱۴ مزدوری کو ادا کرنا ہی. ۱۶ عدالت کی بابت. ۱۹ غریب غربا پر شفقت کرنے کی بابت.

اگر کوئی مرد کوئی عورت لیکے اُس سے بیاہ کرے، اور بعد اُس کے ایسا ہو کہ وہ اُس کی نگاہ میں عزیز نہ ہو، اِس سبب سے کہ اُس نے اُس میں کچھ پلید بات پائی، تو وہ اُس کا طلاقنامہ لکہکے اُس کے ہاتھ دے[a]، اور اُسے اپنے گہر سے باہر کرے. ۲ اور جب وہ اُس کے گہر سے نکل گئی، تو جاکے دوسرے مرد کی ہوئے. ۳ پر اگر دوسرا شوہر بہی اُس

[a] متی ۵ : ۳۱، اور ۱۹ : ۷، مرقس ۱۰ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سے نا خوش ہو جائے، اور اُس کا طلاقنامہ لکھکے اُس کے ہاتھ میں دیوے، اور اپنے گھر سے نکال دے، یا اگر دوسرا شوہر اُسے جورو کرکے مر جائے: ۴ تو روا نہیں کہ اُس کا پہلا شوہر، جس نے اُسے نکال دیا تھا، اُسے پھر لے، اور بعد اُس کے کہ وہ ناپاک ہو چکی، اُسے پھر اپنی جورو کرے؛ کیونکہ وہ خداوند کے حضور نفرتی کام ہی: سو تو اُس زمین کو، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھے کرتا ہی، ناپاک مت کر۔

۵ جب کسی کا نیا بیاہ ہووے، تو وہ جنگ کے لیئے نہ نکلے، اور نہ اُس پر کسی کام کا بوجھ ڈالا جاوے؛ بلکہ سال بھر اپنے گھر میں فارغ رہے، اور اپنی جورو کی، جو اُس نے لی ہی خاطر کرے۔

۶ کوئی شخص کسی کی چکی کے نیچے کا یا اوپر کا پاٹ گرو نہ لے؛ کیونکہ وہ آدمی کی زندگی گرو لیتا ہی۔

۷ اگر کوئی شخص اپنے بھائیوں بنی اسرائیل میں سے کسی کو چرانے میں پکڑا جاوے، اور اُس کا بیوپار کرے، یا اُسے بیچ ڈالے، تو وہ چور مارا جائے، اور تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کر۔

۸ کوڑھ کی بیماری کی بابت خبردار رہ، اور لاوی کاہنوں کی سب باتوں پر جنھیں تمہیں سکھلاویں کوشش سے عمل رکھیو، اور اُنکے مطابق عمل کرو جیسا میں نے اُنہیں حکم کیا ہی، ویسا ہی ہوشیاری سے کیجیو۔ ۹ یاد کر، کہ خداوند تیرے خدا نے، جب تم مصر سے نکلے تھے، راہ میں مریم سے کیا کیا۔

۱۰ جب تو اپنے بھائی کو کوئی چیز عاریت دیوے، تو اُس کے گرو لینے کو اُس کے گھر میں مت گھس: ۱۱ باہر تو باہر کھڑا رہ، اور وہ شخص، جسے تو نے تجھے عاریت دی ہی، آپ اپنا گرو تیرے پاس لاوے۔ ۱۲ پھر اگر وہ شخص مسکین ہو، تو اُس کا گرو رکھکے مت سویو: ۱۳ تو جب آفتاب غروب ہونے لگے، اُس کا گرو اُسے پھر دینا، تا کہ وہ اپنا اوڑھنا اوڑھکے سووے، اور تیرے لیئے دعا کرے: تو وہ تیرے لیئے خداوند تیرے خدا کے آگے صداقت ٹھہریگی۔

۱۴ تو اپنے غریب اور محتاج چاکر پر ظلم نہ کرنا، خواہ وہ تیرے بھائیوں میں سے ہو، خواہ اُن پردیسیوں میں سے جو تیری زمین پر تیرے پھاٹکوں کے اندر رہتے ہوں، ۱۵ تو اُسی دن اُس سے پیشتر کہ آفتاب غروب ہو، اُس کی مزدوری دے ڈالیو؛ کیونکہ وہ غریب ہی، اور اُس کا دل اُسی میں لگا ہی؛ نہ ہو کہ خداوند سے تیرے فریاد کرے، اور وہ تیرے لیئے گناہ ٹھہرے۔

۱۶ اولاد کے بدلے باپ دادے مارے نہ جائیں، نہ باپ دادوں کے بدلے اولاد قتل کی جائیں: ہر ایک اپنے ہی گناہ کے سبب مارا جائیگا۔ ۱۷ تو پردیسی اور یتیم کے مقدمے میں خلل مت ڈال، اور نہ بیوہ کا کپڑا گرو لے؛ ۱۸ اور یاد کر کہ تو مصر میں آپ اسیر تھا، اور خداوند تیرے خدا نے تجھے وہاں سے چھڑایا: اس لیئے میں تجھے حکم کرتا ہوں، کہ تو یوں کر۔

۱۹ جب تو اپنے کھیت میں اپنا حاصل کاٹے، اور ایک پولا کھیت میں بھول جاوے، تو اُس کے لینے کو پھر مت جا: وہ پردیسی، اور یتیم، اور بیوہ کے لیئے رہے؛ تا کہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں تجھے برکت بخشے۔ ۲۰ جب تو اپنے زیتون کے درخت کو جھاڑ ڈالے، تو اُس کے بعد اُس کی ڈالی ڈالی مت جھاڑیو؛ وہ پردیسی، اور یتیم، اور بیوہ کے لیئے رہے۔ ۲۱ جب تو اپنے انگوروں کے باغ کو جمع کرے، تو اُس کے بعد اُس کی خوشہ چینی مت کیجیو؛ وہ پردیسی، اور یتیم، اور بیوہ کے لیئے رہے۔ ۲۲ اور یاد کر کہ تو مصر کی سرزمین میں غلام تھا: اسی لیئے میں تجھے فرماتا ہوں، کہ یوں کر۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

## ۲۵ باب

۱ چالیس کوڑوں سے زیادہ نہ مارنا. ۴ بیل کا منھہ نہ باندھنا. ۵ بھائي کے لیئے نسل جاري کرنے کي بابت. ۱۱ بیحیا عورت کي بابت. ۱۳ چھوٹے بڑے باٹ کي بابت. ۱۷ عمالیق کے ذکر کو مٹا دینا ھی.

اگر لوگوں میں کسي طرح کا جھگڑا ھو، اور وے عدالت میں آویں، تا کہ قاضي اُن کا اِنصاف کریں[a]، تو چاھیئے کہ صادق کو بےگناہ ٹھہراویں اور شریر کو گنہگار[b]. ۲ اور ایسا ھوگا کہ اگر وہ شریر اِس لایق ھو، کہ مارا جاوے[c]، تو قاضي کہے، کہ اِسے پچھاڑیں؛ اور جیسا اُس کا گناہ ھووے، قاضي کے حضور اُسے اُسي قدر ماریں[d]. ۳ چالیس کوڑے وہ اُسے مارے پر زیادہ نہ مارے[e]: تا نہ ھو، کہ اگر وہ بڑھے، اور اُسکو اُس سے بہت زیادہ مار مارے، تو تیرا بھائي تیرے آگے حقیر معلوم ھووے[f].

۴ داونے کے وقت تو بیل کا منہہ مت باندھ[g].

۵ اگر کئي بھائي ایک جا رہتے ھوں، اور ایک اُن میں سے بےاولاد مر جائے، تو اُس مرحوم کي جورو کا بیاہ کسي اجنبي سے نہ کیا جاوے[h]: بلکہ اُسکے شوہر کا بھائي اُس سے خلوت کرے، اور اُسے اپني جورو کر لے: اور بیاوچ کا حق اُسے ادا کرے: ۶ اور یوں ھوگا، کہ اُسکا پلوٹھا، جو اُس سے پیدا ھو، تو اُسکے مرحوم بھائي کے نام پر قائم ھوگا[i]، تا کہ اُس کا نام اِسرائیل میں سے مٹ نہ جائے[k]: ۷ اور اگر وہ مرد اپنے بھائي کي جورو لینا نہ چاھے، تو اُس مرحوم بھائي کي جورو دروازے پر بزرگوں پاس جائے، اور کہے، میرے شوہر کے بھائي نے اِسرائیل میں اپنے بھائي کا نام بحال رکھنے سے اِنکار کیا، اور بیاوچ کا حق ادا کرنا قبول نہیں کیا[l]. ۸ تب اُس کے شوہر کے بزرگ اُس مرد کو طلب کریں، اور اُس سے گفتگو کریں؛ سو اگر وہ اُس بات پر قائم رہے، اور کہے، کہ میں نہیں چاھتا، کہ اِسے لوں[m]: ۹ تو اُس کے بھائي کي جورو بزرگوں کے سامھنے اُس کے نزدیک آوے، اور اُس کے پانو سے جوتي نکالے، اور اُسکے منہہ پر تھوک دے[n]، اور جواب دے، اور کہے، کہ اُس شخص کے ساتھہ، جو اپنے بھائي کا گھر نہ بناوے[o]، یہي کیا جائیگا. ۱۰ اور اِسرائیل میں اُس کا نام یہہ رکھا جائے، کہ یہہ اُس شخص کا گھر ھی، جس کا جوتا نکالا گیا.

۱۱ جب دو شخص آپس میں لڑتے ھوں، اور ایک کي جورو نزدیک آوے، تاکہ اپنے شوہر کو اُس کے ھاتھہ سے، جو اُسے مار رہا ھی، چھڑاوے، اور اپنا ھاتھہ بڑھاکے اُس کي شرمگاہ پکڑے: ۱۲ تو تو اُس کا ھاتھہ کاٹ ڈالیو؛ تیري آنکھہ اُس پر رحم نہ کرے[p].

۱۳ تو اپنے تھیلے میں مختلف باٹ، ایک بڑا ایک چھوٹا، مت رکھیو[q]. ۱۴ تو اپنے گھر میں مختلف پیمانے ایک بڑا ایک چھوٹا، مت رکھیو. ۱۵ تو ایک پورا اور ٹھیک باٹ، اور ایک پورا اور ٹھیک پیمانا رکھیو؛ تاکہ اُس زمین میں، جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی، تیري عمر دراز ھو[r]. ۱۶ اِس لیئے کہ وے سب جو ایسے کام کرتے ھیں، اور وے سب جو ناحق کرتے ھیں، خداوند تیرے خدا کو نفرت کے باعث ھیں[s]. ۱۷ یاد کر کہ جب تو مصر سے نکلا، تو راہ میں عمالیق نے تجھہ سے کیا کیا[t]؛ ۱۸ کہ کیونکر راہ میں تجھہ سے ملا، اور جس وقت تو ماندہ اور تھکا تھا، اُسنے تیرے پیچھے کے سب لوگوں کو، جو ضعیف پیچھڑے ھوئے تھے، مار لیا، اور وہ خدا سے نہ ڈرا[u]. ۱۹ اِس لیئے جب خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں، جس کو خداوند تیرا خدا میراث کے لیئے تجھے عنایت کرتا ھی، تیرے سارے دشمنوں سے، جو آس پاس ھیں، فراغت بخشے[x]، تو تو عمالیق کے ذکر کو آسمان کے نیچے سے مٹا دینا[y]؛ تو ھرگز یہہ بات مت بھولیو.

[a] اِست ۱۹ : ۱۷ حزق ۴۴ : ۲۴
[b] دیکھو اِمث ۱۷ : ۱۵
[c] لوقا ۱۲ : ۴۷، ۴۸
[d] متي ۱۰ : ۱۷
[e] ۲ قرن ۱۱ : ۲۴
[f] ایوب ۱۸ : ۳
[g] ۱ قرن ۹ : ۹ ۱ تمطا ۵ : ۱۸ اِمث ۱۲ : ۱۰
[h] متي ۲۲ : ۲۴ مرقس ۱۲ : ۱۹ لوقا ۲۰ : ۲۸
[i] پید ۳۸ : ۹
[k] روت ۴ : ۱۰
[l] روت ۴ : ۱، ۲
[m] روت ۴ : ۶
[n] روت ۴ : ۷
[o] روت ۴ : ۱۱
[p] اِست ۱۳ : ۱۴
[q] احبا ۱۹ : ۳۵، ۳۶ اِمث ۱۱ : ۱ حزق ۴۵ : ۱۰ میکہ ۶ : ۱۱
[r] خر ۲۰ : ۱۲
[s] اِمث ۱۱ : ۱ ۱ تسا ۴ : ۶
[t] خر ۱۷ : ۸
[u] زبور ۳۶ : ۱ اِمث ۱۶ : ۶ روم ۳ : ۱۸
[x] ۱ سمو ۱۵ : ۳
[y] خر ۱۷ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

زمین ہی، جس میں دودھ و شہد بہہ رہا ہی۔

۱۶ آج ہی کے دن خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا، کہ تو اِن شرعوں اور حکموں پر عمل کر؛ تو اِس لیئے اُنھیں حفظ کر، اور اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے اِن پر عمل کر۔ ۱۷ تو نے آج کے دن اِقرار کیا ہی؛ کہ خداوند میرا خدا ہی، اور میں اُس کی راہوں پر چلونگا، اور اُس کے شرعوں، اور اُس کے حقوق، اور اُس کے حکموں کی محافظت کرونگا، اور اُس کی آواز کا شنوا ہونگا؛ ۱۸ اور خداوند نے بھی آج کے دن تجھ سے اِقرار فرمایا، جیسا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا تھا، کہ تو اُس کی خاص گروہ ہووے؛ اور تو اُس کے سب احکام کی محافظت کرے؛ ۱۹ اور تجھے ساری گروہوں سے، جنھیں اُس نے پیدا کیا، عظمت، اور نام، اور عزت میں زیادہ بلا کرے؛ اور خداوند اپنے خدا کی مقدس گروہ ہووے، جیسا اُس نے کہا۔

## ۲۷ باب

۱ لوگوں کو حکم ہوتا، کہ شریعت کو بڑی پتھروں پر لکھیں، ۵ اور ایک مذبح سابوت پتھروں سے بناویں۔ ۱۱ بارہ فرقوں کا آدھا جرزیم پر اور آدھا عیبال پر مقرر ہونا۔ ۱۴ لعنتیں جو عیبال پر کہی جاویں۔

پھر موسیٰ نے اِسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ ہوکے لوگوں کو کہا، کہ اُن سب حکموں کی، جو آج کے دن میں تمھیں کہتا ہوں، محافظت کرو۔ ۲ اور ایسا ہوگا کہ جس دن تو یردن پار ہوکے اُس سرزمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، پہنچے، تو تو اپنے لیئے بڑے بڑے پتھر کھڑے کیجیو، اور چونا سے اُن پر استرکاری کیجیو: ۳ اور پار جانے کے بعد اِس شریعت کی سب باتیں اُن پر لکھیو؛ تاکہ تو اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، داخل ہو: وہ ایک زمین ہی، جس میں دودھ و شہد بہتا ہی؛ جیسا خداوند تیرے باپ‌دادوں کے خدا نے تجھ سے وعدہ کیا ہی۔ ۴ سو جب تم یردن کے پار اُتر جاؤ، تو تم اُن پتھروں کو، جن کی بابت میں تمھیں آج کے دن حکم کرتا ہوں، عیبال کے پہاڑ پر نصب کیجیو، اور اُن پر چونا کی استرکاری کیجیو، ۵ اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لیئے ایک مذبح پتھروں سے بنائیو؛ اُن کو لوہا نہ لگائیو۔ ۶ تو خداوند اپنے خدا کا مذبح سابوت پتھروں سے بنائیو؛ اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لیئے سوختنی قربانیاں گذرانیو، ۷ اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیو، اور وہیں کھائیو، اور خداوند اپنے خدا کے حضور خوشی کیجیو، ۸ اور اُن پتھروں پر اِس شریعت کی ساری باتیں صاف اور واضح لکھیو۔

۹ پھر موسیٰ اور لاوی کاہنوں نے سارے اِسرائیل سے کہا، کہ ای اِسرائیل، ہوشیار ہو، اور سن لے، کہ تو آج کے دن خداوند اپنے خدا کی گروہ ہوا۔ ۱۰ سو تو خداوند اپنے خدا کی آواز پر کان لگا، اور اُس کے شرعوں اور حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھ پر جتاتا ہوں، عمل کر۔

۱۱ اور موسیٰ نے اُسی دن جماعت کو تاکید کرکے کہا، کہ ۱۲ یہ جرزیم کے پہاڑ پر کھڑے رہیں، اور جب جماعت یردن پار اُترے، تو اُسے برکت سناویں؛ یعنے شمعون، اور لاوی، اور یہوداہ، اور اِشکار، اور یوسف، اور بنیمین: ۱۳ اور اُن کے مقابل یہ، یعنے روبن، اور جد، اور آشر اور زبلون، اور دان، اور نفتالی، عیبال کے پہاڑ پر کھڑے ہوکر، لعنت سناویں۔

۱۴ اور پھر لاوی مخاطب ہوکر بنی اِسرائیل کے سارے مردوں کو بلند آواز سے کہیں، کہ ۱۵ اُس شخص پر، جو اپنے ہاتھوں کی کاریگری سے کھودکے یا ڈھال کے بت بناوے، جس سے خداوند کو نفرت ہی، اور اُسے پوشیدہ مکان میں رکھے، لعنت ہی۔ تب ساری جماعت جواب دیکے کہے، آمین۔ ۱۶ جو کوئی اپنے باپ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یا اپني ما کو حقیر جانے، اُس پر لعنت: اور سب جماعت کہے، آمین۔ ۱۷ جو اپنے همسائے کي سرحد کے نشان کو سرکاوے، اُس پر لعنت: اور سب جماعت کہے، آمین۔ ۱۸ وہ، جو اندھے کو راہ سے بہکاوے، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۱۹ جو پردیسي، یا یتیم، یا بیوہ کے مقدمہ کو بگاڑے، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۰ وہ، جو اپنے باپ کي جورو کے ساتھ همبستر هووے، اُس پر لعنت: کیونکہ اُس نے باپ کا دامن اُگھاڑا: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۱ جو کوئي کسي قسم کے چارپائے کے ساتھ جماع کرے، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۲ جو کوئي اپني بہن کے ساتھ، جو اپني ما کي بیٹي یا اپنے باپ کي بیٹي هو، همبستر هووے، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۳ جو کوئي اپني ساس سے همبستر هو، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۴ جو کوئي اپنے همسائے کو چھپکے مارے، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۵ جو کوئي رشوت لے، تا کہ کسي بے گناہ کو قتل کرے، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔ ۲۶ جو کوئي اس شریعت کي سب باتوں پر دائم نہ رہے، کہ اُن پر عمل کرے، اُس پر لعنت: سب جماعت کہے، آمین۔

## ۲۸ باب

[illegible]

۱ اور ایسا هوگا، کہ اگر تو کوشش کرکے خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، کہ اُن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا هوں، دھیان رکھکے عمل کرے، تو خداوند تیرا خدا تجھے زمین کي قوموں کي بنسبت سرفراز کریگا: ۲ اور جب تو خداوند اپنے خدا کي آواز سنیگا، [illegible]

تو یہ ساري برکتیں تجھ پر آوینگي، اور تجھے پہنچینگي: ۳ سو تو شہر میں مبارک هوگا، اور کھیت میں بھي مبارک هوگا۔ ۴ تیرے بدن کے پھل، اور تیري زمین کے پھل، اور تیري مواشي کے پھل، اور تیري گائے بیل کي بڑھتي، اور تیرے بھیڑ بکري کے گلے مبارک هونگے۔ ۵ تیرا ٹوکرا اور تیرا تغار مبارک هونگے۔ ۶ تو بھیتر آنے کے وقت مبارک هوگا، اور تو باہر جانے کے وقت مبارک هوگا۔ ۷ خداوند [illegible] تجھ پر حملہ کرینگے، [illegible] جاویں: وہ [illegible] چڑھ آئینگے، اور سات راہوں سے تیرے آگے سے بھاگینگے۔ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور پست نہ ہوگا؛ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں پر جو میں تجھے آج کے دن جتاتا ہوں، کان لگاوے، کہ اُنکو حفظ کرے اور اُن پر عمل کرے؛ ۱۴ اور اُن سب باتوں میں سے کسی میں، جو آج کے دن میں تجھے حکم کرتا ہوں، دہنے بائیں نہ مڑے، کہ غیر معبودوں کی پیروی اور اُنکی عبادت کرے۔

۱۵ لیکن اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا نہ ہوگا، کہ اُس کے سارے شرعوں اور حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے بتاتا ہوں، دھیان رکھکے عمل نہ کرے؛ تو ایسا ہوگا، کہ یہہ ساری لعنتیں تجھ پر آوینگی، اور تجھ تک پہنچینگی: ۱۶ تو شہر میں لعنتی ہوگا، اور تو کھیت میں بھی لعنتی ہوگا: ۱۷ تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا لعنتی ہوگا: ۱۸ تیرے بدن کا پھل، اور تیری زمین کا پھل، تیری گائے بیل کی بڑھتی، اور تیرے بھیڑ بکری کے گلے لعنتی ہو جاوینگے۔ ۱۹ تو بھیتر آنے کے وقت لعنتی ہوگا: اور تو باہر جانے کے وقت لعنتی ہوگا۔ ۲۰ خداوند اُن سارے کاموں میں، جن میں تو کرنے کے لیئے ہاتھ لگاوے، تجھ پر لعنت اور حیرت اور ملامت نازل کریگا، یہاں تک کہ تو ہلاک ہوگا، اور جلد نابود ہو جائیگا، تیرے عملوں کی برائی کے باعث، جن کے سبب سے تونے مجھے ترک کیا۔ ۲۱ خداوند ایسا کریگا، کہ وبا تجھ سے لپٹی رہیگی، یہاں تک کہ وہ تجھے اُس سرزمین سے، جس کا تو وارث ہونے جاتا ہی، نیست و نابود کر دیگی۔ ۲۲ خداوند تجھ کو سوکھنڈی سے، اور تپ، اور جوشِ خون اور بڑی جلن سے، اور خشک سالی سے، اور جھلس سے، اور لینڈھے سے ماریگا؛ اور وے تجھے رگیدینگے، کہ تو ہلاک ہو جائیگا۔ ۲۳ اور آسمان، جو تیرے سر پر ہی، پیتل کا، اور زمین، جو تیرے تلے ہی، لوہے کی ہوگی۔ ۲۴ خداوند مینہہ کے بدلے تیری زمین پر خاک و دھول برسائیگا؛ یہہ آسمان سے تجھ پر نازل ہوگا، یہاں تک کہ تو نابود ہو جائیگا۔ ۲۵ خداوند ایسا کریگا کہ تو اپنے دشمنوں کے آگے مارا جائے؛ تو ایک راہ سے اُن پر چڑھ جائیگا، اور اُن کے آگے سات راہوں سے بھاگیگا: اور زمین کی ساری مملکتوں میں تیرے لیئے پریشانی ہوگی۔ ۲۶ اور تیری لاش ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہو جائیگی، اور کوئی اُن کا ہنکانیوالا نہ ہوگا۔ ۲۷ خداوند تجھ کو مصر کے پھوڑے، اور بواسیر، اور کھرنڈ، اور خارش سے ماریگا، جن سے تو شفا نہ پا سکیگا۔ ۲۸ خدا تجھ کو دیوانہ پن، اور نابینائی، اور دل کی حیرت سے ماریگا۔ ۲۹ اور جس طرح اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہی، تو دوپہر کو ٹٹولتا پھریگا: اور تو اپنی راہوں میں کامیاب نہ ہوگا؛ اور تجھ پر ہمیشہ ظلم ہی ہوگا، اور تو لوٹا جائیگا، اور کوئی تیرا بچانیوالا نہ ہوگا۔ ۳۰ تو ایک عورت سے منگنی کریگا، اور دوسرا شخص اُس سے ہمبستر ہوگا؛ تو گھر بنائیگا، پر اُس میں سکونت نہ کریگا؛ تو تاکستان لگائیگا، اور اُس کے انگور کے پھلوں کو جمع نہ کریگا۔ ۳۱ تیرا بیل تیری آنکھوں کے سامنے ذبح کیا جائیگا، اور تو اُس کا گوشت کھانے نہ پائیگا؛ تیرا گدھا تیرے روبرو زبردستی سے پکڑا جائیگا، اور تجھ کو پھر دیا نہ جائیگا: تیری بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دی جائینگی، اور تیرا کوئی نہ ہوگا، جو اُنہیں چھڑائیگا۔ ۳۲ تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں دوسری قوم کو دی جائینگی، اور تیری آنکھیں دیکھینگی، اور سارے دن اُن کی راہ تکتے تکتے تھک جائینگی؛ اور تیرے ہاتھ میں کچھ زور نہ ہوگا۔ ۳۳ تیری زمین اور تیری ساری محنتوں کے پھل کو ایک گروہ، جس سے تو ناواقف ہی، کھا جائیگی؛ اور تو فقط ہمیشہ ظلم کیا ہوا

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تجھ پر ہوگي، کھائیگا[m]۔ ۵۴ وہ شخص جو تم میں نرمدل اور بہت ناز پروردہ ہوگا، اُس کي بھي نظر اپنے بھائي کي طرف، اور اپنے ہمکنار جورو کي طرف[n]، اور اپنے باقي لڑکوں کي طرف، جنھیں اُس نے چھوڑ دیا ہوگا، بري ہوگي[o]: ۵۵ یہاں تک کہ وہ اپنے بچوں کے گوشت میں سے، جسے وہ کھائیگا، اُن میں سے کسي کو کچھ نہ دیگا؛ کیونکہ اُس محاصرے اور تنگي میں، جو تیرے دشمنوں کے باعث سے تیرے سارے پھاٹکوں میں تجھ پر ہوگي، اُس کے لیئے کچھ نہ باقي رہیگا۔ ۵۶ وہ عورت بھي، جو تمہارے درمیان نرمدل اور نہایت نازنین ہوتي[p]، ایسي کہ نزاکت اور نرمي سے اپنے پانوں کا تلوا زمین پر لگانے کي جرأت نہیں رکھتي، اُس کي نظر اپنے ہمکنار شوہر کي طرف، اور اپنے بیٹے کي طرف، اور اپني بیٹي کي طرف، بري ہوگي، ۵۷ اور اپني کھیري کي طرف، جو اُس کے پانوں کے درمیان نکلتي[q]، اور اپنے لڑکوں کي طرف جنھیں وہ جنیگي؛ کیونکہ وہ اُس محاصرے اور تنگي میں، جو تیرے دشمنوں کے سبب سے تجھ پر تیرے دروازوں میں پڑیگي، نري محتاجي کے باعث چھپکے اُن کو کھائیگي۔ ۵۸ اگر تو دھیان رکھکے اِس شریعت کي سب باتوں پر، جو اِس کتاب میں لکھي ہیں، عمل نہ کریگا، کہ اُس کے جلالي اور ہولناک نام، یہوواہ تیرے خدا، سے[r] نہ ڈرے: ۵۹ خداوند تیري آفتیں اور تیري اولاد کي آفتیں عجب طرح سے بڑھاویگا[s]، کہ سخت آفتیں ہوں جو بہت دن رہینگي، اور بري بیماریاں جو دیر تک ٹھہرینگي۔ ۶۰ اور مصر کے سارے مرض جن سے تو ہراسان تھا، تجھ پر، لاویگا[t]، اور وے تجھ سے لگے رہینگے۔ ۶۱ اور اُن سب بیماریوں اور آفتوں کو، جو اِس شریعت کي کتاب میں مذکور نہیں، اُنھیں بھي خداوند تجھ پر نازل کریگا، یہاں تک کہ تو نیست و نابود ہو جائیگا۔ ۶۲ اور تم، گنتي میں تھوڑے سے رہ جاؤگے[u]؛ باوجودیکہ کثرت کے سبب آسمان کے ستاروں کي مانند تھے[x]، کہ تو خداوند اپنے خدا کي آواز کو سننے نہیں چاہتا تھا۔ ۶۳ اور یوں ہوگا، کہ جس طرح خداوند نے تم سے خوش ہوکر تمہارے ساتھ نیکي کي[y]، اور تمھیں بہت کر دیا، اُسي طرح خداوند تمہاري بابت خوش ہوگا، کہ تمھیں ہلاک کرے، اور نیست و نابود کر ڈالے[z]؛ اور تو اُس سرزمین سے، جس کا تو مالک ہونے جاتا ہے، جڑ سے اُکھاڑ ڈالا جائیگا۔ ۶۴ اور خداوند تجھ کو سب قوموں کے درمیان زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک تتر بتر کریگا[a]، اور وہاں تو غیر معبودوں کي، جو لکڑیاں اور پتھر ہیں، جن سے نہ تو نہ تیرے باپ دادے واقف تھے، پرستش کریگا[b]۔ ۶۵ اور اُن قوموں میں تجھ کو آرام نہ ملیگا، بلکہ تیرے پانوں کے تلوے کو قرار نہ ہوگا[c]؛ کیونکہ خداوند وہاں تجھ کو دل کا دھڑکا، اور آنکھوں کي دھندلاہٹ[d]، اور جي کي غمناکي دیگا[e]: ۶۶ اور تیري زندگي تیري نظر میں بے ٹھکانے ہو جائیگي، اور تو رات اور دن ڈرتا رہیگا، اور تجھ کو اپني زندگي پر کچھ بھروسا نہ ہوگا: ۶۷ اپنے دل کے خوف سے، جسے تو کھائیگا، اور اُن چیزوں سے، جنھیں تیري آنکھیں دیکھینگي[f]، صبح کو تو کہیگا، اي کاش کہ شام ہوتي! اور شام کو کہیگا اي کاش کہ صبح ہوتي[g]! ۶۸ اور خداوند تجھ کو اُس راہ سے، جس کي بابت میں نے تجھے کہا، کہ تو اُسے پھر نہ دیکھیگا[h]، کشتیوں پر مصر کو پھر لے جائیگا[i]، اور تم وہاں غلام اور لونڈي ہونے کے لیئے اپنے دشمنوں کے ہاتھ بیچے جاؤگے، اور کوئي تمھیں مول نہ لیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[m] احبار ۲۶ : ۲۹؛ ۲ سلاطین ۶ : ۲۸، ۲۹؛ یرمیاہ ۱۹ : ۹؛ نوحہ ۲ : ۲۰؛ اور ۴ : ۱۰
[n] اِستثنا ۱۳ : ۶
[o] اِستثنا ۱۵ : ۹
[p] ۵۴ آیت
[q] پیدائش ۴۹ : ۱۰
[r] خروج ۶ : ۳
[s] دانیال ۹ : ۱۲
[t] اِستثنا ۷ : ۱۵
[u] اِستثنا ۴ : ۲۷
[x] اِستثنا ۱۰ : ۲۲؛ نحمیاہ ۹ : ۲۳
[y] اِستثنا ۳۰ : ۹؛ یرمیاہ ۳۲ : ۴۱
[z] امثال ۱ : ۲۶؛ یسعیاہ ۱ : ۲۴
[a] احبار ۲۶ : ۳۳؛ اِستثنا ۴ : ۲۷، ۲۸؛ نحمیاہ ۱ : ۸؛ یرمیاہ ۱۶ : ۱۳
[b] ۳۶ آیت
[c] عاموس ۹ : ۴
[d] احبار ۲۶ : ۳۶
[e] احبار ۲۶ : ۱۶
[f] ۳۴ آیت
[g] ایوب ۷ : ۴
[h] اِستثنا ۱۷ : ۱۶
[i] یرمیاہ ۴۳ : ۷؛ ہوسیع ۸ : ۱۳؛ اور ۹ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

## ۲۹ باب

۱ موسیٰ خدا کے نادر کاموں کو یاد دلا کے لوگوں سے نصیحت کرتا کہ فرمانبرداری کرو۔ ۱۰ سب کے سب خدا کے حضور میں حاضر کئے جاتے کہ اُس کے ساتھہ عہد باندھیں۔ ۱۸ جو شخص شرارت میں اپنے جی کو بہلاوے، اُس پر بڑا غضب ہوگا۔ ۲۱ بھید کی باتیں خدا کے ذمے میں ہیں۔

یے اُس عہد کی باتیں ہیں، جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، کہ موآب کی سرزمین میں بنی اسرائیل سے باندھے؛ اُس عہد کے سوا، جو اُس نے اُن کے ساتھہ حورب میں باندھا تھا"۔ ۲ سو موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بلایا، اور اُن سے کہا، سب کچھہ، کہ خداوند نے تمہاری آنکھوں کے سامھنے مصر کی سرزمین میں فرعون، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے ملک سے کیا، تم نے دیکھا"؛ ۳ وے بڑی آزمایشیں، جنہیں تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا؛ وے نشانیں، اور وے بڑے معجزے"؛ ۴ لیکن خداوند نے تم کو وہ دل جو سمجھے، اور وے آنکھیں جو دیکھیں، اور وے کان جو سنیں، آج تک نہیں دیئے"۔ ۵ اور میں نے چالیس برس بیابان میں تمہاری رہبری کی ہے"؛ تمہارے کپڑے تم پر پرانے نہیں ہوئے، اور نہ تیری جوتی تیرے پاؤں میں پرانی ہوئی"۔ ۶ تم نے نہ روٹی کھائی، اور نہ تم نے مے یا کوئی نشے کی چیز پی"؛ تاکہ تم جانو، کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۷ اور جب تم اِس جگہہ پر آئے، تو حسبون کا بادشاہ سیحون، اور بسن کا بادشاہ عوج، لڑنے کے لیئے ہمارے سامھنے نکل آئے، اور ہم نے اُنہیں مارا"؛ ۸ اور ہم نے اُن کا ملک لے لیا، اور روبینیوں، اور جدیوں، اور منسیوں کے آدھے فرقے کو میراث کے واسطے دیا"۔ ۹ پس، تم اِس عہد کی باتوں کی محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو"؛ تاکہ سب کاموں میں، جو تم کرتے ہو، کامیاب ہو"۔

۱۰ آج کے دن تم، خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے رہتے ہو، اور تمہارے فرقوں کے سردار، اور تمہارے بزرگ، اور تمہارے منصبدار، اور اِسرائیل کے سب مرد، ۱۱ اور تمہارے بچے، اور تمہاری جورواں، اور وہ پردیسی، جو تیری خیمہ گاہ میں رہتا ہے، تمہارے لکڑہارے سے لیکے تمہارے پانی کے بھرنیوالے تک"؛ ۱۲ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُس کی قسم میں" شامل ہو، جسے خداوند تیرا خدا تجھہ سے آج کے دن کرتا ہے۔ ۱۳ تاکہ وہ آج کے دن تجھے اپنے لیئے ایک قوم ٹھہراوے"، کہ وہ تیرا خدا ہو، جیسا اُس نے تجھے کہا"، اور جیسا اُس نے تیرے باپ دادوں، ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کی ہے"۔ ۱۴ اور میں فقط تمہارے ہی ساتھہ یہہ عہد اور قسم نہیں کرتا؛ ۱۵ بلکہ اُس کے ساتھہ جو آج کے دن خداوند ہمارے خدا کے آگے یہاں موجود ہے، اور اُس کے ساتھہ بھی، جو آج کے دن یہاں ہمارے ساتھہ حاضر نہیں"؛ ۱۶ (کہ تم جانتے ہو، کہ کیونکر ہم مصر میں بستے تھے، اور کیونکر اُن گروہوں کے درمیان، جن سے ہم گذر گئے، ہم ہوکے آئے ہیں؛ [illegible] تم نے [illegible] اور [illegible] سونے کی مورتیں اور [illegible] معبودوں [illegible] اُن کے درمیان تھیں، دیکھی ہیں"؛) ۱۸ [illegible] ہو کہ تمہارے درمیان کوئی مرد، [illegible] یا فرقہ [illegible] ہو، کہ اُس کا دل آج کے دن خداوند ہمارے خدا [illegible] برگشتہ ہووے، کہ جاکے اُن گروہوں کے معبودوں کی بندگی کرے؛ نہ ہو کہ تمہارے درمیان کوئی جڑ ہو جس [illegible] کڑواہٹ کا، اور [illegible] کا [illegible] ۱۹ اور ایسا نہ ہو، کہ جب وہ اِس لعنت کی باتیں سنے، سو اپنے دل میں آپ کو مبارک جانے، اور کہے، کہ میں چاہے اپنے دل کی [illegible] [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں" چلوں، کہ تشنگی پر اوربھی اپنا نشہ بڑھاؤں": ۲۰ خداوند اُسے نہ چھوڑیگا؛ بلکہ اُسی وقت اُس شخص پر خداوند کے قہر اور غیرت کا دھواں اُٹھیگا؛ اور ساری لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھی ہیں، اُس پر پڑینگی، اور خداوند اُس کے نام کو آسمان کے نیچے سے مٹا دیگا. ۲۱ اور خداوند، عہد کی اُن سب لعنتوں کے مطابق، جو اِس شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں، اُسے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے برائی کے لیئے جدا کریگا: ۲۲ یہاں تک کہ تمہارے فرزندوں کی پچھلی نسل، جو تمہارے بعد قائم ہوگی، اور مسافر بھی جو دور کی زمین سے آوینگے، جب اُس سرزمین کی بلاؤں کو اور اُن کی بیماریوں کو، جو خداوند نے اُس پر نازل کی ہیں، دیکھیں، ۲۳ اور کہ یہہ ساری زمین گندھک اور شورے سے جل گئی، کہ بوئی جوتی نہیں جاتی، نہ اُس سے کچھ جمتا ہی، اور نہ کسی قسم کی گھاس اُگتی ہی، جیسے کہ صدوم، اور عمورہ، اور ادمہ، اور زبوئیم اُلٹ گئے، جنہیں کہ خداوند نے اپنے غضب اور اپنے قہر سے اُلٹ دیا، تب وے کہینگے. ۲۴ بلکہ ساری گروہیں کہینگی، کہ خداوند نے اِس سرزمین سے ایسا کیوں کیا؟ اور اِس بڑے غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث ہی؟ ۲۵ اُس وقت لوگ کہینگے، اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے اُس عہد کو جو مصر کی سرزمین سے نکالنے کے وقت اُن سے باندھا تھا، چھوڑ دیا: ۲۶ کیونکہ اُنہوں نے جاکے غیر معبودوں کی خدمت کی، اور اُنہیں سجدہ کیا؛ ایسے معبودوں کو جنہیں وے نہ جانتے تھے، اور جنہیں اُس نے اُنہیں نہ دیا تھا. ۲۷ سو خداوند کا غضب اُس زمین پر بھڑکا، کہ اُس نے ساری لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھی ہیں، اُس پر نازل کیں. ۲۸ اور خداوند نے قہر اور غصے، اور بڑے غضب سے اُن کو اُن کی زمین سے اُکھاڑا، اور دوسری زمین پر، آج کے دن کی طرح، اُنہیں پھینکا. ۲۹ پوشیدہ باتیں خداوند ہمارے خدا کے ذمے ہیں، پر وے جو ظاہر کی گئیں، ہمارے اور ہماری اولاد کے لیئے ہمیشہ تک ہیں، تاکہ ہم اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں.

## ۳۰ باب

۱ توبہ کرنیوالوں سے بڑی برکتوں کا وعدہ کیا جانا. ۱۱ شریعت کے اظہار و صریح ہونے کی بات. ۱۵ زندگی و موت دونوں کا اُن کے سامھنے پیش کیا جانا.

اور یوں ہوگا، کہ جب یہہ سب کچھ تجھ پر گذریگا، برکت اور لعنت، جنہیں میں نے تیرے آگے رکھا، اور تو اُن سب گروہوں میں، جہاں جہاں خداوند تیرا خدا تجھ کو ہنکاوے اُنہیں یاد کریگا: ۲ اور تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا، اور اُن حکموں کے موافق، جو آج میں نے تجھے کہے، تو اپنے بال بچوں سمیت، اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے اُسکی آواز کو سن لیگا، ۳ تب خداوند تیرا خدا تیری اسیری کو بدلیگا، اور تجھ پر رحم کریگا، اور پھرکے تجھ کو اُن سب گروہوں میں سے، جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھے تتر بتر کیا تھا، تجھے جمع کریگا. ۴ اگر تجھ میں سے کوئی آسمان کی اُس اِنتہا تک ہنکایا گیا ہوگا، تو خداوند تیرا خدا وہاں سے تجھے جمع کریگا، اور وہاں سے تجھے پھیر لاویگا: ۵ اور خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں، جس پر تیرے باپ دادے قابض ہوئے، لاویگا، اور تو اُس کا مالک ہوگا؛ اور وہ تجھ سے نیکی کریگا، اور تیرے باپ دادوں سے زیادہ تجھ کو بڑھاویگا. ۶ اور خداوند تیرا خدا تیرے دل اور تیری نسل کے دل کا ختنہ کریگا، تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

اپنے سارے جي سے دوست رکهے، اور جيتا رهے: ۷ اور خداوند تيرا خدا يے ساري لعنتيں تيرے دشمنوں پر، اور اُن پر جو تيرا کينا رکهتے هيں، جنهوں نے تجهے دکهہ ديا، نازل کريگا. ۸ اور تو پهر آئيگا، اور خداوند کي آواز سنيگا، اور اُس کے اُن سب حکموں پر، جو آج کے دن ميں تجهے فرماتا هوں، عمل کريگا. ۹ اور خداوند تيرا خدا تيرے هاتهہ کے هر ايک کام ميں، اور تيرے بدن کے پهل ميں، اور تيري مواشي کے پهل ميں، اور تيري زمين کے پهل ميں بهلائي کے ليئے تجهے فراواني ديگا؛ کيونکہ خداوند تجهہ سے خوش هوکے پهر تيري بهلائي کريگا؛ جيسا وہ تيرے باپدادوں سے خوش تها: ۱۰ بشرطيکہ تو خداوند اپنے خدا کي آواز کا شنوا هوکے اُسکے حکموں کو اور شرعوں کو، جو شريعت کي اِس کتاب ميں لکهے هوئے هيں، حفظ کرے؛ اور تو اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے خداوند اپنے خدا کي طرف پهرے.

۱۱ کيونکہ وہ حکم، جو آج کے دن ميں تجهے کرتا هوں، وہ تجهہ سے پوشيدہ نهيں، اور نہ وہ دور هے. ۱۲ يهہ آسمان پر نهيں، کہ تو کهے، همارے ليئے کون آسمان پر چڑهہ جائيگا، اور اُسے هم پاس لائيگا، تاکہ هم اُسے سنيں، اور اُس پر عمل کريں؟ ۱۳ اور نہ يهہ سمندر کے پار هے، کہ تو کهے، کون همارے ليئے سمندر کے پار جائيگا، اور اُسے هم پاس لائيگا، تاکہ هم اُسے سنيں، اور اُس پر عمل کريں؟ ۱۴ بلکہ يهہ بات تجهہ سے بهت نزديک هے، کہ تيرے منهہ هي ميں هے، اور تيرے دل ميں هے، تاکہ تو اُس پر عمل کرے.

۱۵ ديکهہ، ميں نے آج کے دن زندگي اور نيکي کو، اور موت اور بدي کو، تيرے آگے رکها؛ ۱۶ چنانچہ ميں آج کے دن تجهے حکم کرتا هوں، کہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکهے، کہ اُس کي راهوں پر چلے، اور اُس کے شرعوں، اور قانونوں، اور حکموں کي محافظت کرے؛ تاکہ تو جيئے اور بڑهے، اور خداوند تيرا خدا اُس سرزمين ميں، جس کا تو وارث هونے جاتا هے، تجهے کو برکت بخشيگا. ۱۷ پر اگر تيرا دل پهر جائے، يهاں تک کہ تو اور شنوا نہ هو، پر ترغيب پاکر تو دوسرے معبودوں کو سجدہ کرے، اور اُن کي بندگي کرے: ۱۸ تو آج کے دن ميں تمهيں جتا ديتا هوں، کہ تم ضرور فنا هوگے، اور اُس سرزمين پر جس کے وارث هونے کو تم يردن پار جاتے هو، تم اپني عمر کے دن نہ بڑهاؤگے. ۱۹ ميں آج کے دن آسمان اور زمين کو تمهارے اوپر گواہ لاتا هوں، کہ ميں نے زندگي اور موت، اور برکت اور لعنت تمهارے سامنے رکهي؛ پس تم زندگي کو پسند کرو، تاکہ تو اور تيري اولاد دونوں جيتے رهيں؛ ۲۰ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکهے، اور اُس کي آواز کا شنوا هو، اور اُس سے لپٹا رهے؛ کہ وهي تيري زندگي، اور تيري عمر کي درازي هے؛ تاکہ تو اُس سرزمين ميں، جس کي بابت خداوند نے تيرے باپدادوں، ابراهام، اور اضحاق، اور يعقوب سے قسم کها کے کها، کہ اُسے ميں تمهيں دونگا، سکونت کرے.

## ۳۱ باب

[illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هي تيرے آگے آگے پار جائيگا[a]، اور وهي اُن گروهوں کو تيرے آگے فنا کريگا، اور تو اُن کا وارث هوگا: اور يشوع جيسا که خداوند نے کها هي[b]، تيرے آگے آگے پار جائيگا۔ ۴ اور خداوند اُن سے وهي کريگا[c]، جو اُس نے اموريوں کے بادشاهوں، سيحون اور عوج سے، اور اُن کي سرزمين سے کيا[d]، اور جنهيں اُس نے هلاک کيا۔ ۵ اور خداوند، تمهاري آنکهوں کے سامهنے اُن کو چهوڑ ديگا[e]، تاکه تم اُن سے اُن سب حکموں کے موافق، جو ميں نے تمهيں فرمائے، معامله کرو۔ ۶ مضبوط هو جاؤ، اور دلاور هو[f]؛ خوف نه کهاؤ، اور اُن سے مت ڈرو[g]؛ کيونکه خداوند تيرا خدا وهي هي، جو تيرے ساتهه جاتا هي[h]؛ وه تجهه سے غافل نه هوگا، اور تجهه کو نه چهوڑيگا[m]۔

۷ پهر موسیٰ نے يشوع کو طلب فرمايا، اور سارے اِسرائيل کے حضور اُسے کها، که مضبوط هو، اور دلاوري کر[n]؛ کيونکه تو اِس قوم کے ساتهه اُس سرزمين ميں جائيگا، جس کي بابت خداوند نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کها، که ميں اُنهيں دونگا؛ اور تو اُنهيں اُس کا وارث کريگا۔ ۸ اور خداوند، وهي هي، جو تيرے آگے جاتا هي[o]؛ وه تيرے ساتهه رهيگا؛ وه تجهه سے نه غافل هوگا، اور تجهے نه چهوڑيگا[p]؛ سو تو خوف نه کر، اور بے دل نه هو۔

۹ اور موسیٰ نے اِس شريعت کو لکها، اور بني لاوي کاهنوں کے[q]، جو خداوند کے عهد کے صندوق کو اُٹهاتے تهے[r]، اور اِسرائيل کے سارے بزرگوں کے، حوالے کيا۔ ۱۰ اور موسیٰ نے اُنهيں يهه کهکے فرمايا، که هر ايک سات برس کے آخر ميں، چهٹکارا دينے کے سال کے معين وقت پر[s]، خيموں کي عيد ميں[t]؛ ۱۱ جب که سارا اِسرائيل خداوند تيرے خدا کے آگے، اُس جگهه پر، جسے وه پسند کريگا، حاضر هوا کرے[u]، تو تو اِس شريعت کو

[a] اِستـ ۱: ۳۸
[b] گنـ ۲۷: ۲۱ اِستـ ۳: ۲۸
[c] اِستـ ۳: ۲۱
[d] گنـ ۲۱: ۲۴، ۳۳
[e] اِستـ ۷: ۲
[f] يشو ۱۰: ۲۵ ۱ توا ۲۲: ۱۳
[g] اِستـ ۱: ۲۱ اور ۷: ۱۸
[h] اِستـ ۲۰: ۴
[m] يشو ۱: ۵ عبر ۱۳: ۵
[n] ۲۳ آيت اِستـ ۱: ۳۸ اور ۳: ۲۸ يشو ۱: ۶
[o] خر ۱۳: ۲۱، ۲۲ اور ۳۳: ۱۴ اِستـ ۱: ۳۰
[p] يشو ۱: ۵، ۹ ۱ توا ۲۸: ۲۰
[q] ۲۵ آيت اِستـ ۱۷: ۱۸
[r] گنـ ۴: ۱۵ يشو ۳: ۳ ۱ توا ۱۵: ۱۲، ۱۵
[s] اِستـ ۱۵: ۱
[t] احبـ ۲۳: ۳۴
[u] اِستـ ۱۶: ۱۶

پڑهکے سارے اِسرائيل کو سنايا کر[z]۔ ۱۲ سارے لوگوں کو، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور اپنے مسافر کو، جو تيرے پهاٹکوں کے اندر هو، جمع کيجيو[y]، تاکه وے سنيں، اور خداوند تمهارے خدا سے ڈرنا سيکهيں، اور اِس شريعت کے سارے حکموں پر دهيان رکهکے عمل کريں۔ ۱۳ اور تاکه اُن کے لڑکے، جنهوں نے يے باتيں نهيں جانيں[x]، سنيں؛ اور جب تک که تم اُس سرزمين ميں، جس کے وارث هونے کو تم يردن پار جاتے هو، رهو، خداوند تيرے خدا سے ڈرنا سيکها کريں[a]۔

۱۴ پهر خداوند نے موسیٰ کو فرمايا، که ديکهه، تيرے دن آپهنچے که جن ميں تجهے مرنا هي[b]؛ سو يشوع کو بلا، اور تم جماعت کے خيمے ميں آپ کو حاضر کرو، تاکه ميں اُسے تاکيد کروں[c]۔ چنانچه موسیٰ اور يشوع روانه هوئے، اور اُنهوں نے اپنے تئيں جماعت کے خيمے ميں حاضر کيا۔ ۱۵ اور خداوند بدلي کے ستون ميں هوکے، خيمے ميں نمود هوا[d]، اور بدلي کا ستون خيمے کے دروازے پر آکے قايم هوا۔

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمايا، ديکهه، تو اپنے باپ‌دادوں کے ساتهه سو رهيگا، اور اِس قوم کے لوگ اُٹهينگے[e]، اور اُس سرزمين پر، جهاں يے بسنے جاتے هيں، اُس کے اجنبي معبودوں کي پيروي کرنے سے زناکار هو جائينگے[f]، اور مجهه کو چهوڑ دينگے[g]، اور اُس عهد کو، جو ميں نے اُن کے ساتهه باندها هي، توڑينگے[h]۔ ۱۷ اور اُس دن ميرا قهر اُن پر بهڑکيگا، اور ميں اُنهيں چهوڑ دونگا[i]، اور ميں اُن سے اپنا منهه چهپاؤنگا[k]، اور وے نگلے جائينگے، اور بهت سي مصيبتيں اور آفتيں اُن پر پڑينگي؛ چنانچه وے اُس دن کهينگے، کيا مجهه پر يے بلائيں اِس ليئے نهيں پڑيں[l]، که ميرا خدا ميرے درميان نهيں[m]؟ ۱۸ اور اُن سب بديوں کے سبب سے، جو اُنهوں نے کي

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[z] يشو ۸: ۳۴، ۳۵ ۲ سلا ۲۳: ۲ نحمي ۸: ۱، ۲، ۳، وغيره
[y] اِستـ ۴: ۱۰
[x] اِستـ ۱۱: ۲
[a] زبور ۷۸: ۶، ۷
[b] گنـ ۲۷: ۱۳ اِستـ ۳۴: ۵
[c] ۲۳ آيت گنـ ۲۷: ۱۹
[d] خر ۳۳: ۹
[e] خر ۳۲: ۶
[f] خر ۳۴: ۱۵ قاض ۲: ۱۷
[g] اِستـ ۳۲: ۱۵ قاض ۲: ۱۲
[h] اور ۱۰: ۶، ۱۳ قاض ۲: ۲۰
[i] ۲ توا ۱۵: ۲
[k] اِستـ ۳۲: ۲۰ زبور ۱۰۴: ۲۹ يسع ۸: ۱۷ اور ۶۴: ۷ حزق ۳۹: ۲۳
[l] قاض ۶: ۱۳
[m] گنـ ۱۴: ۴۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آپ کو خراب کیا[k]؛ وے اُس کے فرزند نہیں؛ اُنکا عیب هي، که وے ایک کجرو[l] اور گردن‌کش پشت هیں. ۶ ای جاهل اورای بے شعور لوگو! کیا تم خداوند کو عوض میں ایسا کچھ دیتے هو[m]؟ کیا وہ تیرا باپ[n] نہیں هي، جس نے تجھے مول لیا[o]؛ کیا اُس نے تجھے بنایا نہیں[p]، اور تجھے قایم نہیں کیا.

۷ اگلے دنوں کو یاد کرو، اورگذري بہت پشتوں کے برسوں کو سوچو؛ اپنے باپ سے پوچھہ، تو وہ تجھے بتاویگا[q]؛ اور اپنے بزرگوں سے، که وے تجھ سے بیان کرینگے. ۸ جس وقت که حق تعالیٰ نے قوموں کو میراث بانٹي[r]، اور جس وقت اُس نے بني آدم کو جدا جدا کیا[s]، اُسي وقت بني اِسرایل کے شمار کے موافق گروهوں کي حدیں مقرر کیں. ۹ کیونکه خداوند کا حصه اُس کے لوگ هیں[t]؛ یعقوب اُس کي ماپي هوئي میراث هي. ۱۰ اُسنے اُسے ویران زمین، اور سنسان اور ماتم‌انگیز بیابان میں پایا[u]: وہ اُسکے گرد و پیش رها، اور اُس نے اُسے تربیت کیا[x]؛ اُس نے اُس کي محافظت اپني آنکھ کي پتلي کي طرح کي[y]. ۱۱ جس طرح عقاب اپنے کھونسلے کو هلاتا هي، اور اپنے بچوں کے اُوپر پھرپھراتا هي، اور اپنے بازوؤں کو پھیلاکے اُنھیں لیتا هي، اور اپنے پروں پر اُنھیں اُٹھاتا هي[z]؛ ۱۲ اُسي طرح فقط خداوند هي نے اُن کي رهبري کي، اور اُس کے ساتھہ کوئي اجنبي معبود نہ تھا. ۱۳ اُس نے اُسے زمین کي اُونچي جگہوں پر سوار کیا[a]، تاکه وہ کھیتوں کا حاصل کھاوے؛ اور اُس نے اُسے چٹان میں سے شہد، اور سخت پتھر میں سے تیل چوسایا[b]: ۱۴ اور گاے کے مکھن، اور بھیڑ بکري کے دودھ، بروں کي چربي، اور بسن کے جنے هوئے مینڈھوں، اور بکروں، اور گیہوں کے گردوں کي چربي سمیت[c]؛ اور تو نے انگور کا خالص ||شیرہ سرخ پیا.

۱۵ لیکن یسورن موٹا هو گیا[d]، اور لاتیں چلانے لگا[e]؛ تو تو موٹا هو گیا، تو بھاري پڑ گیا، اور چربي میں چھپ گیا[f]: تب اُس نے خدا اپنے خالق کو[g] چھوڑ دیا[h]، اور اپني نجات کي چٹان کو حقیر جانا[i]. ۱۶ اُنھوں نے اجنبي معبودوں کے سبب اُسے غیرت دلائي[k]؛ اور وے اُسے نفرتي کاموں سے غصے میں لائے. ۱۷ اُنھوں نے شیطانوں کے لیئے قربانیاں گذرانیں، نه خدا کے لیئے[l]؛ بلکه ایسے معبودوں کے لیئے، جن کو آگے وے نه پہچانتے تھے؛ جو نئے تھے، اور حال میں معلوم هوئے، اور اُن سے تیرے باپ دادے نه ڈرتے تھے. ۱۸ تو اُس چٹان سے، جس نے تجھے پیدا کیا، غافل هوا[m]؛ اور اُس خدا کو، جس نے تجھے صورت بخشي، بھول گیا[n]. ۱۹ اور جب خداوند نے یہه دیکھا، تو اُن سے نفرت کي[o]، اِس لیئے که اُس کے بیٹوں اور اُس کي بیٹیوں نے اُسے غصه دلایا[p]. ۲۰ اور اُس نے یہه فرمایا، که میں اُن سے اپنا منہه چھپاؤنگا[q]، تاکه میں دیکھوں، که اُن کا انجام کیا هوگا؛ اِس لیئے که وے کج نسل هیں، ایسے لڑکے، جن میں امانت نہیں[r]. ۲۱ اُنھوں نے اُس کے سبب سے، جو خدا نہیں، مجھے غیرت دلائي[s]، اور اپني واهیات باتوں سے مجھے غصه دلایا[t]؛ سو میں بھي اُنھیں اُس سے، جو گروہ نہیں، غیرت میں ڈالونگا[u]، اور ایک بے عقل قوم سے اُنھیں خفا کرونگا. ۲۲ کیونکه میرے غصے سے ایک آگ بھڑکي هي[x]، جو اسفل جہنم تک جلیگي؛ اور زمین کو اُس کے پیداوار سمیت کھا جائیگي، اور پہاڑوں کي بنیادوں کو جلا دیگي. ۲۳ میں اُن کي بلاؤں کو اُن کے اُوپر بڑھاؤنگا، اور اُنپر اپنے تیروں کو خرچ کرونگا[y]. ۲۴ وے بھوکھہ سے جل جائینگے، اور سوزنده گرمي اور کڑوي هلاکت کے لقمے هونگے؛ میں اُن پر درندوں کے دانتوں کو، اور زمین

k اِستہ ۳۱ : ۲۹. l متي ۱۷ : ۱۷. لوقا ۹ : ۴۱. فلپ ۲ : ۱۵. m زبور ۱۱۶ : ۱۲. n یسعہ ۶۳ : ۱۶. o زبور ۷۴ : ۲. p ۱۵ آیت. یسعہ ۲۷ : ۱۱. اور ۴۴ : ۲. q خر ۱۳ : ۱۴. زبور ۴۴ : ۱. اور ۷۸ : ۳، ۴. r اعم ۱۷ : ۲۶. s پید ۱۱ : ۸. t خر ۱۵ : ۱۶. اور ۱۹ : ۵. ۱ سمو ۱۰ : ۱. زبور ۷۸ : ۷۱. u اِستہ ۸ : ۱۵. یرم ۲ : ۶. هوسع ۱۳ : ۵. x اِستہ ۴ : ۳۶. y زبور ۱۷ : ۸. امث ۷ : ۲. ذکر ۲ : ۸. z خر ۱۹ : ۴. اِستہ ۱ : ۳۱. یسعہ ۳۱ : ۵. اور ۴۶ : ۴. اور ۶۳ : ۹. هوسع ۱۱ : ۳. a اِستہ ۳۳ : ۲۹. یسعہ ۵۸ : ۱۴. حزق ۳۶ : ۲. b ایوب ۲۹ : ۶. زبور ۸۱ : ۱۶. c زبور ۸۱ : ۱۶. اور ۱۴۷ : ۱۴. || عبراني میں، لہو.

d اِستہ ۳۳ : ۵، ۲۶. یسعہ ۴۴ : ۲. e ۱ سمو ۲ : ۲۹. f اِستہ ۳۱ : ۲۰. نحمیا ۹ : ۲۵. زبور ۱۷ : ۱۰. اور ۹ : ۲۸. هوسع ۱۳ : ۶. g اِستہ ۳۱ : ۱۶. یسعہ ۱ : ۴. h ۶ آیت. یسعہ ۵۱ : ۱۳. i ۲ سمو ۲۲ : ۴۷. زبور ۸۹ : ۲۶. اور ۹۵ : ۱. k ۱ سلا ۱۴ : ۲۲. l ۱ قرن ۱۰ : ۲۲. m احبار ۱۷ : ۷. زبور ۱۰۶ : ۳۷. ۱ قرن ۱۰ : ۲۰. مکاش ۹ : ۲۰. n یسعہ ۱۷ : ۱۰. o یرم ۲ : ۳۲. p قاض ۲ : ۱۴. q یسعہ ۱ : ۲. r اِستہ ۳۱ : ۱۷. s یسعہ ۳۰ : ۹. متي ۱۷ : ۱۷. t ۱۶ آیت. زبور ۷۸ : ۵۸. u ۱ سمو ۱۲ : ۲۱. ۱ سلا ۱۶ : ۱۳، ۲۶. زبور ۳۱ : ۶. یرم ۸ : ۱۹. اور ۱۰ : ۸. اور ۱۴ : ۲۲. یونہ ۲ : ۸. اعم ۱۴ : ۱۵. x هوسع ۱ : ۱۰. روم ۱۰ : ۱۹. y یرم ۱۵ : ۱۴. اور ۱۷ : ۴. نوحہ ۴ : ۱۱. z زبور ۷ : ۱۲، ۱۳. حزق ۵ : ۱۶.

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

نفع نہ ہو؛ بلکہ یہہ تمھاري زندگاني ہی[i]، اور اِسي چیز کے باعث سے اُس سرزمین میں، جہاں تم یردن پار اُترتے ہو، کہ اُس کے وارث ہو جاؤ، تمھاري عمر دراز ہوگي۔

٤٨ اور خداوند نے اُسي دن موسیٰ کو فرمایا[k]، اور کہا، کہ ٤٩ عباریم کے کوہستان[l]، نبو کے پہاڑ پر، جو مواٰب کي سرزمین میں یریحو کے مقابل ہی، چڑھ جا، اور کنعان کي سرزمین کو، کہ جسے میں اِسرائیل کي ملک کر دونگا، دیکھ: ٥٠ اور اُس پہاڑ پر، جس پر تو جاتا ہی، مر جا، اور اپنے لوگوں میں شامل ہو، جیسے تیرا بہائي ہارون حور کے پہاڑ پر مر گیا[m]، اور اپنے لوگوں میں جا ملا: ٥١ اِس لیئے کہ تم دونوں نے بني اِسرائیل کے درمیان دشت سین کے قادس میں مریبہ کے پاني کے نزدیک میرا گناہ کیا[n]، اور اِسلیئے کہ تم نے بني اِسرائیل کے درمیان میري تقدیس نہ کي[o]. ٥٢ پر تو اُس سرزمین کو، جو تیرے سامہنے ہی، دیکھ لے[p]؛ لیکن اُس سرزمین میں، جو میں بني اِسرائیل کو عنایت کرتا ہوں، داخل نہ ہوگا.

[i] إستثنا ٣٠: ١٩ احبار ١٨: ٥ امثال ٣: ٢، ٢٢ اور ٤: ٢٢ رومیوں ١٠: ٥
[k] گنتي ٢٧: ١٢، ١٣
[l] گنتي ٣٣: ٤٧، ٤٨ إستثنا ٣٤: ١
[m] گنتي ٢٠: ٢٥، ٢٨ اور ٣٣: ٣٨
[n] گنتي ٢٠: ١١، ١٢، ١٣ اور ٢٧: ١٤
[o] دیکھو احبار ١٠: ٣
[p] گنتي ٢٧: ١٢ إستثنا ٣٤: ٤

## ٣٣ باب

١ خدا کي حشمت. ٦ بارہ فرقوں کي برکتیں. ٢٦ اِسرائیل کي نیک بختي.

اور یہہ وہ برکت ہی[a] جو موسیٰ، مرد خدا نے[b]، اپنے مرنے سے آگے بني اِسرائیل کو بخشي: ٢ اور اُس نے کہا، کہ خداوند سینا سے آیا، اور شعیر سے اُن پر طلوع ہوا[c]؛ فاران هي کے پہاڑ سے وہ جلوہ‌گر ہوا؛ دس هزار قدسیوں کے ساتھ آیا[d]؛ اور اُس کے دہنے ہاتھ ایک آتشي شریعت اُن کے لیئے تھي.

٣ ہاں، وہ اُس قوم سے بڑي محبت رکھتا ہی[e]؛ اُس کے سارے مقدس[f] تیرے ہاتھ میں ہیں؛ اور وے تیرے قدموں کے نزدیک بیٹھے ہیں[g]؛ اور تیري باتوں کو مانینگے[h]. ٤ موسیٰ نے ہم کو ایک شریعت فرمائي[i]، جو کہ یعقوب کي جماعت کي

[a] پیدایش ٤٩: ٢٨
[b] زبور ٩٠، کا سرنامہ.
[c] خروج ١٩: ١٨، ٢٠ قاضیوں ٥: ٤، ٥ حبقوق ٣: ٣
[d] دیکھو زبور ٦٨: ١٧ دانیال ٧: ١٠ اعمال ٧: ٥٣ گلتیوں ٣: ١٩ عبرانیوں ٢: ٢ مکاشفہ ٥: ١١ اور ٩: ١٦
١٤٩١
[e] خروج ١٩: ٥ إستثنا ٧: ٧، ٨ زبور ٤٧: ٤ هوسیع ١١: ١ ملاکي ١: ٢
[f] إستثنا ٧: ٦ ١ سموئیل ٢: ٩ زبور ٥٠: ٥
[g] لوقا ١٠: ٣٩ اعمال ٢٢: ٣
[h] امثال ٢: ١
[i] یوحنا ١: ١٧ اور ٧: ١٩

میراث[k] ہو. ٥ اور جس وقت قوم کے سردار، اور بني اِسرائیل کے فرقے جمع تھے، وہ یسورن[l] میں بادشاہ[m] تھا.

٦ ای کاش، کہ روبن جیوے، اور نہ مرے، اور اُس کے لوگ تھوڑے نہ ہوں.

٧ اور یہوداہ کے لیئے اُس نے کہا، ای خداوند، یہوداہ کي آواز سن، اور اُسے اُس کے لوگوں کے درمیان پھر لا: اُس کے ہاتھ اُس کے لیئے کافي ہوویں[n]، اور تو اُس کے دشمنوں کے مقابل اُس کا مددگار ہو[o].

٨ اور لاوي کے حق میں اُس نے کہا، کہ تیرا تُمیم اور تیرا اُوریم اُس مقدس آدمي کي امانت میں رہے[p]، جسے تونے مسہ میں اِمتحان کیا، اور جس کے ساتھ تونے مریبہ کے چشموں پر جھگڑا کیا[q]؛ ٩ جس نے اپنے باپ اور اپني ما سے کہا، کہ میں نے اُس پر نگاہ نہیں کي؛ اُس نے اپنے بہائیوں کو بھي نہ مانا[r]، اور اپنے بیٹوں کو بھي اُس نے نہ پہچانا؛ اِس لیئے کہ اُنھوں نے تیري باتوں پر دھیان رکھا، اور تیرے عہد کي محافظت کي[s]. ١٠ وے تیري عدالت کے فیصلے یعقوب کو سکھلاویں، اور تیري شریعت اِسرائیل کو[t]؛ وے تیرے آگے بخور رکھینگے[u]، اور کُل سوختني قرباني کو تیرے مذبح پر چڑھاوینگے[x]. ١١ ای خداوند، اُس کے اسباب میں برکت دے، اور اُس کے ہاتھوں کے کاموں کو قبول کر[y]: اور اُن کي کمروں کو، جو اُس کا سامہنا کریں، اور اُن کي، جو اُس کا کینہ رکھیں، چھیدکے توڑ ڈال، تاکہ وے پھر نہ اُٹھ سکیں.

١٢ اور یہہ بنیامین کے حق میں کہا، کہ خداوند کا پیارا سلامتي سے اُس کے پاس رہیگا، اور خداوند سارے دن اُس پر سایہ کریگا، اور وہ اُس کے دونوں شانوں کے بیچ سکونت کریگا.

١٣ اور یوسف کے حق میں کہا، کہ اُسکي سرزمین خداوند کے حضور متبرک[z] ہووے، آسمان کے تحفہ‌جات سے، اور

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

[k] زبور ١١٩: ١١١
[l] إستثنا ٣٢: ١٥
[m] دیکھو پیدایش ٣٦: ٣١ قاضیوں ٩: ٢ اور ١٧: ٦
[n] پیدایش ٤٩: ٨
[o] زبور ١٤٦: ٥
[p] خروج ٢٨: ٣٠
[q] خروج ١٧: ٧ گنتي ٢٠: ١٣ إستثنا ٨: ٢، ٣، ١٦ زبور ٨١: ٧
[r] خروج ٣٢: ٢٦، ٢٧، ٢٨
[s] دیکھو ملاکي ٢: ٥، ٦
[t] احبار ١٠: ١١ إستثنا ١٧: ٩، ١٠، ١١ اور ٢٤: ٨ حزقي‌ایل ٤٤: ٢٣، ٢٤ ملاکي ٢: ٧
[u] خروج ٣٠: ٧، ٨ گنتي ١٦: ٤٠ ١ سموئیل ٢: ٢٨
[x] احبار ١: ٩، ١٣، ١٧ زبور ٥١: ١٩ حزقي‌ایل ٤٣: ٢٧
[y] ٢ سموئیل ٢٤: ٢٣
زبور ٢٠: ٣ حزقي‌ایل ٢٠: ٤٠، ٤١ اور ٤٣: ٢٧
[z] پیدایش ٤٩: ٢٥

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۴ اور خداوند نے اُسے فرمایا، که یهه وه سرزمین هي، جس کي بابت میں نے ابرهام، اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم کرکے کہا، که میں اُسے تیري نسل کو دونگا[f]: میں نے تجهے دیا که تو اِسے اپني آنکهوں سے دیکهے، پر تو اُس پار جاکے اُس میں داخل نه هوگا[g].

۵ سو خداوند کا بندہ موسی، خداوند کے حکم کے موافق، موآب کي سرزمین میں مر گیا[h]. ۶ اور اُس نے اُسے موآب کي ایک وادي میں بیت‌فغور کے مقابل گاڑا: پر آج کے دن تک کوئي اُس کي قبر کو نهیں جانتا[i].

۷ اور موسی اپنے مرنے کے وقت ایک سو بیس برس کا تها[k]، که نه اُس کي آنکهیں دهندهلائیں، اور نه اُس کي تازگي جاتي رهي[l].

۸ سو بني اِسرایل موسی کے لیئے موآب کے میدانوں میں تیس دن تک رویا کیئے[m]: اور اُن کے رونے پیٹنے کے دن موسی کے لیئے آخر هوئے.

۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائي کي روح سے معمور هوا[n]: کیونکه موسی نے اپنے هاتهه اُس پر رکهے تهے[o]: اور بني اِسرایل اُس کے شنوا هوئے، اور جیسا خداوند نے موسی کو فرمایا تها، اُنهوں نے ویسا هي کیا.

۱۰ اب تک بني اِسرایل میں موسی کي مانند کوئي نبي نهیں اُٹها[p]، جس سے خداوند آمنے سامنے آشنائي کرتا[q]، ۱۱ اُن سب نشانیوں اور عجایب اور غرایب کي بابت جن کے کرنے کے لیئے، فرعون اور اُس کے سب خادموں، اور اُس کي ساري سرزمین کے سامهنے، خداوند نے اُسے مصر کي زمین میں بهیجا تها[r]، ۱۲ اور اُس قوي هاتهه، اور بڑي هیبت کے سب کاموں کي بابت، جو موسی نے تمام بني اِسرایل کے آگے کر دکهائے.

[f] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳
[g] اِستہ ۳: ۲۷ اور ۳۲: ۵۲
[h] اِستہ ۳۲: ۵۰ یشو ۱: ۱، ۲
[i] دیکهو یهودا ۹
[k] اِستہ ۳۱: ۲
[l] دیکهو پید ۲۷: ۱ اور ۴۸: ۱۰ یشو ۱۴: ۱۰، ۱۱
[m] دیکهو پید ۵۰: ۳، ۱۰ گن ۲۰: ۲۹
[n] یسع ۱۱: ۲ دان ۶: ۳
[o] گن ۲۷: ۱۸، ۲۳
[p] دیکهو اِستہ ۱۸: ۱۵، ۱۸
[q] خر ۳۳: ۱۱ گن ۱۲: ۶، ۸ اِستہ ۵: ۴
[r] اِستہ ۴: ۳۴ اور ۷: ۱۹

# یشوع کي کتاب

## ۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهوواه یشوع کو مقرر کرتا که موسی کا جانشین هووے. ۳ زمین موعود کي سرحدیں. ۵، ۹ خدا یشوع کے مددگار رهنے کا وعده کرتا. ۸ اُسکو سکهلاتا. ۱۰ یشوع لوگوں کو یردن کے پار جانے کے لیئے طیار کراتا. ۱۲ یشوع اڑهائي فرقوں کو وه اِقرار یاد دلاتا جسے اُنهوں نے موسی کے ساتهه کیا تها. ۱۶ اُس سے تابعداري کرنے کا اِقرار کرتے.

جب خداوند کا بندہ موسی مر گیا، تو یوں هوا، که خداوند نے نون کے بیٹے یشوع کو، جو موسی کا خادم تها[a]، خطاب کرکے فرمایا، که ۲ میرا بنده موسی مر گیا هي[b]: سو اب تو اُٹهه، اور اِس یردن پار اِس ساري قوم سمیت اُس سرزمین کو، جو میں اُنهیں یعنے بني اِسرایل کو دیتا هوں، اُتر جا. ۳ هر ایک جگهه کو، جسے تمهارے پانوں کا تلوا پامال کریگا، وه میں تمهیں عنایت کر چکا، جیسا میں نے موسی سے کها[c]. ۴ بیابان اور اُس لبنان سے لیکے بڑي نهر تک، جو فرات کي نهر هي، حتیوں کي ساري سرزمین اور دریاے اعظم تک، جو سورج کے ڈهل جانے کي طرف هي، تمهاري سرحد هوگي[d].

۵ تیري زندگي بهر کوئي تیرا سامهنا نه کر سکیگا[e]: جس طرح میں موسی کے

[a] خر ۲۴: ۱۳ اِستہ ۱: ۳۸
[b] اِستہ ۳۴: ۵
[c] اِستہ ۱۱: ۲۴ یشو ۱۴: ۹
[d] پید ۱۵: ۱۸ خر ۲۳: ۳۱ گن ۳۴: ۳، ۱۲
[e] اِستہ ۷: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ساتھ تھا، تیرے ساتھ ہونگا، میں تجھ سے غافل نہ ہونگا، اور نہ تجھے چھوڑونگا۔ ۶ مضبوط ہو، اور دلاوری کر؛ اِس لیئے کہ تو یہہ سرزمین جس کی بابت میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کھائی تھی، کہ میں اُنہیں دونگا، اِس قوم کی میراث کر دیگا۔ ۷ فقط تو مضبوط ہو، اور خوب دلاوری کر، تا کہ تو اُس سب شریعت کے موافق، جس کا میرے بندے موسیٰ نے تجھ کو حکم کیا، دھیان کرکے عمل کرے۔ اُس سے دھنے یا بائیں ہاتھ کو مت پھر، تا کہ تو ہر جگہہ، جہاں جہاں تو جاتا ہی، کامیاب ہو۔ ۸ اِس شریعت کی کتاب کا ذکر تیرے منھہ سے چھوٹ نہ جاوے، بلکہ تو رات دن اُس میں غور کیا کر، تا کہ اُس سب پر، جو اُس میں لکھا ہی، دھیان رکھکے عمل کرے؛ تب تو اپنی راہ میں اِقبالمند ہوگا، اور تب ہی تو کامیاب ہو جائیگا۔ ۹ کیا میں نے تجھ کو حکم نہیں کیا، کہ مضبوط ہو، اور دلاوری کر؟ خوف نہ کھا، اور بےدل مت ہو؛ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جہاں جہاں تو جاتا ہی، تیرے ساتھ ہی۔

۱۰ تب یشوع نے لوگوں کے منصبداروں کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۱ تم لشکر کے درمیان گذرو، اور لوگوں کو حکم کرو، کہ اپنے لیئے رسد طیار کریں؛ اِس لیئے کہ تم تین دن بعد اِس یردن پار اُتروگے، تا کہ اُس زمین کے، جو خداوند تمہارا خدا تم کو دیتا ہی، مالک ہو۔

۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقے بنی منسی کو یشوع نے فرمایا، اور کہا، کہ ۱۳ اُس بات کو، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمہیں فرمائی، یاد کرو، کہ اُس نے کہا، خداوند تمہارے خدا نے تم کو آرام بخشا ہی، اور یہہ سرزمین تم کو عنایت کی۔ ۱۴ تمہاری جوروان، اور تمہارے بال بچے، اور تمہاری مواشی

اِس سرزمین پر، جو موسیٰ نے یردن کی اِسی طرف تم کو دی ہی، رہیں؛ پر تم سب، جتنے صاحب جنگ ہو، ہتھیاربند ہوکے اپنے بھائیوں کے آگے آگے پرے باندھے ہوئے پار جاؤ، اور اُنکی مدد کرو؛ ۱۵ جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین دے، جیسے اُس نے تمہیں دیا ہی، اور وے بھی اُس سرزمین کے، جو خداوند تمہارا خدا اُنہیں دیتا ہی، وارث ہوں: تب تم اِس سرزمین پر، جو تمہاری میراث ہی، اور خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف، تمہیں دی ہی، پھر آئیو، اور اُس کے مالک رہیو۔

۱۶ تب اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا کہ جو جو تو نے ہمیں فرمایا ہم وہ کرینگے؛ اور جہاں جہاں تو ہمیں بھیجیگا ہم جائینگے۔ ۱۷ جس طرح ہم سب باتوں میں موسیٰ کے شنوا ہوئے، اِسی طرح تیرے بھی شنوا ہونگے؛ صرف اِس پر کہ خداوند تیرا خدا، جس طرح موسیٰ کے ساتھ تھا، تیرے ساتھ بھی رہے۔ ۱۸ جو کوئی تیرے حکم کی مخالفت کرے، اور تیری باتوں کا، کسی معاملے میں، جس کی بابت تو اُسے فرماوے، شنوا نہ ہو، مار ڈالا جاے؛ تو فقط مضبوط ہو، اور دلاوری کر۔

۲ باب

[illegible]

تب نون کے بیٹے یشوع نے [illegible] مرد [illegible] اور اُنہیں کہا، کہ جاؤ [illegible] اور یریحو کو دیکھو [illegible] فاحشہ کے گھر میں، جس کا نام راحب تھا، آئے، اور وہیں [illegible] ۲ [illegible] کے بادشاہ کو خبر پہنچی [illegible] رات بنی اِسرائیل [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یہاں داخل ہوئے ہیں، تاکہ اِس سرزمین کي جاسوسي کریں. ۳ اور یریحو کے بادشاہ نے راحب کو کہلا بھیجا، کہ اُن لوگوں کو، جو تجھ پاس آئے ہیں، اور تیرے گھر میں داخل ہوئے، باہر لا: اِس لیئے کہ وے ساري زمین کي جاسوسي کرنے کو آئے ہیں. ۴ تب اُس عورت نے اُن دونوں مردوں کو لیا، اور اُنھیں چھپا رکھا[e]، اور یوں کہا، کہ مرد تو میرے پاس آئے تھے؛ پر میں نہیں جانتي ہوں، کہ کہاں کے تھے؛ ۵ سو ایسا ہوا کہ پھاٹک بند کرتے وقت، جب اندھیرا تھا، وے مرد نکل گئے: اور میں نہیں جانتي ہوں، کہ وے مرد کہاں گئے: سو جلد اُن کا پیچھا کرو، کہ تم اُن تک پہنچوگے. ۶ پر وہ اُنھیں اپني چھت پر چڑھالے گئي تھي، اور سن کي لکڑیوں کے نیچے، جو چھت پر ترتیب سے دھري تھیں، چھپایا تھا[f]. ۷ اور لوگ اُن کے پیچھے یردن کي راہ پایابوں تک گئے؛ اور جیونہیں اُن کے پیچھا کرنیوالے نکل گئے، وونہیں اُنھوں نے پھاٹک بند کر لیا.

۸ اور وہ عورت، اُس سے پیشتر کہ وے لیٹ جاویں، اُن پاس چھت پر چڑھ گئي؛ ۹ اور اُنھیں کہا، مجھے یقین ہوا، کہ خداوند نے یہہ سرزمین تمھیں عطا کي، اور کہ تمھارا رعب ہم لوگوں پر غالب ہوا ہی[g]، اور کہ اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے تمھارے آگے گل گئے ہیں. ۱۰ کہ ہم نے سنا، کہ جب تم مصر سے باہر نکلے، تو خداوند نے تمھارے آگے دریاے قلزم کے پاني کو کِس طرح سکھا دیا[h]، اور تم نے اموریوں کے دو بادشاہوں سیحون اور عوج سے، جو یردن کے اُس پار تھے، کیا کیا، کہ جنھیں تم نے نیست و نابود کیا[i]. ۱۱ اور ہم نے جیونہیں یہہ سب کچھ سنا[k]، تو ہمارے دل پگھل گئے[l]، اور تمھارے سامھنے کسي میں مطلق جرأت باقي نہ رہي؛ کیونکہ خداوند تمھارا خدا اُوپر آسمان کا، اور نیچے زمین کا خدا ہی[m]. ۱۲ سو اب مجھ سے خداوند کي قسم

[e] دیکھو ۲ سمو ۱۷: ۱۹، ۲۰
[f] دیکھو خر ۱: ۱۷ ۲ سمو ۱۷: ۱۹
[g] پید ۳۵: ۵ خر ۲۳: ۲۷ اِستِ ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵
[h] خر ۱۴: ۲۱ یشو ۴: ۲۳
[i] گنتي ۲۱: ۲۴، ۳۴، ۳۵
[k] خر ۱۵: ۱۴، ۱۵
[l] یشو ۵: ۱ اور ۷: ۵ یسع ۱۳: ۷
[m] اِستِ ۴: ۳۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کیجیئے؛ اِس لیئے کہ میں نے تم پر مہرباني کي ہی[n]، تم بھي میرے باپ کے گھرانے پر مہرباني کرو[o]، اور مجھے ایک سچي نشاني دو[p]؛ ۱۳ اور میرے باپ اور میري ما کو، اور میرے بھائیوں اور بہنوں کو، اُس سب سمیت، جو اُن کا ہی، بچاؤ، اور ہماري جانوں کو موت سے رہائي دو. ۱۴ اُنھوں نے اُسے جواب دیا، کہ ہماري جانیں تمھاري جانوں کے عوض ہیں، بشرطیکہ تو ہمارا یہہ حال فاش نہ کرے، اور ایسا ہوگا، کہ جب خداوند اِس سرزمین کو ہمارے قبضے میں کر دیوے، تو ہم تیرے ساتھ مہرباني اور وفاداري سے سلوک کرینگے[q]. ۱۵ تب اُسنے اُنھیں رسي سے دریچے کي راہ سے نیچے اُتار دیا[r]؛ کہ اُس کا گھر شہرپناہ سے لگا ہوا تھا، اور وہ دیوار پر رہتي تھي. ۱۶ اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ، نہ ہو کہ پیچھا کرنیوالے تم کو ملیں؛ سو تم تین دن تک آپ کو وہاں چھپائے رکھو، جب تک کہ پیچھا کرنیوالے پھر نہ آویں؛ بعد اُسکے تم اپني راہ چلے جائیو. ۱۷ تب اُن مردوں نے اُسے کہا، اِس قسم کا، جو تو نے ہم سے لي، ہم پر اِلزام نہ ہووے[s]. ۱۸ دیکھ، جب ہم اِس سرزمین میں آوینگے، تو یہہ قرمزي سوت کي ڈوري، کہ جس سے تو نے ہمیں نیچے لٹکا دیا، اِس دریچے سے باندھیو[t]، اور اپنے باپ، اور اپني ما، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں جمع کیجیو[u]؛ ۱۹ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئي تیرے گھر کے دروازے سے باہر کوچے میں جائیگا، تو اُس کا خون اُسي کے سر پر ہوگا، اور ہم بے گناہ ہونگے؛ اور جو کوئي تیرے ساتھ گھر میں ہوگا، اگر کسي کا ہاتھ اُس پر چلے، تو اُسکا خون ہمارے سر پر ہی[x]. ۲۰ اور اگر تو ہمارا یہہ حال فاش کریگي؛ تو ہم اُس قسم سے، جو تو نے ہم سے لي ہی، باہر ہو جائینگے. ۲۱ وہ بولي،

[n] دیکھو ۱ سمو ۲۰: ۱۴، ۱۵، ۱۷
[o] دیکھو ۱ تمط ۵: ۸
[p] ۱۸ آیت
[q] قضا ۱: ۲۴ متي ۵: ۷
[r] اعما ۹: ۲۵
[s] خر ۲۰: ۷
[t] ۱۲ آیت
[u] یشو ۶: ۲۳
[x] متي ۲۷: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آئے، اور اُن کاہنوں کے پانوں، جو صندوق کو اُٹھائے ہوئے تھے، کنارے کے پانی میں ڈوبے تھے، (کہ یردن دریا کی باڑھ ساری فصل ربیع میں ہر طرف سے اپنے سب کناروں پر ہوتی ہی،) ۱۶ تو وونہیں اُوپر کا بہنیوالا پانی ادم کے شہر میں، جو صرتان کی طرف ہی، تھہر گیا، اور ڈھیر کی طرح بلند ہوا؛ اور وہ پانی جو میدان کے دریا، یعنے دریاے شور کی طرف، بہا جاتا تھا، موقوف ہوا، اور الگ ہو گیا، اور لوگ یریحو کے مقابل پار اُترے۔ ۱۷ اور وے کاہن، جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے، یردن کے بیچ و بیچ سوکھی زمین پر کھڑے ہو رہے، اور سارے بنی اسرائیل خشک زمین پر ہوکے گذرے، یہاں تک کہ ساری جماعت یردن کے پار ہو گئی۔

## ۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ بارہ آدمی مقرر ہوئے، کہ بارہ پتھر یردن میں سے یادگاری کے واسطے نکال لے جاویں۔ ۹ بارہ اور پتھر یردن کے بیچ میں نصب کئے جاویں۔ ۱۰، ۱۱ لوگوں کے گذرنے کے بعد کاہن بھی پار ہو جاویں۔ ۱۴ خدا یشوع کو عظمت دیتا ہے۔ ۲۰ وے بارہ پتھر جلجال میں نصب کئے جاویں۔

اور یوں ہوا، کہ جب ساری قوم یردن پار ہوئی، تو خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ہر ایک فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے تو جماعت میں سے بارہ مرد لے، ۳ اور اُنہیں حکم کر، اور کہہ، کہ تم اپنے لیئے یردن کے بیچوں بیچ میں اُس جگہہ سے، جہاں کاہنوں کے پانوں مضبوط کھڑے ہوں، بارہ پتھر لو، اور اُنہیں ساتھ لے جاکے اُس خیمہ‌گاہ پر، جس میں تم آج کی رات ڈیرا ڈالوگے، نصب کرو۔ ۴ تب یشوع نے اُن بارہ مردوں کو، جنہیں اُس نے بنی اسرائیل میں سے، فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کرکے، طیار کیا تھا، بلایا۔ ۵ اور یشوع نے اُنہیں کہا، کہ یردن کے بیچ خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے آگے گذر جاؤ، اور ہر ایک تم میں سے بنی اسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر اپنے کاندھے پر اُٹھاوے، ۶ تاکہ یہہ تمہارے درمیان ایک نشان ہو، اور جب تمہاری اولاد آیندہ زمانے میں تم سے پوچھے، کہ اِن پتھروں سے کیا مراد ہی؟ ۷ تو تم اُنہیں جواب دو، کہ یردن کا پانی خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے دو حصّے ہو گیا تھا، کیونکہ اُسی وقت، جس میں وہ یردن سے ہوکے گذرا، تب یردن کا پانی دو حصّے ہوا: سو یہے پتھر ابد تک یادگاری کے واسطے بنی اسرائیل کے لیئے رہینگے۔ ۸ چنانچہ بنی اسرائیل نے، جیسا یشوع نے فرمایا تھا، کیا، اور جیسا خداوند نے یشوع کو کہا تھا، اُنہوں نے بنی اسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق یردن کے بیچوں بیچ سے بارہ پتھر اُٹھالیئے، اور اُنہیں اُس جگہہ تک، جہاں وے مقام کرتے تھے، اپنے ساتھ پار لے گئے، اور وہاں اُنہیں رکھہ دیا۔ ۹ اور یشوع نے یردن کے بیچوں بیچ اُس جگہہ پر، جہاں اُن کاہنوں کے پانوں جو عہد کے صندوق کو لیئے جاتے تھے، کھڑے رہے، بارہ پتھر نصب کیئے: چنانچہ وے آج کے دن تک وہاں ہیں۔

۱۰ کیونکہ وے کاہن جو صندوق کو لیئے جاتے تھے، یردن کے بیچوں بیچ کھڑے رہے، جب تک کہ ہر ایک بات، جو خداوند نے یشوع کو فرمائی تھی، کہ وہ لوگوں کو کہے، مطابق اُس کے جو موسیٰ نے یشوع کو تاکید کی تھی، تمام نہ ہو چکی: اور لوگوں نے جلدی کی اور پار گذرے۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب ساری جماعت پار گذر گئی، تب خداوند کا صندوق، اور کاہن، لوگوں کے روبرو پار ہو گئے۔ ۱۲ اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھا فرقہ بنی منسّی کا ہتھیار بند ہوکے بنی اسرائیل کے آگے گذرے، جیسا کہ موسیٰ نے اُنہیں فرمایا تھا: ۱۳ قریب

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

چالیس ہزار کے جنگ کے واسطے طیار، خداوند کے حضور مقابلے کے لیئے، یریحو کے میدانوں میں پار اُترے۔

۱۴ اُس دن خداوند نے سب بنی اِسرائیل کی نظروں میں یشوع کو عزت بخشی؛ اور وے جس طرح موسیٰ سے اُس کی عمر بھر ڈرتے تھے، اِسی طرح وے اُس سے بھی ڈر گئے۔ ۱۵ تب خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، ۱۶ کہ اُن کاہنوں کو، جو عہد کا صندوق اُٹھاتے ہیں، حکم کر، کہ یردن سے نکلکے اُوپر آویں۔ ۱۷ چنانچہ یشوع نے کاہنوں کو حکم دیکے کہا، کہ یردن سے نکلکے اُوپر آؤ۔ ۱۸ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں وے کاہن، جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے لاتے تھے، یردن کے درمیان سے نکلکے اُوپر آئے، بلکہ جب اُن کے پانوں کے تلوے خشکی پر پڑے تھے، تو ونہیں یردن کے پانی اپنی جگہہ میں پھرے، اور پہلے کی طرح اپنے سب کناروں پر بہہ گئے۔

۱۹ اور لوگ پہلے مہینے کی دسویں تاریخ یردن سے نکلکے اُوپر آئے، اور یریحو کی پورب طرف کو جلجال میں خیمے نصب کیئے۔ ۲۰ اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں کو، جو یردن سے اُٹھا لائے تھے، جلجال میں نصب کیا۔ ۲۱ اور اُسنے بنی اِسرائیل کو خطاب کرکے کہا، کہ جب تمہارے لڑکے آیندہ زمانے میں اپنے باپ دادوں سے پوچھیں اور کہیں، کہ اِن پتھروں سے کیا مراد ہے؟ ۲۲ تب تم اپنے لڑکوں کو یوں کہکے آگاہ کیجیو، کہ اِسرائیل خشکی خشکی اِس یردن سے گذرا تھا؛ ۲۳ کہ خداوند تمہارے خدا نے یردن کے پانیوں کو تمہارے سامہنے خشک کر دیا، جب تک کہ تم پار ہو گئے؛ جس طرح خداوند تمہارے خدا نے دریائے قلزم کو کیا تھا، جسے ہمارے سامہنے خشک کر دیا، جب تک کہ ہم پار گذرے؛ ۲۴ تاکہ زمین کی ساری قومیں جانیں، کہ خداوند کا ہاتھ قوی ہے؛ تاکہ تم خداوند اپنے خدا سے ہمیشہ ڈرا کرو۔

## ۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ کنعانی تھرتھرائے۔ ۲ یشوع ختنے کو دوبارہ جاری کرتا۔ ۱۰ جلجال میں عید فسح کی جاتی۔ ۱۲ من موقوف ہوتا۔ ۱۳ ایک فرشتہ یشوع کو دکھائی دیتا۔

اور ایسا ہوا، کہ جب اموریوں کے سارے بادشاہوں نے، جو یردن کے پار پچھم طرف کو تھے، اور کنعانیوں کے سارے بادشاہوں نے، جو سمندر کے نزدیک تھے، سنا، کہ خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے یردن کے پانیوں کو سکھا دیا، جب تک کہ وے پار اُترے، تو اُن کے دل پگھل گئے، اور اُن میں بنی اِسرائیل کے سبب سے دم باقی نہ رہا۔

۲ اُس وقت خداوند نے یشوع کو کہا، کہ پتھروں سے اپنے لیئے چھریاں بنا، اور بنی اِسرائیل کا پھر کے دوسری بار ختنہ کر۔ ۳ اور یشوع نے پتھروں سے چھریاں بنائیں، اور جبعۃ العرلوت کے پاس بنی اِسرائیل کے ختنے کیئے۔ ۴ اور یشوع نے جو ختنہ کیا، اُس کا سبب یہ ہے، کہ وے لوگ، جو مصر سے نکلے، اُن میں جتنے جنگی مرد تھے، سو سب مصر سے نکلے بعد بیابان کے درمیان راہ میں مر گئے۔ ۵ پس وے سب لوگ، جو نکلے تھے، اُن کا ختنہ ہو چکا تھا؛ پر وے سب، جو مصر سے نکلنے کے بعد راہ میں بیابان کے درمیان پیدا ہوئے تھے، اُن کا ختنہ نہ ہوا تھا؛ ۶ کہ بنی اِسرائیل چالیس برس تک بیابان میں پھرا کیئے، جب تک سارے جنگی مرد، جو مصر سے نکلے تھے، ہلاک ہوئے، اِس لیئے کہ وے خداوند کی آواز کے شنوا نہ ہوئے؛ اُنہیں سے خداوند نے قسم کھاکے کہا تھا، کہ میں تم کو وہ زمین نہ دکھاؤنگا، جس کی بابت خداوند نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کھاکے کہا، کہ میں تم کو دونگا؛ وہ زمین، جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یشوع نے اُنهیں کے لڑکوں کا، جنهیں اُس نے برپا کیا، که اُن کي جگهه هوویں[i]، ختنه کروایا؛ کیونکه وے نا مختون تهے، که راه میں اُنهوں نے اُن کا ختنه نه کیا تها. ۸ اور ایسا هوا که جب سب لوگوں کا ختنه کر چُکے تهے، تب وے اپني اپني جگهوں پر مقام کر رهے، جب تک که چنگے هوئے[k]. ۹ پهر خداوند نے یشوع کو کها، که آج کے دن میں نے مصر کي ملامت کو[l] تم پر سے لڑهکایا. اِسي سبب آج کے دن تک اُس جگهه کا نام || جلجال[m] هي.

۱۰ سو بني اِسرائیل نے جلجال میں خیمے کیئے، اور اُنهوں نے یریحو[n] کے میدانوں میں اُس مهینے کي چودهویں تاریخ[n] شام کے وقت عید فسح کي. ۱۱ اور اُنهوں نے دوسرے دن کو فسح کرنے کے بعد اُس زمین کے دانه کي فطیري روٹیاں اور اُسي دن میں بهوني هوئي بالیں بهي کهائیں.

۱۲ اور جب اُنهوں نے اُس زمین کا دانه کهایا، تو اُسي دن سے من موقوف هوا[o]، اور آگے پهر بني اِسرائیل کو من نه ملا؛ اور اُنهوں نے اُسي سال کنعان کي سرزمین کا حاصل کهایا.

۱۳ اور ایسا هوا، که جس وقت که یشوع یریحو کے نزدیک تها، تو اُسنے آنکه اُوپر کي، اور دیکها، اور کیا دیکها که اُسکے مقابل ایک شخص[p] تلوار هاته میں کهینچے هوئے[q] کهڑا هي. اور یشوع اُس پاس گیا، اور اُسے کها: تو هماري طرف هي، یا همارے دشمنوں کي طرف؟ ۱۴ وه بولا، نهیں، بلکه میں اِس وقت خداوند کے لشکر کا سردار هوکے آیا هوں[r]. تب یشوع زمین پر اوندها گرا[s]، اور سجده کیا، اور اُسے کها، میرا مالک اپنے بندے کو کیا اِرشاد فرماتا هي؟ ۱۵ خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع کو کها، که اپنے پانوں سے اپني جوتي اُتار، کیونکه یهه مکان، جهاں تو کهڑا هي، مقدس هي[t]. سو یشوع نے ایسا هي کیا.

[i] گنـ ۱۴: ۳۱ اِستـ ۱: ۳۹
[k] دیکهو پید ۳۴: ۲۵
[l] پید ۳۴: ۱۴ ۱ سمـ ۱۴: ۶ دیکهو احبـ ۱۸: ۳
[m] یشو ۴: ۱۹ حزق ۲۰: ۷ اور ۲۳: ۳، ۸
|| یعني، لڑهکانے کي جگهه.
[n] یشو ۴: ۱۹
[n] خر ۱۲: ۶ گنـ ۹: ۵
[o] خر ۱۶: ۳۵
[p] پید ۱۸: ۲ اور ۳۲: ۲۴ خر ۲۳: ۲۳ ذکر ۱: ۸ اعمـ ۱: ۱۰
[q] گنـ ۲۲: ۲۳
[r] دیکهو خر ۲۳: ۲۰ دان ۱۰: ۱۳، ۲۱ اور ۱۲: ۱ مکاش ۱۲: ۷ اور ۱۹: ۱۱، ۱۴
[s] پید ۱۷: ۳
[t] خر ۳: ۵ اعمـ ۷: ۳۳

## ٦ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ یریحو بند کیا جاتا، اور اُس سے آمد و رفت موقوف هوتي. ۲ خدا یشوع کو سکهلاتا که کیونکر شهر کا محاصره کریں. ۱۲ شهر کے گرد پهرتے. ۱۷ اِس کے حرم کرنے کا حکم هوتا. ۲۰ دیواریں آپ سے گرتیں. ۲۲ راحب بچ جاتي. ۲۶ لعنت اُس شخص پر کهي جاتي، جو اُس شهر کو پهر تعمیر کرے.

اور یریحو بني اِسرائیل کے سبب نهایت مضبوطي سے بند هوا تها، که نه کوئي باهر جاتا تها، نه کوئي بهیتر آتا تها. ۲ اور خداوند نے یشوع کو کها، که دیکهه میں نے یریحو کو، اور اُسکے بادشاه[a]، اور وهاں کے صاحب جنگ کو تیرے قابو میں کر دیا[b]. ۳ سو تم، سارے جنگي مرد، شهر کو گهیر لو، اور ایک دفع اُس کے آس پاس پهرو، اور تم چهه دن تک یونهیں کیجیو. ۴ اور سات کاهن صندوق کے آگے یوبل کے سات نرسنگے لیئے جاویں[c]: اور تم ساتویں دن سات مرتبه شهر کے آس پاس پهرو، اور کاهن نرسنگے پهونکیں[d]. ۵ اور یوں هوگا، که جب وے دیر تک یوبل کي قرنائي پهونکینگے، اور جب نرسنگے کي آواز سنوگے، تو ساري جماعت نهایت زور سے للکاریگي، اور شهر کي دیوار سراسر گر جائیگي، اور هر ایک سیدها اپنے اپنے سامهنے اُوپر چڑهه جائیگا.

٦ اور نون کے بیٹے یشوع نے کاهنوں کو بلایا، اور اُنهیں کها، که عهد کے صندوق کو اُٹهاؤ، اور سات کاهن یوبل کے سات نرسنگے خداوند کے صندوق کے آگے لیئے هوئے چلیں. ۷ پهر اُنهوں نے جماعت کو کها، چلو، شهر کو گهیرو، اور جو کوئي هتهیار بند هي، خداوند کے صندوق کے آگے آگے چلے.

۸ اور ایسا هوا، که جب یشوع نے جماعت سے یهه کها، تو سات کاهن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے آگے آگے چلے؛ اور اُنهوں نے نرسنگے پهونکے، اور خداوند کے عهد کا صندوق اُن کے پیچهے روانه هوا.

۹ اور وے لوگ، جو هتهیار بند تهے، اُن کاهنوں کے، جو نرسنگے پهونکتے تهے، آگے

[a] اِستـ ۷: ۲۴
[b] یشو ۲: ۹، ۲۴ اور ۸: ۱
[c] دیکهو قاضـ ۷: ۱٦، ۲۲
[d] گنـ ۱۰: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۶ اور یشوع نے اُس وقت قسم دی اور کہا، کہ جو شخص اُٹھے، اور یریحو کے شہر کو پھر بِنا کرے، وہ خداوند کے سامھنے ملعون ہو[r]! وہ اپنے پلوٹھے پر اُس کی بِنا ڈالیگا، اور اپنے چھوٹے بیٹے پر اُس کے پھاٹک قائم کریگا! ۲۷ سو خداوند یشوع کے ساتھہ تھا[s]، اور اُس ساری سرزمین میں اُسکی شہرت پھیلی[t]۔

۱ سلا ۱۶ : ۳۴ ؛ یشو ۱ : ۵ ؛ یشو ۹ : ۱، ۳

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عی کے سامھنے بنی اسرائیل شکست کھاتے۔ ۶ یشوع فریاد کرتا۔ ۱۰ خدا اُسے سکھلاتا جو کہ کرتا ہی۔ ۱۶ چٹھی عکن کے نام پر پڑتی۔ ۱۹ وہ اپنے گناہ کا اِقرار کرتا۔ ۲۲ وہ، مع آل و اطفال کے، وادی عکور میں حرم کیا جاتا۔

لیکن بنی اِسرائیل نے کسی حرم چیز کی بابت بیوفائی کی؛ اِس واسطے کہ ||عکن[a] بن کرمی، بن † زبدی، بن زارح نے، جو یہوداہ کے فرقے میں سے تھا، اُن حرم چیزوں میں سے کچھہ لیا: اور خداوند کا قہر بنی اِسرائیل پر بھڑکا۔ ۲ تب یشوع نے یریحو سے عی کو، جو بیت آون کے نزدیک بیت ایل کی پورب طرف ہی، لوگ بھیجے، اور اُنہیں یہہ کہکے فرمایا، چڑھہ جاؤ اور اُس ملک کی جاسوسی کرو۔ چنانچہ وے لوگ گئے، اور عی کی جاسوسی کی۔ ۳ اور وے یشوع پاس پھر آئے، اور اُسے کہا، سارے لشکر کو مت بھیج؛ فقط دو تین ہزار مرد روانہ ہوں، کہ چڑھیں، اور عی کو ماریں؛ اور سب لوگوں کو بھیجکے تکلیف مت دے؛ کیونکہ وے تھوڑے سے ہیں۔ ۴ چنانچہ لوگوں میں سے تین ہزار کے قریب مرد چڑھہ گئے، اور عی کے لوگوں کے سامھنے سے بھاگ آئے[b]۔ ۵ اور عی والوں نے اُن میں سے چھتیس آدمی مار لیئے؛ کہ وے پھاٹک کے مقابل سے لیکے شبریم تک اُنہیں رکیدے آئے۔ اور اُنہوں نے اُتار پر اُنہیں مارا۔ سو لوگوں کے دل پگھل گئے[c] اور پانی کی طرح ہو گئے۔ ۶ تب یشوع اور سارے اِسرائیلی بزرگوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[d]، اور خداوند

|| ۱ توا ۲ : ۷، عکر ؛ [a] یشو ۲۲ : ۲۰ ؛ † یا، زمری، ۱ توا ۲ : ۶ ؛ [b] احبا ۲۶ : ۱۷ ؛ اِستہ ۲۸ : ۲۵ ؛ [c] یشو ۲ : ۹، ۱۱ ؛ اِحبا ۲۶ : ۳۶ ؛ زبور ۲۲ : ۱۴ ؛ [d] پید ۳۷ : ۲۹، ۳۴

کے عہد کے صندوق کے آگے شام تک اوندھے پڑے رہے، اور اپنے سروں پر خاک دھری[e]۔ ۷ اور یشوع بولا، ہاے، اے مالک خداوند، تو اِس قوم کو کس لیئے یردن پار لایا؟ کیا اِس لیئے کہ ہم کو اموریوں کے ہاتھہ میں گرفتار کرے، تا کہ وے ہم کو نابود کریں[f]؟ ای کاش کہ ہم قناعت کرتے، اور یردن کے اُس پار رہتے! ۸ ای میرے مالک، جس حال میں کہ اِسرائیلی اپنے دشمنوں کے آگے سے پیٹھہ پھیرتے ہیں، میں کیا کہوں؟ ۹ کیونکہ کنعانی اور اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے سنینگے، اور ہم کو گھیر لینگے، اور ہمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالینگے[g]؛ اور تو اپنے بزرگوار نام کے لیئے کیا کریگا[h]؟

۱۰ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، اُٹھہ کھڑا ہو؛ کس لیئے یوں اوندھا پڑا ہی؟ ۱۱ اِسرائیل نے گناہ کیا[i]؛ اور اُنہوں نے اُس عہد سے، جس کی بابت میں نے اُنکو حکم دیا، عدول کیا: کیونکہ اُنہوں نے حرم چیزوں میں سے بھی کچھہ لیا[k]، اور چوری بھی کی، اور ریاکاری بھی کی[l]، اور اپنے اسباب میں ملا بھی لیا۔ ۱۲ اِس لیئے بنی اِسرائیل اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکے، بلکہ دشمنوں کے سامھنے پیٹھہ پھیری[m]، کہ وے لعنتی ہوئے[n]۔ اب میں آگے کو تمہارے ساتھہ نہ ہونگا، مگر جب کہ تو اُن ملعونوں کو اپنے درمیان سے فنا کرے۔ ۱۳ اُٹھہ، لوگوں کو پاک کر[o]، اور کہہ، کہ اپنے تئیں کل کے لیئے پاک کرو[p]، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، ای اِسرائیل، تیرے درمیان کوئی حرم چیز ہی؛ تو اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکیگا، جب تک کہ اُس حرم چیز کو اپنے بیچ میں سے دفع نہ کریگا۔ ۱۴ سو تم کل صبح کو مطابق اپنے فرقوں کے حاضر کیئے جاؤگے؛ اور ایسا ہوگا، کہ وہ فرقہ، جسے خداوند پکڑیگا، اپنے اپنے خاندانوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[e] ۱ سمو ۴ : ۱۲ ؛ ۲ سمو ۱ : ۲ ؛ اور ۱۳ : ۱۹ ؛ نحمیا ۹ : ۱ ؛ ایوب ۲ : ۱۲ ؛ [f] خروج ۵ : ۲۲ ؛ [g] ۲ سلا ۳ : ۱۰ ؛ [g] زبور ۸۳ : ۴ ؛ [h] دیکھو خر ۳۲ : ۱۲ ؛ [i] گن ۱۴ : ۱۳ ؛ [i] آیت ۱ ؛ [k] یشو ۶ : ۱۷، ۱۸ ؛ [l] دیکھو اعم ۵ : ۱، ۲ ؛ [m] دیکھو گن ۱۴ : ۴۵ ؛ قاض ۲ : ۱۴ ؛ [n] اِستہ ۷ : ۲۶ ؛ یشو ۶ : ۱۸ ؛ [o] خر ۱۹ : ۱۰ ؛ [p] یشو ۳ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سمیت آویگا؛ اور جس خاندان کو خداوند پکڑیگا، وہ اپنے گھر گھر سمیت آویگا؛ اور جس گھر کو خداوند پکڑیگا، وہ ایک ایک شخص سمیت آویگا۔ ۱۵ اور ایسا ہوگا، کہ جس کسی کے پاس حرم چیز پائی جاوے، وہ اُس سب سمیت، جو اُس کا ہی، آگ میں جلا دیا جائیگا: اِس لیئے کہ اُس نے خداوند کے عہد کو توڑ ڈالا، اور بنی اِسرائیل کے درمیان شرارت کا کام کیا۔

۱۶ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا، اور بنی اِسرائیل کو فرقہ بہ فرقہ نزدیک لایا؛ سو یہوداہ کا فرقہ پکڑا گیا۔ ۱۷ اور یہوداہ کے خاندانوں کو نزدیک لایا، اور زارح کا خاندان پکڑا گیا؛ اور زارح کے خاندان کے ایک ایک شخص کو نزدیک لایا، اور زبدی پکڑا گیا۔ ۱۸ اور اُس کے گھر کے ہر مرد کو نزدیک لایا، اور عکن بن کرمی، بن زبدی، بن زارح، جو یہوداہ کے فرقہ میں تھا، پکڑا گیا۔ ۱۹ تب یشوع نے عکن کو کہا، ای میرے فرزند، اب خداوند اِسرائیل کے خدا کی بزرگی کیجیئے، اور اُس کے آگے اِقرار کیجیئے: اب تو مجھ سے کہہ، کہ تو نے کیا کیا ہی، اور مجھ سے مت چھپا۔ ۲۰ تب عکن نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا، فی الحقیقت، میں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کا گناہ کیا ہی، اور یوں یوں کیا ہی: ۲۱ کہ جب میں نے سنعار کا نفیس لبادہ، اور دو سو مثقال چاندی، اور پچاس مثقال وزن میں سونے کی اینٹ لوٹ کے مال میں دیکھی، تو میں للچایا، اور اُنہیں اُٹھا لیا؛ اور دیکھ، کہ یہہ سب میرے خیمے کے بیچ زمین میں گڑا ہوا، اور چاندی اُن کے تلے موجود ہی۔ ۲۲ تب یشوع نے ہرکارے بھیجے؛ وے خیمے کو دوڑے؛ اور دیکھو، کہ وہ اُسکے خیمہ میں چھپا تھا، اور چاندی اُسکے نیچے تھی۔

۲۳ وے اُن کو خیمے میں سے نکالکے یشوع اور سارے بنی اِسرائیل کے سامھنے لائے، اور اُنہیں خداوند کے حضور رکھ دیا۔ ۲۴ تب یشوع نے، سارے اِسرائیل سمیت، زارح کے بیٹے عکن کو، اور روپے، اور لبادے، اور سونے کی اینٹ، اور اُس کے بیٹوں، اور اُس کی بیٹیوں، اور اُس کے بیلوں، اور اُسکے گدھوں، اور اُسکی بھیڑوں، اور اُسکے خیمے، اور اُسکے سارے اسباب کو لیا، اور وادی عکور میں لائے۔ ۲۵ اور یشوع نے کہا، کہ تو نے ہم کو کیوں دکھ دیا؟ خداوند آج کے دن تجھ کو دکھ دیگا۔ تب سارے اِسرائیل نے اُس پر پتھراؤ کیا، اور اُنہیں سنگسار کرنے کے بعد آگ سے جلایا۔ ۲۶ پھر اُنہوں نے اُس کے اوپر پتھروں کا بڑا تودہ کیا، جو آج تک ہی۔ تب خداوند نے اپنے قہر کی شدت سے اُن پر سے پھیرا۔ اِس لیئے اُس مکان کا نام آج تک وادی عکور ہی۔

## ۸ باب

[illegible]

تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، مت ڈر، اور تو سست مت ہو؛ سارے جنگی لوگوں کو ساتھ لے، اور اُٹھ، اور عی پر چڑھ جا: دیکھ، کہ میں نے عی کے بادشاہ، اور اُس کی قوم، اور اُس کے شہر، اور اُس کی سرزمین کو تیرے قبضے میں کر دیا: ۲ اور تو عی اور اُس کے بادشاہ سے ویسا ہی کیجیو، جیسا تو نے یریحو اور اُس کے بادشاہ سے کیا؛ فقط اُس کا مال اور مواشی تم اپنے لیئے لوٹ لیجیو: اور شہر کے پیچھے سے ایک گھات لگاؤ۔ ۳ تب یشوع اور سارے جنگی لوگ اُٹھے، تاکہ عی پر چڑھیں: اور یشوع نے تیس ہزار بہادر جوان چن لیئے، اور رات کو اُنہیں روانہ کیا۔ ۴ اور اُنہیں فرمایا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[illegible marginal references]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیکھو، تم شہر کے مقابلے میں، شہر کے پیچھے، کمین میں بیٹھو: شہر سے بہت دور مت جائیو، اور تم سب طیار رہو. ۵ اور میں سب لوگوں کو لیکے، جو میرے ساتھ ہیں، شہر کے نزدیک آؤنگا: اور ایسا ہوگا، کہ جب وے ہمارا سامھنا کرنے کو نکلیں، تو ہم آگے کی طرح اُنکے سامھنے سے بھاگینگے؛ ۶ (کیونکہ وے باہر نکلکے ہمارا پیچھا کرینگے،) یہاں تک کہ اُنہیں شہر سے دور کھینچ لاوینگے: کیونکہ وے کہینگے، کہ یے اب کے بھی، آگے کی طرح، ہمارے سامھنے سے بھاگتے ہیں: اِسی لیئے ہم اُن کے آگے سے بھاگینگے. ۷ تب تم کمین‌گاہ سے نکلنا، اور شہر میں عمل کر لینا: کہ خداوند تمہارا خدا اُسے تمہارے قبضے میں کر دیگا. ۸ اور جب تم شہر کو لے لو، تو شہر میں آگ لگا دیجیو، اور خداوند کے کہنے کے موافق کام کیجیو. دیکھو، میں نے تمہیں حکم کر دیا.

۹ تب یشوع نے اُنہیں وداع کیا: اور وے کمین‌گاہ میں گئے، اور بیت‌ایل اور عی کے درمیان، عی کے پچھم طرف، جا بیٹھے. اور یشوع اُس رات کو لوگوں کے بیچ رہا. ۱۰ اور یشوع نے صبح سویرے اُٹھکے لوگوں کو شمار کیا، اور وہ بنی اِسرائیل کے بزرگوں سمیت، لوگوں کے آگے ہوکے عی پر چڑھا. ۱۱ اور سارے جنگی لوگ، جو اُس کے ساتھ تھے، اُوپر گئے، اور نزدیک پہنچے، اور شہر کے سامھنے آئے، اور عی کی اُتر طرف کو اُترے: اور اُن کے اور عی کے بیچ ایک وادی تھی. ۱۲ تب اُسنے پانچ ہزار لوگ کے قریب جدا کیئے، اور اُنہیں بیت‌ایل اور عی کے درمیان، شہر کے پچھم طرف کو، کمین میں بٹھایا. ۱۳ اور جب اُنہوں نے لوگوں کو یعنے ساری فوج کو جو شہر کی اُتر طرف تھی، اور اُنکو جو شہر کی پچھم طرف کمین میں تھے بٹھایا تھا، تو یشوع اُسی رات اُس وادی کے درمیان گیا.

۱۴ اور ایسا ہوا، کہ جب عی کے بادشاہ نے یہہ دیکھا، تو اُنہوں نے جلدی کی، اور سویرے اُٹھے: اور شہر کے آدمی یعنے وہ اور اُسکے سارے لوگ میدان کی طرف معین وقت پر لڑائی کے لیئے بنی اِسرائیل کے مقابل نکلے: پر اُسے معلوم نہ ہوا، کہ شہر کے پیچھے اُسکی گھات میں لوگ بیٹھے ہوئے ہیں. ۱۵ تب یشوع اور سارا اِسرائیل بیابان کی طرف اُن کے آگے سے یوں بھاگے، کہ جیسے مارے کوٹے ہوئے ہوتے ہیں. ۱۶ تب سب لوگ جو عی میں تھے ایک جا بلائے گئے، کہ اُنہیں رگیدیں: چنانچہ اُنہوں نے یشوع کو رگیدا، یہاں تک کہ شہر سے دور کھنچ گئے. ۱۷ اُس وقت عی میں اور بیت‌ایل میں کوئی مرد باقی نہ رہا، جو اِسرائیل کا پیچھا کرنے کو نہ نکلا: اور وے شہر کو کھلا چھوڑ کر اِسرائیل کے پیچھے دوڑ پڑے.

۱۸ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، کہ بھالے کو، جو تیرے ہاتھ میں ہی، عی کی طرف بڑھا دے، کہ میں اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا. اور یشوع نے اُس بھالے کو، جو اُس کے ہاتھ میں تھا، شہر کی طرف بڑھایا. ۱۹ تب اُس کے ہاتھ کے بڑھائے جاتے ہی وے جو کمین میں تھے اپنی جگہہ سے نکلے، اور دوڑ پڑے، اور شہر میں پیٹھ گئے، اور اُسے لے لیا، اور جلدی سے شہر میں آگ لگا دی. ۲۰ اور جب عی کے لوگوں نے پیچھے پھر کے دیکھا، اور کیا دیکھا، کہ دھوئواں شہر سے آسمان تک اُٹھ رہا ہی، تو اُنہیں طاقت نہ رہی، جو اِدھر بھاگیں یا اُدھر: اور لوگ، جو بیابان کی طرف بھاگتے تھے، رگیدنیوالوں پر پھر پڑے. ۲۱ اور جب یشوع اور سارے بنی اِسرائیل نے دیکھا، کہ گھاتوالوں نے شہر لے لیا، اور شہر سے دھوئواں اُٹھ رہا ہی، تو اُنہوں نے پلٹکے عی کے لوگوں کو قتل کیا. ۲۲ اور وے جو شہر میں تھے اُن کی مخالفت میں نکلے، اور عی کے لوگ اِسرائیلیوں کے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گدھوں پرلادیں؛ ٥ اور پرانے جوتے پیوند کیئے هوئے پانوں میں، اور پرانے کپڑے اپنے بدنوں پر، اور اُن کے سفر کا توشہ سوکھي پھپھوندي لگي هوئي روٹیاں تھیں. ٦ وے اُس صورت سے یشوع پاس جلجال میں[f] خیمہ‌گاہ کے بیچ گئے، اور اُس سے اور اِسرایل کے لوگوں سے کہا، کہ هم ایک ملک سے، جو دور هی، آئے هیں: سو اب تم هم سے عہد باندھو. ٧ تب اِسرایلي لوگوں نے حویوں[g] کو کہا، کہ شاید تم اِس سرزمین کے رهنیوالے هو، جو همارے درمیان کي هی: پس، هم تم سے کیونکر عہد باندھیں[h]؟ ٨ اُنہوں نے یشوع سے کہا، هم تیرے غلام هیں[i]. تب یشوع نے اُن سے پوچھا، تم کون هو؟ اور کہاں سے آتے هو؟ ٩ اور اُنہوں نے اُسے کہا، کہ تیرے غلام ایک ملک سے، جو بہت دور هی[k]، خداوند تیرے خدا کے نام کے لیئے چلے آتے هیں؛ کیونکہ هم نے اُسکي خبر سني، اور وہ سب کچھ بھي، جو اُس نے مصر میں کیا[l]؛ ١٠ اور وہ سب بھي جو اُس نے اموریوں کے دو بادشاهوں سے، جو یردن کے اُس پار تھے، کیا، یعنے حسبون کے بادشاہ سیحون سے، اور بسن کے بادشاہ عوج سے، جو عستارات میں تھا[m]. ١١ سو همارے بزرگوں اور هم‌وطنوں نے هم کو خطاب کرکے کہا، تم سفر کي خوراک اپنے ساتھ لو، اور اُن کے اِستقبال کرنے کو جاؤ، اور اُنہیں کہو، کہ هم تمہارے غلام هیں؛ اِس لیئے تم في الحال همارے ساتھ عہد باندھو. ١٢ سو یہہ هماري روٹي اپنے توشے کے لیئے، جس دن هم تیرے پاس آنے کو اپنے گھروں سے نکلے، گرم لیں؛ اور دیکھو، کہ یہہ سوکھ گئي، اور اُسے پھپھوندي لگ گئي. ١٣ اور یے مے کي مشکیں، جو هم نے بھري تھیں، نئي تھیں؛ اب ملاحظہ کر، کہ یے چاک هوئیں؛ اور یہہ همارے کپڑے اور همارے جوتے سفر کي نہایت درازي سے پرانے هو گئے. ١٤ تب اُن لوگوں نے اُن کے توشے میں سے کچھ لیا، اور خداوند سے مشورت نہ کي[n]. ١٥ اور یشوع نے اُن سے صلح کي، اور اُن سے عہد باندھا[o]، کہ اُن کي جان بخشي کرے؛ اور جماعت کے رئیس اُن سے هم قسم هوئے.

١٦ اور اُن کے عہد باندھنے سے تین دن کے بعد اُنہیں سننے میں آیا، کہ وے اُن کے پڑوسي هیں، اور اُنہیں میں رهتے هیں. ١٧ سو بني اِسرایل نے کوچ کیا، اور تیسرے دن اُن کے شہروں میں داخل هوئے، اُن کے شہروں کے نام جبعون، اور کفیرہ، اور بیروت، اور قریت‌الیعریم هیں[p]. ١٨ اور بني اِسرایل نے اُن کو قتل نہیں کیا، اِس لیئے کہ جماعت کے رئیسوں نے اُن سے خداوند اِسرایل کے خدا کي قسم کي تھي[q]. تب ساري جماعت نے رئیسوں سے جھگڑا کیا. ١٩ پر سب رئیسوں نے ساري جماعت کو کہا، کہ هم نے اُن سے خداوند اِسرایل کے خدا کي قسم کي هی؛ اِس لیئے هم اُنہیں چھو نہیں سکتے. ٢٠ هم اُن سے یہي کرینگے؛ هم اُنہیں جیتا چھوڑینگے، تا نہ هو کہ اُس قسم کے باعث، جو هم نے اُن سے کي، هم پر غضب هو[r]. ٢١ اور رئیسوں نے اُنہیں کہا، کہ اُنہیں جیتا چھوڑو؛ لیکن وے ساري جماعت کے لیئے لکڑهارے، اور پاني بھرنیوالے هوویں[s]، جیسا کہ رئیسوں نے اُن سے اِقرار کیا هی[t].

٢٢ تب یشوع نے اُنہیں طلب فرمایا، اور کہا، تم نے هم سے ایسا کہکے کیوں فریب کیا، کہ هم بہت دور کے رهنیوالے هیں[u]، باوجودے کہ همارے درمیان رهتے هو[x]؟ ٢٣ اب اِس سبب سے تم لعنتي هوئے[y]، اور تم میں سے کوئي اِس حالت سے نہ چھوٹیگا، کہ غلام رهوگے، اور میرے خدا کے گھر کے لیئے، لکڑي کے کاٹنیوالے اور پاني کے بھرنیوالے هوؤگے[z]. ٢٤ اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا، کہ تیرے غلاموں نے تحقیق خبر پائي تھي، کہ خداوند تیرے خدا نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا، کہ ساري سرزمین تمہیں

[f] یشو ٥: ١٠
[g] یشو ١١: ١٩
[h] خر ٢٣: ٣٢ إستہ ٧: ٢ اور ٢٠: ١٦ قاة ٢: ٢
[i] إستہ ٢٠: ١١ ٢ سلا ١٠: ٥
[k] إستہ ٢٠: ١٥
[l] خر ١٥: ١٤ یشو ٢: ١٠
[m] گن ٢١: ٢٤، ٣٣

[n] گن ٢٧: ٢١ یسع ٣٠: ١، ٢ دیکھو قاة ١: ١ ١ سمو ٢٢: ١٠ اور ٢٣: ١٠، ١١ اور ٣٠: ٨ ٢ سمو ٢: ١ اور ٥: ١٩
[o] یشو ١١: ١٩ ٢ سمو ٢١: ٢
[p] یشو ١٨: ٢٥، ٢٦، ٢٨ عزر ٢: ٢٥
[q] زبور ١٥: ٤ واعظ ٥: ٢
[r] دیکھو ٢ سمو ٢١: ١، ٢، ٦ حزقی ١٧: ١٣، ١٥، ١٨، ١٩ ذکر ٥: ٣، ٤ ملا ٣: ٥
[s] إستہ ٢٩: ١١
[t] ١٥ آیت
[u] ٦، ٩ آیتیں
[x] ١٦ آیت
[y] پید ٩: ٢٥
[z] ٢١، ٢٧ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیوے، اوراِس سرزمین کے سارے باشندوں کو تمہارے سامہنے نیست ونابود کرے"؛ سو ہمیں اپنی جانوں کے لیئے تم لوگوں کا بڑا خوف تہا[b]، اوراِس لیئے ہم نے یہہ کچہہ کیا۔ ۲۵ اوراب دیکہہ، ہم تیرے قابو میں ہیں[c]؛ جو کچہہ تو ہم سے کرنا بہتر اور مناسب جانے، سو کر۔ ۲۶ پہراُس نے اُن سے وہی کیا، اوربنی اِسرائیل کے ہاتہہ سے اُنہیں نجات دی، کہ اُنہیں قتل نہ کیا۔ ۲۷ اوریشوع نے اُسی دن مقررکیا، کہ وے جماعت کے لیئے اور خداوند کے مذبح کے لیئے اُس جگہہ جسے وہ پسند فرمائیگا[d]، لکڑہارے اورپانی بہرنیوالے ہوویں[e]۔

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پانچ بادشاہ متحد ہوکے، جبعونیوں سے لڑا۔ ۶ یشوع شہرکی رہائی کرتا۔ ۱۰ خداوند کے سبب بہتیرے مخالفوں کو ہلاک کرنا۔ ۱۲ یشوع کے حکم سے سورج اور چاند دونوں کہڑے رہنا۔ ۱۶ پانچوں بادشاہ ایک غار میں پناہ لیکے اُس میں قید کیئے جانا۔ ۲۲ باہر نکالے جانا۔ ۲۴ اور ذلت اُٹھانا۔ ۲۶ اور اُنکو پہانسی دینا۔ ۲۸ سات اوربادشاہ مغلوب ہونا۔ ۴۳ یشوع جلجال کو لوٹ جانا۔

اور جب یروسلم کا بادشاہ ادونی صدق نے سنا، کہ کیونکر یشوع نے عی کو لے لیا، اور اُسے نیست و نابود کیا، اور جیسا کہ اُس نے یریحو اور وہاں کے بادشاہ سے کیا[a]، ویساہی اُس نے عی اور اُس کے بادشاہ سے کیا[b]، اور کیونکر جبعون کے لوگوں نے بنی اِسرائیل سے صلح کی[c]، اور اُن کے درمیان رہے؛ ۲ تو وے نہایت ہراساں ہوئے[d]، کیونکہ جبعون ایک بڑا شہر تہا، اور بادشاہی شہروں میں سے ایک کے برابر تہا، اور عی کی نسبت بڑا تہا، اور اُس کے سب لوگ بڑے بہادر تہے۔ ۳ اِسلیئے یروسلم کے بادشاہ ادونی صدق نے حبرون کے بادشاہ ہوہام، اور یرموت کے بادشاہ پرآم، اور لکیس کے بادشاہ یفیع، اور عجلون کے بادشاہ دبیر کو پیغام بہیجا، اور کہا، کہ ۴ میرے پاس چڑہہ آؤ اور میری کمک کرو، تاکہ ہم جبعون کو ماریں؛ کہ اُس نے یشوع اور بنی اِسرائیل سے

صلح کی[a]۔ ۵ تب اموریوں کے پانچ بادشاہوں، یعنے یروسلم کے بادشاہ، اور حبرون کے بادشاہ، اور یرموت کے بادشاہ، اور لکیس کے بادشاہ، اور عجلون کے بادشاہ نے ایکا کیا[b]، اور وے اور اُن کی ساری فوجیں چڑہہ گئیں، اور جبعون کے مقابل خیمے کہڑے کیئے، اور اُس سے جنگ شروع کی۔

۶ تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو، جو جلجال میں خیمہ‌زن تہا، کہلا بہیجا، کہ اپنے خادموں سے اپنا ہاتہ مت کہینچ؛ ہم تک جلد پہنچ، اور ہمیں بچا اور ہماری مدد کر؛ اِسلیئے کہ سارے اموری بادشاہ، جو کوہستان میں رہتے ہیں، ہم پر جمع ہوئے ہیں۔ ۷ تب یشوع [illegible] لوگوں کو [illegible] جلجال سے [illegible] ۸ اور خداوند نے یشوع کو فرمایا، [illegible] مت ڈر؛ [illegible]

[illegible]

---

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

a خر ۲۳: ۲۲ ؛ اِست ۷: ۱، ۲
b خر ۱۵: ۱۴
c پید ۱۶: ۶
d اِست ۱۲: ۵
e ۲۱، ۲۳ آیتیں

a یشوع ۶: ۲۱
b یشوع ۸: ۲۲، ۲۶، ۲۸
c یشوع ۹: ۱۵
d خر ۱۵: ۱۴، ۱۵، ۱۶ ؛ اِست ۱۱: ۲۵

a یشوع ۹: ۱۵
b یشوع ۹: ۱، ۲

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بني اِسرائیل کي آنکهوں کے سامهنے یوں کہا، که ای آفتاب، جبعون پر تهہرا رہ؛ اور ای مہتاب، تو بهي وادي ایلون کے درمیان! ۱۳ تب آفتاب کهڑا رها، اور مہتاب تهہر گیا، یہاں تک که اُن لوگوں نے اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیا. کیا یهه کتاب الیاشر میں نهیں لکها هي؟ اور آفتاب آسمان کے بیچوں بیچ تهہر رها، اور قریب دن بهر کے پچهم کي طرف کو مائل نه هوا. ۱۴ اور اُس سے آگے ایسا دن کبهي نه هوا، اور نه اُس کے بعد تها؛ اِس لیئے که خداوند ایک مرد کي آواز کا شنوا هوا، که خداوند اِسرائیل کے لیئے لڑا. ۱۵ بعد اُس کے یشوع، اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل، جلجال کي خیمهگاه کو پهر گیا. ۱۶ اور وے پانچوں بادشاه بهاگے، اور مقیده کے مغارے میں جا چهپے. ۱۷ یشوع کو یهه خبر پهنچي، که وے پانچ بادشاه ملے، اور مقیده کے مغارے میں چهپے هوئے هیں. ۱۸ یشوع نے حکم کیا، که بڑے بڑے پتهر اُس مغارے کے منهه پر لُڑهکا دو، اور وهاں لوگ بٹهاؤ، که اُن کي چوکي کریں: ۱۹ پر تم تهہرو مت، بلکه اپنے دشمنوں کا پیچها کرو، اور اُن کي پچهاڑي کے لوگوں کو مار ڈالو؛ اُن کو مہلت مت دو، که اپنے شهروں میں داخل هوں؛ اِس لیئے که خداوند تمهارے خدا نے اُن کو تمهارے قبضے میں کر دیا هي. ۲۰ اور ایسا هوا، که جب یشوع اور بني اِسرائیل نے، اُن کو بهه شدت قتل کرتے هوئے، اُس کام کو تمام کیا تها، یہاں تک که وے نیست و نابود هو گئے، تو وے، جو اُنهیں سے باقي رهے تهے، اُن شهروں میں، جن کي شهرپناهیں تهیں، داخل هوئے. ۲۱ اور سارے لوگ مقیده میں، جهاں خیمهگاه تهي، یشوع پاس سلامت پهر آئے؛ کسي نے بني اِسرائیل کے برخلاف زبان نه هلائي. ۲۲ پهر یشوع نے حکم کیا، که مغارے کا منهه کهولو، اور اُن پانچوں بادشاهوں کو مغارے سے باهر نکالکے مجهه پاس لاؤ. ۲۳ اُنهوں نے ایسا هي کیا، اور اُن پانچ بادشاهوں کو، یعني شاه یروسلم، اور شاه حبرون، اور شاه یرموت، اور شاه لکیس، اور شاه عجلون کو مغارے سے اُس پاس نکال لائے. ۲۴ اور ایسا هوا، که جب وے اُن کو یشوع کے سامهنے لائے، تو یشوع نے بني اِسرائیل کے سارے لوگوں کو طلب کیا؛ اور جنگي بهادروں کے سرداروں کو، جو اُس کے ساتھ تهے، فرمایا: آگے آؤ، اور اِن بادشاهوں کي گردنوں پر پانوں رکهو. وے نزدیک آئے، اور اُن کي گردنوں پر پانوں رکهے. ۲۵ تب یشوع نے اُنهیں فرمایا: خوف نه کرو، اور هراسان مت هو؛ مضبوط هو جاؤ، اور دلاور هوؤ: اِس لیئے که خداوند تمهارے دشمنوں سے، جن کا مقابله کروگے، ایسا هي کریگا. ۲۶ اور آخر یشوع نے اُنهیں مارا، اور قتل کیا، اور پانچ درختوں میں پانچوں کو لٹکا دیا: سو وے شام تک درختوں میں لٹکے رهے. ۲۷ اور ایسا هوا که جب سورج ڈهلنے پر تها، تو اُنهوں نے یشوع کے حکم سے اُنهیں درختوں پر سے اُتارا، اور اُسي غار میں، جس میں وے جا چهپے تهے، ڈال دیا، اور غار کے منهه پر بڑے بڑے پتهر رکهے: چنانچه وے آج کے دن تک هیں.

۲۸ اور اُسي دن یشوع نے مقیده کو لے لیا، اور اُسے ته تیغ کیا، اور اُس کے بادشاه کو، اور اُس کے سارے ذي روحوں کو هلاک کیا: اُن سب میں سے اُس نے ایک کو بهي باقي نه چهوڑا؛ اور مقیده کے بادشاه سے وهي کیا، جو یریحو کے بادشاه سے کیا تها. ۲۹ بعد اُس کے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے مقیده سے لبنه کو کوچ کیا، اور لبنه سے لڑا. ۳۰ اور خداوند نے اُس کو بهي، اُس کے بادشاه سمیت، بني اِسرائیل کے قابو میں کر دیا، اور اُس نے اُسے اور اُس کے سب ذي روحوں کو ته تیغ کیا؛

یسع ۲۸: ۲۱ — حبق ۳: ۱۱ — قاض ۱۲: ۱۲ — اِلیا، صادق کي. ۲ سم ۱: ۱۸ — دیکهو یسع ۳۸: ۸ — اِست ۱: ۳۰ — ۴۲ آیت — یشو ۲۳: ۳ — ۴۳ آیت — خر ۱۱: ۷

زبور ۱۰۷: ۴۰ اور ۱۱۰: ۵ اور ۱۴۹: ۸، ۹ — یسع ۲۶: ۵، ۶ — ملا ۴: ۳ — اِست ۳۱: ۶، ۸ — یشو ۱: ۹ — اِست ۳: ۲۱ اور ۷: ۱۹ — یشو ۸: ۲۹ — اِست ۲۱: ۲۳ — یشو ۸: ۲۹ — یشو ۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس میں ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا؛ اور وہاں کے بادشاہ سے وہ کیا، جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا۔

۳۱ پھر لبنہ سے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس کی طرف گذر کی، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے لڑا: ۳۲ اور خداوند نے لکیس کو اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا؛ اُس نے دوسرے دن اُس پر فتح پائی، اور اُسے تہ تیغ کیا، اور سارے ذی روحوں کو، جو اُس میں تھے، قتل کیا، سب جیسا کہ اُس نے لبنہ سے کیا تھا۔

۳۳ اُس وقت جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کی کمک کو چڑھ آیا: سو یشوع نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو مار لیا، یہاں تک کہ اُس کا ایک بھی جیتا نہ بچا۔ ۳۴ اور یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس سے، عجلون کی طرف گذر کی، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے جنگ شروع کی: ۳۵ اور اُسی دن اُسے لے لیا، اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا، اور اُن سب کو جو اُس میں تھے، اُسی دن حرم کر دیا، سب جیسا کہ اُس نے لکیس سے کیا تھا۔ ۳۶ پھر عجلون سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل حبرون پر چڑھے، اور اُس سے لڑے، ۳۷ اور اُسے لے لیا، اور اُسے اور اُس کے بادشاہ، اور اُس کی ساری بستیوں کو، اور وہاں کے سارے ذی روحوں کو، تہ تیغ کیا، اور سب جیسا اُس نے عجلون میں کیا تھا، کہ ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا، بلکہ اُسے، سب لوگوں سمیت جو اُس میں تھے، فنا کر دیا۔

دیکھو یشو ۱۴ : ۱۳ اور ۱۵ : ۱۳؛ قاض ۱ : ۱۰

۳۸ وہاں سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل پھر کے دبیر کو آئے، اور اُس سے لڑے، ۳۹ اور اُسے، اور اُس کے بادشاہ، اور اُس کی ساری بستیوں کو قبضہ میں کر لیا؛ اور اُنہیں تہ تیغ کیا، اور سارے لوگوں کو، جو اُس میں تھے، حرم کر دیا، ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا؛ سب جیسا کہ اُس نے حبرون، اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا، ویسا ہی دبیر سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا؛ اور جیسا کہ اُسنے لبنہ سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا۔

دیکھو یشو ۱۵ : ۱۵؛ قاض ۱ : ۱۱

۴۰ سو یشوع نے کوہستان کی ساری سرزمین، اور دکھن کی، اور نشیب اور اور چشموں کی ساری سرزمین کو [illegible]، اور وہاں کے سارے بادشاہوں کو [illegible]؛ ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا، بلکہ وہاں کے ہر ایک دم لینے والے کو حرم کر دیا، جیسا کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم کیا تھا۔ ۴۱ اور یشوع نے قادس برنیع سے لیکے غزہ تک، اور جشن کی ساری سرزمین کو جبعون تک، مار لیا۔ ۴۲ اور یشوع نے اُن سب بادشاہوں پر، اور اُن کی سرزمینوں پر ایک ہی بار فتح پائی؛ اِس لیئے کہ خداوند اِسرائیل کا خدا اِسرائیل کی طرف سے لڑا۔ ۴۳ بعد اُس کے یشوع سارے اِسرائیل سمیت جلجال کو لوٹ گیا۔

## ۱۱ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

جب حصور کے بادشاہ یابین نے [illegible] مدون کے بادشاہ [illegible] اور سمرون کے بادشاہ [illegible] بادشاہ کو، [illegible] اُن بادشاہوں کو، جو کوہستان میں اُتر کی طرف [illegible] اور میدان میں جو کنروت کی دکھن کی طرف [illegible] اور نشیب میں، اور [illegible] پچھم کی طرف [illegible] ۳ اور [illegible] کنعانیوں کو، اور [illegible] اور حتیوں [illegible] اور یبوسیوں کو جو پہاڑوں میں [illegible] اور حویوں کو، جو حرمون کے نیچے [illegible] مصفاہ [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

بھیجا[g]. ۴ تب وے اپنے سب لشکروں سمیت ایسی کثرت کی گروہ، کہ جیسے سمندر کے کنارے ریت کے دانے ہوتے ہیں[h]، بیشمار گھوڑے اور گاڑیاں لیکے، باہر نکلے. ۵ اور جب یے سارے بادشاہ آپس میں اِتفاق کرکے اِکٹھے ہوئے، تو اُنہوں نے میروم کے پانیوں پر خیمے کھڑے کیئے، تا کہ بنی اِسرائیل سے مقابلہ کریں.

۶ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا: اُن کے سبب ہراساں مت ہو[i]؛ اِس واسطے کہ کل اِسی وقت میں اِن سب کو بنی اِسرائیل کے سامھنے مارکے ڈال دونگا: تو اِن کے گھوڑوں کی کونچیں ماریگا[k]، اور اُن کی گاڑیاں آگ سے جلائیگا. ۷ چنانچہ یشوع آیا، اور سارے جنگی مرد اُس کے ساتھ میروم کے پانیوں پر ناگہاں حملہ کرکے اُن پر آ پڑے. ۸ اور خداوند نے اُنکو بنی اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا: سو اُنہوں نے اُنہیں مارا، اور بڑے صیدا، اور مصرفات المایم[l]، اور مصفاہ کی وادی تک، جو پورب طرف ہی، اُنہیں رگیدا؛ اور اُنہوں نے اُن کو قتل کیا، یہاں تک کہ اُن میں سے اُن کا ایک بھی باقی نہ چھوڑا. ۹ اور یشوع نے خداوند کے حکم کے موافق اُن سے کیا، کہ اُن کے گھوڑوں کی کونچیں ماریں، اور اُن کی گاڑیاں جلائیں[m].

۱۰ پھر یشوع اُسی وقت لوٹ آیا، اور حصور کو لے لیا، اور اُسکے بادشاہ کو تلوار سے مارا؛ اِسلیئے کہ اگلے وقت میں حصور اُن ساری مملکتوں کا سردار تھا. ۱۱ اور اُنہوں نے اُن سب ذی روحوں کو، جو وہاں تھے، تلوار کی دھار سے فنا کیا، ایسا کہ وہاں کوئی سانس لینیوالا باقی نہ رہا؛ اور اُس نے حصور کو آگ سے جلایا. ۱۲ اور یشوع نے اُن بادشاہوں کے سارے شہروں کو، اور اُن شہروں کے سارے بادشاہوں کو اپنے قبضے میں کیا، اور اُنہیں تہ تیغ کیا، اور حرم کیا، جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے حکم کیا تھا[n]. ۱۳ مگر اُن شہروں کو جو اپنے اپنے پہاڑوں پر تھے، بنی اِسرائیل نے نہ جلایا، سوا اُس حصور کے، جسے یشوع نے پھونک دیا تھا. ۱۴ اور اُن شہروں کے سارے مال اور مواشی کو بنی اِسرائیل نے اپنے لیئے لوٹ لیا؛ لیکن ہر ایک اِنسان کو تلوار کی دھار سے قتل کیا، یہاں تک کہ اُنھیں نابود کر دیا؛ ایک سانس لینیوالے کو بھی باقی نہ چھوڑا.

۱۵ جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا تھا[o]، ویسا ہی موسیٰ نے یشوع کو اِرشاد کیا[p]، اور یشوع نے بھی ویسا ہی کیا[q]؛ اُس نے اُن معاملوں میں، جن کی بابت خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، ایک کو بھی ناتمام نہ چھوڑا. ۱۶ چنانچہ یشوع نے اُس ساری سرزمین کو، کوہستان[r]، اور دکھن کی ساری مملکت، اور جشن کا سارا ملک[s]، اور وادی، اور میدان، اور اِسرائیل کا کوہستان، اور اُسی کی وادی، ۱۷ کوہ خلق سے لیکے[t]، جو شعیر کی طرف چڑھتا ہی، بعل‌جد تک، جو وادی لبنان میں کوہ حرمون کے نیچے ہی، سب کو لے لیا، اور اُن کے سارے بادشاہوں کو قبضے میں کر لیا، اور اُنہیں مارا، اور قتل کیا[u]. ۱۸ یشوع || مدت تک اُن سارے بادشاہوں سے لڑا کیا. ۱۹ سوا حویوں کے، جو جبعون کے باشندے تھے[x]، کوئی شہر نہ تھا، جسنے بنی اِسرائیل سے صلح کی ہو، بلکہ سب کو اُنہوں نے لڑکر لیا. ۲۰ کیونکہ یہہ خداوند کی طرف سے تھا، کہ اُنکے دل سخت ہو گئے تھے[y]، تاکہ وے جنگ کے لیئے اِسرائیل کا مقابلہ کریں، تاکہ وہ اُن کو حرم کرے، تا کہ وے مورد رحم کے نہ رہیں، بلکہ وہ اُن کو نیست و نابود کر دیوے؛ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا[z].

۲۱ اور اُسی وقت یشوع نے آکے بنی عناق کو[a]، کوہستانوں پر سے، حبرون

---

[g] یشو ۱۰: ۳
[h] پید ۲۲: ۱۷
اور ۳۲: ۱۲
قاض ۷: ۱۲
۱ سمو ۱۳: ۵
[i] یشو ۱۰: ۸
[k] ۲ سمو ۸: ۴
[l] یشو ۱۳: ۶
[m] ۶ آیت
[n] گن ۳۳: ۵۲
اِست ۷: ۲
اور ۲۰: ۱۶، ۱۷
[o] خر ۳۴: ۱۱، ۱۲
[p] اِست ۷: ۲
[q] یشو ۱: ۷
[r] یشو ۱۲: ۸
[s] یشو ۱۰: ۴۱
[t] یشو ۱۲: ۷
[u] اِست ۷: ۲۴
یشو ۱۲: ۷
|| سنہ ۱۴۴۵ تک.
۲۳ آیت
[x] یشو ۹: ۳، ۷
[y] اِست ۲: ۳۰
قاض ۱۴: ۴
۱ سمو ۲: ۲۵
۱ سلا ۱۲: ۱۵
روم ۹: ۱۸
[z] اِست ۲۰: ۱۶، ۱۷
[a] گن ۱۳: ۲۲، ۳۳
اِست ۱: ۲۸
یشو ۱۵: ۱۳، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

کا بادشاہ ایک : ۲۳ نفات دور میں[i] دور کا بادشاہ ایک ؛ جلجال میں جوییوں کا بادشاہ[k] ایک ؛ ۲۴ ترضه کا بادشاہ ایک : یہ سب ایکتیس بادشاہ تھے۔

## ۱۳ باب

۱ اُس سرزمین کي حدیں جو هنوز اُن کے تحت میں نه آئي تهي۔ ۸ اڑهائي فرقوں کي ملکیت۔ ۱۴، ۳۳ یہوواہ اور اُس کي قربانیوں کا بني لاوي کي میراث هونا۔ ۱۵ روبن کي ملکیت کي سرحدیں۔ ۲۲ بلعام کا مقتول هونا۔ ۲۴ جد کي ملکیت کي سرحدیں۔ ۲۹ ایضاً منسي کے آدھے فرقے کي۔

۱۴۴۵

اور یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا[a]، اور خداوند نے اُس کو فرمایا، کہ تو بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا، اور هنوز بهت سي زمین باقي هي، جو قبضے میں نهیں آئي۔ ۲ اور وہ سرزمین، جو باقي هي[b]، سو یهه هي فلستیوں کي سب حدیں[c]، اور سارا جسوري[d]، ۳ سیحور سے[e]، جو مصر کے سامهنے هي، حدود عقرون تک اُتر کي طرف کو، جو کنعان میں گنا جاتا هي ؛ فلستیوں کے پانچ قطب[f]، یعنے غزاتي، اور اشدودي، اور اسقلوني، اور جاتي، اور عقروني ؛ اور عوي بهي[g] ؛ ۴ دکهن کي طرف سے، کنعان کي ساري سرزمین، اور مغاره سے، جو صیدانیوں کا هي، افیق تک[h]، اور اموریوں کي سرحدوں تک[i] ؛ ۵ اور جبلیوں کي[k] سرزمین، اور سارا لبنان سورج کے نکلنے کي طرف، بعل جد سے[l]، جو کوه حرمون کے نیچے هي، حمات کے مدخل تک۔ ۶ سارے کوهستاني، لبنان سے لیکے مشرفوت المائم تک[m]، اور سارے صیداني، میں اُن کو بني اسرائیل کے سامهنے سے نکال ڈالونگا[n] ؛ مگر تو قرعه ڈالکے اُسے اسرائیلیوں میں میراث کے لیئے تقسیم کر دے[o]، جیسا میں نے تجهے فرمایا۔ ۷ تو یهه سرزمین نو فرقوں کو اور منسي کے آدهے فرقے کو میراث کے طور پر بانٹ دے۔ ۸ اُسکے یعنے دوسرے آدهے کے ساتهه بني روبن اور بني جد نے اپني میراث پائي، جو موسیٰ نے یردن کے اُس پار پورب طرف کو اُنہیں دي[p] جیسا که خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنہیں دي ؛ ۹ عراعر سے، جو ارنون کے کنارے پر هي، اور اُس شهر سے، جو نهر کے بیچوں بیچ هي، اور میدبا کا سارا میدان[q] دیبون تک ؛ ۱۰ اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کے سارے شهر[r]، جو حسبون میں تخت نشین تها، بني عمون کي سرحد تک ؛ ۱۱ اور جلعاد، اور جسوریوں اور معکاتیوں کي اطراف، اور سارا کوه حرمون، اور سارا بسن، سلکه تک[s] ؛ ۱۲ بسن میں عوج کي ساري مملکت، جو عستارات اور ادرعي میں حکمران تها، جو رفائیوں کے بقیه میں سے[t] باقي رها ؛ سو موسیٰ نے اُنہیں مارا اور خارج کیا[u] ؛ ۱۳ لیکن بني اسرائیل نے جسوریوں اور معکاتیوں کو خارج نهیں کیا[x]، چنانچه جسوري اور معکاتي آج تک اسرائیلیوں کے درمیان بستے هیں۔ ۱۴ فقط لاوي کے فرقے کو اُس نے کوئي میراث نه دي[y] ؛ خداوند اسرائیل کے خدا کي قربانیاں، جو آگ سے گذراني جاتي هیں، سو اُن کي میراث هي، جیسا اُس نے اُنہیں کها[z]۔

۱۵ اور موسیٰ نے بني روبن کے فرقے کو اُن کے گهرانوں کے موافق میراث دي۔ ۱۶ اور عراعر سے[a]، جو آب ارنون کے کنارے پر هي، اُن کي سرحد تهي ؛ اور وه شهر، جو دریا کے بیچوں بیچ هي، اور سارا میدان، جو میدبا سے[b] نزدیک هي ؛ ۱۷ حسبون اور اُسکے سارے شهر جو میدان میں هیں ؛ دیبون، اور ||بامات بعل، اور بیت بعل معون، ۱۸ اور یهصاه[c]، اور قدیمات، اور مفعات، ۱۹ اور قریتیم[d]، اور شبماه[e]، زرة الصحر، جو وادي کے کوه میں هي، ۲۰ اور بیت فغور، اور †اشدوت پسگه[f]، اور بیت الیسیمات، ۲۱ اور میدان کے سارے شهر[g]، اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کا سارا ملک، جو حسبون میں سلطنت کرتا تها، جسے[h] موسیٰ نے مدیان کے رئیسوں عوي، اور

|| یا، بعل کي اُونچي جگہیں۔
† یا، پسگه کے سوتے۔

[i] یشو ۲۱:۲ [k] پید ۱۴:۱، ۲ [a] دیکهو یشو ۱۴:۱۰ اور ۲۳:۱ [b] قضا ۳:۱ [c] یوایل ۳:۴ [d] ۱۳ آیت، ۲ سمو ۳:۳ اور ۱۳:۳۷، ۳۸ [e] یرم ۲:۱۸ [f] قضا ۳:۳، ۱ سمو ۶:۴، ۱۶، صفن ۲:۵ [g] اِست ۲:۲۳ [h] یشو ۱۹:۳۰ [i] دیکهو قضا ۱:۳۴ [k] ۱ سلا ۵:۱۸، زبور ۸۳:۷، حزق ۲۷:۹ [l] یشو ۱۱:۱۷ [m] یشو ۱۱:۸ [n] دیکهو یشو ۲۳:۱۳، قضا ۲:۲۱، ۲۳ [o] یشو ۱۴:۱، ۲ [p] گن ۳۲:۳۳، اِست ۳:۱۲، ۱۳، یشو ۲۲:۴

[q] ۱۶ آیت [r] گن ۲۱:۲۴، ۲۵ [s] یشو ۱۲:۵ [t] اِست ۳:۱۱، یشو ۱۲:۴ [u] گن ۲۱:۲۴، ۳۵ [x] ۱۱ آیت [y] گن ۱۸:۲۰، ۲۳، ۲۴، یشو ۱۴:۳، ۴ [z] ۳۳ آیت [a] یشو ۱۲:۲ [b] گن ۲۱:۳۰، ۹ آیت [c] گن ۲۱:۲۳ [d] گن ۳۲:۳۷ [e] گن ۳۲:۳۸ [f] اِست ۳:۱۷، یشو ۱۲:۳ [g] اِست ۳:۱۰ [h] گن ۳۱:۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

جماعت کے دلوں کو پگھلا دیا[k]؛ لیکن میں نے خداوند اپنے خدا کي پوري پیروي کي[l]. ۹ تب موسیٰ نے اُس دن قسم کھاکے کہا[m]، کہ یقیناً وہ زمین، جس پر تو نے اپنے قدم رکھے[n]، تیري اور تیرے بیٹوں کي میراث همیشه کے لیئے هوگي؛ کیونکه تو نے خداوند میرے خدا کي پوري پیروي کي. ۱۰ اور اب دیکھ، خداوند نے اُس وقت سے لیکے، که خداوند نے یهه بات موسیٰ کو کهي، جب که بني اِسرایل بیابان میں آواره تھے، اِس وقت تک پینتالیس برس مجھ کو جیتا رکھا[o]، جیسا که اُس نے فرمایا، اور اب دیکھ، که میں آج کے دن پچاسي برس کا بوڑھا هوں: ۱۱ اور هنوز میں ایسا طاقتور هوں[p]، جیسا اُس دن تھا، که جس دن موسیٰ نے مجھے بھیجا؛ جیسي لڑنے کي قوت مجھ میں تب تھي، اب بھي آنے جانے میں[q] ویسي هي قوت هی. ۱۲ سو یهه پهاڑي جسکا ذکر خداوند نے اُس روز کیا هی، مجھ کو دے؛ کیونکه تو نے اُس دن سنا، که وهاں بني عناق بستے هیں[r]، اور وهاں کے شهر بڑے اور محکم هیں؛ پس اگر ایسا هو که خداوند میرے ساتھ رهے[s]، تو میں اُنھیں نکال دونگا[t]، جیسا که خداوند نے کہا هی. ۱۳ تب یشوع نے اُس کو دعا دي[u]، اور یفنه کے بیٹے کالب کو حبرون میراث میں دیا[x]. ۱۴ سو حبرون اُس وقت سے آج تک قنزي یفنه کے بیٹے کالب کي میراث هوا[y]، اِس لیئے که اُس نے خداوند اِسرایل کے خدا کي پوري پیروي کي[z]. ۱۵ اور اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت‌اربع تھا[a]؛ اور وه اربع بني عناق کے درمیان بڑا آدمي تھا. اور وه سرزمین جنگ سے فارغ هوئي[b].

k گنـ ۱۳: ۳۱، ۳۲ استـ ۱: ۲۸
l گنـ ۱۴: ۲۴ استـ ۱: ۳۶
m گنـ ۱۴: ۲۳، ۲۴ استـ ۱: ۳۶ یشو ۱: ۳ ۱۴۵۱
n دیکھو گنـ ۱۳، ۲۲
o گنـ ۱۴: ۳۰
p دیکھو استـ ۳۴: ۷
q استـ ۳۱: ۲
r گنـ ۱۳: ۲۸، ۳۳
s زبور ۱۸: ۳۲، ۳۴ اور ۶۰: ۱۲ روم ۸: ۳۱
t یشو ۱۵: ۱۴ قاض ۱: ۲۰
u یشو ۲۲: ۶
x یشو ۱۰: ۳۷ اور ۱۵: ۱۳ قاض ۱: ۲۰ دیکھو یشو ۲۱: ۱۱، ۱۲ ۱ توا ۶: ۵۵، ۵۶
y یشو ۲۱: ۱۲
z ۸، ۹ آیتیں
a پید ۲۳: ۲ یشو ۱۵: ۱۳
b یشو ۱۱: ۲۳

## ۱۵ باب

۱ یهوداه کي قرعي حصے کي سرحدیں. ۱۳ کالب کا حصه جس پر جنگ کرکے قابض هوا. ۱۶ اِس بیان میں، که غتنیایل جوانمردي سے کالب کي بیٹي عکسه کو اپني جورو کے لیئے پاتا. ۱۸ وه اپنے باپ سے ایک خاص برکت پاتي. ۲۱ یهوداه کے شهر ۶۳ یبوسیوں کا حال که مغلوب نه هوئے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

اور بني یهوداه کے فرقے کا قرعي حصه، اُنکے گھرانوں کے مطابق، یهه تھا: دشت سین[a]، دکھن کي طرف، دکھني سوانے کي اِنتھا سے ادوم کي سرحد تک[b]. ۲ اور اُس کي دکھني حد دریاے شور کے کنارے سے، اُس کول سے جو دکھن کو مائل هی شروع هوئي. ۳ اور یهه حد دکھن کي طرف عقرابیم کي چڑھائي سے[c] هوکے سین تک پهنچي، اور دکھن سے قادس برنیع کو چڑھي، اور حصرون پاس جاکے ادار کو چڑھي، اور وهاں سے قرقع کو پھري؛ ۴ اور وهاں سے عظمون کو[d] پهنچي، اور پھر مصر کي نهر سے جا ملي، اور اُسکي سرحدیں سمندر تک پهنچي هیں. تمهاري دکھني سرحد یهه هوگي. ۵ اور اُسکي پوربي حد دریاے شور، یردن کے سرے تک، اور اُسکي شمالي حد اُس دریا کے کول سے، جو نهر یردن کے عین سرے پر هی: ۶ اور یهه حد بیت‌حجله تک[e] چڑھي، اور بیت‌العرابه کي اُتر طرف سے گذري؛ اور وه سرحد روبن کے بیٹے بوهن کے پتھر تک[f] پهنچي: ۷ پھر وه سرحد عکور کي وادي سے[g] هوکے دبیر کو چڑھي، اور وهاں سے شمال کي سمت کو چلکے جلجال کے رخ، جو اَدُمّیم کي چڑھائي کے مقابل هی، اور وادي کے جنوب کو هی؛ اور پھر وه حد عین‌شمس کے پاني پاس هوکے عین‌راجل پاس[h] جا نکلي: ۸ اور وه سرحد بن‌هنوم کي وادي میں سے[i] هوکے یبوسیوں کي بستي کي دکھن طرف گئي[k]؛ یروسلم وهي هی: اور پھر اُس پهاڑ کي چوٹي تک، جو وادي هنوم کے مقابل پچھم طرف کو هی، اور وه رفائیوں کي وادي[l] کي اُتر طرف واقع هی: ۹ اور وه سرحد پهاڑ کي چوٹي سے آب نفتوح کے چشمے[m] تک گئي، اور وهاں سے عفرون کے شهروں پاس جا نکلي، اور وه سرحد وهاں سے بلعه تک[n]، جو قریت‌یعریم هی[o]، پهنچي:

a گنـ ۳۳: ۳۶
b گنـ ۳۴: ۳
c گنـ ۳۴: ۴
d گنـ ۳۴: ۵
e یشو ۱۸: ۱۹
f یشو ۱۸: ۱۷
g یشو ۷: ۲۶
h ۲ سمو ۱۷: ۱۷ ۱ سلا ۱: ۹
i یشو ۱۸: ۱۶ ۲ سلا ۲۳: ۱۰ یرم ۱۹: ۲، ۶
k یشو ۱۸: ۲۸ قاض ۱: ۲۱ اور ۱۹: ۱۰
l یشو ۱۸: ۱۶
m یشو ۱۸: ۱۵
n ۱ توا ۱۳: ۶
o قاض ۱۸: ۱۲

پيشتر مسيح سے ١٤٤٤

جو دبير هي، ٥٠ اور عناب، اور اِستموه، اور عنيم، ٥١ اور جشن[l]، اور حولان، اور جلوه: گيارہ شهر، اور اُن كے گانوں: ٥٢ اراب، اور دومه، اور اِشعان، ٥٣ اور ينوم، اور بيت‌تفوح، اور افيقه، ٥٤ اور حمطه، اور قريت‌اربع، جو حبرون هي[m]، اور صيعور: نو شهر، اور اُن كے گانوں: ٥٥ معون، كرمل، اور زيف، اور يوطه، ٥٦ اور يزرعيل، اور يقدعام، اور زنوح، ٥٧ قين، جبعه، اور تمناه: دس شهر، اپنے گانوں سميت: ٥٨ حلحول، اور بيت‌صور، اور جدور، ٥٩ اور معرات، اور بيت عنوت، اور اِلتقون: چهه شهر اپنے گانوں سميت: ٦٠ قريت‌بعل[n]، جو قريت‌يعريم هي، اور ربه: دو شهر، اپنے گانوں سميت: ٦١ اور بيابان مين: بيت‌عرابه، اور مدين، اور سكاكه، ٦٢ اور نبسان، اور عير شور، اور عين جدي: چهه شهر، اور اُن كے گانوں.

٦٣ ليكن يبوسي، جو يروسلم مين رهتے تهے، سو اُن كو بني يهوداه خارج نه كر سكے[o]: چنانچه يبوسي بني يهوداه كے ساتهه آج كے دن تك يروسلم مين بستے هين[p].

## ١٦ باب

١ بني يوسف كي قسمت كي سرحد عام. ٥ اِفرائيم كي ميراث كي سرحدين. ١٠ كنعانيونكا مغلوب نه هونا.

اور بني يوسف كي حد، يردن سے يريحو كے آس پاس هوكے، پورب طرف كو آب يريحو پاس نكلي، اور اُس بيابان تك، جو يريحو سے بيت‌ايل كے پهاڑ كو جاتا هي گئي: ٢ پهر بيت‌ايل سے نكلكے، لوز كو[a] گئي، اور اركي كي حدون كے پاس گذركے عطاروت تك پهنچي، ٣ اور وهان سے پچهم رخ يفليطي كي حد پاس، اور بيت‌حوران نشيب[b]، اور جزر كي حد تك[c] پهنچتي هي، اور اُسكي اِنتها سمندر هي. ٤ اور بني يوسف منسي اور اِفرائيم نے اپني ميراث لي[d].

l يشوع ١٠: ٤١ اور ١١: ١٦
m ١٣ آيت يشوع ١٤: ١٥
n يشوع ١٨: ١٤
o ديكهو قاض ١: ٨، ٢١ ٢ سمو ٥: ٦
p قاض ١: ٢١
a يشوع ١٨: ١٣ قاض ١: ٢٦
b يشوع ١٨: ١٣ ٢ توا ٨: ٥
c ١ توا ٧: ٢٨ ١ سلا ٩: ١٥
d يشوع ١٧: ١٤

پيشتر مسيح سے ١٤٤٤

٥ اور بني اِفرائيم كي سرحد، اُن كے گهرانون كے مطابق، يهه تهي: اُن كي ميراث كي حد پورب طرف كو عطاروت ادار[e] سے بيت‌حوران فراز كو[f] پهري: ٦ اور اُتر طرف كو وه حد سمندر كے رخ مكمتاة[g] پاس نكلي: اور وه حد پورب طرف تانت‌سيلا كو پهري، اور اُس كي پورب طرف سے گذركے، ينوحاه تك پهنچي: ٧ اور ينوحاه سے عطاروت اور نعراته[h] پاس اُتري، اور يريحو سے گذركے يردن پاس جا نكلي. ٨ اور وه حد پچهم طرف كو تفوح سے نهر قاناه[i] تك، اور اُس كي اِنتها سمندر تك هي. بني اِفرائيم كے گهرانون كي ميراث، اُن كے گهرانون كے موافق، يهه هي. ٩ اور بني اِفرائيم كے ليئے الگ الگ شهر، بني منسي كي ميراث مين تهے[k]، سب شهر اور اُن كے گانون. ١٠ اور اُن كنعانيون كو، جو جزر كے باشندے تهے، خارج نه كيا[l]: سو وے آج كے دن تك بني اِفرائيم كے ساتهه بستے هين، اور جزيه كي راه سے خدمت كرتے.

## ١٧ باب

١ منسي كي ميراث جو قرعه سے ملي. ٧ اُس كي سرزمين كي حدين. ١٢ كنعانيونكا خارج نه هونا. ١٤ بني يوسف كا ايك اور حصه پانا.

اور منسي كے فرقے نے بهي ايك قرعي حصه پايا، كه وه يوسف كا پلوٹها هي[a]: يعني جلعاد كے باپ، منسي كے پلوٹهے مكير نے[b]: اِس ليئے كه وه جنگي مرد تها، اُسے جلعاد اور بسن ملے[c]. ٢ اور باقي بني منسي كے ليئے بهي، اُن كے گهرانون كے موافق[d]، حصه ملا: بني اابيعزر[e]، اور بني خلق، اور بني اسريايل[f]، اور بني سكم، اور بني حفر[g]، اور بني سمدع كے ليئے: يوسف كے بيٹے منسي كے فرزند[||] نرينه اُن كے گهرانون كے مطابق يے تهے. ٣ اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مكير بن منسي كے بيٹے نه تهے، مگر بيٹيان تهين: اور اُس كي بيٹيون كے

e يشوع ١٨: ١٣
f ٢ توا ٨: ٥
g يشوع ١٧: ٧
h ١ توا ٧: ٢٨
i يشوع ١٧: ٩
k يشوع ١٧: ٩
l قاض ١: ٢٩ ديكهو ١ سلا ٩: ١٦
a پيد ٤١: ٥١ اور ٤٦: ٢٠ اور ٤٨: ١٨
b پيد ٥٠: ٢٣ گن ٢٦: ٢٩ اور ٣٢: ٣٩، ٤٠
c ١ توا ٧: ١٤
c يشو ١٣: ١٥
d گن ٢٦: ٢٩-٣٢
|| گن ٢٦: ٣٠، اِيعزر
e ١ توا ٧: ١٨
f گن ٢٦: ٣١
g گن ٢٦: ٣٢

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

نام یے هیں، محله، اور نوعه، اور حجله، اور ملکه، اور ترضه. ۴ سو وے اِلیعزر کاهن اور نون کے بیٹے یشوع اور امیروں کے نزدیک آکے بولیں، کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا، کہ وہ هم کو همارے بهائیوں کے درمیان میراث دے. چنانچہ خداوند کے فرمان کے مطابق اُس نے اُن کے باپ کے بهائیوں کے درمیان اُن کو میراث دي. ۵ سو جلعاد کي زمین کے اور بسن کے سوا، جو یردن کے اُس پار هی، دس حصے منسي کے هوئے. ۶ کہ منسي کي بیٹیوں نے اپنے بهائیوں کے ساتھ میراث پائي، اور منسي کے باقي بیٹوں نے جلعاد کي زمین پائي.

۷ اور آشر سے لیکے مکمتات تک، جو سکم کے مقابل هی، منسي کي حد تهي؛ سو وہ حد دهنے هاتھ پر عین تفوح کے خیموں تک چلي گئي. ۸ اِس لیئے کہ سرزمین تفوح منسي کي تهي، پر تفوح، جو منسي کي سرحد پر تها، بني اِفرائیم کا حصہ تها؛ ۹ سو اُس کي حد، نہر قاناہ تک، اُس دریا کي دکهن طرف، جا اُتري: اِفرائیم کے یے شہر منسي کے شہروں کے درمیان هیں: اور منسي کي حد اُس دریا کي اُتر طرف بهي تهي، اور اُس کي اِنتہا سمندر تهي. ۱۰ سو دکهن طرف اِفرائیم کي هوئي، اور اُتر طرف منسي کي، اور اُس کي سرحد سمندر تهي. سو وے دونوں اُتر طرف کو آشر سے، اور پورب طرف کو اِشکار سے جا ملیں. ۱۱ اور اِشکار اور آشر میں بیت‌شان اور اُس کے شہر، اور اِبلیعام اور اُس کے شہر، اور اهلِ دور اور اُس کے شہر، اور اهلِ عین‌دور اور اُس کے شہر، اور اهلِ تعنک اور اُس کے شہر، اور اهلِ مجدو اور اُس کے شہر؛ مجملاً تین ضلع منسي کے حصے میں تهے. ۱۲ تو بهي بني منسي اُن شہروں کے رهنیوالوں کو خارج نہ کر سکے؛ سو

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

وهاں اُس زمین میں کنعاني خواہ نہ خواہ بستے تهے. ۱۳ لیکن جب بني اِسرائیل نے زور پکڑا، تو کنعانیوں سے خراج لیا، پر بالکل اُنہیں خارج نہ کیا.

۱۴ اور بني یوسف نے یشوع کو کہا، کہ تو نے کس واسطے ایک هي قرعہ ڈالا، اور مجهکو فقط ایک هي حصہ میراث کے لیئے دیا، اگرچہ هم بہت لوگ هیں، کیونکہ خداوند نے هم کو برکت دي هی؟ ۱۵ تب یشوع نے اُنہیں جواب دیا، کہ اگر تم بہت سے هو، تو جنگل میں جاؤ، اور وهاں اُسے فرزیوں اور رفائیوں کي سرزمین میں اپنے لیئے کاٹکر صاف کر لو، اگر اِفرائیم کا کوهستان تمہارے لیئے تنگ هو. ۱۶ بني یوسف نے کہا، کہ یہہ کوهستان همارے لیئے کافي نہیں هی؛ اور سارے کنعاني جو نشیب کي اطراف میں بستے هیں، یعني وے جو بیت‌شان اور اُس کے دیہاتوں میں، اور یزرعیل کي وادي میں رهتے هیں، لوهے کي گاڑیاں رکهتے هیں. ۱۷ تب یشوع نے بني یوسف اِفرائیم اور منسي کو خطاب کرکے کہا، کہ تم بہت سے هو، اور بہت سا زور رکهتے هو؛ تمہارے لیئے فقط ایک حصہ نہ هوگا، ۱۸ بلکہ پہاڑ تمہارے لیئے هوگا؛ وہ جنگل هی؛ تم اُسے صاف کرو، کہ اُس کے دامن بهي تمہارے لیئے هوئیں: اگرچہ کنعانیوں کي گاڑیاں لوهے کي هیں، اور وے زور آور هیں، پر تم اُنہیں خارج کر سکوگے.

## ۱۸ باب

[illegible]

اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت سیلا میں جمع هوئي، اور وهاں اُنہوں نے جماعت کا خیمہ کهڑا کیا. اور وہ سرزمین اُن کے آگے مغلوب هوئي. ۲ اب بني اِسرائیل کے سات فرقے باقي رہے، جنہوں نے هنوز میراث نہ پائي؛

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

۳ سو يشوع نے بني اِسرائيل سے كہا، كه تم كب تک اُس زمين كے لينے ميں، جو خداوند، تمهارے باپ‌دادوں كے خدا نے تم كو دي هي، سستي كروگے[c]؟ ۴ سو تم اپنے درميان هر ايک فرقے ميں سے تين تين شخص چنكے دو: ميں اُنهيں بهيجونگا، كه وے اُٹهكے اِس سرزمين كي سير كريں، اور اُن كي ميراث كے موافق اُس كا حال لكهيں، اور پهر مجهه پاس آويں۔ ۵ اور اُس كے سات حصے كريں؛ يهوداه اپني اطراف ميں دكهن كو رهے[d]، اور بني يوسف اپني اطراف ميں اُتر كو ٹهہريں[e]۔ ۶ سو تم اِس سرزمين كے سات حصے لكهكے ميرے يهاں لاؤ، تاكه ميں خداوند كے آگے، جو همارا خدا هي، تمهارے ليئے قرع ڈالوں[f]۔ ۷ ليكن تمهارے درميان بني لاوي كا حصه نهيں، كه خداوند كي كهانت اُن كي ميراث هي[g]۔ اور جد، اور روبن، اور آدهے فرقے منسي نے تو يردن كے اُس پار، پورب طرف كو، اپني ميراث پائي هي[h]، جو خداوند كے بندے موسىٰ نے اُنهيں بخشي۔

۸ تب وے لوگ اُٹهے، اور روانه هوئے؛ اور يشوع نے اُن لوگوں كو، جو اُس سرزمين كا حال لكهنے كے ليئے گئے، تاكيد كي، كه اِس سرزمين ميں جاؤ، اور سير كرو، اور اُس كا حال لكهكے مجهه پاس پهر آؤ، تاكه ميں سيلا ميں خداوند كے آگے تمهارے ليئے قرع ڈالوں۔ ۹ چنانچه وے لوگ گئے، اور اُس زمين ميں گذرے، اور شهروں كے مطابق اُس كا حال كتاب ميں لكهكے اُس كے سات حصے مقرر كيئے، اور يشوع پاس اُس خيمه‌گاه ميں، جو سيلا ميں تها، پهر آئے۔

۱۰ تب يشوع نے سيلا ميں اُن كے ليئے خداوند كے آگے قرع ڈالا: اور زمين وهاں بني اِسرائيل كو، اُن كي قسمتوں كے مطابق يشوع نے تقسيم كي۔

۱۱ اور بني بنيمين كا قرع اُن كے گهرانوں كے مطابق يهه پڑا، كه اُن كے حصے

[c] قاض ۱۸ : ۹
[d] يشو ۱۵ : ۱
[e] يشو ۱۶ : ۱، ۴
[f] يشو ۱۴ : ۲ ; ۱۰ آيت
[g] يشو ۱۳ : ۳۳
[h] يشو ۱۳ : ۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

كي سرحد بني يهوداه اور بني يوسف كے درميان هوئي۔ ۱۲ سو اُن كے حصے كي شمالي حد يردن سے تهي، اور يهه حد يريحو كے آس پاس اُتر طرف كو چڑهي[i]، اور پچهم طرف پهاڑوں كے درميان چلي، اور اُسكي نكاس بيت‌آون كے بيابان تک تهي۔ ۱۳ اور وه سرحد وهاں سے لوز كو، جو بيت‌ايل هي[k]، دكهن طرف گئي؛ اور وه سرحد وهاں سے عطاروت‌ادار هوكے اُس پهاڑي پاس، جو بيت‌حوران نشيب[l] كے دكهن كو هي، جا اُتري۔ ۱۴ اور سرحد نے وهاں سے آگے بڑهكے اُس پهاڑ سے هوكے، جو بيت‌حوران كي دكهن طرف هي، سمندر كے كونے كو گهير ليا، اور اُس كي نكاس قريت‌بعل تک تهي، جو قريت‌يعريم[m]، بني يهوداه كا ايک شهر هي: يهه پچهم كي حد تهي۔ ۱۵ اور دكهن كي اطراف قريت‌يعريم كي اِنتها سے شروع هوئيں، اور اُن كي حد پچهم كو نكلي، اور نفتوح كے چشمے تک[n] چلي گئي؛ ۱۶ اور وهاں سے وه حد اُس پهاڑ كے سرے تک، جو بني هنوم كي وادي[o] كے سامهنے هي، اُتري؛ وه رفائيوں كے نشيب كي اُتر طرف كو هي؛ اور پهر وهاں سے دكهن كے جانب هنوم كي وادي اور يبوسي كے كنارے تک نيچے جاكے عين‌راجل پاس[p] اُتري، ۱۷ اور اُتر طرف سے بڑهائي جاكے عين شمس تک نكلي، اور وهاں سے جليلوت تک آگے بڑهي، جو اَدُميم كي چڑهائي كے مقابل هي، اور وهاں سے روبن كے بيٹے بوهن كے پتهر تک[q] پهنچي؛ ۱۸ اور وهاں سے اُس كنارے كو گئي، جو ||عرابه[r] كے مقابل اور اُتر رخ هي، اور عرابه هي ميں جا اُتري: ۱۹ پهر وه سرحد وهاں سے اُتر طرف جاكے بيت‌حجله كے كنارے تک پهنچي، اور اُس سرحد كي اِنتها درياے شور كا اُتروالا كول تها، جو يردن كے دكهني سرے پر هي: يهه دكهني سرحد

[i] ديكهو يشو ۱۶ : ۱
[k] پيد ۲۸ : ۱۹ ; قاض ۱ : ۲۳
[l] يشو ۱۶ : ۳
[m] ديكهو يشو ۱۵ : ۹
[n] يشو ۱۵ : ۹
[o] يشو ۱۵ : ۸
[p] يشو ۱۵ : ۷
[q] يشو ۱۵ : ۶
|| يا، ميدان۔
[r] يشو ۱۵ : ۶

پیشتر مسیح سے ١٤٤٤

تهي. ٢٠ اور اُس کي پوربي حد یردن تهي. بني بنیمین کي میراث، اُس کي سب گرداگرد حدون کے مطابق، اُن کے گهرانون کے موافق، یہہ تهي. ٢١ اور وے شہر، جو بني بنیمین کے فرقے کے تهے، اُن کے گهرانون کے موافق، یے هیں: یریحو، اور بیت حجلہ، اور وادي قصیص، ٢٢ اور بیت عرابہ، اور صمریم، اور بیت ایل، ٢٣ اور عویم، اور فارہ، اور عفرہ، ٢٤ اور کفرالعموني، اور عفني، اور جبعہ: بارہ شہر اور اُن کے دیہات. ٢٥ اور جبعون، اور رامہ، اور بیروت، ٢٦ مصفاہ، اور کفیرہ، اور موصہ، ٢٧ اور رقم، اور اِرفایل، اور ترلہ، ٢٨ اور ضلع، الف، اور یبوسي*، جو یروسلم هي، اور جبعت، و قریت: چودہ شہر، اور اُن کے دیہات. بني بنیمین کي میراث، اُن کے گهرانون کے موافق، یہہ هي.

## ١٩ باب

١ سمعون کا حصہ، ١٠ زبلون کا، ١٧ اِشکار کا، ٢٤ آشر کا، ٣٢ نفتالي کا، ٤٠ دان کا. ٤٩ بني اسرائیل کا یشوع کو ایک میراث دینا.

اور دوسرا قرعہ سمعون کے نام پر، بني سمعون کے فرقے کے واسطے، اُن کے گهرانون کے موافق نکلا: اور اُن کي میراث بني یہوداہ کي میراث کے درمیان تهي. ٢ اور اُن کي میراث میں بیرسبع تها، اور سبع، اور مولادہ، ٣ اور حصارشعول، اور بالہ، اور عصم، ٤ اور اِلتولاد، اور بتول، اور حرمہ، ٥ اور صقلاج، اور بیت مرکبوت، اور حصارسوسہ، ٦ اور بیت لباوت، اور شروحان؛ یے تیرہ شہر اور اُن کے دیہات: ٧ عین، اور رمون، اور عتر، اور عسن: یے چار شہر، اور اُنکے دیہات: ٨ اور سارے دیہات جو اِن شہرون کے آس پاس تهے، بعلت بیر اور رامت الجنوب تک. یہہ بني سمعون کے فرقے کي میراث، اُن کے گهرانون کے موافق، ٹهہري. ٩ بني یہوداہ کي ملکیت میں سے بني سمعون کي میراث لي گئي، اِس لیئے کہ بني یہوداہ کا حصہ اُن کي اِحتیاج سے زیادہ تها: سو بني سمعون نے اپني میراث اُن کي میراث کے درمیان پائي.

١٠ اور تیسرا قرعہ بني زبلون کا، اُنکے گهرانون کے موافق، نکلا. اور اُن کي میراث کي حد سارید تک تهي. ١١ اور اُن کي سرحد سمندر، اور مرعلہ کي طرف چڑهي اور دباست تک بڑهي، اور اُس نہر سے، جو یقنعام کے آگے هي، جا ملي؛ ١٢ اور سارید سے پورب کو سورج کے نکلنے کي طرف پهر کے کسلوت تبور کے سوانے کو گئي، اور وهان سے دبرت تک چڑهي، اور وهان سے یفیع کو چڑهي. ١٣ اور وهان سے پورب طرف جتہ حفر اور عتہ قاصین تک گذر گئي، اور وهان سے رمون پاس، جو نیعہ تک پہنچتي هي، جا نکلي. ١٤ اور وہ سرحد اُتر طرف کو حناتون کے گرد پهري، اور اُس کي اِنتہا یفتاح ایل کي وادي تهي. ١٥ اور قطات، اور نحلال، اور سمرون، اور اِدالہ، اور بیت لحم: یے بارہ شہر اور اُن کے دیہات. ١٦ یے سب شہر اور اُن کے دیہات بني زبلون کي میراث اُنکے گهرانون کے موافق تهي.

١٧ اور چوتها قرعہ اِشکار کے نام پر بني اِشکار کے فرقے کے لیئے، اُن کے گهرانون کے موافق، نکلا. ١٨ اور اُن کا سوانہ یزرعیل، اور کسولوت، اور شونیم، ١٩ اور حفریم، اور شیون، اور اناخرت، ٢٠ اور ربیت، اور قسیون، اور ابص، ٢١ اور رامت، اور عین جنیم، اور عین حدہ، اور بیت فصیص کي طرف هوا. ٢٢ اور اُن کي سرحد تبور، اور شحصیمہ، اور بیت شمس، سے جا ملي؛ اور اُن کے سوانے کي اِنتہا یردن تهي: سولہ شہر اور اُن کے دیہات. ٢٣ یے شہر اور اُنکے دیہات بني اِشکار کے فرقے کي میراث اُن کے گهرانون کے موافق تهي.

٢٤ اور پانچوان قرعہ بني آشر کے فرقے کا، اُن کے گهرانون کے موافق، نکلا. ٢٥ اور

* یشو ١٥ : ٨
١٠ آیت
١ توا ٤ : ٢٨
١٠ آیت
پید ٤٩ : ١٣
یشو ٢١ : ٣٤

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اُن کا سوانہ یہہ ھی: خلقت، اور حلي، اور بطن، اور اِکشاف، ۲۶ اور الملک، اور عمعاد، اور مسال؛ اور پچھم طرف وہ کرمل تک اور سیحورلبنات تک جا پہنچتا؛ ۲۷ اور سورج کے نکلنے کي طرف بیت‌دجون کو پھرا، اور پھر زبلون اور وادي اِفتاح‌ایل سے، جو بیت‌العمق کي اُتّر طرف ھی، اور نعي‌ایل سے جا ملا، اور اُس کي اِنتہا کبول کے بائیں کو تھي، ۲۸ اور عبرون، اور رحوب، اور حمون، اور قنہ، صیدائے عظیم تک[f]؛ ۲۹ پھر وہ سرحد رامہ اور محکم شہر صور کي طرف کو پھري؛ اور وھاں سے وہ حد حوسہ تک گئي، اور اُس کي اِنتہا سمندر، اُس کے ساحل سے اکذیب تک، تھي[g]. ۳۰ اور عمہ، اور افیق، اور رحوب: یے بائیس شہر اور اُن کے دیہات. ۳۱ بني آشر کے فرقے کي میراث، اُن کے گھرانوں کے موافق، یے شہر اور اُن کے دیہات تھے.

۳۲ چھٹھا قرع بني نفتالي کے نام پر، بني نفتالي کے فرقے کے لیئے، اُن کے گھرانوں کے موافق، نکلا. ۳۳ اور اُن کي سرحد حلف سے، اور ضعننیم کے بلوطوں کے باغ سے، اور ادامي‌نقب، اور یبني‌ایل سے لقوم تک تھي، اور اُس کي اِنتہا یردن تھي. ۳۴ اور حد پچھم رخ ازنوت‌تبور کي طرف پھري، اور وھاں سے حقوق پاس نکلکے زبلون سے دکھن طرف، اور آشر سے پچھم طرف[h]، اور یہوداہ سے یردن کے کنارے سورج کے نکلنے کي طرف جا ملي. ۳۵ اور یے شہر محکم: صدیم، صیر، اور حمات، رقت، اور کنرت ھیں، ۳۶ اور ادامہ، اور رامہ، اور حصور، ۳۷ اور قادس، اور ادرعے، اور عین‌حصور، ۳۸ اور اِرون، اور مجدال‌ایل، اور حریم، اور بیت‌عنات، اور بیت‌شمس: اُنیس شہر اور اُن کے دیہات. ۳۹ یے شہر اور اُن کے دیہات بني نفتالي کے فرقے کي میراث، اُن کے گھرانوں کے موافق، تھے.

۴۰ اور ساتواں قرع بني دان کے فرقے کا، اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا. ۴۱ اور اُن کي میراث کي سرحدیں یے ھیں: صرعہ، اور اِستال، اور عیرشمس، ۴۲ اور ثعلبین[i]، ایالون، اور اِتلاہ، ۴۳ اور اِیلون، اور تمناتہ، اور عقرون، ۴۴ اور اِلتقیہ، اور جبتون، اور بعلات، ۴۵ اور یہود، اور بني‌برق، اور جات‌رمون، ۴۶ اور مےیرقون، اور رقون، اُس سوانے کے ساتھ جو یافو[k] کے مقابل ھی. ۴۷ اور یہاں سے بني دان کي حد نکلي، جو اُن کے لیئے کفایت نہ تھي؛ اِس لیئے بني دان لشم پر جنگ کے لیئے چڑھ گئے، اور اُسے لے لیا[l]، اور اُس کو تلوار کي دھار سے مارا، اور اُس پر قابض ھوئے، اور وھاں بسے؛ اور لشم کا نام دان[m] اپنے باپ دان کے نام کے مطابق رکھا. ۴۸ یے سب شہر اور اُنکے دیہات بني دان کے فرقے کي میراث تھے، اُن کے گھرانوں کے موافق.

۴۹ جب کہ زمین کو میراث کے لیئے، مطابق اُس کي سرحدوں کے، تقسیم کرنے سے، فارغ ھو چکے، تب بني اِسرائیل نے نون کے بیٹے یشوع کو اپنے درمیان میراث دي. ۵۰ اور اُنھوں نے خداوند کے حکم کے مطابق تمنت‌سرح کا شہر[n]، جو کوہ اِفرائیم میں ھی، جسے اُس نے مانگا تھا، اُسے دیا. اور اُس نے اُس شہر کو تعمیر کیا، اور اُس میں جا بسا.

۵۱ یے وے میراثیں ھیں، جو اِلیعزر کاھن نے، اور نون کے بیٹے یشوع نے[o]، اور بني اِسرائیل کے فرقوں کے ابوي سرداروں نے قرع ڈالکے، سیلا میں[p] خداوند کے حضور، جماعت کے خیمے کے دروازے کے سامھنے، میراث کے لیئے تقسیم کر دیئے. یوں وے زمین کي تقسیم کرنے سے فارغ ھوئے.

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا حکم دیتا، ۷ اور مطابق اُس کے بني اِسرائیل چھہ شہروں کو پناہ کے لیئے مقرر کرتے.

[f] یشو ۱۱ : ۸ قاض ۱ : ۳۱
[g] پید ۳۸ : ۵ قاض ۱ : ۳۱ میکہ ۱ : ۱۴
[h] اِستـ ۳۳ : ۲۳
[i] قاض ۱ : ۳۵
[k] اعمـ ۹ : ۳۶
[l] دیکھو قاض ۱۸ باب
[m] قاض ۱۸ : ۲۹
[n] یشو ۲۴ : ۳۰
[o] گنـ ۳۴ : ۱۷ یشو ۱۴ : ۱
[p] یشو ۱۸ : ۱، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اور پھر خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اسرائیل کو فرما، اور کہہ، کہ اپنے لیئے ایسے شہرپناہ کے واسطے، جن کي بابت میں نے موسیٰ کي معرفت تمھیں حکم کیا، مقرر کرو[a]، ۳ تاکہ وہ خوني، جو ناگہاں اور نادانستگي سے کسي کو مار ڈالے، وهاں بھاگ جائے؛ اور وے خون کے اِنتقام لینیوالے سے تمھارے پناہ کے لیئے هونگے۔ ۴ اور جب کوئي اُن شہروں میں سے کسي ایک میں بھاگ جائے، تو شہر کے دروازے پر[b] کھڑا رهے، اور اُس شہر کے بزرگوں سے اپنا حال کہہ سناوے، تب وے بزرگ اُسے شہر میں اپنے پاس لے جاویں، اور جگہہ دیں، تاکہ وہ اُن کے درمیان بودوباش کرے۔ ۵ اور اگر خون کا اِنتقام لینیوالا اُسے رگیدے، تو وے اُس خوني کو اُس کے حوالے نہ کریں[c]؛ کیونکہ اُس نے اپنے پڑوسي کو نادانستگي سے مارا، اور وہ اُس سے آگے اُس کا کچھ کینہ نہ رکھتا تھا۔ ۶ اور وہ جب تک عدالت کے لیئے جماعت کے حضور نہ کھڑا هو اور سردار کاهن کي موت تک، جو اُن دنوں میں هو، اُسي شہر میں بسے[d]: بعد اُس کے وہ خوني پھرے، اور اپنے شہر میں جاوے، اور اپنے گھر میں اُس شہر میں، جہاں سے وہ بھاگا تھا، داخل هو۔

۷ سو اُنھوں نے پناہ کے لیئے اِن شہروں کو مقدس کیا؛ قادس، کوہ نفتالي کے درمیان جلیل میں[e]؛ اور سِکم، کوہ اِفرائیم کے درمیان[f]؛ اور قریت اربع[g]، جو حبرون هے، کوہ یہوداہ میں[h]۔ ۸ اور یردن کے اُس پار یریحو کي پورب طرف کو بصر[i]، بیابان میں، بني روبن کے فرقے کے میدان میں؛ اور راموت، جلعاد میں[k]، جو جد کے فرقے کا هے؛ اور جولان[l]، منسي کے فرقے کا، بسن میں مقرر کیا۔

[a] خر ۲۱: ۱۳ ۔ گن ۳۵: ۶، ۱۱، ۱۴ ۔ اِستثنا ۱۹: ۲
[b] روت ۴: ۱، ۲
[c] گن ۳۵: ۱۲
[d] گن ۳۵: ۱۲، ۲۵
[e] یشوع ۲۱: ۳۲ ۔ ۱ توا ۶: ۷۶
[f] یشوع ۲۱: ۲۱ ۔ ۱ توا ۶: ۶۷
[g] یشوع ۱۴: ۱۵ اور ۲۱: ۱۱، ۱۳
[h] لوقا ۱: ۳۹
[i] اِست ۴: ۴۳ ۔ یشوع ۲۱: ۳۶ ۔ ۱ توا ۶: ۷۸
[k] یشوع ۲۱: ۳۸ ۔ ۱ سلا ۲۲: ۳
[l] یشوع ۲۱: ۲۷

۹ یے بستیاں سارے بني اِسرائیل اور اُس مسافر کے لیئے، جو اُن کے درمیان بسے، مقرر کي گئیں[a]، تاکہ جو کوئي کہ نادانستگي سے کسي کو قتل کرے، تو وہ وهاں بھاگے، اور جب تک کہ جماعت کے آگے حاضر نہ هووے[b]، تب تک خون کے اِنتقام لینیوالے کے هاتھ سے مارا نہ جائے۔

## ۲۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اور ۲ لاوي اپنے شہر مسکن اور اُن کي مواشي کے لیئے مانگتے هیں، اُن کو دیئے جاتے هیں۔ ۴۳ خدا نے اپنے وعدہ کے مطابق، زمین کا سارا ملک فراغت سے اِسرائیلیوں کو دیا۔

تب لاویوں کے ابوي سردار اِلیعزر کاهن، اور نون کے بیٹے یشوع[c]، اور بني اِسرائیل کے فرقوں کے ابوي سرداروں کے پاس آئے؛ ۲ اور اُنھوں نے کنعان کي سرزمین سیلا میں[d] اُن سے همکلام هوکے کہا، کہ خداوند نے موسیٰ کي معرفت فرمایا هے، کہ بستیاں همارے رهنے کو، اور اُن کي نواحي همارے مواشي کے لیئے، هم کو دي جاویں[e]۔ ۳ تب بني اِسرائیل نے اپني میراث میں سے خداوند کے کہنے کے مطابق یے شہر اور اُن کي نواحي لاویوں کو دیں۔ ۴ سو قرعہ قہاتیوں کے گھرانوں کے نام پر نکلا؛ اور هارون کاهن کي اولاد کو جو بني لاوي کے فرقے میں سے تھے، قرعہ کے رو سے یہوداہ کے فرقے، اور شمعون کے فرقے، اور بني بنیامین کے فرقے میں سے تیرہ شہر ملے[f]۔ ۵ اور قہات کي اولاد کے، جو باقي رهے تھے، فرقہ افرائیم کے گھرانوں، اور فرقہ دان، اور آدھے فرقہ منسي میں سے دس شہر قرعہ کي راہ سے ملے[g]۔ ۶ اور بني جیرسون کو، قرعہ کي راہ بني اشکار کے فرقے کے گھرانوں، اور آشر کے فرقے، اور نفتالي کے فرقے، اور منسي کے آدھے فرقے میں سے، جو بسن میں هے، تیرہ شہر ملے[h]۔ ۷ اور بني مراري کو اپنے گھرانوں سمیت بني روبن، اور بني جد، اور بني زبولون سے بارہ شہر ملے[i]۔ ۸ اور بني اِسرائیل نے قرعہ ڈالکے یے شہر، اور

[a] گن ۳۵: ۱۵
[b] آیت ۶
[c] یشوع ۱۴: ۱ ۔ اور ۱۷: ۴
[d] یشوع ۱۸: ۱
[e] گن ۳۵: ۲
[f] آیت ۱۹
[g] آیت ۲۰، وغیرہ
[h] آیت ۲۷، وغیرہ
[i] آیت ۳۴، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۴

اُن کي نواحي، جيسا خداوند نے موسىٰ کي معرفت فرمايا تها[h]، لاويوں کے قبضے ميں کر ديں[i]۔

۹ سو اُنہوں نے فرقۂ بني يہوداہ، اور فرقۂ بني سمعون ميں سے يے شہر ديئے، جن کے نام يہاں ذکر کيئے جاتے هيں، ۱۰ بني هارون کو[k]، جو قہات کے گهرانے کے بني لاوي ميں سے تهے، کيونکه پہلا قرع اُن کے نام کا تها۔ ۱۱ سو اُنہوں نے عناق کے باپ[l] ||اربع کا شہر، جو حبرون کہلاتا هي، يہوداہ کے کوهستان ميں[m]، اُس کے گرداگرد کي اطراف سميت، اُن کو ديا[n]۔ ۱۲ ليکن اُس شہر کے کهيت اور اُس کے ديہات اُنہوں نے يفنّه کے بيٹے کالب کي ملکيت کر دي[o]۔

۱۳ سو اُنہوں نے هارون کاهن کي اولاد کو[p]، قاتل کي پناہ کے ليئے، حبرون کا شہر[q]، اُس کي نواحي سميت، ديا؛ اور لبنه[r]، اُس کي نواحي سميت؛ ۱۴ اوريتير[s] نواحي سميت، اوراِستموع[t]، اُس کي نواحي سميت؛ ۱۵ اورحولان[u]، اور اُس کي نواحي؛ اور دبير[z]، اور اُس کي نواحي؛ ۱۶ اور عين[y]، اور اُس کي نواحي؛ اور يوطه[z] اور اُس کي نواحي؛ اور بيت‌شمس[a]، اوراُس کي نواحي: يے نو شہر اُن دونوں فرقوں ميں سے۔ ۱۷ اور بنيمين کے فرقے ميں سے، جبعون[b]، اور اُس کي نواحي؛ اور جِبع[c]، اور اُس کي نواحي؛ ۱۸ اور عناتوت، اوراُس کي نواحي؛ اورعلمون[d]، اور اُس کي نواحي: يے چار شہر۔ ۱۹ سو سارے شہر بني هارون کے، جو کاهن هيں، تيرہ شہر تهے، اُن کي نواحي سميت۔

۲۰ اور بني قہات کے گهرانوں کو، اُن لاويوں کو، جو بني قہات ميں سے باقي تهے، فرقۂ اِفرائيم ميں سے يے شہر قرع سے ملے[e]۔ ۲۱ قاتل کي پناہ کے ليئے اِفرائيم کے پہاڑ ميں اُنہيں سکم[f] ديا، اور اُس کي نواحي؛ اور جزر، اور اُس کي نواحي؛ ۲۲ اور قبضين، اور اُس کي نواحي؛ اور بيت‌حوران، اور اُس کي نواحي: يے چار شہر۔ ۲۳ اور فرقۂ دان ميں سے، اِلتقيه، اور اُس کي نواحي؛ اور جبتون، اوراُس کي نواحي؛ ۲۴ اور ايالون، اوراُس کي نواحي؛ اور جات‌رمون، اور اُس کي نواحي: يے چار شہر۔ ۲۵ اور آدهے فرقۂ منسي ميں سے، تعناک، اور اُس کي نواحي؛ اور جات‌رمون، اور اُس کي نواحي: يے دو شہر۔ ۲۶ يے سب دس شہر، اپني نواحي سميت، قہات کي باقي اولاد کے گهرانوں کو ملے۔

۲۷ اوربني جيرسون کو[g]، جو لاويوں کے گهرانوں ميں سے هيں، دوسرے آدهے فرقۂ منسي ميں سے، اُنہوں نے بسن ميں جولان[h]، اور اُسکے گردنواح؛ تاکه قاتل کے ليئے پناہ کا شہر هو؛ اور بعِستراہ اور اُسکي نواحي: يے دو شہر ديئے۔ ۲۸ اور فرقۂ اِشکار ميں سے، قسيون، اور اُس کي نواحي؛ اور دبرت، اوراُس کي نواحي؛ ۲۹ يرموت، اور اُس کي نواحي؛ اور عين‌جنيم، اور اُس کي نواحي: يے چار شہر۔ ۳۰ اور فرقۂ آشر ميں سے، مسال، اوراُس کي نواحي؛ اور ابدون، اوراُس کي نواحي؛ ۳۱ خلقت، اور اُس کي نواحي؛ اور رحوب، اور اُس کي نواحي: يے چار شہر۔ ۳۲ اور فرقۂ نفتالي ميں سے، جليل ميں قادس[i]، اور اُسکي نواحي، تاکه قاتل کي پناہ کے ليئے شہر هوں؛ اورحمات‌دور، اوراُسکي نواحي، اور قرتان، اوراُس کي نواحي: يے تين شہر۔ ۳۳ سو سارے شہر جيرسونيوں کے، مطابق اُن کے گهرانوں کے تيرہ شہر هيں، اپني نواحي سميت۔

۳۴ اور بني مراري کے گهرانوں کو، جو لاويوں ميں سے باقي تهے، فرقۂ زبلون ميں سے يے شہر ملے[k]، يقنعام، اور اُس

h گنتي ۳۵: ۲
i ۲ آيت
k ۴ آيت
l يشوع ۱۰: ۱۳، ۱۴
|| يا، قريت اربع. پيد ۲۳: ۲
m يشوع ۲۰: ۷. لوقا ۱: ۳۹
n ۱ توا ۶: ۵۵
o يشوع ۱۴: ۱۴. ۱ توا ۶: ۵۶
p ۱ توا ۶: ۵۷، وغيرہ
q يشوع ۱۵: ۵۴. اور ۲۰: ۷
r يشوع ۱۵: ۴۲
s يشوع ۱۵: ۴۸
t يشوع ۱۵: ۵۰
u ۱ توا ۶: ۵۸، حيلان. يشوع ۱۵: ۵۱
x يشوع ۱۵: ۴۹
y ۱ توا ۶: ۵۹، عسن. يشوع ۱۵: ۴۲
z يشوع ۱۵: ۵۵
a يشوع ۱۵: ۱۰
b يشوع ۱۸: ۲۵
c يشوع ۱۸: ۲۴، جبع
d ۱ توا ۶: ۶۰، علامت
e ۵ آيت. ۱ توا ۶: ۶۶
f يشوع ۲۰: ۷
g ۶ آيت. ۱ توا ۶: ۷۱
h يشوع ۲۰: ۸
i يشوع ۲۰: ۷
k ۷ آيت. ديکهو ۱ توا ۶: ۷۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

تامبا، اور لوھا، اور بہت سي پوشاک لیکے اپنے خیموں کو جاؤ؛ اور اپنے دشمنوں کے مال کو، اپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو[h].

۹ تب بني روبن اور بني جد، اور آدھا فرقہ منسي پھرے، اور بني اِسرایل کے درمیان سے، جو سیلا میں تھے، جو زمین کنعان میں ھی، روانہ ھوئے، تا کہ جلعاد کي مملکت کو[i]، جو اُن کي سرزمین موروثي تھي، جسے اُنھوں نے موسیٰ کي معرفت خداوند کے حکم سے پایا، جائیں.

۱۰ اور جب کہ وے یردن کے اُن اطراف میں جو زمین کنعان میں ھی پہنچے، تو بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي نے وھاں یردن پر ایک مذبح بنایا، ایک بڑا مذبح جو نمودار ھو.

۱۱ بني اِسرایل نے یہہ خبر سني[k] کہ دیکھو، بني روبن، اور بني جد نے اور آدھے فرقے منسي نے زمین کنعان کے سامھنے، یردن کے کنارے پر، بني اِسرایل کي گذرگاہ میں، مذبح بنا کیا ھی. ۱۲ اور جب بني اِسرایل نے یہہ سنا، تو بني اِسرایل کي ساري جماعت سیلا میں فراھم ھوئي[l]، تا کہ اُن پر چڑھ جائیں، اور لڑیں. ۱۳ اور بني اِسرایل نے اِلیعزر کاھن کے بیٹے فینحاس کو[m] بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي پاس، جو سرزمین جلعاد میں تھے، بھیجے[n]؛ ۱۴ اور بني اِسرایل کے ھر ایک گھرانے میں سے ایک ایک امیر کرکے دس امیر اُس کے ساتھ گئے؛ کہ اُن میں سے ھر ایک اپنے آبائي خاندانوں میں ھزاروں اِسرایلیوں کے درمیان، سردار تھا[o].

۱۵ سو وے بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي کے پاس، اُنکي سرزمین جلعاد میں، آئے، اور اُن سے کہا، کہ ۱۶ خداوند کي ساري جماعت نے یوں پیام کیا ھی، کہ تم نے اِسرایل کے خدا سے یہہ کیا سرکشي کي، جو تم نے آج کے دن خداوند کي پیروي سے برگشتہ ھوکے اپنے لیئے ایک مذبح بنا کیا، کہ آج کے دن تم خداوند سے باغي ھوئے[p]؟ ۱۷ کیا ھمارے لیئے بعل‌فغور کي بدکاري[q] کچھ کم تھي، جس کے سبب ھم آج کے دن تک پاک نہیں ھوئے، اور خداوند کي جماعت میں وبا ھوئي، کہ ۱۸ تم آج کے دن خداوند کي پیروي سے برگشتہ ھو؟ اور ایسا ھوگا، کہ جس حال تم آج خداوند سے باغي ھوئے، تو کل اِسرایل کي ساري جماعت پر اُس کا قہر نازل ھوگا[r]. ۱۹ باوجود اِس کے، اگر تمھاري ملکیت کي زمین ناپاک ھی، تو تم پار آؤ، اُس سرزمین میں، جو خداوند کي ملکیت ھی، جہاں خداوند کا مسکن قایم ھی[s]، اور ھمارے درمیان میراث لو؛ لیکن خداوند ھمارے خدا کے مذبح کے سوا اپنے لیئے کوئي اور مذبح بناکے خداوند سے باغي مت ھو، اور ھماري مخالفت نہ کرو. ۲۰ کیا زارح کے بیٹے عکن نے حرم چیزوں کي بابت بےوفائي نہ کي[t]؟ سو اِسرایل کي ساري جماعت پر غضب نازل ھوا، اور وہ شخص اکیلا ھي اپني بدکاري سے ھلاک نہ ھوا.

۲۱ تب بني روبن، اور بني جد، اور آدھے فرقے منسي نے ھزاروں اِسرایلیوں کے سرداروں کو جواب دیا، اور کہا، ۲۲ خداوند خداؤں کا خدا، خداوند خداؤں کا خدا[u] جانتا ھی[v]، اور اِسرایل بھي جانیگے، کہ اگر ھم نے بغاوت کي راہ سے، یا خداوند کي مخالفت سے، (تو آج کے دن ھمیں باقي نہ چھوڑیو) ۲۳ اپنے لیئے یہہ مذبح بنایا ھو، یا اگر ھم نے مذبح بنایا ھو، تا کہ خداوند کي پیروي سے پھریں، یا اُس پر سوختني قرباني، یا نذر کي قرباني، یا سلامتي کے ذبیحے چڑھاویں، تو خداوند ھي اِس کا حساب لیوے[y]؛ ۲۴ بلکہ

[h] گنـ ۳۱ : ۲۷؛ ۱ سمـ ۳۰ : ۲۴
[i] گنـ ۳۲ : ۱، ۲۶، ۲۹
[k] اِستـ ۱۳ : ۱۲، وغیرہ؛ قاضـ ۲۰ : ۱۲
[l] قاضـ ۲۰ : ۱
[m] خر ۶ : ۲۵؛ گنـ ۲۵ : ۷
[n] اِستـ ۱۳ : ۱۴؛ قاضـ ۲۰ : ۱۲
[o] گنـ ۱ : ۴
[p] دیکھو احبـ ۱۷ : ۸، ۹؛ اِستـ ۱۲ : ۱۳، ۱۴
[q] گنـ ۲۵ : ۳، ۴؛ اِستـ ۴ : ۳
[r] گنـ ۱۶ : ۲۲
[s] یشو ۱۸ : ۱
[t] یشو ۷ : ۱، ۵
[u] اِستـ ۱۰ : ۱۷
[v] ۱ سلا ۸ : ۳۹؛ ایوب ۱۰ : ۷؛ اور ۲۳ : ۱۰؛ زبور ۴۴ : ۲۱؛ اور ۱۳۹ : ۱، ۲؛ یرمـ ۱۲ : ۳؛ ۲ قرنـ ۱۱ : ۱۱، ۳۱
[y] اِستـ ۱۸ : ۱۹؛ ۱ سمـ ۲۰ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۳

ہم نے اِس بات کے خوف سے، یہہ کیا، کہ ہم کہتے تھے، کہ ممکن ہی، کہ آیندے میں تمہاری اولاد ہماری اولاد کو کہے، کہ تم کو خداوند اِسرایل کے خدا سے کیا کام ہی؟ ۲۵ کہ خداوند نے تو ہمارے اور تمہارے درمیان، اَی بنی روبن، اور بنی جد، یردن کی حد باندھی؛ خداوند میں تمہاری شراکت نہیں ہی: پس تمہاری اولاد ہماری اولاد کو خداوند کے خوف سے باز رکھیگی۔ ۲۶ اِس لیئے ہم نے کہا، کہ آؤ، ہم اپنے لیئے ایک مذبح بناویں؛ سو نہ سوختنی قربانی کے لیئے، اور نہ ذبیحے کے لیئے: ۲۷ بلکہ اِس لیئے، کہ ہمارے اور تمہارے، اور ہمارے بعد ہماری آنیوالی پشتوں کے درمیان ایک شہادت[a] رہے، تا کہ ہم خداوند کے حضور اُس کی عبادت کریں، کہ اپنی سوختنی قربانیوں، اور اپنے ذبیحوں، اور اپنی سلامتی کے ہدیوں کو گذرانیں[b]؛ تا کہ آگے کو تمہاری اولاد ہماری اولاد کو نہ کہے، کہ خداوند میں تمہاری شراکت نہیں۔ ۲۸ اِس لیئے ہم نے کہا، کہ ایسا ہوگا، کہ جب وے ہم کو، یا ہماری اولاد کو، یوں کہینگے، تو ہم اُنہیں جواب دینگے، کہ دیکھو، خداوند کے مذبح کا نمونہ، جسے ہمارے باپ دادوں نے بنا کیا، نہ سوختنی قربانیوں، اور نہ ذبیحوں کے لیئے، بلکہ اِس لیئے کہ ہمارے تمہارے درمیان گواہ رہے۔ ۲۹ ہرگز نہ ہو، کہ ہم خداوند سے باغی ہوں، اور آج خداوند کی پیروی سے پھرکے خداوند اپنے خدا کے مذبح کے سوا، جو اُس کے خیمے کے سامنے ہی، سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور ذبیحوں کے لیئے ایک اور مذبح بنا کریں[c]۔

۳۰ جب فینحاس کاہن اور جماعت کے امیروں، ہزاروں اِسرائیلیوں کے سرگروہوں نے، جو اُس کے ساتھ آئے تھے، یے باتیں، جو بنی روبن، اور بنی جد، اور آدھے فرقے منسی نے کہیں، سنیں، تو یہہ اُن کی نظر میں خوش آیا۔ ۳۱ تب اِلیعزر کے بیٹے فینحاس کاہن نے بنی روبن، اور بنی جد، اور آدھے فرقے منسی کو کہا، آج کے دن ہم نے جانا کہ خداوند ہمارے درمیان ہی؛ کیونکہ تم نے خداوند کی مخالفت سے یہہ گناہ نہیں کیا۔ اب تم نے بنی اِسرایل کو خداوند کے ہاتھ میں سے رہائی بخشی۔

۳۲ تب اِلیعزر کا بیٹا فینحاس کاہن اور اُمرا، بنی روبن، اور بنی جد پاس سے، زمین جلعاد میں سے، سرزمین کنعان میں بنی اِسرایل پاس پھر آئے، اور اُن پاس خبر لائے۔ ۳۳ سو اُسی خبر سے بنی اِسرایل شادمان ہوئے؛ اور بنی اِسرایل نے خدا کی حمد کی، اور اِرادہ نہ کیا، کہ جنگ کے لیئے اُن پر چڑھ جاویں، اور اُس سرزمین کو، جہاں کہ بنی روبن اور بنی جد بستے تھے، اُجاڑ دیں۔ ۳۴ تب بنی روبن اور بنی جد نے اُس مذبح کا نام عید رکھا، کہ وہ ہمارے درمیان ایک گواہ ٹھہرے، کہ یہوواہ خدا ہی۔

## ۲۳ باب

[illegible]

اور جب کہ خداوند نے بنی اِسرائیل کو اُن کے سارے گرد کے دشمنوں سے رہائی بخشی تھی، سو ایک مدت کے بعد یوں ہوا، کہ یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا۔ ۲ تب یشوع نے سارے اِسرائیل، اور اُن کے بزرگوں، اور اُن کے سرداروں، اور اُن کے قاضیوں، اور اُن کے منصبداروں کو بلایا، اور اُن سے کہا، کہ میں بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوں: ۳ اور تم سب کچھ، جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے سبب سے اُن سب قوموں کے ساتھ کیا، دیکھ چکے ہو؛ کہ خداوند تمہارا خدا

---

[a] پید ۳۱: ۴۸؛ یشو ۲۴: ۲۷؛ ۳۴ آیت
[b] اِست ۱۲: ۶، ۱۱، ۱۷، ۱۸، ۲۶، ۲۷
[c] اِست ۱۲: ۱۳، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

نے آپ تمہارے لیئے جنگ کي[c]. ۴ دیکھو، کہ میں نے قرع کرکے اُن سب گروھوں کو، جو باقي تھیں، تم میں تقسیم کیا، کہ وے اُن سب قوموں سمیت، جنھیں میں نے کاٹ ڈالا، یردن سے لیکے بڑے سمندر تک پچھم طرف تمہارے فرقوں کے لیئے میراث ھوویں[e]. ۵ سو خداوند تمہارا خدا جو ھی، وھي اُن کو تمہارے سامھنے سے نکالیگا[f]، اور تمہاري نظر سے غائب کر دیگا، اور تم اُن کي زمین پر قابض ھوگے، جیسا کہ خداوند تمہارے خدا نے تم سے وعدہ فرمایا ھی[g]. ۶ سو تم اُس سب پر، جو موسیٰ کي شریعت کي کتاب میں لکھا ھی، حفظ اور عمل کرنے کے لیئے بڑي ھمت باندھو[h]، تاکہ دھنے یا بائیں ھاتھ اُس سے نہ مڑو[i]: ۷ تاکہ تم اُن قوموں میں، جو تمہارے درمیان ھنوز باقي ھیں، شامل نہ ھو جاؤ[k]، اور اُن کے معبودوں کے نام کا ذکر نہ کرو، نہ اُن کا نام لیکے قسم کھلاؤ، اور نہ اُن کي عبادت کرو، اور نہ اُن کو سجدہ کرو[l]؛ ۸ بلکہ خداوند اپنے خدا سے لپٹے رھو[m]، جیسا کہ تم نے آج کے دن تک کیا ھی. ۹ کیونکہ خداوند نے بڑي قوي گروھوں کو تمہارے سامھنے سے دفع کیا[n]؛ مگر تم ایسے ھو، کہ کوئي آج کے دن تک تمہارے سامھنے ٹھہر نہ سکا[o]. ۱۰ تم میں سے ایک مرد ایک ھزار کو بھگائیگا[p]؛ کہ خداوند تمہارا خدا ھی، جو تمہارے لیئے لڑتا ھی، جیسا کہ اُس نے تم سے وعدہ کیا ھی[q]. ۱۱ پس، تم اپنے دلوں کي بابت نہایت خبردار رھو، کہ تم خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو[r]. ۱۲ کہ اگر تم کسي طرح سے برگشتہ ھو[s]، اور اُن گروھوں کے بقیہ سے لپٹو، جو تمہارے درمیان باقي ھیں، اور اُن کے ساتھ نسبتیں کرو[t]، اور اُن سے ملو، اور وے تم سے ملیں؛ ۱۳ تو یقین جانو، کہ خداوند تمہارا خدا پھر اُن گروھوں کو تمہارے

[d] خر ۱۴:۱۴ یشو ۱۰:۱۴، ۴۲
[e] یشو ۱۳:۲، ۶ اور ۱۸:۱۰
[f] خر ۲۳:۳۰ اور ۳۳:۲ اور ۳۴:۱۱ اِستہ ۱۱:۲۳ یشو ۱۳:۶
[g] گن ۳۳:۵۳
[h] یشو ۱:۷
[i] اِستہ ۵:۳۲ اور ۲۸:۱۴
[k] خر ۲۳:۳۳ اِستہ ۷:۲، ۳ امثہ ۴:۱۴ افس ۵:۱۱
[l] خر ۲۳:۱۳ زبور ۱۶:۴ یرہ ۵:۷ صفن ۱:۵ دیکھو گن ۲۸:۲۲
[m] اِستہ ۱۰:۲۰ اور ۱۱:۲۲ اور ۱۳:۴ یشو ۲۲:۵
[n] اِستہ ۱۱:۲۳
[o] یشو ۱:۵
[p] احبا ۲۶:۸ اِستہ ۳۲:۳۰ دیکھو قاضہ ۳:۳۱ اور ۱۵:۱۵ ۲ سمو ۲۳:۸
[q] خر ۱۴:۱۴ اور ۲۳:۲۷ اِستہ ۳:۲۲
[r] یشو ۲۲:۵
[s] عبر ۱۰:۳۸، ۳۹ ۲ پطر ۲:۲۰، ۲۱
[t] اِستہ ۷:۳

سامھنے سے دفع نہ کریگا[u]؛ بلکہ وے تمہارے لیئے پھندے اور دام[x]، اور تمہاري بغلوں کے لیئے کوڑے، اور تمہاري آنکھوں میں کانٹے ھونگي، یہاں تک کہ تم اِس اچھي سرزمین پر سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمھیں عنایت کي ھی، نابود ھو جاؤگے. ۱۴ اور دیکھو، کہ میں بھي زمین کے سب رھنیوالوں کي راہ میں آج ھي رحلت کرنے پر ھوں[y]: سو تم اپنے سارے دلوں میں اور سارے جیوں میں جانتے ھو، کہ اُن سب بھلي باتوں سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے حق میں اِرشاد کي ھیں، ایک بھي نہیں رہ گئي؛ سب تمہارے لیئے پوري ھوئیں[z]، اور ایک بھي اُن میں سے نہیں چھوٹي. ۱۵ سو ایسا ھوگا، کہ جس طرح وے ساري بھلائیاں، جن کي بابت خداوند تمہارے خدا نے وعدہ کیا تھا، تمہارے آگے آئیں[a]، اِسي طرح خداوند ساري برائیاں تم پر لاویگا[b]، یہاں تک کہ اِس اچھي سرزمین پر سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمھیں دي ھی، تم کو نیست و نابود کریگا. ۱۶ جب تم خداوند اپنے خدا کے اُس عہد کو، جسکے بابت تم کو حکم دیا، توڑ ڈالوگے، اور چل کے غیر معبودوں کي بندگي کروگے، اور اُنھیں سجدہ کروگے، تو خداوند کا قہر تم پر بھڑکیگا، اور تم اِس اچھي زمین سے جو اُس نے تمھیں بخشي ھی، جلد ھلاک ھو جاؤگے.

## ۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یشوع سب فرقوں کو سکم میں جمع کرتا. ۲ تارح کے عہد سے سب ایام میں خدا کي نعمتوں کا مختصر بیان کرتا. ۱۴ خدا کے عہد کو لوگوں کے ساتھ پھر بندھواتا. ۲۶ شہادت کے واسطے ایک پتھر نصب کیا جاتا. ۲۹ یشوع کي عمر و وفات و دفن. ۳۲ یوسف کي ھڈیاں مدفون ھوتیں. ۳۳ اِلیعزر کي وفات ھوتي.

بعد اُس کے یشوع نے اِسرائیل کے سب فرقوں کو سکم میں[a] جمع کیا، اور اِسرائیل کے بزرگوں، اور سرداروں، اور قاضیوں، اور منصبداروں کو طلب کیا[b]؛ اور اُنھوں نے

[u] قاضہ ۲:۳
[x] خر ۲۳:۳۳ گن ۳۳:۵۵ اِستہ ۷:۱۶ ۱ سلا ۱۱:۴
[y] ۱ سلا ۲:۲ دیکھو عبر ۹:۲۷
[z] یشو ۲۱:۴۵ لوقا ۲۱:۳۳
[a] اِستہ ۲۸:۶۳
[b] احبا ۲۶:۱۶ اِستہ ۲۸:۱۵، ۱۶، وغیرہ

[a] پید ۳۵:۴
[b] یشو ۲۳:۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

اپنے کو خدا کے آگے حاضر کیا۔ ۲ تب یشوع نے اُن سب لوگوں کو کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ تمهارے باپدادے، تارح ابرهام کا باپ، اور نحور کا باپ، قدیم زمانے میں نہر کے پار رہتے تھے، اور وے غیر معبودوں کي بندگي کرتے تھے۔ ۳ اور میں نے تمهارے باپ ابرهام کو نہر کے پار سے لیکے کنعان کي ساري زمین کے درمیان اُس کي رهبري کی، اور اُس کي نسل کو بڑهایا، اور اُسے اِضحاق عنایت کیا۔ ۴ اور اِضحاق کو یعقوب اور عسو بخشے؛ اور عسو کو شعیر کا کوهستان دیا، کہ وہ اُسکا وارث ہووے؛ یعقوب اپني اولاد سمیت مصر کو اُترا۔ ۵ تب موسیٰ اور هارون کو بهیجا، اور میں نے مطابق اُس کام کے جو اُن کے درمیان کیا، مصر کو مارا، اور آخر کو تمهیں نکال لایا۔ ۶ تمهارے باپدادوں کو میں مصر سے نکال لایا، اور تم سمندر پر آئے؛ تب مصریوں نے گاڑیوں اور سواروں کو لیکے، لال سمندر تک تمهارے باپدادوں کا پیچها کیا۔ ۷ اور جب اُنهوں نے خداوند کو پکارا، تو اُس نے تمهارے اور مصریوں کے درمیان اندهیرا کر دیا، اور سمندر کو اُن پر پهیر دیا، کہ اُنهیں چهپا لیا؛ اور تم نے، جو کچھ کہ میں نے مصر میں کیا، اپني آنکهوں سے دیکها؛ اور تم بہت دن تک بیابان میں رہا کیئے۔ ۸ پهر میں تمهیں اموریوں کي سرزمین میں، جو یردن کے اُس پار رہتے تھے، لے آیا؛ وے تم سے لڑے، اور میں نے اُنهیں تمهارے قابو میں کر دیا، تاکہ تم اُن کي سرزمین کے مالک ہو، اور میں نے اُنهیں تمهارے آگے سے هلاک کیا۔ ۹ پهر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھا، اور اِسرائیل سے لڑا، اور بعور کے بیٹے بلعام کو بلا بهیجا، کہ تم پر لعنت کرے۔ ۱۰ پر میں نے نہ چاہا، کہ بلعام کي سنوں؛ اِس لیئے وہ تمهارے حق میں دعاے خیر کرتا رہا؛ پس میں نے تمهیں اُس کے هاتھ میں سے رهائي بخشي۔ ۱۱ پهر تم یردن کے اِس پار اُترے، اور یریحو تک آئے؛ اور یریحو کے لوگوں نے، اموریوں، اور فرزیوں، اور کنعانیوں، حتیوں، اور جرجاسیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں نے تم سے مقابلہ کیا، اور میں نے اُنهیں تمهارے قبضے میں کر دیا۔ ۱۲ تب میں نے تمهارے آگے بروں کو بهیجا، جن کے سبب دو اموری بادشاہ تمهارے سامهنے سے دفع ہوئے؛ نہ تمهاري تلوار اور نہ تمهاري کمان کے سبب۔ ۱۳ اور میں نے تمهیں وہ زمین، جس کے لیئے تم نے محنت نہ کي، اور وے شهر جنهیں تم نے بنا نہ کیا، عنایت کیئے، اور تم اُن میں بسے؛ اور تم تاکستانوں اور زیتون کے باغیچوں سے، جو تم نے نہیں لگائے، کهاتے ہو۔

۱۴ پس، اب تم خداوند سے ڈرو، اور نیک نیت سے اور صداقت سے اُس کي بندگي کرو، اور اُن معبودوں کو، جن کي تمهارے باپدادے نہر کے اُس پار اور مصر میں عبادت کرتے تھے، دفع کرو، اور خداوند کي بندگي کرو۔ ۱۵ اور اگر خداوند کي بندگي کرنا تمهیں برا معلوم ہو، تو آج کے دن تم اُسے، جسکي تم بندگي کروگے، اختیار کرو؛ خواہ اُن معبودوں کو، جن کي بندگي تمهارے باپدادے نہر کے اُس پار کرتے تھے، خواہ اموریوں کے معبودوں کو، جن کي سرزمین میں تم بسے ہو؛ لیکن میں اور میرا گهرانا جو ہی، سو ہم خداوند کي بندگي کرینگے۔ ۱۶ تب لوگوں نے جواب میں کہا، کہ ایسا نہ ہو، کہ ہم خداوند کو چهوڑکے دوسرے معبودوں کي بندگي کریں؛ ۱۷ کیونکہ خداوند ہمارا خدا وہ ہی، جو ہم کو اور ہمارے باپدادوں کو زمین مصر سے اور غلامي کے گهر سے نکال لایا، اور اُس نے وے بڑے بڑے نشان ہماری نظر کے سامهنے دکهلائے، اور [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

میں، جس میں ہم چلتے تھے، اور اُن سب لوگوں کے درمیان، جن میں ہم ہوکے گذرے، ہم کو بچا رکھا: ۱۸ اور خداوند نے اُن سب لوگوں کو، اور اموریوں کو بھي، جو اِس سرزمین میں بستے تھے، ہمارے سامہنے سے ہانک کے دور کر دیا: سو ہم بھي اُسي خداوند کي بندگي کرینگے؛ کیونکہ وہ ہمارا خدا ہی۔ ۱۹ پھر یشوع نے لوگوں کو کہا، تم خداوند کي بندگي نہ کر سکوگے[p]؛ کیونکہ وہ نہایت پاک خدا[q] ہی؛ وہ غیور خدا[r] ہی؛ وہ تمہاري خطائیں اور تمہارے گناہ نہ بخشیگا[s]۔ ۲۰ سو اگر تم خداوند کو چھوڑوگے[t]، اور اجنبي معبودوں کي بندگي کروگے[u]، تو وہ اُس کے بعد، کہ تم سے نیکي کر چکا ہی، تم سے پھر جائیگا، اور تمہاري بدي کریگا، اور تمہیں فنا کر ڈالیگا[x]۔ ۲۱ تب لوگوں نے یشوع کو کہا، کبھي نہیں، بلکہ ہم خداوند ہي کي بندگي کرینگے۔ ۲۲ تب یشوع نے لوگوں کو کہا، تم آپ ہي اپنے اوپر گواہ ہوئے، کہ تم نے خداوند کو اِختیار کیا[y] کہ اُس کي بندگي کرو۔ وے بولے: ہم گواہ ہیں۔ ۲۳ تب اُس نے کہا، پس، اب تم اجنبي معبودوں کو، جو تمہارے درمیان ہیں، نکال پھینکو[z]، اور اپنے دلوں کو خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف مائل کرو۔ ۲۴ تب لوگوں نے یشوع کو کہا، کہ ہم خداوند اپنے خدا کي عبادت کرینگے، اور اُس کي بات مانینگے۔ ۲۵ سو یشوع نے اُس روز لوگوں سے عہد باندھا[a]، اور اُن کے واسطے سکم میں[b] ایک رسم اور ایک سنّت مقرر کي۔

۲۶ اور یشوع نے یہہ باتیں خدا کي شریعت کي کتاب میں لکھیں[c]، اور ایک بڑا پتھر لیکے[d] اُسے بلوط کے درخت تلے[e]، جو خداوند کے مقدس کے آس پاس تھا، نصب کیا[f]۔ ۲۷ اور یشوع نے سارے لوگوں کو کہا، کہ دیکھو، یہہ پتھر ہمارا گواہ ہی[g]؛ کیونکہ اِس نے وے سب باتیں، جو خداوند نے ہمیں فرمائیں، سني ہیں[h]؛ اِس لیئے یہي تم پر گواہ ہی، نہ ہو کہ تم اپنے خدا سے اِنکار کرو۔ ۲۸ پھر یشوع نے لوگوں کو، ہر ایک کو اُس کي میراث کي طرف[i]، رخصت کیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۶ کے قریب

۲۹ اور ایسا ہوا، کہ بعد اِن باتوں کے، نون کا بیٹا یشوع، خداوند کا بندہ، جو ایک سو دس برس کا بوڑھا تھا، رحلت کر گیا[k]۔ ۳۰ اور اُنہوں نے اُسي کي میراث کے سوانے میں، تمنت سرہ میں[l]، جو کوہستان اِفرائیم میں، کوہ جعس کي اُتر طرف کو ہی، اُسے دفن کیا۔ ۳۱ اور اِسرائیل یشوع کي زندگي کے سب دن[m]، اور اُن بزرگوں کے سب دنوں میں جو یشوع کے بعد زندہ رہے، اور خداوند کے سارے کاموں کو، جو اُس نے بني اِسرائیل کے لیئے کیئے، جانتے تھے[n]، خداوند کي بندگي کرتے رہے۔

۳۲ اور یوسف کي ہڈیوں کو، جنہیں بني اِسرائیل مصر سے اُٹھا لائے تھے[o]، اُنہوں نے سکم کے بیچ، اُس زمین کے قطع میں، جسے یعقوب نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے سو قسیطوں پر مول لیا تھا[p]، گاڑا؛ سو وہ زمین بني یوسف کي میراث ہوئي۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۰ کے قریب

۳۳ اور ہارون کا بیٹا اِلیعزر بھي مر گیا۔ اور اُنہوں نے اُسے اُس پہاڑ میں، جو اُسکے بیٹے فینحاس کا[q] تھا، جو کوہستان اِفرائیم میں اُسے دیا گیا تھا، دفن کیا۔

[p] متي ۶: ۲۴
[q] احبا ۱۱: ۴۴
[r] ۱ سمو ۶: ۲۰
زبور ۹۹: ۵، ۹
یسع ۵: ۱۶
[s] خر ۲۰: ۵
[t] خر ۲۳: ۲۱
[u] ۱ توا ۲۸: ۹
۲ توا ۱۵: ۲
عز ۸: ۲۲
یسع ۱: ۲۸
اور ۶۵: ۱۱، ۱۲
یرم ۱۷: ۱۳
[x] یشو ۲۳: ۱۵
یسع ۶۳: ۱۰
اعم ۷: ۴۲
[y] زبور ۱۱۹: ۱۷۳
[z] ۱۴ آیت
پید ۳۵: ۲
قاض ۱۰: ۱۶
۱ سمو ۷: ۳
[a] دیکھو خر ۲۴: ۳ [illegible]
۲ سلا ۱۱: ۱۷
[b] ۲۶ آیت
[c] اِستِ ۳۱: ۲۴

[d] دیکھو قاض ۹: ۶
[e] پید ۳۵: ۴
[f] دیکھو پید ۲۸: ۱۸
یشو ۴: ۳
[g] دیکھو پید ۳۱: ۴۸، ۵۲
اِستِ ۳۱: ۱۹، ۲۱، ۲۶
یشو ۲۲: ۲۷، ۲۸، ۳۴
[h] اِستِ ۳۲: ۱
[i] قاض ۲: ۶
[k] قاض ۲: ۸
[l] یشو ۱۹: ۵۰
قاض ۲: ۹
[m] قاض ۲: ۷
[n] دیکھو اِستِ ۱۱: ۲
اور ۳۱: ۱۳
[o] پید ۵۰: ۲۵
خر ۱۳: ۱۹
[p] پید ۳۳: ۱۹
[q] خر ۶: ۲۵
قاض ۲۰: ۲۸

# قاضيوں کي کتاب

## ۱ باب

۱ يهوداه اور شمعون کي مهمات. ۴ اِس بيان ميں، که ادوني بزق اپني بيرحمي کا بدلا پاتا. ۸ يروشلم لے ليا جاتا. ۱۰ حبرون قبضه ميں آتا. ۱۱ غتني‌ايل دبير پر قابض هوجانے کے سبب عکسه کو بياه ميں پاتا. ۱۶ قيني يهوداه کي سرزمين ميں بستے. ۱۷ حرمه اور غزه اور اسقلون اور عقرون سب لے لئے جاتے. ۲۱ بنيمين کي مهمات. ۲۲ بني يوسف کي بهادري که بيت‌ايل کو لے ليتے. ۳۰ زبلون کي مهمات. ۳۱ آشر کي، ۳۳ نفتالي کي، ۳۴ دان کي.

پيشتر مسيح سے ۱۴۲۵ کے قريب

اور يشوع کے مرنے کے بعد يوں هوا، که بني اِسرائيل نے خداوند سے سوال کيا، اور کها، که کنعانيوں سے جنگ کرنے کو همارے واسطے پهلے کون چڑهيگا؟ ۲ سو خداوند نے فرمايا، که يهوداه چڑهيگا؛ اور ديکهو، ميں نے يهه سرزمين اُس کے قبضے ميں کر دي. ۳ تب يهوداه نے اپنے بهائي شمعون کو کها، که ميرے قرع کے حصے ميں ميرے ساتهه چڑه که هم کنعانيوں سے لڑائي کريں؛ اور اِسي طرح ميں بهي تيرے قرع کے حصے ميں تيرے ساتهه چڑهونگا. سو شمعون اُس کے ساتهه گيا. ۴ تب يهوداه چڑها؛ اور خداوند نے کنعانيوں اور فرزيوں کو اُن کے قبضے ميں کر ديا؛ اور اُنهوں نے بزق ميں دس هزار مرد قتل کيئے. ۵ اور اُنهوں نے ادوني بزق کو بزق ميں پايا؛ اور اُس سے لڑے، اور کنعانيوں اور فرزيوں کو مارا. ۶ پر ادوني بزق بهاگ نکلا؛ اور اُنهوں نے اُس کا پيچها کيا، اور جا پکڑا، اور اُس کے هاتهوں کے انگوٹهے اور پاؤں کے انگوٹهے کاٹے. ۷ تب ادوني بزق نے کها، که هاتهه پاؤں کے انگوٹهے کٹے هوئے، ستر بادشاه ميرے ميز کے نيچے ٹکڑے چنتے کهاتے تهے؛ سو جيسا ميں نے کيا تها ويساهي خدا نے مجهے بدلا ديا. پهر وے اُسے يروشلم ميں لائے، اور وه وهاں مر گيا. ۸ کيونکه بني يهوداه يروشلم سے لڑے تهے، اور اُسے لے ليا تها، اور اُسے ته تيغ کيا، اور شهر آگ سے پهونک ديا.

۹ بعد اُسکے بني يهوداه اُترے کي کنعانيوں سے، جو کوهستان ميں اور دکهن کي سرزمين، اور نشيب ميں بستے تهے، لڑے. ۱۰ اور يهوداه اُن کنعانيوں کا، جو حبرون ميں رهتے تهے، سامهنا کرنے کو گيا؛ (اُس حبرون کا نام آگے قريت اربع تها؛) اور وهاں اُنهوں نے سيسي، اور اخيمان، اور تلمي کو مارا. ۱۱ اور وه وهاں سے جاکے دبيريوں پر چڑها؛ اور دبير کا نام آگے قريت سفر تها. ۱۲ تب کالب نے کها، جو کوئي که قريت سفر کو جا مارے، اور اُسے لے، تو ميں اُسے اپني بيٹي عکسه بياه دونگا. ۱۳ تب کالب کے چهوٹے بهائي قنز کے بيٹے غتني‌ايل نے اُسے لے ليا؛ اور اُس نے اپني بيٹي عکسه اُسے بياه دي. ۱۴ اور ايسا هوا، که جس وقت که وه اُس پاس گئي، تو اُس نے اُسے ترغيب دي، تاکه وه اُس کے باپ سے ايک کهيت مانگے؛ پهر وه اپنے گدهے پر سے جلد اُتري؛ تب کالب نے اُسے کها، تو کيا چاهتي هي؟ ۱۵ اُس نے اُسے کها، مجهے برکت ديجيئے؛ که تو نے جو مجهے دکهن ميں ايک سرزمين بخشي، تو مجهے پاني کے چشمے بهي دے. تب کالب نے اوپر کے چشمے اور نيچے کے چشمے اُسے ديئے.

۱۶ تب موسي کے سسر، قيني کي اولاد کهجوروں کے شهر سے بني يهوداه کے ساتهه يهوداه کے بيابان کو، جو عراد کي دکهن طرف هي، چڑهيں؛ اور وے جاکے لوگوں کے درميان بسيں. ۱۷ اور يهوداه

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

اپنے بھائي سمعون کے ساتھ گیا[s]؛ اور اُنھوں نے اُن کنعانیوں کو، جو صفت میں رھتے تھے، جا مارا، اور شہر کو حرم کر دیا؛ اور اُس شہر کا نام حرمہ کہلایا[t]. ۱۸ اور یہوداہ نے عزہ[u] اور اُس کي نواحي، اور عسقلون اور اُس کي نواحي، اور عقرون اور اُس کي نواحي کو لے لیا. ۱۹ اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا[x]، اور اُس نے کوھستانیوں کو خارج کیا؛ پر نشیب کے رھنیوالوں کو خارج نہ کر سکا، کیونکہ اُن پاس لوھے کي رتھیں تھیں[y]. ۲۰ تب اُنھوں نے حبرون، موسیٰ کے کہنے کے موافق، کالب کو دیا[z]: اور اُس نے وھاں سے عناق کے تین بیٹوں کو نکال دیا. ۲۱ اور بني بنیمین نے اُن یبوسیوں کو، جو یروسلم میں رھتے تھے، دفع نہ کیا[a]: سو یبوسي بني بنیمین کے ساتھ آج کے دن تک یروسلم میں بستے ھیں.

۲۲ اور یوسف کا گھرانا، وے بھي بیت‌ایل پر چڑھ گئے: اور خداوند اُن کے ساتھ تھا[b]. ۲۳ اور یوسف کے گھرانے نے جاسوسي کرنے کے واسطے[c] بیت‌ایل کو لوگ بھیجے، اور اُس شہر کا نام آگے لوز[d] تھا. ۲۴ سو جاسوسوں نے ایک شخص کو، جو شہر سے نکلا، دیکھا؛ تو اُس سے کہا، کہ شہر میں داخل ھونے کي راہ ھم کو بتلا، کہ ھم تجھ سے نیکي کرینگے[e]. ۲۵ چنانچہ اُس نے شہر میں داخل ھونے کي راہ اُنھیں بتائي، اور اُنھوں نے شہر کو تہ تیغ کیا؛ پر اُس شخص کو اُس کے سارے گھرانے سمیت جیتا چھوڑا. ۲۶ اور وہ شخص حتیوں کي سرزمین میں گیا، اور وھاں ایک شہر بنایا، اور اُس کا نام لوز رکھا: چنانچہ آج تک اُس کا یہي نام ھی.

۲۷ اور منسي نے بھي بیت‌شان اور اُس کے دیہات کو، اور تعناک کو اور اُس کے دیہات کو، اور دور کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور اِبلیعام کے

[s] ۳ آیت [t] گنـ ۲۱: ۳ یشو ۱۱: ۴ [u] یشو ۱۱: ۲۲ [x] ۲ آیت ۲ سلا ۱۸: ۷ [y] یشو ۱۷: ۱۶، ۱۸ [z] گنـ ۱۴: ۲۴ اِستـ ۱: ۳۶ یشو ۱۴: ۹، ۱۳ اور ۱۵: ۱۳، ۱۴ [a] دیکھو یشو ۱۵: ۶۳ اور ۱۸: ۲۸ [b] ۱۹ آیت [c] یشو ۲: ۱ اور ۷: ۲ قاض ۱۸: ۲ [d] پید ۲۸: ۱۹ [e] یشو ۲: ۱۲، ۱۴

باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور مجدو کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو خارج نہ کیا[f]: کہ کنعاني اُسي زمین پر خواہ نہ خواہ بستے تھے. ۲۸ اور جب اِسرائیلیوں نے زور پکڑا، تو کنعانیوں سے خراج لیا، پر اُنھیں بالکل خارج نہ کیا.

۲۹ اور اِفرائیم نے بھي اُن کنعانیوں کو، جو جزر میں بستے تھے، نہ نکالا[g]؛ سو کنعاني جزر کے باشندوں کے درمیان بستے تھے.

۳۰ اور زبلون نے بھي قطرون، اور نہلال کے[h] لوگوں کو نہ نکالا؛ سو کنعاني اُن میں بود و باش کرتے تھے، اور خراج دیتے تھے.

۳۱ اور آشر نے بھي عکو، اور صیدا، اور احلاب، اور اکذیب، اور حلبہ، اور افیق، اور رحوب کے رھنیوالوں کو خارج نہ کیا[i]: ۳۲ بلکہ آشري، اُن کنعانیوں کے درمیان، جو اُس سرزمین کے باشندے تھے، بستے تھے[k]؛ اور اُنھوں نے اُنھیں خارج نہ کیا.

۳۳ اور نفتالي نے بھي بیت‌شمس اور بیت‌عنات کے بسنیوالوں کو خارج نہ کیا[l]؛ سو وے اُن کنعانیوں میں، جو وھاں رھتے تھے، بسے[m]: لیکن بیت‌شمس اور بیت‌عنات کے باشندے اُنھیں خراج دیتے تھے[n]. ۳۴ اور اموریوں نے بني دان کو کوھستان میں ھٹا کے تنگ کیا: یہاں تک کہ اُنھوں نے اُنھیں نشیب میں اُترنے کي مہلت نہ دي: ۳۵ پر اموري حرس کے کوہ پر ایلون میں[o] اور شعلبیم میں خواہ نہ خواہ بستے تھے؛ پر بني یوسف کا ھاتھ یہاں تک زورآور ھوا، کہ اُن سے خراج لیا. ۳۶ اور اموریوں کا سوانہ عقرابیم کي چڑھائي سے[p]، چٹان ھي سے، اور اُس سے زیادہ اُونچے پر سے، تھا.

## ۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک فرشتہ، لوگوں پر بوکیم میں ظاھر ھوکے، اُن سے ملامت کرتا. ۲ یشوع کے مرنے کے بعد نئي پشت کے لوگ شرارت کرتے. ۱۴ خدا کا قہر اور شفقت

[f] یشو ۱۷: ۱۱، ۱۲، ۱۳ [g] یشو ۱۶: ۱۰ ۱ سلا ۹: ۱۶ [h] یشو ۱۹: ۱۵ [i] یشو ۱۹: ۲۴، ۳۰ [k] زبور ۱۰۶: ۳۴، ۳۵ [l] یشو ۱۹: ۳۸ [m] ۳۲ آیت [n] ۳۰ آیت [o] یشو ۱۹: ۴۲ [p] گنـ ۳۴: ۴ یشو ۱۵: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

کے ساتھ تھا[c]، اور اُنھیں اُن کے دشمنوں کے ھاتھ سے، جب تک کہ حاکم جیتا تھا، چھڑاتا رھا: اِس لیئے کہ خداوند اُن کے کڑھنے سے، جو وے اپنے ستانیوالوں اور دکھہ دینیوالوں کے سبب کرتے تھے، پچھتایا[d]۔ ۱۹ اور ایسا ھوا، کہ جب وہ حاکم مر گیا، تو وے پھر برگشتہ ھوئے[e]، اور اپنے باپ‌دادوں کی بہ نسبت اپنے تئیں زیادہ خراب کیا، اور بتوں کی پیروی کی، اور اُن کے آگے سجدے کیئے: اور وے نہ تو اپنے اپنے کاموں سے باز آئے، اور نہ اپنی گستاخی کی راہ سے۔

۲۰ تب خداوند کا غضب اِسرایل پر پھر بھڑکا[f]؛ اور اُس نے کہا، کہ ازبسکہ اِن لوگوں نے میرے اُس عہد کو، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، توڑ ڈالا[g]، اور میرا کہا نہ سنا؛ ۲۱ تو میں بھی اب اُن قوموں میں سے، جنھیں یشوع چھوڑکر مر گیا، کسی کو بھی اُن کے آگے سے دفع نہ کرونگا[h]؛ ۲۲ تاکہ میں اِسرایل کو اُن قوموں کے وسیلے[i] آزماؤں[k]، کہ وے خداوند کی راہ پر چلنے کے لیئے اُسے حفظ کرینگے، جس طرح سے اُن کے باپ‌دادے حفظ کرتے تھے، کہ نہیں۔ ۲۳ سو خداوند نے اُن قوموں کو رھنے دیا، اور اُنھیں جلد نہ نکال دیا؛ اور یشوع کے ھاتھ میں بھی اُنھیں حوالہ نہ کیا۔

## ۳ باب

۱ تفصیل اُن قوموں کی جو ملک میں چھوڑی گئیں، کہ اُن سے اِسرایلی آزمائے جاویں۔ ۵ اِس بیان میں، کہ اُنکی صحبت کے باعث بنی اِسرایل بت‌پرستی میں پھنس جاے۔ ۸ غنتی‌ایل اُنھیں کوشن‌رِسعتیم کے ھاتھہ سے چھڑاتا۔ ۱۲ اِھود اُنھیں عجلون کے ھاتھہ سے چھڑاتا۔ ۳۱ شمجر اُنھیں فلسطیوں کے ھاتھہ سے چھڑاتا۔

اور یے وے قومیں ھیں، جنھیں خداوند نے رھنے دیا، تاکہ اِسرایل کو، یعنے اُن سب کو، جو کنعان کی ساری لڑائیاں نہ جانتے تھے، اُن کے وسیلے آزمائے[a]؛ ۲ فقط اِس لیئے کہ بنی اِسرایل کی پشتیں، لڑائی سیکھنا جانیں، خاص کرکے وے جو اگلے حال سے واقف نہ تھیں۔ ۳ سو وے فلسطیوں کے پانچ قطب[b]، اور سارے کنعانی، اور صیدانی، اور حوی تھے، جو کوہ لبنان میں، کوہ بعل حرمون سے لیکے حمات کے مدخل تک، بستے تھے۔ ۴ یے اِس لیئے رھے، تاکہ اُن کے وسیلے اِسرایل کا تجربہ کیا جاوے[c]، اور جانا جاوے، کہ وے خداوند کے حکموں کو، جو اُس نے موسیٰ کی معرفت اُن کے باپ‌دادوں کو فرمائے تھے، سنینگے، کہ نہیں۔

۵ سو بنی اِسرایل کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کے درمیان بستے تھے[d]: ۶ اور اُنھوں نے اُن کی بیٹیوں سے آپ نکاح کیئے، اور اپنی بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو دیں، اور اُن کے معبودوں کی بندگی کی[e]۔ ۷ سو بنی اِسرایل نے خداوند کے آگے بدکاری کی[f]، اور خداوند اپنے خدا کو بھولے، اور بعلیم[g] و یسیرات کی[h] بندگی کی۔

۸ اِس لیئے خداوند کا قہر اِسرایل پر بھڑکا، اور اُس نے اُنھیں آرام نہریم کے بادشاہ کوشن[i]رِسعتیم کے ھاتھ بیچ ڈالا[k]: سو وے کوشن‌رسعتیم کی خدمت آتھہ برس تک کرتے رھے۔ ۹ تب بنی اِسرایل نے خداوند سے فریاد کی[l]، اور خداوند نے بنی اِسرایل کے لیئے ایک رھائی دینیوالے کو اُٹھایا[m]، اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غنتی‌ایل[n] نے اُنھیں چھڑایا۔ ۱۰ اور خداوند کی روح اُس پر اُتری[o]، اور وہ اِسرایل کا حاکم ھوا، اور جنگ کے لیئے نکلا: تب خداوند نے ارام کے بادشاہ کوشن‌رِسعتیم کو اُس کے قبضے میں کر دیا؛ اور اُس کا ھاتھہ کوشن رسعتیم پر غالب رھا۔ ۱۱ اور سرزمین میں چالیس برس تک

c یشو ۱ : ۵
d دیکھو پید ۶ : ۶ اِستہ ۳۲ : ۳۶ زبور ۱۰۶ : ۴۴، ۴۵
e قاض ۳ : ۱۲ اور ۴ : ۱ اور ۸ : ۳۳
f ۱۴ آیت
g یشو ۲۳ : ۱۶
h یشو ۲۳ : ۱۳
i قاض ۳ : ۱، ۴
k اِستہ ۸ : ۲، ۱۶، اور ۱۳ : ۳
a قاض ۲ : ۲۱، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

b یشو ۱۳ : ۳
c قاض ۲ : ۲۲
d زبور ۱۰۶ : ۳۵
e خر ۳۴ : ۱۶ اِستہ ۷ : ۳
f قاض ۲ : ۱۱
g قاض ۲ : ۱۳
h خر ۳۴ : ۱۳ اِستہ ۱۶ : ۲۱ قاض ۶ : ۲۵

۱۴۰۲ کے قریب

i حبق ۳ : ۷
k قاض ۲ : ۱۴
l ۱۵ آیت اور قاض ۴ : ۳ اور ۶ : ۷ اور ۱۰ : ۱۰ ۱ سمو ۱۲ : ۱۰ نحم ۹ : ۲۷ زبور ۲۲ : ۵ اور ۱۰۶ : ۴۴ اور ۱۰۷ : ۱۳، ۱۹
m قاض ۲ : ۱۶

۱۳۹۱ کے قریب

n قاض ۱ : ۱۳
o دیکھو گنتی ۲۷ : ۱۸ قاض ۶ : ۳۴ اور ۱۱ : ۲۹ اور ۱۳ : ۲۵ اور ۱۴ : ۶، ۱۹ ۱ سمو ۱۱ : ۶ ۲ توا ۱۵ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۳۵۴ کے قریب

صلح کا چین رها، اور قنز کا بیتا غتنيایل مر گیا،

۱۲ پهر بني اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدي کي[p]؛ تب خداوند نے موآب کے بادشاه عجلون کو اِسرائیل پر قوي کیا[q]؛ اِس لیئے که اُنهوں نے خداوند کے روبرو پهر بدکاري کي تهي۔ ۱۳ اور اُس نے بني عمون اور بني عمالیق[r] کو اپنے یهاں جمع کیا، اور جاکے اِسرائیل کو مارا، اور کهجوروں کا شهر[s] لے لیا۔ ۱۴ سو بني اِسرائیل اٹهاره برس تک موآب کے بادشاه عجلون کي خدمت کرتے رهے[t]۔

۱۳۳۶ کے قریب

۱۵ پهر بني اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے[u]، اور خداوند نے اُن کے لیئے ایک چهڑانیوالے کو، ایک بنیمیني، جِرا کے بیتے اهود کو، جو بائیں‌هتیا تها، اُتهایا؛ اور بني اِسرائیل نے اُس کي معرفت موآب کے بادشاه عجلون کے لیئے هدیه بهیجا۔ ۱۶ اور اهود نے اپنے لیئے ایک دو دهاري تلوار، ایک هاتهه کي لمبي، بنوائي؛ اور اُسے اپنے جامے کے تلے، دهني ران پر، باندها۔ ۱۷ اور موآب کے بادشاه عجلون کے پاس وه هدیه لیا؛ اور عجلون بڑا موٹا آدمي تها۔ ۱۸ اور ایسا هوا، که جب وه هدیه گذران چکا، تو اُن لوگوں کو، جو هدیه لائے تهے، رخصت کیا۔ ۱۹ اور وه آپ اُس پتهر کي کهان سے، جو جلجال میں هے، پهرا، اور آکے کها، که اي بادشاه، میرے پاس تیرے لیئے ایک بهید کا پیغام هے: وه بولا، چپ ره۔ تب سب جو اُس کے پاس تهے اُس کي طرف سے باهر گئے۔ ۲۰ سو اهود اُس کے حضور آیا؛ اُس وقت وه هوادار بالاخانے میں، جو اپنے لیئے بنایا تها، اکیلا بیتها تها: تب اهود نے کها، تیرے لیئے مجهه پاس خداوند کي طرف سے ایک پیغام هے۔ تب وه کرسي پر سے اُتهه کهڑا هوا۔ ۲۱ تب اهود نے اپنا بایاں هاتهه لمبا کیا، اور دهنے ران پر سے وه تلوار لي، اور اُس کي توند میں گهسیڑ دي؛ ۲۲ اور پهل قبضے سمیت اُس میں ڈوب گیا؛ اور تلوار اوجهه میں اٹک رهي، ایسا که وه اُسے اُس کي توند سے نکال نه سکا؛ اور گندگي نکل پڑي۔ ۲۳ تب اهود نے برآمدے میں باهر آکے، بالاخانے کے دروازے اپنے پیچهے بند کیئے، اور قفل لگائے۔ ۲۴ اور جب وه نکل گیا، تو اُس کے خادم آئے؛ اور اُنهوں نے دیکها، اور کیا دیکها، که بالاخانے کے دروازے بند هیں؛ تب وے بولے، که وه بے شک هوادار کمرے میں فراغت کرتا هے۔ ۲۵ اور وے یهاں تک ٹههرے رهے که پریشان هوئے؛ اور جب دیکها، که وه بالاخانے کے دروازے نهیں کهولتا هے؛ تب اُنهوں نے کنجي لي، اور دروازے کهولے: اور اپنے مالک کو دیکها، که زمین پر مرا پڑا هے۔ ۲۶ اور اُن کے ٹههرتے وقت اهود بهاگ گیا، اور پتهر کي کهان سے گذر گیا، اور سعیرت میں جاکے بچا۔ ۲۷ اور ایسا هوا که جب وهاں پهنچا تها، اُس نے کوه اِفرائیم پر نرسنگا پهونکا[v]؛ تب بني اِسرائیل اُس کے ساتهه پهاڑ پر سے اُترے، اور وه اُن کے آگے هوا۔ ۲۸ اور اُس نے اُنهیں کها، میرے پیچهے پیچهے چلو؛ که خداوند نے تمهارے موآبي دشمنوں کو تمهارے قبضے میں کر دیا[w]۔ سو وے اُس کے پیچهے اُتر گئے، اور یردن کے پایابوں کو، جو موآب کي طرف تهے، اپنے قبضے میں کیا؛ اور ایک کو بهي پار اُترنے نه دیا۔ ۲۹ اُس وقت اُنهوں نے موآب کے دس هزار مرد کے قریب، جو سب کے سب موٹے تازے اور بهادر تهے، قتل کیئے؛ اُن میں سے ایک بهي نه بچا۔ ۳۰ سو موآب اُس دن اِسرائیل کے قابو میں آیا۔ اور سرزمین میں اسّي برس صلح کا چین رها۔

۳۱ بعد اُس کے عنات کا بیتا شمجر اُٹها، اور اُس نے فلسطي چهه سو مرد

پیشتر مسیح سے ۱۳۳۶ کے قریب

پٹنے سے[d] مارے: اور اُس نے بھي اِسرائیل کو[e] رہائي دي[f].

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دبورہ اور برق اِسرائیلیوں کو یابین کے ہاتھ سے چھڑاتے. ۱۸ یاعیل سیسرا کو قتل کرتي.

اور اہود کے مر جانے کے بعد، بني اِسرائیل نے پھر خداوند کے حضور بدي کي[a]. ۲ سو خداوند نے اُن کو کنعان کے بادشاہ یابین کے ہاتھ میں، جو حصور میں[b] سلطنت کرتا تھا، بیچا[c]: اور اُس کے لشکر کے سردار کا نام سیسرا[d] تھا: وہ حروست جویم میں[e] رہتا تھا. ۳ تب بني اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے: کہ اُس پاس لوہے کي نو سو رتھیں تھیں[f]: اُس نے بیس برس تک بشدت بني اِسرائیل کو ستایا[g].

۴ اُس وقت لفیدوت کي جورو دبورہ نبیہ بني اِسرائیل کي حاکم تھي. ۵ اور وہ کوہ اِفرائیم میں، رامہ اور بیت‌ایل کے درمیان، دبورہ کے خرمے کے نیچے[h] رہتي تھي: اور بني اِسرائیل اُس پاس عدالت کے لیئے آتے تھے. ۶ تب اُسنے قادس‌نفتالي سے[i] ابي‌نوعم کے بیٹے برق کو[k] بلا بھیجا، اور اُس سے کہا، کہ کیا خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم نہیں کیا، کہ جا، اور تبور کے پہاڑ کي طرف لوگوں کو کھینچ لا، اور بني نفتالي اور بني زبلون میں سے دس ہزار اپنے ساتھ لے؟ ۷ اور میں نہر قیسون پر[l] سیسرا یابین کے لشکر کے سردار کو، اور اُس کي رتھوں، اور اُس کي بھیڑ بھاڑ کو تیرے پاس کھینچ لاؤنگا[m]، اور اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا. ۸ اور برق نے اُسے کہا، اگر تو میرے ساتھ چلیگي تو میں جاؤنگا: اور جو تو میرے ساتھ نہ چلیگي، تو میں نہ جاؤنگا. ۹ وہ بولي، میں ضرور تیرے ساتھ چلونگي: لیکن اِس سفر میں، جو تو کرتا ہي، تیري کچھ عزت نہ ہوگي: کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت کے ہاتھ میں بیچ ڈالیگا[n]. سو دبورہ اُٹھي، اور برق کے ساتھ قادس کو گئي.

۱۰ اور برق نے زبلون اور نفتالي کو قادس میں بلایا[a]: اور وہ دس ہزار مرد اپنے ہمراہ لیکے چڑھا، اور دبورہ بھي اُس کے ساتھ چڑھي. ۱۱ اب حبر قیني[b] نے، جو موسیٰ کے سسرے حباب[c] کي نسل سے تھا، قینیوں سے آپ کو الگ کیا، اور طعننیم میں بلوط کے درخت کے پاس، جو قادس کے[d] لگ بھگ ہي، اپنا خیمہ کھڑا کیا. ۱۲ تب اُنہوں نے سیسرا کو خبر پہنچائي، کہ برق بن ابینوعم کوہ تبور پر چڑھا. ۱۳ اور سیسرا نے اپني ساري رتھیں، جو لوہے کي نو سو رتھیں تھیں، اور اپنے ساتھ کے سارے لوگ حروست جویم سے لیکے نہر قیسون تک اِکٹھے کئے. ۱۴ تب دبورہ نے برق کو کہا، کہ اُٹھ: کیونکہ یہہ وہ دن ہي، کہ جس میں خداوند نے سیسرا کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہي: کیا خداوند تیرے آگے خروج نہیں کرتا ہي[e]؟ تب برق کوہ تبور سے اُترا، اور دس ہزار مرد اُس کے پیچھے تھے. ۱۵ تب خداوند نے سیسرا کو، اور اُس کي ساري رتھوں، اور اُس کے سارے لشکر کو تلوار کي دھار سے برق کے سامھنے شکست دي[f]، یہاں تک کہ سیسرا رتھ پر سے اُترکے پیدل بھاگا. ۱۶ اور برق رتھوں اور لشکر کو حروست جویم تک رگیدتا گیا: چنانچہ سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا پڑا، اور ایک بھي نہ بچا. ۱۷ اور سیسرا پیدل بھاگکے حبر قیني کي جورو یاعیل کے خیمے پر گیا: اِس لیئے کہ حصور کے بادشاہ یابین، اور حبر قیني کے گھرانے میں صلح تھي.

۱۸ تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلي، اور اُسے کہا، کہ اي میرے خداوند، آیئے، میرے یہاں آیئے، اور مت ڈریئے. اور جب کہ وہ اُسکے پاس خیمے میں گیا، تو اُسنے اُسے کمل اُڑھا دیا. ۱۹ تب

---

[d] ۱ سمو ۱۷: ۴۷، ۵۰. ۱۳۱۶ کے قریب
[e] اِس طرح اِسرائیل نام اُس قوم کے ایک جز کا کبھي بار رکھا گیا. قاض ۴: ۱، ۳، وغیرہ اور ۱۰: ۷، ۱۷ اور ۱۱: ۴ وغیرہ
[f] ۱ سمو ۴: ۱
[a] قاض ۲: ۱۱
[b] قاض ۲: ۱۴
[c] قاض ۲: ۱۴
[d] یشو ۱۱: ۱، ۱۰ اور ۱۱: ۳۶
[e] ۱ سمو ۱۲: ۹، زبور ۸۳: ۹
[f] معلوم ہوتا ہي کہ یہ بیان فقط شمالي اطراف والوں سے تعلق رکھتا. ۱۲۹۶ کے قریب
[g] ۳، ۱۶ آیتیں
[h] قاض ۱: ۱۹
[i] قاض ۵: ۸
[k] زبور ۱۰۶: ۴۲، پید ۳۵: ۸
[l] عبر ۱۱: ۳۲
[m] یشو ۱۹: ۳۷
[n] قاض ۵: ۲۱، ۱ سلا ۱۸: ۴۰، زبور ۸۳: ۹، ۱۰
خر ۱۴: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

[a] قاض ۲: ۱۴
[b] قاض ۵: ۱۸
[c] قاض ۱: ۱۶
[d] گنـ ۱۰: ۲۹
[d] ۱۰ آیت
[e] اِسـ ۹: ۳، ۲ سمو ۵: ۲۴، زبور ۶۸: ۷، یسع ۵۲: ۱۲
[f] زبور ۸۳: ۹، ۱۰، دیکھو یشو ۱۰: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

اُس نے اُسے کہا، کہ تہوڑاسا پاني پینے کا مجہے عنایت کیجیئے، کہ میں پیاسا ہوں۔ سو اُس نے دودہ کي ایک مشک کہولي، اور اُسے پلاکے پہر اُسے چہپا دیا۔ ۲۰ پہر اُس نے اُسے کہا، کہ خیمے کے دروازے پر کہڑي رہ: اور ایسا ہوگا، کہ جب کوئي آوے، اور تجہ سے پوچہے اور کہے، کہ یہاں کوئي مرد ہی؟ تو تو کہنا، کہ نہیں۔ ۲۱ تب حبر کي جورو یاعیل نے خیمے کي ایک میخ اُٹہائي، اور ایک میخچو کو ہاتہہ میں لیا، اور دبے پاؤں اُس پاس جاکے، اور میخ اُس کي کنپٹي پر دہر کے ایسي ماري، کہ زمین میں جا دہنسي: کیونکہ وہ بہاري خواب میں تہا، اور ماندہ ہو گیا تہا۔ سو وہ مر گیا۔ ۲۲ اور دیکہو، جب کہ برق سیسرا کو رگیدتا آیا، تو یاعیل اُس سے ملنے کو نکلي، اور اُسے کہا، کہ آؤ، اور میں تجہے وہ شخص، جسے تو ڈہونڈہتا ہی، دکہا دونگي۔ اور جب وہ اُس کے خیمے میں داخل ہوا، تو دیکہا، کہ سیسرا مرا پڑا ہی، اور میخ اُس کي کنپٹي میں ہی۔ ۲۳ سو خدا نے اُس دن کنعان کے بادشاہ یابین کو بني اسرائیل کے سامہنے مغلوب کیا۔ ۲۴ اور بني اسرائیل کے ہاتہہ نہایت زور پکڑ چلے، کہ کنعان کے بادشاہ یابین پر غالب ہوئے، یہاں تک کہ اُنہوں نے شاہ کنعان یابین کو نیست کر ڈالا۔

## ۵ باب

دبورہ اور برق کا گیت۔

اُسي دن دبورہ اور ابینوعم کے بیٹے برق نے گاتے ہوئے کہا، ۲ خداوند کو مبارکباد کہو: کہ اسرائیل میں سرگروہیں آگے آگے جاتے تہے، اور لوگ اپنے تئیں خوشي سے بہرتي کرتے تہے۔ ۳ سنو، اي بادشاہو، اور کان دہرو، اي شاہزادو، کہ میں ہاں میں ہي خداوند کے لیئے گاؤنگي: میں خداوند اسرائیل کے خدا کي مدح کرونگي۔ ۴ اي خداوند، جب کہ تو نے شعیر سے خروج کیا، اور ادوم کے میدان سے آگے بڑہا، تو زمین لرزي، اور آسمان ٹپکے، اور بدلیوں سے بوندیاں پڑیں۔ ۵ پہاڑ خداوند کے آگے پگہلے، اور یہہ کوہ سینا بہي خداوند اسرائیل کے خدا کے آگے۔ ۶ عنات کے بیٹے شمجر کے دنوں میں، یاعیل کے ایام میں، شاہراہیں سوني ہو گئي تہیں، اور مسافر رستوں کي معرفت آڑہي ترچہي راہوں سے جاتے تہے۔ ۷ سرداریں اسرائیل میں باقي نہ رہے: وے باقي نہ رہے، جب تک کہ میں دبورہ برپا نہ ہوئي، جب تک کہ میں اسرائیل میں ماں ہونے کو نہ اُٹہي۔ ۸ اُنہوں نے نئے معبود اختیار کیئے: تب پہاٹکوں پر لڑائي ہوئي: کیا چالیس ہزار بني اسرائیل کے درمیان ایک ڈہال یا ایک نیزہ نظر پڑتا تہا؟ ۹ میرا دل اسرائیل کے حاکموں کي طرف مائل ہی، اُن لوگوں کي طرف، جنہوں نے خوشي سے آپ کو حاضر کیا، خداوند کو مبارکباد کہو۔ ۱۰ تم، جو سفید گدہوں پر چڑہتے ہو، اور تم، جو عدالت پر بیٹہتے ہو، اور راہ چلتے ہو، تذکرہ کرو۔ ۱۱ اُن کي آواز کے سبب جو پنگہٹوں پر لوٹ کا مال بانٹتے ہیں: وہاں وے خداوند کے صادق کاموں کي ثنا کرینگے، یعنے اُس کے سرداروں کے صادق کاموں کي، جو اسرائیل میں ہیں۔ تب خداوند کي لوگ پہاٹکوں پر اُترینگے۔ ۱۲ جاگ، جاگ، اي دبورہ! جاگ، جاگ، اور گیت گا! اُٹہہ، اي برق، اي ابینوعم کے بیٹے، اپنے بندہوؤں کے باندہنے کو لیجا۔ ۱۳ تب ایک بقیہ نے زبردستوں پر خروج کیا: خداوند کي قوم میرے واسطے جباروں پر وارد ہوئي۔ ۱۴ افرائیم میں سے وے آئے، جن کي جڑ عمالیق میں تہي: ... بعد تیرے بنیامین تیري قوموں

پیشتر مسیح سے ١٢٩٦ کے قریب

میں شامل ہوا؛ مکیر[y] میں سے سرگروہ وارد ہوئے، اور زبلون میں سے وے جو کاتب کے قلم سے لکھتے ہیں: ١٥ اور سردار اِشکار میں سے دبورہ کے ہمراہ ہوئے؛ جیسا اِشکار، ویسا برق[z]؛ وے اُس کے پاس وادي میں بھیجے گئے۔ روبن کي نہروں پاس دل کي بڑي صلاحیں ہوئیں۔ ١٦ تو کاھے کو بھیڑسالوں میں رہا کرتا تھا[a]، کہ گلوں کا ممیانا سنا کرے؟ روبن کي نہروں پاس بڑي دلي تجویزیں تو ہوئیں۔ ١٧ جلعاد[b] یردن پار ساکن رہا؛ اور دان، تو کاھے کو اپني کشتیوں میں ٹھہرا! آشر سمندر کے کنارے پر بیٹھا[c]، اور اپنے بندروں میں قرار پکڑا۔ ١٨ زبلون اور نفتالي وے لوگ تھے، جنھوں نے اپني جان کو میدان کي اُونچي جگھوں پر حقیر کر ڈالا[d]۔ ١٩ بادشاہ آئے، اور لڑے: تب کنعان کے بادشاہ تعناک میں دریاے مجدو پاس لڑے: اُنھوں نے روپے کي لوٹ نہ پائي[e]۔ ٢٠ آسمان پر سے لڑے[f]؛ ستارے اپني منزلوں میں سیسرا سے لڑے[g]۔ ٢١ رودِ قیسون[h] اُنھیں بہا لے گیا، رودِ ‖قدیم، رود قیسون۔ ای میري جان تو نے زورآوروں کو پامال کیا۔ ٢٢ اُس وقت اُن کے بہادروں کے گھوڑوں کے سم اُن کے ڈپٹتے ڈپٹتے ٹوٹ گئے۔ ٢٣ تم میروز پر لعنت کرو، خداوند کا فرشتہ بولا: اُس کے باشندوں پر بڑي لعنت کرو؛ کہ وے خداوند کي کمک کرنے کو[i]، خداوند کي کمک کرنے کو جباروں کے مقابل، نہ آئے[k]۔ ٢٤ حبر قیني کي جورو یاعیل[l] سب عورتوں سے مبارک ہو؛ وہ اُن عورتوں سے، جو خیموں میں ہیں، مبارک ہو[m]! ٢٥ اُس نے پاني مانگا[n]، اُس نے دودھ دیا: وہ امیروں کي قاب میں دھي لائي۔ ٢٦ اُس نے اپنا ہاتھ میخ پر ڈالا[o]، اور دھنا ہاتھ کاریگر کے میخچو پر؛ اور میخچو سے سیسرا کو مارا، اور اُس کے سر کو کچلا اور پھوڑا،

[y] گن ٣٢: ٣٩، ٤٠
[z] قاض ٤: ١٤
[a] گن ٣٢: ١
[b] دیکھو یشو ١٣: ٢٥، ٣١
[c] یشو ١٩: ٢٩، ٣١
[d] قاض ٤: ١٠
[e] قاض ٤: ١٦ زبور ٤٤: ١٢
دیکھو ٣٠ آیت
[f] دیکھو یشو ١٠: ١١
زبور ٧٧: ١٧، ١٨
[g] قاض ٤: ١٥
[h] قاض ٤: ٧
‖ یا، جنگ۔
[i] ١ سمو ١٧: ٤٧ اور ١٨: ١٧ اور ٢٥: ٢٨
[k] قاض ٢: ١، ١٠، لحم ٣: ٥
[l] قاض ٤: ١٧
[m] لوقا ١: ٢٨
[n] قاض ٤: ١٩
[o] قاض ٤: ٢١

اور اُس کي کنپٹي وار پار چھیدي۔ ٢٧ وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں ہوا، وہ گرا، اور پڑا رہا: وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں ہوا، وہ گر پڑا؛ جہاں وہ سرنگوں ہوا، وہاں ہي وہ گرکے مر گیا۔ ٢٨ سیسرا کي ما نے کھڑکي سے جھانکا، اور جھروکھے سے چلّائي، کہ اُس کي گاڑي کے آنے میں اِتني دیر کیوں لگي؟ اُس کي گاڑیوں کے پہیے کیوں اٹک رہے؟ ٢٩ اُس کي دانشمند عورتوں نے اُسے جواب دیا، بلکہ اُسي نے آپ اپنے جواب میں کہا، ٣٠ کیا اُنھوں نے کچھ نہیں پایا، اور لوٹ نہیں بانٹي[p]؛ ہر ایک پہلوان کو ایک ایک یا دو دو کنواریاں، اور سیسرا کو رنگارنگ خلعت، اور رنگارنگ سوزني کا خلعت، اور رنگارنگ سوزني کے دو خلعت لوٹ اُٹھانیوالوں کي گردنوں کے لیئے؟ ٣١ اِس طرح ای خداوند، تیرے سارے دشمن ہلاک ہوویں[q]، اور تیرے محبت کرنیوالے سورج کے مانند[r] ہوویں، جب کہ وہ اپنے زور سے طلوع ہوتا ہی[s]۔ اور زمین میں چالیس برس امن رہا۔

[p] خر ١٥: ٩
[q] زبور ٨٣: ٩، ١٠
[r] ٢ سمو ٢٣: ٤
[s] زبور ١٩: ٥

## ٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ بني اِسرایل اپنے گناہ کے باعث مدیانیوں کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے۔ ٨ ایک نبي اُنکو اِلزام دیتا۔ ١١ ایک فرشتہ جدعون کو بھیجتا کہ اُنھیں چھڑاوے۔ ١٧ جدعون کے ہدیے کو آگ نکلکے بھسم کر دیتي۔ ٢٥ جدعون بعل کے مذبح کو ڈھا دیتا، اور یہوواہ سلوم نامے مذبح پر ایک ذبیحہ گذرانتا۔ ٢٨ یوآس اپنے بیٹے کي حمایت کرتا، اور اُس کا یربعل خطاب رکھتا۔ ٣٣ جدعون کي فوج۔ ٣٦ نشانیاں جو جدعون کو دکھائي گئیں۔

پیشتر مسیح سے ١٢٥٦ کے قریب

پھر بني اِسرایل نے خداوند کے آگے بدي کي[a]: تب خداوند نے اُنھیں سات برس تک مدیانیوں کے[b] قبضے میں کر دیا۔ ٢ اور مدیانیوں کا ہاتھ اِسرایل پر قوي ہوا، اور مدیانیوں کے سبب بني اِسرایل نے اپنے لیئے پہاڑوں میں کھوہ، اور غار[c]، اور مضبوط مکان بنائے۔ ٣ اور ایسا ہوتا تھا، کہ جس وقت بني اِسرایل کچھ بوتے تھے، اُس وقت

[a] قاض ٢: ١١
[b] حبق ٣: ٧
[c] ١ سمو ١٣: ٦ عبر ١١: ٣٨

پیشتر مسیح سے ۱۲۵۶ کے قریب

مدیانی، اور عمالیقی، اور اهل مشرق
اُن کے مقابل چڑھ آتے تھے: ۴ اور اُن کے
سامھنے خیمے کھڑا کرکے کھیتوں کے حاصل
عزہ کے داخل ہونے کے مقام تک برباد کرتے
تھے؛ اور بنی اسرائیل کے لیئے ایک ذرہ بھی
خوراک نہ رهنے دیتے تھے، نہ بھیڑ بکری،
نہ گائے بیل، نہ گدھا. ۵ کیونکہ وے اپنی
مواشی اور اپنے خیموں سمیت ٹڈیوں
کے دل کے مانند آتے تھے، اور اُنکا، اور
اُنکے اُونٹوں کا شمار نہ ہوتا تھا، اور اُن کی
سرزمین میں داخل ہوکے اُس کو برباد کر
دیتے تھے. ۶ سو اسرائیل مدیانیوں کے
سبب نہایت مسکین ہوئے، اور بنی
اسرائیل خداوند کے آگے چلائے.

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

۷ اور ایسا ہوا، کہ جب بنی اسرائیل
نے مدیانیوں کے سبب خداوند کے آگے
فریاد کی، ۸ تو خداوند نے بنی اسرائیل
پاس ایک نبی بھیجا، جس نے اُنہیں
کہا، کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں
فرماتا ہے، کہ میں تم کو مصر سے چڑھا
لایا، اور میں تمھیں غلاموں کے گھر سے
نکال لایا؛ ۹ اور میں نے مصریوں کے ہاتھ
سے، اور اُن سب کے ہاتھ سے، جو تمھیں
ستاتے تھے، چھڑایا، اور تمھارے سامھنے سے
اُنہیں دفع کیا، اور اُن کا ملک تم کو
دیا؛ ۱۰ اور میں نے تمھیں کہا، کہ
خداوند تمھارا خدا میں ہوں؛ سو تم اُن
اموریوں کے معبودوں سے، کہ جن کے
ملک میں بستے ہو، مت ڈرو؛ پر تم
میری آواز کے شنوا نہ ہوئے.
۱۱ پھر خداوند کا فرشتہ آیا، اور عفرہ
میں بلوط کے ایک درخت کے تلے جو
یوآس ابیعزری کا تھا، بیٹھا؛ اور اُس
وقت اُس کا بیٹا جدعون مَے کے
کولھو کے پاس گیہوں جھاڑ رہا تھا، کہ
مدیانیوں کے ہاتھ سے اُسے بچاوے. ۱۲ سو
خداوند کا فرشتہ اُسے دکھائی دیا، اور
اُس سے کہا، کہ خداوند تیرے ساتھ ہے،
اے بہادر پہلوان! ۱۳ جدعون نے اُسے
کہا، اے مالک میرے، اگر خداوند ہمارے
ساتھ ہے، تو ہم پر یہہ سب حادثے
کیوں پڑے؟ اور کہاں ہیں اُس کی وے
سب قدرتیں، جو ہمارے باپدادوں
نے ہم سے بیان کیں، اور کہا، کیا خداوند
ہم کو مصر سے نہیں نکال لایا؟ لیکن اب
خداوند نے ہم کو چھوڑ دیا، اور ہم کو
مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا. ۱۴ تب
خداوند نے اُس پر نگاہ کی، اور کہا، کہ
اپنی اِس قوت کے ساتھ جا، کہ تو بنی
اسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ سے رہائی
دیگا: کیا میں تجھے نہیں بھیجتا؟
۱۵ اور اُس نے اُسے کہا، اے میرے مالک
میں کس طرح بنی اسرائیل کو بچاؤں؟
دیکھ، کہ میرا گھرانا منسی میں حقیر
ہے، اور میں اپنے باپدادوں کے گھرانے
میں سب سے چھوٹا ہوں. ۱۶ تب
خداوند نے اُسے فرمایا، کہ میں تیرے ساتھ
ہونگا، اور تو مدیانیوں کو ایک ہی آدمی
کی طرح مار لیگا. ۱۷ تب اُس نے
اُسے کہا، کہ اگر اب میں نے تیری نظر
میں منظوری پائی، تو مجھے کوئی نشان
دکھا، کہ جس سے میں جانوں، کہ
مجھ سے تو ہی بولتا ہے. ۱۸ اور میں
تیری منت کرتا ہوں، جب تک کہ
میں تجھ پاس پھر آؤں، اور اپنا ہدیہ
نکال لاؤں، اور تیرے آگے گذرانوں، تب
تک تو یہاں سے قدم نہ اُٹھاؤ. سو
اُس نے کہا، کہ جب تک تو پھر آئیگا،
تب تک میں ٹھہرا رہونگا.
۱۹ تب جدعون گیا، اور اُس نے
بکری کا ایک بچہ، اور ایک ایفہ آٹے کی
فطیری روٹیاں تیار کیں، اور گوشت
کو اُس نے ٹوکرے میں رکھا، اور شوربا
ایک ہانڈی میں ڈالا، اُس نے لاکے بلوط
کے درخت کے تلے گذرانا. ۲۰ تب
خدا کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ اُس گوشت
اور فطیری روٹیوں کو لے جا، اُس چٹان
پر رکھہ، اور اُس پر شوربا ڈال. سو
اُس نے ویسا ہی کیا.

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

۲۱ تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا کي نوک سے، جو اُسکے هاتھ میں تھا، گوشت اور فطیري روٹیوں کو چھوا، اور اُس پتھر سے آگ نکلي، اور گوشت اور فطیري روٹیاں کھا گئي[d]. تب خداوند کا فرشته اُسکي نظر سے غائب هو گیا. ۲۲ جب جدعون نے دیکھا، که وہ خداوند کا فرشته تھا[e]، تو جدعون نے کہا، افسوس هی، ای مالک خداوند، که میں نے خداوند کے فرشته کو آمنے سامھنے دیکھا[f]. ۲۳ سو خداوند نے اُسے کہا، سلام تجھ پر هو[g]، خوف نه کر، که تو نه مریگا. ۲۴ تب جدعون نے وهاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا، اور اُسکا نام ‖یهوواهسلوم رکھا: سو وہ ابیعزریوں کے عُفرہ میں[h] آج کے دن تک موجود هی.

۲۵ اور ایسا هوا، که اُسي رات خداوند نے اُسے کہا، که اپنے باپ کا جوان بیل، یعنے وہ دوسرا بیل، جو سات برس کا هی، لے، اور بعل کا مذبح، جو تیرے باپ کا هی، ڈهاد دے، اور اُس پر کا گھنا باغ[i] کاٹ ڈال: ۲٦ اور خداوند اپنے خدا کے لیئے اِس چٹان کي چوٹي پر، معین جگھه پر، ایک مذبح بنا، اور اُس دوسرے بیل کو لیکے اُس گھنے باغ کي لکڑي کے ساتھه، جسے تو کاٹ ڈالیگا، سوختني قرباني گذران. ۲۷ تب جدعون نے اپنے چاکروں سے دس آدمي لیئے، اور جیسا که خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کیا؛ اور ازبسکه وہ یهه کام دن میں کرنے سے اپنے باپ کے خاندان اور اُس شہر کے باشندوں سے ڈرا، اِس لیئے اُس نے یهه رات کو کیا.

۲۸ اور جب اُس شہر کے لوگ صبح سویرے اُٹھے، تو کیا دیکھتے هیں، که بعل کا مذبح ڈھایا هوا پڑا هی، اور اُس پر کا گھنا باغ کٹا پڑا هی، اور اُس مذبح پر، جو بِنا کیا گیا تھا، وہ دوسرا بیل اُس پر چڑھایا هوا هی. ۲۹ تب اُنھوں نے آپس میں کہا، وہ کون هی، جس نے یهه کام کیا؟ اور جب اُنھوں نے تحقیقات اور پرسش کي، تو لوگوں نے کہا، که یوآس کے بیٹے جدعون نے یهه کام کیا هی. ۳۰ تب اُس شہر کے لوگوں نے یوآس کو کہا، که اپنے بیٹے کو نکال لا، تا که قتل کیا جاوے، اِس لیئے که اُس نے بعل کا مذبح ڈھایا، اور اُس پر کا گھنا باغ کاٹ ڈالا. ۳۱ یوآس نے اُن سبھوں کو، جو اُس کے سامھنے کھڑے هوئے تھے، کہا، کیا تم بعل کے واسطے جھگڑا کرتے هو، اور تم اُسے بچایا چاهتے هو؟ جو کوئي اُسکي طرف سے جھگڑا کرتا هی، سو آج هي صبح مارا جائے. اگر وہ خدا هی، تو آپ هي اپنے لیئے جھگڑے؛ که اُس کا مذبح فلانے نے گرا دیا. ۳۲ اِس لیئے اُس نے اُس دن سے اُس کا نام ‖یربعل[k] رکھا، اور کہا، که بعل آپ اُس سے جھگڑا کریگا؛ اِس لیئے که فلانے نے اُس کا مذبح گرا دیا.

۳۳ تب سارے مدیاني[l]، اور عمالیقي، اور مشرق کے لوگ باهم جمع هوئے، اور پار اُترے، اور یزرعیل کي وادي میں[m] خیمے کھڑے کیئے. ۳۴ تب خداوند کي روح جدعون پر نازل هوئي[n]؛ سو اُس نے نرسنگا پھونکا[o]، اور ابیعزر کے لوگ اُس کي پیروي میں اِکٹھے هوئے. ۳۵ پھر اُس نے سارے منسي پاس قاصد بھیجے؛ سو وے بھي اُس کي پیروي میں فراهم هوئے: اور اُس نے آشر، اور زبلون، اور نفتالي کے پاس بھي قاصد روانه کیئے؛ سو وے بھي اُنکے اِستقبال کے لیئے نکل آئے.

۳٦ تب جدعون نے خدا سے کہا، که اگر تو چاهتا هی، که میرے هاتھه سے بني اِسرائیل کو رهائي دے، جیسا تو نے فرمایا هی: ۳۷ تو دیکھه، که میں اُون کا کترن کھلیہان میں رکھه دیتا هوں: سو اگر اوس فقط اُون کے کترن هي پر پڑا هووے، اور آس پاس کي زمین سب سوکھي رهے، تو میں یقین کرونگا، که جیسا تو نے کہا هی،

[d] احبا ۹ : ۲۴ ا سلا ۱۸ : ۳۸ ۲ توا ۷ : ۱
[e] قاض ۱۳ : ۲۱
[f] پید ۱٦ : ۱۳ اور ۳۲ : ۳۰ خر ۳۳ : ۲۰ قاض ۱۳ : ۲۲
[g] دان ۱۰ : ۱۹
‖ یعنے، یهوواہ سلامتي عنایت کرے؛ دیکھو پید ۲۲ : ۱۴ خر ۱۷ : ۱۵ یرم ۳۳ : ۱٦ حزق ۴۸ : ۳۵
[h] قاض ۸ : ۳۲
[i] خر ۳۴ : ۱۳ اِستث ۷ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

‖ یعنے، بعل جھگڑا کرے.
[k] ۱ سمو ۱۲ : ۱۱ ۲ سمو ۱۱ : ۲۱، یربوست؛ یعنے، مکروہ چیز آپ جھگڑے، دیکھو یرم ۱۱ : ۱۳ هوس ۹ : ۱۰
۱۲۴۹ کے قریب
[l] ۳ آیت
[m] یشو ۱۷ : ۱٦
[n] قاض ۳ : ۱۰ ۱ توا ۱۲ : ۱۸ ۲ توا ۲۴ : ۲۰
[o] گن ۱۰ : ۳ قاض ۳ : ۲۷

پيشتر مسيح سے ۱۲۴۹ کے قريب

اور اُنکے اُونت سمندر کے کنارے کي ريت کے مانند بيشمار تهے. ۱۳ اور جب جدعون پہنچا، تو ديکهو، که وهاں ايک شخص تها، جو اپنا خواب اپنے ساتهي سے بيان کرتا تها، اور اُسنے کہا، که ديکهه، ميں نے ايک خواب ديکها هي، که جَوکي روٹي کا ايک گردہ مدياني لشکر ميں گرتا هوا آيا، اور ايک خيمے پر لگ کيا، اور اُس خيمے کو ايسا مارا که وہ گر گيا، اور اُلٹا ديا، ايسا که وہ خيمه فرش هو گيا. ۱۴ تب اُس کے ساتهي نے جواب ديا، اور کہا، که يهه يوآس کے بيٹے جدعون اِسرائيلي مرد کي تلوار کے سوا اور کچهه نهيں. خدا نے مديان اور سارا لشکر اُس کے قبضے ميں کر ديا.

۱۵ اور ايسا هوا، که جس وقت جدعون نے يهه خواب اور اُس کي تعبير سني، تب سجدہ کيا، اور اِسرائيلي لشکر کو پهر آيا، اور بولا، اُٹهو، که خداوند نے مدياني لشکر کو تمهارے قبضے ميں کر ديا. ۱۶ تب اُس نے اُن تين سو آدميوں کے تين غول کيئے، اور هر ايک کے هاتهه ميں ايک نرسنگا اور اُسکے ساتهه ايک ايک خالي گهڑا، اور هرايک گهڑے کے اندر مشعل ديا. ۱۷ اور اُسنے اُنهيں کہا، که مجهے ديکهتے بهالتے رهو؛ اور تم ويسے هي کام کرو؛ اور خبردار، جب ميں پڑاؤ کے کنارے جا پهنچوں، تو جو کچهه ميں کروں، سو تم بهي کيجيو. ۱۸ جب ميں، اور وے سب جو ميرے ساتهه هيں، نرسنگا پهونکيں، تو تم سب بهي پڑاو کي هر ايک طرف نرسنگے پهونکيو، اور للکاريو، که يهوواہ کي اور جدعون کي تلوار!

۱۹ پس جدعون اور وے سو شخص، جو اُس کے ساتهه تهے، پڑاؤ کے کنارے پر، درمياني پهرے کے شروع ميں آئے؛ اُسي وقت پهروں کي تبديلي هوئي تهي؛ تب اُنهوں نے نرسنگے پهونکے، اور اُن گهڑوں کو، جو اُن کے هاتهوں ميں تهے، توڑا. ۲۰ اور اُن تينوں غولوں نے نرسنگے پهونکے اور گهڑے توڑے، اور مشعلوں کو اپنے بائيں هاتهوں ميں ليا، اور نرسنگوں کو اپنے دهنے هاتهوں ميں پهونکنے کے ليئے، اور چِلّا اُٹهے، که يهوواہ کي اور جدعون کي تلوار! ۲۱ اور اُن ميں سے هر ايک شخص اپني جگهه پر لشکر کي هر ايک طرف کهڑا تها[h]: تب سارا لشکر دوڑا، اور چِلّاتا هوا بهاگ نکلا[i]. ۲۲ اور اُن تين سو نے نرسنگے پهونکے[k]، اور خداوند نے سارے لشکر ميں هر ايک کي تلوار اُس کے ساتهي پر[l] چلوائي[m]، اور وے بيت سته کو، صريرات کے پاس، اور ابيل محوله کي طرف جو طبات پاس هي، بهاگ کئے. ۲۳ تب اِسرائيلي لوگ، نفتالي، اور آشر، اور منسي کے جمع هوکے نکلے، اور مديانيوں کا پيچها کيا.

۲۴ اور جدعون نے تمام کوہ اِفرائيم ميں[n] قاصد بهيجے، اور کہا، که مديانيوں کي مخالفت ميں اُترو، اور اُن کے آنے سے آگے پانيوں پر[o]، بيت برہ[p] تک، اور يردن پر قابض هو جاؤ. تب سارے اِفرائيمي جمع هوکے پانيوں پر بيت برہ تک اور يردن پر قابض هوئے. ۲۵ اور اُنهوں نے مديان کے دو سرداروں عوريب اور زئيب کو پکڑا[q]؛ اور عوريب تو عوريب کي چٹان پر[r]، اور زئيب کو زئيب کے کولهو پاس قتل کيا؛ اور مديان کو رگيدا، اور عوريب اور زئيب کے سر يردن کے پار[s] جدعون پاس لائے.

[h] خر ۱۴:۱۳، ۱۴
[i] ۲ توا ۲۰:۱۷
[k] ۲ سلا ۷:۷
[l] يشو ۶:۴، ۱۶، ۲۰ ديکهو ۲ قرز ۴:۷
[m] ۱ سم ۱۴:۲۰ ۲ توا ۲۰:۲۳
[n] زبور ۸۳:۹ يسع ۹:۴
[n] قاض ۳:۲۷
[o] قاض ۳:۲۸
[p] يوح ۱:۲۸
[q] قاض ۸:۳ زبور ۸۳:۱۱
[r] يسع ۱۰:۲۶
[s] قاض ۸:۴

## ۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ جدعون اِفرائميوں کو منايا. ۴ سکات اور فنوايل کے لوگ جدعون کي فوج کو روٹياں دينے سے اِنکار کرتے. ۱۰ ربح اور صلمنع پکڑے جاتے. ۱۳ سکات کے لوگ سمجهائے جاتے، اور فنوايل غارت کيا جاتا. ۱۸ جدعون اپنے بهائيوں کي جان کا بدلا ربح اور ضلمنع سے ليتا. ۲۲ وہ بادشاهت سے اِنکار کرتا. ۲۴ جدعون کا افود بت پرستي کا باعث هوتا. ۲۸ مديانيوں کا زور توڑا جاتا. ۲۹ جدعون کي اولاد، اور اُس کي وفات. ۳۳ اِسرائيليوں کي بت پرستي اور ناشکري.

اور اِفرائيم کے لوگوں نے اُسے کہا، که يهه کيا بات هي جو تو نے هم سے کي[a]، که

[a] ديکهو قاض ۱۲:۱ ۲ سم ۱۹:۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

جب تو مدیانیوں سے لڑنے گیا تو تو نے ہمیں طلب نہ کیا؟ اور وے اُس کے ساتھ بہ شدت جھگڑے۔ ۲ اُس نے اُنہیں کہا، کہ میں نے تمہارے برابر اب کیا کیا؟ کیا اِفرائیم کے چھوڑے ہوئے انگور ابیعزر کی فصل سے بہتر نہیں؟ ۳ خدا نے مدیان کے سردار عوریب اور زئیب کو تمہارے قبضے میں کر دیا: پس، تمہارے برابر کام کرنے کا مجھے کیا مقدور تھا؟ جب اُس نے یہہ کہا، تو اُن کا غصہ جو اُس پر تھا دھیما ہوا۔

۴ اور جدعون یردن پاس آیا، اور وہ اور اُس کے ساتھی تین سو ایک ساتھ پار اُترے، اور اگرچہ تھکے ماندے تھے تو بھی رگیدتے رہے۔ ۵ تب اُس نے سکات کے لوگوں سے کہا، کہ اِن لوگوں کو، جو میرے ساتھ ہیں، روٹی کے گِردے دیجیئے: اِس لیئے کہ یے تھک گئے ہیں، اور میں مدیان کے دونوں بادشاہوں زبح اور ضلمنع کا پیچھا کیئے جاتا ہوں۔

۶ سو سکات کے سرداروں نے کہا، کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ اب تیرے قبضے میں آئے، جو ہم تیرے لشکر کو روٹیاں دیویں؟ ۷ جدعون بولا کہ جس وقت کہ خداوند زبح اور ضلمنع کو میرے ہاتھوں میں کر دیگا، اُس وقت میں تمہارے گوشت کو ببول اور سدا کُنٹب کے کانٹوں سے داونگا۔

۸ اور وہ وہاں سے فنوایل کو گیا، اور وہاں کے لوگوں سے اِسی طرح مانگا: سو فنوایل کے لوگوں نے بھی اُسے جواب دیا جیسا کہ سکاتیوں نے جواب دیا تھا۔ ۹ سو اُس نے فنوایل کے باشندوں کو بھی کہا، کہ جب میں سلامت پھرونگا، تو اِس برج کو ڈھادونگا۔

۱۰ اب زبح اور ضلمنع اپنے لشکر سمیت، کہ پندرہ ہزار کے قریب تھے، کہ فقط اِتنے شرقی لشکر میں سے بچ رہے تھے، قرقور میں تھے: کیونکہ ایک لاکھ بیس ہزار آدمی تلوریئے مارے پڑے تھے۔ ۱۱ تب جدعون اُن کی طرف، جو نبح اور یگبہاہ کے پورب کو خیموں میں رہتے تھے، گیا، اور اُس لشکر کو مارا؛ کہ وہ لشکر غافل تھا۔ ۱۲ سو جب کہ زبح اور ضلمنع بھاگے، تو اُس نے اُنہیں رگیدا، اور اُن مدیانی بادشاہوں زبح اور ضلمنع کو پکڑا، اور سارے لشکر کو پریشان کیا۔

۱۳ اور یوآس کا بیٹا جدعون، پیشتر اُس سے کہ آفتاب طلوع کرے، جنگ گاہ سے پھرا۔ ۱۴ اور سکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑا، اور اُس سے پوچھ پاچھ کی: سو اُس نے اُسے ستہتر شخصوں کا پتہ بتلایا، یہہ سب سکات کے سردار اور بزرگ تھے۔ ۱۵ تب وہ سکاتیوں پاس آیا اور کہا، دیکھو، کہ زبح اور ضلمنع، جن کی بابت تم نے مجھے طعنہ زنی کی، اور مجھے کہا تھا، کہ کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ تیرے قبضے میں آئے، کہ ہم تیرے جوانوں کو، جو تھکے گئے ہیں، روٹیاں دیں؟ ۱۶ تب اُس نے شہر کے بزرگوں کو پکڑا، اور ببول اور سدا کُنٹب کے کانٹے لیئے، اور سکاتیوں کو اُن کانٹوں سے سکھلایا۔ ۱۷ اور فنوایل کا برج ڈھا دیا، اور شہریوں کو قتل کیا۔

۱۸ پھر اُس نے زبح اور ضلمنع کو کہا، کہ وے لوگ کیسے تھے جنہیں تم نے تبور میں مار ڈالا تھے؟ وے بولے، جیسے تو ہے، جیسا تو ہی ہے؛ اور ہر ایک کی اُن میں سے ایسی صورت تھی جیسے شہزادے کی۔ ۱۹ تب اُس نے کہا، کہ وے میرے بھائی، میری ماں کے لڑکے تھے: سو خداوند حی کی قسم ہے، کہ اگر تم اُنہیں جیتا چھوڑتے، تو میں بھی تمہیں نہ مارتا۔ ۲۰ پھر اُس نے اپنے بڑے بیٹے یتر کو حکم کیا، کہ اُٹھ، اُنہیں قتل کر۔ پر اُس جوان نے اپنی تلوار نہ کھینچی، کیونکہ وہ ڈرتا تھا، اور ہنوز لڑکا جوان تھا۔ ۲۱ تب زبح اور ضلمنع نے کہا، کہ تو آپ اُٹھ، اور ہم پر حملہ کر: کیونکہ جیسا کہ مرد

۵ قاض ۷: ۲۴، ۲۵ — فلپ ۲: ۳ — ۶ امثا ۱۵: ۱ — ۷ پید ۳۳: ۱۷ زبور ۶۰: ۶ — ۸ دیکھو ۱ سلا ۲۰: ۱۱ — ۹ ۱۶ آیت — ۱۰ پید ۳۲: ۳۰ ۱ سلا ۱۲: ۲۵ — ۱۱ ۱ سلا ۲۲: ۲۷ ۱۷ آیت — ۱۲ قاض ۷: ۱۲ — ۱۳ گنتی ۳۲: ۳۵، ۴۲ — ۱۴ قاض ۷: ۲۲ — ۱۵ زبور ۸۳: ۱۱ — ۷ آیت

پيشتر مسيح سے ۱۲۴۹ كے قريب

هي، تيسا اُس كا زور هي. سو جدعون نے اُٹھکے زبح اور ضلمنع كو قتل كيا[a]، اور وہ زيور، جو اُن كے اُونٹوں كي گردنوں ميں تھے، لے ليئے.

۲۲ تب بني اِسرائيل نے جدعون كو كہا، كه تو هم پر حكومت كر، تو، اور تيرا بيٹا، اور تيرا پوتا بهي ؛ كيونكه تو نے هميں مديان كے هاتھ سے چھڑايا. ۲۳ تب جدعون نے اُنہيں كہا، كه نه ميں تم پر حكومت كرونگا، اور نه ميرا بيٹا تم پر حكومت كريگا، بلكه خداوند هي تم پر حكومت كريگا[x].

۲۴ اور جدعون نے اُنہيں كہا، كه ميں تم سے ايك سوال كرتا هوں، اور وہ يہه هي، كه هر ايك شخص تم ميں سے اپني لوٹ كے كرنپهول مجھے دے. كه اُن كے كرنپهول سونے كے هيں، اِس ليئے كه وے اِسماعيلي تھے[y]. ۲۵ اُنہوں نے جواب ديا، كه هم بڑي خوشي سے دينگے. پس اُنہوں نے ايك چادر بچھائي، اور هر ايك نے اپني لوٹ كے مال سے كرنپهول اُس پر ڈال ديئے. ۲۶ سو وے سونے كے كرنپهول، جو اُس نے مانگے، وزن ميں ايك هزار سات سو مثقال تھے ؛ سوا زيور، اور طوق، اور ارغواني پوشاك كے، جو مدياني بادشاہ پہنتے تھے، اور سوا زنجيروں كے، جو اُن كے اُونٹوں كي گردنوں ميں تھيں. ۲۷ سو جدعون نے اُن سے ايك افود[z] بنايا، اور اُسے اپنے شہر عُفرہ[a] ميں ركھا ؛ اور وهاں سارے اِسرائيل اُس كي پيروي ميں زناكار هوكے گئے[b]. اور وہ جدعون اور اُس كے گھرانے كے ليئے پهندا هوا[c].

۲۸ يونہيں مدياني بني اِسرائيل كے آگے ايسے مغلوب هوئے، كه پهر سر نه اُٹھا سكے. اور جدعون كے دنوں ميں چاليس برس تك مملكت ميں امن رها[d].

۲۹ اور يوآس كا بيٹا يربعل اپنے گھر جاكے وهاں رها. ۳۰ اور جدعون كے

[a] زبور ۸۳ : ۱۱
[x] ۱ سمو ۸ : ۷ اور ۱۰ : ۱۹ اور ۱۲ : ۱۲
[y] پيد ۲۵ : ۱۳ اور ۳۷ : ۲۵، ۲۸
[z] قاض ۱۷ : ۵
[a] قاض ۶ : ۲۴
[b] زبور ۱۰۶ : ۳۹
[c] اِستث ۷ : ۱۶
[d] قاض ۵ : ۳۱

پيشتر مسيح سے ۱۲۴۹

ستر بيٹے تھے[e]، جو اُس كي صلب سے پيدا هوئے تھے : كيونكه اُس كي جورواں بہت سي تھيں. ۳۱ اور اُس كي ايك حرم بهي[f]، جو سكم ميں تھي، اُس سے ايك بيٹا جني ؛ سو اُس نے اُس كا نام ابيملك ركھا.

۱۲۰۹ كے قريب

۳۲ اور يوآس كا بيٹا جدعون نہايت بوڑھا هوكے[g] مر گيا، اور اپنے باپ يوآس كي قبر ميں، ابيعزريوں كے عُفرہ كے درميان[h]، مدفون هوا. ۳۳ اور ايسا هوا، كه جدعون كے مرنے كے بعد، اُسي وقت بني اِسرائيل پهر گئے[i]، اور بعليم كي پيروي كركے زناكار هوئے[k]، اور بعل‌بريت كو اپنا معبود بنايا[l]. ۳۴ اور بني اِسرائيل نے خداوند اپنے خدا كو، جس نے اُنہيں هر ايك طرف سے اُن كے دشمنوں كے هاتھ سے رهائي دي تهي، ياد نه كيا[m]: ۳۵ اور نه اُنہوں نے يربعل جدعون كے گهر كا، اُن سب نيكيوں كے عوض، جو اُسنے بني اِسرائيل سے كي تھيں، اِحسان كيا[n].

[e] قاض ۹ : ۲، ۵
[f] قاض ۹ : ۱
[g] پيد ۲۵ : ۸ ايوب ۵ : ۲۶
[h] ۲۷ آيت قاض ۶ : ۲۴
[i] قاض ۲ : ۱۹
[k] قاض ۲ : ۱۷
[l] قاض ۹ : ۴، ۴۶
[m] زبور ۷۸ : ۱۱، ۴۲ اور ۱۰۶ : ۱۳، ۲۱
[n] قاض ۹ : ۱۶، ۱۷، ۱۸ واعظ ۹ : ۱۴، ۱۵

## ۹ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ ابيملك، سكميوں كے ساتھه ايكا كركے، اپنے بھائيوں كو مارڈالتا، اور آپ بادشاہ هو جاتا. ۷ يوتام ايك تمثيل درميان لاكے اُن سے ملامت كرتا اور اُن كي تباهي كي پيش خبري ديتا. ۲۲ جعل ابيملك كي مخالفت ميں بندش باندهتا. ۳۰ زبول اِسكا بهيد فاش كرتا. ۳۴ ابيملك اُن پر غالب آتا، اور شهر كو ڈها كے اُس پر نمك چهڑكتا. ۴۶ اُن كے معبود بريت كا گڑهه بهسم كراتا. ۵۰ تيبض ميں چكي كے پاٹ كے ايك ٹكڑے سے مارا جاتا. ۵۶ يوتام كي بد دعا كامل انجام پاتي.

۱۲۰۹ كے قريب

تب يربعل كا بيٹا ابيملك سكم ميں اپنے ماموؤں[a] كے پاس گيا، اور اُن سے اور اپني ساري ننهال سے كہا، كه ۲ سكم كے سارے لوگوں كو كہيو، كيا تمهارے ليئے يہه بهلا هي، كه ستر آدمي جو سب يربعل كے بيٹے هيں[b]، تم پر سلطنت كريں، يا يہه، كه ايك هي فقط حكومت كرے؟ اور يہه بهي ياد ركهو، كه ميں تمهاري هڈي اور تمهارا گوشت هوں[c]. ۳ اور اُس كے ماموؤں نے اُسكي بابت سكم كے سب لوگوں كے كانوں

[a] قاض ۸ : ۳۱
[b] قاض ۸ : ۳۰
[c] پيد ۲۹ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۹ کے قریب

میں یہہ سب باتیں کہیں؛ اور اُن کے دل ابیملک کی پیروی پر مائل ہوئے؛ کیونکہ وے بولے، کہ یہہ ہمارا بھائی[د] ہی۔ ۴ اور اُنہوں نے بعل‌بریت کے گھر میں سے[ہ] ستر مثقال چاندی لیکے اُسے دی؛ سو ابیملک نے اُسے خرچ کرکے بانکوں اور بدمعاش لوگوں کو[ر] نوکر رکھا، اور وے اُس کے پیرو ہوئے۔ ۵ اور وہ عفرہ[ژ] میں اپنے باپ کے گھر گیا، اور اُس نے یربعل کے بیٹوں کو، جو اُس کے بھائی تھے، جو ستر شخص تھے، ایک ہی پتھر پر قتل کیا[ز]؛ مگر یربعل کا چھوٹا بیٹا یوتام بچ رہا، اِس لیئے کہ اُس نے آپ کو چھپایا تھا۔ ۶ تب سکم کے سارے لوگ، اور سب اہل ملّو جمع ہوئے، اور گئے، اور اُس [اا]بلوط کے ستون کے آس پاس، جو سکم میں تھا، پہنچکے ابیملک کو بادشاہ کیا۔

۷ جب اِسکی خبر یوتام کو ہوئی، تو وہ گیا، اور جرزیم کے پہاڑ[ا] کی چوٹی پر چڑھکے کھڑا ہوا، اور چلّایا، اور پکارا، اور اُنہیں کہا، کہ ای سکم کے لوگو، میری سنو، تاکہ خدا تمہاری سنے۔ ۸ کسی وقت درخت گئے، تاکہ کسی کو مسح کرکے اپنے پر بادشاہ مقرر کریں[ب]؛ سو اُنہوں نے جاکے زیتون کے درخت کو کہا، کہ تو ہمارا بادشاہ ہو[ت]۔ ۹ تب زیتون کے درخت نے اُن سے کہا، کیا میں اپنی چکناہٹ کو، جس کے وسیلے خدا اور انسان کی تعظیم کرتے ہیں[ث]، چھوڑ دوں، اور جاکے درختوں پر حکمران ہوؤں؟ ۱۰ تب درختوں نے انجیر کے درخت کو کہا، کہ تو آ، اور ہمارا سلطان ہو۔ ۱۱ پر انجیر نے اُنہیں کہا، کیا؛ میں اپنی مٹھائی اور ستہرا میوہ چھوڑوں، اور جاکے درختوں پر حکمران ہوؤں؟ ۱۲ تب درختوں نے تاک کو کہا، کہ چل، تو ہمارا بادشاہ ہو۔ ۱۳ سو تاک

نے اُنہیں کہا، کہ کیا میں اپنی [illegible] جس سے خدا اور انسان خوش ہوتے ہیں، چھوڑوں، اور جاکے درختوں پر حکمران ہوؤں؟ ۱۴ تب [illegible] درختوں نے اُونٹکٹارے سے کہا، کہ [illegible] تو ہی ہمارا بادشاہ ہو۔ ۱۵ اُونٹکٹارے نے درختوں سے کہا، اگر [illegible] اپنا بادشاہ مسح کرکے بناؤ، تو [illegible] سایہ میں پناہ لو؛ اور اگر [illegible] اُونٹکٹارے سے ایک آگ [illegible] لبنان کے سروؤں کو جلا دیگی۔ [illegible] اب اگر یہہ راستی اور صداقت [illegible] ہی، جو تم نے ابیملک کو بادشاہ [illegible] ٹھہرایا، اور اگر تم نے یربعل سے اور [illegible] اُس کے گھرانے سے اچھا سلوک کیا ہے، [illegible] اگر اُسے اُس احسان کے موافق، جو اُس کے ہاتھوں نے کیا، [illegible] ۱۷ (کیونکہ میرا باپ [illegible] لڑا، اور اپنی جان [illegible] اور تمہیں مدیان کے [illegible] ۱۸ اور تم نے آج [illegible] ابیملک [illegible] [illegible]

پيشتر مسيح سے ۱۲۰۶ کے قريب

بيچ گهات ميں بيٹها، اور منتظر رها، اور ديکهو، کہ لوگ شهر سے نکل آئے، تب وہ اُنکا سامهنا کرنے کو اُٹها، اور اُنهيں مار ليا. ۴۴ اور ابيملک اُس غول سميت، جو اُسکے ساتهہ تها، آگے لپکا، اور شهر کے پهاٹک کي رهگذر پر آکے کهڑا هوا؛ اور دو غول جو ميدان ميں تهے، اُن لوگوں پر آ پڑے، اور اُنهيں کاٹ ڈالا. ۴۵ اور ابيملک اُس دن شام تک شهر سے لڑتا رها، اور شهر کو لے ليا[e]، اور شهر کے لوگوں کو قتل کيا، اور شهر کو ڈهاکے خاک سياہ کر ديا، اور اُس پر نمک بتهرايا[f].

۴۶ اور جب سکم کے برج کے سب لوگوں نے يهہ سنا، تو وے بريت[g] معبود کے مندر کے گڑهہ ميں پناہ کے ليئے جا گهسے. ۴۷ اور ابيملک کو يهہ خبر هوئي، کہ سکم کے برج کے سب لوگ اکٹهے هوئے هيں: ۴۸ تب ابيملک اپني فوج سميت ضلمون کے پهاڑ پر[h] چڑها، اور ابيملک نے کلهاڑا اپنے هاتهہ ميں ليا، اور درختوں ميں سے ايک درخت کي ڈالي کاٹي، اور اُسے اُٹهاکے اپنے کاندهے پر دهرا، اور اپنے ساتهوالے لوگوں کو کها، جو کچهہ تم نے مجهے کرتے ديکها، تم بهي جلد ويسا هي کرو. ۴۹ تب اُن سب لوگوں ميں سے هر ايک نے ايک ڈالي کاٹ لي، اور ابيملک کے پيچهے هو ليئے، اور اُنهيں برج پر ڈالکے اُن ميں آگ لگادي، چنانچہ سکم کے برج ميں جتنے لوگ تهے، جل مرے: سب مرد اور عورتيں، قريب ايک هزار کے تهے.

۵۰ پهر ابيملک تيبض ميں آيا، اور تيبض کے مقابل خيمے کهڑے کيئے، اور اُسے لے ليا. ۵۱ ليکن وهاں شهر کے اندر ايک بڑا محکم قلعہ تها؛ سو سارے مرد اور عورتيں، اور شهر کے سارے باشندے بهاگکے اُس ميں جا گهسے، اور دروازہ بند کر ليا، اور قلعہ کي چهت پر چڑه گئے. ۵۲ تب ابيملک قلعہ پر آيا اور اُس سے لڑا، اور قلعہ کے دروازے سے، يهہ ارادہ کرکے کہ اُسے جلا دے، نزديک هوا. ۵۳ تب کسي عورت نے چکي کے پات کا ايک ٹکڑا ابيملک کے سر پر ڈال ديا، اور اُس کي کهوپڑي کو توڑ ڈالا. ۵۴ تب ابيملک نے فوراً ايک جوان کو، جو اُسکا سلاحبردار تها، بلايا، اور اُسے کها، کہ اپني تلوار کهينچ اور مجهے مار، تاکہ ميرے حق ميں يهہ نہ کهيں، کہ ايک عورت نے اُسے مارا. اور اُس جوان نے اُسے بهونک ديا: سو وہ مر گيا. ۵۵ جب اسرائيليوں نے ديکها، کہ ابيملک تمام هوا، تو هر ايک اپنے مکان کو چلا گيا.

۵۶ اِس طرح سے خدا نے ابيملک کي اُس شرارت کو، جو اُس نے اپنے ستر بهائيوں کو مارکے اپنے باپ سے کي تهي، اُس پر پهيرا: ۵۷ اور سکم کے لوگوں کي ساري بدي خدا نے اُن کے سروں پر ڈالي: اور وہ لعنت، جو يروبعل کے بيٹے يوتام نے اُن پر کي تهي، اُن پر آپڑي.

## ۱۰ باب

[illegible]

[e] ۲۰ آيت
[f] استثنا ۲۹: ۲۳ ؛ ۱ سلا ۱۲: ۲۵
[g] ۲ سلا ۳: ۲۵ ؛ قاض ۸: ۳۳
[h] زبور ۶۸: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

۱ اُس وقت اِفرائیم کے لوگ° جمع ہوکے اُتّر اطراف میں گئے، اور اِفتاح سے کہا، تو جو بني عمون سے جنگ کرنے کو پار اُترا، تو کیوں ہمیں طلب نہ کیا، کہ ہم تیرے ساتھ چلتے؟ سو اب ہم تیرے گھر کو تجھ سمیت جلا دینگے۔ ۲ اِفتاح نے اُنہیں جواب دیا، کہ میرا اور میرے لوگوں کا بڑا جھگڑا بني عمون کے ساتھ ہو رہا، اور جب میں نے تمھیں بلایا، تو تم نے اُن کے ہاتھ سے مجھے رہائي نہ دي، ۳ اور جب میں نے یہہ دیکھا، کہ تمھاري طرف سے رہائي نہیں ہوتي، تو میں نے اپني جان ہتھیلي پر رکھي، اور پار اُترکے بني عمون کا سامہنا کیا؛ اور خداوند نے اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیا: سو تم آج کے دن کس لیئے مجھ پاس آئے کہ مجھ سے لڑو؟ ۴ تب اِفتاح نے سارے جلعادیوں کو جمع کرکے اِفرائیمیوں سے لڑائي کي، اور جلعادیوں نے اِفرائیمیوں کو مار لیا؛ کیونکہ وے کہتے تھے، کہ تم جلعادي اِفرائیم کے بھگوڑے ہو°، جو اِفرائیمیوں اور منسیوں کے درمیان رہتے ہو۔ ۵ اور جلعادیوں نے یردن کے پایابوں کو°، جو اِفرائیمیوں کے سامہنے تھے، اپنے قبضے میں کیا۔ اور ایسا ہوا، کہ جو اِفرائیمي بھاگا ہوا آیا، وہ بولا، کہ مجھے پار جانے دے۔ اور جلعادیوں نے اُسے کہا، کہ کیا تو اِفرائیمي ہی؟ اگر وہ بولا، نہیں؛ ۶ تب اُنہوں نے اُسے کہا، کہہ تو، ‖شبلت؛ وہ بولا، سبلت: اِس لیئے کہ وہ صحیح نہ بول سکتا تہا۔ تب اُنہوں نے اُسے پکڑا اور یردن کے پایابوں پر قتل کیا: چنانچہ اُس وقت وہاں †بیالیس ہزار اِفرائیمي قتل کیئے گئے۔ ۷ اور اِفتاح نے چھہ برس تک بني اِسرائیل میں حکومت کي: بعد اُسکے مر گیا، اور جلعاد کے شہروں سے ایک شہر میں گاڑا گیا۔

۸ بعد اُس کے ‡اِبصان بیت‌لحمي بني اِسرائیل کا حاکم ہوا۔ ۹ اُس کے تیس بیٹے تھے، اور تیس بیٹیاں: سو تیس بیٹیاں اُس نے باہر بیاہ دیں، اور باہر سے اپنے بیٹوں کے لیئے تیس بیٹیاں لے آیا۔ وہ سات برس تک اِسرائیلیوں کا حاکم رہا۔ ۱۰ سو اِبصان مر گیا، اور بیت‌لحم میں گاڑا گیا۔

۱۱ اور اُس کے بعد زبولوني ایلون اِسرائیلیوں کا حاکم ہوا، اور اُس نے دس برس اِسرائیل پر حکومت کي۔ ۱۲ اور زبولوني ایلون مر گیا، اور ایلون میں زبولون کي سرزمین میں دفن کیا گیا۔

۱۳ اور اُسکے بعد ہلیل فرعاتوني کا بیٹا †عبدون حاکم ہوا۔ ۱۴ اور اُسکے چالیس بیٹے تھے، اور تیس پوتے جو ستر گدھي کے بچھیروں پر چڑھا کرتے تھے، آٹھ برس اُس نے اِسرائیل پر حکومت کي۔ ۱۵ اور ہلیل فرعاتوني کا بیٹا عبدون مر گیا، اور عمالیقیوں کے کوہستان میں سرزمین اِفرائیم میں فرعاتون کے بیچ گاڑا گیا۔

۱۳ باب

[illegible]

پھر بني اِسرائیل نے خداوند کي نظر میں بدکاري کي؛ اور خداوند نے [illegible] چالیس برس تک فلسطیوں کے ہاتھ [illegible]

۲ اور دان کے گھرانے میں [illegible] شخص تھا، جس کا نام [illegible] کي جورو بانجھ تھي [illegible] جنتي۔ ۳ اور خداوند [illegible] عورت کو دکھائي [illegible] دیکھ، اب تو بانجھ ہی [illegible] پر اب حاملہ ہوگي، [illegible] ۴ سو اب خبردار رہیو، [illegible] کوئي چیز نہ کھائیو، [illegible] جیتے کے تئیں سے [illegible] دیکھ، تو حاملہ ہوگي، [illegible] اُس کے سر پر [illegible] واسطے کہ وہ لڑکا رحم ہی سے خدا [illegible]

---

° دیکھو قاض ۱: ۸

§ ۱ سمو ۱۱: ۵ اور ۲۸: ۲۱ ایوب ۱۳: ۱۴ زبور ۱۱۹: ۱۰۹

° دیکھو ۱ سمو ۲۵: ۱۰ زبور ۷۸: ۹

° یشوع ۲۲: ۱۱ قاض ۳: ۲۸ اور ۷: ۲۴

‖ اِس لفظ کي معني دھارا یا بالا ہی زبور ۶۹: ۲، ۱۵ یسعیاہ ۲۷: ۱۲

۱۱۳۷ کے قریب

† یا، چالیس اور دو ہزار

‡ معلوم ہوتا ہی کہ وہ اُتر پورب کے فرقوں کے درمیان عدالت کرتا رہا۔

[illegible]

پيشتر مسيح سے ۱۱۶۱ کے قريب

ہوگا: اور وہ اِسرائيليوں کو فلسطينيوں کے ہاتھہ سے رہائي دينا شروع کريگا".

۶ تب اُس عورت نے آکے اپنے شوہر سے کہا، کہ ايک مرد خدا" مجھ پاس آيا: اُس کي صورت خدا کے فرشتے کي صورت کي طرح بہت ڈراني تھي: پر ميں نے اُس سے نہيں پوچھا، کہ تو کہاں سے ہي: اور نہ اُس نے مجھے اپنا نام بتايا: [illegible]

[illegible]

چيز نہ کہاوے: اُن سب حکموں کي، جو ميں نے اُسے کيے ہيں، محافظت کرے.

۱۵ اور منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا، کہ تجھ سے اجازت ہو، تو ہم تجھ کو روک رکھيں، جب تک کہ ہم تيرے ليئے ايک بکري کا بچہ طيار کريں". ۱۶ تب خداوند کے فرشتے نے منوحہ کو جواب ديا، اگرچہ تو مجھے روک رکھے، توبھي ميں تيري روٹي نہيں کہانے کا: پر اگر تو سوختني قرباني گذراني چاہتا ہي، تو تجھے لازم ہي، کہ خداوند کے ليئے گذرانے. کہ منوحہ نہ جانتا تہا، کہ وہ خداوند کا فرشتہ ہي.

۱۷ پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا، اپنا نام بتا، تاکہ جب تيرا کہا پورا ہو، تو ہم تيري تعريف کريں. ۱۸ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، تو کيوں ميرا نام پوچھتا ہي"؟ ميرا نام عجيب ہي. ۱۹ تب منوحہ نے بکري کا ايک بچہ نذر کي قرباني سميت ليکے ايک چٹان پر خداوند کے ليئے اُنہيں گذرانا: اور فرشتے نے عجايب کام کيئے، اور منوحہ اور اُس کي جورو دونوں ديکھ رہے تھے. ۲۰ اور ايسا ہوا، کہ جب مذبح پر سے آسمان کي طرف شعلہ اُٹھا، تو خداوند کا فرشتہ شعلہ کے درميان مذبح پر سے آسمان کو چلا گيا. اور منوحہ اور اُس کي جورو نے اُس حال کو ديکھا، اور اوندھے منہہ زمين پر گرے. ۲۱ اور خداوند کا فرشتہ منوحہ اور اُس کي جورو کو پھر دکہائي نہ ديا. تب منوحہ نے جانا، کہ وہ خداوند کا فرشتہ تہا. ۲۲ تب منوحہ نے اپني جورو سے کہا، کہ ہم اب ضرور مر جائينگے، کيونکہ ہم نے خدا کو ديکہا! ۲۳ اُس کي جورو نے اُسے کہا، اگر خداوند چاہتا، کہ ہميں مار ڈالے، تو سوختني قرباني اور نذر کي قرباني ہمارے ہاتھوں سے قبول نہ کرتا، نہ ہميں يہہ سب کچھ دکہاتا، اور نہ ہميں اِس وقت يہہ، جو اُس نے ہميں کہا، کہتا.

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

۲۴ اور وہ عورت بیٹا جنی، اور اُس کا نام سمسون" رکھا؛ اور وہ لڑکا بڑھا، اور خداوند نے اُسے مبارک کیا"۔ ۲۵ اور خداوند کی روح نے ||دان کی خیمہ‌گاہ صرعہ اور اِستال کے درمیان" اُسے وقت بہ وقت اُبھارنے لگی"۔

## ۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سمسون آرزو رکھتا، کہ فلسطی عورتوں میں سے اُسے ایک جورو ملے۔ ۵ اُدھر کے جاتے وقت راہ ہی میں ایک شیر ببر کو مار ڈالنا۔ ۸ پھر وہاں دوسرے وقت جانے کے، اُس شیر کی لاش میں شہد پاتا۔ ۱۰ سمسون کی شادی کے ایام میں ضیافت ہوتی۔ ۱۲ اُس کی جورو اُس کی پہیلی کا مضمون بتلا دیتی۔ ۱۹ سمسون تیس فلسطیوں کو لوٹتا۔ ۲۰ اُس کی جورو دوسرے سے بیاہی جاتی ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

اور سمسون تمنت میں" اُترا؛ اور تمنت میں اُسنے فلسطیوں کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کو دیکھا"۔ ۲ اور اُس نے پھر آکے اپنے باپ اور اپنی ما سے کہا، کہ میں نے فلسطیوں کی بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت کو دیکھا؛ سو تم اُسے لو کہ میری جورو ہووے"۔ ۳ تب اُس کے باپ اور اُس کی ما نے اُسے کہا، کیا تیرے بھائیوں کی بیٹیوں میں" اور میری ساری قوم میں کوئی عورت نہیں ہی، جو تو نامختون فلسطیوں میں سے کسی کو" جورو کیا چاہتا ہی؟ سمسون نے اپنے باپ کو کہا، اِسی کو میرے واسطے لے؛ کیونکہ وہ مجھے بہت اچھی معلوم ہوتی۔ ۴ پر اُس کے ما باپ نہ سمجھے، کہ یہہ خداوند کی مرضی سے ہی"، کہ فلسطیوں سے مقابلہ کرنے کا داؤ ڈھونڈھتا ہی: کیونکہ اُس وقت فلسطی اِسرائیل پر حکمران تھے"۔

۵ بعد اُس کے سمسون اور اُس کے ما باپ تمنت میں اُترے، اور تمنت کے تاکستانوں میں پہنچے، تو دیکھو، ایک جوان شیر اُس کے سامھنے آ گرجا۔ ۶ تب خداوند کی روح سمسون پر نازل ہوئی"، اور اُس نے یوں پھاڑا جیسے بکری کے بچے کو پھاڑتے ہیں، باوجودے اِسی کہ اُس کے ہاتھ میں کچھ نہ تھا؛ پر وہ جو اُس نے کیا تھا، اپنے باپ سے یا اپنی ما سے نہ کہا۔ ۷ پھر وہ اُتر گیا، اور اُس نے اُس عورت سے باتیں کیں، اور وہ سمسون کی نظر میں اچھی لگی"۔

۸ اور بعد ایک مدت کے وہ اُس کو لینے گیا، اور اُس جگہہ پہنچنے کنارے گیا، تاکہ اُس شیر کی لاش کو دیکھے؛ اور دیکھو، کہ وہاں شیر کی لاش میں شہد کی مکھیوں کا جھجوم اور شہد بھی تھا۔ ۹ اُس نے اُسے ہاتھ میں لے لیا، اور کھاتا ہوا چلا، اور اپنے ما باپ پاس آیا، اور اُنہیں بھی کچھ دیا، اور اُنہوں نے کھایا؛ پر اُس نے اُنہیں نہ جتایا، کہ میں نے یہہ شہد شیر کی لاش میں سے نکالا۔

۱۰ پھر اُس کا باپ اُس عورت کے یہاں اُتر گیا؛ وہاں سمسون نے بڑی مہمانی کی؛ کیونکہ جوانوں کا یہہ دستور تھا۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب وہاں کے لوگوں نے اُسے دیکھا، تو وے تیس رفیقوں کو لائے، کہ اُس کے ساتھ رہیں۔

۱۲ سمسون نے اُنہیں کہا، کہ میں تم سے ایک پہیلی پوچھتا ہوں؛ سو اگر تم مہمانی کے سات دن میں اُسے بوجھو، اور مجھے بتلاؤ، تو میں تیس کتانی [illegible] اور تیس جوڑے [illegible] ۱۳ اور اگر تم [illegible] [illegible] اور تیس جوڑے [illegible] دو۔ وے بولے، کہ اپنی پہیلی کہہ، تاکہ ہم اُسے سنیں۔ ۱۴ تب اُس نے کہا، کھانیوالے میں سے کھانا، اور زبردست میں سے مٹھاس [illegible] تین دن تک [illegible] ۱۵ اور ساتویں دن [illegible] جورو سے کہا، کہ [illegible] [illegible]

ا عبر ۱۱: ۳۲ — ا سمو ۳: ۱۹ — لوقا ۱: ۸۰ اور ۲: ۵۲ — || عبرانی میں، محانہ دان۔ — ۷ یشوع ۱۵: ۳۳ — قاض ۱۸: ۱۱ — ۷ قاض ۳: ۱۰ — ا سمو ۱۱: ۶ — متی ۴: ۱ — ۵ پید ۳۸: ۱۳ — یشوع ۱۵: ۱۰ — ۵ پید ۳۴: ۲ — ۵ پید ۲۱: ۲۱ اور ۳۴: ۴ — ۵ پید ۲۴: ۳، ۴ — ۶ پید ۳۴: ۱۴ — خر ۳۴: ۱۶ — اِستہ ۷: ۳ — ۷ یشوع ۱۱: ۲۰ — ا سلا ۱۲: ۱۵ — ۲ سلا ۲۲: ۲۰ — ۲ توا ۱۰: ۱۵ اور ۲۲: ۷ اور ۲۵: ۲۰ — ۷ قاض ۱۳: ۱ — اِستہ ۲۸: ۴۸ — ۷ قاض ۳: ۱۰ اور ۱۳: ۲۵ — ا سمو ۱۱: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

باندھیں، تو میں سست پڑونگا، اور جیسا کوئی اور آدمی ہے، ویسا ہو جاؤنگا۔ ۸ تب فلسطیوں کے قطب بید کی سات ہری چھالیں، جو خشک نہ ہوئی تھیں، اُس عورت پاس لائے، اور عورت نے اُسے اُن سے باندھا۔ ۹ گھاتوالے اُس پاس کوٹھری کے اندر تھے۔ عورت نے اُسے کہا، کہ ای سمسون، فلسطی تجھ پر چڑھ آئے! اُسنے بید کی اُن چھالوں کو توڑا، جس طرح سے سن کے تار، جس میں آگ سے جلسنے کی بو آوے، توڑے جاویں۔ سو دریافت نہ ہوا، کہ اُس کی قوت کاہے سے ہے۔ ۱۰ تب دلیلہ نے سمسون کو کہا، کہ دیکھ تونے مجھ سے ٹھٹھا کیا، اور مجھ سے جھوٹھ بولا: اب مجھے بتا دیجیے، کہ تو کیونکر باندھا جاوے۔ ۱۱ اُسنے اُسے کہا، اگر وے مجھے نئی ڈوریوں سے، جو کبھی کام میں نہ آئی ہوں، کسکے باندھیں، تو میں کمزور ہونگا، اور کسی اور آدمی کے مانند ہو جاؤنگا۔ ۱۲ تب دلیلہ نے نئی ڈوریاں لیں، اور اُس کو اُن سے باندھا، اور اُس سے کہا، کہ ای سمسون، فلسطی تجھ پر چڑھ آئے! اور گھاتوالے تو کوٹھری میں بیٹھ ہی رہے تھے۔ سو اُسنے اپنے بازوؤں پر سے اُن کو تاگے کے مانند توڑ ڈالا۔ ۱۳ پھر دلیلہ نے سمسون سے کہا، اب کے بھی تو نے مجھ سے ٹھٹھا کیا، اور مجھ سے جھوٹھ بولا: مجھے بتا، تو کس چیز سے باندھا جائیگا؟ اُس نے اُسے کہا، اگر تو میری سات لٹیں تانے کے ساتھ بنے۔ ۱۴ تب اُسنے کھونٹے سے اُسے کسا، اور اُس سے کہا، کہ ای سمسون، فلسطی تجھ پر چڑھ آئے! وہ نیند سے چونکا، اور اُس بنّے کے کھونٹے کو تانے کے ساتھ لیکے چلا گیا۔

۱۵ تب اُس نے اُس سے کہا، کیونکر تو کہتا ہے، کہ میں تجھے چاہتا ہوں، حالانکہ تیرا دل مجھ سے نہیں لگا[a]؟ تو نے یہہ تین مرتبے مجھ سے ٹھٹھا کیا، اور مجھے نہیں بتایا، کہ تیرا زور کس میں ہے۔ ۱۶ اور ایسا ہوا، کہ جب اُسنے اُسے روز روز باتوں سے تنگ کیا، اور بہت سی ہٹ کی، یہاں تک کہ اُس کا دم ناک میں آیا؛ ۱۷ تب اُسنے اپنے دل کی اُس سے کہی[d]، اور اُسے بتایا، کہ میرے سر پر استورہ نہیں پھرا، اِس لیئے کہ میں اپنی ما کے پیٹ ہی میں سے خدا کا نذیر ہوں[e]؛ سو اگر میرا سر مونڈا جاوے، تو میرا زور مجھ سے جاتا رہیگا، اور میں ناطاقت ہو جاؤنگا، اور جیسے سب آدمی ہوتے ہیں، ویسا ہی میں بھی بن جاؤنگا۔ ۱۸ اور جب دلیلہ نے دیکھا، کہ اب اُس نے اپنے دل کا سب حال کھولا، تب فلسطیوں کے قطبوں کو کہلا بھیجا، کہ اب کے بار پھر آؤ، کہ سب جو کچھ اُس کے دل میں تھا، اُس نے مجھ پر ظاہر کیا۔ سو فلسطیوں کے قطب اُس پاس آئے، اور نقدی اپنے ہاتھ میں لائے۔ ۱۹ تب اُس نے اُسے اپنے گھٹنوں پر سُلا رکھا[f]؛ اور آدمی بلاکے سات لٹیں، جو اُس کے سر پر تھیں، منڈوا ڈالیں؛ اور اُسے ستانے لگی، اور اُس کا زور اُس سے جاتا رہا۔ ۲۰ اور وہ بولی، ای سمسون، فلسطی تجھ پر چڑھ آئے! اور وہ نیند سے جاگا: اور اُس نے کہا، کہ میں آگے کی طرح باہر جاؤنگا، اور اپنے تئیں ہلاؤنگا، پر وہ نہ جانتا تھا، کہ خداوند اُس پاس سے چلا گیا[g]۔

۲۱ تب فلسطیوں نے اُسے پکڑا، اور اُس کی آنکھیں پھوڑ ڈالیں، اور اُسے عزہ میں اُتار لائے، اور پیتل کی زنجیروں سے جکڑا؛ اور وہ قیدخانے میں پڑا چکی پیستا تھا۔ ۲۲ غرض بعد اُس کے کہ اُس کا سر منڈایا گیا، اُس کے بال پھر جمنے لگے۔

۲۳ اور فلسطیوں کے قطب فراہم ہوئے، تاکہ اپنے معبود دجون کے لیئے بڑی قربانی گذرانیں، اور خوشی کریں؛ کیونکہ اُنہوں نے کہا، کہ ہمارے معبود نے ہمارے دشمن سمسون کو ہمارے قابو میں کر دیا۔

[a] قاض ۱۴ : ۱۶
[d] میکہ ۷ : ۵
[e] گن ۶ : ۵ قاض ۱۳ : ۵
[f] امث ۷ : ۲۶، ۲۷
[g] گن ۱۴ : ۹، ۴۲، ۴۳ یشو ۷ : ۱۲ ۱ سمو ۱۶ : ۱۴ اور ۱۸ : ۱۲ اور ۲۸ : ۱۵، ۱۶ ۲ توا ۱۵ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

۲۴ اور جب لوگوں کي نگاه اُس پر پڑي، تو اُنهوں نے اپنے معبود کي ستایش کي، اور بولے، همارے معبود نے همارے دشمن کو، جس نے همارا ملک اُجاڑ کر دیا، اور هم میں سے بہتوں کو هلاک کیا، همارے قابو میں کر دیا. ۲۵ اور ایسا هوا، که جب وے خوش‌دل هوگئے تهے، تب اُنهوں نے کہا، سمسون کو بلاؤ، که همارے لیئے تماشا کرے. سو اُنهوں نے سمسون کو قیدخانے سے بلوایا، اور اُس نے اُن کے لیئے تماشا کیا؛ اور اُنهوں نے اُسے دو ستون کے بیچ میں کهڑا کیا تها. ۲۶ تب سمسون نے اُس لڑکے کو، جو اُس کا هاته پکڑے هوئے تها، کہا، مجهے اُن ستونوں کو، جن پر یہه گهر قائم هے، چهونے دے، تاکه میں اُن پر تکیه کروں. ۲۷ اور وه گهر مردوں اور عورتوں سے بهرا تها، اور فلسطیوں کے سارے قطب وهیں تهے؛ قریب تین هزار زن و مرد کے چهت پر تهے، جو سمسون کو تماشا کرتے دیکه رهے تهے. ۲۸ تب سمسون نے خداوند کو پکارا، اور کہا، که اي مالک خداوند، میں تجه سے منت کرتا هوں، که مجهے یاد کر، اي خدا، اور اب کي بار مجهے زور بخش، تاکه میں ایکبارگي فلسطیوں سے اپني دونوں آنکهوں کا بدلا لوں. ۲۹ اور سمسون نے دونوں درمیاني ستونوں کو، جن پر گهر قائم تها، اور جن پر وه تکیه کیئے هوئے تها، ایک کو دهنے هاته سے اور دوسرے کو بائیں سے پکڑا. ۳۰ اور سمسون بولا، که میري جان بهي فلسطیوں کے ساته جاتي رهے! سو اپنے سارے زور سے جهکایا، اور وه گهر اُن قطبوں اور اُن سب لوگوں پر، جو اُس میں تهے، گر پڑا؛ سو وے لوگ، جنهیں اُس نے اپنے مرتے دم مارا اُن سے، جنهیں اُس نے جیتے جي قتل کیا تها، کہیں زیاده تهے. ۳۱ تب اُس کے بهائي، اور اُس کے باپ کا سارا گهرانا اُتر آیا، اور اُسے اُٹهاکے اُوپر لے گیا، اور اُسے صرعه اور استال کے درمیان اُس کے باپ منوحه کي قبرستان میں گاڑا. اور اُس نے بیس برس تک بني اِسرائیل پر حکومت کي.

۸ دان ۵: ۴ ۱ قاض ۹: ۲۷ ۸ یرم ۱۵: ۱۵

## ۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ اُس نقدي میں سے، جسے میکاه نے پہلے اپني ما سے چوري کي تهي، پہر بعد اُس کے واپس کي، اُس کي ما بت بنوائي، ۵ اور میکاه اُن کے لیئے بت‌خانه و افود وغیره بناتا. ۷ ایک لاوي کو نوکر رکہا که اُس کا کاهن هو.

۱ اُس وقت اِفرائیم کے پہاڑ میں ایک شخص تها، جس کا نام میکاه تها. ۲ اُسنے اپني ما سے کہا، وے گیاره سو روپئے، جو تجه سے لیئے گئے تهے، جن کي بابت تو نے لعنت بهیجي، اور میرے کانوں میں بهي کہا، دیکه، وے روپئے میرے پاس هیں: میں نے اُسے لیا. اُس کي ما بولي، اي میرے بیٹے، خداوند تجه کو برکت دے. ۳ اور جب اُس نے وے گیاره سو روپئے اپني ما کو پهیر دیئے، تب اُس کي ما نے کہا، که میں نے یہه روپا خداوند کے لیئے مقدس کیا تها، که اپنے هاته سے اپنے بیٹے کو دوں، که وه ایک بت تراشا هوا اور ایک ڈهالا هوا بناوے: سو اب میں تجهے پهیر دیتي هوں. ۴ پر اُس نے وے روپئے اپني ما کو پهیر دیئے. اُس کي ما نے دو سو روپئے اپني ڈهالنیوالے کو دیئے؛ اُس نے اُن سے ایک تراشا هوا اور ایک ڈهالا هوا بت بنایا: سو وے دونوں میکاه کے گهر میں تهے. ۵ اور وه مرد میکاه خدا کا ایک گهر رکهتا تها، اور اُس نے ایک افود اور ترافیم کو بنایا تها، اپنے بیٹوں میں سے ایک کو مقدس کیا تها؛ سو وه اُس کے لیئے کاهن هوا. ۶ اُس وقت اِسرائیل میں کوئي بادشاه نه تها، اور هر ایک شخص جو اُس کي نظر میں اچها معلوم هوتا، وهي کرتا تها.

۷ اور یہوداه کے گهرانے کے بیت‌لحم یہوداه میں ایک جوان تها، جو لاوي تها، جس نے وهاں سکونت اختیار کي تهي. ۸ یہه شخص یہوداه کے شهر بیت‌لحم سے

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

نکلا، که اور کہیں، جہاں جگہہ پاوے، جاکے رهے ؛ سو وه چلتے چلتے کوهستان اِفرائیم کے درمیان میکاه کے گهر پہنچا. ۹ اور میکاه نے اُسے کہا، تو کہاں سے آیا هی ؟ اُس نے اُسے کہا، میں بیت‌لحم یهوداه کا ایک لاوي هوں، اور جاتا هوں، که اؤر کہیں، جہاں جگہہ پاؤں، وهیں رهوں. ۱۰ اور میکاه نے اُسے کہا، میرے ساتهه رہ، اور میرا باپ[i] اور کاهن هو[k] ؛ میں تجهے دس روپیه سالیانه، اور ایک جوڑا کپڑا، اور کهانا دونگا. سو لاوي بهیتر گیا. ۱۱ اور یهه لاوي اُس مرد کے ساتهه رهنے پر راضي هوا، اور وه جوان اُس کے بیٹوں میں سے ایک کي مانند تها. ۱۲ اور میکاه نے اُس لاوي کو مقدس کیا[l]، اور وه جوان اُسکا کاهن بنا[m]، اور میکاه کے گهر میں رها. ۱۳ تب میکاه نے کہا، میں اب جانتا هوں، که خداوند مجهه سے نیکي کیا چاهتا هی، که ایک لاوي میرا کاهن هوا.

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني دان پانچ اشخاص کو بهیجتے که کسي ملکیت کو اُن کے لیئے ڈهونڈهیں. ۳ میکاه کے گهر میں پہنچکے وے پوهن سے صلاح لیتے، اور ایسي خبر پا کے، که یهه سفر مبارک هوگا، چستي سے روانه هوتے. ۷ لیس میں جاسوسي کرتے، اور لوٹکے سفر کے انجام کا ایسا بیان کرتے که سب کو اُمید هوتي. ۱۱ چهه سو آدمي بهیجے جاتے که ناگہاں اُس پر حمله‌آور هوں. ۱۴ راه میں میکاه کے کاهن اور اسباب پوجا کو چرا لے جاتے. ۲۷ لیس پر قابض هوتے، اور اُس کا دان نام رکهتے. ۳۰ بت‌پرستي جاري کرتے، اور اُس میں شامل هوکے یونتن کہانت کو میراث کے طور پر رکهتا.

اُن دنوں میں اِسرایل کا کوئي بادشاه نه تها[a] ؛ اور اُنہیں دنوں میں دان کا فرقه کسي میراث کو اپنے رهنے کے لیئے ڈهونڈهتا تها[b] ؛ کیونکه اُنہیں اُسدن تک اِسرایل کے فرقوں کے بیچ کامل میراث نه ملي تهي. ۲ سو بني دان نے اپنے گهرانے میں سے پانچ بہادر مرد اپني سرحدوں صرعه اور اِستال میں سے[c] بهیجے، تاکه زمین کي جاسوسي کریں[d]، اور اُس کي حقیقت دریافت کریں ؛ اُنہوں نے اُنہیں

[i] بید ۴۰ : ۸ ایوب ۲۹ : ۱۶
[k] قاض ۱۸ : ۱۹
[l] ۵ آیت
[m] قاض ۱۸ : ۳۰
[a] قاض ۱۷ : ۱ اور ۲۱ : ۲۵
[b] یشوع ۱۹ : ۴۷
[c] قاض ۱۳ : ۲۵
[d] گن ۱۳ : ۱۷ یشو ۲ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

کہا، که جاؤ، اور زمین کي حقیقت دریافت کرو. وے جب کوهستان اِفرائیم میں میکاه کے گهر میں[e] آئے، تو وهیں اُترے. ۳ جب میکاه کے گهر پاس پہنچے اُنہوں نے اُس لاوي جوان کي آواز پہچاني، اور اُدهر پهرکے اُسے کہا، تجهه کو یہاں کون لایا ؟ تو یہاں کیا کرتا هی، اور یہاں تیرے لیئے کیا هی ؟ ۴ اُس نے اُنہیں کہا، میکاه نے مجهه سے یوں یوں سلوک کیا، اور مجهے نوکر رکها[f]، اور میں اُس کا کاهن بنا. ۵ اُنہوں نے اُسے کہا، که خدا سے[g] مشورت لیجیئے[h]. تاکه هم جانیں، که یهه همارا سفر جس میں هم بالفعل هیں، همارے لیئے مبارک هوگا، یا نہیں. ۶ اُس کاهن نے اُنہیں کہا، سلامتي سے جاؤ ؛ که یهه تمہارے سفر کي راه جس میں تم جاتے هو، خداوند کے حضور هی[i].

۷ سو وے پانچوں شخص چل نکلے، اور لیس میں[k] آئے. اُنہوں نے وهاں کے لوگوں کو دیکها، که بے خوف صیدانیوں کے طور پر امن و چین سے رهتے هیں[l]، اور اُس سرزمین میں کوئي حاکم نه تها، جو اُن کو کسي بات میں ذلیل کرتا ؛ اور که وے صیدانیوں سے بہت دور تهے، اور کسي سے کچهه سروکار نه رکهتے تهے. ۸ سو وے اپنے بهائیوں پاس صرعه اور اِستال میں[m] پهر آئے. اور اُن کے بهائیوں نے اُن سے پوچها، که تم کیا کہتے هو ؟ ۹ وے بولے، اُٹهو، تا که هم اُن پر چڑهه جائیں[n] ؛ که هم نے وه سرزمین دیکهي، اور دیکهو، که بہت خوب هی : اور تم چپ چاپ رهتے هو ؟ اب چلنے میں اور اُس زمین پر قابض هونے میں سستي نه کرو. ۱۰ جب تم چلوگے، تو ایک آسوده قوم میں[o]، اور ایک ملک وسیع میں داخل هوگے : که خدا نے اُسے تمہارے قبضے میں کردیا هی ؛ وه ایک ملک هی، جس میں دنیا کي ساري نعمتوں میں سے کسي کي کمتي نہیں[p].

[e] قاض ۱۷ : ۱
[f] قاض ۱۷ : ۱۰
[g] دیکهو قاض ۱۷ : ۵ اور ۱۴ آیت
[h] ۱ سلا ۲۲ : ۵ یسع ۳۰ : ۱ هوس ۴ : ۱۲
[i] ۱ سلا ۲۲ : ۶
[k] یشو ۱۹ : ۴۷، لسم کہلایا.
[l] ۲۷، ۲۸ آیتیں
[m] ۲ آیت
[n] گن ۱۳ : ۳۰ یشو ۲ : ۲۳، ۲۴
[o] ۷، ۲۷ آیتیں
[p] اِستث ۸ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

۱۱ تب بني دان کے گھرانے میں سے صرعہ اور اِستال کے چھ سو مرد ہتھیار باندھکے وہاں سے روانہ ہوئے. ۱۲ اور وے چڑھے، اور اُنہوں نے آکے سرزمین یہوداہ کے قریت یعریم میں[1] خیمہ گاہ کی: اِس لیئے وے آج کے دن تک اُس جگہہ کو محانہ دان[2] کہتے ہیں، اور یہہ قریت یعریم کے پیچھے ہی. ۱۳ اور وہاں سے گذرکے کوہستان اِفرائیم میں پہنچے، اور میکاہ کے گھر میں آئے[3].

۱۴ تب اُن پانچ مردوں نے، جو لیس کي سرزمین میں جاسوسي کے لیئے گئے تھے، اپنے بہائیوں سے خطاب کیا، اور اُنہیں کہا، تمہیں خبر ہی، کہ اُن گھروں میں ایک افود، اور ترافیم، اور تراشا ہوا بت اور ایک ڈھالا ہوا ہی[4]، سو اب سوچو، کہ تم کو کیا کرنا مناسب ہی. ۱۵ تب وے اُس طرف گئے، اور اُس لڑکے جوان کے مکان میں یعنے میکاہ کے گھر میں داخل ہوئے، اور اُس سے خیر و عافیت پوچھي[5]. ۱۶ سو وے چھ سو بني دان[6] ہتھیار بند بہادر جوان دروازے پر کہڑے رہے. ۱۷ اور اُن پانچوں نے، جو زمین کي جاسوسي کو نکلے تھے[7]، گھر کے اندر گھسکے تراشا ہوا بت، اور افود، اور ترافیم، اور ڈھالا ہوا بت[8]، سب کچھہ لے لیا. اُس وقت وہ کاہن اُن چھہ سو جنگي مردوں کے ساتھہ جو ہتھیار بند تھے دروازے پر کہڑا تہا. ۱۸ سو اُنہوں نے میکاہ کے گھر میں گھسکے، تراشا ہوا بت، اور افود، اور ترافیم، اور ڈھالا ہوا بت اُٹھا لیا. تب کاہن اُن سے بولا، تم یہہ کیا کرتے ہو؟ ۱۹ تب اُنہوں نے اُسے کہا، چپ رہ: اپنا ہاتھہ اپنے منہہ پر دھر[9]: اور ہمارے ساتھہ چل، اور ہمارا باپ اور کاہن بن[10]: تیرے لیئے ایک شخص کے گھر کا کاہن ہونا اچھا ہی، یا یہہ کہ تو ایک فرقے، بني اِسرائیل کے ایک گھرانے کا، کاہن ہو؟ ۲۰ تب کاہن کا دل خوش ہو گیا، اور اُسنے افود، اور ترافیم، اور تراشے ہوئے بت کو اُٹھا لیا، اور لوگوں کے درمیان آیا. ۲۱ چنانچہ وے پھرے اور روانہ ہوئے، اور لڑکوں اور مواشي اور بھاري بھاري اسباب کو اپنے آگے دھرکے چل نکلے.

۲۲ وے میکاہ کے گھر سے کچھہ دور گئے تھے، کہ میکاہ کے گھر کے آس پاس کے رہنیوالے فراہم ہوئے، اور اُنہوں نے بني دان کو جا ہي لیا. ۲۳ اور اُنہوں نے بني دان کو للکارا. تب اُنہوں نے اپنے منہہ پھیرے اور میکاہ سے کہا، تجھہ کو کیا ہوا، جو تو اِس انبوہ کے ساتھہ آتا ہی؟ ۲۴ وہ بولا، تم نے میرے معبودوں کو، جنہیں میں نے بنایا، اور میرے کاہن کو لے لیا اور چلے گئے: اب میرا کیا باقي رہا؟ اور تم کہتے ہو، کہ تجھہ کو کیا ہوا؟ ۲۵ تب بني دان نے اُسے کہا، کہ تیري آواز ہمارے بیچ میں سنائي نہ دے، نہیں تو ہم میں سے کوئي تند مزاج آدمي تجھہ پر ٹوٹیں: سو تو اپني اور اپنے گھرانے کي جان کي ہلاکت کا سبب ہووے. ۲۶ اور بني دان نے اپني راہ لي: اور میکاہ دیکھکے، کہ وے مجھہ سے زور آور ہیں، منہہ پھیرکے اپنے گھر کو لوٹا. ۲۷ اور وے میکاہ کي بنائي ہوئي چیزیں اُسے کاہن سمیت جو اُسکے پاس تہا لیکے لیس میں اُن آسودہ و بے فکر لوگوں تک پہنچے اور اُنہوں نے دم تیغ کیا، اور شہر جلا دیا. ۲۸ کوئي چھڑانیوالا نہ تہا: کیونکہ وہ صیدا سے دور تہا، اور اُنہیں کسي سے کام نہ تہا: اور وہ بیت رحوب کي وادي میں تہا. بعد اُس کے اُنہوں نے ایک شہر بنایا، اور اُس میں بسے. ۲۹ اور اُس شہر کا نام دان رکہا، اُن کے باپ دان کے نام پر جو اِسرائیل کا بیٹا تہا: لیکن پہلے اُس شہر کا نام لیس تہا.

۳۰ اور بني دان نے وہ تراشا ہوا بت نصب کیا، اور یونتن بن جیرسوم بن منسي، وہ اور اُس کے بیٹے، اُس سرزمین کي اسیري کے دن تک، بني دان کے کاہن بنے رہے. ۳۱ اور اُن سب دنوں میں

[1] یشوع ۱۵: ۶۰
[2] قاض ۱۳: ۲۵
[3] ۲ آیت
[4] قاض ۱۷: ۵
[5] پید ۴۳: ۲۷ / ۱ سمو ۱۷: ۲۲
[6] ۱۱ آیت
[7] ۲، ۱۴ آیتیں
[8] قاض ۱۷: ۴، ۵
[9] ایوب ۲۱: ۵ [illegible]
[10] قاض ۱۷: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

جن میں خدا کا گهر سیلا میں رها[k]، میکاه کا تراشا هوا بت اپنے لیئے نصب کر رکها.

## ۱۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایک لاوي بیت‌لحم کو جاتا که اپني حرم کو لے اوے. ۱۶ لوتتے هي، جبعه میں آئے، جهاں ایک بوڑهے نے اُنکي مهماني کي. ۲۲ جبعه کے لوگ اُس مرد کي حرم کے ساتهه یهاں تک بدفعلي کرتے، که وه مر جاتي. ۲۹ اُس کي لاش کو باره حصوں میں تقسیم کرتا، اور باره فرقوں کے پاس بهیج دیتا.

اُن دنوں میں، که جن میں اِسرایل کا کوئي بادشاه نه تها[a]، ایسا هوا، که ایک شخص نے جو لاوي تها، اور کوه اِفرائیم کے دامن پر رهتا تها، یهوداه کے بیت‌لحم سے[b] ایک حرم کو اپنے واسطے لیا. ۲ اُس کي حرم اُس سے بیوفائي کرکے اُس پاس سے یهوداه کے بیت‌لحم میں اپنے باپ کے گهر پهر گئي، اور پورے چار مهینے وهاں رهي. ۳ اور اُس کا خصم اُتها، اور اُسکے پیچهے روانه هوا، که اُسے مناوے اور پهیر لائے؛ اور اُس کے ساتهه ایک اُس کا چاکر اور دو گدهے تهے. سو وه اُسے اپنے باپ کے گهر میں لے گئي؛ اور اُس چهوکري کے باپ نے جیوں اُسے دیکها، تو اُس کي ملاقات سے خوش هوا. ۴ سو اُس کے سسر، یعنے اُس عورت کے باپ نے اُسے روک رکها، اور وه اُسکے ساتهه تین دن تک رها؛ اور اُنهوں نے کهایا پیا، اور وهاں تکے رهے. ۵ چوتهے دن جیوں وے صبح سویرے اُتهے، تو ایسا هوا، که وه روانه هونے کے لیئے اُتهه کهڑا هوا. تب چهوکري کے باپ نے اپنے داماد سے کها، روتي کے ایک تکڑے سے اپنے دل کو سنبهال[c]، بعد اُسکے تم اپني راه لو. ۶ سو وے دونوں بیتهه گئے، اور ملکے کهایا پیا. کیونکه چهوکري کے باپ نے اُس شخص کو کها تها، که رضامند هوجیئے، اور رات بهر رهیئے، اور اپنے دل کو خوش رکهیئے. ۷ پهر جب وه مرد اُتهه کهڑا هوا، که روانه هو، تب اُس کا سسر اُس سے بجد هوا، اور پهر اُسنے وهاں رات کو کاتا. ۸ اور پانچویں دن سویرے اُتها، تاکه روانه هووے. پهر چهوکري کے باپ نے اُسے کها، میں تیري منت کرتا هوں، که تو اپنے دل کو سنبهال. سو وے دن ڈهلتے تک تههر گئے، اور دونوں نے ایک ساتهه کهایا. ۹ اور جب وه شخص، اور اُسکي حرم، اور اُس کا چاکر، سب اُٹهے، که روانه هوں، پهر چهوکري کے باپ، اُس کے سسر نے اُسے کها، دیکهه، که دن شام کے قریب هوتا هي: میں تم سے منت کرتا هوں، که تم یهاں رات بهر کاتو، دیکهه، دن ڈهلتا جاتا هي: یهیں ره جائیے، که تیرا دل خوش هو، اور اُتهکے صبح سویرے اپني راه لیجیئے، که تو اپنے خیمے کي طرف روانه هو. ۱۰ پر وه شخص اُس رات رهنے سے راضي نه هوا: سو اُتها اور روانه هوا، اور یبوس کے برابر، جس کو یروسلم کهتے هیں[d]، پهنچا؛ دونوں گدهے زین کیئے هوئے اُس کے ساتهه تهے، اور اُس کي حرم بهي ساتهه تهي. ۱۱ جب وے یبوس کے متصل پهنچے، تو دن بهت ڈهلا تها. تب چاکر نے اپنے صاحب سے کها، آیئے، هم یبوسیوں کے اِس شهر میں[e] داخل هوں، اور یهیں تکیں. ۱۲ اُس کے آقا نے اُسے کها، هم بیگانے شهر میں، جو بني اِسرایل کا نهیں، داخل نه هووینگے، بلکه جبعه کي سمت[f] جا رهینگے. ۱۳ اور اپنے چاکر سے کها، که چل، اور اِن مکانوں میں سے ایک کے پاس جاویں، یا جبعه، یا رامه[g] کے، تاکه اُس میں رات کو کاتیں. ۱۴ سو وے وهاں سے گذرکے سفر کر رهے، اور جب جبعه بني بنیمین کے شهر کے نزدیک آئے، تو اُنکے اُوپر سورج ڈوبا. ۱۵ سو وے اُدهر پهرے، که جبعه میں داخل هوکے وهاں تکیں. اور جب وه داخل هوا، تو شهر کے ایک کوچے میں بیتهه گیا، کیونکه وهاں کوئي ایسا نه تها، جو اُنهیں تکانے کے واسطے اپنے گهر لے جاتا[h].

۱۶ اِتفاقاً شام کے وقت ایک پیر مرد

[k] یشوع ۱۸ : ۱، قاض ۲۰ : ۱۸ اور ۲۱ : ۱۲
[a] قاض ۱۷ : ۶ اور ۱۸ : ۱ اور ۲۱ : ۲۵
[b] قاض ۱۷ : ۷
[c] پید ۱۸ : ۵
[d] یشوع ۱۸ : ۲۸
[e] یشوع ۱۵ : ۸، ۶۳، قاض ۱ : ۲۱، ۲ سمو ۵ : ۶
[f] یشوع ۱۸ : ۲۸
[g] یشوع ۱۸ : ۲۵
[h] متي ۲۵ : ۴۳، عبر ۱۳ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

کہيت پر سے کام تمام کرکے وہاں آيا؛ وہ بهي کوہ اِفرائيم کا تہا، جو جبعہ ميں آ بسا تہا؛ پر اُس مقام کے باشندے بنيميني تہے. ۱۷ اُس نے جوں آنکہيں اُٹہائيں تو ديکہا، کہ ايک مسافر شخص شہر کے رستے پر هي؛ سو اُس پير مرد نے کہا، تو کہاں کو جاتا هي، اور کہاں سے آيا هي؟ ۱۸ اُس نے اُسے کہا، کہ هم يہوداہ کے بيت‌لحم سے آکے کوہ اِفرائيم کے دامن کو جاتے هيں؛ ميں وہاں سے هوں؛ ميں يہوداہ کے بيت‌لحم کو گيا تہا، اور اب خداوند کے گہر کو جاتا هوں؛ يہاں کوئي ايسا مرد نہيں، جو همیں اپنے گہر اُتارے. ۱۹ باوجوديکہ همارے ساتہ همارے گدہوں کا دانہ چارہ بهي هي، اور ميرے، اور تيري لونڈي کے، اور اِس جوان کے ليئے، جو تيرے بندوں کے ساتہ هي، روٹي اور مے بهي هي؛ کسي چيز کي کمتي نہيں. ۲۰ اُس پير مرد نے کہا، تيري سلامتي هو؛ تيرا سارا اِحتياج بہر صورت ميرے ذمے هو، ليکن راستے ميں هرگز نہ ٹکيے. ۲۱ وہ اُسے اپنے گہر لے گيا، اور اُسکے گدہوں کو چارہ ديا؛ اور اُنہوں نے اپنے پانوں دہوئے، اور کہايا پيا.

۲۲ اور جب وے اپنے دلوں کو خوش کر رہے تہے، تو ديکہو، کہ اُس شہر کے لوگوں ميں، بعضوں نے جو بني بليعال تہے، اُس گہر کو گہير ليا، اور دروازے کو پيٹا، اور اُس بوڑہے صاحب خانے کو کہا، اُس شخص کو، جو تيرے گہر ميں آيا هي، باہر لا، تاکہ هم اُسکے ساتہ بدفعلي کريں. ۲۳ وہ بوڑہا صاحب خانہ اُن پاس باہر نکلا، اور اُنہيں کہا، نہيں، ميرے بہائيو، ايسي بدفعلي مت کيجيئے؛ چونکہ يہہ شخص ميرے گہر ميں آيا هي، اِس ليئے جہالت کا کام مت کيجيئے. ۲۴ ديکہو، ميري کنواري بيٹي اور اُسکي حرم تو هيں؛ ميں ابهي اُنہيں باہر لے آتا هوں: تم اُن کي حرمت لو، اور جو کچہہ تمہاري نظر ميں اچہا هو وهي اُن سے کرو؛ پر اِس شخص سے ايسا پليد کام مت کرو. ۲۵ پر وے لوگ اُس کي بات نہ مانتے تہے. سو اُس نے اپني حرم کو پکڑا، اور اُن پاس باہر لے آيا. اُنہوں نے اُس سے تمام رات بدذاتي کرتے کرتے صبح کر دي، اور جب دن چڑہنے لگا، تو اُسے چہوڑ گئے. ۲۶ وہ عورت پو پہٹتے هوئے آئي، اور اُس مرد کے گہر کے دروازے پر، جہاں اُس کا خاوند تہا، گر پڑي، يہاں تک کہ روشني هوئي. ۲۷ اور اُس کا خاوند صبح کو اُٹہا، تو اُس نے گہر کے دروازے کہولے، اور باہر نکلا، کہ روانہ هو: اور ديکہو، وہ عورت، جو اُس کي حرم تہي، گہر کے دروازے پر پڑي تہي؛ اور اُس کے هاتہ آستانہ پر پہيلے هوئے تہے. ۲۸ اُس نے اُسے کہا، اُٹہہ آ چلے چليں؛ پر کچہہ جواب نہ پايا. تب اُس شخص نے اُسے اپنے گدہے پر لاد ليا، اور وہ مرد اُٹہا اور اپنے مکان کو روانہ هوا.

۲۹ اُس نے گہر پہنچکے چہري لي، اور اپني حرم کو ليکے هڈيوں سميت اُس کے بارہ ٹکڑے کاٹے، اور اِسرائيل کي ساري سرحدوں ميں بہيج ديئے. ۳۰ اور ايسا هوا، کہ جس کسي نے يہہ ديکہا، وہ بولا، کہ جس دن سے کہ بني اِسرائيل مصر سے نکل آئے آج کے دن تک، ايسا فعل نہ هوا، اور نہ ايسا کسي نے ديکہا؛ اُس کو غور کرو، اور صلاح لو، اور بولو.

۲۰ باب

[illegible]

تب سارے بني اِسرائيل نکلے، اور دان سے ليکے بيرسبع تک، زمين جلعاد سميت، ايک هي آدمي کي طرح هوکے خداوند کے حضور مصفاہ ميں اِکٹہي آئي. ۲ اور تمام قوم کے

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

سرداروں نے، يعنے بني اسرائيل کے سارے فرقوں کے، خدا کے لوگوں کے مجمع ميں چار لاکهه پيادوں کے جو تلوار کهينچے هوئے[d] تهے اپنے تئيں حاضر کيا. ۳ (اور بني بنيامين نے سنا، که بني اسرائيل مصفاح ميں جمع هوئے.) اور بني اسرائيل نے کہا، بيان کر، که يهه فضيحت کيونکر هوئي؟ ۴ تب اُس لاوي نے، جو اُس مقتول عورت کا شوهر تها، جواب ديا، اور کہا، که ميں اپني حرم سميت جبعه ميں[e]، ۵ جو بنيامين کا هي، ٹکنے کے ليئے آيا تها. اور جبعه کے لوگ مجهه پر چڑهه آئے، اور رات کو گهيرکے گرداگرد ميري گهات ميں بيٹهے[f]، اور چاها که مجهے مار ليں: اور اُنهوں نے ميري حرم کو ايسا بيحرمت کيا، که وه مر گئي[g]. ۶ سو ميں نے اپني حرم کو ليکے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کيا، اور اُن ٹکڑوں کو اسرائيل کي ساري ميراث کي سرزمين ميں بهيجا[h]؛ کيونکه اسرائيل کے درميان اُنهوں نے شهدپن اور احمقي کي[i]. ۷ ديکهو، تم سب بني اسرائيل هو؛ اب تم يهيں اپنے ليئے بات اور مشورت کرو[k].

۸ تب وے لوگ سب کے سب ايک هي آدمي کي طرح هوکے اُٹهے، اور بولے، که هم ميں سے کوئي اپنے خيمے ميں نه جائيگا، اور هم ميں سے کوئي اپنے گهر کي طرف رخ نه کريگا. ۹ اب يهه وه هي، جو هم جبعه سے کرينگے: هم قرعه ڈالکے اُس پر چڑهائي کرينگے. ۱۰ که هم اسرائيل کے سب فرقوں ميں سے سو پيچهے دس، اور هزار پيچهے سو، اور دس هزار پيچهے ايک هزار مرد لوگوں کے ليئے رسد لينے کے واسطے جدا کريں، تاکه لوگ جس وقت که بنيامين کے جبعه ميں آويں، تو اُس ساري احمقي کے مطابق، جو اُنهوں نے اسرائيل ميں کي، عمل کريں. ۱۱ سو سارے بني اسرائيل جمع هوئے، اور ايک هي آدمي کي طرح متحد هوکے اُس شهر پر چڑهه آئے.

[d] قاض ۸: ۱۰
[e] قاض ۱۹: ۱۵
[f] قاض ۱۹: ۲۲
[g] قاض ۱۹: ۲۵، ۲۶
[h] قاض ۱۹: ۲۹
[i] يشو ۷: ۱۵
[k] قاض ۱۹: ۳۰

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

۱۲ اور بني اسرائيل کے فرقوں نے بنيامين کے سارے فرقے ميں لوگ بهيجے، اور يوں کہا، که يهه کيا شرارت هي، جو تمهارے درميان هوئي[l]. ۱۳ اب اُن مردوں بني بلعال کو[m]، جو جبعه ميں هيں، همارے حوالے کرو، که هم اُنهيں قتل کريں، اور اسرائيل ميں سے شرکو ميٹ ڈاليں[n]. ليکن بني بنيامين نے اپنے بهائيوں بني اسرائيل کا کہا نه مانا: ۱۴ بلکه بني بنيامين شهروں ميں سے جبعه ميں جمع هوئے، تاکه بني اسرائيل سے لڑنے کو خروج کريں. ۱۵ اور بني بنيامين، جو شهروں ميں سے اُس وقت جمع هوئے، چهبيس هزار تلوريئے جوان گنے گئے، سوا اُنکے جو جبعه کے باشندے تهے، اور وے شمار ميں سات سو چنے هوئے جوان تهے. ۱۶ اُن سب لوگوں ميں سے سات سو چنے هوئے جوان بائيں‌هتهے تهے[o]، جن ميں هر ايک پتهر سے بال پر بےخطا نشانه مارتا تها. ۱۷ اور اسرائيل کے لوگ، بنيامين کے سوا، چار لاکهه تلوريئے جوان تهے: يهه سب صاحب جنگ تهے.

۱۸ اور بني اسرائيل اُٹهے، اور خدا کے گهر پر[p] چڑهه گئے، اور خدا سے مشورت چاهي[q]، اور کہا، که هم ميں سے کون پهلے بني بنيامين سے جاکے لڑائي کرے؟ خداوند نے فرمايا، پهلے يهوداه. ۱۹ سو بني اسرائيل صبح سويرے اُٹهے، اور جبعه کے برابر خيمے کهڑے کيئے. ۲۰ اور اسرائيل کے لوگ بنيامين سے لڑائي کرنے کو نکلے؛ اور اسرائيل کے لوگ جبعه ميں اُن کے مقابل صف باندهکے کهڑے هوئے. ۲۱ تب بني بنيامين نے جبعه سے نکلکے[r] اُس دن بائيس هزار اسرائيليوں کو قتل کرکے خاک ميں ملا ديا. ۲۲ پر لوگوں نے، يعنے اسرائيل کے مردوں نے اپنے تئيں مضبوط کرکے، دوسرے دن اُسي مقام پر، جهاں پهلے دن صف باندهي تهي، پهر صف باندهي. ۲۳ ليکن بني اسرائيل اُوپر گئے، اور شام

[l] استث ۱۳: ۱۴
[m] استث ۱۳: ۱۳، يشو ۲۲: ۱۳، ۱۶
[n] استث ۱۳: ۱۳، قاض ۱۹: ۲۲، استث ۱۷: ۱۲
[o] قاض ۳: ۱۵، ۱ توا ۱۲: ۲
[p] ۲۳، ۲۶ آيتيں
[q] گنـ ۲۷: ۲۱، قاض ۱: ۱
[r] پيد ۴۹: ۲۷

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

نے اِسرائيل کے مردوں کے سامھنے سے اپني پيٹھ پھيرکے بيابان کي راہ لي؛ پر لڑائي اُن پر آ پڑي، اور اُن لوگوں نے، جو اور شہروں سے آئے تھے، اُنہيں بيچ ميں فنا کر ديا۔ ۴۳ يوں اُنھوں نے بنيامينيوں کو گھيرا، اور اُنہيں رگيدا، اور جبعہ کے مقابل پورب طرف آساني سے اُنکو لتاڑا۔ ۴۴ سو اٹھارہ ہزار بني بنيامين گر گئے: يے سب بہادر مرد تھے۔ ۴۵ اور وے پھرکے رمون[f] کي چٹان کي طرف بيابان ميں بھاگ گئے، اور شاہراہوں ميں جا بجا چن چنکے پانچ ہزار اور مارے، اور جدعوم تک اُنہيں خوب رگيدا، اور اُن ميں سے دو ہزار مرد اور مارے۔ ۴۶ سو سب بني بنيامين، جو اُس دن گر گئے، پچيس ہزار تلوريے جوان تھے؛ اور يے سب کے سب بہادر تھے۔ ۴۷ پر چھ سو آدمي بيابان کي طرف پھرکے رمون کي چٹان کو بھاگ گئے، اور رمون کي چٹان ميں[g] چار مہينے رہے۔ ۴۸ تب اِسرائيل کے مرد بني بنيامين پر پھرے، اور ہر ايک بستي ميں اُنہيں تہ تيغ کيا، مردوں کو اور حيوانات کو، اور اُن سب کو جو اُن کے ہاتھ آئے؛ اور جس جس شہر ميں گئے، اُن سب کو پھونک ديا۔

[f] يشو ۱۵ : ۳۲
[g] قاضہ ۲۱ : ۱۳

## ۲۱ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ بني بنيامين کا تباہ حال ديکھکے، باقي فرقوں کے لوگ روتے۔ ۸ جلعاد کے يبيس کو حرم کر ديتے، پر چار سو کنوارياں زندہ چھوڑتے کہ بنيامينيوں کي جورواں ہوں۔ ۱۶ باقيوں کو صلاح ديتے، کہ اُن لڑکيوں ميں سے جو سيلا ميں عيد کرنے آويں، جتني درکار ہوں، پکڑکے لے جاويں۔

اور اِسرائيل کے لوگوں نے مصفاح ميں قسم کھاکے کہا تھا[a]، کہ ہم ميں سے کوئي اپني بيٹي کو بنيامين ميں سے کسي کو جورو ہونے کے ليئے نہ ديگا۔ ۲ اور لوگ خدا کے گھر ميں آئے[b]، اور شام تک وہاں خدا کے آگے رہے، اور چلائے، اور زار زار روئے: ۳ اور بولے، اي خداوند، اِسرائيل کے خدا، اِسرائيل پر يہہ کيا حادثہ پڑا، کہ اِسرائيل ميں سے آج کے دن ايک فرقہ کم ہو گيا؟ ۴ اور ايسا ہوا، کہ صبح کو دوسرے دن سويرے اُٹھکے لوگوں نے اُس جگہہ ايک مذبح بنا کيا، اور سوختني قربانياں اور سلامتي کي قربانياں گذرانيں[c]۔ ۵ اور بني اِسرائيل نے کہا، کہ اِسرائيل کے سارے فرقوں ميں سے کون ہي، جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہيں چڑھ آيا؟ کيونکہ اُنھوں نے سخت قسم کھائي تھي، کہ وہ، جو خداوند کے حضور مصفاح ميں حاضر نہ ہوگا، سو ضرور قتل کيا جائيگا[d]۔ ۶ سو بني اِسرائيل اپنے بھائي بنيامين کي بابت پچھتائے اور بولے، کہ آج کے دن بني اِسرائيل کا ايک فرقہ کٹ گيا۔ ۷ اور وے، جو باقي رہے ہيں، ہم اُنہيں جورواں کہاں سے ديں؟ کہ ہم نے تو خداوند کي قسم کھائي ہي، کہ ہم اپني بيٹياں جورو کرنے کو اُنہيں نہيں دينگے۔ ۸ تب اُنھوں نے کہا، کہ بني اِسرائيل ميں سے کون فرقہ ہي، جو مصفاح ميں خداوند کے حضور نہيں چڑھ آيا؟ اور ديکھو، کہ لشکرگاہ پر جماعت ميں شامل ہونے کے ليئے يبيس جلعاد کے باشندوں ميں سے[e] کوئي وہاں حاضر نہ تھا۔ ۹ کيونکہ اُنھوں نے لوگوں کا شمار کيا، اور يبيس جلعاد کے باشندوں ميں سے کسي کو نہ پايا۔ ۱۰ تب اُنھوں نے بارہ ہزار مرد بہادر روانہ کيئے، اور اُنہيں حکم ديا، کہ يبيس جلعاد کے باشندوں کو جاکے عورتوں اور بچوں سميت قتل کرو[f]۔ ۱۱ اور يہہ وہ کام ہي، جس کا تم کو کرنا ضرور، کہ سارے مردوں، اور عورتوں کو جو مرد سے ہمبستر ہوئي ہوں، ہلاک کر دينا[g]۔ ۱۲ سو اُنھوں نے يبيس جلعاد کے باشندوں ميں چار سو کنواري عورتيں پائيں، جو مرد سے ناواقف تھيں، کہ کسي سے ہمبستر نہ ہوئي تھيں؛ اور وے اُنہيں سرزمين کنعان ميں سيلا کے بيچ[h] لشکر ميں لے آئے۔ ۱۳ تب ساري جماعت نے بني بنيامين کو، جو رمون کي چٹان ميں تھے[i]، کہلا بھيجا، کہ سلامتي کا پيغام اُنہيں ديويں۔

[a] قاضہ ۲۰ : ۱
[b] قاضہ ۲۰ : ۱۸ و ۲۶
[c] ۲ سمو ۲۴ : ۲۵
[d] قاضہ ۵ : ۲۳
[e] ۱ سمو ۱۱ : ۱ اور ۳۱ : ۱۱
[f] ۵ اُمت اور قاضہ ۵ : ۲۳ ۱ سمو ۱۱ : ۷
[g] گنـ ۳۱ : ۱۷
[h] يشو ۱۸ : ۱
[i] قاضہ ۲۰ : ۴۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

۱۴ سو اُس وقت بنیامیني پھر آئے؛ اور اُنھوں نے یبیس جلعاد کي اُن عورتوں میں سے جو جیتي بچي تھیں، اُنکي جوروواں کر دیں؛ پر وے اُن کے لیئے بس نہ ہوئیں۔ ۱۵ اور لوگ بنیامین کے لیئے بہت پچھتائے[*]، اِس لیئے کہ خداوند نے اِسرائیل کے فرقوں میں رخنہ ڈالا۔

۱۶ تب جماعت کے بزرگ بولے، کہ اُن کے لیئے جو بچ رہے ہیں، جوروؤں کي کیا فکر کریں، کہ بني بنیامین کي ساري عورتیں ماري گئیں؟ ۱۷ تب اُنھوں نے کہا، کہ بني بنیامین میں سے جو بچ رہے ہیں، ضرور ہی، کہ اُن کے لیئے میراث رہے، تا کہ بني اِسرائیل کا ایک فرقہ مٹ نہ جائے۔ ۱۸ تو بھي ہم تو اپني بیٹیوں میں سے اُنہیں جوروواں دے نہیں سکتے: کیونکہ بني اِسرائیل نے یہہ کہکے قسم کھائي ہی[†]، کہ وہ، جو بني بنیامین کو جورو دے، سو ملعون ہی۔ ۱۹ تب اُنھوں نے کہا، دیکھو، سیلا میں، اُس مقام پر جو بیت‌ایل کي اُتر طرف، اور اُس شاہراہ کي پورب طرف ہی، جو بیت‌ایل سے سکم کو لبونہ کي دکھن طرف ہوکے جاتي ہی، واقع ہی، سال بہ سال خداوند کي عید ہوا کرتے ہیں۔ ۲۰ تب اُنھوں نے بني بنیامین کو حکم کیا، کہ جاؤ، اور انگوري باغوں کے درمیان گھات میں لگو، ۲۱ اور اِنتظار کرو اور دیکھو، کہ جب سیلا میں کي بیٹیاں طبلے اور دف لیکے ناچتي ہوئي[‡] نکلیں، تب تم انگوري باغوں میں سے نکلکے سیلا کي بیٹیوں میں سے ایک ایک اپنے لیئے جورو لے لو، اور بنیامین کے ملک کو لیکے چلے جاؤ۔ ۲۲ اور ایسا ہوگا، کہ جب اُن کے باپ یا بھائي ہم پاس آکے فریاد کریں، تو ہم اُنہیں کہہ دینگے، کہ اُن پر ہماري خاطر مہرباني کیجیئے؛ کیونکہ اُس لڑائي میں ہم نے ایک ایک کے لیئے ایک جورو بچا نہ رکھي؛ اور تم نے اُنہیں اب آپ سے نہ دیں، نہیں تو، تم گنہگار ہوتے۔ ۲۳ غرض، بني بنیامین نے ایسا ہي کیا، اور اپنے شمار کے موافق اُن میں سے، جو ناچتي نکلي تھیں، جنھیں پکڑا تھا ایک ایک نے اپنے لیئے جورو لي؛ اور وے اپني میراث کو پھرے، اور اپنے شہروں کي مرمت کي[§]، اور اُن میں بسے۔ ۲۴ اور بني اِسرائیل وہاں سے اُسي وقت چلے گئے، ہر ایک اپنے فرقے اور اپنے گھرانے میں؛ اور وے سب وہاں سے روانہ ہوکے ایک ایک اپني میراث پر گیا۔ ۲۵ اور اُن دنوں میں بني اِسرائیل کا کوئي بادشاہ نہ تھا[‖]؛ ہر ایک شخص، جو کچھ اُسکي نظر میں اچھا معلوم ہوتا تھا، وہي کرتا تھا[¶]۔

[*] ۶ آیت
[†] ۱ آیت؛ قاضی ۱۱: ۳۵
[‡] دیکھو خروج ۱۵: ۲۰؛ قاضی ۱۱: ۳۴؛ ۱ سموئیل ۱۸: ۶؛ زبور ۶۸: ۲۵
[§] دیکھو قاضی ۲۰: ۴۸
[‖] قاضی ۱۷: ۶؛ ۱۸: ۱؛ ۱۹: ۱
[¶] استثنا ۱۲: ۸؛ قاضی ۱۷: ۶

# روت کي کتاب

## ۱ باب

اِس باب میں، کہ اِلیمِلک کال کے سبب موآب میں پناہ لینا، اور وہاں مر جانا۔ ۴ محلون و کلیون، اُس کے بیٹے، موآبي لڑکیوں سے بیاہ کرتے؛ وے بھي مر جاتے۔ ۶ نعومي کنعان کو لوٹ چلتي؛ ۸ اور اپني دونوں بہوؤں کو تاکید کرتي کہ وے اپنے اپنے میکے کو جاویں۔ ۱۴ عرفہ مان لیتي، پر روت ساتھ جانے کو مستعد رہتي۔ ۱۹ وے دونوں بیت‌لحم میں سلامت پہنچتیں جہاں سب لوگ اُن کي خاطر کرتے۔

پیشتر مسیح سے ۱۳۲۲ کے قریب

اب قاضیوں کي ریاست کے وقت[a] میں ایسا ہوا کہ اُس سرزمین میں کال پڑا[b]، اور یہوداہ کے بیت‌لحم سے[c] ایک مرد اپني جورو اور دو بیٹوں سمیت نکلا، کہ موآب کے ملک میں جا بسے۔

[a] قاضی ۲: ۱۶
[b] دیکھو پید ۱۲: ۱۰؛ اور ۲۶: ۱؛ ۲ سلا ۸: ۱
[c] قاضی ۱۷: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۳۲۲ کے قریب

۲ اُس آدمي کا نام اِلیملک، اور اُسکي جورو کا نام نعومي تھا، اور اُس کے دو بیٹوں کے نام محلون، اور کلیون تھے؛ یے یہوداہ کے بیت‌لحم کے اِفراتي[d] تھے. سو وے موآب کي سرزمین میں آئے، اور وھاں رھے[e]. ۳ اور نعومي کا شوھر اِلیملک مر گیا، اور وہ اور اُس کے دونوں بیٹے باقي رہ گئے تھے. ۴ اُن دونوں نے موآب کي عورتوں میں سے جوروان کیں؛ ایک کا نام عرفہ، اور دوسري کا نام روت تھا؛ اور وے دس برس کے قریب وھاں رھے. ۵ بعد اُسکے محلون اور کلیون دونوں مر گئے؛ سو وہ عورت اپنے دو بیٹوں سے اور اپنے خاوند سے تنہا رھي.

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

۶ تب وہ اپني دونوں بہوؤں سمیت اُٹھي، تاکہ وہ موآب کي سرزمین سے لوٹ جاوے؛ اِس لیئے کہ اُس نے موآب کے ملک میں یہہ حال سنا، کہ خداوند نے اپنے لوگوں کي خبر لي تھي[f]، کہ اُنھیں روٹي دي[g]. ۷ سو وہ اُس جگہہ سے، جہاں وہ تھي، دونوں بہوؤں سمیت چل نکلي، اور سفر کي، کہ یہوداہ کي سرزمین کو جائے. ۸ اور نعومي نے اپني دونوں بہوؤں سے کہا، تم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ[h]. جیسے تم نے میرے دونوں مرحوموں سے[i] اور مجھہ سے مہرباني کي، ویسے ھي خداوند تم سے مہرباني کرے[k]. ۹ خدا ایسا ھي کرے، کہ ھر ایک تم میں سے اپنے خصم کے گھر میں آرام پاوے[l]. تب اُس نے اُنھیں چوما؛ اور اُنھوں نے ملکے آواز بلند کي، اور روئیں. ۱۰ پھر اُن دونوں نے اُسے کہا، سو نہیں، بلکہ ھم تیرے ساتھہ تیرے لوگوں کے درمیان جائینگي. ۱۱ اور نعومي بولي، اي میري بیٹیو، پھر جاؤ؛ میرے ساتھہ کاھے کو آتي ھو؟ کیا میرے رحم میں اور بیٹے ھیں، جو تمھارے خصم ھوویں[m]؟ ۱۲ اي میري بیٹیو، پھر کے جاؤ؛ کیونکہ میں زیادہ بڑھیا ھوں، اور خصم کرنے کے لائق نہیں. اگر میں کہتي کہ مجھے اُمید ھی، بشرطیکہ آج کي رات میرا خصم ھو، اور میں لڑکے جنتي؛ ۱۳ سو کیا تم جب تک کہ وے بڑے ھوتے، اُن کے لیئے اِنتظار کرتیں، اور اُن کے اِنتظار میں خصم نہ کرتیں؟ نہیں، میري بیٹیو؛ میں تمھارے سبب سے زیادہ دلگیر ھوں، اِس لیئے کہ خداوند کا ھاتھہ میرے مخالفت میں بڑھایا گیا ھی[n]. ۱۴ تب اُنھوں نے پھر آواز بلند کي، اور روئیں. اور عرفہ نے اپني ساس کي چمیاں لیں؛ پر روت اُس سے لپٹي رھي[o]. ۱۵ اور اُس نے کہا، کہ دیکھہ، تیرے خاوند کے بھائي کي جورو اپنے کنبے اور اپنے معبود کے[p] پاس پھر گئي: تو بھي اپنے خاوند کے بھائي کي جورو کے پیچھے چلي جا[q]. ۱۶ روت بولي، مجھہ کو تنگ مت کر، کہ میں تجھے تنہا چھوڑوں، اور تیرے پیچھے نہ چلوں[r]؛ کیونکہ جہاں تو جائیگي، میں جاؤنگي اور جہاں تو رھیگي میں رھونگي؛ تیرے لوگ میرے لوگ، اور تیرا خدا میرا خدا ھوگا[s]: ۱۷ جہاں تو مریگي، وھیں میں مرونگي؛ اور وھیں میں بھي گڑونگي: خداوند مجھہ سے ایسا ھي اور اُس سے زیادہ کرے[t] اگر موت کے سوا کوئي دوسرا سبب مجھہ کو تجھہ سے جدا کر دے. ۱۸ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس کي ھمراھي پر نپٹ مائل ھی[u]، تب وہ کہنے سے باز رھي.

۱۹ سو وے دونوں روانہ ھوئیں، یہاں تک کہ بیت‌لحم میں آئیں. جب وے بیت‌لحم میں داخل ھوئیں، تو سارے شہر میں دھوم مچي[x]، اور وے بولے، کہ یہہ نعومي ھی[y]؟ ۲۰ اُس نے اُنھیں کہا، مجھکو ‖نعومي مت کہو، بلکہ †مرہ کہو؛ اِس لیئے کہ قادر مطلق نے مجھہ سے نہایت تلخي کي. ۲۱ میں بھري پوري گئي، اور خداوند مجھکو خالي پھیر

[d] دیکھو پید ۳۵ : ۱۹
[e] قاض ۳ : ۳۰
[f] خر ۴ : ۳۱ لوقا ۱ : ۶۸
[g] زبور ۱۳۲ : ۱۵ متي ۶ : ۱۱
[h] دیکھو یشو ۲۴ : ۱۵
[i] ۵ آیت روت ۲ : ۲۰
[k] ۲ تمط ۱ : ۱۶، ۱۷، ۱۸
[l] روت ۳ : ۱
[m] پید ۳۸ : ۱۱ اِستہ ۲۵ : ۵
[n] قاض ۲ : ۱۵ ایوب ۱۹ : ۲۱ زبور ۳۲ : ۴ اور ۳۸ : ۲ اور ۳۹ : ۹، ۱۰
[o] امثا ۱۷ : ۱۷ اور ۱۸ : ۲۴
[p] قاض ۱۱ : ۲۴
[q] دیکھو یشو ۲۴ : ۱۵، ۱۹ ۲ سلا ۲ : ۲ لوقا ۲۴ : ۲۸
[r] ۲ سلا ۲ : ۲، ۴، ۶
[s] روت ۲ : ۱۱، ۱۲
[t] ۱ سمو ۳ : ۱۷ اور ۲۵ : ۲۲ ۲ سمو ۱۹ : ۱۳ ۲ سلا ۶ : ۳۱
[u] اعما ۲۱ : ۱۴
[x] متي ۲۱ : ۱۰
[y] دیکھو یسع ۲۳ : ۷ نوحہ ۲ : ۱۵
‖ یعني، من بھاون.
† یعني، تلخ.

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

ملامت نه کرے. ۱۷ سو وه شام تک چنتي رهي، اور جو کچهه اُسنے چنا تها، اُسے جهاڑا؛ سو وه قریب ایک ایفه جوٗ کے هوا. ۱۸ سو وه اُسے اُٹهاکے شهر کو گئي، اور جو کچهه اُس نے چنا تها، سو اُس کي ساس نے دیکها؛ اور اُس نے وه بهي جو سیر هوکے چهوڑا تها نکالکے اپني ساس کو دیا. ۱۹ پهر اُس کي ساس نے اُس سے پوچها، که تو نے آج کهاں بالیں چنیں، اور کهاں محنت کي؟ مبارک هو وه، جس نے تیري خبر لي[l]. تب اُس نے اپني ساس پر اُسے جس کے یهاں محنت کي تهي ظاهر کیا، اور کها که اُس شخص کا نام، جس کے یهاں آج میں نے محنت کي، بوعز هی. ۲۰ نعومي نے اپني بهو سے کها، وه خداوند سے برکت پائے[m]، که جس نے زندوں اور مردوں سے اپني مهرباني باز نه رکهي[n]. اور نعومي نے اُسے کها، که یهه شخص همارا قرابتي هی، اُن میں سے، جو چهڑا لینے کا حق رکهتے هیں[o]. ۲۱ موآبي روت بولي، اُس نے مجهے یهه بهي کها، که جب تک میرے کاٹنے کا موسم رهے، تو میرے جوانوں کے ساتهه ساتهه رها کر. ۲۲ نعومي نے اپني بهو روت سے کها، میري بیٹي، خوب هی که تو اُس کي چهوکریوں کے ساتهه همیشه جایا کرے، اور وے تجهے دوسرے کهیت پر نه پاویں. ۲۳ سو وه بوعز کي لونڈیوں کے ساتهه، جب تک جوٗ اور گیهوں کاٹنے کا موسم رها، جایا کي، اور اپني ساس کے یهاں رها کي.

[l] ۱۰ آیت زبور ۴۱ : ۱
[m] روت ۳ : ۱۰ ۲ سمو ۲ : ۵
[n] ایوب ۲۹ : ۱۳ امثا ۱۷ : ۱۷
[o] احبا ۲۵ : ۲۵ اِستث ۲۵ : ۵، ۷ روت ۳ : ۹ اور ۴ : ۶

## ۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ نعومي کے سکهلانے سے، ۵ روت بوعز کے پانوؤں پاس رات کو لیٹ جاتي. ۸ بوعز مان لیتا که قرابتي کا فرض مجهه پر هی. ۱۴ اُس کو جو کے چهه پیمانے دیکے روانه کرتا.

پهر اُس کي ساس نعومي نے اُسے کها، میري بیٹي، کیا میں تیرا چین[a] نه چاهوں[b]، که جس میں تیري بهلائي هو؟ ۲ اب کیا بوعز همارے رشته‌داروں میں سے نهیں، جس کي لونڈیوں کے ساتهه تو رهي تهي[c]؟ دیکهه، وه آج رات کهلیهان میں جوٗ پهٹکیگا. ۳ سو تو نها دهو، اور خشبو لگا[d]، اور اپني پوشاک پهن، اور کهلیهان کو اُتر جا؛ اور جب تک، وه کها پي نه چکے، تب تک اپنے تئیں اُس مرد پر ظاهر مت کر. ۴ جب وه سونے کو جائے، تو اُس جگهه کو، جهاں وه سونے جائیگا، دیکهه؛ تب تو اندر جا، اور اُس کے پانوں کهول، اور وهیں پڑ رہ؛ اور وه سب، جو تجهے کرنا مناسب هی، تجهه سے کهیگا. ۵ اُس نے اپني ساس سے کها، سب، جو کچهه، تو نے مجهه سے کها، میں کرونگي.

۶ چنانچه وه کهلیهان کو اُتر گئي، اور جو کچهه که اُس کي ساس نے حکم دیا تها، وه سب کیا. ۷ اور جب بوعز کها پي چکا، اور اُس کا دل خوش هوا[e]، تو غلے کے ڈهیر کي ایک طرف جاکے لیٹا. تب وه دبے پاوں آئي، اور اُس کے پانوں کو کهولا، اور وهیں پڑ رهي.

۸ اور ایسا هوا، که آدهي رات کو بوعز هراسان هوا، اور اُس نے کروٹ لي، اور کیا دیکهتا هی؟ که ایک عورت اُس کے پانوں پاس پڑي هی. ۹ تب اُس نے پوچها، تو کون هی؟ وه بولي، میں تیري لونڈي روت: سو تو اپني لونڈي پر اپني کملي کو پهیلا[f]؛ کیونکه تو اُن میں سے هی جو چهڑانے کا حق رکهتے هیں[g]. ۱۰ وه بولا، خداوند تجهے برکت دے، میري بیٹي[h]: که تو نے پهلے کي بنسبت[i] اب کے وقت زیاده مهرباني کر دکهائي، که تو نے جوانوں کا، خواه دولتمند خواه مسکین، اُن کا پیچها نه کیا. ۱۱ اب، اے میري بیٹي، مت ڈر: سب، جو کچهه که تو چاهتي هی، میں تجهه سے کرونگا: که میرے قوم کا تمام شهر جانتا هی، که تو پاکدامن عورت هی[k]. ۱۲ اور یهه سچ هی، که میں

[a] روت ۱ : ۹
[b] ۱ قرن ۷ : ۳۶ ۱ تمطا ۵ : ۸
[c] روت ۲ : ۸
[d] ۲ سمو ۱۴ : ۲
[e] قاض ۱۹ : ۶، ۹، ۲۲ ۲ سمو ۱۳ : ۲۸ آستر ۱ : ۱۰
[f] حزق ۱۶ : ۸
[g] روت ۲ : ۲۰ اور ۲۰ آیت
[h] روت ۲ : ۲۰
[i] روت ۱ : ۸
[k] امثا ۱۲ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

چھڑانے کا حق رکھتا ھوں؛ لیکن ایک اور بھي ھي، جو قرابت میں مجھ سے زیادہ نزدیک ھي. ۱۳ اِس رات رہ جا، اور صبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرنا چاھے، تو خیر؛ قرابت کا حق ادا کرے؛ اور اگر وہ تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاھے، تو زندہ خداوند کي قسم ھي، میں قرابت کا حق ادا کرونگا؛ صبح تک پڑي رہ.

۱۴ سو وہ صبح تک اُسکے پانوں پاس پڑي رھي، اور صبح کو، ایسے سویرے کہ کوئي ایک دوسرے کو نہ پہچان سکے، اُٹھ کھڑي ھوئي. تب اُس مرد نے کہا، ظاھر ھونے نہ پاوے، کہ کھلیہان میں کوئي عورت آئي تھي. ۱۵ پھر اُس نے کہا، چادر کو جو تیرے اُوپر ھي پھیلا، اور اُسے تھامے رہ. جب اُسنے اُسے تھاما، تو اُسنے چھ پیمانے جو کے ناپے اور اُسے اُس پر رکھ دیا؛ سو وہ شہر کو گئي. ۱۶ جب وہ اپني ساس پاس آئي، تو اُس نے کہا، اي میري بیٹي، تو کون ھي؟ اُس نے سب کچھ، جو اُس مرد نے اُس سے کیا تھا، بیان کیا؛ ۱۷ اور کہا، مجھ کو اُسنے یہے چھ پیمانے جو کے دیئے، کیونکہ اُسنے مجھے کہا، کہ تو اپني ساس پاس خالي ھاتھ نہ جانا. ۱۸ تب اُس کي ساس نے کہا، بیٹھي رہ، میري بیٹي، جب تک کہ وہ بات، جو ھونہار ھي، ظاھر نہ ھو؛ اِس لیئے کہ وہ شخص، جب تک اِس کام کو آج ھي تمام نہ کریگا، آرام نہ لیگا.

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بوعز اقرب رشتہ‌دار کو بزرگوں کے سامھنے حاضر کرانا. ۶ وہ شخص قرابت کا حق بني اسرائیل کے دستور پر ادا کرنے سے اِنکار کرنا. ۹ بوعز میراث کو خریدنا. ۱۱ روت سے بیاہ کرنا. ۱۳ وہ عوبید داؤد کے دادا کي ما ھو جاني. ۱۸ پھارِس کا نسب‌نامہ.

تب بوعز پھاٹک پر گیا، اور وھاں جا بیٹھا؛ اور کیا دیکھتا ھي! کہ وہ قرابتي چھڑانیوالا، جس کا ذکر بوعز نے کیا تھا، آتا ھي. سو اُسنے کہا، اي فلانے، آئیے، اور یہاں ایک کنارے بیٹھیئے. سو وہ پھرکے آ بیٹھا. ۲ اور اُس نے شہر کے بزرگوں میں سے دس آدمي کو بلایا، اور کہا، یہاں بیٹھو. سو وے بیٹھے. ۳ تب اُس نے اُس قرابتي کو کہا، نعومي، جو موآب کے ملک سے پھر آئي، یہہ ٹکڑا زمین کا بیچتي ھي، جو ھمارے بھائي اِلیملک کا مال تھا. ۴ سو میں نے چاھا، کہ تیرے کان میں کھولکر کہوں. اب تو اِن لوگوں کے حضور، جو بیٹھے ھیں، اور میري گروہ کے بزرگوں کے آگے، اُسے مول لے. اور تو اگر اُسے چھڑائیگا، تو چھڑا؛ اور اگر نہیں تو، میرے آگے اِقرار کر، تا کہ مجھ کو معلوم ھو؛ کیونکہ تیرے سوا کوئي نہیں چھڑا سکتا؛ اور میں تیرے بعد ھوں. وہ بولا، میں چھڑاؤنگا. ۵ تب بوعز نے کہا، کہ جس دن تو وہ زمین نعومي کے ھاتھ سے مول لے، تو روت موآبي اُس مردے کي جورو سے بھي مول لینا ھوگا، تا کہ اُس مردے کا نام اُس کي میراث پر قائم کرے.

۶ تب اُس رشتہ‌دار نے کہا، میں اپنے لیئے اُسے چھڑا نہیں سکتا، نہ ھو کہ میں اپني میراث خراب کروں؛ اُس کے چھڑانے کا جو میرا حق ھي تو ھي لے؛ مجھے اُس کے چھڑانے کا مقدور نہیں. ۷ اور اِسرائیل میں چھڑانے اور بدل کرنے وقت ھر بات کے ثابت کرنے کے لیئے اگلے زمانے میں معمول تھا، کہ مرد اپني جوتي اُتارتا اور اپنے پڑوسي کو دیتا تھا؛ یہہ اِسرائیل میں گواھي دینے کا طور تھا. ۸ سو اُس قرابتي نے بوعز کو کہا، کہ تو آپ ھي مول لے؛ اور پھر اپنا جوتا اُتارا.

۹ اور بوعز نے بزرگوں اور سارے لوگوں کو کہا، تم آج کے دن گواہ ھو، کہ میں نے اِلیملک اور کلیون اور محلون کا سب کچھ نعومي کے ھاتھ سے مول لیا. ۱۰ سوا

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

اُس کے میں نے محلون کي جورو موآبي روت کو بھي خریداري سے اپني جورو کیا، تا کہ اُس مردے کے نام کو اُسکي میراث میں قایم کرے، اور اُس مردے کا نام اُس کے بھائیوں اور اُس کے مکان کے دروازے سے گم نہ ہو جائے[i]؛ تم آج کے دن گواہ ہو. ۱۱ تب سارے لوگوں نے، جو پھاٹک پر تھے، اور اُن بزرگوں نے کہا، کہ ہم گواہ ہیں. خداوند اُس عورت کو[k]، جو تیرے گھر میں آئي هی، راخل اور لیاہ کي مانند کرے، جن دونوں نے اِسرایل کا گھر بنا کیا[l]. تو اِفراتہ[m] میں زور پیدا کر، اور بیت‌لحم میں تیرا نام پھیلے ؛ ۱۲ اور تیرا گھر اُس نسل سے، جو خداوند تجھے اِس عورت سے دیگا[n]، پھارس کا سا ہو، جسے تمر یہوداہ کے لیئے جني[o].

۱۳ تب بوعز نے روت کو لیا، سو وہ اُس کي جورو ہوئي[p]. اور جب اُس نے اُس سے خلوت کي، تو وہ خداوند کے فضل سے حاملہ ہوئي[q]، اور بیٹا جني. ۱۴ اور عورتوں نے نعومي کو کہا[r]، خداوند مبارک هی، کہ جسنے آج کے دن تجھکو بنا چھڑانیوالے کے نہ چھوڑا، تاکہ اُسکا نام اِسرایل میں مشہور ہو. ۱۵ اور وہ تیري دوبارہ حیات کا باعث، اور تیرے بڑھاپے کا پالنےوالا ہوگا: کہ تیري بہو، جو تجھے چاہتي هی، اور تیرے لیئے سات بیٹوں سے بہتر هی[s]، اُسے جني. ۱۶ اور نعومي نے اُس لڑکے کو لیا، اور اپني گود میں رکھا، اور اُسکي دَدا ہوئي. ۱۷ تب اُسکے پڑوس کي عورتیں اُسکا نام لیکے بولیں[t]، کہ نعومي کے لیئے بیٹا پیدا ہوا. اور اُنہوں نے اُس کا نام عوبید رکھا ؛ وہ یسي کا باپ ہوا، جو داؤد کا باپ تھا.

۱۸ سو پھارس کا نسل‌نامہ یہہ هی، کہ پھارس سے حصرون[u] پیدا ہوا ؛ ۱۹ اور حصرون سے رام پیدا ہوا، اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا ؛ ۲۰ اور عمیناداب سے نحسون[x] پیدا ہوا ؛ اور نحسون سے سلمون[y] پیدا ہوا ؛ ۲۱ اور سلمون سے بوعز پیدا ہوا ؛ اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا ؛ ۲۲ اور عوبید سے[z] یسي پیدا ہوا ؛ اور یسي سے داؤد[a] پیدا ہوا.

---

# سموایل کي پہلي کتاب

---

۱۱۷۱ کے قریب

## ا باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک لاوي اِلقانہ نامے، اپني دو جوروان سا(تھ) لیکے، ہر سال سیلا میں عبادت کرنے کو جاتا. ۴ وہ حنہ کو زیادہ پیار کرتا باوجودے کہ وہ بانجھہ تھي، اور فنینہ اِس باعث اُس کو نت چھیڑتي تھي. ۱۰ حنہ آزردہ ہوکر دعا مانگتي کہ ایک بیٹا مجھہ کو ملے. ۱۲ عیلي پہلے اُس سے ملامت کرتا پر بعد اُس کے اُسے برکت دیتا. ۱۹ حنہ سے سموایل پیدا ہوتا، اور وہ گھر میں رہتي، جب تک اُس کا دودھہ چھڑایا نہ جاے. ۲۴ منت کے مطابق وہ اپنا بیٹا یہوواہ کو گذرانتي.

کوہستان اِفرائیم میں راماتیم صوفیم کا ایک شخص تھا، اور اُس کا نام اِلقانہ[a] تھا ؛ وہ یروحام کا بیٹا تھا، جو اِلیہو کا بیٹا، جو توحو کا بیٹا، جو صوف اِفراتي[b] کا بیٹا تھا: ۲ اُس کي دو جوروان تھیں ؛ ایک کا نام حنہ تھا، اور دوسري کا فنینہ : اور فنینہ اولادوالي تھي، اور حنہ[*] بے اولاد تھي. ۳ یہہ شخص ہرسال[c] اپنے شہر سے روانہ ہوکے سیلا میں[d] رب‌الافواج کے آگے سجدہ کرنے اور قرباني گذراننے کو جاتا تھا[e] ؛ اور عیلي کے دو بیٹے حفني اور فینحاس وہاں خداوند کے کاہن تھے.

۴ اور ایسا تھا، کہ جس جس وقت

پیشتر مسیح سے ۱۱۷۱ کے قریب

القانہ ذبیحہ گذرانتا تھا تو اپنی جورو فننہ کو اُس کا، اور اُسکے بیٹوں، اُسکی بیٹیوں کے حصے دیتا تھا: ۵ پر حنّہ کو دھرا حصہ دیا کرتا تھا، اِس لیئے کہ وہ حنّہ کو چاہتا تھا: لیکن خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکھا تھا. ۶ سو اُس کی سوت اُسے کڑھانے کے لیئے نہایت چھیڑتی تھی، اِس واسطے کہ خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکھا تھا. ۷ اور ہر برس، جب وہ خداوند کے گھر جاتا تھا، تو اِسی طور سے یہہ اُسے چھیڑتی تھی: سو وہ روتی تھی، اور کچھ نہ کھاتی تھی. ۸ سو ایسا ہوا، کہ اُسکے خاوند اِلقانہ نے اُسے کہا، کہ اے حنّہ، تو کیوں روتی ہی، اور کیوں نہیں کھاتی؟ اور تیرا دل کیوں کڑھتا ہی؟ تیرے لیئے میں کیا دس بیٹوں سے اچھا نہیں؟

۹ غرض، سیلا میں جب وے کھا پی چکے، تو حنّہ اُٹھی. اور اُس وقت عیلی کاہن خداوند کی ہیکل کی چوکھٹ پاس کرسی پر بیٹھا ہوا تھا. ۱۰ اور وہ نہایت دلگیر تھی؛ سو اُس نے خداوند سے دعا مانگی، اور زار زار روئی. ۱۱ اور اُس نے منت مانی، اور کہا، اے رب الافواج، اگر تو اپنی لونڈی کی مصیبت پر نظر کرے، اور مجھے یاد فرماوے، اور اپنی لونڈی کو فراموش نہ کرے، اور اپنی لونڈی کو فرزند نرینہ بخشے، تو میں اُسے خداوند کے لیئے نذر گذرانونگی؛ جب تک کہ وہ جیئے، اُسترا اُس کے سر پر کبھو نہ پھریگا. ۱۲ اور ایسا ہوا کہ جب وہ خداوند کے آگے دعا کر رہی، عیلی نے اُس کے منہ پر غور سے نظر کی. ۱۳ مگر حنّہ اپنے دل ہی میں کہتی تھی؛ کہ فقط اُس کے ہونٹھ ہلتے تھے، پر اُسکی آواز نہ سنی جاتی تھی؛ سو عیلی کو گمان ہوا، کہ وہ نشے میں ہی. ۱۴ سو عیلی نے اُسے کہا، کہ کب تک تو نشے میں رہیگی؟ تو اپنی مے اپنے سے جدا کر دے. ۱۵ تب حنّہ نے جواب

دیا، اور کہا، نہیں، میرے خداوند؛ میں تو دلگیر عورت ہوں؛ میں نے نہ مے نہ کوئی نشہ پیا، پر خداوند کے آگے اپنا دل اُنڈیل دیا ہی. ۱۶ تو اپنی لونڈی کو بلعال کی بیٹی مت جان؛ میں تو اپنی فکروں اور دکھوں کے ہجوم سے اب تک بول رہی ہوں. ۱۷ تب عیلی نے جواب دیا، اور کہا، کہ سلامت جا؛ اور اِسرائیل کا خدا تیری مراد، جو تو نے اُس سے مانگی ہی، پوری کرے. ۱۸ اُس نے کہا، کہ تیری مہربانی کی نظر تیری لونڈی پر ہو. تب وہ عورت چلی، اور کھانا کھایا، اور پھر اُسکا چہرہ اُداس نہ رہا.

۱۹ اور وے سویرے اُٹھے، اور خداوند کے آگے سجدہ کیا، اور پھرے، اور رامہ میں اپنے گھر آئے: اور اِلقانہ اپنی جورو حنّہ سے ہمبستر ہوا؛ سو خداوند نے اُسے یاد کیا. ۲۰ اور ایسا ہوا، کہ حنّہ حاملہ ہونے کے بعد جب دن پورے ہوئے، [illegible]

[illegible]

۲۴ اور جب اُس نے اُس کا دودھ چھڑایا، تو اُسے اپنے ساتھ لے چلی، [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

۱ا تین جوان بیل اور ایک ایفہ آتے کا، اور می کے ایک مشک کو اپنے ساتھہ لیا، اور اُس لڑکے کو سیلا میں[h] خداوند کے گھر لائي؛ اور وہ لڑکا بہت هي چھوٹا تھا۔ ۲۵ تب اُنھوں نے ایک جوان بیل کو ذبح کیا، اور لڑکے کو عیلي پاس لائے[i]: ۲۶ اور وہ بولي، ای میرے آقا[k]، تیري جان کي قسم، ای میرے آقا، میں وهي عورت هوں، جو تیرے پاس خداوند کے آگے یہاں کھڑي هوکے دعا مانگتي تھي۔ ۲۷ میں نے اِس لڑکے کے لیئے دعا مانگي تھي[l]: سو خداوند نے میرا سوال، جو میں نے اُس سے کیا تھا، پورا کیا: ۲۸ سو میں نے بھي اُسے خداوند کو اا عاریت دیا، تاکہ ساري عمر خداوند کا هو[m]؛ اِس لیئے کہ یہہ خداوند سے طلب کیا گیا تھا۔ اور اُس نے وهاں خداوند کے آگے سجدہ کیا[n]۔

ا یا، تین برس کا بیل۔ | [h] یشو ۱۸ : ۱ | [i] لوقا ۲ : ۲۲ | [k] پید ۴۲ : ۱۵ | ۲ سلا ۲ : ۲، ۴، ۶ | [l] متي ۷ : ۷ | اا یا، بخشا۔ | [m] ۱۱، ۲۲ آیتیں | [n] پید ۲۴ : ۲۶، ۵۲

## ۲ باب

۱ شکرگذاري کا گیت جو حنہ نے کہا۔ ۱۲ عیلي کے بیٹوں کي شرارت۔ ۱۸ اِس بیان میں، کہ سموایل خدا کے آگے خدمت کرتا۔ ۲۰ عیلي کي دعا سے حنہ کو اور اولاد هوتي۔ ۲۲ عیلي اپنے بیٹوں کو سمجھا دیتا۔ ۲۷ عیلي کے گھرانے کي بابت ایک خاص پیشگوئي۔

اور حننہ نے دعا مانگي[a]، اور کہا، کہ میرا دل خداوند سے خوش هي[b]؛ خداوند سے میرا سینگ اُونچا هوا[c]: میرا منھہ میرے دشمنوں کے سامھنے کھولا گیا؛ کیونکہ میں تیري نجات سے خوشوقت هوئي[d]، ۲ خداوند کي مانند کوئي قدوس نہیں[e]: تیرے سوا کوئي نہیں[f]؛ کوئي چٹان همارے خدا کے مانند نہیں۔ ۳ غرور سے بہت باتیں نہ کہو، اور بڑا بول تمھارے منھہ سے نہ نکلے[g]؛ کیونکہ خداوند دانش کا خدا هي، اور اعمال اُس کے آگے تولے جاتے هیں۔ ۴ زورآوروں کي کمانیں ٹوٹتیں[h]، اور وے، جو لڑکھڑاتے تھے، اُن کي کمریں مضبوط هوئیں۔ ۵ وے جو پیٹ بھرے تھے، آپ هي روٹي کے لیئے مزدور هو گئے[i]، اور وے جو بھوکھے تھے، اُنھوں نے فراغت پائي؛ بلکہ بانجھہ سات جنتي[k]، اور اولاد

[a] فلپ ۴ : ۶ | [b] دیکھو لوقا ۱ : ۴۶ وغیرہ | [c] زبور ۹۲ : ۱۰ اور ۱۱۲ : ۹ | [d] زبور ۹ : ۱۴ اور ۱۳ : ۵ اور ۲۰ : ۵ اور ۳۵ : ۹ | [e] خر ۱۵ : ۱۱ | إسع ۶ : ۳ | [f] ۲ سمو ۲۲ : ۳۲ | [g] زبور ۹۴ : ۴ | ملا ۳ : ۱۳ | یہود ۱۵ آیت | [h] زبور ۳۷ : ۱۵، ۱۷ اور ۷۶ : ۳ | [i] زبور ۳۴ : ۱۰ | لوقا ۱ : ۵۳ | [k] زبور ۱۱۳ : ۹

والي[l] ناطاقت هو گئي هي۔ ۶ خداوند مارتا هي، اور جلاتا هي[m]: اور وهي گور میں اُتارتا هي، اور وهي اُٹھاتا هي۔ ۷ خداوند مسکین کرتا هي[n]، اور دولتمند کرتا هي: پست کرتا هي، اور بلند کرتا هي[o]۔ ۸ ناچیز کو خاک پر سے وهي اُٹھا کھڑا کرتا هي[p]، اور کنگال کو کوڑے سے اُٹھا لیتا هي، تا اُنھیں امیروں کے درمیان بٹھائے، اور حشمت کے تخت کا مالک کرے؛ کہ زمین کي تھونیاں خداوند کي هیں، اور اُس نے دنیا کي بنا اُن پر رکھي هي[q]۔ ۹ وہ اپنے مقدسوں کے قدم پر نگاہ رکھتا هي[r]، پر شریر اندھیرے میں چپ چاپ پڑے رهینگے؛ کیونکہ قوت هي سے کوئي فتح نہیں پاتا۔ ۱۰ خداوند کے مخالف ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے[s]؛ اُس کے حکم سے آسمان پر سے اُنپر بادل گرجینگے[t]: خداوند زمین کي اِنتہاؤں کي عدالت کریگا[u]؛ اور وہ اپنے بادشاہ کو زور بخشیگا، اور اپنے مسیح کے سینگ کو بلند کریگا[x]۔ ۱۱ اور اِلقانہ رامہ میں اپنے گھر کو گیا۔ اور وہ لڑکا عیلي کاهن کے آگے خداوند کي خدمت کرتا رها[y]۔

۱۲ اُس عیلي کے بیٹے بني بلعال تھے[z]؛ اُنھوں نے خداوند کو نہ پہچانا[a]۔ ۱۳ اور کاهن کا دستور لوگوں کے ساتھہ یہہ تھا، کہ جب کوئي شخص قرباني چڑھاتا تھا، تو کاهن کا نوکر گوشت پکانے کے وقت ایک سہ شاخہ کانٹا اپنے هاتھہ میں لیئے هوئے آتا تھا؛ ۱۴ اور اُسکو گوشت میں، جو کڑاہ، یا دیکچے، یا هنڈے، یا هانڈي میں تھا مارتا تھا، سب، جتنا اُس کانٹے میں نکلتا تھا، کاهن آپ لیتا تھا۔ سو وے سیلا میں سارے اِسرائیلیوں سے، جو وهاں جاتے تھے، یونہیں کرتے تھے۔ ۱۵ اور ایسا بھي هوتا تھا، کہ اُس سے پہلے کہ چربي جلائي جائے[b]، کاهن کا خدمتگار آتا، اور اُس شخص سے، جس نے قرباني کي، کہتا، کہ کباب کرنے کے لیئے کاهن کو گوشت

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

[l] یسع ۵۴ : ۱ | یرم ۱۵ : ۹ | [m] إستث ۳۲ : ۳۹ | ایوب ۵ : ۱۸ | هوس ۶ : ۱ | [n] ایوب ۱ : ۲۱ | [o] زبور ۷۵ : ۷ | [p] زبور ۱۱۳ : ۷، ۸ | دان ۴ : ۱۷ | لوقا ۱ : ۵۲ | [q] ایوب ۳۸ : ۴، ۵، ۶ | زبور ۲۴ : ۲ اور ۱۰۲ : ۲۵ اور ۱۰۴ : ۵ | عبر ۱ : ۳ | [r] زبور ۹۱ : ۱۱ اور ۱۲۱ : ۳ | [s] زبور ۲ : ۹ | [t] ۱ سمو ۷ : ۱۰ | زبور ۱۸ : ۱۳ | [u] زبور ۹۶ : ۱۳ اور ۹۸ : ۹ | [x] زبور ۸۹ : ۲۴ | [y] ۱۸ آیت | ۱ سمو ۳ : ۱ | [z] إستث ۱۳ : ۱۳ | [a] قاض ۲ : ۱۰ | یرم ۲۲ : ۱۶ | روم ۱ : ۲۸ | [b] احبا ۳ : ۳، ۴، ۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

جواني میں مر مٹینگي. ۳۴ اور یهه، جو تیرے دونوں بیٹوں حفني اور فینحاس پر گذریگا، تیرے لیئے ایک نشاني[f] هوگي؛ وے دونوں کے دونوں ایک هي دن مر مٹینگے[g]. ۳۵ اور میں اپنے لیئے ایک دیندار کاهن برپا کرونگا[h]، جو سب کچهه میرے دل خواه اور میرے خاطر خواه کریگا: اور میں اُس کے لیئے ایک اُستوار گهر بناؤنگا[i]؛ اور وه همیشه میرے مسیح کے آگے[k] آگے چلیگا. ۳۶ اور ایسا هوگا، که هر ایک شخص، جو تیرے گهر میں بچ رهیگا، ایک ٹکڑے روپیے اور ایک نوالے روٹي کے لیئے اُسکے سامهنے آکے سجده کریگا، اور کهیگا، کهانت کا کوئي کام مجهے دیجیئے، که میں ایک ٹکڑا روٹي کهایا کروں[l].

[f] ۱ سلا ۱۳: ۳ · [g] ۱ سمو ۴: ۱۱ · [h] ۱ سلا ۲: ۳۵؛ ۱ توا ۲۹: ۲۲؛ حزق ۴۴: ۱۵ · [i] ۲ سمو ۷: ۱۱، ۲۷؛ ۱ سلا ۱۱: ۳۸ · [k] زبور ۲: ۲ اور ۱۸: ۵۰ · [l] ۱ سلا ۲: ۲۷

## ۳ باب

۱ خدا کے کلام سننے کي پهلي نوبت جو سموایل کو هوئي. ۱۱ اِس بیان میں، که خدا عیلي کے گهر کي بربادي کو سموایل پر ظاهر کرتا. ۱۵ سموایل مجبور هوکے رویا کا سب احوال عیلي سے کهه دیتا. ۱۹ سموایل کا بڑا نام هوجاتا.

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

اور وه لڑکا سموایل عیلي کے سامهنے خداوند کي خدمت کرتا تها[a]. اور اُن دنوں میں خداوند کا کلام کمیاب تها[b]، که کوئي رویا برملا نه هوتي تهي. ۲ اور اُسي وقت ایسا هوا، که جب عیلي اپني جگهه لیٹا تها، اور اُس کي آنکهیں دهندهلانے لگیں، ایسا که وه دیکهه نه سکتا تها[c]: ۳ اور خدا کا چراغ[d] خداوند کي هیکل میں[e]، که جهاں خدا کا صندوق تها، اب تک نه بُجها تها، اور سموایل لیٹا تها: ۴ که خداوند نے سموایل کو پکارا: وه بولا، میں حاضر. ۵ اور دوڑکے عیلي پاس گیا، اور کها، تو نے جو مجهے پکارا هي، میں حاضر هوں. وه بولا، میں نے نهیں پکارا: پهر لیٹ جا. سو وه جاکے لیٹ رها. ۶ اور خداوند نے سموایل کو پهر پکارا. سموایل اُٹهکے عیلي پاس گیا، اور بولا، میں حاضر هوں؛ که تو نے مجهے بلایا. اُس نے کها، اي میرے بیٹے، میں نے نهیں بلایا؛ پهر لیٹ جا. ۷ پر سموایل نے هنوز خداوند کو پهچانا نه تها، اور نه خداوند کا کلام اُس پر ظاهر هوا[f]. ۸ پهر خداوند نے تیسري دفعه سموایل کو پکارا. اور وه اُٹهکے عیلي پاس گیا، اور کها، میں حاضر هوں، که تو نے مجهے بلایا هي. عیلي نے معلوم کیا، که خداوند نے اُس لڑکے کو پکارا تها. ۹ تب عیلي نے سموایل کو کها، جا، اور پڑا ره: اور ایسا هوگا، که جب وه تجهے پکارے، تو کهیو، اي خداوند، فرما، کیونکه تیرا بنده سنتا هي. سو سموایل اپني جگهه جاکے لیٹ رها. ۱۰ تب خداوند آ کهڑا هوا، اور آگے کي طرح پکارا، سموایل، سموایل. سموایل بولا، فرما، کیونکه تیرا بنده سنتا هي.

۱۱ اور خداوند نے سموایل کو کها، که دیکهه، میں اِسرایل کے درمیان ایک کام کرونگا، جس سے هر ایک سننیوالے کے دونوں کان سنسنا جائینگے[g]. ۱۲ اُس دن میں عیلي پر سب کچهه لاؤنگا، جتنا میں نے اُس کے گهرانے کے حق میں کها هي[h]؛ جب میں شروع کرونگا، تو میں انجام کو پهنچاؤنگا. ۱۳ کیونکه میں نے اُسے کها، که میں اُس بدکاري کے سبب، جسے اُس نے جانا، اُس کے گهر سے ابد تک اِنتقام لونگا[i]: که اُس کے بیٹوں نے اپنے تئیں لعنتي کیا هي[k]، اور اُس نے اُنهیں نه جهڑکا[l]. ۱۴ اور اِسي لیئے عیلي کے گهرانے کي بابت میں نے قسم کهائي، که عیلي کے گهرانے کي بدکاري کسي ذبیحے یا هدیے کے سبب، اگرچه ابد تک کیئے جائیں، کاٹي نه جایگي[m].

۱۵ پهر سموایل صبح تک سو رها، تب اُس نے خداوند کے گهر کے دروازے کهولے. اور سموایل عیلي پر رویا ظاهر کرنے سے ڈرتا تها. ۱۶ تب عیلي نے سموایل کو بلایا اور کها، اي میرے بیٹے سموایل. وه بولا، میں حاضر. ۱۷ تب اُس نے پوچها، وه کیا بات هي، جو اُس نے تجهه سے

[a] ۱ سمو ۲: ۱۱ · [b] زبور ۷۴: ۹؛ عمو ۸: ۱۱؛ دیکهو ۲۱ آیت · [c] پید ۲۷: ۱ اور ۴۸: ۱۰؛ ۱ سمو ۲: ۲۲ اور ۴: ۱۵ · [d] خر ۲۷: ۲۱؛ احب ۲۴: ۳؛ ۲ توا ۱۳: ۱۱ · [e] ۱ سمو ۱: ۹

[f] دیکهو اعمال ۱۹: ۲ · [g] ۲ سلا ۲۱: ۱۲؛ یرم ۱۹: ۳ · [h] ۱ سمو ۲: ۳۰—۳۶ · [i] ۱ سمو ۲: ۲۹، ۳۰، ۳۱، وغیره · [k] ۱ سمو ۲: ۱۲، ۱۷، ۲۲ · [l] ۱ سمو ۲: ۲۳، ۲۵ · [m] گنتي ۱۵: ۳۰، ۳۱؛ یسع ۲۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

کہی؟ اُسے مجھ سے پوشیدہ نہ کیجیئے: اگر تو کچھ بھی اُن باتوں میں، جو اُسنے تجھ سے کہیں، کوئی بات چھپاوے، تو خدا تجھ سے ایسا ہی کرے، اور اُس سے زیادہ۔ ۱۸ تب سموایل نے اُس سے سارا کلام بیان کیا، اور اُس سے کچھ نہ چھپایا۔ وہ بولا، یہہ خداوند ہی: جو بھلا جانے، سو کرے۔

۱۹ اور سموایل بڑا ہوتا چلا، اور خداوند اُس کے ساتھ تھا؛ اور اُس نے اُس کی باتوں میں سے کسی کو زمین پر گرنے نہ دیا۔ ۲۰ اور سارے بنی اِسرائیل نے دان سے لیکے بیرسبع تک جانا، کہ سموایل خداوند کا نبی مقرر ہوا۔ ۲۱ اور خداوند سیلا میں پھر ظاہر ہوا: اِس لیئے کہ خداوند نے اپنے تئیں سیلا میں سموایل پر خداوند کے کلام سے پھر ظاہر کیا۔

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بنی اِسرائیل ابن عزر کے مقام پر فلسطیوں کے ہاتھ سے شکست کھائی۔ ۳ عہدنامہ کے صندوق کو منگانا، جو فلسطیوں کو بڑی ہیبت کا باعث ہوا۔ ۱۰ پھر شکست کھائی، اور صندوق لٹ جانا، اور حفنی و فینحاس مقتول ہونا۔ ۱۲ اِس حادثہ کی خبر پاکے عیلی پچھاڑ کھا کے گرنا اور اُس کی گردن ٹوٹ جانی۔ ۱۹ فینحاس کی جورو، ایکبود کے جننے میں، ان آفتوں سے مضطرب ہوکے مر جانی۔

۱ اور سموایل کی بات سارے بنی اِسرائیل کو پہنچی۔ اور ایسا ہوا، کہ بنی اِسرائیل فلسطیوں سے لڑنے کو نکلے، اور ابن عزر کے آس پاس خیمہ‌گاہ کی: اور فلسطیوں نے افیق میں خیمے کھڑے کیئے۔ ۲ اور فلسطیوں نے اِسرائیل کے مقابلے میں اپنی صفیں باندھیں: اور جب وے باہم مقابل ہوئے، تو اِسرائیل نے فلسطیوں سے شکست پائی: اور اُنہوں نے اُن کے لشکر میں سے قریب چار ہزار آدمی کے مارے۔

۳ اور جب لوگ لشکرگاہ میں پھر آئے تھے، تب اِسرائیل کے بزرگوں نے کہا، کہ خداوند نے ہم کو فلسطیوں کے سامھنے کیوں شکست دی؟ آؤ، ہم خدا کے عہد کا صندوق سیلا سے اپنے پاس لے آویں، تاکہ وہ ہمارے درمیان ہوکے ہم کو ہمارے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دیوے۔ ۴ سو اُنہوں نے سیلا میں لوگ بھیجے، تاکہ رب‌الافواج کے عہد کے صندوق کو، جو دو کروبیوں کے درمیان دھرا رہتا ہی، وہاں سے لے آویں: اور عیلی کے دونوں بیٹے حفنی اور فینحاس خدا کے عہد کے صندوق پاس وہاں حاضر تھے۔ ۵ اور جب خداوند کے عہد کا صندوق لشکرگاہ میں آ پہنچا، تو سارے اِسرائیل خوب للکارے، ایسا کہ زمین لرز گئی۔ ۶ اور فلسطیوں نے جو للکارنے کی آواز سنی، تو بولے، کہ اِن عبرانیوں کی لشکرگاہ میں یہہ کیسی للکارنے کی آواز ہی؟ پھر اُنہوں نے معلوم کیا، کہ خداوند کا صندوق لشکرگاہ میں آ پہنچا۔ ۷ سو فلسطی ڈر گئے، کہ اُنہوں نے کہا، خدا لشکرگاہ میں آیا: اور بولے، ہم پر واویلا ہی! اِسلیئے کہ اِس سے پہلے ایسا کبھو نہ ہوا۔ ۸ ہم پر واویلا ہی! ایسے خداے قادر کے ہاتھ سے ہمیں کون بچاویگا؟ یہہ وہ خدا ہی، جس نے مصریوں کو بیابان میں ہر ایک قسم کی بلا سے مارا۔ ۹ اے فلسطیو، تم مضبوط ہو، اور مردانگی کرو، تاکہ تم عبرانیوں کے بندے نہ بنو، جیسے کہ وے تمہارے بندے بنے؛ بلکہ مردوں کی طرح بہادری کرو، اور لڑو۔

۱۰ سو فلسطی لڑے، اور بنی اِسرائیل نے شکست کھائی، اور ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا، اور وہاں بہت بڑی خونریزی ہوئی، کہ تیس ہزار اِسرائیلی پیادے مارے گئے۔ ۱۱ اور خدا کا صندوق لوٹ گیا؛ اور عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینحاس مارے گئے۔

۱۲ تب بنی بنیامین میں کا ایک شخص لشکر سے دوڑا، اور اپنے کپڑے پھاڑے ہوئے، اور سر پر خاک ڈالے ہوئے، اُسی روز سیلا میں پہنچا۔ ۱۳ اور جب وہ پہنچا، تو دیکھو کہ عیلی راہ کے کنارے اپنی کرسی پر بیٹھا ہوا انتظار کر رہا تھا: کہ اُسکا دل خدا کے صندوق کے لیئے کانپ رہا تھا۔ اور جیونہیں اُس شخص نے

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۱ کے قريب

شهر ميں پهنچكے خبر دي، تو سارا شهر چلاّيا. ۱۴ اور عيلي نے، جو چلاّنے كي آواز سني، تو اُس نے كها، كه يهه شور كيسا هى؟ اور وه شخص جهپ آ پهنچا، اور عيلي كو خبر دي. ۱۵ اور عيلي اٹّهانوے برس كا بوڑها تها، اور اُس كي آنكهيں دهندهلي هو گئي تهيں[m]، اور اُسے كچهه سوجهتا نه تها. ۱۶ سو اُس شخص نے عيلي سے كها، ميں فوج ميں سے آتا هوں، اور ميں آج هي لشكر كے بيچ سے بهاگا هوں. اور وه بولا، اي ميرے بيٹے، كيا خبر هى[n]؟ ۱۷ اُس قاصد نے جواب ديا اور كها، بني اِسرايل فلسطيوں كے آگے سے بهاگے، اور لوگوں ميں بهي بڑي خونريزي هوئي، اور تيرے دونوں بيٹے بهي حفني اور فينحاس موئے، اور خدا كے صندوق كو لے گئے. ۱۸ اور جيونهيں اُس نے خدا كے صندوق كا ذكر كيا، وه كرسي پر سے پچهلے كو پچهاڑ كهاكے پهاٹك كے كنارے گرا، اور اُس كي گردن ٹوٹ گئي، اور وه مر گيا: كه وه بوڑها آدمي اور بهاري تها: اور وه ‖ چاليس برس بني اِسرايل كا قاضي رها.

۱۹ اور اُس كي بهو، فينحاس كي جورو، پيٹ سے تهي، اور اُسكے جننے كا وقت نزديك تها: اور جب اُسنے يے خبريں سنيں، كه خدا كا صندوق لے ليا گيا، اور اُس كے سسر اور خاوند مر گئے، تو وه جهككے جني، كيونكه درد زه نے اُس پر غلبه كيا. ۲۰ اور اُس كے مرتے وقت اُن عورتوں نے، جو وهاں حاضر تهيں، اُسے كها[o]، مت ڈر، كه تو بيٹا جني هى. پر اُس نے جواب نه ديا، بلكه توجه نه كي. ۲۱ اور اُس نے اُس لڑكے كا نام ‖ اِيكبود[p] ركها، اور بولي، كه حشمت اِسرايل سے جاتي رهي[q]: اِس باعث كه خدا كا صندوق لے ليا گيا، اور اُس كے سسر اور خاوند كے سبب بهي. ۲۲ اور وه بولي، كه حشمت اِسرايل سے جاتي رهي، كه خدا كا صندوق لے ليا گيا.

[m] ۱ سم ۳ : ۲
[n] ۲ سم ۱ : ۴
‖ معلوم هوتا هى كه اُس نے صلاحكاروں پچهلے قاضيوں كي دستور عدالت كي تهي.
[o] پيد ۳۵ : ۱۷
‖ يعني حشمت كهاں؟ يا حشمت نهيں هى.
[p] ۱ سم ۱۴ : ۳
[q] زبور ۲۶ : ۸ اور ۷۸ : ۶۱

## ۵ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ فلسطي عهدنامے كے صندوق كو اشدود ميں لے جاكے دجون كے مندر ميں ركهتے. ۳ دجون گرايا جاتا اور ٹكڑے ٹكڑے هوتا، اور اشدودي بواسير كے مرض ميں گرفتار هوتے. ۸ صندوق جات كو لے جاتے، اور جاتيوں پر ويسي آفتيں هوتيں. ۱۰ پهر عقرونيوں كا بهي حال هوا.

اور فلسطيوں نے خداوند كے صندوق كو ليا، اور ابن‌عزر سے[a] اشدود تك پهنچايا. ۲ اور جب فلسطي خدا كے صندوق كو لے آئے، تو اُنهوں نے اُسے دجون كے گهر ميں داخل كيا، اور دجون كے برابر ركها[b].

۳ اور اشدودي جو صبح كو اُٹهے، تو ديكها، كه دجون خداوند كے صندوق كے آگے اوندهے منهه زمين پر گر پڑا هى[c]. تب اُنهوں نے دجون كو اُٹهاكے اُس كے مكان پر پهر قايم كيا[d]. ۴ پهر جو وے دوسرے دن كي صبح كو سويرے اُٹهے، تو ديكهو، دجون خداوند كے صندوق كے آگے منهه كے بهل زمين پر گرا پڑا تها: اور دجون كا سر اور اُس كے هاتهوں كے دونوں پنجے دهليز پر كٹے پڑے تهے[e]: فقط مچهلي كي صورت اُسے ثابوت رهي. ۵ اِس لیئے دجون كے كاهن، اور سب كوئي جو دجون كے گهر ميں داخل هوتے هيں، دجون كي دهليز پر اشدود ميں آج تك پانو نهيں ركهتے هيں[f]. ۶ تب خداوند كا هاتهه اشدوديوں پر بهاري پڑ گيا[g]، اور اُس نے اُنهيں برباد كيا[h]: اور اشدود كو اُس كي نواحي كے لوگوں سميت بواسير سے[i] مارا. ۷ اور اشدوديوں نے جب ديكها كه ايسا هوا، تو بولے، كه اِسرايل كے خدا كا صندوق همارے ساتهه نه رهيگا: كيونكه اُسكا هاتهه هم پر اور همارے معبود دجون پر بهاري هى. ۸ سو اُنهوں نے فلسطيوں كے سارے قطبوں كو بلا بهيجكے اپنے يهاں اِكٹها كيا، اور كها، هم اِسرايل كے خدا كے صندوق كو كيا كريں؟ تب اُنهوں نے جواب ديا، كه چاهيئے كه

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۱ کے قريب

[a] ۱ سم ۴ : ۱ اور ۷ : ۱۲
[b] قاض ۱۶ : ۲۳
[c] يسع ۱۹ : ۱ اور ۴۶ : ۱، ۲
[d] يسع ۴۶ : ۷
[e] يرم ۵۰ : ۲ حزق ۶ : ۴، ۶ ميكه ۱ : ۷
[f] ديكهو صفن ۱ : ۹
[g] ۷، ۱۱ آيتين خر ۹ : ۳ زبور ۳۲ : ۴ اعم ۱۳ : ۱۱
[h] ۱ سم ۶ : ۵
[i] اِستث ۲۸ : ۲۷ زبور ۷۸ : ۶۶

۱۱ اور خداوند کے صندوق اور سونے کے چوهوں، اور اپنے بواسیر کي صورتوں کے صندوقچے کو گاڑي پر لادا۔ ۱۲ سو اُن گایوں نے بیت شمس کي سڑک کي طرف سیدهي راہ لي، اور اُس شاهراہ پر چلیں، اور چلتے هوئے ڈکارتي تهیں، اور دهنے یا بائیں هاتهہ نہ مڑیں: اور فلسطي قطب اُنکے پیچهے بیت شمس کے سوانے تک گئے۔ ۱۳ اور بیت شمس کے لوگ وادي میں گیہوں کي فصل کاٹ رهے تهے: اُنهوں نے جو آنکهیں اُوپر کیں، تو صندوق کو دیکها، اور دیکهنے هي خوشوقت هوئے۔ ۱۴ اور گاڑي بیت شمسي یشوع کے کهیت میں آئي، اور وهاں کهڑي هو رهي، جهاں ایک بڑا پتهر تها: سو اُنهوں نے گاڑي کي لکڑیوں کو چیرا، اور گایوں کو سوختني قرباني کرکے خداوند کے لیئے گذرانا۔ ۱۵ اور لاویوں نے خداوند کے صندوق کو اُس صندوقچے سمیت، جو اُس کے ساتهہ تها، جس میں سونے کي چیزیں تهیں، نیچے اُتارا، اور اُس کو اُس بڑے پتهر پر رکها: اور بیت شمس کے لوگوں نے اُسي دن خداوند کے لیئے سوختني قربانیاں کیں، اور ذبیحوں کو ذبح کیا۔ ۱۶ اور جب اُن فلسطي پانچ قطبوں نے[a] یہہ دیکها، تو وے اُسي دن عقرون کو پهرے۔ ۱۷ اور یے سونے کے بواسیر جو تهے[b]، سو فلسطیوں نے تقصیر کي قرباني کے لیئے خداوند کو گذرانے: اُن میں ایک اشدود کي طرف سے تها، اور ایک غزہ کي، اور ایک اسقلون کي، اور ایک جات کي، اور ایک عقرون کي: ۱۸ اور یے سونے کے چوهے، فلسطیوں کے پانچ قطب کے شهروں کے شمار کے مطابق تهے، خواہ محکم شهروں کے خواہ باهر کے گاؤں کے جتنے ابیل کے بڑے پتهر تک تهے، جسپر اُنهوں نے خداوند کے صندوق کو رکها تها، جو آج کے دن تک بیت شمسي یشوع کے کهیت میں موجود هي۔

۱۹ اور اُس نے بیت شمس کے لوگوں کو مارا، اِس لیئے کہ اُنهوں نے خداوند کے صندوق کے بهیتر دیکها: سو اُس نے پچاس هزار اور ستر آدمي اُن میں کے مار ڈالے: اور وهاں کے لوگوں نے، اِس سبب سے کہ خداوند نے لوگوں میں سے بهتوں کو مار ڈالا، نهایت افسوس کیا۔ ۲۰ سو بیت شمس کے لوگ بولے، کہ کس کي مجال هي، کہ اِس خداوند خدا قدوس کے آگے کهڑا هووے[c]؟ اور وہ همارے پاس سے کس کي طرف جاوے؟

۲۱ تب اُنهوں نے قاصدوں سے قریت یعاریم کے[d] لوگوں کو کهلا بهیجا اور کها، کہ فلسطي خداوند کے صندوق کو پهیر لائے هیں: تم آؤ، اور اُسے اپنے یهاں لے جاؤ۔

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ قریت یعاریم کے لوگ صندوق کو ابینداب کے گهر میں رکهتے، اور اُسکے بیٹے اِلعزر کو مخصوص کرتے کہ اُس کا نگهبان هو۔ ۲ بیس برس بعد، ۳ بني اسرایل سموایل کي نصیحت کے باعث توبہ کرتے اور مصفاہ میں جمع هوتے۔ ۷ جس وقت سموایل دعا مانگتا هي اور ذبیحہ گذرانتا، خدا هولناک گرج سے فلسطیوں کو ابن عزر کے مقام پرسے تتر بتر کرتا۔ ۱۳ فلسطي اسرائیلیوں سے مغلوب هوتے۔ ۱۵ سموایل امن و چین میں اِسرائیل کا اِنصاف کرتا۔

تب قریت یعاریم کے لوگ آئے[e]، اور خداوند کے صندوق کو لے جاکے ابینداب کے گهر میں[f]، جو ٹیلے پر هي، رکها: اور اُس کے بیٹے اِلعزر کو مقدس کیا، کہ خداوند کے صندوق کي نگهباني کرے۔ ۲ اور ایسا هوا، کہ اُس وقت سے کہ صندوق نے قریت یعاریم میں قیام پکڑا، ایک مدت بیت گئي: کیونکہ اُسکو بیس برس کا عرصہ هوا: اور سارے بني اِسرایل نے خداوند کے لیئے نالے کیئے۔

۳ اور سموایل نے اِسرایل کے سارے گهرانے کو خطاب کرکے کها، کہ اگر تم اپنے سارے دلوں سے خداوند کي طرف پهرو[g]، تو اُن اجنبي معبودوں کو[h] اور عستاراٹ کو[i] اپنے درمیان سے نکال پهینکو، اور خداوند کي طرف اپنے دلوں کو مستعد رکهو[j]، اور اُسي اکیلے کي بندگي کرو[k]: کہ وہ فلسطیوں کے هاتهہ سے تمهیں رهائي دیگا۔ ۴ تب

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

[a] یشو ۱۳: ۳
[b] ۴ آیت
[c] دیکهو حر ۱۱: ۲۱ گذ ۳: ۵، ۱۵، ۲۰ ۲ سم ۶: ۷ ۲ سم ۶: ۹ ملا ۳: ۲
[d] یشو ۱۸: ۱۴ قاض ۱۸: ۱۲ ۱ توا ۱۳: ۵، ۶
[e] ۱ سم ۶: ۲۱ زبور ۱۳۲: ۶
[f] ۲ سم ۶: ۴

۱۱۲۰ کے قریب

[g] اِستہ ۳۰: ۲، ۱۰ ۱ سلا ۸: ۴۸ یسع ۵۵: ۷ هوس ۶: ۱ یوایل ۲: ۱۲
[h] پید ۳۵: ۲ یشو ۲۴: ۱۴، ۲۳
[i] قاض ۲: ۱۳
[j] ۲ توا ۳۰: ۱۹ ایوب ۱۱: ۱۳، ۱۴
[k] اِستہ ۶: ۱۳ اور ۱۰: ۲۰ اور ۱۳: ۴ متي ۴: ۱۰ لوقا ۴: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

بني اسرائیل نے بعلیم اور عستارات کو نکال پہینکا، اور اکیلے خداوند کي بندگي کي۔ ۵ پہر سموایل نے کہا، کہ سارے بني اسرائیل کو مصفاہ میں جمع کرو، اور میں تمہارے لیئے خداوند سے دعا مانگونگا۔ ۶ سو وے سب مصفاہ میں فراہم ہوئے، اور پاني بہرکے خداوند کے آگے اُنڈیلا، اور اُس دن روزہ رکہا، اور وہاں بولے، کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہي۔ اور سموایل مصفاہ میں بني اسرائیل کي عدالت کرتا تھا۔ ۷ اور جب فلسطیوں نے سنا، کہ بني اسرائیل مصفاہ میں فراہم ہوئے ہیں، تو اُن کے قطب بني اسرائیل کے مقابل چڑہ آئے۔ سو بني اسرائیل یہہ سنکے فلسطیوں سے ڈرے۔ ۸ اور بني اسرائیل نے سموایل کو کہا، کہ چپکا مت ہو، پر خداوند ہمارے خدا کو پکارا کر، تاکہ وہ ہم کو فلسطیوں کے ہاتھ سے بچاوے۔

۹ سموایل نے بہیڑ کا دودھ پیتا بچہ لیکے، اور اُسے کُل سوختني قرباني کرکے، خداوند کو گذرانا؛ اور سموایل بني اسرائیل کے لیئے خداوند کے حضور چلایا، اور خداوند نے اُس کي سني۔ ۱۰ اور جس وقت سموایل اُس سوختني قرباني کو گذرانتا تھا، تو فلسطي جنگ کے لیئے اسرائیل کے مقابل نزدیک آئے؛ تب خداوند فلسطیوں کے اوپر اُسي دن بڑي گرج سے گرجا، اور اُنہیں پریشان کیا، اور وے بني اسرائیل سے مارے پڑے۔ ۱۱ اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ سے نکلے فلسطیوں کو رگیدا، اور بیت کر کے نیچے تک اُنہیں مارتے چلے گئے۔ ۱۲ تب سموایل نے ایک پتہر لیکے اُسے مصفاہ اور سین کے بیچوں بیچ نصب کیا، اور اُس کا نام ابن عزر رکہا، اور بولا کہ اب تک خداوند نے ہماري مدد کي۔ ۱۳ سو فلسطي مغلوب ہوئے، اور [illegible] اسرائیل کي سرحد میں [illegible]

خداوند کا ہاتھ سموایل کے سب دنوں میں فلسطیوں کے مخالف تھا۔ ۱۴ اور وے بستیاں، جو فلسطیوں نے اسرائیل سے لے لي تہیں، عقرون سے لیکے جات تک، اسرائیل کے قبضے میں پہر آئیں؛ اور اسرائیل نے اُنکي نواحي بہي فلسطیوں کے ہاتھ سے چہڑائي۔ اور اسرائیل اور اموریوں میں صلح ہوئي۔ ۱۵ اور سموایل جب تک جیا، اسرائیل پر حکومت کرتا رہا۔ ۱۶ اور سال بہ سال بیت ایل اور جلجال اور مصفاہ میں گشت کرتا تھا، اور اُن سارے مکانوں میں بني اسرائیل کي عدالت کرتا تھا۔ ۱۷ اور رامہ ہي میں لوٹ آتا تھا، کیونکہ وہاں اُس کا گہر تھا؛ اور وہاں اسرائیل کي عدالت کرتا تھا؛ اور وہاں اُس نے خداوند کے لیئے ایک مذبح بنایا۔

## ۸ باب

[illegible]

۱ اور [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

۶ لیکن وہ کلام، جو اُنهوں نے کہا، کہ کسي کو همارا بادشاہ کر، جو حاکم هو، سموایل کي نظروں میں برا معلوم هوا. اور سموایل نے خداوند سے دعا مانگي. ۷ اور خداوند نے سموایل کو فرمایا، کہ لوگوں کي آواز پر اور اُن ساري باتوں پر، جو وے تجهے کہیں، کان دهر؛ کہ اُنهوں نے تجهے کو حقیر نہیں کیا[a]، بلکہ مجهکو حقیر کیا هي[b]، کہ میں اُن پر سلطنت نہ کروں. ۸ مطابق اُن سب کاموں کے جو اُنهوں نے، اُس دن سے کہ میں اُنهیں مصر سے نکال لایا، اِس روز تک مجهہ سے کیا، کہ مجهے ترک کیا، اور دوسرے معبودوں کي بندگي کي، ویسا هي وے تجهہ سے کرتے هیں. ۹ سو تو اُن کي بات سن؛ تو بهي اُن پر گواهي دیکے اُنهیں خوب جتا دے، اور اُنهیں بتلا، کہ جو بادشاہ اُنپر سلطنت کریگا، اُسکے عمل کس طور کے هونگے[c].

۱۰ اور سموایل نے اُن لوگوں کو، جو اُس سے بادشاہ کے طالب تهے، خداوند کي ساري باتیں کہیں. ۱۱ اور اُسنے کہا، کہ اُس بادشاہ کے، جو تم پر سلطنت کریگا، اِس طرح کے عمل هونگے[d]، کہ وہ تمهارے بیٹوں کو لیکے، اپنے لیئے، اور اپني گاڑیوں کے لیئے، اور اپنے ساتهہ سوار هونے کے لیئے نوکر رکهیگا[e]، اور اُن میں سے بعضے اُس کي گاڑي کے آگے آگے دوڑینگے. ۱۲ اور اپنے لیئے هزار هزار کے رسالدار، اور پچاس پچاس کے جمعدار بنائیگا؛ اور اُن سے هل جتوائیگا، اور فصل کٹوائیگا، اور اپنے لیئے جنگ کے هتهیار، اور اپني گاڑیوں کے ساز بنوائیگا. ۱۳ اور تمهاري بیٹیوں کو لیگا، تاکہ وے حلواین، اور باورچن، اور نان باین هوویں. ۱۴ اور تمهارے کهیتوں، اور تمهارے تاکستانوں، اور تمهارے زیتون کے باغوں کو، جو اچهے سے اچهے هونگے، لیگا، اور اپنے خدمتگذاروں کو بخش دیگا[f]. ۱۵ اور تمهارے غلہ جات اور انگوري باغوں کا دسواں حصہ لیکے اپنے خوجوں اور اپنے خادموں کو دیگا. ۱۶ اور تمهارے چاکروں اور تمهاري لونڈیوں، اور تمهارے اچهے اچهے جوانوں کو، اور تمهارے گدهوں کو لیگا، اور اپنے کام پر لگائیگا. ۱۷ اور تمهاري بهیڑ بکریوں کا بهي دسواں حصہ لیگا: سو تم اُس کے غلام هوؤگے. ۱۸ اور تم اُس دن اُس بادشاہ کے سبب، جسے تم نے اپنے لیئے چنا هي، فریاد کروگے؛ پر اُس دن خداوند تمهاري نہ سنیگا[g].

۱۹ تو بهي لوگوں نے سموایل کي بات سننے سے اِنکار کیا[h]، اور کہا، نہیں؛ هم تو بادشاہ چاهتے هیں، جو همارے اُوپر مقرر هو؛ ۲۰ تاکہ هم بهي، اور سب گروهوں کي مانند[i] هوویں، اور همارا بادشاہ هماري عدالت کرے، اور همارے آگے آگے چلے، اور همارے لیئے لڑائي کرے. ۲۱ اور سموایل نے لوگوں کي ساري باتیں سنیں، اور اُنهیں خداوند کے کانوں تک پهنچایا. ۲۲ خداوند نے سموایل کو فرمایا، تو اُن کي بات سن، اور اُن کے لیئے ایک بادشاہ مقرر کر[j]. تب سموایل نے اِسرائیل کے لوگوں کو کہا، کہ هر ایک اپني اپني بستي کو جاوے.

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل اپنے باپ کے گدهوں کو نہ پا کے نا اُمید هوتا؛ ۶ اُسکے نوکر کي صلاح سے، ۱۱ اور چند چهوکریوں کے راہ بتانے سے، ۱۵ خدا کي وحي کے مطابق، ۱۸ سموایل کے گهر جا پہنچتا. ۱۹ سموایل ضیافت میں ساؤل کي تعظیم کرتا. ۲۵ سموایل ساؤل کو اُس سے اکانت میں کچهہ کہکے، راہ پر کچهہ دور لے چلتا.

اور بني بنیامین کا ایک شخص تها، جس کا نام قیس[a] بن ابي‌ایل بن صرور بن بکورت بن افیق تها: اور یہہ بنیامیني بڑا قوتاور شخص تها. ۲ اُس کا ایک بیٹا ساؤل نام، جو بہت خوب جوان تها، اور بني اِسرائیل کے درمیان اُس سے خوبصورت کوئي شخص نہ تها: یہہ ساري قوم میں کاندهے سے لیکے اُوپر تک هر ایک سے اُونچا تها[b]. ۳ اُس ساؤل کے باپ قیس کے گدهے کهوئے گئے. سو قیس نے اپنے بیٹے ساؤل کو کہا، کہ چاکروں میں

a دیکهو خر ۱۶ : ۸
b ۱ سمو ۱۰ : ۱۹ اور ۱۲ : ۱۷، ۱۹
c هوس ۱۳ : ۱۰، ۱۱
c ۱۱ آیت
d دیکهو استـ ۱۷ : ۱۶ وغیرہ ۱ سمو ۱۰ : ۲۵
e ۱ سمو ۱۴ : ۵۲
f ۱ سلا ۲۱ : ۷ دیکهو حزق ۴۶ : ۱۸
g امثا ۱ : ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸ یسع ۱ : ۱۵ میکہ ۳ : ۴
h یرم ۴۴ : ۱۶
i ۵ آیت
j ۷ آیت هوس ۱۳ : ۱۱
a ۱ سمو ۱۴ : ۵۱ ۱ توا ۸ : ۳۳ اور ۹ : ۳۹
b ۱ سمو ۱۰ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

سے ایک کو اپنے ساتھ لے، اور اُٹھ، اور گدھوں کو ڈھونڈھنے جا۔ ۴ سو وہ کوہ اِفرائیم کی طرف سے گذرا، اور سلیسہ کی سرزمین میں ہوکے نکل گیا، پر اُنہیں نہ پایا؛ تب وے سعلیم کی سرزمین میں گئے، اور وہاں بھی نہ ملے؛ پھر وے بنیامینیوں کی مملکت میں آئے، تو اُنکو وہاں بھی نہ پایا۔ ۵ جب وے صوف کے ملک میں آئے، تب ساؤل نے اپنے چاکر کو، جو اُس کے ساتھ تھا، کہا، آ، ہم لوٹ جاویں، تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کا غم چھوڑکے میرے لیئے فکرمند ہو۔ ۶ چاکر نے اُسے کہا، دیکھ، اِس شہر میں مرد خدا ہی؛ وہ عزتدار شخص ہی؛ سب کچھ، جیسا وہ کہتا ہی، ویسا ہی ہوتا ہی؛ آ، اُس پاس جاویں؛ شاید کہ وہ اُس راہ کو، کہ جس میں جانا مناسب ہی، ہمیں بتاوے۔ ۷ ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا، لیکن دیکھ، اگر ہم وہاں جائیں، تو ہم اُس شخص کے لیئے کیا لیئے جائیں؟ روٹیاں تو ہمارے توشہ دان میں باقی نہیں رہیں، اور اُس مرد خدا کے لیئے کوئی ہدیہ ہمارے پاس نہیں؛ کیا کچھ ہی ہمارے پاس؟ ۸ نوکر نے ساؤل کو پھر جواب دیا، اور کہا، دیکھ، پاو مثقال چاندی مجھ پاس موجود ہی؛ سو میں اُس مرد خدا کو دونگا، کہ ہمیں ہماری راہ بتاوے۔ ۹ اگلے زمانے میں بنی اِسرائیل کا یہہ دستور تھا، کہ جب کوئی شخص خدا سے مصلحت کرنے جاتا تھا، تو کہتا تھا، کہ آؤ، ہم غیب بین پاس جائیں: اِس لیئے کہ وہ، جو اب نبی کہلاتا ہی، آگے غیب بین کہلاتا تھا۔ ۱۰ تب ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا، تو نے کیا خوب کہا؛ آ، چلیں۔ سو وے شہر کو، جہاں وہ مرد خدا تھا، آئے۔

۱۱ اور شہر کی طرف ٹیلے پر چڑھتے ہوئے اُنہیں کئی جوان لڑکیاں ملیں، جو پانی بھرنے جاتی تھیں؛ اُنہوں نے اُن سے کہا، کیا غیب بین یہاں ہی؟ ۱۲ اُنہوں نے اُن کو جواب دیا اور کہا، ہاں ہی؛ دیکھو، تمہارے سامھنے ہی ہی؛ جلد آ پہنچو، کہ وہ آج ہی شہر میں آیا ہی؛ کہ آج کے دن اُونچے مکان میں لوگ ذبیحہ کرتے ہیں۔ ۱۳ جو تم شہر میں داخل ہوگے، تو تم اُسے، پیشتر اُس سے کہ وہ اُونچے مکان میں کھانا کھانے جاے فوراً پاوگے: کہ لوگ، جب تک کہ وہ نہ جاے، نہیں کھاتے؛ اِس لیئے کہ وہ ذبیحے کو برکت دیتا ہی؛ بعد اُس کے مہمان لوگ کھاتے ہیں۔ سو اب تم چڑھو، کہ آج ہی تم اُسے پاؤ۔ ۱۴ سو وے شہر میں چڑھ گئے، اور شہر میں داخل ہوتے ہی، دیکھو، کہ سموئیل اُن کے سامھنے باہر نکلا، کہ اُونچے مکان پر جاے۔

۱۵ اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دن پیشتر سموئیل کے کان میں کہہ دیا تھا، کہ، ۱۶ کل اِسی وقت میں ایک شخص کو بنیامین کی سرزمین سے تجھ پاس بھیجونگا؛ سو تو اُس پر تیل ملیو، کہ وہ میری قوم اِسرائیل کا حاکم ہو، تا کہ میرے لوگوں کو فلستیوں کے ہاتھ سے چھڑاوے؛ کہ میں نے اپنے لوگوں پر نظر کی اِس لیئے کہ اُنکا نالہ مجھ تک پہنچا۔ ۱۷ سو جب سموئیل ساؤل سے دوچار ہوا، تو وہیں خداوند نے اُسے کہا، کہ دیکھ، یہی شخص ہی، جس کی بابت میں نے تجھے کہا تھا؛ وہی میرے لوگوں پر ریاست کریگا۔ ۱۸ سو ساؤل پھاٹک پر سموئیل کے برابر پہنچا، اور اُس سے کہا، کہ مجھے بتلائیے، کہ غیب بین کا گھر کہاں ہی۔ ۱۹ سموئیل نے ساؤل کو جواب دیا، کہ وہ غیب بین میں ہی ہوں؛ میرے آگے آگے اُونچے مکان پر چڑھ، کہ تم آج کے دن میرے ساتھ کھاؤ؛ اور کل میں تجھے رخصت کرونگا، اور سب کچھ جو تیرے دل میں ہی تجھے بتا دونگا۔ ۲۰ اور تیرے گدھے، جو تین

پيشتر مسيح سے ۱۰۹۵ كے قريب

دن سے كهوئے گئے هيں[q]، اُن كو خيال مت كر؛ كه وے ملے. اوركس كي طرف اِسرايل كي ساري رغبت هي[r]؟ كيا تيري، اور تيرے باپ كے سارے گهرانے كي طرف نهيں؟ ۲۱ سو ساؤل جواب ميں بولا، كيا ميں بنياميني نهيں[s]، جو اِسرايل كے سب فرقوں سے چهوٹا هي[t]؟ اور كيا ميرا گهرانا بنيامين كے فرقے كے سارے گهرانوں ميں سب سے زياده چهوٹا نهيں[u]؟ پس كيا سبب هي، جو تو مجهه سے يوں بولتا هي؟ ۲۲ اور سموايل نے ساؤل كو اور اُسكے چاكر كو ساتهه ليا، اور اُنهيں بارهدري ميں لايا، اور اُنهيں مهمانوں كي صدر جگهه ميں جو تيس ايك آدمي تهے، بٹهلايا. ۲۳ سموايل نے باورچي كو فرمايا، كه وه حصه، جو ميں نے تجهے ركهه چهوڑنے كها تها، لے آ. ۲۴ باورچي نے ايك شانه[x]، اُس سب سميت جو اُس پر تها، اُٹهاكے ساؤل كے سامهنے ركها. اور سموايل نے كها، ديكهه، يهه جو ركها هوا تها، سو اُسے اپنے سامهنے دهركے كها: اِس ليئے كه جب سے ميں نے كها، كه ميں نے اِن لوگوں كي دعوت كي، تب هي سے اب تك تيرے ليئے ركهه ديا گيا هي. سو ساؤل نے اُس دن سموايل كے ساتهه كهانا كهايا.

۲۵ اورجب وے اُونچے مكان سے شهر كو اُترے، تو اُسنے ساؤل سے گهر كي چهت پر[y] باتيں كيں. ۲۶ اور وے سويرے اُٹهے: اور ايسا هوا كه جب دن چڑهنے لگا، تب سموايل نے ساؤل كو پهر گهر كي چهت پر بلايا، اور كها، اُٹهه، كه ميں تجهے روانه كروں. سو ساؤل اُٹها، اور وے دونوں، وه اور سموايل، باهر چلے گئے. ۲۷ اور جب وے شهر كے نكاس پر اُترتے تهے تو سموايل نے ساؤل سے كها، اپنے چاكر كو حكم كر، كه هم سے آگے چلا جائے، (اور وه آگے گيا،) پر تو ابهي كهڑا ره، تا كه ميں خدا كا كلام تجهے سناؤں.

۹ ۲ آيت
۲ ۱ سم ۸: ۵، ۱۹
اور ۱۲: ۱۳
۱ ۱ سم ۱۵: ۱۷
۱ قاض ۲۰: ۴۶، ۴۷، ۴۸
زاور ۶۸: ۲۷
۱۱ ديكهو قاض ۶: ۱۵
۲ احبا ۷: ۳۲، ۳۳
حزق ۲۴: ۴
۷ اِست ۲۲: ۸
۲ سم ۱۱: ۲
اعم ۱۰: ۹

## ۱۰ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ سموايل ساؤل كو تيل سے چپڑتا. ۲ اُس كا اِعتقاد تين هونهار نشانيوں كي خبر دينے سے بڑها ديتا. ۹ ساؤل كا دل تبديل هوتا اور وه نبوت كرتا. ۱۴ بادشاهت كا مضمون اپنے چچا سے پوشيده ركهتا. ۱۷ مصفاه ميں ساؤل قرعه سے بادشاه مقرر هوتا. ۲۲ اُسكي بابت اُسكي رعايا كے مختلف خياليں و باتيں.

پهر سموايل نے تيل كي ايك شيشي لي، اور اُس كے سر پر اُنڈيلي[a]، اور اُسے چوما[b]، اور كها، كيا يهه اِس سبب سے نهيں، كه خداوند نے تجهه پر تيل ملا، كه تو اُس كي ميراث[c] كا سردار هو[d]؟ ۲ اور جب تو ميرے پاس سے آج روانه هوگا، تو ضلضح[e] ميں، بنيامين كي سرحد كے درميان راخيل كے گور[f] كے پاس دو شخص تجهے ملينگے، اور وے تجهے كهينگے، كه وے گدهے، جنهيں تو ڈهونڈهنے گيا تها، ملے؛ اور ديكهه، اب تيرا باپ گدهوں كي طرف سے بےفكر هوا، اور تمهارے ليئے كڑهتا هي، اور كهتا هي، ميں اپنے بيٹے كے واسطے كيا كروں؟ ۳ تب تو وهاں سے آگے بڑهيگا، اور تبور كے بلوط كے تلے پهنچيگا، تو وهاں تين شخص، جو بيت‌ايل ميں، خدا كے حضور[g]، چلے جاتے هونگے، تجهه سے دوچار هونگے؛ ايك تو بكري كے تين بچے ليئے هوگا، اور دوسرا تين گردے روٹي كے، اور تيسرا مي كا ايك مشكيزه: ۴ اور وے تجهے سلام كرينگے، اور دو گردے تجهے دينگے: سو تو اُن كے هاتهه سے لے ليجيو. ۵ اور بعد اُسكے تو اا جبعت اِلوحيم[h] كے نزديك جهاں، فلسطيوں كي چوكي هي[i]، پهنچيگا؛ اور ايسا هوگا، كه جب تو وهاں شهر ميں داخل هو تو نبيوں كي ايك گروه، جو اُس اُونچے مكان سے[k] اُترتي هوگي، تجهے مليگي، اور وے مرچنگ، اور ڈهولك، اور بانسري اور بربط ليئے هوئے آتے هونگے، اور وے نبوت كرتے هونگے[l]. ۶ تب خداوند كي روح تجهه پر نازل هوگي[m]، اور تو بهي اُن كے ساتهه نبوت كريگا[n]، بلكه تو اور صورت كا آدمي هو جائيگا. ۷ اور ايسا هوگا، كه جب يے نشانياں تجهه پر ظاهر هوں[o]، تو پهر جيسا تيرا هاتهه قابو پائے؛ ويسا عمل كر؛ كه

پيشتر مسيح سے ۱۰۹۵ كے قريب

a ۱ سم ۹: ۱۶
اور ۱۶: ۱۳
۲ سلا ۹: ۳، ۶
b زاور ۲: ۱۲
c اِست ۳۲: ۹
زاور ۷۸: ۷۱
d اعم ۱۳: ۲۱
e يشو ۱۸: ۲۸
f پيد ۳۵: ۱۹، ۲۰
g پيد ۲۸: ۲۲
اور ۳۵: ۱، ۳، ۷
اا يا، خدا كي پهاڑي.
h ۱۰ آيت
i ۱ سم ۱۳: ۳
k ۱ سم ۹: ۱۲
l خر ۱۵: ۲۰، ۲۱
۲ سلا ۳: ۱۵
۱ قرن ۱۴: ۱
m گن ۱۱: ۲۵
۱ سم ۱۶: ۱۳
n ۱۰ آيت
۱ سم ۱۹: ۲۳، ۲۴
o خر ۴: ۸
لوقا ۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

خدا تیرے ساتھ ہی۔ ۸ اور ایسا بھی ہوگا، کہ تو مجھ سے پیشتر جلجال کو اُتر جائیگا: اور دیکھ، میں تیرے پاس آؤنگا، تاکہ سوختنی قربانیاں کروں، اور سلامتی کے ذبیحوں کو ذبح کروں۔ سو تو سات دن تک وہیں رہیو، جب تک کہ میں تجھ پاس آ پہنچوں، اور تجھے بتاؤں، کہ تجھ کو کیا کرنا ہوگا۔

۹ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں اُس نے سموایل سے رخصت ہوکے پیٹھ پھیری، وونہیں خدا نے اُسے دوسری طرح کا دل دیا، اور وے سب نشانیاں اُسی دن وقوع میں آئیں۔ ۱۰ اور جبکہ وے جبعت کو آئے، تو دیکھو کہ نبیوں کی ایک گروہ اُس سے دو چار ہوئی، اور خدا کی روح اُسپر نازل ہوئی، اور اُسنے بھی اُن کے درمیان نبوت کی۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب اُس کے اگلے جان پہچانوں نے یہہ دیکھا، کہ وہ نبیوں کے درمیان نبوت کرتا ہی، ایک نے دوسرے سے کہا، کہ قیس کے بیٹے کو کیا ہوا؟ کیا ساؤل بھی نبیوں میں شامل ہو گیا؟ ۱۲ اور ایک نے اُن میں سے جواب دیا اور کہا، لیکن اُن کا باپ کون ہی؟ تب ہی سے یہہ مثل چلی، کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہی؟ ۱۳ سو جب وہ نبوت کر چکا، تو اونچے مکان میں آیا۔

۱۴ وہاں ساؤل کے چچا نے اُسے اور اُس کے چاکر کو کہا، تم کہاں گئے تھے؟ اُسنے کہا، گدھے ڈھونڈھنے؛ اور جب ہم نے دیکھا کہ کہیں نہیں ہیں، تو سموایل پاس آئے۔ ۱۵ پھر ساؤل کا چچا بولا، مجھے بتلائیے، کہ سموایل نے تم کو کیا کہا۔ ۱۶ ساؤل نے اپنے چچا سے کہا، اُس نے ہمیں صاف بتلایا، کہ گدھے ملے۔ پر سلطنت کا مضمون، جو سموایل نے اُسے کہا تھا، بیان نہ کیا۔

۱۷ بعد اُس کے سموایل نے مصفاہ میں خداوند کے حضور لوگوں کو بلاکے اکٹھا کیا۔ ۱۸ اور بنی اسرائیل کو کہا، کہ خداوند اسرائیل کا خدا ایسا فرماتا ہی، کہ میں اسرائیل کو مصر سے نکال لایا، اور تم کو مصریوں کے ہاتھ سے اور ساری سلطنتوں کے ہاتھ سے، اور اُنکے ہاتھ سے جو تم پر ظلم کرتے تھے، رہائی دی۔ ۱۹ اور تم نے آج کے دن اپنے خدا کو، کہ جس نے تمہیں تمہارے سارے دشمنوں اور تمہاری تکلیفوں سے رہائی بخشی، حقیر کر جانا؛ اور تم نے اُسے کہا، ہاں، ہمارے لیئے ایک بادشاہ مقرر کر۔ سو اب ایک ایک فرقہ کرکے، ہزار ہزار، سب کے سب خداوند کے آگے حاضر ہوؤ۔ ۲۰ اور جب سموایل نے اسرائیل کے سارے فرقوں کو حاضر کرد تھا، تو قرعہ بنیامین کے فرقے کے نام پر پڑا۔ ۲۱ اور جب اُس نے بنیامین کے فرقے کو، اُس کے گھرانے کے مطابق، نزدیک بلایا، تو مطری کے گھرانے کا نام نکلا، اور پھر قیس کے بیٹے ساؤل کا نام نکلا: اور اُنہوں نے جو اُسے ڈھونڈھا، تو نہ پایا۔ ۲۲ سو اُنہوں نے خداوند سے پھر پوچھا، کہ وہ مرد اب یہاں آئیگا، کہ نہیں؟ خداوند نے جواب دیا، کہ دیکھو، اُس نے اسباب کے درمیان آپ کو چھپایا ہی۔ ۲۳ تب وے دوڑے، اور اُسے وہاں سے لائے: اور وہ جب کہ جماعت کے درمیان کھڑا ہوا، تو کاندھوں سے لیکے اوپر تک سب لوگوں سے زیادہ لمبا تھا۔ ۲۴ اور سموایل نے جماعت کو کہا، تم اُسے دیکھتے ہو، کہ جسے خداوند نے چن لیا، کہ اُس کی مانند سارے لوگوں میں ایک بھی نہیں۔ تب سب لوگ خوشی سے للکارے، اور بولے، کہ بادشاہ زندہ رہے! ۲۵ پھر سموایل نے جماعت کو سلطنت کے آداب بتلائے، اور کتاب میں لکھکے خداوند کے حضور رکھی۔ بعد اُسکے سموایل نے سب لوگوں کو رخصت کیا، کہ ایک ایک اپنے گھر جائے۔

۲۶ اور ساؤل بھی جبعہ کو اپنے گھر گیا؛ اور لوگوں کا ایک جتھا، جن کے دلوں کو

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

خدا نے مایل کر دیا تہا، اُس کے ساتہہ ہو لیا. ۲۷ پر بني بلعال[l] بولے[m]، که یہہ شخص هم کو کس طرح بچائیگا؟ اور اُسکي تحقیر کي، اور اُس کے لیئے نذرانے نه لائے[n]. پر اُس نے آپ کو ایسا بنایا، که گویا نه سنتا تہا.

## ۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ ناحس یبیس جلعاد کے لوگوں سے لعنه آمیز کلام کرتا. ۳ وے لوگ قاصدوں کو ساؤل کے پاس بھیجتے، اور اُس سے رهائي پاتے. ۱۲ اِس مہم سے ساؤل کا اختیار زیاده هوتا، اور اُسکي بادشاهت کو ثبوت ملتا.

تب عموني ناحس[a] چڑہ آیا، اور یبیس جلعاد کے[b] مقابل خیمے کہڑے کیئے: تب یبیس کے سب لوگوں نے ناحس سے کہا، هم سے کچہہ عهد و پیمان کر[c]، تو هم تیري خدمت کرینگے. ۲ اور عموني ناحس نے اُنہیں جواب دیا، که اِس شرط پر میں تم سے عهد کرونگا، که میں تم میں هر ایک سے دهني آنکہ نکال ڈالوں، اور یہہ ذلت کا داغ[d] سارے اِسرایل پر رکہوں. ۳ تب یبیس کے بزرگوں نے اُسے کہا، هم کو سات دن کي مہلت دے، تاکه هم اِسرایل کي ساري سرحدوں میں پیام بہیجیں: اگر همارا حمایتي کوئي نه ملے، تو هم تیرے حضور نکلینگے.

۴ تب ساؤل کے جبعه میں[e] قاصد آئے، اور اُنہوں نے لوگوں کے کانوں میں یہہ خبر کہي: تب سب لوگ پکار پکارکے روئے[f]. ۵ اور دیکہو، که ساؤل کہیت سے گائے بیل کے پیچہے پیچہے چلا آتا تہا؛ اور ساؤل نے کہا، کیا هوا، که لوگ روتے هیں؟ اُنہوں نے یبیس کے لوگوں کا پیام کہہ سنایا. ۶ اور جونہیں ساؤل نے یہہ سندیسے سنے، وونہیں خدا کي روح اُس پر نازل هوئي[g]، اور اُس کا غصه نہایت بہڑکا. ۷ اور اُس نے بیلوں کا ایک جوڑا لیا، اور اُنہیں چیرکے ٹکڑے ٹکڑے کیا[h]، اور اُنہیں قاصدوں کے هاتہہ بني اِسرایل کي ساري سرحدوں میں بہیج دیا، اور یہہ کہا، که جو کوئي ساؤل اور سموایل کے پیچہے حاضر نه هو، تو اُسکے بیلوں سے ایسا کیا جایگا[i]. تب خداوند کا خوف لوگوں پر پڑا، اور وے ایک دل هوکے آئے. ۸ اور اُسنے اُنہیں بزق میں[k] گنا؛ سو بني اِسرایل تین لاکہ تہے، اور یہوداه[l] کے مرد تیس هزار. ۹ سو اُنہوں نے اُن قاصدوں کو، جو آئے تہے، کہا، که تم یبیس جلعاد کے لوگونکو یوں کہو، که کل، جسوقت که آفتاب گرم هوگا، تم رهائي پاوگے. سو قاصدوں نے آکے یبیس کے لوگوں کو خبر دي؛ اور وے خوش هوئے. ۱۰ تب اهل یبیس نے اُنہیں کہا، کل هم تم پاس نکلینگے[m]، اور سب کچہہ، جو تم بہتر سمجہیو، سو همارے حق میں کیجیو.

۱۱ اور صبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کیئے[n]؛ اور پچہلے پہر لشکر میں آ گہسا، اور بني عمون کو قتل کرتا رها[o]، یہاں تک که دن بہت چڑہ گیا؛ اور ایسا هوا، که وے جو بچ نکلے، سو ایسے تتر بتر هوئے، که دو ایک ساتہہ نه رہے.

۱۲ تب لوگوں نے سموایل کو کہا، وه کون هے، جس نے کہا، که کیا ساؤل همارا بادشاه هوگا[p]! سو اُن لوگوں کو لاؤ، تاکه هم اُنہیں قتل کریں[q]. ۱۳ ساؤل بولا، که آج کے دن هرگز کوئي مارا نه جائے[r]: اِس لیئے که خداوند نے اِسرایل کو آج کے دن رهائي بخشي[s]. ۱۴ تب سموایل نے لوگوں کو کہا، آؤ، جلجال کو[t] جائیں، تاکه وهاں سلطنت کو دوسري بار ثابت کریں. ۱۵ سو سارے لوگ جلجال کو گئے؛ اور جلجال میں خداوند کے حضور[u] اُنہوں نے ساؤل کو بادشاه کیا؛ اور وهاں اُنہوں نے خداوند کے آگے سلامتي کے ذبیحے ذبح کیئے[x]؛ اور وهاں ساؤل نے اور سارے اِسرایلي مردوں نے بڑي خوشي کي.

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ سموایل اپني دیانتداري سب پر جتاتا. ۶ لوگوں کو اُنکي ناشکري سے قایل کرتا. ۱۶ گیہوں کاٹنے کے دنوں میں گرج بلا لاتا جس سے سب کو هیبت هوتي. ۲۰ خدا کي رحمت کے لحاظ سے اُن کو تسلي دیتا.

تب سموایل نے سارے اِسرایل سے کہا، دیکہو، جو کچہہ تم نے مجہسے کہا،

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

میں نے تمھاري هر ایک بات سني هی[a]، اور ایک کو تمھارے اوپر بادشاہ مقرر کیا[b]. ۲ اور اب دیکھو، یہہ بادشاہ تمھارے آگے جایا کرتا هی[c]: اور میں بوڑھا هوں[d]، اور میرا سر سفید هی: اور دیکھو، میرے بیٹے تمھارے ساتھہ هیں؛ اور میں لڑکپن سے آج تک تمھارے آگے آگے چل رها هوں، ۳ اور دیکھو، میں حاضر هوں: سو آؤ، خداوند کے اور اُس کے مسیح کے[e] آگے مجھہ پر گواهي دو؛ کہ کس کا بیل میں نے لے لیا؟ اور کسکا گدها میں نے پکڑ رکھا؟ اور میں نے کس سے دغابازي کي؟ اور کس پر میں نے ظلم کیا[f]؟ اور کسکے هاتھہ سے میں نے رشوت لي[g]، تاکہ میں اُس سے چشمپوشي کروں؟ اب میں اُسے پھیر دینے کو حاضر هوں، ۴ وے بولے، تو نے هم سے دغابازي نهیں کي، اور نہ هم پر ظلم کیا، اور نہ تو نے کسي کے هاتھہ سے کچھہ لے لیا. ۵ تب اُسنے اُنھیں کہا، کہ خداوند تم پر گواہ، اور اُس کا مسیح آج کے دن گواہ هی، کہ تم نے میرے هاتھہ میں کچھہ نهیں پایا[h]. وے بولے، وہ گواہ.

۶ پھر سموایل نے لوگوں سے کہا، هاں، خداوند هي هی وہ، جس نے موسی اور هارون کو مقرر کیا، اور تمھارے باپدادوں کو زمین مصر سے نکال لایا. ۷ اب چپ کھڑے رهو، تاکہ میں خداوند کے حضور اُن سب نیکیوں کے سبب، جو خداوند نے تم سے اور تمھارے باپدادوں سے کیں، تم سے بحث کروں[k]. ۸ جس وقت کہ یعقوب مصر میں آیا، اور تمھارے باپدادے خداوند کے آگے چلائے[m]، تو خداوند نے موسی اور هارون کو بھیجا[n]، اور وے تمھارے باپدادوں کو مصر سے نکال لائے، اور اُنھیں اِس جگہہ پر بسایا. ۹ پھر جب وے خداوند اپنے خدا کو بھول گئے[o]، اُسنے اُنھیں حصور کي فوج کے سرلشکر سیسرا کے هاتھہ[p]، اور فلستیوں کے هاتھہ[q]، اور شاہ موآب کے هاتھہ[r] بیچا؛ اور اُنھوں نے اُنسے لڑائي کي. ۱۰ پھر اُنھوں نے خداوند کو پکارا، اور کہا، کہ هم نے گناہ کیا[s]، اِس لیئے کہ هم نے خداوند کو چھوڑا، اور بعلیم اور عستارات کي بندگي کي[t]: پر اب تو هم کو همارے دشمنوں کے هاتھہ سے چھڑا، تو هم تیري بندگي کرینگے[u]. ۱۱ پھر خداوند نے یربعل[v]، اور بدان، اور اِفتاح[w]، اور سموایل کو[x] بھیجا، اور تم کو تمھارے دشمنوں کے هاتھہ سے، جو تمھارے چاروں طرف تھے، رهائي دي؛ اور تم نے چین پایا. ۱۲ اور جب تم نے دیکھا، کہ بني عمون کا بادشاہ ناحس[y] تم پر چڑھہ آیا، تو تم نے مجھہ سے کہا، هاں، همیں ایک بادشاہ چاهیئے، جو هم پر سلطنت کرے[z]؛ حالانکہ خداوند تمھارا خدا تمھارا بادشاہ تھا[a]. ۱۳ اب دیکھو، یہہ تمھارا بادشاہ هی[b]، جسے تم نے چن لیا[c]، اور جس کے تم مشتاق تھے؛ اور دیکھو، خداوند نے تمھارے اوپر بادشاہ مقرر کیا هی[d]. ۱۴ اگر تم خداوند سے ڈرتے رهوگے، اور اُس کي بندگي کروگے، اور اُس کا حکم مانوگے، اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشي نہ کروگے[e]، تو تم اور بادشاہ، جو تم پر بادشاهي کرتا هی، خداوند اپنے خدا کے پیچھے رهوگے. ۱۵ پر اگر تم خداوند کي بات نہ مانوگے، اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشي کروگے؛ تو خداوند کا هاتھہ تمھارے مخالف هوگا، جس طرح سے کہ تمھارے باپدادوں کا مخالف تھا.

۱۶ سو اب تم کھڑے رهو، اور دیکھو وہ بڑا کام، جو خداوند تمھاري آنکھوں کے سامھنے کریگا. ۱۷ کیا آج گیہوں کاٹنے کا دن نهیں[g]؟ میں خداوند سے منت کرونگا، کہ وہ گرج کرے، اور پاني برسائے[h]؛ تاکہ تم جانو اور دیکھو، کہ تم نے خداوند کے حضور اپنے بادشاہ کے مانگنے سے بڑي شرارت کي[i]. ۱۸ چنانچہ سموایل نے خداوند سے منت کي؛ اور خداوند نے اُسي دن گرج کرائي، اور پاني برسایا: تب سب لوگ خداوند سے اور سموایل

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

نپٹ ڈر گئے[a]۔ ۱۹ تب سب لوگوں نے سمواِیل سے کہا، کہ اپنے خادموں کے لیئے خداوند اپنے خدا کي منت کر[a]، کہ ہم مر نہ جائیں: کہ ہم نے اپنے سارے گناہوں پر یہہ شرارت زیادہ کي، کہ اپنے لیئے ایک بادشاہ مانگا۔

۲۰ تب سمواِیل نے لوگوں کو کہا: خوف نہ کرو؛ کہ یہہ سب شرارت تو تم نے کي؛ مگر خداوند کي پیروي سے کنارے مت جاؤ، بلکہ اپنے سارے دلوں سے خداوند کي بندگي کرو؛ ۲۱ اور تم کنارے مت جاؤ، کہ باطل کي پیروي کرو[b]، جو مفید نہ ہوگي، اور رہائي نہ دیگي؛ کہ وے سب باطل ہیں[c]۔ ۲۲ کیونکہ خداوند اپنے بڑے نام کے لیئے[d] اپنے لوگوں کو ترک نہ کریگا[e]: کہ خداوند کي مرضي ہوئي، کہ تم اُسکي قوم ٹھہرو[f]۔ ۲۳ اور میں جو ہوں، ہرگز نہ ہووے، کہ تمھارے لیئے دعا مانگنے سے باز آکے[g] خداوند کا گنہگار ہوؤں: بلکہ میں وہ راہ، جو اچھي اور سیدھي ہی[h]، تمھیں بتلاؤنگا[i]: ۲۴ سو تم فقط اِتنا کرو، کہ خداوند سے ڈرو[k]، اور اپنے سارے دل سے اُس کي سچي عبادت کرو؛ اور سوچو[l] کہ اُس نے تمھارے لیئے کیسا بڑا کام کیا ہی[m]۔ ۲۵ پر اگر تم آگے کو بھي شرارت کے کام کروگے، تو تم اور تمھارا بادشاہ[n] دونوں ہلاک ہو جاؤگے[o]۔

## ۱۳ باب

۱ ساؤل کا خاص لشکر۔ ۳ اُس بیان میں، کہ وہ اِسرائیلیوں کو جلجال میں جمع کریگا کہ فلسطیوں کا سامھنا کریں، اِس لیئے کہ یونتن نے فلسطي چوکي کے لوگوں کو مار ڈالا تھا۔ ۵ فلسطیوں کي نہایت بڑي فوج۔ ۶ اِسرائیلیوں کي بڑي تنگ حالي ہوني۔ ۸ ساؤل سمواِیل کي راہ دیکھتے دیکھتے تھک جانا، اور خود قرباني گذراننا۔ ۱۱ سمواِیل اُسے ملامت کرنا۔ ۱۷ فلسطیوں کي طرف سے غارت کرنیوالوں کے تین غول نکلے۔ ۱۹ فلسطیوں کي چترائي، کہ اِسرائیلیوں کے درمیان کسي لوہار کو رہنے نہ دیئے۔

ساؤل نے ایک برس سلطنت کي؛ اور جب اُس کي سلطنت کے دو برس گذرے، ۲ تو ساؤل نے تین ہزار آدمي اِسرائیل کے اپنے لیئے چنے؛ دو ہزار

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

مکماس میں اور بیت ایل کے کوہ میں ساؤل کے ساتھہ رہے، اور ایک ہزار یونتن کے ساتھہ بنیامین کے جبعہ میں[a] رہے: اور باقي ہر ایک کو اُن کے خیمے میں رخصت کیا۔ ۳ اور یونتن نے فلسطیوں کے پہروؤں کو، جو ||جبعہ میں تھے[b]، مارا؛ اور فلسطیوں نے یہہ سنا۔ اور ساؤل نے نرسنگھا پھکواکے ساري مملکت میں یہہ منادي کي، کہ اي عبرانیو، سنو۔ ۴ اور سارے اِسرائیل نے یہہ احوال سنا، کہ ساؤل نے فلسطیوں کي ایک چوکي کے سپاھي مارے، اور کہ اِسرائیل سے بھي فلسطیوں کو نفرت ہوئي[c]۔ سو لوگوں کو حکم ہوا، کہ ساؤل پاس جلجال میں جمع ہوویں۔

۵ اور فلسطي بھي اِسرائیل سے لڑنے کو اِکٹھے ہوئے؛ تیس ہزار اُن کي رتھیں تھیں، اور چھہ ہزار سوار، اور بہت سے لوگ، ایسے جیسے دریا کے کنارے کي ریت؛ سو وے چڑھ آئے، اور مکماس میں بیت آون کي پورب طرف کو خیمہ زن ہوئے۔ ۶ اور جب بني اِسرائیل نے دیکھا کہ ہم شکنجے میں ہیں، کیونکہ لوگ تنگ حال تھے، تو غاروں، اور کانٹوں کے جنگل، اور چٹانوں، اور گڑھیوں، اور گڑھوں میں جا چھپے[d]؛ ۷ اور بعض عبراني یردن کے پار جد اور جلعاد کي سرزمین کو چلے گئے۔ پر ساؤل جلجال ہي میں رہا، اور سب لوگ جو اُسکے پیرو تھے کانپ رہے تھے۔

۸ اور وہ وہاں سات دن سمواِیل کے معین وقت تک ٹھہرا رہا[e]: اور سمواِیل جلجال میں نہ آیا؛ اور سارے لوگ اُس کے پاس سے تتر بتر ہو گئے۔ ۹ تب ساؤل نے کہا، سوختني قرباني اور سلامتي کي قربانیاں مجھہ پاس لاؤ۔ اور اُسنے سوختني قرباني گذراني۔ ۱۰ اور ایسا ہوا، کہ جونھیں وہ سوختني قرباني گذران چکا، تو دیکھو سمواِیل آ پہنچا؛ اور ساؤل اُسکے اِستقبال کو نکلا، تاکہ وہ اُس کے حق میں دعاے خیر کرے۔

۱۱ اور سمواِیل نے پوچھا، کہ تو نے کیا کیا؟ ساؤل بولا، میں نے جو دیکھا، کہ لوگ

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

خداوند همارے لیئے کام کرے: که خداوند کے نزدیک کچهه دشوار نهیں، که اگر وه چاهے، تو بهتوں سے رهائي بخشے، اور چاهے، تو تهوڑوں سے۔ ۷ اُسکے سلح بردار نے اُس سے کها، جو کچهه که تیرے دل میں هی، سو کر، اور اپني راه لے؛ اور دیکهه، میں تیرے حسب دلخواه تیرے ساتهه هوں۔ ۸ تب یونتن بولا، که دیکهه، هم اُن لوگوں پاس اُس طرف جائینگے، اور اپنے تئیں اُن پر ظاهر کرینگے۔ ۹ سو اگر وے هم سے یهه کهیں، صبر کرو، جب تک که هم تمهارے پاس نه آویں، تو هم اپني جگهه کهڑے رهینگے، اور اُن کے پاس نه چڑهه جائینگے۔ ۱۰ پر اگر وے یوں کهیں، که چڑهکے همارے پاس آو، تو هم چڑهه جائینگے: که خداوند نے اُنهیں همارے هاتهه میں کر دیا؛ اور یهه همارے لیئے ایک نشاني هوگي۔ ۱۱ تب اُن دونوں نے اپنے تئیں فلسطیوں کے پهرے پر ظاهر کیا، اور فلسطي بولے، دیکهو، عبراني اُن سوراخوں میں سے، جهاں اُنهوں نے اپنے کو چهپایا تها، باهر نکلے آتے هیں۔ ۱۲ اور پهرے کے لوگوں نے یونتن اور اُس کے سلح بردار کو کها، هم پاس چڑهه آو، که هم تمهیں تماشا دکهلائینگے۔ سو یونتن نے اپنے سلح بردار سے کها، اب میرے پیچهے چڑهه آ؛ که خداوند نے اُنهیں اسرائیل کے قبضے میں کر دیا۔ ۱۳ اور یونتن اپنے هاتهوں اور پانوں سے اوپر چڑهه گیا، اور اُسکے پیچهے اُس کا سلح بردار؛ اور وے یونتن کے آگے مر گرے، اور اُسکے سلح بردار نے بهي اُس کے پیچهے لوگ قتل کیئے۔ ۱۴ سو یهه پهلي خونریزي جو یونتن اور اُسکے سلح بردار نے کي، بیس ایک آدمي کي تهي، اُتني زمین پر که جهاں ایک هل آدهے دن میں چلے۔ ۱۵ تب لشکر اور میدان، اور سارے لوگوں میں لرزش هوئي؛ اور پهرے کے لوگ اور غارتگر بهي کانپ گئے، اور زمین لرزي؛ اور یهه نهایت هي بڑا زلزله تها۔ ۱۶ اور ساؤل کے نگهبانوں نے، جو بنیامین کے جبعه میں تهے، نظر کي؛ تو کیا دیکهتے هیں، که وه

گروه پگهلي جاتي، اور وے آپ کو مارتے چلے جاتے هیں۔ ۱۷ تب ساؤل نے لوگوں سے، جو اُس کے ساتهه تهے، کها، گنو، اور دریافت کرو، که هم میں سے کون گیا هی۔ جب اُنهوں نے گنا، تو دیکهو یونتن اور اُسکے سلح بردار کو نه پایا۔ ۱۸ اُس وقت ساؤل نے اخیاه کو کها، خدا کا صندوق یهاں لا؛ کیونکه خدا کا صندوق اُس روز بني اسرائیل کے درمیان تها۔ ۱۹ اور ایسا هوا، که جس وقت ساؤل کاهن سے بات کرتا تها، تو فلسطیوں کے لشکر میں جو شور پڑا، سو زیاده هوتا چلا جاتا تها: اور ساؤل نے کاهن سے کها، که اپنا هاتهه باز رکهه۔ ۲۰ اور ساؤل اور سارے لوگ جو اُسکے ساتهه تهے جمع هوئے، اور لڑائي کو آئے: اور دیکهو، که هر ایک مرد کي تلوار اُسکے ساتهي پر پڑي هی، اور نهایت بڑي کهبڑاهٹ هوئي۔ ۲۱ اور وے عبراني بهي، جو آگے سے فلسطیوں کے ساتهه تهے، اور هر طرف سے جمع هوکے اُن کے ساتهه لشکر میں آئے تهے، پهرکے اُن اسرائیلیوں میں، جو ساؤل اور یونتن کے همراه تهے، شامل هوئے۔ ۲۲ اور اُن سب اسرائیلي مردوں نے بهي، جو کوه افرائیم میں چهپ رهے تهے، یهه سنکے که فلسطي بهاگے، في الفور نکلے لڑائي کے میدان میں اُن کا پیچها کیا۔ ۲۳ سو خداوند نے اُس دن اسرائیلیوں کو رهائي دي: اور لڑائي بیت آون کے اُس پار تک پهنچي۔

۲۴ اور اسرائیلي مرد اُس دن بڑي تکلیف میں تهے: کیونکه ساؤل نے لوگوں کو قسم دے تهي، اور یوں کها تها، که جو کوئي آج شام تک کهانا کهاوے، اُس پر لعنت، تاکه میں اپنے دشمنوں سے بدلا لوں۔ اسي سبب اُن لوگوں میں سے کسي نے کهانا نه چکها تها۔ ۲۵ اور سب لوگ ایک بن میں جا پهنچے، اور وهاں زمین پر شهد تها۔ ۲۶ اور جونهیں یے لوگ اُس بن میں پهنچے، تو دیکهو، که وهاں

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

لیکن، ای یونتن، تجھ کو ضرور مرنا ہوگا[f]۔ ۴۵ تب لوگوں نے ساؤل کو کہا، کیا یونتن مر جاے، جس نے اِسرائیل کے لیئے ایسی بڑی رہائی کی؟ ایسا نہ ہوگا: خداوند حی کی قسم ہی[g]، کہ اُس کے سر کا ایک بال بھی زمین پر نہ گرایا جائیگا؛ کہ اُس نے آج خدا کے ساتھ کام کیا۔ سو لوگوں نے یونتن کی خلاصی کروائی، کہ وہ مارا نہ گیا۔ ۴۶ اور ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کرنے سے باز آکے اوپر لوٹ گیا؛ اور فلسطی اپنے مقام کو گئے۔

۴۷ سو ساؤل نے بنی اِسرائیل کے اوپر سلطنت اِختیار کی، اور ہر ایک طرف اپنے دشمنوں سے، موآب سے، اور بنی عمون سے[h]، اور ادوم سے، اور ضوبہ[i] کے بادشاہوں سے، اور فلسطیوں سے لڑ کیا؛ اور وہ جس جس طرف رجوع ہوتا تہا، وہاں کے لوگوں کو ستاتا تہا۔ ۴۸ پہر اُس نے ایک لشکر جمع کیا، اور عمالیقیوں کو مارا[k]، اور اسرائیلیوں کو اُن کے غارتگروں کے ہاتہ سے چھڑایا۔ ۴۹ اور ساؤل کے بیٹوں کے نام یے ہیں[l]، یونتن، اور اِسوی، اور ملکیشوع؛ اور اُسکی دو بیٹیوں کے نام یے تہے؛ بڑی کا نام میرب، اور چھوٹی کا نام میکل۔ ۵۰ اور ساؤل کی جورو کا نام اخینوعم تہا، جو اخیمعص کی بیٹی تہی؛ اور اُس کی فوج کے سردار کا نام ابنیر تہا، جو ساؤل کے چچا نیر کا بیٹا تہا۔ ۵۱ اور ساؤل کے باپ کا نام قیس تہا[m]؛ اور ابنیر کا باپ نیر ابی ایل کا بیٹا تہا۔ ۵۲ اور عمر بہر ساؤل کا فلسطیوں سے سخت مقابلہ رہا: اور جب ساؤل کسی زورآور مرد یا بہادر شخص کو دیکہتا تہا، تو اُسے اپنے پاس رکہتا تہا[n]۔

f ۳۱ آیت g ۲ سمو ۱۴: ۱۱، ۱ سلا ۱: ۵۲، لوقا ۲۱: ۱۸ h ۱ سمو ۱۱: ۱۱ i ۲ سمو ۸: ۳ k ۱ سمو ۱۵: ۳، ۷ l ۱ سمو ۳۱: ۲، ۱ توا ۸: ۳۳ m ۱ سمو ۹: ۱ n ۱ سمو ۸: ۱۱

## ۱۵ باب

اس باب میں، کہ ۱ سموایل ساؤل کو کہتا کہ عمالیق کو حرم کردے۔ ۶ ساؤل قینیوں پر مہربانی کرتا۔ ۸ اجاج کو زندہ رکہکے اُسے اور بہتر لوٹ کو ساتھ لے آتا۔ ۱۰ سموایل اُس پر یہ ظاہر کرتا کہ خدا نے اِس نافرمانی کے سبب تجہے مردود کیا ہی، باوجودیکہ تو خود اپنی نیکی کی تعریف کرتا، اور اپنی بدی کو خفیف سمجہتا ہی۔ ۲۴ ساؤل کی عاجزی ہوتی۔ ۳۲ سموایل اجاج کو قتل کرتا۔ ۳۴ سموایل ساؤل سے جدا ہوکے پہر اُس سے ملاقات نہ کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

اور سموایل نے ساؤل کو کہا، کہ خداوند نے مجھے بھیجا، کہ میں تجھے ممسوح کروں[a]، تاکہ تو اُس کی قوم کا، جو اِسرائیل ہی، بادشاہ ہو: سو اب خداوند کی آواز اور اُسکی باتیں سن۔ ۲ ربّ الافواج یوں کہتا ہی، مجھکو یاد ہی، جو کچھ کہ عمالیق نے اِسرائیل سے کیا، جب کہ وے مصر سے نکل آئے[b]: کہ وہ کیونکر اُنکی راہ پر گھات میں بیٹہا۔ ۳ سو اب تو جا، اور عمالیق کو مار، اور سب جو کچھ کہ اُنکا ہی ایک لخت حرم کر[c]، اور اُنپر رحم مت کر؛ بلکہ مرد اور عورت، ننہے بچے اور شیرخوار، اور بیل بہیڑ، اور اُونٹ اور گدھے تک، سب کو قتل کر۔ ۴ چنانچہ، ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا، اور طلایم میں اُنہیں گنا؛ سو وے دو لاکھ پیادے، اور یہوداہ کے دس ہزار تہے۔ ۵ اور ساؤل عمالیق کی ایک بستی کے پاس آیا، اور وادی کے بیچ گھات میں بیٹہا۔

۶ اور ساؤل نے قینیوں کو[d] کہا، کہ تم جاؤ، روانہ ہو، عمالیقیوں کے درمیان سے نکلو[e]، نہ ہو کہ میں تم کو اُن سمیت ہلاک کروں: اِس لیئے کہ تم نے سب بنی اِسرائیل پر، جب وے مصر سے نکل آئے، تو مہربانیاں کیں[f]۔ سو قینی عمالیقیوں میں سے نکلے۔ ۷ اور ساؤل نے عمالیقیوں کو حویلہ سے[g] لیکے سور تک[h]، جو مصر کے سامہنے ہی، مارا[i]۔ ۸ اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا[k]، اور سب لوگوں کو تلوار کی دھار سے حرم کر دیا[l]۔ ۹ لیکن ساؤل اور لوگوں نے اجاج کو، اور اچھی اچھی بہیڑوں، اور بیلوں کو، اور پالے ہوئے بچوں کو، اور بروں کو، اور سب کچھ، جو اچھا تہا جیتا رکھا[m]، اور نہ چاہا کہ اُنہیں حرم کر دیں: مگر ہر ایک چیز کو، جو ناقص اور نکمی تہی، اُس کو بالکل ہلاک کیا۔

a ۱ سمو ۹: ۱۶ b خر ۱۷: ۸، ۱۴، گن ۲۴: ۲۰، اِستہ ۲۵: ۱۷، ۱۸، ۱۹ c احبا ۲۷: ۲۸، ۲۹، یشو ۶: ۱۷، ۲۱ d گن ۲۴: ۲۱، قاض ۱: ۱۶ اور ۴: ۱۱ e پید ۱۸: ۲۵ اور ۱۹: ۱۲، ۱۴، مکاش ۱۸: ۴ f خر ۱۸: ۱۰، ۱۹، گن ۱۰: ۲۹، ۳۲ g پید ۲: ۱۱ اور ۲۵: ۱۸ h پید ۱۶: ۷ i ۱ سمو ۱۴: ۴۸ k دیکھو ۱ سلا ۲۰: ۳۴، ۳۵، وغیرہ l دیکھو ۱ سمو ۳۰: ۱ m ۳: ۱۵ آیتیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

وفادار جھوٹھ نہیں بولتا، اور پشیمان نہیں ہوتا[g]: کیونکہ وہ اِنسان نہیں ہی، کہ پچھتاوے. ۳۰ تب اُس نے کہا، میں نے گناہ کیا؛ پر میری قوم کے بزرگوں اور اِسرائیل کے آگے میری عزت کیجیئے[h]، اور میرے ساتھ پھریے، تاکہ میں خداوند تیرے خدا کے آگے سجدہ کروں. ۳۱ تب سموایل ساؤل کے پیچھے پھرا، اور ساؤل نے خداوند کے آگے سجدہ کیا.

۳۲ تب سموایل نے کہا، کہ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں میرے پاس لاؤ. اور اجاج بے پروائی سے اُس پاس آیا. اور اجاج نے کہا، فی الحقیقت موت کی تلخی گذر گئی. ۳۳ اور سموایل نے کہا، جیسا تیری تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کیا، ویسا ہی تیری ما عورتوں میں بے اولاد ہوگی[i]. اور سموایل نے اجاج کو جلجال میں خداوند کے آگے ٹکڑے ٹکڑے کیا.

۳۴ اور سموایل رامہ کو گیا؛ اور ساؤل اپنے گھر کو[k] ساؤلی جبعہ میں، چڑھ گیا. ۳۵ اور جب تک جیتا رہا، سموایل اُس کو دیکھنے نہ گیا[l]: تو بھی سموایل ساؤل کی بابت غم کھاتا رہا[m]: اور خداوند بھی پچھتایا، کہ اُس نے ساؤل کو بنی اِسرائیل کا بادشاہ کیا[n].

## ۱۶ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سموایل خدا سے بیت‌لحم کو اِس بہانے پر بھیجا جانا، کہ وہاں قربانی کرے. ۶ اُسکے بیٹوں کا اِسیطرح سے قدر ٹھہرایا جانا. ۱۱ داؤد کو ممسوح کرنا. ۱۵ ساؤل داؤد کو بلا بھیجا کہ اُسکے وسیلے بری روح اُترے اور آپ راحت پاوے.

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

اور خداوند نے سموایل کو کہا، تو کب تک ساؤل کی بابت غم کھاتا رہیگا[a]، جس حال کہ میں نے اُسے بنی اِسرائیل کی سلطنت سے مردود کیا[b]: تو اپنے سینگ میں تیل بھر[c]، اور جا؛ میں تجھے بیت‌لحمی یسی کے پاس بھیجتا ہوں: کہ میں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لیئے بادشاہ ٹھہرایا ہی[d]. ۲ اور سموایل بولا، کہ میں کیونکر جاؤں؟ کہ اگر ساؤل سنیگا، تو مجھے مارہی ڈالیگا. خداوند نے فرمایا، ایک بچھیا اپنے ساتھ لے جا، اور کہہ، کہ میں خداوند کے لیئے قربانی کرنے کو آیا ہوں[e]. ۳ اور جب تو ذبیحہ گذرانے یسی کی دعوت کر، اور بعد اُس کے میں تجھے بتا دونگا، کہ تو کیا کریگا[f]: اور اُس کو کہ جس کا نام میں تجھ کو بتاؤں، میرے لیئے ممسوح کر[g]. ۴ اور سموایل نے وہی جو کہ خداوند نے فرمایا تھا کیا، اور بیت‌لحم میں آیا. تب شہر کے بزرگ اُس کے آنے کے سبب کانپ گئے[h]، اور بولے، تو صلح کے خیال سے آیا ہی[i]؟ ۵ وہ بولا، ہاں، صلح کے خیال سے: میں خداوند کے لیئے قربانی چڑھانے آیا ہوں: تم اپنے تئیں پاک صاف کرو[k]، اور میرے ساتھ قربانی چڑھانے کے لیئے آؤ. اور اُس نے یسی کو اُس کے بیٹوں سمیت مقدس کیا، اور اُنہیں قربانی چڑھانے کو بلایا.

۶ اور ایسا ہوا، کہ جب وے آئے، تو اُس نے اِلیاب[l] پر نگاہ کی، اور بولا[m]، یقیناً یہہ خداوند کا ممسوح اُس کے آگے ہی. ۷ پر خداوند نے سموایل سے کہا، کہ تو اُس کے چہرے پر، اور اُس کے قد کی اُونچائی پر نظر نہ کر[n]؛ اِس لیئے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا: کہ خداوند اِنسان کی مانند نہیں دیکھتا[o]؛ کیونکہ آدمی ظاہر کو دیکھتا ہی[p]، پر خداوند دل پر نظر کرتا ہی[q]. ۸ تب یسی نے ابیناداب کو[r] بلایا، اور اُسے سموایل کے آگے حاضر کیا. وہ بولا، خداوند نے اُسے بھی پسند نہیں کیا. ۹ پھر یسی نے ‖سمہ کو[s] آگے کیا. اور بولا، کہ خداوند اُسے بھی پسند نہیں کرتا. ۱۰ آخر کو یسی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموایل کے سامھنے حاضر کیا. سو سموایل نے یسی کو کہا، کہ خداوند نے اِنہیں پسند نہیں کیا. ۱۱ اور سموایل نے یسی کو کہا، کہ تیرے سب لڑکے یہی

g ۲ کو ۲۲ : ۱۱، حزق ۲۴ : ۱۴، ۲ تمطا ۲ : ۱۳، طیط ۱ : ۲
h یوحنا ۵ : ۴۴، اور ۱۲ : ۴۳
i خر ۱۷ : ۱۱، گنـ ۱۴ : ۲۰، دیکھو قاضـ ۱ : ۷
k ۱ سمو ۱۱ : ۴
l دیکھو ۱ سمو ۱۹ : ۲۴
m ۱۱ آیت، ۱ سمو ۱۶ : ۱
n ۱۱ آیت
a ۱ سمو ۱۵ : ۳۵
b ۱ سمو ۱۵ : ۲۳
c ۱ سمو ۱۰ : ۱
d زبور ۷۸ : ۷۰، اور ۸۹ : ۱۹، ۲۰، اعما ۱۳ : ۲۲
e ۱ سمو ۹ : ۱۲، اور ۲۰ : ۲۹
f خر ۴ : ۱۵
g ۱ سمو ۹ : ۱۶
h ۱ سمو ۲۱ : ۱
i ۱ سلا ۲ : ۱۳
k خر ۱۹ : ۱۰، ۱۴
l ۱ سمو ۱۷ : ۱۳، ۱ توا ۲۷ : ۱۸، میں اِلیہو کہلایا.
m ۱ سلا ۱۲ : ۲۶
n زبور ۱۴۷ : ۱۰، ۱۱
o یسع ۵۵ : ۸
p ۲ قرنـ ۱۰ : ۷
q ۱ سلا ۸ : ۳۹، ۱ توا ۲۸ : ۹، زبور ۷ : ۹، یرم ۱۱ : ۲۰، اور ۱۷ : ۱۰، اور ۲۰ : ۱۲، اعما ۱ : ۲۴
r ۱ سمو ۱۷ : ۱۳
s ۲ سمو ۱۳ : ۳، ‖ سمعہ. ۱ توا ۲ : ۱۳ سمعی.
t ۱ سمو ۱۷ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

سلوک کیا جائیگا؟ کیونکه یہه نامختون فلسطي کیا مال هي، که وه زندهٔ خدا کي فوجوں کو ذلیل کرے؟ ۲۷ اور لوگوں نے اِس طور کا جواب دیا، که اُس شخص سے، جو اُسے ماریگا، یہه یہه سلوک کیا جائیگا۔

۲۸ اور اُس وقت اُس کے بڑے بهائي اِلیاب نے اُس کي باتوں کو، جو وہ لوگوں سے کرتا تها، سنا؛ اور اِلیاب کا غصه داؤد پر بهڑکا، اور وہ بولا، که تو یہاں کیوں اُترا هي؟ اور وهاں جنگل میں اُن تهوڑي سي بهیڑوں کو تو نے کس پاس چهوڑا؟ میں تیرے گهمنڈ، اور تیرے دل کي شرارت سے آگاه هوں: تو لڑائي کو دیکهنے کے لیئے اُتر آیا هي۔ ۲۹ سو داؤد بولا، میں نے اب کیا قصور کیا؟ کیا کچهه سبب نہیں؟

۳۰ اور وہ اُس سے پهرکے دوسرے کي طرف گیا، اور پهر وهي باتیں کہیں: سو لوگوں نے اُسے اگلے طور پر جواب دیا۔

۳۱ اور جب وے باتیں، جو داؤد نے کہیں، سننے میں آئي تهیں، تب اُنہوں نے ساؤل کے حضور اُن کي خبر دي، اور اُس نے اُسے بلا بهیجا۔

۳۲ اور داؤد نے ساؤل سے کہا، که اُس شخص کے سبب سے کسي کا دل نه گهبراوے؛ تیرا بنده جائیگا، اور اُس فلسطي سے لڑیگا۔ ۳۳ سو ساؤل نے داؤد سے کہا، تجهه میں یہه طاقت نہیں، که تو اُس فلسطي کا مقابله کرنے جاوے، اور اُس سے لڑے: که تو لڑکا هي، اور یہه جواني سے صاحب جنگ هي۔ ۳۴ تب داؤد نے ساؤل کو جواب دیا، که تیرا بنده اپنے باپ کي بهیڑوں کي پاسباني کرتا تها، اور ایک باگهه اور ایک ریچهه آیا، اور گلے میں سے ایک بچه لے گیا؛ ۳۵ سو میں اُس کے پیچهے نکلا، اور اُسے مارا، اور اُسے اُس کے منهه سے چهڑایا؛ اور جب وہ مجهه پر اُٹها، تو میں نے اُس کي داڑهي پکڑکے اُسے مارا، اور اُسے

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

کو هلاک کیا۔ ۳۶ تیرے بندے نے باگهه اور ریچهه دونوں کو جان سے مارا: سو یہه نامختون فلسطي اُن میں سے ایک کي مانند هوگا، جو زنده خدا کي فوجوں کو ذلیل کر رہا هي۔ ۳۷ پهر داؤد نے یہه بهي کہا که جس خداوند نے مجهے باگهه کے پنجے اور ریچهه کے چنگل سے رهائي دي، وهي مجهه کو اُس فلسطي کے هاتهه سے بچائیگا۔ تب ساؤل نے داؤد کو کہا، روانه هو، اور خدا تیرے ساتهه رهے۔

۳۸ اور ساؤل نے اپنے هتهیار داؤد پر سجائے، اور پیتل کا ایک خود اُس کے سر پر رکها، اور اُسے زره بهي پہنائي۔ ۳۹ اور داؤد نے اپني تلوار اپني زره پر باندهي، اور جانے کے لیئے قدم اُٹهایا؛ کیونکه اُس نے اُسے جانچا نه تها۔ تب داؤد نے ساؤل سے کہا، میں اِنهیں پہنکے جا نہیں سکتا؛ که میں نے اِن کو آزمایا نہیں۔ سو داؤد نے وے سب اپنے اوپر سے اُتار دیئے۔

۴۰ اور اُسنے اپنا لٹهه هاتهه میں لیا، اور اُسنے وادي سے پانچ چکنے پتهر چن لیئے، اور اُنهیں چرواهے کے تهیلے میں، جو اُس کے پاس تها، ڈالا؛ اور اُس کا فلاخن اُس کے هاتهه میں تها: سو وه اُس فلسطي کے نزدیک جانے لگا۔ ۴۱ اور وه فلسطي چلا، اور داؤد کے نزدیک آتا تها؛ اور اُس کے آگے اُس کا سپربردار تها۔ ۴۲ اور جب فلسطي نے اِدهر اُدهر نگاه کي، اور داؤد کو دیکها، تو اُسے حقیر جانا: که وه لڑکا تها، اور سرخ رو اور خوبصورت تها۔ ۴۳ سو فلسطي نے داؤد سے کہا، کیا میں کتا هوں، جو تو لاٹهي لیکے مجهه پر آتا هي؟ اور فلسطي نے اپنے معبودوں کے نام سے داؤد پر لعنت کي۔ ۴۴ اور فلسطي نے داؤد کو کہا، مجهه پاس آ، که میں تیرا گوشت هوائي پرندوں، اور جنگلي درندوں کو دیتا هوں۔ ۴۵ اور داؤد نے فلسطي کو کہا، تو تلوار اور برچهه اور سپر لیکے میرے پاس آتا هي: [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

پر میں ربالافواج کے نام سے، جو اسرایل کے لشکروں کا خدا ھی، جسے تونے ذلیل کیا[l]، تیرے پاس آتا ھوں[m]۔ ۴۶ اور آج ھي کے دن خداوند تجھہ کو میرے ھاتھہ میں گرفتار کروائیگا؛ اور میں تجھے مار لونگا، اور تیرا سر تجھہ سے جدا کر دونگا؛ اور میں آج کے دن فلسطیوں کے لشکر کي لاشیں ھوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو دونگا[n]؛ تاکہ سارا جھان جانے، کہ اسرایل میں ایک خدا ھی[o]: ۴۷ اور یہہ ساري جماعت دریافت کریگي، کہ خداوند تلوار اور بھالے سے بچاتا نہیں[p]؛ اِس لیئے کہ جنگ کا مالک خداوند ھی[q]، اور وھي تمکو ھمارے قبضے میں کر دیگا۔ ۴۸ اور ایسا ھوا، کہ جب فلسطي اُٹھا، اور آگے بڑھکے داؤد کے مقابلہ کے لیئے نزدیک ھوا، تو داؤد نے پھرتي کي، اور صفوں کي طرف فلسطي سے مقابلہ کرنے دوڑا۔ ۴۹ اور داؤد نے اپنے تھیلے میں اپنا ھاتھہ ڈالا، اور اُس میں سے ایک پتھر لیا، اور فلاخن میں دھرکے فلسطي کے ماتھے پر ایسا مارا کہ وہ پتھر اُس کے ماتھے میں غرق ھو گیا؛ اور وہ زمین پر منھہ کے بھل گر پڑا۔ ۵۰ سو داؤد ایک فلاخن اور ایک پتھر سے اُس فلسطي پر غالب ھوا، اور اُس فلسطي کو مارا، اور قتل کیا[r]؛ اور داؤد کے ھاتھہ میں تلوار نہ تھي۔ ۵۱ سو داؤد لپککے فلسطي کے اُوپر کھڑا ھوا، اور اُسکي تلوار پکڑکے میان سے کھینچي، اور اُسے ھلاک کیا، اور اُس سے اُسکا سر کاٹ ڈالا۔ اور فلسطیوں نے جو دیکھا، کہ اُن کا پھلوان مارا پڑا، تو وے بھاگ نکلے[s]۔ ۵۲ اور اسرایل اور یہوداہ کے لوگ اُٹھے، اور للکارے، اور فلسطیوں کو وادي تک اور عقرون کے پھاٹک کي راہ تک رگیدا۔ اور فلسطیوں میں سے جو زخمي ھوئے، سو شعریم کي راہ میں[t] جات اور عقرون تک گرے تھے۔ ۵۳ تب بني اسرایل فلسطیوں کو رگیدکے پھرے، اور اُن کے خیموں کو لوٹا۔ ۵۴ اور داؤد اُس فلسطي کا سر لیکے یروسلم میں آیا: اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

اُس کے ھتھیاروں کو اُس نے اپنے خیمے میں رکھا۔

۵۵ اور ساؤل نے، جس وقت داؤد کو فلسطي کے سامھنے جاتے دیکھا، تو اُسنے لشکر کے سردار ابنیر سے پوچھا، ابنیر، یہہ جوان کس کا بیٹا ھی[u]؟ ابنیر بولا، اي بادشاہ، تیري جان کي قسم، میں نہیں جانتا۔ ۵۶ تب بادشاہ نے کہا، تو تحقیق کر، کہ یہہ جوان کس کا فرزند ھی۔ ۵۷ اور جب داؤد اُس فلسطي کو قتل کرکے پھرا، تو ابنیر نے اُسے لیا اور ساؤل پاس لے گیا، اور فلسطي کا سر اُس کے ھاتھہ میں تھا[v]۔ ۵۸ تب ساؤل نے اُس جوان سے پوچھا، کہ تو کس کا بیٹا ھی؟ اور داؤد نے جواب دیا، کہ میں تیرے بندے بیتلحمي یسي کا بیٹا ھوں[w]۔

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یونتن داؤد کو بڑا پیار کرتا۔ ۵ لوگ داؤد کي زیادہ تعریف کرتے، اور اِس باعث ساؤل اُس سے حسد کرتا۔ ۱۰ قہر سے دیوانہ ھوکے اُسے مار ڈالنے چاھتا۔ ۱۲ اُسکي اقبالمندي دیکھکے اُس سے ڈرتا۔ ۱۷ اپني بیٹي اُسے بیاہ دینے کي گذارش کرتا، کہ وہ اُسکے لیئے پھندا ھو۔ ۲۲ داؤد بادشاہ کے داماد ھو جانے کي گذارش سے خوش ھوکے میکل کے مہر کے لیئے دو سو فلسطیوں کي کھلڑیاں گذرانتا۔ ۲۸ ساؤل کي عداوت اور داؤد کي ناموري بڑھتي جاتیں۔

اور ایسا ھوا، کہ جب وہ ساؤل سے بات کہہ چکا، تو یونتن کا جي داؤد کے جي سے مل گیا[a]، اور یونتن نے اُسے اپني جان کے برابر دوست رکھا[b]۔ ۲ اور ساؤل نے اُس دن سے اُسے اپنے ساتھہ رکھا، اور پھر اُسے اُس کے باپ کے گھر جانے نہ دیا[c]۔ ۳ اور یونتن اور داؤد نے باھم قول و قرار کیا؛ کیونکہ وہ اُسے اپني جان کے برابر چاھتا تھا۔ ۴ تب یونتن نے وہ قبا، جو پہنے ھوئے تھا، اُتارکے، داؤد کو دي، اور اپني پوشاک، بلکہ اپني تلوار، اور اپني کمان، اور اپنا کمربند بھي۔

۵ اور داؤد، جہاں کہیں ساؤل اُس کو بھیجتا تھا، جایا کرتا تھا، اور اقبالمند ھوتا تھا، یہاں تک کہ ساؤل نے اُسے سپاہ کا سردار کیا: اور وہ سب لوگ اور ساؤل

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

سے مروا ڈالے[g]. ۲۶ اور جب اُس کے خادموں نے یے باتیں داؤد سے کہیں، تو داؤد کی نظر میں یہہ بات اچھی معلوم ہوئی، کہ بادشاہ کا داماد ہووے: اور ہنوز دن پورے نہ ہوئے تھے[h]. ۲۷ تب داؤد اُٹھا، اور اپنے لوگوں کو لیکے گیا، اور دو سو فلسطی مارے، اور داؤد اُن کی کھلڑیاں لایا[k]؛ اور اُنھوں نے وے سب پورا شمار کرکے بادشاہ کے آگے رکھ دیں، تاکہ وہ بادشاہ کا داماد ہووے. اور ساؤل نے اپنی بیٹی میکل اُسے بیاہ دی.

۲۸ اور ساؤل نے یہہ دیکھا، اور جانا، کہ خداوند داؤد کے ساتھ ہی؛ اور ساؤل کی بیٹی میکل اُسے چاہتی تھی. ۲۹ اور ساؤل داؤد سے زیادہ ڈرتا تھا؛ اور ساؤل داؤد کا ہمیشہ کا دشمن ہوگیا. ۳۰ تب فلسطیوں کے امیروں نے خروج کیا[l]؛ اور جب سے کہ اُنھوں نے خروج کیا، تب سے ساؤل کے سارے چاکروں کی نسبت داؤد نے زیادہ دانشمندیاں کیں[m]، ایسا کہ اُس کا نام بہت ||بلند ہوا.

[g] ۱۷ آیت [h] دیکھو ۲۱ آیت [i] ۱۳ آیت [k] ۲ سمو ۳: ۱۴ [l] ۲ سمو ۱۱: ۱ [m] ۵ آیت || عبرانی میں، قیمتی، ۱ سمو ۲۶: ۲۱

## ۱۹ باب

اس باب میں، کہ ۱ ساؤل داؤد کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتا، جو یونتن سے ظاہر ہو جاتا. ۴ یونتن اپنے باپ کو مناتا، اور وہ داؤد سے پھر میل کرتا. ۸ پھر جنگ ہوتی، اور داؤد کی نامداری بڑی ہوتی، اور اس سبب ساؤل اور بھی کینہ اُس سے رکھتا. ۱۲ میکل داؤد کے پلنگ پر پُتلا لٹا کے اپنے باپ کو فریب دیتی. ۱۸ داؤد نبوت میں سموایل کے یہاں جاتا. ساؤل کے قاصد جو داؤد کو پکڑنے آئے تھے نبوت کرتے. ۲۲ ساؤل بھی آکے نبوت کرتا.

تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن اور اپنے سارے خادموں سے کہا، کہ داؤد کو مار ڈالو. ۲ لیکن ساؤل کا بیٹا یونتن داؤد کی طرف نہایت راغب ہوا[a]؛ سو یونتن نے داؤد کو کہا، میرا باپ تیرے قتل کی فکر میں ہی؛ سو اب صبح تک اپنی خبرداری کیجیئے، اور کسی پوشیدہ مکان میں چھپے رہیئے؛ ۳ اور میں باہر جاکے اُس میدان میں، جہاں تو ہوگا، اپنے باپ کے پاس کھڑا ہونگا، اور اپنے باپ سے تیری بابت گفتگو کرونگا؛ اور جو مجھے دریافت ہوگا، سو تجھ سے ظاہر کرونگا.

۴ سو یونتن نے اپنے باپ ساؤل سے داؤد کی تعریف کی[b]، اور کہا، کہ بادشاہ اپنے خادم داؤد سے بدی نہ کرے؛ اُس نے تیرا گناہ کچھ نہیں کیا، بلکہ اُس کے اعمال تیرے واسطے نہایت خوب ہیں[c]: ۵ کیونکہ اُس نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی[d]، اور اُس فلسطی کو قتل کیا[e]، اور خداوند نے اسرایل کو بڑی رہائی دی[f]: اور تو نے دیکھا، اور خوش ہوا: پس، تو کس لیئے بےگناہ ||آدمی[g] سے بدی کیا چاہتا ہی، اور بے سبب داؤد کے قتل کا خواہاں ہی[h]؟ ۶ اور ساؤل نے یونتن کی بات سنی، اور ساؤل نے قسم کھاکے کہا، کہ زندہ خدا کی قسم ہی، وہ مارا نہ جائیگا. ۷ اور یونتن نے داؤد کو بلایا، اور یونتن نے وہ ساری باتیں اُسپر ظاہر کیں، اور داؤد کو ساؤل پاس لایا، اور وہ آگے کی طرح[i] حاضر رہنے لگا.

۸ اور پھر جنگ ہوئی، اور داؤد نکلا، اور فلسطیوں سے لڑا، اور بڑا قتال کرکے اُنھیں قتل کیا، اور وے اُس کے سامھنے سے بھاگے.

۹ اور خداوند کی طرف سے وہ بری روح ساؤل پر چڑھی[k]؛ وہ اپنے گھرکے بیچ ایک سانگ ہاتھ میں لیئے ہوئے بیٹھا تھا، اور داؤد ہاتھ سے بجا رہا تھا. ۱۰ اور ساؤل نے چاہا کہ داؤد کو دیوارکے ساتھ برچھی سے چھیدے؛ سو داؤد ساؤل کے آگے سے ٹل گیا، اور برچھی دیوار میں جا گھسی؛ اور داؤد بھاگا، اور اُس رات بچ گیا. ۱۱ اور ساؤل نے داؤد کے گھر پر ہرکارے بھیجے، کہ اُس کی چوکی دیویں، اور صبح کو اُسے مار ڈالیں[l]: سو داؤد کی جورو میکل نے اُسے خبر دیکے کہا، اگر آج رات تو اپنی جان نہ بچائے، تو کل مارا پڑیگا. ۱۲ اور میکل نے کھڑکی کی راہ سے داؤد کو لٹکا دیا[m]؛ سو وہ گیا، اور بھاگکے بچ رہا. ۱۳ اور میکل نے ایک ||پُتلا لیکے پلنگ پر لٹا رکھا، اور بکریوں کی کھال تکیہ کی جگہہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

[a] ۱ سمو ۱۸: ۱ [b] امثا ۳۱: ۸، ۹ [c] پید ۴۲: ۲۲ زبور ۳۵: ۱۲ اور ۱۰۹: ۵ امثا ۱۷: ۱۳ یرم ۱۸: ۲۰ [d] قاضی ۹: ۱۷ اور ۱۲: ۳ [e] ۱ سمو ۲۸: ۲۱ زبور ۱۱۹: ۱۰۹ [e] ۱ سمو ۱۷: ۴۹، ۵۰ [f] ۱ سمو ۱۱: ۱۳ [g] توا ۱۰: ۱۴ || عبرانی میں، لہو. [g] متی ۲۷: ۴ [h] ۱ سمو ۲۰: ۳۲ [i] ۱ سمو ۱۶: ۲۱ اور ۱۸: ۲، ۱۳

۱۰۶۲ کے قریب

[k] ۱ سمو ۱۶: ۱۴ اور ۱۸: ۱۰، ۱۱ [l] زبور ۵۹ کا سرنامہ. [m] یوں یشو ۲: ۱۵ اعما ۹: ۲۴، ۲۵ || عبرانی میں، ترافیم، پید ۳۱: ۱۹ قاض ۱۷: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

بیت‌لحم کو[c] جلد جاوے: اِس لیئے کہ وہاں سارے گھرانے کے لیئے سالیانہ ||ذبیحہ هی۔ ۷ سو اگر وہ یوں بولے، کہ اچھا؛ تو تیرے چاکر کی سلامتی هی: اور اگر وہ غصے سے بھر جائے، تو یقین جان، کہ اُس کا اِرادہ فاسد هی[d]۔ ۸ اور تجھ کو لازم هی، کہ تو اپنے خادم پر مہربانی کرے[e]؛ کہ تو نے اپنے خادم کو اپنے ساتھ خداوند کے عہد میں داخل کیا[f]: پر اگر مجھ میں بدی ہو، تو تو آپ هی مجھے قتل کر[g]: پر کاهے کو تو مجھے اپنے باپ پاس لے جاوے؟ ۹ تب یونتن بولا، کہ تجھ سے یہ دور ہو: اگر مجھے یقین ہوتا، کہ میرے باپ کا اِرادہ هی، کہ تجھ پر بدی اُترے، تو کیا میں تجھے خبر نہ کرتا؟ ۱۰ پھر داؤد نے یونتن سے کہا، کہ کون مجھے خبر دیوے؟ یا کیا جانیں؛ تیرا باپ تجھے سخت جواب دیوے؟

۱۱ تب یونتن نے داؤد سے کہا، آ، ہم میدان میں جاویں۔ چنانچہ وے دونوں میدان کو گئے۔ ۱۲ اور یونتن نے داؤد سے کہا، اي خداوند اِسرائیل کے خدا، (گواہ رہ،) جب میں کل یا پرسوں اپنے باپ کا پوشیدہ مطلب دریافت کروں، اور دیکھوں، اگر داؤد کی طرف توجہ هی، اور تیرے پاس خبر نہ بھیجوں، اور تجھ پر ظاہر نہ کروں؛ ۱۳ تو خداوند یونتن سے ایسا هی کرے، اور اُس سے زیادہ[h]: اور اگر میرے باپ کی یہی مرضی ہو، کہ تجھ سے بدی کرے، تو میں تجھ پر ظاہر کرونگا، اور تجھے روانہ کر دونگا، کہ تو سلامت چلا جاے؛ اور خداوند تیرے ساتھ ہو[i]، جیسا کہ میرے باپ کے ساتھ ہوا۔ ۱۴ اور تو صرف اِتنا هی نہ کیجیو، کہ جب تک میں جیتا رہوں، مجھ پر خداوند کا سا کرم کرے، تا کہ میں مر نہ جاؤں: ۱۵ بلکہ جب کہ خداوند تیرے سارے دشمنوں کو زمین پر سے نیست و نابود کرے، تو همیشہ میرے اهل بیت پر[k] بھی اپنا کرم موقوف نہ کیجیو۔ ۱۶ سو یونتن نے داؤد کے خاندان سے عہد کیا، اور کہا، کہ خداوند داؤد کے دشمنوں کے ہاتھ سے اِنتقام لیوے[l]۔ ۱۷ اور یونتن نے داؤد کو دوبارہ قسم کھلائی، اِس لیئے کہ وہ اُسے بہت چاہتا تھا: کیونکہ وہ اُسے ایسا چاہتا تھا، جیسا اپنی جان کو چاہتا تھا[m]۔ ۱۸ تب یونتن نے داؤد سے کہا، کہ کل نیا چاند[n] ہوگا، اور تیری غیرحاضری معلوم ہو جائیگی، کہ تیرا مکان خالی رہیگا۔ ۱۹ سو جب تیری غیرحاضری پر تین دن گذر جائیں، تو تو اُترکے جلد اُس جگہہ، جہاں تو نے آپ کو اُس عہد کے روز چھپایا[o]، جائیو، اور اُس پتھر کے نزدیک رہیو، ||جس کا نام ازل هی۔ ۲۰ اور میں آکے اُس طرف تین تیر اِس طرح چلاؤنگا، کہ گویا نشانہ مارتا ہوں۔ ۲۱ اور دیکھ میں اُس وقت ایک چھوکرے کو بھیجونگا، کہ تیر ڈھونڈھکے لا۔ اُس وقت اگر میں چھوکرے سے کہوں، کہ دیکھ، تیر تجھ سے کچھ اور اِس طرف ہیں، اُنہیں اُٹھا لے: تو تو نکل آئیو، کہ تیرے لیئے خیر هی، شر نہیں: خداوند زندہ هی[p]۔ ۲۲ پر اگر میں چھوکرے سے یوں کہوں، کہ دیکھ، تیر تجھ سے کچھ دور اُس طرف ہیں؛ تو تو نکل جائیو، کہ خداوند نے تجھے روانہ کیا هی۔ ۲۳ رہا وہ معاملہ جس کا چرچہ مجھ سے اور تجھ سے ہوا هی[q]، سو دیکھ، خداوند ابد تک میرے تیرے درمیان هی۔

۲۴ سو داؤد میدان میں جا چھپا؛ اور جب نیا چاند ہوا، تو بادشاہ کھانا کھانے پر بیٹھا۔ ۲۵ اور بادشاہ اپنے دستور کے موافق اُس مسند پر، جو دیوار کے لگ بھگ تھا، بیٹھا، اور یونتن اُٹھا، اور ابنیر ساؤل کے پہلو میں بیٹھا، اور داؤد کی جگہہ خالی تھی۔ ۲۶ لیکن

[c] ۱ سمو ۱۶: ۴
|| یا، سال کی ضیافت، جیسے کہ، ۱ سمو ۱: ۲۱
[d] دیکھو استر ۷: ۷
[e] یشو ۲: ۱۴
[f] ۱۶ آیت، ۱ سمو ۱۸: ۳ اور ۲۳: ۱۸
[g] ۲ سمو ۱۴: ۳۲
[h] روت ۱: ۱۷
[i] یشو ۱: ۵، ۱ سمو ۱۷: ۳۷، ۱ توا ۲۲: ۱۱، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

[k] ۲ سمو ۹: ۱، ۳، ۷ اور ۲۱: ۷
[l] ۱ سمو ۲۵: ۲۲ دیکھو ۱ سمو ۳۱: ۲، ۲ سمو ۴: ۷ اور ۲۱: ۸
[m] ۱ سمو ۱۸: ۱
[n] ۵ آیت
[o] ۱ سمو ۱۹: ۲
|| یا، جو راہ دکہاتا هی۔
[p] یرم ۴: ۲
[q] ۱۴، ۱۵ آیتیں دیکھو ۴۲ آیت

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۲ کے قريب

نے مجھے ايک کام کرنے کو حکم ديا، اور مجھے فرمايا هي، که يهه کام، جس کے ليئے ميں نے تجھے بهيجا هي، کسي شخص پر ظاهر نه هووے: اور چاکروں کو ميں نے فلاني فلاني جگهه بيٹها ديا. ۳ پس اب تيرے هاتهه ميں کيا هي؟ پانچ گردے روٹيوں کے، يا جو کچهه موجود هو، سو ميرے هاتهه ميں دے. ۴ اور کاهن نے داؤد کو جواب ديا، اور کها که ميرے هاتهه ميں عام روٹياں نهيں؛ پر مقدس روٹياں[e] هيں، اگر جوان لوگوں نے اپنے تئيں حقيقتاً عورتوں سے بچايا هو[d]. ۵ تب داؤد نے کاهن کو، جواب ديکے اُسے کها، سچ تو يوں هي، که اِس تين دن ميں، جب سے هم نکلے هيں، عورتوں سے الگ رهے هيں، اور جوانوں کے ظروف پاک هيں[e]، اور روٹي ايک طور پر عام هي، باوجوديکه آج هي باسن ميں[f] مقدس کي گئي هو. ۶ سو کاهن نے مقدس روٹي[g] اُسکو دي؛ که وهاں نذر کي روٹي کے سوا، جو خداوند کے آگے سے اُٹهائي گئي تهي[h] تاکه اُسکے عوض اُس دن ميں جب وه اُٹهائي جاے گرم روٹي رکهي جاوے، اَور روٹي نه تهي. ۷ اور وهاں اُس دن ساؤل کے خادموں ميں سے ايک شخص خداوند کے آگے روکا گيا تها؛ اُسکا نام ادومي دوايگ[i] تها؛ يهه ساؤل کے چرواهوں ميں سب سے بڑا تها. ۸ پهر داؤد نے اخيملک سے پوچها، يهاں تيرے قابو ميں کوئي نيزه يا تلوار تو نهيں؟ کيونکه ميں اپني تلوار اور اپنے هتهيار اپنے ساتهه نهيں لايا، که مجھے بادشاه کے کام کي جلدي تهي. ۹ سو اُس کاهن نے کها، که فلسطي جليت کا تيغا، جسے تو نے ايله کي وادي ميں[k] قتل کيا، ديکهه که ايک کپڑے ميں لپيٹا هوا افود کے اُدهر دهرا هوا هي[l]: اگر تو اُسے ليا چاهتا هي، تو لے؛ اور اُس کے سوا يهاں اور نهيں. تب داؤد بولا، اُس کي مانند کوئي دوسرا نهيں هي؛ وهي مجھے دے.

[e] خر ۲۵: ۳۰، احبار ۲۴: ۵، متي ۱۲: ۴
[d] خر ۱۹: ۱۵، زکر ۷: ۳
[e] ۱ تسا ۴: ۴
[f] احبا ۸: ۲۶
[g] متي ۱۲: ۳، ۴، مرقس ۲: ۲۵، ۲۶، لوقا ۶: ۳، ۴
[h] احبا ۲۴: ۸، ۹
[i] ۱ سمو ۲۲: ۹، زبور ۵۲ کا سرنامه.
[k] ۱ سمو ۱۷: ۲، ۵۰
[l] ديکهو ۱ سمو ۳۱: ۱۰

۱۰ اور داؤد اُٹها، اور ساؤل کے خوف سے اُسي دن بهاگا اور جات کے بادشاه [ll]اکيس پاس چلا گيا. ۱۱ اور اکيس کے ملازموں نے[m] اُسے کها، کيا يهه داؤد نهيں، اُس سرزمين کا بادشاه؟ اور کيا يهه وهي نهيں، که جسکے ليئے وے آپس ميں ناچتے هوئے کهتے تهے، که ساؤل نے اپنے هزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس هزاروں کو[n]؟ ۱۲ اور داؤد نے يهه باتيں اپنے دل ميں رکهيں[o]، اور جات کے بادشاه اکيس سے نهايت ڈرا. ۱۳ تب اُس نے اُس کے سامهنے اپني وضع بدلي[p]، اور اُن کے بيچ ميں آپ کو ديوانه بنايا، اور پهاٹک کے پلوں پر واهيات بات لکهنے لگا، اور اپنے تهوک کو اپني داڑهي پر بهنے ديا. ۱۴ تب اکيس نے اپنے چاکروں سے کها، لو، يهه آدمي تو سڑي هي: تم اُسے مجهه پاس کيوں لائے؟ ۱۵ کيا مجھے سڑيونکي ضرورت تهي، جو تم اُس کو مجهه پاس لائے هو، که ميرے سامهنے سڑپن کرے؟ کيا ايسا آدمي ميرے گهر ميں آنے پاوے؟

[ll] يا، ابيملک، زبور ۳۴ کا سرنامه.
[m] زبور ۵۶ کا سرنامه.
[n] ۱ سمو ۱۸: ۷، اور ۲۱: ۵
[o] لوقا ۲: ۱۹
[p] زبور ۳۴ کا سرنامه.

## ۲۲ باب

اِس بيان ميں، که عدولام کے مغاره ميں بهتيرے لوگ داؤد کے پاس جمع هوئے. ۳ مصفاه کو جاکے داؤد اپنے ما باپ موآب کے بادشاه کے هاتهه ميں سپرد کرتا. جاد سے هدايت پاکے وه حارت ميں جا رهتا. ۶ ساؤل اُسکا تعاقب کرنے کا اِراده رکهکے اپنے ملازموں کي بيوفائي کے باعث شکايت کرتا. ۹ دوايگ اخيملک کي چغلي کهاتا. ۱۱ ساؤل حکم ديتا، که کاهنوں کو مار ڈاليں. ۱۷ سپاهي اِنکار کرتے، پر دوايگ حکم پر عمل کرتا. ۲۰ ابياتر نکل بهاگتا اور سب احوال داؤد سے کهه ديتا.

اور داؤد وهاں سے نکل کے[a]، عدولام کے مغارے[b] ميں بهاگ آيا: اور اُس کے بهائي، اور اُس کے باپ کا سارا گهرانا يهه سنکے اُس پاس وهاں گيا. ۲ اور سارے کنگال، اور هر ايک قرضدار، اور سب جو اپني زندگي سے بيزار تهے، اُس کے پاس جمع هوئے[c]: اور وه اُن کا سردار هوا، اور اُس کے ساتهه قريب چار سو آدمي کے هو گئے.

۳ اور وهاں سے داؤد موآب کے مصفاه کو گيا، اور موآب کے بادشاه سے کها، اِجازت

[a] زبور ۵۷ کا سرنامه، اور ۱۴۲ کا سرنامه.
[b] ۲ سمو ۲۳: ۱۳
[c] قاض ۱۱: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُسنے کاہنونکے شہر نوب[n] کو تلوار کی دھار سے مار لیا، اور اُس میں کے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور دودھ پیتے بچوں، اور بیلوں، اور گدھوں، اور بھیڑوں کو تلوار کی دھار سے ایک لخت قتل کیا. ۲۰ اخیطوب کے بیٹے اخیملک کے بیٹوں میں سے ایک شخص، جس کا نام ابی‌یاتر تھا[o]، بچ نکلا[p]، اور داؤد کی طرف بھاگ گیا. ۲۱ اور ابی‌یاتر نے داؤد کو خبر دی، کہ ساؤل نے خداوند کے کاہنوں کو قتل کیا. ۲۲ اور داؤد نے ابی‌یاتر کو کہا، کہ جس دن ادومی دوایگ وہاں تھا، میں اُسی دن جان گیا تھا، کہ وہ مقرر ساؤل کو خبر دیگا: تیرے باپ کے سارے گھرانے کے مارے جانے کا باعث میں ہوں. ۲۳ سو تو میرے ساتھ رہ، اور مت ڈر: جو تیری جان کا خواہاں ہی، سو میری جان کا خواہاں هی[q]: سو تو میرے ساتھ سلامت رہیگا.

## ۲۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد ابی‌یاتر کے وسیلے سے خدا کی مرضی دریافت کرکے، اور قعیلہ کے لوگوں کو چھڑاتا. ۷ خدا اُسے آگاہ کرتا کہ ساؤل آویگا، اور قعیلہ کے لوگ تجھے اُسکے ہاتھ میں حوالہ کرینگے. وہ قعیلہ سے روانہ ہوتا. ۱۶ زیف میں یونتن اُس سے ملاقات کرکے اُسے تسلی دیتا. ۱۹ زیفی اُس کا پتا ساؤل سے دیتے. ۲۶ معون میں فلسطی چڑھائی کرتے اور اِس حرکت سے داؤد ساؤل کے ہاتھ سے بچ جاتا. ۲۹ داؤد عین جدی میں رہا کرتا.

تب اُنھوں نے داؤد کو خبر دیکے کہا، کہ دیکھ، فلسطی قعیلہ[a] سے لڑتے ہیں، اور کھلیانوں کو لوٹتے ہیں. ۲ تب داؤد نے خداوند سے پوچھا[b]، کہ میں جاؤں، اور اُن فلسطیوں کو ماروں؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا، جا، فلسطیوں کو مار، اور قعیلہ کو بچا. ۳ اُس وقت داؤد کے لوگوں نے اُسے کہا، کہ دیکھ، ہم تو یہیں یہوداہ میں ڈرتے ہیں: پس، اگر ہم قعیلہ میں جاکے فلسطی لشکروں کے سامھنے جا پڑیں، تو کتنا زیادہ ڈرینگے؟ ۴ تب داؤد نے خداوند سے پھر مشورت کی. سو خداوند نے جواب میں فرمایا، کہ اُٹھ، قعیلہ کو اُتر جا؛ کہ میں فلسطیوں کو تیرے قابو میں کر دونگا. ۵ سو داؤد اور اُسکے لوگ قعیلہ کو گئے، اور فلسطیوں سے لڑے، اور اُن کی مواشی لے آئے، اور اُن میں سے بہتوں کو قتل کیا. سو داؤد نے قعیلیوں کو بچایا. ۶ اور ایسا ہوا، کہ جب اخیملک کا بیٹا ابی‌یاتر بھاگکے قعیلہ میں داؤد پاس گیا[c]، تو اُس کے ہاتھ میں ایک افود تھا، جسے وہ لیئے گیا تھا.

۱۰۶۱ کے قریب

۷ سو ساؤل کو خبر ہوئی، کہ داؤد قعیلہ میں پہنچا. اور ساؤل بولا، کہ خدا نے اُسے میرے ہاتھ میں کر دیا؛ کیونکہ وہ ایسے شہر میں، جس میں پھاٹکیں اور اڑبنگے ہیں، داخل ہوکے قید ہو گیا ہی. ۸ اور ساؤل نے منادی کرکے جنگ کے لیئے اپنے سارے لشکر کو جمع کیا، تاکہ قعیلہ میں جاکے داؤد کو اور اُس کے لوگوں کو گھیر لے.

۹ اور داؤد کو معلوم ہو گیا، کہ ساؤل چاہتا ہی، کہ چپکے سے میرے ساتھ بدی کرے، تب اُس نے ابی‌یاتر کاہن کو کہا، کہ افود یہاں لا[d]. ۱۰ اور داؤد نے کہا، کہ ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، تیرے بندے نے سنا ہی، کہ ساؤل کا اِرادہ ہی، کہ قعیلہ میں آکے میرے باعث سے شہر کو برباد کرے[e]. ۱۱ کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اُس کے حوالے کر دینگے؟ کیا ساؤل، جیسا تیرے بندے نے سنا ہی، اُتریگا؟ ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، میں تیری مِنّت کرتا ہوں، کہ تو اپنے بندے کو بتا. خداوند نے کہا، وہ اُتریگا. ۱۲ تب داؤد نے کہا، کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے حوالے کر دینگے، یا نہیں؟ خداوند نے کہا، حوالے کر دینگے.

۱۳ تب داؤد اپنے لوگوں سمیت، جو قریب چھ سو آدمی کے تھے[f]، اُٹھا، اور قعیلہ سے نکل گیا، اور جدھر اُنھوں نے راہ پائی اُدھر چلے گئے. اور ساؤل کو خبر دی گئی، کہ داؤد قعیلہ سے نکل گیا؛ تو وہ جانے سے باز رہا. ۱۴ اور داؤد نے

[n] ۹، ۱۱ آیتیں
[o] ۱ سمو ۲۳: ۶
[p] ۱ سمو ۲: ۳۳
[q] ۱ سلا ۲: ۲۶
[a] یشوع ۱۵: ۴۴
[b] ۲، ۴، ۹، ۱۲ آیتیں؛ ۱ سمو ۳۰: ۸؛ ۲ سمو ۵: ۱۹، ۲۳
[c] ۱ سمو ۲۲: ۲۰
[d] گن ۲۷: ۲۱؛ ۱ سمو ۳۰: ۷
[e] ۱ سمو ۲۲: ۱۹
[f] ۱ سمو ۲۲: ۲ اور ۲۵: ۱۳

پیشتر مسیح سے ١٠٦١ کے قریب

اُسکے لوگوں کو تلاش کرنے[b] چلا. ٣ تب بھیڑسالوں کي طرف سے، جو راہ میں تھے، اُس کا گذر ھوا: وھاں ایک غار تھا: سو ساؤل اُس غار میں فراغت کرنے[c] گھسا[d]؛ اور اُس وقت داؤد اپنے لوگوں سمیت اُس غار کے کناروں میں بیٹھا ھوا تھا[e]؛ ٤ اور داؤد کے لوگوں نے اُس کو کہا، دیکھ، یہہ وہ دن ھی[f]، جس کي بابت خداوند نے تجھکو فرمایا، کہ دیکھ، میں تیرے دشمن کو تیرے ھاتھ میں کر دونگا، تاکہ جو تیرا جي چاھے سو تو اُس سے کرے. سو داؤد اُٹھکے ساؤل کي چادر کا کونا چپکے سے کاٹ لے گیا. ٥ اور بعد اُس کے ایسا ھوا، کہ داؤد کا دل بے چین ھوا[g]، اِس لیئے کہ اُس نے ساؤل کي چادر کا کونا کاٹا. ٦ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا، خداوند یہہ ھونے نہ دیوے[h]، کہ میں اپنے صاحب پر، جو خداوند کا مسیح ھی، ایسا کام کرکے اپنا ھاتھ بڑھاؤں، جس حال کہ وہ خداوند کا مسیح ھی. ٧ سو داؤد نے اپنے لوگوں کو یہہ باتیں کہکے روکا، اور اُنھیں ساؤل پر ھاتھ چلانے نہ دیا[i]. اور ساؤل غار سے اُٹھکے نکلا، اور اپني راہ لي. ٨ اور بعد اُس کے داؤد بھي اُٹھا، اور اُس غار میں سے نکلا، اور ساؤل کے پیچھے چلّایا، اور کہا، کہ ای میرے خداوند بادشاہ. اور ساؤل نے پیچھے پھرکے دیکھا؛ تب داؤد نے اوندھے منھہ زمین پر گرکے سجدہ کیا. ٩ اور داؤد نے ساؤل کو کہا، تو کیوں لوگوں کي باتوں پر کان دھرتا ھی، جو کہتے ھیں، کہ دیکھ، داؤد تیري بدي چاھتا ھی[k]. ١٠ دیکھ، آج کے دن تو نے اپني آنکھوں سے دیکھا، کہ خداوند نے آج ھي تجھے کیونکر غار کے بیچ میرے قابو میں کر دیا: اور کتنوں نے مجھے کہا، کہ تجھے مار لوں؛ پر میري آنکھوں نے تیري رعایت کي، اور میں نے کہا، کہ میں اپنے مالک پر ھاتھ نہ چلاؤنگا؛ کہ

[b] زبور ٣٨: ١٢
[c] قاض ٣: ٢٤
[d] زبور ١٤١: ٦
[e] زبور ٥٧ کا سرنامہ. اور ١٤٢ کا سرنامہ.
[f] ١ سمو ٢٦: ٨
[g] ٢ سمو ٢٤: ١٠
[h] ١ سمو ٢٦: ١١
[i] زبور ٧: ٤ متي ٥: ٤٤ روم ١٢: ١٧، ١٩
[k] زبور ١٤١: ٦ امثا ١٦: ٢٨ اور ١٧: ٤

پیشتر مسیح سے ١٠٦١ کے قریب

وہ خداوند کا مسیح ھی. ١١ اور، ای میرے باپ، دیکھ؛ ھاں، یہہ بھي دیکھ، کہ تیري چادر کا کونا میرے ھاتھ میں ھی: اور اِس سبب سے، کہ میں نے تیري چادر کا کونا کاٹا، اور تجھے مار نہ ڈالا، سو دریافت کر، اور دیکھ، کہ میرے ھاتھ میں کسي طرح کي بدي اور برائي نہیں ھی[l]، اور میں نے تیرا کوئي گناہ نہیں کیا؛ توبھي تو میري جان کا پیچھا کرتا ھی، تاکہ اُسے ھلاک کرے. ١٢ خداوند میرا تیرا اِنصاف کرے[m]، اور خداوند تجھ سے میرا اِنتقام لیوے؛ پر میرا ھاتھ تجھ پر نہ اُٹھیگا. ١٣ اور جیسا مُتقدمین کي مثل میں کہا گیا ھی، کہ بُروں سے برائي ھوتي ھی: پر میرا ھاتھ تجھ پر نہ اُٹھیگا. ١٤ اِسرایل کا بادشاہ کس کے پیچھے نکلا، اور تو کس کو رگیدنے آیا؟ کیا مرے ھوئے کُتّے کو[n]، یا ایک پسو[o] کو؟ ١٥ پس، خداوند ھي حاکم ھووے[p]، اور میرے تیرے بیچ اِنصاف کرے، اور دیکھے[q]، اور میرے مقدمے کو فیصل کرے[r] اور تیرے ھاتھ سے مجھے چھوڑاوے.

١٦ اور ایسا ھوا، کہ جب داؤد یے باتیں ساؤل کو کہہ چکا، تو ساؤل بولا، ای میرے بیٹے داؤد، یہہ تیري آواز ھی[s]؟ اور ساؤل آواز بلند کرکے رویا. ١٧ اور اُسنے داؤد کو کہا[t]، تو مجھہ سے زیادہ صادق ھی[u]؛ اِس لیئے کہ جس وقت کہ میں نے تجھ سے برائي کي، تو نے مجھ سے بدلے میں نیکي کي[x]. ١٨ اور تو نے آج کے دن ظاھر کیا، کہ تو نے میرے ساتھ خوش سلوکي کي: کہ خداوند نے مجھے تیرے ھاتھ میں کر دیا[y]، اور تو نے مجھے مار نہ ڈالا. ١٩ اِس لیئے کہ جب کوئي اپنے دشمن کو پاتا ھی، تو کیا اُسے سلامت جانے دیتا ھی؟ سو خداوند اُس نیکي کے عوض جو تو نے مجھ سے آج کے دن کي، تجھ کو نیک جزا دے. ٢٠ اور اب، دیکھ، میں خوب جانتا ھوں، کہ تو سچ مچ بادشاہ

[l] زبور ٧: ٣ اور ٣٥: ٧
[m] پید ١٦: ٥ قاض ١١: ٢٧ ١ سمو ٢٦: ١٠ ایوب ٥: ٨
[n] ١ سمو ١٧: ٤٣ ٢ سمو ٩: ٨
[o] ١ سمو ٢٦: ٢٠
[p] ١٢ آیت
[q] ٢ توا ٢٤: ٢٢
[r] زبور ٣٥: ١ اور ٤٣: ١ اور ١١٩: ١٥٤ میکہ ٧: ٩
[s] ١ سمو ٢٦: ١٧
[t] ١ سمو ٢٦: ٢١
[u] پید ٣٨: ٢٦
[x] متي ٥: ٤٤
[y] ١ سمو ٢٦: ٢٣

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۰ کے قريب

رهے، اور ميدانوں ميں تهے، تب تک هماري كوئي چيز گم نه هوئي. ۱۶ بلكه هم جب تک كه اُن كے ساتهه بهيتر بكري چراتے رهے، تو رات بهي اور دن كو بهي ديوار كي طرح[o] هم اُن كي پناه ميں تهے. ۱۷ سو اب سمجهه، اور سوچ، كه تو كيا كريگي؛ كه همارے آقا پر، اور اُس كے سارے گهرانے پر بلا نازل هوا چاهتي هي[p]: كه وه بلعال[q] كا ايسا هي بيتا هي، كه كوئي اُس كے آگے بات نهيں كر سكتا.

۱۸ تب ابيجيل جلدي سے اُتهي، اور دو سو گردے روتيوں كے، اور مے كي دو مشكيں، اور پانچ بهيتريں طيار پكائي هوئيں اور پانچ پيمانے بهونے هوئے غلے، اور ايک سو خوشے كشمش كے، اور دو سو لتّيں انجيروں كي، ساتهه ليں[r]، اور اُنهيں گدهوں پر لادا، ۱۹ اور اپنے چاكروں كو كها، كه مجهه سے آگے روانه هو؛ ديكهو، ميں تمهارے پيچهے آتي هوں[s]. اور اُس نے اپنے شوهر نابال كو خبر نه كي. ۲۰ اور ايسا هوا، كه جونهيں وه گدهے پر چرهكے پهار كے آر سے اُتري، وونهيں داؤد اپنے لوگوں سميت اُترتے هوئے اُس كے سامهنے آيا؛ اور اُس نے اُن سے ملاقات كي. ۲۱ اور داؤد نے كها تها، كه ميں نے اُس كے سب مال كي، جو بيابان ميں تها، بے فائده اِس طرح نگهباني كي، كه اُسكي سب چيزوں ميں سے كوئي چيز گم نه هوئي: اُس نے نيكي كے بدلے مجهه سے بدي كي[t]. ۲۲ سو اگر ميں صبح كي روشني هوئے هر ايک كو بهي، جو ديوار پر موتے[u] باقي چهوروں[x]، تو خدا داؤد كے دشمنوں كے لئيے ايسا هي كرے، بلكه اُس سے زياده[y]. ۲۳ اور ابيجيل نے، جو داؤد كو ديكها، تو پهرتي كي، اور گدهے سے اُتري[z]، اور داؤد كے آگے اوندهي گري، اور زمين پر سجده كيا، ۲۴ اور اُس كے پانوں پر گر پري، اور بولي، مجهه پر، اي ميرے خداوند، مجهي پر يهه گناه ركهه، اور اپني لونڈي كو پروانگي ديجيئے، كه آپ

[o] خر ۱۴ : ۲۲ ايوب ۱ : ۱۰
[p] ۱ سم ۲۰ : ۷
[q] اِستث ۱۳ : ۱۳ قاض ۱۹ : ۲۲
[r] پيد ۳۲ : ۱۳ امث ۱۸ : ۱۶ اور ۲۱ : ۴
[s] پيد ۳۲ : ۱۶، ۲۰
[t] زبور ۱۰۹ : ۵ امث ۱۷ : ۱۳
[u] ۱ سلا ۱۴ : ۱۰ اور ۲۱ : ۲۱
[x] ۲ سلا ۹ : ۸
[y] ۲۲ آيت
[z] روت ۲ : ۱۰ ۱ سم ۲۰ : ۴۱ اور ۲۰ : ۴۱
يشوع ۱۵ : ۱۸ قاض ۱ : ۱۴

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۰ کے قريب

كے كان ميں بات كرے، اور اپني لونڈي كي عرض سنيئے. ۲۵ ميں تجهسے منت كرتي هوں كه ميرا خداوند اُس بلعالي مرد پر اپنا خيال نه كرے، اُس نابال پر؛ كه جيسا اُس كا نام هي، ويسا هي وه هي؛ اُس كا نام ||نابال هي، اور حماقت اُس كے ساتهه هي؛ اور ميں نے، جو تيري لونڈي هوں، اپنے خداوند كے جوانوں كو، جنهيں آپ نے بهيجا تها، نه ديكها تها. ۲۶ سو اب، اي ميرے صاحب، خداوند كي قسم[a]، جو جيتا هي، اور تيري جان هي كي سوگند، كه خداوند نے تجهه كو خونريزي كے لئيے آنے سے اور اپنے هاتهه سے اِنتقام لينے سے[b] باز ركها[c]، تيرے دشمن، اور وے جو ميرے صاحب كے بدخواه هيں، نابال كے ويسے هوں[d]. ۲۷ اب يهه هديه[e]، جو تيري لونڈي اپنے صاحب كے حضور لائي هي، سو اُن جوانوں كو، جو ميرے خداوند كي پيروي كرتے هيں، ديا جاوے. ۲۸ كرم سے اپني لونڈي كا گناه بخش ديجيئے: خداوند يقيناً ميرے صاحب كے لئيے ايک مضبوط گهر اُتهاويگا[f]؛ اِس لئيے كه ميرا مالک خداوند كي لڑائياں لڑتا هي[g]، اور تجهه ميں تمام عمر برائي نه پائي گئي[h]. ۲۹ ليكن ايک مرد اُتها، كه تجهے رگيدے، اور تيري جان كا طالب هو: پر ميرے صاحب كي جان زندگي كے بُقچے ميں خداوند تيرے خدا كے ساتهه باندهي جائيگي؛ پر تيرے دشمنوں كي جانيں وه اُنهيں گويا فلاخن كے بيچ سے[i] پهينک ديگا. ۳۰ اور ايسا هوگا، كه جس وقت خداوند اپنے كهے كے موافق ساري نيكياں ميرے صاحب سے كر چكے، اور تجهه كو اِسرائيل كا سردار قائم كرے، ۳۱ تو يهه بات تيرے لئيے افسوس كا سبب نه هوگا، اور ميرے صاحب كے دل كي تهوكر كا باعث نه هوگا، كه بے سبب لهو بهايا، يا ميرے صاحب نے اپنا اِنتقام ليا: پر جس وقت خداوند ميرے

|| يعنے، احمق.
[a] ۲ سلا ۲ : ۴
[b] روم ۱۲ : ۱۹
[c] پيد ۲۰ : ۶
۳۳ آيت
[d] ۲ سم ۱۸ : ۳۲
[e] پيد ۳۳ : ۱۱ ۱ سم ۳۰ : ۲۶ ۲ سلا ۵ : ۱۵
[f] ۲ سم ۷ : ۱۱، ۲۷
۱ سلا ۹ : ۵
۱ توا ۱۷ : ۱۰، ۲۵
[g] ۱ سم ۱۸ : ۱۷
[h] ۱ سم ۲۴ : ۱۱
[i] يرم ۱۰ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

صاحب پر مہربانی کرے، تب تو اپنی
لونڈی کو یاد فرما۔
۳۲ اور داؤد نے ابیجیل کو کہا، کہ خداوند
اِسرائیل کا خدا مبارک ہی[a]، جس نے
تجھے بھیجا، کہ تو آج کے دن میرا اِستقبال
کرے؛ ۳۳ اور تیری صلاح مبارک، اور تو
مبارک ہی، کہ تو نے مجھہ کو آج کے دن
خونریزی سے اور اپنے ہاتھہ کے اِنتقام لینے
سے باز رکھا[l]۔ ۳۴ کیونکہ سچ ہی، کہ جیسا
خداوند اِسرائیل کا خدا زندہ ہی، جس
نے مجھے اُس سے باز رکھا[m] کہ تجھہ سے
بدی کروں، سو اگر تو پھرتی نہ کرتی، اور
مجھہ پاس ملنے کو چلی نہ آتی، تو صبح
کی روشنی تک ناپال کا ایک بھی جو دیوار
پر موتتا باقی نہ رہتا[n]۔ ۳۵ اور داؤد نے
اُس کے ہاتھہ سے، جو کچھہ کہ وہ اُس
کے لیئے لائی تھی، لیا، اور اُسے کہا، اپنے
گھر سلامت جا[o]؛ دیکھہ، میں نے تیری
بات مانی[p]، اور تیرا منھہ قبول کیا۔
۳۶ تب ابیجیل ناپال پاس آئی؛ اور
دیکھو، کہ وہ اپنے گھر میں ضیافت کرتا تھا،
جس طرح کوئی بادشاہ ضیافت کرے[q]؛
اور ناپال کا جی اپنے میں بہت ہی مگن
ہوا تھا، اِسلیئے کہ بہت پیا تھا؛ سو اُسنے
اُسے تھوڑا یا بہت کچھہ نہ کہا، جب تک
کہ صبح کی روشنی نہ ہوئی۔ ۳۷ اور
ایسا ہوا کہ صبح کو، جب ناپال کی مے
اُتری، اور اُس کی جورو نے سب احوال
اُس سے کہا، تو اُس کا دل اُس کے سینے
میں مردہ ہو گیا، اور وہ پتھر کی مانند
ہو گیا۔ ۳۸ اور ایسا ہوا، کہ دس دن کے
بعد خداوند نے ناپال کو مارا، اور وہ مر گیا۔
۳۹ اور جب داؤد نے سنا، کہ ناپال
مرا، تو کہا، خداوند مبارک ہی، کہ جس
نے ناپال[r] کے ہاتھہ سے میری رسوائی کا
بدلا لیا[s]، اور اپنے بندے کو بدی سے باز رکھا؛
کہ خداوند نے ناپال کی شرارت کو اُسی
کے سر پر ڈالا[t]۔ اور داؤد نے پیغام بھیجا،
اور ابیجیل سے بات کی، تا کہ اُسے اپنی
جورو کرے۔ ۴۰ اور جب داؤد کے خادم
کرمل میں ابیجیل پاس آئے، اُنھوں نے
اُس سے کہا، کہ داؤد نے ہم کو تجھ پاس
بھیجا، کہ ہم تجھ کو اُس کی جورو بنانے
کے لیئے لیویں۔ ۴۱ سو وہ اُٹھی، اور زمین
پر اوندھے منھہ گری، اور بولی، کہ دیکھہ،
تیری لونڈی تو نوکر ہی، تا کہ اپنے خاوند
کے خادموں کے پانوں دھوئے[u]۔ ۴۲ اور
ابیجیل نے جلدی کی، اور اُٹھکے گدھے پر
سوار ہوئی، اور اپنی پانچ لونڈیاں جو اُس کی
جلو میں تھیں، لیں؛ اور داؤد کے قاصدوں
کے ساتھہ روانہ ہوئی، اور اُس کی جورو
بنی۔ ۴۳ اور داؤد نے یزرعیل[v] میں سے
اخینوعم کو بھی جورو کیا؛ سو وے دونوں
اُس کی جوروان ہوئیں[w]۔
۴۴ پر ساؤل نے اپنی بیٹی میکل[x]، جو
داؤد کی جورو تھی، لیس کے بیٹے جلیمی[y]
فلطی کو دے دی تھی۔

۲۶ باب

[illegible]

۱ اور زیفی جبعہ میں ساؤل پاس آئے،
اور بولے، کہ کیا داؤد حکیلہ کے پہاڑ میں،
جو یسیمون کے سامھنے ہی، اپنے تئیں نہیں
چھپاتا[z]؟ ۲ سو ساؤل اٹھا، اور [illegible]
ہوئے اسرائیلی جوان لیکے سنجھ دشت
زیف کو گیا، تا کہ داؤد کو تلاش کرے،
۳ اور ساؤل نے حکیلہ کے پہاڑ میں، جو
یسیمون کے سامھنے ہی، جادے پر خیمہ زن
ہوا، پر داؤد دشت میں ٹھہرا؛ سو
اُس نے دیکھا، کہ ساؤل اُس کا پیچھا کئے
ہوئے دشت کو چلا آتا ہی۔ ۴ پس
داؤد نے جاسوس بھیجے، اور دریافت
کیا، کہ ساؤل سچ مچ آتا ہی۔
۵ تب داؤد اُٹھکے ساؤل کی خیمہ گاہ
کو چلا، اور داؤد نے اُس مکان کو، جہاں

[a] پید ۲۴: ۲۷ ۔ خر ۱۸: ۱۰ ۔ زبور ۴۱: ۱۳ ۔ اور ۷۲: ۱۸ ۔ لوقا ۱: ۶۸
[l] ۲۶ آیت
[m] ۲۶ آیت
[n] ۲۲ آیت
[o] ۲ سمو ۱۵: ۹ [illegible]
[r] ۳۸ آیت
[s] امثا ۲۲: ۲۳
[t] ۱ سلا ۲: ۴۴ ۔ زبور ۷: ۱۶
[u] روت ۲: ۱۰، ۱۳
[v] یشوع ۱۵: ۵۶
[z] ۱ سمو ۲۳: ۱۹ ۔ زبور ۵۴ کا سرنامہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

ساؤل آرام کرتا تھا، اور نیر کا بیٹا ابنیر بھي، جو اُسکے لشکر کا سردار تھا[b]، دیکھا: اور ساؤل ||اِحاطے کے بیچ سوتا تھا، اور لوگ اُسکے گرداگرد خیمے کیئے تھے. ۶ تب داؤد نے متکلم ہوکے حطي اخیملک، اور ضرویا کے بیٹے[c] ابشی کو، جو یواب کا بھائي تھا، کہا، کون میرے ساتھہ ساؤل کي خیمہ‌گاہ میں اُتریگا[d]؟ ابشی بولا، میں تیرے ساتھہ اُترونگا. ۷ سو داؤد اور ابشی رات کو لشکر میں گھسے؛ اور دیکھو، اُس وقت ساؤل اِحاطے میں پڑا ہوا سوتا تھا، اور اُس کا نیزہ اُس کے سرھانے پر زمین میں گڑا تھا؛ اور ابنیر اور اہل لشکر اُس کے گرد پڑے ہوئے تھے. ۸ اُس دم ابشی نے داؤد کو کہا، خدا نے آج کے دن تیرے دشمن کو تیرے قابو میں کر دیا: اب حکم ہو، تو میں اُسے نیزے سے ایک ہي بار میں مارکے زمین کے بیچ چھید لوں، اور میں اُسے دوبارہ نہ مارونگا. ۹ سو داؤد نے ابشی کو کہا، اُسے جان سے مت مار: کیونکہ خداوند کے مسیح پر کون ہے، جو ہاتھہ اُٹھاوے، اور بے گناہ ٹھہرے[e]؟ ۱۰ اور داؤد نے یہہ بھي کہا، کہ زندہ خداوند کي قسم، یا خداوند آپ اُس کوماریگا[f]، یا اُس کا دن آویگا، کہ وہ اپني موت سے مریگا[g]، یا وہ جنگ پر چڑھیگا، اور مارا جائیگا[h]: ۱۱ لیکن خداوند نہ کرے، کہ میں خداوند کے مسیح پر ہاتھہ چلاؤں[i]: پر آپ اُس کے سرھانے سے یہہ نیزہ اور پاني کي صراحي لے لیجیئے، اور ہم چلے چلیں. ۱۲ سو داؤد نے نیزہ اور پاني کي صراحي ساؤل کے سرھانے سے لے لي؛ اور وے چل نکلے؛ اور یہہ کسي آدمي نے نہ دیکھا، اور نہ جانا، اور کوئي نہ جاگا؛ کہ وے سب کے سب سوتے تھے، کہ خداوند کي طرف سے بھاري نیند اُن پر آئي تھي[k].

۱۳ اور داؤد دوسري طرف گذرکے دور تک پہاڑ کي چوٹي پر کھڑا ہوا، اور اُن

[b] ۱ سمو ۱۴ : ۵۰ اور ۱۷ : ۵۵
|| یا، چھکڑوں کے درمیان. ۱ سمو ۱۷ : ۲۰
[c] ۱ توا ۲ : ۱۶
[d] قضا ۷ : ۱۰، ۱۱
[e] ۱ سمو ۲۴ : ۶، ۷ ۲ سمو ۱ : ۱۶
[f] ۱ سمو ۲۵ : ۳۸ زبور ۹۴ : ۱، ۲۳ لوقا ۱۸ : ۷ روم ۱۲ : ۱۹
[g] دیکھو پید ۴۷ : ۲۹ اِستہ ۳۱ : ۱۴ ایوب ۷ : ۱ اور ۱۴ : ۵ زبور ۳۷ : ۱۳
[h] ۱ سمو ۳۱ : ۶
[i] ۱ سمو ۲۴ : ۶، ۱۲
[k] پید ۲ : ۲۱ اور ۱۵ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

کے درمیان ایک بڑا فاصلہ تھا. ۱۴ اور داؤد نے لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر کو پکارکے کہا، کہ ای ابنیر، جواب نہیں دیتا؟ تب ابنیر نے جواب دیا، اور کہا، تو کون ہی، جو بادشاہ کو پکارتا ہی؟ ۱۵ تب داؤد نے ابنیر کو کہا، کیا تو بڑا بہادر نہیں، اور بني اِسرایل میں تجھہ سا کون ہی؟ سو کس لیئے تو نے اپنے خداوند بادشاہ کي نگہباني نہ کي؟ کہ لوگوں میں سے ایک شخص تیرے خداوند بادشاہ کے قتل کرنے کو گھس گیا ہی. ۱۶ پس یہہ کام تو نے کچھہ اچھا نہ کیا؛ خداوند کي حیات کي قسم، کہ تم ||واجب القتل ہو، کیونکہ تم نے اپنے آقا کي، جو خداوند کا مسیح ہی، نگہباني نہ کي. اور اب دیکھہ، کہ بادشاہ کا برچھا، اور پاني کي صراحي، جو اُس کے سرھانے پر تھي، کہاں ہیں؟ ۱۷ تب ساؤل نے داؤد کي آواز پہچاني، اور کہا، ای میرے بیٹے داؤد، یہہ تیري آواز ہی[l]؟ داؤد بولا، ای میرے خداوند اور بادشاہ، یہہ میري ہي آواز ہی. ۱۸ اور اُس نے کہا، میرا خداوند کیوں اِس طرح اپنے خادم کے پیچھے پڑا ہی[m]؟ میں نے کیا کیا ہی؟ اور میرے ہاتھہ میں کیا بدي ہی؟ ۱۹ سو اب میں تیري منت کرتا ہوں، ای میرے خداوند بادشاہ، اپنے بندے کي باتوں پر کان رکھہ. اگر خداوند نے تجھہ کو اُبھارا ہو[n]، کہ تو میري مخالفت کرے، تو وہ ہدیہ منظور کرے: اور اگر بني آدم نے ایسا کیا ہو، تو خداوند کے حضور سے لعنت اُنپر ہو؛ کیونکہ اُنھوں نے آج کے دن مجھکو خارج کیا ہی، کہ میں خداوند کي دي ہوئي میراث[o] میں شامل نہ رہوں، اور مجھے کہتے ہیں، جا، دوسرے معبودوں کي عبادت کر[p]. ۲۰ سو اب خداوند کے حضور میرا خون زمین پر نہ بہے: کیونکہ بني اِسرایل کا بادشاہ ایک پسو[q] ڈھونڈھنے کو اِس طرح نکلا ہی، جیسے کوئي پہاڑوں پر تیتر کا شکار کرتا ہی.

|| عبراني میں، موت کے فرزند ہو. ۲ سمو ۱۲ : ۵
[l] ۱ سمو ۲۴ : ۱۶
[m] ۱ سمو ۲۴ : ۹، ۱۱
[n] ۲ سمو ۱۶ : ۱۱ اور ۲۴ : ۱
[o] ۲ سمو ۱۴ : ۱۶ اور ۲۰ : ۱۹
[p] اِستہ ۴ : ۲۸ زبور ۱۲۰ : ۵
[q] ۱ سمو ۲۴ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

اُس نے اپني گروہ اِسرائیل سے ایسا کام کیا، کہ وے اُس سے کمال نفرت کرتے هونگے؛ سو اب همیشہ کو یہہ میرا خادم رهیگا.

## ۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اکیس داؤد پر اِعتماد رکھتا. ۳ ساؤل نے افسونگروں کو خارج کیا تھا. ۴ پر بہ سبب اِسکے کہ خدا نے اُسے ترک کیا تھا، ۷ خود افسونگر کے یہاں جاتا. ۹ افسون کرنےوالي ساؤل سے حکم پا کے سموایل کو چڑھاتي. ۱۵ ساؤل اپني هونیوالي هلاکت کا احوال سنکے غش میں آتا. ۲۰ اُسنے عورت کي اور اپنے ملازموں کي منت سے وہ کھانا کھاتا، اور تازہدم هو جاتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

اور اُنھیں دنوں میں ایسا هوا، کہ فلسطیوں نے اپني فوجیں جنگ کے واسطے جمع کیں[a]، تاکہ اِسرائیل سے لڑیں. تب اکیس نے داؤد سے کہا، تو یقین جان، کہ تجھے اور تیرے لوگوں کو میرے ساتھ لڑائي پر نکلنا هوگا. ۲ سو داؤد نے اکیس کو کہا، یقیناً تجھے دریافت هو جائیگا، کہ کتنا کام تیرے بندے سے هو سکیگا. اور اکیس نے داؤد کو کہا، پس، میں اپنے سر کي نگہباني همیشہ کے لیئے تجھے دونگا. ۳ اور سموایل مر چکا تھا[b]، اور سارے اِسرائیل اُس پر روئے تھے، اور اُسے اُسي کے شہر میں، جو رامہ تھا، گاڑا تھا. اور ساؤل نے اُن لوگوں کو، جن کے یار دیو تھے، اور افسونگروں کو ملک سے خارج کر دیا تھا[c]. ۴ سو فلسطي جمع هوکے آئے، اور سونیم کو[d] خیمہ‌دار کي؛ اور ساؤل نے بھي سارے اِسرائیل کو جمع کیا، اور اُنہوں نے جلبوعہ میں[e] خیمے کھڑے کیئے. ۵ اور جب ساؤل نے فلسطیوں کا لشکر دیکھا، تو هراسان هوا[f]، اور اُس کا دل نہایت کانپا. ۶ اور جس وقت ساؤل نے خداوند سے مشورت پوچھي، خداوند نے اُسے کچھ جواب نہ دیا[g]، نہ تو خوابوں سے[h]، اور نہ اُریم[i] سے، اور نہ نبیوں کي معرفت سے. ۷ تب ساؤل نے اپنے ملازموں کو کہا، ایسي عورت کو، جس کا یار دیو هو، میرے لیئے تلاش کرو، تا کہ میں اُس پاس جاؤں، اور اُس سے پوچھوں. سو اُس کے ملازموں نے اُسے کہا، کہ دیکھ، عین‌دور کے بیچ ایک عورت هی، جسکا یار دیو هی. ۸ سو ساؤل نے اپنا بھیکھ بدل کے دوسري پوشاک پہني، اور گیا، اور دو مرد اُس کے ساتھ هوئے؛ اور رات کو اُس عورت کے پاس پہنچا، اور اُسے کہا، مہرباني کرکے میرے لیئے اپنے یار دیو سے مشورت کیجیئے[k]، اور اُسکو جسکا نام تجھ سے میں کہونگا، میرے لیئے چڑھائیے. ۹ تب اُس عورت نے اُسے کہا، دیکھ، تو جانتا هی، کہ ساؤل نے کیا کیا، کہ اُسنے اُن کو، جن کے یار دیو تھے، اور افسونگروں کو، ملک سے کاٹ ڈالا[l]: پس، تو کیوں میري جان پر پھندا مارتا هی، کہ مجھے مروا ڈالے؟ ۱۰ تب ساؤل نے خداوند کي قسم کھاکے کہا، کہ خداوند کي حیات کي قسم، کہ اُس بات کے لیئے تجھے کوئي سزا دي نہ جائیگي. ۱۱ تب وہ عورت بولي، میں کس کو تیرے لیئے چڑھاؤں؟ وہ بولا، سموایل کو میرے لیئے چڑھا. ۱۲ اور جس وقت اُس عورت نے سموایل کو دیکھا، تب بلند آواز سے چلّائي: اور اُس عورت نے ساؤل کو کہا، تو نے مجھ سے کیوں دغا کي؟ کیونکہ تو تو ساؤل هی. ۱۳ تب بادشاہ نے اُسے کہا، هراسان مت هو: تو نے کیا دیکھا هی؟ اُس عورت نے ساؤل کو کہا، کہ میں معبودوں کو دیکھتي هوں، کہ زمین سے چڑھتے هیں. ۱۴ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اُس کي شکل کیا؟ وہ بولي کہ ایک بوڑھا آدمي اُوپر آتا هی، اور ایک چادر اوڑھے هوئے هی[m]. تب ساؤل نے دریافت کیا، کہ وہ سموایل هی، اور اُس نے منہہ کے بھل کرکے زمین پر سجدہ کیا.

۱۵ تب سموایل نے ساؤل کو کہا، تو نے کیوں مجھے بےچین کیا، کہ مجھے چڑھوایا؟ اور ساؤل بولا، کہ میں بڑے رنج میں هوں[n]، کہ فلسطي مجھ سے لڑتے هیں، اور خدا نے مجھے چھوڑ دیا هی[o]، اور کچھ جواب نہیں دیتا هی، نہ تو

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

گاتے تھے، کہ ساؤل نے تو اپنے ہزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو[a]؟

۶ تب اکیس نے داؤد کو طلب کیا، اور اُسے کہا، خداوند حی کی قسم، کہ تو راستکار ہی، اور تیری آمد و رفت[b] لشکر میں میرے ساتھ میری نظر میں بہتر: کہ میں نے جس دن سے کہ تو مجھ پاس آیا آج کے دن تک تجھ میں کچھ بدی نہیں پائی[c]؛ لیکن اُمرا تجھ سے راضی نہیں۔ ۷ سو تو اب پھر، اور سلامت چلا جا، تاکہ فلسطی قطب تجھ سے ناراض نہ ہوویں۔

۸ تب داؤد نے اکیس کو کہا، کہ مجھ سے کیا ہوا، اور تو نے، اُس مدت میں کہ میں تیرے ساتھ رہا آج کے دن تک، مجھ میں کیا پایا، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کے دشمنوں سے جنگ کرنے کو نہ جاؤں؟ ۹ تب اکیس نے داؤد کو جواب دیا، کہ یہہ مجھکو معلوم ہی، اور تو میری نظر میں خدا کے فرشتے کی مانند اچھا ہی: لیکن فلسطی امیروں نے کہا، کہ وہ ہمارے ساتھ جنگ کے لیئے نہ جائے[m]۔ ۱۰ سو اب تو صبح سویرے اپنے آقا کے خادموں سمیت، جو تیرے ساتھ یہاں آئے ہیں، اُٹھکے فی الفور صبح کی روشنی ہوتے ہوتے روانہ ہو۔ ۱۱ سو داؤد اپنے لوگوں سمیت صبح سویرے اُٹھا، تاکہ فجر کو وہاں سے چلے فلسطیوں کے ملک کو پھر جاوے۔ اور فلسطی یزرعیل پر[n] چڑھے۔

[a] ۱ سم ۱۸: ۷ اور ۲۱: ۱۱
[b] ۲ سم ۳: ۲۵؛ ۲ سلا ۱۹: ۲۷
[c] ۸ آیت
[m] ۲ آیت
[n] ۲ سم ۴: ۴
(۱ سم ۱۴: ۱۷، ۲۰ اور ۱۱: ۲۲)

## ۳۰ باب

اس باب میں، کہ ۱ عمالیقی صقلاج کو لوٹتے۔ ۶ داؤد خدا سے ہدایت پاکر اُن کا پیچھا کرتا۔ ۱۱ ایک مصری غلام جو قتل سے ... تھا کہا ... ہوا اور عمالیقیوں کی لشکرگاہ تک اُسے لے جاتا۔ اور سب لوٹ باز حاصل ہوتی۔ ۲۲ داؤد حکم دیتا کہ وے جو نالے کے پاس رہیں اور وے جو اسباب پاس رہیں لوٹ کی برابر حصہ پاویں۔ ۲۶ وہ اپنے دوستوں کے پاس ہدیے بھیجتا۔

اور ایسا ہوا، کہ جب داؤد اور اُس کے لوگ تیسرے دن صقلاج میں پہنچے، تو عمالیقی دکھن طرف سے صقلاج پر چڑھ آئے تھے[a]، اور اُنہوں نے صقلاج کو مارا، اور آگ سے پھونک دیا تھا؛ ۲ اور عورتوں کو، جو وہاں تھیں، گرفتار کیا: پر کسی چھوٹے بڑے کو قتل نہ کیا، مگر اُنہیں لے گئے اور اپنی راہ لی۔

۳ سو داؤد اور اُس کے لوگ، شہر میں داخل ہوئے، اور دیکھا، کہ شہر جلا پڑا ہی: اور اُن کی جوروان، اور اُن کے بیٹے، اور اُن کی بیٹیاں، اسیر ہو گئی ہیں۔ ۴ تب داؤد اور اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، آوازیں بلند کیں، اور روئے، یہاں تک کہ اُن میں طاقت رونے کی نہ رہی۔ ۵ اور داؤد کی دونوں جوروان[b]، یزرعیلی اخنوعم اور ابیجیل بھی، جو آگے کرملی نابال کی جورو تھی، اسیر ہو گئی تھیں۔ ۶ اور داؤد بڑے شکنجے میں تھا، کیونکہ لوگ اِس کا چرچا کرتے تھے، کہ اُس پر پتھراو کریں[c]؛ اِس لیئے کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے لیئے نپٹ ‖دلگیر تھا: پر داؤد نے خداوند اپنے خدا کی طرف سے اپنی خاطر جمعی کی[d]۔ ۷ اور داؤد نے اخیملک کے بیٹے ابی آتہر کاہن کو کہا، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ افود مجھ پاس لے آ[e]۔ سو ابی آتہر افود وہاں داؤد پاس لے آیا۔ ۸ اور داؤد نے خداوند سے صلاح پوچھی[f]، اور کہا، کہ میں اُس فوج کا پیچھا کروں، کہ نہیں؟ میں اُنہیں جا ہی لونگا، کہ نہیں؟ اُس نے جواب میں فرمایا، پیچھا کر؛ کہ تو یقیناً اُن تک پہنچیگا، اور بے شک اُن سے چھڑا لائیگا۔ ۹ سو داؤد چلا، وہ اور وے چھہ سو جوان جو اُس کے ساتھ تھے، اور بسور کے نالے تک آئے، اور وے جو پیچھے چھوڑے گئے وہاں رہے۔ ۱۰ پر داؤد پیچھا کر رہا وہ اور چار سو جوان: کیونکہ دو سو پیچھے رہ گئے[g]، کہ ایسے تھک گئے تھے کہ بسور کے نالے پار جا نہ سکے۔

۱۱ اور اُنہوں نے میدان میں ایک مصری کو پایا؛ سو اُسے داؤد پاس لے آئے،

[a] دیکھو ۱ سم ۱۵: ۷ اور ۲۷: ۸
[b] ۱ سم ۲۵: ۴۲، ۴۳؛ ۲ سم ۲: ۲
[c] خر ۱۷: ۴
‖ عبرانی میں، داغ مزاج۔
[d] زبور ۴۲: ۵ اور ۵۶: ۳، ۴، ۱۱؛ حبق ۳: ۱۷، ۱۸
[e] ۱ سم ۲۳: ۶، ۹؛ قاض ۱۸: ۲۵؛ ۱ سم ۱: ۱۰؛ ۲ سم ۱۷: ۸؛ ۲ سلا ۴: ۲۷
[f] ۱ سم ۲۳: ۲، ۴
[g] ۲۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

جو اِستموعؑ میں تھے، ۲۹ اور اُن پاس جو رخل میں تھے، اور اُن پاس جو یرحمی‌ایلیوں[u] کے شہروں میں، اور اُن پاس جو قینیوں[t] کے شہروں میں، ۳۰ اور اُن پاس جو حرمہ[v] میں تھے، اور اُن پاس جو کورعاسان میں اور اُن پاس جو عتاک میں، ۳۱ اور اُن پاس جو حبرون[x] میں تھے، اور اُن سب جگہوں میں، جہاں جہاں داؤد اور اُس کے لوگ پھرا کرتے تھے، بھیجا.

## ۳۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ساؤل کی فوج شکست کھاکے اور اُسکے بیٹے قتل ہوکے، وہ خود اور اُس کا سلح بردار اپنی اپنی جان کو مارتے. ۷ فلسطی بنی اِسرائیل کے چھوڑے ہوئے شہروں میں آکے بستے. ۸ مقتولوں کی لاشوں کے اُوپر شادیانہ بجاتے. ۱۱ یبیسی جلعادی رات کو لاشیں چُراتے، اور یبیس میں لاکے اُنہیں جلاتے، اور اُن کی ہڈیوں کو دفن کرتے.

اور فلسطیوں کی اِسرائیل سے لڑائی ہوئی[a]، اور اِسرائیلی مرد فلسطیوں کے سامھنے سے بھاگے، اور کوہستان جلبوعہ میں[b] مر گرے. ۲ اور فلسطیوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا، اور یونتان اور ابنداب اور ملکیسوعؑ[c]، ساؤل کے بیٹوں کو مار لیا. ۳ اور ساؤل کے مقابل لڑائی بہت بڑھگئی[d]، اور تیراندازوں نے اُسے پایا، اور وہ تیراندازوں کے ہاتھوں سے نہایت زخمی ہوا. ۴ تب ساؤل نے اپنے سلح بردار سے کہا، اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید لے[e]، تا نہ ہووے، کہ یہ نامختون[f] آویں، اور مجھے چھید لیں، اور میرے ساتھ ٹھٹھا کریں. پر اُس کے سلح بردار نے قبول نہ کیا، اِس لیئے کہ وہ نہایت ڈرا[g]. تب ساؤل نے تلوار لی، اور اُس پر گرا[h]. ۵ اور جب کہ اُس کے سلح بردار نے دیکھا، کہ ساؤل مر گیا، تو وہ بھی اپنی تلوار پر گرا، اور اُسکے ساتھ مر گیا. ۶ سو ساؤل، اور اُسکے تینوں بیٹے، اور اُسکا سلح بردار، اور اُس کے خاص لوگ سب اُسی دن ایک ساتھ مر مٹے.

۷ اور وے اِسرائیلی مرد جو اُس وادی کی دوسری طرف تھے، اور وے جو یردن کے پار تھے، یہہ دیکھکے کہ اِسرائیل کے لوگ بھاگے، اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مارے پڑے، شہروں کو چھوڑکے بھاگ نکلے؛ اور فلسطی آئے، اور اُن میں بسے. ۸ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا، کہ جس وقت فلسطی آئے، تاکہ لاشوں کو ننگا کریں، تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے تین بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا. ۹ سو اُنہوں نے اُسکا سر کاٹ لیا، اور اُس کے ہتھیار اُتارکے فلسطیوں کے ملک میں بھجوا دیئے، تاکہ اُن کے بتخانوں میں اور لوگوں میں اُس کی منادی کراویں[i]. ۱۰ سو اُنہوں نے اُس کے ہتھیاروں کو عستارات[k] کے گھر میں رکھا[l]؛ اور اُسکی لاش کو بیت‌شان[m] کی دیوار پر لگا دیا[n].

۱۱ اور جب یبیسیوں[o] نے، جو جلعاد میں تھے، سنا، کہ فلسطیوں نے ساؤل سے یوں کیا، ۱۲ تو اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے[p]، اور تمام رات چلے گئے، اور بیت‌شان کی شہرپناہ پر سے اُس کی لاش اُس کے بیٹوں کی لاشوں سمیت لیکے یبیس میں پھر آئے، اور وہاں اُن کو جلا دیا[q]. ۱۳ اور اُن کی ہڈیوں کو لیکے یبیس میں اُن کے ایک درخت کے تلے گاڑ دیا[r]، اور سات دن تک روزہ رکھا[s].

[u] ۱ سمو ۲۷: ۱۰ [t] قاض ۱: ۱۶ [v] قاض ۱: ۱۷ [x] یشوع ۱۴: ۱۳ [?] ۲ سمو ۲: ۱ [?] یشوع ۱۵: ۵۵

[a] ۱ توا ۱۰: ۱—۱۲ [b] ۱ سمو ۲۸: ۴ [c] ۱ سمو ۱۴: ۴۹ ۱ توا ۸: ۳۳ [d] دیکھو ۲ سمو ۱: ۶ وغیرہ [e] یوں قاض ۹: ۵۴ [f] ۱ سمو ۱۴: ۶ اور ۱۷: ۲۶ [g] ۲ سمو ۱: ۱۴ [h] ۲ سمو ۱: ۱۰

[i] ۲ سمو ۱: ۲۰ [k] قاض ۲: ۱۳ [l] ۱ سمو ۲۱: ۹ [m] یشوع ۱۷: ۱۱ قاض ۱: ۲۷ [n] ۲ سمو ۲۱: ۱۲ [o] ۱ سمو ۱۱: ۳، ۹، ۱۱ [p] دیکھو ۱ سمو ۱۱: ۱—۱۱ ۲ سمو ۲: ۴—۷ [q] ۲ توا ۱۶: ۱۴ یرم ۳۴: ۵ عمو ۶: ۱۰ [r] ۲ سمو ۲: ۴، ۵ اور ۲۱: ۱۲، ۱۳، ۱۴ [s] پید ۵۰: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

منادي مت کرو؛ نه هو که فلسطیوں کي بیٹیاں[c] خوش هوں، نه هو که نا مختونوں[d] کي بیٹیاں شادیانه بجائیں. ۲۱ ای جلبوع کے پہاڑو[e]، تم پر اوس نه پڑے، تم پر مینہہ نه برسے[f]، اور نه تمہارے کھیتوں میں هدیه کي چیزیں هوں؛ کیونکه وهاں بہادروں کي سپر پهینکي گئي، سپر ساؤل کي، گویا که اُس پر تیل نه ملا گیا تھا[g]. ۲۲ مقتولوں کے خون سے اور بہادروں کي چربي سے یونتن کي کمان[h] کبھي ٹل نه گئي، اور ساؤل کي تلوار خالي نه لوٹتي. ۲۳ ساؤل اور یونتن اپنے جیتے جي عزیز اور دل پسند تھے، اور وے اپني موت میں بھي جدا نه هوئے؛ وے عقابوں سے زیادہ تیز پر تھے، اور وے شیروں سے زیاده قوي تھے[i]. ۲۴ ای اِسرائیل کي بیٹیو، ساؤل پر روؤ، جس نے تمہیں ارغواني لباس اور آور نفیس چیزیں پہنائیں، جس نے تمہاري پوشاک کو سونے کے زیوروں سے زینت بخشي. ۲۵ هاے، وے بہادر کیوں لڑائي کے درمیان گر گئے؟ ای یونتن، تو اپنے اُونچے مکانوں میں مارا پڑا. ۲۶ مجھ پر تیرے لیئے، ای میرے بھائي یونتن، بڑا دکھ پڑا؟ تو مجھے نہایت دل پسند تھا؛ مجھے تیري محبت عجیب تھي[a]، بلکه عورتوں کي محبت سے بھي زیاده. ۲۷ هاے، وے بہادر[b] کیوں گر گئے، اور جنگ کے هتھیار نابود هو گئے!

## ۲ باب

اس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کي هدایت سے اپني فوج لیکے حبرون کو جاتا اور وهاں یہوداہ کا بادشاه مقرر هوتا. ۵ جلعاد کے بسنیوں کي تعریف کرتا که اُنهوں نے ساؤل کي لاش کي تعظیم کي هے. ۸ ابنیر اِشبوست کو اِسرائیل کا بادشاه مقرر کرتا. ۱۲ ابنیر اور یوآب کے باره باره جوانوں کا مقابله هونا اور سب کو موت آنی. ۱۸ عساهیل قتل هوتا. ۲۵ ابنیر کي عرض سے یوآب نرسنگا پھونکتا که سب مت جاویں. عساهیل کا دفن هونا.

اور بعد اُس کے ایسا هوا، که داؤد نے خداوند سے پوچھا[a]، اور کہا، که میں یہوداہ کي بستیوں میں سے کسي میں چڑھ جاؤں؟ خداوند نے اُسے فرمایا، چڑھ جا. تب داؤد نے کہا، کدھر جاؤں؟ اُسنے فرمایا، حبرون[b] کو. ۲ سو داؤد وهاں چڑھ گیا، اور اُسکے ساتھ اُسکي دونوں جوروان بھي[c]، یزرعیلي اخنوعم اور کرملي نبال کي جورو ابیجیل، تھیں. ۳ اور اُسکے لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے[d]، هر ایک شخص کو، اُس کے گھرانے سمیت داؤد اُوپر لایا؛ سو وے حبرون کي بستیوں میں آ بسے. ۴ تب یہوداہ کے لوگ آئے[e]، اور وهاں اُنهوں نے داؤد پر تیل ملا، تاکه وه یہوداہ کے گھرانے کا بادشاه هو. اور اُنهوں نے داؤد کو خبر دي، اور کہا، که یبیس جلعاد کے لوگوں نے ساؤل کو گاڑا تھا[f].

۵ سو داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصد بھیجے، اور اُنسے کہا، که خداوند کي طرف سے تم مبارک هو[g]، اِس لیئے که تم نے اپنے خداوند ساؤل پر اِتنا اِحسان کیا، اور اُسے دفن کیا. ۶ اب خداوند تمہارے ساتھ رحمت اور سچائي عمل میں لائے[h]: اور میں بھي تم سے اُس نیکي کا بدلا کرونگا، اِس لیئے که تم نے یہه کام کیا. ۷ سو اب تمہارے بازو قوي هوویں، اور مردانگي کرو، که تمہارا خداوند ساؤل مر گیا، اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھ پر تیل ملا، که میں اُن کا بادشاه هوؤں.

۸ لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے[i]، جو ساؤل کے لشکر کا سردار تھا، ساؤل کے بیٹے ||اِشبوست کو لیا، اور اُسے محنایم میں پہنچایا؛ ۹ اور اُسے جلعاد، اور آشریوں، اور یزرعیل، اور اِفرائیم، اور بنیامین، اور تمام اِسرائیل کا بادشاه کیا. ۱۰ اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کي عمر چالیس برس کي تھي، جس وقت که اِسرائیل کا بادشاه هوا، اور اُس نے دو برس بادشاهت کي. لیکن یہوداہ کے گھرانے نے داؤد کي پیروي کي. ۱۱ اور وه عرصه، جس میں داؤد نے حبرون میں بني یہوداہ پر حکومت کي[k]، سات برس چھه مہینے کا تھا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب؛ ۱۰۵۵ کے قریب؛ ۱۰۵۵

|| یا، اِشبعل.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

اور اُسکے باپ کي قبر میں، جو بیت‌لحم میں ھی، گاڑا. اور یواب اور اُس کے سب لوگ تمام رات چلے گئے، اور پو پھٹتے ہوئے حبرون میں داخل ہوئے.

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جنگ رہتے رہتے داؤد اور بھي زور پکڑتا جاتا. ۲ حبرون میں اُسکے چھہ بیٹے پیدا ہوئے، ۶ ابنیر اِشبوست سے بیزار ہوکے، ۱۲ اُسکي نوکري چھوڑ دیتا اور داؤد کي طرف‌داري کرتا. ۱۳ داؤد اُسکي درخواست ایک شرط پر منظور کرتا کہ داؤد کي جورو میکل کو اپنے ساتھہ لے آوے. ۱۷ ابنیر اِسرائیلیوں سے ہم سخن ہوکے داؤد کے پاس جاتا؛ وہ اُسکي ضیافت کرکے پھر اُسے رخصت کر دیتا. ۲۲ یواب جنگ سے لوٹتا، اور سب حال سنکے بادشاہ سے ناخوش ہوتا، اور ابنیر کو قتل کرتا. ۲۸ داؤد یواب پر لعنت کرتا، ۳۱ اور ابنیر کے اوپر نوحہ کرتا.

الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں مدت تک جنگ ہوتي رہي: پر داؤد روز بہ روز زور پکڑتا گیا، اور ساؤل کا خاندان عاجز ہوتا گیا.

۲ اور حبرون میں داؤد کو بیٹے پیدا ہوئے[a]؛ سو اُس کے پلوٹھے بیٹے کا نام، جو یزرعیلي اخنوعم[b] کے پیٹ سے تھا، امنون تھا. ۳ اور دوسرے کا نام، جو کرملي نبال کي جورو ابي‌جیل کے پیٹ سے ہوا، کلیاب تھا؛ اور تیسرے کا، جو جسور کے بادشاہ تلمي کي بیٹي معکہ کے پیٹ سے تھا، ابسلوم تھا. ۴ اور چوتھے کا ادونیاہ بن حجیت[d]؛ اور پانچویں کا سفطیاہ بن ابیطال؛ ۵ اور چھٹا یترعام تھا: وہ عجلاہ کے پیٹ سے پیدا ہوا، جو داؤد کي جورو تھي. یہ داؤد کو حبرون میں پیدا ہوئے.

۶ اور جب ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں لڑائي ہو رہي، تو ایسا ہوا، کہ ابنیر نے ساؤل کے گھرانے کي تائید میں اپنے تئیں مضبوط کیا. ۷ اور ساؤل کي ایک لونڈي تھي، ایاہ کي بیٹي جسکا نام رصفاہ[e] تھا. سو اِشبوست نے ابنیر کو کہا، تو کیوں میرے باپ کي لونڈي کے پاس اندر گیا[f]؟ ۸ سو ابنیر اِشبوست کي اِس بات کے سبب بہت غصہ ہوا، اور بولا، کیا میں کتے کا سر[g] ہوں، کہ یہوداہ کا سامھنا کرکے آج کے دن تک تیرے باپ ساؤل کے گھرانے پر، اور اُس کے بھائیوں اور اُسکے دوستوں پر مہرباني کرتا ہوں، اور تجھے داؤد کے حوالے میں نے نہیں کیا، کہ تو آج اِس عورت کي بابت مجھہ پر عیب لگاتا ھی؟ ۹ خداوند ابنیر سے ایسا ھي کرے، بلکہ اُس سے زیادہ کرے[h]، اگر میں، جس طرح خداوند نے داؤد سے قسم کي ھی[i]، اُسي طرح اُس کے ساتھہ سلوک نہ کروں. ۱۰ تاکہ سلطنت کو ساؤل کے گھرانے سے جدا کر دوں، اور داؤد کے تخت کو اِسرائیل پر، اور یہوداہ پر، دان سے لیکے بیرسبع تک[k]، قائم کروں. ۱۱ تب وہ ابنیر کے سامھنے پھر کچھہ جواب دے نہ سکا، اِس لیئے کہ اُس سے ڈرتا تھا.

۱۲ اور ابنیر نے اِس سبب داؤد پاس ایلچي بھیجے، اور کہا، کہ ملک کس کا ھی؟ تو میرے ساتھہ اپنا عہد کر، اور دیکھہ کہ میرا ہاتھہ تیرے ساتھہ ہوگا، تاکہ سارے اِسرائیل کو تیري طرف متوجہ کر دوں.

۱۳ سو وہ بولا، خیر، میں تیرے ساتھہ عہد کرونگا؛ پر تجھہ سے ایک بات کا طالب ہوں، اور وہ یہہ ھی، کہ تو میرا منھہ نہ دیکھیے[l]، سوا اِس شرط کے، کہ جس وقت تو میرا منھہ دیکھنے کو آوے، تو ساؤل کي بیٹي میکل[m] کو اپنے ساتھہ لاوے. ۱۴ اور داؤد نے ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو قاصدوں کي معرفت کہلا بھیجا، کہ میري جورو میکل کو، جسے میں نے فلسطیوں کي سو کھلڑیاں دیکے[n] بیاہا، میرے حوالے کر. ۱۵ سو اِشبوست نے لوگ بھیجے، اور اُس عورت کو اُس کے شوہر لایس کے بیٹے فلطي‌ایل سے[o] چھنوایا. ۱۶ اور اُسکا شوہر اُس عورت کے ساتھہ اُسکے پیچھے پیچھے بحوریم[p] تک روتا ہوا چلا آیا. تب ابنیر نے اُس سے کہا، کہ چل، پھر جا. اور وہ پھر گیا.

۱۷ اور ابنیر نے اِسرائیلي بزرگوں سے بات چیت کرکے کہا، تم تو پیشتر ھي چاہتے تھے، کہ داؤد تمہارے اُوپر بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

وهاں سے آئے، اور چاها که داؤد کو کچهه کهلاویں[f]، اور هنوز دن باقي تها، تو داؤد نے قسم کهائي؛ اور کها، اگر میں آفتاب کے غروب هونے سے پیشتر روٹي[g]، یا اور کچهه چکهوں، تو خدا مجهه سے ایسا هي کرے، بلکه اُس سے زیاده کرے[h]. ۳۶ اور سب لوگوں نے اِس پر ملاحظه کیا، اور یهه اُنکي نگاه میں اچها تها؛ اِس لیئے که جو کچهه بادشاه نے کیا، سو سارے لوگوں کي خوشنودي کا باعث هوا. ۳۷ اور سب لوگوں نے، اور تمام اِسرائیل نے اُس دن یقین کر جانا، که نیر کا بیٹا ابنیر بادشاه کي مرضي سے مارا نهیں گیا. ۳۸ اور بادشاه نے اپنے ملازموں کو فرمایا، کیا تم نهیں جانتے هو، که آج کے دن ایک والي، بلکه ایک بهت بڑا شخص اِسرائیل کے درمیان گر گیا؟ ۳۹ اور میں آج کے دن عاجز هوں، اگرچه ممسوح بادشاه هوں: اور یے لوگ، بني ضرویاه، مجهه پر زبردست هیں[i]؛ پر خداوند بدکار کو اُس کي بدي کا پورا بدلا دیگا[k].

## ۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني اِسرائیل ابنیر کي موت کے سبب گهبرا جاتے. ۲ بعنه اور ریکاب اِشبوست کا سر کاٹکے اُسے حبرون کو لے جاتے. ۹ داؤد دونوں کو قتل کراتا، اور حکم دیتا، که اِشبوست کا سر دفن هو.

اور ساؤل کے بیٹے نے جو سنا، که ابنیر حبرون میں مر گیا، تو اُس کے هاتهوں کا زور جاتا رها[a]، اور سارے اِسرائیلي گهبرائے[b]. ۲ اور ساؤل کے بیٹے کے دو آدمي تهے، جو فوجوں کے سردار تهے، ایک کا نام بعنه اور دوسرے کا نام ریکاب تها: یے دونوں بني بنیامین میں بیروتي رمون کے بیٹے تهے؛ که بیروت[c] بهي بنیامین میں گنا جاتا تها: ۳ اور بیروتي جتیم[d] کو بهاگ گئے تهے: چنانچه، آج کے دن تک وے وهیں رهتے هیں. ۴ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تها[e]. سو وه، جب که ساؤل اور یونتن کي خبر یزرعیل سے[f] پهنچي، تو پانچ برس کا تها، سو اُس کي دائي اُسے لیکے بهاگ گئي تهي؛ اور اُسنے جو بهاگنے میں جلدي کي، تو ایسا هوا، که وه گر پڑا، اور لنگڑا هو گیا. اور اُسکا نام مفیبوست تها. ۵ اور رمون بیروتي کے بیٹے ریکاب اور بعنه آئے، اور دن چڑهتے وقت اِشبوست کے گهر میں داخل هوئے، اور وه دو پهر کو اپنے بستر پر لیٹا تها. ۶ سو وے وهاں جاکے گهرکے اندر گیهوں لینے کے بهانے سے گهسکے اور اُس کي پانچویں پسلي کے تلے[g] اُسے مارا: اور ریکاب اور اُس کا بهائي بعنه بهاگ گئے. ۷ کیونکه جب وے گهرکے درمیان پهنچے، تو وه اپني خوابگاه میں بستر پر سوتا تها: سو اُنهوں نے اُسے مارا، اور قتل کیا، اور اُس کا سر کاٹا، اور اُس کا سر لے لیا، اور تمام رات میدان کي راه بهاگے چلے گئے. ۸ اور اِشبوست کا سر حبرون میں داؤد پاس لئے، اور بادشاه کو کها، که یهه ساؤل تیرے دشمن جو تیري جان کا طالب تها[h]؛ اُسکے بیٹے اِشبوست کا سر هي؛ سو خداوند نے آج کے دن میرے خداوند بادشاه کا اِنتقام ساؤل اور اُس کي نسل سے لیا. ۹ تب داؤد نے ریکاب اور اُس کے بهائي بعنه کو، جو بیروتي رمون کے بیٹے تهے، جواب دیا، اور اُنهیں کها، که زنده خداوند کي قسم که جس نے میري روح کو هر ایک غم سے رهائي دي[i]: ۱۰ جب ایک شخص نے مجهه کو کها، که دیکهه، ساؤل مر گیا: اور سمجها، که مجهه کو خوشخبري دیتا هي، تو میں نے اُسے پکڑا، اور صقلاج میں اُسے قتل کیا[k]؛ یهي جزا میں نے اُس کو اُس کي خبر کے بدلے دي. ۱۱ پس کتني زیاده چاهیئے که دي جاوے، جب شریروں نے ایک راستکار اِنسان کو، اُس کے گهر هي میں اُس کے بستر پر قتل کیا هو؟ تو کیا میں اب اُسکا اِنتقام تمهارے هاتهه سے نه لونگا[l]، اور تمهیں زمین پر سے نابود نه کرونگا؟ ۱۲ تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دیا، اور اُنهوں نے اُنکو قتل کیا[m]، اور اُن کے هاتهه

f ۲ سمو ۱۲: ۱۷. g یرو ۱۶: ۷. h ۲ سمو ۱: ۱۲. i روت ۱: ۱۷. k ۲ سمو ۱۹: ۷. k دیکهو ۲ سمو ۱۶: ۱۳، ۱ سلا ۲: ۵، ۶، ۳۲، ۳۴. زبور ۲۸: ۴ اور ۶۲: ۱۲. ۲ تمط ۴: ۱۴. a عز ۴: ۴. یسع ۱۳: ۷. b متي ۲: ۳. c یشو ۱۸: ۲۵. d نحم ۱۱: ۳۳. e ۲ سمو ۹: ۳. f ۱ سمو ۲۹: ۱، ۱۱.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

a ۱ با، مریبعل، ۱ توا ۸: ۳۴ اور ۹: ۴۰. g ۲ سمو ۲: ۲۳. h ۱ سمو ۱۹: ۲، ۱۰، ۱۱ اور ۲۳: ۱۵ اور ۲۵: ۲۹. i پید ۴۸: ۱۶، ۱ سلا ۱: ۲۹. زبور ۳۱: ۷. k ۲ سمو ۱: ۲، ۱۵. l پید ۹: ۵، ۶. m ۲ سمو ۱: ۱۵.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷ کے قریب

کو فرمایا، چڑھ جا، کہ میں بے شک فلسطیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا. ۲۰ سو داؤد بعل‌پراضیم میں[g] آیا، اور وہاں داؤد نے اُنہیں مارا، اور بولا، کہ خداوند نے میرے دشمنوں پر میرے ساہنے پھوٹ ڈالی، جس طرح پانیوں سے پھوٹ ہوتی ہی. اِسی لیئے اُس نے اُس مکان کا نام ||بعل‌پراضیم رکھا. ۲۱ اور اُنہوں نے اپنے بتوں کو وہیں چھوڑا: سو داؤد اور اُس کے لوگوں نے اُنہیں جلا دیا[a].

۲۲ اور فلسطی پھر چڑھے[b]، اور رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے. ۲۳ سو داؤد نے خداوند سے پھر صلاح پوچھی[c]. سو اُس نے کہا، تو مت چڑھ جا، پر پچھاڑی سے اُنہیں گھیر لے، اور توت کے درختوں کے مقابل ہوکے اُن پر حملہ کر. ۲۴ اور ایسا ہووے، کہ جس وقت کہ تو توت کے درختوں کی پھنگیوں کے درمیان چلنے کی سی آواز سنے[d]، تب چوکس ہو: کہ اُس وقت خداوند تیرے آگے خروج کرکے[e] فلسطیوں کے لشکر کو قتل کریگا. ۲۵ اور داؤد نے، جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، ویسا ہی کیا؛ اور فلسطیوں کو جبع[f] سے لیکے جزر[g] کے مدخل تک مارا.

## ٦ باب

اِس باب میں، کہ ۱ داؤد عہد کا صندوق نئی گاڑی پر رکھا ہوا قریت‌یعریم سے لے آیا. ٦ عزہ پرض‌عزہ کے مقام پر مارا جاتا. ۱۱ خدا صندوق کے سبب عوبید ادوم کو برکت دیتا. ۱۲ داؤد بہت سی قربانیوں کے ساتھ صندوق کو صیہون میں داخل کرتا، اور اُسکے ساہنے ناچتا، جس باعث میکل اُسکو حقیر جانتی. ۱۷ وہ بڑی خوشی سے اُسے خیمے میں رکھتا اور لوگوں کی ضیافت کرتا. ۲۰ میکل اُس طور پر خوشی کرنی معیوب جانکے داؤد کو ملامت کرتی، اور اِس سبب مرنے تک بےاولاد رہتی.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

پھر داؤد نے اِسرائیل کے تیس ہزار سب چنے ہوئے جوان جمع کیئے. ۲ اور داؤد اُٹھا، اور سارے لوگوں کو لیکے جو اُسکے ساتھ تھے، ||بعلہ یہوداہ سے چلا[a]، تا کہ خدا کے صندوق کو، جسکے پاس وہ نام یعنے ربّ‌الافواج کا نام لیا جاتا ہی، جو دو کروبیوں کے بیچ میں سکونت کرتا[b]، وہاں سے چڑھا لائے. ۳ سو اُنہوں نے خدا کے صندوق کو نئی گاڑی پر رکھا[c]، اور اُسے ابنداب کے گھر سے، جو ||جبعہ میں تھا، نکال لائے؛ اور اُس نئی گاڑی کو ابنداب کے بیٹوں نے، جو عزہ اور اخیو تھے، ہانکا. ۴ اور وے اُسے ابنداب کے گھر سے، جو جبعہ میں تھا، خدا کے صندوق کے ساتھ نکال لائے[d]؛ پر اخیو صندوق کے آگے آگے چلا. ۵ اور داؤد اور اِسرائیل کا سارا گھرانا صنوبر کی لکڑی کے سب طرح کے ساز، جیسے کہ بربط، اور سارنگیاں، اور طبلے، اور طنبورے، اور جھانجھ لیکے خداوند کے آگے آگے بجاتے چلے.

٦ اور جب وے نکون[e] کے کھلیہان پر پہنچے، تو عزہ نے ہاتھ بڑھاکے خدا کے صندوق کو پکڑکے تھام لیا[f]، اِس لیئے کہ بیلوں نے اُسے ہلایا تھا. ۷ تب خداوند کا غصہ عزہ پر بھڑکا[g]، اور خدا نے اُسے اُس کی خطا کے سبب مارا، اور وہ خدا کے صندوق کے نزدیک مر گیا. ۸ اور داؤد اِس سبب سے، کہ خداوند نے عزہ پر حملہ کیا، ناخوش ہوا؛ اور اُس نے اُس جگہہ کا نام †پرض‌عزہ رکھا، جو آج کے دن تک ہی. ۹ اور داؤد اُس دن خداوند سے ڈرا[h]، اور بولا، کہ خداوند کا صندوق مجھہ پاس کیونکر آویگا؟ ۱۰ اور داؤد نے نہ چاہا، کہ خداوند کے صندوق کو اپنے شہر میں لے جاکے اپنے پاس رکھے؛ سو داؤد اُسے ایک طرف عوبید ادوم[i] کے گھر میں لے گیا. ۱۱ اور خداوند کا صندوق جاتی عوبید ادوم کے گھر میں تین مہینے تک رہا[k]، اور خداوند نے عوبید ادوم کو اور اُس کے سارے گھرانے کو برکت دی[l].

۱۲ اور یہہ خبر داؤد بادشاہ کو دیکر کے کہا، کہ خداوند نے عوبید ادوم کے گھر کو، اور اُس کی ہر ایک چیز کو، خدا کے صندوق کے سبب سے، مبارک کیا. تب داؤد گیا، اور خدا کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر سے داؤد کے شہر میں

||یعنے، پھوٹوں کا میدان. | †یعنے، پھوٹ عزہ کی بابت. | ||یا، پہاڑی پر. | ||یعنے، قریت‌یعریم.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

خوشی سے چڑھا لایا۔ ۱۳ اور ایسا ہوا، کہ جب خداوند کے صندوق کے اُٹھانیوالے چھ قدم چلے، تو داؤد نے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح کیئے۔ ۱۴ اور داؤد خداوند کے آگے، اپنے سارے بل سے ناچتے ناچتے چلا؛ اور داؤد کتان کا افود پہنے تھا۔ ۱۵ سو داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانا خداوند کے صندوق کو للکارتے اور نرسنگے بجاتے لے آئے۔ ۱۶ اور جب کہ خداوند کا صندوق داؤد کے شہر میں داخل ہوا، تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی، اور داؤد بادشاہ کو خداوند کے آگے اُچھلتے اور ناچتے دیکھا؛ سو اُس نے اپنے دل میں اُسے حقیر جانا۔

۱۷ اور وے خداوند کے صندوق کو اندر لائے، اور اُسے اُس کے خاص مقام پر اُس خیمے کے درمیان جو داؤد نے اُس کے لیئے کھڑا کیا تھا، رکھ دیا؛ اور داؤد نے سوختنی قربانیاں، اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے چڑھائیں۔ ۱۸ اور جب داؤد سوختنی قربانیاں، اور سلامتی کی قربانیاں چڑھا چکا، تو اُس نے رب الافواج کا نام لیکے لوگوں کو برکت دی۔ ۱۹ اور اُس نے سب لوگوں کو، بلکہ اسرائیل کی ساری گروہ کو، مردوں اور عورتوں کو بھی ہر ایک کو ایک ایک روٹی، اور ایک ایک بوٹی، اور ایک ایک جام مے بانٹا: سو سب لوگ ہر ایک اپنے اپنے گھر کو روانہ ہوئے۔

۲۰ تب داؤد پھرا، کہ اپنے گھرانے کو برکت دیوے۔ اُس وقت ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کے استقبال کو نکلی، اور بولی، کہ اسرائیل کا بادشاہ آج کے دن کیسا شاندار معلوم ہوا، جس نے آج کے دن اپنے ملازموں کی لونڈیوں کی آنکھوں میں اپنے تئیں ننگا کیا، جیسے کہ کوئی بانکا آپ کو بےحیائی سے ننگا کرتا ہے! ۲۱ سو داؤد نے میکل کو کہا، یہہ خداوند کے آگے تھا، جس نے تیرے باپ اور اُس کے سارے گھرانے کے مقابلے میں مجھے پسند کیا، اور خداوند کی قوم اسرائیل کا حاکم کیا؛ سو میں خداوند کے آگے ناچونگا۔ ۲۲ بلکہ میں اُس سے زیادہ ذلیل بنونگا، اور آپ کو اپنی نظر میں کمینہ بناؤنگا: اور جن لونڈیوں کا ذکر کہ تو نے کیا، اُن کے آگے میں عزت‌دار ہوؤنگا۔ ۲۳ سو ساؤل کی بیٹی میکل مرتے دم تک بے اولاد رہی۔

## ۷ باب

[illegible]

۱۰۴۲

۱ اور ایسا ہوا، کہ جب کہ بادشاہ گھر میں بیٹھا تھا، اور خداوند نے اُسے اُس کے سارے دشمنوں سے چاروں طرف سے آرام بخشا؛ ۲ تو بادشاہ نے ناتن نبی کو کہا، کہ دیکھ میں دیودار کے گھر میں رہتا ہوں، پر خدا کا صندوق پردوں کے درمیان رہتا ہے۔ ۳ [illegible] خداوند تیرے ساتھ ہے۔

۴ اور اُسی رات ایسا ہوا، کہ خداوند کا کلام ناتن کو پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۵ جا اور میرے بندے داؤد سے کہہ، خداوند یوں فرماتا ہے، [illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

بندے داؤد سے ایسا کہہ، کہ ربالافواج یوں فرماتا هی، کہ میں نے تجھے بھیڑسالے میں سے، جہاں تو بھیڑیں چراتا تھا[l]، اُٹھاکے اپني قوم، اِسرایل کا حاکم کیا؛ ۹ اور میں، جہاں جہاں تو گیا، تیرے ساتھ رہا[m]، اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامھنے مارا[n]؛ اور میں نے اُن لوگوں کي مانند، جن کا نام دنیا میں بڑا هی، تیرا نام بڑا کیا[o]. ۱۰ سوا اِسکے میں اپني گروہ اِسرایل کے لیئے ایک مکان مقرر کرونگا، اور وہاں اُنہیں لگاؤنگا[p]، تاکہ وے اپنے خاص مکان میں بسیں، اور پھر آوارہ نہ هوں؛ اور شرارت کے فرزند[q] آگے کي طرح، اُن کو پھر دکھ نہ دینگے. ۱۱ اور نہ اُس دن کي طرح، جس دن سے میں نے قاضیوں کو مقرر کیا[r]، کہ میري اِسرایلي گروہ پر حاکم هوں، اور تجھ کو تیرے سارے دشمنوں سے آرام دیا[s]. پھر خداوند تجھ کو فرماتا هی، کہ میں تیرے لیئے گھر بھي بناؤنگا[t].

۱۲ اور جب کہ تیرے دن پورے هونگے[u]، اور تو اپنے باپدادوں کے ساتھ سو رهیگا[x]، تو میں تیرے بعد تیري نسل کو، جو تیرے صلب سے هوگي، برپا کرونگا، اور اُسکي سلطنت کو قائم کرونگا[y]. ۱۳ وهي میرے نام کا ایک گھر بناویگا[z]، اور میں اُس کي سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکھونگا[a]. ۱۴ اور میں اُس کا باپ هوؤنگا، اور وہ میرا بیٹا هوگا[b]. سو اگر وہ کوئي خطا کریگا، تو میں اُسے آدمیوں کے کوڑے اور بني آدم کے تازیانوں سے تنبیہ کرونگا[c]؛ ۱۵ پر میري رحمت اُس سے جدا نہ هوگي، جس طرح کہ میں نے اُسے ساؤل سے جدا کیا[d]، جس کو کہ میں نے تیرے آگے سے دفع کیا. ۱۶ بلکہ تیرا گھر اور تیري سلطنت همیشہ تک تیرے آگے قائم رهیگي[e]: تیرا تخت همیشہ ثابت هوگا. ۱۷ سو ناتن نے اِن ساري باتوں اور اِس سارے خواب کے مطابق داؤد سے کہا.

۱۸ تب داؤد بادشاہ اندر گیا، اور خداوند کے آگے بیٹھا، اور بولا، کہ ای مالک خداوند، میں کون هوں[f]، اور میرا گھر کیا هي، کہ تو نے مجھے یہاں تک پہنچایا؟ ۱۹ اور یہہ بھي ای مالک خداوند، هنوز تیري نظر میں حقیر چیز هي؛ سو تو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں بہت مدت تک کا ذکر کیا[g]. اور، ای مالک خداوند، کیا یہہ اِنسان کا ضابطہ هي[h]؟ ۲۰ اور داؤد کي کیا مجال جو تجھ سے اور کچھ کہے؟ کہ تو، ای مالک خداوند، اپنے بندے کو جانتا هي[i]. ۲۱ اپنے سخن هي کے لیئے، اور اپنے دل کے مطابق یہہ سب بڑے کام تو نے کیئے، تاکہ تو اپنے بندے کو آگاہ کرے. ۲۲ سو تو، ای خداوند خدا، بزرگ[k] هي، اِس لیئے کہ کوئي تیري مانند نہیں[l]، اور تیرے سوا جہاں تک کہ هم نے اپنے کانوں سے سنا هي، کوئي خدا نہیں. ۲۳ اور دنیا میں تیري قوم اِسرایل کي مانند ایک گروہ کون هي[m]، کہ جس کے بچانے کو خدا آپ گیا، تاکہ اُسے اپني قوم بنائے، اور اپنے لیئے ایک نام حاصل کرے، اور تمہارے لیئے، اور سرزمین کے لیئے بڑے اور هولناک معجزے اپني اِس گروہ کے آگے، جسے تو نے مصر کي قوموں سے اور اُن کے معبودوں سے رهائي بخشي[n]، ظاهر کرے؟ ۲۴ کیونکہ تو نے اپنے لیئے اپني گروہ بني اِسرایل کو مقرر کیا، تاکہ وے ابد تک تیري گروہ هوں[o]؛ اور تو آپ، ای خداوند، اُن کا خدا هوا[p]. ۲۵ اور اب تو، ای خداوند خدا، اُس بات کو، جو تو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُس کے گھرانے کے حق میں فرمائي، ابد تک قائم رکھ، اور جیسا تو نے فرمایا، ایسا هي کر؛ ۲۶ تاکہ تیرا نام ابد تک اِس کلام سے بلند هو، کہ ربالافواج اِسرایل کا خدا هي؛ اور تیرے بندے داؤد کا گھر تیرے حضور ثابت هو. ۲۷ کیونکہ تو نے، ای ربالافواج، اِسرایل کے خدا، اپنے بندے کے کان کھولے، اور فرمایا، کہ میں تیرے لیئے گھر بناؤنگا؛ سو

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد ضیبا کے وسیلے سے مفیبوست کو اپنے پاس بلانا. ۷ یونتن کے سبب اپنے دسترخوان پر اُس کي مہماني کرتا، اور ساؤل کي کل میراث اُسے عنایت کرتا. ۹ ضیبا کو اُس کا کارندہ ٹھہراتا.

پھر داؤد نے کہا، هنوز ساؤل کے گھرانے میں سے کوئي باقي هی، کہ میں اُس پر یونتن کے سبب سے مہرباني کروں[a]؟ ۲ اور ساؤل کے گھرانے کا ایک خادم ضیبا نام[b] تھا. پس جب اُنھوں نے اُسے داؤد پاس بلایا تھا، بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ تو ضیبا هی؟ وہ بولا، تیرا بندہ وهي هی. ۳ تب بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ ساؤل کے گھرانے میں سے کوئي باقي هی، تاکہ میں اُس سے خدا کي مہر[c] کا کام کروں؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا، هنوز یونتن کا ایک[d] بیٹا هی، جو پانوں کا لنگڑا هی. ۴ تب بادشاہ نے اُس سے پوچھا، وہ کہاں هی؟ ضیبا نے بادشاہ کو کہا، کہ دیکھہ، لودبار میں عمي‌ایل کے بیٹے مکیر[e] کے گھر میں هی. ۵ سو داؤد بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور لودبار سے عمي‌ایل کے بیٹے مکیر کے گھر سے، اُسے منگوا لیا. ۶ اور جب ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا مفیبوست[f] داؤد پاس پہنچا، تو اُسنے اوندھا کرکے سجدہ کیا. تب داؤد نے کہا، مفیبوست. اُسنے جواب دیا، دیکھہ، کہ تیرا بندہ هی.

۷ سو داؤد نے اُسے کہا، مت ڈر، کہ میں تیرے باپ یونتن کے لیئے تجھہ سے نیکي کرونگا[g]، اور تیرے باپ ساؤل کي ساري زمین تجھے پھیر دونگا، اور تو میرے دسترخوان پر همیشہ کھانا کھائیگا. ۸ تب اُس نے سجدہ کیا، اور بولا، کہ تیرا بندہ ایسا کیا هی، کہ تو مجھہ پر، جو مرا هوا کتا سا هوں[h]، نگاہ کرے؟

۹ تب بادشاہ نے ساؤل کے خادم ضیبا کو بلایا، اور اُسے کہا، کہ میں نے سب، جو کچھہ کہ ساؤل اور اُس کے گھرانے کا تھا، تیرے آقا کے بیٹے کو بخش دیا[i]. ۱۰ سو تو اپنے بیٹوں اور چاکروں سمیت اُس کے لیئے زمین جوتنا، اور حاصل لے آ، کہ تیرے آقا کے بیٹے کے کھانے کو رهے: پر مفیبوست، جو تیرے صاحب کا بیٹا هی، میرے دسترخوان پر همیشہ کھانا کھائیگا[j]. اور اُس ضیبا کے پندرہ بیٹے اور بیس چاکر تھے[k]. ۱۱ اور ضیبا نے بادشاہ سے کہا، سب، جو کچھہ میرے خداوند بادشاہ نے اپنے بندے کو فرمایا، سو آپ کا بندہ کریگا. پر مفیبوست کے حق میں بادشاہ نے فرمایا، کہ وہ میرے دسترخوان پر شاهزادوں کي مانند کھانا کھائیگا. ۱۲ اور مفیبوست کا ایک چھوٹا بیٹا تھا، جس کا نام میکا[l] تھا. اور باقي، جتنے کہ ضیبا کے گھر میں رهتے تھے، مفیبوست کے خادم تھے. ۱۳ سو مفیبوست یروسلم میں رها، کہ وہ همیشہ بادشاہ کے دسترخوان پر کھانا کھاتا تھا[m]؛ اور دونوں پانوں سے لنگڑا تھا[n].

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کے قاصدوں کے ساتھہ، جو حنون ابن ناحس کي ماتم‌پرسي کرنے کو بھیجے گئے، بڑي بدسلوکي هوتي. ۶ بني عمون، باوجودیکہ ارامي اُنکي مدد کرتے، تو بھي یواب اور ابیشي سے مغلوب هوتے. ۱۵ سو بک، ارامیوں کي ایک اور فوج کو حلام میں جمع کرکے، داؤد سے قتل هوتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

بعد اُسکے ایسا هوا، کہ بني عمون کا بادشاہ مر گیا، اور اُس کا بیٹا حنون اُس کا جانشین هوا[a]. ۲ تب داؤد نے کہا، کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے نیکي کرونگا، جیسے کہ اُس کے باپ نے مجھہ سے نیکي کي. سو داؤد نے اپنے خادم بھیجے، تاکہ اُس سے اُس کے باپ کي ماتم‌پرسي کریں. چنانچہ داؤد کے خادم بني عمون کي سرحد میں گئے. ۳ اور بني عمون کے سرداروں نے اپنے خداوند حنون کو کہا، تجھہ کو کیا یہہ گمان هی، کہ داؤد تیرے باپ کي تعظیم کرتا هی، کہ اُس نے ماتم‌پرسي کے لیئے تجھہ پاس لوگ بھیجے هیں؟ کیا داؤد نے اپنے خادم تیرے پاس اِس لیئے نہیں بھیجے هیں، کہ شہر کا حال دریافت کریں، اور اُس

---

[a] ۱ سمو ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۴۲
[b] امثا ۲۷: ۱۰؛ ۲ سمو ۱۶: ۱ اور ۱۹: ۱۷، ۲۹
[c] ۱ سمو ۲۰: ۱۴
[d] ۲ سمو ۴: ۴
[e] ۲ سمو ۱۷: ۲۷
[f] ۱ توا ۸: ۳۴ میں، مریب‌بعل کہلایا.
[g] ۱، ۳ آیتیں
[h] ۱ سمو ۲۴: ۱۴؛ ۲ سمو ۱۶: ۹
[i] دیکھو ۲ سمو ۱۶: ۴ اور ۱۹: ۲۹
[j] ۷، ۱۱، ۱۳ آیتیں
[k] ۲ سمو ۱۹: ۱۷
[l] ۱ توا ۸: ۳۴
[m] ۷، ۱۰ آیتیں
[n] ۳ آیت
[a] ۱ توا ۱۹: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۵ کے قریب

نے بني عمون کو قتل کیا، اور ربه کو جا گهیرا۔ پر داؤد یروسلم هي میں رها۔

۲ اور ایک دن شام کو ایسا هوا، که داؤد اپنے بچهونے پر سے اُٹها، اور بادشاهي محل کي چهت[b] پر ٹہلنے لگا؛ اور وهاں سے اُس نے ایک عورت کو دیکها[c]، جو نہا رهي تهي: اور وه عورت نہایت خوبصورت تهي۔ ۳ تب داؤد نے اُس عورت کا حال دریافت کرنے کو آدمي بهیجے۔ اُنهوں نے کہا، کیا وه ||اِلعام کي بیٹي †بنت‌سبع، حتي اُورِیاه[d] کي جورو نہیں؟ ۴ اور داؤد نے لوگ بهیجکے اُس عورت کو بلا لیا؛ چنانچه وه اُس پاس آئي، اور وه اُس سے همبستر هوا[e]: کیونکه وه اپني ناپاکي سے پاک هوئي تهي[f]؛ اور وه اپنے گهر کو چلي گئي۔ ۵ اور وه عورت حامله هو گئي؛ سو اُسنے داؤد پاس خبر بهیجي، که میں حامله هوں۔

۶ اور داؤد نے یواب کو کہلا بهیجا، که حتي اُوریاه کو مجهه پاس بهیج دے؛ سو یواب نے اُوریاه کو داؤد پاس بهیج دیا۔ ۷ اور جب اُوریاه آیا، تو داؤد نے پوچها، که یواب کیسا هے؟ اور لوگوں کا کیا حال هے؟ اور جنگ کے کیسے انجام هوتے هیں؟ ۸ پهر داؤد نے اُوریاه کو کہا، که اپنے گهر جا، اور اپنے پانو دهو[g]۔ اور اُوریاه جو بادشاه کے محل سے نکلا، تو بادشاه کي طرف سے اُس کے پیچهے پیچهے ایک خوان بهیجا گیا۔ ۹ پر اُوریاه بادشاه کے گهر کے آستانے پر اپنے خداوند کے سب خادموں کے ساتهه سو رها، اور اپنے گهر نه گیا۔ ۱۰ اور جب اُنهوں نے داؤد کو یہه کہکے خبر دي تهي، که اُوریاه اپنے گهر نه گیا، تو داؤد نے اُوریاه کو کہا، کیا تو سفر سے نہیں آیا؟ پس تو اپنے گهر کیوں نہیں گیا؟ ۱۱ تب اُوریاه نے داؤد سے کہا، که صندوق[h]، اور اِسرائیل، اور یہوداه خیموں میں رهتے هیں؛ اور میرا خداوند[i] یواب، اور میرے خداوند کے خادم کهلے میدان میں پڑے هوئے هیں؛ پس، میں کیونکر اپنے گهر میں جاؤں، اور کهاؤں، اور پیوں، اور اپني جورو کے ساتهه سو رهوں؟ تیري حیات، اور تیري جان کي قسم، که میں یہه کبهي نه کرونگا۔ ۱۲ پهر داؤد نے اُوریاه کو کہا، که آج کے دن بهي یہاں ره جا، اور کل میں تجهے روانه کرونگا۔ سو اُوریاه اُس دن اور دوسرے دن بهي یروسلم میں ره گیا۔ ۱۳ تب داؤد نے اُسے بلایا، اور اُس نے اُس کے حضور کهایا اور پیا؛ اور اُسنے اُسے مست کیا[k]؛ اور شام کو وه باهر جاکے اپنے خداوند کے خادموں کے ساتهه اپنے بستر پر سو رها[l]، پر اپنے گهر میں نه گیا۔

۱۴ اور صبح کو داؤد نے یواب کے لیئے خط لکها[m]، اور اُوریاه کے هاتهه میں دیکے اُسے بهیجا۔ ۱۵ اور اُس نے خط میں یہه لکها، که اُوریاه کو سخت لڑائي کے وقت اگاڑي کیجیو، اور اُس کے پاس سے پهر آئیو، تاکه وه مارا جاے، اور جان بحق هو[n]۔ ۱۶ اور ایسا هوا، که یواب، جو اُس شہر کے گرداگرد کي حالت دیکهنے گیا، تو اُس نے اُوریاه کو ایسے مقام پر، جہاں اُس نے جانا، که جنگي لوگ وهاں هیں، مقرر کیا۔ ۱۷ اور اُس شہر کے لوگ نکلے، اور یواب سے لڑے، اور وهاں داؤد کے خادموں میں سے تهوڑے سے لوگ کام آئے، اور حتي اُوریاه بهي مارا گیا۔

۱۸ تب یواب نے آدمي بهیجا، اور جنگ کا سب احوال داؤد سے کہا۔ ۱۹ اور قاصد کو ایسا تاکید کرکے کہا، که جب تو بادشاه سے جنگ کا سارا احوال عرض کر چکے، ۲۰ تو اگر ایسا هو، که بادشاه کا غصه بهڑکے، اور وه تجهے کہے، که جب تم جنگ پر چڑهے، تو شہر سے کیوں ایسے نزدیک گئے؛ کیا تم نه جانتے تهے، که وے دیوار پر سے تیر مارینگے؟ ۲۱ یروبست[o] کے بیٹے ابیملک[p] کو کسنے مارا؟ کیا ایک عورت نے چکي کا پاٹ دیوار پر سے اُس

[b] استثنا ۲۲ : ۸
[c] پید ۳۴ : ۲؛ ایوب ۳۱ : ۱؛ متي ۵ : ۲۸
|| یا، امیایل
† یا، بتسوع۔ ۱ توا ۳ : ۵
[d] ۲ سمو ۲۳ : ۳۹
[e] زبور ۵۱ کا سرنامه۔ یعقو ۱ : ۱۴
[f] احبار ۱۵ : ۱۹، ۲۸ اور ۱۸ : ۱۹
[g] پید ۱۸ : ۴ اور ۱۹ : ۲
[h] ۲ سمو ۷ : ۲، ۶
[i] ۲ سمو ۲۰ : ۶
[k] پید ۱۹ : ۳۳، ۳۵
[l] ۱ آیت
[m] دیکهو ۱ سلا ۲۱ : ۸، ۹
[n] ۲ سمو ۱۲ : ۹
[o] قاض ۶ : ۳۲، یربعل۔
[p] قاض ۹ : ۵۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

جدي نه چهوٹيگي؛ كه تونے مجهے حقير كيا، اور حتّي اُورياه كي جورو كو ليكے اپني جورو كيا. ۱۱ اور خداوند يوں فرماتا هي، كه ديكهه، ميں ايک آفت كو تيرے هي گهر سے تجهه پر اُٹهاؤنگا، اور ميں تيري جوروؤں كو ليكے تيري آنكهوں كے سامهنے تيرے همسائے كو دونگا[a]، اور وه اُس آفتاب كے سامهنے تيري جوروؤں كے ساتهه همبستر هوگا. ۱۲ كيونكه تونے تو چهپكے هوئے كيا: پر ميں سارے بني اِسراايل كے سامهنے، اور آفتاب كے سامهنے يهه كرونگا[b]. ۱۳ تب داؤد نے ناتن كو كہا، كه ميں خداوند كا گنهگار هوں[c]. اور ناتن نے داؤد كو كہا، كه خداوند نے بهي تيرا گناه بخشا[d]، كه تو نه مريگا. ۱۴ ليكن به سبب اِس كے كه تيرے اِس كام كے كرنے سے خداوند كے دشمنوں نے كفر بكنے كا بڑا داؤ پايا[e]، يهه لڑكا بهي، جو تيرے ليئے پيدا هوگا، مر جائيگا.

۱۵ اور ناتن اپنے گهر كو گيا. اور خداوند نے اُس لڑكے كو، جو اُورياه كي جورو سے پيدا هوا، مارا، كه وه نهايت بيمار پڑا. ۱۶ سو داؤد نے اُس لڑكے كے ليئے خدا سے منت كي، اور داؤد نے روزه ركها، اور گهر ميں جاكر ساري رات زمين پر پڑا رها[f]. ۱۷ اور اُس كے گهر كے بزرگ اُٹهكے اُس پاس آئے، كه اُسے خاک پر سے اُٹهاويں؛ پر وه راضي نه هوا، اور اُن كے ساتهه كهانا نه كهايا. ۱۸ اور ايسا هوا، كه ساتويں دن وه لڑكا مر گيا. اور داؤد كے ملازم مارے ڈركے كهه نه سكے، كه لڑكا مر گيا؛ كيونكه اُنهوں نے كہا، كه جب وه لڑكا هنوز زنده تها، تو هم نے اُسے كہا، اور اُس نے همارى بات نه ماني؛ اور اب، اگر هم اُسے كهيں، كه لڑكا مر گيا، تو وه اپني جان سے كيا سلوک كريگا؟ ۱۹ پر جب داؤد نے ديكها، كه اُس كے خادم كاناپهوسي كر رهے هيں، تو داؤد سمجهه گيا، كه لڑكا مر گيا؛ اِس ليئے داؤد نے اپنے خادموں كو كہا، كيا لڑكا مر گيا؟ وے بولے، مر گيا. ۲۰ تب داؤد خاک پر سے اُٹها، اور نهايا، اور عطر ملا[g]، اور پوشاک بدلي، اور خداوند كے گهر ميں آيا، اور سجده كيا[h]. پهر اپنے گهر ميں گيا، اور كهانا مانگا؛ اور وے اُس كے آگے روٹي لائے، سو اُس نے كهائي. ۲۱ تب اُسكے خادموں نے اُسكو كہا، يهه كيسا كام هي جو تو نے كيا؟ تو نے اُس لڑكے كے ليئے، جب وه جيتا تها، روزه ركها، اور رويا؛ اور جب وه لڑكا مر گيا، تو اُٹهكے تونے روٹي كهائي. ۲۲ اُس نے كہا، كه جب تک وه لڑكا زنده تها، تو ميں نے روزه ركها، اور ميں روتا رها؛ كه ميں نے كہا، كون كهه سكتا هي، كه خداوند مجهه پر رحم كريگا[i]، تاكه لڑكا جيئے؟ ۲۳ پر اب تو وه مر گيا، پس، ميں كس ليئے روزه ركهوں؟ كيا ميں اُسے اپنے پاس پهر لا سكتا هوں؟ ميں اُس پاس جانيوالا هوں، پر وه مجهه پاس آنيوالا نهيں[j].

۲۴ اور داؤد نے اپني جورو بنت‌سبع كو دلاسا ديا، اور اُس كے ساتهه خلوت كي، اور اُس سے همبستر هوا: سو وه ايک بيٹا جني[k]، اور اُس نے اُس كا نام سليمان ركها[l]؛ اور وه خداوند كا پيارا هوا. ۲۵ اور اُس نے ناتن نبي كي معرفت سے كهلا بهيجا اور اُس كا نام خداوند كے سبب سے، اِيديدياه[m] ركها.

۲۶ اور يواب بني عمون كے ربه[n] سے لڑا[o]، اور اُس نے وه دارالسلطنت لے ليا. ۲۷ پهر يواب نے قاصدوں كي معرفت داؤد كو كهلا بهيجا، كه ميں ربه سے لڑا، اور ميں نے پانيوں كے شهر كو لے ليا. ۲۸ پس اب تو باقي لوگوں كو جمع كر، اور اُس شهر پر خيمه‌زن هو، اور اُسے لے لے؛ تا نه هووے، كه ميں اُس شهر كو لے لوں، اور ميرے نام سے وه كهلايا جاوے. ۲۹ تب داؤد نے سارے لوگوں كو جمع كيا، اور ربه پر چڑها، اور اُس كے مقابل

[a] اِستـ ۲۸ : ۳۰ ؛ ۲ سمو ۱۶ : ۲۲
[b] ۲ سمو ۱۶ : ۲۲
[c] ديكهو ۱ سمو ۱۵ : ۲۴
[d] ۲ سمو ۲۴ : ۱۰ ؛ ايوب ۷ : ۲۰ ؛ زبور ۳۲ : ۵ ؛ اور ۵۱ : ۴ ؛ امثا ۲۸ : ۱۳
[e] ۲ سمو ۲۴ : ۱۰ ؛ ايوب ۷ : ۲۱ ؛ زبور ۳۲ : ۱ ؛ ميكه ۷ : ۱۸ ؛ ذكر ۳ : ۴ ؛ يسعه ۵۲ : ۵ ؛ حزق ۳۶ : ۲۰، ۲۳ ؛ روم ۲ : ۲۴
[f] ۲ سمو ۱۳ : ۳۱
[g] روت ۳ : ۳
[h] ايوب ۱ : ۲۰
[i] ديكهو يسعه ۳۸ : ۱، ۵ ؛ يونس ۳ : ۹
[j] ايوب ۷ : ۸، ۹، ۱۰
[k] ۱۰۳۳ ؛ متي ۱ : ۶
[l] ۱ توا ۲۲ : ۹
[m] يعني، خداوند كا محبوب.
[n] اِستـ ۳ : ۱۱
[o] ۱ توا ۲۰ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۲ کے قریب

۱۵ تب امنون نے اُس سے بڑي دشمني پیدا کي، ایسا که وہ دشمني جو اُس سے رکھتا تھا، اُس عشق سے زیادہ تھي جس سے وہ اُس پر عاشق هوا تھا، اور امنون نے اُسے کہا، اُٹھ، چلي جا. ۱۶ سو اُسنے اُسے کہا، که اِسکا کوئي سبب نہیں؛ یہه بدي، که تو مجھه کو نکال دیتا، اُس کام سے، جو تونے مجھه سے کیا، زیادہ بد هي. پر اُسنے اُسکي بات نه سنا چاها. ۱۷ تب اُس نے اپنے چاکر کو، جو خدمت کے لیئے حاضر تھا، بلایا، اور کہا، که اِسے میرے گھر سے باهر نکال کے جلد اُسکے پیچھے دروازے کي چٹکني لگا دے. ۱۸ اور وہ رنگین[l] جوڑا پہنے هوئے تھي، که بادشاهوں کي کنواري بیٹیاں ایسهي پوشاک پہنتي تھیں. غرض، اُس کے خادم نے اُسے باهر کر دیا، اور اُسکے پیچھے چٹکني لگا دي.

۱۹ اور تمر نے سر پر خاک ڈالي[m]، اور وہ رنگین پوشاک، جو پہنے تھي، پھاڑي، اور سر پر هاتھه دھرکے[n] روتي هوئي چلي. ۲۰ اور اُسکے بھائي ابي‌سلوم نے اُس سے کہا، کیا تیرا بھائي [ll]امنون تیرے ساتھه هوا؟ پر اي میري بہن، اب چپکي هو رہ، که وہ تیرا بھائي هي؛ اور اُس بات پر اپنا دل نه رکھه. تب تمر اپنے بھائي ابي‌سلوم کے گھر میں اُداس هوکے رهي.

۲۱ اور جب داؤد بادشاہ نے یہه سب باتیں سنیں، تو نہایت غصہور هوا. ۲۲ اور ابي‌سلوم نے اپنے بھائي امنون کو کچھه بھلا برا نه کہا[o]، که ابي‌سلوم امنون سے دشمني رکھتا تھا[p]؛ اِس لیئے که اُس نے اُس کي بہن تمر کو رسوا کیا تھا.

۱۰۳۰

۲۳ اور ایسا هوا، که پورے دو سال کے بعد، بھیڑوں کے بال کترنیوالے ابي‌سلوم کے یہاں بعل‌حصور میں، جو اِفرایم کي اطراف میں هي، موجود تھے[q]؛ تب ابي‌سلوم نے بادشاہ کے سب بیٹوں کو بلایا. ۲۴ سو ابي‌سلوم بادشاہ پاس آیا، اور کہا، که دیکھو تو تیرے خادم کے یہاں بھیڑوں کے بال کترنیوالے موجود هیں؛ اي کاش که بادشاہ، اور اُس کے ملازم، اُسکے بندے کے ساتھه چلتے. ۲۵ تب بادشاہ نے ابي‌سلوم کو کہا، نہیں، بیٹا؛ هم سب کے سب اِس وقت نه جائیں؛ تا نه هو که تجھه پر بار هوویں. اور اُس نے اُسے تنگ کیا، لیکن اُس نے نه چاها، که جاوے، پر اُسکے حق میں دعا کي. ۲۶ تب ابي‌سلوم نے کہا، اگر ایسا نہیں هو سکتا، تو میرے بھائي امنون کو میرے ساتھه کر دیجیے. تب بادشاہ نے اُس سے کہا، که وہ کس واسطے تیرے ساتھه جاے؟ ۲۷ تب ابي‌سلوم نے اُسے تنگ کیا، سو اُس نے امنون کو اور سارے شاهزادوں کو اُسکے ساتھه جانے دیا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۰

۲۸ اور ابي‌سلوم نے اپنے خادموں کو کہه رکھا تھا، که خبردار رهو، جب امنون مي پیکے خوش‌دل[r] هووے، اور میں تمھیں کہوں، که امنون کو مار لو، تو تم اُسے مار لیجیو؛ کچھه خوف نه کیجیو؛ کیا میں تمھیں حکم نہیں کرتا؟ سو دلاوري اور [ll]بہادري کیجیو. ۲۹ چنانچه ابي‌سلوم کے نوکروں نے امنون سے، جیسا که ابي‌سلوم نے اُنھیں فرمایا تھا، ویسا هي کیا. تب سارے شاهزادے اُٹھے، اور ایک ایک اپنے اپنے خچر پر سوار هوئے، اور بھاگے.

۳۰ اور ایسا هوا، که هنوز وے راہ هي میں تھے، جو داؤد کو خبر پہنچي، که ابي‌سلوم نے سارے شاهزادوں کو قتل کیا، اور اُن میں سے ایک بھي باقي نه رها. ۳۱ سو بادشاہ اُٹھا، اور اپنے کپڑے پھاڑے[s]، اور خاک پر پڑا رها[t]، اور اُس کے سارے خادم بھي کپڑے پھاڑکے اُس کے حضور کھڑے هوئے. ۳۲ تب داؤد کے بھائي سمعه کا بیٹا یوندب[u] مخاطب هوکے بولا، که میرا خداوند، یہه گمان نه کرے، که اُنھوں نے اُن سارے جوانوں کو، جو بادشاہ کے بیٹے تھے، مار لیا؛ بلکه امنون هي اکیلا مارا گیا؛ اِس لیئے که ابي‌سلوم نے، جس دن سے که امنون نے اُس کي بہن تمر کو رسوا کیا، یہه بات ٹھان رکھي تھي. ۳۳ سو میرا خداوند بادشاہ ایسا

[l] پید ۳۷ : ۳
قاض ۵ : ۳۰
زبور ۴۵ : ۱۴

[m] یشو ۷ : ۶
۲ سمو ۱ : ۲
ایوب ۲ : ۱۲

[n] یرم ۲ : ۳۷

[ll] عبراني میں، امنون.

[o] پید ۲۴ : ۵۰
اور ۳۱ : ۲۴

[p] احبا ۱۹ : ۱۷، ۱۸

[q] دیکھو پید ۳۸ : ۱۲، ۱۳
۱ سمو ۲۵ : ۴، ۳۶

[r] قاض ۱۹ : ۶، ۲۲
روت ۳ : ۷
۱ سمو ۲۵ : ۳۶
آستر ۱ : ۱۰
زبور ۱۰۴ : ۱۵

[ll] عبراني میں، بني شجاعت هو.

[s] ۲ سمو ۱ : ۱۱

[t] ۲ سمو ۱۲ : ۱۶

[u] ۱ سمو ۱۶ : ۹ (۲ اٰیت)

پيشتر مسيح سے ۱۰۳۰

خيال دل ميں نہ لاويں، کہ سارے شاھزادے مارے گئے ؛ کيونکہ امنون ھي اکيلا قتل ھوا۔ ۳۴ اور ابي سلوم بھاگا۔ اور اُس جوان نے، جو نگھبان تھا، اپني آنکھيں اُٹھائيں، اور ديکھا، اور کيا ديکھتا ھي، کہ بہت سے لوگ پہاڑ کي دامن کي راہ اُسکے پيچھے سے آتے ھيں۔ ۳۵ تب يوندب نے بادشاہ سے کہا، کہ ديکھ، شاھزادے آئے، اور جيسا تيرے بندے نے عرض کي تھي، ويسا ھي ھوا۔ ۳۶ اور ايسا ھوا، کہ جب وہ بات کہہ چکا، تو ديکھو، شاھزادے آ پہنچے، اور چلّا چلّا کے روئے : اور بادشاہ بھي اپنے سب ملازموں کے ساتھ زار زار رويا۔

۳۷ پر ابي سلوم بھاگکے جسور کے بادشاہ عمي حود کے بيٹے تلمي پاس گيا۔ اور داؤد ھر روز اپنے بيٹے پر روتا تھا۔ ۳۸ اور ابي سلوم بھاگکے جسور ميں پہنچا، اور تين برس تک وھاں رھا۔ ۳۹ اور داؤد بادشاہ کا دل ابي سلوم کے پاس جانے کے ليئے نہايت مستعد ھو گيا؛ کيونکہ امنون کي بابت تسلي ھو گئي تھي، اس ليئے کہ وہ مر چکا تھا۔

## ۱۴ باب

اُس بيان ميں، کہ يوآب تقوع کي ايک دانشمند عورت کے وسيلے سے داؤد کو اُس پر [illegible] ابي سلوم [illegible] اُسے يروشلم ميں [illegible] ابي سلوم کے حسن و اولاد کا ذکر۔ ۲۸ بعد دو برس کے بادشاہ ابي سلوم کو يوآب کے وسيلے اپنے حضور بلوانا۔

اور ضرويہ کے بيٹے يوآب کو جب دريافت ھوا، کہ بادشاہ کا دل ابي سلوم کي طرف متوجہ ھي، ۲ تو يوآب نے تقوع ميں آدمي بھيجکے وھاں سے ايک دانشمند عورت بلوائي، اور اُسے کہا، کہ ماتمزدہ کا بھيس اختيار کيجيے، اور ماتم کے کپڑے پہنيئے، اور تيل اپنے اُوپر نہ ملئيے، اور اپنے تئيں اُس عورت کي مانند کرديجيئے، جو مدت سے کسي کے مرنے سے غمگين ھو؛ ۳ اور بادشاہ پاس جائيے، اور اُس سے اُس طور پر بات کيجيئے۔ سو يوآب نے اُسے بہہ باتيں بيان کرکے سمجھائيں۔

پيشتر مسيح سے ۱۰۲۷

۴ اور جب وہ تقوع کي عورت بادشاہ پاس آئي، تو زمين پر اوندھے منھ ھوکے گري، اور سجدہ کيا، اور بولي، اي بادشاہ رھائي دے۔ ۵ تب بادشاہ نے اُسے فرمايا، تجھے کيا ھوا؟ وہ بولي، ميں ايک بيوا عورت ھوں، اور ميرا شوھر مر گيا ھي۔ ۶ سو تيري لونڈي کے دو بيٹے تھے ؛ وے دونوں ميدان ميں جھگڑے، اور وھاں کوئي نہ تھا، جو انہيں چھڑاوے ؛ سو ايک نے دوسرے کو مارا، اور اُسے قتل کيا۔ ۷ اور اب ديکھ، کہ سارا کنبا تيري لونڈي کا مخالف ھوکے اُٹھا ھي؛ اور وے کہتے ھيں، کہ اُسکو، جسنے اپنے بھائي کو قتل کيا، ھمارے حوالے کر، تا کہ ھم اُسکے مقتول بھائي کي جان کے بدلے ميں اُسے قتل کريں، اور وارث کو ھم بھي نہ رھنے ديں؛ اور چاھتے ھيں، کہ اُس ميرے انگارے کو جو باقي رھا ھي بجھاويں، اور ميرے شوھر کے نام اور بقيہ کو زمين پر نہ چھوڑيں۔ ۸ سو بادشاہ نے اُس عورت کو کہا، تو اپنے گھر جا، اور ميں تيري بابت حکم کرونگا۔ ۹ اور اُس تقوع کي عورت نے بادشاہ کو کہا، ميرے خداوند بادشاہ، ساري بدي مجھ پر اور ميرے باپ کے گھرانے پر ھووے، اور بادشاہ اور اُس کا تخت بيگناہ رھے۔ ۱۰ تب بادشاہ نے فرمايا، جو کوئي تجھے کچھ کہے، اُسے مجھ پاس لا، کہ وہ پھر تجھ کو چھو نہ سکيگا۔ ۱۱ اُس وقت اُس نے کہا، کہ ميں عرض کرتي ھوں، کہ بادشاہ، خداوند اپنے خدا کو ياد کرے، لھو کا بدلا لينيوالوں کو روکے، تا نہ ھووے کہ وے ميرے بيٹے کو قتل کريں۔ تب وہ بولا، زندہ خداوند کي قسم، کہ تيرے بيٹے کا ايک بال بھي زمين پر نہ گريگا۔ ۱۲ تب اُس عورت نے کہا، اپني لونڈي کو پروانگي ديجيئے، کہ اپنے خداوند بادشاہ سے ايک بات اور کہے۔ ۱۳ وہ بولا، کہہ۔ تب اُس عورت نے کہا، کہ تو نے کس ليئے خدا کے لوگوں کي مخالفت ميں اس طرح

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

کا خیال کیا هی؟ که بادشاه، یهه کهتے هوئے، خطا کرنیوالے کي مانند هی، جس حال که بادشاه آپ اپنے خارج[n] کیئے هوئے کو اپنے یهاں پھر نهیں بلاتا. ۱۴ کیونکه هم سب کو مرنا هی[o]، اور پاني کي مانند هیں، جو زمین پر گرایا جاتا اور پھر جمع نهیں هو سکتا؛ اور باوجودے که خدا اِنسان کے ظاهر پر نظر نهیں کرتا، تو بھي تدبیر کرتا هی[p]، که اُس کے خارج کیئے هوئے اُسکے یهاں سے بلکل نکالے نه جاویں؟ ۱۵ سو اب که میں اپنے خداوند بادشاه پاس یهه کهنے آئي هوں، سو اِس لیئے هی، که لوگوں نے مجھے ڈرایا: تب تیري لونڈي نے کها، که میں اب بادشاه سے عرض کرونگي؛ شاید که بادشاه اپني لونڈي کي عرض کے مطابق عمل کرے. ۱۶ کیونکه بادشاه ضرور سنیگا اور اپني لونڈي کو اُس شخص کے هاتھه سے، جو مجھے اور میرے بیٹے کو خدا کي دي هوئي اُس میراث سے خارج کرکے قتل کیا چاهتا هی، چھڑائیگا. ۱۷ تب تیري لونڈي نے کها هی، که میرے خداوند بادشاه کي بات تسلي بخش هوگي؛ کیونکه میرا خداوند بادشاه نیکي اور بدي کے اِمتیاز کرنے میں خدا کے فرشتے کي مانند[q] هی: سو خداوند تیرا خدا تیرے ساتھه هو. ۱۸ اُس وقت بادشاه نے اُس عورت کو فرمایا، میں تجھه سے جو کچھه پوچھوں، سو تو اُسے مجھه سے مت چھپانا. تب وه عورت بولي، که میرے خداوند بادشاه اب فرمایئے. ۱۹ سو بادشاه نے کها، کیا اِس سارے معاملے میں یواب کا هاتھه تجھه سے ملکے شامل نهیں هی؟ اُس عورت نے جواب دیا، اور کها، که تیري جان کي قسم، ای میرے خداوند بادشاه، کوئي اُن باتوں سے، جو خداوند بادشاه نے فرمائیں، کسي کا دهني یا بائیں طرف پھرنا ممکن نهیں: تیرے خادم یواب هي نے مجھے حکم دیا، اور اُسي نے یے سب باتیں تیري لونڈي کے منهه میں ڈالیں[r]. ۲۰ اور تیرے خادم یواب نے یهه سب اِس لیئے کیا، تاکه اِس طرح کا مضمون ظهور میں آوے: اور میرا خداوند، دانشمند هی، جس طرح سے خدا کا فرشته دانشمند هی[s]، که جو کچھه زمین پر هوتا هی، سو اُسے دریافت کرے.

۲۱ تب بادشاه نے یواب کو فرمایا، که دیکھو، میں نے یهه فیصل کیا هی: اِس لیئے تو جا، اور اُس جوان ابی‌سلوم کو پھر لا. ۲۲ تب یواب زمین پر اوندها هوکے گرا، اور سجده کیا، اور بادشاه کو مبارکباد کها، اور بولا، که آج تیرے بندے کو یقین هوا، که تجھه کو ای میرے خداوند بادشاه، مجھه پر کرم کي نگاه هی، اِس لیئے که بادشاه نے اپنے خادم کي عرض قبول کي. ۲۳ پھر یواب اُٹھا، اور جسور کو گیا[t]، اور ابی‌سلوم کو یروسلم میں لے آیا. ۲۴ تب بادشاه نے فرمایا، وه اپنے گھر جاوے، اور میرا منهه نه دیکھے[u]. سو ابی‌سلوم اپنے گھر گیا، اور بادشاه کے چهرے کو نه دیکھا.

۲۵ اور سارے اِسرایل میں کوئي شخص ابی‌سلوم سا اُسکي خوبصورتي کے باعث قابل تعریف کے نه تھا؛ کیونکه اُسکے پانو کے تلوے سے لیکے سر کي چاندي تک[x] اُس میں کوئي عیب نه تھا. ۲۶ اور جب وه اپنے سر کا بال مونڈتا تھا، (کیونکه هر سال کے آخر وه اُسے مونڈتا تھا، که اُس کا بال بهت گھنا تھا، اِس لیئے وه اُسے مونڈتا تھا،) تو اپنے سر کا بال وزن میں دو سؤ مثقال بادشاهي تول سے انداز کرکے ٹھهراتا تھا. ۲۷ سو ابی‌سلوم کو تین بیٹے پیدا هوئے[y]، اور ایک بیٹي، جس کا نام تمر تھا؛ وه بهت خوبصورت عورت تھي.

۲۸ اور ابی‌سلوم پورے دو برس یروسلم میں رها، اور بادشاه کا منهه نه دیکھا[z]. ۲۹ سو ابی‌سلوم نے یواب کو بلوایا، تاکه اُسے بادشاه پاس بھیجے؛ پر وه نه چاهتا تھا، که اُس کے پاس آوے؛ اور پھر اُس نے دو باره بلوایا، سو پھر بھي اُس نے نه

[n] ۲ سمو ۱۳: ۳۷، ۳۸
[o] ایوب ۳۴: ۱۵؛ عبر ۹: ۲۷
[p] گنتي ۳۵: ۱۵، ۲۵، ۲۸
[q] ۲۰ آیت؛ ۲ سمو ۱۹: ۲۷
[r] ۳ آیت
[s] ۱۷ آیت؛ ۲ سمو ۱۹: ۲۷
[t] ۲ سمو ۱۳: ۳۷
[u] پید ۴۳: ۳؛ ۲ سمو ۳: ۱۳
[x] یسع ۱: ۶
[y] دیکھو ۲ سمو ۱۸: ۱۸
[z] ۲۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

چاہا کہ آوے۔ ۳۰ تب اُس نے اپنے چاکروں سے کہا، کہ دیکھو، یواب کا کھیت میرے کھیت سے لگا ہی، اور وہاں اُس کے جَو ہیں؛ سو جاؤ، اور اُنہیں آگ سے جلاؤ۔ سو ابی‌سلوم کے چاکروں نے کھیت میں آگ لگا دی۔ ۳۱ تب یواب اُٹھا، اور ابی‌سلوم کے گھر آیا، اور اُسے کہا، تیرے خادموں نے میرا کھیت کیوں جلا دیا؟ ۳۲ سو ابی‌سلوم نے یواب کو جواب دیا، کہ دیکھو میں نے تجھے کہلا بھیجا، کہ یہاں آ، تاکہ میں تجھے بادشاہ پاس بھیجکے پیغام کروں، کہ میں جسور سے کیوں یہاں آیا؟ میرے لیئے تو وہاں رہنا بہتر تھا: سو اب بادشاہ کا چہرہ مجھے دیکھنے دے، اور اگر مجھ میں کوئی بدی ہو، تو وہ مجھے مار ڈالے۔ ۳۳ تب یواب نے بادشاہ پاس جاکے اُس سے یہہ کہا: اور جب اُس نے ابی‌سلوم کو بلوایا، تب وہ بادشاہ کے حضور آیا، اور بادشاہ کے آگے اوندھا ہوکے گرا: اور بادشاہ نے ابی‌سلوم کو بوسہ دیا۔

## ۱۵ باب

[illegible]

بعد اُس کے ایسا ہوا کہ ابی‌سلوم نے اپنے لیئے گاڑیاں، اور گھوڑے اور پچاس آدمی کہ اُسکے آگے دوڑیں، طیار کیئے۔ ۲ اور ابی‌سلوم صبح کو اُٹھکے پھاٹک پر سر راہ کھڑا رہتا تھا؛ اور ایسا ہوا کہ جب کوئی دادخواہ انصاف کے لیئے بادشاہ پاس آتا تھا، تو ابی‌سلوم اُسے بلاکے پوچھتا تھا، کہ تو کس شہر کا ہی؟ چنانچہ کسی نے جواب دیا، کہ تیرا خادم اسرائیل کے فرقوں میں سے ایک فرقہ کا ہی۔ ۳ اور ابی‌سلوم نے اُس کو کہا، دیکھو، کہ تیری باتیں اچھی اور سچی ہیں؛ لیکن کوئی بادشاہ کی طرف سے نہیں ہی، جو تیری سنے۔ ۴ اور ابی‌سلوم نے کہا، کہ کاش میں ملک پر قاضی ہوتا، تو جو کوئی دادخواہ مجھ پاس آتا، تو میں اُس کا انصاف کرتا۔ ۵ اور جب کوئی ابی‌سلوم کے نزدیک آتا تھا، کہ اُسے سلام کرے، تو وہ ہاتھ دوڑکے اُسے پکڑ لیتا تھا، اور اُس کی چمّی لیتا تھا۔ ۶ سو ابی‌سلوم نے سارے اسرائیل سے، جو بادشاہ پاس دادخواہ آتے تھے، اُسی طرح کیا: اور ابی‌سلوم نے اسرائیل کے لوگوں کا دل چرایا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۷ اور بعد چالیس برس کے ایسا ہوا، کہ ابی‌سلوم نے بادشاہ کو کہا، مجھے پروانگی ہو، کہ میں جاؤں، اور اپنی منت کو، جو میں نے خداوند کے لیئے کی ہی، حبرون میں ادا کروں۔ ۸ کہ تیرے بندے نے، جب کہ ارام کے جسور میں تھا، یہہ منت مانی تھی، کہ اگر خداوند مجھے پھر یروشلم میں لاویگا، تو میں خداوند کی عبادت کرونگا۔ ۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، کہ سلامت جا۔ سو وہ اُٹھا، اور حبرون کو روانہ ہوا۔

۱۰ اور ابی‌سلوم نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں جاسوس بھیجکے منادی کی، جس وقت تم نرسنگے کی آواز سنو، تو بولیو، کہ ابی‌سلوم حبرون میں بادشاہ ہوا۔ ۱۱ اور ابی‌سلوم کے ساتھ یروشلم سے دو سو آدمی، جو بلائے ہوئے تھے، چلے؛ وے اپنی راستی میں جاتے تھے، اور وے کسی بات کی خبر نہ رکھتے تھے۔ ۱۲ اور ابی‌سلوم نے جلونی اخیتفل کو، جو داؤد کا مشیر تھا، اُس کے شہر جلوہ سے، جس وقت کہ وہ قربانیاں گذرانتا تھا، بلایا۔ اور فساد بڑھتا جاتا تھا، کہ لوگ ابی‌سلوم پاس لگاتار جمع ہوتے جاتے تھے۔ ۱۳ تب ایک قاصد نے آکے داؤد کو خبر دی، کہ بنی اسرائیل کے دل ابی‌سلوم کی طرف ہیں کہ اُس کی پیروی کریں۔

سریانی اور عربی ترجموں میں، چار برس۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۴ سو داؤد نے اپنے همراهي ملازموں کو، جو یروسلم میں تھے، کہا، اُٹھو، بھاگ چلیں[p]؛ نہیں تو ابی‌سلوم کے هاتھ سے هم نہ بچینگے؛ جلدي چلو، نہ هووے، کہ اچانک هم کو پکڑلے، اور هم پر آفت لاوے، اور تلوار کي دھار سے شہر کو غارت کرے. ۱۵ اور بادشاہ کے خادموں نے بادشاہ سے کہا، دیکھ، کہ تیرے خادم حاضر هیں؛ جو کچھ کہ خداوند بادشاہ فرماوے، وهي هوگا. ۱۶ تب بادشاہ نکلا[q]، اور اُس کا سارا گھرانا اُسکے پیچھے هوا. اور بادشاہ نے دس عورتیں، جو حرم‌میں تھیں، پیچھے چھوڑیں[r]، کہ گھر کي نگھباني کریں. ۱۷ اور بادشاہ نکلا اور سب لوگ اُس کے پیچھے هوئے اور بیت مرحاق میں جا ٹھہرے. ۱۸ اور اُس[s] کے سارے خادم اُس کے آگے آگے پار جاتے تھے، اور سارے کریتي اور فلیتي[s] اور سارے جاتي، چھ سو جوان جو جات سے اُس کے ساتھ آئے تھے، بادشاہ کے آگے پار جاتے تھے.

۱۹ تب بادشاہ نے جاتي اِتی کو[t] کہا، تو همارے ساتھ کیوں نکلا؟ تو پھر جا، اور بادشاہ کے ساتھ رہ؛ اِس لیئے کہ تو ایک اجنبي هی، جو اپنے مکان سے خارج بھي کیا گیا هی. ۲۰ کل هي تو تو آیا هی، اور کیا آج هي میں تجھے اپنے ساتھ اِدھر اُدھر دوڑاؤں؟ جس حال کہ میں جانتا جہاں کہیں مجھے ٹھکانا ملے[u]؛ اِس لیئے تو پھر جا، اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لیجا؛ رحمت اور سچائي تیرے ساتھ هوں. ۲۱ تب اِتی نے بادشاہ کو جواب دیا، اور کہا، خداوند کي حیات کي، اور میرے خداوند بادشاہ کي زندگي کي قسم، کہ جہاں کہیں میرا خداوند بادشاہ خواہ مرتے خواہ جیتے هوگا، وهیں ضرور تیرا خادم بھي هوگا[x]. ۲۲ سو داؤد نے اِتی کو کہا، کہ چل، اور پار جا. اور جاتي اِتی، اور اُسکے سارے لوگ، اور سب ننھے بچے، جو اُسکے ساتھ تھے، پار گئے. ۲۳ اور سارا ملک بلند آواز سے رویا، اور سارے لوگ پار هو گئے، اور بادشاہ خود نہر کدرون کے پار گیا، اور سب لوگوں نے پار هوکے دشت کي راہ[y] لي.

۲۴ اور دیکھو، کہ صدوق بھي، اور اُس کے ساتھ سارے لاوي، خدا کے عہد کا صندوق لیئے هوئے[z] تھے: سو اُنھوں نے خدا کے صندوق کو رکھ دیا؛ اور ابیاتر اُوپر چڑھ گیا، یہاں تک کہ سارے لوگ شہر سے نکل آئے. ۲۵ تب بادشاہ نے صدوق کو کہا، کہ خدا کا صندوق شہر کو پھیر لے جا؛ پس، اگر خداوند کے کرم کي نظر مجھ پر هوگي، تو وہ مجھے پھیر لے آئیگا، اور اُسے اور اپنے مکان کو مجھے پھر دکھائیگا[a]: ۲۶ پر اگر وہ یوں فرماوے، کہ میں اب تجھ سے خوش نہیں[b]، تو دیکھ، میں حاضر هوں، جو کچھ اُسکے نزدیک اچھا هو، سو مجھ سے کرے[c]. ۲۷ اور بادشاہ نے صدوق کاهن کو پھر کہا، کیا تو غیب‌بین[d] نہیں؟ شہر کو سلامت پھر جا، اور تمھارے ساتھ تمھارے دونوں بیٹے هیں[e]، اخیمعض جو تیرا بیٹا هی، اور یہونتن جو ابیاتر کا بیٹا هی. ۲۸ اور دیکھ، میں اُس دشت کے گھاٹوں میں[f] ٹھہرونگا، جب تک کہ تمھارے پاس سے میرے آگاهي کے واسطے کچھ پیغام نہ آوے. ۲۹ سو صدوق اور ابیاتر خدا کا صندوق یروسلم میں پھیر لائے، اور وهیں رهے.

۳۰ اور داؤد کوہ زیتون کي چڑھائي کي راہ گیا، اور چڑھتے وقت روتا تھا، اور اپنا سر ڈھانپ لیا تھا[g]، اور ننگے پانو تھا[h]؛ اور اُن سب لوگوں میں، جو اُس کے ساتھ تھے، هر ایک نے اپنے سر چھپا لیئے تھے[i]، اور چڑھے جاتے تھے، اور چڑھتے وقت روتے تھے[k].

۳۱ سو ایک نے داؤد سے کہا، اخیتفل بھي مفسدوں میں شامل هوکے ابی‌سلوم کے ساتھ هی[l]. تب داؤد بولا، ای خداوند، میں تجھ سے منت کرتا کہ اخیتفل کي صلاح کو احمقي سے بدل دے[m].

۳۲ اور ایسا هوا، کہ جب داؤد پہاڑ

p ۲ سمو ۱۹: ۹
زبور ۳ کا سرنامہ.
q زبور ۳ کا سرنامہ.
r ۲ سمو ۱۶: ۲۱، ۲۲
s ۲ سمو ۸: ۱۸
t ۲ سمو ۱۸: ۲
u ۱ سمو ۲۳: ۱۳
x روت ۱: ۱۶، ۱۷ امثا ۱۷: ۱۷ اور ۱۸: ۲۴

y ۲ سمو ۱۶: ۲
z گن ۴: ۱۵
a زبور ۴۳: ۳
b گن ۱۴: ۸ ۲ سمو ۲۲: ۲۰ ۱ سلا ۱۰: ۹ ۲ توا ۹: ۸ یسع ۶۲: ۴
c ۱ سمو ۳: ۱۸
d ۱ سمو ۹: ۹
e دیکھو ۲ سمو ۱۷: ۱۷
f ۲ سمو ۱۷: ۱۶
g ۲ سمو ۱۹: ۴ آستر ۶: ۱۲
h یسع ۲۰: ۲، ۴
i یرم ۱۴: ۳، ۴
k زبور ۱۲۶: ۶
l زبور ۳: ۱، ۲ اور ۵۵: ۱۲ وغیرہ
m ۲ سمو ۱۶: ۲۳ اور ۱۷: ۱۴، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

چاکروں کو کہا، دیکھہ، میرا بیٹا ھي[p]، جو میري صلب سے پیدا ھوا[q]، میري جان کا طالب ھی: پس اب یہہ بنیامیني کیا کچھہ نہ کریگا؟ اُسے چھوڑ دو، اور لعنت کرنے دو، کہ خداوند نے اُسے کہا ھی. ۱۲ شاید کہ خداوند میرے دکھہ پر نظر کرے، اور خداوند آج کے دن اُس کي لعنت کے بدلے میں مجھہ سے نیکي کرے[r]. ۱۳ اور جس وقت داؤد اور اُس کے لوگ راہ میں چلے جاتے تھے، تو سمعي پہاڑ کي طرف اُس کے برابر گذرتا تھا، اور لعنت کرتا تھا، اور اُس کي طرف پتھر مارتا تھا، اور خاک پھینکتا تھا. ۱۴ اور بادشاہ اور اُسکے سارے ھمراہ تھکے ھوئے آئے، اور وھاں اُنھوں نے دم لیا.

۱۵ اور ابی‌سلوم اور اُسکے سارے لوگ یعنے بني اِسرایل یروسلم میں آئے[s]، اور اخیتفل اُسکے ساتھہ تھا. ۱۶ اور ایسا ھوا کہ جب داؤد کا دوست[t] حوسي ارکي ابی‌سلوم پاس آیا، تو حوسي نے ابی‌سلوم کو کہا، کہ بادشاہ جیتا رھے، بادشاہ جیتا رھے. ۱۷ اور ابی‌سلوم نے حوسي سے کہا، کیا تو نے اپنے دوست پر یہہ مہرباني کي؟ تو اپنے دوست کے ساتھہ کیوں نہ گیا[u]؟ ۱۸ تب حوسي نے ابی‌سلوم کو کہا، سو نہیں؛ بلکہ جس کو کہ خداوند، اور یہہ قوم اور اِسرایل کے سارے مرد چن لیویں، تو میں اُسي کا ھونگا، اور اُسي کے ساتھہ رھونگا. ۱۹ اور پھر میں کس کي خدمت کروں؟ کیا میں اُسکے بیٹے کي خدمت نہ کروں[x]؟ جیسے میں نے تیرے باپ کے حضور میں خدمت کي، ویسے ھي تیرے حضور میں بھي خدمت کرونگا.

۲۰ تب ابی‌سلوم نے اخیتفل کو کہا، تم آپس میں صلاح لو، کہ ھم کیا کریں. ۲۱ سو اخیتفل نے ابی‌سلوم سے کہا، کہ اپنے باپ کي حرموں پاس، جنھیں وہ گھر کي نگہباني کو چھوڑ گیا ھی[y]، اندر جا: اِس لیئے کہ جب سارے اِسرایل سنینگے، کہ تیرے باپ کو تجھہ سے نفرت ھی[z]، تو اُن سب کے ھاتھہ، جو تیرے ساتھہ ھیں، قوي ھونگے[a]. ۲۲ سو اُنھوں نے قصر کي چھت پر ابی‌سلوم کے لیئے خیمہ کھڑا کیا، اور ابی‌سلوم سارے بني اِسرایل کے سامھنے[b] اپنے باپ کي حرموں کے پاس اندر گیا. ۲۳ اور اخیتفل کي مشورت، جو اُن روزوں میں وہ کرتا تھا، ایسي ھوتي تھي، کہ گویا خدا کے کلام کے وسیلے اُس نے دریافت کي تھي: سو اخیتفل کي مشورت داؤد اور ابی‌سلوم کي خدمت میں ایسي ھي تھي[c].

## ۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا کے اِنتظام سے اخیتفل کي مصلحت حوسي کي صلاح کے مقابلے میں باطل ٹھہرتي. ۱۵ چھپے میں داؤد کو خبر دیجاتي. ۲۳ اخیتفل آپ کو پھانسي دیتا. ۲۵ عماسا سپہسالار مقرر ھوتا. ۲۷ محنیم میں داؤد کو سب رسد پہنچتي.

پھر اخیتفل نے ابی‌سلوم سے کہا، مجھے پروانگي دے، کہ میں ابھي بارہ ھزار مرد چن لوں، اور اِسي رات کو اُٹھکے داؤد کا پیچھا کروں: ۲ اور جس وقت کہ وہ تھکا ماندہ[a]، اور اُس کے ھاتھہ ڈھیلے ھوں، تو میں اُس پر جا پڑونگا، اور اُسے ڈراؤنگا؛ کہ اُس کے سارے ھمراہ بھاگ جاوینگے، اور میں فقط بادشاہ ھي کو مار لونگا[b]. ۳ اور میں سب لوگوں کو تیري طرف پھراؤنگا؛ کہ وھي مرد، جسے تو تلاش کرتا ھی، اُسکا آخر ھونا سب کے پھرنے کي برابر ھی؛ یوں سب کے سب سلامت رھینگے. ۴ سو وہ بات ابی‌سلوم اور اِسرایلي سارے بزرگوں کي نظر میں اچھي تھي. ۵ اور اُس وقت ابی‌سلوم نے کہا، کہ حوسي ارکي کو بھي بلاؤ، تاکہ ھم اُس کے منھہ کي بھي سنیں. ۶ چنانچہ حوسي ابی‌سلوم کے حضور آیا، اور ابی‌سلوم نے فرمایا اور اُسے کہا، کہ اخیتفل یوں کہتا ھی: سو ھم ایسا کریں، یا نہیں؟ تو کیا کہتا ھی؟ ۷ پس، حوسي نے ابی‌سلوم سے کہا، کہ یہہ مشورت جو اخیتفل نے دي

[p] ۲ سمو ۱۲: ۱۱
[q] پید ۱۵: ۴
[r] روم ۸: ۲۸
[s] ۲ سمو ۱۵: ۳۷
[t] ۲ سمو ۱۵: ۳۷
[u] ۲ سمو ۱۹: ۲۵، امثا ۱۷: ۱۷
[x] ۲ سمو ۱۵: ۳۴
[y] ۲ سمو ۱۵: ۱۶ اور ۲۰: ۳
[z] پید ۳۴: ۳۰، ۱ سمو ۱۳: ۴
[a] ۲ سمو ۲: ۷، ذکر ۸: ۱۳
[b] ۲ سمو ۱۲: ۱۱، ۱۲
[c] ۲ سمو ۱۵: ۱۲
[a] دیکھو اِستث ۲۵: ۱۸، ۲ سمو ۱۶: ۱۴
[b] ذکر ۱۳: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

هی، اِس وقت[*] کے مناسب نہیں؛ ۸ چنانچہ حوسی نے کہا، کہ تو اپنے باپ کو اور اُس کے لوگوں کو جانتا هی، کہ کیسے بہادر هیں: اور وے اپنے دلوں میں اُس ریچھنی کی مانند، جس کے بچے جنگل میں چھن گئے هوں[a]، ||رنجیدہ هوئے هیں؛ اور تیرا باپ جنگی مرد هی، اور وہ لوگوں کے ساتھ نہ رهیگا۔ ۹ اور دیکھ، وہ کسی غار میں، یا کسی جگہ میں چھپا هوا هوگا؛ اور جب شروع هی میں لوگوں میں سے بعضے شکست کھاویں، تو سب میں یہہ چرچا هوگا کہ ابی‌سلوم کے پیروؤں کا قتل هوتا هی۔ ۱۰ اور اُس وقت وہ بھی جو بہادر هی، جس کا دل شیر کے دل کے مانند هی، بالکل پگھل جائیگا[b]؛ کیونکہ سارا اِسرائیل جانتا هی، کہ تیرا باپ بڑا بہادر هی، اور اُس کے همراہ بھی بہادر لوگ هیں۔ ۱۱ سو میں یہہ مشورت دیتا هوں، کہ سارا اِسرائیل، دان سے لیکے بیرسبع[c] تک، اِس قدر لوگ، جس قدر وہ ریت هی جو دریا کے کنارے پر هوں[d]، تیرے ساتھ جمع هوویں؛ اور تو آپ جنگ پر جاوے۔ ۱۲ سو اُس وقت کسی جگہ جہاں کہیں وہ هو، هم اُس پر خروج کرینگے، اور شبنم کے قطروں کی مانند، جو زمین پر گرتے، اُس پر نازل هونگے؛ تب وہ اور سب لوگ، جو اُس کے ساتھ هیں، اُن میں کا ایک بھی جانبر نہ هوگا۔ ۱۳ اور اگر وہ کسی شہر میں داخل هوا هوگا، تو سارے بنی اِسرائیل رسیاں لیکے اُس شہر کو چڑھ جائینگے، اور هم اُس کو ندی کے بیچ ایسا کھینچ لائینگے، کہ وهاں ایک ڈھونکا بھی نہ ملے۔ ۱۴ تب ابی‌سلوم اور سارے اِسرائیلی بولے، کہ یہہ مشورت، جو ارکی حوسی نے دی، اخیتفل کی مشورت سے اچھی هی۔ یہہ اِس لیئے هوا، کہ خداوند نے یوں اِرادہ کیا، کہ اخیتفل کی نیک مشورت باطل کی جاوے[e]، تاکہ خداوند ابی‌سلوم پر بلا نازل کرے۔

۱۵ بعد اُس کے حوسی نے صدوق اور ابیاتر کاهنوں سے کہا[f]، کہ اخیتفل نے ابی‌سلوم کو اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کو یوں صلاح دی، اور میں نے یوں یوں مشورت کی۔ ۱۶ سو اب جلد کسی کو بھیجکے داؤد سے کہو، کہ آج کی رات دشت کی گھاٹیوں پر مت رہ، بلکہ فی‌الفور پار اُتر جا؛ تا ایسا نہ هو، کہ بادشاہ اور سب لوگ جو اُس کے ساتھ هیں نگلے جاویں۔ ۱۷ اُس وقت یہونتن اور اخیمعض[g] عین‌راجل[h] پر رهتے تھے، کہ مناسب نہ تھا، کہ اُن کی آمد و رفت شہر میں ظاهر هووے۔ اور ایک چھوکری نے جاکے اُنھیں خبر کی[m]؛ سو وے گئے، اور داؤد بادشاہ کو خبر دی۔ ۱۸ لیکن ایک چھوکرے نے اُنھیں دیکھا، اور ابی‌سلوم سے کہا: پر وے دونوں پھرتی کرکے نکل گئے، اور بحوریم میں[n] داخل هوکے ایک شخص کے گھر میں تھے، جس کے صحن میں ایک کوآں تھا؛ سو وے اُس میں اُتر گئے۔ ۱۹ اور عورت نے ایک چادر لیکے کوئے کے منہ پر بچھائی[o]، اور اُس پر دلا هوا دانہ پھیلا دیا؛ سو کچھ خبر معلوم نہ هوئی۔ ۲۰ اور ابی‌سلوم کے خادم اُس گھر پر اُس عورت پاس آئے، اور پوچھا، کہ اخیمعض اور یہونتن کہاں هیں؟ اُس عورت نے اُنھیں کہا، وے ندی پار هو گئے هونگے[p]۔ اور جب اُنھوں نے اُنھیں ڈھونڈھا اور نہ پایا، تو یروسلم کو پھر آئے۔ ۲۱ اور ایسا هوا، کہ جب وے پھر گئے، تو وے کوئے سے نکلے روانہ هوئے، اور جاکے داؤد بادشاہ کو خبر دی؛ اور اُنھوں نے داؤد سے کہا، کہ اُٹھو، اور جلد پار اُترو[q]؛ کہ اخیتفل نے تم پر یوں یوں مشورت دی هی۔ ۲۲ تب داؤد اور اُس کے سارے لوگ جو اُسکے ساتھ تھے اُٹھے، اور یردن کے پار اُتر گئے؛ بلکہ صبح کی روشنی هوتے

[a] هوسع ۱۳ : ۸
|| عبرانی میں، وے تربے مزاج میں اُس ریچھنی کی مانند۔ قاض ۱۸ : ۲۵
[b] یشو ۲ : ۱۱
[c] قاض ۲۰ : ۱
[d] پید ۲۲ : ۱۷
[*] عبرانی میں، حکم کیا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

[e] ۲ سمو ۱۵ : ۳۱، ۳۴
[f] ۲ سمو ۱۵ : ۳۵
[g] ۲ سمو ۱۵ : ۲۸
[h] ۲ سمو ۱۵ : ۲۷، ۳۶ یشو ۱۵ : ۷ و ۱۸ : ۱۶
[m] یشو ۲ : ۴ وغیرہ
[n] ۲ سمو ۱۶ : ۵
[o] دیکھو یشو ۲ : ۶
[p] دیکھو خر ۱ : ۱۹ یشو ۲ : ۵
[q] ۱۵ : ۱۶، ۱۷، اِلخ

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

هي ایک بهي اُن میں سے باقي نه تها، جو یردن کے پار نه گیا هو.

۲۳ اور اخیتفل نے جو دیکھا، که اُس کي مشورت پر عمل نه هوا، تو اُس نے اپنے گدهے پر زین کیا، اور سوار هوکے اپنے شهر[z] اور اپنے گهر گیا، اور اپنے گهرانے کا بندوبست کیا، اور اپنے تئیں پهانسي دي[s]، اور مر گیا، اور اپنے باپ کي گور میں گاڑا گیا. ۲۴ اور داؤد محنیم میں[t] داخل هوا. اور ابی‌سلوم یردن کے پار اُترا وه اور اِسرایل کے سارے لوگ اُسکے ساتھ.

۲۵ اور ابی‌سلوم نے یواب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کیا: یهه عماسا ایک آدمي کا بیٹا تها، جس کا نام ‖اِتري اِسرایلي تها، جو † ناحس کي بیٹي یواب کي ما ضرویاه کي بهن ابیجیل کے پاس اندر گیا تها[u]. ۲۶ پس اِسرایل اور ابی‌سلوم نے جلعاد کي زمین میں خیمه کهڑا کیا.

۲۷ اور جب داؤد محنیم میں پهنچا، تو ایسا هوا، که ناحس کا بیٹا سوبي بني عمون کے ربه سے[x]، اور عمي‌ایل کا بیٹا مکیر لودبار سے[y]، اور برزلي جلعادي راجلیم سے[z] ۲۸ پلنگ، اور باسن، اور گلي برتن، اور گیهوں، اور جؤ، اور آٹا، اور بهونا اناج، اور لوبیئے کي پهلیاں، اور مسور، اور بهونے چنے، ۲۹ اور شهد، اور مکهن، اور بهیڑیں، اور گاوا پنیر، داؤد کے اور اُسکے ساتھ کے لوگوں کے کهانے کے لیئے لائے؛ کیونکه اُنهوں نے کها، که وے لوگ بیابان میں[a] بهوکهے اور ماندے اور پیاسے هیں.

[z] ۲ سمو ۱۵: ۱۲
[s] متي ۲۷: ۵
[t] پید ۳۲: ۲ یشوع ۱۳: ۲۶ ۲ سمو ۲: ۸
‖ یا، یتر اِسماعیلي.
† یا یسي. دیکهو ۱ توا ۲: ۱۳، ۱۶
[u] ۱ توا ۲: ۱۶، ۱۷
[x] دیکهو ۲ سمو ۱۰: ۱ اور ۱۲: ۲۹
[y] ۲ سمو ۹: ۴
[z] ۲ سمو ۱۹: ۳۱، ۳۲ ۱ سلا ۲: ۷
[a] ۲ سمو ۱۶: ۲

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپني فوج کے روانه کرتے وقت، سب کو ابی‌سلوم کے بچانے کي بابت حکم دیتا. ۶ افرائیم کے جنگل میں بهت اِسرایلي مارے جاتے. ۹ ابی‌سلوم بلوط کي ٹهنیوں میں اٹکا هوا یوآب سے مارا جاتا، اور گڑهے میں پهینکا جاتا. ۱۸ یاد ابی‌سلوم. ۱۹ اخیمعض اورکوشي داؤد کے پاس خبر لاتے. ۳۳ داؤد ابی‌سلوم کے لیئے ماتم کرتا.

اور داؤد نے اُن لوگوں کو، جو اُسکے ساتھ جمع هوئے تهے، شمار کیا، اور هزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار مقرر کیئے. ۲ اور داؤد نے لوگوں کي ایک تهائي یواب کے قابو میں، اور دوسري تهائي یواب کے بهائي ضرویاه کے بیٹے ابی‌شی کے قابو میں، اور تیسري تهائي اِتي جاتي کے قابو[a] میں کر دي، اور اُنهیں روانه کیا. اور بادشاه نے لوگوں سے کها، که میں بهي ضرور تمهارے ساتھ نکلونگا. ۳ پر لوگوں نے کها، که تو مت چل[b]؛ که اگر هم بهاگ نکلیں، تو اُنهیں کچهه هماري پروا نه هوگي؛ اور اگر هم آدهے مارے جاویں، تو بهي اُنهیں کچهه پروا نه هوگي: پر تو همارے دس هزار کے برابر هي؛ سو بهتر یهه هي، که تو شهر میں رهکے وهاں سے هماري مدد کرے. ۴ تب بادشاه نے اُنهیں کها، جو تمهیں بهتر معلوم هوتا هي، میں وهي کرونگا. سو بادشاه شهر کے دروازے پر سر راه کهڑا رها، اور سارے لوگ سؤ سؤ اور هزار هزار هوکے چل نکلے. ۵ اور اُس وقت بادشاه نے یواب اور ابی‌شي اور اِتي کو فرمایا، که میري خاطر سے اُس جوان، ابی‌سلوم هي کے ساتھ ملایمت کیجیو[c]. اور بادشاه نے جو سب سرداروں سے ابی‌سلوم کے حق میں فرمایا، سو سارے لوگوں نے سنا.

۶ اور لوگ نکلکے میدان میں اِسرایل کے مقابل هوئے، اور اِفرائیم کے بن میں[d] لڑائي هوئي؛ ۷ اور وهاں اِسرایل کے لوگ داؤد کے خادموں سے مارے پڑے، اور اُس دن بیس هزار مردوں کا سخت قتل هوا. ۸ اِس لیئے که اُس دن ساري مملکت میں جا به جا لڑائي هوئي، چنانچه بن کے سبب جو هلاک هوئے، اُن سے جو تلوار سے مارے پڑے، کهیں زیاده تهے.

۹ اور اُس وقت ابی‌سلوم داؤد کے خادموں کے سامهنے آ گیا. سو ابی‌سلوم خچر پر سوار هوا، اور وه خچر ایک بڑے بلوط کے درختوں کي موٹي ڈالیوں کے نیچے گهسا؛ تب اُس کا سر بلوط میں اٹکا، اور وه آسمان اور زمین کے بیچو بیچ لٹکا هوا ره گیا، اور خچر اُسکے تلے سے چلا گیا.

[a] ۲ سمو ۱۵: ۱۹
[b] ۲ سمو ۲۱: ۱۷
[c] ۱۲ آیت
[d] یشوع ۱۷: ۱۵، ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور بادشاہ سے بولا، کہ سلام. اور بادشاہ کے آگے اوندھا ہوکے گرا، اور سجدہ کیا، اور کہا، کہ خداوند تیرا خدا کیا ہي مبارک ہی، کہ جسنے اُن آدمیوں کو، جنہوں نے میرے خداوند بادشاہ پر دست‌درازي کي تھي، قابو میں کر دیا ہی. ۲۹ تب بادشاہ بولا، ابی‌سلوم جوان سلامت ہی؟ اخیمعض نے کہا، کہ جس وقت یواب نے بادشاہ کے خادم کو، اور تیرے خادم کو بھیجا، اُس دم میں نے ایک بڑي ہڑبڑي دیکھي، پر میں نہیں جانتا، کہ وہ کیا تھي. ۳۰ تب بادشاہ نے کہا، ایک طرف جا، اور یہاں کھڑا رہ. سو وہ ایک طرف جاکے کھڑا ہو رہا. ۳۱ اور دیکھو، کہ کوشي آیا، اور کوشي نے کہا، میرے خداوند بادشاہ، خبر لائي جاتي؛ کہ خداوند نے آج کے دن اُن سب سے، جو تیري مخالفت میں اُٹھے تھے، تیرا بدلا لیا. ۳۲ تب بادشاہ نے کوشي سے پوچھا، کہ ابی‌سلوم جوان سلامت ہی؟ اور کوشي نے جواب دیکے کہا، کہ میرے خداوند بادشاہ کے دشمن، اور وے سب، جو بادشاہ کي مخالفت میں تیرے ضررکے لیئے اُٹھتے ہیں، اُسي جوان کي طرح ہو جائیں.

۳۳ تب بادشاہ نہایت دلگیر ہوا، اور اُس کوٹھري پر، جو پھاٹک کے اُوپر تھي، روتا ہوا چڑھ گیا؛ اور چڑھتے ہوئے یوں کہتا جاتا تھا، ہاے، میرے بیٹے ابی‌سلوم[k]، میرے بیٹے، میرے بیٹے ابی‌سلوم! کاش کہ تیرے عوض میں مرتا، ای ابی‌سلوم، میرے بیٹے، میرے بیٹے!

[k] ۲ سمو ۱۱:۴

## ۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یواب داؤد کا ماتم موقوف کرانا. ۹ اِسرائیلي بادشاہ کو پھیر لانے کا شوق رکھتے. ۱۱ داؤد کاہنوں کو کہلا بھیجنا، کہ بني یہوداہ کو اِسکي بابت ترغیب دیں. ۱۸ سمعي معافي پانا. ۲۴ مفیبوست کا عذر منظور ہونا. ۳۲ برزلي رخصت پانا، اور اُسکا بیٹا کمہام بادشاہ کے خواص میں شامل ہونا. ۴۱ اِسرائیلي یہوداہ سے حجت کرتے، اِس لیئے کہ بادشاہ کے پھیر لانے میں اُنہیں شریک نہیں کیا.

اور یواب سے کہا گیا، کہ دیکھ، بادشاہ ابی‌سلوم کے لیئے روتا پیٹتا ہی. ۲ اور وہ رہائي، جو اُس دن ہوئي تھي، سارے لوگوں کے رونے کا سبب ہوئي؛ کیونکہ لوگوں نے اُس دن خبر سني، کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لیئے دلگیر ہی. ۳ اور لوگ اُس دن چوري سے شہر میں[a] داخل ہوئے، جیسا کہ لوگ جو لڑائي سے بھاگتے ہوئے شرمندہ ہوکے آویں. ۴ اور بادشاہ نے اپنا منہ ڈھانپا[b]، اور بادشاہ بلند آواز سے رویا، اور کہا، کہ ہاے، میرے بیٹے ابی‌سلوم[c]! ہاے، ابی‌سلوم، میرے بیٹے، میرے بیٹے! ۵ تب یواب گھر میں بادشاہ پاس آیا، اور کہا، تو آج کے دن اپنے سب چاکروں، کہ جنہوں نے آج کے دن تیري جان، اور تیرے بیٹوں اور تیري بیٹیوں کي جانیں، اور تیري جوروؤں کي جانیں، اور تیري حرموں کي جانیں بچائیں؛ اُن کے منہ کي شرمندگي کا باعث ہوا؛ ۶ کہ تو اپنے دشمنوں کو پیار کرتا ہی، اور اپنے دوستوں سے کینہ رکھتا ہی. کیونکہ تو نے آج کے دن یوں ظاہر کیا، کہ تجھے نہ سرداروں کي پروا ہی، نہ خادموں کي؛ کہ آج کے دن میں دیکھتا ہوں، کہ اگر ابی‌سلوم جیتا ہوتا، اور ہم سب آج کے دن مر جاتے، تو تیري نظر میں بہت اچھا معلوم ہوتا. ۷ سو اب اُٹھ، باہر نکل، اور اپنے خادموں کو دلاسا دے؛ کہ میں خداوند کي قسم کھاتا ہوں، کہ اگر تو باہر نہ جائیگا، تو رات تک ایک بھي تیرے ساتھ نہیں رہنے کا؛ اور یہہ تیرے لیئے اُن سب آفتوں سے، جو اِبتدا جواني سے اب تک تجھ پر پڑیں، بہت بد ہوگا. ۸ سو بادشاہ اُٹھا، اور دروازے پر بیٹھا؛ اور سب لوگوں کو خبر پہنچي، کہ دیکھو، بادشاہ دروازے پر بیٹھا ہی. تب سب لوگ بادشاہ پاس آکے جمع ہوئے، کہ سارے اِسرائیلي اپنے اپنے خیمے کو بھاگ گئے تھے.

۹ اور اِسرائیل کے سارے فرقوں کي تمام قوم آپس میں جھگڑتي تھي، اور کہتي تھي، کہ بادشاہ نے ہمارے دشمنوں کے ہاتھ

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

[a] ۳۲ آیت
[b] ۲ سمو ۱۵:۳۰
[c] ۲ سمو ۱۸:۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

سے دغا کی: تیرے بندے نے کہا تھا، کہ میں اپنے لیئے گدھے پر زین باندھونگا، تاکہ میں سوار ہوؤں، اور بادشاہ پاس جاؤں؛ کہ تیرا خادم لنگڑا ہی۔ ۲۷ سو اُس نے میرے خداوند بادشاہ کے حضور مجھ پر، جو تیرا بندہ ہوں، تہمت کی[a]: پر میرا خداوند بادشاہ تو خدا کے فرشتے کی مانند ہی[b]؛ سو جو تیری نظروں میں اچھا معلوم ہو، سو کر۔ ۲۸ کہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے خداوند بادشاہ کے آگے مردوں کی مانند تھا[c]: پر تو نے اپنے بندے کو اُن میں بٹھلایا، جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاتے ہیں[d]۔ پس، میرے لیئے کیا مناسب ہی، کہ اب بادشاہ کے آگے زیادہ شکوا کروں؟ ۲۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، کہ تو اپنا احوال کیوں بیان کرتا جاتا ہی؟ میں تو کہہ چکا، کہ تو اور ضیبا کھیتوں کو بانٹ لو۔ ۳۰ اور مفیبوست نے بادشاہ کو کہا، کہ ہاں، وہ سب لے لیوے؛ جس حال کہ میرا خداوند بادشاہ اپنے گھر میں پھر سلامت پہنچا۔

۳۱ اور برزلی جلعادی[e] راجلیم سے اُترکے بادشاہ کے ساتھ یردن پار گیا، تاکہ یردن کے پار اُسے لے چلے۔ ۳۲ اور یہہ برزلی نہایت بوڑھا، بلکہ اسی برس کا تھا[f]؛ اور اُس نے بادشاہ کو، جب کہ وہ محنیم میں پڑا تھا، رسد پہنچائی تھی؛ اِس لیئے کہ وہ بہت بڑا آدمی تھا۔ ۳۳ سو بادشاہ نے برزلی کو فرمایا، کہ تو میرے ساتھ پار چل، کہ میں یروسلم میں اپنے ساتھ تیری پرورش کرونگا۔ ۳۴ اور برزلی نے بادشاہ کو جواب دیا، کہ اب میں کتنے دن جیونگا، جو بادشاہ کے ساتھ یروسلم کو چڑھ جاؤں؟ ۳۵ کہ آج کے دن میں اسی برس کا[g] ہو چکا؛ اور کیا میں نیک و بد میں اِمتیاز کر سکتا ہوں؟ اور کیا تیرا بندہ، جو کچھ کھاتا پیتا ہی، اُس کا مزہ جان سکتا ہی؟ اور کیا میں گانیوالوں اور گانیوالیوں کا گانا سن سکتا ہوں؟ پس، تیرا بندہ اپنے خداوند بادشاہ پر کس واسطے بار ہووے؟ ۳۶ کہ تیرا بندہ تھوڑی دور تک یردن کے پار بادشاہ کے ساتھ جاتا؛ اور کیا ضرور ہی، کہ بادشاہ مجھ سے بدلے میں اِتنا سلوک کرے؟ ۳۷ اپنے بندے کو رخصت کیجیئے، کہ پھر جاے، تاکہ میں اپنے شہر میں مروں، اور اپنے باپ اور اپنی ما کی گورکے آس پاس گڑوں۔ پر دیکھ، تیرا بندہ کمہام[h] حاضر ہی؛ وہ میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ پار جاوے؛ اور جو کچھ تجھے بھلا معلوم ہو، سو اُس سے کر۔ ۳۸ تب بادشاہ نے جواب دیا، کہ کمہام میرے ساتھ پار جائے، اور میں اُس سے، جیسے تیری مرضی ہوگی، ویسے سلوک کرونگا: اور جو کچھ تو مجھ سے مانگیگا، سو تیرے لیئے میں کرونگا۔ ۳۹ اور سب لوگ یردن کے پار ہوگئے۔ اور جب بادشاہ پار آیا، تو بادشاہ نے برزلی کو چوما[i]، اور اُس کے لیئے برکت چاہی؛ اور وہ اپنے مکان کو پھر گیا۔ ۴۰ تب بادشاہ جلجال کو روانہ ہوا، اور کمہام اُس کے ساتھ چلا؛ اور یہوداہ کے سب لوگ اور اِسرایل کے لوگوں میں سے بھی آدھے بادشاہ کے ساتھ گذرے۔

۴۱ اور دیکھو، کہ اِسرایل کے سب لوگ بادشاہ پاس آئے، اور بادشاہ سے کہا، کہ ہمارے بھائی بنی یہوداہ تجھے کیوں چرا لائے، اور جاکے بادشاہ کو، اور اُس کے گھرانے کو، اور داؤد کے سب ساتھوالے لوگوں کو، یردن پار سے لے آئے[j]۔ ۴۲ تب سارے بنی یہوداہ نے بنی اِسرایل کو جواب دیا، یہہ اِس لیئے ہی، کہ بادشاہ کو ہم سے نزدیک کا رشتہ ہی[k]؛ سو تمہیں اِس سبب سے ہم پر کیوں رشک آتا ہی؟ کیا ہم نے بادشاہ کا کچھ کھا لیا ہی؟ یا اُسنے ہمیں کچھ اِنعام دیا ہی؟ ۴۳ پھر بنی اِسرایل نے بنی یہوداہ کو جواب

[a] ۲ سمو ۱۶: ۳
[b] ۲ سمو ۱۴: ۱۷، ۲۰
[c] ۱ سمو ۲۶: ۱۱
[d] ۲ سمو ۹: ۷، ۱۰، ۱۳
[e] ۱ سلا ۲: ۷
[f] ۲ سمو ۱۷: ۲۷
[g] زبور ۹۰: ۱۰
[h] ۱ سلا ۲: ۷؛ یرم ۴۱: ۱۷
[i] پید ۳۱: ۵۵
[j] ۱۵ آیت
[k] ۱۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب

۱۴ سو وہ سارے بني اِسرایل کے فرقوں میں ہوتا ہوا ابیل[i]، اور بیت‌معکہ، اور سارے بیریم تک گیا: اور وے سب بھي جمع ہوئے، اور اُس کے پیچھے چلے. ۱۵ اور اُنھوں نے آکے اُسے بیت‌معکہ کے ابیل میں گھیرا، اور شہر کے سامھنے ایک دمدمہ باندھا[k]، اور وہ دیوار کے برابر رہا؛ اور سب لوگ جو یواب کے ساتھ تھے، کوشش کر رہے تھے، کہ دیوار کو گرا دیں. ۱۶ اُس وقت ایک دانشمند عورت شہر میں سے چلائي، اور کہا، کہ سنو، سنو؛ مہرباني سے یواب کو کہو، کہ یہاں نزدیک آئیے، کہ میں تجھ سے کچھ کہوں. ۱۷ اور جب وہ اُس کے نزدیک آیا، تو اُس عورت نے اُسے کہا، کہ کیا تو یواب ہي؟ وہ بولا، میں وہي ہوں. تب اُس نے اُسے کہا، کہ اپني باندي کي بات سنیئے. وہ بولا، میں سنتا ہوں. ۱۸ تب وہ بولي، کہ قدیم زمانے میں یہہ مثل کہتے تھے، کہ وے ضرور ابیل سے مشورت چاہینگے[l]؛ اور اِس طرح وے کام کو ختم کرتے تھے. ۱۹ اور میں اِسرایل میں صلح‌خواہ اور دیانتدار ہوں؛ سو تو چاہتا ہي، کہ ایک شہر کو، اور اُس کو، جو اِسرایل کي ایک ما تھي، ہلاک کرے؛ سو تو کیوں خداوند کي میراث کو نگلنے چاہتا ہي[m]؟ ۲۰ یواب نے جواب دیا، اور کہا، یہہ مجھ سے دور رہے، یہہ مجھ سے دور رہے، کہ نگل جاؤں. یا ہلاک کروں. ۲۱ یہہ ایسي بات نہیں: بلکہ کوہ اِفرائیم کا ایک شخص، جسکا نام سبع بن بکري ہي، اُس نے بادشاہ یعنے داؤد پر اپنا ہاتھ اُٹھایا ہي؛ سو فقط اُسي کو میرے حوالے کر دے، کہ میں شہر سے چلا جاؤں. اُس عورت نے یواب کو کہا، دیکھ، اُس کا سر دیوار پر سے تجھ پاس پھینک دیا جائیگا. ۲۲ تب وہ عورت اپني دانائي سے[n] سب لوگوں کے پاس گئي. سو اُنھوں نے سبع بن بکري کا سر کاٹکے باہر یواب کي طرف پھینک دیا. تب اُس نے نرسنگا پھونکا، اور لوگ شہر پر سے اُٹھکے ایک ایک اپنے خیمے کو گئے. اور یواب پھرکے یروسلم میں بادشاہ پاس آیا.

[i] ۲ سلا ۱۵: ۲۹
[j] ۲ تو ۱۶: ۴
[k] ۲ سلا ۱۹: ۳۲
[l] دیکھو اِست ۲۰: ۱۱
[m] ۲ سم ۲۱: ۳
[n] واعظ ۹: ۱۳، ۱۵

۲۳ اور یواب اِسرایل کے سارے لشکر کا سردار تھا[o]، اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا؛ ۲۴ اور ادورام خراج کا داروغہ[p] تھا؛ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط[q] محاسب تھا؛ ۲۵ اور سبع منشي تھا؛ اور صدوق اور ابیاتر[r] کاہن تھے؛ ۲۶ اور عیرا یائري[s] بھي داؤد کا ایک ‖سردار تھا.

[o] ۲ سم ۸: ۱۶، ۱۸
[p] ۱ سلا ۴: ۶
[q] ۲ سم ۸: ۱۶؛ ۱ سلا ۴: ۳
[r] ۲ سم ۸: ۱۷؛ ۱ سلا ۴: ۴
[s] ۲ سم ۲۳: ۳۸
‖ یا، ایک والي، پید ۴۱: ۴۵، خر ۲: ۱۶، ۲ سم ۸: ۱۸

## ۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تین سال کا کال جو جبعونیوں کے مقدمے کي بابت ہوا، ساؤل کے سات بیٹوں کو پھانسي دینے سے موقوف ہو جانا. ۱۰ رصفہ کي محبت جو مرے ہوؤں سے رکھتي تھي. ۱۲ داؤد ساؤل اور یونتن کي ہڈیاں قیس کي گور میں دفن کرنا. ۱۵ چار لڑائیاں فلسطیوں سے ہوئیں، جن میں داؤد کے چار پہلوان چار جباروں کو قتل کرتے.

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۱ کے قریب

پھر داؤد کے عصر میں پیاپي تین سال کال پڑا، اور داؤد نے خداوند کے حضور[a] صلاح پوچھي. سو خداوند نے فرمایا، کہ یہہ ساؤل کے اور اُس کے خونریز گھرانے کے سبب سے ہي، کہ اُس نے جبعونیوں کو قتل کیا. ۲ تب بادشاہ نے جبعونیوں کو طلب کیا، اور اُن سے بات کہي. (اور یہہ جبعوني اِسرایل کي نسل میں سے نہ تھے، بلکہ اموري تھے[b] جو باقي رہ گئے تھے؛ اور بني اِسرایل نے اُن سے قسم کي تھي؛ اور ساؤل نے چاہا، کہ اُنھیں قتل کرے؛ کیونکہ اُسے بني اِسرایل اور بني یہوداہ کے سبب غیرت تھي.) ۳ سو داؤد نے جبعونیوں سے کہا، میں تمھارے لیئے کیا کروں، اور میں کس چیز سے کفارہ دوں، تاکہ تم خداوند کي میراث کے لیئے[c] برکت چاہو؟ ۴ سو جبعونیوں نے اُسے کہا، کہ ہم ساؤل سے اور اُس کے گھرانے سے روپے اور سونے کے طالب نہیں؛ ‖اور نہ تو ہمارے لیئے اِسرایل کے کسي مرد کو جان سے مار. سو وہ بولا، پس، اور تم کیا چاہتے ہو، کہ میں تمھارے لیئے

[a] دیکھو گنـ ۲۷: ۲۱
[b] یشو ۹: ۳، ۱۵، ۱۶، ۱۷
[c] ۲ سم ۲۰: ۱۹
‖ یا، اور نہ ہم کو اِسرایل کے کسي مرد کو جان سے مارنا ہي.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۹

بھائي سمعي[z] کے بیٹے یہونتن نے اُسے مارا. ۲۲ یہي چاروں رفا کے صلب سے جات میں پیدا ھوئے[a]، اور داۇد کے ھاتھہ سے اور اُسکے خادموں کے ھاتھہ سے مارے پڑے.

## ۲۲ باب

۱ شکرانے کا گیت خدا کي عظیم رھائي اورگوناگون برکتوں کے سبب سے.

۱۰۱۸

اور داۇد نے، جس دن کہ خداوند نے اُسکو اُسکے سارے دشمنوں اور ساۇل کے ھاتھہ سے رھائي دي[a]، خداوند کے آگے اِس گیت کي باتیں کہیں[b]: ۲ اور بولا، کہ خداوند میري چٹان[c]، اور میرا گڑھہ، اور میرا چھڑانیوالا ھی؛ ۳ میري چٹان کا خدا ھی: اُس پر میرا بھروسا ھی[d]؛ وہ میري سپر[e] ھی، اور میري نجات کا سینگ[f] ھی؛ میرا اونچا برج[g]، اور میري پناہگاہ[h]، اور میرا نجات دینیوالا ھی؛ تو ھي مجھے ظلم سے بچاتا ھی. ۴ میں خداوند کو پکارونگا، جو ستایش کے لایق ھی؛ یونہیں میں اپنے دشمنوں سے چھڑایا جاۇنگا. ۵ کہ موت ||کي لہروں نے مجھے گھیرا؛ †بلعالي لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا. ۶ گور کے دکھوں نے مجھکو گھیرا[i]؛ موت کے پھندوں نے مجھے آگے سے جا لیا. ۷ اپني مصیبت کے وقت میں نے خداوند کو پکارا[k]، اور اپنے خدا کے آگے چلایا؛ اُسنے اپني ھیکل میں سے میري آواز سني[l]، اور میرا نالہ اُس کے کانوں تک پہنچا. ۸ تب زمین لرزي اور کانپي[m]؛ آسمان کي بنیادیں ھل گئیں اور لرزیں[n]، اِس لیئے کہ وہ غصہ ور ھوا. ۹ اُس کے نتھنوں سے ایک دھوناں اُٹھہ رھا، اور اُسکے منہہ سے آگ نکلکے[o] کھاتي گئي، کہ جس سے کوئلے دھک گئے. ۱۰ اُسنے آسمان کو جھکایا، اور وہ نیچے اُترا[p]، اور اندھیرا اُسکے پانوں تلے تھا[q]. ۱۱ وہ ایک کروبي پر سوار ھوکے اُڑا، اور ھوا کے پروں پر[r] نمود ھوا. ۱۲ اور اُس نے اپنے گرداگرد تاریکي کي قناتیں[s] کھڑي کیں، کالے پانیوں اور بادلوں کے گھٹا کے ساتھہ. ۱۳ اُس چمک سے، جو اُس کے آگے آگے ھوتي تھي، کوئلے سلگے[t]. ۱۴ خداوند آسمان پر سے گرجا[u]، اور تعالی نے اپني آواز سنائي. ۱۵ اور تیر چلائے[x]، اور اُنھیں تتر بتر کیا؛ بجلي بھي چمکائي اور اُنھیں شکست دي. ۱۶ خداوند کي جھنجھلاھٹ سے، اور اُس کے ||نتھنوں کے دم کے جھوکے سے[y] سمندر کي تھاھیں نمود ھوئیں؛ دنیا کي نیویں کھل گئیں. ۱۷ اُس نے اُوپر سے بھیجا، اور مجھے پکڑ لیا؛ اُس نے مجھے بہت پانیوں میں سے کھینچکے نکالا[z]. ۱۸ اُس نے مجھے میرے قوي دشمن سے[a]، اور اُن سے، جو میرا کینہ رکھتے تھے، چھڑایا؛ کہ وے مجھہ سے نہایت زبردست تھے. ۱۹ اُنھوں نے میري مصیبت کے دن مجھے آگے سے جا لیا؛ پر خداوند میرا تکیہ تھا. ۲۰ وہ مجھہ کو کشادہ مکان میں نکال لایا[b]؛ اُسنے مجھہ کو نجات بخشي، اِس لیئے کہ وہ مجھہ سے خوش[c] تھا. ۲۱ خداوند نے میري راستي کے موافق[d] مجھہ کو جزا دي، اور میرے ھاتھوں کي پاکیزگي کا[e] مجھے بدلا دیا. ۲۲ کیونکہ میں نے خداوند کي راھوں کي محافظت کي[f]، اور میں نے اپنے خدا کي پیروي سے سرکشي نہ کي. ۲۳ کہ اُس کي ساري عدالتیں میرے زیر نظر رھیں، اور اُسکے احکام جو ھیں، سو میں نے اُنھیں اپنے سے دور نہ کیا[g]. ۲۴ میں اُس کے حضور میں راست[h] تھا، اور میں نے اپنے تئیں اپني بدکاري سے باز رکھا. ۲۵ سو خداوند نے میري راستي اور میري پاکي کے موافق، جو اُس کي آنکھوں کے سامہنے تھي، مجھہ کو صلہ دیا[i]. ۲۶ تو رحم کرنیوالے پر رحم کرتا ھی[k]، اور راستي کرنیوالے کو اپنے تئیں راست دکہلاتا ھی. ۲۷ تو اُن کو، جو خالص ھیں، اپنے تئیں خالص دکھاتا ھی؛ پر[l] جو تیڑھے ھیں، تو اُن پر اپنے تئیں تیڑھا

---

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

|| یا، کے دکھوں. † یا، نکمي لوگوں. || یا، تھنوں.

[z] ۱ سمو ۱۶: ۹ سماہ. [a] ۱ توا ۲۰: ۸ [a] زبور ۱۸ کا سرنامہ. اور زبور ۳۴ - ۱۱ [b] خر ۱۵: ۱ قاض ۵: ۱ [c] اِستۂ ۳۲: ۴ زبور ۱۸: ۲، وغیرہ ور ۳۱: ۳ اور ۷۱: ۳ اور ۹۱: ۲ اور ۱۴۴: ۲ [d] عبر ۲: ۱۳ [e] پید ۱۵: ۱ [f] لوقا ۱: ۶۹ [g] امث ۱۸: ۱۰ [h] زبور ۹: ۱ اور ۱۴: ۶ اور ۵۹: ۱۶ اور ۷۱: ۷ یرہ ۱۶: ۱۹ [i] زبور ۱۱۶: ۳ [k] زبور ۱۲۰: ۱ اور ۱۲۰: ۱ یون ۲: ۲ [l] خر ۳: ۷ زبور ۳۴: ۶، ۱۵، ۱۷ [m] قاض ۵: ۴ زبور ۷۷: ۱۸ اور ۹۷: ۴ [n] ایوب ۲۶: ۱۱ [o] زبور ۹۷: ۳ حبق ۳: ۵ عبر ۱۲: ۲۹ [p] زبور ۱۴۴: ۵ یسع ۶۴: ۱ [q] خر ۲۰: ۲۱ ۱ سلا ۸: ۱۲ زبور ۹۷: ۲ [r] زبور ۱۰۴: ۳ [s] ۱۰ آیت زبور ۹۷: ۲ [t] ۹ آیت [u] قاض ۵: ۲۰ ۱ سمو ۲: ۱۰ اور ۷: ۱۰ زبور ۲۹: ۳ یسعۂ ۳۰: ۳۰ [x] اِستۂ ۳۲: ۲۳ زبور ۷: ۱۳ اور ۷۷: ۱۷ اور ۱۴۴: ۶ حبق ۳: ۱۱ [y] زبور ۷۴: ۱ [z] خر ۱۵: ۸ زبور ۱۰۶: ۹ نحوم ۱: ۴ متي ۸: ۲۶ [z] زبور ۱۴۴: ۷ [a] ۱ آیت [b] زبور ۳۱: ۸ اور ۱۱۸: ۵ [c] ۲ سمو ۱۵: ۲۶ زبور ۲۲: ۸ [d] ۲۵ آیت ۱ سمو ۲۶: ۲۳ ۱ سلا ۸: ۳۲ زبور ۷: ۸ [e] زبور ۲۴: ۴ [f] پید ۱۸: ۱۹ زبور ۱۱۹: ۳ اور ۱۲۸: ۱ امث ۶: ۳۲ [g] اِستۂ ۷: ۱۲ زبور ۱۱۹، ۳۰، ۱۰۲ [h] پید ۶: ۹ اور ۱۷: ۱ ایوب ۱: ۱ [i] ۲۱ آیت [k] متي ۵: ۷ [l] احبار ۲۶: ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۸

پر حکومت کرتا هوا، ايک صادق هی، خداترسي کے ساتھ[e] حکومت کرتا هوا. ۴ اور وہ صبح کي روشني کے مانند هوگا، جب کہ سورج نکلتا هی، ايسي صبح، کہ جس کے ساتھ بدلياں نہيں هوتيں[f]؛ اور گھاس کي مانند، جو بارش کے بعد کھرے دھوپ کے باعث زمين سے نکلتي. ۵ اگرچہ ميرا گھر خدا کي بنسبت اِس ڈول کا نہيں، ليکن اُس نے ايک ابدي عہد[g]، جو سب چيزوں ميں آراستہ اور پايدار هی، ميرے ساتھ کيا هی: کہ ميري ساري سلامتي، اور ميرا سارا شوق يہي هی، باوجودے کہ وہ اُسے نہ اُگاوے؟ ۶ پر ||بلعال کے لوگ، سب کے سب کانٹوں کي مانند اُکھاڑ پھينکے جائينگے؛ کيونکہ وے هاتھوں سے پکڑے نہيں جاتے: ۷ اور جو شخص کہ اُنہيں چھوا چاهے، اُسے ضرور هی کہ لوها يا نيزہ کے پھل کو اُس کام ميں لاوے؛ اور وے وهيں کے وهيں آگ سے جلائے جائينگے.

۸ اور داؤد کے بہادروں کے نام يے هيں: پہلا تحکموني †جو کرسي پر بيٹھتا تھا، سرداروں کا رئيس تھا؛ وهي اديِنو تھا، جو ايزني کہلايا؛ اُسي نے ‡آٹھ سو پر[h] بھالا چلايا، اور اُنہيں ايک هي وقت قتل کيا. ۹ اُس کے بعد دودو کا بيٹا اِليعزر اخوحي[i]؛ يہہ اُن تين پہلوانوں ميں سے ايک تھا، جو داؤد کے ساتھ چڑھ گئے تھے، جب کہ اُنہوں نے اُن فلسطيوں کو جو جنگ پر چڑھے تھے طعنہ ديا تھا، اور سارے بني اِسرائيل چلے گئے تھے. ۱۰ سو اُس نے اُٹھکے فلسطيوں کو مارا، يہاں تک کہ اُس کا هاتھ تھک گيا، اور قبضہ هاتھ ميں جم گيا: اور خداوند نے اُس دن بڑي فتح کي؛ اور باقي لوگ اُس کے پيچھے فقط لوٹنے کے ليئے پھر آئے. ۱۱ بعد اُس کے حراري اجي کا بيٹا سمہ تھا[k]. جس وقت فلسطي چارہ لينے کے ليئے ايک قطع زمين ميں، جہاں مسور کے درخت تھے، جمع هوئے تھے[l]، اور سب لوگ فلسطيوں کے آگے سے بھاگ گئے، ۱۲ وہ اُس کھيت کے بيچوں بيچ کھڑا رہا، اور اُس کو بچايا، اور فلسطيوں کو قتل کيا، اور خداوند نے بڑي فتح کي. ۱۳ اور اُن تيس ميں سے تين سردار نکلے[m]، اور اِعدلام کے مغارے کو[n] درَو کے وقت داؤد پاس آئے، اور فلسطيوں کي فوج رفائيوں کي وادي ميں[o] خيمہ زن تھي. ۱۴ اور داؤد اُس وقت ايک گڑهي ميں تھا[p]، اور فلسطيوں کا طالوہ بيت‌لحم ميں تھا. ۱۵ اور داؤد نے ترستے هوئے کہا، اَی کاش کہ کوئي شخص اُس کوئے کا ايک گھونٹ پاني، جو بيت‌لحم کے آستانے پر هی، مجھے پلاتا! ۱۶ اور اُن تينوں پہلوانوں نے فلسطيوں کا لشکر توڑا، اور بيت‌لحم کے کوئے سے پاني بھرا، اور لاکے داؤد کو ديا؛ ليکن اُس نے نہ چاها کہ پيئے؛ بلکہ اُسے خداوند کے ليئے تپايا. ۱۷ اور اُسنے کہا، مجھ سے دور هو، اَی خداوند، کہ ميں ايسا کروں؛ کہ يہہ اُن لوگوں کا لہو هی[q]، جو اپني جان پر کھيلکے گئے: سو اُس نے نہ چاها، کہ اُسے پيئے. پس اُن تينوں پہلوانوں نے يہي کام کيئے. ۱۸ اور ضروياہ کے بيٹے يواب کا بھائي ابي‌شی بھي تين ميں ايک سردار تھا[r]. اُس نے تين سَو پر بھالا چلايا، اور اُنہيں قتل کيا، اور تين ميں نامدار رہا. ۱۹ وہ تو تينوں ميں سب سے زيادہ عزت‌والا تھا، اور اُن کا سردار هوا؛ پر وہ پہلے تينوں کے برابر نہ تھا. ۲۰ اور يہويدع کا بيٹا بناياہ، ايک بڑے بہادر کا بيٹا، جو قبضي‌ايل[s] کا تھا، جس نے بہت سے کام کيئے تھے، اُسي نے موآب کے دو جوان مثل شير ببر کے مارے[t]، اور جاکے برف کے موسم ميں ايک غار کے بيچ ايک شير ببر مارا. ۲۱ اور اُس نے ايک رودار[u] مصري کو قتل کيا: اُس مصري کے هاتھ ميں ايک بھالا تھا؛ پر وہ لٹھ ليکے اُس

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۸

[e] خر ۱۸: ۲۱. ۲ توا ۱۹: ۷، ۹. يسع ۲: ۱۱.
[f] قاض ۵: ۳۱. زبور ۸۹: ۳۶. امثا ۴: ۱۸. ديکھو زبور ۱۱۰: ۳.
[g] ۲ سم ۷: ۱۵، ۱۶. زبور ۸۹: ۲۹. يسع ۵۵: ۳.
|| يعني، نکمے لوگ.
† يا، يوشيبيست، جو اُن تينوں، وغيرہ.
‡ يا، تين سو.
[h] ديکھو ۱ توا ۱۱: ۱۱ اور ۲۷: ۲.
[i] ۱ توا ۱۱: ۱۲ اور ۲۷: ۴.
[k] ۱ توا ۱۱: ۲۷.
[l] ديکھو ۱ توا ۱۱: ۱۳، ۱۴.
[m] ۱ توا ۱۱: ۱۵.
[n] ۱ سم ۲۲: ۱.
[o] ۲ سم ۵: ۱۸.
[p] ۱ سم ۲۲: ۴، ۵.
[q] احبا ۱۷: ۱۰.
[r] ۱ توا ۱۱: ۲۰.
[s] يشو ۱۵: ۲۱.
[t] خر ۱۵: ۱۵. ۱ توا ۱۱: ۲۲.
[u] ۱ توا ۱۱: ۲۳ ميں، قداور آدمي، کہلايا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

نے کہا، کہ ۱۲ جا، اور داؤد سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا هی، میں تیرے سامھنے تین بلائیں پیش لاتا هوں؛ تو اُن میں سے ایک کو اِختیار کر، که میں اُسے تجھ پر بھیجوں. ۱۳ سو جاد داؤد پاس آیا، اور اُس کو خبر دي، اور اُس سے پوچھا، که تو کیا چاهتا هی: کیا تجھ پر، تیرے ملک میں سات برس کا کال پڑے؛ یا تو تین مہینے تک اپنے دشمنوں سے بھاگتا پھرے، اور وے تجھے رگیدیں؛ یا تیري مملکت میں تین دن تک وبا پڑے[p]؟ اب صلاح لے، اور تجویز کر، که میں اُسے، جس نے مجھے بھیجا، کیا جواب دوں. ۱۴ تب داؤد نے جاد کو کہا، میں بڑے شکنجے میں هوں: لیکن خداوند کے هاتھ میں گرفتار هونا بہتر هی؛ که اُس کي رحمتیں ||عظیم هیں[q]؛ پر اِنسان کے هاتھ میں گرفتار هونا نه چاهیئے[r].

۱۵ سو خداوند نے اِسرایل پر وبا بھیجي، جو اُس صبح سے لیکے مقرري وقت تک رهي[s]، اور دان سے لیکے بیرسبع تک لوگوں میں سے ستر هزار آدمي مر گئے. ۱۶ اور جب فرشتے نے اپنا هاتھ بڑھایا[t] که یروسلم کو فنا کرے، تو خداوند بدي کرنے سے پچھتایا[u]؛ اور اُس فرشتے کو، جو لوگوں کو مارتا تھا، کہا، یہه بس هی؛ اب اپنا هاتھ کھینچ. اُس وقت خداوند کا فرشته یبوسي ارؤناه[x] کے کھلیہان پر کھڑا تھا. ۱۷ اور داؤد نے، جب اُس فرشتے کو، جو لوگوں کو مارتا تھا، دیکھا، تو خداوند کو کہا، دیکھ، گناه تو میں نے کیا، اور بدي مجھ سے هوئي؛ پر اِن بھیڑوں کا کیا قصور[y]؟ پس، مجھ هي پر، اور میرے باپ کے گھرانے پر، اپنا هاتھ چلائیئے.

[p] دیکھو ۱ توا ۲۱: ۱۲
|| یا، بہت.
[q] زبور ۱۰۳: ۸، ۱۳، ۱۴ اور ۱۱۹: ۱۵۶
[r] دیکھو یسع ۴۷: ۶ ذکر ۱: ۱۵
[s] ۱ توا ۲۱: ۱۴ اور ۲۷: ۲۴
[t] خر ۱۲: ۲۳ ۱ توا ۲۱: ۱۵
[u] پید ۶: ۶ ۱ سم ۱۵: ۱۱ یوایل ۲: ۱۳، ۱۴
[x] ۱ توا ۲۱: ۱۵، آرنان. دیکھو ۱۸ آیت ۲ توا ۳: ۱
[y] ۱ توا ۲۱: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

۱۸ اور اُس روز جاد داؤد پاس آیا، اور اُسے کہا، جا، اور یبوسي † ارؤناه کے کھلیہان پر خداوند کے لیئے ایک مذبح بنا[z]. ۱۹ اور داؤد نے جاد کے کہنے کے موافق، جیسا که خداوند کا حکم تھا، کیا. ۲۰ اور ارؤناه نے نگاه کي، اور بادشاه اور اُس کے چاکروں کو اپني طرف آتے دیکھا؛ سو ارؤناه نکلا، اور بادشاه کے آگے جھککے زمین پر سجده کیا. ۲۱ اور کہا، خداوند میرا بادشاه اپنے بندے پاس کیوں آیا؟ داؤد نے کہا، تاکه کھلیہان تجھ سے مول لوں[a]، اور خداوند کا ایک مذبح بناؤں، تاکه، لوگوں میں سے وبا جاتي رهے[b]. ۲۲ ارؤناه نے داؤد کو کہا، که میرا خداوند بادشاه، جو کچھ بہتر جانے، لیوے، اور اُسے گذرانے؛ اور دیکھ، یہاں سوختني قرباني کے لیئے بیل، اور دائیں چلانے کے اسباب، بیلوں کے سامان سمیت، اِیندھن کے لیئے هیں[c]. ۲۳ یہه سب کچھ، ارؤناه نے بادشاه کي طرح بادشاه کو دیا. سو ارؤناه نے بادشاه سے کہا، که خداوند تیرا خدا تجھکو قبول کرے[d]. ۲۴ تب بادشاه نے ارؤناه سے کہا، یوں نہیں؛ بلکه میں قیمت دیکے اُس کو تجھ سے مول لونگا؛ اور میں اُن چیزوں کو لیکے، که جن پر میرا کچھ خرچ نه هو، خداوند اپنے خدا کو سوختني قربانیاں نه چڑھاؤنگا. سو داؤد نے وه کھلیہان اور وے بیل پچاس مثقال چاندي دیکے مول لیئے[e]. ۲۵ اور داؤد نے وهاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا، اور سوختني قربانیاں اور سلامتي کي قربانیاں چڑھائیں؛ اور خداوند نے زمین کے لیئے اُن کي دعا قبول کي[f]، اور وبا اِسرایل میں سے جاتي رهي[g].

† عبراني میں، ارانیاه.
[z] ۱ توا ۲۱: ۱۸، وغیره
[a] دیکھو پید ۲۳: ۸—۱۶
[b] گن ۱۶: ۴۸، ۵۰
[c] ۱ سلا ۱۹: ۲۱
[d] حزق ۲۰: ۴۰، ۴۱
[e] دیکھو ۱ توا ۲۱: ۲۴، ۲۵
[f] ۲ سم ۲۱: ۱۴
[g] ۲۱ آیت

پيشتر مسيح سے ١٠١٥

كي خدمت كرتي تهي. ١٦ اور بنت سبع
جهكي، اور بادشاه كے حضور سجده كيا.
تب بادشاه نے ارشاد كيا، كه تو كيا
مانگتي هي؟ ١٧ اُسنے يهه عرض كي، كه اى
ميرے خداوند، تونے خداوند اپنے خدا كي
قسم كهاكے اپني لونڈي سے كها، كه بعد ميرے
تيرا بيٹا سليمان بادشاه هوگا، اور ميرے
تخت پر وهي بيٹهيگا. ١٨ اب ديكهه،
ادونياه سلطنت كرتا هي؛ اور اب تك، اى
ميرے خداوند بادشاه، تجهه كو اِس كي
خبر نهيں هوئي. ١٩ اور اُس نے بهت
سے بيل، اور پلے هوئے چوپائے، اور بهيڑيں
ذبح كيں، اور بادشاه كے سب بيٹوں اور
ابي‌ياتر كاهن، اور لشكر كے سردار يوآب كي
دعوت كي هي؛ پر تيرے بندے سليمان
كو اُس نے نهيں بلايا. ٢٠ اور اب، تو،
اى ميرے خداوند بادشاه، سارے اِسراايل
كي نگاه تجهه پر هي، تاكه تو اُنهيں كهے،
كه ميرے خداوند بادشاه كے تخت پر
بعد اُس كے كون بيٹهے. ٢١ نهيں، تو
يهه هوگا، كه جب ميرا خداوند بادشاه
اپنے باپ‌دادوں كے ساتهه آرام كريگا،
تو ميں اور ميرا بيٹا سليمان دونوں
تقصيروار گنے جائينگے.

٢٢ اور ديكهو، كه وه بادشاه كے ساتهه
هنوز باتيں هي كر رهي تهي، كه ناتن نبي
بهي آ پهنچا. ٢٣ اور اُنهوں نے بادشاه كو
خبر كي، اور كها، كه ديكهه ناتن نبي حاضر
هي. اور جب وه بادشاه كے حضور آيا،
تو اُس نے بادشاه كے حضور اپنے منهه كے
بهل سجده كيا. ٢٤ اور ناتن بولا، اى
ميرے خداوند بادشاه، كيا تو نے فرمايا
هي، كه ميرے بعد ادونياه بادشاه هو،
اور ميرے تخت پر بيٹهے؟ ٢٥ كه وه
آج كے دن گيا، اور بهت سے بيل، اور
پلے هوئے چارپائے، اور بهيڑيں ذبح كيں،
اور بادشاه كے سارے بيٹوں، اور لشكر كے
سرداروں، اور ابي‌ياتر كاهن كي دعوت
كي؛ اور ديكهه، وے اُس كے حضور كهاتے
پيتے هيں، اور كهتے هيں، بادشاه ادونياه
جيتا رهے! ٢٦ پر تيرے غلام كو، يعنے
مجهے، اور صدوق كاهن، اور يهويدع كے
بيٹے بناياه، اور تيرے بندے سليمان كو
نه بلايا. ٢٧ كيا يهه ميرے خداوند بادشاه
كے حكم سے هوا؛ اور تو نے اپنے بندے كو
خبر نه كي، كه ميرے خداوند بادشاه كے
بعد اُس كے تخت پر كون بيٹهيگا؟

٢٨ اُس وقت داؤد بادشاه نے جواب
ديا، اور فرمايا، كه بنت سبع كو مجهه پاس
بلاؤ. سو وه بادشاه كے حضور آئي، اور
بادشاه كے سامهنے كهڑي رهي. ٢٩ بادشاه
نے قسم كهائي اور فرمايا، اُس خداوند
حي كي قسم جس نے ميري روح كو هر
نوع كي آفت سے رهائي دي، ٣٠ كه
جيسا ميں نے خداوند اِسراايل كے خدا
كي قسم كهاكے تجهے كها تها، كه يقيناً
تيرا بيٹا سليمان ميرے بعد بادشاه هوگا،
اور ميري جگهه ميرے تخت پر وهي
بيٹهيگا؛ سو ميں آج كے دن ويسا هي
كرونگا. ٣١ تب بنت سبع زمين پر منهه
كے بهل گري، اور بادشاه كے آگے سجده
كركے بولي، ميرا خداوند بادشاه داؤد هميشه
جيتا رهے.

٣٢ اور داؤد بادشاه نے فرمايا، كه صدوق
كاهن، اور ناتن نبي، اور يهويدع كے بيٹے
بناياه كو مجهه پاس بلاؤ. سو وے بادشاه
كے حضور حاضر هوئے. ٣٣ بادشاه نے
اُنهيں فرمايا، كه اپنے خداوند كے ملازموں
كو اپنے ساتهه لو، اور ميرے بيٹے سليمان
كو ميرے هي خچر پر سوار كرو، اور اُسے
نيچے جيحون پاس لے جاؤ؛ ٣٤ اور
وهاں صدوق كاهن، اور ناتن نبي اُس كے
سر پر تيل مليں، كه وه بني اِسراايل كا
بادشاه هو؛ اور تم نرسنگا پهونكو، اور
بولو، سليمان بادشاه جيتا رهے. ٣٥ پهر
تم اُس كے پيچهے پيچهے هوكے اُوپر چلے
آؤ، تاكه وه آوے، اور ميرے تخت پر
بيٹهے، كه وه ميري جگهه بادشاه هوگا؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۲۸ یوآب مذبح کے سینگ پکڑے ہوئے مارا جاتا. ۳۰ بنایاہ یوآب کا جانشین ہوتا، اور صدوق ابیاتر کا. ۳۶ سمعي یروسلم میں نظربند ہوتا، پر جاتؔ کو سفر کرنے کے باعث قتل کیا جاتا.

جب داؤد کے مرنے کے دن نزدیک پہنچے[a]، تب اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو یہہ وصیت کرکے کہا، کہ ۲ میں تمام جہان کے لوگوں کي راہ جاتا ہوں[b]؛ اِس لیئے تو مضبوط ہو، اور اپنے تئیں مرد کر دکھلا: ۳ اور خداوند اپنے خدا کي تاکید کو، اُس کي راہوں پر چلنے کي، اور اُس کے قانونوں، اور اُس کے حکموں، اور اُس کے فرمانوں، اور اُسکي شہادتوں پر عمل کرنے[c] کي بابت، جیسا کہ موسیٰ کي کتاب میں لکہا ہی، محافظت کر، تاکہ تو اپنے سب کاموں میں، جہاں کہیں تو رخ کرے، کامیاب ہو[d]: ۴ اور تاکہ خداوند اپنے اُس سخن پر[e] قائم رہے، جو اُس نے میرے حق میں کہا، کہ اگر تیري نسل اپني راہ پر خوب ملاحظہ کرے[f]، کہ اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے میرے آگے سچائي سے چلے[g]، تو تیري نسل اِسرائیل کے تخت سے کدھي خارج نہ ہوگي[h]. ۵ اور تو جانتا بہي ہی، جو کچھہ کہ ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے مجھہ سے[i]، اور اِسرائیلي لشکر کے دو سرداروں نیر کے بیٹے ابینیر[k]، اور یتر کے بیٹے عماسا سے[l] کیا، جنہیں اُس نے قتل کیا، اور صلح میں جنگي خون کیا، اور جنگ کا خون اپنے پٹکے پر، جو اُس کي کمر میں بندھا تہا، اور اپني جوتیوں پر، جو اُس کے پاؤں میں تہیں، لگا دیا. ۶ سو تو اپني دانش کے موافق کر، اور اُسکا سفید سر سلامت گور میں نہ اُترنے دے[m]. ۷ پر برزلي جلعادي[n] کے بیٹوں پر مہرباني کر، اور اُنہیں اُن میں جو تیرے دسترخوان پر کہانا کہاویں[o] شامل کر: اِس لیئے کہ وے، جس وقت کہ میں تیرے بہائي ابي‌سلوم کے سبب سے بہاگا تہا، تو وونہیں مجھہ پاس آئے تہے[p]. ۸ اور دیکھہ، بحوریم کا بنیامیني جِرا کا بیٹا سمعي[q] تیرے ساتھہ ہی؛ اُسنے، جس دن کہ میں محنیم کو جاتا تہا، مجھہ پر بہت بري لعنت بھیجي؛ پر وہ یردن پر میرے لینے کو آیا[r]، اور میں نے خداوند کي قسم کہاکے اُسے کہا، کہ میں تجھے تلوار سے قتل نہ کرونگا[s]. ۹ سو تو اُسے بےگناہ نہ جان[t]؛ کیونکہ تو عاقل مرد ہی، اور جانتا ہی جو کچھہ اُس سے کیا چاہیئے؛ پس تو اُسکا سفید سر لہولہان کرکے گور میں اُتار[u]. ۱۰ بعد اِسکے داؤد نے اپنے باپ‌داداوں کے ساتھہ آرام کیا[v]، اور شہر داؤد میں[w] گاڑا گیا. ۱۱ اور سب دن، کہ داؤد نے اِسرائیل پر سلطنت کي چالیس برس تہے[x]؛ سات برس حبرون میں، بادشاہت کي اور تینتیس برس یروسلم میں اُس نے سلطنت کي.

۱۲ تب سلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹہا[a]، اور اُس کي سلطنت نہایت پایےدار ہوئي.

۱۳ تب حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلیمان کي ما بنت‌سبع پاس آیا. اُس نے پوچہا، تو صلح سے آتا ہی[b]؟ وہ بولا، صلح سے. ۱۴ پہر اُسنے کہا، میں تجھہ سے کچھہ کہا چاہتا ہوں. وہ بولي، کہہ. ۱۵ اُسنے کہا، تو جانتي ہی، کہ سلطنت میري تہي[c]، اور سارے اِسرائیل کے منہہ میري طرف متوجہ ہوئے، کہ میں سلطنت کروں؛ لیکن سلطنت پلٹ گئي، اور میرے بہائي کي ہوئي؛ کیونکہ یہہ خداوند کي طرف سے اُسکي تہي[d]. ۱۶ سو میں تجھہ سے ایک عرض کرتا ہوں؛ تو مجھہ سے اِنکار نہ کر. اُسنے کہا، کہہ. ۱۷ اُسنے کہا، کرم کرکے سلیمان بادشاہ سے کہیئے، کہ وہ تیري بات کو نہ ٹالیگا، کہ ابیشاگ شونمیت[e] مجھے بیاہ دے. ۱۸ سو بنت‌سبع بولي، اچھا؛ میں تیرے لیئے بادشاہ سے کہونگي.

۱۹ اِس لیئے بنت‌سبع سلیمان بادشاہ پاس گئي، تاکہ ادونیاہ کے واسطے اُس سے عرض کرے. بادشاہ اُس کے اِستقبال کے

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۱

۳۶ پھر بادشاہ نے سمعي کو[d] بلا بھیجا، اور اُسے فرمایا، کہ یروسلم میں اپنے لیئے ایک گھر بنا، اور وهیں رہ، اور وهاں سے کہیں نہ نکل جا: ۳۷ کہ ایسا ہوگا، کہ جس دن تو باهر نکلیگا، اور نہر قدرون[e] کے پار جائیگا، اُس دن یقین جانیو، کہ تو مقرر مارا جائیگا؛ اور تیرا خون تیرے هي سر پر هوگا[f]. ۳۸ اور سمعي نے بادشاہ سے کہا، کہ بات اچھي هي؛ جیسا میرے خداوند بادشاہ نے اِرشاد کیا، تیرا غلام ویسا هي کریگا. سو سمعي بہت دنوں تک یروسلم میں رہا. ۳۹ اور تیسرے برس کے آخر میں ایسا ہوا، کہ سمعي کے چاکروں میں سے دو آدمي جات کے بادشاہ معکاہ کے بیتے اکیس[g] کے یہاں بھاگ گئے. سو لوگوں نے سمعي کو کہا، کہ دیکھ، تیرے چاکر جات میں هیں. ۴۰ سو سمعي نے اُٹھکے اپنے گدھے پر زین باندھا، اور اپنے چاکروں کي تلاش میں جات کو اکیس پاس گیا؛ چنانچہ سمعي گیا اور جات سے اپنے چاکروں کو لے آیا. ۴۱ یہہ خبر سلیمان کو پہنچي، کہ سمعي یروسلم سے جات کو گیا، اور پھر آیا. ۴۲ تب بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور سمعي کو طلب کیا، اور اُسے کہا، کیا میں نے تجھے خداوند کي قسم نہ دي تھي، اور تجھ سے تاکید کرکے نہ کہا تھا، کہ تو یقیناً جانیو، کہ جس دن تو باهر جائیگا، اور کہیں سیر کریگا، اُس دن تو مقرر مارا جائیگا؟ اور تو نے مجھے کہا تھا، یہہ سخن، جو میں نے سنا، نیک هي. ۴۳ پس، تو نے خداوند کي قسم کو، اور اُس حکم کو، جو میں نے تجھے کیا، کیوں یاد نہ رکھا؟ ۴۴ پھر بادشاہ نے سمعي سے کہا، تو اُس ساري شرارت کو، جو تو نے میرے باپ داؤد سے کي[h]، جس سے تیرا دل واقف هي، خوب جانتا هي: سو خداوند تیري شرارت کو پھر تیرے هي سر پر ڈالیگا[i]: ۴۵ اور سلیمان بادشاہ مبارک ہوگا، اور داؤد کا تخت خداوند کے آگے تا ابد پایدار رهیگا[k]. ۴۶ اور بادشاہ نے یہویدع کے بیتے بنایاہ کو حکم دیا؛ سو وہ باهر گیا، اور اُس پر حملہ کیا، یہاں تک کہ وہ مر گیا. تب سلطنت سلیمان کے هاتھہ میں ثابت ہو گئي[l].

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان فرعون کي بیتي سے بیاہ کرتا. ۲ اِس لیئے کہ اُونچي جگہوں پر قرباني کرتے تھے، سلیمان بھي جبعون میں قرباني گذرانتا. ۵ جبعون میں سلیمان دانش بہترین ٹھہراتا اور اِس سبب خدا اُسے دانش اور دولت اور عزت بھي دیتا. ۱۶ دو کسبیوں کے مقدمہ کا فیصلہ جو سلیمان نے کیا اُس کي ناموري کا باعث ہوتا.

اور سلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون سے نسبت کي، اور فرعون کي بیتي کو بیاها[a]، اور پیشتر اُس سے کہ اپنا محل[b]، اور خداوند کا گھر[c]، اور یروسلم کي چاروں طرف کي دیواریں[d] بنا چکا، اُسے داؤد کے شہر میں[e] لے آیا. ۲ لیکن اُس وقت لوگ اُونچي جگہوں پر قربانیاں کرتے تھے[f]، اِس لیئے کہ کوئي گھر خداوند کے نام کے لیئے اُن دنوں تک بنا نہ کیا گیا تھا. ۳ اور سلیمان خداوند کو دوست رکھتا تھا[g]، اور اپنے باپ داؤد کي وصیتوں پر[h] عمل کرتا تھا: مگر اُونچے مکانوں پر قربانیاں کرتا تھا، اور خوشبوئیاں جلاتا تھا. ۴ اور بادشاہ قرباني کرنے کے لیئے جبعون کو گیا[i]، کہ وہ اُونچا اور بڑا مکان تھا[k]؛ اور سلیمان نے اُس مذبح پر هزار سوختني قربانیوں کو چڑھایا. ۵ سو جبعون میں[l] خداوند رات کے وقت سلیمان کو خواب میں[m] دکھائي دیا؛ اور خدا نے کہا، جو تو چاهے، کہ میں تجھے دوں سو مانگ. ۶ سلیمان نے عرض کي، کہ تو نے اپنے بندے میرے باپ داؤد پر بہت سا کرم کیا[n]، اِس لیئے کہ وہ تیرے آگے صداقت، اور نیکوکاري سے، اور تجھ پر سچا دل رکھکے چلتا پھرتا رہا[o]؛ اور تو نے اُسکے لیئے بڑي یہہ نعمت رکھہ چھوڑي، کہ تو نے اُسے ایک بیتا عنایت کیا، جو اُس کے تخت پر بیٹھے[p]: چنانچہ آج کے دن هي. ۷ سو اب، اَی خداوند

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

کے حضور عرض کي، که اي میرے خداوند، جیتا بچه اُسي کو دیجیئے، اور اُسے هرگز قتل نه کیجیئے. دوسري بولي، که یهه نه میرا هو نه تیرا، بلکه چیرا جاوے. ۲۷ تب بادشاه نے فرمایا، اور حکم کیا، که جیتا بچه اُسي کو دو، اور اِسے هرگز قتل مت کرو؛ که اُس کي ما یهي هي. ۲۸ اور سارے اِسرائیل نے یهه اِنصاف، جو بادشاه نے کیا، سنا، اور بادشاه سے ڈرے؛ کیونکه اُنهوں نے دیکها، که خدا کي دانش عدالت کرنے کے لیئے اُسکے دل میں هي[l].

## ۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ سلیمان کے اُمرا. ۷ رسد پهنچانے کے لیئے اُس کے باره منصبدار. ۲۰، ۲۴ اُس کے عصر میں امن و چین کا حال، اور اُس کي بادشاهت کي وسعت. ۲۲ روز روز کا خرچ. ۲۶ اُس کے اصطبل. ۲۹ اُس کي خردمندي.

اور سلیمان بادشاه سارے اِسرائیل کا بادشاه هوا. ۲ اور سردار جو اُس کے پاس تهے، سو یهي تهے؛ عزریاه بن صدوق کاهن، ۳ اور اِلیحورف اور اخیاه، سیسه کے بیٹے، کاتب تهے؛ اور اخیلود کا بیٹا یهوسفط[a] مورخ. ۴ اور یهویدع کا بیٹا بنایاه[b] لشکر کا سردار، اور صدوق اور ابي‌یاتر[c] کاهن: ۵ اور ناتن کا بیٹا عزریاه منصبداروں کا[d] داروغه؛ اور ناتن کا بیٹا زبود بڑا منصبدار[e]، اور بادشاه کا دوست تها[f]. ۶ اور اخیسر گهر کا دیوان، اور عبدا کا بیٹا ادونرام ||خراج کا مختار تها[g]. ۷ اور سلیمان نے سارے اِسرائیل پر باره منصبدار مقرر کیئے، جو بادشاه اور اُس کے گهرانے کے لیئے رسد پهنچاویں؛ هر ایک اُن میں سے برس روز میں مهینے بهر رسد جمع کرتا تها. ۸ اُن کے نام یے هیں: بن‌حور، کوه اِفرائیم میں: ۹ اور بن‌دقر، مقص میں، اور سعلبیم میں، اور بیت شمس میں، اور ایلون میں، جو بیت حنان میں هي: ۱۰ اور بن‌حصد، اربوت میں؛ شوکه اور حفر کي ساري سرزمین اُس کے علاقے میں تهي: ۱۱ اور بن ابینداب، نفت‌دور کي ساري مملکت

[l] ۹، ۱۱، ۱۲ آیتیں.
[a] ۲ سمو ۸: ۱۶ اور ۲۰: ۲۴.
[b] ۱ سلا ۲: ۳۵.
[c] دیکهو ۱ سلا ۲: ۲۷.
[d] ۷ آیت.
[e] ۲ سمو ۸: ۱۸ اور ۲۰: ۲۶.
[f] ۲ سمو ۱۵: ۳۷ اور ۱۶: ۱۶. ۱ توا ۲۷: ۳۳.
|| یا، بیگاروں کي گروه کا.
[g] ۱ سلا ۵: ۱۴.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

میں؛ اور سلیمان کي بیٹي طافت اُس کي جورو تهي: ۱۲ اور اخیلود کا بیٹا بعنه جو تها، سو تعناک، اور مجدو، اور سارا بیت‌شان، جو صرتانه سے لگا هوا، اور یزرعیل کے نشیب میں تها، بیت شان سے لیکے ابیل‌محوله تک، اور یقنعام کے پار تک، اُس کے علاقے میں تها: ۱۳ اور بن‌جبر، رامات‌جلعاد میں؛ اور منسي کے بیٹے یائیر کے شهر[h]، جو جلعاد میں هیں، ارجوب کي مملکت[i] سمیت، جو بسن میں هي، یعنے وے بڑے ساٹهه شهر، جن کي شهرپناهیں اور پیتل کے اڑبنگے هیں، اُس کے علاقے میں تهے: ۱۴ اور عدو کا بیٹا اخینداب، محنیم میں تها: ۱۵ اور اخیمعص، نفتالي میں؛ اور سلیمان کي بیٹي بسمت اُس کي جورو تهي: ۱۶ اور حوسي کا بیٹا بعنه، آشر اور علوت میں تها: ۱۷ اور فروح کا بیٹا یهوسفط، اِشکار میں: ۱۸ اور ایلا کا بیٹا سمعي، بنیامین میں: ۱۹ اور اُوري کا بیٹا جبر، جلعاد کے ملک میں تها، جو اموریوں کے بادشاه سیحون کي مملکت، اور بسن کے بادشاه عوج کي مملکت تهي[k]، اور وهي فقط اُن مملکتوں کا مختار تها.

۲۰ اور یهوداه اور اِسرائیل بهت تهے، بلکه کثرت کي به نسبت ساحل دریا کي ریت کے دانوں کي مانند[l]؛ وے کهاتے اور پیتے اور خوشي کرتے تهے[m]. ۲۱ اور سلیمان ساري مملکتوں پر سلطنت کرتا تها[n]، نهر فرات سے لیکے[o] فلسطیوں کي زمین تک، اور مصر کي سرحد تک؛ وے اُسے هدیے دیتے تهے[p]، اور سلیمان کي زندگي کے سب دن اُسکي خدمتگذاري کرتے تهے.

۲۲ اور سلیمان کي رسد ایک هي دن کے واسطے یهه تهي: تیس کر میدا، اور ساٹهه کر آٹا: ۲۳ اور دس موٹے بیل، اور چرائي پر کے بیس بیل، ایک سو

[h] گن ۳۲: ۴۱.
[i] اِست ۳: ۴.
[k] اِست ۳: ۸.
[l] پید ۲۲: ۱۷. ۱ سلا ۳: ۸. اِست ۱۴: ۲۸.
[m] زبور ۷۲: ۳، ۷. میکه ۴: ۴.
[n] ۲ توا ۹: ۲۶. زبور ۷۲: ۸.
[o] پید ۱۵: ۱۸. یشو ۱: ۴.
[p] زبور ۶۸: ۲۹ اور ۷۲: ۱۰، ۱۱.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

بھیڑیں، اور اُس کے سوا چکارے، اور ہرن، اور پاڑھے، اور پالے ہوئے مرغ۔ ۲۴ کہ وہ دریا کے اِس پار تفسح سے لیکے عزہ تک اُن سارے بادشاہوں پر، جو دریا کی اِسی طرف تھے، بادشاہت کرتا تھا؛ اور اُن سب سے، جو اُس کے گرداگرد تھے، صلح رکھتا تھا۔ ۲۵ اور یہوداہ اور اِسرائیل میں سے ہر ایک شخص اپنے تاک، اور اپنے انجیر کے درخت کی چھانو میں، دان سے لیکے بیرسبع تک، سلیمان کے سب دنوں میں سلامتی کے ساتھ بیٹھا رہا۔

۲۶ اور سلیمان کی گاڑیوں کے گھوڑوں کے لیئے چالیس ہزار تھان تھے؛ اور بارہ ہزار سوار تھے۔ ۲۷ اور اُن منصبداروں میں ہر ایک اپنی نوبت کے ایک مہینے تک، سلیمان بادشاہ کے لیئے، اور اُن سب کے لیئے، جو سلیمان بادشاہ کے دسترخوان پر آتے تھے، رسد پہنچاتا تھا، ایسا کہ کوئی چیز باقی نہ رہتی تھی۔ ۲۸ اور گھوڑوں اور †تیزقدم گھوڑوں کے لیئے جو اور بوال، اُس جگہہ جہاں کہیں وے ہوتے تھے، ہر ایک اپنے دستورالعمل کے مطابق پہنچاتا تھا۔

۲۹ اور خدا نے سلیمان کو دانش اور خرد نہایت بہت دی، اور دل کی وسعت بھی عنایت کی، ایسی جیسی ریت جو سمندر کے کنارے پر ہی۔ ۳۰ اور سلیمان کی دانش سارے اہل مشرق کی دانش سے، اور مصر کی ساری دانش سے کہیں بہت تھی۔ ۳۱ اِس لیئے کہ وہ سب آدمیوں سے، اِسحراحی ایتان، اور ہیمان، اور کلکول، اور دردع سے، جو بنی محول تھے، زیادہ دانا تھا: اور گرداگرد کی ہر ایک قوم میں اُس کا نام پھیلا تھا۔ ۳۲ اور اُس نے تین ہزار مثلیں کہیں، اور اُس کے گیت ایک ہزار اور پانچ تھے۔ ۳۳ اور اُس نے درختوں کی کیفیت بیان کی، †سرو کے درخت سے لیکے، جو لبنان میں تھا، اُس زوفہ تک، جو دیواروں پر اُگتا ہی؛ اور چارپایوں، اور پرندوں، اور رینگنیوالوں، اور مچھلیوں کا حال بیان کیا۔ ۳۴ اور سارے لوگوں میں سے، اور بادشاہوں میں سے، جنہوں تک اُس کی دانش کا شہرہ پہنچا تھا، وے سلیمان کی حکمت سننے کو آتے تھے۔

† یا، تیزقدم گھوڑوں۔

† یا دیودار۔

## ۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حیرام سلیمان سے [illegible] اور [illegible] اور یہی معلوم ہوا، کہ وہ [illegible] اور چھوڑ سے لکڑیاں مانگتا۔ ۷ اِس پر حیرام [illegible] کرتا، اور لکڑیاں دینے کا اقرار کرتا، بشرطیکہ اُس کے ملازم پرورش پاویں۔ ۱۳ سلیمان کے [illegible] اور مزدوروں کا شمار

اور صور کے بادشاہ حیرام نے سلیمان پاس اپنے خادم بھیجے؛ کیونکہ اُس نے سنا تھا، کہ اُنہوں نے اُسے ممسوح کیا تھا، کہ اُس کے باپ کی جگہہ بادشاہ ہو: کہ حیرام ہمیشہ داؤد کا دوست تھا۔ ۲ اور سلیمان نے حیرام کو کہلا بھیجا، کہ ۳ تو جانتا ہی، کہ میرا باپ داؤد خداوند اپنے خدا کے نام کے لیئے ایک گھر بنا نہ سکا؛ کیونکہ اُس کی ہر ایک طرف لڑائیاں ہو رہیں، جب تک کہ خداوند نے اُن سب کو اُس کے قدموں تلے نہ کر دیا تھا۔ ۴ اور اب خداوند میرے خدا نے مجھ کو ہر طرف سے چین دیا ہی، کہ نہ کوئی میرا دشمن ہی، اور نہ کوئی مجھ پر بلا آتی ہی۔ ۵ سو دیکھ، میں نے ٹھانا ہی، کہ خداوند اپنے خدا کے نام کا ایک گھر اُٹھاؤں، جیسا کہ خداوند نے میرے باپ داؤد کو یہہ کہکے فرمایا تھا، کہ تیرا بیٹا، جس کو میں تیری جگہہ تیرے تخت پر بٹھاؤنگا، وہی میرے نام کا گھر بنائیگا۔ ۶ سو تو حکم کر، کہ میرے لیئے لبنان سے سرو کے پیڑ کاٹیں؛ اور میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رہینگے؛ اور میں، ہر ایک کام کا جو محنتانہ کہ تو مقرر کریگا، تیرے چاکروں کو دونگا؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

که تو جانتا هی، که همارے بیچ میں ایسا کوئي نهیں جس کي دانش پیڑ کاٹنے میں صیدانیوں کے مانند هو. ۷ اور ایسا هوا، که جب حیرام نے سلیمان کي باتیں سني تهیں، نهایت خوش هوا، اور بولا، که آج کے دن خداوند مبارک هو، که اُس نے داؤد کو ایسا دانشور بیٹا عنایت کیا، جو ایسي بڑي گروہ کا حاکم هی. ۸ پهر حیرام نے سلیمان سے کهلا بهیجا، که جو کچهه تو نے مجهه سے منگوایا، میں نے سمجها؛ اور میں تیري خواهش کے موافق سرو کي لکڑي اور صنوبر کي لکڑي کي بابت عمل کرونگا. ۹ اور میرے چاکر اُنهیں لبنان سے سمندر تک اُتار لاوینگے؛ اور میں اُنهیں بیڑا بندهواکے سمندر کي راہ سے اُس جگهه تک، جهاں تو ٹهیرائیگا، پهنچواؤنگا[k]، اور وهاں اُنهیں ڈلواؤنگا، که تو پائیگا؛ اور تو میرے ملازموں کو خوراک دیکے میري خواهش کو پوري کریگا[l]. ۱۰ سو حیرام نے سرو کے درخت اور صنوبر کے درخت سلیمان کي ساري خواهش کے مطابق اُسے دیئے. ۱۱ اور سلیمان نے بیس هزار کر گیهوں کے، اور بیس کر کوٹتے هوئے تیل کے، حیرام کو، اُس کے گهرانے کي خوراک کے لیئے، دیئے: یوں سلیمان حیرام کو سال به سال دیتا تها[l]. ۱۲ اور خداوند نے سلیمان کو، جیسا که اُس نے اُس سے وعدہ کیا تها، حکمت بخشي[m]؛ اور حیرام اور سلیمان کے درمیان صلح هوئي، اور اُن دونوں نے آپس میں عهد و پیمان کیا. ۱۳ اور سلیمان بادشاہ نے سارے اِسرائیل سے خراج کے طور پر مدد لي؛ سو تیس هزار آدمي مدد کو آئے. ۱۴ اور وہ هر مهینے میں دس هزار اُن میں سے باري باري لبنان کو بهیجتا تها: سو وے مهینے بهر لبنان میں رهتے تهے، اور دو مهینے اپنے گهر میں: اور ادونیرام اُن بیگاروں کا داروغه تها[n]. ۱۵ اور سلیمان کے ستر هزار باربردار[o]،

[k] ۲ توا ۲: ۱۶
[l] دیکهو عز ۳: ۷ حزق ۲۷: ۱۷ اعم ۱۲: ۲۰
[l] دیکهو ۲ توا ۲: ۱۰
[m] ۱ سلا ۳: ۱۲
[n] ۱ سلا ۴: ۶
[o] ۱ سلا ۹: ۲۱ ۲ توا ۲: ۱۷، ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

اور اسي هزار درخت کاٹنیوالے کوهستان میں تهے؛ ۱٦ سوا سلیمان کے اُن خاص منصبداروں کے، جو اُس کام کے مختار تهے؛ یے تین هزار تین سؤ تهے؛ اور اُن لوگوں پر، جو کام کرتے تهے، سردار تهے. ۱۷ اور بادشاہ نے حکم کیا، اور وے بڑے بڑے نفیس تراشے هوئے پتهر لائے[p]، تاکه گهر کي نیو ڈالي جائے. ۱۸ اور سلیمان کے معمار، اور حیرام کے معمار، اور ||سنگتراش اُنهیں تراشتے تهے؛ سو اُنهوں نے لکڑیاں اور پتهر طیار کیئے، که گهر بنایا جاوے.

## ٦ باب

۱ سلیمان سے هیکل کي تعمیر هوني. ۵ اُس کي کوٹهریاں. ۱۱ اُس کي بابت خدا کا وعدہ. ۱۵ اُس کي چهت لگانا اور آرایش کرنا. ۲۳ کروبي. ۳۱ دروازے. ۳٦ صحن. ۳۷ تعمیر میں عرصه جو لگا.

۱۰۱۲

اور زمین مصر سے بني اِسرائیل کے نکلنے کے بعد چار سؤ اسي برس گذرے تهے، که سلیمان کي سلطنت جو اِسرائیل پر تهي، اُس کے چوتهے سال، زیو کے مهینے، جو دوسرا مهینا سال کا هی، ایسا هوا، که اُس نے خداوند کا گهر بنانا[a] شروع کیا[b]. ۲ اور وہ گهر، جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے لیئے بنا کیا[c]، طول اُس کا ساٹهه هاتهه تها، اور عرض اُسکا بیس هاتهه، اور بلندي اُس کي تیس هاتهه. ۳ اور اُس گهر کي هیکل کے سامهنے ایک اُسارا بنایا، جس کا طول بیس هاتهه تها، گهر کے عرض کے برابر؛ اور عرض اُس کا گهر کے سامهنے کي طرف دس هاتهه تها. ۴ اور اُس نے اُس گهر میں جهروکهے بنائے[d]، ||بهیتر کي طرف کشادہ، اور باهر کي طرف تنگ. ۵ اور گهر کي دیوار سے لگي هوئي کوٹهریاں گرداگرد بنائیں[e]، گهر کي دیواروں سے جو گرداگرد لگي هوئي تهیں، یعنے هیکل اور †پاکترین مکان[f] کي؛ اور اُس نے کوٹهریاں گرداگرد بنائیں. ٦ اور نیچے کي کوٹهري پانچ هاتهه چکلي، اور بیچ کي چهه هاتهه چکلي، اور تیسري سات هاتهه

[p] ۱ توا ۲۲: ۲
|| یا، جبلي. حزق ۲۷: ۹
[a] اعم ۷: ۴۷
[b] ۲ توا ۳: ۱، ۲
[c] دیکهو حزق ۴۱: ۱، وغیرہ
[d] دیکهو حزق ۴۰: ۱٦ اور ۴۱: ۱٦
|| یا، کنگنیدار اور جالیدار
[e] دیکهو حزق ۴۱: ٦
† یا، الهامگاہ.
[f] ۱٦، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۳۱ آیتیں.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

آپس میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے تہے. ۲۸ اور کروبیوں پر سونے کا ملمع کیا: ۲۹ اور گہر کي سب دیواروں پر، گرداگرد، کروبیوں، اور کہجوروں، اور کہلے ہوئے پہولوں کي صورتیں اُس نے کہودکے تراشیں، اندروار اور باہروار. ۳۰ اور گہر کے فرش پر اندروار اور باہروار سونا لگایا.

۳۱ اور الہام گاہ میں داخل ہونے کے لیئے، اُس نے زیتون کي لکڑي کے کیواڑ بنائے: اُن کے بازوؤں اور چوکہٹوں کا عرض دیوار کا پانچواں حصہ تہا. ۳۲ دونوں کیواڑے زیتون کي لکڑي کے تہے; اور اُس نے اُن پر کروبیوں، اور کہجوروں، اور کہلے ہوئے پہولوں کي صورتیں، کہود کے تراشیں; اور اُن پر سونے کا ملمع کیا; اور کہجوروں اور کروبیوں دونوں پر سونا مڑہا. ۳۳ اُسي طرح ہیکل کے دروازے کے لیئے بہي، جو دیوار کا چوتہا حصہ تہا، اُس نے زیتون کي لکڑي کي چوکہٹ بنائي. ۳۴ اور اُس کے دو کیواڑ صنوبر کي لکڑي کے تہے; ایک کیواڑ کے دو پلے تہے[a]، جو کہومتے تہے; اور دوسرے کیواڑ کے بہي دو پلے تہے، جو کہومتے تہے. ۳۵ اور اُن پر کروبیوں، اور کہجوروں، اور کہلے ہوئے پہولوں کي صورتیں تراشیں، اور اُن سب پر سونے کا ملمع کیا، ایسا کہ وہ تراشي ہوئي صورتوں پر ٹہیک بیٹہا.

[a] حزق ۴۱: ۲۳، ۲۴، ۲۵

۳۶ اور اندر کے صحن کي تین صفیں تراشے ہوئے پتہر کي بنائیں، اور ایک صف سرو کي لکڑي کي.

۳۷ چوتہے سال زیو کے مہینے میں خداوند کے گہر کي بنیاد ڈالي گئي[b]: ۳۸ اور گیارہویں سال بول کے مہینے میں، جو آٹہواں مہینا ہے، وہ گہر، اُس کے سب اسباب سمیت، اور نقشے کي ہر ایک بات کے مطابق، تمام کیا گیا. سو اُس نے اُسے سات سال میں[c] بنایا.

[b] ۱ آیت
[c] ۱۰۰۵ — ۱ آیت کا اِس سے مقابلہ کرو.

## ۷ باب

۱ سلیمان کي حویلي کي تعمیر. ۲ لبناني بن کے گہر کي بابت. ۶ ستون والي دہلیز. ۸ فرعون کي بیٹي کا محل. ۱۳ اِس بیان میں، کہ حیرام دو بڑے ستون بنانا; ۲۳ اور ڈہلي حوض، ۲۷ اور پیتل کي دس کرسیاں، ۴۰ اور باقي ظروف طیار کرتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵ سے ۹۹۲ تک

اور سلیمان نے اپنا گہر بہي بنایا، اور اُسکي تعمیر تیرہ برس میں[a] تمام ہوئي. ۲ پہر اُس نے لبناني بن کا گہر بہي بنایا، جس کا طول سؤ ہاتہہ، اور عرض پچاس ہاتہہ، اور بلندي تیس ہاتہہ کي، اور وہ سرو کي لکڑي کے ستونوں کي چار صفوں پر تعمیر ہوا; اور ستونوں پر سرو کے درخت کے شہتیر تہے. ۳ اور اُس کي چہت سرو سے بنائي، اور کڑیوں کو اُن شہتیروں پر رکہا، جو پینتالیس ستونوں کے اُوپر تہے: ہر ایک صف میں پندرہ ستون تہے. ۴ اور کہڑکیوں کي تین صفیں تہیں، جن کي تینوں قطاروں میں ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تہا. ۵ اور گہر کے دروازے اور اُن کے چوکہٹ سبکے سب کہڑکیونکے مطابق چوکہونٹ تہے: اور تینوں قطاروں میں، ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تہا.

[a] ۱ سلا ۹: ۱۰؛ ۲ توا ۸: ۱

۶ اور ستونوں کي ایک دہلیز بنائي; طول اُس کا پچاس ہاتہہ، اور عرض اُس کا تیس ہاتہہ، اور ایک برامدہ اُن کے روبرو تہا; اور ستون اور ایک موٹا شہتیر اُن کے سامہنے تہے.

۷ اور ایک دہلیز، یعنے عدالت کي دہلیز تخت کے لیئے بنائي، تاکہ وہاں قضیئے فیصل کرے: اور سرو کي لکڑي اُس پر بچہي تہي، فرش کي ایک طرف سے دوسري طرف تک.

۸ اور اُس کے گہر کے پاس، کہ جس میں وہ رہتا تہا، ایک دوسرا صحن تہا دہلیز کے اندر، اور اُسي طرح سے وہ بہي بنا تہا. اور سلیمان نے فرعون کي بیٹي کے لیئے، کہ جسے اُس نے بیاہا تہا[b]، اُسي دہلیز کے طور پر ایک مکان بنایا. ۹ یہے سب نفیس پتہروں سے، جو تراشے ہوئے پتہروں کے اندازوں کے مطابق آروں سے چیرے گئے تہے، اندروار اور باہروار نیو سے لیکے منڈیر تک،

[b] ۱ سلا ۳: ۱؛ ۲ توا ۸: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

اور اُسي طرح گھر کے باھر بڑے صحن تک بنے تھے. ۱۰ اور اِن کي بنیاد قیمتي اور بڑے بڑے پتھروں سے، دس ھاتھ کے پتھروں اور بعضے آٹھ ھاتھ کے پتھروں سے تھي. ۱۱ اور اُوپر قیمتي پتھر، تراشے ھوئے پتھروں کے انداز کے موافق، اور سرو کے شہتیر تھے. ۱۲ اور بڑا صحن گرداگرد تراشے ھوئے پتھروں کي تین سطروں سے اور سرو کے شہتیروں کي ایک سطر سے، بنا تھا: اور اِسي طرح خداوند کے اندر کے گھر کا صحن اور گھر کي دھلیز بھي ھوئي.

۱۳ پھر سلیمان بادشاہ نے صور سے حیرام کو بلا بھیجا. ۱۴ اور وہ نفتالي فرقے کي بیوہ عورت کا بیٹا تھا، اور اُس کا باپ صور کا آدمي، ٹھٹھیرا تھا: اور وہ دانش، اور عقلمندي اور حکمت سے، کہ پیتل کي سب طرح کا کام کرے، معمور تھا. سو وہ سلیمان بادشاہ پاس آیا، اور اُس کا سب کام کیا. ۱۵ کیونکہ اُس نے پیتل ڈھالکے دو ستون بنائے، ھر ایک ستون اٹھارہ ھاتھ اُونچا؛ اور ایک ایک کا گھیر بارہ ھاتھ کے سوت سے انداز کیا جاتا تھا. ۱۶ اور دو بڑے سرھانے پیتل سے ڈھالکے بنائے، تاکہ ستونوں کي چوٹیوں پر رکھے جاویں؛ ایک سرھانے کي بلندي پانچ ھاتھ کي تھي، اور دوسرے سرھانے کي بلندي پانچ ھاتھ کي تھي. ۱۷ اور اُن سرھانوں کے لیئے جو ستونوں کي چوٹیوں پر تھے، اُسنے چارخانیدار جالیاں اور گندیدار مالے بنائے؛ سات ایک سرھانے کے لیئے، اور سات دوسرے سرھانے کے لیئے. ۱۸ اِسي طرح اُسنے ستونوں کا کام کیا؛ اور ایک ایک جالي کے لیئے، اناروں کي دو قطاریں بنائیں، تاکہ وے اُن دونوں سرھانوں کو، جو اُن ستونوں کي چوٹي پر تھے، چھپا لیں؛ اور اُسي طرح دوسرے کے سرھانے کے لیئے بنایا. ۱۹ اور اُن سرھانوں پر جو چار ھاتھ کے تھے، اور جو ستونوں کے اُوپر سروں پر تھے، اُن پر دھلیز کے نیچے گرداگرد سوسني کام نقش کیا گیا تھا. ۲۰ اور اُنہیں سرھانوں پر، دونوں ستونوں کے اُوپر، اُس گولائي کے سامھنے جو جالي سے لگي تھي، انار بنے تھے: چنانچہ اُس دوسرے سرھانے پر قطار پر قطار، گرداگرد دو سو انار تھے. ۲۱ سو اُس نے ھیکل کي دھلیز میں ستون کھڑے کیئے؛ ایک ستون گھر کے دھنے ھاتھ کھڑا کیا، اور اُس کا نام یاکین رکھا: اور دوسرا ستون گھر کے بائیں، اور اُس کا نام بوعز رکھا. ۲۲ اور ستونوں کي چوٹیوں پر سوسني کام تھا: سو ستونوں کا کام تمام ھوا.

۲۳ پھر ڈھالا ھوا ایک بحر بنایا: وہ ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس ھاتھ تھا: وہ بالکل گول تھا، اور بلندي اُسکي پانچ ھاتھ تھي: اور اُسکا گھیر تیس ھاتھ کے سوت سے انداز کیا جاتا تھا. ۲۴ اور گرداگرد اُس کے کنارے کے نیچے کلیاں بنائي، جو اُس کو گھیرتي تھیں: ھر ایک ھاتھ میں دس دس تھیں: اور وے بحر کو گھیرتي تھیں: کلیوں کي دو قطاریں تھیں، اور جس وقت وہ ڈھالا گیا، اُسے بھي ڈھالي گئي تھیں. ۲۵ اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا؛ تین کے چہرے اُتر کے مقابل، اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل، اور تین کے چہرے دکھن کے مقابل، اور تین کے چہرے پورب کے مقابل؛ اور بحر اُن کے اُوپر تھا، اور اُن کے پیچھے کے سب عضو اندر کو تھے. ۲۶ اور دل اُس کا چار انگشت کا، اور اُس کا کنارا پیالے کے کنارے کي طرح، اور اُس میں سوسن کے پھول بنے تھے؛ اور بحر میں دو ھزار بتھ کي گنجایش تھي.

۲۷ اور پیتل کي دس کرسیاں بنائیں، کہ طول ھر ایک کا اُن میں سے چار ھاتھ کا تھا، اور اُس کا عرض چار ھاتھ کا تھا، اور بلندي اُس کي تین ھاتھ کي تھي. ۲۸ اور اُن کرسیوں کي کاریگري اِس طرح کي تھي؛ اِن کے حاشیے تھے، اور حاشیے کنارے کے گولوں کے درمیان تھے. ۲۹ اور اُن حاشیوں پر جو کنارے کے گولوں کے درمیان تھے، شیر، اور بیل، اور کروبی بنے تھے؛ اور اُن گولوں کے اُوپر جنھیاں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

تھیں؛ اور شیروں اور بیلوں کے نیچے چند جوڑدار مہین کام تھے: ۳۰ اور ہر کرسي کے لیئے چار چار پہیئے پیتل کے، اور پیتل کي دُھریاں تھیں؛ اور اُسکے چاروں کونوں کے نیچے آون کے کندھے تھے؛ غسل کے برتن کے نیچے، ہر ایک جوڑ کے پاس، ڈھالے ہوئے کندھے تھے. ۳۱ اور اُسکا منھہ اُسکے سرھانے کے درمیان ایک ھاتھہ اُونچا تھا؛ پر وہ منھہ خود ڈیڑھہ ھاتھہ تھا، اور اُسکا کام کرسي کے کام کے مطابق گول تھا؛ اور اُسي منھہ پر نقاشي کا کام تھا، اور یہہ اُسکي چنبیوں سمیت چورس تھا، نہ کہ گولاکار. ۳۲ اور اُس کے کناروں کے نیچے چار پہیئے بنے؛ اور پہیوں کي دھریاں کرسي میں لگي تھیں، اور ہر ایک پہیئے کي بلندي ڈیڑھہ ھاتھہ کي تھي. ۳۳ اور پہیوں کا کام گاڑي کے پہیوں کا سا تھا، اور اُن کي دھریاں، اور اُن کے آون، اور اُنکي بوتھیاں، اور اُنکے آرے سب ڈھلے ہوئے تھے. ۳۴ اور کرسي کے چار کونوں پر چار کندھے تھے، اور وے کندھے اُسي کرسي میں سے تھے، ۳۵ اور کرسي کے سرے پر آدھہ ھاتھہ اُونچي ایک گولائي تھي؛ اور کرسي کے سرے کي کنگنیاں اور کنارے اُسي میں سے تھے. ۳۶ اور اُس نے اُن کنگنیوں کي چورسائي پر اور اُس کے کناروں پر کروبیوں، اور شیروں، اور کھجوروں کے درختوں کو کندہ کیا، ایک ایک کے اندازے کے، اور گردا گرد کي آرایش کے مطابق. ۳۷ دسوں کرسیوں کا کام ایسا ھي تھا، اور اُن سب کا ایک ھي سانچا، اور ایک ھي اندازہ اور ایک ھي مقدار تھا.

۲ تو ا ۴ : ۶

۳۸ اور پیتل کے دس حوض[y] ایسے بنئے، کہ اُن میں سے ہر ایک میں چالیس بَاتھہ سماتے تھے؛ اور ہر حوض کي وسعت چار ھاتھہ کي تھي، اور ایک ایک حوض دسوں کرسیوں میں سے ایک ایک کرسي پر تھا. ۳۹ پانچ کرسیاں گھر کي دھني طرف رکھیں، اور پانچ گھر کي بائیں طرف، اور بحر کو گھر کے دھنے پورب رخ، اور دکھن کے روبرو رکھا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

۴۰ اور [11]حیرام نے حوضوں، اور پھاوڑوں، اور پیالوں کو بنایا، پس حیرام نے وہ سب کام، کہ جسے سلیمان بادشاہ کي طرف سے خداوند کے گھر کے لیئے بناتا تھا، تمام کیا: ۴۱ دو ستون اور وے پیالہ‌دار سرھانے، جو اُن دو ستونوں کي چوٹیوں پر تھے، بنائے؛ اور دو جالیاں[z] بنائیں، کہ جن سے وے دو پیالہ‌دار سرھانے، جو ستونوں کي چوٹي پر تھے، چھپائے جاویں: ۴۲ اور دونوں جالیوں کے لیئے پیتل کے چار سو انار بنائے؛ اناروں کي دو قطاریں ایک ایک جالي کے لیئے، تاکہ پیالہ‌دار سرھانے، جو ستونوں پر تھے، چھپائے جاویں. ۴۳ اور دس کرسیاں، اور دس کرسیوں پر دس حوض: ۴۴ اور ایک بحر، اور بحر کے نیچے بارہ بیل: ۴۵ اور دیگیں، اور پھاوڑے، اور پیالے[s]، اور سب ظروف، جو حیرام نے سلیمان بادشاہ کي خاطر خداوند کے گھر کے لیئے بنائے، پھول دھات کے تھے. ۴۶ اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات[t] اور ضرتان[u] کے درمیان کچلي زمین میں ڈھالا[x]. ۴۷ اور سلیمان نے اُن سب ظروف کو، اُن کي نہایت کثرت کے باعث، بےتول چھوڑا؛ چنانچہ اُس پیتل کا وزن ٹھہرایا نہ گیا. ۴۸ اور سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے سب ظروف بھي بنائے، یعنے ایک مذبح خالص سونے کا[v]، اور سونے کا میز[w]، تاکہ اُس پر نذر کي روٹي[a] رکھي جاوے؛ ۴۹ اور کندن کے شمعدان بنائے، پانچ تو اِلہام‌گاہ کے آگے دھني طرف کو، اور پانچ بائیں طرف کو، اور اُس کے پھول، اور چراغ، اور گلگیر سونے کے، ۵۰ اور پیالے، اور چمچے، اور گلتراش، اور بادیے، اور عودسوز، کندن کے؛ اور سونے کي چولیں اندروني گھر، یعنے پاکترین مکان کے دروازے کے لیئے، اور گھر کے یعنے ھیکل کے دروازے کے لیئے. ۵۱ اور سب وہ کام، جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لیئے کیا، تمام ہوا. سو سلیمان اپنے باپ داؤد کي[b] نیاز کي ہوئي چیزوں

[11] عبراني میں، حیروم: دیکھو ۱۳ آیت
[z] ۱۷، ۱۸ آیتیں
[s] خر ۲۷ : ۳ ؛ ۲ توا ۴ : ۱۶
[t] پید ۳۳ : ۱۷
[u] یشو ۳ : ۱۶
[x] ۲ توا ۴ : ۱۷
[v] خر ۳۷ : ۲۵، وغیرہ
[w] خر ۳۷ : ۱۰، وغیرہ
[a] خر ۲۵ : ۳۰ ؛ احبا ۲۴ : ۵—۸
[b] ۲ سمو ۸ : ۱۱ ؛ ۲ توا ۵ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

تهي، پوري كي؛ اور ميں اپنے باپ داؤد كا جانشين هونے كے ليئے أٹها؛ اور جيسا كه خداوند نے وعده كيا تها، ميں اِسرايل كے تخت پر بيٹها[g]؛ اور ميں نے خداوند اِسرايل كے خدا كے نام كا ايک گهر بنايا. ۲۱ اور ميں نے وهاں خداوند كے صندوق كے ليئے، كه جس ميں وه عهد هي[h]، جو زمين مصر سے نكالنے كے وقت اُس نے همارے باپ‌دادوں سے باندها تها، ايک مكان مقرر كيا.

۲۲ اور سليمان نے اِسرايل كي ساري جماعت كے روبرو خداوند كے مذبح كے آگے كهڑا هوكے[i] اپنے هاتهه آسمان كي طرف پهيلائے[k]، ۲۳ اور كها، اى خداوند، اِسرايل كے خدا، تجهه سا كوئي خدا نه[l] اُوپر آسمان ميں هي، نه نيچے زمين ميں؛ جو كه اپنے اُن بندوں كے ليئے، جو تيرے آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پهرتے هيں[m]، اپنے عهد كو اور اپني رحمت كو نگاه ركهتا هي[n]؛ ۲۴ كه تو نے اپنے بندے داؤد ميرے باپ سے وه نگاه ركهي، جو تو نے اُسے كها: تو نے اپنے منهه هي سے كها، اور وهي اپنے هاتهه سے پورا كيا، جيسا آج كے دن هي. ۲۵ اور اب، اى خداوند، اِسرايل كے خدا، ياد كر وه عهد، جو تو نے اپنے بندے داؤد ميرے باپ كے ساتهه يهه كهكے كيا تها، كه تيرے ليئے اِسرايل كے تخت پر بيٹهنيوالا ميرے آگے سے نابود نه هوگا[o]؛ ليكن يهه هوگا، جب كه تيري اولاد اپني راه پر خوب نگاه كرے، اور ميرے آگے چلے، جيسا كه تو ميرے آگے چلا: ۲۶ اور اب، اى اِسرايل كے خدا، اپنے اُس قول كو، جو تو نے اپنے بندے داؤد ميرے باپ سے كيا تها، راست كر[p].

۲۷ پر كيا خدا في‌الحقيقت زمين پر سكونت كرے[q]؟ ديكهه، آسمان اور آسمانوں كے آسمان[r] تيري گنجايش نهيں ركهتے: پهر كتنا كمتر اِس گهر ميں هوگي، جو ميں نے بنايا؟ ۲۸ اى خداوند ميرے خدا، اپنے بندے كي دعا اور زاري پر كان دهر، اور دعا اور زاري، جو تيرا بنده آج كے دن تيرے آگے كرتا هي، سو سن: ۲۹ اور رات دن تيري آنكهيں اِس گهر كي طرف، يعنے، اِس مكان كي طرف جس كي بابت تو نے فرمايا هي، كه ميرا نام وهيں هوگا[s]، كهلي رهيں؛ تاكه وه دعا جو تيرا بنده اِس مقام ميں مانگے، سو تجهسے سني[*] جاوے. ۳۰ اور تو اپنے بندے[t]، اور اپني گروه اِسرايل كي منتوں كي طرف كان دهر؛ جب كه وے اِس گهر ميں دعا كريں، تب تو، اپنے هي مسكن آسمان پر سے سن، اور جب كه تو سنے معاف كر.

۳۱ اگر كوئي شخص اپنے پڑوسي كا گناه كرے، اور اُس پر قسم ركهي جاوے، كه وه قسم كهاوے[u]، اور اِس گهر ميں تيرے مذبح كے آگے قسم لائي جاوے؛ ۳۲ تو تو آسمان پر سے سن، اور عمل كر، اور اپنے بندوں كا اِنصاف كر، اور بدكار كو بدكار ٹهيرا دے. كه اُس كي روش كي سزا اُس كے سر پر آوے، اور صادق كو صادق ٹهيرا[x]، اور اُس كي صداقت كے مطابق اُسے سزا دے.

۳۳ اور جب تيري گروه اِسرايل اپنے دشمنوں كے آگے شكست پاوے[y]، اِس ليئے كه اُنهوں نے تيرا گناه كيا، اور پهر تيري طرف رجوع كرے[z]، اور تيرے نام كا اِقرار كرے، اور دعا مانگے، اور اِس گهر ميں تجهه سے منت كرے: ۳۴ تو تو اُن كي دعا آسمان پر سے سن، اور اپني گروه اِسرايل كي خطا بخش، اور اُنهيں اُس زمين ميں، جو تو نے اُن كے باپ‌دادوں كو دي هي، پهرا لا.

۳۵ پهر جب آسمان بند هو جائيں، اور بارش[a] نه هووے، اِس ليئے كه اُنهوں نے تيري خطاكاري كي، اگر وے اِس جگهه ميں دعا مانگيں، اور تيرے نام كو مان ليويں، اور اپني خطا سے پهريں، اِس ليئے كه تو نے اُنهيں دكهه ديا؛ ۳۶ تو تو آسمان

Marginal references:
[g] ۱ توا ۲۸: ۵، ۶
[h] ۹ آيت؛ اِست ۳۱: ۲۶
[i] ۲ توا ۶: ۱۲، وغيره
[k] خر ۹: ۳۳؛ عز ۹: ۵؛ يسع ۱: ۱۵
[l] خر ۱۵: ۱۱؛ ۲ سمو ۷: ۲۲
[m] پيد ۱۷: ۱؛ ۱ سلا ۳: ۶
[n] ۲ سلا ۲۰: ۳
[n] اِست ۷: ۹؛ نحم ۱: ۵؛ دان ۹: ۴
[o] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۶
[o] ۱ سلا ۲: ۴
[p] ۲ سمو ۷: ۲۵
[q] ۲ توا ۲: ۶؛ يسع ۶۶: ۱
[r] يرم ۲۳: ۲۴؛ اعما ۷: ۴۹؛ ۱۷: ۲۴
[s] ۲ توا ۱۲: ۳
[s] اِست ۱۲: ۱۱
[t] ۲ توا ۲۰: ۹؛ نحم ۱: ۶
[u] خر ۲۲: ۱۱
[x] اِست ۲۵: ۱
[y] احبا ۲۶: ۱۷؛ اِست ۲۸: ۲۵
[z] احبا ۲۶: ۳۹، ۴۰؛ نحم ۱: ۹
[a] احبا ۲۶: ۱۹؛ اِست ۲۸: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

پر سے سن، اور اپنے بندوں اور اپنی گروہ اِسرائیل کے گناہ بخش دے، یہاں تک کہ اُنہیں اُس اچھی راہ کی، جس میں چلنا فرض ہی، تعلیم کرے کہ وے اُس پر چلیں، اور اپنی زمین پر، جو تو نے اپنی گروہ کو میراث دی ہی، مینہہ برساوے. ۳۷ اور جب کہ زمین پر کال، اور وبا، اور باد سموم، اور گیروئی ہو، یا جب کہ ٹڈی اور جھانجھا ہوویں، یا جب کہ اُن کے دشمن اُن کے شہروں کی سرزمین میں اُنہیں گھیر لیویں، یا جب کہ کوئی بلا اور مرض ہو؛ ۳۸ پھر جو کوئی اِنسان یا تیری ساری گروہ اِسرائیل، جس نے ہر ایک اپنے دل کے مرض کو جانا، دعا اور زاری کرے، اور اپنے ہاتھ اِس گھر میں پھیلائے: ۳۹ تو اپنے مسکن، آسمان پر سے، سن، اور بخش دے، اور عمل کر؛ اور ہر ایک آدمی کو، جسکے دل کو تو جانتا ہی، اُس کی سب روش کے مطابق بدلا دے: اِس لیئے کہ تو، ہاں، تو ہی اکیلا سارے بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہی. ۴۰ تاکہ اپنی زندگی کے سب دن جو اُس زمین میں کاٹیں، کہ جسے تو نے ہمارے باپ‌دادوں کو دیا ہی، تجھ سے ڈرتے رہیں. ۴۱ اور اجنبی کی بابت بھی، جو بنی اِسرائیل میں سے نہیں ہی، سو جب تجھ پاس دور ملک سے تیرے نام کے سبب آوے؛ ۴۲ (کیونکہ وے تیرے بلند نام، اور قوی ہاتھ، اور پھیلائے ہوئے بازو کا حال سنینگے؛) جب کہ وہ آوے اور تیرے آگے اِس گھر میں دعا مانگے: ۴۳ تو آسمان پر سے، اپنے مسکن سے، سن لے، اور اجنبی کی وہ دعا جو تجھ سے مانگے اُس سب کے مطابق عمل کر، تاکہ زمین کی ساری قومیں تیرے نام کو پہچانیں، اور تیری گروہ بنی اِسرائیل کی طرح تجھ سے ڈریں، اور جانیں، کہ تیرا نام اِس گھر پر، جسے میں نے بنایا، لیا گیا ہی.

۴۴ اور جب تیری گروہ لڑائی کے لیئے اپنے دشمن کے برخلاف نکلے، جہاں کہیں تو اُنہیں بھیج دیوے، اور خداوند کے آگے دعا مانگے اِس شہر کی طرف، جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کی طرف، جسے میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا: ۴۵ تو آسمان پر سے اُن کی دعا، اور مناجات سن لے، اور اُس مقدمے میں اُن کا حامی ہو. ۴۶ جس وقت وے تیرے آگے خطا کریں، (کیونکہ کوئی ایسا آدمی نہیں، جو خطاکار نہ ہو،) اور جب تو اُن پر غضب کرے، اور اُن کو دشمنوں کے قابو میں کر دیوے، یہاں تک کہ وے اُنہیں اسیر کرکے دشمنوں کی زمین پرے جائیں، جو دور ہو یا نزدیک: ۴۷ تو وے اُس زمین میں، جس میں اسیر ہوکے رہیں، سوچنے لگیں، اور توبہ کریں، اور اپنے اسیر کرنیوالوں کی زمین میں تجھ سے منت کریں، اور کہیں، کہ ہم نے گناہ کیا، ہم نے گستاخی کی، ہم نے شرارت کی: ۴۸ اور اپنے دشمنوں کی زمین میں، جو اُنہیں اسیر کرکے لے گئے، اپنے سارے دل اور جان سے تیری طرف متوجہ ہوں، اور اُس زمین کی طرف، جو تو نے اُن کے باپ‌دادوں کو دی، اور اُس شہر کی طرف، جسے تو نے چن لیا، اور اِس گھر کی طرف، جو میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا، تجھ سے دعا مانگیں: ۴۹ تو تو آسمان پر سے، اپنے مسکن سے، اُن کی دعا اور زاری سن، اور اُس مقدمے میں اُن کا حامی ہو، ۵۰ اور اپنے لوگوں کو، جنہوں نے تیرے آگے خطائیں کیں، بخش دے، اور اُن کی ساری برائیاں، جو اُنہوں نے تیرے برخلاف کی ہیں، معاف کر دے، اور اُن کے اسیر کرنیوالوں کے آگے اُن پر شفقت کر، کہ وے اُن پر رحم کریں: ۵۱ کہ وے تیری گروہ اور تیری میراث ہیں، جسے تو مصر کی زمین سے، لوہے کے بھٹے کے بیچ میں سے، نکال لایا:

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۵۲ کہ تیري آنکھیں تیرے بندے کي زاري، اور تیري قوم اِسرائیل کي زاري کي طرف کھلي رهیں، کہ تو اُن سب باتوں کو، جو کچھہ تجھہ سے مانگیں، سنے: ۵۳ کیونکہ تو نے زمین کي ساري گروهوں میں سے اُن کو اپنے لیئے ایک میراث جدا کیا، جیسا کہ تو نے اپنے بندے موسیٰ کي معرفت کہا[t]، جب کہ تو همارے باپ دادونکو مصر سے نکال لایا، ای خداوند یہواہ.

۵۴ اور ایسا هوا، کہ جب سلیمان خداوند کے آگے اُس ساري دعا کو اور اُس ساري زاري کو تمام کر چکا، تو خداوند کے مذبح کے سامہنے اپنے دونوں زانوؤں پر اُس کے آگے بیتہنے سے، کہ اُس کے دونوں هاتھہ بهي آسمان کي طرف پهیلے تهے، اُتهہ کہڑا هوا. ۵۵ اور کہڑا هوکے، بني اِسرائیل کي ساري گروہ کے لیئے بلند آواز سے برکت مانگي[u]، اور کہا: ۵۶ خداوند، جس نے اپنے سب کہنے کے موافق اپني گروہ اِسرائیل کو آرام بخشا، مبارک هو؛ کیونکہ کوئي ایک بات اُن سب اچهي باتوں میں سے، جو خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کي معرفت سے کہیں، زمین پر نہ گري[x]. ۵۷ خداوند همارا خدا، جس طرح همارے باپ‌دادوں کے ساتھہ تها، همارے ساتھہ بهي هو، اور همیں ترک نہ کرے، اور همیں نہ چہوڑے[y]، ۵۸ بلکہ همارے دلوں کو اپني طرف مائل کرے[z]؛ تاکہ هم اُس کي سب راهوں میں چلیں، اور اُس کے شرعوں، اور احکام کو، کہ جنہیں اُس نے همارے باپ‌دادوں پر جتا دیا هی، یاد رکهیں. ۵۹ اور یہ میري باتیں، جو خداوند کے حضور منت کرتے وقت پیش کي هیں، رات و دن خداوند همارے خدا سے نزدیک هوویں، تاکہ اپنے بندے کي حمایت کرے، اور اپني گروہ اِسرائیل کي حمایت هر وقت جس وقت کام کي ضرورت هو، کیا کرے.

t خر ۱۹: ۵ إستہ ۹: ۲۶، ۲۹ اور ۱۳: ۲
u ۲ سمو ۶: ۱۸
x إستہ ۱۲: ۱۰ یشو ۲۱: ۴۵ اور ۲۳: ۱۴
y إستہ ۳۱: ۶ یشو ۱: ۵
z زبور ۱۱۹: ۳۶

۶۰ تاکہ زمین کي ساري گروهیں معلوم کریں[a]، کہ خداوند وهي خدا هی، اور اُس کے سوا اور کوئي نہیں[b]. ۶۱ پس تمہارے دل کا شوق خداوند همارے خدا کي طرف کامل هو[c]، تاکہ اُس کے شرعوں پر چلو، اور آج کے دن کي طرح اُس کے احکام کو یاد رکهو.

۶۲ اور بادشاہ اور سارے اِسرائیل نے اُس کے ساتھہ خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کیئے[d]. ۶۳ اور سلیمان نے سلامتي کي قربانیاں گاے بیل سے خداوند کے آگے بائیس هزار ذبح کیں، اور بهیڑ بکري سے ایک لاکھہ بیس هزار. سو بادشاہ نے اور سارے بني اِسرائیل نے اُس روز خداوند کا گهر مخصوص کیا. ۶۴ اُسي دن میں، بادشاہ نے صحن کے درمیاني حصے کو، جو خداوند کے مذبح کے روبرو تها، مقدس کیا[e]، کہ وهاں سوختني قربانیاں، اور نذر کي قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیوں کي چربي گذراني؛ کیونکہ پیتل کا مذبح، جو خداوند کے آگے تها، چهوتا تها[f]، اور اُن سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں اور سلامتي کي چربیوں کے لیئے، جو گذراني جاني تهیں، گنجایش نہ رکهتا تها. ۶۵ اور سلیمان نے اُس وقت[g]، اور سارے اِسرائیل نے بهي اُس کے ساتھہ، ایک نہایت بڑي جماعت نے، حمات کے مدخل[h] سے لیکے مصر کي نہر تک[i]، خداوند همارے خدا کے آگے، سات روز[k] اور پهر سات اَور روز، یعنے چودہ روز عید کي. ۶۶ اور آتهویں روز اُسنے ساري گروہ کو رخصت دي[l]؛ سو اُنهوں نے بادشاہ کو مبارکباد کہا، اور اپنے خیموں کو گئے، خوش اور صاف دلوں سے اُس نیکي کے باعث، جو خداوند نے اپنے بندے داؤد، اور اپني گروہ اِسرائیل سے کي تهي.

a یشو ۴: ۲۴
b ا سمو ۱۷: ۴۶ ۲ سلا ۱۹: ۱۹
b إستہ ۴: ۳۵، ۳۹
c ۱ سلا ۱۱: ۴ اور ۱۵: ۳، ۱۴ ۲ سلا ۲۰: ۳
d ۲ توا ۷: ۴، وغیرہ
e ۲ توا ۷: ۷
f ۲ توا ۴: ۱
g ۲ آیت احبا ۲۳: ۳۴
h گنتی ۳۴: ۸ یشو ۱۳: ۵ قاض ۳: ۳ ۲ سلا ۱۴: ۲۵
i پید ۱۵: ۱۸ گنتی ۳۴: ۵
k ۲ توا ۷: ۸
l ۲ توا ۷: ۹، ۱۰

## ۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ رویا میں خدا سلیمان کے ساتھہ عہد باندهتا. ۱۰ سلیمان اور حیرام کے دو طرفي هدیے.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب — ۹۹۲ کے قریب

کے تھے، اور اُس کي گاڑیوں کے[e] شهر، اور اُس کے سواروں کے شهر بنا کیئے، اور جو کچھ سلیمان کي تمنا تھي[f]، سو یروسلم میں، اور لبنان میں، اور اپني مملکت کي ساري زمین میں بنا کیا. ۲۰ لیکن وہ ساري گروہ، اموریوں کي، اور حتّیوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کي باقي رهي، جو بني اِسرایل میں سے نه تھي[g]: ۲۱ هاں، اُن کي اولاد، جو بعد اُن کے زمین میں باقي رهي[h]، جنهیں بني اِسرایل بالکل نابود نه کر سکے[i]، سو سلیمان نے اُن پر خراج[k] خادمي[l] مقرر کیا، جو آج تک لیا جاتا هي. ۲۲ لیکن سلیمان نے بني اِسرایل میں سے کسي کو غلام[m] نه بنایا، که وے صاحب جنگ، اور اُس کے چاکر، اور اُس کے اُمرا، اور اُس کے لشکر کے سردار، اور اُس کي گاڑیوں اور اُس کے سواروں پر حکمران تھے. ۲۳ اور اُن میں سے، جو سلیمان کے کام پر تعیناتي کرتے تھے، پانچ سو اور پچاس عامل تھے[n]، جو اُس کے سارے کارکذاروں کے سردار تھے.

۲۴ اور فرعون کي بیٹي[o] داؤد کے شهر سے اپنے اُس گھر میں، جو سلیمان نے اُس کے لیئے بنایا تھا[p]، آئي؛ تب سلیمان نے ملو کو تعمیر کیا[q].

۲۵ اور سلیمان هر برس تین بار سوختني قربانیوں، اور سلامتي کي قربانیوں کو اُس مذبح پر، جو اُس نے خداوند کے لیئے بنا کیا تھا، چڑهاتا تھا[r]؛ اور اُس مذبح پر جو خداوند کے آگے تھا، بخور جلاتا تھا. اِس طرح اُسنے اُس گھر کو تمام کیا.

۲۶ پھر سلیمان بادشاہ نے عصیون جبر میں[s]، جو ایلوت کے نزدیک هي، دریاے قلزم کے کنارے پر، جو ادوم کي سرزمین میں هي، جهازوں کي بیڑ بنائي[t]. ۲۷ اور حیرام نے اُس بیڑ میں اپنے چاکر ملاح، جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے، سلیمان کے چاکروں کے ساتھ کرکے بھیجے[u]؛ ۲۸ اور وے اوفیر[x] کو گئے، اور وهاں سے چار سو بیس قنطار سونا لیکے سلیمان بادشاہ پاس آئے.

e ۱ سلا ۴: ۲۶، ۲ آیت. f ۲ توا ۸: ۶، وغیرہ. g قاض ۱: ۲۱، ۲۷، ۲۹ اور ۳: ۱. h یشو ۱۵: ۶۳ اور ۱۷: ۲. i قاض ۱: ۲۸. k دیکھو پید ۹: ۲۵، ۲۶. l عز ۲: ۵۵، ۵۸. نحم ۷: ۵۷ اور ۱۱: ۳. m احب ۲۵: ۳۹. n دیکھو ۲ توا ۸: ۱۰. o ۱ سلا ۳: ۱. ۲ توا ۸: ۱۱. p ۱ سلا ۷: ۸. q ۲ سم ۵: ۹. ۱ سلا ۱۱: ۲۷. ۲ توا ۳۲: ۵. r ۲ توا ۸: ۱۲، ۱۳، ۱۶. s گن ۳۳: ۳۵. اِست ۲: ۸. ۱ سلا ۲۲: ۴۸. t ۲ توا ۸: ۱۷، ۱۸. u ۱ سلا ۱۰: ۱۱. x ایوب ۲۲: ۲۴.

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ سبا کي ملکه سلیمان کي دانائي دریافت کرکے متعجب هوتي. ۱۴ سونا، جو سلیمان کے هاتھ آیا. ۱۶ اُس کي پھریاں. ۱۸ هاتھي دانت کا تخت. ۲۱ اُس کے سونهلے ظروف. ۲۶ اُس کي گاڑیاں، اور سوار. ۲۸ خراج جو اُسے ملا.

اور جب که خداوند کے نام کي بابت سلیمان کي شهرت سبا کي ملکه تک پهنچي[a]، تو وہ مشکل سوالوں سے[b] اُسے آزمانے آئي: ۲ اور وہ بڑے جلو کے ساتھ اور اُونٹوں کے[c] ساتھ، جن پر خوشبوئیاں لدي تھیں، اور نهایت بهت سونا، اور مهنگمولے جواهر ساتھ لیکے، یروسلم میں آئي؛ اور اُس نے سلیمان پاس آکے، جو کچھ اُسکے دل میں تھا، اُس سب کي بابت اُس سے گفتگو کي. ۳ سلیمان نے اُسکے سب سوالوں کا جواب دیا؛ بادشاہ سے کوئي چیز پوشیدہ نه تھي، جو اُسکے کسي سوال کا جواب نه دیتا. ۴ اور جب که سبا کي ملکه نے سلیمان کي ساري دانشمندي کا حال، اور اُس گھر کو، جو اُسنے بنا کیا تھا، ۵ اور اُسکے دسترخوان کي نعمتوں، اور اُس کے ملازموں کا نشست، اور اُس کے خادموں کي حاضرباشي، اور اُن کي پوشاک، اور اُس کے ساقیوں، اور اُس سیڑهي کو، که جس سے وہ خداوند کے مسکن کو جاتا تھا[c]، دیکھا، تو اُس میں حواس نه رهے. ۶ اور اُس نے بادشاہ سے کها، یه تحقیق خبر تھي، جو میں نے تیري کرامتوں اور تیري دانش کي بابت اپنے ملک میں سني تھي. ۷ لیکن جب تک که میں نے آکے اپني آنکھوں سے نه دیکھا تھا، تب تک اُن باتوں کو باور نه کیا تھا؛ اور دیکھ، وہ خبر جو میں نے سني تھي سو آدهي بھي نه هوئي؛ کیونکه تیري دانش اور اِقبالمندي اُس شهرت سے جو میں نے سني تھي، کهیں زیادہ هي. ۸ نیک بخت هیں تیرے لوگ، اور نیک بخت هیں تیرے خواص[d]، جو نت تیرے حضور کھڑے رهتے هیں،

a ۲ توا ۹: ۱، وغیرہ. متي ۱۲: ۴۲. لوقا ۱۱: ۳۱. b دیکھو قاض ۱۴: ۱۲. امثا ۱: ۶. c ۱ توا ۲۶: ۱۶. ۲ توا ۹: ۴. d امثا ۸: ۳۴.

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

اور تیری حکمت سنتے ہیں. ۹ خداوند تیرا خدا مبارک ہو، جو تجھ سے راضي ہي، اور تجھے اسرائیل کے تخت پر بٹھایا ہي؛ اِس لیئے کہ خداوند نے اسرائیلیوں کو سدا پیار کیا، اِسي واسطے اُس نے تجھے بادشاہ کیا، تاکہ تو عدل اور انصاف کرے. ۱۰ اور اُس نے بادشاہ کو ایک سو بیس قنطار سونا، اور مصالحے کا بڑا ڈھیر، اور جواہر دیئے؛ اور جس وفور سے، کہ سبا کی ملکہ نے مصالحے سلیمان بادشاہ کو عنایت کیئے، پھر کسي سے کبھي نہ ملے. ۱۱ اور حیرامي بحري بیڑا جس پر لادکے اوفیر کا سونا لائے، اُس پر اوفیر سے چندن کے بہت سے درخت اور جواہر دھرے ہوئے آئے. ۱۲ سو بادشاہ نے چندن کے درختوں کے ستون خداوند کے گھر کے لیئے، اور اپنے قصر کے لیئے بنوائے، اور بربطیں، اور بین، گانیوالوں کے لیئے بنوائے؛ اور چندن کي ایسي بہت لکڑیاں نہ کبھي آئیں، اور نہ آج کے دن تک دیکھي گئیں.

۱۳ اور سلیمان بادشاہ نے سبا کي ملکہ کو، اُس کي ساري خواہش کے مطابق، جو کچھ اُس نے مانگا، سو دیا؛ سوا اِس کے سلیمان نے اُس کو اپني بادشاہانہ سخاوت سے بہت کچھ عنایت کیا. پس وہ رخصت ہوئي، اور اپنے ملازموں سمیت اپنے مملکت کو پھر گئي.

۱۴ اور اُس سونے کا وزن جو سال بہ سال سلیمان کے ہاتھ آتا تھا، چھ سو چھیاسٹھ قنطار سونے کا تھا. ۱۵ سوا اُس سونے کے، جو سوداگروں سے اور مصالحے کے تجاروں کے سودا کے سبب، اور عرب کي نوحي کے سارے سلاطین، اور ملک کے حاکموں کي طرف سے اُسکو ملتا تھا. ۱۶ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گھڑ کے دو سو بڑي ڈھالیں بنائیں؛ چھ سو مثقال سونا ایک ایک بڑي ڈھال میں خرچ ہوا. ۱۷ اور گھڑے ہوئے سونے کي تین سو ڈھالیں بنوائیں؛ ایک ایک ڈھال میں تین مانہ سونے کي لگي؛ اور بادشاہ نے اُنہیں لبناني بن کے گھر میں رکھا.

۱۸ علاوہ اُن کے بادشاہ نے ہاتھي دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا، اور اُس پر اچھے سے اچھا سونا چڑھوایا. ۱۹ اُس تخت کي چھ سیڑھیاں تھیں؛ اور تخت کا سرہانا پچھلي طرف سے گول تھا، اور بیٹھنے کي جگہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا، اور ایک ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کھڑا تھا. ۲۰ اور اُن چھ سیڑھیوں پاس سے اِدھر ایک اور اُدھر ایک بارہ شیر کھڑے تھے؛ کسي سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا.

۲۱ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے سب باسن سونے کے تھے؛ اور لبناني بن کے گھر کے بھي سارے باسن خالص سونے کے تھے، ایک بھي روپے کا نہ تھا؛ کہ سلیمان کے ایام میں روپے کي کچھ قدر نہ ہوئي. ۲۲ کیونکہ بادشاہ کي سمندر میں ایک ترسیسي جہاز حیرام کے جہاز کے ساتھ تھا؛ تین برس میں ایک بار ترسیسي جہاز آتے تھے، اور سونا اور روپا اور ہاتھي دانت، اور طاؤس اور بندر لاتے تھے. ۲۳ سو سلیمان بادشاہ، دولت اور حکمت کي بنسبت زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا.

۲۴ اور سارے جہان نے سلیمان کي طرف توجہ کیا، تاکہ اُس کي حکمت کو جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالي تھي، سنے. ۲۵ اور اُن میں سے ہر ایک آدمي اپنا ہدیہ، روپے کے باسن، اور سونے کے برتن، اور پوشاکیں، اور سلاح، اور خوشبوئیاں، اور گھوڑے، اور خچر، جیسے ہر برس سال کے لائق ٹھہرے ہوئے تھے، اُس کے آگے گذرانتے تھے.

۲۶ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کیئے؛ اُس کي ایک ہزار چار سو گاڑیاں تھیں، اور بارہ ہزار سوار، جنہیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا، اور کتنوں کو یروشلم میں بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

کے ساتھ[t].   ۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کی ایسی کثرت کرائی، کہ وہ پتھروں کی مانند تھا[u]؛ اور سرو کے درختوں کو اُتنے کر دیئے کہ جتنے گولر کے درخت جو وادی میں ہوتے ہیں.   ۲۸ اور سلیمان کے لیئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے[x]؛ اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو مقرر دام پر لیتے تھے.   ۲۹ اور ایک گاڑی چھہ سو مثقال روپے پر مصر سے نکلتی، اور اُوپر لائی جاتی تھی، اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر؛ اور اُسی طرح حتیوں[y] کے سارے بادشاہوں اور ارامی بادشاہوں کے لیئے اُن ہی کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے.

## ۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ سلیمان کی بہت جوروں اور حرمیں ہوئیں. ۴ بڑھاپے میں وے اُس کے دل کو بت‌پرستی کی طرف مائل کرتیں. ۹ خدا اُسے دھمکی دیتا. ۱۴ بہن مخالف اُٹھتے؛ ہدد، جس نے مصر میں پناہ لی تھی، ۲۳ رزون جو دمشق کا مالک ہوا، ۲۶ اور یربعام جسے اخیاہ نبی نے ایک پیغام دیا تھا. ۴۱ سلیمان کا باقی احوال، اور اُس کی وفات رحبعام اُس کا جانشین ہوتا.

پر سلیمان بادشاہ بہت[a] سی اجنبی عورتوں کو فرعون کی بیٹی کے سوا چاہتا تھا[b]، موآبی، اور عمونی، اور ادومی، اور صیدانی، اور حتی عورتوں کو:   ۲ اُن قوموں کی، جن کی بابت خداوند نے بنی اِسرائیل کو حکم کیا، کہ تم اُنکے پاس اندر نہ جاؤ، اور وے تم پاس اندر نہ آئیں: کہ وے یقیناً تمہارے دلوں کو اپنے معبودوں کی طرف مایل کرائینگی[c]: سو سلیمان اُنہیں سے عاشق ہوکے لپٹا.   ۳ اُس کی سات سو جوروان بیگمات تہیں، اور تین سو حرمیں؛ اور اُس کی جوروؤں نے اُس کے دل کو پھیرا.   ۴ کیونکہ ایسا ہوا، کہ جب سلیمان بوڑھا ہوا، تو اُس کی جوروؤں نے اُسکے دل کو غیر معبودوں کی طرف مائل کیا[d]؛ اور اُس کا دل خداوند اپنے خدا کی طرف کامل نہ تھا[e]، جیسا اُس کے باپ داؤد کا دل تھا[f].   ۵ سو سلیمان نے صیدانیوں کی دیبی

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

عستارات، اور بنی عمون کے نفرتی املکوم کی پیروی کی[g].   ۶ اور سلیمان نے خداوند کی نظر میں بدی کی، اور اُسنے خداوند کی پوری پیروی اپنے باپ داؤد کی طرح نہ کی.   ۷ چنانچہ سلیمان نے موآبیوں کے نفرتی کموس[h] کے لیئے اُس پہاڑ پر، جو یروسلم کے سامھنے ہی[i]، اور بنی عمون کے نفرتی مولک کے لیئے، ایک بلند مکان بنایا[k].   ۸ یوں ہی اُس نے اپنی ساری اجنبی جوروؤں کی خاطر کیا، جو اپنے معبودوں کے حضور بخور جلایا کرتی تہیں، اور قربانیاں گذرانا کرتی تہیں.

۹ سو ازبسکہ اُسکا دل خداوند اِسرایل کے خدا سے، جو اُسے دو بار دکھائی دیا[l]، برگشتہ ہوا[m]، اِس لیئے خداوند سلیمان پر غضبناک ہوا.   ۱۰ کہ اُس نے اُسے حکم کیا تھا، کہ وہ اجنبی معبودوں کی پیروی نہ کرے[n]: پر اُس نے خداوند کے حکم کو یاد نہ رکھا.   ۱۱ اِس سبب سے خداوند نے سلیمان کو کہا، ازبسکہ تجھہ سے ایسا ایسا کچھہ ہوا، اور تو نے میرے عہد کو، اور میری شریعتوں کو جو میں نے تجھے فرمائیں، حفظ نہ کیا، اِسواسطے میں سلطنت کو فی الحقیقت تجھہ سے پھاڑ لونگا[o] اور تیرے خادم کو دونگا؛   ۱۲ لیکن تیرے باپ داؤد کی خاطر سے میں تیرے جیتے جی ایسا نہ کرونگا؛ پر تیرے بیٹے کے ہاتھہ سے پھاڑ لونگا.   ۱۳ مگر ساری سلطنت نہ پھاڑ لونگا[p]، بلکہ اپنے بندے داؤد کی خاطر، اور یروسلم کے لیئے، جسے میں نے چن لیا ہی[q]، ایک فرقہ تیرے بیٹے کو دونگا[r].

۱۴ سو خداوند نے ادومی ہدد کو اُبھارا کہ سلیمان کا دشمن ہو؛ یہہ ادومی بادشاہوں کی نسل سے تھا.   ۱۵ کیونکہ ایسا ہوا، کہ جب داؤد ادوم میں تھا[t]، اور لشکر کا سردار یواب، ادوم میں سب مرد قتل کرکے[u]، اُن مقتولوں کو وہاں گاڑنے گیا تھا؛   ۱۶ (کیونکہ یواب چھہ

۱ سلا ۴: ۲۰؛ ۲ توا ۱: ۱۴ اور ۹: ۲۰؛ ۲ توا ۱: ۱۶، ۱۷؛ اِست ۱۷: ۱۶؛ ۲ توا ۱: ۱۶ اور ۹: ۲۸؛ یشو ۱: ۴؛ ۲ سلا ۷: ۶؛ اِست ۱۷: ۱۷؛ نحم ۱۳: ۲۶؛ خر ۳۴: ۱۶؛ اِست ۷: ۳، ۴؛ اِست ۱۷: ۱۷؛ نحم ۱۳: ۲۶؛ ۱ سلا ۸: ۶۱؛ ۱ سلا ۹: ۴

۱۱ و ۷ آیت میں، مولک کہلایا. ۳۳ آیت؛ قاض ۲: ۱۳؛ ۲ سلا ۲۳: ۱۳؛ گن ۲۱: ۲۹؛ قاض ۱۱: ۲۴؛ ۲ سلا ۲۳: ۱۳؛ گن ۳۳: ۵۲؛ ۱ سلا ۳: ۵ اور ۹: ۲؛ ۳، ۴ آیتیں؛ ۱ سلا ۹: ۶، ۲۲ اور ۹: ۶؛ ۳۱ آیت؛ ۱ سلا ۱۲: ۱۵، ۱۶؛ ۲ سمو ۷: ۱۵؛ زبور ۸۹: ۳۳؛ اِست ۱۲: ۱۱؛ ۱ سلا ۱۲: ۲۰؛ ۱ توا ۵: ۲۶؛ ۲ سمو ۸: ۱۴؛ ۱ توا ۱۸: ۱۲، ۱۳؛ گن ۲۴: ۱۹؛ اِست ۲۰: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

مہینے تک سارے اسرائیل کے ساتھ وہیں رہا، جب تک کہ اُس نے ادوم میں ہر ایک مرد کو قتل نہ کیا تھا:) ۱۷ اُس وقت ہدد کئی ایک ادومیوں کے ساتھ، جو اُس کے باپ کے چاکر تھے، مصر کو بھاگ گیا؛ اور ہدد اُس وقت چھوٹا لڑکا تھا. ۱۸ پھر وے مدیان سے نکلکے فاران میں آئے، اور فاران سے لوگ ساتھ لیکے مصر میں شاہ مصر فرعون کے پاس گئے؛ اُسنے اُسکو گھر دیا، اور اُسکے لیئے معاش مقرر کی، اور اُسے جاگیر دی. ۱۹ اور ہدد فرعون کا نہایت منظور نظر ہوتا گیا، یہاں تک کہ اُسنے اپنی جورو کی بہن یعنی ملکہ تحفنیس کی بہن اُسی کو بیاہ دی. ۲۰ اور تحفنیس کی بہن اُسکے لیئے ایک بیٹا جنی، جس کا نام جنوبت رکھا گیا، اور تحفنیس نے اُسے فرعون کے گھر میں لیکے اُس کا دودھ چھڑایا؛ اور جنوبت فرعون کے بیٹوں کے ساتھ فرعون کے گھر میں رہا کیا. ۲۱ اور جب ہدد نے مصر میں سنا، کہ داؤد اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رہا، اور لشکر کا سردار یواب بھی مر گیا تھا، تب ہدد نے فرعون سے کہا، مجھے اجازت دے، کہ میں اپنے ملک کو جاؤں. ۲۲ فرعون نے اُسے کہا، کہ تجھے میرے پاس کس چیز کی کمی ہوئی، جو تو چاہتا ہے، کہ اپنے ملک کو جاوے؟ اُس نے کہا، کچھ نہیں؛ لیکن تو مجھے کسی طرح سے رخصت کر.

۲۳ اور خدا نے الیدع کے بیٹے رزون کو بھی اُبھارا کہ سلیمان کا مخالف ہووے؛ کہ وہ ضوبہ کے بادشاہ اپنے آقا ہددعزر کے پاس سے بھاگا: ۲۴ اور اُس نے اپنے پاس لوگ جمع کیئے، اور جس وقت داؤد نے ضوبہ‌والوں کو قتل کیا، وہ ایک فوج کا سردار ہوا، اور وے دمشق کو گئے، اور وہاں رہے: اور وہ دمشق پر حکمران ہوئے. ۲۵ اور وہ بھی سلیمان کی تمام عمر اسرائیل کا دشمن رہا: یہ سوا اُس نقصان کے تھا، جو ہدد کی طرف سے ہوا؛ کہ اُس نے اسرائیل سے نفرت رکھی، اور ارام کا مالک ہوا.

۲۶ اور صریدہ سے افراتی نباط کے بیٹے یربعام نے، جو سلیمان کا نوکر تھا، جس کی ما کا نام، جو بیوہ تھی، صروعہ تھا، بادشاہ کے مقابل ہوکے ہاتھ اُٹھایا. ۲۷ اور بادشاہ کے برخلاف ہاتھ اُٹھانے کا یہ سبب ہوا، کہ بادشاہ ملو کو بناتا تھا، اور اپنے باپ داؤد کے شہر کی احاطہ کی مرمت کرتا تھا. ۲۸ اور یربعام ایک شہزور بہادر آدمی تھا؛ سو سلیمان نے، جو اُس جوان کو چالاک دیکھا، تو اُسے یوسف کے گھر کے سارے کاروبار پر مختار کیا.

پیشتر مسیح سے ۹۸۰ کے قریب

۲۹ اور ایسا ہوا، کہ یربعام ایک بار یروشلم سے باہر گیا؛ اُس وقت سیلانی اخیاہ نبی نے اُسے راہ میں پایا، اور وہ ایک نئی چادر اوڑھے ہوئے تھا؛ اور دونوں میدان میں اکیلے تھے. ۳۰ سو اخیاہ نے اُس نئی چادر کو، جو اُس پر تھی، پکڑ کے پھاڑا، اور بارہ ٹکڑے کیئے. ۳۱ اور یربعام کو کہا، کہ دس ٹکڑے تو لے: کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے، کہ دیکھ، میں سلیمان کے ہاتھ سے سلطنت چھین کر لونگا، اور دس فرقے تجھے دونگا: ۳۲ (مگر ایک فرقہ، میرے بندے داؤد کی خاطر، اور یروشلم کے لیئے، جو اُس شہر کے لیئے، جسے میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں کے شہروں میں سے چن لیا ہے، اُسے دیا جائیگا:) ۳۳ کہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا، اور صیدانیوں کی دیوی عستارت، اور موآبیوں کے بت کموس، اور بنی عمون کے ملکوم کی پرستش کی، اور میری راہوں میں نہ چلے، کہ وہ کام، جو میری نظر میں بھلا تھا، کرتے، اور میری شریعتوں اور حکموں پر اپنے باپ داؤد کی طرح عمل کرتے. ۳۴ لیکن میں ساری مملکت اُس کے ہاتھ سے نہ نکال لونگا؛ کہ میں اپنے بندے داؤد کی خاطر، جسے

پیشتر مسیح سے ۹۸۰ کے قریب

میں نے برگزیده کیا، اور جس نے میرے قانونوں اور شریعتوں پر عمل کیا، جب تک وه جیتا رهیگا، اُس کو والي رکهونگا. ۳۵ پر اُس کے بیتے کے هاتهه سے سلطنت کولے لونگا[k]، اور اُسے، یعنے دس فرقوں کو تجهے دونگا: ۳۶ اور اُس کے بیتے کو ایک فرقه دونگا، تاکه میرے بندے داؤد کا چراغ[l] یروسلم کے شهر میں، جسے میں نے اپنا نام رکهنے کے لیئے برگزیده کیا هی، همیشه میرے آگے روشن رهے. ۳۷ اور میں تجهے برپا کرونگا، اور تو اپنے دل کي ساري خواهش کے موافق سلطنت کریگا، اور اِسرائیل کا بادشاه هوگا. ۳۸ اور ایسا هوگا، که اگر تو میرے سارے حکموں کا شنوا هوگا، اور میري راهوں پر چلیگا، اور میري نظر میں نیکوکاري کریگا، که میري شریعتوں اور حکموں کو میرے بندے داؤد کي طرح حفظ کرے، تو میں تیرے ساتهه هوونگا[h]، اور تیرے لیئے ایک پایدار گهر بناؤنگا، جیسا میں نے داؤد کے لیئے بنایا، اور اِسرائیل کو تجهے دونگا. ۳۹ اور میں اِسي سبب سے داؤد کي نسل کو دکهه دونگا، پر نه ابد تک. ۴۰ اِس لیئے سلیمان نے چاها، که یربعام کو قتل کرے. پر یربعام اُتها، اور بهاگکے مصر میں شاه مصر سیساق کے پاس گیا؛ اور جب تک سلیمان نے وفات پائي، وه وهیں رها.

۴۱ اور سلیمان کا باقي احوال[m] اور سب کچهه جو اُس نے کیا، اور اُس کي حکمت، سو کیا وے سلیمان کے احوال کي کتاب میں لکهے هوئے نهیں؟ ۴۲ غرض ساري مدت، که سلیمان نے یروسلم میں سارے اِسرائیل پر سلطنت کي، چالیس برس کي تهي[n]. ۴۳ اور سلیمان اپنے باپ‌دادوں کے ساتهه سو رها[o]؛ اور اپنے باپ داؤد کے شهر میں گاڑ دیا گیا؛ اور اُس کا بیتا رحبعام اُس کے جگهه بادشاه هوا.

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني اِسرائیل، جو سکم میں رحبعام کو بادشاه مقرر کرنے کے لیئے جمع هوئے، یربعام کے وسیلے سے عرض کرتے، که ریاست کا جوا کچهه هلکا کیا جاوے: ۶ رحبعام بوڑهوں کي صلاح رد کرکے جوانوں کي بهتر سمجهتا، اور اُس کے مطابق سخت جواب دیتا. ۱۶ دس فرقے باغي هوکے ادورام کو قتل کرتے، اور رحبعام کو بهگا دیتے. ۲۱ رحبعام فوج جمع کرتا هي تهاجب که سمعیاه نے اُسے منع کیا. ۲۵ یربعام اپني بادشاهت کو قیام بخشنے کے لیئے ویران شهروں کو آباد کرتا، ۲۶ اور بچهڑوں کي پرستش جاري کرتا.

اور رحبعام سکم کو گیا، اِس لیئے که سارے اِسرائیل سکم میں اِکتهے هوئے تهے، تاکه اُسے بادشاه کریں[a]. ۲ اور ایسا هوا، که جب نباط کے بیتے یربعام نے[b]، جو هنوز مصر میں[c] تها، یهه سنا؛ (کیونکه وه سلیمان کے حضور سے بهاگا، اور یربعام مصر میں جا بسا تها:) ۳ که اُنهوں نے اُس پاس لوگ بهیجکے اُسے بلوایا، تب یربعام نے اِسرائیل کي ساري جماعت کے ساتهه آکے رحبعام کو یوں کها، ۴ که تیرے باپ نے هم پر بهاري جوا رکها[d]؛ سو اب تو اپنے باپ کي اُس سنگین خدمت کو، اور اُس بهاري جوئے کو، جو اُس نے هم پر رکها، هلکا کر، که هم تیري خدمت کرینگے. ۵ تب اُس نے اُنهیں کها، بلفعل تم چلے جاؤ، اور تین روز کے بعد مجهه پاس پهر آؤ. چنانچه وے لوگ چلے گئے.

۶ تب رحبعام بادشاه نے اُن بزرگوں سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے سامهنے، جب تک وه جیتا تها، کهڑے رهتے تهے، مشورت کي، اور کها، تمهاري کیا صلاح هی؟ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دونگا؟ ۷ اُنهوں نے اُسے کها، که اگر تو آج کے دن اِس قوم کا خادم هوگا، اور اُن کي خدمت کریگا، اور اُنهیں جواب دیگا، اور اُن سے نیک باتیں کریگا، تو وے همیشه تک تیرے خادم هو رهینگے[e]. ۸ پر اُسنے بزرگوں کي اُس مشورت کو، جو اُنهوں نے اُسے دي، چهوڑکے اُن جوانوں سے، جو اُس کے ساتهه بڑهے هوئے، اور اُس کے آگے حاضر رهتے تهے،

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

میں کہا، کہ اب سلطنت داؤد کے گھرانے میں پھر جائیگي؛ ۲۷ اگر یے لوگ یروسلم میں خداوند کے گھر میں قرباني گذراننے کو اُوپر چڑھ جائیں[a]، تو اُن لوگوں کے دل اپنے خداوند کي طرف، یعنے یہوداہ کے بادشاہ رحبعام کي سمت مائل ھونگے، اور وے مجھہ کو مار لینگے، اور شاہ یہوداہ رحبعام کي طرف پھر جائینگے۔ ۲۸ اِس لیئے اُس بادشاہ نے مصلحت کي، اور سونے کے دو بچھڑے[b] بنائے، اور اُنھیں کہا، یروسلم میں تمھارا جانا فضول ھی، ای اِسرائیل، دیکھ، اپنے خدا کو، جو تجھے زمین مصر سے نکال لایا[c]۔ ۲۹ اور اُس نے ایک کو بیت‌ایل میں قائم کیا[d]، اور دوسرے کو دان میں[e] رکھا: ۳۰ اور یہہ خطا کا باعث ٹھہرا[f]؛ کیونکہ لوگ دان میں بھي جاکے اُس کے سامھنے پرستش کرنے کو گئے۔ ۳۱ اور اُس نے اُونچے مکانوں پر ایک گھر[g] بنایا، اور عوام لوگوں کو، جو بني لاوي نہ تھے، کہانت کا عہدہ دیا[h]۔ ۳۲ اور یربعام نے آٹھویں مہینے کي پندرھویں تاریخ ایک عید ٹھہرائي، اُس عید کي مانند، جو بني یہوداہ میں معمول تھي[c]، اور مذبح پر قرباني گذراني، اور ایسا ھي اُسنے بیت‌ایل میں کیا، اور اُن بچھڑوں کے آگے، جو اُس نے بنائے تھے، قربانیاں گذرانیں؛ اور اُس نے بیت‌ایل میں اُن اُونچے مکانوں کے لیئے، جو اُسنے بنا کیئے تھے، کاھن مقرر کر رکھے[d]۔ ۳۳ سو آٹھویں مہینے کي پندرھویں تاریخ، یعنے اُس مہینے کي، جسے اپنے دل سے ایجاد کیا[e]، مذبح پر، جو اُس نے بیت‌ایل میں بنایا تھا، قرباني گذراني، اور بني اِسرائیل کے لیئے عید ٹھہرائي، اور مذبح پر قرباني گذراني، اور بخور جلایا[f]۔

## ۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یربعام نبي پر ھاتھہ چلاتا جس وقت وہ بیت‌ایل کے مذبح کي بابت نبوت کرتا تھا، اور فوراً اُسکا ھاتھہ سوکھہ گیا۔ ۶ پھر نبي کي دعا سے بحال ھو جاتا۔ ۷ نبي بادشاہ کي دعوت کو نامنظور کرکے، بیت‌ایل سے روانہ ھوتا۔ ۱۱ ایک بوڑھا نبي اُسے ورغلان کے پھیر لاتا۔ ۲۰ خدا سے تہدید پاتا۔ ۲۳ اور شیر سے مارا جاتا۔ ۲۹ بوڑھا نبي اُس کا دفن کرتا۔ ۳۱ او اُس کي پیشین گوئي کو ثابت کرتا۔ ۳۳ یربعام کي سخت دلي۔

اور دیکھو، کہ خداوند کے حکم سے ایک مرد خدا[a] یہوداہ سے بیت‌ایل میں آیا؛ اور یربعام مذبح کے آس پاس کھڑا ھوا، کہ بخور جلاوے[b]۔ ۲ اور وہ خداوند کے سخن سے مذبح کي مخالفت میں چلایا، اور کہا، ای مذبح! ای مذبح! خداوند یوں فرماتا ھی، کہ دیکھ، داؤد کے گھرانے سے ایک لڑکا یوسیاہ[c] نامے پیدا ھوگا؛ سو وہ اُونچے مکانوں کے کاھنوں کو، جو تجھہ پر بخور جلاتے ھیں، تجھہ پر چڑھائیگا، اور آدمیوں کي ھڈیاں تجھہ پر جلائي جائینگي۔ ۳ اور اُس نے اُسي دن ایک نشان[d] بتایا، اور کہا، وہ علامت، جو خداوند نے بتائي، یہہ ھی، کہ دیکھو، مذبح پھٹ جائیگا، اور راکھہ جو اُس پر ھی گر جائیگي۔ ۴ اور ایسا ھوا، کہ جب یربعام بادشاہ نے اُس مرد خدا کا کلام، جو بیت‌ایل میں مذبح کي مخالفت میں چلایا تھا، سنا، تو اُس نے مذبح پر سے اپنا ھاتھہ لمبا کیا، اور کہا، کہ اُسے پکڑ لو۔ سو اُس کا وہ ھاتھہ، جو اُسنے اُس پر بڑھایا تھا، خشک ھو گیا، ایسا کہ وہ اُسے اپنے پاس پھر کھینچ نہ سکا۔ ۵ مذبح بھي پھٹ گیا، اور راکھہ مذبح پر سے گر گئي، اُس نشاني کے مطابق جو اُس مرد خدا نے خداوند کے حکم سے ظاھر کي تھي۔ ۶ تب بادشاہ نے اُس مرد خدا سے مخاطب ھوکے کہا، کہ اب خداوند اپنے خدا کو منا، اور اُس سے میرے لیئے منت کر[e]، تاکہ میرا ھاتھہ، میرے لیئے پھر بحال کیا جاوے۔ تب اُس مرد خدا نے خداوند سے دعا مانگي، اور بادشاہ کا ھاتھہ اُس کے لیئے درست کیا گیا، اور جیسا آگے تھا، ویسا ھي ھو گیا۔ ۷ اور بادشاہ نے اُس مرد خدا کو فرمایا، کہ میرے ساتھہ گھر میں چل،

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

[a] اِستثنا ۱۲: ۵، ۶
[b] ۲ سلا ۱۰: ۲۹ اور ۱۷: ۱۶
[c] خر ۳۲: ۴، ۸
[d] پید ۲۸: ۱۹ ھوسیع ۴: ۱۵
[e] قضاۃ ۱۸: ۲۹
[f] ۱ سلا ۱۳: ۳۴ ۲ سلا ۱۷: ۲۱
[g] ۱ سلا ۱۳: ۳۲
[h] گنتي ۳: ۱۰ ۱ سلا ۱۳: ۳۳ ۲ سلا ۱۷: ۳۲ ۲ تواریخ ۱۱: ۱۴، ۱۵ حزقي ۴۴: ۷، ۸
[c] احبار ۲۳: ۳۳، ۳۴ گنتي ۲۹: ۱۲
[d] ۱ سلا ۸: ۲، ۵
[e] عموس ۷: ۱۳
[f] گنتي ۱۵: ۳۹
[f] ۱ سلا ۱۳: ۱

[a] ۲ سلا ۲۳: ۱۷
[b] ۱ سلا ۱۲: ۳۲، ۳۳
[c] ۲ سلا ۲۳: ۱۵، ۱۶
[d] یشوع ۷: ۱۴ یوحنا ۲: ۱۸ ۱ قرنتھیوں ۱: ۲۲
[e] خروج ۸: ۸ اور ۹: ۲۸ اور ۱۰: ۱۷ گنتي ۲۱: ۷ اعمال ۸: ۲۴ یعقوب ۵: ۱۶

پيشتر مسيح سے ۹۷۵

اور اپنا جي سمبهال، که ميں تجهے اِنعام دونگا. ۸ پر اُس مرد خدا نے بادشاه کو جواب ديا، که اگر تو اپنا آدها گهر مجهے ديوے، تو بهي ميں تيرے ساته اندر نه جاؤنگا، اور نه ميں اِس جگهه روٹي کهاؤنگا، اور نه پاني پيئونگا: ۹ کيونکه خداوند نے کلام کے وسيلے مجهے تاکيد کي، اور کها، که نه روٹي کهائيو، اور نه پاني پيجيو، اور جس راه سے هوکے تو جاتا هي، اُسي راه سے نه پهريو. ۱۰ چنانچه وه دوسري راه سے روانه هوا، اور جس راه هوکے بيت‌ايل ميں آيا تها، اُس راه سے نه پهرا.

۱۱ اُس وقت بيت‌ايل ميں ايک بوڑها نبي رهتا تها؛ سو اُس کے بيٹے آکے اُن سب کاموں کي، جو مرد خدا نے اُس روز بيت‌ايل ميں کيئے، اُسے خبر دي؛ اُن باتوں کو، جو اُسنے بادشاه سے کهي تهيں، اُنهيں بهي اپنے باپ کے آگے بيان کيا. ۱۲ سو اُن کے باپ نے اُن سے کها، وه کس راه سے گيا؟ اور اُس کے بيٹوں نے ديکها تها، که وه مرد خدا، جو يهوداه سے آيا، کس راه سے پهر گيا. ۱۳ پهر اُسنے اپنے بيٹوں سے کها، ميرے ليئے گدهے پر زين باندهو. سو اُنهوں نے اُسکے ليئے گدهے پر زين باندها؛ تب وه اُس پر چڑها. ۱۴ اور اُس مرد خدا کے پيچهے چلا؛ سو اُسے بلوط کے درخت تلے بيٹهے پايا. تب اُس نے اُسے کها، تو وهي مرد خدا هي، جو يهوداه سے آيا؟ وه بولا، هاں. ۱۵ تب اُس نے اُسے کها، ميرے گهر چل، اور روٹي کها. ۱۶ وه بولا، که ميں تيرے ساته پهر چل نهيں سکتا هوں، اور نه ميں تيرے گهر کے اندر جا سکتا هوں، اور نه ميں تيرے ساته اُس جگهه روٹي کهاؤنگا، نه پاني پيئونگا. ۱۷ کيونکه خداوند کا مجهه کو يوں حکم هوا، که تو وهاں نه روٹي کهانا، نه پاني پينا؛ اور جس راه تو جاتا هي، اُس راه سے هوکے نه پهرنا. ۱۸ تب اُس نے اُسے کها، که جيسا تو هي، ميں بهي ايک نبي هوں؛ اور خداوند کے فرمان سے ايک فرشتے نے مجهه کو کها، که اُسے اپنے ساته اپنے گهر ميں پهرا لا، تاکه وه روٹي کهاوے اور پاني پيوے. پر اُس نے اُس سے جهوٹه کها. ۱۹ سو وه اُس کے ساته پهر گيا، اور اُس کے گهر ميں روٹي کهائي، اور پاني پيا.

۲۰ اور جس وقت وے دونوں دسترخوان پر بيٹهے تهے، اُس وقت ايسا هوا، که خداوند کا کلام اُس نبي پر، جو اُسے پهرا لايا تها، نازل هوا: ۲۱ اور اُسنے اُس مرد خدا کو، جو يهوداه سے آيا تها، چلاکے کها، خداوند يوں فرماتا هي، اِس ليئے که تو نے خداوند کے کلام سے نافرماني کي، اور اُس حکم پر جو خداوند تيرے خدا نے تجهے کيا تها، عمل نه کيا، ۲۲ بلکه تو پهر آيا، اور تو نے اُسي جگهه، جهاں خداوند نے تجهے فرمايا تها، که نه روٹي کهانا، نه پاني پينا، روٹي بهي کهائي، اور پاني بهي پيا: سو تيري لاش تيرے باپ دادوں کي قبر ميں پهنچني نه جائيگي.

۲۳ اور ايسا هوا، که جب وه روٹي کها چکا اور پاني پي چکا، تو اُس نے اپنے گدهے پر اُس نبي کے ليئے، جسے وه پهرا لايا تها، زين باندها. ۲۴ اور جب وه روانه هوا، تو راه ميں اُسے ايک شير ملا، اور اُس نے اُسے مار ڈالا: سو اُس کي لاش راه ميں پڑي تهي، اور گدها اُس کے نزديک کهڑا تها، اور شير بهي اُس لاش پاس حاضر رها. ۲۵ اور ديکهو، اُدهر سے لوگوں کا گذر هوا، تب اُنهوں نے ديکها، که لاش راه ميں پڑي هي، اور شير لاش پاس کهڑا هي: سو اُنهوں نے شهر ميں آکے وهاں، جهاں وه بوڑها نبي رهتا تها، بيان کيا. ۲۶ اور اُس نبي نے جو اُسے راه سے پهرا لايا تها، سنکے کها، يه وه مرد خدا هي، جس نے خداوند کے حکم سے سرکشي کي: اِس ليئے خداوند نے اُس کو شير کے قابو ميں کر ديا، اور اُس نے اُسے توڑا اور مار ڈالا، خداوند کے

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اُس سخن کے مطابق، جو اُس نے اُسے کہا تھا. ۲۷ پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا، کہ میرے لیئے گدھے پر زین باندھو. سو اُنھوں نے باندھا. ۲۸ تب وہ گیا، اور اُس کي لاش راہ میں پڑي پائي، اور گدھا اور شیر لاش پاس کھڑے تھے، کہ شیر نے نہ لاش کو کھایا تھا، اور نہ گدھے کو توڑا تھا. ۲۹ سو اُس نبي نے اُس مرد خدا کي لاش کو اُٹھایا، اور اُسے گدھے پر ڈالا، اور پھر لایا؛ اور یہہ بوڑھا نبي شہر میں داخل هوا، تاکہ اُس پر روئے اور اُسے دفن کرے. ۳۰ پھر اُس نے اُس کي لاش کو اپني قبر میں دھر دیا، اور وے اُس پر، ھاے، میرے بھائي! کہکے[n]، روئے. ۳۱ اور ایسا هوا، کہ جب اُسے گاڑ چکا، تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا، کہ جب میں مر جاؤں، تو مجھ کو اُسي گور میں، جس میں وہ مرد خدا گڑا هي، گاڑیو؛ میري هڈیاں اُس کي هڈیوں کے پاس رکھیو[o]. ۳۲ اِس لیئے کہ وہ کلام[p]، جو اُس نے خداوند کے حکم سے مذبح کے برخلاف، جو بیت ایل میں هي، اور اُن سب گھروں، یا اُونچے مکانوں کے برخلاف، جو سمرون کي بستیوں میں هیں[q]، کہا هي، ضرور پورا هوگا.

۳۳ اور اِس ماجرے کے بعد بھي یربعام اپني گمراهي سے باز نہ آیا؛ بلکہ اُس نے عوام میں سے لوگوں کو اُونچے مکانوں کے کاهن مقرر کیئے: جس نے چاها، اُسے اُسنے ||مخصوص کیا، اور وہ اُونچے مکانوں کے کاهنوں میں شامل هو گیا[r]. ۳۴ اور یہہ فعل یربعام کے گھرانے کا گناہ ٹھہرا[s]، ایسا کہ وہ اُسکے کاٹے جانے، اور زمین سے نیست و نابود کیئے جانے کا باعث هوا[t].

n یرم ۲۲: ۱۸
o ۲ سلا ۲۳: ۱۷، ۱۸
p ۲ آیت
q ۲ سلا ۲۳: ۱۹، ۱۱ · ۹ دیکھو ۱ سلا ۱۶: ۲۴ ۹۲۴ کے قریب
|| عبراني میں، اُس کا ھاتھ بھر دیا، قاض ۱۷: ۱۲
r ۲ سلا ۱۲: ۳۱، ۳۲
s ۲ توا ۱۱: ۱۵ اور ۱۳: ۹
t ۱ سلا ۱۲: ۳۰ · ۱ سلا ۱۴: ۱۰

## ۱۴ باب

اس باب میں، کہ ۱ ابیاہ بیمار هوتا، اور اُس کي ما یربعام کے حکم سے اپني شکل بدلکے هدیئے هاتھ میں لیتي، اور سیلا میں اخیاہ کے پاس جاتي. ۵ اخیاہ، جس نے خدا سے وحي پائي تھي، اُسے آنے والي آفتوں کي خبر دیتا. ۱۷ ابیاہ مرکے مدفون هوتا. ۲۰ نادب یربعام کا جانشین هونا. ۲۱ رحبعام بادشاہ هوکے بدي کرتا. ۲۵ سیسق یروسلم کا مال اوٹ لیجاتا. ۳۱ ابیام رحبعام کا جانشین هوتا.

پیشتر مسیح سے ۹۵۶

اُس وقت یربعام کا بیٹا ابیاہ بیمار پڑا. ۲ سو یربعام نے اپني جورو سے کہا، اُٹھیئے، اور اپنا بھیس بدل ڈالیئے، تاکہ کوئي نہ پہچانے کہ تو یربعام کي جورو هي؛ اور سیلا کو روانہ هو؛ دیکھ، کہ اخیاہ نبي وهاں هي، جس نے مجھے کہا تھا، کہ تو اِس قوم کا بادشاہ هوگا[a]. ۳ اور دس گردے روٹیاں، اور کچھ سوکھے کلیچے، اور شہد کا ایک مرتبان اپنے ساتھ لے[b]، اور اُس پاس جا؛ کہ وہ تجھے بتا دیگا، کہ لڑکے کا انجام کیا هوگا. ۴ سو یربعام کي جورو نے ایسا کیا، کہ اُٹھي اور سیلا کو گئي[c]، اور اخیاہ کے گھر میں پہنچي. پر اخیاہ کو کچھ نظر نہ آتا تھا، کہ بڑھاپے کے سبب سے اُس کي آنکھیں بیٹھ گئي تھیں.

۵ تب خداوند نے اخیاہ کو کہا، کہ دیکھ، یربعام کي جورو تجھ سے کچھ اپنے بیٹے کي بابت پوچھنے آتي هي، کیونکہ وہ بیمار هي؛ سو تو اُسے یوں یوں کہیو؛ کیونکہ ایسا هوگا، کہ جب وہ اندر آویگي، تو آپ کو دوسري عورت بناویگي. ۶ اور ایسا هوا، کہ جونھیں وہ دروازے پر پہنچي؛ اور اخیاہ نے اُسکے پانوں کي آواز سني، تو اُسنے اُسے کہا، اي یربعام کي جورو، اندر آ؛ تو کیوں اپنے تئیں دوسري بناتي هي؟ کہ میں تجھ پاس بھیجا گیا هوں، تا کہ بھاري خبریں دوں. ۷ سو تو جا، اور یربعام سے کہہ، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هي، کہ میں نے تجھے قوم میں بلند کیا[d]، اور اپني قوم اِسرائیل پر تجھے بادشاہ کیا: ۸ اور داؤد کے گھرانے سے سلطنت چاک کر لي[e]، اور تجھے دي؛ تو بھي تو میرے بندے داؤد کي مانند نہ هوا، جس نے میرے حکموں کو حفظ کیا[f]، اور اپنے سارے دل سے میري پیروي کي، تاکہ فقط وهي کرے، جو میري نگاہ میں اچھا تھا: ۹ پر تو نے اُن سب سے، جو تجھ،

a ۱ سلا ۱۱: ۳۱
b دیکھو ۱ سمو ۹: ۷، ۸
c ۱ سلا ۱۱: ۲۹
d دیکھو ۲ سمو ۱۲: ۷، ۸ · ۱ سلا ۱۶: ۲
e ۱ سلا ۱۱: ۳۱
f ۱ سلا ۱۱: ۳۳، ۳۸ · ۱۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۹۵۶

سے آگے تھے، زیادہ بدي کي؛ کیونکہ تو گیا، اور اپنے لیئے غیر معبود اور ڈھلے ھوئے بت بنائے، تاکہ مجھے غصہ دلائے، بلکہ تو نے مجھے اپني پیٹھ کے پیچھے پھینکا۔ ۱۰ سو دیکھ، اِس لیئے میں یربعام کے گھرانے پر بلا نازل کرونگا، ایسي کہ یربعام سے ھر ایک کو جو دیوار پر موتے، اور اُسے بھي جو بند کیا گیا ھی، اور اِسرائیل میں باقي چھوڑا گیا ھی، نابود کرونگا، اور یربعام کے گھرانے کا بقیہ اُٹھا لے جاؤنگا، جس طرح کہ کوئي آدمي کوڑا کرکٹ لے جایا کرتا، جب تک کہ سب صاف نہ ھو جائے۔ ۱۱ سو یربعام کا جو کوئي شہر میں مریگا، اُسے کتے کہائینگے؛ اور اُسے، جو میدان میں مریگا، ھوائي پرندے کہائینگے؛ کیونکہ خداوند نے یہي فرمایا ھی۔ ۱۲ سو تو اُٹھ، اور اپنے گھر کي راہ لے، اور تیرے قدم شہر میں داخل ھوتے ھي وہ لڑکا مر جائیگا۔ ۱۳ اور سارا اِسرائیل اُس کے لیئے روئیگا، اور اُسے گاڑیگا؛ کہ یربعام کا، اِس کے سوا، ایک بھي قبر میں نہ جائیگا: اِس لیئے کہ یربعام کے گھرانے میں سے اِسي میں ایک بات پائي گئي، جو خداوند اِسرائیل کے خدا پاس بھلي ھی۔ ۱۴ علاوہ اِس کے خداوند اپني طرف سے ایک کو بني اِسرائیل کا بادشاہ برپا کریگا، جو اُسي دن یربعام کے گھرانے کو نابود کریگا؛ پر کس دن؟ ابھي ھوگا۔ ۱۵ کیونکہ خداوند اِسرائیل کو یوں ماریگا، جس طرح سینٹھا پاني میں ھلایا جاتا، اور وہ اِسرائیل کو ستھري زمین سے، جو اُس نے اُن کے باپ دادوں کو دي تھي، اُکھاڑ پھینکیگا، اور اُنہیں دریا کے پار پراگندہ کریگا؛ کیونکہ اُنہوں نے اپنے لیئے یسیرتیں بنائیں، اور خداوند کو غصہ دلایا ھی۔ ۱۶ اور وہ اِسرائیل کو یربعام کے گناھوں کے سبب چھوڑ دیگا، اِس لیئے کہ وہ آپ گنہگار ھوا، اور اِسرائیل کو گناہ کا باعث ھوا۔

پیشتر مسیح سے ۹۵۶ کے قریب

۱۷ اور یربعام کي جورو اُٹھي، اور روانہ ھوئي، اور ترضہ میں آئي؛ اور جونہیں وہ آستانے پر پہنچي، وونہیں لڑکا مر گیا۔ ۱۸ اور اُنہوں نے اُسے گاڑا، جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے اخیاہ نبي کي معرفت سے فرمایا تھا، اور سارے اِسرائیل نے اُس پر نوحہ کیا۔ ۱۹ اور یربعام کا باقي احوال، کہ وہ [illegible] اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ۲۰ اور [illegible] سلطنت کي، سو [illegible] [illegible] اپنے باپ دادوں میں [illegible] [illegible] اُسکا بیٹا ناداب اُسکي جگہ [illegible]

۲۱ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام یہوداہ میں بادشاہ تھا۔ رحبعام [illegible] کي عمر میں تھا، جب [illegible] اور اُس نے یروشلم کے شہر میں، جسے خداوند نے بني اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے چُنا [illegible] وہاں رکھے، سترہ برس تک سلطنت کي۔ اور اُس کي ماں کا نام [illegible] تھا، عمونیہ تھي۔ ۲۲ اور یہوداہ نے خداوند کے حضور بدي کي، اور اُنہوں نے اپنے گناھوں سے، خداوند کا غصہ ایسا بھڑکایا، کہ [illegible] سے زیادہ بھي جو کہ اُنکے باپ دادوں نے کیا تھا۔ ۲۳ کیونکہ اُنہوں نے اپنے لیئے ھر ایک بلند پہاڑ پر، اور ھر ایک ھرے درخت تلے، اُونچے مکان، اور مورتیں، اور یسیرتیں بنائیں۔ ۲۴ اور ملک میں لونڈے بھي تھے؛ سو وے اُن قوموں کي مانند، کہ جنہیں خداوند نے بني اِسرائیل کے سامہنے سے خارج کر دیا، نفرتوں کے سب کام کیا کرتے تھے۔

۲۵ اور رحبعام کي سلطنت کے پانچویں برس ایسا ھوا، کہ مصر کے بادشاہ سیسق نے یروشلم پر چڑھائي کي؛ ۲۶ اور اُس نے خداوند کے گھر کا خزانہ، اور بادشاہ کے گھر کا خزانہ لوٹ لیا؛ اُسنے یہاں تک لوٹ لیا؛ اور اُسنے وے سب ڈھالیں، جو سلیمان نے بنوائي

پیشتر مسیح سے ٩٧١

کی بنائی تھیں[m]، لے لیں۔ ٢٧ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں، اور پاسبانوں کے سردار کے ہاتھوں میں، جو بادشاہی گھر کے دروازے پر چوکی دیتے تھے، دیں۔ ٢٨ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ خداوند کے گھر جاتا تھا، تو پاسبان اُنھیں اُٹھا لیتے تھے، اور پھر اُنھیں لاکر چوکی کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے۔

٢٩ اور رحبعام کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہی[n]؟ ٣٠ اور رحبعام اور یربعام میں، اُن کے سب دن، جنگ ہو رہی[o]۔ ٣١ اور رحبعام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سویا[p]، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ گاڑا گیا۔ اُس کی ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھی[q]۔ اور اُس کا بیٹا ابیام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا[r]۔

٩٥٨

## ١٥ باب

اِس باب میں، کہ ١ ابیام بدی کرنا۔ ٧ اسا اُس کا جانشین ہونا۔ ٩ اسا نیکی کرنا۔ ١٦ اُس میں اور بعشا میں لڑائی ہونی، اور اِس سبب اُس نے بن‌ہدد کے ساتھ ایک عہد باندھا۔ ٢٤ یہوسفط اسا کا جانشین ہونا۔ ٢٥ نادب بادشاہ ہوکے بدی کرنا۔ ٢٧ بعشا نادب سے باغی ہوکے اخیاہ کی پیشین‌گوئی پوری کرنا۔ ٣١ نادب کے اعمال اور اُس کی موت۔ ٣٣ بعشا بادشاہ ہوکے بدی کرنا۔

٩٥٧

اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ابیام یہوداہ کا بادشاہ ہوا[a]۔ ٢ اُس نے یروسلم میں تین سال بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام[b] معکہ تھا، جو ابی‌سلوم[c] کی بیٹی تھی۔ ٣ اُس نے اپنے باپ کی اُن سب گناہوں میں، جو وہ اُس کے آگے کر چکا تھا، پیروی کی: اور اُس کے دل کا شوق خداوند اُس کے خدا کی طرف کامل نہ تھا[e]، جیسا کہ اُس کے باپ داؤد کا دل کامل ہوا۔ ٤ باوجود اُس کے، خداوند اُس کے خدا نے داؤد کی خاطر سے[f] یروسلم میں اُسے ایک چراغ دیا، تاکہ اُس کے بیٹے کو اُس کے بعد قائم مقام کرے، اور یروسلم کو برقرار رکھے: ٥ اِس لیئے کہ داؤد نے خداوند کی نگاہ میں نیکوکاری کی[g]، اور جب تک جیتا رہا، خداوند کے کسی حکم سے منھ نہ موڑا تھا، مگر اُوریاہ حتی کی جورو کے مقدمے میں[h]۔ ٦ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان، جب تک وہ جیتا تھا، لڑائی رہی[i]۔ ٧ اور ابیام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہی[k]؟ سو ابیام اور یربعام میں بھی لڑائی تھی۔

٩٥٥

٨ پھر ابیام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رہا[l]، اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا: اور اُس کا بیٹا اسا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

٩ اور یربعام بادشاہ اِسرائیل کے عصر کے بیسویں ہی سال اسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا۔ ١٠ اُسنے اِکتالیس برس یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُسکی اما[‖] کا نام معکہ تھا، جو ابی‌سلوم کی بیٹی تھی۔ ١١ اور اسا نے اپنے باپ داؤد کے مانند خداوند کی نظروں کے آگے نیکوکاری کی[m]۔ ١٢ اور لونڈوں کو[n] ملک سے نکال دیا؛ اور اُن سب بتوں کو، جنھیں اُس کے باپ‌دادوں نے بنایا تھا، دور کر دیا۔ ١٣ اور اُس نے اپنی ما معکہ کو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا[o]؛ کیونکہ اُس نے کُنجے باغ میں ایک مورت بنائی؛ سو اسا نے اُس کے بت کو کاٹ ڈالا اور وادی قدرون میں اُسے جلا دیا[p]۔ ١٤ لیکن اُونچے مکان ڈھائے نہ گئے[q]: باوجود اُس کے اسا کا دل، جب تک کہ وہ جیتا رہا، خداوند کی طرف کامل رہا[r]۔ ١٥ اور اُس نے وے چیزیں، جو اُس کے باپ نے نذر کی تھیں، اور وے چیزیں جو اُس نے آپ نذر کی تھیں، کیا روپا، کیا سونا، کیا برتن، سب خداوند کے گھر میں داخل کیں۔

٩٥١ کے قریب

١٦ اور اسا اور بعشا اِسرائیل کے بادشاہ کے درمیان، اُن کے سب دن میں، لڑائی

‖ یعنی، اُس کی نانی کا، ٢ آیت

پيشتر مسيح سے ٩٥١ کے قريب

هو رهي۔ ١٧ اور شاه اِسرائيل بعشا نے يهوداه پر چڑهائي کي، اور رامه بنايا، تاکه شاه يهوداه اسا پاس کسي کي آمد و رفت نه هو سکے۔ ١٨ تب اسا نے سب روپا اور سونا، جو خداوند کے گهر کے خزانوں ميں باقي رها تها، اور وه خزانه جو شاه کے گهر ميں تها، ليا، اور اپنے خادموں کے سپرد کيا: اور اسا بادشاه نے اُنهيں شاه ارام بن‌هدد کنے، جو حزيون کے بيٹے طابرمون کا بيٹا تها، اور دمشق ميں رهتا تها، بهيجا، اور پيام کيا، ١٩ که ميرے تيرے درميان، اور ميرے باپ اور تيرے باپ کے درميان عهد و پيمان هي: اور ديکه، که ميں نے تيرے لئے روپا اور سونا هديه بهيجا: سو تو آ، اور شاه اِسرائيل بعشا سے عهدشکني کر، تاکه وه ميرے پاس سے چلا جاوے۔ ٢٠ تب بن‌هدد نے اسا بادشاه کي بات ماني، اور اپنے لشکر کے سرداروں کو اِسرائيلي شهروں کے مقابل بهيجا، اور اُنهوں نے عيون، اور دان، اور ابيل‌بيت‌معکه کو، اور ساري کنرت کو نفتالي کے سارے ملک سميت غارت کيا۔ ٢١ اور جب بعشا نے يه سنا، تو رامه کے بنانے سے هاته کهينچا اور ترضه ميں جاکے رها۔ ٢٢ اُس وقت اسا بادشاه نے سارے يهوداه ميں منادي کي، ايسي که کوئي بچا نه رها؛ سو وے رامه کے پتهروں، اور اُسکي لکڑيوں کو، که جنسے بعشا اُسے تعمير کرتا تها، اُٹها لے گئے؛ اور اسا بادشاه نے اُن سے بنيامين کا جبعه اور مصفاه بنايا۔ ٢٣ اور اسا کا باقي سب احوال، اور اُس کي ساري قوت، اور وه سب، جو اُس نے کيا؛ اور يه که اُس نے کيسے کيسے شهر بنا کيئے، سو کيا وه يهوداه کے سلاطين کي تواريخ کي کتاب ميں قلمبند نهيں؟ مگر بڑهاپے ميں اُسکے پاؤں ميں بيماري تهي۔ ٢٤ اور اسا اپنے باپ‌دادوں ميں شامل هوکے سويا، اور اپنے باپ‌دادوں کے درميان شهر داؤد ميں گاڑا گيا، اور اُس کا بيٹا يهوسفط اُسکي جگهه بادشاه هوا۔

پيشتر مسيح سے ٩١٤

٢٥ اور شاه يهوداه اسا کي سلطنت کے دوسرے برس يربعام کا بيٹا ناداب اِسرائيل کا بادشاه هوا، اور اُس نے اِسرائيل پر دو برس سلطنت کي۔ ٢٦ اور اُس نے خداوند کي نظر ميں بدي کي، اور اپنے باپ کي راه پر چلا، اور اُس گناه ميں جس سے اُس نے بني اِسرائيل کو گنهگار کيا تها، اُس کا پيرو هوا۔

٢٧ تب اِشکار کے گهرانے ميں سے اخياه کے بيٹے بعشا نے اُس سے سازش کي؛ اور جبتون ميں، جو فلستيوں کا شهر هي، اُسے قتل کيا۔ اُس وقت ناداب اور سارے بني اِسرائيل نے جبتون کو گهير ليا تها۔ ٢٨ سو شاه يهوداه اسا کي سلطنت کے تيسرے سال بعشا نے اُسے مار ڈالا، اور اُس کي جگهه بادشاه هوا۔ ٢٩ اور يوں هوا، که جب بادشاهت پائي، تب اُسنے يربعام کے سارے گهرانے کو قتل کيا؛ اُس نے، جيسا که خداوند نے اپنے خادم اخياه سيلوني کي معرفت سے فرمايا تها، يربعام کے کسي ايک دم ليوالے کو بهي نه چهوڑا، جب تک که اُسے فنا نه کر ديا: ٣٠ اُن گناهوں کے سبب که جنهيں يربعام نے آپ کيا تها، اور بني اِسرائيل سے بهي کروايا تها، بلکه اُس غضب‌انگيز حال کے باعث که جس سے خداوند اِسرائيل کے خدا کو نهايت غصه دلايا تها۔

٣١ اور ناداب کے باقي احوال، اور سب کچه جو اُس نے کيا، سو کيا وه اِسرائيلي بادشاهوں کي تواريخ کے دفتر ميں لکها نهيں گيا؟ ٣٢ اور اسا اور شاه اِسرائيل بعشا کے درميان اُن کے تمام عمر لڑائي هو رهي۔ ٣٣ اور شاه يهوداه اسا کي سلطنت کے تيسرے برس اخياه کا بيٹا بعشا ترضه ميں سارے اِسرائيل پر بادشاهت کرنے لگا، اور اُس نے چوبيس برس بادشاهت کي۔ ٣٤ اور اُس نے

پيشتر مسيح سے ۹۵۳

خداوند کي نظروں کے آگے بدي کي، اور يربعام کي راہ ميں چلا[o]، اور اُسکے گناہ ميں، جس سے اُس نے اِسرايل کو گناہگار کروايا، پيرو هوا.

## ۱۶ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱، ۷ بعشا کي بابت ياهو پيشينگوئي کرتا. ۶ ايلاہ اُس کا جانشين هوتا. ۸ زمري باغي هوکے ايلاہ کو قتل کرتا اور اُس کي بادشاهت چهين ليتا. ۱۱ زمري سے ياهو کي پيشينگوئي پوري هوتي. ۱۵ عمري لشکر سے بادشاہ مقرر هوتا اور اُس کے ڈر سے زمري آپ کو جلا ديتا. ۲۱ دو جتهے هوتے، پر عمري تبني پر غالب آتا. ۲۴ عمري سمرون کي تعمير کرتا. ۲۵ بري وضع سے بادشاهت کرتا. ۲۷ اخي اب اُس کا جانشين هوتا. ۲۹ اخي اب بادشاهوں ميں سب سے برا هوتا. ۳۴ يشوع کي لعنت يريحو کے تعمير کرنيوالے حي ايل نامے پر انجام هوتي.

۹۳۰ کے قريب

اُس وقت حناني کے بيٹے ياهو[a] پر خداوند کا کلام بعشا کے برخلاف نازل هوا: ۲ حالانکہ ميں نے تجهے خاک سے اُٹهايا، اور اپنے لوگ اِسرايليوں پر تجهے سردار کيا[b]؛ پر تو يربعام کي راہ چلا، اور تو نے ميرے اِسرايلي لوگوں سے گناہ کروائے، کہ اُنهوں نے اپنے گناهوں سے مجهے غصہ دلايا[c]: ۳ تو ديکهہ، ميں بعشا کي نسل اور اُس کے گهرانے کي نسل کو نابود کر دونگا[d]، اور تيرے گهر کو نباط کے بيٹے يربعام کے گهر کي مانند کر دونگا[e]. ۴ اور بعشا کے گهر کا جو کوئي شهر ميں مريگا، اُسے کتے کهائينگے؛ اور اُسکي نسل کا جو ميدان ميں مر جائيگا، اُسے هوائي پرندے کها جائينگے[f]. ۵ اور بعشا کے باقي احوال، اور جو کچهہ اُسنے کيا، اور اُسکي قوت، سو کيا وہ اِسرايلي سلاطين کي تواريخ کي کتاب ميں لکها نهيں هے[g]؟ ۶ غرض بعشا اپنے باپ دادوں ميں شامل هوکے سويا، اور ترضہ ميں[h] گاڑا گيا، اور ايلاہ اُس کا بيٹا اُس کي جگهہ بادشاہ هوا. ۷ اور ياهو نبي بن حناني[i] کے هاتهہ سے بهي خداوند کا پيام بعشا اور اُس کے گهرانے کے برخلاف آيا، اُس ساري شرارت کے سبب، جو اُس نے خداوند کے حضور کي: کہ اپنے هاتهہ کے کيئے هوئے کاموں سے اُسے غصہ دلايا تها، اور يربعام کے گهرانے

پيشتر مسيح سے ۹۳۰

کي مانند هو گيا، اور اِس سبب سے بهي اُسے قتل کيا تها[k]. ۸ اور شاہ يهوداہ اسا کي سلطنت کے چهبيسويں برس بعشا کا بيٹا ايلاہ ترضہ ميں بني اِسرايل کا بادشاہ هوا: اور دو سال اُس نے بادشاهت کي. ۹ اُس کے بعد اُس کے خادم زمري نے[l]، جو اُس کي گاڑيوں کے آدهے کا داروغہ تها، بغاوت کي بندش باندهي، جس وقت وہ ترضہ ميں تها، اور ارضہ کے گهر ميں، جو اُس کے محل کا کہ ترضہ ميں هوا ديوان تها، مست هونے کے ليئے پيتا تها:

۹۲۹

۱۰ سو زمري نے اندر جاکے اسا شاہ يهوداہ کي سلطنت کے ستائيسويں سال ميں اُسے مارا اور قتل کيا، اور اُس کي جگهہ بادشاہ هوا.

۱۱ اور ايسا هوا، کہ وہ جب بادشاهت کرنے لگا، تب تخت پر بيٹهتے هي اُس نے بعشا کے سارے گهرانے کو قتل کيا، اور اُس کے رشتہ‌داروں، اور اُس کے دوستداروں ميں سے ايک ||مرد کو بهي باقي نہ رکها[m]. ۱۲ يوں هي زمري نے خداوند کے اُس سخن[n] کے مطابق، جو اُس نے بعشا کے حق ميں ياهو نبي کي معرفت[o] فرمايا تها، بعشا کے گهرانے کو نابود کيا، ۱۳ بعشا کے سب گناهوں کے سبب، اور اُس کے بيٹے ايلاہ کے گناہ کے سبب، جو اُنهوں نے کيئے تهے، اور جو کہ اُنهوں نے اِسرايل سے کروائے تهے، تاکہ خداوند اِسرايل کے خدا کو اپني بطالتوں سے[p] غصہ دلاويں. ۱۴ اور ايلاہ کا باقي احوال، اور سب کچهہ جو اُس نے کيا، سو کيا اِسرايلي سلاطين کي تواريخ کي کتاب ميں لکها نهيں هے؟

۱۵ اور زمري نے ترضہ ميں شاہ يهوداہ اسا کي سلطنت کے ستائيسويں برس ميں سات دن بادشاهت کي. اور اُس وقت بني اِسرايل جبتون کو[q]، جو فلسطيوں کا شهر هے، گهيرے هوئے تهے. ۱۶ اور جونهيں اُن لوگوں نے، کہ وهاں

|| عبراني ميں، جو ديوار پر موتتا.

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

## ۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایلیاہ، اخی‌اب کی بابت پیشینگوئي کرنے کے بعد، کریت کو بھیجا جاتا، اور وھاں کووے اُس کے پاس روٹي گوشت لاتے. ۸ وہ ساریپت میں ایک بیوہ کے پاس بھیجا جاتا. ۱۷ اُس بیوہ کے بیٹے کو پھر جلاتا. ۲۴ وہ عورت اُس پر معتقد ھوتي.

تب ||ایلیاہ تسبي نے، جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا، اخی‌اب سے کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا، جسکے سامھنے میں کھڑا ھوں[a]، زندہ ھی[b]؛ اِن برسوں میں[c] نہ اوس پڑیگي، نہ مینہہ برسیگا[d]، مگر میرے کلام کے مطابق. ۲ اور خداوند کا کلام اُس پر نازل ھوا، اور اُس نے کہا، کہ ۳ یہاں سے چل دے، اور پورب طرف اپنا رخ کر، اور وادي کریت میں، جو یردن کے سامھنے ھی، جا چھپ. ۴ اور ایسا ھوگا، کہ تو اُس نالے سے پیویگا؛ اور میں نے کوؤں کو حکم کیا ھی، کہ وے وھاں تیري پرورش کریں. ۵ سو وہ روانہ ھوا، اور خداوند کے کلام پر عمل کیا؛ کیونکہ وہ گیا، اور وادي کریت میں، جو یردن کے سامھنے ھی، بیٹھ رھا. ۶ اور ھر صبح کو کووے اُسکے لیئے روٹي اور گوشت لاتے تھے، اور شام کو بھي روٹي اور گوشت لاتے، اور وہ اُس نالے کا پاني پیتا تھا. ۷ اور ||ایک مدت کے بعد یوں ھوا، کہ وہ نالا سوکھ گیا؛ اِسلیئے کہ اُس زمین پر مینہہ نہ برساتا تھا.

۸ تب خداوند کا کلام اُس پر نازل ھوا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ، اُٹھ، اور صیدا کے ساریپت کو[e] چلا جا، اور وھاں رہ؛ دیکھ، کہ میں نے ایک بیوے کو حکم دیا ھی، کہ وھاں تیري پرورش کرے. ۱۰ چنانچہ وہ اُٹھا، اور ساریپت کو گیا. اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا، تو دیکھو، کہ وہ بیوا وھاں لکڑیاں چن رھي تھي؛ سو اُس نے اُسے پکارکے کہا، مہرباني کرکے مجھہ کو ایک گھونٹ پاني کسي برتن میں لا دیجیئے، کہ میں پیؤں. ۱۱ اور جب وہ لانے چلي، تو وہ چلایا، اور کہا، عنایت کرکے ایک ٹکڑا روٹي کا اپنے ھاتھہ میں میرے لیئے لیتي آیو. ۱۲ وہ بولي، خداوند تیرے خدا کي قسم، مجھہ پاس روٹي نہیں، مگر ایک مٹھي بھر آٹا ایک مٹکے میں ھی، اور تھوڑا تیل ایک لوٹے میں؛ اور دیکھہ، میں دو ایک لکڑیاں چن رھي ھوں، تاکہ گھر جاکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے اُسے پکاؤں، تاکہ ھم اُسے کھاویں اور مریں. ۱۳ تب ایلیاہ نے اُسے کہا، مت ڈر، جا، اور جو کہتي ھی، سو کر؛ پر اُسّ سے پہلے میرے لیئے ایک ٹکیا پکا، اور میرے پاس لے آ؛ بعد اُسکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے پکایو. ۱۴ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ مٹکے کا آٹا چک نہ جائیگا، اور لوٹے کا تیل تمام نہ ھوگا، مگر اُس دن تک، جس میں خداوند زمین پر مینہہ ||برسا دے. ۱۵ سو اُسنے جاکے، جیسا کہ ایلیاہ نے اُس سے کہا تھا، کیا، اور یہہ، اور وہ، اور اُسکا کنبا، ||بہت دنوں تک کھاتے رھے. ۱۶ اور نہ مٹکے کا آٹا چکا، اور نہ لوٹے کا تیل تمام ھوا؛ جیسا کہ خداوند نے ایلیاہ کي معرفت فرمایا تھا.

۱۷ اور ایسا ھوا، کہ بعد اُس سب کے، گھروالي عورت کا بیٹا بیمار پڑا، اور اُس کي بیماري اِس شدت کي ھوئي، کہ اُس میں دم باقي نہ رھا. ۱۸ تب اُسنے ایلیاہ کو کہا، اي مرد خدا، تجھے مجھہ سے کیا کام ھی[f]؟ کیا تو اِس واسطے مجھہ پاس آیا، کہ میرے گناہ یاد دلائے، اور میرے بیٹے کو مار ڈالے؟ ۱۹ اُس نے اُس کے جواب میں کہا، اپنا بیٹا مجھہ کو دے. اور وہ اُس کي گودي سے لیکے، اُس کو بالاخانے پر، جہاں وہ رھتا تھا، چڑھا لے گیا، اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا. ۲۰ اور اُس نے خداوند کو پکارا، اور کہا، اي خداوند میرے خدا، کیا تو نے اِس بیوے پر بھي، جس کے یہاں میں رھتا ھوں، بلا بھیجي، کہ اُس کے بیٹے کو بے‌جان کیا؟ ۲۱ اور اُس نے آپ کو تین بار اُس لڑکے پر پسارا[g]، اور خداوند کو پکارا، اور کہا،

|| عبراني میں، ایلیاھو. لوقا ۱: ۱۷ اور ۴: ۲۵، میں ایلیاس کہلایا.
[a] اِستثنا ۱۰: ۸
[b] ۲ سلاطین ۳: ۱۴
[c] لوقا ۴: ۲۵
[d] یعقوب ۵: ۱۷
|| عبراني میں، دنوں کے آخر میں.
[e] عبد ۲۰. لوقا ۴: ۲۶، میں ساریپتا کہلایا.

پیشتر مسیح سے ۹۱۰
|| عبراني میں، عنایت کرے.
|| یا، سال بھر.
[f] دیکھو لوقا ۸: ۵
[g] ۲ سلاطین ۴: ۳۴، ۳۵

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

اے خداوند میرے خدا، اپنی عنایت سے ایسا کیجیئیے، کہ اِس لڑکے کی جان اُس میں پهر آوے. ۲۲ اور خداوند نے ایلیاہ کی دعا سنی، اور لڑکے کی جان اُس میں پهر آئی، کہ وہ جی اُٹها[h]. ۲۳ تب ایلیاہ نے اُس لڑکے کو اُٹها لیا، اور بالاخانے پر سے گهر کے اندر لے گیا، اور اُسے اُس کی ما کے سپرد کیا: اور ایلیاہ نے کہا، کہ دیکه، تیرا بیٹا جیتا هے. ۲۴ تب وہ عورت ایلیاہ سے بولی، اب میں اِس سے جان گئی، کہ تو مرد خدا هے[i]؛ اور کہ خداوند کا سخن جو تیرے منہ میں هے، سو سچ هے.

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ قحط شدید هوتا، اور ایلیاہ اخیاب کے پاس بهیجا جاتا، اور راہ میں عبدیاہ اُسے ملتا. ۲ عبدیاہ اخیاب کو ایلیاہ کی ملاقات کرنے کو لاتا. ۱۷ ایلیاہ اخیاب کو ملامت کرتا، اور آسمان سے آگ نازل کرکے بعل کے نبیوں کو قائل کرتا. ۴۱ ایلیاہ کی دعا سے بارش هوتی، اور وہ اخیاب کے همراہ هوکے یزرعیل کو جاتا.

۹۰۶ کے قریب

اور ایسا هوا، کہ بہت دنوں کے بعد[a] خداوند کا کلام تیسرے سال میں ایلیاہ پر نازل هوا، اور اُس نے کہا، کہ جا، اور اپنے تئیں اخیاب کو دکها، کہ میں زمین پر مینہ برساؤنگا[b]. ۲ سو ایلیاہ روانہ هوا، کہ اپنے تئیں اخیاب کو دکهائے. اور سمرون میں سخت کال تها. ۳ اُس وقت اخیاب نے ‖عبدیاہ کو، جو اُس کے گهر کا دیوان تها، طلب کیا. اور عبدیاہ خداوند سے بہت ڈرتا تها: ۴ کیونکہ ایسا هوا، کہ جس وقت اِیزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا، تو عبدیاہ نے سو نبیوں کو لیکے، پچاس پچاس کرکے، ایک غار میں چهپایا، اور اُنہیں روٹی پانی سے پالا. ۵ سو اخیاب نے عبدیاہ سے کہا، مملکت میں سیر کر، اور پانی کے سب چشموں اور نالوں کے پاس جا؛ شاید هم کو کہیں گهاس مل جائے، جس سے هم گهوڑوں اور خچروں کی جان بچائیں، اور همارے سب چارپائے برباد نہ هوویں.

‖ عبرانی میں عبدیاهو.

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

۶ سو اُنهوں نے مملکت کو دو حصے کرکے آپس میں بانٹا، کہ تمام کی سیر کریں؛ اخیاب اکیلا ایک طرف کو گیا، اور عبدیاہ اکیلا دوسری طرف کو.

۷ اور عبدیاہ راہ هی میں تها، اور دیکه کہ ایلیاہ اُسے ملا: اُسنے اُسے پہچانا، اور اوندها گرا، اور بولا، کیا میرا خداوند ایلیاہ تو هے؟ ۸ اُسنے اُسے جواب دیا، کہ میں هی هوں: جا، اپنے خداوند کو کہہ، کہ دیکه، ایلیاہ حاضر هے! ۹ وہ بولا، میرا کیا گناہ هے جو تو چاهتا هے کہ مجهہ کو، جو تیرا بندہ هوں، اخیاب کے هاته میں حوالے کرے، تاکہ وہ مجهے قتل کرے؟ ۱۰ خداوند تیرے خدائے حی کی قسم، کہ کوئی گروہ اور کوئی مملکت باقی نہیں رهی، جہاں میرے خداوند نے تیری تلاش کے لیئے نہیں بهیجا؛ اور جب اُنهوں نے کہا، کہ وہ یہاں نہیں، تو اُس نے اُس گروہ اور مملکت سے قسم لی، کہ وہ تمهیں نہیں ملا هے. ۱۱ اور اب تو کہتا هے، کہ اپنے خداوند کو جاکر کہہ، کہ دیکه، ایلیاہ حاضر هے. ۱۲ اور ایسا هوگا، کہ جب میں تجهہ پاس سے چلا جاؤنگا، تو خداوند کی روح تجهہ کو ایسی جگہہ، جس کی خبر مجهے نہیں، لے جائیگی[c]: اور جب میں جاکے اخیاب کو کہونگا، اور وہ تجهے نہ پا سکیگا، تو مجهہ کو قتل کریگا: اور میں، جو تیرا بندہ هوں، اپنے لڑکپن سے خداوند سے ڈرتا هوں. ۱۳ کیا میرے خداوند کو خبر نہیں دی گئی، کہ جس وقت اِیزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا، اُس وقت میں کیونکر میں نے خداوند کے نبیوں میں سے سو مرد کو لیکے پچاس پچاس کرکے، ایک غار میں چهپایا، اور اُنہیں روٹی پانی سے پالا؟ ۱۴ اور اب تو کہتا هے، کہ جاکے اپنے خداوند کو خبر دے، کہ ایلیاہ حاضر هے: سو وہ تو مجهے مار ڈالیگا. ۱۵ تب ایلیاہ نے کہا، ربالافواج زندہ هے، جسکے آگے میں کهڑا هوں: میں

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

آج کے دن اُسے اپنے تئیں ضرور دکھاؤنگا۔
۱۶ سو عبدیاہ اخیاب سے ملنے کو گیا، اور اُسے خبر دی؛ اور اخیاب ایلیاہ کی ملاقات کو نکلا۔

۱۷ اور ایسا ہوا، کہ جب اخیاب نے ایلیاہ کو دیکھا، تو اخیاب نے اُسے کہا، کیا تو[a] ہی اسرائیل کا ایذا دینیوالا[b] ہی؟ ۱۸ وہ بولا، میں اسرائیل کا ایذا دینیوالا نہیں؛ بلکہ تو اور تیرے باپ کا گھرانا ہی؛ کہ تم نے خداوند کے حکموں کو ترک کیا[c]، اور بعلیم کے پیرو ہوئے۔ ۱۹ اب تو لوگ بھیج؛ اور سارے اسرائیل کو، اور بعل کے ساڑھے چار سو نبیوں کو، اور اشیرتوں کے چار سو نبیوں کو[d]، جو ایزبل کے دسترخوان پر کھاتے ہیں، کوہ کرمل[e] پر مجھ پاس اکٹھا کر۔ ۲۰ چنانچہ اخیاب نے سارے بنی اسرائیل کو طلب کیا، اور نبیوں کو کوہ کرمل پر اکٹھا کیا[f]۔

۲۱ اور ایلیاہ نے لوگوں کے درمیان آکے کہا، کہ تم کب تک دو فکروں میں لٹکے رہوگے[g]؟ اگر خداوند خدا ہی، تو اُس کے پیرو ہو: پر اگر بعل ہی، تو اُس کے پیرو ہو[h]۔ مگر لوگوں نے اُسکے جواب میں ایک بات نہ کہی۔ ۲۲ تب ایلیاہ نے اُن لوگوں کو کہا، خداوند کے نبیوں میں سے میں، ہاں میں ہی اکیلا باقی ہوں[i]؛ پر بعل کے نبی چارسو پچاس آدمی ہیں[k]۔ ۲۳ سو وے اب ہم کو دو بیل دیویں؛ اور وے اپنے لیئے ایک بیل کو پسند کر لیں، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریں، اور لکڑیوں پر دھریں، اور آگ نہ دیں؛ اور میں دوسرا بیل طیار کرونگا، اور اُسے لکڑیوں پر دھرونگا، اور آگ نہ دونگا: ۲۴ تب تم اپنے خداؤں کا نام لو، اور میں یہوواہ کا نام لونگا: اور وہ خدا جو آگ سے جواب بھیجے[l]، سو وہی خدا ٹھہرے۔ اور سب لوگوں نے جواب دیا، اور کہا، کیا خوب کلام ہی! ۲۵ اور ایلیاہ نے بعل کے نبیوں کو کہا، تم اپنے لیئے ایک بیل چن لو، اور پہلے اُسے طیار کرو، کہ تم بہت ہو: اور اپنے خداؤں کا نام لو، اور آگ مت دو۔ ۲۶ سو اُنہوں نے وہ بیل، جو اُنہیں دیا گیا، لیا، اور اُسے طیار کیا: اور صبح سے دو پہر تک بعل کا نام لیا کیا، کہ اے بعل، ہماری سن۔ پر کچھ آواز نہ ہوئی[a]، اور نہ کوئی جواب دینیوالا تھا۔ اور وے اُس مذبح پر، جو بنا تھا، کودا کیئے۔ ۲۷ اور دو پہر کو ایسا ہوا، کہ ایلیاہ اُن پر ہنسا، اور بولا، بلند آواز سے پکارو: کیونکہ وہ تو ایک خدا ہی؛ شاید وہ باتیں کر رہا ہی، یا وہ خلوت میں ہی، یا کہیں سفر میں ہی؛ اور شاید کہ وہ سوتا ہی، سو ضرور ہی کہ وہ جگایا جاوے۔ ۲۸ تب وے بلند آواز سے چلائے، اور اُنہوں نے، جیسا اُن میں دستور ہی، آپ کو چھریوں اور نشتروں سے گھایل کیا[b]، یہاں تک کہ لہو اُن پر بہ گیا۔ ۲۹ اور ایسا ہوا، کہ جب دو پہر کا وقت گذر گیا، اور وے شام کی قربانی کے چڑھانے کے وقت تک نبوت[c] کرتے رہے، پر نہ کچھ صدا ہوئی[d]، نہ کوئی جواب دینیوالا ٹھہرا، نہ سنیوالا۔ ۳۰ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کہا، کہ میرے نزدیک آؤ۔ چنانچہ سب لوگ اُس کے نزدیک گئے۔ تب اُس نے خداوند کے اُس مذبح کو، جو ڈھایا گیا تھا[e]، پھر کے بنایا۔ ۳۱ اور ایلیاہ نے بنی یعقوب کے فرقوں کے شمار کے مطابق، جن پر خداوند کا کلام اِس مضمون کا نازل ہوا تھا، کہ تیرا نام اسرائیل ہوگا[f]، بارہ پتھر لیئے۔ ۳۲ اور اُسنے اُن پتھروں سے خداوند کے نام کا[g] ایک مذبح بنا کیا؛ اور مذبح کے اردگرد اُسنے ایسی بڑی کھائی، کہ جسمیں دو پیمانے بیج کے سماویں، کھودی؛ ۳۳ اور لکڑیوں کو قرینے سے چنا؛ اور بیل کو ٹکڑے ٹکڑے کیا، اور لکڑیوں پر دھرا[h]، اور کہا، چار مٹکے پانی سے بھرواؤ، اور اُس سوختنی قربانی پر اور لکڑیوں پر ڈال دو۔ ۳۴ پھر اُسنے

a ۱ سلا ۲۱: ۲۰ ۔ b یشو ۷: ۲۵ ۔ اعم ۱۶: ۲۰ ۔ c ۲ توا ۱۵: ۲ ۔ d یا، یسیرتوں کے ۔ e ۱ سلا ۱۶: ۳۳ ۔ f یشو ۱۹: ۲۶ ۔ g ۱ سلا ۲۲: ۱ ۔ h ۲ سلا ۱۷: ۴۱ ۔ متی ۶: ۲۴ ۔ i دیکھو یشو ۲۴: ۱۵ ۔ k ۱ سلا ۱۹: ۱۰، ۱۴ ۔ ۱۱ آیت ۔ l ۳۸ آیت ۔ ۱ توا ۲۱: ۲۶

a زبور ۱۱۵: ۵ ۔ یرم ۱۰: ۵ ۔ ۱ قرنی ۸: ۴ اور ۱۲: ۲ ۔ b احبا ۱۹: ۲۸ ۔ اسا ۱۴: ۱ ۔ c ۱ قرنی ۱۱: ۴، ۵ ۔ d ۲۶ آیت ۔ e ۱ سلا ۱۹: ۱۰ ۔ f پید ۳۲: ۲۸ اور ۳۵: ۱۰ ۔ ۲ سلا ۱۷: ۳۴ ۔ g کلس ۳: ۱۷ ۔ h احبا ۱: ۷، ۸ ۔ i دیکھو قاضی ۶: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

کہا، کہ دوبارہ ایسا هي کرو۔ سو اُنہوں نے دوبارہ کیا۔ پھر اُس نے کہا، سہ‌بارہ کرو۔ سو اُنہوں نے سہ‌بارہ بھي کیا۔ ۳۵ اور پاني مذبح کے گرداگرد بہہ گیا، اور کھائي بھي پاني سے بھر گئي۔ ۳۶ اور جب شام کي قرباني چڑھانے کا وقت پہنچا، تو ایسا ہوا، کہ ایلیاہ نبي نزدیک آیا، اور بولا، کہ اي خداوند، ابرہام اور اِضحاق اور اِسرائیل کے خدا، آج کے دن معلوم ہو جائے، کہ تو اِسرائیل کا خدا هي، اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں نے یہہ سب کچھ تیرے کہے سے کیا هي۔ ۳۷ میري سن، اي خداوند، میري سن، تاکہ یے لوگ جانیں، کہ تو هي خداوند خدا هي، اور تو نے اُن کے دلوں کو پھر پھیرا۔ ۳۸ تب خداوند کي طرف سے آگ نازل ہوئي، اور اُسنے اُس سوختني قرباني، اور لکڑیوں، اور پتھروں، اور ماٹي کو، جلا دیا، اور اُس پاني کو، جو کھائي میں تھا، چاٹ لیا۔ ۳۹ جب اُن سب لوگوں نے یہہ دیکھا، تو وے اوندھے منہہ گرے، اور بولے، خداوند وهي خدا هي! خداوند وهي خدا هي! ۴۰ ایلیاہ نے اُنہیں کہا، بعل کے نبیوں کو پکڑ لو، کہ اُن میں ایک بھي جانے نہ پائے۔ سو اُنہوں نے اُنہیں پکڑا؛ اور ایلیاہ اُن کو وادي قیسون میں لایا، اور اُنہیں قتل کیا۔

۴۱ پھر ایلیاہ نے اخي‌اب کو کہا، چڑھ جا، کھا اور پي؛ کہ بڑي بارش کي آواز هي۔ ۴۲ چنانچہ اخي‌اب چڑھ گیا، تاکہ کھاوے اور پیوے۔ اور ایلیاہ کرمل کي چوٹي پر گیا؛ اور آپ کو زمین پر جھکایا، اور اپنا منہہ اپنے گھٹنوں کے بیچ رکھا۔ ۴۳ اور اپنے چاکر کو کہا، اوپر تو جا، اور سمندر کي طرف نظر کر۔ سو وہ گیا، اور دیکھکے بولا، کچھ نہیں۔ اُس نے کہا، کہ سات بار پھر جا۔ ۴۴ اور ساتویں مرتبہ ایسا ہوا، کہ وہ بولا، دیکھو، بدلي کا ایک ٹکڑا آدمي کے ہاتھ کي مانند، سمندر پر سے اُٹھا هي۔ تب اُس نے کہا، کہ جا، اور اخي‌اب کو کہہ، گاڑي کو جوت، اور اُتر جا، نہ ہو کہ مینہہ تجھ کو جانے نہ دے۔ ۴۵ اِتنے میں ایسا ہوا، کہ آسمان بدلیوں سے اور آندھیوں سے سیاہ ہو گیا؛ اور شدت کي بارش ہوئي۔ اور اخي‌اب سوار ہوکے یزرعیل کو گیا۔ ۴۶ اور خداوند کا ہاتھ ایلیاہ پر تھا؛ اور اُس نے اپني کمر کسي؛ اور اخي‌اب کے آگے آگے یزرعیل کے در آنے کي جگہہ تک دوڑ گیا۔

## ۱۹ باب

[illegible]

پھر اخي‌اب نے سب کچھ ایزبل سے کہا، کہ ایلیاہ نے کیا کیا، اور کیونکر اُسنے سارے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا۔ ۲ سو ایزبل نے قاصد کي معرفت ایلیاہ کو کہلا بھیجا، کہ اگر میں کل کے دن اِسي وقت تجھے بھي اُن میں کا ایک نہ کروں، تو معبود مجھ سے ایسا کریں، بلکہ اُس سے زیادہ کریں! ۳ اور جب اُس نے یہہ دریافت کیا، تو وہ اُٹھا، اور اپني جان کے بچاؤ کے لیئے، بیرسبع میں، جو یہوداہ کا هي، آیا، اور وہاں اپنا چاکر چھوڑا۔ ۴ پر وہ آپ ایک دن کي راہ دشت میں گیا، اور جھاؤ کے درخت کے نیچے آ بیٹھا؛ اور اپنے لیئے موت مانگي، اور کہا، کہ بس هي؛ اب اي خداوند، میري جان لے؛ کہ میں اپنے باپ دادوں سے بہتر نہیں۔ ۵ اور جوں ہیں جھاؤ کے درخت کے نیچے لیٹا اور سو رہا، تو دیکھو، ایک فرشتے نے اُسے چھوا، اور اُس سے کہا، اُٹھ، اور کھا۔ ۶ اُس نے جو نگاہ کي، تو کیا دیکھا، کہ ایک روٹي انگاروں پر هي، اور اُس کے سرہانے پاني کي ایک صراحي

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

دھري ھی۔ تب اُس نے کھایا اور پیا، اور پھر لیٹ رہا۔ ۷ تب خداوند کا فرشتہ دوبارہ آیا، اور اُسے چھوا، اور کہا اُٹھ، کھا؛ کہ یہہ سفر تیرے لیئے بہت بڑا ھی۔ ۸ سو اُس نے اُٹھکے کھایا اور پیا، اور اُس کھانے کي قوت سے چالیس دن رات[d] خدا کے پہاڑ حوریب[e] تک سفر کر گیا۔

۹ اور وہاں پہنچکے ایک غار میں گیا، اور وہیں رہا؛ اور دیکھو، کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل ھوا، اور اُسنے اُسے کہا، اي ایلیاہ، تو یہاں کیا کرتا ھی؟ ۱۰ وہ بولا، کہ خداوند لشکروں کے خدا کے لیئے مجھے بڑي غیرت آئي[f]؛ کہ بني اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا، کہ تیرے مذبح ڈھائے، اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا[g]، اور میں، ہاں میں ھي اکیلا جیتا بچا[h]؛ سو وے میري جان کے خواھاں ھیں، کہ اُسے لے۔ ۱۱ اُسنے کہا، باھر نکل، اور پہاڑ پر خداوند کے آگے کھڑا ھو[i]۔ اور دیکھو، کہ خداوند گذر گیا؛ اور بڑي شدید آندھي نے پہاڑوں کو پھاڑ ڈالا ھی[k]، اور خداوند کے آگے چٹانوں کو توڑ تاڑ کیا ھی: پر خداوند آندھي میں نہیں: اور آندھي کے بعد زلزلہ آیا، پر خداوند زلزلے میں نہیں۔ ۱۲ زلزلے کے بعد آگ آئي: پر خداوند آگ میں نہیں؛ اور آگ کے بعد ایک دبي ھوئي ھلکي آواز آئي۔

۱۳ اور ایسا ھوا کہ ایلیاہ نے سنکے اپنے چہرے کے گرد اپني چادر کو لپیٹا[l]، اور باھر نکلکے غار کے منہہ پر کھڑا ھوا؛ اور دیکھو، اُسے یہہ آواز آئي، کہ اي ایلیاہ، تو یہاں کیا کرتا ھی[m]؟ ۱۴ وہ بولا، کہ مجھے خداوند لشکروں کے خدا کے لیئے بڑي غیرت آئي؛ کہ بني اِسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا، کہ تیرے مذبح ڈھائے، اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا، اور میں، ہاں، میں ھي اکیلا جیتا بچا؛ سو وے میري جان کے خواھاں ھیں، کہ اُسے لے[n]۔ ۱۵ خداوند نے اُسے فرمایا، نکل، اور بیابان کي راہ لے، اور دمشق کو جا؛ اور جب تو وہاں پہنچے، تو حزائیل کو ممسوح کر، کہ وہ آرام کا بادشاہ ھووے[o]۔ ۱۶ اور نمسي کے بیٹے یاھو کو ممسوح کر[p]، کہ اِسرائیل کا بادشاہ ھو، اور ابیل‌محولہ کے الیسع بن سفط کو ممسوح کر، کہ تیري جگہہ نبي ھو۔ ۱۷ اور ایسا ھوگا، کہ جو کوئي حزائیل کي تلوار سے بچیگا، اُسے یاھو قتل کریگا[q]؛ اور جو یاھو کي تلوار سے بچ رھیگا، اُسے الیسع ماریگا[r]۔ ۱۸ لیکن میں نے اِسرائیل کے درمیان سات ھزار اپنے لیئے رکھ چھوڑے ھیں، سب جن کے گھٹنے بعل کے آگے نہیں جھکے[s]، اور ھر ایک کا منہہ جس نے اُسے نہیں چوما[t]۔

۱۹ چنانچہ اُس نے وہاں سے روانہ ھوکے سفط کے بیٹے الیسع کو پایا، جو ھل جوتتا تھا، کہ بارہ جوڑے اُس کے آگے چل رھے، اور وہ خود بارھویں کے ساتھ تھا: سو ایلیاہ اُس کے برابر سے گذرا، اور اپني چادر اُس پر ڈال دي۔ ۲۰ تب اُسنے بیلوں کو چھوڑا، اور ایلیاہ کے پیچھے دوڑا، اور کہا، کہ مجھے مہلت دیجیئے، کہ اپنے باپ ما کو چوموں[u]، تب تیرے پیچھے چلوں۔ اُس نے اُس سے کہا، کہ لوٹ جا؛ میں نے تیرا کیا کیا ھی؟ ۲۱ تب وہ اُس کے پاس سے پھر گیا؛ اور اُس نے ایک جوڑي بیل لیکے اُنھیں ذبح کیا، اور ھل کي لکڑیوں سے[x] اُن کا گوشت پکایا، اور لوگوں کو دیا؛ سو اُنھوں نے کھایا۔ تب وہ اُٹھا، اور ایلیاہ کے پیچھے روانہ ھوا، اور اُس کي خدمت کي۔

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بن‌ھدد اخي‌اب کي تابعداري سے اِکتفا نہ کرکے سمرون پر چڑھائي کرتا۔ ۱۳ اِسرائیلي، نبي سے ایک پیام پاکے، ارامیوں پر غالب آئے۔ ۲۲ نبي کے کلام کے مطابق ارامي اِس خیال خام سے کہ وادیوں میں ھم ضرور جیتینگے، اخي‌اب سے مقابلہ کرنے کو پھر آئے۔ ۲۸ نبي کے کہنے کے مطابق اِسنام کي راہ سے ارامي پھر مغلوب ھوتے۔ ۳۱ ارامي جان‌بخشي مانگتے، اور اخي‌اب بن‌ھدد کے ساتھ عہد باندھتا، اور اُسے رخصت کر دیتا۔ ۳۵ قصدي کي تمثیل لاکے نبي اخي‌اب ھي سے اُس کے مقدمے کا فیصل کراتا، اور خدا کے اِنتقام کي خبر اُسے دیتا۔

پیشتر مسیح سے ۹۰۱

جیتا پکڑو۔ ۱۹ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان شہر سے نکلے، اور لشکر اُنکے پیچھے تھا۔ ۲۰ اور اُن میں سے ایک ایک نے اپنے ایک ایک مرد کو قتل کیا؛ سو ارامي بھاگے، اور اِسرائیل نے اُن کا پیچھا کیا۔ اور شاہ ارام بن‌ہدد کسي گھوڑے پر سوار ہو، اور سواروں کے ساتھہ بھاگ نکلا۔ ۲۱ اور شاہ اِسرائیل نے نکلکے گھوڑوں اور گاڑیوں کو مار لیا، اور ارامیوں کو بہ شدت قتل کیا۔

۲۲ اُس وقت وہ نبي اِسرائیلي بادشاہ پاس آیا، اور کہا، پھر جا، اور اپنے تئیں مضبوط کر، اور دریافت کر، اور دیکھہ لے کہ تو کیا کریگا؛ اِس لیئے کہ سال کے پھرتے وقت[e] شاہ ارام پھر تجھہ پر چڑھائي کریگا۔ ۲۳ تب شاہ ارام کے خادموں نے اُسے کہا، اُن کے خدا پہاڑي خدا ہیں، اِس لیئے اُنھوں نے ہم پر فتح پائي: پر چاہیئے کہ اب ہم میدان میں اُن سے جنگ کریں، تو یقیناً ہم اُن پر غالب ہونگے۔ ۲۴ اور یہي ایک کام کر، کہ اُن بادشاہوں کو معزول کر، ہر ایک کو اُس کے عہدے سے، اور اُن کي جگہہ رسالہ‌داروں کو مقرر کر: ۲۵ اور اپنے لیئے ایک لشکر، اِتنا کہ جتنا تباہ ہوا، طیار کر، گھوڑوں کے بدلے گھوڑے، اور گاڑیوں کي جگہہ گاڑیاں: اور ہم میدان میں اُن کا سامھنا کرینگے؛ کہ ہم یقیناً اُن پر غالب ہونگے۔ سو اُس نے اُن کا کہا مانا، اور ایسا ہي کیا۔ ۲۶ اور ایسا ہوا، کہ سال کے پھرتے وقت بن‌ہدد نے ارامیوں کا شمار کیا، اور افیق پر[f] چڑھا، تاکہ اِسرائیل سے مقابلہ کرے۔ ۲۷ اور بني اِسرائیل تو شمار کیئے ہوئے تھے، اور سب حاضر تھے، اور اُن کا سامھنا کرنے کو گئے: اور بني اِسرائیل اُن کے برابر خیمہ‌زن ہوکے ایسے معلوم ہوتے تھے، جیسے کہ حلوانوں کے دو چھوٹے گلے: پر ارامیوں کي کثرت سے زمین بھر گئي تھي۔

[e] ۲ سمو ۱۱: ۱
۹۰۰
[f] یشو ۱۳: ۴

پیشتر مسیح سے ۹۰۰

۲۸ اُس وقت ایک مرد خدا اِسرائیل کے بادشاہ پاس آیا، اور اُسے کہا، کہ خداوند یوں فرماتا هي، چونکہ ارامیوں نے یوں کہا، کہ خداوند پہاڑوں کا خدا هي، اور وادیوں کا خدا نہیں، اِس لیئے میں اِس ساري بڑي گروہ کو تیرے ہاتھہ میں کر دونگا[g]: اور تم جانوگے، کہ میں خداوند ہوں۔ ۲۹ سو وے ایک دوسرے کے آمھنے سامھنے سات دن تک خیمہ‌زن رہے۔ اور ساتویں دن لڑائي کے لیئے باہم مل گئے، اور بني اِسرائیل نے ایک دن میں ارامیوں کے ایک لاکھہ پیادے قتل کیئے۔ ۳۰ اور باقي جو تھے، افیق کے شہر کو بھاگے، اور وہاں ایک دیوار ستائیس ہزار پر، جو باقي رہے تھے، گري۔ اور بن‌ہدد بھاگکے شہر کے بیچ ایک گھر کي اندروني کوٹھري میں گیا۔

۳۱ اور اُس کے خادموں نے اُسے کہا، دیکھہ، ہم اب سنتے ہیں، کہ اِسرائیل کے گھرانے کے سلاطین بہت رحیم ہیں؛ سو ہمیں پروانگي دیجیئے، کہ اپني کمروں پر ٹاٹ کسیں[h]، اور اپنے سروں پر رسیاں باندھیں، اور اِسرائیل کے بادشاہ کے حضور جاویں: شاید کہ وہ تیري جان بخشي کرے۔ ۳۲ چنانچہ اُنھوں نے کمروں پر ٹاٹ اور سروں پر رسیاں باندھیں، اور شاہ اِسرائیل کے سامھنے آکے یوں بولے، کہ تیرا خادم بن‌ہدد یوں کہتا هي، کہ مہرباني کرکے میري جان بخشیئے۔ وہ بولا، کیا ہنوز وہ جیتا هي؟ وہ میرا بھائي هي۔ ۳۳ اور وے لوگ جتن سے اِنتظار کرتے تھے، کہ اُس سے کوئي بات نکلے؛ سو اُنھوں نے اِسے جلد پکڑ لیا، اور کہا، کہ تیرا بھائي بن‌ہدد۔ تب اُس نے فرمایا، کہ جاؤ، اُسے لے آؤ۔ تب بن ہدد اُس سے ملنے نکلا، اور اُس نے اُسے گاڑي میں چڑھا لیا۔ ۳۴ اور بن‌ہدد نے اُسے کہا، وے بستیاں، جو میرے باپ نے تیرے باپ سے لے لیں[i]، میں تجھے پھر

[g] ۱۳ آیت
[h] پید ۳۷: ۳۴
[i] ۱ سلا ۲۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۰۰

دیتا ہوں؛ اور جس طرح میرے باپ نے سمرون میں بازار بنائے، تو دمشق میں اپنے نام کے بازار بنا۔ سو اخی‌اب بولا، کہ میں اِسی عہد پر تجھے روانہ کرونگا۔ چنانچہ اُس نے اُس سے عہد کیا، اور اُسے روانہ کیا۔

۳۵ اُس وقت نبی‌زادوں[k] میں سے ایک نے خداوند کے الہام سے اپنے پڑوسی کو کہا، کہ مجھے مار لیجیئے[l]۔ پر اُس شخص نے اُس کے مارنے سے اِنکار کیا۔ ۳۶ تب اُس نے اُس سے کہا، کہ اِس لیئے کہ تو نے خداوند کا حکم نہ مانا؛ سو دیکھ، جونہیں تو مجھ پاس سے روانہ ہوگا، ونہیں ایک شیر تجھے مار لیگا[m]۔ چنانچہ جونہیں وہ اُس کے پاس سے روانہ ہوا، ونہیں اُسے ایک شیر ملا، اور اُسے پھاڑ ڈالا۔ ۳۷ تب اُس نے ایک دوسرے کو، جو اُسے ملا، کہا، مجھے مار لیجیئے۔ اُسنے اُسے ایسا مارا، کہ مارتے مارتے اُسے زخمی کیا۔ ۳۸ تب وہ نبی چلا گیا، اور راہ میں بادشاہ کا اِنتظار کرنے لگا، اور اپنے منہہ پر راکھ ملکے اپنے تیئیں کو بدل ڈالا۔ ۳۹ اور جونہیں بادشاہ اُدھر سے گذرا، ونہیں وہ بادشاہ کے آگے چلایا، اور کہا[n]، کہ تیرا خادم جنگ کہ میں گیا تھا؛ اور دیکھو ایک شخص ایک طرف نکلا، اور اپنے ساتھ ایک آدمی مجھ پاس لے آیا، اور کہا، کہ اِس شخص کی نگہبانی کر؛ اگر یہہ کسی طرح سے غائب ہو جاوے، تو اُس کی جان کے بدلے تیری جان جائیگی[o]؛ اور نہیں تو، تو ایک قنطار روپا[p] دیگا۔ ۴۰ اور جس وقت تیرا خادم اِدھر اُدھر کام میں پھنسا تھا، اُسی وقت وہ نکل بھاگا۔ سو شاہ اِسرائیل نے اُسے کہا، تجھ پر وہی فتویٰ ہوگا؛ تو نے آپ اُسکا اِنصاف کیا۔ ۴۱ پھر اُس نے پھرتی کرکے اپنے منہہ کی راکھ پونچھی؛ تب شاہ اِسرائیل نے اُسے پہچانا، کہ وہ نبیوں میں سے ایک ہی۔ ۴۲ تب اُس نے اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، اِس لیئے کہ تو نے اپنے ہاتھ سے ایک شخص کو نکلنے دیا، جسے میں نے واجب القتل ٹھہرایا تھا، سو اُس کی جان کے بدلے تیری جان جائیگی[q]، اور تیرے لوگ اُس کے لوگوں کے بدلے ہونگے۔ ۴۳ سو شاہ اِسرائیل اُداس اور ناخوش ہوکے[r] گھر کو گیا، اور سمرون میں آیا۔

## ۲۱ باب

[illegible]

اور ایسا ہوا، کہ اُن سب باتوں کے بعد، کہ نبوت یزرعیلی کا ایک تاکستان یزرعیل میں تھا، جو سمرون کے بادشاہ اخی‌اب کے قصر سے لگا ہوا تھا۔ ۲ سو اخی‌اب نے نبوت کو کہا، اپنا تاکستان[a] مجھ کو دے، تاکہ میں اُسے اپنا ترکاری کا باغ بناؤں، کہ یہہ میرے گھر سے لگا ہوا ہی؛ اور میں اُس کے بدلے تجھ کو اُس سے بہتر ایک انگوری باغ دونگا؛ یا اگر تیری نگاہ میں اچھا ہو، تو میں تجھ کو اُسکی قیمت دونگا۔ ۳ پر نبوت نے اخی‌اب کو جواب دیا، خداوند نہ کرے، کہ میں اپنے باپ‌دادوں کی میراث تجھ کو دوں[b]۔ ۴ اور اخی‌اب اُس سخن سے، جو یزرعیلی نبوت نے اُسے کہا، اُداس اور ناخوش ہوکے اپنے گھر میں آیا؛ کہ اُس نے کہا تھا، کہ میں اپنے باپ دادوں کی میراث تجھ کو نہ دونگا۔ اور وہ بستر پر لیٹ گیا، اور اپنا منہہ پھیر لیا، اور روٹی کھانی کو نہ چاہا۔

۵ تب اُسکی جورو ایزبل اُس پاس آئی، اور اُسے کہا، کہ تیرا جی کیوں اُداس ہی، کہ تو روٹی نہیں کھاتا؟ ۶ وہ اُسے جواب دیا، کہ میں نے یزرعیلی نبوت سے بات چیت کی، اور اُسے کہا، [illegible]

[k] ۲ سلا ۲: ۳، ۵، ۷، ۱۵
[l] ۱ سلا ۱۳: ۱۷، ۱۸
[m] ۱ سلا ۱۳: ۲۴
[n] دیکھو ۲ سمو ۱۲: ۱، وغیرہ
[o] ۲ سلا ۱۰: ۲۴
[p] عبرانی میں توڑا۔
[q] ۱ سلا ۲۲: ۳۱–۳۷
[r] ۱ سلا ۲۱: ۴
[a] ۱ سمو ۸: ۱۴
[b] احبار ۲۵: ۲۳؛ گنتی ۳۶: ۷؛ حزقی ۴۶: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

که اپنا انگوري باغ میرے هاته بیچ: اوراگر تو چاهے، تو میں اُسکے بدلے اورایک انگوري باغ تجهہ کو دونگا: لیکن اُسنے کہا، میں تجهہ کو اپنا انگوري باغ نه دونگا. ۷ تب اُس کي جورو ایزبل نے اُسے کہا، کیا تو اِسرائیل کي بادشاهت کا مالک نهیں هي؟ اُٹهہ، روٹي کها، اور خوش‌دل هو: یزرعیلي نبات کا انگوري باغ میں تجهہ کو دونگي. ۸ سو اُس نے اخي‌اب کے نام سے نامے لکهے، اور اُن پر اُس کي مهر کي، اور اُن بزرگوں اور امیروں پاس، جو نبات کے شهر میں اُسکے ساته رهتے تهے، بهیجے. ۹ اور اُن ناموں میں اِس مضمون کي بات لکهي، که منادي کرو که روزه رکها جاوے، اور نبات کو لوگوں کے درمیان بلند بٹهاؤ: ۱۰ اور بني بلعال میں سے دو شخص اُس کے سامهنے حاضر کرو، که اُس کے اُوپر گواهي دیں اور کهیں، که تو نے خدا پر اور بادشاه پر لعنت بهیجي[a]: تب اُسے پکڑکے لے جاؤ، اور سنگسار کرو[b]، که مر جاے. ۱۱ چنانچه اُس کے شهر کے لوگوں، یعنے بزرگوں اور امیروں نے، جو اُس کے شهر کے باشندے تهے، جیسا ایزبل نے اُنهیں پیغام کهلا بهیجا، اور جیسا اُن ناموں میں، جو اُس نے اُن پاس بهیجے تهے، ویسا هي کیا. ۱۲ اُنهوں نے منادي کي، که روزه رکها جاوے[c]، اور نبات کو لوگوں کے بیچ بلندي پر بٹهایا. ۱۳ اُس وقت بني بلعال میں سے دو شخص اندر آئے، اور اُس کے آگے بیٹهے: اور بني بلعال نے دنگل کے حضور اُس پر، یعنے نبات پر گواهي دي، اور کہا، که نبات نے خدا پر اور بادشاه پر لعنت بهیجي هي. تب وے اُسے شهر سے باهر لے گئے، اور اُس پر پتهراو کیا، که وه مر گیا[d]. ۱۴ بعد اُس کے اُنهوں نے ایزبل کو کهلا بهیجا، که نبات سنگسار کیا گیا، اور مر گیا.

[a] خر ۲۲: ۲۸، احو ۲۴: ۱۰، ۱۱
[b] اعم ۶: ۱۱، احو ۲۴: ۱۴
[c] یسع ۵۸: ۴
[d] دیکهو ۲ سلا ۹: ۲۶

۸۹۹

۱۵ اور ایسا هوا، که جونهیں ایزبل نے یهه سنا، که نبات سنگسار هوا، اور مر گیا، تو ایزبل نے اخي‌اب سے کہا، که اُٹهہ، اور نبات یزرعیلي کے انگوري باغ کا، جسے اُس نے نه چاها تها که تیرے هاته بیچے، مالک هو: که نبات جیتا نهیں، بلکه مر گیا. ۱۶ اور یوں هوا، که جب اخي‌اب نے سنا، که نبات مر گیا، تو اخي‌اب اُٹها تاکه یزرعیلي نبات کے انگوري باغ میں جاکے اُس پر قبضه کرے.

۱۷ اور خداوند کا کلام ایلیاه تسبي پر نازل هوا[e]، اور اُس نے کہا، که ۱۸ اُٹهہ، اور جاکے اخي‌اب شاه اِسرائیل سے جو سمرون میں[f] هي، ملاقات کر: دیکهہ، که وه نبات کے انگوري باغ میں هي، اور اُس کا مالک هونے وهاں گیا هي. ۱۹ سو تو اُسے کہه، که خداوند یوں فرماتا هي، تو نے کیا جان بهي ماري، اور ملکیت بهي لي؟ اور تو اُسے کہه، خداوند فرماتا هي، جس جگهه پر کتوں نے نبات کا لهو چاٹا، اُسي جگهه تیرا، هاں، تیرا بهي لهو کتے چاٹینگے[g]. ۲۰ اور اخي‌اب نے ایلیاه سے کہا، اي میرے دشمن[h]، کیا تو نے میرا سراغ لگایا؟ اُس نے جواب دیا، که لگایا! اِس لیئے که تو نے خداوند کے حضور بدکاري کرنے کے لیئے آپ کو بیچا[i]! ۲۱ اب دیکهہ، که میں تجهہ پر آفت لاؤنگا[m]، اور تیري نسل کو نابود کرونگا، بلکه اخي‌اب سے هر ایک کو جو دیوار پر موتے[n]، اور اُسے بهي جو بند کیا جاوے اور اِسرائیل میں باقي رهے[o]، کاٹ ڈالونگا. ۲۲ اور تیرے گهر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گهر[p]، اور اخیاه کے بیٹے بعشا کے گهر کي مانند[q] کر ڈالونگا، اُس چڑهاؤ کے سبب سے که جس سے تو نے مجهکو چڑهایا هي، اور اِس لیئے بهي، که تو نے اِسرائیل کو گنهگار کیا. ۲۳ اور خداوند ایزبل کے حق میں بهي فرماتا هي، که یزرعیل کي ||دیوار پاس ایزبل کو کتے کهائینگے[r].

[e] زبور ۹: ۱۲
[f] ۱ سلا ۱۳: ۳۲، ۲ توا ۲۲: ۹
[g] ۱ سلا ۲۲: ۳۸
[h] ۱ سلا ۱۸: ۱۷
[i] ۲ سلا ۱۷: ۱۷، روم ۷: ۱۴
[m] ۱ سلا ۱۴: ۱۰، ۲ سلا ۹: ۸
[n] ۱ سمو ۲۵: ۲۲
[o] ۱ سلا ۱۴: ۱۰
[p] ۱ سلا ۱۵: ۲۹
[q] ۱ سلا ۱۶: ۳، ۱۱
[r] || یا، کهائي میں. ۲ سلا ۹: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۸۹۱

۲۴ اخی‌اب کا جو کوئی شہر میں مریگا، اُسے کتّے کھائینگے، اور جو میدان میں مریگا، اُسے ہوائی پرندے کھائینگے۔

۲۵ بلکہ اخی‌اب کی مانند کوئی نہ تھا؛ کہ اُس نے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لیئے آپ کو بیچا؛ اور اُس کی جورو ایزبل نے اُسے اُبھارا۔ ۲۶ چنانچہ اُس نے اموریوں کی مانند، جنہیں خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے خارج کیا، ہر ایک بات میں بتوں کا پیرو ہوکے نہایت گھنونا کام کیا۔ ۲۷ اور ایسا ہوا، کہ اخی‌اب نے یہی باتیں سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا، اور روزہ رکھا، اور ٹاٹ پہنے ہوئے دبے پانوں سے چلتا رہا۔ ۲۸ تب خداوند کا کلام ایلیاہ تسبی پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲۹ تو دیکھتا ہی، کہ اخی‌اب نے آپ کو میرے حضور کیونکر خاکسار بنایا ہی؟ اِس لیئے، میں اُس کے ایام میں پھر بلا نہ بھیجونگا، بلکہ اُس کے بیٹے کے ایام میں اُس کے گھرانے پروہ بلا نازل کرونگا۔

## ۲۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اخی‌اب، میکایاہ کے کہنے کے مطابق، جھوٹے نبیوں سے فریب کھا کے رامات جلعاد میں مقتول ہوا۔ ۳۷ کہ اُس کا لہو چاٹا۔ ۴۰ اخزیاہ اُس کا جانشین ہوا۔ ۴۱ یہوسفط بادشاہ ہوکے نیکی کرتا۔ ۴۳ اُس کے عمل۔ ۵۰ یہورام اُسکا جانشین ہوتا۔ ۵۱ اخزیاہ بادشاہ دی گزرا۔

۸۹۷

بعد اُسکے تین برس تک وے رہے، اور اِسرائیل اور ارام کے درمیان لڑائی نہ ہوئی۔ ۲ اور تیسرے سال ایسا ہوا، کہ یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط شاہ اِسرائیل کے یہاں اُتر آیا۔ ۳ تب شاہ اِسرائیل نے اپنے ملازموں سے کہا، کہ تم جانتے ہو، کہ رامات جلعاد ہمارا ہی؟ کیا ہم چپکے رہیں، اور شاہ ارام کے ہاتھ سے پھر نہ لے لیں؟ ۴ پھر اُسنے یہوسفط سے کہا، کیا میرے ساتھ لڑنے کو تو رامات جلعاد پر چڑھیگا؟ سو یہوسفط نے شاہ اِسرائیل کو جواب دیا، جیسا تو ہی، ویسا میں ہوں؛ جیسے تیرے لوگ، ویسے میرے لوگ؛ جیسے تیرے گھوڑے، ویسے میرے گھوڑے۔ ۵ اور یہوسفط نے شاہ اِسرائیل سے کہا، آج کے دن خداوند کی مرضی اِلہام سے دریافت کیجیئے۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۶ تب شاہ اِسرائیل نے اُس روز نبیوں کو، جو قریب چار سو آدمی کے تھے، اِکٹھا کیا، اور اُن سے پوچھا، میں رامات جلعاد پر لڑنے چڑھوں، یا اُس سے باز رہوں؟ وے بولے چڑھ جا؛ کہ خداوند اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۷ پھر یہوسفط بولا، اُن کے سوا خداوند کا کوئی نبی نہیں ہی، کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ ۸ تب شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کہ ایک شخص اِملہ کا بیٹا میکایاہ تو ہی؛ اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھ سکتے ہیں؛ لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں؛ کیونکہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں، بلکہ بدی کی پیش‌خبری کرتا ہی۔ تب یہوسفط بولا، بادشاہ ایسا نہ فرماوے۔ ۹ تب شاہ اِسرائیل نے ایک خواجہ‌سرا کو بلاکے حکم کیا، کہ اِملہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد لا۔ ۱۰ اُس وقت شاہ اِسرائیل، اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامھنے، اُس میدان کی راہ پر ایک کھلیان میں، اپنے اپنے تخت پر، شاہانہ لباس پہنے ہوئے، بیٹھے تھے؛ اور سارے نبی اُنکے حضور پیشینگوئی کر رہے تھے۔ ۱۱ اور کنعنہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لیئے لوہے کی سینگیں بنائیں، اور بولا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو اِن سے ارامیوں کو مارتا رہ، یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر ڈالے۔ ۱۲ اور سب نبیوں نے یوں پیش‌خبری کی، اور کہا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا، اور کامیاب ہو؛ کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۱۳ اور اُس قاصد نے، جو میکایاہ کو بلانے گیا تھا، اُسے کہا، کہ اب دیکھ، سب نبی ایک زبان ہوکے بادشاہ کو خوش‌خبری دیتے ہیں؛ سو تیرا کرنا کہ تیری بات اُن میں کی باتوں کی سی ہووے، اور جو نیک ہی وہی کہہ۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۱۴ میکایاہ بولا، خداوند حي کي قسم، جو خداوند مجھے فرماویگا، میں وھي کہونگا[f].
۱۵ سو وہ شاہ پاس آیا. تب شاہ نے اُسے فرمایا، میکایاہ، ھم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں، یا اِس سے باز رھیں؟ اُس نے جواب میں کہا، جا، اور کامیاب ہو، کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا. ۱۶ پھر شاہ نے اُسے کہا، میں کتنے مرتبے تجھے قسم دیکے جتاؤں، کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے، مگر خداوند کے نام سے وھي جو سچ ھی؟ ۱۷ تب وہ بولا، میں نے سارے اِسرایل کو اُن بھیڑوں کي مانند، جو بےچوپان ھوں[g]، پہاڑوں پر بھٹکتے ھوئے دیکھا: اور خداوند نے فرمایا، کہ اِن کا کوئي آقا نہیں: سو اُن میں سے ھر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے. ۱۸ تب شاہ اِسرایل نے یہوسفط سے کہا، کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا، کہ یہہ میرے حق میں نیکي کي نہیں، بلکہ بدي کي پیش‌خبري کریگا؟ ۱۹ پھر اُس نے کہا، کہ اِس لیئے تم خداوند کے سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس کي کرسي پر بیٹھے دیکھا[h]، اور آسماني سارا لشکر اُس پاس اُسکے دھنے ھاتھ، اور اُسکے بائیں ھاتھ کھڑا تھا[i]. ۲۰ اور خداوند نے فرمایا، کہ اخي‌اب کو کون ترغیب دیگا، تا کہ وہ چڑھ جاوے، اور رامات جلعاد کے سامھنے کھیت آوے؟ تب ایک اِس طرح سے بولا، اور ایک اُس طرح سے. ۲۱ اُس وقت ایک روح نکلکے خداوند کے سامھنے آ کھڑي ھوئي، اور بولي، کہ میں اُسے ترغیب دونگي. ۲۲ پھر خداوند نے فرمایا، کس طرح سے؟ وہ بولي، میں روانہ ھونگي، اور جھوٹھي روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منہہ میں پڑونگي. اور وہ بولا، تو اُسے ترغیب دیگي[k]، اور غالب بھي ھوگي: روانہ ھو، اور ایسا کر. ۲۳ سو دیکھہ، خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے منہہ میں جھوٹھي روح ڈالي ھی[l]: اور خداوند ھي نے تیري بابت

[f] گنـ ۲۲ : ۳۸
[g] متي ۹ : ۳۶
[h] یسع ۶ : ۱ دان ۷ : ۹
[i] ایوب ۱ : ۶ اور ۲ : ۱ زبور ۱۰۳ : ۲۰، ۲۱ دان ۷ : ۱۰ ذکر ۱ : ۱۰ متي ۱۸ : ۱۰ عبر ۱ : ۷، ۱۴
[k] قضا ۹ : ۲۳ ایوب ۱۲ : ۱۶ حزق ۱۴ : ۹ ۲ تسا ۲ : ۱۱
[l] حزق ۱۴ : ۹

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

بري خبر دي ھی. ۲۴ تب کنعانہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا، اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ مارکے بولا، کہ خداوند کي روح کس راہ میں ھوکے مجھ پاس سے گئي، اور تجھ سے بولي[m]؟ ۲۵ میکایاہ بولا، دیکھ، کہ تو اُس دن، جس دن کہ تو اندرکي کوٹھري میں گھسیگا، کہ چھپ رھے، دیکھیگا. ۲۶ اور شاہ اِسرایل نے کہا، میکایاہ کو پکڑلو، اور شہر کے ناظم امون پاس، اور یوآس شاہزادے پاس لے جاؤ؛ ۲۷ اور کہو، بادشاہ یوں فرماتا ھی، کہ میرے سلامتي سے پھر آنے تک، تنگ‌حالي کي روٹي اور تنگ‌حالي کا پاني اُسے دیئے جاویں. ۲۸ تب میکایاہ بولا، اگر تو کسي طرح سلامتي سے پھر آوے، تو خداوند نے میري معرفت کچھ نہیں کہا[n]. پھر وہ بولا، اي لوگو، تم سب کے سب سن لو. ۲۹ بعد اُس کے شاہ اِسرایل، اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے. ۳۰ اور شاہ اِسرایل نے یہوسفط سے کہا، میں اپنا بھیس بدلکے لڑائي میں جاتا ھوں؛ پر تو اپنا لباس پہنے رہ. سو شاہ اِسرایل صورت بدلکے[o] لڑائي میں گیا. ۳۱ اور شاہ ارام نے اپنے بتیس سرداروں کو، جو اُس کي گاڑیوں کے اُوپر مقرر تھے، حکم دیا تھا، کہ کسي چھوٹے یا بڑے سے جنگ نہ کیجیو، مگر فقط شاہ اِسرایل سے. ۳۲ اور ایسا ھوا، کہ گاڑیوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں کہا، کہ یقیناً شاہ اِسرایل یہي ھی. اور اُنھوں نے اُس طرف ھوکے چاھا، کہ اُس کا سامھنا کریں. تب یہوسفط چلایا[p]. ۳۳ اور جب گاڑیوں کے سرداروں نے دیکھا، کہ وہ شاہ اِسرایل نہیں، تو وے اُس کا پیچھا کرنے سے باز آئے. ۳۴ اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے ایک تیر چلایا، سو وہ اِتفاقاً شاہ اِسرایل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا. تب اُس نے اپنے گاڑیوان کو کہا،

[m] ۲ توا ۱۸ : ۲۳
[n] گنـ ۱۶ : ۲۹ اِستـ ۱۸ : ۲۰، ۲۱، ۲۲
[o] ۲ توا ۳۵ : ۲۲
[p] ۲ توا ۱۸ : ۳۱ امثا ۱۳ : ۲۰

# سلاطین کي دوسري کتاب

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

## ۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ موآب باغي هوتا. ۲ اخزیاه بعلزبوب پاس آینده کي بابت دریافت کرنے کو لوگ بهیجتا: اِس باعث ایلیاه آنیوالي آفت کا پیام اُسے دیتا. ۹ اخزیاه اُسے پکرنے کے لیئے لوگ بهیجتا، اور ایلیاه دو بار آسماني آگ اُن پر نازل کراتا. ۱۳ تیسرے سردار پر رحم کرتا، اور فرشتے سے حکم پاکے بادشاه کو اُس کي موت کي خبر دیتا. ۱۷ یهورام اخزیاه کا جانشین هوتا.

اور اخي اب کے مرنے کے بعد[a] موآب اِسرائیل سے باغي هوا[b]. ۲ اور اخزیاه اپنے بالاخانے کے، جو سمرون میں تها، ایک جهروکهے سے گر پڑا، اور بیمار هوا: سو اُسنے قاصدوں کو بهیجا، اور اُنهیں کہا، که جاؤ، اور عقرون کے[c] معبود بعلزبوب سے پوچهو، که میں اِس بیماري سے چنگا هوؤنگا، که نهیں؟ ۳ اُس دم خداوند کے فرشتے نے تسبي ایلیاه کو حکم کیا، که اُٹه، اور شاه سمرون کے قاصدوں سے ملنے جا، اور اُنهیں کہه، هاں! مگر اِسرائیل کا کوئي خدا نهیں، جو تم عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچهنے چلے هو؟ ۴ سو خداوند یوں فرماتا هی، که تو اُس پلنگ پر سے، جسپر تو چڑها هی، اُترنے نه پاویگا، اور البته مر هي جاویگا. چنانچه ایلیاه روانه هوا.

۵ اور جب قاصد اُس پاس اُلٹے پهر گئے تهے، اُس نے اُن سے پوچها، تم کس لیئے اب پهر آئے هو؟ ۶ اُنهوں نے کہا، ایک شخص همارے اِستقبال کو آیا، جس نے همیں کہا، که اُس بادشاه پاس، جس نے تمهیں بهیجا هی، پهر جاؤ، اور اُسے کہو، خداوند یوں فرماتا هی، هاں، اِس لیئے که اِسرائیل کا کوئي خدا نهیں، سو تو عقرون کے معبود بعلزبوب سے پوچهنے بهیجتا هی؟ سو تو اُس پلنگ سے، جس پر تو چڑها هی، اُترنے نه پاویگا، اور مر هي جاویگا. ۷ اُسنے اُن سے سوال کیا، که اُس شخص کي شکل جو تمهارے اِستقبال کو آیا، اور جس نے تمهیں یے باتیں کہیں، کیسي تهي؟ ۸ وے اُسے بولے، وه ایک بهت بالونوالا آدمي تها، اور چمڑے کے تسمے سے اپني کمر کسے هوئے[d]. تب اُس نے کہا، که وه تسبي ایلیاه تها. ۹ اُس وقت بادشاه نے ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمي کے ساته بهیجا. سو وه اُسکے پاس گیا: اور دیکهو، که وه ایک ٹیلے کي چوٹي پر بیٹها تها. اُس نے اُسے کہا، اي مرد خدا، بادشاه کہتا هی، تو اُتر آ. ۱۰ تب ایلیاه نے اُس پچاس کے سردار کو جواب دیا، اور کہا، اگر میں مرد خدا هوں، تو آگ آسمان سے نازل هو، اور تجهے تیرے پچاسوں سمیت کها جاوے[e]. پس آگ آسمان سے اُتري اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کها گئي. ۱۱ پهر اُس نے دوباره اور ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمي کے ساته اُس کے پاس بهیجا. اُس نے بهي مخاطب هوکے اُسے کہا، که اي مرد خدا، بادشاه یوں فرماتا هی، جلد اُتر آ. ۱۲ ایلیاه نے اُنهیں بهي یهي جواب دیا، اور کہا، که اگر میں مرد خدا هوں، تو آگ آسمان سے نازل هو اور تجهے تیرے پچاسوں سمیت کها جاوے. پس خدا کي آگ آسمان سے اُتري، اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کها گئي.

۱۳ پهر اُس نے ایک تیسرے پچاس کے سردار کو اُس کے پچاس آدمي کے ساته بهیجا. سو یه تیسرا پچاس کا سردار گیا، اور آگے ایلیاه کے آگے گهٹنوں پر جهکا، اور اُس کي منت کي، اور اُس سے کہا، که اي مرد خدا، میري جان، اور اپنے

[a] ۲ سمو ۸ : ۲
[b] ۲ سلا ۳ : ۵
[c] ۱ سمو ۵ : ۱۰
[d] دیکهو ذکر ۱۳ : ۴ متي ۳ : ۴
[e] لوقا ۹ : ۵۴

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

خادموں اِن پچاسوں کی جان تیری نگاہ میں گراں‌بہا ہوں۔ ۱۴ دیکھہ، کہ آسمانی آگ نے اگلے پچاسوں کے دو سرداروں کو، اُن کے پچاسوں سمیت، کھا لیا؛ سو اب میری جان تیری نظر میں قیمتی ہو۔ ۱۵ اُس وقت خداوند کے فرشتے نے ایلیاہ کو حکم کیا، کہ اُس کے ساتھہ اُتر جا، اور اُس سے مت ڈر۔ تب وہ اُٹھا، اور اُس کے ساتھہ بادشاہ پاس اُتر گیا۔ ۱۶ اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ چونکہ تو نے قاصدوں کو بھیجا، کہ عقرون کے معبود بعل‌زبوب سے سوال کریں، سو کیا اِس لیئے کیا، کہ اِسرائیل کا کوئی خدا نہ تھا، جس کے کلام کی بابت تو پوچھہ سکے؟ سو تو اِس پلنگ پر سے، جس پر تو چڑھا ہی، اُترنے نہ پاویگا؛ یقیناً مر ہی جاویگا۔ ۱۷ چنانچہ وہ خداوند کے اِرشاد کے مطابق، جیسا ایلیاہ نے کہا تھا، مر گیا۔ اور اِس لیئے کہ اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا، سو ||یہورام، شاہ یہوداہ یہورام بن یہوسفط کی سلطنت کے دوسرے سال، اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۱۸ اور اخزیاہ کے باقی احوال، جو اُس نے کیئے، سو کیا وہ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟

|| یہورام بن یہوسفط کی بادشاہت اپنے باپ کی شراکت میں جو ہوئی، سو اُس کے دوسرے سال، اور یہوسفط کی بادشاہت کے اٹھارویں سال میں یہہ ہوا۔

## ۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایلیاہ الیسع سے وداع ہونے میں اپنی چادر سے یردن کو دو حصے کرتا؛ ۹ اور الیسع کی درخواست منظور کرکے، آتشی رتھہ پر سوار ہوتا، اور آسمان کو چلا جاتا۔ ۱۲ الیسع ایلیاہ کی چادر سے یردن کو دو حصے کرتا، اور اُس کا جانشین مشہور ہوتا۔ ۱۶ انبیازادے ایلیاہ کو ڈھونڈھنے جاتے پر نہیں پاتے۔ ۱۹ الیسع نمک ڈالکے ناگوار پانی کو اچھا بناتا۔ ۲۳ دو ریچھنیاں اُن چھوکروں کو جو الیسع کو چڑھاتے تھے پھاڑ ڈالتیں۔

۱ اور یوں ہوا، کہ جب خداوند نے چاہا، کہ ایلیاہ کو ایک بگولے میں اُڑاکے آسمان پر لے جاوے، تب ایلیاہ اِلیسع کے ساتھہ جِلجال سے چلا۔ ۲ اور ایلیاہ نے الیسع کو کہا، تو یہاں ٹھہر جا، اِس لیئے کہ خداوند نے مجھے بیت‌ایل کو بھیجا ہی۔ سو الیسع بولا، خداوند کی حیات، اور تیری جان کی سوگند، میں تجھے نہ چھوڑونگا۔ سو وے بیت‌ایل کو اُتر گئے۔ ۳ اور انبیازادے، جو بیت‌ایل میں تھے، نکلکے الیسع پاس آئے، اور اُس کو کہا، تجھے آگاہی ہی، کہ خداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا لے جائیگا؟ وہ بولا، ہاں، میں جانتا ہوں؛ تم چپ رہو۔ ۴ تب ایلیاہ نے اُس کو کہا، ای الیسع، تو یہاں ٹھہر جا، کہ خداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا ہی۔ اُسنے کہا، خداوند کی حیات، اور تیری جان کی قسم، میں تجھہ سے جدا نہ ہونگا۔ چنانچہ وے یریحو میں آئے۔ ۵ اور انبیازادے، جو یریحو میں تھے، الیسع پاس آئے، اور اُس سے کہا، تو اِس سے آگاہ ہی، کہ خداوند آج تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اُٹھا لے جائیگا؟ وہ بولا، میں تو جانتا ہوں؛ تم چپ رہو۔ ۶ اور پھر ایلیاہ نے اُس کو کہا، تو یہاں ٹھہر جا، کیونکہ خداوند نے مجھہ کو یردن پر بھیجا ہی۔ وہ بولا، خداوند کی حیات، اور تیری جان کی قسم، میں تجھہ کو نہ چھوڑونگا۔ چنانچہ وے دونوں آگے چلے۔ ۷ اور اُن کے پیچھے پیچھے پچاس آدمی انبیازادوں میں سے روانہ ہوئے، اور سامنے کی طرف دور کھڑے ہو رہے؛ اور وے دونوں لب یردن کھڑے ہوئے۔ ۸ اور ایلیاہ نے اپنی چادر کو لیا، اور لپیٹکے پانی پر مارا، کہ پانی دو حصے ہوکے اِدھر اُدھر ہو گیا؛ اور وے دونوں خشک زمین پر ہوکے پار گئے۔ ۹ اور ایسا ہوا، کہ جب پار ہوئے، تب ایلیاہ نے الیسع کو کہا، کہ اِس سے آگے، کہ میں تجھہ سے جدا کیا جاؤں، مانگ، کہ میں تجھے کیا دوں۔ تب الیسع بولا، مہربانی کرکے ایسا کیجیئے، کہ آپ کی روح کا جو تجھہ پر ہی، مجھہ پر دوچند حصہ ہو۔ ۱۰ تب وہ بولا، [illegible]

پيشتر مسيح سے ۸۹۶

بھاري سوال کيا: سو اگر تو مجھے آپ سے جدا ھوتے ھوئے، ديکھيگا، تو تيرے ليئے ايسا ھي ھوگا: اور اگر نہيں، تو ايسا نه ھوگا. ۱۱ اور ايسا ھوا، که جونہيں وے دونوں بڑھتے اور باتيں کرتے چلے جاتے تھے، تو ديکھو، که ايک آتشي رتھ اور آتشي گھوڑوں نے[g] درميان آکے اُن دونوں کو جدا کر ديا: اور ايلياه بگولے ميں ھوکے آسمان پر جاتا رھا.

۱۲ اور اليسع نے يه ديکھا، اور چلايا، اي ميرے باپ! ميرے باپ! اسرائيل کي رتھ، اور اُس کے سارتھي[h]! سو اُس نے اُسے پھر نه ديکھا: اور اُس نے اپنے کپڑوں پر ھاتھ مارا، اور اُنہيں دو حصے کيا. ۱۳ اور اُس نے ايلياه کي چادر کو بھي، جو اُوپر سے گر پڑي تھي، اُٹھا ليا، اور اُلٹا پھرا، اور يردن کے ||کنارے پر کھڑا ھوا. ۱۴ اور وھاں اُس نے ايلياه کي چادر کو، جو اُس پر سے گر پڑي تھي، ليکے پاني پر مارا، اور کہا، که خداوند ايلياه کا خدا کہاں ھي؟ اور اُس نے بھي اُس چادر کو جب پاني پر مارا، تو پاني اِدھر اُدھر ھو گيا[i]، اور اليسع پار ھوا.

۱۵ اور جب اُن انبيازادوں نے، جو يريحو سے ديکھنے[k] نکلے تھے، اُسے ديکھا، تو وے بولے، ايلياه کي روح اليسع پر اُتري. اور وے اُس کے اِستقبال کو آئے، اور اُس کے سامھنے زمين پر جھکے.

۱۶ اور اُنھوں نے اُسے کہا، که ديکھه، اب تيرے خادموں کے ساتھ پچاس ||زوراور جوان ھيں: ھم تجھه سے منت کرتے، که تو اُنہيں جانے دے، که وے تيرے آقا کو ڈھونڈھيں: کيا جانيں که خداوند کي روح نے اُسے اُٹھاکے[l] کسي پہاڑ پر، يا کسي وادي ميں، پھينک ديا ھو. وه بولا، کسي کو مت بھيجو. ۱۷ اور جب اُنھوں نے اُس سے بہت سي منت کي، يہاں تک که وه شرمنده ھوا، تب اُس نے کہا، که بھيجو. تب اُنھوں نے اُن پچاسوں کو بھيجا، اور اُنھوں نے تين دن تک اُسے ڈھونڈھا، پر اُسے نه پايا. ۱۸ اور جب اُس پاس پھر آئے، (که وه اُس وقت يريحو ميں مقام کر رھا تھا،) تب اُس نے اُنھيں کہا، کيا ميں نے کہا نه تھا، که تم مت جاؤ؟

۱۹ پھر اُس شہر کے لوگوں نے اليسع کو کہا، که ديکھيئے، يه شہر کيا اچھے موقع پر ھي، چنانچه ھمارے خداوند پر روشن ھي: ليکن اُس کا پاني ناکاره اور زمين بنجر ھي. ۲۰ سو اُس نے اُنھيں فرمايا، که ايک نيا پياله لاؤ، اور اُس ميں نمک ڈالو. سو وے اُس پاس لائے. ۲۱ تب وه پاني کے چشموں پر گيا، اور وه نمک اُن ميں ڈالا[m]، اور اِس طرح بولا، خداوند يوں فرماتا ھي، ميں نے اِن پانيوں کو اچھا کيا ھي، اب آگے کو موت اور بنجرپنا نه ھوگا. ۲۲ اور اليسع کے کلام کے مطابق، جو اُس نے فرمايا، اُن چشموں کا پاني اچھا کيا گيا، جو آج کے دن تک ھي.

۲۳ اور وھاں سے وه بيت ايل کو چڑھا؛ اور جب وه راه ميں چڑھائي پر تھا، تو شہر کے چھوٹے لڑکے نکلے، اور اُسے چڑھانے لگے، اور اُسے کہا، چلا جا، اي گنجے سروالے! چلا جا، اي گنجے سروالے! ۲۴ تب اُسنے پيچھے پھرکے اُنپر نگاه کي، اور خداوند کا نام ليکے اُن پر لعنت بھيجي. سو ونھيں بن سے دو ريچھنياں نکليں، اور اُنھوں نے اُن ميں سے بيااليس چھوکرے پھاڑ ڈالے. ۲۵ پھر وه وھاں سے کوه کرمل کو گيا، اور پھر وھاں سے سمرون کو لوٹ آيا.

## ۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يہورام بادشاه ھوتا. ۴ ميسا باغي ھونا. ۶ يہورام يہوسفط اور شاه ادوم کے ھمراه ھوکے پاني کے نه ملنے کے سبب تنگحال ھو جانا: اليسع اُس کے ليئے پاني لانا اور اُس سے فتح پاني کا وعده کرنا. ۲۱ موآبي پاني کا رنگ ديکھه کے اُسے لہو سمجھتے، اور لوٹنے کے ليئے نکلکے شکست کھاتے. ۲۶ موآب کا بادشاه اپنا بڑا بيٹا قرباني کرکے جلا ديتا، اور يه ديکھکے بني اسرائيل روانه ھوتے.

اور شاه يہوداه يہوسفط کي سلطنت کے اٹھارھويں برس اخي اب کا بيٹا يہورام

[g] ۲ سلا ۶: ۱۷ زبور ۱۰۴: ۴
[h] ۲ سلا ۱۳: ۱۴
|| عبراني ميں، لب پر
[i] ۸ آيت
[k] ۷ آيت
|| عبراني ميں، بني قووت
[l] ديکھو ۱ سلا ۱۸: ۱۲ مرقس ۸: ۳ اعمال ۸: ۳۹
[m] ديکھو خر ۱۵: ۲۵ ۲ سلا ۴: ۴۱ اور ۶: ۶ يوحنا ۹: ۶

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

سے لڑنے چڑھے ہیں، اُن سب کو، جو ہتھیار باندھنے جانتے تھے، اور اُنکے سوا بھی جمع کیا، اور وے چڑھکے، اپنی سرحد پر کھڑے رہے۔ ۲۲ اور صبح سویرے اُٹھے، اور اُس وقت سورج کی جوت پانی پر پڑتی تھی، اور موآبیوں نے اُس طرف کا پانی ایسا سرخ دیکھا، جیسا لہو ہوتا۔ ۲۳ تب وے بول اُٹھے، کہ یہہ لہو ہی؛ بادشاہ لوگ یقیناً قتل ہوئے ہیں، وے آپس میں لڑکے کٹ مرے: پس ای موآب، اب لوٹ پر ٹوٹو۔ ۲۴ اور جب وے اسرائیل کی لشکرگاہ میں آئے، تو اسرائیلی اُٹھے، اور موآبیوں کو ایسا مارا، کہ وے اُن کے آگے سے بھاگ نکلے: پر وے موآبیوں کو مارتے ہوئے اُن کے ملک میں بھی آگے بڑھے۔ ۲۵ اور اُنھوں نے اُن کے شہروں کو مسمار کیا، اور زمین کے ہر ایک اچھے قطع پر سبھوں نے اپنے اپنے پتھر ڈالے، اور اُسے بھر دیا: اور پانی کے سارے کوئے بند کر دیئے، اور سب اچھے درخت کاٹکے گرا دیئے: فقط قیرحراست ہی[f] کے پتھروں کو باقی چھوڑا: اور فلاخن اندازوں نے اُس کو بھی جا گھیرا، اور اُسے مارا۔

[f] یسع ۱۶: ۷، ۱۱

۲۶ اور جب شاہ موآب نے دیکھا، کہ مجھ پر جنگ کی شدت میرے مقدور سے زیادہ ہوئی، تو اُس نے اپنے ساتھ سات سو جوان تلوریئے لیئے، کہ پرے چیرکے شاہ ادوم تک جا پڑیں، پر وے ایسا نہ کر سکے۔ ۲۷ تب اُسنے اپنے بڑے بیٹے کو، جو اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا چاہتا تھا، دیوار پر سوختنی قربانی[g] کرکے گذرانا۔ اور اُس وقت اسرائیل پر بڑا قہر آیا: سو وے اُسکے پاس سے روانہ ہوکے اپنے ملک کو پھرے[h]۔

[g] دیکھو عمو ۲: ۱

[h] دیکھو ۲ سلا ۲۰: ۸

## ۴ باب

اس باب میں، کہ ۱ الیسع بیوا کا تیل بہت سا کر دیتا۔ ۸ سونیم کی ایک بے اولاد عورت کو خبر دیتا، کہ تجھے ایک بیٹا ہوگا۔ ۱۸ اُس کے بیٹے کو پھر جلاتا۔ ۳۸ جنجال میں زہردار بھی کو اچھا کر دیتا۔ ۴۲ بیس روٹی سے سو آدمیوں کو آسودہ کرنا۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

اور انبیازادوں[a] کی جوروؤں میں سے ایک عورت الیسع کے آگے چلائی، اور یوں بولی، کہ تیرا خادم میرا شوہر مر گیا؛ اور تو جانتا ہی، کہ تیرا خادم خداوند سے ڈرتا تھا: سو اب اُس کا قرضخواہ آیا ہی، کہ میرے دونوں بیٹوں کو لیکے اپنے غلام بناوے[b]۔ ۲ تب[c] الیسع نے اُسے فرمایا، میں تیرے لیئے کیا کروں؟ مجھے بتلا، کہ تجھہ پاس گھر میں کیا ہی؟ وہ بولی، کہ تیری باندی کے گھر میں ایک پیالہ تیل کے سوا کچھہ نہیں۔ ۳ تب اُسنے کہا، کہ تو جا، اور باہر سے اپنے ہمسایوں سے، برتن عاریت لے، اور وے سب خالی ہوویں، اور تھوڑے برتن مت مانگ[e]۔ ۴ اور جب تو پھر اندر آئے، تو اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر، دروازہ بند کر: اور اُن سب برتنوں میں اُنڈیل دے، اور جو بھر جاوے، اُسے اُٹھاکے الگ رکھہ۔ ۵ سو وہ اُس کے پاس سے گئی، اور اُس نے اپنے پر، اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کیا، اور وے اُس کے پاس لاتے جاتے تھے، اور وہ اُنڈیلتی جاتی تھی۔ ۶ اور ایسا ہوا، کہ جب وے برتن معمور ہو گئے، تب اُسنے اپنے بیٹے کو کہا، ایک اَور بھی برتن لا۔ وہ اُس سے بولا، اور برتن تو نہیں۔ تب تیل موقوف ہو گیا۔ ۷ اُس وقت اُس نے آکے مرد خدا کو خبر دی۔ تب وہ بولا، جا اور تیل بیچ، اور قرض ادا کر: اور باقی جو ہی، سو اُس سے تو اور تیرے فرزند گذران کریں۔

۸ اور ایک روز ایسا اِتفاق ہوا، کہ الیسع نے سونیم کو[d] سفر کیا؛ وہاں ایک دولتمند عورت تھی: اور اُس نے بہ جد ہوکے اُس کی دعوت کی، کہ وہ روٹی کھاے۔ سو ایسا ہوا، کہ جب اُس کو وہاں سے گذرنا پڑتا، تو وہ روٹی کھانے کے لیئے وہاں اُترتا تھا۔ ۹ پھر اُسنے اپنے شوہر سے کہا، دیکھیے، کہ مجھے دریافت ہوا ہی، کہ یہہ مرد خدا جو اکثر ہماری طرف

[a] ۱ سلا ۲۰: ۳۵

[b] دیکھو احبا ۲۵: ۳۹

[c] متی ۱۸: ۲۵

[e] دیکھو ۲ سلا ۳: ۱۶

[d] یشو ۱۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

خداوند کي حیات، اور تیري جان کي سوگند[m]، میں تجھے نه چھوڑونگي. تب وه اُٹھا، اور اُس کے ساتھ چلا. ۳۱ اور جیحازي اُن سے آگے روانه هوا، اور اُس نے عصا لڑکے کے چهرے پر رکھا؛ پر نه آواز تھي، اور نه چونک هوئي. تب وه پھرکے اُس پاس چلا آیا، اور اُسے کها، که لڑکا نه جاگا[n]. ۳۲ اور جب اِلیسع اُس گھر میں پهنچا، تو دیکھ، وه لڑکا مرا هوا اُس کے پلنگ پر پڑا تھا. ۳۳ سو وه اندر گیا، اور اپنے دونوں پر دروازه بند کرکے[o] خداوند سے دعا مانگي[p]. ۳۴ اور چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا، اور اُس کے منھ پر اپنا منھ رکھا، اور اُس کي آنکھوں پر اپني آنکھیں، اور اُس کے هاتھوں پر اپنے هاتھ، اور اپنے تئیں لڑکے کے اُوپر پسارا[q]: تب اُس لڑکے کا بدن گرم هونے لگا. ۳۵ پھر وه اُٹھا، اور اُس گھر میں ٹهلا، اور پھر چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا[r]، اور وه لڑکا سات بار چھینکا، اور لڑکے نے اپني آنکھیں کھول دیں[s]. ۳۶ تب اُسنے جیحازي کو بلاکے کها، شونمیت کو بلا. سو اُس نے اُسے بلایا. اور جب وه اندر اُس پاس آئي، تو اُس نے اُسے فرمایا، اپنا بیٹا اُٹھا لے. ۳۷ تب وه اندر جاکے اُس کے قدموں پر گري، اور زمین پر سجده کیا، اور اپنے بیٹے کو اُٹھاکے باهر گئي[t].

۳۸ اور اِلیسع پھر جلجال میں[u] داخل هوا. اُس وقت اُس ملک میں کال پڑا تھا[v]، اور وهاں انبیازادے اُس کے حضور بیٹھے هوئے تھے[w]. اور اُس نے اپنے خادم سے کها، بڑا دیگ چڑھا، اور اِن انبیازادوں کے لیئے لپسي پکا. ۳۹ اور اُن میں سے ایک میدان میں گیا، که کچھ ترکاري چن لائے. سو اُس نے جنگلي لتا پائي، اور اُس میں سے دامن بھر کي تومڑیاں توڑکے لے آیا، اور اُنھیں کاٹکے اُس دیگ میں ڈال دیا: پر وے واقف نه تھے. ۴۰ چنانچه اُنهوں نے اُن مردوں کے کھانے کے لیئے اُس میں سے اُنڈیلا. اور ایسا هوا، جونهیں اُس لپسي میں سے کھانے لگے، تو چلا اُٹھے، اور کها، اَی مرد خدا، دیگ میں موت[z] هي. اور وے کھا نه سکے. ۴۱ تب اُس نے کها، که آٹا لا. اور اُسے دیگ میں ڈال دیا[a]؛ اور اُسنے کها، که اُن لوگوں کے لیئے اُنڈیل دو، تاکه وے کھاویں. تب دیگ میں کچھ نقصان پایا نه گیا.

۴۲ اُسي وقت بعل‌سلیسه[b] سے ایک شخص مرد خدا پاس آیا، اور جَو کے پهلے پھلوں کي روٹیوں کے بیس گردے، اور اناج کي بھري هوئي بالیں چھلکے سمیت لایا[c]. اور وه بولا، که اِن لوگوں کو دے، که وے کھاویں. ۴۳ اُس دم اُس کا خادم بولا، که کیا میں اِسے سَو آدمیوں کے سامھنے رکھوں[d]؟ تب اُس نے پھر کها، که لوگوں کو دے، تاکه کھاویں: که خداوند یوں فرماتا هي، وے کھائینگے، اور اُس میں سے بھي کچھ چھوڑینگے[e]. ۴۴ تب اُس نے اُن کے آگے رکھا، اور اُنهوں نے کھایا، اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا، اُس میں سے کچھ چھوڑا[f].

m ۲ سلا ۲ : ۲
n یوح ۱۱ : ۱۱
o ۳ آیت؛ متي ۶ : ۶
p ۱ سلا ۱۷ : ۲۰
q ۱ سلا ۱۷ : ۲۱؛ اعم ۲۰ : ۱۰
r ۱ سلا ۱۷ : ۲۱
s ۲ سلا ۸ : ۱، ۵
t ۱ سلا ۱۷ : ۲۳؛ عبر ۱۱ : ۳۵
۸۹۱ کے قریب
u ۲ سلا ۲ : ۱
v ۲ سلا ۸ : ۱
w ۲ سلا ۲ : ۳؛ لوقا ۱۰ : ۳۹؛ اعم ۲۲ : ۳
z خر ۱۰ : ۱۷
a دیکھو خر ۱۵ : ۲۵؛ ۲ سلا ۲ : ۲۱؛ اور رو ۵ : ۱۰؛ دوم ۹ : ۶
b ۱ سمو ۹ : ۴
c ۱ سمو ۹ : ۷؛ ۱ قر ۹ : ۱۱؛ گلت ۶ : ۶
d لوقا ۹ : ۱۳؛ یوح ۶ : ۹
e لوقا ۹ : ۱۷؛ یوح ۶ : ۱۱
f متي ۱۴ : ۲۰؛ اور ۱۵ : ۳۷؛ یوح ۶ : ۱۳

## ۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایک اسیر چھوکري کے کهنے سے نعمان جو کوڑھي تھا، سمرون کو آتا، که شفا پاوے. ۸ اِلیسع اُسے یردن پاس بھیجکے چنگا کرتا. ۱۵ نعمان کے هدیوں کو نه لیتا، پر اُسے کچھ مٹي لے جانے دیتا. ۲۰ جیحازي اپنے آقا کا نام پوشیده لیکے نعمان سے کچھ لیتا، پر فوراً کوڑھي هو جاتا.

اور نعمان[a]، جو شاه ارام کے لشکر کا سردار تھا، اپنے صاحب کے نزدیک بزرگ[b] شخص اور عزت‌والا تھا؛ کیونکه خداوند نے اُس کے وسیلے سے ارام کو رهائي دي تھي؛ سو یه بڑا بهادر اور صاحب همت تھا؛ پر وه کوڑھي تھا. ۲ اور ارامي گروه به گروه نکلے تھے، اور اِسرائیل کے ملک میں سے ایک چھوٹي چھوکري اسیر کرکے لے آئے تھے: سو وه نعمان کي جورو کي خدمت کرتي تھي. ۳ اُس نے اپني بیبي سے کها، کاش که میرا صاحب

۸۹۴ کے قریب
a لوقا ۴ : ۲۷
b خر ۱۱ : ۳

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

اُس نبی کے یہاں ہوتا، جو سمرون میں
هی، تو وہ اُسے اُسکے کوڑھ سے شفا بخشتا.
۴ سو ایک نے اندر جاکے اپنے خداوند
سے کہا، وہ چھوکری، جو اسرائیل کی
مملکت کی هی، یوں یوں کہتی هی.
۵ سو ارام کے بادشاہ نے کہا، چل نکل،
کہ میں شاہ اسرائیل کو خط بھیجونگا.
چنانچہ وہ روانہ ہوا، اور دس قنطار روپا،
اور چھ ہزار مثقال سونا، اور دس جوڑے
کپڑے اپنے ہاتھ میں لے چلا. ۶ اور وہ
خط شاہ اسرائیل پاس لایا، جسکا مضمون
یہہ تھا، کہ یہہ نامہ جب تجھ کو پہنچے،
تو دیکھ، میں نے اپنے خادم نعمان کو
تجھ کنے بھیجا هی، تاکہ تو اُس کے کوڑھ
کو دفع کرے. ۷ اور ایسا ہوا، کہ جب
شاہ اسرائیل نے اُس خط کو پڑھا تھا، اُس
نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور بولا، کیا میں
خدا ہوں، کہ ماروں اور جلاؤں، جو
اُس شخص نے مجھ پاس اُس کو بھیجا،
کہ اُس کا کوڑھ کھو دوں؟ سو اب اِسے
غور کیجیئے، اور دیکھیئے، کہ وہ مجھ سے
جھگڑنے کا حیلہ ڈھونڈھتا هی.
۸ اور ایسا ہوا، کہ جب مرد خدا
الیسع نے سنا، کہ شاہ اسرائیل نے اپنے
کپڑے پھاڑے، تو بادشاہ کو کہلا بھیجا، تو
نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے؟ اب اُسے
مجھ پاس آنے دے، تاکہ جانے، کہ
اسرائیل میں ایک نبی هی. ۹ چنانچہ
نعمان اپنے گھوڑوں اور اپنی گاڑی سمیت
آیا، اور الیسع کے گھر کے دروازے پر ٹھہرا.
۱۰ تب الیسع نے اُسے کہلا بھیجا، جا،
اور یردن میں سات بار غوطہ مار، کہ تیرا
بدن پھر بحال ہو جائیگا، اور تو پاک صاف
ہوگا. ۱۱ پر نعمان ملول ہوا، اور چلا
گیا، اور بولا، کہ مجھے گمان تھا، کہ وہ بے شک
مجھ پاس نکل آویگا، اور کھڑا ہوکے
خداوند اپنے خدا کا نام لیگا، اور اُس
جگہہ پر ہاتھ پھیریگا، اور کوڑھ کو کھو دیگا.
۱۲ کیا دمشق کی ابانہ اور فرفر دمشق کی نہریں،
اسرائیلی سارے پانیوں سے کہیں بہتر
نہیں؟ کیا میں اُن میں نہا دھو نہیں
سکتا، کہ چنگا ہوؤں؟ سو وہ پھرا اور
غصہ ور ہوکے چلا گیا. ۱۳ تب اُس کے
ملازم اُس کے پاس آکے بولے، اور اُسے کہا،
ای همارے باپ، اگر نبی تجھے کچھ
بڑا حکم کرتا، تو کیا تو اُسے نہیں مانتا؟
سو کتنا زیادہ ماننا چاہیئے، جو اُس نے
تجھ سے کہا، نہا لے، اور پاک ہو.
۱۴ تب وہ اُتر گیا، اور جیسا مرد خدا
نے کہا تھا، یردن میں سات غوطہ مارے،
اور اُس کا بدن چھوٹے بچے کے بدن کی
مانند ہو گیا، اور وہ پاک ہوا.
۱۵ تب وہ مرد خدا پاس پھر آیا،
وہ اور اُس کے سب جتھا، اور اُس
کے سامھنے کھڑا ہوا، اور بولا، کہ دیکھ،
اب میں نے جانا، کہ ساری زمین پر
کوئی خدا نہیں هی، مگر اسرائیل میں؛
اِس لیئے اب تو اپنے خادم
کا ہدیہ قبول کیجیئے. ۱۶ وہ بولا، خداوند
کی سوگند، کہ جس کے آگے میں کھڑا
ہوں، میں کچھ نہ لونگا. اور اُس نے
اُسے بہت تاکید کی، کہ لیوے؛ پر اُس
نے انکار کیا. ۱۷ اور نعمان نے کہا، میں
تیری منت کرتا ہوں، کیا تیرے خادم
کو دو خچروں کے بوجھ کی مٹی نہ دی
نہ جاوے؟ تیرا خادم آگے کو خداوند
کے سوا کسی غیر معبود کے لیئے سوختنی
قربانی اور ذبیحہ نہ چڑھاویگا. ۱۸ مگر
ایک بات میں خداوند تیرے خادم کو
معاف کرے، کہ جس وقت میرا صاحب
بیت رمون میں جاوے، کہ وہاں پرستش
کرے، اور وہ میرے ہاتھ پر تکیہ کرے،
اور میں رمون کے آگے جھکوں؛ سو جب
میں رمون کے آگے اپنے تئیں جھکاؤں،
تو خداوند اِس بات میں تیرے خادم
کو معاف کرے. ۱۹ وہ اُسے بولا، کہ سلامت
چلا جا. چنانچہ وہ اُس سے رخصت ہوکے
تھوڑی دور گیا.

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

۲۰ اُس وقت مرد خدا اِلیسع کے خادم جیحازي نے اپنے میں کہا، کہ دیکھہ، میرے صاحب نے نعمان ارامي سے نرمي کي هي، کہ اُسکے هاتھوں سے وہ جو لایا تھا، نہ لیا: پر خداوند کي سوگند، میں تو اُس کے پیچھے دوڑ جاؤنگا، اور اُس سے کچھہ لونگا۔ ۲۱ چنانچہ جیحازي نعمان کے پیچھے دوڑا۔ اور نعمان نے جو دیکھا، کہ وہ پیچھے لپکا آتا هي، تو وہ گاڑي پر سے اُس کي ملاقات کو اُترا، اور بولا، کہ سب خیر هي؟ ۲۲ اُس نے کہا، سب خیر هي۔ مگر میرے صاحب نے مجھے بھیجا هي، اور کہا هي، کہ دیکھہ، انبیازادوں میں سے اب دو جوان کوہ اِفرائیم سے آئے هیں: سو مہرباني کرکے ایک قنطار روپا، اور دو جوڑے کپڑے اُن کے لیئے دیجیئے۔ ۲۳ نعمان نے کہا، خوش هوجیئے، اور دو قنطار لیجیئے۔ اور وہ اُس پر بجد هوا، اور دو قنطار روپا دو تھیلیوں میں، اور دو جوڑے کپڑے باندھے، اور اپنے دو نوکروں پر دھرے، اور وے اُس کے آگے لیئے چلے۔ ۲۴ اور اُس نے ٹیلے پر آکے اُن کے هاتھ سے اُنھیں لے لیا، اور گھر میں رکھکے اُن مردوں کو رخصت کیا۔ سو وے روانہ هوگئے۔ ۲۵ پھر وہ اندر جاکے اپنے صاحب کے حضور کھڑا هوا۔ اور اِلیسع نے اُسے کہا، جیحازي، کہاں سے تو آیا هي؟ وہ بولا، تیرا خادم تو ||کہیں نہ گیا تھا۔ ۲۶ پھر اُس نے اُسے کہا، کیا میرا دل اُس وقت، جس وقت وہ شخص اپني گاڑي پر سے اُترکے تیري ملاقات کو پھرا، تیرے ساتھہ نہ گیا تھا؟ کیا یہہ ایسا وقت هي، کہ جس میں روپا، اور پوشاک، اور زیتون کے باغ، اور تاکستان، اور بھیڑیں، اور بیل، اور غلام، اور لونڈیاں لیویں؟ ۲۷ سو نعمان کا کوڑھ اب تجھے لگے°، اور تیري نسل سے پشت در پشت جدا نہ هووے۔ سو وہ برف کي مانند کوڑھي هوکے° اُس کے سامھنے سے نکل گیا۔

|| عبراني میں، "نہ اِدھر نہ اُدھر"

° ۱ تمط ۶ : ۱۰

## ۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع انبیازادوں کو اُن کي حویلی بڑھانے کي اِجازت دیکے لوها تیراتا۔ ۸ شاہ ارام کي پوشیدہ مصلحت فاش کرتا۔ ۱۳ وہ لشکر جو دوتین میں اِلیسع کو پکڑنے کو آیا اندھا کیا جاتا۔ ۱۹ اِلیسع اُسے سمرون میں لاتا، جہاں سے سلامتي سے رخصت پاتا۔ ۲۴ سمرون میں کال ایسا سخت هوتا، کہ عورتیں اپنے اپنے بچوں کو پکاکے کھاتیں۔ ۳۰ بادشاہ لوگوں کو بھیجتا کہ اِلیسع کو مار ڈالیں۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

° خر ۴ : ۶ / گن ۱۲ : ۱۰ / ۲ سلا ۱۵ : ۵

۸۹۳ کے قریب

° ۲ سلا ۴ : ۳۸

اور انبیازادوں نے° اِلیسع کو کہا، دیکھیئے، یہہ مکان، جس میں هم تیرے ساتھہ رهتے هیں، همارے لیئے تنگ هي: ۲ اب هم کو پروانگي دیجیئے، کہ هم یردن پاس جاویں، اور هم سب وهاں سے ایک ایک کڑي لیویں، اور یہاں ایک جگہہ بناویں، جس میں هم رهیں۔ وہ بولا، جائیو۔ ۳ تب ایک نے کہا، مہرباني سے اپنے خادموں کے ساتھہ چلیئے۔ اُس نے کہا، میں چلونگا۔ ۴ چنانچہ وہ اُن کے ساتھہ گیا۔ اور اُنھوں نے یردن پاس آکے لکڑیاں کاٹ ڈالیں۔ ۵ اور اُس وقت ایک کي کلھاڑي میں کا لوها، کڑي کاٹتے هوئے، پاني میں گر گیا: سو وہ چلا اُٹھا، اور کہا، اي خداوند، افسوس! یہہ تو منگني کي تھي۔ ۶ مرد خدا بولا، کس جگہہ گرا؟ اُس نے اُسے وہ جگہہ بتلائي۔ تب اُس نے ایک چھڑي کاٹکے اُس جگہہ ڈال دي°، اور لوها تیرنے لگا۔ ۷ تب اُس نے کہا، اپنے لیئے اُٹھا لے۔ سو اُس نے هاتھہ بڑھاکے اُسے اُٹھا لیا۔

° ۲ سلا ۲ : ۲۱

۸ بعد اُس کے شاہ ارام شاہ اِسرائیل سے لڑتا تھا؛ اور اُس نے اپنے رفیقوں سے یہہ صلاح ٹھہرائي، کہ هم فلاني فلاني جگہہ خیمہ کھڑا کرینگے۔ ۹ سو مرد خدا نے شاہ اِسرائیل کو کہلا بھیجا، خبردار، تو فلاني جگہہ سے مت گذریو، کہ وهاں ارامي اُترے هیں۔ ۱۰ پھر شاہ اِسرائیل نے اُس جگہہ، جس کي خبر مرد خدا نے دي تھي، اور اُس کي بابت اُسے چتا دیا تھا، لوگ بھیجے، اور وهاں اپنے تئیں بچا

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

رکھا؛ اور ایک یا دو بار نہیں، بلکہ زیادہ. ۱۱ تب اُس سبب سے شاہ ارام کا دل نپٹ گھبرایا، اور اُس نے اپنے خادموں کو طلب کرکے اُن سے کہا، تم مجھے نہیں بتاتے، کہ ھم میں سے شاہ اِسرائیل کی طرف کون ھی؟ ۱۲ تب اُس کے ایک خادم نے کہا، ای میرے خداوند بادشاہ، کوئی بھی نہیں: مگر اِلیسع نبی، جو اِسرائیل میں ھی، تیری ھر ایک بات کی، جو تو اپنی خلوتگاہ میں کہتا ھی، شاہ اِسرائیل کو خبر دیتا ھی.

۱۳ اُس وقت اُس نے کہا، جاو، اور کھوجو، کہ وہ کہاں ھی، تاکہ میں لوگ بھیجکے اُسے پکڑ لوں. سو اُنہوں نے اُسے خبر کی، کہ وہ دوتین میں[c] ھی. ۱۴ تب اُسنے وھاں گھوڑے اور گاڑیاں ایک ||بڑے لشکر کے ساتھ بھیجا: سو اُنہوں نے رات کو آکر اُس شہر کو گھیر لیا. ۱۵ اور صبح کو سویرے، جو مرد خدا کا خادم اُٹھا، اور باھر نکلا، تو اُس نے دیکھا، کہ لشکر نے، معہ گھوڑوں اور گاڑیوں کے، شہر کو گھیر لیا ھی. اور اُس کے خادم نے جاکر اُسے کہا، افسوس ای میرے صاحب، ھم کیا کرینگے؟ ۱۶ سو اُس نے جواب دیا، مت ڈر، کہ ھمارے ساتھوالے اُن کے ساتھوالوں سے بہت ھیں[d]. ۱۷ تب اِلیسع نے دعا کی، اور کہا، ای خداوند، اُس کی آنکھیں کھول دیجیئے، کہ یہہ دیکھے. تب خداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھولیں، اور اُس نے جو نگاہ کی، تو دیکھا کہ اِلیسع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور گاڑیوں سے[e] بھرا ھوا ھی. ۱۸ اور جب وے اُس کی طرف کو اُترے، تب اِلیسع نے خداوند سے دعا مانگی، اور کہا، اِن لوگوں کو، مہربانی کرکے اندھا کر دیجیئے. سو اُس نے، جیسا اِلیسع نے کہا تھا، اُن کو اندھا کر دیا[f].

۱۹ پھر اِلیسع نے اُنہیں کہا، یہہ وہ راستہ نہیں، اور یہہ تو وہ شہر نہیں: تم میرے

[c] پید ۳۷: ۱۷
|| عبرانی میں، بھاری.
[d] ۲ توا ۳۲: ۷ زبور ۵۵: ۱۸ روم ۸: ۳۱
[e] ۲ سلا ۲: ۱۱ زبور ۳۴: ۷ زبور ۶۸: ۱۷ ذکر ۱: ۸ اور ۶: ۱، ۲
[f] پید ۱۹: ۱۱

پیچھے چلے آو، کہ تم کو اُس شخص پاس، جس کی تم تلاش کرتے ھو، لے جاؤنگا. اور وہ اُنہیں سمرون میں لے گیا. ۲۰ اور ایسا ھوا کہ جب وے سمرون میں پہنچے، تو اِلیسع نے یوں کہا، ای خداوند، اِن لوگوں کو بینائی دے، تاکہ وے دیکھیں. تب خداوند نے اُن کی آنکھیں کھولیں، اور اُنہیں بینائی ملی؛ اور کیا دیکھتے ھیں، کہ وے سمرون کے درمیان تھے. ۲۱ اور شاہ اِسرائیل نے اُنہیں دیکھکے اِلیسع سے کہا، کہ ای میرے باپ، کیا میں اُنہیں مار لوں؟ میں اُنہیں مار لوں؟ ۲۲ اُس نے جواب دیا، کہ تو اُنہیں نہ مارینگا: کیا تو اُن کو مارتا جنھتا، جنہیں تو نے اپنی تلوار اور کمان کے زور سے اسیر کیا؟ اب تو اُن کے آگے روٹی پانی رکھ، تا وے کھاویں، اور پیویں[g]، اور اپنے آقا پاس جاویں. ۲۳ سو اُس نے اُن کے لیئے بہت سا کھانا پکوایا؛ اور جب وے کھا پی چکے، تو اُس نے اُنہیں رخصت کیا؛ تب وے اپنے آقا پاس چلے گئے. پس ارام کے لشکر[h] اِسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے.

۲۴ بعد اُس کے ایسا ھوا، کہ بنہدد شاہ ارام اپنی ساری فوج اِکٹھی کرکے چڑھا، اور سمرون کو جا گھیرا. ۲۵ تب سمرون میں بڑا کال پڑا، اور دیکھو، وے اُسے یہاں تک گھیرے رھے، کہ گدھے کا ایک کلا اسی درھم کو، اور کبوتروں کی بیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ پانچ درھم کو بکا. ۲۶ اور ایک دن شاہ اِسرائیل شہرپناہ کی دیوار پر پھرتا تھا، کہ ایک عورت اُس کے حضور چلائی، اور بولی، ای میرے خداوند، ای بادشاہ، میری مدد کر. ۲۷ تب وہ بولا، کہ اگر خداوند ھی تیری مدد نہ کرے، تو میں تیری کیونکر مدد کروں؟ کیا کھلیان سے، یا انگور کے کولھو سے؟ ۲۸ پھر بادشاہ نے اُسے کہا، تجھکو کیا ھوا؟ وہ بولی، اِس عورت نے مجھے کہا، کہ اپنا بیٹا دے

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

[g] روم ۱۲: ۲۰
[h] ۲ سلا ۵: ۲، ۸: ۲ اِلخ
۸۹۲ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

تاکہ ہم آج کے دن اُسے کھاویں ؛ اور میرا بیٹا جو ھی، سو اُسے ہم کل کھائینگے۔ ۲۹ سو ھم نے اپنے بیٹے کو پکایا، اور ھم نے اُسے کھایا[i]: اور دوسرے دن میں نے اُس سے کہا، اپنا بیٹا لا، تاکہ آج ہم اُسے کھاویں ؛ لیکن اُس نے اپنا بیٹا چھپا رکھا۔

۳۰ اور ایسا ھوا، کہ شاہ نے اُس عورت کي باتیں سنکے اپنے کپڑے پھاڑے[k]، اور وہ دیوار پر چلا جاتا تھا، اور لوگوں نے جو نگاہ کي، تو دیکھو، اُس نے اپنے تن پر اندروار ٹاٹ پہنا تھا۔ ۳۱ اور اُس نے کہا، کہ اگر آج کے دن سافط کے بیٹے اِلیسع کا سر تن پر رہے، تو خداوند مجھ سے ایسا کرے، اور اُس سے زیادہ کرے[l]۔

۳۲ اور اِلیسع اپنے گھر میں بیٹھا تھا، اور بزرگان بھي اُس کے ساتھ بیٹھے تھے[m]: اور بادشاہ نے اپنے حضور کا ایک شخص بھیجا؛ پر اُس سے پہلے کہ وہ قاصد اُس تک پہنچے، اُس نے بزرگوں سے کہا، تم دیکھتے ھو، کہ اُس قاتلزادے[n] نے بھیجا ھی، کہ میرا سر کاٹ ڈالے[o]؟ سو دیکھو، جب وہ قاصد آوے، تو دروازہ بند کر لو، اور اُسے مضبوطي سے دروازے پر پکڑے رھو؛ کیا اُسکے پیچھے پیچھے اُسکے صاحب کے پانوں کي آھٹ نہیں؟ ۳۳ اور وہ اُس سے ھنوز یہہ کہہ ھي رھا تھا، کہ دیکھو، وہ قاصد اُس پاس آ پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ دیکھو، یہہ بلا خداوند کي طرف سے ھی: اب آگے میں خداوند کي کیا راہ تکوں[p]؟

i احبار ۲۶ : ۲۹، اِستثنا ۲۸ : ۵۳، ۵۷
k ۱ سلاطین ۲۱ : ۲۷
l روت ۱ : ۱۷، ۱ سلاطین ۱۹ : ۲
m حزقی ایل ۸ : ۱ اور ۲۰ : ۱
n ۱ سلاطین ۱۸ : ۴
o لوقا ۱۳ : ۳۲
p ایوب ۲ : ۹

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع خبر دیتا کہ سمرون میں سب اسباب معاش عجیب اِفراط سے ملینگے۔ ۳ چار کوڑھي ارامیوں کي لشکرگاہ میں جوکھم کرکے جاتے، اور اُن کے بھاگ جانے کي خبر لاتے۔ ۱۲ بادشاہ اِس حال کو جاسوسوں سے دریافت کرکے، ارامیوں کے خیموں کو لوٹتا۔ ۱۷ وہ عہدہ‌دار، جس نے الیسع کي پیشینگوئي باور نہ کي، پھاٹک کي تعیناتي ھي میں بھیڑ سے لتاڑا جاتا۔

۸۹۲ کے قریب

تب اِلیسع نے کہا، تم خداوند کي بات سنو؛ خداوند یوں فرماتا ھی، کہ کل اِسي وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر مہین آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکینگے[a]۔ ۲ اور اُس وقت تیسرے درجے کے منصبدار نے، جس کے ھاتھوں پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا، مرد خدا کو جواب دیا[b]، اور کہا، دیکھ، کہ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے[c]، تو یہہ حال ھو سکتا ھی؟ تب اُسنے کہا، دیکھ، تو اپني آنکھوں سے دیکھیگا، پر اُس میں سے نہ کھائیگا۔

۳ سو شہر کے دروازے کے آستانے پر[d] چار کوڑھي تھے: اُنھوں نے ایک دوسرے سے کہا، ہم یہاں بیٹھے بیٹھے کیوں مریں؟ ۴ اگر ھم کہیں، کہ شہر کے اندر جاوینگے، تو شہر میں کال ھی، اور ھم وھاں مر جائینگے ؛ اور اگر یہیں بیٹھے رھیں، تو بھي مرینگے۔ سو آؤ، ھم ارامي لشکر میں جائیں: اگر وے ھم کو جیتا چھوڑینگے، تو ھم بچینگے ؛ اور اگر وے ھم کو مار لینگے، تو ھمیں مرنا ھي تو ھی۔ ۵ چنانچہ وے شام کے وقت اُٹھکے ارامیونکے لشکر کو چل نکلے، اور جب وے ارامیوں کي لشکرگاہ کي باھري حد سے نزدیک ھوئے، تو دیکھو، وھاں کوئي بھي نہ تھا۔ ۶ اِس لیئے کہ خداوند نے گاڑیوں کا سنّاٹا، اور گھوڑوں کا سنّاٹا، بلکہ ایک بڑي فوج کا سنّاٹا ارامي لشکر کو سنایا تھا[e]: سو اُنھوں نے آپس میں کہا تھا، کہ دیکھو، شاہ اِسرائیل نے حتي بادشاھوں[f] اور مصري بادشاھوں کو اُجورہ دیکے بلایا، کہ وے ھم پر چڑھ آویں۔ ۷ تب وے اُٹھ کے شام کو بھاگ نکلے[g]، اور اپنے ڈیرے، اور اپنے گھوڑے، اور اپنے گدھے، اور ساري لشکرگاہ، جس طرح تھي، ویسے ھي چھوڑکے، اپني جان کے لیئے بھاگے۔ ۸ اور یے کوڑھي، جب لشکرگاہ کي باھري حد پر پہنچے، تو ایک خیمے میں گھسے، اور اُنھوں نے وھاں کھایا، اور پیا، اور روپا، اور سونا، اور لباس وھاں سے لیا، اور ایک جگہہ جاکے چھپا رکھا: اور پھر آکے دوسرے خیمے میں گھسے، اور وھاں سے بھي لے گئے، اور چھپاکے

a ۸ ، ۱۸ ، ۱۹
b آیتیں ۱۷ ، ۱۹ ، ۲۰
c آیتیں ملاکی ۳ : ۱۰
d احبار ۱۳ : ۴۶
e ۲ سموئیل ۵ : ۲۴، ۲ سلاطین ۱۹ : ۷، ایوب ۱۵ : ۲۱
f ۱ سلاطین ۱۰ : ۲۹
g زبور ۴۸ : ۴، ۵، ۶، اِستثنا ۲۸ : ۷

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

آئے۔ ۹ پھر اُنھوں نے آپس میں کہا، ہم اچھا نہیں کرتے: آج کا دن خوش‌خبری کا دن ھی؛ سو اگر ہم چپ ھورہیں، اور صبح تک یہاں ٹھہریں، تو سزا پاوینگے: پس، آؤ، ہم جاکے شاہ کے گھر میں خبر کریں۔ ۱۰ چنانچہ اُنھوں نے آکے شہر کے دربان کو خبر کی، اور اُنھیں کہا، ہم ارامیوں کی لشکرگاہ میں گئے، اور دیکھو، کہ وہاں نہ آدمی ھی، نہ آدمی کی آواز، مگر گھوڑے بندھے ھوئے، اور گدھے بندھے ھوئے، اور خیمے جیسوں کے تیوں ھیں۔ ۱۱ سو اُسنے اور دربانوں کو بلاکے بادشاہ کے قصر کے اندر خبر کی۔

۱۲ تب بادشاہ رات ھی کو اُٹھا، اور اپنے خادموں کو کہا، میں تمھیں بتاتا ھوں، ارامیوں نے ھمارے برخلاف یہہ کیا کیا۔ وے خوب جانتے ھیں کہ ھم بھوکھے ھیں؛ سو وے اپنی لشکرگاہ سے نکلکے میدان میں چھپے ھیں، یہہ کہکے کہ جس وقت وے شہر سے نکلیں، تو ھم اُن کو جیتا پکڑ لینگے، اور شہر میں گھسینگے۔ ۱۳ اور اُس کے خادموں میں سے ایک نے جواب میں یوں کہا، کہ ھم اُن بچے ھوئے گھوڑوں میں سے، جو شہر میں باقی ھیں، پانچ گھوڑے لیویں؛ (کہ وے تو اِسرائیلیوں کی گروہ کے مانند ھیں، جو باقی رھی؛ ھاں، ساری اِسرائیلی جماعت کے مانند، جو فنا ھو گئی؛) اور ھم اُنھیں بھیجیں، اور دریافت کریں۔ ۱۴ سو اُنھوں نے گاڑی کے دو گھوڑے لیئے، اور بادشاہ نے لوگ ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجے، کہ جاویں، اور دیکھیں۔ ۱۵ چنانچہ وے اُن کے پیچھے یردن تک چلے گئے؛ اور دیکھو، کہ ساری راہ کپڑوں سے، اور برتنوں سے، جو ارامیوں نے جلدی میں پھینک دیئے تھے، بھری تھی۔ سو قاصدوں نے پھرکے بادشاہ کو خبر دی۔ ۱۶ تب لوگوں نے نکلکے ارامیوں کی لشکرگاہ کو لوٹا۔ سو میہیں آٹے کا ایک پیمانہ، ایک مثقال کو، اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکے، جیسا خداوند نے فرمایا تھا۔

۱۸ آیت

۱۷ اور بادشاہ نے تیسرے درجے کے منصبدار کو، جس کے ھاتھوں پر تکیہ کرتا تھا، مقرر کیا، کہ دروازے کی نگہبانی کرے؛ اور لوگوں نے اُسے لتاڑ ڈالا، اور وہ مرگیا، جیسا مرد خدا نے کہا تھا، جو اُس وقت بولا، جس وقت کہ بادشاہ اُس پاس آیا تھا۔ ۱۸ اور مرد خدا نے جو کچھ بادشاہ سے کہا تھا، کہ جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو، اور میہیں آٹے کا ایک ایک پیمانہ ایک مثقال کو کل اِسی وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر ھو جائینگے، سو اُس کے مطابق [illegible]؛ ۱۹ اور اُس وقت تیسرے درجے کے منصبدار نے مرد خدا کو جواب دیکے کہا تھا، اب دیکھ، اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے، تو یہہ حال ھو سکتا ھی؟ مرد خدا نے یوں فرمایا تھا، کہ تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا، پر اُس میں سے نہ کھائیگا۔ ۲۰ سو اُس پر ایسا حادثہ گذرا؛ کہ لوگوں نے اُسے دروازے پر لتاڑ ڈالا، اور وہ مرگیا۔

۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سونیم کی عورت دوبارہ کال کی آگاہی [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

۲ سلاطین ۷: ۲ آیت

۱ آیت

پھر اِلیسع نے اُس عورت سے، کہ جسکے بیٹے کو اُس نے جلایا تھا، کہا، اُٹھ، اور اپنے کنبے سمیت جا، اور جہاں کہیں رہنا مناسب ھو وہاں رہ؛ کیونکہ خداوند نے کال کو طلب فرمایا ھی؛ اور یہہ زمین پر سات برس تک کال رھیگا۔ ۲ تب وہ عورت اُٹھی، اور اُس نے مرد خدا کے کہنے کے مطابق کیا، اور اپنے کنبے سمیت جاکے فلسطیوں کے ملک میں سات برس تک رھی۔ ۳ اور ایسا ھوا، کہ ساتویں سال کے آخر آخر یہہ عورت

۸۸۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۸۵ کے قریب

فلسطیوں کي زمین سے پھري، اور بادشاہ پاس چلي گئي، تاکہ اپنے گھر اور اپني زمین کے لیئے فریاد کرے. ۴ اُس وقت بادشاہ مرد خدا کے چاکر جیحازي سے[c] باتیں کرتا تھا، اور کہتا تھا، کہ سارے معجزے، جو اِلیسع نے دکھلائے ھیں، اُنھیں میرے آگے بیان کیجیئے. ۵ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ بادشاہ سے کہہ ھي رھا تھا، کہ کیونکر اُس نے مردے کو جلایا[d]؛ اور دیکھو، کہ اُس عورت نے، جس کے بیٹے کو اُس نے جلایا تھا، آکے بادشاہ کے حضور اپنے گھر اور اپني زمین کي بابت فریاد کي. تب جیحازي بول اُٹھا، کہ اي میرے خداوند بادشاہ، وہ عورت اور اُس کا وہ بیٹا، جسے اِلیسع نے جلایا، یہي ھیں. ۶ اور بادشاہ نے جو اُس عورت سے پوچھا، تو اُسنے اُسے بیان کیا. تب بادشاہ نے ایک خواجہ‌سرا کو اُسکے ساتھہ کرکے فرمایا، کہ اُس کا سب کچھہ جو تھا، اور زمین کا سب پیداوار، جس دن سے کہ اُس نے یہہ زمین چھوڑي ھي، آج کے دن تک، اُس کو پھیر دو.

۸۸۵

۷ پھر اِلیسع دمشق میں آیا، اور شاہ ارام بن‌ھدد بیمار تھا. اور اُس کو خبر ھوئي، کہ مرد خدا یہاں آیا ھي. ۸ اور بادشاہ نے حزایل کو[e] کہا، کچھہ ھدیہ اپنے ھاتھہ میں لے[f]، اور مرد خدا کا اِستقبال کرنے جا، اور خداوند کي مرضي اُس سے دریافت کر، اور کہہ، کیا میں اِس بیماري سے چنگا ھوؤنگا[g]؟ ۹ چنانچہ حزایل اُس سے ملنے چلا، اور اُس نے دمشق کي ساري اچھي چیزوں کا ھدیہ، چالیس اُونٹوں پر لدا ھوا، ‖اپنے ساتھہ لیا، اور وہ آیا، اور اُس کے سامھنے کھڑا ھوا، اور بولا، ارام کے بادشاہ تیرے بیٹے بن‌ھدد نے مجھہ کو تیرے پاس بھیجا ھي، اور پوچھتا ھي، کیا میں اِس بیماري سے چنگا ھوؤنگا؟ ۱۰ اِلیسع نے اُسے کہا، جا، اُس سے کہہ، ممکن ھي، کہ تو چنگا ھو؛ لیکن خداوند نے مجھہ

[c] ۲ سلا ۵ : ۲۷
[d] ۲ سلا ۴ : ۳۵
[e] ۱ سلا ۱۹ : ۱۵
[f] ۱ سمو ۹ : ۷ ۱ سلا ۱۴ : ۳
[g] ۲ سلا ۱ : ۲
‖ عبراني میں، اپنے ھاتھہ میں.

پیشتر مسیح سے ۸۸۵

کو خبر دي، کہ وہ یقیناً مر جائیگا[h]. ۱۱ اور وہ اُس کي طرف اپنا چھرہ قائم کیئے رھا، یہاں تک کہ وہ شرما گیا: اور مرد خدا رو دیا[i]. ۱۲ اور حزایل نے کہا، میرا خداوند کیوں روتا؟ تب اُس نے جواب دیا، اِس لیئے کہ میں اُس بدسلوکي سے، جو کہ تو بني اِسرائیل سے کریگا، خوب آگاہ ھوں[k]؛ کہ تو اُنکے حصین شہروں کو پھونک دیگا، اور اُن کے جوانوں کو تہہ تیغ کریگا، اور اُن کے لڑکوں کو پٹک دیگا، اور اُن کي پیٹ‌والیوں کے پیٹ پھاڑیگا[l]. ۱۳ پھر حزایل بولا، کیا تیرا غلام کتا ھي[m]، جو ایسي بڑي بات کریگا؟ تب اِلیسع بولا، خداوند نے مجھے خبر دي ھي، کہ تو ارام کا بادشاہ ھوگا[n]. ۱۴ پھر وہ روانہ ھوا، اور اِلیسع پاس سے اپنے آقا پاس گیا. تب اُس نے پوچھا، اِلیسع نے تجھے کیا کہا؟ اُس نے کہا، کہ اُس نے مجھے بتایا، کہ تو البتہ چنگا ھوگا. ۱۵ اور دوسرے دن ایسا ھوا، کہ اُس نے ایک موٹا کپڑا لیا، اور اُسے بھگوکے اُس کے منہہ پر رکھا. سو وہ مر گیا: اور حزایل اُس کي جگہہ بادشاہ ھوا.

۸۹۲

۱۶ اور شاہ اِسرائیل یورام بن اخي‌اب کي سلطنت کے پانچویں سال، جس وقت کہ یہوسفط شاہ یہوداہ تھا، تب یہوسفط کا بیٹا یہورام ‖تخت پر بیٹھا[o]. ۱۷ اور جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا، تب اُس کي عمر بتیس برس کي تھي[p]: اور اُس نے یروسلم میں آٹھہ برس بادشاھت کي. ۱۸ اور وہ بھي اخي‌اب کے گھرانے کي مانند اِسرائیلي بادشاھوں کي راہ پر چلا، کہ اخي‌اب کي بیٹي اُس کي جورو تھي[q]: اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي. ۱۹ لیکن خداوند نے نہ چاھا، کہ یہوداہ کو ھلاک کرے؛ کیونکہ اُسے اپنے بندے داؤد کا پاس تھا؛ کہ اُسنے کہا تھا، میں تجھے اور تیري نسل کو ھمیشہ کے لیئے ایک چراغ دونگا[r].

[h] ۱۵ آیت
[i] لوقا ۱۹ : ۴۱
[k] ۲ سلا ۱۰ : ۳۲ اور ۱۲ : ۱۷ اور ۱۳ : ۳، ۷ عمو ۱ : ۳
[l] ۲ سلا ۱۵ : ۱۶ هوس ۱۳ : ۱۶ عمو ۱ : ۱۳
[m] ۱ سمو ۱۷ : ۴۳
[n] ۱ سلا ۱۹ : ۱۵
‖ اپنے باپ کے ساتھہ بادشاھت کرنے لگا.
[o] ۲ توا ۲۱ : ۴ : ۳
[p] ۲ توا ۲۱ : ۵، وغیرہ
[q] ۲۶ آیت
[r] ۲ سمو ۷ : ۱۳ ۱ سلا ۱۱ : ۳۶ اور ۱۵ : ۴ ۲ توا ۲۱ : ۷

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

۲۰ سو اُسی کے دنوں میں ادوم یہوداہ کے ہاتھہ سے نکلکے باغی ہوا، اور اُنھوں نے اپنے لیئے ایک بادشاہ بنایا۔ ۲۱ تب یورام شعیر میں آیا، اور سب گاڑیاں اُس کے ساتھہ تھیں: اور اُس نے رات کو اُٹھکے ادومیوں کو، جو اُسے گھیرے ہوئے تھے، اور گاڑیوں کے سب سرداروں کو، مارا؛ اور لوگ اپنے خیموں کو بھاگ گئے۔ ۲۲ ‖لیکن ادوم یہوداہ کے ہاتھہ سے نکل کے آج کے دن تک باغی ہی۔ اور اُسی وقت لبناہ بھی باغی ہوا۔ ۲۳ اور یورام کا باقی احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہی؟ ۲۴ پھر یورام نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے آرام کیا، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا گیا: اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

۸۸۵

۲۵ اور اخی‌اب کے بیٹے شاہ اِسرائیل کی سلطنت کے بارھویں برس شاہ یہوداہ یہورام کا بیٹا † اخزیاہ سلطنت کرنے لگا۔ ۲۶ اخزیاہ بائیس برس کا تھا، جب کہ بادشاہ ہوا؛ اور ایک برس اُس نے یروسلم میں سلطنت کی۔ اُس کی ما کا نام عتلیاہ تھا، جو شاہ اِسرائیل عمری کی ‡ بیٹی تھی۔ ۲۷ اور وہ بھی اخی‌اب کے گھرانے کی راہ پر چلا؛ اور اُس نے اخی‌اب کے گھرانے کی مانند خداوند کے آگے بدی کی؛ کیونکہ اخی‌اب کے گھرانے سے داماد کی نسبت اُسے تھی۔

۸۸۴

۲۸ اور وہ اخی‌اب کے بیٹے یورام کے ساتھہ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھا، اور ارامیوں نے یورام کو زخمی کیا۔ ۲۹ سو یورام بادشاہ پھر گیا، تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کی، جو اُس نے شاہ ارام حزائیل کے مقابلے میں § رامہ کے مقام پر ارامیوں کے ہاتھوں سے اُٹھایا تھا، دوا کرے۔ اور یہورام کا بیٹا شاہ یہوداہ اخزیاہ یزرعیل کو گیا، کہ اخی‌اب کے بیٹے یورام کو دیکھے، جو کہ زخمی تھا۔

‖ یوں پید ۲۷: ۴۰، کا تکملہ ہوا۔
† عزریاہ کہلایا، اور یہواخز۔
‡ یا، پوتی؛ دیکھو ۱۸ آیت۔
§ رامات، کہلایا۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع ایک نبی‌زادے کو رامات جلعاد میں بھیجتا کہ یاہو کو مسح کرے۔ ۴ وہ جوان حکم بجا لاکے بھاگتا۔ ۱۱ یاہو لشکر سے بادشاہ مقرر ہوکے یورام کو نباط کے باڑے میں قتل کرتا۔ ۲۷ اخزیاہ جور میں قتل اور یروسلم میں مدفون ہوتا۔ ۳۰ ایزبل دریچے سے گرائی جاتی، اور اُس کی لاش کتے کہا جاتے۔

تب اِلیسع نبی نے انبیازادوں میں سے ایک کو بلایا، اور اُس سے کہا، اپنی کمر باندھہ، اور تیل کی یہہ شیشی اپنے ہاتھہ میں لے، اور رامات جلعاد کو جا: ۲ اور جب تو وہاں پہنچے، تو نمسی کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو کو ڈھونڈھہ لے، اور اندر جاکے اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان سے اُٹھواکے اندر کی کوٹھری میں لے جا: ۳ تب یہہ شیشی تیل کی لے، اور اُس کے سر پر ڈال، اور کہہ، خداوند یوں فرماتا ہی، میں نے تجھے مسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ کیا۔ بعد اُس کے تو دروازہ کھولکے چل دے، اور دیری مت کر۔ ۴ سو وہ جوان، وہ نبی‌زادہ جوان، رامات جلعاد کو گیا۔ ۵ اور جب وہ آیا تو دیکھو، لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے۔ اُس نے کہا، ای سردار مجھے تیرے لیئے ایک پیغام ہی۔ یاہو بولا، ہم سب میں سے کس کے لیئے؟ اُس نے کہا، تیرے لیئے، ای سردار۔ ۶ سو وہ اُٹھکے گھر میں گیا: اور اُس نے اُس کے سر پر وہ تیل اُنڈیلا، اور اُسے کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ میں نے تجھے مسح کرکے خداوند کی قوم اِسرائیل کا بادشاہ کیا۔ ۷ اور تو اپنے آقا اخی‌اب کے گھرانے کو مار ڈالیگا، تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند کے سارے بندوں کے خون کا اِیزبل کے ہاتھہ سے اِنتقام لوں۔ ۸ کیونکہ اخی‌اب کا سارا گھرانا نابود ہوگا؛ اور میں اخی‌اب کے ہر ایک کو، جو دیوار پر موتتے، اور اُسے

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

بھی، جو اِسرائیل میں بند کیا ہوا اور چھوڑا گیا ہو، کاٹ ڈالونگا۔ ۹ اور میں اخی‌اب کے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر، اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند کر دونگا: ۱۰ اور اِیزبل کو یزرعیل کی مِلکیت میں کتے کھائینگے؛ وہاں کوئی نہ ہوگا، جو اُسے گاڑے۔ پھر اُس نے دروازہ کھولا، اور نکل بھاگا۔

۱۱ تب یاہو نکلکے اپنے آقا کے خادموں کے درمیان آیا: اور ایک نے اُسے کہا، سب خیر ہی؟ یہہ دیوانہ تجھہ کنے کیوں آیا تھا؟ اُس نے اُنہیں جواب دیا، تم اُس شخص سے، اور اُس کے پیام سے واقف ہو۔ ۱۲ وے بولے، جھوٹھ؛ اب ہمیں حال بتاؤ۔ تب اُس نے کہا، اُس نے مجھے یوں یوں کہا، کہ خداوند فرماتا ہی، میں نے تجھے مسح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ کیا۔ ۱۳ سو اُنہوں نے جلدی کی، اور ہر ایک نے اپنی پوشاک لیکے اُس کے نیچے سیڑھی کے سرے پر رکھی، اور نرسنگا پھونکا، کہ یاہو سلطنت کرتا ہی۔ ۱۴ سو نمسی کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو نے یورام سے بغاوت کی۔ (کہ اُس وقت یورام، وہ اور سارا اِسرائیل، شاہ ارام حزائیل کے سبب، رامات جلعاد کی حمایت کر رہے تھے۔) ۱۵ لیکن شاہ یورام پھر گیا تھا، کہ یزرعیل میں اُن زخموں کی، جو اُس نے شاہ ارام حزائیل کے مقابل ارامیوں کے ہاتھہ سے کھائے تھے، دوا کرے۔ تب یاہو نے کہا، اگر تم کو اچھا لگے، تو کسی کو شہر سے نکل بھاگنے نہ دو، کہ یزرعیل کو خبر پہنچاوے۔ ۱۶ اور یاہو گاڑی پر سوار ہوکے یزرعیل کو گیا، کہ یورام وہیں پڑا تھا۔ اور شاہ یہوداہ اخزیاہ یورام کی ملاقات کو آیا ہوا تھا۔ ۱۷ اور یزرعیل میں ایک نگہبان برج پر کھڑا تھا، اور اُس نے جو یاہو کی گروہ کو آتے ہوئے دیکھا، تو بولا، میں ایک گروہ دیکھتا ہوں؟ یورام نے کہا، ایک سوار کو بلا، اور اُسے بھیج، کہ اُن سے جا ملے، اور پوچھے، خیر ہی؟ ۱۸ چنانچہ ایک شخص سوار ہوکے اُس سے ملنے کو گیا اور کہا، بادشاہ پوچھتا ہی، خیر ہی؟ یاہو نے کہا، تجھہ کو خیر سے کیا کام؟ میرے پیچھے ہو لے۔ پھر نگہبان بولا کہ قاصد اُن پاس پہنچا، لیکن پھر نہیں آتا۔ ۱۹ تب اُس نے دوسرے سوار کو روانہ کیا۔ اُس نے بھی اُن پاس پہنچکے کہا، بادشاہ یوں کہتا ہی، خیر ہی؟ یاہو نے جواب دیا، تجھے خیر سے کیا کام ہی؟ میرے پیچھے ہو لے۔ ۲۰ پھر نگہبان بولا، وہ بھی اُن پاس پہنچا، اور پھر نہیں آتا۔ اور اُس کے ہانکنے کا طور نمسی کے بیٹے یاہو کے ہانکنے کی مانند ہی: کہ وہ دیوانے کی طرح تیز ہانکتا ہی۔ ۲۱ تب یورام نے فرمایا، جوتو: سو اُسکی گاڑی جوتی گئی۔ تب شاہ اِسرائیل یورام، اور شاہ یہوداہ اخزیاہ، اپنی اپنی گاڑیوں پر چڑھکے، چل نکلے، اور وے یاہو کے اِستقبال کو گئے، اور یزرعیلی نباط کی مِلکیت میں اُس سے دو چار ہوئے۔ ۲۲ اور ایسا ہوا، کہ جب یورام نے یاہو کو دیکھا، تب اُس نے کہا، اے یاہو، خیر ہی؟ وہ بولا کیا خیر ہی، جس حال کہ تیری ما اِیزبل کی زناکاریاں، اور اُس کی جادوگریاں ہنوز اِس قدر ہیں؟ ۲۳ تب یورام نے اپنے ہاتھہ پھیرے، اور بھاگا، اور اخزیاہ سے کہا، کہ اے اخزیاہ، فتنہ ہی۔ ۲۴ تب یاہو نے اپنے سارے زور سے کمان کھینچی، اور یورام کے دونوں شانوں کے درمیان مارا، ایسا کہ تیر اُس کے دل سے گذر گیا: اور وہ گاڑی کے بیچ میں جھککے گرا۔ ۲۵ تب یاہو نے اپنے لشکر کے سردار بدقر کو کہا، کہ اُسے لیکے یزرعیلی نباط کی مِلکیت کے کھیت میں ڈال دے: کیونکہ یاد کر کہ جس وقت میں اور تو اُس کے باپ اخی‌اب کے پیچھے پیچھے سوار ہوکے دوڑا تھا، تو خداوند نے یہہ فتوی اُس پر دیا تھا؛ کہ یقیناً میں نے کل نباط کے خون،

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے سروں کو لیکے کل یزرعیل میں اِسی وقت مجھ پاس چلے آؤ۔ اُسوقت شاہزادے، جو کہ ستر آدمی تھے، شہر کے اُن امیروں کے ساتھ تھے، جو اُنکے مربی تھے۔ ۷ سو ایسا ہوا، کہ جب یہہ نامہ اُن پاس آیا، تو اُنہوں نے شاہزادوں کو پکڑ لیا، اور اُن ستر آدمیوں کو قتل کیا[a]، اور اُن کے سروں کو ٹوکروں میں رکھا، اور اُس کے پاس یزرعیل میں بھیجا۔

۸ تب ایک قاصد نے آکے اُسے خبر دی، اور کہا، کہ وے لوگ شاہزادونکے سر لائے ہیں۔ وہ بولا، کہ تم شہر کے دروازے کے مدخل پر اُنکے دو تودے کرو، اور کل تک یونہیں رہنے دو۔ ۹ اور صبح کو ایسا ہوا، کہ وہ نکلا، اور کھڑا رہا، اور سب لوگوں کو کہا، تم تو راست ہو۔ دیکھو، میں نے تو اپنے آقا کے برخلاف بندش باندھی، اور اُسے مارا[b]؛ پر اِن سب کو کسنے مارا؟ ۱۰ اب جانو، کہ خداوند کے اُس کلام میں سے، جو خداوند نے اخی‌اب کے گھرانے کے حق میں فرمایا تھا، کوئی بات زمین پر نہ گریگی[c]؛ کیونکہ خداوند نے جو کچھ، کہ اپنے بندے ایلیاہ کی معرفت سے فرمایا، اُسے پورا کیا[d]۔ ۱۱ سو یاہو نے اُن سب کو، جو اخی‌اب کے گھرانے سے یزرعیل میں بچ رہے تھے، اور اُس کے سارے امیروں، اور اُس کے سارے ||رشتہ‌داروں اور اُس کے خادموں کو قتل کیا، یہاں تک کہ اُس کے لیئے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔

۱۲ اور پھر وہ اُٹھکے سمرون کو چلا۔ اور †بیت عیقدالروعیم کی راہ میں، ۱۳ یاہو شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بھائیوں سے ملا[e]، اور پوچھا کہ تم کون ہو؟ وے بولے، ہم اخزیاہ کے بھائی ہیں؛ اور ہم جاتے ہیں، کہ بادشاہ کے بیٹوں کو، اور ملکہ کے بیٹوں کو سلام کریں۔ ۱۴ تب اُس نے کہا، کہ اُنہیں جیتا پکڑ لو۔ سو اُنہوں نے اُن کو جیتا پکڑ لیا، اور

[a] ۱ سلا ۲۱: ۲۱

[b] ۲ سلا ۹: ۱۴، ۲۴

[c] ۱ سمو ۳: ۱۹

[d] ۱ سلا ۲۱: ۱۹، ۲۱، ۲۹

|| یا، جان پہچانوں۔

† عبرانی میں، گڈریوں [کے] باندھنےوالوں کا گھر

[e] ۲ سلا ۸: ۲۹، ۲ توا ۲۲: ۸

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

اُنہیں، جو بیالیس آدمی تھے، بیت عیقد کے حوض پاس قتل کیا؛ اُن میں سے ایک کو بھی نہ چھوڑا۔

۱۵ پھر وہاں سے آگے چلا، اور یہوندب[f] بن ریکاب سے[g]، جو اُسکے اِستقبال کو آتا تھا، ملا۔ تب اُسنے اُسے سلام کیا، اور اُس سے کہا، کیا تیرا دل صاف ہے، جس طرح کہ میرا دل تیرے دل کے ساتھ ہے؟ تب یہوندب نے جواب دیا، کہ صاف ہے۔ سو اُس نے کہا، اگر ایسا ہے، تو اپنا ہاتھ مجھے دے[h]۔ سو اُس نے اُسے اپنا ہاتھ دیا؛ اور اُس نے اُسے گاڑی میں اپنے ساتھ بیٹھا لیا۔ ۱۶ اور کہا، کہ میرے ساتھ چل، اور میری غیرت[i]، جو خداوند کے لیئے ہے، دیکھ۔ سو اُنہوں نے اُسے اُس کے ساتھ گاڑی پر سوار کرایا۔ ۱۷ اور جب وہ سمرون میں پہنچا، تو اُس نے اُن سب کو، جو اخی‌اب کے یہاں باقی تھے، قتل کیا[k]، یہاں تک کہ اُس نے، جیسا خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا، اُسکو نیست و نابود کر دیا تھا[l]۔

۱۸ پھر یاہو نے سب لوگوں کو فراہم کیا، اور اُنہیں کہا، کہ اخی‌اب نے بعل کی تھوڑی پرستش کی[m]؛ یاہو اُس کی بہت سی پرستش کریگا۔ ۱۹ اب تم بعل کے سب نبیوں، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے کاہنوں کو مجھ پاس طلب کرو[n]؛ اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہے: کہ میں بعل کے لیئے بڑی قربانی کرونگا؛ اور جو کوئی حاضر نہ ہوگا، سو جیتا نہ بچیگا۔ پر یاہو نے اُن سے مکر کیا، اور اِرادہ کیا، کہ بعل‌پرستوں کو ہلاک کرے۔ ۲۰ اور یاہو نے کہا، کہ بعل کی عید کے لیئے منادی کرو؛ سو اُنہوں نے منادی کی۔ ۲۱ اور یاہو نے سارے اِسرائیل کے درمیان لوگ بھیجے۔ چنانچہ سارے بعل‌پرست آئے، ایسا کوئی نہ تھا، جو نہ آیا ہو۔ اور وے بعل کے گھر میں داخل ہوئے، اور بعل کا گھر[o] ||اِس سرے سے اُس

[f] یرم ۳۵: ۶ وغیرہ

[g] ۱ توا ۲: ۵۵

[h] عز ۱۰: ۱۹

[i] ۱ سلا ۱۹: ۱۰

[k] ۲ سلا ۹: ۸، ۲ توا ۲۲: ۸

[l] ۱ سلا ۲۱: ۲۱

[m] ۱ سلا ۱۶: ۳۱، ۳۲

[n] ۱ سلا ۲۲: ۶

[o] ۱ سلا ۱۶: ۳۲

|| یا، یہاں تک بھرگیا، کہ ایک کا منہہ دوسرے کے منہہ سے لگا۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۴ — ۸۷۸

وہ اُس کے ساتھ خداوند کے گھر میں چھہ برس تک چھپا ہوا تھا۔ اور عتلیاہ ملک کی سلطنت کرتی تھی۔

۴ اور ساتویں برس میں یہویدع نے سو سو کے سرداروں کو سر لشکروں اور پاسبانوں سمیت، بلا بھیجا[c]، اور اُنھیں خداوند کے گھر میں اپنے پاس طلب کرکے اُنسے عہد و پیمان کیا، اور خداوند کے گھر میں اُن سے قسم کرائی؛ اور بادشاہ کے بیٹے کو اُنھیں دکھلایا۔ ۵ اور اُسنے اُنھیں حکم دیکے کہا، یہہ وہ کام ہے، جسکا تمھیں کرنا ضرور ہے۔ تم میں سے وہ تہائی، جو سبت کے دن اندر آتی ہے[d]، سو شاہ کے قصر کی نگہبانی میں چوکی پہرا دیوے۔ ۶ اور دوسری تہائی سور کے دروازے پر رہے؛ اور تیسری اُس دروازے پر، جو پاسبانوں کے پیچھے ہے، رہے: تم کو چاہیئے کہ اِس طرح گھر کی خبرداری کرو، کہ کوئی توڑ تاڑ کے نہ گھسے۔ ۷ اور دو حصے تم سب میں سے جو سبت کے دن باہر نکلتے، ہاں وے ہی بادشاہ کے آس پاس ہوکے خداوند کے گھر کی نگہبانی کریں۔ ۸ اور تم ہر طرح سے بادشاہ کو گھیروگے، اور ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار ہاتھ میں لیئے رہینگے: اور جو کوئی صفوں کے اندر چلا آوے، تو وہ مارا جاوے؛ اور تم اندر باہر آتے جاتے بادشاہ کے ساتھ رہوگے۔ ۹ چنانچہ سو سو کے سرداروں نے، جیسا یہویدع کاہن نے اُنھیں کہا تھا، سب کچھ کیا[e]: اور اُن میں سے ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو، جنھیں سبت کے دن اندر آنے کی باری تھی، معہ اُن لوگوں کے، جن کو سبت کے دن باہر نکلنے کی باری تھی، لیا، اور یہویدع کاہن پاس آئے۔ ۱۰ اور کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور سپریں، جو خداوند کے گھر میں تھیں، سو سو کے سرداروں کو دیں۔ ۱۱ اور پاسبانوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار لیکے ہیکل کے دہنے کونے سے ایکے ہیکل کے بائیں

[c] ۲ توا ۲۳ : ۱، وغیرہ
[d] ۱ توا ۹ : ۲۵
[e] ۲ توا ۲۳ : ۸

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

گوشے تک، اور مذبح اور ہیکل کی بغل میں، بادشاہ کے گردا گرد کھڑے ہوئے۔ ۱۲ پھر اُسنے شاہزادے کو نکالا، اور اُس پر تاج رکھا، اور شہادت نامہ اُسے دیا؛ اور اُسے بادشاہ کیا، اور اُسے ممسوح کیا؛ اور اُنھوں نے تالیاں بجائیں، اور بولے، کہ بادشاہ جیتا رہے[f]!

۱۳ اور جب عتلیاہ نے پاسبانوں اور لوگونکا غل شور سنا، تو لوگونکے درمیان خداوند کی ہیکل میں داخل ہوئی[g]۔ ۱۴ اور جب اُسنے نگاہ کی تو دیکھو، کہ موافق دستور کے بادشاہ ستون کے پاس[h] کھڑا ہے: اور اُمرا، اور نرسنگے بجانیوالے بادشاہ کے پاس ہیں؛ اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں ہیں، اور نرسنگے پھونکتے ہیں: تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور چلائے کہا، فتنہ، فتنہ۔ ۱۵ تب یہویدع کاہن نے سو سو کے سرداروں کو، اور سر لشکرونکو حکم کیا، اور اُنھیں کہا، کہ اُسکو صفوں میں سے باہر کرو، اور اُسے، جو اُس کی پیروی کرے، قتل کرو؛ کہ کاہن نے کہا تھا، ایسا نہ ہو، کہ وہ خداوند کے گھر کے اندر ماری جاوے۔ ۱۶ تب اُنھوں نے اُس پر ہاتھ چلائے، اور وہ اُس راہ میں جاتی تھی، جس راہ سے کہ گھوڑے شاہ کے قصر میں داخل ہوتے تھے: سو وہاں قتل کی گئی۔

۱۷ اور یہویدع نے خداوند اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان ایک عہد باندھا[i]، کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں: اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھی عہد باندھا[k]۔ ۱۸ تب مملکت کے سارے لوگ بعل کے گھر میں[l] گئے، اور اُسے ڈھایا، اور اُنھوں نے اُس کی مورتوں اور اُس کے مذبحوں کو بالکل چکناچور کیا[m]: اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامھنے قتل کیا۔ اور کاہن نے خداوند کے گھر کے لیئے نگہبانوں کو مقرر کیا[n]۔ ۱۹ پھر اُس نے سو سو کے سرداروں، اور سر لشکروں، اور پاسبانوں کو، اور اہل مملکت کو فراہم کیا؛ سو وے بادشاہ کو خداوند کے گھر

[f] ۱ سمو ۱۰ : ۲۴
[g] ۲ توا ۲۳ : ۱۲، وغیرہ
[h] ۲ سلا ۲۳ : ۳ — ۲ توا ۳۴ : ۳۱
[i] ۲ توا ۲۳ : ۱۶
[k] ۲ سمو ۵ : ۳
[l] ۲ سلا ۱۰ : ۲۶
[m] اِستِ ۱۲ : ۳ — ۲ توا ۲۳ : ۱۷
[n] ۲ توا ۲۳ : ۱۸، وغیرہ

کو دیتے تھے، اور اُسی سے اُنھوں نے خداوند کے گھر کی مرمت کی۔ ١٥ اور جن لوگوں کے ہاتھ اُس نقدی کو سپرد کرتے تھے، تاکہ وے اُسے لیکے کاریگروں کو دیں، اُن سے اُس کا کچھ حساب نہ لیتے تھے[k]، اِس لیئے کہ وے دیانت سے کام کرتے تھے۔ ١٦ پر وہ نقدی، جو خطا کی بابت، اور وہ نقدی جو گناہ کی بابت ادا کی جاتی تھی[l]، سو وہ خداوند کے گھر میں داخل نہ ہوتی تھی؛ بلکہ وہ کاہنوں کی ٹھہرتی تھی[m]۔

١٧ اور اُسی وقت ارام کے بادشاہ حزایل[n] نے چڑھائی کی، اور جات کا مقابلہ کیا، اور اُسے لے لیا: اور پھر حزایل یروسلم کی طرف متوجہ ہوا، کہ اُس پر چڑھے[o]۔

١٨ تب شاہ یہوداہ یہوآس نے ساری مقدس چیزیں، جو اُس کے باپ دادوں یہوسفط، اور یورام، اور اخزیاہ یہوداہ کے بادشاہوں نے نذر چڑھائی تھیں، اور اپنی سب متبرک چیزیں، اُس سب سونے سمیت، جو خداوند کے گھر کے خزانوں اور شاہ کے قصر میں موجود تھا، لیکے[p]، شاہ ارام حزایل کے لیئے بھیجیں: تب وہ یروسلم کی طرف سے پھر گیا۔

١٩ اور یوآس کا باقی احوال، اور سب جو کچھ کہ اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ٢٠ تب اُس کے خادموں نے اُٹھکے آپس میں ایکا کیا، اور یوآس کو بیت ملو میں، جو سلا کے اُتار پر ہی، قتل کیا[q]: ٢١ یعنے یوسکار[r] بن سماعت، اور یہوزبد بن ||شومیر نے، جو اُس کے خادموں میں سے تھے، اُسے مار لیا، اور وہ مر گیا؛ اور اُنھوں نے اُس کے باپ دادوں کے درمیان داؤد کے شہر میں اُسے گاڑا: اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا[s]۔

پیشتر مسیح سے ٨٥٦

[k] ٢ سلا ٢٢ : ٢٧

[l] احبا ٥ : ١٥، ١٨

[m] احبا ٧ : ٧ گنتی ١٨ : ٩

٨٤٠ کے قریب

[n] ٢ سلا ٨ : ١٢

[o] دیکھو ٢ توا ٢٤ : ٢٣

[p] ١ سلا ١٥ : ١٨، ٢ سلا ١٨ : ١٥، ١٦

[q] ٢ سلا ١٤ : ٥، ٢ توا ٢٤ : ٢٥

٨٣٩

[r] ٢ توا ٢٤ : ٢٦، زبد۔ || یا، سمریت۔

٨٣٩

[s] ٢ توا ٢٤ : ٢٧

## ١٣ باب

اِس بیان میں، کہ ١ یہواخز بادشاہ شرارت کرنا۔ ٣ حزایل سے تنگحال ہوکے دعا مانگنے سے رہائی پاتا۔ ٨ یوآس اُس کا جانشین ہوتا۔ ١٠ وہ بھی شرارت کرنا۔ ١٢ یربعام تخت نشین ہوتا۔ ١٤ اِلیسع موت کی حالت میں یوآس کو خبر دیتا کہ ارامیوں پر تین فتح پاویگا۔ ٢٠ جب کہ موآبی حملہ کرنے آئے تھے، ایک مردہ کہ اِلیسع کی قبر میں ڈالا گیا تھا اُس کی لاش پر گرکے اُٹھا ایک پھر زندہ ہوتا۔ ٢٢ حزایل کے مرنے کے بعد یوآس بن ہدد کو تین بار شکست دیتا۔

اور شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بیٹے یوآس کی سلطنت کے ||تیئیسویں برس میں یاہو کا بیٹا یہواخز سمرون کے بیچ بنی اِسرایل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے سترہ برس سلطنت کی۔ ٢ اور اُسنے خداوند کے حضور میں بدی کی؛ اور نباط کے بیٹے یربعام کی بدکاری میں کہ جس نے بنی اِسرایل سے گناہ کروائے پیرو ہوا؛ اُس سے کنارہ نہ کیا۔

٣ تب خداوند کا غصہ بنی اِسرایل پر بھڑکا[a]، اور اُس نے اُنھیں، اُن کے سب دن ارام کے بادشاہ حزایل کے[b]، اور حزایل کے بیٹے بن ہدد کے قابو میں کر دیا۔ ٤ اور یہواخز نے خداوند کے آگے عاجزی کی[c]؛ سو خداوند نے اُس کی سنی؛ کیونکہ اُس نے اِسرایل کے دکھ پر نظر کی[d]، کہ ارام کا بادشاہ اُنھیں دکھ دیتا تھا۔ ٥ (اور خداوند نے بنی اِسرایل کو ایک نجات دینیوالا عنایت کیا[e]، یہاں تک کہ اُنھوں نے ارامیوں کے ہاتھ سے نجات پائی، اور بنی اِسرایل آگے کی طرح اپنے خیموں میں رہنے لگے۔ ٦ لیکن اُنھوں نے یربعام کے گھر کے گناہوں کو، کہ جس نے بنی اِسرایل کو گناہگار کیا تھا، ترک نہ کیا، بلکہ اُسی طور پر چلتے رہے؛ اور سمرون ہی میں یسیرت بھی باقی رہی[f]۔) ٧ اور اُس نے لوگوں میں سے کسی کو یہواخز کے لیئے نہ چھوڑ دیا، مگر پچاس سوار، اور دس گاڑیاں، اور دس ہزار پیادے: اِس لیئے کہ ارام کے بادشاہ نے اُنھیں تباہ کیا، اور داونے

پیشتر مسیح سے ٨٥٦

|| عبرانی میں، تیسویں برس اور تیسرے برس میں،

٨٣٩ کے قریب

[a] قضا ٢ : ١٤

[b] ٢ سلا ٨ : ١٢

٨٣٢ کے قریب

[c] زبور ٧٨ : ٣٤

[d] خر ٣ : ٧، ٢ سلا ١٤ : ٢٦

[e] دیکھو ٢٥ آیت اور ٢ سلا ١٤ : ٢٥، ٢٧

[f] ١ سلا ١٦ : ٣٣

سے اُنہیں ایسا کر دیا، کہ وے تھاپیہ(ن) کے غبار کي مانند تھے۔

٨ اور یہواخز کا باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، اور اُس کي قوت، سو کیا اِسرائیلي بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا نہیں ہی؟ ٩ اور یہواخز اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سویا، اور اُنہوں نے اُسے سمرون میں گاڑا. تب اُس کا بیٹا یوآس اُس کي جگہہ بادشاہ هوا۔

١٠ اور شاہ یہوداہ یوآس کي سلطنت کے سینتیسویں برس یہواخز کا بیٹا یہوآس سمرون میں اِسرائیلیوں کا بادشاہ هوا: سولہ برس اُس نے سلطنت کي. ١١ اور اُس نے بھي خداوند کے حضور بدي کي: اور اُن گناهوں سے، جو نباط کے بیٹے یربعام نے کیئے تھے، اور جن سے اُس نے اِسرائیلیوں کو گنہگار کرایا تھا، باز نہ آیا. ١٢ اور یہوآس کا باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، اور اُس کي قوت کا بیان، کہ وہ کیونکر شاہ یہوداہ امصیاہ سے لڑا، سو کیا وہ اِسرائیلي بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا هوا نہیں ہی؟ ١٣ اور یوآس بھي اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سویا، اور یربعام اُس کے تخت پر بیٹھا. اور یہوآس سمرون میں اِسرائیلي بادشاهوں کے درمیان گاڑا گیا.

١٤ اُس وقت اِلیسع اُس بیماري میں گرفتار هوا، کہ جس سے وہ مر گیا. سو اِسرائیل کا بادشاہ یہوآس اُس پاس اُتر گیا، اور اُس کے منھہ پر رویا، اور بولا، اے میرے باپ! اے میرے باپ! اِسرائیل کي رتھہ، اور اُسکے سوارو! ١٥ اور اِلیسع نے اُس کو کہا، تیر و کمان هاتھہ میں لے. سو اُس نے تیر و کمان اپنے هاتھہ میں لیئے. ١٦ پھر اُس نے شاہ اِسرائیل کو کہا، کمان پر هاتھہ چڑھا. اُس نے اپنا هاتھہ چڑھایا: اور اِلیسع نے بادشاہ کے هاتھوں پر اپنے هاتھہ رکھہ دیئے. ١٧ اور اُس نے فرمایا، کہ پورب طرف کي کھڑکي کھول. سو اُس نے کھولي. تب اِلیسع نے کہا، تیر چلا. سو اُس نے چلایا. پھر اِلیسع بولا، یہہ خداوند کي نجات کا تیر، اور ارام سے نجات پانے کا تیر: سو تو افیق میں ارامیوں کو مارتا رهیگا جب تک کہ وے نابود هو جاوینگے. ١٨ پھر اُس نے کہا، تیر لے. اور اُس نے لیئے. پھر اُس نے شاہ اِسرائیل سے کہا، زمین پر تیر مار. اور اُس نے تین بار مارا اور ٹھہر رہا. ١٩ تب مرد خدا اُس پر غصے هوا، اور بولا، چاهیئے تھا کہ تو پانچ یا چھہ بار تیر مارتا، تب تو ارامیوں کو یہاں تک مارتا، کہ وے نابود هو جاتے: پر اب تو ارامیوں کو فقط تین بار مارے گا.

٢٠ بعد اُس کے اِلیسع مر گیا، اور اُنہوں نے اُسے دفن کیا. اور برس کے شروع میں موآب کي فوجیں ملک میں آئیں. ٢١ اور ایسا هوا، کہ جس وقت وے ایک مردے کو گاڑتے تھے، تو دیکھو ایک فوج نظر آئي: اور اُنہوں نے اُس شخص کو اِلیسع کي قبر میں ڈال دیا: اور جب وہ شخص گرکے اِلیسع کي هڈیوں سے لگا، تو وہ جي اُٹھا، اور پانوں پر کھڑا هوا.

٢٢ پر ارام کا بادشاہ حزائیل، جب تک یہواخز جیتا تھا، تب تک اِسرائیلیوں کو ستاتا رہا. ٢٣ اور خداوند اُن پر مہربان هوا اور اُسنے اُن پر رحم کیا، اور اُس عہد کے سبب، جو اُس نے ابرہام اور اِضحاق، اور یعقوب سے باندھا تھا، اُنکا پاس کیا: اور اُس نے نہ چاہا کہ اُنہیں مٹا ڈالے، اور نہ اُس نے اُنہیں هنوز اپنے حضور سے دور کیا. ٢٤ جب ارام کا بادشاہ حزائیل مر گیا، اور اُسکا بیٹا بن‌هدد اُس کي جگہہ بادشاہ هوا. ٢٥ بعد اُس کے یہواخز کے بیٹے یہوآس نے حزائیل کے بیٹے بن‌هدد سے وے بستیاں، جو اُس

پیشتر مسیح سے ٨٤٢ کے قریب — ٨٣٩ کے قریب — ٨٣٩ کے قریب — ٨٣٦ — ٨٤١ — ٨٢٥

پیشتر مسیح سے ۸۳۶ کے قریب

نے اُس کے باپ یہواخز سے جنگ کرکے لے لی تھیں، چھین لیں. تین بار یوآس نے اُسے شکست دی، اور اِسرائیلیوں کے شہر پھرا لیئے[e].

## ۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ امصیاہ بادشاہ ہوکے نیکی کرتا. ۵ اپنے باپ کے قاتلوں کو سزا دیتا. ۷ ادوم پر فتحیاب ہوتا. ۸ امصیاہ یہوآس کو چھیڑکے ہار جاتا، اور لوٹا بھی جاتا. ۱۵ یربعام یہوآس کا جانشین ہوتا. ۱۷ لوگ ایکا کرکے امصیاہ کو قتل کرتے. ۲۱ عزریاہ اُس کا جانشین ہوتا. ۲۳ یربعام شرارت کرتا. ۸ زکریاہ اُس کی جگہہ بادشاہ ہوتا.

۸۳۹

اور شاہ اِسرائیل یہواخز کے بیٹے یہوآس کی سلطنت کے دوسرے سال میں[a] شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ بادشاہ ہوا[b]. ۲ وہ پچیس برس کا تھا، جب تخت پر بیٹھا، اور اُس نے یروسلم میں اُنتیس برس بادشاہت کی. اُس کی ما کا نام یہوعدان تھا، جو یروسلم کی تھی. ۳ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاری کی، پر نہ اپنے باپ داؤد کی مانند: بلکہ اُس نے سب کچھہ اپنے باپ یوآس کی طرح کیا. ۴ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے تھے[c]: چنانچہ لوگ اُونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے. ۵ اور ایسا ہوا کہ، جیونہیں بادشاہت اُسکے ہاتھہ میں قایم ہوئی، تو وونہیں اُسنے اپنے اُن ملازموں کو، کہ جنہوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا[d]، جان سے مارا. ۶ پر اُن خونیوں کے بچوں کو قتل نہ کیا: جیسا کہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی، کہ جس میں خداوند نے فرمایا، کہ بیٹونکے بدلے باپ‌دادوں کو قتل مت کرو؛ اور نہ باپ‌دادوں کے بدلے بیٹوں کو[e]؛ بلکہ ہر ایک شخص اُس گناہ کے سبب جو اُسنے کیا ہو، مارا جاوے. ۷ اور اُسنے وادی شور میں[f] دس ہزار آدمی مارے[g]، اور اِلسلع کا شہر لڑکے لے لیا؛ اور اُسکا نام یقتئیل[h] رکھا، جو آج کے دن تک ہی.

۸ تب امصیاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ یہوآس بن یہواخز بن یاہو پاس قاصد بھیجے، اور پیغام کیا، کہ آ، ہم ایک دوسرے کا سامھنا کریں[i]. ۹ سو یہوآس شاہ اِسرائیل نے شاہ یہوداہ امصیاہ کو کہلا بھیجا، کہ لبنان کی بھٹکٹییے نے[k] لبنان کے سرو سے[l] پیغام کیا، کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے؛ مگر اُسوقت ایک درندہ جانور جو لبنان میں تھا، اُسکے پاس سے گذرا، اور بھٹکٹییے کو لتاڑ مارا. ۱۰ تو نے بےشک ادوم کو مارا؛ سو تیرے دل نے تجھہ میں گھمنڈ پیدا کیا ہی[m]؛ پس، اُسپر فخر کر، اور گھر میں بیٹھا رہ: کیا ضرور ہی، کہ تو اپنے ضرر کے لیئے اپنا ہاتھہ داخل کرے، اور تو گر جاوے، تو اور یہوداہ تیرے ہمیت؟ ۱۱ پر امصیاہ نے اُس کی نہ سنی. تب شاہ اِسرائیل یہوآس چڑھہ گیا، اور وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ بیت‌شمس میں[n]، جو یہوداہ کا ہی، مقابل ہوئے. ۱۲ سو یہوداہ نے اِسرائیل کے سامھنے سے شکست پائی، اور اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا. ۱۳ لیکن شاہ اِسرائیل یہوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن اخزیاہ کو بیت‌شمس میں پکڑ لیا، اور اُسے یروسلم میں لایا، اور یروسلم کی دیوار اِفرائیم کے دروازے سے[o] لیکے گوشے کے دروازے تک[p]، جو چار سؤ ہاتھہ کی تھی، ڈھاہ دی. ۱۴ اور سارا سونا، اور روپا، اور سارے برتن، جو خداوند کے گھر میں، اور شاہ کے محل کے خزانے میں پائے[q]، لے لیئے، اور بہت سے لوگ ضامن ہونے کے لیئے پکڑے، اور سمرون کو پھرا.

۸۲۵ کے قریب

۱۵ اور یہوآس کے باقی اعمال جو اُسنے کیئے[r]، اور اُسکی قوت، کہ وہ شاہ یہوداہ امصیاہ سے کیونکر لڑا، سو کیا وہ اِسرائیلی بادشاہونکی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۱۶ اور یہوآس اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اِسرائیلی بادشاہوں کے درمیان سمرون میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا یربعام اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا. ۱۷ اور شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ، شاہ اِسرائیل یہواخز کے بیٹے یہوآس کے

---

[a] ۲ سلا ۱۳ : ۱۰
[b] ۲ توا ۲۵ : ۱
[c] ۲ سلا ۱۲ : ۳
[d] ۲ سلا ۱۲ : ۲۰
[e] اِستہ ۲۴ : ۱۶ حزق ۱۸ : ۴، ۲۰
[f] ۲ سمو ۸ : ۱۳ زبور ۶۰، کا سرنامہ.
[g] ۲ توا ۲۵ : ۱۱
[h] اِا یا، چٹان.
[i] یشوع ۱۵ : ۳۸
۸۳۶ کے قریب
[k] ۲ توا ۲۵ : ۱۷، ۱۸، وغیرہ
[l] دیکھو قاض ۹ : ۸
[m] ۱ سلا ۴ : ۳۳
[m] اِستہ ۸ : ۱۴ ۲ توا ۳۲ : ۲۵ حزق ۲۸ : ۲، ۵، ۱۷ حبق ۲ : ۴
[n] یشوع ۱۹ : ۳۸ اور ۲۱ : ۱۶
[o] نحمیہ ۸ : ۱۶ اور ۱۲ : ۳۹
[p] یرم ۳۱ : ۳۸ ذکر ۱۴ : ۱۰
[q] ۱ سلا ۷ : ۵۱
[r] ۲ سلا ۱۳ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

نہیں ہی؟ ۷ اور عزریاہ اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں اُس کے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا[f]: اور اُس کا بیٹا یوتام اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

f ۲ توا ۲۶ : ۲۳

۷۷۳ کے قریب گیارہ برس تخت خالي رہا تہا۔

۸ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کي بادشاہت کے اڑتیسویں سال یربعام کے بیٹے زکریاہ نے اِسرائیل پر سمرون میں چہہ مہینے بادشاہت کي۔ ۹ اور اُسنے خداوند کے حضور اپنے باپ‌دادوں کي مانند بدي کي، اور نباط کے بیٹے یربعام‌والے گناہوں کو، جس نے بني اِسرائیل کو گمراہ کیا تہا، ترک نہ کیا۔ ۱۰ اور یبیس کے بیٹے سلوم نے اُس کے برخلاف بندش باندھي، اور دنگل کے حضور اُس پر وار کیا، اور اُسے قتل کیا[g]، اور اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۱۱ اور زکریاہ کے باقي احوال جو ہیں، سو دیکہو، وے اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکہے ہوئے ہیں؟ ۱۲ اور یہہ خداوند کا وہ سخن ہی، جو اُس نے یاہو سے کہا تہا، کہ چوتہي پشت تک تیرے فرزند اِسرائیل کے تخت پر بیٹہینگے[h]: سو ویسا ہي وقوع میں آیا۔

۷۷۲ کے قریب

g جیسے نبي نے کہا تہا، دیکہو عمو ۷ : ۹

h ۲ سلا ۱۰ : ۳۰

۱۳ اور شاہ یہوداہ عزریاہ[i] کي سلطنت کے اُنتالیسویں برس یبیس کا بیٹا سلوم بادشاہت کرنے لگا، اور اُس نے سمرون میں مہینا بہر سلطنت کي۔ ۱۴ کیونکہ جادي کا بیٹا مناحم ترضہ[k] سے چڑھا، اور سمرون میں آیا، اور یبیس کے بیٹے سلوم کو سمرون ہي میں مارا، اور اُسے قتل کیا، اور اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۱۵ اور سلوم کا باقي احوال، اور اُس بندش کا جو اُس نے باندھي، سو دیکہو وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکہا ہي؟

۷۷۲ کے قریب

i عزریاہ، ۱ آیت

k ۱ سلا ۱۴ : ۱۷

۱۶ تب مناحم نے طفسح[l] کو اُن سب سمیت جو اُس میں تہے، ترضہ سے لیکے اُس کي سرحدوں تک، جا مارا: اُسنے اُس کو اِس واسطے مارا کہ اُنہوں نے اُس کے لیئے دروازے کہول نہ دیئے: اور اُس نے اُن سب کے، جو پیٹ‌والیاں تہیں، پیٹ پہاڑ ڈالے[m]۔ ۱۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کي بادشاہت کے اُنتالیسویں برس جادي کا بیٹا مناحم اِسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا، اور اُسنے سمرون میں دس برس سلطنت کي۔ ۱۸ اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي: اور نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے، جس نے بني اِسرائیل کو گمراہ کیا تہا، اپنے جیتے جي باز نہ آیا۔ ۱۹ تب اسور کا بادشاہ پول اُس کي مملکت پر چڑھ آیا[n]۔ سو مناحم نے ہزار قنطار چاندي پول کو نذر دي، تاکہ وہ اُس کي دستگیري کرے، اور مملکت اُس کے قبضے میں قایم رکہے۔ ۲۰ اور مناحم نے یہہ نقدي اِسرائیل سے تحصیل کي، سب دولتمند امیروں سے، ہر ایک آدمي سے پچاس پچاس مثقال روپا لیا، تاکہ اسور کے بادشاہ کو دے۔ سو اسور کا بادشاہ پہر گیا، اور وہاں، ملک میں نہ رہا۔

l ۱ سلا ۴ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۷۷۲ کے قریب

m ۲ سلا ۸ : ۱۲

۷۷۱

n ۱ توا ۵ : ۲۶ یسع ۹ : ۱ ہوس ۸ : ۹

۲۱ اور مناحم کا باقي احوال، اور سب کچہہ جو اُس نے کیا، کیا وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکہا ہوا نہیں ہی؟ ۲۲ اور مناحم اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سو رہا، اور اُسکا بیٹا فقحیاہ اُسکي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۲۳ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کي سلطنت کے پچاسویں سال مناحم کا بیٹا فقحیاہ اِسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے سمرون میں دو برس بادشاہت کي۔ ۲۴ اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي، کہ اُس نے نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کو، جس نے بني اِسرائیل کو گمراہ کیا تہا، ترک نہ کیا۔ ۲۵ اور فقح بن رملیاہ نے، جو اُسکے سرداروں میں سے تہا، اُس کے برخلاف بندش باندھي، اور اُسے سمرون کے درمیان، بادشاہ کے محل کے دیوان خاص میں، ارجوب اور اریہ، اور پچاس آدمیوں سمیت، جو بني

۷۵۹

پیشتر مسیح سے ۷۵۱

جلعادی تھے، مارا؛ اور اُسے قتل کرکے اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۲۶ اور فقحیاہ کا باقی احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، دیکھو کہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہے؟

۲۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت سے باون برس گذرے پر فقح بن رملیاہ سمرون میں بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے بیس برس سلطنت کی۔ ۲۸ اور اُس نے خداوند کے آگے بدی کی، اور اُن گناہوں سے، جن سے نباط کے بیٹے یربعام نے اسرائیلیوں کو گمراہ کیا تھا، باز نہ آیا۔ ۲۹ اور شاہ اسرائیل فقح کے ایام میں شاہ اسور تگلت پلاسر نے آکے عیون، اور ابیل بیت معکہ، اور ینوحہ، اور قادس، اور حصور، اور جلعاد، اور جلیل، اور نفتالی کی ساری مملکت کو لے لیا؛ اور لوگوں کو اسیر کرکے اسور میں لے آیا۔ ۳۰ اُس وقت ہوسیع بن ایلہ نے فقح بن رملیاہ کے برخلاف بندش باندھی، اور اُسے مارا اور قتل کیا؛ اور عزیاہ کے بیٹے یوتام کی بادشاہت کے بیسویں برس اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۳۱ اور فقح کا باقی احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، دیکھو کہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہے؟

۳۲ اور شاہ اسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت کے دوسرے سال شاہ یہوداہ عزیاہ کا بیٹا یوتام بادشاہ ہوا۔ ۳۳ اور جب وہ تخت پر بیٹھا، تو پچیس برس کا تھا؛ اُس نے سولہ برس یروشلم میں سلطنت کی۔ اُس کی ماں کا نام یروشا تھا، جو صدوق کی بیٹی تھی۔ ۳۴ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاری کی؛ اُس نے سب کچھہ کیا، جو کچھہ اُس کے باپ عزیاہ نے کیا تھا۔ ۳۵ تو بھی اونچے مکان گرائے نہ گئے، اور لوگ اب تک اونچے مکانوں پر قربانیاں [illegible] اور خوشبو جلاتے تھے۔ اُس نے خداوند کے گھر کا عالی دروازہ بنایا۔ ۳۶ اور یوتام کا باقی احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ ۳۷ اور اُنہیں دنوں میں خداوند نے شاہ ارام رضین کو، اور فقح بن رملیاہ کو، یہوداہ پر چڑھائی کرنے کے لیئے بھیجنا شروع کیا۔ ۳۸ اور یوتام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا؛ اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان مدفون ہوا: اور اُس کا بیٹا آخز اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

## ۱۶ باب

اُس باب میں کہ آخز تخت شاہی [illegible]

۱ اور رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت کے سترھویں برس شاہ یہوداہ یوتام کا بیٹا آخز تخت پر بیٹھا۔ ۲ [illegible] وقت [illegible] بادشاہ ہوا بیس برس کا تھا، اور اُس نے سولہ برس یروشلم میں بادشاہت کی، اور اُس نے خداوند اپنے خدا کے حضور راستکاری نہ کی، جیسی اُس کے باپ داؤد نے کی تھی۔ ۳ بلکہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی راہ پر چلا؛ اور [illegible] قوموں کے دستور کے مطابق، جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامنے سے خارج کر دیا تھا، اپنے بیٹے کو [illegible] ۴ اور اونچے مکانوں، اور ٹیلوں پر، اور ہر ایک ہرے درخت کے نیچے قربانیاں کیں، اور خوشبو جلائی۔

۵ اُس وقت شاہ ارام رضین اور شاہ اسرائیل رملیاہ کا بیٹا فقح یروشلم پر لڑائی کو چڑھے، اور اُنہوں نے آخز کو گھیر لیا، لیکن غالب نہ آئے۔ ۶ اُسی وقت شاہ ارام رضین نے ایلات کو پھر ارام میں شامل کیا، اور یہودیوں کو ایلات سے نکال دیا؛ [illegible]

۷۴۰

۷۳۹

آخز کی بادشاہت کے چوتھے سال میں، اور یوتام کی بادشاہت کے شروع سے، اُس عہد کے بیسویں سال میں۔ اشیر

پیشتر مسیح سے ۷۴۲

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

میں آئے، اور آج کے دن تک وے وہیں بستے ہیں۔ ۷ اور آخز نے اسور کے بادشاہ †تگلت پلاسر پاس[g] ایلچی بھیجے، اور پیغام کیا، کہ میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا ہوں: سو تو آ، اور مجھکو ارام کے بادشاہ کے ہاتھ سے، اور شاہ اِسرائیل کے ہاتھ سے، جو مجھپر چڑھ آئے ہیں، رہائی دے۔ ۸ اور آخز نے وہ روپا اور سونا، جو خداوند کے گھر میں، اور بادشاہی محل کے خزانے میں موجود تھا، لیکے شاہ اسور کے لیئے نذرانا بھیجا[h]۔ ۹ اور شاہ اسور نے اُسکی بات مانی؛ کیونکہ اُس نے دمشق پر لشکرکشی کی، اور اُسے لے لیا، اور وہاں کے لوگوں کو اسیر کرکے قیر میں لایا[i]، اور رضین کو قتل کیا۔ ۱۰ تب آخز بادشاہ شاہ اسور تگلت پلاسر کی ملاقات کے لیئے دمشق کو چلا۔ اور اُس نے ایک مذبح کو دیکھا، جو دمشق میں تھا: اور آخز بادشاہ نے اُس مذبح کے ڈول کا اور اُس کے سب کام کا نقشہ، اُوریاہ کاہن کنے بھیجا۔ ۱۱ اور اُوریاہ کاہن نے ٹھیک اُسی کے مطابق، جسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا، ایک مذبح بنایا۔ سو اُوریاہ کاہن نے، جب تک کہ بادشاہ آخز دمشق سے آوے ہی آوے، اُس مذبح کو طیار کیا۔ ۱۲ اور جب بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تھا، تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا: اور بادشاہ مذبح کے پاس گیا، اور اُس پر قربانی گذرانی[k]۔ ۱۳ اور اُس نے اپنی سوختنی قربانی، اور اپنی نذر کی قربانی جلائی، اور اپنا تپاون تپایا، اور اپنی سلامتی کے ذبیحوں کا لہو اُسی مذبح پر چھڑکا۔ ۱۴ اور اُس نے پیتل کا مذبح بھی، جو خداوند کے آگے تھا[l]، گھر کے سامھنے ہی سے، یعنے اِس مذبح، اور خداوند کے گھر کے بیچ میں سے اُٹھوایا، اور اِس مذبح کی اُتر طرف رکھوا دیا۔ ۱۵ اور شاہ آخز نے اُوریاہ کاہن کو حکم کیا، کہ بڑے مذبح پر صبح کی سوختنی قربانی، اور شام کی نذر کی قربانی[m]، اور بادشاہ کی سوختنی قربانی، اور اُس کی نذر کی قربانی، اور مملکت کے سارے لوگوں کی سوختنی قربانی اور اُن کی نذر کی قربانی، اور اُن کا تپاون گذرانو: اور سوختنی قربانی کا سارا خون، اور ذبیحے کا سارا لہو اُس پر چھڑکو؛ اور پیتل کا وہ مذبح میرے لیئے ہوگا، کہ اُس سے میں پوچھا کروں۔ ۱۶ سو جو کچھ شاہ آخز نے فرمایا، اُوریاہ کاہن نے وہ سب کیا۔

۷۳۹

۱۷ اور شاہ آخز نے کرسیوں کے[n] کنگروں کو کاٹ ڈالا[o]، اور اُن کے اُوپر کے* برتنوں کو اُن سے جدا کیا، اور اُس بحر کو پیتل کے بیلوں پر سے[p] جو اُسکے تلے تھے اُتارکے پتھروں کے پٹاؤ پر رکھا۔ ۱۸ اور اُس نے اُس شامیانے کو، جو اُنہوں نے سبت کے دن کے واسطے گھر کے اندر بنایا تھا، اور بادشاہ کے درآمد کے مکان کو، جو باہروار تھا، شاہ اسور کے لیئے خداوند کے گھر سے جدا کر دیا۔

۷۲۶

۱۹ اور آخز کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں؟ ۲۰ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا[q]: اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔

## ۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ہوسیع بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۳ سلمنسر اُس کو زیر کرتا، پر وہ شاہ مصر سو نامے سے ملکے پھر فساد برپا کرتا۔ ۵ سمرون کے باشندے اپنے گناہوں کے سبب اسیر کیئے جاتے۔ ۲۴ اجنبی لوگ جو سمرون میں آ بسے تھے شیروں سے تسدیع پاکے، مذہبوں کی ایک کھچڑی بناتے۔

۷۳۰

اور شاہ یہوداہ آخز کی سلطنت کے بارھویں برس ایلہ کا بیٹا ہوسیعہ[a] اِسرائیل پر سمرون میں بادشاہ ہوا؛ اور نو برس بادشاہت کی۔ ۲ اور اُس نے خداوند کے آگے بدی کی، پر نہ

† عبرانی میں، تلگات پلاسر، ۱ توا ۵: ۲۶؛ اور ۲ توا ۲۸: ۲۰، تلگات پلاسر۔

g ۲ سلا ۱۵: ۲۹؛ ۷: ۵۔

h ۲ سلا ۱۲: ۱۸؛ دیکھو ۲ توا ۲۸: ۲۱

i نبی نے اِسکی خبر پیشتر دی تھی۔ عمو ۱: ۵

k ۲ توا ۲۶: ۱۶، ۱۹

l ۲ توا ۴: ۱

m خر ۲۹: ۳۹، ۴۰، ۴۱

n ۱ سلا ۷: ۲۷، ۲۸

o ۲ توا ۲۸: ۲۴

p ۱ سلا ۷: ۲۳، ۲۵

q ۲ توا ۲۸: ۲۷

a اِس سے پیشتر تخت کچھہ دن خالی رہا تھا۔ ۲ سلا ۱۵: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۷۲۱

کا فرقہ[c]. ۱۹ اور یہوداہ نے بھی خداوند اپنے خدا کے حکموں کو یاد نہ رکھا[d]، بلکہ وے بھی اُن قانونوں پر چلے، کہ جنہیں اسرائیلیوں نے ایجاد کیا تھا. ۲۰ تب خداوند نے اسرائیل کی ساری نسل کو مردود کیا، اور اُن کو دکھہ دیا، اور اُنہیں لٹیروں کے ہاتھوں میں گرفتار کروایا[e]، یہاں تک کہ اُس نے اُن کو اپنے آگے سے دور کر دیا. ۲۱ اور اُس نے اسرائیل کو داؤد کے گھرانے سے چاک کرکے جدا کیا[f]، اور اُنہوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو بادشاہ کیا: اور یربعام نے اسرائیلیوں کو خداوند کی پیروی سے باز رکھا، اور اُن سے بڑا گناہ کروایا[g]: ۲۲ اور بنی اسرائیل اُن سب گناہوں میں، جو یربعام نے کیئے اُس کے پیرو ہوئے؛ وے اُن سے باز نہ آئے: ۲۳ یہاں تک کہ خداوند نے بنی اسرائیل کو اپنے آگے سے خارج کر دیا، جیسا اُس نے اپنے سارے بندوں کی معرفت سے، جو نبی تھے، فرمایا تھا[h]. یونہیں بنی اسرائیل اپنی مملکت سے خارج ہوکے اسور میں اسیر ہو گئے[i]، جیسا کہ آج کے دن ہیں.

۶۷۸ کے قریب

۲۴ اور شاہ اسور نے بابل کے، اور کوتہ کے[k]، اور عوا[l] کے، اور حمات کے، اور سفروایم کے لوگوں کو لاکے سمرون کی بستیوں میں بنی اسرائیل کی جگہہ بسایا[m]: سو وے سمرون کے مالک ہوئے، اور اُس کے شہروں میں بسے. ۲۵ اور ایسا ہوا، کہ شروع میں جب آ بسے، تو خداوند سے نہ ڈرے: سو خداوند نے اُن کے درمیان شیروں کو بھیجا، اور اُنہوں نے اُن میں سے بعضوں کو مارا. ۲۶ اِس لیئے اُنہوں نے شاہ اسور کو یوں خبر پہنچائی، کہ اُن گروہوں نے، جنہیں تو نے لے جاکے سمرون کی بستیوں میں بسایا ہی، اُس ملک کے خدا کے طریقے سے واقف نہیں: چنانچہ اُس نے اُن میں شیر بھیجے ہیں، اور دیکھہ وے اُنہیں پھاڑتے ہیں، اِس لیئے

[c] ۱ سلا ۱۱. ۱۳، ۳۲
[d] یرہ ۳ : ۸
[e] ۲ سلا ۱۳ : ۳ اور ۱۵ : ۲۹
[f] ۱ سلا ۱۱ : ۱۱، ۳۱
[g] ۱ سلا ۱۲ : ۲۰، ۲۸
[h] ۱ سلا ۱۴ : ۱۶
[i] ۶ آیت
[k] دیکھو ۳۰ آیت
[l] ۲ سلا ۱۸ : ۳۴، عواہ
[m] عز ۴ : ۲، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۷۸ کے قریب

کہ اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کو جانتے نہیں. ۲۷ تب اسور کے بادشاہ نے حکم کیا، اور کہا، کہ اُن کاہنوں میں سے، جنہیں تم وہاں سے یہاں لے آئے ہو، کسی کو وہاں لے جاؤ، کہ وے جاکے وہاں رہیں، اور وہ اُنہیں اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کا حال سکھلاوے. ۲۸ سو اُن کاہنوں میں سے، جنہیں وے سمرون سے لے گئے تھے، ایک آیا، اور بیت‌ایل میں رہا: اور اُس نے اُنہیں بتلایا، کہ اُن کو خداوند سے کیونکر ڈرنا چاہیئے. ۲۹ تس پر بھی ہر ایک گروہ نے اپنے اپنے طور کے معبود بنائے، اور اُن اونچے مکانوں میں، جو سمرونیوں نے بنا کیئے تھے، رکھے، ہر ایک قوم نے اپنے اپنے شہروں میں، کہ جن میں وے رہتے تھے. ۳۰ بابلیوں نے[n] سکات بنات بنائے، اور کوتیوں نے نیرگل، اور حماتیوں نے اسیما، ۳۱ اور عوائیوں نے نبحاز اور ترتاق بنایا، اور سفروایمیوں نے اپنے بیٹوں کو ادرملک کے لیئے اور عنملک کے لیئے، جو اُن کے معبود تھے، آگ میں جلایا[o]. ۳۲ سو وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے، اور اُنہوں نے اپنے لیئے کمذات لوگوں میں سے لیکے اونچے مکانوں کے کاہن بنائے[p]: اور وے اُن کے لیئے اونچے مکانوں پر کے بت‌خانوں میں قربانیاں گذرانتے تھے. ۳۳ یوں وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے، اور اپنے معبودوں کی بھی، اُن لوگوں کے طور پر جو اُنہیں وہاں سے اسیر کرکے لے گئے، پرستش کرتے تھے[q]. ۳۴ سو آج کے دن تک، وے اگلے دستور پر چلتے ہیں، وے خداوند سے ڈرتے نہیں، اور اُن کے قانونوں، اور اُن کی رسموں اور اُس شرع اور حکموں پر نہیں چلتے، جو خداوند نے بنی یعقوب کے لیئے جس کا نام اُس نے اسرائیل[r] رکھا مقرر کیئے؛ ۳۵ اور جن سے خداوند نے عہد کیا، اور جنہیں تاکید کرکے کہا، کہ تم غیر معبودوں سے نہ ڈرو[s]، اور اُنکے آگے سجدہ نہ کرو، اور اُن کی پرستش نہ کرو، اور نہ اُن کے لیئے

[n] ۲۴ آیت
[o] احبا ۱۸ : ۲۱ اِستث ۱۲ : ۳۱
[p] ۱ سلا ۱۲ : ۳۱
[q] صفن ۱ : ۵
[r] پید ۳۲ : ۲۸ اور ۳۵ : ۱۰ ۱ سلا ۱۱ : ۳۱
[s] قاض ۶ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

کرنے آتا هی[j]، تب اُس نے پهر ایلچي بهیجکر حزقیاہ سے پیغام کیا، اور کہا، ۱۰ کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو، کہ تیرا خدا، جسْ پر تو تکیہ کرتا هی[k]، اِس بات میں تجهے فریب نہ دے، کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں کیا نہ جائیگا. ۱۱ دیکھ، تونے سنا هی، کہ اسور کے بادشاهوں نے سارے ملکوں کو کیا کیا، کہ سب کو بالکل غارت کر ڈالا: سو کیا تو رهائي پا سکتا هی؟ ۱۲ کیا اُن گروهوں کے معبودوں نے اُن کو، کہ جنهیں میرے باپ‌دادوں نے هلاک کیا، یعنے جوزان، اور حران، اور رصف، اور تلسار میں بني عدن[l] کو، چهڑایا هی[m]؟ ۱۳ حمات کا بادشاہ، اور ارفاد کا بادشاہ، قریہ سفرَوایم، اور هینع، اور عواہ کے بادشاہ کہاں هیں[n]؟

۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں کے هاتهہ سے نامہ لیا، اور اُسے پڑها، اور حزقیاہ اُتهکے خداوند کے گهر میں داخل هوا، اور خداوند کے آگے اُسے کهول دیا[o]. ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، جو کروبیوں کے درمیان سکونت کرتا[p]، تو هي اکیلا زمین کي ساري مملکتوں کا خدا هی[q]؛ تو هي نے آسمان و زمین کو پیدا کیا. ۱۶ ای خداوند، کان دهر[r]، اور سن؛ ای خداوند اپني آنکهیں کهول[s]، اور دیکهہ، اور سنحیرب کي اُن سب باتوں کو، جس نے اِس آدمي کو بهیجا، تاکہ زندہ خدا کو ملامت کرے[t]، سن لے. ۱۷ سچ هی، ای خداوند، کہ اسور کے بادشاهوں نے لوگوں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا، ۱۸ اور اُن کے معبودوں کو آگ میں ڈالا: کہ وے خدا نہ تهے، بلکہ آدمیوں کي دستکاري تهے، لکڑي، اور پتهر[u]: سو اُنہوں نے اُنهیں فنا کیا. ۱۹ اور اب، ای خداوند، همارے خدا، تو هم کو اُس کے هاتهہ سے بچا لیجیئے، تاکہ زمین کي ساري بادشاهتیں یقین کر جانیں، کہ تو هي اکیلا خداوند خدا هی[x].

۲۰ تب اموص کے بیٹے یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہلا بهیجا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، کہ تونے دعا میں جو کچهہ شاہ اسور سنحیرب کي مخالفت میں مجهہ سے مانگا هی[y]، میں نے سنا[z]. ۲۱ یہہ وہ کلام هی، جو خداوند نے اُس کے حق میں فرمایا: صیہون کي باکرہ بیٹي[a] نے تجهکو حقیر جانا، اور تجهہ پر هنسي؛ هاں، یروسلم کي بیٹي نے تجهہ پر سر دهنا[b]. ۲۲ تونے کسکو ملامت، اور کسکي تونے تکفیر کي؟ کس پر تونے اپني آواز بلند کي، اور آنکهیں اُوپر اُٹهائیں؟ هاں، اِسرائیل کے قدوس پر[c]. ۲۳ تو نے اپنے قاصدوں کي وساطت سے خداوند کو ملامت کي[d]، اور کہا، میں اپني بے شمار گاڑیوں[e] سے پہاڑوں کي اُونچائي پر، اور لبنان کي دامنوں پر چڑهہ آیا هوں: اور وهاں کے سروؤں کے اُونچے پیڑوں اور صنوبر کے خاصے درختوں کو کاٹ ڈالونگا، اور اُس کے سرحدوں کے مسافرخانوں میں، اور اُس کے زرخیز میدان کے بن میں گهسا چلا جاؤنگا. ۲۴ میں نے کهودا، اور غیر کا پاني پیا، اور میں نے اپنے پانووں کے تلووں سے گهیرے هوئے شہروں کے سب نہر نالوں کو سکها ڈالا. ۲۵ کیا تو بہت دن سے سن نہ چکا، کہ میں هي نے یہہ کیا[f]، اور کہ قدیم زمانوں سے میں هي نے یہہ بنایا؟ میرے هي اِنتظام سے یہہ هوا، کہ تو گهیرے هوئے شہروں کو غارت کرنے اور ڈهیر کر دینے کے لیئے موجود رها[g]. ۲۶ سو وهاں کے بسنے والے کمزور هوئے، اور گهبرا گئے، اور شرمندہ هوئے؛ وے ایسے تهے، جیسے کہ میدان کي گهاس یا سبزي، یا جیسے کہ چهتوں پر کي گهاس جو پختہ هونے سے پیشتر سوکهہ جاتي هی[h]. ۲۷ میں تیرا ٹهکانا، اور تیرا باهر جانا اور اندر آنا، اور تیري خفگي، جو مجهہ پر هوئي، جانتا هوں[i]. ۲۸ پس اِس لیئے کہ تیرے قہر کي، جو تو

[k] دیکهو ۱ سمو ۲۷ : ۲۳ ؛ ۲ سلا ۱۸ : ۵
[l] حزق ۲۷ : ۲۳ [m] ۲ سلا ۱۷ : ...
[n] ۲ سلا ۱۸ : ۳۴
[o] یسع ۳۷ : ۱۴، وغیرہ
[p] ۱ سمو ۴ : ۴ ؛ زبور ۸۰ : ۱ [q] ۱ سلا ۱۸ : ۳۱ ؛ یسع ۴۴ : ۶ ؛ یرم ۱۰ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
[r] زبور ۳۱ : ۲ [s] ۲ توا ۶ : ۴۰
[t] ۴ آیت
[u] زبور ۱۱۵ : ۴ ؛ یرم ۱۰ : ۳
[x] زبور ۸۳ : ۱۸
[y] یسع ۳۷ : ۲۱، وغیرہ
[z] زبور ۶۵ : ۲
[a] نوحہ ۲ : ۱۳
[b] ایوب ۱۶ : ۴ ؛ زبور ۲۲ : ۷، ۸ ؛ نوحہ ۲ : ۱۵
[c] زبور ۷۱ : ۲۲ ؛ یسع ۵ : ۲۴ ؛ یرم ۵۱ : ۵
[d] ۲ سلا ۱۸ : ۱۷
[e] زبور ۲۰ : ۷
[f] یسع ۴۵ : ۷
[g] یسع ۱۰ : ۵
[h] زبور ۱۲۹ : ۶
[i] زبور ۱۳۹ : ۱، وغیرہ

پيشتر مسيح سے ۷۱۳

۸ تب حزقياہ نے يسعياہ سے کہا، اُس کي کيا نشاني ہي[g]، کہ خداوند مجھے صحت بخشيگا، اور ميں تيسرے دن خداوند کے گھر چڑھ جاؤنگا؟ ۹ يسعياہ بولا، خداوند کي طرف سے اُس کا نشان جو خداوند اپنے حکم کو پورا کريگا تيرے ليئے يہہ ہي[h]، کہ سايہ يا دس درجے آگے کو جاوے، يا دس درجے پيچھے کو پھر جاوے؟ ۱۰ تب حزقياہ نے جواب ديا، يہہ تو چھوٹي بات ہي، کہ سايہ دس درجے آگے کو جاوے؛ سو يوں نہيں بلکہ ايسا ہو، کہ سايہ دس درجے پيچھے کو پھر جاوے۔ ۱۱ تب يسعياہ نبي نے خداوند سے دعا مانگي؛ سو اُس نے سائے کو اخزکي دھوپ گھڑي ميں دس درجے پيچھے پھرايا[l]، اُن درجوں ميں، کہ جن سے ڈھل گيا تھا۔

۱۲ اُس وقت شاہ بابل ابرودک بلہ‌دان بن بلہ‌دان نے نامہ اور ہديہ حزقياہ کو بھيجا[m]: کہ اُس نے سنا تھا، کہ حزقياہ بيمار ہوا تھا۔ ۱۳ سو حزقياہ نے اُن کي باتيں سنيں؛ اور اُس نے اپنا سارا گھر اور اُس کي نفيس چيزيں، روپا اور سونا، اور مصالح، اور قيمتي عطر، اور اپنا سلاح خانہ، اور ہر ايک چيز جو اُس کے خزانے ميں پائي گئي، اُن کو دکھلائيں[n]: اور اُس کے گھر ميں، اُس کي ساري مملکت ميں ايسي کوئي چيز نہ تھي، جو حزقياہ نے اُن کو نہ دکھلائي ہو۔

۱۴ تب يسعياہ نبي حزقياہ بادشاہ پاس آيا، اور اُسے کہا، کہ اُن لوگوں نے کيا کہا؟ اور يے کہاں سے تجھ پاس آئے؟ حزقياہ نے کہا، يے بعيد ملک سے، بابل ہي سے، مجھ پاس آئے ہيں۔ ۱۵ پھر اُس نے پوچھا، اُنہوں نے تيرے گھر ميں کيا ديکھا؟ حزقياہ بولا، اُنہوں نے سب جو کچھ، کہ ميرے گھر ميں ہي، ديکھا، ميرے خزانے ميں ايسي کوئي چيز نہ رہي، جو ميں نے اُنہيں نہ دکھلائي[o]۔ ۱۶ تب

[g] ديکھو قاض ۲: ۱۷، ۳۷، ۳۹ يسع ۷: ۱۱، ۱۴ اور ۳۸: ۲۲
[h] ديکھو يسع ۳۸: ۷، ۸
[l] ديکھو يشو ۱۰: ۱۲، ۱۴ يسع ۳۸: ۸
۷۱۲
[m] يا مرودک‌بلدان يسع ۳۹: ۱، وغيرہ
[n] ۲ توا ۳۲: ۲۷، ۳۱
[o] ۱۳ آيت

پيشتر مسيح سے ۷۱۲

يسعياہ نے حزقياہ سے کہا، خداوند کا کلام سن۔ ۱۷ ديکھ، وے دن آتے ہيں، کہ سب جو کچھ تيرے گھر ميں ہي، اور جو کچھ کہ تيرے باپ‌داداوں نے آج کے دن تک جمع کر رکھا ہي، سب بابل کو لے جائينگے[p]؛ کچھ باقي نہ رہيگا، خداوند فرماتا ہي۔ ۱۸ اور تيرے بيٹوں ميں سے، جو تجھ سے نکلينگے، اور تيرے ہي نطفے سے پيدا ہونگے، اسير ہو جائينگے[q]، اور اُوے شاہ بابل کے محلوں ميں خواجہ‌سرا ہونگے۔ ۱۹ حزقياہ نے يسعياہ سے کہا، خداوند کا کلام، جو تو نے کہا ہي، بھلا ہي[r]۔ پھر اُس نے کہا، کيا بھلا نہيں، اگر ميرے جيتے تک امن اور امان رہے۔

۲۰ حزقياہ کا باقي احوال[s] اور اُسکي قوت کا ذکر، کہ کيونکر اُس نے کنڈ اور تالاب[t] بنايا، اور شہر ميں نہر لايا[u]، کيا شاہان يہوداہ کي تواريخ ميں لکھا ہوا نہيں ہي؟ ۲۱ اور حزقياہ نے اپنے باپ داداوں ميں شامل ہوکے آرام کيا[x]، اور اُسکا بيٹا منسي اُسکي جگہہ بادشاہ ہوا۔

## ۲۱ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ منسي تخت‌نشين ہوتا۔ ۳ بہت بت‌پرستي کرتا۔ ۱۰ اُسکي شرارت کے سبب بہت سي آفتوں کي خبر آتي کہ يہوداہ پر پڑيگي۔ ۱۷ امون اُسکي جگہہ بادشاہ ہوتا۔ ۱۹ امون بھي تخت‌نشين ہوکے بہت بدي کرتا۔ ۲۳ اپنے ملازموں سے قتل ہوتا؛ پھر وے بھي لوگوں سے قتل کيئے جاتے؛ اور آخر کو يوسياہ بادشاہ مقرر ہوتا۔

جب منسي بادشاہ ہوا، تو وہ بارہ برس کا تھا: اُس نے پچپن برس يروسلم ميں بادشاہت کي[a]۔ اُس کي ما کا نام حفصيباہ تھا۔ ۲ اُس نے اُن قوموں کے نفرتي کام کے موافق، جنہيں خداوند نے بني اِسرائيل کے آگے سے دفع کيا[b]، خداوند کے حضور بدي کي۔ ۳ کيونکہ اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جنہيں اُس کے باپ حزقياہ نے ڈھايا تھا[c]، پھر بنا کيا، اور بعل کے ليئے مذبح اُٹھائے، اور يسيرت بنائي، جس طرح سے کہ شاہ اِسرائيل اخي‌اب نے کيا تھا[d]، اور آسمان کي

[p] ۲ سلا ۲۴: ۱۳ اور ۲۵: ۱۳ يرم ۲۷: ۲۱، ۲۲
اور ۵۲: ۱۷
[q] ۲ سلا ۲۴: ۱۲ ۲ توا ۳۳: ۱۱
[r] يہہ بات پوري ہوئي، دان ۱: ۳
۱ سم ۳: ۱۸ ايوب ۱: ۲۱ زبور ۳۹: ۹
۶۹۸ کے قريب
[s] ۲ توا ۳۲: ۳۲
[t] نحم ۳: ۱۶
[u] ۲ توا ۳۲: ۳۰
۷۱۰ کے قريب
[x] ۲ توا ۳۲: ۳۳
۶۹۸ کے قريب
[a] ۲ توا ۳۳: ۱، وغيرہ
[b] ۲ سلا ۱۶: ۳
[c] ۲ سلا ۱۸: ۴
[d] ۱ سلا ۱۶: ۳۲، ۳۳

پيشتر مسيح سے ۶۹۸ كے قريب

ساري فوج كي پرستش كي، اور اُن كي بندگي كي. ۴ اور اُس نے خداوند كے اُس گهر ميں، جس كي بابت خداوند نے فرمايا تها، كه ميں يروسلم ميں اپنا نام ركهونگا، مذبح بنائے. ۵ اور اُس نے آسمان كي ساري فوج كے ليئے مذبح خداوند كے گهر كے دونوں صحنوں ميں بنا كيئے. ۶ اور اُس نے اپنے بيٹے كو آگ ميں گذارا، اور ساعتوں كو مانا، اور جادوگري كي، اور ديوں اور افسونگروں سے ياري كي: اُس نے خداوند كے آگے اُس كو غصه دلانے كے ليئے بڑي شرارت كي. ۷ اور اُس نے يسيرت كي مورت كو جو اُس نے بنائي، اُس گهر ميں نصب كيا، جس كي بابت خداوند نے داؤد كو، اور اُس كے بيٹے سليمان كو كہا تها، كه اِسي گهر ميں، اور يروسلم ميں، جسے ميں نے بني اِسرائيل كے سارے فرقوں ميں سے چن ليا هے، ميں اپنا نام ابد تك ركهونگا: ۸ اور ميں بني اِسرائيل كے پانوں كو اِس سرزمين سے، جو ميں نے اُن كے باپ‌دادوں كو عنايت كي هے، كبهي نه ٹلاؤنگا، مگر اِس شرط پر، كه وے اُن باتوں كو، جو ميں نے اُنهيں فرمائيں، اور اُس سب شريعت كو، جو ميرے بندے موسيٰ نے اُن پر جتا دي تهي، عمل ميں لاويں. ۹ پر وے شنوا نه هوئے: اور منسّي نے اُنهيں يہاں تك بهٹكايا، كه اُنهوں نے اُن گروهوں كي نسبت، جنهيں خداوند نے بني اِسرائيل كے سامهنے نابود كيا، زياده بدكاري كي.

۱۰ چنانچه خداوند نے اپنے بندوں نبيوں كي معرفت سے فرمايا: ۱۱ اِس ليئے كه شاه يہوداه منسّي نے نفرتي كام كيئے، اور اموريوں كي نسبت، جو اُس سے پيشتر تهے، بدتر عمل كيئے، اور يہوداه سے بهي اپنے بتوں كے سبب گناه كروائے: ۱۲ اِسي ليئے خداوند اِسرائيل كے خدا نے يوں فرمايا، ديكهو، ميں يروسلم اور يہوداه پر ايسي بلا بهيجتا هوں، كه اُسكي خبر جسكے كان تك پہنچيگي، اُس كے دونوں كان جهنجهنا اُٹهينگے. ۱۳ اور ميں يروسلم پر سمرون كي رسي، اور اخي‌اب كے گهرانے كا ساهل اُس پر ڈالونگا: اور ميں يروسلم كو يوں صاف كرونگا، جس طرح كوئي تهالي كو صاف كرے، جو كه صاف بهي كرے اور اُلٹا بهي ديوے. ۱۴ اور ميں اپني ميراث كے باقي لوگوں كو ترك كرونگا، اور اُنهيں اُن كے دشمنوں كے هاتهوں ميں حواله كرونگا، كه وے اپنے دشمنوں كے ليئے شكار اور لوٹ هونگے: ۱۵ كيونكه اُنهوں نے ميرے حضور بدي كي: اور جس دن سے اُنكے باپ‌دادے مصر سے نكلے، آج كے دن تك، اُنهوں نے مجهے غصه دلايا كيا. ۱۶ علاوه اُس كے منسّي نے، اُس گناه كے سوا، كه اُس نے يہوداه كو گمراه كركے خداوند كے حضور بدكارياں كروائيں، يہاں تك بے گناهوں كے خون كيئے، كه يروسلم اِس سرے سے ليكے اُس سرے تك بهر گيا.

۱۷ اب منسّي كا باقي احوال، اور سب كچه جو اُس نے كيا، اور وه گناه جو اُس نے كيا، سو كيا وے بني يہوداه كے بادشاهوں كي تواريخ كي كتاب ميں لكها نہيں؟ ۱۸ اور منسّي نے اپنے باپ‌دادوں كے درميان آرام كيا، اور اپنے گهر كے باغ ميں، جو عزا كا باغ هے، گاڑا گيا: اور اُس كا بيٹا امون اُس كي جگه بادشاه هوا. ۱۹ اور امون، جب تخت پر بيٹها، تو بائيس برس كا تها، اُس نے يروسلم ميں دو برس بادشاهت كي. اُس كي ماں كا نام مسلمت تها، جو حروص يطبہي كي بيٹي تهي. ۲۰ اور جيسا اُس كے باپ منسّي نے كيا، اُس نے بهي خداوند كے حضور بدي كي. ۲۱ اور وه اپنے باپ كي ساري راهوں پر چلا، اور اُس كے باپ نے جن بتوں كي بندگي اور پرستش كي، اُس نے بهي اُن

پیشتر مسیح سے ۶۴۳ — ۶۴۱

کي بندگي کي۔ ۲۲ اور اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ترک کیا[z]، اور خداوند کي راہ پر نہ چلا۔ ۲۳ آخر کو امون کے خادموں نے اُسکے برخلاف بندش باندھي، اور بادشاہ کو اُسکے قصر میں قتل کیا[a]۔ ۲۴ اور ملک کي رعیت نے اُن سب کو قتل کیا، کہ جنھوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھي تھي۔ اور ملک کے لوگوں نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کي جگہہ بادشاہ کیا۔ ۲۵ اور امون کے باقي اعمال، جو اُسنے کیئے، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟ ۲۶ اور وہ اپنے گور میں عزا کے باغ کے درمیان گاڑا گیا: اور اُس کا بیٹا یوسیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

[z] ۱ سلا ۱۱: ۳۳
[a] ۲ سلا ۲۳: ۲۴، ۲۵

## ۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوسیاہ بادشاہ ہوکے نیکي کرتا۔ ۳ ہیکل کي مرمت کے لیئے تدبیر کرتا۔ ۸ خلقیاہ توریت کا اصلي نسخہ پاتا: اِس پر یوسیاہ خلدہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ خداوند سے اُس کے لیئے صلاح لیوے۔ ۱۵ خلدہ یروسلم کي ہونیوالي ہلاکت کي خبر دیتي، پر اِتني تسکین‌بخش بات ملاتي کہ یوسیاہ کے دنوں میں یہہ وقوع میں نہ آویگي۔

جب یوسیاہ تخت پر بیٹھا، تو آٹھ برس کا تھا: اُس نے اِکتیس برس یروسلم میں سلطنت کي[a]۔ اُس کي ما کا نام جدیدہ تھا، جو بصقتي[b] عدایاہ کي بیٹي تھي۔ ۲ اُسنے وے کام کیئے، جو خداوند کي نگاہ میں بھلے تھے، اور اپنے باپ داؤد کي ساري راہوں پر چلا، اور دہنے یا بائیں مطلق نہ مڑا[c]۔

۶۲۴ کے قریب

۳ اور یوسیاہ بادشاہ کي سلطنت کے اٹھارھویں برس ایسا ہوا، کہ بادشاہ نے سافن بن اصلیاہ بن مسلام کاتب کو یوں کہکے خداوند کے گھر کو بھیجا[d]: ۴ کہ تو خلقیاہ سردار کاہن پاس چڑھ جا، اور اُسے کہہ، کہ اُس چاندي کا، جو خداوند کے گھر میں لائي جاتي ہے[e]، اور جسے دربانوں نے[f] لوگوں سے لیکے جمع کیا ہے، حساب

[a] ۲ توا ۳۴: ۱
[b] یشو ۱۵: ۳۹
[c] اِستہ ۵: ۳۲
[d] ۲ توا ۳۴: ۸، وغیرہ
[e] ۲ سلا ۱۲: ۴
[f] ۲ سلا ۱۲: ۹، زبور ۸۴: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

کر۔ ۵ اور وہ مبلغ اُن کارگذاروں کو، جو خداوند کے گھر کے نگہبان ہیں، دیوے[g]، کہ وے اُسے اُن کاریگروں کو، جو خداوند کے گھر میں کام کرتے ہیں، دیں، کہ گھر کے دراروں کي مرمت ہووے: ۶ یعني بڑھیوں، اور معماروں، اور سنگ‌تراشوں کو، اور لکڑیوں اور تراشے ہوئے پتھروں کے مول لینے کو، کہ گھر کي مرمت ہو۔ ۷ لیکن وہ نقدي، جو اُن کے ہاتھ میں دي جاتي تھي، کبھو اُسکا حساب اُن سے لیا نہ جاتا تھا، اِس لیئے کہ وے امانتداري سے کام کرتے تھے[h]۔

۸ اور سردار کاہن خلقیاہ نے سافن کاتب کو کہا، میں نے خداوند کے گھر میں توریت کي کتاب پائي ہے[i]۔ اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دي، سو اُس نے پڑھي۔ ۹ اور سافن کاتب بادشاہ پاس آیا، اور بادشاہ کو خبر دي، کہ تیرے خادموں نے وہ نقدي، جو گھر میں موجود تھي، جمع کي، اور اُن کارگذاروں کے ہاتھ میں سپرد کي، جو خداوند کے گھر کے نگہبان ہیں۔ ۱۰ اب سافن کاتب نے بادشاہ پر ظاہر کرکے اُس سے کہا، کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہہ کتاب دي۔ اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا۔ ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جب بادشاہ نے توریت کي کتاب کي باتیں سنیں، تو اپنے کپڑے پھاڑے: ۱۲ اور خلقیاہ کاہن، اور سافن کے بیٹے اخیقام، اور ‖ میکایاہ کے بیٹے عاکبور[k]، اور سافن کاتب، اور عسایاہ کو، جو شاہ کا ملازم تھا، فرمایا، کہ ۱۳ تم جاؤ، اور میري اور سب لوگوں کي، اور سارے یہوداہ کي بابت خداوند سے پوچھو، کہ اِس کتاب میں، جو ملي، یے کیسي باتیں ہیں؟ کہ خداوند کا غصہ ہم پر نپٹ بھڑکا ہے[l]، کہ ہمارے باپ‌دادوں نے اِس کتاب کي باتوں پر کان نہ لگایا، اور جو کچھ اُس میں لکھا ہے اُس کے مطابق کچھ نہ کیا۔ ۱۴ تب

[g] ۲ سلا ۱۲: ۱۱، ۱۲، ۱۴
[h] ۲ سلا ۱۲: ۱۵
[i] اِستہ ۳۱: ۲۴، وغیرہ ۲ توا ۳۴: ۱۴، وغیرہ
‖ یا، میکاہ
[k] عبدون، ۲ توا ۳۴: ۲۰
[l] اِستہ ۲۹: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

خلقیاہ کاهن، اور اخي‌قام، اور عکبور، اور سافن، اور عسایاہ، خلدہ نبیه پاس گئے، جو توشه‌خانه کے داروغه سلوم بن تقوہ بن اخرخس کي جورو تهي؛ (که وہ یروسلم کے بیچ مثنه نامے محلے میں رهتي تهي:) سو اُنہوں نے اُس سے باتیں کیں. ۱۵ تب اُسنے اُنہیں کہا، خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا هے، که تم اُس شخص سے، جس نے تمہیں مجهه پاس بهیجا هے، کہو، ۱۶ که خداوند یوں فرماتا هے، میں اُن سب باتوں کے مطابق، جنہیں شاہ یہوداہ نے کتاب میں پڑها هے، اِس مقام پر، اور اُن پر جو اِس مقام میں رهتے هیں، بلا نازل کرونگا. ۱۷ کیونکه اُنہوں نے مجهے ترک کیا، اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں، تاکه اپنے هاتهوں کے سارے کاموں سے مجهے غصه دلاویں: سو میرا قہر اِس مقام پر بهڑکیگا، اور ٹهنڈا نه هوگا. ۱۸ لیکن شاہ یہوداہ کو، جس نے تم کو بهیجا، که خداوند سے سوال کرو، سو تم اُسے کہیو، که خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا هے، که اِن باتوں کي بابت، جو تو نے سنیں؛ ۱۹ اِس لیئے که تیرا دل نرم هے، اور جب تو نے وہ بات سني، جو میں نے اِس مقام کے اور اُس کے باشندوں کے حق میں کہي، که وے ایک ویرانه، اور لعنتي بهي هونگے، تو نے خداوند کے آگے عاجزي کي، اور اپنے کپڑے پهاڑے، اور میرے آگے رویا؛ سو میں نے بهي تیري سني، خداوند فرماتا هے. ۲۰ اِس لیئے دیکهه، میں تجهے تیرے باپ‌دادوں کے ساتهه شامل کرونگا، اور تو اپنے گور میں سلامتي سے اُتار دیا جائیگا، اور ساري آفت کو، جو میرے حکم سے اِس مقام پر نازل هوگي، تیري آنکهیں نه دیکهینگي. سو وے یہه خبر بادشاہ پاس لائے.

## ۲۳ باب

اس باب میں، که ۱ یوسیاہ ساري جماعت کے درمیان توریت کا نسخه پڑهوانا. ۳ خداوند کے ساتهه پهر عہد باندهنا. ۴ بت‌پرستي موقوف کرانا. ۱۵ بیت‌ایل کے مذبح پر مُردوں کي هڈیاں جلوانا، جیسے که نبي نے کہا تها که هوگا. ۲۱ بڑي دهوم‌دهام سے عید فسح کرنا. ۲۴ سب افسون گرنیوالوں کو اور شرکي چیزوں کو دور کر دینا. ۲۶ تو بهي خدا کا قہر یہوداہ کے اوپر جیوں کا تیوں رہنا. ۲۹ یوسیاہ فرعون نکوہ کو چڑهکے مجدو میں قتل هونا. ۳۰ یہوآخز جو اُسکا جانشین هوا فرعون نکوہ سے قید هونا، اور یہویقیم بادشاہ مقرر هونا. ۳۶ یہویقیم تخت نشین هوکے بدي کرنا.

سو بادشاہ نے لوگ بهیجے، اور اُنہوں نے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اُسکے پاس جمع کیا. ۲ اور بادشاہ خداوند کے گهر پر چڑها گیا، اور اُسکے ساتهه یہوداہ کے سارے لوگ، اور یروسلم کے سارے باشندے، اور کاهن، اور نبي اور سب چهوٹے بڑے لوگ تهے؛ اور اُسنے عہد کي ساري باتیں اُس کتاب کي، جو خداوند کے گهر میں ملي تهي، اُنہیں پڑهه سنائیں.

۳ اور بادشاہ ستون سے لگکے کهڑا هوا، اور خداوند کے آگے عہد کیا، که خداوند کي پیروي کرے، اور اُس کے حکموں، اور اُس کي شہادتوں، اور اُس کے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساري جان سے حفظ کرے؛ اور اِس عہد کي باتوں پر جو اِس کتاب میں لکهي هیں، عمل کرے. اور سارے لوگ اُس عہد پر قایم هوئے. ۴ پهر بادشاہ نے سردار کاهن خلقیاہ کو، اور اُن کاهنوں کو جو دوسرے درجے میں تهے، اور دربانوں کو حکم کیا، که سارے برتن، جو بعل، اور یسیرت، اور آسمان کي ساري فوج کے لیئے بنائے تهے، خداوند کي هیکل سے باهر نکالیں؛ اور اُس نے یروسلم سے باهر هوکے قدرون کے آس پاس کے کهیتوں میں اُنہیں جلا دیا، اور اُن کي راکهه بیت‌ایل کو پہنچائي. ۵ اور اُن بت‌پرست کاهنوں کو، جنہیں شاهان یہوداہ نے مقرر کیا تها، که اُونچے مکانوں پر یہوداہ کي بستیوں میں، اور اُن مکانوں میں، جو یروسلم کے گرد و پیش تهے، خوشبوئیاں جلایا کریں، اُن سب سمیت، جو بعل، اور سورج،

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

اور چاند، اور || راس چکر، اور آسمان کے سارے لشکر کے لیئے[e] خوشبوئیاں جلاتے تھے، موقوف کیا. ۶ اور اُس نے یسیرت کو[f] خداوند کے گھر سے یروسلم کے باہر قدرون نہر کے میدان میں نکلوایا، اور اُسے وادي قدرون میں جلا دیا، اور روندکے گرد کر دیا، اور اُس گرد کو † عوام لوگوں کي گوروں پر پھینک دیا[g]. ۷ اور گانڈوؤں کے گھروں کو[h]، جو خداوند کے گھر سے ملے ہوئے تھے، جن میں رنڈیاں یسیرت کے لیئے پردے بنتیاں تھیں[i]، ڈھا دیا. ۸ اور اُسنے یہوداہ کے سب شہروں سے کاہنوں کو فراہم کیا، اور اُن سب اونچے مکانوں میں، جن میں کاہن خوشبوئیاں جلاتے تھے، جبع[k] سے بیرسبع تک نجاست ڈلوائي؛ اور اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جو شہر کے ناظم یشوع کے دروازے کي درآمد کے بائیں ہاتھ کو تھے، گرا دیا. ۹ پر اُونچے مکانوں کے کاہن یروسلم میں خداوند کے مذبح پاس نہ آتے تھے[l]، لیکن وے فطیریہ روٹي اپنے بھائیوں کے ساتھ کھا لیتے تھے[m]. ۱۰ اور اُس نے توفت[n] پر، جو بني ہنوم کي وادي[o] میں ہي، نجاست پھنکوائي، تاکہ کوئي مولک کے لیئے اپنے بیٹا بیٹي کو آگ کے درمیان نہ گذارے[p]. ۱۱ اور اُن گھوڑوں کو، جو یہوداہ کے بادشاہوں نے سورج کي نذر کیئے تھے، خداوند کے گھر کے آستانے کے برابر، اور ناتن ملک خواجہ سرا کے دالان کے نزدیک، جو شہر کي نواحي میں تھا، نکالا، اور سورج کي گاڑیوں کو آگ سے جلا دیا. ۱۲ اور اُن مذبحوں کو، جو آخز کے بالاخانے کي چھت پر[q] تھے، جنھیں شاہان یہوداہ نے بنا کیا تھا، اور اُن مذبحوں کو، جنھیں منسي نے خداوند کي گھر کے دو صحنوں میں بنا کیا تھا[r]، بادشاہ نے ڈھا دیا، اور وہاں سے دوڑکے اُن کے خاک کو وادي قدرون میں پھنکوا دیا. ۱۳ اور بادشاہ نے اُن اُونچے مکانوں پر، جو یروسلم کے مقابل || کوہ ہلاکت کي دہني طرف تھے، جنھیں شاہ اِسرائیل سلیمان نے صیدانیوں کي نفرتي عستارات، اور موآبیوں کے نفرتي کموس، اور بني عمون کے نفرتي ملکوم کے لیئے بنایا تھا[s]، نجاست ڈلوائي. ۱۴ اور بتوں کو چکناچور کیا[t]، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا، اور اُن کي جگہہ میں مردوں کي ہڈیاں بھر دیں.

۱۵ اُس کے سوا اُس نے بیت ایل کے مذبح کو، اور اُس اُونچے مکان کو، جسے نباط کے بیٹے یربعام اِسرائیلیوں کے گمراہ کرنیوالے نے بنایا تھا[u]، وہي مذبح، اور وہي اُونچا مکان، دونوں کو اُس نے ڈھا دیا، اور اُونچے مکان میں آگ لگا دي، اور روندتے روندتے اُسے خاک کر دیا، اور یسیرت کو جلایا. ۱۶ اور جب یوسیاہ نے منھہ پھیرا، اُس نے پہاڑ پر قبریں دیکھیں؛ تو اُسنے لوگ بھیجکے اُن قبروں میں کي ہڈیاں نکلوائیں، اور مذبح پر جلائیں، اور اُن پر نجاست ڈالي، خداوند کے اُس کلام کے مطابق جسے مرد خدا نے پکارکے کہا تھا، جس نے اُن باتوں کي منادي کي تھي[x]. ۱۷ پھر اُس نے پوچھا، یہہ یادگاري کا پتھر کیا ہي، جسے میں دیکھتا ہوں؟ سو شہر کے لوگوں نے اُسے کہا، یہہ اُس مرد خدا کي گور ہي، جس نے یہوداہ سے آکر اُن کاموں کي، جو تو نے بیت ایل کے مذبح سے کیئے، پکارکے خبر دي[y]. ۱۸ تب اُس نے کہا، اُسے رہنے دو؛ کوئي اُس کي ہڈیوں کو نہ ہٹاوے. سو اُنھوں نے اُس کي ہڈیاں اُس نبي کي ہڈیوں کے ساتھہ جو سمرون سے آیا تھا[z]، رہنے دیں. ۱۹ اور یوسیاہ نے اُن سب گھروں کو، جو اُونچے مکانوں پر سمرون کي بستیوں میں تھے[a]، جنھیں اِسرائیلي بادشاہوں نے بنا کیا، تاکہ خداوند کو غصہ ور کرے، ڈھا دیا؛ چنانچہ سب جو کچھہ، کہ اُس نے بیت ایل میں کیا

|| یا منطقۃ البروج.
[e] ۲ سلا ۲۱ : ۳
[f] ۲ سلا ۲۱ : ۷
† عبراني میں، لوگوں کے لڑکوں کي.
[g] ۲ توا ۳۴ : ۴
[h] ۱ سلا ۱۴ : ۲۴ اور ۱۵ : ۱۲
[i] حزق ۱۶ : ۱۶
[k] ۱ سلا ۱۵ : ۲۲
[l] دیکھو حزق ۴۴ : ۱۰، ۱۴
[m] ۱ سمو ۲ : ۳۶
[n] یسع ۳۰ : ۳۳ یرم ۷ : ۳۱ اور ۱۹ : ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۳
[o] یشو ۱۵ : ۸
[p] احب ۱۸ : ۲۱ استث ۱۸ : ۱۰ حزق ۲۳ : ۳۷، ۳۹
[q] دیکھو یرم ۱۹ : ۱۳ صفن ۱ : ۵
[r] ۲ سلا ۲۱ : ۵
|| یعني، کوہ زیتون.
[s] ۱ سلا ۱۱ : ۷
[t] خر ۲۳ : ۲۴ استث ۷ : ۵، ۲۵
[u] ۱ سلا ۱۲ : ۲۸، ۳۳
[x] ۱ سلا ۱۳ : ۲
[y] ۱ سلا ۱۳ : ۱، ۳۰
[z] ۱ سلا ۱۳ : ۳۱
[a] دیکھو ۲ توا ۳۴ : ۶، ۷

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

اُسنے مملکت پر خراج مقرر کیا: ہر ایک سے، جو اُس مملکت کا تھا، اُس خراج کے موافق جتنا اُس پر آتا تھا، روپا سونا لیا، تاکہ فرعون کو دیوے۔

۳۶ اور یہویقیم، جس دن تخت پر بیٹھا، پچیس برس کا تھا: اُس نے یروسلم میں گیارہ برس سلطنت کی[a]۔ اُس کی ما کا نام زبودہ تھا، جو روماہ کے فدایاہ کی بیٹی تھی۔ ۳۷ اُس نے بھی اُس سب کی مانند، جو اُس کے باپ‌دادوں نے کیا، خداوند کے حضور بدی کی۔

## ۲۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یہویقیم نبوکدنضر سے مغلوب ہوتا: بعد اُسکے بغاوت کرکے اپنی بربادی کا باعث ہوتا۔ ۵ یہویکین اُس کا جانشین ہوتا۔ ۷ شاہ مصر بابل کے بادشاہ سے شکست کھاتا۔ ۸ یہویکین پادشاہ ہوکے بدی کرتا۔ ۱۰ یروسلم لے لیا جانا، اور اُسکے لوگ اسیری میں جاتے۔ ۱۷ صدقیاہ تخت‌نشین ہوتا، اور بدکاری کرتا، یہاں تک کہ آخرمیں یہوداہ نیست و نابود ہوتا۔

۶۰۷ ۶۰۶ ۶۰۳ ۶۰۰

اُسکے ایام میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر چڑھ آیا[a]، اور یہویقیم تین برس تک اُسکا خادم رہا: تب وہ اُس سے پھر گیا، اور سرکشی کی۔ ۲ اور خداوند نے کسدیوں کی فوجیں[b]، اور ارام کی فوجیں، اور موآب کی فوجیں، اور بنی عمون کی فوجیں اُسپر بھیجیں، اور یہوداہ پر بھی بھیجیں تاکہ اُسے ہلاک کریں، جیسا کہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں ‖کی معرفت سے فرمایا تھا[c]۔ ۳ یقیناً خداوند ہی کے حکم سے یہوداہ پر یہہ سب کچھ ہوا، تاکہ اُنہیں اپنے حضور سے دور کرے، منسی کے سارے گناہوں اور سب کے باعث[d]، جو اُسنے کیئے؛ ۴ اور اُن سارے بےگناہوں کے خون کے سبب[e]، جسے منسی نے بہا دیا؛ کیونکہ منسی نے بےگناہوں کو قتل کرکے یروسلم کو ایسا بھر دیا تھا، کہ خداوند نے نہ چاہا، کہ اُسے معاف کرے۔

۵ اور یہویقیم کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۶ اور یہویقیم اپنے

۵۹۹

a ۲ توا ۳۶ : ۵
a ۲ توا ۳۶ : ۶ یره ۲۵ : ۱، ۹ دان ۱ : ۱
b یره ۳۵ : ۱۱ اور ۳۲ : ۲۸ حزق ۱۹ : ۸
‖ عبرانی میں، کے ہاتھہ سے۔
c ۲ سلا ۲۰ : ۱۷ اور ۲۱ : ۱۲، ۱۳، ۱۴ اور ۲۳ : ۲۷
d ۲ سلا ۲۱ : ۲، ۱۱ اور ۲۳ : ۲۶
e ۲ سلا ۲۱ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۹

باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سو رہا[f]، اور یہویکین اُس کا بیٹا اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۷ بعد اُس کے شاہ مصر کبھی پھر اپنی مملکت سے باہر نہ گیا[g]، اِس لیئے کہ شاہ بابل نے مصر کے نہر سے لیکے نہر فرات تک ساری زمین پر جتنی شاہ مصر کی تھی، عمل کر لیا[h]۔

۸ اور ‖یہویکین[i]، جب تخت پر بیٹھا، تب اٹھارہ برس کا تھا، اور یروسلم میں اُس نے تین مہینے بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام نحوستا تھا، جو یروسلمی اِلناتن کی بیٹی تھی۔ ۹ اُس نے، اُس سب کی مانند جو اُس کے باپ نے کیا تھا، خداوند کے حضور بدی کی۔

۱۰ اُس وقت شاہ بابل نبوکدنضر کے خادم یروسلم پر چڑھے[k]، اور شہر کو گھیر لیا۔ ۱۱ اور شاہ بابل نبوکدنضر نے بھی شہر پر لشکرکشی کی، اور اُس کے خادموں نے اُس کا محاصرہ کیا۔ ۱۲ تب شاہ یہوداہ یہویکین اپنی ما، اور اپنے خواصوں، اور اپنے امیروں، اور اپنے خواجہ‌سراؤں سمیت، شہر سے نکلکے شاہ بابل پاس گیا[l]: اور شاہ بابل نے اپنی سلطنت کے آٹھویں برس[m] اُسے پکڑ لیا[n]۔

۱۳ اور خداوند کے گھر کا سارا خزانہ، اور وہ خزانہ، جو شاہ کے قصر میں تھا[o]، باہر نکالکے لے گیا، اور اُن سارے سنہلے برتنوں کو بھی، جو شاہ اِسرائیل سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے بنائے تھے، اُس کلام کے مطابق جو خداوند نے فرمایا تھا[p]، لوٹ لے گیا[q]۔ ۱۴ اور سارے یروسلم کو، اور سب امیروں، اور سب جنگی بہادروں کو[r]، جو دس ہزار آدمی تھے[s]، اور سارے پیشہ‌والوں اور لوہاروں کو[t] اسیر کرکے لے گیا؛ سو وہاں ملک کے کنگالوں کے سوا[u] کوئی باقی نہ رہا۔ ۱۵ اور یہویکین کو، اور بادشاہ کی ما کو، اور بادشاہ کی جوروؤں کو، اور اُس کے خواجہ‌سراؤں، اور ملک کے بہادروں کو اسیر کرکے یروسلم

f دیکھو ۲ توا ۳۶ : ۶، ۸ یره ۲۲ : ۱۸، ۱۹ اور ۳۶ : ۳۰
g دیکھو یره ۳۷ : ۵، ۷
h یره ۴۶ : ۲
‖ یکونیاہ کہلایا، ۱ توا ۳ : ۱۶، یره ۲۴ : ۱ اور کونیاہ، یره ۲۲ : ۲۴، ۲۸
i ۲ توا ۳۶ : ۹
k دان ۱ : ۱
۵۹۹
l یره ۲۴ : ۱ اور ۲۹ : ۱، ۲ حزق ۱۷ : ۱۲
m دیکھو یره ۲۵ : ۱ اور ۵۲ : ۲۸
n دیکھو ۲ سلا ۲۵ : ۲۷
o ۲ سلا ۲۰ : ۱۷ یسع ۳۹ : ۶
p یره ۲۰ : ۵
q دیکھو دان ۵ : ۲، ۳
r یره ۲۴ : ۱
s دیکھو یره ۵۲ : ۲۸
t یوں ۱ سه ۱۳ : ۱۹، ۲۲
u ۲ سلا ۲۵ : ۱۲ یره ۴۰ : ۷

پیشتر مسیح سے ۵۹۹

سے بابل میں لے گیا۔ ۱۶ اور سارے بہادروں کو، جو سات ہزار جوان تھے، اور اہل پیشہ، اور لوہاروں کو، جو ایک ہزار تھے، غرض اُن سب کو، جو زور آور اور جنگ کے لائق تھے، شاہ بابل پکڑکے یروسلم سے بابل میں لے آیا۔

۱۷ اور شاہ بابل نے اُس کے چچے متنیاہ کو اُس کی جگہہ تاج بخشا، اور اُسکا نام بدلکے صدقیاہ رکھا۔ ۱۸ صدقیاہ جب بادشاہ ہوا، تو اکیس برس کا تھا؛ اُس نے گیارہ برس یروسلم میں سلطنت کی۔ اُس کی ماں کا نام حموطل تھا، جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی۔ ۱۹ اُس نے بھی اُس سب کی مانند، جو یہویقیم نے کیا، خداوند کے آگے بدی کی۔ ۲۰ کیونکہ خداوند کے غضب سے یروسلم اور یہوداہ کے درمیان ایسا واقع ہوا، کہ صدقیاہ شاہ بابل سے باغی ہو گیا، ایسا کہ خداوند نے اُنہیں اپنے آگے سے دفع کیا۔

## ۲۵ باب

اِس باب میں کہ ۱ یروسلم کا محاصرہ ہوا۔ ۴ صدقیاہ گرفتار ہوا، اور اُس کے بیٹے قتل ہوئے، اور اُس کی آنکھیں نکالی جاتیں۔ ۸ نبوزرادان شہر کو غارت کرتا، اور سب اشخاص کو، چند مزدور چھوڑکے، اسیری میں لے جاتا۔ ۱۳ ہیکل کے ظروف توڑکے لے جاتا۔ ۱۸ امرا ربلہ میں مقتول ہوئے۔ ۲۲ جدلیاہ باقیوں کا سردار ہوکے قتل کیا جاتا، اور لوگ مصر کو بھاگ جاتے۔ ۲۷ اویل مرودک یہویاکین کو قید سے نکال میں سرفرازی بخشتا۔

۵۹۰

اُس کی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا، کہ شاہ بابل نبوکدنضر نے، اُس نے، اور اُس کی ساری فوج نے یروسلم پر چڑھائی کی، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُنہوں نے شہر کے سامنے گرد گرد حصار بنائے۔ ۲ اور بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے گیارھویں برس تک شہر کا محاصرہ ہو رہا۔ ۳ اور چوتھے مہینے کے نویں [illegible] شہر میں مہنگی بڑھ گئی، [illegible] کے لوگوں کو روٹی میسر نہ تھی۔ [illegible] تب شہر توڑا [illegible] اور سارے بہادر [illegible] رات [illegible] دروازے کی راہ سے جو [illegible] دو دیواروں کے درمیان [illegible] باغ کی [illegible]

طرف کو تھی، نکل بھاگ گئے؛ (اُس وقت کسدی شہر کو گھیرے ہوئے تھے؛) سو صدقیاہ اُس راہ سے بیابان کو بھاگ گیا۔ ۵ تب کسدیوں کی فوج نے بادشاہ کا پیچھا کیا، اور اُسے یریحو کے میدان میں جا لیا، اور اُس کا سارا لشکر اُس سے جدا ہو گیا تھا۔ ۶ سو وے بادشاہ کو پکڑکے شاہ بابل پاس ربلہ میں لائے؛ اور اُنہوں نے اُس پر فتوی دیا۔ ۷ اور اُنہوں نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُس کی آنکھوں کے سامنے قتل کیا، اور صدقیاہ کی آنکھیں نکالیں، اور پیتل کی بیڑیاں اُس پر ڈالیں، اور اُسے بابل کو لے گئے۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۸ اور شاہ بابل نبوکدنضر کی سلطنت کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے ساتویں دن، شاہ بابل کا ایک خادم نبوزرادان، جو جلوداروں کا سردار تھا، یروسلم میں آیا۔ ۹ اُس نے خداوند کا گھر، اور بادشاہ کا قصر، اور یروسلم کے سارے گھر، ہاں ہر ایک بڑا گھر جلا دیا۔ ۱۰ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے، جو جلوداروں کے سردار کے ہمراہ تھا، اُن دیواروں کو، جو یروسلم کے گرد گرد تھیں، گرا دیا۔ ۱۱ اور باقی لوگوں کو جو شہر میں چھوڑے گئے تھے، اور اُن کو جو بابل کو چھوڑکے شاہ بابل کی پناہ لی تھی، تمام جماعت کے بقیہ کے ساتھ، نبوزرادان جلوداروں کا سردار پکڑ لے گیا۔ ۱۲ پر جلوداروں کے سردار نے وہاں کے کنگالوں کو رہنے دیا، کہ تاکستانوں کی خبر لیویں، اور کھیتی کریں۔ ۱۳ اور پیتل کے اُن ستونوں کو، جو خداوند کے گھر میں تھے، اور کرسیوں کو، اور پیتل کے بحر کو، جو خداوند کے گھر میں تھا، کسدیوں نے توڑکے چور چور کیا، اور اُن کے پیتل کو بابل میں لے گئے۔ ۱۴ اور دیگیں، اور بیلچے، اور گلگیر، اور چمچے، اور پیتل کے سارے برتن، جو وہاں کام آتے تھے، [illegible] لے گئے؛ ۱۵ اور انگیٹھیاں، اور پیالے اور [illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سب کچھ جو سونہلا تھا، اُنکا سونا، اور جو رپہلا تھا، اُنکا روپا، سو جلوداروں کا سردار لے گیا۔ ۱۶ اُن دو ستونوں، اور ایک بحر، اور کرسیوں کو، جنھیں سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے بنایا تھا، اِن سب چیزوں کے پیتل کا وزن، بے حساب تھا*۔ ۱۷ ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اُونچا تھا*، اور اُس کے اُوپر کا سرھانہ پیتل کا تھا؛ اور وہ سرھانہ تین ہاتھ بلند تھا؛ اُس سرھانے پر گرداگرد جالیاں، اور انار کي کلیاں سب پیتل کي بني ہوئي تھیں؛ اور دوسرے ستون میں اُسي طرح جالیوں کا کام تھا۔

۱۸ اور جلوداروں کا سردار سرایہ سردار کاھن کو، اور دوسرے کاھن صفنیاہ کو، اور تین دربانوں کو، لے گیا؛ ۱۹ اور اُس نے شہر میں ایک منصبدار کو جو سپہسالار تھا، اور پانچ شخص اُن میں سے، جو بادشاہ کا منھہ ||دیکھتے تھے اور شہر میں موجود تھے، اور لشکر کا بڑا محرر، جو مملکت کے موجودات دیکھتا تھا، اور ساٹھہ آدمي اُس مملکت کے، جو شہر میں موجود تھے، پکڑے؛ ۲۰ اور جلوداروں کا سردار نبوزرادان اُن کو پکڑکے شاہ بابل کے حضور، جو ربله میں تھا، لے گیا۔ ۲۱ اور شاہ بابل نے حمات کي سرزمین کے ربله میں اُن کو مارا، اور اُنھیں قتل کیا۔ سو یہوداہ بھي اپني سرزمین سے خارج ہوا۔

۲۲ مگر اُن لوگوں پر، جو یہوداہ کي سرزمین میں رھے، جنھیں نبوکدنضر شاہ بابل نے چھوڑا تھا، اُنھیں پر اُسنے جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو سردار مقرر کیا۔ ۲۳ اور جب سپاہ اور سب سپہداروں نے سنا، که شاہ بابل نے جدلیاہ کو حاکم کیا، تو اِسماعیل بن نتنیاہ، اور یوحنان بن قریح، اور سرایاہ بن تنخومت نطوفاتي، اور یزنیاہ بن معکاتي، اپنے لوگوں سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس حاضر ہوئے۔ ۲۴ سو جدلیاہ نے اُنکو، اور اُن کے رفیقوں کو قسم دي، اور اُنھیں کہا، کسدیوں کے خادم ہونے سے مت ڈرو؛ ملک میں بسو، اور شاہ بابل کي خدمت کرو؛ که اُس میں تمھاري بھلائي ہوگي۔ ۲۵ مگر ساتویں مہینے ایسا ہوا، که اِسماعیل بن نتنیاہ بن اِلیسمع، جو بادشاہ کي نسل سے تھا، آیا، اور اُس کے ساتھہ دس مرد تھے، سو جدلیاہ کو ایسا مارا، که وہ مر گیا؛ اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو، جو اُس کے ساتھہ مصفاہ میں تھے، قتل کیا۔ ۲۶ تب سب لوگ، خواہ چھوٹے خواہ بڑے، اور سپہدار اُٹھے، اور مصر میں آ رھے؛ کیونکه وے کسدیوں سے ڈرتے تھے۔

۵۶۲

۲۷ اور یہویکین شاہ یہوداہ کي اسیري کے سینتیسویں برس بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا ہوا، که شاہ بابل اویلمرودک نے اپني سلطنت کے پہلے ھي سال یہویکین شاہ یہوداہ کو، قید سے چھڑاکے، سرفراز کیا؛ ۲۸ اور اُس سے ||محبت کي باتیں کہیں، اور اُس کي کرسي اُن سب بادشاھوں کي کرسي سے، جو اُس کے ساتھہ بابل میں تھے، بلند کي۔ ۲۹ اور وہ لباس، جو زندان میں پہنے تھا، بدل ڈالي؛ اور وہ اپني عمر بھر برابر اُسکے حضور میں کھانا کھاتا تھا۔ ۳۰ اور اُس کا روزینه، جو ایک ایک دن کے پیچھے مقرر ہوا، سو ھمیشه بلاناغه، جب تک که وہ جیتا رھا، بادشاہ کي طرف سے اُس کو پہنچتا رھا۔

* ۱ سلا ۷: ۴۷
* ۱ سلا ۷: ۱۵
یرہ ۵۲: ۲۱
۱ توا ۶: ۱۴ ؛ عز ۷: ۱
یرہ ۲۱: ۱ اور ۲۹: ۲۵
یرہ ۵۲: ۲۴، وغیرہ
|| آستر ۱: ۱۴
دیکھو یرہ ۵۲: ۲۵
احبار ۲۶: ۳۳ ؛ اِستثنا ۲۸: ۳۶، ۶۴
۱ سلا ۲۲: ۲۷
یرہ ۴۰: ۵
یرہ ۴۰: ۷، ۸، ۹
یرہ ۴۱: ۱، ۲
یرہ ۴۳: ۴، ۷
یرہ ۵۲: ۳۱، وغیرہ
|| عبراني میں، اچھي باتیں۔
۲ سمو ۹: ۷

# تواریخ کی پہلی کتاب

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴ وغیرہ

## ۱ باب

۱ آدم کا نسب‌نامہ نوح تک۔ ۵ یافت کے بیٹے۔ ۸ حام کے بیٹے۔ ۱۷ سم کے بیٹے۔ ۲۴ سم کا نسب‌نامہ ابرہام تک۔ ۲۹ اسماعیل کے بیٹے۔ ۳۲ قطورہ کے بیٹے۔ ۳۴ عیسو ابن ابرہام کی اولاد۔ ۴۳ ادوم کے بادشاہ۔ ۵۱ ادوم کے رئیس۔

آدم، سیت، انوس، ۲ قینان، محلل‌ایل، یارد، ۳ حنوک، متوسلح، لمک، ۴ نوح، سم، حام، اور یافت۔

۵ بنی یافت: جمر، اور ماجوج، اور مادی، اور یوان، اور توبل، اور مسک، اور تیراس۔ ۶ اور بنی جمر: اسکناز، اور ریفت، اور تجرمہ۔ ۷ اور بنی یونان: الیسہ، اور ترسیس، کتی، اور دودانی۔

۸ بنی حام: کوش، اور مصر، فوط، اور کنعان۔ ۹ اور بنی کوش: سبا، اور حویلہ، اور سبتہ، اور رعمہ، اور سبتکہ، اور بنی رعمہ: سبا اور ددان۔ ۱۰ اور کوش سے نمرود پیدا ہوا: وہ زمین پر جبار ہونے لگا۔ ۱۱ اور مصر سے لودی، اور عنامی، اور لہابی، اور نفتوحی، ۱۲ اور فتروسی، اور کسلوحی (جن سے فلستی نکلے)، اور کفتوری پیدا ہوئے۔ ۱۳ اور کنعان سے صیدا اُس کا پہلوٹھا، اور حت، ۱۴ اور یبوسی، اور اموری، اور جرجاشی، ۱۵ اور حوی، اور عرقی، اور سینی، ۱۶ اور اروادی، اور صماری، اور حماتی پیدا ہوئے۔

۱۷ بنی سم: عیلام، اور اسور، اور ارفکسد، اور لود، اور ارام، اور عوض، اور حول، اور جثر، اور مسک۔ ۱۸ اور ارفکسد سے سلح پیدا ہوا، اور سلح سے عبر پیدا ہوا۔ ۱۹ اور عبر کو دو بیٹے پیدا ہوئے: پہلے کا نام فلج، کیونکہ اُس کے دنوں میں زمین قسمت کی گئی: اور اُسکے بھائی کا نام یقطان تھا۔ ۲۰ اور یقطان سے الموداد، اور سلف، اور حصرماوت، اور ارخ، ۲۱ اور ہدورام، اور اوزال، اور دقلہ، ۲۲ اور عیبال، اور ابی‌مائیل، اور سبا، ۲۳ اور اوفیر، اور حویلہ، اور یوباب، پیدا ہوئے۔ یہ سب بنی یقطان ہیں۔

۲۴ سم، ارفکسد، سلح، ۲۵ عبر، فلج، رعو، ۲۶ سروج، نحور، تارح، ۲۷ ابرام، یعنے ابرہام۔ ۲۸ بنی ابرہام: اضحاق، اور اسماعیل۔

۲۹ یہ اُن کا نسب‌نامہ ہے: اسماعیل کا پہلوٹھا نبایت، اور قیدار، اور ادبئیل، اور مبسام، ۳۰ مشماع، اور دومہ، مسا، حدد، تیمہ، ۳۱ یطور، نفیس، قدمہ، یہ بنی اسماعیل ہیں۔

۳۲ اور ابرہام کی حرم قطورہ کے بیٹے یہ ہیں: وہ زمران، اور یقسان، اور مدان، اور مدیان، اور اسباق، اور سوخ کو جنی۔ اور بنی یقسان: سبا، اور ددان۔ ۳۳ اور بنی مدیان: عیفہ، اور عفر، اور حنوک، اور ابیداع، اور الدعہ۔ یہ سب بنی قطورہ ہیں۔ ۳۴ اور ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا۔ بنی اضحاق: عیسو، اور اسرائیل۔

۳۵ بنی عیسو: الیفز، رعوایل، اور یعوس، اور یعلام، اور قورح۔ ۳۶ بنی الیفز: تیمن، اور اومر، صفو، اور جعتام، قنز، اور تمنع، اور عمالیق۔ ۳۷ بنی رعوایل: نحت، زارح، سمہ، اور مزہ۔

۳۸ اور بنی شعیر: لوطان، اور سوبال، اور صبعون، اور عنہ، اور دیسون، اور اصر، اور دیسان۔ ۳۹ اور بنی لوطان: حوری، اور ہیمان: اور لوطان کی بہن تمنع۔ ۴۰ بنی سوبال: علیان، اور مانحت، عیبال، شفی، اور اونام: اور بنی صبعون: ایہ، اور عنہ۔ ۴۱ بنی عنہ: دیسون۔

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۳ کے قریب

اور بني دیسون: ||حمران، اور اِشبان، اور یتران، اور کران. ۴۲ اور بني ایصر: بلہان، اور زعوان، اور †یعقان. بني دیسان: عوض، اور اِران.

۴۳ اور بادشاه، جو زمین ادوم پر مسلط هوئے، پیشتر اُس سے که بني اِسرایل کا کوئي بادشاه هو، یهي هیں[x]: بالع بن بعور: اور اُس* کے شهر کا نام دنهابا تها. ۴۴ اور بالع مر گیا، اور یوباب بن ضارح، جو بصري تها، اُس کے بدلے بادشاه هوا. ۴۵ پهر یوباب مر گیا، اور حشام، جو تیمن کي زمین کا تها، اُس کا قائم مقام هوا. ۴۶ اور حشام مر گیا، اور هدد بن بدد، جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا، اُس کے بدلے بادشاه هوا: اور اُس کي تخت‌گاه کا نام غویت تها. ۴۷ اور هدد مر گیا، اور شمله، جو مسرقه کا تها، اُس کے بدلے بادشاه هوا. ۴۸ اور شمله مر گیا، اور ساؤل جو نهر کے کنارے پر رهوبوت کا باشنده تها، اُسکے بدلے بادشاه هوا[y]. ۴۹ اور ساؤل مر گیا، اور بعلحنان بن عکبور اُسکے بدلے بادشاه هوا. ۵۰ اور بعلحنان مر گیا، اور ‡حدد اُسکے بدلے بادشاه هوا: اُس کي بستي کا نام §فاعي تها، اور اُس کي جورو کا نام مهیطبئیل، جو مطرد کي بیٹي اور میضاهاب کي پوتي تهي.

۵۱ اور حدد مر گیا. اور ادوم کے رئیس یے تهے[z]: رئیس تمنع، رئیس *علیاه، رئیس یتیت، ۵۲ رئیس اهلیبامه، رئیس ایله، رئیس فینون، ۵۳ رئیس قنز، رئیس تیمن، رئیس مبسار، ۵۴ رئیس مجدایل، رئیس عرام. ادوم کے رئیس یے هیں.

۱۶۷۶ کے قریب

|| یا، حمدان، پید ۳۶: ۲۶

† یا، عقان، پید ۳۶: ۲۷

[x] پید ۳۶: ۳۱، وغیره

[y] پید ۳۶: ۳۷

‡ یا، حدر، پید ۳۶: ۳۹

§ یا، فاعو، پید ۳۶: ۳۹

۱۴۹۶ کے قریب

[z] پید ۳۶: ۴۰

* یا، علواه.

## ۲ باب

۱ اِسرایل کے بیٹے. ۳ تمر کے پیٹ سے یهوداه کي اولاد. ۱۳ یسي کے فرزند. ۱۸ کالب بن حصرون کي اولاد. ۲۱ مکیر کي بیٹي سے حصرون کي اولاد. ۲۵ یرحمئیل کي اولاد. ۳۴ سیسان کي اولاد. ۴۲ کالب کي اور اولاد دوسري کے پیٹ سے. ۵۰ کالب بن حور کي اولاد.

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۲ وغیره

یے بني ||اِسرایل هیں[a]: روبن، سمعون، لاوي، یهوداه، *اِشکار، اور زبولون، ۲ دان، یوسف، اور بنیامین، نفتالي، جد، اور آشر.

۳ بني یهوداه[b]: عیر، اور اونان، اور سیله، یے تین اُس کے لیئے کنعاني عورت سوع کي بیٹي[c] سے پیدا هوئے. اور یهوداه کا پلوٹها عیر[d] خداوند کي نظر میں شریر تها، اِس لیئے اُس نے اُسے کو مار ڈالا. ۴ اور اُس کي بهو تمر اُس کے لیئے پهارس اور زارح کو جني[e]. یهوداه کے سب بیٹے پانچ هیں. ۵ بني پهارس: حصرون، اور حمول[f]. ۶ اور بني زارح: †زمري، اور ایتان، اور هیمان، اور کلکول، اور ‡دارع[g]: وے بالکل پانچ تهے. ۷ اور بني کرمي[h]: §عکر، جس نے اِسرایل کو دکه دیا، که اُس نے حرم[i] چیزوں کي بابت گناه کیا. ۸ اور بني ایتان: عزریاه. ۹ اور حصرون کے بیٹے، جو اُس کے لیئے پیدا هوئے، یے هیں: یرحمئیل، اور *رام، اور ||کلوبي. ۱۰ اور رام سے عمیناداب[k] پیدا هوا، اور عمیناداب سے نحسون، جو بني یهوداه کا سردار تها[l]، پیدا هوا. ۱۱ اور نحسون سے †سلما پیدا هوا، اور سلما سے بوعز پیدا هوا. ۱۲ اور بوعز سے عوبید پیدا هوا، اور عوبید سے یسي پیدا هوا.

۱۳ اور یسي سے اُس کا پلوٹها اِلیاب پیدا هوا[m]، اور ابنداب دوسرا، اور ‡سمع تیسرا، ۱۴ نتنئیل چوتها، ردي پانچواں، ۱۵ عوضم چهٹهواں، داؤد ساتواں. ۱۶ اور اُن کي بهنیں ضروياه اور ابيجیل تهیں. اور بني ضروياه[n]: ابي‌شي، اور یواب، اور عسهیل، تین. ۱۷ اور ابيجیل سے عماسا پیدا هوا[o]، اور عماسا کا باپ §یتر اِسماعیلي تها.

۱۸ اور حصرون کے بیٹے کالب نے اپني جورو عزوبه سے، اور یریعوت سے، اولاد پائي: عزوبه کے بیٹے یے هیں: یشر،

|| یا، یعقوب.

[a] پید ۲۹: ۳۲، اور ۳۰: ۵، وغیره، اور ۳۵: ۱۸، ۲۲، اور ۴۶: ۸، وغیره

[b] پید ۳۸: ۳، اور ۴۶: ۱۲، گنـ ۲۶: ۱۹

[c] پید ۳۸: ۲

[d] پید ۳۸: ۷

[e] پید ۳۸: ۲۹، ۳۰، متي ۱: ۳

[f] پید ۴۶: ۱۲، روت ۴: ۱۸

† یا، زبدي، یشو ۷: ۱

‡ یا، دردع، ۱ سلا ۴: ۳۱

[g] ۱ سلا ۴: ۳۱

[h] دیکهو ۱ توا ۴: ۱

§ یا، عکن.

[i] یشو ۶: ۱۸، اور ۷: ۱

* یا، ارم، متي ۱: ۳، ۴

|| یا، کالب، ۱۸، ۴۲ آیتیں

[k] روت ۴: ۱۹، ۲۰، متي ۱: ۴

۱۴۷۱ کے قریب

۱۰۹۰ کے قریب

[l] گنـ ۱: ۷، اور ۲: ۳

† یا، سامون، روت ۴: ۲۱، متي ۱: ۴

[m] ۱ سمـ ۱۶: ۶

‡ یا، سمه، ۱ سمـ ۱۶: ۹

[n] ۲ سمـ ۲: ۱۸

[o] ۲ سمـ ۱۷: ۲۵

§ ۲ سمـ ۱۷: ۲۵، اِترا اِسرایلي.

۱۴۷۱ کے قریب

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰ كے قريب

اور سوباب، اور اردون۔ ۱۹ اور عزوبه مر گئي، اور كالب نے إفرات كو بياه كيا، اور وه أس كے ليئے حور كو جني۔ ۲۰ اور حور سے أوري پيدا هوا، اور أوري سے بضلئيل پيدا هوا۔

۲۱ بعد أس كے حصرون جلعاد كے باپ مكير كي بيتي كے پاس گيا، اور ساٹهه برس كا هوكے أس كو بياه كيا، اور وه أس كے ليئے شجوب كو جني۔ ۲۲ اور شجوب سے يائر پيدا هوا، جو زمين جلعاد ميں تيئيس شهر كا مالك تها۔ ۲۳ أس نے يائر كي بستيوں كے ساتهه جسور، اور ارام، اور قنات كو، أن كے ديهات سميت، يعني ساٹهه شهر كو أن سے لے ليا۔ يے سب جلعاد كے باپ مكير كے بيتوں كے تهے۔ ۲۴ اور بعد أس كے كه حصرون كالب إفراته ميں مر گيا تها، ابياه حصرون كي جورو أس كے ليئے تقوع كے باپ اشحور كو جني۔

۲۵ اور حصرون كے پلوٹهے يرحمئيل كے بيتے يے هيں: رام أس كا پلوٹها، اور بونه، اور اورن، اور اوصم، اور اخياه۔ ۲۶ اور يرحمئيل كي دوسري جورو بهي تهي، جس كا نام عطاره، جو اونام كي ما تهي۔ ۲۷ اور يرحمئيل كے پلوٹهے رام كے بيتے معص، اور يمين، اور عيقر هيں۔ ۲۸ اور بني اونام: سمي، اور يدع۔ اور بني سمي: ناداب، اور ابسور۔ ۲۹ اور ابسور كي جورو كا نام ابيحائل، جو أس كے ليئے احبان، اور مولد كو جني۔ ۳۰ اور بني ناداب: سلد، اور افئيم۔ اور سلد بے اولاد مر گيا۔ ۳۱ اور بني افئيم: يسعي۔ اور بني يسعي: سيسان۔ اور سيسان كي اولاد: اخلي۔ ۳۲ اور سمي كے بهائي يادع كے بيتے: يتر، اور يوناتن هيں۔ اور يتر بے اولاد مر گيا۔ ۳۳ اور بني يوناتن: فلت، اور زازا۔ يے يرحمئيل كے بيتے هيں۔ ۳۴ اور سيسان كے بيتے نه تهے مگر بيتياں تهيں، اور سيسان كا ايک مصري نوكر يرخع نام تها۔ ۳۵ سو سيسان نے اپني بيتي كو اپنے نوكر يرخع سے بياه ديا، اور وه أس كے ليئے عتي كو جني۔ ۳۶ اور عتي سے ناتن پيدا هوا، اور ناتن سے زاباد پيدا هوا۔ ۳۷ اور زاباد سے إفلال پيدا هوا، اور إفلال سے عوبيد پيدا هوا۔ ۳۸ اور عوبيد سے ياهو پيدا هوا، اور ياهو سے عزرياه پيدا هوا۔ ۳۹ اور عزرياه سے خلص پيدا هوا، اور خلص سے اليعاسه پيدا هوا۔ ۴۰ اور اليعاسه سے سسمي پيدا هوا، اور سسمي سے سلوم پيدا هوا۔ ۴۱ اور سلوم سے يقمياه پيدا هوا، اور يقمياه سے اليسمع پيدا هوا۔

۴۲ يرحمئيل كے بهائي كالب كے بيتے يے هيں: ميسا أس كا پلوٹها، جو زيف كا باپ هے، اور حبرون كے باپ مريسه كے بيتے۔ ۴۳ اور بني حبرون: قورح، اور تفوح، اور رقم، اور سمع۔ ۴۴ اور سمع سے يرقعام كا باپ، رخم، پيدا هوا: اور رقم سے سمي پيدا هوا۔ ۴۵ اور سمي كا بيتا، معون، اور معون بيت صور كا باپ تها۔ ۴۶ اور كالب كي حرم عيفه سے حاران، اور موصا، اور جازز پيدا هوئے۔ اور حاران سے جازز پيدا هوا۔ ۴۷ اور بني يهدي: رجم، اور يوتام، اور جيسان، اور فلط، اور عيفه، اور شعف۔ ۴۸ اور كالب كي حرم معكه سے شبر، اور ترحنه پيدا هوا: ۴۹ اور اس سے مدمنه كا باپ، شعف، اور مكبينا كا باپ، سوا، اور جبع كا باپ، پيدا هوئے۔ اور كالب كي بيتي عكسه هے۔

۵۰ يے كالب بن حور، إفراته كے پلوٹهے كے بيتے هيں: سوبال، باپ قريت يعريم كا، ۵۱ سلما، باپ بيت لحم كا، خاريف، باپ بيت جادر كا۔ ۵۲ اور قريت يعريم كے باپ سوبال كے بيتے تهے: هرائي، اور منوحوت كے آدهے لوگ۔ ۵۳ اور قريت يعريم كے گهرانے سے تهے: اتري، اور فوتي، اور سماتي، اور مسراعي،

جن سے سرعتي، اور اِستالي نکلے هیں۔ ۵۴ بني سلما: بیت‌لحم، اور نطوفاتي، اور عطروت، اهلِ یواب، اور منوحتیوں کے آدھے لوگ، صرعي: ۵۵ اور یعبیض کے رهنیوالے، سافروں کے گھرانے، ترعاتي، اور سمعاتي، اور سوکاتي۔ یے وے قیني[z] هیں، جو ریکاب[a] کے گھرانے کے باپ حمات سے نکلے هیں۔

## ۳ باب

۱ داؤد کے بیٹے۔ ۱۰ داؤد کا نسب‌نامه صدقیاه تک۔ ۱۷ یکونیاه کے جانشین۔

یے بني داؤد هیں، جو حبرون میں اُس کے لیئے پیدا هوئے: پلوٹھا امنون[a]، یزرعیلي[b] اخنوعم سے؛ دوسرا ||دان ایل، کرملي ابی‌جیل سے؛ ۲ تیسرا ابی‌سلوم، جو جسور کے بادشاه تلمي کي بیٹي معکه کا بیٹا تھا؛ چوتھا ادونیاه، بن حجیت؛ ۳ پانچواں سفطیاه، ابیطال سے؛ چھٹھواں اِترعام، اُس کي جورو عجله[c] سے۔ ۴ یے چھ حبرون میں اُسکے لیئے پیدا هوئے؛ اور وه وهاں سات برس چھ مهینے بادشاهت کرتا رها[d]، اور یروسلم میں تینتیس برس بادشاهت کي[e]۔ ۵ اور یروسلم میں اُس کے لیئے یے پیدا هوئے[f]: †سیمعا، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان[g]؛ یے چار ‡عمی ایل کي بیٹي ‡بنت‌سوع سے؛ ۶ اور اِبحار، اور §اِلیسمع، اور اِلیفلط، ۷ اور نجه، اور نفج، اور یفیعه، ۸ اور اِلیسمع، اور *اِلیدع، اور اِلیفالط، نو[h]؛ ۹ یے سب بني داؤد تھے، سوا حرموں کے بیٹوں کے۔ اور تمر[i] اُن کي بهن تھي۔

۱۰ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام[k]، اُس کا بیٹا ||ابیاه، اُس کا بیٹا اسا، اُس کا بیٹا یهوسفط، ۱۱ اُس کا بیٹا یورام، اُس کا بیٹا †اخزیاه، اُسکا بیٹا یوآس، ۱۲ اُس کا بیٹا امصیاه، اُس کا بیٹا ‡عزریاه، اُس کا بیٹا یوتام، ۱۳ اُس کا بیٹا آخز، اُس کا بیٹا حزقیاه، اُس کا بیٹا منسي، ۱۴ اُس کا بیٹا امون، اُس کا بیٹا یوسیاه۔ ۱۵ اور بني یوسیاه: پلوٹھا ||یوحنان، دوسرا †یهویقیم، تیسرا ‡صدقیاه، چوتھا سلوم۔ ۱۶ اور بني یهویقیم[l]: اُسکا بیٹا §یکونیاه، اُس کا بیٹا صدقیاه[m]۔

۱۷ اور بني یکونیاه: اسیر، اُس کا بیٹا سیالتی ایل[n]، ۱۸ اور ملکرام، اور فدایاه، اور شیناصر، یقمیاه، هوسمع، اور ندبیاه۔ ۱۹ اور بني فدایاه: زروبابل، اور سمعي۔ اور بني زروبابل: مسلام، اور حننیاه، اور اُن کي بهن سلومیت، ۲۰ اور حسوبه، اور اهل، اور برکیاه، اور حسدیاه، یوسب‌حسد، پانچ۔ ۲۱ اور بني حننیاه: فلطیاه، اور یسعیاه: بني رفایاه، بني ارنان، بني عبدیاه، بني سکنیاه۔ ۲۲ اور بني سکنیاه: سمعیاه۔ اور بني سمعیاه: حطوش[o]، اور اِجال، اور بریح، اور نعریاه، اور سافط، چھه۔ ۲۳ اور نعریاه کے بیٹے: اِلیوعیني، اور حزقیاه، اور عزریقام، تین۔ ۲۴ اور بني اِلیوعیني: هودیواهو، اور اِلیاسب، اور فلایاه، اور عقوب اور یوحنان، اور دلایاه، اور عناني، سات۔

## ۴ باب

۱ یهوداه کي اولاد میں سے کالب بن حور کا نسب‌نامه۔ ۵ اشور بن حصرون کي بابت که اپنے باپ کے مرنے کے بعد پیدا هوا۔ ۹ یعبض اور اُسکي دعا کي بابت۔ ۲۱ سیله کي اولاد۔ ۲۴ سمعون کي اولاد، اور اُن کے شهر۔ ۳۹ اِسکا بیان هے، که وے جدور کو اپنے قبضے میں لائے، اور کوه شعیر کے عمالیقیوں کو زیرِ حکومت کرتے۔

بني یهوداه: پهارس[a]، حصرون، اور ||کرمي، اور حور، اور سوبل۔ ۲ اور †ریایاه بن سوبل سے یحت پیدا هوا، اور یحت سے اخومي، اور لاهد، پیدا هوئے۔ یے صرعتیوں کے خاندان هیں۔ ۳ اور یے ایطام کے باپ سے هیں: یزرعیل، اور اِسمع، اور اِدباس؛ اور اُنکي بهن کا نام هصل‌اِلفوني۔ ۴ اور فنوایل جدور کا باپ، اور عزر حوسه کا باپ تھا۔ بیت‌لحم کے باپ اِفراتاه کے پلوٹھے حور[b] کے بیٹے یے هیں۔

۵ تقوع کے باپ اشور[c] کي دو جوروان تھیں، حیلاه، اور نعراه۔ ۶ اور نعراه اُس کے لیئے اخوسام اور حفر اور تیمني، اور هخستري جني۔ یے بني نعراه هیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب وغیره
[z] قاض ۱: ۱۶
[a] یرم ۳۵: ۲
۱۰۵۳ کے قریب، وغیره
[a] ۲ سم ۳: ۲
[b] یشو ۱۵: ۵۶
|| یا، کلیاب،
۲ سم ۳: ۳
[c] ۲ سم ۳: ۵
[d] ۲ سم ۲: ۱۱
[e] ۲ سم ۵: ۵
[f] ۲ سم ۵: ۱۴
۱ توا ۱۴: ۴
† یا، سموعه،
۲ سم ۵: ۱۴
[g] ۲ سم ۱۲: ۲۴
‡ یا، اِلعام،
۲ سم ۱۱: ۳
یا، بنت سبع
۲ سم ۱۱: ۳
§ یا، اِلسوعه،
۲ سم ۵: ۱۵
* یا، بعل یدعه،
۱ توا ۱۴: ۷
[h] دیکھو ۲ سم ۵: ۱۴، ۱۵، ۱۶
[i] ۲ سم ۱۳: ۱
[k] ۱ سلا ۱۱: ۴۳
اور ۱۵: ۶
|| یا ابیام،
۱ سلا ۱۵: ۱
† یا، عزریاه،
۲ توا ۲۲: ۶
یا، یهواخز،
۲ توا ۲۱: ۱۷
‡ یا، عزیاه،
۲ سلا ۱۵: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۳ کے قریب وغیره
|| یا، یهوآخز،
۲ سلا ۲۳: ۳۰
† یا، اِلیاقیم،
۲ سلا ۲۳: ۳۴
‡ یا، متنیاه،
۲ سلا ۲۴: ۱۷
[l] متي ۱: ۱۱
§ یا، یهویکن،
۲ سلا ۲۴: ۶
یا، کونیاه،
یرم ۲۲: ۲۴
[m] ۲ سلا ۲۴: ۱۷، یهه اُس کا چچا تھا، پر اِس لحاظ سے که اُس کا جانشین هوا، بیٹا کهلایا۔
[n] متي ۱: ۱۲، سالتی‌ایل
[o] عز ۸: ۲
۱۳۰۰ وغیره
[a] پید ۳۸: ۲۹ اور ۴۶: ۱۲
|| یا، کلوبي،
۱ توا ۲: ۹
یا، کالب،
۱ توا ۲: ۱۸
† یا، هرائي،
۱ توا ۲: ۵۲
[b] ۱ توا ۲: ۵۰
[c] ۱ توا ۲: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۵ کے قریب

اپنے گھرانے کے سردار تھے، اور اُن کا آبائي گھرانہ بہت بڑھ گیا.

۳۹ اور وے جدور کي درآمد تلک، اُس وادي کے پورب تک، اپنے گلوں کے لیئے چراگاہ ڈھونڈھنے گئے. ۴۰ وہاں اُنھوں نے ||سنھري اور اچھي چراگاہ پائي، کہ وہ زمین وسیع، اور چین اور سکھ کي جگھہ تھي، کہ حام کے لوگ قدیم سے اُس میں رھتے تھے. ۴۱ اور وے، جن کے نام لکھے گئے ھیں، شاہ یہوداہ حزقیاہ کے دنوں میں چڑھ آئے، اور اُنھوں نے اُن کا پڑاو مارا[f]، اور معونیم کو جو وھاں ملے قتل کیا، ایسا کہ وے آج کے دن تک نابود ھیں، اور اُن کے گھروں میں آپ رھے، کیونکہ اُن کے گلوں کے لیئے وھاں چرائي تھي. ۴۲ اور اُن میں سے، یعنے سمعون کے بیٹوں میں سے، پانچ سو مرد شعیر کے پہاڑ پر گئے، اور یشعي کے بیٹے فلطیاہ، اور نعریاہ، اور رفایاہ، اور عزیئیل، اُن کے سردار تھے؛ ۴۳ اور اُن باقي عمالیقیوں کو[h]، جو بھاگ نکلے تھے، قتل کیا، اور آج کے دن تک، وھاں بستے ھیں.

|| عبراني میں، چکني.
[f] ۲ سلا ۱۸ : ۸
[h] دیکھو ۱ سمو ۱۵ : ۸ اور ۳۰ : ۱۷ اور ۲ سمو ۸ : ۱۲

## ۵ باب

۱ روبن کہ جسنے پلوٹھے کا حق کھو دیا، اُسکا نسب‌نامہ اسیري کے دن تک. ۹ اُن کے رھنے کا مکان اور ھاجریوں پر غالب آنے کا ذکر. ۱۱ جد کے رئیسوں اور اُنکے مکانات کي تفصیل. ۱۸ روبن و جد و منسي کے آدھے سبط کے لوگوں کا شمار اور اُنکا چند قوموں پر غلبہ کرنا. ۲۳ اُس آدھے سبط کے رئیس اور اُن کے مکانات. ۲۵ اُن کا گناھوں کے سبب اسیر ھو جانا.

۱۳۰۰ وغیرہ

اور بني روبن اِسرائیل کے پلوٹھے کے، (کہ وہ تو اُس کا بڑا بیٹا تھا[a]، لیکن اِس لیئے کہ اُس نے اپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک کیا تھا[b]، اُسکے پلوٹھے ھونے کا حق یوسف بن اِسرائیل کے بیٹوں کو دیا گیا[c]، اور پشت‌نامہ کا ثبوت پلوٹھے ھونے پر موقوف نہیں، ۲ کہ یہوداہ البتہ اپنے بھائیوں سے زورآور ھو گیا[d]، اور سردار[e] اور والي اُسي میں سے ھی، لیکن پلوٹھے ھونے کا حق یوسف کا ٹھہرا؛) ۳ سو اِسرائیل کے پلوٹھے روبن کے بیٹے[f]: حنوک، اور

[a] پید ۲۹ : ۳۲ اور ۴۹ : ۳
[b] پید ۳۵ : ۲۲ اور ۴۹ : ۴
[c] پید ۴۸ : ۱۵، ۲۲
[d] پید ۴۹ : ۸، ۱۰ زبور ۶۰ : ۷ اور ۱۰۸ : ۸
[e] میکہ ۵ : ۲ متي ۲ : ۶
[f] پید ۴۶ : ۹ خر ۶ : ۱۴ گن ۲۶ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

پلّو، حصرون، اور کرمي. ۴ بني یوایل: اُس کا بیٹا سمعیاہ: اُس کا بیٹا جوج، اُس کا بیٹا سمعي، ۵ اُس کا بیٹا میکاہ، اُس کا بیٹا ریاباہ، اُس کا بیٹا بعل، ۶ اُس کا بیٹا بئیرہ، جس کو، اسور کا بادشاہ ||تلگات‌پلناصر لے گیا؛ وہ روبنیوں کا سردار تھا. ۷ اور اُس کے بھائي اُن کے گھرانوں کے موافق، جسوقت اُن کي پشتوں کا نسب‌نامہ لکھا گیا[g]، یہے تھے، سردار یعیئیل، اور ذکریاہ، ۸ اور بلع بن عزز، بن ||سمع، بن یوایل؛ وہ عراعر[h] میں، اور نبو، اور بعل‌معون تک بسا. ۹ اور پورب طرف نہر فرات سے بیابان میں داخل ھونے کي جگھہ تک رھا کیا؛ کہ اُن کے بہت سے گلے زمین جلعاد میں[i] ھو گئے تھے. ۱۰ اور ساؤل کے دنوں میں اُنھوں نے ھاجریوں[k] سے لڑائي کي، جو اُن کے ھاتھہ سے مارے پڑے، اور وے جلعاد کے پورب کي ساري سطح پر اُن کے خیموں میں بسے.

۱۱ اور بني جد اُن کے آگے زمین بسن[l] میں سلکہ تک رھے: ۱۲ سردار یوایل، اور دوسرا سافم، اور یعني، اور سافط، بسن میں. ۱۳ اور اُن کے بھائي اُن کے آبائي گھرانے کے موافق یہے ھیں: میکائیل، اور مسلام، اور سبعہ، اور یوري، اور یعکان، اور زیع، اور عیبر، سات. ۱۴ یہے بني ابخیل بن حوري، بن یرواح، بن جلعاد، بن مکائیل، بن یسیسي، بن یحدو، بن بوز؛ ۱۵ اخي بن عبدیئیل، بن جوني، اُن کے ابوي گھرانے کا سردار تھا. ۱۶ اور وے جلعاد اور بسن اور اُس کي بستیوں میں، اور سرون[m] کي ساري نواحي میں، اُن کے دامنوں پر رھے. ۱۷ یہوداہ کے بادشاہ یوتام[n] کے دنوں میں، اور اِسرائیل کے بادشاہ یربعام[o] کے دنوں میں، اُن سبھوں کے نام نسب‌نامے میں لکھے گئے.

۱۸ اور بني روبن، اور جدي، اور منسي کا آدھا فرقہ، دلیر مرد، اور صاحب سپر و تیغ،

|| یا، تگلات‌پلاصر ۲ سلا ۱۵ : ۲۹، اور ۱۶ : ۷
[g] دیکھو ۱۷ آیت
|| یا، سمعیاہ.
[h] یشو ۱۳ : ۱۵، ۱۶
[i] یشو ۲۲ : ۹
[k] پید ۲۵ : ۱۲
[l] یشو ۱۳ : ۱۱، ۲۴
[m] ۱ توا ۲۷ : ۲۹
[n] ۲ سلا ۱۵ : ۵، ۳۲
[o] ۲ سلا ۱۴ : ۱۶، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ کے قریب وغیرہ

یحت، اُس کا بیٹا زِمّہ، ۲۱ اُس کا بیٹا ایواخ، اُس کا بیٹا † عیدو، اُس کا بیٹا زارح، اُس کا بیٹا ‡ یتری۔ ۲۲ بنی قہات: اُس کا بیٹا § عمیناداب، اُس کا بیٹا قورح، اُسکا بیٹا اسّیر، ۲۳ اُس کا بیٹا اِلقانہ، اُس کا بیٹا ابی آسف، اُس کا بیٹا اسّیر، ۲۴ اُس کا بیٹا تحت، اُس کا بیٹا * اُوری ایل، اُسکا بیٹا عزیاہ، اُس کا بیٹا ساؤل۔ ۲۵ اور بنی اِلقانہ: عماسی، اور اخیموت۔ ۲۶ پھر بابت اِلقانہ کی، اِلقانہ کے بیٹے: اُسکا بیٹا اِصوفی، اُسکا بیٹا نحت، ۲۷ اُسکا بیٹا اِلی آب، اُس کا بیٹا یروحام، اُس کا بیٹا اِلقانہ۔ ۲۸ بنی سموایل: بڑا † وسنی، اور ابیاہ۔ ۲۹ بنی مراری: محلی، اُس کا بیٹا لبنی، اُس کا بیٹا سمعی، اُس کا بیٹا عزہ، ۳۰ اُس کا بیٹا سماع، اُسکا بیٹا حجیاہ، اُس کا بیٹا عسایاہ۔ ۳۱ یہ وے ہیں، جنہیں داؤد نے بعد اُس کے کہ صندوق آرام گاہ میں آیا، خداوند کے گھر میں گانیوالوں کی گروہوں پر مقرر کیا۔ ۳۲ اور وے جماعت کے خیمے کے مسکن کے آگے گانے کی خدمت کرتے تھے، جب تک کہ سلیمان نے یروسلم میں خداوند کا گھر بنا لیا، اور بعد اُسکے وے اپنی اپنی باری کے موافق خدمت میں حاضر ہوتے تھے۔ ۳۳ اور وے جو اپنے لڑکوں سمیت خدمتگذاری کرتے تھے، یہ ہیں: بنی قہات میں سے، ہیمان سرودی، بن یوایل، بن سموایل، ۳۴ بن اِلقانہ، بن یروحام، بن اِلی ایل، بن ‡ توخ، ۳۵ بن § صوف، بن اِلقانہ، بن محت، بن عماسی، ۳۶ بن اِلقانہ، بن یوایل، بن عزریاہ، بن صفنیاہ، ۳۷ بن تحت، بن اسّیر، بن ابی آسف، بن قورح، ۳۸ بن اِضہار، بن قہات، بن لاوی، بن اِسرائیل۔ ۳۹ اور اُس کا بھائی آسف، جو اُس کے دہنے کھڑا ہوتا تھا: یعنے آسف بن برکیاہ، بن سمعی، ۴۰ بن میکائیل، بن بعسیاہ، بن ملکیاہ، ۴۱ بن اتنی، بن زارح، بن عدایاہ، ۴۲ بن ایتان، بن زمّہ، بن سمعی، ۴۳ بن یحت، بن جیرسوم، بن لاوی۔ ۴۴ اور بنی مراری اُن کے بھائی بائیں ہاتھ کھڑے ہوتے تھے: ایتان بن † قیسی، بن عبدی، بن ملوک، ۴۵ بن حسبیاہ، بن امصیاہ، بن خلقیاہ، ۴۶ بن امصی، بن بانی، بن سامر، ۴۷ بن محلی، بن موسی، بن مراری، بن لاوی۔ ۴۸ اور اُن کے بھائی لاوی بیت اللہ کے مسکن کی ساری خدمت پر مقرر ہوئے۔

۴۹ اور ہارون اور اُس کے بیٹے سوختنی قربانی کے مذبح پر، اور بخور کی قربانگاہ میں قربان چڑھاتے تھے، اور پاکترین مکان کی خدمت، اور اِسرائیل کے لیئے کفارہ دیتے تھے، جیسا کہ خدا کے بندے موسی نے اِن سب کی بابت حکم کیا تھا۔ ۵۰ اور یہ بنی ہارون: اُس کا بیٹا اِلیعزر، اُسکا بیٹا فینحاس، اُس کا بیٹا ابیسوع، ۵۱ اُس کا بیٹا بقّی، اُس کا بیٹا عزی، اُس کا بیٹا زراخیاہ، ۵۲ اُس کا بیٹا مرایوت، اُس کا بیٹا امریاہ، اُس کا بیٹا اخطوب، ۵۳ اُس کا بیٹا صدوق، اُس کا بیٹا اخیمعص۔

۵۴ اور قہاتی گھرانے کے بنی ہارون کے رہنے کے مکان اُن کے قلعوں اور اُن کی سرحدوں میں ہیں: کہ اُن کے نام پر یہہ چٹھی نکلی۔ ۵۵ اُنہوں نے یہوداہ کی زمین میں حبرون اور اُس کی گردنواح کو اُنہیں دیا۔ ۵۶ لیکن شہر کے کھیت اور اُس کے دیہات یفنہ کے بیٹے کالب کو دیئے۔ ۵۷ اور بنی ہارون کو یہوداہ کے یہ شہر ملے: حبرون جو پناہگاہ تھی، اور لبنہ اور اُس کی گردنواح، اور یتیر، اور اِستموع اور اُنکی گردنواحیں، ۵۸ اور ‡ حیلان اور اُس کی گردنواح، اور دبیر اور اُسکی گردنواح، ۵۹ اور § عسن اور اُس کی گردنواح، اور بیت شمس اور اُس کی گردنواح: ۶۰ اور بنیامین

---

† یا، عدایاہ ۴۱ آیت
‡ یا، اتنی، ۴۱ آیت
§ یا، اِظہار، ۲، ۱۸ آیتوں
* یا، صفنیاہ: عزریاہ، یوایل ۳۶ آیت
† یوایل بھی کہلایا، ۳۳ آیت
‡ ۳۴ آیت، نحت
§ یا، صوفی۔
‖ ۲۴ آیت ساؤل، عزیاہ، اُوری ایل

پیشتر مسیح سے ۱۲۸۰ کے قریب وغیرہ

* دیکھو ۲۱ آیت ایدوتون کہلایا
† یا، کوسایاہ، ۱ تواریخ ۱۵ : ۱۷
‡ یا، حولان، یشوع ۲۱ : ۱۵
§ یا، عین، یشوع ۲۱ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیره

هزار جنگي جوان تهے؛ کیونکه اُن کي بهت سي جوروان اور بیٹے تهے۔ ۵ اور اُن کے بهائي اِشکار کے سارے گهرانوں میں پہلوان اور بهادر نسب‌نامے میں گنے هوئے بالکل ستاسي هزار تهے۔

۶ بني بنیامین[a]: بلع، اور بکر، اور یدیعیل، تین۔ ۷ اور بني بلع: اِصبون، اور عزي، اور عزی‌ایل، اور یریموت، اور عیري، پانچ؛ یے اپنے آبائي گهرانے کے سردار بڑے بهادر لوگ، اور اپنے نسبنامون میں بائیس هزار چونتیس گنے جاتے تهے۔ ۸ اور بني بکر: زمیره، اور یوآس، اور اِلیعزر، اور اِلیوعیني، اور عمري، اور یریموت، اور ابیاه، اور عناتوت، اور علامت۔ یے سب بکر کے بیٹے تهے: ۹ اور گنتي میں اپنے نسب‌نامے کے موافق، بیس هزار دو سو بڑے بهادر لوگ تهے، جو اپنے ابوي گهرانے کے سردار تهے۔ ۱۰ اور بني یدیع‌ایل: بلهان۔ اور بني بلهان: یعوس، اور بنیامین، اور اهود، اور کنعانه، اور زیتان، اور ترسیس، اور اخي‌سحر۔ ۱۱ یے سب یدیع‌ایل کے بیٹے اپنے ابوي رئیسوں کے موافق بڑے بهادر لوگ تهے، اور سترہ هزار دو سو تهے، جو میدان پکڑنے اور جنگ کرنے کے لائق تهے۔ ۱۲ اور سفیم، اور حفیم[d]، ||عیر کے بیٹے، حشیم، †اکهیر کے بیٹے۔

۱۳ بني نفتالي: یحصي‌ایل، اور جوني، اور یصر، اور سلوم[e]، بني بلهه۔

۱۴ بني منسي: اسرایل، جسے وه جني؛ (اُس کي ارامي حرم جلعاد کے باپ مکیر کو جني۔ ۱۵ اور مکیر نے حفیم اور سفیم کي بهن کو جورو کیا، اور اُن کي بهن کا نام معکه تها،) اور دوسرے کا نام صلافحاد تها، اور صلافحاد کي بیٹیاں تهیں۔ ۱۶ اور مکیر کي جورو معکه ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام فرس رکها، اور اُس کے بهائي کا نام شرس؛ اور اُسکے بیٹے اؤلام، اور رقم تهے۔ ۱۷ اور بني اؤلام: بدان[f]۔ یے جلعاد بن مکیر بن منسي کے بیٹے تهے۔ ۱۸ اور اُس کي بهن همولکت اِشهود، اور ابیعزر[g]، اور محله کو جني۔ ۱۹ اور بني سمیدع: اخیان، اور سکم، اور لقحي، اور انعام۔

۲۰ اور بني اِفرائیم[h]: سوتلح؛ اُس کا بیٹا برد، اُس کا بیٹا تحت، اُس کا بیٹا اِلیعده، اُس کا بیٹا تحت۔ ۲۱ اُسکا بیٹا زبد، اُس کا بیٹا سوتلح، اور عزر، اور اِلیعد، جنهیں جات کے لوگوں نے، جو اُس زمین میں اصلي باشندے تهے، مار ڈالا؛ کیونکه وے اُن کي مواشي کے لے لینے کو اُتر آئے تهے۔ ۲۲ اور اُن کا باپ اِفرائیم بهت دنوں تک ماتم کرتا رها، اور اُس کے بهائي اُسے تسلي دینے کو آئے۔

۲۳ پهر اُسنے اپني جورو سے صحبت کي، اور وه حامله هوئي، اور ایک بیٹا جني، اور اُس نے اُس کا نام بریعه رکها؛ کیونکه اُس کے گهر پر آفت آئي تهي۔ ۲۴ اور اُس کي بیٹي سراه تهي، جس نے بیت حوران عالي اور سافل اور عزن سراه بنایا؛ ۲۵ اور اُس کا بیٹا رفاح، اور رسف بهي، اور اُس کا بیٹا تلاح، اور اُس کا بیٹا تحن، ۲۶ اُس کا بیٹا لعدان، اُسکا بیٹا امیهود، اُس کا بیٹا اِلیسمع، ۲۷ اُس کا بیٹا نون[i]، اُس کا بیٹا یهوسوعه۔

۲۸ اور اُن کي ملکیتیں اور شهر یے تهے؛ بیت‌ایل اور اُس کے دیهات، اور پورب کي طرف نعران[k]، اور پچهم طرف جزر اور اُس کے ||دیهات، اور سکم اور اُسکے دیهات، عزه اور اُسکے دیهات تک؛ ۲۹ اور بني منسي کي طرف بیت‌شان اور اُس کے دیهات، تعناک اور اُس کے دیهات، مجدو اور اُس کے دیهات، دور اور اُسکے دیهات تهے[l]۔ اِن میں یوسف بن اِسرایل کے بیٹے رهتے تهے۔

۳۰ بني آشر[m]: یمناه، اور اِسواه، اور اِسوي، اور بریعه، اور اُن کي بهن سرح۔

[a] پید ۴۶: ۲۱ گن ۲۶: ۳۸
[c] ۱ توا ۸: ۱، وغیره
[d] گن ۲۶: ۳۹، سوفام اور حوفام۔
|| یا، عیري، ۷ آیت
† یا، اخرام، گن ۲۶: ۳۸
[e] پید ۴۶: ۲۴، سالم۔
[f] ۱ سمو ۱۲: ۱۱
[g] گن ۲۶: ۳۰ ایعزر
[h] گن ۲۶: ۳۵
[i] گن ۱۳: ۸، ۱۶
[k] یشو ۱۶: ۷، نعراته۔
|| عبراني میں، اُسکي بیٹیان۔
[l] یشو ۱۷: ۱۱
[m] پید ۴۶: ۱۷ گن ۲۶: ۴۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

||اتاریح، اور آخز. ۳۶ اور آخز سے یہوعدہ[h] پیدا ہوا؛ اور یہوعدہ سے عالمت، اور عزماوت، اور زمری پیدا ہوئے؛ اور زمری سے موضا پیدا ہوا؛ ۳۷ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا؛ اُس کا بیٹا رافہ[i]، اُس کا بیٹا اِلیعسہ، اُس کا بیٹا اصیل. ۳۸ اور اصیل کے چھہ بیٹے تھے، اور یے اُن کے نام: عزریقام، بوکیرو اور اِسماعیل، اور سعریاہ، اور عبدیاہ، اور حنان. یے سب اصیل کے بیٹے ہیں. ۳۹ اور اُسکے بھائي عشق کے بیٹے: اُس کا پلوٹھا اولام، دوسرا یعوس، تیسرا اِلیفلط. ۴۰ اور اولام کے بیٹے زورآور، صاحب شجاعت، تیرانداز تھے، اور اُس کے بہت سے بیٹے اور پوتے تھے؛ سب ڈیرھ سو تھے. یے سب بنی بنیامین تھے.

||ایا، تم ریع، ۱ توا ۹: ۴۱
[h] یعرہ.
۱ توا ۹: ۴۲
[i] ۱ توا ۹: ۴۳ رفایاہ.

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیل اور یہوداہ کے نسب‌نامے بادشاہي دفتروں میں مرقوم ہوتے. ۲ یروسلم کے باشندوں کي بابت جو پھر آئے تھے، خواہ اِسرائیلي، ۱۰ خواہ کاہن، ۱۴ خواہ لاوي، خواہ نتنیم. ۲۷ امانت کا کام جو بعض لاویوں کو ملا. ۳۵ ساؤل اور یونتن کا نسل‌نامہ.

۱۲۰۰ وغیرہ

پس سارا اِسرائیل نسب‌ناموں کے رو سے گنا ہوا تھا[a]؛ اور، دیکھو، اُن کے نام اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں، جو اپنے گناہوں کے سبب بابل کو اسیر ہوکے گئے.

[a] عز ۲: ۵۹

۵۳۶ کے قریب

۲ اور وے جو پہلے اپني ملکیتوں اور اپنے شہروں میں بسنے کو آئے[b]، سو اِسرائیلي، اور کاہن، اور لاوي، اور نتنیم[c] تھے. ۳ اور بني یہوداہ میں سے، اور بني بنیامین میں سے، اور بني اِفرائیم اور منسي میں سے، جو یروسلم میں رہتے تھے[d]، یے ہیں؛ ۴ عوتي بن عمہود، بن عمري، بن اِمري، بن باني، جو پھارس بن یہوداہ کي اولاد میں سے تھا. ۵ اور سیلانیوں میں سے: عسایاہ پلوٹھا، اور اُس کے بیٹے. ۶ اور بني زارح میں سے: یعوایل، اور اُن کے چھہ سو نوے بھائي. ۷ اور بني بنیامین میں سے سلو بن مسلام، بن ہوداویاہ، بن ہسینوآہ، ۸ اور اِبنیاہ بن یروحام، اور ایلاہ بن عزي، بن مکري، اور مسلام بن سفطیاہ، بن رعوایل، بن اِبنیاہ؛ ۹ اور اُن کے نسبوں کے مطابق اُن کے نو سو چھپن بھائي. یے سب مرد اپنے آبائي گھرانے کے ابوي رئیس تھے.

[b] عز ۲: ۷۰
نحم ۷: ۷۳
[c] یشو ۹: ۲۷
عز ۲: ۴۳
اور ۸: ۲۰
[d] نحم ۱۱: ۱

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

۱۰ اور کاہنوں میں سے[e]؛ یدعیاہ، اور یہویریب، اور یکین، ۱۱ اور ||عزریاہ بن خلقیاہ، بن مسلام، بن صدوق، بن مرایوت، بن اخیطوب، جو خدا کے گھر کا ناظم تھا؛ ۱۲ اور عدایاہ بن یروحام، بن فشحور، بن ملکیاہ، اور معسي بن عدایل، بن یحزیرہ، بن مسلام، بن مسلمیت، بن اِمیر؛ ۱۳ اور اُن کے بھائي، اُن کے آبائي گھرانے کے رئیس، ایک ہزار سات سو ساٹھ تھے، جو خدا کے گھر کي خدمت کے کام کے لیئے طاقتور اور صاحب مروت تھے. ۱۴ اور لاویوں میں سے: سمعیاہ بن حسوب، بن عزریقام، بن حسبیاہ، بني مراري میں سے؛ ۱۵ اور بقبقر، حرس، اور جلال، اور متنیاہ بن میکاہ، بن زکري، بن آسف؛ ۱۶ اور عبدیاہ بن سمعیاہ، بن جلال، بن یدوتون، اور برکیاہ بن اسا، بن اِلقاناہ، جو نطوفاتیوں کي بستیوں میں بستے تھے. ۱۷ اور دربان: سلوم، اور عقوب، اور تلمون، اور اخمان، اور اُن کے بھائي؛ سلوم سردار تھا؛ ۱۸ وے اب تک بادشاہ کے دروازے پر پورب طرف رہکر بني لاوي کي گروہوں کے دربان ہیں. ۱۹ اور سلوم بن قوري، بن ابي‌آسف، بن قورح، اور اُس کے آبائي گھرانے کے بھائي، یعنے قورحي، بندگي کے کام پر تعینات تھے، اور خیمے کے آستانوں کے نگہبان تھے؛ اُن کے باپ‌دادے، خداوند کے لشکر کے سرگروہ ہوکے، درامدگاہ کے نگہبان تھے. ۲۰ اور فینحاس بن اِلیعزر[f] آگے اُن کا سردار تھا، اور خداوند اُس کے ساتھ تھا. ۲۱ ذکریاہ بن مسلمیاہ جماعت کے خیمے کا دربان تھا. ۲۲ یے سب، جو دروازوں کے آستانوں پر چوکیداري کرنے کے لیئے مقرر تھے، دو سو بارہ تھے. یے

[e] نحم ۱۱: ۱۰ وغیرہ
|| نحم ۱۱: ۱۱ شرایاہ.
[f] گن ۳۱: ۶

پیشتر مسیح سے ۵۳۲ کے قریب

اپنے نسب‌ناموں کے رو سے اپنے گانووں میں گنے ہوئے تھے، جنہیں داؤد اور سموایل غیب‌بین نے اُنکی امانت‌داری کے کام پر مقرر کیا۔ ۲۳ سو وے اور اُن کے بیٹے خداوند کے گھر کے، یعنے اُس خیمے کے، مکان کے دروازوں پر چوکی دینے کو حاضر تھے۔ ۲۴ اور چاروں طرف، پورب، پچھم، اُتر، دکھن کی طرف، دربان تھے۔ ۲۵ اور اُن کے بھائی اپنی بستیوں میں تھے، کہ ساتویں دن نوبت بہ نوبت اُن کے ساتھ آویں۔ ۲۶ کہ وے چار سردار دربان، جو لاوی تھے، امانتدار تھے، اور خدا کے گھر کی کوٹھریوں پر اور خزانوں پر مقرر تھے۔

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۰ وغیرہ

۲۷ اور وے خدا کے گھر کے آس پاس رہا کرتے تھے، کہ نگہبانی کرنا اُن پر موقوف تھا، اور صبح کو اُس کا کھولنا اُنہیں کے ذمے تھا۔ ۲۸ اور اُن میں سے بعضے عبادت کے برتنوں پر مقرر تھے، کہ وے اُنہیں گن گنکے باہر بھیتر لے جاویں۔ ۲۹ اور بعضے اُن میں سے بیت‌المقدس کے سارے باسنوں اور اسباب، اور میدہ، اور مے، اور تیل، اور لوبان، اور خوشبودار مصالح کے انتظام پر مقرر تھے۔ ۳۰ اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے کتنے خوشبودار مصالح کا تیل بناتے تھے۔ ۳۱ اور لاویوں میں سے متتیاہ، جو قرحی سلوم کا پلوٹھا تھا، اُن چیزوں کی، جو توے پر تیار کی جاتی تھیں، امانت رکھتا تھا۔ ۳۲ اور بنی قہات، یعنے اُن کی برادری میں سے، بعضے نذر کی روٹی پر تعینات تھے، کہ ہر سبت کو اُس کی تیاری کریں۔ ۳۳ اور سے وے گانیوالے ہیں، جو لاویوں میں آبائی رئیس تھے اور کوٹھریوں کی خدمت سے معاف ہوئے، کہ اُنہیں رات دن عبادت‌گزاری میں حاضر رہنا تھا۔ ۳۴ لاویوں کے سے آبائی رئیس اپنی برادری کے سردار تھے، اور یروشلم میں رہتے تھے۔

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۰ وغیرہ

۳۵ اور جبعون میں جبعون کا باپ یعوایل رہتا تھا، اور اُس کی جورو کا نام معکاہ تھا۔ ۳۶ اور اُس کا پلوٹھا بیٹا عبدون، بعد اُس کے صور اور قیس، اور بعل، اور نیر اور ندب، ۳۷ اور جدور اور اخیو، اور ذکریاہ، اور مقلوت۔ ۳۸ اور مقلوت سے سمعام پیدا ہوا۔ اور وے بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروسلم میں اپنے بھائیوں کے سامنے رہتے تھے۔ ۳۹ اور نیر سے قیس پیدا ہوا، اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا، اور ساؤل سے یہونتن، اور ملکیشوعہ، اور ابنداب، اور اشبعل پیدا ہوئے۔ ۴۰ اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا، اور مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا۔ ۴۱ اور بنی میکاہ: فیتون، اور ملک، اور تحریع، اور آخز۔ ۴۲ اور آخز سے یعرہ پیدا ہوا، اور یعرہ سے علمت، اور عزموت، اور زمری پیدا ہوئے؛ اور زمری سے موضا پیدا ہوا۔ ۴۳ اور موضا سے بنعا پیدا ہوا؛ اُس کا بیٹا رفایاہ، اُس کا بیٹا العاسہ، اُس کا بیٹا آصیل۔ ۴۴ اور آصیل کے چھ بیٹے تھے، اور سے اُن کے نام ہیں، عزریقام، بوکرو، اور اسمعیل، اور شعریاہ، اور عبدیاہ، اور حنان؛ سے بنی آصیل تھے۔

## ۱۰ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶

اور فلستی اسرائیل سے لڑے، اور اسرائیل کے لوگ فلستیوں کے آگے سے بھاگے، اور کوہ جلبوعہ میں مارے پڑے۔ ۲ اور فلستیوں نے ساؤل کا اور اُسکے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا؛ اور فلستیوں نے یہونتن، اور ابنداب، اور ملکیشوعہ کو، جو ساؤل کے بیٹے تھے، مارڈالا۔ ۳ اور ساؤل پر جنگ سخت بڑھ گئی، اور تیراندازوں نے اُسے ہدف کیا، اور وہ تیراندازوں سے زخمی [illegible]

هوا. ۴ تب ساؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا، اپني تلوار کھينچ، اور اُس سے مجھے چھيد، تا نہ هووے کہ يے نامختون آکے مجھ سے ٹھٹھا کريں. پر اُسکے سلاح بردار نے قبول نہ کيا، کيونکہ وہ بہت ڈر گيا. تب ساؤل نے تلوار لي، اور اُس پر گر پڑا. ۵ اور جب کہ اُس کے سلاح بردار نے ديکھا، کہ ساؤل مر گيا، تو وہ بھي اُس تلوار پر گرا، اور مر گيا. ۶ سو ساؤل مر گيا، اور اُسکے تينوں بيٹے، اُس کے سارے گھر سميت مر مٹے. ۷ اور اِسرايل کے سارے لوگ، جو ميدان ميں تھے، يہہ ديکھکے، کہ وے لوگ بھاگے، اور ساؤل اور اُس کے بيٹے مارے پڑے، اپني بستياں چھوڑ چھوڑکے بھاگ نکلے: اور فلسطي آکر اُن ميں بسے.

۸ اور دوسرے دن صبح کو، جس وقت فلسطي آئے، تاکہ لاشوں کو ننگا کريں، تو اُنھوں نے ساؤل اور اُس کے بيٹوں کو کوہ جلبوعہ ميں پڑا پايا. ۹ اور جب اُس کو ننگا کيا، تب اُنھوں نے اُس کا سر لے ليا، اور اُس کے هتھيار بھي، اور فلسطيوں کے ملک ميں چاروں طرف بھجوا ديئے، تاکہ اُن کے بت خانوں پر اور لوگوں کے درميان اُس خوشخبري کو پہنچائيں. ۱۰ اور اُنھوں نے اُس کے هتھياروں کو اپنے معبودوں کے گھر ميں رکھا[b]، اور اُس کے سر کو دجون کے مندر پر اٹکا ديا.

۱۱ اور جب يبيس جلعاد کے سب لوگوں نے سنا، جو کچھ کہ فلسطيوں نے ساؤل سے کيا، ۱۲ تب اُن ميں کے سارے بہادر اُٹھے، اور ساؤل کي لاش اور اُسکے بيٹوں کي لاشيں لے گئے، اور اُنھيں يبيس ميں لائے، اور اُن کي هڈيوں کو يبيس کے بلوط کے تلے گاڑ ديا، اور سات دن تک روزہ رکھا.

۱۳ سو ساؤل مر گيا، اپنے گناہ کے سبب جو اُس نے خداوند کا کيا، يعنے خداوند کے کلام کے باعث، جو اُس نے نہ مانا[c]، اور اِس لیئے بھي، کہ اُس نے اپني راہ کي تجويز کے واسطے اُس سے، جس کا يار ديو تھا، سوال کيا[d]، ۱۴ اور اُس نے خداوند سے سوال نہ کيا: اِس واسطے اُس نے اُس کو مار ڈالا، اور مملکت کے لوگوں کو يسي کے بيٹے داؤد پر مائل کرايا[e].

[b] ۱ سم ۳۱: ۱۰
[c] ۱ سم ۱۳: ۱۳ اور ۱۵: ۲۳
[d] ۱ سم ۲۸: ۷
[e] ۱ سم ۱۵: ۲۸، ۲ سم ۳: ۹، ۱۰ اور ۵: ۳

## ۱۱ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد حبرون ميں اِسرايل کے بزرگوں سے بادشاہ مقرر ہوتا. ۴ يواب بہادري کرکے داؤد کے لئے صيہون کي گڑھي يبوسيوں سے لے ليتا. ۱۰ داؤد کے پہلوانوں کي اسم نويسي.



اور تمام اِسرايل حبرون ميں داؤد پاس جمع هوئے[a]، اور اُسے کہا، ديکھ، هم تيري هڈي اور تيرے گوشت هيں. ۲ اِس کے سوا، گذرے وقت ميں بھي جب ساؤل بادشاہ تھا، تو تو هي نکالنے پَیٹھانے ميں اِسرايليوں کا رهبر تھا: اور خداوند تيرے خدا نے تجھے فرمايا هي، کہ تو ميرے اِسرايلي لوگوں کي رعايت کريگا[b]، اور تو ميري اِسرايلي قوم کا سردار هوگا. ۳ غرض، اِسرايل کے سارے بزرگ حبرون ميں بادشاہ پاس آئے، اور داؤد نے حبرون ميں اُن کے ساتھ خداوند کے حضور عہد کيا، اور اُنھوں نے داؤد کو ممسوح کيا[c]، تاکہ وہ اِسرايليوں کا بادشاہ هو، جيسا کہ خداوند نے سموايل ‖ کي معرفت سے کہا تھا[d].

۴ اور داؤد اور تمام اِسرايل يروسلم کو، جس کا نام[e] يبوس تھا، گئے، اور وهاں کي سرزمين کے باشندے يبوسي[f] تھے. ۵ اور يبوس کے باشندوں نے داؤد سے کہا، کہ تو يہاں آنے نہ پاويگا. ليکن داؤد نے †صيہون کا قلعہ لے ليا، اور وهي داؤد کا شہر هوا. ۶ اور داؤد نے کہا، کہ جو کوئي پہلے يبوسيوں کو مار ليگا، سو رئيس اور سردار هوگا. تب يواب بن ضروياہ پہلے چڑھا، اور سردار هوا. ۷ اور داؤد قلعہ ميں رها: اِس واسطے اُس کا نام ‡شہر داؤد هوا. ۸ اور اُسنے شہر کو گرداگرد بنايا، ملو سے ليکے برابر گرداگرد، اور يواب نے باقي

[a] ۲ سم ۵: ۱
[b] زبور ۷۸: ۷۱
[c] ۲ سم ۵: ۳
‖ عبراني ميں. کے هاتھ سے.
[d] ۱ سم ۱۶: ۱، ۱۲، ۱۳
[e] ۲ سم ۵: ۶
[f] قضاۃ ۱: ۲۱ اور ۱۹: ۱۰
† عبراني ميں صيون.
‡ يعنے، صيہون ۲ سم ۵: ۷

سعلبوني ؛ ۳۴ بني ||هشیم جزوني ؛ هراري شجي کا بیٹا یونتن ؛ ۳۵ اورهراري †سکار کا بیٹا اخیآم ؛ ‡اِلفال بن §اُور: ۳٦ حفر مکیراتي ؛ اخیاه فلوني ؛ ۳۷ حصرو کرملي ؛ *نغري بن ازبي ؛ ۳۸ ناتن کا بهائي یوایل: مبحار بن هاجري ؛ ۳۹ صلق عموني ؛ نحري بیروتي، جو یواب بن ضروياه کا سلاح بردار تها ؛ ۴۰ عیرا اِتري ؛ جریب اِتري ؛ ۴۱ اُوریاه حتي ؛ زبد بن اخلي ؛ ۴۲ سیزا روبني کا بیٹا عدینه، روبینیوں کا سردار، جس کے ساتھ تیس جوان تھے: ۴۳ حنان بن معکه ؛ یوسفط متني ؛ ۴۴ عزیا عستاراتي ؛ سماع اور یعوایل بني خوتن عراعري ؛ ۴۵ یدیع‌ایل ||ابن سمري، اور اُسکا بهائي یوخا تیصي ؛ ۴٦ اِلی‌ایل محاوي ؛ یریبي، اور یوساویاه، بني اِلنعم ؛ اوریتمه موآبي ؛ ۴۷ اِلی‌ایل، اور عوبید، اور یسیئیل مصوباياهي.

## ۱۲ باب

۱ اُن جتھوں کي بابت جو داؤد پاس صقلاج میں آئے. ۲۳ اُن فوجوں کي بابت، جو اُس کے یہاں حبرون میں آئیں.

یہ وے هیں، جو صقلاج[a] میں داؤد پاس آئے، جب که وه هنوز قیس کے بیٹے ساؤل کے سبب آپ کو چهپائے هوئے رکھتا تها[b] ؛ اور وے اُن بہادروں میں تھے، جو لڑائي میں مدد کرتے تھے. ۲ وے کمان‌دار هوکے دهنے بائیں هاتھ سے[c] پتھروں کو مارتے تھے، اور کمان سے تیروں کو چلاتے تھے ؛ اور بني بنیامین ساؤل کي برادري میں سے یہے تھے ؛ ۳ سردار اخیعزر، اور یوآس، بني †سماته جبعاتي ؛ اور یزي‌ایل، اور فلط، بني عزماوت ؛ اور براکه، اور یاهو عنتوتي، ۴ اور اِسماعیه جبعوني، جو تیسوں میں بہادر تها، بلکه اُن تیسوں کا سردار تها ؛ اور یرمیاه، اور یحزایل، اور یوحنان، اور یوسباد جدیراتي، ۵ اِلعوزي، اور یریموت، اور بعلیاه، اور سمریاه، اور سفطیاه خروفي، ٦ اِلقانه، اور یسیاه، اور عزرئیل، اور یوعزر، اور یسوبعام، قراحي، ۷ اور یویلاه، اور زبدیاه، بني یروحام جدور سے. ۸ اور جدیوں میں سے کتنے لوگوں نے اپنے تئیں الگ کیا، جو پہلوان، اور اهل جنگ، اور میدان پکڑنے کے لائق تھے، جو ڈهال اور برچھي کام میں لانا جانتے تھے، جن کے منہ سنگھ کے سے منہ تھے، اور پہاڑوں پر کي هرنیوں کے مانند تیزقدم تھے[d]، تاکه بیابان کے گڑھ میں داؤد پاس جاویں. ۹ عزر سردار، عبدیاه دوسرا، اِلی‌آب تیسرا، ۱۰ مسمنه چوتھا، یرمیاه پانچواں، ۱۱ عتي چھٹواں، اِلی‌ایل ساتواں، ۱۲ یوحنان آٹھواں، اِلزباد نواں، ۱۳ یرمیاه دسواں، مکباني گیارھواں. ۱۴ یہے بني جد میں سے سرلشکر تھے ؛ اِن میں جو کمتر تها، سؤ جوان کا، اور جو سب سے بڑا تها، هزار کا سردار تها. ۱۵ یہے وے هیں، جو پہلے مہینے میں، جب یردن کے سارے کنارے ڈوبے تھے[e]، پار اُترے، اور وادیوں کے سارے لوگوں کو پورب اور پچھم کي طرف کو بهگا دیا. ۱٦ اور بني بنیامین اور یہوداه میں سے بعضے لوگ گڑهي میں داؤد پاس آئے. ۱۷ تب داؤد اُن کے اِستقبال کے لیئے نکلا، اور اُن سے خطاب کرکے کہا، اگر میري مدد کے لیئے تم لوگ نیک‌نیتي سے میرے پاس آئے هو، تو میرا دل تم سے ملا رهیگا ؛ پر اگر مجھے میرے بیریوں کے هاتھ میں پکڑوانے آئے هو، اگرچه میرے هاتھ میں کچھ ظلم نہیں، تو همارے باپ‌دادوں کا خدا اِس پر نگاه رکھے، اور ملامت کرے. ۱۸ تب †روح عماسي[f] پر، جو سرداروں میں بڑا تها، نازل هوئي، که وه بولا: هم تیرے هیں، ای داؤد، اور تیري طرف هیں، ای اِبن یسي: سلام، هاں سلام تجھ پر، اور سلام تیرے مددگاروں پر ؛ کیونکه تیرا خدا تیري مدد کرتا هی. تب داؤد نے اُنهیں قبول کیا، اور اُنهیں فوجوں کا سردار کیا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

|| یا، یسمین، دیکھو ۲ سمو ۲۳: ۳۲، ۳۳
† یا، سرار.
‡ یا، اِلیفلت.
§ یا، اهسبي.
* یا، فغري اربي.
|| یا، سمر کا رهنےوالا.
† یا، حسماعه.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

[a] ۱ سمو ۲۷ : ٦
[b] ۱ سمو ۲۷ : ۲
[c] قاض ۲۰ : ۱٦
[d] ۲ سمو ۲ : ۱۸
[e] یشو ۳ : ۱۵
† عبراني میں، عماسي روح سے ملبس هوا : یون قاض ٦ : ۳۴
[f] ۲ سمو ۱۷ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

سرلشکر سے صلاح لي. ۲ اور داؤد نے اِسرایل کي ساري جماعت کو کہا، کہ اگر تمھارے نزدیک اچھا هو، اور خداوند همارے خدا کي مرضي هو، تو آؤ، هم اِسرایل کي ساري سرزمین میں اپنے باقي[a] بھائیوں کے پاس، اور ساتھ اُن کے، کاهنوں اور لاویوں کے پاس، اُنکے شهروں اور اُنکي نواحي میں، لوگ بھیجیں، که وے همارے پاس جمع هووین. ۳ اور چلو، اپنے خدا کا صندوق اپنے یہاں پھیر لاویں؛ کیونکه هم ساؤل کے ایام میں اُس کے طالب نه هوئے[b]. ۴ تب ساري جماعت نے کہا، که هم یونهیں کرینگے؛ کیونکه یهه بات سب لوگوں کي نگاه میں مناسب تھي. ۵ تب داؤد نے سارے اِسرایل کو مصر کے سیحور سے حمات کے مدخل[c] تک جمع کیا[d]، که خدا کے صندوق کو قریت‌یعریم سے لاویں[e]. ۶ اور داؤد اور سارے اِسرایل بعله کو[f]، یعني قریت‌یعریم کو، جو یهوداه میں هي، چڑھ گئے، تا که وهاں سے خداوند خدا کے صندوق کو، جو کروبیوں کے درمیان رهتا هي[g]، که اُس کے نام کي دعا وهاں کي جاتي هي، چڑھا لاویں. ۷ اور اُنهوں نے خدا کے صندوق کو ابنداب کے گھر میں سے[h] نکالکے نئي گاڑي پر || رکھا، اور عزا اور اخیو گاڑي کو هانکتے تھے. ۸ اور داؤد اور سارے اِسرایل خداوند کے آگے بزور گیتوں کو گاتے، اور کنارت، اور بربط، اور دف، اور جھانجھ، اور ترهیوں کو، بجاتے چلے[k].

۹ اور جب وے † کیدون کے کھلیہان پر پہنچے، تو عزا نے صندوق کے تھامنے کو اپنا هاتھ بڑھایا؛ کیونکه بیلوں نے ٹھوکر کھائي. ۱۰ تب خداوند کا غصه عزا پر بھڑکا، اور اُس نے اُس کو مار ڈالا، اِس واسطے که اُس نے اپنا هاتھ صندوق پر بڑھایا[l]؛ اور وہ وهاں خدا کے حضور مر گیا[m]. ۱۱ تب داؤد اُداس هوا، اِس لیئے که خداوند نے عزا کے سبب رخنه ڈالا، اور اُس نے اُس مقام کا نام || پرض عزا رکھا، جو آج تک اُسکا نام هي. ۱۲ اور داؤد اُس دن خدا سے ڈرا، اور بولا: میں خدا کے صندوق کو اپنے پاس کیونکر لاؤں؟ ۱۳ سو داؤد صندوق کو اپنے یہاں داؤد کے شهر میں نه لایا، بلکه ایک طرف جاکے جاتي عوبیدادوم کے گھر میں اُسے اُتار دیا. ۱۴ سو خدا کا صندوق عوبیدادوم کے گھرانے کے ساتھ اُس کے گھر میں تین مہینے تک رها[n]. اور خداوند نے عوبیدادوم کے گھر کو، اور اُس کي سب چیزوں کو برکت دي[o].

## ۱۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ حیرام داؤد سے دوستي کرتا. ۲ رعایا و جوروون و لڑکوں کي بابت داؤد کي سعادت. ۸ دو فتح کا احوال جو فلسطیوں کے اوپر پائیں.

اور صور کے بادشاه حیرام نے ایلچیوں کو داؤد پاس بھیجا، اور سرو کے لٹھے، اور راج[a]، اور بڑھئي بھي، که اُس کے لیئے محل بناویں. ۲ اور داؤد کو یقین هوا، که خداوند نے اُسے بني اِسرایل کا بادشاه کیا، که اُس کي سلطنت اُسکے اِسرایلي لوگوں کي خاطر بلند کي گئي.

۳ اور داؤد نے یروسلم میں اَور جوروان کیں، اور اُسے اور بیٹے بیٹیاں پیدا هوئیں. ۴ اور اُسکے اُن فرزندوں کے نام، جو یروسلم میں پیدا هوئے، یے تھے[b]: سموع، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان، ۵ اور اِبحار، اور اِلیسوع، اور اِلفالت، ۶ اور نوجه، اور نفج، اور یفیعه، ۷ اور اِلیسمع، اور † بعلیدع، اور اِلفالت.

۸ اور جب فلسطیوں نے سنا، که اُنهوں نے داؤد کو ممسوح کرکے سارے اِسرایل کا بادشاه کیا، تو سب فلسطي داؤد کي تلاش میں چڑھ آئے[c]. اور داؤد سنکے اُن کے مقابلے کو نکلا. ۹ اور فلسطي آئے، اور رفائیوں کي وادي میں[d] پھیل گئے. ۱۰ تب داؤد نے خدا سے سوال کیا، اور کہا، کیا میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تو اُنهیں میرے هاتھ میں کر دیگا؟

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵ ؛ ۱۰۴۳ کے قریب ؛ ۱۰۴۷

|| عبراني میں، سوار کیا.
† نکون کہلایا.
|| یعني، رخنه عزه کي بابت.
† یا، الیدع.

[a] ۱ سمو ۳۱: ۱؛ یسع ۳۷: ۴ — [b] ۱ سمو ۷: ۱، ۲ — [c] یشو ۱۳: ۳ — [d] ۱ سمو ۷: ۵؛ ۲ سمو ۶: ۱ — [e] ۱ سمو ۶: ۲۱ اور ۷: ۱ — [f] یشو ۱۵: ۹، ۶۰ — [g] ۱ سمو ۴: ۴؛ ۲ سمو ۶: ۲ — [h] ۱ سمو ۷: ۱؛ دیکھو گن ۴: ۱۵؛ ۱ توا ۱۵: ۲، ۱۳ — [k] ۲ سمو ۶: ۵ — ۲ سمو ۶: ۶ — [l] گن ۴: ۱۵؛ ۱ توا ۱۵: ۱۳، ۱۵ — [m] احبار ۱۰: ۲ — [n] ۲ سمو ۶: ۱۱ — [o] پیدایش ۳۰: ۲۷؛ ۱ توا ۲۶: ۵ — [a] ۲ سمو ۵: ۱۱ وغیره — [b] ۱ توا ۳: ۵ — ۲ سمو ۵: ۱۶ — [c] ۲ سمو ۵: ۱۷ — [d] ۱ توا ۱۱: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

اور منجیرے، چھیڑیں، اور آواز بلند کرکے خوشي سے گاویں. ۱۷ اور لاویوں نے ہیمان[f] بن یوایل کو مقرر کیا؛ اور اُس کے بھائیوں میں سے آسف[g] بن برکیاہ کو؛ اور بني مراري، اُن کے بھائیوں میں سے ایتان[h] بن قوساياہ کو؛ ۱۸ اور اُن کے ساتھ، اُن کے چھوتے بھائي ذکریاہ، بن، اور یعزیئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور عني، اور اِلیاب، اور بنایاہ، اور معسیاہ، اور متتیاہ، اور اِلفلہو، اور مقنیاہو، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل کو، جو دربان تھے. ۱۹ اور گانیوالے ہیمان، آسف، اور ایتان، مقرر ہوئے، کہ پیتل کے جھانجھوں سے گاتے بجاتے رہیں؛ ۲۰ اور ذکریاہ، اور||عزئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور عني، اور اِلیاب، اور معسیاہ، اور بنایاہ، کہ بربطوں کو †اُونچے سر میں چھیڑیں. ۲۱ اور متتیاہ، اور اِلفلہو، اور مقنیاہو، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل، اور عزریاہ، کہ کنارتوں کو ‡دبي آواز میں چھیڑیں. ۲۲ اور کنانیاہ، جو گانے کے لیئے لاویوں کا اُستاد تھا، راگ سکھلاتا تھا، کہ وہ بڑا ھي ڈھارھي تھا. ۲۳ اور برکیاہ، اور اِلقانہ، صندوق کے دربان تھے. ۲۴ اور شبنیاہ، اور یہوسفط، اور نتنیئیل، اور عماسي، اور ذکریاہ، اور بنایاہ، اور اِلیعزر کاھن، نرسنگے پھونکتے ہوئے[i] خدا کے صندوق کے آگے آگے جاتے تھے؛ اور عوبیدادوم اور یحیاہ صندوق کے دربان تھے.

۲۵ سو داؤد، اور اِسرایل کے بزرگ، اور ہزاروں کے سردار، روانہ ہوئے، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو عوبیدادوم کے گھر میں سے بہ‌خوشي چڑھا لاویں[j]. ۲۶ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت خدا نے اُن لاویوں کي، جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھائے لیئے جاتے تھے، مدد کي، تو اُنہوں نے سات بیل اور سات مینڈھے چڑھائے. ۲۷ اور داؤد، اور سب لاوي، جو صندوق کو لیئے جاتے تھے، اور گانیوالے، اور گانیوالوں کے ساتھ، کنانیاہ، جو گانے میں اُستاد تھا، کتان کے پیراھن سے ملبس تھے؛ اور داؤد کتان کا افود بھي پہنے تھا. ۲۸ اور سارے اِسرایل پکارتے ہوئے، اور نرسنگوں کو بجاتے ہوئے، اور ترھیوں کو پھونکتے ہوئے، اور منجیروں اور کنارتوں کو بھي چھیڑتے ہوئے، خداوند کے عہد کے صندوق کو اُوپر لائے[k].

۲۹ اور یوں ہوا، کہ جب خداوند کے عہد کا صندوق شہر داؤد میں پہنچا، تو ساؤل کي بیٹي میکل نے کھڑکي سے نگاہ کي، اور دیکھا، کہ داؤد بادشاہ ناچتا اور گت پر چلتا ھي؛ اور اُس نے اپنے دل میں اُس کو حقیر جانا[l].

## ۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صندوق کو مسکن میں رکھنے کے وقت داؤد قربانیاں گذرانتا. ۴ اُسکے حکم سے لاوي شکرانے کا گیت گاتے. ۷ شکرگذاري کا گیت. ۳۷ صندوق کي خدمت کے لیئے خادموں اور دربانوں اور کاھنوں اور ڈھاڑھیوں کا مقرر ہونا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

سو وے خدا کے صندوق کو چڑھا لائے، اور اُسے اُس خیمے کے بیچ میں، جو داؤد نے اُس کے لیئے کھڑا کیا تھا، رکھ دیا، اور سوختني قربانیوں کو، اور سلامتي کي قربانیوں کو خدا کے حضور گذرانا[a]. ۲ اور جب داؤد سوختني قربانیوں کو، اور سلامتي کي قربانیوں کو گذران چکا، تو اُس نے خداوند کا نام لیکے لوگوں کو برکت دي. ۳ اور اُس نے سارے اِسرایلي لوگوں کو، کیا مرد، کیا عورت، ہر ایک کو، ایک ایک گردا روتي، اور گوشت کا ایک ایک تکڑا، اور مَی کي ایک ایک صراحي دي.

۴ اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا، کہ خداوند کے صندوق کے آگے خادم ہوویں، اور خداوند اِسرایل کے خدا کا ذکر[b]، اور شکر، اور حمد کریں؛ ۵ آسف سردار، اور اُسکے بعد ذکریاہ، اور یعیئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور متتیاہ، اور اِلیاب، اور بنایاہ، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل، جو بربطیں اور کنارتیں لیکے

[f] ۱ توا ۶: ۳۳
[g] ۱ توا ۶: ۳۹
[h] ۱ توا ۶: ۴۴
|| ۱۸ آیت یعزایل.
† عبراني میں، غلاموت پر؛ زبور ۴۶ کا سرنامہ.
‡ عبراني میں، شمنیت.
[i] گن ۱۰: ۸؛ قاض ۱۸: ۳
[j] ۲ سمو ۶: ۱۲، ۱۳، وغیرہ؛ ۱ سلا ۸: ۱
[k] ۱ توا ۱۳: ۸
[l] ۲ سمو ۶: ۱۶
[a] ۲ سمو ۶: ۱۷، ـــ۱۱
[b] زبور ۳۸، اور ۷۰، کے سرنامے

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

کام کے مطابق همیشه خدمت کریں؛ ۳۸ اور عوبیدادوم اور اُسکے اڑستھ بھائیوں کو، اور عوبیدادوم بن یدتون، اورحوساہ کو، که دربان هوویں. ۳۹ اورصدوق کاهن، اور اُسکے بھائي کاهن، خداوند کے مسکن کے آگے[p] جبعون[q] کے اُونچے مکان پر مقرر هوئے، ۴۰ که خداوند کي شریعت کي ساري لکھي هوئي باتوں کے موافق، جو اُسنے اِسرایل کو فرمائي، هر صبح اور شام[r] سوختني قرباني کے مذبح پر خداوند کے لیئے سوختني قربانیوں کو چڑھائیں؛ ۴۱ اور اُن کے ساتھ، هیمان اوریدتون، اور باقي چنے هوئے آدمي، جو نام به نام بیان کیئے گئے، که خداوند کا شکر کریں، که اُس کي رحمت ابدي هی[s]. ۴۲ اُنهیں کے ساتھ، هیمان اور یدتون تھے، که ترهیوں، اور منجیروں، اور باجوں سے خدا کے لیئے گیت گاتے بجاتے رهیں. اور بني یدتون دربانوں میں تھے. ۴۳ تب سب لوگ اپنے اپنے گھر گئے[t]؛ اور داؤد پھرا، که اپنے گھرانے کو مبارکباد کهے.

p ۱ توا ۲۱: ۲۹
q ۲ توا ۱: ۳ ، ۱ سلا ۳: ۴
r خر ۲۹: ۳۸ گنہ ۲۸: ۳
s ۳۴ آیت ۲ توا ۵: ۱۳ اور ۷: ۳ عز ۳: ۱۱ یرہ ۳۳: ۱۱
t ۲ سم ۶: ۱۹، ۲۰

## ۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کے لیئے هیکل بنانے چاهتا، اور یهه آرزو ناتن پهلے منظور کرتا، ۳ بعد اُس کے، اِلهام پاکے، بادشاه کو منع کرتا؛ ۱۱ بهت برکتوں اور نعمتو کي خبر دیتا، جو اُس کي نسل کو ملینگي. ۱۶ داؤد کي دعا اورادائے شکر.

اور یوں هوا، که جب داؤد اپنے گھر میں بیٹھا، تو داؤد نے ناتن نبي سے کها، دیکھه، میں سرو کي لکڑیوں کے بنائے هوئے گھر میں رهتا هوں، اورخداوند کے عهد کا صندوق پردوں کے نیچے هی[a]. ۲ تب ناتن نے داؤد کو کها، که جو کچھه تیرے دل میں هی، سو کر، که خدا تیرے ساتھه هی. ۳ اور اُسي رات ایسا هوا، که خدا کا کلام ناتن کو پهنچا، اور بولا، که ۴ جاکے میرے بندے داؤد سے کهه، که خداوند یوں فرماتا هی، که تو میرے رهنے کے لیئے گھر نه بناویگا. ۵ میں تو، جب سے که بني اِسرایل کو چڑھا لایا آج کے دن تک، کسي گھر میں ساکن نه هوا، بلکه خیمه به خیمه اور مسکن به مسکن پھرتا رها هوں. ۶ اُس تمام وقت میں که میں سارے اِسرایل میں پھرتا رها، کیا میں نے کبھي اِسرایلي قاضیوں میں سے، جنهیں میں نے حکم کیا که میرے اِسرایلي لوگوں کي رعایت کریں، کسي کو ایک بات کهي، اور بولا، که تم نے میرے لیئے سرو کي لکڑي کا گھر کیوں نهیں بنایا هی؟ ۷ پس تو میرے بندے داؤد کو یوں کهه، ربُ‌الافواج یوں فرماتا هی، که میں نے تجھے بھیڑسالے میں سے، جس وقت تو بھیڑوں کي نگهباني کرتا تھا، چن لیا، تاکه تو میرے اِسرایلي لوگوں کا پیشوا هووے. ۸ اور میں جهاں کهیں تو گیا، تیرے ساتھه رها، اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامھنے سے کاٹ ڈالا؛ اور میں نے اُن لوگوں کے مانند، که جن کا نام دنیا میں بڑا هی، تیرا نام بڑا کیا. ۹ اور میں نے اپنے اِسرایلي لوگوں کے لیئے ایک مقام ٹھهرایا، اور اُنهیں بسایا؛ اور وے اپني جگهه میں بستے، اور پھر نه گھبراتے هیں؛ اور شریر لوگ پھر اُنهیں دکھه نه دینگے، جیسا که شروع میں هوا، ۱۰ اور جیسے اُس وقت بھي تھا، جس وقت میں نے اپنے اِسرایلي لوگوں پر قاضي مقرر کیئے. سوا اِس کے، میں تیرے سارے دشمنوں کو دباؤنگا، اور تجھے خبر بھي دیتا هوں، که خداوند تیرے لیئے ایک گھر بناویگا.

۱۱ اور جب تیرے دن پورے هونگے، اور تجھه کو اپنے باپ‌دادوں کے پاس جانا هوگا، تو ایسا هوگا، که میں تیرے بعد تیري نسل کو، تیرے بیٹوں میں سے، برپا کرونگا، اور اُس کي سلطنت کو قائم کرونگا. ۱۲ وه میرے لیئے گھر بناویگا، اور میں اُس کي کرسي ابد تک پائےدار رکھونگا. ۱۳ میں اُس کا باپ هونگا، اور وه میرا بیٹا هوگا[b]؛ اور میں اپنے فضل کو اُس سے اُٹھا نه لونگا، جس طرح اُس سے، جو تیرے آگے تھا، اُٹھا لیا. ۱۴ بلکه میں اُس کو اپنے گھر میں اور اپني مملکت

a ۲ سم ۷: ۱، وغیره
b ۲ سم ۷: ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

نوکروں کي سونہلي ڈھالیں لیکے اُنہیں یروسلم میں لایا. ۸ اور داؤد ھدرعزر کے شہروں، ||طبحت اورکون، میں سے بہت سا پیتل لایا، جس سے سلیمان نے پیتل کا بحر، اورستون، اور پیتل کے برتن، بنائےc.

۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ †تغو نے سنا، کہ داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ھدرعزر کا سارا لشکر مارا، ۱۰ تب اُس نے اپنے بیٹے ‡ھدورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا، کہ اُس کي سلامتي کا مژدہ لاوے، اور اُسے مبارکباد کہے، اِس لیئے کہ اُس نے جنگ کرکے ھدرعزر پر فتح پائي؛ (کیونکہ ھدرعزر تغو سے لڑا کرتا تھا؛) اور ھر طرح کے سونے اور روپے اور پیتل کے برتن بھي بھیجے.

۱۱ اور داؤد بادشاہ نے اُن کو بھي اُس روپے اور سونے سمیت، جو اُس نے سب قوموں، یعنے ادوم سے، اور موآب سے، اور بني عمون سے، اور فلسطیوں سے، اور عمالیق سے، لیا تھا، خداوند کو نذر کیا. ۱۲ اور §ابی‌شی بن ضرویاہ نے نمک کے نشیب میں اٹھارہ ھزار ادومیوں کو مار ڈالاd.

۱۳ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں، اور سارے ادومي داؤد کے تابعدار ھوئےe. چنانچہ جہاں کہیں داؤد گیا، خداوند نے اُس کو سلامت رکھا.

۱۴ سو داؤد سارے اِسرایل کا بادشاہ ھوکے اپني ساري رعیت سے عدل و اِنصاف کرتا تھا. ۱۵ اور یواب بن ضرویاہ لشکر کا سردار تھا؛ اور یہوسفط بن اخیلود مورخ تھا، ۱۶ اور صدوق بن اخیطوب اور *ابملک بن ابیاتر کاھن تھے؛ اور ||شوشا صافر تھا، ۱۷ اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھاf؛ اور داؤد کے بڑے بیٹے ‡بادشاہ کے گرد حاضر تھے.

|| بتاہ اور بروتي کہلائے، ۲ سمو ۸ : ۸

c ۱ سلا ۷ : ۱۵، ۲۳

† یا، تعي، ۲ سمو ۸ : ۹

۲ توا ۴ : ۱۲، ۱۵، ۱۶

‡ یا، یورام، ۲ سمو ۸ : ۱۰

§ عبراني میں، ابشي.

d ۲ سمو ۸ : ۱۳

e ۲ سمو ۸ : ۱۴، وغیرہ

* اخي‌ملک کہلایا. ۲ سمو ۸ : ۱۷

|| شرایاہ کہلایا، ۲ سمو ۸ : ۱۷، اور سیسا، ۱ سلا ۴ : ۳

f ۲ سمو ۸ : ۱۸

‡ عبراني میں، بادشاہ کے ھاتھ پر

## ۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کے قاصد حنون بن ناحس کي ماتم پرسي کرنے جاتے، اورعوض میں بدسلوکي اُٹھاتے. ۶ عموني ارامیوں کي مدد پاتے، پر دونوں یواب اور ابی‌شی سے مغلوب ھوتے. ۱۶ ندي پار کے ارامي مقابلے کے واسطے آتے، پر اُن کا سپہسالار سوفک داؤد سے مارا جاتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

بعد اُس کے ایسا ھوا، کہ بني عمون کا بادشاہ ناحس مر گیا، اور اُس کا بیٹا اُس کے بدلے بادشاہ ھواa. ۲ تب داؤد نے کہا، کہ مَیں ناحس کے بیٹے حنون سے دوستي کرونگا، کیونکہ اُس کے باپ نے مجھہ سے دوستي کي. سو داؤد نے قاصدوں کو بھیجا، تاکہ اُس سے اُس کے باپ کي بابت ماتم‌پرسي کریں. چنانچہ داؤد کے خادم بني عمون کے ملک میں حنون کے پاس پہنچے، کہ اُسے تسلي دیویں. ۳ تب بني عمون کے امیروں نے حنون سے کہا، ||کیا تجھ کو یہہ گمان ھی، کہ داؤد تیرے باپ کي عزت کرتا ھی، کہ اُس نے ماتم‌پرسي کے لیئے تجھ پاس لوگ بھیجے ھیں؟ کیا اُس کے خادم تیرے پاس اِس لیئے نہیں آئے، کہ جاسوسي کریں، اور غارت کریں، اور ملک کا بھید لیویں؟ ۴ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا، اور ھر ایک کي داڑھي منڈوائي، اور اُن کي آدھي پوشاک اُن کے سفروں تک کاٹ ڈالي، اور اُنھیں روانہ کر دیا. ۵ تب بعضوں نے آکے اُن مردوں کا حال داؤد سے بیان کیا. اُس نے اُن کے اِستقبال کے لیئے لوگ بھیجے، اِس لیئے کہ وے مرد نہایت شرمندہ کیئے گئے تھے. اور بادشاہ نے اُنھیں فرمایا، کہ جب تک تمھاري داڑھیاں نہ بڑھیں، یریحو میں رھو؛ بعد اُس کے چلے آؤ.

۶ اور جب بني عمون نے دیکھا، کہ ھم داؤد کے نزدیک بدبو ھوئے ھیں، تو حنون اور بني عمون نے ایک ھزار قنطار روپا بھیجا، کہ ارام‌نہریم سے، اور ارام معکہ سے، اور ضوبہ سےb، رتھوں اور سواروں کو بھاڑا کریں. ۷ سو اُنھوں نے بتیس ھزار †رتھ، اور معکہ کے بادشاہ کو، اور اُس کے لوگوں

a ۲ سمو ۱۰ : ۱، وغیرہ.

|| عبراني میں، کیا ایسا ھی آپکي نظر میں کہ

b ۱ توا ۱۸ : ۵، ۹

† یا، سوار

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۸ كے قريب

لڑائي هوئي. تب ايعور كے بيٹے اِلحنان نے جاتي جليت كے بهائي لحمي كو، جس كے بهالے كي چهڑ جلاهے كے شهتير كي سي تهي، مار ڈالا. ۶ پهر جات ميں ايک اور لڑائي هوئي[f]: اور وهاں بڑا قدآور پهلوان تها، جس كي چوبيس اُنگلياں، هر هاته پانوں ميں چهه چهه، تهيں، اور وه بهي رفا كي نسل ميں تها. ۷ وه اِسرايل پر حرف لايا: ليكن داؤد كے بهائي †سمعي كے بيٹے يهونتن نے اُس كو مار ڈالا. ۸ يے جات ميں رفا سے پيدا هوئے، اور داؤد اور اُس كے خادموں كے هاته سے مارے پڑے.

الهري آرجيم كهلايا، ۲ سم ۲۱: ۱۹

[f] ۲ سم ۲۱: ۲۰

† سمه كهلايا، ۱ سم ۱۶: ۹

## ۲۱ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ داؤد شيطان سے ترغيب پاكر يواب سے لوگوں كا شمار كرانا. ۵ كل جمع كي فرد پيش كي جاتي، تب داؤد اپنے اِس كام سے پچهتاتا. ۹ تين آفتوں ميں سے داؤد وبا كو اِختيار كرتا كه خدا كي طرف سے اُس پر آوے. ۱۴ ستر هزار هلاک هوتے، پر داؤد كي توبه سے يروسلم بچ جاتا. ۱۸ جاد كے كهنے كے مطابق، داؤد اَرنان كا كهليان مول ليتا اُس پر مذبح بناتا جس پر آگ نازل كرنے سے خدا اپني مهرباني دكهلاتا، اور وبا كو دور كرتا. ۲۸ داؤد اُسي مذبح پر قرباني كيا كرتا، اور فرشتے كے ڈر سے جبعون كو جانے سے باز آتا.

۱۰۱۷

اور شيطان اِسرايل كے مقابلے ميں اُٹها، اور داؤد كو اُبهارا، كه اِسرايل كو شمار كرے[a]. ۲ تب داؤد نے يواب كو، اور لوگوں كے سرداروں كو كها، كه جاؤ، بيرسبع سے دان تک اِسرايل كو گنو، اور اُن كي گنتي ميرے پاس لاؤ، كه ميں جانوں[b]. ۳ يواب بولا، خداوند اپنے لوگوں كو، جتنے هيں، اُتنے سے سؤ گنا زياده كرے: اي ميرے خداوند بادشاه، كيا وے سب كے سب ميرے خداوند كے تابعدار نهيں هيں؟ پهر ميرا خداوند يهه بات كيوں چاهتا هي؟ كس واسطے آپ اِسرايل كے ليئے تقصيروار هونے كے سبب هونگے؟ ۴ ليكن بادشاه كا فرمان يواب پر غالب هوا. چنانچه يواب نكل گيا، اور تمام اِسرايل ميں گذرا، اور يروسلم ميں پهر آيا. ۵ تب يواب نے لوگوں كے شمار كي فرد داؤد كو دي. اور سارے اِسرايل

[a] ۲ سم ۲۴: ۱، وغيره

[b] ۱ توا ۲۷: ۲۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۷

گياره لاكه تلوريے، اور يهوداه چار لاكه ستر هزار تلوريے تهے. ۶ ليكن اُس نے اُن ميں اهل لاوي اور بني بنيامين كا شمار شامل نه كيا[c]: كيونكه بادشاه كا حكم يواب كے نزديک مكروه تها. ۷ اور يهه بات خدا كي نظر ميں بهت بري تهي: اِس ليئے اُس نے اِسرايل كو مارا. ۸ تب داؤد نے خدا سے كها، كه مجهه سے بڑا گناه هوا، كه ميں نے يهه كام كيا[d]: اب اپنے بندے كا قصور معاف كيجيئے، كه ميں نے بهت بيهوده كام كيا هي[e]. ۹ اور خداوند داؤد كے غيب‌بين[f] جاد سے همكلام هوا، اور بولا، ۱۰ كه جا، داؤد كو كهه، خداوند يوں فرماتا هي، كه ميں تيرے آگے تين بلائيں دهرتا هوں: اُن ميں سے ايک چن لے، كه ميں اُسے تجهه پر بهيجوں. ۱۱ سو جاد داؤد پاس آيا، اور اُسے كها، كه خداوند يوں فرماتا هي، كه اِن ميں سے چن لے، ۱۲ كه تين برس كا كال هو، يا تو اپنے بيريوں كے آگے تين مهينے تک هلاک هوتا جاوے، اور تيرے دشمنونكي تلوار تجهه پر آ پڑے، يا تين دن خداوند كي تلوار، يعني مري، ملک ميں چلے، اور خداوند كا فرشته اِسرايل كي ساري سرحدوں ميں فنا كرتا جائے[g]. اب سوچكے بتا، كه ميں اپنے بهيجنيوالے كو كيا جواب دوں. ۱۳ تب داؤد نے جاد كو كها، ميں بڑي تنگي ميں هوں: ميں خداوند كے هاته ميں پڑوں، كه اُس كي رحمتيں بهت عظيم هيں: ليكن اِنسان كے هاته ميں نه پڑوں.

۱۴ سو خداوند نے اِسرايل پر مري بهيجي، اور اِسرايل ميں سے ستر هزار آدمي †مر مٹے. ۱۵ اور خداوند نے ايک فرشته يروسلم كو بهيجا، كه اُسے فنا كرے[h]: اور اُس كے فنا كرتے هي خداوند ديكهكر اُس هلاكي كے ليئے پچهتايا[i]، اور اُس هلاک كرنيوالے فرشتے كو كها: بس، اب اپنا هاته كهينچ. اور خداوند كا فرشته يبوسي

[c] ۱ توا ۲۷: ۲۴

[d] ۲ سم ۲۴: ۱۰

[d] ايا، اُس سے درگذر كيجيے.

[e] ۲ سم ۱۲: ۱۳

[f] ديكهو ۱ سم ۹: ۹

[g] ۲ سم ۲۴: ۱۳

† عبراني ميں: گر گئے.

[h] ۲ سم ۲۴: ۱۶

[i] ديكهو پيد ۶: ۶

پیشتر مسیح سے ١٠٤٥

مقرري عیدوں میں[i] گنتي کرکے اُن کي تهہرائي هوئي پاري کے موافق ساري سوختني قربانیاں خداوند کے آگے بلاناغه چڑهایا کریں ؛ ٣٢ اور یوں خداوند کے گهر کي خدمت کرتے هوئے جماعت کے خیمے کي امانت[k]، اور مقدس کي امانت، اور اپنے بهائیوں بني هارون کي امانت کي حفاظت کریں[l].

## ٢٤ باب

اِس بیان میں، که ١ بني هارون ازراه قرعه چوبیس باریداریوں میں بانٹے جاتے. ٢٠ قهاتي، ٢٧ اور بني مراري قرعه سے تفریق هوتے.

١٠١٥

اور بني هارون کي تقسیمیں یہے تهیں. بني هارون: ندب، ابیهو، اور اِلعزر، اور اِتمر[a]. ٢ اور ندب اور ابیهو اپنے باپ سے پہلے مر گئے[b]، اور اُن کے بیٹے نه تهے: سو اِلعزر، اور اِتمر نے کهانت کا کام کیا. ٣ اور داؤد نے اُنهیں، یعنے اِلعزر کے بیٹوں میں سے صدوق کو، اور اِتمر کے بیٹوں میں سے اخي‌ملک کو، اااُن کے عهدونکے موافق، اُن کي خدمت میں بانٹ دیا. ٤ اور بني اِلعزر میں، بني اِتمر کي به نسبت، زیاده اشراف مرد موجود تهے: اور اِس طرح سے وے بانٹے گئے. بني اِلعزر کے ابوي گهرانے کے سوله سردار تهے، اور بني اِتمر کے ابوي گهرانے کے آٹه. ٥ اِس طرح قرعه ڈالکے وے بانٹے گئے، اُن میں سے اور اِن میں سے دونوں ؛ که مقدس کے سردار، اور خدا کي خدمت کے سردار، بني اِلعزر میں سے اور بني اِتمر میں سے تهے. ٦ اور سمعیاه کاتب نے، جو نتنیئل کا بیٹا اور لاویوں میں سے ایک تها، اُن کے ناموں کو بادشاه کے آگے، اور امیروں کے، اور صدوق کاهن کے، اور اخي‌ملک بن ابیاتر کے، اور کاهنوں، اور لاویوں کے ابوي سرداروں کے آگے، چٹهي پر لکها ؛ ایک ایک ابوي گهرانا اِلعزر کے لیئے نکالا گیا، اور ایک ایک اِتمر کے لیئے نکالا گیا. ٧ اور پہلي چٹهي یہویریب کي نکلي، دوسري یدعیاه کي. ٨ تیسري حارم کي، چوتهي شعوریم کي، ٩ پانچویں ملکیاه کي، چهٹویں میامین کي، ١٠ ساتویں هقوض کي، آٹهویں ابیاه کي[c]. ١١ نوٖیں یشوع کي، دسویں سکانیاه کي، ١٢ گیارهویں اِلیاسب کي، بارهویں یقیم کي، ١٣ تیرهویں حفاه کي، چودهویں یسباب کي، ١٤ پندرهویں بلجاه کي، سولهویں اِمیر کي، ١٥ سترهویں خزیر کي، اٹهارهویں فصیض کي، ١٦ اُنیسویں فتحیاه کي، بیسویں یحزقیئیل کي، ١٧ اِکیسویں یاکن کي، بائیسویں جمول کي، ١٨ تیئیسویں دلایاه کي، چوبیسویں معزیاه کي. ١٩ یہه اُن کي خدمت کي ترتیبیں تهیں، که اپنے باپ هارون کے حکم سے، اپنے دستور کے موافق، خداوند کے گهر میں آویں[d]، جیسا که خداوند اِسرائیل کے خدا نے اُسے حکم کیا تها.

٢٠ اور باقي بني لاوي یہے تهے: عمرام کے بیٹوں میں سے سوبائیل[e]؛ سوبائیل کے بیٹوں میں سے یهدیاه ؛ ٢١ رها رحابیاهو[f]؛ بني رحابیاهو میں سے پہلا یسیاه ؛ ٢٢ اِضهاریوں میں سے سلوموت ؛ بني سلوموت[g] میں سے یحت. ٢٣ اور بني حبرون[h] میں سے یریاه پہلا، امریاه دوسرا، یحزي‌ایل تیسرا، یقامعام چوتها. ٢٤ بني عزي‌ایل: میکاه: بني میکاه میں سے سمیر: ٢٥ میکاه کا بهائي یسیاه ؛ بني یسیاه میں سے ذکریاه. ٢٦ بني مراري ؛ محلي، اور موسي[i]؛ بني یعزیاه ؛ بنو. ٢٧ بني مراري یعزیاه سے: بنو، اور سوهم، اور زکور، اور عبري ؛ ٢٨ محلي سے اِلعزر هوا، جس کے کوئي بیٹا نه تها[k]؛ ٢٩ قیس سے: بني قیس یرحمیئل ؛ ٣٠ اور بني موسي: محلي، اور عدر، اور یریموت[l]. یے لاویوں کے بیٹے اُن کے ابوي گهرانے کے موافق هیں. ٣١ اِنهوں نے، اپنے بهائیوں بني هارون کے امهنے سامهنے هوکے، داؤد بادشاه کے اور صدوق، اور اخي‌ملک

١١یا، خدمت کے منصبوں کے مطابق جدا کیا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اور کاهنوں، اور لاویوں کے ابوي سرداروں کے حضور میں یعنے اُنہوں نے جو باپدادے اور بڑے تھے اپنے چھوٹے بھائیوں کے برابر هوکے چٹھیاں ڈالیں۔

## ۲۵ باب

۱ گانیوالوں کا کام اور اُن کا شمار ۸ اِس بیان میں کہ ترتیب سے وے بھي چوبیس باریداریوں میں منقسم هوئے۔

۱ اور داؤد، اور لشکر کے سرداروں نے آسف، اور هیمان، اور یدوتون، کے بیٹوں میں سے *بعضوں کو عبادت کے لیئے مقرر کیا، کہ بربطوں سے، اور کنارتوں سے، اور جھانجھوں سے نبوت کریں؛ اور عبادت کے کام کرنیوالوں کا شمار یہہ تھا: ۲ آسف کے بیٹوں میں سے؛ زکور، اور یوسف، اور نتنیاہ، اور †اسریلاہ؛ آسف کے یے بیٹے آسف کے پاس حاضر رهتے تھے، اور وہ بادشاہ کے حکم کے مطابق نبوت کرتا تھا۔ ۳ یدوتون سے یدوتون کے بیٹے: جدلیاہ، اور ‡ضري، اور یسعیاہ، حسبیاہ، اور متتیاہ، اور سمعي؛ یے چھ اپنے باپ یدوتون کے §محکوم تھے، جو خداوند کے شکر اور حمد کے لیئے بربط بجاکے نبوت کرتا تھا۔ ۴ هیمان سے هیمان کے بیٹے: بقیاہ، متنیاہ، ||عزیئیل، سبوئیل، اور یریموت، حننیاہ، حناني، الیاتہ، جدلتي، اور رومتي عزر، یسبقاشہ، ملوتي، هوتیر، محازیوت؛ ۵ یے سب بادشاہ کے غیببین هیمان کے بیٹے تھے، جو خدا کے معاملوں میں سینگ بلند کرنے کو تھا: اور خدا نے هیمان کو چودہ بیٹے اور تین بیٹیاں دیں۔ ۶ یے سب اپنے باپ کے بتانے کے موافق خداوند کے گھر میں جھانجھ، اور بربط، اور کنارت سے گانے کو حاضر تھے، کہ خدا کے گھر کي خدمت کریں؛ جیسا کہ آسف، اور یدوتون، اور هیمان کو، بادشاہ کا حکم هوتا تھا۔ ۷ اور اُن کي گنتي اُن کے بھائیوں کے ساتھہ، جو خداوند کي نغمہسازي میں سکھلائے گئے تھے، یعنے سب جو هوشیار تھے، سو دو سو اٹھاسي تھي۔

۸ اور وے سب کے سب، کیا چھوٹے کیا بڑے، کیا اُستاد کیا شاگرد، گروہ مقابل گروہ کے خدمت کي چٹھیاں ڈالتے تھے۔ ۹ پہلي چٹھي، آسف کي، اُس کے بیٹے یوسف کو ملي؛ دوسري جدلیاہ کو، اور اُس کے بھائي اور بیٹے اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۰ تیسري زکور کو، وہ اور اُس کے بیٹے اور بھائي بارہ تھے؛ ۱۱ چوتھي یضري کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۲ پانچویں نتنیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۳ چھٹویں بقیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۴ ساتویں یسریلاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۵ آٹھویں یسعیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۶ نویں متنیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۷ دسویں سمعي کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۸ گیارھویں عزرائیل کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۱۹ بارھویں حسبیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۰ تیرھویں سبوئیل کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۱ چودھویں متتیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۲ پندرھویں یریموت کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۳ سولھویں حننیاہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۴ سترھویں یسبقاشہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۵ اٹھارھویں حناني کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۶ اُنیسویں ملوتي کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۷ بیسویں الیاتہ کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت بارہ تھے؛ ۲۸ اکیسویں هوتیر کو اُس کے بیٹے اور بھائي اُس

حاشیہ:
۱۰۱۵ کے قریب — * ۱ توا ۶: ۳۳، ۳۹، ۴۴
† یسریلاہ بھي کہلایا، ۱۴ آیت
‡ یا یضري، ۱۱ آیت
§ عبراني میں ہاتھوں پر تھے۔
|| یا عزرائیل، ۱۸ آیت
۲ توا ۲۳: ۱۳؛ ۵: ۱۳ — ۹ آیت
پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵ کے قريب

سميت بارہ تھے ؛ ۲۹ بائيسويں جدالتي کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے ؛ ۳۰ تيئيسويں محازيوت کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے ؛ ۳۱ چوبيسويں رمامتي عزر کو، اُسکے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے.

## ۲۶ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ دربانوں کي تقسيم ہوئي. ۱۳ ايک ايک پھاتک کا پہرا قرعہ سے ديا جانا. ۲۰ اُن لاويوں کا ذکر ہونا جو خزانوں کے امانتدار تھے. ۲۹ حاکموں اور قاضيوں کي بابت.

دربانوں کي تقسيموں کي بابت: قرحيوں ميں ||مسلمياہ بن قورہ، جو بني †آسف ميں سے تھا. ۲ اور بني مسلمياہ: زکرياہ پلوٹھا، يديعيل دوسرا، زبدياہ تيسرا، يتنئيل چوتھا، ۳ عيلام پانچواں، يوحنان چھٹھواں، اِليہوعيني ساتواں تھا. ۴ اور بني عوبيد ادوم ميں سے: سمعياہ پلوٹھا، يہوزباد دوسرا، يواخ تيسرا، اور سکار چوتھا، اور نتنئيل پانچواں، ۵ عمي ايل چھٹھا، اِشکار ساتواں، فعلتي آٹھواں ؛ کيونکہ خداوند نے ‡اُسے برکت بخشي تھي. ۶ اور اُس کے بيٹے سمعياہ سے بھي بيٹے پيدا ہوئے، جو اپنے آبائي خاندان پر سرداري کرتے تھے، کہ وے نہايت مضبوط اور بہادر تھے. ۷ بني سمعياہ: عتني، اور رفائيل، اور عوبيد، اور اُس کا بھائي اِلزباد، جو سب زورآور مرد تھے، اور اِليہو، اور سماکياہ. ۸ يے سب عوبيد ادوم کے بيٹوں ميں سے تھے ؛ وے اور اُن کے بيٹے، اور اُن کے بھائي، جو سب مرد آدمي اور بڑے خدمتي تھے، باسٹھ عوبيد ادوم ميں سے تھے. ۹ اور مسلمياہ کے بيٹے اور بھائي اٹھارہ پہلوان تھے. ۱۰ اور مراري کي اولاد ميں سے حوسہ[a] کے بيٹے: سمري رئيس تھا ؛ (وہ تو پلوٹھا نہ تھا، پر اُس کے باپ نے اُسے رئيس کيا ؛) ۱۱ دوسرا خلقياہ، تيسرا طبلياہ، چوتھا زکرياہ: حوسہ کے سب بيٹے اور بھائي تيرہ تھے. ۱۲ اِنہيں

|| يا، سلمياہ: ۱۴ آيت
† يا، ابي آسف، ۱ توا ۶ : ۳۷ اور ۹ : ۱۹
‡ يعني، عوبيد ادوم کو، جيسے ۱ توا ۱۳ : ۱۴
a ۱ توا ۱۶ : ۳۸

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵ کے قريب

دربانوں کي باريدارياں، مردوں کے سروں کے شمار کے موافق، مليں، کہ وے ايک دوسرے کے مقابل چوکي ديويں، اور خداوند کے گھر ميں خدمت کريں.

۱۳ اور کيا چھوٹے کيا بڑے، اُنھوں نے اپنے اپنے آبائي خاندان کے موافق ہر ايک دروازے کے ليئے قرعہ ڈالا. ۱۴ اور پورب طرف کا قرعہ †سلمياہ کے ليئے پڑا. پھر اُس کے بيٹے زکرياہ کے ليئے بھي، جو عقلمند صلاحکار تھا، قرعہ ڈالا گيا، اور اُس کا قرعہ اُتر کي طرف کا نکلا. ۱۵ عوبيد ادوم کے ليئے دکھن کي طرف کا ؛ اور اُسکے بيٹوں کے ليئے بيت اُسفيم کا. ۱۶ سُفيم اور حوسہ کے ليئے پچھم کي طرف کا، سلکت کے پھاٹک کے نزديک، جہاں باندھ کا راستہ ‡اُوپر جاتا ھي، ايسا کہ ايک چوکي دوسرے کے آمھنے سامھنے ہوئي. ۱۷ پورب کي طرف چھ لاوي چوکي ديتے تھے، اُتر کي طرف ہر روز چار، دکھن کي طرف ہر روز چار، اور اسفيم کے پاس دو دو ؛ ۱۸ پچھم کي طرف، پربار کي سمت، چار باندھ کے راستے کے ليئے، اور دو پربار کے ليئے. ۱۹ بني قرحي اور بني مراري ميں سے دربانوں کي باريدارياں يوں تھيں.

۲۰ اور لاويوں ميں سے اخياہ خدا کے گھر کے خزانے[b] اور نذر کي چيزوں کے خزانے پر مقرر تھا. ۲۱ رہے بني §لغدان ؛ جيرسوني لغدان کي اولاد، جو اُس لغدان کے، جو جيرسوني تھا، آبوي رئيس تھے، *يحي ايلي تھے. ۲۲ بني يحي ايلي، زيتام، اور اُس کا بھائي يوايل، خداوند کے گھر کے خزانے پر مقرر تھے. ۲۳ عمراميوں، اِضہاريوں، حبرونيوں، اور عزي ايليوں ميں سے، کئي ايک مقرر تھے. ۲۴ اور سبوايل[c] بن جيرسوم، بن موسيٰ بيت المال پر سردار تھا. ۲۵ اور اُس کے بھائي اِلعزر کي طرف سے: اُس کا بيٹا رحبياہ، اُس کا بيٹا يسعياہ، اور اُس کا بيٹا يورام، اور

† مسلمياہ کہلايا، ۱ آيت
‡ ديکھو ۱ سلا ۱۰ : ۵ ۲ توا ۹ : ۴
b ۱ توا ۱۸ : ۱۱ ملا ۳ : ۱۰
§ يا، لبني، ۱ توا ۶ : ۱۷
* يا، يحي ايل، ۱ توا ۲۳ : ۸ اور ۲۹ : ۸
c ۱ توا ۲۳ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اُسکا بیٹا زکری، اور اُسکا بیٹا سلومیت تھا۔
۲۶ وہی سلومیت اور اُس کے بھائی نذر
کی ہوئی چیزوں پر مقرر تھے، جو داؤد
بادشاہ نے، اور آبوی رئیسوں نے، اور ہزاروں
اور سیکڑوں کے سرداروں نے، اور لشکر کے
سرداروں نے نذر چڑھائی تھیں۔ ۲۷ لڑائی
کی لوٹ میں سے اُنہوں نے خداوند کے گھر
کی تعمیر کے لیئے نذر کی تھی۔ ۲۸ اور
سب جو سموایل غیب بین نے، اور
ساؤل بن قیس نے، اور ابنیر بن نیر نے،
اور یوآب بن ضرویاہ نے نذر کی تھی، وہ
سب مقدس مال سلومیت کے اور اُسکے
بھائیوں کے ہاتھ میں سپرد تھا۔

۲۹ اِضہاریوں میں سے، کننیاہ اور اُس
کے بیٹے، شہر کے باہر کے بندوبست کے
لیئے، اِسرائیل کے حاکم اور قاضی تھے۔
۳۰ حبرونیوں میں سے، حسبیاہ اور اُس
کے بھائی، ایک ہزار سات سَو دلاور مرد،
اِسرائیل کے لوگوں پر، جو یردن پار مغرب
کی سمت تھے، خداوند کے سب کام
اور بادشاہ کی نوکری کے لیئے تعلقت تھے۔
۳۱ حبرونیوں میں یریاہ، حبرونیوں کا،
اُس کے آبائی نسبوں کے موافق، سردار
تھا۔ داؤد کی سلطنت کے چالیسویں
برس میں اُن کی طلب ہوئی، اور
جلعاد کے یعزیر میں اُن کے درمیان دلاور
مرد پائے گئے۔ ۳۲ اور اُس کے بھائی دو
ہزار سات سَو صاحب ہمت اور آبوی
رئیس تھے، جنہیں داؤد بادشاہ نے
روبنیوں، اور جدیوں، اور آدھے فرقے
منسی کے اوپر، ہر ایک کام کے لیئے جو
خدا سے تعلق رکھتا تھا اور بادشاہ کے
معاملوں کے لیئے، سردار مقرر کیا۔

## ۲۷ باب

۱ بارہ مہینوں کی باریداریوں کے بارہ سردار ۱۶ بارہ فرقوں کے رئیس ۲۳ لوگوں کا شمار ادھورا رہ گیا ۲۵ داؤد کے منصبدار

اب بنی اِسرائیل، اپنے شمار کے موافق،
جو آبوی رئیس، اور ہزاروں اور سیکڑوں
کے سردار تھے، اور اُن میں کے منصبدار
جو باریداریوں کی ہر ایک بات میں
بادشاہ کی خدمت کرتے تھے، اور برس
کے سب مہینوں میں مہینے مہینے آیا
جایا کرتے تھے، سو ہر ایک باریداری میں
چوبیس ہزار تھے۔ ۲ پہلے مہینے کی
پہلی باریداری پر یسوبعام بن زبدی ایل
تھا، اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار
تھے۔ ۳ بنی پرص میں سے وہی پہلے
مہینے کے لشکروں کے سرداروں کا رئیس تھا۔
۴ اور دوسرے مہینے کی باریداری پر
اَدودی اخوخی تھا، اور اُس کی باریداری
میں مقلوت بھی سردار تھا، اور اُس کی
باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔
۵ تیسرے مہینے کے تیسرے لشکر کا سردار
یہویدع بڑے منصبدار کا بیٹا بنایاہ تھا، اور
اُس کی باریداری میں چوبیس ہزار
تھے۔ ۶ یہ وہ بنایاہ ہے جو تیسوں میں
بہادر تھا، اور اُن تیسوں سے بالا تھا، اور
اُسکی باریداری میں اُسکا بیٹا عمیزاباد
بھی شامل تھا۔ ۷ چوتھے مہینے کے لیئے
یوآب کا بھائی عساہیل تھا، اور اُس کے
بعد اُس کا بیٹا زبدیاہ تھا، اور اُس
کی باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔
۸ پانچویں مہینے کے لیئے پانچواں سردار
سمہوت اِزرخی تھا، اور اُسکی باریداری
میں چوبیس ہزار تھے۔ ۹ چھٹویں
مہینے کے لیئے چھٹواں سردار تقوعی
عقیس کا بیٹا عیرا تھا، اور اُس کی
باریداری میں چوبیس ہزار تھے۔
۱۰ ساتویں مہینے کے لیئے ساتواں سردار
بنی اِفرائیم میں سے فلونی خلص تھا،
اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار
تھے۔ ۱۱ آٹھویں مہینے کے لیئے آٹھواں
سردار زارحیوں میں سے حوساتی سبکی
تھا، اور اُس کی باریداری میں چوبیس
ہزار تھے۔ ۱۲ نویں مہینے کے لیئے نواں سردار
بنیمینیوں میں سے عنتوتی ابیعزر سردار
تھا، اور اُسکی باریداری میں چوبیس

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

هزار تھے۔ ۱۳ دسویں مہینے کے لیئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتي مہري[h] تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۱۴ گیارھویں مہینے کے لیئے گیارھواں سردار بني اِفرائیم میں سے فرعتوني بنایاہ[i] تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۱۵ بارھویں مہینے کے لیئے بارھواں سردار غتنئیلیوں میں سے نطوفاتي اِخلدي تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔

۱۶ اور یے اِسرایل کے فرقوں پر مقرر تھے: روبنیوں پر اِلعزر بن زکري سردار تھا؛ سمعونیوں پر سفطیاہ بن معکہ؛ ۱۷ لاویوں پر حسابیاہ[k] بن قموایل؛ هارونیوں پر صدوق؛ ۱۸ یہوداہ پر اِلیہو[l]، داؤد کے بھائیوں میں سے: اِشکار پر عمري بن میکایل: ۱۹ زبلون پر اِسماعیاہ بن عبدیاہ: نفتالي پر یرموت بن عزري‌ایل؛ ۲۰ بني اِفرائیم پر هوسیع بن عزازیاہ؛ آدھے فرقے منسي پر یوایل بن فدایاہ؛ ۲۱ جلعاد میں آدھے فرقے منسي پر عیدو بن زکریاہ؛ بنیامین پر یعسئیل بن ابنیر؛ ۲۲ دان پر عزري‌ایل بن یروحام۔ یے اِسرایل کے فرقوں کے سردار تھے۔

۲۳ پر داؤد نے اُن کا، جو بیس برس کے اورکم عمر کے تھے، شمار نہ کیا؛ کیونکہ خداوند نے وعدہ کیا تھا، کہ میں اِسرایل کو آسمان کے تاروں کي مانند بڑھاؤنگا[m]۔ ۲۴ ضرویاہ کے بیٹے یواب نے گننا شروع کیا، پر تمام نہ کیا، کہ اُس سبب سے اِسرایل پر قہر نازل هوا[n]، اور وہ حساب داؤد بادشاہ کي تواریخ کي فرد میں مندرج نہ هوا۔

۲۵ اور بادشاہ کے خزانے پر عزماوت بن عدي‌ایل مقرر تھا: اورکھیتوں میں، شہروں میں، گانوؤں میں، اور قلعوں میں کے انبارخانوں پر یہونتن بن عزیاہ تھا: ۲۶ اور کسانوں پر، جو زمین کو جوتتے بوتے تھے، عزري بن کلوب تھا: ۲۷ اور انگورستانوں پر سمعي راماتي تھا: اور انگوروں کے حاصل پر مے کے گودام کے لیئے، زبدي شفمي تھا: ۲۸ اور زیتون کے باغوں اور گولر کے درختوں پر، جو نشیب کے میدانوں میں تھے، بعل‌حنان جدري تھا: اور یوآس تیل کے گودام پر: ۲۹ اور گاے بیل پر، جو سرون میں چرتے تھے، سطري سروني تھا: اور سفط بن عدلي اُن گاے بیلوں پر، جو ترائیوں میں چرتے تھے: ۳۰ اور اُونٹوں پر اِسماعیلي ابال تھا: اور گدھوں پر یحدیاہ مروني تھا: ۳۱ اور بھیڑ بکري پر یازز هاجري تھا۔ یے سب داؤد بادشاہ کے مال پر مقرر تھے۔ ۳۲ اور داؤد کا چچا یہونتن مشیر عاقل تھا اور منشي تھا؛ بن یحیئیل اور حکموني شاهزادونکے ساتھ رهتا تھا: ۳۳ اور اخیتفل[o] بادشاہ کا مشیر تھا: اور حوسي[p] ارکي بادشاہ کا رفیق تھا؛ ۳۴ اور اخیتفل کے پیچھے یہویدع بن بنایاہ، اور ابیاتر[q] تھے؛ اور بادشاهي فوج کا سپہسالار یواب[r] تھا۔

## ۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد، تمام اِسرایل کو جمع کرکے، اُن کے درمیان خدا کي مہرباني کا، جو اُس پر هوئي تھي، اور خاص کرکے ایک وعدے کا جو سلیمان کي بابت اُسکے ساتھ هوا تھا، ذکر کرتا، اور سب کو ترغیب دیتا کہ خداترسي کریں۔ ۹، ۲۰ سلیمان کو تقویت دیتا کہ هیکل کي تعمیر کرے۔ ۱۱ عمارت اور اُسکے سرانجام کے نقشے، اور بہت سا سونا اور روپا دیتا، کہ سب ہیں۔

اور داؤد نے اِسرایل کے سب امیروں کو، جو فرقوں کے سردار[a] تھے، اور اُن گروهوں کے سرداروں کو[b]، جو باري باري بادشاہ کي خدمت کرتے تھے، اور هزاروں کے سرداروں کو، اور سیکڑوں کے سرداروں کو، اور بادشاہ کے اور اُس کے بیٹوں کے سب مال اور مواشي کے سرداروں کو[c]، اور خواجہ‌سراؤں کو، اور بہادروں کو[d]، اور سارے پہلوانوں کو یروسلم میں جمع کیا۔ ۲ تب داؤد بادشاہ اپنے پانووں پر اُٹھ کھڑا هوا، اور بولا، کہ اي میرے بھائیو، اور میرے لوگو، میري سنو: میرے دل میں تھا[e]، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کے لیئے آرام‌گاہ،

[h] ۲ سم ۲۳: ۲۸
[i] ۱ توا ۱۱: ۳۰
[i] ۱ توا ۱۱: ۳۱
اِیا، خلد، ۱ توا ۱۱: ۳۰
[k] ۱ توا ۲۶: ۳۰
[l] ۱ سم ۱۶: ۶ اِلیاب۔
[m] پید ۱۵: ۵
۱۰۱۷ کے قریب
[n] ۲ سم ۲۴: ۱۵
۱ توا ۲۱: ۷
۱۰۱۵ کے قریب
[o] ۲ سم ۱۵: ۱۲
[p] ۲ سم ۱۵: ۳۷ اور ۱۶: ۱۶
[q] ۱ سلا ۱: ۷
[r] ۱ توا ۱۱: ۶
[a] ۱ توا ۲۷: ۱۶
[b] ۱ توا ۲۷: ۱، ۲
[c] ۱ توا ۲۷: ۲۵
[d] ۱ توا ۱۱: ۱۰
[e] ۲ سم ۷: ۲؛ زبور ۱۳۲: ۳، ۴، ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

سونا تول دیا؛ اور سونہلے کروبیوں[a] کے مرکب کي بناوٹ کے لیئے، جو پر پھیلائے ہوئے خداوند کے عہد کے صندوق پر سایہ ڈالتے ہیں۔ ۱۹ یہہ سب لکھکے (داؤد نے فرمایا،) خداوند نے اپنے ہاتھ سے، جو مجھہ پر تھا، اِس نقشے کے سب کام مجھے سکھلائے[a]۔ ۲۰ اور داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان سے کہا، کہ مضبوط اور دلاور ہو[b]، اور کام بنا؛ مت ڈر اور نہ گھبرا؛ کیونکہ خداوند خدا، جو میرا خدا ہی، تیرے ساتھ ہی؛ وہ تجھہ سے غافل نہ ہوگا، اور نہ تجھے چھوڑیگا[c]، جب تک کہ تو خداوند کے مسکن کي خدمت کے لیئے سارا کام تمام نہ کرے۔ ۲۱ اور دیکھہ، کاہنوں اور لاویوں کي باریداریاں[d] خدا کے مسکن کي ساري خدمت کے لیئے حاضر ہیں؛ اور ہر قسم کے کام کے لیئے سب آدمي جو ہر طرح کي خدمت میں چالاک اور ماہر ہیں[e]، اور اُمرا اور اَور لوگ سب کے سب تیرے حکم میں ہیں۔

## ۲۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کي سخاوت دیکھکے، اور اُسکي نصیحت سنکے، ۶ رئیس اور سب لوگ بہت نذر گذرانتے۔ ۱۰ داؤد شکرگذاري اور مناجات کرتا۔ ۲۰ لوگ، خدا کا شکر کرکے، اور قرباني گذرانکے، سلیمان کو بادشاہ مقرر کرتے۔ ۲۶ داؤد کي بادشاہت کا احوال، اور اُس کي وفات۔

۱۰۱۵

اور داؤد بادشاہ نے ساري جماعت کو کہا، کہ میرا بیٹا سلیمان، ||جو اکیلا خدا سے چنا گیا ہی، ہنوز لڑکا اور نازک ہی[a]، اور کام بڑا ہی؛ کیونکہ وہ مسکن نہ اِنسان کے لیئے، بلکہ خداوند خدا کے لیئے ہوگا۔ ۲ لیکن میں نے اپنے سارے مقدور بھر اپنے خدا کي ہیکل کے لیئے طیاري کي ہی: سونہلوں کے لیئے سونا، اور روپہلوں کے لیئے روپا، اور پیتلیوں کے لیئے پیتل، آہنیوں کے لیئے لوہا، اور چوبیوں کے لیئے لکڑي، اور بلور کے پتھر، اور جڑنے کے لیئے جگمگاتے رنگ بہ رنگ کے پتھر، اور ہر قسم کے مہنگمولے پتھر[b]، اور بہت سے مرمر کے پتھر؛ ۳ اور اِس لیئے کہ میں نے اپنا دل اپنے خدا کے گھر پر لگایا ہی، سوا اُس کے، جو میں نے بیت‌المقدس کے لیئے طیار کر رکھا، اپنے خاص مال میں سے اپنے خدا کے مسکن کے لیئے سونا اور روپا دیا؛ ۴ یعنے تین ہزار قنطار سونا اوفیر[c] کے سونے سے، اور سات ہزار قنطار خالص روپا، مسکن کي دیواروں کے مڑھنے کے لیئے: ۵ وہ سونا سونہلوں کے لیئے، اور وہ روپا روپہلوں کے لیئے، اور کاریگروں کے سب کام کے لیئے ہوگا۔ اور کون طیار ہی، کہ اپنا ہاتھ بھرکے آج خداوند کے آگے آوے؟

۶ اور آبائي خاندانوں کے سرداروں[d]، اور اِسرائیل کے فرقوں کے سرداروں، اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں، اور بادشاہ کے کام کے سرداروں نے[e]، اپني رضامندي ظاہر کي؛ ۷ اور اُنہوں نے خدا کے مسکن کے کام کے لیئے پانچ ہزار قنطار اور دس ہزار درہم سونا، دس ہزار قنطار روپا، اٹھارہ ہزار قنطار پیتل، اور ایک لاکھہ قنطار لوہا دیا۔ ۸ اور جن کے پاس قیمتي پتھر تھے، اُنہوں نے اُنہیں جیرسوني یحیئیل[f] کے ہاتھوں سے خداوند کے گھر کے خزانے میں دے ڈالا۔ ۹ تب لوگ شادمان ہوئے، اِس لیئے کہ اُنہوں نے خوشي سے ہدیے دیئے؛ کیونکہ وے دل کي طیاري سے خداوند کے لیئے دیتے تھے[g]؛ اور داؤد بادشاہ نے بھي نہایت خوشي کي۔

۱۰ اور داؤد نے ساري جماعت کے آگے خداوند کا شکر کیا؛ اور داؤد نے کہا، کہ اي خداوند، ہمارے باپ اِسرائیل کے خدا، تو ابدالاباد مبارک ہووے۔ ۱۱ اي خداوند، بزرگي، اور قدرت، اور جلال، اور ||ابدیت، اور حشمت، بلکہ سب کچھہ، جو آسمان اور زمین میں ہی، تیرا ہي ہی[h]؛ اي خداوند، بادشاہت تیري ہی، اور تو سبھوں کے اُوپر سرفراز ہی؛ ۱۲ اور دولت اور عزت تیري طرف سے آتي ہیں[i]، اور تو سبھوں پر بادشاہت کرتا ہی، اور تیرے ہاتھ میں قدرت اور

|| یا، جسے خدا اکیلے نے چنا۔
|| یا، فتحیابي۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

توانائي هيں، اور تيرے قابو ميں هی كه بزرگي اور زور سب كو بخشے۔ ۱۳ اور اب، ای همارے خدا، هم تيرا شكر كرتے هيں، اور تيرے جلالي نام كي تعريف كرتے هيں۔ ۱۴ پر ميں كون، اور ميرے لوگ كون، كه هم اِس طور پر ايسي خوشي سے هديه گذران سكيں؟ كيونكه تيري طرف سے سب كچهه هی، اور تيرے هي هاتهه كي دي هوئي چيزوں ميں سے هم نے تجهے ديا هی۔ ۱۵ كيونكه هم اپنے سارے باپ‌دادوں كي طرح تيرے آگے پرديسي اور مسافر هيں[8]؛ همارے دن زمين پر سايه كي طرح هيں اور اُنپر كچهه اِعتبار نهيں۔ ۱۶ ای خداوند، همارے خدا، يهه سارا ذخيره، جو هم نے طيار كيا هی، كه تيرے پاك نام كے ليئے ايك گهر بناوں، تيرے هي هاتهه سے ملا هی، اور سب تيرا هي هی۔ ۱۷ ای ميرے خدا، ميں يهه بهي جانتا هوں، كه تو دل كو جانچتا هی، اور راستي كو چاهتا هی۔ ميں نے تو اپنے دل كي راستي سے يهه سب كچهه به خوشي ديا؛ اور ميں نے يهه بهي خوشوقتي سے ديكها، كه تيرے لوگ جو يهاں حاضر هيں، تيرے ليئے به خوشي ديتے هيں۔ ۱۸ ای خداوند، همارے باپ‌دادوں ابرهام، اِضحاق، اور اِسرائيل كے خدا، ايسا كر كه تيرے لوگوں كے دلوں ميں هميشه تك يهه تصور اور خيال بندها رهے، اور تو اُن كے دلوں كو بهي مستعد كر، كه تيري طرف رجوع رهيں۔ ۱۹ اور ميرے بيٹے سليمان كو سچا دل بخش، كه تيرے حكموں، اور شهادتوں، اور شريعتوں كو حفظ كرے، اور اُن پر عمل كرے، اور اُس مسكن كو بناوے، جس كے ليئے ميں نے طياري كي هی۔

۲۰ اور داؤد نے ساري جماعت سے كها، كه اب اپنے خداوند خدا كي حمد كرو۔ تب ساري جماعت نے خداوند اپنے باپ‌دادوں كے خدا كي حمد كي، اور اپنے اپنے سر جهكاكے خداوند كے آگے اور بادشاه كے آگے سجده كيا۔ ۲۱ اور اُنهوں نے دوسرے دن سويرے خداوند كے ليئے ذبيحوں كو ذبح كيا، اور خداوند كے ليئے سوختني قربانيوں كو گذرانا، ايك هزار بيل، اور ايك هزار مينڈهے، اور ايك هزار بهيڑ اُن كے تپاونوں اور بهت سے اور ذبيحوں سميت، جو سارے اِسرائيل كے ليئے تهے؛ ۲۲ اور اُنهوں نے اُسي دن بڑي خوشي سے خداوند كے آگے كهايا پيا۔ اور اُنهوں نے دوسري بار داؤد كے بيٹے سليمان كو بادشاه كيا، اور خداوند كے ليئے پيشوا هونے كو اُسے ممسوح كيا، اور صدوق كو كاهن هونے كے ليئے تيل چپڑا۔ ۲۳ چنانچه سليمان خداوند كے تخت پر اپنے باپ داؤد كي جگهه ميں بادشاه هوكے بيٹها، اور اِقبالمند تها، اور سارا اِسرائيل اُس كي فرمانبرداري كرتا تها۔ ۲۴ اور سب اُمرا، اور بهادر، اور داؤد بادشاه كے سب بيٹے بهي، سليمان بادشاه كے تابعدار هوئے۔ ۲۵ اور خداوند نے سارے اِسرائيل كي نظر ميں سليمان كو نهايت بزرگ كيا، اور اُسے ايسا دبدبه بادشاهت كا ديا، جيسا اُس كے آگے اِسرائيل ميں كسي بادشاه كا نه تها۔

۲۶ سو داؤد بن يسّي سارے اِسرائيل كا بادشاه تها۔ ۲۷ اور وه مدّت كه جس ميں اِسرائيل پر بادشاهت كرتا رها، سو چاليس برس كا تها؛ حبرون ميں اُس نے سات برس بادشاهت كي، اور يروشلم ميں تينتيس برس سلطنت كي۔ ۲۸ اور وه اچهي عمر رسيده ميں، زندگي سے اور دولت و عزت سے آسوده هوكے، مر گيا، اور اُس كا بيٹا سليمان اُس كي جگهه بادشاه هوا۔ ۲۹ اور داؤد بادشاه كے احوال، اوّل و آخر، ديكهو، وه سب سموئيل غيب‌بين كي تواريخ ميں، اور

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

ناتن نبي كي تواريخ ميں، اور جاد غيب بين كي تواريخ ميں، ۳۰ يعنے، اُس كي ساري حكومت اور زور كا تذكره، اور جو زمانے[a] اُس پر، اور اِسرايل پر، اور زمين كي ساري مملكتوں پر گذر گئے، اِن كا حال سب لكها هي.

# تواريخ كي دوسري كتاب

## ۱ باب

۱ سليمان كي قربانياں جو اُس نے جبعون ميں بڑي دهوم دهام سے چڑهائيں. ۷ اِس بيان ميں، كه خدا كي بركت اُس پر نازل هوئي، كه اُسنے دانش بهترين چيز سمجهي. ۱۳ سليمان كي توانائي اور دولت.

اور سليمان بن داؤد اپني بادشاهت پر قائم هوا[a]، اور خداوند اُس كا خدا اُس كے ساتهه رها[b]، اور اُسے بڑي بزرگي بخشي[c]. ۲ اور سليمان نے سارے اِسرايل سے، هزاروں اور سيكڑوں كے سرداروں سے، اور قاضيوں سے، اور سارے اِسرايل كے هر ايك ناظم سے، يعنے ابوي سرداروں سے، باتيں كيں[d]. ۳ تب سليمان اور اُس كے ساتهه ساري جماعت جبعون[e] كے اُونچے مكان پر گئي؛ كيونكه خدا كي جماعت كا خيمه، جو خداوند كے بندے موسىٰ نے بيابان ميں بنايا تها، سو وهيں تها. ۴ ليكن خدا كے صندوق كو داؤد قريتيعريم سے اُس مقام ميں اُٹها لايا تها[f]، جو اُس نے اُس كے لیئے طيار كيا تها: كيونكه اُس نے اُس كے لیئے يروسلم ميں ايك خيمه كهڑا كيا تها. ۵ پر مذبح پيتل كا[g]، جو بضلئيايل بن اُوري نے بنايا تها[h]، وهاں خداوند كے خيمه كے آگے تها، اور سليمان ساري جماعت كے ساتهه وهاں دعا مانگنے كو گيا. ۶ اور سليمان وهاں پر خداوند كے آگے پيتل كے مذبح كے پاس، جو جماعت كے خيمے كے سامهنے تها، ||چڑه گيا، اور اُس پر ايك هزار سوختني قربانيوں كو چڑهايا[i].

۷ اُسي رات خدا سليمان كو دكهائي ديا[k]، اور اُسے كها، جو تو چاهتا هي كه ميں تجهے دوں، سو مانگ لے. ۸ سليمان نے خدا سے كها، كه تو نے ميرے باپ داؤد پر بڑي مهرباني كي، اور مجهے اُس كي جگهه بادشاه كيا[l]: ۹ اب، اي خداوند خدا، تيري بات، جو تو نے ميرے باپ داؤد سے كهي، برقرار رهے: كه تو نے ايك قوم پر، جو كثرت كے لحاظ سے زمين كي دهول كي مانند بڑي هي، مجهے بادشاه كيا[m]. ۱۰ پس، مجهے عقل اور سمجه ديجيئے[n]، تاكه ميں اِن لوگوں كے آگے باهر بهيتر آيا جايا كروں[o]؛ كيونكه تيري اِس بڑي قوم كا اِنصاف كون كر سكتا هي؟ ۱۱ تب خدا نے سليمان سے كها، اِس لیئے كه تيرا دل اِس پر تها، اور تو نے مال و اسباب، يا دولت، يا عزت، يا اپنے دشمنوں كي موت نه چاهي، اور نه عمر كي درازي مانگي، بلكه اپنے لیئے حكمت اور دانائي مانگي[p]، كه ميرے لوگوں كا، جن پر ميں نے تجهے بادشاه كيا، اِنصاف كرے: ۱۲ سو حكمت اور دانائي تجهے بخشي گئيں، اور ميں مال اور دولت اور عزت تجهے ايسي دونگا، جيسي تيرے آگے كے بادشاهوں ميں سے كسي كو نه هوئي، اور نه كسي كو تيرے بعد ايسي هوگي[q].

۱۳ چنانچه سليمان جبعون كے اُونچے مكان پر سے، جماعت كے خيمے كے آگے سے، يروسلم ميں پهر آيا، اور بني اِسرايل پر بادشاهت كرنے لگا. ۱۴ اور سليمان نے گاڑياں اور سوار بهت سے جمع كيئے[r]: اُس كي ايك هزار چار سؤ گاڑياں تهيں،

[a] دان ۲: ۲۱
[a] ۱ سلا ۲: ۴۶
[b] پيد ۳۹: ۲
[c] ۱ توا ۲۹: ۲۵
[d] ۱ توا ۲۷: ۱
[e] ۱ سلا ۳: ۴، ۱ توا ۱۶: ۳۹ اور ۲۱: ۲۹
[f] ۲ سمو ۶: ۲، ۱۷، ۱ توا ۱۵: ۱
[g] خر ۲۷: ۱، ۲
[h] خر ۳۱: ۲ اور ۳۸: ۱، ۲
|| يا، چڑهايا.
[i] ۱ سلا ۳: ۴
[k] ۱ سلا ۳: ۵، ۶
[l] ۱ توا ۲۸: ۵
[m] ۱ سلا ۳: ۷، ۹
[n] ۱ سلا ۳: ۹
[o] گن ۲۷: ۱۷، اِستث ۳۱: ۲
[p] ۱ سلا ۳: ۱۱، ۱۲، ۱۳
[q] ۱ توا ۲۹: ۲۵، ۲ توا ۹: ۲۲، واعظ ۲: ۹
[r] ۱ سلا ۴: ۲۶ اور ۱۰: ۲۶، وغيره، ۲ توا ۹: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

گهر، اور اپني سلطنت کے لیئے ایک گهر بناویگا. ۱۳ اور اب میں اا حورام‌ابي ایک هوشیار شخص کو، جو که اِمتیاز کرنا جانتا هي، بهیجتا هوں ؛ ۱۴ وه دان کي بیتیوں میں سے ایک عورت کا بیتا هي، پر اُس کا باپ صور کا ایک شخص هي[ب] ؛ وه سونے، اور روپے، اور پیتل، اور لوهے، اور پتهر، اور لکڑي، اور ارغواني، اور آسماني، اور کتاني، اور قرمزي، اور هر طرح کي نقاشي کا کام جانتا هي، اور هر ایک منصوبے کو، جو اُس سے پوچها جاوے، اُس کے اِیجاد کرنے میں ماهر هي ؛ وه تیرے هنرمندوں اور میرے مخدوم تیرے باپ داؤد کے هنرمندوں کے ساتهه سب کام بناویگا. ۱۵ اور اب گیهوں، اور جؤ، اور تیل اور مے، جس کا میرے خداوند نے ذکر کیا هي[ج]، اپنے خادموں کے لیئے بهیجیئے: ۱۶ تو هم، جتني لکڑیاں تجهه کو درکار هیں، لبنان میں کاتینگے[د]، اور اُنهیں بیڑا بندهواکے سمندر پر سے تیرے پاس یافا میں[ه] پهنچاوینگے ؛ اور تو اُنهیں یروسلم میں چڑها لے جائیگا.

۱۷ اور سلیمان نے اِسرائیل کے ملک میں کے سارے پردیسیوں کو گنوایا[و]، بعد اُس گنتے کے جو اُسکے باپ داؤد نے گنوایا تها[ز]؛ اور وے ایک لاکهه ترپن هزار چهه سؤ ٹهہرے. ۱۸ اور اُس نے اُن میں سے ستر هزار کو باربرداري پر، اوراسي هزار کو پهاڑ کے پتهر کے توڑنے پر مقرر کیا، اور اُن پر تین هزار کڑورے ٹهہرائے، که لوگوں سے کام لیویں[ح].

## ۳ باب

۱ هیکل کي بابت، که کس مقام پر اور کتنے عرصے میں بني. ۳ گهر کا انداز، اور اُسکي آرایش کا طور. ۱۱ کروبي. ۱۴ پاکترین مکان کا پردہ، اور هیکل کے سامهنے کے ستون.

۱۰۱۲

اور سلیمان خداوند کا گهر یروسلم میں کوه موریاه پر[ا]، جو اُس کے باپ داؤد کو دکهلایا گیا، اُس جگهه، جو داؤد نے اا اُرنان یبوسي کے[ب] کهلیان میں مقرر کي تهي، بنانے لگا[ج]. ۲ اور اُس نے اپني سلطنت کے چوتهے برس کے دوسرے مهینے کي دوسري تاریخ کو بنانا شروع کیا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

۳ اور یے وے بنیادیں هیں، که جنهیں سلیمان نے خدا کے گهر کي بنا کے واسطے ڈالا: طول ساتهه هاتهه، اگلے اندازے کے موافق، اور عرض بیس هاتهه تها[د]. ۴ اور سامهنے کے اُسارے کي لمبائي گهر کي چوڑائي کے موافق بیس هاتهه، اور اُونچائي ایک سؤ بیس هاتهه[ه] ؛ اور اُسنے اُسے بهیتروار خالص سونے سے مڑها. ۵ اور اُسنے بڑے گهر کي چهت[و] صنوبر کے تختوں سے بنائي، اور خالص سونے سے مڑهي، اور اُسکے اُوپر کهجوروں اور زنجیروں کو بنایا. ۶ اور اُس گهر میں قیمتي پتهر جڑے، تاکه وه خوشنما هووے ؛ اور سونا پروائم کا سونا تها. ۷ اور اُسنے گهر کو، یعنے شهتیروں کو، اور کهمبیوں کو، اور اُس کي دیواروں کو، اور اُسکے کواڑوں کو، سونے سے مڑها، اور دیواروں پر کروبیوں کو کهودا. ۸ اور اُس نے پاکترین مکان بنایا، جس کي لمبائي گهر کي چوڑائي کے موافق بیس هاتهه، اور اُسکي چوڑائي بیس هاتهه، اور اُس نے اُسے چهه سؤ قنطار چوکهے سونے سے مڑها. ۹ اور کیلوں کا تؤل پچاس مثقال سونیکا تها. اور اُسنے اُوپر کي کوتهریاں بهي سونے سے مڑهیں. ۱۰ اور اُس نے پاکترین مکان میں دو کروبیوں کو تراشکر بنایا[ز]، اور اُنهیں سونے سے مڑها.

۱۱ اور کروبیوں کے پروں کي لمبائي بیس هاتهه ؛ ایک پر، پانچ هاتهه کا، گهر کي دیوار تک پهنچا، اور دوسرا پر، پانچ هاتهه کا، دوسرے کروبي کے پر تک پهنچا ؛ ۱۲ اور دوسرے کروبي کا پر، پانچ هاتهه کا، گهر کي دیوار تک پهنچا، اور دوسرا پر، پانچ هاتهه کا، دوسرے کروبي کے پر کے ساتهه ملا تها ؛ ۱۳ اِن کروبیوں کے پر بیس هاتهه تک پهیلے، اور وے اپنے اپنے پانووں پر کهڑے تهے، اور اُن کے منهه گهر کي طرف تهے. ۱۴ اور اُس نے اُسکا پردہ[ح] آسماني،

اا یا، جو میرے باپ حورام کا تها.
ب ۱ سلا ۷ : ۱۳، ۱۴
ج ۱۰ آیت
د ۱ سلا ۵ : ۸، ۹
ه یشو ۱۹ : ۴۶؛ اعم ۹ : ۳۶
و جیسے ۲ آیت میں، ۱ سلا ۵ : ۱۳، ۱۵، ۱۶
ز اور ۱ : ۲۰، ۲۱، ۱ توا ۲۲ : ۲
ح جیسے ۲ آیت میں.
ا پید ۲۲ : ۲، ۱۴
اا یا، ارونا، ۲ سمو ۲۴ : ۱۸
ب ۱ توا ۲۱ : ۱۸، اور ۲۲ : ۱
ج ۱ سلا ۶ : ۱ وغیرہ
د ۱ سلا ۶ : ۲
ه ۱ سلا ۶ : ۳
و ۱ سلا ۶ : ۱۷
ز ۱ سلا ۶ : ۲۳، وغیرہ
ح خر ۲۶ : ۳۱، متي ۲۷ : ۵۱، عبر ۹ : ۳

میں ڈھالا[q]. ۱۸ اور سلیمان نے سب ظروف بڑے وفور سے یوں بنائے، کہ وزن اُس پیتل کا کچھہ معلوم نہ ہو سکا[r].

۱۹ اور سلیمان نے خدا کے گھر کے لیئے سب ظروف بنائے[s]، اور سونے کا مذبح بھی، اور وے میزیں، جن پر نذر کی روٹیاں[t] ھیں؛ ۲۰ اور وے شمعدان، اور اُن کے چراغ، کندن سے، کہ وے دستور کے موافق[u]، اِلہامگاہ کے آگے روشن ہوویں؛ ۲۱ اور اُن کے پھول، اور چراغ، اور گلگیر[v] سنہلے، کندن سے؛ ۲۲ اور چھریاں، اور چمچے، اور پیالے، اور مجمر، خاص سونے سے؛ اور مسکن کا مدخل، اندر کے پاکترین مکان کے لیئے، اور گھر کے، یعنے ہیکل کے کواڑے سونے کے تھے.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲ — [s] ۱ سلا ۷: ۴۸، [t] ۱ سلا ۷: ۴۷، [t] ۱ سلا ۷: ۴۸، ۴۹، ۵۰ [t] خر ۲۵: ۳۰ [u] خر ۲۷: ۲۰، ۲۱ [v] خر ۲۵: ۳۱، وغیرہ

## ۵ باب

۱ نیاز کیا ہوا مال و اسباب. ۲ اِس بیان میں، کہ عہد کا صندوق پاکترین مکان میں بڑی دھومدھام سے داخل کرتے. ۱۱ حمد کرتے وقت، خدا اپنی رضامندی صریح نشانی سے ظاہر کرتا.

اِس طرح سب کام، جو سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے کیا، تمام ہوا[a]، اور سلیمان اپنے باپ داؤد کی نیاز کی ہوئی چیزوں کو اُس میں لایا؛ اور سونا، اور چاندی، اور سب ظروف، خدا کے گھر کے خزانے میں رکھہ دیا.

۲ اُس وقت سلیمان نے اِسرائیل کے بزرگوں، اور فرقوں کے سارے رئیسوں، بنی اِسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو، یروسلم میں جمع کیا[b]، تاکہ داؤد کے شہر سے، جو صیہون ہی[c]، خداوند کے عہد کا صندوق چڑھا لاویں. ۳ تب بادشاہ پاس بنی اِسرائیل کے سارے لوگ ساتویں مہینے کی عید میں[d] جمع ہوئے[e]. ۴ اور بنی اِسرائیل کے سارے بزرگ آئے، اور لاویوں نے صندوق اُٹھایا. ۵ سو وے صندوق اُٹھا لائے، اور جماعت کا خیمہ، اور مقدس کے سارے ظروف، جو اُس خیمہ میں تھے، کاہن، جو لاوی ہیں، اُنہیں اُٹھا لائے. ۶ اور سلیمان بادشاہ نے،

۱۰۰۵ — [a] ۱ سلا ۷: ۵۱ — ۱۰۰۴ — [b] ۱ سلا ۸: ۱، وغیرہ [c] ۲ سمو ۶: ۱۲ [d] دیکھو ۷: ۸، ۹، ۱۰ [e] ۱ سلا ۸: ۲

اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُس پاس جمع تھی، صندوق کے آگے کھڑے ہوکے، بھیڑ بکری، اور بیل، اِس کثرت سے ذبح کیئے، کہ بیان میں نہیں آتے، نہ اِن کا شمار معلوم ھی. ۷ اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو لاکے اُسکی جگہہ مسکن کی اِلہامگاہ میں، جو پاکترین مکان ھی، داخل کرکے کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے رکھا. ۸ اور کروبیوں کے بازو صندوق کی جگہہ پر پھیلے ہوئے تھے، ایسا کہ کروبی صندوق کو اور اُسکی چوبوں کو اُوپر سے چھپاتے تھے. ۹ اور اُنہوں نے چوبیں کھینچکر نکالیں یہاں تک کہ اُنکے سرے صندوق پر سے اِلہامگاہ کے آگے دکھائی دیتے تھے، پر باہر سے نہیں دکھائی دیتے تھے، اور وے وہاں آج کے دن تک ہیں. ۱۰ اور اُس صندوق میں کچھہ نہ تھا، سوا پتھر کی اُن دو لوحوں کے، جنہیں موسیٰ نے حورب پر اُس میں رکھا[f]، ||جب کہ خداوند نے بنی اِسرائیل سے عہد باندھا، اور وے زمین مصر سے نکلے تھے.

۱۱ اور جب کاہن پاک مکان سے نکلے، (کہ سب کاہن، جو حاضر تھے، اپنے کو پاک کرکے آئے تھے، اور باری باری خدمت نہیں کرتے تھے؛ ۱۲ اور لاوی، جو گاتے تھے، وے سب کے سب، جیسے آسف، اور ہیمان، اور یدتون، اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائی[g]، مہین سوتی کپڑے سے ملبس ہوکے، اور منجیرے، اور بربط، اور کنارت لیکے، قربانگاہ کی پورب کی طرف کھڑے تھے، اور اُن کے ساتھہ ایک سو بیس کاہن جو نرسنگے پھونکتے تھے[h]؛) ۱۳ تو ایسا ہوا، کہ جب ترہی پھونکنیوالے اور گانیوالے ایک کی طرح ہو گئے، کہ خداوند کی حمد اور شکرگذاری میں گویا فقط ایک کی آواز سننے میں آئی، اور جب نرسنگوں، اور منجیروں، اور موسیقی کے سب سازوں کی آواز خداوند کی شکرگذاری میں بلند

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴ — [f] استا ۱۰: ۲، ۵ [f] ۲ توا ۶: ۱۱ || یا، جہاں. [g] ۱ توا ۲۵: ۱ [h] ۱ توا ۱۵: ۲۴

جيسا كه تو ميرے آگے چلا[l]؛ ۱۷ اور اب، اى خداوند، اِسرايل كے خدا، اپنے اُس قول كو، جو تو نے اپنے بندے داؤد سے كيا تها، ثابت كر. ۱۸ ليكن كيا حقيقت ميں خدا آدميوں كے ساتهه زمين پر سكونت كريگا؟ ديكهه، آسمان اور سارے آسمانوں كے آسمان تيري گنجايش نهيں ركهتے[m]؛ پس، كتني كمتي اِس گهر ميں هوگي، جو ميں نے بنايا؟ ۱۹ تس پر بهي، اى خداوند، ميرے خدا، اپنے بندے كي دعا اور زاري پر كان دهريئے، اور وه دعا اور زاري، جو تيرا بنده تيرے آگے كرتا هى، سنيئے: ۲۰ كه رات دن تيري آنكهيں اِس گهر پر كهلي رهين، اِس مكان پر، كه جس كي بابت تو نے فرمايا، كه ميں اپنا نام وهاں ركهونگا؛ كه تو اُس دعا پر، جو تيرا بنده ||اِس گهر كي طرف متوجه هوكے كرے، كان ركهے.

۲۱ اور تو اپنے بندے كي دعا پر، اور اپني گروه اِسرايل كي دعاؤں پر، جو وے اِس مكان كي طرف كريں، كان دهر؛ اپنے رهنے كي جگهه ميں سے، آسمان پر سے، سن؛ اور جب تو سنے، تو بخش دے.

۲۲ اگر كوئي اپنے همسايه كا گناه كرے، اور اُس پر قسم ركهي جاوے، كه وه قسم كهاوے، اور اِس گهر ميں تيرے مذبح كے آگے قسم لائي جاوے: ۲۳ تو تو آسمان پر سے سن، اور اپنے بندوں كا اِنصاف كر، اور بدكار كو سزا دے، اور اِس كي روشوں كا بدلا اُس كے سر پر ڈال دے، اور صادق كو صادق ٹههرا، اور اُس كي صداقت كے مطابق اُسے جزا پهنچا دے.

۲۴ اور جب تيري گروه اِسرايل اپنے دشمنوں كے آگے شكست پاوے، اِس ليئے كه اُنهوں نے تيرے حضور گناه كيا، اور پهر تيري طرف رجوع كرے، اور تيرے نام كو مان ليوے، اور اِس گهر †ميں تيرے حضور دعا اور زاري كرے: ۲۵ تو تو آن كي دعا آسمانوں پر سے سن، اور اپني گروه اِسرايل كے گناه بخش، اور اُنهيں اِس سرزمين ميں، جو تو نے اُنهيں اور اُن كے باپ‌دادوں كو دي هى، پهر لا.

۲۶ اور اگر آسمان بند هو جاويں، اور نه برسيں[n]؛ اِس ليئے كه اُنهوں نے تيرا گناه كيا هى؛ پهر اگر وے اِس جگهه كي طرف دعا كريں، اور تيرے نام كا اِقرار كريں، اور اپني خطاؤں سے پهريں، اِس ليئے كه تو نے اُن پر مصيبت بهيجي هى: ۲۷ تو تو آسمان پر سے اُنكي سن، اور اپنے اِسرايلي بندوں، اپنے لوگوں، كے گناه بخش، جس حال كه تو نے وه اچهي راه، كه جس پر اُنهيں چلنا چاهيئے، اُنهيں بتائي هى، اور اُس زمين پر، جو تو نے اپني گروه كو ميراث دي هى، مينهه برسا دے.

۲۸ اور جب كه زمين پر كال، اور وبا[o]، اور باد سموم، اور گيروئي هو، اور جب كه ٹڈياں اور جهانجهے كثرت سے هوں، اور جب كه اُن كے دشمن اُن كے ملك كے شهروں ميں اُنهيں گهيركے تنگ كريں؛ جو كوئي بلا، يا جو كوئي مرض موجود هو: ۲۹ اُس وقت جو دعا، اور جو منت، كوئي اِنسان كرے، يا تيرے سب اِسرايلي لوگ كريں، جب وے هر ايك اپنے اپنے دكهه و رنج سے آگاه هوويں، اور اپنے هاتهه اِس گهر كي طرف پهيلاويں: ۳۰ تو تو اُسے آسمان پر سے، اپنے رهنے كے مكان ميں سے، سن، اور بخش دے؛ اور هر ايك شخص كو، جس كے دل كو تو جانتا هى، اُس كي سب روش كے مطابق بدلا دے؛ اِس ليئے كه تو هي اكيلا سارے بني آدم كے دلوں كو جانتا هى[p]: ۳۱ تاكه وے تجهه سے ڈرتے رهيں، اور تيري راهوں پر، اِس سرزمين ميں، جو تو نے اُن كے باپ‌دادوں كو دي هى، اپني عمر بهر چليں.

۳۲ اور وه اجنبي بهي، جو تيرے اِسرايلي لوگوں ميں سے نهيں هى[q]، مگر تيرے بزرگ نام، اور قوي هاتهه، اور تيرے

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۴ع

[l] زبور ۱۳۲: ۱۲

[m] ۲ توا ۲: ۶ — يسع ۶۶: ۱ — اعم ۷: ۴۹

|| يا، اِس گهر ميں كرے.

† يا، كي طرف.

[n] ۱ سلا ۱۷: ۱

[o] ۲ توا ۲۰: ۹

[p] ۱ توا ۲۸: ۹

[q] يوح ۱۲: ۲۰ — اعم ۸: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

پردیسی ہوکے بازو کے سبب دور ملک سے آیا ہی، جب کہ وے آکے اِس گھر میں دعا مانگیں؛ ۳۳ تو تو آسمان پر سے، اپنے رہنے کی جگہہ میں سے، سن، اور جو کچھ اجنبی تجھ سے مانگے، سو اُس کی دعا کے مطابق عمل کر؛ تاکہ زمین کی ساری گروہیں تیرے نام کو پہچانیں، اور تیری گروہ بنی اِسرائیل کی طرح تجھ سے ڈریں، اور جانیں کہ تیرا نام اِس گھر پر جسے میں نے بنایا لیا جاتا ہی۔ ۳۴ اور جب تیری گروہ لڑائی کے لیئے اپنے دشمن کے برخلاف اُس راہ میں، کہ جس میں تو اُنہیں بھیجیگا، نکلے، اور تیرے آگے دعا مانگے اِس شہر کی طرف جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کی طرف، جسے میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا؛ ۳۵ تو تو آسمان پر سے اُن کی دعا اور فریاد کو سن، اور اُن کا اِنصاف کر۔ ۳۶ جس وقت وے تیرے آگے خطا کریں، کیونکہ کوئی اِنسان نہیں جو خطا نہیں کرتا، اور تو اُن پر غضب کرے، اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ میں گرفتار کروائے، اور وے اُن کو کسی ملک میں دور ہو یا نزدیک اسیر کرکے لے جاویں؛ ۳۷ پھر اگر وے اپنے دل میں یاد کریں اُس ملک میں، جس میں جلاوطن کیئے گئے، اور توبہ کریں، اور اپنے جلاوطن کرنیوالوں کی سرزمین میں تجھ سے منت کریں، اور کہیں، کہ ہم نے خطا کی، ہم نے بدی کی، ہم نے بدفعلی کی ہی؛ ۳۸ اور وے اپنی اسیری کی سرزمین میں، جس میں اسیر کیئے گئے، اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے تیری طرف متوجہ ہوں، اور اِس زمین کی طرف، جو تو نے اُن کے باپدادوں کو دی، اور اِس شہر کی طرف، جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کی طرف، جو میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا، دعا مانگیں؛ ۳۹ تو تو آسمان پر سے، اپنے مسکن میں سے، اُن کی دعا اور زاری سن، اور اُن کا اِنصاف کر، اور اپنی گروہ کی خطائیں، جو اُنہوں نے تیرے آگے کیں، بخش دے۔ ۴۰ پس اب، ای میرے خدا، میں منت کرتا ہوں، کہ اِس دعا پر جو اِس مقام میں کی جائے، تیری آنکھیں کھلی رہیں، اور تیرے کان دھرے رہیں۔ ۴۱ اور اب، ای خداوند خدا، اُٹھ، اور اپنے مقام راحت کو چل، تو اور تیری قوت کا صندوق؛ ای خداوند خدا، تیرے کاہن نجات سے ملبس ہوویں، اور تیرے مقدس لوگ نیکی سے خوشوقت رہیں۔ ۴۲ ای خداوند خدا، تو اپنے ممسوح کا منہ نہ پھیر، بلکہ اپنے بندے داؤد کی رحمتیں جو اُس پر ہوئیں یاد فرما۔

## ۷ باب

اِس باب میں، کہ خدا نے سلیمان کی دعا کو منظور کرکے [illegible]

اور جب سلیمان دعا مانگ چکا تھا، تو آسمان سے آگ اُتری، اور سوختنی قربانی کو اور ذبیحوں کو کھا گئی، اور وہ گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا۔ ۲ سو کاہن خداوند کے گھر میں داخل نہ ہو سکے، اِس لیئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا۔ ۳ اور جب سارے بنی اِسرائیل نے آگ کو اور خداوند کے جلال کو اُس گھر پر اُترتے دیکھا، تب زمین کی طرف منہ کے بل جھک گئے اور سجدہ کیا، اور خداوند کا شکر گذارا، کہ وہ بھلا ہی، کہ اُس کی رحمت ابدی ہی۔ ۴ تب بادشاہ اور سارے لوگوں نے خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کیئے۔ ۵ اور سلیمان بادشاہ نے بائیس ہزار بیلوں، اور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑوں کو قربانی کے لیئے گذرانا: یوں بادشاہ اور سارے لوگوں نے خدا کے گھر کو مخصوص

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

کیا۔ ۶ اور کاهن اپني اپني خدمت میں حاضر هوئے، اور لاوي بهي خداوند کے باجے لیئے هوئے، که جنهیں داؤد بادشاه نے بنایا تها، که خداوند کا شکر کریں[a]، که اُس کي رحمت ابدي هے؛ (که داؤد نے اُن کي معرفت سے حمد کي تهي؛) اور کاهنوں نے اُن کے آگے نرسنگے پهونکے[b]، اور سارے اِسرائیل کهڑے هوئے۔ ۷ اور سلیمان نے صحن کے بیچ کو جو خداوند کے گهر کے آگے تها، مخصوص کیا[c]؛ کیونکه اُسنے وهاں سوختني قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیوں کي چربي کو گذرانا؛ کیونکه وه مذبح پیتل کا، جسے سلیمان نے بنایا تها، سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں، اور ساري چربي کے لیئے گنجایش نه رکهتا تها۔

۸ سو اُس وقت سلیمان، اور اُس کے ساتهه سارے اِسرائیل، جو ایک بڑا هي انبوه تهے، حمات سے مصر کي نهر[d] تک، سات دن عید کرتے رهے[e]۔ ۹ اور آٹهویں دن وے عیدي جماعت کے لیئے فراهم هوئے؛ کیونکه وے سات دن مذبح کے مقدس کرنے کے لیئے، اور سات دن عید کے لیئے مانتے تهے۔ ۱۰ اور ساتویں مهینے کي تیئیسویں تاریخ کو اُس نے لوگوں کو رخصت کیا[m]، که وے اُس ساري نیکي سے، جو خداوند نے داؤد اور سلیمان سے، اور اپني گروه اِسرائیل سے کي تهي، خوشوقت اور دلشاد هوکے اپنے خیموں کو جاویں۔ ۱۱ چنانچه سلیمان خداوند کا گهر اور بادشاه کا گهر بنا چکا[n]؛ اور جو کچهه سلیمان کے دل میں آیا تها، که خداوند کے گهر میں اور اپنے گهر میں بناوے، سو اُسنے بخوبي انجام تک پهنچایا۔

۱۲ تب خداوند رات کے وقت سلیمان پر ظاهر هوا، اور اُسے کها، که میں نے تیري دعا سني، اور اِس مکان کو اپنے واسطے چن لیا، که وه قربانگاه هووے[o]۔ ۱۳ جو میں آسمان کو بند کروں، که بارش نه هووے، اور ٹڈیوں کو فرماؤں، که زمین کو خراب کریں، اور جو میں اپنے لوگوں کے درمیان مري بهیجوں[p]؛ ۱۴ پس اگر میرے لوگ، جو میرے نام سے کهائے جاتے هیں، اپنے تئیں عاجز کریں[q]، اور دعا مانگیں، اور میرا منهه ڈهونڈهیں، اور اپني بري راهوں سے پهریں، تو میں آسمان پر سے سنونگا، اور اُنکي خطائیں بخشونگا[r]، اور اُن کي زمین کو ‖ امان دونگا۔ ۱۵ اب سے میري آنکهیں کهلي رهینگي، اور میرے کان اُس دعا پر، جو اِس مکان میں کي جاوے، دهرے هونگے[s]۔ ۱۶ کیونکه میں نے اِس گهر کو پسند کیا، اور مقدس ٹههرایا، که اُس میں میرا نام ابد تک رهے[t]؛ اور میري آنکهیں اور میرا دل هر وقت اُس پر ٹههرینگے۔ ۱۷ اور تو جو هے، سو اگر میرے حضور ایسي چال چلیگا، جیسي تیرا باپ داؤد چلتا تها[u]، که تو اُن سب حکموں پر، جو میں نے تجهے کیئے عمل کرے، اور میري شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ کرے؛ ۱۸ تو میں تیري سلطنت کا تخت همیشه قائم رکهونگا، جیسا میں نے تیرے باپ داؤد سے عهد کرکے کها، که اِسرائیل کے سردار هونے کے لیئے تیرے یهاں مرد کي کدهي کمي نه هوگي[v]۔ ۱۹ پر اگر تم میري پیروي سے برگشته هوگے، اور میري شریعتوں اور عدالتوں کو، جو میں نے تمهیں بتائیں، حفظ نه کروگے، اور جاکے غیر معبودوں کي عبادت کروگے، اور اُنهیں سجده کروگے[w]؛ ۲۰ تو میں اُنهیں اپني اِس سرزمین سے، جو میں نے اُنهیں دي هے، اُکهاڑ ڈالونگا، اور اِس گهر کو، جسے میں نے اپنے نام کے لیئے مقدس کیا هے، اپني نظر سے گرا دونگا، اور اِسرائیل کو تمام جهان میں ضرب المثل اور کهاوت کر دونگا۔ ۲۱ اور یهه گهر، جو عالیشان هے، هر ایک کو، جو اُس سے گذرے، حیراني کا باعث هوگا؛ یهاں تک که وه کهیگا، که خداوند نے اِس سرزمین سے اور اِس گهر سے ایسا کیوں کیا[x]؟

[a] ۱ توا ۱۶: ۳۴
[b] ۲ توا ۵: ۱۲
[c] ۱ سلا ۸: ۶۴
[d] یشو ۱۳: ۳
[e] ۱ سلا ۸: ۶۵
[m] ۱ سلا ۸: ۶۶
[n] ۱ سلا ۹: ۱، وغیره
[o] است ۱۲: ۵
[p] ۲ توا ۶: ۲۶، ۲۸
[q] یعقو ۴: ۱۰
[r] ۲ توا ۶: ۲۷، ۳۰
‖ عبراني میں، چنگا کرونگا۔
[s] ۲ توا ۶: ۴۰
[t] ۱ سلا ۹: ۳، ۲ توا ۶: ۶
[u] ۱ سلا ۹: ۴، وغیره
[v] ۲ توا ۶: ۱۶
[w] احبا ۲۶: ۱۴، ۳۳، است ۲۸: ۱۵، ۳۶، ۳۷
[x] است ۲۹: ۲۴، یرمیا ۲۲: ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۲۲ تب یہہ جواب دیا جائیگا کہ یہہ اِس واسطے ہوا، کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو، جو اُنہیں ملک مصر سے نکال لایا، ترک کیا، اور غیر معبودوں کو اِختیار کیا، اور اُنہیں سجدہ کیا، اور اُن کي بندگي کي؛ اِس لیئے خداوند نے اُن پر یہہ سب بلا نازل کي،

## ۸ باب

۱ سلیمان کي عمارتیں. ۲ اِس بیان میں، کہ اجنبیوں کو جو باقي رہے سلیمان نے خراج خادمي مقرر کیا، پر اِسرائیلیوں کو مہتمم ٹھہرایا. ۱۱ فرعون کي بیٹي اپنے محل میں جا کے رہتي. ۱۲ سلیمان کي سالیانہ قربانیاں. ۱۴ کاہنوں اور لاویوں کو اُن کے خاص کام پر مقرر کرنا. ۱۷ اور اوفیر سے سونا لانا.

۱۰۱۲

* اور اُن بیس برس کے آخر میں، کہ جن میں سلیمان نے خداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا تھا، تو یوں ہوا*، کہ ۲ اُن شہروں کو، جو حورام نے سلیمان کو اِنعام دیئے تھے، سلیمان نے پھر تعمیر کیا، اور بني اِسرائیل کو اُن میں بسایا. ۳ اور سلیمان حمات ضوبہ کو نکلا، اور اُس پر غالب ہوا. ۴ اور اُس نے بیابان میں تدمور بنایا، اور خزانے کے سارے شہر بھي*، جو اُس نے حمات میں بنائے تھے. ۵ اور اُس نے بیت‌حورونِ عالي اور بیت‌حورونِ سافل کو بنایا، جو دیواروں اور پھاٹکوں اور اڑبنگوں سے مضبوط کیئے ہوئے شہر تھے. ۶ اور بعلت، اور خزانے کے سارے شہر، جو سلیمان کے تھے، اور گاڑیوں کے شہر، اور سواروں کے شہر، اور جو کچھہ سلیمان چاہتا تھا، کہ یروشلم میں، اور لبنان میں، اور اپني مملکت کي ساري سرزمین میں بنا کرے، اُس نے بنا کیا.

۷ لیکن وہ ساري گروہ، جو حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں سے باقي رہي، اور اِسرائیلي نہ تھي*: ۸ ہاں، اُن کي اولاد، جو بعد اُن کے زمین میں باقي رہیں، جنہیں بني اِسرائیل نے نابود نہ کیا، سو سلیمان نے اُن سے خراج کے بدلے کام لیا، جیسا کہ آج کے دن ہوتا هي. ۹ لیکن سلیمان نے اپنے کام کے لیئے بني اِسرائیل میں سے کسي کو مزدور نہ کیا؛ کہ وے جنگي مرد، اور اُس کے لشکر کے سردار، اور اُس کي گاڑیوں اور اُس کے سواروں کے بندوبست کرنیوالے تھے. ۱۰ اور سلیمان بادشاہ کے خاص عہدہ‌داروں میں سے دو سو پچاس تھے*، جو لوگوں پر مقرر تھے.

۱۱ اور سلیمان فرعون کي بیٹي کو داؤد کے شہر سے اُس گھر میں، جو اُس کے لیئے بنایا تھا، اُٹھا لایا*؛ کہ اُس نے کہا، کہ میري جورو اِسرائیل کے بادشاہ داؤد کے گھر میں نہ رہیگي؛ کیونکہ مقدس وہ هي، جس میں خداوند کا صندوق آیا.

۱۲ تب سلیمان نے خداوند کے لیئے خداوند کے اُس مذبح پر، جس کو اُس نے اُسارے کے سامہنے بنایا تھا، سوختني قربانیاں گذرانیں؛ ۱۳ چنانچہ وہ ہر روز روز کي، جیسا موسیٰ نے حکم دیا تھا، اور سبتوں کي، اور نئے چاندوں کي، اور عیدوں کي، برس برس تین بار، یعني فطیري روٹي کي عید کي، اور ہفتوں کي عید کي، اور خیموں کي عید کي قربانیاں گذرانیں*.

۱۴ اور اُس نے اپنے باپ داؤد کے حکم کے موافق کاہنوں کي باریداریوں کو* اُن کے کام پر مقرر کیا، اور لاویوں کو اُن کي خدمت پر، کہ وے ایک ایک دن جیسا کہ فرض تھا کاہنوں کے آگے خداوند کي حمد کریں اور خدمتگذاري کریں، اور دربانوں کو اُنکي باریداریوں کے مطابق* ہر ایک پھاٹک میں مقرر کیا؛ کیونکہ مرد خدا داؤد کا حکم یونہیں تھا. ۱۵ اور وے بادشاہ کے حکم سے جو اُس نے کاہنوں اور لاویوں کے حق میں، اور ہر ایک کام کے واسطے اور خزانوں کے واسطے کیا تھا، باہر نہ گئے. ۱۶ سو سلیمان کا سارا کام،

پيشتر مسيح سے ۹۹۲

خداوند کے گھر کي بنياد ڈالنے کے دن سے اُس کے طيار هونے تک، تمام هوا، اور خداوند کا گھر بن گيا.

۱۷ اُس وقت سليمان سمندر کے کنارے ادوم کے ملک ميں عصيون‌جبر[a] اور ||ايلوت کو گيا. ۱۸ اور حورام نے اپنے نوکروں کے هاتھ سے جهازوں کو، اور ملاحوں کو جو سمندر کے حال سے آگاه تھے، اُس پاس بهيجا[b]، اور وے سليمان کے چاکروں کے ساتھ اوفير کو گئے، اور وهاں سے ساڑھے چار سؤ قنطار سونا ليا، اور سليمان بادشاه کے پاس لائے.

[a] ۱ سلا ۹ : ۲۶ || يا، ايلات، اِست ۲ : ۸ ۲ سلا ۱۴ : ۲۲
[b] ۱ سلا ۹ : ۲۷ ۲ توا ۹ : ۱۰، ۱۳

## ۹ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سبا کي ملکه سليمان کي دانشمندي سے متعجب هوئي. ۱۳ سليمان کا سونا جو هوا. ۱۵ اُسکي ڈھالياں و ڈھالين. ۱۷ هاتھي دانت سے تخت جو بنا. ۲۰ اُس کے طلائي باسن. ۲۳ اُسکے هديے جو ملے. ۲۵ اُسکي گاڑياں وگھوڑے. ۲۶ خراج جو اُسکو ملا. اُس کي بادشاهت کي تمامي و اُسکي موت.

پيشتر مسيح سے ۹۹۲ کے قريب

[c]اور جب سليمان کا شهره سبا کي ملکه[c] تک پهنچا، تو وه مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئي، اور بڑے انبوه کے ساتھ يروسلم ميں داخل هوئي؛ اُس کے ساتھ بهت سے اُونٹ تھے، جن پر خوشبوئياں لدي تھيں، اور نهايت بهت سونا، اور مهنگمولے جواهر تھے: اور اُس نے سليمان پاس آکے، جو کچھ اُس کے دل ميں تھا، سب کي بابت اُس سے گفتگو کي. ۲ سليمان نے اُس کے سب سوالوں کا جواب ديا؛ سليمان سے کوئي چيز پوشيده نه تھي، جو اُسکے کسي سوال کا جواب نه ديتا. ۳ اور جس وقت سبا کي ملکه نے سليمان کي دانشمندي کو اور اُس گھر کو، جو اُسنے بنايا تھا، ۴ اور اُسکے دسترخوانوں کي نعمتوں کو، اور اُس کے خادموں کي نشست کا طور، اور اُس کے ملازموں کي حاضرباشي، اور اُنکي پوشاک کو؛ اور اُس کے ساقيوں اور اُن کے لباس کو، اور اُس سيڑھي کو، جس سے وه خداوند کے مسکن کو چڑھ جاتا تھا، ديکھا، تو اُس کے حواس اُڑ گئے. ۵ اور اُس نے بادشاه سے کها، که يه تحقيق خبر تھي، جو ميں نے ||تيرے کاموں اور تيري دانش کي بابت اپنے ملک ميں سني تھي؛ ۶ پر جب تک ميں نے آکے اپني آنکھوں سے نه ديکھا تھا، تب تک اُن باتوں کو باور نه کيا تھا؛ اور ديکھ، ميں نے تيري حکمت کي زيادتي کي آدھي خبر نه سني تھي؛ کيونکه تو اُس شهره سے، جو ميں نے سنا تھا، برتر هي. ۷ مبارک هيں تيرے لوگ، اور مبارک هيں تيرے يے ملازم، جو نت تيرے حضور کھڑے رهتے هيں، اور تيري حکمت سنتے هيں. ۸ خداوند تيرا خدا مبارک هو، جو تجھ سے راضي هي، اور جس نے تجھ کو اپني کرسي پر بٹھايا، که تو خداوند اپنے خدا کي جگه بادشاه هو: اِس ليئے که تيرا خدا اِسرائيل کو پيار کرتا، اور اُنهيں ابد تک قائم رکھنے چاهتا هي، سو هي اُس نے تجھے اُن کا بادشاه کيا، که تو عدل و اِنصاف کرے. ۹ اور اُس نے ايک سؤ بيس قنطار سونا، اور بهت سي خوشبوئياں، اور قيمتي جواهر سليمان کو ديئے، اور کبھي پھر ايسي خوشبوئياں ميسر نه هوئيں، جيسي سبا کي ملکه نے سليمان بادشاه کو ديں. ۱۰ حورام کے نوکر اور سليمان کے نوکر، جو اوفير سے سونا لائے[d]، چندن کے بهت سے درخت اور جواهر بھي لائے تھے[e]. ۱۱ اور بادشاه نے چندن کي لکڑي سے خداوند کے گھر کے ليئے اور بادشاه کے قصر کے ليئے سيڑھياں بنوائيں، اور کنارتيں اور بربطيں گانيوالوں کے ليئے طيار کرائيں، اور ايسي لکڑياں يهوداه کے ملک ميں آگے ديکھنے ميں نهيں آئي تھيں.

۱۲ سو سليمان بادشاه نے سبا کي ملکه کو، جو کچھ اُس نے مانگا، اُس سے زياده جو وه بادشاه کے ليئے لائي، ديا. اور وه اپنے ملازموں سميت اپني مملکت کو پھر گئي.

۱۳ اور اُس سونے کا وزن، جو سليمان

[c] ۱ سلا ۱۰ : ۱ وغيره متي ۱۲ : ۴۲ لوقا ۱۱ : ۳۱
|| يا، تيري باتوں
[d] ۲ توا ۸ : ۱۸
[e] ۱ سلا ۱۰ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۱۲ کے قریب

کے پاس سال به سال آتا تها، سو چهه سو چهیاسٹهه قنطار سونے کا تها: ۱۴ سوا اُس سونے کے، جو بیوپاري اور سوداگر لائے۔ اور عرب کے سب بادشاہ اور ملک کے صوبہ‌دار سلیمان پاس سونا چاندي لائے۔

۱۵ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گڑهوا کے دو سو پهریاں بنوائیں؛ چهه سو مثقال کا پیٹا هوا سونا ایک پهري پیچهے خرچ هوا؛ ۱۶ اور سونے هي کي تین سو ڈهالیں بنوائیں؛ ایک ایک ڈهال تین تین سو مثقال سونے کي هوئي؛ اور بادشاہ نے اُنهیں لبناني بن کے گهر میں رکها۔

۱۷ اُس کے سوا، بادشاہ نے هاتهي‌دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا، اور اُس پر خالص سونا پهروایا۔ ۱۸ اُس تخت کي چهه سیڑهیاں تهیں، اور ایک سونہلا موڑها پانوں رکهنے کا تخت سے جڑا تها، اور بیٹهنے کي جگهه کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تها، اور هر ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کهڑا تها۔ ۱۹ اور اُن چهه سیڑهیوں میں سے هر ایک کے اِدهر اُدهر دو شیر؛ سو سب بارہ شیر هوئے۔ کسي سلطنت میں ایسا تخت نه بنا تها۔

۲۰ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے لیئے سارے باسن سونے کے تهے۔ اور لبناني بن کے گهر کے بهي سارے باسن کندن کے تهے؛ ||چاندي کا کوئي بهي نه تها؛ اِس لیئے که سلیمان کے ایام میں روپے کي کچهه قدر نه تهي۔ ۲۱ کیونکه بادشاہ کے جهاز حورام کے نوکروں کے ساتهه ترسیس کو جاتے تهے، اور وهاں سے اُن پر تین برس میں ایک بار سونا، اور روپا، اور هاتهي‌دانت، اور بندر، اور مور، اُسکے لیئے پهنچتے تهے۔ ۲۲ سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاهوں سے سبقت لے گیا۔

||یا، اُن میں کچهه چاندي نه تهي۔

۲۳ اور زمین کے سارے بادشاہ سلیمان کي ملاقات کے مشتاق تهے، که وے اُس کي حکمت کو، جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالي تهي، سنیں۔ ۲۴ اور اُن میں سے هر ایک سال به سال اپنا اپنا هدیه، روپے کے باسن، اور سونے کے برتن، اور پوشاک، اور هتهیار، اور خوشبوئیاں، اور گهوڑے، اور خچر، جتنے هر ایک سال کے لیئے ٹههرائے هوئے تهے، اُسکے آگے گذرانتے تهے۔

۲۵ اور سلیمان کے چار هزار تهان گهوڑوں اور گاڑیوں کے تهے، اور بارہ هزار سوار، جنهیں اُسنے گاڑیوں کے شهروں میں رکها، اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتهه۔

۲۶ اور اُس نے ندي سے لیکے فلسطیوں کے ملک تک، اور مصر کي حد تک، سارے بادشاهوں پر بادشاهت کي۔ ۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کي ایسي کثرت کرائي، که وہ پتهروں کي مانند تها، اور سرو کے درخت اُتنے کر دیئے، که جتنے گولر کے درخت هیں، جو وادیوں میں هوتے؛ ۲۸ اور وے مصر سے اور سارے ملکوں سے سلیمان پاس گهوڑے لائے۔

۲۹ اور سلیمان کا باقي احوال، اول و آخر جو هے، وہ کیا ناتن نبي کي کتاب میں، اور سیلاني اخیاہ کي پیشینگوئي میں، اور عیدو غیب‌بین کي رویتوں کي کتاب میں، جو اُس نے یربعام بن نباط کي بابت دیکهي تهیں، لکها نهیں؟ ۳۰ غرض سلیمان نے یروسلم میں سارے اِسرائیل پر چالیس برس سلطنت کي۔ ۳۱ تب سلیمان اپنے باپ‌دادوں کے ساتهه سو گیا، اور اپنے باپ داؤد کے شهر میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کي جگهه بادشاہ هوا۔

## ۱۰ باب

اِس باب میں، که اِسرائیلي، جو سِکم میں رحبعام کو بادشاہ مقرر کرنے کے لیئے اِکٹهے آئے تهے، اُس سے یربعام کي وساطت عرض کرتے، که ریاست کا جوا کچهه هلکا کیا جاوے۔ ۶ رحبعام بوڑهوں کي صلاح رد کرکے، جوانوں کي مشورت پر عمل کرتا، اور اُنهیں سخت جواب دیتا۔ ۱۶ دس فرقے بغاوت کرکے هدورام کو مار ڈالتے، اور رحبعام کو بهگا دیتے۔

اور رحبعام سِکم کو گیا؛ اِس لیئے که سارے اِسرائیل سِکم میں اِکٹهے آئے

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

[b] ۱ سلا ۱۱: ۴۰

تھے، کہ اُسے بادشاہ کریں۔ ۲ اور ایسا ہوا، کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے، جو مصر میں تھا، کہ وہاں سلیمان بادشاہ کے آگے سے نکل بھاگا تھا[b]، یہہ سنا، تو یربعام مصر سے پھر آیا۔ ۳ اور لوگوں نے بھیجکر اُسے بلایا۔ سو یربعام اور سارے اِسرائیل آئے، اور رحبعام سے ہمکلام ہوئے اور بولے، کہ ۴ تیرے باپ نے ہم پر بھاری جوآ رکھا؛ سو اب تو اُس سنگین خدمت کو، اور اُس بھاری جوئے کو، جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا، کچھ ہلکا کر، تو ہم تیری خدمت کرینگے۔ ۵ تب اُس نے اُنہیں کہا، تین دن بعد مجھ پاس پھر آؤ۔ چنانچہ وے لوگ چلے گئے۔

۶ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے حضور، جب تک کہ جیتا تھا، کھڑے رہتے تھے، مشورت کی، اور کہا، تمہاری کیا صلاح ہی؛ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دوں؟ ۷ اُنہوں نے اُسے کہا، کہ اگر تو اِن لوگوں پر مہربانی کریگا، اور اُنہیں راضی کریگا، اور اُن سے اچھی اچھی باتیں کہیگا، تو وے ہمیشہ تیری خدمت کرینگے۔ ۸ لیکن اُس نے اُس مشورت کو، جو بڈھوں نے اُسے دی، چھوڑکے، اُن جوانوں سے، جنہوں نے اُس کے ساتھ پرورش پائی تھی، اور اُس کے آگے حاضر رہتے تھے، مشورت کی؛ ۹ اور اُن سے پوچھا، تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو؛ میں اِن لوگوں کو، جنہوں نے مجھ سے یہہ سوال کیا ہی، کہ اُس جوئے کو، جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا، کچھ ہلکا کر، کیا جواب دوں؟ ۱۰ اُن جوانوں نے، جو اُس کے ساتھ پلے تھے، اُس کو کہا، تو اُن لوگوں کو، جنہوں نے تجھے کہا، تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا، تو اُس کو ہمارے اوپر سے کچھ ہلکا کر، یوں جواب دے، اور اُنہیں یوں کہہ، کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے زیادہ دلدار ہی؛ ۱۱ اور اب میرے باپ نے تو بھاری جوآ تم پر ||رکھا ہی، پر میں اُس جوئے کو اور زیادہ کرونگا؛ میرے باپ نے کوڑے مارکے تمہیں ٹھیک کیا، پر میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا۔ ۱۲ سو یربعام اور سب لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے، بادشاہ کے فرمانے کے مطابق، کہ تیسرے دن مجھ پاس پھر آئیو۔ ۱۳ تب بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا، اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کی صلاح کو چھوڑکر، ۱۴ جوانوں کی صلاح کے موافق اُنہیں کہا، کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری جوآ رکھا، پر میں اُس جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا؛ میرے باپ نے تمہیں کوڑوں سے ٹھیک کیا، پر میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا۔ ۱۵ سو بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا؛ کیونکہ یہہ اِنقلاب خدا کی طرف سے تھا[c]، تاکہ اُس بات کو، جو اُس نے سیلانی اخیاہ[d] †کی معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی، پورا کرے۔

۱۶ جب سارے اِسرائیل نے یہہ دیکھا، کہ بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا، تب لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا، اور یوں کہا، کہ داؤد کے ساتھ ہمارا کیا حصہ ہی؟ یسی کے بیٹے کے ساتھ ہماری کچھ میراث نہیں: ای اِسرائیل چلو اپنے اپنے خیموں کو؛ اب، ای داؤد، اپنے ہی گھر کی آپ ہی خبر لے۔ چنانچہ سارے اِسرائیل اپنے اپنے خیموں کو گئے۔ ۱۷ مگر بنی اِسرائیل پر، جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے، رحبعام بادشاہ ہوا۔ ۱۸ بعد اُسکے رحبعام بادشاہ نے ہدورام کو، جو خراج کا داروغہ تھا، بھیجا؛ لیکن بنی اِسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراو کیا، کہ وہ مر گیا۔ تب رحبعام نے ‡پھرتی کی، اور گاڑی پر سوار ہوکر یروسلم کو بھاگ گیا۔ ۱۹ سو اِسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغی ہیں[e]۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

|| عبرانی میں، لادا ہی۔

[c] ۱ سمو ۲: ۲۵ ۱ سلا ۱۲: ۱۵، ۲۴

[d] ۱ سلا ۱۱: ۲۹

† عبرانی میں، کے ہاتھہ سے۔

‡ عبرانی میں اپنے تئیں مضبوط کیا۔

[e] ۱ سلا ۱۲: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۹۷۱

معاش دیئے. اور اُس نے اُن کے لیئے بہت سي جوروان طلب کیں.

## ۱۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ رحبعام خدا سے برگشتہ ہوکے سیسق کے ہاتھ سے سزا پایا. ۵ سمعیاہ کي نصیحت سے وہ اور اُس کے اُمرا توبہ کرتے، اور یہاں تک معافي پاتے، کہ فقط لوٹے جاتے اور ہلاک نہ ہوتے. ۱۳ رحبعام کي بادشاہت کا مختصر حال. اور اُس کي موت.

۹۷۲ اور یوں ہوا، کہ جب رحبعام نے اپني بادشاہت کو قائم کیا[a]، اور وہ زوراور بنا تھا، تو اُس نے، اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے، خداوند کي شریعت کو ترک کیا[b]. ۲ اور رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں یوں ہوا، کہ مصر کا بادشاہ سیسق، یروسلم پر چڑھ آیا[c]، اِس سبب کہ وے خداوند کے گناہگار ہوئے تھے؛ ۳ اور اُس کے ساتھ بارہ سو رتھ اور ساتھ ہزار سوار تھے، اور لوبي[d]، اور سوکي، اور کوشي لوگ، جو اُس کے ساتھ مصر میں سے نکل آئے، بے شمار تھے. ۴ اُس نے یہوداہ کے حصین شہر لے لیئے، اور یروسلم تک پہنچا.

۵ تب سمعیاہ نبي[e] رحبعام پاس، اور یہوداہ کے امیروں کے پاس، جو سیسق کے ڈرکے مارے یروسلم میں جمع ہوئے تھے، آیا، اور اُنہیں کہا، خداوند یوں فرماتا ھی، کہ تم نے مجھ کو چھوڑ دیا، اِس لیئے میں نے تمھیں بھي سیسق کے ھاتھ میں چھوڑ دیا ھی[f]. ۶ اِس حال میں اِسرائیل کے امیروں نے اور بادشاہ نے اپنے تئیں عاجز بنایا[g]، اور کہا، کہ خداوند صادق ھی[h]. ۷ اور جب خداوند نے دیکھا، کہ وے عاجز ہوئے ہیں، تو خداوند کا کلام سمعیاہ پاس آیا، اور کہا، کہ اُنہوں نے عاجزي کي ھی، سو میں اُنہیں ھلاک نہ کرونگا[i]؛ بلکہ تھوڑي دیر میں اُنہیں رہائي دونگا، اور میرا غضب سیسق کے ھاتھ سے یروسلم پر نازل نہ ہوگا. ۸ تس پر بھي وے اُس کے خادم[k] ہونگے، تاکہ وے میري خدمت اور زمین کے بادشاھوں کي خدمت کا بھید[l] سمجھیں. ۹ سو مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھ آیا، اور خداوند کے گھر کے خزانے، اور بادشاہ کے گھر کے خزانے، لے لیئے؛ بلکہ وہ سب لے گیا[m]، اور سونے کي ڈھالوں کو بھي، جو سلیمان نے بنوائي تھیں[n]، لے گیا. ۱۰ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کي ڈھالیں بنائیں، اور پاسبانوں کے سردار کو[o]، جو شاہ کے محل کي نگہباني کرتے تھے، سونپیں. ۱۱ اور جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تھا، تو جلودار آتے تھے، اور اُنہیں لیکے جاتے تھے، اور پھر اُنہیں لاکے پاسبانوں کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے. ۱۲ اور جب اُسنے فروتني کي تھي، تو خداوند کا غضب اُس سے یہاں تک پھرا، کہ اُسے بالکل ھلاک کرنا نہ چاہا؛ اور ھنوز یہوداہ میں اکچھ نیکي باقي رھي تھي.

یا، اعمال نیک بھي ہوتے تھے.

۱۳ سو رحبعام بادشاہ نے آپ کو مضبوط کیا، اور وہ یروسلم میں سلطنت کرتا رہا؛ کہ رحبعام اِکتالیس برس کي عمر میں بادشاہ ھوا[p]، اور اُس نے یروسلم میں، یعنے اُس شہر میں، جو خداوند نے اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے پسند کیا تھا، کہ اپنا نام اُس میں رکھے[q]، ستره برس تک بادشاھت کي. اور اُس کي ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھي. ۱۴ اور اُس نے بدکاري کي، کہ اُس نے خداوند کي تلاش میں اپنا دل نہ لگایا. ۱۵ اور رحبعام کا احوال، اول و آخر جو ھی، سو سمعیاہ نبي کي کتاب میں، اور عیدو غیب بین[r] کي کتاب میں، نسب ناموں کي بابت، لکھا ھی. اور رحبعام اور یربعام کے درمیان ھمیشہ جنگ تھي[s]. ۱۶ آخر کو رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سویا، اور داؤد کے شہر میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا ابیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ھوا[t].

## ۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیاہ تخت نشین ہوکے یربعام پر چڑھائي

پیشتر مسیح سے ۹۵۷

گر گئے. ۱۸ یونہیں بني اسرائیل اُس وقت مغلوب هوئے؛ اور بني یہوداہ غالب هوئے، اِس لیئے که وے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا پر بھروسا رکھتے تھے. ۱۹ اور ابیاہ نے یربعام کا پیچھا کیا، اور اِن شہروں کو اُس سے لے لیا، یعنے بیت‌ایل اور اُس کے دیہات، یسانه اور اُس کے دیہات، عفرون اور اُس کے دیہات. ۲۰ اور ابیاہ کے دنوں میں یربعام نے پھر زور نه پکڑا؛ بلکه خداوند نے اُسے مارا، اور وہ مرگیا.

۲۱ اور ابیاہ زوراور هوا، اور چودہ جوروان کیں، اور اُس کو بائیس بیٹے اور سولہ بیٹیاں هوئیں. ۲۲ پر ابیاہ کا باقي احوال، اور اُس کے کام و کلام، عیدو نبي کي تفسیر کي کتاب میں لکھے هیں.

## ۱۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ اسا تخت‌نشین هو کے بت‌پرستي موقوف کرانا. ۶ امن هوتے هي قلعه بنانا اور فوجوں جمع کرنا، اور اِس طرح سے تخت کو آرام بخشنا. ۹ دعا مانگ مانگکے، وہ زارح کو شکست دینا، اور کوشیوں کو لوٹنا.

۹۵۵

اور ابیاہ اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رہا، اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا، اور اُسکا بیٹا اسا اُسکي جگہ میں بادشاہ هوا. اُس کے دنوں میں دس برس تک ملک میں چین رہا. ۲ اور اسا نے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاري و راست‌بازي کي: ۳ که اُس نے اجنبي مذبحوں کو اور اُونچے مکانوں کو اُتھا دیا، اور لاٹوں کو گرا دیا، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا؛ ۴ اور یہوداہ کو حکم کیا، که خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں، اور اُس کي شریعت اور حکم پر عمل کریں. ۵ اور اُس نے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے اُونچے مکانوں اور سورج کي مورتوں کو اُٹھا دیا: اور اُس کے آگے مملکت کو چین ملا.

۶ اور اُس نے یہوداہ میں حصین شہر بنائے، کیونکه ملک میں چین تھا، اور

پیشتر مسیح سے ۹۵۱ کے قریب

اُن برسوں میں لڑائي نه هوئي؛ کیونکه خداوند نے اُسے چین بخشا تھا. ۷ اِس لیئے اُس نے یہوداہ کو کہا، که آؤ، هم یہ شہر بنا کریں، اور اُن کے گرد دیوار اور برج بناویں، اور پھاٹک اور اڑبنگے لگاویں، که ملک هنوز همارے قابو میں هي؛ کیونکه هم نے خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھا؛ هم نے اُسے ڈھونڈھا، اور اُس نے هم کو چاروں طرف سے آرام بخشا هي. سو اُنھوں نے بنائیں ڈالیں، اور کامیاب هوئے.

۸ اور اسا کے لشکر میں بني یہوداہ کے تین لاکھ مرد تھے، جو پھري اور بھالا اُٹھاتے تھے، اور بني بنیامین کے دو لاکھ اسي هزار تھے، جو ڈھال اُٹھاتے اور تیر چلاتے تھے؛ یے سب کے سب بہادر مرد تھے.

۹۴۱

۹ اور اُن کے مقابلے میں زارح کوشي، دس لاکھ کي ایک فوج کو اور تین سو رتھوں کو لیکے، مریسه کو آیا. ۱۰ تب اسا اُس کے سامہنے نکلا، اور اُنھوں نے مریسه کے بیچ صفاته کي وادي میں جنگ کے لیئے صف باندھي. ۱۱ اور اسا نے خداوند اپنے خدا سے فریاد کي، اور کہا، که اَی خداوند، تیرے نزدیک بہتوں سے، یا اُن سے جن کا زور نه هو، کسي کي مدد کرنا دشوار نہیں: سو، اَی خداوند، همارے خدا، تو هماري مدد کر؛ کیونکه هم لوگ تجھ پر بھروسا رکھتے هیں، اور تیرے نام سے اِس انبوہ پر پڑتے هیں. تو، اَی خداوند، همارا خدا هي؛ سو کسي اِنسان کو اپنے اُوپر غالب هونے مت دے. ۱۲ تب خداوند نے اسا کے اور یہوداہ کے آگے سے کوشیوں کو مارا، اور کوشي بھاگ گئے. ۱۳ پھر اسا اور اُس کے ساتھ‌والے لوگوں نے اُنھیں جرار تک رگیدا؛ اور کوشیوں کا لشکر مارا پڑا، اور جیتا نه بچا؛ کیونکه اُنھوں نے خداوند کے آگے سے اور اُس کے لشکر کے آگے سے شکست کھائي تھي. اور وے

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

جلا دیا۔ ۱۷ لیکن اونچے مکان اسرائیل میں سے اٹھائے نہ گئے[a]؛ باوجود اسکے، اسا کا سارا دل، جب تک وہ جیتا رہا، خداوند ہی سے لگا تھا۔

۱۸ اور اس نے وے چیزیں، جو اس کے باپ نے نیازکی تھیں، اور وے چیزیں، جو اس نے آپ نیازکی تھیں، کیا روپا، کیا سونا، کیا برتن، سب خداوند کے گھر میں داخل کیں۔ ۱۹ اور اسا کی سلطنت کے پینتیسویں برس تک پھر جنگ نہ ہوئی۔

a عبرانی میں، دور نہ کیئے گئے۔ b ۲ تورا ۱۴ : ۳، ۵ ۱ سلا ۱۵ : ۱۴، وغیرہ

## ۱۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اسا، ارامیوں کی مدد پا کے، بعشا کو رامہ کی تعمیر کرنے سے روکتا۔ ۷ حنانی سے تنبیہ پا کے، وہ اسے قید کراتا۔ ۱۱ سوا اور فعلوں کے، بیماری کی حالت میں طبیبوں سے اور نہ خدا سے شفا ڈھونڈھتا۔ ۱۳ اسکی موت و دفن۔

اسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس میں اسرائیل کا بادشاہ بعشا یہوداہ پر چڑھ آیا[a]، اور رامہ کو بنایا، تاکہ یہوداہ کے بادشاہ اسا کے یہاں کوئی شخص آنے اور جانے نہ پاوے[b]۔ ۲ تب اسا نے خداوند کے گھر کے اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں سے روپا اور سونا نکالا، اور ارام کے بادشاہ بن‌ہدد کے پاس، جو دمشق میں رہتا تھا، بھیجا، اور کہا، کہ ۳ میرے تیرے درمیان، اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان، عہد و پیمان ہے؛ دیکھ، کہ میں تیرے لیئے روپا اور سونا بھیجتا ہوں؛ سو تو آ، اور شاہ اسرائیل بعشا سے عہدشکنی کر، تاکہ وہ میری طرف سے چلا جاوے۔ ۴ تب بن‌ہدد نے اسا بادشاہ کی بات مانی، اور اپنے لشکر کے سرداروں کو بھیجا تاکہ اسرائیلی شہروں پر چڑھائی کریں؛ اور انہوں نے عیون، اور دان، اور ابیل‌مائم اور نفتالی کے سب شہر، جن میں مخزن تھے، غارت کیا۔ ۵ اور ایسا ہوا، کہ جب بعشا نے یہہ سنا، تو رامہ کا بنانا چھوڑ دیا، اور اپنے کام سے ہاتھ اٹھایا۔ ۶ پھر اسا بادشاہ نے سارے یہوداہ کو ساتھ لیا، اور وے رامہ کے پتھروں کو اور لکڑیوں کو لے گئے، جن سے بعشا رامہ بناتا تھا، اور اس نے ان سے جبعہ اور مصفاہ کو بنایا۔

۹۴۰ یعنی، اس عصر کے چھتیسویں برس میں، جب سے دس فرقے یہوداہ سے پھر گئے۔ a ۱ سلا ۱۵ : ۱۷، وغیرہ b ۲ تورا ۱۵ : ۹

۷ اس وقت حنانی غیب‌بین[c] یہوداہ کے بادشاہ اسا پاس آیا، اور اسے کہا، چونکہ تو نے ارام کے بادشاہ پر تکیہ کیا، اور خداوند اپنے خدا پر تکیہ نہیں کیا[d]، اسی سبب سے ارام کے بادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے سلامت نکلا ہے۔ ۸ کیا ان کوشیوں[e] اور لوبیوں[f] کا لشکر فراوانی میں کم تھا، جس کے ساتھ گاڑیاں اور سوار افراط سے تھے؟ پر جب تو نے خداوند پر بھروسا رکھا، تو اس نے انہیں تیرے قبضے میں کر دیا۔ ۹ کہ خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر دوڑتی پھرتی ہیں[g]، تاکہ انکی مدد میں، جن کا دل اسی پر تکیہ کرتا ہے، اپنے تئیں قوی دکھلاوے۔ اس میں تو نے بیوقوفی کی[h]: سو آگے کو تجھ پر جنگ کے حادثے پڑتے رہینگے[i]۔ ۱۰ اور اسا اس غیب‌بین سے ناراض ہوا، اور اسے قیدخانے میں ڈالا[k]؛ کیونکہ اس کلام کے سبب نہایت غضبناک ہوا۔ سوا اس کے اسا نے اس وقت لوگوں میں سے کتنوں پر ظلم کیا۔

۱۱ اور دیکھ، اسا کا احوال، اول و آخر جو ہے، وہ یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہے[l]۔ ۱۲ اور اسا کی سلطنت کے انتالیسویں برس میں، اسکے پاووں میں روگ ہوا، اور وہ روگ نہایت بڑھ گیا؛ اور اپنی بیماری میں بھی وہ خداوند کا نہیں، بلکہ طبیبوں کا طالب ہوا[m]۔

۱۳ سو اسا اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا، اور اپنی سلطنت کے اکتالیسویں برس میں مر گیا[n]۔ ۱۴ اور وہ ان مقبروں میں، جو اس نے اپنے لیئے داود

c ۱ سلا ۱۶ : ۱، ۲ تورا ۱۹ : ۲
d یسع ۳۱ : ۱، یرم ۱۷ : ۵
e ۲ تورا ۱۴ : ۹ f ۲ تورا ۱۲ : ۳
g ایوب ۳۴ : ۲۱، امث ۵ : ۲۱، یرم ۱۶ : ۱۷، ۳۲ : ۱۹، زکر ۴ : ۱۰
h ۱ سمو ۱۳ : ۱۳
i ۱ سلا ۱۵ : ۳۲
k ۲ تورا ۱۸ : ۲۶، یرم ۲۰ : ۲، متی ۱۴ : ۳
l ۱ سلا ۱۵ : ۲۳
m یرم ۱۷ : ۵
۹۱۴
n ۱ سلا ۱۵ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۹۱۲

خدمت‌گذار تھے، سوا اُن کے، جنہیں بادشاہ نے تمام یہوداہ کے حصین شہروں میں مقرر کیا تھا[m]۔

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط اخی‌اب کے ساتھہ نسبت ناتا کرکے رامات پر چڑھائی کرنے میں اُس کا شریک ہوا۔ ۴ اخی‌اب جھوٹھے نبیوں کی بات مانکے مکایاہ نبی کے کلام کے مطابق مقتول ہوا۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

اور یہوسفط کی دولت اور حشمت فراوان ہوئی[a]؛ اور اُس نے اخی‌اب سے نسبت ناتا کیا[b]۔ ۲ چند برسوں کے بعد وہ اخی‌اب پاس سمرون کو اُتر گیا[c]۔ اور اخی‌اب نے اُس کے اور اُس کے ساتھیوں کے لیئے بہت سے بھیڑ اور بیل ذبح کیئے، اور اُسے اُبھارا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جاوے۔ ۳ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخی‌اب نے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط سے کہا، کیا تو میرے ساتھہ رامات جلعاد کو چلیگا؟ وہ بولا، جیسا تو ہی، ویسا میں ہوں، اور جیسے تیرے لوگ، ویسے میرے لوگ: سو میں تیرے ساتھہ جنگ کے لیئے نکلونگا۔

۴ اور یہوسفط نے شاہ اِسرائیل سے کہا، آج کے دن خداوند کا ||حکم دریافت کر لیجیئے[d]۔ ۵ تب شاہ اِسرائیل نے چار سؤ نبیوں کو جمع کیا، اور اُن سے پوچھا، کیا ہم رامات جلعاد کو جنگ کے لیئے جائیں، یا میں باز رہوں؟ وے بولے، چڑھ جا، اور خدا اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۶ پر یہوسفط بولا، اِن کے سوا خداوند کا اور بھی کوئی نبی ہی، کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ ۷ شاہ اِسرائیل نے کہا، کہ ایک شخص میکایاہ بن اِملہ ہی؛ اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھہ سکتے ہیں؛ لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں، کیونکہ وہ میرے لیئے نیکی کی نہیں، بلکہ ہمیشہ بدی کی پیشخبری کرتا ہی۔ تب یہوسفط بولا، بادشاہ ایسا نہ فرماوے۔ ۸ سو شاہ اِسرائیل نے †ایک عہدہ‌دار کو بلاکے حکم کیا، کہ اِملہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد حاضر کر۔ ۹ اور شاہ اِسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامھنے، اُس میں درآنے کی راہ پر، ایک کھلہان میں جاکے اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے بیٹھے تھے، اور سارے انبیا اُن کے حضور نبوت کر رہے تھے۔ ۱۰ اور کنعنہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لیئے لوہے کے سینگ بنائے، اور بولا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو اِن سے ارامیوں کو ایسا ٹھیلیگا، کہ اُنہیں نابود کر ڈالیگا۔ ۱۱ اور سب نبیوں نے یوں ہی نبوت کی، اور کہا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا، اور کامیاب ہو: کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۱۲ اور اُس قاصد نے، جو میکایاہ کے بلانے کو گیا تھا، اُس سے کہا، دیکھہ، سب انبیا ||ایک زبان ہوکے بادشاہ کو خوشخبری دیتے ہیں: سو کرم کرکے اپنا کلام اُنہیں میں ایک کے مانند کہہ اور تو بھی خوشخبری دے۔ ۱۳ میکایاہ بولا، خداوند حی کی قسم، جو کچھہ میرا خدا مجھے فرماویگا، میں وہی کہونگا[e]۔

۱۴ سو وہ بادشاہ پاس آیا۔ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، میکایاہ، ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں، یا میں باز رہوں؟ اُس نے جواب میں کہا، کہ چڑھ جاؤ، اور کامیاب ہو، اور وے تمہارے ہاتھہ میں گرفتار ہونگے۔ ۱۵ پھر شاہ نے اُسے کہا، میں تجھے کتنی بار قسم دیکے جتاؤں، کہ تو مجھہ سے کچھہ نہ کہے، مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہی؟ ۱۶ تب وہ بولا، میں نے سارے بنی اِسرائیل کو، اُن بھیڑوں کی مانند، جو بےچوپان ہوں، پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا: اور خداوند نے فرمایا، کہ کوئی اُن کا آقا نہیں: سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے۔ ۱۷ تب شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کیا میں نے تجھہ سے نہ کہا تھا، کہ وہ میرے حق میں نیکی کی

[m] ۲ آیت
[a] ۲ توا ۱۷: ۵
[b] ۲ سلا ۸: ۱۸
[c] ۱ سلا ۲۲: ۲، وغیرہ
|| عبرانی میں، کلام۔
[d] ۱ سمو ۲۳: ۲، ۴، ۹، ۲ سمو ۲: ۱
† یا ایک خواجہ‌سرا کو۔
|| عبرانی میں ایک منہہ سے۔
[e] گنـ ۲۲: ۱۸، ۲۰، ۳۵ اور ۲۳: ۱۲، ۲۶ اور ۲۴: ۱۳ ۱ سلا ۲۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

نہیں، بلکہ بدی کی پیشخبری کریگا؟ ۱۸ اُس نے دو بارہ کہا، کہ تم خداوند کے سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس کی کرسی پر بیٹہے دیکہا، اور آسمانی سارا لشکر اُس کے دہنے بائیں ہاتہہ کہڑا تہا۔ ۱۹ تب خداوند نے فرمایا، کہ شاہ اِسرائیل اخی اب کو کون ترغیب دیگا، تاکہ وہ چڑہہ جاوے، اور رامات جلعاد کے سامہنے کہیت آوے؟ تب ایک یوں بولا، اور دوسرا ووں بولا۔ ۲۰ اُس وقت ایک روح[a] نکلکے خداوند کے سامہنے آ کہڑی ہوئی، اور بولی، کہ میں اُسے ترغیب دونگی۔ پہر خداوند نے فرمایا، کس طرح سے؟ ۲۱ وہ بولی میں جاؤنگی، اور جہوٹہی روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منہہ میں پڑونگی۔ خداوند بولا، تو اُسے ترغیب دیگی، اور غالب بہی ہوگی: روانہ ہو، اور ایسا کر۔ ۲۲ سو دیکہہ، خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے منہہ میں جہوٹہی روح ڈالی ہی[b]، اور خداوند ہی نے تیری بابت بری خبر دی ہی۔ ۲۳ تب کنعنہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا، اور میکایاہ کے گال پر ایک تہپڑ مارکے[c] بولا، کہ خداوند کی روح کون سی راہ ہوکے مجہہ پاس سے تجہے پر مجہہ سے بولی؟ ۲۴ میکایاہ بولا، تو اُس دن، جب کہ تو اندر کی کوٹہری میں کہسیگا، کہ چہپ رہے، دیکہیگا۔ ۲۵ اور شاہ اِسرائیل نے کہا، میکایاہ کو پکڑلو، اور اُسے شہر کے ناظم امون پاس اور یوآس شاہزادے پاس لے جاؤ۔ ۲۶ اور کہو، کہ بادشاہ یوں فرماتا ہی، کہ اِس کو قیدخانے میں رکہو، اور اُسے تنگحالی کی روٹی، اور تنگحالی کا پانی دیا کرو، جب تک کہ میں سلامت پہر نہ آؤں۔ ۲۷ میکایاہ بولا، اگر تو کسی طرح سلامت پہر آوے، تو خداوند نے میری معرفت سے کچہہ نہیں کہا۔ پہر وہ بولا، اَی لوگو، تم سب کے سب سن رکہو۔ ۲۸ بعد اُس کی شاہ

اِسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑہے۔ ۲۹ اور شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، میں اپنا بہیس بدلکے لڑائی میں جاؤنگا، پر تو اپنا لباس پہنے رہ۔ سو شاہ اِسرائیل نے روپ بدلا، اور وے لڑائی میں گئے۔ ۳۰ اور شاہ ارام نے رتہوں کے سرداروں کو جو اُسکے ساتہہ تہے فرمایا تہا، کہ شاہ اِسرائیل کے سوا، کسی چہوٹے بڑے سے جنگ نہ کیجیو۔ ۳۱ اور ایسا ہوا، کہ رتہوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکہکے یوں کہا، کہ شاہ اِسرائیل تو یہی ہی۔ سو اُنہوں نے لڑنے کے لیئے اُسے گہیرا۔ تب یہوسفط نے دعا مانگی، اور خداوند نے اُس کی مدد کی، اور خدا نے اُنہیں اُس سے پہیرا دیا۔ ۳۲ اور ایسا ہوا، کہ جب رتہوں کے سرداروں نے دیکہا، کہ وہ شاہ اِسرائیل نہیں ہی، تو وے، اُس کا پیچہہ کرنے سے باز آئے، اور پہر گئے۔ ۳۳ اور ایک شخص نے بغیر شست باندہے تیر لگایا، سو وہ اِتفاقاً شاہ اِسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا۔ تب اُس نے اپنے رتہبان کو کہا، کہ باگ پہیر، اور مجہے لشکر سے نکال لے چل، کہ میں زخمی ہوا۔ ۳۴ اور اُس دن جنگ شدید ہوئی، اور شاہ اِسرائیل رتہوں کے مقابل رتہہ پر تہما رہا، اور سورج ڈوبتے ڈوبتے مر گیا۔

## ۱۹ باب

اِس باب میں، کہ یہوسفط یاہو سے [illegible] ملامت کی بات سنکر [illegible] قاضیوں اور حاکم [illegible] اور [illegible] سمجہا [illegible]۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

اور یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط یروشلم کو اپنے محل میں پہر سلامت لوٹ آیا۔ ۲ تب حنانی کا بیٹا یاہو غیب بین[d] اُسکے استقبال کو نکلا، اور یہوسفط بادشاہ سے کہا، کیا شریر کی مدد کرنا مناسب ہی؟ اور کیا تو خداوند کے دشمنوں سے دوستی کرتا ہی؟ اِس واسطے خداوند کی طرف سے تجہہ پر قہر نازل ہوگا؟

[a] ایوب ۱ : ۶
[b] ایوب ۱۲ : ۱۶، یسعیاہ ۱۹ : ۱۴، حزقی ۱۴ : ۹
[c] یرمیاہ ۲۰ : ۲، مرقس ۱۴ : ۶۵، اعمال ۲۳ : ۲
[d] ۱ سلاطین ۱۶ : ۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

۳ تس پر بھی نیکوکاری تجھ میں پائی جاتی ہی؛ کیونکہ تو نے یسیرتوں کو ملک میں سے دفع کیا[d]، اور خداوند کی تلاش میں اپنا دل لگایا[e]۔ ۴ اور یہوسفط یروسلم میں رہا: پھر لوگوں کے درمیان سیر کو نکلا، اور بیرسبع سے اِفرائیم کے کوہستان تک، اُنھیں خداوند اُن کے باپ‌دادوں کے خدا کی طرف پھر پھیرا۔ ۵ اور اُس نے مملکت کے بیچ یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں، شہر بہ شہر، قاضیوں کو مقرر کیا۔ ۶ اور اُس نے قاضیوں کو کہا، کہ جو کچھ کرو، ہوشیاری سے کرو؛ کیونکہ تم آدمیوں کے لیئے نہیں بلکہ خدا کے لیئے عدالت کرتے ہو[f]، جو کہ مقدمے کے فیصل کرتے وقت تمھارے ساتھ ہی[g]۔ ۷ پس، خداوند کا خوف تم پر ہووے، کہ جو کچھ کرو، سو خبرداری سے کرو؛ کیونکہ خداوند ہمارے خدا کے ساتھ نااِنصافی نہیں[h]، نہ کسی کی روداری[i] ہی، نہ رشوت لینا ہی۔

۸ اور یروسلم میں بھی یہوسفط نے لاویوں[k]، اور کاہنوں، اور اِسرائیل کے ابوی سرداروں کو، مقرر کیا، تاکہ وے خداوند کی طرف سے عدالت کریں، اور مقدمے فیصل کریں؛ اور وے یروسلم کو پھرے۔ ۹ اور اُس نے اُنھیں تاکید کی اور کہا، کہ تم جو کچھ کرو، سو خداوند کے ڈر کے ساتھ[l] اِیمانداری سے، اور پاک دلی سے کرو؛ ۱۰ تمھارے بھائی جو اپنے اپنے شہروں میں رہتے ہیں، جب کسی طرح کا مقدمہ، جو آپس کے خون سے، یا شریعت اور آئین اور حق و عدالت سے علاقہ رکھتا ہو، تم پاس لاویں[m]، تم پہلے اُنھیں جتا دیجیو، کہ وے خداوند کا گناہ نہ کریں[n]، کہ تم پر اور تمھارے بھائیوں پر غضب نہ پڑے[o]؛ سو تم ایسا ہی کرو، اور خطا مت کیجیو۔ ۱۱ اور دیکھو، خداوند کے ہر ایک مقدمے میں[p] امریاہ کاہن تمھارا سردار ہی، اور بادشاہ کے ہر ایک مقدمے میں زبدیاہ بن اِسماعیل، جو یہوداہ کے خاندان کا پیشوا ہی، مختار ہی: اور لاوی بھی، جو عہدہ‌دار ہیں، تمھارے آگے ہیں۔ سو دلاور ہو، اور کام کرو، کہ خداوند بھلوں کے ساتھ ہوگا[q]۔

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط ہراساں ہوکے روزہ کی منادی کرواتا۔ ۵ اُس کی دعا۔ ۱۴ یحزی‌ایل کی پیشنگوئی۔ ۲۰ یہوسفط لوگوں سے نصیحت کرتا، اور قوالوں کو خدا کی حمد کرنے کے لیئے مقرر کرتا۔ ۲۲ دشمنوں کی شکست عظیم ہوتی۔ ۲۶ لوگ براکہ میں خدا کا شکر کرتے؛ تس کے بعد شادماں ہوکے لوٹتے۔ ۳۱ یہوسفط کی بادشاہت کی تمامی۔ ۳۵ اخزیاہ شریک ہوکے جہاز بنواتا، پر اِلعزر کے کلام کے مطابق وے سب ٹوٹ جاتے۔

بعد اِسکے بھی ایسا ہوا، کہ بنی موآب، اور بنی عمون، اور عمونیوں کے سوا اور کتنے، یہوسفط سے لڑنے چڑھے۔ ۲ تب کتنوں نے آکے یہوسفط کو خبر دی، اور کہا، کہ دریا کے پار ارام کی طرف سے، ایک بڑا انبوہ تیرا سامھنا کرنے کو آتا ہی، اور دیکھ، وے حصاصون‌تمر[a] میں، جو عین‌جدی[b] ہی، پہنچے ہیں۔ ۳ تب یہوسفط ڈر گیا، اور خداوند کی تلاش کو[c] اپنا رخ کیا، اور تمام یہوداہ میں روزہ رکھنے کی منادی کروائی[d]۔ ۴ اور بنی یہوداہ جمع ہوئے، کہ خداوند سے مدد مانگیں؛ اور وے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے آئے، کہ خداوند کو ڈھونڈھیں۔ ۵ اور یہوسفط، یہوداہ اور یروسلم کی جماعت کے درمیان، خداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا ہوا، ۶ اور کہا، کہ ای خداوند، ہمارے باپ‌دادوں کے خدا، کیا آسمان میں تو خدا نہیں[e]؟ اور تو قوموں کی ساری مملکتوں کا حاکم نہیں[f]؟ کیا تیرے ہاتھ میں ایسا زور اور قدرت نہیں ہی، کہ کوئی تیرا سامھنا نہیں کر سکتا[g]؟ ۷ کیا تو ہمارا خدا نہیں[h]، جسنے اِس سرزمین کے باشندوں کو اپنی گروہ اِسرائیل کے آگے سے خارج کیا[i]، اور اُسے اپنے دوست[k] ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لیئے دیا؟ ۸ چنانچہ وے اُس میں بستے ہیں، اور اُنھوں نے تیرے نام کے لیئے اُس میں ایک مقدس بنایا: کیونکہ اُنھوں نے کہا، ۹ اگر بلا، جیسا کہ تلوار، یا آفت، یا

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

مری، یا کال، ہم پر آ پڑے، اور ہم اِس گھر کے آگے اور تیرے حضور آ کھڑے ہوں، (کہ تیرا نام اِس گھر میں ہی؛) اور ہم اپنے دکھ میں تجھ سے فریاد کریں، تو تو ہماری سنیگا، اور بچا لیگا۔ ۱۰ اب نگاہ فرما، کہ بنی عمون، اور اہل موآب، اور کوہ شعیر کے لوگ، جن میں تو نے بنی اِسرائیل کو، جب وے زمین مصر سے نکل آئے، داخل ہونے نہ دیا، بلکہ وے اُن سے پھر گئے، اور اُنہیں ہلاک نہ کیا: ۱۱ دیکھ، وے ہم کو یہہ بدلا دیتے ہیں، کہ چڑھ آتے ہیں، تاکہ ہم کو تیری میراث سے، جس کا تو نے ہم کو وارث کیا، نکال دیویں۔ ۱۲ ای ہمارے خدا، کیا تو اُن کو سزا نہیں دیگا؟ کیونکہ اِس بڑے انبوہ کے مقابل، جو ہم پر چڑھ آتا ہی، ہم کچھ طاقت نہیں رکھتے؛ اور کون کام کرنا ہی، سو بھی نہیں جانتے؛ بلکہ ہماری نگاہ تجھی پر ہی۔ ۱۳ اُس وقت سارے بنی یہوداہ، اپنے بچوں، اور جوروؤں، اور لڑکوں سمیت، خداوند کے آگے کھڑے ہوئے۔

۱۴ تب یحزی ایل بن زکریاہ، بن بنایاہ، بن یعی ایل، بن متنیاہ، ایک لاوی پر، جو بنی آسف میں سے تھا، خداوند کی روح جماعت کے بیچ میں اُتر آئی، ۱۵ اور اُس نے کہا، کہ ای سارے بنی یہوداہ، اور یروسلم کے باشندو، اور تو بھی، ای بادشاہ یہوسفط، کان لگاکے سنو، خداوند تمہیں یوں فرماتا ہی، کہ تم اِس بڑے انبوہ سے مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ؛ کہ جنگ تمہاری نہیں، بلکہ خدا کی ہی۔ ۱۶ تم کل اُن پر خروج کرو؛ دیکھو، وے صیص کے چڑھاؤ پر سے چڑھ آئینگے، اور دشت یروایل کے آگے وادی کے سرے پر تمہیں ملینگے۔ ۱۷ تمہیں لڑائی کرنا درکار نہیں؛ ثابت قدمی سے کھڑے رہو، اور خداوند کی نجات کو، جو تم کو ہوگی، دیکھو۔ ای یہوداہ، اور یروسلم، تم مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ؛ کل اُن کے مقابلے کو نکلو، کہ خداوند تمہارے ساتھ ہوگا۔ ۱۸ تب یہوسفط نے منہہ کے بھل گرکے سجدہ کیا، اور تمام یہوداہ اور یروسلم کے رہنیوالوں نے بھی خداوند کے آگے گرکے خداوند کو سجدہ کیا۔ ۱۹ اور لاوی بنی قہات میں سے اور بنی قرح میں سے اُٹھ کھڑے ہوئے، کہ آواز بلند سے خداوند اِسرائیل کے خدا کی شکرگذاری کریں۔

۲۰ اور وے صبح سویرے اُٹھکے دشت تقوع میں روانہ ہوئے، اور اُن کے نکلتے وقت یہوسفط اُن کے درمیان کھڑا ہوا، اور کہا، ای یہوداہ، اور یروسلم کے رہنیوالو، میری سنو؛ خداوند اپنے خدا پر اِیمان لاؤ، تو تم قیام پکڑوگے، اُس کے نبیوں پر اِیمان لاؤ، تو تم کامیاب ہوگے۔ ۲۱ جب وہ لوگوں کو پند دے چکا، تب اُس نے خداوند کے لیئے گانیوالوں کو مقرر کیا، جو تقدس کے حسن کے ساتھ اُس کی حمد کرتے ہوئے، لشکر کے آگے آگے چلیں، اور کہتے جاویں، کہ خداوند کی ستایش کرو، کہ اُس کی رحمت ابدی ہی۔ ۲۲ جوں اُنہوں نے حمد اور ثنا گانا شروع کیا، خداوند نے بنی عمون، اور بنی موآب، اور کوہ شعیر کے باشندوں کی گھات میں، جو یہوداہ پر چڑھ آئے تھے، کمین والوں کو لگایا؛ سو وے آپس ہی میں مارے پڑے۔ ۲۳ اور بنی عمون اور بنی موآب کوہ شعیر کے باشندوں کے مقابلے میں اُٹھے، کہ اُنہیں حرم کریں، اور نیست و نابود کریں؛ اور جب وے شعیر کے باشندوں کو تمام کر چکے، تو آپس کی ہلاکت کے لیئے ایک دوسرے کا مددگار ہوا۔ ۲۴ اور یہوداہ نے چوکیداروں کے برج پر، جو بیابان کی طرف ہی، پہنچکے اُس انبوہ پر نظر کی، تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ لاشیں زمین پر پڑی ہیں، اور کوئی نہ بچا۔ ۲۵ تب یہوسفط اور اُسکے

| پیشتر مسیح سے ٨٩٦ | |
|---|---|
| | لوگ اُنہیں لوٹنے کو آئے، اور اُن مُردوں میں مال فراوان، اور قیمتي جواہر پائے، جنہیں اپنے لیئے اُتارا ہی، اور اِتنا لوٹا، کہ نہ لے جا سکے، اور اِتني غنیمت ملي، کہ وے تین دن تک لوٹتے رہے. |
| ‖ یعنے، شکرگذاري کي وادي. | ٢٦ اور چوتھے دن وے ‖براکاہ کي وادي میں جمع ہوئے؛ کیونکہ اُنہوں نے وہاں خداوند کا شکر کیا؛ اِس لیئے اُس مقام کا نام آج کے دن تک براکاہ کي وادي ہی. ٢٧ بعد اُس کے یہوداہ اور یروسلم کے سارے لوگ پھرے، اور یہوسفط اُن کے آگے آگے گیا، تا کہ وے خوشي سے یروسلم کو پھر جاویں؛ کیونکہ خداوند نے اُن کے بیریوں پر فتح دیکے اُنہیں خوشي بخشي تھي[e]. |
| e نحمیاہ ١٢: ٤٣ | ٢٨ اور وے بربطوں، اور کنرتوں، اور نرسنگوں کو، لیئے ہوئے، یروسلم کے بیچ خداوند کے گھر میں آئے. ٢٩ اور خدا کي دہشت اُن سرزمینوں کي ساري مملکتوں پر پڑي[f]، جب کہ اُنہوں نے سنا، کہ خداوند اِسرائیل کے بیریوں سے آپ لڑا ہی. |
| f ٢ توا ١٧: ١٠ | ٣٠ اور یہوسفط کي مملکت میں چین ہوا، اور اُس کے خدا نے چاروں طرف سے اُسے آرام بخشا[g]. |
| g ٢ توا ١٥: ١٥ ایوب ٣٤: ٢٩ | ٣١ یہوسفط یہوداہ پر بادشاہت کرتا رہا[h]: وہ پینتیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُسنے یروسلم میں پچیس برس بادشاہت کي. اُس کي ما کا نام عزوبہ تھا، جو سلحي کي بیٹي تھي. |
| h ١ سلا ٢٢: ٤١، وغیرہ | ٣٢ اور وہ اپنے باپ آسا کي راہ پر چلتا تھا، اور اُس سے نہ پھرا؛ بلکہ جو کچھ خداوند کي نظر میں درست ہی، اُس نے وہي کیا. ٣٣ مگر اُونچے مکان گرائے نہ گئے[i]، کہ اب تک لوگوں نے اپنے دلوں کو اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي طرف مائل رہنے کے لیئے طیار نہ کیا تھا[k]. |
| i دیکھو ٢ توا ١٧: ٦ | |
| k ٢ توا ١٢: ١٤ | ٣٤ اور یہوسفط کا باقي احوال، اوّل و آخر جو ہی، وہ یاہو بن حنانی کي تواریخ میں[l]، جو اِسرائیل کے سلاطین کي کتاب میں شامل کي گئیں، لکھا ہی. |
| اور l ١ سلا ١٦: ١، ٧ | |

| پیشتر مسیح سے ٨٩٦ | |
|---|---|
| | ٣٥ بعد اُس کے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اِسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ سے، جو بڑا بدکار تھا، میل کیا[m]: ٣٦ ‖اور اِس لیئے اُس سے شرکت کي، کہ جہاز بناویں، جو ترسیس کو جاویں؛ اور اُنہوں نے عصیون جبر میں جہاز بنوائے. |
| m ١ سلا ٢٢: ٤٨، ٤٩ ‖ پہلے، یہوسفط نے اِس شراکت کو نا منظور کیا تھا. ١ سلا ٢٢: ٤٩ | ٣٧ تب الیعزر بن دوداواہو نے، جو مریسہ کا تھا، یہوسفط کے برخلاف نبوت کي، اور کہا، اِس لیئے کہ تو اخزیاہ سے مل گیا ہی، خداوند تیرا کام بگاڑیگا. سو وے جہاز توڑ تاڑ کیئے گئے[n]، کہ وے ترسیس کو[o] نہ جا سکے. |
| n ١ سلا ٢٢: ٤٨ o ٢ توا ٩: ٢١ | |

## ٢١ باب

اِس بیان میں، کہ ١ یہورام، یہوسفط کي جگہہ بادشاہ ہوکے اپنے بھائیوں کو مارڈالتا. ٥ وہ بڑي شرارت کرتا. ٨ ادوم اورلبناہ دونوں بغاوت کرتے. ١٢ اُس کي بابت اِلیاہ کا نامہ پڑھا جاتا جسے مرتے وقت چھوڑ گیا. ١٦ فلسطي اور عربي اُسپر چڑھ آتے. ١٨ اُس کا مہلک مرض، اور بحالت اکراہ موت، و دفن.

| ٨٨٩ | اور یہوسفط اپنے باپ‌دادوں میں جا ملا، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا گیا[a]، اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کي جگہہ میں ‖بادشاہ ہوا. |
|---|---|
| a ١ سلا ٢٢: ٥٠ ‖ اِس وقت سے شاہي اختیار اکیلا رکھنے لگا. | ٢ اور اُس کے بھائي بني یہوسفط عزریاہ، اور یحي‌ایل، اور زکریاہ، اور عزریاہ، اور مکائیل، اور سفطیاہ تھے: یے سب شاہ اِسرائیل یہوسفط کے بیٹے تھے. ٣ اور اُن کے باپ نے اُنہیں بہت سا روپا، اور سونا، اور جواہر، اور یہوداہ میں حصین شہر عنایت کیئے، لیکن بادشاہت ‖یہورام کو دي، کیونکہ وہ پلوٹھا تھا. |
| ‖ یہوسفط نے اُس کو بادشاہت میں اپنا شریک کیا تھا. ٢ سلا ٨: ١٦ | ٤ اور جب یہورام اپنے باپ کي بادشاہت میں قائم ہوا، اور زور پایا، تو اُس نے اپنے سارے بھائیوں کو تلوار سے مار ڈالا اور اِسرائیل کے بعضے امیروں کو بھي قتل کیا. |
| ٨٩٢ b اپنے باپ کي شراکت میں، ٢ سلا ٨: ١٧، وغیرہ | ٥ یہورام بتیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا[b]، اور اُس نے آٹھ برس تک یروسلم میں بادشاہت کي. ٦ اور وہ اخي‌اب کے گھرانے کے مانند اِسرائیلي بادشاہوں کي روش پر چلا، کہ اخي‌اب کي بیٹي اُس کي جورو تھي[c]، اور اُس |
| c ٢ توا ٢٢: ٢ | |

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

لے خداوند کي نظر میں جو برا تها، وهي کیا. ۷ لیکن خداوند نے نه چاها، که داؤد کے خاندان کو هلاک کرے، اُس عهد کے سبب سے، جو اُس نے داؤد سے باندها تها; کیونکه اُسنے وعدہ کیا تها، که میں تجھے اور تیري نسل کو همیشه کے لیئے ایک چراغ دونگا. ۸ سو اُسي کے عصر میں ادومي یهوداه کي حکومت کي تحت سے نکل گئے، اور اپنے لیئے ایک بادشاه مقرر کیا. ۹ تب یهورام اپنے امیروں کو اور اپني ساري رتهوں کو ساتھ لیکے نکلا، اور رات هي کو اٹھکے ادومیوں کو، جو اُسے اور رتهوں کے سرداروں کو گھیرے هوئے تھے، مارا. ۱۰ لیکن ادومي یهوداه سے آج کے دن تک باغي هیں. اور اُسي وقت لبنه بهي اُس کے هاتھ کے تلے سے نکلکے باغي هوا; کیونکه اُس نے خداوند اپنے باپدادوں کے خدا کو ترک کیا تها.

۱۱ سوا اِسکے اُس نے یهوداه کے پهاڑوں پر اُونچے مکان بنائے، اور یروسلم کے باشندوں سے زنا کروائي، اور یهوداه پر زبردستي کي، که یونهیں کریں.

۱۲ اُس وقت اُسے اِلیاه نبي کا ایک نامه پهنچا، جس کا یه مضمون تها، که خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا هے، اِس لیئے که تو اپنے باپ یهوسفط کي روشوں پر، اور یهوداه کے بادشاه اسا کي روشوں پر، نه چلا، ۱۳ بلکه اِسرائیل کے بادشاهوں کي راه پر چلا هے، اور یهوداه سے اور یروسلم کے باشندوں سے ایسا چھنالا کروایا، جیسا اخي اب کے گهرانے کا چھنالا هوتا تها، اور اپنے باپ کے گهرانے کے اپنے بهائیوں کو بهي، جو تجھ سے بهتر تهے، قتل کیا; ۱۴ سو دیکھ، خداوند تیرے لوگوں کو، اور تیرے بیٹوں کو، اور تیري جوروؤں کو، اور تیرے سارے مال کو بڑي مار سے ماریگا: ۱۵ اور تو بڑي

پیشتر مسیح سے ۸۸۹ — ۸۷۰

بیماري میں مبتلا هوگا، بلکه تیري انتڑیوں میں ایسا روگ هوگا، که روگ کے مارے تیري انتڑیاں هر روز نکلا کرینگي.

۱۶ اور خداوند نے فلسطیوں اور اُن عربیوں کا، جو کوشیوں کي سمت رهتے هیں، دل بڑهایا، که یهورام کے مقابلے میں اُٹھیں: ۱۷ سو وے یهوداه پر چڑھ آئے، اور اُسے شکست دیکے، سارے مال کو، جو بادشاه کے گهر میں موجود تها، اور اُس کے بیٹوں، اور اُس کي جوروؤں کو بهي، لے گئے: اور اُس کے بیٹوں میں سے یهواخز کے سوا، جو سب سے چھوٹا تها، اُس کا کوئي بیٹا باقي نه رها. ۱۸ اُس سب کے پیچھے خداوند نے اُسے مارا، که اُس کي انتڑیوں میں ایسا روگ هوا، که جس کي شفا نه هو سکي. ۱۹ اور ایسا هوا، که ایک مدت میں، روز به روز بدتر هوکے، دو برس کے بعد اُس کے روگ کے مارے اُس کي انتڑیاں نکل پڑیں، اور وه بري بیماري میں مبتلا هوکے مر گیا; اور اُس کے لوگوں نے اُسکے باپدادوں کي آتش کي مانند اُس کے لیئے آتش نه کي. ۲۰ وه بتیس برس کي عمر میں بادشاه هوا، اور اُس نے آٹھ برس یروسلم میں بادشاهت کي; اور وه بغیر اُس پر ماتم کیئے هوئے جاتا رها. اور وه تو داؤد کے شهر میں گاڑا گیا، پر بادشاهوں کي قبروں میں نهیں.

## ۲۲ باب

اُس باب میں، که ۱ اخزیاه بادشاه هوکے شرارت کرتا. ۷ وه یهورام بن اخیاب کي ملاقات کے سبب یاهو سے مارا جاتا. ۱۰ اتلیاه سب بادشاهزادوں کو قتل کرکے تخت چھین لیتي; ۱۱ [illegible]

اور یروسلم کے باشندوں نے اُس کے چھوٹے بیٹے اخزیاه کو اُس کي جگه بادشاه کیا; کیونکه اُس انبوه نے، جو عربیوں کے ساتھ چھاوني میں آئي تها، سب بڑے بیٹوں کو قتل کیا تها. سو اخزیاه بن یهورام یهوداه کا بادشاه هوا.

پیشتر مسیح سے ۸۸۵

۲ اخزیاہ ابیالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا[a]، اور ایک برس اُس نے یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام عتلیاہ تھا، جو عمری کی بیٹی تھی[b]۔ ۳ وہ بھی اخیاب کے گھرانے کی راہوں پر چلتا تھا؛ کیونکہ اُس کی ما اُس کو بدکاری کی مشورت دیتی تھی۔ ۴ سو اُس نے اخیاب کے گھرانے کی مانند خداوند کی نظر میں بدی کی؛ کیونکہ اُنہوں نے اُس کے باپ کے مرنے کے بعد اُسے ایسی مشورتیں دیں، جن میں اُس کی بربادی تھی۔

۸۸۴

۵ اُس نے بھی اُن کی صلاح پر عمل کیا، اور شاہ اسرائیل کے بیٹے یہورام کے ساتھ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر بھی چڑھا[c]؛ اور ارامیوں نے یہورام کو زخمی کیا۔ ۶ تب وہ اُن زخموں کے سبب، جو اُس نے رامہ میں، جب شاہ ارام حزائیل کے ساتھ لڑا، اُٹھائے تھے، یزرائیل میں پھر آیا کہ علاج کرے[d]۔ اور یہوداہ کے بادشاہ یہورام کا بیٹا †عزریاہ اُتر گیا، کہ اخیاب کے بیٹے یہورام کو یزرعیل میں دیکھے، کیونکہ وہ بیمار تھا۔ ۷ اور یورام پاس جانے میں خدا کی طرف سے[e] اخزیاہ کی ہلاکت ہوئی؛ کہ جب آ پہنچا تھا، تو یہورام کے ساتھ یاہو بن نمسی کے، جسے خداوند نے اخیاب کے خاندان کے کاٹ ڈالنے کو ممسوح کیا تھا[f]، ‡استقبال کے لیئے گیا[g]۔ ۸ اور جب یاہو اخیاب کے خاندان سے انتقام لیتا تھا[h]، تو ایسا ہوا، کہ اُس نے یہوداہ کے امیروں کو اور اخزیاہ کے بھائیوں کے بیٹوں کو، جو اخزیاہ کی خدمت کرتے تھے، پایا، اور اُنہیں قتل کیا[i]۔ ۹ اور اُس نے اخزیاہ کو ڈھونڈھا، اور اُنہوں نے اُسے پکڑا، جب کہ وہ سمرون میں چھپا تھا[m]، اور اُسے یاہو پاس لائے، اور اُنہوں نے اُسے قتل کرکے گاڑا؛ کیونکہ وے بولے، وہ تو یہوسفط کا بیٹا ہی، جس نے اپنے سارے دل سے خداوند کو ڈھونڈھا[n]۔ سو اخزیاہ کے گھرانے میں کسی کی طاقت نہ رہی، کہ سلطنت کو اپنے قابو میں رکھے۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

۱۰ پر جب اخزیاہ کی ما عتلیاہ نے دیکھا، کہ میرا بیٹا مر گیا، تو اُس نے اُٹھکے یہوداہ کے گھرانے کے سارے شاہزادوں کو ہلاک کیا[o]۔ ۱۱ تب شاہزادی یہوسبعت نے اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا، اور بادشاہ کے قتل ہوتے ہوئے بیٹوں میں سے چرایا، اور اُسے اور اُسکی دائی کو ایک خوابگاہ میں رکھا[p]۔ سو بادشاہ یہورام کی بیٹی یہویدع کاہن کی جورو یہوسبعت نے، جو اخزیاہ کی بہن تھی، اُسے عتلیاہ سے چھپایا، ایسا کہ اُس نے اُسے قتل نہ کیا۔ ۱۲ اور وہ اُن کے پاس خدا کی ہیکل میں چھ برس تک چھپا رہا۔ سو عتلیاہ ملک کی ملکہ تھی۔

## ۲۳ باب

اِس بیان میں۔ کہ ۱ یہویدع کتنے ہمرازوں کے ساتھ پیمان کرکے، یوآس کو بادشاہ مقرر کرتا۔ ۱۲ عتلیاہ قتل کی جاتی۔ ۱۶ یہویدع خدا کی عبادت پھر جاری کرتا۔

۸۷۸

اور ساتویں برس میں یہویدع نے زور پکڑا، اور سیکڑوں کے سرداروں کو، یعنے عزریاہ بن یہورام، اور اسماعیل بن یہوحنان، اور عزریاہو بن عبید، اور معسیاہ بن عدایاہ، اور الیسافط بن زکری کو، عہد کرکے اپنے ساتھ ملایا[a]۔ ۲ اُنہوں نے یہوداہ کی اطراف میں جاکر یہوداہ کے سارے شہروں میں سے لاویوں کو اور اسرائیل کے ابوی رئیسوں کو جمع کیا، اور وے یروسلم میں آئے۔ ۳ اور ساری جماعت نے خدا کے گھر میں بادشاہ کے ساتھ عہد باندھا۔ اور یہویدع نے اُنہیں کہا، دیکھو، یہہ شاہزادہ، جیسا کہ خداوند نے بنی داؤد کے حق میں کہا ہی، بادشاہت کریگا[b]۔ ۴ اور تم کو چاہیئے کہ یوں کرو: تم میں سے، یعنے کاہنوں اور لاویوں میں سے، ایک تہائی سبت کے

---

حاشیہ (داہنا):
† ایا، بائیس۔
[a] دیکھو ۲ سلا ۸: ۲۶
[b] ۲ توا ۲۱: ۶
[c] ۲ سلا ۸: ۲۸ وغیرہ
[d] ۲ سلا ۹: ۱۵
† اخزیاہ بھی کہلایا، ۱ آیت میں، اور یاہواخز بھی
[e] ۲ توا ۲۱: ۱۷
[f] قاض ۴: ۲۴، ۱ سلا ۱۲: ۱۵، ۲ توا ۱۰: ۱۵
‡ عبرانی میں، پہلانکی
[g] ۲ سلا ۹: ۶، ۷
[h] ۲ سلا ۹: ۲۱
[i] ۲ سلا ۱۰: ۱۰، ۱۱
[l] ۲ سلا ۱۰: ۱۳، ۱۴
[m] ۲ سلا ۹: ۲۷، مجدو میں، جو سمرونکی مملکت میں ہی۔

حاشیہ (بایاں):
[n] ۲ توا ۱۷: ۴
[o] ۲ سلا ۱۱: ۱ وغیرہ
[p] ۲ سلا ۱۱: ۲، یہوسبع۔
[a] ۲ سلا ۱۱: ۴، وغیرہ
[b] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱ سلا ۲: ۴، اور ۹: ۵، ۲ توا ۶: ۱۶، اور ۷: ۱۸، اور ۲۱: ۷

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

دن° اندر آوے، کہ دربان ہوں؛ ۵ اور ایک تہائی بادشاہ کے گھر پر طیار رہے؛ اور ایک تہائی یسود کے پھاٹک پر؛ اور ساری قوم خداوند کے گھر کے صحنوں میں موجود رہے۔ ۶ اور خداوند کے گھر میں کوئی نہ آوے، مگر کاہن اور خدمتگذار لاوی°؛ وے اندر آویں، کیونکہ وے مقدس ہیں؛ پر سب باقی لوگ خداوند کی نگہبانی میں حاضر رہیں۔ ۷ اور لاوی ہر ایک اپنا ہتھیار ہاتھ میں لیکے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیر لیویں؛ اور جو کوئی ہیکل میں آوے، قتل کیا جاوے؛ اور بادشاہ کے باہر بھیتر آنے جانے میں تم اُس کے ساتھ رہو۔ ۸ سو لاویوں اور سارے یہوداہ نے یہویدع کاہن کے سب حکم کے مطابق عمل کیا، اور ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو لیا، اُنہیں جن کو سبت میں بھیتر آنا تھا، اور اُنہیں جن کو سبت میں باہر جانا تھا؛ کیونکہ یہویدع کاہن نے باریداریوں کو° رخصت نہ کیا تھا۔ ۹ اور یہویدع کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں، اور پھریاں، اور ڈھالیں، جو خدا کے گھر میں تھیں، سیکڑوں کے سرداروں کو دیں۔ ۱۰ اور اُس نے° ہر ایک کے ہاتھ میں ہتھیار دیکے سارے لوگوں کو، ہیکل کی دہنی طرف سے لیکے ہیکل کی بائیں طرف تک، سراسر، مذبح اور ہیکل کے گرد، بادشاہ کے آس پاس کھڑا کیا۔ ۱۱ پھر اُنہوں نے شاہزادے کو نکالا اور اُس کے سر پر تاج رکھکے الشہادت نامہ دیا، اور اُسے بادشاہ کیا۔ اور یہویدع اور اُس کے بیٹوں نے اُسے ممسوح کیا°، اور بولے، بادشاہ جیتا رہے۔

۱۲ اور عتلیاہ نے جوں لوگوں کی آواز، جو دوڑتے آتے اور بادشاہ کو مبارکباد کہتے تھے، سنی، تو لوگوں کے درمیان خداوند کے گھر میں داخل ہوئی؛ ۱۳ اور نگاہ کرکے کیا دیکھتی ہی، کہ بادشاہ المدخل میں ستون سے لگکے کھڑا ہی، اور اُمرا اور بوق بجانیوالے بادشاہ کے پاس ہیں، اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں ہیں، اور نرسنگے پھونکتے ہیں، اور قوال باجوں کو لیئے ہوئے ہیں، اور وے بھی جو ستایش کرنے میں اُستاد تھے۔ تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور چلاکے کہا، فتنہ، فتنہ۔ ۱۴ پر یہویدع کاہن نے سیکڑوں کے سرداروں کو اور فوج کے رئیسوں کو آگے بلایا، اور اُنہیں فرمایا، کہ اُس کو صفوں سے باہر کرو، اور وہ، جو اُس کی پیروی کرے، تلوار سے مارا جاوے، کیونکہ کاہن نے کہا تھا، کہ خداوند کے گھر میں اُسے قتل مت کرو۔ ۱۵ تب اُنہوں نے اُس پر ہاتھ ڈالے؛ سو وہ گھوڑپھاٹک° کے مدخل میں، جو شاہ کے محل سے لگا ہی، داخل ہوئی، اور وہاں اُنہوں نے اُسے قتل کیا۔

۱۶ پھر یہویدع نے اپنے اور سارے لوگوں کے درمیان، اور بادشاہ کے درمیان ایک عہد مقرر کیا، کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں۔ ۱۷ تب سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے، اور اُسے ڈھایا، اور اُنہوں نے اُس کے مذبحوں اور اُس کی مورتوں کو چکناچور کیا، اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامہنے قتل کیا°۔ ۱۸ اور یہویدع نے خداوند کے گھر کی نگہبانی کے عہدے لاوی کاہنوں کے ہاتھ میں سونپے، جنہیں داؤد نے خداوند کے گھر کے لیئے غول غول کیا تھا، کہ خداوند کی سوختنی قربانیوں کو گذرانیں°، جیسے کہ موسیٰ کی توریت میں لکھا ہی، اور کہ داؤد کے طور پر بہ خوشی گاتے رہیں۔ ۱۹ اور اُس نے خداوند کے گھر کے دروازوں پر دربانوں کو بٹھایا°، تاکہ جو کوئی کسی طرح ناپاک ہو، سو بھیتر جانے نہ پاوے۔ ۲۰ اور اُس نے سیکڑوں کے سرداروں، اور امیروں، اور لوگ کے حاکموں، اور مملکت کی ساری گروہ کو فراہم کیا، اور بادشاہ

۱ تواریخ ۹: ۲۰ ۔ ۱ تواریخ ۲۳: ۲۸، ۲۹ ۔ دیکھو ۱ تواریخ ۲۴: اور ۲۵: ابواب ۔ یا، توریت اُس کے ہاتھ میں دی۔ ۔ یا، ایوان میں۔ ۔ یا، باہر لاؤ۔ ۔ نحمیاہ ۳: ۲۸ ۔ استثنا ۱۳: ۹

پيشتر مسيح سے ۸۷۸

کو خداوند کي هيکل سے نکال لايا؛ سو وے عالي دروازے سے هوکے بادشاه کے گهر ميں آئے، اور بادشاه کو مملکت کي کرسي پر بٹهايا[a]. ۲۱ اُس سرزمين کي ساري خلقت پهولي نه سمائي، اور شهر ميں امن هوا، که [b] اُنهوں نے عتلياه کو تلوار سے مار ڈالا تها.

## ۲۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يهويدع کے جيتے جي سب دن يوآس نيکي کرتا. ۴ حکم ديتا که هيکل کي مرمت هو. ۱۰ يهويدع کي وفات اُس کا دفن شان کے ساتهه هوتا. ۱۷ يوآس بت‌پرستي کي طرف مائل هوکے ذکرياه بن يهويدع کو مروا ڈالتا. ۲۳ اَرامي يوآس کو لوٹتے. اور ضبد اور يهوزبد ايکا کرکے اُسے مار ڈالتے. ۲۷ امصياه اُس کا جانشين هوتا.

يوآس سات برس کي عمر ميں بادشاه هوا، اور اُس نے چاليس برس يروسلم ميں بادشاهت کي[c]. اُس کي ما کا نام ضبياه تها، جو بيرسبع کي تهي. ۲ اور وه جو خداوند کي نظر ميں درست هي، سو يوآس يهويدع کاهن کے جيتے جي اُسکے سب دن کيا کرتا تها[d]. ۳ اور يهويدع نے اُسکے لئے دو جورواں کر ديں، اور اُسکو اُنسے بيٹے اور بيٹياں پيدا هوئيں. ۴ بعد اُس کے يوں هوا، که يوآس کے دل ميں آيا، که خداوند کے گهر کي مرمت کرے. ۵ تب اُس نے کاهنوں اور لاويوں کو جمع کيا، اور اُنهيں کها، که يهوداه کے شهروں ميں جاؤ، اور سارے اِسرائيل سے سال به سال اپنے خدا کے گهر کي مرمت کے لئے نقدي ليا کرو[e]، اور اِس کام ميں تم پهرتي کرو؛ ليکن لاويوں نے يه کام جلدي سے نه کيا. ۶ تب بادشاه نے يهويدع سردار کو بلايا[f]، اور اُسے کها، که تم نے کيوں لاويوں پر تقاضا نهيں کيا، که وے ‖شهادت کے خيمے[g] کے لئے، اِسرائيل کي جماعت کي بهيري کو، جو خداوند کے بندے موسىٰ نے ٹهرائي[h]، يهوداه سے اور يروسلم سے جمع کرکے لاويں. ۷ کيونکه اُس شرير عورت عتلياه کے بيٹوں نے [i] خدا کے گهر کو غارت

[a] ۲ سلا ۱۱: ۱۹
[c] ۲ سلا ۱۱: ۲۱ اور ۱۲: ۱، وغيره
[d] ديکهو ۲ توا ۲۶: ۵
[e] ۲ سلا ۱۲: ۴
[f] ۲ سلا ۱۲: ۷
‖ يا، گواهي کے خيمے
[g] اعد ۱: ۵۰
[h] خر ۳۰: ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۶
[i] ۲ توا ۲۱: ۱۷

پيشتر مسيح سے ۸۵۶

کيا تها، اور خداوند کے گهر کي ‖مقدّس چيزيں ليکے[j]، اُن سے بعليم کے گهر کا کام نکالا. ۸ اور بادشاه نے فرمايا، که وے ايک صندوق بناويں[k]، اور که اُسے خداوند کے گهر کے دروازے پر باهر رکهيں. ۹ اور يهوداه اور يروسلم ميں †منادي کي گئي، که وے اُس بهيري کو، جو خداوند کے بندے موسىٰ نے بيابان ميں اِسرائيل پر ٹهرائي تهي[l]، خداوند کے لئے لاويں. ۱۰ اور سب اُمرا اور سب لوگ خوشي سے لائے، اور جب تک کام تمام نه هوا، اُس صندوق ميں ڈالتے رهے. ۱۱ اور ايسا هوا، که جس وقت صندوق لاويوں کے هاتهه سے بادشاه کے عهده‌داروں کے پاس پهنچا، اور جب اُنهوں نے ديکها که اُس ميں بهت نقدي هي، تب بادشاه کا منشي اور سردار کاهن کا نايب آکے صندوق کو خالي کرتے تهے[m]، اور پهر لے جاکے اُسي جگهه ميں رکهتے تهے. وے روز به روز ايسا هي کرتے تهے، اور بهت سي نقدي بٹورتے تهے. ۱۲ پهر بادشاه اور يهويدع اُسے اُن کو ديتے تهے، جو خداوند کے گهر کي عبادت کے کام پر مقرر تهے، سو وے سنگتراشوں اور بڑهيوں کو مزدوري ديتے تهے، اور لوهاروں کو اور ٹهٹهيروں کو بهي ديا کرتے تهے، تاکه خداوند کے گهر کي مرمت کريں. ۱۳ سو کاريگروں نے محنت کي، اور اُن کے هاتهه سے کام ثابت هو گيا، اور خداوند کا گهر، جيسے آگے تها، بحال هوا، اور مضبوط بنا. ۱۴ جب وے کام تمام کر چکے، تو باقي نقدي بادشاه اور يهويدع پاس لائے، اور اُس سے خداوند کے گهر کے لئے برتن، يعنے عبادت کے برتن، اور وے جو[n] قرباني کے لئے درکار تهے، اور پيالے، اور سونے روپے کے ظروف، بنے. سو وے يهويدع کے جيتے جي خداوند کے گهر ميں هميشه سوختني قربانيوں کو گذرانا کرتے تهے.

۸۵۰ کے قريب

۱۵ ليکن يهويدع بوڑها اور عمرآسوده

‖ يا، نيازکي هوئي.
[j] ۲ سلا ۱۲: ۴
[k] ۲ سلا ۱۲: ۹
† عبراني ميں، آواز
[l] ۶ آيت
[m] ۲ سلا ۱۲: ۱۰
[n] ديکهو ۲ سلا ۱۲: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۸۵۰ کے قریب

ہوکے مر گیا؛ اور مرنے کے وقت وہ ایک سؤ تیس برس کا تھا۔ ۱۶ اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے درمیان گاڑا، اِس سبب کہ اُس نے اِسرائیل میں خدا کي اور اُس کے گھر کي بابت نیکوکاري کي تھي۔ ۱۷ اور یہویدع کے مرنے کے بعد یہوداہ کے امیروں نے آکے بادشاہ کو سجدہ کیا۔ تب بادشاہ اُن کا شنوا ہوا۔ ۱۸ اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے گھر کو چھوڑکر یسیرتوں" اور بتوں کي پرستش کرنے لگے، اور اُن کي اِس خطا کے باعث یہوداہ اور یروسلم پر قہر ہوا[a]۔ ۱۹ توبھي اُس نے نبیوں کو اُن پاس بھیجا، کہ اُنھیں خداوند کي طرف پھیریں[b]؛ چنانچہ اُنھوں نے اُن کو جتایا، پر وے اُن کے شنوا نہ ہوئے۔ ۲۰ تب خدا کي روح یہویدع کاہن کے بیٹے زکریاہ اُپر نازل ہوئي[c]، سو اُس نے اُونچے پر کھڑا ہوکے لوگوں سے کہا، کہ خدا یوں فرماتا ہی، تم کیوں خداوند کے حکموں سے باہر جاتے ہو[d]؟ تم ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے؛ اِس لیئے کہ تم خداوند کو چھوڑ دیتے ہو، وہ تمھیں بھي چھوڑ دیگا[e]۔ ۲۱ تب اُنہوں نے اُس کي مخالفت میں ہمقسم ہوکے بادشاہ کے حکم سے خداوند کے گھر کے صحن میں اُسے پتھر مارے[f]۔ ۲۲ سو یوآس بادشاہ نے اُس کے باپ یہویدع کے اِحسان کو، جو اُس نے اُس پر کیا تھا، یاد نہ کیا، بلکہ اُس کے بیٹے کو قتل کیا۔ اور مرتے وقت اُس نے کہا، خداوند دیکھے، اور اِنتقام لے۔

پیشتر مسیح سے ۸۴۰ کے قریب

۲۳ اور بعد اُس کے اُسي سال کے آخر ایسا ہوا، کہ ارام کي فوج اُس پر چڑھ آئي؛ اور وے یہوداہ میں اور یروسلم پر آئے[g]، اور لوگوں میں سے سارے امیروں کو چن چنکے مار ڈالا اور اُن کا سارا اسباب لوٹکے دمشق کے بادشاہ پاس بھیجا۔ ۲۴ اگرچہ ارام کي فوج میں تھوڑے لوگ[h] تھے جو آئے، لیکن خداوند نے ایک نہایت بڑا لشکر[i] اُن کے ہاتھ میں کر دیا، اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا۔ سو اُنہوں نے یوآس سے اِنتقام لیا[j]۔ ۲۵ اور جب وے اُس سے پھر گئے، کہ وے اُسے بہت زخم کاري کرکے چلے گئے، تو اُس کے ملازموں نے، یہویدع کاہن کے بیٹے کے خون کے سبب[k]، اُسپر بلوا کیا[l]، اور اُسے اُس کے بستر پر ایسا مارا کہ وہ مر گیا؛ اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا پر اُسے بادشاہوں کي قبروں میں نہیں رکھا۔ ۲۶ اُن لوگوں کے نام جنھوں نے اُس پر بلوا کیا، یے ہیں؛ عمونیہ سماعت کا بیٹا زابد، اور موابیہ †سمریت کا بیٹا یہوزبد۔
۲۷ اب اُس کے بیٹوں کا احوال، اور اُس خراج کا بوجھ جو اُس پر دھرا گیا[m]، اور خدا کے مسکن کي مرمت کا تذکرہ، دیکھو، وہ سب بادشاہوں کي تواریخي دفتر میں لکھا ہی۔ اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا[n]۔

## ۲۵ باب

اُس باب میں، کہ ۱ امصیاہ شروع میں نیکي کرتا ہے۔ [illegible] باپ کے قاتلوں کو قتل کرتا ہے۔ [illegible] اسرائیل کي فوج کرایہ کرتا، کہ ادومیوں کے مقابل ہوکے، [illegible] اُسکي مدد کریں، پر نبي کے کہنے سے اُنھیں رخصت کرتا ہے، [illegible] ادومیوں کو شکست دیتا ہے۔ [illegible] اسرائیل کي فوج [illegible] ہوکر، کہ رخصت ہوئي تھي، لوٹتي ہي اُس پاس کے شہروں کو لوٹتي۔ [illegible] ادوم کے معبودوں کي پرستش کرتا [illegible] نبي کي نصیحت کو حقیر جانتا۔ [illegible] یوآس کو [illegible] آپ شکست پاتا۔ [illegible] اُسکي بادشاہت کا آخري حال [illegible] چند لوگ سازش اندازکے اُسکو قتل کرتے۔

امصیاہ پچیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کي[o]۔ اُسکي ماں کا نام یہوعدان تھا، جو یروسلم کي تھي۔ ۲ اور وہ جو خداوند کي نظر میں درست تھي، سو اُس نے تو کیا، پر تمام دل سے نہیں[p]۔

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

۳ اور ایسا ہوا، کہ جب بادشاہت اُس کے ہاتھ میں قایم ہو گئی، تو اُس نے اپنے ملازموں کو جنھوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا، جان سے مارا[e].
۴ پر اُنکی اولاد کو قتل نہ کیا، مطابق اُسکے جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی، کہ اُس میں خداوند نے فرمایا ہی، کہ بیٹوں کے بدلے باپ‌دادے قتل نہ ہونگے، اور نہ باپ‌دادوں کے بدلے بیٹے قتل ہونگے، بلکہ ہر ایک آدمی اپنے گناہ کے لیئے مارا جاوے[f].

۵ اور امصیاہ نے یہوداہ کو جمع کیا، اور اُنہیں، اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق تمام ملک یہوداہ اور بنیامین میں ہزار ہزار کے سردار، اور سؤ سؤ کے سردار کیئے، اور اُنہیں، جن کی عمر بیس برس یا اُس سے اوپر تھی[g]، شمار کیا، اور اُنہیں تین لاکھ چنے ہوئے مرد پایا، جو برچھی اور ڈھال رکھکر لڑائی پر چڑھنے کے قابل تھے. ۶ اور اُس نے سؤ قنطار روپا دیکے اِسرائیل میں سے بھی ایک لاکھ جنگی مردوں کو نوکر رکھا. ۷ لیکن ایک مرد خدا اُس پاس آیا اور اُس سے کہا، ای بادشاہ، اِسرائیل کی فوج تیرے ساتھ جانے نہ پاوے؛ کیونکہ خداوند اِسرائیل کے ساتھ، یعنے سارے بنی اِفرئیم کے ساتھ، نہیں ہی. ۸ پر اگر تو جانا چاہے، تو عمل کر، اور اپنے تئیں لڑائی کے لیئے مضبوط کر، لیکن خدا تجھے دشمنوں کے آگے گرائیگا؛ کیونکہ خدا میں سمبہالنے اور گرانے کی طاقت ہی[h]. ۹ تب امصیاہ نے اُس مرد خدا سے کہا، پر سؤ قنطاروں کے لیئے، جو میں نے اِسرائیل کے لشکر کو دیئے، ہم کیا کریں؟ وہ مرد خدا بولا، خداوند قادر ہی کہ تجھے اُس سے بہت زیادہ دیوے[i]. ۱۰ تب امصیاہ نے اُس لشکر کو، جو اِفرئیم میں سے اُس پاس آیا تھا، جدا کر دیا، کہ وے اپنی جگہہ کو پھر جاویں: اِس سبب اُن کا غضب یہوداہ پر بھڑکا، اور وے ||نپٹ جوش میں آکے گھر کو روانہ ہوئے.

۱۱ لیکن امصیاہ دلیر بنا، اور اپنے لوگوں کو لیکے وادی شور میں گیا، اور بنی شعیر کے دس ہزار کو کاٹ ڈالا[k].
۱۲ اور بنی یہوداہ نے اُن میں سے دس ہزار کو جیتے جی اسیر کیا، اور اُنہیں ایک چٹان کی چوٹی پر لے جاکے اُنہیں اُس چٹان کی چوٹی پر سے پھینک دیا، کہ سب کے سب چکناچور ہو گئے.

۱۳ پر اُس لشکر کے لوگ، جنہیں امصیاہ نے لوٹا دیا تھا، کہ اُس کے ساتھ جنگ میں نہ جاویں، وے، سمرون سے لیکے بیت‌حوران تک، یہوداہ کے شہروں پر آ پڑے، اور اُن میں سے تین ہزار جوانوں کو مار ڈالا، اور بہت سی لوٹ لے گئے.

۱۴ اور جب امصیاہ ادومیوں کو مارکے پھر آیا تھا، تو یوں ہوا، کہ وہ بنی شعیر کے معبودوں کو لایا[l]، اور اُنہیں اپنے معبود ہونے کے لیئے نصب کیا[k]، اور اُن کے آگے سجدہ کیا، اور اُنکے لیئے خوشبوئیاں جلائیں.
۱۵ تب خداوند کا غضب امصیاہ پر بھڑکا، اور اُس نے ایک نبی کو اُس پاس بھیجا، جسنے اُس سے کہا، کہ قوموں کے معبود[l]، جو اپنے ہی لوگوں کو تیرے ہاتھ سے چھڑا نہ سکے[m]، تونے اُن کا پیچھا کیوں کیا؟ ۱۶ جب وہ اُس سے باتیں کرتا تھا، تو امصیاہ نے اُس سے کہا، کہ کیا تو بادشاہ کا صلاحکار مقرر کیا گیا؟ رہ جا؛ تو کیوں مارا جائے؟ تب نبی رہ گیا، اور کہا، میں جانتا ہوں، کہ خدا ||کا اِرادہ یہہ ہی، کہ تجھے ہلاک کرے[n]، اِس لیئے کہ تو نے یہہ کیا اور میری صلاح کا شنوا نہ ہوا.

۱۷ تب یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے صلاح لیکے اِسرائیل کے بادشاہ یوآس بن یہواخز بن یاہو کے پاس ایلچی بھیجے، اور پیغام کیا، کہ آئیے، ہم ایک دوسرے

[e] ۲ سلا ۱۴: ۵، وغیرہ
[f] اِستہ ۲۴: ۱۶؛ ۲ سلا ۱۴: ۶؛ یرم ۳۱: ۳۰؛ حزق ۱۸: ۲۰
[g] گنـ ۱: ۳
[h] ۲ توا ۲۰: ۶
[i] امثا ۱۰: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۸۳۹
|| عبرانی میں، قہر کی سوزش میں.
۸۲۷ کے قریب
[k] ۲ سلا ۱۴: ۷
[l] دیکھو ۲ توا ۲۸: ۲۳
[k] خر ۲۰: ۳، ۵
[l] زبور ۹۶: ۵
[m] ۱۱ آیت
|| عبرانی میں، کی صلاح
[n] ۱ سمو ۲: ۲۵
۸۲۶

پیشتر مسیح سے ۸۱۰

غالب ہوا. ۸ اور عمونیوں نے عزیاہ کو ہدیے دیئے[f]: اور اُس کا نام مصر کي مدخل تک پھیل گیا، کیونکہ وہ نہایت زوراور تھا. ۹ پھر عزیاہ نے یروسلم میں کونے کے پھاٹک[g] پر، اور وادي کے پھاٹک پر، اور دیوارکے موڑکي طرف، برج بنائے، اور اُنھیں مضبوط کیا. ۱۰ اور اُس نے بیابان میں برج بنوائے، اور بہت سے کوئے کھدوائے؛ کیونکہ نشیب میں اور میدان میں اُسکي بہت مواشي تھي، اور کوہستان میں اور کرمل میں اُس کے کسان اور تاکبان تھے، کیونکہ کشتکاري پر نہایت راغب تھا. ۱۱ اور عزیاہ کے پاس جنگي مردوں کا ایک لشکر بھي تھا، جو یعیل کاتب اور معسیاہ ناظم کے شمارکے مطابق، غول غول کرکے، جنگ کے لیئے نکلتا تھا، اور حننیاہ کے زیرفرمان تھا، جو بادشاہ کے سرداروں میں سے تھا. ۱۲ اور اُن بہادرمردوں کے آبوي رئیسوں کا کل شمار دو ہزار چھہ سو تھا. ۱۳ اور اُن کے حکم میں تین لاکھہ ساڑھے سات ہزار کا ایک جنگي لشکر تھا، جو قوي فوج بنکے لڑنے کو نکل جاتے تھے، کہ دشمنوں کے مقابل بادشاہ کي مدد کریں. ۱۴ اور عزیاہ نے اُن کے لیئے، یعنے سارے لشکرکے لیئے، ڈھالوں، اور برچھیوں، اور ٹوپیوں، اور بکتروں، اور کمانوں سے لیکے، ڈھیلوانس کے پتھروں تک، سب کچھہ طیار کیا. ۱۵ اور اُس نے یروسلم میں ہنرمند لوگوں کي کاریگري سے کلیں بنوائیں، کہ اُن سے، برجوں اور فصیلوں پر سے، تیر اور بڑے بڑے پتھر ماریں. سو اُس کا نام دور تک پھیل گیا؛ کیونکہ اُس کي مدد عجب طرح سے ہوئي، یہاں تک کہ اُس نے بڑا زور پیدا کیا.

۷۶۵ کے قریب

۱۶ لیکن جب وہ قوي ہوا[h]، تو اُس کا دل پھول اُٹھا[i]، یہاں تک، کہ وہ خراب ہو گیا؛ اور خداوند اپنے خدا کي نافرمانبرداري کي، اور خداوند کي ہیکل میں گیا، تاکہ خوشبوئي کے مذبح پر خوشبو جلاوے[k]. ۱۷ تب عزریاہ کاہن[l] اُس کے پیچھے گیا، اور اُس کے ساتھہ خداوند کے اسي اور کاہن تھے، جو صاحب شجاعت تھے. ۱۸ اور اُنھوں نے عزیاہ بادشاہ کا سامھنا کیا، اور اُسے کہا، کہ اي عزیاہ، تیرا کام نہیں، کہ خداوند کے لیئے خوشبوئي جلاوے[m]، بلکہ کاہنوں ہارون کے بیٹوں کا کام ہی[n]؛ کہ وے خوشبوئي جلانے کے لیئے مقدس کیئے گئے ہیں؛ سو مقدس سے باہر جائیئے؛ کیونکہ تو نے خطا کي ہی، اور یہہ کام خداوند خدا سے تیري عزت کا باعث نہ ہوگا. ۱۹ تب عزیاہ غصے ہوا، اور بخوردان خوشبو جلانے کو اُس کے ہاتھہ میں رہا؛ اور جوں کاہنوں پر خفا ہوتا تھا، تو کاہنوں کے حضور خداوند کے گھرکے اندر بخور کے مذبح کے پاس اُس کي پیشاني پر کوڑھہ پھوٹ نکلا[o]. ۲۰ اور سردار کاہن اور سارے کاہنوں نے اُس پر نظر کي اور کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اُس کي پیشاني پر کوڑھہ نکلا ہی: سو اُنھوں نے اُسے جلد نکالا، بلکہ وہ آپ بھي جلد چل نکلا[p]، کیونکہ خداوند نے اُسے مارا تھا. ۲۱ چنانچہ عزیاہ بادشاہ اپنے مرنے کے دن تک کوڑھي رہا[q]، اور کوڑھي ہوکے ایک جدا گھر میں رہا[r]؛ کیونکہ وہ خداوند کے گھر سے خارج ہوا تھا: اور اُسکا بیٹا یوتام بادشاہ کے گھرکا مختار تھا، اور رعیت کا اِنصاف کرتا تھا.

۲۲ اور عزیاہ کا باقي احوال، اول و آخر جو ہی، سو اموص کے بیٹے یسعیاہ نبي نے لکھا ہی[s]. ۲۳ سو عزیاہ اپنے باپ‌دادوں میں جا ملا[t]، اور اُنھوں نے اُس کو بادشاہوں کے قبرستان کے میدان میں اُس کے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا، کہ وے بولے، وہ تو کوڑھي ہی: اور اُسکا بیٹا یوتام اُس کے بدلے بادشاہ ہوا.

## ۲۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یوتام تختنشین ہوکے نیکي کرنا.

[f] ۲ سمو ۸: ۲ — ۲ توا ۱۷: ۱۱
[g] ۲ سلا ۱۴: ۱۳ — نحم ۳: ۱۳، ۱۹، ۳۲ — ذکر ۱۴: ۱۰
[h] ۱ است ۳۲: ۱۵
[i] است ۸: ۱۴ — ۲ توا ۲۵: ۱۹
[k] ۲ سلا ۱۶: ۱۲، ۱۳
[l] ۱ توا ۶: ۱۰
[m] گنتي ۱۶: ۴۰ اور ۱۸: ۷
[n] خر ۳۰: ۷، ۸
[o] گنتي ۱۲: ۱۰ — ۲ سلا ۵: ۲۷
[p] اِسي طرح سے، آستر ۶: ۱۲
[q] ۲ سلا ۱۵: ۵
[r] احبار ۱۳: ۴۶ — گنتي ۵: ۲
[s] یسعیاہ ۱: ۱
[t] ۲ سلا ۱۵: ۷ — یسعیاہ ۶: ۱

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

کہا، دیکھو، خداوند تمہارے باپدادوں کے خدا نے یہوداہ پر غصے ہوکے اُنہیں تمہارے ہاتھہ میں کر دیا[k]؛ پر تم نے ایسے غضب سے، جو آسمان تک پہنچ گیا[l]، اُنہیں قتل کیا۔ ۱۰ اور تم اب اِس فکر میں ہو، کہ بني یہوداہ اور یروسلم کو پامال کرکے اُنہیں اپنے غلام اور لونڈیاں[m] کرو: پر کیا خداوند تمہارے خدا کے نزدیک تمہارا، ہاں تمہارا ہي گناہ نہیں ہوگا؟ ۱۱ پس، تم اب میري سنو، اور اُن اسیروں کو، جنہیں تم نے اپنے بھائیوں میں سے اسیر کیا، آزاد کرکے پھر بھیجو، کیونکہ خداوند کا قہر عظیم تم پر ہي[n]۔ ۱۲ تب بني اِفرائیم کے بزرگ لوگوں میں سے بعضے، یعنے عزریاہ بن یہوحنان، اور برکیاہ بن مسلیموت، اور یحزقیاہ بن سلوم، اور عماسا بن خدلی اُٹھے، اور اُنہیں، جو لشکر سے پھر آتے تھے، روکا، اور اُنہیں کہا، کہ ۱۳ تم اسیروں کو یہاں بھیتر مت لاؤ؛ ہم تو خداوند کے گنہگار ہیں، کیا تم چاہتے ہو، کہ ہمارے گناہوں اور ہماري خطاؤں کو بڑھاؤ؟ کیونکہ ہمارا گناہ بڑا ہي، اور اِسرایل پر قہر عظیم ہي۔ ۱۴ تب اُن ہتھیاربند لوگوں نے اسیروں کو اور غنیمت کو، امیروں اور ساري جماعت کے آگے، چھوڑ دیا۔ ۱۵ اور وے مرد، جن کے نام مذکور ہوئے[o]، اُٹھے، اور اسیروں کو لے گئے، اور لوٹ کے مال سے اُن کے سب ننگوں کو کپڑا پہنایا، اور اُنہیں آراستہ کیا، اور جوتے پہنائے، اور اُنہیں کھلایا پلایا[p]، اور اُن پر تیل چپڑا، اور اُن کے سارے ماندوں کو گدھوں پر بیٹھاکے نخلستان کے شہر[q] یریحو میں اپنے بھائیوں کے پاس پہنچایا؛ تب سمرون کو پھرے۔

۱۶ اُس وقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاہوں پاس لوگ بھیجے[r]، کہ اُن سے مدد مانگیں؛ ۱۷ اِس لیئے کہ ادومي پھر چڑھ آئے تھے، اور یہوداہ کو مارکے اسیروں کو لے گئے۔ ۱۸ فلسطي بھي یہوداہ کے نشیب اور جنوب کے شہروں میں آ پڑے[s]، اور بیت شمس کو، اور ایلون کو، اور جدیروت کو، اور شوکو اور اُس کے دیہات کو، اور تمنہ اور اُسکے دیہات کو، اور جمسو اور اُسکے دیہات کو لے لیا، اور اُن میں بسے۔ ۱۹ کیونکہ خداوند نے شاہ اِسرایل[t] آخز کے سبب سے یہوداہ کو گھٹایا، اِس لیئے کہ اُسنے یہوداہ کو ||ننگا کیا تھا، اور خداوند کا بڑا گناہ کیا تھا۔ ۲۰ اور شاہ اسور تگلت پلناسر اُس پاس آیا[u]، پر اُس نے اُس کو تنگ کیا، اور اُس کي کمک نہ کي۔ ۲۱ تب آخز نے خداوند کے گھر، اور قصر شاہي سے، اور امیروں کے گھروں سے مال چھین لیکے، شاہ اسور کو دیا، تد بھي اُس نے اُس کي کچھ مدد نہ کي۔

۲۲ اور تنگي کے وقت میں بھي اُس نے خداوند سے زیادہ نافرماني کي؛ یہہ وہ بادشاہ آخز ہي، ۲۳ کہ اُس نے دمشق کے معبودوں کے لیئے[x]، ||جنہوں نے اُسے مارا تھا، قربانیاں کیں، اور کہا، کہ ارام کے بادشاہوں کے معبودوں نے اُن کي مدد کي ہي، سو میں اُن کے لیئے قرباني کرونگا، کہ وے میري مدد کریں[y]۔ لیکن وے اُس کي اور سارے اِسرایل کي خرابي کے باعث ہوئے۔ ۲۴ اور آخز نے خدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کیا، اور خدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑا ٹکڑا کیا، اور خداوند کے گھر کے دروازوں کو بند کیا[z]، اور اپنے لیئے یروسلم میں ہر ایک کونے پر مذبحوں کو بنایا۔ ۲۵ اور یہوداہ کے ایک ایک شہر میں اُسنے اُونچے مکان بنوائے، کہ اجنبي معبودوں کے لیئے خوشبو جلاویں، اور اُس نے خداوند اپنے باپدادوں کے خدا کو غصہ دلایا۔

۲۶ اب اُس کا باقي احوال، اور اُس کے سارے اعمال، اول و آخر جو ہیں، سو یہوداہ اور اِسرایل کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں[a]۔ ۲۷ اور

k زبور ۶۹ : ۲۶ یسع ۱۰ : ۵ اور ۴۷ : ۶ حزق ۲۵ : ۱۲، ۱۵ اور ۲۶ : ۲ عبد ۱۰، وغیرہ ذکر ۱ : ۱۵
l عز ۹ : ۶ مکاش ۱۸ : ۵
m احبار ۲۵ : ۳۹، ۴۲، ۴۳، ۴۶
n یعقو ۲ : ۱۳
o ۱۲ آیت
p ۲ سلا ۶ : ۲۲ امثا ۲۵ : ۲۱، ۲۲ لوقا ۶ : ۲۷ روم ۱۲ : ۲۰
q اِستث ۳۴ : ۳ قضا ۱ : ۱۶
r ۲ سلا ۱۶ : ۷
s حزق ۱۶ : ۲۷، ۵۷
t ۲ تواریخ ۲۱ : ۲
|| دیکھو خر ۳۲ : ۲۵، جہاں اِس اِصطلاح کا ترجمہ ایسا ہوئے سے ہي۔
u ۲ سلا ۱۵ : ۲۹ اور ۱۶ : ۷، ۸، ۹
x دیکھو ۲ توا ۲۵ : ۱۴
|| یعنے جنکے پرستاروں نے۔
y یرم ۴۴ : ۱۷، ۱۸
z دیکھو ۲ توا ۲۹ : ۳، ۷
a ۲ سلا ۱۶ : ۱۹، ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب ... ۷۲۶

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

خداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے، اور پہلے مہینے کي سولھویں تاریخ میں وے تمام کر چکے. ۱۸ تب اُنھوں نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس جاکے کہا، کہ ہم نے خداوند کے تمام گھر کو، اور سوختني قرباني کے مذبح کو، اور سب ظروف کو، اور نذر کي روٹیوں کي میز کو، اور سب برتنوں کو پاک کیا؛ ۱۹ اور ہم نے اُن سارے باسنوں کو، جنھیں آخز بادشاہ نے اپني سلطنت کے وقت، جب بیدیني کرتا تھا^n، رد کر دیا تھا، پھر آراستہ اور مقدس کیا: اور دیکھو، وے خداوند کے مذبح کے آگے ہیں.

۲۰ تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا، اور شہر کے رئیسوں کو فراہم کرکے، خداوند کے گھر کو چڑھ گیا. ۲۱ اور وے سات بیل، اور سات مینڈھے، اور سات برے، اور سات بکرے لائے، کہ مملکت کے لیئے، اور مقدس کے لیئے، اور یہوداہ کے لیئے خطا کي قرباني^o ہوں. اور اُس نے کاہنوں ہارون کے بیٹوں کو حکم کیا، کہ اُنھیں خداوند کے مذبح پر گذرانیں. ۲۲ تب اُنھوں نے بیلوں کو ذبح کیا، اور کاہنوں نے لہو لیکے مذبح پر چھڑکا^p؛ پھر مینڈھوں کو ذبح کیا، اور لہو کو مذبح پر چھڑکا: پھر بروں کو ذبح کیا، اور لہو کو مذبح پر چھڑکا. ۲۳ اور وے خطا کي قرباني کے بکروں کو بادشاہ اور جماعت کے آگے لائے، اور اُنھوں نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے^q. ۲۴ پھر کاہنوں نے اُنھیں ذبح کیا، اور اُن کا لہو خطا کے لیئے مذبح پر چھڑکا، کہ سارے اِسرائیل کا کفارہ^r ہو؛ کیونکہ بادشاہ نے فرمایا تھا، کہ سوختني قرباني اور خطا کي قرباني سارے اِسرائیل کے لیئے گذراني جاویں. ۲۵ اور اُس نے داؤد کے^s حکم کے، اور بادشاہ کے غیب بین جاد^t کے، اور ناتن نبي کے، حکم کے مطابق، خداوند کے گھر میں جھانجھ، اور بربط، اور کنرت لاویوں کو دیکے، اُنھیں مقرر کیا^u؛ کہ خداوند نے اپنے نبیوں ‖کي معرفت یوں حکم کیا^x تھا. ۲۶ اور لاوي داؤد کے باجوں کو^y، اور کاہن نرسنگوں^z کو، لیکے، کھڑے ہوئے. ۲۷ اور حزقیاہ نے فرمایا، کہ سوختني قرباني مذبح پر گذراني جائے؛ اور جس وقت سوختني قرباني کا گذراننا شروع ہوا، اُسي وقت خداوند کا گیت نرسنگوں اور شاہ اِسرائیل داؤد کے باجوں کے ساتھ شروع ہوا^a. ۲۸ اور ساري جماعت نے سجدہ کیا، اور گیت کا گانا اور نرسنگوں کا بجانا سب ہوتا رہا، جب تک کہ سوختني قرباني جل نہ چکي. ۲۹ اور جب سوختني قرباني جل چکي، تب بادشاہ نے اور سب نے، جو اُس کے ساتھ حاضر تھے، جھککے سجدہ کیا^b. ۳۰ پھر حزقیاہ نے اور امیروں نے لاویوں کو حکم کیا، کہ داؤد کے اور آسف غیب بین †کے گیتوں کو اِستعمال کرکے خداوند کي حمد میں گاویں. اور وے خوشي سے حمد گائے، اور سر جھکاکے اُنھوں نے سجدہ کیا. ۳۱ تب حزقیاہ نے مخاطب ہوکے کہا، کہ جس حال کہ تم نے ‡آپ کو خداوند کے لیئے پاک کیا، پس نزدیک جاؤ، اور خداوند کے گھر میں ذبیحوں اور شکرگذاري کي قربانیوں کو^c گذرانو. تب جماعت نے ذبیحوں اور شکر کي قربانیوں کو چڑھایا، اور سب اشراف دل لوگوں نے سوختني قربانیوں کو بھي گذرانا. ۳۲ اور سوختني قربانیوں کي گنتي، جو جماعت لائي، سو ستر بیل، اور سو مینڈھے، اور دو سو برے تھي: یے سب کے سب خداوند کي سوختني قرباني کے لیئے تھے. ۳۳ اور چھ سو بیل اور تین ہزار بھیڑ مقدس کیئے. ۳۴ مگر کاہن ایسے تھوڑے تھے، کہ وے سب سوختني قرباني کے جانوروں کي کھال اُتار نہ سکے، تب اُن کے بھائي لاویوں نے

---

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

n ۲ توا ۲۸: ۲۴
o احبار ۴: ۳، ۱۴
p احبار ۸: ۱۴، ۱۵، ۱۹، ۲۴ عبر ۹: ۲۱
q احبار ۴: ۱۵، ۲۴
r احبار ۱۴: ۲۰
s ۱ توا ۱۶: ۴ اور ۲۵: ۶
t ۲ توا ۸: ۱۴
u ۲ سمو ۲۴: ۱۱
x ۲ توا ۱۲: ۴ اور ۲۵: ۶
‖ عبراني میں، کے ہاتھ سے.
y ۱ توا ۳۰: ۱۲
z ۱ توا ۲۳: ۵ عمو ۶: ۵
a گنتي ۱۰: ۸، ۱۰
۲ توا ۱۵: ۲۴ اور ۱۶: ۶
b ۲ توا ۲۰: ۱۸
† عبراني میں، کي باتوں کو.
‡ عبراني میں، ہاتھ بھر لائے.
۲ توا ۱۳: ۱
c احبار ۷: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

بڑي جماعت تھے. ۱۴ اور وے اُٹھے، اور اُن مذبحوں کو جو یروسلم میں تھے<sup>z</sup>، اور بخور کي ساري قربانگاھوں کو اُنھوں نے دور کیا، اور اُنھیں کدرون کے نالے میں پھینک دیا. ۱۵ پھر اُنھوں نے دوسرے مھینے کي چودھویں تاریخ میں فسح کو ذبح کیا؛ اور کاھنوں اور لاویوں نے شرمندہ ھوکے<sup>a</sup> اپنے کو پاک کیا، اور خداوند کے گھر میں سوختني قربانیون کو گذرانا. ۱۶ اور وے اپنے دستورپر مرد خدا موسیٰ کي شریعت کے مطابق اپني جگھہ میں کھڑے ھوئے، اور کاھنوں نے لاویوں کے ھاتھ سے لھو لیکے چھڑکا. ۱۷ کیونکہ جماعت میں بھت تھے، جنھوں نے اپنے کو پاک نھیں کیا تھا، اِس واسطے لاویوں کے ذمے میں کیا گیا، کہ وے اُن سبھوں کے لیئے، جنھوں نے اپنے کو پاک نہ کیا تھا، فسح کے برّوں کو ذبح کریں، تاکہ وے خداوند کے لیئے مقدس ھوویں<sup>t</sup>. ۱۸ کیونکہ بھت سے لوگوں نے اِفرائیم میں سے، اور منسي میں سے، اور اِشکار میں سے، اور زبولون میں سے<sup>u</sup> اپنے کو پاک نھیں کیا تھا، اور اُس کے برخلاف جو لکھا ھوا ھی فسح کھایا<sup>x</sup>. لیکن حزقیاہ نے اُن کے لیئے دعا مانگي اور کھا، اے خداوند کریم، تو ھر ایک کو، ۱۹ جس نے خدا کو، جو اُس کے باپ‌دادوں کا خداوند خدا ھی، ڈھونڈھنے کو دل لگایا ھی<sup>y</sup>، معاف کر، اگرچہ بیت‌قدس کي طھارت سے پاک نہ ھوا ھو. ۲۰ اور خداوند نے حزقیاہ کي سني، اور لوگوں کو ||معاف کیا. ۲۱ سو بني اِسرائیل، جو یروسلم میں حاضر تھے، بڑي خوشي سے سات دن تک عید فطیر کرتے رھے<sup>z</sup>، اور لاوي اور کاھن خداوند کي حمد میں ھر روز ||بلند آواز کے باجے بجا بجاکے خداوند کا شکر کرتے تھے. ۲۲ اور حزقیاہ نے سب لاویوں کو، اور اُن سبھوں کو، جو کہ خداوند کے عرفان کي اچھي بات سکھلاتے تھے<sup>a</sup>، تسلي‌بخش باتیں کھیں: اُنھوں نے سات دن تک عید کي قربانیاں کھائیں، اور سلامتي کے ذبائح ذبح کیئے، اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کا اِقرار کیا<sup>b</sup>. ۲۳ پھر ساري جماعت نے مشورہ کیا، کہ اور سات دن عید کریں<sup>c</sup>، اور وے خوشي سے اور سات دن مانتے رھے. ۲۴ کیونکہ شاہ یھوداہ حزقیاہ نے جماعت کے لیئے ھزار بیل اور سات ھزار بھیڑیں عنایت کیں، اور امیروں نے بھي جماعت کے لیئے ھزار بیل اور دس ھزار بھیڑیں عنایت کیں<sup>d</sup>؛ اور بھت سے کاھنوں نے اپنے کو پاک کیا<sup>e</sup>. ۲۵ اور یھوداہ کي ساري جماعت، اور کاھن، اور لاوي، اور وہ ساري جماعت، جو اِسرائیل میں سے آئي تھي<sup>f</sup>، اور وے پردیسي، جو اِسرائیل کے ملک سے آئے تھے، اور یھوداہ میں رھتے تھے، خوشي کرتے تھے. ۲۶ سو یروسلم میں بڑي خوشي ھوئي کیونکہ شاہ اِسرائیل سلیمان بن داؤد کے دنوں سے یروسلم میں ایسي نہ ھوئي تھي.

۲۷ بعد اُس کے کاھن اور لاوي اُٹھے، اور لوگوں کو برکت دي<sup>g</sup>، اور اُن کي آواز سني گئي، اور اُن کي دعا ||اُس کے مقدس مکان آسمان تک پھنچي.

## ۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل بت‌پرستي کے موقوف کرنے میں بھت مستعد ھیں. ۲ حزقیاہ کاھنوں اور لاویوں کو اُن کي الگ الگ خدمتوں پر مقرر کرتا، اور اُنکي پرورش کے لیئے بندوبست کرتا. ۵ مدیوں اور دھیکوں کے گذراننے میں لوگ بھت فیاض ھوتے. ۱۱ حزقیاہ داروغوں کو، جو دھیکوں کے امانتدار ھوویں، مقرر کرتا. ۲۰ حزقیاہ کي خلوص دلي.

جب یہہ سب ھو چکا، تب سارے اِسرائیلي، جو حاضر تھے، روانہ ھوکے یھوداہ کے شھروں میں گئے، اور ساري مورتوں کو توڑ ڈالا<sup>a</sup>، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا، اور اُونچے مکانوں اور مذبحوں کو، جو یھوداہ، اور بنیامین، اور اِفرائیم، اور منسي میں بھي تھے، ڈھا دیا، یھاں تک کہ سب کے سب نیست و نابود ھوئے.

z ۲ تواریخ ۲۸: ۲۴
a ۲ تواریخ ۲۹: ۳۴
t ۲ تواریخ ۲۹: ۳۴
u ۱۱ آیت
x خر ۱۲: ۴۳، وغیرہ
y ۲ تواریخ ۱۹: ۳
|| عبراني میں، چنگا کیا.
z خر ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۶
|| عبراني میں، زور کے باجے.
a اِست ۳۳: ۱۰ ۲ تواریخ ۱۷: ۹ اور ۳۵: ۳
b عز ۱۰: ۱۱
c دیکھو ۱ سلا ۸: ۶۵
d ۲ تواریخ ۳۵: ۷، ۸
e ۲ تواریخ ۲۹: ۳۴
f ۱۱، ۱۸ آیتیں
g گن ۶: ۲۳
|| عبراني میں، اُس کي پاکیزگي کے مسکن. زبور ۶۸: ۵
a ۲ سلا ۱۸: ۴

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

تب سارے بني اسرائيل اپنے اپنے شہر، اور هر ایک آدمي اپني اپني ملکیت پر پھر گئے۔

۲ اور حزقیاہ نے کاهنوں اور لاویوں کي باریداریوں کو اُن کي نوبتوں کے موافق، هر ایک کو اُس کي خدمت کے لیئے، یعنے کاهنوں اور لاویوں کو سوختني قربانیوں اور سلامتي کي قربانیوں کے گذراننے کے لیئے، اور بندگي، اور شکرگذاري، اور ستایش کرنے کے لیئے، خداوند کے ڈیرے کے دروازوں میں مقرر کیا۔ ۳ اور اُس نے اپنے مال میں سے بادشاهي حصہ سوختني قربانیوں کے لیئے، یعنے صبح اور شام کي سوختني قربانیوں کے لیئے، اور سبتوں کے، اور نئے چاندوں کے، اور عیدوں کي سوختني قربانیوں کے لیئے، ٹھہرایا، جیسا کہ خداوند کي شریعت میں لکھا هی۔ ۴ اور اُس نے لوگوں کو، جو یروسلم میں رہتے تھے، حکم کیا، کہ کاهنوں اور لاویوں کا حق ادا کریں، تاکہ وے دلجمعي سے خداوند کي شریعت کا کام کریں۔

۵ اور جب اِس فرمان نے شہرت پائي، تب بني اسرائيل نے اناج، اور مے، اور تیل، اور شہد، اور کھیت کے سارے حاصل کے پہلے پھل وافر سے لائے؛ اور هر ایک چیز کا دسواں حصہ کثرت سے لائے۔ ۶ اور بني اسرائيل اور یہوداہ، جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے، وے بھي گائے بیل اور بھیڑ بکري کا دسواں حصہ، اور اُن مقدس چیزوں کا دسواں حصہ، جو خداوند اُن کے خدا کے لیئے مقدس کي گئي تھیں، لائے، اور اُن کے ڈھیر ڈھیر تہ کئے۔ ۷ اُنہوں نے تیسرے مہینے میں ڈھیر ڈھیر کرنا شروع کیا، اور ساتویں مہینے میں تمام کیا۔ ۸ اور حزقیاہ اور امیروں نے آکے ڈھیروں کو دیکھا، اور خداوند کو اور اُس کي قوم اسرائیل کو مبارک کہا۔ ۹ اور حزقیاہ نے کاهنوں اور لاویوں سے اُن ڈھیروں کا حال پوچھا۔

۱۰ تب سردار کاهن عزریاہ نے، جو صدوق کے خاندان کا تھا، جواب میں کہا، کہ جب سے لوگوں نے خداوند کے گھر میں هدیہ لانا شروع کیا، تب سے هم کھانے کو بہت رکھتے هیں، اور آسودہ هوتے هیں، اور بہت بچ رهتا هی؛ کیونکہ خداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشي هی، اور جو بچا، سو یہي تو انبار هی۔ ۱۱ اور حزقیاہ نے حکم کیا، کہ خداوند کے گھر میں انبارخانے بناویں؛ اور اُنہوں نے اُنہیں بنایا۔ ۱۲ اور وے هدیے، اور دہیکیاں، اور نذرکي ہوئي چیزیں، دیانت سے اُن میں لائے؛ اور اُن پر کننیاہ لاوي مختار تھا، اور اُسکا بھائي سمعي دوسرا تھا۔ ۱۳ اور یحیئیل، اور عزریاہ، اور نحت، اور عساهیل، اور یریموت، اور یوزبد، اور الی ایل، اور اسمکیاہ، اور محت، اور بنایاہ، حزقیاہ بادشاہ کے اور خدا کے گھر کے سردار عزریاہ کے حکم سے، کننیاہ اور اُس کے بھائي سمعي کے پیشدست تھے۔ ۱۴ اور قورہ بن یمنہ لاوي، جو پورب کي طرف کا دربان تھا، اُن چیزوں کا، جنہیں وے اپني خوشي خاطر سے خدا کي نذر کرتے تھے، داروغہ تھا، تاکہ خداوند [illegible]

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

موافق لکھے گئے، اور اُن لکھے ہوئے لاویوں کو، جو بیس برس کے اور اُوپر تھے[m]، اور اپنی باریداریوں میں خدمت کرتے تھے؛ ۱۸ اور اُن کے سب لکھے ہوئے بال بچوں، اور جوروؤں، اور بیٹوں، اور بیٹیوں کو، غرض اُس ساری جماعت کو، بانٹ دیویں؛ کہ وے امانت سے اپنے کو پاک‌ترین چیزوں کی تقسیم کے لیئے پاک کرتے تھے۔ ۱۹ اور ہارون کے بیٹوں اُن کاہنوں کے لیئے بھی، جو اپنے شہروں کی گردنواح کے کھیتوں میں[n] تھے، شہر بہ شہر کئی ایک مرد، جن کے نام لکھے گئے تھے[o]، مقرر ہوئے، کہ کاہنوں کے سب مردوں کو، اور سب لاویوں کو، جنکے نام نسب نامے میں لکھے ہوئے تھے، حصہ دیویں۔

۲۰ اور حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں ایسا ہی کیا، اور خداوند اپنے خدا کی نظر میں جو بھلا اور راست اور سچ ہی، سو کیا[p]۔ ۲۱ اور جو جو کام اُس نے شروع کیا، تاکہ خدا کے گھر کی اور شریعت کی خدمت‌گذاری کرے، اور اپنے خدا کا طالب ہوکے جو جو حکم اُس نے کیا، سو اپنے سارے دل سے کیا، اور کامیاب ہوا۔

[m] ۱ توا ۲۳: ۲۴، ۲۷
[n] احبار ۲۵: ۳۴ گن ۳۵: ۲
[o] ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵ آیتیں
[p] ۲ سلا ۲۰: ۳

## ۳۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ سنحیرب یہوداہ پر چڑھائی کرنا، اور حزقیاہ شہر کو مضبوط کرنا، اور لوگوں کو تقویت دینا. ۹ سنحیرب کے کفرآمیز پیغام اور نامے کے سبب، حزقیاہ اور یسعیاہ خدا سے منت کرنے. ۲۱ خدا ایک فرشتے کے بھیجنے سے، جو سنحیرب کی فوج کو ہلاک کرنا، حزقیاہ کو سرفرازی بخشنا. ۲۴ حزقیاہ بیماری کی حالت میں دعا مانگنا اور خدا اُس سے شفا کا وعدہ کرکے ایک نشانی اُس کو دکھانا. ۲۵ بادشاہ شیخی کرنا، اور پھر اپنی شیخی سے توبہ کرنا. ۲۷ اُسکی دولت جو تھی اور کام جو کئے. ۳۱ بابل والوں کے ایلچیوں کی بابت غلطی جو اُس نے کی. ۳۳ اُس کا مرجانا اور منسی کا اُسکے بدلے میں بادشاہ ہونا.

۷۱۳

اُن باتوں اور اُس عمل دیانتداری کے بعد شاہ اسور سنحیرب چڑھ آیا[a]، اور ملک یہوداہ میں داخل ہوا، اور وہاں کے حصین شہروں کے مقابل پڑاو کیا، اور چاہا، کہ اُنہیں اپنے قبضے میں لاوے۔ ۲ اور جب حزقیاہ نے دیکھا، کہ سنحیرب آیا ہی، اور یروسلم سے لڑنے کو رخ کیا ہی: ۳ تو اُس نے اپنے امیروں اور بہادروں کے ساتھ مشورت کرکے یہہ ٹھہرایا، کہ پانی کے اُن سوتوں کو، جو شہر سے باہر تھے، بند کرے؛ اور اُنہوں نے اُسکی مدد کی۔ ۴ اور بہت لوگ جمع ہوئے، اور سب چشموں اور اُس نہر کو، جو اُس سرزمین کے بیچ میں بہتی ہی، بند کیا، اور کہا، کہ اسور کے بادشاہ آکے کاہے کو بہت پانی پاویں؟ ۵ اور اُسنے ||ہمت باندھی، اور ساری[b] دیوار کو جو ٹوٹی تھی، بنایا[c]، اور برجوں تک اُونچا کیا، اور باہر سے ایک دوسری دیوار کو اُٹھایا، اور داؤد کے شہر میں ملو کو[d] مضبوط کیا، اور بہت سی تلواریں اور ڈھالیں بنوائیں۔ ۶ اور اُس نے لوگوں کے اُوپر جنگ کے سردار ٹھہرائے، اور شہر کے پھاٹک کے چوک میں اُنہیں اپنے پاس جمع کیا، اور اُنہیں دلاسا دیا، اور کہا، ۷ مضبوط ہو، اور دلاوری کرو[e]، اور اسور کے بادشاہ سے اور اُس کے ساتھ کے سارے انبوہ سے مت ڈرو[f]، اور نہ گھبراؤ؛ کیونکہ وے جو ہمارے ساتھ ہیں، اُن کی نسبت سے جو اُس کے ہمراہ ہیں، بہت ہیں[g]۔ ۸ اُس کے ساتھ بشر کا ہاتھ ہی[h]، لیکن ہمارے ساتھ خداوند ہمارا خدا ہی[i]، کہ ہماری مدد کرے، اور ہماری طرف سے لڑے۔ اور لوگوں نے شاہ یہوداہ حزقیاہ کی باتوں پر تکیہ کیا۔

۷۱۰

۹ بعد اُس کے شاہ اسور سنحیرب نے، جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل پڑا تھا، اپنے نوکروں کو یروسلم میں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے پاس، اور تمام یہوداہ کے پاس، جو یروسلم میں تھے، بھیجا[k]، اور پیغام کیا، کہ ۱۰ شاہ اسور سنحیرب یوں فرماتا ہی، کہ تم لوگ کس پر تکیہ کرتے ہو[l]، کہ یروسلم میں، ||اُس کے محاصرے کے وقت، رہتے ہو؟ ۱۱ کیا حزقیاہ تمہیں

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

[a] ۲ سلا ۱۸: ۱۳، وغیرہ یسعیاہ ۳۶: ۱، وغیرہ
|| عبرانی میں، اپنے کو مضبوط کیا.
[b] ۲ توا ۲۵: ۲۳
[c] یسعیاہ ۲۲: ۹، ۱۰
[d] ۲ سمو ۵: ۹ ۱ سلا ۱۱: ۲۷
[e] اِست ۳۱: ۶
[f] ۲ توا ۲۰: ۱۵
[g] ۲ سلا ۶: ۱۶
[h] یرم ۱۷: ۵ ۱ یوحنا ۴: ۴
[i] ۲ توا ۱۳: ۱۲ روم ۸: ۳۱
[k] ۲ سلا ۱۸: ۱۷
[l] ۲ سلا ۱۸: ۱۹
|| یا، قلعہ میں.

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

پرچک دیکے نہیں چاھتا ھی، کہ تم ایسا کرو، کہ پیچھے کال سے اور پیاس سے مر جاؤ؟ کہ وہ کہتا ھی، کہ خداوند ھمارا خدا ھمیں شاہ اسور کے ھاتھ سے چھڑاویگا۔ ۱۲ کیا یہہ وہ حزقیاہ نہیں، جس نے اُس کے اُونچے مکان اور اُس کے مذبح دور کر ڈالے، اور یہوداہ اور یروسلم کو حکم کیا، کہ تم ایک ھي مذبح کے آگے پرستش کرو، اور اُسي پر خوشبوئي جلاؤ؟ ۱۳ کیا تم نہیں جانتے ھو، جو میں نے اور میرے باپ دادوں نے ملکوں کے سارے لوگوں سے کیا ھی؟ کیا اُن سرزمینوں کي قوموں کے معبود اپنے اپنے ملک کو کسي طرح سے میرے ھاتھ سے بچا سکے؟ ۱۴ اُن لوگوں کے سارے معبودوں میں، جنھیں میرے باپ دادوں نے ھلاک کیا، وہ کون سا ھی، جو اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے بچا سکا، کہ تمھارا خدا تمھیں میرے ھاتھ سے بچا سکے؟ ۱۵ پس حزقیاہ تمھیں نہ بھرماوے، اور تمکو اِس طور پر ترغیب دینے نہ پاوے، اور اُس کي بات کو سچ مت جانو: کیونکہ کسي اُمت یا مملکت کا معبود اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے اور میرے باپ دادوں کے ھاتھ سے چھڑا نہ سکا: تو پھر کیا اِمکان ھی کہ تمھارا معبود تمھیں میرے ھاتھ سے چھڑاوے؟ ۱۶ اور اُسکے نوکروں نے خداوند خدا کي مخالفت میں اور اُسکے بندے حزقیاہ کي مخالفت میں بہت سي اور باتیں کہیں۔ ۱۷ اور اُس نے خطوں میں بھي خداوند اِسرائیل کے خدا کي اِھانت لکھي، اور اُسکے حق میں کہکر لکھا، کہ وہ بولا، جیسا اور ملکوں کے معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے نہ چھڑایا ھی، ویسا ھي حزقیاہ کا معبود بھي اپنے لوگوں کو میرے ھاتھ سے نہ چھڑاویگا۔ ۱۸ اور اُنھوں نے بڑي آواز سے پکارکے یہودیوں کي زبان میں، یروسلم کے لوگوں کو، جو دیوار پر بیٹھے تھے، باتیں

کہیں، کہ اُنھیں ڈراویں اور حیران کریں، تاکہ شہر کو لے لیویں۔ ۱۹ اور اُنھوں نے یروسلم کے خدا کے حق میں ایسي باتیں کہیں، جیسي زمین کي قوموں کے معبودوں کے حق میں، جو اِنسان کي دستکاري سے بنے تھے، کہي تھیں۔ ۲۰ اِس سبب حزقیاہ بادشاہ اور اموص کا بیٹا یسعیاہ نبي دعا مانگتے آسمان کي طرف چلائے۔

۲۱ تب خداوند نے ایک فرشتے کو بھیجا، اور اُس نے شاہ اسور کے لشکر میں سارے بہادروں اور پیشواؤں اور سرداروں کو فنا کیا، تب وہ پشیمان ھوکے اپنے ھي ملک کو پھر گیا، اور جب اپنے معبود کے گھر میں داخل ھوا، تو اُنھوں نے، جو اُس کي صلب سے نکلے تھے، اُسے وھاں تلوار سے مار ڈالا۔ ۲۲ اِسي طرح خداوند نے حزقیاہ کو اور یروسلم کے باشندوں کو اسور کے بادشاہ سنحیریب کے ھاتھ سے اور سبھوں کے ھاتھ سے چھڑایا، اور اُن کے گرد و پیش ھوکے اُن کي ھدایت کي۔ ۲۳ اور بہت لوگ یروسلم میں خداوند کے لیئے ھدیے، اور شاہ یہوداہ حزقیاہ کے لیئے قیمتي چیزیں، لائے؛ اور بعد اُس کے وہ سب قوموں کي نظر میں بزرگ ھوا۔

۲۴ اُن دنوں میں حزقیاہ کو موت کي بیماري ھولي، اور اُسنے خداوند سے دعا مانگي، تب اُس نے اُس سے باتیں کیں، اور اُسے ایک نشان دیا۔ ۲۵ لیکن حزقیاہ نے اُس احسان کے مطابق شکر نہ کیا، بلکہ اُس کے دل میں گھمنڈ سمایا، اور اِس لیئے اُس پر اور یہوداہ اور یروسلم پر غضب ھوا۔ ۲۶ تب حزقیاہ دل کے اُس غرور کي بابت خاکسار ھوا، اور وہ اور یروسلم کے باشندے بھي، سو حزقیاہ کے دنوں میں خداوند کا غضب اُن پر نازل نہ ھوا۔

۲۷ اور حزقیاہ کي دولت اور عزت بہت تھي، اور اُس نے [illegible] اور [illegible]

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور جواهر، اور خوشبوئیوں، اور ڈهالوں، اور هر طرح کي قیمتي چیزوں کے لیئے، خزانے بنوائے؛ ۲۸ اور مخزن اناج اور مي اور تیل کے لیئے، اور اصطبل هر جنس کي مواشي کے لیئے، اور بهیڑسالے بهیڑ بکریوں کے لیئے. ۲۹ اور اُس نے اپنے لیئے گاوں بسائے، اور بهیڑ بکري، گائے بیل کے گلے بہت بڑهائے، کہ خدا نے اُسے بہت سا مال بخشا تها[j]. ۳۰ اور حزقیاہ نے جیحون کي عالي نهر بند کرکے اُسے داؤد کے شهر کي پچهم طرف نیچے اُتارا[k]. اور حزقیاہ اپنے سارے کام میں کامیاب هوا.

۳۱ تس پر بهي والي بابل کے †ایلچیوں کي بابت، جو اُس پاس بهیجے هوئے آئے، کہ اُس معجزے کا حال، جو ملک میں هوا تها، دریافت کریں[l]، خدا نے اُسے آزمانے کے[m] لیئے چهوڑا، تاکہ اُس کے دل کا سب بهید اُسے معلوم هووے.

۳۲ اب حزقیاہ کا باقي احوال، اور اُس کي نیکیاں، دیکهو، کہ وے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبي کي رویا میں[n]، اور یهوداہ کے اور اِسرائیل کے بادشاهوں کے دفتر میں[o]، لکهے هوئے هیں. ۳۳ اور حزقیاہ اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سو گیا[p]، اور اُنهوں نے اُسے بني داؤد کي قبروں کے درمیان، ایک قبر میں جو سب سے اُونچي تهي، گاڑا، اور تمام یهوداہ اور یروسلم کے سب باشندوں نے اُس کے مرنے کے وقت اُس کي تعظیم کي[q]. اور اُس کا بیٹا منسي اُسکا جانشین هوا.

[j] ۱ توا ۲۹: ۱۲
[k] یسع ۲۲: ۹، ۱۱
۷۱۲
† عبراني میں، ترجمانوں.
[l] ۲ سلا ۲۰: ۱۲
یسع ۳۹: ۱
[m] اِستة ۸: ۲
[n] یسع ۳۶، اور ۳۷، اور ۳۸، اور ۳۹، ابواب.
[o] ۲ سلا ۱۸، اور ۱۹، اور ۲۰، ابواب.
[p] ۲ سلا ۲۰: ۲۱
[q] امث ۱۰: ۷
۶۹۸

## ۳۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ منسي تاج پاکے بدي کرتا. ۳ نصیحت کو حقیر جانکے وہ بت‌پرستي پهر جاري کرتا. ۱۱ اُسے بابل میں لے جاتے. ۱۲ خدا سے منت کرکے رهائي پاتا اور بت‌پرستي کو موقوف کراتا. ۱۸ اُسکے اعمال. ۲۰ وہ مر جاتا، اور امون اُسکي جگہ بادشاہ هوتا. ۲۱ امون شرارت کرکے اپنے ملازموں سے قتل هوتا. ۲۵ قاتل خود قتل هوتے، اور یوسیاہ تخت‌نشین هوتا.

منسي بارہ برس کي عمر میں بادشاہ هوا، اور اُس نے یروسلم میں پچپن برس بادشاهت کي[a]. ۲ مگر وہ جو خداوند کي نظر میں برا هي، سو اُس نے کیا، اُن قوموں کے نفرتي کام[b] کے مطابق، جنهیں خداوند نے بني اِسرائیل کے آگے سے دفع کیا تها.

۳ اور اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جنهیں اُس کے باپ حزقیاہ نے ڈهایا تها[c]، پهر بنا کیا، اور بعلیم کے لیئے کتنے مذبح بنائے، اور یسیرتیں لگائیں[d]، اور سارے آسماني لشکر[e] کي پرستش اور بندگي کي. ۴ اور اُس نے خداوند کے اُس گهر میں بهي، جس کي بابت خداوند نے فرمایا تها، کہ میرا نام یروسلم میں ابد تک رهیگا[f]، مذبح بنائے. ۵ اور اُس نے سارے آسماني لشکر کے نام کے مذبح، خداوند کے گهر کے دو صحنوں میں[g]، بنا کیئے. ۶ اور اُس نے بني هنوم کي وادي میں اپنے فرزندوں کو آگ میں گذارا[h]، اور اُسنے ساعتوں کو مانا، اور جادوگري اور ٹونا کیا[i]، اور یاردیو اور افسونگروں سے معاملہ کیا[k]؛ اُس نے خداوند کے آگے اُسے غصہ دلانے کے واسطے بہت بدکاریاں کیں. ۷ اور اُس نے ایک کهودا هوا بت، ایک صورت جو اُس نے بنوائي، خدا کے اُس گهر میں نصب کي[l]، جسکي بابت خدا نے داؤد کو اور اُس کے بیٹے سلیمان کو کہا تها، کہ اِس گهر میں، اور یروسلم میں جسے میں نے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا هي، میں اپنا نام ابد تک رکهونگا[m]؛ ۸ اور میں بني اِسرائیل کے پاوں کو اِس سرزمین سے، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں کو عنایت کي هي، هرگز نہ ٹلواؤنگا[n]، بشرطیکہ وے خبرداري سے اُن سب باتوں پر جو میں نے اُنهیں فرمائیں، اور اُس ساري شریعت اور اُن حکموں پر اور قانونوں پر، جو موسیٰ نے دیئے، عمل کریں. ۹ لیکن منسي نے یهوداہ کو اور یروسلم کے باشندوں کو یہاں تک بهٹکایا، کہ اُنهوں نے اُن گروهوں کي نسبت

[a] ۲ سلا ۲۱: ۱، وغیرہ
پیشتر مسیح سے ۶۹۸
[b] اِستة ۱۸: ۹
۲ توا ۲۸: ۳
[c] ۲ سلا ۱۸: ۴
۲ توا ۳۰: ۱۴
اور ۳۱: ۱
اور ۳۲: ۱۲
[d] اِستة ۱۶: ۲۱
[e] اِستة ۱۷: ۳
[f] اِستة ۱۲: ۱۱
۱ سلا ۸: ۲۹
اور ۹: ۳
۲ توا ۶: ۶
اور ۷: ۱۶
[g] ۲ توا ۴: ۹
[h] احبا ۱۸: ۲۱
اِستة ۱۸: ۱۰
۲ سلا ۲۳: ۱۰
۲ توا ۲۸: ۳
حزق ۲۳: ۳۷، ۳۹
[i] اِستة ۱۸: ۱۰، ۱۱
[k] ۲ سلا ۲۱: ۶
[l] ۲ سلا ۲۱: ۷
[m] زبور ۱۳۲: ۱۴
[n] ۲ سمو ۷: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۹۸

سے جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے نابود کیا، زیادہ بدکاری کی۔ ۱۰ اور خداوند نے منسی سے اور اپنے لوگوں سے باتیں کیں، پر وے اُسکے شنوا نہ ہوئے۔ ۱۱ اِس سبب سے خداوند اُن پر شاہ اسور کے سپہسالاروں کو لایا؛ وے منسی کو ||کنڈیوں سے پکڑکے اور بیڑیوں سے جکڑکے بابل کو لے گئے۔ ۱۲ جب اُسنے بڑی تکلیف پائی، تب وہ خداوند اپنے خدا کے چہرے کو منانے لگا، اور اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے آگے نہایت خاکسار ہوا؛ ۱۳ اور اُس نے اُس سے دعا مانگی، اور اُس کی دعا قبول ہوئی، اور اُسکی زاری سنی گئی، اور وہ اُسے یروشلم میں اُسکی مملکت کے درمیان پھر لایا۔ تب منسی نے جانا کہ خداوند وہی خدا ہے۔ ۱۴ بعد اُس کے اُس نے داؤد کے شہر کے باہر، جیحون کی پچھم طرف، وادی میں مچھلی پھاٹک کے جلوخانے تک، ایک دیوار اُٹھائی، اور عوفل کو گھیرا، اور اُسے بہت اونچا کیا، اور یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں لشکر کے سردار بٹھلائے۔ ۱۵ اور اُس نے اجنبی معبودوں کو، اور اُس بت کو جو خداوند کے گھر میں تھا، اور سب مذبحوں کو، جو اُس نے خداوند کے گھر کے پہاڑ پر اور یروشلم میں بنوائے تھے، دفع کیا، اور شہر کے باہر پھینک دیا۔ ۱۶ اور اُس نے خداوند کے مذبح کی مرمت کی، اور اُس پر سلامتی کے اور شکر کے ذبیحوں کو چڑھایا، اور یہوداہ کو فرمایا، کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی بندگی کریں۔ ۱۷ تس پر بھی لوگ ہنوز اونچے مکانوں میں قربانی گذرانتے رہے، مگر فقط خداوند اپنے خدا کے لئے۔

۱۸ اب منسی کے باقی سارے کام، اور اُس کی دعا جو اُس نے اپنے خدا کے آگے کی، اور اُن غیب‌بینوں کی باتیں جو

|| یا، ایک خارستان میں پکڑکے۔

پیشتر مسیح سے ۶۴۳

اُنہوں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام سے اُسے پہنچایا، وے سب باتیں اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ میں لکھی ہیں؛ ۱۹ اُس کی دعا بھی اور اُس کا قبول ہونا، اور اُس کی ساری خطائیں، اور اُس کی بے‌ایمانی، اور وے مقام، جن پر اُسنے اونچے مکان بنوائے، اور یسیرتیں اور مورتیں رکھیں، اُسسے پہلے کہ وہ تائب و خاکسار ہوا، یے سب باتیں حوزی کی تواریخ میں لکھی ہیں۔ ۲۰ اور منسی اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا، اور اُنہوں نے اُسے اُسی کے گھر میں گاڑا؛ اور اُس کا بیٹا امون اُس کے بدلے بادشاہ ہوا۔

۲۱ امون بائیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے دو برس یروشلم میں بادشاہت کی۔ ۲۲ اور جو خداوند کی نظر میں برا تھا، سو اُس نے کیا، جیسا کہ اُس کے باپ منسی نے کیا تھا؛ اور امون نے اُن سب کھودی ہوئی مورتوں کے آگے، جو اُس کے باپ منسی نے بنوائی تھیں، قربانیاں گذرانیں، اور اُن کی بندگی کی؛ ۲۳ اور اُس نے خداوند کے آگے عاجزی نہ کی، جس طرح اُس کے باپ منسی نے عاجزی کی تھی؛ بلکہ امون نے گناہ پر گناہ کیا۔ ۲۴ آخر کو اُسی کے خادموں نے اُس پر بندش باندھی، اور اُس کے گھر میں اُسے قتل کیا۔

۲۵ لیکن مملکت کی رعیت نے اُن سب لوگوں کو قتل کیا، جنہوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھی تھی؛ اور ملک کے لوگوں نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کی جگہہ میں بادشاہ کیا۔

۳۴ باب

[illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۴۱

یوسیاہ آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اِکتیس برس یروسلم میں سلطنت کی[a]. ۲ اُس نے وے کام کیے، جو خداوند کے آگے بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کی راہوں پر چلا؛ ذرہ بھی دہنے بائیں نہ مڑا.

۳ اور اُس کی سلطنت کے آٹھویں برس میں، جب ہنوز لڑکا تھا، وہ اپنے باپ داؤد کے خدا کو ڈھونڈھنے لگا[b]؛ اور بارھویں برس میں یہوداہ اور یروسلم کو[c] اُونچے مکانوں، اور یسیرتوں اور کھودے ہوئے بتوں، اور ڈھالی ہوئی مورتوں سے[d] پاک کرنے لگا. ۴ اور لوگوں نے اُس کے سامھنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دیا[e]، اور مورتوں کو، جو اُن کے اُوپر اُونچے میں تھیں، کاٹ ڈالا، اور یسیرتوں، اور کھودی ہوئی مورتوں، اور ڈھالی ہوئی مورتوںکو توڑ ڈالا، اور اُنھیں دھول کر ڈالا، اور اُس دھول کو اُن کی قبروں پر بتھرایا[f]، جنھوں نے اُن کے لیئے قربانیاں گذرانیں تھیں. ۵ اور اُس نے اُن کاھنوں کی ھڈیاں اُن کے مذبحوں پر جلائیں[g]، اور اِس طرح سے یہوداہ اور یروسلم کو پاک کیا. ۶ اور یونہیں منسی، اور اِفرائیم، اور سمعون کے شہروں میں، اور نفتالی تک، اُن کے پھاوڑوں کو اِرداگرد چلایا. ۷ اور جب کہ مذبحوں کو اور یسیرتوں کو ڈھا دیا، اور مورتوں کو دھول[h] کر ڈالا، اور اِسرائیل کے تمام ملک میں سب بتوں کو کاٹ ڈالا، تب یروسلم میں پھر آیا.

۶۳۰

۶۲۴

۸ اور اُس کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں، جب کہ ملک اور ھیکل کو پاک کیا تھا، اور اُس نے اصلیاہ کے بیٹے سافن کو، اور شہر کے سردار معسیاہ کو، اور یوآخز کے بیٹے یواخ محاسب کو خداوند اپنے خدا کے گھر کی مرمت کرنے کو بھیجا[i]. ۹ وے خلقیاہ سردار کاھن پاس آئے، اور وہ نقدی جو خدا کے گھر میں لائی گئی تھی، جسے دربان لاویوں نے بنی منسی سے، اور بنی اِفرائیم سے، اور اِسرائیل کے سارے باقی لوگوں سے، اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے، اور یروسلم کے باشندوں سے، لیکے جمع کیا تھا، اُنھوں نے سپرد کی[k]؛ ۱۰ اور اُنھوں نے اُسے کارندوں کے ھاتھ میں، جو خداوند کے گھر پر تعینات تھے، سونپ دیا، اور اُنھوں نے اُن کاریگروں کو دیا، جو خداوند کے گھر کا کام کرتے تھے، کہ مسکن کی مرمت کریں، اور اُسے بناویں، ۱۱ یعنے بڑھیوں اور معماروں کو کہ تراشے ہوئے پتھر، اور لٹھے قینچیوں کے لیئے، اور اُن گھروں کے پاٹنے کے لیئے، جنھیں یہوداہ کے بادشاھوں نے گرایا تھا مول لیویں. ۱۲ اور وے مرد دیانت سے کام کرتے تھے. اور اُن پر یحت اور عبدیاہ، لاوی، جو بنی مراری میں سے تھے، تعینات تھے، اور ذکریاہ اور مسلام، بنی قہات میں سے، کام کراتے تھے؛ اور وے سب لاوی باجوں کے بجانے میں ماھر تھے. ۱۳ اور وے باربرداروں کے بھی، اور اُن سب کے، جو کسی قسم کا کام یا خدمت کرتے تھے، داروغہ تھے؛ اور لاویوں میں سے بعضے سافر اور مہتمم اور دربان تھے[l].

۱۴ اور جب وے اُس نقدی کو، جو خداوند کے گھر میں لائی گئی تھی، نکال لائے، تو خلقیاہ کاھن نے خداوند کی توریت کی کتاب، جو موسیٰ کے ھاتھ سے ہوئی، پائی[m]. ۱۵ تب خلقیاہ سافن نے سافر سے خطاب کرکے کہا، کہ میں نے خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی. اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی. ۱۶ اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس لے گیا؛ پھر اُس نے بادشاہ کو یہہ جواب دیا، اور کہا، کہ سب جو تو نے اپنے نوکروں کے ھاتھ میں سپرد کیا، سو وے کرتے ھیں؛ ۱۷ اور وہ نقدی جو خداوند کے گھر میں موجود تھی، اُنھوں نے جمع کی، اور داروغوں کے ھاتھ اور کارگذاروں کے ھاتھ میں سپرد کی.

[a] ۲ سلا ۲۲: ۱، وغیرہ
[b] ۲ توا ۱۰: ۴
[c] ۱ سلا ۱۳: ۲
[d] ۲ توا ۳۳: ۱۷، ۲۲
[e] احبار ۲۶: ۳۰ ۲ سلا ۲۳: ۴
[f] ۲ سلا ۲۳: ۶
[g] ۱ سلا ۱۳: ۲
[h] اِستثنا ۹: ۲۱
[i] ۲ سلا ۲۲: ۳
[k] دیکھو ۲ سلا ۱۲: ۴، وغیرہ
[l] ۱ توا ۲۳: ۴، ۵
[m] ۲ سلا ۲۲: ۸، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۳

بني اِسرايل کي ساري سرزمينوں ميں سے ساري مکروهات[q] بتوں کو دفع کيا، اور سب لوگوں کو، جو که اِسرايل ميں رهتے تهے، عبادت ميں حاضر کيا، که خداوند اپنے خدا کي بندگي کريں. اور وے اُس کے جيتے جي[r] خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي پيروي سے پهر نه گئے.

## ۳۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يوسياه بڑي شوقدلي سے عيد فسح کرتا، ۲۰ وه فرعون نِکو کو چهيڑکے، مجدو کے مقام پر قتل هوتا، ۲۵ يوسياه کے اوپر مرثيے گائے.

۶۲۳ کے قريب

اور يوسياه نے يروسلم ميں خداوند کے ليئے عيد فسح کي[a]، اور وه فسح پهلے مهينے کي چودهويں تاريخ ميں[b] ذبح هوا. ۲ اور اُسنے کاهنوں کو اُن کي خدمتوں[c] پر مقرر کيا، اور اُنهيں خداوند کے گهر کي عبادت کے ليئے رغبت دلائي[d]. ۳ اور اُن لاويوں سے، جو خداوند کے مقدس هوکے تمام اِسرايل کو تعليم ديتے تهے[e]، کها، که پاک صندوق کو اُس گهر ميں، جو شاه اِسرايل سليمان بن داؤد نے بنايا تها[f]، رکهو[g]؛ اب سے کاندهے پر اُٹهائے نه پهرو[h]: اب تم خداوند اپنے خدا کي اور اُسکي گروه اِسرايل کي خدمت کرو؛ ۴ اور اپنے آبائي خاندانوں کے[i] موافق، اپني باريداريوں کے مطابق، جس طرح سے شاه اِسرايل داؤد نے لکها تها[k] اور اُسکے بيٹے سليمان نے بهي لکها تها[l]، اپني خدمت ميں حاضر هو. ۵ اور تم مقدس ميں اپني برادري يعنے قوم کے فرزند کے آبائي خاندانوں کے فرقوں کے موافق، اور لاويوں کے آبائي گهرانوں کي باريداريوں کے مطابق، کهڑے هو[m]؛ ۶ اور اپنے کو پاک کرکے[n] فسح کو ذبح کرو، اور اپنے بهائيوں کو طيار کرو، که وے خداوند کے کلام کے مطابق، جو موسيٰ کے وسيلے سے کها گيا، کام کريں. ۷ اور يوسياه نے لوگوں کے ليئے گلوں ميں سے برے اور حلوان ديئے[o]، که اُن سب کے واسطے، جو حاضر تهے، عيد فسح کے ذبيحے هوں، اور گنتي ميں تيس هزار هوئے، اور تين هزار گائے بيل هوئے: يه سب بادشاهي مال ميں سے تها. ۸ اور اُسکے اميروں نے خوشي سے لوگوں کو، اور کاهنوں کو، اور لاويوں کو ديا: خلقياه، اور زکرياه، اور يحيئيل نے، جو خدا کے گهر کے ناظم تهے، کاهنوں کو عيد فسح کے ذبيحوں کے ليئے دو هزار چهه سو بهيڑبکري اور تين سو گائے بيل ديئے. ۹ اور کنعنياه، اور اُس کے بهائي سمعياه اور نتنئيل، اور حسبياه، اور يعئيل اور يوزبد، جو لاويوں کے سردار تهے، لاويوں کو فسح کے ليئے پانچ هزار بهيڑبکري اور پانچ سو گائے بيل ديئے. ۱۰ سو عبادت کے سامان مهيا هوئے، اور کاهن اپنے مقام ميں، اور لاوي اپني باريداريوں ميں[p]، بادشاه کے حکم کے موافق، حاضر هوئے. ۱۱ اُنهوں نے فسح ذبح کيا، اور کاهنوں نے اُن کے هاتهه سے لهو ليکے چهڑکا[q]، اور لاويوں نے کهال کهينچي[r]. ۱۲ اور لاوي سوختني قربانياں لے چلے، تاکه وے بني اِسرايل کے آبائي خاندانوں کے فرقوں کے مطابق اُنهيں ديويں، که خداوند کے حضور گذرانيں، جيسا موسيٰ کي کتاب ميں لکها هے[s]. اور بيلوں سے بهي ايسا هي کيا. ۱۳ اور اُنهوں نے دستور کے موافق فسح کو آگ سے بهونا[t]، پر اور پاک هديوں کو ديگوں اور هنڈوں، اور کڑاهيوں ميں[u]، پکايا، اور جلد لوگوں کو بانٹ ديا. ۱۴ بعد اُس کے اُنهوں نے اپنے ليئے اور کاهنوں کے ليئے طيار کيا؛ کيونکه کاهن بني هارون سوختني قربانيوں اور چربيوں کے چڑهانے ميں رات تک مشغول رهے؛ سو لاويوں نے اپنے ليئے اور کاهن بني هارون کے ليئے طيار کيا. ۱۵ اور گانيوالے بني آسف، داؤد کے[w]، اور آسف، اور هيمان، اور بادشاه کے غيب‌بين يدوتون کے حکم کے موافق، اپنے مکانوں

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ کے قریب

پر تھے، اور دربان ہر ایک دروازے پر حاضر تھے[b]؛ کیونکہ اُنہیں اپنی خدمت پر سے ٹل جانا مناسب نہ تھا؛ اِسلیئے اُن کے بھائی لاویوں نے اُن کے لیئے طیار کیا۔ ۱۶ سو اُسی دن میں خداوند کی عبادت کی ساری طیاری ہو گئی، تاکہ یوسیاہ بادشاہ کے حکم کے موافق عید فسح کریں، اور خداوند کے مذبح پر سوختنی قربانیاں گذرانیں۔ ۱۷ اور بنی اِسرائیل نے جو حاضر تھے، اُسی وقت عید فسح اور اور فطیری روٹی کی عید سات دن تک[c] کی۔ ۱۸ اور سموایل نبی کے دنوں سے اِسرائیل میں ایسی عید فسح نہ ہوئی تھی، بلکہ اِسرائیل کے سارے بادشاہوں نے بھی ایسی عید فسح نہ کی تھی[d]، جیسی کہ یوسیاہ، اور کاہنوں، اور لاویوں، اور سارے بنی یہوداہ اور اہل اِسرائیل، جو وہاں حاضر تھے، اور یروشلم کے باشندوں نے کی۔ ۱۹ یوسیاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں یہہ عید فسح ہوئی۔

۶۱۰

۲۰ اِن باتوں کے بعد، جب یوسیاہ ہیکل کی مرمت کر چکا، شاہ مصر نیکو چڑھ آیا[e]، کہ کرکمیس پر، جو فرات کے کنارے پر ہی، لشکرکشی کرے؛ تب یوسیاہ اُس کا مقابلہ کرنے کو نکلا۔ ۲۱ تب اُس نے اُس پاس ایلچی بھیجے اور پیغام دیا، کہ ای یہوداہ کے بادشاہ، تجھ سے میرا کیا کام؟ میں اِس وقت تجھ پر چڑھ نہیں آتا ہوں، بلکہ اُسی کے گھر پر، جس سے میری لڑائی ہی؛ اور خدا نے مجھ کو حکم دیا، کہ جلدی کروں؛ سو تو خدا کے، جو میرے ساتھ ہی برخلاف مت ہو، ایسا نہ ہو کہ تجھے ہلاک کرے۔ ۲۲ لیکن یوسیاہ نے اُس سے منہ نہ موڑا بلکہ اُس سے لڑنے کے لیئے اپنا بھیس بدلا، اور نیکو کی باتوں کا جو خدا کے منہ سے تھیں، شنوا نہ ہوا، بلکہ مجدو کی وادی میں لڑنے کو گیا۔ ۲۳ اور

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

تیراندازوں نے یوسیاہ بادشاہ کو ہدف کیا، اور بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا، کہ مجھے لے جاؤ، کیونکہ میں زخمی ہوا۔ ۲۴ سو اُسکے نوکروں نے اُسے اُس رتھ پر سے اُتارا، اور اُس کی دوسری رتھ پر اُسے چڑھایا، اور یروشلم کو لے گئے[a]؛ اور وہ مر گیا، اور اپنے باپ‌دادوں کی قبروں میں گاڑا گیا۔ اور تمام یہوداہ اور یروشلم نے یوسیاہ کے لیئے ماتم کیا[b]۔

۲۵ اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا[c]، اور سب گانیوالے اور گانیوالیاں[d] اپنے مرثیوں میں آج کے دن تک یوسیاہ کا ذکر کرتے ہیں؛ یہہ اُنہوں نے اِسرائیلیوں میں ایک سنت مقرر کی[e]؛ اور دیکھو وے باتیں نوحوں کی کتاب میں لکھی ہیں۔ ۲۶ اب یوسیاہ کے باقی احوال، اور اُسکی نیکیاں، مطابق اُسکے، جو خداوند کی شریعت میں لکھا ہی، ۲۷ اور اُس کے اعمال، اوّل و آخر، دیکھو، وے اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں۔

## ۳۶ باب

اُس حال میں، کہ ۱ یہوآخز تختنشین ہوا، اُسے فرعون [illegible] مصر میں لے جانا۔ [illegible] [illegible] [illegible]

۶۱۰

اور ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہوآخز کو لیا، اور اُسکے باپ کی جگہ اُسے یروشلم میں بادشاہ کیا[a]۔ ۲ یہوآخز تئیس برس کا تھا جب وہ بادشاہ ہوا، اور اُسنے تین مہینے یروشلم میں بادشاہت کی۔ ۳ اور شاہ مصر نے یروشلم میں اُسے خارج کر دیا، اور ملک پر سو قنطار چاندی اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا۔ ۴ اور شاہ مصر نے اُسکے بھائی اِلیاقیم کو یہوداہ اور یروشلم کا بادشاہ کیا، اور اُسکا نام بدلکر یہویقیم رکھا، [illegible]

[illegible marginal cross-references]

اور نیکو اُس کے بھائي یہواخز کو پکڑکے اُسے مصر میں لے گیا۔

۵ اور یہویقیم پچیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کي[b]؛ اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاري کرتا رہا۔ ۶ اُس پر شاہ بابل نبوکدنضر چڑھ آیا[c]، اور اُسے بیڑیوں سے باندھکر بابل میں لے گیا[d]۔ ۷ اور نبوکدنضر خداوند کے گھر کے ظروف میں سے بھي بعضے بابل کو لے گیا[e]، اور بابل میں اپنے مندر کے بیچ اُنہیں رکھا۔ ۸ اب یہویقیم کا باقي احوال، اور اُس کے مکروہ کام، جو اُسنے کیئے، اور جو کچھ اُس میں پایا گیا، دیکھو، وے اِسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں۔ اور اُس کا بیٹا ‖یہویکین اُس کا جانشین ہوا۔

۹ یہویکین آٹھ برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے تین مہینے دس روز یروسلم میں سلطنت کي[f]؛ اور اُسنے وے کام کیئے، جو خداوند کي نظر میں برے ہیں۔ ۱۰ جب وہ سال آخر ہوا، تب نبوکدنضر نے اُسے[g] بابل میں پکڑوا منگوایا، خداوند کے گھر کے نفیس برتنوں[h] سمیت، اور اُس کے بھائي †صدقیاہ کو[i] یہوداہ اور یروسلم پر بادشاہ کیا۔

۱۱ صدقیاہ اِکیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کي[k]۔ ۱۲ اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاریاں کرتا تہا؛ اور اُس نے یرمیاہ نبي کے حضور، جس نے خداوند کے منہہ کي باتیں اُس سے کہي تہیں، عاجزي نہ کي۔ ۱۳ اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ سے بھي، جس نے اُسے خدا کي قسم دلائي تہي، بغاوت کي[l]، اور ایسا گردنکش[m] اور سخت دل بنا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف رجوع نہ ہوا۔

۱۴ سوا اُس کے کاہنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے قوموں کے سارے نفرتي کاموں کي طرف مایل ہوکے، بہت سي بدکاریاں کیں؛ اور اُنہوں نے خداوند کے گھر کو، جو اُس نے یروسلم میں مقدس ٹھہرایا تہا، ناپاک کیا۔ ۱۵ اور خداوند اُن کے باپ دادوں کے خدا نے اپنے رسولوں کي معرفت سے اُن کے پاس پیغام بھیجا[n]؛ بلکہ صبح سویرے اُٹھکے، بھیجا کیا، کہ اپنے لوگوں پر اور اپنے مسکن پر مہربان تہا؛ ۱۶ لیکن اُنہوں نے خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھے میں اُڑایا[o]، اور اُس کي باتوں کو ناچیز جانا[p]، اور اُس کے نبیوں سے بدسلوکي کي[q]، یہاں تک کہ خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا[r]، کہ کوئي چارہ نہ رہا۔ ۱۷ تب وہ کسدیوں کے بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا[s]؛ اُس نے اُن کے مقدس میں کے گھر میں اُن کے جوانوں کو تلوار سے مار ڈالا[t]، اور اُسنے نہ کنور پر، نہ کنواري پر، اور نہ بوڑھوں پر، بلکہ اُس پر بھي جو بہت بوڑھا تہا، رحم نہ کیا؛ خدا نے سب کو اُس کے قابو میں کر دیا۔ ۱۸ اور وہ خدا کے گھر کے سارے چھوٹے بڑے باسنوں کو، اور خداوند کے گھر کے خزانے کو، اور بادشاہ کے اور اُس کے امیروں کے خزانے کو، سب کے سب بابل کو لے گیا[u]۔ ۱۹ اور اُنہوں نے خدا کے گھر کو جلا دیا[v]، اور یروسلم کي دیوار کو ڈھا دیا، اور اُس کے سارے محلوں کو آگ سے جلا دیا، اور اُسکي ساري قیمتي چیزوں کو برباد کیا۔ ۲۰ اور وہ اُنہیں، جو تلوار سے بچے، بابل کو اسیر کرکے لے گیا[y]، اور وہاں وے اُس کے اور اُس کے بیٹوں کے غلام[z] رہے، جب تک کہ فارس کي سلطنت شروع نہ ہوئي: ۲۱ تا کہ خداوند کا کلام، جو یرمیاہ کے منہہ سے کہا گیا تہا، پورا ہووے[a]، کہ وہ سرزمین پڑتي رہے، جب تک کہ اُس کے سب

پیشتر مسیح سے ۶۱۰
b ۲ سلا ۲۳: ۳۶، ۳۷
۶۰۷
۶۰۶
c ۲ سلا ۲۴: ۱
اِس کي خبر نبي نے پیشتر دي، حبق ۱: ۶
d دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۶ یرم ۲۲: ۱۸، ۱۹ اور ۳۶: ۳۰
e ۲ سلا ۲۴: ۱۳ دان ۱: ۱، ۲ اور ۵: ۲
۵۹۹
‖یا، یکونیاہ، ۱ توا ۳: ۱۶ یا، کونیاہ، یرم ۲۲: ۲۴
f ۲ سلا ۲۴: ۸
g ۲ سلا ۲۴: ۱۰-۱۷
h دان ۱: ۱، ۲ اور ۵: ۲
۵۹۹
†یا، متنیاہ، اُس کے باپ کے بھائي کو، ۲ سلا ۲۴: ۱۷
k یرم ۳۷: ۱ ۲ سلا ۲۴: ۱۸ یرم ۵۲: ۱، وغیرہ
۵۹۳
l یرم ۵۲: ۳ حزقي ۱۷: ۱۵، ۱۸
m ۲ سلا ۱۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۳
n یرم ۲۵: ۳، ۴ اور ۳۵: ۱۵ اور ۴۴: ۴
o یرم ۵: ۱۲، ۱۳
p امث ۱: ۲۵، ۳۰
q یرم ۳۲: ۳ اور ۳۸: ۶ متي ۲۳: ۳۴
۵۹۰
r زبور ۷۴: ۱ اور ۷۹: ۵
s اِست ۲۸: ۴۹ ۲ سلا ۲۵: ۱، وغیرہ عز ۹: ۷
۵۸۸
t زبور ۷۴: ۲۰ اور ۷۹: ۲، ۳
u ۲ سلا ۲۵: ۱۳، وغیرہ
v ۲ سلا ۲۵: ۹ زبور ۷۴: ۶، ۷ اور ۷۹: ۱، ۷
۵۸۸
y ۲ سلا ۲۵: ۱۱
z یرم ۲۷: ۷
a یرم ۲۵: ۹، ۱۱، ۱۲ اور ۲۶: ۶، ۷ اور ۲۹: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

دیا. ۹ اور اُن کی گنتی یہہ ھی: سونے کی تیس تھالیاں، اور چاندی کی ھزار تھالیاں، اور اُنتیس چھریاں، ۱۰ اور سونے کے تیس پیالے، اور روپے کے چار سؤ دس مجھولے پیالے، اور اؤر قسم کے باسن ایک ھزار. ۱۱ سونے روپے کے برتن سب ملکے پانچ ھزار چار سؤ تھے. شیش‌بضر یہہ سب برتن لے گیا، اُن اسیروں سمیت جنھیں بابل سے یروسلم میں چڑھا لایا.

## ۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مفصل شمار اُن کا جو لوٹ آئے: پہلے، لوگوں کا، ۳۶ پھر کاھنوں کا، ۴۰ پھر لاویوں کا، ۴۳ پھر نتنیم کا، ۵۵ پھر سلیمان کے خادموں کا، ۶۲ پھر اُن کاھنوں کا جو اپنے نسلنامے بتا نہ سکے. ۶۴ کل جماعت کا شمار، مع اُن کے مال و اسباب کے. ۶۸ اُن کی نذریں.

اور ملک کے لوگوں میں سے، جنھیں اسیر کرکے لے گئے تھے، کہ شاہ بابل نبوکدنضر اُنھیں اسیر کرکے بابل کو لے گیا[a]، اُن کے نام جو اسیری سے چھوٹکے یروسلم اور یہوداہ میں پھر آئے[b]، ھر ایک جو اپنے اپنے شہر میں آیا، یے ھیں: ۲ وے جو زروبابل کے ساتھہ آئے، سو یے ھیں: یشوع، نحمیاہ، ||سرایاہ، †رعلایاہ، مردکی، بلشان، ‡مسفار، بگوی، §رحوم، بعنہ. قوم اِسرائیل کے مردوں کا یہہ شمار ھی: ۳ بنی پرغوس، دو ھزار ایک سؤ بہتر: ۴ بنی سفطیاہ، تین سؤ بہتر: ۵ بنی ارخ، سات سؤ پچہتر[c]: ۶ بنی پخت موآب[d]، بنی یشوع اور یوآب میں سے، دو ھزار آتھہ سؤ بارہ: ۷ بنی عیلام، ایک ھزار دو سؤ چوون: ۸ بنی زتو، نو سؤ پینتالیس: ۹ بنی زکی، سات سؤ ساتھہ: ۱۰ بنی *بانی، چھہ سؤ بیالیس: ۱۱ بنی ببی، چھہ سؤ تیئیس: ۱۲ بنی عزجاد، ایک ھزار دو سؤ بائیس: ۱۳ بنی ادونقام، چھہ سؤ چھیاستھہ: ۱۴ بنی بگوی، دو ھزار چھپن: ۱۵ بنی عدین، چار سؤ چوون: ۱۶ بنی اطیر، حزقیاہ کے گھرانے کے، اتھانوے: ۱۷ بنی بضی، تین

۵۳۶ کے قریب

[a] ۲ سلا ۲۴: ۱۴، ۱۵، ۱۶ اور ۲۵: ۱۱ ۲ توا ۳۶: ۲۰

[b] نحم ۷: ۶ وغیرہ

|| یا، عزریاہ، نحم ۷: ۷

† یا، رعمیاہ.

‡ یا، مسفرت.

§ یا، نحوم.

[c] دیکھو نحم ۷: ۱۰

[d] نحم ۷: ۱۱

* یا، بنوی، نحم ۷: ۱۵

سؤ تیئیس: ۱۸ بنی ||یورہ، ایک سؤ بارہ: ۱۹ بنی حاشوم، دو سؤ تیئیس: ۲۰ بنی †جبار، پنچانوے: ۲۱ بنی بیت‌لحم، ایک سؤ تیئیس: ۲۲ اھل نطوفہ، چھپن: ۲۳ اھل عنتوت، ایک سؤ اتھائیس: ۲۴ ‡بنی عزماوت، بیالیس: ۲۵ قریت‌عریم کے، اور کفیرہ اور بیروت کے لوگ، سات سؤ تینتالیس: ۲۶ رامہ اور جبع کے لوگ چھہ سؤ اِکیس: ۲۷ اھل مکماس، ایک سؤ بائیس: ۲۸ بیت‌ایل اور عی کے لوگ دو سؤ تیئیس: ۲۹ بنی نبو، باون: ۳۰ بنی مجبیس، ایک سؤ چھپن: ۳۱ دوسرے عیلام[e] کے بیتے، ایک ھزار دو سؤ چوون: ۳۲ بنی حارم، تین سؤ بیس: ۳۳ لود، اور §حادد اور اونو کے بیتے، سات سؤ پچیس: ۳۴ بنی یریحو، تین سؤ پینتالیس: ۳۵ بنی سناٴہ، تین ھزار چھہ سؤ تیس.

۳۶ کاھن، جو بنی یدعیاہ[f] اور یشوع کے خاندان میں کے تھے، نو سؤ تہتر: ۳۷ بنی اِمیر[g]، ایک ھزار باون: ۳۸ بنی فشور[h]، ایک ھزار دو سؤ سینتالیس: ۳۹ بنی حارم[i]، ایک ھزار ستر.

۴۰ لاوی، جو بنی *ھوداویاہ میں سے یشوع اور قدمی‌ایل کی نسل میں سے تھے، چوھتر.

۴۱ گانیوالے جو تھے، بنی آسف ایک سؤ اتھائیس.

۴۲ دربان لوگ جو ھوئے، بنی سلوم، بنی اطیر، بنی طالمون، بنی عقوب، بنی خطیطا، بنی سوبی، سب ملکے ایک سؤ اُنتالیس.

۴۳ ھیکل کے بندے[k]: بنی ضیحا، بنی حسوفا، بنی طبعوت، ۴۴ بنی قروس، بنی ||سیعہا، بنی فدون، ۴۵ بنی لبانہ، بنی حجابہ، بنی عقوب، ۴۶ بنی حجاب، بنی †شملی، بنی حنان، ۴۷ بنی جدیل، بنی جحر، بنی ریایاہ، ۴۸ بنی رصین،

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

|| یا خاریف، نحم ۷: ۲۴

† یا، جبعون، نحم ۷: ۲۵

‡ یا، بیت‌عزماوت، نحم ۷: ۲۸

[e] دیکھو ۷ آیت

§ یا، حارد، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ھی.

[f] ۱ توا ۲۴: ۷

[g] ۱ توا ۲۴: ۱۴

[h] ۱ توا ۹: ۱۲

[i] ۱ توا ۲۴: ۸

* یا، یہوداہ، عز ۳: ۹ ھدواہ بھی کہلایا، نحم ۷: ۴۳

[k] عبرانی میں، نتنیم، ۱ توا ۹: ۲

|| یا، سیعا.

† یا، شلمی.

پيشتر مسيح سے ۵۳۶ کے قريب

اور نئے چاندوں كي، اور خداوند كي سب مقدس عيدوں كي، اور وہ جسے هر ايک خوشي سے خداوند كے ليئے لاتا تھا، گذراني. ۶ ساتويں مهينے كي پہلي تاريخ سے اُنهوں نے خداوند كے ليئے سوختني قربانيوں كا چڑهانا شروع كيا. پر خداوند كي هيكل كي بنياد هنوز ڈالي نہ گئي تهي. ۷ اور اُنهوں نے سنگتراشوں اور ‖ابڑهيوں كو نقدي دي، اور صيدانيوں اور صوريوں كو كهانا پينا اور تيل ديا[h]، كه لبنان سے سرو كے لٹهے سمندر كي راہ سے يافا[i] كو لاويں، جيسا كه شاہ فارس خورس نے اُنهيں پروانہ ديا تها[k].

۸ پهر اُن كے خدا كے گهر كو يروسلم ميں آ پہنچنے كے بعد، دوسرے برس كے دوسرے مهينے ميں، زروبابل بن سيالتئيل، اور يشوع بن يوصدق نے، اور اُن كے باقي بهائي كاهنوں، اور لاويوں نے، اور سب نے، جو اسيري سے رهائي پاكے يروسلم كو آئے تهے، شروع كيا، اور لاويوں كو، جو بيس برس كے اور اُوپر تهے[l]، مقرر كيا، كه خداوند كے گهر كے كام پر تعنات رهيں. ۹ تب يشوع[m] اور اُس كے بيٹے، اور اُس كے بهائي، اور قدميايل اور اُس كے بيٹے، بني †يهوداہ، ملكے كهڑے رهے، كه خدا كے گهر ميں كاريگروں پر تعنات رهيں؛ اور بني حنداد اور اُن كے بيٹے اور بهائي لاوي ايسا هي كرتے تهے. ۱۰ سو جب معمار خداوند كي هيكل كي بنياد ڈالتے تهے، تو اُنهوں نے كاهنوں كو كپڑا پہناكے، اور نرسنگے ديكے، اور لاويوں بني آسف كو جهانجهہ ديكے، مقرر[n] كيا، كه شاہ اسرائيل داؤد كي ترتيب كے مطابق[o] خداوند كي حمد كريں. ۱۱ اور وے باهم نوبت بہ نوبت خداوند كي ستايش اور شكرگذاري ميں گاتے بجاتے تهے[p]، كه وہ بهلا هے[q]، كه اُس كي رحمت هميشہ اسرائيل كے شامل حال هے[r]. جب اُنهوں نے خداوند كي ستايش كي، تب سب لوگوں نے

‖يا، كاريگروں.
[h] ۱ سلا ۵ : ۶، ۹
[i] ۲ توا ۲ : ۱۰
اعم ۱۲ : ۲۰
[k] ۲ توا ۲، ۱۶
اعم ۱ : ۳۶
[k] عز ۱ : ۲
۵۳۵
[l] ۱ توا ۲۳ : ۲۴، ۲۷
[m] عز ۲ : ۴۰
† يا، هوداياه، عز ۲ : ۴۰
[n] ۱ توا ۱۶ : ۵، ۶، ۴۲
[o] ۱ توا ۶ : ۳۱ اور ۱۶ : ۴ اور ۲۵ : ۱
[p] خر ۱۵ : ۲۱
۲ توا ۷ : ۳
نحم ۱۲ : ۲۴
[q] ۱ توا ۱۶ : ۳۴
زبور ۱۳۶ : ۱
[r] ۱ توا ۱۶ : ۴۱
يرم ۳۳ : ۱۱

پيشتر مسيح سے ۵۳۵

ملكے نعرہ مارا، اِس ليئے كه خداوند كے گهر كي بنياد پڑي تهي. ۱۲ ليكن بهت لوگ اُن كاهنوں، اور لاويوں، اور ابوي رئيسوں ميں سے، جو بوڑهے تهے، جنهوں نے پہلے گهر كو ديكها تها، جب اِس گهر كي بنياد اُن كے ديكهنے ميں ڈالي گئي، تو وے بڑي آواز سے چلاكے رونے لگے[s]؛ ليكن بهتيرے خوشي سے للكارے. ۱۳ اور ايسا هوا كه لوگ خوشي كي آواز اور لوگوں كے رونے كي صدا جدا جدا دريافت نہ كر سكے؛ كه لوگ خوب چلاكے نعرہ مارتے تهے، جس كي آواز دور تک پہنچي.

[s] ديكهو حجي ۲ : ۳

## ۴ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ يهوديوں كے مخالف اِس باعث بيزار هوكے كه هيكل كے بنانے ميں اُن كي شراكت نامنظور هوئي كام ميں هرج كرڈالتے. ۷ ارتخششتا بادشاہ كے نام پر خط لكهتے. ۱۲ اِس پر ارتخششتا فرمان لكهہ بهيجتا. ۲۳ كام بند هوتا.

اور جب يهوداہ اور بنيامين كے دشمنوں نے سنا، كه ‖وے جو اسير هوئے تهے، خداوند اسرائيل كے خدا كي هيكل كو بناتے هيں[a]، ۲ تو وے زروبابل اور ابوي رئيسوں كے پاس آئے، اور اُنهيں كها، كه همیں بهي اپنے ساتهہ تعمير كرنے دو: كيونكه هم تمهارے مانند تمهارے خدا كے طالب هيں، اور هم شاہ اسور اسرحدون كے دنوں سے[b]، جس نے هميں يهاں لا بسايا هے، اُس كے ليئے قرباني گذرانتے هيں. ۳ ليكن زروبابل، اور يشوع، اور اسرائيل كے باقي ابوي رئيسوں نے اُنهيں كها، كه تمهارا كام نهيں، كه همارے ساتهہ همارے خدا كے ليئے ايک گهر بناؤ[c]، بلكه هم آپ هي ايک ساتهہ هوكے خداوند اسرائيل كے خدا كے ليئے ايک مسكن بناوينگے، جيسا كه شاہ فارس خورس نے هميں حكم كيا هے[d]. ۴ تب ملک كے لوگوں نے يهوداہ كے لوگوں كے هاتهوں كو ڈهيلا كر ديا[e]، اور تعمير كرنے ميں اُنهيں گهبرا ديا. ۵ اور اُن كي مخالفت ميں وكيلوں كو نوكر ركها، كه اُن كا منصوبہ

‖ عبراني ميں، اسيري كے فرزند.
[a] ديكهو ۷، ۸، ۹ آيتيں
۶۷۸ كے قريب
[b] ۲ سلا ۱۷ : ۲۴، ۳۲، ۳۳ اور ۱۱ : ۳۷
۱۰ آيت
[c] نحم ۲ : ۲۰
[d] عز ۱ : ۱، ۲، ۳
۵۳۴
[e] عز ۳ : ۳

پیشتر مسیح سے ۵۲۰

روک دیا. ۲۴ تب یروسلم میں خدا
کے گهر کا کام موقوف هوا. اور یوں هي
شاه فارس دارا کي سلطنت کے دوسرے
برس تک موقوف رها.

## ۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ زروبابل اور یشوع، حجّي اور ذکریاه نبیوں سے ترغیب پاکر، هیکل کي تعمیر شروع کرتے. ۳ تتني اور شتربوزني کي کوششیں یهودیوں کے روکنے میں باطل ٹههرتیں. ۶ یهودیوں سے برخلافي کرکے، ایک خط دارا کے نام پر بهیجتے.

پهر حجّي[a] نبي اور ذکریاه[b] بن عیدو
نبي اُنهیں یهودیوں کو جو یهوداه اور
یروسلم میں تهے، اِسرائیل کے خدا کے
نام سے نبوت کرتے تهے. ۲ تب زروبابل[c]
بن سیالتئیل اور یشوع بن یوصدق اُٹهے،
اور خدا کے گهر کو جو یروسلم میں هي بنانے
لگے، اور خدا کے وے نبي اُن کے ساتهه هوکر
اُن کي مدد کرتے تهے.

۳ اُس وقت نهر کے اِس پار کا صوبه‌دار
تتني[d]، اور شتربوزني، اپنے مصاحبوں
سمیت، اُن پاس آئے، اور اُنهیں یوں
کها، که کس نے تم کو حکم کیا، که اِس
گهر کو بناؤ، اور اِس دیوار کو اُٹهاؤ[e]؟
۴ پهر هم نے اُنهیں اِس طور پر کها، که
اُن لوگوں کے کیا نام هیں، جو اِس عمارت
کي تعمیر کرتے هیں[f]؟ ۵ پر اُن کے خدا
کي نظر یهودیوں کے بزرگوں پر تهي[g]، یهاں
تک که وے اُن کا کام موقوف نه کرا سکے،
جب تک که وه پروانه دارا پاس نه
پهنچا، اور تب اُنهوں نے اِس مضمون کا
جواب اُسکي بابت میں لکهه بهیجا[h].

۶ خط کي نقل، جو نهر کے اِس پار
کے صوبه‌دار تتني، اور شتربوزني، اور اُس
کے افارسکي[i] رفیقوں نے، جو نهر کے اِس
پار میں بودوباش کرتے هیں، دارا بادشاه
پاس بهیجي. ۷ اُنهوں نے اُس پاس عرضي
بهیجي، جس میں یوں لکها تها: دارا
بادشاه کو سب طرح کا سلام هو. ۸ بادشاه
کو معلوم هو، که هم یهوداه کے صوبے میں
الله تعالیٰ کے گهر کے بیچ گئے هیں؛ وه
بهاري پتهروں سے بنتا هي، اور دیواروں هي
میں لکڑیاں لگائي جاتي هیں، اور کام
جلد بنتا جاتا هي اور اُن کے هاتهوں سے
انجام تک پهنچتا جاتا. ۹ تب هم نے
اُن بزرگوں سے سوال کیا، اور اُنهیں یوں
کها، که کس نے تمهیں حکم کیا، که اِس
گهر کو بناؤ، اور اِس دیوار کو اُٹهاؤ[k]؟
۱۰ اور هم نے اُن کے نام بهي پوچهے، تاکه
هم اُن لوگوں کے نام لکهکے حضور کو خبر
دیویں، که اُنکے سردار کون هیں. ۱۱ تب
اُنهوں نے همیں یوں جواب دیا اور کها، هم
آسمان اور زمین کے خدا کے بندے هیں،
اور وهي مسکن بناتے هیں، جو بهت
برس گذرے، بلکه قدیم سے بنا تها، جسے
اِسرائیل کے ایک بڑے بادشاه نے بنوایا،
اور تعمیر کیا تها[l]. ۱۲ لیکن اِس لیئے
که همارے باپ‌دادوں نے آسمان کے خدا
کو غصه دلایا[m]، اُس نے اُنهیں شاه بابل
نبوکدنضر کسدي کے هاتهه میں[n] کر دیا؛
اُس نے اِس گهر کو اُجاڑ دیا، اور لوگوں
کو اسیر کرکے بابل میں لے گیا.

۱۳ لیکن شاه بابل خورس کي سلطنت
کے پهلے برس میں خورس بادشاه نے
حکم دیا[o]، که یهه بیت‌الله پهر بنایا جاوے.
۱۴ اور خدا کے گهر کے سونهلے روپهلے
ظروف کو بهي، جنهیں نبوکدنضر یروسلم
کي هیکل سے نکال لے گیا، اور بابل کي
مندر میں لا رکها، اُن هي کو خورس
بادشاه نے بابل کي هیکل سے پهر نکال
لیا[p]، اور شیشبضر نامے ایک شخص کو،
جسے اُس نے النّاظم ٹههرایا تها[q]، سونپ
دیا. ۱۵ اور اُسے فرمایا، که اِن برتنوں
کو لیکے جائیو، اور یروسلم کي هیکل میں
پهنچائیو، اور خدا کا مسکن اپني جگهه
پر بنایا جاوے.

۱۶ سو وهي شیشبضر آیا، اور یروسلم
میں اِس بیت‌الله کي بنیاد ڈالي[r]؛
اور اُس وقت سے اب تک بن رها هي،
پر هنوز طیار نهیں هوا هي[s]. ۱۷ اب

۵۲۰
a حجي ۱:۱
b ذکر ۱:۱
c عز ۳:۲
d ۶ آیت عز ۶:۶
e ۹ آیت
f ۱۰ آیت
g دیکهو عز ۷:۶، ۲۸ زبور ۳۳:۱۸
h عز ۶:۶
۵۱۹
i عز ۴:۹

پیشتر مسیح سے ۵۱۹
k ۳، ۴ آیتیں
l ۱ سلا ۶:۱
m ۲ توا ۳۶:۱۶، ۱۷
n ۲ سلا ۲۴:۲ اور ۲۵:۸، ۹، ۱۱
۵۳۶
o عز ۱:۱
p عز ۱:۷، ۸ اور ۶:۵
q یا، نائب.
r حجي ۱:۱۴ اور ۲:۲۱
s عز ۳:۸، ۱۰
t عز ۶:۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۱۵

ادار مہینے کي تیسري تاریخ میں، جو دارا بادشاہ کي سلطنت کا چھٹھواں برس تھا، طیار ھوا۔

۱۶ اور بني اِسرائیل، اور کاھن، اور لاوي، اور باقي اسیري کے فرزند، خدا کے گھر کي تقدیس خوشي سے کرتے تھے[m]۔ ۱۷ اور وے بیت‌الله کي تقدیس کے لیئے سؤ بیل، اور دو سؤ مینڈھے، اور چار سؤ حلوان، اور تمام اِسرائیل کي خطا کي قرباني کے لیئے، بارہ فرقوں کے شمار کے مطابق، بارہ بکرے چڑھاتے تھے[n]۔ ۱۸ اور اُنھوں نے کاھنوں کو، اُن کي تقسیموں کے[o] موافق، اور لاویوں کو، اُن کي باریداریوں کے[p] مطابق، خدا کي بندگي کے لیئے، جو یروسلم میں ھوتي مقرر کیا، جیسا کہ موسیٰ کي کتاب میں لکھا ھے[q]۔ ۱۹ اور پہلے مہینے کي چودھویں تاریخ[r] اسیري کے فرزندوں نے عید فسح کي ؛ ۲۰ کیونکہ کاھنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا تھا[s] ؛ وے سب کے سب پاک ھوئے تھے ؛ سو اُنھوں نے اسیري کے سب فرزندوں کے لیئے، اور اپنے بھائي کاھنوں کے لیئے، اور اپنے لیئے فسح کو ذبح کیا[t]۔ ۲۱ اور بني اِسرائیل نے، جو اسیري سے چھوٹے تھے، اور سبھوں نے، جو خداوند اِسرائیل کے خدا کے طالب ھوکے اُس سرزمین کي اجنبي گروھوں کي نجاستوں سے[u] پاک ھوئے تھے، فسح کھائي۔ ۲۲ اور وے خوشي سے سات دن تک فطیري روٹي کي عید[v] کرتے رھے ؛ کیونکہ خداوند نے اُنھیں خوشوقت کیا تھا، اور شاہ اسور کے دل کو اُن کي طرف پھیرا تھا[w]، کہ خدا اِسرائیل کے خدا کے مسکن کے بنانے میں، اُن کي دستگیري کرے۔

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عزرا یروسلم کو جاتا۔ ۱۱ بابت اُس پروانے کي، جسے ارتخششتا نے عزرا کو دیا۔ ۲۷ عزرا خدا کي مہرباني کے باعث اُس کا شکر کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

اِن باتوں کے بعد شاہ فارس ارتخششتا[a] کي سلطنت کے دنوں میں عزرا بن سرایاہ[b]، بن عزریاہ، بن خلقیاہ، ۲ بن سلوم، بن صدوق، بن اخیطوب، ۳ بن امریاہ، بن عزریاہ، بن مرایوت، ۴ بن زراخیاہ، بن عزي، بن بوقي، ۵ بن ابیسوع، بن فینحاس، بن اِلیعزر، بن ھارون سردار کاھن: ۶ یہي عزرا بابل سے آتھ چلا ؛ اور وہ فقیہہ تھا، جو موسیٰ کي شریعت میں، جسے خداوند اِسرائیل کے خدا نے دیا تھا، ماھر تھا[c]: اور اِس لیئے کہ خداوند اُس کے خدا کا ھاتھ اُس پر تھا[d]، بادشاہ نے اُس کي درخواست کے مطابق اُس کي ساري مراد پوري کي تھي۔ ۷ اور بني اِسرائیل میں سے، اور کاھنوں، اور لاویوں[e] اور گانیوالوں، اور دربانوں، اور ھیکل کے بندوں میں سے[f] کتنے لوگ ارتخششتا بادشاہ کي سلطنت کے ساتویں برس میں یروسلم میں آئے[g]۔ ۸ اور وہ بادشاہ کي سلطنت کے ساتویں برس کے پانچویں مہینے یروسلم میں پہنچا۔ ۹ کہ بابل سے چل نکلنے کا شروع پہلے مہینے کي پہلي تاریخ میں ھوا، اور پانچویں مہینے کي پہلي تاریخ میں وہ یروسلم میں آ پہنچا؛ کیونکہ اُسکا خدا ||مہرباني سے اُس کي دستگیري کرتا تھا[h]۔ ۱۰ کہ عزرا نے اپنے دل کو طیار کیا تھا، کہ خداوند کي شریعت کا طالب ھو[i]، اور اُس پر عمل کرے، اور اِسرائیل کے درمیان قانونوں اور حکموں کي تعلیم دیوے[k]۔

۱۱ اُس پروانے کي نقل، جو ارتخششتا بادشاہ نے عزرا کو، جو کاھن اور فقیہہ تھا، بلکہ خداوند کے حکموں کي باتوں اور اِسرائیل پر کے فرضوں کا مفسر تھا، عنایت کیا، سو یہہ ھے: ۱۲ ارتخششتا شاھنشاہ[l] کا، عزرا کاھن کو، جو فقیہہ ھے، اور آسمان کے خدا کي شریعت میں ماھر ھے، وغیرہ[m]۔ ۱۳ میں یہہ حکم کرتا ھوں، کہ سب، جو میري مملکت میں اِسرائیل کے لوگوں میں سے، اور اُن کے کاھنوں، اور لاویوں میں سے، یروسلم کو

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

اپني خوشي سے جانے چاهتے هیں، تیرے ساتھ جائیں۔ ۱۴ چونکه تو ||بادشاه اور اُسکے سات مشیروں کي طرف سے* بھیجا جاتا هی، تاکه اپنے خدا کي شریعت کے مطابق، جو تیرے هاتھ میں هی، یهوداه اور یروسلم کا احوال دریافت کرے؛ ۱۵ اور روپا اور سونا، جو بادشاه اور اُس کے وزیروں نے اِسرائیل کے خدا کے لیئے، جس کا مسکن یروسلم میں هی°، اپني خوشي سے گذرانا هی، وهاں لے جاوے؛ ۱۶ اور سارا روپا اور سونا بھي، جو تو بابل کے تمام صوبے میں جمع کر سکتا هی*، اُن هدیوں سمیت، جو لوگ اور کاهن اپنے خدا کے گھر کے لیئے، جو یروسلم میں هی، اپني خوشي سے دیویں†، پهنچاوے؛ ۱۷ اور فيالفور اِس نقدي سے بیل، اور مینڈھے، اور حلوان، اور اُن کي نذر کي قربانیوں‡ اور اُن کے تپاونوں کي چیزیں خریدے، اور یروسلم میں اپنے خدا کے گھر کے مذبح پر اُنهیں گذرانے§۔ ۱۸ پھر جو کچھ تو اور تیرے بھائي باقي روپے اور سونے سے کرنا مناسب اور بهتر جانتے هوں، سو اپنے خدا کي مرضي کے مطابق کرو۔ ۱۹ اور جو جو برتن تیرے خدا کے گھر کي بندگي کے لیئے دیئے گئے هیں، سو یروسلم کے خدا کے حضور سونپ دے۔ ۲۰ اور تیرے خدا کے گھر کا باقي خرچ، جو تجھے دینا پڑے، سو بادشاه کے دولتخانے سے دینا۔ ۲۱ اور میں، هاں میں هي ارتخششتا بادشاه نهر پار کے سب خزانچیوں کو حکم دے چکا هوں، که جو کچھ عزرا کاهن و فقیه، جو آسمان کے خدا کي شریعت میں ماهر هی، تم سے چاهے، في الفور کیا جاوے؛ ۲۲ سو قنطار روپے تک، اور سو کر گیهوں، اور سو بت مے، اور سو بت تیل تک، اور نمک بے اندازه۔ ۲۳ جو کچھ آسمان کے خدا کا حکم هی، سو آسمان کے خدا کے گھر کے لیئے في الفور کیا جاوے؛ کاهے کو

بادشاه اور بادشاهزادوں کي مملکت پر غضب نازل هو؟ ۲۴ اور تم کو جانا چاهیئے، که کاهنوں، اور لاویوں، اور گویّیوں، اور دربانوں، اور †هیکل کے بندوں، اور اُس خدا کے گھر کے خادموں میں سے کسي سے مالگذاري، یا خراج، یا محصول لینے کا اختیار نهیں هی۔ ۲۵ اور، اے عزرا، تو اپنے خدا کي اُس دانش کے مطابق، ‡جو تجھ کو عنایت هوئي، حاکموں اور قاضیوں کو مقرر کر، که نهر پار کے سب لوگوں کا، جو تیرے خدا کي شریعت کو جانتے هیں، اِنصاف کریں؛ اور تم اُن کو، جو نه جانتے هوں، سکھلاؤ*۔ ۲۶ اور جو کوئي تیرے خدا کي شریعت پر اور بادشاه کے فرمان پر عمل نه کرے، اُس پر في الفور سزا کا حکم کیا جاوے، خواه وه قتل کا، یا §دیس نکالنے کا، یا مال کي ضبطي کا، یا قید هونے کا هو۔

۲۷ شکر خداوند همارے باپدادوں کے خدا کا، که ایسي بات بادشاه کے دل میں ڈالي*، که یروسلم میں خداوند کے گھر کو آراسته کرے؛ ۲۸ اور مجھے بادشاه اور اُس کے مشیروں کے حضور، اور بادشاه کے سب عالي قدر سرداروں کے آگے، اپني رحمت بخشی میں مجھے چیدا لیا*۔ اور اِس لیئے که خداوند میرے خدا کا هاتھ مجھ پر هو*، میں مضبوط هو گیا، اور میں نے اِسرائیل کے بزرگوں کو جمع کیا، که وے میرے همراه چلے جاویں۔

## ۸ باب

[illegible]

۱ سو اُن کے آبائي [illegible] کے سردار [illegible] هیں، اور [illegible] اُن کا [illegible] جو [illegible] سے، ارتخششتا بادشاه کي سلطنت میں، میرے ساتھ [illegible] [illegible]

||کسدي میں، بادشاه کے حضور سے۔ * آستر ۱: ۱۴۔
° ۲ توا ۶: ۲۔ زبور ۱۳۵: ۲۱۔
* عز ۸: ۲۵۔
† ۱ توا ۲۹: ۶، ۹۔
‡ گنتي ۱۵: ۴-۱۳۔
§ اِستثنا ۱۲: ۵، ۱۱۔

† کسدي میں، نسیم۔
‡ کسدي میں، جو اور هاتھ میں هی۔ * خر ۱۸: ۲۱، ۲۲۔ اِستثنا ۱۶: ۱۸۔
* ۲ توا ۱۷: ۷۔ ملا ۲: ۷۔ متي ۲۳: ۲، ۳۔
§ کسدي میں، جڑ اُکھاڑنے۔
* ۱ توا ۲۹: ۱۸۔
* عز ۱: ۱۔
* عز ۹: ۹۔
* دیکھو عز ۵: ۵، ۷: ۶، ۹۔

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

دان‌ایل؛ بني داؤد میں سے، حطوش[a]۔ ۳ بني سکنیاہ میں سے، بني پرغوس[b] میں سے، ذکریاہ، اور اُس کے ساتھ ڈیڑھ سؤ مرد نسل‌نامے کے رو سے گنے گئے۔ ۴ بني پخت مواب میں سے، الهوعیني بن زراخیاہ، اور اُس کے ساتھ دو سؤ مرد۔ ۵ اور بني سکنیاہ میں سے، بن یحزي‌ایل اور اُس کے ساتھ تین سؤ مرد۔ ۶ اور بني عدین میں سے، عبد بن یونتن، اور اُس کے ساتھ پچاس مرد۔ ۷ اور بني عیلام میں سے، یسعیاہ بن عتلیاہ، اور اُس کے ساتھ ستر مرد۔ ۸ اور بني سفطیاہ میں سے، زبدیاہ بن میکاایل، اور اُس کے ساتھ اَسي مرد۔ ۹ اور بني یواب میں سے، عبدیاہ بن یحي‌ایل، اور اُسکے ساتھ دو سؤ اٹھارہ مرد۔ ۱۰ اور بني سلومیت میں سے، بن‌یوسفیاہ، اور اُس کے ساتھ ایک سو ساٹھ مرد۔ ۱۱ اور بني ببی میں سے، ذکریاہ بن ببی، اور اُس کے ساتھ اٹھائیس مرد۔ ۱۲ اور بني عزجاد میں سے، یوحانان ‖ابن هقاطان، اور اُس کے ساتھ ایک سو دس مرد۔ ۱۳ اور ادونقام کے چھوٹے بیٹوں میں سے، جن کے یے نام هیں، الیفلط، اور یعیئیل، اور سمعیاہ، اور اُن کے سنگ ساٹھ مرد۔ ۱۴ اور بني بگوی میں سے، عوطي اور † زبود، اور اُن کے ساتھ ستر مرد۔

۱۵ پھر میں نے اُنھیں اُس دریا کے پاس، جو اهاوا کي سمت کو بہتا هی، جمع کیا؛ اور وهاں هم تین دن خیموں میں رہے؛ اور میں نے لوگوں اور کاهنوں کو دیکھا، پر لاوي کے بیٹوں میں سے کسي کو نه پایا[c]۔ ۱۶ تب میں نے لوگ بھیجکر الیعزر کو، اور اریئیل، اور سمعیاہ، اور الناتن، اور یریب، اور الناتن، اور ناتن، اور ذکریاہ، اور مسلام کو، جو رئیس تھے، اور یویریب اور الناتن کو، جو سمجھدار لوگ تھے، بلایا، ۱۷ اور میں نے اُنھیں حکم دیکے عیدو کے پاس، جو کسیفیا نام ایک مقام کا سردار تھا، کہلا بھیجا، اور جو کچھ اُنھیں عیدو کو اور اُس کے بھائي نتنیم کو کسیفیاہ کے مقام میں کہنا تھا، ‖بتایا، که وے همارے خدا کے گھر کے لیئے خدمت کرنیوالے همارے پاس لاویں۔ ۱۸ سو اِسلیئے که خدا مہربان کا هاتھ هم پر تھا، وے † ایک دانشمند شخص بني محلي میں سے بن لاوي، بن اِسرایل، اور سربیاہ، اور اُس کے بیٹے اور بھائي، اٹھارہ کو لائے[d]؛ ۱۹ اور حسبیاہ کو، اور اُس کے ساتھ بني مراري میں سے یسعیاہ کو، اور اُس کے بھائیوں اور اُن کے بیٹوں کو، جو بیس تھے، لائے؛ ۲۰ اور نتنیم میں سے بھي[e]، جنھیں داؤد اور امیروں نے لاویوں کي خدمت کے لیئے مقرر کیا تھا، دو سؤ بیس نتنیم کو، جن کے نام لکھے هوئے تھے، لے آئے۔

۲۱ اور میں نے اهاوا کے دریا پر منادي کروائي[f]، که روزہ رکھیں، که هم اپنے خدا کے حضور دکھ کھینچیں[g]، اور اُس سے دعا مانگیں، که اپنے لیئے، اور بال‌بچوں کے لیئے، اور اپنے مال کے واسطے، سیدھي راہ پاویں[h]۔ ۲۲ کیونکه میں شرم کے باعث[i] بادشاہ سے سپاهیوں کا تمن اور سوار، جو راہ میں همارے دشمنوں سے مقابله کریں، مانگ نه سکا؛ کیونکه هم نے بادشاہ سے کہا تھا، که همارے خدا کا هاتھ اُن سبھوں پر هی[k]، جو اُس کے طالب هیں، که اُن کا بھلا هو[l]؛ پر اُس کے جبر اور قہر اُن سبھوں پر جھوم رهتے هیں[m]، جو اُسے چھوڑتے هیں[n]۔ ۲۳ سو هم نے روزہ رکھکر اِس بات کے لیئے اپنے خدا سے دعا مانگي، اور هماري دعا قبول هوئي[o]۔

۲۴ تب میں نے سردار کاهنوں میں سے بارہ کو، یعنے سربیاہ اور حسبیاہ کو، اور اُن کے ساتھ اُن کے بھائیوں میں سے دس کو، الگ کیا، ۲۵ اور اُنھیں روپا، سونا، اور ظروف کو[p]، یعنے اپنے خدا کے گھر

[a] ۱ توا ۳: ۲۲
[b] عز ۲: ۳
‖ یا، سب سے چھوٹا بیٹا۔
† یا، ذکور، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا هی۔
[c] دیکھو عز ۲: ۷
‖ عبراني میں، منھه رکھا؛
دیکھو ۲ سمو ۱۴: ۳، ۱۹
† یا، اِش‌سکل کو۔
[d] نحم ۸: ۷ اور ۹: ۴، ۵
[e] دیکھو عز ۲: ۴۳
[f] ۲ توا ۲۰: ۳
[g] احبا ۱۶: ۲۹ اور ۲۳: ۲۹
یسع ۵۸: ۳، ۵
[h] زبور ۵: ۸
[i] ۱ کرن ۹: ۱۵
[k] عز ۷: ۶، ۹، ۲۸
[l] زبور ۳۳: ۱۸، ۱۹ اور ۳۴: ۱۵، ۲۲
روم ۸: ۲۸
[m] زبور ۳۴: ۱۶
[n] ۲ توا ۱۵: ۲
[o] ۱ توا ۵: ۲۰
۲ توا ۳۳: ۱۳
یسع ۱۹: ۲۲
[p] عز ۷: ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

کے اُس ہدیے کو، جسے بادشاہ، اور اُس
کے وزیروں، اور امیروں، اور تمام اِسرائیل
نے، جو وہاں تھے، بخشا تھا، وزن کرکے
دیا۔ ۲۶ اور میں نے ساڑھے چھ سو
قنطار روپا، اور روپہلے برتن ایک سو
قنطار کے، اور سو قنطار سونا، تولکے، اُن کے
ہاتھوں میں حوالہ کیا۔ ۲۷ اور بیس
سنہلے پیالے ایک ہزار درہم کے، اور
درخشاں پیتل کے دو برتن، جن کی
قیمت سونے کی سی قیمت تھی، دیئے۔
۲۸ اور میں نے اُنہیں کہا، کہ تم خداوند
کے لیئے مقدس ہو، اور وے برتن بھی
مقدس ہیں، اور روپا اور سونا خداوند
تمہارے باپ دادوں کے خدا کے لیئے ایک
ہدیہ ہے، جو خوشی سے بخشا گیا ہے۔
۲۹ خبرداری سے اُن کو رکھو، جب تک
کہ تم یروسلم میں خداوند کے گھر کی
کوٹھریوں میں سردار کاہنوں اور لاویوں کے
سامہنے، اور اِسرائیل کے ابوی رئیسوں کے
سامہنے اُنہیں تول نہ دو۔ ۳۰ سو کاہنوں
اور لاویوں نے سونا، چاندی، اور برتن
کو تول کے لیا، تا کہ اُنہیں یروسلم میں
ہمارے خدا کی ہیکل میں پہنچاویں۔
۳۱ پھر ہم نہر اہاوا سے پہلے مہینے کی بارھویں
تاریخ میں کوچ کرکے روانہ ہوئے،
کہ یروسلم کو جاویں، اور ہمارے خدا کا
ہاتھ ہم پر تھا، اور اُس نے ہم کو دشمنوں
کے اور راہ پر گھات میں بیٹھنیوالوں کے
ہاتھ سے بچا رکھا۔ ۳۲ پھر ہم یروسلم میں
پہنچکے تین دن تک مقام کر رہے۔
۳۳ اور چوتھے دن میں وہ سونا،
چاندی، اور برتن اپنے خدا کی ہیکل
میں کاہن مریموت بن اوریاہ کے ہاتھ
میں تول دیئے، اور اُس کے ساتھ الیعزر
بن فینحاس تھا، اور اُن کے ساتھ یوزباد
بن یشوع، اور نوعدیاہ بن بنوی لاوی تھے۔
۳۴ ہر ایک کی گنتی اور وزن کیا گیا، اور
اُسی وقت میں سارا تول لکھا گیا۔
۳۵ اور اُن کے فرزندوں نے، جو

اسیر ہوگئے تھے، اور پھر چھوٹ آئے تھے،
اِسرائیل کے خدا کے لیئے سوختنی قربانیاں
گذرانیں، تمام اِسرائیل کے لیئے بارہ بیل،
اور خطا کی قربانیوں کے لیئے چھیانوے
مینڈھے، اور ستہتر برّے، اور بارہ بکرے؛
یہ سب خداوند کے لیئے سوختنی
قربانی ہوئی۔
۳۶ اور بادشاہ کے فرمان بادشاہ کے
نائبوں کو، اور اُن کو جو دریا پار کے حاکم
تھے، دیئے؛ اور اُنہوں نے خدا کے گھر
بنانے میں لوگوں کی مدد کی۔

## ۹ باب

اِس باب میں، عزرا کا اِسرائیل کی [illegible]
کی خبر، جس سے سب سے بڑی [illegible]
گناہوں کا اقرار کرکے خدا سے مناجات کرنا۔

۴۵۰

جب یہ سب کچھ ہو چکا، امیروں
نے مجھ سے آکے کہا، کہ اِسرائیل کے لوگ،
اور کاہن، اور لاوی، اِن سرزمینوں کی
قوموں، کنعانیوں، اور حتیوں، اور فرزیوں،
اور یبوسیوں، اور عمونیوں، اور موآبیوں،
اور مصریوں، اور اموریوں سے، اُن کے
نفرتی کاموں کے لحاظ سے، جدا نہ رہے
ہیں۔ ۲ کہ اُنہوں نے اُن کی بیٹیوں
میں سے اپنے لیئے اور اپنے بیٹوں کے
لیئے جوروئیں لیں، یہاں تک کہ مقدس
نسل کو اُن سرزمینوں کی قوموں میں
ملا دیا ہے؛ اور امیروں اور حاکموں کا
ہاتھ اِس بدکاری میں سب سے آگے
تھا۔ ۳ سو جب میں نے یہ بات
سنی، میں نے اپنا کپڑا اور اپنا پیراہن
پھاڑا، اور سر اور ڈاڑھی کے بال نوچے، اور
حیران ہو بیٹھا۔ ۴ تب وے سب
جو اِسرائیل کے خدا کی باتوں سے، اُن
خطاکاروں کے سبب، جو اسیروں کی [illegible]
کی تھی، کانپتے تھے، میرے پاس
جمع ہوئے، اور میں شام کی قربانی تک
حیران ہو بیٹھا رہا۔
۵ اور شام کی قربانی کے وقت میں
اپنی خجالت میں سے اُٹھا، اور اپنا کرتا و [illegible]

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

اپني ردا پھاڑکر اپنے گھٹنوں پر جھکا، اور خداوند اپنے خدا کي طرف ہاتھ پھیلائے[k]، ۶ اور بولا، اي میرے خدا، میں شرماتا ہوں[l]، اور تیري طرف اي میرے خدا، اپنے منہہ کے اُٹھانے سے لجاتا ہوں ؛ کیونکہ ہمارے گناہ ہمارے سرکے اُوپر سے بھي زیادہ بڑھ گئے[m]، اور ہماري خطائیں آسمان تک پہنچ گئي ہیں[n]۔ ۷ اپنے باپ‌دادوں کے وقت سے آج تک ہماري بڑي نافرماني کي حالت ہو رہي ہي[o] ؛ اور اپني بدکاري کے سبب ہم، اور ہمارے بادشاہ، اور ہمارے کاہن، اُن سرزمینوں کے بادشاہوں کے ہاتھہ میں، قتل، اور اسیري، اور غارت، اور زردروئي[p] کے لیئے، حوالے کیئے گئے ہیں[q]، جیسا آج کے دن ہي۔ ۸ اب چند روز سے خداوند ہمارے خدا کا فضل ہم پر ہوا ہي، کہ اُسنے ہمارا کچھہ بقیا بچا رکھا ہي، اور اپنے بیت مقدس میں ہم کو ایک کھونٹا دیا ہي، تاکہ ہمارا خدا ہماري آنکھیں روشن کرے[r]، اور ہماري اسیري میں ہمیں کچھہ حیات تازہ بخشے۔ ۹ کیونکہ ہم تو بندہوئے[s] تھے، پر ہمارے خدا نے ہم کو ہماري غلامي میں نہیں چھوڑ دیا[t]، فارس کے بادشاہوں کے سامھنے ہم پر مہرباني کي[u]، تاکہ ہمیں نئي زندگي بخشے، اور ہم اپنے خدا کے گھر کو اُٹھاویں، اور اُس ویرانے کي مرمت کریں، اور کہ وہ ہمیں یہوداہ اور یروسلم کے درمیان ایک ||پناہ دیوے[x]۔ ۱۰ اور اب، اي ہمارے خدا، ہم بعد اِس کے کیا کہیں؟ کیونکہ ہم تیرے حکموں سے باہر گئے ہیں، ۱۱ جو تو نے اپنے بندے نبیوں† کي معرفت سے فرمائے ہیں ؛ کہ تو نے کہا ہي، کہ وہ زمین، جسے تم میراث میں لینے کو جاتے ہو، وہ اُن سرزمینوں کي قوموں کي نجاستوں سے[z] اور نفرتي کاموں سے ناپاک زمین ہي، کہ اُنہوں نے اپني ناپاکي سے اُس کو ‡ اِس سرے سے اُس سرے تک بھر دیا ہي۔ ۱۲ پس اپني بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو مت دو، اور اُن کي بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے مت لو[a]، اور اُن کي سلامتي اور اُن کي خیریت کدھي مت چاہو[b]، تاکہ تم مضبوط بنو، اور زمین کے میوے کھاؤ، اور اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کي میراث کے لیئے اُسے چھوڑ جاؤ[c]۔ ۱۳ اور ساري آفتوں کے بعد، جو ہمارے برے کاموں اور بڑے گناہوں کے سبب ہم پر پڑي ہیں، (کہ تو نے، اي ہمارے خدا، ہمارے گناہوں کي نسبت سے کم سزا دي[c]، بلکہ ایسي نجات ہم کو بخشي ہي ؛) ۱۴ کیا ہم پھر تیرے حکموں سے باہر جائیں[d]، اور اِن مکروہات رکھنیوالي قوموں سے ناتا نسبت کریں[e]؟ کیا تیرا غضب ہم پر یہاں تک نہیں بھڑکیگا[f]، کہ ہم کو نیست و نابود کرے، اور کچھہ نہ بقیہ نہ بچتي رہے؟ ۱۵ اي خداوند، اِسرائیل کے خدا، تو صادق ہي[g]، کہ ہم آج تک بچے ہوئے موجود ہیں: دیکھہ، ہم تیرے آگے[h] اپنے گناہوں میں گرفتار ہیں[i]: اور اِس علت سے تیرے حضور کھڑے رہ نہیں سکتے[k]۔

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سکنیاہ اجنبي عورتوں کے ترک کرنے کي مناسبت عزرا پر جتاتا۔ ۶ عزرا کڑھتے ہوئے لوگوں کو جمع کراتا۔ ۹ اہل جماعت عزرا کي نصیحت سنکے توبہ کرتے اور اپنے گناہوں کے چھوڑنے کا اِقرار کرتے۔ ۱۰ اُس اِقرار پر شوقدلي سے عمل کرتے۔ ۱۸ ایک فرد اُن لوگوں کي، جنہوں نے اجنبي عورتیں جوروؤں کي ہیں، پیش کي جاتي۔

اور جب عزرانے دعا مانگي تھي، اور رو روکے اور خدا کے گھر کے آگے[a] آپ کو گراکے اِقرار کیا تھا[b]، تو بني اِسرائیل میں سے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کي ایک بہت بڑي جماعت اُس پاس فراہم ہوئي ؛ کیونکہ لوگ پھوٹ پھوٹ روتے تھے۔ ۲ تب سکنیاہ بن یحیئیل نے، بني ایلام میں سے، عزرا سے خطاب کرکے کہا، ہم اپنے خدا کے گناہگار تو ہوئے ہیں[c]، کہ اِس سرزمین کي قوموں میں سے

k خر ۹: ۲۱، ۲۲ · l دان ۹: ۷، ۸ · m زبور ۳۸: ۴ · n ۲ توا ۲۸: ۹ · مکاش ۱۸: ۵ · o زبور ۱۰۶: ۶ · دان ۹: ۵، ۶، ۸ · p دان ۹: ۷، ۸ · q اِستثنا ۲۸: ۳۶، ۶۴ · نحمیاہ ۹: ۳۰ · r زبور ۱۳: ۳ اور ۳۴: ۵ · s نحمیاہ ۹: ۳۶ · t زبور ۱۳۶: ۲۳ · u عز ۷: ۲۸ · || عبراني میں، دیوار · x یسعیاہ ۵: ۲ · † عبراني میں، کے ہاتھہ سے · y عز ۹: ۲۱ · ‡ عبراني میں، منہہ بمنہہ جیسا کہ · z ۲ سلا ۲۱: ۱۶

a خر ۲۳: ۳۲ اور ۳۴: ۱۶ · b اِستثنا ۷: ۳ · c اِستثنا ۲۳: ۶ · d اِمثال ۱۳: ۲۲ اور ۲۰: ۷ · e زبور ۱۰۳: ۱۰ · d یوحنا ۵: ۱۴ · ۲ پطر ۲: ۲۰، ۲۱ · e ۲ آیت · نحمیاہ ۱۳: ۲۳، ۲۷ · f اِستثنا ۹: ۸ · g نحمیاہ ۹: ۳۳ · دان ۹: ۱۴ · h روم ۳: ۱۹ · i ۱ قرنتھ ۱۵: ۱۷ · k زبور ۱۳۰: ۳ · a ۲ توا ۲۰: ۹ · b دان ۹: ۲۰ · c نحمیاہ ۱۳: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۴۵۶

۲۱ اور بني حارم میں سے: معسیاہ، اور اِلیاہ، اور سمعیاہ، اور یحئیل، اور عزیاہ۔ ۲۲ اور بني فشور میں سے: اِلیوعیني، اور معسیاہ، اور اِسماعیل، اور نتني ایل، اور یوزباد، اور اِلیعسہ۔ ۲۳ اور لاویوں میں سے: یوزباد، اور سمعي، اور قلایاہ، (جو قلیتا بھي کہلاتا ھی،) فتحیاہ، اور یہوداہ، اور اِلیعزر۔ ۲۴ اور گانیوالوں میں سے: اِلیاسب: اور دربانوں میں سے: سلوم، اور طلم، اور اُوري۔ ۲۵ اور اِسرایل میں سے: بني پرغوس میں سے، رمیاہ، اور یزیاہ، اور ملکیاہ، اور میامین، اور اِلیعزر، اور ملکیاہ، اور بنایاہ۔ ۲۶ اور بني عیلام میں سے: متنیاہ، اور ذکریاہ، اور یحئیل، اور عبدي، اور یریموت، اور اِلیاہ۔ ۲۷ اور بني زتو میں سے: اِلیوعیني، اور اِلیاسب، اور متنیاہ، اور یریموت، اور زاباد، اور عزیزا۔ ۲۸ اور بني ببی میں سے: یہوحانان، اور حننیاہ، اور زبی، اور عطلی۔ ۲۹ اور بني باني میں سے: مسلام، اور ملوک، اور عدایاہ، اور یاسوب، اور سیال، اور راموت۔ ۳۰ اور بني پخت موآب میں سے:

عدنا، اور کلال، اور بنایاہ، اور معسیاہ، اور متنیاہ، اور بضلیئیل، اور بنوي، اور منسي۔ ۳۱ اور بني حارم میں سے: اِلیعزر، اور یشیاہ، اور ملکیاہ، اور سمعیاہ، اور سمعون، ۳۲ بنیامین، اور ملوک، اور سمریاہ۔ ۳۳ اور بني حاشوم میں سے: متني، اور متتاہ، اور زاباد، اور اِلیفلط، اور یریمی، اور منسي، اور سمعي۔ ۳۴ اور بني باني میں سے: معدی، اور عمرام، اور اُوایل، ۳۵ بنایاہ، اور بدیاہ، اور کلوہ، ۳۶ اور ونیاہ، اور مریموت، اور اِلیاسب، ۳۷ اور متنیاہ، اور متني، اور یعسو، ۳۸ اور باني، اور بنوي، اور سمعي، ۳۹ اور سلمیاہ، اور ناتن، اور عدایاہ، ۴۰ ||مکندبي، ساسي، ساري، ۴۱ عزرئیل، اور سلمیاہ، سمریاہ، ۴۲ سلوم، امریاہ، یوسف۔ ۴۳ بني نبو میں سے: یعي ایل، متتیاہ، زاباد، زبینا، یدو، اور یوایل، بنایاہ۔ ۴۴ یے سب اجنبي عورتوں کو بیاہ لائے تھے، اور بعضوں کو اُن کي جوروؤں کے پیٹ سے لڑکے بھي ھوئے تھے۔

|| یا، میبدبی، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ھی۔

# نحمیاہ کي کتاب

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ نحمیاہ حناني کي معرفت یروسلم کي تباہحالي کي خبر پا کر، غم کرتا، اور روزہ رکھتا، اور دعا مانگتا۔ ۵ اُس کي مناجات۔

نحمیاہ بن حکلیاہ[a] کي باتیں۔ بیسویں برس، کسلیو کے مہینے میں، جب میں قصر سوسن میں تھا تو ایسا ھوا، ۲ کہ حناني، جو میرے بھائیوں میں سے ایک ھی، وہ، اور بعضے بني یہوداہ آئے؛ اور میں نے اُن سے اُن یہودیوں کا حال، جو اسیروں میں سے باقي رھے اور بچ نکلے تھے، اور یروسلم کا حال، پوچھا۔ ۳ اُنھوں نے مجھ سے کہا، کہ وے باقي لوگ، جو اسیري میں سے بچ نکلے ھیں، وھاں کے صوبے میں نہایت تصدیعہ اور ذلت اُٹھاتے ھیں؛ اور یروسلم کي دیوار[b] ڈھائي ھوئي ھی[c]، اور اُسکے پھاٹک آگ سے جلے ھیں۔ ۴ اور ایسا ھوا، کہ جب میں نے یے باتیں سنیں، میں بیٹھ گیا، اور رونے لگا، اور کتنے دن تک غم کرتا رھا، اور روزہ رکھا، اور آسمان کے خدا کے حضور دعا

۴۴۶ کے قریب
[a] نحم ۱۰: ۱
[b] نحم ۲: ۱۷
[c] ۲ سلا ۲۵: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۴۴۶ کے قریب

مانگی، ۵ اور یوں کہا، کہ ای خداوند، آسمان کے خدا، تو خداے عظیم و مہیب ھی، اور اُن کے لیئے، جو تجھے پیار کرتے اور تیرے حکموں کو حفظ کرتے ھیں، عہد اور فضل کو یاد رکھتا ھی: میں تیری منت کرتا ھوں، ۶ کہ تو اپنا کان لگا، اور اپنی آنکھیں کھول، کہ اپنے بندے کی اِس دعا کو سنے، جو میں اب رات و دن تیرے حضور تیرے بندوں بنی اِسرائیل کے لیئے مانگتا ھوں، اور بنی اِسرائیل کی خطاؤں کو، جو ھم نے تیرے برخلاف کیں، مان لیتا ھوں؛ کہ میں اور میرے آبائی خاندان نے بھی گناہ کیا ھی۔ ۷ ھم نے تیری مخالفت میں بڑے فساد کا کام کیا ھی، اور اُن حکموں، اور قانونوں، اور عدالتوں پر، جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کے وسیلے سے فرض ٹھہرائی، عمل نہیں کیا ھی۔ ۸ میں تجھ سے منت کرتا، کہ اُس قول کو یاد کر، جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا، اور کہا، اگر تم بدکاری کروگے، تو میں تمھیں قوموں میں تتر بتر کرونگا: ۹ پر جب تم میری طرف پھروگے، اور میرے حکموں کو مانوگے، اور اُن پر عمل کروگے، تو تم میں سے جو کوئی پراگندہ ھوکے آسمان کے اُس کنارے تک جا پڑیں، میں اُنھیں وھاں سے جمع کرونگا، اور اُنھیں اُس مقام میں، جسے میں نے اپنا نام وھاں دھرنے کے لیئے پسند کیا ھی، لاؤنگا۔ ۱۰ وے تو تیرے بندے اور تیرے لوگ ھیں، جنھیں تو نے اپنی بڑی قدرت سے اور قوی ھاتھ سے چھڑایا ھی۔ ۱۱ ای خداوند، میں تیری منت کرتا ھوں، کہ اپنے بندے کی دعا پر، اور اپنے بندوں کی دعا پر، جو چاھتے ھیں کہ تیرے نام سے ڈرا کریں، تیرا کان لگا رھے، اور کہ تو آج اپنے بندے کو کامیاب کرے، اور اِس مرد کے حضور مجھپر رحم فرمائے۔ اور میں بادشاہ کا ساقی تھا۔

## ۲ باب

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

اِس بیان میں، کہ ۱ ارتخشتا نحمیاہ کے غم کا سبب دریافت کرکے، نامہ و پروانہ اُسے دیتا، اور یروسلم کو جانے کے لیئے اُسے روانہ کرتا۔ ۹ نحمیاہ یروسلم میں داخل ھوتا، اور پھر حال سنکے اُس کے دشمن آزردہ ھوتے۔ ۱۲ خفیتاً ڈھائی ھوئی دیوار پر ملاحظہ کرنے جاتا۔ یہودیوں کو ترغیب دیتا کہ دشمنوں سے ابتدا ھوکے دیوار بنائے لگیں۔

ارتخشتا بادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں یوں ھوا، کہ مے اُس کے آگے تھی: سو میں نے مے اُٹھاکے بادشاہ کو دی۔ اور اِس سے آگے میں کبھی اُس کے حضور میں اُداس نہ ھوا تھا۔ ۲ تب بادشاہ نے مجھے کہا، تیرا چہرہ کیوں اُداس ھی، باوجودیکہ تو بیمار نہیں ھی؟ سِوا اِس کے کچھ نہیں ھوگا، مگر دل کا غم۔ تب میں بہت ڈر گیا۔ ۳ اور میں نے بادشاہ سے کہا، کہ بادشاہ ھمیشہ جیتا رھے: میں اُداس کیوں نہ ھوؤں، جب کہ وہ شہر، جہاں میرے باپ دادوں کی قبرگاہ ھی، اُجاڑ پڑا ھی، اور اُس کے پھاٹک آگ سے بھسم کیئے گئے ھیں؟ ۴ بادشاہ نے مجھے فرمایا، کہ پھر تیری کیا درخواست ھی؟ تب میں نے آسمان کے خدا سے دعا مانگی، ۵ اور بادشاہ سے عرض کی، اگر بادشاہ کی مرضی ھو، اور تیرا بندہ تیرا منظورِ نظر ھوا، تو میری یہہ درخواست ھی، کہ تو مجھے یہوداہ میں میرے باپ دادوں کی قبرگاہ کے شہر کو بھیج، کہ اُس کی تعمیر کروں۔ ۶ تب بادشاہ نے (کہ بیگم بھی اُس کے پاس بیٹھی تھی،) مجھے کہا، تیرا سفر کب تک ھوگا، اور تو کب پھریگا؟ غرض بادشاہ کی مرضی ھوئی، کہ مجھے بھیجے، اور میں نے اُس سے ایک مدت بدی۔ ۷ پھر میں نے بادشاہ سے کہا، اگر بادشاہ کی مرضی ھو تو دریا پار کے حاکموں کے لیئے مجھے پروانے عنایت ھوویں، کہ وے مجھے یہوداہ تک سلامت پہنچاویں؛ ۸ اور آصف کے لیئے، جو بادشاہی جنگل کا نگہبان

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

هی، ایک شقه ملے، که وه مجھے اُٹھے دیوے، که اُن سے هیکل کے آس پاس کے قصر کے پھاٹکوں کے شہتیر بنیں، اور شہرپناه اور وه گھر، جس کو میں جاتا هوں، آراسته کیئے جاویں. اور اِس لیئے که میرے خدا کي مہرباني کا هاته مجھ پرتھا[g]، بادشاه نے مجھے یے عنایت کیئے.

۹ پھر میں نہر پار کے ناظموں کے پاس آیا، اور بادشاه کے پروانے اُنھیں دیئے؛ اور بادشاه نے سرلشکروں اور سواروں کو میرے ساته کر دیا تھا. ۱۰ اور جب سنبلط حوروني اور عموني غلام طوبیاه نے یہه سنا، که ایک شخص بني اِسرایل کي خیریت کا طالب هوکے آیا هی، تو نہایت غمگین هوئے. ۱۱ پس میں یروسلم میں داخل هوا، اور وهاں تین دن رها[h].

۱۲ بعد اِس کے میں رات کو اُٹھا، میں اور چند مرد جو میرے ساته تھے؛ پر جو کچھ کام کرنا میرے خدا نے میرے دل میں یروسلم کي بابت ڈالا تھا، سو میں نے کسي کو نه بتلایا؛ اور کوئي جانور میرے ساته نه تھا، مگر وه جانور، جس پر میں سوار هوا. ۱۳ اور میں رات کو وادي کے پھاٹک سے[i] نکلا، اور آگے بڑھکے ناگ کوئے پاس اور کوڑے کے پھاٹک کو گیا، اور یروسلم کي دیواروں کو، جو ڈھائي هوئي تھیں، اور اُسکے پھاٹکوں کو، جو آگ سے جلے هوئے تھے[k]، دیکھ لیا. ۱۴ اور میں آگے بڑھکے چشمه کے پھاٹک[l] اور بادشاه کے تالاب کو گیا، اور اُس جانور کے لیئے جس پر میں تھا گذرنے کي جگہه نه تھي. ۱۵ پھر میں رات هي کو نالے کي سمت چڑھ گیا[m]، اور شہرپناه کو دیکھکر لوٹا، اور وادي کے پھاٹک سے داخل هوا، اور یونهیں پھر آیا. ۱۶ پر رئیسوں کو دریافت نه هوا، که میں کدھر گیا، اور کیا کرتا هوں؛ که میں نے اِس وقت تک نه یہودیوں کو، نه کاهنوں کو، نه امیروں، نه حاکموں، نه باقیوں کو جو کارگذار تھے، کچھ بتلایا تھا.

۱۷ تب میں نے اُنھیں کہا، تم دیکھتے هو، که هم کس مصیبت میں هیں، که یروسلم اُجاڑ پڑا هی، اور اُس کے پھاٹک جل گئے هیں: آؤ، هم یروسلم کي شہر پناه بناویں، که آگے کو هم طعنه کے باعث نه رهیں[n]. ۱۸ تب میں نے اُنھیں بتلایا، که میرے خدا کا هاته کیونکر میري طرف نیکي کے لیئے بڑھایا هوا تھا[o]، اور بادشاه کي باتیں بھي، جو اُس نے مجھے فرمائیں، اُنھیں سنائیں. وے بولے، چلو، هم اُٹھکے کام بناویں. سو اِس اچھے کام کے لیئے اُنھوں نے اپنے هاتھوں کو مضبوط[p] کیا. ۱۹ پر جب سنبلط حوروني، اور عموني غلام طوبیاه، اور عربي جشم نے سنا، تو اُنھوں نے هم کو ٹھٹھے میں اُڑایا[q]، اور هماري حقارت کي، اور کہا، یہه کیسا کام هی، که تم کرتے هو؟ کیا تم بادشاه سے بغاوت کروگے[r]؟ ۲۰ تب میں نے اُنھیں جواب دیا، اور اُنھیں کہا: آسمان کا خدا وهي هم کو کامیاب کریگا، سو هم اُسکے بندے اُٹھکے تعمیر کرینگے: لیکن تمهارا نه حصه، نه حق، نه نشان یادگار، یروسلم میں هی[s].

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ شہرپناه کے تعمیر کرنےوالوں کے نام اور اُن کے آگے پیچھے کا درجه.

تب اِلیاسب سردار کاهن اور اُس کے بھائي کاهن اُٹھے[a]، اور بھیڑ پھاٹک[b] تعمیر کرنے لگے؛ اور اُنھوں نے اُسے مقدس کیا، اور اُس کے کواڑوں کو لگایا؛ اُنھوں نے میاه کے برج[c] اور حننئیل کے برج[d] تک اُسے مقدس کیا. ۲ اُس کے ||پاس یریحو کے لوگوں نے[e] تعمیر کي. اور اُن کے پاس زکور بن اِمري نے تعمیر کي. ۳ لیکن مچھلي پھاٹک کو[f] بني هسناه نے تعمیر کي؛ اُنھوں نے اُس کے بریتھے دھرے، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے[g]. ۴ اور اُن کے پاس مریموت بن اُوریاه بن قوض نے مرمت کي. اور اُن

حاشیه:
g عز ۵: ۵ اور ۷: ۶، ۹، ۲۸ | ۱۸ آیت ۴۴۵
h عز ۸: ۳۲
i ۲ توا ۲۶: ۹ | نحم ۳: ۱۳
k نحم ۱: ۳ اور ۱۲ آیت
l نحم ۳: ۱۵
m ۲ سمو ۱۵: ۲۳ | یرم ۳۱: ۴۰
n نحم ۱: ۳ زبور ۴۴: ۱۳ اور ۷۹: ۴ یرم ۲۴: ۹ حزقي ۵: ۱۴، ۱۵ اور ۲۲: ۴
o ۸ آیت
p ۲ سمو ۲: ۷
q زبور ۴۴: ۱۳ اور ۷۹: ۴ اور ۸۰: ۶
r نحم ۶: ۶
s عز ۴: ۳
a نحم ۱۲: ۱۰
b یوحنا ۵: ۲
c نحم ۱۲: ۳۹
d یرم ۳۱: ۳۸ ذکر ۱۴: ۱۰
|| عبراني میں، هاته پر
e عز ۲: ۳۴
f ۲ توا ۳۳: ۱۴ نحم ۱۲: ۳۹ صفن ۱: ۱۰
g دیکھو نحم ۶: ۱ اور ۷: ۱

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۲۵ فالال بن اُوزی نے، اُس موڑ کے، اور اُس برج کے مقابلے سے لیکے جو بادشاہ کے قصر کے سامھنے نکلا آتا ھی، جو قیدخانے کے صحن سے[f] لگا ھوا ھی، مرمت کی۔ اُس کے پیچھے فدایاہ بن پرعوس نے تعمیر کی۔ ۲۶ اور نتنیم نے[g]، || عفل[h] سے لیکے جہاں وے رھتے تھے، پورب طرف کو جل پھاٹک تک اور اُس برج کے سامھنے تک، جو باھر پڑتا تھا، تعمیر کی۔ ۲۷ اُن کے پیچھے تقوعیوں نے اُس بڑے برج کے سامھنے، جو باھر نکلا آتا تھا، اور عفل کی دیوار تک، دوسرا ٹکڑا بنایا۔ ۲۸ گھوڑپھاٹک[k] پر سے لیکے کاھنوں نے ھر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کی۔ ۲۹ اُن کے پیچھے صدوق بن اِمیر نے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کی۔ اور اُس کے پیچھے پورب پھاٹک کے دربان سمعیاہ بن سکنیاہ نے مرمت کی۔ ۳۰ اُس کے پیچھے حننیاہ بن سلمیاہ اور حنون نے، جو صلف کا چھٹھواں بیٹا تھا، ایک دوسرا ٹکڑا بنایا۔ اُس کے پیچھے مسلام بن برکیاہ نے اپنی کوٹھری کے سامھنے مرمت کی۔ ۳۱ اُس کے پیچھے سونار کے بیٹے ملکیاہ نے نتنیم اور بیپاریوں کے محلے تک، مفقادپھاٹک کے مقابل، اور اُس کونے کے بالاخانے تک، مرمت کی۔ ۳۲ اور اُس کونے کے بالاخانے اور بھیڑپھاٹک کے بیچ سناروں اور سوداگروں نے مرمت کی۔

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مخالف ھنسی ٹھٹھا کرتے ھیں، پر نحمیاہ دعا مانگا کرتا، اور کام جاری کراتا۔ ۷ دشمنوں کے غیر اور اُن کے پوشیدہ منصوبوں کی خبر پاکے وہ نگہبان بٹھاتا۔ ۱۳ کارگذاروں کو جنگی ھتیار بندھواتا، ۱۹ اور حکم دیتا، کہ وے سپاھیوں کی طرح چالاکی کریں اور حکم میں رھیں۔

اور ایسا ھوا، کہ جب سنبلط نے سنا، کہ ھم شہرپناہ بناتے ھیں، تو وہ رنجیدہ اور بہت غصے ھوا[a]، اور یہودیوں کو ٹھٹھے میں اُڑایا۔ ۲ اور اُس نے اپنے بھائیوں اور سمرونی لشکر کے آگے کہا، کہ یے ضعیف یہودی کیا کیا کرتے ھیں؟ کیا اُن کو اِجازت دی گئی؟ کیا وے قربانی کرینگے؟ کیا وے ایک ھی دن میں سب کچھ کر چکینگے؟ کیا وے جلے ھوئے پتھروں کو کوڑے کے ڈھیروں میں سے چن چنکے پھر || بنا کرینگے؟ ۳ اور طوبیاہ عمونی نے[b]، جو اُس پاس کھڑا تھا، کہا، کہ یہہ جو اُنھوں نے بنایا ھی، اگر ایک لومڑی چڑھ جائے؛ وہ اُن کی پتھر کی شہرپناہ کو توڑ دیگی۔ ۴ سن لے، اَی ھمارے خدا، کہ ھم حقیر جانے جاتے ھیں[c]، اور اُن کی ملامت کو پھیرکے اُنھیں کے سر پر ڈال[d]، اور اسیری کے ملک میں اُنھیں شکار کے لیئے دے: ۵ اور اُن کے گناہ مت ڈھانپ[e]، اور تیرے آگے اُن کی خطا میٹی نہ جائے؛ کیونکہ اُنھوں نے معماروں کے سامھنے تیرا غضب بھڑکایا۔ ۶ غرض ھم لوگ دیوار بناتے رھے، اور ساری دیوار آدھے تک جوڑی گئی؛ کیونکہ لوگ دل لگاکے کام کرتے تھے۔

۷ اور ایسا ھوا، کہ جب سنبلط، اور طوبیاہ، اور عربیوں، اور عمونیوں، اور اشدودیوں نے سنا[f]، کہ یروسلم کی دیواریں اُٹھتی جاتی ھیں، اور دراریں بند ھونے لگیں، تو نپٹ جھنجھلائے۔ ۸ اور سبھوں نے ملکے بندش باندھی[g]، کہ جاکے یروسلم سے لڑیں، اور کام روک دیں۔ ۹ تب ھم نے اپنے خدا سے دعائیں مانگیں، اور اُن کے سبب نگہبان بٹھلائے، کہ رات دن اُن سے خبردار رھیں[h]۔ ۱۰ اور اھل یہوداہ نے کہا، کہ بوجھہ اُٹھانیوالوں کا زور گھٹ گیا، اور روڑا بہت ھی، یہاں تک کہ ھم دیوار نہیں بنا سکتے ھیں۔ ۱۱ اور ھمارے بیریوں نے کہا، کہ جب تک ھم اُن کے بیچ میں نہ آ لیں، اور اُنھیں نہ مار ڈالیں، اور کام موقوف نہ کریں، وے نہ جانینگے نہ دیکھینگے۔ ۱۲ اور ایسا ھوا، کہ جب یہودی لوگوں نے، جو اُن کے

[f] یرہ ۳۲ : ۲ اور ۳۳ : ۱ اور ۳۷ : ۲۱
[g] عز ۲ : ۴۳ نحمیا ۱۱ : ۲۱
[h] ۲ توا ۲۷ : ۳
|| یا، برج
[i] نحمیا ۸ : ۱، ۳ اور ۱۲ : ۳۷
[k] ۲ سلا ۱۱ : ۱٦
۲ توا ۲۳ : ۱۵
یرہ ۳۱ : ۴۰
[a] نحمیا ۲ : ۱۰، ۱۹

|| عبرانی میں، زندہ کرینگے۔
[b] نحمیا ۲ : ۱۰، ۱۹
[c] زبور ۱۲۳ : ۳، ۴
[d] زبور ۷۹ : ۱۲
امثا ۳ : ۳۴
[e] زبور ۶۹ : ۲۷، ۲۸ اور ۱۰۹ : ۱۴، ۱۵
یرہ ۱۸ : ۲۳
[f] ۱ آیت
[g] زبور ۸۳ : ۳، ۴، ۵
[h] زبور ۵۰ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

آس پاس رہتے تھے، سب جگہوں سے، جن سے وے ہمارے پاس آیا جایا کرتے تھے آکے ہمیں دس بار یہہ کہہ دیا: ۱۳ تو میں نے شہرپناہ کے پیچھے نشیب کی جگہوں میں اور اونچے مکانوں میں، لوگوں کو، اُن کے گھرانوں کے مطابق، بٹھلایا، بلکہ تلوار، اور برچھی، اور تیر کمان انہیں بندھواکے، بٹھلایا. ۱۴ اور میں نے نگاہ کی، اور میں اُٹھا، اور امیروں اور ناظموں، اور باقی لوگوں کو کہا، کہ تم اُن سے مت ڈرو: خداوند کو، جو بزرگ اور مہیب ہی، یاد کرو، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے بیٹوں، اور اپنی بیٹیوں، اور اپنی جوروؤں، اور اپنے گھروں کے لیئے لڑو.

۱۵ اور ایسا ہوا کہ جب ہمارے دشمنوں نے سنا، کہ یہہ بات ہم پر ظاہر ہوئی، اور کہ خدا نے اُن کا منصوبہ باطل کر دیا تھا، ہم سب کے سب دیوار کی سمت کو پھرے، اور ہر ایک اپنے اپنے کام میں پھر لگ گیا. ۱۶ اور ایسا ہوا، کہ اُس دن سے میرے آدھے نوکر کام کرتے تھے، اور آدھے بھلے، اور ڈھال، اور کمان لیئے، اور بکتر پہنے ہوئے، رہتے تھے: اور وے جو ناظم تھے یہوداہ کے سارے خاندان کے پیچھے موجود تھے. ۱۷ جو لوگ دیوار بناتے تھے، اور وے جو بوجھہ اُٹھاتے اور لاتے تھے، ہر ایک اپنے ایک ہاتھہ سے کام کرتا تھا، اور دوسرے میں تلوار رکھتا تھا. ۱۸ کیونکہ معمار جتنے تھے ہر ایک اپنی تلوار اپنی کمر پر باندھے ہوئے کام کرتے تھے. اور وہ جو نرسنگا پھونکتا تھا، میرے پاس تھا.

۱۹ اور میں نے امیروں، اور ناظموں، اور باقی لوگوں سے کہا، کہ کام تو بڑا اور پھیلائو پر ہی، اور دیوار کے اوپر ہم میں سے ایک دوسرے سے جدا اور دور ہی: ۲۰ سو جہاں تم نرسنگے کی آواز سنوگے، وہاں ہمارے پاس چلے آؤ: ہمارا خدا ہمارے لیئے لڑیگا. ۲۱ سو ہم کام کرتے تھے: اور آدھے لوگ پو پھٹنے سے ستاروں کے دکھائی دینے تک بھالے لیئے رہے. ۲۲ اور میں نے اُسی وقت لوگوں کو حکم کیا، کہ ہر ایک شخص اپنے اپنے نوکر سمیت رات کے وقت یروسلم میں رہا کرے، تاکہ رات کو ہمارے لیئے پہرا ہووے، اور دن کو کام کرے. ۲۳ سو میں، اور میرے بھائی، اور میرے نوکر، اور وے لوگ جو نگہبانی کے لیئے میرے ہمراہ تھے، کبھی اپنے کپڑے اُتارتے نہ تھے، الا ہر ایک طہارت کے لیئے اُتارتا تھا.

## ۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہودی لوگ اپنی حالت کی بابت، کہ قرضدار اور رہندار و غلام ہیں، شکایت کرتے. ۶ نحمیاہ سودخوروں کو ڈانٹتا، اور جو اُن کو ہوا واپس دلاتا. ۱۴ اپنی تعداد نہیں لیتا، بلکہ اپنے ہی خرچ سے بہتوں کی مہمانی کیا کرتا.

اور لوگوں اور اُن کی جوروؤں نے اپنے یہودی بھائیوں پر بڑی شکایت کی. ۲ اور کتنے کہتے تھے، کہ ہم اور ہمارے بیٹے و بیٹیاں بہت ہیں: سو ہم اناج لے لینگے، کہ کھاویں اور جیویں. ۳ اور کتنے بولتے تھے، کہ ہم نے اپنے کھیتوں، اور انگورستانوں، اور مکانوں کو گرو رکھا، تاکہ ہم مہنگی میں غلہ مول لیویں. ۴ اور کتنے کہتے تھے، کہ ہم نے اپنے کھیتوں اور انگورستانوں کو گرو رکھکر روپیہ قرض لیا ہی، کہ بادشاہ کے لیئے محصول ادا کریں. ۵ باوجود اِس کے ہمارے جسم تو ہمارے بھائیوں کے سے جسم ہیں، اور ہمارے بال بچے اُن کے بال بچوں کے مانند ہیں: اور دیکھو، ہم اپنے بیٹے اور بیٹیاں غلامی میں بیچتے، اور ہماری بیٹیوں میں سے کتنی لونڈیاں ہو چکی ہیں، اور ہمارے ہاتھوں میں طاقت نہیں ہی، کہ انہیں چھڑاویں: کیونکہ ہمارے کھیت اور انگورستان اوروں کے قبضے میں ہیں.

۶ جب میں نے اُن کی فریاد اور یہ باتیں سنیں، تو میں نہایت ناراض ہوا. ۷ اور میں نے اپنے دل میں سوچا، اور

پیشتر مسیح سے ١٤٤٥

میں نے امیروں اور سرداروں سے جھگڑا کیا اور اُنھیں کہا، تم لوگ هر ایک اپنے اپنے بھائي سے سود لیتے هو[e]. اور میں نے ایک بڑي جماعت کو اُن کے مقابل جمع کیا، ٨ اور اُنھیں کہا، کہ هم نے اپنے مقدور کے موافق اپنے یہودي بھائیوں کو، جو قوموں کے هاتھ بک گئے تھے، چھڑا لیا[f]؛ اور کیا تم اپنے هي بھائیوں کو بیچوگے؟ اور کیا وے همارے هي هاتھ میں بک جائیں؟ تب وے چپ هوئے، اور اُنھیں کچھ جواب نہ ملا. ٩ پھر میں نے کہا، کہ یہہ، جو تم کرتے هو، سو اچھا نہیں: کیا تم پر واجب نہ تھا، کہ اِن قوموں کي ملامت کے سبب[g]، جو همارے دشمن هیں، خداترسي سے چلتے[h]؟ ١٠ میں بھي، اور میرے بھائي اور میرے چاکر اُن سے روپا اور غلہ لے سکتے: پر میں تمھاري منت کرتا هوں، کہ هم لوگ سود لینے سے هاتھ اُٹھاویں. ١١ آج هي کے دن اُن کے کھیت، اور اُن کے انگورستان، اور زیتون کے باغ، اور اُن کے گھر، اور سؤواں حصہ نقدي کا، اور اناج، اور مے، اور تیل کا، جو تم نے اُن سے لیا هي، اُنھیں پھیر دیجیو. ١٢ تب اُنھوں نے کہا، کہ هم پھیر دینگے، اور اُن سے کچھ نہ مانگینگے؛ جیسا تو نے فرمایا هي، ویساهي کرینگے. پھر میں نے کاهنوں کو بلایا، اور اُن لوگوں کو قسم دلائي[i]، کہ اِس اِقرار کے موافق هم کرینگے. ١٣ پھر میں نے اپنا دامن جھاڑا[k] اور کہا، کہ اِسي طرح سے خدا هر ایک شخص کو، جو اپنے اِس قول پر عمل نہ کرے، اُس کے گھر سے اور اُس کے شغل سے جھٹک ڈالے؛ وہ یوں جھٹکا جائے، اور ||نکال پھینکا جاوے. تب ساري جماعت نے کہا، آمین، اور خداوند کا شکر کیا. اور لوگوں نے اپنے وعدہ پر وفا کي[l].

١٤ علاوہ اُس کے جس دن سے کہ میں یہوداہ کے ملک میں اُن کا حاکم ٹھہرایا گیا، یعنے ارتخششتا بادشاہ کے عمل کے بیسویں برس سے بتیسویں برس تک[m]، جو بارہ برس هیں، میں نے اور میرے بھائیوں نے حاکمي کي روٹي نہ کھائي[n]. ١٥ کیونکہ وے حاکم، جو میرے آگے تھے، رعیت پر ایک بار تھے، اور اناج، اور مے، اور چالیس مثقال روپا، اُن سے لیتے تھے؛ اور اُن کے نوکر بھي لوگوں پر اپنا اِقتدار جتاتے تھے: لیکن میں نے خداترسي کے سبب[o] ایسا نہ کیا[p]. ١٦ علاوہ اُس کے، میں اِس شہرپناہ کے کام میں برابر مشغول رہا؛ اور هم نے زمین کو مطلق مول نہیں لیا؛ پر میرے سب چاکر وهاں کام پر جمع هوئے. ١٧ اور روز روز میري میز پر[q]، سوا اُن کے جو آس پاس کي قوموں میں سے آتے تھے، ڈیڑھ سؤ یہودي اور سردار تھے. ١٨ چنانچہ جو ایک دن کے لیئے طیار کیا گیا[r]، سو ایک بیل، اور چھ پلي هوئي بھیڑیاں تھیں؛ مرغیاں بھي میرے لیئے طیار کي گئیں؛ اور دس دس دن میں مے کي هر ایک قسم کا نیا ذخیرہ هوتا تھا؛ باوجود اِس سب کے، حاکمي کي روٹي طلب نہ کي[s]، کیونکہ اِن لوگوں پر سخت خدمت کا بار تھا. ١٩ اي میرے خدا، مجھے یاد کرکے میرا بھلا کر، اُس سب کے مطابق جو کہ میں نے اِن لوگوں سے کیا[t].

## ٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ سنبلط چترائي کرکے، افواهیں پھیلاتا، اور جھوٹھے نبیوں کو نوکر رکھتا کہ پیشینگوئیاں کریں، کہ کسي طرح سے نحمیاہ کو ڈراویں. ١٥ کام تمام هوتا اور دشمن وہ حال سکے مضطرب هوتے. ١٧ دشمنوں اور یہوداہ کے امیروں کے درمیان خط و کتابت چھپے میں هوتي.

اور ایسا هوا، کہ جب سنبلط، اور طوبیاہ، اور ||جشم عربي[a]، اور همارے باقي دشمنوں نے سنا، کہ میں شہرپناہ کو بنا چکا، اور اُس میں کچھ ٹوٹا پھوٹا باقي نہ رها، اگرچہ اُسي وقت میں نے پھاٹکوں میں کواڑے نہ لگائے تھے[b]: ٢ تب سنبلط اور جشم نے مجھے یہہ کہلا بھیجا،

[e] خر ٢٢: ٢٥ احب ٢٥: ٣٦ حزق ٢٢: ١٢
[f] احب ٢٥: ٤٨
[g] ٢ سم ١٢: ١٤
[h] روم ٢: ٢٤ ١ پطر ٢: ١٢
[i] عز ١٠: ٥ یرم ٣٤: ٨، ٩
[k] متي ١٠: ١٤ اعم ١٣: ٥١ اور ١٨: ٦
|| عبراني میں، خالي هووے.
[l] دیکھو ٢ سلا ٣: ١٣
[m] نحم ١٣: ٦
[n] ١ قرنـ ٩: ٤، ١٥
[o] ١٥ آیت
[p] ٢ قرنـ ١١: ٩ اور ١٢: ١٣
[q] ٢ سم ٩: ٧ ١ سلا ١٨: ١٩
[r] ١ سلا ٤: ٢٢
[s] ١٤، ١٥ آیتیں
[t] نحم ١٣: ٢٢
|| یا، جشمو، ٦ آیت
[a] نحم ٢: ١٠، ١٩
[b] نحم ٣: ١، ٣ اور ٣: ١، ٣

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

کہ آ، هم اونو کے میدان کے کسي گانو میں باهم ملاقات کریں"؛ پر وے مجھہ سے بدي کرنے کي فکر میں تھے۔ ۳ سو میں نے قاصد بھیجکر اُنھیں کہا، میں بڑے کام میں لگا هوں، اور اُتر نہیں سکتا: کیا ضرور هي، کہ میں اِسے چھوڑکے تم پاس آؤں، اور کام موقوف رهے؟ ۴ اور اُنھوں نے چار بار ایسا پیغام بھیجا، اور میں نے اُنھیں ایسا جواب دیا۔ ۵ پھر سنبلط نے پانچویں بار اُسي طرح سے اپنے نوکر کو میرے پاس بھیجا؛ اُس کے هاتھہ میں کھلي هوئي چٹھي تھي۔ ۶ اُس میں لکھا تھا، کہ غیر قوموں میں یہہ آوازہ هي، بلکہ ا جشمو ایسا کہتا هي، کہ تو اور یہودي لوگ بغاوت کا منصوبہ کرتے هو: اور اِسي سبب سے تو شہرپناہ بناتا هي، کہ تو اِس خبر کے مطابق اُن کا بادشاہ هو۔ ۷ علاوہ اُس کے، تو نے نبیوں کو مقرر کیا، کہ یروسلم میں تیري بابت منادي کریں، اور کہیں کہ یہوداہ میں ایک بادشاہ هي: پس اِن باتوں کي خبر بادشاہ کو پہنچیگي: سو اب چلا آ، تاکہ هم باهم مصلحت کریں۔ ۸ تب میں نے اُس پاس کہلا بھیجا، کہ تیرے کہنے کے موافق کوئي بات نہیں هوئي، بلکہ تو یہہ باتیں اپنے هي دل سے بناتا هي۔ ۹ کیونکہ اُنھوں نے هم کو ڈرایا، اور کہا، کہ وے اُس کام سے هاتھہ اُٹھاوینگے، کہ وہ بن نہ پڑے۔ پر اب، اي خدا، تو میرے هاتھوں کو زور بخش۔ ۱۰ پھر میں سمعیاہ بن دلایاہ بن مہیطبئیل کے گھر میں آیا؛ وہ بند کیا هوا تھا؛ اور اُس نے کہا، آئیو، هم خدا کے گھر میں هیکل کے اندر ملاقات کریں، اور هیکل کے دروازوں کو بند کریں؛ کیونکہ وے تجھے قتل کرنے کو آوینگے؛ هاں، رات کو تجھے قتل کرنے کو آوینگے۔ ۱۱ میں نے کہا، کیا مجھہ سا شخص بھاگے؟ اور مجھہ سا کون هي، کہ هیکل میں گھسکے اپني جان بچاوے؟ میں اندر نہیں جانے کا۔ ۱۲ اور میں نے تحقیق کي، اور دیکھہ، کہ خدا نے اُسے نہ بھیجا تھا، بلکہ میرے مخالفت میں اِس سبب سے پیشینگوئي کي، کہ سنبلط اور طوبیاہ نے اُسے نوکر رکھا تھا۔ ۱۳ وہ اِس لیئے نوکر رکھا گیا، کہ میں ڈر جاؤں، اور ایسا کرکے خطاکار هوؤں، کہ جس سے وے میري بدنامي کریں، اور مجھے طعنہ دیں۔ ۱۴ اي میرے خدا، طوبیاہ کو اور سنبلط کو، اُن کے اِن کاموں کے لحاظ سے، اور نبیہ نوعدیاہ کو بھي، اور باقي نبیوں کو، جو مجھے ڈرانے چاہتے تھے، یاد کر۔

۱۵ غرض باون دن میں، الول مہینے کي پچیسویں تاریخ میں، شہرپناہ بن چکي۔ ۱۶ اور ایسا هوا، کہ جب همارے سارے بیریوں نے سنا، اور غیر گروهوں نے جو همارے آسپاس تھیں دیکھا، وے آپ اپني آنکھوں سے گر گئے؛ کیونکہ اُنھیں سمجھہ پڑي، کہ یہہ کام همارے خدا کي طرف سے هوا۔

۱۷ علاوہ اِس کے، اُن دنوں میں یہوداہ کے امیروں کي بہت سي چٹھیاں طوبیاہ پاس بھیجي جاتي تھیں، اور طوبیاہ کي چٹھیاں اُن پاس پہنچتي تھیں۔ ۱۸ کیونکہ بہت لوگ یہوداہ میں اُس کے هم قسم تھے: کہ وہ سکنیاہ بن ارخ کا داماد، اور اُس کے بیٹے یہوحنان نے مسلام بن برکیاہ کي بیٹي کو بیاہ لیا تھا۔ ۱۹ اور وے میرے آگے اُس کي نیکیوں کا بیان کرتے تھے، اور میري باتیں اُسے سناتے تھے۔ اور طوبیاہ نے مجھے ڈرانے کے لیئے خط بھیجے۔

## ۷ باب

[illegible]

اور ایسا ہوا، کہ جب شہرپناہ بن چکي، اور میں نے کواڑے لگائے تھے[a]، اور دربان، اور گانیوالے، اور لاوي، مقرر ہوئے تھے، ۲ میں نے اپنے بھائي حناني کو، اور قصر کے ناظم[b] حنانیاہ کو، یروسلم میں مختار کیا، کہ یہہ بہتوں سے امانتدار اور خدا ترس تھا[c]۔ ۳ اور میں نے اُنہیں کہا، کہ جب تک دھوپ نہ چڑھے، تب تک یروسلم کے پھاٹک کھولے نہ جائیں، اور اُن کے حاضر ہوتے ہوئے کواڑے بند کیئے جائیں، اور اڑبنگے لگائے جاویں: اور یروسلم کے باشندوں کي چوکیاں مقرر کرو، کہ ہر ایک اپني اپني چوکي میں، اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کے سامہنے چوکي کے لیئے ٹھہرایا جائے۔ ۴ کیونکہ شہر تو بڑا اور وسیع تھا، پر اُس میں تھوڑے لوگ تھے، اور گھر بنے ہوئے نہ تھے۔

۵ تب میرے خدا نے میرے دل میں ڈالا، کہ میں امیروں، اور سرداروں، اور لوگوں کو جمع کروں، تاکہ نسلنامے کے مطابق اُن کا شمار کیا جاے۔ اور میں نے اُن لوگوں کا نسبنامہ پایا، جو پہلے چڑھ آئے تھے، اور اُس میں یہہ لکھا پایا: ۶ کہ اِس مملکت کے باشندے جو اسیر ہو گئے[d]، جنہیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا تھا، اور جو یروسلم اور یہوداہ میں پھر آئے، اور ہر ایک اپنے اپنے شہر میں ہی؛ ۷ اُن کي فرد، جو زروبابل، یشوع، نحمیاہ، ‡عزریاہ، رعمیاہ، نحماني، مردکي، بلشان، مسفرت، بگوی، نحوم، بعنہ کے ساتھ آئے۔ سو بني اِسرائیل کے لوگوں کا شمار یہہ تھا: ۸ بني پرعس، دو ہزار ایک سو بہتر؛ ۹ بني سفطیاہ، تین سو بہتر؛ ۱۰ بني ارخ، چھہ سو باون؛ ۱۱ بني پحت موآب، جو یشوع اور یواب کي نسل میں سے تھے، دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ؛ ۱۲ بني عیلام، ایک ہزار دو سو چون؛ ۱۳ بني زتو، آٹھ سو پینتالیس؛ ۱۴ بني زکی، سات سو ساٹھ۔ ۱۵ بني ||بنوي، چھہ سو اٹھتالیس؛ ۱۶ بني ببی، چھہ سو اٹھائیس؛ ۱۷ بني عزجاد، دو ہزار تین سو بائیس؛ ۱۸ بني ادونقام، چھہ سو سڑسٹھ؛ ۱۹ بني بگوی، دو ہزار سڑسٹھ؛ ۲۰ بني عدین، چھہ سو پچپن؛ ۲۱ بني اطیر، حزقیاہ کے خاندان میں سے، اٹھانوے؛ ۲۲ بني حشوم، تین سو اٹھائیس؛ ۲۳ بني بضی، تین سو چوبیس؛ ۲۴ بني †خارف، ایک سو بارہ؛ ۲۵ بني ‡جبعون، پنچانوے؛ ۲۶ بیت لحم اور نطوفہ کے لوگ، ایک سو اٹھاسي؛ ۲۷ عنتوت کے لوگ، ایک سو اٹھائیس؛ ۲۸ §بیت عزماوت کے لوگ، بیالیس؛ ۲۹ *قریت یعریم، کفیرہ، اور بیروت کے لوگ، سات سو تینتالیس؛ ۳۰ رامہ اور جبع کے لوگ، چھہ سو اِکیس؛ ۳۱ مکماس کے لوگ، ایک سو بائیس؛ ۳۲ بیت ایل اور عی کے لوگ، ایک سو تیئیس؛ ۳۳ دوسرے نبو کے لوگ، باون؛ ۳۴ دوسرے عیلام[e] کے بیٹے، ایک ہزار دو سو چون؛ ۳۵ بني حارم، تین سو بیس؛ ۳۶ بني یریحو، تین سو پینتالیس؛ ۳۷ لود، اور حادد، اونو کے بیٹے، سات سو اِکیس؛ ۳۸ بني سناآہ، تین ہزار نو سو تیس۔

۳۹ کاہن، جو یشوع کے گھرانے کے بني یدعیاہ[f] تھے، نو سو تہتر؛ ۴۰ بني اِمیر[g]، ایک ہزار باون؛ ۴۱ بني فشور[h]، ایک ہزار دو سو سینتالیس؛ ۴۲ بني حارم[i]، ایک ہزار سترہ۔

۴۳ لاوي، جو یشوع قدمی‌ایل اور ||ہودواہ کي اولاد تھے، چوہتر۔

۴۴ گانیوالے، جو بني آسف تھے، ایک سو اٹھتالیس۔

۴۵ دربان، جو سلوم، اور اطیر، اور طلمون، اور عقوب، اور خطیطا، اور سوبی کي اولاد تھے، ایک سو اٹھتیس۔

۴۶ †بندے ہیکل کے؛ بني ضیحا، بني حسوفا، بني طبعوت، ۴۷ بني قروس، بني ‡سیعا، بني فدون، ۴۸ بني لبانہ،

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب
[a] نحم ۶ : ۱
[b] نحم ۲ : ۸
[c] خر ۱۸ : ۲۱
۵۳۶ کے قریب
[d] عز ۲ : ۱ وغیرہ
‡ یا، سیرایا: دیکھو عز ۲ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب
|| یا، باني۔
† یا، یورا۔
‡ یا، جبار۔
§ یا، عزماوت،
* یا، قریت عاریم
[e] دیکھو ۱۲ آیت
[f] ۱ توا ۲۴ : ۷
[g] ۱ توا ۲۴ : ۱۴
[h] دیکھو ۱ توا ۹ : ۱۲ اور ۲۴ : ۹
[i] ۱ توا ۲۴ : ۸
|| یا، ہوداویاہ، عز ۲ : ۴۰ یا، یہوداہ، عز ۳ : ۹
† عبراني میں، نتینیم۔
‡ یا، سیعہا۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

اور سبھوں کے آگے، جو سمجھ سکتے تھے، پڑھتا رہا: اور سب لوگ شریعت کي کتاب کان دھرکے سنتے رھے. ۴ اور عزرا فقیہ ایک چوبي ممبر پر، جو اُنھوں نے اِسي کام کے لیئے بنایا تھا، کھڑا ھوا: اور اُس کے پاس متتیاہ، اور سمع اور عنایاہ، اور اُوریاہ، اور خلقیاہ، اور معسیاہ، اُس کے دھنے کھڑے تھے؛ اور اُس کے بائیں فدایاہ، اور میشایل، اور ملکیاہ، اور حاشوم، اور حسبدانہ، اور زکریاہ، اور مسلام کھڑے تھے. ۵ اور عزرا فقیہ نے سارے لوگوں کي آنکھوں کے آگے کتاب کھولي؛ کیونکہ وہ سب لوگوں سے بلند تھا، اور اُس کے کھولتے ھي سارے لوگ اُٹھ کھڑے ھوئے[f]: ۶ اور عزرا نے خداوند خدا تعالی کو مبارک باد کہا، اور سارے لوگوں نے ھاتھ اُٹھاکے[g] جواب میں آمین، آمین، کہا[h]؛ اور اُنھوں نے سر جھکائے[i]، اور منھ کے بھل گرکے زمین پر خداوند کو سجدہ کیا. ۷ اور یشوع، اور باني، اور سربیاہ، اور یامن، اور عقوب، اور سبتي، اور ھودیاہ، اور معسیاہ، اور قلیتا، اور عزریاہ، اور یوزبد، اور حنان، اور فلایاہ، اور لاویوں نے شریعت کے معنے لوگوں کو سمجھائے[k]، اور لوگ اپني اپني جگہ پر کھڑے ھو رھے. ۸ پس وے خدا کي شریعت کي کتاب صاف آواز سے پڑھتے تھے، اور معنے بتلاتے، اور اُن پڑھي ھوئي باتوں کي عبارت اُن کو سمجھاتے تھے.

۹ اور نحمیاہ نے، جو اترشاتا ھي[l]، اور عزرا کاھن نے، جو فقیہ ھي، اور اُن لاویوں نے، جو لوگوں کو سکھلاتے تھے[m]، سارے لوگوں سے کہا، آج کا دن خداوند تمھارے خدا کے لیئے مقدس ھي[n]: غم مت کرو، اور نہ رویا کرو[o]. کہ سب لوگ شریعت کي باتیں سنکے روتے تھے. ۱۰ پھر اُس نے اُنھیں کہا، کہ اب جاؤ، اور جو موٹا ھی کھاؤ، اور جو میٹھا ھی پیؤ، اور جن کے لیئے کچھ طیار نہیں ھوا، اُن کے پاس حصہ بھیجو[p]: کیونکہ آج کا دن ھمارے خداوند کے لیئے مقدس ھي؛ اور تم اُداس مت ھوؤ؛ کیونکہ شادماني جو خداوند کي بابت ھي تمھاري قوت ھي. ۱۱ اور لاویوں نے سب لوگوں کو چپ کروایا، اور کہا، خاموش ھو، کیونکہ آج کا دن مقدس ھي؛ تم ھرگز غمگین مت ھوؤ. ۱۲ سو سب لوگ چلے گئے، کہ کھاویں، اور پیویں، اور حصے بھیجیں[q]، اور بڑي خوشي کریں، کیونکہ وے اُن باتوں کو، جو اُن کے آگے پڑھي گئیں، سمجھے تھے[r].

۱۳ اور دوسرے دن سارے لوگوں کے ابوي رئیس، اور کاھن، اور لاوي، عزرا فقیہ پاس جمع ھوئے، کہ توریت کي باتیں بوجھیں. ۱۴ اور اُنھوں نے دریافت کیا کہ اُس شریعت میں، جو خداوند نے موسی || کي معرفت فرمائي تھي، لکھا ھي، کہ بني اِسرایل ساتویں مہینے کي عید میں خیموں میں رھا کریں[s]، ۱۵ اور کہ سب شہروں میں[t]، اور یروسلم میں[u] اِشتہار دیویں، اور یہ منادي کروائیں، کہ پہاڑ پر جاؤ، اور زیتون کي ڈالیاں، اور دشتي جلپائي کي ڈالیاں، اور آس کي ڈالیاں، اور کھجور کي شاخیں، اور گھنے درختوں کي ڈالیاں، خیموں کے بنانے کو، جیسا لکھا ھي، لاؤ[x].

۱۶ سو لوگ باھر جا جاکے لائے، اور ھر ایک اپنے اپنے گھر کي چھت پر[y]، اور اپني اِحاطوں میں، اور خدا کے گھر کے صحنوں میں، اور جل پھاٹک کے راستے میں[z]، اور اِفرائیمي پھاٹک کے راستے میں[a]، اپنے لیئے خیمے بنائے. ۱۷ اور ساري جماعت کے لوگ، جو اسیري سے پھر آئے تھے، پت چھپر بنا بنا اُن کے تلے بیٹھ گئے؛ کیونکہ یشوع بن نون کے دنوں سے اُس دن تک بني اِسرایل نے ایسا نہ کیا تھا. چنانچہ نہایت بڑي خوشوقتي ھوئي[b]. ۱۸ اور پہلے دن سے لیکے پچھلے

|| عبراني میں، کے ھاتھ سے.

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

كه ميں أسے تم كو بخشونگا. ١٦ ليكن أنهوں نے اور همارے باپ‌دادوں نے گهمنڈ كيا[g]، اور سخت‌گردن[h] بنے، اور تيرے حكموں كے شنوا نه هوئے، ١٧ اور أنهوں نے فرمانبردار هونے سے إنكار كيا، اور تيرے اچمبے كاموں كو، جو تو نے أنكے درميان كيئے، ياد نه ركها[i]؛ پر اپني گردنوں كو سخت كيا، اور اپني بغاوت سے اپنے ليئے ايک سردار مقرر كيا[k]، كه وے اپني اسيري ميں پهر جاويں: پر تو خداے غفور، رحيم و كريم هی، قهر ميں دهيما، اور مهرباني ميں بڑهكر[l]؛ سو تو نے أنهيں ترک نه كيا. ١٨ هاں، جب أنهوں نے اپنے ليئے ڈهالا هوا ايک بچهڑا بنايا تها، اور كها تها، اي إسرائيل، يهه تيرا معبود هی، جو تمهيں مصر كے ملک سے نكال لايا[m]، اور جب أنهوں نے بهت سے غضب‌انگيز كام كيئے؛ ١٩ تد بهي تو نے اپني گوناگون رحمت كے مطابق[n] أنهيں بيابان ميں چهوڑ نه ديا: دن كو بادل كا ستون أن كے سامهنے سے جدا نه هوا، كه وه أن كي رهنمائي كرے، اور رات كو آگ كا ستون جدا نه هوا، كه أنهيں أس راه ميں، جس ميں جاتے تهے، روشني بخشے[o]. ٢٠ اور تو نے اپني نيک روح أن كي تربيت كے ليئے دي[p]، اور من كو أن كے منهه ميں جانے سے باز نه ركها[q]، اور أنهيں پاني ديكے أن كي پياس بجهائي[r]. ٢١ چاليس برس تک تو بيابان ميں أن كي پرورش كرتا رها[s]؛ كسي چيز كے محتاج نه هوئے؛ أن كے كپڑے پرانے نه هوئے، اور أن كے پاوں نه سوجے[t]. ٢٢ إس كے سوا تو نے أنهيں مملكتيں اور أمتيں بخشيں، اور زمين كو أس كے كونوں تک أنهيں بانٹ ديا؛ سو وے سيحون كے ملک كے، اور شاه حسبون كے ملک كے، اور شاه بسن عوج كے ملک كے[u]، مالک هوئے. ٢٣ اور تو نے أن كي اولاد كو آسمان كے ستاروں كي مانند بهت كيا[x]،

g ٢٩ آيت زبور ١٠٦ : ٦
h إستة ٣١ : ٢٧؛ ٢ سلا ١٧ : ١٤؛ ٢ توا ٣٠ : ٨؛ يرم ١١ : ١٠
i زبور ٧٨ : ١١، ٤٢، ٤٣
k گنـ ١٤ : ٤
l خر ٣٤ : ٦؛ گنـ ١٤ : ١٨؛ زبور ٨٦ : ٥، ١٥؛ يوايل ٢ : ١٣
m خر ٣٢ : ٤
n ٢٧ آيت زبور ١٠٦ : ٤٥
o خر ١٣ : ٢١، ٢٢؛ گنـ ١٤ : ١٤
p ١ قرنـ ١٠ : ١؛ گنـ ١١ : ١٧؛ يسع ٦٣ : ١١
q خر ١٦ : ١٥؛ يشو ٥ : ١٢
r خر ١٧ : ٦
s إستة ٢ : ٧
t إستة ٨ : ٤؛ اور ٢٩ : ٥
u گنـ ٢١ : ٢١ وغيره
x پيد ٢٢ : ١٧

اور أنهيں إس سرزمين ميں لايا، جس كي بابت تو نے أنكے باپ‌دادوں سے وعده كركے كها تها، كه تم أس ميں جاكے أس كے مالک هوگے. ٢٤ سو أن كے بيٹے داخل هوئے، اور إس زمين كے وارث بنے[y]، اور تو نے أن كے آگے إس زمين كے كنعاني باشندوں كو مغلوب كيا[z]، اور أنهيں، أن كے بادشاهوں، اور إس سرزمين كے لوگوں سميت، أنكے هاتهه ميں كر ديا، كه جيسا چاهيں، ويسا أن سے كريں. ٢٥ سو أنهوں نے حصين شهروں اور أس جيد زمين كو پايا[a]، اور وے سب طرح كے مال سے بهرے هوئے گهروں[b]، اور كهودے هوئے كوؤں، اور بهت سے انگورستانوں، اور زيتوني باغوں، اور پهل‌دار درختوں كے مالک هوئے: تب وے كهاكے سير هوئے، اور موٹے تازے بنے[c]، اور تيرے بڑے إحسان[d] سے نهايت حظ أٹهايا. ٢٦ ليكن وے نافرمانبردار نكلے[e]، اور تجهه سے پهر گئے، اور أنهوں نے تيري شريعت كو اپني پشت كے پيچهے پهينكا[f]، اور تيرے نبيوں كو، جو أن كو نصيحت ديتے تهے، كه أنهيں تيري طرف پهرا لاويں قتل كيا[g]، اور أنهوں نے اپنے كاموں سے تجهه كو غصه دلايا. ٢٧ تب تو نے أنهيں أن كے دشمنوں كے هاتهه ميں كر ديا[h]، جنهوں نے أن كو ستايا: پر جب وے اپنے دكهه كے وقت ميں تيرے آگے چلائے، تو نے آسمان پر سے أنكي سني[i]، اور اپني گوناگون رحمتوں كے مطابق أنهيں چهڑانے‌والے ديئے[k]، جنهوں نے أن كو أن كے دشمنوں كے هاتهه سے چهڑايا. ٢٨ ليكن جب أنهيں آرام ملا، تب أنهوں نے پهر تيرے آگے بدكاري كي[l]؛ إس ليئے تو نے أنهيں أن كے بيريوں كے قبضے ميں چهوڑ ديا، اور وے أن پر مسلط هوئے؛ ليكن جب وے پهرے، اور تيرے آگے چلائے، تو نے آسمان پر سے سن سنكے اپني بڑي رحمت كے مطابق أنهيں بار بار[m] چهڑايا؛ ٢٩ اور تو نے أن كو جتا

y يشو ١ : ٢، وغيره
z زبور ٤٤ : ٢، ٣
a ٣٥ آيت؛ گنـ ١٣ : ٢٧؛ إستة ٨ : ٧، ٨؛ حزق ٢٠ : ٦
b إستة ٦ : ١١
c إستة ٣٢ : ١٥
d هوس ٣ : ٥
e قاض ٢ : ١١، ١٢؛ حزق ٢٠ : ٢١
f ١ سلا ١٤ : ٩؛ زبور ٥٠ : ١٧
g ١ سلا ١٨ : ٤؛ اور ١٩ : ١٠؛ ٢ توا ٢٤ : ٢٠، ٢١؛ متي ٢٣ : ٣٧؛ اعم ٧ : ٥٢
h قاض ٢ : ١٤؛ اور ٣ : ٨، وغيره؛ زبور ١٠٦ : ٤١، ٤٢
i زبور ١٠٦ : ٤٤
k قاض ٢ : ١٨؛ اور ٣ : ٩
l يون قاض ٣ : ١١، ١٢، ٣٠؛ اور ٤ : ١؛ اور ٥ : ٣١؛ اور ٦ : ١
m زبور ١٠٦ : ٤٣

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

دیا، کہ اپنی شریعت کی طرف اُنہیں
پھرایا کرے؛ پر اُنہوں نے گھمنڈ کیا، اور
تیرے حکموں کے شنوا نہ ہوئے، تیری
عدالتوں کے برخلاف گناہ کیا، (جنہیں اگر
کوئی اِنسان مان لیوے، سو اُن سے جیئیگا)
اور اپنے کاندھے کو کھینچکے اپنی گردن کو
سخت کیا، اور نہ سُنا۔ ۳۰ تد بھی تو
بہت برس تک اُن کی برداشت کرتا
رہا، اور اپنی روح سے، یعنے اپنے نبیوں
کی معرفت سے، اُنہیں سمجھاتا رہا؛
پر وے شنوا نہ ہوئے: تب تو نے اُنہیں اُن
ملکوں کے لوگوں کے ہاتھ میں چھوڑ دیا۔
۳۱ باوجود اُس کے، تو نے اپنے بڑے رحم
سے اُنہیں ایک لخت نیست و نابود نہ
کیا، اور اُنہیں بالکل چھوڑ نہیں دیا؛
کیونکہ خداے رحیم و کریم تو ہی ہی۔
۳۲ اور اب، ای ہمارے خدا، جو بزرگ،
اور قادر، اور مہیب خدا ہی، اور عہد
اور رحمت پر وفا کرتا ہی، وہ دکھ، جو
ہم پر، اور ہمارے بادشاہوں پر، اور ہمارے
امیروں پر، اور ہمارے کاہنوں پر، اور
ہمارے نبیوں پر، اور ہمارے باپدادوں
پر، اور تیرے سارے لوگوں پر، اسور کے
بادشاہوں کے عصر سے آج کے دن تک،
پڑا ہی، سو تیرے آگے تھوڑا جانا نہ جاوے۔
۳۳ غرض اُس سب کی بابت، جو
ہم پر نازل کی گئی، تو عادل ہی؛ کہ
تو نے اِنصاف کیا، اور ہم نے شرارت کی۔
۳۴ ہمارے بادشاہ، اور ہمارے امیر، اور
ہمارے کاہن، اور ہمارے باپدادے تیری
شریعت پر عمل نہیں کرتے تھے، اور
تیرے حکموں کو نہیں مانتے تھے، اور
تیری گواہیوں کو، جو تو نے اُن پر دیں،
نہ سنتے تھے۔ ۳۵ کیونکہ اُنہوں نے اپنی
سلطنت میں، اور تیرے اِحسان بیشمار
کی بخشش میں، جو تو نے اُنہیں
بخشیں، اور اُس چوڑی اور [illegible]
زمین میں، جو تو نے اُن کے سامنے اُن
کی کر دی، تیری بندگی نہ کی، اور نہ
وے اپنی بدکاریوں سے باز آئے۔ ۳۶ دیکھ،

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

ہم آج کے دن غلام ہیں؛ بلکہ اِسی
زمین میں، جو تو نے ہمارے باپدادوں
کو دی، کہ اُس کے پھل کھاویں اور اُس کا
فائدہ پاویں، دیکھ، ہم لوگ اِسی زمین
میں غلام ہیں۔ ۳۷ وہ اُن بادشاہوں
کے لیئے، جو تو نے ہمارے گناہوں کے سبب
ہم پر مسلط کیئے، بہت فائدہ دیتی
ہی؛ ہاں، وے ہمارے بدنوں پر بھی،
اور ہمارے جانوروں پر، جیسا چاہتے ہیں
ویسا ہی اِختیار رکھتے ہیں، اور ہم پر
سخت مصیبت ہی۔ ۳۸ اور اِن ساری
باتوں کے سبب ہم لوگ ایک مضبوط
عہد کرتے اور لکھتے ہیں، اور ہمارے امیر،
اور ہمارے لاوی، اور ہمارے کاہن اُس
پر مہر کرتے ہیں۔

## ۱۰ باب

۱ اُن لوگوں کے نام جنہوں نے [illegible] ۲۹ [illegible]
اقرار جو [illegible] میں مندرج ہوئے۔

اور وے جنہوں نے مہریں کیں یہ
ہیں: نحمیاہ، ترشاتا بن حکلیاہ، اور
صدقیاہ، ۲ سرایاہ، عزریاہ، یرمیاہ،
۳ فشحور، امریاہ، ملکیاہ، ۴ حطوش،
سبنیاہ، ملوک، ۵ حارم، مریموت،
عبدیاہ، ۶ دانیال، جنتون، بروک،
۷ مسلام، ابیاہ، میامین، ۸ معزیاہ،
بلجی، سمعیاہ: یہ کاہن تھے۔ ۹ اور
لاوی: یشوع بن ازنیاہ، بنوی بنی
حنداد میں سے، قدمی ایل: ۱۰ اور
اُن کے بھائی، سبنیاہ، ہودیاہ، قلیطا، فلایاہ،
حنان، ۱۱ میکا، رحوب، حسبیاہ،
۱۲ زکور، سربیاہ، سبنیاہ، ۱۳ ہودیاہ،
بانی، بنینو۔ ۱۴ لوگوں کے سردار: فرعوس،
پحت موآب، عیلام، زتو، بانی، ۱۵ بنی،
عزجاد، ببی، ۱۶ ادونیاہ، بگوی، عدین،
۱۷ عطیر، حزقیاہ، عزور، ۱۸ ہودیاہ،
حاشوم، بیصی، ۱۹ خاریف، عنتوت،
نیبی، ۲۰ مگفیعاس، مسلام، حزیر،
۲۱ مشیزبیل، صدوق، یدوع، ۲۲ فلطیاہ،
حنان، عنایاہ، ۲۳ ہوسیع، حننیاہ، حسوب،
۲۴ ہلوحیش، فلحا، سوبیق،

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

۲۵ رحوم، حسبناہ، معسیاہ، ۲۶ اخیاہ، حنان، عنان، ۲۷ ملوک، حارم، بعناہ.
۲۸ اور باقي لوگ، اور کاهن، اور لاوي، اور دربان، اور گانیوالے، اور ||هیکل کے بندے[e]، اور سب، جنهوں نے خدا کي شریعت کے لیئے آپ کو سرزمینوں کي قوموں سے الگ کیا تها[f]، اور اُن کي جوروان، اور اُن کے بیتے، اور اُن کي بیتیاں، جن میں سے هر ایک سمجهدار اور عقلمند تها، ۲۹ اپنے عزتدار بهائیوں سے مل گئے، اور همقسم هوکے یهه کها[g]، کہ هم خدا کي شریعت پر، جو بندہ خدا موسیٰ †کي معرفت سے ملي، چلینگے[h]، اور یهوواہ همارے خداوند کے سب حکموں، اور قانونوں، اور اُس کي عدالتوں کو حفظ کرینگے، اور اُن پر عمل کرینگے، نهیں تو هم پر لعنت هو: ۳۰ اور هم اپني بیتیاں ملک کے باشندوں کو نہ دینگے، اور اپنے بیتوں کے لیئے اُن کي بیتیاں نہ لینگے[i]: ۳۱ اور اگر ملک کے لوگ سبت کے دن کچهه سودا یا کهانے کي چیز بیچنے کو لاویں، تو هم سبت میں یا کسي مقدس دن میں اُن سے مول نہ لینگے[k]: اور ساتویں سال کا حاصل چهوڑ دینگے[l]، اور هر شخص کا قرض اُس سے مطالبہ نہ کرینگے[m]. ۳۲ اور هم نے اپنے لیئے قانون تههرائے، کہ هم پر فرض هو، کہ اپنے خدا کے گهر کي بندگي کے لیئے سال بہ سال مثقال کا تیسرا حصہ دیا کریں: ۳۳ یعنے نذر کي روتیاں[n]، اور معمولي نذر کي قرباني[o]، اور همیشہ کي سوختني قرباني، اور سبتوں، اور نئے چاندوں، اور عیدوں کي قربانیوں اور مقدس چیزوں کے لیئے، اور خطا کي قربانیوں کے واسطے جن سے اِسرایل کا کفارہ کیا جاوے، اور همارے خدا کے گهر کے سارے کام کے لیئے. ۳۴ اور هم نے کاهنوں، اور لاویوں اور لوگوں کے درمیان لکڑیوں[p] کے هدیے کي بابت، قرعہ ڈالا، تا کہ وہ همارے خدا کے گهر میں، همارے باپ‌دادوں کے هر گهر کي طرف سے، هر وقت سال بہ سال پهنچے، اور کہ خداوند همارے خدا کے مذبح پر جلایا جاوے، جیسا شریعت میں لکها هی[q]: ۳۵ اور کہ هم سال بہ سال اپني اپني زمین کے پهلے پهل، اور سب درختوں کے سب میووں کے پهلے پهل، خداوند کے گهر میں لاویں[r]: ۳۶ اور کہ هم، اپنے بیتوں میں کے، اور اپني مواشي کے، پلوتهے، اور اپنے گاے بیل، اور اپنے بهیڑ بکري کے پلوتهے، جیسا کہ شریعت میں لکها هی[s]، اپنے خدا کے گهر میں کاهنوں کے پاس، جو همارے خدا کے گهر میں خدمتگذار هیں، لاویں: ۳۷ اور کہ اپنے گوندهے هوئے آتے سے جو پهلے هو، اور اپني اُتهائي هوئي قربانیوں اور سب درختوں کے میووں، اور مَی، اور تیل کے، کاهنوں کے پاس اپنے خدا کے گهر کي کوتهریوں میں[t]، اور اپنے کهیت کي دهیکي، لاویوں کے پاس لاویں[u]: تا کہ لاوي سب شهروں میں جهاں هم کشتکاري کرتے هیں، دسواں حصہ پایا کریں. ۳۸ اور جس وقت لاوي دهیکي لیا کریں[x]، تو کاهن ٭بن هارون لاویوں کے ساتهه هوں: اور لاوي دهیکیوں کا دسواں حصہ همارے خدا کے بیت‌المال کي کوتهریوں میں[y] لاویں. ۳۹ کہ بني اِسرایل اور بني لاوي اناج کي، اور مَی، اور تیل کي اُتهائي هوئي قربانیاں[z] اُن مکانوں میں لاویں، جهاں پاک برتن، اور خدمتگذار کاهن، اور دربان، اور قوال هیں: اور هم اپنے خدا کے گهر کو نہ چهوڑ دینگے[a].

## ۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگوں کے سردار اور وے سب جو آپ سے راضي هوئے، اور باقي هر دس آدمیوں میں سے دسواں آدمي جس کے نام پر چتهي پڑي هو، یروسلم میں بستے هیں، ۳ اُن باشندوں کے ناموں کي فرد هوتي ۲۱ باقي لوگ اور شهروں میں رها کرتے هیں۔

اور وے جو لوگوں کے سردار تهے یروسلم میں رهتے تهے: اور باقي لوگوں نے چتهیاں

||عبراني میں، نتنیم
e عز ۲: ۴۳، ۳۶
f عز ۹: ۱ اور ۱۰: ۱۱، ۱۲، ۱۹
نحم ۱۳: ۳
g اِستث ۲۹: ۱۲، ۱۴
نحم ۵: ۱۲، ۱۳
زبور ۱۱۹: ۱۰۶
† عبراني میں، کے هاتهه سے۔
h ۲ سلا ۲۳: ۳
۲ توا ۳۴: ۳۱
i خر ۳۴: ۱۶
اِستث ۷: ۳
عز ۹: ۱۲، ۱۴
k خر ۲۰: ۱۰
احبا ۲۳: ۳
اِستث ۵: ۱۲
نحم ۱۳: ۱۵، وغیرہ
l خر ۲۳: ۱۰، ۱۱
احبا ۲۵: ۴
m اِستث ۱۵: ۱، ۲
نحم ۵: ۱۲
n احبا ۲۴: ۵، وغیرہ
۲ توا ۲: ۴
o دیکهو گنتي ۲۸ اور ۲۹ ابواب۔
p نحم ۱۳: ۳۱
یسع ۴۰: ۱۶
q احبا ۶: ۱۲
r خر ۲۳: ۱۹ اور ۳۴: ۲۶
احبا ۱۹: ۲۳
گنتي ۱۸: ۱۲
اِستث ۲۶: ۲
s خر ۱۳: ۲، ۱۲، ۱۳
احبا ۲۷: ۲۶، ۲۷
گنتي ۱۸: ۱۵، ۱۶
t احبا ۲۳: ۱۷
گنتي ۱۵: ۱۹ اور ۱۸: ۱۲، وغیرہ
اِستث ۱۸: ۴ اور ۲۶: ۲
u احبا ۲۷: ۳۰
گنتي ۱۸: ۲۱، وغیرہ
x گنتي ۱۸: ۲۶
y ۱ توا ۹: ۲۶
۲ توا ۳۱: ۱۱
z اِستث ۱۲: ۶، ۱۱
۲ توا ۳۱: ۱۲
نحم ۱۳: ۱۲
a نحم ۱۳: ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

۲۹ اور عین‌رمون میں، اور صارعاه میں، اور یارموت میں، ۳۰ زانواح، عدلام اور اُن کے گانووں میں، لکیس اور اُس کے کهیتوں میں، عزیقه اور اُس کے دیهات میں. وے بیرسبع سے لیکے هنوم کي وادي تک رها کرتے تهے. ۳۱ اور بني بنیامین ||جبع سے † مکماس، اور عیاه، اور بیت‌ایل، اور اُس کے دیهات، ۳۲ اور عنتوت، نوب، اور عننیاه، ۳۳ اور حاصور، اور رامه، اور جتیم، ۳۴ اور حادد، اور ضبوعم، اور نبالط، ۳۵ اور لود، اور انو، اور ||خراسیم کي وادي میں[?]، رها کرتے تهے. ۳۶ اور یهوداه اور بنیامین میں لاویوں کي الگ الگ تفریقیں تهیں.

||یا، جبع کے
† یا، مکماس تک.
||یا، کاریگروں کي وادي میں.

## ۱۲ باب

۱ بابت اُن کاهنوں کي، ۸ اور لاویوں کي، جو زروبابل کے همراه هوکے آئے. ۱۰ سردار کاهنوں کا سلسله جنهوں نے پشت در پشت اپنا منصب پایا تها. ۲۲ لاویوں کے چند رئیسوں کي بابت. ۲۷ دیوار کي تقدیس کرنے کي رسم. ۴۴ هیکل میں کاهنوں اور لاویوں کو خاص کام جو ملا.

۵۳۶ کے قریب

اب وے کاهن اور لاوي، جو زروبابل بن سیالتي‌ایل اور یشوع کے ساتھ گئے، سو یے هیں[a]: سرایاه[b]، یرمیاه، عزرا، ۲ امریاه، ||ملوک، حطوش، ۳ ||سکنیاه، ||رحوم، ||مریموت، ۴ عیدو، ||جنتو، ابیاه[c]، ۵ ||میامین، ||معدایاه، بلجه، ۶ سمعیاه اور یویریب، یدعیاه، ۷ ||سلو، عموق، خلقیاه، یدعیاه. یے یشوع کے دنوں میں[d] کاهنوں اور اُن کے بهائیوں کے رئیس تهے. ۸ اور لاوي: یشوع، بنوي، قدمیئیل، سیربیاه، یهوداه، اور متنیاه، جو اپنے بهائیوں سمیت شکر کے گیت گانے پر مقرر تها[e]؛ ۹ اور بقوقیاه اور عني، اُن کے بهائي، اُن کے سامهنے کي چوکي پر نگاهباني کرتے تهے.

۱۰ اور یشوع سے یویقیم پیدا هوا، اور یویقیم سے اِلیاسیب پیدا هوا، اور اِلیاسیب سے یویدع پیدا هوا. ۱۱ اور یویدع سے یونتن پیدا هوا، اور یونتن سے یدوع پیدا هوا. ۱۲ اور یویقیم کے دنوں میں کاهنوں کے ابوي رئیس یے تهے:

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

سرایاه سے مرایاه؛ یرمیاه سے حننیاه؛ ۱۳ عزرا سے مسلام؛ امریاه سے یهوحنان؛ ۱۴ ملکو سے یونتن؛ سبنیاه سے یوسف؛ ۱۵ حارم سے عدنا؛ مرایوت سے خلقي؛ ۱۶ عیدو سے ذکریاه؛ جنتون سے مسلام؛ ۱۷ ابیاه سے زکري، منیمین سے؛ موعیدیاه سے فلطي؛ ۱۸ بلجه سے سموع؛ سمعیاه سے یهونتن؛ ۱۹ یویریب سے متني؛ یدعیاه سے عزي؛ ۲۰ سلي سے قلي؛ عموق سے عیبر؛ ۲۱ خلقیاه سے حسبیاه؛ یدعیاه سے نتني‌ایل.

۲۲ اِلیاسب، اور یویدع، اور یوحنان، اور یدوع، کے دنوں میں، لاویوں کے ابوي رئیس لکهے گئے؛ اور کاهنوں کے، دارا فارسي کي سلطنت میں. ۲۳ بني لاوي کے ابوي رئیس یوحنان بن اِلیاسب کے دنوں تک تواریخ کي کتاب میں[f] لکهے گئے هیں. ۲۴ اور لاویوں کے رئیس: حسبیاه، سیربیاه، اور یشوع بن قدمي‌ایل تهے، اور اُن کے بهائي اُن کے آمنے سامهنے مقرر هوئے، که چوکي به چوکي[g] مرد خدا داؤد کے حکم کے مطابق[h] خدا کي حمد اور ثنا کریں. ۲۵ متنیاه، اور بقبوقیاه، اور عبدیاه، اور مسلام، اور طلمون، اور عقوب، دربان، پهاٹکوں کے مخزنوں پاس نگاهباني کرتے تهے. ۲۶ یے یویقیم بن یشوع بن یوصدق کے دنوں میں، اور نحمیاه حاکم[i] اور عزرا کاهن و فقیه[k] کے دنوں میں تهے.

۲۷ اور وے یروسلم کي شهرپناه کي تقدیس کرنے کے وقت[l] لاویوں کو اُن کي سب جگهوں سے ڈهونڈهتے تهے، که اُنهیں یروسلم کو لاویں، تاکه وے خوشي، اور شکرگذاري، اور سرود، اور جهانجه، اور طبلے، اور بربط سے[m]، شهرپناه کي تقدیس کریں. ۲۸ تب گانیوالوں کے بیٹے یروسلم کي گردنواح کے میدان سے، اور نطوفاتي بستیوں میں سے، ۲۹ بیت‌الجلجال سے، اور جبعه، اور عزماوت کے کهیتوں سے، جمع هوئے؛ که گانیوالوں نے یروسلم کے گرداگرد اپنے لیئے بستیاں بسائي تهیں. ۳۰ اور کاهنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا،

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اور لوگوں کو اور پھاٹکوں کو اور شہرپناہ کو بھي پاک صاف کیا. ۳۱ تب میں یہوداہ کے امیروں کو دیوار پر لایا؛ اور میں نے حمد کرنیوالوں کے دو بڑے غول مقرر کیئے، اور ایک اُن میں سے دیوار پر دہنے کوڑا پھاٹک کي طرف گیا. ۳۲ اور اُن کے پیچھے ہوسعیاہ اور یہوداہ کے آدھے امیر روانہ ہوئے، ۳۳ عزریاہ، عزرا، اور مسلام، ۳۴ یہوداہ، اور بنیامین، اور سمعیاہ، اور یرمیاہ؛ ۳۵ اور کتنے کاہن زادے نرسنگے لیئے ہوئے، یعنے ذکریاہ بن یونتن، بن سمعیاہ، بن متنیاہ، بن میکایاہ، بن زکور، بن آسف؛ ۳۶ اور اُس کے بھائي سمعیاہ، اور عزرائیل، مللي، جللي، معي، نتنی ایل، اور یہوداہ، اور حناني، مرد خدا داؤد کے باجوں کو لیکے روانہ ہوئے، اور عزرا نقیہ اُن کے آگے چلتا تھا. ۳۷ اور وے چشمہ پھاٹک پاس ہوکے، جو اُن کے سامھنے تھا، اور داؤد کے شہر کي سیڑھیوں پر ہوکے، جو دیوار سے لگي ہوئي تھیں، اور داؤد کے گھر پر سے ہوکے جل پھاٹک تک پورب کي طرف چڑھ گئے. ۳۸ اور دوسرا غول شکرگذاري کرتا ہوا اُن کے مقابل آیا، اور میں اور آدھے لوگ دیوار کے اوپر بھٹیوں برج پر سے چوڑي دیوار تک، ۳۹ اور افرائیمي پھاٹک پر سے، اور پرانے پھاٹک پر سے، اور مچھلي پھاٹک پر سے، اور حننئیل کے برج، اور میاہ کے برج پر سے، بھیڑ پھاٹک تک، اُن کے پیچھے ہو لیئے، اور وے قیدخانے کے پھاٹک میں کھڑے رہے. ۴۰ سو یے دونوں غول شکرگذاري کرتے ہوئے خدا کے گھر میں کھڑے ہوئے، اور میں تھا، اور سرداروں میں سے آدھے میرے ساتھ تھے: ۴۱ اور کاہن: الیاقیم، معسیاہ، منیمین، میکایاہ، الیوعیني، ذکریاہ، حننیاہ، نرسنگے لیئے ہوئے تھے؛ ۴۲ اور معسیاہ، سمعیاہ، اور الیعزر، اور عزي، اور یہوحنان، اور ملکیاہ، اور عیلام، اور عزر سو سارے گانیوالے، اور یزرخیاہ سمیت جو اُن کا سردار تھا، بلند آواز سے گاتے بجاتے تھے. ۴۳ اور اُس دن اُنہوں نے بڑے ذبیحے ذبح کیئے، اور خوشي کي؛ کیونکہ خدا نے بڑي خوشي بخشکے اُنہیں خوشوقت کیا، اور جوروں اور بچے بھي خوش تھے، اور یروسلم کي خوشي کي آواز دور تک پہنچي.

۴۴ اور اُس وقت بعضے لوگ خزانے کي کوٹھریوں، اور اُٹھائي ہوئي قربانیوں، اور پہلے پھلوں اور دھیکیوں پر مقرر ہوئے، تاکہ شہروں کے کھیتوں سے شرعي حصہ کاہنوں اور لاویوں کے لیئے اُن میں جمع کریں: کہ بني یہوداہ کاہنوں اور لاویوں کے سبب سے، جو حاضر رہتے تھے، خوش ہوئے. ۴۵ اور گانیوالے اور دربان اپنے خدا کے گھر سے اور طہارت کے انتظام سے، داؤد اور اُس کے بیٹے سلیمان کے حکم کے مطابق، خبردار تھے. ۴۶ کیونکہ قدیم سے داؤد اور آسف کے دنوں میں سردار قوال تھے، اور خدا کي حمد اور شکر کے گیت تھے. ۴۷ اور تمام اسرائیل زروبابل کے دنوں میں اور نحمیاہ کے دنوں میں گانیوالوں اور دربانوں کو روزمرہ کا حق ہر روز دیتے تھے اور وے مقدس چیزیں لاویوں کو، اور لاوي مقدس چیزیں بني ہارون کو دیتے تھے.

## ۱۳ باب

اس باب میں [illegible]

اُس دن اُنہوں نے لوگوں کو موسیٰ کي کتاب پڑھ سنائي، اور اُس میں یہ بات لکھي ہوئي ملي، کہ عموني اور موآبي خدا کي جماعت میں کبھي ہمیشہ تک شامل نہ ہونے پاویں: ۲ اِس لیئے کہ وے روٹي اور پاني لیکے بني اسرائیل کے استقبال کو نہ نکلے، پر بلعام کو اُن کي بربادي کے لیئے نوکر رکھا، تاکہ اُن پر لعنت کرے؛ پر ہمارے خدا نے اُس لعنت کو برکت سے بدل دیا. ۳ اور ایسا ہوا کہ جب اُنہوں نے یہ شریعت سني، تو سب

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اجنبي لوگوں کو جو اِسرایل میں ملے هوئے تهے، اپنے سے جدا کر دیا۔

۴ اور اِس کے آگے اِلیاسب کاهن نے، جو همارے خدا کے گهر کي کوتهریوں کا مختار تها، طوبیاہ سے ناتا کیا تها؛ ۵ اور اُس نے اُس کے لیئے ایک بڑي کوتهري طیار کي تهي، جهاں آگے کو نذر کي قربانیاں، اور لبان، اور برتن، اور اناج اور مے اور تیل کي دهیکیاں، جو حکم کے مطابق لاویوں، اور گانیوالوں، اور دربانوں کے حق کي تهیں، اور کاهنوں کي اُتهائي هوئي قربانیاں، دهري جاتي تهیں۔ ۶ پر جب یهه سب هوتا تها، تب میں یروسلم میں نه تها؛ کیونکه شاہ بابل ارتخششتا کے بتیسویں برس میں میں بادشاہ پاس گیا تها، اور اُس سال کے آخر میں میں نے بادشاہ سے رخصت حاصل کي۔ ۷ سو میں یروسلم میں آیا، اور جو بدي اِلیاسب نے طوبیاہ کے بابت کي تهي سني، که خدا کے گهر کے صحنوں میں اُس کے واسطے ایک کوتهري طیار کي۔ ۸ اِس سبب سے میں نپٹ ملول هوا، اور میں نے طوبیاہ کے گهر کے سارے اسباب کو اُس کوتهري سے باهر پهینک دیا۔ ۹ پهر میں نے حکم کیا، که اُن کوتهریوں کو پاک کریں؛ اور میں خدا کے گهر کے برتن، اور نذر کي قربانیاں، اور لبان، وهاں پهر لایا۔

۱۰ اور میں نے دریافت کیا، که لاویوں کا حق اُنهیں نه دیا گیا تها، اور که خدمتگذار لاوي اور گانیوالے هر ایک اپنے اپنے کهیت کو چلے گئے تهے۔ ۱۱ تب میں نے سرداروں سے تکرار کیا اور کها، که خدا کا گهر کیوں چهوڑا گیا؟ اور میں نے اُنهیں جمع کیا، اور اُنهیں اُن کي جگهه پر مقرر کیا۔ ۱۲ بعد اُسکے سارے اهل یهوداہ نے اناج، اور نئي مے، اور تیل کا دسواں حصه خزانوں میں داخل کیا۔ ۱۳ اور میں نے سلمیاہ کاهن کو، اور صدوق نقیه کو، اور لاویوں میں سے فدایاہ کو خزانوں کا داروغه مقرر کیا؛ اور اُن † کا مددگار حنان بن زکور بن متنیاہ تها؛ کیونکه وے

دیانتدار مشهور تهے، اور اپنے بهائیوں کو بانٹ دینا اُنهیں کے ذمے میں تها۔ ۱۴ اے میرے خدا، اِس کے حق میں مجهے یاد کر، اور میرے نیک کاموں کو، جو میں نے اپنے خدا کے گهر اور اُس کے اِنتظام کے لیئے کیئے، متّا نه ڈال۔

پیشتر مسیح سے ۴۳۴ کے قریب

۱۵ اُنهیں دنوں میں میں نے کتنوں کو دیکها، جو سبت کے دن انگوروں کو کولهوؤں میں کچلتے هیں، اور پولے باندهتے، اور گدهے لادتے هیں؛ اِسي طرح مے، اور انگور، اور انجیر، اور سارے بوجهه دیکهے، جنهیں وے سبت کے دن یروسلم میں لائے: اور جس دن وے سیدها بیچنے لگے، اُن کي بدي اُن پر جتائي۔ ۱۶ اور وهاں صور کے لوگ بهي ٹکتے تهے، جو مچهلي اور هر طرح کي چیزیں لاکے سبت کے دن یهوداہ اور یروسلم کے لوگوں کے هاتهه بیچتے تهے۔ ۱۷ تب میں نے یهوداہ کے شریف لوگوں سے تکرار کرکے کها، که یهه کیا برا کام هے، جو تم کرتے هو، که سبت کے دن کو مقدس نهیں جانتے هو؟ ۱۸ کیا تمهارے باپ دادوں نے ایسا نهیں کیا، اور همارا خدا هم پر اور اِس شهر پر یهه سب آفتیں نهیں لایا؟ تد بهي تم سبت کے دن کو پاک نه مانکے اِسرایل پر زیادہ غضب بهڑکاتے هو؟ ۱۹ پهر یوں هوا، که سبت سے آگے، جب یروسلم کے پهاٹکوں کے بهیتر اندهیرا هونے لگا، تب میں نے حکم دیا که پهاٹکوں کو بند کریں، اور جب تک سبت نه بیتے، تب تک وے کهولے نه جاویں: اور میں نے اپنے نوکروں کو پهاٹکوں پر رکها، که سبت میں کوئي بوجهه بهیتر لانے نه پاوے۔ ۲۰ سو بیوپاري اور هر طرح کے مال کے بیچنیوالے ایک دو بار یروسلم کے باهر ٹک رهے۔ ۲۱ تب میں نے اُنهیں ملامت کي، اور اُنهیں کها، که تم لوگ کس واسطے دیوار کے † نزدیک مقام کرتے هو؟ اگر پهر ایسا کروگے، تو میں تم پر هاتهه ڈالونگا۔ اُس وقت سے وے سبت کے دن پهر نه آئے۔ ۲۲ اور میں

† عبراني میں اُن کے هاتهه پر۔

† عبراني میں آگے۔

پیشتر مسیح سے ۴۳۴ کے قریب

نے لاویوں کو حکم کیا، کہ اپنے کو پاک کریں[a]، اور پھاٹکوں کے دربان ہونے کو آویں، کہ سبت کے دن کي تقدیس کرواویں. اے میرے خدا، مجھ کو اِس کے حق میں یاد کر[b]، اور اپني رحمت کي کثرت کے مطابق مجھ پر شفقت کر.

٢٣ اُنہیں دنوں میں میں نے چند یہودیوں کو بھي دیکھا، جو اشدودي، اور عمّوني، اور موآبي عورتوں کو بیاہ لائے تھے[c]. ٢٤ اور اُن کے لڑکے آدھي اشدودي زبان بولتے تھے، اور یہودي زبان بول نہ سکتے تھے، بلکہ ا[؟]ملي جلي بولي بولتے تھے. ٢٥ تب میں نے اُن سے جھگڑا کیا[d] اور اُن کي ملامت کي، اور اُن میں سے کتنوں کو مارا، اور اُن کے بال اُکھاڑے، اور اُن سے یوں خدا کي قسم لي، کہ ہم اپني بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو نہ دینگے، اور اُن کي بیٹیاں نہ اپنے بیٹوں کے لیئے، اور نہ اپنے لیئے لینگے[e]. ٢٦ کیا شاہ اِسرائیل سلیمان نے اِنہیں باتوں میں گناہ نہیں کیا[f]؟ حالانکہ اکثر قوموں میں ایسا بادشاہ نہ تھا[g]، اِسلیئے کہ وہ اپنے خدا کا پیارا تھا[h]، اور خدا نے اُسے تمام اِسرائیل کا بادشاہ کیا، تو بھي اجنبي عورتوں نے اُسے بھي گنہگار کیا[i]. ٢٧ کیا ہم تمہاري سنکے، ایسي بڑي خباثت کریں، کہ اجنبي عورتوں کو بیاہ لا کے خدا کے گنہگار ٹھہریں[j]؟ ٢٨ اور اِلیاسب سردار کاہن کے بیٹے یویدع[k] کے بیٹوں میں سے ایک حوروني سنبلط کا داماد تھا: اِس لیئے میں نے اُس کا پیچھا کرکے اُسے اپنے پاس سے دور کر دیا. ٢٩ اے میرے خدا، اُنہیں یاد کر[l]، اِس لیئے کہ اُنہوں نے کہانت کو ناپاک کیا، اور کہانت اور لاویوں کے عہد کو[m] ذلیل کیا ہے. ٣٠ یوں ہي میں نے اُنہیں ساري اجنبیوں سے پاک کیا[n]، اور کاہنوں اور لاویوں میں سے ہر ایک کو اُس کے کام پر مقرر کرکے اُن کي چوکیاں بٹھلائیں[o]؛ ٣١ اور لکڑیوں کے[p] اور پہلے پھلوں کے هدیے ٹھہرائے، کہ مقرر وقتوں میں گذرانے جاویں. اے میرے خدا، مجھے یاد کر، کہ میرا بھلا ہو[q].

[a] نح ١٢: ٣٠
[b] ٣١ ،١٤
[c] مر ١ : ٢
[d] عبراني میں، لوگوں کي اور لوگوں کي بولي.
[e] ٢١ : ٢
[f] ١ سلا ١١: ١ وغیرہ

# آستر کي کتاب

١ باب

[illegible]

١ اخسویرس[r] کے دنوں میں یوں ہوا، (یہ وہ اخسویرس ہي جو ہندوستان سے کوش تک سلطنت کرتا تھا: ایک سو ستائیس صوبے اُس کے عمل میں تھے:) ٢ کہ اُن دنوں میں جب اخسویرس اپنے تخت سلطنت پر، جو قصر سوسن میں تھا بیٹھا، ٣ [illegible] اپنے ارکان دولت اور اعیان سلطنت کي مہماني کي؛ فارس اور مادہ کي حشمت اور سب صوبوں کے رئیس اور امیر اُس کے حضور حاضر ہوئے: ٤ اُس نے بہت روز بلکہ ایک سو اَسّي دن تک اپني سلطنت عظیم کي دولت اور اپني جلال والي حشمت اُنہیں دکھائي. ٥ اور جب یہ دن پورے ہوئے، تو بادشاہ نے سب لوگوں کي، جو دار السلطنت سوسن میں حاضر تھے، کیا بڑے کیا چھوٹے، بادشاہي قصر کے خانہ باغ میں سات دن تک ضیافت کي. ٦ وہاں سفید، اور سبز، اور آسماني رنگ کے پردے،

پیشتر مسیح سے ٥١٩ کے قریب

سنگ مرمر کے ستونوں پر سے کتان کي اور ارغواني ڈوریوں اور چاندي کے حلقوں سے ٹنگے تھے، اور پلنگ[g] سونے روپے کے، اور فرش، جس پرو ے دھرے تھے، سرخ، اور آسماني؛ اور سفید، اور سیاہ رنگ مرمر کا تھا. ۷ اُن کے پینے کو سونے کے پیالے اُن کے هاتھوں میں دیئے: اور پیالے هر ڈول کے تھے، اور شاهي مے بادشاہ کے شان و شوکت کے لائق وافر تھي. ۸ اور مے نوشي حکم کے مطابق هوتي تھي: کوئي زبردستي نہ پلاتا تھا: کیونکہ بادشاہ نے اپنے گھر کے سارے عہدہداروں کو تاکید فرمائي تھي، کہ جو بات هو، سو مہمانوں کي مرضي سے هو. ۹ اور وشتي ملکہ نے بھي اخسویرس بادشاہ کے شاهي قصر میں ساري عورتوں کي ضیافت کي.

۱۰ ساتویں دن میں، جب بادشاہ کا دل مے سے خوش هوا[h]، تو اُس نے سات خوجوں کو، جو اخسویرس بادشاہ کے حضور خدمتگذاري کرتے تھے، یعنے مہومان، اور بزتا، اور خربونا، اور بگتا، اور ابگتا، اور زتار، اور کرکس کو[i]، حکم کیا، ۱۱ کہ وشتي ملکہ کو شاهي تاج سر پر رکھکے بادشاہ کے حضور لاویں، تاکہ اُس کا جمال لوگوں اور امیروں کو دکھلاوے؛ کیونکہ وہ نہایت خوبصورت تھي. ۱۲ خواجہسراؤں نے حکم پہنچایا، لیکن وشتي ملکہ نے شاہ کے حکم پر آنے سے اِنکار کیا. تب بادشاہ بہت غصے هوا، بلکہ اُسکے اندر اُس کا غضب بھڑکا.

۱۳ تب بادشاہ نے اُن دانشمندوں سے[k]، جو اوقات کا اِمتیاز کرنا جانتے تھے[l]، کہا، (کیونکہ بادشاہ کا دستور تھا، کہ اُن سے جو شریعتدان اور عدالتشناس تھے یوں هي سلوک کرے؛ ۱۴ اور جو بادشاہ کے بہت نزدیک تھے، سو کارشینا، اور ستار، اور ادماتا، اور ترسیس، اور مرس، اور مرسنا، اور مموکان تھے؛ وے فارس اور مادہ کے سات وزیر[m] هوکے بادشاہ کا منہہ دیکھتے تھے[n]، اور مملکت میں صدرنشین هوتے تھے؛) ۱۵ سو بادشاہ نے اُنسے پوچھا، کہ آئین کے مطابق وشتي ملکہ سے کیا کرنا چاهیئے؛ کیونکہ اُسنے شاہ اخسویرس کا حکم خواجہسراؤں سے سنکر نہیں مانا هے؟ ۱۶ تب مموکان نے بادشاہ اور امیروں کے حضور جواب دیا، کہ وشتي ملکہ نے فقط بادشاہ سے نہیں، بلکہ سارے امیروں اور سارے لوگوں سے بھي، جو اخسویرس بادشاہ کے سب صوبوں میں هیں، بدي کي هے. ۱۷ کیونکہ بیگم کا یہہ کام ساري عورتوں میں چرچا هوگا، اور وے یہہ خبر سنکے، کہ اخسویرس بادشاہ نے وشتي ملکہ کو اپنے حضور طلب فرمایا، پر وہ نہ آئي، اپنے اپنے خاوندوں کو اپني نظروں سے گرا دینگي[o]؛ ۱۸ اور آج کے دن فارس اور مادہ کي ساري بیگمیں، جو ملکہ کي بات سنینگي، بادشاہ کے سب امیروں سے یونهي کہینگي، سو حقارت اور جھگڑا بہت هوگا. ۱۹ اگر بادشاہ کي مرضي هو، تو شاهانہ فرمان نکلے، اور وہ فارس اور مادہ کے آئین میں لکھا جاے، تاکہ نہ ٹلے، کہ وشتي ملکہ بادشاہ اخسویرس کے حضور پھر نہ آوے، اور بادشاہ ملکہ کا منصب ایک دوسري کو، جو اُس سے بہتر هے، دیوے. ۲۰ اور جو بادشاہ کا فرمان ساري مملکت میں (کہ وہ عظیم هے،) جا بجا شہرت پاویگا، تو ساري جوروان، اشرافوں کي اور کمینوں کي، اپنے اپنے خاوندوں کو عزت دینگي[p]. ۲۱ اور یہہ بات بادشاہ اور امیروں کو پسند آئي، اور بادشاہ نے مموکان کي بات کے مطابق عمل کیا. ۲۲ کہ اُس نے بادشاہ کے سارے صوبوں میں نامے بھیجے، هر صوبے میں ایک نامہ، اُس خط میں جو وهاں مروج تھا[q]، اور هر قوم کے لیئے ایک، اُسي زبان میں جو وے بولتے تھے، اِس مضمون کے کہ هر ایک مرد اپنے اپنے گھر میں مالک بنا رہے[r]: اور کہ هر ایک قوم کي زبان میں اِس کا اِشتہار دیں.

g دیکھو آستر ۲ : ۸ حزق ۲۳ : ۴۱ عمو ۲ : ۸ اور ۶ : ۴
h ۲ سمو ۱۳ : ۲۸
i آستر ۲ : ۱
k یرم ۱۰ : ۷ دان ۲ : ۱۲ متي ۲ : ۱
l ۱ توا ۱۲ : ۳۲
m عز ۷ : ۱۴
n ۲ سلا ۲۵ : ۱۹
o افس ۵ : ۳۳
p افس ۵ : ۳۳ قلس ۳ : ۱۸ ۱ پطر ۳ : ۱
q آستر ۸ : ۹
r افس ۵ : ۲۲، ۲۳، ۲۴ ۱ تمط ۲ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

## ۲ باب

اس بیان میں، کہ خاص چنی ہوئی کنواریوں میں سے ایک کے چنے کا ارادہ ہوا، کہ وہ ملکہ ہو جاوے۔ ۵ مردکی کی بابت جس نے آستر کو پالا تھا۔ ۸ جب آستر کو اوروں کی نسبت سے زیادہ منظور کرتا۔ ۱۲ کنواریوں کی طہارت اور بادشاہ کے حضور میں اُن کے جانے کا طور۔ ۱۵ بادشاہ آستر کو اوروں سے زیادہ چاہتا، اور اُس سبب سے اُسے ملکہ مقرر کرتا۔ ۲۱ مردکی ایک فتنہ فساد کا حال بادشاہ پر ظاہر کرتا، اور اِسی سبب بادشاہی تواریخ میں اُسکا نام لکھا جاتا۔

اِن باتوں کے بعد جب اخسویرس بادشاہ کا غصہ اُترا، تو اُس نے وشتی کو، اور جو کچھ اُس نے کیا تھا، اور جو کچھ اُس کے حق میں فرمایا گیا تھا، یاد کیا۔ ۲ تب بادشاہ کے ملازموں نے، جو اُس کی خدمت کرتے تھے، اُس سے عرض کی، حکم ہو، تو بادشاہ کے لیئے جوان خوبصورت کنواریاں ڈھونڈھی جاویں؛ ۳ اور بادشاہ اپنی مملکت کے سارے صوبوں میں منصبداروں کو مقرر کرے، تاکہ وے ساری جوان خوبصورت کنواریوں کو، قصر سوسن کے بیچ، محل سرا میں جمع کریں، اور بادشاہ کے خواجہ سرا ہیجا کو، جو زنانے کا ناظر ہے، سپرد کریں؛ اور اُنکی طہارت و زینت کا اسباب اُنہیں دیا جاوے: ۴ اور جو چھوکری بادشاہ کو اچھی لگے، سو وشتی کی جگہ ملکہ ہووے۔ یہ بات بادشاہ کو پسند آئی، اور اُس نے ایسا ہی کیا۔

۵ سوسن میں جو دار السلطنت تھا، ایک یہودی مرد مردکی نام، بن یائیر، بن سمعی، بن قیس، تھا؛ وہ بنیامینی تھا؛ ۶ وہ بھی یروشلم سے جلاوطن ہوا تھا، اُن قیدیوں کے ساتھ جو شاہ یہوداہ یکونیاہ کے ہمراہ ہوکے جلاوطن ہوئے، کہ جنہیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا۔ ۷ اُس نے اپنے چچا کی بیٹی ہدسا، یعنے آستر کو پالا تھا؛ کیونکہ اُس کے ما باپ نہ تھے؛ اور وہ چھوکری خوش منظر اور خوبصورت تھی؛ اور جب اُس کے ما باپ مر گئے، تو مردکی نے اُسے اپنی ہی بیٹی کرکے پالا تھا۔

۸ اور یوں ہوا، کہ جب بادشاہ کا حکم اور فرمان سننے میں آیا، اور بہت کنواریاں دار السلطنت سوسن میں جمع کی گئیں، اور ہیجا کے حوالے میں ہوئیں، تو آستر بھی بادشاہ کے گھر میں پہنچائی گئی، اور زنانے کے ناظر ہیجا کو سپرد ہوئی۔ ۹ اور وہ لڑکی اُس کی نظر میں منظور ہوئی، اور اُس نے اُس پر مہربانی کی؛ اور فی الفور اُس نے وہ اسباب جو طہارت کے لیئے درکار تھا، اُس کے روزینہ کے حصے کے سوا، عنایت کیا، اور بادشاہ کے قصر میں سے اُسے سات چھوکریاں دیں، جو اُس کے لائق تھیں، اور اُسے اُس کی سہیلیوں سمیت زنانے میں سب سے اچھا محل بخشا۔ ۱۰ آستر نے اپنی قوم اور اپنے رشتہ دار ظاہر نہ کیئے تھے، کیونکہ مردکی نے اُسے کہہ دیا تھا، کہ نہ ظاہر کرے۔ ۱۱ اور مردکی روز بروز زنانے کے صحن کے آگے پھرتا تھا، کہ دریافت کرے، کہ آستر کی خیریت ہے، اور اُس کا انجام کیا ہوگا۔

۱۲ اور جب ہر ایک چھوکری کی باری پہنچی، کہ اخسویرس بادشاہ کے حضور جاوے، بعد اُس کے، کہ بارہ مہینے گذرے، جیسا کہ عورتوں کا دستور تھا، (کیونکہ اِتنے دن اُن کی طہارت میں بیت جاتے تھے، چھ مہینے مر کا تیل لگاوں، اور چھ مہینے خوشبو اَیشی ستھری چیزوں کے ساتھ، ملاکر جو عورتوں کی صفائی کے لیئے تھا، ملا کریں؛) ۱۳ تب وہ چھوکری بادشاہ کے حضور گئی؛ اور سب کچھ، جو وہ چاہتی تھی، کہ زنانے میں سے بادشاہ کے گھر میں لے جائے، سو اُس کو دیا جاتا تھا۔ ۱۴ شام کو وہ جاتی تھی، اور صبح کو لوٹکے پھر دوسرے محل میں جاتی تھی، اور شعشغز خواجہ سرا کو، جو بادشاہ کی حرموں کا ناظر تھا، حوالے کی جاتی تھی؛ وہ بادشاہ کے حضور پھر نہ جاتی تھی، مگر جب کہ بادشاہ اُسے چاہتا تھا، اور اُس کا نام لیکے طلب فرماتا۔

۱۵ اور جب مردکی کے چچا ابیحیل کی بیٹی آستر کی، جسے مردکی نے اپنی

پیشتر مسیح سے ۵۱۵ کے قریب

بیتّي کو رکھا تھا، بادشاہ کے حضور جانے کي باري پہنچي، تو اُسکے سوا جو بادشاہ کے خوجے ھیجا نے، جو عورتوں کا نگہبان تھا، ٹھہرایا، اُس سے کچھہ نہ مانگا. اور آستر ہر ایک کو، جس کي نگاہ اُس پر پڑي، بھلي لگي. ۱۶ چنانچہ آستر اخسویرس بادشاہ کے حضور اُس کے دارُالسلطنت میں اُس کي بادشاہت کے ساتویں سال کے دسویں مہینے میں، جو طیبت مہینا ہی، پہنچي. ۱۷ اور بادشاہ نے آستر کو سب عورتوں سے زیادہ پیار کیا، اور وہ اُس کي نظر میں اُن سب کنواریوں سے زیادہ عزیز اور پسندیدہ ہوئي: سو اُس نے شاہي تاج اُس کے سر پر رکھہ دیا، اور وشتي کي جگہہ میں اُسے ملکہ کیا. ۱۸ اور بادشاہ نے اپنے سارے امیروں اور ملازموں کے لیئے ایک بڑي ضیافت کي[h]، اور یہہ ضیافت آستر کي خاطر تھي؛ اور ||صوبوں کي مال‌گذاري معاف کي، اور بادشاہ کے دبدبے کے مطابق اِنعام دیئے. ۱۹ اور جب کنواریاں دوسري بار جمع کي گئیں، تب مردکي بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا تھا[i]. ۲۰ اور مردکي کے حکم کے مطابق آستر نے اپنے رشتہ‌داروں اور اپني قوم کو، ظاہر نہ کیا تھا[k]؛ کہ آستر جس طرح مردکي کے گھر میں، جب اُس سے پالي جاتي تھي، اُس کا حکم مانتي تھي، اب بھي مانتي تھي.

۲۱ اُن دنوں میں، جب مردکي بادشاہ کے دروازے میں بیٹھا تھا، بادشاہ کے دو خوجے ||بِگتان اور ترش، اُن میں سے جو دروازوں پر نگہباني کرتے تھے، غصے ہوکے چاہتے تھے، کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھہ ڈالیں. ۲۲ اور یہہ بات مردکي کو معلوم ہوئي، اور اُس نے آستر ملکہ کو خبر دي[l]؛ اور آستر نے مردکي کا نام لیکے بادشاہ کو کہا. ۲۳ اور جب مقدمہ تحقیقات کیا گیا، تو وہ بات

۵۱۴ کے قریب — [h] آستر ۱ : ۳ — || یا، اہلِ ممالک کو چھٹي دي. — [i] ۲۱ آیت، آستر ۳ : ۲ — [k] ۱۰ آیت — || یا، بِگتانا. — [l] آستر ۶ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۱۴ کے قریب

||ثابت ہوئي: سو دونوں کو ایک درخت میں لٹکاکے پھانسي دي: اور یہہ سارا احوال بادشاہ کے حضور، تواریخ کے دفتروں[m] میں لکھا گیا.

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ہامان بادشاہ سے سرفراز کیا جاتا، پر مردکي اُسے حقیر جانتا، اور اِس باعث وہ سارے یہودیوں کو ہلاک کرنے چاہتا. ۷ اُس کے سامھنے قرعہ ڈالا جاتا. ۸ یہودیوں پر تہمت لگاکے بادشاہ سے ایک فرمان پاتا، کہ وے سب کے سب قتل کیئے جاویں.

اِن باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے اجاجي[a] ہمداتا کے بیٹے ہامان کي ترقي کي، اور اُسے سرفراز کیا، اور اُس کي کرسي کو سارے امیروں کي نسبت سے جو اُسکے ساتھہ تھے برتر کیا. ۲ اور بادشاہ کے سارے ملازم، جو بادشاہ کے دروازے پر[b] رہتے تھے، ہامان کے آگے جھکتے تھے، اور اُسے سجدہ کرتے تھے؛ کیونکہ بادشاہ نے اُس کے حق میں یوں حکم کیا تھا. مگر مردکي نہ جھکتا تھا، نہ سجدہ کرتا تھا[c]. ۳ تب بادشاہ کے ملازموں نے، جو بادشاہ کے دروازے پر رہتے تھے، مردکي کو کہا، کہ تو کیوں بادشاہ کے حکم[d] کو عدول کرتا ہی؟ ۴ اور ایسا ہوا، کہ جب وے ہر روز اُسے کہتے تھے، اور اُس نے اُن کي نہ ماني، تو اُنہوں نے ہامان کو اِطلاع دي، تا دیکھیں، کہ مردکي کي بات ٹھہریگي، کہ نہیں: کیونکہ اُس نے اُنہیں کہا تھا، کہ میں یہودي ہوں. ۵ اور جب ہامان نے دیکھا، کہ مردکي نہ جھکتا ہی، نہ مجھے سجدہ کرتا ہی[e]، تو ہامان غصے سے بھر گیا[f]. ۶ لیکن فقط مردکي پر ہاتھہ ڈالنا اُس کي نظر میں حقیر معلوم ہوا؛ کیونکہ اُنہوں نے اُس سے مردکي کي قوم کا بیان کیا تھا؛ سو ہامان نے چاہا، کہ مردکي کي اُمت، یعنے سب یہودي لوگوں کو، جو اخسویرس کي تمام مملکت میں رہتے تھے، ہلاک کرے[g].

۷ پھر اخسویرس بادشاہ کي سلطنت کے بارھویں برس کے پہلے مہینے میں،

|| یا، کھل گئي. — [m] آستر ۶ : ۱ — ۵۱۰ کے قریب — [a] گن ۲۴ : ۷، ۱ سم ۱۵ : ۸ — [b] آستر ۲ : ۱۹ — [c] ۵ آیت، زبور ۱۵ : ۴ — [d] ۲ آیت — [e] ۲ آیت، آستر ۵ : ۹ — [f] دان ۳ : ۱۹ — [g] زبور ۸۳ : ۴ — ۵۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۱۰

جو نیسان مہینا ھی، اُنھوں نے پور، یعنے قرعہ، ڈالنا شروع کیا؛ ھر روز اور ھر مہینا ھامان کے سامنے بارھویں مہینے تک جو ادار ھی، قرعہ ڈالتے رھے۔ ۸ تب ھامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کی، کہ حضور کی مملکت کے سارے صوبوں میں ایک قوم سب قوموں کے درمیان پراگندہ ھی، جو ھر کہیں ھی، اور اُس کی شریعتیں سب قوموں کی شریعتوں سے متفرق ھیں، اور وے بادشاہ کی شریعتوں پر عمل نہیں کرتے ھیں؛ سو بادشاہ کو مناسب نہیں، کہ اُنھیں رھنے دیوے۔ ۹ اگر بادشاہ کی مرضی ھووے، تو اُنھیں ھلاک کرنے کا حکم لکھا جاوے، اور میں تحصیلداروں کے ھاتھ میں روپیے کے دس ھزار توڑے تول دونگا، کہ بادشاہ کے خزانوں میں داخل کریں۔ ۱۰ تب بادشاہ نے اپنے ھاتھ سے انگوٹھی نکالکے یہودیوں کے دشمن اجاجی ھمداتا کے بیٹے ھامان کو دی۔ ۱۱ اور بادشاہ نے ھامان سے کہا، کہ چاندی تجھے بخشی گئی، اور لوگ بھی تاکہ جو تو مناسب جانے، سو اُن سے کرے۔ ۱۲ تب بادشاہ کے منشی پہلے مہینے کی تیرھویں تاریخ طلب کیئے گئے، اور جو کچھ ھامان نے کہا، وہ سب بادشاہ کے منصبداروں اور نوابوں، اور ھر ایک صوبے کے ناظموں کے لیئے، اور ھر ایک صوبے میں ھر ایک فرقے کے چودھریوں کے لیئے، اُس خط میں جو وے لکھتے تھے، اور ایک ایک قوم کی لغت میں جو وے بولتے تھے، لکھا گیا؛ یہ فرمان شاہ اخسویرس کے نام سے لکھے ھوئے تھے، اور اُنپر بادشاہ کی انگوٹھی کی مہر کی گئی تھی۔ ۱۳ یے نامے ڈاک کے وسیلے بادشاہ کے سارے صوبوں میں بھیجے گئے، کہ ادار مہینے کی چودھویں تاریخ سب یہودیوں کو، جوان بوڑھے، ننھے بچے، اور عورتیں، ایک ھی دن میں، ایک دم کاٹ ڈالیں، اور قتل کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن کا مال لوٹ لیویں۔ ۱۴ اُس فرمان کی ایک ایک نقل ایک ایک صوبے کے لیئے لی گئی، اور سب لوگوں میں اُس کا اِشتہار دیا گیا، تا کہ اُس دن کے لیئے طیار ھو رھیں۔ ۱۵ بادشاہ کے حکم کے مطابق ڈاک فی الفور روانہ ھوئی، اور وہ حکم دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا۔ اور بادشاہ اور ھامان مےنوشی کرنے کو بیٹھ گئے؛ پر سوسن شہر میں ھڑبڑ پڑ گئی۔

## ۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مردکی اور سب یہودی بڑا ماتم کرتے۔ ۴ آستر اُس کی افواہ سنکے سب حال مردکی سے دریافت کرتی، اور وہ اُسے ترغیب دیتا، کہ بادشاہ سے قوم کی رھائی کے لیئے شفاعت کرے۔ ۱۰ وہ اُس میں وہ عذر کرتی، اور اُسے پھر مردکی اُسے سمجھاتا۔ ۱۵ آستر روزہ مقرر کرتی، اور ایک روزہ رکھنے کا حکم دیتی۔

جب مردکی نے یہ سب کچھ، جو عمل میں آیا تھا، معلوم کیا، تو مردکی نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ پہنکے اور راکھ اُس پر ڈالی، شہر کے بیچ میں جا نکلا، اور شدت سے چلا چلا کے رویا۔ ۲ اور وہ بادشاہ کے دروازے کے آگے آیا؛ کیونکہ ٹاٹ کو اوڑھنے کوئی بادشاہ کے دروازے کے اندر جانے نہ پاتا تھا۔ ۳ اور ھر ایک صوبے میں، جہاں کہیں بادشاہ کا حکم و فرمان پہنچا تھا، وھاں یہودیوں کے درمیان رونا پیٹنا، اور واویلا پڑ گیا؛ اُنھوں نے روزے رکھے، اور بہتیرے ٹاٹ کا لباس پہنکے خاک میں لوٹے۔

۴ پھر آستر کی سہیلیوں اور اُس کے خوجوں نے آکے اُسے خبر دی، تب ملکہ بہت غمگین ھوئی، اور اُس نے ایک خلعت بھیجا، کہ مردکی کو پہناویں، اور ٹاٹ کا لباس اُتاریں؛ پر اُس نے قبول نہ کیا۔ ۵ تب آستر نے بادشاہ کے اُن خوجوں میں سے جنھیں شاہ نے مقرر فرمایا تھا، کہ آستر کے پاس حاضر رھیں، ایک کو، ھتاک نامے، بلایا اور اُسے حکم کیا کہ مردکی سے دریافت کرے، کہ یہ کیا ھی، اور کس واسطے ھی۔

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

۶ سو ہتاک نکلکے شہر کے چوک میں، جو بادشاہ کے دروازے کے آگے تھا، مردکی پاس گیا۔ ۷ تب مردکی نے ساری سرگذشت جو اُس پر گذری تھی، اور کتنی نقدی[e] ہامان نے یہودیوں کے قتل ہونے کی بابت بادشاہ کے خزانے میں تول دینے کا اِقرار کیا تھا، اُس سے بیان کی۔ ۸ اور اُس فرمان کی ایک نقل بھی، جو اُن کے قتل کی بابت سوسن میں کیا گیا تھا[f]، اُسے دی، تاکہ آستر کو دکھلاوے، اور اُس کے حضور تقریر کرے، اور اُس سے کہے، کہ بادشاہ کے حضور جاکے اُس سے منت کرے، اور اُس کے حضور میں اپنے لوگوں کی جان بخشی چاہے۔ ۹ چنانچہ ہتاک نے آکے آستر کو مردکی کی باتیں سنائیں۔

۱۰ پھر آستر نے ہتاک سے کہکے اُسے مردکی کے پاس کہلا بھیجا، کہ ۱۱ بادشاہ کے سب ملازم اور بادشاہی صوبجات کے سب لوگ جانتے ہیں، کہ جو کوئی، مرد ہو یا عورت، بے بلائے، بادشاہ کی بارگاہ اندرونی میں[g] جاوے، اُس کے قتل کرنے کا ایک ہی حکم ہے[h]، مگر وہ، جس کے لیئے بادشاہ سونے کا عصا اُٹھاوے[i]، جیتا بچتا ہے: اور تیس دن ہوئے کہ بادشاہ نے مجھے اپنے حضور میں نہیں بلایا۔ ۱۲ اُنہوں نے مردکی سے آستر کی باتیں کہیں۔ ۱۳ تب مردکی نے آستر کے جواب میں کہلا بھیجا، کہ اپنے دل میں نہ سمجھیے، کہ سارے یہودیوں میں سے میں بادشاہ کے محل میں بچ رہونگی۔ ۱۴ کیونکہ اگر تو اِس وقت خاموشی اِختیار کریگی، تو ||خلاصی اور نجات یہودیوں کے لیئے دوسری طرف سے طلوع ہوگی، پر تو اپنے آبائی خاندان سمیت ہلاک ہو جائیگی: اور کیا جانے کہ تو ایسے ہی وقت کے لیئے سلطنت کو پہنچی ہو؟ ۱۵ تب آستر نے مردکی کے جواب میں پھر کہلا بھیجا، کہ ۱۶ جا، اور سوسن میں جتنے یہودی رہتے ہیں، اُنہیں جمع کر، اور تم میرے لیئے روزہ رکھو، اور تین دن تک، دن اور رات، کچھ نہ کھاؤ نہ پیو[k]: میں بھی اور میری سہیلیاں روزہ رکھینگی: اِس طرح سے میں بادشاہ کے حضور جاؤنگی، اگرچہ آئین کے مطابق نہیں ہے: اور اگر میں ماری گئی تو ماری گئی[l]۔ ۱۷ چنانچہ مردکی روانہ ہوا، اور آستر کے حکم کے مطابق سب کچھ کیا۔

## ۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ آستر اپنی جان پر کھیلکے بادشاہ کے حضور جاتی ہے: بس پر بادشاہ سنہلا عصا اُس کے لیئے بڑھاتا۔ بعد اُس کے آستر بادشاہ اور ہامان کی عزت کرتی، کہ اُس کی ضیافت میں آویں۔ ۲ آستر اپنی عرض کی بابت بادشاہ کے حضور میں مقبولیت پاکے، پر اُس کی اور ہامان کی دعوت رتی کہ دوسرے دن بھی اُس کی ضیافت میں آویں ۹ ہامان ایسی عزت پاکے زیادہ مغرور ہوتا، اور مردکی کی حقارت کو اور بھی بڑا مانتا۔ ۱۴ اپنی جورو زرش کی صلاح سے وہ مردکی کے لیئے ایک پھانسی کی ٹکٹکی کو کھڑا کرتا۔

اور تیسرے دن[a] ایسا ہوا، کہ آستر شاہانہ لباس پہنکے قصر شاہی کی بارگاہ اندرونی میں[b] بادشاہی دولتخانے کے سامہنے کھڑی ہوئی۔ اور بادشاہ اپنے بادشاہی دولتخانے میں اپنی سلطنت کے تخت پر قصر کے دروازے کے مقابل بیٹھا تھا۔ ۲ پھر ایسا ہوا، کہ جب بادشاہ نے آستر ملکہ کو بارگاہ میں کھڑی دیکھا، تو وہ اُسے منظور نظر آئی[c]، اور بادشاہ نے آستر کے لیئے سنہلا عصا، جو اُسکے ہاتھ میں تھا، بڑھایا[d]۔ سو آستر نے نزدیک جاکے عصا کی نوک کو چھوا۔ ۳ تب بادشاہ نے اُسے کہا، کہ اے آستر ملکہ، تو کیا چاہتی ہے؟ اور تیرا کیا سوال ہے؟ تجھے دیا جائیگا، اگرچہ آدھی سلطنت ہووے[e]۔ ۴ آستر نے عرض کی، اگر بادشاہ کی مرضی ہو، تو بادشاہ اور ہامان آج میرے جشن میں شامل ہوویں، جس کی میں نے شاہ کے لیئے طیاری کی ہے۔ ۵ بادشاہ نے فرمایا، کہ ہامان سے کہہ، کہ جلد طیار ہووے، اور آستر کے کہنے کے موافق عمل کرے۔ سو بادشاہ اور ہامان اُس جشن میں آئے، جس کی طیاری آستر نے کی تھی۔

---

[e] آستر ۳ : ۹
[f] آستر ۳ : ۱۴، ۱۵
[g] آستر ۵ : ۱
[h] دان ۲ : ۹
[i] آستر ۵ : ۲ اور ۸ : ۴
|| عبرانی میں، دم لینے کی روحت ہوگی، ایوب ۹ : ۱۸
[k] دیکھو آستر ۵ : ۱
[l] دیکھو پید ۴۳ : ۱۴
[a] دیکھو آستر ۴ : ۱۶
[b] دیکھو آستر ۴ : ۱۱ اور ۶ : ۴
[c] امثا ۲۱ : ۱
[d] آستر ۴ : ۱۱ اور ۸ : ۴
[e] دیکھو مرقس ۶ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

بادشاه سے کہا، کہ وہ شخص جسے بادشاه سرفراز کیا چاھے، ۸ چاهیئے کہ وہ خلعت شاهي، جو بادشاه کے پہننے کا هی، اور وہ گھوڑا، جو بادشاه کي سواري کا هی[d]، اور شاهانه تاج، جو بادشاه کے سر پر کا هی، منگوایا جاے؛ ۹ اور وہ خلعت اور گھوڑا اُس شخص کے هاتھ میں جو شاہ کے امیروں کا امیر هی سپرد هوویں، اور وہ اُس شخص کو ملبس کرے، جسے بادشاه سرفراز کیا چاهتا هی، اور وہ اُسے اُس گھوڑے پر سوار کرے، اور شہر کے بازار میں هوکے لے آوے، اور اُسکے آگے پکارے[e]، کہ جس کو بادشاه سرفراز کرنا چاهتا، اُس شخص کے لیئے ایسا هي کیا جائیگا. ۱۰ تب بادشاه نے هامان سے فرمایا، کہ جلدي کر، اور اپنے کہے کے مطابق، خلعت اور گھوڑا لے، اور مردکي یہودي کے لیئے، جو بادشاه کے دروازے پر بیٹھا هی، ویسا هي کر؛ اُن باتوں میں سے، جو تو نے کہیں، ایک بھي کم نہ هو. ۱۱ تب هامان نے وہ خلعت اور گھوڑا لیا، اور مردکي کو پہنا کے، گھوڑے پر چڑھایا، اور شہر کے بازار میں پھرایا، اور اُس کے آگے پکارا، کہ جس شخص کو بادشاه سرفراز کیا چاهتا هی، اُس کے لیئے ایسا هي کیا جائیگا.

۱۲ اور مردکي پھر بادشاه کے دروازے پر آیا؛ پر هامان آزردہ اور سر ڈھانپے هوئے[f] اپنے گھر جلد چلا گیا[g]. ۱۳ اور هامان نے اپني جورو زرش سے اور اپنے سارے دوستوں سے اپنا سارا احوال بیان کیا. تب اُس کے دانشمندوں اور اُس کي جورو زرش نے اُسے کہا، کہ اگر مردکي جس کے آگے تو گرنے لگا، یہودیوں کي نسل میں سے هووے، تو تو اُس پر غالب نہ هوگا، بلکہ اُس کے آگے ضرور گرتا جائیگا. ۱۴ وے اُس سے یے باتیں کہتے هي تھے، کہ بادشاه کے خوجے آ پہنچے؛ کہ هامان کو جلد جشن میں، جس کي آستر نے طیاري کي تھي[h]، لے چلیں.

[d] ۱ سلا ۱: ۳۳
[e] پید ۴۱: ۴۳
[f] ۲ سمو ۱۵: ۳۰، یرم ۱۴: ۳، 
[g] ۲ توا ۲۶: ۲۰
[h] آستر ۵: ۸

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ آستر، بادشاه اور هامان کي مهماني کرتے وقت، عرض کرتي، کہ اپني اور اپنے لوگوں کي جان‌بخشي هو. ۵ وہ هامان پر فریاد کرتي. ۷ بادشاه غضبناک هوتا، اور ایسي خبر پاکے، کہ هامان کے یہاں ایک پھانسي کي ٹکٹھي طیار هی، حکم دیتا، کہ هامان اُسي پر ٹانگا جاوے.

سو بادشاه اور هامان آستر ملکہ کے ساتھ مے‌نوشي کے لیئے آئے. ۲ اور بادشاه نے اُس دوسرے دن مے‌نوشي کے وقت آستر سے پھر پوچھا، کہ اے ملکہ آستر، تیرا کیا سوال هی؟ وہ تجھے دیا جائیگا؛ اور تیرا کیا مطلب هی؟ آدھي بادشاهت تک پورا کیا جائیگا[a]. ۳ تب آستر ملکہ نے جواب میں کہا، اے بادشاه، اگر میں تیري منظور نظر هوں، اور اگر بادشاه کي مرضي هووے، تو میرا سوال یہہ هی، کہ میري جان‌بخشي هو، اور میرا مطلب یہہ هی، کہ میرے لوگوں کي بھي رهائي هو. ۴ کیونکہ میں اور میرے لوگ بیچے گئے هیں[b]، کہ مارے جاویں، اور قتل کیئے جاویں، اور نیست و نابود هو جاویں. لیکن اگر هم لوگ بیچے جاتے، کہ غلام اور لونڈیاں بنیں، تو میں چپکي رهتي؛ اگرچہ دشمن میں یہہ سکت نہ تھي، کہ شاہ کو ٹوٹا دیتا.

۵ تب اخسویرس بادشاه نے آستر ملکہ سے کہا، وہ کون هی، اور کہاں هی، جس کا یہہ دل اور گردہ هی، کہ ایسي گستاخي کرے؟ ۶ آستر بولي، وہ بیري اور وہ دشمن یہي خبیث هامان هی. تب هامان بادشاه اور ملکہ کے آگے هراسان هوا.

۷ اور بادشاه غضبناک هوکے مے خوري سے اُٹھا، اور خانہ باغ میں گیا؛ پر هامان اپني جان کے لیئے آستر ملکہ سے اِلتماس کرنے کو اُٹھ کھڑا هوا؛ کیونکہ اُس نے جانا، کہ بادشاه مجھ سے بدي کریگا. ۸ اور بادشاه خانہ باغ سے اُٹھکے پھر محفل مے میں آیا؛ اُس وقت

[a] آستر ۵: ۶
[b] آستر ۳: ۹ اور ۴: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

ہامان اُس پلنگ پاس، جس پر آستر بیٹھي تھي، پڑا تھا. تب بادشاہ نے کہا، مگر یہہ گھر میں میرے سامہنے ملکہ پر جبر کیا چاہتا؟ یہہ کلام بادشاہ کے منہہ سے نکلتے ہي اُنہوں نے ہامان کا منہہ ڈھانپ لیا. ۹ پھر خربونہ نے، جو خوجوں میں سے ایک تھا، بادشاہ کے آگے عرض کي، کہ پچاس ہاتھہ کي اُونچي ایک ٹکٹھي بھي دیکھیئے، کہ جسے ہامان نے اپنے گھر میں مردکي کے لیئے، جس نے بادشاہ کي خیرخواہي کي تھي، کھڑا کر رکھا تھا. تب بادشاہ نے فرمایا، کہ اُسے اُس پر پھانسي کے لیئے ٹانگو. ۱۰ سو اُنہوں نے ہامان کو اُسي ٹکٹھي پر، جو اُس نے مردکي کے لیئے کھڑي کر رکھي تھي، پھانسي دي. تب بادشاہ کا غصہ دھیما ہوا.

## ۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مردکي کي ترقي کي جاتي. ۳ آستر عرض کرتي، کہ لکھا جاوے، کہ ہامان کے نامے رد کیئے جاویں. ۷ اخسویرس یہودیوں کو اجازت دیتا کہ وے اپني اپني حفاظت کریں. ۱۵ مردکي کي سرفرازي اور یہودیوں کي خوشي کا احوال.

اُسي دن اخسویرس بادشاہ نے یہودیوں کے دشمن ہامان کا گھر آستر ملکہ کو بخشا. اور مردکي بادشاہ کے حضور حاضر ہوا، کیونکہ آستر نے وہ رشتہ، جو اُن کے درمیان تھا، ظاہر کیا تھا. ۲ اور بادشاہ نے اپنے ہاتھہ کي انگوٹھي، جو اُس نے ہامان سے لے لي تھي، اُتار کے مردکي کو دي. اور آستر نے مردکي کو ہامان کے گھر پر مختار کیا.

۳ آستر نے پھر بادشاہ کے حضور عرض کي، اور اُس کے قدموں پر گرکے اور رو روکے اُس کي منت کي، کہ ہامان اجاجي کي بدخواہي اور وہ بندش جو اُس نے یہودیوں کے برخلاف باندھي تھي، باطل کي جاوے. ۴ تب بادشاہ نے آستر کي طرف سنہلا عصا بڑھایا؛ سو آستر بادشاہ کے حضور اُٹھہ کھڑي ہوئي. ۵ پھر وہ بولي، کہ اگر بادشاہ کي مرضي ہووے، اور اگر میں اُس کي منظور نظر ہوں، اور یہہ بات بادشاہ کي نگاہ میں اچھي ہووے، اور میں اُس کي آنکھوں کو بھلي دکھائي دوں، تو لکھا جاوے، کہ وے نامے جو اجاجي ہمداتا کے بیٹے ہامان نے اُن سارے یہودیوں کے قتل کے لیئے، جو شاہ کے سارے صوبوں میں بستے ہیں، لکھے تھے، منسوخ کیئے جاویں. ۶ کہ میں کیونکر اُس بلا کو، جو میرے لوگوں پر نازل ہوگي، دیکھہ سکوں؟ اور میں کیونکر سہوں کہ میرے رشتہ دار مارے جاویں؟

۷ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے اور مردکي یہودي سے کہا، کہ دیکھو، میں نے ہامان کا گھر آستر کو بخشا ہے، اور وہ پھانسي کي ٹکٹھي پر ٹانگا گیا ہے، اِس لیئے کہ اُس نے یہودیوں پر ہاتھہ ڈالا. ۸ اب تم بادشاہ کے نام سے یہودیوں کے لیئے وہ لکھو جو تمہاري نظر میں اچھا معلوم ہووے، اور بادشاہ کي انگوٹھي سے مہر کرو؛ کیونکہ جو نوشتہ، کہ بادشاہ کے نام سے لکھا گیا ہے، اور بادشاہ کي انگوٹھي سے چھاپا گیا ہے، اُسے کوئي منسوخ کر نہیں سکتا ہے. ۹ سو اُسي وقت تیسرے مہینے، یعني سیوان مہینے کي تئیسویں تاریخ بادشاہ کے منشي طلب کیئے گئے، اور مردکي کے سارے کہے کے موافق یہودیوں، اور نوابوں، اور حاکموں، اور صوبوں کے سرداروں کے نام، جو سب کے سب ہندوستان سے لیکے کوش تک ایک سو ستائیس صوبے ہیں، ہر ایک صوبے کو وہاں کے خط، اور ہر ایک قوم کو اُن کي لغت میں، اور یہودیوں کو، اُن کے خط، اور اُن کي لغت میں، سب باتیں لکھي گئیں. ۱۰ اور اُس نے اخسویرس بادشاہ کے نام سے نامے لکھے، اور بادشاہ کي انگوٹھي سے چھاپ دیئے، اور اُن ناموں کو گھوڑوں اور خچرسواروں، اور شترسواروں، اور

پیشتر مسیح سے ٥١٠ کے قریب

سانڈنی سواروں کو دیکے، ڈاک میں روانہ کیا؛ ١١ اُنھیں کے وسیلے بادشاہ نے یہودیوں کو پروانگی دی، کہ هر ایک شهر میں، جهاں هوں، اِکٹھے آویں، اور اپنی جان بچانے کے لیئے کھڑے هوویں، اور اُس قوم اور اُس صوبے کی ساری ||فوج کو، جو اُن پر حملہ آور هوں، اُن کی زن و بچوں سمیت، ایک لخت مارکے قتل کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن کا مال لوٹ لیویں[l] ١٢ ایک هی دن میں، بادشاہ اخسویرس کے سب صوبوں میں، یعنے بارھویں مهینے کی، جو ادار مهینا هی، تیرھویں تاریخ میں[m]۔ ١٣ اُس فرمان کا مضمون، جس کی نقل هر ایک صوبے میں بھیجی گئی تھی، سارے لوگوں پر آشکارا هوا[n]، کہ یہودی لوگ اُسی دن اپنے دشمنوں سے اپنا اِنتقام لینے کو طیار هوویں۔ ١٤ سو ڈاک کے لوگ جو ٹانگنوں اور خچروں پر سوار تھے، روانہ هوئے، کہ بادشاہ کا حکم تھا، کہ بطور ضرورت جلد چلیں۔ اور وہ فرمان دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا۔

١٥ اور مردکی شاہ کے حضور سے سفید اور آسمانی شاهانہ خلعت پہن کے، اور سونے کا ایک بڑا تاج سر پر دھرکے، اور ایک ارغوانی کتانی پوشاک پہنکے، نکلا۔ اور سوسن شهر خوشوقت اور شادمان هوا[o]۔ ١٦ یہودیوں کو روشنی[p]، اور خوشی، اور شادمانی، اور عزت هو گئی۔ ١٧ اور هر ایک صوبے میں اور هر ایک شهر میں، جهاں کهیں بادشاہ کا حکم اور اُس کا فرمان پهنچا تھا، وهاں کے یہودیوں کو خوشی اور شادمانی، اور مهمانی، اور اچھا دن[q] هوا۔ اور اُس ولایت کے لوگوں میں سے بهتیرے یہودی هو گئے[r]؛ کیونکہ یہودیوں کا ڈر اُن پر پڑا تھا[s]۔

## ٩ باب

اس بیان میں، کہ ١ یہودی اپنے دشمنوں اور خاص کرکے هامان کے دس بیٹوں کو قتل کرتے۔ اور صوبجات کے حاکم مردکی کے ڈر سے اِس بات میں اُن کی کمک کرتے۔ ١٢ اخسویرس آستر کی عرض کے مطابق اِجازت دیتا، کہ وے دوسرے دن بھی قتل کا کام جاری کریں، اور هامان کے دس بیٹوں کو بھی اُسی ٹکٹھی پر لٹکاویں۔ ٢٠ اُن دو دنوں کی یادگاری میں پوریم کی عید جاری کرنے کا حکم هوتا۔

پیشتر مسیح سے ٥٠٩ کے قریب

اب بارھویں مهینے، جو ادار مهینا هی، اُسی کی تیرھویں تاریخ میں[a]، وہ وقت نزدیک آیا کہ بادشاہ کا حکم اور فرمان عمل میں لایا جاے[b]، اُسی دن، جسمیں یہودیوں کے دشمن اُن پر غالب هونے کی اُمید رکھتے تھے، (اگرچہ برعکس اُسکے ایسا اِتفاق هوا، کہ یہودیوں نے اپنے دشمنوں پر اِختیار پایا[c]،) ٢ تب یہودی لوگ اخسویرس بادشاہ کے سارے صوبوں کے اپنے اپنے شهروں میں جمع هوئے[d]، کہ اُن پر، جو اُنکی بدی چاهتے تھے[e]، هاتھ ڈالیں؛ اور کوئی اُن کا سامهنا نہ کرسکا؛ کیونکہ اُنکا ڈر سارے لوگوں پر پڑا تھا[f]۔ ٣ اور صوبوں کے سب سرداروں، اور نوابوں اور عاملوں، اور بادشاہ کے کارگذاروں نے یہودیوں کی مدد کی؛ اِس لیئے کہ مردکی کا ڈر اُن پر پڑا تھا ٤ کیونکہ مردکی بادشاہ کے گھر میں بڑا تھا، اور سارے صوبوں میں اُس کا شهرہ هوا؛ کیونکہ یہہ شخص مردکی ترقی پر ترقی کرتا[g] گیا۔ ٥ چنانچہ یہودیوں نے اپنے سارے دشمنوں کو تلوار کی دھار سے مارا اور کاٹ ڈالا، اور اُنھیں هلاک کیا، اور جو جو چاهتے تھے کہ اپنے بیریوں سے بدسلوکی کریں، سو وهی اُنھوں نے کیا۔ ٦ اور سوسن دارالسلطنت میں یہودیوں نے پانچ سو آدمیوں کو مار ڈالا، اور هلاک کیا؛ ٧ اور پرشنداتا، اور دلفون، اور اسپاتا، ٨ اور پورتا، اور ادلیاہ، اور اردتا، ٩ اور پرمشتا، اور اریسی، اور اردی، اور وجیزاتا، ١٠ یعنے یہودیوں کے بیری هامان بن همداتا کے دس بیٹوں کو[h] اُنھوں نے قتل کیا؛ پر لوٹ کے مال پر اُنھوں نے هاتھ نہ ڈالا[i]۔ ١١ اُس دن اُن لوگوں کے شمار کی فرد، جو دارالسلطنت سوسن میں قتل کیئے گئے تھے، بادشاہ ||کی نظر سے گذری۔

١٢ پھر بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا، کہ یہودیوں نے دارالسلطنت سوسن میں

||عبرانی میں، قوت۔

[l] دیکھو آستر ۹: ۱۰، ۱۵، ۱٦ — [m] آستر ۳: ۱۳ وغیرہ اور ۹: ۱ — [n] آستر ۳: ۱۴، ۱۵ — [o] دیکھو آستر ۳: ۱۵ امثا ۲۹: ۲ — [p] زبور ۹۷: ۱۱ — [q] ۱ سمو ۲۵: ۸ آستر ۹: ۱۹، ۲۲ — [r] زبور ۱۸: ۴۳ — [s] پید ۳۵: ۵ خر ۱۵: ۱٦ استثنا ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵ آستر ۹: ۲

[a] آستر ۸: ۱۲ — [b] آستر ۳: ۱۳ — [c] ۲ سمو ۲۲: ۴۱ — [d] آستر ۸: ۱۱ اور ۱٦ آیت — [e] زبور ۷۱: ۱۳، ۲۴ — [f] آستر ۸: ۱۷ — [g] ۲ سمو ۳: ۱ توا ۱۱: ۹ امثا ۴: ۱۸ — [h] آستر ۵: ۱۱ ایوب ۱۸: ۱۹ اور ۲۷: ۱۳، ۱۴، ۱۵ زبور ۲۱: ۱۰ — [i] دیکھو آستر ۸: ۱۱

||عبرانی میں، کے حضور آئی۔

پیشتر مسیح سے ۵۰۱ کے قریب

پانچ سَو آدمیوں کو اور ہامان کے دس بیٹوں کو مارا، اور ہلاک کیا، اور بادشاہ کے باقی صوبوں میں اُنہوں نے کیا کچھ نہ کیا ہوگا؟ اب تیرا کیا سوال ہے؟ سو تجھے دیا جائیگا؛ اور تیرا کیا اَور مطلب ہے؟ سو پورا کیا جائیگا*۔ ۱۳ آستر بولی، اگر بادشاہ کی مرضی ہووے، تو یہودیوں کو، جو سوسن میں ہیں، اِجازت ہو، کہ آج کے فرمان کے موافق* کل بھی کام کریں؛ اور ہامان کے دس بیٹوں کو اُس پھانسی کی ٹکٹکی پر ٹانگیں*۔ ۱۴ سو بادشاہ نے حکم دیا کہ ایسا ہی کریں؛ اور سوسن میں وہ فرمان دیا گیا؛ اور ہامان کے دس بیٹے ٹانگے گئے۔ ۱۵ سو یہودی جو سوسن میں رہتے تھے، ادار مہینے کے چودھویں دن میں بھی جمع ہوئے*، اور اُنہوں نے سوسن میں تین سَو آدمیوں کو قتل کیا، پر لوٹ کے مال پر ہاتھ نہ ڈالا*۔ ۱۶ اور باقی یہودیوں نے، جو بادشاہی صوبجات میں بستے تھے، اکٹھے ہوئے*، اپنی جانوں کی حمایت کی، اور اپنے دشمنوں کو مار کے آرام پایا، اور اپنے بیریوں میں سے پچھتر ہزار کو قتل کیا؛ پر لوٹ کے مال پر اُنہوں نے ہاتھ نہ ڈالا*۔ ۱۷ ادار مہینے کے تیرھویں دن میں یہ ہوا؛ اور اُسی کے چودھویں دن میں اُنہوں نے آرام کیا، اور اُسے ضیافت اور خوشی کا دن ٹھہرایا۔ ۱۸ پر وے یہودی، جو سوسن میں تھے، اُس کی تیرھویں اور اُسی چودھویں تاریخ میں بھی جمع ہوئے، اور اُسکی پندرھویں تاریخ میں آرام کیا؛ اور اُسے ضیافت اور خوشی کا دن ٹھہرایا۔ ۱۹ اِس سبب، دیہاتی یہودیوں نے جو منفصل کے شہروں میں رہتے تھے، ادار مہینے کے چودھویں دن کو خوشی* اور ضیافت کا دن اور ایک اچھا دن*، اور ایک دوسرے کو حصے بخرے بھیجنے* کا دن ٹھہرایا۔

۲۰ اور مردکی نے یہ سارا احوال لکھا؛ اور اُس نے اُن یہودیوں کے لیئے جو اخسویرس بادشاہ کے صوبجات میں تھے، کیا نزدیک کیا دور، سب کے لیئے نامے بھیجے، ۲۱ کہ اُن میں یہ بات مقرر ہووے، کہ وے ادار مہینے کے چودھویں کو اور اُسی کے پندرھویں دن کو بھی سال بہ سال مانا کریں؛ ۲۲ کہ اُن دنوں میں یہودیوں نے اپنے دشمنوں سے رہائی پائی، اور اُس مہینے میں اُن کا دکھ سکھ سے، اور اُن کا ماتم عید کے دن سے مبدل ہوا*، اِس لیئے وے اُنہیں کھانے پینے، اور خوشی کرنے، اور آپس میں بخرا بھیجنے*، اور غریبوں کو خیرات دینے کے دن جانیں۔ ۲۳ یہودیوں نے اُسے اپنا دستورالعمل کیا، جیسا کہ شروع کیا تھا، اور جیسا کہ مردکی نے اُنہیں لکھا تھا؛ ۲۴ کیونکہ اجاجی ہامان بن ہمداتا نے، جو سارے یہودیوں کا دشمن تھا، منصوبہ باندھا تھا کہ یہودی لوگوں کو نیست و نابود کرے، اور اُس نے پور، یعنے قرعہ، ڈالا تھا کہ اُنہیں کاٹ ڈالے اور نیست و نابود کرے*۔ ۲۵ پر جب ‖ آستر بادشاہ کے حضور آئی*، اُس نے نامے لکھ کر حکم دیا، کہ وہ فاسد منصوبہ، جو اُس نے یہودیوں کے برخلاف کیا تھا، اُسی کے سر پر لوٹے، اور وہ اپنے بیٹوں سمیت پھانسی کی ٹکٹکی پر لٹکایا جاوے۔ ۲۶ اِس لیئے اُنہوں نے اُن دنوں کو پور کے لفظ سے پوریم کہا۔ سو اُس خط کی ساری باتوں کے مطابق، اور مطابق اُسکے جو اُنہوں نے خود دیکھا تھا، اور جو اُن پر گذرا تھا، ۲۷ یہودیوں نے دن مقرر کیا، اور اپنے لیئے فرض کیا، اور اپنی نسل پر، اور اُن سبھوں پر، جو اُن میں مل گئے*، فرض ٹھہرایا، کہ نوشتے کے مطابق، ہم برس برس اِن دنوں کو مقرر وقت پر مانینگے، اور یہ کبھی موقوف نہ ہووں۔ ۲۸ اور یے دن یاد رہیں، اور پشت در پشت، اور خاندان بہ خاندان، اور صوبہ بہ صوبہ،

پیشتر مسیح سے ۵۰۱

پيشتر مسيح سے ۵۰۹

اور شهر به شهر، مانے جاويں، اور پوريم کے دن يهوديوں ميں کبهي موقوف نه کيئے جاويں، نه اُن کا ذکر اُن کي نسل سے جاتا رهے. ۲۹ اور ابخيل کي بيتي[e] آستر ملکه نے اور مردکي يهودي نے بڑي تاکيد سے لکها، تاکه اِس دوسرے نامے کے مطابق[f] پوريم کا رواج هو. ۳۰ اور اُس نے اُن ناموں کو اخسويرس کي مملکت کے ايک سؤ ستائيس صوبوں ميں[g] سارے يهوديوں کے پاس امن و امان کے مضمون کي تحرير کے ساتهه بهيج ديا، ۳۱ که پوريم کے اِن دنوں کو، متعين وقت پر، جيسا مردکي يهودي اور آستر ملکه نے اُن کے ليئے تههرايا تها، اور جيسا اُنهوں نے اپنے ليئے اور اپني نسل کے ليئے فرض تههرايا تها، مقرر کريں، اور روزه رکهيں، اور رويا کريں[h]؛ ۳۲ اور آستر کے حکم سے پوريم کي يهه رسميں مقرر هوئيں، اور کتاب ميں لکهي گئيں.

[e] آستر ۲: ۱۵
[f] ديکهو آستر ۸: ۱۰ اور ۲۰ آيت
[g] آستر ۱: ۱
[h] آستر ۴: ۳، ۱۶

پيشتر مسيح سے ۴۹۵ کے قريب

## ۱۰ باب

۱ اخسويرس کي شان و شوکت، ۳ مردکي کي ترقي.

اور اخسويرس بادشاه نے زمين کے اور سمندر کے تاپوؤں کے لوگوں پر[a] خراج مقرر کيا. ۲ اور اُس کي توانائي اور اِقتدار کا ||احوال، اور مردکي کي ترقي کا بيان، جهاں تک بادشاه نے اُسے بڑهايا تها[b]، سو کيا وے ماده اور فارس کے بادشاهوں کي تواريخ کے دفتر ميں قلمبند نهيں هيں؟ ۳ کيونکه مردکي يهودي درجے ميں اخسويرس بادشاه کے بعد تها[c]، اور سارے يهوديوں ميں بزرگ تها، اور اپنے بهائيوں کي گروه ميں مقبول هوکے اپنے لوگوں کا دولت خواه تها[d]، اور اپني ساري قوم کي سلامتي کا نت چرچا کرتا تها.

[a] پيد ۱۰: ۵ زبور ۷۲: ۱۰ يسع ۲۴: ۱۵
|| عبراني ميں، کے اعمال.
[b] آستر ۸: ۱۵ اور ۱: ۴
[c] پيد ۴۱: ۴۰ ۲ توا ۲۸: ۷
[d] نحم ۲: ۱۰ زبور ۱۲۲: ۸، ۹

# ايوب کي کتاب †

† اکثروں کا گمان هے، که ايوب کي کتاب موسيٰ سے اُس وقت تصنيف هوئي، جب که مديانيوں کے درميان گذران کرتا تها. يهه حال مسيح سے پيشتر سنه ۱۵۲۰ کے قريب هوا.

## ۱ باب

۱ ايوب کي صداقت اور اُس کي دولت، اور اپنے فرزندوں کي دينداري کي بابت اُس کي کمال فکرمندي. ۶ اِس بيان ميں، که شيطان خدا کے حضور ميں حاضر هوکے ايوب پر تهمت لگاتا، اور يوں اِجازت پاتا که اُسے آزماوے. ۱۳ باوجودے که سب مال و اسباب نقصان هوجاتے، اور سارے فرزند هلاک هوتے، توبهي ماتم کے درميان ايوب خدا کا شکر هي ادا کرتا.

۱۵۲۰ کے قريب

عوض[a] کي سرزمين ميں ايوب[b] نامے ايک شخص تها، اور وه شخص کامل[c] اور صادق تها، اور خدا سے ڈرتا[d]، اور بدي سے دور رهتا تها. ۲ اُس کے سات بيتے اور تين بيتياں پيدا هوئيں. ۳ اُس کے مال ميں سات هزار بهيڑيں، اور تين هزار اُونٹ، اور پانچ سؤ جوڑے بيل، اور پانچ سؤ گدهياں تهيں، اور اُسکے نوکر چاکر بهت تهے، ايسا که اهل مشرق ميں ايسا ||مالدار کوئي نه تها. ۴ اُس کے بيتے هر ايک اپنے اپنے دن ميں اپنے گهروں ميں جاکے ضيافت کرتے تهے، اور اپنے ساتهه کهانے پينے کے ليئے اپني تينوں بهنوں کو بلا بهيجتے تهے. ۵ اور جب اُن کي مهماني کے دن گذر گئے، تو ايسا هوا، که ايوب نے بهيجکر اُنهيں بلايا، اور اُنهيں پاک کيا، اور صبح کو سويرے اُتهکے اُن سبهوں کے شمار کے موافق سوختني قربانياں گذرانيں[e]؛ کيونکه ايوب نے کها، که شايد ميرے بيتوں نے کچهه خطا کي هو، اور اپنے دلوں ميں خدا کي ملامت کي هو[f]. ايوب هميشه يوں هي کيا کرتا تها.

[a] پيد ۲۲: ۲۰، ۲۱
[b] حزق ۱۴: ۱۴ يعقو ۵: ۱۱
[c] پيد ۶: ۹ اور ۱۷: ۱ ايوب ۲: ۳
[d] امثا ۸: ۱۳ اور ۱۶: ۶
|| عبراني ميں، بڑ.
[e] پيد ۸: ۲۰ ايوب ۴۲: ۸
[f] ۱ سلا ۲۱: ۱۰، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۶ اور ایک دن ایسا ہوا، کہ بنی اللہ آئے کہ خداوند کے حضور حاضر ہوں، اور شیطان بھی اُن کے درمیان آیا. ۷ تب خداوند نے شیطان سے پوچھا، کہ تو کہاں سے آتا ہی؟ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا، کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے، اور اُس میں سیر کرکے آیا ہوں. ۸ پھر خداوند نے شیطان سے کہا، کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب کا حال غور کیا، کہ زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہی، وہ کامل اور صادق ہی، اور خدا سے ڈرتا، اور بدی سے دور رہتا ہی؟ ۹ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا، کیا ایوب مفت میں خداترسی کرتا؟ ۱۰ کیا تو نے اُس کے گرد، اور اُس کے گھر کے آس پاس، اور اُس کے سارے مال و اسباب کی چاروں طرف سے، اِحاطہ نہیں کی ہی؟ تو نے اُس کے ہاتھ کے کام میں برکت بخشی ہی، اور اُس کا مال زمین پر بڑھتا جاتا ہی. ۱۱ لیکن اپنا ہاتھ بڑھا کے اُس کا سب کچھ چھو لیجیو، تو کیا وہ تیرے منہ پر تیری ملامت نہ کریگا؟ ۱۲ خداوند نے شیطان سے کہا، دیکھ، اُس کا سب کچھ تیرے قابو میں ہی؛ مگر فقط اُسی پر اپنا ہاتھ مت بڑھا. تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا.

۱۳ اور ایک دن ایسا ہوا، کہ اُسکے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھاتے اور مَی پیتے تھے؛ ۱۴ اُس وقت ایک قاصد نے ایوب پاس آکے کہا، کہ بیل جوتتے تھے، اور گدھے اُن کے پاس چرتے تھے: ۱۵ ناگاہ سبا کے لوگ اُن پر آ گرے، اور اُنھیں لے گئے، اور نوکروں کو تلوار کی دھار سے قتل کیا؛ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا، کہ تجھے خبر دوں. ۱۶ ہنوز وہ کہتا ہی تھا، کہ ایک دوسرے نے آکے کہا، کہ خدا کی آگ آسمان سے پڑی، اور بھیڑوں اور نوکر چاکروں کو جلا کے تمام کر دیا؛ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا، کہ تجھے خبر دوں. ۱۷ ہنوز یہہ کہتا ہی تھا، کہ ایک اَور آیا اور بولا، کسدی تین غول کرکے اور اونٹوں پر جھپٹ کے اُنھیں لے گئے، اور نوکروں کو تلوار کی دھار سے قتل کیا؛ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا، کہ تجھے خبر دوں. ۱۸ وہ یہہ کہتا ہی تھا کہ ایک اَور بھی آیا اور کہا، کہ تیرے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بھائی کے گھر میں کھانا کھاتے اور مَی پیتے تھے؛ ۱۹ اور دیکھو، بیابان کی طرف سے ایک تند آندھی آئی، اور اُس گھر کے چاروں کونوں میں لگی: سو وہ جوانوں پر گر پڑا، اور وے دب مرے؛ اور فقط میں ہی اکیلا بچ نکلا، کہ تجھے خبر دوں. ۲۰ تب ایوب نے اُٹھکے اپنا پیراہن چاک کیا، اور سر منڈایا، اور زمین پر جھک پڑا، اور سجدہ کیا، اور کہا، ۲۱ اپنی ماں کے پیٹ سے میں ننگا نکل آیا، اور پھر ننگا وہاں جاؤنگا: خداوند نے دیا، اور خداوند نے لیا: خداوند کا نام مبارک ہی. ۲۲ اِس سارے مقدمے میں ایوب نے گناہ نہ کیا، اور نہ خدا پر بیوقوفی کا عیب لگایا.

## ۲ باب

اِس باب میں ۱ شیطان خدا کے حضور میں حاضر ہوکے، پھر دوبارہ اجازت پاتا ہی ایوب کو [illegible]. ۷ [illegible] ۹ [illegible] ۱۰ ایوب اپنی [illegible] کو سمجھاتا [illegible] اُس نے [illegible] ملامت کر[illegible] ۱۱ ایوب کے تینوں دوست اُس کے [illegible] ہوکے اُس کے ساتھ چپ چاپ بیٹھتے.

پھر ایک دن یوں ہوا، کہ بنی اللہ آئے، کہ خداوند کے حضور حاضر ہیں، اور شیطان بھی اُن کے درمیان ہوکے آیا، کہ خداوند کے آگے حاضر ہو. ۲ خداوند نے شیطان سے کہا، کہ تو کہاں سے آتا ہی؟ شیطان نے جواب دیکے خداوند سے کہا، کہ زمین کے اِدھر اُدھر سے پھر کے، اور اُسمیں سیر کرکے، آتا ہوں. ۳ خداوند نے شیطان سے پوچھا، کہ کیا تو نے میرے بندے ایوب کے حال کو غور کیا، کہ زمین پر اُس سا کوئی شخص نہیں ہی؛ کہ وہ کامل اور صادق ہی، اور خدا سے ڈرتا، اور بدی

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

سے دور رہتا ھی؛ اور باوجود اِس کے کہ تو نے مجھ کو اُبھارا ھی کہ بے سبب اُسے ہلاک کروں[d]، تو بھي وہ اپني دیانت کو لیئے رہا؟ ۴ شیطان نے خداوند کو جواب دیکے[e] کہا، کہ کھال کے بدلے کھال، بلکہ اِنسان اپنا سارا مال اپني جان پر نثار کریگا۔ ۵ لیکن اپنا ھاتھ بڑھائیو[f]، اور اُس کي ھڈي اور اُس کے گوشت کو چھوئیو[g]؛ تو وہ تیرے منھ پر تیري ملامت کریگا۔ ۶ خداوند نے شیطان سے کہا، کہ دیکھ، وہ تیرے قابو میں ھی[h]، مگر فقط اُس کي جان جانے نہ پاوے۔

۷ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا، اور ایوب کو مارا، ایسا کہ تلوے سے لیکے چاندي تک[i]، اُسے جلتے پھوڑے ھوئے۔ ۸ اور وہ ایک ٹھیکرا لیکے اپنے تئیں کھجلانے لگا، اور راکھ پر بیٹھ گیا[k]۔

۹ تب اُس کي جورو نے اُسے کہا، کہ کیا تو اب تک اپني دیانت[l] پر قائم رہتا ھی[m]؟ خدا کي ملامت کر، اور مر جا۔ ۱۰ پر اُس نے اُسے کہا، کہ تو نادان عورتوں کي سي بات بولتي ھی، کیا، ھم خدا سے اچھي چیزیں لیویں، اور بري چیزیں نہ لیویں[n]؟ اِس سب میں[o] ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کي[p]۔

۱۱ جب ایوب کے تین دوستوں نے، یعنے تیماني[q] اِلیفز، اور سوخي[r] بلدد، اور نعماتي ضوفر اُس ساري بپت کا حال، جو اُس پر پڑي تھي، سنا تھا، ||اپنے اپنے گھروں سے آئے[s]؛ کیونکہ اُنھوں نے آپس میں اِس بات پر اِتفاق کیا تھا، کہ جاکے اُس کے ساتھ رویا کریں، اور اُسے تسلي دیویں[t]۔ ۱۲ اور جب اُنھوں نے دور سے اپني آنکھیں اُٹھائیں کہ نظر کریں، اور اُسے نہ پہچانا، تو وے چلا چلاکے رونے لگے، اور ھر ایک نے اپنا پیراھن چاک کیا، اور اپنے سر کے اُوپر آسمان کي طرف دھول اُڑائي[u]۔ ۱۳ پس وے سات دن اور سات رات[x] اُس کے ساتھ زمین پر بیٹھے رھے، اور کسي نے اُسے ایک بات نہ کہي؛ کیونکہ اُنھوں نے دیکھا، کہ اُس کا غم بہت بڑا ھی۔

[d] ایوب ۱: ۱۷ [e] ایوب ۲۷: ۵، ۶ [f] ایوب ۱: ۱۱ [g] ایوب ۱۹: ۲۰ [h] ایوب ۱: ۱۲ [i] یسع ۱: ۶ [k] ۲ سمو ۱۳: ۱۹ ایوب ۴۲: ۶ حزقي ۲۷: ۳۰ متي ۱۱: ۲۱ [l] ۳ آیت [m] ایوب ۲۱: ۱۵ [n] ایوب ۱: ۲۱ روم ۱۲: ۱۲ یعق ۵: ۱۰، ۱۱ [o] ایوب ۱: ۲۲ [p] زبور ۳۹: ۱ [q] یرم ۴۹: ۷ [r] پید ۲۵: ۲ ||عبراني میں، اپني جگہہ سے۔ [s] امث ۱۷: ۱۷ [t] ایوب ۴۲: ۱۱ [u] روم ۱۲: ۱۵ [u] نحم ۹: ۱ نوحہ ۲: ۱۰ [x] حزقي ۲۷: ۳۰ پید ۵۰: ۱۰

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے جنم دن پر لعنت کرتا۔ ۱۳ اُس راحت کي بابت جو موت سے ھوتي ذکر کرتا۔ ۲۰ اپنے رنج کے سبب، زندگي ھي اُسے تلخ معلوم ھوتي۔

بعد اُس کے ایوب نے اپنا منھ کھولا، اور اپنے دن پر لعنت کي۔ ۲ اور ایوب نے جواب دیا، اور کہا: ۳ نابود ھو وہ دن، جس میں میں پیدا ھوا[a]، اور وہ رات جس رات میں کہتے تھے، کہ ایک لڑکا پیٹ میں پڑا۔ ۴ وہ دن اندھیرا ھو؛ خدا اُوپر سے اُس پر نگاہ نہ کرے، اور اُجالا اُس پر نہ چمکے۔ ۵ اندھیرا اور موت کا سایہ[b] اُسے الودہ کرے؛ ایک بدلي اُس پر چھا جاوے؛ دن کي کالک اُسے ڈراوے۔ ۶ اُس رات پر تاریکي دبک بیٹھے؛ وہ سال کے دنوں میں ||گني نہ جاوے، اور مہینوں کے شمار میں حساب کي نہ جاوے۔ ۷ دیکھ، وہ رات علیحدہ کي جاوے، اور اُس میں خوشي کي صدا نہ آوے۔ ۸ وے جو دن کو برا کہتے ھیں، اور لویتان کے چھیڑنے کے لیئے طیار ھیں[c]، اُس رات پر لعنت کریں۔ ۹ اُس کے شام کے ستارے اندھیرے ھو جاویں؛ وہ روشني کي راہ دیکھے، پر وہ اُس کے لیئے نہ ھووے؛ وہ صبح کي پلکیں نہ دیکھے: ۱۰ کیونکہ اُس نے میرے لیئے رحم کے کواڑوں کو بند نہ کیا، اور میري آنکھوں سے غم نہ چھپایا۔ ۱۱ میں رحم سے ھوکے مر کیوں نہ گیا[d]؟ پیٹ سے نکلتے ھي میں نے جان کیوں نہ دي؟ ۱۲ ||گھٹنوں نے مجھے کیوں آگے سے لیا ھی[e]، اور چھاتیاں کیوں ھوئیں، کہ میں اُنھیں چوسوں؟ ۱۳ کہ اب تو میں چپ چاپ پڑا رہتا، اور چین میں ھوتا؛ میں سویا رہتا، اور آرام کرتا، ۱۴ زمین کے بادشاھوں اور مشیروں کے ساتھ، جنھوں نے مکان[f] جو کہ ویران ھیں، اپنے لیئے

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] ایوب ۱۰: ۱۸، ۱۹ یرم ۱۵: ۱۰ اور ۲۰: ۱۴ [b] ایوب ۱۰: ۲۱، ۲۲ اور ۱۲: ۱۶ اور ۲۸: ۳ زبور ۲۳: ۴ اور ۴۴: ۱۹ اور ۱۰۷: ۱۰، ۱۴ یرم ۱۳: ۱۶ عمو ۵: ۸ ||عبراني میں، خوشي نہ کرے [c] یرم ۹: ۱۷، ۱۸ [d] ایوب ۱۰: ۱۸ ||یا، کاھے کو گود مجھہ کو ملي؟ [e] پید ۳۰: ۳ یسع ۶۶: ۱۲ [f] ایوب ۱۵: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۱۹ تو گلي مکانون[n] کے باشندوں کا کیا ذکر[o]، جن کي بنیاد خاک میں هی؟ وے پتنگے سے آگے دب جاتے هیں؛ ۲۰ وے صبح سے شام تک ‖برباد هوتے رهتے هیں[p]؛ وے همیشه دب مرتے هیں، اور کوئي اُنکي خبر نهیں لیتا۔ ۲۱ کیا اُنکا جمال جو اُن میں هی، جاتا نهیں رهتا[q]؟ وے بغیر دانائي سیکھے مر جاتے هیں۔

## ۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بےتاملي سے نقصان هوتا۔ ۳ شرارت کا انجام ساري پریشاني هی۔ ۶ مصیبت کے وقت آپ کو خدا پر چھوڑ دینا فرض هی۔ ۱۷ تادیب الٰهي کے نیک انجام جو هیں۔

کسي کو، پکاریئے: کیا کوئي تجھے جواب دیگا؟ اور قدسیوں میں سے تو کس کي طرف متوجه هوگا؟ ۲ غصه نادان آدمي کو مار ڈالتا هی، اور ڈاہ بیوقوف کو کھا جاتي هی۔ ۳ میں نے بیوقوف کو جڑ پکڑتے دیکھا، پر ترت میں نے اُسکے گھر پر لعنت کي[a]۔ ۴ اُس کے بال بچے سلامتي سے دور رهتے؛ وے دروازے هي پر کچلے جاتے هیں[b]، اور اُن کا کوئي چھڑانیولا نهیں[c]۔ ۵ اُس کي کھیتي بھوکھے کھا جاتے هیں، بلکه اُسے کانٹوں هي میں سے نکال لیتے هیں؛ اور رهزن[d] اُن کے مال کو نگلتا هی۔ ۶ اگرچه تصدیع متّي سے نهیں اُگتي، اور تکلیف زمین سے نهیں جمتي هی؛ ۷ لیکن آدمي ‖تکلیف کے لیئے پیدا هوتا هی[e]، جس طرح سے †چنگاریاں اُوپر کو اُڑ جاتیں۔ ۸ لیکن میں جو هوں، سو خدا کو ڈھونڈھونگا، اور اپنا حال خدا پر ظاهر کرونگا۔ ۹ کہ وہ عجائب کرتا هی بےقیاس، اور غرائب بےشمار[f]۔ ۱۰ وہ زمین پر مینهہ برساتا هی[g]، اور دور کے میدانوں کي سطح پر پاني بھیجتا هی؛ ۱۱ تا کہ اُن لوگوں کو، جو پست هیں، بلند کرے[h]، اور اُن کو، جو ماتمزدہ هیں، سرفراز کرکے چین بخشے۔ ۱۲ وہ عیاروں کے منصوبوں کو باطل کرتا هی[i]، کہ اُن کے هاتھوں سے اُن کا مطلب پورا نهیں هو سکتا۔ ۱۳ وہ عقلمندوں کو اُن هي کي عیاري میں پھنساتا هی[k]، اور ٹیڑھے ترچھے لوگوں کي صلاح کو اُلٹ دیتا هی۔ ۱۴ کہ وے دن کو اندھیرے میں جا پڑتے هیں، اور دو پهر کو رات کي طرح ٹٹولتے پھرتے هیں[l]۔ ۱۵ وہ مسکین کو تلوار سے، اور اُن کے منهہ سے، اور زبردست کے هاتھہ سے، بچاتا هی[m]۔ ۱۶ سو مسکین کو اُمید هی، اور بدکاري اپنا منهہ بند کر دیتي هی[n]۔ ۱۷ دیکھہ، نیکبخت وہ آدمي، جسے خدا تنبیه دیتا هی[o]: سو قادرمطلق کي تادیب کو حقیر مت جان۔ ۱۸ کہ وہ زخم مارتا هی، اور اُسے باندھتا هی؛ وہ گھایل کرتا هی، اور اُسي کے هاتھہ چنگا کرتے هیں[p]۔ ۱۹ وہ چھہ مصیبتوں سے تجھے چھڑاویگا[q]؛ بلکه سات میں سے ایک بھي تجھہ کو ضرور نه پهنچائیگي[r]۔ ۲۰ وہ کال میں تجھہ کو موت سے بچاویگا[s]، اور لڑائي میں تلوار کي دھار سے۔ ۲۱ تو زبان کے کوڑے سے بچا رهیگا[t]، اور جب موت آویگي، تجھے کچھہ خوف نه هوگا۔ ۲۲ هلاکت اور کال دیکھکے تو هنسیگا؛ اور تو زمین کے درندوں سے نه ڈریگا[u]؛ ۲۳ کیونکه تو کھیت کے پتھروں سے عهد کیئے رهیگا، اور میدان کے درندوں سے تجھے میل هوگا[x]۔ ۲۴ اور تو جانیگا، کہ تیرا خیمه بےخوف و خطر هی؛ اور تو اپنے گھر کي خبر لیگا، اور خطا نه کریگا۔ ۲۵ اور یهہ بھي تو جان رکھہ، کہ تیري نسل ‖بهت هوگي[y]، اور تیري اولاد زمین کي گھاس کي مانند بڑھیگي[z]۔ ۲۶ تو عمرآسودہ هوکے گور میں آویگا، جس طرح غله کا انبار اپنے موسم میں جمع کیا جاتا[a]۔ ۲۷ دیکھہ، هم نے اِسے

[n] ۲ قرن ۴ : ۷ اور ۵ : ۱
[o] ایوب ۱۵ : ۱۶
‖ عبراني میں، چور چار کیئے جاتے۔
[p] زبور ۹۰ : ۵، ۶
[q] زبور ۳۹ : ۱۱ اور ۴۹ : ۱۴
[a] زبور ۳۷ : ۳۵، ۳۶ یرم ۱۲ : ۲، ۳
[b] زبور ۱۱۹ : ۱۵۵ اور ۱۲۷ : ۵
[c] زبور ۱۰۹ : ۱۲
[d] ایوب ۱۸ : ۹
‖ یا، محنت
[e] پید ۳ : ۱۷، ۱۸، ۱۹ ۱ قرن ۱۰ : ۱۳
† عبراني میں، شعلے کے فرزند
[f] ایوب ۹ : ۱۰ اور ۳۷ : ۵ زبور ۴۰ : ۵ اور ۷۲ : ۱۸ اور ۱۴۵ : ۳ روم ۱۱ : ۳۳
[g] ایوب ۲۸ : ۲۶ زبور ۶۵ : ۹، ۱۰ اور ۱۴۷ : ۸ یرم ۵ : ۲۴ اور ۱۰ : ۱۳ اور ۵۱ : ۱۶ اعم ۱۴ : ۱۷
[h] ۱ سم ۲ : ۷ زبور ۱۱۳ : ۷

[i] نحم ۴ : ۱۵ زبور ۳۳ : ۱۰ یسع ۸ : ۱۰
[k] زبور ۹ : ۱۵ ۱ قرن ۳ : ۱۹
[l] اِست ۲۸ : ۲۹ یسع ۵۹ : ۱۰ عمو ۸ : ۹
[m] زبور ۳۵ : ۱۰
[n] ۱ سم ۲ : ۹ زبور ۱۰۷ : ۴۲
[o] زبور ۹۴ : ۱۲ امث ۳ : ۱۱، ۱۲ عبر ۱۲ : ۵ یعق ۱ : ۱۲ مکاش ۳ : ۱۹
[p] اِست ۳۲ : ۳۹ ۱ سم ۲ : ۶ یسع ۳۰ : ۲۶ هوس ۶ : ۱
[q] زبور ۳۴ : ۱۹ اور ۹۱ : ۳ امث ۲۴ : ۱۶
[r] ۱ قرن ۱۰ : ۱۳
[s] زبور ۹۱ : ۱۰
[t] زبور ۳۳ : ۱۹ اور ۳۷ : ۱۹
[t] زبور ۳۱ : ۲۰
[u] یسع ۱۱ : ۹ اور ۳۵ : ۹ اور ۶۵ : ۲۵ حزق ۳۴ : ۲۵
[x] زبور ۹۱ : ۱۲ هوس ۲ : ۱۸
‖ یا، زوراور
[y] زبور ۱۱۲ : ۲
[z] زبور ۷۲ : ۱۶
[a] امث ۹ : ۱۱ اور ۱۰ : ۲۷

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ كے قريب

## ۷ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ ايوب اپني موت كو چاهنے كي بابت عذر كرتا. ۱۲ اپني بےآرامي كے سبب، ۱۷ اور خدا كي بيداري كے باعث، شكايت كرتا.

كيا اِنسان زمين پر سپاهگري كے لِيئے نهيں؟ اور اُس كے دن[a] مزدور كے دنوں كے مانند نهيں؟ ۲ جس طرح مزدور سايه كے لِيئے هانپتا، اور اجورهدار اپني مزدوري چاهتا هي: ۳ اُسي طرح مشقت كے مهينے[b]، اور تكليف كي راتيں ميرے بخرے ميں مقرر هوئيں. ۴ جب ميں ليٹتا هوں، تب كهتا هوں، كه ميں كب اُٹهونگا، اور رات كب بيتيگي[c]؟ اور پَو پهٹنے تك چهٹپٹانے سے تهك جاتا هوں. ۵ ميرا بدن كيڑوں[d] اور خاك كے ڈهيلوں سے ملبس هي؛ ميرا چمڑا سمٹ جاتا، اور پهر گل جاتا هي. ۶ ميري خوشي كے دن يوں جهپ نكل گئے جيسے جلاهے كي ڈهركي نكل جاتي هي؛ وے گذر گئے، اُن كي پهر اُميد نهيں[e]. ۷ ياد كر، كه ميري زندگي هوا[f] هي؛ ميري آنكهيں خوشي پهر نه ديكهينگي. ۸ جس كي آنكه مجهے ديكهتي هي، پهر نه ديكهيگي[g]؛ تيري آنكهيں مجهه پر لگي هيں، سو ميں موجود نه رهونگا. ۹ جس طرح بدلي جاتي رهتي اور غايب هو جاتي هي: اِسي طرح جو گور ميں اُترا، پهر اُوپر نه آويگا[h]. ۱۰ وه پهر اپنے گهر كو نه پهريگا، اور اُسكا مكان اُسے پهر نه پهچانيگا[i]. ۱۱ اِس لِيئے ميں اپنا منهه نه روكونگا[k]؛ ميں اپني جانكاهي ميں بولتا جاؤنگا؛ اپني جان كي تلخي ميں ناله كيا كرونگا[l]. ۱۲ كيا ميں سمندر يا مگرمچهه هوں، جو تو مجهه پر چوكي بٹهاتا هي؟ ۱۳ جب ميں كهتا هوں، كه ميرے بستر سے مجهے آرام مليگا، اور ميرا بچهونا ميرا غم بهلاويگا: ۱۴ تب تو خوابوں سے مجهے ڈراتا هي، اور رويا دكهاكے مجهے هَول كهلاتا هي.

۱۵ يهاں تك كه ميري جان پهانسي چاهتي، اور موت كو اا اِس زندگي سے بهتر جانتي هي[m]. ۱۶ ميں سوكهتا جاتا[n]؛ ميں هميشه كو جيتا نه رهونگا؛ مجهه پر سے هاتهه اُٹهاؤ[o]، كيونكه ميرے دن هوا هيں[p]. ۱۷ كيا اِنسان بهي كچهه هي، كه تو اُسے اِتني بزرگي ديوے، اور اپنا دل اُس پر لگاوے[q]؟ ۱۸ اور هر صبح كو اُس كي خبر لے، اور هر دم اُسے آزماوے؟ ۱۹ تو كب تك مجهه سے اپني آنكهيں نه پهيريگا؟ مجهے فرصت دے، كه ميں اپنا تهوك نگلوں. ۲۰ ميں نے گناه كيا هي؛ اي بني آدم كے نگاهبان[r]، ميں تيرے لِيئے كيا كروں[s]؟ تو نے كيوں مجهے اپنا هدف كر ركها هي[t]، يهاں تك كه ميں آپ اپنے اُوپر بوجهه هوا هوں؟ ۲۱ تو ميرے گناه كو معاف كيوں نهيں كرتا، اور ميري بدكاري كو نهيں مٹاتا؟ كه ميں تو ابهي خاك ميں سو رهونگا؛ تو مجهے صبح كو ڈهونڈهيگا، اور ميں كهاں؟

## ۸ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ بلدد اِس كا بيان كرتا هي كه خدا عادل هي، اور اِنسان كو اُس كے كاموں كا پورا اجر ديتا. ۸ اِس پر متقدمين كي گواهي لاتا، كه رياكار هميشه هلاك هوتے جاتے. ۲۰ حق تعالى كا يهه واجبي اِنتظام ايوب پر جتاتا.

تب بلدد سوخي نے جواب ديا اور كها، ۲ تو كب تك ايسي باتيں كهيگا؟ اور كب تك تو اپنے منهه سے يوں بكتا جائيگا، جيسے شدت كي آندهي چلتي هي؟ ۳ كيا خدا بے اِنصافي كرتا هي[a]؟ يا قادر مطلق راه عدالت سے بهٹكتا هي[b]؟ ۴ اگر تيرے فرزندوں نے اُس كا گناه كيا هي[c]، اور اُس نے اُنهيں اُن كے گناهوں كے باعث سے رد كر ديا؛ ۵ جب تو خدا كو سويرے ڈهونڈهيگا، اور اُس قادر مطلق سے منت كريگا[d]؛ ۶ اگر تو پاك دل اور راستكار هي، تو وه البته تيرے لِيئے ابهي چونك اُٹهيگا، اور تيرے صداقت كے گهر كو بهاگمان

---

[a] ايوب ۱۴: ۵، ۱۳، ۱۴ زبور ۳۹: ۴
[b] ديكهو ايوب ۲۹: ۲
[c] اِست ۲۸: ۶۷ ايوب ۱۷: ۱۲
[d] يسع ۱۴: ۱۱
[e] ايوب ۹: ۲۵ اور ۱۶: ۲۲ اور ۱۷: ۱۱ زبور ۹۰: ۱ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۰۳: ۱۵ اور ۱۴۴: ۴ يسع ۳۸: ۱۲ اور ۴۰: ۶ يعق ۴: ۱۴
[f] زبور ۷۸: ۳۹ اور ۸۹: ۴۷
[g] ايوب ۲۰: ۹
[h] ۲ سمو ۱۲: ۲۳
[i] ايوب ۸: ۱۸ اور ۲۰: ۹ زبور ۱۰۳: ۱۶
[k] زبور ۳۹: ۱، ۹ اور ۴۰: ۹
[l] ۱ سمو ۱: ۱۰ ايوب ۱۰: ۱

اا عبراني ميں، اپني هڈيوں سے.
[m] ايوب ۹: ۲۱ اور ۱۰: ۱
[n] ايوب ۱۰: ۲۰ اور ۱۴: ۶ زبور ۳۹: ۱۳
[p] زبور ۶۲: ۹
[q] زبور ۸: ۴ اور ۱۴۴: ۳ عبر ۲: ۶
[r] زبور ۳۶: ۶
[t] ايوب ۱۶: ۱۲ زبور ۲۱: ۱۲ نوحه ۳: ۱۲

[a] پيد ۱۸: ۲۵ اِست ۳۲: ۴ ۲ توا ۱۹: ۷ ايوب ۳۴: ۱۲، ۱۷ دان ۹: ۱۴ روم ۳: ۵
[b] ايوب ۱: ۵، ۱۸
[d] ايوب ۵: ۸ اور ۱۱: ۱۳ اور ۲۲: ۲۳، وغيره.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اپنے عدالت کرنیوالے سے منت کرتا. ۱۶ اگر میں اُسے نام لیتا، اور وہ مجھے جواب دیتا : تد بھي میں باور نہ کرتا، کہ اُس نے میري سني. ۱۷ کہ وہ مجھے آندھي سے توڑتا ھی، اور بے سبب[m] میرے بہت سے زخم کر دیتا ھی. ۱۸ وہ مجھے دم لینے کي بھي فرصت نہیں دیتا، بلکہ کڑواھٹوں سے بھر دیتا ھی. ۱۹ اگر زور کي بابت کہوں، تو دیکھ، وہ زورآور ھی : اگر عدالت کي بابت، تو مجھے دعوی کرنے کے لیئے کون طلب کریگا؟ ۲۰ اگر میں اپني بیگناھي ظاھر کروں، میرا ھي منہہ مجھے گنہگار ٹھہرائیگا : اگر میں کہوں کہ میں سچا ھوں، تو اِس سے میري کجروي ثابت ھوگي. ۲۱ میں تو سچا، صحیح، پر میں خودبیني نہیں کرتا : لایق ھی کہ اپني جان کي تحقیر کروں. ۲۲ یہہ تو ایک بات ھی، اِس لیئے میں نے کہا، کہ وہ ھر ایک کو، خواہ سچا ھو، خواہ بدکار ھلاک کرتا ھی[n]. ۲۳ اگرچہ کوڑے سے ناگہاں مارتا ھی، تو بھي وہ بیگناھوں کا اِمتحان کرکے ھنستا ھی. ۲۴ زمین شریروں کے ھاتھ میں چھوڑي گئي ھی : وہ اُس کے حاکموں کے منہہ کو ڈھانپتا ھی[o] : اگر نہیں، تو وہ دوسرا کون ھی؟ ۲۵ میري عمر کے دن ڈاک سے بھي جلدرو ھیں[p] : وے اُڑ جاتے اور چین نہیں دیکھتے. ۲۶ وے گذر جاتے ھیں تیزرو جہاز کي طرح، اور اُس عقاب کے مانند، جو شکار پر ٹوٹتے[q]. ۲۷ اگر میں کہتا، کہ میں اپنے غم کو بھولونگا، میں اپني ترشروئي چھوڑونگا، اور خوش دل ھونگا[r] : ۲۸ تو بھي میں اپني ساري مشقتوں سے حیران ھوتا[s] : میں جانتا ھوں، کہ تو مجھے بیگناہ نہ ٹھہراویگا[t]. ۲۹ چونکہ میں بدکار ھوں، تو پھر میں کاھے کو بیفایدہ مشقت کھینچتا ھوں؟ ۳۰ جو میں اپنے تئیں برف کے پاني سے دھوتا ھوں[u]، اور اپنے ھاتھوں کو سابن سے پاک کرتا ھوں، ۳۱ تو تو مجھے گڑھے میں غوطہ دیتا، اور میرے کپڑے مجھ سے نفرت رکھینگے. ۳۲ کیونکہ وہ مجھ سا آدمي نہیں، کہ میں اُس کي جوابدھي کروں، اور ھم ایک ساتھ محکمہ میں حاضر ھوویں[x]. ۳۳ ھمارے درمیان کوئي ثالث نہیں، جو اپنے ھاتھ دونوں پر دھرے[y]. ۳۴ وہ اپنا سونٹا مجھ پر سے اُٹھا لیوے، اور اُس کا رعب مجھے نہ ڈراوے[z] : ۳۵ تب میں کہونگا، اور اُس سے نہ ڈرونگا : پر میرا ایسا حال نہیں؟

[m] ایوب ۲ : ۳ اور ۳۴ : ۶
[n] واعظ ۹ : ۲، ۳ حزق ۲۱ : ۳
[o] ۲ سمو ۱۵ : ۳۰ اور ۱۹ : ۴ یرم ۱۴ : ۴
[p] ایوب ۷ : ۶، ۷
[q] حبق ۱ : ۸
[r] ایوب ۷ : ۱۳
[s] زبور ۱۱۹ : ۱۲۰
[t] خر ۲۰ : ۷
[u] یرم ۲ : ۲۲
[x] واعظ ۶ : ۱۰ یسع ۴۵ : ۹ یرم ۴۹ : ۱۹
[y] ۱ سمو ۲ : ۲۵
[z] ایوب ۱۳ : ۲۰، ۲۱، ۲۲ اور ۳۳ : ۷ زبور ۳۹ : ۱۰

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب، بیزوا ھوکے، خدا سے اپني مصیبتوں کي بابت شکایت کرتا. ۱۸ زندگي اُس کو تلخ معلوم ھوتي، لیکن منت کرتا کہ مرنے سے آگے اُس کو تھوڑي سي فرصت ملے.

میري جان[a] اپني زندگي سے بیزار ھی[a] : سو میں اپني شکایت آپ سے بے روک ٹوک کرونگا : میں اپنے دل کي تلخي میں بولونگا[b]. ۲ میں خدا سے کہونگا، کہ تو مجھے اِلزام نہ دے : مجھے بتلا، کہ تو مجھ سے مقابلہ کیوں کرتا ھی. ۳ کیا تجھے اچھا لگتا ھی، کہ ظلم کرے، اور اپنے ھاتھوں کي بنائي ھوئي چیز سے، عداوت رکھے : اور بدکاروں کے منصوبے پر جلوہگر ھووے؟ ۴ کیا تیري آنکھیں بشر کي آنکھیں ھیں؟ یا تو دیکھتا ھی، جس طرح سے اِنسان دیکھتا ھی[c]؟ ۵ تیرے دن کیا اِنسان کے دن کے مانند ھیں؟ اور تیرے برس آدمي کے ایام کے مانند؟ ۶ کہ تو میري بدکاري کو ڈھونڈھتا ھی، اور میري خطا کو کھوجتا ھی؟ ۷ تو جانتا ھی[d]، کہ میں شریر نہیں : اور کہ کوئي تیرے ھاتھ سے چھڑا نہیں سکتا؟ ۸ تیرے ھي ھاتھوں نے تو مجھے اِیجاد کیا، اور ھر

[a] ۱ سلا ۱۹ : ۴ ایوب ۷ : ۱۶ یونہ ۴ : ۳، ۸
[b] ایوب ۷ : ۱۱
[c] ۱ سمو ۱۶ : ۷
[d] زبور ۱۳۹ : ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هی. ۱۳ پر اگر تو اپنا دل درست کرے، اور اپنے هاتهہ اُس کي طرف بڑهاوے[g]؛ ۱۴ اگر تیرے هاتهہ میں بدي هو، تو اُسے دور پهینک دے، اور شرارت کو اپنے ڈیرے میں رهنے نه دے[h]: ۱۵ تو تو البته اپنا منهہ بےداغ اُتهاویگا[i]؛ تو ثابتقدم هوگا، اور دهشت نه کهائیگا[k]؛ ۱۶ کیونکه تو اپني پریشاني بهول جائیگا[l]، اور اُسے ایسا جانیگا جیسے پاني کو جو بهہ جاتا هي. ۱۷ تیري عمر کا دن دو پهر کے وقت سے زیادهتر روشن هوگا[m]؛ تیري ذلت کا حال صبح سا هوجائیگا. ۱۸ اور تو خاطر جمع هوگا، کیونکه تیرے لیئے اُمید هي؛ تو نے خجالت اُٹهائي، پر چین سے آرام کریگا[n]. ۱۹ تو آرام سے لیٹیگا اور کوئي تجهے ڈرا نه سکیگا: بهتیرے لوگ تیري خوشامد کرینگے. ۲۰ لیکن گنهگاروں کي آنکهیں پهوٹینگي[o]، اُن کے بهاگنے کي طاقت جاتي رهیگي، اور اُن کي اُمید ایسي هو جائیگي، جیسا که دم جو نکلتا هي هو[p].

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب اپنے دوستوں پر، جو اُس سے ملامت کرتے رهے، اپني دیانتداري ثابت کرتا. ۷ یهه بات مان لیتا هی، که خدا قادر مطلق هی.

اور ایوب نے جواب دیا اور کها. ۲ سچ هی، که تم تو خاص لوگ هو، اور دانائي تمهارے ساتهہ مریگي. ۳ لیکن میري بهي تمهاري سي عقل هی[a]؛ میں تم سے کچهہ کم نهیں هوں؛ هاں، کون هی، جو ایسي باتیں نهیں جانتا؟ ۴ میں وه شخص هوں، جس پر اُسکا همنشین هنستا هی[b]، پر وه خدا کا نام لیتا هي اور وه اُسے جواب دیتا هی[c]؛ سیدها و صادق اِنسان مسخره بنایا جاتا هی. ۵ وه شخص، جس کے پانوں پهسلنے پر هیں، اُس مشعل کي مانند هی، جو آسودهحال کے نزدیک حقیر هی[d]. ۶ ڈکیتوں کے خیمے سلامت هیں، اور وے لوگ، جو خدا کو غصه دلاتے هیں، چین میں هیں[e]، که اپنے هاتهہ کو اپنا خدا جانتے هیں. ۷ پر تو حیوانوں سے پوچهیو، وے تجهے سکهلاوینگے؛ اور هوائي پرندوں سے، وے تجهے بتلاوینگے؛ ۸ یا زمین سے دریافت کر، وه تجهے تعلیم دیگي: اور سمندر کے مچهہ تجهہ سے بیان کرینگے. ۹ کون نهیں جانتا، که خداوند هي کے هاتهہ نے یهہ سب کچهہ بنایا هی؟ ۱۰ اُس کے هاتهہ میں سب زندوں کي جان هی[f]، اور هر اِنسان کے بدن کا دم. ۱۱ کیا باتوں کو کان نهیں پرکهتا[g]، جس طرح سے تالو، خوراک کا مزه دریافت کرتا؟ ۱۲ دانش بڈهوں کے ساتهہ هی[h]؛ اور عمردرازي کے سبب فهم هوتا هی. ۱۳ دانائي اور توانائي ||اُس کے ساتهہ هیں؛ وه صاحب مصلحت اور صاحب فهم هی[i]. ۱۴ دیکهہ، وه گهر ڈها دیتا هی، اور پهر بنایا نهیں جاتا؛ وه آدمي کو قید کرتا[k]، اور پهر رهائي ممکن نهیں هوتي[l]. ۱۵ دیکهہ وه پانیوں کو بند کرتا[m] هی، اور وے سب سوکهہ جاتے هیں؛ پهر وه اُنهیں چهوڑ دیتا[n]، اور وے زمین کو اُلٹ دیتے هیں. ۱۶ توانائي اور دانائي اُس کے ساتهہ هیں[o]: فریب کهانیوالا، اور فریب دینیوالا، اُسي کے قابو میں هیں. ۱۷ وه مشیروں کو غلام بناکے لے جاتا هی، اور حاکموں کو بیوقوف بناتا هی[p]. ۱۸ وه بادشاهوں کي زنجیریں کهولتا هی، اور اُنهیں کي کمروں میں باندهتا هی. ۱۹ وه امیروں کو غلامي میں ڈالکے لے جاتا هی، اور زبردستوں کو اُلٹ دیتا هی. ۲۰ وه دیانتداروں کے کلام کو پهیرتا هی[q]، اور بوڑهوں کي عقل کو لے لیتا هی. ۲۱ وه امیروں پر ذلت ڈالتا هی[r]، اور زوراوروں کا کمربند کهولتا هی. ۲۲ اندهیرے میں سے وه ||پوشیده چیزیں آشکارا کرتا هی[s]، اور موت کي پرچهائیں کو جلوهگر کرتا. ۲۳ وهي قوموں کو بڑهاتا هی، اور اُنهیں پهر نیست کرتا

|| یعنی، خدا کے ساتهہ.

|| عبراني میں، گهري.

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ كے قريب

## ۱۴ باب

۱ اِس لحاظ سے كه اِنسان كي زندگي كوتاه هى، اور موت خواه نخواه آويگي، ايوب خدا كى مهرباني كا اپنا اِشتياق جو ركهتا تها ظاهر كرتا. ۷ وه مان ليتا هى كه زندگي جب گئي، پهر حاصل نهيں كرلے سكتا، تو بهي حشر كے اِنقلاب كا اِنتظار كرتا. ۱۶ گناه كے سبب خلقت خرابي ميں پهنسي هى.

اِنسان، جو كه عورت سے پيدا هوتا، تهوڙے دن تك جيتا، اور ||سراسر رنج ميں هى[a]؛ ۲ وه پهول كے مانند نكلتا هى، اور توڙا جاتا هى[b]؛ وه سايه كي طرح جاتا رهتا، اور نهيں ٹههرتا. ۳ كيا تو ايسے پر اپني آنكهيں كهولتا هى[c]، اور مجهے اپنے ساتهه عدالت ميں لاتا هى[d]؟ ۴ كون هى جو ناپاك سے پاك نكالے[e]؟ كوئي نهيں. ۵ حالانكه اُس كے دن گئے گئے[f]، اور اُس كے مهينوں كا شمار تيرے پاس هى، اور تو نے اُس كي حديں باندهي هيں، كه وه اُن سے پار نهيں جا سكتا: ۶ تو اُس سے آنكهيں پهير تا كه وه سستاوے[g]، اور مزدور كي طرح[h] اپنے دن كو پورا كرے. ۷ كيونكه جب كوئي درخت كاٹا جاتا هى، تو اُميد هوتي هى كه وه پهر پنپے[i]، اور اُس كي نرم ڈالي كا نكلنا موقوف نه هوگا. ۸ اگرچه اُس كي جڑ زمين كے اندر پراني هو جاوے، اور اُس كا تنه ماٹي ميں مرے. ۹ تو بهي وه پاني كي ||بُو سے پنپائيگا، اور پودهے كي مانند شاخيں نكاليگا. ۱۰ ليكن اِنسان مرتا اور پڑا رهتا؛ جب آدمي كي جان نكلجاتي هى، تب وه كهاں هى؟ ۱۱ جيسے كه تالاب كا پاني گهٹ جاتا، اور ندي بهر جاتي اور سوكهه جاتي هى: ۱۲ اُسي طرح آدمي ليٹ جاتا هى، اور نهيں اُٹهتا؛ جب تك آسمان ٹل نه جائيں[k]، وے نه جاگينگے، اور اپني نيند سے نه چونكينگے. ۱۳ اى كاش كه تو مجهے گور ميں چهپاوے، كه تو مجهے پوشيده ركهے جب تك تيرا غضب جاتا نه رهے؛ اور ميرے ليئے مقرر وقت ٹههراوے، اور اُس وقت مجهے ياد فرماوے! ۱۴ جب آدمي مرے تو كيا وه پهر جيئيگا؟ ميں اپنے مقرري وقت كے سب دن منتظر رهونگا[l]، جب تك كه ميري بحالي كي نوبت نه هو[m]. ۱۵ تو تو بلاويگا، اور ميں تجهے جواب دونگا[n]؛ اور تو اپنے هاتهه كے كام پر توجه كريگا. ۱۶ كه تو اب ميري قدم شماري كرتا هى[o]: كيا تو ميري بهول چوك كو نهيں ديكها كرتا هى؟ ۱۷ هاں، ميرا گناه تهيلي ميں سربه مهر هى[p]، اور تو ميري خطائيں سيكے ركهتا هى. ۱۸ يقيناً جس طرح پهاڑ گركے ناچيز هو جاتا هى، اور چٹان اپني جگهه سے سركائي جاتي هى؛ ۱۹ پاني پتهروں كو گهس ڈالتا هى، اور اُسكي باڑه اُن چيزوں كو جو زمين كي مٹي سے پيدا هوتي هيں يوں بها لے جاتي هى: اُسي طرح تو اِنسان كي اُميد كو مٹاتا هى. ۲۰ تو اُسے هميشه دبا ركهتا هى، سو وه جاتا رهتا هى؛ تو اُس كي شكل بدل ڈالتا هى، اور اُسے خارج كر ديتا هى. ۲۱ اُس كے بيٹے عزت پاتے، پر اُس كو خبر نهيں هوتي[q]؛ اور وے خوار هوتے هيں، وه كچهه نهيں ديكهتا. ۲۲ بلكه اُس كے اوپر كا گوشت درد ميں مبتلا هى، اور اُسي كي جان اپني بابت غم كرتي هى.

## ۱۵ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ اِليفز ايوب كا بےديني نام ركهتا كه اُس نے اپنے تئيں صادق ٹههرايا تها. ۱۷ كه شريروں كا دلداري كا حال هى، روايتوں سے ثابت كرتا.

تب اِليفز تيمني نے جواب ديا اور كها، ۲ كيا مناسب هى كه دانشمند آدمي علم سناوے، اور اپنا پيٹ پوربي هوا سے بهرے؟ ۳ كيا لائق هى كه ايسا آدمي بيهوده باتيں كركے مباحثه كرے اور ايسا كلام كهے، جس سے فايده نه هو؟ ۴ بلكه تو تو خوف كو كنارے ركهتا، اور خدا كے آگے دعا كي باتيں تهامتا هى.

|| عبراني ميں، دكهه سے بهرا هى. [a] ايوب ۹ : ۷ واعظ ۲ : ۲۳ [b] ايوب ۸ : ۹ زبور ۱۰ : ۵، ۶، ۹ اور ۱۰۲ : ۱۱ اور ۱۰۳ : ۱۵ اور ۱۴۴ : ۴ يسع ۴۰ : ۶ يعق ۱ : ۱۰، ۱۱ اور ۴ : ۱۴ ۱ پطر ۱ : ۲۴ [c] زبور ۱۴۴ : ۳ [d] زبور ۱۴۳ : ۲ [e] پيد ۵ : ۳ زبور ۵۱ : ۵ يوح ۳ : ۶ روم ۵ : ۱۲ افس ۲ : ۳ [f] ايوب ۷ : ۱ [g] ايوب ۷ : ۱۹ ،۲۱ اور ۱۰ : ۲۰ زبور ۳۹ : ۱۳ [h] ايوب ۷ : ۱ [i] ۱۴ آيت || عبراني ميں، رائحه. [k] زبور ۱۰۲ : ۲۶ يسع ۵۱ : ۶ اور ۶۵ : ۱۷ اور ۶۶ : ۲۲ اعم ۳ : ۲۱ روم ۸ : ۲۰ ۲ پطر ۳ : ۷، ۱۰، ۱۱ مكاش ۲۰ : ۱۱ اور ۲۱ : ۱

[l] ايوب ۱۳ : ۱۵ [m] ۷ آيت [n] ايوب ۱۳ : ۲۲ [o] ايوب ۱۰ : ۶، ۱۴ اور ۱۳ : ۲۷ اور ۳۱ : ۴ اور ۳۴ : ۲۱ زبور ۵۶ : ۸ اور ۱۳۹ : ۱، ۲، ۳ امث ۵ : ۲۱ يرم ۳۲ : ۱۹ [p] اِست ۳۲ : ۳۴ هوس ۱۳ : ۱۲ [q] واعظ ۹ : ۵ يسع ۶۳ : ۱۶

## ۱۶ باب

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اِس باب میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے بےرحمی کی تھی. ۷ اپنا شفقت‌انگیز حال بیان کرنا. ۱۷ پھر اپنے کو بیگناہ ٹھہراتا.

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ میں نے ایسی بہت سی باتیں سنیں؛ تم سب کے سب دقدار تسلی دینیوالے ہو[a]. ۳ کیا ہوائی باتوں کا کدھی آخر ہوگا؟ اور کونسی چیز ہی، جسے تونے برا مانا، کہ تو ایسا جواب دیتا ہی؟ ۴ میں بھی تمھاری طرح باتیں کر سکتا؛ اگر تمھاری جان میری جان کی جگہہ میں ہوتی، میں بھی تم پر باتوں کا ڈھیر لگا سکتا، اور تم پر اپنا سر دھن سکتا تھا[b]. ۵ پر میں تو اپنے منہہ سے تمھیں زور بخشتا، اور اپنے لبوں کی جنبش سے تمھارا رنج گھٹاتا.* ۶ ہرچند میں بولتا ہوں، پر میرا دکھ نہیں گھٹتا؛ اور جو بولنے سے باز آتا ہوں، توبھی مجھہ سے جاتا نہیں رہتا؟ ۷ کہ اب اُسنے مجھے تھکایا ہی: تو نے میرا سارا خاندان برباد کیا ہی. ۸ تونے مجھہ پر جھریاں ڈالیں، یہی مجھہ پر گواہ ہیں، اور میرا دبلاپا، میرے برخلاف اُٹھکے، میرے منہہ پر گواہی دیتا ہی. ۹ وہ مجھے غصے سے توڑ ڈالتا ہی[c]، جو میرا کینہ رکھتا ہی؛ وہ مجھہ پر دانت پیستا ہی؛ میرا دشمن مجھے دیکھ دیکھ کے تیزچشمی کرتا ہی[d]. ۱۰ وے اپنے منہہ مجھہ پر پسارتے ہیں[e]؛ میری بےعزتی کرکے وے میرے گال پر تھپیڑے مارتے ہیں[f]؛ وے مجھہ پر اِکٹھے ہوکے سمٹتے ہیں[g]. ۱۱ خدا نے مجھے بےاِنصافوں کے حوالے کیا ہی[h]، اور بےدینوں کے ہاتھوں *میں ڈال دیا ہی. ۱۲ میں آرام سے لیٹتا تھا، پر اُسنے مجھے بےآرام کیا؛ اُسنے میرا گلا پکڑا، اور جھڑجھڑاکر میرے پرچے اُڑائے، اور مجھے اپنا نشانہ بنایا[i]. ۱۳ اُس کے تیرآندازوں نے مجھہ کو گھیرا؛ وہ میرا گردہ اینٹھے چیرتا ہی، اور رحم نہیں کرتا؛ وہ میرا پت زمین پر بہا دیتا ہی. ۱۴ اُس نے مجھے شکست پر شکست دیکے توڑا؛ وہ ایک جبار کے مانند مجھہ پر چڑھ آیا. ۱۵ *میں نے اپنے چمڑے پر ٹاٹ کا لباس سیا، اور اپنے سینگ کو دھول میں ملایا[k]. ۱۶ میرا چہرہ رونے سے سوج گیا ہی، اور میری ابروؤں پر موت کا سایہ ہی؛ ۱۷ اگرچہ میرے ہاتھوںسے بےانصافی نہیں ہوئی ہی؛ میری دعا بھی صاف ہی. ۱۸ ای زمین میرا لہو مت ڈھانپ، اور میری فریاد کو[l] جگہہ نہ دے. ۱۹ اب بھی دیکھ، میرا گواہ[m] آسمان پر ہی، اور میرا شاہد عالم بالا میں. ۲۰ میرے دوست مجھہ پر ہنستے ہیں، پر میری آنکھیں خدا کی طرف آنسو بہاتی ہیں. ۲۱ کاش کہ ایک بھی کسی آدمی کے لیئے خدا سے بحث کرنے پاوے[n]، جس طرح سے آدمی اپنے دوست کے لیئے بحث کرتا ہی. ۲۲ ||کیونکہ تھوڑے برسوں کے بعد، میں اُس راہ سے چلا جاؤنگا، جہاں سے نہ پھرونگا[o].

## ۱۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ ایوب اپنے ہمجنسوں سے ناأمید ہوکے خدا کو دہائی دیتا. ۶ راستبازلوگ، جب وے بنی آدم کی سختی کو، جو وے مصیبتزدوں پر کرتے، دیکھیں، تعجب کرینگے، لیکن مناسب نہیں ہی کہ اُس باعث اپنا اِعتقاد چھوڑیں. ۱۱ راستبازوں کی اُمید موت ہی سے انجام پاتی اور نہ کہ زندگی سے.

میرا جی پھٹ گیا ہی، میری عمر کے دن آخر ہوئے، گور میرے لیئے کھلا ہی[a]. ۲ کیا میرے ساتھہ ہنسی ٹھٹھے نہیں ہوتے؟ اِن کی چھیڑ چھاڑ پر[b] میری آنکھہ نت لگی رہتی؟ ۳ اب تو ||رکھہ دیجیئے، اور میرا ضامن ہو؛ کون ہی، جو مجھہ سے ہاتھہ ملاوے[c]؟ ۴ کیونکہ تو نے اُن کے دلوں سے دانش کو چھپایا؟ اِس لیئے تو اُنھیں بلندی نہ بخشیگا. ۵ جو اپنے دوستوں کو چھوڑ دیتا کہ وے لوٹے جائیں، اُس کے فرزندوں کی آنکھیں بھی جاتی رہینگی. ۶ اُس نے مجھے لوگوں کے لیئے مثل[d] بنایا ہی، اور میں

---

[a] ایوب ۱۳: ۴
[b] زبور ۲۲: ۷ اور ۱۰۹: ۲۵ نوحہ ۲: ۱۵
[c] ایوب ۱۰: ۱۶، ۱۷
[d] ایوب ۱۳: ۲۴
[e] زبور ۲۲: ۱۳
[f] نوحہ ۳: ۳۰ میکہ ۵: ۱
[g] زبور ۳۵: ۱۵
[h] ایوب ۱: ۱۵، ۱۷
[i] ایوب ۷: ۲۰
[k] ایوب ۳۰: ۱۱ زبور ۷: ۵
[l] ایوب ۲۷: ۹ زبور ۶۶: ۱۸، ۱۹
[m] روم ۱: ۹
[n] ایوب ۳۱: ۳۵ واعظ ۶: ۱۰ یسع ۴۵: ۹ روم ۹: ۲۰
|| عبرانی میں، جب تعداد کے برس آویں.
[o] واعظ ۱۲: ۵

[a] زبور ۸۸: ۳، ۴
[b] ۱ سم ۱: ۶، ۷
|| یعنی، گرو.
[c] امث ۶: ۱ اور ۱۷: ۸ اور ۲۲: ۲۶
[d] ایوب ۳۰: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کے آگے ایک مسخرہ ہوں۔ ۷ میري آنکھیں غم کے مارے دھندھلا گئیں، اور میرے اعضا پرچھائیں کے مانند ہوئے۔ ۸ میرے اِس حال سے سیدھے آدمي حیران ہونگے، اور نیکوکار کو ریاکار پر رشک آویگا۔ ۹ تس پر بھي صادق اپني راہ میں ثابت‌قدم رہیگا، اور وہ، جس کے ہاتھ صاف ہیں، توانائي پر توانائي پیدا کریگا۔ ۱۰ لیکن تم سب جو ہو، اب پھرو، اور آؤ؛ میں تو تمھارے درمیان ایک دانشمند نہیں پاتا۔ ۱۱ میرے دن گذر چکے، میرے منصوبے، بلکہ میرے دل کے مقصد مٹ گئے۔ ۱۲ وے رات کو دن ٹھہراتے؛ روشني تاریکي کے نزدیک ہی۔ ۱۳ میں تو اِنتظار کرتا ہوں، کہ گور میرا گھر ہوگي؛ اندھیرے میں اپنا بستر بچھاتا ہوں؛ ۱۴ میں نے سڑاہٹ سے کہا، تو میرے باپ کي جگہہ ہی؛ اور کیڑے سے، کہ تو میري ما و بہن ہی۔ ۱۵ سو اب میري اُمید کہاں؟ جو میري اُمید ہی، سو کون اُسے دیکھیگا؟ ۱۶ وہ میرے ساتھ پاتال کے دروازوں تک اُتریگي، وہ مجھ سے ملکے خاک میں پڑي رہیگي۔

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بلدد ایوب کو گستاخ اور بے‌صبر ٹھہراکے، اُسے ملامت کرتا۔ ۵ بابت اُن آفتوں کي جو شریروں پر پڑتیں۔

تب بلدد سوخي نے جواب دیا اور کہا، ۲ کب تک تم لوگ ایسي باتیں کیئے جاؤگے؟ کہیں تمام کروگے؟ اپنا ہوش درست کرو، بعد اُس کے، ہم بولینگے۔ ۳ ہم کیوں حیوان گنے جاتے ہیں، اور تیري نظر میں خوار ہیں۔ ۴ ارے او تو، جو اپنے غضب میں اپني جان کو پھاڑتا ہی؛ کیا، زمین تیري خاطر سے برباد ہوگي، اور چٹان اپني جگہہ سے ٹالي جائے؟ ۵ ہاں، شریر کا چراغ ضرور بجھایا جائیگا، اور اُس کي آگ کا شعلہ نہ چمکیگا۔ ۶ روشني اُس کے ڈیرے میں تاریکي ہو جائیگي، اور اُس کا چراغ اُس کے ساتھ بجھایا جائیگا۔ ۷ اُس کي زورآوري کے قدم چھوٹے کیئے جائینگے؛ اُسي کا منصوبہ اُسے گرا دیگا۔ ۸ کیونکہ وہ اپنے ہي پانوؤں سے جال میں پھنس جاتا ہی، اور وہ پھندے پر چلتا ہی۔ ۹ دام اُس کي ایڑي کو گرفتار کریگا، اور پھندا اُسے مضبوطي سے پکڑ رکھیگا۔ ۱۰ دام اُس کے لیئے زمین میں چھپایا ہوا ہی، اور راہ میں اُس کے لیئے کل لگائي گئي ہی۔ ۱۱ دہشتیں ہر ایک طرف سے اُسے گھبراوینگي، اور اُس کے درپی ہوکے اُسے بھگاوینگي۔ ۱۲ اُس کا زور بھوکھ سے جاتا رہیگا، اور تنگ حالي اُس کے پاس مستعد رہیگي۔ ۱۳ وہ اُسکے البدن کے عضووں کو کھا لیگي؛ موت کا پلوٹھا اُس کے عضووں کو نگل جائیگا۔ ۱۴ اُس کے بھروسے کي جڑ اُس کے خیمے میں سے اُکھاڑ پھینکي جائیگي، اور وہ ملک‌الہول کے آگے حاضر کیا جائیگا۔ ۱۵ دہشت اُس کے ڈیرے میں آ بسیگي، کہ اُس کا نہ رہا؛ اُس کے مکان پر گندھک بتھرایا جائیگا۔ ۱۶ نیچے اُس کي جڑ سوکھ جائیگي، اور اوپر اُسکي ڈالي کاٹي جائیگي۔ ۱۷ اُسکي یادگاري زمین پر سے مٹائي جائیگي، اور بازاروں میں اُسکا نام و نشان نہ رہیگا۔ ۱۸ وہ اُجالے سے اندھیرے میں ڈھکیلا جائیگا، اور دنیا میں سے رگیدا جائیگا۔ ۱۹ اُسکا نہ بیٹا نہ بھتیجا اُس کے لوگوں میں رہیگا، اور اُسکے مکانوں میں کوئي باقي نہ ہوویگا۔ ۲۰ وے جو اُس کے بعد ہووینگے، اُس کے دن سے سراسیمہ ہونگے، جس طرح سے وے جو اُس کے ہمعصر تھے حیران ہوئے۔ ۲۱ یقیناً، شریروں کے مسکن ایسے ہیں، اور اُس کي جگہہ، جو خدا کو نہیں پہچانتا، یہي ہی۔

## ۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں پر اُن کي بے‌رحمي کے سبب شکایت کرتا؛ اور اپني مصیبتیں بیان کرتا کہ وے

پیشتر مسیح سے ۲۵۱۰ کے قریب

اُن کي بےرحمي کا جي ہارنے کے لیئے بہت هیں. ۲۱، ۲۸ وہ اُن سے یہہ چاهتا کہ وے اُس پر شفقت کریں. ۲۳ وہ اپنا یقین ظاهر کرتا، کہ مردے جي اُٹھینگے.

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ تم کب تک میري جان کو دکھ دوگے، اور اپني باتوں سے مجھے چکناچور کروگے؟ ۳ اب هي دس بار[a] تم نے مجھے ملامت کي هی؛ کیا تم کو شرم نہیں آتي، کہ تم مجھے بےحواس کر دیتے هو؟ ۴ اگر میں مان لیتا، مجھ سے خطا هوئي، تو بھي میرا قصور میرے هي ساتھ هی. ۵ گو کہ تم میرے مقابل اپني بڑائي کرتے هو[b]، اور حجت کرکے مجھے اِلزام دیتے هو: ۶ تو بھي جان رکھو، کہ خدا نے مجھے گرا دیا هی، اور اپنے جال سے مجھے گھیرا هی. ۷ دیکھو، میں ظلم کے باعث فریاد کرتا هوں، پر میري سني نہیں جاتي؛ میں بلند آواز سے چلاتا هوں، پر اِنصاف نہیں هوتا. ۸ اُس نے میري راہ کے گرد اِحاطہ باندهي هی، کہ میں گذر نہیں سکتا[c]؛ اُس نے میرے رہگذر میں تاریکي کو بتھلایا هی. ۹ اُس نے میري حرمت اُتار ڈالي[d]، اور میرے سر پر سے تاج کو اُٹھا لیا. ۱۰ اُس نے مجھے هر طرف سے برباد کیا هی، سو میں فنا هو جاتا؛ اور درخت کے مانند اُس نے میري اُمید کو اُکھاڑا هی. ۱۱ اُس نے مجھ پر اپنا غضب بھڑکایا، وہ مجھ کو اپنے دشمنوں میں شمار کرتا هی[e]. ۱۲ اُس کي فوجوں نے اِکٹھي هوکے مجھ پاس اپني راہ نکالي[f]، اور وے میرے ڈیرے کي چاروں طرف خیمہزن هوئیں. ۱۳ اُ[illegible] نے [illegible] بھائیوں کو مجھ سے دور کیا هی[g]. [illegible] میرے همدم مجھ سے بیگانہ [illegible] ۱۴ میرے رشتہدار [illegible] اور میرے جان پہچان [illegible] ۱۵ میرے گھر کے رہ[illegible] مجھے بیگانہ جان[illegible]

نظر میں اُوپري هوا. ۱۶ میں نے اپنے نوکر کو پکارا، پر اُس نے جواب نہ دیا؛ میں نے اپنے منہہ سے اُس کي منت کي. ۱۷ میري جورو کو میرے دم سے نفرت هوتي، اور میرے پیٹ کے بچوں کو میري منت سے. ۱۸ هاں، لڑکوں نے بھي[h] میري تحقیر کي؛ میں اُٹھا، اور اُنھوں نے میري هجو کي. ۱۹ میرے همراز دوست مجھ سے نفرت رکھتے هیں[i]، اور وے جنھیں میں پیار کرتا تھا، میرے مخالف هو گئے. ۲۰ میري هڈیاں جو گوشت سے لگي تھیں، میرے پوست سے آ لگیں[k]: میں تو اپنے دانتوں کے پوست کو بچائے نکلا هوں. ۲۱ مجھ پر رحم کرو، مجھ پر رحم کرو، اَی تم میرے دوستو؛ کہ خدا کے هاتھ نے مجھے چھوا هی[l]. ۲۲ تم کیوں خدا کے مانند مجھے ستاتے هو[m]، اور میري جسمي اِیذا پر قناعت نہیں کرتے؟ ۲۳ اَی کاش کہ میري باتیں اب لکھي جاتیں! کاش کہ وے ایک دفتر میں قلمبند هوتیں! ۲۴ کہ وے لوهے کے قلم اور سیسے سے پتھر پر نقش کي جاتیں، جو ابد تک باقي رهتیں. ۲۵ کیونکہ مجھ کو یقین هی، کہ میرا فدیہدینیوالا زندہ هی، اور وہ روز آخر زمین پر اُٹھ کھڑا هوگا؛ ۲۶ اور هرچند میرے پوست کے بعد میرا جسم کرمخوردہ هوگا، لیکن میں اپنے گوشت میں سے خدا کو دیکھونگا[n]؛ ۲۷ اُسے میں اپنے لیئے دیکھونگا، اور میري هي آنکھیں دیکھینگي، نہ کہ بیگانے کي؛ میرے گردے میرے[illegible] † [illegible] گئے هیں. ۲۸ پر [illegible] کہ هم اُسے کیوں [illegible] کي [illegible] ۲۹ [illegible] تلوار [illegible] [illegible]

---

[a] پید ۳۱: ۷؛ احبار ۲۶: ۲۶
[b] زبور ۳۸: ۱۶
[c] ایوب ۳: ۲۳؛ زبور ۸۸: ۸
[d] زبور ۸۹: ۴۴
[e] ایوب ۱۳: ۲۴؛ نوحہ ۲: ۵
[f] ایوب ۳۰: ۱۲
[g] زبور ۳۱: ۱۱؛ اور ۳۸: ۱۱؛ اور ۶۹: ۸؛ اور ۸۸: ۸، ۱۸
[h] ۲ سلاطین ۲: ۲۳
[i] زبور ۴۱: ۹؛ اور ۵۵: ۱۳، ۱۴، ۲۰
[k] ایوب ۳۰: ۳۰؛ زبور ۱۰۲: ۵؛ نوحہ ۴: ۸
[l] ایوب ۱: ۱۱؛ زبور ۳۸: ۲
[m] زبور ۶۹: ۲۶
[n] زبور ۱۷: ۱۵؛ ۱ قرنتھیوں ۱۳: ۱۲؛ ۱ یوحنا ۳: ۲
† عبراني میں، سینے میں.
۲۲ ۵ آیت
[o] زبور ۵۵: ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ضفر شریروں کے حال کا بیان کرتا۔

تب ضفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا، ۲ کہ میرے اندیشے مجھے اُبھارتے ھیں کہ جواب دوں، اور اِس لیئے جلدی کرنے کی خواھش مجھہ میں سمائی۔ ۳ میں نے تیری ملامت آمیز تنبیہہ، جو تو نے مجھے دی ھی، سنی، سو میری روح کی خرد مجھکو ترغیب دیتی ھی کہ جواب دوں۔ ۴ کیا تو قدیم سے یہہ نہیں جانتا ھی، جب سے اِنسان زمین پر بسایا گیا، ۵ کہ شریروں کی خوشی کرنی تھوڑے دن کی ھی[a]، اور ریاکاروں کی شادمانی ایک لمحہ کی ھی؟ ۶ اگرچہ اُس کا قد آسمان تک پہنچے[b]، اور اُس کا سر بادل سے جا لگے: ۷ تو بھی وہ اپنی گوہ کی مانند ابد تک فنا ھو جائیگا[c]؛ جنھوں نے اُسے دیکھا ھی، سو پوچھینگے، کہ وہ کہاں؟ ۸ وہ خواب کے مانند اُڑ جائیگا[d]، اور پایا نہ جائیگا؛ وہ رات کے دھوکھے کے مانند کھدیڑا جائیگا۔ ۹ وہ آنکھہ، جس نے اُس پر نگاہ کی تھی، پھر اُس پر نظر نہ کریگی[e]، اور اُسکا مکان اُس کو پھر نہ دیکھیگا۔ ۱۰ اُس کے بیٹے مسکینوں کی خوشامد کرینگے، اور اُن کے ھاتھہ اُن کا مال واپس کرینگے[f]۔ ۱۱ اُس کی ھڈیاں اُس کے پوشیدہ گناھوں سے[g] بھری ھیں، وے اُس کے ساتھہ خاک میں لیٹینگے[h]۔ ۱۲ اگرچہ شرارت اُس کے منھہ میں میٹھی لگے، اگرچہ اُسے اپنی جیبھہ کے تلے چھپاوے؛ ۱۳ اگرچہ اُسے بچائے رکھے اور نہ چھوڑے، بلکہ اپنے تالو کے بیچ میں [illegible] بھی اُس کا [illegible] || فاسد ھو[illegible] قاتل [illegible] گیا، [illegible] کے [illegible] سانپ کا زھر چوسیگا، اور افعی کی جیبھہ اُسے مار ڈالیگی۔ ۱۷ وہ نالوں اور دریاؤں اور مکھن اور شہد کی نہروں کو دیکھنے نہ پاویگا۔ ۱۸ وہ اُن چیزوں کو، جن کے لیئے اُس نے مشقت کھینچی، پھیر دیگا[i]، اور اُنھیں نگل نہ سکیگا؛ جیسا اُس کا اسباب ھوگا، ویسی اُس کی واپسی ھوگی؛ اُس سے اُسے خورسندی نہ ھوگی۔ ۱۹ کیونکہ اُس نے مسکینوں کو دباکے چھوڑ دیا؛ اُس نے وہ گھر جو اُس کا بنایا ھوا نہ تھا، لے لیا۔ ۲۰ بیشک وہ اپنے پیٹ میں آسودگی نہ ‡پاویگا، اور جس پر وہ راغب ھوا اُس میں سے کچھہ نہ بچا رکھیگا۔ ۲۱ اُسکے کھانے میں سے کچھہ باقی نہ رھیگا؛ اِسلیئے کہ اُس کی کامیابی پایدار نہیں ھوتی۔ ۲۲ وہ اپنی کمال فراغت میں تنگدست ھوگا؛ ھر ایک خراب‌حال کا ھاتھہ اُس پر پڑیگا۔ ۲۳ اگر اُس پاس اپنا پیٹ بھرنے کو ھووے، تو بھی خدا اُس پر اپنا قہر شدید نازل کریگا، اور جسوقت وہ کھاتا ھووے[m]، اُس پر غضب برساویگا۔ ۲۴ اِدھر وہ لوھے کے ھتھیار سے بچ نکلے، پر اُدھر فولادی کمان کے تیر سے مارا پڑیگا[n]۔ ۲۵ وہ کھینچا کھینچا جاکے، اُس کے بدن سے نکلتا ھی؛ وہ درخشاں اُس کے کلیجے میں سے نکل آتا ھی[o]؛ ھول اُس پر غالب ھوتا ھی[p]۔ ۲۶ کمال تاریکی اُسکے پوشیدہ خزانے میں چھپی ھوئی رھتی؛ ایک آگ جو پھونکی نہیں گئی اُسے بھسم کر دیتی[q]؛ وہ اُس کو جو اُس کے خیمے میں رہ گیا ھو کھا جائیگی۔ ۲۷ آسمان اُس کی بدکاری کو آشکارہ [illegible] اور زمین اُسکے برخلاف اُٹھیگی۔ [illegible] گھر کی بڑھتی جاتی رھیگی، [illegible] دن میں وہ بہہ جائیگی۔ [illegible] سے شریر اِنسان کا [illegible] کی میراث ھی [illegible] مقرر کی ھی۔

حاشیہ: [a] زبور ۳۷ : ۳۵، ۳۶ — [b] یسعیاہ ۱۴ : ۱۳، ۱۴ عبد ۳ : ۴ — [c] زبور ۸۳ : ۱۰ — [d] زبور ۷۳ : ۲۰ اور ۹۰ : ۵ — [e] ایوب ۷ : ۸، ۱۰ اور ۸ : ۱۸ زبور ۳۷ : ۳۶ اور ۱۰۳ : ۱۶ — [f] ۱۸ آیت — [g] ایوب ۱۳ : ۲۶ زبور ۲۵ : ۷ — [h] ایوب ۲۱ : ۲۶ — || عبرانی میں، بدل جائیگا۔ ‡ عبرانی میں، ناشتیا سانپوں کا پیت ھو جائیگا۔ — [i] زبور ۳۱ : ۱۰ ... — ‡ عبرانی میں، نہ جانیگا — [l] واعظ ۵ : ۱۳، ۱۴ — [m] گنتی ۱۱ : ۳۳ زبور ۷۸ : ۳۰، ۳۱ — [n] یسعیاہ ۲۴ : ۱۸ یرمیاہ ۴۸ : ۴۳ عاموس ۵ : ۱۹ — [o] ایوب ۱۶ : ۱۳ — [p] ایوب ۱۸ : ۱۱ — [q] زبور ۲۱ : ۹ — [r] ایوب ۲۷ : ۱۳ اور ۳۱ : ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

## ۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب عرض کرتا هی، که میرا آزرده هونا اور شکایت کرني اِنسان کے محکمے میں بهي واجب ٹهہریگي۔ ۷ وه مان لیتا، که شریر لوگ کبهي بختاور هوتے اگرچه وے خدا کو حقیر جانتے هیں؛ ۱۶ تو بهي بعض اوقات اُن کي صریح هلاکت هوتي هی۔ ۲۲ مرنے کے وقت نیکبختوں اور بدبختوں کا ایک هي حال هوتا۔ ۲۷ شرارت کا بدلا اُس جهان میں دیا جائیگا۔

پهر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ غور کرکے میري بات سنو، اور اِس سے تمهاري دلجمعي هووے۔ ۳ پہلے مجهے کہنے دو، اور جب میں کہہ چکوں، تب تم ٹهٹها مارو[a]۔ ۴ میں جو هوں، کیا اِنسان سے فریاد کرتا هوں؟ اور اگر ایسا هوتا، تو کیوں تنگدل نه هوتا؟ ۵ مجهہ پر نگاه کرو، اور حیران هوؤ، اور اپنے منهہ پر هاتهہ دهرو[b]۔ ۶ جب میں یاد کرتا هوں، تو گهبرا جاتا هوں، اور لرزه میرے جسم کو پکڑتا هی: ۷ شریر کیونکر جیتے رهتے هیں، بوڑهے بهي هوتے، اور زور میں بڑهتے جاتے هیں[c]؟ ۸ اُنکے دیکهتے هوئے اُنکے فرزند اُنکے ساتهہ موجود هوتے هیں، اور اُن کي آنکهوں کے سامهنے اُن کي نسل بڑهتي هی۔ ۹ اُن کے گهر سلامت اور بیخوف هیں، اور خدا کا ڈنڈا اُن پر نهیں پڑتا هی[d]۔ ۱۰ اُن کا بیل بردهتا هی اور قاصر نهیں هوتا؛ اُن کي گاے گابهن هوتي هی، اور اُس کا پیٹ نهیں گرتا[e]۔ ۱۱ وے گلے کي مانند اپنے بال بچوں کو باهر لے جاتے هیں، اور اُن کے لڑکے بالے ناچتے هیں۔ ۱۲ وے طبلے اور بربط لیتے هیں اور بانسري کي آواز سے خوش هوتے هیں۔ ۱۳ وے ‖عیش و عشرت سے اپني عمر بسر کرتے هیں[f]، اور ایک دم میں گور کے اندر جاتے رهتے هیں۔ ۱۴ تس پر بهي وے خدا سے کہتے هیں، که همارے پاس سے جاتا ره[g]؛ کیونکه هم تیري راهوں کي پهچان نهیں چاهتے هیں۔ ۱۵ قادر مطلق کون هی، که هم اُس کي بندگي کریں[h]؟ اور اگر اُس سے منت کریں، تو همیں کیا نفع هوگا[i]؟ ۱۶ دیکهو، اُن کي کامیابي اُن کے قبضے میں نهیں[j]؛ لیکن بدکاروں کي صلاح مجهہ سے دور رهے[k]: ۱۷ کیا اکثر نهیں هوتا، که شریروں کا چراغ بجهہ جاتا هی[l]، اور اُن پر هلاکت آتي هی؟ خدا اپنے غضب سے اُنهیں دکهہ بانٹ دیتا هی[m]۔ ۱۸ وے ایسے هیں جیسے کهونٹي جو هوا کے آگے هو، اور جیسے بهوسا جسے آندهي اُڑا لیجاتي هی[n]۔ ۱۹ خدا اُس کي بدکاري کو اُس کے بچوں کے لیئے خزانه کرتا هی؛ وه اُس کو بهي بدلا دیتا هی، اور اُسے اِس کا یقین آویگا[o]۔ ۲۰ اُس کي آنکهیں اپني خرابي دیکهینگي، اور وه قادر مطلق کے قهر کو پي لیگا[p]۔ ۲۱ کیونکه اُسے اپنے گهر سے کیا خوشي، جب وه خود نه هو، اور اُسکے مهینوں کا سلسله بیچ سے کٹ جاوے؟ ۲۲ کیا کوئي خدا کو علم سکهلا سکتا هی[q]؟ حالانکه وه اُن کو جو سرفراز هیں مجرم ٹهہراتا۔ ۲۳ ایک تو اپني کمال توانائي میں، اپنے کمال چین اور عیش کے درمیان مر جاتا هی۔ ۲۴ اُس کي ‖چهاتیاں دوده سے بهري هیں، اور اُس کي هڈیاں گودے سے تر هیں۔ ۲۵ دوسرا ‖اپني جان کي تلخي میں مرتا هی، اور کبهي خوشي سے نهیں کهاتا۔ ۲۶ وے دونوں ایک هي طرح خاک میں پڑے رهتے هیں[r]، اور کیڑے اُنهیں چهپا ڈالینگے۔ ۲۷ دیکهو، میں تمهارے اندیشوں کو، اور اُن تصوروں کو جو تم بےانصافي سے میري مخالفت میں کرتے هو، جانتا هوں۔ ۲۸ کیونکه تم کهتے هو، که اشرافِ دل کا گهر کهاں هی[s]؟ اور وے خیمے جن میں شریر بستے تهے، کهاں هیں؟ ۲۹ کیا تم نے سفر کرنیوالوں سے اُن کا احوال نهیں پوچها هی؟ اور کیا تم اُن نشانیوں کو، جو اُن سے هوئیں نهیں پهچانتے؟ ۳۰ که شریر هلاکت کے دن کے لیئے رکهہ چهوڑا گیا هی[t]؟ وے قهر کے دن نکالے جائینگے۔ ۳۱ کون روبرو[u] هوکے اُس کي راه کو اُس سے بیان کریگا،

[a] ایوب ۱۶: ۱۰ اور ۱۷: ۲
[b] قاض ۱۸: ۱۹ ایوب ۲۹: ۹ اور ۴۰: ۴ زبور ۳۹: ۹
[c] ایوب ۱۲: ۶ زبور ۱۷: ۱۰، ۱۴ اور ۷۳: ۳، ۱۲ یره ۱۲: ۱ حبق ۱: ۱۶
[d] زبور ۷۳: ۵
[e] خر ۲۳: ۲۶
‖ یا، دولت میں۔
[f] ایوب ۳۶: ۱۱
[g] ایوب ۲۲: ۱۷
[h] خر ۵: ۲
[i] ایوب ۳۴: ۹
[j] ایوب ۳۵: ۳
ملا ۳: ۱۴
[k] ایوب ۲۲: ۱۸ زبور ۱: ۱ امث ۱: ۱۰
[l] ایوب ۱۸: ۶
[m] لوقا ۱۲: ۴۶
[n] زبور ۱: ۴ اور ۳۵: ۵ یسع ۱۷: ۱۳ اور ۲۹: ۵ هوس ۱۳: ۳
[o] خر ۲۰: ۵
[p] زبور ۷۵: ۸ یسع ۵۱: ۱۷ یرم ۲۵: ۱۵ مکاش ۱۴: ۱۰ اور ۱۹: ۱۵
[q] یسع ۴۰: ۱۳ اور ۴۵: ۹ روم ۱۱: ۳۴ ۱ قرن ۲: ۱۶
‖ یا، مشکیں۔
‖ یا، دلی کُلفت سے جان دیتا هی۔
[r] ایوب ۲۰: ۱۱ واعظ ۹: ۲
[s] ایوب ۲۰: ۷
[t] امث ۱۶: ۴ ۲ پطر ۲: ۹
[u] گلت ۲: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اور اُس کے کام کا بدلا کون اُسے دیگا؟ ۳۲ تو بھی وہ گور میں دھوم دھام سے پہنچایا جائیگا، اور اپنے ھی مقبرے پر چوکی دیگا. ۳۳ میدان کے ڈھیلے اُس کو میٹھے لگینگے، اور وہ سب آدمیوں کو اپنے پیچھے کھینچیگا، جس طرح بےشمار لوگ اُس کے آگے روانہ ہوئے ہیں. ۳۴ سو تم کیونکر عبث مجھے تسلی دیتے ہو، جس حال کہ، دیکھو، تمہارے جوابوں میں خطا موجود ھی؟

## ۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیفز عرض کرتا کہ اِنسان کی نیکی سے خدا کو نفع نہیں ہو سکتا. ۵ ایوب کو کئی ایک باتوں میں ملزم ٹھہراتا. ۲۱ اُسے نصیحت دیتا، کہ توبہ کرے، اور یقین دلاتا کہ رحمت تجھہ پر ظاہر ہوگی.

تب اِلیفز تیمنی نے جواب دیا اور کہا، ۲ کیا خدا کو اِنسان سے فایدہ پہنچ سکتا ھی، جس طرح سے دانشمند اپنے لیئے فایدہ پاتا ھی؟ ۳ کیا تیرے راستباز ہونے سے قادرِمطلق کو کوئی خوشی ھی؟ اور تو جو اپنی راہ کو کامل کرتا ھی، تو اُسے کیا فایدہ؟ ۴ کیا وہ تیرے ڈر کے مارے تجھے ڈپٹیگا؟ کیا وہ تیرے ساتھہ عدالت میں چلیگا؟ ۵ کیا تیری شرارت بڑی نہیں؟ اور تیری بدکاریاں بےحد نہیں؟ ۶ کیونکہ تو نے محض بیفایدہ اپنے بھائی سے گرو مانگ لیا ہوگا، اور ننگے کے کپڑے کو اُتار لیا ہوگا. ۷ تو نے تھکے ماندے کو پانی نہیں پلایا، اور بھوکے کو کھانا نہیں کھلایا. ۸ زبردست آدمی جو ھی سو وہ زمین کا مالک ہوا؛ اور رودار اُس میں بس رہا. ۹ تو نے بیوہوں کو خالی ہاتھہ بھیج دیا ہوگا، اور یتیموں کے بازو توڑے گئے ہونگے. ۱۰ اِس سبب سے تیری چاروں طرف پھندے ہیں، اور اچانک ہول تجھہ پر پڑا ھی؛ ۱۱ ایسی تاریکی جس کے باعث تو دیکھہ نہیں سکتا ھی؛ پانی کی ایسی باڑھہ، جو تجھے چھپا لیتی. ۱۲ کیا خدا آسمان کی بلندی پر نہیں؟ اور دیکھو، ستاروں کی اونچائی، کہ کتنے بلند ہیں! ۱۳ لیکن تو کہتا ھی، خدا کیا جانتا ھی؟ اندھیری بدلی کی آڑ میں ہو کے اِنصاف کر سکتا ھی؟ ۱۴ اندھیرا بادل اُس کے لیئے پردہ ھی، کہ جس میں وہ دیکھہ نہیں سکتا؛ اور وہ آسمان کے گھیر میں پھرا کرتا ھی. ۱۵ کیا تو نے اُس قدیم راہ پر نگاہ رکھی ھی، جس پر شریر لوگ قدم مارتے تھے؟ ۱۶ جو اپنے وقت سے پیشتر کاٹے گئے، اور جن کی بنیاد باڑھہ میں بہہ گئی: ۱۷ جنھوں نے خدا سے کہا، کہ ہم سے دور ہو؛ اور قادرِمطلق اُن کے لیئے کیا کر سکتا ھی؟ ۱۸ تد بھی اُس نے اُن کے گھروں کو اچھی چیزوں سے بھر دیا: پر شریروں کی صلاح مجھہ سے دور رہے. ۱۹ صادق اُن کا انجام دیکھتے اور خوش ہوتے ہیں؛ اور بےگناہ لوگ اُن پر یہہ ٹھٹھا مارتے ہیں؛ ۲۰ واہ، ہمارا مخالف کیسا برباد ہوا، اور اُن کا بقیہ آگ سے بھسم ہو گیا ھی. ۲۱ اُسکے یہاں سکونت کر اور سلامت رہ؛ تب تیری خیر ہوگی. ۲۲ اُس کی شریعت کو اُس کے منہہ سے لیجیئے، اور اُس کے کلام کو اپنے دل میں جگہہ دیجیئے. ۲۳ اگر تو قادرِمطلق کی طرف پھرے، تو تو بحال کیا جائیگا؛ مگر بدکاری کو اپنے ڈیرے سے باہر پھینک دینا ہوگا. ۲۴ تب تو سونا خاک پر بھی ڈھیر کردیگا، اور اوفیر کا سونا نالوں کے پتھروں کے مانند فراہم کریگا. ۲۵ قادرِمطلق تیرے لیئے سونا ہوگا، اور تجھے ابہت چاندی ملیگی. ۲۶ تب تو قادرِمطلق سے محظوظ ہوگا؛ اور تو خدا کی طرف اپنا منہہ اُٹھاویگا. ۲۷ تو اُس سے دعا مانگیگا، اور وہ تیری سنیگا، اور تو اپنی نذریں ادا کریگا. ۲۸ جو تو منصوبہ باندھے، تو تیرے لیئے روا ہو جائیگا؛ اور تیری راہوں پر روشنی چمکیگی. ۲۹ جس وقت لوگ گرا

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دیئے جائیں، تو کہیگا، سرفرازي هی؛ اور وہ فروتني کرنیوالے اِنسان کو بچا لیگا[y]۔ ۳۰ اُسے بهي، جو بیگناہ نہیں، وہ نجات دیگا: وہ تیرے هاتهوں کي پاکیزگي سے رهائي پاویگا۔

## ۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب خدا کے حضور میں حاضر ہونے چاهتا؛ ۸ اِس یقین پر کہ خدا مجهہ پر اپني مہرباني ظاهر کریگا۔ ۸ خدا نادیدني هی، پر بني آدم کي راهوں پر ملاحظہ کرتا۔ ۱۱ ایوب کي نیکنامي۔ ۱۳ جو خدا نے مقرر کیا هی بدل نہیں جا سکتا۔

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ آج هي میري شکایت کڑوي هی؛ ||میرا صدمہ، جو مجهہ پر هوا، میري آهوں سے زیادہ تر بهاري هی۔ ۳ کاش کہ میں جانتا، کہ وہ مجهہ کو وهاں مل سکتا هی[a]، تو اُس کي مسند تک جاتا۔ ۴ میں اپنا معاملہ اُس کے آگے قرینے سے بیان کرتا، اور اپنا منهہ دلیلوں سے بهرتا۔ ۵ کاش کہ میں جان لیتا، کہ وہ مجهے کیا جواب دے؟ اور مجهے معلوم هوتا، کہ وہ مجهہ کو کیا کہے۔ ۶ کیا وہ اپني عظیم قدرت سے میرے ساتهہ مقابلہ کریگا[b]؟ کبهي نہیں؛ وہ تو مجهے توانائي بخشیگا۔ ۷ تب ممکن هوتا کہ راستکار اُس کے ساتهہ مباحثہ کرے، اور میں اپنے اِنصاف کرنیوالے سے ابد تک بچ جاتا۔ ۸ دیکهو، میں آگے بڑهہ جاتا هوں، پر وہ وهاں نہیں؛ اور پیچهے پلٹتا هوں پر میں اُسے نہیں دیکهتا؛ ۹ بائیں هاتهہ پهرتا هوں، جهاں وہ کام میں مشغول رهتا هی، لیکن وہ مجهے دکهائي نہیں دیتا: وہ آپ کو دهنے هاتهہ چهپاتا هی، کہ مجهے نظر نہ آوے[c]۔ ۱۰ لیکن وہ اُس راہ کو جس پر میں چلتا هوں جانتا هی[d]؛ جب وہ مجهہ کو تاو چکیگا، میں سونے کے مانند نکل آؤنگا[e]۔ ۱۱ میرے پانو اُس کے نقش قدم پر دهرے هیں، اُس کي راہ کو میں نے حفظ کیا هی[f]، اور اُس سے کنارہ نہیں کیا۔ ۱۲ میں نے هرگز اُن حکموں سے، جو اُس کے لبوں سے نکلے، عدول نہیں کیا؛ میں نے اُس کے منهہ کي باتوں کو اپني ||زندگي کي ضروریات سے عزیزتر جانا هی[g]۔ ۱۳ لیکن وہ خود سر هی، اور کون اُسے پهرا سکتا هی[h]؟ جو اُسکا جي چاهتا سو وهي کرتا هی[i]؛ ۱۴ وہ اُس بات کو، جو اُسنے میرے لیئے مقرر کي[k]، پورا کرتا هی، اور ایسي بہتسي باتیں اُس پاس هیں۔ ۱۵ اِسي واسطے میں اُسکے حضور میں گهبرا جاتا هوں؛ میں جب سوچتا هوں، اُس سے ڈرتا هوں۔ ۱۶ خدا نے میرے دل کو پگهلا ڈالا هی[l]، قادر مطلق نے مجهہ کو حیران کیا: ۱۷ کہ میں تاریکي کے چها لینے کے آگے مر نہیں جاتا، اور وہ میري نظر سے تاریکي کو نہیں چهپاتا۔

## ۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اکثر اوقات شریروں کو سزا نہیں دي جاتي۔ ۱۷ شریروں کو سزا ملني، پر پوشیدہ میں۔

از بس کہ اِنقلابیں[a] قادر مطلق سے چهپي نہیں، تو کیوں وے، جو اُس کے آشنا هیں، اُس کے ایام کو نہیں دیکهتے؟ ۲ بعضے کهیت کے ڈانڈوں کو سرکاتے هیں[b]؛ زبردستي سے وے گلوں کو لیجاتے هیں، اور اُنهیں چراتے هیں۔ ۳ وے یتیم کے گدهے کو هانک لیجاتے هیں، بیوے کے بیل کو گرو لیتے هیں[c]۔ ۴ وے مسکینوں کو راہ سے پهیرتے هیں، اور زمین کے غریب غربا سب کے سب ملکے چهپتے هیں[d]۔ ۵ دیکهو، بیابان کے گورخر کي طرح، وے نکل جاتے کہ اپنا کام کریں؛ وے لوٹ کے لیئے تڑکے اُٹهتے هیں: بیابان سے اُن کا اور اُن کے بچوں کا کهانا هاتهہ آتا هی۔ ۶ وے میدان میں اپنا اپنا انبار کرتے هیں: شریر لوگ انگوروں کو جبراً توڑتے هیں۔ ۷ وے ننگے هوکے رات کو بے کپڑے کاٹتے[e]، اور جاڑے میں بهي اُن کا کچهہ اوڑهنا نہیں هی۔ ۸ وے کوهستان کي جهڑي سے بهیگتے هیں، اور آڑ کے لیئے چٹان سے جا لپٹتے هیں[f]۔ ۹ وے یتیم کو چهاتي سے چهین لیتے هیں، اور مسکین سے گرو لیتے۔ ۱۰ وے اُسے چهوڑ دیتے

---

[y] امثا ۲۹ : ۲۳ یعقو ۴ : ٦ ۱ پطرہ ۵ : ۵
|| عبراني میں، میرا هاتهہ؛ ستر آشخاص کے یوناني ترجمہ میں، اُس کا هاتهہ۔
[a] ایوب ۱۳ : ۳ اور ۱٦ : ۲۱
[b] یسعہ ۲۷ : ۴، ۸ اور ۵۷ : ۱٦
[c] ایوب ۹ : ۱۱
[d] زبور ۱۳۹ : ۱، ۲، ۳
[e] زبور ۱۷ : ۳ اور ٦٦ : ۱۰ یعقو ۱ : ۱۲
[f] زبور ۴۴ : ۱۸
|| یا، عادتوں سے۔
[g] یوحنا ۴ : ۳۲، ۳۴
[h] ایوب ۹ : ۱۲، ۱۳
اور ۱۲ : ۱۴ رومیوں ۹ : ۱۹
[i] زبور ۱۱۵ : ۳
[k] ۱ تسا ۳ : ۳
[l] زبور ۲۲ : ۱۴
[a] اعما ۱ : ۷
[b] اِستث ۱۹ : ۱۴ اور ۲۷ : ۱۷ امثا ۲۲ : ۲۸ اور ۲۳ : ۱۰ هوسیع ۵ : ۱۰
[c] اِستث ۲۴ : ٦، ۱۰، ۱۲، ۱۷
[d] امثا ۲۸ : ۲۸
[e] خر ۲۲ : ۲٦، ۲۷ اِستث ۲۴ : ۱۲، ۱۳
[f] نوحہ ۴ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هیں کہ ننگا اور بےکپڑے چلا جاوے، اور بھوکھے کا پولا لے لیتے هیں؛ ۱۱ جو اُن کي چاردیواري میں تیل پیرتے هیں، اور کولھو میں اُن کے انگور کچلتے هیں، اور پیاسے رهتے هیں۔ ۱۲ لوگ شهر کے باهر تک نالہ کرتے هیں، اور زخمي آہ جانسوز کھینچتے هیں؛ باوجود اُس کے خدا اُن پر عیب نهیں لگاتا۔ ۱۳ وے اُن میں سے هیں جو روشني سے جھگڑتے هیں؛ وے اُس کي راهوں کو نهیں جانتے، نہ اُس کے راستوں میں ٹھهرتے هیں۔ ۱۴ خوني پو پھٹتے هي اُٹھتا[g]، اور محتاج اور مسکین کو مار ڈالتا هی، اور رات کے وقت پھر ڈکیت هو جاتا هی۔ ۱۵ زاني کي آنکھیں شام کے منتظر رهتي هیں[h]؛ کیونکہ وہ کھتا هی، کسي کي آنکھ مجھے نہ دیکھے[i]؛ اور اپنا منھ ڈھانپ لیتا۔ ۱۶ وے اندھیرے کے وقت گھروں میں سیندھ مارتے هیں؛ دن کو وے چھپے رهتے؛ وے روشني کو نهیں پهچانتے[k]۔ ۱۷ کیونکہ سحر اُن کے لیئے جیسے موت کي پرچھائیں هی؛ وے موت کے سایہ کے هولوں کي آگاهي رکھتے هیں۔ ۱۸ وہ پاني کي طرح جلد رواں هی؛ دنیا میں اُن کا بخرہ لعنتي هی؛ تاکستان کي راہ پر اُس کي آنکھ نہ لگیگي۔ ۱۹ جس طرح خشکي اور گرمي برف کے پاني کو غایب کرتي هی، اُسي طرح گور گنهگاروں کو فنا کرتي هی۔ ۲۰ رحم اُسے بھول جائیگا؛ کیڑے اُس کو مزہ سے کھائینگے؛ وہ پھر یاد نہ کیا جائیگا[l]؛ بدکار درخت کي طرح توڑا جائیگا۔ ۲۱ کیونکہ وہ بانجھ سے، جو حاملہ نهیں هوتي، بدسلوکي کرتا هی، اور بیوہ سے نیکي نهیں کرتا۔ ۲۲ وہ زبردستوں کو اپني توانائي سے کھینچتا هی؛ جب وہ اُٹھے، تب زندگي کا بھروسا کسي کو نهیں۔ ۲۳ اگرچہ اُسے اِتنا دیا جاوے کہ اُس پر تکیہ کرکے سلامت رهے، لیکن اُس کي آنکھیں اُن کي راهوں پر لگي هیں[m]۔ ۲۴ وے سرفراز هوتے، پھر تھوڑي مدت بعد وے نهیں هیں، اور پست کیئے جاتے؛ وے اوروں کي طرح فنا هو جاتے، اور جیسا کہ گیهوں کي بالیں توڑي جاتي هیں، اُسي طور پر وے کاٹے جاتے هیں۔ ۲۵ اور اگر یونهي نہ هو، کون هی جو مجھ کو جھوٹھا کر سکے؛ اور میرے سخن کو ناچیز ٹھهراوے؟

[g] زبور ۱۰: ۸
[h] امثا ۷: ۹
[i] زبور ۱۰: ۱۱
[k] یوحنا ۳: ۲۰
[l] امثا ۱۰: ۷
[m] زبور ۱۱: ۴ ؛ امثا ۱۵: ۳

## ۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بلدد عرض کرتا هی، کہ اِنسان خدا کے حضور میں بیگناہ هرگز نهیں ٹھهر سکتا۔

تب بلدد سوخي نے جواب دیا اور کها، ۲ سلطنت اور مهابت اُس هي کي هیں؛ وہ اپنے اُونچے مکانوں میں صلح کراتا هی۔ ۳ کیا اُس کے لشکروں کا کچھ شمار هی، اور کون هی، جس پر اُس کا نور طلوع نهیں هوتا هی[n]؟ ۴ پس خدا کے حضور اِنسان کیونکر صادق سمجھا جاوے[o]؟ اور وہ جو عورت سے پیدا هوا هی کیونکر پاک ٹھهرے۔ ۵ دیکھو، چاند بھي، تو روشن نهیں؛ هاں، ستارے اُسکي نظر میں پاک نهیں؛ ۶ تو کتنا کم اِنسان هوگا، جو ایک کیڑا هی[p]؟ یا آدمزاد، جو ایک کرم هی؟

[n] یعقو ۱: ۱۷
[o] ایوب ۴: ۱۷، وغیرہ اور ۱۵: ۱۴، وغیرہ زبور ۱۳۰: ۳ اور ۱۴۳: ۲
[p] زبور ۲۲: ۶

## ۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب بلدد کو ملامت کرتا هی کہ اُس نے اپنے کلام میں مروت نہ دکھلائي؛ ۵ پھر خدا کي قدرت کا اقرار کرتا کہ بےحد هی اور سارے جوار سے باهر هی۔

پھر ایوب نے جواب دیا اور کها، ۲ واہ تو نے اُس کي جو ناتوان تھا کیسي کمک کي؟ تو نے اُس بازو کو جس میں زور نہ تھا کیسا سنبھالا؟ ۳ تو نے نادان کو کیونکر صلاح دي هی؟ اور تو نے کیونکر عقلمندي کو بکثرت ظاهر کیا۔ ۴ کس کے لیئے تو نے باتیں کہیں، اور کس کي روح هی، جو تجھ میں سے نکلي؟ ۵ مردے اسفل میں کانپتے هیں، سمندر کے پاني بھي، اور وے جاندار جو اُن میں رهتے هیں۔ ۶ پاتال اُس کے آگے ننگا هی، اور هلاکت کي جگہ

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

بےپردہ هی[a]. ۷ اُس نے آسمان کو اُتر طرف سے خولو پر پهیلایا[b]، اور زمین کو بےعلاقہ لٹکایا. ۸ وہ اپنے گهنے بادلوں میں پاني باندهتا هی[c]؛ اور اُن کے نیچے ابر نهیں پهٹتا هی. ۹ وہ اپنے تخت کا منهہ پهیر لیتا هی، اور بدلیوں کو اُس پر بچهاتا هی. ۱۰ اُسنے پانیوں کي سطح پر گرداگرد حدیں باندهیں[d]، اُس جگهہ تک جهاں اُجالے اور اندهیرے کي تمامي هوتي هی. ۱۱ اُس کي تنبیهہ سے آسمان کے ستون کانپتے، اور گهبرا جاتے هیں. ۱۲ اُس کي قدرت سے سمندر جمبش کهاتا[e]، اور وہ اپني دانش سے اُس کا غرور دباتا هی. ۱۳ اُس نے اپني روح سے آسمانوں کو آرائش دي هی[f]، اور اُس کے هاتهہ نے پیچیدہ سانپ کو بنایا هی[g]. ۱۴ دیکهو، یهي اُس کي راهوں کے سرے هیں: لیکن اُس کے بهید کا حال کیا هي تهوڑا سننے میں آتا هی؟ اُس کي قدرت کي گرج کون سمجهہ سکتا هی؟

## ۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب پهر اپني دیانداري سبهوں پر جتاتا. ۸ ریاکار کي کچهہ اُمید نهیں هی. ۱۱ وے برکتیں جو شریروں کو ملتیں، سو لعنتیں هو جاتي هیں.

اِس پر ایوب نے اپني تمثیل بڑهائي اور کها، ۲ قسم زندہ خدا کي، جس نے میرا ‖حق لے لیا[a]، اور قادر مطلق کي، جس نے میري جان کو †کلپایا هی؛ ۳ کہ جب تک میرا دم مجهہ میں رهیگا، اور خدا ‡کي روح میرے نتهنوں میں باقي هوگي، ۴ میرے هونٹهہ بدگوئي نہ کرینگے، اور میري زبان جهوٹهہ نہ بولیگي. ۵ مجهہ سے هرگز نہ هو، کہ میں تمهیں راستگو ٹههراؤں؛ میں مرنے تک اپني دیانت کسي کو لے لینے نہ دونگا[b]. ۶ میں اپني صداقت کو تهامبے هوئے هوں[c]، اور اُسے کبهو نہ دونگا: میرا دل، جب تک زندگي هی،

[a] زبور ۱۳۰ : ۸، ۱۱ امثا ۱۵ : ۱۱ عبر ۴ : ۱۳
[b] ایوب ۹ : ۸ زبور ۲۴ : ۲ اور ۱۰۴ : ۲، وغیرہ.
[c] امثا ۳۰ : ۴
[d] ایوب ۳۸ : ۸ زبور ۳۳ : ۷ اور ۱۰۴ : ۹ امثا ۸ : ۲۹ یرم ۵ : ۲۲
[e] خر ۱۴ : ۲۱ زبور ۷۴ : ۱۳ یسعا ۵۱ : ۱۵ یرم ۳۱ : ۳۵
[f] زبور ۳۳ : ۶
[g] یسعا ۲۷ : ۱

‖ عبراني میں، اِنصاف.
[a] ایوب ۳۴ : ۵
† عبراني میں، تلخ کیا.
روت ۱ : ۲۰ ۲ سلا ۴ : ۲۷
‡ یعنے، وہ دم جو خدا نے اُس میں پهونکا تها. پید ۲ : ۷
[b] ایوب ۲ : ۹ اور ۱۳ : ۱۵
[c] ایوب ۲ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

مجهے ملامت نہ کریگا[d]. ۷ میرا دشمن شریر کے مانند هو، اور وہ جو میري مخالفت میں اُٹها هی، بدکار کے مانند. ۸ کیونکہ ریاکار نے هرچند کہ نفع حاصل کیا، پر جس وقت کہ خدا اُس کي جان لیوے، اُس کي اُمید کیا[e]؟ ۹ جب اُس پر بپت پڑے، کیا خدا اُس کي فریاد سنیگا[f]؟ ۱۰ کیا وہ قادر مطلق سے محظوظ هوگا[g]؟ کیا وہ سدا خدا کا نام لیئے جائیگا؟ ۱۱ میں خدا کے هاتهہ کي بابت تمهیں تعلیم دونگا: قادر مطلق کے اِنتظام کا بهید تم سے نہ چهپاؤنگا. ۱۲ لو، تم لوگوں نے یهہ سب کچهہ دیکها هی: پهر کیوں تم اِس طرح سراسر واهي معلوم هوتے؟ ۱۳ شریر آدمي کا یهي بخرہ هی جو خدا کي طرف سے ملتا[h]، اور وے جو ظلم کرتے هیں اُن کا یهي حصہ هی، جو قادر مطلق کي جانب سے پاوینگے. ۱۴ اگرچہ اُس کے فرزند بهت هوویں، تو بهي تلوار کے لیئے مقرر هیں[i]؛ اور اُس کي نسل روٹي سے سیر نہ هوگي، ۱۵ اُس کے لوگوں میں سے وے جو باقي رهینگے، جب مریں تو گاڑے جائینگے؛ مگر اُس کي بیوائیں نوحہ نہ کرینگي[k]. ۱۶ جو وہ خاک کي مانند روپے کے تودے لگاوے، اور پنڈول کي مانند کپڑے طیار کرے: ۱۷ وہ تو طیار کرے، پر صادق لوگ اُسے پهنینگے[l]، اور بےجرم آدمي چاندي بانٹ لینگے. ۱۸ وہ پتنگے کي مانند اپنا گهر بناتا هی، اور اُس جهونپڑي کي مانند جسے چوکیدار نے بنایا[m]. ۱۹ وہ دولتمند ‖لیٹ جائیگا، پر وہ دفن نہ کیا جائیگا: پلک کے مارتے هي وہ هي نهیں. ۲۰ هول پانیوں کي طرح اُسے پکڑ لیتے هیں[n]؛ اور رات کو آندهي اُسے ناگهاں لے جاتي هی. ۲۱ پوربي هوا اُسے اُڑا لے جاتي هی، سو وہ جاتا رهتا هی؛ وہ اُسے اُس کي جگهہ سے اُکهاڑ پهینکیگي. ۲۲ خدا

[d] اعم ۲۴ : ۱۶
[e] متي ۱۶ : ۲۶ لوقا ۱۲ : ۲۰
[f] ایوب ۳۵ : ۱۲ زبور ۱۸ : ۴۱ اور ۱۰۹ : ۷ امثا ۱ : ۲۸ اور ۲۸ : ۹ یسعا ۱ : ۱۵ یرم ۱۴ : ۱۲ حزق ۸ : ۱۸ میکہ ۳ : ۴
[g] یوحنا ۹ : ۳۱ یعقو ۴ : ۳
دیکهو ایوب ۲۲ : ۲۶، ۲۷
[h] ایوب ۲۰ : ۲۹
[i] اِستثنا ۲۸ : ۴۱ اِستر ۹ : ۱۰ هوسیع ۹ : ۱۳
[k] زبور ۷۸ : ۶۴
[l] امثا ۲۸ : ۸ واعظ ۲ : ۲۶
[m] یسعا ۱ : ۸ نوحہ ۲ : ۶
‖ یعنے، مرجائیگا.
[n] ایوب ۱۸ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُس پر صدمه پهنچائیگا، اور رحم نه کریگا: وه بڑے شوق سے چاهتا، که اُس کے هاتهه سے بهاگ نکلے. ۲۳ لوگ اُس پر تالیاں بجائینگے، اور سیٹي بجا بجاکے اُس کي جگهه سے دور کر دینگے.

## ۲۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ علم تو هی جو خلقت پر ملاحظه کرنے سے حاصل هوتا؛ ۱۲ خرد خدا کي خاص بخشش هی.

۱ یقیناً روپے کے لیئے کهان هی، اور سونے کے لیئے مکان، جهاں سے اُسے صاف کرتے هیں. ۲ لوها زمین سے نکالا جاتا هی، اور تانبا پتهر میں سے گلایا جاتا هی. ۳ وه تاریکي کي حد باندهتا هی، اور اُس کے دورکے سوانے تک تلاش کرتا هی، تاریکي کے پتهروں اور موت کے سایه تک. ۴ پهاڑ کي بنیاد میں اا سوراغ لگاتے، جو که پانووں کا پهچانا هوا نهیں؛ وے اُس میں لٹکتے هوئے اُترتے، اور آدمیوں سے الگ هوکے ڈولتے هوئے جاتے هیں. ۵ زمین جس سے خوراک پیدا هوتي هی، سو اُس کا اندر گویا آگ سے اُلٹ پلٹ هو جاتا هی. ۶ اُس کے پتهروں میں نیلم پائے جاتے هیں؛ اور اُس میں سونا کے رزے هیں. ۷ وه ایک راه هی جسے کوئي پرند نهیں جانتا، اور کدهه کي آنکهه نے اُسے نهیں دیکها؛ ۸ کسي طرح کے درندوں نے اُس پر قدم نهیں مارا، اور نه اُس پر شیر ببر گذرا. ۹ وے اپنا هاتهه چقمق کي چٹان پر دهرتے هیں، اور پهاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتے هیں. ۱۰ وے پهاڑیاں کاٹکے ندیاں نکالتے هیں، اور اُن کي آنکهه هر ایک قیمتي چیز کو دیکهتي هی. ۱۱ وے سیلابوں کو روککے جهرجهرانے بهي اا نهیں دیتے؛ چهپي چیزیں روشن کر دکهاتے هیں. ۱۲ لیکن خرد کهاں ملتي هی[a]؟ اور فهمید کا مقام کهاں هی؟ ۱۳ اِنسان اُس کي قیمت[b] نهیں جانتا؛ وه زندوں کي سرزمین میں میسر نهیں هوتي. ۱۴ گهراؤ[c] کهتا هی، که مجهه میں نهیں؛ اور سمندر کهتا هی، که مجهه پاس نهیں. ۱۵ کندن اُس کے لیئے دیا نهیں جاتا[d]، اور اُس کي خرید کے لیئے چاندي تولي نهیں جاتي. ۱۶ اوفیر کا سونا اُس کا مول هو نهیں سکتا، اور وه قیمتي سلیماني یا نیلم سے خریدي نهیں جاتي. ۱۷ سونا اور بلور اُس کے همقیمت نهیں هیں؛ چوکهے سونے کے ظروف اُس کے بدلے میں نه دیئے جاویں. ۱۸ مونگے اور موتیوں کا کیا ذکر؟ کیونکه خرد کا حاصل لعلوں سے زیاده هی؛ ۱۹ کوش کا زمرد اُس کے همقدر نهیں، اور خالص سونے کو اُس سے کیا برابري هی؟ ۲۰ پس، خرد کهاں سے آتي هی[e]؟ اور فهمید کي جگهه کدهر هی؟ ۲۱ جس حال که وه سب زندوں کي آنکهوں سے پوشیده هی، اور آسمان کے پرندوں سے چهپي هی. ۲۲ هلاکت اور موت کهتي هیں[f]، که هم نے اپنے کانوں سے اُس کي ناموري سني هی. ۲۳ خدا اُس کي راه سے واقف هی؛ وه اُس کے مقام کو جانتا هی، ۲۴ کیونکه وه زمین کي اِنتها تک نظر کرتا هی، اور سارے آسمان کے نیچے دیکهتا هی[g]؛ ۲۵ جس وقت هواؤں کا وزن کرتا هی[h]؛ اور پانیوں کو ترازو میں تولتا هی. ۲۶ جب اُس نے مینهه کے لیئے ایک قانون کیا[i]، اور برق اور رعد کے لیئے ایک راه ٹههرائي: ۲۷ اُسي وقت اُس نے اُسے دیکها، اور اُس کا بیان کیا؛ اُس نے اُسے طیار کیا، اور اُسي نے اُسے ڈهونڈهه نکالا. ۲۸ اور اُس نے اِنسان کو کها، که دیکهو، خدا کا خوف خرد هی[j]، اور بدي سے دور رهنا وهي فهمید هی.

## ۲۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب، اپني اگلي توانگري اور عزت کو یاد کرکے، اب کي حالت کے سبب نالہ کرتا.

۱ اور ایوب نے اپني مثل پر یهه بڑهایا اور کها، ۲ کاش که میں ایسا هوتا جیسا گذرے هوئے مهینوں میں تها[k]، جن

---

ا عبراني میں، پانو پهوٹتي هی.
اا عبراني میں، آنسو بهانے.
[a] ۲۰ آیت. واعظ ۷: ۲۴.
[b] امثا ۳: ۱۵.
[c] ۲۲ آیت. رومیوں ۱۱: ۳۳، ۳۴.
[d] امثا ۳: ۱۳، ۱۴، ۱۵. اور ۸: ۱۰، ۱۱، ۱۹. اور ۱۶: ۱۶.
[e] ۱۲ آیت.
[f] ۱۴ آیت.
[g] امثا ۱۵: ۳.
[h] زبور ۱۳۵: ۷.
[i] ایوب ۳۸: ۲۵.
[j] امثا ۱: ۷. اور ۹: ۱۰. واعظ ۱۲: ۱۳. اور زبور ۱۱۱: ۱۰.
[k] دیکهو ایوب ۷: ۳.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دنوں میں خدا میري نگہباني کرتا تہا؛ ۳ جب اُس کا چراغ میرے سر کے اُوپر روشن تہا[b]، اور اُس کي روشني سے میں اندهیرے میں چلتا تہا؛ ۴ جیسا میں جواني کے ایام میں تہا، اور خدا کي مہرباني کا بهید[c] میرے خیمے پر ظاهر تہا؛ ۵ جب قادر مطلق میرے سانہ تہا، اور میرے بچے میرے آس پاس تہے؛ ۶ جب میں اپنے قدموں کو دودھ سے دهوتا تہا[d]، اور چٹان میرے لیئے تیل کي ندیاں بہاتي تہي[e]. ۷ جب میں شہر میں هوکے پهاٹک کي عدالت گاہ کو جاتا تہا، اور چوک میں اپني کرسي کو طیار کرکے رکہتا تہا، ۸ تب جوان مُجهے دیکهکے چهپ جاتے تہے؛ اور بڈهے اُٹهہ کهڑے هوتے تہے؛ ۹ رئیس بولنے سے باز رهتے تہے، اور اپنا هاتهہ هونٹهوں پر دهرتے تہے[f]؛ ۱۰ اُمرا چپ هو جاتے تہے، اور اُن کي زبانیں اُن کے تالو سے جا لگتي تہیں[g]. ۱۱ جس وقت کان میري سنتا تہا، مُجهے دعا دیتا تہا؛ اور آنکهہ جب مُجهے دیکهتي تہي، میرے لیئے گواهي دیتي تہي: ۱۲ کیونکہ میں نے مسکینوں کو جو نالہ کرتے تہے، رهائي دي[h]، یتیموں کو، اور اُن کو جن کا کوئي مددگار نہ تہا. ۱۳ اُس کي دعا جو هلاک هونے پر تہا مُجهہ پر آئي، اور میں نے بیوہ کے دل کو ایسا خوش کیا کہ وہ گانے لگي. ۱۴ میں نے راستبازي پہني[i]، اُس سے میں آراستہ هوا: میري عدالت پیراهن اور پگڑي تہي. ۱۵ میں اندهوں کے لیئے آنکهیں تہا[k]، اور لنگڑوں کے لیئے پانو. ۱۶ میں مسکینوں کے لیئے باپ تہا، اور وہ معاملہ، جو میرے جان پہچان کا نہ تہا، اُسکي بهي تحقیق کرتا تہا[l]. ۱۷ میں نے بے‌اِنصاف کي داڑهیں توڑیں[m]، اور اُس کے دانتوں میں سے لوٹ کا مال کهینچ نکالا. ۱۸ تب میں کہتا تہا، کہ میں اپنے گهونسلے میں مرونگا[n]، میري عمر کے دن ایسے بہت هونگے، جیسے

[b] ایوب ۱۸ : ۶ زبور ۱۸ : ۲۸
[c] زبور ۲۵ : ۱۴
[d] پید ۴۹ : ۱۱ اِست ۳۲ : ۱۳ اور ۳۳ : ۲۴ ایوب ۲۰ : ۱۷
[e] زبور ۸۱ : ۱۶
[f] ایوب ۲۱ : ۵
[g] زبور ۱۳۷ : ۶
[h] زبور ۷۲ : ۱۲ امث ۲۱ : ۱۳ اور ۲۴ : ۱۱
[i] اِست ۲۴ : ۱۳ زبور ۱۳۲ : ۹ یسع ۵۹ : ۱۷ اور ۶۱ : ۱۰ افس ۶ : ۱۴، وغیرہ
[k] ۱ تسا ۵ : ۸ گن ۱۰ : ۳۱
[l] امث ۲۹ : ۷
[m] زبور ۵۸ : ۶ امث ۳۰ : ۱۴
[n] زبور ۳۰ : ۶

ریت هوتي هے. ۱۹ میري جڑ[o] پانیوں کے پاس پهیلي هوئي تہي[p]، اور ساري رات میري ڈالي پر اوس پڑي رهي. ۲۰ میري شوکت مجهہ میں تازہ بہ تازہ تہي، اور میري کمان[q] میرے هاتهہ میں نو بہ نو هوئي. ۲۱ لوگ میري طرف کان رکهتے، اور منتظر رهتے تہے؛ میري راے کو سنکے چپ هو جاتے تہے. ۲۲ میري باتیں سننے کے بعد وے پهر نہ بولتے تہے؛ بلکہ میرا کلام اُن پر ٹپکتا رها. ۲۳ وے میري راہ یوں تکتے تہے جیسے کوئي مینهہ کا اِنتظار کرے؛ وے کهولکے اپنا منهہ پسارتے تہے، جیسے کوئي آخري مینهہ کے لیئے[r] منهہ کهولے. ۲۴ اگر میں اُن پر هنستا تہا، وے یقین نہ لاتے تہے؛ وے میرے چهرے کا نور گرا نہ دیتے تہے. ۲۵ میں اُن کے لیئے راہ چنتا، اور سردار بن بیٹهتا تہا، بلکہ اُس بادشاہ کي مانند جو لشکر میں هے، اور اُس شخص کي طرح جو غمگینوں کو تسلي دیوے، میں اُن کے درمیان گذران کرتا تہا.

## ۳۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب کي عزتداري ذلت کي حالت سے مبدل هوئي. ۱۰ اُس کي کامیابي کي جگہہ آفتیں اُس پر پڑي هیں.

اب تو وے جو مجهہ سے کم عمر هیں، مجهہ سے ٹهٹهولیاں کرتے هیں، جن کے باپ دادے ایسے تہے، کہ مجهے ننگ آتا تہا، کہ وے میرے گلے کے کتوں کے ساتهہ بیٹهیں. ۲ اُن کے هاتهوں کے زور سے مجهے کیا فائدہ تہا، جن کي عمر اُتر گئي. ۳ مہنگي سے اور محتاجي سے وے بهوکهوں مرتے تہے کل کي رات بیابان میں اور قدیم ویرانہ میں بهاگتے پهرتے تہے. ۴ وے جهاڑي سے لونیا، اور رتمہ کي جڑیں اپنے کهانے کے لیئے روٹي کے بدلے اُکهاڑتے تہے. ۵ وے لوگوں کے درمیان سے رگیدے جاتے؛ وے اُن کے پیچهے شور کرتے تہے، جیسے چور کے پیچهے کرتے هیں. ۶ وے وادیوں

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[o] ایوب ۱۸ : ۱۶
[p] زبور ۱ : ۳ یرم ۱۷ : ۸
[q] پید ۴۹ : ۲۴
[r] ذکر ۱۰ : ۱

پيشتر مسيح سے ۱۵۰۲ كے قريب

كے كراڑوں ميں رهتے تهے، زمين كے غاروں ميں اور چٹانوں ميں. ۷ وے جهاڑيوں كے درميان رينكتے تهے، اور كانٹوں كے تلے وے اِكٹهے هوتے تهے. ۸ وے بيوقوفوں كے لڑكے تهے، گمناموں كے فرزند؛ وے ملك سے خارج كيئے هوئے تهے. ۹ اور اب ميں اُن كا راگ هوں[a]؛ اب ميں اُن كي كهاوت هوں! ۱۰ وے مجهه سے كِهن كهاتے هيں، وے مجهه سے دور بهاگتے هيں، اور ميرے منهه پر تهوكنے سے باز نهيں رهتے هيں[b]. ۱۱ اُن ميں سے هر ايك اپني باگ چهوڑتا، اور مجهه كو دكهه ديتا هي؛ اُنهوں نے ميرے آگے منهه سے لگام بهي نكال ڈالي. ۱۲ اِن كے بچے ميرے دهنے هاتهه كهڑے هوتے هيں، اور ميرے پانوں كو ڈهكيل ديتے هيں، اور اپني خراب راهوں كو مجهه تك نكالتے هيں[c]؛ ۱۳ وے ميرے راستے كو بگاڑتے هيں، اور وے لوگ مجهے ٹهوكر كهلاتے هيں، جو آپ لاچار بيكس ٹههرے هيں. ۱۴ وے گويا بڑے دراركي راه سے هوكے مجهه پر اُتر پڑتے هيں؛ آندهي كي آڑ ميں وے مجهه پر جهونك كيا كے گرتے هيں. ۱۵ هولوں نے مجهه پر غلبه كيا هي؛ وے هوا كے مانند هيں كه ميرا جي اُن سے سكڑا جاتا هي؛ ميري عافيت بدلي كي طرح پراگنده هوئي جاتي هي. ۱۶ اب تو ميرا جي مجهه ميں پگهل كے بهه جاتا هي، اور مصيبت كے ايام نے مجهے گهير ليا. ۱۷ ميري هڈياں راتوں كو مجهه ميں دهنستي هيں، اور ميرے نسوں كو آرام نهيں. ۱۸ مرض كي شدت سے ميرا اور صورت كا پيراهن هو گيا هي، وه ميرے قبا كے گريبان كي مانند ميرے گلے پر گرداگرد لگ گيا هي. ۱۹ اُس نے مجهے كيچڑ ميں ڈال ديا، اور ميں خاك اور راكهه سا هو گيا. ۲۰ ميں تجهه سے فرياد كرتا هوں، اور تو نهيں سنتا؛ ميں تيرے آگے كهڑا هوتا هوں، اور تو ميري طرف منهه نهيں

كرتا. ۲۱ تو مجهه پر بےرحمي كرتا هي، تو آپ اپنے زورآور هاتهه سے ميرا مخالف هوتا هي. ۲۲ تو مجهے هوا پر چڑهاكے لے جاتا هي، اور ميري االامت كو برباد كرتا هي. ۲۳ مجهه كو يقين هي، كه تو مجهه كو موت كے يهاں لے جائيگا، اور اُس گهر ميں جو هر ايك جاندار كے ليئے ٹههرايا گيا هي[d]، پهنچاويگا. ۲۴ ليكن جب وه هاتهه بڑهاوے، مانتيں كچهه كام نه آوينگي، جاهيں وه هلاك كرے، اُن كا ناله عبث هي. ۲۵ كيا ميں اُس كے ليئے، جس كي مصيبت كي نوبت آئي، نهيں رويا[e]؟ كيا ميں نے مسكين كے ليئے غم نهيں كهايا؟ ۲۶ ميں نے نيك‌بختي كا اِنتظار كيا[f]، تب بدبختي آئي؛ ميں روشني كي راه ديكهتا تها، پر تاريكي پڑي. ۲۷ ميري انتڑياں اُبلتي هيں اور تهمتي نهيں؛ مصيبت كے دن مجهه سے آ ملے هيں. ۲۸ باوجودے كه دهوپ كا جلا نهيں ليكن ميں سياه هوكے چلتا؛ ميں نے كهڑے هو كے دنگل ميں ناله كيا. ۲۹ ميں اژدهوں كا بهائي هوا اور شترمرغوں كا همنشين هوا[g]. ۳۰ ميرا چمڑا ميرے تن پر كالا هو گيا[h]، اور ميري هڈياں گرمي سے جل گئيں[i]. ۳۱ ميري بربط سے نوحه كي صدا نكلتي هي، ميري بانسري سے ماتم كرنيوالوں كي آواز آتي هي.

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ كے قريب

## ۳۱ باب

اس باب ميں، آه، ايوب چند قرضوں كي بابت اپني ديانتداري كا اظهار ليا.

ميں نے اپني آنكهوں سے[a] عهد باندها تها؛ پهر ميں كنواري عورت پر كيونكر نظر كروں؟ ۲ كيونكه اُوپر سے خدا كي طرف سے كون سا بخره[b] آتا هي؟ اور عالم بالا پر سے قادرمطلق كون سي ميراث ديتا هي؟ ۳ كيا شريروں كے ليئے هلاكت اور بدكرداروں كے ليئے خارج كرنا نهيں هي؟ ۴ كيا وه ميري راهوں كو نهيں

[a] ايوب ۱۷: ۲، زبور ۳۵: ۱۵، اور ۶۹: ۱۲، نوحه ۳: ۱۴، ۶۳
[b] گن ۱۲: ۱۴، اِست ۲۵: ۹، يسع ۵۰: ۶، متي ۲۶: ۶۷، اور ۲۷: ۳۰
[c] ايوب ۱۹: ۱۲
[d] عبر ۹: ۲۷
[e] زبور ۳۵: ۱۳، ۱۴، روم ۱۲: ۱۵
[f] يرميا ۸: ۱۵
[g] زبور ۱۰۲: ۶، ميكه ۱: ۸
[h] زبور ۱۱۹: ۸۳، نوحه ۴: ۸
[i] زبور ۱۰۲: ۳
[a] متي ۵: ۲۸
[b] ايوب ۲۰: ۲۹، اور ۲۷: ۱۳
[illegible] يا، سلامتي.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دیکهتا[c]، اور میرے سب قدم شمار نهیں کرتا هی؟ ۵ اگر میں نے نااِنصافي میں قدم مارا، اور اگر میرے پاؤں دغا کي راه پر دوڑے هوں، ۶ تو وه مجهے سچي ترازو میں تولے، اور خدا میري دیانتداري کو دریافت کرے۔ ۷ اگر میرا قدم رستے سے پهرا هو، اور میرا دل میري آنکهوں کي پیروي میں چلا هو[d]، اور میرے هاتهوں میں چهوت لگي هو؛ ۸ تو میں بوؤں، اور دوسرا کهاوے[e]، اور میري ||کهیتي اُکهاڑ پهینکي جاوے۔ ۹ اگر میرا دل کسي عورت سے فریفته هوا هو، اور میں اپنے پڑوسي کے دروازے پر گهات میں بیٹها؛ ۱۰ تو میري جورو دوسرے کے لیئے چکي پیسے، اور غیر لوگ اُس پر جهکیں[f]. ۱۱ که یهه بڑا گناه هی، هاں، یهه وه بدکاري هی، که ضرور هی، که حاکمان اُس کي سزا دیویں[g]. ۱۲ یهه ایک آگ هی جو بهسم کرکے ستیاناس کرتي هی، اور میرے سارے حاصل کو کهو دیتي هی. ۱۳ اگر میں نے اپنے خادم یا خادمه کے مقدمے کو، جس وقت وے مجهه سے جهگڑتے تهے، طرح دیا؛ ۱۴ پس جس دم خدا اُٹهه کهڑا هووے، میں کیا کروں؟ اور جب وه تجویز کرنے لگے، تو میں اُس کو کیا جواب دونگا[h]؟ ۱۵ کیا جس نے مجهے رحم میں ڈالا، اُسے بهي نهیں بنایا[i]، اور کیا ایک هي نے هم کو پیٹ میں پیدا نهیں کیا هی؟ ۱۶ اگر میں نے مسکین کو اُس کے مطلب سے نااُمید کیا، یا میں نے بیوؤں کي آنکهوں کو کهو دیا؛ ۱۷ یا اپنا نواله آپ هي اکیلا کهایا، اور یتیم کو اُس میں سے کهانے نه دیا؛ ۱۸ (کیونکه میري لڑکائي سے وه میرے ساتهه یوں پلا تها، جیسے باپ کے ساتهه پلتے هیں، اور میں اپني ما کے پیٹ هي میں سے ||اُس کا رهنما هوا؛) ۱۹ اگر میں نے کسي کو کپڑے کے نه هونے سے مرتے دیکها، یا کسي مسکین کو ننگا

[c] ۲ توا ۱۶ : ۹ ایوب ۳۴ : ۲۱ امثا ۵ : ۲۱ اور ۱۵ : ۳ یرم ۳۲ : ۱۹
[d] دیکهو گنـ ۱۵ : ۳۹ واعظ ۱۱ : ۹ حزق ۶ : ۹ متي ۵ : ۲۹
[e] احبـ ۲۶ : ۱۶ اِستـ ۲۸ : ۳۰، ۳۸، وغیره
|| یا، اسل
[f] ۲ سمو ۱۲ : ۱۱ یرم ۸ : ۱۰
[g] پید ۳۸ : ۲۴ احبـ ۲۰ : ۱۰ اِستـ ۲۲ : ۲۲ دیکهو ۲۸ آیت
[h] زبور ۴۴ : ۲۱
[i] ایوب ۳۴ : ۱۹ امثا ۱۴ : ۳۱ اور ۲۲ : ۲ ملا ۲ : ۱۰
|| یعني، بیوه کا.

پایا؛ ۲۰ اگر اُس کي کمر نے مجهه کو دعا نه دي[k]، اور اگر اُس نے میري بهیڑوں کي اُون سے گرمي نه پائي؛ ۲۱ اگر میں نے یتیم پر هاتهه اُٹهایا[l]، جس وقت میں نے دیکها که جو عدالت گاه میں هی سو میرا طرفدار هی؛ ۲۲ تو میرا بازو شانے کے گهر سے نکل جاوے، هاں، بازو کي هڈي بهي ٹوٹ جاوے۔ ۲۳ کیونکه خدا کي طرف سے هلاکت میرے لیئے دهشت کا باعث تهي[m]، اور اُس کي خداوندي کے سبب سے میں برداشت نه کر سکا. ۲۴ اگر میں نے سونے پر اِعتماد رکها، اور چوکهے سونے کو کها، تو میري جاے اُمید هی[n]؛ ۲۵ اگر میں اِس سبب سے خوشوقت هوتا که میرا مال فراوان هوا[o]، اور میرے هاتهه نے بهت حاصل کیا تها؛ ۲۶ اگر میں نے سورج پر نگاه کي جب چمکتا رها، یا چاند پر جس وقت وه جهلک کے ساتهه چلتا تها[p]؛ ۲۷ اور میرا دل چهپکے فریفته هوا هو، اور میرے منهه نے میرے هاتهه کو چوما هو: ۲۸ تو یهه بهي وه بدکاري هی جس کي سزا ضرور هی که حاکم دیوے[q]: کیونکه اِس تقصیر سے میں نے خدا کا، جو اُوپر هی، اِنکار کیا۔ ۲۹ اگر میں اپنے دشمن کي هلاکت سے، شادمان هوا[r]، یا جب اُس پر بلا نازل هوئي، میرا دل پهول اُٹها؛ ۳۰ پر میں نے اپنے منهه کو هرگز پروانگي نه دي، که اُس کي جان کے لیئے لعنت کي آرزو کرکے[s] گنهگار هو۔ ۳۱ کیا میرے خیمے کے لوگ نهیں کهتے تهے، که کون هی جسے اُسکا گوشت میسر نهیں هوتا، اور اُس سے سیر نهیں هو جاتا؟ ۳۲ مسافر کو سڑک میں رات کو کاٹنا نه پڑا[t]؛ میں نے راه میں اُس کے لیئے دروازه کهولا۔ ۳۳ اگر میں نے †آدم[u] کي طرح اپنے گناه کو ڈهانپا هو، اور اپني بدکاري ||اپنے سینے میں چهپائي هو: ۳۴ یا، میں بڑي گروه سے ڈر گیا[x]، یا قبایئل کي

[k] دیکهو اِستـ ۲۴ : ۱۳
[l] ایوب ۲۲ : ۹
[m] یسعـ ۱۳ : ۶ یوایل ۱ : ۱۵
[n] مرقـ ۱۰ : ۲۴ ۱ تمطا ۶ : ۱۷
[o] زبور ۶۲ : ۱۰ امثا ۱۱ : ۲۸
[p] اِستـ ۴ : ۱۹ اور ۱۱ : ۱۶ اور ۱۷ : ۳ حزق ۸ : ۱۶
[q] ۱۱ آیت
[r] امثا ۱۷ : ۵
[s] متي ۵ : ۴۴ مرقـ ۱۲ : ۱۴
[t] پید ۱۹ : ۲، ۳ قاض ۱۹ : ۲۰، ۲۱ رومـ ۱۲ : ۱۳ عبر ۱۳ : ۲ ۱ پطر ۴ : ۹
† یا، آدمیوں کي طرح۔
[u] پید ۳ : ۸، ۱۲ امثا ۲۸ : ۱۳ هوسـ ۶ : ۷
|| یا، اپنے بغل میں مارے۔
[x] خر ۲۳ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

خوشامدی کی طرح خطاب کروں۔ ۲۲ کیونکہ میں خوشامد کی باتیں کہنے نہیں جانتا؛ اگر ایسا کروں، تو میرا بنانیوالا مجھ کو جلد اُٹھا لے جائیگا۔

## ۳۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ الیہو ایوب کے ساتھ مباحثہ کرنے کے لئے خدا کے عوض ہونے پر اپنی رضامندی کو فروتنی سے ظاہر کرتا ہی۔ ۸ خدا کی بزرگی کے لحاظ سے، وہ اِسے غیر مناسب ٹھہراتا ہی، کہ خدا اپنے انتظام کا سب احوال انسان سے بیان کرے۔ ۱۴ خدا انسان کو توبہ کی طرف پھراتا ہی، رویاؤں سے، ۱۹ اور مصیبتوں سے، ۲۳ اور اپنے لوگوں سے۔ ۳۱ الیہو ایوب کو ترغیب دیتا ہی کہ دل لگاکے سنے۔

اِس لیئے اے ایوب، میرا کلام سن لے، اور میری ساری باتوں پر کان دھر۔ ۲ دیکھ، میں نے اپنا منہہ کھولا، اور میری زبان میرے منہہ کے درمیان سخن آرائی پر ہی۔ ۳ میری باتیں میرے دل کی راستی سے نکلینگی، اور میرے ہونٹھ معرفت کی صریح باتیں سناوینگے۔ ۴ خدا کی روح نے مجھ کو بنایا ہی، اور قادر مطلق کے دم نے مجھ کو زندگی بخشی ہی[a]۔ ۵ اگر تو مجھے جواب دینے سکتا، تو میرے سامہنے اپنی باتوں کو ترتیب دے، اور کھڑا ہو۔ ۶ دیکھ، میں تیرے کہنے کے مطابق ||خدا کی طرف سے حاضر ہوں[b]؛ میں بھی مٹی سے بنا ہوں۔ ۷ دیکھ، میرا رعب تجھے ہراسان نہ کریگا[c]، اور میرا ہاتھ تجھ پر بھاری نہ ہوگا۔ ۸ فی الواقع، تو نے ||میرے سنتے ہوئے کہا ہی، میں نے تیری آواز سنی، جو یہ باتیں کہتی تھی، ۹ میں پاک ہوں، گناہ سے مبرا اور صاف ہوں[d]؛ مجھ میں بدی نہیں، ۱۰ دیکھ، اُس نے مجھ سے جھگڑنے کا داوں پایا ہی؛ وہ مجھے اپنا دشمن جانتا ہی[e]۔ ۱۱ وہ میرے پانوں کو کاٹھ میں ڈالتا ہی[f]، اور میری ساری راہوں کو دیکھتا رہتا ہی۔ ۱۲ دیکھ، اِس بات میں تو منصف نہیں ہی؛ میں تجھے جواب دیتا ہوں کہ خدا اِنسان سے بڑا ہی۔ ۱۳ تو اُس سے کیوں جھگڑتا ہی[g]؟ وہ اپنے سب کار و بار کا بھید کسی سے نہیں کہتا۔ ۱۴ کیونکہ خدا ایک بار بولتا ہی، بلکہ دو بار[h]، اگر آدمی سمجھتا نہ ہوا ہو؛ ۱۵ خواب میں[i]، رات کی رویا میں، جب بھاری نیند لوگوں پر پڑتی ہی، اور وے بچھونے پر سوتے ہیں، ۱۶ اُس وقت وہ اِنسان کے کان کھولتا ہی[k]، اور اُنکے ذہن میں تعلیم نقش کر دیتا ہی۔ ۱۷ تاکہ آدمی کو اُس کے کام سے باز رکھے، اور غرور کو انسان سے چھپاوے۔ ۱۸ وہ اُس کی روح کی نگہبانی کرتا ہی، کہ گڑھے میں نہ گرے، اور اُس کی جان کی، کہ وہ تلوار سے نہ کٹے۔ ۱۹ پھر وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیہ پاتا ہی، جس وقت اُس کی ||ساری ہڈیوں میں سخت درد ہو: ۲۰ ایسا کہ اُسکا جی روٹی سے، اور اُس کی روح نفیس کھانے سے نفرت رکھتی ہی[l]۔ ۲۱ اُس کا گوشت سوکھ جاتا ہی، ایسا کہ وہ دیکھا نہیں جاتا؛ اور اُس کی ہڈیاں جو دکھائی نہیں دیتی تھیں، اُبھری ہوئی معلوم ہوتیں، ۲۲ سو اُس کی جان گور کے نزدیک، اور اُس کی زندگی ہلاک کرنیوالوں تک پہنچتی۔ ۲۳ وہاں، اگر اُس کے ساتھ کوئی پیغمبر ہووے، یا کوئی تعبیر کرنیوالا اگرچہ ہزار بیچ سے ایک ہو، جو انسان کو اُسکا فرض صداقت کی بابت بتاوے؛ ۲۴ تو وہ اُس پر رحم کرتا ہی، اور کہتا ہی، کہ اُسے گڑھے میں گرنے سے بچالے: کہ مجھے کفارہ ملا ہی۔ ۲۵ تب اُس کا جسم لڑکے کے جسم سے ملایمتر ہوگا؛ وہ اپنی جوانی کے ایام کو پھر دیکھیگا۔ ۲۶ وہ خدا سے دعا مانگیگا، اور وہ اُس پر مہربانی فرماویگا؛ وہ خوشی سے اُس کا منہہ دیکھیگا؛ وہ اِنسان کو اُس کی راستبازی کا اجر دیگا۔ ۲۷ ایسا شخص آدمیوں کے رو برو کہیگا، کہ میں نے گناہ کیا[m]، اور جو حق تھا اُس کے برخلاف کیا،

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] پید ۲ : ۷ ||یا، جیسا تو ہی، ویسا میں بھی خدا سے ہوں۔ [b] ایوب ۱۳ : ۲۰، ۲۱ [c] ایوب ۱۳ : ۲۱ اور ۳۱ : ۳۰ || عبرانی میں، میرے کانوں میں۔ [d] ایوب ۱۰ : ۷ اور ۱۱ : ۴ اور ۱۶ : ۱۷ اور ۲۳ : ۱۰، ۱۱ اور ۲۷ : ۵ اور ۲۹ : ۱۴ اور ۳۱ : ۱ [e] ایوب ۱۳ : ۲۴ اور ۱۶ : ۹ اور ۱۹ : ۱۱ [f] ایوب ۱۳ : ۲۷ اور ۱۴ : ۱۶ اور ۳۱ : ۴ [g] یسع ۴۵ : ۹ [h] ایوب ۴۰ : ۵ اور زبور ۶۲ : ۱۱ [i] گن ۲۰ : ۳ ایوب ۴ : ۱۳ [k] ایوب ۳۶ : ۱۰، ۱۵ || عبرانی میں، ہڈیوں کی کثرت میں۔ [l] زبور ۱۰۷ : ۱۸ [m] ۲ سمو ۱۲ : ۱۳ امثا ۲۸ : ۱۳ لوقا ۱۵ : ۲۱ ۱ یوحنا ۱ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کے کاموں کو جانتا ہی: وہ رات کو اُنہیں اُلٹ دیتا ہی، اور وے روندے جاتے ہیں. ۲۶ اِس لیئے کہ وے شریر ہیں؛ وہ اُن کو سب کے دیکھتے ہوئے پٹک دیتا ہی؛ ۲۷ کیونکہ وے اُس کی پیروی سے پھر گئے تھے[u]، اور اُس کی راہوں کی طرف دھیان نہ کیا[x]. ۲۸ یہاں تک کہ اُن کے سبب مسکینوں کی فریاد اُس تک پہنچی[y]، اور مظلوموں کا نالہ اُس کے سننے میں آیا[z]. ۲۹ جب وہ چین دیتا ہی، کون کسی کو بے آرام کریگا؟ اور جب وہ اپنا منہ چھپاوے، کس کا مقدور ہی، کہ اُسے دیکھے؟ گروہ ہووے، یا کوئی اکیلا. ۳۰ تا کہ شریر آدمی سلطنت نہ کرے، اور رعیت کو پھندے میں نہ پھنساوے[a]. ۳۱ بلکہ مناسب یوں ہی کہ خدا سے کہیئے، میں نے تنبیہ پائی ہی، میں پھر فساد نہ کرونگا[b]. ۳۲ اگر میری نظر سے کچھ غایب رہا ہو، تو اُسے مجھے دکھلا: اگر میں نے بدکاری کی ہو، تو میں پھر نہ کرونگا؟ ۳۳ کیا وہ تیری دانش کے مطابق ہووے؟ وہ تجھے اُس کا عوض دیگا، خواہ تو نامنظور کرے، خواہ منظور کرے؛ نہ کہ میں؛ سو، وہ بات کہہ، جسے تو جانتا ہی. ۳۴ اب وے جو ||اہل دانش ہیں مجھ سے کہیں، اور جو دانشمند اِنسان ہی، مجھ سے سنے. ۳۵ ایوب نے نادانستگی سے کہا ہی[c]، اور اُس کا کلام بیوقوفانہ ہی. ۳۶ ||میری آرزو یہہ ہی، کہ ایوب آخر تک آزمایا جائے؛ اِس لیئے کہ وہ شریر لوگوں کا سا جواب دیتا ہی. ۳۷ کیونکہ وہ اپنے گناہوں پر بغاوت بڑھاتا ہی، وہ ہمارے درمیان تالیاں بجاتا ہی، اور خدا کے برخلاف اپنی باتیں زیادہ کرتا ہی.

[u] ۱ سم ۱۵: ۱۱. [x] زبور ۲۸: ۵. یسع ۵: ۱۲. [y] ایوب ۲۵: ۱. یعقو ۵: ۴. [z] خرو ۲۲: ۲۳. [a] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۳۰. [b] ۲ سلا ۲۱: ۱. دان ۴: ۲۴—۲۷. || عبرانی میں، اہلدل. [c] ایوب ۳۸: ۲. || یا، ای میرے باپ، کاش کہ ایوب، وغیرہ.

## ۳۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اپنی کو خدا سے نسبت دینا اچھا ہی، کہ اِنسان کی نیکی یا بدی اُس تک نہیں پہنچ سکتی. ۹ مصیبت کے وقت بہت لوگ فریاد کرتے، پر اُن کی آواز سنی نہیں جاتی اِس لیئے کہ اُن کو اِیمان نہیں.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

الیہو نے علاوہ اُس کے یہہ کہا، اور یوں بولا، ۲ کیا تو اِسے واجب جانتا ہی، جو تو نے کہا، کہ میری صداقت خدا کی صداقت سے زیادہ ہی؟ ۳ تو جو کہتا ہی، مجھ کو کیا نفعہ؟ اور میں اُس سے کیا فائدہ پاؤں، جو گناہ نہیں کیا ہوتا[d]؟ ۴ میں تجھے اِن باتوں کا جواب دونگا، اور تیرے ساتھ تیرے رفیقوں کو بھی[e]. ۵ آسمانوں پر نظر کر اور دیکھ[f]؛ بادلوں پر جو تجھ سے کہیں بلند ہیں، نگاہ کر. ۶ اگر تو خطا کرے، تو اُس پر کیا لگتا ہی[g]؟ اگر تیرے گناہ فراوان ہووں، تو اُس کے یہاں کیا پہنچتا ہی؟ ۷ اگر تو صادق ہووے، تو اُسے کیا بخشتا ہی؟ یا وہ تیرے ہاتھ سے کیا پاتا[h]؟ ۸ تیری شرارت سے ضرر اُس کو ہی جو تیرا سا اِنسان ہو، اور تیری صداقت سے آدمزاد کو نفعہ ہی. ۹ ٹوٹ تو ظلم کی فراوانی سے مظلوموں کو روتے ہیں[i]؛ وے زبردستوں کے ہاتھ کے باعث نالہ کرتے ہیں. ۱۰ لیکن کوئی نہیں کہتا ہی، کہ خدا میرا بنانیوالا کہاں ہی[j]، جس سے رات کو بھی گیت گانے کی نوبت ہوتی[k]. ۱۱ جو میدان کے چرندوں سے ہم کو زیادہ سکھلاتا ہی[l]، اور آسمان کے پرندوں سے ہمیں زیادہ دانشمند کرتا ہی. ۱۲ وے چلاتے ہیں، پر وہ اُن بدکرداروں کے غرور کے سبب سے جواب نہیں دیتا[m]. ۱۳ یقیناً خدا بےمعنی نالوں کو نہیں سنتا[n]، اور قادر مطلق اُن کی طرف متوجہ نہیں ہوتا. ۱۴ خاص کرکے جب تو کہتا ہی، کہ وہ دیکھتا نہیں[o]؛ لیکن اِنصاف اُس کے حضور ہی: پس، تو اُس کا منتظر رہ[p]. ۱۵ سو، اِس لیئے کہ ||اُس کا قہر کم نازل ہوا[q]، اور ||اُسنے گناہوں کی کثرت پر لحاظ نہیں کیا. ۱۶ اِس واسطے ایوب عبث اپنا منہ کھولتا ہی؛ اور معرفت کے بغیر بہت باتیں کرتا ہی[r].

[d] ایوب ۲۱: ۱۵. اور ۳۴: ۹. [e] ایوب ۳۴: ۸. [f] ایوب ۲۲: ۱۲. [g] امثا ۸: ۳۶. یرم ۷: ۱۹. [h] ایوب ۲۲: ۲، ۳. زبور ۱۶: ۲. امثا ۹: ۱۲. روم ۱۱: ۳۵. [i] خرو ۲: ۲۳. ایوب ۳۴: ۲۸. [j] یسعیا ۵۱: ۱۳. [k] زبور ۴۲: ۸. اور ۷۷: ۶. اور ۱۴۹: ۵. اعما ۱۶: ۲۵. [l] زبور ۱۴: ۱۲. [m] امثا ۱: ۲۸. [n] ایوب ۲۷: ۹. امثا ۱۵: ۲۹. یسع ۱: ۱۵. یرم ۱۱: ۱۱. [o] ایوب ۹: ۱۱. [p] زبور ۳۷: ۵، ۶. || یعنی، خدا کا. [q] زبور ۸۹: ۳۲. || یعنی ایوب. [r] ایوب ۳۴: ۳۵، ۳۷. اور ۳۸: ۲.

## ۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا سراسر اِنصاف ہی. ۱۶ پھر کہ

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

روتي بهي وافر بخشتا هي[a]. ٣٢ وه اپنے هاتهوں میں بجلي کي روشني کو چهپا ڈالتا هي[d]، وه اُسے حکم دیتا که مخالف پر جا لگے. ٣٣ ‖اُس کي کڑک آندهي کي پیشتر سے خبر دیتي هي[e]، جس طرح بهایم بهي اُس کے آنیکي کي آگاهي بخشتے هیں.

## ٣٧ باب

اِس بیان میں، که ١ خدا کے عجایب اور غرایب کے سبب، اُس سے ڈرنا سب کو فرض هي. ١٥ اُس کي دانائي کا سارا بهید جو اُن میں نمایاں هي اِنسان کي دریافت سے باهر هي.

هاں، اِس بات سے میرا دل تڑپتا هي، اور اپني جگهه سے اُچهلتا هي. ٢ جي لگاکے اُس کي آواز کا غلغله سن، اور وه صدا، جو اُس کے منهه سے نکلتي هي. ٣ وه اُسے سارے آسمان کے تلے پهیلاتا هي، اور اُس کي ‖تجلي زمین ‖کي اِنتها تک پهنچتي هي. ٤ اُس کے پیچهے غرش کي آواز هوتي هي[a]، اپني جلال کي گڑگڑاهٹ کي آواز دیتا هي؛ جس دم اُس کي صدا سني جاتي هي، وه اُن کي تاخیر نهیں کرتا. ٥ خدا شور کرکے عجب طرح سے گرجتا هي؛ اُس کے ایسے بڑے کام هیں، که هم اُنهیں سمجهه نهیں سکتے[b]. ٦ وه برف کو حکم دیتا هي که تو زمین پر هو جا[c]؛ اُسي طرح پهوهي کو، اور اپني توانائي کے مینهه کو جو شدت سے پڑتا هي. ٧ وه هر ایک اِنسان کے هاتهه ‖بند کر دیتا هي، تاکه سارے لوگ اُسکي کاریگري کو دریافت کریں[d]. ٨ تب حیوان اپنے غاروں میں گهستے هیں[e]، اور اپني هي جگهوں میں پڑے رهتے هیں. ٩ † جنوب سے بگولا اُٹهتا هي، اور سردي شمال سے آتي هي. ١٠ خدا کي سانس سے یخ هوتا هي[f]، اور دریاؤں کا پهیلاو منجمد هو جاتا هي. ١١ پهر پهرچها هوتا، اور گهٹا دور کي جاتي هي؛ اُس کا نور بدلیوں کو تتر بتر کرتا هي. ١٢ اُنهیں اپنے مشورے سے هر طرف پهراتا هي، تاکه وے

[a] زبور ١٣٦: ٢٥ اعم ١٤: ١٧
[d] زبور ١٤٧: ٨
‖ یعنے، رعد کي.
[e] ١ سلا ١٨: ٤١، ٤٥
‖ یا، بجلي.
‖ عبراني میں، کے کناروں تک.
[a] زبور ٢٩: ٣ اور ٦٨: ٣٣
[b] ایوب ٥: ٩ اور ٩: ١٠ اور ٣٦: ٢٦ مکاش ١٥: ٣
[c] زبور ١٤٧: ١٦، ١٧
‖ یا، مهر.
[d] زبور ١٠٩: ٢٧
[e] زبور ١٠٤: ٢٢
† عبراني میں، خلوتخانے میں سے.
[f] ایوب ٣٨: ٢٩، ٣٠ زبور ١٤٧: ١٦، ١٧

جهان میں، روے زمین پر اُس کے فرمان کے مطابق کام کریں[g]. ١٣ خواه تنبیه کے لیئے[h]، خواه اپني سرزمین کے واسطے[i]، خواه رحمت کرکے اُنهیں بهیجتا هي[k]. ١٤ اَي ایوب، اِسے سن رکهه؛ اور چپکا هو رہ، اور خدا کي حیرت‌افزا قدرتوں کو سوچ[l]. ١٥ آیا تو جانتا هي، که خدا کس وقت اِن باتوں پر اپني عقل دوڑاتا هي، اور اپنے ابر کا جلوه چمکاتا هي؟ ١٦ کیا تو بادلوں کا بهید، که کیونکر نکالے گئے[m]، جانتا هي؟ یه اُسي کے عجایب کام هیں، جس کي دانش کامل هي[n]؟ ١٧ جس وقت وه زمین کو دکهني هوا سے آسوده کرتا هي، تیري پوشاک کیوں گرم هوتي هي؟ ١٨ کیا تو نے اُس کے ساتهه هوکے فلک کو پهیلایا هي[o]، جو ڈهلے هوئے آئینے کي مانند مضبوط هي؟ ١٩ سکها همیں که اُس سے کیا کهنا چاهیئے، کیونکه تاریکي کے سبب هم کچهه کهنے نهیں سکتے. ٢٠ یه جو میں کهتا هوں کیا اُسے سنایا جاوے؟ جس سے اگر کوئي اِنسان کهے، تو وه یقیناً نگلا جائیگا. ٢١ اب آدمي تو اُس آبدار روشني کو جو فلک میں هي نهیں دیکهه سکتے، جس وقت هوا چلتي هي اور صاف کرتي. ٢٢ اور سمت شمالي سے، سونے کي سي تجلي آتي؛ خدا کا هیبتناک جلال هي. ٢٣ قادر مطلق جو هي، هم اُس کے بهید تک پهنچ نهیں سکتے[a]؛ اُس کي قدرت اور عدالت عظیم هیں، اور اُس کا اِنصاف فراوان هي[b]؛ وه تصدیعه نهیں دیتا. ٢٤ اِس لیئے لوگ اُس سے ڈرتے رهیں[c]؛ وه اُن میں سے جو اپنے دل میں دانشمند هیں، کسي پر نگاه نهیں کرتا[d].

## ٣٨ باب

اِس بیان میں، که ١ خدا تعالیٰ خود ایوب کو حکم دیتا هي، که کمر باندهکے جواب دیوے. ٤ خدا اپنے عجیب کارخانے کا احوال بیان کرکے ایوب کي ناداني فاش کرتا. ٣١ پهر اُس کي ناتواني اُس پر ثابت کرتا.

[g] زبور ١٤٨: ٨
[h] خر ٩: ١٨، ٢٣
١ سمو ١٢: ١٨، ١٩
عز ١٠: ٩
ایوب ٣٦: ٣١
[i] ایوب ٣٨: ٢٦، ٢٧
[k] ٢ سمو ٢١: ١٠
١ سلا ١٨: ٤٥
[l] زبور ١١١: ٢
[m] ایوب ٣٦: ٢٩
[n] ایوب ٣٦: ٤
[o] پید ١: ٦ یسع ٤٤: ٢٤
[a] ١ تمط ٦: ١٦
[b] ایوب ٣٦: ٥
[c] متي ١٠: ٢٨
[d] متي ١١: ٢٥ ١ قرنـ ١: ٢٦

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۳۵ کیا تو بجلیوں کو بھیج سکتا ہی، کہ وے روانہ ہوویں، اور پھر وے تجھے کہیں، کہ دیکھ، ہم حاضر ہیں؟ ۳۶ کس نے ابر سیاہ کے اندر خرد رکھی[b]؟ یا کس نے شہابوں کو فہمید عطا کی؟ ۳۷ کون اپنی دانش سے بادلوں کو گن سکتا ہی؟ یا کون آسمانی مشکوں کا پانی آنڈیل سکتا، ۳۸ جب دھول گلکے کیچڑ ہو جاتی ہی، اور ڈھیلے لپٹ جاتے ہیں؟ ۳۹ کیا تو شیرنی کے لیئے شکار[c] ماریگا؟ یا شیر بچوں کا پیٹ بھر دیگا، ۴۰ جب وے اپنے غاروں میں جھکے ہوئے رہتے ہیں، اور جھاڑیوں کے بیچ گھات میں دبک بیٹھتے ہیں؟ ۴۱ کون جنگلی کووے کی غذا طیار کرتا[d]؟ جس وقت اُسکے بچے خدا سے فریاد کرتے ہیں، اور وے خوراک کی کمی سے بھٹکتے پھرتے ہیں۔

b ایوب ۳۲: ۸ زبور ۵۱: ۶ واعظ ۲: ۲۶
c زبور ۱۰۴: ۲۱ اور ۱۴۵: ۱۵
d زبور ۱۴۷: ۹ متی ۶: ۲۶

## ۳۹ باب

۱ پہاڑی بکروں اور ہرنیوں کی بابت۔ ۵ گورخر کی بابت۔ ۹ گینڈے کی، اور ۱۳ طاؤس، اور لقلق، اور شترمرغ کی بابت۔ ۱۹ گھوڑے کی، اور ۲۶ باز کی، اور ۲۷ عقاب کی بابت۔

کیا تو اُس وقت کو پہچانتا ہی، جس وقت پہاڑی بکریاں جنتی ہیں؟ یا تو بتا سکتا ہی کس وقت ہرنیاں بیانی ہوتی ہیں[e]؟ ۲ کیا تو اُن مہینوں کو، جنہیں وے پورا کرتی ہیں، گن سکتا ہی؟ یا تو اُس وقت کو جس وقت وے جنتیاں ہیں جانتا ہی؟ ۳ وے اپنے تئیں جھکاتی ہیں، اور بچے جنتی ہیں، اور جننے کے دکھ سے فراغت پاتی ہیں۔ ۴ اُن کے بچے موٹے ہو جاتے ہیں؛ وے میدان میں بڑھتے ہیں؛ وے نکل جاتے ہیں، اور اُن پاس پھر نہیں آتے۔ ۵ کس نے گورخر کو آزاد کرکے باہر نکالا ہی؟ اور کس نے دشتی گدھے کا بندھن کھولا ہی؟ ۶ میں ہی نے بیابان کو اُس کا گھر مقرر کیا[f]، اور کھارے دشت کو اُس کا مسکن۔ ۷ وہ شہر کی بھیڑ بھاڑ پر ہنستا ہی، اور ہانکنیوالے کے شور شار سے بےپروا رہتا۔ ۸ کوہستان اُس کی چراگاہ ہی، اور وہ ہر ایک ہری چیز کی تلاش میں پھرتا ہی۔ ۹ کیا گینڈا[g] تیری خدمت اختیار کریگا؟ کیا رات کو تیری باری میں کاٹیگا؟ ۱۰ کیا تو گینڈے کو اُس کے رسے سے باندھ سکتا ہی کہ وہ ریگھاری پر چلے؟ یا وہ تیرے پیچھے پیچھے وادیوں میں ہینگا پھیریگا؟ ۱۱ کیا تو اُس پر اعتماد رکھیگا، اِس لیئے کہ اُس کو بڑا زور ہی؟ یا اپنی محنت کا کام اُس پر چھوڑیگا؟ ۱۲ کیا تو اُس کا بھروسا رکھیگا، کہ وہ تیرے بوئے ہوئے کا بیج اور گھر میں لاویگا، اور تیرے کھلیان میں جمع کریگا۔

۱۳ شترمرغی اپنے پنکھوں کے باعث وجد کرتی، ہی، اُس کے بازو اور پر لقلق کے سے ہیں۔ ۱۴ وہ اپنے انڈے زمین پر چھوڑ جاتی ہی، اور دھول سے انہیں سیوتی ہی، ۱۵ اور بھول جاتی ہی، کہ وے پانو سے روندے جائیں، یا جنگلی جانور سے توڑے جائیں۔ ۱۶ وہ اپنے بچوں پر سختی کرتی ہی[h]، گویا کہ وے اُس کے نہیں؛ اُس کی مشقت رایگان ہوتی، اور وہ بےپروا رہتی ہی؛ ۱۷ کیونکہ خدا نے اُس کو دانش سے محروم کیا ہی، اُس نے اُسے شعور نہیں بخشا[i]۔ ۱۸ جس وقت وہ پنکھ مارکے بلندی پکڑتی ہی، گھوڑے اور اُس کے سوار کو حقیر جانتی ہی۔ ۱۹ کیا تو نے گھوڑے کو زور بخشا ہی؟ یا تو نے اُس کی گردن میں رعد پہنایا؟ ۲۰ کیا تو اُسے ٹڈیوں کے مانند اچھلا سکتا ہی؟ اُس کے نتھنوں کی شوکت مہیب ہی۔ ۲۱ وہ میدان میں ٹاپتا ہی، اور اپنے زور کے سبب وجد کرتا ہی، اور ہتھیار بندوں سے ملنے کو آگے بڑھتا[j]۔ ۲۲ وہ دہشت سے نعتذری کرتا ہی، اور ہراسان نہیں ہوتا؛ تلوار کی طرف سے وہ پیٹھ نہیں پھیرتا۔ ۲۳ ترکش اُس پر کھڑکھڑاتا ہی، جھلجھلاتا ہوا بھالا اور برچھا بھی۔ ۲۴ وہ

e زبور ۲۹: ۹
f ایوب ۲۴: ۵ یرم ۲: ۲۴ ہوسیع ۸: ۹
g گنتی ۲۳: ۲۲ استثنا ۳۳: ۱۷
h نوحہ ۴: ۳
i ایوب ۳۵: ۱۱
j یرم ۸: ۶
یا، اڑا سکتا ہی؟

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

## ۴۱ باب

۱ خدا کي عجيب قدرت جو لویتان میں ظاهر هوئي.

کیا تو کنتیئے سے ||لویتان کو<sup></sup> کهینچ کر نکال سکتا هی؟ یا رسي سے، اُس کي جیبه کو باندهکے ڈوبا سکتا هی؟ ۲ کیا تو اُس کي ناک میں ایک بنسي ڈال سکتا هی؟ یا اُس کا جبڑا کانٹے سے چهید سکتا هی[b]؟ ۳ کیا وه تیري بهت سي منتیں کریگا؟ یا تجهه سے میٹهي باتیں کهیگا؟ ۴ کیا وه تجهه سے قول قرار کریگا؟ کیا تو اُسے اپنے پاس رکهیگا، که وه سدا تیرا نوکر هو؟ ۵ کیا تو اُس سے یوں کهیل کریگا، جیسا چڑیے سے کهیلتا هی؟ یا تو اپني چهوکریوں کے بهلانے کے لیئے اُسے باندهیگا؟ ۶ کیا تیرے شریک اُسے لیکے ضیافت کرینگے؟ یا وے اُسے تاجروں کے هاتهه بانٹ دینگے؟ ۷ کیا تو اُس کي کهال کو خاردار لوهوں سے، یا اُس کے سر کو مچهوے کے ترسولوں سے بهر کر سکتا هی؟ ۸ اپنا هاتهه اُس پر دهر، جنگ کو یاد کر؛ بس، تو پهر ایسا نه کریگا. ۹ دیکه، اُس کے شکار کي اُمید عبث هی: که جوں کسي کي نگاه اُس پر پڑے، وه گر پڑتا هی. ۱۰ کسي کي یهه جرأت نهیں، که اُسے چهیڑے: پس، کون میرا مقابله کرنے سکتا هی؟ ۱۱ کسي نے پهلے مجهے کچهه دیا هی، که میں اُسے پهیر دوں[c]؟ جو کچهه سارے آسمان کے نیچے هی، سو سب میرا هی[d]. ۱۲ میں اُس کے عضووں، اور اُس کے زور کے احوال، اور اُس کے نفیس انداز کي بابت، چپ نه رهونگا. ۱۳ کسي کي مجال هی، که ||اُس کي کهال کهینچے؟ †یا اُس کے منهه میں دهرا لگام دیوے؟ ۱۴ اُس کے منهه کے کواڑوں کو کون کهولے؟ اُس کے دانت، جو چوگرد هیں، سخت مهیب هیں. ۱۵ اُس کو اپنے چهلکوں پر گهمنڈ هی؛ وه تو گویا که مهر کیئے هوئے پیوسته هیں. ۱۶ ایک دوسرے سے یوں جٹا هوا هی، که اُن کے درمیان هوا کا گذر نهیں هو سکتا: ۱۷ وے باهم ملے هوئے هیں، اور ایسے سٹے هوئے هیں که ایک سے ایک جدا نهیں هو سکتا. ۱۸ جب وه چهینکتا هی، ایک شعله چمک جاتا هی، اور اُس کي آنکهیں صبح کے پلکوں کي مانند چمکتي هیں. ۱۹ اُس کے منهه سے جلتي مشعلیں نکلتي هیں، اور آگ کي چنگاریاں اُچهل پڑتي هیں. ۲۰ اُس کے نتهنوں سے دهواں اُٹهتا هی، اُس دیگ یا اُس هانڈي کي مانند جو آگ پر جل رهي هو. ۲۱ اُس کے دم سے کوئلے سلگ جاتے هیں، اور اُس کے منهه سے شعله نکلتا هی. ۲۲ زور اُس کي گردن میں رهتا هی، اور وحشت اُس کے آگے کودتي هی. ۲۳ اُس کے گوشت کے پرت باهم پیوسته هیں؛ وے آپ هي ٹهوس هیں، اور هل نهیں سکتے. ۲۴ اُس کا دل پتهر کے مانند کڑا هی؛ هاں، چکي کے ترلے پاٹ کي مانند سخت هی. ۲۵ اُس کے اُٹهنے سے بهادر خوفناک هوتے هیں، اور ڈر کے مارے گهبرا جاتے هیں. ۲۶ اگر کوئي اُس پر تلوار چلاوے، تو وه لگ نهیں جاتي؛ نه بهالے، نه تیر، نه برچهي سے، کچهه بن پڑتا. ۲۷ وه لوهے کو سوکهي گهاس جانتا، اور پیتل کو سڑي لکڑي بوجهتا هی. ۲۸ تیر اُسے بهگا نهیں سکتا؛ فلاخن کے پتهر کهونٹیوں کے مانند اُس سے پهیرے جاتے هیں. ۲۹ بهالے اُس کے نزدیک بادهه کي مانند هیں؛ اور برچهي کے هلانے پر وه هنستا هی. ۳۰ نوکیلے ||پتهر اُس کا آسن هیں، اور وه تیز نوکدار چیزیں کادو پر بچهاتا هی. ۳۱ وه گهراے کو هنڈے کي طرح کهولاتا هی، اور دریا کا وه حال کرتا جو روغن کے دیگ کا هوتا. ۳۲ جب وه چلا جاتا، اُس کے پیچهے پیچهے پاني

|| یعنے، مگر. یا، مگرمچهه.
[a] زبور ۱۰۴: ۲۶
[b] یسع ۲۷: ۱
یسع ۳۷: ۲۹
[c] روم ۱۱: ۳۵
[d] خر ۱۹: ۵
استث ۱۰: ۱۴
زبور ۲۴: ۱
اور ۵۰: ۱۲
۱ قرن ۱۰: ۲۶، ۲۸
|| عبراني میں اُس کي پوشش کا رخ آشکارا کرے؟
† یا اُس کے دهرے لگام کے درمیان جاوے؟
|| عبراني میں، ٹهکریاں.

# زبور کي کتاب

## ۱ زبور

۱ دینداروں کي سعادتمندي۔ ۴ بیدینوں کي پریشاني۔

مبارک وہ آدمي هی جو شریروں کي صلاح پر[a] نهیں چلتا، اور خطاکاروں کي راہ پر کهترا نهیں رهتا، اور ٹهتّها کرنیوالوں کے جلسے میں نهیں بیٹهتا[b]؛ ۲ بلکه خداوند کي شریعت میں ‖مگن[c] رهتا، اور دن رات اُس کي شریعت میں سوچا کرتا هی[d]۔ ۳ سو وہ اُس درخت کي مانند هوگا، جو پاني کي نهروں کے کنارے پر لگایا جاوے[e]، اور اپنے وقت پر میوے لاوے؛ جس کے پتے مرجهاتے نهیں؛ اور اپنے هر ایک کام میں †پهولتا پهلتا رهیگا[f]۔ ۴ شریر ایسے نهیں؛ بلکه وے بهوسے کي مانند هیں، جسے هوا اُڑا لے جاتي هی[g]۔ ۵ سو شریر عدالت میں کهترے نه رهینگے، نه خطاکار صادقوں کي جماعت میں۔ ۶ کیونکه خداوند صادقوں کي راہ جانتا هی[h]، پر شریروں کي راہ نیست و نابود هوگي۔

## ۲ زبور

۱ مسیح کي بادشاهت کي بابت۔ اِس بیان میں، که ۱۰ بادشاهوں سے نصیحت کي جاتي که وے مسیح کي اِطاعت کو منظور کریں۔

قومیں کس لیئے ‖جوش میں هیں[a]، اور لوگ باطل خیال کرتے هیں؟ ۲ زمین کے بادشاہ سامهنا کرتے هیں، اور سردار آپس میں خداوند کے اور اُس کے مسیح[b] کے مخالف منصوبے باندهتے هیں: ۳ که آؤ، هم اُن کي بند کهول ڈالیں[c]، اور اُن کي رسي اپنے سے توڑ پهینکیں۔ ۴ وہ، جو ‖آسمان پر تخت‌نشین هی[d]، هنسیگا[e]، اور خداوند اُنهیں ٹهٹهوں میں اُڑاویگا۔ ۵ تب وہ غصے میں اُن سے باتیں کریگا، اور نهایت بیزار هوکے اُنهیں پریشان میں ڈالیگا۔ ۶ میں نے تو اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس صیهون پر ‖بٹهلایا هی[f]۔ ۷ میں حکم کو آشکارہ کرونگا، که خداوند نے میرے حق میں فرمایا، تو میرا بیٹا هی[g]؛ میں آج کے دن تیرا باپ هوا۔ ۸ مجهه سے مانگ، که میں تجهے قوموں کا وارث کرونگا، اور زمین سراسر تیرے قبضے میں کر دونگا[h]۔ ۹ تو لوهے کے عصا سے اُنهیں توڑیگا[i]؛ کمهار کے برتن کے مانند تو اُنهیں چکناچور کریگا۔ ۱۰ پس اب، ای بادشاهو، هوشیار هو؛ ای زمین کي عدالت کرنیوالو، تربیت لو۔ ۱۱ ڈرتے هوئے خداوند کي بندگي کرو[k]، اور کانپتے هوئے[l] خوشي کرو۔ ۱۲ بیٹے کو چومو[m]، تا نه هووے، که وہ بیزار هو، اور تم ‖راہ میں هلاک هو جاؤ، جب اُس کا قهر ایکایک بهڑکے[n]۔ مبارک وے سب، جن کا توکل اُس پر هی[o]۔

## ۳ زبور

اُن لوگوں کے امن و چین کي بابت جن کي حفاظت خدا کرتا۔

داؤد کا زبور، جس وقت وہ اپنے بیٹے ابسلوم کے سامهنے سے بهاگا*۔

ای خداوند، وے جو مجهے دکهه دیتے هیں کیا هي بڑه گئے[a]! وے بهت هیں، جو میري مخالفت پر اُٹهتے هیں۔ ۲ بهتیرے میري جان کي بابت کهتے هیں، که خدا سے اب اُس کي رهائي نهیں[b]۔ سلاہ۔ ۳ پر تو، ای خداوند، میرے لیئے سپر هی[c]؛ تو میري شوکت، اور میرا سرفراز کرنیوالا هی[d]۔ ۴ میں خداوند کي طرف اپني آواز کو بلند کرتا هوں؛ وہ میري دعا اپنے کوہ مقدس[e] پر سے سن لیتا هی[f]۔ سلاہ۔ ۵ میں لیٹ گیا اور سو رها؛ میں جاگ اُٹها؛ کیونکه خداوند مجهه کو سنبهالتا

سے للکاریںگے، کہ تو اُن کي نگاہباني کرتا ہی؛ اور سب تیرے نام کے دوست رکہنیوالے تجہ سے شادمان ہونگے۔ ۱۲ اِس لیئے کہ ای خداوند، صادق کو تو ہي برکت دیتا ہی؛ تو اُس کو مہرباني کي سپر تلے ڈھانپ لیتا ہی۔

## ۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بیماري میں گرفتار ہوکے نالہ کرتا۔ ۸ اِیمان کے زور سے اپنے دشمنوں پر فتح پاتا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، بین کے ساتھ، شمنیت پر* گایا جاوے۔

ای خداوند، تو مجھے اپنے غصے سے مت ڈپٹ، اور اپنے غضب کے جوش سے مجھ کو تنبیہ نہ دے۔ ۲ ای خداوند، مجھ پر رحم کر، کہ میں بےتاب ہوا؛ ای خداوند، مجھے چنگا کر، کہ میري ہڈیوں میں لرزش ہو رہي ہی۔ ۳ اور میري جان میں بھي نہایت کپکپي ہی؛ پس، تو ای خداوند، کب تک؟ ۴ ای خداوند، پھر آ، میري جان کو چھڑا دے؛ اپني رحمت کے سبب مجھے بچا لے۔ ۵ اِس لیئے کہ موت کي حالت میں تیري یاد نہیں؛ کون تیري شکرگذاري گور کے اندر کریگا؟ ۶ میں کراہتے کراہتے تھک گیا؛ میں ||ساري رات اپنے بستر پر اپنے آنسوؤں کو بہاتا ہوں، میں اُنہیں سے اپنے پلنگ کو بھگوتا ہوں۔ ۷ غم کے سبب میري آنکہیں دھندھلا گئیں؛ میرے سب دشمنوں کے سبب سے میري آنکہیں بڑھیا گئیں۔ ۸ مجھ سے دور رہو ای سارے بدکردارو، کہ خداوند نے میرے رونے کي آواز سني۔ ۹ خداوند نے میري فریاد سني ہی؛ خداوند میري دعا قبول کریگا۔ ۱۰ میرے سارے دشمن شرمندہ ہو جائینگے، اور نہایت کپکپي میں پڑینگے؛ وے پھرینگے اور ناگہاني خجالت کھینچینگے۔

## ۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے کینے کے سبب خدا سے منت کرتا اور اپني بےگناہي ظاہر کرتا۔ ۱۰ اِیمان سے اپني سلامتي اور اپنے دشمنوں کي ہلاکت کو دیکہنا، کہ ہوا چاہتي ہی۔

داؤد کا ||شجایون*، جسے اُسنے خداوند کے حضور کوش بنیامیني کي باتوں کي بابت گایا*۔

ای خداوند، میرے خدا، میرا بھروسا تجھ پر ہی؛ مجھ کو اُن سب سے، جو میرے پیچھے پڑے ہیں، بچا، اور مجھے رہائي دے: ۲ نہ ہووے کہ دشمن شیر کي طرح مجھ کو پھاڑے، اور جس وقت کوئي میرا چھڑانیوالا نہ ہو، مجھے پرزے پرزے کرے۔ ۳ ای خداوند، میرے خدا، اگر میں نے یہ کیا، اگر میرے ہاتھ سے بدي ہوئي؛ ۴ اگر میں نے اُس سے، جو مجھ سے میل رکہتا تہا، بدي کي ہو؛ (بلکہ میں نے اُسکو جو بےسبب میرا دشمن تہا، لوٹا ہوا؛) ۵ تو دشمن درپي ہوکے میرا جي لیوے، اور میري جان کو زمین پر پائمال کرے، اور میري عزت خاک میں ملاوے۔ سلاہ۔ ۶ ای خداوند، اپنے قہر میں اُٹھ، اور میرے دشمنوں کے جوش و خروش کي مخالفت میں اپنے تئیں بلند کر؛ اور میرے لیئے جاگتا رہ، ای تو، جو عدالت کو مقرر کرتا ہی، پورا کر۔ ۷ کیونکہ لوگوں کي گروہیں تیرے آس پاس فراہم ہوئي ہیں؛ پس تو اُن کے لیئے پھر بلندي پر جا۔ ۸ خداوند قوموں کي عدالت کریگا؛ ای خداوند، جیسي میري صداقت، اور جیسي میري دیانتداري ہی، ویسے ہي میرا اِنصاف کر۔ ۹ ای کاش کہ بروں کي برائي نیست و نابود ہووے؛ لیکن تو صادقوں کو قوت دے؛ کہ تو، ای صادق خدا دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا ہی۔ ۱۰ میري سپر خدا کے ساتھ ہی؛ وہ اُن کو، جن کے دل سیدھے ہیں، رہائي دیتا ہی۔ ۱۱ خدا ||صادق کا اِنصاف کرتا ہی؛ اور حق تعالی ہر روز بدکار پر جھنجھلاتا ہی۔ ۱۲ اگر وہ باز نہ آویگا، تو خدا اپني تلوار تیز کریگا؛ اُس نے تو اپني کمان

جو میں اپنے دشمنوں سے کھینچتا ہوں، نظر کر، ای تو، جو موت کے دروازوں پر سے میرا اُٹھانیوالا هی: ۱۴ تاکه میں صیہون کی بیٹی کے دروازوں پر تیری سب ستائشیں بیان کروں، اور تیری نجات سے وجد کروں[k]. ۱۵ غیر قومیں اُس کوئے میں، جو اُنہوں نے کھودا تھا، گری هیں[l]؛ اُس دام میں، جو اُنہوں نے چھپایا تھا، اُنہیں کے پانو پھنسے. ۱۶ خداوند مشہور هوا، که اُس نے عدالت کی هی[m]؛ شریر اپنے هاتھوں کے کام کے پھندے میں پھنسا هی. ‖ ہجّایون[n]. سلاه. ۱۷ شریر پلٹکے جہنم میں ڈالے جائینگے؛ وے ساری قومیں، جو خدا کو بھول جاتی هیں[o]. ۱۸ که مسکین همیشه فراموش نہیں کیا جائیگا[p]؛ عاجزوں کی اُمید سدا توڑی نه جائیگی[q]. ۱۹ اُٹھ، ای خداوند، که اِنسان غالب نه هووے؛ قوموں کی عدالت تیرے حضور میں کی جاوے. ۲۰ ای خداوند، اُن کو ڈرا، تاکه قومیں اپنے تئیں بشر هی جانیں. سلاه.

## ۱۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد شریروں کے اندھیر کی بابت خدا سے فریاد کرتا. ۱۲ خدا سے مدد مانگتا. ۱۶ اپنے اعتقاد کا اِقرار کرتا.

ای خداوند، تو کیوں دور کھڑا رهتا هی؟ دکھ کے ایام میں تو کیوں آپ کو چھپاتا هی؟ ۲ شریر کے غرور سے مسکین کا کلیجا جل جاتا هی؛ وے اُن مشورتوں میں، جو اُنہوں نے کیں، گرفتار هوتے هیں[a]. ۳ که شریر اپنے نفس کی شہوت پر فخر کرتا هی[b]، اور لالچی کو نیک بخت کہکے خداوند کو حقیر جانتا هی. ۴ شریر اپنی روداری کے گھمنڈ سے ‖ تحقیقات نہیں کرتا[c]، اُس کے سارے خیال هیں، که خدا نہیں هی[d]. ۵ اُس کی ‖ عادتیں همیشه ایکساں رهتی هیں؛ تیری عدالتیں اُس کی نظر سے بہت اُوپر هیں[e]؛ وه اپنے سارے دشمنوں سے اکڑتا هی[f]؛ ۶ اپنے دل میں کہتا هی، مجھ کو جنبش نه هوگی[g]؛ مجھ پر پشت در پشت بپت نه پڑیگی[h]. ۷ اُس کا منہ لعنت[i]، اور دغا، اور ظلم سے بھرا هی؛ اُس کی زبان کے نیچے فساد[l] اور بدی هیں[m]. ۸ وه دیہات کی گھاتوں میں بیٹھتا هی، وه خلوت کے مکانوں میں بیگناهوں کو قتل کرتا هی[n]؛ اُس کی آنکھیں پوشیده مسکین پر لگی هوئی هیں[o]. ۹ وه چھپکے شیر کے مانند، جو اپنی جھاڑی میں هو، گھات میں لگا هوا هی[p]؛ وه گھات میں رهتا هی، که مسکین کو پکڑے؛ وه مسکین کو اپنے دام میں لگے پکڑتا هی. ۱۰ وه چور چار هوکے پڑ جاتا هی، مسکین اُس کے زوروروں سے گر جاتے هیں. ۱۱ وه اپنے دل میں کہتا هی، خدا بھول گیا هی؛ اُس نے اپنا منہ چھپایا[q]؛ اُس نے هرگز نہیں دیکھا هی. ۱۲ اُٹھ، ای خداوند، ای خدا، اپنا هاتھ بڑھا[r]؛ خاکساروں کو بھول نه جا. ۱۳ شریر خدا کی تحقیر کیوں کرتا هی؟ وه اپنے دل میں کہتا، که تو تحقیقات نه کریگا. ۱۴ تو نے تو دیکھا هی؛ که تو زیانکاری اور رنجیدگی پر نظر کرتا هی، که اپنے هاتھ سے بدلا دے؛ مسکین آپ کو تیرے سپرد کرتا هی[s]؛ یتیم کا مددگار تو هی[t]. ۱۵ شریر اور برے کا بازو توڑ[u]، ایسا که اُس کی شرارت پھر ڈھونڈھی نه پائی جاوے. ۱۶ خداوند اَزل سے اَبد تک بادشاه هی[x]؛ بیگانی قومیں اُسکی سرزمین پر سے فنا هوئیں. ۱۷ ای خداوند، تو نے مسکینوں کا مطلب سنا هی؛ تو اُن کے دلوں کو مستعد کریگا[y]، اور کان دھرکے سنیگا؛ ۱۸ که یتیموں، اور مظلوموں کا اِنصاف کرے، تاکه خاکی آدمی پھر ‖ ظلم نه کرے[z].

## ۱۱ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپنے دشمنوں کی بابت اِس خیال سے که خدا میرا حامی هوگا خاطرجمعی پاتا. ۴ خدا کی پیش بینی اور اِنصاف کی بابت.

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور

میرا توکل خداوند پر هی[a]؛ تم کیونکر

آسمان پر سے بنی آدم پر نگاہ کرتا، تا دیکھے، کہ اُن میں کوئی دانشمند، خدا کا طالب، ہی، یا نہیں[c]. ۳ وے سب گمراہ ہوئے؛ وے ایک ساتھ ||بگڑ گئے؛ کوئی نیکوکار نہیں، ایک بھی نہیں[d]. ۴ کیا اُن سب بدکاروں کو سمجھ نہیں، جو میرے بندوں کو یوں کھا جاتے ہیں[e]، جیسے روٹی کھاتے ہیں، وے خداوند کا نام نہیں لیتے[f]؟ ۵ وے وہاں بڑے خوف میں ہوئے؛ کیونکہ خدا صادقوں کی نسل کے درمیان ہی. ۶ تم مسکین کی صلاح کی تحقیر کرتے ہو، اِس لیئے کہ خداوند اُس کی پناہ ہی[g]. ۷ کاش کہ اِسرائیل کی نجات صیہون میں سے ہوتی[h]! جب خداوند اپنی قوم کے قیدیوں کو پھیر لائیگا، تو یعقوب شاد ہوگا، اور اِسرائیل خوش.

## ۱۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بیان کرتا کہ صیہون کے باشندے کیسے ہیں.

### داؤد کا زبور.

اَی خداوند، تیرے خیمے میں کون رہیگا[a]؟ تیرے کوہ مقدس پر[b] کون سکونت کریگا؟ ۲ وہ جو سیدھی چال چلتا ہی[c]، اور صداقت کے کام کرتا ہی، اور اپنے دل سے سچ بولتا ہی[d]. ۳ وہ جو اپنی زبان سے چغلی نہیں کھاتا[e]، اور اپنے ہمسائے سے بدی نہیں کرتا، اور اپنے پڑوسی پر عیب نہیں لگاتا ہی[f]. ۴ وہ جس کی نظر میں نکما آدمی خوار ہی[g]؛ پر وہ اُنہیں جو خداوند سے ڈرتے ہیں عزت دیتا ہی؛ وہ جو اپنے ضرر پر قسم کھاتا ہی، اور بدلتا نہیں[h]. ۵ وہ جو سود کے لیئے قرض نہیں دیتا[i]، اور بےگناہوں کے ستانے کے لیئے رشوت نہیں لیتا[k]. وہ جو یہہ کرتا ہی کبھی نہ ٹلیگا[l].

## ۱۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے ثواب کا دعوے چھوڑکے، اور بتپرستی سے نفرت رکھکے، اپنی حفاظت کے لیئے خدا کی پناہ لیتا ہی. ۵ وہ اپنی اُمید ظاہر کرتا ہی، کہ جو وہ بلایا گیا تھا، وہ جی اُٹھیگا اور ہمیشہ کی زندگی پاویگا.

### ||داؤد کا مکتام*.

خدایا، تو میری حفاظت کر، کیونکہ مجھے تیرا ہی بھروسا ہی[a]. ۲ اَی میری جان، تو نے یہوواہ کو کہا ہی، کہ تو میرا خداوند ہی، تیرے بغیر میری بھلائی نہیں[b]. ۳ اُن مقدسوں اور خاص لوگوں کی بابت جو سرزمین میں رہتے ہیں اُنہیں سے میری ساری خوشی ہی. ۴ اُن کے دکھ، جو ||غیر کے پیچھے دوڑتے ہیں، بڑھتے رہینگے؛ اُن کے خونوالے تپاون میں نہ تپاؤنگا، بلکہ میں اپنے ہونٹھوں سے اُن کے نام بھی نہ لونگا[c]. ۵ میری میراث کا[d] اور میرے پیالے کا[e] حصہ خداوند ہی؛ میرے بخرے کا نگاہبان تو ہی. ۶ دلپذیر مکانوں میں میرے لیئے جریب کی گئی؛ ہاں، میری میراث خوب ہی. ۷ میں خداوند کو مبارک کہونگا، جو مجھے صلاح دیتا ہی؛ میرے گردے راتوں کو مجھے تعلیم دیتے ہیں[f]. ۸ میری نگاہ ہمیشہ خداوند پر ہی[g]؛ اِس لیئے کہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہی[h]، مجھ کو کبھی جنبش نہ ہوگی[i]. ۹ اِسی سبب میرا دل خوش ہی، اور میری ||شوکت[k] شاد؛ میرا جسم بھی اُمید میں چین کریگا. ۱۰ کہ تو میری جان کو قبر میں رہنے نہ دیگا[l]، اور تو اپنے قدوس کو سڑنے نہ دیگا[m]. ۱۱ تو مجھ کو زندگانی کی راہ[n] دکھلاویگا؛ تیرے حضور میں خوشیوں سے سیری ہی[o]؛ تیرے دہنے ہاتھ میں ابد تک عشرتیں ہیں[p].

## ۱۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو دیانتدار جانکے، خدا سے منت کرتا، کہ اُسے اُس کے دشمنوں کے ہاتھوں سے بچاوے. ۱۰ اُن کی مغروری اور فطرت اور چالاکی کا بیان کرتا. ۱۳ قوی اُمید رکھکے، اپنے دشمنوں کی بابت منت کرتا.

### داؤد کی ایک نماز.

اَی خداوند، ||صدق کو سن، اور میری

تلے تاریکی تھی۔ ۱۰ وہ کروبی پر سوار ہوا[g]، اور پرواز کر گیا؛ وہ ہوا کے پروں پر اُڑا[h]۔ ۱۱ اُس نے تاریکی کو اپنا پردہ کیا، اور اُس کے گرداگرد پانیوں کا اندھیرا اور بادلوں کی گھٹا اُس کا خیمہ تھا[i]۔ ۱۲ اُس چمک سے، جو اُسکے آگے تھی[k]، اُس کے اندھیرے بادل پھٹکر اولے اور انگارے بن گئے۔ ۱۳ خداوند آسمانوں میں گرجا، اور حق تعالیٰ نے، اپنی آواز نکالی[l]؛ تو اولے اور انگارے بن گئے۔ ۱۴ ہاں، اُس نے اپنے تیر چھوڑے، اور اُن کو پراگندہ کیا[m]؛ اور بجلیاں چمکائیں، اور اُنہیں گھبرا دیا۔ ۱۵ اُس وقت پانی کی تہائیں دکھائی دیں[n]، اور تیری جھنجھلاہٹ سے، ای خداوند، ہاں، تیرے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے جہان کی نیویں کھل گئیں۔ ۱۶ اُس نے اُوپر سے بھیج کر مجھے پکڑ لیا، اگھرے پانیوں میں سے اُس نے مجھے کھینچ لیا[o]۔ ۱۷ میرے زبردست دشمن سے، اور اُن سے، جو میرا کینہ رکھتے تھے، اُس نے مجھے رہائی دی؛ اِس لیئے کہ وے مجھ سے سخت زوراور تھے۔ ۱۸ اُنہوں نے بپت کے دن میرا سامھنا کیا؛ لیکن خداوند میرا تکیہ تھا۔ ۱۹ وہ مجھے نکالکے ایک کشادہ جگہ میں لے گیا[p]؛ اُس نے مجھے چھڑایا، کیونکہ وہ مجھ سے خوش تھا۔ ۲۰ خداوند نے جیسی میری صداقت تھی، مجھ کو جزا دی[q]، اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق اُسنے مجھے بدلا دیا۔ ۲۱ اِس لیئے کہ میں نے خداوند کی راہیں یاد رکھیں، اور شرارت کرکے اپنے خدا سے منہہ نہ موڑا۔ ۲۲ کیونکہ اُس کی ساری عدالتیں میرے زیر نظر رہیں، اور اُس کے حکموں کو میں نے اپنے سے دور نہ کیا۔ ۲۳ میں اُس کے ‖ساتھ سیدھا رہا، اور میں نے آپ کو اپنی بدکاری سے باز رکھا۔ ۲۴ سو خداوند نے میری صداقت کے مطابق، اور میری پاکدستی کے موافق،

جو اُس کی آنکھوں کے سامھنے تھی، مجھ کو جزا دی[r]۔ ۲۵ رحم کرنیوالے کو تو اپنے تئیں رحیم دکھلاتا ھی[s]؛ اور نیکی کرنیوالے پر آپ کو نیکی کرنیوالا ظاہر کرتا۔ ۲۶ خالص کو تو اپنے تئیں خالص دکھلاتا ھی، اور کجروؤں کے ساتھ تو ‖کجرو معلوم ہوتا[t]۔ ۲۷ کیونکہ تو مسکینوں کو بچاتا ھی؛ اور تو اُونچی آنکھوں کو[u] نیچی کرتا ھی۔ ۲۸ تو میرا چراغ جلاتا ھی[v]؛ خداوند میرا خدا میرے اندھیرے کو اُجالا کرتا ھی۔ ۲۹ کہ میں تیری کمک سے ایک فوج ‖پر دوڑتا ہوں؛ میں اپنے خدا کی مدد سے ایک دیوار کود جاتا ہوں۔ ۳۰ خدا جو ھی، اُس کی راہ کامل ھی[w]؛ خداوند کا سخن تایا ہوا ھی[x]؛ وہ اُن سب کی، جنہیں اُس کا بھروسا ھی[y]، سپر ھی۔ ۳۱ خداوند کے سوا خدا کون ھی[z]؟ اور ہمارے خدا کو چھوڑکے چٹان کون ھی؟ ۳۲ خدا ھی ھی، جو میری کمر کو مضبوط باندھتا ھی[a]، اور میری راہ کو کامل کرتا۔ ۳۳ وہ میرے پانو ہرنیوں کے سے کرتا ھی[b]، اور مجھے میرے اُونچے مکانوں پر کھڑا کرتا[c]۔ ۳۴ وہ میرے ہاتھوں کو جنگ کی تعلیم دیتا ھی[d]، یہاں تک کہ پیتل کی کمان میرے بازوؤں سے جھکائی جاتی ھی۔ ۳۵ تو نے اپنی نجات کی سپر مجھ کو عنایت کی، اور تیرے دھنے ہاتھ نے مجھ کو سمبھالا، اور تیرے اِحسان نے مجھ کو بزرگ کیا۔ ۳۶ تو نے میرے قدموں کو، میرے تلے کشادہ کیا، یہاں تک کہ ‖میرے پانو پھسلتے نہیں[e]۔ ۳۷ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا، اور اُنہیں جا لیا؛ میں پیچھے نہ پھرا، جب تک اُنہیں فنا نہ کیا۔ ۳۸ میں نے اُنہیں مارا ھی، ایسا کہ وے اُٹھ نہیں سکے؛ میرے قدموں کے نیچے گر پڑے ہیں۔ ۳۹ کیونکہ تو نے لڑائی کے واسطے میری کمر مضبوط باندھی ھی؛ تو نے اُن

‖ یا، کشتی لڑیگا۔ ‖ یا، کو شکست دیا۔ ‖ یا، تیرے پانوں میں سے۔ ‖ عبرانی میں، میرے ٹخنے۔ ‖ یا، سامھنے۔

## ۲۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا بادشاہ کی نادر مہمات پر ملاحظہ کرکے اُس کو دعا دیتی۔ ۷ خدا پر بھروسا رکھتی، کہ وہ کمک کریگا۔

سردار مُغنّي کے لیئے، داؤد کا زبور۔

مصیبت کے دن خداوند تیری سنے؛ یعقوب کے خدا کا نام[a] تجھے بلندی بخشے[b]۔ ۲ مقدس ہی سے[c] تیری کمک بھیجے، اور صیہون میں سے تجھے سمبھالے؛ ۳ تیرے سارے ھدیوں کو یاد فرماوے؛ اور تیری سوختنی قربانیوں کو قبول کرے؛ سلاہ۔ ۴ تیرے دل کی خواہش کے موافق تجھ کو اِنعام دیوے، اور تیرے سارے منصوبے کو پورا کرے[d]۔ ۵ ہم تیری نجات سے خوشی مناوینگے[e]، اور اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرینگے[f]؛ خداوند تیری ساری مرادیں پوری کرے۔ ۶ اب میں جانتا ھوں، کہ خداوند اپنے مسیح کا[g] چھڑانیوالا ھی؛ وہ اپنے دہنے ہاتھ کے نجات‌دینیوالے زور سے اپنے مقدس آسمان پر سے اُسکی سنیگا۔ ۷ یہہ گاڑیوں کا، وے گھوڑوں کا[h]، پر ہم خداوند اپنے خدا کے نام کا ذکر کرینگے[i]۔ ۸ وے خم ھوئے، اور گر پڑے: لیکن ہم اُٹھے، اور سیدھے کھڑے ھوئے۔ ۹ ای خداوند، رہائی دے؛ جس وقت ہم پکاریں، اُس دن بادشاہ ہماری سنے۔

## ۲۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ فتح کے سبب شکرگذاری جاتا۔ ۷ زیادہ اِقبالمندی کی اُمید رکھی جاتی۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور۔

ای خداوند، تیری توانائی سے بادشاہ خوشی کرتا ھی، اور تیری نجات سے کیا ہی دلشاد ھی[a]۔ ۲ تو نے اُس کو اُس کے دل کا مطلب دیا[b]؛ اور اُس نے جو کچھ اپنے منہہ سے مانگا، تو نے اُسے رد نہ کیا۔ سلاہ۔ ۳ فیض کی برکتوں سے تو آپ ہی اُس کے سامنے پیش آیا؛ تو نے خالص سونے کا تاج اُس کے سر پر رکھا[c]۔ ۴ اُس نے تجھ سے زندگی چاہی[d]، اور تو نے اُس کو عمر کی درازی ابد تک بخشی[e]۔ ۵ تیری نجات سے اُس کی شوکت عظیم ھی؛ حشمت اور جلال کو تو نے اُس پر رکھا ھی۔ ۶ کہ تو نے اُس کو سدا کی برکتوں کا سبب ٹھہرایا ھی؛ تو نے اُس کو اپنے دیدار سے نہایت خوشوقت کیا[f]۔ ۷ کیونکہ بادشاہ خداوند پر توکل رکھتا ھی؛ حق‌تعالی کی رحمت سے وہ جنبش نہ پاویگا[g]۔ ۸ تیرا ہاتھ تیرے سارے دشمنوں کو ڈھونڈھ نکالیگا؛ تیرا دہنا ہاتھ تیرے بیریوں کا ٹھکانا لگاویگا۔ ۹ جس وقت تو اُن پر قہر کے ساتھ نگاہ کرے، تو تنور کی طرح دہکاویگا[h]؛ خداوند اُن کو اپنے غضب سے نگل جاویگا[i]؛ اور آگ اُن کو کھا لیگی[j]۔ ۱۰ تو اُن کا پھل زمین پر سے اور اُن کی نسل بنی آدم کے درمیان سے نابود کریگا[k]۔ ۱۱ کیونکہ اُنہوں نے تیرے برخلاف بدی پھیلائی، اور ایسی بری فکر سوچی[l]، کہ اُسے انجام تک پہنچا نہ سکینگے۔ ۱۲ کہ تو اُن کی پیٹھ دکھلاویگا، اور تو اُن کے رو برو اپنے چلّے کو چڑھاویگا۔ ۱۳ ای خداوند، تو اپنی ہی قوت سے بلند ھو؛ ہم تیری قدرت کی مدح اور ثنا گاوینگے۔

## ۲۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بہت عاجز ھوکے نالہ کرتا۔ ۹ جانکاہی کی حالت میں دعا مانگتا۔ ۲۳ خدا کی ستایش کرتا۔

سردار مغنی کے لیئے داؤد کا زبور، جو صبح کے غزال کے سر پر کیا جاوے۔

[a]ای میرے خدا، ای میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑا ھی[b]؟ تو میری رہائی سے، اور میرے کراہنے کی باتوں سے[c] کیوں دور رہا؟ ۲ ای میرے خدا، میں دن کو چلاتا ھوں، پر تو نہیں سنتا؛ رات کو بھی، اور مجھے قرار نہیں۔ ۳ مگر تو قدوس ھی: تو اِسرائیل کی مدح میں[d] سکونت کرنیوالا ھی۔ ۴ ہمارے باپ‌دادوں نے تجھ پر توکل کیا؛ اُنہوں نے تو توکل کیا، اور تو نے اُنہیں چھڑایا۔

## ۲۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کے فضل پر کامل اِعتقاد رکھتا.

داؤد کا زبور

خداوند میرا چوپان ہی؛ مجھ کو کچھ کمي نہیں. ۲ وہ مجھے ہریالي چراگاہوں میں بٹھلاتا ہی؛ وہ راحت کے چشموں کي طرف مجھے لے پہنچاتا ہی. ۳ وہ میري جان پھیر لاتا ہی، اور اپنے نام کي خاطر مجھے صداقت کي راہوں میں لیئے پھرتا ہی. ۴ بلکہ جب میں موت کے سایہ کي وادي میں پھروں، تو مجھے کچھ خوف و خطر نہ ہوگا، کیونکہ تو میرے ساتھ ہی؛ تیري چھڑي، اور تیري لاٹھي، وے ہي میري تسلي کے باعث ہیں. ۵ تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچھاتا؛ تو میرے سر پر تیل ملتا؛ میرا پیالہ لبریز ہوکے چھلکتا ہی. ۶ لاکلام مہرباني اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ ||رہینگي، اور میں †ہمیشہ خداوند کے گھر میں رہونگا.

## ۲۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا زمین پر سارا اِختیار رکھتا ہی. ۳ اُس کي روحاني بادشاہت میں کون لوگ شامل ہووینں. ۷ حکم ہوتا کہ سب اُس کو اپنے دلوں میں جگہہ دیویں.

داؤد کا زبور

زمین خداوند کي ہی، اور اُس کي معموري بھي؛ جہان اور اُس کے سارے باشندے اُس کے ہیں. ۲ اِس لیئے کہ اُس نے اُس کي بنا پانیوں پر رکھي، اور اُسے سیلابوں پر قائم کیا. ۳ خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھ سکتا ہی؟ اور اُس کے مکان مقدس پر کون کھڑا رہ سکتا ہی؟ ۴ وہي ہی، جس کے ہاتھ صاف ہیں، اور جس کا دل پاک ہی؛ جو اپنا دل بطلان پر نہیں لگاتا، اور جو مکر سے قسم نہیں کھاتا. ۵ خداوند کي برکت اُسے پہنچیگي، اور اُسکے نجات دینے والے خدا کي صداقت اُس کے ساتھ ہوگي. ۶ یہہ وہ پشت ہی، جو اُسکي طالب ہی؛ تیرے ||دیدار کا خواہاں یعقوب ہی. سلاہ.

۷ اي پھاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو، اور اي ابدي دروازو، اُونچے ہو، کہ جلال کا بادشاہ داخل ہووے. ۸ یہہ جلال کا بادشاہ کون ہی؟ خداوند، جو قوي اور قادر ہی؛ خداوند، جو جنگ میں زورآور ہی. ۹ اي پھاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو، اور اي ابدي دروازو، اُونچے ہو، کہ جلال کا بادشاہ داخل ہووے. ۱۰ یہہ جلال کا بادشاہ کون ہی؟ لشکروں کا خداوند وہي جلال کا بادشاہ ہی. سلاہ.

## ۲۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ دعا مانگنے میں داؤد اپنا اعتقاد ظاہر کرتا. ۷ گناہوں کي معافي مانگتا؛ ۱۶ اور اپني مصیبت سہنے کے لیئے مدد چاہتا.

داؤد کا زبور

اي خداوند، میں اپني جان کو تیري طرف اُٹھاتا ہوں. ۲ اي میرے خدا، میں تجھ پر بھروسا رکھتا ہوں، مجھے شرمندہ ہونے نہ دے، میرے دشمن مجھ پر شادیانہ نہ بجاویں. ۳ اور اُن میں سے بھي، جو تجھ سے اُمید رکھتے ہیں، کوئي شرمندہ نہ ہو؛ بلکہ وے، جو ناحق تجھ سے سرکشي کرتے ہیں، شرمندہ ہوویں. ۴ اي خداوند، مجھے اپني راہیں دکھلا، مجھ کو اپنے رستے بتلا. ۵ اپني صداقت میں مجھ کو لے چل، اور مجھ کو تعلیم دے، کہ میرا نجات دینیوالا خدا تو ہی؛ سارے دن میں تیرا اِنتظار کھینچتا ہوں. ۶ اي خداوند، اپني رحمتوں کو اور اپني مہربانیوں کو یاد کر، کہ وے قدیم سے ثابت ہیں. ۷ میري جواني کے گناہوں کو، اور میرے قصوروں کو یاد مت کر؛ تو اپني رحمت کے مطابق اپني خوبي کے لیئے، اي خداوند، مجھے یاد فرما. ۸ خداوند بھلا اور سیدھا ہی؛ اِس لیئے وہ گنہگاروں کو راہ حق دکھلاتا ہی. ۹ وہ حلیموں کو عدالت کي راہ بتاتا ہی، اور مسکینوں کو اپني راہ کي بات سکھلاتا ہی. ۱۰ خداوند کي ساري راہیں رحمت اور صداقت

---

|| عبراني میں، میرا پیچھا کریںگي.

† عبراني میں، عمر کي دراري تک.

|| یعني، یعقوب کے خدا کے.

میں سکونت کروں[g]، تاکہ خداوند کے جمال کو دیکھوں[h]، اور اُس کي ھیکل میں تحقیقات کروں۔ ۵ کیونکہ مصیبت کے وقت وہ مجھہ کو اپنے خیمے میں چھپا لیگا[i]؛ اپنے ڈیرے کے پردے میں مجھے پوشیدہ رکھیگا؛ وہ مجھے چٹّان پر چڑھاویگا[k]۔ ۶ سو اب میں اپنے سارے دشمنوں میں، جو میرے آس پاس ھیں، سربلند کیا جاؤنگا[l]؛ میں اُس کے خیمے میں خوشي کي قربانیاں کرونگا؛ میں گاؤنگا، ھاں، میں خداوند کي مدح سرائي کرونگا۔ ۷ ای خداوند، جب میں بلند آواز سے چلّاؤں، تو تو سن لے، اور مجھہ پر رحم کر، اور مجھے جواب دے۔ ۸ جب تو نے فرمایا ھی، کہ میرے ||دیدار کے طالب ھو[m]، تب میرا دل بول اُٹھا، ای خداوند، میں تیرے دیدار کا طالب ھوں۔ ۹ مجھہ سے روپوش مت ھو[n]، اور غصے سے اپنے بندے کو خارج مت کر؛ کہ تو سدا میرا مددگار ھوا ھی؛ مجھہ کو ترک نہ کر، اور مجھہ کو چھوڑ مت دے، ای میرے نجات دینیوالے خدا۔ ۱۰ کیونکہ میرے باپ، اور میري ما مجھہ کو چھوڑ گئے، پر خداوند ||میري پرورش کریگا[o]۔ ۱۱ ای خداوند، مجھہ کو اپني راہ بتا، اور میرے دشمنوں کے سبب مجھے اُس راہ پر، جو برابر[p] ھی، لے چل۔ ۱۲ میرے دشمنوں کي مرضي پر مجھے مت چھوڑ[q]؛ کیونکہ جھوٹھے گواہ اور وے جو ظلم کي سانس لیتے ھیں[r]، مجھہ پر برپا ھوئے ھیں[s]۔ ۱۳ اگر مجھے اعتقاد نہ ھوتا، کہ میں ||زندگي کي زمین میں[t] خداوند کي نعمت دیکھونگا، تو میں بےحواس ھو جاتا۔ ۱۴ خداوند کي انتظاري کر، اور مضبوط رہ؛ وہ تیرے دل کو تقویت دیگا؛ میں پھر کہتا ھوں، کہ خداوند کا منتظر رہ[u]۔

## ۲۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کي مخالفت میں گڑگڑا کر دعا مانگتا۔ ۶ خدا کي شکرگذاري کرتا۔ ۹ لوگوں کے لیئے دعا مانگتا۔

داؤد کا زبور

میں تجھے پکارتا ھوں، ای خداوند، میري چٹّان؛ مجھہ سے خاموشي مت کر[a]؛ نہ ھووے، کہ اگر تو مجھہ سے خاموشي کرے، تو میں اُن سا ھو جاؤں، جو گڑھے میں گرنیوالے ھیں[b]۔ ۲ جب میں تیرے آگے چلّاؤں، اور تیري مقدس اِلھامگاہ کي طرف[c] اپنے ھاتھہ اُٹھاؤں[d]، تو تو میري منّتوں کي آواز سن لے۔ ۳ اُن شریروں اور بدکرداروں کے ساتھہ، جو اپنے ھمسایوں سے سلامتي کي باتیں کرتے ھیں، اور اُن کے دلوں میں شر ھی[e]، مجھہ کو شامل کرکے مت نکال[f]۔ ۴ جیسے اُن کے اعمال، اور جیسے اُن کے بُرے فعل ھیں، اُن کو عوض دے[g]؛ جیسا اُن کے ھاتھوں نے کیا ھی، ویسا ھي اُن سے کر؛ اُن کا بدلا اُن کو دے۔ ۵ اِس لیئے کہ وے خداوند کے کاموں اور اُس کے ھاتھوں کي کاریگري کي طرف دھیان نہیں کرتے[h]؛ وہ اُنہیں ڈھاویگا، اور نہ بناویگا۔ ۶ خداوند مبارک ھی، کہ اُس نے میري منّت کي آواز سني ھی۔ ۷ خداوند میرا زور، اور میري سپر ھی[i]؛ میرے دل نے اُس پر توکل کیا ھی، اور مجھے اُس کي پشتي ھی[k]: سو میرا دل شدّت سے خوش ھی؛ میں گیت گا کے اُس کي مدح کرونگا۔ ۸ خداوند ||اُن کي توانائي ھی، اور وہ اپنے مسیح کے لیئے محکم قلعہ ھی[l]۔ ۹ اپنے لوگوں کو نجات بخش، اور اپني میراث میں[m] برکت دے؛ اُن کي رعایت کر، اور اُنہیں ھمیشہ تک سرفراز رکھہ[n]۔

## ۲۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد رئیسوں کو اُبھارتا، کہ وے خدا کي ثنائي کریں، ۳ اُس کي عجیب قدرتوں کے لحاظ سے، ۱۱ اور خاص و عام کي پروردگاري کے سبب۔

داؤد کا زبور

خداوند کي نسبت سے جانو ای ||قدرتوالو، خداوند کي نسبت سے جلال اور قدرت جانو[a]۔ ۲ خداوند کي نسبت

(حاشیہ) || عبراني میں، چہرے کے۔ || عبراني میں، مجھہ کو فراھم کریگا۔ || عبراني میں، زندوں کي۔ || یا، اُس کي توانائي۔ || عبراني میں، بني قادر۔

خداوند، سچائي کے خدا، تو نے مجھے مخلصي دي هی۔ ۶ میں اُن سے عداوت رکھتا هوں، جو دروغ بطالوں کي نگہداري کرتے هیں[g]؛ مگر میں جو هوں، سو خداوند پر میرا توکل هی۔ ۷ میں تیري رحمت پر شاداں اور شادمان هونگا، کہ تو نے میرے دکھ پر نگاہ کي؛ تو نے میري جان کي سختیوں کو پہچان لیا[h]؛ ۸ اور مجھ کو میرے دشمن کے هاتھ میں حوالے نہ کر دیا[i]؛ تو نے کشادہ جگھہ میں میرا پانو کھڑا کیا[k]۔ ۹ ای خداوند، مجھ پر شفقت کر، کہ میں تنگ‌حال هوں؛ میري آنکھیں غم سے جاتي رهیں[l]، بلکہ میري جان اور میرا پیٹ بھي۔ ۱۰ کہ میري زندگاني غم میں فنا هوئي، اور میري عمر کراهنے میں؛ میري قوت میري برائي سے گھٹ چلي، اور میري هڈیاں خشک هو گئیں[m]۔ ۱۱ میں اپنے سب دشمنوں کے سامھنے[n] ایک ننگ تھا، خصوصاً همسایوں کے نزدیک[o]، اور اپنے جان‌پہچانوں کے پاس عبرت؛ جو مجھ کو راہ پر دیکھتے مجھ سے دور بھاگتے هیں[p]۔ ۱۲ میں اُس آدمي کے مانند، جو مر جاوے، اور کوئي اُسے یاد نہ کرے، فراموش هو گیا هوں[q]: میں ٹوٹے هوئے باسن کي مانند هوں۔ ۱۳ کہ میں نے بہتوں کي تہمتیں سنیں[r]؛ هر طرف سے خوف هوتا[s]، کہ وے آپس میں میرے برخلاف هوکے مشورت کرتے[t]، بلکہ میري جان مارنے پر منصوبہ باندھتے هیں۔ ۱۴ پر ای خداوند، میں تجھ پر توکل کرتا؛ میں کہتا هوں، تو میرا خدا هی۔ ۱۵ میري اوقات تیرے هاتھ میں هیں؛ مجھ کو میرے دشمنوں کے هاتھ سے رهائي دے، اور اُن سے جو میرے پیچھے پڑے هیں۔ ۱۶ اپنے چہرے کو اپنے بندے پر چمکا[u]؛ اپني رحمت سے مجھے بچا۔ ۱۷ ای خداوند، مجھے شرمندہ هونے نہ دے[x]، کیونکہ میں تجھے پکارتا هوں: بلکہ شریر هي شرمندہ هوں، اور وے گور میں چپ‌چاپ پڑے رهیں[y]۔ ۱۸ جھوٹھے لبوں کو خاموش کر[z]، جن سے گستاخي اور حقارت کي سخت باتیں صداقت کے برخلاف نکلتي هیں[a]۔ ۱۹ واہ، کیا هي بڑا تیرا اِحسان هی، جو تو اپنے ڈرنےوالوں کے لیئے چھپا رکھتا هی[b]، اور اُن پر، جن کا توکل تجھ پر هی، بني آدم کے سامھنے ظاهر کرتا هی! ۲۰ تو هي اُنھیں آدمیوں کي بندشوں سے اپني حضوري کے پردے میں چھپاتا هی[c]: تو هي اُنھیں زبانوں کے جھگڑے سے[d] اپنے خیمے میں پوشیدہ کرتا هی۔ ۲۱ خداوند مبارک هی، کہ اُس نے مُحکم شہر میں[e] اپني عجیب مہرباني مجھ کو دکھلائي[f]۔ ۲۲ میں نے گھبراکے کہا[g]، کہ میں تیري نظروں کے سامھنے سے دور پھینکا گیا[h]؛ باوجود اُس کے جب میں تیرے آگے چلایا، تو تو نے میري منت کي آواز سن لي۔ ۲۳ ای خداوند کے سارے مقدس لوگو، اُس سے محبت رکھو[i]؛ کہ خداوند دینداروں کا نگھبان هی، اور غرور کرنیوالوں کو بےطرح بدلا دیتا هی۔ ۲۴ ای لوگو، جو خداوند سے اُمید رکھتے هو، تم سب زور پکڑو[k]؛ کہ وہ تمھارے دلوں کو مضبوطي بخشیگا۔

## ۳۲ زبور

اِس دعا میں، کہ ۱ اُسي کي حقیقي خوشي هی جس کے گناہ معاف هوئے، ۳ گناهوں کے اقرار سے دلي آرام هوتا، ۸ خدا کے وعدے خوشي بڑھاتے هیں۔

مشکیل[l] داؤد۔

مبارک هی وہ جس کا گناہ بخشا گیا، اور خطا ڈھانپي گئي[a]۔ ۲ مبارک هی وہ آدمي، جس کے گناهوں کو خداوند حساب میں نہیں لاتا[b]، اور جس کے دل میں دغا نہیں[c]۔ ۳ جب میں چپ رها، تو میري هڈیاں سارے دن کراهتے کراهتے گل گئیں۔ ۴ کیونکہ تیرا هاتھ رات دن مجھ پر بھاري تھا[d]؛ میري تراوت گرمیوں کي خشکي سے مبدل هوئي۔ سلاہ۔ ۵ میں نے تجھ پاس

[g] یونہ ۲: ۸
[h] یوحنا ۱۰: ۲۷
[i] اِستثنا ۳۲: ۳۰؛ ۱ سموئیل ۱۷: ۴۶؛ اور ۲۳: ۱۸
[k] زبور ۴: ۱؛ اور ۱۸: ۱۹
[l] زبور ۶: ۷
[m] زبور ۳۲: ۳؛ اور ۱۰۲: ۳
[n] زبور ۴۱: ۱؛ یسعیاہ ۵۳: ۴
[o] ایوب ۱۹: ۱۳؛ زبور ۳۸: ۱۱؛ اور ۸۸: ۸، ۱۸
[p] زبور ۶۴: ۸
[q] زبور ۸۸: ۴، ۵
[r] یرمیاہ ۲۰: ۱۰
[s] یرمیاہ ۶: ۲۵؛ اور ۲۰: ۳؛ نوحہ ۲: ۲۲
[t] متي ۲۷: ۱
[u] گنتي ۶: ۲۵، ۲۶؛ زبور ۴: ۶؛ اور ۶۷: ۱
[x] زبور ۲۵: ۲
[y] ۱ سموئیل ۲: ۹؛ زبور ۱۱۵: ۱۷
[z] زبور ۱۲: ۳
[a] ۱ سموئیل ۲: ۳؛ زبور ۹۴: ۴؛ یہوداہ ۱۵
[b] یسعیاہ ۶۴: ۴؛ ۱ کرنتھیوں ۲: ۹
[c] زبور ۲۷: ۵
[d] ایوب ۵: ۲۱
[e] ۱ سموئیل ۲۳: ۷
[f] زبور ۱۱۶: ۱۱
[g] زبور ۱۱۶: ۱۱
[h] ۱ سموئیل ۲۳: ۲۶؛ زبور ۱۱۶: ۱۱
[i] عبراني میں، تیرے سامھنے سے کاٹ ڈالا گیا۔
[k] یسعیاہ ۳۸: ۱۱، ۱۲؛ نوحہ ۳: ۵۴؛ یونہ ۲: ۴
[l] زبور ۳۳: ۱
[k] زبور ۲۷: ۱۴
[l] یا، داؤد کا زبور تعلیم دینے کے لیے۔
[a] زبور ۸۵: ۲؛ روميوں ۴: ۶، ۷، ۸
[b] ۲ کرنتھیوں ۵: ۱۹
[c] یوحنا ۱: ۴۷
[d] ۱ سموئیل ۵: ۶، ۱۱؛ ایوب ۳۳: ۷؛ زبور ۳۸: ۲

## ۳۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کی ستایش کرتا اور فایدہ پا کے غیروں سے نصیحت کرتا کہ وے بھی اُسکے نمونے پر عمل کریں۔ ۸ وے لوگ حقیقی خوشی رکھتے جو خدا پر اِعتقاد رکھتے۔ ۱۱ لوگوں سے نصیحت کرتا کہ خداترسی کریں۔ ۱۵ صادقوں کی خوشحالی۔

داؤد کا زبور، اُس وقت کا، جس وقت اُس نے ابیملک کے حضور اپنی وضع بدلی؛ اُس نے اُسے نکال دیا، اور وہ چلا گیا۔

میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا[a]؛ اُس کی ستایش سدا میرے منہہ میں ہوگی۔ ۲ میری روح خداوند پر فخر کریگی[b]؛ غریب لوگ سنینگے اور خوش ہونگے[c]۔ ۳ میرے ساتھ خدا کی بڑائی کرو[d]؛ ہم ملکے اُس کے نام کو بلند کریں۔ ۴ میں نے خداوند کو ڈھونڈھا[e]؛ اُس نے میری سنی، اور مجھے میرے سارے خوفوں سے رہائی دی۔ ۵ اُنہوں نے اُس پر نظر کی، اور روشن ہو گئے؛ اور اُن کے منہہ شرمندہ نہ ہوئے۔ ۶ یہہ مسکین چلایا[f]، اور خداوند نے سنا، اور اُسے اُس کی ساری مُصیبتوں سے بچا لیا[g]۔ ۷ خداوند کا فرشتہ[h] اُن کی چاروں طرف جو اُس سے ڈرتے ہیں، خیمہ کیا کرتا ہی[i]، اور اُنہیں بچاتا رہتا ہی۔ ۸ ارے، آؤ، چکھو، اور دیکھو، کہ خداوند مہربان ہی[k]؛ مبارک ہی وہ آدمی[l]، جس کا بھروسا اُس پر ہی۔ ۹ ای اُس کے مُقدس لوگو، خداوند سے ڈرو[m]؛ کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں، اُنہیں کچھہ کمی نہیں۔ ۱۰ شیرنی کے بچے حاجتمند ہوتے، اور بھوکھے رہتے ہیں[n]؛ پر جو خداوند کے طالب ہیں، اُنہیں کسی نعمت کی کمی نہیں[o]۔ ۱۱ آؤ ای لڑکو، اور میری سنو؛ میں تمہیں خداترسی سکھلاؤنگا[p]۔ ۱۲ وہ کون اِنسان ہی، جو زندگی کا مُشتاق ہی، اور بڑی عمر چاہتا ہی، تا کہ بھلائی دیکھے[q]؟ ۱۳ اپنی زبان کو بدی سے، اور ہونٹھوں کو دغا کی بات بولنے سے[r] باز رکھہ۔ ۱۴ بدی سے بھاگ، اور نیکی کر[s]؛ سلامتی کو ڈھونڈھ، اور اُسی کا پیچھا کر[t]۔ ۱۵ خداوند کی آنکھیں صادقوں پر[u]، اور اُسکے کان اُنکی فریاد پر[x] ہیں۔ ۱۶ خداوند کا منہہ اُن کے برخلاف ہی[y] جو بدکردار ہیں، تاکہ اُن کی یادگاری زمین پر سے مٹا ڈالے[z]۔ ۱۷ صادق چلاتے ہیں، اور خداوند سنتا ہی، اور اُنہیں اُن کے سارے دکھوں سے رہائی دیتا ہی[a]۔ ۱۸ خداوند اُن کے نزدیک ہی[b]، جو شکستہ‌دل ہیں[c]؛ اور اُن کو، جو خستہ جان ہیں، بچاتا ہی۔ ۱۹ صادق پر بہتسی مُصیبتیں ہوتی ہیں[d]؛ پر خداوند اُس کو اُن سب سے چھڑاتا ہی[e]۔ ۲۰ وہ اُس کی ساری ہڈیوں کا نگہبان ہی؛ اُن میں سے ایک بھی توڑنے نہیں پاتی[f]۔ ۲۱ بدی شریر کو ہلاک کریگی[g]؛ اور اُن پر بھی، جو صادق کے کینہ رکھنیوالے ہیں، اِلزام دیا جائیگا۔ ۲۲ خداوند اپنے بندوں کی جانوں کو مخلصی دیتا ہی[h]؛ اور اُن میں سے، جن کا توکل اُس پر ہی، کسی پر اِلزام نہ دیا جائیگا۔

## ۳۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے لئے سلامتی اور اپنے دشمنوں کے لئے پریشانی خدا سے مانگتا۔ ۱۱ اُن کی بدفعلی کے سبب اپنے دشمنوں پر شکایت کرتا۔ ۲۲ اِس لحاظ سے خدا سے منت کرتا کہ وہ اُنہیں سزا دیوے۔

داؤد کا زبور

ای خداوند، اُن سے، جو مُجھہ سے جھگڑتے ہیں، جھگڑ[a]؛ اور اُن سے، جو مجھہ سے لڑتے ہیں، لڑ[b]۔ ۲ سپر اور پھری پکڑ، اور میری کمک کے لیئے کھڑا ہو[c]۔ ۳ بھالا نکال، اور اُن کے سامھنے کی راہ کو، جو میرے پیچھے پڑے ہیں بند کر؛ میری جان کو فرما، کہ تیری نجات میں ہوں۔ ۴ وے، جو میری جان کے خواہاں ہیں، خجل اور رسوا ہوں[d]؛ اور وے، جو میری تباہی کا منصوبہ باندھتے ہیں، ہٹائے جاویں اور شرمندہ ہوں[e]۔ ۵ جیسے بھوسی ہوا کے آگے ہوتی ہی، ویسیہی وے ہوویں[f]؛ اور خداوند کا

آنکهوں کے آگے نهيں[a]. ۲ کيونکه وه اپني نظر ميں آپ کو بهلا ٹهراکے اپنے تئيں ورغلاتا هى، که ميري برائي فاش نه هوگي اور مکروه جاني نه جائيگي[b]. ۳ اُس کے منه کي باتيں بدي اور فريب[c] هيں؛ وه دانشمندي اور نيکي کو ترک کرتا هى[d]. ۴ وه اپنے بستر پر پڑے پڑے ||بدي کے منصوبے باندهتا هى[e]؛ وه ايسي راه ميں[f] جو اچهي نهيں کهڑا هوکے رهتا هى؛ وه برائي سے نفرت نهيں کرتا. ۵ اى خداوند، آسمانوں ميں تيري رحمت هى[g]، اور تيري وفاداري بدليوں تک پهنچي هى. ۶ تيري صداقت ||بڑے پهاڑوں کے مانند هى؛ تيري عدالتيں بهي ايک بڑا گهراؤ هيں[h]؛ اى خداوند، تو انسان اور حيوان کا پروردگار هى[i]. ۷ اى خدا، تيري مهرباني کيا هي عزيز هى[k]! اِس ليئے بني آدم تيرے پروں کے سايه تلے آکے پناه ليتے هيں[l]. ۸ وے تيرے گهر کي چکنائي کهانے سے سير هوويںگے[m]، اور تو اپني عشرتوں کے دريا سے اُنهيں سيراب کريگا[n]. ۹ که زندگي کا چشمه تيرے کنے هى[o]؛ هم تيري روشني ميں شامل هوکے روشني ديکهينگے[p]. ۱۰ تو اپنے پهچاننيوالوں[q] پر اپني رحمت کو بڑها، اور اُن پر، جن کے دل سيدهے هيں[r]، اپني صداقت کو. ۱۱ گهمنڈ کرنيوالوں کا پاؤں مجه پر نه پڑے؛ اور نه شرير کا هاته مجهے خارج کر دے. ۱۲ بدکار وهاں گرے هوئے هيں؛ وے ڈهکيلے گئے هيں، اور پهر نه اُٹه سکينگے[s].

## زبور ۳۷

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد راستبازوں کا حال شريروں کے حال سے ملاکے سب کو اُبهارتا که صبر کريں اور خدا پر بهروسا رکهيں.

### داؤد کا زبور

بدکاروں کے سبب تو مت کڑه؛ بُرے کام کرنيوالوں سے تو حسد نه کر[a]. ۲ که وے جلدي گهاس کے مانند کاٹ ڈالے جائينگے، اور هرے سبزے کي طرح مُرجهاوينگے[b]. ۳ خداوند پر توکل رکه، اور نيکي کر؛ تو سرزمين ميں زندگاني بسر کر، اور ديانتداري پر چرا کر. ۴ خداوند کي ياد ميں مسرور ره[c]، که وه تيرے دل کے مطالب پورے کريگا. ۵ اپني راه خداوند پر چهوڑ دے[d]؛ اُس پر توکل کر؛ وه خود بنا ليگا. ۶ وه تيري صداقت کو نور کي طرح ظاهر کريگا[e]، اور تيري عدالت کو دوپهر کي سي روشني بخشيگا. ۷ خداوند کي طرف چپکے رجوع هو[f]، اور اُس کے اِنتظار ميں ٹهرا ره[g]؛ اُس شخص کے سبب سے، جو اپني راه ميں کامياب هوتا هى، اور بُرے منصوبے باندهتا هى، مت کڑه[h]. ۸ غصه کرنے سے باز آ، اور غضب کو ترک کر: اپنے تئيں مت اُسکا، ايسا نه هو که تو شرارت ميں گرے[i]. ۹ که بدکار کاٹ ڈالے جائينگے[k]؛ ليکن وے، جو خداوند کے مُنتظر هيں، زمين کو ميراث ميں لينگے[l]. ۱۰ که ايک تهوڑي سي مدت هى، که شرير نه هوگا[m]؛ تو غور کرکے اُسکا مکان ڈهونڈهيگا، اور وه نه هوگا[n]. ۱۱ ليکن وے جو حليم هيں، زمين کے وارث هونگے[o]، اور بهت سي راحت پاکے خوشدل هونگے. ۱۲ شرير صادق کے برخلاف بندشيں باندهتا هى، اور اُس پر دانت کچکچاتا هى[p]. ۱۳ خداوند اُس پر هنستا هى[q]؛ کيونکه ديکهتا هى، که اُس کا دن[r] آتا هى. ۱۴ شرير تلوار نکالتے، اور اپني کمان کهينچتے، تاکه مسکين اور محتاج کو گرا ديں، اور اُن کو، جن کي راهيں سيدهي هيں، جان سے ماريں. ۱۵ اُن کي تلوار اُنهيں کے دلوں ميں پيٹهيگي[s]؛ اُن کي کمانيں ٹوٹ جاوينگي. ۱۶ تهوڑا سا، جو صادق کا هى، بهت سے شريروں کے مال و اسباب سے بهتر هى[t]. ۱۷ که شريروں کے بازو توڑے جائينگے[u]، پر خداوند صادقوں کا تهامنيوالا هى. ۱۸ خداوند دينداروں کے دنوں کو پهچانتا هى[x]، اور

[a] روم ۳: ۱۸
[b] اِست ۲۹: ۱۹، زبور ۱۰: ۳، اور ۴۹: ۱۸
[c] زبور ۱۲: ۲
[d] يرم ۴: ۲۲
|| يا، بيهودگي۔
[e] امث ۴: ۱۶، ميکه ۲: ۱
[f] يسع ۶۵: ۲
[g] زبور ۵۷: ۱۰، اور ۱۰۸: ۴
|| عبراني ميں، خدا کے پهاڑوں۔
[h] ايوب ۱۱: ۸، زبور ۷۷: ۱۹، روم ۱۱: ۳۳
[i] ايوب ۷: ۲۰، زبور ۱۴۵: ۹، ۱ تمط ۴: ۱۰
[k] زبور ۳۱: ۱۹
[l] روت ۲: ۱۲
[m] زبور ۱۷: ۱۵، اور ۶۳: ۵، زبور ۶۵: ۴
[n] ايوب ۲۰: ۱۷، مکاش ۲۲: ۱
[o] يرم ۲: ۱۳، يوح ۴: ۱۰، ۱۴
[p] ۱ پطر ۲: ۹
[q] يرم ۲۲: ۱۶
[r] زبور ۷: ۱۰، اور ۹۴: ۱۵، اور ۹۷: ۱۱
[s] زبور ۱: ۵

[a] ۲ آيت، زبور ۷۳: ۳، امث ۲۳: ۱۷، اور ۲۴: ۱، ۱۹
[b] زبور ۹۰: ۵، ۶
[c] يسع ۵۸: ۱۴
[d] زبور ۵۵: ۲۲، امث ۱۶: ۳، متي ۶: ۲۵، لوقا ۱۲: ۲۲، ۱ پطر ۵: ۷
[e] ايوب ۱۱: ۱۷، ميکه ۷: ۹
[f] زبور ۶۲: ۱
[g] يسع ۳۰: ۱۵، نوحه ۳: ۲۶
[h] ۱، ۸ آيتين، يرم ۱۲: ۱
[i] زبور ۷۳: ۳، اِست ۴: ۲۶
[k] ايوب ۲۲: ۱۳، ۱۴
[l] ۱۱، ۲۲، ۲۹ آيتين، يسع ۵۷: ۱۳
[m] عبر ۱۰: ۳۶، ۳۷
[n] ايوب ۷: ۱۰، اور ۲۰: ۹
[o] متي ۵: ۵
[p] زبور ۳۵: ۱۶
[q] زبور ۲: ۴
[r] ۱ سمو ۲۶: ۱۰
[s] ميکه ۵: ۶
[t] امث ۱۵: ۱۶، اور ۱۶: ۸، ۱ تمط ۶: ۶
[u] ايوب ۳۸: ۱۵، زبور ۱۰: ۱۵، حزقي ۳۰: ۲۱، وغيره
[x] زبور ۱: ۶

آنکهوں کي روشني، وہ بهي غايب هوئي[m]: ۱۱ ميرے دوست، اور ميرے آشنا ميري آفت کے سبب[n] مجهہ سے الگ کهڑے رهے[o]، اور ميرے || رشتہدار مجهہ سے دور جا کهڑے هوئے[p]. ۱۲ وے، جو ميري جان کے خواهاں هيں، ميرے پهنسانے کو پهندے مارتے هيں[q]: اور وے، جو ميرے دکهہ کے روادار هيں، ميرے حق ميں ايسي باتيں کهتے هيں، جن ميں ميرا زيان هي[r]، اور سارے دن مکر کے منصوبے باندهتے هيں[s]. ۱۳ پر ميں بهرے کي مانند هو گيا، جو کچهہ سنتا نهيں[t]: اور گونگے کي مانند، جو اپنا منهہ نهيں کهولتا[u]. ۱۴ ميں اُس شخص کي مانند هوا، جس نے مطلق نہ سنا هي: اور اُس کي مانند، جس کے منهہ ميں حجت نہ هو. ۱۵ کہ اي خداوند، مجهے تجهہ سے اُميد هي[x]: تو جواب ديگا، اي خداوند، ميرے خدا. ۱۶ اِس ليئے ميں نے کها، تا نہ هووے، کہ وے مجهہ پر خوشي کريں[y]: جو کہ ميرے پانو کے پهسلنے[z] پر پهولتے هيں[a]. ۱۷ ميں گرا چاهتا هوں، اور ميرا غم سدا ميرے سامهنے هي. ۱۸ کيونکہ ميں اپنا گناہ آپ کهولکے کهتا هوں[b]، اور اپني تقصير کے ليئے غمگين هوں[c]. ۱۹ ميرے دشمن جيتے هيں، اور قوي هيں: اور وے جو ناحق ميرے بيري هيں[d]، بهت هو گئے. ۲۰ وے، جو نيکي کے عوض ميں بدي کرتے هيں[e]، ميرے دشمن بنے هيں، اِس ليئے کہ ميں نيکي کي پيروي کرتا هوں[f]. ۲۱ اي خداوند، مجهہ کو ترک مت کر: اي ميرے خدا، مجهہ سے دور مت رہ[g]. ۲۲ ميري مدد کے ليئے جلدي کر، اي خداوند، ميرے نجات‌دينيوالے[h].

## ۳۹ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد اپنے خيالوں کي بابت بهي فکر کرتا. ۴ زندگي کا غور کرتا کہ کيسي کوتاہ اور باطل هي، ۷ اور خدا کے انتظام پر لحاظ کرتا کہ کيسا واجبي هي ۱۰ اور دعا مانگتا، پهر تين تدبير اپني بےصبوري روکنے کے ليئے کام ميں لاتا.

يدوتون[*] سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور.

ميں نے کها، ميں اپني راهوں کي خبرداري کرونگا[a]، کہ ميري زبان سے گناہ نہ هو: اور جس وقت شرير ميرے سامهنے هوگا[b]، تو ميں اپنے منهہ کو لگام دونگا[c]. ۲ ميں گونگا اور خاموش هو رها[d]، اور نيک کهنے سے بهي رہ گيا: †ميرا غم تازہ هوا. ۳ سينے کے بيچ ميرے دل ميں تپش هوئي: ميرے سوچنے ميں آگ بهڑکي[e]: تب ميں نے اپني زبان سے کها، ۴ اي خداوند، مجهے بتا، کہ ميرا انجام کيا هي، اور ميري عمر کتني هي[f]؟ تاکہ ميں جانوں، کہ اُس کي کتني مدت باقي هي. ۵ ديکهہ، تو نے ميري عمر بالشت بهر کي، اور ميري زندگي تيرے آگے ناچيز هي[g]: يقيناً هر ايک شخص، اگرچہ برقرار هو، ليکن محض بےثبات هي[h]. سلاہ. ۶ بلاشک هر ايک اِنسان وهم اور خيال سا چلتا پهرتا هي[i]: بےشبہ وے عبث بےکل هوتے هيں: وہ ذخيرہ کرتا هي، اور نهيں جانتا کہ اُسے کون ليگا[k]. ۷ اب، اي خداوند، مجهے کس کي اُميد هي؟ مجهے تيري هي اُميد هي[l]. ۸ مجهہ کو ميرے سارے گناهوں سے نجات دے: مجهہ کو جاهلوں کا ننگ مت کر[m]. ۹ ميں گونگا رهتا، ميں اپنا منهہ نہ کهولتا[n]: کيونکہ تو هي نے يهہ کيا هي[o]. ۱۰ مجهہ سے اپني بلا دور کر: ميں تو تيرے هاتهہ کے زور سے فنا هوا جاتا هوں[p]. ۱۱ جب تو آدمي کو اُس کے گناہ کے باعث ملامتيں کرکے ادب ديتا هي، تو اُس کے حسن کو پتنگے کي مانند کهو ديتا هي[q]: يقيناً هر ايک اِنسان محض بےثبات هي[r]. سلاہ. ۱۲ اي خداوند، ميري دعا سن، اور ميرے نالہ پر کان دهر: ميرے آنسو ديکهکے خاموش مت رہ: کيونکہ ميں تيرے سامهنے پرديسي[s]، اور اپنے سارے باپ‌دادوں کي مانند[t] مسافر هوں. ۱۳ مجهہ سے آنکهہ پهير لے، تاکہ ميں دم لے لوں[u]، اُس سے آگے کہ ميں يهاں سے جاؤں، اور پهر نہ رهوں[x].

میري جان کو شفا دے[c]، اِس لیئے کہ میں تیرا گنہگار هوں. ۵ میرے دشمن مجھے برا کہتے هیں، کہ وہ کب مریگا، اور اُس کا نام کب مٹ جائیگا؟ ۶ جب وہ مجھے دیکھنے کو آتا هی، تب بیهودہ باتیں کرتا هی[d]: اُس کا دل برائي کو اپنے لیئے سمیٹتا هی: وہ باهر جاتا هی، اور اُسے بیان کرتا هی. ۷ سب جتنے میرا کینہ رکھتے هیں، میرے برخلاف آپس میں کاناپھوسي کرتے هیں: وے میرے ستانے کے لیئے منصوبے باندھتے هیں. ۸ اور کہتے هیں، ||ایک بري بیماري اِسے لگي هی: اب جو وہ پڑا هی پھر نہ اُٹھیگا. ۹ †میرے همدم نے بھي، جس پر مجھے بھروسا تھا، اور جو میرے ساتھ روٹي کھاتا تھا[e]، مجھ پر لات اُٹھائي[f]. ۱۰ پر تو، ای خداوند، مجھ پر رحم کر، اور مجھ کو اُٹھا کھڑاکر، تاکہ میں اُن سے بدلا لوں. ۱۱ اِس سے میں جان گیا کہ تو مجھ سے خوش هوا هی، کہ میرا دشمن مجھ پر فتح نہیں پاتا. ۱۲ اور میں جو هوں، سو میري دیانتداري کے باعث تو مجھ، کو سمبھالتا هی، اور مجھکو اپنے حضور میں ابد تک ثابت رکھیگا[g]. ۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک هی[h]، آمین، پھر آمین.

## زبور ۴۲

اِس بیان میں، کہ ۱ هیکل میں خدا کي عبادت کرنے کا داؤد کو بڑا شوق هی. ۵ اپنے دل کو اُبھارنا کہ وہ خدا پر توکل کرتا رہے.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح کا †مشکیل

جس طرح سے کہ هرني پاني کے سوتوں کي نہایت پیاسي هوتي هی، ویسے هي میري روح، ای خدا، تیري نہایت پیاسي هی. ۲ میري روح خدا کے لیئے، زندہ خدا کے لیئے[a]، ترستي هی[b]: کب میں جاؤں، اور خدا کے حضور حاضر هوؤں؟ ۳ میرا آنسو رات دن میرا کھانا هیں[c]؛ جس حال کہ وے هر روز مجھ سے پوچھتے هیں، تیرا خدا کہاں هی[d]؟ ۴ میں یہہ یاد کرتا هوں، اور اپنے میں اپني جان کو اُنڈیلتا هوں، اِس لیئے کہ میں گروہ کے ساتھ هوکے، اُس گروہ کے ساتھ جو عید کے دن کو مانتي هی، خوشي کي آواز سے گاتا هوا، اور شکر کرتا هوا، خدا کے گھر میں جاتا تھا[e]. ۵ ای میرے جي، تو کیوں گرا جاتا هی[f]، اور تو مجھ میں کیوں بےآرام هی؟ خدا پر بھروسا رکھ[g]؛ کہ میں اُس کي ستایش آگے کو بھي کرونگا، کہ اُس کا چہرہ نجات‌دینیوالا هی. ۶ ای میرے خدا، میرا جي گرا جاتا هی؛ سو میں یردن کي زمین میں، اور حرمون میں، ||اُوہ مصغار پر، تجھے یاد کرونگا. ۷ تیرے پاني کي دھاروں کي آواز سے گہراو گہراو کو پکارتا هی[h]؛ تیري ساري موجیں اور تیري لہریں میرے سر سے گذر گئیں[i]. ۸ خداوند دن کے وقت اپني مہرباني کو فرمائیگا[k]، اور رات کے وقت میں اُس کا گیت گاؤنگا[l]؛ میري دعا میري حیات کے خدا کي طرف هوگي. ۹ میں خدا کو، جو میري چٹان هی، کہونگا، تو مجھے کیوں بھول گیا هی؟ میں کیوں دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا هوں[m]؟ ۱۰ میرے دشمن اُس تلوار کي مانند، جو میري هڈیوں سے گذر جاوے، مجھے ملامت کرکے دکھ دیتے هیں، اور روز روز مجھ کو کہتے هیں، تیرا خدا کہاں هی[n]؟ ۱۱ ای میرے جي، تو کیوں گرا جاتا هی، اور تو مجھ، میں کیوں بےآرام هی؟ خدا پر توکل کر؛ کیونکہ میں اُس کي ستایش آگے کو بھي کرونگا، جو میرے چہرے کي نجات، اور میرا خدا هی[o].

## زبور ۴۳

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي هیکل میں پھر حاضر هونے چاهتا، اور اِس کي بابت دعا مانگکے اِقرار بھي کرتا کہ تب میں خدا کي عبادت خوشي سے کرونگا. ۵ خدا پر بھروسا رکھنے کي بابت آپ کو اُبھارنا.

---

[c] ۲ توا ۳۰: ۲۰، جہاں معاف کیا هی. زبور ۶: ۲ اور ۱۴۷: ۳
[d] زبور ۱۲: ۲ امثا ۲۶: ۲۴، ۲۵، ۲۶
|| عبراني میں، بلعال کي ایک بات اُس میں سمائي.
† عبراني میں، میري سلامتي کے آدمي نے.
[e] عبد ۷ یوحنا ۱۳: ۱۸
[f] ۲ سمو ۱۵: ۱۲
ایوب ۱۹: ۱۹ زبور ۵۵: ۱۲، ۱۳، ۲۰ یوحنا ۲۰: ۱۰
[g] ایوب ۳۶: ۷
[h] زبور ۳۴: ۱۵ زبور ۱۰۶: ۴۸
۱۰۳۳
† یا، تعلیم دینیوالا زبور، دیکھو ۱ توا ۶: ۳۳، ۳۷ اور ۲۵: ۵
[a] ۱ تسا ۱: ۹
[b] زبور ۶۳: ۱ اور ۸۴: ۲ یوحنا ۷: ۳۷
[c] زبور ۸۰: ۵ اور ۱۰۲: ۹
[d] ۱۰ آیت زبور ۷۹: ۱۰ اور ۱۱۵: ۲
[e] یسعیا ۳۰: ۲۹
[f] ۱۱ آیت زبور ۴۳: ۵
[g] نوحہ ۳: ۲۴
|| یا، چھوٹي پہاڑ پر. زبور ۱۳۳: ۳
[h] یرمیاہ ۴: ۲۰ حزقي ۷: ۲۶
[i] زبور ۸۸: ۷ یوناہ ۲: ۳
[k] احبار ۲۵: ۲۱ اِستثنا ۲۸: ۸ زبور ۱۳۳: ۳
[l] ایوب ۳۵: ۱۰
زبور ۳۲: ۷ اور ۶۳: ۲ اور ۱۴۱: ۵
[m] زبور ۳۸: ۶ اور ۴۳: ۲
[n] ۳ آیت یوایل ۲: ۱۷ میکہ ۷: ۱۰
[o] ۵ آیت زبور ۴۳: ۵

اي خدا، میرا انصاف کر، اور اِس
بےرحم قوم پر میري حجت ثابت کر؛
مجهے مکار اور بدکار آدمي سے رهائي
دے۔ ۲ که میرا پناه دینیوالا خدا تو
هي؛ کیوں تو مجهے دور کرتا هي؟ میں
دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاتا
هوں؟ ۳ هاں، اپنے نور اور اپني
سچائي کو اظهار کر؛ وے هي میري
رهبري کریں؛ وے هي مجهه کو تیرے کوه
مقدس پر، اور تیرے مسکنوں میں
پهنچائیں۔ ۴ تب میں خدا کے مذبح
کے پاس، خدا کے حضور، جو میري کمال
خوشي هي، جاؤنگا؛ اور میں بربط بجا کے
تیري ستایش کرونگا، اي خدا، میرے
خدا۔ ۵ اي میرے جي، تو کیوں گرا
جاتا هي، اور تو مجهه میں کیوں بےآرام
هي؟ خدا پر توکل کر؛ که میں اُس کي
ستایش آگے کو بهي کرونگا، جو میرے
چهرے کي نجات، اور میرا خدا هي۔

## زبور ۴۴

اِس دعا میں، که ۱ کلیسیا اگلي نعمتوں کو یاد رکهکے، ۷ حال کي آفتوں کے سبب شکایت کرے۔ ۱۷ اپني دیانتداري کا اقرار کرکے، ۲۳ نهایت آرزومندي سے مدد مانگني۔

سردار مغني کے لیئے، بني قورح کا مشکیل۔

اي خدا، هم نے اپنے کانوں سے سنا،
اور همارے باپ دادوں نے اُس کام کو،
جو تو نے اُن کے دنوں سابق زمانے میں
کیا هي، هم سے بیان کیا؛ ۲ که تو نے
قوموں کو اپنے هاته سے خارج کیا، اور
انهیں ابسایا؛ تو نے اُن لوگوں کو اُجاڑا،
اور اِن کو پهیلایا۔ ۳ که وے اپني شمشیر
سے اِس زمین کے مالک نه هوئے، نه
اپنے بازو سے غالب آئے؛ بلکه تیرے
دهنے هاته سے، اور تیرے بازو سے، اور تیرے
چهرے کے نور سے؛ اِس لیئے که تیري
مهرباني اُن پر تهي۔ ۴ اي خدا، تو
میرا بادشاه هي؛ یعقوب کے لیئے رهائي
کا حکم فرما۔ ۵ تیري مدد سے هم اپنے
دشمنوں کو دهکیل دینگے؛ تیرے نام سے
هم اُن کو، جو هم پر چڑهتے هیں، پامال
کرینگے۔ ۶ که میرا بهروسا اپني کمان پر
نهیں، نه میري تلوار مجهے بچا سکتي
هي؛ ۷ بلکه تو هي هم کو همارے دشمنوں
سے بچاتا اور اُن کو، جو همارا کینه رکهتے
هیں، رسوا کرتا هي۔ ۸ هم تمام دن
خدا پر فخر کرتے هیں، اور تیرے نام کي
ابد تک ستایش کرینگے۔ سلاه۔ ۹ لیکن
اب تو نے هم کو ترک کیا، اور رسوا کیا،
اور همارے لشکروں کے ساته نهیں جاتا۔
۱۰ تو دشمنوں کے آگے سے هم کو بهگا دیتا
هي؛ اور وے، جو همارا کینه رکهتے هیں،
اپنے واسطے لوت لیتے هیں۔ ۱۱ تو نے هم
کو بهیڑوں کي مانند اُن کي خوراک کیا،
اور هم کو قوموں کے درمیان تتر بتر کیا۔
۱۲ تو نے اپنے لوگوں کو مفت بیچ ڈالا،
اور اُن کي قیمت سے اپني دولت
نهیں بڑهائي۔ ۱۳ تو نے هم کو همارے
پڑوسیوں کا ننگ کیا؛ اُن کے نزدیک،
جو همارے آس پاس هیں، هم کو ٹهٹها
اور مسخره کیا۔ ۱۴ تو نے هم کو قوموں
کے درمیان ضرب المثل کیا، اور لوگوں کے
درمیان سر دهننے کا سبب۔ ۱۵ میري
رسوائي همیشه میرے سامنے هي، اور
میرے چهرے کي شرمندگي نے مجهے تو
ڈهانپ لیا، ۱۶ تهمت اور ملامت
کرنیوالے کي آواز کے سبب، دشمن
اور انتقام لینیوالے کے آگے۔ ۱۷ یه
سب کچهه هم پر بیتا؛ پر هم تجهے
نهیں بهولے، اور تیرے عهد میں بیوفائي
نهیں کي۔ ۱۸ نه همارے دل تجهه سے
برگشته هوئے، اور نه همارے پانو تیري راه
سے مڑے هیں۔ ۱۹ پر تو نے گیدڑوں کے مکان
میں هم کو کچلا، اور موت کے سایه تلے هم
کو چهپا دیا۔ ۲۰ اگر هم اپنے خدا کا نام بهول
گئے، یا هم نے کسي اجنبي معبود کي
طرف اپنے هاته پهیلائے: ۲۱ تو کیا خدا

وہ سختیوں میں مدد کے لیئے نہایت مستعد ہی۔ ۲ اِس لیئے ہمیں کچھ خوف نہیں، اگرچہ زمین کا اِنقلاب ہو اور پہاڑ اپنی جگہہ سے ہلکے سمندر || کے بیچ میں بہہ جاویں؛ ۳ اگرچہ اُس کے پانی شور مچاویں، اور پھین اُٹھاویں؛ اور پہاڑ اُن کے بڑھنے سے ہل جاویں۔ سلاہ۔ ۴ ایک ندی ہی، جس کی دھاریں خدا کے شہر کو خوش کرتی ہیں، حق تعالیٰ کے مسکنوں کے مقدس کو۔ ۵ خدا اُس کے بیچوں بیچ ہی؛ اُسے ہرگز جنبش نہ ہوگی؛ خدا || صبح سویرے اُس کی کمک کریگا۔ ۶ قومیں جھنجھلاتی ہیں؛ مملکتیں جنبش کہاتی ہیں؛ وہ اپنی آواز سناتا؛ زمین پگھل جاتی ہی۔ ۷ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہی؛ یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہی۔ سلاہ۔ ۸ آؤ، خداوند کے کاموں کو دیکھو، کہ زمین پر کیسی کیسی ویرانیاں کرتا ہی۔ ۹ کہ وہ زمین کی اِنتہا تک لڑائیاں موقوف کراتا ہی؛ وہ کمان توڑتا، اور نیزے دو ٹکڑے کرتا، اور گاڑیوں کو آگ سے جلاتا ہی۔ ۱۰ تھم جاؤ اور جانو کہ میں خدا ہوں؛ میں قوموں میں بلند ہونگا؛ میں زمین پر بلند ہونگا۔ ۱۱ لشکروں کا خداوند ہمارے ساتھ ہی؛ یعقوب کا خدا ہماری پناہ ہی۔ سلاہ۔

## زبور ۴۷

اِس بیان میں، کہ ا قوموں سے نصیحت کی جاتی کہ وہ مسیح بادشاہ کی اِطاعت خوشی سے کریں۔

سردار مغنی کے لیئے، بنی قرح || کا زبور۔

ای سب لوگو، تم تالیاں بجاؤ؛ خوشی کی بلند آواز سے خدا کے حضور نعرہ مارو۔ ۲ کہ خداوند تعالیٰ مہیب ہی؛ وہ تمام زمین کے اوپر بادشاہ عظیم ہی؛ ۳ وہ قوموں کو ہمارے زیر کر ڈالتا ہی، اور گروہوں کو ہمارے پانوں کے نیچے۔ ۴ وہ ہماری میراث ہمارے لیئے پسند کریگا، یعقوب کا فخر جسے وہ چاہتا ہی۔ سلاہ۔ ۵ خدا خوشی سے للکارتے ہوئے اوپر چڑھا ہی، خداوند ترہی کی آواز کے ساتھ۔ ۶ گیت گاکے خدا کی ستایش کرو، گیت گاکے ستایش کرو؛ ہمارے بادشاہ کی ستایش گیت گاکے کرو، گیت گاکے ستایش کرو۔ ۷ کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ ہی؛ سمجھکے اُس کی ستایش کے گیت گاؤ۔ ۸ خدا قوموں پر بادشاہت کرتا ہی؛ خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا ہی۔ ۹ قوموں کے اُمرا ابرہام کے خدا کے لوگوں سے ملنے جمع ہوئے ہیں؛ کیونکہ جہان کی سپریں خدا کی ہیں؛ وہ نہایت بلند ہی۔

## زبور ۴۸

ا کلیسیا کی خوبصورتی، اور اُن نعمتوں کی بات جو اُس کو ملیں۔

بنی قرح || کا زبور اور گیت۔

خداوند بزرگ ہی، اور لائق ہی کہ ہمارے خدا کے شہر میں، اُس کے مقدس پہاڑ پر، اُس کی ستایش بہت طرح سے کی جائے۔ ۲ بلندی سے خوبصورت، تمام زمین کی خوشی، کوہ صیہون ہی؛ اُس کی اُتر طرف میں بڑے بادشاہ کا شہر ہی۔ ۳ اُس کے محلوں میں مشہور ہی، کہ خدا جائے پناہ ہی۔ ۴ کیونکہ دیکھو، کہ بادشاہ باہم آئے، اور ایک ساتھ گذرے۔ ۵ وے دیکھکر فوراً دنگ ہوئے؛ وے گھبرائے، اور بھگ گئے۔ ۶ کپکپی نے اُنہیں وہاں پکڑا، اور ایسے درد نے، جیسا جننے کے وقت عورت کا ہوتا ہی؛ ۷ اُس پوربی ہوا سے † جو ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتی ہی۔ ۸ جیسا ہم نے سنا تہا، ویسا ہی لشکروں کے خداوند کے شہر میں، اپنے خدا کے شہر میں، ہم نے دیکھا؛ خدا اُسے ابد تک برقرار رکھیگا۔ سلاہ۔ ۹ ای خدا، ہم تیری ہیکل کے

|| عبرانی میں، کے دل میں۔
|| عبرانی میں، صبح ہوتے ہی۔
|| یا، کے لیئے۔

هيں، جيسے روٹي کهاتے هيں؛ وے خدا کا نام نهيں ليتے هيں؟ ۵ وے وهاں نهايت ڈرے، جهاں خوف کا مقام نه تها؛ که خدا ان کي هڈياں، جو تيرے مقابل خيمهزن هيں، پهنڈا ديتا هي؛ تو انهيں شرمنده کريگا، که خدا نے انهيں حقير کيا هي. ۶ کاش که اسرائيل کي نجات صيهون ميں سے هوتي! جب خدا اپني قوم کے قيديوں کو پهير لاويگا، تو يعقوب خوش هوگا، اور اسرائيل شادمان.

## زبور ۵۴

اس بيان ميں، که ۱ داود زيفيوں پر شکايت کرکے رهائي مانگتا. ۴ خدا پر بهروسا رکهکے که وه مدد کريگا، وه قرباني گذراني کا وعده کرتا.

سردار مغني کے ليئے، داود کا مشکيل، جو بين کے ساتهه گايا جاوے؛ اس وقت کا، جب زيفيوں نے آکے ساول سے کها، که ديکهه، داود آپ کو همارے يهاں چهپاتا هي*.

اي خدا، اپنے نام سے مجهه کو بچا، اور اپني قوت سے ميرا انصاف کر. ۲ اي خدا، ميري دعا سن، اور ميرے منهه کي باتوں پر کان دهر. ۳ که بيگانے ميري مخالفت ميں اٹهے هيں، اور ظالم ميري جان کے پيچهے پڑے هيں؛ يے خدا کو اپنے روبرو نهيں رکهتے. سلاه. ۴ ديکهو، خدا ميرا مددگار هي؛ خداوند ان کے درميان هي جو ميري جان کو سنبهالتے هيں. ۵ وه ميرے دشمنوں پر برائي کو لوٹا ديگا؛ اپني وفاداري ميں تو انهيں فنا کر. ۶ اي خداوند، ميں اپني خوشي سے تيرے ليئے قرباني کرونگا؛ ميں تيرے نام کي ستائش کرونگا، که بهلا هي. ۷ که تو نے ساري مصيبتوں سے مجهے بچايا هي، اور ميري آنکه ميرے دشمنوں کي خرابي ديکهتي.

## زبور ۵۵

اس بيان ميں، که ۱ داود دعا مانگتے وقت اپنا هيبتناک حال بيان کرتا. ۹ وه اپنے دشمنوں کي شرارت اور دغابازي کے سبب شکايت کرکے خدا سے منت کرتا که ان کو سزا ديوے. ۱۶ اس حال ميں خاطرجمعي پاتا، که خدا اس کو بچائيگا، اور ميرے دشمنوں کو برگشته کريگا.

سردار مغني کے ليئے، داود کا مشکيل، جو بين کے ساتهه گايا جاوے.

اي خدا، ميري دعا سن، اور ميري منت سے اپنا منهه مت پهير. ۲ ميري طرف کان دهر، اور ميري سن؛ کڑهتا هوا ميں پهرتا هوں، اور چلاتا هوں، ۳ دشمن کي آواز اور شرير کے ظلم کے سبب؛ که وے مجهه پر ظلم کيا چاهتے هيں، اور غضب کے ساتهه ميرا کينه رکهتے هيں. ۴ ميرا دل مجهه ميں نهايت دکهتا هي، اور ميں موت کے خوفوں ميں پڑا هوں. ۵ ڈرنا اور کانپنا مجهه پر آ پڑا؛ تندهي مجهه پر غالب آگئي. ۶ ميں نے کها، کاش که کبوتر کے سے ميرے پنکهه هوتے! تو ميں اڑ جاتا اور آرام پاتا. ۷ هاں، ميں تب دور تک سير کرتا، اور جنگل ميں رهتا. سلاه. ۸ که ميں شدت کي آندهي اور جهکڑ سے جلد پناه کے نيچے نکلتا. ۹ اي خداوند، انهيں هلاک کر، ان کي زبانوں ميں تفرقه ڈال؛ که ميں شهر ميں ظلم اور جهگڑا ديکهتا هوں. ۱۰ دن اور رات وے اس کي ديواروں پر سير کرتے پهرتے هيں؛ زبونکاري اور غمخواري اس کے بيچ هوتي رهتي هيں. ۱۱ شرارت اس کے درميان هي؛ ظلم اور دغا اس کے کوچوں سے جاتي نهيں رهتيں. ۱۲ دشمن تو نهيں تها جو مجهے ملامت کرتا تها، نهيں تو ميں اس کي برداشت کرتا؛ نه ميرا کينه رکهنيوالا تها جو مجهه پر بزرگي کرتا تها، تب ميں اس سے چهپ جاتا؛ ۱۳ پر تو هي ميرا همدرجه آدمي، ميرا آگاهي دهنده، اور ميرا جاني دوست تها؛ ۱۴ که هم مل کے خوش اختلاطي کرتے تهے، اور گروه کے ساتهه خدا کے گهر ميں جايا کرتے تهے. ۱۵ ناگهاں ان پر موت آ پڑے؛ وے جيتے جي پاتال ميں اتريں؛ کيونکه ان کے گهروں ميں اور ان کے بيچ شرارت هي. ۱۶ پر ميں خدا کو پکاروںگا؛ تب خداوند مجهے بچائيگا. ۱۷ شام کو اور صبح کو، اور دوپهر کو ميں فرياد کروںگا، اور

تیرے لیئے میں نے ملامت اُٹھائي ہی،
اور شرمندگي نے میرے منہہ کو ڈھانپا۔
۸ میں اپنے بھائیوں کے نزدیک پردیسي
بنا، اور اپني ما کے فرزندوں کے بیچ
اجنبي ٹھہرا۔ ۹ کہ تیرے گھر کي
غیرت نے مجھ کو کھا لیا؛ اور اُن کي
ملامتیں، جو تجھ کو ملامت کرتے ہیں،
مجھ پر پڑیں۔ ۱۰ اور جب میں رویا،
اور روزہ رکھکے اپني جان کو تکلیف دي،
تو وہ بھي میري رسوائي کا باعث ہوا۔
۱۱ اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس
پہنا، تو اُنہوں نے مجھے ضرب المثل کیا۔
۱۲ وے جو پھاٹک پر بیٹھے ہیں، میري
بابت بکتے ہیں، اور نشے باز میرے حق
میں گاتے ہیں۔ ۱۳ لیکن، اي خداوند،
میں جو ہوں، تجھ سے دعا مانگتا ہوں؛
تو قبولیت کے وقت، اي خدا، اپني
رحمت کي بہتایت سے، اپني نجات
کي سچائي سے، میري سن لے۔
۱۴ مجھے کیچ سے نکال، کہ میں نہ
ڈوبوں؛ [illegible] میں اُن سے، جو
میرا کینہ رکھتے ہیں، اور پانیوں کي
گہرائي سے، بچا جاؤں۔ ۱۵ پاني کي
باڑھ کو مجھ پر سے گذرنے نہ دے؛ گہراؤ
مجھے نگلنے نہ پائے؛ اور گڑھا اپنا منہہ مجھ
پر بند کرنے نہ پائے۔ ۱۶ اي خداوند، میري
سن لے، کہ تیري مہرباني خوب ہي؛
اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق میري
طرف متوجہ ہو۔ ۱۷ اور اپنے بندے
سے اپنا منہہ نہ چھپا، کہ مجھ پر مصیبت
ہی؛ جلدي سے میري سن۔ ۱۸ میري
جان کے پاس آ، اور اُسے چھڑا؛ میرے
دشمنوں کے سبب مجھے رہائي دے۔
۱۹ تو میري ملامت کو، اور میري
رسوائي، اور میري بے حرمتي سے، واقف ہی؛
میرے سارے مخالف تیرے آگے ہیں۔
۲۰ ملامت نے میرا دل توڑا؛ میں بہت
ہي غمگین ہوں: میں نے راہ دیکھا، کہ کوئي
مجھ پر ترس کھاوے، پر کوئي نہیں؛

اور کوئي مجھے تسلي دیوے، پر نہ ملا۔
۲۱ اُنہوں نے مجھے کھانے کے عوض پت
دیا؛ اور میري پیاس بجھانے کو سرکا پلایا۔
۲۲ ایسا کر، کہ اُن کا دسترخوان اُن کے
لیئے پھندا ہو؛ اور جو کچھ اُن کي
بہتري کے لیئے ہی، اُن کے پھنسنے کا
دام ہووے۔ ۲۳ اُن کي آنکھیں اندھي
ہو جائیں، تاکہ نہ دیکھیں؛ اور اُن کي
کمریں سدا کانپتي رہیں۔ ۲۴ اپنا غضب
اُن پر انڈیل دے، اور تیرا قہر شدید
اُنہیں پکڑ لے۔ ۲۵ اُنکا محل اُجاڑ ہو جاے؛
اُن کے خیموں میں رہنیوالا کوئي نہ رہے۔
۲۶ کیونکہ وے اُس کو، جو تیرا مارا
ہوا ہی، ستاتے ہیں؛ اور تیرے زخمیوں
کي تکلیف باتوں سے بڑہاتے ہیں۔ ۲۷ اُن
کے گناہ پر گناہ بڑہا؛ اور اُنہیں اپني
صداقت میں داخل ہونے نہ دے۔
۲۸ اُنہیں زندوں کے دفتر سے مٹا دے؛
اور صادقوں کے درمیان اُن کو لکھنے نہ
دے۔ ۲۹ اور میں مسکین اور غمگین
ہوں؛ اي خدا، تیري نجات مجھے
سرفرازي بخشے۔ ۳۰ میں گیت گاکے
خدا کے نام کي حمد کرونگا، اور شکرگذاري
کرکے اُس کي بزرگي کرونگا۔ ۳۱ اِس سے
خداوند بیل اور بچھڑے کي نسبت سے،
جن کے سینگ اور کھر ہوتے ہیں، زیادہ
خوش ہوگا۔ ۳۲ غریب لوگ دیکھینگے،
اور خوش ہونگے؛ اور تمہارے دل، اي تم
جو خدا کے طالب ہو، جي جاوینگے۔
۳۳ کیونکہ خداوند محتاجوں کي سنتا
ہی، اور اپنے اسیروں کي حقارت نہیں
کرتا۔ ۳۴ آسمان اور زمین اُس کي
ستایش کریں؛ سمندر بھي، اور ہر ایک
چیز جو اُس میں چلتي ہی۔ ۳۵ کہ
خدا صیہون کو بچا لیگا، اور یہوداہ کي
بستیوں کو بنادیگا؛ تاکہ وے وہاں بسیں،
اور اُس کو اپني میراث رکھیں۔ ۳۶ اُس
کے بندوں کي اولاد بھي اُس کي وارث
ہوگي؛ اور وے، جو اُس کے نام پر عاشق
ہیں، اُس میں بودوباش کرینگے۔

فرض سمجهتا. ۲۳ خدا کي بےتبديلي کے خيال سے وہ آپ اپني کمزوري کو پشتي ديتا.

|| ايک مصيبتزدے کي نماز، جو مجبور هوکے خداوند کے آگے اپنا برا حال بيان کرتا هی*.

اي خداوند، ميري دعا سن، اور ميري فرياد کو اپنے حضور پهنچنے دے[a]. ۲ اپنا منهه مجهه سے نه چهپا[b]؛ ميري تنگي کے دن ميري طرف کان رکهه[c]؛ جس دن ميں پکاروں، جلد مجهے جواب دے. ۳ که ميري عمر دهوئوں کي طرح غايب هو جاتي[d]، اور ميري هڌياں لکڑي کي مانند جل جاتيں[e]. ۴ ميرا دل کهيتي کے مانند مارا پڑا، اور سوکهه گيا[f]؛ ميں روٹي کهانا بهي بهول جاتا. ۵ ميرے کراهنے کے شور سے ميري هڌياں ميرے* گوشت سے آ مليں[g]. ۶ ميں جنگلي حواصل کے مانند هوا[h]؛ ميں ويرانے کا الو بنا[i]. ۷ ميں پڑا جاگتا هوں[k]، اور گورے کي طرح چهت کے اوپر اکيلا[l] رهتا. ۸ ميرے دشمن سارے دن مجهے ملامت کرتے هيں؛ وے، جو مجهه پر جنون کرتے هيں[m]، ميرا نام ليکے قسم کهاتے هيں[n]. ۹ کيونکه ميں روٹي کي جگهه خاک پهانکتا هوں، اور اپنے پاني ميں آنسو ملاتا هوں[o]. ۱۰ تيرے غضب اور قهر کے سبب سے؛ کيونکه تو نے مجهه کو برپا کيا، پهر گرا ديا[p]. ۱۱ ميري عمر کے دن سايه کي طرح گهٹتے هيں[q]، اور ميں گهاس کي مانند مرجهايا[r]. ۱۲ پر تو اي خداوند، ابد تک باقي رهيگا[s]، اور تيرا ذکر پشت در پشت[t]. ۱۳ تو اٹهيگا، اور صيهون پر رحمت کريگا[u]، که اس پر رحمت کرنے کا وقت هی، هاں، اس کا متعين وقت پهنچا هی[x]. ۱۴ که تيرے بندے اس کے پتهروں کو[y] چاهتے هيں، اور اس کي خاک پر شفقت کرتے هيں. ۱۵ اور قوميں خداوند کے نام سے ڈرينگي، اور زمين کے سارے بادشاه تيرے جلال سے[z].

|| يا، ايک نماز مصيبتزدے کي لیئے.
* زبور ۶۱: ۲ اور ۱۴۲: ۲، ۳
[a] خر ۲: ۲۳ ا سمو ۱: ۱۶ زبور ۱۸: ۶
[b] زبور ۲۷: ۹ اور ۶۹: ۱۷
[c] زبور ۷۱: ۲ اور ۸۸: ۲
[d] زبور ۱۱۹: ۸۳ يعق ۴: ۱۴
[e] ايوب ۳۰: ۳۰ زبور ۳۱: ۱۰ نوحه ۱: ۱۳
[f] زبور ۳۷: ۲ ۱۱ آيت
[g] ايوب ۱۹: ۲۰ نوحه ۴: ۸
[h] يسع ۳۴: ۱۱ صفن ۲: ۱۴
[i] ايوب ۳۰: ۲۹
[k] زبور ۷۷: ۴
[l] زبور ۳۸: ۱۱
[m] اعم ۲۶: ۱۱
[n] اعم ۲۳: ۱۲
[o] زبور ۴۲: ۳ اور ۸۰: ۵
[p] زبور ۳۰: ۷
[q] ايوب ۱۴: ۲ زبور ۱۰۹: ۲۳ اور ۱۴۴: ۴ واعظ ۶: ۱۲
[r] ۴ آيت
[s] يسع ۴۰: ۶، ۸ يعق ۱: ۱۰
[t] ۲۶ آيت زبور ۹: ۷ نوحه ۵: ۱۹
[u] زبور ۱۳۵: ۱۳
[x] يسع ۶۰: ۱۰ ذکر ۱: ۱۲
[y] يسع ۴۰: ۲
[z] زبور ۷۱: ۱ ا سلا ۸: ۴۳ زبور ۱۳۸: ۴ يسع ۶۰: ۳

۱۶ کيونکه خداوند صيهون کو بنا کرتا؛ وه اپنے جلال ميں ظاهر هوتا[a]. ۱۷ وه محتاج کي دعا کي طرف متوجه هوتا[b]، اور ان کي دعا کو حقير نهيں جانتا. ۱۸ يهه پچهلي پشت کے ليئے[c] لکها جائيگا؛ اور لوگ، جو پيدا هووينگے[d]، خداوند کي ستايش کرينگے. ۱۹ که اس نے اپنے بلند اور مقدس مکان پر سے نگاه کي[e]؛ خداوند نے آسمان پر سے زمين پر نظر کي؛ ۲۰ تاکه قيدي کا کراهنا سنے[f]؛ اور که || انهيں، جن پر قتل کا فتوئ هوا هی، چهڑاوے؛ ۲۱ تاکه صيهون ميں خداوند کا نام بيان کيا جاوے[g]، اور يروسلم ميں اس کي ستايش هووے؛ ۲۲ جب که امتيں اور مملکتيں خداوند کي عبادت کے ليئے ايک ساتهه جمع هوويں. ۲۳ اس نے راه ميں ميرا زور گهٹا ديا؛ ميري عمر کو کوتاه کيا[h]. ۲۴ ميں نے کها، اي ميرے خدا، ميري آدهي عمر ميں مجهه کو نه اٹها لے[i]؛ تيرے برس پشت در پشت هيں[k]. ۲۵ تو نے قديم سے زمين کي بنا ڈالي؛ آسمان بهي تيرے هاتهه کي صنعتيں هيں[l]. ۲۶ وے نيست هو جائينگے[m]، پر تو باقي رهيگا[n]؛ هاں، وے سب پوشاک کي مانند پرانے هو جائينگے؛ تو انهيں لباس کي مانند بدليگا، اور وے مبدل هووينگے: ۲۷ پر تو وهي هی[o]، اور تيرے برسوں کي انتها نه هوگي. ۲۸ تيرے بندوں کے فرزند بسے رهينگے، اور ان کي نسل تيرے حضور قايم رهيگي[p].

[a] يسع ۶۰: ۱، ۲
[b] نحم ۱: ۶، ۱۱ اور ۲: ۸
[c] روم ۱۵: ۴ ا قرنـ ۱۰: ۱۱
[d] زبور ۲۲: ۳۱ يسع ۴۳: ۲۱
[e] است ۲۶: ۱۵ زبور ۱۴: ۲ اور ۳۳: ۱۳، ۱۴
[f] زبور ۷۹: ۱۱
|| عبراني ميں، موت کے فرزندوں کو.
[g] زبور ۲۲: ۲۲
[h] ايوب ۲۱: ۲۱
[i] يسع ۳۸: ۱۰
[k] زبور ۹۰: ۲ حبق ۱: ۱۲
[l] پيد ۱: ۱ اور ۲: ۱ عبر ۱: ۱۰
[m] يسع ۳۴: ۴ اور ۵۱: ۶ اور ۶۵: ۱۷ اور ۶۶: ۲۲ روم ۸: ۲۰ ۲ پطر ۳: ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲
† عبراني ميں کهڑا رهيگا.
[n] ۱۲ آيت
[o] ملا ۳: ۶ عبر ۱۳: ۸ يعق ۱: ۱۷
[p] زبور ۶۹: ۳۶

## ۱۰۳ زبور

اس بيان ميں، که ۱ راقم زبور آپ کو اور لوگوں کو ابهارتا هی که خدا کو مبارکباد کهيں، اس کي رحمت کے سبب سے، ۱۰ اور خاص کرکے، اس لحاظ سے که وه مروّت بلا ناغه ظاهر هوتي هی.

داؤد کا زبور.

اي ميري جان، خداوند کو مبارک کهه[a]؛ اور وه سب، جو مجهه ميں هو، اس کے مقدس نام کو. ۲ خداوند کو

[a] ۲۲ آيت زبور ۱۰۴: ۱ اور ۱۴۶: ۱

مبارک کہہ، اي میري جان؛ اور اُس کي سب نعمتوں کو فراموش نہ کر: ۳ وہ تیري ساري بدکاریوں کو بخشتا هي[a]؛ وہ تجھے ساري بیماریوں سے شفا دیتا هي[b]؛ ۴ وہ تیري جان هلاکت سے بچاتا هي[c]؛ وہ تجھ پر شفقت اور رحمتوں کا تاج رکھتا هي[d]. ۵ وہ تیري عمر کو اچھي اچھي چیزوں سے آسودہ کرتا هي؛ کہ تو عقاب کے مانند از سرنو جوان هوتا هي[e]. ۶ خداوند سارے مظلوموں کے لیئے صداقت اور اِنصاف کرتا هي[f]. ۷ اُس نے اپني راهیں موسیٰ کو بتلائیں، اور اپنے کام بني اِسرائیل کو[g]. ۸ خداوند رحیم اور کریم هي، غصے هونے میں دھیما، اور شفقت میں بزرگ هي[h]. ۹ اُسکا جھنجھلانا دائمي نہیں؛ وہ اپنے غصے کو ابد تک نہیں رکھ چھوڑتا[k]. ۱۰ اُس نے همارے گناهوں کے موافق هم سے سلوک نہیں کیا، اور هماري بدکاریوں کے مطابق بدلا نہیں دیا[l]؛ ۱۱ بلکہ جس طرح سے آسمان زمین کے اُوپر بلند هي، اُسي طرح اُس کي رحمت اُن پر بڑي هي[m]، جو اُس سے ڈرتے هیں. ۱۲ پورب پچھم سے جتنا دور هي، اُتني دور تک اُس نے هماري خطاؤں کو هم سے جدا کیا[n]. ۱۳ جس طرح باپ بیٹوں پر ترس کھاتا هي، اُسي طرح خداوند اُن پر جو اُس سے ڈرتے هیں، ترس کھاتا هي[o]. ۱۴ کہ وہ هماري حقیقت کو جانتا هي؛ وہ یاد رکھتا هي[p]، کہ هم مٹي هیں[q]. ۱۵ اِنسان جو هي، اُس کے دن گھاس کي مانند هیں[r]؛ وہ جنگلي گل کي مانند پھولتا هي[s]. ۱۶ کہ هوا اُس پر سے گذري، اور وہ نہیں؛ اور اُس کا مقام پھر اُسے نہ پہچانیگا[t]. ۱۷ لیکن خداوند کي رحمت اُن پر جو اُس سے ڈرتے هیں، ازل سے ابد تک هي اور اُس کي صداقت فرزندوں کے فرزندوں پر[u]؛ ۱۸ جو کہ اُس کے عہد کو حفظ کرتے هیں، اور اُس کے حکموں کو یاد کرکے اُن پر عمل کرتے هیں[a]. ۱۹ خداوند نے آسمانوں پر اپنا تخت قائم کیا[b]، اور اُس کي بادشاهت سب پر مسلط هي[c]. ۲۰ خداوند کو مبارک کہو، اي اُسکے فرشتو[d]، تم، جو †زور میں سبقت لے جاتے هو، اور اُسکے حکموں پر عمل کرتے هو[e]، اور اُسکے کلام کي آواز کو سنتے هو. ۲۱ خداوند کو مبارک کہو، اي سب اُسکے لشکرو[f]، اي اُسکے خدمت کرنیوالو، تم، جو اُس کي مرضي پر چلتے هو[g]. ۲۲ خداوند کو مبارک کہو، اي اُس کے سارے مخلوق اُسکي مملکت کے هر مقام میں[h]؛ اي میري جان، تو خداوند کو مبارک کہہ[i].

## زبور ۱۰۴

اِس زبور میں، کہ ۱ راقم زبور خدا کي بڑي قدرت پر، ۲ اور اُس کي عجیب پروردگاري و مصلحتي پر غور کرتا، ۳۱ خدا کا جلال ازلي هي، ۳۳ نبي سمت کرتا کہ میں سدا خدا کي ستایش کیا کرونگا.

اي میري جان، خداوند کو مبارک کہہ[a]. اي خداوند، میرے خدا، تو نہایت بزرگ هي؛ تو حشمت اور جلال کا لباس پہنے هوئے هي[b]، ۲ وہ نور کو پوشاک کے مانند پہنتا هي[c]، اور آسمانوں کو پردے کي مانند پھیلاتا هي[d]: ۳ وہ اپنے بالاخانوں کو پانیوں ||میں بناتا هي[e]، اور بدلیوں کو اپنا رتھ ٹھہراتا هي[f]؛ اور هوا کے بازوؤں پر وہ سیر کرتا هي[g]: ۴ وہ †اپنے فرشتوں کو روحیں بناتا هي[h]، اور اپنے خدمتگذاروں کو آگ کا شعلہ[i]: ۵ اُس نے زمین کو اُس کي بنیادوں پر بنایا[k]، کہ اُسے کبھي ابدالآباد جنبش نہیں. ۶ تو نے اُس کو گہراؤ سے ایسا ڈھانپا جیسے لباس سے، اور پاني پہاڑوں کے اُوپر کھڑے تھے[l]. ۷ وہ تیري گھڑکي سے بھاگے[m]، اور تیري گرجنیوالي آواز سے گریزان هوئے. ۸ †پہاڑوں پر چڑھتے هیں[n]، وے وادیوں میں اُس جگہ کے بیچ جو تونے اُن کے لیئے ||بنائي[o]، اُتر جاتے هیں. ۹ تونے ایک حد باندھي هي[p]، اُس سے وے گذرتے نہیں، اور زمین کو پھر چھپانے کے

---

[a] زبور ۱۳۰: ۸؛ یسعیاہ ۳۳: ۲۴؛ متي ۹: ۲، ۶؛ مرقس ۲: ۵، ۱۰، ۱۱؛ لوقا ۷: ۴۷ [b] خروج ۱۵: ۲۶؛ زبور ۱۴۷: ۳؛ یرمیاہ ۱۷: ۱۴ [c] زبور ۳۴: ۲۲ اور ۵۶: ۱۳ [d] زبور ۵: ۱۲ [e] یسعیاہ ۴۰: ۳۱ [f] زبور ۱۴۶: ۷ [g] زبور ۱۴۷: ۱۹ [h] خروج ۳۴: ۶، ۷؛ گنتي ۱۴: ۱۸؛ یسعیاہ ۵۷: ۱۶؛ نحمیاہ ۹: ۱۷ [k] زبور ۸۶: ۱۵؛ یرمیاہ ۳: ۱۲ [l] زبور ۳۰: ۵؛ یسعیاہ ۵۷: ۱۶؛ یرمیاہ ۳: ۵؛ میکاہ ۷: ۱۸؛ عزرا ۹: ۱۳ [m] زبور ۵۷: ۱۰ [n] یسعیاہ ۴۳: ۲۵؛ میکاہ ۷: ۱۸ [o] ملاکي ۳: ۱۷ [p] زبور ۷۸: ۳۹ [q] پیدایش ۳: ۱۹؛ واعظ ۱۲: ۷ [r] زبور ۹۰: ۵، ۶؛ ۱ پطرس ۱: ۲۴ [s] ایوب ۱۴: ۱، ۲؛ یعقوب ۱: ۱۰، ۱۱ [t] ایوب ۷: ۱۰ اور ۲۰: ۹ [u] خروج ۲۰: ۶

[a] اِستثنا ۷: ۹ [b] زبور ۱۱: ۴ [c] زبور ۴۷: ۲؛ دانیال ۴: ۲۵، ۳۴، ۳۵ [d] زبور ۱۴۸: ۲ † عبراني میں، زور میں توانا هو. دیکھو زبور ۲۹: ۱ [e] متي ۶: ۱۰؛ عبراني ۱: ۱۴ [f] پیدایش ۳۲: ۲؛ یشوع ۵: ۱۴؛ زبور ۶۸: ۱۷؛ دانیال ۷: ۹، ۱۰ [g] عبراني ۱: ۱۴ [h] زبور ۱۴۵: ۱۰ [i] ۱ آیت

[a] زبور ۱۰۳: ۱، ۲۲ آیت [b] زبور ۹۳: ۱ [c] دانیال ۷: ۹ [d] یسعیاہ ۴۰: ۲۲ اور ۴۵: ۱۲ || یا، میں [e] عاموس ۹: ۶ [f] یسعیاہ ۱۹: ۱ [g] زبور ۱۸: ۱۰ † یا، اپني روحوں یا هواؤں کو اپنے فرشتے بناتا، وغیرہ [h] عبراني ۱: ۷ [i] ۲ سلاطین ۲: ۱۱ اور ۶: ۱۷ [k] ایوب ۲۶: ۷ اور ۳۸: ۴، ۶؛ زبور ۲۴: ۲ اور ۱۳۶: ۶؛ واعظ ۱: ۴ [l] پیدایش ۷: ۱۹ [m] پیدایش ۸: ۱ † یا، پہاڑ اُٹھتے هیں، وادیاں بیٹھ جاتیں، وغیرہ [n] پیدایش ۸: ۵ || عبراني میں، بنا کي [o] ایوب ۳۸: ۱۰، ۱۱ [p] ایوب ۲۶: ۱۰؛ زبور ۳۳: ۷؛ یرمیاہ ۵: ۲۲

لیئے نہیں آتے[q]۔ ١٠ وہ چشموں کو جاري کرکے ||ندیوں میں بہیجتا، وے پہاڑوں کے بیچ بہتي ہیں۔ ١١ اور وے میدان کے ہر ایک چوپائے کو پاني دیتي ہیں: گورخر بہي اُس سے اپني پیاس بجہاتے ہیں۔ ١٢ اُن ||کے آسپاس ہوائي پرندے بسیرے لیتے ہیں؛ وے ڈال ڈال پر †چہچہاتے ہیں۔ ١٣ وہ اپنے بالاخانوں سے پہاڑوں کو سیراب کرتا ہی[r]؛ تیري صنعتوں کے[s] پہلوں سے زمین آسودہ ہی[t]۔ ١٤ چوپایوں کے لیئے گہاس، اور اِنسان کي خدمت کے لیئے سبزي وہي اُگاتا ہی[u]؛ تاکہ وہ زمین سے خوراک پیدا کرے[x]؛ ١٥ اور مي، جو اِنسان کے دل کو خوش کرتي ہی[y]، اور ||روغن سے زیادہ چہرے کو چمکاتي ہی، اور روٹي، جو اِنسان کے دل کو توانائي بخشتي ہی۔ ١٦ خداوند کے درخت تري سے سیر ہیں؛ لبنان کے دیودار، جو اُس نے لگائے[z]؛ ١٧ جن میں پرندے آشیانے بناتے ہیں؛ اور لگلگ، جو ہی، سرو کے درختوں میں اُس کا گہر ہی۔ ١٨ اور اُونچے پہاڑ کوہي بکروں کے لیئے ہیں؛ اور چٹان جنگلي خرگوشوں کي[a] پناہ کے لیئے۔ ١٩ اُس نے چاند کو وقت کي تعداد کے لیئے بنایا[b]، اور آفتاب اپنے غروب کي جگہہ جان رکہتا ہی[c]۔ ٢٠ تو اندہیرا کرتا[d]، اور رات ہوتي، جس میں سارے جنگلي حیوان سیر کرتے ہیں۔ ٢١ شیربچے اپنے شکار کے لیئے گرجتے ہیں، اور خدا سے اپني خوراک مانگتے ہیں[e]۔ ٢٢ آفتاب نکلتے ہي وے جمع ہوتے ہیں، اور اپني ماند میں لیٹ جاتے ہیں۔ ٢٣ اِنسان اپنے کاروبار کے لیئے باہر نکلتا ہی، اور شام تک اپني محنت کے لیئے[f]۔ ٢٤ اي خداوند، تیري صنعتیں کیا ہي بہت ہیں! تو نے اُن سب کو حکمت سے بنایا[g]؛ زمین تیرے مال سے پر ہی۔ ٢٥ پہر یہہ

[q] پید ٩ : ١١، ١٥ — || یا، وادیوں میں۔ — || یا، پر — † عبراني میں، آواز دیتے ہیں۔ — [r] زبور ١٤٧ : ٨ — [s] یرم ١٠ : ١٣ — [t] اور ١٤ : ٢٢ — [u] زبور ٦٥ : ٩، ١٠ — [x] پید ١ : ٢٩، ٣٠ اور ٣ : ١٨ اور ٩ : ٣ — [y] زبور ١٤٧ : ٨ — [x] ایوب ٢٨ : ٥ — زبور ١٣٦ : ٢٥ اور ١٤٧ : ٩ — [y] قاض ٩ : ١٣ — زبور ٢٣ : ٥ — امث ٣١ : ٦، ٧ — || یا، روغن، جو چہرہ کو چمکاتا ہی۔ — [z] گنتي ٢٤ : ٦ — [a] امث ٣٠ : ٢٦ — [b] پید ١ : ١٤ — [c] ایوب ٣٨ : ١٢ — [d] یسع ٤٥ : ٧ — [e] ایوب ٣٨ : ٣٩ — یوایل ١ : ٢٠ — [f] پید ٣ : ١٩ — [g] امث ٣ : ١٩

ایسا بڑا اور چوڑا سمندر ہی، جس میں بےشمار چلنیوالے، چہوٹے بڑے جانور موجود ہیں۔ ٢٦ اُس میں جہاز رواں ہیں، اور وہ لویتان بہي[h]، جو تو نے بنایا، تاکہ اُس میں کہیلتا پہرے۔ ٢٧ یے سب تیري طرف تکتے ہیں، کہ تو اُن کو وقت پر اُن کي خوراک پہنچا دیوے[i]۔ ٢٨ جو تو اُنہیں دیتا ہی، سو وے لیتے ہیں؛ تو اپني مٹہي کہولتا ہی، تو وے اچہي چیزوں سے سیر ہوتے ہیں۔ ٢٩ تو اپنا منہہ چہپاتا ہی، وے حیران ہوتے ہیں؛ تو اُن کا دم پہیر لیتا ہی، وے مر جاتے ہیں، اور اپني ماٹي میں پہر مل جاتے ہیں[k]۔ ٣٠ تو †اپنا دم بہیجتا ہی[l]؛ وے پیدا ہوتے ہیں، اور تو روے زمین کو از سر نو آراستہ کرتا ہی۔ ٣١ خداوند کا جلال ابدي ہی؛ خداوند اپني صنعتوں سے خوش ہی[m]۔ ٣٢ وہ زمین پر نگاہ کرتا ہی، سو کانپ جاتي ہی[n]؛ وہ پہاڑوں کو چہوتا ہی، سو اُن سے دہوئواں اُٹہتا ہی[o]۔ ٣٣ میں تو جب تک جیتا رہونگا، تب تک خداوند کے گیت گاؤنگا؛ میں، جب تک موجود رہونگا، اپنے خدا کي ستایش کے گیت گاؤنگا[p]۔ ٣٤ میرا غور کا مضمون اُسے پسند آوے؛ میں خداوند سے مسرور ہونگا۔ ٣٥ کاش کہ گناہ کرنیوالے زمین پر سے فنا ہو جاویں، اور شریر باقي نہ رہیں[q]! اي میري جان، خداوند کو مبارکباد کہہ[r]۔ ||خداوند کي ستایش کرو۔

## ١٠٥ زبور

اِس بیان میں، کہ ١ راقم لوگوں کو اُبہارتا، کہ خدا کي ستایش کریں اور اُس کے سارے کاموں کو دریافت کرکے اُنہیں یاد رکہیں۔ ٧ بابت پروردگاري، کہ کیونکر اُس نے اَبرہام کي خبرلي، ١٦ پہر یوسف کي، ٢٣ پہر یعقوب کي، جب وہ مصر میں مقام کرتا تہا، ٢٦ پہر موسیٰ کي، جب اِسرائیل کو چہڑانے گیا تہا، ٣٧ اور اِسرائیلیوں کي، جب اُنہیں مصر سے نکال لایا، اور بیابان میں اُن کو کہلایا اور پلایا، اور آخر کو اُنہیں کنعان میں بسایا۔

خداوند کا شکر کرو؛ اُس کا نام لو[a]؛

[h] ایوب ٤١ : ١ — [i] زبور ١٣٦ : ٢٥ اور ١٤٥ : ١٥ اور ١٤٧ : ٩ — [k] ایوب ٣٤ : ١٤، ١٥ — زبور ١٤٦ : ٤ — واعظ ١٢ : ٧ — † یا، اپني روح۔ — [l] یسع ٣٢ : ١٥ — حزق ٣٧ : ٩ — [m] پید ١ : ٣١ — [n] حبق ٣ : ١٠ — [o] زبور ١٤٤ : ٥ — [p] زبور ٦٣ : ٤ اور ١٤٦ : ٢ — [q] زبور ٣٧ : ٣٨ — امث ٢ : ٢٢ — [r] ١ آیت — || عبراني میں، ہلیلو یاہ۔ — [a] ١ توا ١٦ : ٨ — ٢٢ — یسع ١٢ : ٤

لوگوں کے درمیان اُس کے کاموں کو بیان کرو[b]۔ ۲ اُس کے لیئے گاؤ اُس کی حمد کے گیت گاؤ؛ اُس کے سب عجائب کاموں کا چرچا کرو[c]۔ ۳ اُس کے مقدس نام پر فخر کرو؛ خداوند کے طالبوں کے دل خوش وقت ہوویں۔ ۴ خداوند کے اور اُس کی قوت کے طالب ہو؛ سدا اُس کے چہرے کے خواہاں رہو[d]۔ ۵ اُس کے عجایب کاموں کو[e]، جو اُس نے کیئے، اُس کے غرایب کو بھی، یاد کرو، اور اُن عدالت کے حکموں کو، جو اُس نے اپنے منھ سے فرمائے۔ ۶ ای ابرہام اُس کے بندے کی نسل، ای بنی یعقوب، اُس کے برگزیدو، ۷ وہی خداوند ہمارا خدا ہی؛ تمام زمین میں اُس کی عدالتیں ہیں[f]۔ ۸ اُس نے ابد تک اپنے عہد کو، اُس سخن کو جو اُس نے کہا، ہزار پشتوں کے لیئے فرمایا ہی، یاد رکھا[g]؛ ۹ وہی عہد، جو اُس نے ابرہام سے کیا، اور اِضحاق سے اُس کی قسم کھائی[h]؛ ۱۰ اور اُسے یعقوب کے لیئے ایک شریعت اور اِسرائیل کے لیئے ایک عہد ابدی ٹھہرایا؛ ۱۱ یہہ کہتے ہوئے، کہ میں کنعان کی زمین تجھ کو دیتا ہوں؛ یہہ †تیرا موروثی حصہ ہی[i]: ۱۲ جس وقت کہ وے شمار میں کم تھے[k]، اور بہت تھوڑے، اور اُس زمین میں پردیسی تھے[l]۔ ۱۳ اور وے قوم بہ قوم اور مملکت بہ مملکت پھرتے تھے، ۱۴ اُس نے کسی کو اُن پر ظلم کرنے نہ دیا[m]؛ اُس نے اُن کی خاطر بادشاہوں کو ملامت کی[n]: ۱۵ کہ، میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ، اور میرے نبیوں سے بدی نہ کرو۔ ۱۶ بلکہ اُس نے کال کو بلایا کہ اُس سرزمین میں ہووے[o]؛ اُس نے روٹی کی ساری ٹیک توڑی[p]۔ ۱۷ اُس نے اُن کے آگے ایک شخص کو بھیجا[q]؛ یوسف بیچا گیا کہ غلام ہو[r]؛ ۱۸ جس کے پانوں کو اُنہوں نے بیڑیاں پہنا کے دُکھ دیا[s]؛ اُس کی جان لوہے †کی قید ہوئی، ۱۹ جس وقت تک کہ اُس کا کلام پورا ہوا؛ کہ خداوند کے سخن سے وہ تایا گیا[t]۔ ۲۰ بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور اُسے رہائی دی[u]؛ قوموں کے حاکم نے اُسے آزاد کیا۔ ۲۱ اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار اور اپنی ساری ملکیتوں پر حاکم ٹھہرایا[x]؛ ۲۲ تاکہ اُس کے سرداروں کو، جب چاہے، باندھ ڈالے، اور اُس کے بزرگواروں کو دانائی سکھلاوے۔ ۲۳ اِسرائیل بھی مصر میں آیا[y]، اور یعقوب حام کی زمین میں[z] مسافر ہوا۔ ۲۴ اور اُس نے اپنے لوگوں کو نہایت ہی بڑھایا[a]، اور اُنہیں اُن کے دشمنوں سے زیادہ قوی کیا۔ ۲۵ اُس نے اُن کے دلوں کو پھیرا، کہ وے اُس کے لوگوں سے عداوت کرنے لگے، اور اُس کے بندوں سے دغابازی[b]۔ ۲۶ تب اُس نے اپنے بندے موسیٰ کو[c]، اور اپنے برگزیدہ ہارون کو[d] بھیجا۔ ۲۷ اُنہوں نے اُن کے درمیان اُس کی نشانیوں کو دکھلایا[e]، اور حام کی زمین میں معجزوں کو[f]۔ ۲۸ اُس نے تاریکی بھیجی[g]، سو اندھیرا ہوا؛ اور اُنہوں نے اُس کے حکموں سے سرکشی نہ کی[h]۔ ۲۹ اُس نے اُن کے پانیوں کو لہو بنایا[i]، اور اُن کی مچھلیوں کو مار ڈالا۔ ۳۰ اُن کی سرزمین نے بہت سے مینڈک اُگلے[k]؛ اُن کے بادشاہوں کی کوٹھریوں میں بھی۔ ۳۱ اُس نے حکم کیا، اور ڈانسیں اور مچھر اُن کی سب حدود میں آئیں[l]۔ ۳۲ اُس نے مینہہ کی جگہہ اُن پر اولے برسائے[m]، اور اُن کی سرزمین پر دھدھکتی آگ بھیجی۔ ۳۳ اُس نے اُن کے انگوروں کو اور اُن کے انجیروں کو برباد کیا[n]، اور اُن کی حدود کے درخت توڑ ڈالے۔ ۳۴ اور اُس نے حکم کیا، اور ٹڈیاں آئیں[o]؛ ملخ بھی نکلے، اور وے بےشمار تھے؛ ۳۵ وے اُن کی زمین کی ساری سبزیاں کھا گئے، اور اُن

[b] زبور ۱۴۵: ۴، ۵، ۱۱
[c] زبور ۷۷: ۱۲ اور ۱۱۱: ۲۱
[d] زبور ۲۷: ۸
[e] زبور ۷۷: ۱۱
[f] یسعہ ۲۶: ۹
[g] لوقا ۱: ۷۲
[h] پید ۱۷: ۲ اور ۲۲: ۱۶، وغیرہ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳ اور ۳۵: ۱۱ لوقا ۱: ۷۳ عبر ۶: ۱۷
† عبرانی میں، تمہاری میراث کی رسی۔
[i] پید ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸
[k] پید ۳۴: ۳۰
[l] اِستِ ۷: ۷ اور ۲۶: ۵ عبر ۱۱: ۹
[m] پید ۳۵: ۵
[n] پید ۱۲: ۱۷ اور ۲۰: ۳، ۷
[o] پید ۴۱: ۵۴
[p] احبا ۲۶: ۲۶ یسعہ ۳: ۱ حزق ۴: ۱۶
[q] پید ۴۵: ۵ اور ۵۰: ۲۰
[r] پید ۳۷: ۲۸، ۳۶
[s] پید ۳۹: ۲۰ اور ۴۰: ۱۵
† عبرانی میں، لوہے میں آگئی۔
[t] پید ۴۱: ۲۵
[u] پید ۴۱: ۱۴
[x] پید ۴۱: ۴۰
[y] پید ۴۶: ۶
[z] زبور ۷۸: ۵۱
[a] اور ۱۰۶: ۲۲ خر ۱: ۷
[b] خر ۱: ۸ وغیرہ
[c] خر ۳: ۱۰
[d] اور ۴: ۱۲، ۱۴
[e] خر ۷ و ۱۰: ۵ اور ۱۷: ۵
[f] خر ۷، اور ۸، اور ۹، اور ۱۰، اور ۱۱، اور ۱۲، اوپر، زبور ۷۸: ۴۳، وغیرہ
[g] زبور ۱۰۶: ۲۲ خر ۱۰: ۲۲
[h] زبور ۹۹: ۷
[i] خر ۷: ۲۰ زبور ۷۸: ۴۴
[k] خر ۸: ۶ زبور ۷۸: ۴۵
[l] خر ۸: ۱۷، ۲۴ زبور ۷۸: ۴۵
[m] خر ۹: ۲۳، ۲۵
[n] زبور ۷۸: ۴۷ زبور ۷۸: ۴۸
[o] خر ۱۰: ۴، ۱۳، ۱۴ زبور ۷۸: ۴۶

کے ملک کے میوے نگل گئیں. ۳۶ اور اُسنے اُن کي سرزمین میں سارے پلوٹھے مارے[p]؛ اُن کي تمام قوت کے پہلے پھل[q]. ۳۷ اور وہ اُنھیں روپے، اور سونے کے ساتھ نکال لایا[r]، اور اُن کے فرقوں میں ایک بھي ناتوان نہ تھا. ۳۸ اُن کے نکل جانے سے مصر خوش ھوا[s]؛ کیونکہ اُن کا خوف اُن پر پڑا تھا. ۳۹ اُس نے بدلي کو پھیلایا، تاکہ سایہ کرے؛ اور آگ کو، تاکہ رات کو روشن کرے[t]. ۴۰ اُنھوں نے مانگا، اُس نے بٹیریں پہنچا دیں[u]، اور اُن کو آسماني روٹي سے سیر کیا[x]. ۴۱ اُس نے چٹان کو چیرا، اور پاني اُچھلے[y]؛ پاني نہر کے مانند خوشکي پر بہے. ۴۲ کیونکہ اُس نے اپنے مقدس کلام کو[z]، اور اپنے بندے ابرهام کو یاد کیا. ۴۳ وہ اپنے لوگوں کو خوشي کے ساتھ، اور اپنے برگزیدوں کو شادیانے کے ساتھ، نکال لایا؛ ۴۴ اور اُنھیں قوموں کي سرزمینیں دیں[a]؛ اُنھوں نے قوموں کا حاصل میراث پائي؛ ۴۵ تاکہ وے اُس کے حقوق کو حفظ کریں، اور اُس کي شرعوں کو یاد رکھیں[b]. ‖ خداوند کي ستایش کرو.

## ۱۰۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا کہ وے خدا کي ستایش کریں. ۴ اپنے گناھوں کي معافي جس طرح سے باپ‌دادوں نے معافي پائي تھي مانگنا. ۷ لوگوں کي بغاوت کا اور خدا کي رحمت کا احوال. ۴۷ آخر کو پھر دعا مانگنا اور خدا کي ثنا کرنا.

‖ خداوند کي ستایش کرو. خداوند کا شکر کرو، کیونکہ وہ بھلا ھي؛ اور اُس کي رحمت ابدي ھي[a]. ۲ کون خداوند کي قدرتوں کي تقریر کر سکتا ھي[b]؟ اُس کي ساري ستایشیں کون سنا سکتا ھي؟ ۳ مبارک وے، جو اِنصاف کو یاد رکھتے ھیں؛ اور وہ، جو ھمیشہ[c] صداقت کے کام کرتا[d] ھي. ۴ اَی خداوند مجھے پر یاد کرکے وہ مہرباني کر، جو تو اپنے لوگوں پر کرتا ھي[e]؛ ھاں، مجھ پر اپني نجات لیکے متوجہ ھو؛ ۵ تاکہ میں تیرے برگزیدوں کي بھلائي دیکھوں؛ اور تاکہ میں تیري قوم کي خوشوقتي سے خوش ھوؤں، اور تیري میراث کے ساتھ فخر کروں. ۶ ھم نے اپنے باپ‌دادوں سمیت گناہ کیئے[f]؛ ھم نے نافرماني کي؛ ھم نے شرارت کي. ۷ ھمارے باپ‌دادے مصر کے بیچ تیري عجایب قدرتوں کو نہ سمجھے؛ اُنھوں نے تیري رحمتوں کي کثرت کو یاد نہ کیا؛ بلکہ دریا پر، دریا قلزم پر، بغاوت کي[g]. ۸ لیکن اُس نے اپنے نام کے لیئے[h] اُنھیں بچایا، تاکہ اپني قدرت ظاھر کرے[i]. ۹ اور اُس نے دریا قلزم کو ڈانٹا[k]، سو وہ سوکھ گیا: وہ اُنھیں گہرائیوں میں سے پار لے گیا[l]، جیسے بیابان میں سے. ۱۰ اُس نے اُنھیں اُس کے ھاتھ سے، جو اُن کا کینہ رکھتا تھا، رھائي دي[m]، اور دشمن کے ھاتھ سے خلاصي بخشي. ۱۱ اور پانیوں نے اُن کے بیریوں کو چھپا لیا[n]؛ اُن میں سے ایک بھي نہ بچا. ۱۲ تب وے اُس کي باتوں پر اِیمان لائے؛ وے اُس کي حمد و ثنا گائے[o]. ۱۳ وے جلد اُس کے کاموں کو بھول گئے[p]؛ اور اُس کي صلاح کے اِنتظار میں نہ رھے. ۱۴ اُنھوں نے جنگل میں حرص سے خواھش کي[q]، اور بیابان میں خدا کو آزمایا. ۱۵ اُس نے اُن کا مطلب روا کیا[r]، پر اُن کي جانوں میں لاغري بھیجي[s]. ۱۶ اُنھوں نے خیمہ‌گاہ میں موسی پر، اور خداوند کے مقدس مرد ھارون پر، حسد کیا[t]. ۱۷ سرزمین پھٹي، اور داتن کو نگل گئي؛ اور ابرام کي جماعت کو ڈھانپ لیا[u]. ۱۸ ھاں، اُن کي جماعت میں آگ بھڑکي؛ اُس شعلے نے شریروں کو بھسم کر دیا[x]. ۱۹ اُنھوں نے حرب میں ایک بچھڑا بنایا، اور ڈھالي ھوئي مورت کے آگے سجدہ کیا[y]. ۲۰ اِس طرح اُنھوں نے اپنے جلال کو ایک بیل کي تشبیہ سے

جو گہاس کہاتا هی، بدل ڈالا. ۲۱ اُنہوں نے اپنے نجات دینیوالے خدا کو بہلا دیا، جس نے مصر میں بڑے بڑے کام کیئے تہے؛ ۲۲ عجایب کام حام کي زمین میں؛ اور مہیب کام دریا قلزم پر. ۲۳ اور اُس نے فرمایا، کہ میں اُنہیں هلاک کرونگا؛ اگر اُس کا برگزیدہ موسیٰ اُس درار میں اُس کے آگے نہ کہڑا هوتا، تاکہ اُس کے غضب کو پہیرے، نہ هووے کہ وہ اُنہیں نابود کر ڈالے. ۲۴ هاں، اُنہوں نے اُس دلپزیر سرزمین کي تحقیر کي؛ وے اُس کے سخن پر ایمان نہ لائے؛ ۲۵ بلکہ اپنے خیموں میں کُڑکُڑائے، اور خداوند کي آواز کے شنوا نہ هوئے. ۲۶ تب اُس نے اپنا هاتہ اُن پر اُٹہایا، کہ اُنہیں بیابان میں گرا دے؛ ۲۷ اور اُنکي نسل کو بهي اُمتوں میں گرا دے، اور اُنہیں ملکوں میں تتر بتر کر دے. ۲۸ وهاں وے بعل فغور سے مل گئے، اور مردوں کي قربانیاں کہانے لگے. ۲۹ اُنہوں نے اُس کو اپنے عملوں سے غصہ دلایا؛ اور وبا اُن میں پہوٹ نکلي. ۳۰ اُس وقت فینحاس اُٹہا اور اِنصاف کیا؛ سو وبا جاتي رهي. ۳۱ اور یہہ اُس کے لیئے صداقت گني گئي، پشت در پشت ابد تک. ۳۲ اُنہوں نے پهر اُس کو مریبہ کے پانیوں پر غصہ دلایا؛ سو موسیٰ کو اُن کے سبب زیان هوا؛ ۳۳ کیونکہ اُنہوں نے اُس کي روح کو دق کیا، ایسا کہ وہ اپنے لبوں سے نامناسب بولا. ۳۴ اُنہوں نے اُن قوموں کو، جن کي بابت خداوند نے اُنہیں حکم دیا تہا، مار نہ ڈالا؛ ۳۵ بلکہ غیر اُمتوں سے میل کیا، اور اُن کے کام سیکہے؛ ۳۶ اور اُن کے بتوں کي پرستش کي، جو اُن کے لیئے پہندا هوئے. ۳۷ اُنہوں نے تو اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کو شیاطین کے لیئے قرباني کیا؛ ۳۸ اور بے قصوروں کا، یعنے اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کا، خون کیا؛ کہ اُنہوں نے اُن کو کنعان کے بتوں کے آگے ذبح کیا، اور زمین لہو سے ناپاک هوئي. ۳۹ یوں هي اپنے کاموں سے آلودہ هوئے، اور اپنے فعلوں سے زناکار بنے. ۴۰ تب خداوند کا غصہ اپنے لوگوں پر بہڑکا، ایسا کہ اُس نے اپني میراث سے بهي نفرت کي؛ ۴۱ اور اُس نے اُنہیں غیر قوموں کے قبضے میں کر دیا؛ سو وے، جو اُن کا کینہ رکہتے تہے، اُن پر مسلط هوئے. ۴۲ اُن کے دشمنوں نے اُن کو ستایا؛ وے زیردست هوکے اُن کے تابع هو گئے. ۴۳ اُس نے بارها اُن کو رهائي دي؛ پر اُنہوں نے اپني مشورت سے اُسے بیزار کیا؛ اور وے اپني بدکاري کے سبب پست کیئے گئے. ۴۴ سو اُس نے اُن کے دکہ پر نظر کي، جب کہ اُس نے اُن کا نالہ سنا؛ ۴۵ اور اُس نے اُن کے لیئے اپنے عہد کو یاد فرمایا، اور اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق پچہتایا. ۴۶ اُس نے ایسا کیا، کہ اُن سب نے بهي جو اُنہیں اسیر کرکے لے گئے، اُن پر ترس کہایا. ۴۷ اي خداوند، همارے خدا، هم کو رهائي بخش، اور هم کو غیر قوموں میں سے جمع کر لے، تاکہ تیرے مقدس نام کا شکر کریں؛ اور تیري ستایش پر فخر کریں. ۴۸ خداوند، اِسرائیل کا خدا، ازل سے ابد تک مبارک هووے؛ اور سارے لوگ بولیں، آمین. هللویاه خداوند کي ستایش کرو.

## ۱۰۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور چهڑائے هوئے لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ خدا کي ستایش کریں وقت، خدا کي پروردگاري پر دهیان رکہیں، کہ، ۴ کیونکر مسافروں کي خبر لیتا، ۱۰ پهر قیدیوں کي، ۱۷ پهر مریضوں کي، ۲۳ پهر جهاز چلانیوالوں کي، ۳۳ اور مختلف حالتوں میں مختلف لوگوں کي.

خداوند کي شکرگذاري کرو، کہ وہ بهلا هی؛ اور اُس کي رحمت ابدي هی. ۲ وے، جو خداوند کے چهڑائے هوئے هیں، یوں کہیں؛ جنہیں اُس نے دشمن کے

۷ احبار ۱۷ : ۷ اِستثنا ۳۲ : ۱۷ ۲ سلاطین ۱۱ : ۱۵ ۱ قرنتیوں ۱۰ : ۲۰
۲ سلاطین ۶ : ۳ یسعیاہ ۵۷ : ۵ حزقیایل ۱۶ : ۲۰ اور ۲۰ : ۲۶

هاتهہ سے رهائي بخشي[c]، ۳ اور اُنهيں سرزمينوں سے جمع کيا[d]، پورب اور پچهم اُتر اور ||دکهن سے۔ ۴ وے بيابان ميں اُس ويرانے ميں[e] جهاں راه نهيں، بهٹکتے تهے[f]؛ اُنهيں کوئي شهر نه ملتا تها، جهاں بسيں۔ ۵ وے بهوکهے اور پياسے بهي هوئے، اُن کي جان اُن ميں غش کهاني تهي۔ ۶ سو اُنهوں نے اپني بپت ميں خداوند کو پکارا؛ اُس نے اُن کي مصيبتوں سے اُنهيں رهائي دي[g]۔ ۷ اور اُنهيں سيدهي راه ميں[h] چلايا، تاکه وے بسنے لايق شهر ميں پهنچيں۔ ۸ چاهيئے که وے خداوند کے آگے اُس کي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجايب کاموں کي ستايش کريں[i]! ۹ کيونکه اُس نے ترستي هوئي جان کو سير کيا، اور بهوکهے کا جي خوبي سے بهر ديا هي[k]۔ ۱۰ وے، جو تاريکي ميں اور موت کے سايه ميں بيٹهے تهے[l]، اور مصيبت اور لوهے سے جکڑے هوئے تهے[m]؛ ۱۱ که اُنهوں نے خدا کے حکموں سے بغاوت کي[n]، اور حق تعالی کي مصلحت[o] کي حقارت کي؛ ۱۲ اِس لیئے اُس نے اُن کے دلوں کو مشقت سے عاجز کيا؛ وے گر پڑے، اور کوئي مددگار نه تها[p]۔ ۱۳ تب اُنهوں نے اپني بپت ميں خداوند کو پکارا، اور اُس نے اُنهيں اُن کي مصيبتوں سے چهڑايا[q]۔ ۱۴ اُس نے اُنهيں تاريکي اور موت کے سايه تلے سے باهر نکالا اور اُن کے بندهنوں کو توڑ ڈالا[r]۔ ۱۵ چاهيئے که وے خداوند کے آگے اُس کي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجايب کاموں کي ستايش کريں[s]! ۱۶ کيونکه اُس نے پيتل کے دروازے توڑے، اور لوهے کے بينڈے کاٹ ديئے[t]۔ ۱۷ احمق اپني بري چال سے، اور اپني بدکاريوں کے سبب اپنے پر دکهه لاتے تهے[u]۔ ۱۸ اُن کے جي کو هر ايک طرح کے کهانے سے نفرت هوئي[x]، اور وے موت کے دروازوں

[c] زبور ۱۰۶: ۱۰ — [d] زبور ۱۰۶: ۴۷ — يسعه ۴۳: ۵، ۶ — [e] ||عبراني ميں، سمندر سے۔ — [f] گنتي ۱۴: ۳۳ اور ۳۲: ۱۳ — حزقي ۳۴: ۲۷، ۲۸ — [g] اِسي ۳۲: ۱۰ — ۲۰ آيت — [h] ۶، ۱۳، ۱۹، ۲۸ آيتيں — زبور ۵۰: ۱۵ — هوسع ۵: ۱۵ — [i] عز ۸: ۲۱ — ۱۵، ۲۱، ۳۱ آيتيں — [k] زبور ۳۴: ۱۰ — لوقا ۱: ۵۳ — [l] لوقا ۱: ۷۹ — [m] ايوب ۳۶: ۸ — [n] نوحه ۳: ۴۲ — [o] زبور ۷۳: ۲۴ اور ۱۱۹: ۲۴ — لوقا ۷: ۳۰ — اعم ۲۰: ۲۷ — [p] زبور ۲۲: ۱۱ — يسعه ۶۳: ۵ — [q] ۶، ۱۱، ۲۸ آيتيں — [r] زبور ۶۸: ۶ اور ۱۴۶: ۷ — اعم ۱۲: ۷، وغيره اور ۱۶: ۲۶، وغيره — [s] ۸، ۲۱، ۳۱ آيتيں — [t] يسعه ۴۵: ۲ — [u] نوحه ۳: ۳۹ — [x] ايوب ۳۳: ۲۰

کے نزديک آ پهنچے[y]۔ ۱۹ تب اُنهوں نے اپني مصيبت ميں خداوند کو پکارا؛ اُس نے اُنهيں اُن کے دکهوں سے خلاصي دي هي[z]۔ ۲۰ اُس نے اپنا کلام بهيجا[a]، اور اُنهيں چنگا کيا[b]، اور اُس نے اُنهيں اُن کے گڑهوں سے[c] رهائي بخشي۔ ۲۱ چاهيئے که وے خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجايب کاموں کي ستايش کريں[d]؟ ۲۲ اور شکر کے ذبيحوں کو گذرانيں[e]، اور شادماني سے اُسکے* کاموں کو بيان کريں[f]۔ ۲۳ وے، جو جهازوں ميں سمندر کي سير کرتے هيں؛ وے، جو بڑے پانيوں پر جاکے کار و بار کرتے هيں: ۲۴ وے هي خداوند کے کاموں کو، اور گهراؤ ميں اُس کے عجايب کو ديکهتے هيں۔ ۲۵ کيونکه وه حکم کرتا هي، اور طوفاني هوا اُٹهتي هي[g]، جو اُس کي موجوں کو بلند کرتي هي۔ ۲۶ وے آسمان پر چڑهتے هيں؛ پهر گهراؤ ميں اُترتے هيں؛ اُن کي جانيں پريشاني سے پگهل جاتي هيں[h]۔ ۲۷ وے بدمست کي طرح ڈگمگاتے اور لڑکهڑاتے هيں؛ اُن کے هواس بالکل اُڑ گئے هيں۔ ۲۸ سو وے اپني تنگي ميں خداوند کو پکارتے هيں؛ اور وه اُن کي مصيبتوں سے اُنهيں چهڑاتا[i]۔ ۲۹ وه آندهي کو تهما ديتا هي، ايسا که اُس کي موجيں قرار پکڑتي هيں[k]۔ ۳۰ تب وے خوش هوتے هيں، که اُنهيں چين ملا؛ وهي اُن کو، جس بندر ميں وے جايا چاهتے هيں، لے پهنچاتا هي۔ ۳۱ چاهيئے که وے خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجايب کاموں کي ستايش کريں[l]! ۳۲ وے لوگوں کے مجمع ميں[m] اُس کي بڑائي کريں، اور بزرگوں کي مجلس ميں اُسکي ستايش کريں۔ ۳۳ وه نهروں کو صحرا، اور پاني کے چشموں کو سوکهي زمين کر ڈالتا هي[n]؛ ۳۴ جيد زمين کو شور کر ديتا هي، اُن کي شرارت کے سبب سے، جو وهاں بستے هيں[o]۔

[y] ايوب ۳۳: ۲۲ — زبور ۸۸: ۳ اور ۸۱: ۳ — [z] ۶، ۱۳، ۲۸ آيتيں — [a] ملا ۲۰: ۳، ۴ — زبور ۱۴۷: ۱۵، ۱۸ — متي ۸: ۸ — [b] زبور ۳۰: ۲ اور ۱۰۳: ۳ — [c] ايوب ۳۳: ۲۸، ۳۰ — زبور ۳۰: ۳ اور ۴۲: ۵ اور ۵۶: ۳ اور ۱۰۳: ۴ — [d] ۸، ۱۵، ۳۱ آيتيں — [e] احبار ۷: ۱۲ — زبور ۵۰: ۱۴ اور ۱۱۶: ۷ — عبر ۱۳: ۱۵ — [f] زبور ۹: ۱۱ اور ۷۳: ۲۸ اور ۱۱۸: ۱۷ — [g] يونس ۱: ۴ — [h] زبور ۲۲: ۱۴ اور ۱۱۹: ۲۸ — نحوم ۲: ۱۰ — [i] ۶، ۱۳، ۱۹ آيتيں — [k] زبور ۸۹: ۹ — متي ۸: ۲۶ — [l] ۸، ۱۵، ۲۱ آيتيں — [m] زبور ۲۲: ۲۲، ۲۵ اور ۱۱۱: ۱ — [n] ۱ سلا ۱۷: ۱، ۷ — [o] پيد ۱۳: ۱۰ اور ۱۴: ۳ اور ۱۹: ۲۵

۳۵ وہ بیابان کو جھیل، اور خشک زمین کو چشمے بناتا هی[p]. ۳۶ وهاں وہ بھوکھوں کو بساتا هی، تاکہ وے رهنے کے لیئے شهر طیار کریں؛ ۳۷ اور کھیتی کریں، اور انگوروں کے باغ لگاویں، جن سے افزایش کے پھل حاصل هوویں. ۳۸ وہ اُنھیں برکت بھي دیتا هی[q]؛ سو وے بهت هو جاتے هیں[r]، اور اُن کي مواشي کو کم هونے نهیں دیتا. ۳۹ وے پھر گھٹ جاتے هیں[s]، اور ذلیل هوتے هیں، ظلم اور مصیبت اور غم کے مارے. ۴۰ وہ امیروں پر ذلت ڈالتا هی؛ اور ایسا کرتا هی، کہ وے بے راہ بیابان میں بھٹکتے پھرتے هیں[t]. ۴۱ وہ خاکساروں کو اُن کي عاجزي میں سے اُٹھا کھڑا کرتا هی[u]، اور اُن کے گھرانوں کو گلے کي طرح[x] بناتا هی. ۴۲ صادق لوگ دیکھینگے، اور مسرور هونگے[y]، اور ‖ سارے بدکاروں کا منہہ بند هو جائیگا[z]. ۴۳ وہ کون سا دانا هی، جو اِن پر ملاحظہ کرے؟ کہ وے خداوند کي رحمتوں کو خوب سمجھینگے[a].

p زبور ۱۱۳: ۸، یسع ۴۱: ۱۸ — q پید ۱۲: ۲، اور ۱۷: ۱۶، ۲۰ — r خر ۱: ۷ — s ۲ سلا ۱۰: ۳۲ — t ایوب ۱۲: ۲۱، ۲۴ — u ۱ سمو ۲: ۸، زبور ۱۱۳: ۷، ۸ — x زبور ۷۸: ۵۲ — y ایوب ۲۲: ۱۹، زبور ۵۲: ۶، اور ۵۸: ۱۰ — ‖ عبراني میں، ساري بدکاري. — z ایوب ۵: ۱۶، زبور ۶۳: ۱۱، امثا ۱۰: ۱۱، روم ۳: ۱۹ — a زبور ۶۴: ۹، یرم ۹: ۱۲، هوسیع ۱۴: ۹

## ۱۰۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو اُبھارتا کہ خدا کي حمد کرنے میں مشغول رهے. ۵ خدا سے دعا مانگتا کہ اپنے وعدے کے مطابق اُس کي مدد کرے. ۱۱ اُس کو یقین هوتا کہ خدا اُس کي کمک کریگا.

داؤد کا گیت، یا زبور.

ای خدا، میرا دل قائم هی؛ میں اپني شوکت کے ساتھہ گاؤنگا، اور ستایش کرونگا[a]. ۲ جاگ، ای بین اور بربط؛ میں سویرے جاگونگا[b]. ۳ ای خداوند، میں لوگوں کے درمیان تیري شکرگذاري کرونگا؛ میں قوموں کے بیچ تیري حمد گاؤنگا. ۴ کیونکہ تیري رحمت عظیم هی بلکہ آسمانوں سے بڑھہ کر؛ اور تیري امانتداري ‖ بدلیوں تک هی. ۵ ای خدا، تو آسمانوں پر سرفراز هو، اور تیرا جلال ساري زمین پر[c]؛ ۶ تاکہ تیرے محبوب رهائي پاویں؛ تو اپنے دهنے هاتھہ سے نجات دے، اور میري سن[d]. ۷ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا هی، میں خوشي کرونگا، میں سکم کو تقسیم کرونگا، اور سکات کي وادي کو ماپونگا. ۸ جلعاد میرا هی، اور منسي بھي میرا، اور اِفرائیم بھي میرے سر کا زور هی، اور یهوداہ میرا قانون ساز هی[e]؛ ۹ موآب میرے دھونے کا لگن، ادوم پر میں اپني جوتي چلاؤنگا، فلسط پر میں شادیانہ بجاؤنگا. ۱۰ حصین شهر میں کون مجھے لے جائیگا[f]؟ ادوم تک میرا رهبر کون هوگا؟ ۱۱ ای خدا، کیا تو نهیں، جس نے همیں رد کیا؟ ای خدا، کیا تو نهیں، جو همارے لشکروں کے ساتھہ خروج نهیں کرتا؟ ۱۲ بپت میں هماري کمک کر، کہ آدمي کي مدد باطل هی. ۱۳ خدا هي سے هم بهادري کرینگے؛ کیونکہ وهي همارے دشمنوں کو لتاڑ ماریگا[g].

a زبور ۵۷: ۷ — b زبور ۵۷: ۸—۱۱ — ‖ یا، افلاک تک. — c زبور ۵۷: ۵، ۱۱ — d زبور ۶۰: ۵، وغیرہ. — e پید ۴۹: ۱۰ — f زبور ۶۰: ۹ — g زبور ۶۰: ۱۲

## ۱۰۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے تهمتیوں پر شکایت کرتا، اور یهوداہ اِسکریوتي سے اِشارہ کرکے اُنھیں حرم کر دیتا. ۱۶ اُن کا گناہ فاش کرتا. ۲۱ اپني پریشاني کے سبب نالہ کرکے وہ مدد مانگتا. ۲۹ وعدہ کرتا کہ شکرگذار رهوگا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

ای خدا، میرے محمود، چپ مت هو[a]؛ ۲ کیونکہ اُنھوں نے شریر کا منہہ اور دغاباز کا دهن مجھہ پر کھلوایا هی؛ وے جھوٹھي زبان سے میرے ساتھہ باتیں کرتے هیں. ۳ اُنھوں نے کینہ کي باتوں سے مجھہ کو گھیر لیا هی، اور وے بے سبب[b] مجھہ سے لڑتے هیں. ۴ وے میري دوستي کے عوض میں مجھہ سے دشمني کرتے هیں؛ پر میں جو هوں، دعا کرتا. ۵ اُنھوں نے میري نیکي کے عوض مجھہ سے بدي کي هی، اور محبت کے بدلے میں عداوت[c]. ۶ تو ایک شریر کو اُس پر مقرر کر، اور اُس کے دهنے هاتھہ ‖ شیطان کھڑا رهے[d]. ۷ کہ جب اُس کي عدالت کي جاوے، تو وہ مجرم ٹھهرے، اور اُس کي دعا گناہ گني جاوے[e]. ۸ اُس کے

a زبور ۸۳: ۱ — b زبور ۳۵: ۷، اور ۶۹: ۴، یوحنا ۱۵: ۲۵ — c زبور ۳۵: ۷، ۱۲، اور ۳۸: ۲۰ — ‖ یا، ایک مخالف. — d زکر ۳: ۱ — e امثا ۲۸: ۹

دن تھوڑے هوویں؛ اُس کا عہدہ دوسرا پاوے[f]۔ ۹ اُس کے بچے یتیم ہو جاویں، اور اُس کی جورو بیوا ہو جاوے[g]۔ ۱۰ اُس کے بچے سدا آوارہ رهیں، اور بھیکھ مانگیں؛ وے اپنے ویرانوں سے خوراک ڈھونڈھتے پھریں۔ ۱۱ قرض خواہ سب کچھ جو اُس کا هو ‖پکڑ لے جاوے، اور پردیسی اُسکی کمائی کو لوٹ لیویں[h]۔ ۱۲ کوئی اُس پر ترس نہ کھاوے؛ اور کوئی نہ هو، جو اُس کے یتیموں پر رحم کرے۔ ۱۳ اُس کی نسل باقی نہ رهے[i]، اور دوسری پشت میں اُس کا نام مٹایا جاوے[k]۔ ۱۴ اُس کے باپ دادوں کی بدکاری خداوند کے حضور مذکور رهے[l]، اور اُس کی ما کا گناہ مٹایا نہ جاوے[m]۔ ۱۵ وے نت خداوند کے آگے موجود رهیں، اور وہ زمین پر سے اُن کا تذکرہ نابود کر دے[n]۔ ۱۶ کیونکہ اُسنے رحیمی کو یاد نہ کیا؛ مگر وہ مسکین اور محتاج کے پیچھے پڑا، بلکہ دل شکستہ کے بھی، تاکہ اُس کو[o] قتل کرے۔ ۱۷ جیسا اُسنے لعنت کرنے کو دوست رکھا، سو وہ اُس پر آ پڑے[p]؛ اور جیسا وہ برکت چاہنے سے بیزار رہا، سو وہ برکت اُس سے دور رهے۔ ۱۸ جیسا اُس نے لعنت کرنے کو خلعت کے مانند پہن لیا، ویسے لعنت پانی کے مانند اُس کی انتڑیوں میں[q]، اور تیل کی طرح اُس کی هڈیوں میں گھسے۔ ۱۹ وہ اُس کے لیئے ایسی هووے، جیسے پوشاک، جس سے وہ ملبس هوتا هی، اور جیسے پٹکا، جو سدا اُس کی کمر کے گرد لپٹا رهتا هی۔ ۲۰ خداوند کی طرف سے میرے دشمنوں کا، اور اُن کا، جو میری جان کو برا کہتے هیں، یہی بدلا هووے۔ ۲۱ پر تو ای یہوواہ خداوند اپنے نام کے لیئے مجھ سے سلوک کر؛ کہ تیری رحمت خوب هی؛ مجھے نجات دے۔ ۲۲ کہ میں مسکین اور محتاج هوں، اور میرا دل مجھ میں چھیدا هوا هی۔ ۲۳ میں ڈھلتے هوئے سایے کے مانند[r]، تمام هو چلا؛ میں ٹڈی کی طرح اوپر تلے اُڑایا گیا هوں۔ ۲۴ میرے گھٹنے فقے سے سست هو گئے[s]، اور میرا گوشت چکنائی کے بغیر ایک دھوکیا هی۔ ۲۵ میں اُن کا ننگ هوا[t]؛ وے مجھے تاکتے هیں، اور اپنا سر هلاتے هیں[u]۔ ۲۶ ای خداوند، میرے خدا، میری کمک کر؛ اپنی رحمت کے مطابق مجھے نجات دے؛ ۲۷ تا کہ وے جانیں، کہ یہہ تیرا هاتھ هی[x]؛ کہ تو نے، ای خداوند، یہہ کیا هی۔ ۲۸ وے لعنت کریں، پر تو برکت دے[y]؛ جب وے اُٹھیں، تو شرمندہ هوویں؛ پر تیرا بندہ شادمان هو[z]۔ ۲۹ میرے دشمن خجالت کی پوشاک سے ملبس هوں، اور اپنی شرمندگی کی چادر سے آپ کو چھپا لیویں[a]۔ ۳۰ میں اپنے منہہ سے خداوند کی بہت هی ستایش کرونگا؛ میں بہتوں کے بیچ اُسکی حمد گاؤنگا[b]۔ ۳۱ کیونکہ وہ مسکین کے دہنے هاتھ پر کھڑا هی[c]، تاکہ اُس کو اُن سے، جو اُسکی جان ‡پر فتوی دیتے هیں، رهائی دیوے۔

## ۱۱۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کی بادشاہت؛ ۴ اُس کی کہانت؛ ۵ اُس کی فتح؛ ۷ اور اُس کی سر بلندی۔

زبور داؤد۔

خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا، تو میرے دہنے هاتھ بیٹھ، جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی بناؤں[a]۔ ۲ خداوند تیرے زور کا عصا صیہون میں سے بھیجیگا: تو اپنے دشمنوں کے درمیان حکمرانی کر۔ ۳ تیرے لوگ تیری قوت کے دن حسن تقدس کے ساتھ ‖آپ سے مستعد هونگے[b]؛ تیری جوانی کی اوس صبح کے رحم ‖کی نسبت سے زیادہ هوگی۔ ۴ خداوند نے قسم کھائی هی، اور وہ نہ پچھتاویگا[c]،

f اعم ۱ : ۲۰ ۔ g خر ۲۲ : ۲۴ ۔ ‖ عبرانی میں، پھندہ مارے۔ h ایوب ۵ : ۵ ۔ i ایوب ۱۸ : ۱۹ ۔ زبور ۳۷ : ۲۸ ۔ k امثا ۱۰ : ۷ ۔ l خر ۲۰ : ۵ ۔ m نحوم ۴ : ۵ ۔ یرم ۱۸ : ۲۳ ۔ n ایوب ۱۸ : ۱۷ ۔ زبور ۳۴ : ۱۶ ۔ o زبور ۳۷ : ۱۴ ۔ p امثا ۱۴ : ۱۴ ۔ حزق ۳۵ : ۶ ۔ q گن ۵ : ۲۲ ۔ r زبور ۱۰۲ : ۱۱ ۔ اور ۱۴۴ : ۴ ۔ s عبر ۱۲ : ۱۲ ۔ t زبور ۲۲ : ۶، ۷ ۔ u متی ۲۷ : ۳۹ ۔ x ایوب ۳۷ : ۷ ۔ y ۲ سمو ۱۶ : ۱۱، ۱۲ ۔ z یسع ۶۵ : ۱۴ ۔ a زبور ۳۵ : ۲۶ ۔ اور ۱۳۲ : ۱۸ ۔ b زبور ۳۵ : ۱۸ ۔ اور ۱۱۱ : ۱ ۔ c زبور ۱۶ : ۸ ۔ اور ۷۳ : ۲۳ ۔ اور ۱۱۰ : ۵ ۔ اور ۱۲۱ : ۵ ۔ ‡ عبرانی میں، کی عدالت کرتے هیں۔ a متی ۲۲ : ۴۴ ۔ مرق ۱۲ : ۳۶ ۔ لوقا ۲۰ : ۴۲ ۔ اعم ۲ : ۳۴ ۔ ۱ قرن ۱۵ : ۲۵ ۔ عبر ۱ : ۱۳ ۔ ۱ پطر ۳ : ۲۲ ۔ b دیکھو زبور ۴۵ : ۶، ۲ ۔ ‖ زبور ۱۱۰ : ۳ ۔ ‖ عبرانی میں، هدیے۔ c گنتی ۲۳ : ۱۹ ۔

تو ملک صدق کے طور پر ابد تک کاهن هی[e]. ۵ خداوند تيرے دهنے هاتهہ پر[f] اپنے قہر کے دن[g] بادشاهوں کو دے مارِيگا. ۶ وہ قوموں ميں عدالت کريگا؛ وہ اُنهيں لاشوں سے بهر ديگا؛ وہ ||بہت مملکتوں ميں لوگوں کے سروں کو کچليگا[h]. ۷ وہ راہ ميں نالے کا پاني پيئيگا[i]: اِس ليئے وہ سر کو بلند کريگا[k].

## ۱۱۱ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور آپ هي کو نمونہ دکها کے اوروں کو اُبهارتا کہ خدا کي ستايش کريں، اُس کے بزرگ کاموں کے سبب، ۵ اور اُس کے فضل کے کاموں کے باعث. ۱۰ خدا کا خوف سچي خرد پيدا کرنا.

†خداوند کي ستايش کرو. ميں تمام دل سے خداوند کي ستايش کرونگا، صادقوں کي محفل ميں اور جماعت ميں[a]. ۲ خداوند کے کام بزرگ هيں[b]؛ اُن سب کے تفتيش کيئے هوئے، جو اُن کا شوق رکهتے هيں[c]. ۳ اُس کا کام جاہ و جلال هی[d]، اور اُس کي صداقت ابد تک قايم هی. ۴ اُس نے اپنے عجايب کاموں کے ليئے يادگاري رکهي؛ خداوند مهربان اور رحيم هی[e]. ۵ اُس نے اُن کو، جو اُس سے ڈرتے هيں، ||کهانا ديا[f]؛ وہ اپنے عهد کو ابد تک ياد فرمائيگا. ۶ اُس نے اپنے کاموں کا زور اپنے لوگوں کو دکهلايا، تاکہ اُنهيں قوموں کي ميراث بخشے. ۷ اُس کے هاتهہ کے کام حق اور عدالت هيں[g]؛ اُس کے سارے احکام بيتبدلي هيں[h]، ۸ وے هميشہ ابد تک قايم رهتے[i]؛ وے سچائي اور سيدهائي سے کيئے گئے هيں[k]. ۹ اُس نے اپنے لوگوں کے ليئے مخلصي بهيجي[l]؛ اپنے عهد کو ابد تک مضبوط فرمايا هی؛ اُس کا نام قدوس[m] اور مهيب هی. ۱۰ خداوند کا خوف داناي کا شروع هی[n]؛ اُن سب کي، جو اُس پر عمل کرتے هيں، اچهي سمجهہ هی؛ اُس کي ستايش ابد تک قايم هی.

## ۱۱۲ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ دينداري اِس جهان ميں سب طرح کا فايدہ ديتي، ۳ اور اُس جهان ميں سارے فوايد اُس سے حاصل هوتے. ۱۰ ديندارون کي کامراني ديکهکے بيدين اُوس دق هونگے.

||خداوند کي ستايش کرو. مبارک وہ آدمي هی، جو خداوند سے خوف رکهتا هی[a]، اور اُس کے فرمانوں سے نهايت خوش هی[b]. ۲ اُس کي نسل زمين پر زورآور هوگي؛ صادقوں کي اولاد مبارک هوگي[c]. ۳ اُس کے گهر ميں مال اور دولت هوگي[d]، اور اُس کي صداقت ابد تک قايم هی. ۴ تاريکي هي ميں راستکاروں کے ليئے نور چمکتا هی[e]، کہ وہ مهربان، اور دردمند، اور صادق هی. ۵ نيک آدمي مهرباني کرتا هی اور قرض ديتا[f]؛ وہ اپني کارروائي راستي سے کرتا[g]. ۶ يقيناً اُس کو ||کبهي جنبش نہ هوگي[h]؛ صادق کي يادگاري ابدي هوگي[i]. ۷ وہ بري خبريں سنکے هراسان نہ هوگا[k]؛ اُس کا دل قايم هی[l]، کہ اُس کا توکل خداوند پر هی[m]. ۸ اُس کا دل برقرار هی؛ وہ نہ ڈريگا[n]، يهاں تک کہ وہ اپنے دشمنوں ||کي خرابي ديکهيگا[o]. ۹ اُس نے بکهرايا هی؛ اُس نے کنگالوں کو ديا هی[p]؛ اُس کي صداقت[q] ابد تک قايم هی؛ اُس کا سينگ جلال کے ساتهہ سرفراز هوگا[r]. ۱۰ شرير ديکهيگا، اور کڑهيگا[s]، اور اپنے دانت پيسيگا[t]، اور پگهل جاويگا[u]؛ شريروں کي تمنا فنا هو جائيگي[x].

## ۱۱۳ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا کہ خدا کي ستايش کريں اُس کي بزرگي کے سبب، ۶ اور اُس کي رحمت کے سبب.

||خداوند کي ستايش کرو. اى خداوند کے بندو، اُس کي ستايش کرو؛ خداوند کے نام کي مدح کرو[a]. ۲ خداوند کا نام اِس دم سے ابد تک مبارک هووے[b]. ۳ آفتاب کے طلوع سے ليکے اُس کے غروب تک خداوند کا نام ممدوح هو[c]. ۴ خداوند ساري اُمتوں پر بلند و بالا هی[d]؛ اُس کا جلال آسمانوں پر هی[e]. ۵ خداوند همارے خدا کي مانند کون هی[f]، جو بلندي پر رهتا هی. ۶ اور آپ

کو پست کرتا، تاکه آسمان زمين پر نگاه کرے[g]؟ ٧ وه مسکين کو خاک سے اُٹها ليتا هی، اور محتاج کو مزبلے پر سے اُونچا کرتا هی[h]. ٨ تاکه اُسے اميروں کے ساتھ، بلکه اپنے هي لوگوں کے اميروں کے ساتھ، بٹھلاوے[i]. ٩ وه بانجھ عورت کو گھر ميں بساتا هی، ايسا که وه بچوں کي ما خوشي کے ساتھ هو[k]. خداوند کي ستايش کرو.

## ١١٤ زبور

اِس بيان ميں، که ١ راقم لوگوں سے نصيحت کرتا، که اِنهاں چيزوں کے نموني هر وے بهي کانپنے کے درميان خدا سے خوف رکهيں.

جب اِسرايل مصر سے نکلا[a]، اور يعقوب کا گهرانا اجنبي زبان بولنيوالے لوگوں ميں سے[b]؛ ٢ تو يهوداه اُس کي مقدس هوا، اور اِسرايل اُسکي مملکت[c]. ٣ سمندر نے يه ديکها، اور پلٹ گيا[d]، يردن نے بهي، اور اُلٹي بهي[e]؛ ٤ پهاڑوں نے مينڈهوں کي مانند چهلانگيں ماريں، اور پهاڑيوں نے بهيڑ کے بچوں کي مانند[f]. ٥ اى سمندر، تجهے کيا هوا، که تو بهاگا؟ اور اى يردن، کيا هوا، که تو اُلٹي بهي[g]؟ ٦ اور کيا هوا، اى پهاڑو، جو تم مينڈهوں کي مانند چهلانگيں مارتے هو؟ اور اى ٹيلو، جو تم بهيڑ کے بچوں کي مانند؟ ٧ اى زمين، تو خداوند کے حضور تهرتهرا، يعقوب کے خدا کے حضور؛ ٨ جو پتهر کو پاني کا حوض بناتا هی؛ چقمق کے پتهر کو پاني کا چشمه[h].

## ١١٥ زبور

اِس بيان ميں، که ١ راقم زبور اِس لحاظ سے که خدا ذوالجلال هی، ٤ اور بت باطل چيزيں هيں، ٩ لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا هي پر بهروسا رکهيں. ١٢ خدا کي برکتوں کے سبب اُس کو مبارک کهنا مناسب هی.

هم کو، اى خداوند، نهيں، هم کو نهيں، بلکه اپنے نام کو بزرگي دے[a]، اپني رحمت کے ليئے، اور اپني سچائي کے سبب سے. ٢ قوميں کيوں کهيں، که اُن کا خدا اب کهاں هی[b]؟ ٣ همارا خدا تو آسمان پر هی[c]؛ اُس نے جو کچھ چاها، سو کيا. ٤ اُن کے بت روپا اور سونا هيں، آدميوں کي دستکارياں[d]. ٥ وے منهه رکهتے هيں پر بولتے نهيں؛ وے آنکهيں رکهتے هيں، پر ديکهتے نهيں؛ ٦ وے کان رکهتے هيں، پر سنتے نهيں؛ اُن کي ناکيں بهي هيں، ليکن سونگهتے نهيں؛ ٧ وے هاتھ رکهتے هيں، پر پکڑتے نهيں؛ وے پاٴوں رکهتے هيں، پر چلتے نهيں؛ وے اپنے گلے سے بهي آواز نهيں نکالتے. ٨ وے، جو اُنهيں بناتے هيں، اور وے سب، جو اُن کا بهروسا رکهتے هيں، اُنهيں کي مانند هيں[e]. ٩ اى اِسرايل، تو خداوند پر توکل کر[f]؛ وهي اُن کا مددگار اور اُن کي سپر هی[g]. ١٠ اى هارون کے گهرانے، خداوند پر توکل کر، که وهي اُن کا مددگار اور اُنکي سپر هی. ١١ اى خداوند کے ڈرنيوالو، خداوند پر توکل کرو؛ وهي اُن کا مددگار اور اُن کي سپر هی. ١٢ خداوند نے هم کو ياد کيا؛ وه هميں برکت ديگا؛ وه اِسرايل کے گهرانے کو برکت ديگا؛ وه هارون کے گهرانے کو بهي برکت ديگا. ١٣ وه اُن کو جو خداوند سے ڈرتے هيں، چهوٹوں کو بڑوں کے ساتھ، برکت ديگا[h]. ١٤ خداوند تمهاري بڑهتي کرے، تمهاري اور تمهارے لڑکوں کي بهي. ١٥ تم خداوند کي طرف سے، جس نے آسمان اور زمين کو پيدا کيا[i]، مبارک هو[k]. ١٦ آسمان، هاں آسمان خداوند کے هيں، ليکن اُس نے زمين بني آدم کو عنايت کي. ١٧ مردے خداوند کي ستايش نهيں کرتے، اور نه وے سب، جو عالم خاموشي ميں اُتر جاتے[l]. ١٨ ليکن هم اِس وقت سے ليکے ابد تک خداوند کو مبارک کهينگے[m]. خداوند کي ستايش کرو.

## ١١٦ زبور

اِس بيان ميں، که ١ راقم زبور اپني رهائي کے سبب خدا سے اپني محبت اور اِحسانمندي کا اِقرار کرتا. ١٢ اپنے دل کا شوق بڑهاتا، که زياده شکرگذار هو.

ميں ||خداوند سے محبت رکهتا هوں، که اُس نے ميري آواز اور ميري منتيں

[g] زبور ١١: ٤ اور ١٣٨: ٦ يسع ٥٧: ١٥
[h] ١ سمو ٢: ٨ زبور ١٠٧: ٤١
[i] ايوب ٣٦: ٧
[k] ١ سمو ٢: ٥ زبور ٦٨: ٦ يسع ٥٤: ١ گلا ٤: ٢٧

[a] خر ١٣: ٣
[b] زبور ٨١: ٥
[c] خر ٦: ٧ اور ١٩: ٦ اور ٢٥: ٨ اور ٢٠: ٤٥، ٤٦
[d] اِستث ٢٧: ٩
[e] خر ١٤: ٢١ زبور ٧٧: ١٦ يشو ٣: ١٣، ١٦
[f] حبق ٣: ٦
[f] زبور ٢٩: ٦ اور ٦٨: ١٦ حبق ٣: ٩
[g] حبق ٣: ٨
[h] خر ١٧: ٦ گن ٢٠: ١١ زبور ١٠٧: ٣٥

[a] ديکهو يسع ٤٨: ١١ حزق ٣٦: ٢٢
[b] زبور ٤٢: ٣، ١٠ اور ٧٩: ١٠ يوايل ٢: ١٧
[c] ١ توا ١٦: ٢٦ زبور ١٣٥: ٦ دان ٤: ٣٥
[d] اِستث ٤: ٢٨ زبور ١٣٥: ١٥، ١٦، ١٧ يرم ١٠: ٣، وغيره
[e] زبور ١٣٥: ١٨
[f] يسع ٤٤: ١، ١٠، ١١
[g] زبور ٣٣: ٢٠
[g] يوں ٢: ٨ حبق ٢: ١٨، ١٩
[f] ديکهو زبور ١١٨: ٢، ٣، ٤ اور ١٣٥: ١٩، ٢٠
[g] زبور ٣٣: ٢٠ امث ٣٠: ٥
[h] زبور ١٢٨: ١، ٤
[i] پيد ١: ١
[k] پيد ١٤: ١٩
[k] زبور ٦: ٥
[l] زبور ٦: ٥ اور ٨٨: ١٠، ١١، ١٢ يسع ٣٨: ١٨
[m] زبور ١١٣: ٢ دان ٢: ٢٠

|| عبراني ميں، محبت رکهتا که خداوند نے وغيره.

سنیں[a]. ۲ که اُس نے میري طرف کان دهرے، سو میں، جب تک که جیتا رهونگا، اُس کا نام لیئے جاؤنگا. ۳ موت کے دکهوں نے مُجهه کو گهیرا، اور قبر کے دردوں نے مجهے پکڑا[b]؛ میں دکهه اور غم میں گرفتار هوا. ۴ تب میں نے خداوند کا نام لیا، که اي خداوند مهرباني کرکے میري جان بچا لے. ۵ خداوند مهربان[c] اور صادق هي[d]؛ اور همارا خدا رحم کرنیوالا هي. ۶ خداوند ساده لوگوں کا نگهبان هي؛ میں عاجز هو گیا تها، اُس نے مجهے بچا لیا. ۷ اي میري جان، اپني آرامگاه میں پهر[e]، که خداوند نے تجهه پر اِحسان کیا هي[f]. ۸ تو نے مُجهه کو مرنے سے، اور میري آنکهوں کو آنسو بهانے سے، اور میرے پانوں کو پهسلنے سے بچایا[g]. ۹ میں خداوند کے آگے زندگي کي زمین میں چلونگا[h]. ۱۰ میں ایمان لایا، اِس لیئے میں بولا[i]؛ مجهه پر بڑي بپت تهي؛ ۱۱ میں نے اپني گهبراهت میں کها[k]، که سارے آدمي جهوٹهے هیں[l]. ۱۲ میں خداوند کو، اُس کي ساري نعمتوں کے عوض میں، جو مُجهے ملیں، کیا دوں؟ ۱۳ میں نجات کا پیاله اُٹهاؤنگا، اور خداوند کا نام پکارونگا. ۱۴ میں ابهي اُس کے سارے لوگوں کے سامهنے خداوند کے لیئے اپني نذریں ادا کرونگا[m]. ۱۵ خداوند کي نگاه میں اُس کے مقدس لوگوں کا مرنا گرانقدر هي[n]. ۱۶ اي خداوند، میں منت کرتا هوں، کیونکه میں تیرا بنده هوں[o]؛ میں تیرا بنده، تیري لونڈي کا بیٹا[p]؛ تو نے میرے بندهن کهولے. ۱۷ میں تیرے حضور شکرگذاري کے ذبیحه چڑهاؤنگا[q]، اور خداوند کا نام پکارونگا. ۱۸ میں ابهي اُسکے سارے لوگوں کے آگے اپني نذریں خداوند کے لیئے ادا کرونگا[r]؛ ۱۹ خداوند کے گهر کي بارگاهوں میں[s]، اور تیرے درمیان، اي یروسلم. خداوند کي ستایش کرو.

a زبور ۱۸: ۱
b زبور ۱۸: ۴، ۵، ۶
c زبور ۱۰۳: ۸
d عز ۹: ۱۵ نحم ۹: ۸ زبور ۱۱۹: ۱۳۷ اور ۱۴۵: ۱۷
e یرم ۶: ۱۶ متي ۱۱: ۲۹
f زبور ۱۳: ۶ اور ۱۱۹: ۱۷
g زبور ۵۶: ۱۳
h زبور ۲۷: ۱۳
i ۲ قرن ۴: ۱۳
k زبور ۳۱: ۲۲
l روم ۳: ۴
m ۱۸ آیت زبور ۲۲: ۲۵ یون ۲: ۹
n زبور ۷۲: ۱۴
o زبور ۱۱۹: ۱۲۵ اور ۱۴۳: ۱۲
p زبور ۸۶: ۱۶
q احبا ۷: ۱۲ زبور ۵۰: ۱۴ اور ۱۰۷: ۲۲
r ۱۴ آیت
s زبور ۹۲: ۸ اور ۱۰۰: ۴ اور ۱۳۵: ۲

## ۱۱۷ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا که خدا کي ستایش کریں اُس کي رحمت اور وفاداري کے سبب.

اي ساري قومو، خداوند کي حمد کرو؛ اي سب اُمتو، تم اُس کي ستایش کرو[a]. ۲ کیونکه اُس کي رحمت هم پر غالب هوئي، اور اُس کي سچائي ابد تک هي[b]. خداوند کي ستایش کرو.

a روم ۱۵: ۱۱
b زبور ۱۰۰: ۵

## ۱۱۸ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا که خدا کي ستایش کریں اُس کي رحمت کے سبب. ۵ اپني واقفکاري سے اِس پر دلیل لاتا که خدا هي پر بهروسا رکهنا بهلا کام هي. ۲۲ راقم زبور مسیح کي علامت هي، اور اُس کے احوال میں سے مسیح کے آنے اور بادشاهت پانے کي خبر حاصل هوتي هي.

خداوند کي شکرگذاري کرو، که وه نیک هي؛ اور اُس کي رحمت ابد تک هي[a]. ۲ اي کاش که اِسرائیل یهه کهے[b]، که اُس کي رحمت ابد تک هي. ۳ هارون کا گهرانا بهي اب یهه کهے، که اُس کي رحمت ابد تک هي. ۴ اي کاش که، وے جو خداوند سے ڈرتے هیں، یهه کهیں، که اُس کي رحمت ابد تک هي. ۵ میں نے تنگي میں خداوند کو پکارا[c]؛ خداوند نے میري سنکے کشادگي بخشي[d]. ۶ خداوند میري طرف هي[e]، میں نهیں ڈرنے کا؛ اِنسان میرا کیا کر سکتا هي؟ ۷ خداوند میرے مددگاروں میں هي[f]؛ پس، میں اُنهیں جو میرا کینه رکهتے هیں دیکهه لونگا[g]. ۸ توکل کرنا خداوند پر اُس سے بهتر هي، که اِنسان کا بهروسا رکهے[h]. ۹ خداوند پر توکل کرنا اُس سے بهتر، که امیروں کا بهروسا رکهے[i]. ۱۰ ساري قوموں نے مجهه کو گهیر لیا؛ میں یقیناً خداوند کے نام سے اُن کو نابود کرونگا. ۱۱ اُنهوں نے تو مجهے گهیرا[k]، هاں، اُنهوں نے تو مجهے گهیرا هي؛ میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنهیں نابود کرونگا. ۱۲ اُنهوں نے مجهه پر شهد کي مکهیوں کي طرح گهیر لیا[l]؛ وے کانٹوں کي آگ کي مانند[m] بجهه گئے؛ میں یقیناً خداوند کے نام سے اُنهیں نابود کرونگا. ۱۳ تو نے مُجهے بڑے زور سے ڈهکیلا، تاکه مُجهے گرا دے؛ لیکن خداوند نے میري مدد

a ۱ توا ۱۶: ۸، ۳۴ زبور ۱۰۶: ۱ اور ۱۰۷: ۱ اور ۱۳۶: ۱
b دیکهو زبور ۱۱۵: ۹، وغیره
c زبور ۱۲۰: ۱
d زبور ۱۸: ۱۹
e زبور ۲۷: ۱ اور ۵۶: ۴، ۱۱ اور ۱۴۶: ۵ یسعا ۵۱: ۱۲ عبر ۱۳: ۶
f زبور ۵۴: ۴
g زبور ۵۹: ۱۰
h زبور ۴۰: ۴ اور ۶۲: ۸، ۹ یره ۱۷: ۵، ۷
i زبور ۱۴۶: ۳
k زبور ۸۸: ۱۷
l اِست ۱: ۴۴
m واعظ ۷: ۶ نحوم ۱: ۱۰

کي۔ ۱۴ خداوند ميري قوت اور ميرا † فخر هی؛ وہ تو ميري نجات هوا۔ ۱۵ صادقوں کے خيموں ميں خوشي اور نجات کي آواز هی۔ خداوند کا دهنا هاتهہ بهادري کرتا هی؛ ۱۶ خداوند کا دهنا هاتهہ بلند هوا؛ خداوند کا دهنا هاتهہ بهادري کرتا هی۔ ۱۷ ميں نہ مرونگا، بلکہ جيونگا؛ اور خداوند کے کام بيان کرونگا۔ ۱۸ خداوند نے مجهے خوب تمبيہ کي؛ ليکن اُس نے مجهے موت کے حوالے نہ کيا۔ ۱۹ صداقت کے دروازے ميرے ليئے کهولو؛ ميں اُن سے اندر جاؤنگا؛ ميں خداوند کي ستايش کرونگا۔ ۲۰ خداوند کا دروازہ يهہ هی؛ اُس ميں صادق داخل هوتے هيں۔ ۲۱ ميں تيري حمد و ثنا کرونگا، کہ تو نے ميري سن لي، اور ميري نجات هوا۔ ۲۲ وہ پتهر، جسے معماروں نے رد کيا، کونے کا سرا هو گيا هی۔ ۲۳ يهہ خداوند سے هوا، جو هماري نظروں ميں عجيب هی۔ ۲۴ خداوند نے يهہ دن مقرر کيا؛ هم تو اِس ميں خوشي کرينگے اور شادمان هووينگے۔ ۲۵ اى خداوند، ميں منت کرتا هوں، نجات بخشيئے؛ اى خداوند، ميں منت کرتا هوں، کاميابي بخشيئے۔ ۲۶ مبارک هی وہ، جو خداوند کے نام سے آتا هی؛ هم خداوند کے گهر ميں سے تم کو مبارکبادي ديتے هيں۔ ۲۷ خداوند وہ خدا هی، جس نے هم کو نور دکهلايا؛ قرباني کو مذبح کے سينگوں تک رسيوں سے باندهو۔ ۲۸ ميرا خدا تو هی، اور ميں تيري ستايش کرونگا؛ تو ميرا خدا هی، ميں تيري بزرگي کرونگا۔ ۲۹ خداوند کي شکرگذاري کرو؛ کہ وہ نيک هی، اور اُس کي رحمت ابد تک هی۔

## ۱۱۹ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ اِس زبور ميں مختلف دعائيں اور ستايشيں اور فرمانبرداري کرنے کي مضمون مندرج هيں۔

א آلف

مبارک وے، جو راہ ميں کامل رفتار هيں، اور خداوند کے شرع پر چلنيوالے هيں۔ ۲ مبارک وے هيں، جو اُس کي شهادتوں کو ياد رکهتے هيں، اور اپنے سارے دل سے اُسے ڈهونڈهتے هيں۔ ۳ وے بدي بهي نهيں کرتے؛ وے اُس کي راهوں پر چلتے هيں۔ ۴ تو نے حکم کيا هی، کہ هم جي جان سے تيرے قواعد کو حفظ کريں۔ ۵ کاش کہ ميري راهيں درست کي جائيں، تاکہ تيرے حکموں کو لحاظ کروں۔ ۶ جب کہ ميں تيرے سارے حکموں کو نگاہ رکهونگا، تو شرمندہ نہ هونگا۔ ۷ ميں تيري صداقت کے انفصالوں کو سيکهکے اپنے دل کي راستي سے تيري ستايش کرونگا۔ ۸ ميں تيرے حکموں کو حفظ کرونگا؛ تو مجهے آخر تک نہ چهوڑ۔

ב بيت

۹ جوان اپني راهيں کس طرح صاف کر رکهے؟ اُس پر خوب نظر کرنے سے، تيرے کلام کے مطابق۔ ۱۰ ميں نے اپنے سارے دل سے تيري تلاش کي هی؛ تو مجهہ کو اپنے حکموں سے بهٹکنے مت دے۔ ۱۱ ميں نے تيرے کلام کو اپنے دل کے بيچ چهپا ليا، تاکہ ميں تيرا گناہ نہ کروں۔ ۱۲ اى خداوند، تو مبارک هی؛ اپنے احکام مجهے سکها۔ ۱۳ ميں نے اپنے لبوں سے تيرے منهہ کي ساري عدالتوں کو بيان کيا۔ ۱۴ ميں تيري شهادتوں کي راہ ميں ايسا شادمان هوں، جيسے کہ تمام دولت سے۔ ۱۵ ميں تيرے قواعد ميں غور کرونگا، اور تيري روشوں کو ملاحظہ کرونگا۔ ۱۶ ميں تيرے حکموں ميں مگن رهونگا؛ ميں تيرا کلام نہ بهولونگا۔

ג جيمل

۱۷ اپنے بندے پر احسان کر، تاکہ ميں جي جاؤں، اور تيرے کلام کو ياد رکهوں۔ ۱۸ ميري آنکهيں کهول، تاکہ ميں تيري شريعت کے ‖ عجايب مضمونوں کو ديکهوں۔ ۱۹ ميں زمين پر ايک مسافر هوں؛ اپنے حکم مجهہ سے نہ چهپا۔ ۲۰ ميرا

† عبراني ميں، گيت۔
خر ۱۵ : ۲ — يسع ۱۲ : ۲
خر ۱۵ : ۶
زبور ۶ : ۵ — حبق ۱ : ۱۲
زبور ۷۳ : ۲۸
۲ قرن ۶ : ۹
يسع ۲۶ : ۲
يهود ۲۴ : ۷
يسع ۳۵ : ۸ — مکاش ۲۱ : ۲۷ اور ۲۲ : ۱۴، ۱۵
زبور ۱۱۶ : ۱ — ۱۴ آيت
متي ۲۱ : ۴۲ — مرق ۱۲ : ۱۰ — لوقا ۲۰ : ۱۷ — اعم ۴ : ۱۱ — اف ۲ : ۲۰ — ۱ پطر ۲ : ۴، ۷
متي ۲۱ : ۹ اور ۲۳ : ۳۹ — مرق ۱۱ : ۹ — لوقا ۱۹ : ۳۸ — ديکهو ذکر ۴ : ۷
استر ۸ : ۱۶ — ۱ پطر ۲ : ۹
خر ۱۵ : ۲ — يسع ۲۵ : ۱
۱ آيت

زبور ۱۲۸ : ۱
۱ يوح ۳ : ۹ اور ۵ : ۱۸
۱ ايوب ۲۲ : ۲۶ — ۱ يوح ۲ : ۲۸ — ۱۷۱ آيت
۲ تو ۱۵ : ۱۵
۲۱، ۱۱۸ آيتيں
زبور ۳۷ : ۳۱ — لوقا ۲ : ۱۹، ۵۱
۲۶، ۳۳، ۶۴، ۶۸، ۱۰۸، ۱۲۴، ۱۳۵ آيتيں
زبور ۳۴ : ۱۱
زبور ۱ : ۲ — ۲۳، ۴۸، ۷۸ آيتيں
زبور ۱ : ۲ — ۳۵، ۴۷، ۷۰، ۷۷ آيتيں
زبور ۱۱۶ : ۷
‖ عبراني ميں، عجايبات کو۔
پيد ۴۷ : ۹ — ۱ توا ۲۹ : ۱۵ — زبور ۳۹ : ۱۲ — ۲ قرن ۵ : ۶ — عبر ۱۱ : ۱۳

جي هر دم تیري عدالتوں کے اِشتیاق میں پڑا ترپتا هی[o]. ٢١ تو نے مغروروں کو، اُن لعنتیوں کو، جو تیرے حکموں سے بہتک جاتے[p]، ڈانٹا هی. ٢٢ ملامت اور حقارت کو مجهہ پر سے دفع کر[q]؛ کیونکه میں نے تیري شہادتوں کو حفظ کر رکہا هی. ٢٣ امیروں نے بهي مجلس کي، اور میرے خلاف باتیں کہیں؛ پر تیرا بندہ تیرے حقوق پر دهیان لگائے هوئے هی[r]. ٢٤ تیري شہادتیں بهي میري عشرت[s] اور میري صلاح دینیوالیاں هیں.

ד دالت.

٢٥ میري جان خاک سے لگي جاتي هی[t]؛ تو اپنے قول کے مطابق مجهہ کو جلا[u]. ٢٦ میں نے اپني راهیں بیان کیں، اور تو نے میري سني هی؛ مجهے اپنے حقوق سکہلا[x]. ٢٧ اپنے قواعد کي راہ کو مجهے بجها دے، میں تیرے عجایب کاموں پر دهیان کرونگا[y]. ٢٨ میري جان غم کے مارے †پگہل جاتي هی[z]؛ اپنے قول کے مطابق مجهہ کو قائم کر. ٢٩ دروغ گوئي کي راہ مجهہ سے دور کر، اور مہرباني کرکے اپني شریعت مجهے بخش. ٣٠ میں نے سچائي کي راہ اِختیار کي، اور تیري عدالتیں اپنے روبرو رکہیں. ٣١ میں تیري شہادتوں سے چمٹ رہا هوں؛ ای خداوند، مجهے شرمنده نه کر. ٣٢ میں تیرے حکموں کي راہ میں دوڑونگا، اِس لیئے که تو میرا دل کشادہ کرتا هی[a].

ה هے.

٣٣ ای خداوند، مُجهے اپنے حقوق کي راہ بتلا[b]؛ میں اُسے آخر تک[c] یاد رکہونگا. ٣٤ مجهہ کو فہم عطا کر[d]، اور میں تیري شریعت کو حفظ کرونگا؛ هاں، میں اُسے اپنے سارے دل سے حفظ کر رکہونگا. ٣٥ مجهے اپنے حکموں کے راستے میں چلا، که میري خوشي اُس میں هی[e]. ٣٦ میرے دل کو اپني شہادتوں کي

[o] زبور ٤٢: ١، ٢، اور ٦٣: ١، اور ٨٤: ٢، ٤٠، ١٣١ آیتیں [p] ١١٠، ١١٠، ١١٨ آیتیں [q] زبور ٣٩: ٨ [r] ١٠٢ آیت [s] ٧٧، ٩٢ آیتیں [t] زبور ٤٤: ٢٥ [u] ٤٠ آیت، زبور ١٤٣: ١١ [x] ١٢ آیت [y] زبور ٢٥: ٤، اور ٢٧: ١١، اور ٨٦: ١١ [z] زبور ١٤٥: ٥، ٦ † عبراني میں ٹپکتي هی. [a] زبور ١٠٧: ٢١ [a] ١ سلاط ٤: ٢٩، یسع ٦٠: ٥، ٢ قرنت ٦: ١١ [b] ١٢ آیت [c] ١١٢ آیت، متي ١٠: ٢٢، مکاش ٢: ٢٦ [d] ٧٣ آیت، امث ٢: ٦، یعق ١: ٥ [e] ١٦ آیت

طرف مایل کر، نه که لالچ کي طرف[f]. ٣٧ میري آنکہوں کو پہیر دے[g]، که بطالت پر نظر نه کریں[h]؛ اور اپني راہ میں مجهے زندگي بخش[i]. ٣٨ اپنے قول کو اپنے بندے کے لیئے قایم رکہہ[k]، اِس لیئے که وہ تجهہ سے خوف رکہتا هی. ٣٩ اُس ملامت کو، جس سے میں ڈرتا هوں، مجهہ سے دفع کر؛ که تیري عدالتیں بهلي هیں. ٤٠ دیکہہ، که میں تیرے قواعد کا مشتاق هوں[l]؛ اپني صداقت میں مجهے زندگي بخش[m].

ו واو.

٤١ ای خداوند، اپني رحمتوں کو، هاں، اپني نجات کو، اپنے قول کے مطابق مجهہ تک آنے دے[n]. ٤٢ تا که میں اُس کو جو مجهے ملامت کرتا هی، جواب دوں؛ کیونکه مُجهے تیرے قول کا بهروسا هی. ٤٣ اور حق بات کو میرے منہہ سے کسي طرح جدا نه کر دے؛ که تیرے حکموں پر میرا اِعتماد هی. ٤٤ اور میں تیري شریعت کو هر وقت ابدالاباد تک حفظ کر رکہونگا. ٤٥ اور میں کشادہ جگہہ میں چلتا پہرتا رهونگا؛ که، تیرے قواعد کو ڈهونڈهتا هوں. ٤٦ اور میں بادشاهوں کے آگے بهي تیري شہادتوں کا تذکرہ کرونگا[o]، اور شرمنده نه هونگا. ٤٧ اور تیرے حکموں سے حظ اُٹہاونگا[p]، که میں اُنہیں چاهتا هوں. ٤٨ میں تیرے حکموں کي طرف، جن سے میں محبت رکہتا هوں، اپنے هاتهہ اُٹہاونگا؛ اور تیرے حقوق کو سوچتا رهونگا[q].

ז زین.

٤٩ اپنے بندے کي خاطر اپنے قول کو، جس کا تو نے مجهے اُمیدوار کیا[r]، یاد فرما. ٥٠ یہہ میرے دکهہ میں میري تسلي هی[s]، که تیرے سخن نے مجهے زندگي بخشي هی. ٥١ مغروروں نے مجهہ سے بہت ٹہٹہولیاں کیں[t]؛ لیکن میں نے تیري شریعت سے کناره نه کیا[u].

[f] حزق ٣٣: ٣١، مرق ٧: ٢١، ٢٢، لوقا ١٢: ١٥، ١ تمط ٦: ١٠، عبر ١٣: ٥ [g] یسع ٣٣: ١٥ [h] امث ٢٣: ٥ [i] ٤٠ آیت [k] ٢ سمو ٧: ٢٥ [l] ٢٠ آیت [m] ٢٥، ٣٧، ٨٨، ١٠٧، ١٤٩، ١٥٦، ١٥٩ آیتیں [n] زبور ١٠٦: ٤، ٧٧ آیت [o] زبور ١٣٨: ١، متي ١٠: ١٨، ١٩، اعما ٢٦: ١، ٢ [p] ١٦ آیت [q] ١٥ آیت [r] ٧٤، ٨١، ١٤٧ آیتیں [s] روم ١٥: ٤ [t] یرم ٢٠: ٧، ایوب ٢٣: ١١ [u] زبور ٤٤: ١٨، ١٥٧ آیت

۵۲ اي خداوند، میں نے تیرے قدیمي عدالتوں کو یاد رکھا؛ سو تسلي پائي۔ ۵۳ اُن شریروں کے سبب، جنھوں نے تیري شریعت کو چھوڑ دیا هي، حیراني نے مجھے آ پکڑا۔ ۵۴ میرے مسافرخانے میں تیرے احکام میرے گیت هیں۔ ۵۵ اي خداوند، میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا هي، اور تیري شریعت کي محافظت کي هي۔ ۵٦ یهه مجھه کو اِس لیئے هي، که میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا۔

ح خیت۔

۵۷ اي خداوند، تو میرا بخرہ هي؛ میں نے تو کہا هي، که میں تیري باتوں کو حفظ کرونگا۔ ۵۸ میں اپنے سارے دل سے تیرے چهرے کي توجهه ڈهونڈهتا هوں: تو اپنے قول کے مطابق مجھه پر رحم فرما۔ ۵۹ میں نے اپني راهوں پر غور کیا، اور تیري شهادتوں کي طرف اپنے قدم پهیرے۔ ٦۰ میں نے پهرتي کي، اور تیرے حکموں کے حفظ کرنے میں دیري نه کي۔ ٦۱ شریروں کے جالوں نے مجھے گهیرا، پر میں نے تیري شریعت کو فراموش نه کیا۔ ٦۲ میں آدهي رات کو اُٹهونگا که تیري صداقت کے اِنفصالوں کے سبب تیري شکرگذاریاں کروں۔ ٦۳ میں اُن سب کا همنشین هوں، جو تجھه سے ڈرتے هیں، اور اُن کا جو تیرے فرایض پر عمل کرتے هیں۔ ٦۴ اي خداوند، زمین تیري رحمت سے معمور هي: مجھے اپنے حقوق سکھلا۔

ط تیت۔

٦۵ اي خداوند، تو نے اپنے کلام کے مطابق اپنے بندے سے خوش‌سلوکي کي هي۔ ٦٦ مجھه کو اچها اِمتیاز اور دانش سکھا، که میں تیرے حکموں پر ایمان لایا هوں۔ ٦۷ مصیبت میں گرفتار هونے سے پیشتر میں گمراہ هوتا تها؛ پر اب میں نے تیرے کلام کو حفظ کیا هي۔ ٦۸ تو نیک هي، اور نیکي کرتا هي؛ مجھے اپنے حقوق سکھلا۔ ٦۹ مغروروں نے مجھه پر جهوٹهه باندها هي، پر میں تیرے فرایض کو اپنے سارے دل سے حفظ کر رکھونگا۔ ۷۰ اُن کا دل چربي کے مانند چکنا هو رہا هي؛ پر میں تیري شریعت سے مگن هوں۔ ۷۱ بهلا هوا، که میں نے دکھه پایا؛ که میں تیرے قواعد کو سیکهونگا۔ ۷۲ تیرے منهه کي شریعت میرے لیئے هزاروں سونے روپے کے سکوں سے بهتر هي۔

ي یود۔

۷۳ تیرے هاتهوں نے مجھے بنایا، اور مجھے آراسته کیا: مجھه کو فهم عطا کر، تا که میں تیرے احکام سیکهوں۔ ۷۴ وے جو تجھه سے ڈرتے هیں، مجھے دیکهکے خوش هونگے؛ کیونکه میں نے تیرے سخن پر اعتماد رکھا۔ ۷۵ اي خداوند میں جانتا، که تیري عدالتیں راست هیں؛ اور که تو نے وفاداري سے مجھه کو دکھه دیا۔ ۷٦ جیسا تو نے اپنے بندے سے وعدہ کیا هي، ویسے تیري شفقت میري تسلي کا باعث هو۔ ۷۷ تیري رحمتیں میرے شامل حال هوویں، تا که میں جیتا رهوں؛ که تیري شریعت میري خوشي هي۔ ۷۸ مغرور شرمندہ هوویں، که اُنھوں نے ناحق میرے مقدمے کو بگاڑا؛ پر میں تیرے فرایض پر دهیان رکھونگا۔ ۷۹ ایسا هو، که وے جو تجھه سے ڈرتے هیں، اور وے، جو تیري شهادتوں کو جانتے هیں، میري طرف پهریں۔ ۸۰ ایسا کر، که میرا دل تیرے قواعد کي طرف کامل توجهه کرے؛ تا که میں شرمندہ نه هوؤں۔

ک کف۔

۸۱ میري جان تیري نجات کے شوق سے غش کهاتي هي؛ میں تیرے قول پر اِعتماد رکھتا هوں۔ ۸۲ میري آنکھیں تیرے سخن کے اِنتظار میں یهه کهتے هوئے فنا هوئیں، که تو مجھے کب تسلي دیگا؟ ۸۳ میں تو اُس مشک کي مانند هوا،

جو دھوئیں میں دھری ہو؛ پر تیرے قواعد کو میں بھول نہ جاتا۔ ۸۴ تیرے بندے کی عمر کے دن کتنے ہیں؟ تو کب میرے ستانیوالوں سے عدالت کریگا؟ ۸۵ مغروروں نے، جو تیری شریعت کے پیرو نہیں، میرے لیئے گڑھے کھودے ہیں۔ ۸۶ تیرے سارے حکم برحق ہیں؛ وے ناحق مجھ کو ستاتے ہیں؛ تو میری کمک کر۔ ۸۷ نزدیک ہی، کہ وے مجھے زمین پر سے نابود کریں؛ لیکن میں نے تیرے فرائض کو ترک نہیں کیا۔ ۸۸ اپنی رحمت کے مطابق مجھے زندگی بخش؛ کہ میں تیرے منہ کی شہادت کو حفظ کرونگا۔

ل لامد۔

۸۹ ای خداوند، تیرا کلام آسمان پر سدا ثابت ہی۔ ۹۰ تیری سچائی پشت در پشت ہی؛ تونے زمین کو قیام بخشا، اور وہ ٹہہر رہی۔ ۹۱ وے آج تیری عدالتوں کے لیئے آج کے دن تک قائم ہیں؛ کیونکہ سب تیرے خادم ہیں۔ ۹۲ اگر تیری شریعت میری خوشی نہ ہوتی، تو میں اپنی مصیبت میں ہلاک ہو جاتا۔ ۹۳ میں تیرے فرایض کو کبھی فراموش نہ کرونگا؛ کہ تونے اُنکے وسیلے سے مجھے حیات بخشی ہی۔ ۹۴ میں تیرا ہوں، مجھے بچا لے؛ کہ میں تیرے فرایض کا طالب ہوں۔ ۹۵ شریر میری گھات میں لگے ہوئے ہیں، کہ مجھے ہلاک کریں؛ لیکن میں تیری شہادتوں پر دھیان رکھتا ہوں۔ ۹۶ میں نے ہر ایک کمال کی، کہ اُس کی حد ہی، دیکھا، لیکن تیرے حکم نہایت وسیع ہیں۔

م میم۔

۹۷ آہ! میں تیری شریعت سے کیسی محبت رکھتا ہوں! میرا سوچ سارے دن اُس ہی میں ہی۔ ۹۸ تو اپنے حکموں کے وسیلے سے مجھ کو میرے دشمنوں سے زیادہ دانشمند کرتا ہی؛ کہ وے ہمیشہ میرے ساتھ ہیں۔ ۹۹ میری دانش اُن سب کی دانش سے، جو مجھے تعلیم دیتے ہیں، زیادہ ہی؛ کیونکہ میں تیری شہادتوں کا دھیان کرتا رہتا ہوں۔ ۱۰۰ میں بوڑھوں سے زیادہ سمجھتا ہوں؛ کیونکہ میں نے تیرے فرایض کو حفظ کیا ہی۔ ۱۰۱ میں نے ہر ایک بری راہ سے اپنے پانوں باز رکھے، تاکہ میں تیرے کلام کو حفظ کروں۔ ۱۰۲ میں نے تیری عدالتوں سے کنارہ نہ کیا؛ کیونکہ تونے مجھے تعلیم دی ہی۔ ۱۰۳ تیری باتیں میرے تالو کو کیا ہی میٹھی لگتی ہیں؛ بلکہ شہد سے بھی زیادہ، جو میرے منہ میں ہو۔ ۱۰۴ تیرے فرایض کے وسیلے سے میں نے فہمید پائی؛ اِس لیئے ہر ایک جھوٹھی راہ سے میں عداوت رکھتا ہوں۔

ن نون

۱۰۵ تیرا کلام میرے پانوں کے لیئے چراغ، اور میری راہ کی روشنی ہی۔ ۱۰۶ میں نے قسم کھائی ہی، اور میں اُسے پورا کرونگا، کہ میں تیری صداقت کے اِنفصالوں کو حفظ کر رکھونگا۔ ۱۰۷ مجھ پر بڑی مصیبت ہی: ای خداوند، اپنے کلام کے مطابق مجھے جلا۔ ۱۰۸ ای خداوند، مہربانی فرما کے میرے منہ کے ہدیوں کو قبول کر، اور اپنی عدالتیں مجھے سکھلا۔ ۱۰۹ میری جان ہمیشہ میری ہتھیلی پر ہی؛ باوجود اُس کے میں نے تیری شریعت کو فراموش نہ کیا۔ ۱۱۰ شریروں نے میرے لیئے پھندہ لگایا ہی، پر میں تیرے فرایض سے کنارے نہ ہوا۔ ۱۱۱ میں نے تیری شہادتوں کو ابدی میراث جانکے اپنا کر لیا؛ کیونکہ وے میرے دل کی خوشی کے باعث ہیں۔ ۱۱۲ میں نے اپنے دل کو اِس طرف مائل کیا، کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تک عمل کروں۔

ס سامک

۱۱۳ ||بیثبات خیالوں سے میں بیزار هوں، پر تیري شریعت سے محبت رکھتا هوں. ۱۱۴ تو میرے چھپنے کا مکان[k]، اور میري سپر هی؛ میں تیرے کلام سے اُمید رکھتا هوں[l]. ۱۱۵ ای بدکارو، میرے پاس سے دور هو جاؤ[m]؛ که میں تو اپنے خدا کے حکموں کي محافظت کرونگا. ۱۱۶ اپنے قول کے مطابق مجھے سنبھال، تاکه میں جي جاؤں؛ اور اپني اُمید کي بابت مجھے شرمنده نه هونے دے[n]. ۱۱۷ مجھ کو تھامبھ، که میں سلامت رهوں؛ اور میں همیشه تیرے حقوق پر نگاه رکھونگا. ۱۱۸ تو اُن سب کو رد کر دیتا هی، جو تیرے حقوق سے بھٹک جاتے[o]؛ که اُن کي فطرت جھوٹھ هی. ۱۱۹ تو نے زمین کے سب شریروں کو میل کي مانند[p] ||دور کیا؛ سو میں تیري شهادتوں سے محبت رکھتا هوں. ۱۲۰ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا هی[q]، اور میں تیري عدالتوں سے ڈرتا هوں.

ע عین.

۱۲۱ میں نے عدالت اور صداقت کي هی؛ مجھے اُن کے حوالے نه کر، جو مجھ پر ظلم کرتے هیں. ۱۲۲ خیر کے لیئے اپنے بندے کا ضامن هو[r]، تاکه مغرور لوگ مجھ پر ظلم نه کریں. ۱۲۳ میري آنکھیں تیري نجات کے، اور تیري صداقت کے قول کے اِنتظار میں فنا هو گئیں[s]. ۱۲۴ اپنے بندے سے اپني رحمت کے مطابق سلوک کر، اور مجھ کو اپنے حقوق سکھلا[t]. ۱۲۵ میں تیرا بنده هوں[u]، مجھ کو فهم دے، تاکه میں تیري شهادتوں کو پهچانوں. ۱۲۶ خداوند کے لیئے کام کرنے کا وقت هی، که اُنھوں نے تیري شریعت کو توڑا. ۱۲۷ میں اِس لیئے تیرے حکموں کو سونے سے، بلکه چوکھے سونے سے، زیاده عزیز رکھتا هوں[v]. ۱۲۸ اِس لیئے میں تیرے سارے فرایض کو سب باتوں کي بابت راست جانتا هوں، اور سب جھوٹھي راهوں کو دشمن رکھتا هوں[w].

פ فے

۱۲۹ تیري شهادتیں عجیب و غریب هیں؛ اِس لیئے میري جان اُنھیں حفظ کر رکھتي هی. ۱۳۰ تیرے کلام کا مکاشفه روشني بخشتا هی؛ وه سارے سادے لوگوں کو فهمید عنایت کرتا هی[x]. ۱۳۱ میں اپنا منھه کھول کے بڑا هانپتا هوں؛ کیونکه میں تیرے حکموں کا مشتاق هوں[y]. ۱۳۲ جس طرح تو اُن پر توجه کیا کرتا هی جو تیرے نام سے محبت رکھتے[z]، مجھ پر نگاه کر[a]، اور مجھ پر رحم فرما. ۱۳۳ اپنے قول سے میرے قدموں کو درست رکھه[b]، اور کسي طرح کي بدي کو مجھ پر غالب هونے نه دے[c]. ۱۳۴ اِنسان کے ظلم سے مجھے مخلصي دے[d]؛ تب میں تیرے فرایض کو حفظ کرونگا. ۱۳۵ اپنے بندے کو اپنے چهرے کي جلوه‌گري دکھلا[e]، اور مجھے اپنے حقوق سکھلا[f]. ۱۳۶ پاني کي نهریں میري آنکھوں سے بهتي هیں، اِس لیئے که لوگ تیري شریعت کو حفظ نهیں کرتے[g].

צ صادے.

۱۳۷ ای خداوند، تو صادق هی[h]، اور تیرے اِنفصال واجبي هیں. ۱۳۸ تو نے اپني شهادتوں کو صداقت اور کمال امانتداري کے ساتھه جتا دیا هی[l]. ۱۳۹ میري غیرت مجھے کھا گئي[m]؛ کیونکه میرے دشمنوں نے تیري باتوں کو فراموش کیا هی. ۱۴۰ تیرا کلام نهایت پاکیزه هی[n]؛ اِس لیئے تیرا بنده اُس سے محبت رکھتا هی. ۱۴۱ میں حقیر اور ذلیل هوں؛ پر میں تیرے فرایض کو فراموش نهیں کرتا. ۱۴۲ تیري صداقت ابدي صداقت هی، اور تیري شریعت حق هی[o]. ۱۴۳ مصیبت اور آفت نے مجھے آ لیا هی؛ لیکن تیرے احکام میري خوشي هیں[p]. ۱۴۴ تیري شهادتوں

|| یا، دو دلوں سے.
[k] زبور ۳۲: ۷ اور ۹۱: ۱
[l] ۸۱ آیت
[m] زبور ۶: ۸ اور ۱۳۹: ۱۹ متي ۷: ۲۳
[n] زبور ۲۵: ۲ روم ۵: ۵ اور ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۱
[o] ۲۱ آیت
[p] حزق ۲۲: ۱۸
|| عبراني میں موقوف کیا.
[q] حبق ۳: ۱۶
[r] عبر ۷: ۲۲
[s] ۸۱، ۸۲ آیتیں
[t] ۱۲ آیت
[u] زبور ۱۱۶: ۱۶
[v] ۷۲ آیت، زبور ۱۹: ۱۰ امث ۸: ۱۱
[w] ۱۰۴ آیت
[x] زبور ۱۹: ۷ امث ۱: ۴
[y] ۲۰ آیت
[z] ۲ تسل ۱: ۶، ۷
[a] زبور ۱۰۶: ۴
[b] زبور ۱۷: ۵
[c] زبور ۱۹: ۱۳ روم ۶: ۱۲
[d] لوقا ۱: ۷۴
[e] زبور ۴: ۶
[f] ۱۲، ۲۶ آیتیں
[g] یرم ۹: ۱ اور ۱۴: ۱۷ دیکھو حزق ۹: ۴
[h] عزرا ۹: ۱۵ نحم ۹: ۳۳ یرم ۱۲: ۱ دان ۹: ۷
[l] زبور ۱۹: ۷، ۸، ۹
[m] زبور ۶۹: ۹ یوحنا ۲: ۱۷
[n] زبور ۱۲: ۶ اور ۱۸: ۳۰ اور ۱۹: ۸ امث ۳۰: ۵
[o] ۱۵۱ آیت، زبور ۱۹: ۹ یوحنا ۱۷: ۱۷
[p] ۷۷ آیت

کی صداقت ابدی ھی: مجھے فہم عطا کر[y]، تاکہ میں جی جاؤں۔

ق قوف۔

۱۴۵ میں اپنے سارے دل سے پکارتا ھوں؛ ای خداوند، میری سن؛ میں تیرے حقوق کو حفظ کرونگا۔ ۱۴۶ میں تجھے پکارتا ھوں؛ مجھے بچا لے؛ تو میں تیری شہادتوں کو یاد رکھونگا۔ ۱۴۷ میں صبح پر سبقت کرتے ھوئے[z] چلاتا ھوں، کہ مجھے تیرے سخن پر اعتماد ھی[a]۔ ۱۴۸ میری آنکھوں نے پہروں پر سبقت کی ھی[b]، تاکہ میں تیرے سخن کا دھیان رکھوں۔ ۱۴۹ ای خداوند، اپنی شفقت کے مطابق میری آواز سن، اور اپنی عدالتوں کے موافق مجھے زندگی بخش[c]۔ ۱۵۰ وے، جو شرارت کے درپی ھیں، نزدیک آگئے؛ وے تیری شریعت سے دور ھیں۔ ۱۵۱ ای خداوند، تو نزدیک ھی[d]، اور تیرے سارے احکام حق ھیں[e]۔ ۱۵۲ میں نے تیری شہادتوں کی بابت قدیم سے معلوم کیا، کہ تو نے اُن کی بنیاد کو ابدی قیام[f] بخشا۔

ر ریش

۱۵۳ میری مصیبت پر نظر کر[g]، اور مجھے رہائی دے؛ کہ میں نے تیری شریعت کو فراموش نہیں کیا۔ ۱۵۴ میری طرف سے جوابدہی کر[h]، اور مجھے مخلصی دے؛ اپنے قول کے مطابق مجھے زندگی بخش[i]۔ ۱۵۵ نجات شریروں سے دور ھی[k]؛ کیونکہ وے تیرے حقوق کو نہیں ڈھونڈتے۔ ۱۵۶ ای خداوند، تیری رحمتیں بہت ھیں؛ اپنی عدالتوں کے مطابق مجھے زندہ کر[l]۔ ۱۵۷ وے، جو میرے پیچھے پڑے ھیں، اور وے، جو میرے دشمن ھیں، بہت ھیں؛ لیکن میں نے تیری شہادتوں سے کنارہ نہ کیا[m]۔ ۱۵۸ میں نے بےوفاؤں کو دیکھا، اور اُن سے نفرت کی[n]؛ کیونکہ اُنہوں نے تیرے سخن کو حفظ نہ کیا۔ ۱۵۹ دیکھ، کہ میں تیرے فرایض کو کیسا چاھتا ھوں: ای خداوند، اپنی شفقت کے مطابق مجھے جلا[o]۔ ۱۶۰ تیرا کلام ابتدا ھی سے سچا ھی؛ اور تیری صداقت کا ھر ایک انفصال ابد تک۔

ش شین۔

۱۶۱ سردار بے سبب میرے پیچھے پڑے ھیں[p]؛ پر میرا دل تیرے کلام ھی سے خوف کھاتا ھی۔ ۱۶۲ میں تیرے سخن سے، اُس کی مانند، جسے بڑی لوٹ مل جاوے، خوش ھوں۔ ۱۶۳ میں جھوٹھ سے بیزار ھوں، اور نفرت رکھتا ھوں؛ پر تیری شریعت کو دوست رکھتا ھوں۔ ۱۶۴ میں تیری صداقت کے انفصالوں کی بابت ھر روز سات مرتبے تیری ستایش کرتا ھوں۔ ۱۶۵ اُن کو بڑا اطمینان[q] ھی، جو تیری شریعت کو دوست رکھتے ھیں[r]؛ اُن کو کسی طرح سے ٹھوکر نہیں لگتی۔ ۱۶۶ ای خداوند، میں تیری نجات کا امیدوار ھوں[s]؛ اور میں تیرے حکموں کو عمل میں لایا۔ ۱۶۷ میری روح نے تیری شہادتوں کو حفظ کیا ھی، اور میں اُنہیں بہ شدت عزیز رکھتا ھوں۔ ۱۶۸ میں نے تیرے فرایض اور تیری شہادتوں کو حفظ کیا ھی؛ کہ میری ساری راھیں تیرے آگے ھیں[t]۔

ت تو۔

۱۶۹ ای خداوند، میرے نالے کو اپنے حضور آنے دے، اور اپنے کلام کے مطابق مجھ کو فہم عطا کر[u]۔ ۱۷۰ میری منت کو اپنے حضور پہنچنے دے، اور اپنے قول کے مطابق مجھے رہائی دے۔ ۱۷۱ میرے لبوں سے تیری ستایش نکلیگی، جب کہ تو مجھے اپنے حقوق سکھلائے[v]۔ ۱۷۲ میری زبان تیرے کلام کا چرچا کرتی رھیگی؛ کہ تیرے سارے احکام صداقت ھیں۔ ۱۷۳ ای کاش کہ تیرا ھاتھ میری کمک کرتا؛ کہ میں نے تیرے فرایض کو اختیار کیا ھی[w]۔ ۱۷۴ ای خداوند میں تیری نجات کا مشتاق

[y] ۳۴، ۷۳، ۱۴۴ آیتیں
[z] زبور ۵: ۳ اور ۸۸: ۱۳ اور ۱۳۰: ۶
[a] ۷۴ آیت
[b] زبور ۶۳: ۱، ۶
[c] ۴۰، ۱۵۴ آیتیں
[d] زبور ۱۴۵: ۱۸
[e] ۱۴۲ آیت
[f] لوقا ۲۱: ۳۳
[g] نوحہ ۵: ۱
[h] ۱ سمو ۲۴: ۱۵
[i] زبور ۳۵: ۱؛ میکہ ۷: ۹
[j] ۴۰ آیت
[k] ایوب ۵: ۴
[l] ۱۴۹ آیت
[m] زبور ۴۴: ۱۸؛ ۵۱ آیت
[n] ۱۳۶ آیت؛ حزقی ۹: ۴
[o] ۸۸ آیت
[p] ۱ سمو ۲۴: ۱۱ اور ۲۶: ۱۸؛ ۲۳ آیت
[q] عبرانی میں، سلامتی
[r] امثا ۳: ۲؛ یسعیاہ ۳۲: ۱۷
[s] پید ۴۹: ۱۸؛ ۱۷۴ آیت
[t] امثا ۵: ۲۱
[u] ۱۴۴ آیت
[v] ۷ آیت
[w] یشوع ۲۴: ۲۲؛ امثا ۱: ۲۹؛ لوقا ۱۰: ۴۲

ہوں، اور تیري شریعت میري خوشي ہی۔ ۱۷۵ میري جان جیتي رہے، تا کہ وہ تیري ستایش کرے؛ اور تیري عدالتوں سے میري کمک ہو۔ ۱۷۶ میں اُس بھیڑ کي مانند، جو کھوئي جاوے، بھٹک گیا ہوں؛ اپنے بندے کو ڈھونڈھ؛ کہ میں نے تیرے حکموں کو فراموش نہیں کیا۔

## ۱۲۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد دوایگ کي بابت منت کرتا، ۳ اُسکي دغاباز زبان کے سبب اُسے ملامت کرتا، ۵ اور برے لوگوں کي صحبت کے باعث، جو ضرورتاً اُسکو ہوئي، شکایت کرتا۔

معلات کا زبور۔

اپني پریشاني میں میں نے خداوند کو پکارا؛ اُس نے میري سني۔ ۲ اَی خداوند، میري جان کو جھوٹھے ہونٹھوں اور دغاباز زبان سے رہائي دے۔ ۳ || اَی جھوٹھي زبان، تجھے کیا دیا جائیگا، اور تجھے کیا حاصل ہوگا؟ ۴ پہلوان کے تیز تیر، رتمہ کے جلتے ہوئے کوئلوں کے ساتھہ۔ ۵ مجھہ پر واویلا ہی، کہ میں مسک میں سکونت کرتا، اور قیدار کے خیموں کے پاس رہتا ہوں۔ ۶ میري جان اُن کے ساتھہ، جو صلح سے کینہ رکھتے ہیں، اپنے واسطے زیادہ عرصے سے رہتي۔ ۷ میں تو صلح کا آدمي ہوں؛ لیکن جب میں بولتا ہوں، تو وے جنگ پر طیار ہوتے ہیں۔

## ۱۲۱ زبور

اُن دینداروں کا امن و چین، جو خدا پر حفاظت کے لیئے تکیہ کرتے۔

معلات کا زبور۔

میں اپني آنکھیں پہاڑوں کي طرف اُٹھاتا ہوں۔ کہاں سے میري مدد آویگي؟ ۲ میري مدد خداوند سے ہی، جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ ۳ وہ تیرے پانو کو پھسلنے نہ دیگا؛ وہ، جو تیرا حافظ ہی، نہ اُونگھیگا۔ ۴ دیکھہ، وہ، جو اِسرائیل کا محافظ ہی، ہرگز نہ اُونگھیگا، اور نہ سوئیگا۔ ۵ خداوند تیرا محافظ ہی؛ خداوند تیرے دہنے ہاتھہ پر تیرا سایبان ہی۔ ۶ آفتاب سے دن کو، اور ماہتاب سے رات کو، تجھے کچھہ ضرر نہ پہنچیگا۔ ۷ خداوند ہر ایک برائي سے تجھے محفوظ رکھیگا؛ وہ تیري جان کو محفوظ رکھیگا۔ ۸ خداوند تیرے جانے آنے میں، اِس وقت سے لیکے ابد تک، تیرا حافظ رہیگا۔

## ۱۲۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپني خوشي، جو کلیسے کے سبب اُس کو ہوئي، ظاہر کرتا، ۶ اور اُس کي سلامتي کے لیئے دعا مانگتا۔

معلات کا زبور داؤد۔

میں خوش ہوا، جس وقت وے مجھے کہتے تھے، آؤ، خداوند کے گھر چلیں۔ ۲ اَی یروسلم، ہمارے پانو تیرے دروازوں کے بیچ کھڑے ہیں۔ ۳ اَی یروسلم، تو بني ہی، اُس شہر کي مانند، جو کہ باہم خوب پیوستہ ہی: ۴ جس میں فرقے، بلکہ یاہ کے فرقے، † اِسرائیل کي شہادت کو چڑھ جاتے ہیں، کہ خداوند کے نام کي ستایش کریں۔ ۵ کیونکہ اُس میں عدالت کے تخت، داؤد کے خاندان کے تخت، رکھے ہوئے ہیں۔ ۶ یروسلم کي سلامتي کے لیئے دعا مانگو؛ وے، جو تجھہ کو دوست رکھتے ہیں، سلامت رہیں۔ ۷ تیري چاردیواري میں سلامتي، اور تیرے محلوں میں امن و چین ہووے۔ ۸ میں اپنے بھائیوں اور دوستوں کے لیئے اب کہتا ہوں، تجھہ میں سلامتي ہووے۔ ۹ خداوند ہمارے خدا کے گھر کے لیئے میں تیري خیریت کا طالب رہونگا۔

## ۱۲۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ دیندار لوگ اپنا بھروسا جو خدا پر رکھتے ظاہر کرتے، ۳ اور منت کرتے کہ اِستہزا سے رہائي پاویں۔

معلات کا زبور۔

میں نے اپني آنکھہ تیري طرف اُٹھائي، اَی آسمان پر بیٹھنیوالے۔ ۲ دیکھو، جس طرح سے کہ غلاموں کي

۱۰۵۸ کے قریب

|| یا، جھوٹھي زبان تجھے کیا دیگي؟ یا، اُس سے تجھے کیا حاصل ہوگا۔

† یا، جیسا کہ اسرائیل کو حکم تھا۔

آنکھیں اپنے آقاؤں کے ہاتھ کي طرف ہیں، اور لونڈیوں کي آنکھیں اپني بیبي کے ہاتھوں کي طرف لگي رہتي ہیں، اِسي طرح ہماري آنکھیں خداوند اپنے خدا کي طرف ہیں، جب تک کہ وہ ہم پر رحم نہ فرماوے۔ ۳ اي خداوند، ہم پر رحم فرما؛ ہم پر رحم فرما، کہ ہم حقارت سے خوب سیر ہو گئے۔ ۴ آسودہ حالوں کے تمسخر سے، اور مغروروں کي حقارت سے ہماري جان نہایت سیر ہوئي۔

## ۱۲۴ زبور

کلیسیا خدا کي شکرگذاري کرتي ہي ایک معجزانہ رہائي کے سبب جو اُس کو ملي ہي۔

معلات کا زبور داؤد۔

اگر خداوند نہ ہوتا، جو کہ ہماري طرف تہا، چاہیئے کہ اِسرائیل اب کہے؛ ۲ اگر خداوند نہ ہوتا، جو کہ ہماري طرف تہا، جس وقت کہ لوگ ہمارے مقابلے میں اُٹہے؛ ۳ تو وے اُسي وقت ہم کو جیتا نگل جاتے، جب کہ اُن کا غضب ہم پر بہڑکا تہا؛ ۴ اُسي وقت ہم پاني میں غرق ہو جاتے؛ دھارا ہماري جان پر گذر جاتي؛ ۵ اُسي وقت اُمڈتے ہوئے پاني ہماري جان ہي پر گذر کرتے۔ ۶ مبارک ہو خداوند، جس نے ہم کو اُن کے دانتوں کا شکار نہ ہونے دیا۔ ۷ ہماري جان چڑیا کي طرح صیاد کے جال سے چہوٹي؛ کہ جال ٹوٹا، اور ہم نکل بہاگے۔ ۸ ہماري مدد خداوند کے نام سے ہي، جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔

زبور ۱۲۱: ۱ — زبور ۵۶: ۲ اور ۵۷: ۳، امثا ۱: ۱۲ — زبور ۹۱: ۳، امثا ۶: ۵ — زبور ۱۲۱: ۲، پید ۱: ۱، زبور ۱۳۴: ۳

## ۱۲۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ اُن کي کیسي سلامتي ہي، جو خدا پر توکل رکہتے۔ ۴ ایک دعا، کہ دینداروں پر برکت آوے، اور شریروں پر آفتیں۔

معلات کا زبور۔

وے، جن کا توکل خداوند پر ہي، کوہ صیہون کے مانند ہیں، جو ٹلتا نہیں، بلکہ ابد تک ثابت ہي۔ ۲ یروسلم جو ہي، سو پہاڑ اُس کے آس پاس ہیں؛ اُسي طرح خداوند، اِس وقت سے لیکے ابد تک، اپنے لوگوں کے آس پاس ہي۔ ۳ کیونکہ ‖ شریروں کا سونٹا صادقوں کے حصے میں نہیں ٹہہرنے کا؛ تا نہ ہووے، کہ صادق بدکاري کي طرف اپنے ہاتھ بڑہاویں۔ ۴ اي خداوند، بہلوں سے، اور اُن سے، جو سیدھے دل ہیں، بہلائي کر۔ ۵ پر وے، جو اپني ٹیڑہي راہوں کي طرف بہٹک جاتے ہیں، خداوند اُن کو بدکاروں کے ساتھ روانہ کریگا: لیکن اِسرائیل پر سلامتي ہوگي۔

‖ یا، شرارت کا۔ — امثا ۲۲: ۸، یسع ۱۴: ۵ — امثا ۲: ۱۵ — زبور ۱۲۸: ۶، گلا ۶: ۱۶

## ۱۲۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا اپني نادر رہائي کي جو قید میں سے ہوئي تہي یادگاري کرکے، ۴ دعا مانگتي، کہ اُس ماجرے کے سب تیک انجام ہوں، اور ایسوں کے وقوع میں اُن کي ایمان کے زور سے دلجمعي کرتي۔

معلات کا زبور۔

خداوند جس وقت صیہوني اسیروں کو پہیر لایا، اُس وقت ہم اُن کے مانند تہے، جو خواب دیکہتے ہیں۔ ۲ تب ہمارے منہ ہنسي سے بہر گئے، اور ہماري زبان گانے سے؛ تب غیر قوموں کے درمیان یہہ چرچا تہا، کہ خداوند نے اُن سے بڑے سلوک کیئے۔ ۳ ہاں، خداوند نے ہم سے بڑے سلوک کیئے؛ ہم خوش ہیں۔ ۴ اي خداوند، ہمارے اسیروں کو پہیر لا، جنوب کي نہروں کے مانند۔ ۵ وے، جو آنسوؤں کے ساتھ بوتے ہیں، خوشي سے گاتے ہوئے درو کرینگے۔ ۶ وہ تو بیج کا ذخیرہ اُٹہاکے، روتا ہوا چلا جاتا ہي، پر بے شبہہ خوشي کے ساتھ اپني پولیاں اُٹہائے ہوئے پہر آویگا۔

زبور ۵۳: ۶ اور ۸۵: ۱، ہوسیع ۶: ۱۱، یوایل ۳: ۱ — اعمال ۱۲: ۹ — ایوب ۸: ۲۱ — دیکہو یرمیاہ ۳۱: ۹ وغیرہ

## ۱۲۷ زبور

۱ اُن فوائد کي بابت جو خدا کي برکت سے ملتے۔ ۳ نیک فرزند اُس ہي کي بخشش ہیں۔

معلات کا زبور ‖ سلیمان۔

جب کہ خداوند ہي گہر نہ بناوے، تو اُن کي محنت، جو اُس کي بنا کرتے ہیں، بےفائدہ ہي؛ اگر خداوند ہي شہر کا نگہبان نہ ہوتا، تو پاسبان کي

‖ یا، سلیمان کے لیئے۔ زبور ۷۲، سرنامہ۔

بیداري عبث هي[a]. ۲ تمهیں کچهه فائده نهیں، جو سویرے اُٹهتے هو، اور آرام لینا دیر تک موقوف رکهتے، اور مشقتوں کي روٹیاں کهاتے هو[b]؛ یوں وه اپنے پیارے کو نیند دیتا هی. ۳ دیکهو، فرزند خداوند کي طرف سے میراث هیں[c]، اور پیٹ کے پهل اُسي سے ایک اجر هیں[d]. ۴ جیسے پهلوان کے هاتهه میں تیر، ویسے هي جواني کے فرزند هیں. ۵ مبارک وه مرد، جس نے اپنے ترکش کو اُن سے بهر دیا؛ وے پشیمان نه هوونگے، جس وقت دروازے پر دشمنوں سے باتیں کرینگے[e].

## ۱۲۸ زبور

اُن گوناگون برکتوں کي بابت جو خداترسوں پر نازل هوتیں.

معلات کا زبور

مبارک هی هر ایک جو خداوند سے ڈرتا هی[a]، اور اُس کي راهوں پر چلتا هی. ۲ که تو اپنے هاتهوں کي کمائي کهاویگا[b]؛ تو سعادتمند هی، اور خیر تیرے ساتهه هی. ۳ تیري جورو اُس تاک کي مانند[c] هوگي، جو میوے سے لدي هوئي تیرے گهر کے آس پاس هی؛ تیرے بچے تیري میز کے گرد زیتون کے پودهوں کي مانند[d] هونگے. ۴ دیکهو، وه اِنسان، جو خداوند سے ڈرتا هی، ایسا مبارک هوگا. ۵ خداوند صیهون میں سے تجهے برکت دیگا[e]، اور تو اپني عمر بهر یروسلم کي کامیابي دیکهیگا؛ ۶ بلکه تو اپنے بچوں کے بچے دیکهیگا[f]. سلامتي اِسرائیل پر هووے[g].

## ۱۲۹ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم اسرائیل کو اُبهارتا که خدا کي ستایش کرے اِس لیئے که اُس نے اُسے بڑي مصیبتوں سے چهڑایا تها. ۵ کلیسیه کے دشمنوں پر لعنت کي جاتي.

معلات کا زبور

میري جواني سے لیکے[a] اُنهوں نے بارها مجهے ستایا هی، اِسرائیل چاهیئے که اب کهے[b]؛ ۲ میري جواني سے لیکے بارها اُنهوں نے مجهے دکهه دیا؛ پر وے مجهه پر غالب نه هوئے. ۳ هلواهوں نے میري پیٹهه پر هل جوتا؛ اُنهوں نے اپني ریگهاریاں لمبي کیں. ۴ خداوند صادق هی؛ اُس نے شریروں کي رسیوں کو کاٹ ڈالا. ۵ وے سب، جو صیهون سے بغض رکهتے هیں، شرمنده هوویں، اور اُلٹے پهرائے جایں. ۶ وے چهتوں کي گهاس کي مانند[c] هوویں، جو پیشتر اُس سے، که ||کوئي اُسے اُکهاڑے، خشک هو جاتي هی؛ ۷ جس سے درو کرنیوالا اپني مٹهي نهیں بهرتا، اور نه پولے باندهنیوالا اپنے دامن کو؛ ۸ اور راهگذر نهیں کهتے، که خداوند کي برکت تم پر هو: هم خداوند کا نام لیکے تمهارے لیئے دعا کرتے هیں[d].

## ۱۳۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور دعا مانگتے وقت اپني اُمید ظاهر کرتا. ۵ اور اُمید کرتے هوئے اپنا صبر بهي دکهلاتا. ۷ اِسرائیل کو اُبهارتا که وه خدا پر بهروسا رکهے.

معلات کا زبور

اي خداوند، میں گهراوں میں سے[a] تجهے پکارتا هوں. ۲ اي خداوند، میري آواز سن، میري منت کي آواز پر تیرے کان متوجه هوویں. ۳ اي یاه، اگر تو گناه کا حساب لے، تو اي خداوند، کون کهڑا رهیگا[b]؟ ۴ پر تیرے پاس تو مغفرت هی[c]، تاکه لوگ تیرا ڈر رکهیں[d]. ۵ میں خداوند کے اِنتظار میں هوں[e]؛ میري جان اُس کے اِنتظار میں هی، اور مجهے اُس کے کلام کا بهروسا هی[f]. ۶ میري روح پاسبانوں کي به نسبت جو صبح کے منتظر هوتے[g]؛ هاں، پاسبانوں کي به نسبت جو صبح کے منتظر هوتے خداوند کا زیاده اِنتظار کرتي هی. ۷ اي اِسرائیل، خداوند پر توکل کر[h]؛ که رحمت خداوند کے پاس هی، اُس کے پاس کثرت سے مخلصي هی[i]. ۸ اور وهي اِسرائیل کو اُس کي ساري بدکاریوں سے رهائي دیگا[k].

## ۱۳۱ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد آپ کو فروتن ظاهر کرکے، ۳ اِسرائیل کو اُبهارتا که خدا پر توکل رکهے.

[a] زبور ۱۲۱: ۳، ۴، ۵ [b] پید ۳: ۱۷، ۱۹ [c] پید ۳۳: ۵ اور ۴۸: ۴ یشو ۲۴: ۳، ۴ [d] اِست ۲۸: ۴ [e] دیکهو ایوب ۵: ۴ اِمث ۲۷: ۱۱
[a] زبور ۱۱۲: ۱ اور ۱۱۵: ۱۳ اور ۱۱۹: ۱ [b] یسع ۳: ۱۰ [c] حزق ۱۹: ۱۰ [d] زبور ۵۲: ۸ اور ۱۴۴: ۱۲ [e] زبور ۱۳۴: ۳ [f] پید ۵۰: ۲۳ ایوب ۴۲: ۱۶ [g] زبور ۱۲۵: ۵
[a] دیکهو حزق ۲۳: ۳ هوسیع ۲: ۱۵ اور ۱۱: ۱ [b] زبور ۱۲۴: ۱
[c] زبور ۳۷: ۲ ||یهاں اُس کي روئیدگي کامل هو. [d] روت ۲: ۴ زبور ۱۱۸: ۲۶
[a] نوحه ۳: ۵۵ یونس ۲: ۲ [b] زبور ۱۴۳: ۲ [c] ... [d] ... [e] ... زبور ۲۷: ۱۴ اور ۳۳: ۲۰ اور ۴۰: ۱ یسع ۸: ۱۷ [f] زبور ۱۱۹: ۸۱ [g] زبور ۶۳: ۶ اور ۱۱۹: ۱۴۷ [h] زبور ۱۳۱: ۳ [i] زبور ۸۶: ۱۵ یسع ۵۵: ۷ [k] زبور ۱۰۳: ۳، ۴ متي ۱: ۲۱

معلات کا زبور داؤد

ای خداوند، میرا دل مغرور نہیں، اور میں بلندنظر نہیں ہوں ؛ میں بڑے معاملوں اور اُن باتوں میں، جو میرے لیئے نہایت عجوبہ ہیں، دخل نہیں کرتا[a]. ۲ یقیناً میں نے اپنے جي کو ٹھنڈا کیا، اور اُسے قرار کرایا، جیسا کہ دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا، جو اپني ما پاس ہی[b] : ہاں، میرا جي اپنے میں اُس لڑکے کا سا ہی جس کا دودھ چھڑایا گیا ہو. ۳ ای اِسرائیل، اِس دم سے لیکے ابد تک خداوند پر توکل کر[c].

## ۱۳۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد دعا مانگتے وقت خدا کے حضور بیان کرتا کہ کیونکر اُس نے عہد کے صندوق کي حفاظت خداترسي کے ساتھ کي تھي. ۸ اُس کي دعا صندوق اُٹھا لیجانے کے وقت میں، جو اُس نے کي. ۱۱ خدا کے وعدوں کا دوبارہ بیان.

معلات کا زبور

ای خداوند، داؤد کے لیئے اُس کي ساري مشقتوں کو یاد کر: ۲ کہ اُس نے خداوند کي قسم کھائي، اور یعقوب کے قادر[a] کي منت ماني[b] ; ۳ یقیناً میں تو اپنے رہنے کے ڈیرے میں نہ جاؤنگا، اور نہ اپنے پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا ; ۴ میں نہ خواب کو اپني آنکھوں میں جانے دونگا اور نہ اونگھني کو اپني پلکوں میں[c]، ۵ جب تک کہ خداوند کے لیئے ایک مقام[d]، اور یعقوب کے قادر کے لیئے ‖ ایک مسکن نہ پاؤں. ۶ دیکھو، ہم نے اُس کي خبر اِفراتہ میں[e] سني ; ہم نے اُس کو ‖ جنگل کے میدانوں میں پایا[f]. ۷ ہم اُس کے مسکنوں میں جائینگے ; اور ہم اُس کے پاؤں کي چوکي کے سامہنے سجدہ کرینگے[g]. ۸ اُٹھ، ای خداوند[h]، اپني آرامگاہ میں داخل ہو، تو اور تیري قوت کا صندوق[i]. ۹ تیرے کاہن صداقت سے ملبس ہوویں[k]، اور تیرے پاک لوگ خوشي سے للکاریں. ۱۰ اپنے بندے داؤد کي خاطر اپنے ممسوح کے چہرے کو مت پھیرا. ۱۱ خداوند نے سچائي سے داؤد کے لیئے قسم کھائي[l]، جس سے وہ نہ پھریگا، کہ میں تیرے پیٹ کے پھل میں سے کسي کو تیرے لیئے تیرے تخت پر بٹھلاؤنگا[m]. ۱۲ اگر تیرے لڑکے میرے عہد اور میري شہادت کو، جو میں اُنھیں جتاؤنگا، حفظ کرینگے، تو اُن کے لڑکے بھي تیرے تخت پر ابد تک بیٹھتے چلے جائینگے. ۱۳ کہ خداوند نے صیہون کو چن لیا[n]، اور چاہا، کہ وہ اُس کے لیئے مسکن ہو. ۱۴ یہہ میرے چین کا ابدي مکان ہی[o]، میں اُس میں بسونگا ; کیونکہ میں اُس پر راغب ہوں. ۱۵ میں اُس کے اسباب معاش میں بہت سي برکت دونگا ; میں اُس کے مسکینوں کو روٹي سے سیر کرونگا[p]. ۱۶ میں اُس کے کاہنوں کو نجات کا لباس پہنائونگا[q]، اور اُس کے پاک لوگ[r] خوشي سے للکارینگے. ۱۷ وہاں میں ایسا کرونگا کہ داؤد کے لیئے ایک سینگ پھوٹیگا[s] ; میں نے اپنے ممسوح کے لیئے ایک چراغ طیار کر رکھا ہی[t]. ۱۸ اور خجالت کو اُس کے دشمنوں کا لباس کرونگا[u] : لیکن اُس کے اوپر اُسي کا تاج چمکتا رہیگا.

## ۱۳۳ زبور

اُس فائدہ کي بابت جو مقدسوں کو آپس میں محبت رکھنے سے ہوتا.

معلات کا زبور داؤد.

دیکھو، کیا خوب اور کیا سہاني بات ہی، کہ بھائي ایک ساتھ بودوباش کریں[a]! ۲ یہہ اُس مہکنےوالے عطر کي مانند[b] ہی، جو سر پر ڈالا جاوے ; اور بہکے داڑھي پر، بلکہ ہارون کي داڑھي پر ہوکے، اُس کے پیراہن کے گریبان تک پہنچے ; ۳ اور حرمون[c] کي اوس کي مانند، جو صیہون کے پہاڑوں پر گرے ; کہ وہاں خداوند نے برکت اور حیات ابدي کي بابت حکم فرمایا[d].

## ۱۳۴ زبور

راقم لوگوں کو اُبھارتا، کہ خدا کو مبارکباد کہیں۔

### معلات کا زبور

دیکھو، ای خداوند کے سب بندو[a]، جو رات کو خداوند کے گھر میں کہڑے رہتے ہو[b]، خداوند کو مبارک کہو۔ ۲ مقدس کي طرف اپنے هاتھ اُٹھاؤ[c]، اور خداوند کو مبارک کہو۔ ۳ خداوند، جو آسمان اور زمین کا خالق هی[d]، تجھے صیہون میں سے برکت بخشے[e]۔

[a] زبور ۱۳۵: ۱، ۲
[b] ۱ توا ۹: ۳۳
[c] ۱ تمط ۲: ۸
[d] زبور ۱۲۴: ۸
[e] زبور ۱۲۸: ۵ اور ۱۳۵: ۲۱

## ۱۳۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ خدا کي ستایش کریں، اُس کي رحمت کے سبب، ۵ پھر اُس کي قدرت کے سبب، ۸ پھر اُس کي عدالتوں کے باعث۔ ۱۵ بت واہیات ہیں۔ ۱۹ خدا کو مبارک کہنا فرض هی۔

|| خداوند کي ستایش کرو۔ خداوند کے نام کي ستایش کرو؛ ای خداوند کے بندو، اُس کي ستایش کرو[a]۔ ۲ تم، جو خداوند کے گھر میں، همارے خدا کے گھر کي بارگاهوں میں[b]، کھڑے رهتے هو[c]۔ ۳ خداوند کي ستایش کرو؛ کیونکہ خداوند نیک هی[d]؛ اُس کے نام کي ستایش کے گیت گاؤ، کہ یہہ کام دلپسند هی[e]۔ ۴ کہ خداوند نے یعقوب کو اپنے واسطے چن لیا[f]، اور اِسرائیل کو اپنے خاص خزانے کے واسطے۔ ۵ کیونکہ میں جانتا هوں، کہ خداوند بزرگ هی؛ اور کہ همارا رب سارے معبودوں سے بڑا هی[g]۔ ۶ جو کچھ کہ خداوند نے چاها، اُس نے آسمان، اور زمین، اور دریاؤں، اور سارے گہراو میں کیا[h]۔ ۷ بخارات زمین کي اطراف سے وهي اُٹھاتا هی[i]، اور بجلي مینہہ کے ساتھ بناتا هی[k]، اور هوا کو اپنے مخزنوں سے[l] نکال لاتا هی۔ ۸ اُسي نے مصر کے پلوتھے مارے[m]، کیا اِنسان کے، کیا حیوان کے۔ ۹ اُسي نے بھیجے نشانیاں اور عجایب غرایب کام[n]، ای مصر، تجھہ میں فرعون[o] اور اُس کے سارے خادموں کو دکھلائے۔ ۱۰ اُسي نے بڑي بڑي قوموں کو مارا اور زبردست بادشاهوں کو قتل کیا[p]۔ ۱۱ صیہون اموریوں کے بادشاہ، اور عوج بسن کے بادشاہ کو، اور کنعان کي ساري مملکتوں کو[q]۔ ۱۲ اور اُن کي زمین میراث میں، هاں، اپنے اِسرائیلي لوگوں کو میراث میں دي[r]۔ ۱۳ ای خداوند، تیرا نام ابد تک هی[s]؛ ای خداوند، تیرا ذکر پشت در پشت باقي رهیگا۔ ۱۴ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا، اور اپنے بندوں کي حالت کے سبب پچھتائگا[t]۔ ۱۵ غیر قوموں کے بت سونا، اور روپا، اور آدمیوں کي دستکاریاں، هیں[u]۔ ۱۶ وے منہہ رکھتے هیں، پر بولتے نہیں؛ وے آنکھیں رکھتے هیں، پر دیکھتے نہیں؛ ۱۷ وے کان رکھتے هیں، پر سنتے نہیں؛ وے تو منہہ سے سانس بھي نہیں لیتے۔ ۱۸ وے، جو اُن کے بنانیوالے هیں، اُنھیں کي مانند هیں، اور هر ایک، جسے اُن کا بھروسا هی، ایسا هي هی۔ ۱۹ ای اِسرائیل کے گھرانے، خداوند کو مبارک کہو؛ ای هارون کے گھرانے، خداوند کو مبارک کہو[x]۔ ۲۰ ای لاوي کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو؛ ای تم جو خداوند سے ڈرتے هو، خداوند کو مبارک کہو۔ ۲۱ خداوند صیہون میں[y] مبارک هی؛ وہ یروسلم میں بستا هی: خداوند کي ستایش کرو۔

|| عبراني میں، هلیلو یاہ
[a] زبور ۱۱۳: ۱ اور ۱۳۴: ۱
[b] زبور ۹۲: ۱۳ اور ۹۶: ۸ اور ۱۱۶: ۱۹
[c] لوقا ۲: ۳۷
[d] زبور ۱۱۹: ۶۸
[e] زبور ۱۴۷: ۱
[f] خر ۱۹: ۵ اِست ۷: ۶، ۷ اور ۱۰: ۱۵
[g] زبور ۹۵: ۳ اور ۹۷: ۹
[h] زبور ۱۱۵: ۳
[i] یرم ۱۰: ۱۳ اور ۵۱: ۱۶
[k] ایوب ۲۸: ۲۵، ۲۶ اور ۳۸: ۲۴ وغیرہ
[l] ذکر ۱۰: ۱ ایوب ۳۸: ۲۲
[m] خر ۱۲: ۱۲، ۲۹ زبور ۷۸: ۵۱ اور ۱۳۶: ۱۰
[n] خر ۷ اور ۸، اور ۹، اور ۱۰، اور ۱۴ ابواب۔
[o] زبور ۱۳۶: ۱۵
[p] گن ۲۱: ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۴، ۳۵ زبور ۱۳۶: ۱۷، وغیرہ
[q] یشو ۱۲: ۷
[r] زبور ۷۸: ۵۵ اور ۱۳۶: ۲۱، ۲۲
[s] خر ۳: ۱۵ زبور ۱۰۲: ۱۲
[t] اِست ۳۲: ۳۶، ۱
[u] زبور ۱۱۵: ۴، ۵، ۶، ۷، ۸
[x] زبور ۱۱۵: ۹، وغیرہ
[y] زبور ۱۳۴: ۳

## ۱۳۶ زبور

راقم لوگوں کو اُبھارتا کہ خدا کا شکر کریں اُس کي خاص رحمتوں کے سبب۔

خداوند کي شکرگذاري کرو[a]؛ کہ وہ بھلا هی، اور اُس کي رحمت ابد تک هی[b]۔ ۲ اُس کا، جو اِلٰهوں کا خدا هی[c]، شکر کرو؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک هی۔ ۳ اُسي کا شکر کرو، جو خداوندوں کا خداوند هی، کہ اُس کي رحمت ابد تک هی۔ ۴ اُسي کا، جو اکیلا بڑے

[a] زبور ۱۰۶: ۱ اور ۱۰۷: ۱ اور ۱۱۸: ۱
[b] ۱ توا ۱۶: ۳۴، ۴۱
[c] ۲ توا ۲۰: ۲۱
[c] اِست ۱۰: ۱۷

عجایب کام کرتا هی؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۵ اُسي کا، جس نے دانائي سے آسمان بنائے؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۶ اُسي کا، جس نے زمین کو پانیوں کے اوپر پھیلایا؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۷ اُسي کا، جس نے بڑے بڑے نیر بنائے؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۸ آفتاب، که جس کا عمل دن کو هی؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی: ۹ اور ماهتاب اور ستارے، جن کا عمل رات کو هی؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۱۰ اُسي کا، جس نے مصر کو، اُس کے پہلوٹھوں سمیت مارا؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۱۱ اور اِسرائیلیوں کو اُن کے درمیان سے نکال لیا؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۲ قوي هاتھ سے، اور بڑھائے هوئے بازو سے؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۱۳ اُسي کا، جس نے دریاے قلزم کو حصه کیا؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۴ اور اِسرائیلیوں کو اُسکے درمیان سے پار لے گیا؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۱۵ اور فرعون کو، اُسکے لشکر سمیت، دریاے قلزم میں جھاڑ دیا؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۱۶ اُسي کا، جو بیابان میں اپنے لوگوں کا رهنما هوا؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۱۷ اُسي کا، جس نے بڑے بڑے بادشاهوں کو قتل کیا؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۸ اور نامور سلطانوں کو جان سے مارا؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۹ اموریوں کے بادشاه سیحون کو؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۲۰ اور بسن کے بادشاه عوج کو؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۲۱ اور اُن کي سرزمین کو میراث کر دیا؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی: ۲۲ اپنے بندے اِسرائیل کي میراث؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۲۳ اُسي کا، جس نے هم کو، هماري پستي کي حالت میں، یاد فرمایا؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۲۴ اور هم کو همارے دشمنوں سے رهائي بخشي؛ که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۲۵ اُسي کا، جو هر جاندار کو روزي دیتا هی؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۲۶ آسمان کے خدا کي شکرگذاري کرو؛ که اُس کي رحمت ابد تک هی.

## ۱۳۷ زبور

۱ یہودیوں کي وفاداري جب قید میں هوئے. اِس بیان میں، که ۷ بني ادوم اور بابل پر لعنت کرنا.

بابل کي نہروں پر، وهاں هم بیٹھے، اور صیہون کو یاد کرکے روئے. ۲ هم نے اپني بربطیں بید کے درختوں میں، جو اُس کے بیچ میں تھے، ٹانگ دیں. ۳ کیونکه وهاں اُنہوں نے، جو همیں اسیر کرکے لے گئے تھے، هم سے درخواست کي، که هم کچھ گاویں؛ اور وے، جو همارے ستانے والے تھے، چاهتے تھے که هم خوشي مناویں، یه کہکے، که صیہون کے گیتوں میں سے همارے لیئے ایک گیت گاؤ. ۴ هم کیونکر اجنبي کي سرزمین میں خداوند کے گیت گاویں؟ ۵ اي یروسلم، اگر میں تجھه کو بھول جاؤں، تو میرا دهنا هاتھه اپنا هنر بھولے. ۶ اگر میں تجھه کو یاد نه رکھوں، اور اگر میں یروسلم کو اپني اول خوشي سے زیادهتر عزیز نه جانوں، تو میري زبان تالو سے لگ جائے. ۷ اي خداوند، بني ادوم کي مخالفت میں، یروسلم کے دن کو یاد کر، که اُنہوں نے کہا، اُسے ‖برباد کرو؛ اُسے بیخ و بن سے برباد کرو. ۸ اي بابل کي بیٹي، جو †غارتگر هی، مبارک وه جو تجھه سے اُس سلوک کا، جو تو نے هم سے کیا، اِنتقام لیوے. ۹ مبارک وه، جو تیرے لڑکوں کو پکڑکے ‡پتھروں پر پٹک دیوے.

## ۱۳۸ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کي ستایش کرتا، که اُس کا کلام حق تھا. ۴ وه آگے سے خبر دیتا، که زمین کے سلاطین خدا کي ثنا کرینگے. ۷ وه اپنا اِعتقاد جو خدا پر رکھتا تھا ظاهر کرتا.

‖ عبراني میں. ننگا کرو.
† یا، برباد هوا چاهتي.
‡ عبراني میں. چٹان پر.

داؤد کا زبور۔

مين اپنے سارے دل سے تيري ستايش کرونگا؛ الهون کے آگے مين تيري ثناخواني کرونگا[a]۔ ۲ مين تيري مقدس هيکل کي طرف[b] سجده کرونگا[c]، اور تيرے نام کي ستايش کرونگا، تيري رحمت کے سبب، اور تيري سچائي کے سبب؛ که تو نے اپنے قول کو اپنے سارے نام سے زياده بڑهايا[d]۔ ۳ جس دن مين نے پکارا، تو نے ميري سني، اور ميري روح کو همت ديکے قوي کيا۔ ۴ اي خداوند، زمين کے سب بادشاه تيرے منهه کے کلام سنکے تيري ستايش کرينگے[e]۔ ۵ هان، وے خداوند کي راهون مين گائينگے، که خداوند کا جلال بڑا هي۔ ۶ اس ليئے که خداوند بلند هي[f]، اور پستون پر توجه کرتا هي[g]، اور مغرورون کو دور سے پهچانتا هي۔ ۷ هرچند مين آفتون کے درميان چلتا پهرتا هون، پر تو مجهے زنده کريگا[h]، تو ميرے دشمنون کے قهر پر اپنا هاتهه بڑهائيگا، اور اپنے دهنے هاتهه سے مجهے بچائيگا۔ ۸ خداوند ميرے ليئے کام کو انجام ديگا[i]، اي خداوند، تيري رحمت ابد تک هي؛ اپنے هاتهون کے بنائے هوئے کامون کو ترک مت کر[k]۔

a زبور ۱۱۱: ۱ — b ۱ سلا ۸: ۲۹، ۳۰؛ زبور ۵: ۷ — c زبور ۲۸: ۲ — d يسعه ۴۲: ۲۱ — e زبور ۱۰۲: ۱۵، ۲۲ — f زبور ۱۱۳: ۵، ۶ — g يسعه ۵۷: ۱۵؛ ۱ پطر ۵: ۵ — h زبور ۲۳: ۴ — i زبور ۵۷: ۲؛ فلپ ۱: ۶ — k ديکهو ايوب ۱۰: ۳، ۸ اور ۱۴: ۱۵

## زبور ۱۳۹

اِس بيان مين، که ۱ داؤد خدا کي ستايش کرتا اِس لحاظ سے که وه همه‌دان هي، ۱۷ اور اُس کي رحمتون بےپايان، ۱۹ وه شريرون کو دهمکي ديتا، ۲۳ وه دعا مانگتا که خلوص دلي اُس کي هو جاوے۔

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور۔

اي خداوند، تو مجهے جانچتا، اور پهچانتا هي[a]۔ ۲ تو ميرا بيٹهنا اور ميرا اُٹهنا جانتا هي[b]؛ تو ميرے انديشے کو دور سے دريافت کرتا هي[c]۔ ۳ تو ميرا چلنا، اور ميرا ليٹنا خوب جانتا هي[d]، بلکه تو ميري ساري روشون سے واقف هي۔ ۴ که ديکهه، ميري زبان پر کوئي ايسي بات نهين، که جس سے تو، اي خداوند، بالکل آگاه نهين[e]۔ ۵ تو آگے پيچهے ميرا گهيرنيوالا هي، اور تو نے اپنا هاتهه مجهه پر رکها هي۔ ۶ ايسا عرفان ميرے ليئے نهايت عجوبه هي؛ يهه بلند هي، مين اُس کے تئين نهين پهنچ سکتا[f]۔ ۷ تيري روح سے مين کدهر جاؤن، اور تيري حضوري سے مين کهان بهاگون[g]؟ ۸ اگر مين آسمان کے اوپر چڑه جاؤن، تو تو وهان هي[h]؛ اگر مين پاتال مين اپنا بستر بچهاؤن، تو ديکهه، تو وهان بهي هي[i]۔ ۹ اگر صبح کے پنکهه ليکے مين سمندر کي انتها مين جا رهون؛ ۱۰ تو وهان بهي تيرا هاتهه مجهے لے چليگا، اور تيرا دهنا هاتهه مجهے سنبهاليگا۔ ۱۱ اگر مين کهون، که تاريکي تو مجهے چهپا ليگي؛ تب رات ميرے گرد روشني هو جائيگي۔ ۱۲ يقيناً تاريکي تيرے سامهنے تيرگي نهين پيدا کرتي[k]؛ پر رات دن کي مانند روشن هي؛ تاريکي اور روشني دونون ايکسان هين۔ ۱۳ که تو ميرے گردون کو ||اپنے قبضے مين رکهتا هي؛ ميري ما کے پيٹ مين تو نے مجهه پر سايه کيا[l]۔ ۱۴ مين تيري ستايش هي کرتا رهونگا؛ کيونکه مين دهشتناک طور سے عجيب و غريب بنا هون: تيرے کام حيرت‌افزا هين؛ اِسکا ميرے جي کو بڑا يقين هي۔ ۱۵ جب که مين پردے مين بنايا جاتا تها، اور زمين کے اسفل مين منقوش هوتا تها، تو ميرے جسم کي صورت تجهه سے چهپي نه تهي[m]۔ ۱۶ تيري آنکهون نے ميرے بےترتيب مادّه کو ديکها؛ اور تيرے دفتر مين يے سب چيزين تحرير کي گئين، اور اُن کے دنون کا حال بهي که کب بنينگي، جب هنوز اُن مين سے کوئي نه تهي۔ ۱۷ اي خدا، تيرے انديشے ميرے حق مين کيا هي قيمتي هين[n]؛ اُنکي کل جمع کيا هي بڑي هي۔ ۱۸ مين اُنهين کيا گنون؟ وے تو شمار مين ريت سے زياده هين؛

a زبور ۱۷: ۳؛ يره ۱۲: ۳ — b ۲ سلا ۱۹: ۲۷ — c متي ۹: ۴؛ يوحنا ۲: ۲۴، ۲۵ — d ايوب ۳۱: ۴ — e عبر ۴: ۱۳ — f ايوب ۴۲: ۳؛ زبور ۴۰: ۵ اور ۱۳۱: ۱ — g يره ۲۳: ۲۴؛ يونس ۱: ۳ — h عمو ۹: ۲، ۳، ۴ — i ايوب ۲۶: ۶؛ امثا ۱۵: ۱۱ — k ايوب ۳۴: ۲۲؛ دان ۲: ۲۲؛ عبر ۴: ۱۳ — || يا، تو نے رکها هي — l ايوب ۱۰: ۱۱ — m ايوب ۱۰: ۸، ۹؛ واعظ ۱۱: ۵ — n زبور ۴۰: ۵

جب میں جاگتا ہوں، تو پھر بھی تیرے ساتھ ہوں۔ ۱۹ ای خدا، تو یقیناً شریروں کو قتل کریگا[o]؛ پس، ای خونیو، میرے پاس سے دور ہو جاؤ[p]۔ ۲۰ کیونکہ وے تیری بابت شرارت سے باتیں کرتے ہیں[q]؛ تیرے دشمن تو تیرا نام عبث لیتے ہیں۔ ۲۱ ای خداوند، کیا میں اُن کا کینہ نہیں رکھتا، جو تیرا کینہ رکھتے ہیں؟ کیا میں اُن سے، جو تیرے مخالف ہوکے اُٹھتے ہیں، بیزار نہیں[r]؟ ۲۲ میں شدت سے اُن کا کینہ رکھتا ہوں؛ میں اُنہیں اپنے دشمنوں میں گنتا ہوں۔ ۲۳ ای خدا، مجھے جانچ، اور میرے دل کو جان؛ مجھے آزما، اور میرے اندیشوں کو پہچان[s]۔ ۲۴ دیکھ، کیا مجھ میں کوئی دردانگیز عادت ہی، کہ نہیں؛ اور مجھ کو ابدی راہ میں چلا[t]۔

## ۱۴۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد دعا مانگتا، ۸ ... کے ہاتھوں سے بچ جاوے۔ ۹ وہ چاہتا کہ اُن کو سزا ملے۔ ۱۲ خدا پر اور اُس راستی سے خاطرجمعی پاتا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور۔

ای خداوند، شریر اِنسان سے مجھ کو رہائی دے؛ ظالم آدمیوں سے مجھے بچا رکھ[a]؛ ۲ جو اپنے دلوں میں برے اندیشے کرتے ہیں؛ وے ہر روز لڑائیوں کے واسطے جمع ہوتے[b]۔ ۳ سانپوں کی مانند وے اپنی زبانیں تیز کرتے؛ اُنکے ہونٹھوں کے تلے افعی کا زہر ہی[c]۔ سلاہ۔ ۴ ای خداوند، شریر کے ہاتھ سے مجھے بچا[d]؛ ظالم اِنسان سے مجھے محفوظ رکھ[e]؛ کیونکہ وے اِس فکر میں ہیں، کہ میرے قدموں کو گرا دیویں۔ ۵ مغروروں نے چھپکے میرے لیئے پھندا اور رسیاں طیار کی ہیں[f]؛ اُنہوں نے راہ گذر میں جال بچھایا ہی؛ اُنہوں نے میرے لیئے دام لگائے ہیں۔ سلاہ۔ ۶ میں نے خداوند سے کہا، تو میرا خدا ہی؛ ای خداوند، میری مناجات کی آواز سن۔ ۷ ای یہوواہ خداوند، ای میری نجات کے زور، جنگ کے دن تو نے میرے سر پر سایہ کیا۔ ۸ ای خداوند، شریر کا مطلب پورا مت کر، اُسکے برے منصوبوں کو انجام تک پہنچنے نہ دے، تاکہ وے سر نہ اُٹھاویں[g]۔ سلاہ۔ ۹ اور جنہوں نے مجھے چاروں طرف سے گھیر لیا ہی، ایسا کر، کہ اُن کے ہونٹھوں کی زیانکاری اُنہیں کے سروں پر پڑے[h]۔ ۱۰ اُن پر انگارے ڈالے جاویں[i]؛ وہ اُنہیں آگ میں جھونکیگا، اور گڑھوں میں گرا دیگا، کہ وے پھر اُٹھ نہ سکیں۔ ۱۱ بدزبان آدمی زمین پر قائم نہ رہیگا؛ ستمگر اِنسان ستم ہی کا شکار ہوکے نابود ہو جائیگا۔ ۱۲ مجھ کو یقین ہی، کہ خداوند مظلوموں کا اِنصاف کریگا[k]، اور مسکینوں کا بدلا لیگا۔ ۱۳ فی الحقیقت صادق لوگ تیرا نام لیکے شکرگذاری کرینگے؛ اور راستباز تیرے حضور میں سکونت کرینگے۔

## ۱۴۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد دعا مانگتا، کہ اُس کی عرض منظور ہووے، ۳ کہ اُس کا دل سچا ہو، ۷ اور اُس کی جان سارے پھندوں سے بچی رہے۔

داؤد کا زبور۔

ای خداوند، میں تجھے پکارتا ہوں؛ میری طرف جلد آ[a]؛ جب میں تجھے پکاروں، تب میری آواز پر کان دھر۔ ۲ کہ میری دعا تیرے حضور بخور کی طرح[b] پہنچائی جاوے[c]؛ اور میرے ہاتھوں کا اُٹھانا[d] شام کی قربانی کی مانند ہو[e]۔ ۳ ای خداوند، میرے منہہ پر نگہبان بٹھلا؛ میرے ہونٹھوں کے دروازوں کی دربانی کر۔ ۴ میرے دل کو کسی بری بات کی طرف مائل ہونے نہ دے، کہ وہ بدکاروں میں شامل ہوکے بدکاری نہ کرے؛ اور مجھے اُن کے مزہ‌دار کھانوں میں سے کچھ کھانے نہ دے[f]۔ ۵ صادق مجھ کو مارے، وہ مہربانی ہی؛ وہ مجھے تنبیہ دے[g]؛ یہہ میرے سر کا روغن ہی؛

اگرچه دوباره بهي کرے، ميرا سر اُس سے اِنکار نه کريگا؛ پر ميري دعا اُنکي بدکاريوں کے برعکس کي جائيگي. ٦ اُنکے حاکموں نے چٹان کے کراروں کے درميان چهٹتي پائي، اور اُس وقت اُنهوں نے ميري باتيں سنيں، که وے ميٹهي تهيں. ٧ هماري هڈياں قبر کے منه ميں يوں بکهر گئيں، جيسے که لکڑي هوتي، جب کوئي اُسے زمين پر چيرے اور کاٹے. ٨ ليکن، اي يهوواه خداوند، ميري آنکهيں تيري طرف هيں؛ ميرا توکل تجه پر هي؛ تو ميري جان کو مت اُنڈيل. ٩ مجه کو اُس دام سے بچا جو اُنهوں نے ميرے ليئے بچهايا، اور بدکارونکے جالوں سے. ١٠ خبيث اپنے دام ميں ايک ساته پهنس جاويں، جسوقت که ميں اُس طرف نکل جاؤں.

## ۱۴۲ زبور

اِس بيان ميں، که ١ داؤد اِقرار کرتا که اُس کي ساري مصيبتوں کے درميان اُس کي تسلي خدا کے نام ليتے اور منت کرنے سے هوتي تهي.

مشکيل داؤد: ايک دعا، جس وقت وه مغارے ميں تها.

ميں خداوند کے آگے اپني آواز بلند کرتا، ميں اپني آواز هي سے خداوند سے منت کرتا هوں. ٢ ميں اپني فرياد اُس کے حضور ميں کهول کے کرتا؛ اور اپنا دکه درد اُس کے آگے بيان کرتا. ٣ جس وقت ميرا جي اُداس هي، تب تو ميري روش جانتا. جس راه که ميں چلتا هوں، اُنهوں نے چهپکے اُس ميں ميرے ليئے پهندا لگايا هي. ٤ ميں نے اپنے دهنے هاته نگاه کي، اور ديکها، پر کوئي نه پايا، جو مجهے پهچانتا هو؛ مجهے کهيں پناه نه رهي؛ کوئي ميري جان کا حال پوچهتا نهيں. ٥ اي خداوند، ميں تيرے آگے چلايا؛ اور ميں نے کها، تو ميري پناه هي، اور الزندگي کي سرزمين ميں ميرا بخرا تو هي. ٦ ميري سن لے؛ کيونکه ميں بهت ضعيف هو گيا هوں؛ مجه کو اُن سے، جو ميرے پيچهے پڑے هيں، چهڑا لے، که وے مجه سے زورآور هيں. ٧ ميري روح کو قيد سے رهائي بخش، تاکه تيرے نام کي ستايش هووے؛ صادق لوگ ميرے آس پاس جمع هونگے، جب که تو مجه پر اِحسان کريگا.

## ۱۴۳ زبور

اِس بيان ميں، که ١ داؤد منت کرتا که خدا مهربان اُس کا اِنصاف کرے. ٣ اپنے غموں کے باعث شکايت کرتا. ٥ اپنا ايمان بڑهانا دهيان کرتا هے اور دعا مانگتا هے. ٧ وه فضل مانگتا. ٩ پهر رهائي مانگتا. ١٠ که وه هدايت کرے. که آپ مقدس کيا جاوے. ١٢ اور که اُس کے دشمن هلاک کيئے جاويں.

زبور داؤد.

اي خداوند، ميري دعا سن، ميري منتوں پر کان رکه؛ اپني وفاداري سے اور اپني صداقت سے ميرا جواب دے. ٢ اور اپنے بندے کو اپنے ساته عدالت ميں نه لا، کيونکه کوئي اِنسان جيتا جي تيرے حضور راستباز نهيں ٹهر سکتا. ٣ که دشمن ميري جان کے پيچهے پڑا هي؛ اُس نے ميري زندگي کو خاک پر پائمال کيا؛ اُس نے مجه کو اُن کي مانند، جو مدت سے مر گئے هيں، تاريکي ميں بٹهايا هي. ٤ اِس ليئے ميرا جي مجه ميں اُداس هو گيا هي؛ ميرا دل ميرے بيچ ميں اُجڑ گيا هي. ٥ ميں اگلے دنوں کو ياد کرتا هوں؛ ميں تيرے سارے کاموں کو سوچتا هوں؛ ميں تيري دستکاري پر غور کرتا هوں. ٦ ميں اپنے هاته تيري طرف بڑهاتا هوں؛ ميري روح الخوشک زمين کي مانند تيري پياسي هي. سلاه. ٧ اي خداوند، جلد ميري سن؛ ميري روح تمام هونے پر هي؛ مجه سے منه نه موڑ، نهيں تو ميں اُن کي مانند هو جاؤنگا، جو گڑهے ميں گرتے هيں. ٨ مجه کو صبح کے وقت اپني شفقت کي آواز سنا؛ کيونکه ميرا توکل تجه پر هي؛ اپني راه که

جس میں میں چلوں، مجھے بتا[k]؛ کیونکہ میں اپني روح کو تیري طرف اُٹھاتا ھوں[l]. ۹ اَی خداوند، مجھ کو میرے دشمنوں سے رھائي دے؛ کہ میں تیرے پاس پناہ لیتا ھوں. ۱۰ مجھے اپني مرضي پر چلنا سکھلا[m]؛ کیونکہ تو ھي تو میرا خدا ھی؛ تیري نیک روح[n] مجھے الراستي کے ملک میں[o] لے چلے. ۱۱ اَی خداوند، مجھ کو اپنے نام کے لیئے زندہ کر[p]؛ اپني صداقت کے لیئے میري جان مصیبت سے چھڑا. ۱۲ اور اپني رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر[q]؛ اور اُن سب کو، جو میرے جي کو دکھ دیتے ھیں، نابود کر؛ کیونکہ میں تیرا بندہ ھوں[r].

k زبور ۵: ۸ · l زبور ۲۵: ۱ · m زبور ۲۵: ۴، ۵ اور ۱۳۹: ۲۴ · n نحم ۹: ۲۰ · o یا، ھمواري کے. · یسع ۲۶: ۱۰ · p زبور ۱۱۹: ۲۵، ۳۷، ۴۰، وغیرہ · q زبور ۵۴: ۵ · r زبور ۱۱۶: ۱۶

## ۱۴۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کو مبارک کہتا کہ اُس نے اُس پر ۳ وہ انسان آدم پر رحم کیا ہے. ۵ وہ خدا سے دعا مانگتا کہ اُس کو اپني قدرت سے دشمنوں کے ھاتھ سے چھڑاوے. ۹ وہ خدا سے اقرار کرتا کہ میں تیري ستایش کرونگا. ۱۱ وہ منت کرتا کہ ساري رعیت کي خوشحالي ھو.

### داؤد کا زبور.

خداوند، میري چٹان، مبارک ھو، جو میرے ھاتھوں کو جنگ کرنا، اور میري انگلیوں کو لڑنا سکھلاتا[a]. ۲ میرا شفقت کرنیوالا اور میرا گڑھ، اور میرا اُونچا برج، اور میرا چھڑانیوالا، میري سپر، اور وہ جس پر میرا توکل ھی، جو میرے تلے میرے لوگوں کو مغلوب کرتا ھی[b]. ۳ اَی خداوند، انسان کیا ھی، کہ تو اُسے یاد فرماوے؟ اور آدمزاد کون ھی، جو تو اُسے شمار کرے[c]؟ ۴ انسان تو ابطالي کي مانند ھی[d]، اور اُس کي زندگي ایک گذرتے ھوئے سایہ کي مانند[e]. ۵ اَی خداوند، اپنے آسمانوں کو جھکا، اور اُتر آ[f]؛ پہاڑوں کو چھو، تو اُن سے دھوں اُٹھیگا[g]. ۶ بجلي گرا، اور اُنھیں تتر بتر کر؛ اپنے تیر چلا، اور اُنھیں گھبرا دے[h]. ۷ اُوپر سے[i] اپنے ھاتھ

a ۲ سمو ۲۲: ۳۵ · b زبور ۱۸: ۲، ۲۳، ۴۷ · ۲ سمو ۲۲: ۲، ۳، ۴۰، ۴۸ · c ایوب ۷: ۱۷ · زبور ۸: ۴ · عبر ۲: ۶ · d یا، بطالت · ایوب ۴: ۱۹ اور ۱۴: ۲ · e زبور ۳۹: ۵ اور ۶۲: ۹ · زبور ۱۰۲: ۱۱ · f زبور ۱۸: ۹ · یسع ۶۴: ۱ · g زبور ۱۰۴: ۳۲ · h زبور ۱۸: ۱۳، ۱۴ · i زبور ۱۸: ۱۶

پھیلا اور مجھے رھائي دے؛ مجھے بہت پانیوں سے اور اجنبي اولاد کے[k] ھاتھ سے چھڑا لے[l]. ۸ جن کے منھ سے واھي باتیں نکلتي ھیں[m]، اور اُن کا دھنا ھاتھ جھوٹھ کا دھنا ھاتھ ھی. ۹ اَی خدا، میں تیرے لیئے ایک نیا گیت گاؤنگا[n]؛ میں دس تار کا بین بجاکے تیري ثناخواني کرونگا. ۱۰ تو ھي ھی، جو شاھوں کو نجات بخشتا ھی، اور اپنے بندے داؤد کو بري تیغ سے بچاتا ھی[o]. ۱۱ مجھ کو اجنبي اولاد کے ھاتھوں سے چھڑا لے، اور رھائي بخش، جنھوں کے منھ سے واھي کلام نکلتا ھی، اور جنھوں کا دھنا ھاتھ جھوٹھ کا دھنا ھاتھ ھی[p]. ۱۲ تاکہ ھمارے بیٹے اپني جواني میں پودھوں کي مانند[q]، اور ھماري بیٹیاں زاویہ کي کنگوروں کي مانند ھوویں، جو محل کے اندازہ سے خوش تراش ھوں؛ ۱۳ تاکہ ھمارے مخزن مالامال ھوویں، جن میں سے ھر قسم کي چیز میسر ھووے، اور ھماري بھیڑیں ھزاروں لاکھوں ھماري گلیوں میں جنیں؛ ۱۴ اور ھمارے بیل موٹے تازے ھوں؛ اور کہ ٹوٹ پڑنے کي نوبت نہ ھووے، اور نہ نکل جانے کي؛ اور کہ ھمارے بازاروں میں کسي طرح کي نالش نہ ھو. ۱۵ مبارک ھی وہ گروہ، جس کا یہہ حال ھو؛ مبارک ھی وہ گروہ، جس کا خدا خداوند ھی[r].

k زبور ۵۴: ۳ · ملا ۲: ۱۱ · l ۱۱ آیت · زبور ۶۹: ۱، ۲، ۱۴ · m زبور ۱۲: ۲ · n زبور ۳۳: ۲، ۳ اور ۴۰: ۳ · o زبور ۱۸: ۵۰ · p ۷، ۸ آیتیں · q زبور ۱۲۸: ۳ · r اِست ۳۳: ۲۹ · زبور ۳۳: ۱۲ اور ۶۵: ۴ اور ۱۴۶: ۵

## ۱۴۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي حمد کرتا، اُس کے نام کے سبب، ۸ اُس کي مہرباني کے سبب، ۱۱ اُس کے اِنتظام کے باعث، ۱۷ اور اُس کي نجات دینیوالي رحمت کے واسطے.

### داؤد کا ثناے زبور[a].

اَی خدا، میرے بادشاہ، میں تیري بڑائي کرونگا؛ اور میں ابدالاباد تیرے نام کو مبارک کہونگا. ۲ میں ھر روز تجھے مبارک کہونگا؛ اور میں ابدالاباد تیرے نام کي ستایش کرونگا. ۳ خداوند،

a زبور ۱۰۰ کا سرنامہ.

بزرگ هی، اور وہ نہایت ستایش کے لایق هی[b]؛ اور اُسکي بزرگي تحقیق کرنے سے باهر هی[c]. ۴ هر ایک پشت دوسري پشت سے تیرے کامونکي ستایش کریگي[d]، اور تیري قدرتوں کا بیان کریگي. ۵ میں تیري جناب کي جلیل عزت پر اور تیرے عجایب کاموں پر ||دهیان کرونگا. ۶ اور لوگ تیرے هولناک کاموں کي قدرت کا چرچا کریں؛ میں تیري بزرگي کا بیان کرونگا. ۷ وے تیرے بڑے اِحسان کا بہت سا ذکر کرینگے، اور تیري صداقت کے گیت گائینگے. ۸ خداوند مہربان اور رحیم هی؛ غصہ کرنے میں دهیما، اور شفقت میں بڑهکر هی[e]. ۹ خداوند سب کے لیئے بهلا هی[f]؛ اور اُس کي رحمتیں اُسکے سارے صنعتوں پر هیں. ۱۰ ای خداوند، تیري ساري دستکاریاں تیري ثناخواني کرتي هیں[g]؛ اور تیرے مقدس لوگ تجهے مبارکباد کہتے. ۱۱ وے تیري سلطنت کے جلال کا بیان کرتے، اور تیري قدرت کا چرچا کرتے؛ ۱۲ تاکہ آدمیزادوں پر اُسکي قدرتیں، اور اُسکي سلطنت کي جلیل شوکتیں ظاهر کریں. ۱۳ تیري بادشاهت ||ابدي بادشاهت هی[h]، اور تیري حکومت پشت در پشت قایم رهتي. ۱۴ خداوند اُن سب کو، جو گرتے هیں، تهامتا هی؛ اور اُن سب کو، جو نہوڑ گئے هیں، اُٹها کهڑا کرتا هی[i]. ۱۵ سب کي آنکهیں تجهپر لگي هیں[k]؛ تو اُنہیں وقت پر اُنکي روزي دیتا هی[l]. ۱۶ تو اپني مٹهي کهولتا هی، اور هر ایک جاندار کا پیٹ بهرتا هی[m]. ۱۷ خداوند اپني ساري راهوں میں صادق هی، اور اپنے سب کاموں میں ||رحیم هی. ۱۸ خداوند اُن سب سے، جو اُس کو پکارتے هیں، نزدیک هی[n]؛ اُن سب سے، جو سچائي سے[o] اُس کو پکارتے هیں. ۱۹ وہ اُن لوگوں کي مراد، جو اُس سے ڈرتے هیں، پوري کریگا؛ وهي اُن کي فریاد سنیگا، اور اُنہیں بچائیگا. ۲۰ خداوند اُن سب کي، جو اُس سے محبت رکهتے هیں، حفاظت کرتا هی[p]؛ لیکن سارے خبیثوں کو نابود کریگا. ۲۱ میرا منہہ خداوند کي ستایش کا مضمون کہیگا؛ هاں، هر ایک بشر ابدالاباد اُس کے مقدس نام کو مبارک کہا کرے.

## زبور ۱۴۶

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور منت مانتا، کہ میں سدا خدا کي ستایش کرونگا. ۳ وہ نصیحت دیتا کہ کوئي آدمي اِنسان پر تکیہ نہ کرے. ۵ خدا کي قدرت اور عدالت اور رحمت اور بادشاهي ایسي هی، کہ وہ بہلا اُس لایق هی، کہ سب لوگ اُس پر بهروسا رکهیں.

||خداوند کي ستایش کرو. ای میري جان، خداوند کي ستایش کر[a]. ۲ میں جب تک جیتا رهونگا، خداوند کي ستایش کرونگا[b]؛ میں جب تک موجود هوں، خداوند کي ثناخواني کرونگا. ۳ امیروں پر، آدمیزادے پر توکل نہ کرو[c]؛ کہ اُس میں نجات دینے کي طاقت نہیں. ۴ اُس کا دم نکل جاتا هی، وہ اپني ماٹي میں پهر جاتا هی[d]؛ اُسي دن اُس کے منصوبے فنا هو جاتے هیں[e]. ۵ مبارک هی وہ[f]، جس کي کمک یعقوب کا خدا هی، اور جس کا توکل خداوند اُس کے خدا پر هی؛ ۶ جس نے آسمان بنایا، اور زمین اور دریا، اور سب جو کچهہ کہ اُن میں هی[g]؛ جو همیشہ اپني سچائي کو برقرار رکهتا هی؛ ۷ جو مظلوموں کا اِنصاف کرتا هی[h]، اور بهوکهوں کو روٹي دیتا هی[i]؛ خداوند اسیروں کو چهڑاتا هی[k]. ۸ خداوند اندهوں کي آنکهیں کهول دیتا هی[l]؛ خداوند اُنہیں، جو نہوڑ گئے هیں، سیدها کهڑا کرتا هی[m]؛ خداوند صادقوں کو عزیز رکهتا هی. ۹ خداوند پردیسیوں کا نگهبان هی[n]؛

[b] زبور ۹۶ : ۴ اور ۱۴۷ : ۵
[c] ایوب ۵ : ۹ اور ۹ : ۱۰
[d] یسع ۳۸ : ۱۹ روم ۱۱ : ۳۳
|| یا، اُن کا چرچا کرونگا.
[e] خر ۳۴ : ۶، ۷
[f] گنـ ۱۴ : ۱۸ زبور ۸۶ : ۵، ۱۵ اور ۱۰۳ : ۸
[f] زبور ۱۰۰ : ۵ نحوم ۱ : ۷
[g] زبور ۱۹ : ۱
|| عبراني میں، سارے زمانوں کي هی.
[h] زبور ۱۴۶ : ۱۰ ۱ تمط ۱ : ۱۷
[i] زبور ۱۴۶ : ۸
[k] زبور ۱۰۴ : ۲۷
[l] زبور ۱۳۶ : ۲۵
[m] زبور ۱۰۴ : ۲۱ اور ۱۴۷ : ۹
|| یا، مقدس.
[n] اِستثنا ۴ : ۷
[o] یوحنا ۴ : ۲۴
[p] زبور ۳۱ : ۲۳ اور ۹۷ : ۱۰
|| عبراني میں، هللویاہ.
[a] حزق ۱۰۳ : ۱
[b] زبور ۱۰۴ : ۳۳
[c] زبور ۱۱۸ : ۸، ۹ یسع ۲ : ۲۲
[d] زبور ۱۰۴ : ۲۹ واعظ ۱۲ : ۷ یسع ۲ : ۲۲
[e] دیکھو قرن ۲ : ۱
[f] زبور ۱۴۴ : ۱۵ یرم ۱۷ : ۷
[g] پید ۱ : ۱ مکاش ۱۴ : ۷
[h] زبور ۱۰۳ : ۶
[i] زبور ۱۰۷ : ۹
[k] زبور ۶۸ : ۶ اور ۱۰۷ : ۱۰، ۱۴
[l] متي ۹ : ۳۰ یوحنا ۹ : ۷-۳۲
[m] زبور ۱۴۵ : ۱۴ اور ۱۴۷ : ۶ لوقا ۱۳ : ۱۳
[n] اِستثنا ۱۰ : ۱۸ زبور ۶۸ : ۵

وہ يتيموں اور بيووں کو سنبھالتا هی؛ ليکن شريروں کي راہ کو اُونچا نيچا کرتا هی[o]. ۱۰ خداوند ابد تک سلطنت کريگا[p]، هاں، تيرا خدا، ای صيهون، پشت در پشت. خداوند کي ستايش کرو.

## ۱۴۷ زبور

اس بيان ميں، کہ ۱ نبي لوگوں کو اُبھارتا کہ خدا کي ثنا کريں، اِس ليئے کہ وہ کليسيا پر نگاهداري کرتا: ۴ پھر اُس کي قدرت؛ ۶ اور اُس کي رحمت کے سبب. ۷ پھر اُس کے انتظام کے باعث. پھر اُن برکتوں کے لئے جو بادشاهت پر نازل هوتي هيں؛ ۱۵ پھر اُس اختيار کے واسطے جو هوا پر اور بدليوں پر رکھتا؛ ۱۹ اور پھر اُن لوگوں کے ليئے جو کليسيا کو عنايت هوئي هيں.

||خداوند کي ستايش کرو: کہ همارے خدا کي ثناخواني کرنا بھلا هی[a]؛ اِس ليئے کہ وہ دل عزيز هی[b]، ستايش کرنا شايستہ هی[c]. ۲ خداوند يروسلم کو تعمير کرتا هی[d]؛ وہ اِسرائيلي بچھڑے هوؤں کو جمع کرتا هی[e]. ۳ وہ شکستہ دلوں کا علاج کرتا هی[f]؛ وہ اُن کے زخموں کو باندھتا هی. ۴ وہ ستاروں کا شمار کرتا هی[g]، اور اُن کا جدا جدا نام رکھتا هی. ۵ همارا خداوند بزرگ هی[h]، اور بڑا قادر هی؛ اُسکا فهم بيان سے باهر هی[i]. ۶ خداوند حليموں کو سنبھالتا هی، پر شريروں کو زمين پر پٹک ديتا هی[l]. ۷ جواب ميں اپني باري پر تم خداوند کي شکرگذاري کے گيت گاؤ، بربط بجا کے همارے خدا کي ستايش کرو: ۸ جو آسمان پر بدليوں کا پردہ ڈالتا هی؛ جو زمين کے ليئے مينھ طيار کرتا هی؛ جو پهاڑوں پر گھاس اُگاتا هی[m]؛ ۹ جو بهيموں کو روزي ديتا هی، اور کوّوں کے بچوں کو بھي، جو چلاتے هيں[n]. ۱۰ اُس کو گھوڑے کے زور سے خوشي نهيں، اور مرد کي پنڈليوں سے رضا نهيں[o]. ۱۱ خداوند کو اُن سے، جو اُس سے ڈرتے هيں، اور اُن سے، جو اُس کي رحمت کے اُميدوار هيں، رضا هی. ۱۲ اي يروسلم، خداوند کي ستايش کر؛ ای صيهون، اپنے خدا کي ستايش کر. ۱۳ کيونکہ اُسنے تيرے دروازوں کے بينڈوں کو مضبوطي بخشي، اور تجھ ميں تيرے بچوں کو برکت دي. ۱۴ وہ تيري اطراف ميں امن بخشتا[p] اور تجھے †ستھرے سے ستھرے گيهوں سے آسودہ کرتا[q]. ۱۵ وہ اپنا حکم زمين پر بھيجتا هی[r]؛ اُس کا کلام نهايت تيزرو هی[s]. ۱۶ وہ برف اُون کي مانند ديتا هی[t]؛ وہ پالا، راکھ کي مانند بکھيرتا هی. ۱۷ وہ اپنے يخ کو لقموں کي مانند پھينک ديتا هی؛ اُس کي ٹھنڈ کي برداشت کون کر سکتا هی؟ ۱۸ وہ اپنا حکم بھيجتا هی، اور اُنھيں گلا ديتا هی[u]؛ وہ اپني هوا چلاتا هی، اور پاني بہ جاتے هيں. ۱۹ وہ اپنا کلام يعقوب پر[x]، اور اپنے حقوق اور اپني عدالتيں[y] اِسرائيل پر ظاهر کرتا هی. ۲۰ اُسنے کسي قوم سے ايسا سلوک نهيں کيا[z]، اور نہ وے اُسکي عدالتوں سے آگاہ هو گئيں. خداوند کي ستايش کرو.

## ۱۴۸ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور نصيحت ديتا کہ سب آسماني موجودات، ۷ اور زميني، ۱۱ اور خاص کرکے سب حيوان ناطق خدا کي ستايش کريں.

||خداوند کي ستايش کرو. آسمانوں پر سے خداوند کي ستايش کرو؛ بلنديوں پر سے[a] اُس کي ستايش کرو. ۲ ای اُس کے سب فرشتو، اُس کي ستايش کرو[b]؛ ای اُس کے سب لشکرو، اُسکي ستايش کرو. ۳ ای سورج، اور ای چاند، اُس کي ستايش کرو؛ ای روشن ستارو، تم سب اُس کي ستايش کرو. ۴ ای آسمانوں کے آسمانو[c]، اور ای پانيو، جو آسمانوں کے اُوپر هو[d]، اُس کي ستايش کرو. ۵ وے خداوند کے نام کي ستايش کريں، کہ اُس نے حکم ديا، اور وے موجود هو گئے[e]. ۶ اُس نے اُن کو ابدي پايداري بخشي[f]؛ اُس نے ايک تقدير مقرر کي، جو ٹل نهيں سکتي. ۷ ای تنينو[g]، اور ای گهرايو، زمين پر سے خداوند

o زبور ۱۴۷: ۶
p خر ۱۵: ۱۸ زبور ۱۰: ۱۶ اور ۱۴۶: ۱۰ مکاش ۱۱: ۱۵
|| عبراني ميں، هلّلوياہ.
a زبور ۹۲: ۱
b زبور ۱۳۵: ۳
c زبور ۳۳: ۱
d زبور ۱۰۲: ۱۶
e اِشع ۳۰: ۳
f زبور ۵۱: ۱۷ يسع ۵۷: ۱۵ اور ۶۱: ۱ لوقا ۴: ۱۸
g ديکھو پيد ۱۵: ۵ يسع ۴۰: ۲۶
h ۱ توا ۱۶: ۲۵
i زبور ۴۸: ۱ اور ۱۱: ۴
l زبور ۴۰: ۳ لعوم ۱: ۳ يسع ۴۰: ۲۸
زبور ۱۴۶: ۸، ۹
m ايوب ۳۸: ۲۶، ۲۷ زبور ۱۰۴: ۱۳، ۱۴
n ايوب ۳۸: ۴۱ زبور ۱۰۴: ۲۷، ۲۸ اور ۱۳۶: ۲۵ اور ۱۴۵: ۱۵ متي ۶: ۲۶
o زبور ۳۳: ۱۶، ۱۷، ۱۸ هوس ۱: ۷
p يسع ۶۰: ۱۷، ۱۸
† عبراني ميں، گيهوں کي چربي سے.
q اِستث ۳۲: ۱۴ زبور ۸۱: ۱۶
r زبور ۱۴۴: ۲۵
s ايوب ۳۷: ۱۲
t زبور ۱۰۷: ۲۰
u ۲ تسا ۳: ۱ ايوب ۳۷: ۱
x ۲۰ آيت ديکھو ايوب ۳۷: ۱۰
y اِستث ۳۳: ۲، ۴ زبور ۷۶: ۱ اور ۷۸: ۵ اور ۱۰۳: ۷ ملا ۴: ۴
z ديکھو اِستث ۴: ۳۲، ۳۳، ۳۴ روم ۳: ۱، ۲
|| عبراني ميں هلّلوياہ.
a زبور ۱۱۳: ۴
b زبور ۱۰۳: ۲۰، ۲۱
c ۱ سلا ۸: ۲۷ ۲ کر ۱۲: ۲
d پيد ۱: ۷
e پيد ۱: ۱، ۶، ۷ زبور ۳۳: ۶، ۹
f زبور ۸۹: ۳۷ اور ۱۱۹: ۹۰، ۹۱ يرم ۳۱: ۳۵، ۳۶ اور ۳۳: ۲۵
g يسع ۴۳: ۲۰

کي ستايش کرو۔ ۸ آگ اور اولے، برف
اور بخار، اور زور کي آندهي، جو اُس کے
حکم کو بجا لاتے هيں؛ ۹ پهاڑ اور سارے
ٹيلے، ميوه‌دار درخت اور سارے ديودار؛
۱۰ جنگلي جانور، اور سارے مواشي، اور
کيڑے مکوڑے، اور پرندے؛ ۱۱ شاهان
زمين، اور ساري اُمّتيں، اُمرا اور زمين
کے سب عدالت کرنيوالے؛ ۱۲ جوان و
کنواريان بهي، اور بوڑهے بچوں سميت؛
۱۳ وے خداوند کے نام کي ستايش کريں،
کہ اُس کا نام اکيلا عاليشان هي؛ اُسي
کا جلال زمين اور آسمان کے اُوپر پهيلا
هي۔ ۱۴ وهي اپنے لوگوں کے سينگ کو
بلند کرتا هي؛ يهي اُس کے پاک لوگوں
کي، بني اِسرائيل کي، اُس قوم کي جو
اُس سے نزديک هي، شوکت هي۔
خداوند کي ستايش کرو۔

## ۱۴۹ زبور

اس بيان ميں، کہ ۱ نصيحت ديتا کہ خدا کي ستايش کريں، اُس محبت کے سبب جو اُس نے کليسيا سے رکهي تهي، ۵ اور اُس اختيار کے باعث جو کليسيا کو عنايت هوا تها۔

۱ خداوند کي ستايش کرو۔ خداوند
کا ايک نيا گيت گاؤ، اور اُس کي مدح
پاک لوگوں کي جماعت ميں۔ ۲ اسرائيل
اپنے بنانيوالے سے شادمان هووے؛ بني
صيهون اپنے بادشاه کے سبب خوشي
کريں۔ ۳ وے اُس کے نام کي ستايش
کرتے هوئے ناچيں؛ وے طبل اور بربط
بجاتے هوئے اُس کي ثناخواني کريں۔
۴ کيونکہ خداوند اپنے لوگوں سے خوش
هوتا هي؛ وہ حليموں کو نجات کي
زينت بخشتا هي۔ ۵ پاک لوگ اپني
بزرگواري پر فخر کريں، اور اپنے بستروں
پر پڑے هوئے بلند آواز سے گايا کريں۔
۶ خدا کي ستايشيں اُن کي زبان پر
هووين؛ اور ايک دودهاري تلوار اُن کے
هاتهوں ميں هو؛ ۷ تاکہ غير اُمّتوں سے
انتقام ليويں، اور لوگوں کو سزا ديويں؛
۸ کہ اُن کے بادشاهوں کو زنجيروں سے
اور اُن کے اميروں کو لوهے کي بيڑيوں سے
جکڑيں؛ ۹ تاکہ اُن پر وہ فتوي جو لکها
هوا هي، جاري کريں؛ کہ اُس کے پاک
لوگوں کي يهي شوکت هي۔ خداوند
کي ستايش کرو۔

## ۱۵۰ زبور

اس بيان ميں، کہ ۱ بالعموم نصيحت ديتا کہ خدا کي ستايش کريں ۳ اور اس نام ميں سب طرح کے ساز استعمال کريں۔

۱ خداوند کي ستايش کرو۔ اُس کے
مقدس ميں خدا کي ستايش کرو؛
اُس کي قدرت کي فضا پر اُس کي
ستايش کرو۔ ۲ اُس کي قدرتوں کے
سبب اُس کي ستايش کرو؛ اُس کي
بزرگي کے کثرت کے مطابق اُس کي
ستايش کرو؛ ۳ قرنائي پهونکتے هوئے اُس
کي ستايش کرو؛ بين اور بربط چهيڑتے
هوئے اُس کي ستايش کرو۔ ۴ طبل
بجاتے هوئے اور ناچتے هوئے اُس کي
ستايش کرو؛ تاروالے سازوں کو اور
بانسليوں کو بجاتے هوئے اُس کي ستايش
کرو۔ ۵ بلند آواز جهانجه بجاکے اُس
کي ستايش کرو؛ خوش آواز جهانجه بجا
بجاکے اُس کي ستايش کرو۔ ۶ هر ايک
چيز، جو سانس ليتي هي، خداوند کي
ستايش کرے۔ خداوند کي ستايش کرو۔

# سلیمان کے امثال

## ۱ باب

۱ اُس فایدہ کی بابت جو امثال سے ہوتا. ۷ اِس بیان میں، کہ راقم نصیحت دیتا کہ خدا سے ڈریں اور اُس کے کلام کو مان لیویں؛ ۱۰ پھر کہ شریر لوگوں کی پھسلاهٹوں سے اپنے تئیں باز رکھیں. ۲۰ دانائی شکایت کرتی کہ لوگ اُسے حقیر جانتے. ۲۴ وہ اپنے حقیر جاننےوالوں کو دھمکی دیتی.

داؤد کے بیٹے بني اِسرائیل کے بادشاہ سلیمان کے امثال[a]؛ ۲ دانائي اور تادیب سیکھنے کو، اور تمیز کی باتیں سمجھنے کو؛ ۳ اور عقل کی تربیت پانے کو، اور صداقت، اور عدالت، اور ‖ ساری راستی بوجھنے کو[b]؛ ۴ اور سادہ لوگوں کو ھوشیاری دینے کے لیئے[c]، اور جوان کو دانش اور اِمتیاز. ۵ دانا آدمي اگر سنے، تو وہ زیادہ دانش پاویگا[d]، اور عقلوالا مصلحتیں حاصل کریگا. ۶ کہ مثل، اور مقولہ، اور اہل خرد کی باتوں کو، اور اُن کے معموں کو[e] سمجھے.

۷ خداوند کا خوف †دانش کی اِبتدا ھی[f]؛ لیکن احمق دانائي اور تادیب کو حقیر جانتے ھیں. ۸ ای میرے بیٹے، اپنے باپ کی تربیت کا شنوا ھو، اور اپنی ماں کی تاکید کو مت ترک کر[g]. ۹ کہ یہہ تیرے سر کے لیئے رونق کا تاج، اور تیری گردن کے لیئے طوق ھیں[h].

۱۰ ای میرے بیٹے، اگر گنہکار لوگ تجھے پھسلاویں، تو مت مان[i]. ۱۱ اگر وے کہیں، آ، ھمارے ساتھ چل، کہ خونریزی کے لیئے گھات میں لگیں[k]، اور چھپکے ناحق بےگناہ کی کمین میں بیٹھیں؛ ۱۲ اور گور کی مانند اُن کو جیتا نگل جاویں، اور اُن کی طرح، جو گڑھے میں گرتے ھیں[l]، سموچا؛ ۱۳ ھم کو سب نفیس اسباب ملینگے؛ ھم لوٹ کے مال سے اپنے گھر بھرینگے؛ ۱۴ تو بھي ھم لوگوں کے درمیان اپنا قرع ڈالیگا، ھم سب کے لیئے ایک ھی تھیلی ھوگی.

۱۵ تو، ای میرے بیٹے، تو راہ میں اُن کے ساتھ مت چل[m]، بلکہ اُن کے راستے سے اپنے پانوں کو روکے رہ[n]. ۱۶ کیونکہ اُنکے پانو شرارت کو دوڑتے ھیں، اور خونریزی کے لیئے جلدی کرتے ھیں[o]. ۱۷ یقیناً جب چڑیا دیکھہ لے، تو دام بچھانا عبث ھی. ۱۸ وے تو اپنی ھی خونریزی کے لیئے گھات میں لگے ھیں؛ وے چھپکے اپنی ھی کمین میں بیٹھے. ۱۹ ھر ایک جو ناحق زردوست ھی، اُس کی روشیں ایسی ھی ھیں[p]؛ کہ وے اُس کے مالکوں کی جان کو لے لیتے ھیں.

۲۰ دانائي سڑک پر ھوکے بلاتی ھی؛ وہ بازاروں میں آواز سناتی ھی[q]: ۲۱ وہ، جس مکان میں زیادہ لوگ جمع ھوتے ھیں، پکارتی ھی، اور شہر کے پھاٹکوں کی ڈیوڑھیوں پر کلام کرتی ھی: ۲۲ ای سادہ لوگو، تم کب تک سادگی کو دوست رکھوگے، اور کب تک ٹھٹھےباز اپنی ٹھٹھےبازی پر مائل رھینگے، اور جاھل علم سے کینہ رکھینگے؟ ۲۳ تم میری تنبیہہ پر متوجہ ھو؛ دیکھو، میں اپنی روح تم پر ڈالونگا[r]، اور میں اپنی باتیں تمھیں سمجھاؤنگا.

۲۴ ازبسکہ میں نے بلایا، پر تم نے نہ مانا؛ میں نے اپنا ھاتھہ لمبا کیا، پر کوئي متوجہ نہ ھوا[s]؛ ۲۵ بلکہ تم نے میری ساری مصلحتوں کو ناچیز جانا[t]، اور میری سرزنش کی قدر نہ کی: ۲۶ تو میں بھي تمھاری پریشانی پر ھنسونگا[u]، اور جب تم پر دھشت غالب ھوگی، تو میں ٹھٹھے مارونگا؛ ۲۷ جس وقت تمھاری دھشت آندھی کی مانند تم پر آویگی[v]، اور تمھاری آفت گردباد کی طرح تم تک

---

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[a] ۱ سلا ۴ : ۳۲. امثا ۱۰ : ۱. اور ۲۵ : ۱. واعظ ۱۲ : ۹.
‖ عبرانی میں، راستیاں.
[b] امثا ۲ : ۱، ۹.
[c] امثا ۹ : ۴.
[d] امثا ۹ : ۹.
[e] زبور ۷۸ : ۲.
† یا دانش میں اول چیز ھی.
[f] ایوب ۲۸ : ۲۸. زبور ۱۱۱ : ۱۰. امثا ۹ : ۱۰. واعظ ۱۲ : ۱۳.
[g] امثا ۴ : ۱. اور ۶ : ۲۰.
[h] امثا ۳ : ۲۲.
[i] پید ۳۹ : ۷، وغیرہ.
[k] زبور ۱۰ : ۸.
[l] زبور ۲۸ : ۱. اور ۱۴۳ : ۷.
[m] زبور ۱ : ۱. امثا ۴ : ۱۴.
[n] زبور ۱۱۹ : ۱۰۱.
[o] یسع ۵۹ : ۷. روم ۳ : ۱۵.
[p] امثا ۱۵ : ۲۷. ۱ تمط ۶ : ۱۰.
[q] امثا ۸ : ۱، وغیرہ. اور ۹ : ۳. یوحنا ۷ : ۳۷.
[r] یوایل ۲ : ۲۸.
[s] یسع ۶۵ : ۱۲. اور ۶۶ : ۴. یرم ۷ : ۱۳. زکر ۷ : ۱۱.
[t] زبور ۱۰۷ : ۱۱. ۳۰ آیت. لوقا ۷ : ۳۰.
[u] زبور ۲ : ۴.
[v] امثا ۱۰ : ۲۴.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

پہنچیگي؛ اور جس وقت تنگي اور جانکني تم پر پڑیگي: ۲۸ تب وے مجھ کو پکارینگے، پر میں جواب نہ دونگا؛ وے سویرے مجھ کو ڈھونڈھینگے، پر مجھے نہ پاوینگے: ۲۹ کیونکہ اُنھوں نے دانش کا کینہ رکھا، اور خداوند کے خوف کو اِختیار نہ کیا: ۳۰ اُنھوں نے میري مصلحت کو منظور نہ کیا؛ بلکہ اُنھوں نے میري ساري سرزنش کو حقیر جانا: ۳۱ سو وے اپني ہي راہ کے میوے کھاوینگے، اور اپني ہي مصلحتوں سے سیر ہووینگے. ۳۲ کہ جاہلوں کي برگشتگي اُنھیں قتل کریگي، اور احمقوں کي کامیابي، اُنھیں جان سے ماریگي. ۳۳ لیکن وہ، جو میري سنتا ہی، اِطمینان سے سکونت کریگا، اور بلا کے خوف سے محفوظ رہیگا.

## ۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دانائي اپنے فرزندوں سے وعدہ کرتي، کہ دینداري کي نعمت تم کو ملیگي؛ ۱۰ اور شریروں کي صحبت سے محفوظ رہوگے؛ ۲۰ اور نیک راہوں میں ہدایت پاؤگے.

اي میرے بیٹے، اگر تو میري باتوں کو قبول کریگا؛ اور میرے حکموں کو اپنے پاس دھر رکھیگا؛ ۲ ایسے کہ تو دانائي سننے کي طرف اپنے کان دھرے، اور فہمید سے اپنا دل لگاوے؛ ۳ ہاں، اگر تو عقلمندي کے لیئے پکاریگا، اور فہمید کے لیئے اپني آواز اُٹھاویگا؛ ۴ اور اگر تو اُس کو یوں ڈھونڈھیگا، جس طرح روپے کو ڈھونڈھتے ہیں؛ اور یوں اُس کي تلاش کریگا، جسطرح گنج نہاني کي تلاش کرتے ہیں؛ ۵ تب تو خداوند کے خوف کو سمجھیگا، اور خدا کي شناسائي کو پاویگا. ۶ کیونکہ خداوند دانائي بخشتا ہی؛ اُس کے منہ سے دانش اور فہم نکلتي ہی. ۷ وہ راستکاروں کے لیئے سلامتي کو رکھ چھوڑتا ہی؛ وہ اُن کے لیئے، جن کي روش کامل ہی، ایک سپر ہی؛ ۸ کہ عدالت کے رستوں کا محافظ ہو، اور

اپنے پاک لوگوں کي راہ کا نگہبان. ۹ تب ہي تو صداقت، اور عدالت، اور ساري راستي اور ہر ایک نیک روش کو سمجھیگا.

۱۰ جس وقت دانائي تیرے دل میں داخل ہوگي، اور دانش تیرے جي کو پیاري لگیگي: ۱۱ اُس وقت اِمتیاز تیري نگہباني کریگي، اور فہمید تیري حافظ ہوگي: ۱۲ تا کہ تجھے شریر کي راہ سے، اور اُس اِنسان سے، جو گمراہي کي باتیں کرتا ہی، بچاوے؛ ۱۳ جو راستي کي راہوں کو ترک کرتے ہیں، تا کہ تاریکي کي راہوں میں چلیں؛ ۱۴ جو بدي کرنے سے خوشوقت ہوتے ہیں، اور شریروں کي گمراہي سے خرمي کرتے ہیں؛ ۱۵ جن کي روشیں ٹیڑھي ہیں، اور وے اپني راہوں میں کجرو ہیں: ۱۶ تا کہ تو بیگانہ عورت سے بچا رہے، اُس اجنبي عورت سے، جو تجھ کو اپني باتوں سے پھسلاتي ہی؛ ۱۷ جو اپني جواني کے خاوند کو ترک کر دیتي ہی، اور اپنے خدا کے عہد کو بھلا دیتي ہی. ۱۸ کیونکہ اُس کا گھر موت کي طرف جھکا ہوا ہی، اور اُسکي راہیں مردوں کي طرف جاتي ہیں. ۱۹ سب جو کہ اُس کي طرف جاتے، پھر نہیں لوٹتے؛ وے زندگاني کي راہوں کو پھر نہیں پکڑتے.

۲۰ تا کہ تو بھلے لوگوں کي راہ پر چلے، اور صادقوں کي روشوں کو لیئے رہے. ۲۱ کیونکہ سیدھے لوگ ملک میں بسینگے، اور صاف دل لوگ اُس میں باقي رہینگے: ۲۲ لیکن شریر لوگ زمین پر سے کاٹ ڈالے جائینگے، اور بے ایمان اُس سے اُکھاڑے جائینگے.

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم نصیحت دیتا، کہ فرمانبرداري کریں، ۵ پھر کہ اِیمان لاویں، ۷ پھر کہ اپنے سے اِنکار کریں، ۹ پھر کہ خدا کي بندگي میں سرگرمي کریں، ۱۱ اور پھر کہ صبر کریں. ۱۳ دانائي حقیقي دولت ہی. ۱۹ مقدور جو دانائي سے حاصل ہوا. ۲۱ فوائد جو اُس کي طرف سے ہوئے. ۲۷ راقم نصیحت دیتا، کہ خیرات دیں،

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

ميں مستعد رهيں. ۳۰ پيار کي ملنساري، ۳۱ اور قناعت کريں. ۳۳ شريروں کا پراعنت حال.

ای ميرے بيٹے، ميري شريعت کو فراموش نه کر؛ پر تيرا دل ميرے حکموں کو حفظ کرے[a]، ۲ که وے عمر کي درازي، اور پيري، اور سلامتي[b] تجهه کو بخشينگے. ۳ ايسا مت کر، که رحمت اور صداقت تجهه کو ترک کريں؛ بلکه اُن کو تو اپني گردن پر باندهه[c]، اور اُن کو اپنے دل کي تختي پر لکهه رکهه[d]؛ ۴ تو تو خدا اور خلق کا منظور نظر هوکے نعمت اور بڑي قدر پاويگا[e].

۵ اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل کر[f]، اور اپني سمجهه پر تکيه مت کر[g]. ۶ اپني ساري راهوں ميں اُس کا اِقرار کر[h]، اور وه تيري رهنمائي کريگا[i]. ۷ اپني نگاه ميں آپ کو دانشمند مت جان[k]؛ خداوند سے ڈر، اور بدي سے باز ره[l]. ۸ يهه تيري ناف کے ليئے صحت، اور تيري هڈيوں کے ليئے تراوت هوگي[m]. ۹ اپنے مال سے، اور اپني هر قسم کي افزايش کے پہلے پهلوں سے خداوند کي تعظيم کر[n]: ۱۰ تو تيرے امبارخانے کثرت پيداوار سے معمور هووينگے[o]، اور تيرے کولهو نئي مے سے چهلک جائينگے.

۱۱ ای ميرے بيٹے، خداوند کي تنبيه کو حقير مت جان[p]، اور اُسکي تاديب سے بيزار مت هو. ۱۲ کيونکه خداوند جس کو پيار کرتا هي، اُس کو تنبيه ديتا هي، جس طرح باپ اُس بيٹے کو، که جس سے وه خوش هي[q].

۱۳ کيا هي مبارک هي وه اِنسان، جس نے دانائي کو پايا هي؛ اور وه آدمي، جس نے عقلمندي کو حاصل کيا[r]. ۱۴ کيونکه اُس کي سوداگري چاندي کي سوداگري سے، اور اُس کا حاصل چوکهے سونے سے بهتر هي[s]. ۱۵ که وه لعلوں سے زياده بيش‌بها هي؛ اور ساري چيزيں، جن کي خواهش تو رکهه سکتا هي، اُس کے برابر نهيں[t]. ۱۶ عمر کي درازي اُسکے دهنے هاتهه ميں هي؛ اور اُسکے بائيں هاتهه ميں دولت اور عزت هيں[u]. ۱۷ اُسکي راهيں خوشي کي راهيں هيں، اور اُس کي ساري روشيں سلامتي کي هيں[x]. ۱۸ وه اُن کے ليئے، جو اُسے پکڑے رهتے هيں، زندگاني کا درخت هي[y]؛ خوش حال هي وه جو اُسے ليئے رکهتا هي. ۱۹ خداوند نے دانائي سے زمين کي بنياد کي، اور عقلمندي سے آسمان آراسته کيا[z]. ۲۰ اُس کي دانش سے گهرائياں پهوٹ نکليں[a]، اور آسمان سے اوس کي بونديں ٹپکيں[b].

۲۱ ای ميرے بيٹے، اُن کو اپني آنکهوں سے اوجهل مت هونے دے؛ بلکه عقلمندي اور تميز کو نگاه رکهه. ۲۲ سو وے تيري جان کے ليئے حيات، اور تيري گردن کے ليئے رونق هونگي[c]. ۲۳ تب تو اپني راهوں ميں سلامتي سے چليگا، اور تيرا پانو ٹهوکر نه کهائيگا[d]. ۲۴ جس وقت تو ليٹ رهيگا، تو هراسان نه هوويگا، هاں، تو ليٹ رهيگا، اور تيري نيند ميٹهي هوگي[e]. ۲۵ اچانک هول سے، اور شريروں کے طوفان سے، جب که وه آتي[f] مت گهبرا. ۲۶ که خداوند تيرے اِعتماد کا باعث هوگا، اور تيرے پانوں کا حافظ، تاکه وه قيد نه هووے.

۲۷ اُن سے، جو اِحسان کے ||مستحق هيں، اُسے باز مت رکهه[g]، جس وقت که تيرے هاتهه ميں ايسا کرنے کا اِختيار هو. ۲۸ جب تيرے پاس هو، تو اپنے همسايه کو يهه مت کهه، جا، اور پهر آ، که ميں کل دونگا[h]. ۲۹ اپنے همسايه پر بدي کا منصوبه مت باندهه؛ جس حال که وه بےفکر هوکے تيرے پاس رهتا هي.

۳۰ کسي اِنسان سے بےسبب جهگڑا مت کر[i]، جس حال ميں که اُس نے تجهه سے کچهه بدي نهيں کي.

۳۱ ظالم پر حسد نه کر[k]، اور اُس کي راهوں ميں سے کسي کو پسند نه کر؛ ۳۲ کيونکه کجرو سے خداوند کو نفرت

|| عبراني ميں، مالک.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

ھی؛ پر اُسکا راز مستقیم لوگوں کے پاس ھی[l]۔
۳۳ شریروں کے گھر پر خداوند کي لعنت ھی[m]؛ پر وہ صادقوں کے مکان میں برکت بخشتا ھی[n]۔ ۳۴ یقیناً وہ ٹھٹھا کرنیوالوں پر ٹھٹھا کرتا ھی، پر فروتنوں کو فضل بخشتا ھی[o]۔ ۳۵ دانشمند لوگ شوکت کے وارث هوونگے، پر جاھلوں کي ترقي شرمندگي هوگي۔

[l] زبور ۲۵ : ۱۴
[m] احبار ۲۶ : ۱۴، وغیرہ زبور ۳۷ : ۲۲ ذکر ۵ : ۴ ملا ۲ : ۲
[n] زبور ۱ : ۳
[o] یعقو ۴ : ۶ ۱ پطر ۵ : ۵

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان اِس مقصد سے کہ سننیوالے فرمانبرداري سیکھیں، ۳ اپنے ما باپ کا حال بیان کرتا کہ کیونکر اُنھوں نے اُس کي تربیت کي تھي، ۵ تاکہ وہ دانائي کي باتیں سنے، ۱۴ اور خبیثوں کي راہ سے کنارہ کرے۔ ۲۰ وہ نصیحت دیتا کہ ایمان لاویں۔ ۲۳ اور اپني تقدیس کے پیرو رھیں۔

اي لڑکو، باپ کي تعلیم سنو[a]، اور عقلمندي کے حاصل کرنے پر دھیان رکھو۔ ۲ میں تم کو اچھي تعلیم دیتا ھوں؛ سو تم میرے حکم کو ترک نہ کرو۔ ۳ کہ میں، اپنے باپ کا بیٹا، اپني ما کے سامھنے لاڈلا اِکلوتا[b] تھا۔ ۴ اُس نے بھي مجھے سکھلایا، اور مجھے کہا، کہ میري باتوں پر اپنا دل لگا[c]؛ میرے حکموں کو حفظ کر، اور جیتا رہ[d]۔ ۵ تو دانائي حاصل کر، اور عقلمندي حاصل کر[e]، اور اُسے فراموش نہ کر؛ اور میرے منہہ کي باتوں سے کنارہ مت کر۔ ۶ اُسے ترک نہ کر، کہ وہ تیري حمایت کریگي؛ اُس سے محبت رکھ[f]، وہ تیري نگھبان ھوگي۔ ۷ دانائي اول چیز ھی[g]؛ سو تو دانائي حاصل کر، اور اپني سب حاصلات کے ساتھ فہمید پیدا کر۔ ۸ تو اُسکي بزرگي کر، وہ تجھے بڑھاویگي[h]؛ وہ تجھے سرفرازي بخشیگي، جب تو اُسے گلے لگاوے۔ ۹ وہ تیرے سر پر لطف کا زیور رکھیگي[i]، وہ تجھ کو شوکت کا تاج دے دیگي۔ ۱۰ اي میرے بیٹے، سن، اور میري باتیں مان؛ تب تیري عمر کے برس بہت سے ھونگے[k]۔ ۱۱ میں نے تجھے دانائي کي راہ کي تعلیم دي ھی؛ میں نے سیدھے راستوں میں تجھے چلایا۔ ۱۲ جب تو چلیگا، تو تیرے پانو تنگ جگہہ میں نہ ھونگے[l]؛ جب تو دوڑیگا، تو تو ٹھوکر نہ کھاویگا[m]۔ ۱۳ تادیب کو مضبوطي سے پکڑ رکھ؛ اُسے جانے مت دے؛ اُسے دھر رکھ، کہ وہ تیري زندگاني ھی۔
۱۴ شریروں کي راہ میں داخل مت ھو، اور خبیثوں کے راستے میں مت جا[n]۔ ۱۵ اُس سے باز رہ؛ اُس کے نزدیک گذر نہ کر؛ اُدھر سے پھر جا، اور گذر جا۔ ۱۶ کیونکہ وے، جب تک زیانکاري نہ کر لیں، تب تک سوتے نہیں[o]؛ اور جس حال کہ کسي کو گرا نہ دیں، اُن کي نیند اُن سے جاتي رھتي۔ ۱۷ وے شرارت کي روٹي کھاتے ھیں، اور اندھیر کي مے پیتے ھیں۔ ۱۸ لیکن صادقوں کي روش[p] اُس چمکنےوالے نیر کي مانند ھی، جو پورے دن تک روشن ھوتا چلا جاتا ھی[q]۔
۱۹ شریروں کي راہ تاریکي کي مانند ھی[r]؛ وے اُسے، کہ جس سے وے ٹھوکر کھاتے ھیں، نہیں جانتے۔
۲۰ اي میرے بیٹے، میري باتوں پر دھیان رکھ، اور میرے کلام پر کان دھر؛ ۲۱ اُن کو اپني نظر سے غایب نہ ھونے دے[s]، اور اُن کو اپنے دل کے درمیان رکھ چھوڑ[t]۔ ۲۲ کیونکہ وے اُن کے لیئے، جو اُن کو پاتے ھیں، زندگاني، اور اُن کے سارے جسم کے لیئے صحت ھیں[u]۔
۲۳ اپنے دل کي بڑي سے بڑي خبرداري کر، کہ زندگاني کے انجام اُسي سے ھیں۔ ۲۴ منہہ کي کجروي کو اپنے سے دور پھینک دے، اور ٹیڑھے لبوں کو اپنے پاس سے دور کر۔ ۲۵ اور ایسا کر، کہ تیري آنکھیں عین سامھنے دیکھیں، اور تیري پلکیں تیرے آگے کي طرف سیدھي نگاہ کریں۔ ۲۶ اپنے پانوں کي روش کو غور کر؛ سو تیري ساري راھیں ثابت ھو جاوینگي۔ ۲۷ نہ دھنے ھاتھہ کو مڑ،

[a] زبور ۳۴ : ۱۱ امثا ۱ : ۸
[b] ۱ توا ۲۹ : ۱
[c] ۱ توا ۲۸ : ۹ افس ۶ : ۴
[d] امثا ۷ : ۲
[e] امثا ۲ : ۲، ۳
[f] ۲ تسلو ۲ : ۱۰
[g] متي ۱۳ : ۴۴ لوقا ۱۰ : ۴۲
[h] ۱ سمو ۲ : ۳۰
[i] امثا ۱ : ۹ اور ۳ : ۲۲
[k] امثا ۳ : ۲
[l] زبور ۱۸ : ۳۶
[m] زبور ۹۱ : ۱۱، ۱۲
[n] زبور ۱ : ۱ امثا ۱ : ۱۰، ۱۵
[o] زبور ۳۶ : ۴ یسع ۵۷ : ۲۰
[p] متي ۵ : ۱۴، ۴۵
[q] فلپ ۲ : ۱۵ ۲ سمو ۲۳ : ۴
[r] ۱ سمو ۲ : ۹ ایوب ۱۸ : ۵، ۶ یسع ۵۹ : ۹، ۱۰
[s] یوحنا ۱۲ : ۳۵ یرمیا ۲۳ : ۱۲
[t] امثا ۳ : ۳، ۲۱
[u] امثا ۲ : ۱ ; امثا ۳ : ۸ اور ۱۲ : ۱۸

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

اور نه باتيں کو؛ اور اپنے پانو کو بدي کي طرف سے پهير.

## ۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سليمان لوگوں کو آگاه کرتا، که دانائي کي تعليم هي لگاکے سنيں. ۳ رنڈيبازي اور عياشي کے بد انجام ظاهر کرتا. ۱۵ وه نصيحت ديتا که اپني هي ايک جورو رکهکے اُس کے ساته پاک وضع سے گذران کريں. ۲۲ شريروں کے گناه خود اُن کو گرفتار کرينگے.

اَي ميرے بيٹے، ميري دانائي پر دهيان رکه، اور ميري فهميد کي طرف اپنے کان دهر؛ ۲ تاکه تو اِمتياز پر نگاه رکهے، اور تيرے لب دانش کو حفظ کريں.

۳ کيونکه بيگانه عورت کے هونٹهوں سے شهد ٹپکتا رهتا هي، اور اُس کا تالو تيل سے زياده چکنا هي؛ ۴ پر اُس کا انجام ناگدونے کي مانند کڑوا هي، اور دودهاري تلوار کي مانند تيز هي. ۵ اُسکے پانو موت تک اُترتے هيں؛ اُس کے قدم جهنم کو پهنچتے هيں. ۶ تا نه هو، که تو زندگي کي راه کو دهيان کرنے لگے، اُس کي راهيں عجائب کي هوئيں: سو تو اُنهيں پهچان نهيں سکتا. ۷ پس، اَي لڑکو، ميري سنو، اور ميرے منه کي باتوں سے کنارا نه کرو. ۸ اپنا راسته اُس سے دور بنا رکه، اور اُسکے گهر کے دروازے کے نزديک نه جا؛ ۹ تا نه هووے، که تو اپني عزت اوروں کو، اور اپني عمر بيرحموں کو دے: ۱۰ نه هووے، که بيگانے تيري طاقت سے سير هوويں، اور تيري ساري کمائي اجنبي کے گهر ميں صرف هو؛ ۱۱ اور تو آخر کو، جس وقت تيرا گوشت اور تيرا بدن فنا هو جاوينگے، تو کراهيگا، ۱۲ اور تو کهيگا، افسوس، ميں نے تاديب سے کيوں کينه رکها، اور ميرے دل نے سرزنش کو کيوں حقير جانا؛ ۱۳ اور اپنے اُستادوں کي صدا کو نه مانا، اور اُن کي طرف، جو مجهے تربيت کرتے تهے، اپنا کان نه جهکايا! ۱۴ قريب تها، که ميں جماعت اور مجلس کے درميان هر ايک قسم کي بدي کروں.

۱۵ اپنے هي حوض سے پاني پي، اور اپني هي باولي ميں سے بهتا پاني: ۱۶ تو تيرے چشمے باهر پهيلينگے، اور گليوں ميں تيرے پاني کي نهريں. ۱۷ تو هي اکيلا اُن کا مالک هو، اور کوئي بيگانه تيرا شريک نه هو. ۱۸ تيرے چشمے ميں برکت هو، اور تو اپني جواني کي جورو کے ساته خوش‌وقت ره. ۱۹ وه عشق‌انگيز غزال اور دلپسند آهو تيري هي؛ اُس کي چهاتيوں سے هر وقت محظوظ هو، اور اُس کي محبت سے هميشه فريفته ره. ۲۰ اور، اَي ميرے بيٹے، تو کس ليئے بيگانه عورت سے فريفته، اور اجنبي سے همکنار هوگا؟ ۲۱ که اِنسان کي راهيں خداوند کي آنکهوں کے سامهنے هيں، اور وه اُس کي ساري روشوں کو جانچتا هي.

۲۲ شرير کي بدکارياں اُسي کو پکڑ ليتي، اور وه اپنے هي گناه کي رسيوں سے جکڑا جائيگا. ۲۳ وه بے تربيت پائے مر جائيگا؛ اور اپني جهالت کي شدت ميں بهٹکتا پهريگا.

## ۶ باب

۱ ضامن هونے کي بابت. ۶ کاهلي کي بابت. ۱۲ زيانکاري کي بابت. ۱۶ اِس بيان ميں، که سات چيزوں سے خدا کو نفرت هي. ۲۰ فرمانبرداروں پر برکتيں هوويں. ۲۴ زناکاري سے زيان هو هوتا.

اَي ميرے بيٹے، اگر تو اپنے دوست کا ضامن هوا، اور اگر تو نے کسي بيگانے سے شرط کا هاته مارا: ۲ تو تو اپنے هي منه کي باتوں سے پهندے ميں پهنسا اور اپنے هي منه کے سخن سے پکڑا گيا. ۳ اَي ميرے بيٹے، اب يهه کر، اور اپنے تئيں بچا، جب که تو اپنے دوست کے هاته ميں گرفتار هوا هي؛ سو جا، اور فروتني کر، اور اپنے بهائي کي منت سماجت کر. ۴ اپني آنکهيں نيند کے سپرد مت کر، نه اپني پلکيں اونگه کے. ۵ اپنے تئيں غزال کي طرح صياد کے

پيشتر مسيح سے ١٠٠٠ کے قريب

دست سے، اور چڑيا کے مانند چڑيمار کے ہاتھ سے بچا

٦ اي کاہل آدمي، چيونٹي کے پاس جا[a]؛ اُس کي روشيں ديکھہ، اور دانش حاصل کر. ٧ کہ وہ، باوجوديکہ اُس کا کوئي سردار، کوئي کروڑا، کوئي حاکم نہيں، ٨ گرمي کے موسم ميں اپنے ليئے خورش طيار کرتي هي، اور درو کے وقت اپنے واسطے خوراک جمع کرتي هي. ٩ اي کاہل آدمي، تو کب تک سوتا رہيگا؟ تو کب اپني نيند سے اُٹھيگا؟ ١٠ تھوڑا سونا، اور تھوڑا اُونگھنا، اور تھوڑا ہاتھوں کو نيند کے ليئے سميٹ لينا[d]؛ ١١ سو تيري مفلسي مسافر کي طرح آ پہنچيگي، اور تيري محتاجي ہتھيار بند مرد کي طرح[e].

١٢ ||ناکارہ آدمي اور شرير انسان منہہ کي کجروي ميں چلتا هي. ١٣ وہ اپني آنکھيں مارتا هي[f]؛ وہ اپنے پانووں سے باتيں کرتا هي؛ وہ اپني اُنگليوں سے تعليم ديتا هي. ١٤ کجروياں اُس کے دل ميں ہيں؛ وہ سدا زبونکاري کے منصوبے باندھتا هي[g]؛ وہ جھگڑے برپا کرتا هي[h]. ١٥ سو اُس پر ناگہاني ہلاکت آويگي؛ وہ ايک بہ ايک ايسي شکست کھاويگا[i]، کہ جس کا علاج نہ مليگا[k].

١٦ خداوند اِن چھہ چيزوں کا کينہ رکھتا هي، ہاں، اِن ساتوں سے اُس کي جان کو نفرت هي: ١٧ اُونچي آنکھيں[l]، جھوٹھي زبان[m]، اور وے ہاتھ جو بيگناہ کا خون کرتے[n]، ١٨ دل جو برے منصوبے باندھتا هي[o]، پانوں جو جلد برائي کے ليئے دوڑتے ہيں[p]، ١٩ جھوٹھا گواہ، جو جھوٹھہ بولتا هي[q]، اور وہ جو بھائيوں کے درميان جھگڑے برپا کرتا هي[r].

٢٠ اي ميرے بيٹے، اپنے باپ کے حکموں کو حفظ کر، اور اپني ما کي تاکيد کو مت چھوڑ. ٢١ اُنہيں سدا اپنے دل پر باندھہ رکھہ، اور اُنہيں اپني گردن پر گانٹھ لگا. ٢٢ کہ جب تو کہيں جائيگا، تو وہ تيرا رہبر ہوگا؛ اور جب تو سوئيگا، تو وہ تيري نگہباني کريگا؛ اور جب تو جاگيگا، تو وہ تجھہ سے باتيں کريگا. ٢٣ کہ حکم جو هي، چراغ هي؛ اور تاکيد جو هي، نور هي؛ اور تربيت کي تنبيہيں جو ہيں، زندگي کي راہيں ہيں، ٢٤ کہ تجھے بري عورت سے محفوظ رکھيں، اور بيگانہ عورت کي زبان کي چاپلوسي سے. ٢٥ اپنے دل ميں اُس کے حسن کي رغبت مت رکھہ؛ ايسا نہ کر، کہ وہ تجھہ کو اپني پلکوں سے پکڑے. ٢٦ کيونکہ فاحشہ عورت کے سبب سے ايک هي گردہ روٹي کي نوبت ہوتي هي[b]؛ اور خصم والي زانيہ، قيمتي جان کا شکار کرتي هي[c]. ٢٧ کيا ہو سکتا هي، کہ انسان اپنے سينے ميں آگ ليوے، اور اُس کے کپڑے جل نہ جاويں؟ ٢٨ کيا ممکن هي، کہ کوئي جلتے ہوئے کوئلوں پر چلے، اور اُس کے پانوں نہ جليں؟ ٢٩ ايسا هي هي وہ، جو اپنے ہمسائے کي جورو سے ہمبستر ہوتا هي؛ جو کوئي اُسے چھوتا هي، سو بيگناہ نہيں رہ سکتا. ٣٠ لوگ چور کو، جو کہ بھوکھا ہوکے اپنا نفس بھرنے کو چوري کرے، حقير نہيں جانتے ہيں؛ ٣١ پر اگر وہ کبھوجکے پکڑا جاوے، تو سات گنا ديگا[d]؛ بلکہ وہ اپنے گھر کا سارا مال ادا کريگا. ٣٢ وہ، جو کسي کي جورو سے زنا کرتا هي، کم عقل هي[e]؛ جو يہ کرتا هي، اپني جان کو ہلاک کرتا هي. ٣٣ وہ زخم اور ذلت پاويگا؛ اُس کي رسوائي کسي طرح مٹائي نہ جائيگي. ٣٤ کہ غيرت سے مرد کو غضب ہوتا هي؛ سو وہ اِنتقام کے دن ہرگز ترس نہ کھائيگا. ٣٥ وہ || کسي طرح کا فديہ منظور نہ کريگا؛ وہ ہرگز راضي نہ ہوگا، اگرچہ تيرے طرف سے بہت سے اِنعام ديئے جاويں.

|| عبراني ميں، بدحال کا آدمي.

|| عبراني ميں، کسي فديہ کا منہہ نہ ديکھيگا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان لوگوں کو اُبھارتا کہ دانائي سے سچي دوستي رکھیں، اور اُس کي صحبت سے محفوظ رہیں. ۶ وہ ایک جوان کا حال بیان کرتا جو اُس نے اپني ھي آنکھوں سے دیکھا تھا، کہ کیونکر ۱۰ ایک زانیہ نے چترائي کرکے اُس کے لئے پھندا لگایا تھا. ۲۲ اور وہ محض بیوقوف شہوت‌پرستي کرکے اُس میں پھنسا تھا. ۲۴ ایسي بدي کي بابت سب کو چتانا.

اي میرے بیٹے، میري باتوں کو حفظ کر، اور میرے حکموں کو اپنے پاس چھپا رکھ[a]. ۲ میرے حکموں کو حفظ کر، اور جیتا رہ[b]؛ اور میري تاکید کو اپني آنکھوں کي پتلي کي مانند[c]. ۳ اُن کو اپني اُنگلیوں پر باندھ؛ اُن کو اپنے دل کي تختي پر لکھ[d]. ۴ دانائي کو کہہ، کہ تو میري بہن ھي، اور فہمید کو اپني آشنا جان؛ ۵ تا کہ وے تجھ کو بیگانہ عورت سے، اُس اجنبي سے، جو اپني باتوں سے تیري چاپلوسي کرتي ھي، بچا رکھیں[e].

۶ کہ میں نے اپنے گھر کے دریچے میں بیٹھے ھوئے جھروکھے سے نگاہ کي؛ ۷ اور سادہ لوحوں کے درمیان نظر کي، اور بیٹوں میں سے ایک جوان کو، جو عقلمندي میں قاصر تھا[f]، دیکھا. ۸ اُس گلي میں، جو اُس کے کونے سے نکٹ بیگ تھي، گذرتا تھا؛ اور اُس نے اُس کے گھر کي راہ لي؛ ۹ گودھولي میں شام کو، کالي اندھیري میں آدھي رات کو[g]: ۱۰ اور دیکھو، کہ وھاں ایک عورت، جو دل کي چتري تھي، فاحشہ کے بھیس میں اُسے ملي. ۱۱ وہ غوغائي اور خودسر ھي[h]؛ اُس کے پانو اپنے گھر میں نہیں ٹھہرتے[i]؛ ۱۲ چنانچہ اب وہ گھر کے باھر ھي؛ پھر اب وہ بازاروں میں ھي، اور کونے کونے کمین میں لگي ھي. ۱۳ سو اُس نے اُسے پکڑا، اور اُس کي چمیاں لیں، اور ڈھیٹھي نظر کرکے اُس سے کہا، ۱۴ سلامتي کے ذبیحے مجھ پر فرض تھے؛ آج کے دن میں نے اپني نذریں ادا کیں. ۱۵ اِس لیئے میں تیري ملاقات کو باھر نکلکے سویرے تیرے مکھڑے کو بڑي تلاش سے ڈھونڈھتي تھي؛ سو میں نے تجھے پایا. ۱۶ میں نے اپنے پلنگ پر بالاپوشوں، اور مصر کے دھاري دار کتان[k] کو بچھایا ھي. ۱۷ میں نے اپنے پلنگ کو مر، اور اگر، اور دارچیني کے عطر سے، خوشبو کیا ھي. ۱۸ آ، ملکے صبح تک محبت سے مست ھوویں؛ آ، باھم عشق‌بازي سے جي بہلاویں. ۱۹ کہ میرا خصم تو گھر میں نہیں؛ اُس نے دور کا سفر کیا ھي: ۲۰ وہ تھیلا نقد کا اپنے ھاتھہ میں لے گیا ھي؛ اور وہ چاند رات کو گھر آویگا. ۲۱ غرض اُس نے اپني دلکش گفتگو کي بہت باتوں سے اُس کو بہکایا[l]، اور اپنے لبوں کي چاپلوسي سے[m] اُسے گمراہ کیا. ۲۲ وہ ایکا ایک اُس کے پیچھے ھو لیا، جیسے کہ بیل ذبح ھونے کو، اور جیسے کہ کوئي زنجیر پہنے ھوئے، بیوقوفوں کي سزا پانے کو جاتا. ۲۳ یہاں تک کہ برچھي اُس کے جگر کے پار ھو گئي، اُس مرغ کي مانند، جو دام کي طرف جلد جاتا ھي، اور نہیں جانتا، کہ وھاں اُس کي جان جائیگي[n].

۲۴ سو اب، اي بیٹو، میري سنو، اور میرے منہہ کي باتوں پر دھیان رکھو. ۲۵ اپنے دل کو اُس کي راھوں پر مائل ھونے نہ دے؛ بھٹککر اُس کي راھگذروں میں مت جا. ۲۶ کہ اُس نے بہتوں کو گھایل کرکے گرا دیا ھي؛ ھاں، اُس نے بہت سے بہادروں کو قتل کیا ھي[o]. ۲۷ اُسکا گھر پاتال کي راھیں ھي، جو موت کے اندروني مکانوں میں پہنچاتي ھیں[p].

## ۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دانائي کہ گھومکر منادي کرتي؛ ۶ اُس کي منادي کي بات. ۱۰ دانائي کي نصیحت. ۱۲ اُس کي حقیقت، ۱۵ اُس کا اقتدار، ۱۸ اُس کي دولت، ۲۲ اور اُس کي ابدیت. ۳۲ دانائي کي تلاش اِزا اِس لیئے مناسب ھي کہ اُس کے پانے سے سعادتمندي حاصل ھوتي.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[g] ایوب ۲۴ : ۱۵
[h] امثا ۹ : ۱۳
[i] ۱ تمطا ۵ : ۱۳ طیط ۲ : ۵
[k] یسع ۱۹ : ۹
[n] واعظ ۹ : ۱۲
[o] نحمیا ۱۳ : ۲۶

کيا دانائي نهيں پکارتي[a]؟ اور کيا فهميد بلند آواز نهيں کرتي؟ ۲ وہ سڑک کے پاس اُونچے مقاموں کي چوٹيوں پر، اور چوراهوں کے چبوترے پر، کهڑي هوتي هي. ۳ وہ پهاٹکوں کے نزديک، شهر کے مدخل پر، جهاں سے دروازوں ميں داخل هوتے هيں چلاتي هي، ۴ که اي آدميو، ميں تمهيں بلاتي هوں، اور بني آدم کي طرف اپني آواز اُٹهاتي هوں؛ ۵ اي بيوقوفو، خرد کو سمجهو؛ اور اي جاهلو، تم سمجهنيوالا دل پيدا کرو. ۶ سنو، که ميں لطيف مضمون کهتي هوں[b]؛ اور ميرے لبوں سے، جب وے کهلتے هيں، تو سچي باتيں نکلتي هيں. ۷ که ميرا منهه سچ سچ کهتا هي، اور ميرے لبوں کو شرارت سے نفرت هي. ۸ ميرے منهه کي ساري باتيں صداقت سے هيں؛ اُن ميں کچهه ٹيڑها ترچها نهيں. ۹ وے سب اُس کے نزديک، جو دانش رکهتا هي سيدهي هيں؛ اور اُن کے خيال ميں جو حقيقت شناس هيں، راست هيں. ۱۰ ميري تربيت کو قبول کرو، نه روپے کو؛ اور معرفت کو چوکهے سونے سے زياده پسند کرو. ۱۱ که دانائي ‖لعلوں سے بهي بهتر هي؛ اور ساري چيزيں، جن کي تمنا کي جاتي هي، اُس کے برابر هو نهيں سکتيں[c]. ۱۲ ميں، جو دانائي هوں، هوشياري کے ساتهه رهتي هوں، اور علم کے منصوبے مجهه هي سے ايجاد هوتے هيں. ۱۳ خداوند کا خوف يهه هي، که اِنسان بدي سے کينه رکهے[d]؛ غرور، اور شيخي، اور بدراهي[e]، اور منهه کي کجروي سے[f] ميں کينه رکهتي هوں. ۱۴ مصلحت اور سيدهي تدبير ميري هي؛ ميں هي دانش هوں، اور قوت ميري هي هي[g]. ۱۵ شاهان ميرے سبب سے سلطنت کرتے هيں، اور سلاطين اِنصاف سے فيصله کرتے هيں[h]. ۱۶ ميرے باعث سے والي، اور امير، اور زمين کے سارے منصف حکومت

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

[a] امث ۱: ۲۰ اور ۹: ۳
[b] امث ۲۲: ۲۰
‖ يا، موتيوں سے.
[c] ايوب ۲۸: ۱۵، وغيره زبور ۱۹: ۱۰ اور ۱۱۹: ۱۲۷
[d] امث ۳: ۷، اور ۱۶: ۶، ۷ اور ۱۶: ۱۲
[e] امث ۱۶: ۹
[f] امث ۶: ۱۷
امث ۴: ۲۴
[g] واعظ ۷: ۱۹
[h] دان ۲: ۲۱ روم ۱۳: ۱

کرتے هيں. ۱۷ ميں اُن پر عاشق هوں، جو مجهه پر عاشق هيں[i]؛ اور وے، جو مجهه کو سويرے ڈهونڈهتے هيں، مجهه کو پاوينگے[k]. ۱۸ دولت اور عزت ميرے ساتهه هيں[l]؛ هاں، وہ دولت جو پايدار هي، اور صداقت. ۱۹ ميرا پهل سونے سے، هاں، چوکهے سونے سے، اور ميرا حاصل خالص چاندي سے بهتر هي[m]. ۲۰ ميں صداقت کي راہ ميں اور عدالت کي راهگذروں کے درميان چلتي هوں؛ ۲۱ تا که ميں اُن کو، جو مجهسے پيار کرتے هيں، اچهے مال کے وارث کروں؛ اور ميں اُن کے خزانے بهر دوں. ۲۲ خداوند ‖ اپنے اِنتظام کے شروع ميں مجهے رکهتا تها، اپني صنعتوں سے پيشتر، قديم سے[n]. ۲۳ ميں ازل سے مقرر هوئي، زمين کي پيدايش کي اِبتدا سے پهلے[o]. ۲۴ ميں اُس وقت پيدا هوئي، جب که گهراو نه تهے، اور چشموں کے مکان پاني سے بهرے نه تهے. ۲۵ ميں پهاڑوں کے قائم کيئے جانے کے پيشتر، اور ٹيلوں سے آگے پيدا هوئي[p]؛ ۲۶ هنوز اُس نے نه زمين بنائي تهي، نه ميدان، بلکه دنيا کا پهلا ڈهيلا بهي نهيں. ۲۷ ميں اُس وقت تهي، جب که اُس نے آسمان بنائے، اور سمندر کي سطح پر دايرا کهينچا؛ ۲۸ جس وقت اُس نے اُوپر کي طرف بدليوں کو مقرر کيا، اور جس وقت اُس نے گهراو کے چشموں کو زور بخشا؛ ۲۹ جس وقت اُس نے سمندر کي حد ٹهرائي، که پاني اُس کے حکم سے باهر نه جائيں[q]؛ جس وقت اُسنے زمين کي نيويں ڈاليں[r]؛ ۳۰ اُس وقت ميں پرورده کي مانند اُس کے ساتهه تهي[s]؛ اور ميں روز روز اُس کي خوشنودي تهي، اور هر وقت اُس کے حضور خوشي کرتي تهي[t]. ۳۱ ميں اُس کي زمين کي آباد اطراف ميں شادي کرتي تهي، اور ميري خوشنودي بني آدم کي صحبت سے هوئي[u]. ۳۲ سو اب، اي فرزندو، ميري

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۰ کے قريب

[i] ۱ سمو ۲: ۳۰ زبور ۹۱: ۱۴ يوح ۱۴: ۲۱
[k] يعق ۱: ۵
[l] امث ۳: ۱۶ متي ۶: ۳۳
[m] امث ۳: ۱۴ ۱۰ آيت
‖ عبراني ميں، اپني راہ کے.
[n] امث ۳: ۱۹ يوح ۱: ۱
[o] زبور ۲: ۶
[p] ايوب ۱۵: ۷، ۸
[q] پيد ۱: ۹، ۱۰ ايوب ۳۸: ۱۰، ۱۱ زبور ۳۳: ۷ اور ۱۰۴: ۹ يرم ۵: ۲۲
[r] ايوب ۳۸: ۴
[s] يوح ۱: ۱، ۲، ۱۸
[t] متي ۳: ۱۷ قلس ۱: ۱۳
[u] زبور ۱۶: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

سنو: کیونکہ وے، جو میری راہوں کو حفظ کرتے ہیں، نیکبخت ہیں[s]. ۳۳ تربیت کو سنو، کہ تم دانشمند بنو، اور اُس سے کنارہ نہ کرو. ۳۴ سعادتمند وہ اِنسان، جو میری سنتا ہی، اور جو ہر روز میرے آستانوں پر راہ تکتا ہی، اور میرے دروازوں کی چوکھٹوں پر اِنتظار کرتا رہتا ہی[t]. ۳۵ کیونکہ جو مجھہ کو پاتا ہی، سو زندگی کو پاتا ہی؛ اور وہ خداوند کی طرف سے فضل حاصل کریگا[u]. ۳۶ لیکن وہ، جو میرا گناہ کرتا ہی، سو اپنی جان سے بدی کرتا ہی[v]؛ وے سب، جو مجھ سے کینہ رکھتے ہیں، موت کو پیار کرتے ہیں.

## ۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ دانائی کا جشن، ۴ اور اُس کی تعلیم، ۱۳ حماقتوالی کی عادتیں؛ ۱۶ وہ گمراہی جو اُس کے سبب سے ہوتی.

دانائی نے اپنے لیئے گھر بنایا ہی[a]، اُس نے اپنے سات ستون تراشے ہیں: ۲ اُس نے اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا ہی[b]؛ اُس نے اپنی مے کو ملایا ہی[c]؛ اُس نے اپنی میز کو چنا ہی. ۳ اُس نے اپنی سہیلیوں کو بھیجا ہی[d]؛ وہ شہر کے اُونچے مقاموں کی چوٹیوں پر[e] پکارتی ہی[f]، ۴ جو کوئی بیوقوف ہو، اِدھر آوے[g]؛ اُسی کو، جو دانش سے خالی ہی، وہ کہتی ہی، ۵ چلے آؤ، اور میری روٹیوں میں سے کھاؤ، اور اُس مے میں سے، جسے میں نے ملایا ہی، پیو[h]. ۶ جاہلوں کی صحبت چھوڑ دو، اور زندہ رہو، اور دانش کی راہ پر چلے چلو. ۷ وہ جو ٹھٹھا کرنیوالے کو تنبیہ کرتا ہی، اپنے لیئے ذلت حاصل کرتا ہی؛ اور وہ، جو شریر اِنسان کو ڈانٹتا ہی، آپ ہی چوٹ پاتا ہی. ۸ ٹھٹھاکرنیوالے کو تنبیہ مت کر، نہ ہو کہ وہ تیرا کینہ رکھے[i]؛ دانشمند کو تنبیہ کر، کہ وہ تجھے پیار کریگا[k]. ۹ دانا اِنسان کو تعلیم دے، کہ وہ زیادہ دانائی حاصل کریگا؛ صادق کو سکھلا، کہ وہ علم میں زیادہ ترقی کریگا[l]. ۱۰ خداوند کا خوف دانائی کا شروع ہی، اور قدوس کی پہچان فہمید ہی[m]. ۱۱ کہ میرے سبب سے تیرے دن بڑھینگے، اور تیری زندگانی کے برس بہت ہو جائینگے[n]. ۱۲ اگر تو دانا ہوگا، تو تیری دانائی تیرے ہی لیئے ہوگی[o]، اور تو جو ٹھٹھا کرتا ہی، تو تو آپ ہی اُس کی سزا کا بوجھ اُٹھائیگا.

۱۳ بیوقوف عورت غوغائی ہوتی ہی[p]؛ وہ احمق ہی، اور کچھہ نہیں جانتی. ۱۴ وہ اپنے گھر کے دروازے پر اور شہر کے اُونچے مکانوں کے اُوپر[q] پیڑھی پر بیٹھتی ہی، ۱۵ کہ مسافروں کو جو اپنی سیدھی راہ چلے جاتے ہیں، بلاوے: ۱۶ کہ جو کوئی سادہ لوح ہی، اِدھر آوے؛ اور وہ جو دانش سے خالی ہی، وہ اُس کو کہتی ہی[r]، ۱۷ چوری کے پانی میں شیرینی ہی[s]؛ اور وہ روٹی، جو چھپکے کھائی جاوے، بڑی مزہدار ہی. ۱۸ لیکن وہ نہیں جانتا، کہ وہاں مردے ہیں[t]؛ اُس کے سارے مہمان جہنم کی تہاہ میں ہیں.

## ۱۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ اِن بابوں میں سے دسویں باب سے لیکے چوبیسویں باب تک بعض نیک اور بد اطوار کی بابت چند مثلیں مندرج ہیں جن سے روشن ہوتا کہ کون بُرا اور کون بھلا ہی.

سلیمان کی مثلیں. دانشمند بیٹا باپ کو خوشنود کرتا ہی، پر بےدانش فرزند اپنی ما کا بار خاطر ہوتا ہی[a]. ۲ شرارت کے خزانے کچھہ فائدہ نہیں کرتے[b]، پر صداقت موت سے نجات دیتی ہی[c]. ۳ خداوند صادقوں کی جان کو بھوکھ سے ہلاک ہونے نہ دیگا[d]؛ پر وہ شریروں کو اُن کی شرارت کے سبب ڈھکیل دیگا. ۴ وہ جو ڈھیلے ہاتھہ سے کام کرتا ہی، کنگال ہو جاویگا[e]، پر چالاکوں کا ہاتھہ دولت پیدا کرتا ہی[f]. ۵ جو گرمی کے موسم میں اِکٹھا کرتا ہی، وہ دانشور بیٹا ہی: پر وہ، جو دروے کے وقت سو رہتا

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هی، ایک بیٹا هی، جو رسوائي کا باعث هی[g]. ۶ صادق کے سر پر برکتیں هیں، پر شریروں کے منہہ کو ظلم چھپا دیگا[h]. ۷ صادق کا ذکر برکت کے لیئے هوگا، لیکن شریروں کا نام سڑ جاویگا[i]. ۸ وہ، جس کا دل عاقل هی، حکم مانیگا؛ پر گپّي بیوقوف گر پڑیگا[k]. ۹ وہ جو راستي سے چلتا هی، سلامتي سے جاتا[l] هی؛ پر وہ، جو اُلٹي راہ جاتا هی، مشہور کیا جائیگا. ۱۰ وہ جو آنکھیں مٹکاتا هی، غمگین کرتا هی[m]؛ اور گپّي بیوقوف گر پڑیگا[n]. ۱۱ صادق کا منہہ زندگي کا چشمہ هی[o]؛ پر ظلم شریروں کا منہہ ڈھانپ لیگا[p]. ۱۲ کینہ‌وري جھگڑا برپا کرتي هی؛ پر مُحبت سارے گناهوں کو ڈھانپ دیتي هی[q]. ۱۳ وہ جو صاحب فہم هی، اُس کے لبوں کے اندر خرد هی، پر وہ، جو بےخرد هی، اُس کي پیٹھہ کے لیئے لٹھہ هی[r]. ۱۴ دانشمند لوگ معرفت فراهم کرتے هیں؛ پر جاهل کا منہہ هلاکت سے نزدیک هی[s]. ۱۵ مالدار آدمي کي دولت اُس کا حصین شہر هی[t]؛ کنگالوں کي هلاکت اُن کي تنگ‌دستي هی. ۱۶ صادق کي کمائي زندگاني کے لیئے هی، پر خبیثوں کا پھل گناہ کے لیئے هی. ۱۷ جو تعلیم کو حفظ کرتا هی، وہ زندگاني کي راہ پر هی؛ پر وہ جو تنبیہ سے بھاگتا هی، گمراہ هوتا هی. ۱۸ وہ، جو جھوٹھے هونٹھوں سے کینہ چھپاتا هی، اور وہ، جو تہمت کرتا هی[u]، بیوقوف هی. ۱۹ کلام کي کثرت میں کچھہ نہ کچھہ گناہ هوگا[x]؛ پر وہ جو اپنے لبوں کو روکے جاتا هی، دانا هی[y]. ۲۰ صادق کي زبان چوکھي چاندي هی؛ شریروں کا دل کم‌قیمت هی. ۲۱ صادقوں کے هونٹھہ بہتوں کو کھلاتے هیں، لیکن جاهل لوگ ‖ بےدانش سے مرتے هیں. ۲۲ خداوند هي کي برکت دولت بخشتي هی[z]، اور وہ اُس پر کچھہ مشقت نہ بڑھاتا. ۲۳ زیانکاري کرنا احمق کا ایک تمسخر هی[a]؛ پر وہ، جو دانشمند هی، اُس کے لیئے عقل هوگي. ۲۴ شریر کا خوف اُسي پر پڑیگا[b]؛ پر صادقوں کا مطلب بر آویگا[c]. ۲۵ جس طرح بگولا جاتا رهتا هی، اُسي طرح شریر باقي نہ رهیگا[d]؛ لیکن صادق جو هی ایک ابدي بنیاد هی[e]. ۲۶ جیسا سرکا دانتوں کے لیئے، اور جیسا دھواں آنکھوں کے لیئے هی، ایسا هي سست آدمي اُن کے لیئے هی، جو اُسے بھیجتے هیں. ۲۷ خداوند کا خوف عمر کو دراز کرتا هی[f]؛ پر شریروں †کي زندگي گھٹتي جاتي هی[g]. ۲۸ صادقوں کا انتظار خوشي هی؛ پر شریروں کي اُمید فنا هو جائیگي[h]. ۲۹ خداوند کي راہ سیدھے لوگوں کے لیئے توانائي هی؛ پر بدکرداروں کے لیئے هلاکت هی[i]. ۳۰ صادقوں کو کبھي جنبش نہ هوگي؛ پر شریر زمین پر هرگز نہ رهینگے[k]. ۳۱ صادقوں کا منہہ خرد ظاهر کرتا هی[l]، پر وہ زبان، جو کجرو هی، کاٹ ڈالي جائیگي. ۳۲ صادق کے هونٹھوں کو معلوم هی، کہ پسندیدہ بات کیا هی؛ پر شریر کا منہہ کجرویاں هیں.

## ۱۱ باب

مکر کي ترازو سے خداوند کو نفرت هی[a]؛ لیکن † پورا بٹکھرا اُس کي خوشي هی. ۲ جب غرور آ لیتا هی، تب رسوائي بھي آتي هی[b]؛ پر دانائي خاکساروں کے ساتھہ هی. ۳ سیدھوں کي راستي اُن کي رهنما هوگي[c]، اور خطاکاروں کي برگشتگي اُنہیں هلاک کریگي. ۴ قہر کے دن دولت سے کام نہیں نکلتا[d]، پر صداقت موت هي سے رهائي دیتي هی[e]. ۵ کامل آدمي کي صداقت اُس کي راہ سیدھي کرتي هی؛ پر شریر اپني شرارت سے گر پڑتا هی. ۶ سیدھوں کي صداقت اُن کو رهائي

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

دیگي؛ پر خطاکار اپني هي شرارت سے پکڑے جاوینگے[f]. ۷ شریر اِنسان جب مر گیا، تو اُسکي تمنا بهي مري[g]؛ اور ظالموں کي اُمید فنا هو جاتي هی. ۸ صادق مصیبت سے رهائي پاتا هی، اور اُس کے بدلے شریر پکڑا جاتا هی[h]. ۹ ریاکار اِنسان[i] اپني باتوں سے اپنے همسائے کو هلاک کرتا هی؛ پر صادق معرفت کے سبب رهائي پاتا هی. ۱۰ جب صادق لوگوں کي بڑهتي هوتي هی، تو شهر خوش هوتا هی، اور جب شریر مر جاتا هی، تو لوگ خوشي سے نعرے مارتے هیں[k]. ۱۱ صادقوں کي برکت سے بستي سرفراز هوتي هی؛ پر وه خبیثوں کے منهه سے گرائي جاتي هی[l]. ۱۲ وه، جو † سمجهه سے خالي هی، اپنے پڑوسي کو ذلیل کرتا هی؛ پر صاحب فهم چپ هو رهتا هی. ۱۳ لتر آدمي آگے جاکے بهید فاش کرتا هی[m]؛ پر وه جو دل سے امانتدار هی، بات چهپاتا هی. ۱۴ جهاں مصلحت نهیں، وهاں لوگوں کي تباهي هی؛ لیکن مشیروں کي کثرت سے سلامتي هی[n]. ۱۵ وه جو بیگانه آدمي کا ضامن هوتا هی[o]، اُسکا بڑا ٹوٹا هوگا؛ پر وه، جو † ضامن هونے سے نفرت رکهتا هی، بےخطر هی. ۱۶ جمال والي عورت عزت حاصل کرتي هی[p]، اور پهلوان دولت حاصل کرتے هیں. ۱۷ رحمدل اِنسان اپني جان کے ساتهه نیکي کرتا هی[q]؛ پر وه جو کٹر هی، اپنے جسم کو بهي دکهه دیتا هی. ۱۸ شریر کي کمائي جو وه کرتا هی جهوٹهي هی؛ پر صداقت بونیوالا سچا اجر پاویگا[r]. ۱۹ جس طرح راستبازي زندگي کو لے پهنچاتي، اُسي طرح وه جو بدي کا پیچها کرتا هی، اپني موت کو پهنچتا. ۲۰ جنبوں کے دلوں میں برائي هی، اُن سے خداوند کو نفرت هی؛ پر جن کي روشیں سیدهي هیں، اُن سے وه خوش هی. ۲۱ هرچند هاتهه سے هاتهه ملایا جاوے، پر شریر بےسزا نه چهوٹیگا[s]؛ لیکن صادق کي نسل رهائي پاویگي[t]. ۲۲ شکیل عورت، جو بےاِمتیاز هو، ایسي هی، جیسے سونے کي نتهه سوٴر کي تهوتهني میں. ۲۳ صادق کي تمنا صرف نیکي هی؛ پر شریروں کي اُمید غضب هی[u]. ۲۴ کوئي تو ایسا هی، جو کهنڈاتا هی، تدبهي مال بڑهتا هی[x]؛ پهر کوئي هی، جو نیکي سے هاتهه زیاده کهینچتا هی، پر فقط کنگالپن کي طرف هوتا. ۲۵ † وه جو فیاض دل هی، موٹا هو جائیگا[y]، اور وه جو سیراب کرتا هی، آپ هي سیراب هوگا[z]. ۲۶ وه، جو غله مول لے لے رکهتا هی، لوگ اُس پر لعنت کرینگے[a]؛ پر اُس کے سر پر، جو بیچتا هی، برکت هوگي[b]. ۲۷ وه، جو کوشش سے نیکي کے درپے هی، مقبولیت کا طالب هی، اور جو زیانکاري کي تلاش کرتا هی، وه اُس کے آگے آویگي[c]. ۲۸ جسے اپنے مال پر بهروسا هی، وه گر پڑیگا[d]؛ پر صادق پتوں کي مانند هرا هوگا[e]. ۲۹ وه، جو اپنے گهرانے کو دکهه دیتا هی، هوا کا وارث هوگا[f]؛ اور جاهل اُس کي چاکري کریگا جس کا دل هوشیار هی. ۳۰ صادق کا پهل جو هی، زندگي کا درخت هی؛ اور وه، جو نیکي سے جیوں کو موه لیتا هی[g]، دانا هی. ۳۱ دیکهه، صادق کو زمین پر بدلا دیا جائیگا؛ تو کتنا زیاده شریر اور گنهگار کو[h].

## ۱۲ باب

جو کوئي تادیب کو دوست رکهتا هی، معرفت کو دوست رکهتا هی؛ پر جو کوئي تنبیهه سے کینه رکهتا هی، حیوان هی. ۲ نیک مرد خداوند کي مهرباني حاصل کرتا هی[a]؛ پر وه اُس شخص کو، جو برے منصوبے کرتا هی، مجرم ٹههراویگا. ۳ کوئي اِنسان شرارت سے پایدار نهیں ره سکتا، پر صادقوں کي بیخ کو کبهي جنبش نه هوگي[b]. ۴ نیک عورت اپنے

[f] امثا ۵ : ۲۲ [g] واعظ ۱۰ : ۸ [h] امثا ۱۰ : ۲۸ [i] امثا ۲۱ : ۱۸ ایوب ۸ : ۱۳ [k] آستر ۸ : ۱۵ امثا ۲۸ : ۱۲، ۲۸ [l] امثا ۲۹ : ۸
† عبراني میں دل سے.
[m] احبار ۱۹ : ۱۶ امثا ۲۰ : ۱۹ [n] ۱ سلاطین ۱۲ : ۱، وغیره امثا ۱۵ : ۲۲ اور ۲۴ : ۶ [o] امثا ۶ : ۱
† یا، اُن سے جو شرط کا هاتهه مارتے هیں.
[p] امثا ۳۱ : ۳۰ [q] متي ۵ : ۷ اور ۲۵ : ۳۴، وغیره [r] هوسیع ۱۰ : ۱۲ گلتیوں ۶ : ۸، ۹ یعقوب ۳ : ۱۸
[s] امثا ۱۶ : ۵ [t] زبور ۱۱۲ : ۲ [u] رومیوں ۲ : ۸، ۹ [x] زبور ۱۱۲ : ۹
† عبراني میں، برکت کي جان موٹي هوگي.
[y] ۲ قرنتیوں ۹ : ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰ [z] متي ۵ : ۷ [a] عاموس ۸ : ۵، ۶ [b] ایوب ۲۹ : ۱۳ [c] آستر ۷ : ۱۰ زبور ۷ : ۱۵، ۱۶ اور ۹ : ۱۵، ۱۶ اور ۱۰ : ۲ اور ۵۷ : ۶ [d] ایوب ۳۱ : ۲۴ زبور ۵۲ : ۷ مرقس ۱۰ : ۲۴ لوقا ۱۲ : ۲۱ ۱ تمطاؤس ۶ : ۱۷ [e] زبور ۱ : ۳ اور ۵۲ : ۸ اور ۹۲ : ۱۲، وغیره یرمیاه ۱۷ : ۸ [f] واعظ ۵ : ۱۶ [g] دانیال ۱۲ : ۳ ۱ قرنتیوں ۹ : ۱۹، وغیره یعقوب ۵ : ۲۰ [h] یرمیاه ۲۵ : ۲۹ ۱ پطرس ۴ : ۱۷، ۱۸
[a] امثا ۸ : ۳۵ [b] امثا ۱۰ : ۲۵

شوھر کے لیئے ایک تاج ھی؛ پر وہ، جو خجل کرتي ھی، اُس کي ھڈیوں میں سڑاھت کے مانند ھی. ۵ صادقوں کے اندیشے راستي ھیں، پر شریروں کے منصوبے مکر ھیں. ۶ شریروں کي باتیں یہي ھیں، کہ کمین میں بیٹھکے خون کریں؛ پر سیدھے لوگوں کا منہہ اُنہیں رھائي دیتا ھی. ۷ شریر لوگ اُلٹ دیئے جاتے ھیں، اور وے موجود نہیں؛ پر صادقوں کا گھر قائم رھیگا. ۸ اِنسان کي تعریف اُس کي عقلمندي کے مطابق کي جاتي ھی؛ پر وہ، جو کج دلا ھی، رسوا ھوگا. ۹ وہ اِنسان، جو چھوٹا سمجھا جاوے، مگر اُس پاس ایک چاکر ھووے، اُس سے بہتر ھی، جو آپ کو بڑا جانے، اور روٹي کا محتاج رھے. ۱۰ صادق اپنے چوپاے کي جان کي خبر لیتا؛ پر شریروں کي ‖رحمت بھي عین ظلم ھی. ۱۱ جو اپني زمین میں کشتکاري کرتا ھی، روٹي سے سیر ھوگا؛ پر وہ، جو ناکاروں کا پیرو ھی، دانش سے خالي ھی. ۱۲ شریر بدي کا شکار چاھتے ھیں؛ پر صادقوں کي جڑ پھیلتي ھی. ۱۳ شریر اپنے ھي لبوں کي خطاکاري سے پھندے میں پھنسا؛ پر صادق مصیبت سے نکل بچیگا. ۱۴ اِنسان اپنے منہہ کے پھلوں کے وسیلے خوبي سے سیر کیا جائیگا، اور اِنسان کے ھاتھوں کي جزا اُسے دي جائیگي. ۱۵ بیوقوف کي روش اُس کي نگاہ میں بھلي ھی؛ پر وہ، جو مصلحت کا سننیوالا ھی، خردمند ھی. ۱۶ جاھل کا غصہ ‖في الفور دریافت ھو جاتا ھی؛ پر صاحب تمیز رسوائي کو ڈھانپ دیتا ھی. ۱۷ وہ، جو سچ بولتا ھی، صداقت کو آشکارا دکھلاتا ھی؛ پر جھوٹھا گواہ دغا دیتا ھی. ۱۸ بے تامل کي بولي ایسي ھی، جیسے تلوار کي ھولیں؛ پر دانشوروں کي زبان صحت بخش ھی. ۱۹ سچے ھونٹھ ھمیشہ تک ثابت ھونگے، پر جھوٹھي زبان صرف ایک دم کي ھی. ۲۰ وے، جو بدي کے منصوبے کرتے ھیں، اُنکے دل میں دغا ھی؛ پر خوشي اُنکے لیئے ھی، جو کہ صلح کي مصلحت کرتے ھیں. ۲۱ صادق پر کوئي بڑا حادثہ نہ پڑیگا؛ پر شریر کا سراسر زیان ھوگا. ۲۲ جھوٹھے لبوں سے خداوند کو نفرت ھی؛ پر وے، جو راستي سے کام رکھتے ھیں، اُس کي خوشي ھیں. ۲۳ دانشور آدمي معرفت کو چھپاتا ھی؛ پر احمقوں کے دل حماقت کي منادي کرتے ھیں. ۲۴ چالاک آدمي کا ھاتھہ حکمران ھوگا؛ ‖پر سست آدمي خراجگذار بنیگا. ۲۵ اِنسان کے دل کا غم اُس کو جھکا دیتا ھی؛ پر بھلي بات اُس کو خوشنود کرتي ھی. ۲۶ وہ، جو صادق ھی، اپنے ھمسایہ کي رھنمائي کرتا ھی؛ پر شریروں کي راہ اُنہیں بھٹکاتي ھی. ۲۷ سست آدمي اُس کو، جسے اُس نے شکار کیا کباب نہیں کرتا؛ پر چالاک آدمي کا مال گرانبہا ھی. ۲۸ صداقت کي راہ میں زندگاني ھی، اور اُس کے راہگذروں میں ھرگز موت نہیں.

## ۱۳ باب

دانشور بیٹا اپنے باپ کي تعلیم سنتا ھی؛ پر ٹھٹھا کرنیوالا سرزنش پر کان نہیں دھرتا. ۲ اِنسان اپنے منہہ کے پھل میں سے اچھا کھاویگا؛ پر غداروں کي جان ستم کو. ۳ وہ، جو اپنے منہہ کي نگہباني کرتا ھی، اپني جان کي نگہباني کرتا ھی؛ پر وہ، جو اپنے ھونٹھوں کو پسارتا ھی، ھلاک ھوگا. ۴ سست آدمي کا جي بہت کچھہ چاھتا ھی، لیکن اُسے کچھ نہیں ملتا؛ پر چالاکوں کا جي موٹا ھوگا. ۵ صادق اِنسان جھوٹھہ سے کینہ رکھتا ھی؛ پر شریر آدمي نفرت انگیز ھی، اور رسوا ھو جاتا ھی. ۶ صداقت اُس کي، جس کي روش سیدھي ھی، نگہباني کرتي ھی؛ پر شرارت بھٹکتے پانو کو ڈھکیلتي

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

‖ یا، انتریاں. ‖ یا، اُس ھي دن میں. ‖ یا، چاھي.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

کھلاتي هی. ۷ ایک تو اپنے تئیں دولتمند ٹھہراتا هی، لیکن اُس کے پاس کچھہ نہیں هي: ایک آپ کو کنگال کرتا هی، لیکن بڑا دولتمند هی[f]. ۸ آدمي کي جان کا فدیہ اُس کا مال اور اسباب هی؛ پر کنگال ملامت کو نہیں سنتا. ۹ صادقوں کا چراغ روشن رهیگا؛ پر شریروں کا دیا بجھایا جائیگا[g]. ۱۰ جھگڑا صرف مغروري سے هوتا هی؛ پر عقل اُن کے ساتھ هی، جو مصلحت کو پسند کرتے هیں. ۱۱ وہ دولت جو بطالت سے حاصل کي جاوے، گھٹتي جاتي هی[h]؛ پر جو کوئي ‡محنت سے فراهم کرتا هی، اُسکي دولت بڑھتي رهیگي. ۱۲ اُمید کے دیر تک موقوف رہنے سے دل کي بے آرامي هوتي؛ پر آرزو کا بر آنا زندگي کا درخت هی[i]. ۱۳ جو کلام کي تحقیر کرتا هی، هلاک کیا جائیگا[k]؛ پر جو حکم سے ڈرتا هی، اُس کي خیریت هوگي. ۱۴ دانشمند کا قانون حیات کا چشمہ هی[l]، تاکہ وہ موت کے پھندوں سے[m] چھٹکارا پانے کا باعث هووے. ۱۵ فہم کي درستي قبولیت بخشتي هی؛ پر خطاکاروں کي راہ کٹھن هی. ۱۶ هر ایک دانا آدمي هوشیاري سے کام کرتا هی؛ پر احمق اپني حماقت کو پھیلا دیتا هی[n]. ۱۷ شریر پیغامبر بلا میں گرفتار هوتا هی؛ پر دیانتدار ایلچي صحت بخش هی[o]. ۱۸ کنگالپن اور رسوائي اُس کے لیئے هیں، جو تربیت کو پسند نہیں کرتا؛ پر وہ، جو تنبیہ پر متوجہ هوتا هی، عزت پائیگا[p]. ۱۹ جب مراد حاصل هوتي هی، تب جي بہت خوش هوتا هی[q]؛ پر بدي سے باز آنے میں احمقوں کو نفرت هی. ۲۰ وہ جو داناؤں کے ساتھ چلتا هی دانا هوگا؛ پر جاهلوں کا همنشین هلاک کیا جائیگا. ۲۱ بدي گنہگاروں کے پیچھے دوڑتي هی؛ پر صادقوں کو اچھا بدلا دیا جائیگا[r]. ۲۲ نیک آدمي اپنے پوتوں کے لیئے میراث چھوڑتا هی، پر گنہگار کي دولت صادقوں کے لیئے فراهم کي جاتي هی[s]. ۲۳ بہت سي خوراک جتے هوئے بنجر سے کنگالوں کو هوتي هی[t]؛ پر ایسا بھي هوتا هی، کہ کوئي، اِنصاف کے نہ هونے سے، برباد هو جاتا هی. ۲۴ وہ جو اپني چھڑي کو باز رکھتا هی، اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا هی: پر وہ جو اُسے پیار کرتا هی سویرے اُس کي تادیب کرتا هی[u]. ۲۵ صادق کھاکے سیر هوتا هی[x]؛ پر شریر کا پیٹ نہیں بھرتا.

## ۱۴ باب

دانشور عورت[a] اپنا گھر بناتي هی[b]؛ پر احمق اُسے اپنے هاتھوں سے ڈھا دیتي هی. ۲ وہ، جو اپني راست روشوں پر چلا جاتا هی، خداوند سے ڈرتا هی؛ پر وہ، جو اپني راهوں میں کجرو هی، اُس کي حقارت کرتا هی[c]. ۳ جاهلوں کے منہہ میں غرور مثل لاٹھي کے هی؛ پر دانشمندوں کے لب اُن کي نگہباني کرتے هیں[d]. ۴ جہاں بیل نہیں، وهاں ناندیں پاک صاف تو هیں؛ پر غلے کي افزایش بیل کے زور سے هی. ۵ دیانتدار گواہ جھوٹھہ نہیں کہتا[e]؛ لیکن جھوٹھہ گواہ بہتیري جھوٹھي باتیں بولتا هی. ۶ ٹھٹھیباز خرد کي تلاش کرتا هی، اور نہیں پاتا؛ پر معرفت اُسے سہج سے ملتي، جو فہموالا هی[f]. ۷ جاهل اِنسان سے، جب تو اُس میں معرفت کے هونٹھہ نہ دیکھے، کنارہ کر جا. ۸ دانا اِنسان کي حکمت یہہ هی، کہ اپني راہ پہچانے؛ پر جاهلوں کي بیشعوري دھوکھا هی. ۹ جاهل لوگ گناہ کرکے هنستے هیں[g]؛ پر صادقوں کے درمیان مقبولیت هی. ۱۰ اپني اپني جانکاهي کو دل هي خوب جانتا هی؛ اور بیگانہ اُس کي خرمي میں دخل نہیں رکھتا. ۱۱ شریر کا گھر برباد هو جائیگا[h]؛ پر صادق کا خیمہ ||نمودار رهیگا. ۱۲ ایک راہ هی، جو اِنسان کو سیدھي دکھلائي دیتي[i]، پر اُس کي اِنتہا میں موت کي

---

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[f] امثا ۱۲: ۹ [g] ایوب ۱۸: ۵، ۶ اور ۲۱: ۱۷ امثا ۲۴: ۲۰ [h] امثا ۱۰: ۲ اور ۲۰: ۲۱ ‡ عبراني میں، هاتھہ سے. [i] ۱۲ آیت [k] ۲ توا ۳۶: ۱۶ [l] امثا ۱۰: ۱۱ اور ۱۴: ۲۷ اور ۱۶: ۲۲ [m] ۲ سمو ۲۲: ۶ [n] امثا ۱۲: ۲۳ اور ۱۵: ۲ [o] امثا ۲۵: ۱۳ [p] امثا ۱۵: ۵، ۳۱ [q] ۱۲ آیت [r] زبور ۳۲: ۱۰

[s] ایوب ۲۷: ۱۶، ۱۷ امثا ۲۸: ۸ واعظ ۲: ۲۶ [t] امثا ۱۲: ۱۱ [u] امثا ۱۹: ۱۸ اور ۲۲: ۱۵ اور ۲۳: ۱۳ اور ۲۹: ۱۵، ۱۷ [x] زبور ۳۴: ۱۰ اور ۳۷: ۳ [a] امثا ۲۴: ۳ [b] روت ۴: ۱۱ [c] ایوب ۱۲: ۴ [d] امثا ۱۲: ۶ [e] خرو ۲۰: ۱۶ اور ۲۳: ۱ امثا ۶: ۱۹ اور ۱۲: ۱۷ ۲۵ آیت [f] امثا ۸: ۹ اور ۱۷: ۲۴ [g] امثا ۱۰: ۲۳ [h] ایوب ۸: ۱۵ || عبراني میں، هرا هوگا [i] امثا ۱۶: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

راهیں هیں[k]. ۱۳ هنسنے میں بهي دل کا غم هی، اور اُس شادماني کا انجام ماتم هی[l]. ۱۴ وہ جس کا دل روگردان هي، اپني هي راهوں سے سیر هو جائیگا[m]؛ پر وہ جو بهلا آدمي هي، آپ اپني طرف سے چین پاویگا. ۱۵ نادان هر ایک سخن کو یقین کرتا هی؛ پر دانا اپني روش کو دیکهتا بهالتا هی. ۱۶ دانشور اِنسان ڈرتا هي اور بدي سے بهاگتا هی[n]؛ پر بےدانش جهنجهلاتا هی، اور بےباک رهتاهی. ۱۷ غصیور آدمي بیوقوفي کرتا، اور فتنهانگیز آدمي گهنونا هوتا هی، ۱۸ بیوقوف لوگ جهالت کي میراث پاتے هیں: پر داناؤں کے سر پر معرفت کا تاج هی. ۱۹ شریر لوگ بهلوں کے آگے، اور خبیث صادقوں کے دروازوں پر جهکتے هیں. ۲۰ کنگال سے اُسکا همسایه بهي بیزار هی[o]؛ پر مالدار کے بهت سے دوست هیں. ۲۱ وہ، جو اپنے همسایے کو حقیر جانتا هی، گناہ کرتا هی؛ پر وہ، جو کنگال پر رحم کرتا هی، مبارک هی[p]. ۲۲ کیا وے، جو برا منصوبه کرتے هیں، خطا نهیں کرتے؟ پر رحمت اور سچائي اُن کے لیئے هیں، جو خیراندیش هیں. ۲۳ هر طرح کي محنت سے مال کي فراواني هوتي؛ پر لبوں کي زیادهگوئي صرف محتاجي تک پهنچاتي هی. ۲۴ دانشوروں کے لیئے اُن کي دولت تاج هی؛ پر جاهلوں کي بیوقوفي محض بیوقوفي. ۲۵ سچا گواہ جان بچاتا هی، پر دغاباز جهوٹه بولتا هی[q]. ۲۶ خداوند کے خوف میں قوي اُمید هی، اور اُسکے فرزندوں کو پناہ کي جگهه ملتي هی. ۲۷ خداوند کا خوف زندگاني کا چشمه هی، تا که موت کے پهندوں سے چهٹکارا هو[r]. ۲۸ رعایا کي کثرت میں بادشاہ کي شانداري هی؛ پر لوگوں کي کمتي میں سرکار کي خرابي هی. ۲۹ وہ، جو جلد غصے نهیں هوتا، بڑا فهموالا هی[s]؛ پر وہ، جو جهکي هی، بیوقوفي کو سرفراز کرتا هی. ۳۰ طبیعت کي سلیمي بدن کي حیات هی؛ پر ڈاہ هڈیوں کي گندگي هی[t]. ۳۱ وہ، جو مسکین پر ظلم کرتا هی، اُس کے بنانیوالے کو[u] ملامت کرتا هی[v]؛ پر وہ جو اُسے تعظیم کرتا هی، مسکینوں پر رحم کرتا هی. ۳۲ شریر اِنسان اپني شرارت سے ڈهکیل دیا جاتا هی؛ پر صادق مرنے پر بهي اُمیدوار هی[w]. ۳۳ دانش اُس کے دل میں، جو سمجهدار اِنسان هی، ٹههري رهتي هی؛ پر جاهلوں کے اندر کا حال فاش هو جاتا هی[x]. ۳۴ صداقت گروہ کو سرفرازي بخشتي هی؛ پر گناہ قوموں کے لیئے رسوائي هی. ۳۵ دانا خادم پر بادشاہ کي مهرباني هی، پر اُس کا قهر اُس پر هی، جو رسوائي کا باعث هی[y].

## ۱۵ باب

ملائم جواب غصه کهو دیتا هی[a]؛ پر کرخت باتیں غضبانگیز هیں[b]. ۲ دانشمندوں کي زبان دانش کو خوب اِستعمال کرتي؛ پر جاهلوں کا منهه جهالت اُگلتا هی[c]. ۳ خداوند کي آنکهیں سب مکانوں میں کیا برے کیا بهلے کي دیکهنیوالیاں هیں[d]. ۴ صحت بخش زبان زندگاني کا درخت هی؛ پر اُس کي کجروي روح کي شکستگي کا باعث هی. ۵ جاهل اپنے باپ کي تربیت کو حقیر جانتا هی[e]؛ پر وہ جو تنبیهه سے خبردار هوتا هی، دانا هی[f]. ۶ صادق کے گهر میں بڑا خزانه هی؛ پر شریر کي آمدني میں پریشاني شامل هی. ۷ دانشور کے لب معرفت کو پهیلاتے هیں؛ پر بیوقوف کا دل اُسے جو راست نهیں. ۸ شریر کے ذبیحے سے خداوند کو نفرت هی[g]؛ پر سیدهے آدمي کي دعا اُس کي رضا هی. ۹ شریر کي روش سے خداوند کو نفرت هی؛ پر وہ اُسے، جو صداقت کي پیروي کرتا هی[h]، دوست رکهتا هی. ۱۰ وہ،

پیشتر مسیح سے ١٠٠٠ کے قریب

جس نے راستے کو ترک کیا هی، سخت تادیب پائیگا[k]؛ اور وه، جو تنبیهہ کا کینه رکهتا هی، مر جائیگا[k]. ١١ پاتال اور هلاکت خداوند کے روبرو هیں[l]: تو کتنا زیاده بني آدم کے دل نه هونگے[m]؟ ١٢ ٹهٹهباز آدمي اُس کو جو اُسے تنبیه دیتا هی، دوست نهیں رکهتا[n]؛ اور وه دانشمندوں کي مجلس میں هرگز نهیں جاتا. ١٣ خوش‌دلي خنده‌روئي کو پیدا کرتي هی[o]؛ پر دل کي غمگیني سے اِنسان شکسته‌خاطر هوتا هی[p]. ١٤ سنجیده لوگوں کا دل معرفت کا طالب هی؛ پر جاهلوں کا منهہ جهالت کو کهاتا هی. ١٥ شکسته‌خاطر کے سب دن برے هیں؛ پر وه، جو خوش‌دل هی، همیشه جشن کرتا هی[q]. ١٦ تهوڑا جو خداوند کے خوف کے ساتهہ هو، اُس بڑے گنج سے، جو رنج کے ساتهہ هو، بهتر هی[r]. ١٧ ساگ پات کا کهانا اُس جگهہ پر، جهاں محبت هی، پالے هوئے بیل سے، جس کے ساتهہ بدخواهي هو، بهتر هی[s]. ١٨ غصه‌ور اِنسان فتنه برپا کرتا هی[t]؛ پر وه، جو غصے میں دهیما هی، جهگڑا مٹاتا هی. ١٩ کاهل اِنسان کي راه کانٹوں کي ٹٹي سي هی[u]؛ پر راستکاروں کي روش شاهراه کي مانند هی. ٢٠ هوشیار بیٹا باپ کو خوشنود کرتا هی، پر بیوقوف آدمي اپني ما کي تحقیر کرتا هی[v]. ٢١ حماقت، اُس کي نگاه میں جو ‖خرد سے خالي هی، شادماني هی[w]؛ پر وه اِنسان، جو عقلمند هی، سیدهي راه چلا جاتا هی[x]. ٢٢ سارے اِرادے، بغیر مصلحت کے، باطل هوتے هیں؛ پر وے بهتیرے مشیروں سے قیام پاتے هیں[a]. ٢٣ اِنسان اپنے منهہ کے جواب سے مسرور هوتا هی؛ اور وه بات، جو وقت پر کهي جاتي هی، کیا خوب هی[b]! ٢٤ زندگاني کي روش دانش‌ور کے لیئے اُونچے پر هی[c]، تاکه وه نیچے کي طرف اور جهنم سے نکل بهاگے. ٢٥ خداوند مغروروں کا گهر ڈها دیتا هی[d]؛ پر وه بیوه کے سوانے کو قائم کرتا هی[e]. ٢٦ شریروں کے اندیشوں سے خداوند کو نفرت هی[f]؛ پر پاک لوگونکا کلام دلچسپ هی[g]. ٢٧ وه، جو حرص کے مال سے خوش هوتا هی، اپنے گهرانے کو دکهہ دیتا هی؛ پر وه، جو رشوت سے نفرت رکهتا هی، جیئیگا[h]. ٢٨ صادق کا دل جواب دینے کے لیئے غور کرتا هی[i]؛ پر شریروں کا منهہ بري چیزیں اُگلتا هی. ٢٩ خداوند شریروں سے دور هی[k]؛ پر وه صادقوں کي دعا سنتا هی[l]. ٣٠ آنکهوں کا نور دل کو خوش کرتا هی؛ اور خوشخبري هڈیوں میں فربهي پیدا کرتي هی. ٣١ وه کان جو زندگاني کي تنبیهیں سنتا هی، دانشوروں کے درمیان سکونت کریگا[m]. ٣٢ وه، جو تادیب کو نامنظور کرتا، اپني هي جان کو حقیر جانتا هی: پر وه، جو تنبیه پر کان لگاتا، اپنے لیئے دانائي پاتا هی. ٣٣ خداوند کا خوف، جو هی، خرد کي تعلیم هی[n]، اور سرفرازي سے آگے فروتني هی[o].

## ١٦ باب

اِنسان تو اپنا دل مستعد کرتا، پر زبان سے جواب دینا[a] خداوند کي طرف سے هوتا هی[b]. ٢ اِنسان کي ساري روشیں اُس کي آنکهوں کے سامهنے پاک صاف هیں[c]؛ پر خداوند روحوں کو تولتا هی[d]. ٣ اپنے سارے کام خداوند پر ڈال دے؛ تو تیرے سارے منصوبے قایم رهینگے[e]. ٤ خداوند نے هر ایک چیز اپنے لیئے بنائي[f]؛ هاں، شریروں کو بهي اُس نے برے دن کے لیئے بنایا[g]. ٥ هر ایک سے، جس کے دل میں غرور هی، خداوند کو نفرت هی[h]؛ هرچند هاتهہ سے هاتهہ ملایا جاوے، وه ‖بےسزا نه چهوٹیگا[i]. ٦ رحمت اور وفاداري سے بدکاري ڈهانپي

[k] ١ سلا ٢٢: ٨. [k] امثا ٥: ١٢. اور ١٠: ١٧. [l] ایوب ٢٦: ٦. زبور ١٣٩: ٨. [m] ٢ توا ٦: ٣٠. زبور ٧: ٩. اور ٤٤: ٢١. یوحنا ٢: ٢٤، ٢٥. اور ٢١: ١٧. اعمال ١: ٢٤. [n] عمو ٥: ١٠. [o] ٢ تمط ٤: ٣. [o] امثا ١٧: ٢٢. [p] امثا ١٢: ٢٥. [q] امثا ١٧: ٢٢. [r] زبور ٣٧: ١٦. امثا ١٧: ٨. ١ تمطا ٦: ٦. [s] امثا ١٧: ١. [t] امثا ٢٦: ٢١. اور ٢٩: ٢٢. [u] امثا ٢٢: ٥. [v] امثا ١٠: ١. اور ٢٩: ٣. ‖ عبراني میں، دل سے. [w] امثا ١٠: ٢٣. [x] افس ٥: ١٥. [a] امثا ١١: ١٤. اور ٢٠: ١٨. [b] امثا ٢٥: ١١. [c] فلپ ٣: ٢٠. قلسی ٣: ١، ٢.

[d] امثا ١٢: ٧. اور ١٤: ١١. [e] زبور ٦٨: ٥، ٦. اور ١٤٦: ٩. [f] امثا ٦: ١٦، ١٨. [g] زبور ٣٧: ٣٠. [h] امثا ١١: ١. یسعه ٥: ٨. یرم ١٧: ١١. [i] ١ پطر ٣: ١٥. [k] زبور ١٠: ١. اور ٣٤: ١٦. [l] زبور ١٤٥: ١٨، ١٩. [m] ٥ آیت. [n] امثا ١: ٧. [o] امثا ١٨: ١٢.

[a] متي ١٠: ١٩، ٢٠. [b] ٩ آیت. امثا ١٩: ٢١. اور ٢٠: ٢٤. یرم ١٠: ٢٣. [c] امثا ٢١: ٢. [d] ١ سمو ١٦: ٧. [e] زبور ٣٧: ٥. اور ٥٥: ٢٢. متي ٦: ٢٥. لوقا ١٢: ٢٢. فلپ ٤: ٦. ١ پطرس ٥: ٧. [f] یسعه ٤٣: ٧. روم ١١: ٣٦. [g] ایوب ٢١: ٣٠. روم ٩: ٢٢. [h] امثا ٦: ١٧. اور ٨: ١٣. ‖ عبراني میں، بےگناه نه ٹهہریگا. [i] امثا ١١: ٢١.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

جاتی ہی؛ اور لوگ خداوند کے خوف کے سبب بدی سے باز رہتے ہیں. ۷ جب اِنسان کی روشیں خداوند کی مرضی کے مطابق ہوتی ہیں، تو وہ اُس کے دشمنوں کو بھی اُس کے دوست بناتا ہی. ۸ تھوڑا سا، جو صداقت کے ساتھ ہو بڑی آمدنی سے، جو بغیر راستی کے ہو، بہتر ہی. ۹ آدمی کا دل اپنی ایک راہ ٹھہراتا ہی؛ پر خداوند اُس کے قدموں کو ثابت کرتا ہی. ۱۰ کلام ربانی بادشاہ کے لبوں پر ہی، اور اُس کا منھہ عدالت کرنے میں خطا نہیں کرتا. ۱۱ پورا وزن اور ٹھیک ترازو خداوند کی ہیں؛ تھیلی کے †سارے باٹ اُس کا کام ہیں. ۱۲ شرارت کا کام کرنے سے بادشاہوں کو نفرت ہی؛ کہ تخت کی پایداری صداقت سے ہی. ۱۳ سچے لب بادشاہوں کی رضامندی ہیں؛ اور وے اُس کو، جو سچ بولتا ہی، پیار کرتے ہیں. ۱۴ بادشاہ کا غصہ موت کے ہرکاروں کی مانند ہی؛ پر دانشمند اِنسان اُسے ٹھنڈا کرتا ہی. ۱۵ بادشاہ کے چہرے کے نور میں زندگانی ہی؛ اور اُس کی رضا آخری برسات کی ایک بدلی کی مانند ہی. ۱۶ خرد حاصل کرنا سونے سے کیا ہی بہت بہتر ہی؛ اور فہمید پیدا کرنا روپے سے بہت پسندیدہ ہی. ۱۷ راستکار آدمی کی شاہراہ یہہ ہی، کہ بدی سے بچائے؛ اور وہ، جو اپنی راہ سے خبردار ہی، اپنی جان کا نگہبان ہی. ۱۸ ہلاکت سے پہلے تکبر، اور زوال سے آگے دل کا غرور ہی. ۱۹ فروتنوں کے ساتھ فروتن بننا اُس سے بہتر ہی، کہ لوٹ کا مال مغروروں کے ساتھ بانٹ لیجیئے. ۲۰ وہ، جو دانشمندی سے کاروبار کرتا ہی، بھلائی دیکھیگا؛ اور وہ، جس کا توکل خداوند پر ہی، سعادتمند ہی. ۲۱ وہ جو عقلمند دل رکھتا ہی، دانا کہلاتا ہی؛ اور شیرین زبانی سے معرفت کی فراوانی ہوتی ہی. ۲۲ صاحب دانش کے لیئے دانش زندگانی کا چشمہ ہی؛ پر جاہلوں کی تربیت جہالت ہی. ۲۳ دانشمند کا دل اُس کے منھہ کو تربیت کرتا ہی، اور اُس کے لبوں کی فضیلت کو بڑھاتا ہی. ۲۴ دلپسند باتیں شہد کے چھتے کی مانند جی کو میٹھی لگتی ہیں، اور وے ہڈیوں کے لیئے شفا ہیں. ۲۵ ایسی راہ موجود ہی، کہ اِنسان کو سیدھی دکھائی دیوے؛ پر اُس کی اِنتہا میں موت کی راہیں ہیں. ۲۶ ‡وہ جو محنت کرتا ہی، اپنے لیئے کرتا ہی، کیونکہ اُس کا منھہ اُس سے محنت کرواتا ہی. ۲۷ †شریر آدمی شرارت کو کھودکے نکالتا ہی، اور اُس کے لبوں میں گویا جلانیوالی آگ ہی. ۲۸ کجرو آدمی فتنہ انگیزی کرتا ہی، اور کاناپھوسی کرنیوالا دوستوں کو بھی جدا کر دیتا ہی. ۲۹ ظالم آدمی اپنے ہمسائے کو ورغلاتا ہی، اور اُس کو اُس راہ میں لے جاتا ہی، جو بھلی نہیں. ۳۰ وہ آنکھیں مارکے شرارتیں اِیجاد کرتا ہی، اور لب ہلاکے فساد برپا کرتا ہی. ۳۱ سفید سر شوکت کا تاج ہی، بہ شرطے کہ وہ راستبازی کی راہ پر پایا جاوے. ۳۲ جو غصہ کرنے میں دھیما ہی، پہلوان سے بہتر ہی؛ اور وہ جو اپنی روح پر ضابط ہی، اُس سے جو شہر کو لے لیتا ہی. ۳۳ قرع گود میں ڈالا جاتا؛ پر اُس کا سارا اِنتظام خداوند کی طرف سے ہی.

## ۱۷ باب

روکھا ایک نوالا جو چین کے ساتھ ہو، اُس گھر سے، جو ذبیحوں سے پر ہو، پر جھگڑا اُنکے ساتھ ہی، بہتر ہی. ۲ دانشمند چاکر اُس بیٹے پر، جو خجل کرتا ہی، حکمران ہوگا، اور وہ بھائیوں میں شامل ہوکے میراث کا حصہ لیویگا. ۳ چاندی کے لیئے کٹھریا ہی، اور سونے کے لیئے بھٹی؛ پر خداوند دلوں کو تاتا ہی.

بیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۴ بدکردار آدمي جهوٹهے لبوں کي سنتا هی، اور دروغگو کجرو زبان کا شنوا هوتا هی۔ ۵ وه، جو مسکین پر هنستا هی، اُسکے بنانیوالے کي حقارت کرتا هی[d]؛ اور وه، جو اوروں کي مصیبت سے خوش هوتا هی، بےگناه نه ٹهیریگا[e]. ۶ بیٹوں کے بیٹے بوڑهوں کے تاج[f]، اور بیٹوں کے فخر اُن کے باپدادے هیں۔ ۷ خوش تقریري بیوقوف کو نهیں سجتي؛ تو کتنا کم دروغ اشراف دل کو۔ ۸ هدیه اُس کي آنکهوں میں، جس کے هاتهه لگتا هی، گرانبها جوهر هی، اور وه، جدهر اُس کا توجه هوتا هی، کام کا ٹهیرتا هی[g]. ۹ وه جو قصور کو چهپا ڈالتا هی، دوستي کا جویاں هی[h]؛ پر وه جو ایسي بات کا دوبارا ذکر کرتا هی، دوستوں میں جدائي کرتا هی[i]. ۱۰ ایک تنبیه دانشور آدمي میں اُس سے زیاده بیٹهه جاتي هی، که کوڑے مارنا جاهل میں۔ ۱۱ جو محض سرکش هی، شرارت کا جویاں هی؛ سو اُسکے مقابلے میں ایک سنگدل قاصد بهیجا جائیگا۔ ۱۲ ریچهه کا که جس کے بچے پکڑے گئے آدمي سے مقابل هونا احمق کے اُس کي حماقت میں مقابل هونے سے بهتر هی[k]. ۱۳ وه جو نیکي کے بدلے بدي کرتا هی[l]، بدي اُس کے گهر سے هرگز جدا نه هوجائیگي۔ ۱۴ جهگڑے کا شروع پاني کے توڑنے کي مانند هی: سو اِس لیئے جهگڑے کو، بیشتر اُس سے که تیز هو جاوے، چهوڑ دو[m]. ۱۵ وه، جو شریر کو صادق ٹهیراتا هی، اور وه، جو صادق کو شریر ٹهیراتا هی، خداوند کو اُن دونوں سے نفرت هی[n]. ۱۶ کاهے کو احمق کے هاتهه میں قیمت موجود هی، جس سے دانش مول لیوے، جس حال که اُس کا دل اُس کي طرف نهیں[o]؟ ۱۷ وه جو دوست هی، هروقت دوستي رکهتا هی، اور بهائي مصیبت کے دن کے لیئے پیدا هوا هی[p]. ۱۸ وه اِنسان جو ‖دانش سے خالي هی، شرط کا هاتهه مارتا هی، اور اپنے دوست کے حضور ضامن هوتا هی[q]. ۱۹ وه، جو فتنهانگیز هی، گناه کو دوست رکهتا هی؛ اور وه، جو اپنے دروازے کو زیاده بلند کرتا هی، هلاکت کو ڈهونڈهتا هی[r]. ۲۰ وه، جس کے دل میں برائي هی، بهلائي نه پاویگا؛ اور جس کي زبان میں نکتهچیني هی، وه آفت میں گریگا[s]. ۲۱ وه، جو بیوقوف بچا پیدا کرتا هی، اپنے هي غم کے لیئے کرتا[t]؛ که بےدانش کے باپ کو خوشي نهیں۔ ۲۲ ایک شادمان دل علاج کي طرح بهلي تاثیر کرتا هی[u]، پر افسرده دل هڈیوں کو خشک کر دیتا هی[x]. ۲۳ شریر اِنسان بغل میں سے رشوت لیتا هی تاکه عدالت کي راهیں بگاڑے[y]. ۲۴ حکمت اُس کے چهرے کے سامهنے هی، جو معرفتوالا هی[z]؛ پر جاهل کي آنکهیں زمین کے کناروں سے لگي هیں۔ ۲۵ احمق بیٹا اپنے باپ کے لیئے غم هی، اور اپني ما کے لیئے بڑي تلخي[a]. ۲۶ نیکوکاروں کو سزا دینا، اور اشراف دلوں کو اِنصاف کے سبب سے مارنا، بهلا نهیں[b]. ۲۷ وه، جو عالم هی، باتیں کم کرتا[c]؛ ٹهنڈا مزاج آدمي خردمند هی۔ ۲۸ احمق بهي، جب تک چپکا هی، عقلمند گنا جاتا هی[d]؛ اور وه، جو اپنے لب موندے هوئے رکهتا هی، دانشمند مرد هی۔

## ۱۸ باب

کوئي آپ کو علیحده کرکے اپني هوس کو ڈهونڈهتا هی، اور ساري دانائي سے جهگڑتا هی۔ ۲ بےدانش فهم سے حظ نهیں اُٹهاتا؛ مگر اُس سے که اپنے دل کا حال ظاهر کرے۔ ۳ جهاں کهیں شریر لوگ آتے هیں، وهاں رسوائي آتي هی، اور فضیحت کے ساتهه ملامت هوتي هی۔ ۴ اِنسان کے منهه کي باتیں گهرے پانیوں کے مانند هیں[a]، اور حکمت کا چشمه بهتے نالے کا سا هی[b]. ۵ عدالت میں شریر کي روداري کرکے صادق کو گرا دینا خوب

[d] امثا ۱۴ : ۳۱
[e] ایوب ۳۱ : ۲۹
[f] زبور ۱۲۷ : ۳ اور ۱۲۸ : ۳
[g] امثا ۱۸ : ۱۶ اور ۲۱ : ۱۴
[h] امثا ۱۰ : ۱۲
[i] امثا ۱۶ : ۲۸
[k] هوسیع ۱۳ : ۸
[l] زبور ۱۰۹ : ۴، ۵
[m] دیکهو امثا ۲۰ : ۳
[n] خروج ۲۳ : ۷ اور یسعیاه ۵ : ۲۳
[o] امثا ۲۱ : ۲۵
[p] روت ۱ : ۱۶
‖ عبراني میں، دل سے۔
[q] امثا ۶ : ۱ اور ۱۱ : ۱۵
[r] امثا ۱۶ : ۱۸
[s] یعقوب ۳ : ۸
[t] امثا ۱۰ : ۱ اور ۱۹ : ۱۳ اور ۲۵ آیت
[u] امثا ۱۲ : ۲۵ اور ۱۵ : ۱۳، ۱۵
[x] زبور ۲۲ : ۱۵
[y] خروج ۲۳ : ۸
[z] امثا ۱۴ : ۶ اور واعظ ۲ : ۱۴ اور ۸ : ۱
[a] امثا ۱۰ : ۱ اور ۱۵ : ۲۰ اور ۱۹ : ۱۳ اور ۲۱ آیت
[b] ۱۵ آیت
[c] امثا ۱۰ : ۱۹ اور یعقوب ۱ : ۱۹
[d] ایوب ۱۳ : ۵
[a] امثا ۲۰ : ۵
[b] زبور ۷۸ : ۲ دیکهو زبور ۳۶ : ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

نہیں[c]. ۶ بےدانش کے ہونٹھ فتنہانگیزي کرتے ھیں، اور اُس کا منہہ تہپیڑے مانگتا ھی. ۷ بےدانش کا منہہ اُس کي ھلاکت ھی، اور اُس کے ہونٹھ اُس کي جان کے لیئے پھندے[d]. ۸ لترے کي باتیں لذیذ نوالے ھیں، اور وے پیٹ کے اندر جاتي ھیں[e]. ۹ وہ، جو کام میں سستي کرتا ھی، فضول خرچ کا بھائي ھی[f]. ۱۰ خداوند کا نام ایک محکم برج ھی[g]؛ صادق اُس میں دوڑتا ھی، اور امن میں رھتا ھی. ۱۱ دولتمند آدمي کا مال اُسکا حصین شہر[h]، اور اُسکے تصور میں ایک اُونچي دیوار کي مانند ھی. ۱۲ ھلاکت سے پیشتر آدمي کا دل مغرور ھوتا ھی، اور عزت سے آگے فروتني ھوتي ھی[i]. ۱۳ وہ جو، اُس سے آگے کہ سخن کو تمام سن لے[k]، اُس کا جواب دیوے، یہہ اُس کي حماقت اور خجالت ھی. ۱۴ اِنسان کي جان، اپني ناتواني کا تحمل کریگي؛ پر دل کي شکستگي کو کون اُٹھا سکتا ھی؟ ۱۵ سمجھدار کا دل معرفت حاصل کرتا ھی؛ اور دانشور کے کان معرفت کے جویاں ھیں. ۱۶ آدمي کا ھدیہ اُس کے لیئے جگہہ کر لیتا ھی، اور اُسے بڑے آدمیوں کے حضور لے پہنچاتا ھی[l]. ۱۷ وہ، جو اپنا حال پہلے کہہ سناتا ھی، نیکوکار معلوم ھوتا ھی؛ پر اُسکا ھمسایہ آکے اُس کا بھید دریافت کرتا ھی. ۱۸ قرع ڈالنا جھگڑوں کو موقوف کرتا ھی، اور زبردستوں کے درمیان پڑکے اُنہیں جدا کر دیتا ھی. ۱۹ رنجیدہ بھائي کو راضي کرنا ایک حصین شہر کے لے لینے سے مشکلتر ھی؛ اور اُن کے جھگڑے ایسے ھیں، جیسے قلع کے بینڈے. ۲۰ آدمي کا پیٹ اپنے منہہ کے میووں سے بھرتا ھی[m]، اور اپنے لبوں کي برکت سے سیر ھوتا ھی. ۲۱ موت اور زندگي زبان کے قابو میں ھیں؛ اور وے، جو اُسے دوست رکھتے ھیں، اُس کا میوا کھاتے

[c] احو ۱۱: ۱۵ [d] امث ۱: ۱۷ اور ۱۲: ۱۲ [e] امث ۲۴: ۲۲ اور ۲۸: ۲۱ [f] امث ۱۰: ۲۴ اور ۱۲: ۲۳ اور ۱۳: ۴ واعظ ۱۰: ۱۲ [g] امث ۲۲: ۲۲ [h] امث ۲۸: ۲۴ [g] ۲ سم ۲۲: ۳، ۵۱ زبور ۱۸: ۲ اور ۲۷: ۱ اور ۶۱: ۳، ۴ اور ۹۱: ۲ اور ۱۴۴: ۲ [i] امث ۱۰: ۱۵ [i] امث ۱۱: ۲ اور ۱۵: ۳۳ اور ۱۶: ۱۸ [k] یوح ۷: ۵۱ [l] پید ۳۲: ۲۰ ۱ سم ۲۵: ۲۷ امث ۱۷: ۸ اور ۲۱: ۱۴ [m] امث ۱۲: ۱۴ اور ۱۳: ۲

ھیں[n]. ۲۲ جس نے جورو کو پایا، اُس نے ایک تحفہ پایا؛ اور اُس پر خداوند کا فضل ھوا[o]. ۲۳ مسکین خوشامد کي باتیں کرتے ھیں؛ پر دولتمند سخت جواب دیتا ھی[p]. ۲۴ کسي کے بہت یار اُس کي بربادي کے لیئے ھیں؛ پر ایک دوست ایسا ھی، جو بھائي سے زیادہ رفاقت کرتا ھی[q].

## ۱۹ باب

وہ مسکین، جو اپني راستي میں چلتا ھی، اُس سے، جس کے ہونٹھوں میں کجروي ھی اور احمق ھی، بہتر ھی[a]. ۲ کہ روح دانش سے خالي رھے؛ یہہ اچھا نہیں؛ اور وہ، جو پانوں سے جلدبازي کرتا ھی، خطا کرتا ھی. ۳ آدمي کي جہالت اُسے گمراہ کرتي ھی، اور اُس کا دل خداوند سے بیزار ھوتا ھی[b]. ۴ دولت بہت سے دوست پیدا کرتي ھی؛ پر مسکین اپنے ھي دوست سے بیگانہ ھی[c]. ۵ جھوٹھا گواہ بےگناہ نہ ٹھہریگا[d]، اور جھوٹھ بولنیوالا نہ بچیگا. ۶ بہتیرے لوگ فیاض کي خوشامد کرتے ھیں[e]؛ اور ھر ایک آدمي اُسي کا دوست ھی، جو اِنعام دیتا ھی[f]. ۷ مسکین کے تو سارے بھائي ھي اُس کا کینہ رکھتے ھیں[g]؛ پس، وے، جو اُس کے دوست ھیں، اُس سے کتني زیادہ دور بھاگینگے[h]؟ وہ خوشامد کي باتیں کرکے اُن کا پیچھا کرتا ھی، پر وے اُس کے خواھاں نہیں. ۸ وہ، جو حکمت حاصل کرتا ھی، اپني جان کو پیار کرتا ھی؛ وہ، جو دانش کي محافظت کرتا ھی، فائدہ اُٹھاویگا[i]. ۹ جھوٹھا گواہ بن سزا پائے نہ چھوٹیگا[k]؛ اور جو جھوٹھ بولتا ھی، فنا ھوگا. ۱۰ خوشوضعي احمق کو سجتي نہیں؛ تو کتنا زیادہ بےموقع ھی، کہ خادم شاھزادوں پر حکمران ھو[l]. ۱۱ آدمي کي دانائي اُس کے غصے کو ٹالتي ھی[m]؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

[n] دیکھو متي ۱۲: ۳۲ [o] امث ۱۱: ۱۳ اور ۳۱: ۱۰ [p] یعق ۲: ۳ [q] امث ۱۷: ۱۷ [a] امث ۲۸: ۶ [b] زبور ۳۷: ۷ [c] امث ۱۴: ۲۰ [d] ۹ آیت خر ۲۳: ۱ اِست ۱۹: ۱۶، ۱۹ [e] امث ۶: ۱۹ اور ۲۱: ۲۸ [e] امث ۲۹: ۲۶ [f] امث ۱۷: ۸ اور ۱۸: ۱۶ اور ۲۱: ۱۴ [g] امث ۱۴: ۲۰ [h] زبور ۳۸: ۱۱ [i] امث ۱۶: ۲۰ [k] ۵ آیت [l] امث ۳۰: ۲۲ واعظ ۱۰: ۶، ۷ [m] امث ۱۴: ۲۹ یعق ۱: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اور یہہ اُس کي شانداري هي، که خطا سے آنا کاني کرے۔ ۱۲ بادشاہ کا غضب شیر کي غرش کي مانند هي، اور اُس کي رضا ایسي هي، جیسے که اوس، جو گھاس پر پڑتي هي۔ ۱۳ بےدانش بیٹا اپنے باپ کے لیئے ایک بلا هي، اور جورو کا جھگڑا [illegible] سدا کا ٹپکنا هي۔ ۱۴ گھر اور مال وہ میراث هي، جو باپ سے حاصل هوتي هي؛ پر دانشمند جورو خداوند سے ملتي هي۔ ۱۵ کاہلي دل کو نیند میں غرق کر دیتي هي؛ اور آرام طلب کا دل بھوکا رهتا هي۔ ۱۶ وہ جو حکم کو حفظ کرتا هي، اپني جان کي محافظت کرتا هي؛ پر وہ جو اپني راهوں سے [illegible] [illegible] دو سنو، اور تربیت پذیر هو، تاکه تیرے عاقبت دانائي کے ساتھ هو۔ ۲۱ آدمي کے دل میں بہتیرے منصوبے هوتے هیں؛ پر خداوند کا مشورہ وهي قایم رهیگا۔ [illegible] خداوند کا خوف [illegible] ۲۶ وہ جو اپنے باپ کو تباہ کرتا هي، اور اپني ماں کو نکالدیتا هي، وہ بیٹا خجالت کا کام کرتا هي، اور رسوائي حاصل کرتا هي۔ ۲۷ اي میرے بیٹے، وہ تربیت، جو معرفت کي باتوں سے پھراتي هي، اُس کے سننے سے تو آپ کو باز رکھہ۔ ۲۸ ||نمک حرام گواہ عدالت پر هنستا هي، اور شریر کا منہہ بدکاري نگلتا رهتا هي۔ ۲۹ ٹھٹھے کرنیوالوں کے لیئے سزائیں ٹھہرائي جاتیں، اور جاهلوں کي پیٹھ کے لیئے تازیانے۔

## ۲۰ باب

مَی مسخرہ بناتي هي، اور مست کرنیوالي هر ایک چیز غضب آلودہ کرتي هي: جو اُن کا فریب کھاتا، وہ دانشمند نہیں هي۔ ۲ بادشاہ کا رعب ایسا هي، جیسے شیر کي غرش؛ جو کوئي اُسے غصه دلاتا هي، وہ اپني جان سے بدي کرتا هي۔ ۳ آدمي کي عزت اِسي میں هي، که جھگڑے سے باز آوے؛ لیکن هر ایک بےدانش جھگڑا رهتا هي۔ ۴ سست آدمي جاڑے کے باعث هل نہیں چلاتا؛ سو وہ کاٹنے کے وقت بھیکھ مانگیگا، اور اُس پاس کچھہ نه هوگا۔ ۵ آدمي کے دل کي مصلحت گہرے پاني کي مانند هي؛ پر سمجھدار آدمي اُسے کھینچ نکالیگا۔ ۶ بہتیرے هیں، جو اپني اپني فیاضي مشہور کرتے هیں؛ پر وفادار اِنسان کو کون پا سکتا هي؟ ۷ صادق اپني دیانت سے راہ چلتا هي؛ اُس کے بعد اُس کے لڑکے اِقبالمند هوتے هیں۔ ۸ بادشاہ، جو عدالت کے تخت پر جلوس فرماتا هي، اپني آنکھوں هي سے هر نوع کي بدي دور کرتا هي۔ ۹ کون کہہ سکتا هي، که میں نے اپنے دل کو صاف کیا هي، میں گناہ سے پاک هوں؟ ۱۰ ||دو طرح کے بٹکھرے اور ‖دو طرح کے پیمانے، اِن دونوں سے خداوند کو نفرت هي۔ ۱۱ لڑکے کا حال بھي اُس کے اعمال سے جانا جاتا هي، که اُس کا کام پاک اور سیدھا هي، که نہیں۔

|| عبراني میں، بلعالي گواہ۔
|| عبراني میں، ایک سنگ اور ایک سنگ۔
‖ عبراني میں، ایک ایفہ اور ایک ایفہ۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

۱۲ سننیوالے کان، اور دیکھنیوالي آنکھیں، دونوں کا خداوند بنانیوالا هی[f]. ۱۳ بہت سونے سے دل مت لگا، نہ هووے کہ تو کنگال هو جاوے[r]؛ اپني آنکھیں کھول، کہ تو روٹي سے سیر هوگا. ۱۴ مول لینیوالا کہتا هی، کہ یہہ بري هی، بري هی؛ پر جب وہ چل نکلتا هی، تب فخر کرتا هی. ۱۵ سونا تو هی، اور بہت سے لعل بھي هیں؛ پر معرفت کے هونٹھ بے بہا جواهر هیں[s]. ۱۶ جو بیگانہ کا ضامن هووے، اُس کے کپڑے چھین لے؛ اور جو †اجنبي کا ضامن هووے، اُس کي چیز گرو رکھہ لے[t]. ۱۷ دغا کي روٹي آدمي کو میٹھي لگتي هی، پر آخر کو اُس کا منہہ کنکروں سے بھرا جاتا هی[u]. ۱۸ هر ایک کام مصلحت سے ٹھیک هوتا هی[x]؛ اور جنگ خوب صلاح لیکے کر[y]. ۱۹ چغلخور آتا جاتا هی اور بھید فاش کرتا هی[z]؛ سو تو اُس کے ساتھہ، جو لبوں سے لبھا لیتا هی[a]، صحبت مت رکھہ. ۲۰ وہ، جو اپنے باپ اور اپني ما پر لعنت کرتا هی[b]، اُس کا چراغ شدت کي تاریکي میں بجھایا جاویگا[c]. ۲۱ هو سکتا هی، کہ ایک ملکیت ابتدا میں ایک لخت حاصل هووے[d]، پر اُس کا انجام نا مبارک هی[e]. ۲۲ تو مت کہہ، کہ میں بدي کا بدلا لونگا[f]؛ پر خداوند کا انتظار کر، کہ وہ تجھے بچاویگا[g]. ۲۳ دو طرح کے تولوں سے خداوند کو نفرت هی[h]، اور مکر کي ترازو کچھہ خوب نہیں. ۲۴ آدمي کے قدموں کو خداوند ثابت رکھتا هی[i]؛ پس، کیونکر هو سکتا هی، کہ کوئي اپني طریق کو سمجھے؟ ۲۵ یہہ آدمي کے لیئے ایک پھندا هی، کہ ‖بغیر سوچے کہے، یہہ تبرک هی، اور نذر ماننے کے بعد تفتیش کرے[k]. ۲۶ دانشمند بادشاہ شریروں کو تتر بتر کرتا هی[l]، اور اُن پر داونے کا پہیا پھرواتا هی. ۲۷ آدمي کي روح خداوند کا چراغ هی، کہ اِنسان کے پیٹ کے سارے اندروني حال کو دریافت کرتي هی[m]. ۲۸ رحمت اور راستي بادشاہ کے نگہبان هیں[n]، بلکہ رحمت هي سے اُس کا تخت سنبھالا جاتا هی. ۲۹ جوان آدمیوں کا زور اُن کے لیئے شوکت هی، اور بوڑھوں کي زینت اُن کے سفید بال هیں[o]. ۳۰ زخم کا داغ خلل کو دور کرتا هی؛ اُسي طرح سے کوڑے پیٹ کو اندروار سے صاف کرتے هیں.

۲۱ باب

بادشاہ کا دل خداوند کے هاتھہ میں هی؛ وہ اُس کو پاني کے نالوں کي مانند جدھر چاهتا اُدھر پھیرتا هی. ۲ هر ایک اِنسان کي روش اُسي کي نظر میں ٹھیک هی[a]؛ پر خداوند دلوں کو تولتا هی[b]. ۳ راستي و اِنصاف کرنا خداوند کے نزدیک قرباني کرنے سے زیادہ پسندیدہ هی[c]. ۴ بلند بیني[d]، اور دل کي خود پسندي، اور شریروں کا چراغ، گناہ هی. ۵ چالاکوں کے اندیشے فقط بہتایت کے باعث هیں؛ پر سارے اُتاولے لوگوں کے فقط اِحتیاج کو پہنچتے[e]. ۶ دروغگوئي کرکے خزانہ فراهم کرنا، ایک اُڑائي هوئي بطالت هی اُن لوگوں کي، جو موت کو ڈھونڈھتے هیں[f]. ۷ شریروں کي زبردستي اُن کو جھاڑ ڈالیگي؛ کیونکہ اُنھوں نے اِنصاف کرنے سے اِنکار کیا هی. ۸ گناہ سے لدے هوئے آدمي کي راہ ٹیڑھي هی؛ پر جو پاک هی، اُس کا کام سیدھا هی. ۹ گھر کي چھت پر ایک گوشے میں رهنا فتنہ انگیز عورت کے ساتھہ کشادہ گھر کے بیتر رهنے سے بہتر هی[g]. ۱۰ شریر کا جي برائي کا مشتاق هی؛ اُسکا همسایہ اُس کي نظر میں قبولیت نہیں پاتا[h]. ۱۱ جب ٹھٹھے کرنیوالے کو سزا دي جاتي هی، تب وہ، جو سادہ لوح هی، دانش حاصل کرتا هی؛ اور جو دانشور تربیت پذیر هوتا هی، تو معرفت پاتا

---

حاشیہ: [q] خر ۴ : ۱۱ — زبور ۹۴ : ۹ — [r] امثا ۶ : ۹ — اور ۱۲ : ۱۱ — اور ۱۹ : ۱۵ — روم ۱۲ : ۱۱ — [s] ایوب ۲۸ : ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۱ — امثا ۳ : ۱۵ — امثا ۸ : ۱۱ — † یا، اجنبي عورت کا. — [t] امثا ۲۲ : ۲۶، ۲۷ — اور ۲۷ : ۱۳ — [u] امثا ۹ : ۱۷ — [x] امثا ۱۵ : ۲۲ — اور ۲۴ : ۶ — [y] لوقا ۱۴ : ۳۱ — [z] امثا ۱۱ : ۱۳ — [a] روم ۱۶ : ۱۸ — [b] خر ۲۱ : ۱۷ — احبا ۲۰ : ۹ — متي ۱۵ : ۴ — [c] ایوب ۱۸ : ۵، ۶ — امثا ۲۴ : ۲۰ — [d] امثا ۲۸ : ۲۰ — [e] حبق ۲ : ۶ — [f] امثا ۲۴ : ۲۹ — امثا ۱۷ : ۱۳ — اور ۲۴ : ۲۹ — روم ۱۲ : ۱۷ ... — [h] تسا ۵ : ۱۵ — ۱ پطر ۳ : ۹ — ۲ سمو ۱۶ : ۱۲ — [i] ... آیت — [k] زبور ۳۷ : ۲۳ — امثا ۱۶ : ۹ — یرم ۱۰ : ۲۳ — ‖ یا، تبرک کو کھانا، اور — واعظ ۵ : ۴، ۵ — [l] زبور ۱۰۱ : ۵ وغیرہ — [m] ۱ کرنتھ ۲ : ۱۱ — [n] زبور ۱۰۱ : ۱ — امثا ۲۰ : ۱۴ — [o] امثا ۱۶ : ۳۱ — [a] امثا ۱۶ : ۲ — [b] امثا ۲۴ : ۱۲ — لوقا ۱۶ : ۱۵ — [c] ۱ سمو ۱۵ : ۲۲ — زبور ۵۰ : ۸ — امثا ۱۵ : ۸ — یسعیا ۱ : ۱۱ وغیرہ — هوسیع ۶ : ۶ — میکاہ ۶ : ۷، ۸ — [d] امثا ۶ : ۱۷ — [e] امثا ۱۰ : ۴ — اور ۱۳ : ۴ — [f] امثا ۱۰ : ۲ — اور ۱۳ : ۱۱ — اور ۲۰ : ۲۱ — ۲ پطر ۲ : ۳ — [g] ۱۹ آیت — امثا ۱۹ : ۱۳ — اور ۲۵ : ۲۴ — اور ۲۷ : ۱۵ — [h] یعقو ۲ : ۴ ...

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

هی[i]. ۱۲ صادق آدمي دانشمندي سے شریر کے گهر پر ملاحظه کرتا هی، که خدا شریروں کو اُن کي برائي کے سبب سے گرا دیتا هی. ۱۳ جو مسکین کا ناله سنکے اپنے کان بند کر لیتا هی، وه آپ بهي ناله کریگا، اور اُس کي سني نه جائیگي[k]. ۱۴ چهپے میں هدیه دینا غصے کو ٹهنڈا کرتا هی، اور گود میں اِنعام رکهه دینا شدت کے قهر کو[l]. ۱۵ صادقوں کي خوشي اِنصاف کرنے میں هی؛ پر اُن کے لیئے، جو بدکاري کرتے، هلاکت هی[m]. ۱۶ وه اِنسان، جو سمجهه کي راه سے بهٹکتا هی، مردوں کے غول میں پڑا رهیگا. ۱۷ وه جو کهیل تماشا کو دوست رکهتا هی، کنگال آدمي رهیگا؛ وه جو مے اور اِتهي پر مائل هی، هرگز مالدار نه هوگا. ۱۸ شریر لوگ صادقوں کے بدلے، اور خطاکار راستبازوں کے عوض فدیه دیئے جاوینگے[n]. ۱۹ بیابان هي میں رهنا جهگڑالو اور غصه ور عورت کے ساتهه رهنے سے بهتر هی[o]. ۲۰ خزانه دلپسند اور تیل دانشمندوں کے گهر میں هیں[p]؛ پر احمق آدمي اُنهیں اُڑا دیگا. ۲۱ وه، جو صداقت اور رحمت کي پیروي کرتا هی، زندگي اور صداقت اور عزت پاتا هی[q]. ۲۲ دانشمند آدمي زبردستوں کے شهر پر چڑهتا هی[r]، اور جس زور پر اُن کا اِعتماد هی، اُسے گرا دیتا هی. ۲۳ وه، جو اپنے منهه اور اپني زبان کي نگهباني کرتا هی، اپني جان کو دقداریوں سے بچاتا هی[s]. ۲۴ مغرور اور گهمنڈي ٹهٹهباز اُس کا نام هی، جو غرور اور غصے سے کاروبار کیا کرتا هی. ۲۵ آرام طلب کي تمنا اُسے بے جان کرتي هی؛ کیونکه اُس کے هاتهه محنت کو پسند نهیں کرتے[t]. ۲۶ وه حرص سے سارے دن لالچ کرتا رهتا هی؛ پر صادق آدمي دیتا هی، اور رکهه نهیں چهوڑتا[u]. ۲۷ شریروں کي قرباني نفرت هی[x]؛ خصوصاً، جب که وه بد نیت سے لاتا هی. ۲۸ جهوٹها گواه هلاک هوتا هی[y]؛ پر وه شخص، جو سنا کرتا هی، بولنے کے لیئے همیشه مستعد رهیگا. ۲۹ شریر اِنسان اپنے چهرے کو سخت بے پروا کر دیتا هی؛ پر وه، جو صادق هی، اپني راه کو طیار کرتا هی. ۳۰ کوئي حکمت، کوئي فهمید، کوئي مشورت نهیں، جو خداوند کے مقابل پیش آوے[z]. ۳۱ جنگ کے دن کے لیئے گهوڑا تو طیار کیا جاتا هی[a]؛ پر فتحیابي خداوند کي طرف سے هی[b].

## ۲۲ باب

نیک نام بےقیاس خزانے سے زیاده تر پسند کیا جاوے[a]، اور اِحسان روپے اور سونے سے. ۲ دولتمند اور مسکین ایک هي جگهه فراهم هوتے هیں[b]: اُن سب کا بنانیوالا خداوند هي هی[c]. ۳ هوشیار اِنسان بلا کو پیشبیني سے دیکهتا هی، اور آپ کو چهپاتا هی[d]؛ پر نادان لوگ گذرتے هیں، اور سزا پاتے هیں. ۴ دولت، اور عزت، اور حیات، فروتني، اور خداوند کے خوف کا اجر هیں[e]. ۵ کجرو لوگوں کي راه میں کانٹے اور پهندے هیں[f]؛ وه، جو اپني جان کي نگهباني کرتا هی، اُن سے دور رهیگا[g]. ۶ لڑکے کو اُس راه میں، که جس میں جانا هی، سویرے تربیت کر؛ کیونکه جب وه بوڑها هوا، تو وه اُس راه سے نه مڑیگا[h]. ۷ مالدار مسکین پر حکمران هوتا هی[i]، اور قرضدار قرض دینیوالے کا چاکر هی. ۸ وه، جو بدکاري بوتا هی، بطالت کاٹیگا[k]، اور اُسکے غصے کا سونٹا ॥ فنا هو جائیگا. ۹ وه جس کي آنکهیں نیک هیں، برکت پاویگا؛ کیونکه وه اپني روٹي میں سے مسکینوں کو دیتا هی[l]. ۱۰ ٹهٹها کرنیوالے آدمي کو نکال دے، که فساد جاتا رهیگا[m]؛ هاں، جهگڑا رگڑا اور رسوائي دور هو جائینگے. ۱۱ وه، جو صاف دلي کو چاهتا، اُس کے هونٹهوں میں لطف هوتا هی، اور بادشاه اُس کا دوستدار هوگا[n]. ۱۲ خداوند کي آنکهیں

---

حاشیه: [k] متي ۱۸: ۳۰ وغیره. [l] امث ۱۷: ۸، ۲۳. ॥ عبراني میں، روغن. [n] امث ۱۱: ۸. [o] ۱۰ آیت. [p] زبور ۱۱۲: ۳؛ متي ۲۵: ۳. [q] امث ۱۵: ۹؛ متي ۵: ۶. [r] واعظ ۹: ۱۴ وغیره. [s] امث ۱۲: ۱۳ اور ۱۳: ۳ اور ۱۸: ۲۱؛ یعقو ۳: ۲. [t] امث ۱۳: ۴. [u] زبور ۳۷: ۲۶ اور ۱۱۲: ۹. [x] زبور ۵۰: ۹؛ امث ۱۵: ۸؛ یسع ۶۶: ۳؛ یرم ۶: ۲۰؛ عمو ۵: ۲۲. [y] امث ۱۹: ۵، ۹. [z] یسع ۸: ۹، ۱۰؛ یرم ۹: ۲۳؛ اعم ۵: ۳۹. [a] زبور ۲۰: ۷ اور ۳۳: ۱۷؛ یسع ۳۱: ۱. [b] زبور ۳: ۸. [a] واعظ ۷: ۱. [b] امث ۲۹: ۱۳؛ ۱ قرنٹ ۱۲: ۲۱. [c] ایوب ۳۱: ۱۵. [d] امث ۱۴: ۱۶ اور ۲۷: ۱۲. [e] زبور ۱۱۲: ۳؛ متي ۶: ۳۳. [f] امث ۱۵: ۱۹. [g] ۱ یوحنا ۵: ۱۸. [h] افس ۶: ۴؛ ۲ تمط ۳: ۱۵. [i] یعقو ۲: ۶. [k] ایوب ۴: ۸؛ هوسع ۱۰: ۱۳. ॥ یا، اُس کے لیئے تیار کیا جائیگا. [l] ۲ کرنت ۹: ۶. [m] پیدا ۲۱: ۹، ۱۰؛ زبور ۱۰۱: ۵. [n] امث ۱۶: ۱۳.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

اُس کی جان کو بچاویگا۔ ۱۵ ای میرے بیٹے، اگر تیرا دل دانشور ہی، تو میرا دل، ہاں، میرا ہی دل خوش ہوگا۔ ۱۶ اور جب تیرے لبوں سے سچی باتیں نکلینگی، تو میرے گردے شادمان ہونگے۔ ۱۷ ایسا ہونے نہ دے، کہ تیرا دل گنہگاروں پر حسد کرے؛ بلکہ تو سارے دن خداوند سے ڈرتا رہ۔ ۱۸ کیونکہ آگے کو اجر ہی، اور تیری آس ٹوٹنے نہ جائیگی۔ ۱۹ ای میرے بیٹے، تو سن، اور دانشمند ہو، اور اپنے دل کی رہبری کر۔ ۲۰ تو اُن لوگوں میں شامل مت ہو جو مے خوار ہیں، اور نہ اُن میں جو اپنے جسم کو شہوت سے رسوا کرتے ہیں۔ ۲۱ کہ وے جو شرابی اور اوباش ہیں، کنگال ہو جائینگے، اور نیند اُنہیں چیتھڑے پہناویگی۔ ۲۲ اپنے باپ کی بات کا جس سے تو پیدا ہوا ہی سن، اور اپنی ماں کو اُس کے بڑھاپے میں حقیر نہ جان۔ ۲۳ سچائی کو مول لے، اور اُسے مت بیچ؛ حکمت، اور تربیت، اور خرد کو بھی۔ ۲۴ صادق کا باپ نہایت خوش ہوگا، اور وہ جس سے دانشور لڑکا پیدا ہو، خوشی حاصل کریگا۔ ۲۵ تیرے ما باپ خوش ہونگے، اور وہ جس کے پیٹ میں تو تھا، مسرور ہوگی۔ ۲۶ ای میرے بیٹے، اپنا دل مجھ کو دے، اور میری راہوں سے تیری آنکھیں خوش ہوں۔ ۲۷ کہ چنال ایک گہری کھائی ہی، اور اجنبی زانیہ تنگ کنواں ہی۔ ۲۸ وہ قزاق کی طرح گھات میں بیٹھی ہی، اور بنی آدم میں نمک حراموں کو زیادہ کرواتی ہی۔ ۲۹ وہ کون ہی، جو افسوس کرتا ہی؟ اور کون غمزدہ ہی؟ اور کون بڑا قضیہ لڑیوا ہی؟ اور کون بکواد ہی؟ اور کون بے سبب گھایل ہی؟ اور کس کی آنکھوں کی سرخی ہی؟ ۳۰ وے، جو دیر تک مے نوشی کرتے ہیں؛ وے، جو ملائی ہوئی مے کی تلاش میں رہتے ہیں۔ ۳۱ جب مے لال لال ہووے، اور ||اُس کا عکس جام پر پڑے، اور جب وہ بہتے وقت اپنی خوبی دکھلاوے، تو اُس پر نظر مت کر۔ ۳۲ کہ انجام کار وہ سانپ کی مانند کاٹتی ہی، اور بچھو کی طرح ڈنک مارتی ہی؛ ۳۳ تیری آنکھیں بیگانہ عورتوں سے لڑینگی، اور تیرا دل ٹیڑھے مضمون نکالیگا۔ ۳۴ بلکہ تو اُس کی مانند ہو جائیگا، جو دریا †کے درمیان لیٹ جاوے، اور مستول کے سرے پر سو رہے۔ ۳۵ تو کہیگا، اُنہوں نے تو مجھ کو مارا ہی، پر دکھتا نہ تھا؛ اُنہوں نے مجھے پیٹا ہی، پر مجھے معلوم نہ ہوتا تھا: میں کب بیدار ہونگا؟ میں پھر اُس کا سراغ لگاؤنگا۔

## ۲۴ باب

تو بد آدمیوں سے حسد مت کر، اور اُن کی صحبت کی خواہش مت رکھ۔ ۲ کیونکہ اُن کے دل ہلاکت کی فکر کرتے ہیں، اور اُن کے لب زیانکاری کا چرچا کرتے ہیں۔ ۳ دانائی کے باعث سے گھر بنایا جاتا ہی، اور فہمید کے سبب سے اُس کو قیام ہی: ۴ اور دانش کے وسیلے سے کوٹھریاں نفیس اور لطیف مال سے معمور ہو جائینگی۔ ۵ دانا آدمی زورآور ہی؛ ہاں معرفت والے انسان کا زور بڑھتا رہتا ہی۔ ۶ کیونکہ تو حکیمانہ صلاح کے وسیلے اپنی طرف سے جنگ کر سکتا ہی، اور مشیروں کی کثرت سے سلامتی ہی۔ ۷ حکمت احمق کے لیئے بہت بلند ہی؛ وہ دروازے پر منہ نہ کھولیگا۔ ۸ وہ جو بُرے منصوبے ایجاد کرتا ہی، صاحب فطرت کہلائیگا۔ ۹ نادانی کا منصوبہ بھی گناہ ہی، اور ٹھٹھے کرنیوالے سے خلق کو نفرت ہی۔ ۱۰ اگر مصیبت کے دن سست ہو جاتا، تو تیرا تھوڑا ||زور ہوتا۔ ۱۱ اُن کو جو قتل کے لیئے گھسیٹے گئے

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۰ کے قریب

|| عبرانی میں، اپنی آنکھ دی۔

† عبرانی میں، کے دل میں۔

|| عبرانی میں، سکیت۔

پيشتر مسيح سے ۷۰۰ كے قريب

ايک برتن نكل آويگا[a]. ۵ شريروں كو بادشاه كے حضور سے دور كر، تب أس كا تخت صداقت سے پايےداري پاويگا[b]. ٦ شاه كے حضور اپني شوكت ظاهر مت كر، اور بڑے آدميوں كي جگهه كهڑا مت هو، ۷ كيونكه اگر تجهه كو كها جاوے، اوپر آ، تو يهه أس سے بهتر هى، كه تو امير كے حضور، جس كا ديدار تو نے اپني آنكهوں سے پايا، پست هو جاوے[e]. ۸ جهگڑا كرنے كو جلد مت جا[h]؛ آخر كو، جب تيرا همسايه تجهه كو ذليل كرے، تو كيا كريگا؟ ۹ تو اپنے همسائے كے ساتهه اپنے دعوى كا چرچا كر، پر راز كي بات دوسرے پر فاش نه كر؛ ۱۰ تا نه هووے، كه جو كوئي أسے سنے، تجهے رسوا كرے، اور تيري بدنامي كسي طرح سے نه مٹے. ۱۱ سخن جو موقع سے كها جاوے[k]، سونے كے سيبوں كي مانند هى جو روپہلي ٹوكريوں ميں هوں. ۱۲ جيسے سونے كي مر كي، اور كندن كا گهنا، ويسا هي دانشور نصيحتگو سننيوالے كے كان كے ليئے هى. ۱۳ جيسے خريف كے موسم ميں برف كي سردي، ويسا هي وفادار ايلچي أن كے ليئے، جنهوں نے أسے بهيجا هى؛ كيونكه وه اپنے آقاؤں كي جان كو تازهدم كرتا هى[l]. ۱۴ وه، جو ايک جهوٹهے إنعام پر اپني بڑائي كرتا هى[m]، أن بدليوں اور هواؤں كي مانند هى، جن كے ساتهه بارش نه هو[n]. ۱۵ تحمل كرنے سے شاهزاده راضي هو جاتا هى[o]؛ اور ملايم زبان هڈي كو بهي توڑتي هى. ۱٦ كيا تو نے شهد پايا؟ تو اِتنا كها، جتنا تيرے ليئے بس هى[p]؛ تا نه هووے كه تو زياده كها جاوے، اور أسے اگل ڈالے. ۱۷ اپنے همسائے كے گهر جانے سے اپنے پانوں كو اكثر باز ركهه، تا نه هو، كه وه تجهه سے || دق هو، اور تيرا كينا پيدا كرے. ۱۸ وه آدمي، جو اپنے همسائے پر جهوٹهي گواهي ديتا هى، ايک گوپال، اور ايک تلوار، اور ايک تيز تير هى[q]. ۱۹ مصيبت كے وقت بےاِعتماد اِنسان كا اِعتماد كرنا أس دانت كي مانند هى، جو ٹوٹا هوا هو، اور أس پانو كي مانند هى، جو بند سے اُكهڑ گيا هو. ۲۰ گيت گانا أس كے آگے، جو بهت دلگير هى[r]، ايسا هى، جيسا كه كسي شخص كا كپڑا جاڑے ميں أتارنا، اور جيسا سركا جو شورے پر پڑے. ۲۱ اگر تيرا دشمن بهوكها هو، أسے روٹي كهانے كو دے؛ اور اگر وه پياسا هو، أسے پاني پينے كو دے[s]: ۲۲ كه تو أس كے سر پر آگ كے انگاروں كا ڈهير كريگا، اور خداوند تجهه كو جزا ديگا[t]. ۲۳ شمالي هوا مينهه كو موجود كرتي هى[u]، أسي طرح چغلخوري ترشروئي كو[x]. ۲۴ گهر كي چهت پر ايک كونے ميں رهنا جهگڑالو عورت كے ساتهه اور عام گهر ميں رهنے سے بهتر هى[y]. ۲۵ جيسے كه ٹهنڈا پاني تهكے ماندے كي جان كے ليئے، ويسے هي وه خوشخبري هى، جو دور ملک سے آوے. ۲٦ صادق آدمي كا خبيث كے آگے جنبش كهانا ايسا هى، جيسا چشمه، جس كا پاني گدلا هو گيا هو، يا سوتا، جو بگڑ گيا هو. ۲۷ بهت شهد كهانا كچهه خوب نهيں[z]، مگر أن كي شوكت كو تحقيق كرنا زيبا هى[a]. ۲۸ وه، جو اپنے نفس پر ضابط نهيں، أس شهر كي مانند هى، جو ڈهايا هوا، اور بغير ديوار كے هى[b].

## ۲٦ باب

۱ چند باتيں احمقوں كي بابت، ۱۳ پهر آرامطلبوں كي بابت، ۱۷ اور پهر فسادانگيز تكرارديوں كي بابت جو اپنے هاتهه هر ايک كے كام ميں داخل كرتے.

جس طرح ايام گرمي ميں برف، اور فصل كاٹنے كے وقت ميں بارش هو[c]، أسي طرح بيوقوف كو عزت زيب نهيں ديتي. ۲ جس طرح گوريے كا آواره پهرنا، اور ابابيل كا اُڑتے پهرنا، أسي طرح أس لعنت سے، جو بےسبب

|| عبراني ميں، سير هو.

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۳ پتھر بھاري ھی، اور ریتا وزني؛ لیکن بیوقوف کا جھنجھلانا اُن دونوں سے گرانتر ھی۔ ۴ غضب سخت بےرحمي ھی، اور قہر ایک سیلاب ھی؛ لیکن کون ھی، جو ||غیرت کے برابر کھڑا رہ سکے[c]۔ ۵ وہ ملامت، جو ظاھر ھووے، اُس محبت سے، جو پوشیدہ ھو، بہتر ھی[d]۔ ۶ وے گھاؤ، جو دوست کے ھاتھ سے لگیں، پروفا ھیں[e]؛ پر مچھیاں، جو دشمن لیوے، ||ادھا دیانیوالیاں ھیں۔ ۷ آسودہ جان ||چھتّے سے بھي نفرت رکھتي ھی؛ پر اُس کے لیئے، جو بھوکھا ھی، ھر ایک کڑوي چیز میٹھي ھی[f]۔ ۸ اِنسان، جو اپنے مکان سے آوارہ ھو، ایسا ھي ھی جیسا مرغ جو اپنے آشیانہ سے بھٹک جاوے۔ ۹ خوشبو اور عطر دل کي فرحت کے باعث ھیں: ایسي ھي کسي کے دوست کي جاني صلاح شیریني ھی۔ ۱۰ اپنے دوست کو، اور اپنے باپ کے دوست کو، ترک مت کر؛ اور جب تجھ پر بپت پڑے، تب بھائي کے گھر مت جا؛ کہ ھمسایہ جو نزدیک ھو، اُس بھائي سے جو دور ھو بہتر ھی[g]۔ ۱۱ ای میرے بیٹے، دانشور ھو، اور میرے دل کو شاد کر[h]، تاکہ میں اُس کو، جو مجھے ملامت کرتا ھی، جواب دے سکوں[i]۔ ۱۲ دانا آدمي پیشبیني سے بلا کو دیکھتا ھی، اور آپ کو چھپاتا ھی؛ پر نادان لوگ آگے بڑھتے ھیں، اور سزا پاتے ھیں[k]۔ ۱۳ جو بیگانے کا ضامن ھووے، اُس کے کپڑے لے لے؛ اور اُس سے، جو اجنبي عورت کا ھو، گرو مانگ لے[l]۔ ۱۴ وہ، جو صبح سویرے اُٹھکے اپنے دوست کے حق میں آواز بلند سے دعاے خیر کرتا ھی، اُس کے لیئے یہہ ایک لعنت محسوب ھوگي۔ ۱۵ ھمیشہ کا ٹپکا، جو جھڑي کے دن میں ھو، اور جھگڑالو عورت، دونوں ایک ھیں[m]۔ ۱۶ وہ، جو اُسے چھپاتا ھی، ھوا کو چھپاتا ھی، اور اپنے دھنے ھاتھ کا عطر، جو آپ کو فاش کرتا ھی۔ ۱۷ جس طرح لوھا لوھے کو تیز کرتا ھی، اُسي طرح آدمي کے دوست کے چہرے کي آبداري اُس ھي سے ھی۔ ۱۸ وہ، جو انجیر کے درخت کي نگہباني کرتا ھی، اُس کا میوہ کھایگا[n]؛ اُسي طرح وہ، جو اپنے آقا کا اِنتظار کرتا ھی، عزت پاویگا۔ ۱۹ جس طرح پاني میں چہرہ چہرے سے مشابہ ھی، اُسي طرح آدمي کا دل آدمي سے۔ ۲۰ جس طرح پاتال اور موت کو آسودگي نہیں[o]، اُسي طرح اِنسان کي آنکھیں، سیر نہیں ھوتیں[p]۔ ۲۱ جس طرح روپے کے لیئے کٹھالي، اور سونے کے لیئے بھٹي ھی، اُسي طرح آدمي کي ستایش کرني آدمي کے لیئے ھی[q]۔ ۲۲ اگرچہ تو احمق کو پیسے ھوئے گیہوں کے ساتھ اوکھلي میں ڈالکے موسل سے کوٹے، پر اُس کي حماقت اُس سے کبھي دور نہ ھوگي[r]۔ ۲۳ اپنے گلوں کا احوال دریافت کرنے میں چالاکي کر، اور اپنے جھنڈوں †کو اچھي طرح دیکھ۔ ۲۴ کہ دولت سدا نہیں رھتي؛ اور کیا تاجوري پشت در پشت باقي رھتي ھی؟ ۲۵ گھاس سوکھ جاتي ھی، پھر سبزہ نمایاں ھوتا ھی[s]، اور پہاڑوں کا چارا کاٹکے فراھم کیا جاتا ھی؛ ۲۶ برے تیري پوشش کے لیئے ھیں، اور بکرے تیرے میدانوں کي قیمت ھیں: ۲۷ اور بکریوں کا دودھ تیرے کھانے کے لیئے، اور تیرے گھرانے کے لیئے، اور تیري لونڈیوں کي گذران کے لیئے کافي ھی۔

## ۲۸ باب

بیدیني اور دینداري و دیانداري کے حق میں چند باتیں فایدہ عام کے لیئے۔

شریر لوگ، ھرچند کوئي اُن کا پیچھا نہیں کرتا، بھاگتے ھیں؛ پر صادق شیر ببر کي مانند دلیر ھیں[a]۔ ۲ ملک کي

---

حاشیہ:

|| یا، ڈاہ۔
[c] یوحنا ۱ : ۴ : ۲
[d] امثال ۲۹ : ۵، گلتیوں ۲ : ۱۴
[e] زبور ۱۴۱ : ۵
|| یا، بہت۔
|| عبراني میں، چھتّے کو روندتا۔
[f] ایوب ۶ : ۷
[g] امثال ۱۷ : ۱۷ اور ۱۸ : ۲۴ دیکھو امثال ۱۹ : ۷
[h] امثال ۱۰ : ۱ اور ۲۳ : ۱۵، ۲۴
[i] زبور ۱۲۷ : ۵
[k] امثال ۲۲ : ۳
[l] دیکھو خروج ۲۲ : ۲۶، امثال ۲۰ : ۱۶
[m] امثال ۱۹ : ۱۳
[n] ۱ قرنتیوں ۹ : ۷، ۱۳
[o] امثال ۳۰ : ۱۶، حبقوق ۲ : ۵
[p] واعظ ۱ : ۸ اور ۶ : ۷
[q] امثال ۱۷ : ۳
[r] امثال ۲۳ : ۳۵، یسعیاہ ۱ : ۵، یرمیاہ ۵ : ۳
† عبراني میں، پر دل لگا۔
[s] زبور ۱۰۴ : ۱۴
[a] احبار ۲۶ : ۱۷، ۳۶، زبور ۵۳ : ۵

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

خطاکاریوں کے سبب سے حاکم بہت سے ہیں: لیکن ایک اِنسان سے، جو حکمت اور معرفتوالا ہو، اِنتظام بحال رہیگا۔ ۳ وہ مسکین اِنسان، جو مسکین پر ظلم کرتا ہی، دھڑلے کا مینہہ ہی، جو ایک دانہ بھي نہیں چھوڑتا[b]۔ ۴ وے، جو شریعت کو ترک کرتے ہیں، شریروں کي تعریف کرتے ہیں[c]؛ پر وے جو شریعت کو حفظ کرتے ہیں، اُن سے جھگڑتے ہیں[d]۔ ۵ شریر آدمي حق و باطل سے آگاہ نہیں ہیں[e]؛ پر وے، جو خداوند کے طالب ہیں، سب کچھ جانتے ہیں[f]۔ ۶ اُس سے، جو اپني راہوں میں کجرو ہی، اگرچہ تونگر ہو، وہ مسکین، جو اپني راستي پر چلا جاتا ہی، بہتر ہی[g]۔ ۷ وہ، جو شریعت کو حفظ کرتا ہی، دانشور بیٹا ہی؛ پر وہ، جو اوباشوں کا ہمنشین ہی، اپنے باپ کو رسوا کرتا ہی[h]۔ ۸ جو سودخوري اور ظلم سے اپني دولت بڑھاتا ہی، وہ اُس کے لیئے جو مسکینوں پر رحم کریگا، بٹورتا ہی[i]۔ ۹ وہ، جو اپنے کان کو پھیر لیتا ہی، تاکہ شریعت کو نہ سنے[k]، اُس کي دعا بھي نفرتانگیز ہوگي[l]۔ ۱۰ وہ، جو صادق کو بھٹکاتا ہی، تا کہ وہ بري راہ میں چلے، سو اپنے گڑھے میں آپ گریگا[m]؛ پر وے جو راسترو ہیں، اچھي چیزوں کے وارث ہونگے[n]۔ ۱۱ مالدار اِنسان †اپني دانست میں دانشور ہی؛ پر وہ مسکین، جو دانشوار ہی اُسے دریافت کر جاتا ہی۔ ۱۲ جب صادق لوگ شادیانہ بجاتے تو بڑا دھومدھام ہوتا ہی؛ پر جب شریر برپا ہوتے ہیں، تب مرد ڈھونڈھنے کي نوبت ہوتي[o]۔ ۱۳ وہ، جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہی، کامیاب نہ ہوویگا؛ پر وہ، جو گناہ کا اِقرار کرتا ہی، اور اُسے چھوڑ دیتا ہی، اُس پر رحمت ہوویگي[p]۔ ۱۴ مبارک ہی وہ اِنسان، جو سدا ڈرتا ہی[q]؛ پر وہ، جو اپنے دل کو سخت کرتا ہی، زیان میں گریگا[r]۔ ۱۵ جیسا گرجتا ہوا شیر، اور شکار ڈھونڈھنیوالا ریچھہ، ویسا ہي وہ شریر ہی، جو مسکین لوگوں پر حکمران ہو[s]۔ ۱۶ وہ بادشاہ، جو دانش سے محروم ہی، بڑا ظالم بھي ہی؛ پر وہ، جو لالچ سے نفرت رکھتا ہی، اُسکي عمر دراز ہوگي۔ ۱۷ وہ اِنسان جو ظلم سے کسي کا خون کرتا ہی، بھاگکے گڑھے میں گریگا[t]؛ اُسے کوئي تھام نہیں سکتا۔ ۱۸ وہ جو سیدھا چلا جاتا ہی، بچ جاویگا[u]؛ پر وہ، جو راہ سے بھٹکتا ہو ہی، ناگہاں گر پڑیگا[v]۔ ۱۹ وہ جو اپني زمین جوتتا ہی، روٹیوں سے سیر ہوویگا؛ پر جو نکمے لوگوں کي پیروي کرتا ہی، کنگال پن سے سیر ہوویگا[w]۔ ۲۰ دیانتدار اِنسان برکت سے معمور ہوتا ہی؛ پر جو دولتمند ہونے کے لیئے اُتاولي کرتا ہی، ‖ بےسزا نہ چھوٹیگا[a]۔ ۲۱ آدمیوں کے ظاہر حال پر نظر کرنا خوب نہیں[b]؛ کیونکہ ایسا آدمي روٹي کے ایک ٹکڑے کے لیئے گناہ کرتا ہی[c]۔ ۲۲ وہ جو دولت بٹورنے میں اُتاولي کرتا ہی، بري آنکھہ رکھتا ہی، اور نہیں جانتا، کہ کنگالپن اُس پر آویگا[d]۔ ۲۳ وہ جو کسي آدمي کو سرزنش کرتا ہی، آخر کو اُس کي بہ نسبت جو اپني زبان سے خوشامد کرتا ہی زیادہ اِحسان حاصل کریگا[e]۔ ۲۴ وہ جو اپنے ما باپ کو لوٹتا ہی، اور کہتا ہی، کہ یہہ گناہ نہیں، وہ غارتگر کا ساتھي ہی[f]۔ ۲۵ جس کے دل میں گھمنڈ ہی، وہ جھگڑا برپا کرتا ہی[g]؛ پر جس کا توکل خداوند پر ہی، موٹا تازہ کیا جاویگا[h]۔ ۲۶ وہ، جو اپنے دل پر بھروسا رکھتا ہی، بےوقوف ہی؛ پر جو دانش سے راہ چلتا ہی، رہائي پاویگا۔ ۲۷ وہ، جو مسکینوں کو دیتا ہی، محتاج نہ ہوگا[i]؛ پر جو چشمپوشي کرتا ہی، اُس پر بہت لعنتیں ہونگي۔ ۲۸ جب

---

† عبراني میں، اپني آنکھوں میں۔

‖ یا، بےگناہ نہ ٹھہریگا۔

Marginal references: [b] متي ۱۸: ۲۸ — [c] زاور ۱۰: ۳، اور ۴۹: ۱۸، روم ۱: ۳۲ — [d] ۱ سلا ۱۸: ۱۸، ۲۱، متي ۳: ۷، اور ۱۴: ۴، افس ۵: ۱۱ — [e] زاور ۹۲: ۶ — [f] یوحہ ۷: ۱۷، ۱ قرنٍ ۲: ۱۵، ۱ یوحہ ۲: ۲۰، ۲۷ — [g] امثا ۱۹: ۱، ۱۸ آیت — [h] امثا ۲۹: ۳ — [i] ایوب ۲۷: ۱۶، ۱۷ — [k] امثا ۱۳: ۲۲، واعظ ۲: ۲۶ — [l] ذکر ۷: ۱۱ — [m] زاور ۶۶: ۱۸، اور ۱۰۹: ۷، امثا ۱۵: ۸ — [n] امثا ۲۶: ۲۷ — [o] متي ۶: ۳۳ — [p] ۲۸ آیت، امثا ۱۱: ۱۰، اور ۲۹: ۲ — [q] واعظ ۱۰: ۶ — [r] زاور ۳۲: ۳، ۵، ۱ یوحہ ۱: ۸، ۹، ۱۰ — [s] زاور ۱۶: ۸، امثا ۲۳: ۱۷

[r] روم ۲: ۵ — [s] اور ۱۱: ۲۰ — [s] ۱ پطر ۵: ۸ — [t] خر ۱: ۱۴، ۲۲: ۱۱، متي ۲: ۱۶ — [u] پید ۹: ۶ — [v] خر ۲۱: ۱۴ — [w] امثا ۱۰: ۹، ۲۵ — ۱۸ آیت — امثا ۱۲: ۱۱ — [a] امثا ۱۳: ۱۱ — [b] امثا ۱۸: ۵، اور ۲۴: ۲۳ — [c] حزقي ۱۳: ۱۹ — [d] ۲۰ آیت — [e] امثا ۲۷: ۵، ۶ — [f] امثا ۱۸: ۹ — [g] امثا ۱۳: ۱۰ — [h] ۱ تیمتھ ۶: ۶ — [i] اِستث ۱۵: ۷، وغیرہ، امثا ۱۱: ۲۴، اور ۲۲: ۹

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

شریر آدمي برپا هوتے هیں[k]، تو لوگ اپنے تئیں چهپاتے هیں[l]؛ پر جب وے فنا هوتے هیں، تو صادق لوگ بہت هو جاتے هیں.

## ۲۹ باب

۱ بادشاهي انتظام کے حق میں چند باتیں؛ ۱۰ پهر گهر گهر کے خاص انتظام کے حق میں؛ ۲۲ بابت غصے کي، اور غرور کي، اور چوري کي، اور نامردي کي، اور رشوت‌خوري کي.

وه || جو باوجود بار بار تنبیه پانے کے سخت گردني کرتا هي، ناگهان برباد کیا جائیگا[a]، اور اُس کا کوئي چاره نه هوگا. ۲ جس وقت صادق بڑهتي پاتے هیں، تو خلق خوش هوتي هي[b]؛ پر جب شریر اِقتدار والے هوتے هیں، تو خلق غم کرتي هي[c]. ۳ وه جو حکمت سے اُلفت رکهتا هي، اپنے باپ کو خوش کرتا هي[d]؛ پر جو چهنالوں سے هم‌صحبت هوتا هي، اپنا مال اُڑاتا هي[e]. ۴ بادشاه عدالت سے اپني مملکت کو اِستقلال بخشتا هي: پر وه شخص، جو رشوت لیتا هي، اُس کو بگاڑتا هي. ۵ وه اِنسان، جو اپنے همسایه کي خوشامد کرتا هي، اُس کے پانوں کے لیئے جال بچهاتا هي. ۶ خبیث اِنسان کے گناه میں پهندا هي؛ پر صادق جو هي، گاتا هي، اور خوشي کرتا هي. ۷ صادق آدمي مسکینوں کا معامله تحقیق کرتا رهتا هي[f]؛ لیکن شریر اُسکے جاننے کے لیئے ملاحظه نهیں کرتا. ۸ ٹهٹهیباز آدمي شهر || میں فساد برپا کرتے هیں[g]؛ لیکن دانشوالے قهر کو پهیر دیتے هیں[h]. ۹ اگر دانشوالا اِنسان بےدانش سے جهگڑا کرے، خواه وه قهر کرے، خواه هنسي کرے، لیکن آرام نهیں هوتا[i]. ۱۰ خونریز آدمي صادق کا کینه رکهتے هیں[k]؛ لیکن اهل اِنصاف اُس کي جان بچانے کو قصد کرتے هیں. ۱۱ جاهل اپنے دل میں جو کچه هي ظاهر کرتا هي؛ پر دانشمند اُسے پیچهے کے موقعه تک چهپائے رکهتا هي[l]. ۱۲ اگر کوئي حاکم جهوٹه پر کان رکهتا هي، تو اُس کے سارے خادم خبیث هو جاتے هیں. ۱۳ مسکین اور || زبردست باهم فراهم هوتے هیں[m]، اور خداوند اُن دونوں کي آنکهیں روشن کرتا هي[n]. ۱۴ جب بادشاه دیانتداري سے[o] مسکینوں کي عدالت کرتا هي، تو اُس کا تخت سدا قائم رهتا[p]. ۱۵ چهڑي اور تنبیه دانش بخشنیوالیاں هیں[q]؛ پر وه لڑکا، جو بےتربیت چهوڑدیا جاتا هي، اپني ما کو رسوا کریگا[r]. ۱۶ جب شریر لوگ فراوان هوتے هیں، تو بدکاري بہت هوتي هي؛ لیکن صادق لوگ اُنکي تباهي دیکهینگے[s]. ۱۷ اپنے بیٹے کو تربیت کر، که وه تجهے چین دیگا؛ هاں، وه تیري روح کو خوش‌وقت کریگا[t]. ۱۸ جهاں رویا نهیں، وهاں لوگ بےقید هو جاتے هیں[u]؛ لیکن جو شریعت کو حفظ کرتا هي نیکبخت هي[x]. ۱۹ زباني نصیحت هي سے چاکر نهیں سدهرتا؛ کیونکه هرچند وه سمجهتا هي، پر جواب نهیں دیتا. ۲۰ تو اُس اِنسان کو، جو بغیر تامل کیئے بولا کرتا هي، دیکهتا هي؟ اُس کي بةنسبت بےدانش کي بابت زیاده اُمید هي[y]. ۲۱ وه، جو اپنے خانه‌زاد کو لڑکپن سے ناز میں پالتا هي، آخرکار وه اُسکا بیٹا بنیگا. ۲۲ غصه‌ور آدمي فساد برپا کرتا هي، اور غضب‌ناک اِنسان بہت گناه کرتا هي[z]. ۲۳ آدمي کا غرور اُسکو پست کریگا؛ پر وه، جو دل سے فروتن هي، عزت حاصل کریگا[a]. ۲۴ جو کوئي چور کا شریک هوتا هي اپني جان سے دشمني رکهتا هي؛ وه لعنت کي قسم سنتا هي، اور حال بیان نهیں کرتا[b]. ۲۵ آدمي کا ڈر آدمي کو پهنساتا هي[c]؛ پر جو خداوند پر توکل کرتا هي، † محفوظ رهیگا. ۲۶ بہت هیں، جو || حاکم کي مهرباني کے طالب هیں؛ لیکن خداوند سے آدمي کي عدالت هي[d]. ۲۷ شریر اِنسان صادقوں کے لیئے

[k] ۱۲ آیت. امث ۲۸ : ۱۲. [l] ایوب ۲۴ : ۴. || عبراني میں، ملامتوں کا آدمي جو. [a] ۱ سمو ۲ : ۲۵. ۲ توا ۳۶ : ۱۶. امث ۱ : ۲۴-۲۷. [b] آستر ۸ : ۱۵. امث ۱۱ : ۱۰ اور ۲۸ : ۱۲، ۲۸. [c] آستر ۳ : ۱۵. [d] امث ۱۰ : ۱ اور ۱۵ : ۲۰ اور ۲۷ : ۱۱. [e] امث ۵ : ۱۰ اور ۶ : ۲۶ اور ۲۰ : ۷. لوقا ۱۵ : ۱۳، ۳۰. [f] ایوب ۲۹ : ۱۶ اور ۳۱ : ۱۳. زبور ۴۱ : ۱. || عبراني میں، کو پهونکتے هیں. [g] امث ۱۱ : ۱۱. [h] حزق ۲۲ : ۳۰. [i] متي ۱۱ : ۱۷. [k] پید ۴ : ۵، ۸. ۱ یوحنا ۳ : ۱۲. [l] قضاة ۱۶ : ۱۷. امث ۱۲ : ۱۶ اور ۱۴ : ۳۳.

|| یا سودخور. [m] امث ۲۲ : ۲. [n] متي ۵ : ۴۵. [o] زبور ۷۲ : ۲، ۴، ۱۳، ۱۴. [p] امث ۲۰ : ۲۸ اور ۲۵ : ۵. [q] ۱۷ آیت. [r] امث ۱۰ : ۱ اور ۱۷ : ۲۱، ۲۵. [s] زبور ۳۷ : ۳۶ اور ۵۸ : ۱۰ اور ۹۱ : ۸. [t] امث ۱۳ : ۲۴ اور ۱۹ : ۱۸ اور ۲۲ : ۱۵ اور ۲۳ : ۱۳، ۱۴. ۱۵ آیت. [u] ۱ سمو ۳ : ۱. عمو ۸ : ۱۱، ۱۲. [x] یوحنا ۱۳ : ۱۷. یعق ۱ : ۲۵. [y] امث ۲۶ : ۱۲. [z] امث ۱۵ : ۱۸ اور ۲۶ : ۲۱. [a] ایوب ۲۲ : ۲۹. امث ۱۵ : ۳۳ اور ۱۸ : ۱۲. یسع ۶۶ : ۲. دان ۴ : ۳۰، ۳۱، وغیره. متي ۲۳ : ۱۲. لوقا ۱۴ : ۱۱ اور ۱۸ : ۱۴. اعم ۱۲ : ۲۳. یعق ۴ : ۶، ۱۰. ۱ پطر ۵ : ۵. [b] احب ۵ : ۱. [c] پید ۱۲ : ۱۲ اور ۲۰ : ۲، ۱۱. † عبراني میں، اونچے پر رکها جائیگا. || عبراني میں، حاکم کے چہرے. [d] دیکهو زبور ۲۰ : ۶. [e] امث ۱۱ : ۱.

پيشتر مسيح سے ۷۰۰ کے قريب

نفرت هي؛ اور جو راسترو هي، شريروں کے ليئے نفرت هي.

## ۳۰ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ اجور اپنا ايمان ظاهر کرتا. ۷ اُس کي دعا ميں دو منتيں جو شامل تهيں. ۱۰ کمقدر لوگوں پر ظلم نہ کرنا هي. ۱۱ شريروں کي چار پشتوں کي بابت. ۱۵ پهر چار چيزوں کي بابت، جو کبهي آسودہ نهيں هوتيں. ۱۷ ما باپ کو حقير جاننا منع هي. ۱۸ چار چيزوں کي بابت جن کا حال دريافت کرنا مشکل هي. ۲۱ چار چيزوں کي، جن کا برداشت کرنا مشکل هي. ۲۴ چار چيزيں هيں جو بهت دانشمند هيں. ۲۹ چار چيزيں جو خوش رفتار هيں. ۳۲ غصے کا روکنا منع هي.

۱ ياقہ کے بيٹے اجور کا الهامي کلام[a]: اُس آدمي نے اِتي ايل، هاں، اِتي ايل اور اُکال سے کہا، ۲ کہ ميں هر ايک اِنسان کي نسبت سے حيوان هوں[b]، اور آدمي کي سي دانش مجهہ ميں نهيں؛ ۳ ميں نے دنياوي حکمت نهيں سيکهي، پر مقدسوں کا علم ميں رکهتا تها. ۴ کون آسمان پر چڑهتا اور اُس پر سے اُترتا[c]؟ کس نے هوا کو اپني مٹهي ميں جمع کر ليا؟ کس نے پانيوں کو چادر ميں باندها؟ کس نے زمين کي ساري حديں ٹههرائيں[d]؟ اگر تو کہہ سکتا هي، تو بتلا، کہ اُس کا نام کيا هي، اور اُس کے بيٹے کا نام کيا هي؟ ۵ خدا کا هر ايک سخن ||پاک هي[e]؛ وہ اُن کے ليئے، جن کا توکل اُس پر هي، ايک سپر هي[f]. ۶ تو اُس کي باتوں ميں کچهہ مت ملا؛ نہ هو کہ وہ تجهہ کو تنبيہ دے، اور تو جهوٹها ٹههرے[g]. ۷ ميں نے تجهہ سے دو سوال کيئے هيں؛ سو ميرے مرنے کے آگے مجهے دينے سے اِنکار نہ کر؛ ۸ بطالت اور دروغگوئي مجهہ پاس سے دور رکهہ؛ اور مجهہ کو نہ کنگال کر، نہ دولتمند، پر ميرے حال کے لائق مجهے خوراک دے[h]؛ ۹ تا نہ هووے، کہ ميں سير هو جاؤں، اور اِنکار کرکے کهوں، کہ خداوند کون هي[i]؟ يا محتاج هوکے چوري کروں، اور اپنے خدا کا نام ناحق لوں. ۱۰ خادم پر اُس کے آقا کے حضور تهمت مت کر؛ نہ هو کہ وہ تجهہ پر لعنت کرے، اور تو مجرم ٹههرے. ۱۱ ايک پشت ايسي هي، جو اپنے باپ پر لعنت کرتي هي، اور اپني ما کو مبارک نهيں کهتي. ۱۲ ايک پشت ايسي هي، جو اپني نگاہ ميں پاک هي، ليکن اُس کي گندگي اُس سے دهوئي نهيں گئي[k]. ۱۳ ايک پشت ايسي هي، کہ واہ واہ، کيا هي بلند نظر هي[l]، اور اُن کي پلکيں اُوپر کو رهتي هيں. ۱۴ ايک پشت ايسي هي، کہ جس کے دانت تلواريں هيں[m]، اور داڑهيں چهرياں، تا کہ زمين کے مسکينوں کو کاٹ کهاويں، اور کنگالوں کو خلق ميں سے فنا کر ديں[n]. ۱۵ جونک کي دو بيٹياں هيں، جو چلاتي هيں، کہ دو، دو. تين هيں، جو کبهي سير نهيں هوتيں؛ بلکہ چار هيں، جو کبهي نهيں کهتيں، کہ بس: ۱۶ گور[o] اور بانجهہ کا رحم؛ اور زمين جو سيراب نهيں؛ اور آتش جو کبهي نہ کهے، کہ بس. ۱۷ وہ آنکهہ، جو اپنے باپ کو چڑهاتي هي، اور اپني ما کا فرمانبردار هونا حقير جانتي هي، جنگلي کوے وادي ميں اُس کو اُچککے نکال لينگے، اور گدهہ کے بچے اُسے کها لينگے[p]. ۱۸ يهہ تين ايسي عجيب هيں، کہ ميري عقل سے باهر هيں؛ بلکہ چار هيں، جنهيں ميں نهيں جانتا: ۱۹ عقاب کي راہ آسمان ميں؛ اور سانپ کي راہ چٹان پر؛ اور جهاز کي راہ سمندر† کے بيچ ميں؛ اور مرد کي روش جو کنواري کے ساتهہ هي. ۲۰ زنا کرنيوالي عورت کي راہ يوں هي هي: وہ کهاتي هي، اور اپنا منهہ پونچهتي هي، اور کهتي هي، کہ ميں نے کچهہ بُرائي نہ کي هي. ۲۱ تين چيزوں سے زمين بےچين هوتي هي؛ بلکہ چار هيں، جن کي وہ برداشت نهيں کر سکتي: ۲۲ غلام سے، جو کہ بادشاهت کرنے لگے[q]؛ اور احمق سے، جب اُس کا پيٹ بهرے؛

حاشيہ: [a] امثا ۳۱: ۱ — [b] زبور ۷۳: ۲۲ — [c] يوحنا ۳: ۱۳ — [d] ايوب ۳۸: ۴ وغيرہ؛ زبور ۱۰۴: ۳ وغيرہ؛ يسع ۴۰: ۱۲ وغيرہ — || عبراني ميں، تايا هوا. — [e] زبور ۱۲: ۶ اور ۱۸: ۳۰ اور ۱۹: ۸ اور ۱۱۹: ۱۴۰ — [f] زبور ۱۸: ۳۰ اور ۸۴: ۱۱ اور ۱۱۵: ۹، ۱۰، ۱۱ — [g] اِست ۴: ۲ اور ۱۲: ۳۲؛ مکاشفہ ۲۲: ۱۸، ۱۹ — [h] متي ۶: ۱۱ — [i] اِست ۸: ۱۲، ۱۴ اور ۳۱: ۲۰ اور ۳۲: ۱۵؛ نحميا ۹: ۲۵، ۲۶؛ ايوب ۳۱: ۲۴، ۲۵، ۲۸؛ هوسيع ۱۳: ۶ — [k] لوقا ۱۸: ۱۱ — [l] زبور ۱۳۱: ۱؛ امثا ۶: ۱۷ — [m] ايوب ۲۹: ۱۷؛ زبور ۵۲: ۲ اور ۵۷: ۴؛ امثا ۱۲: ۱۸ — [n] زبور ۱۴: ۴؛ عاموس ۸: ۴ — [o] امثا ۲۷: ۲۰؛ حبقوق ۲: ۵ — [p] پيدايش ۹: ۲۲؛ احبار ۲۰: ۹؛ امثا ۲۰: ۲۰ اور ۲۳: ۲۲ — † عبراني ميں، کے دل ميں. — [q] امثا ۱۹: ۱۰؛ واعظ ۱۰: ۷

پیشتر مسیح سے ۷۰۰ کے قریب

۲۳ اور نامقبول عورت سے، جب وہ بیاھی جاوے؛ اور لونڈي سے، جو اپني بیبي کي ولي‌عہد ہو۔ ۲۴ چار ھیں، جو دنیا میں حقیر ھیں، لیکن بڑے سیانے ھیں: ۲۵ چیونٹے، ھرچند کہ زورمند خلقت نہیں، لیکن وے گرمي میں اپنے لیئے خوراک جمع کر رکھتے ھیں[r]؛ ۲۶ اور جنگلي خرگوش، اگرچہ ناتوان خلقت ھیں، لیکن وے چٹانوں کے درمیان اپنا گھر بناتے ھیں[s]؛ ۲۷ اور ٹڈي، جس کا کوئي بادشاہ نہیں، لیکن وے پرے باندھکے نکلتي ھیں؛ ۲۸ اور مکڑي جو اپنے ھاتھوں سے پکڑتي ھی، اور وہ بادشاھوں کے محلوں میں ھی۔ ۲۹ تین خوش‌رفتار ھیں، بلکہ چار، جن کا چلنا خوش‌نما ھی: ۳۰ ایک تو شیر ببر، جو سارے حیوانات میں بہادر ھی، اور کسي کے سامھنے سے پھرتا نہیں؛ ۳۱ جنگلي کبوترا سرانجام سے کسا ھوا؛ اور بکرا؛ اور بادشاہ، ‖ جس کا سامھنا کوئي نہ کرے۔ ۳۲ اگر تو نے آپ کو برا ٹھہراکے نادانی کي، یا تو نے کچھ برا منصوبہ کیا تو ھاتھ اپنے منھ پر رکھ[t]۔ ۳۳ یقیناً دودھ کے متھنے سے مکھن نکالا جاتا ھی، اور ناک مروڑنے سے لہو؛ اُسي طرح غصہ بھڑکانے سے فساد برپا ھوتا ھی۔

‖ یا، جو اپنے لوگوں کے بیچ ھی۔

## ۳۱ باب

۱ پاکیزگي اور پرھیزگاري کي بابت ایک نصیحت جو لموایل سے کي گئي۔ ۶ مصیبت‌زدوں کو تسلي دینے اور اُن کي حمایت کرنے کي مناسبت جتائي جاتي۔ ۱۰ نیک جورو کے اوصاف، اور اُس کي تعریف۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

لموایل بادشاہ کي باتیں، وہ اِلہامي کلام[a]، جو اُس کي ما نے اُسے سکھلایا۔ ۲ کیا کہوں، ای میرے بیٹے؟ کیا، ای میرے رحم کے بیٹے[b]؟ ای تو، جسے میں نے نذریں مانگے پایا، کیا؟ ۳ اپني دولت عورتوں کو مت دے[c]، اور اپني راھیں بادشاھوں کي بگاڑنیوالیوں کي طرف نہ نکال[d]۔ ۴ ای لموایل، بادشاھوں کو مے‌خوري زیبا نہیں، اور نشیوالي چیزیں شاھزادوں کو لایق نہیں[e]؛ ۵ تا نہ ھووے کہ وے پیویں، اور شریعت کو بھلاویں، اور † مظلوموں میں سے کسي کا اِنصاف کرتے ھوئے بھٹک جاویں[f]۔ ۶ شراب اُس کو پلاؤ جو مرنے پر ھی؛ اور مے اُن کو، جو شکستہ دل ھیں[g]؛ ۷ تاکہ وہ پیوے، اور اپني تنگ‌دستي فراموش کرے، اور اپني تباہ‌حالي کو پھر یاد نہ کرے۔ ۸ اپنا منھ گونگے کے لیئے کھول[h]، اُن سب کي حجت بیان کرنے کو، جو ھلاک ھونے پر ھیں[i]۔ ۹ اپني زبان کھول، سچي عدالت کر[k]، اور مسکینوں اور تہي‌دستوں کے لیئے حجت ثابت کر[l]۔

۱۰ کس کو نیکوکار جورو ملتي ھی؟ کہ اُس کي قیمت لعلوں سے بہت زیادہ ھی[m]؟ ۱۱ اُس کے شوھر کے دل کو اُس پر اِعتماد ھی: سو اُسے منافع کي کمي نہ ھوگي۔ ۱۲ وہ جب تک جیتي رھیگي اُس سے نیکي ھي کریگي، بدي نہ کریگي۔ ۱۳ وہ صوف اور کتان ڈھونڈھتي ھی، اور خوشي کے ساتھ اپنے ھاتھوں سے کام کرتي ھی۔ ۱۴ وہ سوداگروں کے جہازوں کي مانند ھی؛ وہ اپني خورش دور سے لے آتي ھی۔ ۱۵ وہ رات رھتے ھوئے اُٹھتي ھی[n]، اور اپنے گھرانے کو کھلاتي ھی، اور اپني چھوکریوں کو کام دیتي ھی[o]۔ ۱۶ وہ کسي کھیت کي بابت سوچ کرتي ھی، اور اُسے مول لیتي ھی، اور اپنے ھاتھوں کے نفع سے تاکستان لگاتي ھی۔ ۱۷ وہ مضبوطي سے اپني کمر باندھتي ھی، اور اپنے بازوں کو مضبوط کرتي ھی۔ ۱۸ وہ اپني سوداگري تجویز کرتي ھی، کہ وہ مفید ھی؛ رات کو اُس کا چراغ نہیں بجھتا۔ ۱۹ وہ تکلے پر اپنے ھاتھ چلاتي ھی، اور اُس کے ھاتھ اٹیرن پکڑتے ھیں۔ ۲۰ وہ غریب غربا کي طرف اپنا ھاتھ بڑھاتي ھی؛ ھاں، وہ اپنے ھاتھ محتاجوں کي طرف پھیلاتي ھی[p]۔

† عبراني میں، ظلم کے سب فرزندوں کا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

۲۱ وہ اپنے گھرانے کے لیئے پالا سے نہیں ڈرتي، کیونکہ اُس کے خاندان میں هر ایک ‖سرخ لباس اوڑھے هوئے هي۔ ۲۲ وہ اپنے لیئے نگارین بالاپوش بناتي هي؛ اُسکي پوشاک مہین کتاني اور ارغواني هي۔ ۲۳ اُسکا شوهر پھاٹک کي مجلسگاہ میں مشہور هي، جب کہ وہ شہر کے بزرگواروں کے ساتھ بیٹھتا هي[a]۔ ۲۴ وہ مہین کتان کے تھان بنتي اور بیچتي هي، اور پٹکے سوداگروں کے پاس امانت رکھتي هي۔ ۲۵ عزت اور حرمت اُس کي پوشاک هیں، اور وقت آیندے کي بابت وہ خوشوقت هوگي۔ ۲۶ وہ اپنا منہ کھولکے حکمت کي باتیں بولتي هي؛ اُس کي زبان میں مہرباني کي شریعت هي۔ ۲۷ وہ اپنے گھرانے کي عادتوں پر بخوبي نگاہ کرتي هي، اور کاهلي کي روٹي نہیں کھاتي۔ ۲۸ اُس کے بیٹے اُٹھتے هیں، اور اُسے مبارک کہتے هیں؛ اور اُس کا شوهر بھي اُس کي تعریف کرتا هي۔ ۲۹ بہتیري بیٹیوں نے ‖نیکوکاري کي هي، پر تو سب پر سبقت لے گئي۔ ۳۰ حسن دهوکھا هي، اور جمال میں پائداري نہیں؛ پر وہ عورت، جو خداوند سے ڈرتي هي، ستودہ هو جائیگي۔ ۳۱ اُسے اُسکے هاتھوں کا پھل دو، اور اُسکے کام پھاٹکوں کي مجلسگاهوں میں اُسکي ستایش کرینگے۔

‖ یا، دوهري۔
a امثا ۱۲: ۴
‖ یا، دولت پائي هي۔

# واعظ کي کتاب

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ واعظ اِس کا چرچا کرتا کہ اِنسان کي ساري روشیں باطل هیں: ۴ اِس لیئے کہ ساري موجودات ایک طرح کي بےقراري کي قید میں معلوم هوتي۔ ۹ کہ ساري وقوعات میں سے اولي نئي بات وقوع میں نہیں آتي، اور ساري پراني باتیں فراموش هو جاتیں۔ ۱۲ اور اِس لیئے کہ مصنف نے حکمت کے مقدمے کي تحقیقات کرتے وقت اِسکا بھید یوں دریافت کیا تھا۔

۹۷۷ کے قریب

شاہ یروسلم داؤد کے بیٹے واعظ کي[a] باتیں۔ ۲ بطلانوں کي بطلان، واعظ کہتا هي، بطلانوں کي بطلان[b]: سب کچھ باطل هي[c]۔ ۳ اِنسان کو اُس ساري محنت سے، جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا هي کیا حاصل هوتا هي[d]؟ ۴ ایک پشت جاتي هي، اور دوسري پشت آتي هي، پر زمین همیشہ قائم رهتي هي[e]۔ ۵ سورج نکلتا هي، اور سورج ڈهلتا هي، اور اپنے مکان کو جہاں سے اُٹھا تھا ‖ جلد چلا جاتا هي[f]۔ ۶ هوا دکھن طرف چلي جاتي هي، اور پھیر کھاکے اُتر کي طرف پھرتي هي؛ یہہ سدا چکر مارتي هي؛ اور اپنے گھماو کے مطابق پھیرا کرتي[g]۔ ۷ ساري ندیاں سمندر میں بہہ جاتي هیں، پر سمندر بھر نہیں جاتا[h]؛ اُسي جگہہ، جہاں سے ندیاں نکلیں، اُدهر هي کو وے پھر جاتي هیں۔ ۸ ساري چیزیں تھک جاتي هیں؛ آدمي یہہ بتانے نہیں سکتا: آنکھ دیکھنے سے آسودہ نہیں هوتي[i]، اور نہ کان سننے سے بھرتا هي۔ ۹ جو هوا، وهي پھر هوگا: اور جو چیزیں بن چکي هي، وهي هي جو بنائي جائیگي[k]، اور سورج کے نیچے کوئي نئي چیز نہیں۔ ۱۰ کیا کوئي چیز ایسي هي جس کي بابت کہہ سکیں، کہ دیکھو، یہہ تو نئي هي؟ وہ تو سابق میں اُن زمانوں کے درمیان جو هم سے آگے تھے، موجود تھي۔ ۱۱ اگلي چیزوں کي یادگاري نہیں؛ اور

a ۱۲ آیت، واعظ ۷: ۲۷ اور ۱۲: ۸، ۹، ۱۰
b زبور ۳۱: ۶
اور ۹: ۹
اور ۱۴۴: ۴
واعظ ۱۲: ۸
c روم ۸: ۲۰
d واعظ ۲: ۲۲
اور ۳: ۹
e زبور ۱۰۴: ۵
اور ۱۱۹: ۹۰
‖ عبراني میں، ہانپتا جاتا۔
f زبور ۱۹: ۵، ۶
g یوحنا ۳: ۸
h ایوب ۳۸: ۱۰
زبور ۱۰۴: ۹
i امثا ۲۷: ۲۰
k واعظ ۳: ۱۵

اُن چیزوں کی جو آتی ہیں، اُن لوگوں کے درمیان جو اُن کے بعد ہونگے، یاد نہ ہوگی.

۱۲ میں واعظ یروسلم میں بنی اِسرائیل کا بادشاہ تھا[l]. ۱۳ اور میں نے اپنا دل لگایا، کہ جو کچھ آسمان کے نیچے کیا جاتا ہی، اُس سب کی تفتیش و تحقیق کروں؛ خدا نے بنی آدم کو یہہ سخت دکھ دیا[m] کہ وے اِس شغل میں اُٹھتے لگے رہیں. ۱۴ میں نے سارے کاموں کو دیکھا جو آسمان کے نیچے کیئے جاتے ہیں؛ اور دیکھو، سب کچھ بطلان اور ہوا کی چران ہی. ۱۵ وہ جو ٹیڑھا ہی، سیدھا کیا جا نہیں سکتا[n]، اور جو موجود نہیں، اُس کا حساب کرنا ممکن نہیں ہی. ۱۶ میں نے یہہ بات اپنے دل میں کہی، دیکھو، میں نے بڑی ترقی کی، بلکہ اُن سبھوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں تھے، زیادہ حکمت پائی[o]: ہاں، میرا دل حکمت اور دانش میں بڑا کاردان ہوا. ۱۷ لیکن جب میں نے حکمت کے جاننے کو، اور حماقت اور جہالت کے سمجھنے کو دل لگایا[p]، تو معلوم کیا، کہ یہہ بھی ہوا پر چرنا ہی. ۱۸ کیونکہ بہت حکمت میں بہت دقت ہی[q]؛ اور جس کا عرفان فراوان ہوتا، اُس کا دکھ زیادہ ہوتا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دنیا میں عیش و عشرت کرنا ایک باطل شغل ہی. ۱۲ ہرچند کہ دانشمند جاہلوں سے اچھے ہیں، لیکن دونوں کا ایک ہی انجام ہی. ۱۸ دولت دوسرے کے لیئے جمع کرنا بطلان ہی، کہ نہیں معلوم ہی کہ ہمارے مرنے کے بعد کون اُسے پاویگا. ۲۴ اپنی محنت کے پھلوں سے خوش رہنا ہر صورت سے مفید؛ پر ایسی خوشوقتی خدا کی عین بخشش ہی.

میں نے اپنے دل میں کہا، کہ ارے آ، میں تجھ کو خوشی سے آزماؤنگا، سو عشرت کر لے[a]: لو، یہہ بھی بطلان ہی[b]. ۲ میں نے ہنسی سے کہا، تو دیوانہ: اور شادمانی سے، یہہ کیا کرتی ہی[c]؟ ۳ میں نے اپنے دل میں تجویز کی، کہ کیونکر جسم کی طاقت کے واسطے مےنوشی کروں[d]، پر اِس طرح کہ میرا دل حکمت کی طرف مائل رہے: اور احمقی کو پکڑکے رکھوں، جب تک دیکھوں، کہ اِس میں بنی آدم کی کیا بہبودی ہی، کہ وے آسمان کے نیچے اپنی زندگی کے سب دن یہی کیا کریں. ۴ میں نے بڑے بڑے کام کیئے: میں نے اپنے لیئے عمارتیں بنائیں: اور میں نے اپنے لیئے تاکستان لگائے: ۵ میں نے اپنے لیئے باغیچہ اور باغ طیار کیئے، اور اُن میں ہر قسم کے میوہدار درخت لگائے: ۶ میں نے اپنے لیئے تالاب بنائے، کہ اُن میں سے باغ کے درختوں کا ذخیرہ سینچوں: ۷ میں نے غلام اور لونڈیاں مول لیں، اور میرے خانہزاد میرے گھر میں پیدا ہوئے: میں بھی بہت سے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے گلوں کا مالک تھا، ایسا کہ میں اُن سبھوں سے، جو میرے آگے یروسلم میں تھے، زیادہ مالدار تھا: ۸ میں نے سونا اور روپا، اور بادشاہوں اور دساوروں کا خاص خزانہ اپنے لیئے جمع کیا[e]: میں نے گانیوالے اور گانیوالیاں رکھیں، اور بنی آدم کے اسباب عیش، ||بیگم اور حرمیں، اپنے لیئے فراہم کیں. ۹ سو میں بزرگ ہوا، اور سبھوں کی بہ نسبت جو یروسلم میں میرے آگے تھے زیادہ ترقی کی[f]: میری حکمت بھی مجھہ میں قائم رہی. ۱۰ اور سب کچھہ، جو میری آنکھیں چاہتی تھیں، میں نے اُن سے باز نہیں رکھا؛ میں نے اپنے دل کو کسی طرح کی خوشی سے نہیں روکا؛ کیونکہ میرا دل میری ساری محنت سے شادمان ہوا؛ اور میری ساری محنت سے میرا بخرہ یہی تھا[g]. ۱۱ بعد اُس کے میں نے اُن سب کاموں پر، جو میرے ہاتھوں نے کیئے تھے، اور اُس محنت پر، جو میں نے کام کرنے میں کھینچی

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۱۰ آیت

[m] پید ۳ : ۱۹ واعظ ۳ : ۱۰

[n] واعظ ۷ : ۱۳

[o] ۱ سلا ۳ : ۱۲، ۱۳ اور ۴ : ۳۰ اور ۱۰ : ۷، ۲۳

[p] واعظ ۲ : ۲

[p] واعظ ۷ : ۲۳ اور ۷ : ۲۵

[q] نشا ۵ : ۲۱ واعظ ۱۲ : ۲

[a] لوقا ۱۲ : ۱۹

[b] یسع ۵۰ : ۱۱

[c] امث ۱۴ : ۱۳ واعظ ۷ : ۶

[d] واعظ ۱ : ۱۷

[e] ۱ سلا ۹ : ۲۸ اور ۱۰ : ۱۰، ۱۴، ۲۱، وغیرہ

|| یا، موسیقی کے ہر نوع کے ساز باجے بہم پہنچائے.

[f] واعظ ۱ : ۱۶

[g] واعظ ۳ : ۲۲ اور ۵ : ۱۸ اور ۹ : ۹

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

تهي، نظر کي، اور دیکها، که سب بطلان اور هوا کي چران هی[h]، اور آسمان کے تلے کچهه فائده نهیں.

۱۲ اور میں حکمت اور حماقت اور جهالت کے دیکهنے پر متوجهه هوا[i]؛ کیونکه وه شخص، جو بادشاه کے بعد آویگا، کیا کریگا، مگر وه، جو قدیم سے لوگ کرتے آئے هیں؟ ۱۳ اور میں نے دیکها، که جیسي روشني کو تاریکي پر فضیلت هی، ویسي هي حکمت میں حماقت سے زیاده شرافت هی. ۱۴ دانشور اپني آنکهیں اپنے سر میں رکهتا هی، پر احمق اندهیرے میں چلتا هی[k]؛ تس پر بهي میں جان گیا، که ایک هي حادثه اُن سب پر گذرتا هی[l]. ۱۵ تب میں نے اپنے دل میں کها، جیسا احمق پر حادثه هوتا هی، ویسا مجهه پر بهي هوگا؛ پهر میں کاهے کو زیاده دانشور هوں؟ سو میں نے اپنے دل میں کها، که یهه بهي بطلان هی. ۱۶ کیونکه نه دانشور اور نه احمق کا ذکر ابد تک رهیگا؛ کیونکه وه جو هوا هی، سو آنیوالے دنوں میں سب فراموش هو جائیگا: اور هائے! دانشور کیونکر مر جاتا؟ اِسي طرح جس طرح احمق مرتا هی. ۱۷ سو میں زندگي سے بیزار هوا؛ کیونکه وه کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا هی، مجهے برا معلوم هوا؛ کیونکه سب بطلان اور هوا کي چران هی.

۱۸ بلکه میں اپني ساري محنت کے کام سے، جو سورج کے نیچے کیا تها، بیزار هوا؛ اِس لیئے که ضرور تها که میں اُسے اُس آدمي کے لیئے، جو میرے بعد آویگا، چهوڑ جاؤں[m]. ۱۹ اور کون جانتا هی، که وه دانشور یا احمق هوگا؟ بهر حال وه میري ساري محنت کے کام پر، جو میں نے کیا، اور جس میں میں نے سورج کے تلے اپني حکمت ظاهر کي، ضابط هوگا. یهه بهي بطلان هی. ۲۰ تب میں پهرا، که اپنا دل اُس سارے کام سے، جو میں نے سورج کے نیچے کیا تها، ناامید کروں. ۲۱ کیونکه ایک شخص هی جس کے کام حکمت اور دانائي اور کامیابي کے ساتهه هیں: لیکن وه اُسے دوسرے آدمي کے لیئے، جس نے اُس میں کچهه محنت نهیں کي، چهوڑ جائیگا، که اُس کي میراث هو. یهه بهي بطلان اور بلائے عظیم هی. ۲۲ کیونکه آدمي کو اُس کي ساري مشقت اور جانفشاني سے، جو اُس نے سورج کے نیچے کي هی، کیا حاصل هوتا[n]؟ ۲۳ کیونکه اُسکے لیئے عمر بهر غم هی، اور اُس کي محنت ماتم هی[o]؛ بلکه اُس کا دل رات کو بهي آرام نهیں پاتا. یهه بهي بطلان هی.

۲۴ سو اِنسان کے لیئے اِس سے که وه کهاوے اور پیوے، اور اپني ساري محنت کے درمیان خوش هوکے اپنا جي بهلاوے[p]، کچهه بهتر نهیں. یهه بهي میں نے دیکها، که یهه خدا کے هاتهه کا دیا هوا هی. ۲۵ کیونکه کون کها سکتا، اور کون حظ اُٹها سکتا، اُس سے زیاده که میں کرتا؟ ۲۶ کیونکه وه اُس آدمي کو جو اُس کے حضور میں[q] اچها هی، حکمت اور دانائي، اور خوشي بخشتا هی؛ لیکن گنهگار کو کوفت کهلاتا هی؛ وه جمع کرے، اور انبار لگاوے، تا که اُسے دیوے، جو خدا کا پسندیده هی[r]. یهه بهي بطلان اور هوا کي چران هی.

## ۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ زمانوں کے اِنقلاب سے ایک حالت پیدا هوتي جس سے اِنسان کا دکهه درد زیاده هو جاتا. ۱۱ خدا کي صنعتوں میں ایک بڑي خوبي دکهائي دیتي. ۱۶ هر اِنسان کا یهه حال هی، که اُس جهان میں خدا اُس کے سب کاموں کا حساب لیگا، اور اِس جهان میں وه حیوانوں کا همدرجه معلوم هوتا.

هر چیز کا ایک موسم هی، اور هر کام کا، جو آسمان کے نیچے هوتا، ایک وقت هی[a]: ۲ پیدا هونے کا ایک وقت هی،

[h] واعظ ۱: ۳، ۱۴
[i] واعظ ۱: ۱۷ اور ۷: ۲۵
[k] امثال ۱۷: ۲۴ واعظ ۸: ۱
[l] زبور ۴۹: ۱۰ واعظ ۹: ۲، ۳، ۱۱
[m] زبور ۴۹: ۱۰
[n] واعظ ۱: ۳ اور ۳: ۹
[o] ایوب ۵: ۷ اور ۱۴: ۱
[p] واعظ ۳: ۱۲، ۱۳، ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۸: ۱۵
[q] پیدایش ۷: ۱ لوقا ۱: ۶
[r] ایوب ۲۷: ۱۶، ۱۷ امثال ۲۸: ۸
[a] ۱۷ آیت واعظ ۸: ۶

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

اور مر جانے کا ایک وقت هی[a]؛ درخت لگانے کا ایک وقت هی، اور اُکهاڑنے کا ایک وقت هی؛ ۳ مار ڈالنے کا ایک وقت هی؛ اور چنگا کرنے کا ایک وقت هی؛ ڈهانے کا ایک وقت هی، اور اُٹهانے کا ایک وقت هی؛ ۴ رونے کا ایک وقت هی، اور هنسنے کا ایک وقت هی؛ غم کهانے کا ایک وقت هی، اور ناچنے کا ایک وقت هی؛ ۵ پتهر پهینکنے کا ایک وقت هی، اور پتهر بٹورنے کا ایک وقت هی؛ هم آغوشي کرنے کا ایک وقت هی، اور هم آغوشي سے باز رهنے کا ایک وقت هی[b]؛ ۶ پانے کے لیئے کهوجنے کا ایک وقت هی، اور کهو دینے کا ایک وقت هی؛ رکهہ چهوڑنے کا ایک وقت هی، اور خرچ کرنے کا ایک وقت هی؛ ۷ پهاڑنے کا ایک وقت هی، اور سینے کا ایک وقت هی؛ چپ هونے کا ایک وقت هی[c]، اور بولنے کا ایک وقت هی؛ ۸ اُلفت کرنے کا ایک وقت هی، اور عداوت کرنے کا ایک وقت هی[d]؛ جنگ کا ایک وقت هی؛ اور صلح کا ایک وقت هی. ۹ کام کرنیوالے کو اُس سے، جس میں وہ محنت کرتا هی، کیا حاصل هوتا هی[e]؟ ۱۰ میں نے اُس کام کو دیکها، جو خدا نے بني آدم کو دیا هی، کہ اُس میں مشغول هوویں[f]. ۱۱ اُس نے هر ایک چیز کو اُس کے موسم میں خوب بنایا: اور اُس نے دنیا کے کار و بار کو بهي اُن کے دل میں جاے گیر کیا هی، اِس لیئے کہ اِنسان اُس کام کو، جو خدا شروع سے آخر تک کرتا هی، نہیں دریافت کر سکتا[g]. ۱۲ میں یقیناً جانتا، کہ اِنسان کے لیئے اُن میں کچهہ خوبي نہیں مگر یہہ، کہ وے خوشوقت هوویں، اور آپ اپنے جیتے جي نیکي کر لیں[i]. ۱۳ اور یہہ بهي کہ هر ایک اِنسان کهاوے اور پیوے، اور اپني ساري محنت کا فائدہ پاوے، تو یہہ بهي خدا کي بخشش هی[k]. ۱۴ اور مجهہ پر یقین هی، کہ سب کچهہ، جو خدا کرتا هی، همیشہ کہ لیئے هی؛ اُس میں کوئي چیز بڑهائي نہیں جا سکتي، اور نہ اُس میں کوئي چیز گهٹائي جائے[l]: اور خدا یوں کام کرتا، کہ لوگ اُس کے حضور ڈرتے رهیں. ۱۵ جو کچهہ کہ هوا تها، اب بهي هی[m]؛ اور جو کچهہ هونے کو هی، سو آگے بهي هوا؛ اور خدا گذشتہ احوال کا حساب لیتا هی.

۱۶ پهر میں نے سورج کے نیچے عدالت کا مکان دیکها؛ وهاں شرارت تهي[n]: اور صداقت کا مکان؛ وهاں بهي بدکاري تهي. ۱۷ تب میں نے اپنے دل میں کہا، کہ خدا راستبازوں اور شریروں کي عدالت کریگا[o]؛ کیونکہ هر ایک مُهم کے لیئے اور هر کام کے لیئے ایک وقت هی[p]. ۱۸ میں نے اپنے دل میں بني آدم کے حال کي بابت کہا، کاش کہ خدا اُن پر آشکارا کرے، اور وے آپ کو کہ حیوان کے مانند هیں، پہچانیں. ۱۹ کیونکہ جو بني آدم پر گذرتا، سو حیوان پر گذرتا؛ ایک هي حادثہ دونوں پر گذرتا هی[q]: جس طرح یہہ مرتا هی، اُس هي طرح وہ مرتا هی؛ هاں، سب میں ایک هي سانس هی، اور اِنسان کو حیوان پر فوقیت نہیں؛ کیونکہ سب بطالت هی. ۲۰ سب کے سب ایک هي جگہہ جاتے هیں؛ سب کے سب خاک سے هیں، اور سب کے سب پهر خاک میں جا ملتے هیں[r]. ۲۱ بني آدم کي روح جو اُوپر چڑهتي[s]، اور جانوروں کي روح جو زمین کے نیچے اُترتي، کون جانتا؟ ۲۲ سو میں نے دیکها، کہ اِنسان کے واسطے اِس سے کہ، وہ اپنے کار و بار میں خوش رها کرے[t]، کچهہ بہتر نہیں، اِس لیئے کہ اُس کا بخرہ وہ هی[u]: کیونکہ کون اُسے پهر لائیگا، کہ جو کچهہ، کہ اُسکے بعد هوگا دیکهہ لے[x].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني آدم کي حالت زیادہ بطالت مایل هوتي ظلم کے سبب، ۴ پهر حسد کے باعث، ۷ پهر لالچ سے، ۹ پهر بے علاقہ رهنے سے، ۱۳ اور بگرالي او رخودسري سے.

[a] عبر ۹ : ۲۷
[b] یوایل ۲ : ۱۶؛ ۱ قرن ۷ : ۵
[c] عمو ۵ : ۱۳
[d] لوقا ۱۴ : ۲۶
[e] واعظ ۱ : ۳
[f] واعظ ۱ : ۱۳
[g] واعظ ۸ : ۱۷؛ روم ۱۱ : ۳۳
[i] ۲۲ آیت
[k] واعظ ۲ : ۲۴
[l] یعقو ۱ : ۱۷
[m] واعظ ۱ : ۹
[n] واعظ ۵ : ۸
[o] روم ۲ : ۶، ۷، ۸؛ ۲ قرن ۵ : ۱۰؛ ۲ تسا ۱ : ۶، ۷
[p] ۱۱ آیت
[q] زبور ۴۹ : ۱۲، ۲۰؛ اور ۷۳ : ۲۲؛ واعظ ۲ : ۱۶
[r] پید ۳ : ۱۹
[s] واعظ ۱۲ : ۷
[t] ۱۲ آیت؛ واعظ ۲ : ۲۴؛ اور ۵ : ۱۸؛ اور ۱۱ : ۹
[u] واعظ ۲ : ۱۰
[x] واعظ ۶ : ۱۲؛ اور ۸ : ۷؛ اور ۱۰ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

تب میں پھر پھرا، اور میں نے سب ظلموں پر، جو سورج کے نیچے کیئے جاتے ہیں[a]، نظر کی: اور مظلوموں کے آنسوؤں کو دیکھا، کہ اُن کا کوئی تسلی دینیوالا نہ تھا: اور کہ وے جو اُن پر ظلم کرتے تھے زبردست تھے، پر اُن کا کوئی تسلی دینیوالا نہ رہا. ۲ تب میں نے مُردوں کو، جو آگے مر چکے، اُن زندوں سے، جو اب جیتے ہیں، زیادہ مبارک جانا[b]. ۳ لیکن دونوں سے نیک بخت وہ ہی، جو اب تک نہیں ہوا ہی، جس نے وہ برا کام، جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، نہیں دیکھا ہی[c].

۴ بعد اُس کے، میں نے ساری محنت کے کام اور ہر ایک اچھی دستکاری کو دیکھا، کہ اُس کے سبب سے آدمی اپنے همسائے سے حسد کرتا. یہہ بھی بطالت اور ہوا کی چران ہی. ۵ بیدانش اپنے ہاتھہ سمیٹتا ہی، اور آپ ہی[d] اپنا گوشت کہاتا ہی. ۶ ایک مُٹھی بھر جو چین کے ساتھہ ہو اُس سے بہتر ہی، کہ دونوں مُٹھیاں بھریں اور درد اور ہوا کا چرنا ہو[e].

۷ اور میں پھرا، اور سورج کے نیچے کی بطالت کو دیکھا. ۸ کوئی اکیلا ہی، اور اُس کے ساتھہ کوئی دوسرا نہیں: اُس کے نہ بیٹا نہ بھائی ہی: تس پر بھی اُس کی ساری محنت کی انتہا نہیں، اور اُس کی آنکھہ دولت سے سیر نہیں ہوتی[f]: وہ ہرگز نہیں کہتا کہ میں کس کے لیئے محنت کرتا، اور اپنی جان کو عیش سے محروم رکھتا ہوں[g]؟ یہہ بھی بطالت، ہاں، یہہ سخت رنج ہی.

۹ ایک سے دو بہتر ہیں: کیونکہ اُن کی محنت سے اُن کو بڑا فایدہ ہوتا ہی. ۱۰ کیونکہ اگر وے گریں، تو ایک اپنے ساتھی کو اُٹھاویگا: پر اُس پر جو تنہا ہی جب گرتا ہی افسوس ہی، کیونکہ اُس کا کوئی دوسرا نہیں، جو اُسے اُٹھا کھڑا کرے. ۱۱ پھر اگر دو ایک ساتھہ لیٹیں، تو گرم ہوتے ہیں: پر اکیلا کیونکر گرم ہو جائیگا؟ ۱۲ اور اگر کوئی ایک پر غالب ہو، تو وے دونوں اُس کا سامہنا کرینگے: اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی.

۱۳ مسکین لڑکا جو دانشمند ہی، اُس بوڑھے بیوقوف بادشاہ سے جو زیادہ نصیحت سہنے نہیں جانتا، بہتر ہی. ۱۴ کیونکہ وہ قیدخانے سے نکلکے بادشاہت کرنے آیا: باوجودیکہ وہ جو سلطنت ہی میں پیدا ہوا، مسکین ہو چلا. ۱۵ میں نے سب زندوں کو جو سورج کے نیچے چلتے ہیں، دیکھا، کہ وے اُس دوسرے جوان کے ساتھہ تھے، جو اُس کا جانشین ہونے کے لیئے کھڑا ہوا تھا. ۱۶ اُن سب لوگوں کا شمار نہیں، جن پر وہ حکمران ہی: تد بھی وے جو اُس کے بعد اُٹھینگے، اُس سے خوش نہ ہونگے. یقیناً یہہ بھی بطالت اور ہوا کی چران ہی.

## ۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چند بطالتیں ہیں جو عبادت کی بابت میں ہوتیں، ۸ پھر ظلم کے سبب زیادہ نزاکت میں اور ہوتیں، ۱ پھر اور ہیں جو دولت سے متعلق ہیں، ۱۸ دولتمندی میں خوشوقتی کرنا کا زور خدا کی بخشش ہی.

جب کہ تو خدا کے گھر کو جاتا ہی[a]، تو اپنے قدم کو ہوشیاری سے رکھہ: اور سننے پر زیادہ مستعد ہو، اور نہ کہ احمقوں کے سے ذبیحے گذراننے پر[b]: کیونکہ وے نہیں سمجھتے کہ بُرائی کا کام کرتے ہیں. ۲ اپنے منہہ سے بولنے میں جلدی مت کر، اور اپنے دل کو روک، کہ وہ شتابی سے خدا کے حضور کچھہ نہ کہے: کیونکہ خدا آسمان پر ہی، اور تو زمین پر: اِس لیئے تو اپنی باتیں تھوڑی کر[c]. ۳ کیونکہ کام کی کثرت کے باعث سے خواب دیکھا جاتا ہی: اور احمق کی آواز باتوں کی کثرت سے جانی جاتی ہی[d]. ۴ جب تو خدا کے لیئے منت مانے، تو اُس کے ادا کرنے میں دیری نہ کر[e]: کیونکہ وہ احمقوں سے خوشنود نہیں

a واعظ ۳: ۱۶ اور ۵: ۸
b ایوب ۳: ۱۷، وغیرہ
c ایوب ۳: ۱۱، ۱۶، ۲۱ واعظ ۶: ۳
d امثال ۶: ۱۰ اور ۲۴: ۳۳
e امثال ۱۵: ۱۶، ۱۷ اور ۱۶: ۸
f امثال ۲۷: ۲۰ ۱ یوحنا ۲: ۱۶
g زبور ۳۹: ۶

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

پيشتر مسيح سے ٩٧٧ كے قريب

هي: وه جو تو نے منت ماني هي دے ڈال[g]. ٥ تيرا منت نه ماننا اُس سے بہتر هي، كه تو منت مانے اور ادا نه كرے[e]. ٦ اپنے منهه كو چهوڑ نه دے، كه اُس سے تيرا بدن گنهگار هو جاوے؛ اور ||فرشتے كے حضور مت كہه، كه بهول چوك تهي[h]؛ كاهے كو خدا تيري آواز سے بيزار هو، اور تيرے هاتهوں كا كام برباد كرے؟ ٧ كيونكه خوابوں كے وفور ميں اور باتوں كي كثرت ميں گوناگون بطالتيں هيں؛ پس تو خدا سے ڈر[i].

٨ اگر تو ملك ميں مسكينوں كي مظلومي، اور عدل اور صدق كے انقلاب كو هوتے ديكهے، تو اُس بات سے حيران مت هو[k]؛ كيونكه وه جو اُس سے جو بہت بلند هي بلندتر هي، نگاه كرتا هي؛ اور اُن سے بهي كوئي بالاتر هيں[l].

٩ زمين كا حاصل سب كے ليئے هي، بلكه كهيتي باڑي سے بادشاه كا بهي كام نكلتا هي. ١٠ وه جو روپيے پر عاشق هي روپيے سے آسوده نه هوگا؛ اور جو دولت چاهتا هي، اُس كے بڑهنے سے سير نه هوگا. يهه بهي بطالت هي. ١١ جب مال كي فراواني هوتي هي، تو اُس كے كهانيوالے بهي بہت هوتے هيں؛ اور اُس كے مالكوں كے ليئے كيا فائده هي، مگر يهه، كه وے اُسے اپني آنكهوں سے ديكهيں؟ ١٢ محنتي كي نيند ميٹهي هي، خواه وه تهوڑا كهاوے خواه بہت؛ ليكن دولت كي فراواني مالدار كو سونے نهيں ديتي. ١٣ ايك بڑي خرابي هي، جسے ميں نے سورج كے نيچے هوتے ديكها، كه دولت اُسكے مالك كے نقصان كے ليئے ركهي جاتي هي[m]. ١٤ اور وه مال كسي برے حادثے سے برباد هوتا هي؛ اور اُس كے ايك بيٹا پيدا هوتا هي، تو اُس وقت اُس كے هاتهه ميں كچهه نهيں بچ رهتا هي. ١٥ جس طرح سے وه اپني ما كے پيٹ سے ننگا نكلا، اُسي طرح ننگا، جيسا كه آيا تها، پهر جائيگا[n]؛ اور اپني كمائي ميں سے كچهه ساتهه نه ركهيگا، جسے وه اپنے هاتهه ميں لے جاوے. ١٦ اور يهه بهي سخت زبوني هي، كه بعينه جيسا كه وه آيا تها، ويسا هي جائيگا؛ اور اُس نے جو هوا كے ليئے محنتيں اُٹهائيں[o]، كيا فائده پايا[p]؟ ١٧ وه اپني عمر بهر ||بےچيني ميں كهاتا هي[q]، اور اُس كي دقداري، اور بيزاري، اور خفگي بہت هيں.

١٨ لو، جو ميں نے ديكها: يهه خوب هي، بلكه خوشنما هي، كه آدمي كهاوے اور پيوے، اور اپني ساري محنت سے، جو سورج كے نيچے كرتا هي، اپني عمر بهر راحت اُٹهاوے، جتني عمر خدا اُسے ديوے[r]؛ كه اُس كا بخرا يهي هي[s]. ١٩ هر ايك آدمي بهي، جسے خدا نے مال و اسباب بخشا، اور اُسے اختيار بهي ديا كه اُس ميں سے كهاوے، اور اپنا بخره ليوے، اور اپني محنت كے سبب خوشي كرے[t]؛ يهه تو خدا كي بخشش هي؛ ٢٠ وه اپني زندگي كے دنوں كو بہت ياد نه كريگا؛ اِس ليئے كه خدا اُس كي خوشدلي كے مطابق اُس سے سلوك كرتا هي.

## ٦ باب

اِس بيان ميں، كه ١ وه دولت، جس سے كچهه كام نهيں نكلتا، كيسي باطل هي. ٣ فرزندوں كي بابت. ٦ اور اُس آدمي كے بڑهاپے كے حق ميں جس كي دولت مطابق نه هو. ٩ آنكهوں كے دوڑنے ميں اور جي كے ڈانواڈول هونے ميں كيسي بطالت موجود هي. ١١ بطالتوں كي تقرير كا خاتمه.

ايك زبوني هي، جو ميں نے سورج كے نيچے ديكهي، اور وه اكثر آدميوں كے درميان پائي جاتي هي[a]. ٢ كوئي ايسا هي، كه خدا نے اُسے دهن دولت اور عزت بخشي هي، يهاں تك كه اُس كو كسي چيز كي، جسے اُس كا جي چاهتا هي، كمي نهيں[b]؛ تس پر بهي خدا نے اُسے توفيق نهيں دي، كه اُس سے كهاوے[c]؛ بلكه اجنبي آدمي اُسے كهاتا هي: يهه بطالت هي، اور ايك سخت زبوني هي.

---

g زبور ٦٦: ١٣، ١٤. e امثال ٢٠: ٢٥. || يا كاهن. h ... i واعظ ١٢: ١٣. k واعظ ٣: ١٦. l زبور ٩٥: ٣ اور ٩٧: ٩ اور ٨٢: ١. m واعظ ٦: ١.

n ايوب ١: ٢١. زبور ٤٩: ١٧. ١ تمط ٦: ٧. o امثال ١١: ٢٩. p واعظ ١: ٣. || عبراني ميں، تاريكي. q زبور ١٢٧: ٢. r واعظ ٢: ٢٤ اور ٣: ١٢، ١٣، ٢٢ اور ٩: ٧ اور ١١: ٩. ١ تمط ٦: ١٧. s واعظ ٣: ٢٢. t واعظ ٢: ٢٤ اور ٣: ١٣ اور ٦: ٢.

a واعظ ٥: ١٣. b ايوب ٢١: ١٠، وغيره. زبور ١٧: ١٤ اور ٧٣: ٧. c لوقا ١٢: ٢٠.

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

۳ اگر آدمي کے سو فرزند ھوویں، اور وہ بہت برس جیتا رھے، ایسا کہ اُس کي عمر کے برس بہت سے ھوویں، اور اگر اُس کا جي اُس سے جو خوب ھی سیر نہ ھو، اور اُس کا دفن نہ ھو[d]، تو میں کہتا ھوں، کہ وہ حمل جو گر جاوے اُس سے بہتر ھی[e]. ۴ کیونکہ وہ بطالت کے ساتھ آیا، اور تاریکي میں جاتا ھی، اور اُس کا نام اندھیرے سے چھپ جاتا: ۵ اُس نے سورج کو بھي نہ دیکھا، نہ کسي چیز کو جانا: سو اِس کو دوسرے کي نسبت سے زیادہ آرام ھی.

۶ ھاں، اگرچہ وہ دو چند ایک ھزار برس جیا، توبھي اُس نے کچھ خوبي نہ دیکھي: کیا سب کے سب ایک ھي جگہ نہیں جاتے؟ ۷ آدمي کي ساري محنت اُس کے منہ کے لیئے ھی: تد بھي اُس کا جي نہیں بھرتا[f]. ۸ کیونکہ دانشمند کو کیا حاصل ھی جو بیوقوف کو نہیں؟ اور مسکین کو جو کہ زندوں کے آگے چلنے جانتا ھی کیا فائدہ؟

۹ آنکھوں سے دیکھي ھوئي چیز اُس سے جس پر فقط جي چلایا جائے بہتر ھی: یہہ بھي بطالت اور ھوا کي چرانی ھی. ۱۰ جو کچھ ھوا ھی، سو تو سابق میں اُس کا نام رکھا گیا ھی، اور معلوم ھی کہ وہ اِنسان ھی: اور وہ اُس کے ساتھ، جو اُس سے زوراور ھی جھگڑ نہیں سکتا[g].

۱۱ چونکہ بہت سي چیزیں ھیں، جن سے بطالت فراوان ھوتي ھی، پس اِنسان کو کیا فائدہ ھی؟ ۱۲ اور کون جانتا ھی کہ اِنسان کے لیئے، دنیا میں، اُس کي عمر بطالت کے گنے ھوئے دنوں میں، جنھیں پرچھائیں کے مانند[h] وہ کاٹتا ھی، کیا اچھا ھی؟ کون اِنسان کو بتلا سکتا ھی، کہ اُس کے بعد سورج کے نیچے کیا واقع ھوگا[i]؟

[d] ۲ سلا ۲۱: ۳۸؛ یسع ۱۴: ۱۹، ۲۰؛ یرم ۲۲: ۱۹
[e] ایوب ۳: ۱۶؛ زبور ۵۸: ۸؛ واعظ ۴: ۳
[f] امثا ۱۶: ۲۶
[g] ایوب ۹: ۳۲؛ یسع ۴۵: ۹؛ یرم ۴۹: ۱۹
[h] زبور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۰۹: ۲۳ اور ۱۴۴: ۴؛ یعق ۴: ۱۴
[i] زبور ۳۹: ۶؛ واعظ ۸: ۷

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بطالتوں سے رہائي پانے کے لیئے، کچھ چیزیں مفید ھیں، یعنے نیکنامي، ۲ اور نفس‌کشي کرنے کي عادت، ۷ اور صبر و برداشت، ۱۱ اور حکمت، ۲۳ حکمت حاصل کرني کیا ھي مشکل!

نیکنامي مہنگے مولي عطر سے بہتر ھی[a]، اور مرنے کا دن پیدا ھونے کے دن سے. ۲ ماتم کے گھر میں جانا ضیافت کے گھر میں داخل ھونے سے بہتر ھی: کیونکہ سب لوگوں کا انجام یہي ھی: اور جو زندہ ھي اپنے دل میں اُسے سوچ کریگا. ۳ غمگیني ھنسي سے بہتر ھی: کیونکہ چہرہ کي اُداسي سے دل سدھر جاتا ھی[b]. ۴ حکیم کا دل ماتم کے گھر میں ھی: اور احمق کا جي عشرت خانے سے لگا ھی. ۵ اِنسان کے لیئے دانشور کے جھڑکے سننا احمقوں کا راگ سننے سے بہتر ھی[c]. ۶ ھانڈي کے نیچے جیسا کانٹوں کا چٹخنا، ویسا ھي بےدانشوں کا ھنسنا ھی[d]: یہہ بھي بطالت ھی.

۷ یقیناً ظلم دانشور آدمی کو باولا بنا دیتا ھی، اور رشوت دل کو بگاڑتي ھی[e]. ۸ کسي بات کا انجام اُس کے شروع سے بہتر ھی: اور جو دل سے برداشت کرتا اُس سے بہتر ھی کہ دل میں مغرور ھو[f]. ۹ تو اپنے جي میں جلد غصہور مت بن[g]، اِس لیئے کہ غصہ بےدانشوں کے سینے میں پڑا رھتا ھی. ۱۰ مت کہہ، کہ اگلے دن اِن سے کیونکر بہتر تھے؟ کیونکہ تو دانشوري سے اِس مقدمہ کي بابت تجویز نہیں کرتا.

۱۱ میراث کے مقابلے میں حکمت اچھي چیز ھی: اور اُن کے لیئے جو سورج کو دیکھتے ھیں سودمند ھی[h]. ۱۲ کیونکہ حکمت حمایت کے لیئے ایک آڑ ھی اور روپا ایک آڑ ھی: لیکن دانش کي ایک خاص خوبي ھی، کہ حکمت اُن لوگوں کو جو اُسے رکھتے ھیں، زندگي بخشتي ھی. ۱۳ خدا کے کام کو دیکھ: کیونکہ کون اُس چیز کو سیدھا کر سکتا ھی، جسے اُس نے ٹیڑھا کیا ھی[i]؟

[a] امثا ۱۵: ۳۰ اور ۲۲: ۱
[b] ۲ کرنتھ ۷: ۱۰
[c] دیکھو زبور ۱۴۱: ۵؛ امثا ۱۳: ۱۸ اور ۱۵: ۳۱، ۳۲
[d] زبور ۱۱۸: ۱۲؛ واعظ ۲: ۲
[e] خروج ۲۳: ۸؛ استثنا ۱۶: ۱۹
[f] امثا ۱۴: ۲۹
[g] امثا ۱۴: ۲۹ اور ۱۶: ۳۲؛ یعق ۱: ۱۹
[h] واعظ ۱۱: ۷
[i] دیکھو ایوب ۱۲: ۱۴؛ واعظ ۱: ۱۵؛ یسع ۱۴: ۲۷

پيشتر مسيح سے ۹۷۷ کے قريب

۱۴ اِقبالمنديِ کے دن خوشي ميں مشغول هو، پر مصيبت کے دن ميں سوچ[k]؛ اِس کو بهي خدا نے اُسکے مقابل بنا رکها هي، اِتنے ليئے، که اِنسان اپنے پيچهے کے احوال ميں سے کچهه دريافت نه کرے. ۱۵ ميں نے اپني بطلان کے دنوں ميں يهه سب کچهه ديکها: ايک راستکار هي، جو اپني راستکاري ميں مرتا هي[l]؛ اور ايک بدکار هي، جو اپني بدکاري ميں عمر دراز هوتا هي. ۱۶ حد سے زيادہ نيکوکار نه هو[m]، اور حکمت ميں اِعتدال سے باهر مت بڑه جا[n]: تجهے اپنا برباد کرنا کيا ضرور هي؟ ۱۷ حد سے زيادہ بدکار نه هو، اور احمق مت بن: اپنے وقت سے پہلے کاهے کو مريگا[o]؟ ۱۸ اچها هي، که تو اِسکو پکڑکے رکهے، اور که تو اُس پر سے بهي هاتهه نه اُٹهاوے: که وہ جو خدا سے ڈرتا هي، اُن سب سے بچ نکليگا. ۱۹ حکمت دانشور کو، دس پہلوانوں سے جو که شهر ميں هوں، زيادہ زورآور کرتي هي[p]. ۲۰ اِس ليئے که کوئي اِنسان زمين پر ايسا صادق نهيں، که نيکي کرے اور خطا نه کرے[q]. ۲۱ پهر بهي سب باتوں کے سننے پر، جو کهي جاويں، اپنا دل مت لگا؛ نه هو که تو سن پاوے که تيرا نوکر تجهه پر لعنت کرتا هي: ۲۲ کيونکه تو تو اپنے دل سے جانتا هي، که تو نے آپ اِسي طرح سے بارها اوروں پر لعنت کي هي.

۲۳ ميں نے حکمت سے يهه سب کچهه آزمايا هي: ميں نے کها که ميں دانشور هوؤنگا؛ پر وہ مجهه سے کهيں دور تهي[r]. ۲۴ وہ جو هوا هي سو دور اور نهايت گهرا هي[s]؛ اُسے کون پا سکتا هي[t]؟ ۲۵ ميں نے اپنے دل کے ساتهه توجهه کي، تاکه جانوں اور تفتيش کروں، اور حکمت اور خرد کو دريافت کروں، اور که حماقت کي بدي کو، اور ابلهي اور ديوانگي کو سمجهوں[u]: ۲۶ تب ميں نے موت سے

[k] واعظ ۳: ۴ — اِستثنا ۲۸: ۴۷
[l] واعظ ۸: ۱۴
[m] امثال ۲۵: ۱۶
[n] روم ۱۲: ۳
[o] ايوب ۱۵: ۳۲ — زبور ۵۵: ۲۳ — امثال ۱۰: ۲۷
[p] امثال ۲۱: ۲۲ اور ۲۴: ۵ — واعظ ۹: ۱۶، ۱۸
[q] ۱ سلاطين ۸: ۴۶ — ۲ تواريخ ۶: ۳۶ — امثال ۲۰: ۹ — روم ۳: ۲۳ — ۱ يوحنا ۱: ۸
[r] روم ۱: ۲۲
[s] روم ۱۱: ۳۳
[t] ايوب ۲۸: ۱۲، ۲۰
[u] ۱ تمطاؤس ۹: ۱۶
[v] واعظ ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۲

تلخيتر اُس عورت کو پايا، جس کا دل پهندوں کے، اور جالوں کے، اور جس کے هاتهه هتهکڑيوں کے مانند هيں[x]: وہ جو خدا کے حضور ميں مقبول هي، سو اُس سے بچتا هي؛ ليکن وہ جو گنهگار هي، اُس سے پکڑا جاتا هي. ۲۷ ديکهه، واعظ کهتا هي[y]، ميں نے ايک دوسرے سے مقابله کرکے، که نتيجه نکالوں، يهه پايا هي؛ ۲۸ جو اب تک ميرا جي ڈهونڈها کرتا، پر مجهے مل نهيں گيا؛ هزار بيچ سے ايک مرد ميں نے پايا[z]، پر ايک عورت اُن سبهوں ميں نهيں پائي. ۲۹ لو، ميں نے صرف اِتنا پايا، که خدا نے اِنسان کو راست بنايا[a]، پر اُنهوں نے بهت سي بندشيں تجويز کرکے باندهيں[b].

## ۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بادشاهوں کي تکريم کرنا مناسب هي. ۶ اِس پر لحاظ کرنا هي که عالم کا اِنتظام خدا کے هاتهه هي. ۱۲ ديندار کا حال مصيبت هي ميں هوي، شرير کے حال سے بهتر هي، هرچند که اِقبالمندي نه ساته هو. ۱۶ خدا کے کام دريافت سے باهر هيں.

کون دانشور کا برابر هي؟ اور ايک ايک بات کي تفسير کون کرنے جانتا هي؟ اِنسان کي حکمت اُس کے منهه کو روشن کرتي هي[a]، اور اُس کے چهرے کي ||ڈهيٹهائي[b] اُس سے بدل جاتي هي. ۲ ميں تجهے صلاح ديتا، که تو بادشاه کا حکم اور خدا کي قسم کي بات کو[c] مانتا رہ. ۳ تو جلدبازي کرکے اُسکي نظر سے اوٹ مت هو[d]: اور برے کام پر مستعد مت هو؛ کيونکه جو وہ چاهتا هي، سو کرتا هي. ۴ اِسليئے که بادشاه کا حکم غالب هي، اور کون اُسے کهيگا، تو يهه کيا کرتا هي[e]؟ ۵ وہ جو حکم مانتا هي، سو زبوني کو نه ديکهيگا؛ اور دانشور کا دل وقت کو اور حق و واجبي کو سمجهتا هي.

۶ اِس ليئے که هر کام کا ايک وقت[f] اور ايک واجبي طور هي؛ که اِنسان کي تباهي اُس پر بڑي هوتي؛ ۷ کيونکه

پيشتر مسيح سے ۹۷۷ کے قريب

[x] امثال ۵: ۳، ۴ اور ۲۲: ۱۴
[y] واعظ ۱: ۱، ۲
[z] ايوب ۳۳: ۲۳ — زبور ۱۲: ۱
[a] پيدايش ۱: ۲۷
[b] پيدايش ۳: ۶، ۷
[a] امثال ۴: ۸، ۹ اور ۱۷: ۲۴ — ديکهو اعمال ۶: ۱۵
|| عبراني ميں، مضبوطي.
[b] اِستثنا ۲۸: ۵۰
[c] ۱ تواريخ ۲۹: ۲۴ — حزقي ايل ۱۷: ۱۸ — روم ۱۳: ۵
[d] واعظ ۱۰: ۴
[e] ايوب ۳۴: ۱۸
[f] واعظ ۳: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

جو کچھ ہوویگا، اُس کو معلوم نہیں[g]؛ اور کون اُسے بتلا سکتا کہ کیونکر ہوگا۔ ۸ کسی آدمی کو روح پر اِقتدار نہیں[h] کہ اُسے پکڑ رکھے[i]، اور مرنے کے دن اُسکا کچھ بس نہیں؛ اور اُس لڑائی میں چھٹی نہیں ملتی، اور نہ شرارت اُن کو، جو اُسے اِیجاد کرتے، چھڑاویگی۔ ۹ یہہ سب میں نے دیکھا، اور اپنا دل سارے کام پر جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، لگایا: ایسا وقت ہی، کہ جس میں ایک شخص دوسرے پر حکومت کرکے اپنے اُوپر بلا لاتا ہی۔ ۱۰ اُسی طرح سے میں نے دیکھا، کہ شریر گاڑے گئے، اور لوگ بھی آتے تھے، اور وے پاک مکان سے بھی جاتے تھے، اور جس شہر میں وے ایسا کرتے تھے، فراموش ہوئے: یہہ بھی بطالت ہی۔ ۱۱ ازبسکہ برے کام پر سزا کا حکم فی الفور دیا نہیں جاتا، اِس لیئے بنی آدم کا دل اُن میں بدکاری پر بشدت مائل ہی[k]۔ ۱۲ اگرچہ گنہگار سؤ بار برائی کرے، اور اُن کی عمر دراز ہووے[l]، تو بھی میں یقیناً جانتا ہوں، کہ اُنہیں کا بھلا ہوگا، جو خدا سے ڈرتے ہیں، اور اُس کے حضور کانپتے ہیں[m]۔ ۱۳ لیکن گنہگار کا بھلا کبھی نہ ہوگا، اور نہ وہ اپنے دنوں کو سایہ کی مانند بڑھائیگا؛ اِس لیئے کہ وہ خدا کے حضور ڈرتا نہیں۔ ۱۴ ایک بطالت ہی، جو زمین پر اِستعمال کیا جاتا ہی؛ کہ نیکوکار لوگ ہیں جن کو وہ واقع ہوتا ہی جو چاہیئے تھا کہ بدکرداروں کو ہو، اور شریر لوگ ہیں جنہیں وہ ملتا ہی جو چاہیئے تھا کہ راستبازوں کو ملے[n]؛ میں نے کہا کہ یہہ بھی بطالت ہی۔ ۱۵ تب میں نے خورمی کی تعریف کی؛ کیونکہ سورج کے نیچے اِنسان کے لیئے اِس سے کچھ بہتر نہیں ہی، مگر کہ کھاوے اور پیوے، اور خوش رہے؛ کیونکہ یہہ اُس کی محنت کے درمیان، اُس کی زندگی کے سب دن تک جو خدا نے سورج کے نیچے اُسے بخشی، اُس کے ساتھ رہیگی[o]۔

۱۶ جب میں نے اپنا دل لگایا، کہ حکمت سیکھوں، اور اُس کام کاج کو جو زمین پر کیا جاتا ہی، دیکھ لوں، (کیونکہ ایسا بھی ہی جس کی آنکھیں نہ رات نہ دن نیند دیکھتی ہیں:) ۱۷ تب میں نے خدا کے سارے کام پر نگاہ کی، اور جانا، کہ اِنسان اُس کام کو جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی، دریافت نہیں کر سکتا ہی[p]: اگرچہ اِنسان محنت سے اُسکا کھوج کرے، پر کچھ دریافت نہیں کریگا: نہایت یہہ ہی، کہ ہرچند حکیم کو گمان ہووے، کہ اُس کو معلوم کریگا، پر اُس کا بھید کبھی پا نہ سکیگا[q]۔

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک ہی طرح کے حادثے نیکوں اور بدوں پر گذرتے۔ ۴ سب آدمی زادوں کو مرنا ہی۔ ۷ اِس جہان میں کامل خوشی کے عوض فقط تسلی ملتی۔ ۱۱ خدا سب پر فرمانروا ہی۔ ۱۳ حکمت زور سے بہتر چیز ہی

اِن سب باتوں کو میں نے دل سے غور کیا، اور سب حال کی تفتیش کی، اور معلوم ہوا، کہ صادق اور حکیم اور اُن کے کام خدا کے ہاتھ میں ہیں[a]: اِنسان نہ محبت نہ عداوت کو اُس سب سے جو اُس کے آگے ہی جانتا ہی۔ ۲ سب کچھ جو ہوتا سبھوں پر ایکسان گذرتا ہی[b]؛ صادق اور شریر پر، نیکوکار اور پاک اور ناپاک پر، اُس پر جو قربانی لاتا، اور اُس پر جو قربانی نہیں لاتا، ایک ہی ماجرا واقع ہوتا ہی: جیسا نیکوکار ہی، ویسا خطاکار ہی: جیسا وہ ہی جو قسم کھاتا، ایسا وہ ہی جو قسم سے ڈرتا ہی۔ ۳ سب چیزوں کے درمیان جو سورج کے نیچے ہوتی ہیں ایک زبونی یہہ ہی، کہ ایک ہی حادثہ سب پر گذرتا ہی: ہاں، بنی آدم کا دل بھی شرارت سے بھرا ہی، اور جب تک وے جیتے ہیں

---

[g] امثا ۲۴: ۲۲ واعظ ۶: ۱۲ اور ۹: ۱۲ اور ۱۰: ۱۴
[h] زبور ۴۹: ۶، ۷
[i] ایوب ۱۴: ۵
[k] زبور ۱۰: ۶ اور ۵۰: ۲۱ یسعیاہ ۲۶: ۱۰
[l] یسعیاہ ۶۵: ۲۰ روم ۲: ۵
[m] زبور ۳۷: ۱۱، ۱۸، ۱۹ امثا ۱: ۳۲، ۳۳ یسعیاہ ۳: ۱۰، ۱۱ متی ۲۵: ۳۴، ۴۱
[n] زبور ۷۳: ۱۴ واعظ ۲: ۱۴ اور ۷: ۱۵ اور ۹: ۱، ۲، ۳
[o] واعظ ۲: ۲۴ اور ۳: ۱۲، ۲۲ اور ۵: ۱۸ اور ۹: ۷
[p] ایوب ۵: ۹ واعظ ۳: ۱۱ روم ۱۱: ۳۳
[q] زبور ۷۳: ۱۶
[a] واعظ ۸: ۱۴
[b] ایوب ۲۱: ۷ وغیرہ زبور ۷۳: ۳، ۱۲، ۱۳ ملاکی ۳: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

حماقت اُن کے دل میں رہتي هی، اور بعد اُسکے مُردوں میں شامل ہوتے ہیں. ۴ کیونکه کون هی که مقبول هووے؟ سب زندوں کے لیئے اُمید هی: کیونکه جیتا کتا مرے هوئے شیر سے بہتر هی. ۵ اِس لیئے که زندے جانتے ہیں، که هم مرینگے؛ پر مردے کچھ بهي نہیں جانتے[e]، اور اُن کے لیئے اور کچھ اجر نہیں؛ کیونکه اُن کي یادگاري جاتي رهتي[d]. ۶ اُن کي محبت بهي اور عداوت اور اُن کا حسد اب موقوف هوئے، اور تا ابد اُن سب کاموں میں جو سورج کے نیچے کیئے جاتے وے هرگز شامل نه هونگے، نه بخره پاوینگے. ۷ اپني راه چلا جا، خوشي سے اپني روٹي کها، اور خوشدلي سے اپني مے پي[e]؛ که خدا ابهي تیرے کاموں کو قبول کرتا هی. ۸ همیشه اُجلا لباس پہنے رہ، اور اپنے سر کو چکناهٹ سے خالي نه رکه. ۹ اپني بطالت کي زندگي کے سب دن جو اُس نے سورج کے نیچے تجهے بخشي هی، هاں، اپني بطالت کے سب دن، اُس جورو کے ساتھ جو تیري پیاري هی، عیش کر لے، که اِس زندگي میں، اور تیري اُس محنت کے درمیان، جو تو نے سورج کے نیچے کي، تیرا یهي بخرا هی[f]. ۱۰ جو کام تیرا هاتھ کرنے پاوے، اُسے اپنے مقدور بهر کر؛ کیونکه وهاں گور میں، جہاں تو جاتا هی، نه کام، نه منصوبه، نه آگاهي، نه حکمت هی.

۱۱ پهر میں نے توجه کي، اور سورج کے نیچے دیکها، که دوڑاهے کو هر وقت دوڑنا نہیں آتا، اور نه جنگ زورآور کو، بلکه نه روٹي دانشمند کو ملتي، نه دولت فهمیدوں کو، نه عزت اهل خرد کو هی[g]، بلکه اُن سب کو وقت اور اتفاق کے قاعدے سے هوتا هی. ۱۲ سوا اِس کے اِنسان اپنا وقت بهي نہیں پہچانتا[h]؛ جس طرح مچهلیاں، جو برے جال میں گرفتار هوتي هیں، اور جس طرح چڑیائیں پهندے میں پهنسائي جاتي هیں، اُسي طرح بني آدم بهي بد وقتي

[c] ایوب ۱۴: ۲۱ یسعه ۶۳: ۱۶
[d] ایوب ۷: ۸، ۱۰ یسعه ۲۶: ۱۴
[e] واعظ ۸: ۱۵
[f] واعظ ۲: ۱۰، ۲۴ اور ۳: ۱۳، ۲۲ اور ۵: ۱۸
[g] عمو ۲: ۱۴، ۱۵ یرم ۹: ۲۳
[h] واعظ ۸: ۷

میں، جب اچانک اُن پر جال پڑتا هی، پهنس جاتے ہیں[i]. ۱۳ یه بهي میں نے دیکها، که سورج کے نیچے حکمت هی، اور یه مجهے بڑي چیز معلوم هوئي: ۱۴ ایک چهوٹا شہر تها، اور اُس میں تهوڑے لوگ تهے: اُس پر ایک بڑا بادشاه چڑھ آیا، اور اُسے گهیر لیا، اور اُس کے مقابل بڑے بڑے دمدمے باندهے: ۱۵ مگر اُس شہر کے بیچ اُنهوں نے ایک کنگال دانشور مرد کو پایا، جسنے اپني حکمت سے اُس شہر کو بچا لیا[k]؛ باوجود اِس کے، کسي نے اُس مسکین مرد کو یاد نہیں کیا. ۱۶ تب میں نے کہا، که حکمت زور سے بہتر هی[l]؛ تس پر بهي اُس مسکین کي حکمت کي تحقیر هوتي هی، اور اُسکي باتیں سني نہیں جاتیں[m]. ۱۷ دانشوروں کي باتیں جو ملایمت سے کي جاویں، اُس شخص کے شور کي نسبت سے، جو بیوقوفوں پر فرمانروا هی، زیادهتر سني جاتیں. ۱۸ حکمت لڑائي کے بہت سے هتهیاروں سے بہتر هی[n]؛ پر ایک گنهگار بہت سا مال غارت کرواتا هی[o].

## ۱۰ باب

۱ بابت دانشمندي اور حماقت کي؛ ۱۶ بےقیدي کي بابت، ۱۸ کہالت کي، ۱۹ اور روپیوں کي. ۲۰ اپنے دل میں بهي بادشاهوں کي تعظیم کرنے کي مناسبت.

موئي مکهیاں عطار کے عطر کو بدبو کراتي، اور اُس کے جوش کهانے کے باعث هوتیں؛ اِسي طرح دانش اور عزت کي بهنسبت، تهوڑي سي بےوقوفي کي بڑي قدر هوتي. ۲ دانشور کا دل اُس کے دهنے هاتھ هی؛ پر احمق کا دل اُس کے بائیں هی. ۳ هاں، احمق جو هی، جب وه راه چلتا هی، اُسکي عقل اُڑ جاتي هی، اور وه سب سے کہتا هی، که میں احمق هوں[a]. ۴ اگر حاکم تجھ پر قهر کرے، تو اپني جگه مت چهوڑ[b]؛ کیونکه برداشت بڑے گناهوں کي بابت اُسے ٹهنڈا کر دیتي هی[c]. ۵ ایک زبوني هی، جو میں نے سورج کے نیچے دیکهي؛ ایک خطا کي طرح هی، جو حاکم هي سے هوتي هی. ۶ احمقي بہت بلندنشین

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

[i] امثا ۲۹: ۶ لوقا ۱۲: ۲۰، ۲۱ اور ۱۷: ۲۶، وغیره ۱ تسل ۵: ۳
[k] دیکهو ۲ سمو ۲۰: ۱۶، ۲۲
[l] امثا ۲۱: ۲۲ اور ۲۴: ۵ واعظ ۷: ۱۹ ۱۸ آیت
[m] مرقس ۶: ۲، ۳
[n] ۱۶ آیت
[o] یشو ۷: ۱، ۱۱، ۱۲
[a] امثا ۱۳: ۱۶ اور ۱۸: ۲
[b] واعظ ۸: ۳
[c] ۱ سمو ۲۵: ۲۴، وغیره امثا ۲۵: ۱۵

پيشتر مسيح سے ۹۷۷ کے قريب

هوتي هي[a]، پر دولتمند نيچے کي جگهه ميں بيتهتے هيں. ۷ ميں نے ديکها، که نوکر گهوڙوں پر سوار هوکے پهرتے هيں[b]، اور سردار نوکروں کے مانند زمين پر پيدل چلتے هيں. ۸ وه جو گڙها کهودتا هي، سو اُس ميں گريگا[c]؛ اور جو ديوار کو توڑتا هي، اُسے سانپ ڈسيگا. ۹ جو پتهروں کو سرکاتا هي، سو اُن سے دکهه پاتا هي؛ اور جو لکڙي چيرتا هي، سو اُس سے چوٹ لگنے کے خطرے ميں هوتا هي. ۱۰ اگر لوها کند هي، اور آدمي دهار تيز نه کرے، تو بهت سا زور کرنا پڙتا هي؛ پر انجام تک پهنچانے کے واسطے حکمت مفيد هي. ۱۱ اگر سانپ نے بغير منتر کے ڈسا هي[g]، تو || منتر کرنيوالے کو کچهه فائده نه هوگا. ۱۲ دانشمند کي منهه کي باتيں لطيف هيں[h]؛ پر احمق کے هونٹهه اُسي کو نگل جاتے هيں[i]. ۱۳ اُس کے منهه کي باتوں کي اِبتدا احمقي هي، اور اُس کي باتوں کي اِنتها فاسد ابلهي هي. ۱۴ احمق بهت سي باتيں بناتا هي[k]؛ پر آدمي نهيں بتا سکتا هي، که کيا هوگا؛ اور جو کچهه اُس کے بعد هوگا، اُسے کون کهه سکتا هي[l]؟ ۱۵ احمق کي محنت اُسے تهکاتي هي؛ کيونکه وه شهر ميں جانے کو بهي نهيں جانتا.

۱۶ تجهه پر، اي مملکت، افسوس هي، جب نابالغ تيرا بادشاه هوا، اور تيرے سردار صبح کو نوش جان کرتے هيں[m]. ۱۷ نيکبخت هي تو، اي سرزمين، جب اميرزاده تيرا بادشاه هوا، اور تيرے سردار بروقت نوش کريں، اِس مقصد سے که اُن کي توانائي باقي رهے، اور نه که بدمست هوويں[n].

۱۸ جب بهتسي کهالت هوتي هي، تُير کا کچه بگڑ جاتا هي، اور ڈهيلے هاتهوں سے چهت ٹپکتي هي.

۱۹ هنسنے کے ليئے لوگ ضيافت کرتے هيں، اور مے جان کو خوش کرتي هي[o]؛ پر روپيوں سے سب کام نکلتا هي.

۲۰ تو اپنے دل ميں بهي بادشاه پر لعنت نه کر[p]، اور نه اپني خوابگاه ميں بهي مالدار پر لعنت کر؛ کيونکه هوائي چڑيا مضمون کو لے اُڑيگي، اور پردار اُس بات کو کهولديگا.

a آستر ۳ : ۱
b امثا ۱۹ : ۱۰ اور ۳۰ : ۲۲
c زبور ۷ : ۱۵ امثا ۲۶ : ۲۷
g زبور ۵۸ : ۴، ۵ يرم ۸ : ۱۷
|| عبراني ميں، صاحب لسان.
h امثا ۱۰ : ۳۲ اور ۱۲ : ۱۳
i امثا ۱۰ : ۱۴ اور ۱۸ : ۷
k امثا ۱۵ : ۲
l واعظ ۳ : ۲۲ اور ۶ : ۱۲ اور ۸ : ۷
m يسع ۳ : ۴، ۱۲ اور ۵ : ۱۱
n امثا ۳۱ : ۴
o زبور ۱۰۴ : ۱۵
p خرو ۲۲ : ۲۸ اعم ۲۳ : ۵

## ۱۱ باب

۱ خيرات کرنے کے طور کي بابت. ۷ زندگي کے درميان موت کو، ۹ اور ايام جواني ميں عدالت کے دن کو ياد کرنے کي مناسبت.

اپني خورش کا غله پانيوں کي سطح پر ڈال دے[a]؛ کيونکه تو بهت دنوں کے پيچهے اُسے پاويگا[b]. ۲ سات کو، بلکه آتهه کو[c] حصه دے[d]: کيونکه تو نهيں جانتا هي، که زمين پر کيا بلا آويگي[e]. ۳ جب بادل پاني سے بهرے هوتے هيں، تو زمين پر برسکے اپنے تئيں خالي کرتے هيں؛ اور اگر درخت دکهن طرف يا اُتر طرف گرے، تو جهاں درخت گرتا هي، وهيں پڑا رهتا هي. ۴ جو هوا کو نظر کرتے اٹکلتا هي، سو نهيں بوتا هي؛ اور جو بادلوں کو ديکهتا هي، سو نهيں لوتا هي. ۵ جيسا تو نهيں جانتا هي، که هوا کي کيا راه هي[f]، اور حامله کے رحم ميں هڈياں کيونکر بڑهتي هيں[g]، ويسا هي تو خدا کے کاموں کو، جو سب کچهه کرتا هي، نهيں جانيگا. ۶ فجر کو اپنا بيج بو، اور شام کو بهي اپنا هاتهه ڈهيلا هونے نه دے؛ کيونکه تو نهيں جانتا هي، که اُن ميں سے کون کام کا هوگا، يهه يا وه، يا دونوں کے دونوں برابر بهلے هونگے.

۷ نور تو ميٹها هي، اور سورج کا ديکهنا آنکهوں کو اچها لگتا هي[h]. ۸ هاں، اگر آدمي بهتسے برسوں تک جيوے، اور اُن سبهوں ميں خوشي کرے؛ تو بهي مناسب هي، که وه تاريکي کے دنوں کو ياد رکهے؛ کيونکه وے بهت هونگے. سب کچهه جو آتا هي، سو بطلان هي.

۹ اي جوان، تو اپني جواني ميں خوش هو، اور اپني بلوغت کے دنوں ميں اپنا جي بهلا، اور اپنے دل کي راهوں ميں اور اپني آنکهوں کي منظوري ميں چل[i]؛ پر جان رکهه، که اِن ساري باتوں کے ليئے خدا تجهه کو عدالت ميں لاويگا[k]. ۱۰ اور دلداري کو اپنے دل سے دور کر، اور بدي اپنے جسم سے نکال ڈال[l]؛ کيونکه لڑکپن اور جواني دونوں هيچ هيں[m].

پيشتر مسيح سے ۹۷۷ کے قريب

a ديکهو يسع ۲۸ : ۲۸ اور ۳۲ : ۲۰
b استثنا ۱۵ : ۱۰ امثا ۱۹ : ۱۷ متي ۱۰ : ۴۲ ۲ کرنتهي ۹ : ۸ گلا ۶ : ۹، ۱۰ عبر ۶ : ۱۰
c ميکه ۵ : ۵
d زبور ۱۱۲ : ۹ لوقا ۶ : ۳۰ ۱ تمطا ۶ : ۱۸، ۱۹
e افس ۵ : ۱۶
f يوح ۳ : ۸
g زبور ۱۳۹ : ۱۴، ۱۵
h واعظ ۷ : ۱۱
i گن ۱۵ : ۳۱
k واعظ ۱۲ : ۱۴ روم ۲ : ۶–۱۱
l ۲ کرنتهي ۷ : ۱ ۲ تمطا ۲ : ۲۲
m زبور ۳۹ : ۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۷ کے قریب

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خالق کو بروقت یاد کرنا فرض ہی. ۸ پہرکہ واعظ کا مقصد ہی، کہ اُس کي باتوں سے لوگوں کي ترقي ہو. ۱۳ ساري بطالتوں کي تاثیر مٹانے کے لیئے خدا کا خوف کہ اولا مفید ہی.

اپني جواني کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر[a]؛ جب کہ برے دن ہنوز نہیں آئے، اور وے برس نزدیک نہ ہوئے، جن میں تو کہیگا کہ اِن سے مجھے کچھ خوشي نہیں[b]؛ ۲ جب کہ ہنوز سورج اور روشني اور چاند اور ستارے اندھیرے نہیں ہوئے، اور بدلیاں بارش کے بعد پھر جمع نہیں ہوتیں؛ ۳ جس دن میں کہ گھر کے رکھوال تھرتھرانے لگیں، اور زوراور لوگ کبڑے ہو جاویں، اور پیسنیوالیاں بےکاج رہیں، اِس لیئے کہ وے تھوڑي سي ہیں، اور وے جو کھڑکیوں سے جھانکتیاں ہیں دھندھلا جاویں، ۴ اور گلي کے کواڑے بند ہو جائیں، جب چکي کي آواز دھیمي ہوتي، اور وہ چڑیا کي آواز سے چونک اُٹھے، اور نغمہ کي ساري بیٹیاں ضعیف ہو جاویں[c]؛ ۵ اور جب وے چڑھائي سے بھي ڈر جاویں، اور دہشتیں راہ میں ہوں، اور بادام ||ناپسند ہووے، اور ٹڈي ایک بوجھ معلوم ہو، اور خواہش نفس مٹ جاوے؛ کیونکہ اِنسان اپنے ابدي مکان میں چلا جائیگا[d]، اور ماتم کرنیوالے گلي گلي پھرینگے[e]: ۶ پیشتر اُس سے کہ چاندي کي ڈوري کھولي جاے، اور سونے کي کٹوري توڑي جاے، اور گھڑا چشمہ پر پھٹ جاے، اور حوض کا چرخ ٹوٹ جاے. ۷ اُس وقت خاک خاک سے جا ملیگي جس طرح آگے ملي ہوئي تھي[f]، اور روح خدا کے پاس پھر جائیگي[g] جس نے اُسے دیا[h].

۸ بطالتوں کي بطالت، واعظ کہتا ہی، سب بطالت ہیں[i]. ۹ غرض، ازبسکہ واعظ دانشمند تھا، اُس نے سب طرح کي آگاہي لوگوں کو بخشي؛ ہاں، اُس نے بخوبي غور کیا، اور خوب تجویز کي، اور بہت سي مثلیں قرینے سے بیان کیں[k]. ۱۰ واعظ دل‌عزیز باتیں پانے کي تلاش میں رہا، اور یہہ سچي باتیں راستي سے لکھي ہیں. ۱۱ دانشمند کي باتیں پینوں کے مانند ہیں، اور اُن کھونٹیوں کے مانند، جو صاحبان مجلس سے لگائي جاتي ہیں، اور وے ایک ہي چرواہے کي طرف سے ملیں. ۱۲ سو اب، اي میرے بیٹے، اِن سے نصیحت پذیر ہو: بہت کتابیں بنانے کي اِنتہا نہیں ہی؛ اور بہت پڑھنا جسم کو تھکاتا ہی[l].

۱۳ اب آؤ، ہم سب حاصل کلام سنیں: خدا سے ڈر، اور اُس کے حکموں کو مان[m]؛ کہ اِنسان کا فرض کلي یہي ہی، ۱۴ کیونکہ خدا ہر ایک فعل کو، ہر ایک پوشیدہ چیز کے ساتھ، خواہ بھلي ہو، خواہ بري، عدالت میں لاویگا[n].

|| یا، کا درخت پھولنے لگے.

[a] امث ۲۲: ۶ نوحہ ۳: ۲۷
[b] دیکھو ۲ سمو ۱۹: ۳۵
[c] ۲ سمو ۱۹: ۳۵
[d] ایوب ۱۷: ۱۳
[e] یرم ۹: ۱۷
[f] پید ۳: ۱۹ ایوب ۳۴: ۱۵ زبور ۹۰: ۳
[g] واعظ ۳: ۲۱
[h] گنـ ۱۶: ۲۲ اور ۲۷: ۱۶ ایوب ۳۴: ۱۴ یسع ۵۷: ۱۶ ذکر ۱۲: ۱
[i] زبور ۶۲: ۹ واعظ ۱: ۲
[k] ۱ سلا ۴: ۳۲
[l] واعظ ۱: ۱۸
[m] اِست ۶: ۲ اور ۱۰: ۱۲
[n] واعظ ۱۱: ۹ متي ۱۲: ۳۶ اعم ۱۷: ۳۰، ۳۱ روم ۲: ۱۶ اور ۱۴: ۱۰، ۱۲ ۱ قرن ۴: ۵ ۲ قرن ۵: ۱۰

# غزل الغزلات

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب قلم‌بند ہوا.

## ۱ باب

۱ کلیسیا کے مسیح پر عاشق ہونے کي بابت. اِس بیان میں، کہ ۵ وہ اپني بدصورتي مان لیتي، ۷ اور منت کرتي کہ مسیح کے گلے میں شامل ہونے کے لیئے رہنمائي پاوے. ۸ مسیح اُسے گڈریوں کے خیموں تک راہ بتلاتا؛ ۹ اور اپنا پیار دکھلائے. ۱۱ کئي ایک لطیف وعدے اُس سے کرتا. ۱۲ کلیسیا اور مسیح ایک دوسرے کو مبارکبادي دیتے.

سلیمان کي غزل الغزلات[a]. ۲ وہ اپنے منہ کے چوموں سے مجھے چومے؛ کیونکہ تیرا عشق مي سے بہتر ہی[b]. ۳ جیسي تیرے لطیف عطروں کي خوشبو، سو تیرا نام ہی؛ اُس عطر کي مانند جو بہایا جاوے: اِسواسطے کنواریاں تجھ پر عاشق ہیں. ۴ مجھے کھینچ[c]، تو ہم تیرے پیچھے دوڑینگي[d]: بادشاہ مجھے اپنے محل میں لے آیا[e]: ہم تجھ میں شادمان اور مسرور ہونگي؛ ہم تیرے

[a] ۱ سلا ۴: ۳۲
[b] غزل ۴: ۱۰
[c] ہوس ۱۱: ۴ یوحہ ۶: ۴۴ اور ۱۲: ۳۲
[d] فلپ ۳: ۱۲، ۱۳، ۱۴
[e] زبور ۴۵: ۱۴، ۱۵ یوحہ ۱۴: ۲ افس ۲: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

عشق کی تعریف می سے زیادہ کریگی؛ وے سچے دل سے تجھ پر عاشق ہیں.

۵ میں سیاہ‌فام، پر جمیلہ ہوں، ای یروسلم کی بیٹیو، قیدار کے خیموں کی مانند، سلیمان کے پردوں کی مانند. ۶ مجھے مت تکو، کہ میں سیاہ‌فام ہوں، اور کہ میں دھوپ کی جلی ہوں؛ میری ما کے بیٹے مجھ سے ناخوش تھے؛ اُنہوں نے مجھ سے تاکستانوں کی نگہبانی کرائی؛ پر میں نے اپنے تاکستان کی، جو خاص میرا ہی، نگہبانی نہیں کی. ۷ مجھے بتلا، ای تو، جو میرے دل کا پیارا ہی، کہ کہاں چراتا ہی؛ تو اپنے گلے کو دوپہر کے وقت کہاں بٹھا رکھتا ہی؟ کاہیکو میں تیرے رفیقوں کے گلوں کے پاس [a]بےتاب کی طرح ہوں.

۸ ای تو جو عورتوں کے درمیان نہایت شکیل ہی[b]، اگر تو یہہ نہیں جانتی ہی، تو گلے کے نقش قدم پر جا، اور اپنے حلوانوں کو چرواہوں کے خیموں کے پاس پاس چرا.

۹ ای میری جانی[c]، میں تجھے فرعون کی رتھ کی کبوتریوں میں ایک سے [d]تشبیہ دیتا ہوں. ۱۰ تیرے گال خوشنما ہیں، کہ اُن پر موتیوں کی لڑیاں ہیں، اور ایسی ہی تیری گردن، کہ اُس پر سونے کی زنجیریں[e]. ۱۱ ہم تیرے لیئے سونے کے طوق بناوینگے، اور اُن میں چاندی کے پھول جڑینگے.

۱۲ جب تک بادشاہ نوش جان فرما رہتے، میرے سنبل کی مہک اُڑتی رہتی. ۱۳ میرا محبوب میرے لیئے مُر کا ایک بستا ہی؛ وہ ساری رات میری چھاتیوں کے درمیان دھرا رہیگا. ۱۴ میرا معشوق مہندی کے پھولوں کا ایک دستہ ہی، جو عین جدی کے انگوری باغوں میں سے ہوا.

۱۵ دیکھ، تو خوش‌منظر ہی، ای میری جانی؛ دیکھ تو خوش‌رو ہی؛ تو کبوترچشم ہی[f].

۱۶ دیکھ، تو ہی خوبصورت ہی، ای میرے محبوب، بلکہ دل‌پسند ہی؛ ہمارا چھپرپلنگ بھی سبز ہی؛ ۱۷ ہمارے گھر کے شہتیر سرو ہیں، اور ہماری کڑیاں صنوبر.

[a] یا، برقع‌پوش کی مانند ہوں.
[b] غزل ۵: ۹ اور ۶: ۱
[c] غزل ۲: ۲، ۱۰، ۱۳ اور ۴: ۱، ۷ اور ۵: ۲ اور ۶: ۴
[d] یوحنا ۱: ۱۴، ۱۵
[e] ۲ سلا ۱: ۱۶، ۱۷
[f] غزل ۴: ۱ اور ۵: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

## ۲ باب

۱ مسیح اور کلیسئے کی آپس میں کی الفت. ۸ اِس بیان میں، کہ کیسا مسیح کی راہ دیکھتی؛ ۱۰ وہ بلائی جاتی. ۱۴ مسیح کی مہربانی جو کلیسئے پر دکھلاتا. ۱۶ کلیسئے کا اقرار، اور ایمان، اور اُس کی اُمید.

میں سارون کی نرگس، اور وادیوں کی سوسن ہوں.

۲ جیسی کہ سوسن خاروں کے درمیان، ویسی میری جانی بیٹیوں کے درمیان ہی.

۳ جیسا کہ سیب کا درخت بن کے درختوں کے بیچ، ویسا میرا محبوب بیٹوں کے بیچ میں ہی: میں اُس کے سایے میں نہایت خوش ہوکے بیٹھی ہوں، اور اُسکا پھل میرے [a]منہہ میں میٹھا لگا[b]. ۴ وہ مجھ کو می‌خانے کے اندر لایا، اور اُسکا جھنڈا جو مجھ پر تھا، عشق ہی. ۵ انجیر کے قرصوں سے مجھ کو قرار دو، سیبوں سے مجھ کو تازہ‌دم کرو؛ کیونکہ میں عشق کی بیمار ہوں. ۶ اُس کا بایاں ہاتھ میرے سر تلے ہی، اور اُسکا دھنا ہاتھ مجھے اپنے گلے سے لگاتا ہی[c].

۷ ای یروسلم کی بیٹیو، میں غزالوں اور میدان کی ہرنیوں کی قسم تمہیں دیتا ہوں، کہ تم میری پیاری کو نہ جگاؤ، اور نہ اُٹھاؤ، جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے[d].

۸ وہ میرے محبوب کی آواز! دیکھ، وہ پہاڑوں پر سے کودتے، اور ٹیلوں پر سے پھاندتے ہوئے آتا ہی. ۹ میرا محبوب آہو یا جوان ہرن کی مانند ہی[e]: دیکھ، وہ ہماری دیوار کے پیچھے کھڑا ہی، وہ کھڑکیوں سے جھانکتا ہی، جھنجھریوں سے آپ کو دکھاتا ہی. ۱۰ میرے محبوب نے جواب دیا، اور مجھ سے کہا، اُٹھ، ای میری پیاری، ای میری نازنین، چلی آ[f]. ۱۱ کیونکہ دیکھ، جاڑا گذر گیا، اُس موسم کا بھاری مینہہ برس چکا اور نکل گیا؛ ۱۲ زمین پر پھولوں کی بہار ہی؛ چڑیوں کے چہچہانے کا وقت آ پہنچا، اور ہماری سرزمین میں قمریوں کی آواز سننے میں آتی ہی: ۱۳ انجیر کے درختوں میں ہرے انجیر پکنے لگے، اور تاکوں کے پھولوں سے خوشبو آتی ہی. سو اُٹھ، ای میری

[a] عبرانی میں، تالو.
[b] مکا ۲۲: ۱، ۲
[c] غزل ۸: ۳
[d] غزل ۳: ۵ اور ۸: ۴
[e] ۱۷ آیت
[f] ۱۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

عزیزہ، ای میری جمیلہ، چلی آ۔ ۱۴ ای میری کبوتر، جو چٹانوں کے دراروں میں، اور کراڑوں کی آڑ میں چھپی ہوئی ہی، اپنا چہرہ مجھے دکھا، اپنی آواز مجھے سنا[g]؛ کہ تیری آواز شیرین ہی، اور تیرا چہرہ دل‌پسند ہی۔ ۱۵ ہمارے لیئے لومڑیوں کو جا پکڑو، اُن لومڑی بچوں کو، جو تاکستان کو خراب کرتے ہیں[h]؛ کیونکہ ہماری تاکوں میں پھول لگے ہیں۔

۱۶ میرا محبوب میرا ہی، اور میں اُس کی ہوں؛ وہ سوسنوں کے درمیان چراتا ہی[i]۔ ۱۷ جب کہ دن ااڈھلے، اور سایہ بڑھے[k]، تب تو پھر آ؛ ای میرے محبوب، تو غزال یا کراڑبوالے پہاڑوں پرکے جوان ہرن کی طرح ہوکے آ[l]۔

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا اِمتحان میں پڑکے جان‌فشانی کرتی اور فتحیاب ہوتی ہی، ۶ کلیسیا مسیح پر فخر کرتی۔

اپنے پلنگ پر رات کو میں نے اُسے ڈھونڈھا[a]، جسے میرا جی چاہتا ہی؛ میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر وہ مجھے نہ ملا۔ ۲ اب میں اُٹھونگی، اور شہر کے کوچوں اور سڑکوں میں پھرونگی، اور اُس کو ڈھونڈھونگی، جسے میرا جی چاہتا ہی۔ میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر نہ پایا۔ ۳ ناکے بندی، جو شہر میں پھرتے ہیں، مجھے ملے[b]: کیا تم نے اُس کو دیکھا، جسکو میرا جی چاہتا ہی؟ ۴ جب میں اُن سے تنک آگے بڑھ گئی تھی، تو وہ، جس کو میرا دل چاہتا ہی، مجھے ملا: میں نے اُسے پکڑ رکھا، اور اُسے نہ چھوڑونگی، جب تک کہ میں اُسے اپنی ما کے گھر میں، اور اپنی والدہ کے محل میں، نہ لے جاؤں۔

۵ ای یروسلم کی بیٹیو، میں تمہیں ہرنیوں اور میدان کے غزالوں کی قسم دیتا ہوں، کہ تم میری جانی کو مت جگاؤ، اور اُسے مت اُٹھاؤ، جب تک کہ وہ اُٹھنے نہ چاہے[c]۔

۶ یہہ کون ہی، جو مُر اور لبان کا عطر، اور سوداگروں کی ساری خوش‌بوئیاں ملے ہوئے، بیابان سے دھونویں کے ستون کی مانند چلی آتی ہی[d]؟ ۷ دیکھو اُس کی پالکی، جو سلیمان کی ہی؛ جس کے آس پاس اِسرائیلی بہادروں میں سے ساٹھ پہلوان ہیں۔ ۸ سب کے سب شمشیردار اور جنگ میں ماہر ہیں: ہر ایک کی تلوار رات کے خطرے کے سبب سے، اُس کی ران پر لٹکائی ہوئی ہی۔ ۹ سلیمان بادشاہ نے لبنان کی لکڑیوں کی ایک پالکی بنوائی۔ ۱۰ اُسکے ڈنڈے روپے کے، اور اُسکے ٹیکن سونے کے، اور اُسکی گدی ارغوانی بنوائی، اور اُسکے اندر کا فرش یروسلم کی بیٹیوں نے عشق سے مُرصع کیا۔ ۱۱ ای صیہون کی بیٹیو، باہر نکلو، اور سلیمان بادشاہ کو دیکھو، جس کے سر پر وہ تاج ہی، جو اُسکی ما نے، اُسکے بیاہ کے دن میں، اور اُسکے دل کی شادی کے دن میں، اُسکے سر پر رکھا۔

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسئے کے جمال کا تفصیل‌وار بیان کرتا، ۸ اپنی محبت اُس پر ظاہر کرتا۔ ۱۶ کلیسیا منت کرتی کہ مسیح کے حضور میں رہنے کے لیئے آپ کی سب طرح کی تیاری ہو جاوے۔

دیکھہ، ای میری جانی، تو شکیل ہی! دیکھہ، تو خوب صورت ہی! تیری آنکھیں تیری چادر کے پیچھے کبوتروں کی سی ہیں[a]؛ تیرا بال بکریوں کے گلے کی مانند ہی، جو کوہ جلیعاد پر بیٹھی ہوں[b]۔ ۲ تیرے دانت بھیڑیوں کے گلے کی مانند ہیں، جن کے بال کترے گئے، اور جو نہان سے نکلتی ہیں؛ اُن میں سے ہر ایک دو دو بچے جنتی ہی، اور اُن میں ایک بھی بانجھہ نہیں[c]۔ ۳ تیرے لب ایسے جیسے قرمزی ڈورے ہیں؛ تیرا منہہ خوب ہی؛ تیرے رخسار تیری چادر کے پیچھے آدھے انار کے مانند ہیں[d]۔ ۴ تیری گردن ایسی جیسے کہ داؤد کا برج جو سلاح‌خانے[e] کے لیئے بنا ہی[f]: اُسپر ہزار پھریاں لٹکائی گئی ہیں؛ وے سبکی سب پہلوانوں کی سپریں ہیں۔ ۵ تیری دو چھاتیاں آہو کے دو بچوں کے مانند ہیں، جو ایک ساتھہ پیدا ہوئے[g]، جو سوسنوں کے درمیان

[g] غزل ۸ : ۱۳
[h] زبور ۸۰ : ۱۳ حزق ۱۳ : ۴ لوقا ۱۳ : ۳۲
[i] غزل ۲ : ۳ اور ۷ : ۱۰
[k] عبرانی میں، سانس لیوے۔
[l] غزل ۴ : ۶ ۱۰ / آیت غزل ۸ : ۱۴
[a] یسعہ ۲۶ : ۹
[b] غزل ۵ : ۷
[c] غزل ۲ : ۷ اور ۸ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب
[d] غزل ۸ : ۵
[a] غزل ۱ : ۱۵ اور ۵ : ۱۲
[b] غزل ۶ : ۵
غزل ۶ : ۶
[d] غزل ۶ : ۷
[e] نحم ۳ : ۱۹
[f] غزل ۷ : ۴
[g] دیکھو امثا ۵ : ۱۹ غزل ۷ : ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

چرتے ہیں۔ ۶ جب کہ دن ڈھلے، اور سایہ بڑھے[h]، میں مُر کے پہاڑ اور لبان کے ٹیلے کو جاؤنگا۔ ۷ ای میری پیاری، تو سراسر جمال ہی، تجھ میں کوئي عیب نہیں[i]۔

۸ میرے ساتھ لبنان سے، ای دلہن، میرے ساتھ لبنان سے تو چلي آ: امانہ کي چوٹي پر سے، سنیر اور حرمون[k] کي چوٹي پر سے، شیروں کے مکانوں سے، اور چیتوں کے پہاڑوں پر سے نظر دوڑا۔ ۹ ای میری بوا، میری زوجہ، تو نے میرا دل غارت کیا، تو نے اپني آنکھوں میں سے ایک آنکھ سے، اپنے گلے کي ایک زنجیر سے، میرے دل کو غارت کیا ہی۔ ۱۰ ای میری بہن، میری زوجہ، تیرا عشق کیا خوب ہی! تیري محبت می سے کتني زیادہ لذیذ ہی[l]، اور تیرے عطروں کي ربح ساري خوشبویوں سے! ۱۱ تیرے ہونٹھوں سے شہد کے قطرے ٹپکتے ہیں، ای میری زوجہ؛ شہد و شیر تیري زبان کے تلے ہیں[m]، اور تیري پوشاک کي ربح لبنان کي سي ربح ہی[n]۔ ۱۲ میری بوا، میری زوجہ، ایک مقفل باغیچہ ہی؛ بند کیا ہوا ایک سوتا ہی، اور سربمہر ایک چشمہ۔ ۱۳ تیرے باغ کے پودھے اناروں کے درخت ہیں، جن میں لذیذ میوے ہیں؛ مینہدي ہیں[o]، اور سنبل بھي ہیں، ۱۴ اور جٹاماسي، اور زعفران، اور بیدمشک، اور دارچیني، اور لبان کے سارے درخت، اور مُر، اور عود، اور ہر طرح کے خوشبودار مصالح؛ ۱۵ باغیچوں میں ایک منبع، اور آب حیات کا[p] ایک چشمہ، اور لبنان کا جھرنا۔

۱۶ ای اُتر کي ہوا، جاگ؛ اور دکھن کي ہوا، چل: میرے باغ پر بہہ، کہ اُس کي باس مہکے۔ میرا محبوب اپنے باغیچے میں آوے، اور اُسکے لذیذ میوے کھاوے[q]۔

h غزل ۲: ۱۷
i افس ۵: ۲۷
k اِست ۳: ۹
l غزل ۱: ۲
m امث ۲۴: ۱۳، ۱۴
n غزل ۵: ۱ ؛ پید ۲۷: ۲۷ ؛ ہوس ۱۴: ۶، ۷
o غزل ۱: ۱۴
p یوح ۴: ۱۰ اور ۷: ۳۸
q غزل ۵: ۱

## ۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسئے کا نام لیکے اُسے جگاتا۔ ۲ کلیسیا مسیح کي محبت سے حظ اُٹھا کے، عشق کي بیمار ہو جاتي۔ ۹ مسیح کي خوبصورتي کا مفصل وار بیان ہونا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

میں اپنے باغ میں آیا ہوں، ای میری بہن، میری زوجہ[a]؛ میں اپنا مُر اپنے بلسان سمیت بٹورتا ہوں؛ میں اپنا شہد اُس کے چھتے کے ساتھ کھاتا ہوں[b]؛ میں اپني می اپنے دودھ سمیت پیتا ہوں۔ ای دوستو، کھا لو؛ پی لو، ہاں، ای عزیزو، ہاں، وفور سے پی لو۔

۲ میں سوتي ہوں، پر میرا دل جاگتا؛ میرے محبوب کي آواز ہي، جو کہ دروازے پر کھٹکھٹاتا[c] ہي، میرے لیئے کھول، میری بوا، میری جاني، میری کبوتر، میری †پاک اور پاکیزہ، کہ میرا سر اوس سے تر ہی، اور میری زلفیں رات کي بوندوں سے بھري ہیں۔

۳ میں تو اپنا سایہ اُتار چکي ہوں؛ میں اُسے کیونکر پہنوں؟ میں تو اپنے پانو دھو چکي ہوں: میں اُنھیں کیونکر میلا کروں؟ ۴ میرے محبوب نے اپنا ہاتھ روشندان کي راہ سے بڑھایا، اور میرے دل و جگر میں اُس کي طرف جنبش ہوئي۔ ۵ میں اپنے محبوب کے لیئے کھولنے کو اُٹھي، اور میرے ہاتھوں سے مُر ٹپکا؛ میری اُنگلیوں سے خوشبو مُر کي ٹپکي قفل کے قبضوں پر پڑي۔ ۶ میں نے اپنے محبوب کے لیئے کھولا: پر میرا محبوب پھرکے چلا گیا تھا: میں ہوش میں نہ تھي، جب کہ وہ مجھ سے بولا: میں نے اُسے ڈھونڈھا، پر نہ پایا[e]؛ میں نے اُسے پکارا، پر اُس نے مجھے جواب نہیں دیا۔ ۷ ناکیبندي جو شہر میں پھرتے، مجھے ملے[f]؛ اُنھوں نے مجھے مارا اور گھایل کیا: ہاں، شہرپناہ کے ناکیبندي میرا دوشالا لے گئے۔ ۸ ای یروسلم کي بیٹیو، میں تمھیں قسم دیتي ہوں، کہ اگر تمھیں میرا محبوب مل جائے، تم اُسے کہیو، کہ میں عشق کي بیمار ہوں۔

۹ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب کي نسبت سے کیا فضیلت ہی، ای تو جو عورتوں میں جمیلہ ہی[g]؟ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا فوقیت ہی، جو تو ہمیں ایسي قسم دیتي ہی؟ ۱۰ میرا محبوب سرخ و سفید ہی، دس ہزار آدمیوں کے درمیان

a غزل ۴: ۱۶
b غزل ۴: ۱۱ ؛ لوقا ۱۵: ۷، ۱۰
یوح ۳: ۲۹ اور ۱۰: ۱۴
c یا، کھٹکھٹانے سے مستعد ہو ؛ مکا ۳: ۲۰
† یا، کاملہ
e غزل ۳: ۱
f غزل ۳: ۳
g غزل ۱: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

وہ جھنڈے کي مانند کھڑا ھوتا ھی. ۱۱ اُس کا سر ایسا ھی جیسا چوکھا سونا، اُس کي زلفیں پیچ در پیچ ھیں، اور کووے کي سي کالي ھیں. ۱۲ اُس کي آنکھیں اُن کبوتروں کي مانند ھیں[h] جو لب دریا دودھ میں ||نہاکے تمکنت سے بیٹھي ھیں. ۱۳ اُسکے رخسارے پھولوں کے چمن، اور بلسان کي اُبھري ھوئي کیاري کي مانند ھیں: اُس کے لب سوسن ھیں، جن سے بہتا ھوا مُر ٹپکتا ھی. ۱۴ اُس کے ھاتھ ایسے ھیں جیسے سونے کي کڑیاں، جن میں ترسیس کے جواھر جڑے گئے ؛ اُس کا پیٹ ھاتھي‌دانت کا سا کام ھی، جس پر نیلم کے گل بنے ھوں. ۱۵ اُسکے پیر ایسے جیسے سنگ مرمر کے ستون، جو سونے کے پایوں پر کھڑے کیئے جاویں: اُس کي قامت لبنان کي سي ؛ وہ خوبي میں رشک سرو ھی. ۱٦ اُس کا †منہہ شیریني ھی ؛ ھاں، وہ سرآپا عشق‌انگیز ھی. اَی یروسلم کي بیٹیو، یہہ میرا پیارا، یہہ میرا جاني ھی.

[h] غزل ۱ : ۱۵ اور ۴ : ۱
|| عبراني میں، معموري میں، بیٹھي ھوئیں.
† عبراني میں، تالو.

## ٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا مسیح پر اِیمان جو لائي تھي ظاھر کرتي. ۴ مسیح کلیسئے کے حسن کي تعریف کرتا، ۱۰ اور اپني محبت اُس پر پھر ظاھر کرتا.

تیرا محبوب کہاں گیا، اَی تو جو عورتوں میں خوب‌ترین ھی[a]؟ تیرا محبوب کس طرف نکلا؟ کہ ھم تیرے ساتھ اُسکي تلاش میں جائینگي؟ ۲ میرا محبوب اپنے بوستان میں بلسان کي کیاریوں پر گیا، کہ باغیچوں میں چراوے، اور سوسنوں کے پھولوں کو چنے. ۳ میں اپنے معشوق کي ھوں، اور میرا معشوق میرا ھی[b] ؛ وہ سوسنوں کے درمیان چرتا ھی.

۴ اَی میري جاني، تو ترضہ کي مانند خوبصورت ھی، یروسلم کي مانند خوش‌منظر ھی، اور حیران کرنیوالي ھی، جیسے کہ لشکر جو جھنڈیدار ھو[c]. ۵ اپني آنکھیں میري طرف سے پھیر ؛ کیونکہ وے مجھے گھبرا دیتي ھیں: تیرا بال بکریوں کے گلے کي مانند ھی، جو کوہ جلعاد پر بیٹھي ھوں[d]. ٦ تیرے دانت بھیڑیوں کے گلے کي مانند ھیں، جو نہان سے نکلیں، جن میں سے ھر ایک دو دو بچے جني ھی، اور اُن میں سے ایک بھي بانجھ نہیں[e]. ۷ آدھے انار کي مانند تیرے رخسارے تیري چادر کے پیچھے دکھائي دیتے ھیں[f]. ۸ ساٹھ بیگمیں، اور اَسي حرمیں، اور بےشمار کنواریاں تو ھیں ؛ ۹ پر میري کبوتري، میري پاک پاکیزہ، بےنظیر ھی ؛ وہ اپني ما کي ایکلوتي، اور اپني والدہ کي لاڑلي ھی. بیٹیوں نے اُسے دیکھا، اور اُسے مبارک کہا، اور بیگموں اور حرموں نے اُسے دیکھکر اُس کي ستایش کي.

۱۰ یہہ کون ھی، کہ صبح کي مانند دکھائي دیتي، جو چاند کي مانند حسینہ ھی، اور سورج کي مانند جمیلہ، اور جھنڈیدار فوج کي مانند ھیبتناک[g]؟ ۱۱ میں چلغوزہ کے باغ میں گیا، کہ وادي کي نباتات دیکھہ لوں، کہ تاک پنپي، اور اناروں میں کلیاں لگیں، کہ نہیں[h]. ۱۲ کیوں ھوا، مجھے نہیں معلوم، لیکن میرے جي نے ایکاایک مجھہ کو ||عمیناندیب کي گاڑیوں پر چڑھایا. ۱۳ پھر آئیے، پھر آئیے، اَی سلومیت ؛ پھر آئیے، پھر آئیے، کہ ھم تجھہ پر نظر کریں.—تم سلومیت میں کیا دیکھوگے؟ وہ ایسي ھی جیسے †دو لشکر جو ‡مل جائیں.

[a] غزل ۱ : ۸
[b] غزل ۲ : ۱٦ اور ۷ : ۱۰
[c] ۱۰ آیت
[d] غزل ۴ : ۱
پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب
[e] غزل ۴ : ۲
[f] غزل ۴ : ۳
[g] ۴ آیت
[h] غزل ۷ : ۱۲
|| یا، میرے رضامند لوگوں کي.
† یا، مہنیم. پید ۳۲ : ۲
‡ یا، ناچیں.

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسئے کے حسن کي تعریف ھوتي. ۱۰ کلیسیا اپنا اِیمان اور اپني چاہ ظاھر کرتي.

تیرے پانو، کہ گرگابیاں پہنے ھوئے، اَی شاھزادي[a]، کیا خوب معلوم ھوتے! تیرے کولوں کي گولائي جواھر کي لڑي کے مانند ھی جسے کسي اُستاد کاریگر نے بنایا ھی. ۲ تیري ناف گول پیالہ ھی، جس میں ملائي ھوئي مَی کي کمتي نہیں ؛ تیرا پیٹ گیہوں کي ایک ڈھیري ھی، جس کے آس پاس سوسن لگي ھیں. ۳ تیري دو چھاتیاں دو آھوبروں کي مانند ھیں، جو ایک ساتھ پیدا ھوئے تھے[b]. ۴ تیري گردن ھاتھي‌دانت کے برج کي مانند ھي[c] ؛ تیري آنکھیں اُن کنڈوں کي مثل ھیں، جو حسبون میں بت‌ربیم کے پھاٹک پر ھیں ؛ تیری ناک لبنان کے

[a] زبور ۴۵ : ۱۳
[b] غزل ۴ : ۵
[c] غزل ۴ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

برج کی مثال ہی، جو دمشق کے رخ بنا ہی. ۵ تیرا سر تجھ پر کرمل کی مثل ہی، اور تیرے سر کا بال ارغوانی کی مانند ہی: بادشاہ تیری کاکلوں سے اٹکا ہی. ۶ ای محبوبہ. تو کیسی جمیلہ ہی؛ عیش کے لیئے تو کیسی جان‌فزا ہی! ۷ یہہ تیری قامت تاڑ کی مثال ہی، اور تیری چھاتیاں، انگوروں کے گچھوں کی مانند ہیں. ۸ میں نے کہا، کہ، میں اِس تاڑ پر چڑھونگا، اور اُس کی شاخوں کو تھام رکھونگا: فی‌الحال تیری دونوں چھاتیاں انگور کے گچھوں کے مانند ہوں، اور تیرے نتھنوں کا رایحہ سیب سا ہووے؛ ۹ اور تیرا تالو اُس مے کی مانند جو بہتر سے بہتر ہو،—جو میرے محبوب کی طرف سیدھی راہ سے چلتی، اور اُنہیں کے لبوں پر سے جو سوتے ہیں آہستہ آہستہ بہہ جاتی.

۱۰ میں اپنے محبوب کی ہوں[d]، اور وہ مجھ پر مائل ہی[e]. ۱۱ ای میرے محبوب، چل، ہم کھیتوں کے درمیان سیر کریں، اور گانوؤں میں رات کو کاٹیں، ۱۲ پھر ترکے انگوری باغوں میں چلیں، اور دیکھیں، کہ تاک لہلہا رہی، اور اُسکے پھول نکلے ہیں، اور انار کی کلیاں کھلی ہیں[f]: وہاں میں اپنی محبتیں تجھ پر جتاؤنگی. ۱۳ دودیوں کی[g] زور مہک ہی، اور ہمارے دروازوں پر ہر قسم کے تر و خشک میوے ہیں[h]، جو میں نے تیرے لیئے ذخیرہ کیئے ہیں، ای میرے محبوب.

## ۸ باب

۱ کلیسیا کی محبت مسیح سے رکھتی ہی، ۶ اُسکی عشق کی شدت جو ہوتی، ۸ غیر قوموں کی بلاہٹ، ۱۴ اِس ... میں ... ایسا دعا مانگتی، مسیح دوبارہ آوے.

کاش کہ تو ایسا ہوتا، جیسا میرا بھیا ہی، جسنے میری ما کی چھاتیوں کو چوسا! میں تجھے جب باہر پاتی، تو تیری چمیاں لیتی، اور کوئی مجھے حقیر نہ جانتا. ۲ میں تجھ کو اپنی ما کے گھر میں لے جاؤنگی؛ وہاں تو مجھے تربیت کریگا؛ میں اپنے انار کے رس سے تجھے خوشبو مے پلاؤنگی[a]. ۳ اُسکا بایاں ہاتھ میرے سر کے تلے ہی، اور اُسکا دہنا مجھے گلے سے چھاتا لیگا[b].

[d] غزل ۲: ۱۶ و ۶: ۳ [e] زبور ۴۵: ۱۱
[f] غزل ۶: ۱۱ [g] پیدا ۳۰: ۱۴
[h] متی ۱۳: ۵۲
[a] امثا ۹: ۲

۴ ای یروسلم کی بیٹیو، میں تمہیں قسم دیتا ہوں، کہ تم میری جانی کو مت جگاؤ اور اُسے مت اُٹھاؤ، جب تک کہ وہ آپ اُٹھنے نہ چاہے[c].

۵ یہہ کون ہی، جو بیابان سے اپنے محبوب پر تکیہ کیئے ہوئے چلی آتی ہی[d]؟ میں نے تجھے سیب کے نیچے جگایا؛ وہاں تیری ما تجھے جنی؛ وہاں تیری والدہ تجھے جنی.

۶ نگین کی مانند مجھے اپنے دل میں لگا رکھ، اور خاتم کی مانند اپنے بازو پر[e]: کیونکہ عشق موت کی مانند زبردست ہی؛ اور غیرت گور سا بےمروت ہی؛ اُسکی لوئیں آگ کی لوئیں ہیں، اور یہوواہ کے شعلے کی مانند. ۷ بڑا پانی عشق کو بجھا نہیں سکتا، اور نہ باڑھیں اُسے دبا سکتی ہیں: اگر کوئی آدمی اپنے گھر کا سارا مال عشق کے لیئے دیتا، تو وہ سراسر لایق حقارت کے ٹھہرتا[f].

۸ ہماری ایک چھوٹی بہن ہی[g]، جس کی چھاتیاں ہنوز نہیں نکلیں: ہم اپنی بہن کے لیئے جس دن اُس کی بات چلے، کیا کریں؟ ۹ اگر وہ دیوار ہووے، تو ہم اُس پر چاندی کا ایک قلعہ بناوینگے؛ اگر وہ دروازہ ہووے، تو ہم اُس پر سرو کی تختیوں کا پشتہ دینگے. ۱۰ میں آپ ایک دیوار ہوں، اور میرے پستان دو برج ہیں: تب میں اُسکی نظر میں اُسکی مانند تھی، جسنے سلامتی پائی ہی. ۱۱ بعل‌ہامون میں سلیمان کا تاکستان تھا اُس نے اُس تاکستان کو باغبانوں کے سپرد کیا[h]، کہ ہر ایک اُن میں سے میوہ کے بدلے ہزار مثقال روپا لاوے. ۱۲ میرا تاکستان، جو میرا ہی ہی، وہ میرے سامہنے ہی: ای سلیمان، تو ہزار لے، اور وے جو اُسکے پھل کے نگہبان ہیں دو دو سو. ۱۳ ای تو جو بوستانوں میں رہتی ہی، رفیق تیری صدا سنتے ہیں؛ مجھ کو بھی سنا[i].

۱۴ جلدی کر[k]، ای میرے محبوب، اُس غزال یا آہو برے کی مانند، جو بلسانوں کی پہاڑیوں پر ہی[l]، ہو جا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

[b] غزل ۲: ۶ [c] غزل ۲: ۷ و ۳: ۵ [d] غزل ۳: ۶
[e] یسعیاہ ۴۹: ۱۶ یرمیاہ ۲۲: ۲۴ حجی ۲: ۲۳
[f] امثا ۶: ۳۵
[g] حزقی ۲۳: ۳۳
[h] متی ۲۱: ۳۳
[i] غزل ۲: ۱۴
[k] دیکھو مکاش ۲۲: ۱۷، ۲۰
[l] غزل ۲: ۱۷

# یسعیاہ نبي کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسعیاہ یہوداہ کي بغاوت کے سبب اُس پرشکایت کرتا. ۵ اُس کي آفتوں کے سبب وہ نالہ کرتا. ۱۰ اُن لوگوں کي بالکل عبادت گذاري پر عیب لگاتا. ۱۶ چند وعدوں اور دھمکیوں کا مذکور کرکے، اُنہیں نصیحت دیتا کہ توبہ کریں. ۲۱ اُن کي شرارت کے سبب افسوس کرکے اِنتقام الهي کہ ہونیوالا هی اُن پر جتا دیتا. ۲۵ خدا کا آنیوالا فضل اُن پر ظاہر کرتا، ۲۸ اور شریروں کي یکسر ہلاکت کي خبر دیتا.

رویا[a] یسعیاہ بن عموص کي، جو اُس نے یہوداہ اور یروسلم کي بابت یہوداہ کے بادشاهوں عزیاہ، اور یوتام، اور آخز، اور حزقیاہ کے دنوں میں دیکھي. ۲ سنو، اي آسمانو، اور کان لگا، اي زمین، کہ خداوند یوں فرماتا هی[b]، کہ لڑکوں کو میں نے پالا اور پوسا[c]، پر اُنہوں نے مجھہ سے سرکشي کي. ۳ بیل اپنے مالک کو پہچانتا هی، اور گدها اپنے صاحب کي چرني کو[d]: بني اِسرائیل نہیں جانتے[e]، میرے لوگ کچھہ نہیں سوچتے هیں[f]. ۴ آہ، خطاکار گروہ، ایک قوم جو گناہ سے لدي هوئي هی، بدکاروں کي نسل، خراب اولاد[g]، کہ اُنہوں نے خداوند کو ترک کیا، اِسرائیل کے قدوس کو حقیر جانا، اُس سے بالکل پهر گئے.

۵ تم کہاں اور مار کھاؤگے اگر تم زیادہ نافرماني کروگے[h]؟ تمام سر بیمار هی، اور دل بالکل سست هی. ۶ تلوے سے لیکے چاندي تک اُس میں کہیں صحت نہیں، بلکہ زخم، اور چوٹ، اور سڑے هوئے گهاؤ هیں: وے نہ دبائے گئے، نہ باندهے گئے، نہ تیل سے نرم کیئے گئے هیں[i]. ۷ تمہارا ملک اُجاڑ هی، تمہاري بستیاں جل گئیں: پردیسي لوگ تمہاري زمین کو تمہارے سامهنے نگلتے هیں، وہ ویران هی، گویا کہ اُسے اجنبي لوگوں نے اُجاڑا هی[k]. ۸ اور صیہون کي بیٹي چهوڑي گئي هی، جیسي جهونپڑي تاکستان میں، اور چهپرا ککڑي کے کهیت میں[l]، یا اُس شہر کي مانند جو گهیرا گیا هی[m]. ۹ اگر ربّ‌الافواج همارا تهوڑا بقیہ باقي نہ چهوڑتا[n]، تو هم سدوم کي مثل اور عمورہ کے مانند هو جاتے[o].

۱۰ اي سدوم کے حاکمو[p]، خداوند کا کلام سنو؛ اي عمورہ کے لوگو، همارے خدا کي شریعت پر کان دهرو. ۱۱ خداوند کہتا هی، تمہارے ذبیحوں کي کثرت سے مجهے کون کام[q]؟ میں مینڈهوں کي سوختني قربانیوں سے اور فربہ بچهڑوں کي چربي سے سیر هوں، اور بیلوں اور بهیڑوں اور بکروں کا لہو نہیں چاهتا هوں. ۱۲ جب تم میرے حضور آکے اپنے تئیں دکهلاتے هو[r]، تو کون تم سے یہہ چاهتا هی کہ میري بارگاهوں کو روندو؟ ۱۳ اب آگے کو جهوٹهے هدیئے مت لاؤ[s]؛ لبان سے مجهے نفرت هی؛ نئے چاند اور سبت اور عیدي جماعت سے بهي[t]؛ کہ میں عید اور بے دیني دونوں کي برداشت نہیں کر سکتا هوں. ۱۴ میرا جي تمہارے نئے چاندوں[u] اور تمہاري عیدوں سے[x] بیزار هی؛ وے مجهہ پر ایک بوجهہ هیں؛ میں اُن کے اُٹهانے سے تهک گیا[y]. ۱۵ جب تم اپنے هاتهہ پهیلاؤگے[z]، تو میں تم سے چشم پوشي کرونگا؛ هاں، جب تم دعا پر دعا مانگوگے، تو میں نہ سنونگا[a]: تمہارے هاتهہ تو لہو سے بهرے هیں[b].

۱۶ اپنے تئیں دهوؤ[c]، آپ کو پاک کرو؛ اپنے برے کاموں کو میري آنکهوں کے

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

سامھنے سے دور کرو؛ بدفعلی سے باز آؤ؛ ۱۷ نیکوکاری سیکھو، اِنصاف کے پیرو ہو، مظلوموں کی مدد کرو، یتیموں کی فریادرسی کرو، بیوہ عورتوں کے حامی ہو۔

۱۸ اب آؤ، کہ ہم باہم حجت کریں، خداوند کہتا ہی: اگرچہ تمہارے گناہ قرمزی ہوویں، پر برف کے مانند سفید ہو جاوینگے؛ اور ہرچند وے ارغوانی ہوویں، پر اون کی طرح اُجلے ہونگے۔ ۱۹ اگر تم راضی اور فرمانبردار ہوگے، تو تم زمین سے اچھا پھل کھاؤگے: ۲۰ پر اگر تم اِنکار کروگے، اور باغی ہوگے، تو تم تلوار کا لقمہ ہو جاؤگے، کیونکہ خداوند نے اپنے منھ سے فرمایا ہی۔

۲۱ وہ بستی جو سراسر پاکدامن تھی، کیسی چھنال ہو گئی! وہ تو اِنصاف سے معمور تھی؛ راستباری اُس میں بستی تھی، اور اب خونی رہتے ہیں۔ ۲۲ تیری چاندی میل ہو گئی؛ تیری مے میں پانی مل گیا۔ ۲۳ تیرے سردار گردنکش اور چوروں کے شریک ہیں؛ اُنمیں سے ہرایک رشوتدوست اور اِنعام کا طالب ہی؛ وے یتیموں کا اِنصاف نہیں کرتے، اور بیوؤں کی فریاد اُن تک نہیں پہنچتی۔ ۲۴ اِس لیئے خداوند، ربالافواج، جو اِسرائیل کا قادر ہی، یوں فرماتا ہی، کہ ہاں، میں اپنے دشمنوں کو تمام کرکے آرام پاؤنگا، اور اپنے بیریوں سے اپنا اِنتقام لونگا۔

۲۵ پر میں تجھ پر اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا، اور تیرا میل گویا نوشادر سے صاف کرونگا، اور اُس رانگے کو جو تجھ میں ملا ہی جدا کرونگا۔ ۲۶ اور میں تیرے قاضیوں کو آگے کی طرح، اور تیرے مشیروں کو اِبتدا کے دستور کے مطابق بحال کرونگا: اُس کے بعد تو راستباز بستی اور دیانتدار آبادی کہلائیگی۔

۲۷ صیہون عدالت کے سبب، اور وے جو اُسمیں گناہ سے پھرے ہیں، راستباری کے باعث، نجات پاوینگے۔

۲۸ لیکن گنہگار اور بدکار سب ایک ساتھ ہلاک ہونگے، اور جو خداوند سے باغی ہوئے، فنا کیئے جائینگے۔ ۲۹ کہ وے اُن بلوطوں سے، جنھیں تم نے چاہا ہی، شرمندہ ہونگے، اور تم اُن باغوں سے، جنھیں تم نے پسند کیا ہی، خجل ہوگے، ۳۰ اور تم اُس بلوط کے مانند ہو جاؤگے، جس کے پتے جھڑ جاویں، اور اُس باغ کی مانند، جو بےآبی سے سوکھ جاوے، ۳۱ وہاں کا پہلوان ایسا ہو جائیگا جیسا سن، اور اُس کا کام چنگاری ہو جائیگا؛ وے دونوں باہم جل جائینگے، اور کوئی اُن کی آگ نہ بجھاویگا۔

## ۲ باب

اس باب میں، کہ ۱ یسعیاہ الہام سے مسیحی بادشاہت کے آنے کی خبر دیتا۔ ۲ شرارت ہی کے سبب خدا اپنے لوگوں کو بھی ترک کرتا۔ ۱۰ خدا کی حشمت اور عزت پر لحاظ کرنا، ... اُن میں ہوتی، سبب وہ نصیحت دیتا کہ وے نت خوف رکھیں۔

وہ بات جو یسعیاہ بن آموص نے یہوداہ اور یروسلم کے حق میں رویا میں دیکھی، ۲ آخری دنوں میں ایسا ہوگا، کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قائم کیا جائیگا، اور ٹیلوں سے اُونچا کیا جائیگا، اور ساری قومیں اُسکی طرف روانہ ہونگی۔ ۳ بلکہ بہت سے لوگ جائینگے اور کہینگے، آؤ، ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں، اور یعقوب کے خدا کے گھر میں؛ کہ وہ اپنی راہیں ہم کو بتلائیگا، اور ہم اُسکے رستوں پر چلینگے: کیونکہ شریعت صیہون سے، اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا۔ ۴ اور وہ اُمتوں کے درمیان عدالت کریگا، اور بہت سے لوگوں کو ڈانٹیگا؛ اور وے اپنی تلواروں کو توڑکے پھالیں، اور اپنے بھالوں کو ھنسوے بنا ڈالینگے: اور قوم قوم پر تلوار نہ چلائیگی، اور وے پھر کبھی جنگ نہ سیکھینگے۔ ۵ ای یعقوب کے گھرانے، تم

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

آؤ، کہ ہم خداوند کي روشني میں چلیں[i].

۶ تو نے تو اپنے لوگوں کو، یعنے یعقوب کے گھروالوں کو، ترک کیا، اِس لیئے کہ اُن کي معموري مشرقیوں سے[k] ہوئي، اور فلسطیوں کے مانند شگونیئے[l] ہیں، اور بیگانوں کي اولاد سے شرط کا ہاتھ مارتے ہیں[m]. ۷ پھر اُن کي سرزمین سونے روپے سے مالامال ہي، اور اُن کے خزانوں کي کچھ اِنتہا نہیں؛ بلکہ اُن کا ملک گھوڑوں سے بھرا ہي، اور اُن کي رتھوں کا کچھ شمار نہیں[n]. ۸ اور اُن کي سرزمین بتوں سے بھي بھرپور ہي[o]؛ وے اپنے ہاتھوں کے بنائے ہوئے کاموں کو اور اپني اُنگلیوں کي کاریگري کو سجدہ کرتے ہیں. ۹ اِس سبب سے چھوٹا آدمي پست کیا جاتا، اور بڑا آدمي ذلیل ہوتا، اور تو اُنھیں ہرگز معاف نہ کریگا.

۱۰ پہاڑ کے نیچے گھس، اور خاک میں چھپ، خداوند کے ڈر کے سبب، اور اُس کے جلال کي بزرگي کے باعث[p]. ۱۱ اِنسان کے تکبر کي آنکھ نیچے کي جائیگي، اور بني آدم کي شیخي پست کي جائیگي، اور اُس دن[q] خداوند اکیلا سربلند ہوگا[r]. ۱۲ کیونکہ ربالافواج کا دن ہر ایک مغرور اور بلندنظر اور گھمنڈي پر آویگا، اور وہ پست کیا جائیگا؛ ۱۳ اور لبنان کے سارے دیوداروں پر، جو بلند اور اُونچے ہیں، اور بسن کے سارے بلوطوں پر، ۱۴ اور سارے اُونچے پہاڑوں پر، اور سارے بلند کوہوں پر[s]؛ ۱۵ اور ہر ایک اُونچے برج پر، اور ہر یک فصیلي دیوار پر؛ ۱۶ اور ترسیس کے سارے جہازوں پر[t]، غرض، سارے خوشنما ظروف پر. ۱۷ اور آدمي کا غرور زیر کیا جائیگا، اور لوگوں کي بلندبیني پست کي جائیگي، اور اُس دن[x] خداوند اکیلا سربلند ہوگا[y]. ۱۸ اور بت جو ہیں، وے بالکل فنا ہو جائینگے. ۱۹ اور وے پہاڑوں کے غاروں میں، اور زمین کے شگافوں میں گھسینگے[z]، خداوند کے خوف سے[a]، اور اُس کے جلال کي شوکت سے، جس وقت وہ اُٹھیگا کہ زمین کو شدت سے ہلاوے[b]. ۲۰ اُس دن آدمي اپني روپہلي مورتوں اور سونہلي مورتونکو، جو اُنھوں نے پوجنے کے لیئے بنائیں، چھچھوندروں اور چمگیدڑوں کے آگے پھینک دینگے[c]؛ ۲۱ تاکہ ٹیلوں کے شگافوں میں، اور چٹانوں کے رخنوں میں گھس جاویں[d]، خداوند کے خوف سے اور اُس کے جلال کي شوکت سے، جب وہ اُٹھیگا، کہ زمین کو شدت سے ہلا دیوے[e]. ۲۲ پس تم اِنسان سے، جس کا دم اُسکے نتھنوں میں ہي[f]، باز رہو[g] کیونکہ اُسکي کیا قدر ہي؟

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ گناہ سے کیسي بےانتظامي ہوتي. ۹ لوگوں کي گستاخي. ۱۲ حاکموں کا ظلم اور لالچ. ۱۶ عورتوں کے تکبر کے سبب کیسي آفتیں رہینگي.

کیونکہ، دیکھو، خداوند، ربالافواج، یروسلم اور یہوداہ میں سے ٹیک اور تکیہ کو، روٹي کي ساري ٹیک اور پاني کا سارا تکیہ[a]، اُٹھا لیگا[b]، ۲ بہادر اور صاحب جنگ کو، قاضي اور نبي کو، تعبیر کرنیوالے و کہنسال کو، ۳ پچاس پچاس کے جمعداروں، اور عزتداروں کو، اور صلاحکاروں کو، اور اُنھیں جو سحر میں ماہر، اور جادو میں مشاق ہیں[c]. ۴ اور میں لڑکوں کو اُن کے سردار بناؤنگا، اور ننھے بچے اُن پر حکمراني کرینگے[d]. ۵ لوگوں میں سے ہر ایک دوسرے پر، اور ہر ایک اپنے ہمسائے پر ستم کریگا، اور جوان بوڑھے سے، اور پاجي شریف سے گھمنڈ کریگا. ۶ اگر کوئي آدمي اپنے باپ کے گھرانے میں سے اپنے بھائي کا دامن پکڑکے کہے، کہ تو تو پوشاکوالا ہي: سو آ، تو ہمارا حاکم ہو، اور یہہ خانہ خراب تیرے قابو میں ہو. ۷ اُس دن وہ †قسم کھائیگا اور کہیگا، میں تو صحتبخش نہ ہوؤنگا، کہ میرے گھر میں نہ روٹي ہي، نہ کپڑا:

† عبراني میں، ہاتھ اُٹھائیگا

تو مجھے لوگوں کا حاکم مت کرو ٨ کہ یروسلم ٹکّر کھا گئي، اور یہوداہ گر گیا[d]؛ کیونکہ اُن کي بول‌چال اور چال چلن خداوند کے برخلاف ھیں، کہ اُسکے جلال کي آنکھوں کو غضب میں ڈالیں.

٩ اُنکے منہہ کي صورت اُن پر گواھي دیتي ھی؛ وے اپنے گناھوں کو سدوم کے مانند[f] ظاھر کرتے ھیں اور چھپاتے نہیں. اُنکي جانوں پر واویلا ھی، کیونکہ وے آپ اپنے اُوپر بلا لاتے ھیں. ١٠ راستبازوں سے کہو، کہ بھلا ھوگا[g]، کہ وے اپنے کاموں کا پھل کھائینگے[h]. ١١ شریروں پر واویلا ھی، کہ برا ھوگا، کیونکہ اُن کے ھاتھوں کي کمائي اُنہیں ملیگي[i].

١٢ میري اُمّت جو ھی، لڑکے اُنپر ظلم کرتے ھیں، اور عورتیں اُنپر حکمراني کرتیاں ھیں[k]. اي میري اُمّت، تیرے پیشوا تجھہ کو گمراہ کرتے ھیں، اور تیرے راہگیروں کي راھوں کو بگاڑتے ھیں[l]. ١٣ خداوند کھڑا ھی کہ مُقدمہ پیش کرے[m]، اور لوگوں کي عدالت کرنے پر مستعد ھی. ١٤ خداوند اپني اُمت کے بزرگوں، اور اُن کے سرداروں کي عدالت کرنے کو آویگا: کہ تم جو ھو، سو تاکستان[n] چٹ کر گئے ھو، اور مسکینوں کي لوٹ تمھارے گھروں میں ھی. ١٥ خداوند ربّ‌الافواج فرماتا ھی، کہ اِس کي کیا معني ھی، کہ تم میرے بندوں کو دبا دیتے ھو اور مسکینوں کے سر کچلتے ھو[o]؟

١٦ اور خداوند پھر فرماتا ھی، از بسکہ صیہون کي بیٹیاں شوخ ھیں، اور گردن‌کشي اور شوخ‌چشمي سے خرامان ھوتي ھیں، اور اپنے پانوں سے نت نازرفتاري کرتي اور گھنگھرو بجاتیاں جاتي ھیں؛ ١٧ اِس لیئے خداوند صیہون کي بیٹیوں کي چاندیوں کو گنجي[p] کر ڈالیگا، اور خداوند اُن کے اندام نہاني کو اُگھاریگا[q]. ١٨ اُس دن خداوند اُن کے خلخال کي زیبائش اور جالیاں، اور چاند دور کرڈالیگا،

١٩ اور آویزے، اور کھڑوے، اور باریک برقع، ٢٠ اور تاج، اور پیکڑیاں، اور پٹکے، اور عطردان، اور تعویذ، ٢١ اور انگوٹھیاں، اور ناک کي نتھنیاں، ٢٢ اور زربفت کي پیشوازیں، اور کرتیاں اور دوپٹّے، اور کیسے، ٢٣ اور آرسیاں، اور کتاني باریک لباس، اور دستاریں، اور شالیں. ٢٤ اور ایسا ھوگا، کہ خوشبو کي عوض سڑاھٹ ھوگي، اور پٹکے کے بدلے رسي، اور گندھے ھوئے بال کي جگہہ چندلاپن[a]، اور انگیا کے عوض ٹاٹ کا اوڑھنا، اور حسن کے بدلے سوزش کا داغ. ٢٥ تیرے بہادر مرد تلوار سے، اور تیرے پہلوان جنگ میں گر جائینگے. ٢٦ اُسکے پھاٹک رونا پیٹنا کرینگے[b]، سو وہ اُجاڑ ھوکے خاک پر بیٹھیگي[c].

## ٤ باب

اِس بیان میں، کہ ١ جب یہہ سب آفتیں انجام پاویں تب مسیح کي بادشاھت ایک مقدس معلوم ھو جاوگي.

اُس دن[a] سات عورتیں ایک مرد کو پکڑکے کہینگي، کہ ھم اپني روٹي کھائینگي[b]، اور اپنے کپڑے پہنینگي: تو ھم سب سے صرف اِتنا کر کہ ھم تیرے نام کي کہلاویں، تاکہ ھماري شرمندگي[c] مٹے. ٢ اُس دن خداوند کي شاخ[d] شوکت اور حشمت ھوگي، اور زمین کا پھل اُن کے لیئے جو بني اِسرائیل میں سے بچ نکلے، لذیذ اور خوشنما ھوگا. ٣ اور ایسا ھوگا، کہ ھر ایک جو صیہون میں چھوڑا ھوا ھوگا، اور یروسلم میں باقي رھیگا، بلکہ ھر ایک جس کا نام یروسلم کے زندوں میں لکھا ھوگا[e]، مقدس کہلائیگا[f]. ٤ جس وقت کہ خداوند صیہون کي بیٹیوں کي گندگي کو دھو ڈالیگا[g]، اور یروسلم کا لہو اُس کے درمیان روح عدل اور روح سوزان سے صاف کریگا: ٥ تب خداوند پھر کوہ صیہون کے ھر ایک مکان پر، اور اُس کي مجلسگاھوں پر، دن کو ایک بادل اور دھواں[h] اور رات کو ایک روشن شعلہ پیدا کریگا[i]، جو اُس سارے شوکتوالے کے اُوپر حفاظت کے لیئے ھوگا:

پیشتر مسیح سے ٧٦٠ کے قریب

[e] میکہ ٣: ١١
[f] پید ١٣: ١٣ اور ١٨: ٢٠، ٢١ اور ١٩: ٥
[g] واعظ ٨: ١٢
[h] زبور ١٢٨: ٢
[i] زبور ١١: ٦ واعظ ٨: ١٣
[k] ٤ آیت
[l] یسع ٩: ١٦
[m] میکہ ٦: ٢
[n] یسع ٥: ٧ متي ٢١: ٣٣
[o] یسع ٥٨: ٤ میکہ ٣: ٢، ٣
[p] اِست ٢٨: ٢٧
[q] یسع ٤٧: ٣
[r] یو ١٣: ٢٢ نحوم ٣: ٥

[a] یسع ٢٢: ١٢ میکہ ١: ١٦
[b] یرم ١٤: ٢ نوحہ ١: ٤
[c] نوحہ ٢: ١٠
[a] یسع ٢: ١١، ١٧
[b] ٢ تسا ٣: ١٢
[c] لوقا ١: ٢٥
[d] یرم ٢٣: ٥ ذکر ٣: ٨ اور ٦: ١٢
[e] فلپ ٤: ٣ مکاش ٣: ٥
[f] یسع ٦٠: ٢١
[g] ملا ٣: ٢، ٣
[h] خر ١٣: ٢١
[i] ذکر ٢: ٥

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

۶ اور ایک خیمه هوگا، جو دن کو گرمي میں سایهدار مکان، اور آندهي اور جهڑي کے وقت آرامگاه اور پناه کي جگهه هوگا[h].

## ۵ باب

اس بیان میں، که ۱ انگوري باغ کي تمثیل درمیان لاکے خدا اپنے انتظام کا بیان کرتا، که اُس نے کیوں ایسي آفتیں اُن پر بهیجي تهیں۔ ۸ آفتیں جو آئي تهیں سو لالچ کے سبب؛ ۱۱ پهر اوباشي کے سبب؛ ۱۰ پهر بےدیني، ۲۰ اور ناانصافي کے باعث تهیں۔ ۲۶ اُن کارندوں کا ذکر جو خدا کي طرف سے سزا دینے پر مقرر هوئے۔

اب میں اپنے محبوب کے لیئے اپنے محبوب کا ایک گیت اُسکے تاکستان کي بابت[a] گاؤنگا. میرے محبوب کا تاکستان ||بلند اور جیّد پهاڑ کي چوٹي پر لگا: ۲ اور اُسنے اُسے کهودا، اور اُسکے پتهر نکالکے پهینک دیئے، اور †اچهي سے اچهي تاکیں اُس میں لگائیں، اور اُسکے بیچوں بیچ برج بنایا، اور ایک کولهو بهي اُس میں تراشا، اور اِنتظار کیا، که اُس میں اچهے انگور لگیں، لیکن اُس میں جنگلي انگور لگے[b]. ۳ اب، اي یروسلم کے باشندو، اور یهوداه کے لوگو، میرے اور میرے تاکستان کے بیچ آپ هي اِنصاف کیجیئے[c]. ۴ که میں اپنے تاکستان کے لیئے کیا زیاده کر سکا، جو میں نے نه کیا؟ اور اب جو میں نے اُس کے انگوروں کا اِنتظار کیا، تو کس لیئے یه جنگلي انگور لایا؟ ۵ اب لو، وه جو میں اپنے تاکستان سے کرونگا، سو تمهیں بتاتا هوں: که میں اُس کي باڑ گرا دونگا، اور وه چراگاه هوگا؛ اُس کي اِحاطه توڑ ڈالونگا[d]، اور وه پامال کیا جائیگا. ۶ اور میں اُسے بالکل ویران کر دونگا، وه نه چهانٹا جائیگا، نه نرایا جائیگا؛ وهاں سداگلاب اور کانٹے اُگینگے؛ اور میں بدلیوں کو حکم کرونگا که اُس پر مینهه نه برسائیں۔ ۷ سو ربُّالافواج کا تاکستان جو هي، بني اِسرایل کا گهرانا هي، اور بني یهوداه اُس کے خوشنما پودهوں کا ذخیره هي: اُس نے اِنصاف کا اِنتظار کیا، پر دیکهه، خونریزي هي، وه راستبازي کا منتظر رها، پر دیکهه، ناله هي.

[h] یسع ۲۵ : ۴
[a] زبور ۸۰ : ۸، غزل ۸ : ۱۲، یسع ۲۷ : ۲، یرم ۲ : ۲۱، متي ۲۱ : ۳۳، مرق ۱۲ : ۱، لوقا ۲۰ : ۹
|| عبراني میں، روغن کے بیٹے کے سینگ پر.
† یا، سوریق کي.
[b] اِستہ ۳۲ : ۶، یسع ۱ : ۲، ۳
[c] روم ۳ : ۴
[d] زبور ۸۰ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

۸ اُن پر واویلا هي، جو گهر سے گهر اور کهیت سے کهیت ملا دیتے هیں، جب تک جگهه نه ملے، اور تم چهوڑے جاتے که اکیلے زمین میں بسو[e]! ۹ ربُّالافواج نے میرے کان میں کها[f]، سچ تو یوں هي، که بهت سے گهر اُجڑ جائینگے، بڑے اور اچهے بےچراغ هونگے۔ ۱۰ که پندره بیگهے تاکستان سے فقط ایک بط مي حاصل هوگي، اور ایک حومر بیج سے ایک ایفه غله[g].

۱۱ اُن پر واویلا هي، جو صبح سویرے اُٹهتے هیں، تا که نشیبازي کے درپے هوویں، اور شام کو بهي اپنے تئیں مي سے سوزان کرتے[h]! ۱۲ اور اُن کے جشن کي محفلوں میں بربط، اور بین، اور دف، اور بانسري هي، مي کے ساتهه[i]؛ لیکن وے خداوند کے کام کو سوچتے نهیں، اور اُسکے هاتهوں کي کاریگري پر ملاحظه نهیں کرتے[k]. ۱۳ اِس لیئے میرے لوگ اسیري میں جاتے هیں، جس وقت که وے نه جانتے هوویں[l]؛ اُن کے عزتوالے بهوکهوں مرتے، اور اُن کے مالدار پیاس سے خوشک هوتے[m]. ۱۴ سو پاتال اپني هوس بڑهاتا هي، اور اپنا منهه بےاِنتها پسارتا هي، اور اُس میں اشراف لوگ اور رزیل قوم، بلکه اُسکي غوغائي انبوه، اورهر ایک جو اُس میں فخر کرتا هي، اُترینگے۔ ۱۵ اور کمقدر آدمي جهکایا جائیگا، اور عاليقدر پست هوگا، اور مغروروں کي آنکهیں نیچے هو جائینگي[n]؛ ۱۶ اور ربُّ الافواج عدالت میں سربلند هوگا، اور خدائے قدوس کي تقدیس صداقت سے کي جائیگي. ۱۷ تب برّے جهاں جي چاهے چرینگے، اور دولتمندوں[o] کے ویران کهیت پردیسیوں کے گلے کهائینگے. ۱۸ اُن پر واویلا هي، جو بدي کي طنابوں سے آفت کو کهینچتے هیں، اور سزا کو گاڑي کے رسے سے؛ ۱۹ اور جو کهتے هیں، که وه جلدي

[e] میکه ۲ : ۲
[f] یسع ۲۲ : ۱۴
[g] دیکهو حزق ۴۵ : ۱۱
[h] امثا ۲۳ : ۲۹، ۳۰، واعظ ۱۰ : ۱۶، ۲۲ آیت
[i] عمو ۶ : ۵، ۶
[k] ایوب ۳۴ : ۲۷، زبور ۲۸ : ۵
[l] یسع ۱ : ۳، لوقا ۱۹ : ۴۴
[m] هوس ۴ : ۶
[n] یسع ۲ : ۱۱، ۱۷
[o] یسع ۱۰ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

کرے، اور پهرتي سے اپنا کام کرے، که هم دیکهیں؛ اور بني اِسرائیل کے قدوس کي مشورت نزدیک هو، اور آن پهنچے، تا که هم اُسے جانیں!

۲۰ اُن پر واویلا هي، جو بدي کو نیکي اور نیکي کو بدي کهتے هیں، اور روشني کي جگهه اندهیرا، اور اندهیرے کي جگهه روشني کرتے هیں، اور متهائي کے بدلے کڑوائي، اور کڑوائي کے بدلے متهائي رکهتے هیں! ۲۱ اُن پر واویلا هي، جو اپني آنکهوں میں آپ کو دانشمند، اور اپني نگاه میں آپ کو صاحب اِمتیاز جانتے هیں! ۲۲ اُن پر واویلا هي، جو مَے پینے میں زورآور، اور نشے کي چیزیں ملانے میں پهلوان هیں؛ ۲۳ جو شریروں کو رشوت کے لیئے صادق تههراتے هیں، اور صادقوں سے اُن کا حق چهین لیتے هیں! ۲۴ سو جس طرح که آگ بهوسي کو کها جاتي هي، اور جلتا هوا پوال بیته جاتا هي، اِسي طرح اُن کي جڑ بوسیده هوگي، اور اُن کي کلي گرد کي طرح اُڑ جائیگي: کیونکه اُنهوں نے رب الافواج کي شریعت کو ناچیز، اور اِسرائیل کے قدوس کے سخن کو ذلیل جانا۔ ۲۵ اِس لیئے خداوند کا قهر اُس کے لوگوں پر بهڑکا هي، اور اُس نے اُن پر اپنا هاته چلایا هي، اور اُنهیں مارا هي: چنانچه پهاڑ کانپ گئے، اور اُنکي لاشیں بازاروں میں غلیظ کي مانند پڑي هیں۔ باوجود اِس کے، اُس کا غصه پهیرا نهیں گیا، بلکه اُس کا هاته هنوز پهیلا هوا هي۔

۲۶ کیونکه وه قوموں کے لیئے دور سے ایک جهنڈا کهڑا کرتا هي، اور اُنهیں زمین کي انتها سے سیٹي بجاکے بلاتا هي؛ اور دیکهو، وے دوڑکے جلد آتے هیں: ۲۷ کوئي اُن میں نه تهک جاتا، نه پهسل پڑتا هي: وے نه اونگهتے اور نهیں سوتے؛ اُن کا کمربند کهلا نهیں هي: اور نه اُن کي جوتیوں کا تسمه ٹوٹتا هي:

۲۸ اُن کے تیر تیز هیں، اور اُن کي ساري کمانیں کشیده هیں، اُن کے گهوڑوں کے سم چقماق کے پتهر کے مانند تههرتے، اور اُن کے پهیّے گردباد کے مانند: ۲۹ وے شیرني کے مانند گرجتے هیں؛ هاں، وے جوان شیروں کے مانند گرجتے هیں؛ وے غرّتے، اور شکار پکڑتے، اور اُسے بےروک ٹوک لے جاتے هیں، اور کوئي بچانیوالا نهیں۔ ۳۰ اور اُس دن وے اُن پر ایسا شور مچائینگے، جیسا سمندر کا شور هوتا هي: اور یے زمین کي طرف تاکینگے، اور کیا دیکهتے هیں؟ که اندهیرا اور تنگ‌حالي هي؛ اور روشني اُسکي بدلیوں سے تاریک هو جاتي هي۔

## ۶ باب

اس بیان میں، که ۱ یسعیاه رویا میں یهوواه کا جلال دیکهتا؛ ۵ اس سے هراسان هوتا؛ جب اسے اس کے خطا سے خاطرجمعي بخشتا۔ ۸ وه اُس کا پیغمبر هو جاتا هي، ۹ وه لوگوں کا حال ظاهر کرتا هي، که سرکشي کرتے جائینگے، جب تک وے برباد نه هو جاویں۔ ۱۳ اُن میں سے تهوڑے لوگ نجات پاوینگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

جس برس که عزیاه بادشاه مر گیا، میں نے خداوند کو ایک بڑي بلندي پر اُونچے تخت کے اُوپر بیتهے دیکها، اور اُس کے لباس کے دامن سے هیکل معمور هو گئي۔ ۲ اُس کے آس پاس سرافیم کهڑے تهے، جن میں سے هر ایک کے چهه چهه پر تهے، اور هر ایک دو پروں سے اپنا منه ڈهانپے تها، اور دو سے اپنے پانو ڈهانپے، اور دو سے وه اُڑتا تها۔ ۳ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کها، قدوس، قدوس، قدوس، رب الافواج هي: ساري زمین اُس کے جلال سے معمور هي۔ ۴ اور پکاریوالے کي آواز کے زور سے آستانوں کي بنیادیں هل گئیں اور مکان دهوئیں سے بهر گیا۔

۵ تب میں بول اُٹها، که هائے مجه پر! میں تو برباد هوا! که میں ناپاک هونٹوں والا آدمي هوں، اور ناپاک هونٹوں کے لوگوں کے درمیان بستا هوں: کیونکه میري آنکهوں نے بادشاه، رب الافواج کو دیکها۔ ۶ اُس دم یک اُن سرافیم میں سے ایک

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

سلگا ہوا کوئلا، جو اُس نے دستپناہ سے مذبح پر سے[h] اُٹھا لیا، اپنے ہاتھ میں لیکے میرے پاس اُڑا: ۷ اور اُس نے میرے منہہ کو چھوا[i]، اور کہا، که دیکھ، اِس نے تیرے لبوں کو چھوا، سو تیرا گناہ دفع ہوا، اور تیري خطا کا کفارہ ہو گیا. ۸ اُس وقت میں نے خداوند کي آواز سني جو بولا، که میں کس کو بھیجوں، اور ہماري[k] طرف سے کون جائیگا؟ تب میں بولا، ‖میں حاضر ہوں، مجھے بھیج.

۹ اور اُس نے فرمایا، که جا، اور اِن لوگوں کو کہہ، که تم سنا کرو، پر سمجھو نہیں، تم دیکھا کرو، پر بوجھو نہیں[l]. ۱۰ سو تو اِن لوگوں کے دلوں کو چربا دے[m]، اور اُن کے کانوں کو بھاري کر، اور اُن کي آنکھیں موند، تا نه ہو که وے اپني آنکھوں سے دیکھیں، اور اپنے کانوں سے سنیں، اور اپنے دلوں میں معلوم کریں[n]، اور پھریں، اور شفا پاویں. ۱۱ تب میں نے کہا، ای خداوند، یہہ کب تک؟ اُس نے جواب دیا، یہاں تک که بستیاں ویران ہوویں، اور کوئي بسنیوالا نه رہے، اور گھر بےچراغ ہوویں، اور زمین سراسر اُجاڑ ہو جاوے[o]. ۱۲ اور خداوند آدمیوں کو دور دفع کرے[p]، اور سرزمین کے ترک کرنے کي بڑي نوبت ہو.

۱۳ اور گو که اُس میں دسواں حصه باقي رہے، تو بھي وہ پھر بھسم کیا جائیگا: لیکن وہ بلوط اور بطم کے مانند ہوگا، که باوجودے که وے کاٹے جاویں، تو بھي اُن کا ایک تنه رہتا ہے: سو اُس کا تنه ایک مقدس تخم[q] ہوگا.

## ۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ آخز رضین اور فقح کے سبب گھبرا جاتا، اور یسعیاہ اُسے دلاسا دیتا. ۱۰ آخز کو ایک نشان چن لینے کی اجازت ملتی ہے، ایسا کرنے پر راضی نه ہونے سے، اُسے مسیح کا نشان دکھایا جاتا. ۱۷ اُس کو خبر دي جاتي که شاہ اسور کے ہاتھ سے تجھے سزا ملیگي.

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

اور شاہ یہوداہ آخز بن یوتام بن عزیاہ کے عصر میں[a] ایسا ہوا، که شاہ آرام رضین شاہ اِسرائیل فقح بن رملیاہ کے ساتھ، یروسلم پر لڑنے چڑھا، پر وہ فتحیاب نه ہوا. ۲ اُس وقت داؤد کے گھرانے کو یہہ خبر دي گئي، که ارام اِفرائیم کو ساتھ لیکے فوج بڑھاتا ہے: سو اُس کے دل اور اُس کے لوگوں کے دلوں نے یوں جنبش کھائي، جس طرح بن کے درخت آندھي سے جنبش کھاتے ہیں. ۳ تب خداوند نے یسعیاہ کو حکم کیا، که تو اپنے بیٹے ‖شیاریاشوب کو لیکے[b] تالاب فراز کي دیواري نہر کے سرے پر جو رفوگروں کے میدان کي راہ میں ہے[c]، آخز سے جا مل: ۴ اور اُسے کہہ، خبردار ہو، اور بےقرار مت ہو: اِن لکٹیوں کے دو دھوانولے ٹکڑوں سے، ارامي رضین اور رملیاہ کے بیٹے کے غصه کے بھڑکنے سے، مت ڈر، اور تیرا دل نه گھبراوے. ۵ ازبسکه ارام اور اِفرائیم اور رملیاہ کا بیٹا تیرے برخلاف مشورت کرکے کہتے ہیں، ۶ که آؤ، ہم یہوداہ پر چڑھیں، اور اُسے اُلتا دیویں، اور اپنے لیئے اُسے توڑ تاڑ کریں، اور طابیل کے بیٹے کو اُس کے درمیان تختنشین کریں: ۷ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے، که اُس منصوبے کو پائےداري نہیں[d]، بلکه ایسا نه ہوگا: ۸ کیونکه ارام کا دارالسلطنت دمشق ہي ہوگا، اور دمشق کا سردار رضین[e]: اور پینسٹھ برس کے اندر اِفرائیم ایسا کٹ جائیگا، که قوم نه رہیگا. ۹ اِفرائیم کا بھي دارالسلطنت سمرون ہي ہوگا، اور سمرون کا سردار رملیاہ کا بیٹا. اگر تم اِیمان نه لاؤگے، تو یقیناً قائم نه رہوگے[f].

۱۰ پھر خداوند نے آخز سے خطاب کرکے کہا، که ۱۱ خداوند اپنے خدا سے کوئي نشان مانگ[g]، خواہ نیچے زمین میں، خواہ اوپر بلندي میں. ۱۲ پر آخز نے کہا، که میں نہیں مانگنے کا، اور میں خداوند کو نہیں آزمانے کا. ۱۳ تب

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

نبي نے کہا، ای داؤد کے خاندان، اب تم سنو: اِنسان کو تھکانا تمھارے آگے نہایت چھوٹي بات هي؛ سو کیا تم میرے خدا کو بھي تھکاؤگے؟ ۱۴ باوجود اِسکے خداوند آپ تم کو ایک نشان دیگا؛ دیکھو، کنواري حاملہ هوگي[h]، اور بیٹا جنیگي[i]، اور اُس کا نام اِمانوایل[k] رکھیگي. ۱۵ وہ دهي و شہد کھائیگا، جس وقت کہ وہ برا ترک کرنے کا اور بھلا پسند کرنے کا اِمتیاز پاوے. ۱۶ پر اُس سے آگے کہ یہہ لڑکا بد ترک کرنے کا، اور نیک پسند کرنے کا اِمتیاز پاوے[l]، یہہ سرزمین، جسے تو برباد کرتا هي، اپنے دونوں بادشاهوں سے چھوڑي جائیگي[m].

۱۷ خداوند تجھ پر اور تیرے لوگوں اور تیرے باپ کے گھرانے پر ایسے ایام لاویگا[n]، کہ اُس دن سے، جب اِفرائیم یہوداہ سے جدا هوا[o]، آج تک کبھي نہ لایا، یعنے شاہ اسور کو. ۱۸ اور اُس دن ایسا هوگا کہ خداوند مصر کي نہروں کے اُس سرے پر سے مکھیوں کو، اور اسور کي سرزمین میں سے زنبوروں کو، سیٹي بجاکے[p] بلاویگا. ۱۹ سو وے سب آوینگے، اور وحشت کي وادیوں میں اور چٹانوں کے دراروں میں[q]، اور سب خارستانوں میں، اور سب چراگاهوں میں چھپ جائینگے. ۲۰ اُسي روز، خداوند اُس اُسترے سے، جو نہر کے پار کرایا کر لیا، یعنے اسور کے بادشاہ سے[r]، سر اور پانوں کے بال مونڈیگا، اور اُس سے داڑھي بھي کھرچي جائیگي. ۲۱ اور اُس دن ایسا هوگا کہ کوئي آدمي ایک بچھیا اور دو بھیڑیں پالیگا، ۲۲ اور ایسا هوگا کہ وے دودھ کي فراواني سے مکھن کھائینگے؛ کیونکہ هر ایک، جو اِس سرزمین میں بچ رهیگا، مکھن اور شہد هي کھایا کریگا، ۲۳ اور اُس دن ایسا هوگا، کہ هر ایک جگہہ جہاں ایک هزار تاک هونگي، جن کي قیمت ایک هزار روپیوں کي هوگي،

[h] متي ۱ : ۲۳ لوقا ۱ : ۳۱، ۳۴
[i] یسع ۹ : ۶
[k] یسع ۸ : ۸
[l] دیکھو یسع ۸، ۴
[m] ۲ سلا ۱۵ : ۳۰ اور ۱۶ : ۹
[n] ۲ توا ۲۸ : ۱۹
[o] ۱ سلا ۱۲ : ۱۶
[p] یسع ۵ : ۲۶
[q] یسع ۲ : ۱۹ یرم ۱۶ : ۱۶
[r] ۲ سلا ۱۶ : ۷، ۸ ۲ توا ۲۸ : ۲۰، ۲۱ دیکھو حزق ۵، ۱

اُن کي جگہہ، سدا گلاب اور خارستان هوگا[s]. ۲۴ لوگ تیر اور کمانیں لیکے وهاں آوینگے؛ کیونکہ وہ ساري سرزمین سداگلاب اور خار هوگي. ۲۵ مگر اُن ساري پہاڑیوں پر، جو کدالي سے کھودي جاتي تھیں، سداگلاب اور کانٹوں کے خوف سے تو پھر نہ چڑھیگا: سو وے گائے بیل کي چراگاهیں هونگي، اور بھیڑ بکري اُنھیں لتاڑینگي.

[s] یسع ۵ : ۶

## ۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مہیرشالال حاش بز کے نام کے مطابق، نبي کي طرف سے الہامي پیغام هونا، کہ ارام اور اِسرائیل دونوں شاہ اسور سے مغلوب هونگے. ۵ یہوداہ بھي بے اِیماني کے سبب اُسي طرح سے زیر کیا جائیگا. ۹ الٰهي آفتوں کا دورکردینا کسي کے مقدور میں نہیں. ۱۱ خداترس لوگ دلاسا پاوینگے. ۱۹ بت‌پرست لوگ سخت عذاب میں گرفتار هونگے.

پھر خداوند نے مجھے کہا، کہ ایک بڑي تختي لے، اور آدمي کے قلم سے اُس پر لکھہ[a]، کہ مہیرشالال حاش بز کے لیئے. ۲ اور کہ میں دیانتدار گواهوں کو، یعنے عوریاہ کاهن کو اور ذکریاہ بن یہ‌برکیاہ کو[b] مقرر کروں. ۳ اور میں نبیہ کے پاس گیا؛ سو وہ پیٹ سے هوئي، اور ایک بیٹا جني. تب خداوند نے مجھے کہا، اُس کا نام مہیرشالال حاش بز رکھہ. ۴ کہ اُس سے پیشتر، کہ یہہ لڑکا ای میرے باپ ای میري ما بول سکے[c]، دمشق کا مال اور سمرون کي لوٹ کو اُٹھواکے شاہ اسور کے حضور لے جائینگے[d].

۵ پھر خداوند نے مجھے فرمایا، ۶ ازبسکہ اِن لوگوں نے شلوآح کے نالے کو[e]، جو آهستہ بہتا هي، ناپسند کیا، اور رضین اور رملیاہ کے بیٹے پر مائل هوئے[f]: ۷ سو اب دیکھو، کہ خداوند دریا کے سخت شدید سیلاب کو، یعنے شاہ اسور[g] اور اُس کي ساري شوکت کو، اُن پر چڑھا لائیگا: اور وہ اپنے سارے نالوں کے پار بڑھیگا، اور اپنے سارے کناروں کے اُوپر گذریگا: ۸ اور وہ یہوداہ کے درمیان بہیگا، اور اُس کي باڑھ چلي جائیگي؛

[a] یسع ۳۰ : ۸ حبق ۲ : ۲ یعنے، جلدي کرکے لوٹ کو، اپنے، جلد آتا هي. قیمت کے لیئے.
[b] ۲ سلا ۱۶ : ۱۰
[c] دیکھو یسع ۷ : ۱۶
[d] ۲ سلا ۱۵ : ۲۹ اور ۱۶ : ۹ یسع ۱۷ : ۳ پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب
[e] نحمیا ۳ : ۱۵ یوحنا ۹ : ۷
[f] یسع ۷ : ۱، ۲
[g] یسع ۱۰ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

وہ گردن تک پہنچ جائیگی[h]؛ اور اُسکے پروں کے پھیلاو سے تیری سرزمین کی ساری عرض ای عمانوایل[i]، ڈھنپ جائیگی.

۹ اری قومو، دھوم مچاؤ[k]، پر تم ٹکڑے ٹکڑے کیئے جاؤگے؛ اور ای تم سب، جو زمین کی دور اطراف میں ہو، اُسے سنو: اپنی کمریں باندھو، پر تمھارے ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے؛ اپنی کمریں کسو، پر تمھارے پرزے پرزے ہونگے. ۱۰ تم منصوبہ باندھو[l]، پر وہ باطل ہوگا؛ حکم سناؤ، پر وہ نہ ٹھہریگا[m]: کہ خدا ہمارے ساتھ ہی[n].

۱۱ کیونکہ خداوند نے، جب اُس کا ہاتھ مجھ پر غالب ہوا، اور اِن لوگوں کی راہ میں چلنے سے مجھے منع کیا، مجھ کو یوں فرمایا، کہ ۱۲ تم سب کچھ، جسے یے لوگ سازش کہتے ہیں[o]، سازش مت کہو، اور جس سے وے ڈرتے ہیں، تم مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ[p]. ۱۳ ربالافواج جو ہی، تم اُس کی تقدیس کرو[q]؛ اور اُس ہی سے ڈرتے رہو، اور اُس ہی کی دہشت رکھو[r]. ۱۴ وہ تمھارے لیئے ایک مقدس ہوگا[s]؛ پر اِسرائیل کے دونوں گھرانوں کے لیئے ٹکّر کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹّان[t]، اور یروسلم کے باشندوں کے لیئے پھندا اور دام ہوویگا. ۱۵ بہت لوگ اُن سے ٹھوکر کھائینگے[u]، اور گرینگے، اور ٹوٹ جائینگے، اور دام میں پھسینگے، اور پکڑے جائینگے. ۱۶ شہادتنامہ بند کرلو، اور میرے شاگردوں کے لیئے شریعت پر مہر کرو. ۱۷ میں بھی خداوند کی راہ دیکھونگا، جواب یعقوب کے گھرانے سے اپنا منھ چھپاتا ہی[x]؛ میں اُس کا اِنتظار کرونگا[y]. ۱۸ دیکھ، میں اُن لڑکوں سمیت، جو خداوند نے مجھے بخشے[z]، ربالافواج کی طرف سے، جو کوہ صیہون میں رہتا ہی، بنی اِسرائیل کے درمیان نشانیوں اور عجایب و غرایب کے لیئے ہوں[a].

h یسعہ ۳۰: ۲۸ · i یسعہ ۷: ۱۴ · k یوایل ۳: ۹، ۱۱ · l ایوب ۵: ۱۲ · m یسعہ ۷: ۷ · n یسعہ ۷: ۱۴؛ اعمہ ۵: ۳۸، ۳۹؛ روم ۸: ۳۱ · o یسعہ ۷: ۲ · p ۱ پطر ۳: ۱۴، ۱۵ · q ۹ گن ۲۰: ۱۲ · r زبور ۷۶: ۷؛ لوقا ۱۲: ۵ · s حزق ۱۱: ۱۶ · t یسعہ ۲۸: ۱۶؛ لوقا ۲: ۳۴؛ روم ۹: ۳۳؛ ۱ پطر ۲: ۸ · u متی ۲۱: ۴۴؛ لوقا ۲۰: ۱۸؛ روم ۹: ۳۲؛ اور ۱۱: ۲۵ · x یسعہ ۵۴: ۸ · y حبق ۲: ۳ · z لوقا ۲: ۲۵، ۳۸؛ عبر ۲: ۱۳ · a زبور ۷۱: ۷؛ ذکر ۳: ۸

۱۹ اور جب وے تم کو کہیں، تم دیوں کے یاروں اور افسونگروں کی[b]، جو پھسپھساتے اور بڑبڑاتے ہیں[c]، تلاش کرو؛ تو تم کہو، کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا کو ڈھونڈھیں؟ کیا زندوں کی بابت مردوں سے[d] سوال کریں؟ ۲۰ شریعت پر اور شہادتنامے پر نظر کریں[e]؛ اگر وے اُس سخن کے مطابق نہ بولیں، تو اُن پر پو نہ پھٹیگی[f]. ۲۱ تب وے خراب حال اور بھوکھے ہوکے سرزمین میں گذرینگے؛ اور ایسا ہوگا، کہ جب وے بھوکھے ہوں، تو وے اپنی جان سے بیزار ہونگے، اور اپنے بادشاہ اور اپنے خدا پر لعنت کرینگے[g]؛ اور وے اُوپر تاکینگے، ۲۲ پھر زمین کی طرف گھورینگے[h]، اور کیا دیکھتے ہیں؟ تنگی، اور تاریکی کو؛ کہ وے سیاست ہی سے تاریک[i] ہو جائینگے، اور تیرگی میں کھدیڑے جائینگے.

b ۱ سمو ۲۸: ۸ · c یسعہ ۱۹: ۳؛ یسعہ ۲۹: ۴ · d زبور ۱۰۶: ۲۸ · e لوقا ۱۶: ۲۹ · f میکہ ۳: ۶ · g مکاشفہ ۱۶: ۱۱ · h یسعہ ۵: ۳۰ · i یسعہ ۹: ۱

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کے پیدا ہونے و بادشاہی اِقتدار پانے سے، اُن آفتوں کے درمیان بڑی خوشی ہوگی ا ۸ تفصیل اُن آفتوں کی جو اِسرائیل پر آوینگی، اُن کی مغروری کے سبب، ۱۳ اور اُن کی ریاکاری، ۱۸ اور اُن کی سختدلی کے سبب.

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

لیکن تیرگی[a] وہاں نہ رہیگی، جہاں آگے کو بہت پڑی تھی: کہ اُس نے پہلے زبلون کی سرزمین کو، اور نفتالی کی سرزمین کو ذلت دی[b]، پر آخری زمانے میں غیر قوموں کے جلیل میں دریا کی سمت یردن کے پار بزرگی دیگا. ۲ وے لوگ، جو تاریکی میں چلتے تھے، بڑی روشنی دیکھتے؛ اور اُن پر، جو موت کے سائے کے ملک میں رہتے تھے، نور چمکتا[c]. ۳ تو اُمت کو زیادہ کرتا، جس کی خوشی تونے افزود نہ کی تھی، وے تیرے آگے ایسے خوش ہوتے، جیسے درو کے وقت، اور غنیمت کی تقسیم کے وقت لوگ خوش ہوتے ہیں[d]. ۴ کیونکہ تو نے اُن کے بوجھ کے جوئے کو، اور اُن کے کاندھے کے لٹھ کو[e]، اور اُن پر ظلم کرنیوالے

a یسعہ ۸: ۲۲ · b ۲ سلا ۱۵: ۲۹؛ ۲ توا ۱۶: ۴ · c متی ۴: ۱۶؛ افسہ ۵: ۸، ۱۴ · d قاض ۵: ۳۰ · e یسعہ ۱۰: ۵؛ اور ۱۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۷۳۰ کے قریب

کے عصا کو، ایسا توڑا هی، جیسا کہ مدیان کے دن میں ہوا تھا[f]. ۵ کہ جنگ میں کھڑے پہنے ہوؤں کے سب کھڑپے، اور کپڑے جو لہو سے شرابور ہوں، جلانے کے لیئے آگ کا اِیندھن ہونگے[g]. ۶ کہ ہمارے لیئے ایک لڑکا تولد ہوتا[h]، اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا[i]؛ اور سلطنت اُس کے کاندھے پر ہوگي[k]: اور وہ اِس نام سے کہلاتا هی، عجیب[l]، مشیر، خداے قادر[m]، ابدیت کا باپ، سلامتي کا شاہزادہ[n]: ۷ اُس کي سلطنت کے اِقبال اور سلامتي کي کچھ اِنتہا نہ ہوگي[o]: وہ داؤد کے تخت پر اور اُس کي مملکت پر آج سے لیکے ابد تک بندوبست کریگا، اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشیگا. ربالافواج کي غیوري یہہ کریگي[p].

پیشتر مسیح سے ۷۳۸ کے قریب

۸ خداوند نے یعقوب کے برخلاف ایک سخن بھیجا، اور وہ سخن اِسرایل پر نازل ہوا. ۹ اور سارے لوگ، کیا بني اِفرائیم اور کیا اہل سمرون، معلوم کرینگے، جو کہ تکبر اور سخت دلي سے کہتے ہیں، ۱۰ کہ اینٹیں گر گئیں، پر ہم تراشے ہوئے پتھروں کي عمارت بنائینگے؛ گولر کے درخت کاٹے گئے، پر ہم سرو کے لگائینگے. ۱۱ اِس لیئے خداوند رضین کي مخالف گروہوں کو اُن پر چڑھائیگا، اور اُن کے بیریوں کو خود ہتھیار بندھوائیگا. ۱۲ آگے آرامي ہونگے، اور پیچھے فلسطي، اور وے اِسرایل کو منہہ پسار کے کھا جائینگے. باوجود اُس سب کے، اُسکا سارا غصہ اُتر نہیں گیا، بلکہ اُسکا ہاتھہ ہنوز بڑھایا ہوا هی[q].

۱۳ کیونکہ لوگ اُس کي طرف، جو اُنہیں مارتا هی، نہیں پھرے[r]، اور وے ربالافواج کو نہیں ڈھونڈھتے تھے. ۱۴ سو خداوند اِسرایل کے سر اور دم اور شاخ اور نی کو ایک هي دن میں[s] کاٹ ڈالیگا. ۱۵ وہ جو بزرگ هی، اور عزتدار، وهي سر هی، اور جو نبي جھوٹھي باتیں سکھلاتا هی، وهي دم هی. ۱۶ کیونکہ وے، جو اِن لوگوں کے پیشوا ہیں، اُن سے خطاکاري کرواتے ہیں[t]، اور وے، جو اُنکي پیروي کرتے ہیں، نگلے جائینگے. ۱۷ سو خداوند اُن کے جوانوں سے خوشنود نہیں[u]، اور وہ اُن کے یتیموں اور اُن کي بیوؤں پر کبھي رحم نہ کریگا؛ کہ اُن میں ہر ایک بےدین اور بدکردار هی[v]، اور ہر ایک منہہ حماقت کي بات بولتا هی. باوجود اُس سب کے، اُسکا سارا غصہ اُتر نہیں گیا، بلکہ اُسکا ہاتھہ ہنوز بڑھایا ہوا هی[w].

۱۸ کہ بدذاتي آگ کي طرح جلاتي هی[x]؛ وہ سداگلاب کي باڑي اور خارستان کو فنا کر دیگي، اور جنگل کي جھاڑي میں شعلہ‌انگیز ہوگي، کہ وے دھوئیں کے مانند اُڑتے پھرینگے. ۱۹ ربالافواج کے قہر سے یہہ سرزمین جلائي جاتي، اور لوگ آگ کے کندوں کے مانند ہووینگے؛ اور آپس میں ایک دوسرے کي رعایت نہ کریگا[a]. ۲۰ اور کوئي ایک دہنے ہاتھہ پر قتال کریگا، اور بھوکھا ہوگا؛ اور وہ بائیں ہاتھہ پر کھائیگا، اور وے سیر نہ ہونگے[b]؛ اُن میں سے ہر ایک آدمي اپنے بازو کا گوشت کھائیگا[c]: ۲۱ منسي اِفرائیم کا اور اِفرائیم منسي کا: اور وے ملکے یہوداہ کے مخالف ہونگے. باوجود اُس سب کے، اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا، بلکہ اُس کا ہاتھہ ہنوز بڑھایا ہوا هی[d].

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ظالموں پر واویلا ہوتا. ۵ اسور، وہ ڈنڈا جس سے ریاکاروں نے مار کھائي تھي، آپ هي تکبر کے باعث توڑا جائیگا. ۲۰ اِسرایل میں سے تھوڑے لوگ بچ جائینگے. ۲۴ اِسرایل کي خاطرجمعي ہوئي اُس وعدہ سے، کہ وہ شاہ اسور کے ہاتھہ کے نیچے سے نکل بچیگا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اُن پر واویلا هی، جو بےاِنصافي کے آئین مقرر کرتے ہیں[a]، اور اُن لکھنیوالوں پر جو رنج دینے کے لیئے روبکاریاں لکھتے. ۲ تاکہ مسکینوں کو عدالت سے ناامید کریں، اور اُن کا حق، جو میرے بندوں میں محتاج ہیں، چھین لیویں، اور

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

بیووں کو غنیمت کریں، اور یتیموں کو لوٹیں. ۳ سو تم مطالبہ کے دن اور اُس خرابي کے دن، جو دور سے آویگي، کیا کروگے؟ تم کمک کے لیئے کس کے پاس دوڑوگے؟ اور تم اپني حشمت کہاں رکھہ چھوڑوگے؟ ۴ اگر وے قیدیوں کے درمیان دبک نہ بیٹھیں، وے مقتولوں میں ہوکے پڑے رہینگے. باوجود اُس سب کے، اُس کا سارا غصہ اُتر نہیں گیا، بلکہ اُس کا ہاتھہ ہنوز بڑھایا ہوا ہی.

۵ واویلا اسور، میرے غصے کے ڈنڈے پر؛ جو لٹھہ اُس کے ہاتھہ میں ہی، سو میرے قہر کا ہتھیار ہی. ۶ میں اُسے ایک ریاکار قوم پر بھیجونگا، اور اُن لوگوں کي مخالفت میں، جن پر میرا قہر ہی، میں اُسے حکم قطعي دونگا، کہ مال لوٹے، اور غنیمت لے لیوے، اور اُنہیں بازاروں کي کیچڑ کے مانند لتاڑے. ۷ لیکن اُس کا یہہ خیال نہیں ہی، اور اُس کے دل میں اِرادہ نہیں ہی، کہ ایسا کرے؛ بلکہ اُس کے دل میں ہی کہ قتل کرے؛ اور بہتسي گروہوں کو کاٹ ڈالے. ۸ کیونکہ وہ کہتا ہی، کیا میرے اُمرا سراسر بادشاہ نہیں؟ ۹ کیا کلنو کرکمیس کے مانند نہیں ہی؟ اور حمات ارفاد کے مانند نہیں؟ اور سمرون دمشق کے مانند نہیں ہی؟ ۱۰ جس طرح سے میرے ہاتھہ نے بتوں کي مملکتیں پائیں، اور اُن کي کھودي ہوئي مورتیں بھي، جو یروسلم اور سمرون کي مورتوں سے کہیں بہتر تھیں— ۱۱ تو کیا جیسا میں نے سمرون سے اور اُسکے بتوں سے کیا، ویسا ہي یروسلم سے اور اُس کے بتوں سے نہ کرونگا؟ ۱۲ پر ایسا ہوگا، کہ جب خداوند کوہ صیہون پر اور یروسلم میں اپنا سب کام کر چکیگا، تب (وہ فرماتا) میں شاہ اسور کو اُس کے گستاخ دل کے ثمرے کي اور اُس کي بلندنگاہي اور گھمنڈ کي سزا دونگا. ۱۳ کہ وہ کہتا ہی، میں نے اپنے ہاتھہ کے زور سے، اور اپني دانش سے یہہ کیا ہی، کہ میں دانشمند ہوں؛ ہاں، میں نے قوموں کي حدیں سرکائیں، اور اُنکے خزانے لوٹے، اور میں نے جنگي مرد کے مانند تختنشینوں کو اُتار دیا: ۱۴ اور میرے ہاتھہ نے لوگوں کي دولت کو گھونسلے کي طرح پایا ہي؛ اور جیسے کوئي اُن انڈوں کو، جو پڑے ہووں، سمیٹ لیوے، ویسے میں ساري زمین پر قابض ہوا؛ اور کسي ایک میں یہہ سکت نہ ہوئي، کہ پر پھیلاوے، یا چونچ کھولے، یا چہچہاوے. ۱۵ کیا کلہاڑا اُس کے رو بہ رو، جو اُس سے کاٹتا ہی، لاف زني کریگا؟ یا آرا آراکش کے سامھنے شیخي کریگا؟ یہہ ایسا ہی، کہ جیسے لٹھہ اُس کو، جو اُسے اُٹھائے ہوئے ہی، ہلاوے، اور سونٹا اُس کو، جو لکڑي نہیں ہی، اُٹھاوے. ۱۶ اِس سبب سے خداوند، ربالافواج، اُس کے موٹے مردوں پر لاغري بھیجیگا، اور اُس کي شوکت کے نیچے ایک سوزش آگ کي سوزش کے مانند، بھڑکائیگا؛ ۱۷ بلکہ اِسرائیل کا نور ہي آگ بنیگا، اور اُس کا قدوس ایک شعلہ ہوگا؛ اور وہ اُس کے خاروں کو اور سداگلابوں کو ایک دن میں جلاکے بھسم کر دیگا؛ ۱۸ اور اُس کے بن اور باغ کي خوشنمائي کو، جان سے گوشت تک، فنا کریگا، اور وہ ایسا ہو جائیگا، جیسا کوئي مریض جو غش کھاوے. ۱۹ اور اُس کے باغ کے درخت ایسے تھوڑے باقي رہینگے، کہ ایک لڑکا بھي اُنہیں گنکے لکھہ لے.

۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ وے، جو بني اِسرائیل میں سے باقي رہ جائینگے، اور اہل یعقوب میں سے بچ رہینگے، اُس پر جس نے اُنہیں مارا پھر تکیہ نہ کرینگے، بلکہ خداوند اِسرائیل کے قدوس پر سچے دل سے تکیہ کرینگے. ۲۱ تو بھي فقط ایک بقیہ، جو یعقوب سے باقي ہوگا، خداے قادر کي طرف پھریگا. ۲۲ کیونکہ اگرچہ

b ہوسع ۹ : ۷، لوقا ۱۹ : ۴۴
c ایوب ۳۱ : ۱۴
d یسع ۵ : ۲۵ اور ۹ : ۱۲، ۱۷، ۲۱
e یرم ۵۱ : ۲۰
f یسع ۹ : ۱۷
g یرم ۳۴ : ۲۲
h پید ۵۰ : ۲۰، میکہ ۴ : ۱۲
i ۲ سلا ۱۸ : ۲۴، ۳۳، وغیرہ اور ۱۹ : ۱۰، وغیرہ
k عمو ۶ : ۲
l ۲ توا ۳۵ : ۲۰
m ۲ سلا ۱۶ : ۹
n ۲ سلا ۱۹ : ۳۱
o یرم ۵۰ : ۱۸
p یسع ۳۷ : ۲۴، حزق ۲۸ : ۴، وغیرہ، دان ۴ : ۳۰
q ایوب ۳۱ : ۲۵
r یرم ۵۱ : ۲۰
s یسع ۵ : ۱۷
t یسع ۹ : ۱۸ اور ۲۷ : ۴
u دیکھو ۲ سلا ۱۶ : ۷، ۲ توا ۲۸ : ۲۰
x یسع ۷ : ۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

تیرے لوگ، ای اِسرائیل، سمندر کي ریت کے مانند هوں[y]، مگر اُن میں کا صرف ایک بقیه، پهریگا[z]، که وہ سزا کي تکمیل[a]، جو اُس نے تههرائي هی، صداقت سے لبریز هوگي. ۲۳ کیونکه خداوند ربالافواج، سزا کي وہ تکمیل، جو مقرر کي گئي، ساري سرزمین کے بیچ میں کریگا[b].

۲۴ تس پر بهي خداوند ربالافواج یهه فرماتا هی، که ای میرے لوگو، تم جو صیهون میں بستے هو، اسور کے سبب سے مت ڈرو[c]: وہ تو تجهه کو لٹهه سے مارے اور تجهه پر مصر کے طور پر[d] اپنا ڈنڈا اُٹهاوے؛ ۲۵ لیکن ایک تهوري هي دیر هی[e] که جوش وخروش موقوف هوگا، اور میرا قهر اُس کے هلاک کرنے سے دهیما هو جائیگا[f]. ۲۶ کیونکه ربالافواج مدیان کي خونریزي کے مطابق، جو عوریب کي پهاڑي پر هوئي[g]، اُس پر ایک کوڑا اُٹهاویگا[h]؛ اُس کا عصا، سمندر پر هوگا؛ هاں، وہ اُسے مصر کي طرح هي اُٹهاویگا[i]. ۲۷ اور اُس دن ایسا هوگا که اُس کا بوجهه تیرے کاندهے پر سے[k]، اور اُس کا جوآ تیري گردن پر سے اُٹها لیا جائیگا، اور وہ جوآ ممسوحي کے باعث سے[l] توڑا جائیگا. ۲۸ وہ عیت میں آیا هی، مجرون میں هوکے گذر گیا، مکماس میں اپنا اسباب رکهه چهوڑا هی: ۲۹ وے گهاٹي سے پار گئے[m]؛ وے جبع میں شبباش هوئے؛ رامه هراسان هی؛ جبعه ساؤل بهاگ نکلتا هی[n]. ۳۰ ای جلیم کي بیٹي[o]، چیخ مار: ای مسکین عنتوت[p]، اپني آواز لیس کو[q] سنا. ۳۱ مدمینه[r] چلا گیا؛ جیبیم کے رهنیوالے نکل بهاگے. ۳۲ پهر آج کے دن نوب میں[s] خیمه‌زن هوگا: تب وہ اپنا هاتهه صیهون کي بیٹي[t] کے پهاڑ، یروسلم کے کوہ پر، هلاویگا[u]. ۳۳ دیکهو، خداوند ربالافواج هیبتناک وضع سے مارکے

[y] روم ۹: ۲۷
[z] یسع ۱: ۱۳
[a] یسع ۲۸: ۲۲
[b] یسع ۲۸: ۲۲، دان ۹: ۲۷، روم ۹: ۲۸
[c] یسع ۳۷: ۶
[d] خر ۱۴ باب
[e] یسع ۵۴: ۷
[f] دان ۱۱: ۳۶
[g] قضا ۷: ۲۵، یسع ۹: ۴
[h] ۲ سلا ۱۹: ۳۵
[i] خر ۱۴: ۲۶، ۲۷
[k] یسع ۱۴: ۲۵
[l] زبور ۱۰۵: ۱۵
دان ۹: ۲۴، ۱ یوح ۲: ۲۰
[m] ۱ سمو ۱۳: ۲۸
[n] ۱ سمو ۱۱: ۴
[o] ۱ سمو ۲۵: ۴۴
[p] یشوع ۲۱: ۱۸
[q] قضا ۱۸: ۷
[r] یشوع ۱۵: ۳۱
[s] ۱ سمو ۲۱: ۱، اور ۲۲: ۱۹
[t] نحم ۱۱: ۳۲، یسع ۳۷: ۲۲
[u] یسع ۱۳: ۲

شاخوں کو چهانٹ ڈالیگا؛ وہ جو اُونچے قد کا هی کاٹ ڈالا جائیگا[x]، اور وے جو بلند هیں پست هو جائینگے. ۳۴ اور وہ جنگل کي جهاڑي کو لوهے سے کاٹ ڈالیگا، اور لبنان ایک زبردست کے هاتهه سے گر جائیگا.

[x] دیکهو عمو ۲: ۹

## ۱۱ باب

اِس بیان میں، که یسي کے تنے سے ایک کونپل نکلیگا، اور اُس کي بادشاهت صلحپذیر هوگي. ۱۰ اِسرائیل کے بحال هو جانے کي خبر که بڑے دبدبه کے ساتهه هوگا، اور غیر قوموں کے بلائے جانے کي.

یسي کے تنے سے[a] ایک کونپل نکلیگا[b]، اور اُس کي جڑوں سے ایک پهلدار شاخ پیدا هوگي[c]؛ ۲ اور خداوند کي روح اُس پر ٹههریگي، حکمت اور خرد کي روح، مصلحت اور قدرت کي روح، معرفت اور خداوند کے خوف کي روح[d]؛ ۳ اور وہ خداوند کے خوف کي بابت تیزفهم هوگا؛ وہ اپني آنکهوں کے دیکهنے کے مطابق حکم نه کریگا، اور نه اپنے کانوں کے سننے کے موافق فیصل کریگا؛ ۴ بلکه وہ راستي سے مسکینوں کا اِنصاف کریگا[e]، اور اِنصاف سے زمین کے خاکساروں کے لیئے اِنفصال کریگا؛ اور وہ اپنے منهه کي لاٹهي سے زمین کو ماریگا، اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالیگا[f]. ۵ اُس کي کمر کا پٹکا راستبازي هوگي، اور اُس کے پهلو وفاداري کے پٹکے سے کسے هوئے هونگے[g]. ۶ اُس وقت بهیڑیا برے کے ساتهه رهیگا، اور چیتا حلوان کے ساتهه بیٹهیگا، اور بچهیا اور شیر بچه اور پالا هوا بیل ملے جلے رهینگے[h]، اور ننها بچه اُن کي پیشروي کریگا. ۷ گاے اور ریچهني ملکے چرینگي، اُن کے بچے ملے جلے بیٹهینگے، اور شیر ببر بیل کي طرح پوآل کهائیگا. ۸ اور دودهه پیتا بچه سانپ کے بل پاس کهیلیگا، اور وہ لڑکا، جس کا دودهه چهڑایا گیا هوگا، کالے کي بانبیني میں هاتهه ڈالیگا. ۹ وے میرے مقدس کوہ کي سب اطراف میں کسي کو دکهه نه دینگے، اور توڑ نه ڈالینگے[i]؛

[a] اعم ۱۳: ۲۳، ۱۰ آیت
[b] یسع ۴: ۲، ذکر ۶: ۱۲، مکاش ۵: ۵
[c] یسع ۴: ۲، یرم ۲۳: ۵
[d] یسع ۶۱: ۱، متي ۳: ۱۶، یوح ۱: ۳۲، ۳۳، اور ۳: ۳۴
[e] زبور ۷۲: ۲، ۴
[f] مکاش ۱۹: ۱۱، ۱ ایوب ۴: ۹، ملا ۴: ۶، ۲ تسا ۲: ۸، مکاش ۱: ۱۶، اور ۲: ۱۶، اور ۱۹: ۱۵
[g] دیکهو افس ۶: ۱۴
[h] یسع ۶۵: ۲۵، حزق ۳۴: ۲۵، هوسیع ۲: ۱۸
[i] ایوب ۵: ۲۳، یسع ۲: ۴، اور ۳۵: ۹

کیونکه جس طرح پاني سے سمندر بهرا هوا هی، اُسي طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور هوگي[k].

۱۰ اور اُس دن[l] ایسا هوگا که یسي کي اُس جڑ کي، جو قوموں کے لیئے جهنڈے کي طرح کهڑي هوگي[m]، قومیں طالب هونگي[n]: اور اُس کي آرامگاه جلال بنیگي[o]. ۱۱ اور اُس دن[p] ایسا هوگا، که خداوند دوسرے مرتبه اپنا هاتهه بڑهاکے اپنے لوگوں کا بقیه جو بچ رها هو، اسور، اور مصر[q]، اور فتروس، اور کوش، اور ایلام، اور سنعار، اور حمات، اور سمندري اطراف سے پهیر لاویگا. ۱۲ اور وه قوموں کے لیئے ایک جهنڈا کهڑا کریگا، اور اُن اِسراایلیوں کو، جو خارج کیئے گئے هیں، جمع کریگا، اورسارے بني یهوداه کو، جو پراگنده هووینگے[r]، زمین کے چاروں کونوں سے فراهم کریگا. ۱۳ تب بني اِفرائیم میں حسد نه رهیگا، اور بني یهوداه میں کے کینهور کاٹ ڈالے جائینگے؛ بني اِفرائیم بني یهوداه پر حسد نه کرینگے، اور بني یهوداه بني اِفرائیم سے کینه نه رکهینگے[s]. ۱۴ پر وے پچهم کي طرف فلسطیوں کے کاندهوں پر جهپٹینگے، اور وے مل کے ||پورب کے بسنیوالوں کو لوٹینگے، اور ادوم اور موآب پر هاتهه ڈالینگے[t]، اور بني عمون اُن کے تابعدار هونگے[u].

۱۵ تب خداوند دریاے مصر کي لسان کو بالکل میٹ دیگا[x]، اور اپني زوراور آندهي سے ندي پر اپنا هاتهه هلاویگا، اور اُس کو سات نالے کردیگا، اور ایسا کریگا که لوگ جوتے پهنے هوئے پار چلے جائینگے[y].

۱٦ اور اُس کے باقي لوگوں کے لیئے، جو اسور میں سے بچ رهینگے، ایسي ایک شاهراه هوگي[z] جیسي بني اِسراایل کے لیئے تهي، جس دن که وے مصر کي زمین سے نکلے[a].

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

k حبق ۲ : ۱۴
l یسع ۲ : ۱۱
m ۱ آیت
n روم ۱۵ : ۱۲
روم ۱۰ : ۱۰
o عبر ۴ : ۱، وغیره
p یسع ۲ : ۱۱
q ذکر ۱۰ : ۱۰
r یوح ۷ : ۳۵ یعق ۱ : ۱
s یرم ۳ : ۱۸ حزق ۳۷ : ۱۶، ۱۷، ۲۲ هوس ۱ : ۱۱
|| عبراني میں، مشرق کے فرزندوں.
t دان ۱۱ : ۴۱
u یسع ۶۰ : ۱۴
x ذکر ۱۰ : ۱۱
y مکاش ۱٦ : ۱۲
z یسع ۱۹ : ۲۳
a خر ۱۴ : ۲۹ یسع ۵۱ : ۱۰ اور ۶۳ : ۱۲، ۱۳

## ۱۲ باب

اهل ایمان کا ایک شکرانه جو خدا کي رحمتوں کے سبب ادا کرتے هیں.

اور اُس دن[a] تو کهیگا، که ای خداوند، میں تیري ستایش کرونگا؛ که اگرچه تو مجهه سے ناخوش تها، پر تیرا غصه اُتر گیا، اور تو نے مجهے تسلي دي. ۲ دیکهو، خدا میري نجات هی: میں اُس پر توکل کرونگا، اور نه ڈرونگا: که یاه یهوواه[b] میرا بوتا[c] اور میرا سرود هی، اور وه میري نجات هوا هی. ۳ سو تم خوش هوکے نجات کے چشموں سے پاني بهروگے[d]. ۴ اور اُس دن تم کهوگے، که خداوند کي ستایش کرو؛ اُس کا نام ||لو[e]؛ لوگوں کے درمیان اُس کي قدرتیں بیان کرو[f]، اور کهو، که اُس کا نام عالیشان هی[g]. ۵ خداوند کي مدح سرائي کرو، اِس لیئے که اُس نے ایک جلیل کام کیا هی[h]؛ ساري زمین کو یهه معلوم هی. ٦ ای صیهون کي بسنیوالي، تو چلا اور للکار[i]، که تیرے درمیان اِسراایل کا قدوس بزرگ هی[k].

## ۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا اپني فوجوں کو جمع کرتا جو اُسکے قهر کو انجام دینے کے لیئے مقرر هوئي تهیں. ٦ وه اپنا اِراده ظاهر کرتا که بابل کو مادیوں وسیلے سے برباد کرے. ۱۹ بابل کي ویراني کا حال.

بابل کي بابت وه اِلهامي بات[a]، جسے اموص کے بیٹے یسعیاه نے رویا میں دیکها. ۲ تم بے آڑ پهاڑ پر[b] ایک جهنڈا کهڑا کرو[c]، اُن کو بلند آواز سے پکارو، اور هاتهه هلاؤ[d]، که وے سرداروں کے دروازوں کے اندر جاویں. ۳ میں نے اپنے مخصوص کیئے هوؤں کو حکم کیا، میں نے اپنے بهادروں کو[e]، جو میري خداوندي سے مسرور هیں[f]، بلایا هی، که وے میرے قهر کو انجام دیویں. ۴ پهاڑوں میں ایک هجوم کي آواز هی، ایک بڑے لشکر کا سا شور؛ بهت مملکتوں اور قوموں کے دنگے کي آواز هی جو فراهم هوئیں: ربالافواج جنگي لشکر کي موجودات لیتا هی.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

a یسع ۲ : ۱۱
b زبور ۸۳ : ۱۸
c خر ۱۵ : ۲ زبور ۱۱۸ : ۱۴
d یوح ۴ : ۱۰، ۱۴ اور ۷ : ۳۷، ۳۸
|| یا، مشهور کرو.
e ۱ توا ۱٦ : ۸ زبور ۱۰۵ : ۱
f زبور ۱۴۵ : ۴، ۵، ٦
g زبور ۳۴ : ۳
h خر ۱۵ : ۱، ۲۱ زبور ۹۸ : ۱ اور ۱۸ : ۱
i یسع ۵۴ : ۱ صفن ۳ : ۱۴
k زبور ۷۱ : ۲۲ اور ۸۹ : ۱۸ یسع ۴۱ : ۱۴، ۱٦

۷۱۲ کے قریب

a یسع ۲۱ : ۱ اور ۴۷ : ۱ یرم ۵۰، اور ۵۱ ابواب
b یرم ۵۱ : ۲۵
c یسع ۵ : ۲٦ اور ۱۸ : ۳ یرم ۵۰ : ۲
d یسع ۱۰ : ۳۲
e یوایل ۳ : ۱۱
f زبور ۱۴۹ : ۲، ۵، ٦

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵ وے دور ملک سے، آسمان کي اِنتها کي طرف سے، آتے هيں، هاں، خداوند اور اُس کے قهر کے هتهيار، تاکه ساري مملکت کو برباد کريں.

۶ اب تم واويلا کرو، که خداوند کا دن نزديک هي[g]؛ وه قادر مطلق کي طرف سے ايک بڑي هلاکت کے مانند[h] آويگا. ۷ اِس باعث سارے هاته ڈهيلے هووينگے، اور هر ايک آدمي کا دل پگهل جائيگا؛ ۸ اور وے هراسان هونگے: جانکني اور غمگيني اُنهيں آ ليگي[i]: اُن کا ايسا اينٹهن هوگا، جيسا اُس عورت کا هوتا جسے درد لگتے هيں؛ وے سراسيمه هوتے، ايک دوسرے کو تاکا کرينگے، اور اُن کے چهرے شعله نما چهرے هونگے. ۹ ديکهو، خداوند کا وه دن آتا هي، جو غضب ميں اور قهر شديد ميں سخت درشت هي، تاکه ملک کو ويران کرے[k]، اور گنهگاروں کو اُس پر سے نيست نابود کرے[l]. ۱۰ که آسمان کے ستارے اورکواکب روشني نه چمکائينگے: اور سورج طلوع هوتے هوتے اندهيرا هو جائيگا، اور چاند اپني روشني نه ديگا[m]. ۱۱ اور ميں جهان کو اُس کي برائي کے سبب سے، اور شريروں کو اُن کي بدکاري کے باعث سے سزا دونگا؛ اور ميں مغروروں کا فخر کهو دونگا[n]، اور هيبت‌ناک لوگوں کا غرور ڈها دونگا. ۱۲ ميں ايسا کرونگا، که مرد کندن کي نسبت سے، هاں، اِنسان اوفير کے سونے کي نسبت سے بهي بهت هي کمياب هونگے. ۱۳ اِس ليئے که ميں آسمانوں کو لرزاؤنگا[o]، اور زمين اپني جگهه سے جهٹکي جائيگي، رب‌الافواج کے قهر کے مارے، اور اُس کے بهڑکتے هوئے غضب کے دن ميں[p]. ۱۴ اور وے آهو کي مانند هونگے، جو کهديڑا جاتا هي، يا بهيڑوں کي طرح، جنهيں کوئي فراهم نه کرے؛ اُن ميں سے هر ايک اپني قوم کي طرف متوجه هوگا، اور هر ايک اپنے وطن کو بهاگيگا[q]. ۱۵ هر ايک جو مل جائيگا، کهونپا کهائيگا؛ اور هر ايک، جو غايب هو جاتا، تلوار سے مارا پڑيگا. ۱۶ اور اُن کے بال بچے اُن کي آنکهوں کے سامهنے پٹکے جائينگے[r]، اُن کے گهر لوٹے جائينگے، اور اُنکي جوروؤں کي حرمت لي جائيگي. ۱۷ ديکهو، ميں مادیوں کو اُن پر چڑهاؤنگا[s]، جو که روپے کو خاطر ميں نهيں لاتے، اور سونے سے خوش نهيں هوتے. ۱۸ اُن کي کمانيں جوان لوگوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالينگي، اور وے پيٹ کے پهل پر رحم نه کرينگے، اور اُن کي آنکهيں بچوں پر شفقت نه کرينگي.

۱۹ اور بابل، جو مملکتوں کي حشمت اور کسديوں کي بزرگي کي رونق هي[t]، سدوم اور عموره کي مانند هو جائيگي، جن کو خدا نے اُلٹ ديا[u]. ۲۰ وه ابد تک آباد نه هوگي[x]، اور پشت در پشت کوئي اُس ميں نه بسينگے؛ وهاں هرگز عرب لوگ خيمے اِستاده نه کرينگے، اور وهاں گڑريے گلوں کو نه بٹهائينگے؛ ۲۱ پر بن کے جنگلي درندے وهاں بيٹهينگے، اور اُن کے گهروں ميں اُلو بهرے هوئے هونگے[y]؛ وهاں شتر مرغ بسينگے، اور بزکوهي وهاں کوديںگے، پهانديںگے. ۲۲ اور گيدڑ اُن کے عاليشان مکانوں ميں، اور بهيڑيئے اُن کے رنگ‌محلوں ميں چلائينگے: اُس کا وقت نزديک پهنچا هي، اور اُس کے هونے کے آگے بهت دن نه هونگے[z].

## ۱۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا اِسرائيل پر رحم کرکے اُسے بحال کريگا، ۴ وے بابل پر شادیانه بجائينگے. ۲۴ خدا کا اِراده اسور کي بابت ظاهر کيا جانا. ۲۹ فلسطين کو دهمکي دي جاتي.

کيونکه خداوند يعقوب پر رحم فرمائيگا[a]، بلکه وه اِسرائيل کو هنوز برگزيده کرکے رکهيگا، اور اُنهيں اُن کي سرزمين ميں پهر بٹهلائيگا[b]؛ اور پرديسي اُن کے ساته ميل کرينگے، اور يعقوب کے گهرانے سے مل جائينگے[c]. ۲ اور قوميں اُنهيں لے آوينگي، اور اُنهيں اُن کے ملک ميں پهنچاوينگي[d]؛

[g] صفن ۱: ۷ ، مکاشفه ۱: ۱۷ [h] ايوب ۳۱: ۲۳ ، يوايل ۱: ۱۵ [i] زبور ۴۸: ۶ ، يسعياه ۲۱: ۳ [k] ملاکي ۴: ۱ [l] زبور ۱۰۴: ۳۵ ، امثال ۲: ۲۲ [m] يسعياه ۲۴: ۲۱، ۲۳ ، حزقي ۳۲: ۷ ، يوايل ۲: ۳۱ اور ۳: ۱۵ ، متي ۲۴: ۲۹ ، مرقس ۱۳: ۲۴ ، لوقا ۲۱: ۲۵ [n] يسعياه ۲: ۱۷ [o] حجي ۲: ۶ [p] زبور ۱۱۰: ۵ ، نوحه ۱: ۱۲

[q] يرمياه ۵۰: ۱۶ اور ۵۱: ۹ [r] زبور ۱۳۷: ۹ ، نحوم ۳: ۱۰ ، ذکرياه ۱۴: ۲ [s] يسعياه ۲۱: ۲ ، يرمياه ۵۱: ۱۱، ۲۸ ، دانيال ۵: ۲۸، ۳۱ [t] يسعياه ۱۴: ۴، ۲۲ [u] پيدايش ۱۹: ۲۴، ۲۵ [x] يسعياه ۲۱: ۲۳ ، يرمياه ۵۰: ۱۸ اور ۵۰: ۲۰ [y] يسعياه ۳۴: ۱۱، ۱۵ ، مکاشفه ۱۸: ۲ [z] يرمياه ۵۱: ۳۳ [a] زبور ۱۰۲: ۱۳ [b] ذکرياه ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۲ [c] يسعياه ۶۰: ۴، ۱۰ ، افسي ۲: ۱۲، ۱۳ وغيره [d] يسعياه ۴۹: ۲۲ اور ۶۰: ۹ اور ۶۶: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اور اسرائیل کا گھرانا خداوند کي سرزمین
میں اُن کا مالک ہوکے اُنہیں غلام اور
لونڈیاں رکھیگا، کیونکہ وے اُنہیں، جنھوں
نے اُن کو اسیر کیا تھا، اسیر کرینگے، اور
اپنے ظلم کرنیوالوں پر حکومت کرینگے[e]۔
۳ اور اُس روز ایسا ہوگا، کہ جب
خداوند تجھے تیري محنت و مشقت
سے، اور سخت خدمت سے، جو اُنھوں
نے تجھ سے کرائي، راحت بخشیگا،
۴ تب تو شاہ بابل پر مثل ماریگا[f]،
اور کہیگا، کیونکر ظالم موقوف کیا گیا[g]!
وہ، جو سونا کي جبراً لینیوالي تھي، موقوف
کي گئي! ۵ خداوند نے شریروں کا لٹھ
توڑا[h]، اور ناانصاف حاکموں کا عصا؛
۶ وهي جو لوگوں کو قہر کے ساتھ مارنے سے
موقوف نہ رہا، اور اُمتوں پر غضب کے
ساتھ حکمراني کرنے سے باز نہ آیا۔ ۷ ساري
زمین آرام سے ہے، وہ ساکن ہے؛ وے
ایکا ایک گیت گاتے ہیں۔ ۸ ہاں، صنوبر
کے درخت اور لبنان کے سرو تیرے اُوپر،
یہہ کہکے، خوشي کرتے[i]، کہ جب سے تو
نیچے گرایا گیا، تب سے کوئي لکڑھارا
ہماري طرف نہ آیا۔ ۹ پاتال نیچے
سے تیرے سبب جنبش کھاتي ہے، کہ
تیرے آتے وقت تیرا استقبال کرے[k]؛ وہ
تیرے سبب مردوں کو، زمین کے سب
سرداروں کو جگاتا ہے؛ وہ اُمتوں کے سارے
بادشاہوں کو اُن کے تختوں پر سے اُٹھواکے
کھڑا کرتا ہے۔ ۱۰ وے سب بولینگے، اور
تجھے کہینگے، کیا تو بھي ہمارے مانند
نازور ہوا؛ تو ایسا ہو گیا جیسے ہم ہیں؟
۱۱ تیري شان و شوکت، اور تیرے ساز
اور باجے کي خوش‌آوازي پاتال میں
اُتاري گئي؛ تیرے نیچے کیڑوں کا فرش
ہوا، اور کرم ہي تیرا بالاپوش بنے۔
۱۲ اے صبح کے شاندار فرزند، تو کیونکر
آسمان پر سے گر پڑا[l]! تو جو قوموں کو
زیر کرتا تھا، کیونکر زمین پر پٹکا گیا!
۱۳ تو تو اپنے دل میں کہتا تھا، میں
آسمان پر چڑھونگا[m]؛ میں اپنے تخت
کو خدا کے ستاروں سے اُونچا کرونگا[n]؛ اور
میں اُتر کي اطراف میں[o] جماعت کے
پہاڑ کے اُوپر چڑھکے بیٹھونگا۔ ۱۴ میں
بدلیوں کي اُونچائي پر چڑھونگا، میں
خدا تعالیٰ کي مانند ہونگا[p]۔ ۱۵ لیکن
تو پاتال میں، گڑھے کي اطراف میں،
اُتارا گیا[q]، ۱۶ وے، جن کي نظر تجھ
پر پڑیگي، تجھے غور کرکے دیکھینگے، کیا
یہہ وهي شخص ہے، جس نے زمین کو
لرزایا، اور مملکتوں کو ہلا دیا، ۱۷ جس
نے جہان کو ویران کیا، اور اُس کي بستیاں
اُجاڑیں، جس نے اپنے اسیروں کو نہ
چھوڑا کہ گھر کي طرف جاویں۔ ۱۸ اُمتوں
کے سارے بادشاہ، سب کے سب، اپنے
اپنے مسکن میں شوکت کے ساتھ آرام
کرتے ہیں؛ ۱۹ پر تو اپني گور سے باہر
نفرتي کونپل کے مانند، نکال پھینکا گیا؛
تو اُن مقتولوں سے جو کہ تلوار سے چھیدے
گئے، اور جو گڑھے کے پتھروں پر گرے ہیں،
ڈھانپا گیا؛ اُس لاش کے مانند جو پانوں
سے لتاڑا گیا۔ ۲۰ تو اُن کے ساتھ کبھي
قبر میں دفن نہ کیا جائیگا؛ کیونکہ تو
نے اپني مملکت کو ویران کیا، اور اپني
رعیت کو قتل کیا؛ بدکاروں کي نسل
کدھي نام‌آور نہ ہوگي[r]۔ ۲۱ اُسکے فرزندوں
کے لیئے قتل کے سامان اُن کے باپ‌دادوں
کے گناہوں کے سبب طیار کرو[s]، تاکہ وے
برپا نہ ہوویں، اور ملک کے مالک نہ ہو
جاویں، اور شہر بناکے دنیا کو آباد نہ کریں۔
۲۲ کیونکہ رب‌الافواج فرماتا ہے، کہ میں
اُن پر چڑھونگا، اور میں بابل کا نام
مٹاؤنگا[t]، اور اُنہیں جو باقي ہیں[u]،
بیٹوں اور پوتوں سمیت، کاٹ ڈالونگا[x]،
خداوند فرماتا ہے۔ ۲۳ رب‌الافواج کہتا
ہے، میں اُسے خارپشت کي میراث
اور ڈابر کي جھیلیں کر دونگا[y]، اور
میں اُسے فنا کے جھاڑو سے جھاڑ ڈالونگا۔

[e] یسعیاہ ۶۰: ۱۴
[f] یسعیاہ ۱۳: ۱۹؛ حبقوق ۲: ۶
[g] مکاشفہ ۱۸: ۱۶
[h] زبور ۱۲۵: ۳
[i] یسعیاہ ۵۵: ۱۲؛ حزقی ۳۱: ۱۶
[k] حزقی ۳۲: ۲۱
[l] یسعیاہ ۳۴: ۴
[m] متي ۱۱: ۲۳
[n] دان ۸: ۱۰
[o] زبور ۴۸: ۲
[p] یسعیاہ ۴۷: ۸؛ ۲ تسا ۲: ۴
[q] متي ۱۱: ۲۳
[r] ایوب ۱۸: ۱۹
[s] زبور ۲۱: ۱۰ اور ۳۷: ۲۸ اور ۱۰۹: ۱۳؛ خر ۲۰: ۵؛ متي ۲۳: ۳۵
[t] امثا ۱۰: ۷؛ یرمیاہ ۵۱: ۶۲
[u] ۱ سلا ۱۴: ۱۰
[x] ایوب ۱۸: ۱۹
[y] یسعیاہ ۳۴: ۱۱؛ صفنیاہ ۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۲۴ رب‌الافواج قسم کہاکے فرماتا هی، که یقیناً، جیسا میں نے چاها هی، ایسا هي هو جائیگا؛ اور جیسا میں نے اِرادہ کیا هی، ایسا هي واقع هوگا: ۲۵ میں اپنے هي ملک میں اسوري کو شکست دونگا، اور اپنے پہاڑوں پر اُسے پانووں تلے لتاڑونگا: تب اُس کا جوآ اُن پر سے اُتریگا، اور اُس کا بوجهه اُن کے کاندهوں پر سے تلیگا. ۲۶ یهه وه اِرادہ هی جو ساري دنیا کي بابت مقرر کیا گیا، اور یهه وه هاتهه هی، جو ساري اُمتوں پر بڑهایا گیا هی. ۲۷ که رب‌الافواج نے اِرادہ کیا هی، سو کون اُسے باطل کریگا؟ اور اُس کا هاتهه لنبا کیا گیا هی، سو کون اُسے پهراویگا؟

۲۸ جس سال که آخز بادشاه مر گیا، اُسي سال یهه اِلهامي کلام بیان هوا. ۲۹ ای ساري فلسطینه، تو اِس لیئے خوشي مت کر، که اُس کا لٹهه، جس نے تجهے مارا، توٹا هی؛ کیونکه سانپ کي اصل سے ایک ناگ نکلیگا، اور اُس کا پہل ایک آتشي اُڑنیوالا سانپ هوگا. ۳۰ تب مسکینوں کے پلوٹهے کهائینگے، اور محتاج چین سے بیٹهینگے؛ پر میں تیري جڑ کال سے مرواؤنگا، اور تیرے باقي لوگ قتل کیئے جائینگے. ۳۱ ارے او دروازه، واویلا کر؛ ارے او شہر، چلا؛ ای فلسطینه، تو بالکل گداز هو گئي؛ کیونکه شمال سے ایک دهواں آتیگا، اور کوئي اُس کے لشکروں میں پیچهے نه ره جائیگا. ۳۲ اُس وقت گروهوں کے قاصدوں کو کیا جواب کوئي دیگا؟ که خداوند نے صیہون کو بنا کیا هی، اور اُس میں اُس کے مسکین بندے پناه لینگے.

## ۱۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ موآب کا دردانگیز حال.

موآب کي بابت اِلهامي کلام. یقیناً حمله کي رات میں عار موآب خراب هو گیا؛ یقیناً حمله کي رات میں قیر موآب خراب هو گیا: ۲ وے مندر اور دیبون کے اُونچے مکانوں پر رونے کے لیئے چڑهه جاتے: نبو اور میدبا پر اهل موآب واویلا کرتے؛ اُن کے سارے سر منڈائے گئے، اور هر ایک کي داڑهي کاٹي گئي. ۳ وے اپنے رستوں میں ٹاٹ کا کمربند باندهتے هیں، اور اپنے گهروں کے کوٹهوں پر، اور بازاروں میں نوحه کرتے: پهر وے روتے هوئے اُترتے هیں. ۴ حشبون اور الیعله واویلا کرتے، که اُنکي آواز یہض تک سني گئي؛ اِس پر موآب کے هتهیاربند سپاهي چلا چلا کے روتے؛ اُس کي جان اُس میں گهبرا جاتي. ۵ میرا دل موآب کے لیئے چلاتا، که اُس کے بهاگنیوالے ضغر تک اِگلات شلشیاه تک، پہنچے؛ هاں، وے لوحیت کي چڑهائي پر روتے هوئے چڑهه جاتے، اور هرونیم کے رستے میں هلاکت کا واویلا کرتے. ۶ کیونکه نمریم کي نہریں خراب هو گئیں؛ کیونکه گهاس کمهلا گئي، اور سبزه مرجها گیا، اور روئیدگي فنا هوئي. ۷ اِس لیئے وے تحفه مال، جو اُنهوں نے حاصل کیا تها، اور ذخیره، جو اُنهوں نے رکهه چهوڑا تها، البید کي ندي پار لے جاتے. ۸ که غلغله موآب کي سرحدوں تک هوا، اور اُن کا نوحه اجلیم تک، اور اُنکا ماتم بیر ایلیم تک پہنچا. ۹ هرچند که دیبون کي ندیاں لہو سے بهري هیں، توبهي میں دیبون پر زیاده مصیبت ڈالونگا؛ که اُس پر جو موآب سے بهاگیگا، اور اُس سرزمین کے باقي لوگوں پر، ایک شیر ببر بهیجونگا.

## ۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي موآب کو نصیحت کرتا که وے مسیح بادشاه کي تابعداري کریں. ۲ موآب کي شخي کے سبب اُسے دهمکي دي جاتي. ۹ نبي اُس پر افسوس کرتا. ۱۲ بابت اُس آفت کي جو موآب پر آیا چاهتي تهي.

تم اصلع سے بیابان کي راه صیہون کي بیٹي کے کوه پر ملک کے حاکم کے برے بهیجو. ۲ کیونکه جس طرح بهٹکا هوا پرنده هی، جو گهونسلے سے نکالا گیا، اُسي طرح موآب کي بیٹیاں ارنون کے پایابوں

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

|| یا، عراوں کي وادي میں.

|| یا، پتهر؛ عبراني میں، چٹان.

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

میں ہونگي، اور کہینگي، ۳ صلاح دو، اِنصاف کا فیصلہ کرو؛ اپنا سایہ دو پہر کو بہي ٹہیک رات کے مانند ظاہر کرو؛ اُن کو، جو نکال دیئے گئے ہیں، چھپا لو؛ اُنہیں، جو بہاگے آئے ہیں، ظاہر نہ کرو. ۴ موآب کے خارج کیئے ہوئے تیرے ساتھ رہیں؛ تو اُن کو غارتگروں کے سامھنے سے چھپا لے؛ کیونکہ ستمگر موقوف ہونگے، اور غارتگري تمام ہو جائیگي؛ اور سارے پایمال کرنیوالے زمین پر سے فنا ہونگے. ۵ یوں تخت رحمت سے قائم ہوگا[d]، اور اُس پر ایک اِنصاف کرنیوالا، داؤد کے خیمے میں، جلوس فرماکے، عدل کي پیروي کریگا[e]، اور عدالت کرنے پر مستعد رہیگا.

۶ ہم نے موآب کے گھمنڈ کي بات سني ہی[f]؛ وہ بڑا گھمنڈي ہی؛ اُس میں گستاخي اور تکبر اور شیخي ہی: پر اُس کي جہوٹہي فخریں کچھہ چیز نہ ہونگي[g]. ۷ سو موآب واویلا کریگا موآب کے لیئے، ہر ایک واویلا کریگا[h]؛ قیرحراست[i] کي بنیادوں کے لیئے تم ماتم کروگے، کہ وے بالکل ماري پڑیں. ۸ کہ حشبون کے کہیت[k] سوکھہ گئے؛ سبمہ کے تاک[l] جو ہی سو غیرقوموں کے سرداروں نے اُس کي تحفہ ڈالیوں کو توڑ دیا: وے یعزیر تک بڑھیں؛ وے جنگل میں بہي پہیلیں؛ اُسکي لتوں نے آپ کو پہیلایا؛ وے دریا پار گذریں.

۹ سو میں یعزیر کے رونے کے مانند[m] سبمہ کي تاک کے لیئے زاري کرونگا؛ اي حشبون، اي اِلیعالي[n]، میں تجھے اپنے آنسوؤں سے تر کرونگا؛ کیونکہ تیرے ایام گرمي کے میووں پر، اور غلہ کي فصل پر جنگي غوغا آ پڑا ہی. ۱۰ اور شادماني چھین لي گئي، اور خوشي ہرے بہرے کہیتوں میں نہ رہي؛ انگوري بلغوں میں گانا نہیں، اور للکارنا نہیں[o]؛ لتاڑنیوالے انگوروں کو کولہوؤں میں پہر نہیں مسلتے،

[d] دان ۷: ۱۴، ۲۷ میکہ ۴: ۷ لوقا ۱: ۳۳
[e] زبور ۷۲: ۲ اور ۹۶: ۱۳ اور ۹۸: ۹
[f] یرہ ۴۸: ۲۹ صفن ۲: ۱۰
[g] یسعیاہ ۲۸: ۱۵
[h] یرہ ۴۸: ۲۰
[i] ۲ سلا ۳: ۲۵
[k] یسعیاہ ۲۴: ۷
[l] ۱ آیت
[m] یرہ ۴۸: ۳۲
[n] یسعیاہ ۱۵: ۴
[o] یسعیاہ ۲۴: ۸ یرہ ۴۸: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب

میں نے انگوروں کي فصل کے غوغا کو موقوف کر دیا. ۱۱ سو ||میرا اندر موآب کے لیئے بربط کا سا فغان کرتا ہی[p]، اور میرا دل قیرحارس کے لیئے.

۱۲ اور ایسا ہوگا، کہ ہرچند موآب آپ کو حاضر کرے، اور اُونچے مکان پر[q] چڑھکے آپ کو تہکاوے، بلکہ اپنے مقدس میں جاکے دعا مانگے، پر کچھہ فائدہ نہ ہوگا. ۱۳ یہہ وہ سخن ہي، جو خداوند نے موآب کے حق میں مدت سے فرمایا ہی: ۱۴ پر اب خداوند یوں فرماتا ہي، کہ تین برس کے اندر[r]، جو مزدوروں کے برسوں کے مانند ہوں، موآب کي شوکت اُن سب بڑے بڑے لشکروں سمیت گہٹ جائیگي اور باقي لوگ تہوڑے ہونگے، اور کچھہ زور نہ رکہینگے.

|| عبراني میں، میري انتڑیاں.
[p] یسعیاہ ۱۵: ۵ اور ۶۳: ۱۵ یرہ ۴۸: ۳۶
[q] یسعیاہ ۱۵: ۲
[r] یسعیاہ ۲۱: ۱۶

## ۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ارام اور اِسرائیل کو دھمکي دي جاتي.
۶ اُن میں سے تہوڑے بہت بتپرستي کو ترک کرینگے.
۹ باقي لوگ اپني بےدیني کے سبب سے سیاست اُٹھائینگے.
۱۲ ایک واویلا اِسرائیل کے دشمنوں پر ہوتا ہي.

پیشتر مسیح سے ۷۴۰ کے قریب

دمشق کي بابت اِلہامي کلام[a]. دیکھو، دمشق یوں خراب ہو جائیگا کہ شہر نہ رہیگا، اور وہ ایسا توٹ جائیگا کہ ڈہیر ڈہیر بنیگا. ۲ عرائر کي بستیاں خالي ہو جائینگي، وے گلوں کي چراگاہیں ہونگي، وے وہاں بیٹہینگے، اور کوئي اُن کے ڈرانے کو بہي وہاں نہ ہوگا[b]. ۳ اور اِفرائیم کا حصین شہر نابود ہوگا[c]، دمشق اور باقي آرام سے سلطنت جاتي رہیگي؛ ربالافواج فرماتا ہي، کہ جو حال بني اِسرایل کي شوکت کا ہوا ہي، وہي اُن کا حال ہوگا. ۴ اور اُس روز ایسا ہوگا، کہ یعقوب کي حشمت گہٹ جائیگي اور اُس کا چربیدار بدن دبلا ہوگا[d].

۵ یہہ ایسا ہوگا، جیسا کوئي درو کرنیوالا کہڑے کہیت کاتکے غلہ جمع کرے[e]، اور اپنے ہاتھہ سے بالوں کو لوے؛ اور ایسا بہي ہو جائیگا جیسا کوئي رفائیوں کي وادي میں خوشہچیني کرے.

[a] یرہ ۴۹: ۲۳ عمو ۱: ۳ ذکر ۹: ۱ ۸، ۹ پیشنگوئي پوري ہوئي ۷۴۰ میں، ۲ سلا ۱۶: ۹
[b] یرہ ۷: ۳۳
[c] یسعیاہ ۷: ۱۶ اور ۸: ۴
[d] یسعیاہ ۱۰: ۱۶
[e] یرہ ۵۱: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۷۴۱ کے قریب

۶ کیونکہ اُس میں چنّے کے لیئے تھوڑے پھل باقي رھینگے، جیسے کہ زیتون کے درخت میں ھوتے، جب وہ ھلایا جاوے[f]، دو تین دانے پھنگي پر، چار پانچ اُس کي پھلدار پھیلي ھوئي شاخوں پر، خداوند اِسرائیل کا خدا فرماتا ھی۔ ۷ اُس روز اِنسان اپنے خالق کي طرف نظر کریگا[g]، اور اُس کي آنکھیں اِسرائیل کے قدوس پر توجہ کرینگي۔ ۸ اور وہ مذبحوں پر، اپنے ھاتھ کے کام پر، نظر نہ کریگا، اُسے ھرگز اُس پر جسے اُس کي اُنگلیوں نے بنایا، کیا یسیرت اور کیا بیت، کسي پر توجہ نہ ھوگي۔

۹ اور اُس دن اُس کے حصین شہر، اُجاڑے ھوئے بن کي مانند ھونگے، اور اُس شاخ کي مانند جو سب سے اُوپر ھی، جسے اِسرائیل کے سامھنے ھي اُنھوں نے چھوڑا ھی: اور وھاں ویراني ھوگي۔ ۱۰ اِسلیئے کہ تو نے اپنے نجات دینیوالے خدا کو[h] فراموش کیا، اور اپني توانائي کي چٹان کو یاد نہ کیا، سو تو خوبصورت پودھے لگائیگا، اور اجنبي پنیري اُس میں جماویگا: ۱۱ جس دن تو اُسے لگا دیوے تو اُس کے گرد اِحاطہ بھي باندھے، اور جو تو نے لگایا، سو صبح کو پھولے، پر اُس کا حاصل دکھ اور سخت مصیبت کے دن میں جاتا رھیگا۔

۱۲ ھاے، بہت قوموں کا ھنگامہ ھوتا، وے سمندر کے شور کے مانند[i] شور مچاتي ھیں؛ اور اُمتوں کا غوغا ھوتا، وے بڑے پانیوں کے ریلے کے مانند غوغا کرتي ھیں! ۱۳ اُمتیں زور کے پانیوں کے ریلے کي مانند شور کرینگي: پر وہ اُنھیں ڈانٹیگا[k]، اور وے دور بھاگ جائینگي، اور اُس بھوسے کي طرح جو ٹیلوں نے اُوپر آندھي سے اُڑتا پھرے[l]، یا اُس پتے کي طرح جو بگولے میں گھومے، ماري ماري پھرینگي۔ ۱۴ اور دیکھو، شام کے وقت تو ھیبت ھی: اور صبح ھونے سے پیشتر وے نابود ھیں۔ وے، جو ھم کو غارت کرتے ھیں، یہہ اُن کا حصہ ھی، اور وے، جو ھم کو لوٹتے ھیں، یہہ اُن کا بخرہ ھی۔

## ۱۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا اپنے لوگوں کي خبر لیکے کوشیوں کو ھلاک کریگا۔ ۷ اِس ماجرے کے باعث بہت لوگ کلیسیے میں شامل ھو جاینگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

اَرے او پھڑپھڑاتے ھوئے پنکھوں[a] کي سرزمین، جو کوش کي ندیوں کے پرے ھی: ۲ جو دریا کي راہ سے برنڈي کے ناؤں میں پانیوں پر ایلچیوں کو بھیجتي ھی، اور کہتي، ای تیز رفتار ایلچیو، اُس گروہ کنے جاؤ، جو زوراور اور ھمتي ھی، اُس قوم کے پاس، جو اِبتدا سے اب تک مہیب ھی؛ ایسي قوم جو زبردست اور فتحیاب ھی، جس کي زمین ندیوں سے منقسم ھوئي[b]۔ ۳ ای جہان کے سارے باشندو، اور ای زمین کے رھنیوالو، جس وقت کہ پہاڑوں پر جھنڈا کھڑا کیا جائے[c]، تم دیکھو، اور جس وقت کہ نرسنگا پھونکا جائے، تم سنو۔ ۴ کہ خداوند نے مجھہ سے یوں فرمایا ھی، کہ میں اپنے مقرر مسکن میں چپ چاپ بیٹھونگا، اور نگاہ کرتا رھونگا، اُس شدید گرمي کي مانند، جو کڑي دھوپ کے وقت پڑتي ھی، اور اُس شبنم ریز بادل کي طرح جو دروَ کي گرمي میں ھوتا ھی۔ ۵ کہ فصل سے پیشتر جس وقت کلي کھل چکي، اور پھول کي جگہہ انگور لگے جو پکنے پر ھیں، اُس وقت وہ ٹہنیوں کو ھنسوئے سے کاٹ ڈالیگا، اور کونپلوں کو کاٹکے جدا کریگا۔ ۶ اور وے پہاڑ کے شکاري پرندوں اور میدان کے وحشي درندوں کے لیئے پڑے رھینگي، اور شکاري پرندے اُن پر گرمي کے موسم میں بیٹھینگے، اور زمین کے سارے وحشي درندے جاڑے کے موسم میں اُنپر لیٹینگے۔

۷ اُس وقت اُس قوم کي طرف سے، جو زوراور اور ھمتي ھی، اُس گروہ کي جو اِبتدا سے آج تک مہیب ھی، اُسي قوم کي جو زبردست اور ظفریاب ھی،

[f] یسعیاہ ۲۴: ۱۳
[g] میکہ ۷: ۷
[h] زبور ۱۱۸: ۱۱
[i] یرمیاہ ۶: ۲۳
[k] زبور ۹: ۵
[l] زبور ۸۳: ۱۳؛ ھوسیع ۱۳: ۳
[a] یسعیاہ ۲۰: ۳، ۵؛ حزقي ۳۰: ۴، ۹؛ صفنیاہ ۲: ۱۲؛ اور ۳: ۱۰
[b] ۷ آیت
[c] یسعیاہ ۵: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

جس کي زمین ندیوں سے منقسم هوئي، ایک هدیه ربالافواج کو، ربالافواج کے نام کے مکان پر، جو کوہ صیهون هی، پهنچایا جائیگا[a]۔

## ١٩ باب

اِس بیان میں، که ١ هرزاهت جو مصریوں کے درمیان هوگي۔ ١١ اُن کے والیوں کي ناداني۔ ١٨ مصري بلائے جائینگے که کلیسئے میں شامل هوویں۔ ٢٣ اُس عهد کا حال جو مصراور اسوراور اسرائیل کے درمیان هو جائیگا۔

مصر کي بابت اِلهامي کلام[a]، دیکهو، خداوند ایک تندرَو ابر پر سوار هوکر[b] مصر میں آویگا، اور مصر کے بت اُس کے حضور میں لرزان هو جائینگے[c]، اور مصر کا دل اُس کے اندر پگهل جائیگا۔ ٢ اور میں مصریوں کو هتهیار دیکے آپس میں مخالف کر دونگا، اُن میں هر ایک اپنے بهائي سے، اور هر ایک اپنے همسائے سے لڑیگا[d]، شهر شهر سے، اور سلطنت سلطنت سے۔ ٣ اور مصر کا جي اُس کے اندر خشک هو جائیگا، اور میں اُس کے منصوبے کو †فنا کرونگا، اور وے بتوں اور افسونگروں کي، اور اُن کي جنکے یار دیو هیں، اور جادوگروں کي، تلاش کرینگے[e]۔ ٤ پر میں مصریوں کو ایک ستمگر حاکم کے قابو میں کر دونگا[f]، اور ایک زبردست بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا؛ یوں خداوند ربالافواج فرماتا هی۔ ٥ دریا سے بهي پاني سوکه جائینگے، اور ندي خشک اور خالي هو جائیگي[g]؛ ٦ اور نالے بدبو هو جائینگے، اور مصر کي نهریں[h] خالي هووینگي، اور سوکه جاوینگي، اور بید اور نی کمبهلا جائینگي۔ ٧ چراگاهیں ندي پر، ندي کے کناروں پر، اور وہ سب چیزیں جو ندي کے آس پاس بوئي جاتي هیں، مرجها جائینگي، اور فنا هووینگي، اور پهر نه هونگي۔ ٨ تب مچهوے ماتم کرینگے: اور سب، جو ندي میں بنسي ڈالتے هیں، غم کرینگے، اور وے جو پانیوں کي سطح پر جال ڈالتے هیں، نهایت بیتاب هو جائینگے۔ ٩ اور سن کے جهاڑنیوالے[i]، اور کتان کے بننیوالے گهبرا جائینگے۔ ١٠ هاں، اُس کے ارکان دولت نے شکست کهائي، اور سارے اجورہدار رنجیدہ دل هوئے۔

١١ یقیناً ضوعن[k] کے شاهزادے احمق بنے؛ فرعون کے دانشمند مشیروں کي مشورت فاسد هو گئي: سو کیونکر تم فرعون سے کهتے هو، که میں دانشمندوں کا فرزند، اور شاهان قدیم کي نسل هوں؟ ١٢ وے تیرے دانشور کهاں هیں[l]؟ وے تجهے خبر دیویں، اگر وے جانتے، که ربالافواج نے مصر کے حق میں کیا اِرادہ کیا هی۔ ١٣ ضوعن کے والیان احمق هوئے، نوف کے والیان دغا کها گئے[m]، اور اُنهوں نے، هاں، اُنهوں نے، ||جنهوں پر اُس کي گروهوں کا آسرا تها، مصر کو گمراہ کیا۔ ١٤ خداوند نے ایک کجرَو روح اُن کے درمیان ڈالي هی[n]؛ اور اُنهوں نے مصریوں کو اُن کے سب کاموں میں اُس متوالے کي طرح بهٹکایا جو قی کرتے هوئے ڈگمگاتا هی۔ ١٥ اور مصر کا کوئي کام نه هوگا، جو سر، یا دم، شاخ یا نی کرے[o]۔ ١٦ اُس دن مصري عورتوں کے مانند هو جاوینگے[p]، اور هیبتزدہ اور هراسان هونگے، ربالافواج کے هاته کے هلانے کے سبب، جسے وہ اُن پر هلاویگا[q]۔ ١٧ تب یهوداہ کي سرزمین مصر کے لیئے دهشتوالي چیز هوگي: هر ایک، جس کے آگے اُس کا ذکر هووے، اپنے دل میں هول کهائیگا، اُس اِرادے کے سبب، جو ربالافواج نے اُنکے مخالف هوکے کیا هی۔

١٨ اُس روز ملک مصر میں پانچ شهر هونگے، جو کنعاني زبان بولینگے[r]، اور ربالافواج کي قسم کهاوینگے؛ اُن میں سے ایک کا نام ||قریتالهرس کهلاویگا۔ ١٩ اُس روز مصر کي مملکت کے بیچوں بیچ خداوند کا ایک مذبح، اور اُس کي سرحد میں خداوند کا ایک ستون هوگا[s]:

---

[a] دیکهو زبور ٦٨ : ٣١ اور ٧٢ : ١٠ یسع ١٦ : ١ صفن ٣ : ١٠ ملا ١ : ١١

[a] یرم ٤٦ : ١٣ حزق ٢٩ : اور ٣٠ ابواب۔

[b] زبور ١٨ : ١٠ اور ١٠٤ : ٣

[c] خر ١٢ : ١٢ یرم ٤٣ : ١٢

[d] قاض ٧ : ٢٢ ١ سمو ١٤ : ١٦، ٢٠ ٢ توا ٢٠ : ٢٣

† عبراني میں، نکل جاؤنگا۔

[e] یسع ٨ : ١٩ اور ٤٧ : ١٢

[f] یسع ٢٠ : ٤ یرم ٤٦ : ٢٦ حزق ٢١ : ١٩

[g] یرم ٥١ : ٣٦ حزق ٣٠ : ١٢

[h] ٢ سلا ١٩ : ٢٤

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

[i] ١ سلا ١٠ : ٢٨ امث ٧ : ١٦

[k] گن ١٣ : ٢٢

[l] ١ قرن ١ : ٢٠

[m] یرم ٢ : ١٦

|| عبراني میں، جو اُس کي گروهوں کے کونے کے پتهر تهے۔

[n] ١ سلا ٢٢ : ٢٢ یسع ٢٩ : ١٠

[o] یسع ٩ : ١٤

[p] یرم ٥١ : ٣٠ نحوم ٣ : ١٣

[q] یسع ١١ : ١٥

[r] صفن ٣ : ٩

|| یا، سورج کا شهر۔

[s] پید ٢٨ : ١٨ خر ٢٤ : ٤ یشو ٢٢ : ١٠، ٢٦، ٢٧

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

۲۰ اور وہ مصر کي سرزمین میں ربالافواج کا ایک نشان، اور ایک گواہ ہوگا؛ اِسلیئے کہ اُنہوں نے ستمگروں کے ظلم سے خداوند کو پکارا، اور اُس نے اُنکے لیئے ایک رہائي دینیوالا، اور ایک حامي بھیجا، اور اُنہیں رہائي دي۔ ۲۱ اور خداوند اپنے تئیں مصریوں پر ظاہر کریگا، اور اُس دن مصري خداوند کو پہچانینگے، اور ذبیحے اور ہدیے گذرانینگے، ہاں، وے خداوند کے لیئے منتیں مانینگے اور ادا کرینگے۔ ۲۲ خداوند تو مصریوں کو بہت دن تک مارا کریگا، لیکن وہ اُنہیں چنگا بھي کریگا؛ اور وے خداوند کي طرف رجوع ہونگے، اور وہ اُن کي دعا سنیگا، اور اُنہیں صحت بخشیگا۔

۲۳ اُس روز مصر سے اسور تک ایک شاہ راہ ہوگي، اور اسوري مصر میں آوینگے، اور مصري اسور کو جائینگے؛ اور مصري اسوریوں کے ساتھ، ملکے عبادت کرینگے۔ ۲۴ اُس روز اِسرائیل مصر اور اسور کا ثالث ہوگا، اور زمین کے درمیان برکت کا باعث ٹھہریگا؛ ۲۵ کہ ربالافواج اُسے برکت بخشیگا، اور فرماویگا، مبارک ہو مصر میري اُمت، اسور میرے ہاتھ کي صنعت، اور اِسرائیل میري میراث۔

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ا نبي ایک کام کرتا جس سے نشان کے طور پر مصر اور کوش کي خجالتانگیز اسیري کا حال آگے سے ظاہر کیا جاتا۔

جس سال میں کہ ترتان اشدود کو آیا، جب کہ شاہ اسور سرجون کي طرف بھیجا گیا تھا، اور اشدود سے لڑائي کرکے اُسے لے لیا؛ ۲ اُس وقت خداوند نے یسعیاہ بن آموص کي معرفت سے یوں فرمایا، کہ جا، اور ٹاٹ کا لباس اپني کمر سے کھول ڈال، اور اپنے پانوؤں سے جوتے اُتار۔ سو اُس نے ایسا ہي کیا، کہ وہ ننگا اور ننگے پانوؤں پھرا کرتا تھا۔ ۳ تب خداوند نے فرمایا، جس طرح کہ میرا بندہ یسعیاہ برہنہ اور ننگے پانوؤں تین برس تک پھرا کرتا، تاکہ مصریوں اور کوشیوں کے لیئے نشان اور اچنبھا ہو؛ ۴ اِسي طرح شاہ اسور مصریوں کو قید کرکے، اور کوشیوں کو اسیر کرکے، اُن کے جوانوں اور بڈھوں کو برہنہ اور ننگے پانوؤں اور اُن کي سرینوں کو بےستر مصریوں کي رسوائي کے لیئے لے جائیگا۔ ۵ تب وے ہراسان ہونگے، اور کوش سے، جو اُن کي اُمیدگاہ تھي، اور مصر سے، جو اُن کا فخر تھا، شرمندہ ہونگے۔ ۶ اور اُس دن اِن اطراف کے باشندے کہینگے، کہ دیکھو، ہمارے ملجا کا یہہ حال ہوا، جس میں ہم مدد کے لیئے بھاگے، تاکہ اسور کے بادشاہ کے آگے سے بچ نکلیں: پس ہم کس طرح رہائي پا سکیں؟

## ۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ا نبي اپني قوم کي اسیري پر افسوس کرتے ہوئے رویا میں خبر پاتا کہ بابل مادیوں اور فارسیوں کي مانند فوج سے غارت کیا جائیگا۔ ۱۱ ادوم نبي کو حقیر جانتا اور اُسے نصیحت دي جاتي کہ توبہ کرے۔ ۱۳ عرب پر مقرر وقت میں ایک آفت آویگي۔

دشت دریا کي بابت اِلہامي کلام۔ جس طرح سے کہ جنوبي گردباد زور سے اُڑتي چلي آتي ہی، اُسي طرح وہ دشت سے اور مہیب سرزمین سے نزدیک آتا ہی۔ ۲ ایک ہولناک رویا مجھے نظر آئي: ٹھگ ٹھگتا ہی، اور غارتگر غارت کرتا ہی: اَی عیلام، چڑھائي کر؛ اَی مادی، محاصرہ کر؛ میں سارا کراہنا جو اُس کے سبب ہوا موقوف کرتا ہوں۔ ۳ سو میري کمر میں تپش ہی، اور جس طرح اُس عورت پر، جسے درد لگتے ہیں، شدت ہوتي ہی، اُسي طرح میري حالت بھي جانکني کي سي ہی: میں ہراسان ہوں، کہ سن نہیں سکتا؛ میں پریشان ہوں، کہ دیکھ نہیں سکتا۔ ۴ میرا دل گھبرایا، اور ہول ایکایک مجھ پر غالب آیا؛ اُس نے میري شام کي خوشي کو میرے لیئے خوفناک کر دیا۔ ۵ دسترخوان بچھایا گیا، نگہبان کھڑا کیا گیا، وے کھاتے ہیں، اور پیتے ہیں: اُٹھو،

حاشیہ: دیکھو یشو ۲۰ : ۴ اور ۲۲ : ۲۷ ۔ ملا ۱ : ۱۱ ۔ یسعیاہ ۱۱ : ۱۶ ۔ زبور ۱۰۰ : ۳ ، یسعیاہ ۲۹ : ۲۳ ، ہوسیع ۲ : ۲۳ ، افس ۲ : ۱۰ ۔ ۲ سلا ۱۸ : ۱۷ ۔ عبراني میں، کے ہاتھ سے۔ زکریا ۱۳ : ۴ ۔ یسعیاہ ۲۲ : ۲۲ ، میکاہ ۱ : ۱۱ ۔ یسعیاہ ۸ : ۱۸ ۔ یسعیاہ ۳ : ۱۷ ۔ یسعیاہ ۳۰ : ۳ ۔ یسعیاہ ۱۳ : ۲۱ ۔ زکریا ۹ : ۱۴ ۔ یسعیاہ ۳۳ : ۱ ۔ یسعیاہ ۱۳ : ۱۷ ۔ یرمیاہ ۴۹ : ۳۴ ۔ یسعیاہ ۱۵ : ۵ اور ۱۶ : ۱۱ ۔ یسعیاہ ۱۳ : ۸ ۔ اِست ۲۸ : ۶۷ ۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

اي والیو، سپر پر تیل ملو[g]. ۶ کہ خداوند نے مجھے یوں فرمایا، جا، نگہبان بٹھلا؛ جو کچھہ دیکھے، سو بتلاوے. ۷ اُس نے اسوار دیکھے[h] گھوڑچڑھوں کے، جو دو دو آتے تھے، اور گدھوں پر بھي سوار، اور اونٹوں پر بھي سوار؛ اور اُس نے بڑي فکر سے تاکا. ۸ تب اُس نے شیر کي سي آواز سے پکارا، کہ اي خداوند میں[i] اپني دیدگاہ پر تمام دن کھڑا رہا، اور میں نے تمام رات کو اپني چوکي پر کاٹا: ۹ اور دیکھہ، سپاهیوں کے غول، اور اُن میں کے گھوڑچڑھے دو دو کرکے آتے. پھر اُس نے بات بڑھاکے یہہ کہا، بابل گر پڑا، گر پڑا[k]، اور اُس کے اِلاهوں کي ساري پتلیاں اُسنے زمین پر پٹک ڈالیں[l]. ۱۰ اي میرے دائیں هوئے، اور میرے کھلیہان کے غلہ[m]، جو کچھہ میں نے ربالافواج اِسرائیل کے خدا سے سنا، سو تم سے کہہ دیا.

۱۱ دومہ کي بابت اِلهامي کلام[n]. کسي نے مجھکو شعیر سے پکارا، کہ اي نگہبان، رات کي کیا خبر هي؟ اي نگہبان، رات کي کیا خبر هي؟ ۱۲ نگہبان بولا، صبح هوتي هي، اور رات بھي. اگر تم پوچھوگے، تو پوچھو: تم پھر کے آؤ.

۱۳ عرب کي بابت اِلهامي کلام[o]. عرب کے صحرا میں تم رات کو کاٹوگے، اي ددانیوں کے[p] قافلو. ۱۴ پاني لیکے پیاسے کا اِستقبال کرنے آؤ؛ اي تیما کي سرزمین کے باشندو، روٹي لیکے بھاگنیوالے کے ملنے کو نکلو. ۱۵ کیونکہ وے تلواروں کے سامھنے سے، ننگي تلوار سے، اور کھینچي هوئي کمان سے، اور جنگ کي شدت سے بھاگے هیں. ۱۶ کیونکہ خداوند نے مجھ کو یوں فرمایا، هنوز ایک برس، هاں، مزدور کے سے ایک ٹھیک برس میں[q]، قیدار[r] کي ساري حشمت جاتي رهیگي. ۱۷ اور تیراندازوں کے جو باقي رهے، قیدار کے بہادر لوگ، گھٹ جائینگے؛ کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا.

[g] دیکھو دان ۵: ۲، ۵
[h] ۹ آیت
[i] حبق ۲: ۱
[k] یرم ۵۱: ۸ مکاش ۱۴: ۸ اور ۱۸: ۲
[l] یسع ۴۶: ۱ یرم ۵۰: ۲ اور ۵۱: ۴۴
[m] یرم ۵۱: ۳۳
[n] ۱ توا ۱: ۳۰ یرم ۴۹: ۷، ۸ حزق ۳۵: ۲ عبد ۱
[o] یرم ۴۹: ۲۸
[p] ۱ توا ۱: ۹، ۳۲
[q] یسع ۱۶: ۱۴
[r] زبور ۱۲۰: ۵ یسع ۶۰: ۷

## ۲۲ باب

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي یہوداہ کي خبر پاکے کہ فارسي اُس پر چڑھائي کرینگے، اِس باعث نالہ کرتا هي. ۸ وہ یہودیوں کو ملامت کرتا کہ وے اِنسانوالي حکمت اور دنیاوي خوشي بڑي چیز سمجھتے هیں. ۱۵ وہ اِلهام سے خبر دیتا کہ شبنہ عہدے سے خارج کیا جائیگا؛ ۲۰ اور کہ اِلیاقیم، جو مسیح کا نشان تھا، اُس کا جانشین هوگا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

رویا کي وادي کي بابت اِلهامي کلام. اب تجھے کیا هوا، جو تم سب چھتوں پر چڑھہ گئے؟ ۲ اي تو، جو غل و شور سے بھرا تھا، اور جو غوغائي شہر تھا، اور شادمان بستي[a]: تیرے مقتول تلوار سے قتل نہیں هوئے، اور لڑائي میں مارے نہیں گئے. ۳ تیرے سب سردار ایک ساتھہ بھاگ گئے، وے بغیر تیراندازوںکے گرفتار هوئے؛ جتنے تجھہ میں پائے گئے، سب کے سب، بلکہ وے بھي جو دور سے بھاگ آئے تھے، اسیر کیئے گئے هیں. ۴ اِسي لیئے میں نے کہا، مجھہ سے چشمپوشي کرو، کہ میں ڈاڑھہ مارکے روؤنگا؛ میري تسلي کي فکر مت کرو، کیونکہ میري قوم کي بیٹي برباد هو گئي[b]. ۵ کہ یہہ خداوند ربالافواج کي طرف سے رویا کي وادي میں دکھہ کا دن هي[c]، اور پامال کرنے اور گھبرا جانے کا دن هي[d]؛ کہ دیواروں پر نالہ کرنا هي، پہاڑوں تک پکارنا هي. ۶ کیونکہ ایلام ترکش اُٹھا لیتا هي[e]؛ رتھہ کے سواروں سمیت گھوڑچڑھے موجود هیں، اور قیر نے[f] سپر کا غلاف اُتارا. ۷ تیري خاص وادیاں گاڑیوں سے بھري هوئي هیں، اور سوار دروازے هي پر پرے باندھتے هیں.

۸ اور یہوداہ کا نقاب اُتارا گیا، اور تو اب دشتمحل کے سلاحخانے پر[g] نگاہ کرتا هي. ۹ اور تم شہر داؤد کے رخنے دیکھتے، کہ بےشمار هیں، اور تم نیچے تالاب کا پاني ایک جا جمع کرتے هو. ۱۰ اور تم یروسلم کے گھروں کو گنتے، اور تم گھر ڈھا دیتے، تاکہ شہرپناہ کو مضبوط کرو[h]؛ ۱۱ اور تم پرانے کنڈ کے پاني کے لیئے دونوں دیواروں کے درمیان

[a] یسع ۳۲: ۱۳
[b] یرم ۴: ۱۹ اور ۹: ۱
[c] یسع ۳۷: ۳
[d] نوحہ ۱: ۵ اور ۲: ۲
[e] یرم ۴۹: ۳۵
[f] یسع ۱۵: ۱
[g] ۱ سلا ۷: ۲ اور ۱۰: ۱۷
[h] ۲ سلا ۲۰: ۲۰
۲ توا ۳۲: ۴، ۵، ۳۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایک کہائي بناتے[i]: لیکن تم اُس کے باني پر نگاہ نہیں کرتے، اور اُس کي طرف، جس نے قدیم سے اُس کي تدبیر کي[k]، متوجہ نہیں ہوتے. ۱۲ کیونکہ خداوند ربالافواج اُسي دن میں رونے کا حکم کرتا، اور ماتم کرنے کا[l]، اور سر منڈانے کا[m]، اور ٹاٹ باندھنے کا: ۱۳ لیکن دیکھہ، خوشي اور شادماني ہی: اور گاے بیل کو ذبح کرتے، اور بہیتر بکري حلال کرتے، اور گوشت کہاتے، اور می پیتے: کہ آؤ، کھاویں اور پیویں، کیونکہ کل تو ہم مرینگے[n]. ۱۴ سو ربالافواج نے میرے کان میں کہا[o]، کہ تمھاري اِس بدکاري کا کفارہ تمھارے مرنے تک قبول نہ ہوگا[p]، خداوند ربالافواج یہي فرماتا ہی.

۱۵ خداوند ربالافواج یہہ اِرشاد کرتا ہی، کہ اِس خزانچي شبنہ پاس[q]، جو محل پر معین ہی[r]، اندر جا، اور کہہ، ۱۶ تیرا یہاں کیا ہی؟ اور تیرا یہاں کون ہی؟ کہ تو یہاں اپنے لیئے قبر تراشتا ہی؟ وہ اُونچے پر اپني گور تراشتا ہی، اور چٹان ہي میں اپنے لیئے حویلي کُرِدواتا[s]؟ ۱۷ دیکھہ، ای زبردست، خداوند تجہہ کو منہہ کے بل گرا دیگا، پہر یقیناً تجہے پکڑ رکہیگا[t]. ۱۸ وہ بیشک تجہہ کو گیند کي مانند گُہما گُہما کے وسیع سرزمین میں اُچہال پہینکیگا: وہاں تو مریگا، اور وہاں تیري حشمت کي گاڑیاں رہینگي، ای تو جو اپنے مالک کے گھر کي رسوائي ہی. ۱۹ کیونکہ میں تجہے تیرے عہدے سے برطرف کرونگا، وہاں، وہ تجہے تیرے درجے سے کہینچ اُتاریگا.

۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا، کہ میں اپنے بندے اِلیاقیم بن خلقیاہ کو[u] بلاؤنگا، ۲۱ اور میں تیرا خلعت اُسے پہناؤنگا، اور تیرا پٹکا اُس پر کسونگا، اور تیري حکومت اُس کے ہاتھہ میں سپرد کر دونگا: اور وہ اہل یروسلم کا اور بیت یہوداہ کا باپ ہوگا. ۲۲ اور میں داؤد کے گھر کي کنجي اُس کے کاندھے پر دہرونگا: سو وہ کہولیگا، اور کوئي بند نہ کریگا، اور وہ بند کریگا، اور کوئي نہ کہولیگا[x]. ۲۳ اور میں اُس کو کھونٹي کے مانند[y] مضبوط جگہہ میں ثابت کرونگا، اور وہ اپنے باپ کے گھرانے کے لیئے جلالوالا تخت ہوگا. ۲۴ اور اُس کے باپ کے خاندان کي ساري حشمت، خواہ نسل خواہ انکرا، اور سارے چھوٹے چھوٹے برتن، پیالوں سے لیکے قرابوں تک، سب کو اُس پر لٹکاوینگے. ۲۵ اُس دن، ربالافواج فرماتا ہی، وہ کھونٹي، جو مضبوط جگہہ میں لگائي گئي تھي، ہلائي جائیگي، اور وہ کاٹي جائیگي اور گر جائیگي، اور اُس پر کا بوجھہ گر پڑیگا، کہ خداوند نے یوں فرمایا.

## ۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صور کي ہولناک غارت ہوا چاہتي. ۱۷ مسیحي زمانے میں اُس کے باشندوں کے کلیسا کي طرف رجوع ہونے کي خبر دي جاتي.

صور کي بابت اِلہامي کلام[a]. ای ترسیس کے جہازو، واویلا کرو، کہ وہ اُجڑ گیا: وہاں کوئي گھر اور کوئي داخل ہونے کي جگہہ نہیں: کتیم کي سرزمین سے[b] اُنہیں یہہ خبر پہنچتي ہی. ۲ ای ٹاپو کے بسنیوالو، جسے صیداني سوداگروں نے، جو سمندر پار جاتے، بہر دیا ہی، حیراني سے چپ رہو. ۳ بڑے بڑے پانیوں پر سے سیحور کا غلہ، اور ندي کي فصل اُسکي آمدني تھي: سو وہ قوموں کي تجارتگاہ بنا[c]. ۴ ای صیدا تو شرما: کہ سمندر نے کہا ہی، سمندر کے گڑھ ہي نے، یہہ فرماکے، کہ مجہے دردزہ نہیں ہوا، اور میں بچے نہیں جني، میں جوانوں کو نہیں پالتي اور کنواریوں کي پرورش نہیں کرتي ہوں. ۵ جس طرح سے لوگ مصر کي خبر سے دلگیر ہوئے، اُسي طرح وے صور کي خبر سے شدت کا دکھہ کھینچینگے. ۶ ای ٹاپو کے بسنیوالو تم زار زار روکے ترسیس میں پار اُتر جاؤ. ۷ کیا یہہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۷۱۵ کے قریب

پيشتر مسيح سے ۷۱۵ کے قريب

تمہاري شادمان بستي[d] هى، جس کي پراني نيو قديم سے هى؟ اُسي کے پانو اُسے دور دور لے جاتے، که پرديس ميں رهے. ۸ کسنے يهه منصوبه سور کے برخلاف باندها، جو تاجوں کي عنايت کرنيوالي هى[e]، جس کے سوداگر واليان، اور جس کے بيپاري دنيا کے عزت‌والے هيں؟ ۹ رب‌الافواج نے يهه منصوبه باندها، که ساري حشمت کے غرور کو نجس کرے، اور دنيا کے سارے عزت‌والوں کو ذليل کرے. ۱۰ اى ترسيس کي بيٹي، تو اب ندي کے مانند اپني سرزمين کے اُوپر بڑهه جا، که اُس ميں کوئي بند باندها هوا نه رها. ۱۱ اُس نے سمندر کے اُوپر اپنا هاتهه بڑهايا، اُس نے مملکتوں کو هلايا؛ خداوند نے کنعان کے حق ميں حکم کيا هى، که اُس کے حصين مکانوں کو ڈهاويں. ۱۲ اور اُس نے کہا، اى صيدا کي کنواري بيٹي، جو بےحرمت هوئي هى، تو پهر کدهي فخر نه کريگي[f]: اُٹهه، کتيم ميں[g] پار جا، که تجهے وهاں بهي چين نه مليگا. ۱۳ کسديوں کے ملک کو ديکهه: يهه قوم موجود نه تهي؛ اسور نے اُسے اُن کا حصه ٹهہرايا هى، جو که بيابان ميں رهتے تهے[h]؛ اُنهوں نے اپنے برج اُٹهائے، اور اُنهوں نے اِس کے محل غارت کيئے، اور اُسے ويران کيا. ۱۴ اى ترسيس کے جهازو، واويلا کرو؛ کيونکه تمهارا محکم قلع اُجاڑا گيا[i]. ۱۵ اور اُس دن ايسا هوگا که صور کسي بادشاه کے ايام کے مطابق ستر برس تک فراموش هو جائيگي، اور ستر برس کے پيچهے صور کو، چهنال کي مانند، گيت گانے کي نوبت هوگي. ۱۶ او چهنال، جو که فراموش هو گئي هى، بربط اُٹها لے، اور شهر ميں پهرا کر، تار کو خوب چهيڑ، اور بهت سي غزليں گا، تا که تجهے ياد کريں.

۱۷ کيونکه ستر برس کے بعد ايسا هوگا، که خداوند، صور کي خبر لينے آويگا، اور وه

[d] يسه ۲۲ : ۲
[e] ديکهو حزق ۲۸ : ۲، ۱۲
[f] مکاش ۱۸ : ۲۲
[g] ۱ آيت
[h] زاور ۷۲ : ۹
[i] ۱ آيت حزق ۲۷ : ۲۵، ۳۰

پيشتر مسيح سے ۷۱۵ کے قريب

پهر خرچي کے ليئے جائيگي، اور روے زمين پر کي ساري مملکتوں سے زناکاري کريگي[k]. ۱۸ ليکن اُس کي تجارت اور اُس کي خرچي خداوند کے ليئے مقدس هوگي[l]: اُس کا مال ذخيره نه کيا جائيگا، اور نه رکهه چهوڑا جائيگا، بلکه اُس کي تجارت کا حاصل اُن کے ليئے هوگا، جو خداوند کے حضور رهتے هيں، که کهاکے سير هوويں، اور نفيس پوشاک پهنيں.

[k] مکاش ۱۷ : ۲
[l] ذکر ۱۴ : ۲۰، ۲۱

## ۲۴ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي، جو خدا کي طرف سے اِسرائيل کي سرزمين پر آيا چاهتي تهيں. ۱۳ اِس بيان ميں، که لوگوں ميں سے تهوڑے بهت خوش هوکے اُس کي ستايش کرينگے. ۱۶ ايسي آفتوں سے خدا اپني بادشاهت کي ترقي کراويگا.

۷۱۲ کے قريب

ديکهو، خداوند سرزمين کو اُنڈيلکے خالي کرتا هى، اور اُوپر کے تلے کرتا هى، اور اُس کے باشندوں کو تتر بتر کر ديتا هى. ۲ اور يوں هوتا، که جيسا رعيت کا حال هى، ويسا ||کاهن کا[a]، جيسا نوکر کا، ويسا اُس کے صاحب کا، جيسا لونڈي کا، ويسا اُس کي بيبي کا، جيسا مول لينيوالے کا، ويسا بيچنيوالے کا[b]، جيسا قرض دينيوالے کا، ويسا قرض لينيوالے کا، جيسا سود دينيوالے کا، ويسا سود لينيوالے کا. ۳ سرزمين بالکل خالي کي جائيگي، اور بشدت غارت هوگي؛ که خداوند نے يهه سخن فرمايا هى. ۴ زمين غمگين هوتي اور مرجهاتي هى؛ جهان بيتاب اور پژمرده هوتا؛ سرزمين کے عالي‌قدر لوگ ناتوان هوتے. ۵ سرزمين اُن کے نيچے جو اُس پر بستے هيں نجس هوئي[c]، که اُنهوں نے شريعتوں کو عدول کيا، قانونوں کو بدلا، عهد ابدي کو توڑا. ۶ اِس سبب سے لعنت نے سرزمين کو نگل ليا[d]، اور اُس کے باشندے مجرم گنے گئے؛ اِس ليئے زمين کے لوگ بهسم هوئے، اور تهوڑے آدمي ره گئے. ۷ نئي مى اُداس رهتي[e]، انگور کمبهلاتا هى، اور سب جو دلشاد تهے آه بهرتے هيں. ۸ ڈهولکوں کي خوشي بند هو گئي، اُن کے غل شور

|| يا، والي.
[a] هوس ۴ : ۹
[b] حزق ۷ : ۱۲، ۱۳
[c] پيد ۳ : ۱۷ گن ۳۵ : ۳۳
[d] ملا ۴ : ۶
[e] يسه ۱۶ : ۸، ۹ يوايل ۱ : ۱۰، ۱۲

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

جو وجد کرتے تهے آخر هو لئے، بربط کي شادماني جاتي رهي[f]۔ ۹ وے پهر گيت کے ساتهه مي نهيں پيئنگے؛ شراب اُن کو جو اُسے پيئيں، تلخ معلوم هوتي۔ ۱۰ شهر توڙا هي، اور ويران هو گيا؛ هر ايک گهر بند هو گيا، که کوئي اندر جا نه سکے۔ ۱۱ مي کے لئيے بازاروں ميں واويلا پڑ رها هي، ساري خوشي پر تاريکي چها گئي، سرزمين کي عشرت جاتي رهي۔ ۱۲ شهر ميں ويرانه هو رها هي، اور دروازے توڙ تاڑ کيئے گئے۔

۱۳ تو بهي سرزمين کے بيچ لوگوں کے درميان وه ايسا هوگا، جيسا زيتون کا درخت، جب جهڑجهڑايا گيا، اور انگوروں کے چهوڑے هوئے[g] خوشه، جب درو هو چکا۔ ۱۴ وے اپني آواز بلند کرينگے، وے گيت گاوينگے خداوند کے جلال کے سبب، وے دريا پر سے للکارينگے۔ ۱۵ اِس لئيے تم شعلوں کي سرزمين ميں خداوند کي، اور سمندر کے جزيروں ميں خداوند کے نام کي[h]، جو اِسرايل کا خدا هي، ستايش کرو۔

۱۶ اِنتهاے زمين سے نغموں کي آواز همیں سنائي ديتي هي؛ جلال و عظمت اُس راستباز کے هوويں! پر ميں نے کها؛ ميري تباهي، ميري تباهي، مجهه پر واويلا هي؛ اَنٹيرے لوٹتے هيں، هاں، اَنٹيرے لوٹ کو لوٹتے هيں[i]۔ ۱۷ اي سرزمين کے باشندے، خوف، اور گڑها، اور دام تجهه پر مسلط هيں۔ ۱۸ اور ايسا هوگا، که جو خوفناک آواز سنکے بهاگے، سو گڑهے ميں گريگا، اور جو گڑهے کے بيچ سے نکل آوے، سو دام ميں پهنسيگا[k]؛ کيونکه اُوپر کے دريچے کهلے هيں[l]، اور زمين کي نيويں هلتي هيں[m]۔ ۱۹ سرزمين ايک لخت اُجڑ گئي[n]، سرزمين بکسر شکست هوئي، سرزمين شدت سے هلائي گئي۔ ۲۰ سرزمين متوالے کي مانند ڈگمگاتي[o]، اور جهونپڑي کے موافق سرکائي جاتي، کيونکه اُس کے گناه کا بوجهه اُس پر بهاري هوا؛ وه گريگي اور پهر نه اُٹهيگي۔ ۲۱ اور اُس دن ميں ايسا هوگا، که خداوند عاليشانوں کے لشکر کو جو بلندي پر هيں، اور سرزمين پر شاهانِ سرزمين کو[p] سزا ديگا۔ ۲۲ اور وے اُن قيديوں کے مانند، جو گڑهے ميں ڈالے جاويں، جمع کيئے جائينگے؛ اور وے قيدخانے ميں قيد کيئے جائينگے؛ پر بهت دنوں کے بعد اُن کي خبر لي جائيگي۔ ۲۳ اور چاند مضطرب هوگا، اور سورج شرمنده[q]، که جس وقت ربّ الافواج کوه صيهون پر[r] اور يروشلم ميں، اپنے بزرگوں کي گروه کے آگے، حشمت کے ساتهه سلطنت کرے[s]۔

## ۲۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ نبي خدا کي ستايش کرتا اُس کي عدالتوں کے سبب سے، ۶ اُس کي جان‌بخش نعمتوں سے ۹ اور اُس کي نجات کے باعث جو هر طرف سے غالب هوتي هي۔

اي خداوند، تو ميرا خدا هي؛ ميں تيري تمجيد کرونگا[a]، تيرے نام کي ستايش کرونگا؛ کيونکه تو نے عجائب کام کيئے هيں[b]؛ تيري مصلحتيں قديم سے وفاداري اور سچائي هيں[c]۔ ۲ کيونکه تو نے شهر کو خاک کا ڈهير کيا[d]، اور محکم بستي کو ايک ويرانه؛ اور پرديسيوں کے قصروں کو ايسا کيا، که شهر نه رها؛ وه پهر بنايا نه جائيگا۔ ۳ اِس لئيے زبردست لوگ تيري ستايش کرينگے[e]، اور هيبتناک گروهوں کي بستي تيرا ڈر مانيگي۔ ۴ که تو مسکين کے لئيے قلع هوا، اور محتاج کے لئيے اُسکي پريشاني کے وقت ميں ايک محکم شهر، اور آندهي سے ايک پناهگاه[f]، اور گرمي سے چهاؤں جس وقت ظالموں کي سانس ايسي هو، جيسا طوفان جو ديوار پر چلتا هي۔ ۵ تو پرديسيوں کے شور کو يوں نيست کرتا، جيسے گرمي کو، جو بے آب مکان ميں هو؛ که جس طرح ابر کے سائے سے گرمي نيست هوتي هي، اُسي طرح مغروروں کا شادیانه بجانا موقوف هوگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۶ اور ربّ الافواج اِس پہاڑ پر[g] ساري قوموں کے لیئے[h] فربه چیزوں سے ایک ضیافت طیار کریگا[i]، بلکه ایک ضیافت تلچھٹ پر سے نتهري هوئي مے سے، هاں، فربه چیزوں سے جو پرمغز هوں، اور مے سے جو تلچھٹ پر سے خوب نتهري هوئي هو. ۷ اور وه اِس پہاڑ میں اُس پردے کو، جو ساري قوموں پر پڑا هی[k]، اور اُس نقاب کو، جو ساري گروهوں پر لٹک رها هی، † نیست کر دیگا. ۸ وه ایک لخت موت کو نگل جائیگا[l]؛ اور خداوند خدا سبهوں کے چهروں سے آنسو پونچهه ڈالیگا[m]، اور اپنے لوگوں کي رسوائي تمام سرزمین پر سے کهو دیگا؛ کیونکه خداوند نے یهه فرمایا هی.

۹ اور اُس روز یهه کها جائیگا، لو، یهه همارا خدا هی، هم اُس کي راه تکتے تهے، اور اُسي نے همیں بچایا[n]؛ یهه خداوند هی، هم اُسکے اِنتظار میں تهے: هم اُس کي نجات سے خوش و خورم هووینگے[o].

۱۰ کیونکه اِس پہاڑ پر خدا کا هاتهه دهرا رهیگا، اور موآب اپني هي جگهه میں پوآل کے مانند، جو مزبلے کے بیچ روندا جاتا، لتاڑا جائیگا. ۱۱ اور وه اُس کے درمیان اُس کے مانند، جو پیرتے هوئے هاتهه پهیلاتا هی، اپنے هاتهه پهیلائیگا؛ پر وه اُس کے غرور کو اُسکے هاتهوں کے فن فریب سمیت پست کریگا. ۱۲ اور وه تیري دیواروں کے اُونچے برجوں کو توڑ ڈالیگا، اور نیچے کریگا، اور زمین کے بلکه خاک کے برابر کر دیگا[p].

## ۲٦ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي ایک گیت میں سب کو اُبهارتا که خدا پر توکل کریں؛ ۵ اُس کي عدالتوں کے سبب سے، ۱۲ اور اُس کي مهرباني کے باعث جسے اپنے لوگوں پر ظاهر کیا تها. ۲۰ نصیحت کي جاتي که خدا کا اِنتظار کرنا مناسب هی.

اُس دن[a] یهوداه کي سرزمین میں یهه گیت گایا جائیگا، همارا تو ایک مُحکم شهر هی؛ اُس کي دیواروں اور برجوں کے بدلے وه نجات هي کو مقرر کریگا[b]. ۲ تم دروازے کهولو، تاکه راستباز قوم، جسنے صداقت کو حفظ کر رکها هی، اندر آوے[c]. ۳ جس کا دل قائم هی، تو خوب سلامتي سے اُس کي نگهباني کریگا؛ کیونکه اُسکا توکل تجهه پر هی. ۴ ابد تک خداوند پر اِعتماد رکهو، که یهوواه یقیناً یاه، ایک ابدي چٹان هی[d].

۵ اُسنے اُنکو، جو اُونچے پر بیٹهے هیں، نیچے اُتارا، اور بلند شهر کو زیر کیا: اُسنے اُسے زیر کرکے خاک میں ملایا، اور گرد کر دیا[e]. ٦ وه پانو سے پامال هوتا هی، هاں، مسکینوں کے پانوؤں، اور محتاجوں کے قدموں سے. ۷ صادق کي راه راستي هی؛ اَی تو، جو حق هی، تو هي صادق کي راه کو همور کرتا هی[f]. ۸ هاں، تیري عدالتوں کي راه میں، اَی خداوند، هم تیرے منتظر رهے؛ هماري جان کا اِشتیاق تیرے نام، اور تیري یاد کي طرف هی[g]. ۹ رات کو میري جان تیرا شوق رکهتي تهي؛ میں نے اپنے دل سے هر صبح تیري تلاش کي[h]؛ کیونکه جب زمین پر تیري عدالتیں جاري هوتیں، تب دنیا کے بسنیوالے صداقت سیکهتے. ۱۰ هرچند شریر پر مهرباني کي جاوے، پر وه راستي نه سیکهیگا[i]؛ راستي کے ملک میں[k] ناراستي کے کام کریگا، اور خدا کي عظمت پر لحاظ نه رکهیگا. ۱۱ اَی خداوند، تیرا هاتهه بلند هی، پر وے اُسے نهیں دیکهتے[l]؛ لیکن وے دیکهینگے، اور پشیمان هونگے؛ وه غیرت، جو تو اپنے لوگوں سے رکهتا، اور وه آگ، جو تیرے دشمنوں پر هوگي، اُنهیں بهسم کر دیگي.

۱۲ اَی خداوند، تو نے همارے لیئے سلامتي ٹهرائي هی، هاں، تو هي نے همارے سارے کاموں کو همارے لیئے انجام دیا هی. ۱۳ اَی خداوند، همارے خدا، تیرے سوا اور خاوند هم پر خداوندي کرتے تهے[m]، پر هم تجهي سے صرف تیرا نام لیا کرینگے. ۱۴ وے مرگئے، پهر نه جیئینگے؛ وے رحلت کر گئے، پهر نه اُٹهینگے؛ که تو نے اُن پر

g یسعه ۲: ۲، ۳ — h دان ۲: ۴۴؛ متي ۸: ۱۱ — i امثا ۹: ۲؛ متي ۲۲: ۴ — k ۲ قرن ۳: ۱۵؛ افس ۴: ۱۸ — † عبراني میں، نگل جائیگا. — l هوس ۱۳: ۱۴؛ ۱ قرن ۱۵: ۵۴؛ مکاش ۲۰: ۱۴؛ اور ۲۱: ۴ — m مکاش ۷: ۱۷؛ اور ۲۱: ۴ — n پید ۴۹: ۱۸؛ طیط ۲: ۱۳ — o زبور ۲۰: ۵ — p یسعه ۲۶: ۵ — a یسعه ۲: ۱۱ — b یسعه ۶۰: ۱۸

c زبور ۱۱۸: ۱۹، ۲۰ — d یسعه ۴۵: ۱۷ — e یسعه ۲۵: ۱۲ اور ۳۲: ۱۹ — f امثا ۵: ۲۱ — g یسعه ۶۴: ۵ — h زبور ۶۳: ۶؛ غزل ۳: ۱ — i واعظ ۸: ۱۲؛ روم ۲: ۴ — k زبور ۱۴۳: ۱۰ — l ایوب ۳۴: ۲۷؛ زبور ۲۸: ۵؛ یسعه ۵: ۱۲ — m ۲ توا ۱۲: ۸

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

نظر کی، اور اُنہیں نابود کیا، اور اُن کے ذکر کو بھی مٹا دیا ھی۔ ۱۵ ای خداوند، تونے اِس قوم کو کثرت بخشی ھی، تو نے اِس قوم کو کثرت بخشی؛ تو جلالی ظاھر ھوا؛ تو نے ملک کے سارے سوانوں کو دور تک بڑھا دیا ھی۔ ۱۶ ای خداوند، سختی میں وے تیری طرف رجوع ھوئے[a]، اور جس وقت تیری تادیب اُنپر تھی، اُنہوں نے تجھ سے دھیمی آواز کے ساتھ دعا مانگی۔ ۱۷ جس طرح کہ پیٹوالی عورت، جس کے جننے کے دن نزدیک ھوں، درد کھاتی ھی، اور اُس پیڑ سے جو اُسے لگی چیخیں مارتی[b]، ای خداوند، ھم تیری نگاہ میں ویسے ھی ھیں۔ ۱۸ ھم حاملہ ھوئے، ھمیں دردزہ لگا، پر گویا ھوا جنے؛ ھم نے سرزمین کے لیئے رھائی حاصل نہیں کی، اور دنیا میں جو بسیں[c]، وے تو پیدا نہیں ھوئے ھیں۔ ۱۹ تیرے مردے جی اُٹھینگے[d]؛ اُن کی لاشیں اُٹھ کھڑی ھونگی۔ تم جو خاک میں جا بسے ھو، جاگو اور گاؤ[e]؛ کیونکہ تیری اوس اُس اوس کی مانند ھی جو نباتات پر پڑتی، ورزمین مردوں کو جن ڈالیگی۔

۲۰ ای میری قوم، اپنی اندر کی کوٹھریوں میں داخل ھو، اور اپنا دروازہ اپنے پیچھے بند کر لے؛ اور اپنے تئیں تھوڑی دیر چھپا، جب تک کہ غصہ اُتر جائے[f]۔ ۲۱ کیونکہ دیکھو، خداوند اپنے مکان سے چلا آتا ھی، تاکہ زمین کے باشندوں کو اُن کی شرارت کی سزا دے[g]؛ اور زمین اُس خون کو ظاھر کریگی جو اُس میں ھی، اور مقتولوں کو، جو اُس میں پڑے ھیں، پھر نہ چھپاویگی۔

## ۲۷ باب

اِس باب میں، ۱ خدا کا ذکر اپنے انگوری باغ کی خبر لینا۔ ۷ اُس کی تصحیح ملامت کی اصول سے فرق رکھتی ھی۔ ۱۲ بابت اُس انصاف کی جس میں یہودی اور غیر قومیں شامل ھونگے۔

اُس دن خداوند اپنی سخت اور بڑی اور مضبوط تلوار سے لویاتان کو، اُس تیزرو سانپ کو، اور لویاتان کو، اُس پیچیدہ سانپ کو[h]، سزا دیگا، اور دریائی اژدھے کو[i] قتل کریگا۔ ۲ اُس روز تاکستان کی بابت[j] ایک گیت گاؤ[k]۔ ۳ میں خداوند اُس کی حفاظت کرتا ھوں[l]؛ میں اُسے ھر دم سینچتا ھوں؛ تا نہ ھو کہ اُسے کچھ صدمہ پہنچے، میں رات اور دن اُسکی خبرداری کرتا ھوں۔ ۴ مجھ میں قہر نہیں: تو بھی، ای کاش کہ جنگ گاہ میں میرے برخلاف سدا کانٹے اور کانٹے ھوتے! تو میں اُن پر خروج کرتا، اور اُنہیں ایک ایک جلا دیتا[m]۔ ۵ پر اگر کوئی میری توانائی کا دامن پکڑے، تو مجھ سے صلح کرے[n]؛ ھاں، وہ مجھ سے صلح کرے۔ ۶ آیندے میں یعقوب جڑ پکڑیگا، اور اسرائیل پھولیگا اور پھلیگا، اور زمین کی سطح کو میووں سے مالامال کریگا۔

۷ کیا اُس نے اُسے مارا جس طرح سے اُس نے اُس کے مارنیوالے کو مارا ھی؟ آیا وہ قتل ھوا جس طرح اُس کے قتل کرنیوالے قتل ھوئے؟ ۸ تو نے اِعتدال کے ساتھ اُسکے خالی دینے کے وقت اُس سے حجت کی ھی[o]؛ وہ پوربی ھوا کے دن اپنی سخت آندھی سے اُسے اُڑا لے گیا ھی؛ ۹ تو بھی، اِس طرح سے یعقوب کے گناہ کا کفارہ ھوا، اور یہ اُسکا سارا پھل ھی، کہ اُسکا گناہ دور کیا گیا؛ جسوقت وہ مذبح کے سب پتھروں کو ٹوٹے ٹکڑوں کے مانند ٹکڑے ٹکڑے کرے؛ کہ یسیرتیں اور سورج کے ستون پھر قائم نہ کیئے جائینگے۔ ۱۰ کہ وہ حصین شہر ویران ھی، اور وہ بستی اُجاڑ، اور بیابان کے مانند خالی ھی؛ وھاں بچھڑا چریگا، اور وھاں وہ لیٹ رھیگا، اور اُس کی ڈالیاں بالکل کاٹ کھائیگا۔ ۱۱ جب اُسکی شاخیں مرجھا جائینگی، تب توڑی جائینگی؛ عورتیں آئینگی، اور اُنہیں جلائینگی؛ کیونکہ وہ ایک گروہ ھی، جو دانش سے خالی ھی[p]: اِس لیئے اُن کا خالق اُنپر رحم نہ کریگا، اور اُن کا بنانیوالا اُنپر ترس نہ کھائیگا۔

[a] ھوسیع ۵: ۱۵　[b] یسعیاہ ۱۳: ۸، یوحنا ۱۶: ۲۱　[c] زبور ۱۷: ۱۴　[d] حزقی ۳۷: ۱، وغیرہ　[e] دانی ۱۲: ۲　[f] زبور ۳۰: ۵، یسعیاہ ۵۴: ۷، ۸　[g] میکہ ۱: ۳، یہوداہ ۱۴
[h] زبور ۷۴: ۱۳، ۱۴　[i] یسعیاہ ۵۱: ۹، حزقی ۲۹: ۳　[j] اور ۳۲: ۲　[k] زبور ۸۰: ۸　[l] یسعیاہ ۵: ۱　[m] زبور ۱۲۱: ۴، ۵　[n] یسعیاہ ۲۲: ۹، یسعیاہ ۵: ۲۸　[o] ایوب ۲۲: ۲۱، ھوسیع ۱۴: ۵، ۶　[p] یسعیاہ ۱: ۳

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

[a] يسعہ ۲ : ۱۱
[b] متي ۲۴ : ۳۱ مکّشا ۱۱ : ۱۵

۱۲ اور ايسا هوگا که خداوند کو اُس دن ندي کي بارهٌ سے ليکے مصر کي دهار تک جهڑجهڑانے کي نوبت آويگي، اور تم، اى بني اِسرايل، ايک ايک کرکے جمع کيئے جاؤگے. ۱۳ اور اُس دن ايسا هوگا[a]، که بڑا نرسنگا پهونکا جائيگا[b]، اور وے، جو اسور کے ملک ميں هوکے مرنے پر تهے، اور وے جو مصر کي مملکت ميں جلاوطن هوئے، آوينگے، اور يروسلم کے مقدس پهاڑ پر خداوند کي پرستش کرينگے.

## ۲۸ باب

إس بيان ميں، که ۱ نبي إفرائيم کو اُس کي مغروري اور شراب‌خواري کے سبب دهمکي ديتا. ۵ اُن ميں سے ايک بقيه مسيح کي بادشاهت ميں سرفرازي پاويگا. ۷ وه اُن کي گمراهي کے سبب اُن سے ملامت کرتا. ۹ اُن کي تعليم‌پذيري مطلق نهين هی، ۱۴ بلکه بےفکري ميں ڈوبے رهتے. ۱۶ مسيح جو قايم بنياد هی اُس کے دهرے جانے کا وعده هوتا. ۱۸ وے جو بےفکر هو رهے آزمائے جائينگے. ۲۳ نبي اُن کو اُبهارتا که خدا کے إنتظام پر لحاظ کريں، که اُس ميں کامل إمتيازدکهائي ديتا.

۷۲۶ کے قريب
[a] ۲۰ آيت
[b] ۴ آيت

واويلا گهمنڈ کے تاج پر[a] جو إفرائيم کے متوالوں کا هی، اور اُن کي شاندار شوکت پر[b] جو کمهلايا هوا پهول هی، جو اُن لوگوں کي شاداب وادي کے سرے پر هی، جو مى سے مغلوب هوتے! ۲ ديکهو، خداوند کا ايک زبردست اور زوراور هی، جو اُس آندهي کے مانند جس کے ساتهه اولے هيں، اور باد سموم کے مانند، اور پانيوں کے سيلاب شديد کے مانند، اُسے زمين پر هاتهه سے پٹک ديگا[c]. ۳ إفرائيم کے متوالوں کے گهمنڈي تاج[d] پايمال کيئے جائينگے: ۴ اور اُس شاندار شوکت کا مرجهايا هوا پهول[e]، جو اُس شاداب وادي کے سرے پر هی، انجيرکے پهلے پهل کے مانند هوگا، جوگرمي کے ايام سے پيشتر ا ے، جس پر کسي کي نگاه پڑے، اور وه اُسے د يکهتے هي اور هاتهه ميں ليتے هي جٹ سے کها جاتا.

[c] يسعه ۳۰ : ۳۰ حزق ۱۳ : ۱۱
[d] ۱ آيت
[e] ۱ آيت

۵ اُس دن ربّ الافواج اپني قوم کے باقي لوگوں کے ليئے شوکت کا افسر اور حسن کا تاج هوگا، ۶ اور عدالت کي روح هوگا اُس کے ليئے جو عدالت کي کرسي پر بيٹهيگا، اور همت اُن کے ليئے جو دروازوں پر سے لڑائي کو پهرا دينگے.

پيشتر مسيح سے ۷۲۵ کے قريب

[f] امثا ۲۰ : ۱
[g] هوس ۴ : ۱۱
[h] يسعه ۵۶ : ۱۰، ۱۲

۷ پر يے بهي مى کے سبب سے خطا کرتے هيں[f]؛ وے نشے سے ڈگمگاتے هيں؛ کاهن اور نبي نشے سے خطا کرتے هيں[g]، وے مى سے مغلوب هوتے، وے نشے سے ڈگمگاتے، رويت ميں وے خطا کرتے، اور وے عدالت ميں لغزش کرتے هيں. ۸ که سب ميزيں اُگلي هوئي چيزوں سے اور گندگي سے بهري هوئي هيں، که کوئي جگهه بهي صاف نهيں.

[h] يرم ۶ : ۱۰

۹ وه کس کو دانش سکهاويگا؟ کس کو وعظ کرکے سمجها ديگا[h]؟ اُن کو جن کا دوده چهڑايا گيا، جو چهاتيوں سے جدا کيئے گئے؟ ۱۰ کيونکه حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون هوتا جاتا؛ تهوڑا يهاں، تهوڑا وهاں. ۱۱ هاں، وه وحشي کے سے هونٹهوں اور اجنبي زبان سے اِس گروه کے ساتهه باتيں کريگا[i]: ۱۲ که اُس نے اُن سے کها، که يهه وه آرامگاه هی، تم اُن کو جو تهکے هوئے هيں آرام ديجيو؛ اور يهه چين کي حالت هی؛ پر وے شنوا نه هوئے. ۱۳ سو خداوند کا کلام اُن سے يهه هوگا، حکم پر حکم، حکم پر حکم، قانون پر قانون، قانون پر قانون، تهوڑا يهاں، تهوڑا وهاں، تاکه وے چلے جاويں، اور پچهاڑي گريں، اور شکست کهاويں، اور دام ميں پهنسيں، اور گرفتار هوويں.

[i] ۱قرن ۱۴ : ۲۱

۱۴ پس، اى ٹهٹهباز آدميو، جو اِس گروه پر، که يروسلم ميں هی، حکمراني کرتے هو، خداوند کا کلام سنو. ۱۵ ازبسکه تم کها کرتے هو، که هم نے موت سے عهد باندها، اور عالم غيب سے پيمان کيا؛ جب مهلک تازيانه بيچ سے هوکے چليگا، هم پر نه پڑيگا، که هم نے جهوٹهه کو اپني پناه ليا هی، اور دروغگوئي کي آڑ ميں اپنے تئيں چهپايا هی[k]؛

[k] عمو ۲ : ۴

۱۶ باوجود اِس کے خداوند يهوواه يوں فرماتا هی، ديکهو، ميں صيهون ميں بنياد کے ليئے ايک پتهر رکهونگا، ايک

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

آزمایا ہوا پتھر، کونے کے سرے کا ایک مہنگا مول، ایک مضبوط نیووالا پتھر؛ اُسپر جو ایمان لاوے، اُتاولی نہ کریگا۔ ۱۷ اور میں سوت پر عدالت، اور سہول پر صداقت رکھونگا، اور اولے جھوٹھوں کی پناہ کو جھاڑ ڈالینگے، اور پانی چھپنے کے مکان بہالے جائینگے۔

۱۸ اور تمہارا عہد، جو موت سے ہوا، ٹوٹیگا، اور تمہاری موافقت، جو عالم غیب سے ہوئی، قائم نہ رہیگی؛ جب وہ مہلک تازیانہ بیچ سے ہوکے چلیگا، تب تم اُسکے چڑھانیوالے کے نیچے پایمال ہو جاؤگے۔ ۱۹ جس جس وقت وہ گذرتا ہووے، وہ تمہیں لے جائیگا؛ ہر ایک صبح کو گذریگا، اور دن اور رات کو بھی؛ بلکہ اُسکا چرچا سننا بھی گھبرانیکا سبب ہوگا۔ ۲۰ کیونکہ پلنگ چھوٹا ہی، کہ کوئی اُسپر اپنے تئیں پسار نہیں سکتا ہی؛ اور بالاپوش تنگ ہی، کہ کوئی آپ کو اُس میں لپیٹ نہیں سکتا۔ ۲۱ کہ خداوند اُٹھیگا، جیسا کوہ پراسیم میں، اور وہ غضبناک ہوگا، جیسا جبعون کی وادی میں؛ تا اپنا، بلکہ اپنا غیرمعمولی کام کرے، اور اپنا عمل کر گذرے، ہاں، اپنا انوکھا عمل۔ ۲۲ سو اب تم ٹھٹھا مت کرو، نہ ہو کہ تمہاری بندیں سخت ہو جاویں؛ کیونکہ میں نے خداوند ربّ الافواج سے سنا ہی، کہ اُس نے کامل اور مصمم ارادہ کیا ہی، کہ ساری سرزمین کو تباہ کرے۔

۲۳ کان دھرکے میری آواز سنو؛ شنوا ہوکر میری بات پر دل لگاؤ۔ ۲۴ کیا کسان بونے کے لیئے سب دن ہل چلایا کرتا؟ کیا وہ ہر وقت اپنی زمین کو چاسا کرتا اور اُس کے ڈھیلے پھوڑا کرتا ہی؟ ۲۵ جب اُس کو ہموار کر چکا، تو کیا وہ اجوائن کو نہیں چھینٹتا، اور زیرا کو ڈال نہیں دیتا، اور گیہوں کو پانت پانت میں نہیں بوتا، اور جَو کو اُس کے معین مکان میں اور کٹھیہ گندم کو اُس کی خاص کیاری میں نہیں روپتا؟ ۲۶ کیونکہ اُسکا خدا اُس کو تربیت کرکے تمیز بخشتا، اور اُسے سکھلاتا ہی۔ ۲۷ کہ اجوائن کو داونے کے ہینگے سے نہیں داونتے، اور زیرے کے اوپر گاڑی کے چکر نہیں گھماتے، بلکہ لاٹھی سے اجوائن کو جھاڑتا ہی، اور زیرے کو چھڑی سے۔ ۲۸ روٹی کے غلے پر دائن چلاتا ہی، لیکن وہ ہمیشہ اُسے کوٹتا نہیں رہتا، اور اپنی گاڑی کے چکر اور گھوڑوں کو اُس پر ہمیشہ پھراتا نہیں رہتا؛ وہ اُسے سراسر نہیں کچلیگا۔ ۲۹ یہہ بھی ربّ الافواج سے مقرر ہوا ہی، جسکا انتظام عجیب اور اُس کی دانائی بڑی ہی۔

## ۲۹ باب

اِس باب میں، آیہ ۱ ایک سخت آفت کا حال جو یروشلم پر خدا کی طرف سے آنیوالی تھی؛ ۷ اور یہی اُس کے دشمنوں کا بھی مرکز ہونا نہیں۔ ۹ یہودیوں کی حماقت، ۱۳ اور اُن کی محض ریاکاری۔ ۱۸ دینداروں کے بالکل مقدس کرنے کا وعدہ۔

۱ اریئیل پر افسوس، اریئیل اُس شہر پر، جس کا محاصرہ داؤد نے کیا؛ سال پر سال زیادہ کرو؛ عید پر عید منائی جائے؛ ۲ تو بھی میں اریئیل کو دکھ دونگا، اور وہاں نوحہ اور غمخواری ہوگی؛ پر میرے لیئے اریئیل ہی ٹھہریگا۔ ۳ میں تیرے آسپاس خیمہ‌زن ہونگا، اور مورچہ‌بندی کرکے تجھے محاصرہ کرونگا، اور تجھپر برج اُٹھاؤنگا۔ ۴ اور تو نیچے اُتارا جائیگا، اور زمین پر سے بولیگا، اور خاک پر سے تیری آواز دھیمی آویگی، تیری صدا گویا ایک بھوت کی سی ہوگی، جو زمین کے اندر سے نکلیگی اور تیری بولی خاک پر سے چرگنے کی آواز معلوم ہوگی۔ ۵ لیکن تیرے دشمنوں کا غول باریک گرد کی مانند ہوگا، اور اُن ہیبتناکوں کی گروہ اُڑنیوالی بھوسی کی مانند؛ اور یہہ ناگہاں، ایک دم میں، واقع ہوگا۔ ۶ ربّ الافواج خود، گرجنے اور زلزلے کے ساتھ، اور بڑی آواز اور آندھی،

ہاشیہ: ۱۱ یا، شرمندہ نہ ہوگا۔ ۲ یا، خدا کا شیر، یا، خدا کی قربانگاہ۔ ۴ یا، جہاں داؤد ستا تھا۔

اور طوفان، اور آگ کے مہلک شعلے کے ساتھہ، تجھے سزا دینے آویگا[g].

۷ اور اُن ساري قوموں کا غول جو اریئیل سے لڑیگا یعنے، وے سب جو اُس سے، اور اُس کے مورچے سے جنگ کرینگے، اور اُسے دکھہ دینگے، خواب یا رات کي رویا[h] کے مانند ہو جائینگے[i]. ۸ اور یہہ ٹھیک اِس طرح ہوگا، جس طرح بھوکھا آدمي خواب میں ہو، اور کیا دیکھتا هی؟ کہ کھاتا هی؛ پر جاگ اُٹھا هی، اور اُسکا جي بھرا نہیں[k]؛ اور جس طرح پیاسا خواب دیکھے، اور کیا دیکھتا کہ وہ پیتا هي؛ پر جاگتے هي، دیکھو، وہ بےتاب هی، اور پیاسے کا پیاسا هی: ایسا هي حال اُن ساري قوموں کے غول کا هوگا جو کوہ صیہون سے جنگ کرتي هیں.

۹ ٹھہر جاؤ، اور تعجب کرو؛ عیش و عشرت کرو، اور اندھے هو جاؤ: وے مست هیں[l]، پر مے سے نہیں[m]، وے لڑکھڑاتے هیں، پر نشے سے نہیں. ۱۰ کہ خداوند نے تم پر اُونگھنیوالي روح کو ڈھالا هي[n]، اور تمھاري آنکھیں جو کہ نبي هیں، مونڈي هیں[o]، اور تمھارے سرداروں پر، جو کہ غیببین[p] هیں، حجاب ڈالا. ۱۱ اور ساري رویا تمھارے نزدیک ایسي هو گئي، جیسا اُس کتاب کا مضمون جو سر بہ مہر هو[q]، جسے لوگ ایک پڑھےلکھے کو دیویں اور کہیں، آپ اُسے پڑھیئے؛ اور وہ کہے، میں پڑھہ نہیں سکتا، کیونکہ سر بہ مہر هی[r]: ۱۲ اور پھر وہ کتاب ایک اَنپڑھے کو دیویں، اور کہیں، آپ اِسے پڑھیئے، اور وہ کہے، میں ناخواندہ هوں، پڑھہ نہیں سکتا.

۱۳ سو خداوند فرماتا هی، ازبسکہ یے لوگ اپني زبان سے میري نزدیکي ڈھونڈھتے هیں، اور اپنے هونٹھوں سے میري تکریم کرتے هیں، لیکن اُن کے دل مجھہ سے دور هیں[s]، کہ میرا خوف جو اُن کو هوا، سو فقط آدمیوں کي تعلیموں کے سننے سے[t] هوا. ۱۴ اِس لیئے میں

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب
[g] یسع ۲۸: ۲ اور ۳۰: ۳۰
[h] ایوب ۲۰: ۸
[i] یسع ۳۷: ۳۶
[k] زبور ۷۳: ۲۰
[l] دیکھو یسع ۲۸: ۷، ۸
[m] یسع ۵۱: ۲۱
[n] روم ۱۱: ۸
[o] زبور ۶۹: ۲۳، یسع ۶: ۱۰
[p] ۱ سمو ۹: ۹
[q] یسع ۸: ۱۶
[r] دان ۱۲: ۴، ۹، مکاش ۵: ۱—۵، ۹ اور ۶: ۱
[s] حزق ۳۳: ۳۱، متي ۱۵: ۸، ۹، مرقس ۷: ۶، ۷
[t] قلس ۲: ۲۲

اِن لوگوں کے ساتھہ عجیب سلوک کرنے کے لیئے آگے بڑھونگا، ایسا سلوک جو حیرت انگیز اور تعجب کا باعث هوگا[u]؛ کہ اُنکے عاقلوں کي عقل زایل هو جائیگي اور اُنکے داناوں کے هوشهواس ٹھکانے نہ رهینگے[x].

۱۵ اُنپر واویلا هی، جو اپني مشورت کو خدا سے خوب چھپا رکھتے هیں[y]، جن کا کاروبار اندھیرے میں هوتا هی، اور وے کہتے هیں، کون هم کو دیکھتا هی؟ کون همیں پہچانتا[z]؟ ۱۶ هاے، تمھاري کیسي کجي هی! کیا کمھار مٹي کے برابر گنا جائیگا؟ کیا وہ کام، جو اُس نے کیا هی، کہیگا، کہ اُس نے مجھے نہیں کیا[a]؟ کیا بنائي هوئي چیز بنانیوالے کو کہیگي، کہ تو کچھہ نہیں جانتا؟ ۱۷ کیا بہت تھوڑا عرصہ نہیں هی، کہ لبنان بدل جاکے ایک شاداب میدان هو جاویگا، اور شاداب میدان جنگل گنا جائیگا[b].

۱۸ اور اُس دن بہرے کتاب کي باتیں سنینگے، اور اندھوں کي آنکھیں تاریکي اور اندھیرے میں سے دیکھینگي[c]. ۱۹ تب مسکین لوگ خداوند کے حق میں زیادہ خوشي کرینگے[d]، اور لوگوں کے غریب غربا[e] اِسرایل کے قدوس سے خوشوقت هونگے. ۲۰ کہ ظالم فنا هو جائیگا، اور ٹھٹھا کرنیوالا نابود هوگا[f]، اور سب، جو بدکاري کرنے کے لیئے بیدار رهتے[g]، کاٹ ڈالے جائینگے: ۲۱ جو آدمي کو اُسکے مقدمے میں مجرم ٹھہراتے، اور اُسکے لیئے جسنے عدالت کے دروازے پر مقدمہ فیصل کیا پھندا لگاتے[h]، اور راستباز آدمي کو بےسبب پھیر دیتے هیں. ۲۲ باوجود اِس کے خداوند، جو ابرهام کا نجات دینیوالا هي[i]، یعقوب کے خاندان کے حق میں یوں فرماتا هی، کہ یعقوب اب پشیمان نہ هوگا، اور هرگز وہ زردرو نہ هوگا. ۲۳ بلکہ جب اُس کے فرزند میرے هاتھوں کے بنائے هوئے کاموں پر[k] اپنے بیچ میں نگاہ کریں، تب وے میرے نام کي تقدیس کرینگے؛ هاں، وے یعقوب

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب
[u] حبق ۱: ۵
[x] یرم ۴۹: ۷، عبد ۸، ۱ قرنت ۱: ۱۹
[y] یسع ۳۰: ۱
[z] زبور ۹۴: ۷
[a] یسع ۴۵: ۹، روم ۹: ۲۰
[b] یسع ۳۲: ۱۵
[c] یسع ۳۵: ۵
[d] یسع ۶۱: ۱
[e] یعق ۲: ۵
[f] یسع ۲۸: ۱۴، ۲۲
[g] میکہ ۲: ۱
[h] عمو ۵: ۱۰، ۱۲
[i] یشو ۲۴: ۳
[k] یسع ۱۹: ۲۵ اور ۴۵: ۱۱ اور ۶۰: ۲۱، افس ۲: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

کے قدوس کي تقدیس کرینگے، اور اسرائیل کے خدا سے ڈرینگے. ۲۴ اور وے بهي، جو روح میں گمراه هیں، فهم حاصل کرینگے، اور وے جو مکرے تهے، تعلیم پذیر هونگے.

## ۳۰ باب

اِس بیان میں کہ ۱ نبي لڑکوں کو دهمکاتا هي، اِس لیئے کہ وے مصر پر بهروسا رکهتے تهے، ۸ او خدا کے کلام کو حقیر جانتے تهے. ۱۸ اُن رحمتوں کا چرچا هونا، که جنهیں خدا اپني کلیسے پر ظاهر کریگا. ۲۷ خدا کا قهر اسور پر نازل هونا، جس سے وه برباد هو جاتا، اور یهودي کا حال سکي خوش هو جاتي.

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

خداوند فرماتا هي، اُن باغي لڑکوں پر افسوس، که ایسي مصلحت کرتے هیں، جو میري طرف سے نهیں[a]، اور عهد و پیمان کرتے هیں، جو میري روح کي طرف سے نهیں، تاکه گناه پر گناه کریں[b]. ۲ وے روانه هوتے هیں که مصر کو اُتر جاویں[c]، (اور میرے منهه سے اُنهوں نے پوچهه نهیں لیا[d])، تاکه فرعون کي پناه میں بهاگیں، اور مصر کے سایے میں جاکے امن سے رهیں. ۳ لیکن فرعون کي حمایت تمهارے لیئے خجالت هوگي[e]، اور مصر کے سایے میں پناه اپنا تمهارے واسطے گهبراهت هوگا. ۴ که اُسکے سردار ضوعن میں[f] تو تهے، اور اُس کے ایلچي حنیس میں جا پهنچے. ۵ اُن میں سے هر ایک اُس قوم سے، جو اُن کو کچهه فائده نه بخش سکي، خجل هوا[g]؛ وه مدد اور فائده کا نهیں، بلکه خجالت اور ملامت کا باعث هوگي. ۶ جنوب کے چهپایوں کا بوجهه[h]. بپت اور مصیبت کي سرزمین میں، جهاں سے سنگهني اور سنگهه، اور سانپ اور آتشي اژدهوے نکل آتے[i]، وے اپني دولت گدهوں کے کاندهوں پر، اور اپنے خزانے اونٹوں کے کوهانوں پر دهرکے، اُس قوم کے پاس لے جاتے هیں، که جس سے اُن کو کچهه فائده نه پهنچیگا. ۷ کیونکه مصریوں سے جو کمک ملے، سو باطل اور بے فائده هوگي[k]: اِس لیئے میں نے اُس کي بابت کها هي، که وه رهب هي، جو بیٹهي کرکے بیٹهتي هي.

۸ اب تو چل، اور اُن کے آگے تختي پر لکهه، اور کتاب میں قلمبند کر[l]، که یه آینده دنوں کے لیئے، بلکه همیشه تک، گواهي رهے. ۹ که یه ایک باغي گروه هي، اور جهوٹهے فرزند، ایسے فرزند جو خداوند کي شریعت کے سننے سے اِنکار کرتے هیں[m]. ۱۰ جو رویا دیکهنیوالوں کو کهتے هیں، که رویا مت دیکهو، اور نبیوں کو، که هم پر سچي رویائیں ظاهر مت کرو[n]؛ هم سے ملائم باتیں کرو، اور هم سے جهوٹهي رویائیں بناؤ[o]. ۱۱ راه سے باهر جاؤ، راستے سے برگشته هوو، اور اسرائیل کے قدوس کو همارے درمیان سے موقوف کرو. ۱۲ اِس لیئے اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا هي، ازبسکه تم نے اِس سخن کو رد کر دیا هي، اور ظلم اور کجروي پر بهروسا رکها، اور اُسي پر ٹههرے رهے؛ ۱۳ اِس لیئے یهه بدکاري تمهارے لیئے ایسي هوگي جیسي ایک پهٹي هوئي دیوار جو گرا چاهتي[p]، ایک اُونچي اُبهري هوئي دیوار، جس کا گرنا ناگهاں ایک دم میں هووے[q]. ۱۴ وه ایسے توڑیگا جیسے کمهار کا برتن توڑتا[r]، جسے وه توڑ ڈالتا اور دریغ نهیں کرتا؛ چنانچه اُس کے ٹکڑوں میں ایک ٹهیکرا نه ملیگا، جس میں چولهے پر سے آگ اُٹهائي جاوے، یا کنڈ سے پاني لیا جاوے. ۱۵ که خداوند یهوواه، اسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا هي، که پهر آنے میں، اور چپکے بیٹهے رهنے میں، تمهاري سلامتي هي؛ خاموشي اور توکل میں تمهاري قوت هي[s]؛ پر تم نے یهه نه چاها[t]. ۱۶ تم نے کها، سو نهیں؛ بلکه هم گهوڑوں پر چڑهکے بهاگینگے: اِس واسطے تم بهاگوگے: اور که هم تیزرو جانوروں پر سوار هونگے: سو وے جو تمهارا پیچها کرینگے تیزرو هونگے. ۱۷ ایک کي گهڑکي سے ایک هزار بهاگینگے[u]؛ پانچ کي گهڑکي سے تم ایسا بهاگوگے، که تم اُس علامت کے مانند جو پهاڑ کي چوٹي پر، اور اُس نشان کے مانند جو ٹیلے پر نصب کیا جاوے، هو جاوگے.

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

۱۸ باوجود اِس کے، خداوند تم پر مهرباني دکهلانے کے ليئے تهہرا رهيگا، اور تم پر رحم کرنے کے ليئے وه اُٹهيگا، کيونکه خداوند عادل خدا هی: مبارک وے سب جو اُس کي راه تکتے هيں[x]. ۱۹ که يقيناً صيهوني قوم يروسلم ميں بسيگي[y]؛ تو هر وقت نه روئيگي؛ وه تيري دهائي کي آواز سنکے يقيناً تجهه پر رحم فرماويگا، وه اُسے سنتے هي تجهے جواب ديگا. ۲۰ اور اگرچه خداوند تم کو مصيبت کي روٹي[z] اور دشواري کا پاني ديتا هی، پر آگے کو تيرے سکهلانيوالے تجهه سے اپنے تئيں پوشيده نه رکهينگے[a]؛ پر تيري آنکهيں تيرے تعليم دينيوالوں کو ديکهينگي. ۲۱ اور تيرے کان تيرے پيچهے سے يهه آواز سنينگے، جو کهتي، که راه يهي هی، اُس پر چلو، جب که تم دهنے اور جب که تم بائيں مڑو[b]. ۲۲ تب تم اپني کهودي هوئي مورتوں کا روپهلا لباس، اور ڈهالے هوئے پتلوں کے سونهلے اسباب زينت کو ناپاک کروگے[c]؛ تو اُسے حيض کے لتے کے مانند پهينک ديگا، تو اُسے کهيگا، نکل دور هو[d]. ۲۳ تب وه تيرے بيج کے ليئے، جو تو زمين ميں بووے، باران ديگا[e]، اور زمين کي افزايش کي روٹي کا غله ستهرا اور کثرت سے هوگا؛ اُس دن تيري مواشي وسيع چراگاهوں ميں چريگي. ۲۴ اور بيل اور گدهوں کے بچے جن سے زمين کي هلواهي هوتي هی، ايسا چاره، جو چلني ميں ڈالکے اور پنکها کرکے چهانا گيا، کهائينگے. ۲۵ اور هر ايک اُونچے پهاڑ پر، اور هر ايک بلند ٹيلے پر[f]، بڑي خونريزي کے دن، جس وقت که برج گر جائينگے، چشمے اور پاني کي ندياں هونگي. ۲۶ اور چاند کي چاندني ايسي هوگي، جيسي سورج کي روشني، اور سورج کي روشني سات گني، بلکه سات دن کي روشني کے برابر هوگي[g]، جس دن خداوند اپنے بندوں کے رخنا کو باندهيگا، اور اُنکي بلانے کهاو کو چنگا کريگا.

[x] زبور ۲:۱۲ اور ۳۴:۸ امث ۱۶:۲۰ يرم ۱۷:۷
[y] يسع ۶۵:۹
[z] ۱ سلا ۲۲:۲۷ زبور ۱۲۷:۲
[a] زبور ۷۴:۹ عمو ۸:۱۱
[b] يشو ۱:۷
[c] ۲ توا ۳۱:۱ يسع ۲:۲۰ اور ۳۱:۷
[d] هوس ۱۴:۸
[e] متي ۶:۳۳ ۱ تمط ۴:۸
[f] يسع ۲:۱۴، ۱۵ اور ۴۴:۳
[g] يسع ۶۰:۱۹، ۲۰

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

۲۷ ديکهو، خداوند کا نام دور سے چلا آتا هی، اُس کا غضب بهڑکا اور بهاري دهواں هوتا: اُسکے لب قهرآلوده، اور اُس کي زبان دهدهکتي آگ کي مانند هی؛ ۲۸ اُسکي سانس[h] ايسي هی، جيسا که سيلاب، جسکي باڑه هو، اور وه آدهي گردن تک چڑهے[i]؛ وه گروهوں کو بطالت کے چهاج ميں پهٹکيگا، اور قوموں کے گالوں پر ايک لگام هوگا، تاکه اُنهيں گمراه کرے[k]. ۲۹ تب تم گيت گاؤگے، جيسے اُس رات گاتے هو، جب مقدس عيد مانتے هو[l]، اور دل کي ايسي خوشي هوگي، جيسي اُس شخص کي، جو بانسري ليئے هوئے خرامان هو، که خداوند کے پهاڑ ميں[m] اِسرائيل کي چٹان کے پاس جاوے. ۳۰ کيونکه خداوند اپني جلال والي آواز سنائيگا، اور اپنے قهر کي شدت، اور آتش سوزان کے شعلے، اور باڑه، اور آندهي، اور اولوں کے ساتهه[n]، اپنے هاتهه کا اُترنا دکهلائيگا[o]. ۳۱ هاں، خداوند کي آواز هي سے اسور تباه هو جائيگا[p]؛ وه اُسے لٹهه سے[q] ماريگا. ۳۲ اور جس جس طرف اُس مقرر لٹهه کي، جو خداوند اُس پر لگائيگا، چوٹ هوگي، اُس اُس طرف رباب اور بربط ساتهه ساتهه هوگي؛ که وه شورشار کي لڑائيوں ميں[r] اُس سے لڑيگا. ۳۳ کيونکه طوفت[s] مدت سے آراسته کيا گيا؛ هاں، وه بادشاه کے ليئے گهرا اور وسيع طيار کيا گيا هی؛ اُس کا ڈهير آگ اور بهت سا اِيندهن هی، اور خداوند کي سانس، گندهک کے سيلاب کے مانند، اُس کو سلگاتي هی.

## ۳۱ باب

إس بيان ميں، که ۱ نبي اُن کي بڑي بيوقوفي فاش کرتا جو مصر پر توکل رکهتے اور خدا کو ترک کرتے تهے. ۶ وه اُنهيں نصيحت کرتا که وے توبه کريں، ۸ اسور کي غارت کي خبر آگے سے ديتا.

اُن پر واويلا هی، جو مدد کے ليئے مصر کو جاتے[a]، اور گهوڑوں پر اِعتماد کرتے هيں، اور گاڑيوں کا بهروسا رکهتے هيں[b]، که بهت سي هيں، اور گهڑچڑهوں کا، که اُنکا شمار بڑا هی؛ پر اِسرائيل کے قدوس پر

[h] يسع ۱۱:۴ ۲ تسا ۲:۸
[i] يسع ۸:۸
[k] يسع ۳۷:۲۹
[l] زبور ۴۲:۴
[m] يسع ۲:۳
[n] يسع ۲۸:۲ اور ۳۴:۱۱
[o] يسع ۲۱:۹
[p] يسع ۳۷:۳۶
[q] يسع ۱۰:۵، ۲۴
[r] يسع ۱۱:۱۵ اور ۱۹:۱۶
[s] يرم ۷:۳۱ اور ۱۹:۱۱، ۶، وغيره
[a] يسع ۳۰:۲ اور ۳۶:۶ حزق ۱۷:۱۵
[b] زبور ۲۰:۷ يسع ۳۶:۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

نگاہ نہیں کرتے، اور خداوند کے طالب نہیں ہوتے[c]. ۲ پر وہ بھی تو عقلمند ہی، اور بلا نازل کریگا، اور اپنے سخن کو ٹللے نہ دیگا[d]؛ وہ شریروں کے گھرانے پر، اور اُن پر، جو بدکرداروں کی حمایت کرتے ہیں، چڑھائی کریگا. ۳ کیونکہ مصری تو اِنسان ہیں[e]، خدا نہیں؛ اور اُنکے گھوڑے گوشت ہیں، روح نہیں. سو جب خداوند اپنا ہاتھ بڑھاویگا، تو حمایتی گر جائیگا، اور وہ جس کی حمایت کی گئی پست ہو جائیگا، اور وے سب کے سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائینگے. ۴ کہ خداوند نے مجھے یوں کہا ہی، کہ جس طرح سے سنگھ اور سنگھنی کا بچہ، اپنے شکار کو دبوچے ہوئے، اُن گڑریوں کے غول کے مقابل جو بلائے جاکے اُس پر چڑھنے کو آتے ہیں، غراتا ہی[f]، اور اُنکی للکار سے نہیں ڈرتا، اور اُن کے ہجوم سے دب نہیں جاتا: اُسیطرح ربّ الافواج کوہ صیہون اور اُس کے ٹیلے کے لیئے لڑنے کو اُتریگا[g]. ۵ جس صورت سے چڑیائیں اپنے بچوں کی[h]، اُسیطرح ربّ الافواج یروسلم کی حمایت کریگا؛ حمایت ہی کریگا، اور اُسے رہائی بخشیگا؛ اُس پر رحم کریگا، اور بچ نکلنے دیگا[i].

۶ ای تم، اُس کی طرف پھرو، جس سے بنی اِسرائیل نے نہایت بغاوت کی ہی[k]. ۷ کیونکہ اُسی دن ہر ایک اِنسان روپے کے بتوں کو، اور سونے کے پتلوں کو، جو تمہارے ہاتھوں نے گناہ کرنے کے لیئے[l] بنائے ہیں، رد کر دیگا[m].

۸ تب اسوری گر جائینگے اُسی کی تلوار سے، جو اِنسان نہیں؛ ہاں، اُسکی تلوار، جو آدمی نہیں، اُسے ہلاک کریگی[n]؛ وہ تلوار کے ڈر سے بھاگیگا، اور اُسکے جوانمرد خراج‌گذار بنینگے. ۹ اور وہ خوف کے سبب اپنے حصین مکان میں چلا جائیگا[o]، اور اُسکے سردار جھنڈے کو دیکھکے لرز جائینگے؛ یہہ خداوند فرماتا ہی،

جس کی آگ صیہون میں اور جس کا تنور یروسلم میں ہی.

## ۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بابت اُن برکتوں کی جو مسیح کی طرف سے ملینگی جب اُس کی بادشاہت آویگی. ۹ آگے سے خبر دی جاتی کہ ملک ویران ہوگا؛ ۱۵ لیکن بعد اُس کے وہ پھر آباد ہو جائیگا.

دیکھو، ایک بادشاہ راستی سے سلطنت کریگا[a]، اور شاہزادے عدالت سے حکمرانی کرینگے. ۲ ہاں، ایک شخص آندھی سے پناہگاہ کی مانند ہوگا[b]، اور طوفان سے چھپنے کی جگہہ، اور پانی کی ندیوں کے مانند خشک زمین میں، اور بھاری چٹان کے سایہ کے مانند ماندگی کی سرزمین میں. ۳ اور اُن کی آنکھیں جو دیکھتے ہیں نہ دھندھلائینگی، اور اُن کے کان جو سنتے ہیں سنینگے[c]. ۴ بے‌لحاظ کا دل بھی معرفت سمجھیگا، اور لکنتی کی زبان صاف بولنے میں مستعد ہوگی. ۵ پاجی آدمی پھر صاحب مروت نہ کہلائیگا، اور بخیل کو کوئی سخی نہ کہیگا. ۶ کیونکہ پاجی آدمی چنڈالپن کی باتیں کریگا، اور اُس کا دل بدی کا منصوبہ باندھیگا، کہ بیدینی کرے، اور خداوند کے برخلاف دروغگوئی کرے، اور تاکہ بھوکھے کے پیٹ کو خالی کرے، اور پیاسوں سے پینے کی چیز کو باز رکھے. ۷ اور بخیل کے ہتھیار زبون ہیں، وہ برے منصوبے باندھا کرتا ہی، تاکہ جھوٹھی باتوں سے مسکین کو، اور محتاج کو بھی، جس وقت وہ حق بیان کرتا ہو، ہلاک کرے. ۸ لیکن صاحب مروت سخاوت کے منصوبے باندھتا ہی، اور وہ سخاوت کے کاموں میں ثابت‌قدم رہیگا.

۹ ای عورتو، تم جو چین میں ہو[d]، اُٹھو، میری آواز سنو؛ ای بے‌پروا بیٹیو، میری باتوں پر کان دھرو. ۱۰ سال سے کچھ زیادہ عرصے میں، ای بے‌پرواؤ، تم بے‌آرام ہو جاؤگے؛ کیونکہ انگور کا موسم جاتا رہیگا، پھل سمیٹنے کی نوبت نہ آئیگی. ۱۱ ای عورتو، تم جو سکھ میں ہو، گھبراؤ؛ ای بے‌پرواؤ، اپنے تئیں برہنہ اور ننگا کرو، اور ٹاٹ اپنی کمروں پر باندھو. ۱۲ وے

d دان ۹ : ۱۴؛ هوس ۷ : ۲
e گن ۲۳ : ۱۹؛ زبور ۱۴۶ : ۳
f هوس ۱۱ : ۱۰؛ عمو ۳ : ۸
g یسع ۴۲ : ۱۳
h اِست ۳۲ : ۱۱؛ زبور ۹۱ : ۴
i زبور ۳۷ : ۴۰
k هوس ۹ : ۹
l یسع ۲ : ۲۰ اور ۳۰ : ۲۲
m ۱ سلا ۱۲ : ۳۰
n دیکهو ۲ سلا ۱۹ : ۳۵
o یسع ۳۷ : ۳۷

a زبور ۴۵ : ۱، وغیرہ؛ یرم ۲۳ : ۵؛ هوس ۳ : ۵؛ زکر ۹ : ۹
b یسع ۴ : ۶ اور ۲۵ : ۴
c یسع ۲۹ : ۱۸ اور ۳۵ : ۵
d عمو ۶ : ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

دلپذیر کهیتوں کے، اور پهلدار تاکوں کے سبب اپني چهاتیاں پیتتي هیں. ۱۳ میرے لوگوں کي سرزمین میں کانتے، اور سدا گلاب جمینگے[e]، هاں، باغ و بهار شہر کے سارے شادمان گهروں میں[f] بهي. ۱۴ کیونکه قصر چهوڑے جائینگے[g]، اور شہر کے اموال ترک کیئے جائینگے؛ اوفیل اور دیدباني کا برج مدت تک ماند هونگے، گورخروں کي آرامگاهیں، اور گلوں کي چراگاهیں: ۱۵ جب تک که عالم بالا سے روح هم پر اُنڈیلي نه جاوے[h]؛ تب بیابان میوهدار باري هو جائیگا، اور میوهدار باري ایک بن گني جائیگي[i]. ۱۶ تب بیابان میں عدل بسیگا، اور راستبازي میوهدار باري میں رها کریگي. ۱۷ اور صداقت کا انجام صلح هوگا[k]، اور صداقت کا پهل ابدي سکه اور آرام هوگا. ۱۸ کیونکه میرے لوگ چین کے مکانوں میں، اور بےخطر گهروں میں، اور آسودگي اور آسایش کے کاشانوں میں رهینگے. ۱۹ لیکن بن کے گرتے وقت[l]، اولے پڑینگے[m]، اور شہر پست مکان میں پست هو جائیگا. ۲۰ بختاور تم هو، جو سب نهروں کے آس پاس بوتے هو، اور بیل اور گدهوں کے پانو اُدهر چلاتے هو[n].

## ۳۳ باب

۱ اُن الهي آفتوں کي بابت جو کلیسیے کے دشمنوں پر پڑینگي. ۱۳ بابت اُن نعمتوں کي جو دینداروں کو ملینگي.

تجهه پر واویلا هی، که تو غارت کرتا هی، اور غارت نه کیا گیا تها! تو لوٹتا هی، اور کسي نے تجهه کو نهیں لوٹا تها[a]؛ جب تو غارت کر چکیگا، تو تو غارت کیا جائیگا، اور جب تو لوٹ چکیگا، تب اور لوگ تجهه کو لوٹینگے[b]. ۲ ای خداوند، هم پر رحم کر، که هم تیري راه تکتے هیں[c]؛ تو هر صبح اُن کا بازو هو، اور بپت کے وقت هماري سلامتي. ۳ لوگ کهڑبڑي کي آواز سنتے هي بهاگے، تیرے اُٹهنے هي سے قومیں تتربتر هو گئیں. ۴ اور تمهارے

[e] یسع ۳۴: ۱۳ هوس ۹: ۶
[f] یسع ۲۲: ۲
[g] یسع ۲۷: ۱۰
[h] زبور ۱۰۴: ۳۰. یوایل ۲: ۲۸
[i] یسع ۲۹: ۱۷ اور ۳۵: ۲
[k] یعة ۳: ۱۸
[l] یسع ۳۰: ۳۰
[m] ذکر ۱۱: ۲
[n] یسع ۳۰: ۲۴
[a] یسع ۲۱: ۲ حبق ۲: ۸
[b] مکاش ۱۳: ۱۰
[c] یسع ۲۵: ۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

لوٹ کا مال اِسي طرح بٹورا جائیگا، جس طرح کیڑے بٹور لیتے هیں: لوگ اُس پر ٹڈي کے مانند، جو اِدهر اُدهر دوڑتي هی، دوڑینگے. ۵ خداوند سربلند هی[d]، کیونکه وه بلندي پر رهتا؛ وه عدالت اور صداقت سے صیهون کو معمور کر دیتا هی. ۶ اُسي سے تیرے زمانے کي پائداري هوگي: وه تیرے لیئے نجات اور حکمت اور دانش کا ذخیره هوگا؛ خداوند هي کا خوف اُسکا خزانه هی. ۷ دیکه، اُن کے سارے بهادر باهر کهڑے هوکے چلاتے، اور صلح کے ایلچي پهوٹ پهوٹکے روتے هیں[e]. ۸ شاه راهیں سنسان هیں[f]، که چلنیوالا نه رها؛ اُسنے عهدشکني کي[g]، شهروں کو حقیر جانا، اور اِنسان کو حساب میں نه لایا هی. ۹ زمین کڑهتي اور مرجهاتي هی[h]: لبنان رسوا هوا؛ وه کمهلا جاتا: سرون بیابان کي مانند هی، بسن اور کرمل کے پتے جهڑ جاتے. ۱۰ اب میں اُٹهونگا[i]، خداوند فرماتا هی، اب میں سرفراز هوؤنگا، اب میں اپنے تئیں بلند کرونگا. ۱۱ تمهارے پیٹ هي میں کوڑے کا حمل هوگا؛ تم کرکٹ جنوگے[k]؛ تمهاري غضبناکي وهي آگ هی، جو تمهیں بهسم کریگي. ۱۲ اور قومیں جلتے هوئے کنکر کے مانند هونگي، وے کاٹے هوئے کانٹوں کي طرح آگ میں جلائي جائینگي[l].

۱۳ تم جو دور هو، سنو[m]، که میں نے کیا کیا، اور تم جو نزدیک هو، میري قدرت کا اِقرار کرو. ۱۴ وے گنهگار جو صیهون میں هیں ڈر گئے؛ کپکپي نے بیدینوں کو گرفتار کیا هی. کون هم میں سے اُس مهلک آگ میں ره سکتا هی؟ اور کون هم میں سے ابدي شعلوں کے درمیان بسنے سکتا؟ ۱۵ وه جو راستي سے چلتا هی، اور سیدهي باتیں کرتا هی، جو اُس سود کو، جو جور اور جفا سے حاصل هو، حقیر جانتا هی، جو رشوت کے علاقے سے اپنا هاتهه کهینچتا هی[n]، جو

[d] زبور ۱۷: ۱
[e] ۲ سلا ۱۸: ۱۸، ۳۷
[f] رقاة ۵: ۶
[g] ۲ سلا ۱۸: ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷
[h] یسع ۲۴: ۴
[i] زبور ۱۲: ۵
[k] زبور ۷: ۱۴ یسع ۵۹: ۴
[l] یسع ۹: ۱۸
[m] یسع ۴۹: ۱
[n] زبور ۱۵: ۲ اور ۲۴: ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اپنے کان بند کرتا، تاکہ خونریزي کے مضمون نہ سنے، اور آنکھیں موندتا ہي، تاکہ زیانکاري نہ دیکھے[o]: ۱۶ سو وہي ہي، جو اُونچے پر رہیگا: اُس کي پناہگاہ پہاڑ کا قلعہ ہوگا: اُسکو روٹي دي جائیگي، اُس کو پاني بھي ہر وقت ملیگا۔ ۱۷ تیري آنکھیں بادشاہ کا جمال دیکھینگي: وے اُن سرزمینوں پر جو بہت دور ہیں، نظر کرینگي۔ ۱۸ تیرا دل اُس ہول کو تامل سے سوچیگا۔ کہاں ہي وہ کاتب[p]؟ کہاں ہي وہ محصل؟ کہاں ہي وہ جو برجوں کو گنتا تھا؟ ۱۹ تو پھر اُس زبردست گروہ کو نہ دیکھیگا[q]: اُس قوم کو، جس کي بولي تو سمجھ نہیں سکتا، جو بیگانہ زبان کي ہي، کہ بوجھي نہیں جاتي[r]۔ ۲۰ ہماري عیدگاہ صیہون پر نظر کر[s]: تیري آنکھیں یروسلم کو دیکھینگي، کہ سلامتي کا مقام ہي، بلکہ ایسا خیمہ، جو ہلایا نہ جائیگا[t]، جس کي میخوں میں سے ایک بھي اُکھاڑي نہ جائیگي[u]، اور اُس کي ڈوریوں میں سے ایک بھي توڑي نہ جائیگي[x]۔ ۲۱ بلکہ وہاں ذوالجلال خداوند بڑي بڑي ندیوں اور نہروں کے بدلے ہماري گنجایش کے لیئے آپ موجود ہوگا، کہ وہاں ڈانڈ کي کوئي کشتي نہ جائیگي، اور نہ نمود کے جہازوں کا گذر اُس میں ہوگا۔ ۲۲ کہ خداوند ہمارا حاکم ہي، خداوند ہمارا شریعت دینیوالا ہي[y]، خداوند ہمارا بادشاہ ہي[z]؛ وہي ہم کو بچائیگا۔ ۲۳ تیري رسیاں ڈھیلي ہوکے لٹک رہیں؛ لوگ مستول کي چول کو مضبوط نہ کر سکے؛ وے پال نہ اُڑا سکے: سو اُس وقت لوٹ کا وافر مال تقسیم کیا گیا؛ لنگڑے بھي غنیمت پر قابض ہو گئے۔ ۲۴ وہاں کے باشندوں میں سے کوئي نہ کہیگا کہ میں بیمار ہوں: اُن لوگوں کے گناہ، جو اُس میں بستے ہیں، بخشے جائینگے[a]۔

## ۳۴ باب

۱ اُن قوموں کي بابت جو خدا کي ... جس وقت وہ اپني کلیسیا کي طرف سے بدلہ لیگا ... ۱۱ کلیسیا کے دشمنوں کي بربادي کے حق میں۔ ۱۶ اِس بیان میں یہ پیشینگوئي یقیني ثابت ہوتي۔

اي قومو، تم نزدیک آکے سنو[a]، اور اي لوگو، تم کان رکھو: زمین اور اُسکي معموري، دنیا اور سب چیزیں جو اُس سے نکلتي ہیں، سنیں[b]۔ ۲ کیونکہ خداوند کا قہر ساري قوموں پر اور اُس کا غضب اُنکي ساري فوجوں پر ہي؛ اُس نے اُنہیں حرم کر دیا، اُس نے اُنہیں سونپ دیا، کہ ذبح کیئے جاویں۔ ۳ اور اُن کے مقتول پھینک دیئے جائینگے، بلکہ اُن کي لاشوں سے سڑي بو اُٹھیگي[c]، اور پہاڑ اُن کے لہو سے پگھل جائینگے۔ ۴ اور افلاک کا سارا لشکر بھي گل جائیگا[d]، اور آسمان کاغذ کے تاو کے مانند لپیٹے جائینگے[e]، بلکہ اُنکا سارا جتھا یوں جھڑ جائیگا[f]، جیسے کہ تاک سے پتے، اور انجیر کے درخت سے کمہلایا ہوا پات جھڑ جاتا ہي[g]۔ ۵ کہ میري تلوار آسمان میں مست کرائي جائیگي[h]: دیکھو، وہ ادوم پر، اُن لوگوں پر جنہیں میں نے حرم کر دیا ہي، عدالت کرنے کو اُتریگي[i]۔ ۶ خداوند کي تلوار لہو سے بھري ہي؛ وہ چربي اور برّوں اور بکروں کے لہو سے، اور مینڈھوں کے گردوں کي چربي سے، چکنائي گئي: کیونکہ خداوند کو بصرہ میں ایک ذبیحہ کرنا ہي، اور ادوم کے ملک میں بڑي خونریزي[k]۔ ۷ اور اُن کے ساتھ گینڈے اور سانڑ اور بیل گرینگے؛ اور اُن کي سرزمین لہو سے شرابور ہو جائیگي، اور اُن کي گرد چربي سے چکنائي جائیگي۔ ۸ کیونکہ خداوند کا اِنتقام لینے کا ایک دن، اور بدلہ لینے کا ایک سال ہي، کہ جس میں صیہون کا اِنصاف کریے۔ ۹ اور اُس کي ندیاں دھونا ہو جائینگي، اور اُس کي خاک گندھک، اور اُس کي زمین جلتي رال ہوگي[m]۔ ۱۰ جو رات دن کبھي نہ بجھیگي؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اُس سے دھواں ابد تک اُٹھتا رھیگا[n]؛ نسل درنسل وہ اُجاڑ رھیگي[o]، اُس سمت سے ابدالاباد تک کسي کا گذر نہ ھوگا۔
۱۱ لیکن حواصل اور خارپشت اُسکے مالک ھونگے[p]؛ لکلک اور جنگلي کوے اُس میں بسینگے؛ اور اُس پر ویراني کا سوت پڑیگا، اور سنساني کا ساھول ڈالا جائیگا[q]۔ ۱۲ اُسکے اشراف میں سے کوئي نہ ھوگا، جسے وے بلاویں کہ حکمراني کریں، اور اُسکے شاھزادوں میں سے کوئي موجود نہیں۔ ۱۳ اور کانٹے اُسکے قصّروں میں، اور اونٹکٹارے اور کزنہ اُس کے قلعوں میں جمینگے[r]؛ اور وہ بھیڑیوں کي جاے سکونت اور شترمرغوں کے رھنے کا مکان ھوگا۔ ۱۴ اور کیدڑ اور جنگلي بلیاں ایک دوسرے سے ملاقات کرینگے، اور جھبوا بکرا اپنے یار کو پکاریگا[s]؛ اور ||مرغ شب وھاں آرام کریگا، اور اپنے چین کا مقام پاویگا۔ ۱۵ وھاں قفاصت بانبیني نکالیگي، اور انڈے دیگي، اور اپنے چھانو تلے سیویگي اور پوسیگي؛ وھاں گدھ جمع ھونگے، اور ھرایک کے ساتھ اُس کي مادہ ھوگي۔
۱۶ تم خداوند کي کتاب میں ڈھونڈھو اور پڑھو[t]: اُن میں سے ایک بھي کم نہ ھوگا، اورکوئي بےجفت نہ ھوگا، کیونکہ میرے منھ نے یہي حکم کیا ھی، اور اُس کي روح ھی جسنے اُنھیں جمع کیا ھی۔ ۱۷ اور اُس نے اُن کے لیئے قرع ڈالا، اور اُسکے ھاتھ نے رسي ڈالکے اُنھیں حصہ بانٹ دیا؛ سو وے ابد تک اُس کے مالک ھونگے، اور پشت در پشت اُس میں بسینگے۔

## ۳۵ باب

۱ مسیح کي بادشاھت کي اِقبالمندي۔ ۳ اِس بیان میں، کہ کمزوروں کو اِس لحاظ سے کہ اِنجیل میں بڑي باتیں ھیں، اور اُس کے حاصل میں بہت سي نعمتیں مل سکیں، تسلي دي جاتي ھی۔

بیابان اور ویرانہ اُن کے سبب شادمان ھونگے؛ اور دشت خوشي کریگا[a]، اور ||نرگس کي مانند شگفتہ ھوگا۔ ۲ وہ کثرت سے کلیاں لائیگا[b]، اور شادمان ھوکے اور نعرہ مارکے خوشي کریگا؛ لبنان کي شوکت، اورکرمل اور سرون کي شرافت اُسے دي جائیگي؛ وے خداوند کا جلال اور ھمارے خدا کي حشمت دیکھینگے۔
۳ کمزور ھاتھوں کو زور دو، اور ناتوان گھٹنوں کو پائداري بخشو[c]۔ ۴ اُن کو، جو کچدلے ھیں، کہو، ھمت باندھو، مت ڈرو، دیکھو، تمھارا خدا سزا اور جزا ساتھ لیئے ھوئے آتا ھی؛ ھاں، خدا ھي آئیگا، اور تمھیں بچائیگا۔ ۵ اُس وقت اندھوں کي آنکھیں وا کي جائینگي[d]، اور بھروں کے کان کھولے جائینگے[e]۔ ۶ تب لنگڑے ھرن کي مانند چوکڑیاں بھرینگے[f]، اور گونگے کي زبان گائیگي[g]؛ کیونکہ بیابان میں پاني، اور دشت میں ندیاں پھوٹ نکلینگي[h]۔ ۷ بلکہ صحرا تالاب ھو جائیگا، اور پیاسي زمین پر پانیوں کے چشمے ھونگے؛ بھیڑیوں کے مسکنوں میں[i]، جہاں ھرایک پڑا تھا، نی اور نل کا ٹھکانا ھوگا۔
۸ اور وھاں ایک اُونچي کي ھوئي راہ اور ایک شاہ راہ ھوگي، اور وہ راہ مقدس راہ کہلائیگي: وہ جو ناپاک ھی اُس پر عذر نہ کریگا[k]؛ وہ اُنھیں کے لیئے ھی؛ مسافر، اگرچہ ناواقف ھوویں، اُسمیں گمراہ نہ ھونگے۔ ۹ وھاں شیر نہ ھوگا، اور نہ کوئي درندہ اُس پر چڑھیگا؛ وہ وھاں نہ ملیگا[l]؛ مگر وے جو چھڑائے ھوئے ھیں، وھاں سیر کرینگے۔ ۱۰ ھاں، خداوند کے چھڑائے ھوئے لوٹینگے[m]، اور صیہون میں گاتے ھوئے آوینگے، اور ابدي سرور اُن کے سروں پر ھوگا؛ وے خوشي اور شادماني حاصل کرینگے، اور غم اور آہ سرد دفع کي جائینگي[n]۔

## ۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سنحیرب یہوداہ پر چڑھائي کرتا۔ ۴ ربساقي سنحیرب کي طرف سے آکے بہت کفر کي باتیں بکتا، اور لوگوں کو ترغیب دیتا کہ بغاوت کریں۔ ۲۲ اُس کي باتیں حزقیاہ کے حضور دھرائے۔

اور حزقیاہ بادشاہ کي سلطنت کے چودھویں سال یوں ھوا، کہ شاہ اسور سنحیرب یہوداہ کے سب حصین شہروں

[n] یسعیاہ ۶۶: ۲۴ [o] ملاکي ۱: ۴ [p] صفنیاہ ۲: ۱۴ [q] ملاکي ۱: ۴ [r] نوحہ ۲: ۸ [s] یسعیاہ ۱۳: ۲۱، ۲۲ هوسیع ۹: ۶ [s] یسعیاہ ۱۳: ۲۱، وغیرہ || عبراني میں، لیلت۔ [t] ملاکي ۳: ۱۶

[a] یسعیاہ ۵۵: ۱۲ || یا، گلاب۔ [b] یسعیاہ ۳۲: ۱۵

[c] ایوب ۴: ۳، ۴ عبر ۱۲: ۱۲ [d] یسعیاہ ۲۹: ۱۸ اور ۳۲: ۳، ۴ اور ۴۲: ۷ متي ۹: ۲۷، وغیرہ اور ۱۱: ۵ اور ۱۲: ۲۲ اور ۲۰: ۳۰، وغیرہ اور ۲۱: ۱۴ یوحنا ۹: ۶، ۷ [e] متي ۱۱: ۵ مرقس ۷: ۳۲، وغیرہ [f] متي ۱۱: ۵ اور ۱۵: ۳۰ اور ۲۱: ۱۴ یوحنا ۵: ۸، ۹ اعمال ۳: ۲، وغیرہ اور ۸: ۷ اور ۱۴: ۸، وغیرہ [g] یسعیاہ ۳۲: ۴ متي ۹: ۳۲، ۳۳ اور ۱۲: ۲۲ اور ۱۵: ۳۰ [h] یسعیاہ ۴۱: ۱۸ اور ۴۳: ۱۹ یوحنا ۷: ۳۸، ۳۹ [i] یسعیاہ ۳۴: ۱۳ [k] یسعیاہ ۵۲: ۱ یوایل ۳: ۱۷ مکاشفہ ۲۱: ۲۷ [l] احبار ۲۶: ۶ یسعیاہ ۱۱: ۹ حزقي ۳۴: ۲۵ [m] یسعیاہ ۵۱: ۱۱ [n] یسعیاہ ۲۵: ۸ اور ۶۵: ۱۹ مکاشفہ ۷: ۱۷ اور ۲۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

پر چڑھا، اور اُنھیں لے لیا[a]. ۲ اور شاہ اسور نے رب ساقي کو ایک بڑے لشکر کے ساتھ، لکیس سے حزقیاہ کے پاس یروسلم کو بھیجا؛ اور اُس نے عالي کنڈ کي نہر پر، جو رفوگروں کے میدان کي سڑک میں هی، مقام کیا. ۳ تب اِلیاقیم بن خلقیاہ، جو گھر کا مختار تھا، اور شبنہ متصدي، اور محاسب یواخ بن آسف نکلکے اُس پاس آئے.

۴ اور رب ساقي نے اُنھیں کہا، تم تو حزقیاہ سے یہہ کہو، بادشاہ عظیم[b]، اسور کا بادشاہ یوں فرماتا هی[b]، وہ کون سي اُمید هی جسے تو ایسا کہکے رکھتا هی، کہ ۵ مجھہ میں، لیکن فقط منہہ کي بات هی، مصلحت اور جنگ کي قوت موجود هی: سو اب تو کس پر اِعتماد کرتا هی جو تو نے مجھہ سے سرکشي کي؟ ۶ دیکھہ، تجھے اُس توتي هوئي چھڑي پر مصر کے نل پر بھروسا هی[c]؛ اُس پر اگر کوئي تکیہ کرے، تو وہ اُس کے هاتھہ میں بیٹھہ جائیگي، اور چھبیگي؛ شاہ مصر فرعون اُن سب کے ساتھہ، جو اُس پر بھروسا رکھتے هیں، ایسا هي هی. ۷ پر اگر تو مجھے کہیگا، کہ همارا توکل خداوند همارے خدا پر هی: کیا وہ نہیں کہ جس کے اُونچے مکان اور جسکے مذبح حزقیاہ نے دور کر ڈالے، اور یہوداہ اور یروسلم کو کہا، کہ تم اِس مذبح کے آگے پرستش کیا کرو؟ ۸ اب میرے خداوند شاہ اسور کے ساتھہ میدان پکڑیئے، اور میں تجھے دو هزار گھوڑے دونگا، اگر تو اپنے لیئے اُن پر سوار چڑھا سکے. ۹ پس تجھہ میں یہہ طاقت کہاں هی، کہ تو میرے خداوند کے ملازموں میں سے ایک ادنیٰ سردار کا منہہ پھراوے؟ تو بھي تو مصر کي گاڑیوں اور سواروں کا بھروسا رکھتا هی. ۱۰ اور کیا میں اِس سرزمین کے غارت کرنے کو خداوند کے بےحکم آیا هوں؟ خداوند هي نے تو مجھے فرمایا، کہ اُس ملک پر چڑھہ جا، اور اُسے غارت کر.

[a] ۲ سلا ۱۸: ۱۳، ۱۷ ۲ توا ۳۲: ۱

[b] ۲ سلا ۱۸: ۱۹، وغیرہ

[c] حزق ۲۹: ۶، ۷

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۱۱ تب اِلیاقیم اور شبنہ اور یواخ نے رب ساقي سے عرض کي، کہ ارامي بولي میں اپنے چاکروں سے کلام کیجیئے، کہ یہہ بولي هم سمجھتے هیں، اور شہرپناہ کے لوگوں کے سنتے هي یہودي لغت میں هم سے باتیں نہ کیجیئے.

۱۲ تب رب ساقي بولا، کیا میرے خداوند نے مجھہ کو تیرے خداوند پاس یا تجھہ پاس باتیں کہنے کو بھیجا؟ اور کیا اُس نے مجھے اُن لوگوں پاس، جو شہرپناہ پر بیٹھے هیں، نہیں بھیجا، کہ وے تمھارے ساتھہ اپني گوہ کھاویں اور اپنا پیشاب پیویں؟ ۱۳ پھر رب ساقي کھڑا هوا، اور یہودي بولي میں پکارکے بولا، اور یوں کہا، ارے تم، بادشاہ عظیم شاہ اسور کا کلام سنو. ۱۴ شاہ یوں فرماتا هی، کہ حزقیاہ تم کو فریب دینے نہ پاوے؛ کیونکہ وہ تمھیں چھڑا نہیں سکتا. ۱۵ اور نہ وہ تم سے خداوند پر توکل کراوے، یہہ کہکے، کہ خداوند یقیناً هم کو بچائیگا، اوریہہ شہر شاہ اسور کے هاتھہ میں نہ آویگا. ۱۶ حزقیاہ کي نہ سنو: کہ شاہ اسور یوں فرماتا هی، کہ ‖اندرانہ دیکے مجھہ سے میل کرو، اور نکلکے میرے پاس آؤ اور تم میں سے هر ایک اپني اپني تاک کا اور اپنے اپنے انجیر کے درخت کا پھل کھاوے[d]، اور اپنے اپنے حوض کا پاني پیوے؛ ۱۷ جب تک کہ میں آؤں، اور تمھیں یہاں سے ایک سرزمین میں، جو تمھارے ملک کے مانند هی، لے جاؤں؛ کہ وہ اناج اور مَی کي سرزمین هی، وہ روتي کے غلہ اور تاکستانوں کا ملک هی. ۱۸ حزقیاہ تمھیں فریب دینے نہ پاوے جو کہتا هی، کہ خداوند هم کو چھڑاویگا: بھلا کیا گروهوں کے معبودوں میں سے کسي نے بھي اپني سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے هاتھہ سے بچایا هی؟ ۱۹ حمات اور ارفاد کے معبود کہاں هیں؟ سفروائم کے معبود کہاں هیں؟ کیا اُنھوں نے سامرون کا ملک میرے هاتھہ

‖ عبراني میں، ایک برکت] سے

[d] زکر ۳: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

سے بچا لیا؟ ۲۰ اُن سارے ملکوں کے معبودوں کے درمیان وہ کون سا ھی جس نے اپنا ملک میرے ھاتھ سے بچایا، جو خداوند بھي یروسلم کو میرے ھاتھ سے بچاویگا؟ ۲۱ تب وے چپ ھو رھے، اور اُسکے جواب میں اُنھوں نے ایک بات بھي نہ کہي ; کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا، کہ اُسے جواب مت دینا۔

۲۲ اور اِلیاقیم بن خلقیاہ جو گھر کا ناظم تھا، اور شبنہ متصدي، اور مُحاسب یواخ بن آسف حزقیاہ پاس آئے، اور اپنے کپڑے چاک کیئے ھوئے ربساقي کي باتیں اُس سے بیان کیں۔

## ۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ اُداس ھوکے یسعیاہ کو کہلا بھیجتا کہ وہ اُن کے لیئے دعا مانگے۔ ٦ یسعیاہ اُن کو تسلي دیتا۔ ۸ سنحیرب جو ترھاقہ کا مقابلہ کرنے جاتا تھا، راہ ھي میں ایک پرتفر نامہ حزقیاہ کے پاس بھیجتا۔ ۱۴ حزقیاہ دعا مانگتا۔ ۲۱ یسعیاہ سنحیرب کي ھلاکت اور یہودیوں کي سلامتي کي خبر آگے سے دیتا۔ ۳٦ ایک فرشتہ اسوریوں کو ھلاک کرتا۔ ۳۷ سنحیرب نینواہ میں اپنے ھي بیٹوں سے قتل کیا جاتا۔

اور ایسا ھوا، کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ اوڑھا، اور خداوند کے گھر میں گیا[a]۔ ۲ اور اُس نے اِلیاقیم گھرکے ناظم، اور شبنہ متصدي، اور کاھنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑھاکے یسعیاہ نبي بن اموص کے پاس بھیجا۔ ۳ اور اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ حزقیاہ یوں کہتا ھی، کہ آج کا دن دکھہ، اور ملامت اور تہمت کا دن ھی : کیونکہ لڑکے پیدا ھونے پر ھیں، اور جننے کي قوت نہیں۔ ۴ شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقي کي سب باتیں سنیگا، جسے اُس کے صاحب شاہ اسور نے بھیجا، کہ خداے حي کي تحقیر کرے، اور اُن باتوں کے سبب، جو خداوند تیرے خدا نے سني ھیں، تنبیہ دیگا۔ پس، تو اُن باقیوں کے واسطے، جو موجود ھیں، دعا مانگ۔ ۵ پس شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے۔

٦ تب یسعیاہ نے اُنھیں فرمایا، تم اپنے آقا سے یوں کہو، خداوند یوں فرماتا ھی، کہ تو اُن باتوں سے، جنھیں شاہ اسور کے جوانوں نے کہکے میري تکفیر کي، ھراسان مت ھو: ۷ دیکھہ، میں اُس میں روح* ڈالونگا، اور وہ ایک افواہ سنکے اپني مملکت کو پھر جائیگا، اور میں اُسے اُس ھي کي سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا۔

۸ سو ربساقي پھر گیا، اور اُس نے شاہ اسور کو لبنہ سے لڑتے پایا : کہ اُسے خبر پہنچي تھي، کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا۔ ۹ کہ اُسے خبر ملي تھي، کہ کوش کا بادشاہ ترھاقہ تجھہ پر لشکرکشي کرنے کو آتا ھی۔ سو جب یہہ سنا، اُسنے پھر ایلچیوں کو بھیجکر حزقیاہ سے پیام کیا، ۱۰ اور اُنھیں کہا، کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو، کہ تیرا خدا، جس پر تیرا اِعتماد ھی، اُس بات کا تجھے فریب نہ دے، کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے میں نہ آویگا۔ ۱۱ دیکھہ، تو نے سنا ھی، کہ اسور کے بادشاھوں نے ساري سرزمینوں کو کیا کیا کیا، اور کیونکر اُنھیں حرم کر دیا ھی ; سو کیا تو رھائي پا سکتا ھی؟ ۱۲ کیا اُن گروھوں کے معبودوں نے اُنھیں، یعنے جوزان اور حران اور رصف، اور بني عدن تلسار میں جنھیں ھمارے باپ‌دادوں نے ھلاک کیا، سو چھڑایا : ۱۳ حمات کا بادشاہ، اور ارفاد کا بادشاہ[b]، اور قریہ‌سفرویم، اور ھینع، اور عواہ کا بادشاہ کہاں؟

۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیوں سے نامے لیکے پڑھے، اور اُٹھکے خداوند کے گھر میں داخل ھوا، اور خداوند کے آگے اُنھیں کھول دیا۔ ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، ۱٦ اي ربُ‌الافواج، اِسرائیل کے خدا، جو کروبیوں کے درمیان بیٹھتا ھی، تو ھي اکیلا زمین کي ساري مملکتوں کا خدا ھی: تو ھي نے آسمان اور زمین کو خلق کیا۔ ۱۷ اي خداوند، کان دھر اور سن[c] : اي خداوند، اپني

[a] ۲ سلا ۱۹ : ۱، وغیرہ
[b] یرم ۴۹ : ۲۳
[c] دان ۹ : ۱۸

پيشتر مسيح سے ۷۱۰

آنکهيں کهول، اور ديکه، اور سنحيرب کي اُن سب باتوں کو، جو اُس نے مجهے کہلا بهيجيں، تاکه خداے حي کو ملامت کرے، سن لے۔ ۱۸ سچ هي، اي خداوند، که اسور کے بادشاهوں نے سب قوموں کو اُن کے ملکوں سميت خراب کيا، ۱۹ اور اُن کے معبودوں کو آگ ميں ڈالا، که وے خدا نه تهے، بلکه آدميوں کي دستکاري تهے، لکڑي، اور پتهر؛ سو اُنهوں نے اُن کو فنا کيا۔ ۲۰ اب، اي خداوند، همارے خدا، تو هم کو اُس کے هاته سے بچا لے، تاکه زمين کي ساري مملکتيں يقين کر جانيں، که خداوند تو هي اکيلا هي۔

۲۱ تب يسعياه بن اموص نے حزقياه کو کہلا بهيجا، که خداوند اسرائيل کا خدا يوں فرماتا هي، اِسليئے که تو نے سنحيرب کي بابت دعا ميں مجه سے عرض کي، ۲۲ سو يهي کلام هي، جو خداوند نے اُس کے حق ميں فرمايا، که صيهون کي باکره بيٹي تيري تحقير کرتي، اور تجه پر هنستي، يروسلم کي بيٹي تجه پر سر دهنتي؛ ۲۳ تو نے کس کو ملامت، اور کس کي تو نے تکفير کي؟ اور تو نے کس پر اپني آواز بلند کي؟ تو نے آنکهيں اوپر کرکے اسرائيل کے قدوس پر تکبّري کي۔ ۲۴ تو نے اپنے خادموں †کي وساطت سے خداوند کو ملامت کي، اور کہا، که ميں اپني گاڑيوں کي کثرت سے پہاڑوں کي چوٹيوں پر چڑها، اور لبنان کي وادِيوں ميں گيا؛ وهاں نے بلند ديوداروں کے پيڑوں اور سرووں کے خاصے درختوں کو ميں نے کاٹا، اور اُسکے جنگلوں کي بلنديوں ميں، جہاں تک اُس کے کرمل کي اِنتہا هي، گهسا چلا گيا۔ ۲۵ ميں نے کهودا، اور پاني پيا، بلکه ميں اپنے پانوں کے تلووں سے مصر کي سب ندياں سکها ڈالونگا۔

۲۶ کيا تيرے کانوں تک نهيں پہنچا، که ميں نے قديم سے اِس کي تدبير کي، اور قدامت کے ايام ميں اِس کا نقشه کهينچا؟ اب ميں هي نے، جو مقرر کيا تها، سو پورا کيا، که تو نے محصور شہروں کو خراب کرکے کهنڈر کر ديا۔ ۲۷ سو وهاں کے بسنيوالے کمزور هوئے، اور گهبرا گئے، اور شرمنده هوئے؛ وے ايسے تهے جيسے ميدان ميں گهاس اور کهيت کي سبزي، جيسے که چهتوں پر کي گهاس، اور جيسا که اناج کا پتا جس کے ڈنٹهے کے نکالنے سے پيشتر سوکه جاتا هي۔ ۲۸ ميں تيرا ٹهکانا، اور تيرا باهر ويتر آنا جانا، اور تيرا مجه پر جهنجهلانا جانتا هوں۔ ۲۹ اِس ليئے که تيرا جهنجهلانا جو تو نے مجه پر کيا، اور تيرا گهمنڈ ميرے کانوں تک پهنچا، ميں اپنا کانٹا تيري ناک ميں ماروں‌گا، اور اپني لگام تيرے منه ميں دونگا°، اور تو جس راه سے آيا، ميں تجهے اُسي راه سے پهر پهيرونگا۔

۳۰ اب تيرے ليئے يهي نشان هي، که تم اِس سال وے چيزيں، جو از خود اُگتي هيں، کهاؤگے؛ اور دوسرے سال بهي ايسي هي چيزيں؛ اور تيسرے سال تم بوؤگے، اور کاٹوگے، اور تاکستان لگاؤگے، اور اُن کے ميوے کهاؤگے۔ ۳۱ اور وه بقيه، جو يهوداه کے گهرانے سے بچ رها، پهر نيچے ميں جڑ باندهيگا، اور اوپر پهليگا۔ ۳۲ که ايک بقيه يروسلم ميں سے، اور وے، جو بچ رهے هيں کوه صيهون پر سے، خروج کرينگے؛ رب الافواج کي غيوري يه کام کريگي°۔ ۳۳ سو خداوند شاه اسور کے حق ميں يوں فرماتا هي، که وه اِس شہر ميں نه آويگا، نه اُس کے اندر تير چلاويگا، نه سپر پکڑکے اُس کے برابر نمود هوگا، اور نه اُسکے مقابل دمدمه باندهيگا؛ ۳۴ بلکه جس راه سے وه آيا، اُسي راه سے پهر جائيگا، اور اِس شہر ميں آ نه سکيگا، خداوند فرماتا هي۔ ۳۵ اور ميں اپني خاطر اور اپنے بندے داؤد کي خاطر اِس شہر کي پشتي کرکے اُسے بچاؤنگا۔

۳۶ پس خداوند کے ايک فرشتے نے جاکے

† عبراني ميں، کے هاتهوں سے۔

° ۲ سلا ۱۹: ۲۸؛ حزق ۳۸: ۴

° ۲ سلا ۱۹: ۳۱؛ يسع ۹: ۷

° ۲ سلا ۲۰: ۶؛ يسع ۳۸: ۶

پیشتر مسیح سے ٧١٠

اسوریوں کي لشکرگاہ میں ایک لاکھ پچاسي ہزار آدمي جان سے مارے[g]: اور جب لوگ صبح سویرے اُٹھے، تو دیکھو، کہ وے سب مرے پڑے تھے۔

٣٧ تب سنحیرب شاہ اسور نے کوچ کیا، اور چلا گیا، اور پھر گیا، اور نینواہ میں آ رہا۔ ٣٨ اور ایسا ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا، ادرملک اور ساراضر اُسکے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا؛ اور وے بھاگکے اراراط کي سرزمین کو گئے: اور اُس کا بیٹا اسرحدون اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

g ٢ سلا ١٩: ٣٥

## ٣٨ باب

اِس بیان میں، کہ ١ حزقیاہ اپني موت کي خبر پاکے کہ نزدیک ہی دعا مانگتا، اور خدا اُس کي عمر پر پندرہ برس بڑھاتا۔ ٨ اِس وعدے کے ثبوت میں سورج کا سایہ دس درجے ہٹ جاتا۔ ٩ اُس کي شکرگذاري کا گیت۔

٧١٣

اُنھیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کي بیماري ہوئي[a]۔ تب یسعیاہ نبي اموص کا بیٹا اُس پاس آیا، اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ہی، تو اپنے گھرانے کو وصیت کر[b]، کہ تو مر جائیگا، اور نہ جیئیگا۔ ٢ تب حزقیاہ نے اپنا منہہ دیوار کي طرف کیا، اور خداوند سے دعا مانگي، ٣ اور کہا، اے خداوند، میں منت کرتا ہوں، کہ تو یاد فرما، کہ میں کس طرح تیرے حضور سچائي اور دل کے کامل شوق سے چلا، اور جو تیري نظر میں بھلا تھا، اُس پر عمل کیا[c]۔ اور حزقیاہ زار زار رویا۔

a ٢ سلا ٢٠: ١، وغیرہ ٢ توا ٣٢: ٢٤
b ٢ سمو ١٧: ٢٣
c نحمیا ١٣: ١٤

٤ تب خداوند کا یہہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا، ٥ کہ جا، اور حزقیاہ سے کہہ، کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ میں نے تیري دعا سني، میں نے تیرے آنسو دیکھے: سو دیکھ، میں تیري عمر پر پندرہ برس اور بڑھا دیتا ہوں۔ ٦ اور میں تجھ کو اور اِس شہر کو شاہ اسور کے ہاتھ سے بچاؤنگا؛ اور میں اِس شہر کي پشتي کرونگا[d]۔ ٧ اور خداوند کي طرف سے تیرے لیئے یہہ نشان ہی، کہ خداوند اُس بات کو، جو اُس نے کہي، پورا کریگا: ٨ دیکھ میں آفتاب کے ڈھلے ہوئے سایہ کے درجوں میں سے، جو آخز کي دھوپ گھڑي میں اندازہ ہوتے، دس درجے پھراکے چڑھا لاؤنگا۔ چنانچہ آفتاب، جن درجوں سے کہ ڈھل گیا تھا، اُن میں کے دس درجے پھر چڑھ گیا[e]۔

d یسعیاہ ٣٧: ٣٥

پیشتر مسیح سے ٧١٣

e ٢ سلا ٢٠: ٨، وغیرہ یسعیاہ ٧: ١١

٩ شاہ یہوداہ حزقیاہ کي تحریر، جب وہ بیمار تھا، اور اپني بیماري سے چنگا ہوا؛ ١٠ میں نے کہا، کہ میں اپني آدھي عمر کے درمیان پاتال کے پھاٹکوں میں داخل ہونگا؛ میري زندگي کے باقي برس مجھ سے چھین لیئے گئے۔ ١١ میں نے کہا، میں یاہ کو، ہاں، یاہ کو زندوں کے ملک میں[f] پھر نہ دیکھونگا؛ اِنسان اور دنیا کے بسنیوالے مجھے پھر دکھائي نہ دینگے۔ ١٢ میرا خیمہ توڑا جاتا ہی، اور گڑریئے کے پال کے مانند مجھ سے لے لیا جاتا: میں جلاہے کے مانند اپني زندگاني کو ہاتھہ پر چڑھاتا[g]؛ وہ مجھ کو تانت سے الگ کر دیتا؛ صبح سے لیکے شام تک تو مجھ کو آخر کر ڈالتا ہی۔ ١٣ میں نے صبح تک تحمل کیا؛ تب وہ شیر کے مانند میري ساري ہڈیاں چور کر ڈالتا: صبح سے لیکے شام تک تو مجھے تمام کر ڈالتا ہی۔ ١٤ میں آبابیل اور سارس کي طرح کاں کاں چیں چیں کرتا؛ میں کبوتر کي طرح کڑھتا[h]؛ میري آنکھیں اُوپر دیکھتے دیکھتے فنا ہو جاتیں؛ اے خداوند، مجھ پر غلبہ ہوا، میرا مقدمہ اپنے ذمے لے۔ ١٥ میں کیا کروں؟ اُس نے تو مجھ سے وعدہ کیا، اور اُسي نے اُسے پورا کیا: میں اپني باقي عمر اپني جان کي تلخي کے سبب[i] آہستہ آہستہ بسر کرونگا۔ ١٦ اے خداوند، اِنھیں چیزوں سے اِنسان کي زندگي ہی، اور اِن سب سے میري روح کي حیات ہی: بلکہ تو ہي نے مجھے چنگا کیا، اور جیتا رکھا۔ ١٧ دیکھ، میرا سخت درد چین سے تبدیل ہوا،

f زبور ٢٧: ١٣ اور ١١٦: ٩
g ایوب ٧: ٦
h یسعیاہ ٥٩: ١١
i ایوب ٧: ١١ اور ١٠: ١

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

اور میری جان پر مہربان ہوکے، تو نے مجھے سڑاہت کے گڑھے سے رہائی دی؛ کیونکہ تو نے میرے سارے گناہوں کو اپنی پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا. ۱۸ کہ پاتال تیری ستایش نہیں کر سکتا[k]، اور موت تیری حمد کیا کرے؛ وے جو گور میں اُترے ہیں، تیری صداقت کے اُمیدوار نہیں. ۱۹ زندہ جو ہی، زندہ ہی تیری ستایش کریگا، جیسا آج کے دن میں کرتا ہوں؛ باپ اپنی اولاد کو تیری سچائی کی خبر دیگا[l]. ۲۰ خداوند مجھے بچانے کے لیئے طیار تہا، اِس لیئے ہم اپنے تاردار ساز اُتہاکے عمر بہر خداوند کے گھر میں اُنہیں چہیڑتے رہینگے. ۲۱ کیونکہ یسعیاہ نے کہا تہا، کہ ایک قرص انجیر کا لیکر مرہم کے واسطے دمل پر رکہیں، اور وہ شفا پاویگا[m]. ۲۲ اور حزقیاہ نے کہا تہا، کہ خداوند کے گھر میں میرے جانے کا کیا نشان ہی[n]؟

k زبور ۶: ۵ اور ۳۰: ۹ اور ۸۸: ۱۱ اور ۱۱۵: ۱۷ واعظ ۹: ۱۰
l اِست ۴: ۹ اور ۶: ۷ زبور ۷۸: ۳، ۴
m ۲ سلا ۲۰: ۷
n ۲ سلا ۲۰: ۸

## ۳۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مرودک‌بلدان اُس نشانی کے سبب لوگوں کو حزقیاہ کے پاس بھیجتا، اور اُس وقت وے بادشاہ کا سارا مال و اسباب دیکھتے ہیں. ۳ یہہ احوال سنکے یسعیاہ آگے سے خبر دیتا کہ یہوداہ کو اسیر کرکے بابل میں لے جاوینگے.

۷۱۲ کے قریب

اُس وقت مرودک بلدان بن بلدان شاہ بابل نے حزقیاہ کے لیئے نامے اور تحایف بھیجے[a]، کیونکہ اُس نے سنا تہا، کہ وہ بیمار تہا، اور پہر چنگا ہوا. ۲ اور حزقیاہ اُن کے آنے سے بہت خوش ہوا، اور اپنے ذخیرے، یعنے، چاندی اور سونا، اور بلسان، اور عطر گران‌بہا، اور تمام سلاح‌خانہ، اور جو کچھ کہ اُس کے خزانوں میں موجود تہا، اُن کو دکہلایا[b]: اُس کے گھر میں اور اُس کی مملکت میں کوئی چیز نہ تہی جو حزقیاہ نے اُنہیں نہ دکہلائی.

a ۲ سلا ۲۰: ۱۲، وغیرہ
b ۲ توا ۳۲: ۳۱

۷۱۲

۳ تب یسعیاہ نبی نے حزقیاہ بادشاہ پاس آکر اُس سے کہا، کہ اِن شخصوں نے کیا کہا، اور وے کہاں سے تیرے پاس آئے؟ حزقیاہ نے جواب دیا، کہ ایک دور ملک، بابل ہی سے، میرے پاس آئے. ۴ تب اُس نے کہا، کہ اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا کیا دیکھا؟ حزقیاہ نے جواب دیا، سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ہی اُنہوں نے دیکھا: میرے خزانوں میں اب کچھ نہیں جو میں نے اُنہیں نہیں دکہلایا. ۵ تب یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہا، کہ ربّ‌الافواج کا کلام سن: ۶ دیکھ، وے دن آتے ہیں، کہ سب جو کچھ کہ تیرے گھر میں ہی، اور جو کچھ، کہ تیرے باپ‌دادوں نے آج کے دن تک ذخیرہ کر رکہا ہی، اُٹھاکے بابل کو لے جائینگے[c]؛ خداوند فرماتا ہی، کہ کوئی چیز باقی نہ چھوڑیگی. ۷ اور وے تیرے بیٹوں میں سے، جو تیری نسل سے ہونگے، اور تجھ سے پیدا ہونگے، لے جائینگے، اور وے شاہ بابل کے قصر میں خواجہ‌سرا ہونگے. ۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، خوب ہی خداوند کا کلام جو تو نے کہا[d]. اور اُس نے یہہ بھی کہا، کہ میرے ایام میں تو سلامتی اور امن ہوگا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲

c یرم ۲۰: ۵
(ااپیشگوئی پوری ہوئی، دان ۱: ۲، ۳، ۴)
d ۱ سمو ۳: ۱۸

## ۴۰ باب

۱ انجیل کی منادی کرنے کی بابت. ۳ یوحنا بپتسمہ‌دینے‌والے کی منادی. ۱۲ نبی کا خدا کی قدرت کا بیان کرکے کہ وہ قادر مطلق ہی، ۱۸ اور لاثانی، ۲۶ لوگوں کو دلاسا دینا.

۷۱۲ کے قریب

تم تسلی دو، میرے لوگوں کو تم تسلی دو، تمہارا خدا فرماتا ہی. ۲ یروسلم کو دلاسا دو اور اُسے پکارکے کہو، کہ اُس کی مصیبت کے دن، جو جنگ و جدل کے تھے، گذر گئے، اُس کے گناہ کا کفارہ ہوا، اور اُس نے خداوند کے ہاتھ سے اپنے سب گناہوں کا بدلا دو چند پایا[e].

۳ بیابان میں ایک منادی کرنیوالے کی آواز[f]: تم خداوند کی راہ درست کرو، صحرا میں ہمارے خدا کے لیئے ایک سیدھی شاہراہ طیار کرو[g]. ۴ ہر ایک نشیب اُونچا کیا جائے، اور ہر ایک کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے؛ اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی، اور ناہموار جگہیں ہموار کی جائیں[h]. ۵ اور

e دیکھو ایوب ۴۲: ۱۰ یسع ۶۱: ۷
f متی ۳: ۳ مرقس ۱: ۳ لوقا ۳: ۴ یوحنا ۱: ۲۳
g ملا ۳: ۱
h زبور ۶۸: ۴ یسع ۴۱: ۱۱
i یسع ۴۰: ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

خداوند کا جلال آشکارا هوگا، اور سب بشر ایک ساتھ اُسے دیکھینگے؛ که خداوند کے منهه نے یهه فرمایا هی۔ ۶ ایک آواز هوئي، که منادي کر۔ اور میں نے کہا، میں کیا منادي کروں؟ سب بشر گھاس هی، اور اُن کي ساري رونق میدان کے پھول کي مانند هی[f]: ۷ گھاس مرجھاتي هی، پھول کمھلاتے هیں، کیونکه خداوند کي هوا اُس پر بہتي هی[g]: یقیناً لوگ گھاس هیں۔ ۸ هاں، گھاس مرجھاتي هی، پھول کمھلاتے هیں، پر همارے خدا کا کلام ابد تک قائم هی[h]۔

۹ اي تو جو صیهون کو، خوشخبریاں سناتي هی، اُونچے پہاڑ پر چڑھ؛ اي تو جو یروسلم کو بشارت دیتي هی، زور سے اپني آواز بلند کر؛ خوب پکار اور مت ڈر، یهوداه کي بستیوں سے کهه، دیکھو، اپنا خدا! ۱۰ دیکھو، خداوند خدا زبردستي کے ساتھ آویگا، اور اُس کا بازو اپنے لیئے سلطنت کریگا[i]؛ دیکھو، اُس کا سله اُس کے ساتھ هی، اور اُس کا اجر اُس کے آگے[k]! ۱۱ وه چوپان کے مانند اپنا گله چراویگا[l]؛ وه بروں کو اپنے هاتھ سے فراهم کریگا، اور اپني گود میں اُٹھاکے لے چلیگا، اور اُن کو، جو دودھ پلاتیاں هیں، آهسته لے جائیگا۔

۱۲ کس نے پانیوں کو اپنے هاتھ کے چلو سے ناپا، اور آسمان کو بالشت سے پیمایش کیا، اورزمین کي گرد کو پیمانے میں بھرا، اور پہاڑوں کو پلڑوں میں ڈالکے وزن کیا، اور ٹیلوں کو ترازو میں تولا[m]؟ ۱۳ کس نے خداوند کي روح کو انداز کیا هی، یا اُس کا مشیر هوکے اُسے سکھلایا[n]؟ ۱۴ اُس نے کس سے مشورت لي هی، جو که اُسے تعلیم دے، اور اُسے عدالت کي راه سکھلائے، اور اُسے معرفت کي بات بتلائے، اور اُسے حکمت کي راه سے آگاه کرے؟ ۱۵ دیکھو، قومیں ڈول کي ایک بوند کے مانند هیں، اور پلڑے کي مہین گرد کے مانند گني جاتیں؛ دیکھو، وه بحري ممالک کو ایک ذرے کے مانند اُٹھا لیتا هی۔ ۱۶ لبنان ایندھن کے لیئے کافي نهیں، اور اُسکے بہیمے سوختني قرباني کے لیئے بس نهیں۔ ۱۷ ساري قومیں اُس کے آگے کچھه چیز نهیں[o]؛ بلکه وے اُس کے نزدیک بطالت اور ناچیزي سے بھي حساب میں کمتر هیں[p]۔

۱۸ پس تم خدا کو کس سے تشبیه دوگے[q]؟ اور کون سي چیز اُس سے مشابه ٹھہراؤگے؟ ۱۹ کاریگر ڈھالکے ایک مورت بناتا هی، اور سنار اُس پر سونا پھیرتا هی؛ سنار بھي اُس کے لیئے چاندي کي زنجیریں پیٹکے بناتا هی[r]۔ ۲۰ اور جو ایسا تهیدست هی، که اُس پاس نذر دینے کو کچھه نهیں، وه ایسي لکڑي چن لیتا هی جو نه سڑیگي؛ وه هوشیار کاریگر کي تلاش کرتا هی، جو ایسي مورت بناوے جو هل نه سکے[s]۔ ۲۱ کیا تم نے نهیں جانا؟ کیا تم نے نهیں سنا؟ کیا یهه بات اِبتدا سے تمهیں کهي نهیں گئي؟ کیا تم زمین کي بنیاد کا حال نهیں سمجھے[t]؟ ۲۲ یهه هي وه، جو زمین کے کنڈل کے اُوپر بیٹھا هی، جس کے آگے اُس کے باشندے ٹڈوں کے مانند هیں، جو آسمانوں کو پردے کے مانند تانتا هی[u]، اور اُنهیں تنبوؤں کي طرح سکونت کے لیئے پھیلاتا هی، ۲۳ جو شاهزادوں کو ناچیز کر ڈالتا، اور دنیا کے حاکموں کو بیهوده ٹھہراتا هی[v]؛ ۲۴ وے هنوز لگائے نه گئے، وے هنوز بوئے نه گئے، اُن کا تنه هنوز زمین میں جڑ نه پکڑ چکا: تو وه فقط اُن پر پھونک مارتا، اور وے خوشک هو جاتے، اور گردباد اُن کو بھوسے کي طرح اُڑاتي۔ ۲۵ تم مجھے کس کے ساتھ تشبیه دوگے؟ اور میں کس چیز سے مشابه هوؤنگا، وه قدوس فرماتا هی[w]۔ ۲۶ اپني آنکھیں اُوپر اُٹھاؤ، اور دیکھو، که کس نے اِن

[f] ایوب ۱۴: ۲؛ زبور ۱۰: ۵ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۰۳: ۱۵؛ یعقو ۱: ۱۰؛ ۱ پطر ۱: ۲۴ [g] زبور ۱۰۳: ۱۶ [h] یوحن ۱۲: ۳۴؛ ۱ پطر ۱: ۲۵ [i] یسع ۵۹: ۱۶ [k] یسع ۶۲: ۱۱؛ مکاشف ۲۲: ۱۲ [l] یسع ۴۹: ۱۰؛ حزق ۳۴: ۲۳ اور ۳۷: ۲۴؛ یوحن ۱۰: ۱۱؛ عبر ۱۳: ۲۰؛ ۱ پطر ۲: ۲۵ اور ۵: ۴؛ مکاش ۷: ۱۷ [m] امث ۳۰: ۴ [n] ایوب ۲۱: ۲۲ اور ۳۶: ۲۲، ۲۳؛ روم ۱۱: ۳۴؛ ۱ قرنـ ۲: ۱۶ [o] دان ۴: ۳۰ [p] زبور ۶۲: ۹ [q] ۲۵ آیت؛ یسع ۴۶: ۵؛ اعم ۱۷: ۲۹ [r] یسع ۴۱: ۶، ۷ اور ۴۴: ۱۲، وغیره؛ یرم ۱۰: ۳، وغیره [s] یسع ۴۱: ۷؛ یرم ۱۰: ۴ [t] زبور ۱۹: ۱؛ اعم ۱۴: ۱۷؛ روم ۱: ۱۹، ۲۰ [u] ایوب ۹: ۸؛ زبور ۱۰۴: ۲؛ یسع ۴۲: ۵ اور ۴۴: ۲۴ اور ۵۱: ۱۳؛ یرم ۱۰: ۱۲ [v] ایوب ۱۲: ۲۱؛ زبور ۱۰۷: ۴۰ [w] ۱۸ آیت؛ استثـ ۴: ۱۵، وغیره

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

سبھوں کو خلق کیا؟ وہ اُن کے لشکر کو شمار کرکے نکالتا هی، اور اُن میں سے هر ایک کا نام لیکے اُسے بلاتا*؛ اُس کي قدرت کي بڑائي کے باعث، اور اُس کے بازو کي توانائي کے سبب، ایک بھي غیر حاضر نهیں رهتا۔ ۲۷ سو ای یعقوب، تو کیوں کهتا هی، اور ای اِسرائیل، تو کس لیئے فرماتا هی، که میري راہ خداوند سے پوشیدہ هی، اور میري عدالت میرے خدا سے گذر گئي؟

۲۸ کیا تو نے نهیں جانا؟ کیا تو نے نهیں سنا؟ خداوند، سو ابدي خدا هی، زمین کے کناروں کا پیدا کرنیوالا؛ وہ تھک نهیں جاتا، اور ماندہ نهیں هوتا؛ اُس کے فهم کي تھاہ نهیں ملتي[a]۔ ۲۹ وہ تھکے هوؤں کو زور بخشتا هی، اور ناتوانوں کي توانائي کو زیادہ کرتا هی۔ ۳۰ کیونکه نوجوان تھک جائینگے، اور ماندہ هو جائینگے، اور خاصے جوان ایک لخت گر پڑینگے؛ ۳۱ لیکن وے جو خداوند کي راہ تکتے هیں سر نو زور پیدا کرینگے، وے عقابوں کے مانند بال و پر سے اُڑینگے[b]؛ وے دوڑینگے اور نه تھکینگے، وے چلینگے اور سست نه هو جائینگے۔

۴۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا اپنے لوگوں سے حجت کرتا اپني رحمتوں کي بابت جو اُس نے کلیسیئے پر ظاهر کي تھیں، ۱۰ پھر اپنے وعدوں کي بابت، ۲۱ اور آخر کو بتوں کي بیهودگي کي بابت۔

ای بحري ممالک، میرے آگے چپ هو رهو[a]؛ اور قومیں جو هیں سو وے سر نو زور پیدا کریں؛ وے نزدیک آویں، تب عرض کریں؛ آؤ، هم ایک ساتھ محکمے میں داخل هوویں۔ ۲ کس نے اُس راستباز کو پورب کي طرف سے برپا کیا[b]، اور اپنے پاؤں کے پاس بلایا، اور اُمتوں کو اُس کے آگے دھر دیا، اور اُسے بادشاهوں پر مسلط کیا[c]؟ کس نے اُنهیں خاک کي مانند اُس کي تلوار کے، اور اُڑتي بھوس کي مانند اُس کي کمان کے حوالے کیا؟ ۳ اُس نے اُن کا پیچھا کیا؛ اور جس راہ پر که پیشتر قدم نه مارا تھا، سلامت گذر گیا۔ ۴ کس نے یهه کام کیا هی اور اُسے انجام دیا[d]؟ وہ، جو ساري پشتوں کو اِبتدا سے طلب کرتا هی؛ میں، خداوند، پهلا هوں، اور پچھلوں کے ساتھ میں وهي هوں[e]۔ ۵ بحري ممالک یهه دیکھتے اور ڈر جاتے هیں، زمین کے کنارے هراسان هوتے، وے نزدیک آتے اور حاضر هوتے هیں۔ ۶ اُن میں هر ایک اپنے پڑوسي کي کمک کي[f]، اور اپنے بھائي سے کها، که همت باندھ۔ ۷ بڑھئي نے سونار کو، اور اُسنے، جو هتھوڑي سے صاف کرتا هی، اُس کو، جو نهائي پر مارتا هی، دلاسا دیا[g]، اور کها، جوڑن تو اچھا هی؛ سو اُنهوں نے اُس کو کیلوں سے ثابت کیا هی، تا که وہ نه هلے[h]۔ ۸ پر تو، ای اِسرائیل، میرے بندے، ای یعقوب، جسے میں نے پسند کیا[i]، جو میرے دوست ابرهام[k] کي نسل سے هی، ۹ جسے میں نے دنیا کے کناروں میں سے لے لیا، اور تجھے اُس کے سرانوں سے طلب کیا، اور تجھ کو کها، که تو میرا بندہ هی، میں نے تجھکو پسند کیا، اور تجھے رد نه کرونگا؛ ۱۰ تو مت ڈر؛ که میں تیرے ساتھ هوں؛ هراسان مت هو؛ که میں تیرا خدا هوں؛ میں تجھے زور بخشونگا، میں تیري کمک کرونگا، میں اپني صداقت کے دهنے هاتھ سے تجھے سنبھالونگا[m]۔ ۱۱ دیکھ، وے سب، جو تجھ پر غصے سے بھڑکتے تھے، پشیمان اور رسوا هووینگے[n]؛ وے جو تجھ سے جھگڑتے تھے ناچیز هوکے هلاک هو جائینگے۔ ۱۲ تو اُنهیں جو تجھ سے جھگڑا کرتے هیں ڈھونڈھیگا، اور نه پائیگا؛ وے جو تجھ سے لڑتے هیں ناچیز اور هیچ هو جائینگے۔ ۱۳ کیونکه میں خداوند، تیرا خدا، تیرا دهنا هاتھ پکڑتا، اور تجھے کهتا، مت ڈر[o]، که میں تیري پشتي کرونگا۔ ۱۴ هراسان مت هو ای کیڑے یعقوب، ای اِسرائیل

کے فاني لوگ ؛ میں تیري مدد کرونگا، خداوند فرماتا ھی، ھاں میں جو اِسرایل کا قدوس تیرا رھائي دینیوالا ھوں۔ ۱۵ دیکھہ، میں تجھے داونے کي ایک نئي گاڑي، کہ جس کے بہت سے تیز دودھارے دانت ھوں، بناؤنگا[p] : تو پہاڑوں کو داونیگا، اور اُنھیں چورچار کریگا، اور ٹیلوں کو بھوس کي مانند بناویگا۔ ۱۶ تو اُنھیں پچھوڑیگا[q]، اور ھوا اُنھیں اُڑا لے جائیگي، اور گردباد اُنھیں تتر بتر کریگي ؛ پر تو خداوند سے شادمان ھوگا، اور اِسرایل کے قدوس پر فخر کریگا[r]۔ ۱۷ محتاج اور مسکین پاني ڈھونڈھتے پھرتے، پر وہ نہ ملتا ؛ اُن کي زبان پیاس سے خشک ھی : میں خداوند اُن کي سنونگا، میں اِسرایل کا خدا اُنھیں ترک نہ کرونگا۔ ۱۸ میں ٹیلوں پر نہریں، اور وادیوں میں چشمے کھلاونگا[s] ؛ میں صحرا کو تالاب، اور سوکھي زمین کو پاني کي نہریں کرونگا[t]۔ ۱۹ میں بیابان میں دیودار، اور ببول، اور آس، اور بلسان کے درخت اُگاؤنگا ؛ میں صحرا میں سرو، اور صنوبر، اور کھیر کے درخت اِکٹھے لگاؤنگا : ۲۰ تاکہ وے سب دیکھیں، اور جانیں، اور غور کریں اور سمجھیں، کہ خداوند ھي کے ھاتھہ نے یہہ بنایا[u]، اور اِسرایل کے قدوس نے یہہ پیدا کیا۔ ۲۱ اپني حجتیں برپا کرو، خداوند فرماتا ھی، اپني مضبوط دلیلیں لاؤ، یعقوب کا بادشاہ کہتا ھی : ۲۲ وے اُنھیں آشکارا کریں، اور ھمیں ھونیوالي چیزوں کي خبر دیویں ؛ اور ھمیں دکھلاویں، کہ اُن کي اگلي پیشینگوئیاں کیا تھیں، تاکہ ھم اُنھیں سوچیں، اور اُن کے انجام کو سمجھیں ؛ یا وے آیندہ کا احوال ھمیں کہہ سناویں[x]۔ ۲۳ بتاؤ کہ آگے کو کیا ھوگا[y]، تاکہ ھم جانیں، کہ تم اِلٰہ ھو : ھاں، بھلا یا برا کچھہ تو کرو[z]، تاکہ ھم ڈریں، اور ایک ساتھہ گھبراویں۔ ۲۴ دیکھو، تم ناچیز سے بدتر ھو، اور تمھارا

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[p] میکہ ۴ : ۱۳ ، ۲ قرنی ۱۰ : ۴، ۵
[q] یرم ۵۱ : ۲
[r] یسعیہ ۴۵ : ۲۵
[s] یسعیہ ۳۵ : ۶، ۷ اور ۴۳ : ۱۹ اور ۴۴ : ۳
[t] زبور ۱۰۷ : ۳۵
[u] ایوب ۱۲ : ۹
[x] یسعیہ ۴۵ : ۲۱
[y] یسعیہ ۴۲ : ۹ اور ۴۴ : ۷، ۸ اور ۴۵ : ۳ ، یوحنا ۱۳ : ۱۹
[z] یرم ۱۰ : ۵

کام نیستي سے بھي خراب ھی[a] ؛ وہ جو تمھیں پسند کرتا ھی، مکروہ ھی۔ ۲۵ میں نے شمال سے ایک کو برپا کیا ھی اور وہ آتا ھی ؛ وہ آفتاب کے مطلع سے ھوکے میرا نام لیگا[b] ؛ اور وہ شاھزادوں کو گارے کي طرح لتاڑیگا[c]، کمھار کے مانند جو ماٹي گوندھتا ھی۔ ۲۶ کس نے یہہ اِبتدا سے بیان کیا، کہ ھم جانیں ؟ اور کس نے آگے سے خبر دي[d]، کہ ھم کہیں، کہ سچ ھی ؟ کوئي اُس کا بیان کرنیوالا نہیں، کوئي اُس کي خبر دینیوالا نہیں، کوئي نہیں جو تمھاري باتیں سنے۔ ۲۷ میں ھي نے پہلے[e]، صیہون سے کہا، کہ دیکھہ، اُنھیں دیکھہ ؛ اور میں ھي نے یروسلم کو ایک بشارت دینیوالا بخشا[f]۔ ۲۸ کیونکہ میں نے دیکھا، کہ کوئي نہ تھا[g] ؛ اُن کے درمیان بھي کوئي مشیر نہ تھا، کہ جن سے میں پوچھوں، اور وے مجھے جواب دیویں۔ ۲۹ دیکھو، وے سب کے سب بطالت ھیں ؛ اُن کے کام ھیچ ھیں[h] ؛ اُن کي ڈھالي ھوئي مورتیں ھوا اور خلو ھیں۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] زبور ۱۱۵ : ۸ ، یسعہ ۴۴ : ۹ ، ۱ قرنی ۸ : ۴
[b] عزرا ۱ : ۲
[c] ۲ آیت
[d] یسعہ ۴۳ : ۹
[e] ۴ آیت
[f] یسعہ ۴۰ : ۹
[g] یسعہ ۶۳ : ۵
[h] ۲۴ آیت

## ۴۲ باب

۱ مسیح کے عہدے کي بابت اور اُس کي حلمي اور وفاداري کي۔ ۵ بابت اُس وعدے کي جو خدا نے اُس کے ساتھہ کیا۔ ۱۰ اِس بیان میں، کہ نبي نصیحت دیتا کہ اِنجیل کے سبب ھرایک خدا کي ستایش کریں۔ ۱۷ لوگوں کي بےایماني کے سبب، اُن سے ملامت کرنا۔

دیکھو میرا بندہ[a]، جسے میں سنبھالتا ؛ میرا برگزیدہ، جس سے میرا جي راضي ھی[b] ؛ میں نے اپني روح اُس پر رکھي[c] ؛ وہ قوموں کے درمیان عدالت جاري کرائیگا۔ ۲ وہ نہ چلائیگا، اور اپني صدا بلند نہ کریگا، اور اپني آواز بازاروں میں نہ سناویگا۔ ۳ وہ مسلے ھوئے سینٹھے کو نہ توڑیگا، اور دھمکتي ھوئي بتي کو نہ بجھائیگا ؛ وہ عدالت کو جاري کرائیگا، کہ دائم رھے۔ ۴ اُسکا زوال نہ ھوگا، اور نہ مسلا جائیگا، جب تک راستي کو زمین پر قائم نہ کرے ؛ اور بحري ممالک اُس کي شریعت کي راہ تکیں[d]۔

۷۱۲ کے قریب

[a] یسعہ ۴۳ : ۱۰ اور ۴۹ : ۳، ۶ اور ۵۲ : ۱۳ اور ۵۳ : ۱۱ ، متي ۱۲ : ۱۸، ۱۹، ۲۰ ، فلپ ۲ : ۷
[b] متي ۳ : ۱۷ اور ۱۷ : ۵ ، افسی ۱ : ۶
[c] یسعہ ۱۱ : ۲ ، یوحنا ۳ : ۳۴
[d] پیدا ۴۹ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۵ خداوند خدا، جو آسمانوں کو خلق کرتا، اور اُنھیں تانتا، جو زمین کو اور اُنھیں جو اُس میں سے نکلتے ھیں پھیلاتا، اور اُن لوگوں کو جو اُس پر ھیں سانس دیتا، اور اُن کو جو اُس پر چلتے ھیں روح بخشتا، یوں فرماتا ھی: ۶ میں خداوند نے تجھے صداقت کے لیئے بلایا؛ میں ھي تیرا ھاتھ پکڑونگا، اور تیري حفاظت کرونگا، اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لیئے تجھے دونگا؛ ۷ کہ تو اندھوں کي آنکھیں کھولے، اور بندھوؤں کو قید سے نکالے، اور اُن کو، جو اندھیرے میں بیٹھے ھیں، قیدخانے سے چھڑاوے۔ ۸ یہوواہ میں ھوں، یہہ میرا نام ھی، اور اپني شوکت دوسرے کو نہ دونگا، اور وہ ستایش جو میرے لیئے ھوتي کھودي ھوئي مورتوں کے لیئے ھونے نہ دونگا۔ ۹ دیکھو تو، سابق پیشینگوئیاں بر آئیں، اور میں نئي باتیں بتلاتا ھوں؛ اُس سے پیشتر کہ واقع ھوں، میں تم سے بیان کرتا ھوں۔ ۱۰ خداوند کے لیئے ایک نیا گیت گاؤ، ای تم جو سمندر پر گذرتے ھو، اور تم جو اُس میں بستے ھو؛ ای بحري ممالک، اور اُن کے باشندو، تم زمین پر سرتاسر اُسي کي ستایش کرو۔ ۱۱ بیابان اور اُس کي بستیاں، قیدار کے آباد دیہات، اپني آواز بلند کرینگے؛ سلع کے بسنیوالے ایک گیت گائینگے، پہاڑوں کي چوٹیوں پر سے للکارینگے۔ ۱۲ وے خداوند کا جلال ظاھر کرینگے، اور بحري ممالک میں اُسکي ثناخواني کرینگے۔ ۱۳ خداوند ایک بہادر کے مانند نکلیگا؛ وہ جنگي مرد کے مانند اپني غیرت کو اُسکائیگا؛ وہ چلائیگا، ھاں، وہ جنگ کے لیئے بلائیگا؛ وہ اپنے دشمنوں پر بہادري کریگا۔ ۱۴ میں بہت مدت سے چپ رھا؛ میں خاموش ھو رھا، اور آپ کو روکتا گیا؛ پر اب میں اُس عورت کي طرح، جسے دردزہ ھو، چلاؤنگا، اور ھانپونگا، اور زور زور سے ٹھنڈي سانس بھي لونگا۔ ۱۵ میں پہاڑوں اور ٹیلوں کو ویران کر ڈالونگا، اور اُن کے سبزہزاروں کو خشک کرونگا، اور اُن کي ندیاں بسنے کے لائق زمین بناؤنگا، اور تالابوں کو سوکھا دونگا۔ ۱۶ اور اندھوں کو اُس راہ سے، کہ جسے وے نہیں جانتے، لے جاؤنگا؛ میں اُنھیں اُن رستوں پر، جن سے وے آگاہ نہیں، لے چلونگا؛ میں اُن کے آگے تاریکي کو روشني، اور اونچي نیچي جگہوں کو میدان کر دونگا۔ میں اُن سے یہہ سلوک کرونگا، اور اُنھیں ترک نہ کرونگا۔

۱۷ وے پیچھے ھٹینگے، اور نہایت پشیمان ھونگے، جو کھودي ھوئي مورتوں کا بھروسا رکھتے ھیں، اور ڈھالے ھوئے بتوں کو کہتے ھیں، تم ھمارے اِلٰہ ھو۔ ۱۸ سنو، ای بہرو، اور تاکو، ای اندھو، تا کہ تم دیکھو۔ ۱۹ اندھا کون ھی، مگر میرا بندہ؟ اور کون ایسا بہرا ھی، جیسا میرا رسول، جسے میں بھیجونگا؟ اندھا کون ھی جیسا کہ وہ جو کامل ھی، اور خداوند کے خادم کے مانند اندھا کون ھی؟ ۲۰ تو نے بہت چیزیں دیکھي ھیں، پر اُن پر لحاظ نہیں رکھا؛ اور کان تو کھلے ھیں، پر کچھ نہیں سنا۔ ۲۱ خداوند اپني صداقت کے سبب راضي ھوا؛ وہ شریعت کو بزرگي دیگا، اور اُسے عزت بخشیگا۔ ۲۲ لیکن یہہ ایک گروہ ھی جو لوٹي گئي، اور غارت کي گئي؛ وے سب کے سب زندانوں میں بندھے ھوئے، اور قیدخانوں میں چھپائے گئے ھیں؛ وے شکار ھوئے، اور کوئي نہیں بچاتا، وے لوٹے گئے، اور کوئي نہیں کہتا، پھر دو۔ ۲۳ کون ھی تمھارے درمیان جو اِس پر کان دھرے؟ کون جي لگاوے، اور آیندے میں سنا کرے؟ ۲۴ کس نے یعقوب کو حوالے کیا، کہ غنیمت ھووے، اور اِسرائیل کو کہ لٹیروں کے ھاتھ میں پڑے؟ کیا خداوند نے نہیں، جس کے مخالف ھوکے اُنھوں نے گناہ کیا؟ کیونکہ اُنھوں نے نہ چاھا، کہ اُس کي راھوں پر چلیں، اور وے اُسکي

یسعیاہ ۴۴: ۲۴ ۔ ذکر ۱۲: ۱ ۔ زبور ۱۳۱: ۳ ۔ اعما ۱۷: ۲۵ ۔ یسعیاہ ۴۳: ۱ ۔ یسعیاہ ۴۱: ۸ ۔ یسعیاہ ۴۹: ۶ ۔ لوقا ۲: ۳۲ ۔ اعما ۱۳: ۴۷ ۔ یسعیاہ ۳۵: ۵ ۔ یسعیاہ ۶۱: ۱ ۔ لوقا ۴: ۱۸ ۔ ۲ تمطا ۲: ۲۶ ۔ عبر ۲: ۱۴، ۱۵ ۔ یسعیاہ ۹: ۲ ۔ یسعیاہ ۴۸: ۱۱ ۔ زبور ۳۳: ۳ اور ۴۰: ۳ اور ۹۸: ۱ ۔ زبور ۱۰۷: ۲۳ ۔ یسعیاہ ۳۱: ۴ ۔ زبور ۹۷: ۷ ۔ یسعیاہ ۱: ۲۹ اور ۴۴: ۱۱ اور ۴۵: ۱۶ ۔ یسعیاہ ۴۳: ۸ ۔ حزقی ۱۲: ۲ ۔ دیکھو یوحنا ۹: ۳۹، ۴۱ ۔ روم ۲: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

شریعت کے شنوا نہیں ہوئے۔ ۲۵ اِس لیئے اُسنے اپنے قہر کا شعلہ اور جنگ کا غضب اُس پر ڈالا؛ سو اُس پر گرداگرد آگ لگي[z]، پر وہ اُسے دریافت نہیں کرتا[a]؛ وہ اُس سے جل جاتا، پر وہ خاطر میں نہ لاتا۔

[z] ۲ سلاطین ۲۵ : ۹ [a] ہوسیع ۷ : ۹

## ۴۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خداوند اپنے وعدوں سے اپني کلیسیئے کو تسلي دیتا۔ ۸ لوگوں پر دہ ہي کرتا کہ وے اُس کي قدرت مطلق کي بابت گواہي دیویں۔ ۱۴ اُن کو خبر دیتا کہ بابل برباد ہو جائیگا۔ ۱۸ اور کہ یہودي عجب رہائي پاوینگے۔ ۲۲ لوگوں کو تنبیہ دیتا، اِس لیئے کہ اُن کي چال ایسي تھي کہ اُسکي بابت عذر مطلق نہ ہو سکے۔

۷۱۲ کے قریب

سو اب خداوند، کہ جس نے، اے یعقوب، تجھ کو پیدا کیا[a]، اور جس نے، اے اِسرائیل، تجھ کو بنایا[b]، یوں کہتا ہي، مت ڈر، کہ میں نے تجھے رہائي دي[c]؛ میں نے تیرا نام لیکے تجھے بلایا[d]؛ تو میرا ہي۔ ۲ جب تو پانیوں میں گذر کریگا[e]، تو میں تیرے ساتھ ہونگا[f]؛ اور جب تو ندیوں میں ہوکے جائیگا، تو وے تجھے نہ ڈوبائینگي؛ جب تو آگ کے درمیان چلیگا، تو تجھے آنچ نہ لگیگي[g]، اور شعلہ تجھے نہ جلاویگا۔ ۳ کہ میں خداوند، تیرا خدا ہوں؛ اِسرائیل کا قدوس، تیرا بچانیوالا میں ہوں: میں نے تیرے فدیے میں مصر کو، اور تیرے بدلے کوش اور سبا کو دیا[h]۔ ۴ از بسکہ تو میري نگاہ میں بیش قیمت تھا، تو نے عزت پائي؛ اور اِس لیئے کہ میں نے تجھے پیار کیا، میں نے تیرے بدلے لوگ، اور تیري جان کے عوض میں گروہیں دیں۔ ۵ تو مت ڈر، کہ میں تیرے ساتھ ہوں[i]؛ میں تیري نسل کو پورب سے لے آؤنگا، اور پچھم سے تجھے فراہم کرونگا: ۶ میں اُتر سے کہونگا، کہ دے ڈال، اور دکھن سے، کہ مت رکھ چھوڑ؛ میرے بیٹوں کو دور سے، اور میري بیٹیوں کو زمین کي اِنتہا سے لاؤ؛ ۷ ہر ایک کو، جو میرے نام سے کہلاتا[k]، جسے میں نے اپنے جلال کے لیئے خلق کیا[l]،

[a] ۲ آیت [b] ۲۱ آیت [c] یسعیاہ ۴۴ : ۲، ۲۱، ۲۴ [d] یسعیاہ ۴۳ : ۱ [e] یسعیاہ ۴۲ : ۱ اور ۴۰ : ۳ [f] زبور ۶۶ : ۱۲ اور ۹۱ : ۳، وغیرہ [g] یسعیاہ ۳۱ : ۲، ۸ [g] دانیال ۳ : ۲۵، ۲۷ [h] امثال ۱۱ : ۸ اور ۲۱ : ۱۸ [i] یسعیاہ ۴۱ : ۱۰، ۱۴ اور ۴۴ : ۲ یرمیاہ ۳۰ : ۱۰، ۱۱ اور ۴۶ : ۲۷، ۲۸ [k] یسعیاہ ۶۳ : ۱۹ یعقوب ۲ : ۷ [l] زبور ۱۰۰ : ۳ یسعیاہ ۲۹ : ۲۳ یوحنا ۳ : ۳، ۵ ۲ قرنتی ۵ : ۱۷ افسی ۲ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

جسے میں نے بنایا[m]، ہاں، جسے میں ہي نے طیار کیا۔ ۸ اُن اندھے لوگوں کو، جو آنکھیں رکھتے ہیں، اور اُن بہروں کو، جن کے کان ہیں، باہر لاکے حاضر کر[n]۔ ۹ ساري قومیں فراہم کي جاویں، اور سارے لوگ جمع ہوویں: اُن کے درمیان کون ہي، جو اُسے بیان کرے، یا ہم کو سابق پیشینگوئیاں بتا دیوے[o]؟ وے اپنے گواہوں کو لاویں، تا کہ وے سچے ثابت ہوویں؛ اور لوگ سنیں، اور کہیں کہ یہہ سچ ہي؟ ۱۰ تم میرے گواہ ہو[p]، خداوند فرماتا ہي، اور میرا بندہ بھي[q]، جسے میں نے برگزیدہ کیا؛ تا کہ تم جانو، اور مجھ پر اِیمان لاؤ، اور سمجھو، کہ میں وہي ہوں: مجھ سے آگے کوئي خدا نہ بنا، اور میرے بعد بھي کوئي نہ ہوگا[r]۔ ۱۱ میں، میں ہي، یہوواہ ہوں[s]؛ اور میرے سوا کوئي بچانیوالا نہیں۔ ۱۲ میں نے بیان کیا، اور میں نے بچا لیا، اور میں ہي نے ظاہر کیا، جس وقت کہ تم میں کوئي اجنبي معبود نہ تھا[t]: سو تم میرے گواہ ہو[u]، خداوند فرماتا ہي، کہ میں ہي خدا ہوں۔ ۱۳ اُسوقت سے کہ دن ہونے لگا میں ہي ہوں[x]، اور کوئي نہیں کہ میرے ہاتھ سے چھڑا سکے؛ میں کام کرونگا، کون ہي جو اُس میں ہرج کرے[y]۔ ۱۴ خداوند، تمہارا نجات دینیوالا، اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ہي، کہ تمہاري خاطر سے میں نے بابل کو بھیجا ہي، اور سارے بینڈوں کو تلے اُتارا، اور کسدیوں کو بھي جو اپني خوشي کے جہازوں پر ہیں۔ ۱۵ میں خداوند تمہارا قدوس ہوں، اِسرائیل کا خالق، تمہارا بادشاہ ہوں۔ ۱۶ خداوند یوں فرماتا ہي، وہ جس نے دریا میں رستہ[z]، اور بڑے پانیوں میں گذرگاہ بنائي ہي[a]، ۱۷ جس نے گاڑیاں، اور گھوڑے، اور لشکر، اور بہادروں کو نکالا ہي[b]، یوں فرماتا ہي، وے سب کے سب گر گئے، وے نہ اُٹھینگے؛ وے بجھ گئے، ہاں، وے بتي کي طرح بجھ گئے۔

[m] ۱ آیت [n] یسعیاہ ۶ : ۹ اور ۴۲ : ۱۹ حزقی ۱۲ : ۲ [o] یسعیاہ ۴۱ : ۲۱، ۲۲، ۲۶ [p] یسعیاہ ۴۴ : ۸ [q] یسعیاہ ۴۲ : ۱ اور ۵۵ : ۴ [r] یسعیاہ ۴۱ : ۴ اور ۴۴ : ۶ یسعیاہ ۴۵ : ۲۱ ہوسیع ۱۳ : ۴ [t] استثنا ۳۲ : ۱۶ زبور ۸۱ : ۹ [u] یسعیاہ ۴۴ : ۸ [x] ۱۰ آیت زبور ۹۰ : ۲ یوحنا ۸ : ۵۸ [y] ایوب ۹ : ۱۲ یسعیاہ ۱۴ : ۲۷ [z] خروج ۱۴ : ۱۶، ۲۲ زبور ۷۷ : ۱۹ یسعیاہ ۵۱ : ۱۰ [a] یشوع ۳ : ۱۳، ۱۶ [b] خروج ۱۴ : ۴ - ۹، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۱۸ تم اگلي چیزوں کو یاد نہ کرو، اور قدیم باتوں کو سوچتے نہ رہو[c]۔ ۱۹ دیکھ، میں ایک نئي چیز کرونگا؛ اب وہ نمود ہوگي؛ کیا تم اُس پر ملاحظہ نہ کروگے[d]؟ ہاں، میں بیابان میں ایک راہ، اور صحرا میں ندیاں بناؤنگا[e]۔ ۲۰ دشت کے بہیمے، اژگیدڑ اور شترمرغ، میري تعظیم کرینگے، کہ میں بیابان میں پاني، اور صحرا میں ندیاں موجود کرونگا، کہ وے میرے لوگوں کو، میرے برگزیدوں کو پینے کے لیئے ہووین[f]۔ ۲۱ میں نے اِن لوگوں کو اپنے لیئے بنایا؛ وے میري ستایش کرینگے[g]۔

۲۲ لیکن، ای یعقوب، تو نے میرا نام نہیں لیا، بلکہ، ای اِسرایل، تو مجھہ سے دق ہوا[h]۔ ۲۳ تو بروں کو اپني سوختني قربانیوں کے لیئے میرے حضور نہیں لایا، اور تو نے اپنے ذبحوں سے میري تعظیم نہیں کي[i]؛ میں نے تجھے ہدیوں کي بابت تکلیف نہ دي، اور نہ خوشبوئیوں کي بابت تجھے دقت دي۔ ۲۴ تو نے روپے سے میرے لیئے خوشبودار اُوکھ نہیں خریدي، اور تو نے مجھے اپنے ذبائح کي چربي سے سیر نہ کیا؛ لیکن تو نے اپنے گناہوں سے مجھے باربردار کرایا، اور اپني خطاؤں سے مجھے تھکایا[k]۔

۲۵ میں ہي وہ ہوں، جو اپنے نام کي خاطر[l] تیرے گناہوں کو مٹاتا ہوں[m]، اور جو کہ تیري خطاؤں کو یاد نہیں رکھونگا[n]۔ ۲۶ مجھے یاد دلا، کہ ہم ملکے آپس میں بحث کریں؛ اپنا حال بیان کر، تا کہ تو صادق ٹھہرے۔ ۲۷ تیرے بڑے باپ نے گناہ کیا، اور تیرے تفسیر کرنیوالوں نے میري مخالفت کي ہی۔ ۲۸ اِس لیئے میں نے مقدس کے امیروں کو ناپاک ٹھہرایا[o]، اور یعقوب کو حرم کر دیا، اور اِسرایل کو چھوڑا کہ اُس پر طعنہ‌زني ہو[p]۔

## ۴۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا وعدے سے اپني کلیسیئے کو تسلي دیتا، ۷ بابت بتوں کي، کہ وے باطل ہیں، ۹ اور بت‌تراش احمق ہیں۔ اسکا بیان میں، کہ ۲۱ اپني لوگوں کو اُبھارتا کہ وے خدا کي ستایش کریں اُس کي نجات اور بےاِنتہا قدرت کے سبب سے۔

لیکن اب، ای یعقوب، میرے بندے[a]، اور اِسرایل، تو جو میرا برگزیدہ ہی، سن: ۲ وہ خداوند، تیرا پیدا کرنیوالا، جس نے تجھے بنایا، اور رحم ہي سے تیري کمک کي ہی[b]، یوں فرماتا ہی، ای یعقوب، میرے بندے، اور یسورون[c] میرے برگزیدے مت ڈر۔ ۳ کہ میں پیاسي زمین پر پاني اُنڈیلونگا، اور خشک زمین پر ندلے بہاؤنگا، میں اپني روح تیري نسل پر اور اپني برکت تیري اولاد پر نازل کرونگا[d]؛ ۴ اور وے گھاس کے درمیان اُگینگے، بید کي طرح، جو بہتے پاني کے کنارے پر ہو۔ ۵ ایک تو کہیگا، کہ میں خداوند کا ہوں، اور دوسرا آپ کو یعقوب کے نام کا ٹھہرائیگا، اور تیسرا اپنے ہاتھہ پر لکھیگا، کہ میں خداوند کا ہوں، اور آپ کو اِسرایل کے نام سے ملقب کریگا۔

۶ خداوند، اِسرایل کا بادشاہ، اور اُس کا نجات‌دینیوالا[e] ربالافواج، یوں فرماتا ہی، کہ میں اول، اور میں آخر ہوں[f]، اور میرے سوا کوئي خدا نہیں۔ ۷ اور کون میرے مانند بولاۓ[g]، اور جب سے میں نے قدیم لوگوں کي بنا ڈالي، اِس کا بیان کرتا، اور اِس کي ترتیب میرے لیئے دیتا ہی؟ ہاں، آنیوالي چیزیں اور باتیں جو ہونیوالي ہیں، وے اُنہیں بتلاویں۔ ۸ تم نہ ڈرو اور ہراسان مت ہو؛ کیا میں نے قدیم سے تجھے یہہ نہیں بتلایا، اور تیرے آگے ظاہر نہیں کیا[h]؟ تم تو میرے گواہ ہو[i]۔ کیا میرے سوا کوئي خدا ہی؟ کوئي چٹان نہیں[k]؛ میں ایسي کوئي نہیں جانتا۔

۹ کھودي ہوئي مورتوں کے بنانیوالے سب کے سب باطل ہیں[l]، اور اُن کي نفیس چیزیں بےنفعہ؛ وے آپ ہي اپنے گواہ ہیں؛ وے دیکھتے نہیں، اور بوجھتے نہیں[m]، تا کہ پشیمان ہوویں۔ ۱۰ کس نے ایک خدا بنایا، اور ایک

[c] یرم ۱۶: ۱۴ اور ۲۳: ۷ [d] ۲ قرن ۵: ۱۷ مکاشفہ ۲۱: ۵ [e] خرو ۱۷: ۶ گنتي ۲۰: ۱۱ اِستثنا ۸: ۱۵ زبور ۷۸: ۱۶ یسعیاہ ۳۵: ۶ اور ۴۱: ۱۸ [f] عبراني میں اژدہا [g] یسعیاہ ۴۸: ۲۱ [g] زبور ۱۰۲: ۱۸ [g] افسیون ۱: ۵، ۶ لوقا ۱: ۷۴، ۷۵ [h] ملا ۱: ۱۳ [i] عمو ۵: ۲۵ [k] یسعیاہ ۱: ۱۴ ملا ۲: ۱۷ [l] حزق ۳۶: ۲۲، وغیرہ [m] یسعیاہ ۴۴: ۲۲ اور ۴۸: ۹ [n] یرم ۳۱: ۳۴ [n] اعمال ۳: ۱۹ [n] یسعیاہ ۱: ۱۸ [n] یرم ۳۱: ۳۴ [o] یسعیاہ ۴۲: ۲۴ نوحہ ۲: ۲، ۶ [p] زبور ۷۹: ۴ یرم ۲۴: ۹ دانی ۹: ۱۱ زکر ۸: ۱۳

[a] ۴۳ آیت [a] یسعیاہ ۴۱: ۸ اور ۴۳: ۱ [b] یرم ۳۰: ۱۰ اور ۴۶: ۲۷، ۲۸ [c] یسعیاہ ۴۳: ۱، ۷ [c] اِستثنا ۳۲: ۱۵ [d] یسعیاہ ۳۵: ۷ یوایل ۲: ۲۸ یوحنا ۷: ۳۸ اعمال ۲: ۱۸ [e] ۴۳ آیت یسعیاہ ۴۳: ۱، ۱۴ [f] یسعیاہ ۴۱: ۴ اور ۴۸: ۱۲ مکاشفہ ۱: ۸، ۱۷ اور ۲۲: ۱۳ [g] یسعیاہ ۴۱: ۴، ۲۲ اور ۴۵: ۲۱ [h] یسعیاہ ۴۱: ۲۲ [i] یسعیاہ ۴۳: ۱۰، ۱۲ [k] اِستثنا ۴: ۳۵، ۳۹ اور ۳۲: ۳۹ ۱ سمو ۲: ۲ ۲ سمو ۲۲: ۳۲ [l] یسعیاہ ۴۱: ۲۴ [m] زبور ۱۱۵: ۴، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

مورت، جو بےنفعہ ھی[n]، ڈھالي؟ ۱۱ دیکھ، اُس کے سب ھمساز شرمندہ ھونگے[o]، کیونکہ بنانیوالے تو آپ ھي اِنسان ھیں؛ وے سب کے سب اِکتھے آویں، اور ایک ساتھ کھڑے ھوں؛ وے ڈر جاوینگے، وے سب کے سب شرمندہ ھونگے، ۱۲ لوھار کلھاڑا بناتا ھی، اور اپنا کام انگاروں سے کرتا ھی، اور اُسے ھتھوڑوں سے درست کرتا، اور اپنے بازو کي قوت سے گڑھتا ھی؛ ھاں، وہ بھوکھا ھو جاتا، اور اُسکا زور گھٹ جاتا؛ وہ پاني نہیں پیتا، اور سست ھو جاتا[p]. ۱۳ بڑھئي سوت پھیلاتا ھی، اور تیز ھتھیار سے اُس کي صورت کھینچتا ھی، وہ اُسے رکھانیوں سے صاف کرتا ھی، اور پرکار سے اُس پر نقش کرتا ھی؛ وہ اُسے اِنسان کي شکل، بلکہ آدمي کي خوبصورت شبیہہ بناتا ھی، تاکہ اُسے گھر میں نصب کرے. ۱۴ وہ دیوداروں کو اپنے لیئے کاتتا ھی، اور سرو سہي اور بلوط کو لیتا، اور بن کے درختوں میں اُسے جو پایدار تھہراتا ھی؛ وہ صنوبر کا درخت لگاتا، اور مینھہ اُسے سینچتا ھی. ۱۵ وے ھي آدمي کے اِس کام آتے ھیں، کہ اُنھیں جلاوے؛ کیونکہ وہ اُن میں سے لیتا ھی، اور اپنے تئیں گرم کرتا ھی؛ ھاں، وہ آگ سلگاتا، اور روتي پکاتا ھی؛ وہ اُس سے ایک خدا بھي بناتا، اور اُسکے آگے سجدہ کرتا ھی؛ وہ ایک کھودي ھوئي مورت بناتا، اور اُسکے آگے منھہ کے بھل گرتا. ۱۶ اُسکا ایک تکڑا لیکر آگ میں جلاتا ھی؛ اور اُسکے ایک اور تکڑے پر وہ گوشت کھاتا ھی؛ وہ کباب بھونتا، اور سیر ھوتا ھی؛ پھر وہ تاپتا اور کھتا ھی، واچھڑے! میں گرمایا، میں نے آگ دیکھي. ۱۷ مگر اُس لکڑي کو جو بچ رھتي ھی لیکر ایک خدا، ایک کھودي ھوئي مورت، اپنے لیئے بناتا ھی؛ اور اُسکے آگے منھہ کے بھل گر جاتا ھی، اور اُسے سجدہ کرتا، اور اُس سے دعا مانگکر کھتا ھی، مجھے بچا، کہ تو میرا خدا ھي. ۱۸ وے نہیں جانتے اور نہیں سمجھتے[q]؛ کہ اُنکي آنکھیں لیپي گئیں، سو وے دیکھتے نہیں، اور اُنکے دل بھي[r]، سو وے سمجھتے نہیں. ۱۹ بلکہ کوئي اپنے دل میں نہیں سوچتا[s]، اور نہ کسي کي معرفت اور تمیز ھی، کہ اِتنا کھے، میں نے تو اُسکا ایک تکڑا آگ میں جلایا، اور میں نے اُس کے کوئلوں پر روتي بھي پکائي، اور میں نے گوشت بھونا، اور کھایا؛ پس، میں کیونکر اُس کي جو بچ رھا ھی ایک نفرتي چیز بناؤں؟ کیا میں درخت کے کندے کو سجدہ کروں؟ ۲۰ وہ راکھ چرتا ھی: فریب‌خوردہ دل نے اُس کو ایسا بھکایا ھی[t]، کہ وہ اپني جان بچا نہیں سکتا، اور نہیں کھتا، کیا میرے دھنے ھاتھ میں جھوتھ نہیں؟

۲۱ اِن باتوں کو یاد رکھ، ای یعقوب اور ای اِسرائیل، کہ تو میرا بندہ ھی[u]؛ میں نے تجھے بنایا، اور تو میرا بندہ ھی، ای اِسرائیل، تجھ کو مجھے فراموش نہ کرنا ھی. ۲۲ میں نے تیري خطاؤں کو بادل کے مانند، اور تیرے گناھوں کو گھتا کے مانند متا ڈالا[x]؛ میري طرف پھر آ، کہ میں نے تیرا فدیہ دیا ھی[y]. ۲۳ ارے، ای آسمانو، گاؤ[z]، کہ خداوند نے یہہ کیا: اور للکارو، ای زمین کے گھراپو: پھولے نہ سماؤ، ای پھاڑو، ای جنگل، اور اُس کے سب درختو، کہ خداوند نے یعقوب کو نجات دي، اور اِسرائیل میں آپ کو محمود کیا. ۲۴ خداوند تیرا نجات‌دینیوالا[a]، جسنے تجھے رحم میں بنا ڈالا[b]، یوں فرماتا ھی، کہ میں خداوند سب کا بنانیوالا ھوں؛ میں ھي نے اکیلا آسمانوں کو تانا[c]، اور آپ تنھا زمین کو فرش کیا ھی؛ ۲۵ دروغ‌گوؤں کے[d] نشانوں کو باطل تھہراتا، اور فالگیروں کو دیوانہ بناتا ھوں[e]، اور حکمتوالوں کو رد کر دیتا، اور اُنکي حکمت کو احمقي تھہراتا ھوں[f]؛ ۲۶ جو اپنے

n یرم ۱۰: ۵ — حبق ۲: ۱۸ — o زبور ۹۷: ۷ — یسع ۱: ۲۹ — اور ۴۲: ۱۷ — اور ۴۵: ۱۶ — p یسع ۴۰: ۱۹ — اور ۴۱: ۶ — یرم ۱۰: ۳، وغیرہ — q یسع ۴۵: ۲۰ — r ۲ تسا ۲: ۱۱ — s یسع ۴۶: ۸ — t ھوس ۴: ۱۲ — روم ۱: ۲۱ — ۲ تسا ۲: ۱۱ — u ۱، ۲ آیتیں — x یسع ۴۳: ۲۵ — y یسع ۴۳: ۱ — اور ۴۸: ۲۰ — ۱ قرن ۶: ۲۰ — ۱ پطر ۱: ۱۸، ۱۹ — z زبور ۶۹: ۳۴ — اور ۹۶: ۱۱، ۱۲ — یسع ۴۲: ۱۰ — اور ۴۹: ۱۳ — یرم ۵۱: ۴۸ — مکاش ۱۸: ۲۰ — a یسع ۴۳: ۱۴ — ۲ آیت — b یسع ۴۳: ۱ — c ایوب ۹: ۸ — زبور ۱۰۴: ۲ — یسع ۴۰: ۲۲ — اور ۴۲: ۵ — اور ۴۵: ۱۲ — اور ۵۱: ۱۳ — d یرم ۵۰: ۳۶ — e یسع ۴۷: ۱۳ — f ۱ قرن ۱: ۲۰

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

بندے کے کلام کو ثابت کرتا، اور اپنے رسولوں کي مصلحت کو پورا کرتا هوں؛ جو يروسلم کي بابت کهتا هوں؛ که وه آباد کي جائيگي، اور يهوداه کے شهروں کي بابت، که وے بنائے جائينگے، اور ميں اُسکے ويران مکانوں کو تعمير کرونگا؛ ۲۷ جو سمندر کو کهتا هوں، که سوکه جا، اور ميں تيري نديان سکها ڈالونگا؛ ۲۸ جو خورس کے حق ميں کهتا هوں، که وه ميرا چرواها هي، اور وه ميري ساري مرضي پوري کريگا، اور يروسلم کي بابت کهتا هوں، که وه بنائي جائيگي، اور هيکل کي بابت، که اُسکي بنياد ڈالي جائيگي.

## ۴۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا خورس کو بلاتا هي، که اُسيکے کي رهائي کرے. ۵ وه اپني لاانتها قدرت کا ذکر درميان لاکے لوگوں پر دعوي کرتا که اُس کي فرمابرداري کريں. ۲۰ اپني نجات دينےوالي قدرت پيش کرکے مقابله کے طور پر بتوں کو باطل ٹههراتا.

خداوند اپنے مسيح خورس کے حق ميں يوں فرماتا هي، که ميں نے اُس کا دهنا هاته پکڑا، که اُمتوں کو اُس کے قابو ميں کروں، اور بادشاهوں کي کمريں کهلوا ڈالوں، اور دهرائے هوئے دروازے اُس کے ليئے کهول دوں، اور وے دروازے بند نه کيئے جائينگے؛ ۲ ميں تيرے آگے چلونگا، اور تيڑهي جگهوں کو سيدها کرونگا؛ ميں پيتل کے دروازوں کے جدا جدا پلوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا، اور لوهے کے بينڈوں کو کاٹ ڈالونگا. ۳ اور ميں اا گڑے هوئے خزانے، اور پوشيده مکانوں کے گنج تجهے دونگا، تاکه تو جانے، که ميں، خداوند اسرائيل کا خدا هوں، جس نے تيرا نام ليکے بولايا هي. ۴ ميں نے اپنے بندے يعقوب، اور اپنے برگزيدے اسرائيل کے ليئے تجهے تيرا نام صاف صاف ليکے بولايا، ميں نے تجهے مهرباني سے پکارا، گو که تو مجهکو نهيں جانتا. ۵ ميں هي خداوند هوں، اور کوئي نهيں؛ ميرے سوا کوئي خدا نهيں: ميں نے تيري کمر باندهي، اگرچه تو نے مجهے

اا عبراني ميں، تاريکي کے.

پيشتر مسيح سے ۷۱۲ کے قريب

نه پهچانا: ۶ تاکه لوگ سورج کے نکلنے کي اطراف سے غروب کي اطراف تک جانيں، که ميرے سوا کوئي نهيں؛ ميں هي خداوند هوں، اور ميرے سوا کوئي نهيں. ۷ ميں هي روشني بناتا هوں، اور تاريکي پيدا کرتا هوں، ميں سلامتي کو بناتا هوں، اور بلا کو پيدا کرتا هوں؛ ميں هي خداوند اِن سبهوں کا بنانيوالا هوں. ۸ اي آسمانو، اُوپر سے ٹپک پڑو، هاں، بدليان راستبازي کو برساويں؛ زمين کهل جاوے، اور نجات اور صداقت سے پهلے، وه اُنهيں ايک ساته اُگاوے؛ ميں خداوند اُس کا بنانيوالا هوں. ۹ واويلا اُس پر، جو اپنے خالق سے جهگڑتا هي! ٹهيکرا تو زمين کے ٹهيکروں سے جهگڑے. کيا مٹي کمهار سے کهے، که تو کيا بناتا هي؟ کيا تيري دستکاري کهے، اُس کے تو هاته نهيں؟ ۱۰ اُس پر واويلا هي، جو اپنے والد سے کهتا، که يه کيا هي، جس کا تو باپ هوا؟ اور اپني ما سے، که تو کيا جنتي هي؟ ۱۱ خداوند، اسرائيل کا قدوس، اور اُس کا خالق، يوں فرماتا هي، آنيوالي چيزوں کي بابت، کيا تم ميرے بيٹوں کے حق ميں مجه سے پوچهوگے، يا ميرے هاتهوں کے کاموں کي بابت کچه مجهے فرماؤگے؟ ۱۲ ميں نے زمين بنائي، اور اُس پر انسان پيدا کيا؛ اور ميں هي نے، هاں، ميرے هاتهوں نے آسمان تانے، اور اُن کے سب لشکروں پر ميں نے حکم کيا. ۱۳ ميں نے اُس کو صداقت کے ليئے برپا کيا هي، اور ميں اُس کي ساري راهيں آراسته کرونگا: وه ميرا شهر بنائيگا، اور ميرے اسيروں کو بغير قيمت اور عوض ليئے چهڑائيگا، ربّ الافواج فرماتا هي. ۱۴ خداوند يوں فرماتا هي، مصر کي دولت اور کوش کا منافع اور سبا کے قدآور لوگ تجه پاس آوينگے، اور وے تيرے هووينگے؛ وے تيري پيروي کرينگے؛ وے بيڑياں پهنے هوئے اپنا ملک

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

چھوڑکے آوینگے، اور تیرے آگے سجدہ کرینگے، وے تیرے آگے منت کرینگے، اور کہینگے، یقیناً خدا تجھہ میں ھی[d]، اور کوئي دوسرا نہیں[e]، اور اُس کے سوا کوئي خدا نہیں. ۱۵ یقیناً تو ایک خدا ھی، جو آپ کو چھپاتا ھی[f]، ای اِسرائیل کے خدا، ای نجات دینیوالے. ۱۶ وے سب کے سب پشیمان اور سراسیمہ بھي ھونگے؛ وے جو بت‌تراش ھیں[g]، سب کے سب گھبرا جائینگے. ۱۷ پر اِسرائیل خداوند میں ھوکے ابدي نجات کے ساتھہ رھائي پاویگا[h]؛ تم ابدالاباد کدھي پشیمان اور سراسیمہ نہ ھوؤگے. ۱۸ کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کیئے[i]، وہ خدا ھی؛ اُسي نے زمین بنائي اور طیار کي؛ اُس نے اُسے قایم کیا؛ اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں کیا، بلکہ اُسے آبادي کے لیئے آراستہ کیا؛ وہ یوں فرماتا ھی، کہ میں خداوند ھوں[k]، اور میرے سوا اور کوئي نہیں. ۱۹ میں نے چھپے میں[l]، زمین کے کسي تاریک مکان میں، تو کلام نہیں کیا؛ میں نے یعقوب کي نسل کو نہیں کہا، کہ مجھے عبث ڈھونڈھو؛ میں خداوند سچ کہتا ھوں، اور راستي کي باتیں فرماتا ھوں[m]. ۲۰ اُمتوں میں سے تم، جو بچ نکلے ھو، غول باندھو، اور جمع ھوکے پاس آؤ: وے جو اپني لکڑي کي مورت لیئے پھرتے ھیں، اور ایسے خدا سے، جو بچا نہیں سکتا، دعا مانگتے ھیں، دانش سے خالي ھیں[n]. ۲۱ تم منادي کرو، اور نزدیک آؤ؛ ھاں، وے باھم مشورت کریں: کس نے قدیم سے یہہ ظاھر کیا؟ کس نے قدیم ایام میں اِس کي خبر آگے سے دي ھی[o]؟ کیا میں خداوند ھي نے یہہ نہیں کیا کہ میرے سوا کوئي خدا نہیں ھی[p]؛ صادق القول، اور نجات‌دینیوالا خدا، میرے سوا کوئي نہیں. ۲۲ میري طرف رجوع لاؤ، تاکہ تم نجات پاؤ، ای زمین کے کناروں کے سارے رھنیوالو[q]؛ کہ میں خدا ھوں، اور میرے سوا کوئي نہیں؟ ۲۳ میں نے اپني حیات کي قسم کھائي ھی[r]؛ کلام صدق میرے منہہ سے نکلا ھی، اور نہ پھریگا، کہ ھر ایک گھتنا میرے آگے جھکیگا[s]، اور ھر ایک زبان میري قسم کھائیگي[t]. ۲۴ میرے حق میں ھر کوئي کہیگا، کہ یقیناً خداوند ھي میں میرے لیئے راستبازي اور توانائي ھی[u]؛ اُسي کے پاس وہ آویگا، اور وے سب، جو اُس سے بیزار تھے، پشیمان ھووینگے[x]. ۲۵ اِسرائیل کي ساري نسل خداوند میں صادق تھہریگي[y]، اور اُس پر فخر کریگي[z].

## ۴۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بابل کے بت آپ کو بچا نہیں سکتے، ۳ خدا اپنے لوگوں کو آخر تک بچایا کرتا، ۵ بلحاظ قدرت کے مورتوں کا خدا کے ساتھہ مقابلہ نہیں ھو سکتا؛ ۱۲ اور بلحاظ اُس نجات کے جو حال میں ملتي، اُن سے فایدہ نہیں ھو سکتا؟

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بیل جھکتا ھی[a]، نبو نہوڑتا ھی؛ اُن کے بت بہیموں پر، اور چوپایوں پر لدے ھیں؛ جو بوجھہ تم لیئے پھرتے تھے تھکے ھوئے چوپایوں پر بار ھیں[b]. ۲ وے جھکتے، وے باھم نہوڑتے ھیں، وے اُس بارکو بچا نہ سکے، اور وے آپ ھي اسیري میں جاتے[c].

۳ ای یعقوب کے گھرانے، اور ای اِسرائیل کے گھر کے سب لوگو، جو باقي رھے ھو، جو رحم سے مجھہ پر بار ھو پڑے، اور جنھیں پیٹ سے میں نے گود میں لیا[d]، میري سنو. ۴ میں بڑھاپے تک بھي وھي ھوں[e]، اور سر سفیدي کے وقت تک[f] لیئے جاؤنگا؛ میں ھي نے خلق کیا، اور میں ھي اُٹھاتا رھونگا؛ میں ھي لیئے چلونگا، اور رھائي دونگا.

۵ تم مجھے کس سے تشبیہ دوگے[g]، اور مجھے کس کي مانند کہوگے، اور مجھے کس سے ملاؤگے، تاکہ ھم ایکساں تھہریں؟ ۶ وے سونا تھیلي سے بافراط نکالتے ھیں، اور چاندي کو ترازو میں تولتے ھیں، اور سنار کو نوکر رکھتے ھیں، تاکہ وہ ایک بت بناوے[h]؛ پھر وے منہہ کے بھل گرتے

[d] ۱ قرن ۱۴: ۲۵
[e] ۵ آیت
[f] زبور ۴۴: ۲۴ یسع ۸: ۱۷ اور ۵۷: ۲۷
[g] یسع ۴۴: ۱۱
[h] یسع ۲۶: ۴ ، ۲۰ آیت روم ۱۱: ۲۶
[i] یسع ۴۲: ۵
[k] ۵ آیت
[l] اِست ۳۰: ۱۱ یسع ۴۸: ۱۶
[m] زبور ۱۹: ۸ اور ۱۱۱: ۱۳۷، ۱۳۸
[n] یسع ۴۴: ۱۷، ۱۸، ۱۹ اور ۴۶: ۷ اور ۴۸: ۷ روم ۱: ۲۲، ۲۳
[o] یسع ۴۱: ۲۲ اور ۴۳: ۹ اور ۴۴: ۷ اور ۴۱: ۱۰ اور ۴۸: ۱۴
[p] ۵، ۱۴، ۱۸ آیتیں یسع ۴۴: ۸ اور ۴۶: ۹ اور ۴۸: ۳، وغیرہ
[q] زبور ۲۲: ۲۷ اور ۶۵: ۵
[r] پید ۲۲: ۱۶ عبر ۶: ۱۳
[s] روم ۱۴: ۱۱ فلپ ۲: ۱۰
[t] پید ۳۱: ۵۳ اِست ۶: ۱۳ زبور ۶۳: ۱۱ یسع ۶۵: ۱۶
[u] یرم ۲۳: ۵ ۱ قرن ۱: ۳۰
[x] یسع ۴۱: ۱۱
[y] ۱۷ آیت
[z] ۱ قرن ۱: ۳۱
[a] یسع ۲۱: ۹ یرم ۵۰: ۲ اور ۵۱: ۴۴
[b] یرم ۱۰: ۵
[c] یرم ۴۸: ۷
[d] خر ۱۹: ۴ اِست ۱: ۳۱ اور ۳۲: ۱۱ زبور ۷۱: ۶ یسع ۶۳: ۹
[e] زبور ۱۰۲: ۲۷ ملا ۳: ۶
[f] زبور ۴۸: ۱۴ اور ۷۱: ۱۸
[g] یسع ۴۰: ۱۸، ۲۵
[h] یسع ۴۰: ۱۹ اور ۴۱: ۶ اور ۴۴: ۱۲، ۱۹ یرم ۱۰: ۳، ۴

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

هیں، هاں، وے سجدہ کرتے هیں. ۷ وے اُسے کاندھے پر اُٹھاتے هیں، وے اُسے لے چلتے، اوراُس کي جگهہ پر نصب کرتے هیں، اور وہ کھڑا رهتا هي: وہ اپني جگهہ سے سرک نهیں جاتا؛ هاں، کوئي اُسے پکارے تو پکارے، پر وہ جواب نهیں دیتا، نہ اُسے مصیبت سے چھڑاتا هي. ۸ اِس کو یاد کرو، اور اپنے تئیں مرد کر دکھلاؤ؛ اي برگشتو، اِسے پھر سوچ میں لاؤ. ۹ اگلي چیزوں کو جو قدیم سے هیں یاد کرو، کہ میں خدا هوں، اور کوئي دوسرا نهیں؛ میں خدا هوں، اور مجھ سا کوئي نهیں، ۱۰ جو اِبتدا سے اِنتها تک کا احوال، اور قدیم وقتوں کي باتیں جو اب تک پوري نهیں هوئیں، بتاتا هوں، اور جو کهتا هوں، میري مصلحت قایم رهیگي، اور میں اپني ساري مرضي کو پورا کرونگا؛ ۱۱ جو عقاب کو پورب سے، اُس شخص کو، جو میرے اِرادے کو تمام کریگا، ایک بعید ملک سے بلاتا هوں؛ میں هي نے یہہ کها، اور میں اِس کا انجام دونگا؛ میں نے اِس کا اِرادہ کیا، اور میں هي اُسے پورا کرونگا.

۱۲ اي سخت‌دلو، جو صداقت سے دور هو، میري سنو: ۱۳ میں اپني صداقت کو نزدیک لاتا هوں؛ وہ دور نهیں هوگي، اور میري سلامتي تاخیر نہ کریگي: اور میں صیهون میں نجات، اور اِسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا.

## ۴۷ باب

۱ بابت اُن آفتوں کي جو بابل اور کسدیوں پر آنےوالي تھیں، ۶ اُن کي بےرحمي کے سبب، ۷ اور مغروري، ۱۰ اور دھیٹھائي کے باعث؛ ۱۱ اِس بیان میں، کہ وے ایسي هونگي کہ اُن کا هٹانا امر محال هوگا.

اُتر آ، اور خاک پر بیٹھ، اي بابل کي کنواري بیٹي؛ تو زمین پر بغیر تخت کے بیٹھ، اي کسدیوں کي دختر؛ تو اب آگے کو نرم‌اندام اور نازنین نہ کهلائیگي. ۲ چکي لے، اور آٹا پیس؛ اپنا نقاب اُتار، اور ساري سمیٹ لے؛ ٹانگ ننگي کر، اور ندیوں سے هوکے پیدل چل. ۳ تیرا بدن ننگا کیا جائیگا، بلکہ تیرا ستر بھي دیکھا جائیگا: میں بدلا لونگا، اور کسي پر شفقت نہ کرونگا. ۴ همارا نجات‌دینیوالا جو هي، رب الافواج اُس کا نام هي، وہ اِسرائیل کا قدوس هي. ۵ اي کسدیوں کي بیٹي، چپ هوکے بیٹھ؛ هاں، اندھیرے میں داخل هو؛ کہ تو آگے کو ممالکوں کي ملکہ نہ کهلائیگي.

۶ میں اپنے لوگوں سے نهایت بیزار تھا؛ میں نے اپني میراث کو ناپاک کیا، اور اُنهیں تیرے هاتھ میں سونپ دیا؛ تو نے اُن پر رحم نهیں کیا، تو نے بوڑھوں پر بھي اپنا بھاري جوآ رکھا.

۷ اور تو نے کها بھي، کہ میں ابد تک ملکہ بني رهونگي، سو تو نے اپنے دل میں اُن چیزوں کا خیال نهیں کیا، اور نہ انجام کو غور کیا. ۸ پس اب یہہ بات سن، اي تو جو عشرتوں میں ڈوبي هي، جو بےپروا رهتي هي؛ جو اپنے دل میں کهتي هي، کہ میں هوں، اور میرے سوا کوئي نهیں؛ میں بیوہ کي طرح نہ بیٹھونگي، اور نہ بےاولاد هونے کي حالت سے واقف هونگي. ۹ سو ناگهان ایک هي دن میں یے دو مصیبتیں تجھ پر آ پڑینگي، کہ تیرے لڑکے جاتے رهینگے، اور تو بیوہ هوجائیگي؛ وے، باوجود تیرے بهتسے جادو اور تیرے بےشمار قوي سحروں کے، کامل هوکے تجھ پر چڑھینگي.

۱۰ کیونکہ تو نے اپني خباثت پر بھروسا کیا؛ تو نے کها، کوئي مجھ کو نهیں دیکھتا هي. تیري حکمت اور تیري دانش نے تجھے بهکایا؛ کہ تو نے اپنے دل میں کها، کہ میں هي هوں، اور میرے سوا اور کوئي نهیں.

۱۱ اِس لیئے تجھ پر مصیبت آ پڑیگي، اور تو اُس میں نور کا تڑکا هونا نہ جانیگي: اور ایسي بلا تجھ پر نازل هوگي، کہ جسکا کفارہ تو نہ دے سکیگي؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

ایکا ایک غارت تجھہ پر آویگي[z]، اور تجھہ کو کچھہ خبر نہ رھیگي۔ ۱۲ اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر، جن کي تو نے لڑکائي سے مشق کر رکھي ھي، اِستعمال کیا کر؛ شاید کہ تو اُن سے نفع پاوے، شاید کہ تو غالب آوے۔ ۱۳ تو اپني مشورتوں کي کثرت سے تھک گئي[a]: اب وے جو افلاک کو انداز کرتے، اور منجم، اور وے، جو نئے چاند کے احوال کي پیش خبري کرتے، کھڑے هوویں[b]، اور تجھہ کو اُن چیزوں سے جو تجھہ پر آوینگي رھائي دیویں۔ ۱۴ دیکھو، وے بادھہ کے مانند هونگے[c]، آگ اُنھیں جلائیگي؛ وے آپ کو آگ کے شعلے کي شدت سے بچا نہ سکینگے؛ وہ تو کوئلا نہ هوگا، کہ جس پاس آپ کو گرم کریں، نہ آگ هوگي، کہ اُس کے نزدیک بیٹھیں۔ ۱۵ وے جن کے لیئے تو نے محنت کي، تیرے لیئے یوں هونگے؛ هاں، وے جن کے ساتھہ تو نے جواني سے معاملہ کر رکھا ھي[d]؛ ڈگمگاکے هر ایک اپنے سامھنے کي راہ لینگے؛ تیرا رھائي دینیوالا کوئي نہ رھیگا۔

[z] ۱ تسا ۵ : ۳
[a] یسع ۵۷ : ۱۰
[b] یسع ۴۴ : ۲۵ دان ۲ : ۲
[c] نحوم ۱ : ۱۰ ملا ۴ : ۱
[d] مکاش ۱۸ : ۱۱

## ۴۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا نے اپنے لوگوں کے قایل کرنے کے لیئے، کہ اُن کي هوںهوالي مگرائي آگے سے اُس پر کھلي تھي، هونهوالے احوال کي خبر آگے سے دي تھي۔ ۹ وہ اپنے نام کي خاطر اُن کو نجات دیتا۔ ۱۲ وہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ اُس کي فرمانبرداري کریں، اِس لحاظ سے کہ قدرت اُسي کي، اور عالم کا سارا اِنتظام اُس هي کے هاتھہ هي۔ ۱۶ اِس پر افسوس کرتا کہ وے اُس کي خدمت میں ایسے سست و غافل تھے۔ ۲۰ وہ اپنے لوگوں کو قوي بازو سے بابل میں سے نکالکے لے آویگا۔

یہہ بات سن، اي یعقوب کے گھرانے؛ اي تم، جو اِسرائیل کے نام سے کھلاتے هو، اور یہوداہ کے چشمے سے نکلے هو[a]، جو خداوند کا نام لیکے قسم کھاتے هو[b]، اور اِسرائیل کے خدا کا اِقرار کرتے هو؛ پر امانت اور صداقت سے نہیں[c]۔ ۲ کہ وے شہر قدس[d] کے لوگ کھلاتے هیں، اور اِسرائیل کے خدا پر اِعتماد رکھتے هیں[e]، جس کا نام رب‌الافواج هي۔ ۳ میں نے قدیم سے هونیوالي باتوں کي خبر دي هي[f]؛ وے میرے منہہ سے نکلیں؛ میں نے اُنھیں مشہور کیا؛ میں نے ناگھاني کیا، اور وے بر آئیں[g]۔ ۴ ازبسکہ میں جانتا تھا، کہ تو مگرا هي، اور تیري گردن کا پٹھا[h] لوھے کا هي، اور تیري پیشاني پیتل کي هي: ۵ اِس لیئے میں نے اِبتدا سے[i] یہہ باتیں تجھے کہہ سنائیں، اور اُن کے واقع هونے سے پیشتر تجھہ پر ظاهر کي هیں، تا نہ هووے کہ تو کھے، میرے بت نے یہہ کام کیا، اور میرے کھودے هوئے صنم نے، اور میري ڈھالي هوئي مورت نے یے باتیں فرمائیں۔ ۶ تو نے یہہ سنا هي، سو اِس سب پر ملاحظہ کر؛ کیا تم اُس کا اِقرار نہ کروگے؟ اب میں تجھے نئي چیزیں اور چھپي هوئي چیزیں، جن سے تو واقف نہ تھا، دکھلاتا۔ ۷ وے ابھي خلق کي گئیں، اور سابق میں نہیں؛ بلکہ اب سے پہلے تو نے اُنھیں نہیں سنا، تا نہ هو، کہ تو کھے، دیکھہ، میں اُنھیں جانتا تھا۔ ۸ هاں، تو یہہ نہ سنتا نہ جانتا تھا، هاں، قدیم سے تیرے کان اُن پر کھلے نہ تھے؛ کہ میں جانتا تھا، کہ تو بالکل بےوفا هي، اور تو رحم هي سے باغي کھلاتا هي[k]۔

۹ میں نے اپنے نام کي خاطر[l]، اپنے غصے میں تاخیر کي هي[m]، اور اپنے جلال کي خاطر تیرے مقابل اُس کو روکا، کہ تجھے کاٹ نہ ڈالوں۔ ۱۰ دیکھہ، میں نے تجھے تایا[n]، پر نہ چاندي کے مانند؛ میں نے مصیبت کے تنور میں تجھے آزمایا۔ ۱۱ میں نے اپني خاطر[o]، هاں، اپني هي خاطر یہہ کیا هي؛ کہ میرا نام کیونکر ناپاک کیا جاوے[p]؟ میں تو اپني شوکت دوسرے کو نہیں دینے کا[q]۔

۱۲ اي یعقوب، میري سن؛ اور اي اِسرائیل، جو میرا بولایا هوا هي؛ میں وهي هوں[r]، میں هي اول، اور میں هي آخر بھي هوں[s]۔ ۱۳ یقیناً میرے هي هاتھہ نے زمین کي بنیاد ڈالي[t]، اور میرے دھنے هاتھہ نے آسمان کو پھیلایا؛ میں نے

[a] زبور ۶۸ : ۲۶
[b] اِستہ ۶ : ۱۳ یسع ۶۵ : ۱۶ صفن ۱ : ۵
[c] یرہ ۴ : ۲ اور ۵ : ۲
[d] یسع ۵۲ : ۱
[e] میکہ ۳ : ۱۱ روم ۲ : ۱۷
[f] یسع ۴۱ : ۲۲ اور ۴۲ : ۹ اور ۴۳ : ۹ اور ۴۴ : ۷، ۸ اور ۴۵ : ۲۱ اور ۴۶ : ۹، ۱۰
[g] یشو ۲۱ : ۴۵
[h] خر ۳۲ : ۹ اِستہ ۳۱ : ۲۷
[i] ۳ آیت
[k] زبور ۵۸ : ۳
[l] زبور ۷۹ : ۹ اور ۱۰۶ : ۸ یسع ۴۳ : ۲۵ ۱۱ آیت حزق ۲۰ : ۹، ۱۴، ۲۲، ۴۴
[m] زبور ۷۸ : ۳۸
[n] زبور ۶۶ : ۱۰
[o] ۹ آیت
[p] دیکھو اِستہ ۳۲ : ۲۶، ۲۷ حزق ۲۰ : ۹
[q] یسع ۴۲ : ۸
[r] اِستہ ۳۲ : ۳۹
[s] یسع ۴۱ : ۴ اور ۴۴ : ۶ مکاش ۱ : ۱۷ اور ۲۲ : ۱۳
[t] زبور ۱۰۲ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اُنہیں پکارا، وے ایک ساتھ فوراً کھڑے ہو گئے. ۱۴ تم سب ملکے فراہم ہوؤ، اور سن لو؛ اُن سبھوں میں سے وہ کون ہی، جس نے یے باتیں بیان کیں؟ وہ جسے خداوند نے پسند کیا ہی، اُس کی خوشی جو ہی سو بابل کو کریگا، اور اُس کا ہاتھ کسدیوں کی مخالفت میں ہوگا. ۱۵ میں، میں ہی نے کہا، ہاں، میں نے اُسے بلایا؛ میں اُسے لایا ہوں، اور وہ اپنی روش میں بختآور ہوگا.

۱۶ تم میرے نزدیک آؤ، اور یہہ سنو؛ میں نے شروع ہی سے پوشیدگی میں کچھ نہیں کہا؛ جس وقت سے کہ وہ تھا میں وہیں تھا؛ اور اب خداوند یہوواہ نے مجھ کو اور اپنی روح کو بھیجا ہی. ۱۷ خداوند تیرا نجات دینیوالا، اِسرائیل کا قدوس، یوں فرماتا ہی؛ میں ہی خداوند تیرا خدا ہوں، جو تجھے فائدہ کی باتیں سکھلاتا ہوں، اور تجھے اُس راہ میں جس میں تجھے جانا لازم ہی، لے چلتا ہوں. ۱۸ کاش کہ تو میرے احکام کا شنوا ہوتا! تو تیری سلامتی نہر کی مانند، اور تیری صداقت سمندر کی موجوں کی مانند ہوتی: ۱۹ تیری نسل بھی ریت کے مانند، اور تیرے صلبی فرزند اُس کے صلبی سنگریزوں کے مانند بہت ہوتے: اُس کا نام میرے آگے سے کاٹا اور مٹایا نہ جاتا.

۲۰ تم بابل سے نکلو، کسدیوں کے درمیان سے بھاگو؛ ترنم کی آواز سے بیان کرو، اُسے مشہور کرو ہاں، اُس کی خبر زمین کے کناروں تک پہنچاؤ؛ تم کہتے جاؤ، کہ خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رہائی بخشی. ۲۱ اور جن بیابانوں میں وہ اُنہیں لے گیا، وے پیاسے نہ ہوئے؛ کہ اُس نے اُن کے لیئے چٹان میں سے پانی نکالا: اُس نے چٹان کو چیرا، اور پانی پھوٹ نکلا. ۲۲ خداوند فرماتا ہی، کہ بدکاروں کے لیئے سلامتی نہیں.

## ۴۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح یہودیوں کے پاس بھیجا جاتا، اور اُن پر شکایت کرتا. ۵ وہ غیر قوموں پاس بھیجا جاتا، کہ فضل کے وعدے اُنہیں ملتے. ۱۳ خدا کی محبت، جو کلیسیا سے رکھتا، دائمی ہی. ۱۸ کلیسیا [illegible] ہو جائیگی. ۲۴ اسیری میں سے اُس کی رہائی بڑی توانائی سے ہوگی.

اَے بحری سرزمینو، میری سنو؛ اے لوگو، تم جو دور ہو، کان دھرو: خداوند نے مجھے رحم سے بلایا؛ میں جب سے اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا تب ہی سے اُس نے میرے نام کو مذکور کیا. ۲ اور اُس نے میرے منہہ کو تیز تلوار کے مانند کیا، اور مجھ کو اپنے ہاتھ کے سایے تلے چھپایا؛ اُس نے مجھے تیر آبدار کیا، اور اپنے ترکش میں مجھے چھپا رکھا. ۳ اور اُس نے مجھ سے کہا، تو میرا بندہ ہی، تجھ میں اَے اِسرائیل، میں اپنا جلال ظاہر کرونگا. ۴ تب میں نے کہا، کہ میں نے عبث مشقت کھینچی، میں نے مفت بطالت کے لیئے اپنی قوت اُڑائی؛ تو بھی یقیناً میرا مقدمہ خداوند کے ساتھ ہی، اور میرا اجر میرے خدا کے پاس.

۵ اور خداوند اب یوں کہتا ہی، جس نے مجھے بنایا، کہ میں رحم سے اُس کا خادم ہو جاؤں، تاکہ یعقوب کو اُس کے پاس پھیر لاؤں؛ اگرچہ اِسرائیل اُس کے نزدیک جمع نہ ہووے، تو بھی میں خداوند کی نظر میں جلیل القدر ہوؤنگا، اور میرا خدا میری توانائی ہوگا. ۶ وہ فرماتا ہی، یہہ تو کم ہی، کہ تو یعقوب کے فرقوں کے برپا کرنے، اور اِسرائیل کے بچے ہوؤں کے پھیر لانے کے لیئے میرا بندہ ہو، بلکہ میں نے تجھ کو غیر قوموں کے لیئے نور بخشا، کہ تجھ سے میری نجات زمین کے کناروں تک بھی پہنچے. ۷ خداوند، اِسرائیل کا نجات بخشنیوالا، اور اُس کا قدوس، اُسے، جسے اِنسان حقیر جانتا ہی، اور اُسے، جس سے اُمت کو نفرت ہی، اور اُسے، جو حاکموں

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کا چاکر هی، یوں فرماتا هی، که شاهان نظر کرینگے، اور اُٹھ کھڑے هونگے؛ شاهزادے بهي، اور سجده کرینگے[n]، خداوند کے لیئے، جو صادق القول هی اور اِسرائیل کا قدوس هی، جس نے تجھے برگزیده کیا هی. ۸ خداوند یوں فرماتا هی، که میں نے قبولیت کے وقت میں تیري سني[o]، اور نجات کے دن میں تیري مدد کي؛ اور میں نے تیري حفاظت کي، اور اُمت کے لیئے تجھے ایک عهد بخشا[p]، تاکه زمین کو برقرار رکھے، اور ویران میراث وارثوں کو دیوے؛ ۹ تاکه تو قیدیوں کو کهے، که نکل چلو[q]، اور اُن کو، جو اندهیرے میں هیں، که آپ کو دکھلاؤ. وے راهوں میں چرینگے، اور ساري اُونچي اُونچي جاگهیں اُنکي چراگاهیں هونگي. ۱۰ وے نه بھوکھے هونگے، نه پیاسے[r]، اور نه گرمي کا جوش اور دهوپ اُن کو ماریگا[s]؛ کیونکه وه، جس کي رحمت اُن پر هی، اُنھیں لے چلیگا، اور پاني کے سوتوں کي طرف اُن کي رهبري کریگا[t]. ۱۱ اور میں اپنے سارے کوهستان کو ایک راه گذر کر ڈالونگا، اور میري شاه‌راهیں اُونچي کي جائینگي[u]. ۱۲ دیکھ، یے دور سے آوینگے، اور دیکھ، یے اُتر سے اور پچھم سے[x]، اور یے سینیم کے ملک سے.

۱۳ ای آسمانو، گاؤ[y]؛ خوش هو، ای زمین؛ آواز نغمه اُٹھاؤ، ای پهاڑو: که خداوند اپنے لوگوں کو تسلي بخشتا هی، اور اپنے رنجوروں پر رحم فرماتا هی. ۱۴ لیکن صیهون کهتي هی، یهوواه نے مجھے ترک کیا هی، اور خداوند مجھے بھول گیا هی[z]. ۱۵ کیا هو سکتا هی که کوئي عورت اپنے دودھ پیتے بچے کو بھول جاوے، اور اپنے رحم کے فرزند پر ترس نه کھاوے[a]؟ هاں، وے شاید بھول جاویں، پر میں تجھے نه بھولونگا[b]. ۱۶ دیکھ، میں نے تیري تصویر اپني هتھیلیوں پر کھودي هی[c]، اور تیري شهر پناه همیشه تک میرے سامھنے هی. ۱۷ تیرے بیٹے آنے میں جلدي کرتے،

[n] زبور ۷۲: ۱۰، ۱۱ ۔ ۲۳ آیت
[o] دیکھو زبور ۶۹: ۱۳
۲ قرن ۶: ۲
[p] یسع ۴۲: ۶
[q] یشو ۴۲: ۷
ذکر ۹: ۱۲
[r] مکاش ۷: ۱۶
[s] زبور ۱۲۱: ۶
[t] زبور ۲۳: ۲
[u] یسع ۴۰: ۴
[x] یسع ۴۳: ۵، ۶
[y] یسع ۴۴: ۲۳
[z] دیکھو یسع ۴۰: ۲۷
[a] دیکھو زبور ۱۰۳: ۱۳ ملا ۳: ۱۷ متي ۷: ۱۱
[b] روم ۱۱: ۲۹
[c] دیکھو غزل ۸: ۶ خر ۱۳: ۹

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

اور وے جو تجھے برباد اور اُجاڑ کرتے تھے تیرے بیچ سے نکل جاتے[d].

۱۸ اپني آنکھیں اُوپر کر، اور چاروں طرف نظر کر[e]؛ یے سب کے سب ملکر اِکٹھے هوتے هیں، اور تجھ پاس آتے هیں. خداوند کهتا هی، اپني حیات کي قسم، که تو اِن سبھوں کو زیور کے مانند پهن لیگي[f]، اور اُنھیں اپنے پر دلھن کي مانند باندھیگي. ۱۹ که تیرے خراب اور اُجاڑ مکانوں اور برباد کیئے هوئے ملک میں اب بسنیوالوں کي کثرت سے گنجائش نه رهیگي[g]، اور وے جو تجھ کو غارت کرتے تھے دور دفع هونگے. ۲۰ بلکه تیرے وے لڑکے[h]، جو تجھ سے لے لیئے گئے تھے[i]، تیرے کانوں میں پھر کهینگے، که جگهه بسنے کے لیئے تنگ هی، همیں جگهه دے، که هم بسیں. ۲۱ تب تو اپنے دل میں کهیگي، کون میرے لیئے اِن کا باپ هوا؟ که میں تو لاولد هو گئي، اور اکیلي تھي؛ میں تو خارج کي هوئي، اور پردیس میں رهي؛ سو کس نے اِن کو پالا؟ دیکھ، میں تو اکیلي چھوڑي گئي: پھر یے کهاں تھے؟ ۲۲ خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، دیکھ، میں غیر قوموں پر اپنا هاتھ اُٹھاؤنگا[k]، اور اُمتوں پر اپنا جھنڈا کھڑا کرونگا؛ اور وے تیرے بیٹوں کو اپني گودوں میں لیئے آوینگے، اور تیري بیٹیوں کو اپنے کاندھوں پر چڑھاکے پهنچائینگے. ۲۳ اور شاهان تیرے پالنیوالے باپ هونگے[l]، اور اُن کي بیگمات تیري پالنیوالي مائیں؛ وے تیرے آگے اوندھے منهه زمین پر جھکینگے، اور تیرے پانوں کي خاک چاٹینگے[m]؛ اور تو جانیگي، که میں هي خداوند هوں؛ کیونکه وے جو میري راه تکتے هیں، پشیمان نه هونگے[n]. ۲۴ کیا هو سکتا هی، که شکار زبردستوں سے چھین لیا جاوے[o]، یا وه جو زورآور سے اسیر هوا، چھڑایا جاوے؟ ۲۵ هاں، خداوند یوں فرماتا هی، که زورآور کے اسیر بھي لے لیئے جائینگے، اور مهیب کا شکار چھڑا دیا جائیگا؛ که میں اُس سے، جو

[d] ۱۹ آیت
[e] یسع ۶۰: ۴
[f] اَمثا ۱۷: ۶
[g] دیکھو یسع ۵۴: ۱، ۲ ذکر ۲: ۴ اور ۱۰: ۱۰
[h] یسع ۶۰: ۴
[i] متي ۳: ۹ روم ۱۱: ۱۱، ۱۲، وغیره
[k] یسع ۶۰: ۴ اور ۶۶: ۲۰
[l] زبور ۷۲: ۱۱ ۔ ۷ آیت یسع ۵۲: ۱۵ اور ۶۰، ۱۶
[m] زبور ۷۲: ۹ میکه ۷: ۱۷
[n] زبور ۳۴: ۲۲ روم ۵: ۵ اور ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۱
[o] متي ۱۲: ۲۹ لوقا ۱۱: ۲۱، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

تیرے ساتھ جھگڑتا ہی، جھگڑا کرونگا، اور تیرے فرزندوں کو رہائی دونگا۔ ۲۶ اور میں اُن کو جو تم پر ظلم کرتے ہیں اُنہیں کا گوشت کھلاؤنگا[p]؛ اور وے [[?]] میٹھی می کے مانند اپنا ہی لہو پیکے بدمست ہو جاوینگے[q]؛ اور سارا بشر جانیگا، کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا، میں یعقوب کا قادر، تیرا چھڑانیوالا ہوں[r]۔

## ۵۰ باب

۱ مسیح اِس میں بیان کرتا کہ اُن یہودیوں کا برا حال جو خدا سے متروک ہوئے تھے، میرے کسی قصور سے نہیں ہوا، کہ اُن کو بچانے سکتا ہوں، ۵ کہ اُس کام پر ہر وقت مستعد رہتا ہی، ۷ اور اپنے باپ کی مدد پر نت توکل رکھتا، ۱۰ خدا ہی پر بھروسا رکھنا، اور لڑکہ آپ کا اپنے اُوپر، سب پر فرض کے طور سے جتایا جاتا۔

[a] خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تیری ما کا طلاقنامہ، جسے لکھکے میں نے اُسے چھوڑ دیا، کہاں ہی[a]؟ یا اپنے قرضخواہوں میں سے کس کے ہاتھ میں میں نے تم کو بیچا[b]؟ دیکھو، تم اپنی شرارتوں کے سبب بک گئے ہو[c]، اور تمہاری خطاؤں کے باعث تمہاری ما کو طلاق دی گئی۔ ۲ کس لیئے ہوا، کہ جب میں آیا کوئی آدمی نہ تھا؟ کیوں، جب میں نے پکارا کوئی جواب دینیوالا نہ ہوا[d]؟ کیا میرا ہاتھ ایسا کوتاہ ہو گیا ہی کہ چھڑا نہ سکتا[e]؟ یا نجات دینے کا میرا زور نہیں؟ دیکھو، میں اپنی ایک گھڑکی سے[f] سمندر کو سکھا دیتا ہوں[g]، اور نہروں کو صحرا کر ڈالتا ہوں[h]، اُن میں کی مچھلیاں پانی کے نہ ہونے سے بدبو ہو جاتیں اور پیاس سے مرتی ہیں[i]۔ ۳ میں آسمانوں کو تاریکی پہناتا ہوں[k]، اور اُن کی پوشش ٹاٹ کر دیتا ہوں[l]۔ ۴ خداوند یہوواہ نے مجھہ کو شاگردوں کی زبان بخشی[m]، تا کہ میں جانوں کہ کیونکر اُس کی، جو تھکا ماندہ ہی، کلام ہی سے کمک کروں[n]؛ وہ مجھے ہر صبح جگاتا ہی، وہ میرا کان اُبھارتا ہی، کہ شاگردوں کی طرح سنوں۔ ۵ خداوند یہوواہ نے میرے کان کھولنا ہی، اور میں

باغی نہیں ہوں، اور نہ برگشتہ ہوتا[p]۔ ۶ میں اپنی پیٹھ مارنیوالوں کو دیتا[q]، اور اپنے گال اُن کو جو بال کو نوچتے[r]: میں اپنا منہہ رسوائی اور تھوک سے نہیں چھپاتا۔ ۷ پر خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا، اور اِسلیئے میں شرمندہ نہ ہونگا، اور اِسی لیئے میں نے چقماق کے پتھر کے مانند اپنا منہہ رکھہ دیا[s]، اور مجھے یقین ہی، کہ پشیمان نہ ہونگا۔ ۸ وہ جو مجھے راستباز ٹھہراتا ہی نزدیک ہی[t]؛ وہ کون ہی، جو مجھہ سے جھگڑا کریگا؟ آؤ، ہم آمنے سامنے کھڑے ہوویں: کون ہی جو مجھہ سے دعویٰ کرے؟ وہ مجھہ پاس آوے۔ ۹ دیکھو، خداوند یہوواہ میری حمایت کرتا ہی: کون مجھے مجرم ٹھہراوے؟ دیکھو، وے سب کپڑے کے مانند پرانے ہو جائینگے[u]؛ کیڑے اُنہیں کھائینگے[x]۔ ۱۰ تمہارے درمیان کون ہی جو خداوند سے ڈرتا، اور اُس کے خادم کی باتیں سنتا، اور اندھیرے میں چلتا[y]، اور روشنی نہیں پاتا؟ وہ خداوند کے نام پر اِعتماد رکھے، اور اپنے خدا پر تکیہ کرے[z]۔ ۱۱ دیکھو، تم سب جو آگ سلگاتے ہو، اور اپنے تئیں مشعلوں سے گھیر لیتے ہو، چلو اپنی ہی آگ کے شعلے کے درمیان اور اُن مشعلوں کے بیچ، جنہیں تم نے سلگایا، تم میرے ہاتھہ سے یہی پاؤگے[a]، کہ عذاب میں لیٹتے رہوگے[b]۔

## ۵۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبی لوگوں کو نصیحت کرتا، کہ وے ابرہام کی طرح مسیح پر بھروسا رکھیں، ۳ اُس کے تسلیبخش وعدوں کے سبب، ۴ اور اُس کی نجات کے سبب جو راستی سے متعلق ہی، ۷ اور اِنسان کی ذلت کے اِعدا سے جو نااُمیدی، ۹ مسیح کہ باک بازو سے ابرون کی حمایت کرتا، کہ وے اِنسان سے نہ ڈریں، ۱۷ یروشلم کی مصیبتوں پر رحم کرتا، ۲۱ اور اُسے بچانے کا وعدہ کرتا۔

میری سنو[c]، اے لوگو، تم جو صداقت کی پیروی کرتے ہو[d]، اور خداوند کے جویاں ہو: اُس چٹان پر، جس میں سے تم کاٹے گئے ہو، اور اُس گڑھے کے سوراخ پر

جہاں سے تم کھودے گئے ہو، نظر کرو. ۲ اپنے باپ ابرہام پر، اور سرہ پر، جو تمھیں جني، نگاہ کرو[c]: کہ جب میں نے اُسے بلایا[a]، وہ اکیلا تھا، پر اُسکو برکت دي، اور اُسکو بہت بنایا[e]. ۳ کہ خداوند صیہون کو تسلي دیگا[f]؛ وہ اُس کے سارے ویران مکانوں کي دلداري کریگا؛ وہ اُس کا بیابان عدن کے مانند، اور اُس کا صحرا خداوند کا سا باغ بناویگا[g]: خوشي اور خورمي اُسمیں پائي جائیگي، شکرگذاري اور گانے کي آواز اُس میں ہوگي.

۴ میري سنو، ای میري اُمت؛ میري طرف کان دھرو، ای میري گروہ؛ کہ ایک شریعت مجھہ سے رائج ہوگي[h]، اور میں اپنے شرع کو قوموں کي روشني کے لیئے قائم کرونگا[i]. ۵ میري راستبازي نزدیک ہی[k]، میري نجات چل نکلي ہی، اور میرے بازو قوموں پر حکمراني کرینگے[l]؛ بحري مملکتیں میرا اِنتظار کرینگي[m]، اور میرے بازو پر اُنکا توکل ہوگا[n]. ۶ اپني آنکھیں آسمان کي طرف اُٹھاؤ[o]، اور نیچے زمین پر نگاہ کرو: کہ آسمان دھوئیں کے مانند غایب ہو جائینگے[p]، اور زمین کپڑے کي طرح پراني ہوگي[q]، اور وے جو اُس پر بستے ہیں اُسي طرح مر جائینگے؛ پر میري نجات ابد تک رہیگي، اور میري صداقت موقوف نہ کي جائیگي.

۷ میري سنو[r]، ای تم سب، جو صداقت شناس ہو، ای لوگو، جن کے دل میں میري شریعت ہی[s]: اِنسان کي ملامت سے مت ڈرو، اور اُنکي طعنہ زني سے ہراسان نہ ہوؤ[t]. ۸ کیونکہ کیڑا اُن کو کپڑے کي مانند کھائیگا[u]، اور کرم اُنھیں پشمینے کي طرح کھا جائیگا؛ پر میري صداقت ابد تک رہیگي، اور میري نجات پشت در پشت.

۹ جاگ، جاگ[x]، توانائي پہن لے، ای خداوند کے بازو[y]؛ جاگ، جیسا اگلے زمانے میں[z]، اور سلف کي پشتوں میں: کیا تو وہي نہیں، جس نے رہب[a] کو

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[a] روم ۴: ۱، ۱۶ عبر ۱۱: ۱۱، ۱۲
[b] پید ۱۲: ۱، ۲
[c] پید ۲۴: ۱، ۳۵
[f] زبور ۱۰۲: ۱۳ یسع ۴۰: ۱ اور ۵۲: ۹ ۱۲ آیت
[g] پید ۱۳: ۱۰ یوایل ۲: ۳
[h] یسع ۲: ۳ اور ۴۲: ۴
[i] یسع ۴۲: ۶
[k] یسع ۴۶: ۱۳ اور ۵۶: ۱ روم ۱: ۱۶، ۱۷
[l] زبور ۶۷: ۴ اور ۹۸: ۹
[m] یسع ۶۰: ۹
[n] روم ۱: ۱۶
[o] یسع ۴۰: ۲۶
[p] زبور ۱۰۲: ۲۶ متي ۲۴: ۳۵
[q] ۲ پطر ۳: ۱۰، ۱۲
[r] یسع ۵۰: ۹
۱ آیت
[s] زبور ۳۷: ۳۱
[t] متي ۱۰: ۲۸ اعم ۵: ۴۱
[u] یسع ۵۰: ۹
[x] زبور ۴۴: ۲۳ یسع ۵۲: ۱
[y] زبور ۹۳: ۱ مکاش ۱۱: ۱۷
[z] زبور ۴۴: ۱
[a] زبور ۸۷: ۴ اور ۸۹: ۱۰

کاٹا[b]، اور اژدھے کو گھایل کیا[c]؟ ۱۰ کیا تو وہي نہیں، جس نے سمندر کو، اور بڑے گہراپوں کا پاني، سکھا ڈالا[d]، جس نے دریا کي تھاہ کو رستہ بنا ڈالا، تا کہ وے جن کا فدیہ لیا گیا پار گذریں؟ ۱۱ سو وے جنھیں خداوند نے خریدا ہی پھرینگے[e]، اور گاتے ہوئے صیہون میں آوینگے، اور ابدي خوشي اُنکے سر پر ہوگي؛ وے خوشي اور خورمي حاصل کرینگے، اور غم اور الم بھاگ جائینگے.

۱۲ وہ، جو تمھیں تسلي دیتا ہی، میں ہي ہوں[f]: تو کون ہی کہ اِنسان سے، جو مر جاتا ہی[g]، اور بني آدم سے، جو گھاس کے مانند ہو جاتا[h]، ڈرتا ہی؛ ۱۳ اور خداوند اپنے خالق کو بھول جاتا ہی، جس نے آسمان پھیلائے[i]، اور زمین کي بنیاد ڈالي؛ اور تو ہر روز ظالم کے جوش و خروش سے، کہ گویا وہ ہلاک کرنے کو طیار ہی، ڈرتا ہی؟ پر ظالم کا جوش و خروش کہاں ہی[k]؟ ۱۴ جھکایا ہوا بندھوا جلدي سے آزاد کیا جائیگا؛ وہ غار میں نہ مریگا[l]، اور اُس کي روٹي کم نہ ہوگي. ۱۵ میں خداوند تیرا خدا ہوں، جو سمندر کو تھما دیتا ہوں، جس وقت اُس کي لہریں جوش ماریں؛ اُس کا نام رب الافواج ہی. ۱۶ اور میں نے اپني باتیں تیرے منھہ میں ڈالیں[m]، اور تجھے اپنے ہاتھہ کے سائے تلے چھپا رکھا[n]، تاکہ افلاک کو برپا کروں[o]، اور زمین کي بنیاد ڈالوں، اور صیہون کو کہوں، کہ تو میري گروہ ہی.

۱۷ جاگ، جاگ[p]، اُٹھہ کھڑي ہو، ای یروسلم؛ تو نے تو خداوند کے ہاتھہ سے اُسکے غضب کا پیالہ پیا[q]، تو نے تھرتھراہٹ کے جام کا تلچھٹ نوش کیا، اور نچوڑکے پي لیا ہی[r]. ۱۸ اُن سارے بیٹوں کے درمیان، جنھیں وہ جني، کوئي نہیں، جو اُس کا رہنما ہو، اور اُن سب لڑکوں کے بیچ، جنھیں اُس نے پالا، ایک نہیں، جو اُسکا ہاتھہ پکڑے. ۱۹ ایسے دو حادثے تجھہ پر پڑے[s]؛ کون تیرے لیئے غمخوار ہو؟ ویراني اور ہلاکت، اور مہنگي اور تلوار؛ کون کچھہ کرے؟ میں خود تجھے تسلي دونگا[t]؟ ۲۰ تیرے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[b] ایوب ۲۶: ۱۲
[c] زبور ۷۴: ۱۳، ۱۴ یسع ۲۷: ۱ حزق ۲۹: ۳
[d] خر ۱۴: ۲۱ یسع ۴۳: ۱۶
[e] یسع ۳۵: ۱۰
[f] ۳ آیت ۲ قرن ۱: ۳
[g] زبور ۱۱۸: ۶
[h] یسع ۴۰: ۶ ۱ پطر ۱: ۲۴
[i] ایوب ۹: ۸ زبور ۱۰۴: ۲ یسع ۴۰: ۲۲ اور ۴۲: ۵ اور ۴۴: ۲۴
[k] ایوب ۲۰: ۷
[l] ذکر ۹: ۱۱
[m] اِستہ ۱۸: ۱۸ یسع ۵۹: ۲۱ یوح ۳: ۳۴
[n] یسع ۴۹: ۲
[o] یسع ۶۵: ۱۷ اور ۶۶: ۲۲
[p] یسع ۵۲: ۱
[q] ایوب ۲۱: ۲۰
[r] یرم ۲۵: ۱۵، ۱۶ دیکھو اِستہ ۲۸: ۲۸، ۳۴ زبور ۶۰: ۳ اور ۷۵: ۸ حزق ۲۳: ۳۲، ۳۳، ۳۴ ذکر ۱۲: ۲ مکاش ۱۴: ۱۰
[s] یسع ۴۷: ۹
[t] عمو ۷: ۲

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

بیٹے غش کیا گئے ہیں، وے ہر ایک کوچے کے سرے میں پڑے ہیں، جیسا ہرن دام میں؛ وے خداوند کے غضب سے، اور تیرے خدا کی گھڑکی سے بھرے ہوئے ہیں۔ ۲۱ پس، اب تو جو آزردہ اور مست ہے، پر مے سے نہیں، یہہ بات سن: ۲۲ تیرا خداوند یہوواہ، اور تیرا خدا، جو اپنے لوگوں کے لیئے حجت ثابت کرتا ہے، یوں فرماتا ہے، کہ دیکھ، میں تھرتھراہٹ کا پیالہ اور اپنے قہر کے جام کا تلچھٹ تیرے ہاتھ سے لے لونگا؛ تو اُسے پھر کبھی نہ پیئیگی: ۲۳ اور میں اُسے اُن کے ہاتھ میں دونگا، جو تجھے دکھ دیتے، اور جو تجھ سے کہتے تھے، کہ جھک جا، تاکہ ہم گذر جائیں؛ اور تو نے اپنی پیٹھ کو زمین کی طرح رکھ دیا، بلکہ سڑک کی طرح راہگذروں کے لیئے۔

## ۵۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کلیسئے کو نصیحت کرتا، کہ یہہ یقین رکھے کہ اُس ہی سے مفت بغیر روپے کے نجات مل سکتی؛ ۷ بلکہ وے اُس نجات کی منادی کرنیوالوں کو قبول کریں، ۹ اور اُس کی کمال تاثیر کے سبب سے خوشی کریں، ۱۱ اور اپنے تئین قید میں سے چھڑاویں، ۱۳ مسیح کی بادشاہت کی رونق ظاہر ہو جائیگی۔

جاگ، جاگ؛ اے صیہون، اپنی شوکت پہن لے؛ اے یروسلم، مقدس شہر، اپنا سجیلہ لباس اوڑھ لے: کیونکہ آگے کو کوئی نامختون یا ناپاک تجھ میں کبھی داخل نہ ہوگا۔ ۲ اپنے اُوپر سے گرد جھاڑ دے؛ اُٹھ، جلوس فرما، اے یروسلم؛ اپنے گلے کے بندھنوں کو اپنے پر سے کھول پھینک، اے صیہون کی اسیر بیٹی۔ ۳ کہ خداوند یوں فرماتا ہے، کہ جس حال کہ تم مفت بیچے گئے ہو، سو تم بغیر روپے کے آزاد کیئے جاؤگے۔ ۴ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے، کہ میرے لوگ اِبتدا میں مصر کو اُتر گئے، کہ وہاں مسافر ہوکے رہیں، اور اسوریوں نے بےسبب اُن پر ظلم کیا۔ ۵ پس، اب خداوند یوں فرماتا ہے، اب مجھ کو یہاں کیا فائدہ، کہ میری گروہ مفت اسیر کی گئی ہے؟ وے جو اُن پر حکمرانی کرتے ہیں، ہائے ہائے کرتے ہیں، خداوند فرماتا ہے، اور ہر روز نت میرے نام کی تکفیر کی جاتی ہے۔ ۶ یقیناً میرے لوگ میرا نام جانینگے؛ یقیناً وے اُس دن سمجھینگے، کہ کہنیوالا میں ہی ہوں؛ دیکھو، میں ہی ہوں۔

۷ پہاڑوں کے اُوپر کیا ہی خوشنما ہیں اُس کے پانو، جو بشارتیں دیتا ہے، اور سلامتی کی منادی کرتا ہے، اور خیریت کی خبر لاتا ہے، اور نجات کا اِشتہار دیتا ہے؛ جو صیہون کو کہتا ہے، کہ تیرا خدا سلطنت کرتا ہے۔ ۸ تیرے نگہبان اپنی آواز بلند کرینگے؛ وے آوازیں ملاکے گائینگے: کہ جب خداوند صیہون کو بحال کریگا، تب وے روبرو ہوکے دیکھینگے۔

۹ خوشی سے للکارو، اور باہم نغمہ کرو، اے یروسلم کے ویرانو: کیونکہ خداوند نے اپنی قوم کو دلاسا دیا، اُس نے یروسلم کو آزاد کیا۔ ۱۰ خداوند نے اپنا پاک بازو ساری قوموں کی آنکھوں کے سامھنے ننگا کیا ہے، اور زمین سرتاسر ہمارے خدا کی نجات کو دیکھیگی۔

۱۱ روانہ ہو، روانہ ہو، وہاں سے چلے جاؤ، ناپاک چیز مت چھوؤ؛ اُن کے درمیان سے نکل جاؤ؛ اور پاک ہوؤ، اے تم، جو خداوند کے ظروف اُٹھائے لیئے جاتے ہو۔ ۱۲ تم تو جلد نہ نکل جاؤگے، اور نہ بھاگنیوالے کے طور پر چلوگے، کیونکہ خداوند تمہارے آگے چلیگا، اور اِسرائیل کا خدا تمہارا چنداول ہوگا۔

۱۳ دیکھو، میرا بندہ اِقبالمند ہوگا؛ وہ بالا اور ستودہ ہوگا، اور نہایت بلند ہوگا۔ ۱۴ جس طرح بہتیرے تجھے دیکھکے دنگ ہو گئے، کہ اُس کا چہرہ ہر ایک بشر سے زیادہ، اور اُس کی صورت بنی آدم سے زیادہ بگڑ گئی: ۱۵ اُسیطرح وہ بہت سی قوموں پر چھڑکیگا، اور بادشاہ اُس کے آگے اپنا منہہ بند کرینگے؛ کیونکہ وے وہ کچھہ دیکھینگے، جو اُن سے کہا نہ گیا تھا، اور جو کچھہ اُنہوں نے نہ سنا تھا، وے دریافت کرینگے۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

## ۵۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي لوگوں پر اُن کي بےاِیماني کے سبب شکایت کرتا. مسیح کي ذلت اور اُس کے دکھوں کا ذکر کرتا، کہ جو لوگ اِس باعث اُس سے بیزار هووین، ۴ سو جب اُس کے دکھوں کے حاصل پر، ۱۰ اور اُسے مشهور کرنے کے نیک انجام پر غور کریں، خاطرجمع هو جاوین.

همارے پیغام پر کون اِعتقاد لایا[a]؟ اور خداوند کا هاتھ کس پر ظاهر هوا[b]؟ ۲ وه اُسکے آگے کونپل کي طرح پھوٹ نکلا هی[c]، اور اُس جڑ کي مانند جو خشک زمین سے پنپتي هو؛ اُس کے ڈیل ڈول کي کچھ خوبي نه تھي، اور نه کچھ رونق که هم اُس پر نگاه کریں، اورکوئي نمایش بھي نهیں، که هم اُس کے مشتاق هوویں[d]. ۳ وه آدمیوں میں بےنهایت ذلیل اور حقیر تھا[e]؛ وه مرد غمناک اور رنج کا آشنا هوا[f]؛ لوگ اُس سے گویا روپوش تھے؛ اُس کي تحقیر کي گئي، اور هم نے اُس کي کچھ قدر نه جاني[g].

۴ یقیناً اُس نے هماري مشقتیں اُٹھا لیں، اور همارے غموں کا بوجھ اپنے اُوپر چڑھایا[h]؛ پر هم نے اُس کا یهه حال سمجھا که وه خدا کا مارا، کوٹا اور ستایا هوا هی. ۵ پر وه همارے گناهوں کے سبب گھایل کیا گیا، اور هماري بدکاریوں کے باعث کچلا گیا[i]؛ هماري هي سلامتي کے لیئے اُسپر سیاست هوئي، تا که اُسکے مار کھانے سے هم چنگے هوں[k]. ۶ هم سب بھیڑوں کے مانند بھٹک گئے[l]؛ هم میں سے هرایک اپني راه کو پھرا؛ پر خداوند نے هم سبھوں کي بدکاري اُس پر لادی. ۷ وه تو نهایت ستایا گیا، اور غمزده هوا، تو بھي اُسنے اپنا منهه نه کھولا[m]؛ وه جیسے بره جسے ذبح کرنے لے جاتے، اور جیسے بھیڑ اپنے بال کترنیوالوں کے آگے بےزبان هی، اُسي طرح اُسنے اپنا منهه نه کھولا[n]. ۸ اِیذا دیکے، اور اُس پر حکم کرکے، وے اُسے لے گئے: پر کون اُس کے زمانے کا بیان کریگا؟ که وه زندوں کي زمین سے کاٹ ڈالا گیا[o]؛ میري گروه کے گناهوں کے سبب اُسپر مار پڑي. ۹ اُس کي قبر بھي شریروں کے درمیان ٹھهرائي گئي تھي، پر اپنے مرنے کے بعد دولتمندوں کے ساتھ، وه هوا[p]؛ کیونکه اُس نے کسي طرح کا ظلم نه کیا، اور اُس کے منهه میں هرگز چھل نه تھا[q]:

۱۰ لیکن خداوند کو پسند آیا، که اُسے کچلے؛ اُس نے اُسے غمگین کیا: جب اُسکي جان گناه کے لیئے گذراني جاوے[r]، تو وه اپني نسل کو دیکھیگا، اور اُس کي عمر دراز هوگي[s]، اور خدا کي مرضي اُس کے هاتھ کے وسیلے بر آویگي[t]؛ ۱۱ اپني جان هي کا دکھ اُٹھاکے وه اُسے دیکھیگا، اور سیر هوگا؛ اپني هي پهچان سے[u] میرا صادق[x] بنده[y] بهتوں کو راستباز ٹھهرائیگا[z]، کیونکه وه اُن کي بدکاریاں اپنے اُوپر اُٹھا لیگا[a]. ۱۲ اِس لیئے میں اُسے بزرگوں کے ساتھ ایک حصه دونگا[b]، اور وه لوٹ کا مال زوراوروں کے ساتھ بانٹ لیگا[c]، که اُس نے اپني جان موت کے لیئے اُنڈیل دي، اور وه گنهگاروں کے درمیان شمار کیا گیا[d]، اور اُس نے بهتوں کے گناه اُٹھا لیئے، اور گنهگاروں کي شفاعت کي[e].

## ۵۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي غیر قوموں کي تسلي کے لیئے آگے سے خبر دیتا که اُن کي کلیسیا نهایت فراوان هوگي، ۴ پھر که اُن کي کامل سلامتي، ۶ اور مصیبتوں میں سے چھوٹني رهائي هوگي، ۱۱ که اُن کے ایمان کي عمارت خوبصورت اُٹھیگي، ۱۵ اور اُن کي حفاظت یهاں تک هوگي که کسي بلا میں گرفتار نه هوں.

ارے، ای بانجھ، تو جو نهیں جنتي تھي، خوشي سے للکار؛ تو جو حامله نه هوتي تھي وجد کرکے گا[a]، اور خوشي سے چلّا؛ کیونکه خداوند فرماتا هی، که بےکس چھوڑي هوئي کي اولاد خصم والي کي اولاد سے زیاده هیں[b]. ۲ اپنے خیمے کے مقام کو بڑھا دے[c]، هاں، اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا؛ دریغ مت کر؛ اپني ڈوریاں لنبي، اور اپني میخیں مضبوط کر. ۳ اِس لیئے که تو دهني اور بائیں طرف بڑھیگي، اور تیري نسل قوموں کي وارث هوگي[d]، اور اُجاڑ شهروں کو بساویگي. ۴ مت ڈر، که تو پھر پشیمان نه هوگي؛ تو مت گھبرا، که تو پھر رسوا نه هوگي؛ که تو اپني جواني کي ننگ بھول جائیگي، اور اپني بیوگي

[a] یوحنا ۱۲: ۳۸. رومه ۱۰: ۱۶. [b] یسع ۵۱: ۹. رومه ۱: ۱۶. ۱ قرنت ۱: ۱۸. [c] یسع ۱۱: ۱. [d] یسع ۵۲: ۱۴. مرقس ۹: ۱۲. [e] زبور ۲۲: ۶. یسع ۴۹: ۷. [f] عبر ۴: ۱۵. [g] یوحنا ۱: ۱۰، ۱۱. [h] متي ۸: ۱۷. عبر ۹: ۲۸. ۱ پطر ۲: ۲۴. [i] رومه ۴: ۲۵. ۱ قرنت ۱۵: ۳. ۱ پطر ۳: ۱۸. [k] ۱ پطر ۲: ۲۴. [l] زبور ۱۱۹: ۱۷۶. ۱ پطر ۲: ۲۵. [m] متي ۲۶: ۶۳ اور ۲۷: ۱۲، ۱۴. مرقس ۱۴: ۶۱ اور ۱۵: ۵. ۱ پطر ۲: ۲۳. [n] اعما ۸: ۳۲. [o] دان ۹: ۲۶.

[p] متي ۲۷: ۵۷، ۵۸، ۶۰. [q] ۱ پطر ۲: ۲۲. ۱ یوحنا ۳: ۵. [r] ۲ قرنت ۵: ۲۱. ۱ پطر ۲: ۲۴. [s] رومه ۶: ۹. [t] افسس ۱: ۵، ۹. ۲ تسلا ۱: ۱۱. [u] یوحنا ۱۷: ۳. ۲ پطر ۱: ۳. [x] ۱ یوحنا ۲: ۱. [y] یسع ۴۲: ۱. [z] اور ۴۹: ۳. رومه ۵: ۱۸، ۱۹. [a] ۴۳، ۵۰ آیتیں. [b] زبور ۲: ۸. فلپ ۲: ۹. [c] قلس ۲: ۱۵. [d] مرقس ۱۵: ۲۸. لوقا ۲۲: ۳۷. [e] لوقا ۲۳: ۳۴. رومه ۸: ۳۴. عبر ۷: ۲۵ اور ۹: ۲۴. ۱ یوحنا ۲: ۱.

[a] صفن ۳: ۱۴. گلت ۴: ۲۷. [b] ۱ سمو ۲: ۵. [c] یسع ۴۹: ۱۹، ۲۰. [d] یسع ۵۵: ۵ اور ۶۱: ۹.

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

کا عار پھر یاد نہ کریگي، ۵ کیونکہ تیرا خالق تیرا شوھر ھی[e]، اُسکا نام ربّ الافواج ھی، اور تیرا نجات دینیوالا اسرائیل کا قدوس ھی[f]؛ وہ ساري زمین کا خدا کہلائیگا[g]. ۶ کیونکہ تیرا خدا کہتا ھی، کہ خداوند نے تجھے، جو طلاق کي ھوئي اور دل آزردہ عورت سي ھی[h]، اور جواني میں کي ایک جورو کے مانند جو رد کي گئي ھو، پھر بولایا ھی. ۷ میں نے ایک دم کے لیئے تجھے چھوڑ دیا[i]؛ لیکن اب میں بہت سي مہربانیوں کے ساتھ تجھے سمیٹ لونگا. ۸ قہر کي شدت کے حال میں میں نے اپنا منھہ تجھہ سے ایک لحظہ چھپایا؛ پر اب میں ابدي عنایت سے تجھہ پر رحم کرونگا[k]، خداوند، تیرا بچانیوالا یوں فرماتا ھی. ۹ کہ میرے آگے یہہ نوح کے پاني کا سا معاملہ ھی؛ کہ جس طرح میں نے قسم کھائي تھي، کہ پھر زمین پر نوح کا سا طوفان کبھي نہ آویگا، اُسي طرح اب میں نے قسم کھائي، کہ میں تجھہ سے پھر کبھي آزردہ نہ ھوونگا، اور تجھہ کو نہ گھڑکونگا[l]. ۱۰ پہاڑ تو جاتے رھیں، اور کوہ ھل جائیں[m]، پر میري مہرباني، جو تجھہ پر ھی، کبھي غائب نہ ھوگي، اور میري صلح کا عہد جنبش نہ کریگا[n]، خداوند، جو تیرا رحم کرنیوالا ھی، یوں فرماتا ھی۔

۱۱ ای تو، جو آزردہ خاطر ھی، اور آندھي کي اُچھالي ھوئي ھی، اور تسلي سے محروم ھی، دیکھہ، کہ میں تیرے پتھروں کو سرمے میں لگاؤنگا، اور تیري بنیاد نیلموں سے ڈالونگا[o]. ۱۲ میں تیرے فصیلوں کو لعلوں سے، اور تیرے پھاٹکوں کو چمکتے ھوئے جواھر سے، اور تیري ساري احاطہ بیش قیمت پتھروں سے بناؤنگا. ۱۳ اور تیرے سب فرزند بھي خداوند سے تعلیم پاوینگے[p]، اور تیرے فرزندوں کي سلامتي کامل ھوگي[q]. ۱۴ تو راستبازي سے پائدار ھو جائیگي؛ تو ظلم سے دور رھیگي، کہ تو نہ ڈریگي؛ اور گھبراھٹ سے، کہ وہ تیرے قریب نہ آویگي. ۱۵ ممکن ھی، کہ وے کبھي اکٹھے آویں، پر میرے حکم سے نہیں؛ جو کوئي تیرے برخلاف جمع ھوں، اُنھوں کو چھوڑکے تیري طرف آوینگے. ۱۶ دیکھہ، میں نے لوھار کو پیدا کیا، جو کوئلے آگ میں ڈالکے پھونکتا ھی، اور اپنے کام کے لیئے ھتھیار نکالتا ھی؛ اور غارتگر کو خراب کرنے کے لیئے بھي پیدا کرتا.

۱۷ کوئي ھتھیار، جو تیرے برخلاف بنایا گیا، کام نہ آویگا؛ اور جو زبان عدالت میں تجھہ پر چلیگي، تو اُسے مجرم کریگي. یہہ خداوند کے بندوں کي میراث ھی؛ اور اُن کي راستبازي مجھہ سے ھی، خداوند فرماتا ھی[r].

## ۵۵ باب

اِس باب میں، کہ مسیح خدا کے وعدے سنا کے سب کو بلاتا کہ وے ایمان لاویں، ۲ اور توبہ کریں، ۷ اُن کي کیسي کامیابي اور سعادتمندي ھوگي جو ایمان لاوینگے۔

اری، ای سب پیاسو، پاني پاس آؤ[a]، اور وہ بھي جس کے پاس نقدي نہ ھو؛ آؤ، مول لو[b]، اور کھاؤ؛ آؤ، مي اور دودھہ بے روپئے اور بے قیمت خریدو. ۲ تم کس لیئے اپني چاندي کو اُس چیز کے لیئے جو روٹي نہیں، الخرچ کرتے ھو؟ اور کیوں اُس کے واسطے جو سودہ نہیں کرتي، مشقت کھینچتے ھو؟ تم میري سنو، اور وہ جو اچھي ھی کھاؤ، اور تمھارا جي چربي سے لذت پائے. ۳ کان جھکاؤ، اور مجھہ پاس آؤ؛ سنو، تا کہ تمھاري جان زندہ رھے: میں تم سے ابدي عہد باندھونگا[a]، اور داؤد کي سچي نعمتیں تمھیں دونگا. ۴ دیکھو، میں نے اُسے قوموں کے لیئے گواہ مقرر کیا[b]، بلکہ لوگونکا ایک پیشوا اور فرمانروا. ۵ دیکھہ، تو ایک گروہ، جسے تو نہیں جانتا تھا، بلاویگا[h]، اور وے گروھیں، جو تجھے نہیں پہچانتي تھیں[i]، خداوند تیرے خدا، اور اسرائیل کے قدوس کے

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

[e] یرم ۳ : ۱۴ [f] لوقا ۱ : ۳۲ [g] زکریاہ ۱۴ : ۹ ، روم ۳ : ۲۹ [h] یسعیاہ ۶۲ : ۴ [i] زبور ۳۰ : ۵ ، یسعیاہ ۲۶ : ۲۰ ، اور ۶۰ : ۱۰ [k] ۲ کرنتھي ۴ : ۱۷ [k] یسعیاہ ۵۵ : ۳ ، یرم ۳۱ : ۳ [l] پیدایش ۸ : ۲۱ ، اور ۹ : ۱۱ [m] یسعیاہ ۵۵ : ۱۱ ، دیکھو یرم ۳۱ : ۳۵ ، ۳۶ [n] زبور ۸۹ : ۳ ، یسعیاہ ۵۹ : ۲۱ ، متي ۵ : ۱۸ ، زبور ۸۹ : ۳۳ ، ۳۴ [o] مکاشفات ۲۱ : ۱۸ وغیرہ [p] یوحنا ۶ : ۴۵ [q] زبور ۱۱۹ : ۱۶۵ [r] یسعیاہ ۴۵ : ۲۴ ، ۲۵

[a] یوحنا ۴ : ۱۴ ، اور ۷ : ۳۷ ، مکاشفات ۲۱ : ۶ ، اور ۲۲ : ۱۷ [b] متي ۱۳ : ۴۴ ، مکاشفات ۳ : ۱۸ عبراني میں تول دو [c] متي ۱۱ : ۲۸ [d] یسعیاہ ۶۱ : ۸ ، اور ۶۱ : ۸ ، یرم ۳۲ : ۴۰ [e] ۲ سموئیل ۷ : ۸ وغیرہ [f] زبور ۸۹ : ۲۸ ، اعمال ۱۳ : ۳۴ [g] یوحنا ۱۸ : ۳۷ ، مکاشفات ۱ : ۵ [h] یرم ۳۰ : ۹ ، حزقي ایل ۳۴ : ۲۳ ، دانیال ۹ : ۲۵ ، ھوسیع ۳ : ۵ [i] یسعیاہ ۵۲ : ۱۵ ، افسیوں ۲ : ۱۱ ، ۱۲ [k] یسعیاہ ۶۰ : ۹

پیشتر مسیح سے ٧١٢ کے قریب

اپنے جس نے تجھے جلال بخشا[i]، تیرے پاس دوڑتي آوینگي۔

٦ جب تک کہ خداوند مل سکتا هي، تم اُسے ڈھونڈھو[l]؛ جب تک کہ وہ نزدیک هي، تم اُسے پکارو؛ ٧ وہ جو شریر هي، اپني راہ کو ترک کرے[m]، اور بدکردار اپنے خیالوں کو[n]، اور خداوند کي طرف پھرے، کہ وہ اُس پر رحمت کریگا[o]، اور همارے خدا کي طرف، کہ وہ کثرت سے معاف کریگا۔

٨ کہ خداوند کہتا هي، میرے خیال تمهارے سے خیال نهیں، اور نہ تمهاري راهیں میري راهیں هیں[p]۔ ٩ کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے اُونچے هیں[q]، اُسي قدر میري راهیں تمهاري راهوں سے، اور میرے خیال تمهارے خیالوں سے۔

١٠ کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش هوتي اور برف پڑتا هي[r]، اور پھر وے وهاں نهیں جاتے، بلکہ زمین کو بھگوتے هیں، اور اُس کي شادابي اور روئیدگي کے باعث هوتے، تا بونیوالے کو بیج، اور کھانیوالے کو روٹي دیوے؛ ١١ اُسي طرح میرا کلام، جو میرے منہہ سے نکلتا هي، هوگا[s]: وہ مجھہ پاس بےانجام نہ پھریگا، بلکہ جو کچھہ میري خواهش هوگي، وہ اُسے پورا کریگا، اور اُس کام میں، جس کے لیئے میں نے اُسے بھیجا، موثر هوگا۔

١٢ کیونکہ تم خوشي سے نکلوگے، اور سلامتي کے ساتھہ روانہ کیئے جاؤگے[t]؛ پہاڑ اور کوہ تمهارے آگے پھولکے گائینگے[u]، اور میدان کے سارے درخت تال دینگے[x]۔ ١٣ کانٹوں[y] کي جگہہ سرو نکلیگا، اور سدا گلاب کے بدلے آس کے درخت جمینگے[z]؛ اور یہہ خداوند کے نام کے لیئے هوگا، ایک ابدي نشان، جو کبھي کاٹ ڈالا نہ جائیگا[a]۔

i یسع ٦٠ : ٩ ؛ اعم ٣ : ١٣ ؛ l زبور ٣٢ : ٦ ؛ متي ٥ : ٢٠ ؛ اور ٢٥ : ١١ ؛ یوح ٧ : ٣٤ ؛ اور ٨ : ٢١ ؛ ٢ قرن ٦ : ١، ٢ ؛ عبر ٣ : ١٣ ؛ m یسع ١ : ١٦ ؛ n ذکر ٨ : ١٧ ؛ o زبور ١٣٠ : ٧ ؛ یرم ٣ : ١٢ ؛ p ٢ سمو ٧ : ١٩ ؛ q زبور ١٠٣ : ١١ ؛ r اِست ٣٢ : ٢ ؛ s یسع ٥٤ : ١ ؛ t یسع ٣٥ : ١٠ ؛ اور ٦٥ : ١٣، ١٤ ؛ u زبور ٩٦ : ١٢ ؛ اور ٩٨ : ٨ ؛ یسع ٤١ : ١٩ ؛ اور ٣٥ : ١، ٢ ؛ اور ٤٢ : ١١ ؛ x ١ تواری ١٦ : ٣٣ ؛ y میکہ ٧ : ٤ ؛ z یسع ١٩ : ٦ ؛ a یرم ١٣ : ١١

## ٥٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے دینداري میں ترقي کریں۔ ٣ وہ خدا کا ارادہ اُن پر ظاهر کرتا کہ بغیر طرفداري کے هر ایک خداترس اُس کو منظور هووے۔ ٩ وہ اندھے نگہبانوں کو ملامت کرتا۔

پیشتر مسیح سے ٧١٢ کے قریب

خداوند یوں فرماتا هي، کہ تم عدل کو حفظ کرو، اور راستبازي کو عمل میں لاؤ؛ کیونکہ میري نجات آنے پر هي[a]، اور میري راستبازي آشکار هونے پر۔ ٢ مبارک وہ اِنسان، جو یہہ کرتا هي، اور وہ آدمزاد، جو اِسے پکڑے رهتا؛ جو سبت کو مانتا، اور اُسے ناپاک نهیں کرتا[b]، اور اپنا هاتھہ ساري بدکاري سے باز رکھتا هي۔

٣ اور بیگانہ آدمي جو[c] خداوند سے مل گیا، هرگز نہ کہے، کہ خداوند نے مجھہ کو اپنے لوگوں سے بالکل جدا کردیا؛ اور خوجہ نہ کہے، کہ دیکھو، میں ایک سوکھا درخت هوں[c]۔ ٤ کیونکہ خداوند یوں کہتا هي، کہ وے خوجے، جو میرے سبتوں کو مانتے هیں، اور اُن کاموں کو، جو مجھے پسند آتے، اِختیار کرتے هیں، اور میرے عهد پکڑے رهتے هیں، ٥ میں اُنهیں کو اپنے گھر میں اور اپني چاردیواري کے بیچ[d] یادگاري کا ایک نشان، اور ایک نام، جو بیٹوں اور بیٹیوں کے نام سے بهتر هي، بخشونگا[e]؛ میں هر ایک کو ایک ابدي نام دونگا، جو مٹایا نہ جائیگا۔ ٦ اور بیگانے کي اولاد بھي جنهوں نے اپنے تئیں خداوند سے پیوستہ کیا هي، کہ اُسکي بندگي کریں، اور خداوند کے نام کو عزیز رکھیں، اور اُس کے بندے هوویں، وے سب، جو سبت کو حفظ کرکے اُسے ناپاک نہ کریں، اور میرے عهد کو لیئے رهیں، ٧ میں اُن کو بھي اپنے مقدس پہاڑ پر لاؤنگا، اور اپني عبادتگاہ میں اُنهیں شادمان کرونگا[f]؛ اور اُن کي سوختني قربانیاں اور اُن کے ذبیحے میرے مذبح پر قبول هونگے[g]؛ کیونکہ میرا گھر ساري قوموں[h] کي عبادتگاہ کہلائیگا[i]۔ ٨ خداوند یهووہ، جو اِسرائیل کے تتر بتر کیئے هوؤں کا جمع کرنیوالا هي، یوں فرماتا هي[k]، کہ میں اُن کے سوا، جو اُسي کے هوکے جمع هوئے هیں، اوروں کو بھي اُس پاس جمع کرونگا[l]۔

a یسع ٤٦ : ١٣ ؛ متي ٣ : ٢ ؛ اور ٤ : ١٧ ؛ روم ١٣ : ١١، ١٢ ؛ b یسع ٥٨ : ١٣ ؛ c دیکھو اِستثنا ٢٣ : ١، ٢، ٣ ؛ اعما ٨ : ٢٧ ؛ اور ١٠ : ١، ٢، ٣٤ ؛ اور ١٧ : ٤ ؛ اور ١٨ : ٧ ؛ ١ پطر ١ : ١ ؛ d ١ تمط ٣ : ١٥ ؛ e یوح ١ : ١٢ ؛ ١ یوح ٣ : ١ ؛ f یسع ٢ : ٢ ؛ ١ پطر ٢ : ١، ٢ ؛ g روم ١٢ : ١ ؛ عبر ١٣ : ١٥ ؛ ١ پطر ٢ : ٥ ؛ h ملا ١ : ١١ ؛ i متي ٢١ : ١٣ ؛ مرق ١١ : ١٧ ؛ لوقا ١٩ : ٤٦ ؛ k زبور ١٤٧ : ٢ ؛ l یسع ١١ : ١٢ ؛ یوح ١٠ : ١٦ ؛ افس ١ : ١٠ ؛ اور ٢ : ١٤، ١٥، ١٦

پیشتر مسیح سے ۷۱۲ کے قریب

۹ ای دشتي حیوانو، تم سب کے سب آؤ؛ کها لو، ای جنگل کے سارے درندو[m]. ۱۰ اسکے نگهبان اندهے هیں[n]؛ وے سب جاهل هیں، وے سب گونگے کتے هیں[o]، جو بهونک نہیں سکتے؛ وے خواب دیکهنیوالے هیں، جو پڑے رهتے هیں، اور اونکهنا دوست رکهتے هیں. ۱۱ اور وے مربهوکهے کتے هیں[p]، جو کبهي سیر نہیں هوتے[q]؛ وے چرواهے هیں، جو سمجه نہیں رکهتے؛ وے سب پهرکے اپني اپني راہ لیتے هیں، هر ایک اپنے اپنے قطعه پرسے اپنا اپنا نفع ڈهونڈهتا هی. ۱۲ هر ایک کهتا هی، تم آؤ، می لاؤنگا، اور هم نشے کي ترکیب کو خوب پیئینگے، اور کل بهي آج هي کي طرح[r] هوگا، بلکه اس سے بهت بهتر.

[m] یرم ۱۲ : ۹ [n] متي ۱۵ : ۱۴ اور ۲۳ : ۱۶ [o] فلپ ۳ : ۲ [p] میکه ۳ : ۱۱ [q] حزق ۳۴ : ۲، ۳ [r] زبور ۱۰ : ۶ امثا ۲۳ : ۳۵ یسعه ۲۲ : ۱۳ لوقا ۱۲ : ۱۹ ۱قرن ۱۵ : ۳۲

## ۵۷ باب

اس بیان میں، که ۱ راستبازوں کي وفات آرام کے ساتهه هوتي، ۳ خدا یهودیوں کو تنبیه دیتا، اس لیئے که قحبه کي طرح انهوں نے اور معبودوں کي پرستش کي تهي. ۱۳ تائبوں کو خوشخبریاں سنانا.

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

راستباز هلاک هوتا هی، اور کوئي اس بات کو اپني خاطر میں نہیں لاتا هی؛ اور دیندار لوگ اُٹها لیئے جاتے هیں[a]، اور کوئي نہیں سوچتا، که راستباز اُٹها لیا گیا، که آنیوالي آفت سے بچے[b]. ۲ وه سلامتي میں داخل هوتا؛ وے اپنے بچهونوں پر چین کرتے[c]، جتنے اپنے آگے سیدهے چلے جاتے تهے.

۳ پر تم جو هو سو نزدیک آؤ، ای جادوگرني کے بیٹو، ای زاني اور چهنال کے بچو[d]. ۴ تم کس شخص پر ٹهٹهے مارتے هو؟ کس پر اپنا منه پسارتے هو، اور جیبه نکالتے هو؟ کیا تم باغي لڑکے، اور دغاباز نسل نہیں هو، ۵ جو بتوں کے ساتهه هر ایک هرے درخت کے تلے اپنے تئیں اُسکاتے هو[e]، اور طفلوں کو نشیبوں اور چٹانوں کے کڑاڑوں کے تلے ذبح کرتے هو[f]؟ ۶ وادي کے چکنے پتهر تیرا بخره هیں؛ وے هي تیرا حصه هیں؛ هاں، تو نے انهیں کے لیئے تپاون بتایا هی، اور هدیه چڑهایا هی، کیا میں ان کاموں سے ٹهنڈها کیا جاؤں؟ ۷ ایک اونچے اور بلند پهاڑ پر تو نے اپنا بچهونا رکها هی[g]، اور اُسي پر ذبیحه ذبح کرنے کو چڑه گئي. ۸ اور تو نے دروازوں اور چوکهٹوں کے پیچهواڑے اپني یادگاري کي علامتیں نصب کیں: اور تو نے مجهه سے جدا هوکے اپنے تئیں دوسرے پر اُگهاڑا هی؛ هاں، تو چڑهي هی، اور اپنا بچهونا تو نے بڑا بهي بنایا، اور اُن کے ساتهه عهد کر لیا هی؛ تو نے اُن کا بستر دوست رکها هی[h]. تو نے اُس جگهه کو پسند کیا هی. ۹ تو روغن ملکے بادشاه کے آگے سفر کر گئي هی، اور اپنے تئیں خوب معطر کیا هی[i]، اور اپنے ایلچي دور دور بهیجے هیں، بلکه جہنم تک تو نے آپ کو پست کیا هی. ۱۰ تو اپنے سفر کي درازي سے تهک گئي هی؛ توبهي تو نے نہیں کها هی، که ناامیدي کي بات هی[k]: تو نے اپنے هاتهه میں مضبوطي پائي، اِس لیئے تو اُداس نہیں هوئي.

۱۱ اور تو کس سے ڈري، اور کس کا خوف کیا[m]، که تو جهوٹهه بولي، اور تو نے مجهے یاد نہیں کیا، اور مجهے اپني خاطر میں نه رکها؛ کیا میں ایک مدت سے خاموش نہیں رها، توبهي تو مجهه سے نه ڈري[n]؟ ۱۲ میں تیري صداقت کو، اور تیرے کاموں کو فاش کرونگا، که وے تجهے کچهه نفع نه بخشینگے.

۱۳ جس وقت تو فریاد کریگي، تیرے بتوں کي جمعیت تجهے چهڑاوے؛ پر هوا اُن سبهوں کو اُڑا لے جائیگي؛ ایک جهونکا انهیں لے جائیگا؛ لیکن وه جس کا توکل مجهه پر هی، زمین کا مالک هوگا، اور میرے مقدس پهاڑ کو میراث میں پاویگا: ۱۴ تب یه بات کهي جائیگي، ارے تم، راه کو اونچي کرو، اونچي کرو[o]، خوب برابر کرو، میري قوم کے راستے پر سے اُس چیز کو، جو ٹهوکر کهلاتي هی، اُٹها لے جاؤ. ۱۵ کیونکه وه، جو عالي اور بلند هی، اور ابدالآباد

[a] زبور ۱۲ : ۱ میکه ۷ : ۲ [b] ۱سلا ۱۴ : ۱۳ دیکهو ۲سلا ۲۲ : ۲۰ [c] ۲تیوا ۱۶ : ۱۴ [d] متي ۱۶ : ۴ [e] ۲سلا ۱۶ : ۴ اور ۱۷ : ۱۰ یرم ۲ : ۲۰ [f] احبا ۱۸ : ۲۱ اور ۲۰ : ۲ ۲سلا ۱۶ : ۳ اور ۱۷ : ۱۷ یرم ۷ : ۳۱ حزق ۱۶ : ۲۰ اور ۲۰ : ۲۶ [g] حزق ۲۳ : ۴۱ [h] حزق ۱۶ : ۲۵ [i] حزق ۱۶ : ۲۵، ۲۶ اور ۲۳ : ۲۰ [i] یسعه ۳۰ : ۲ حزق ۲۳ : ۱۶ اور ۲۳ : ۱۶ هوسع ۷ : ۱۱ اور ۱۲ : ۱ [k] یرم ۲ : ۲۵ [m] یسعه ۵۱ : ۱۲، ۱۳ [n] زبور ۵۰ : ۲۱ [o] یسعه ۴۰ : ۳ اور ۶۲ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

سکونت کرتا هی، جس کا نام قدوس هي[p]، یوں فرماتا هی، میں بلند اور مقدس مکان میں رهتا هوں[q]، اور اُس کے ساتهہ بهي جو شکسته دل اور فروتن هی[r]؛ که عاجزوں کي روح کو جِلاؤں، اور خاکساروں کے دل کو زنده کروں[s]. ۱۶ کیونکه میں همیشه نه جهگڑونگا، اور میں سدا غضبناک نه رهونگا[t]؛ که یوں هي روح میرے حضور بیتاب هو جاتي، اور جانیں جو میں نے بنائیں[u]. ۱۷ که میں اُس کے لالچ کے گناه سے غضبناک هوا[x]، سو میں نے اُسے مارا؛ میں نے آپ کو چهپایا[y]، اور غصے هوا، اِس لیئے که وه اُس راه پر، جو اُس کے دل نے نکالي تهي، بهٹک کے گیا تها[z]. ۱۸ میں نے اُس کي چالیں دیکهیں، اور میں هي اُسے چنگا کرونگا[a]؛ میں اُس کا رهبر هوؤنگا، اور اُس کو اور اُس کے غمخواروں کو پهر دلاسا دونگا[b]. ۱۹ خداوند کهتا هی، که میں لبوں کا پهل پیدا کرتا هوں[c]؛ سلامتي، سلامتي اُسکو، جو دور هی[d]، اور اُسکو بهي جو نزدیک هی؛ اور میں هي اُسے صحت دونگا. ۲۰ لیکن شریر جو هیں، سمندر کے مانند هیں[e]، جو نت موج مارتا، اور قرار پکڑ نهیں سکتا، جس کا پاني کیچڑ اور چهلاڑ اُچهالتا هی. ۲۱ میرا خدا فرماتا هی، که شریروں کے لیئے سلامتي نهیں[f].

[p] ایوب ۶ : ۱۰ لوقا ۱ : ۴۹
[q] زبور ۶۸ : ۴ ذکر ۲ : ۱۳
[r] زبور ۳۴ : ۱۸ اور ۵۱ : ۱۷ اور ۱۳۸ : ۶ یسع ۶۶ : ۲
[s] زبور ۱۴۷ : ۳ یسع ۶۱ : ۱
[t] زبور ۸۵ : ۵ اور ۱۰۳ : ۹ میکه ۷ : ۱۸
[u] گن ۱۶ : ۲۲ ایوب ۳۴ : ۱۴ عبر ۱۲ : ۹
[x] یرم ۶ : ۱۳
[y] یسع ۸ : ۱۷ اور ۴۵ : ۱۵
[z] یسع ۹ : ۱۳
[a] یرم ۳ : ۲۲
[b] یسع ۶۱ : ۲
[c] عبر ۱۳ : ۱۵
[d] اعم ۲ : ۳۹ افس ۲ : ۱۷
[e] ایوب ۱۵ : ۲۰، وغیره امث ۴ : ۱۶
[f] یسع ۴۸ : ۲۲

## ۵۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي حکم پاکے که لوگوں کو اُن کي ریاکاري کے سبب ملامت کرے، ۳ جهوٹهے روزے کا سچے روزے سے مقابله کرتا. ۸ وه خدا کے وعدوں کو اُن پر ظاهر کرتا، جو دینداري کے شرط پر پورے هونگے، ۱۳ اور اُنهیں بهي جو سبت کے ماننے پر موقوف هیں.

گلا پهاڑکے چِلّا، دریغ نه کر، نرسنگے کي مانند اپني آواز بلند کر، اور میرے لوگوں پر اُن کي بغاوت کو، اور یعقوب کے گهرانے پر اُن کي خطاؤں کو ظاهر کر. ۲ که وے روز روز میرے طالب هیں، اور اُس گروه کے مانند، جس نے صداقت کے کام کیئے، اور اپنے خدا کي سنتوں کو ترک نه کیا، میري راهوں کا بهید دریافت کرنے چاهتے هیں؛ وے صداقت کي شریعتیں مجهه سے طلب کرتے هیں؛ وے خدا کي نزدیکي چاهتے هیں.

۳ وے کهتے هیں، هم نے کس لیئے روزے رکهے[a]؟ تو تو دیکهتا نهیں؛ اور هم نے کیوں اپني جان کو دکهه دیا هی[b]؟ تو اُس پر لحاظ نهیں رکهتا؟ دیکهو، تم اپنے روزے کے دن کام میں مشغول رهتے هو، اور سب طرح کي سخت محنت لوگوں سے کراتے هو. ۴ دیکهو، تم اِس مقصد سے روزه رکهتے هو، که جهگڑا رگڑا کرو، اور خباثت کے مُکے مارو[c]: اِس طرح کا روزه رکهنا، جس طرح آج کے دن رکهتے هو، که اپني آواز بلند کرتے هو، سو نه چاهیئیے. ۵ کیا یهه وه روزه هی، جو مجهکو پسند هی[d]؟ ایسا دن، که اُس میں آدمي اپني جان کو دکهه دے[e]، اور اپنے سر کو جهاؤ کي طرح جهکاوے، اور ٹاٹ اور راکهه بچهاوے[f]؟ کیا تم یهه روزه، اور ایسا دن، جو خداوند کا منظور نظر هو کهوگے؟ ۶ کیا وه روزه، جو میں چاهتا هوں، یهه نهیں، که ظلم کي زنجیریں توڑیں[g]، اور جوئے کے بندهن کهولیں، اور مظلوموں کو آزاد کریں، بلکه هر ایک جوئے کو توڑ ڈالیں[h]؟ ۷ کیا یهه نهیں، که تو اپني روٹي بهوکهوں کو کهلاوے[i]، اور مسکینوں کو، جو آواره هیں، اپنے گهر میں لاوے، اور جب کسي کو ننگا دیکهے، تو اُسے پهناوے[k]، اور تو اپنے || همجنس سے روپوشي نه کرے[l]؟

۸ تب تیري روشني صبح کے مانند پهوٹیگي[m]، اور تیري عافیت کي ترقي جلد ظاهر هوگي؛ تیري راستبازي تیرے آگے آگے چلیگي، اور خداوند کا جلال تیرا چنڈاول هوگا[n]. ۹ تب تو پکاریگا، اور خداوند جواب دیگا؛ تو چلائیگا، اور وه بول اُٹهیگا، میں یهاں هوں، اگر تو اُس جوئے کو، اور اُنگلیوں سے اِشاره کرنے

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

[a] ملا ۳ : ۱۴
[b] احب ۱۶ : ۲۹، ۳۱ اور ۲۳ : ۲۷
[c] ۱ سلا ۲۱ : ۹، ۱۲، ۱۳
[d] ذکر ۷ : ۵
[e] احب ۱۶ : ۲۹
[f] آستر ۴ : ۳ ایوب ۲ : ۸ دان ۹ : ۳ یوحه ۳ : ۶
[g] نحم ۵ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
[h] یرم ۳۴ : ۹
[i] حزق ۱۸ : ۷، ۱۶ متي ۲۵ : ۳۵
[k] ایوب ۳۱ : ۱۹
|| عبراني میں، اپنے بشر سے.
[l] بید ۲۹ : ۱۴ نحم ۵ : ۵
[m] ایوب ۱۱ : ۱۷
[n] خر ۱۴ : ۱۹ یسع ۵۲ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

کو، اور ھرزہ گوئی کو اپنے درمیان سے دور کریگا: ۱۰ اور اگر تو اپنے دل کو بھوکھے کی طرف مائل کرے، اور تو آزردہ دل کو سیر کرے، تو تیرا نور تاریکی میں طلوع کریگا، اور تیری تیرگی دو پہر کی مانند ھوگی[a]: ۱۱ اور خداوند سدا تیری رھنمائی کریگا، اور خشکسالی میں تیرا جی بھریگا، اور تیری ھڈیوں کو بوےغز کریگا؛ سو تو سیراب باغ کے مانند ھوگا، اور پانی کے چشمے کے مانند جس کا پانی نہ گھٹے، ۱۲ اور وے، جو تیرے ھونگے، قدیم ویران مکانوں کو تعمیر کرینگے[b]، اور جو بنائیں پشت در پشت اُجڑ پڑیں، تو اُنہیں پھر اُٹھاویگا، اور تو رخنے کا بند کرنیوالا، اور آبادی کے لیئے راہ کا درست کرنیوالا کہلائیگا۔

۱۳ اگر تو سبت کو اپنا پانو روک رکھے، اور میرے مقدس دن میں اپنا کام نہ کرے[c]، اور سبت کو نفیس اور خداوند کا مقدس اور معظم کہے، اور اُسکو بزرگ جانے، کہ اپنے کاروبار نہ کرے، اور اپنے نفع کا کام موقوف رکھے، اور بےفائدہ بات چیت میں آنے نہ پاوے: ۱۴ تب تو خداوند میں مسرور ھوگا[d]، اور میں تجھے دنیا کے اُونچے مکانوں پر سوار کروانگا[e]، اور میں تجھے تیرے باپ یعقوب کی میراث سے کھلاؤنگا؛ کیونکہ خداوند ھی کے منھہ سے یہہ اِرشاد ھوا ھی[f]۔

## ۵۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ گناہ کیسی مہلک چیز ھی، ۳ یہودیوں کے کون کون گناہ تھے، ۹ آفتیں گناہ کے سبب سے آتیں، ۱۶ نجات خدا ھی کی طرف سے ھوتی، ۲۰ مسیح چھڑانیوالے کا عہد۔

دیکھو، خداوند کا ھاتھ چھوٹا نہیں[g]، کہ بچا نہ سکے، اور اُس کا کان بھاری نہیں، کہ سن نہ سکے؛ ۲ بلکہ تمہاری بدکاریاں تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جدائی کرتی ھیں، اور تمہارے گناھوں نے اُسے تم سے روپوش کیا، ایسا کہ وہ نہیں سنتا۔ ۳ کیونکہ تمہارے ھاتھہ لہو سے[h]، اور تمہاری اُنگلیاں بدکاری سے آلودہ ھیں؛ تمہارے لب جھوٹھہ بولتے، اور تمہاری زبان شرارت کی باتیں بکتی ھی۔ ۴ کوئی اِنصاف کی بات پیش نہیں کرتا، اور کوئی سچائی سے حجت ثابت نہیں کرتا؛ وے بطالت پر توکل کرتے ھیں، اور جھوٹھہ بولتے ھیں؛ اُنہیں زبان کا بہتان ھی، وے بدکاری جنتے ھیں[i]۔ ۵ وے ناگ کے انڈے سیوتے ھیں، اور مکڑی کی طرح جالا بنتے ھیں؛ وہ جو اُن کے انڈوں میں سے کچھہ کھائے، مرجائیگا؛ اور وہ جو توڑا جاے، اُس سے افعی نکلیگا۔ ۶ اُن کے جالے کی پوشاک بن نہیں سکتی[j]، وے اپنی بناوٹ سے آپ کو ڈھانپ نہیں سکتے؛ اُن کے عمل بدکاری کے عمل ھیں، اور ظلم کا کام اُن کے ھاتھوں میں ھی۔ ۷ اُن کے پانو بدی پر دوڑتے ھیں، اور وے ناحق کی خونریزی پر تیز قدم ھوتے[k]؛ اُن کے اندیشے بدکاری کے اندیشے ھیں؛ تباھی اور خرابی اُن کی راھوں میں ھیں۔ ۸ وے سلامتی کا رستہ نہیں جانتے، اور اُن کی روشوں میں اِنصاف نہیں؛ وے اپنے لیئے ٹیڑھی راہ بناتے ھیں[l]؛ جو کوئی اُس میں جائیگا، سلامتی کو نہ پہچانیگا۔

۹ اِس لیئے راستی ھم سے دور ھی، اور اِنصاف ھمارے نزدیک نہیں پہنچتا؛ ھم روشنی کی راہ تکتے ھیں، پر دیکھو، تاریکی ھی[m]، اور جھمکاھٹ کی، پر ھم اندھیرے میں چلتے ھیں۔ ۱۰ ھم دیوار کو اندھے کی طرح ٹٹولتے ھیں، ھاں، یوں ٹٹولتے ھیں، کہ گویا ھمارے آنکھیں نہیں[n]؛ ھم دو پہر کو یوں ٹھوکر کھاتے ھیں، کہ گویا رات ھوتی ھی؛ ھم تندرستوں کے درمیان گویا مردے ھیں۔ ۱۱ ھم ریچھوں کے مانند غرّاتے ھیں، اور کبوتروں کی طرح کڑھتے ھیں[o]؛ ھم اِنصاف کی راہ تکتے ھیں، پر وہ کہیں نہیں، اور نجات کے منتظر ھیں، پر وہ ھم سے دور ھی۔ ۱۲ کہ ھماری بغاوتیں تیرے آگے بہت

[a] زبور ۱۱۲: ۴
[b] یسع ۶۱: ۴
[c] یسع ۵۶: ۲
[d] ایوب ۲۲: ۲۶
[e] اِستثنا ۳۲: ۱۳ اور ۳۳: ۲۹
[f] یسع ۱: ۲۰ اور ۴۰: ۵ میکہ ۴: ۴
[g] گنتی ۱۱: ۲۳ یسع ۵۰: ۲
[h] یسع ۱: ۱۵
[i] ایوب ۱۵: ۳۵ زبور ۷: ۱۴
[j] ایوب ۸: ۱۴، ۱۵
[k] امثال ۱: ۱۶ روم ۳: ۱۵
[l] زبور ۱۲۵: ۵ امثال ۲: ۱۵
[m] یرم ۸: ۱۵
[n] اِستثنا ۲۸: ۲۹ ایوب ۵: ۱۴ عمو ۸: ۹
[o] یسع ۳۸: ۱۴ حزقی ۷: ۱۶

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

هیں، اور همارے گناه ایک ایک هم پر گواهي دیتے هیں؛ کیونکه هماري بغاوتیں همارے ساتهه هیں، اور هم اپني بدکاریوں کو جانتے هیں؛ ١٣ که هم نے بغاوت کي هی، اور خداوند سے بےایماني کي، اور اپنے خدا کي پیروي سے کنارے هو گئے؛ هم ظلم اور سرکشي کي باتیں بولتے تهے، اور جهوٹهي باتیں دل میں تصور کرکے بولتے تهے[k]. ١٤ عدالت تو هٹائي گئي، اور اِنصاف دور کهڑا هو رها؛ صداقت بازار میں گر پڑي، اور راستي داخل نهیں هو سکتي۔ ١٥ هاں، راستي گم هو گئي، اور وه جو بدي سے بهاگتا هی، شکار هو جاتا هی: خداوند نے یهه دیکها، اور اُس کي نظر میں برا معلوم هوتا، که عدالت نهیں۔

١٦ اور اُس نے دیکها، که کوئي آدمي نهیں[l]، اور تعجب کیا که کوئي شفاعت کرنیوالا نهیں[m]: سو اُس هي کے بازو نے اُسکے لیئے نجات حاصل کي[n]، اور اُسکي راستبازي هي نے اُسے سمبهالا۔ ١٧ هاں، اُس نے راستبازي کو بکتر کے بدلے پهنا[o]، اور نجات کا خود اُس کے سر پر تها، اور اُس نے لباس کي جگهه اِنتقام کي پوشاک پهني، اور غیرت کا جبا اوڑها۔ ١٨ جیسے اُنکے اَعمال هیں، ویسي اُن کو جزا دیگا؛ اپنے بیریوں پر قهر کریگا، اور اپنے دشمنوں کو سزا دیگا[p]، هاں، بحري ممالک کو پورا بدلا دیگا۔ ١٩ تب وے جو پچهم میں هیں، خداوند کے نام سے ڈرینگے، اور جو پورب میں هیں، اُسکے جلال سے ترساں هونگے[q]. جب دشمن باڑه کے مانند چڑهه آویگا[r]، تو خداوند کي روح اُسکے مقابل ایک نشان کهڑا کریگي۔

٢٠ اور وه بچانیوالا صیهون میں آویگا[s]، هاں، اُنهیں کے درمیان جو یعقوب میں بدي سے باز آتے، خداوند فرماتا هی۔ ٢١ کیونکه میں جو هوں سو اُن کے ساتهه میرا عهد یهه هی، خداوند فرماتا هی، که میري روح جو تجهه پر هی، اور میري

[k] متي ١٢: ٣٤
[l] حزقي ٢٢: ٣٠
[m] مرق ٦: ٦
[n] زبور ٩٨: ١، یسع ٦٣: ٥
[o] افس ٦: ١٤، ١٧، ا تسا ٥: ٨
[p] یسع ٦٣: ٦
[q] زبور ١١٣: ٣، ملا ١: ١١
[r] مکاش ١٢: ١٥
[s] روم ١١: ٢٦

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

باتیں، جو میں نے تیرے منهه میں ڈالي هیں، تیرے منهه سے، اور تیري نسل کے منهه سے، اور تیري نسل کي نسل کے منهه سے، اب سے لیکے ابد تک، جاتي نه رهینگي[t]؛ خداوند کا یهي اِرشاد هی۔

## ٦٠ باب

اِس بیان میں، که ١ غیر قوموں کے مرید هونے کے سبب سے کلیسیا کي بڑي شوکت هوا چاهتي۔ ١٥ وه تهوڑي مصیبت سهنے کے بعد، بڑي بڑي نعمتیں حاصل کرتي۔

اُٹهه، روشن هو، که تیري روشني آئي[a]، اور خداوند کے جلال نے تجهه پر طلوع کیا هی[b]. ٢ که دیکهه، تاریکي زمین پر چها جائیگي، اور تیرگي قوموں پر؛ لیکن خداوند تجهه پر طالع هوگا، اور اُسکا جلال تجهه پر نمود هوگا۔ ٣ اور قومیں تیري روشني میں، اور شاهان تیرے طلوع کي تجلي میں چلینگے[c]. ٤ اپني آنکهیں اُٹهاکر چاروں طرف نگاه کر[d]؛ وے سب کے سب اِکٹهے هوتے هیں، وے تجهه پاس آتے هیں[e]؛ تیرے بیٹے دور سے آوینگے، اور تیري بیٹیاں گود میں اُٹهائي جائینگي۔ ٥ تب تو دیکهیگي، اور روشن هوگي؛ هاں، تیرا دل اُچهلیگا، اور کشاده هوگا؛ کیونکه سمندر کي فراواني تیري طرف پهریگي، اور قوموں کي دولت تیرے پاس فراهم هوگي[f]. ٦ اُونٹنیں کثرت سے آکے تجهے چهپا لینگے، مدیان اور عیفه[g] کے جوان اُونٹنیں؛ وے سب، جو سبا کے هیں؛ آوینگے[h]؛ وے سونا اور لبان لاوینگے[i]؛ اور خداوند کي تعریفوں کي بشارتیں سناوینگے۔ ٧ قیدار[k] کي ساري بهیڑیں تیرے پاس جمع هونگي، نبیط کے مینڈهے تیري خدمت میں حاضر هونگے؛ وے میري منظوري کے واسطے میرے مذبح پر چڑهائے جائینگے، اور میں اپني شوکت کے گهر کو بزرگي دونگا[l]. ٨ یے کون هیں، جو بدلي کي طرح اُڑتے آتے هیں، اور کبوتروں کے مانند اپني کابک کي طرف؟ ٩ یقیناً بحري ممالک میري راه تکینگے[m]، اور ترسیس کے جهاز پهلے آوینگے، که تیرے بیٹوں کو اُن کے روپیے

[t] عبر ٨: ١٠ اور ١٠: ١٦
[a] افس ٥: ١٤
[b] ملا ٤: ٢
[c] یسع ٤٩: ٦، ٢٣، مکاش ٢١: ٢٤
[d] یسع ٤٩: ١٨
[e] یسع ٤٩: ٢٠، ٢١، ٢٢ اور ٦٦: ١٢
[f] روم ١١: ٢٥
[g] پید ٢٥: ٤
[h] زبور ٧٢: ١٠
[i] یسع ٦١: ٦، متي ٢: ١١
[k] پید ٢٥: ١٣
[l] حجي ٢: ٧، ٩
[m] زبور ٧٢: ١٠، یسع ٤٢: ٤ اور ٥١: ٥

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اور سونے سمیت[n] دور سے[o] خداوند تیرے خدا، اور اسرائیل کے قدوس کے نام کے لیئے[p] لاویں؛ کیونکہ اُس نے تجھے بزرگی دی ہی[q]۔ ۱۰ اور اجنبیوں کے بیٹے تیری دیواریں اُٹھاوینگے[r]، اور اُن کے بادشاہ تیری خدمتگذاری کرینگے[s]؛ اگرچہ میں نے اپنے قہر سے تجھے مارا[t]، پر اپنی مہربانی سے میں تجھ پر رحم کرونگا[u]۔ ۱۱ اور تیری پھاٹکیں نت کھلی رہینگی؛ وے دن رات کبھی بند نہ ہووینگی[v]، تا کہ قوموں کی دولت کو تیرے پاس لاویں، اور اُن کے بادشاہوں کو دھومدھام کے ساتھہ۔ ۱۲ کہ وہ قوم اور وہ مملکت، جو تیری خدمتگذاری نکریگی، برباد ہو جاویگی[w]؛ ہاں، وے قومیں ایک لخت ہلاک کی جائینگی۔ ۱۳ لبنان کا جلال تجھ پاس آویگا، سرو اور صنوبر اور دیودار، ایک ساتھہ[x]، تا کہ میں اپنے مقدس مکان کو آراستہ کروں، اور اپنے پانوں کی کرسی کو رونق بخشوں[a]۔ ۱۴ اور تیرے غارتگروں کے بیٹے بھی تیرے آگے نہڑے ہوئے آوینگے؛ ہاں، وے سب، جنہوں نے تیری تحقیر کی، تیرے پانوں پر پڑینگے[b]؛ اور وے خداوند کا شہر، اسرائیل کے قدوس کا صیہون، تیرا نام رکھینگے[c]۔ ۱۵ اُسکے بدلے کہ تو ترک کی گئی، اور تجھ سے نفرت ہوئی، ایسا کہ کسی آدمی نے تیری طرف گذر بھی نہ کیا، میں تجھے شرافت دائمی، اور پشت در پشت کے لوگوں کا سرور بناؤنگا۔ ۱۶ تو قوموں کا دودھ بھی چوس لیگی؛ ہاں، بادشاہوں کی چھاتی چوسیگی[d]، اور تو جانیگی، کہ میں خداوند تیرا بچانیوالا، اور میں یعقوب کا قادر، تیرا چھڑانیوالا ہوں[e]۔ ۱۷ میں پیتل کے بدلے سونا لاؤنگا، اور لوہے کے بدلے روپا، اور لکڑی کے بدلے پیتل، اور پتھروں کے بدلے لوہا؛ اور میں تیرے حاکموں کو سلامتی، اور تیرے عاملوں کو صداقت بناؤنگا۔ ۱۸ آگے کو کبھی تیری سرزمین میں ظلم کی آواز سنی نہ جائیگی، اور نہ کہ تیری سرحدوں میں خرابی یا بربادی کی؛ تو اپنی دیواروں کا نام نجات[f]، اور اپنے دروازوں کا نام ستودگی رکھیگی۔ ۱۹ آگے تیری روشنی دن کو سورج سے، اور رات کو تیری چاندنی چاند سے نہ ہوگی[g]، بلکہ خداوند تیرا ابدی نور اور تیرا خدا تیرا جلال ہوگا[h]۔ ۲۰ تیرا سورج پھر کبھی نہ ڈھلیگا[i]، اور تیرے چاند کا زوال نہ ہوگا، کیونکہ خداوند تیرا ابدی نور ہوگا، اور تیرے ماتم کے دن آخر ہو جاوینگے۔ ۲۱ اور تیرے لوگ سب کے سب راستباز ہونگے[k]؛ وے ابد تک سرزمین کے وارث[l]، اور میرے لگائی ہوئی قلمی[m]، اور میرے ہاتھہ کی کاریگری ٹھہرینگے[n]، تا کہ میری بزرگی ظاہر ہووے۔ ۲۲ ایک چھوٹے سے ایک ہزار ہونگے، اور ایک حقیر سے ایک قوی گروہ ہوگی[o]؛ میں خداوند اُس کے ٹھیک وقت میں یہہ سب کچھہ جلد کرونگا۔

## ۶۱ باب

۱ مسیح کے عہدے کی بابت۔ ۴ اہل ایمان کی چالاکی، ۷ اور اُن برکتوں کی بابت جو اُن پر نازل ہوتیں۔

خداوند خدا کی روح مجھہ پر ہی[a]؛ کیونکہ خداوند نے مجھے مسیح کیا[b]، تا کہ میں مصیبتزدوں کو خوشخبریاں دوں؛ اُسنے مجھے بھیجا ہی، کہ میں ٹوٹے دلوں کو درست کروں[c]؛ اور قیدیوں کے لیئے چھوٹنے، اور بندھوؤں کے لیئے قید سے نکلنے کی منادی کروں[d]؛ ۲ کہ خداوند کے سال مقبول کا[e]، اور ہمارے خدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دوں[f]، اور اُن سب کو، جو غمزدہ ہیں، تسلی بخشوں[g]؛ ۳ کہ صیہون کے غمزدوں کے لیئے ٹھہراؤ کر دوں، کہ اُن کو راکھہ کے بدلے پگڑی، اور نوحے کی جگہہ خوشی کا روغن، اور اُداسی کے بدلے ستایش کی خلعت بخشوں[h]، تا کہ وے صداقت کے درخت، اور خداوند کے لگائے ہوئے پودھے کہلاویں[i]، کہ اُس کا جلال ظاہر ہووے[k]۔

۴ تب وے پرانے اُجاڑ مکانوں کی تعمیر کرینگے، اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

کرینگے، اور اُن اُجاڑے ہوئے شہروں کو پھر بناوینگے[l]، جو پشت درپشت اُجاڑ پڑے تھے۔ ۵ پردیسي آکھڑے ہونگے[m]، اور تمھارے گلوں کو چراوینگے، اور اجنبي کے بیٹے تمھارے ہلواھے اور تاکستان کے رکھوالے ہونگے۔ ۶ پر تم خداوند کے کاھن کہلاؤگے ؛ وے تمھیں ھمارے خدا کے خادم کہینگے[n]؛ تم قوموں کا مال کھاؤگے، اور اُن کي دولت تمھارے تصرف کے لیئے ہوگي[o]۔

۷ تمھاري خجالت کے عیوض دونا ملیگا[p]؛ وے اپني رسوائي کے بدلے اپنے حصے سے خوش ہووینگے : سو وے اپني سرزمین میں دوچند کے مالک ہونگے، اور اُنھیں دائمي شادماني ہوگي۔ ۸ کیونکہ میں خداوند اِنصاف کو عزیز جانتا ہوں[q]، اور غارتگري اور ظلم سے نفرت رکھتا ہوں: سو میں سچائي سے اُن کے کاموں کا اجر دونگا، اور اُن کے ساتھ ایک ابدي عہد باندھونگا[r]۔ ۹ اور اُن کي نسل قوموں کے درمیان نامور ہوگي، اور اُن کي اولاد اُمتوں کے درمیان ؛ سب، جو اُنھیں دیکھینگے، اِقرار کرینگے، کہ یہہ وہ نسل ھي، جسے خداوند نے مبارک کیا ھي[s]۔ ۱۰ میں خداوند سے نہیت شادمان ہوؤنگا[t]، میري جان میرے خدا میں مسرور ہوگي؛ کیونکہ اُس نے نجات کے کپڑے مجھے پہنائے، اُس نے راستبازي کي خلعت سے مُجھے ملبس کیا[u]، جس طرح دلھا زینت کي چیزوں سے آپ کو سنوارتا ھي[x]، اور دلھن گھنا پھنکے اپنا بناؤ کرتي ھي۔ ۱۱ کیونکہ جس طرح زمین اپنے پھل جمواتي ھي، اور جس طرح باغ اُن چیزوں کو، جو اُس میں بوئي گئي ہیں، اُگاتا ھي، اُسي طرح خداوند یہوواہ صداقت[y] اور ستودگي کو ساري قوموں کے حضور اُگاویگا[z]۔

## ۶۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي کي کمال آرزو ھي کہ کلیسیا خدا کے وعدوں کے وسیلے سب طرح کا قیام پکڑے۔ ۵ مسیحي خادموں کا عہدہ (جس کي بابت نبي اُن کو نصیحت کرتا)

[l] یسعیاہ ۴۹ : ۸ اور ۵۸ : ۱۲ حزقی ۳۶ : ۳۳، —۳۶
[m] افس ۲ : ۱۲
[n] خر ۱۹ : ۶ یسعیاہ ۶۰ : ۱۷ اور ۶۶ : ۲۱ ۱ پطر ۲ : ۵، ۹ مکاش ۱ : ۶ اور ۵ : ۱۰
[o] یسعیاہ ۶۰ : ۵، ۱۱، ۱۶
[p] یسعیاہ ۴۰ : ۲ ذکر ۹ : ۱۲
[q] زبور ۱۱ : ۷
[r] یسعیاہ ۵۵ : ۳
[s] یسعیاہ ۶۵ : ۲۳
[t] حبق ۳ : ۱۸
[u] زبور ۱۳۲ : ۹، ۱۶
[x] یسعیاہ ۴۹ : ۱۸ مکاش ۲۱ : ۲
[y] زبور ۷۲ : ۳ اور ۸۵ : ۱۱
[z] یسعیاہ ۶۰ : ۱۸ اور ۶۲ : ۷

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

اِس لیئے ہي، کہ اِنجیل کي منادي کي جاوے، ۱۰ اور اُس کے سننے کے لیئے لوگوں کے دل تیار کیئے جاویں۔

صیہون کي خاطر میں چُپ نہ رھونگا، اور یروسلم کي خاطر میں دم نہ لونگا، جب تک کہ اُس کي راستبازي نور کے مانند نہ چمکے، اور اُس کي نجات روشن چراغ کي طرح جلوہگر نہ ہو۔ ۲ تب قومیں تیري راستبازي، اور سارے بادشاہ تیري شوکت دیکھینگے[a]؛ اور تو ایک نئے نام سے کہلایا جائیگا، جو خداوند کا منھہ خود تجھے رکھہ دیگا[b]۔ ۳ اور تو خداوند کے ھاتھہ میں درخشان تاج ہوگا، اور اپنے خدا کي ھتھیلي میں ایک شاھانہ افسر[c]۔ ۴ تو آگے کو متروکہ[d] نہ کہلائیگي[e]، اور تیري سرزمین کا کبھي پھر خرابہ[f] نام نہ ہوگا، بلکہ تو ‖حفظیباہ کہلائیگي، اور تیري سرزمین †بعولاہ؛ کیونکہ خداوند تجھہ سے خوش ھي، اور تیري زمین خاوندوالي ہوگي۔

۵ کہ جس طرح جوان مرد ایک کنواري عورت کو بیاہ لاتا ھي، اُسیطرح وے جو تجھہ کو تعمیر کرتے تجھے بیاہ لے جائینگے ؛ اور جس طرح دلھا دلھن پر ریجھتا ھي، اُسي طرح تیرا خدا تجھہ پر ریجھیگا[g]۔ ۶ اي یروسلم، میں نے تیري دیواروں پر نگھبان بٹھلائے ہیں[h]، وے سارے دن اور ساري رات کبھي چپ نہ رھینگے؛ تم، جو خداوند کا ذکر کرتے ہو، چپکے نہ رھو، ۷ اور جب تک وہ یروسلم کو قائم نہ کرلے، اور اُسے دنیا میں ستودہ کراوے[i]، اُسے چین کرنے نہ دو۔ ۸ خداوند نے اپنے دھنے ھاتھہ، اور اپنے قوي بازو کي قسم کھائي ھي، کہ یقیناً میں آگے کو تیرا غلہ تیرے دشمنوں کو نہ دونگا، کہ کھائیں[k]، اور اجنبي‌زادہ تیري مَے، جس کے لیئے تو نے محنت کھینچي آگے کو نہ پیئینگے؛ ۹ بلکہ وے ھي، جنھوں نے فصل کي ھي، اُسمیں سے کھائینگے، اور خداوند کي مدح کرینگے؛ اور وے جو ذخیرہ میں لائے ہیں، اُسے میري مقدس بارگاھوں میں پیئینگے[l]۔

[a] یسعیاہ ۶۰ : ۳
[b] دیکھو ۴، ۱۲ آیتیں یسعیاہ ۶۵ : ۱۵
[c] ذکر ۹ : ۱۶
[d] یسعیاہ ۴۹ : ۱۴ اور ۵۴ : ۶، ۷
[e] ھوسیع ۱ : ۱۰ ۱ پطر ۲ : ۱۰
[f] یسعیاہ ۵۴ : ۱
‖ یعني، میري خوشي اُس میں۔
† یعني، خاوند والي۔
[g] یسعیاہ ۶۰ : ۱۹
[h] حزقی ۳ : ۱۷ اور ۳۳ : ۷
[i] یسعیاہ ۶۱ : ۱۱ صفن ۳ : ۲۰
[k] اِستثنا ۲۸ : ۳۱، وغیرہ یرہ ۵ : ۱۷
[l] دیکھو اِستثنا ۱۲ : ۱۲ اور ۱۴ : ۲۳، ۲۶ اور ۱۲ : ۱۱، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

۱۰ جاؤ گذر کرو، آستانوں پر سے گذرو، لوگوں کے لیئے راہ درست کرو، راہ اُونچی کرو، شاہ راہ اُونچی کرو، پتھر سرکا دو، قوموں کے لیئے ایک جھنڈا کھڑا کرو۔ ۱۱ دیکھو، خداوند دنیا کی سرحدوں تک منادی کرتا ہی، کہ صیہون کی بیٹی کو کہو، دیکھو، تیرا نجات دینیوالا آتا ہی: دیکھو، اُسکا اجر اُس کے ساتھ، اور اُس کا کام اُس کے آگے ہی۔ ۱۲ تب وے مقدس قوم، اور خداوند کے چھڑائے ہوئے، کہلائینگے، اور تو مطلوبہ کہلائیگی، اور وہ شہر جو ترک کیا نہ گیا۔

## ۶۳ باب

اِس میں، ۱ مسیح اپنا حال بیان کرتا، کہ میں کون ہوں، ۲ اور اپنے دشمنوں پر کس طرح فتح پاتا۔ ۷ اور اپنی کلیسیا پر کس طرح سے رحمت کرتا ہوں۔ ۱۰ وہ اپنے واجبی قہر کے درمیان اپنی بڑی رحمت کو یاد کرتا۔ ۱۵ کلیسیا اپنی منتوں اور شکایتوں کے درمیان اپنے ایمان کا اِقرار کرتی۔

یہہ کون ہی، جو ادوم سے، اور خوب سرخ پوشاک پہنے ہوئے بصرہ سے آتا ہی؟ یہہ، جس کا لباس درخشاں ہی، اور اپنی توانائی کی بزرگی سے خرام کرتا؟ یہہ میں ہوں، جو راستبازی کی شہرت دیتا ہوں، اور نجات دینے پر قادر ہوں۔ ۲ کس لیئے تیری پوشاک سرخ ہی، اور تیرا لباس اُس شخص کے مانند، جو انگور کے کولہو میں روندتا ہی؟ ۳ میں نے تن تنہا انگوروں کو کولہو میں کچلا، اور لوگوں میں سے میرے ساتھ کوئی نہ تھا؛ ہاں، میں نے اُنہیں اپنے غصے میں لتاڑا، اور اپنے جوش میں اُنہیں روندا، اور اُن کا لہو میرے لباس پر چھڑکا گیا، اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس کیا۔ ۴ کیونکہ اِنتقام کا دن میرے دل میں ہی، اور میرے چھڑائے ہوؤں کا سال آ پہنچا ہی۔ ۵ میں نے نگاہ کی، اور کوئی مددگار نہ تھا، اور میں نے تعجب کیا، کہ کوئی سنبھالنیوالا نہ ہوا؛ سو میرا ہی بازو نجات کو اپنے لیئے لایا، اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا۔ ۶ ہاں، میں نے اپنے قہر سے قوموں کو لتاڑا، اور اپنے غضب سے اُنہیں پرزہ پرزہ کیا، اور اُن کے لہو کو زمین پر گرا دیا۔

۷ میں خداوند کی شفقت کا ذکر کرونگا، خداوند ہی کی ستایشوں کا، اُس سب کے مطابق جو خداوند نے ہمیں عنایت کیا ہی، اور اُس بڑی مہربانی کے سبب جو اُس نے اِسرائیل کے گھرانے پر اپنی خاص رحمتوں اور قرتوں شفقتوں کے مطابق ظاہر کی ہی۔ ۸ کہ اُس نے کہا، یقیناً وے میرے ہی لوگ ہیں، ایسے لڑکے جو بے وفائی نہ کرینگے: چنانچہ وہ اُن کا بچانیوالا ہوا۔ ۹ اُن کی ساری تنگیوں میں وہ اُن کا مخالف نہ ہوا، پر اُس کے حضور کے فرشتے نے اُنہیں بچایا؛ اُس نے اپنی اُلفت اور اپنی محبت سے اُنہیں نجات دی؛ اُس نے اُنہیں اُٹھایا، اور قدیم سے ہمیشہ اُنہیں لیئے پھرا۔

۱۰ لیکن وے باغی ہوئے، اور اُنہوں نے اُس کی روح قدس کو غمگین کیا؛ اِس لیئے وہ اُن کا دشمن ہو گیا، اور وہ اُن سے لڑا۔ ۱۱ پھر اُس نے اگلے دنوں کو، اور موسیٰ کو، اور اُس کی اُمت کو یاد کیا، اور فرمایا، وہ کہاں ہی جو اُن کو، اپنے گلے کے چوپانوں سمیت، سمندر میں سے باہر لایا؟ وہ کہاں ہی، جس نے اپنی روح قدس اُن کے اندر ڈالی؟ ۱۲ جس نے موسیٰ کے دہنے ہاتھ پر اپنے قوی بازو کو بڑھایا، اور اُن کے آگے پانیوں کو چیرا، تاکہ اپنا ایسا نام کرے، جو ابد تک رہے؟ ۱۳ جس نے گہراوں میں سے اُن کی رہنمائی کی؛ گھوڑے کی طرح، جو بیابان میں چلے، اُنہوں نے ٹھوکر نہیں کھائی؟ ۱۴ جس طرح چارپائے نشیب میں اُتریں، اُسی طرح خداوند کی روح اُنہیں آرامگاہ میں لائی؛ اور اُسی طرح تو نے اپنی قوم کی ہدایت کی، تاکہ تو اپنے لیئے ایک جلیل نام پیدا کرے۔

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

١٥ آسمان پر سے نگاه کر[x]، اور اپنے مقدس اور جلیل مسکن سے دیکهه[y]، تیري غیرت اور تیري قوت کهان هي؟ تیري بتري میا، اور تیري رحمتیں جو مُجهه پر هوئي تهیں[z]، کیا موقوف کي گئیں؟ ١٦ یقیناً تو همارا باپ هي[a]، اگرچه ابرهام هم سے ناواقف هو[b]، اور اِسرائیل همیں نهیں پهچانے: تو، اي خداوند، همارا باپ هي، اور تو همارا نجات‌بخشنیوالا هي؛ تیرا نام ابد سے هي.

١٧ اي خداوند، کیوں تو نے همیں اپني راهوں سے گمراه کیا[c]؟ کیوں تو نے همارے دل کو سخت کیا، که تجهه سے نه ڈریں[d]؟ اپنے بندوں کي خاطر، اپني میراث کے فرقوں کي خاطر پهر آ[e]. ١٨ تیري قوم مقدس تهوڑي مدت تک اُسے قبضے میں رکهتي تهي[f]؛ اور اب همارے دشمنوں نے تیرے مقدس کو پایمال کیا[g]، ١٩ هم تو اُن کے مانند هوئے، که جن پر تو نے کدهي تسلط نهیں رکهي، اور جو تیرے نام کے نهیں کهلاتے.

x اِسة ٢٦: ١٥ زاور ٨٠: ١٤ — y زاور ٣٣: ١٤ — z یرم ٣١: ٢٠ هوس ١١: ٨ — a اِسة ٣٢: ٦ ١ توا ٢٩: ١٠ یسه ٦٤: ٨ — b ایوب ١٤: ٢١ واعظ ٩: ٥ — c زاور ١١٩: ١٠ — d دیکهو یسه ٦: ١٠، ۱۵ مقابله یوحنا ١٢: ٤٠. کے. روم ٩: ١٨ — e گنة ١٠: ٣٦ زاور ٩٠: ١٣ — f اِسة ٧: ٦ اور ٢٦: ١٩ یسه ٦٢: ١٢ — g دان ٨: ٢٤ زاور ٧٤: ٧

## ٦٤ باب

اِس بیان میں، که ١ کلیسیا منت کرتي که خدا کي قدرت ظاهر کي جاوے. ٥ خدا کي رحمت کو مانگے، وه اپني تبهي خرابي کا اقرار کرتي. ٩ وه مصیبت کے سبب سے شکایت کرتي.

کاش که تو آسمان کو پهاڑے، اور اُتر آوے[a]، که تیرے حضور پهاڑ لرزش کهاویں[b]، ٢ جس طرح آگ سوکهي ڈالیوں کو بارتي، اور پاني آگ سے جوش مارتا هي، تا که تیرا نام تیرے مخالفوں میں مشهور هووے، اور قومیں تیرے حضور میں لرزان هوویں! ٣ جس وقت تو نے ڈرونے کام کیئے، جن کے هم منتظر نه تهے[c]، تو اُتر آیا، اور پهاڑ تیرے حضور کانپ گئے. ٤ کیونکه اِبتدا سے کسي نے نه سنا، نه کسي کے کانوں تک پهنچا، اور نه کسي خدا کو تیرے سوا، آنکهوں سے دیکها، جو اپنے اِنتظار کهینچنیوالے کے ساتهه، وه ایسا کچهه کرے[d]. ٥ تو اُس سے ملتا هي، جو خوشي کے ساتهه راستبازي کے کام کرتا هي[e]، اور اُن سے، جو تیري راهوں میں تجهے یاد رکهتے هیں[f]: دیکهه، تو غصه هي، کیونکه هم نے گناه کیئے، لیکن، اِس لیئے که وے راهیں ابدي هیں، هم نجات پاوینگے؟ ٦ اور هم تو سب کے سب ایسے هیں جیسے ناپاک چیز، اور هماري ساري راستبازیاں گندي دهجي کي سي هیں[g]، اور هم سب پتے کي طرح کنبهلاتے هیں[h]، اور هماري بدکاریاں آندهي کے مانند همیں اُڑا لے گئیں: ٧ سوا اِسکے کوئي نهیں جو تیرا نام لیوے[i]، جو آپ کو اُبهارکے اُٹهے اور تیرا آسرا پکڑے: پس هماري بدکاریوں کے سبب تو نے اپنا مُنهه هم سے چهپایا، اور هم کو پگهلا ڈالا. ٨ تو بهي، اي خداوند، تو همارا باپ هي[k]، هم ماٹي هیں، اور تو همارا کمهار هي[l]، اور هم سب کے سب تیرے هاتهه کے بنائے هوئے هیں[m].

٩ اي خداوند، نپٹ غصه مت هو، اور هماري بدکاریاں سدا یاد نه رکهه[n]: نگاه کر، دیکهه، هم تیري منت کرتے هیں، هم سب تیرے لوگ هیں[o]. ١٠ تیرے پاک شهر بیابان بن گئے[p]، صیهون سنسان هوا، یروسلم ویران هي. ١١ همارا مقدس اور خوش‌نما گهر، جسمیں همارے باپ‌دادے تیري ستایش کرتے تهے، آگ سے جلایا گیا[q]، اور هماري ساري نفیس چیزیں برباد هو گئیں[r]. ١٢ اي خداوند، کیا تو اِن چیزوں کے سبب سے آپ کو روکیگا[s]، اور کیا تو خاموش رهیگا[t]، اور هم کو نپٹ ستاتا رهیگا؟

a زاور ١٤٤: ٥ — b قاض ٥: ٥ میکه ١: ٤ — c خر ٣٤: ١٠ قاض ٥: ٤، ٥ زاور ٦٨: ٨ حبة ٣: ٣، ٦ — d زاور ٣١: ١٩ ١ قرنـ ٢: ٩ — e اعم ١٠: ٣٥ — f یسه ٢٦: ٨ — g فلپ ٣: ٩ — h زاور ١٠: ٥، ٦ — i هوسع ٧: ٧ — k یسه ٦٣: ١٦ — l یسه ٢٩: ١٦ اور ٤٥: ٩ یرم ١٨: ٦ روم ٩: ٢٠، ٢١ — m افس ٢: ١٠ — n زاور ٧٤: ١، ٢ اور ٧٩: ٨ — o زاور ٧٩: ١٣ — p زاور ٧٩: ١ — q ٢ سلا ٢٥: ٩ ٢ توا ٣٦: ١٩ زاور ٧٤: ٧ — r حزق ٢٤: ٢١، ٢٥ — s یسه ٤٢: ١٤ — t زاور ٨٣: ١

## ٦٥ باب

اِس بیان میں، که ١ غیر قوموں کي دولاهت که کیونکر هوگي. ٢ یهودي اپني بےایماني اور بت‌پرستي اور ریاکاري کے سبب رد کیئے جاتے هیں. ٨ اُن میں سے ایک بقیه نجات پاویگا. ١١ اُن آفتوں کي بابت جو شریروں پر پڑتیں اور اُن برکتوں کي، جو راستبازوں کو ملتیں. ١٧ یروسلم جدید کا مبارک حال.

میں نے اُنکي طرف توجه کي، جنهوں نے مُجهه سے نه مانگا؛ اُنهوں نے مجهے پایا، جنهوں نے مجهے نه ڈهونڈها[a]: میں نے ایک گروه کو، جو میرے نام کي نهیں کهلاتي تهي[b]، کها، مجهے دیکهه، مجهے

a روم ٩: ٢٤، ٢٥، ٢٦، ٣٠ اور ١٠: ٢٠ افس ٢: ١٢، ١٣ — b یسه ٦٣: ١٩

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

دیکھ، ۲ میں نے ایک سرکش گروه کي طرف جو اپني فکروں کي پیروي میں ایسي راه چلتي هی که اچھي نهیں، همیشه اپنے هاتھوں کو پھیلایا کیا، ۳ ایسي گروه کي طرف، جو سدا میرے منهه پر مجھے کھجاکے غصه دلاتي تھي، اور باغوں میں قربانیاں کرتي تھي، اور کھپروں پر خوشبوئي جلاتي تھي؛ ۴ جو قبروں میں بیٹھتي تھي، اورگوروں میں رات کو کاٹتي تھي؛ جو سواروں کا گوشت کھاتي تھي، اور نفرتي چیزوں کا شوربا اُن کے باسنوں میں تھا؛ ۵ اور کهتي تھي، اُدهر هي کھڑا ره، میرے نزدیک مت آ، کیونکه میں تجھ سے زیاده پاک هوں، یے ایسے هیں جیسے دھونواں میري ناک کے لیئے، اور جیسے آگ، جو دن بھر جلا کرتي هی. ۶ دیکھو، میرے آگے یهه قلم بند هوا هی: سو میں چپ نه رهونگا؛ میں بدلا دونگا، بلکه اُن کي گود میں بھي بدلا دونگا، ۷ تمھاري بدکاریوں کا، اور تمھارے باپ دادوں کي بدکاریوں کا بدلا ایک ساتھه، خداوند فرماتا هی؛ کیونکه وے پهاڑوں پر خوشبوئیاں جلاتے، اور ٹیلوں پر میري تکفیر کرتے تھے؛ اُن اگلے کاموں کا بدلا میں اُن کي گود میں ماپ کے دونگا.

۸ خداوند یوں فرماتا هی، جس طرح سے شیره انگوروں کے خوشے میں موجود هی، اور کوئي کهتا هی، اُسے خراب نه کرو، که اُس میں برکت هی: اُسي طرح میں اپنے بندوں کي خاطر کرونگا، اور اُن سبھوں کو هلاک نه کرونگا. ۹ اور میں یعقوب میں سے ایک نسل نکالونگا، اور یهوداه میں سے، جو میرے پهاڑ کے وارث هوں؛ اور میرے برگزیدے اُس کے وارث هونگے، اور میرے بندے وهاں بسینگے. ۱۰ اور سروں گلوں کا گھر هوگا، اور عکور کا نشیب گایوں کے بیٹھنے کا مقام، میرے اُن لوگوں کے لیئے، جو میرے طالب هوئے.

۱۱ لیکن تم، جو خداوند کو چھوڑتے هو اور میرے مقدس کوه کو فراموش کرتے هو، اور ‡اقبال کے لیئے دسترخوان طیار کرتے هو، اور †تقدیر کے لیئے جام بھرتے هو: ۱۲ میں تمھیں گن گنکے تلوار کے حوالے کرونگا، اور تم سب ذبح هونے کے لیئے جھک جاؤگے؛ یهي هوگا، اِس لیئے که جب میں نے بلایا، تم نے جواب نهیں دیا، جب میں نے کها، تم نے نه سنا، بلکه میري آنکھوں کے آگے بدي کي، اور وه چیز پسند کي، که جس سے میں ناخوش هوا. ۱۳ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که دیکھو، میرے بندے کھاوینگے، پر تم بھوکھے رهوگے؛ دیکھو، میرے بندے پیوینگے، پر تم پیاسے رهوگے؛ دیکھو میرے بندے شادمان هونگے، پر تم پشیمان هوگے؛ ۱۴ دیکھو، میرے بندے دل کي خوشي سے گائینگے، پر تم دلگیري کے سبب ناله کروگے، اور جانکاهي سے واویلا کروگے. ۱۵ اور تم اپنا نام اپنے پیچھے چھوڑوگے، جو میرے برگزیدوں پر لعنت کا باعث هوگا؛ کیونکه خداوند یهوواه تم کو قتل کریگا، اور اپنے بندوں کو دوسرے نام سے بلائیگا. ۱۶ یهاں تک، که جو کوئي زمین میں اپني دعاے خیر کرے، سچے خدا کے نام سے اپني دعاے خیر کریگا؛ اور جو کوئي زمین میں قسم کھائے، سچے خدا کے نام سے قسم کھائیگا؛ کیونکه اگلي مصیبتیں فراموش هوگئیں، اور وے میري آنکھوں سے پوشیده هیں.

۱۷ که دیکھو، میں نئے آسمان اور نئي زمین کو پیدا کرتا هوں؛ اور جو آگے تھے، اُن کا پھر ذکر نه هوگا، اور وے خاطر میں پھر نه آوینگے. ۱۸ بلکه تم میري اِس نئي خلقت سے ابدي خوشي اور شادماني کرو؛ کیونکه دیکھ، میں یروسلم کو خوشي، اور اُس کے لوگوں کو خورمي بناؤنگا. ۱۹ اور میں یروسلم سے خوش هوؤنگا، اور اپنے لوگوں سے مسرور؛

‡ عبراني میں، گد.
† عبري میں، مني.

پیشتر مسیح سے ٦٩٨ کے قریب

اُس میں رونے کي صدا کبھي پھر سني نہ جائیگي[g]، اور نہ نالہ کرنے کي آواز۔ ٢٠ سو آگے کو وهاں ایسا کوئي لڑکا نہ هوگا، جو کم عمر رهے، اور نہ ایسا کوئي بوڑھا، جو اپني عمر پوري نہ کرے؛ کیونکہ وہ لڑکا هي هوگا جو سو برس کا هوکے مرے، پر گنهگار، جو سو برس کے هوکے مر جاویں، وے ملعون هونگے[h]۔ ٢١ وے گھر بناوینگے، اور اُن میں بسینگے؛ وے تاکستان لگائینگے، اور اُنکے میوے کھائینگے[i]۔ ٢٢ اور ایسا نہ هوگا کہ وے بناویں، اور دوسرا بسے؛ اور وے لگاویں، اور دوسرا کھاوے: کیونکہ میرے بندوں کے ایام درخت کے ایام کے مانند هونگے[k]، اور میرے برگزیدے[l] اپنے هاتھوں کے کام سے خوب فائدہ اُٹھائینگے۔ ٢٣ اُن کي مشقت بے ثمرہ نہ هوگي، اور وے لڑکے نہ جنینگے جو ناگہان هلاک هوں[m]؛ کیونکہ وے اپني اولاد سمیت خداوند کے مبارکوں کي نسل ٹھہرینگے[n]۔ ٢٤ اور ایسا هوگا، کہ پیشتر اُس سے، کہ وے پکاریں، میں جواب دونگا[o]؛ اور وے هنوز کہہ نہ چکینگے، کہ میں سن لونگا۔ ٢٥ بھیڑیا اور بھیڑ ایک ساتھ چرینگے، اور شیر ببر بیل کے مانند گھاس کھائیگا[p]؛ لیکن سانپ جو هے سو خاک پھانکیگا[q]۔ وے میرے سارے مقدس پہاڑ پر دکھ نہ دینگے، اور هلاک نہ کرینگے، خداوند فرماتا هے۔

g یسع ٣٥: ١٠ اور ٥١: ١١ مکاش ٧: ١٧ اور ٢١: ٤
h واعظ ٨: ١٢
i دیکھو اعم ٦١: ٢١ اِستہ ٢٨: ٣٠ یسع ٦٢: ٨ عمو ٩: ١٤
k زبور ٩٢: ١٢
l ٩، ١٠ آیتیں
m اِستہ ٢٨: ٤١ هوسیع ٩: ١٢
n یسع ٦١: ٩
o زبور ٣٢: ٥ دان ٩: ٢١
p یسع ١١: ٦، ٧، ٩
q پید ٣: ١٤

## ٦٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ خدا، جو ذوالجلال هے، وهي عبادت پسند کرتا جو خلوصدلي اور فروتني سے کي جاوے۔ ٥ کلیسیئے کے فرزندوں کي عجیب پیدایش کا حال سنا کے، ١٠ اور اُن بڑي نعمتوں کي تفصیل کرکے جو اهل ایمان کو ملینگي، وہ اپنے غریب لوگوں کو دلاسا دیتا۔ ١٥ خدا کي سخت آفتیں شریروں پر پڑینگي۔ ١٩ غیر قوموں کے درمیان ایک مقدس کلیسیا هوگي، ٢٤ اور وے بھي خبیثوں کي هلاکت کو دیکھینگي۔

خداوند یوں فرماتا هے، کہ آسمان میرا تخت هے، اور زمین میرے پانوں رکھنے کي چوکي[a]؛ وہ گھر کہاں هے، کہ میرے واسطے بنایا چاهتے، اور میري آرامگاہ کہاں هے؟ ٢ کہ یے سب چیزیں تو میرے هاتھ نے بنائیں، اور یے سب موجود هوئي هیں، خداوند فرماتا هے: لیکن میں اُس شخص پر نگاہ کرونگا[b]، اُسي پر جو غریب اور شکستہ دل هے[c]، اور میرے کلام کے سبب کانپ جاتا هے[d]۔ ٣ وہ جو بیل ذبح کرتا، اُس کے مانند هے، جس نے ایک آدمي کو مار ڈالا[e]؛ اور وہ جو ایک برہ قرباني کرتا هے، اُس کے برابر هے، جس نے ایک کتے کي گردن کاٹي هے[f]؛ جو هدیہ چڑھاتا هے ایسا هے، جیسے اُس نے سوأر کا لہو گذرانا هے؛ وہ جو یادگاري کے لیئے لبان گذرانتا اُس کے مانند هے، جسنے بت کو مبارک کہا هے۔ هاں، اُنھوں نے اپني اپني راهیں چن لیں، اور اُن کے جي اُنکي نفرتي چیزوں سے مسرور هیں۔ ٤ میں بھي اُن کے لیئے مصیبتوں کو چن لونگا، اور جن سے وے ڈرتے هیں اُنھیں اُن پر ڈالونگا، کیونکہ جب میں نے پکارا، تو کسي نے جواب نہ دیا؛ جب میں نے کہا، تو اُنھوں نے نہ سنا[g]؛ بلکہ اُنھوں نے میري آنکھوں کے آگے شرارت کي، اور اُس بات کو اِختیار کیا، جس سے میں ناخوش تھا۔

٥ خداوند کي بات سنو، اے تم، جو اُس کے کلام کے سبب کانپتے هو[h]؛ تمھارے بھائي جو تمھارا کینہ رکھتے، اور میرے نام کے واسطے تمھیں خارج کر دیتے هیں، کہتے هیں، خداوند کي تمجید کي جائیگي[i]؛ پر وہ تمھاري خوشي کے لیئے دکھائي دیگا[k]، اور وے پشیمان هونگے۔ ٦ شہر کي طرف سے غلغلے کي آواز! اور هیکل کي طرف سے بھي آواز! یہہ خداوند کي آواز هے، جو اپنے دشمنوں کو بدلا دیتا هے۔ ٧ پیشتر اُس سے کہ اُسے درد لگیں، وہ جن پڑي؛ اور اُس سے آگے کہ وہ درد کھاوے، اُسکو فرزند نرینہ پیدا هوا۔ ٨ ایسي بات کسنے سني؟ ایسي چیزیں کسنے دیکھیں؟ کیا هو سکتا، کہ زمین کو ایک دن میں جننے کا درد لگے،

a ١ سلا ٨: ٢٧ ٢ توا ٦: ١٨ متي ٥: ٣٤، ٣٥ اعم ٧: ٤٨، ٤٩ اور ١٧: ٢٤
b یسع ٥٧: ١٥ اور ٦١: ١
c زبور ٣٤: ١٨ اور ٥١: ١٧
d عز ٩: ٤ اور ١٠: ٣ امثا ٢٨: ١٤ ٥ آیت
e یسع ١: ١١
f اِستہ ٢٣: ١٨
g امثا ١: ٢٤ یسع ٦٥: ١٢ یرم ٧: ١٣
h ٢ آیت
i یسع ٥: ١٩
k ٢ تسا ١: ١٠ طیط ٢: ١٣

پیشتر مسیح سے ۶۹۸ کے قریب

یا ایک بارگي ایک گروہ پیدا هووے؟ کیونکه جونهیں صیہون کو درد لگے، وونهیں وہ اپنے بچے جن بیٹھي۔ ۹ کیا میں اُسے جنلنے کے وقت تک لاؤں، اور پھر اُسے نه جناؤں؟ خداوند فرماتا هی: کیا میں جو جنانا هوں، جنلنے سے باز رکھوں؟ تمهارا خدا کہتا هی۔ ۱۰ تم یروسلم کے ساتھہ خوشي کرو، اور اُس کے سبب شادماني کرو، تم سب جو اُس سے محبت رکہتے هو؛ اُسکے ساتھہ نہایت خوش هو، تم سب جو اُس کے لیئے ماتم کرتے تھے۔ ۱۱ تاکه تم چوسو، اور اُس کے تسلي دینیوالے پستانوں سے سیر هوؤ؛ تاکه تم نچوڑو، اور اُسکي شوکت کي فراواني سے حظ اُٹھاؤ۔ ۱۲ کیونکه خداوند یوں فرماتا هی، دیکھو، میں سلامتي نہر کے مانند، اور قوموں کي دولت باڑھہ کے مانند اُس پاس رواں کرونگا[l]: تب تم اُنہیں چوسوگے[m]، اور بغل میں اُٹھائے جاؤگے[n]، اور گھٹنوں پر کدائے جاؤگے۔ ۱۳ جس طرح ما اپنے بیٹے کو دلاسا دیتي هی، اُسي طرح میں تمهیں دلاسا دونگا؛ یروسلم هي میں تم تسلي پاؤگے۔ ۱۴ اور جب تم یہه دیکھوگے، تو تمهارا دل خوش هوگا، اور تمهاري هڈیاں سبزے کے مانند نشو ونما کرینگي[o]؛ اور خداوند کا هاتھه اپنے بندوں پر ظاهر هوگا، پر اُس کا غصه دشمنوں پر بھڑکیگا۔ ۱۵ کیونکه دیکھو، خداوند آگ لیئے هوئے آویگا، اور اُسکي گاڑیاں گردباد کے مانند چلینگي، تاکه جوش سے اپنا غصه، اور آتش کے شعله کے ساتھه اپنا قہر اُن پر لاوے[p]۔ ۱۶ کہ آگ سے اور اپني تلوار سے[q] خداوند سارے بشر کا مقابله کریگا: اور خداوند کے مقتول بہت سے هونگے۔ ۱۷ وے جو باغوں کے بیچ میں اا اُخد کي پیروي میں اپنے تئیں پاک اور طاهر کرتے هیں، اُن کے درمیان جو سوار کا گوشت اور مکروہ چیزیں اور چوهے کہاتے هیں[r]، وے سب کے سب فنا هو جائینگے، خداوند فرماتا هی۔ ۱۸ پر میں جو هوں، سو اُن کے کام اور اُن کے اندیشے میرے حضور هیں؛ اور ایسا هوگا، که میں ساري اُمتوں کو، اور اا گروهوں کو، جنکي زبانیں مختلف هیں، فراهم کرونگا، اور وے سب آوینگے، اور میرا جلال دیکھینگے۔ ۱۹ کیونکه میں اُن کے درمیان ایک نشان نصب کرونگا[s]، اور میں اُن کو، جو اُن میں سے بچ نکلیں، قوموں کي طرف بھیجونگا، یعنے ترسیس، اور پول، اور لود کو، جو تیرانداز هیں، اور توبل، اور یونان کو، اور دور کے بحري ممالک کو، جنهوں نے میري خبر نہیں سني، اور میرا جلال نہیں دیکھا: وے قوموں کے درمیان میرا جلال بیان کرینگے[t]۔ ۲۰ اور خداوند فرماتا هی، که وے تمهارے سارے بھائیوں کو، ساري قوموں میں سے، گھوڑوں پر، اور گاڑیوں پر، اور میانوں میں، اور خچروں پر، ساندنیوں پر بٹھاکے، خداوند کے هدیے کے لیئے[u]، یروسلم میں میرے کوہ مقدس کو لاوینگے، جس طرح سے بني اسرائیل پاک برتنوں میں هدیه خداوند کے گھر میں لاتے هیں۔ ۲۱ اور خداوند فرماتا هی، که میں اُن میں سے کاهن اور لاوي هونے کے لیئے لونگا[v]۔ ۲۲ کیونکه جس طرح سے نئے آسمان، اور نئي زمین، جو میں بناؤنگا[w]، میرے حضور قائم رهینگے، اُسي طرح تمهاري نسل، اور تمهارا نام باقي رهیگا، خداوند فرماتا هی۔ ۲۳ اور ایسا هوگا، که ایک نئے چاند سے دوسرے تک، اور ایک سبت سے دوسرے تک[x]، سارے بشر عبادت کے لیئے میرے حضور آوینگے، خداوند فرماتا هی[y]۔ ۲۴ اور وے نکل نکلے اُن لوگوں کي لاشوں پر، جو مجھہ سے باغي هوئے، نظر کرینگے[z]؛ کیونکه اُن کا کیڑا نه مریگا، اور اُن کي آگ نه بجھیگي؛ اور سارے بشر کو اُن سے نفرت آویگي۔

---

[l] یسعیاه ۴۸: ۱۸ اور ۶۰: ۵
[m] یسعیاه ۶۰: ۱۶
[n] یسعیاه ۴۹: ۲۲ اور ۶۰: ۴
[o] دیکھو حزقي ۳۷: ۱، وغیره
[p] یسعیاه ۹: ۵ — ۲ تسا ۱: ۸
[q] یسعیاه ۲۷: ۱
اا یا، ایک کي
[r] یسعیاه ۶۵: ۳، ۴
اا عبراني میں، زبانوں کو فراهم، وغیره
[s] لوقا ۲: ۳۴
[t] ملا ۱: ۱۱
[u] روم ۱۵: ۱۶
[v] خرو ۱۹: ۶ — ۱ پطر ۲: ۹ — مکا ۱: ۶
[w] یسعیاه ۶۵: ۱۷ — ۲ پطر ۳: ۱۳ — مکا ۲۱: ۱
[x] زکر ۱۴: ۱۶
[y] زبور ۶۵: ۲
[z] آیت ۱۶
مرقس ۹: ۴۴، ۴۶، ۴۸

# یرمیاہ نبي کي کتاب

## ۱ باب

۱ یرمیاہ کے عصر کي بابت. ۳ اُس کا بلایا جانا، کہ نبي ہو، اِس بیان میں، کہ ۱۱ بادام کے درخت کي ایک ڈالي، اور اُبلتي ہوئي ایک دیگ، رویا میں اُسے دکھائي دیتیں. ۱۵ نبي یہوداہ کو آنیوالي آفت کي خبر دیتا. ۱۷ خدا نبي سے مدد کا وعدہ کرکے اُسے دلاسا دیتا.

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

خلقیاہ کے بیٹے یرمیاہ کي باتیں، جو بنیامین کي مملکت میں عنطوطي[a] کاہنوں میں سے تہا: ۲ جسپر خداوند کا کلام، امون کے بیٹے یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے دنوں میں، اُسکي بادشاہت کے تیرھویں برس میں[b]، نازل ہوا. ۳ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنوں میں بھي، یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ بن یوسیاہ کے گیارھویں برس کے تمام ہونے تک[c]، یروسلم کے لوگوں کے اسیر ہو جانے تک[d]، جو پانچویں مہینے میں تہا[e]، نازل ہوتا رہا. ۴ خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۵ کہ پیشتر اُس سے کہ میں نے تجھے پیٹ میں خلق کیا[f] میں تجھے جانتا تہا[g]، اور رحم میں سے تیرے نکلنے کے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا[h]، اور قوموں کے لیئے تجھے نبي ٹھہرایا. ۶ تب میں نے کہا، ہاے، خداوند یہوواہ! دیکھ، میں بول نہیں سکتا[i]؛ کیونکہ لڑکا ہوں.

۷ پر خداوند نے مجھ کو کہا، مت کہہ، کہ میں لڑکا ہوں؛ کیونکہ جن سبھوں کے پاس میں تجھے بھیجونگا، تو جائیگا؛ اور سب کچھ، جو میں تجھے فرماؤنگا، تو کہیگا[k]. ۸ تو اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر[l]؛ کیونکہ خداوند کہتا ہی، میں تجھے چھڑانے کو تیرے ساتھ ہوں[m]. ۹ تب خداوند نے اپنا ہاتھ بڑھاکے میرا منہ چھوا[n]. اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ دیکھ، میں نے اپني باتیں تیرے منہ میں ڈال دیں[o]. ۱۰ دیکھ، آج کے دن میں نے تجھے قوموں پر اور بادشاہتوں پر اِختیار دیا[p]، کہ اُکھاڑے اور ڈھا دیوے، اور ہلاک کرے اور گرا دیوے، اور بناوے اور لگاوے[q].

۱۱ پھر خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ اے یرمیاہ، تو کیا دیکھتا ہی؟ میں بولا، کہ بادام کے درخت کي ایک ڈالي دیکھتا ہوں. ۱۲ اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ تو نے خوب دیکھا؛ کیونکہ میں اپنے کلام کو پورا کرنے کے لیئے، سویرے بیدار ہونگا. ۱۳ دوسري بار خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُس نے کہا، کہ تو کیا دیکھتا ہی؟ میں نے کہا، اُبلتي ہوئي دیگ دیکھتا ہوں[r]، جس کا منہ اُتر کي طرف سے ہی. ۱۴ تب خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اُتر کي طرف سے وہ آفت[s] آویگي، جو اِس سرزمین کے سارے باشندوں پر ہوگي. ۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہی، کہ دیکھ، میں اُتر کي بادشاہتوں کے سارے خاندانوں کو بلاؤنگا[t]؛ وے آوینگے، اور ہر ایک اپنا اپنا تخت یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل ہونے کي راہ پر، اور اُس کي سب دیواروں کے گرداگرد، اور یہوداہ کے تمام شہروں کے مقابل قائم کریگا[u]. ۱۶ اور میں اُن کي ساري شرارت کي بابت، کہ اُنھوں نے مجھے چھوڑا ہی[x]، اور بیگانے اِلاہوں کے سامھنے لبان جلایا، اور اپنے ہي ہاتھوں کے کاموں کو سجدہ کیا، اپني عدالت ظاہر کرکے اُن پر حکم دونگا.

۱۷ اِس لیئے تو اپني کمر باندھکے اُٹھ کھڑا ہو[y]، اور جو کچھ میں تجھے فرماؤں، اُن سے کہہ؛ اُن کے چہروں کو دیکھکے مت ڈر[z]، نہ ہو کہ میں تجھے

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

[a] یشوع ۲۱: ۱۸
۱ تورا ۶: ۶۰
یرہ ۳۲: ۷، ۸، ۹
۶۲۹ کے قریب
[b] یرہ ۲۵: ۳
[c] یرہ ۳۹: ۲
[d] یرہ ۵۲: ۱۲، ۱۵
[e] ۲ سلا ۲۵: ۸
[f] یسعیاہ ۴۹: ۱، ۵
[g] خر ۳۳: ۱۲، ۱۷
[h] لوقا ۱: ۱۵، ۴۱
گلا ۱: ۱۵، ۱۶
[i] خر ۴: ۱۰
اور ۶: ۱۲، ۳۰
یسع ۶: ۵
[k] گن ۲۲: ۲۰، ۳۸
متي ۲۸: ۲۰
[l] حزق ۲: ۶
اور ۳: ۹
۱۷ آیت
[m] خر ۳: ۱۲
اِستثنا ۳۱: ۶، ۸
یشو ۱: ۵
یرہ ۱۵: ۲۰
اعمال ۲۶: ۱۷
عبر ۱۳: ۶
[n] یسع ۶: ۷
[o] یسع ۵۱: ۱۶
یرہ ۵: ۱۴
[p] ۱ سلا ۱۹: ۱۷
[q] یرہ ۱۸: ۷
۲ قرن ۱۰: ۴، ۵
[r] حزق ۱۱: ۳، ۷
اور ۲۴: ۳
[s] یرہ ۴: ۶
اور ۶: ۱
[t] یرہ ۵: ۱۵
اور ۶: ۲۲
اور ۱۰: ۲۲
اور ۲۵: ۹
[u] یرہ ۳۹: ۳
اور ۴۳: ۱۰
[x] اِستثنا ۲۸: ۲۰
یرہ ۱۷: ۱۳
[y] ۱ سلا ۱۸: ۴۶
۲ سلا ۴: ۲۹
اور ۹: ۱
ایوب ۳۸: ۳
لوقا ۱۲: ۳۵
۱ پطر ۱: ۱۳
[z] خر ۳: ۱۲
۸ آیت
حزق ۲: ۶

پیشتر مسیح سے ٦٢٩ کے قریب

اُن کے سامھنے سراسیمہ کروں۔ ١٨ کیونکہ دیکھ، میں آج کے دن تجھ کو ساری سرزمین کے مقابل، اور یہوداہ کے بادشاہوں کے مقابل، اور اُسکے امیروں کے مقابل، اور اُسکے کاہنوں کے مقابل، اور ملک کے لوگوں کے مقابل، ایک حصین شہر، اور لوہے کا ستون، اور پیتل کی دیوار بناتا ہوں۔ ١٩ وے تو تیرے ساتھ لڑیں، لیکن تجھ پر غالب نہ ہونگے؛ کیونکہ خداوند فرماتا ہی، میں تیرے بچانے کو تیرے ساتھ ہوں۔

## ٢ باب

اس بیان میں، کہ ١ خدا اپنی اگلی مہربانیاں ظاہر میں لاکے یہودیوں کو ملامت کرتا، کہ اُنھوں نے اُس سے بے سبب بغاوت کی تھی؛ ١٠ چنانچہ اس شرارت میں وے سب لوگوں سے آگے بڑھ گئے تھے۔ ١٤ آپ ہی اپنی ساری آفتیں اپنے اوپر لائے تھے۔ ٢٠ یہوداہ کے گناہ کیا تھے۔ ٢١ اُن کا اعتقاد جو اپنی بےگناہی پر رکھتے تھے، بےبنیاد ثابت ہوتا۔

پھر خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اُس نے کہا، ٢ کہ تو جا، اور یروسلم کے سنتے ہی پکارکے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ میں تیری جوانی کی مہربانی، اور تیرے بیاہ کی محبت کو یاد کرتا ہوں، جب کہ تو بیابان میں، ہاں اُس سرزمین میں جہاں کھیتی نہ تھی، میرے پیچھے پیچھے چلی۔ ٣ اسرائیل خداوند کا مقدس تھا، اور اُسکی افزائش کا پہلا پھل تھا: سب جو اُسے نگلتے تھے، گنہکار ٹھہرے؛ اُنپر بلا آئی، خداوند فرماتا ہی۔ ٤ ای اہل یعقوب، اور اہل اسرائیل کے سب خاندانو، خداوند کا کلام سنو، ٥ خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تمہارے باپدادوں نے مجھ میں کون سی ناانصافی پائی، جو وے مجھ سے دور بھاگے، اور بطالت کے پیرو ہوئے، اور آپ باطل ہو گئے؟ ٦ اور اُنھوں نے نہیں کہا، کہ خداوند کہاں ہی، جو ہمیں مصر کی سرزمین سے نکال لایا، اور بیابان میں، اور بنجر میں، اور گڑھوں کی زمین میں، خشکی اور موت کے سایہ کی سرزمین میں، جہاں کوئی نہیں گذرتا، اور کوئی آدمی بود و باش نہیں کرتا، ہمیں لے چلا؟ ٧ اور میں تم کو باغ والی زمین میں لایا، کہ تم اُس کے میوے اور اُس کے اچھے پھل کھاؤ؛ پر تم نے داخل ہوکے میری زمین ناپاک کی، اور میری میراث کو مکروہ کرایا۔ ٨ کاہنوں نے نہیں کہا، کہ خداوند کہاں ہی؟ اور اُنہوں نے جو شریعت کے معاملے فیصل کرتے مجھے نہ جانا؛ اور چرواہوں نے مجھ سے سرکشی کی؛ اور نبیوں نے بعل کا نام لیکے نبوت کی، اور اُن چیزوں کی پیروی کی جو کہ فائدہ نہیں بخشتی۔

٩ اِس لیئے، خداوند فرماتا ہی، میں پھر تم سے جھگڑا کرونگا، اور تمہارے لڑکوں کے لڑکوں سے بھی جھگڑا کرونگا۔ ١٠ کیونکہ پار گذرکے کتیوں کے ساحلوں میں دیکھو، اور قیدار میں بھیجکے خوب سوچو، اور دیکھو کہ ایسی بات کہیں ہوئی؛ جیسی کہ یہہ بات ہی۔ ١١ کیا کسی قوم نے اپنے الہوں کو، جو حقیقت میں خدا نہیں، بدل ڈالا؟ پر میری قوم نے اپنے جلال کو اُس سے جو بےنفع ہی، بدلا۔ ١٢ ای آسمانو، اِس سے متعجب ہو جاؤ، ہاں، بشدت حیران ہو؛ نہایت مضطرب ہو، خداوند فرماتا ہی۔ ١٣ کیونکہ میرے لوگوں نے دو برائیاں کیں؛ اُنہوں نے مجھ جیتے پانی کے سوتے کو چھوڑ دیا، اور اپنے لیئے حوض کھودے ہیں، ٹوٹے ہوئے حوض، جن میں پانی نہیں ٹھہر سکتا۔

١٤ کیا اسرائیل غلام تھا؟ کیا وہ خانہزاد تھا؟ وہ کس لیئے لوٹا گیا؟ ١٥ جوان شیر ببر اُس پر غرّائے؛ وے اپنی آواز سناتے ہیں، اور اُس کا ملک اُجاڑ دیتے؛ اُس کے شہر جل گئے، وہاں کوئی بسنیوالا نہ رہا۔ ١٦ بنی نوف اور بنی تحفنیس بھی تیرے سر کی چاندی کو کہا جاتے ہیں۔ ١٧ کیا تو یہہ اپنے اوپر نہیں لایا ہی، کہ

تو نے خداوند اپنے خدا كو ترك كيا[c]، جس وقت وہ تجهہ كو راہ ميں لے چلتا تها[d]؟ ۱۸ اور اب صيهور[e] كا پاني پينے كو تجهے مصر كي راہ ميں كيا كام هي[f]؟ اور نهر فرات كا پاني پينے كو تجهے آسور كي راہ ميں كيا كام هي؟ ۱۹ تيري هي شرارت تيري هي تاديب كريگي[g]، اور تيري بغاوتيں تجهہ كو سزا دينگي: جان اور ديكهہ، كہ يهہ برا اور بےنهايت بيجا هي، كہ تو نے خداوند اپنے خدا كو ترك كيا هي، اور كہ ميرا خوف تجهہ كو نهيں، خداوند رب‌الافواج فرماتا هي. ۲۰ كيونكہ مدت هوئي كہ تو نے اپنے جوئے كو پهاڑ ڈالا، اور بندهنوں كو توڑ ديا، اور كها، كہ ميں تابع نہ رهونگي[h]؛ هاں، هر ايك أونچے پهاڑ پر، اور هر ايك هرے درخت كے تلے[i] تو زنا كرنے كو ليٹتي هي[k]. ۲۱ ميں نے تجهے ايك سنهري تاك لگايا، بالكل چوكها بيهن[l]، پهر تو كيونكر أوپري انگور كي كمقدر لتا ميرے ليئے هو گئي[m]؟ ۲۲ هرچند تو اپنے كو سجي سے دهووے، اور بهت سي ريهہ استعمال كرے[n]، تد بهي خداوند خدا كهتا هي، تيرے شرارت كا داغ ميرے حضور بنا رهتا هي[o]. ۲۳ تو كيونكر كهتي هي، كہ ميں ناپاك نهيں هوں[p]؛ ميں نے بعليم كي پيروي نهيں كي؟ وادي ميں اپني روش ديكهہ، اور جو كچهہ تو نے كيا هي، معلوم كر[q]؛ تو ايك تيزرو أونٹني كي مانند هي، جو مست هوكے إدهر أدهر دوڑتي هي؛ ۲۴ مادہ گورخر كي مانند، جس كي عادت هي كہ دشت ميں رهے، اور جو هوس كے مارے هوا سونگهتي هي[r]؛ أس كي مستي كي حالت ميں كون أسے پهرا سكتا هي؟ أس كے ڈهونڈهنيوالے تهك نهيں جاتے؛ أس كے مهينے ميں وے أسے پاوينگے. ۲۵ تو اپنے پانوؤں كو روك كہ وے بےجوتي نہ هو جاويں، اور اپنے گلے كو، كہ پياس نہ لگے: ليكن تو نے كها، كہ نااميدي كي بات هي[s]؛ ايسا نهيں،

پيشتر مسيح سے ۶۲۹ كے قريب

[c] يرہ ۴ : ۱۸ [d] إستہ ۳۲ : ۱۰ [e] يشو ۱۳ : ۳ [f] يسع ۳۰ : ۱، ۲ [g] يسع ۳ : ۹ هوس ۵ : ۵ [h] خر ۱۱ : ۸ يشو ۲۴ : ۱۸ قاض ۱۰ : ۱۶ ۱ سمو ۱۲ : ۱۰ [i] إستہ ۱۲ : ۲ يسع ۵۷ : ۵، ۷ يرہ ۳ : ۶ [k] خر ۳۴ : ۱۵، ۱۶ [l] خر ۱۵ : ۱۷ زبور ۴۴ : ۲ اور ۸۰ : ۸ يسع ۵ : ۱، وغيرہ اور ۶۰ : ۲۱ متي ۲۱ : ۳۳ مرقس ۱۲ : ۱ لوقا ۲۰ : ۹ [m] إستہ ۳۲ : ۳۲ يسع ۱ : ۲۱ اور ۵ : ۴ [n] ايوب ۹ : ۳۰ [o] إستہ ۳۲ : ۳۴ ايوب ۱۴ : ۱۷ هوس ۱۳ : ۱۲ [p] أمثا ۳۰ : ۱۲ [q] يرہ ۷ : ۳۱ [r] ايوب ۳۹ : ۵، وغيرہ يرہ ۱۴ : ۶ [s] يرہ ۱۸ : ۱۲

كيونكہ ميں بےگانوں پر عاشق هوئي هوں، اور أن كے پيچهے چلونگي[t]. ۲۶ جيسا چور جب پكڑا جاتا هي رسوا هوتا هي، ويسا هي إسرائيل كا گهرانا، وے اور أن كے بادشاہ، أن كے امير، اور أن كے كاهن، اور أن كے نبي رسوا هوتے هيں، ۲۷ جو كہ كاٹهہ سے كهتے هيں، كہ تو ميرا باپ؛ اور پتهر كو، كہ تو مجهے جني هي؛ كيونكہ أنهوں نے ميري طرف پيٹهہ كي، اور منهہ نهيں؛ پر اپني مصيبت كے وقت وے كهينگے، كہ أٹهكے هم كو بچا[u]. ۲۸ ليكن تيرے معبود كهاں هيں، جنهيں تو نے اپنے ليئے بنايا[x]؟ وے أٹهيں، اگر تيري مصيبت كے وقت تجهے بچا سكيں[y]؛ كيونكہ، اي يهوداہ، جتنے تيرے شهر هيں، أتنے تيرے معبود هيں[z]. ۲۹ تم كاهيكو مجهہ سے حجت كروگے[a]؟ تم سب مجهہ سے پهر گئے هو، خداوند كهتا هي. ۳۰ ميں نے تمهارے لڑكوں كو عبث مارا پيٹا هي؛ وے تربيت‌پذير نہ هوئے[b]: تمهاري هي تلوار، پهاڑنيوالے شيرببر كي مانند، تمهارے نبيوں كو كها گئي هي[c].

۳۱ اي تم جو إس پشت كے هو، خداوند كے كلام كو لحاظ كرو. كيا ميں إسرائيل كے ليئے بيابان يا تاريكي كي زمين[d] هوا؟ ميرے لوگ كيوں كهتے، كہ هم جهاں چاهيں پهرتے هيں[e]، پهر تيرے پاس نہ آوينگے[f]؟ ۳۲ كيا كنواري اپنے گهنے، يا دلهن اپنے پٹكے بهول جاتي هي؟ پر ميرے لوگ بيشمار دنوں سے مجهہ كو بهول گئے[g]. ۳۳ كيوں تو اپني راہ نكالتي هي كہ عشق كا سراغ لے؟ يقيناً تو نے فاحشوں كو بهي اپني راهيں سكهلائيں. ۳۴ تيرے هي دامنوں ميں بےگناہ مسكينوں كا خون بهي پايا جاتا هي[h]؛ ميں نے أسے بڑي تلاش سے نهيں پايا، بلكہ إن سبهوں ميں علانيہ ديكها. ۳۵ باوجود إس كے تو كهتا هي، كہ إس ليئے كہ ميں بےقصور هوں، أس كا غضب يقيناً مجهہ پر سے پلٹ جائيگا[i]. ديكهہ، ميں

پيشتر مسيح سے ۶۲۹ كے قريب

[t] إستہ ۳۲ : ۱۶ يرہ ۳ : ۱۳ [u] قاض ۱۰ : ۱۰ زبور ۷۸ : ۳۴ يسع ۲۶ : ۱۶ [x] إستہ ۳۲ : ۳۷ قاض ۱۰ : ۱۴ [y] يسع ۴۵ : ۲۰ [z] يرہ ۱۱ : ۱۳ [a] ۲۳، ۳۰ آيتيں [b] يسع ۱ : ۵ اور ۹ : ۱۳ يرہ ۵ : ۳ [c] ۲ توا ۳۶ : ۱۶ نحم ۹ : ۲۶ متي ۲۳ : ۲۹، وغيرہ اعم ۷ : ۵۲ ۱ تسا ۲ : ۱۵ [d] ۵ آيت [e] زبور ۱۲ : ۴ [f] إستہ ۳۲ : ۱۵ [g] زبور ۱۰۶ : ۲۱ يرہ ۱۳ : ۲۵ هوس ۸ : ۱۴ [h] زبور ۱۰۶ : ۳۸ يرہ ۱۹ : ۴ [i] ۲۳، ۲۹ آيتيں

پیشتر مسیح سے ۶۲۹ کے قریب

تجھ پر حجت ثابت کرونگا، اِس تیرے کہنے سے، کہ میں نے گناہ نہیں کیا۔ ۳۶ تو اپنی راہ بدلنے کو کیوں اِتنا ڈانواںڈول پھرتی ہی؟ مصر سے بھی تو شرمندہ ہوگی، جیسے آسور سے تو شرمندہ ہوئی۔ ۳۷ وہاں سے بھی تو اپنے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے نکل جائیگی؛ کیونکہ خداوند نے اُنہیں جن پر تو نے اِعتماد کیا حقیر جانا، اور تو اُن سے کامیاب نہ ہوگی۔

## ۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہوداہ کی زناکاری اور خدا کی بڑی رحمت کی بابت۔ ۶ یہوداہ اِسرائیل سے بھی بدتر ٹھہری۔ ۱۲ توبہ کرنے والوں کو اِنجیل کی بشارتیں دی جاتیں۔ ۲۰ اِسرائیل ملامت اُٹھا کے خدا سے منّتیں کرتی، اور اپنے گناہوں کا اِقرار کرتی۔

کہاوت ہی، کہ اگر کوئی مرد اپنی جورو کو نکالے اور وہ اُس کے یہاں سے جاکے دوسرے مرد کی ہو جائے، تو کیا وہ پہلا اُس پاس پھر جائیگا؟ کیا وہ زمین نہایت ناپاک نہ ہوگی؟ لیکن تو نے بہت سے یاروں کے ساتھ زنا کیا؛ تد بھی میری طرف پھر، خداوند فرماتا ہی۔ ۲ پہاڑوں کی طرف اپنی آنکھیں اُٹھا، اور دیکھ، کون سی جگہ ہی جہاں تو نے صحبت نہ اُٹھائی۔ عرب کی مانند، جو بیابان میں ہی، تو اُنکے لیئے راہوں پر بیٹھی؛ تو نے اپنی زناکاریوں اور بدکاریوں سے زمین کو ناپاک کیا۔ ۳ اِس لیئے بارش نہیں ہوتی، اور آخری برسات نہیں ہوئی؛ تیری پیشانی پر کسبیوں کی ظاہر ہی، اور تو شرم نہیں مانتی ہی۔ ۴ کیا اب تو پکارکے مجھے نہیں کہیگی، کہ ای میرے باپ، تو میری جوانی کا راہبر تھا؟ ۵ کیا وہ سدا اپنا غضب رکھیگا؟ کیا وہ اُسے ہمیشہ تک رکھ چھوڑیگا؟ دیکھ، تو ایسی باتیں تو کہہ چکی، لیکن تجھ سے جتنا ہو سکا بُرے کام کیئے۔

۶ یوسیاہ بادشاہ کے دنوں میں خداوند نے مجھ سے کہا، کیا تو نے دیکھا ہی، کہ برگشتہ اِسرائیل نے کیا کیا ہی؟ وہ ہر ایک اُونچے پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

درخت کے تلے گئی، اور وہاں زناکاری کی۔ ۷ اور جب وہ یہ سب کچھ کر چکی، تو میں نے کہا، کہ میری طرف پھر آ۔ پر وہ نہ پھری۔ اور اُس کی بےوفا بہن یہوداہ نے یہہ حال دیکھا۔ ۸ پھر میں نے دیکھا، کہ جب اِسی باعث سے، کہ اُس نے زناکاری کی تھی، میں نے برگشتہ اِسرائیل کو نکالا، اور اُسے طلاق نامہ لکھ دیا، باوجود اِس کے اُس کی بےوفا بہن یہوداہ نہ ڈری، بلکہ اُس نے بھی جاکے چھنالا کیا۔ ۹ اور ایسا ہوا کہ اُس نے اپنے چھنالے کی بولی سے زمین کو ناپاک کیا، اور پتھر اور لکڑی کے ساتھ زناکاری کی۔ ۱۰ اور باوجود اِس سب کے، اُس کی بےوفا بہن یہوداہ میری طرف اپنے سارے دل سے نہ پھری، مگر مکر سے، خداوند کہتا ہی۔ ۱۱ اور خداوند نے مجھ سے کہا، کہ برگشتہ اِسرائیل نے بےوفا یہوداہ سے زیادہ اپنے کو صادق ٹھہرایا ہی۔

۱۲ جا، اور اُتر کی طرف پکارکے کہہ، خداوند فرماتا ہی، کہ ای برگشتہ اِسرائیل، پھر آ؛ میں اپنے کو تم پر نہ گھرکونگا، کیونکہ خداوند فرماتا ہی، میں رحیم ہوں؛ میں سدا تک اپنا غضب نہ رکھ چھوڑونگا۔ ۱۳ صرف اپنی بدکاری کا اِقرار کر، خداوند فرماتا ہی، کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گئی ہی، اور ہر ایک ہرے درخت کے تلے بیگانوں کے ساتھ اِدھر اُدھر آوارہ پھری، اور میری آواز نہیں سنی۔ ۱۴ خداوند فرماتا ہی، ای برگشتہ لڑکو، اگرچہ میں نے تم کو ترک کیا ہی، تو بھی پھر آؤ؛ اور میں تم کو ہر ایک شہر میں سے ایک، اور گھرانے میں سے دو دو لیکے، صیہون میں لے آؤنگا۔ ۱۵ اور میں تم کو اپنے خاطرخواہ چرواہے دونگا، اور وے تمہیں دانائی اور سمجھداری سے چراوینگے۔ ۱۶ اور ایسا ہوگا، خداوند فرماتا ہی، کہ جب اُن دنوں میں تم ملک میں بڑھوگے، اور بہت ہوگے، تب وے پھر نہ کہینگے،

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

کہ خداوند کے عہد کا صندوق: اُس کا خیال بھی کبھی اُنکے دل میں نہ آویگا[l]؛ وے ہرگز اُسے یاد نہ کرینگے، اور اُس کے نہ ہونے سے دریغ نہ کرینگے، اور وہ پھر بنایا نہ جائیگا. ۱۷ اُس وقت یروسلم خداوند کا تخت کہلایا جائیگا، اور اُس میں، یروسلم ہی میں، ساری قومیں خداوند کے نام سے[m] جمع ہونگی: اور وے پھر اپنے برے دل کی مگرائی کی پیروی نہ کرینگے[n]. ۱۸ اُنھیں دنوں میں یہوداہ کا گھرانا اِسرائیل کے گھرانے کے ساتھہ چلیگا[o]، وے ملکے اُتر کی زمین میں سے[p] اِس زمین میں، جسے میں نے تمہارے باپ‌دادوں کو میراث میں دیا، آوینگے[q]. ۱۹ پر میں نے کہا، کہ میں کیونکر تجھے لڑکوں کے درمیان شامل کروں، اور زمین دل‌چسپ، قوموں کی سب سے نفیس میراث[r]، تجھے دوں؟ پھر میں نے کہا، کہ تو مجھے اپنا باپ کہکے پکاریگی؛ اور تو پھر مجھ سے برگشتہ نہ ہوگی[s]. ۲۰ تو بھی جس طرح سے جورو بےوفائی سے اپنے خصم کو چھوڑ دیتی ہی، اُسی طرح سے تم نے، ای اِسرائیل کے گھرانے، مجھ سے بےوفائی کی، خداوند کہتا ہی[t]. ۲۱ اُونچی جگھوں پر ایک آواز سننے میں آئی، بنی اِسرائیل کے رونے اور منت کرنے کی[u]؛ کیونکہ اُنھوں نے اپنی راہ ٹیڑھی کی، اور خداوند اپنے خدا کو بھول گئے تھے. ۲۲ ای برگشتہ لڑکو، پھر آؤ[x]؛ میں تمہاری برگشتگیاں دفع کرونگا[y]. دیکھہ، ہم تیرے پاس آتے ہیں، کہ تو ای خداوند، ہمارا خدا ہی. ۲۳ فی‌الحقیقت اِسرائیل کی نجات کا اِنتظار کرنا کہ ٹیلوں کی طرف اور پہاڑوں کی کثرت سے ہوگی، سو عبث ہی[z]؛ یقیناً وہ خداوند ہمارے خدا سے ہی[a]. ۲۴ کیونکہ یہہ جو رسوائی کا باعث ہی، ہماری جوانی کے وقت سے، ہمارے باپ‌دادوں کے مال کو، اور اُن کی بھیڑوں اور بیلوں کو، اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو نگل جاتی ہی[b]. ۲۵ ہم اپنے ننگ میں پڑے رہتے، اور رسوائی ہم کو ڈھانپتی؛ اِس لیئے کہ ہم اور ہمارے باپ‌دادے جوانی کے وقت سے آج تک خداوند اپنے خدا کے خطاکار ہیں[c]، اور ہم نے خداوند اپنے خدا کی فرمانبرداری نہ کی[d].

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اِسرائیل سے وعدہ کرکے اُسے اپنے پاس بلاتا. ۳ وہ بہت ہولناک آفتوں کی خبر دیکے، جو آیا چاہتی تھیں، یہوداہ کو اُبھارتا کہ توبہ کرے. ۱۹ یہوداہ کی پریشانی پر ایک دردانگیز نالہ ہوتا ہی.

ای اِسرائیل، اگر تو پھریگا، خداوند فرماتا ہی، تو تو میری طرف پھر آ[a]: اور اگر تو اپنی مکروہات کو میری نظر سے دور کریگا، تو تو آوارہ نہ ہوگا؛ ۲ اور اگر تو سچائی اور عدالت اور صداقت سے[b] زندہ خداوند کی قسم کھاویگا[c]، تب قومیں اُس کے سبب اپنے تئیں مبارک جانینگی[d]، اور اُس پر فخر کرینگی[e].

۳ کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروسلم کے لوگوں کو یوں فرماتا ہی، کہ اپنی پڑتی زمین کو اپنے لیئے جوت ڈالو[f]، اور کانٹوں کے درمیان مت بوؤ[g]. ۴ ای یہوداہ کے لوگو، اور یروسلم کے باشندو، خداوند کے لیئے اپنا ختنہ کراؤ[h]، اور اپنے دل کی کھلڑی اُتار پھینکو، تا نہ ہووے کہ تمہاری بدکرداریوں کے باعث سے میرا قہر آگ کی مانند شعلہ‌زن ہو، اور ایسا بھڑکے کہ کوئی اُسے بُجھا نہ سکے. ۵ یہوداہ میں اِشتہار دو، اور یروسلم میں اِس کی منادی کرو، اور کہو، کہ تم مملکت میں نرسنگا پھونکو؛ بلند آواز سے پکارو، اور کہو، کہ جمع ہو، کہ حصین شہروں میں چلیں[i]. ۶ تم صیہون ہی میں جھنڈا کھڑا کرو: پناہ لینے کو بھاگو، اور مت ٹھہرو: کیونکہ میں ایک بلا کو اور ہلاکت شدید کو اُتر کی طرف سے لاتا ہوں[k]. ۷ شیر ببر جھاڑی سے نکلا[l]، اور قوموں کے ہلاک کرنیوالے نے ڈیرا توڑ ڈالا ہی[m]؛ وہ اپنی جگہہ سے نکلا کہ تیری زمین کو ویران کرے: تیرے شہر ایسے اُجاڑ ہونگے، کہ وہاں اِنسان نام کو نہ رہے[n].

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

۸ اِس لیئے تم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو، چھاتی پیٹو اور واویلا کرو؛ کیونکہ خداوند کا بھڑکتا ہوا قہر ہم پر سے پلٹ نہیں جاتا۔ ۹ اور اُس دن ایسا ہوگا، خداوند کہتا ہی، کہ بادشاہ کا جی اور سرداروں کے دل سست ہو جائینگے؛ اور کاہن حیرت‌زدہ، اور نبی سراسیمہ ہونگے۔ ۱۰ تب میں نے کہا، ہائے، ای خداوند خدا، یقیناً تو نے اِس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہکے دغا دیی، کہ تم سلامت رہوگے، حالانکہ تلوار جان پر لگی ہی۔ ۱۱ اُس وقت اِس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہا جائیگا، کہ بیابان کی اُونچی جگہوں پر سے ایک خشک ہوا میری قوم کی بیٹی کی طرف چلیگی، اُسانے اور صاف کرنے کے لیئے نہیں۔ ۱۲ بلکہ ایک ہوا، جو ایسیوں سے شدید ہی، میرے لیئے چلیگی؛ ابھی میں اُن پر اپنے فتوے دونگا۔ ۱۳ دیکھو، وہ یوں چڑھیگا جیسے بدلیاں، اور اُس کی گاڑیاں جیسے آندھی؛ اُس کے گھوڑے عقابوں سے تیزتر ہیں۔ واویلا ہم پر! کہ ہم برباد ہو گئے۔ ۱۴ ای یروسلم، تو اپنے دل کو شرارت سے پاک کر، تاکہ تو رہائی پاوے۔ کب تک تو بطُل خیالوں کو اپنے دل میں جگہہ دیگا؟ ۱۵ کیونکہ دان سے ایک آواز سنائی دیتی ہی، اور اِفرائیم کے پہاڑ سے تصیبت کی منادی ہوتی ہی۔ ۱۶ قوموں کو خبر دو؛ دیکھو، یروسلم کی بابت منادی کرو، کہ محاصرہ کرنیوالے دور ملک سے آتے ہیں، اور یہوداہ کے شہروں کے مقابل للکارینگے۔ ۱۷ کھیت کے رکھوالوں کے مانند وہ اُسے چاروں طرف گھیرینگے؛ کیونکہ اُس نے مجھہ سے بغاوت کی، خداوند کہتا ہی۔ ۱۸ تیری چال اور تیرے کاموں نے تیرے لیئے یہہ حاصل کیا؛ یہہ تیری شرارت ہی، یہہ ایسا تلخ ہی، وہ تیرے دل کو پکڑ لیتا۔

۱۹ ای میری انتڑیاں! ای میری انتڑیاں! میرے دل کے پردے میں درد ہی؛ میرے دل کی اِضطرابی کمال شدت ہی، کہ میں چپ نہیں رہ سکتا، کیونکہ، ای میری جان، تو نے نرسنگے کی آواز اور لڑائی کی للکار سنی۔ ۲۰ شکست پر شکست کی خبر ہوتی؛ یقیناً تمام سرزمین برباد ہو گئی، میرے خیمے اچانک، اور میرے پردے ایک دم میں غارت کیئے گئے۔ ۲۱ کب تک میں یہہ جھنڈا دیکھا کروں، اور نرسنگے کی آواز سنوں؟ ۲۲ فی‌الحقیقت میرے لوگ نادان ہیں، اُنہوں نے مجھے نہیں پہچانا؛ وے بےشعور لڑکے ہیں، اور اِدراک نہیں رکھتے؛ برے کام کرنے میں چتر ہیں، پر نیکوکاری کرنے کے لیئے سمجھہ نہیں رکھتے۔ ۲۳ میں نے سرزمین کو دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ ویران اور سنسان ہی؛ افلاک کو بھی، کہ بےنور ہیں۔ ۲۴ میں نے پہاڑوں پر نگاہ کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ وے کانپ گئے، اور سارے ٹیلے زور سے ہلے۔ ۲۵ میں نے نظر کی، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ کوئی آدمی نہیں؛ اور سب ہوائی پرندے اُڑ گئے۔ ۲۶ میں نے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ سیراب سرزمین دشت ہو گئی، اور خداوند کے آگے، اُس کے قہر کی شدت کے آگے، اُس کے سب شہر برباد ہو گئے۔ ۲۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ تمام ملک ویران ہوگا؛ تو بھی میں ہنوز اُسے بالکل ہلاک نہ کرونگا۔ ۲۸ اِسی لیئے ملک ماتم کریگا، اور اُوپر کے آسمان تاریک ہونگے؛ کیونکہ میں کہہ چکا، میں نے اِرادہ کیا ہی، میں اُس سے نہ پچھتاؤنگا، اور اُس سے در گذر نہ کرونگا۔ ۲۹ گھوڑچڑھوں اور تیراندازوں کے شور سے ہر ایک بستی بھاگ جائیگی؛ وے اندھیرے جنگلوں میں جا رہینگے، اور چٹانوں پر چڑھ جائینگے؛ ہر ایک شہر ترک کیا جائیگا، اور کوئی آدمی اُن میں نہ رہیگا۔ ۳۰ اور تو اُجڑ گئی ہوئی کیا کریگی؟ اگرچہ تو لال جوڑا پہنے، اگرچہ تو سونے کے زیوروں سے اپنے کو سنوارے، اگرچہ اپنی آنکھوں میں

سرمه لگاوے، تو عبث آپ کو خوبصورت بنائيگي[p]؛ تيرے عاشق تجه کو حقير جانينگے، وے تيري جان کے طالب هونگے[q]. ۳۱ کيونکه ميں نے اُس عورت کي سي ايک آواز جيسے درد لگے هوں، اور اُس کي سي دردناک آواز جو اپنا پهلا بچا جنے، صيهون کي بيتي کي صدا سني، که وه هانپتي هی، اور اپنے هاته پهيلاکے کهتي هی[r]، هاے مجه پر، که خونيوں سے ميري جان به لب هوئي.

## ۵ باب

۱ بابت اُن الهي آفتوں کي جو يهوديوں پر آني تهيں، اُنکي کهوروي کے سبب، ۷ اور اُن کي زناکاري، ۱۰ اور بےديني، ۱۱ اور خدا سے اُنکي حقارت کرني، ۲۵ اور اُن کي بڑي بےانتظامي، ملکي، ۳۰ اور ديني کے باعث.

يروسلم کے کوچوں ميں اِدهر اُدهر دوڑو، اور اب ديکهتے جاؤ، اور دريافت کرو، اور اُسکے چوکوں ميں ڈهونڈهو، اگر کوئي آدمي وهاں ملے[a]، کوئي بهي هو جو اِنصاف کرتا، اور سچائي کا طالب هوتا[b]؛ اور ميں اُسے معاف کرونگا[c]. ۲ اور اگرچه وے کهيں[d]، که خداوند زنده هی[e]، تد بهي يقيناً وے جهوٹهي قسم کهاتے هيں[f]. ۳ اي خداوند، کيا تيري آنکهيں سچائي پر نهيں هيں[g]؟ تو نے اُنهيں مارا هی، پر اُنهوں نے افسوس نهيں کيا[h]؛ تو نے اُنهيں غارت کيا، پر وے تربيت پذير نه هوئے[i]؛ اُنهوں نے اپنے چهروں کو چٹان سے سخت‌تر بنايا؛ اُنهوں نے پهرنے سے اِنکار کيا هی. ۴ تب ميں نے کها، که يقيناً يے عوام هيں؛ وے جاهل هيں؛ کيونکه وے خداوند کي راه، اور اپنے خدا کي عدالت سے آگاه نهيں هيں[k]. ۵ ميں خاص لوگوں کے پاس جاؤنگا، اور اُنهيں بولونگا، کيونکه وے خداوند کي راه، اور اپنے خدا کي عدالت سے ضرور واقف هونگے[l]: پر اُنهوں نے بالکل جوآ توڑا هی، اور بندهنوں کو جهٹکا ڈالا هی[m]. ۶ اِس لیئے جنگل کا شير ببر اُنهيں پهاڑيگا[n]، شام کا بهيڑيا اُنهيں هلاک کريگا[o]، تيندوآ

پيشتر مسيح سے ٦١٢ کے قريب
[p] ۲سلا ۹ : ۳۰ حزق ۲۳ : ۴۰
[q] يره ۲۲ : ۲۰، ۲۲
نوحه ۱ : ۲، ۱۱
[r] يسع ۱ : ۱۵ نوحه ۱ : ۱۷
[a] حزق ۲۲ : ۳۰
[b] پيد ۱۸ : ۲۳، وغيره زبور ۱۴ : ۱
[c] پيد ۱۸ : ۲۶
[d] طيط ۱ : ۱۶
[e] يره ۴ : ۲
[f] يره ۷ : ۹
[g] ۲توا ۱۶ : ۹
[h] يسع ۱ : ۵ اور ۹ : ۱۳ يره ۲ : ۳۰
[i] يره ۷ : ۲۸ صفن ۳ : ۲
[k] يره ۸ : ۷
[l] ميکه ۳ : ۱
[m] زبور ۲ : ۳
[n] يره ۴ : ۷
[o] زبور ۱۰۴ : ۲۰ حبق ۱ : ۸ صفن ۳ : ۳

اُن کے شهروں کي گهات ميں بيٹها رهيگا[p]: جو کوئي اُن ميں سے نکلے، پهاڑا جائيگا؛ کيونکه اُن کي سرکشياں بهت هوئيں، اور اُن کي بغاوتيں بڑه گئيں.

۷ يهه تيرا کام ميں کيونکر معاف کروں؟ تيرے فرزندوں نے مجه کو چهوڑا، اور اُن کي قسم کهائي[q] جو خدا نهيں هيں[r]: اگرچه ميں نے اُنهيں پيٹ بهر کهلايا تها[s]، تد بهي اُنهوں نے زناکاري کي، اور پرے باندهکے قحبه‌خانوں ميں اِکٹهے هوئے. ۸ وے پيٹ بهرے گهوڑوں کے مانند هيں[t]: وے صبح سويرے اُٹهکے هر ايک نے اپنے پڑوسي کي جورو پر مستي سے هنهنانا کيا هی[u]. ۹ خداوند کهتا هی، که اِن باتوں کے لیئے کيا ميں بدلا نه لونگا[x]، اور ايسي قوم سے ميرا جي اِنتقام نه ليگا[y]؟

۱۰ تم اُس کي ديواروں پر چڑهو، اور توڑتے جاؤ[z]: پر بالکل خراب نه کرو[a]؛ اُس کي چڑهتي هوئي ڈالياں چهانٹو، کيونکه وے خداوند کي نهيں هيں. ۱۱ کيونکه خداوند کهتا هی، که اِسرايل کے گهرانے اور يهوداه کے گهرانے نے مجه سے نهايت بےوفائي کي[b]. ۱۲ اُنهوں نے خداوند سے اِنکار کيا هی[c]، اور کها، که وه نهيں هی؛ هم پر هرگز آفت نه آويگي[d]، اور تلوار اور کال کو هم نه ديکهينگے[e]. ۱۳ اور نبي جو هيں سو هوا هو گئے، اور کلام اُن ميں نهيں هی؛ اُنهوں پر ايسا هي هوگا. ۱۴ پس خداوند ربالافواج يوں کهتا هی، اِس لیئے که تم يهه بات کهتے هو، سو ديکهو، ميں اپنے کلام کو تيرے منهه ميں آگ[f]، اور اِس قوم کو لکڑي بناؤنگا، اور وه اُنهيں بهسم کر ديگي. ۱۵ اي اِسرايل کے گهرانے، ديکهو، ميں تم پر ايک قوم دور سے[g] چڑها لاؤنگا[h]، خداوند کهتا هی؛ وه زبردست قوم هی، وه قديم قوم هی، وه ايسي قوم هی، جس کي زبان تو نهيں

پيشتر مسيح سے ٦١٢ کے قريب
[p] هوسع ۱۳ : ۷
[q] يشو ۲۳ : ۷ صفن ۱ : ۵
[r] اِستث ۳۲ : ۲۱ گلت ۴ : ۸
[s] اِستث ۳۲ : ۱۵
[t] حزق ۲۲ : ۱۱
[u] يره ۱۳ : ۲۷
[x] ۲۹ آيت يره ۹ : ۹
[y] يره ۴۴ : ۲۲
[z] يره ۳۹ : ۸
[a] يره ۴ : ۲۷ ۱۸ آيت
[b] يره ۳ : ۲۰
[c] ۲توا ۳۶ : ۱۶ يره ۴ : ۱۰
[d] يسع ۲۸ : ۱۵
[e] يره ۱۴ : ۱۳
[f] يره ۱ : ۹
[g] يسع ۳۹ : ۳ يره ۴ : ۱۶
[h] اِستث ۲۸ : ۴۹ يسع ۵ : ۲۶ يره ۱ : ۱۵ اور ۶ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

جانتا، اور جو کچھ وے کہتے ہیں تو نہیں سمجھتا۔ ۱۶ اُن کی ترکش کھلی ہوئی قبر کی مانند ہی؛ وے سب بہادر ہیں۔ ۱۷ تیری فصل کا اناج اور تیری روٹی جو تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کے کھانے کی تھی، وے کھا جائینگے؛ تیری گاے بیلیں وے چٹ کرینگے[i]؛ تیرے انگور اور تیری انجیر وے کھائینگے؛ تیرے حصین شہروں کو، جن پر تیرا آسرا ہی، وے تلوار سے ویران کر دینگے۔ ۱۸ باوجود اِس کے خداوند کہتا ہی، کہ اُنہیں دنوں میں بھی میں تمہیں بالکل ہلاک نہ کرونگا[k]۔

۱۹ اور یوں ہوگا، کہ جب تم لوگ کہوگے، کہ خداوند ہمارے خدا نے یہہ سارا سلوک ہم سے کیوں کیا[l]، تب تو اُنہیں کہیگا، کہ جس طرح سے تم لوگوں نے مجھے چھوڑ دیا، اور اپنی سرزمین میں بیگانے معبودوں کی بندگی کی[m]، اُسی طرح تم اُس سرزمین میں، جو تمہاری نہیں ہی، بیگانے لوگوں کی بندگی کروگے[n]۔ ۲۰ یعقوب کے گھرانے میں یہہ بات اِشتہار کرو، اور یہوداہ میں اُس کی منادی کرو، اور کہو، ۲۱ اب اِسے سن، ای نادان اور بےعقل قوم، جو آنکھیں رکھتی ہی، پر دیکھتی نہیں، جو کان رکھتی ہی، پر سنتی نہیں[o]؛ ۲۲ خداوند کہتا ہی، کیا تم مجھہ سے نہیں ڈرتے[p]؟ کیا تم میرے حضور نہیں تھرتھراتے، جس نے ریت کو سمندر کی حد پر ایک ایسے قدیم حکم سے قایم کیا، کہ وہ اُس سے بڑھ نہیں سکتا: اور ہرچند اُس کی لہریں باہم پڑی اُچھلتی ہیں، تو بھی وے غالب نہیں ہوتیں؛ ہرچند وے شور کریں، تو بھی وے اُس سے گذر نہیں سکتیں[q]؟ ۲۳ لیکن اِس قوم کا دل باغی اور سرکش ہی؛ اُنہوں نے سرکشی کی، اور گئے گذرے۔ ۲۴ اُنہوں نے اپنے دل میں نہیں کہا، کہ ہم خداوند اپنے خدا سے ڈریں، جو موسم پر اگلی اور پچھلی بارشوں کو دیتا ہی[r]: وہی فصل کے مقرری ہفتوں کو ہمارے لیئے موجود کر رکھتا ہی[s]۔

۲۵ تمہاری بدکاریوں نے یہہ چیزیں تم سے پھرائیں[t]، ہاں، تمہاری خطاکاریوں نے اِن اچھی چیزوں کو تم سے باز رکھا۔ ۲۶ کیونکہ میری قوم کے درمیان شریر لوگ پائے جاتے ہیں؛ وے پھندا لگانیوالوں کی مانند گھات میں بیٹھتے ہیں[u]: وے جال بچھاتے، وے آدمیوں کو پکڑتے ہیں۔ ۲۷ جیسے کہ پنجرا چڑیوں سے بھرا ہی، ویسے اُن کا گھر مکر سے بھرا ہی: اِسی لیئے وے بڑے اور مالدار ہو گئے، ۲۸ وے موٹے ہو گئے[v]، وے چکنے ہیں: وے برے کاموں میں شریروں سے سبقت لے جاتے: وے فریاد کو، یتیموں کی فریاد کو نہیں سنتے[w]، تو بھی وے کامیاب رہتے[x]: اور محتاجوں کا اِنصاف نہیں کرتے۔ ۲۹ خداوند کہتا ہی، کیا میں اِن باتوں کا بدلا نہ لوں[y]، اور کیا میری روح ایسی قوم سے اِنتقام نہ لیگی؟

۳۰ ایک حیرت‌افزا اور ہولناک کام ملک میں ہوا[z]؛ ۳۱ انبیا آیندے کی جھوٹھی خبریں دیتے ہیں[a]، اور کاہن اُن کے وسیلے حکمرانی کرتے ہیں، اور میرے لوگ ایسی باتوں کو پسند کرتے ہیں[c]؛ اب، تم اُس کے آخر میں کیا کروگے؟

## ۶ باب

اس باب میں، کہ ۱ دشمن جو روانہ ہونگے کہ یہوداہ پر چڑھائی کریں، ۴ آپس میں ایک دوسرے کی ہمت بڑھاتے۔ ۶ خدا اُن کا کام آپ ہی بتاتا یہودیوں کے گناہوں کے سبب سے۔ ۹ نبی اُن الٰہی آفتوں پر جو گناہ کے سبب آئی ہیں نالہ کرتا۔ ۱۶ یہودیوں کے ہلاک ہونے کی خبر دیتا۔ ۱۸ وہ لوگوں کو نصیحت کرتا، ۲۶ اُن آفتوں کے باعث وے ماتم کرتے ہیں۔

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

ای بنی بنیامین، تم سب یروشلم کے درمیان سے بھاگ کے اپنے بچاؤ کے لیئے بھاگو؛ اور تقوع میں نرسنگا پھونکو؛ اور بیت‌ہکرم[a] میں ایک نشان کھڑا کرو: کہ اُتر کی طرف سے ایک بلا، اور بڑی ہلاکت آتی

پیشتر مسیح سے ٦١٢ کے قریب

ھی[b]. ٢ میں صیہون کي بیٹي کو، جو شکیل اور نازنین ھی، ھلاک کرونگا. ٣ چرواھے اپنے گلوں کولیئے اُس پاس آوینگے، اور گرداگرد اُس کے مقابل خیمے کھڑے کرینگے[c]؛ ھر ایک اپني اپني جگھہ میں چراویگا. ٤ تم اُس سے لڑنے کي تیاري کرو[d]؛ اُٹھو، اور ھم دو پھر کے وقت چڑھائي کریں[e]. ھم پر افسوس ھی! کہ دن ڈھلتا ھی، اور شام کے سائے بڑھ جاتے ھیں. ٥ اُٹھو، رات کو چڑھ چلیں، اور اُس کے قصروں کو ڈھا دیں.

٦ کیونکہ رب الافواج یوں کھتا ھی، کہ درخت کاٹ ڈالو، اور یروسلم کے مقابل دمدمہ باندھو: یہہ وہ شھر ھی، جس کو چاھیئے کہ بڑي سزا دي جاوے؛ اُس کے درمیان ھر طرح کا ظلم ھی. ٧ جس طرح سے سوتا اپنا پاني اُچھالتا ھی[f]، اُسي طرح وہ اپني خباثت کو اُچھال رھي ھی؛ ظلم اور ستم کي صدا اُسمیں سني جاتي ھی[g]؛ ھر دم میرے سامھنے دکھ، درد اور زخم ھیں. ٨ ای یروسلم، تربیت پذیر ھو، تا نہ ھووے، کہ میرا دل تجھ سے ھٹ جائے[h]؛ نہ ھو، کہ میں تجھے ویران کروں اور بےچراغ زمین بناؤں.

٩ رب الافواج یوں کھتا ھی، کہ جو اِسرائیل میں سے باقي رھیں، اُن کو وے انگور کي مانند بالکل توڑ لینگے: تو اپنا ھاتھ اُن کے مانند جو انگور کو توڑتے ھیں، ٹوکریوں میں پھر داخل کر. ١٠ میں کس سے کھوں اور کس کو چتاؤں، تا کہ وے سنیں؟ دیکھ، اُن کے کان نامختون ھیں، یھاں تک کہ وے سن نھیں سکتے[i]: دیکھ، خداوند کا کلام اُن کے لیئے حقارت کا باعث ھی[k]، وے اُس سے خوش نھیں ھوتے. ١١ اِس لیئے میں خداوند کے قھر سے لبریز ھوں؛ اُس کے سھنے سے میں تھک گیا ھوں[l]؛ میں اُسے باھر کے سارے لڑکوں پر، اور جوانوں کي جماعت پر اُنڈیلونگا[m]: کیونکہ خصم اپني جورو کے ساتھ، اور بوڑھا اُس سمیت، جو پوري عمر کا ھی، پکڑا جائیگا. ١٢ اور اُن کے گھر، کھیتوں اور جوروؤں سمیت، اوروں کے ھو جائینگے[n]: کیونکہ خداوند کھتا ھی، کہ میں اپنا ھاتھ اُس سرزمین کے باشندوں پر بڑھاؤنگا. ١٣ اِس لیئے کہ چھوٹوں سے بڑوں تک سب کے سب لالچي ھیں؛ اور نبي سے کاھن تک ھر ایک جھوٹھا معاملہ کرتا ھی[o]. ١٤ کیونکہ وے میري قوم کي بیٹي کے گھاؤ کو یہہ کھکے فقط ظاھراً چنگا کرتے ھیں[p]، کہ سلامتي، سلامتي، حالانکہ سلامتي نھیں ھی[q]. ١٥ چاھیئے تھا اِس لیئے کہ اُنھوں نے مکروہ کام کیئے تھے، کہ وے شرمندہ ھوویں[r]؛ پر وے ذرہ شرمندہ نہ ھوئے، اور نہ اُنھوں نے خجلت اُٹھائي؛ اِس واسطے وے اُنکے درمیان جو گرا چاھتے ھیں، گرینگے، خداوند کھتا ھی، کہ جس وقت میں اُن سے بدلا لونگا، وے گرائے جائینگے. ١٦ خداوند یوں کھتا ھی، کہ راھوں پر کھڑے ھو، اور دیکھو، اور پرانے رستوں کي بابت پوچھو[s]، کہ بھلي راہ کھاں ھی؟ اُسي میں چلو، کہ تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے[t]. پر اُنھوں نے کھا، کہ ھم اُس میں نہ چلینگے. ١٧ اور میں نے تمھارے اُوپر نگھبان بھي ٹھھرائے، اور کھا، کہ نرسنگے کي آواز سنو. پر اُنھوں نے کھا، کہ ھم نہ سنینگے[u].

١٨ اِس سبب، ای قومو، سنو، اور ای جمع کیئے ھوئے لوگو، معلوم کرو، کہ اُن کے درمیان کیا ھی. ١٩ ای زمین، سن[x]، دیکھ، میں اِس قوم پر آفت لاؤنگا، جو اُنکے اندیشوں کا پھل ھی[y]، اِس لیئے کہ اُنھوں نے میري باتوں کو نہ مانا، اور میري شریعت کو رد کر دیا ھی. ٢٠ کس فائدے کے لیئے سبا[z] سے لبان، اور دور ملک سے خوشبودار اُوکھ مجھ تک آتے ھیں[a]؟ تیري سوختني قربانیاں مجھے پسند نھیں ھیں، اور تیرے ذبیحے خوش نھیں آتے[b]. ٢١ اِسي لیئے خداوند یوں کھتا ھی، کہ دیکھ، میں ٹھوکر کھلانیوالي

[b] یرم ١ : ١٤ اور ٤ : ٦
[c] ٢ سلا ٢٥ : ١، ٤
[d] یرم ٤ : ١٧
[d] یرم ٥١ : ٢٧ یوایل ٣ : ٩
[e] یرم ١٥ : ٨
[f] یسع ٥٧ : ٢٠
[g] زبور ٥٥ : ٩، ١٠، ١١ یرم ٢٠ : ٨ حزق ٧ : ١١، ٢٣
[h] حزق ٢٣ : ١٨ ھوسع ٩ : ١٢
[i] یرم ٧ : ٢٦ اعم ٧ : ٥١ دیکھو خر ٦ : ١٢
[k] یرم ٢٠ : ٨
[l] یرم ٢٠ : ٩
[m] یرم ٩ : ٢١
[n] اِستث ٢٨ : ٣٠ یرم ٨ : ١٠
[o] یسع ٥٦ : ١١ یرم ٨ : ١٠ اور ١٤ : ١٨ اور ٢٣ : ١١ میکہ ٣ : ٥، ١١
[p] یرم ٨ : ١١ حزق ١٣ : ١٠
[q] یرم ٤ : ١٠ اور ١٤ : ١٣ اور ٢٣ : ١٧
[r] یرم ٣ : ٣ اور ٨ : ١٢
[s] یسع ٨ : ٢٠ یرم ١٨ : ١٥ ملا ٤ : ٤ لوقا ١٦ : ٢٩
[t] متي ١١ : ٢٩
[u] یسع ٢١ : ١١ اور ٥٨ : ١ یرم ٢٥ : ٤ حزق ٣ : ١٧ حبق ٢ : ١
[x] یسع ١ : ٢
[y] امث ١ : ٣١
[z] یسع ٦٠ : ٦
[a] زبور ٤٠ : ٦ اور ٥٠ : ٧، ٨، ٩ یسع ١ : ١١ اور ٦٦ : ٣ عمو ٥ : ٢١ میکہ ٦ : ٦، وغیرہ
[b] یرم ٧ : ٢١

پیشتر مسیح سے ۶۱۲ کے قریب

چیزیں اِس قوم کے آگے ڈال دونگا، اور باپ اور بیٹے اِکٹھے ٹھوکر کھاکے اُن پر گرینگے، پڑوسي اور اُس کا دوست ایک ساتھ ہلاک ہونگے۔ ۲۲ خداوند یوں کہتا ہي، کہ دیکھہ، اُترکي مملکت سے ایک قوم آتي ہي، اور دنیا کي سرحدوں سے ایک بڑي گروہ برپا کي جائیگي<sup></sup>۔ ۲۳ وے کمان اور نیزہ اِستعمال کرتے؛ وے سنگدل ہیں، اور رحم نہیں کرتے: اُن کے نعروں کي صدا سمندر کي مانند ہي؛ اور گھوڑوں پر سوار ہوتے، اور جنگي مردوں کے مانند تیرے مقابل، اَی صیہون کي بیٹي، وے صف باندھتے ہیں۔ ۲۴ ہم نے اُنکا شہرہ سنا ہي: ہمارے ہاتھہ ڈھیلے ہو گئے: ہم مصیبت میں اور درد میں جننیوالي عورت کي مانند گرفتار ہیں۔ ۲۵ میدان میں مت جاؤ، اور راہ میں مت پھرو؛ کیونکہ دشمن کي تلوار اور خوف ہر طرف ہي۔

۲۶ اَی میري قوم کي بیٹي، کمر پر ٹاٹ باندھہ، اور راکھہ میں لوٹ؛ اُسکے مانند جس کا اِکلوتا بیٹا مر جاوے، ماتم کیا شکل بنا، اور ادل خراش نوحہ کر؛ کیونکہ غارتگر ہم پر اچانک آویگا۔ ۲۷ میں نے تجھے اپني قوم کے لیئے ایک پرکھنیوالا اور جانچنیوالا ٹھہرایا، کہ تو اُنکي راہوں کو جانے اور پرکھے۔ ۲۸ وے سب کے سب نہایت سرکش ہیں؛ وے غیبت کو کیا کرتے ہیں؛ وے تو تانبا اور لوہا ہیں؛ وے سب کے سب خراب کرنیوالے ہیں۔ ۲۹ دھونکني جل گئي، سیسہ آگ سے بھسم ہو گیا؛ کسیرا بےفائدہ گداز کرتا ہي، کیونکہ شریر الگ نہیں ہوتے۔ ۳۰ کھوٹي چاندي لوگ اُن کا نام رکھینگے، کہ خدا نے اُنہیں رد کر دیا ہي۔

۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا یرمیاہ کو بھیجتا تاکہ وہ یہوداہ اُس کي نصیحتیں سنکے توبہ کریں، اور اُنہیں اسیر کرانے اور اجنبیوں کے ملک میں لیجانے کي ضرورت نہ ہووے۔ ۸ اُن کا اِعتماد جو اپنے پر رکھتے تھے باطل ٹھہرانا۔ ۱۲ اور اپنا ارادہ ظاہر کرانا کہ اُس نے [illegible] جس طرح سے شیلوہ کو ترک کیا تھا۔ ۱۷ اُن کي بت پرستي کے سبب اُن کو دعا منع کیا۔ ۲۱ نافرمانوں کي قربانیاں رد کر دیتا۔ ۲۹ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے ماتم اور نوحہ کریں اُن مکروہ کاموں کے سبب سے جو اُنھوں نے توفت میں کیے تھے۔ ۳۲ اور اُن آفتوں کے سبب جو اُن کے کاموں کے باعث اُن پر آتي تھیں۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

یہہ وہ کلام ہي جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا ہي، ۲ تو خداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا ہو، اور وہاں اِس کلام کا اِشتہار دے، اور کہہ، کہ اَی یہوداہ کے سب لوگو، جو خداوند کي بندگي کے لیئے اِن پھاٹکوں سے داخل ہوتے ہو، خداوند کا کلام سنو، ۳ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہي، کہ اپني اپني راہ، اور اپنے اپنے کام سدھارو، تب میں تمہیں اِس مکان میں بسنے دونگا۔ ۴ تم یہہ کہتے ہوئے جھوٹھي باتوں پر آسرا مت رکھو، کہ خداوند کي ہیکل، خداوند کي ہیکل، خداوند کي ہیکل یے ہیں۔ ۵ کیونکہ اگر تم اپني اپني راہ اور اپنے اپنے کام سراسر درست کرو، اگر تم اِنسان اور اُس کے ہمسائے کے درمیان سب طرح سے اِنصاف کرو؛ ۶ اگر تم پردیسي اور یتیم اور بیوہ پر ظلم نہ کرو، اور اِس مکان میں بےگناہ کا خون نہ بہاؤ، اور بےگانے معبودوں کي پیروي، جس میں تمہارا نقصان ہي، نہ کرو؛ ۷ تو میں تم کو اِس مکان میں، اور اِس سرزمین میں، جسے میں نے تمہارے باپ دادوں کو ہمیشہ کے لیئے دیا ہي، برابر بسنے دونگا۔

۸ دیکھو، تم جھوٹھي باتوں پر، جو سودمند نہیں ہو سکتیں، اِعتماد کرتے ہو۔ ۹ کیا تم چوري کروگے، خون کروگے، زناکاري کروگے، جھوٹھي قسم کھاؤگے، اور بعل کے آگے لبان جلاؤگے، اور غیر معبودوں کي، جنھیں تم نہیں جانتے تھے، پیروي کروگے؛ ۱۰ اور میرے حضور اِس گھر میں، جو میرے نام کا کہلاتا ہي، آکے کھڑے ہوگے، اور کہوگے، کہ ہم نے خلاصي پائي؛ تاکہ یے سب نفرتي کام کرو؟

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

۱۱ کیا یہہ گھر، جو میرے نام کا کہلاتا هی^o، تمھاري آنکھوں میں چوروں کا کھوہ هی^p؟ دیکھہ، خداوند کہتا هی، کہ میں هي نے یہہ دیکھا هی۔ ۱۲ پس اب میرے اُس مکان میں، جو سیلا^q میں تھا، جس پر میں نے پہلے اپنے نام کو قائم کیا تھا، جاؤ^r، اور دیکھو، کہ میں نے اپني گروہ اِسرائیل کي بُرائي کے سبب اُسے کیا کیا^s؟ ۱۳ اور اب اِسي لیئے کہ تم لوگوں نے یے سب کام کیئے، خداوند کہتا هی، اور میں نے سویرے اُٹھکے تم کو کہا، اور کہتا هي رہا، پر تم نے نہ سنا^t؛ اور میں نے تمھیں بلایا، پر تم نے جواب نہ دیا^u؛ ۱۴ سو میں اِس گھر سے، جو میرے نام سے کہلایا، جس پر تمھارا اِعتماد هی، اور اِس مکان سے جسے میں نے تمھیں اور تمھارے باپ داداوں کو دیا، وهي کرونگا جو میں نے سیلا سے کیا هی^x۔ ۱۵ اور میں تمھیں اپنے سامھنے سے نکال دونگا^y، جس طرح سے میں نے تمھاري ساري برادري، اِفرائیم کي بالکل نسل‌کو، نکال دیا هی^z۔ ۱۶ اِسي باعث سے تو اِس قوم کے لیئے دعا مت مانگ، اور اُن کے واسطے آواز بلند نہ کر، اور نہ منت کر^a، اور مُجھہ سے شفاعت نہ‌کر؛ کہ میں تیري نہ سنونگا^b۔

۱۷ کیا تو نہیں دیکھتا، جو کچھہ وے یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے کوچوں میں کرتے هیں؟ ۱۸ کہ لڑکے لکڑیاں چنتے هیں، اور باپ آگ سلگاتے هیں، اور عورتیں آٹا گوندھتي هیں، تاکہ آسمان کي ملکہ کے لیئے کلیچہ بناویں^c، اور بیگانے معبودوں کو تپاون تپاویں^d، کہ مجھے غصہ دلاویں۔ ۱۹ خداوند کہتا هی، کہ کیا وے مجھي کو غصے میں لاتے هیں^e؟ کیا وے آپ اپني زردروئي کے لیئے اپنے کو غصے میں نہیں لاتے؟ ۲۰ اِسي واسطے خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ دیکھہ، میرا غضب اور میرا قہر

o یسعہ ۵۶: ۷
p متي ۲۱: ۱۳ مرقس ۱۱: ۱۷ لوقا ۱۹: ۴۶
q یشو ۱۸: ۱ قاض ۱۸: ۳۱
r اِست ۱۲: ۱۱
s ۱ سمو ۴: ۱۰، ۱۱ زبور ۷۸: ۶۰ یرم ۲۶: ۶
t ۲ توا ۳۶: ۱۵ ۲۵ آیت یرم ۱۱: ۷
u امثا ۱: ۲۴ یسعہ ۶۵: ۱۲ اور ۶۶: ۴
x ۱ سمو ۴: ۱۰، ۱۱ زبور ۷۸: ۶۰ یرم ۲۶: ۶
y ۲ سلا ۱۷: ۲۳
z زبور ۷۸: ۶۷، ۶۸
a خر ۳۲: ۱۰ یرم ۱۱: ۱۴ اور ۱۴: ۱۱
b یرم ۱۵: ۱
c یرم ۴۴: ۱۷، ۱۹
d یرم ۱۱: ۱۳
e اِست ۳۲: ۱۶، ۲۱

اِس مکان پر، اور اِنسان پر، اور حیوان پر، اور میدان کے درختوں پر، اور زمین کے پیداوار پر، ڈھالا جائیگا، اور وہ بھڑکیگا، اور بجھیگا نہیں۔

۲۱ ربّ‌الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا هی، کہ اپنے ذبیحوں پر اپني سوختني قربانیاں بھي بڑھاؤ^f، اور گوشت کھاؤ۔ ۲۲ کیونکہ جس دن میں تمھارے باپ‌داداوں کو مصر کي زمین سے نکال لایا، اُنھیں سوختني قرباني اور ذبیحے کي بابت کچھہ نہیں کہا، اور حکم نہیں دیا^g: ۲۳ بلکہ اُنھیں اِتنا هي کہکے میں نے حکم دیا، کہ میري آواز کے شنوا هو^h، اور میں تمھارا خدا هوؤنگا، اور تم میرے لوگ هوگے؛ اور اُس ساري راہ میں چلو، جو میں تمھیں فرماؤں، تا کہ تمھارا بھلا هووے^i۔ ۲۴ لیکن اُنھوں نے نہ سنا، نہ کان لگایا^k، بلکہ اپني مصلحتوں اور اپنے برے دل کي ضد پر چلے^l، اور پلٹ گئے، اور آگے نہ بڑھے^m۔ ۲۵ جس دن سے تمھارے باپ‌دادے مصر کي زمین سے نکل آئے، آج کے دن تک، میں نے تمھارے پاس اپنے سارے خدمت گذار نبیوں کو بھیجا^n؛ میں نے هر روز صبح سویرے اُٹھکے اُنھیں بھیجا هی^o؛ ۲۶ لیکن اُنھوں نے میري نہ سني، اور اپنا کان نہ لگایا^p، بلکہ اپني گردن سخت کي^q؛ اُنھوں نے اپنے باپ‌داداوں سے زیادہ بدکاري کي^r۔ ۲۷ اگرچہ تو یے ساري باتیں اُن سے کہیگا، لیکن وے تیري نہ سنینگے^s؛ اگرچہ تو اُنھیں بلاویگا، لیکن وے تجھے جواب نہ دینگے۔ ۲۸ سو تو اُنکو کہہ، کہ یہہ وہ قوم هی، جو خداوند اپنے خدا کي آواز نہیں سنتي، اور تنبیہ نہیں مانتي^t؛ سچائي گر گئي^u، اور اُن کے منہہ سے جاتي رهي۔

۲۹ اي یروسلم، اپنے بال مُنڈا، اور پھینک دے، اور اُونچي جگہوں پر جاکے نوحہ کر^x، کیونکہ خداوند نے اُس نسل

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

f یسعہ ۱: ۱۱ یرم ۶: ۲۰ عمو ۵: ۲۱ دیکھو هوس ۸: ۱۳
g ۱ سمو ۱۵: ۲۲ زبور ۵۱: ۱۶، ۱۷ هوس ۶: ۶
h خر ۱۵: ۲۶ اِست ۶: ۳ یرم ۱۱: ۴، ۷
i خر ۱۹: ۵ احبا ۲۶: ۱۲
k زبور ۸۱: ۱۱ یرم ۱۱: ۸
l اِست ۲۹: ۱۹ زبور ۸۱: ۱۲
m یرم ۲: ۲۷ اور ۳۲: ۳۳ هوس ۴: ۱۶
n ۲ توا ۳۶: ۱۵
یرم ۲۵: ۴ اور ۲۹: ۱۹
o ۱۳ آیت
p ۲۴ آیت یرم ۱۱: ۸ اور ۱۷: ۲۳ اور ۱۹: ۱۵
q ۳، ۴
r نحم ۹: ۱۷، ۲۹
یرم ۱۶: ۱۲
s حزق ۲: ۷
t یرم ۵: ۳ اور ۳۲: ۳۳
u یرم ۹: ۳
x ایوب ۱: ۲۰ یسعہ ۱۵: ۲ یرم ۱۶: ۶ اور ۴۸: ۳۷ میکہ ۱: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

کو جس پر اُس کا قہر پڑتا تھا، مردود کیا، اور ترک کر دیا ہی۔ ۳۰ کہ بنی یہوداہ نے میری نظر میں برائی کی، خداوند کہتا ہی: اُس گھر میں، جو میرے نام کا کہلاتا ہی، اُنہوں نے اپنی مکروہات رکھیں، کہ اُسے ناپاک کریں۔ ۳۱ اور اُنہوں نے توفت کے اُونچے مکان، جو بن ہنوم کی وادی میں ہیں، بنائے، کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو آگ میں جلاویں، جس کا میں نے حکم نہیں دیا، اور میرے دل میں اِس کا خیال بھی آیا نہ تھا۔

۳۲ اِس لیئے، دیکھو، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ آگے کو یہ توفت نہیں کہلائیگی، اور نہ بن ہنوم کی وادی، بلکہ وادیِ القتل کہلائیگی؛ وے توفت میں یہاں تک گاڑینگے، کہ جگہہ نہ رہیگی۔ ۳۳ اور اِس قوم کی لاشیں ہوائی پرندوں اور دشتی چرندوں کی خوراک ہونگی؛ اور کوئی اُنہیں نہ ہنکائیگا۔ ۳۴ تب میں یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں، خوشی کی آواز اور شادی کی آواز، دلہے کی آواز اور دلہن کی آواز موقوف کراؤنگا؛ کہ زمین ویران ہوگی۔

## ۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہودیوں میں سے خواہ زندوں خواہ مردوں پر آفتیں جو آویگی۔ ۴ نبی اُن کی احمقانہ گستاخی اور سخت دلی کے سبب اُنہیں ملامت کرتا۔ ۱۳ اُن پر وہ سخت آفت جو آیا چاہتی تھی ظاہر کرتا، ۱۸ اور اُن کی تباہحالی پر نوحہ کرتا۔

خداوند فرماتا ہی، کہ اُس وقت وے یہوداہ کے بادشاہوں کی ہڈیاں، اور اُس کے سرداروں کی ہڈیاں، اور کاہنوں کی ہڈیاں، اور نبیوں کی ہڈیاں، اور یروسلم کے باشندوں کی ہڈیاں اُن کی قبروں میں سے نکال لوینگے؛ ۲ اور اُن کو سورج اور چاند اور سارے آسمانی لشکر کے آگے، جنہیں وے دوست رکھتے تھے، اور جن کی خدمت کرتے تھے، اور جن کے وے پیرو تھے، اور جن سے صلاح لیتے تھے، اور جن کے آگے اُنہوں نے سجدہ کیا، بچھائینگے؛ وے سمیٹی نہ جائینگی، اور نہ گاڑی جائینگی، بلکہ وے روے زمین پر کھاد کی طرح ہونگی۔ ۳ اور وے سارے لوگ، جو اِس برے گھرانے میں سے باقی رہینگے، اُن سب باقی مکانوں میں، جہاں جہاں میں اُنہیں ہانک دوں، موت کو زندگی سے زیادہ چاہینگے، ربّ الافواج فرماتا ہی۔

۴ اِس کے سوا تو اُنہیں کہیگا، کہ خداوند یوں کہتا ہی، کیا وے گرتے اور پھر نہ اُٹھینگے؟ کیا وے برگشتہ ہونگے، اور پھر نہ پھرینگے؟ ۵ پس یروسلم کے یہ لوگ کیوں ہمیشہ کی برگشتگی کے ساتھ برگشتہ ہوتے؟ وے مکر سے لپٹے ہوئے ہیں، اور پھر آنے سے اِنکار کرتے۔ ۶ میں نے کان لگایا اور سنا؛ وے اچھی باتیں نہیں بولتے؛ کسی نے اپنی برائی سے توبہ کرکے نہیں کہا، کہ میں نے کیا کیا؟ ہر ایک اپنی راہوں پر پھرکے جاتا، جس طرح گھوڑا لڑائی کے درمیان دوڑتا ہی۔ ۷ ہاں، ہوائی لقلق اپنے مقرر وقتوں کو جانتی ہی؛ اور قمری، اور ابابیل، اور چکاوک اپنے آنے کا وقت پہچان لیتے ہیں؛ پر میری قوم خداوند کی عدالت کو نہیں پہچانتی ہی۔ ۸ تم کیونکر کہتے ہو، کہ ہم تو دانشمند، اور خداوند کی شریعت ہمارے پاس ہی؟ دیکھ حقیقت میں اُس نے اُسے عبث بنا رکھا ہی: نقل نویسوں کا قلم باطل ہی۔ ۹ دانشمند شرمندہ ہوئے، وے حیران ہوئے، اور پکڑے گئے: دیکھو، اُنہوں نے خداوند کے کلام کو حقیر جانا، تو اُن میں کیا دانائی ہو سکتی ہی؟ ۱۰ اِسی لیئے میں اُن کی جوروں اوروں کو، اور اُن کے کھیت اُنہیں، جو اُن کے وارث ہونگے، دونگا؛ کیونکہ وے سب، چھوٹے سے بڑے تک، لالچی ہیں، اور

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

نبي سے کاهن تک هر ایک دغابازي کرتا هی۔ ۱۱ اور اُنهوں نے میري قوم کي بیٹي کے گهاو کو یهه کهکے فقط تنک چنگا کیا، که سلامتي، سلامتي[q]؛ جب که سلامتي نه تهي[r]۔ ۱۲ کیا وے، جس وقت اُنهوں نے مکروه کام کیا تها، شرمنده هوئے؟ نهیں، وے ذره شرمنده نه هوئے[s]؛ وے خجلت اُٹهانے کو نهیں جانتے؛ اِس واسطے گرنیوالوں کے درمیان وے بهي گرینگے: خداوند کهتا هی، جس وقت میں اُن سے بدلا لونگا، وے بهي ڈگمگاکے گرینگے۔

۱۳ میں اُنهیں سراسر فنا کرونگا، خداوند کهتا هی؛ تاک میں انگور نه هونگے[t]، اور انجیر کے درختوں میں انجیر نه هونگے[u]، اور پتے بهي سوکه جائینگے؛ اور میں اُن کے لیئے وے لوگ مقرر کرونگا، جو اُنهیں دباوینگے۔ ۱۴ هم کیوں چپ چاپ بیٹهه رهتے؟ آؤ، اِکٹهے هوویں، اور محکم شهروں میں جا گهسیں[x]، اور وهاں چپکے هو رهیں؛ کیونکه خداوند همارے خدا نے همیں چپ کرایا هی، اور همیں هلاهل کا پاني پینے کو دیا[y]، اِس لیئے که هم خداوند کے خطاکار هیں۔ ۱۵ هم سلامتي کے منتظر تهے، پر خیریت مطلق نه هوئي[z]؛ اور صحت پانے کے وقت کے، اور دیکهه، دهشت۔ ۱۶ اُسکے گهوڑوں کے فرانے کي آواز دان سے سني جاتي هی[a]: اُس کے بهاري بدن والوں کے هنهنانے کي آواز سے تمام زمین کانپ گئي هی[b]: که وے آئے، اور زمین کو، اور سب کچهه جو اُس میں هی، اور شهر کو بهي، اُس کے باشندوں سمیت، سب کو نگل جاتے۔ ۱۷ که دیکهه، میں تمهارے درمیان سانپوں کو اور ناگوں کو بهیجونگا، جن پر منتر کارگر نه هوگا[c]، اور وے تمهیں کاٹینگے، خداوند کهتا هی۔

۱۸ میرے اندر کي خوشي غمگیني هی؛ میرا دل مجهه میں سست هو گیا۔ ۱۹ دیکهه، میري قوم کي بیٹي کے نالے کي آواز دور ملک سے آتي[a]:— کیا خداوند صیهون میں نهیں؟ کیا اُس کا بادشاه اُسکے درمیان نهیں؟ وے کیوں اپني تراشي هوئي مورتوں سے اور بیگانه بطالتوں سے مجهه کو غصے میں لائے[e]؟ ۲۰ دروَ کا وقت گذرا، گرمي کے ایام تمام هوئے، اور هم نے رهائي نهیں پائي۔ ۲۱ میري قوم کي بیٹي کي شکستگي کے سبب میں شکسته دل هوا[f]؛ میں کڑهتا رهتا هوں؛ حیرت نے مجهے گرفتار کر لیا۔ ۲۲ کیا جلعاد میں روغن بلسان نهیں هی[g]؟ کیا وهاں کوئي طبیب نهیں؟ میري قوم کي بیٹي کیوں چنگي نهیں هوتي؟

## ۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ یرمیاه یهودیوں پر نوحه کرتا هی، اِس لیئے که اُنهوں نے انیک طرح کي خطائیں کي تهیں، ۹ اور اِس باعث اُن پر آفتیں آئي تهیں۔ ۱۲ لوگوں کي یهه شکسته حالي نافرماني کے سبب سے هوئي۔ ۱۷ اُنهیں نصیحت کرتا که وے اپني تباهي کي بابت ناله کریں، ۲۳ اور اپنے پر نهیں بلکه خدا پر اِعتماد رکهیں۔ ۲۵ وه یهودیوں اور غیر قوموں دونوں کو دهمکا دیتا۔

ای کاش که میرا سر پاني هوتا، اور میري آنکهیں آنسوؤں کا سوتا، تب میں اپني قوم کي بیٹي کے مقتولوں پر دن اور رات روتا[a]۔ ۲ کاش که میرے لیئے بیابان میں مسافروں کے رهنے کا مکان هوتا! تو میں اپني قوم کو چهوڑ دیتا، اور اُن میں سے نکل جاتا، کیونکه وے سب زناکار هیں[b]، بےوفاؤں کي جماعت۔ ۳ وے اپني زبانوں کو کمان کي مانند جهوٹهه بولنے کے لیئے کهینچتے هیں[c]، اور سچائي کے لیئے سرزمین میں دلیر نهیں هیں؛ کیونکه وے برائي سے برائي تک بڑهه جاتے، اور مجهه کو نهیں جانتے، خداوند کهتا هی[d]۔ ۴ هر ایک اپنے ساتهي سے هوشیار رهے، اور تم کسي بهائي پر اِعتماد نه کرو[e]: کیونکه هر ایک بهائي دغا کے ساتهه پیچهے سے پانو اڑکا دیگا، اور هر ایک همسایه غیبت کرتا هوا پهریگا[f]۔ ۵ اور هر ایک اپنے پڑوسي کو فریب دیگا، اور سچ سچ نه بولیگا؛ اُنهوں نے اپني زبان کو جهوٹهه بولنا سکهلایا، اور برائي کرنے میں

[q] یرم ۶: ۱۴ [r] حزق ۱۳: ۱۰ [s] یرم ۳: ۳ اور ۶: ۱۵ [t] یسع ۵: ۱، وغیره [u] یوایل ۱: ۷ [t] متي ۲۱: ۱۹ لوقا ۱۳: ۶، وغیره [x] یرم ۴: ۵ [y] یرم ۹: ۱۵ اور ۲۳: ۱۵ [z] یرم ۱۴: ۱۹ [a] یرم ۴: ۱۵ [b] قاض ۵: ۲۲ یرم ۴۷: ۳ [c] زبور ۵۸: ۴، ۵ واعظ ۱۰: ۱۱

[d] یسع ۳۱: ۳ [e] یسع ۴۲: ۲۱ یسع ۱: ۴ [f] یرم ۴: ۱۹ اور ۹: ۱ اور ۱۴: ۱۷ [g] پید ۳۷: ۲۵ اور ۴۳: ۱۱ یرم ۴۶: ۱۱ اور ۵۱: ۸

[a] یسع ۲۲: ۴ یرم ۴: ۱۱ اور ۱۳: ۱۷ اور ۱۴: ۱۷ نوحه ۲: ۱۱ اور ۳: ۴۸ [b] یرم ۵: ۷، ۸ [c] زبور ۶۴: ۳ یسع ۵۹: ۴، ۱۳، ۱۵ [d] ۱ سمو ۲: ۱۲ هوسع ۴: ۱ [e] یرم ۱۲: ۶ میکه ۷: ۵، ۶ [f] یرم ۶: ۲۸

پيشتر مسيح سے ۶۰۰ کے قريب

۲۵ ديکھو، وے دن آتے هيں، خداوند کہتا، کہ ميں اُن سب کو جو مختون هيں نامختونوں کے ساتھہ سزا دونگا[g]؛ ۲۶ مصر کو، اور يہوداہ کو، اور ادوم کو، اور بني عمون کو، اور موآب کو، اور اُن سبھوں کو جو کہ گاؤدم ڈاڑھي رکھتے هيں[i]، جو بيابان کے باشندے هيں؛ کيونکہ يہہ ساري قوميں نامختون هيں، اور اِسرائيل کے سارے گھرانے کے دل نامختون هيں[h]۔

[g] روم ۲: ۸، ۹
[i] يرہ ۲۵: ۲۳ اور ۴۹: ۳۲
[h] احبا ۲۶: ۴۱ حزق ۴۴: ۷ روم ۲: ۲۸، ۲۹

## ۱۰ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ نبي خدا کو بتوں سے مقابلہ کرکے نتيجہ نکالتا هی، کہ اُن ميں مطلق مشابہت نہيں هی۔ ۱۷ وہ لوگوں کو نصيحت کرنا کہ آنيوالي آفتوں سے نکل بھاگيں۔ ۱۹ خيمہ کي بربادي پر جو بےوقوف چرواهوں سے هوئي تهي، نوحہگري کرتا۔ ۲۳ وہ بڑي عاجزي سے ايک منت کرتا۔

۶۰۰ کے قريب

اى اِسرائيل کے گھرانے، وہ کلام کہ خداوند تم کو کہتا هی، سنو؛ ۲ خداوند يوں کہتا هی، کہ تم قوموں کي روش کو نہ سيکھو[a]، اور آسمان کے نشانوں سے حيران نہ هوو، هرچند قوميں اُن سے حيران هيں۔ ۳ کيونکہ قوموں کے دستور بطالت هيں: کہ وے اُس درخت کي مانند هيں، جو جنگل ميں کلھاڑي سے کاٹا جاتا، جسے کاريگر اپنے هاتھوں سے بناوے[b]۔ ۴ وے اُسے چاندي اور سونے سے آراستہ کرتے؛ وے اُس ميں ھتھوڑيوں سے کيليں جڑکے اُسے قائم کرتے هيں، کہ وہ نہ هلے[c]۔ ۵ وے کھجور کي طرح سيدھے هيں، پر بولتے نہيں[d]؛ البتہ ضرورت هی کہ اُنھيں اُٹھا لے جاويں، کيونکہ وے چل نہيں سکتے[e]۔ اُن سے مت ڈرو، کيونکہ اُن ميں ضرر پہنچانے کي سکت نہيں، اور نہ اُن ميں قوت هی کہ فائدہ بخشے[f]۔ ۶ اى خداوند، تيرا کوئي نظير نہيں هی: تو بڑا هی، اور قدرت کے سبب تيرا نام بزرگ هی[g]۔ ۷ کون هی، اى قوموں کے بادشاہ، جو تجھہ سے نہ ڈرے[h]؟ کيونکہ يہہ تجھہ کو سجتا هی؛ کيونکہ قوموں کے سارے حکيموں کے درميان، اور اُن کي ساري مملکتوں کے بيچ تيرا همتا کوئي نہيں هی[i]۔ ۸ مگر وے سراسر بےخرد اور احمق هيں[k]؛ درخت جو هی، سو خود بطالتوں پر ايک ملامت هی۔ ۹ ترسيس سے چاندي کا پيٹا هوا پتر لايا جاتا هی، اور اُوفاز سے سونا[l]، کاريگر کي کاريگري، اور ٹھٹھيرے کي دستکاري: نيلا اور ارغواني اُن کا لباس هی؛ وے سب کے سب هوشيار آدميوں کي کاريگري هيں[m]۔ ۱۰ ليکن خداوند سچا خدا هی، وہ زندہ خدا[n] اور ابدي بادشاہ هی[o]: اُسکے قہر سے زمين تھرتھراتي، اور قوميں اُسکي جھلجھلاهٹ کي برداشت نہيں کرسکتي هيں۔ ۱۱ † تم اُنسے اِس طرح کہو، کہ جن معبودوں نے آسمان اور زمين کو نہيں بنايا[p]، زمين پر سے اور اِس آسمان کے نيچے سے نيست هونگے[q]۔ ۱۲ اُسي نے اپني قدرت سے دنيا کو بنايا هی[r]، اُسي نے اپني حکمت سے جہان کو قائم کيا هی[s]، اور اپني عقلمندي سے آسمانوں کو پھيلايا هی[t]۔ ۱۳ جس وقت وہ اپني آواز نکالتا هی، آسمانوں ميں پانيوں کي اِفراط هوتي هی[u]، اور وہ زمين کي سرحدوں سے بخار اُٹھاتا هی[x]؛ وہ مينھہ کے ساتھہ بجلي کو بھي بناتا، اور هوا کو اپنے خزانوں سے نکالتا هی۔ ۱۴ هر ايک آدمي حيوان کے مانند[y] اور بيدانش هی[z]؛ هر ايک ٹھٹھيرا مورت سے شرمندہ هوتا[a]: کيونکہ وہ صورت، جو اُس نے ڈھالي هی، سو جھوٹھي هی، اُن ميں دم نہيں[b]۔ ۱۵ وے باطل هيں، بلکہ هنسي ٹھٹھا کي چيز: بدلا لينے کے وقت وے نابود هونگے[c]۔ ۱۶ يعقوب کا بخرہ اُن کا سا نہيں هی[d]، کہ وہ سب چيزوں کا خالق هی: اور اِسرائيل اُس کي ميراث کا عصا هی[e]: ربالافواج اُس کا نام هی[f]۔

۱۷ اى گھيرے هوئے قلع کي باشندہ، زمين پر سے اپنا اسباب جمع کرلے[g]۔ ۱۸ کيونکہ خداوند يوں کہتا هی، ديکھو کہ ميں سرزمين کے باشندوں کو اِسي وقت، گويا

[a] احبا ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۲۳
[b] يسعيا ۴۰: ۱۹، ۲۰ اور ۴۴: ۹، ۱۰، وغيرہ اور ۴۵: ۲۰
[c] يسعيا ۴۱: ۷ اور ۴۶: ۷
[d] زبور ۱۱۵: ۵ اور ۱۳۵: ۱۶ حبقوق ۲: ۱۹ ۱ قرنتي ۱۲: ۲
[e] زبور ۱۱۵: ۷ يسعيا ۴۶: ۱، ۷
[f] يسعيا ۴۱: ۲۳
[g] زبور ۸۶: ۸، ۱۰ حزقي ۱۰: ۱۱
[h] مکاشفہ ۱۵: ۴

پيشتر مسيح سے ۶۰۰ کے قريب

[i] زبور ۸۹: ۶
[k] زبور ۱۱۵: ۸ يسعيا ۴۱: ۲۹ حبقوق ۲: ۱۸ ذکر ۱۰: ۲ روم ۱: ۲۱، ۲۲
[l] دان ۱۰: ۵
[m] زبور ۱۱۵: ۴
[n] زبور ۳۱: ۵ ۱ تمطا ۶: ۱۷
[o] زبور ۱۰: ۱۶
† يہہ کسديوں کي زبان ميں هی۔
[p] ديکھو زبور ۹۶: ۵
[q] ۱۵ آيت يسعيا ۲: ۱۸ ذکر ۱۳: ۲
[r] پيدا ۱: ۱، ۶، ۹ زبور ۱۳۶: ۵، ۶
[s] يرہ ۵۱: ۱۵، وغيرہ
[t] زبور ۹۳: ۱ ايوب ۹: ۸ زبور ۱۰۴: ۲ يسعيا ۴۰: ۲۲
[u] ايوب ۳۸: ۳۴
[x] زبور ۱۳۵: ۷
[y] امثا ۳۰: ۲
[z] يرہ ۵۱: ۱۷، ۱۸
[a] يسعيا ۴۲: ۱۷ اور ۴۴: ۱۱ اور ۴۵: ۱۶
[b] حبقوق ۲: ۱۸
[c] ۱۱ آيت
[d] زبور ۱۶: ۵ اور ۷۳: ۲۶ اور ۱۱۹: ۵۷ يرہ ۵۱: ۱۹ نوحہ ۳: ۲۴
[e] اِستثنا ۳۲: ۹ زبور ۷۴: ۲
[f] يسعيا ۴۷: ۴ اور ۵۱: ۱۵ اور ۵۴: ۵ يرہ ۳۱: ۳۵ اور ۳۲: ۱۸ اور ۵۰: ۳۴
[g] ديکھو يرہ ۶: ۱ حزقي ۱۲: ۳، وغيرہ

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

فلاخون سے، نکال پھینکونگا، اور اُنھیں تنگ کرونگا، تاکہ وے دل سے معلوم کریں۔

۱۹ ہائے مجھ پر میرے درار کے سبب! میري چوٹ دردانگیز ہی؛ پر میں نے کہا، کہ یقیناً یہہ ایک آفت ہی، اور مجھے اُسے اُٹھانا ہی۔ ۲۰ میرا خیمہ غارت کیا گیا، اور میري سب طنابیں اُکھاڑي گئیں: میرے لڑکے میرے پاس سے چلے گئے، اور موجود نہیں ہیں: اب کوئي نہ رہا، جو میرا خیمہ تانے، اور میرے پردے لٹکاوے۔ ۲۱ کیونکہ چرواہے حیوان کي مانند ہو گئے، اور اُنھوں نے خداوند کو نہیں ڈھونڈھا ہی: اِس لیئے وے کامیاب نہ ہوئے، اور اُن کے سارے گلے تتر بتر ہو گئے۔ ۲۲ دیکھ، غوغا کي آواز اور بڑے ہنگامے کي، اُتر کے ملک کي طرف سے آتي ہی، یہوداہ کے شہر اُجاڑے جائینگے، اور گیدڑوں کے غار بنینگے۔

۲۳ اَی خداوند، میں جانتا ہوں، کہ اِنسان کي راہ اِنسان سے نہیں ہی؛ اِنسان جو چلتا ہی اُسکے قابو میں نہیں کہ وہ اپنے قدم جہاں چاہے بڑھاوے۔ ۲۴ اَی خداوند، مجھے تنبیہہ دے، پر اندازے سے؛ اپنے قہر سے نہیں نہ ہو کہ تو مجھے نابود کر دے۔ ۲۵ اَی خداوند، اُن قوموں پر جو تجھے نہیں جانتیں، اور اُن گھرانوں پر جو تیرا نام نہیں لیتے، اپنا قہر اُنڈیل دے؛ کہ وے یعقوب کو کھا گئے، اور اُسے نگل گئے، اور چٹ کر گئے، اور اُس کي بود و باش کے مقام کو اُجاڑ دیا۔

## ۱۱ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یرمیاہ خدا کے عہد کي منادي کرتا، ۸ وہ یہودیوں کو اِس سبب سے ملامت کرتا کہ اُنھوں نے عہدشکني کي تھي۔ ۱۱ وہ آگے سے اُن آفتوں کي خبر دیتا جو اُن پر آیا چاہتي تھیں، ۱۸ اور اُن بلاؤں کي بھي جو عنتوتیوں پر آیا چاہتي تھیں، اِس لیئے کہ اُنھوں نے یرمیاہ کے قتل کرنے کے لیئے ٹھانا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۸ کے قریب

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ۲ کہ تم اِس عہد کي باتیں سنو، اور بني یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں سے کہو؛ ۳ اور تو اُن سے کہہ، خداوند، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ لعنت اُس اِنسان پر جو اِس عہد کي باتوں کو نہیں سنتا، ۴ جو میں نے تمہارے باپدادوں سے اُس دن فرمائیں جب میں اُنھیں زمین مصر سے، لوہے کے تنور سے، یہہ کہکے باہر لے آیا، کہ تم میري آواز کي فرمانبرداري کرو، اور جو کچھ میں نے تم کو حکم دیا ہی، اُس پر عمل کرو، سو تم میرے لوگ ہوگے، اور میں تمہارا خدا ہونگا؛ ۵ تاکہ میں اُس قسم کو جو میں نے تمہارے باپدادوں سے کي، کہ میں اُنھیں ایک ملک دونگا جس میں دودھ و شہد بہتا ہی، وفا کروں؛ چنانچہ آج کے دن ایسا ہی۔ سو میں نے جواب دیکے کہا، اَی خداوند، آمین۔ ۶ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ یہہ ساري باتیں یہوداہ کے شہروں میں اور یروسلم کے کوچوں میں منادي کر، اور کہہ، کہ اِس عہد کي باتیں سنو اور اُن پر عمل کرو۔ ۷ کیونکہ میں تمہارے باپدادوں کو اُس دن سے، کہ اُن کو زمین مصر سے باہر نکال لایا، آج کے دن تک، تاکید سے نصیحت دیتا ہوں؛ میں صبح سویرے اُٹھکے اُنھیں نصیحت دیتا، اور اُن سے کہتا رہا، کہ میري سنو۔ ۸ پر اُنھوں نے یہہ بات نہ ماني، نہ اپنے کان جھکائے، بلکہ ہر ایک نے اپنے برے دل کي ضد کي پیروي کي؛ اِس لیئے میں اِس عہد کي ساري دھمکیاں، جو عہد میں نے اُنھیں کہا کہ اُس پر عمل کریں، اور اُنھوں نے نہیں کیا، اُن پر پوري کیں۔ ۹ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ یہوداہ کے لوگوں اور یروسلم کے باشندوں کے درمیان فتنہ پایا جاتا ہی۔ ۱۰ وے اپنے باپدادوں کي خرابیوں کي طرف، جنھوں نے میري باتوں کے سننے سے اِنکار کیا، پھر گئے، اور وے غیر معبودوں

پيشتر مسيح سے ٦٠٨ کے قريب

کے پيرو ہوکے اُن کي بندگي کي: اِسرائيل کے گھرانے اور يہوداه کے گھرانے نے اُس عہد کو، جو ميں نے اُن کے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، توڑ ڈالا هي.

١١ اِس ليئے خداوند يوں کہتا هي، که ديکھ، ميں ايسي بلا اُن پر لاؤنگا، جس سے وے بھاگ نه سکينگے؛ اور هرچند وے مجھے پکاريں، پر ميں اُن کي نه سنونگا[l]. ١٢ تب يہوداه کے شہر اور يروسلم کے باشندے جائيں، اور اپنے معبودوں کو، جن کے آگے وے لبان جلاتے هيں، پکاريں[m]، پر وے مصيبت کے وقت اُنہيں هرگز نه بچاوينگے. ١٣ کيونکه، اي يہوداه، جتنے تيرے شہر هيں اُتنے تيرے معبود تھے[n]: اور جتنے يروسلم کے کوچے هيں، اُتنے هي تم نے اُس مکروه چيز کے ليئے مذبح بنائے، بعل کے مذبح، که اُن پر اُس کے ليئے لبان جلاؤ. ١٤ تو اِس قوم کے ليئے دعا مت مانگ[o]، اور نه اُن کے واسطے اپني آواز بلند کر، اور نه منت کر؛ کيونکه جب وے اپني بپت کے سبب مجھے پکارينگے، ميں اُن کي نه سنونگا.

١٥ ميرے گھر ميں ميري پياري کو کيا کام[p]، جس حال که وه بہتيري شرارت کرتي هي[q]؟ اور مقدس گوشت تجھ سے جاتا رها[r]؛ جب تو بدکاري کرتي تب تو خوش هوتي هي[s]. ١٦ خداوند نے تيرا نام ايک هرے زيتون کا درخت[t]، جس کا پھل خوشنما هي، کہلايا؛ بڑے هنگامے کي آواز هوتے هي اُس نے اُس پر آگ لگائي، اور اُس کي ڈالياں توڑي گئيں، ١٧ کيونکه ربالافواج نے، جس نے تجھے لگايا[u]، تجھ پر بلا کا حکم کيا، اُس بدکاري کے ليئے جو اِسرائيل کے گھرانے اور يہوداه کے گھرانے نے اپني مخالفت ميں کي، که بعل کے آگے لبان جلايا تاکه مجھے غصه دلاوے.

١٨ خداوند نے يہه مجھ پر ظاهر کيا، اور ميں نے اِسے جانا؛ تب هي تو نے مجھے اُن کے کام دکھلائے. ١٩ ميں گھريلے

[l] زبور ١٨: ٤١ امثا ١: ٢٨ يسع ١: ١٥ يره ١٤: ١٢ حزق ٨: ١٨ ميکه ٣: ٤ ذکر ٧: ١٣
[m] اِستا ٣٢: ٣٧، ٣٨
[n] يره ٢: ٢٨ اور ٣: ٢٤ هوس ١: ١٠
[o] خر ٣٢: ١٠ يره ٧: ١٦ اور ١٤: ١١ ١ يوحنا ٥: ١٦
[p] زبور ٥٠: ١٦ يسع ١: ١١، وغيره
[q] حزق ١٦: ٢٥، وغيره
[r] حجي ٢: ١٢، ١٣، ١٤ طيط ١: ١٥
[s] امثا ٢: ١٤
[t] زبور ٥٢: ٨ روم ١١: ١٧
[u] يسع ٥: ٢ يره ٢: ٢١

پيشتر مسيح سے ٦٠٨ کے قريب

بره کي مانند تھا، جو ذبح هونے کے ليئے لايا جاتا هي؛ اور مجھے نه معلوم تھا، که اُنھوں نے ميرے برخلاف منصوبے باندھے[x]، که هم درخت کو پھل سميت نيست کريں، اور هم اُسے زندوں کے ملک[y] سے کاٹ ڈاليں[z]، تا که اُس کا نام پھر ذکر نه هووے. ٢٠ پر، اي ربالافواج، جو صداقت سے عدالت کرتا هي، جو گردوں اور دل کو جانچتا هي[a]، وه اِنتقام جو تو اُن سے ليگا، ميں هي ديکھونگا؛ کيونکه ميں نے اپنا دعوی تيرے آگے ظاهر کيا. ٢١ اِس ليئے خداوند يوں کہتا هي، که عنتوت کے آدميوں کي بابت، جو يہه کہکے تيري جان کے خواهاں[b] هيں، که خداوند کا نام ليکے نبوت نه کر[c]، نه هو که تو همارے هاتھ سے مارا جاے: ٢٢ اِسي واسطے ربالافواج يوں کہتا هي، که ديکھ، ميں اُن کو سزا دونگا؛ جوان تلوار سے مارے جائينگے؛ اُن کے بيٹے بيٹياں کال سے مرينگے، ٢٣ اور اُن ميں سے کوئي باقي نه رهيگا؛ کيونکه ميں عنتوت کے آدميوں پر، اُن کي سياست کے برس ميں، آفت لاؤنگا[d].

## ١٢ باب

اِس بيان ميں، که ١ يرمياه بيدينوں کي اقبال مندي کي بابت شکايت کرتا، پر ايمان هي سے اُن کي آخري تباهي کي خبر پاتا. ٥ خدا اُسے اُس کے بھائيوں کي بےوفائي سے خبردار کراتا، ٧ اور اپني ميراث کے برے حال کے سبب افسوس کرتا. ١٤ اُن ميں کے توبه‌کرنيوالے اسيروں سے وعده کرتا، که وه اُنھيں اُن کے ملک ميں پھر لے آويگا.

اي خداوند تو صادق هي؛ توبھي مجھے اپنے سے عرض کرنے دے[a]؛ هاں، مجھے پروانگي دے، که عدالت کے مقدموں کي بابت تجھ سے گفتگو کروں: خبيث لوگ اپني راه ميں کيوں کامياب هوتے هيں؛ وے سب کيوں چين سے رهتے، جو برملا بےوفائي سے چلتے[b]؟ ٢ تو نے اُنھيں لگايا هي، اور اُنھوں نے جڑ بھي پکڑي هي؛ وے بڑھ گئے، پھل بھي لائے: تو اُن کے منھ سے نزديک هي، پر اُن کے گردوں سے دور هي[c]. ٣ ليکن، تو، اي خداوند،

[x] يره ١٨: ١٨
[y] زبور ٢٧: ١٣ اور ١١٦: ٩ اور ١٤٢: ٥
[z] زبور ٨٣: ٤
[a] ١ سمو ١٦: ٧ ١ تواريخ ٢٨: ٩ زبور ٧: ٩ يره ١٧: ١٠ اور ٢٠: ١٢ مکاش ٢: ٢٣
[b] يره ١٢: ٥، ٦
[c] يسع ٣٠: ١٠ عمو ٢: ١٢ اور ٧: ١٣، ١٦ ميکه ٢: ٦
[d] يره ٢٣: ١٢ اور ٤٦: ٢١ اور ٤٨: ٤٤ اور ٥٠: ٢٧ لوقا ١٩: ٤٤
[a] زبور ٥١: ٤
[b] ايوب ١٢: ٦ اور ٢١: ٧ زبور ٣٧: ١، ٣٥ اور ٧٣: ٣، وغيره يره ٥: ٢٨ حبق ١: ٤ ملا ٣: ١٥
[c] يسع ٢٩: ١٣ متي ١٥: ٨ مرق ٧: ٦

پيشتر مسيح سے ۶۰۱ کے قريب

مجهے جانتا هي؛ تو نے مجهے ديکها، اور ميرے دل کو جو تيري طرف هي آزمايا هي؛ بهيڑوں کي مانند تو انهيں ذبح هونے کے لیئے کهينچ کے نکال، هاں، ذبح کے دن کے واسطے انهيں الگ کر دے. ۴ اُن کي خباثت سے جو سرزمين پر بستے هيں کب تک سرزمين ماتم کرے، اور تمام ملک کي سبزي مرجهاوے؟ چرندے اور پرندے غارت هوئے؛ کيونکه انهوں نے کہا، که کوئي همارا انجام نه ديکهيگا.

۵ اگر تو پيدل چلنيوالوں کے ساتهه دوڑا هي، اور انهوں نے تجهے تهکا ديا، پهر تجهه ميں تاب کہاں هي، که گهوڑچڑهوں کے ساتهه برابري کرے؟ اور اگر سلامتي کي سرزمين ميں تو نڈر هوا، تو يردن || کي باڑهه ميں تو کيا کريگا. ۶ چنانچه تيرے بهائيوں اور تيرے باپ کے گهرانے نے بهي تيرے ساتهه بےوفائي کي هي؛ هاں، انهوں نے بڑي آواز سے تيرے پیچهے للکارا: اُن پر اعتقاد مت رکهه، اگرچه وے ملائم باتيں تجهه سے کريں.

۷ ميں نے اپنا گهر ترک کيا، ميں نے اپني ميراث چهوڑ دي؛ ميں نے اپني پياري دلدار کو اُس کے دشمنوں کے حواله کيا. ۸ ميري ميراث ميرے لیئے ايسي هو گئي جيسا که شيرببر جو جنگل ميں هي؛ وه مجهه پر بڑي آواز سے گرجتي هي، اسي لیئے ميں اُس سے نفرت رکهتا هوں. ۹ ميري ميراث ميرے حق ميں ايسي هي جيسا مردارخوار ابلق پرنده هي؛ جنگلي حيوان اُس کي چاروں طرف سے اُس پر چڑهه آتے هيں؛ آؤ، سب دشتي درندوں کو جمع کرو، انهيں لاؤ، که وے کها جاويں. ۱۰ بهت سے چرواهوں نے ميرے تاکستان کو خراب کيا؛ انهوں نے ميرا حصه پامال کيا؛ ميرے دلپسند حصه کو اُجاڑکے بيابان بنايا هي. ۱۱ انهوں نے اُسے ويران کيا؛ وه ويران هوکے مجهه سے فرياد کرتي هي؛ ساري زمين ويران هو گئي، تو بهي کوئي اُس کو دل سے سوچتا نهيں.

۱۲ بيابان کي ساري اونچي جگهوں پر غارتگر آئے هيں؛ کيونکه خداوند کي تلوار زمين کے اُس سرے سے اِس سرے تک نگل جاتي؛ اور سلامتي کسي بشر کو نهيں هوتي. ۱۳ انهوں نے گيهوں بويا پر کانٹے جمع کرينگے؛ انهوں نے مشقت کهينچي، پر فائده نه اُٹهاوینگے؛ وے تمهارے پيداوار سے شرمنده هونگے، اِس لیئے که خداوند کا قهر شديد هوا.

۱۴ ميرے سارے برے پڑوسيوں کي برخلافي سے، جنهوں نے اُس ميراث کو چهوا، جس کا ميں نے اپني قوم اسرائيل کو وارث کيا، خداوند يوں کهتا هي، ديکهو، ميں انهيں اُن کي سرزمين سے اُکهاڑ ڈالونگا، اور يهوداه کے گهرانے کو اُن کے درميان سے نکال پهينکونگا. ۱۵ اور بعد اُس کے که ميں انهيں اُکهاڑ ڈالونگا، يوں هوگا، که ميں پهر اُن پر رحم کرونگا، اور هر ايک کو اُسکي ميراث ميں، اور هر ايک کو اُس کي زمين ميں پهر لاؤنگا. ۱۶ اور ايسا هوگا، که اگر وے جي لگاکے ميرے لوگوں کي طريقيں سيکهينگے، که ميرے نام کي قسم کهائيں که خداوند زنده هي؛ جيسا انهوں نے ميرے لوگوں کو سکهايا که بعل کي قسم کهاويں، تو وے ميرے لوگوں ميں شامل هوکے بن جائينگے. ۱۷ ليکن اگر وے شنوا نه هونگے، تو ميں اُس قوم کو ايک لخت اُکهاڑ ڈالونگا، هاں، ميں اُسے اُکهاڑ ڈالونگا، اور نيست و نابود کر دونگا، خداوند فرماتا هي.

## ۱۳ باب

اِس بيان ميں، که خدا نے ايک کمربند فرات کے کنارے پر چهپوايا، اور اُس کے سڑ جانے پر ايسا بتايا، که يوں هي وے اور ميرے لوگ برباد هونگے. ۱۲ چند مشکوں کا ذکر کرکے جو مے سے بهري جاتي تهيں، وه آگے سے خبر ديتا که ميرے لوگوں کي نادانی کے سبب اُن کي مستي هوگي. ۱۵ اُن کو نصيحت کرتا که وے ايسي چال چلنے لگيں که انهوں کي آفتيں اُن پر نه پڑيں. ۲۲ وه اُن پر فاش کرتا که اُن کے مکروه کاموں کے سبب وه آفتيں آتي هيں.

پیشتر مسیح سے ۶۰۲ کے قریب

خداوند نے مجھسے یوں فرمایا، کہ تو جاکے اپنے لیئے ایک کتاني کمربند لے، اور اپني کمر پر باندھہ، پر اُسے پاني میں مت بھگو. ۲ سو میں نے خداوند کے کلام کے موافق ایک کمربند لیا، اور اپني کمر پر ڈالا. ۳ اور خداوند کا کلام دو بارہ مُجھہ تک پہنچا، اور اُس نے کہا، ۴ کہ اِس کمربند کو جو تو نے خریدا اور جو تیري کمر پر هی، لیکے اُٹھہ، اور فرات کو جا، اور وهاں چٹان کے ایک شگاف میں اُسے چھپا دے. ۵ چنانچہ میں گیا، اور اُسے فرات کے کنارے چھپا دیا، جیسا خداوند نے مجھسے فرمایا تھا. ۶ اور بہت دنوں کے بعد ایسا هوا، کہ خداوند نے مجھسے کہا، کہ اُٹھہ، فرات کي طرف جا، اور اُس کمربند کو، جسے تو نے میرے حکم سے وهاں چھپا رکھا هی، نکال لے. ۷ تب میں فرات کو گیا، اور کھودا، اور کمربند کو اُس جگہہ سے جہاں میں نے اُسے گاڑ دیا تھا، نکالا: اور دیکھہ، کمربند ایسا بگڑ گیا کہ کام کا نہ رہا. ۸ تب خداوند کا کلام یہہ کہتا هوا مجھہ کو پہنچا، ۹ کہ خداوند یوں کہتا هی، کہ اِسي طرح میں یہوداہ کا گھمنڈ اور یروسلم کا بڑا غرور ڈھا دونگا[a]. ۱۰ یے برے لوگ جو میرا کلام سننے سے اِنکار کرتے هیں، اور اپنے هي دل کي سرکشي کے پیرو هوتے، اور بیگانے معبودوں کا پیچھا کرکے اُن کي بندگي کرتے اور اُنہیں پوجتے هیں[b]، وے اِس کمربند کي مانند هونگے جو کسي کام کا نہیں. ۱۱ کیونکہ جیسا کمربند اِنسان کي کمر سے لگا رهتا هی، ویسا هي خداوند کہتا هی، کہ میں نے اِسرائیل کا سارا گھرانا، اور یہوداہ کا سارا گھرانا لیا، کہ مجھہ سے لگا رهے، تاکہ وے میري گروہ هوں[c]، اور اُن کے سبب سے میرا نام هو[d]، اور میري ستایش کي جاوے، اور میرا جلال هووے، پر اُنہوں نے نہ سنا.

۱۲ تو اُن سے یہہ کلام بھي کہہ، کہ خداوند، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی، کہ هر ایک قرابہ میں می بھري جائیگي؛ اور وے تجھسے کہینگے، کہ هم کیا یقیناً یہہ نہیں جانتے، کہ هر ایک قرابہ میں می بھري جائیگي؟ ۱۳ تب تو اُنہیں کہہ، کہ خداوند یوں کہتا هی، دیکھو، میں اِس سرزمین کے سارے رهنیوالوں کو، هاں، اُن بادشاهوں کو جو داؤد کے تخت پر بیٹھے، اور کاهنوں، اور نبیوں، اور یروسلم کے سارے باشندوں کو، مستي سے لبالب کرونگا[e]. ۱۴ اور میں اُن میں سے ایک دوسرے پر، بیٹوں کو اور باپوں کو ایک ساتھہ ڈال دونگا[f]؛ خداوند کہتا هی؛ میں شفقت نہ کرونگا، اور هرگز رعایت نہ کرونگا، اور رحم نہ دکھاؤنگا، بلکہ اُنہیں هلاک کرونگا.

۱۵ ارے سنو، اور کان لگاؤ: گھمنڈ نہ کرو؛ کہ خداوند هي نے فرمایا هی. ۱۶ تم خداوند اپنے خدا کي ستائش کرو[g]، اُس سے پہلے کہ وہ تاریکي لاوے[h]، اور اُس سے پہلے کہ تمہارے پانوں اندھیرے پہاڑوںپر ٹھوکر کھائیں، اور جب تم روشني کا اِنتظار کرتے هو، تب وہ اُسے موت کي پرچھائیں سے بدلے[i]، اور اُسے سخت تاریکي بناوے[k]. ۱۷ لیکن اگر تم نہ سنوگے، تو میري جان تمہارے غرور کے سبب خلوتخانوں میں غم کھایا کریگي؛ هاں، میري آنکھیں پھوٹکے روئینگي، اور آنسو بہاوینگي[l]؛ کیونکہ خداوند کا گلہ اسیري میں لیا جاتا. ۱۸ بادشاہ اور ملکہ کو کہو، کہ اُترکے بیٹھو[m]؛ کیونکہ تمہاري بزرگي کا تاج تمہارے سر پر سے اُتارا جائیگا. ۱۹ دکھن کے شہر بند هو گئے، اور کوئي نہیں کھولتا: سارے بني یہوداہ اسیر هو گئے، سب کو اسیر کرکے لے گئے. ۲۰ اپني آنکھیں اُٹھاؤ، اور اُنہیں جو اُتر سے آتے هیں دیکھو[n]: تیرا وہ گلہ جو تجھے دیا گیا کہاں هی، تیرا خوشنما

[a] احبار ۲۶: ۱۹
[b] یرمیاہ ۹: ۱۴، اور ۱۱: ۸، اور ۱۶: ۱۲
[c] خروج ۱۹: ۵
[d] یرمیاہ ۳۳: ۹
[e] یسعیاہ ۵۱: ۱۷، ۲۱، اور ۶۳: ۶، یرمیاہ ۲۵: ۲۷، اور ۵۱: ۷
[f] زبور ۲: ۹
[g] یشوع ۷: ۱۹
[h] یسعیاہ ۵: ۳۰، اور ۸: ۲۲، عموس ۸: ۹
[i] یسعیاہ ۵۹: ۹
[k] زبور ۴۴: ۱۹
[l] یرمیاہ ۹: ۱، اور ۱۴: ۱۷، نوحہ ۱: ۲، ۱۶، اور ۲: ۱۸
[m] دیکھو ۲ سلاطین ۲۴: ۱۲
[n] یرمیاہ ۶: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

تم تلوار نہ دیکھوگے[d]، اور تمپر کال نہ آویگا؛ بلکہ میں اِس مکان میں تم کو ایسي سلامتي دونگا، جو قایم رھیگي؛ ۱۴ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ انبیا میرا نام لیکے جھوتھي نبوت کرتے ھیں[e]؛ میں نے اُنھیں نہیں بھیجا، اور حکم نہیں دیا، نہ اُنھیں کہا[f]: وے جھوتھي رویا، اور جھوتھا علم غیب، اور بےاصل باتیں اور اپنے دلوں کي مکاریاں نبوت کي طرح تمپر ظاھر کرتے ھیں۔ ۱۵ اِس لیئے خداوند یوں کہتا ھی، اُن نبیونکي بابت، جو میرا نام لیکے نبوت کرتے ھیں، جنھیں میں نے نہیں بھیجا، اور جو کہتے ھیں، کہ تلوار اور کال اِس سرزمین پر نہ ھوگا[g]؛ یے نبي تلوار اور کال سے ھلاک کیئے جائینگے۔ ۱۶ اور جن لوگوں سے وے نبوت کرتے ھیں، سو وے کال اور تلوار کے سبب سے یروسلم کے کوچوں میں پھینک دیئے جائینگے، وے، اور اُنکي جوروان، اور اُنکے بیتے اور اُنکي بیتیاں؛ اور اُنکا گاڑنیوالا کوئي نہ ھوگا[x]، کہ میں اُن کي برائي اُن پر ڈالونگا۔

۱۷ اور تو یہہ کلام اُنسے کہیگا، کہ میري آنکھیں رات و دن آنسو بہاویں[y] اور ھرگز نہ تھمیں: کیونکہ میري قوم کي کنواري بیتي بڑے رخنے کے ساتھہ بھاري صدمہ کے سبب شکست ھو گئي[z]۔ ۱۸ اگر میں باھر میدان میں جاؤں، تو دیکھہ وھاں[a] تلوار کے مارے ھوئے ھیں، اور اگر میں شہر میں داخل ھوؤں، تو دیکھہ، وے ھیں جو کال سے سوکھتے جاتے؛ ھاں، نبي اور کاھن دونوں ایک ملک کي طرف، جسے وے نہیں جانتے ھیں، خارج ھوکے جائینگے۔ ۱۹ کیا تو نے یہوداہ کو بالکل نامنظور کیا[b]؟ کیا تیري جان صیہون سے بالکل نفرت رکھتي ھي؟ تو نے ھم کو کیوں مارا، اور ھمارے لیئے شفا نہیں[c]؟ ھم سلامتي کي راہ تاکتے تھے، اور خیر کہیں نہیں ھوئي: اور صحت پانے کے وقت کي، پر دیکھہ،

[d] یرو ۴ : ۱۰ [e] یرو ۲۷ : ۱۰ [f] یرو ۲۳ : ۲۱ اور ۲۷ : ۱۵ اور ۲۹ : ۸، ۹ [g] یرو ۵ : ۱۲، ۱۳ [x] زبور ۷۹ : ۳ [y] یرو ۹ : ۱ اور ۱۳ : ۱۷ نوحہ ۱ : ۱۶ اور ۲ : ۱۸ [z] یرو ۸ : ۲۱ [a] حزق ۷ : ۱۵ [b] نوحہ ۵ : ۲۲ [c] یرو ۱۵ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

دھشت آئي[d]۔ ۲۰ اي خداوند، ھم اپني برائي، اور اپنے باپ‌دادوں کي سرکشي کا اِقرار کرتے ھیں[e]، کیونکہ ھم نے تیرا گناہ کیا ھي۔ ۲۱ اپنے نام کے لیئے تو ھمیں رد نہ کر، اور اپنے جلالي تخت کو بےعزت نہ کرا: یاد فرما، اور ھم سے عہد شکني نہ کر[f]۔ ۲۲ قوموں کي بطالتوں میں کوئي ھي[g]، جو مینہہ کو برسا سکتي ھي[h]؟ یا افلاک پاني دے سکتے ھیں[i]؟ اي خداوند، ھمارے خدا، کیا تو وھي نہیں ھي؟ اِسي لیئے ھم تیرے اِنتظار میں رھینگے، کیونکہ تو ھي یہہ سب کام کرتا ھي۔

## ۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بابت یہودیوں کے رد ھو جانے کي اور گوناگون آفتیں اُتھانے کي۔ ۱۰ یرمیاہ لوگوں کي کینہ‌وري کے سبب شکایت کرتا، اور اُس کي تسلي کے واسطے اُس سے ایک وعدہ کیا جاتا، ۱۲ اور اُس کے دشمنوں کو دھمکي دي جاتي۔ ۱۵ وہ دعا مانگتا، اور فضل کرکے خدا اُس سے ایک اور وعدہ کرتا۔

تب خداوند نے مجھے کہا، کہ اگرچہ موسیٰ[a] یا سموایل[b] میرے حضور کھڑے ھوتے[c]، تو بھي میرا دل اِس قوم کي طرف متوجہ نہ ھوتا: اُنکو میرے سامھنے سے نکال دے، کہ وے چلے جائیں۔ ۲ اور یوں ھوتا، کہ جب وے تجھہ سے کہیں، کہ ھم کدھر کو جائیں؟ تو اُنھیں کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ھي، کہ وے جو موت کے لیئے ھیں، سو موت کو جائیں؛ اور جو تلوار کے لیئے ھیں، سو تلوار کو؛ اور جو کال کے لیئے ھیں، سو کال کو؛ اور جو اسیري کے لیئے ھیں، سو اسیري کو[d]۔ ۳ اور میں چار قسم کي آفتوں کو اُنپر بھیجونگا[e]، خداوند فرماتا ھي؛ تلوار کو، کہ قتل کرے، اور کُتونکو، کہ پھاڑ ڈالیں، اور آسماني پرندوں کو، اور زمین کے درندوں کو، کہ نگلیں اور ھلاک کریں[f]۔ ۴ اور میں اُنھیں، یہوداہ کے بادشاہ منسي بن حزقیاہ کے سبب[g]، اور اُس کام کے باعث جو اُسنے یروسلم میں کیا ھي، چھوڑ دونگا، کہ وے زمین کي ساري مملکتوں میں ستائے جاویں[h]۔ ۵ اب، اي یروسلم، کون

[d] یرو ۸ : ۱۵ [e] زبور ۱۰۶ : ۶ دان ۹ : ۸ [f] زبور ۷۴ : ۲، ۲۰ اور ۱۰۶ : ۴۵ [g] اِستثنا ۳۲ : ۲۱ [h] ذکر ۱۰ : ۱، ۲ [i] زبور ۱۳۵ : ۷ اور ۱۴۷ : ۸ یسع ۳۰ : ۲۳ یرو ۵ : ۲۴ اور ۱۰ : ۱۳

[a] خر ۳۲ : ۱۱، ۱۲ زبور ۹۹ : ۶ [b] ۱ سمو ۷ : ۹ [c] حزق ۱۴ : ۱۴، وغیرہ [d] یرو ۴۳ : ۱۱ حزق ۵ : ۲، ۱۲ ذکر ۱۱ : ۹ [e] احبا ۲۶ : ۱۶، وغیرہ [f] اِستثنا ۲۸ : ۲۶ یرو ۷ : ۳۳ [g] ۲ سلا ۲۱ : ۱۱، وغیرہ اور ۲۳ : ۲۶ اور ۲۴ : ۳، ۴ [h] اِستثنا ۲۸ : ۲۵ یرو ۲۴ : ۹ حزق ۲۳ : ۴۶

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

خداوند کا کلام مجھہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲ تو اپنے لیئے جورو نہ کر، کہ نہ بیتے نہ بیتیاں تیرے لیئے اِس مکان میں ہوویں۔ ۳ کیونکہ خداوند اُن بیتوں اور بیتیوں کي بابت جو اِس مکان میں پیدا ہوئے ہیں، اور اُنکي ماؤں کي بابت جو اُنہیں جنتیں، اور اُن کے باپوں کي بابت جن سے وے پیدا ہوئے، یوں کہتا ہي، ۴ کہ وے مہلک مرضوں سے مرینگے[a]؛ اُن پر کوئي ماتم نہ کریگا[b]، اور وے گاڑے نہ جائینگے؛ وے کھاد کي مانند زمین کي سطح پر پڑے رہینگے[c]: تلوار سے اور کال سے وے ہلاک کیئے جائینگے؛ اور اُنکي لاشیں آسماني پرندوں اور زمین کے درندوں کي خوراک ہونگي[d]۔ ۵ یقیناً خداوند یوں فرماتا ہي، کہ تو ماتم کے گھر میں داخل مت ہو[e]، اور نہ اُن پر رونے کے لیئے جا، نہ اُن سے ماتمپرسي کر؛ کہ خداوند کہتا ہي، میں نے اپني سلامتي کو، یعنے، مہرباني اور رحمت کو اِس قوم پر سے اُتھا لیا ہي۔ ۶ اور اِس ملک میں بڑے اور چھوتے، دونوں، مرینگے؛ وے گاڑے نہ جائینگے، اور لوگ اُن پر ماتم نہ کرینگے[f]، اور کوئي اُنکے لیئے اپنے کو چھید نہ کریگا[g]، اور نہ کوئي اپنے بال منڈاویگا[h]۔ ۷ اور لوگ ماتم کرنیوالوں کے لیئے روٹي نہ توڑینگے، کہ اُنہیں مردوں کي بابت تسلي دیں: اور وے اُنہیں دلداري کا پیالہ نہ دینگے، کہ وے اپنے باپ اور اپني ما کے لیئے پیئیں[i]۔ ۸ اور تو ضیافت کے گھر میں داخل مت ہو، کہ اُنکے سانھہ بیتھکے کھائے اور پیئے۔ ۹ ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہي، کہ دیکھہ، میں اِس مکان میں تمہارے دیکھتے ہوئے اور تمہارے ہي دنوں میں خوشي کي آواز، اور شادي کي آواز، دلہے کي آواز، اور دلہن کي آواز، موقوف کراؤنگا[k]۔

۱۰ اور ایسا ہوگا کہ جب تو یہ سب باتیں اِس قوم پر ظاہر کریگا، اور وے تجھہ سے کہیں، کہ خداوند نے کیوں یہہ سب بري باتیں ہمارے برخلاف کہیں[l]؟ ہماري کیا شرارت؟ اور ہماري خطا کیا، جو ہم نے خداوند اپنے خدا کے برخلاف کي ہي؟ ۱۱ تب تو اُنہیں کہیگا، اِسي لیئے ہي، خداوند کہتا ہي، کہ تمہارے باپ‌دادوں نے مجھے چھوڑ دیا ہي[m]، اور بیگانے معبودوں کي پیروي کي، اور اُنکي بندگي اور پرستش کي، اور مجھے ترک کیا، اور میري شریعت پر عمل نہیں کیا؛ ۱۲ اور تم*ہي نے اپنے باپ‌دادوں سے بدتر کام کیا[n]؛ کیونکہ، دیکھو، تم میں سے ہر ایک اپنے برے دل کي سرکشي کے موافق چلتا ہي، کہ میري نہ سنے[o]: ۱۳ اِس لیئے میں تمہیں اِس زمین سے خارج کرکے[p] ایسے ملک میں آوارہ کرونگا، جسے نہ تم اور نہ تمہارے باپ‌دادے جانتے تھے[q]؛ اور وہاں تم رات دن بیگانے معبودوں کي بندگي کروگے، کیونکہ میں تم پر رحم نہ کرونگا۔

۱۴ تو بھي، دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہي، جن میں لوگ کبھي نہ کہینگے کہ خداوند زندہ ہي، جو بني اِسرائیل کو مصر کي سرزمین سے نکال لایا[r]؛ ۱۵ بلکہ، خداوند زندہ ہي، جو بني اِسرائیل کو اُتر کي سرزمین سے، اور اُن ساري مملکتوں سے جہاں جہاں اُس نے اُنہیں ہانک دیا تہا، نکال لایا؛ کیونکہ میں اُن کو اُس سرزمین میں، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي تھي، پھر لاؤنگا[s]۔

۱۶ دیکھہ، میں بہت سے مچھوؤں کو بلوا بھیجونگا[t]، خداوند کہتا ہي، اور وے اُنہیں صید کرینگے؛ اور اُس کے بعد میں بہت سے شکاریوں کو بلوا بھیجونگا، اور وے ہر پہاڑ سے، اور ہر تیلے سے، اور چتانوں کے شگافوں سے اُن کو شکار کرینگے۔ ۱۷ کیونکہ میري آنکھیں اُن کي ساري راہوں پر ہیں[u]؛ وے میرے چہرے سے پوشیدہ نہیں ہیں، اور اُن کي شرارت

[a] یرہ ۱۵ : ۲
[b] یرہ ۲۲ : ۱۸، ۱۹ اور ۲۵ : ۳۳
[c] زبور ۸۳ : ۱۰ یرہ ۸ : ۲ اور ۹ : ۲۲
[d] زبور ۷۹ : ۲ یرہ ۷ : ۳۳ اور ۳۴ : ۲۰
[e] حزق ۲۴ : ۱۷، ۲۲، ۲۳
[f] یرہ ۲۲ : ۱۸
[g] احبا ۱۹ : ۲۸ اِستہ ۱۴ : ۱ یرہ ۴۱ : ۵ اور ۴۷ : ۵
[h] یسعہ ۲۲ : ۱۲ یرہ ۷ : ۲۹
[i] حزق ۲۴ : ۱۷ ہوسع ۹ : ۴ دیکھو اِستہ ۲۶ : ۱۴ ایوب ۴۲ : ۱۱ امثا ۳۱ : ۶، ۷
[k] یسعہ ۲۴ : ۷، ۸ یرہ ۷ : ۳۴ اور ۲۵ : ۱۰ حزق ۲۶ : ۱۳ ہوسع ۲ : ۱۱ مکاشفہ ۱۸ : ۲۳
[l] اِستہ ۲۹ : ۲۴ یرہ ۵ : ۱۹ اور ۱۳ : ۲۲ اور ۲۲ : ۸
[m] اِستہ ۲۹ : ۲۵ یرہ ۲۲ : ۹
[n] یرہ ۷ : ۲۶
[o] یرہ ۱۳ : ۱۰
[p] اِستہ ۴ : ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۲۸ : ۳۶، ۶۳، ۶۴، ۶۵
[q] یرہ ۱۵ : ۱۴
[r] یسعہ ۴۳ : ۱۸ یرہ ۲۳ : ۷، ۸
[s] یرہ ۲۴ : ۶ اور ۳۰ : ۳ اور ۳۲ : ۳۷
[t] عمو ۴ : ۲ حبق ۱ : ۱۵
[u] ایوب ۳۴ : ۲۱ امثا ۵ : ۲۱ اور ۱۵ : ۳ یرہ ۳۲ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۶۰۱ کے قریب

جائینگے[u]، کیونکہ اُنھوں نے خداوند کو، جو آب حیات کا سوتا هی، ترک کیا هی[x]. ۱۴ ای خداوند، مجھے چنگا کر، تب میں چنگا هوؤنگا، مجھے بچا، تب میں بچونگا؛ کیونکہ تو میرا فخر هی[y].
۱۵ دیکھہ وے مجھے کہتے هیں، کہ خداوند کا کلام کہاں هی؟ وہ اب هي آوے[z]. ۱۶ میں نے تو، تیري پیروي میں گڈریا بننے سے اپنے تئیں باز نہیں رکھا[a]، اور سوگ کے دن کي آرزو نہیں کي؛ تو خود جانتا هی: کہ جو کچھہ میرے لبوں سے نکلا تیرے چہرے کے آگے تھا. ۱۷ تو میرے لیئے هول سا مت هو؛ تو بپت کے دن میں میري پناہ هی[b]. ۱۸ وے جو مجھہ پر ستم کرتے هیں شرمندہ هوویں[c]، پر میں شرمندہ نہ هوؤں[d]؛ وے هراسان هوویں، پر میں هراسان نہ هوؤں: مصیبت کا دن اُن پر لا، اوردوني شکست سے اُنھیں شکست دے[e].
۱۹ خداوند نے مُجھہ سے یوں فرمایا هی، کہ جا، اور میري قوم کے فرزندوں کے پھاٹک پر، جس کے اندر شاهان یہوداہ آتے هیں اور جس سے باهر جاتے هیں، اور یروسلم کے سب پھاٹکوں پر کھڑا هو؛ ۲۰ اور اُن سے کہہ، کہ ای شاهان یہوداہ[f]، اور ای سب بني یہوداہ، اور یروسلم کے سارے باشندو، جو اِن پھاٹکوں میں آتے، جاتے هو، خداوند کا کلام سنو. ۲۱ خداوند یوں کہتا هی، کہ تم آپ سے چوکس رهو، اور سبت کے دن بوجھہ نہ اُٹھاؤ، اور یروسلم کے پھاٹکوں کي راہ سے اندر مت لاؤ[g]؛ ۲۲ اور تم سبت کے دن بوجھہ اپنے گھروں سے اُٹھاکے باهر مت لے جاؤ، اور کسي طرح کا کام نہ کرو، بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانو، جیسا میں نے تمھارے باپ‌دادوں کو فرمایا[h]. ۲۳ لیکن اُنھوں نے نہ سنا، نہ کان لگایا[i]، بلکہ اپني گردن کو سخت کیا، کہ شنوا نہ هوں، اور تربیت کو حاصل نہ کریں. ۲۴ اور ایسا هوگا، کہ اگر تم دل دیکے میري سنوگے، خداوند کہتا هی، اور سبت کے دن میں تم اِس شہر کے پھاٹکونکے اندر بوجھہ نہ لاؤگے؛ بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانوگے، یہاں تک کہ اُس میں کچھہ کام نہ کروگے؛ ۲۵ تو اِس شہر کے پھاٹکوں میں بادشاہ اور سردار داخل هونگے، جو کہ داؤد کے تخت پر جلوس کریں؛ وے، اور اُنکے اُمرا، یہوداہ کے لوگ، اور یروسلم کے باشندے گاڑیوں اور گھوڑوں پر سوار هونگے[k]؛ اور یہہ شہر همیشہ تک قائم رهیگا. ۲۶ اور یہوداہ کے شہروں سے، اور یروسلم کي نواحي سے، اور بنیامین کي سرزمین سے[l]، اور میدان سے[m]، اور کوهستان سے، اور دکھن سے[n]، سوختني قربانیاں، اور ذبیحیں، اور هدیے، اور لبان لیئے هوئے آوینگے؛ اور اُن کے ساتھہ وے جو هونگے، شکرانے کے هدیے خداوند کے گھر میں لاویں[o]. ۲۷ لیکن اگر تم میري نہ سنوگے، کہ سبت کے دن کو مقدس جانو، اور بوجھہ اُٹھائے هوئے سبت کے دن یروسلم کے پھاٹکوں میں داخل هونے سے باز نہ رهو، تب میں اُسکے پھاٹکوں میں آگ سلگاؤنگا[p]، جو یروسلم کے محلوں کو بھسم کر دیگي، اور هرگز نہ بجھیگي[q].

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کمھار کا ذکر درمیان لاکے خدا یہہ ظاهر کرتا کہ سب قوموں کا میں هي کل مالک هوں. ۱۱ یہوداہ کو خبر دي جاتي کہ اُس کي بےموقع بغاوت کے سبب بہتسي آفتیں اُس پر پڑینگي. ۱۸ یرمیاہ اُن لوگوں کي بابت جنھوں نے اُس پر ایکا کیا تھا دعا مانگتا هی.

خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ اُٹھہ، اور کمھار کے گھر جا، اور میں وهاں اپني باتیں تجھے سناؤنگا. ۳ تب میں کمھار کے گھر کو اُتر گیا؛ اور کیا دیکھتا هوں، کہ وہ چاک پر کچھہ کام کرتا هی. ۴ اُس وقت وہ مٹي کا برتن، جو اُسنے بنایا تھا، سو کمھار کے هاتھہ میں بگڑ گیا؛ تب اُسنے پھر کے اُسکا ایک دوسرا برتن بنایا، جیسا کمھار کو بھلا معلوم هوا. ۵ تب خداوند کا یہہ کلام مجھہ پر نازل هوا، ۶ کہ ای اِسرائیل کے گھرانے، کیا میں اِس کمھار کي طرح تم سے سلوک نہیں کر سکتا هوں[a]؟ خداوند کہتا هی. دیکھو، جس طرح

[u] دیکھو لوقا ۱۰ : ۲۰
[x] یرہ ۲ : ۱۳
[y] اِستہ ۱۰ : ۲۱ زبور ۱۰۹ : ۱ اور ۱۴۸ : ۱۴
[z] یسع ۵ : ۱۹ حزق ۱۲ : ۲۲ عمو ۵ : ۱۸ ۲ پطر ۳ : ۴
[a] یرہ ۱ : ۴، وغیرہ
[b] یرہ ۱۶ : ۱۹
[c] زبور ۳۵ : ۴ اور ۴۰ : ۱۴ اور ۷۰ : ۲
[d] زبور ۲۵ : ۲
[e] یرہ ۱۱ : ۲۰
[f] یرہ ۱۹ : ۳ اور ۲۲ : ۲
[g] گنہ ۱۵ : ۳۲، وغیرہ نحم ۱۳ : ۱۹
[h] خر ۲۰ : ۸ اور ۲۳ : ۱۲ اور ۳۱ : ۱۳ حزق ۲۰ : ۱۲
[i] یرہ ۷ : ۲۴، ۲۶ اور ۱۱ : ۱۰
[k] یرہ ۲۲ : ۴
[l] یرہ ۳۲ : ۴۴ اور ۳۳ : ۱۳
[m] ذکر ۷ : ۷
[n] ذکر ۷ : ۷
[o] زبور ۱۰۷ : ۲۲ اور ۱۱۶ : ۱۷
[p] یرہ ۲۱ : ۱۴ اور ۴۹ : ۲۷ نوحہ ۴ : ۱۱ عمو ۱ : ۴، ۷، ۱۰، ۱۲ اور ۲ : ۲، ۵
[q] ۲ سلا ۲۵ : ۹ یرہ ۵۲ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

[a] یسع ۴۵ : ۹ روم ۹ : ۲۰، ۲۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

مٹي کمھارکے ھاتھ میں ھی، اُس ھي طرح اي اِسرائیل کے گھرانے، تم میرے ھاتھ میں ھو۔ ۷ اگر کسي وقت میں کسي قوم، اور کسي بادشاھت کے حق میں کہوں، کہ اُسے اُکھاڑوں، اور توڑ ڈالوں، اور ویران کروں؛ ۸ اگر وہ قوم، جس کے حق میں میں نے یہہ کہا، اپني برائي سے باز آوے، تو میں بھي اُس بدي سے پچھتاؤنگا جو اُسکے ساتھہ کرنا ٹھہرایا تھا۔ ۹ اور پھر اگر میں کسي قوم اور کسي بادشاھت کي بابت کہوں، کہ اُسے بناؤں اور لگاؤں؛ ۱۰ اور وہ اُسے جو میري نظر میں برا ھی کرے، اور میري آواز کو نہ سنے، تو میں بھي اُس نیکي سے پچھتاؤنگا، جو اُسکے ساتھہ کرنے کو کہا تھا۔

۱۱ اور اب میں تجھے حکم دیتا، کہ تو یہوداہ کے لوگوں اور یروسلم کے باشندوں سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا ھی، دیکھو، میں تمھارے لیئے مصیبت تجویز کرتا ھوں، اور تمھاري مخالفت میں منصوبہ باندھتا ھوں؛ سو اب تم میں سے ھر ایک اپني اپني بري روش سے باز آوے، اور اپني اپني راھوں اور کاموں کو آراستہ کرے۔ ۱۲ پر اُنھوں نے کہا، کہ نااُمیدي کي بات ھی؛ اِسلیئے کہ ھم اپنے خیالوں کي پیروي کرینگے، اور ھر ایک اپنے اپنے برے دل کي تجویز پر عمل کریگا۔ ۱۳ اِس باعث خداوند یوں فرماتا ھی، کہ اب قوموں کے درمیان پوچھو، کہ کسي نے ایسي باتیں کبھي سني ھیں؟ اِسرائیل کي کنواري نے نہایت ھولناک کام کیا۔ ۱۴ کیا لبنان کا برف اُس میدانوالے پہاڑ پر سے کبھي غائب ھوگا؟ کیا وہ ٹھنڈا بہتا پاني، جو دور سے آتا ھی، سوکھہ جائیگا؟ ۱۵ تد بھي میري قوم مجھکو بھول گئي، اور باطل کے واسطے لبان جلاتي، اور وے اُنھیں اُنکي راھوں میں، قدیم راھوں میں، ٹھوکر کھلاتے، تاکہ وے پگڈنڈیوں میں جاویں، اور ایسي راہ میں جو بنائي نہ گئي۔ ۱۶ کہ وے اپني سرزمین کو حیراني اور ھمیشہ کي ھنسي ٹھٹھے کا باعث کریں؛ ھر ایک جو اُدھر سے گذرے، دنگ ھوگا، اور اپنے سر کو ھلاویگا۔ ۱۷ میں اُنھیں دشمن کے سامھنے گویا پوربي ھوا سے تتر بتر کر دونگا؛ اُن کي بپت کے دن میں میں اُنھیں پیٹھ دکھلاؤنگا، چہرہ نہ دکھلاؤنگا۔

۱۸ تب اُنھوں نے کہا، کہ آؤ، ھم یرمیاہ کي مخالفت میں منصوبے باندھیں؛ کیونکہ شریعت کاھن سے جاتي نہ رھیگي، اور نہ صلاح حکیم سے، اور نہ کلام نبي سے۔ آؤ، ھم اُسے زبان سے ماریں اور اُسکي کسي بات پر توجہہ نہ کریں۔ ۱۹ اي خداوند، تو مجھہ پر توجہہ کر، اور اُنکي آواز جو مجھہ سے جھگڑتے ھیں سن۔ ۲۰ کیا نیکي کے بدلے بدي کي جاوے؟ کیونکہ اُنھوں نے میري جان کے لیئے گڑھا کھودا۔ یاد کر کہ میں تیرے حضور کھڑا ھوا، کہ اُنکي شفاعت کروں، اور تیرا قہر اُنپر سے پلٹ دوں۔ ۲۱ اِسلیئے اُن کے لڑکوں کو کال کے حوالہ کر، اور اُنھیں تلوار کي دھار کے سپرد کر؛ اُنکي جوروں سے اُن کے بچے چھینے جاویں، اور وے خود رانڈیں ھوں؛ اور اُنکے مرد مارے پڑیں؛ اُنکے جوان جنگگاہ میں تلوار سے قتل ھوویں۔ ۲۲ جب تو اچانک اُن پر فوج چڑھا لاویگا، اُنکے گھروں سے ماتم کي صدا نکلے؛ کیونکہ اُنھوں نے میرے گرفتار کے لیئے گڑھا کھودا، اور میرے پاؤں کے لیئے پھندے چھپائے۔ ۲۳ پر اي خداوند، تو اُنکي ساري مشورتوں کو، جو اُنھوں نے مخالفت سے میرے قتل پر کیا، جانتا ھی؛ اُنکي شرارت کو معاف نہ کر، اور اُن کے گناہ کو اپنے آگے سے مٹا نہ ڈال، بلکہ وے تیرے حضور گرائے جائیں؛ اپنے قہر کے وقت میں تو اُن سے ایسا سلوک کر۔

## ۱۹ باب

اس باب میں، کہ کمھار کے یہاں ایک صراحي کے اور ... پر پیشگوئي کي جاتي کہ ... طرح سے ... یہوداہ اُن کے گناھوں کے سبب تباہ ھوجائیگا۔

خداوند یوں فرماتا ھی، کہ تو جاکے کمھار سے مٹي کي صراحي مول لے، اور قوم کے بزرگوں اور کاھنوں کے سرداروں میں سے بعضوں کو ساتھہ لے؛ ۲ اور بن ھنوم کي

پیشتر مسیح سے ۶۰۵ کے قریب

وادي میں کمہاروں کے پھاٹک کے نکاس کے آگے نکل جا[a]، اور جو باتیں میں تجھہ سے کہونگا تو وہاں سنا: ۳ اور کہہ، اے یہوداہ کے بادشاہو، اور یروسلم کے باشندو، خداوند کا کلام سنو[b]؛ رب الافواج، اِسرایل کا خدا، یوں فرماتا ھی، دیکھو، میں اِس مکان پر ایسي بلا نازل کرونگا، کہ جو کوئي اِسکا حال سنے، تو اُس کے کان جھنجھنا جائینگے[c]. ۴ کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا[d]، اور اِس مکان کو غیروں کے لیئے ٹھہرایا، اور اُسمیں بیگانے اِلہوں کے واسطے لبان جلایا، جنھیں، نہ وے، نہ اُنکے باپ دادے، نہ یہوداہ کے باشندے جانتے تھے، اور اِس مکان کو معصوموں کے لہو سے بھر دیا[e]: ۵ اور اُنھوں نے بعل کے لیئے اُونچے اُونچے مکان بنائے[f]، تا کہ اپنے بیٹوں کو بعل کي سوختني قربانیوں کے لیئے آگ میں جلاویں، جو میں نے نہ فرمایا، اور نہ اِسکا ذکر کیا، اور نہ یہہ میرے خیال میں بھي آیا[g]: ۶ اِسلیئے دیکھہ، وے دن آتے ھیں، خداوند کہتا ھی، کہ یہہ مقام توفت نہ کہاویگا، اور نہ بن ہنوم کي وادي[h]، بلکہ وادي القتل کہلائیگا. ۷ اور اِس مقام ھي میں میں یہوداہ اور یروسلم کي صلاح باطل کرونگا؛ اور میں ایسا کرونگا کہ وے اپنے دشمنوں کے آگے، اور اُنکے ھاتھوں سے جو اُنکي جان کے خواھاں ھیں، تلوار سے گر جائینگے[i]؛ اور میں اُنکي لاشیں ھوائي پرندوں کو اور زمین کے درندونکو دونگا، کہ وے کھاویں[k]. ۸ اور میں یہہ شہر حیراني اور ||حقارت کا باعث کرونگا[l]؛ ھر ایک جو اُس سے گذریگا، دنگ ھوگا، اور اُسکي سب آفتوں کے سبب پھپھکاریگا. ۹ اور میں اُنھیں اُنکے بیٹونکا گوشت، اور اُنکي بیٹیونکا گوشت کھلاؤنگا[m]، بلکہ ھر ایک دوسریکا گوشت کھائیگا، محاصرہ کے وقت، اُس تنگي میں، جس سے اُن کے دشمن اور اُنکي جان کے خواھاں اُنھیں تنگ

[a] یشو ۱۵ : ۸
[b] ۲ سلا ۲۳ : ۱۰ یرہ ۷ : ۳۱
[c] ۱ سم ۳ : ۱۱ ۲ سلا ۲۱ : ۱۲
[d] یرہ ۱۷ : ۲۰ اِستہ ۲۸ : ۲۰ یسع ۶۵ : ۱۱ یرہ ۲ : ۱۳، ۱۷، ۱۹ اور ۵ : ۱۹ اور ۱۷ : ۱۳
[e] ۲ سلا ۲۱ : ۱۶ یرہ ۲ : ۳۴
[f] یرہ ۷ : ۳۱، ۳۲ اور ۳۲ : ۳۵
[g] احبا ۱۸ : ۲۱
[h] یشو ۱۵ : ۸
[i] احبا ۲۶ : ۱۷ اِستہ ۲۸ : ۲۵
[k] زبور ۷۹ : ۲ اور ۷ : ۳۳ اور ۱۶ : ۴ اور ۳۴ : ۲۰
|| عبراني میں، پھپھکار.
[l] یرہ ۱۸ : ۱۶ اور ۴۹ : ۱۳ اور ۵۰ : ۱۳
[m] احبا ۲۶ : ۲۹ اِستہ ۲۸ : ۵۳ یسع ۹ : ۲۰ نوحہ ۴ : ۱۰

کرینگے. ۱۰ تب تو اُس صراحي کو اُن لوگوں کے سامھنے جو تیرے ساتھہ جائینگے توڑ ڈالیو[n]. ۱۱ اور اُن کو کہہ، رب الافواج یوں کہتا ھی، کہ میں اِس قوم کو اور اِس شہر کو اِسیطرح سے توڑ ڈالونگا، جسطرح سے کوئي کمہار کے برتن کو توڑے[o]، جو پھر ثابوت نہ ھو سکے، اور لوگ توفت میں گاڑینگے[p]، جب تک کہ گاڑنے کا مقام نہ رھے. ۱۲ یونہیں میں اِس مکان سے اور اُسکے باشندوں سے کرونگا، خداوند کہتا ھی؛ چنانچہ میں اِس شہر کو توفت کي مانند کر دونگا: ۱۳ اور یروسلم کے گھر، اور یہوداہ کے بادشاھوں کے گھر توفت کي مانند ناپاک ھو جاوینگے[q]، ھاں، وے سب گھر، جنکي چھتوں پر اُنھوں نے آسمانکے سارے لشکر کے لیئے لبان جلایا[r]، اور بیگانے اِلہوں کے لیئے تپاون تپائے[s]. ۱۴ تب یرمیاہ توفت سے، جہاں خداوند نے اُسے نبوت کرنے کو بھیجا تھا، پھر آیا، اور خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ھوکے[t] سارے لوگوں سے کہا، ۱۵ کہ رب الافواج، اِسرایل کا خدا، یوں فرماتا ھی، کہ دیکھو، میں اِس شہر پر اور اُسکي ساري بستیوں پر وہ ساري بلا، جو میں نے اُس پر بھیجنے کو کہا، لاؤنگا، اِس لیئے کہ اُنھوں نے نہایت گردنکشي کي تا کہ میري باتوں کو نہ سنیں[u].

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فشور یرمیاہ کو مارتا ھی، اور اس باعث ایک نیا خطاب پاتا، اور اُس کے ساتھہ خبر ملتي کہ ہولناک سزا تجھہ کو دي جائیگي. ۷ یرمیاہ شکایت کرتا کہ لوگ اُسے حقیر جانتے، ۱۰ اور اُس سے دغاباري کرتے. ۱۴ وہ اپني پیدایش کے سبب افسوس کرتا.

ایسا ھوا، کہ فشور بن اِمّیر[a] کاھن نے، جو خداوند کے گھر میں سردار ناظم تھا، یرمیاہ کو یہہ باتیں نبوت سے کہتے سنا. ۲ تب فشور نے یرمیاہ نبي کو مارا، اور اُسے اُس کاٹھہ میں ڈالا، جو بنیامین کے پھاٹک بالا میں خداوند کے گھر سے نزدیک تھا. ۳ اور دوسرے دن یوں ھوا، کہ فشور نے

[n] دیکھو یرہ ۵۱ : ۶۳، ۶۴
[o] زبور ۲ : ۹ یسع ۳۰ : ۱۴ نوحہ ۴ : ۲
[p] یرہ ۷ : ۳۲
[q] ۲ سلا ۲۳ : ۱۰
[r] ۲ سلا ۲۳ : ۱۲ یرہ ۳۲ : ۲۹ صفنہ ۱ : ۵
[s] یرہ ۷ : ۱۸
[t] دیکھو ۲ توا ۲۰ : ۵
[u] یرہ ۷ : ۲۶ اور ۱۷ : ۲۳

۶۰۵ کے قریب
[a] ۱ توا ۲۴ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۵۸۹ کے قریب

## ۲۱ باب

اس بیان میں، که ۱ صدقیاه لوگوں کو یرمیاه پاس بهیجتا که دریافت کریں که نبوکدرضر کي چڑهائي کا کیا انجام هوگا. ۳ یرمیاه اُنهیں خبر دیتا که شهر کا سخت محاصره هوگا، اور لوگوں کي دردانگیز اسیري هوجائیگي. ۸ کسدیوں کي پناه لیني اُن کے لیئے بهتر تدبیر ٹهراتا. ۱۱ وه بادشاهي خاندان کو ملامت کرتا.

وه کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاه کو پهنچا، جب صدقیاه بادشاه نے فشور[a] بن ملکیاه، اور صفنیاه[b] بن معسیاه کاهن کو اُسکے پاس یهه کهنے کو بهیجا، ۲ که، همارے خاطر خداوند سے پوچهیو[c]، کیونکه بابل کا بادشاه نبوکدرضر همارے ساتهه لڑائي کرتا هي، شاید که خداوند هم سے اپنے سارے عجیب کاموںکے موافق ایسا سلوک کرے، که وه هم لوگوںکے یهاں سے چلا جاوے. ۳ تب یرمیاه نے اُنسے کها، که تم صدقیاه کو ایسا کهو: ۴ که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هي، که دیکهه، میں لڑائي کے هتهیاروںکو، جو تمهارے هاتهه میں هیں، جنسے تم بابل کے بادشاه اور کسدیوں کے ساتهه، جو چار دیواروں کے باهر تمهیں گهیرے هوئے هیں، لڑتے هو، پهیرونگا، اور میں اُنهیں اِس شهر کے بیچ میں اِکٹهے کرونگا[d]. ۵ اور میں آپ اپنے بڑهائے هوئے هاتهه سے[e] اور قوت بازو سے تمهارے ساتهه لڑونگا؛ هاں، غصے سے اور غضب سے، اور بڑے قهر سے. ۶ اور میں اِس شهر کے باشندوںکو، اِنسان و حیوان کو، مارونگا؛ وے بڑي وبا سے فنا هو جائینگے. ۷ اور اِسکے بعد، خداوند کهتا هي، میں یهوداه کے بادشاه صدقیاه کو، اور اُسکے ملازموںکو، اور قوم کو، هاں، اُنکو جو اِس شهر میں وبا اور تلوار اور کال سے بچ نکلینگے، بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے قبضے میں، اور اُنکے دشمنوں کے قبضے میں، اور اُنکے هاتهه میں جو اُن کي جان کے خواهاں هیں، حواله کرونگا[f]: اور وه اُنهیں تلوار کي دهار سے ماریگا؛ وه اُنهیں نه چهوڑیگا، اور نه اُنپر ترس کهائیگا، نه رحمت کریگا[g]. ۸ اور اِس قوم سے تو کهیگا، که خداوند یوں کهتا هي، که دیکهو، میں تمهیں حیات کي راه اور موت کي راه دکهاتا هوں[h].

[a] یرم ۳۸: ۱ [b] ۲ سلا ۲۵: ۱۸، یرم ۲۱: ۲۵ اور ۳۷: ۳ [c] یرم ۳۷: ۳، ۷ [d] یسع ۱۳: ۴ [e] خر ۶: ۶ [f] یرم ۳۷: ۱۷ اور ۳۹: ۵ اور ۵۲: ۹ [g] إست ۲۸: ۵۰، ۲ توا ۳۶: ۱۷ [h] إست ۳۰: ۱۹

۹ جو کوئي اِس شهر میں رهیگا، سو تلوار اور کال اور وبا سے مریگا[i]: لیکن جو نکلیگا، اور کسدیوں کي، جو تمهیں گهیرے هوئے هیں، پناه لیگا، سو جیئیگا، اور اُسکي جان اُسکے لیئے غنیمت هوگي[k]. ۱۰ کیونکه میں نے اپنا منهه اِس شهر کي طرف کیا هي، که اُس سے برائي کروں[l]، اور اُس سے بهلائي نه کروں، خداوند کهتا هي: بابل کے بادشاه کے قابو میں وه کر دیا جائیگا[m]، اور وه اُسے آگ سے جلاویگا[n]. ۱۱ اور یهوداه کے بادشاه کے گهرانے سے کهه که خداوند کا کلام سنو؛ ۱۲ اي داؤد کے گهرانے، خداوند یوں کهتا هي، تم صبح اُٹهکے[o] اِنصاف کرو[p]، اور لوٹے هوئے کو ظالم کے هاتهه سے چهڑاؤ، نه هو که تمهارے کاموں کي برائي کے سبب میرا قهر آگ کي طرح بهڑکے، اور اِسطرح جلے که کوئي اُسے بجها نه سکے. ۱۳ اي وادي کي باشنده، اور میدان کي چٹان، جو کهتي هي، که کون همپر حمله کریگا؟[q] یا، همارے مسکنوں میں کون گهسیگا؟ خداوند کهتا هي، میں تیرا مخالف هوں[r]. ۱۴ اور تمهارے کاموں کے پهل کے موافق میں تمهیں سزا دونگا[s]، خداوند فرماتا هي؛ اور میں اُس کے بن میں آگ لگاؤنگا، جو اُسکي ساري نواحي کو بهسم کریگي[t].

[i] یرم ۳۸: ۲، ۱۷، ۱۸ [k] یرم ۳۹: ۱۸ اور ۴۵: ۵ [l] یرم ۴۴: ۱۱، عمو ۹: ۴ [m] یرم ۳۸: ۳ [n] یرم ۳۴: ۲، ۲۲ اور ۳۷: ۱۰ اور ۳۸: ۱۸، ۲۳ اور ۵۲: ۱۳ [o] زبور ۱۰۱: ۸ [p] یرم ۲۲: ۳، ذکر ۷: ۹ [q] یرم ۴۹: ۴ [r] حزق ۱۳: ۸ [s] امث ۱: ۳۱، یسع ۳: ۱۰، ۱۱ [t] ۲ توا ۳۶: ۱۹، یرم ۵۲: ۱۳

## ۲۲ باب

اس بیان میں، که ۱ وعدے سناکے اور شریروں کو یهه بات جتاکے که سزا ملیگي وه اُنهیں نصیحت کرتا، که وے توبه کریں. ۱۰ بابت اُن آفتوں کي جو سلوم پر، ۱۳ اور یهویقیم پر، ۲۰ اور کونیاه پر پڑا چاهتي تهیں.

۶۰۹ کے قریب

خداوند یوں کهتا هي، که یهوداه کے بادشاه کے گهر کو جا، اور وهاں یهه بات سنا، ۲ اور کهه، اي یهوداه کے بادشاه، جو داؤد کے تخت پر بیٹهتا هي، خداوند کا کلام سن[a]، تو، اور تیرے ملازم، اور تیرے لوگ جو اِن دروازوں سے داخل هوتے هیں: ۳ خداوند یوں کهتا هي، که عدالت اور صداقت کے کام کرو[b]، اور ظالم کے هاتهه سے لوٹے هوئے کو چهڑاؤ: اور کسي سے بدسلوکي نه کرو، اور مسافر، یتیم، اور بیوه

[a] یرم ۱۷: ۲۰ [b] یرم ۲۱: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۹ کے قریب

پر ظلم نہ کرو، اور اِس مکان میں بےگناہ کے خون کو مت بہاؤ۔ ۴ کیونکہ اگر تم یہي کام کروگے، تو داؤد کے جانشین بادشاہ، رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار ہوکے، اِس گھر کے دروازوں میں داخل ہونگے، ہر ایک اور اُسکے ملازم، اور اُسکے لوگ۔ ۵ پر اگر تم اِن باتوںکو نہ سنوگے، تو میں اپني ذات کي قسم کھاتا ہوں، خداوند کہتا هي، کہ یہہ گھر ایک ویرانہ ہو جائیگا۔ ۶ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے کي بابت خداوند یوں کہتا هي، کہ تو میرے لیئے جلعاد هي، اور لبنان کي چوٹي: تد بھي میں یقیناً تجھے اُجاڑ دونگا کہ بیابان ہو، اور ایسے شہر جنمیں کوئي نہیں بستا۔ ۷ اور میں تیرے برخلاف غارت کرنیوالوں کو مخصوص کرونگا، ہر ایک کو اور اُس کے ہتھیاروں کو بھي؛ اور وے تیرے خاص دیوداروںکو کاٹینگے، اور اُنہیں آگ میں ڈالینگے۔ ۸ اور بہت قومیں اِس شہر کي سمت سے گذرینگي، اور اُنمیں سے ایک دوسرے سے کہیگا، کہ خداوند نے اِس بڑے شہر کو ایسا کیوں کیا هي؟ ۹ تب وے جواب دینگے، اِسلیئے کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے عہد کو ترک کیا هي، اور بیگانہ معبودوں کو پوجا، اور اُنکي بندگي کي۔ ۱۰ مُردے کے لیئے نہ روؤ، نہ اُسکے لیئے نوحہ کرو؛ مگر اُسکے لیئے جو چلا جاتا زار زار روؤ؛ کیونکہ وہ پھر نہ آویگا، نہ اپنے وطن کو دیکھیگا۔ ۱۱ کیونکہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے سلوم کي بابت، جو اپنے باپ یوسیاہ کا جانشین ہوا، اور اِس مکان سے روانہ ہو گیا، خداوند یوں کہتا هي، کہ وہ اِدھر پھر نہ آویگا: ۱۲ بلکہ وہ اُس مقام میں جہاں وے اُسے اسیر کر کے لے گئے ہیں، مریگا، اور اِس سرزمین کو پھر نہ دیکھیگا۔

۱۳ اُس پر واویلا، جو اپنے گھر کو بےانصافي سے، اور اپنے بالاخانوں کو ظلم سے بناتا هي؛ جو اپنے پڑوسي کو بیگار پکڑتا هي، اور اُسکي مزدوري اُسے نہیں دیتا؛ ۱۴ جو کہتا هي، کہ میں اپنے لیئے ایک بڑا گھر اور ہوادار بالاخانہ بناؤنگا؛ اور وہ اپنے لیئے جھروکے توڑکے بناتا هي، اور دیودار کي لکڑي کي چھت لگاتا هي، اور اُسے شنجرفي کرتا هي۔ ۱۵ کیا تو اِسلیئے سلطنت کریگا، کہ تو دیودار والے کام کا شوق رکھتا هي؟ کیا تیرے باپ نے نہیں کھایا پیا، اور عدالت و صداقت نہیں کي، تب اُسکا بھلا ہوا؟ ۱۶ اُسنے مسکین اور محتاج کا دعوی سنکے اُسکا اِنصاف کیا؛ تب اُسکا بھلا ہوا؛ کیا یہي میرے پہچان رکھنا نہ تھا؟ خداوند کہتا هي۔ ۱۷ پر تیري آنکھیں اور تیرا دل کسي چیز پر نہیں ہیں مگر لالچ پر، اور بےگناہ کے خون پر کہ اُسے بہاوے، اور ستم اور ظلم پر کہ اُسے کرے۔ ۱۸ اِسي لیئے خداوند یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کي بابت یوں کہتا هي، کہ وے اُس پر یہہ کہکے نہ روئینگے، کہ ہائے میرے بھائي! یا ہائے بہن! وے اُسکے لیئے یہہ نوحہ نہ کرینگے، ہائے، خداوند! یا ہائے، اُسکي شوکت! ۱۹ اُس کا دفن گدھے کا سا دفن ہوگا؛ یروسلم کے پھاٹکوں کے باہر گھسیٹا اور پھینک دیا جائیگا۔

۲۰ تو لبنان پر چڑھ جا، اور چلا، اور بسن میں اپني آواز بلند کر، اور ابریم پر سے پکار، کہ تیرے سب چاہنیوالے مارے گئے۔ ۲۱ میں نے تیري اقبالمندي کے دن میں تجھ سے کلام کیا، پر تو بولي، کہ میں نہ سنوںگي؛ تیري جواني سے ایسي تیري عادت هي کہ تو میري آواز کو نہیں مانتي۔ ۲۲ ہوا تیرے چرواہوں کو چرالیگي، اور تیرے عاشق اسیر ہوکے جائینگے؛ اُس وقت تو اپني ساري شرارت کے لیئے شرم کھائیگي، اور رسوا ہوگي۔ ۲۳ اي لبنان کي بسنےوالي، جو اپنا آشیانہ دیوداروں پر بناتي هي، تو کیسي عاجز ہوگي جب تجھے شدت کے دکھ ہونگے، اور اُس عورت کے سے درد جو جننے پر ہو تجھے لگیں۔ ۲۴ مجھے اپني حیات کي قسم، خداوند فرماتا هي، کہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

اگرچہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کا بیٹا کونیاہ[c] میرے دھنے ہاتھ کي انگوٹھي ہوتا[d]، تد بھي میں اُسے وہاں سے نکال پھینکتا؛ ۲۵ اور اُنکے قبضے میں جو تیري جان کے خواہاں ہیں، اور اُنکے ہاتھ میں، جنکے چہرے سے تو ڈرتا ہي، یعنے، بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں، اور کسدیوں کے ہاتھ میں میں تجھے دیتا[e]۔ ۲۶ ہاں، میں تجھے، اور تیري ما کو جو تجھے جني، غیر ملک میں، جہاں تم پیدا نہیں ہوئے[f]، نکال ڈالونگا؛ اور وہاں تم مروگے۔ ۲۷ پر اُس ملک میں جسمیں وے چاہتے ہیں کہ پھر آویں، تو ہرگز کبھي نہ اوٹینگے۔ ۲۸ کیا یہہ شخص کونیاہ نفرت انگیز ٹوٹا ہوا برتن ہی؟ یا ردي باسن ہي جو منظور نہیں ہوتا[g]؟ وے کسواسطے نکالے جاتے، وہ اور اُسکي اولاد، اور ایسي زمین میں ڈالے جاتے، جسے وے نہیں جانتے ہیں۔ ۲۹ اي زمین، زمین، زمین، خداوند کا کلام سن[h]۔ ۳۰ خداوند یوں فرماتا ہي، اِس آدمي کو بےاولاد لکھو[i]؛ ایسا آدمي جو اپنے دنوں میں اِقبالمندي کا منہہ نہ دیکھیگا؛ کیونکہ کوئي اُس کي اولاد میں سے بھي اِقبالمند نہ ہوگا، کہ کدھي داؤد کے تخت پر بیٹھے، اور یہوداہ پر سلطنت کرے[k]۔

[c] دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۶، ۸ ۱ توا ۳: ۱۶ یرہ ۳۷: ۱
[d] غزل ۸: ۶ حجي ۲: ۲۳
[e] یرہ ۳۴: ۲۰
[f] ۲ سلا ۲۴: ۱۵ ۲ توا ۳۶: ۱۰
[g] زبور ۳۱: ۱۲ یرہ ۴۸: ۳۸ ہوسہ ۸: ۸
[h] اِستہ ۳۲: ۱ یسعہ ۱: ۲ اور ۳۴: ۱ میکہ ۱: ۲
[i] دیکھو ۱ توا ۳: ۱۶، ۱۷ متي ۱: ۱۲
[k] یرہ ۳۶: ۳۰

## ۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي خبر دیتا کہ گلہ جو پراگندہ ہوا تھا پھر جمع کیا جائیگا۔ ۵ مسیح اُس پر حکمران ہوگا، اور اُسے بچائیگا۔ ۹ جھوٹھے نبیوں کو ملامت کرتا، ۳۳ اور اُن کو بھي جو سچے نبیوں کو مسخرہ بناتے تھے۔

اُن چرواہوں پر واویلا ہی، جو میري چراگاہ کي بھیڑوں کو ہلاک و پریشان کرتے ہیں[a]! خداوند کہتا ہی۔ ۲ اِس لیئے خداوند اِسرائیل کا خدا، اُن چرواہوں کي مخالفت میں، جو میري قوم کو چراتے ہیں، یوں کہتا ہی، کہ تم نے میرے گلہ کو پراگندہ کیا، اور اُنہیں ہانک کے نکال دیا، اور نگہباني نہیں کي: دیکھو، میں تمہارے کاموں کي برائي تم پر ڈالونگا[b]، خداوند کہتا ہی۔ ۳ پر میں اُن کو جو میرے گلے سے بچ رہے ہیں ساري سرزمینوں سے[c]، جہاں جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا جمع کرلونگا، اور اُنہیں اُن کے بھیڑ خانے میں پھر لاؤنگا؛ اور وے پھلینگے، اور بڑھینگے۔ ۴ اور میں اُن پر ایسے چوپان مقرر کرونگا، جو اُنہیں چراوینگے[d]؛ اور وے پھر نہ ڈرینگے، نہ گھبرائینگے، نہ گم ہو جائینگے، خداوند کہتا ہی۔

۵ دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں داؤد کے لیئے صداقت کي ایک شاخ نکالونگا، اور ایک بادشاہ بادشاہي کریگا[e]، اور اِقبالمند ہوگا، اور عدالت و صداقت زمین پر کریگا[f]۔ ۶ اُسکے دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا[g]، اور اِسرائیل سلامتي سے سکونت کریگا[h]؛ اور اُسکا نام یہہ رکھا جائیگا، ||خداوند ہماري صداقت[i]۔ ۷ اِسي لیئے، دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ وے پھر نہ کہینگے، خداوند زندہ ہی، جو بني اِسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا[k]؛ ۸ بلکہ خداوند زندہ ہی، جو اِسرائیل کے گھرانے کي اولاد کو اُتر کي مملکت سے اور سارے ملکوں سے، جہاں میں نے اُنہیں ہانک دیا تھا، چڑھا لایا[l]، اور اُنہیں داخل کرایا، کہ وے اپني زمین میں بسیں۔

۹ نبیوں کي بابت۔ میرا دل میرے اندر ٹوٹ گیا؛ میري ساري ہڈیاں کانپتي ہیں[m]: خداوند کے سبب اور اُس کي مقدس باتوں کے سبب میں متوالا سا ہوں، اور اُس شخص کي مانند جو مے سے مغلوب ہو گیا۔ ۱۰ یقیناً زمین زناکاروں سے بھر گئي[n]؛ لعنت کے سبب زمین ماتم کرتي ہي[o]؛ میدان کي چراگاہیں سوکھہ گئیں[p]: کیونکہ اُن کي عادت بري ہی، اور اُنکا زور† زیادتي ہی۔ ۱۱ کہ نبي اور کاہن دونوں ناپاک ہیں[q]؛ ہاں، میں نے اپنے گھر کے بیچ اُن کي برائي پائي، خداوند کہتا ہی[r]۔ ۱۲ اِس لیئے اُنکي راہ اُن کے حق میں ایسي ہوگي جیسے پھسلہي جگہیں تاریکي کے وقت میں[s]: وے اُنمیں کھدیڑے

[a] یرہ ۱۰: ۲۱ اور ۲۲: ۲۲ حزق ۳۴: ۲
[b] خر ۳۲: ۳۴
[c] یرہ ۳۲: ۳۷ حزق ۳۴: ۱۳، وغیرہ
[d] یرہ ۳: ۱۵ حزق ۳۴: ۲۳، وغیرہ
[e] یسعہ ۴: ۲ اور ۱۱: ۱ اور ۴۰: ۱۰، ۱۱ یرہ ۳۳: ۱۴، ۱۵، ۲۶ دان ۹: ۲۴ ذکر ۳: ۸ اور ۶: ۱۲ یوحنا ۱: ۴۵
[f] زبور ۷۲: ۲ یسعہ ۹: ۷ اور ۳۲: ۱، ۱۸
[g] اِستہ ۳۳: ۲۸ ذکر ۱۴: ۱۱
[h] یرہ ۳۲: ۳۷
|| عبراني میں، یہوواہ صدقینو۔
[i] یرہ ۳۳: ۱۶ ۱ قرن ۱: ۳۰
[k] یرہ ۱۶: ۱۴، ۱۵
[l] یسعہ ۴۳: ۵، ۶ آیت ۳
[m] دیکھو حبقوق ۳: ۱۶
[n] یرہ ۵: ۷، ۸ اور ۹: ۲
[o] ہوسہ ۴: ۲، ۳
[p] یرہ ۹: ۱۰ اور ۱۲: ۴
† عبراني میں، راست نہیں۔
[q] یرہ ۶: ۱۳ اور ۸: ۱۰ صفن ۳: ۴
[r] یرہ ۷: ۳۰ اور ۱۱: ۱۵ اور ۳۲: ۳۴ حزق ۸: ۱۱ اور ۲۳: ۳۹
[s] زبور ۳۵: ۶ امثا ۴: ۱۹ یرہ ۱۳: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۹۹ کے قریب

نے اُنھیں حکم دیا: اِس لیئے اِس قوم کو اُن سے ہرگز فائدہ نہ ہوگا، خداوند کہتا ھی۔

۳۳ اور جب یہہ قوم، یا نبي، یا کاھن تجھ سے پوچھے اور کہے، کہ خداوند کا بھاري پیغام کیا ھي[a]؟ تب تو اُنھیں کہیگا، کیا ھي بھاري پیغام! کہ میں نے تم کو ترک کیا ھی[b]، خداوند کہتا ھی۔ ۳۴ اور نبي، اور کاھن، اور قوم، جو کوئي کہے، خداوند کا بھاري پیغام، میں اُس شخص کو اور اُسکے گھرانے کو سزا دونگا۔ ۳۵ چاھیئے کہ ھر ایک اپنے پڑوسي سے، اور ھر ایک اپنے بھائي سے یوں کہے، کہ خداوند نے کیا جواب دیا ھی؟ اور خداوند نے کیا کہا ھی؟ ۳۶ پر خداوند کے بھاري پیغام کا ذکر تم کو کبھي نہ کرنا ھوگا، کہ ھر ایک آدمي کا سخن اُسي کے لیئے بھاري پیغام ھوگا: کیونکہ تم نے زندہ خدا، رب‌الافواج، ھمارے خدا کي باتوں کو بگاڑ ڈالا ھی۔ ۳۷ تو نبي سے یوں کہیگا، کہ خداوند نے کیا جواب دیا؟ اور خداوند نے کیا کہا ھی؟ ۳۸ لیکن جب کہ تم کہتے ھو، خداوند کا بھاري پیغام، اِس لیئے خداوند یوں کہتا ھی، ازبسکہ تم یہہ بات کہتے ھو، خداوند کا بھاري پیغام، اور میں نے تم کو کہلا بھیجا، کہ مت کہو، خداوند کا بھاري پیغام: ۳۹ اِس لیئے دیکھو، میں، ھاں، میں ھي تم سے بالکل بےخبر رھونگا[c]، اور تم کو اور اِس شہر کو، جو میں نے تم کو اور تمھارے باپ‌دادوں کو دیا، اپني نظر سے گرا دونگا[d]: ۴۰ اور میں ھمیشہ کے لیئے تمھیں ایک کلنک لگاؤنگا، اور ابدي خجالت دونگا، جو کبھي فراموش نہ ھوگي[e]۔

[a] ملا ۱ : ۱
[b] ۳۱ آیت
[c] ھوس ۴ : ۶
[d] ۳۳ آیت
[e] یرہ ۲۰ : ۱۱

## ۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا رویا میں اچھے اور برے انجیر نبي کو دکھاکے، ۴ یہہ مضمون ظاھر کرتا، کہ لوگوں میں سے بعضے اچھے اسیري سے رھائي پاوینگے، ۸ پر صدقیاہ اور باقي لوگ، جو برے تھے، نیست کیئے جائینگے۔

۵۹۸ کے قریب

بعد اُسکے، کہ بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ[a] بن یہویقیم کو، اور یہوداہ کے امیرونکو بڑھیوں اور لوھاروں کے ساتھ، یروسلم سے اسیر کرکے بابل میں لے گیا تھا[b]، خداوند نے مجھہ پر نمایاں کیا[c]، اور دیکھو، دو ٹوکریاں انجیروں کي خداوند کي ھیکل کے سامھنے دھري تھیں: ۲ ایک ٹوکري میں اچھے سے اچھے انجیر تھے، پھلے پکے ھوئے انجیرونکي مانند: اور دوسري ٹوکري میں برے سے برے انجیر، جو برائي کے مارے کھائے نہیں جا سکتے تھے۔ ۳ اور خداوند نے مجھہ سے کہا، کہ اي یرمیاہ، تو کیا دیکھتا ھی؟ اور میں نے کہا، انجیروں کو: اچھے انجیر، بہت اچھے: اور برے، بہت برے، جو کھائے نہیں جا سکتے ھیں، ایسے برے ھیں۔

۴ پھر خداوند کا کلام یہہ کہتا ھوا مجھہ کو پہنچا، کہ، ۵ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ھی، کہ اِن اچھے انجیروں کي مانند، میں یہوداہ کے اُن اسیروں کو مانونگا جنھیں میں نے اِس مقام سے کسدیوں کے ملک میں بھیجا ھی، کہ وھاں اُن کا بھلا ھو۔ ۶ کہ میں اُن پر نیک نظر کرونگا، اور اُنھیں اِس ملک میں پھر لاؤنگا[d]، اور میں اُنھیں بناؤنگا، اور نہ ڈھاؤنگا[e]: میں اُنھیں لگاؤنگا، اور نہ اُکھاڑونگا۔ ۷ اور میں اُنھیں ایسا دل دونگا، کہ مجھے پہچانیں[f]، کہ میں خداوند ھوں: اور وے میرے لوگ ھونگے، اور میں اُنکا خدا ھونگا[g]، جس حال کہ وے میري طرف اپنے سارے دل سے پھرینگے[h]۔

۸ پر برے انجیرونکي بابت[i]، جو برائي کے مارے کھائے نہیں جا سکتے ھیں، خداوند یقیناً یوں کہتا ھی، کہ یونھیں میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو، اور اُسکے امیروں کو، اور یروسلم کے باقي لوگوں کو، جو اِس ملک میں بچ رھے ھیں، اور جو مصر کي سرزمین میں بستے ھیں، چھوڑ دونگا[k]: ۹ ھاں، میں اُنھیں زمین کي سب مملکتوں میں، اِضطراب اور بلا کے حوالہ کرونگا[l]: تاکہ وے ھر مکان میں، جہاں جہاں میں اُنھیں ھانکونگا، وھاں وے ملامت، اور مثل کہنے کو[m]، اور طعنہ، اور لعنت کرنے کے باعث ھوویں[n]۔ ۱۰ اور میں اُنکے درمیان تلوار اور کال، اور وبا

[a] دیکھو یرہ ۲۲ : ۲۴، وغیرہ اور ۲۹ : ۲
[b] ۲ سلا ۲۴ : ۱۲، وغیرہ ۲ توا ۳۶ : ۱۰
[c] عمو ۷ : ۱، ۴، اور ۸ : ۱
[d] یرہ ۱۲ : ۱۵ اور ۲۹ : ۱۰
[e] یرہ ۳۲ : ۴۱ اور ۳۳ : ۷ اور ۴۲ : ۱۰
[f] اِست ۳۰ : ۶ یرہ ۳۲ : ۳۹ حزق ۱۱ : ۱۹ اور ۳۶ : ۲۶، ۲۷
[g] یرہ ۳۰ : ۲۲ اور ۳۱ : ۳۳ اور ۳۲ : ۳۸
[h] یرہ ۲۹ : ۱۳
[i] یرہ ۲۹ : ۱۷
[k] دیکھو یرہ ۴۳، اور ۴۴ ابواب۔
[l] اِست ۲۸ : ۲۵، ۳۷ ۱ سلا ۹ : ۷ ۲ توا ۷ : ۲۰ یرہ ۱۵ : ۴ اور ۲۹ : ۱۸ اور ۳۴ : ۱۷
[m] زبور ۴۴ : ۱۳، ۱۴
[n] یرہ ۲۹ : ۱۸، ۲۲

پیشتر مسیح سے ٦٠٦ کے قریب

نے مجھے بھیجا تھا، پلایا: ١٨ یعنے، یروسلم، اور یہوداہ کے شہروں کو، اور اُسکے بادشاہوں، اور اُسکے امیروں کو، کہ وے برباد ہوویں، اور جلے حیراني، اور سیٹي[a] اور لعنت کے سبب ٹھہریں[b]؛ جیسا آج کے دن ہي؛ ١٩ مصر کے بادشاہ فرعون کو[c]، اور اُسکے ملازموں، اور اُسکے امیروں، اور اُسکي ساري قوم کو؛ ٢٠ اور سب اجنبیوں کو جو ملے جلے ہیں[d]، اور عوض کي زمین[e] کے سارے بادشاہوں کو، اور فلسطیوں کي زمین کے سارے بادشاہوں کو[f]، اور عسقلون، اور عزہ، اور عقرون کو، اور اشدود کے باقي لوگوں کو[g]، ٢١ ادوم[h]، اور مواب[i]، اور بني عمون کو[j]، ٢٢ اور صور کے سارے بادشاہوں کو[k]، اور صیدا کے سارے بادشاہوں کو، اور سمندر پار کے بحري ممالک کے بادشاہوں کو[l]، ٢٣ ددان اور تیما، اور بوز کو، اور اُن سبھوں کو، جو داڑھي کے گوشے منڈاتے[m]، ٢٤ اور عرب کے سارے بادشاہوں کو[n]، اور اُن ملے جلے لوگوں کے سارے بادشاہونکو[o]، جو بیابان میں بستے ہیں، ٢٥ اور زمري کے سارے بادشاہوں کو، اور ایلام کے سارے بادشاہوں کو[p]، اور مادہ کے سارے بادشاہوں کو، ٢٦ اور اُتر کے سارے بادشاہوں کو[q]، جو نزدیک اور جو دور ہیں، ایک دوسرے کے ساتھہ، اور دنیا کي ساري بادشاہتوں کو، جو روے زمین پر ہیں: اور بعد اُن کے شیشک کا بادشاہ اُسے پیئیگا[r]۔ ٢٧ اور تو اُنہیں کہیگا، کہ اِسرائیل کا خدا، رب الافواج، یوں فرماتا ہي، کہ تم پیو[s]، اور مست ہو، اور قي کرو[t]، اور گر پڑو، اور پھر نہ اُٹھو، اُس تلوار کے سبب، جو میں تمہارے درمیان چلاؤنگا۔ ٢٨ اور ایسا ہوگا، کہ اگر وے پینے کو تیرے ہاتھہ سے پیالہ لینے کا اِنکار کریں، تو اُن سے کہیگا، کہ رب الافواج یوں کہتا ہي، یقیناً تم کو پینا ہوگا۔ ٢٩ کیونکہ دیکھہ، میں اُس شہر پر، جو میرے نام کا کہلاتا ہي[u]، آفتیں لانا شروع کرتا ہوں، اور کیا تم صاف بن سزا پائے نکل جاؤگے[v]؟ تم بے سزا پائے نہ چھوٹوگے: کہ میں تلوار کو زمین کے سارے باشندوں پر طلب کرتا ہوں[a]، رب الافواج فرماتا ہي۔ ٣٠ اِس لیئے تو اِن سب باتوں کي خبر دیکے اُن کي مخالفت میں نبوت کریگا، اور اُن سے کہیگا، کہ خداوند بلندي پر سے گرجیگا[b]، اور اپنے مقدس مکان سے آواز سناویگا[c]؛ وہ بڑے زور شور سے اپني چراگاہ[d] کے اوپر گرجیگا؛ انگور لتاڑنیوالوں کے مانند وہ زمین کے سارے باشندوں پر للکاریگا[e]۔ ٣١ ایک غوغا زمین کي سرحدوں تک پہنچا ہي: کہ خداوند قوموں سے جھگڑیگا[f]: وہ سارے بشر کي عدالت کریگا[g]؛ وہ شریروں کو تلوار کے حوالہ کریگا، خداوند کہتا ہي۔ ٣٢ رب الافواج یوں کہتا ہي، کہ دیکھہ، گروہ گروہ پر بلا نازل ہوگي، اور ایک بڑي آندھي زمین کي سرحدوں سے اُٹھائي جائیگي[h]۔ ٣٣ اور خداوند کے مقتول[i] اُس روز زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پڑے ہونگے؛ اُن پر کوئي نوحہ نہ کریگا[j]، وے سمیٹے نہ جائینگے، نہ گاڑے جائینگے[k]؛ کھاد کي طرح وے روے زمین پر پڑے رہینگے۔

٣٤ اي چرواہو، واویلا کرو، اور چلاؤ[l]؛ اور اي گلے کے سردارو، تم خود راکھہ میں لوٹ جاؤ: کہ تمہارے قتل کے دن، اور پراگندگي کے دن آن پہنچے ہیں؛ تم ایک نفیس باسن کي طرح گر جاؤگے۔ ٣٥ اور چرواہوں کو بھاگنے کي کوئي راہ نہ رہیگي، اور نہ گلے کے سرداروں کو نکل بچنے کي۔ ٣٦ چرواہوں کے نالہ کي آواز، اور گلے کے سرداروں کا ایک نوحہ ہي؛ کہ خداوند نے اُنکي چراگاہ کو برباد کیا ہي۔ ٣٧ ہاں، وے ||راحت بخش چراگاہیں خداوند کے شدید قہر کے سبب سے روندي جاتي ہیں۔ ٣٨ اُسنے جوان شیر ببر کي طرح اپني جھاڑي[m] کو چھوڑا ہي؛ یقیناً ستمگر کے ظلم سے، اُسکے قہر کي شدت سے، اُنکا ملک ویران ہو گیا۔

|| عبراني میں، سلامتي کي۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

کي مانند هوگا۔ ۱۹ کیا یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ نے، اور سارے یہوداہ نے اُسکو قتل کیا؟ کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا، اور خداوند سے منت نہ کي[r]؟ چنانچہ خداوند اُس بدي سے، جو کہا تھا کہ میں تم سے کرونگا، پچھتاکے باز آیا[s]۔ اِس طرح هم اپني جانوں سے بڑي بدي کرینگے[t]۔ ۲۰ اور بھي ایک آدمي تھا، جسنے خداوند کے نام سے پیشینگوئي کي، اُوریاہ بن سمعیاہ، قریت‌الیعریم کا، جسنے اِس شہر کے، اور اِس سرزمین کے برخلاف، یرمیاہ کي ساري باتوں کے موافق، نبوت کي؛ ۲۱ اور یہویقیم بادشاہ، اور اُسکے سب بہادروں نے، اور سارے سرداروں نے اُسکي باتیں سنیں، اور بادشاہ نے اُسے قتل کرنے کو چاها؛ پر اُوریاہ یہہ حال سنکے ڈر گیا، اور بھاگکے مصر میں چلا گیا؛ ۲۲ تب یہویقیم بادشاہ نے کئي آدمیوں کو، اِلناتن بن عکبور اور اُسکے ساتھہ کتنے اور آدمیوں کو، مصر میں بھیجا، ۲۳ اور وے اُوریاہ کو مصر سے نکال لائے، اور اُسے یہویقیم بادشاہ کے پاس پہنچایا؛ اور اُسنے اُسکو تلوار سے مار ڈالا، اور اُسکي لاش کو عوام کي قبرستان میں پھنکوا دیا۔ ۲۴ پر اخیقام بن سافن یرمیاہ کا دستگیر تھا[u]، تا کہ وہ قتل هونے کے لیئے قوم کے هاتھہ میں حوالہ نہ کیا جاوے۔

۶۰۹ کے قریب

[r] ۲ توا ۳۲: ۲۶
[s] خر ۳۲: ۱۴
[t] ۲ سمو ۲۴: ۱۶
اعم ۵: ۳۹
[u] ۲ سلا ۲۲: ۱۲، ۱۴
یرہ ۳۹: ۱۴

## ۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي بندھن اور جوئے بنا کے اُنهیں دکھلا دیتا، اور پیشینگوئي کرتا کہ اُس پاس کے بادشاہ نبوکدنضر کے جوئے تلے آوینگے۔ ۸ وہ اُنهیں نصیحت کرتا کہ شاہ بابل کي خدمت کریں، اور جھوٹھے نبیوں کا کلام نہ مانیں۔ ۱۲ وهي نصیحت صدقیاہ کو کرتا۔ ۱۹ نبي خبر دیتا کہ لوگ باقي ظروف بابل کولے جاوینگے، اور وے وهاں پڑے رهینگے جب تک خدا اُن کي خبر لینے کو نہ آوے۔

یہوداہ کے بادشاہ[a] یہویقیم بن یوسیاہ کي سلطنت کے شروع میں، خداوند کي طرف سے یہہ کلام یرمیاہ پر نازل هوا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند نے مجھے یوں کہا، کہ بندوں اور جوؤں کو اپنے لیئے بنا، اور اُنهیں اپني گردن پر ڈال[b]، ۳ اور اُنهیں ادوم کے بادشاہ، اور موآب کے بادشاہ، اور بني عمون کے بادشاہ، اور صور کے بادشاہ، اور صیدا کے بادشاہ کے پاس، اُن قاصدوں

۵۹۸ کے قریب

[a] دیکھو ۳، ۱۲، ۲۰ آیتیں
یرہ ۲۸: ۱
[b] یرہ ۲۸: ۱۰، ۱۲
[c] حزق ۲: ۱
اور ۲۵: ۳
اور ۲۶: ۳، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۹۸ کے قریب

کے هاتھہ بھیج، جو یروسلم میں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے پاس آئے هیں؛ ۴ اور تو اُنکو اُنکے آقاؤں کے واسطے تاکید کر، کہ رب‌الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا هي، کہ تم اپنے مالکوں سے اِسیطرح کہنا؛ ۵ کہ میں نے زمین کو، اور اِنسان و حیوان کو، جو روے زمین پر هیں[c]، اپني بڑي قوت سے اور بڑھائے هوئے بازو سے پیدا کیا، اور اُنکو جنھیں میں نے مناسب جانا اُسے بخشا[d]۔ ۶ اور اب میں نے یہہ ساري مملکتیں اپنے خدمتگذار[e] بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے قبضے میں کر دي هیں[f]، اور میدان کے جانوروں کو بھي اُسے دیا، کہ اُسکے کام آویں[g]۔ ۷ اور یے ساري قومیں اُسکي، اور اُسکے بیٹے کي، اور اُسکے پوتے کي خدمت کرینگي[h]، جب تک کہ اُسکي مملکت کا ٹھیک وقت نہ آوے[i]؛ تب بہت قومیں اور بڑے بادشاہ اُس سے خدمت کروائینگے[k]۔ ۸ اور ایسا هوگا، کہ جو قوم اور جو بادشاهت اُس کي، هاں بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کي خدمت نہ کریگي، اور اپني گردن بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے نہ جھکائیگي، اُس قوم کو، خداوند کہتا هي، میں تلوار سے اور کال سے اور وبا سے سیاست دونگا، یہاں تک کہ میں اُسکے هاتھہ سے اُنهیں نابود کر ڈالونگا۔ ۹ اِس لیئے تم اپنے نبیوں کي، اور اپنے غیب‌دانوں کي، اور اپنے خواب‌بینوں کي، اور اپنے شگونیوں کي، اور اپنے جادوگروں کي نہ سنو، جو تم سے کہتے هیں، کہ تم بابل کے بادشاہ کي خدمتگذاري نہ کروگے۔ ۱۰ کیونکہ وے تم سے جھوٹھي نبوت کرتے هیں[l]، کہ تم کو تمهارے ملک سے آوارہ کریں، اور تا کہ میں تمهیں هانک نکالوں، کہ تم هلاک هو جاؤ۔ ۱۱ پر جو قوم اپني گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے رکھہ دیگي، اور اُسکي خدمت کریگي، میں اُس کو اُسکي مملکت میں چین سے رهنے دونگا، خداوند کہتا هي، اور وہ اُس کي کھیتي کریگي، اور اُس میں بسیگي۔

[c] زبور ۱۱۵: ۱۵
اور ۱۴۶: ۶
یسعیاہ ۴۵: ۱۲
[d] زبور ۱۱۵: ۱۶
دان ۴: ۱۷، ۲۵، ۳۲
[e] یرہ ۲۵: ۹
اور ۴۳: ۱۰
حزق ۲۹: ۱۸، ۲۰
[f] یرہ ۲۸: ۱۴
[g] یرہ ۲۸: ۱۴
دان ۲: ۳۸
[h] ۲ توا ۳۶: ۲۰
[i] یرہ ۲۵: ۱۲
اور ۵۰: ۲۷
دان ۵: ۲۶
[k] یرہ ۲۵: ۱۴
[l] ۱۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۸

۱۲ اور اِن ساري باتوں کے موافق میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے کہا، اور بولا، کہ اپني گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے دهرو، اور اُسکي اور اُسکي قوم کي خدمت کرو، اور جیتے رہو۔ ۱۳ تم تلوار اور کال اور وبا سے کیوں مروگے، تو اور تیرے لوگ، جیسا خداوند نے اُس قوم کي بابت کہا هی، جو بابل کے بادشاہ کي خدمت نہ کریگي؟ ۱۴ اور اُن نبیوں کي باتیں نہ سنو، جو تم سے کہتے اور بولتے هیں، کہ تم بابل کے بادشاہ کي خدمت نہ کروگے: کیونکہ وے تمهارے آگے جهوتهي جهوتهي نبوت کرتے۔ ۱۵ کہ میں نے اُنهیں نہیں بهیجا، خداوند کہتا هی، پر وے میرے نام سے جهوتهي نبوت کرتے هیں؛ تا کہ میں تم کو هانککے خارج کر دوں، اور تم، اُن نبیوں کے ساتھ جو تم سے نبوت کرتے هیں، هلاک هو جاؤ۔ ۱۶ میں نے کاهنوں سے بهي اور سارے لوگوں سے خطاب کرکے کہا، کہ خداوند یوں فرماتا هی، اپنے نبیوں کي باتیں نہ سنو، جو تم سے نبوت کرتے، اور کہتے هیں، کہ دیکهو، خداوند کے گهر کے برتن بابل سے تهوڑے دن بعد پهیر لائے جائینگے: کیونکہ وے تم سے جهوتهي نبوت کرتے هیں۔ ۱۷ اُنکي نہ سنو؛ بابل کے بادشاہ کي خدمت گذاري کرو، اور جیتے رہو: یہہ شہر کاهیکو ویرانہ بنے؟ ۱۸ پر اگر وے نبي هوں، اور خداوند کا کلام اُنکي امانت میں هی، تو وے رب الافواج سے شفاعت کریں، تا کہ وے برتن جو خداوند کے گهر میں، اور یہوداہ کے بادشاہ کے گهر میں، اور یروسلم میں باقي رهے هیں، بابل میں نہ پہنچیں۔

۱۹ کیونکہ ستونوں کي بابت رب الافواج یوں کہتا هی، اور بحر کي بابت، اور کرسیوں کي بابت، اور باقي برتنوں کي بابت جو اِس شہر میں رہ گئے هیں، ۲۰ جنهیں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر نہ لے گیا، جسوقت وہ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو، اور یہوداہ اور یروسلم کے سارے اسیروں کو یروسلم سے بابل میں اسیر کرکے لے گیا؛ ۲۱ هاں، رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، اُن برتنوں کي بابت، جو خداوند کے گهر میں، اور یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں، اور یروسلم میں رہ گئے هیں، یوں کہتا هی، ۲۲ کہ وے بابل میں پہنچائے جائینگے، اور وهاں، اُس دن تک کہ میں اُنکو یاد نہ فرماؤں، موجود رهینگے، خداوند کہتا هی، اُس وقت میں اُنهیں اُتهالاؤنگا، اور اِس مکان میں پهر پہنچاؤنگا۔

## ۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حننیاہ جهوتهي پیشینگوئي کرتا هی، کہ برتن فاروقت پهر لیئے آوینگے، اور یکونیاہ بهي لوتیگا۔ ۵ یرمیاہ یہہ بات سنکے، آمین کہتا، پر اُن پر جتا دیتا هی، کہ واقع هي سے معلوم هو جائیگا، کہ کون نبي سچا هی اور کون جهوتها۔ ۱۰ حننیاہ یرمیاہ کے جوئے کو توڑ ڈالتا۔ ۱۲ یرمیاہ ایک لوهے کے جوئے کي، ۱۵ اور حننیاہ کي ناگهاني موت کي خبر دیتا۔

۵۹۶ کے قریب

اور اُسي سال میں، یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کي سلطنت کے شروع میں، چوتهے برس کے پانچویں مہینے میں، ایسا هوا، کہ جبعوني عزور کا بیتا حننیاہ نبي نے خداوند کے گهر میں کاهنوں اور سارے لوگونکے سامهنے مجهہ سے خطاب کرکے کہا، ۲ کہ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا هی، میں نے بابل کے بادشاہ کا جوا توڑا هی۔ ۳ دو هي برس کے اندر میں خداوند کے گهر کے سب برتنوں کو، جو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے اِس مکان سے لے جاکے بابل میں پہنچایا، اِس مکان میں پهر لے آؤنگا؛ ۴ یہوداہ کے بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو بهي؛ اور یہوداہ کے سارے اسیروں کو، جو بابل میں گئے، اِس مکان میں پهر لاؤنگا، خداوند کہتا هی؛ کیونکہ میں بابل کے بادشاہ کے جوئے کو توڑ ڈالونگا۔

۵ تب یرمیاہ نبي نے کاهنوں اور سارے لوگوں کے سامهنے، جو خداوند کے گهر میں کهڑے تهے، حننیاہ نبي سے کہا، ۶ هاں، یرمیاہ نبي نے کہا، کہ آمین؛ خداوند ایسا کرے: خداوند تیري باتوں کو جنکي تو نے نبوت سے خبر دي، پوري کرے، کہ خداوند کے گهر کے برتنوں کو، اور سب کو جو وے لے گئے، بابل سے اِس مکان میں پهر لیئے آویں۔ ۷ تسپر بهي اب یہہ بات سنلیئے، جو میں تجهہ کو اور سارے لوگوں کو سناکے

پيشتر مسيح سے ۵۹۶ کے قريب

کہتا هوں؛ ۸ اُن نبيوں نے جو مجھ سے اور تجھ سے آگے اگلے زمانے ميں تھے، بہت سے ملکوں اور بڑي بادشاهتوں کي بابت جنگ اور بلا اور وبا کے حق ميں، نبوت کي هی. ۹ وه نبي جو سلامتي کي خبر ديتا هي، جب اُس نبي کا کلام پورا هو جائيگا، تب جانا جائيگا، که في الحقيقت خداوند نے اُسے بهيجا هی[d].

۱۰ تب حننياه نبي نے يرمياه نبي کي گردن پر سے جوآ اُتارا، اور اُسے توڑ ڈالا[e]. ۱۱ اور حننياه نے سارے لوگوں کے ديکھتے وقت يہہ کہا، اور بولا، که خداوند يوں کہتا هی، که ميں اِسيطرح بابل کے بادشاه نبوکدنضر کا جوآ ساري قوموں کي گردن پر سے دو هي برس کے اندر توڑ ڈالونگا[f]. تب يرمياه نبي اپني راه چلا گيا.

۱۲ پر خداوند کا کلام يرمياه پر نازل هوا، اور کہا، اُسکے بعد که حننياه نبي نے يرمياه نبي کي گردن پر سے جوآ توڑا تھا، ۱۳ که جا، اور حننياه سے کہہ، که خداوند يوں کہتا هی، لکڑي کے جوؤں کو تو نے توڑا؛ پر تو لوهے کے جوؤں کو اُنکے عيوض بناويگا. ۱۴ کيونکه رب الافواج، اِسرايل کا خدا، يوں کہتا هی، ميں نے اِن ساري قوموں کي گردن پر لوهے کا جوآ ڈال ديا، تا که وے شاه بابل نبوکدنضر کي خدمت کريں[g]؛ سو وے اُسکي خدمتگذاري کرينگي: اور ميں نے بہائم بهي اُسے ديے[h].

۱۵ تب يرمياه نبي نے حننياه نبي سے کہا، اي حننياه، اب سن؛ خداوند نے تجھے نہيں بهيجا هی؛ پر تو اِس قوم کو جھوٹھه کہکے اُميدوار کرتا هی[i]. ۱۶ اِس ليئے خداوند يوں کہتا هی، که ديکھه، ميں تجھے روے زمين پر سے خارج کرونگا؛ تو اِسي سال ميں مريگا، کيونکه تو نے خداوند کي طرف سے پھر جانے کي بات کہي هی[k]. ۱۷ چنانچه اُسي سال ساتويں مہينے حننياه نبي مر گيا.

[d] اِسـ ۱۸ : ۲۲
[e] يرو ۲۷ : ۲
[f] يرو ۲۷ : ۷
[g] اِسـ ۲۸ : ۳۸ يرو ۲۷ : ۷
[h] يرو ۲۷ : ۶
[i] يرو ۲۱ : ۳۱ حزق ۱۳ : ۲۲
[k] اِسـ ۱۳ : ۰ يرو ۲۱ : ۲۲

## ۲۹ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يرمياه اُن اسيروں کے نام پر جو بابل ميں تھے خط لکھه بهيجتا، اِس مضمون کا، که صبر کرکے وهاں رهيں، ۸ اور اپنے نبيوں کے خواب خيال کو يقين نه کريں؛ ۱۰ اُنهيں خبر ديتا که ستر برس بعد وے اپنے ملک ميں پھر آويںگے. ۱۵ وه پيشينگوئي کرتا که نافرماني کے سبب باقي يہودي هلاک کيئے جائينگے. ۲۰ اخياب اور صدقياه نامے دو جھوٹھے نبيوں کا حال بيان کرتا که اُن کے انجام نہايت بد هونگے. ۲۴ سمعياه عداوت سے يرمياه کي بابت خط لکھتا. ۳۰ يرمياه از راه خط اِلهام سے سمعياه کا حال ظاهر کرتا که اُس کا انجام هولناک هوگا.

پيشتر مسيح سے ۵۹۹ کے قريب

اب يے اُس خط کي باتيں هيں، جو يرمياه نبي نے يروسلم سے باقي بزرگوں کو جو اسير هو گئے تھے، اور کاهنوں کو، اور نبيوں کو، اور اُن سارے لوگوں کو، جنهيں نبوکدنضر يروسلم سے اسير کرکے بابل لے گيا تها، ۲ اُسکے بعد، که يکونياه بادشاه، اور ملکه، اور خوجے، اور يہوداه اور يروسلم کے اُمرا، اور بڑهئي، اور لوهار، يروسلم سے چلے گئے تھے[a]، ۳ اِلعسه بن سافن اور جمرياه بن خلقياه کے هاتھه، (جنهيں يہوداه کے بادشاه صدقياه نے بابل ميں شاه بابل نبوکدنضر کے پاس بهيجا؛) اِرسال کيا، اور اُسنے کہا، ۴ رب الافواج اِسرايل کا خدا، اُن سب اسيروں کو، جنهيں ميں نے يروسلم سے اسير کرواکے بابل بهيجا هی، يوں فرماتا هی؛ ۵ تم گھر بناؤ، اور اُنميں بسو؛ اور باغ لگاؤ، اور اُنکے ميوے کھاؤ[b]؛ ۶ جوروان کرو، که تم سے بيٹے بيٹياں هوں؛ اور اپنے بيٹوں کے ليئے جوروان لو، اور اپني بيٹياں خصموں کو دو، که وے بيٹے بيٹياں جنيں؛ که وهاں تم بڑهو، اور تم گھٹ نه جاؤ. ۷ اور اُس شہر کي خير مناؤ جس ميں ميں نے تم کو اسير کرواکے بهيجا، اور اُسکے ليئے خداوند سے دعا مانگو[c]: که اُسکي سلامتي ميں تمهاري سلامتي هوگي.

۸ کيونکه رب الافواج، اِسرايل کا خدا، يوں کہتا هی، که اُن نبيوں کو جو تمهارے درميان هيں، اور اپنے غيب گوؤں کو اور اپنے کو گمراه کرنے نه دو؛ اور اپنے خواب بينوں کو، جو تمهارے هي کہنے سے خواب ديکھتے هيں نه مانو[d]. ۹ که وے ميرا نام ليکے تمهيں آگے کي جھوٹھي خبريں ديتے هيں: ميں نے اُنهيں نہيں بهيجا، خداوند کہتا هی[e].

۱۰ کيونکه خداوند يوں کہتا هی، که جب بابل ميں ستر برس گذر چکينگے[f]،

[a] ۲ سلا ۲۴ : ۱۲، وغيره يرو ۲۲ : ۲۶ اور ۲۸ : ۴
[b] ۲۸ آيت
[c] عز ۶ : ۱۰ ۱ تمط ۲ : ۲
[d] يرو ۱۴ : ۱۴ اور ۲۳ : ۲۱ اور ۲۷ : ۱۴، ۱۵ افس ۵ : ۶
[e] ۳۱ آيت ۶۰۶ کے قريب
[f] ۲ توا ۳۶ : ۲۱، ۲۲ عز ۱ : ۱ يرو ۲۵ : ۱۲ اور ۲۷ : ۲۲ دان ۹ : ۲

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

تو میں تمہاري خبر لینے آؤنگا، اور تمہیں اِس مکان میں پھر لانے سے اپني اچھي بات تم پر قائم کرونگا. ۱۱ کیونکہ میں اپنے اندیشوں کو جو تمہاري بابت کرتا ھوں، جانتا ھوں، خداوند کہتا ھی، کہ وے بھلائي کے اندیشے ھیں، برائي کے نہیں؛ تاکہ میں اُمید بخش انجام تمہیں دوں. ۱۲ تب تم میرا نام لوگے، اور جاکے مجھہ سے دعا مانگوگے[g]، اور میں تمہاري سنونگا. ۱۳ اور تم مجھے ڈھونڈھوگے[h]، اور پاوگے، جب اپنے سارے دل سے[i] میرا سراغ لوگے. ۱۴ اور میں تمہیں مل جاؤنگا[k]، خداوند کہتا ھی: اور میں تمہاري اسیري کو ||موقوف کراؤنگا، اور تمہیں قوموں میں سے، اور سب جگہوں میں سے، جنمیں، میں نے تمہیں ھانک دیا ھی، جمع کرونگا، خداوند کہتا ھی[l]؛ اور میں تمہیں اُس مکان میں، جہاں سے میں نے تمہیں اسیر کرواکے بھیجا پھر لے آؤنگا.

۱۵ حالانکہ تم نے کہا، کہ خداوند نے بابل میں ھمارے لیئے نبي برپا کیئے ؛— ۱۶ اِس لیئے خداوند اُس بادشاہ کي بابت، جو داؤد کے تخت پر بیٹھا ھی، اور سارے لوگوں کي بابت جو اِس شہر میں بستے ھیں، اور تمہارے بھائیوں کي بابت جو تمہارے ساتھہ اسیر ھوکے نہیں گئے، یوں کہتا ھی؛ ۱۷ ربالافواج یوں کہتا ھی، دیکھو، میں تلوار اور کال اور وبا اُن کے درمیان بھیجونگا[m]، اور اُنہیں ناگوار انجیروں کي مانند[n] بناؤنگا، جو ایسے برے ھیں، کہ کھائے نہیں جاتے ھیں. ۱۸ اور میں تلوار اور کال اور وبا لیکے اُنکے پیچھے پڑونگا، اور میں اُنہیں زمین کي ساري بادشاھتوں کے حوالہ کرونگا، کہ وے ستائے جائیں[o]، اور ساري قوموں کے درمیان، جن میں میں نے اُنہیں ھانکا ھی، جا لعنت اور حیرت اور پھٹکار اور ملامت کا باعث ھونگے[p]. ۱۹ اِس لیئے کہ اُنہوں نے میري باتیں نہیں سنیں، خداوند کہتا ھی، جس وقت میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو اُنکے پاس بھیجا، ھاں، سویرے اُٹھکے بھیجا؛ پر تم نے نہ سنا، خداوند کہتا ھی[q].

۲۰ پس تم اَی اسیري کے سارے لوگو، جنہیں میں نے یروسلم سے بابل کو بھیجا ھی، خداوند کا کلام سنو؛ ۲۱ ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، اخیاب بن قولایاہ کي بابت، اور صدقیاہ بن معسیاہ کي بابت، جو میرا نام لیکے تمہیں جھوٹھي پیشینگوئیاں سناتے ھیں، یوں فرماتا ھی، کہ دیکھو، میں اُنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ھاتھہ میں حوالہ کرونگا، اور وہ اُنہیں تمہاري آنکھوں کے سامھنے قتل کریگا؛ ۲۲ اور یہوداہ کے سارے اسیر جو بابل میں ھیں، اُنکي ایک لعنتي مثل بناوینگے[r]، اور کہینگے، کہ خداوند تجھے صدقیاہ اور اخیاب کي مانند کرے، جن کو بابل کے بادشاہ نے آگ پر بھونا[s]؛ ۲۳ کیونکہ اُنہوں نے اِسرائیل میں بدذاتي کي[t]، اور اپنے پروسیوں کي جوروؤں کے ساتھہ زناکاري کي، اور میرا نام لیکے جھوٹھي باتیں کہیں، جو میں نے اُنہیں نہیں فرمائیں ؛ میں جانتا ھوں، اور گواہ ھوں، خداوند کہتا ھی.

۲۴ تو نخیلامي سمعیاہ کو بھي کہہ اور یہہ سنا، ۲۵ کہ ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ھی، اِسي لیئے کہ تو نے اپنے نام کے خط یروسلم کے سارے لوگوں کو، اور صفنیاہ[u] بن معسیاہ کاھن اور سارے کاھنوں کو اِس طور پر لکھہ بھیجے، ۲۶ کہ خداوند نے یہویدع کاھن کي جگہہ تجھہ کو کاھن کیا، کہ تو خداوند کے گھر کے ناظموں میں ھو[v]، اور کہ تو ھر ایک سڑي کو[w]، اور اُسے جو اپنے کو نبي بناتا ھی، قید کرے، اور کاٹھہ میں ڈالے[x]. ۲۷ پس تونے عنتوتي یرمیاہ کو، جو بات بناکے کہتا ھی، کہ میں تمہارا نبي ھوں، کیوں گوشمالي نہیں دي؟ ۲۸ کیونکہ اُس نے بابل میں ھمارے پاس یہہ کہلا بھیجا ھی، کہ اِس اسیري کي مدت درازھی؛ تم گھر بناؤ، اور بسو؛ اور باغ لگاؤ، اور اُنکے میوے کھاؤ. ۲۹ اور صفنیاہ کاھن نے اِس خط کو جب یرمیاہ نبي سنتا تھا، پڑھا.

g دان ۱ : ۳، وغیرہ
h احبا ۲۶ : ۳۹، ۴۰ وغیرہ
i است ۳۰ : ۱، وغیرہ
k یرہ ۲۴ : ۷
k اِست ۴ : ۷
l زبور ۳۲ : ۶ اور ۴۶ : ۱
l یسع ۵۵ : ۶
|| عبراني میں، پھیرونگا.
l یرہ ۲۳ : ۳، ۸ اور ۳۰ : ۳ اور ۳۲ : ۳۷
m یرہ ۲۴ : ۱۰
n یرہ ۲۴ : ۸
o اِست ۲۸ : ۲۵
o ۲ تواریخ ۲۹ : ۸
p یرہ ۴۲ : ۱۸، ۲۶ : ۶، ۳۲ : ۳۲ : ۲
q یرہ ۲۵ : ۴ اور ۳۲ : ۳۳
r پیدایش ۴۸ : ۲۰ یسع ۶۵ : ۱۵
s دان ۳ : ۶
t یرہ ۲۳ : ۱۴
۵۱۰
u ۲ سلاطین ۲۵ : ۱۸ یرہ ۲۱ : ۱
v یرہ ۲۰ : ۱
w ۲ سلاطین ۹ : ۱۱ اعمال ۲۶ : ۲۴
x یرہ ۲۰ : ۲
ع ۵ آیت

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۳۰ تب خداوند کا یہہ کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور کہا، ۳۱ اسیري کے سارے لوگوں کو یہہ کہلا بھیج، کہ خداوند نحلامي سمعیاہ کي بابت یوں کہتا ھی، اِس لیئے کہ سمعیاہ نے تم سے نبوت کي، اور میں نے اُسے نہیں بھیجا[b]، پر اُس نے ایک جھوٹھي بات کہکے تمھیں اُمیدوار کیا؛ ۳۲ اِسي لیئے خداوند یوں کہتا ھی، کہ دیکھو، میں نحلامي سمعیاہ کو اور اُسکي نسل کو سزا دونگا: اُسکا کوئي آدمي نہ رھیگا، جو اِس قوم کے درمیان بسے؛ اور وہ ھرگز اُن نیکیوں کو، جو میں اپني قوم سے کرونگا، نہ دیکھیگا، خداوند کہتا ھی؛ کیونکہ اُس نے خداوند سے برگشتہ ھونے کي بات کہي[c].

## ۳۰ باب

اِس باب میں، کہ ۱ خدا یرمیاہ پر یہہ ظاہر کرتا کہ یہودي بحال ہوینگے. ۴ اذیت اُٹھانے کے بعد وے رہائي پاوینگے. ۱۰ وہ یعقوب کو دلاسا دیتا. ۱۸ وے شادماني سے لوٹینگے. ۲۰ قہر الٰہي خبیثوں پر نازل ہوگا.

وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، ساري باتیں جو میں نے تجھہ سے کہیں، تو کتاب میں لکھہ، ۳ کہ دیکھہ، وے دن آتے ھیں، خداوند کہتا ھی، کہ میں اپني قوم اِسرائیل اور یہوداہ کي اسیري کو||موقوف کراؤنگا[a]، خداوند کہتا ھی؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اُنکے باپ‌دادوں کو دیا، پھر آویں، اور اُسکے مالک ھوویں[b].

۴ اور یے وے باتیں ھیں، جو خداوند نے اِسرائیل اور یہوداہ کي بابت کہیں، ۵ کہ خداوند یوں کہتا ھی، ہم نے ھڑبڑي کي آواز سني، خوف ھوتا، اور سلامتي ھی نہیں. ۶ اب پوچھو، اور دیکھو، کیا کسي مرد کو دردزہ لگا؟ کیا سبب ھی، کہ میں ھر ایک مرد کو، جننیوالي عورت کي مانند[c]، اپنے ھاتھہ کمر پر رکھے ھوئے دیکھتا ھوں، اور سب کے چہرے زرد ھوگئے؟ ۷ ھاے! کہ وہ دن بڑا ھی[d]، یہاں تک کہ اُسکي مانند کوئي نہیں[e]: وہ یعقوب کي مصیبت کا وقت ھی؛ پر وہ اُس سے رہائي پاویگا. ۸ کیونکہ اُس دن ایسا ھوگا، ربُ الافواج کہتا ھی، کہ میں اُسکا جوآ تیري گردن پر سے توڑونگا، اور تیرے بندوں کو کھول ڈالونگا؛ اور بیگانے پھر اُس سے خدمتگذاري نہ کراوینگے؛ ۹ پر وے خداوند اپنے خدا کي اور اپنے بادشاہ داؤد[f] کي، جسے میں اُن کے لیئے برپا کرونگا[g]، خدمت کرینگے.

۱۰ اِس لیئے، اي میرے بندہ یعقوب، مت ڈر، خداوند کہتا ھی، اور اي اِسرائیل، مت گھبرا[h]، کہ دیکھہ، میں تجھے دور سے اور تیري اولاد کو اسیري کي سرزمین سے چھڑاؤنگا[i]؛ اور یعقوب پھریگا، اور وہ چین کریگا، اور آسودہ ھوگا، اور کوئي اُسے نہ ڈراویگا. ۱۱ کیونکہ میں تیرے ساتھہ ھوں، خداوند کہتا ھی، کہ تجھے بچاؤں؛ اگرچہ میں سب قوموں کو، جنھیں میں نے تجھے تتر بتر کیا، تمام کر ڈالونگا[k]، تد بھي تجھے تمام نہ کرونگا[l]؛ پر میں تجھے اندازہ سے تنبیہ دونگا[m]، کہ تجھے بن سزا دیئے نہ رھونگا. ۱۲ کہ خداوند یوں کہتا ھی، کہ تیري چوٹ لاعلاج ھی، اور تیرا گھاؤ سخت دردناک ھی[n]. ۱۳ کوئي نہیں ھی، جو تجھے دوا کرے، کہ تو چنگا ھو جاوے؛ مرھم تو کچھہ تجھہ پر لگایا نہیں جاتا[o]. ۱۴ تیرے سب دوستدار تجھے بھول گئے[p]؛ وے تیرے طلب نہیں ھیں؛ في الحقیقت میں نے تجھے دشمن کے مانند گھایل کیا[q]، اور سنگدل کي طرح تادیب دي[r]، اِسلیئے کہ تیري بڑي شرارت ھوئي، اور تیرے گناہ زیادہ ھوئے[s]. ۱۵ اپني چوٹ کے سبب تو کیوں چلاتي ھی؟ تیرا درد لادوا ھی: اِس لیئے کہ تیري شرارت نہایت بڑھہ گئي[t]، اور تیري خطائیں بہت ھوئیں، میں نے تجھہ سے ایسا کیا. ۱۶ تسپر بھي سب، جو تجھے نگلتے ھیں، نگلے جائینگے، اور تیرے سب دشمن اسیر ھو جائینگے[u]؛ اور جو تجھے غارت کرتے ھیں، غارت کیئے جائینگے؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ

[b] یرمیاہ ۲۸ : ۱۵
[c] یرمیاہ ۲۸ : ۱۶
|| عبراني میں، پھیرونگا.
[a] ۱۸ آیت
یرمیاہ ۳۲ : ۴۴
حزقي ۳۹ : ۲۵
عموس ۹ : ۱۴، ۱۵
[b] یرمیاہ ۱۶ : ۱۵
[c] یرمیاہ ۴ : ۳۱
اور ۶ : ۲۴
[d] یوایل ۲ : ۱۱، ۳۱
عموس ۵ : ۱۸
صفنیاہ ۱ : ۱۴، وغیرہ
[e] دانیال ۱۲ : ۱
[f] یسعیاہ ۵۵ : ۳، ۴
حزقي ۳۴ : ۲۳
اور ۳۷ : ۲۴
ھوسیع ۳ : ۵
[g] لوقا ۱ : ۶۹
اعمال ۲ : ۳۰
اور ۱۳ : ۲۳
[h] یسعیاہ ۴۱ : ۱۳
اور ۴۳ : ۵
اور ۴۴ : ۲
یرمیاہ ۴۶ : ۲۷، ۲۸
[i] یرمیاہ ۳ : ۱۸
[k] عموس ۹ : ۸
[l] یرمیاہ ۴ : ۲۷
[m] زبور ۶ : ۱
یسعیاہ ۲۷ : ۸
یرمیاہ ۱۰ : ۲۴
اور ۴۶ : ۲۸
[n] ۲ تواریخ ۳۶ : ۱۶
یرمیاہ ۱۵ : ۱۸
[o] یرمیاہ ۸ : ۲۲
[p] نوحہ ۱ : ۲
[q] ایوب ۱۳ : ۲۴
اور ۱۶ : ۹
اور ۱۹ : ۱۱
[r] ایوب ۳۰ : ۲۱
[s] یرمیاہ ۵ : ۶
[t] یرمیاہ ۱۵ : ۱۸
[u] خروج ۲۳ : ۲۲
یسعیاہ ۳۳ : ۱
اور ۴۱ : ۱۱
یرمیاہ ۱۰ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

وے سب جو تجھ کو لوٹتے ہیں آپ لوٹے جائینگے۔ ۱۷ کیونکہ میں تجھے پھر صحت بخشونگا، اور تیرے گھاو چنگے کرونگا، خداوند کہتا ہی؛ کہ اُنہوں نے تیرا نام مردودہ رکھا، کہ یہہ صیہون ہی، جسکا کوئی طلبگار نہیں۔

۱۸ خداوند یوں کہتا ہی، کہ دیکھو، میں یعقوب کے خیموں کو، جو اسیری میں ہیں، پھیر لاؤنگا، اور اُسکے مسکنوں پر رحمت کرونگا؛ اور شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جائیگا، اور قصر اپنے ہی مقام پر آباد ہو جائیگا۔ ۱۹ اور اُن میں سے شکرگذاری اور خوشی کرنیوالوں کی آواز نکلیگی؛ اور میں اُنہیں افزائش بخشونگا، اور وے گھٹائے نہ جائینگے؛ اور میں اُنہیں شوکت بخشونگا، اور وے رسوا نہ ہونگے۔ ۲۰ اور اُنکی اولاد ایسی ہونگی جیسی اگلے وقت میں تھیں، اور اُنکی جماعت میرے حضور قائم رہیگی؛ اور میں اُن سب کو، جو اُن پر ظلم کریں، سزا دونگا۔ ۲۱ اور اُنکا ناظم اُنہیں میں سے ہوگا، اور اُنکا فرمانروا اُنکے درمیان سے پیدا ہوگا؛ اور میں اُسے نزدیک آنے دونگا، اور وہ میرے نزدیک آویگا؛ کیونکہ کون ہی جسنے اپنا دل لگایا ہی کہ میرے پاس آوے؟ خداوند کہتا ہی۔ ۲۲ اور تم میرے لوگ ہوگے، اور میں تمہارا خدا ہونگا۔ ۲۳ دیکھو، خداوند کی آندھی شدت سے چلتی ہی؛ ایسی آندھی بوچھاڑ کے ساتھ، جو کہ شریروں کے سر پر پڑیگی۔ ۲۴ خداوند کا قہر شدید، جب تک یہہ سب کچھ نہ ہو لے، اور وہ اپنے دل کے مقصد پورے نہ کرے، تھمیگا نہیں؛ تم آخری دنوں میں اِسے سمجھوگے۔

## ۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اسرائیل پھر بحال ہو جائیگا۔ ۱۰ اس خوشخبری کی منادی ہوتی۔ ۱۵ راخل ماتم کرتی، اور تسلی پاتی۔ ۲۲ مسیح کے آنے کا وعدہ ہوتا۔ ۲۷ وہ اپنی کلیسیا کی گھرکر خبرلیگا۔ ۳۱ اُسکا نیا عہد اور ۳۵ کلیسیا کی پائداری، ۳۸ اور اُس کے لوگوں کی فراوانی کی خبر دی جاتی۔

اُس وقت میں، خداوند کہتا ہی، میں اسرائیل کے سارے گھرانوں کا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے۔ ۲ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اسرائیل نے، کہ ایک گروہ تھی، جو تلوار سے بچ نکلی تھی، بیابان میں فضل پایا، جب کہ میں اُسے آرام دینے گیا۔ ۳ خداوند قدیم سے مجھ پر ظاہر ہوا، اور کہا، کہ میں نے ابدی عشق سے تجھے پیار کیا، اِسلیئے میں نے اپنی شفقت تجھ پر بڑھائی۔ ۴ میں تجھے پھر بنا کرونگا، اور تو بنائی جائیگی، ای اسرائیل کی کنواری؛ تو پھر تبلے اُٹھاکے اپنے تئیں سنواریگی، اور خوشی کرنیوالوں کی ناچ میں شامل ہونے کو نکلیگی۔ ۵ تو پھر سمرون کے پہاڑوں پر تاکستان لگاویگی؛ لگانیوالے لگاوینگے، اور اُنکے میوے کھاوینگے۔ ۶ کیونکہ ایک دن آویگا، کہ افرائیم کے پہاڑ پر نگہبان پکارینگے، اُٹھو، کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا کے حضور جاویں۔ ۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ یعقوب کے لیئے خوشی سے گاؤ، اور قوموں کی اول قوم کے لیئے للکارو؛ منادی کرو، حمد کرو، اور کہو، ای خداوند، اپنی قوم کو، اسرائیل کے باقی لوگوںکو، بچا۔ ۸ دیکھو، میں اُتر کی سرزمین سے اُنہیں لاؤنگا، اور زمین کی سرحدوں سے اُنہیں جمع کرونگا، اور اُن میں اندھے اور لنگڑے، اور وہ جو حاملہ ہی، اور وہ جسے جننے کے درد لگے ہوں، سب ہونگے؛ بڑی جماعت یہاں پھر آویگی۔ ۹ وے روتے ہوئے آوینگے، اور اُنہیں منت کرتے ہوئے میں لے چلونگا، میں پانیوں کی نہروں کے کناروں پر ایک برابر راہ سے، جس میں وے ٹھوکر نہ کھائینگے، اُنہیں لے چلونگا؛ کیونکہ میں اسرائیل کا باپ ہوں، اور افرائیم میرا پلوٹھا ہی۔

۱۰ ای قومو، خداوند کا کلام سنو، اور دور کے بحری ممالک میں منادی کرو، اور کہو، کہ وہ، جس نے اسرائیل کو تتر بتر کیا، وہی اُسے جمع کریگا، اور جیسے چرواہا اپنے گلے کی، ویسے وہ اُس کی نگہبانی کریگا۔ ۱۱ کیونکہ خداوند نے

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

یعقوب کو فدیه میں لیا هی[s]، اور اُسے اُسکے هاتهه سے، جو اُس سے زوراور تها، رهائي دي هی[t]. ۱۲ اِس لیئے وے آوینگے، اور صیهون کي چوٹي پر گاوینگے[u]، اور خداوند کي نعمتوں، یعنے، آناج، اور مے، اور تیل، اور گائے بیل کے اور بهیڑ بکري کے بچوں کي طرف ایک ساتهه رواں هونگے[x]؛ اور اُن کي جان سیراب باغ کي مانند هوگي[y]، اور وے کبهي پهر غمزده نه هونگے[z]. ۱۳ اُس وقت کنواري، جوان اور بوڑهے لوگوں سمیت، ناچتي هوئي خوشي کریگي، که میں اُنکے غم کو خوشي سے بدلونگا، اور اُنکو تسلي دونگا، اور اُنکي غمگیني کے پیچهے پهر اُنهیں شادمان کرونگا. ۱۴ اور میں کاهنوں کي جان کو فربهي سے سیر کرونگا، اور میرے لوگ میري نعمتوں سے آسوده هونگے، خداوند کهتا هی.

۱۵ خداوند یوں کهتا هی، که رامه[a] میں ایک آواز سني گئي هی، نوحه اور زار زار رونے کي[b]؛ راخل اپنے لڑکوں پر روتي هی، اور اپنے لڑکوں کي بابت تسلي نهیں چاهتي، کیونکه وے نهیں هیں[c]. ۱۶ خداوند یوں کهتا هی، که اپني زاري کي آواز کو روک، اور اپني آنکهوں کو آنسوؤں سے باز رکهه؛ که تیري محنت کے لیئے اجر هی، خداوند کهتا هی؛ اور وے دشمنوں کي زمین سے پهر آوینگے[d]. ۱۷ اور تیري عاقبت کي بابت اُمید هی، خداوند کهتا هی، که تیرے لڑکے اپني سرحد میں پهر داخل هونگے.

۱۸ في الحقیقت میں نے اِفرائیم کو اپنے لیئے ماتم کرتے سنا: تو نے مُجهے تنبیه دي، اور میں نے، اُس بچهڑے کي مانند جو سدهایا نهیں گیا، تنبیه پائي؛ تو مجهے پهیر، تو میں پهرونگا[e]؛ کیونکه تو، ای خداوند، میرا خدا هی. ۱۹ که یقیناً بعد اُسکے که میں پهرا، تب میں نے توبه کي[f]؛ اور اپني تربیت پانیکے پیچهے میں نے تو هاتهه اپني ران پر مارا؛ میں شرمنده بلکه پریشان خاطر هوا، اِسلیئے که میں نے اپني جواني کي ملامت اُٹهائي تهي. ۲۰ کیا اِفرائیم میرا پیارا بیٹا هی؟ کیا وه پسندیده فرزند هی؟ که یقیناً باوجودیکه اُس پر عیب لگایا، تو بهي میں اُسے جي جان سے یاد کرتا هوں: اِس لیئے میري انتڑیاں اُسکے لیئے مروڑي جاتي هیں[g]؛ میں یقیناً اُسپر رحمت کرونگا، خداوند کهتا هی[h]. ۲۱ اپنے لیئے ستون کهڑے کر، اپنے لیئے چوبیں بنا، اُس شاه راه سے، هاں، اُس راه سے جس میں تو گیا، اپنا دل لگا[i]؛ پهر پلٹ، ای اِسرائیل کي کنواري، اپنے اِن شهروں میں پهر چلي آ.

۲۲ ای برگشته کنواري[k]، تو کب تک دوداله رهیگي[l]؟ کیونکه خداوند زمین پر ایک نئي شی پیدا کرتا، که عورت مرد کو گهیر لیگي. ۲۳ رب الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کهتا هی، که جب میں اُنکے اسیروں کو پهر لے آؤنگا، تو وے هنوز یهوداه کي مملکت اور اُسکے شهروں میں اِس بات کا چرچا کرتے هونگے، که ای صداقت کے مسکن، ای قدوسي کے پهاڑ[m]، خداوند تجهے مُبارک کهے[n]. ۲۴ اور یهوداه، اور اُسکے سارے شهر، وے جو کسان هیں، اور وے جو گلے لیئے هوئے پهرتے، ایک ساتهه وهاں بسینگے[o]. ۲۵ کیونکه میں نے تهکي هوئي جان کو آسوده کیا، اور هر غمگین روح کو سیر کیا. ۲۶ اِسپر میں جاگا، اور نگاه کي، اور میري نیند مجهے میٹهي معلوم هوئي.

۲۷ دیکهو، وے دن آتے هیں، خداوند کهتا هی، که میں اِسرائیل کے گهر میں، اور یهوداه کے گهر میں، اِنسان کا بیج اور حیوان کا بیج بوؤنگا[p]. ۲۸ اور ایسا هوگا، که جس طرح میں نے اُنکي گهات میں بیٹهکے[q] اُنهیں اُکهاڑا، اور ڈهایا، اور اُلٹا دیا، اور برباد کیا، اور دکهه دیا[r]، اُسیطرح میں چوکي دیکے اُنهیں بناؤنگا اور لگاؤنگا، خداوند کهتا هی[s]. ۲۹ اُن دنوں میں یهه پهر نه کها جائیگا، که باپ‌دادوں نے کچے انگور کهائے، اور لڑکوں کے دانت کهٹے هو گئے[t]. ۳۰ کیونکه هر ایک اپني بدکاري کے

[s] یسعه ۴۴: ۲۳ اور ۴۸: ۲۰
[t] یسعه ۴۹: ۲۴، ۲۵
[u] حزق ۱۷: ۲۳ اور ۲۰: ۴۰
[x] هوسع ۳: ۵
[y] یسعه ۵۸: ۱۱
[z] یسعه ۳۵: ۱۰ اور ۶۵: ۱۹
[g] یسعه ۶۳: ۱۵
[a] یشو ۱۸: ۲۵
[b] متي ۲: ۱۷، ۱۸
[c] پید ۴۲: ۱۳
[d] ۳۰: ۱۰ اِسی عزرا ۱: ۵ هوسع ۱: ۱۱
[e] نوحه ۵: ۲۱
[f] اِسعه ۳۰: ۲
[g] اِسعه ۶۳: ۱۵ یسعه ۶۳: ۱۵ هوسع ۱۱: ۸
[h] یسعه ۵۷: ۱۸ هوسع ۱۴: ۴
[i] یره ۵۰: ۵
[k] یره ۳: ۶، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۲۲
[l] یره ۲: ۱۸، ۲۳، ۳۶
[m] ذکر ۸: ۳
[n] زبور ۱۲۲: ۵، ۶، ۷، ۸ یسعه ۱: ۲۶
[o] یره ۳۳: ۱۲، ۱۳
[p] حزق ۳۶: ۹، ۱۰، ۱۱ هوسع ۲: ۲۳ ذکر ۱۰: ۹
[q] یره ۴۴: ۲۷
[r] یره ۱: ۱۰ اور ۱۸: ۷
[s] یره ۲۴: ۶
[t] حزق ۱۸: ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

سبب مریگا؛ ہر ایک جو کچے انگور کھاتا، اُسکے دانت کھٹّے ہونگے۔

۳۱ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ میں اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے کے ساتھ نیا عہد باندھونگا: ۳۲ اُس عہد کے موافق نہیں، جو میں نے اُنکے باپ‌دادوں سے کیا، جس دن میں نے اُنکی دستگیری کی، تاکہ زمین مصر سے اُنہیں نکال لاؤں، اور اُنہوں نے میرے اُس عہد کو توڑا اور میں نے اُنہیں ترک کر دیا، خداوند کہتا ہی. ۳۳ بلکہ یہہ وہ عہد ہی، جو میں اِسرائیل کے گھرانے سے کرونگا؛ اُن دنوںکے بعد، خداوند فرماتا ہی، میں اپنی شریعت کو اُن کے اندر رکھونگا، اور اُنکے دل پر اُسے لکھونگا؛ اور میں اُنکا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے. ۳۴ اور وے پھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہہ کہکے نہ سکھاوینگے، کہ خداوند کو پہچانو؛ کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وے سب مجھے جانینگے، خداوند کہتا ہی: کہ میں اُن کی بدکاری کو بخش دونگا، اور اُنکے گناہ کو یاد نہ کرونگا.

۳۵ خداوند یوں کہتا ہی، وہ جسنے دن کی روشنی کے لیئے سورج کو مقرر کیا ہی، اور جسنے رات کی روشنی کے لیئے چاند اور ستاروں کا نظام کر دیا ہی، جو سمندر کو تھما دیتا ہی، جس وقت اُسکی لہریں شور کرتی ہیں، اُس کا نام ربّ الافواج ہی: ۳۶ اگر یہہ نظام میرے آگے سے موقوف ہو جائیگا، خداوند کہتا ہی، تو اِسرائیل کی نسل بھی میرے آگے سے جاتی رہیگی، کہ ہمیشہ تک قوم پھر نہ ہو. ۳۷ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اگر ہو سکے، کہ اُوپر آسمان ناپا جائے، یا نیچے زمین کی نیوؤں کا انداز کیا جاوے، تو میں بھی اُنکے سارے کاموں کے سبب سے اِسرائیل کی ساری نسل کو رد کر دونگا، خداوند کہتا ہی.

۳۸ دیکھ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی، کہ یہہ شہر حننئیل کے برج سے کونے کے پھاٹک تک خداوند کے لیئے بنا کیا جائیگا. ۳۹ اور پھر پیمایش کی رسّی اُسکے مقابل جریب پہاڑ پر سے ہوکے جوعتہ کو گھیر لیگی. ۴۰ اور مُردوں کی لاشوں کی اور راکھ کی ساری وادی، اور سارے کھیت قدرون کے نالے تک، اور گھوڑپھاٹک کے کونے تک، سورج کے نکلنے کی جگہ کی طرف، خداوند کے لیئے مقدّس ہونگے؛ وہ پھر ہمیشہ تک نہ اُکھاڑا نہ گرایا جائیگا.

## ۳۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یرمیاہ، جسے صدقیاہ نے قید کیا تھا اُس کی پیشگوئی کے سبب، ۶ حنمئیل کا کھیت مول لیتا. ۱۳ قبالہ باروک کو سونپ کہتا ہے کہ اُسے حفاظت سے رکھّے سب لوگوں پر یہہ جتاوے کہ ... میں لوگ بابل سے پھرینگے. ۱۶ یرمیاہ دعا مانگتا اور حمد سے ... کرتا. ۲۶ لوگوں کے گناہوں کے سبب خدا اُنہیں اسیری میں چھوڑ دیتا، ۳۶ پر وعدہ کرتا، کہ وقت مقرر میں شادمانی کے ساتھ بحال ہونگے.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے دسویں برس میں، جو نبوکدرضر کا اٹھارھواں برس تھا، خداوند کی طرف سے یرمیاہ کو پہنچا. ۲ اور اُس وقت بابل کے بادشاہ کی فوج یروسلم کا محاصرہ کرتی تھی؛ اور یرمیاہ نبی اُس قیدخانے کے صحن میں، جو یہوداہ کے بادشاہ کے گھر میں تھا، بند تھا. ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے اُسے یہہ کہکے قید کیا، کہ تو کیوں نبوت کرتا اور کہتا ہی، کہ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھ، میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں حوالہ کر دونگا، اور وہ اُسے لے لیگا؛ ۴ اور یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ کسدیوں کے ہاتھ سے نہ نکل بچیگا، لیکن بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں ضرور حوالہ کیا جائیگا، اور اُس سے روبرو باتیں کریگا، اور دونوں کی آنکھیں مقابل ہونگی؛ ۵ اور وہ صدقیاہ کو بابل میں لے جائیگا، جب تک میں اُسکی خبر لینے نہ آؤں، وہاں وہ رہیگا، خداوند کہتا ہی؛ ہرچند تم کسدیوں کے ساتھ جنگ کروگے، پر کامیاب نہ ہوگے.

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

۶ تب یرمیاہ نے کہا، کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۷ دیکھہ، تیرے چچا سلوم کا بیٹا حنمئیل تیرے پاس آکے کہیگا، کہ میرا کہیت، جو عنتوت میں ہی، اپنے لیئے مول لیجیئے؛ کیونکہ اُسکا چھڑانا تیرا حق ہی[g]. ۸ تب میرے چچا کا بیٹا حنمئیل قیدخانے کے صحن میں میرے پاس آیا، اور جیسا خداوند نے فرمایا تھا، مجھ سے کہا، کہ میرا کہیت، جو عنتوت بنیمین کی سرزمین میں ہی، تو مول لیجیو؛ کیونکہ یہہ تیرا موروثی حق ہی، اور اِسکا چھڑانا تیرے ذمے میں ہی؛ اپنے لیئے مول لے. تب میں نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام ہی، ۹ اور میں نے اُس کہیت کو، جو عنتوت میں تھا، اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل سے مول لیا، اور نقد سترہ مثقال روپا تولکے اُسے دیا[h]. ۱۰ اور میں نے ایک قبالہ لکھا، اور اُسپر مُہر کی، اور گواہ کر رکھے، اور نقدی ترازو میں تولکے اُسے دی. ۱۱ سو میں نے اُس قبالہ کو لیا، جسپر آئین اور دستور کے موافق بند کرکے مُہر کی گئی تھی، اور اُسے بھی جو کہلا اور بےمُہر تھا. ۱۲ اور میں نے اُس قبالہ کو اپنے چچا کے بیٹے حنمئیل کے سامھنے اور اُن گواہوں کے آگے[i]، جنھوں نے اپنے نام قبالہ پر لکھے تھے، سارے یہودیوں کے روبرو جو قیدخانے کے صحن میں بیٹھے تھے، باروک بن نیریاہ بن محسیاہ کو سونپا[k].

۱۳ اور میں نے اُنکے آگے باروک کو حکم دیا، اور کہا، ۱۴ کہ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ یے کاغذات لے، یہہ قبالہ جو بند ہی اور اُسپر مُہر کی گئی، اور یہہ قبالہ جو بےمُہر اور کہلا ہوا ہی، اور اُنہیں مٹی کے برتن میں رکھہ، کہ بہت دنوں تک ٹھہریں: ۱۵ کیونکہ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہی، کہ گھر اور کہیت، اور تاکستان پھر اِس سرزمین میں مول لیئے جائینگے[l].

۱۶ اُسکے بعد کہ میں نے قبالہ باروک بن نیریاہ کو سونپا، میں نے یہہ کہکے خداوند سے دعا مانگی، ۱۷ ای خداوند یہوواہ، دیکھہ، تو نے اپنی بڑی قدرت سے، اور اپنے بڑھائے ہوئے بازو سے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا[m]، اور تیرے آگے کوئی کام مشکل نہیں ہی[n]: ۱۸ تو ہزاروں پر مہربانی کرتا ہی، اور باپدادوں کی بدکاریوں کا بدلا اُنکے بعد اُنکے فرزندوں کی گود میں رکھہ دیتا ہی[o]؛ زبردست اور قادر خدا[p]، ربّ الافواج اُسکا نام ہی[q]: ۱۹ مشورت میں بزرگ[r] اور کام کرنے میں قدرتوالا ہی: بنی آدم کی ساری راہیں تیری زیر نظر ہیں[s]، اور تو ہر ایک کو اُسکی راہوں کے موافق، اور اُسکے کاموں کے پھل کے مطابق دیتا[t]. ۲۰ جس نے زمین مصر میں آج تک، اور اِسرائیل میں، اور اور لوگوں میں نشان اور حیرتافزا قدرتیں دکھلائیں، اور اپنے لیئے ایک نام پیدا کیا، جیسے آج کے دن ہی[u]؛ ۲۱ کیونکہ تو نے اپنی قوم اِسرائیل کو زمین مصر سے نشانوں، اور قدرتوں کے ساتھہ، اور قوی ہاتھہ اور بڑھائے ہوئے بازو سے، اور بڑی دھاک سے نکال لایا[x]؛ ۲۲ اور یہہ ملک اُنہیں دیا، جسکی بابت تو نے اُنکے باپدادوں سے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں اُنہیں دونگا: ایسی سرزمین جہاں شیر و شہد بہتا ہی[y]؛ ۲۳ اور وے اُس میں داخل ہوئے، اور اُسکے مالک ہوگئے؛ پر اُنھوں نے تیری آواز نہیں سنی، نہ تیری شریعت پر چلے[z]، اور سب حکموں پر جو تو نے اُنہیں فرمائے، اُنھوں نے عمل نہیں کیا؛ اِس لیئے اُن پر یہہ بلا نازل ہوئی. ۲۴ دیکھہ، شہر تک اُسکے لے لینے کے لیئے دمدمہ باندھے جاتے ہیں؛ اور شہر کسدیوں کے ہاتھہ میں، جو اُسپر چڑھے ہیں، تلوار، اور کال، اور وبا کے سبب[a] حوالہ کیا جاتا[b]: اور جو کچھہ تو نے کہا، سو وقوع میں آیا؛ اور دیکھہ، تو آپ دیکھتا ہی. ۲۵ تو بھی، ای خداوند یہوواہ، تو نے مجھہ سے کہا، کہ وہ کہیت اپنے لیئے نقدی دیکے مول لے، اور گواہوں کی گواہی کروا، اگرچہ یہہ شہر کسدیوں کے قبضے میں دیا گیا[c].

۲۶ تب خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۷ کہ دیکھہ، میں

## ۳۳ باب

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

اس بیان میں، کہ ۱ خدا اسیروں سے وعدہ کرتا کہ وے خوش ہوکے پھرینگے، ۱ اور اپنے ملک میں چین سے رہینگے، ۱۲ اور اُن کا خوب انتظام ہوگا. ۱۵ مسیح، جو راستبازي کي شاخ ہی، اُن ہي کا ہوگا، ۱۷ بادشاہت اور کہانت دونوں جاري رہینگي، ۲۰ اور مقرر اُن کي مبارک نسل ہوگي۔

خداوند کا کلام پھر دو بارہ یرمیاہ پر نازل ہوا، جس وقت وہ قیدخانے کے صحن میں قید تھا[a]، اور اُسنے کہا، ۲ خداوند جو یہہ کرتا ہی، خداوند جو اُسکا باني اور قائم کرنیوالا ہی، یوں کہتا[b]؛ خداوند اُسکا نام ہی[c]. ۳ کہ مجھے پکار، اور میں تجھے جواب دونگا، اور بڑي اور گہري چیزوں کو، جنہیں تو نہیں جانتا، میں تجھہ پر ظاہر کرونگا[d]. ۴ کیونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا، اِس شہر کے گھروں کي بابت، اوریہوداہ کے بادشاہوں کے گھروں کي بابت، جو دمدموں[e] اور تلوار کے باعث سے ڈھائے گئے ہیں، یوں کہتا ہی، ۵ وے کسدیوں سے لڑنے آئے ہیں[f]، اور اُن کو آدمیوں کي لاشوں سے بھرنے کو آئے، جنہیں میں نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا ہی، اور جنکي ساري خباثت کے لیئے میں نے اِس شہر سے اپنا منھہ چھپایا ہی. ۶ دیکھہ، میں اُسے صحت اور شفا بخشونگا[g]؛ میں اُنہیں چنگا کرونگا، اور امان اور سچائي کي کثرت اُنپر ظاہر کرونگا. ۷ اور میں یہوداہ کي اسیري کي، اور اِسرائیل کي اسیري کي حالت کو مبدل کرونگا[h]، اور اُس طرح اُنہیں بنا کرونگا جیسے کہ وے پہلے تھے[i]. ۸ اور میں اُنہیں، اُنکي ساري شرارت سے جو اُنہوں نے میرے برخلاف کي ہی، پاک کرونگا[k]؛ اور میں اُنکي ساري بدکاریاں، جنہیں وے کرکے میرے گنہگار ہوئے، اور جن سے اُنہوں نے مجھہ سے بغاوت کي ہی، معاف کرونگا[l].

۹ اور اُس سے میرا ایک فرخندہ نام ہوگا[m]، جو زمین کي ساري قوموں کے آگے ستایش اور عزت کا باعث ہوگا، جس وقت وے اُس نیکي کو، جو میں اُن سے کرتا ہوں، سنینگي: اور اُس ساري بھلائي اور اِقبالمندي کے سبب، جو میں اُنکے لیئے موجود کروں، وے ڈرینگي اور کانپینگي[n]. ۱۰ خداوند یوں کہتا ہی، کہ اِس مکان میں، جسکي بابت تم کہتے ہو کہ ویران ہی، وہاں نہ اِنسان ہی نہ حیوان ہی[o]، اور یہوداہ کے شہروں میں، اور یروسلم کے بازاروں میں، جو ویران ہیں، جہاں اِنسان نہیں اور باشندہ نہیں اور حیوان نہیں ہی، ۱۱ خوشي کي آواز اور خورمي کي آواز سني جائیگي[p]؛ دلہے کي آواز اور دلہن کي آواز؛ اُنکي آواز جو کہتے ہیں، ربالافواج کي ستایش کرو، کیونکہ یہوواہ خوب ہی، اور اُسکي رحمت ابدي ہی[q]؛ ہاں، اُنکي آواز جو خداوند کے گھر میں شکرگذاري کي قرباني لائے[r]. کیونکہ میں اِس سرزمین کي اسیري کو مبدل کرونگا، کہ ایسي ہو، جسطرح کہ شروع میں تھي[s]، خداوند کہتا ہی. ۱۲ ربالافواج یوں کہتا ہی، کہ اِس مکان میں، جو بےاِنسان اور بےحیوان اور ویران ہی، اور اُسکے سارے شہروں میں چرواہوں کے رہنے کے مکان ہونگے، جو اپنے گلوں کو یہاں لاکے بٹھائینگے[t]. ۱۳ کوہستان کے شہروں میں، اور وادي کے شہروں میں، اور دکھن کے شہروں میں، اور بنیمین کي سرزمین میں[u]، اور یروسلم کي نواحي میں، اور یہوداہ کے شہروں میں، گلے گنتیوالے کے ہاتھہ کے نیچے پھر گذرینگے[x]، خداوند کہتا ہی. ۱۴ دیکھہ، وے دن آتے ہیں، خداوند کہتا ہی[y]، کہ میں وہ اچھي بات، جو میں نے اِسرائیل کے گھرانے اور یہوداہ کے گھرانے سے کہي ہی، پوري کرونگا[z].

۱۵ اُن دنوں میں اور اُس وقت میں، میں داؤد کے لیئے صداقت کي شاخ جھواؤنگا[a]، اور وہ سرزمین میں عدالت و صداقت سے عمل کریگا. ۱۶ اُن دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا[b]، اور یروسلم سلامتي سے سکونت کریگا، اور اُس کا یہہ نام کہلایا جائیگا، ‖ خداوند ہماري صداقت.

‖ عبراني میں، یہوواہ صدقینو۔

۱۷ کہ خداوند یوں کہتا ہی، کہ ایسا نہ ہوگا، کہ اِسرائیل کے گھرانے کے تخت

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

پر بیٹھنے کے لیئے داؤد پاس آدمي کي کمتي ہوگي[e]؛ ۱۸ اور میرے حضور میں بھي، کاھنوں اور لاویوں میں سے، جو میرے آگے سوختني قربانیاں گذرانیں[a]، اور ھدیے چڑھاویں، اور ھمیشہ کي قرباني کریں، آدمي کي کمتي نہ ھوگي۔

۱۹ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور اسنے کہا، ۲۰ خداوند یوں کہتا ھی، کہ اگر تم میرا وہ عہد جو میں نے دن سے کیا، اور میرا وہ عہد جو میں نے رات سے کیا، توڑ سکتے[c]، کہ دن اپنے وقت پر اور رات اپنے ھي وقت پر نہ ھوے ۲۱ تو ایسا بھي ھووے، کہ وہ عہد جو میں نے اپنے بندے داؤد سے کیا ھی توڑا جاوے[f]، کہ اسکے تخت پر بادشاھي کرنے کو بیٹا نہ ھووے؛ اور لاوي کاھنوں سے بھي، جو میري خدمت کرتے ھیں، میرا عہد توڑا جائے۔ ۲۲ جیسا کہ آسمان کا لشکر گننے میں نہیں آتا، اور سمندر کي ریت ناپي نہیں جاتي[g]، ویسا ھي میں اپنے بندے داؤد کي نسل کو، اور لاویوں کو، جو میري خدمت کرتے ھیں، فراواني بخشونگا۔ ۲۳ پھر خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا، اور اسنے کہا، ۲۴ کیا تونے یہہ نہیں دیکھا، کہ یے لوگ کیا کہتے ھیں، کہ جن دو گھرانوں کو[h] خداوند نے چنا، اس نے انہیں رد کر دیا؟ اِسي طرح وے میري اُمت کو حقیر جانتے ھیں، کہ گویا انکے نزدیک وے قوم رہے نہیں۔ ۲۵ خداوند یوں کہتا ھی، کہ اگر دن رات کے ساتھ میرا عہد نہ ھو[i]، اور اگر میں نے آسمان اور زمین کا نظام مقرر نہیں کیا ھو[k]، ۲۶ تو میں یعقوب کي نسل کو، اور اپنے بندے داؤد کو رد کر دونگا[l]، یہاں تک کہ میں ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کي نسل پر حکومت کرنے کے لیئے اُس کے فرزندوں میں سے کسي کو نہ لوں؛ بلکہ میں اُنکي اسیري کو مبدل کرونگا[m]، اور اُن پر رحمت کرونگا۔

[e] ۲ سمو ۷: ۱۶ ۱ سلا ۲: ۴ زبور ۸۹: ۲۹، ۳۶ لوقا ۱: ۳۲، ۳۳
[a] روم ۱۲: ۱ اور ۱۵: ۱۶ ۱ پطر ۲: ۵، ۹ مکاش ۱: ۶
[c] زبور ۸۹: ۳۷ یسع ۵۴: ۹ یرم ۳۱: ۳۶ ۲۰ آیت
[f] زبور ۸۹: ۳۴
[g] پید ۱۳: ۱۶ اور ۱۵: ۵ اور ۲۲: ۱۷ یرم ۳۱: ۳۷
[h] ۲۱، ۲۲ آیتیں
[i] ۲۰ آیت پید ۸: ۲۲
[k] زبور ۷۴: ۱۶، ۱۷ اور ۱۰۴: ۱۹ یرم ۳۱: ۳۵، ۳۶
[l] یرم ۳۱: ۳۷
[m] ۷، ۱۱ آیتیں عز ۲: ۱

## ۳۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ صدقیاہ اور شہر کے لوگوں کو اُن کے اسیر ہوجانے کي خبر آگے سے دیتا ھی۔ ۸ رؤسا اور رعایا اپنے غلام لونڈي آزاد کرکے، اور پھر عہدشکني کرکے اُن کو پکڑ رکھتے۔ ۱۲ اِس نافرماني کے سبب یرمیاہ اُن کو پیغام کرتا کہ صدقیاہ اور رعایا دشمنوں کے قبضے میں گرفتار ہونگے۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

وہ کلام، جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ پر نازل ھوا، جس وقت بابل کا بادشاہ نبوکدنضر اور اُسکي ساري فوج[a]، اور اُسکي مملکت کي ساري بادشاھتیں[b]، جو اُسکي تابع تھیں، اور ساري قومیں یروسلم سے اور اُسکے سارے شہروں سے لڑتي تھیں، اور اسنے کہا، ۲ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ھی، کہ جا، اور یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے متکلم ھو، اور اُس سے کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ھی، دیکھہ، میں اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے قبضے میں کر دونگا[c]، اور وہ اُسے آگ سے جلاویگا[d]؛ ۳ اور تو اُسکے ھاتھہ سے نہ نکل بچیگا[e]، بلکہ یقیناً پکڑا جائیگا، اور اُسکے ھاتھہ میں حوالہ کیا جائیگا؛ اور تیري آنکھیں بابل کے بادشاہ کي آنکھوں کو دیکھینگي، اور وہ روبرو تجھہ سے باتیں کریگا، اور تو بابل میں جائیگا۔ ۴ تسبھي، اي یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ، خداوند کا کلام سن؛ خداوند نے تیري بابت یوں کہا ھی، کہ تو تلوار سے نہ مریگا؛ ۵ تو امن کي حالت میں مریگا، اور جسطرح تیرے باپ دادوں کے لیئے، اُن بادشاھوں کے واسطے جو تجھہ سے آگے تھے، خوشبوئیاں جلاتے تھے[f]، تیرے لیئے بھي جلاوینگے[g]؛ اور تجھہ پر نوحہ کرینگے، اور کہینگے، ھاے، خداوند[h]! کیونکہ میں نے یہہ بات کہي، خداوند کہتا ھی۔ ۶ تب یرمیاہ نبي نے یہہ ساري باتیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروسلم میں کہیں، ۷ جس وقت بابل کے بادشاہ کي فوج یروسلم سے اور یہوداہ کے سارے شہروں سے جو بچ رہے تھے، اور لکیس اور عزیقہ سے لڑتي تھي؛ کیونکہ یے حصین شہر یہوداہ کے شہروں میں سے بچ رہے تھے۔

۸ وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کو پہنچا، بعد اُسکے کہ صدقیاہ

[a] ۲ سلا ۲۵: ۱ وغیرہ
[b] یرم ۳۹: ۱ اور ۵۲: ۴
[c] یرم ۳۲: ۲۸، ۲۹
[e] یرم ۳۲: ۴ ۲۱ آیت
[f] ۲ تواریخ ۱۶: ۱۴ اور ۲۱: ۱۹
[h] یرم ۲۲: ۱۸
۲ سلا ۱۸: ۱۳ اور ۱۹: ۸ ۲ توا ۱۱: ۵، ۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ کے قریب

بادشاه نے، یروسلم کے سارے لوگوں کے ساتھ، قول قرار کرکے، اُنکي آزادي کي منادي کي تھي[k]؛ ۹ که هر ایک اپنے غلام کو، اور هر ایک اپني لونڈي کو، عبراني مرد یا عبراني عورت کو آزاد کر دے[l]؛ که کوئي اپنے یہودي بھائي سے خدمت نه کراوے[m]. ۱۰ اور جب سارے سرداروں نے، اور سارے لوگوں نے، جو اِس عهد میں شامل تھے، سنا، که هر ایک کو لازم هي، که اپنے غلام اور اپني لونڈي کو آزاد کرے، اور پھر اُنسے خدمت نه کراوے، تو اُنھوں نے مانا، اور اُنھیں چھوڑ دیا. ۱۱ پر بعد اُسکے وے پھر گئے[n]، اور اُن غلاموں اور لونڈیوں کو، جنھیں اُنھوں نے آزاد کیا تھا، پکڑکے پھر لے آئے، اور اُنھیں تابع کیا، که غلام اور لونڈیاں هوویں.

۱۲ سو خداوند کا کلام خداوند کي طرف سے یرمیاه پر نازل هوا، اور اُس نے کها، ۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں کهتا هي، که میں نے تمھارے باپ‌دادوں کے ساتھ، جس دن میں اُنھیں زمین مصر سے، اور غلام‌خانے سے نکال لایا، یه کهکے عهد باندھا، ۱۴ که سات سات برس[o] کي اِنتها میں تم میں سے هر ایک اپنے بھائي عبراني مرد کو، جو تیرے هاتھ بیچا گیا هو، آزاد کر دے؛ اور جب اُسنے چھ برس تک تیري خدمت کي، تو اُسے اپنے پاس سے چھڑا دے: پر تمھارے باپ‌دادوں نے میري نه سني، نه اپنا کان لگایا. ۱۵ اور آج هي کے دن تم پھرکے اور هي هو گئے تھے، اور تم نے میري نظر میں نیکوکاري کي تھي، که هر ایک نے اپنے پڑوسي کو آزادي کا مژده دیا؛ اور تم نے اُس گھر میں، جو میرے نام کا کهلاتا هي[p]، میرے حضور عهد باندھا تھا[q]: ۱۶ پر تم نے پھر برگشته هوکے میرے نام کو ناپاک کیا[r]، اور هر ایک نے اپنے غلام کو، اور هر ایک نے اپني لونڈي کو، جنھیں اُسنے اُن کي مرضي کے موافق آزاد کیا تھا، پھر پکڑ لیا، اور اُنھیں پھر تابع میں لائے، که وے تمھارے لیئے غلام اور لونڈیاں بنیں. ۱۷ اِسلیئے خداوند یوں کهتا هي، که تم نے میري نه سني، که هر ایک اپنے بھائي کو، اور هر ایک اپنے پڑوسي کو اُسکي آزادي کا مژده دیوے: دیکھو، خداوند کهتا هي، میں تمھیں تلوار اور وبا اور کال[s] کي آزادي کا مژده دیتا هوں[t]؛ اور میں تمھیں زمین کي ساري بادشاهتوں کے حواله کرونگا، که تم اِضطراب میں گرفتار هو[u]. ۱۸ اور میں اُن آدمیوں کو، جنھوں نے مجھ سے عهدشکني کي، اور اُس عهد کي باتیں، جسے اُنھوں نے میرے حضور باندھا هي، پوري نهیں کیں، جب بچھڑے کو دو ٹکڑے کیئے[x] اور اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے هوکے گذرے، ۱۹ یعنے، یہوداه کے سردار، اور یروسلم کے سردار، اور خوجے، اور کاهن، اور زمین کي ساري قوم، جو بچھڑے کے ٹکڑوں کے درمیان گذري، ۲۰ هاں، میں اُنھیں اُنکے دشمنوں کے هاتھ میں، اور اُنکے هاتھ میں جو اُنکي جان کے خواهاں هیں، حواله کرونگا: اور اُنکي لاشیں هوائي پرندوں اور زمین کے درندوں کي خوراک هونگي[y]. ۲۱ اور میں یہوداه کے بادشاه صدقیاه کو، اور اُسکے سرداروں کو، اُنکے دشمنوں کے هاتھ میں، اور اُنکے هاتھ میں جو اُنکي جان کے خواهاں هیں، اور بابل کے بادشاه کي فوج کے هاتھ میں، جو تم کو چھوڑکے چلا گیا[z]، کر دونگا. ۲۲ دیکھو، میں حکم کرونگا، خداوند کهتا هي، اور اُنھیں پھر اِس شهر پر چڑھا لاؤنگا[a]؛ اور وے اُس سے لڑینگے، اور اُسے لے لینگے، اور اُسے آگ سے جلاوینگے[b]: اور میں یہوداه کے شهروں کو ویران کر دونگا، که اُن میں ایک بسنیوالا نه هو[c].

## ۳۵ باب

اِس باب میں، که ۱ ریکابیوں کي فرمانبرداري کي تعریف کي جاتي، ۱۲ اور برعکس اُس کے یہودیوں کي نافرماني باعث ملامت کا ٹھهرائي جاتي. ۱۸ خدا ریکابیوں کو، اُن کي فرمانبرداري کے سبب، برکت دیتا هي.

وه کلام، جو یہوداه کے بادشاه یہویقیم بن یوسیاه کے دنوں میں خداوند کي طرف سے یرمیاه کو پهنچا، اور اُسنے کها،

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ کے قریب

[k] خر ۲۱: ۲، احبا ۲۵: ۱۰ — [l] ۱۴ آیت؛ نحمیاه ۵: ۱۱ — [m] احبا ۲۵: ۳۹—۴۱ — ۵۹۰ کے قریب — [n] دیکھو ۲۱ آیت؛ یرمیاه ۳۷: ۵ — [o] خر ۲۱: ۲ اور ۲۳: ۱۰، استثنا ۱۵: ۱۲ — [p] یرمیاه ۷: ۱۰ — [q] ۲ سلا ۲۳: ۳، نحمیاه ۱۰: ۲۹ — [r] خر ۲۰: ۷، احبا ۱۹: ۱۲

[s] یرمیاه ۳۲: ۲۴، ۳۶ — [t] متي ۷: ۲، گلا ۶: ۷ — [u] استثنا ۲۸: ۲۵، ۶۴؛ یرمیاه ۲۹: ۱۸ — [x] دیکھو پید ۱۵: ۱۰، ۱۷ — [y] یرمیاه ۷: ۳۳ اور ۱۶: ۴ اور ۱۹: ۷ — [z] دیکھو یرمیاه ۳۷: ۵، ۱۱ — [a] یرمیاه ۳۷: ۸، ۱۰ — [b] یرمیاه ۳۸: ۳ اور ۳۹: ۱، ۲، ۸ اور ۵۲: ۷، ۱۳ — [c] یرمیاه ۹: ۱۱ اور ۴۴: ۲، ۶ — ۶۰۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

۲ کہ تو ریکابیوں کے گھر جا، اور اُن سے کلام کر، اور اُنھیں خداوند کے گھر میں لا اور اُسکي کوٹھریوں میں سے ایک کے بیچ میں اُنھیں پہنچا دے، اور اُنھیں مَی پلا۔ ۳ تب میں نے یزنیاہ بن یرمیاہ بن حبصنیاہ، اور اُسکے بھائیوں، اور اُس کے سارے بیٹوں، اور ریکابیوں کے سارے گھرانے کو ساتھ لیا؛ ۴ اور میں اُنھیں خداوند کے گھر میں، مرد خدا یجدلیاہ کے بیٹے حنان کے بیٹوں کي کوٹھري میں لایا، جو سرداروں کي کوٹھري کے نزدیک تھي، جو سلوم کے بیٹے معسیاہ دربان کي کوٹھري کے اُوپر تھي۔ ۵ اور میں نے مَی بھرے ہوئے قدح اور پیالے ریکابیوں کے گھرانے کے بیٹوں کے آگے رکھہ دیئے، اور اُنسے کہا، کہ مَی پیئو۔ ۶ پر اُنھوں نے کہا، کہ ہم مَی نہ پیئینگے: کیونکہ ہمارے باپ یوندب بن ریکاب نے ہم کو یہہ کہکے حکم دیا، کہ تم مَی نہ پینا، نہ تم، نہ تمھارے بیٹے، ہمیشہ تک: ۷ اور نہ گھر بنانا، نہ بیج بونا، نہ تاکستان لگانا، نہ اُنکا مالک ہونا: لیکن عمر بھر خیموں میں رہنا؛ تاکہ جس سرزمین میں تم مسافر ہو بہت دنوں تک جیتے رہو۔ ۸ چنانچہ ہم نے اپنے باپ یوندب بن ریکاب کي آواز سني، جو کچھہ اُس نے ہمیں حکم دیا، کہ ہم، اور ہماري جوروان، اور ہمارے بیٹے، اور ہماري بیٹیاں، عمر بھر مَی نہ پیویں؛ ۹ اور ہم اپنے رہنے کے لیئے گھر نہ بناویں؛ اور ہم تاکستان اور کھیت اور بیج نہیں رکھتے ہیں: ۱۰ پر ہم خیموں میں بسے ہیں، اور ہم نے فرمانبرداري کي، اور جو کچھہ ہمارے باپ یوندب نے ہمیں حکم دیا ہم نے اُسپر عمل کیا ہی۔ ۱۱ لیکن یوں ہوا، کہ جب بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اِس سرزمین پر چڑھہ آیا، تو ہم نے کہا، کہ آؤ، ہم کسدیوں کي فوج کے آگے سے اور ارامیوں کي فوج کے آگے سے یروسلم کو چلے جاویں: سو ہم یروسلم میں بستے ہیں۔

۱۲ تب خداوند کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۱۳ کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، کہ جا، اور یہوداہ کے آدمیوں اور یروسلم کے باشندوں کو یوں کہہ، کیا تم نصیحت قبول نہ کروگے، کہ میري باتیں سنو، خداوند کہتا ہی؟ ۱۴ جو باتیں یوندب بن ریکاب نے اپنے بیٹوں کو فرمائیں، کہ مَی نہ پیئو، سو وے بجا لائے؛ کہ وے آج کے دن تک مَی نہیں پیتے ہیں، بلکہ اُنھوں نے اپنے باپ کے حکم کو مانا ہی: لیکن میں نے تم سے کہا ہی، صبح سویرے اُٹھکے کہا، اور تم نے میري نہ سني۔ ۱۵ کیونکہ میں نے اپنے سارے خدمتگذار نبیوں کو تمھارے پاس بھیجا ہی، اور سویرے اُٹھکے بھیجا، اور کہا، کہ تم ہر ایک اپني بري راہ سے پھرو، اور اپنے کاموں کو سدھارو، اور غیر معبودوں کے پیچھے نہ جاؤ، کہ اُنکي بندگي کرو، اور جو سرزمین میں نے تمھیں اور تمھارے باپ دادوں کو دي ہی تم اُس میں بسوگے: پر تم نے نہ کان لگایا، نہ میري سني۔ ۱۶ اِس سبب سے کہ یوندب بن ریکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو، جو اُسنے اُنھیں دیا تھا، بجا لائے؛ پر اِس قوم نے میري نہ سني: ۱۷ اِس لیئے خداوند، ربّ الافواج، اسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، دیکھو، میں یہوداہ پر، اور یروسلم کے سارے باشندوں پر وہ ساري بلا، جو میں نے اُنسے کہي ہی، نازل کرونگا؛ کیونکہ میں نے اُنھیں کہا ہی، پر اُنھوں نے نہ سنا؛ اور میں نے اُنھیں بلایا ہی، پر اُنھوں نے جواب نہ دیا۔

۱۸ اور یرمیاہ نے ریکابیوں کے گھرانے سے کہا، کہ ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی، ازبسکہ تم نے اپنے باپ یوندب کے حکم کو مانا ہی، اور اُسکي ساري وصیتوں پر عمل کیا ہی، اور جو کچھہ اُسنے تمھیں فرمایا، سو تم نے کیا ہی: ۱۹ اِس لیئے ربّ الافواج اسرائیل کا خدا

پيشتر مسيح سے ٦٠٧ کے قريب

يوں کہتا هي، کہ يوندب بن ريکاب کے ليئے، آدمي کي کمي، جو کہ ميرے حضور ميں کھڑا هووے، کدهي نہ هوگي[m].

## ٣٦ باب

اِس بيان ميں، کہ ١ يرمياہ باروک کے هاتھ سے اپني پيشينگوئي قلمبند کراتا ؛ ٥ اور وهي آدمي، حکم پاکے، اُس نسخے کو جماعت کے درميان پڑھ ليتا. ١١ سرداران اِس کي خبر ميکاياہ کے وسيلے سے پاکے يہودي کو بھيجتے کہ طومار کو ليتے آوے، اور اُسے اُن کے روبرو پڑھے. ١٩ وے باروک کو چتاتے کہ وہ اور يرمياہ دونوں آپ کو چھپاويں. ٢٠ شاہ يہويقيم، اِس حال سے آگاہ هو جاکے، طومار کي کئي ايک باتيں سنتا، تب اُسے کاٹکے جلا ڈالتا. ٢٧ يرمياہ اُن آفتوں کي خبر ديتا جو اُس پر پڑينگي. ٣٢ باروک اُس طومار کي نقل کرتا، اور نبي کي اور باتيں اُس ميں شامل کر ديتا.

اور يوں هوا، کہ يہوداہ کے بادشاہ يہويقيم بن يوسياہ کے چوتھے برس ميں يہہ کلام خداوند کي طرف سے يرمياہ کو پہنچا، اور اُس نے کہا، ٢ کہ کتاب کا ايک طومار[a] اپنے ليئے لے، اور ساري باتيں جو ميں نے اِسرائيل کي بابت، اور يہوداہ کي بابت[b]، اور ساري قوموں کي بابت تجھہ سے کہيں[c]، اُس دن سے ليکے کہ ميں تجھہ سے کہنے لگا، هاں، يوسياہ کے دنوں سے[d] آج کے دن تک، اُس ميں لکھہ. ٣ شايد کہ يہوداہ کا گھرانا اُس ساري بلا کا حال، جو ميں اُن پر نازل کرنے کا اِرادہ رکھتا هوں، سنے[e]، کہ وے هر ايک اپني بدراهي سے باز آويں[f]؛ اور ميں اُنکي شرارت اور خطا کو معاف کروں. ٤ تب يرمياہ نے باروک بن نيرياہ[g] کو بلايا : اور باروک نے خداوند کي ساري باتيں يرمياہ کے منہہ سے، جو اُسنے اُسے کہي تهيں، کتاب کے اُس طومار ميں لکھيں[h]. ٥ اور يرمياہ نے باروک کو حکم ديا، اور کہا، کہ ميں تو قيد هوں ؛ ميں خداوند کے گھر ميں نہيں جا سکتا هوں : ٦ پر تو جا، اور خداوند کي وے باتيں، جو تونے ميرے کہنے سے اُس طومار ميں لکھي هيں، خداوند کے گھر ميں، روزے کے دن[i]، لوگوں کے سامھنے پڑھہ سنا ؛ اور سارے يہوداہ کے سامھنے بهي، جو اپنے شہروں سے آئے هوں، تو وهي باتيں پڑھکے سنا. ٧ شايد، کہ وے منہہ کے بل گرکے خداوند سے منت کرينگے[k]، اور وے هر ايک اپني بدراهي سے باز آوينگے : کيونکہ خداوند کا غضب و قہر، جسے اِس قوم پر کہہ سنايا هي، شديد هي. ٨ اور باروک بن نيرياہ نے سب کچھہ، جو يرمياہ نبي نے اُسکو فرمايا تها، اُسکے مطابق کيا، اور خداوند کے گھر ميں خداوند کي وہ باتيں، جو دفتر ميں لکھي تهيں، پڑھہ سنائيں.

٩ اور يہوداہ کے بادشاہ يہويقيم بن يوسياہ کے پانچويں برس کے نويں مهينے ميں ايسا هوا، کہ يروسلم کے سارے لوگوں نے، اور اُن سارے لوگوں نے، جو يہوداہ کے شہروں سے يروسلم ميں آئے تهے، خداوند کے آگے روزے کي منادي کي. ١٠ تب باروک نے اُس طومار ميں يرمياہ کي باتيں خداوند کے گھر کے بيچ، صافر جمرياہ بن سافن کي کوٹھري ميں، اُوپر کے صحن کے درميان، خداوند کے گھر کے نئے دروازے کے آستانے پر[l]، سارے لوگوں کے سامھنے پڑھہ سنائيں.

١١ جب ميکاياہ بن جمرياہ بن سافن نے، خداوند کي ساري باتوں کو جو اُس کتاب ميں تهيں، سنا تها، ١٢ تب وہ اُترکے بادشاہ کے گھر، سافر کي کوٹھري ميں، گيا : اور ديکھہ، سب سردار، يعنے اِليسمع سافر، اور دلاياہ بن سمعياہ، اور اِلناتن بن عکبور، اور جمرياہ بن سافن، اور صدقياہ بن حننياہ، اور سارے سردار، وهاں بيٹھے تهے. ١٣ تب ميکاياہ نے وے ساري باتيں جو اُسنے سني تهيں، جب بروک کتاب لوگوں کے آگے پڑھتا تها، اُن سے کہيں. ١٤ اور سارے سرداروں نے يہودي بن نتنياہ بن سلمياہ بن کوشي سے باروک کے پاس يہہ کہلا بهيجا، کہ وہ طومار، جو تو نے لوگوں کے آگے پڑها هي، اپنے هاتھہ ميں لے، اور چلا آ. سو باروک بن نيرياہ طومار کو اپنے هاتھہ ميں ليکے اُنکے پاس آيا. ١٥ اور اُنھوں نے اُسے کہا، کہ اب بيٹھہ جا، اور همارے روبرو يہہ پڑھکے سنا. تب باروک نے اُسے اُنکے سامھنے پڑھکے سنايا. ١٦ اور ايسا هوا، کہ جب اُنھوں نے وے ساري باتيں سنيں، تو وے آپس ميں ڈر

[m] يرم ٣٥ : ١٩
[a] يسع ٨ : ١ ؛ حزق ٢ : ٩ ؛ ذکر ٥ : ١
[b] يرم ٣٠ : ٢
[c] يرم ٢٥ : ١٥، وغيرہ
[d] يرم ٢٥ : ٣
[e] ٧ آيت ؛ يرم ٢٦ : ٣
[f] يرم ١٨ : ٨ ؛ يونہ ٣ : ٨
[g] يرم ٣٢ : ١٢
[h] ديکھو يرم ٤٥ : ١
[i] احب ١٦ : ٢٩ اور ٢٣ : ٢٧ — ٣٢ ؛ اعم ٢٧ : ٩
[k] ٣ آيت
[l] يرم ٢٦ : ١٠

پيشتر مسيح سے ٦٠٦ کے قريب

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

میں تیری منت کرتا ہوں، کہ تو خداوند ‖کا سخن، جو میں تجھ سے کہتا ہوں، سن، تو تیرا بھلا ہوگا، اور تیری جان بچیگی۔ ۲۱ پر اگر تو نکل جانے کا اِنکار کرے، تو یہی کلام ہی، جو خداوند نے مجھ پر ظاہر کیا: ۲۲ کہ دیکھ، سب عورتیں جو یہوداہ کے بادشاہ کے محل میں رہ گئی ہیں، بابل کے بادشاہ کے سرداروں کے پاس پہنچائی جائینگی؛ اور وے یہہ کہینگی، † تیرے یاروں نے تجھے اُبھارا ہی، اور تجھ پر غالب ہوئے؛ تیرے پانو چہلے میں پھنس گئے، اور وے لوٹ پھرکے چلے گئے۔ ۲۳ اور وے تیری ساری جوروؤں اور لڑکوں کو[g] کسدیوں کے پاس نکال لے جائینگے؛ اور تو بھی اُنکے ہاتھ سے رہائی نہ پاویگا[i]، بلکہ بابل کے بادشاہ کے ہاتھ میں گرفتار ہوگا؛ اور ‖ تو اِس شہر کا آگ سے جلائے جانے کا باعث ہوگا۔

۲۴ تب صدقیاہ نے یرمیاہ سے کہا، یہہ باتیں کوئی نہ جانے، تو تو مارا نہ جائیگا۔ ۲۵ پر اگر سردار سنیں، کہ میں نے تجھ سے بات چیت کی، اور وے تیرے پاس آکے کہیں، کہ جو کچھ، تو نے بادشاہ سے کہا، اب ہم پر ظاہر کر، ہم سے نہ چھپا، اور وہ بھی جو کچھ بادشاہ نے تجھ سے کہا؛ اور ہم تجھے قتل نہ کرینگے؛ ۲۶ تب تو اُن سے کہہ، کہ میں نے بادشاہ سے عرض کی[k]، کہ وہ مجھے یونتن کے گھر میں پھر نہ بھیجے[l]، کہ میں وہاں مر جاؤنگا۔ ۲۷ اور سارے سردار یرمیاہ کے پاس آئے، اور اُس سے پوچھا؛ اور اُسنے اِن ساری باتوں کے موافق، جو بادشاہ نے فرمائیں، اُن سے کہا۔ سو وے اُسکی طرف سے چپ ہوکے چلے گئے کیونکہ وہ بات نہ سنی گئی تھی۔ ۲۸ اور جس دن تک یروسلم لے لیا گیا، یرمیاہ قیدخانے کے صحن میں رہا[m]؛ اور جب یروسلم لے لیا گیا، وہ وہیں تھا۔

‖ عبرانی میں، کی آواز۔
† عبرانی میں، تیری سلامتی کے مردوں نے۔
[g] یرہ ۴۱ : ۱۰ اور ۴۳ : ۶
[i] ۱۸ آیت
‖ عبرانی میں، تو اِس شہر کو جلائیگا۔
[k] یرہ ۳۷ : ۲۰
[l] یرہ ۳۷ : ۱۵
[m] یرہ ۳۷ : ۲۱ اور ۳۹ : ۱۴

# ۳۹ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یروسلم لے لیا جانا۔ ۴ صدقیاہ کی آنکھیں نکالی جاویں اور وہ بابل کو بھیجا جانا۔ ۸ شہر غارت کیا جانا، ۱۰ اور اُسکے باشندگان اسیر کئے جاتے۔ ۱۱ شاہ بابل اپنے لوگوں کو حکم دیتا کہ یرمیاہ کے ساتھہ خوش سلوکی کریں۔ ۱۵ خدا عبد ملک کے ساتھہ خاص وعدہ کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۰ — ۵۸۸

یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے نویں برس کے دسویں مہینے میں بابل کا بادشاہ نبوکدرضر اپنی ساری فوج سمیت یروسلم پر چڑھ آیا، اور اُسکا محاصرہ کیا[a]۔ ۲ صدقیاہ کے گیارھویں برس کے چوتھے مہینے میں، اور اُس مہینے کی نویں تاریخ، شہر نے شکست پائی۔ ۳ اور بابل کے بادشاہ کے سارے سردار، یعنے نیرگل سراضر، سمجرنبو، سرسکیم، خوجوں کا سردار، نیرگل سراضر، مجوسیوں کا سردار، اور بابل کے بادشاہ کے باقی سردار داخل ہوئے[b]، اور درمیانی پھاٹک پر بیٹھے۔

۴ اور ایسا ہوا، کہ یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ اور سارے جنگی مرد اُنہیں دیکھکے بھاگے[c]، اور رات کو بادشاہی باغ کی راہ اُس پھاٹک سے، جو دو دیواروں کے درمیان ہی، شہر سے نکل گئے، اور بیابان کی راہ لی۔ ۵ پر کسدیوں کی فوج نے اُن کا پیچھا کیا، اور یریحو کے میدانوں میں صدقیاہ کو جا لیا[d]؛ اور اُسے لیکے ربلاہ[e] میں حمات کی زمین کے بیچ بابل کے بادشاہ نبوکدنضر کے حضور لائے، جہاں اُسنے اُسپر فتوی دیا۔ ۶ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو ربلاہ میں اُسکی آنکھوں کے آگے قتل کیا: اور بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے سارے امیروں کو بھی قتل کیا۔ ۷ اور اُسنے صدقیاہ کی آنکھیں نکال ڈالیں[f]، اور اُسے پیتل کی زنجیروں سے جکڑا کہ بابل کو لے جائے۔

۸ اور کسدیوں نے بادشاہی محل کو اور لوگوں کے گھروں کو آگ سے جلا دیا[g]، اور یروسلم کی دیواروں کو توڑ ڈالا۔ ۹ بعد اُسکے جلوداروں کا سردار نبوسردان باقی لوگوں کو، جو شہر میں رہ گئے تھے، اور اُن کو جو اُنکی طرف ہوکے اُس پاس بھاگ آئے تھے، یعنے، قوم کے سارے باقی لوگوں کو اسیر کرکے بابل کو لے گیا[h]۔ ۱۰ پر قوم کے مسکینوں میں سے جن کے پاس کچھ نہ تھا، جلوداروں کے سردار نبوسردان نے یہوداہ کی سرزمین میں چھوڑا، اور تاکستان اور کھیت اُسی دن میں اُس نے اُنہیں بخشے۔

[a] ۲ سلا ۲۵ : ۱، ۴ — یرہ ۵۲ : ۴، — ۷
[b] یرہ ۳۸ : ۱۷
[c] ۲ سلا ۲۵ : ۴، وغیرہ یرہ ۵۲ : ۷، وغیرہ
[d] یرہ ۳۲ : ۴ اور ۳۸ : ۱۸، ۲۳
[e] ۲ سلا ۲۳ : ۳۳
[f] حزق ۱۲ : ۱۳ بمقابلہ یرہ ۳۲ : ۴ کے
[g] ۲ سلا ۲۵ : ۹ یرہ ۳۸ : ۱۸ اور ۵۲ : ۱۳
[h] ۲ سلا ۲۵ : ۱۱، وغیرہ یرہ ۵۲ : ۱۵، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

کے بادشاہ کے تابعدار رھو، اور اِسي میں تمھارا بھلا ھوگا۔ ۱۰ میں جو ھوں، دیکھو، مصفاہ میں رھتا، کہ اُن کسدیوں کي، جو ھمارے پاس آویں، ||خدمت کروں؛ پر تم مے، اور تابستاني میوے، اور تیل جمع کرکے، اپنے برتنوں میں ذخیرہ کرو، اور اپنے شہروں میں، جنپر تم نے قبضہ کیا ھی، بسو۔ ۱۱ اور جب سارے یہودیوں نے، جو موآب اور بني عمون، اور ادوم، اور اُن ساري نواحیوں میں تھے، سنا، کہ بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے چند لوگوں کو چھوڑا ھی، اور اُنپر جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو حاکم کیا ھی: ۱۲ تب سارے یہودي ھر جگہہ سے، جہاں وے تتر بتر کیئے گئے تھے، پھرے، اور یہوداہ کي سرزمین مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس آئے، اور مے اور تابستاني میوے وفور سے جمع کیئے۔

۱۳ اور یوحنان بن قریح، اور لشکروں کے سارے سردار، جو میدانوں میں تھے، مصفاہ میں جدلیاہ پاس آئے، ۱۴ اور اُسے کہنے لگے، کیا تو اِس سے آگاہ ھی، کہ بني عمون کے بادشاہ بعلیس[m] نے اِسماعیل بن نتنیاہ کو بھیجا ھی، کہ تیري جان مارے؟ پر جدلیاہ بن اخیقام نے اُنکي بات سچ نہ جاني۔ ۱۵ اور یوحنان بن قریح نے مصفاہ میں جدلیاہ سے خفیتاً کہا، مجھے جانے دیجیئے، کہ میں اِسماعیل بن نتنیاہ کو قتل کروں، اور کوئي نہ جانیگا: وہ کیونکر تجھے قتل کرے، اور سارے یہودي، جو تجھہ پاس جمع ھوئے ھیں، بتھرائے جائیں، اور یہوداہ میں سے وے لوگ، جو باقي رھے ھیں، ھلاک ھوں؟ ۱۶ پر جدلیاہ بن اخیقام نے یوحنان بن قریح سے کہا، تو ایسا کام نہ کر، کہ تو اِسماعیل کي بابت جھوٹھہ کہتا ھی۔

## ۴۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اسماعیل جدلیاہ وغیروں کو دغا دیکے اُنھیں قتل کرتا، اور ارادہ رکھتا کہ باقي لوگوں کو ساتھہ لیکے عمونیوں کي سمت بھاگے۔ ۱۱ یوحنان اُس کا پیچھا کرکے اسیروں کو اُس کے قبضہ سے چھوڑاتا، اور خود مصر کو جانے کا ارادہ کرتا۔

اور ساتویں مہینے ایسا ھوا، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ بن اِلیسمع جو شاھي نسل سے تھا، اور بادشاہ کے امیروں میں سے دس آدمي اُس کے ساتھہ، جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفاہ میں آئے[a]، اور اُنھوں نے وھاں مصفاہ میں ایک ساتھہ روٹي کھائي۔ ۲ تب اِسماعیل بن نتنیاہ، اُن دس آدمیوں سمیت جو اُس کے ساتھہ تھے، اُٹھا، اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو، جسے بابل کے بادشاہ نے ملک کا حاکم کیا تھا، تلوار سے مارا[b]، اور اُسے قتل کیا۔ ۳ اور سارے یہودیوں کو، جو اُسکے ساتھہ، یعنے جدلیاہ کے ساتھہ، مصفاہ میں تھے، اور کسدیوں کو، جو وھاں حاضر تھے، اور جنگي مردوں کو اِسماعیل نے قتل کیا۔ ۴ اور جب وہ جدلیاہ کو مار چکا، اور کسي کو خبر نہ ھوئي، اُس کے دوسرے دن ایسا ھوا، ۵ کہ سکم، اور سیلا، اور سمرون سے، کئي ایک شخص، جو سب کے سب اسي آدمي تھے، ڈاڑھي منڈائے[c]، اور کپڑے پھاڑے، اور اپنے کو گھایل کیئے ھوئے، اور ھدیے اور لبان اپنے ھاتھہ میں لیئے ھوئے وھاں آئے، تاکہ خداوند کے گھر میں گذرانیں[d]۔ ۶ اور اِسماعیل بن نتنیاہ مصفاہ سے اُنکے اِستقبال کو نکلا، اور آھستہ آھستہ چلتا ھوا اور روتا ھوا آیا: اور ایسا ھوا، کہ جب وہ اُنسے ملا، تو اُنسے کہنے لگا، کہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس چلو۔ ۷ اور ایسا ھوا، کہ جب وے شہر کے بیچوں بیچ پہنچے، تب اِسماعیل بن نتنیاہ نے اور اُسکے ساتھیوں نے، اُنھیں قتل کیا، اور اُنھیں چوآن میں ڈالا۔ ۸ پر اُنمیں دس آدمي موجود تھے، جنھوں نے اِسماعیل سے کہا، کہ ھمیں قتل نہ کر؛ کیونکہ میدانوں میں ھمارے گیہوں، اور جو، اور تیل، اور شہد کے ذخیرے ھیں۔ سو وہ باز رھا، اور اُنھیں اُنکے بھائیوں کے ساتھہ قتل نہ کیا۔ ۹ اور جس چوآن میں اِسماعیل نے اُن لوگوں کي لاشوں کو ڈالا تھا، جنھیں اُسنے جدلیاہ کے ساتھہ قتل کیا، سو وھي ھی جسے اسا بادشاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ بعشا کے سبب بنایا تھا[e]؛ اور اِسماعیل بن نتنیاہ نے اُس کو مقتولوں کي لاشوں سے بھر دیا۔ ۱۰ اور اِسماعیل

|| عبراني میں، اُن کے آگے کھڑا ھوؤ ںوں۔ ۱۰ آیت اِستہ ۱ : ۲۸

[m] دیکھو یرہ ۴۰ : ۱۰

[a] ۲ سلا ۲۵ : ۲۵ یرہ ۴۰ : ۶، ۸

[b] ۲ سلا ۲۵ : ۲۵

[c] احبا ۱۹ : ۲۷، ۲۸ اِستہ ۱۴ : ۱ یسع ۱۵ : ۲

[d] دیکھو ۱ سم ۱ : ۷ ۲ سلا ۲۵ : ۹

[e] ۱ سلا ۱۵ : ۲۲ ۲ توا ۱۶ : ۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سارے بچے ہوئے لوگوں کو، جو مصفاہ میں رہتے تھے، یعنے بادشاہ کي بیٹیوں کو، اور اُن سب لوگوں کو، جو مصفاہ میں رہتے تھے، جنہیں جلوداروں کے سردار نبوسرداں نے جدلیاہ بن اخیقام کے سپرد کیا تھا، اسیر کرکے لے گیا؛ اُنہیں کو اِسماعیل بن نتنیاہ اسیر کرکے لے گیا، اور روانہ ہوا، کہ پار ہوکے بني عمون کے درمیان جائے۔

۱۱ پر جب یوحنان بن قریح نے، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے، جو اُسکے ساتھ تھے، اِسماعیل بن نتنیاہ کي ساري شرارت سني جو اُسنے کي تھي، ۱۲ تب وے سب لوگوں کو لیکے اِسماعیل بن نتنیاہ سے لڑنے کو گئے، اور جبعون کے بڑے پانیوں کے کنارے پر اُسے جا لیا۔ ۱۳ اور ایسا ہوا، کہ جب اُن سب لوگوں نے، جو اِسماعیل کے ساتھ تھے، یوحنان بن قریح کو اور اُسکے ساتھ لشکروں کے سارے سرداروں کو دیکھا، تو وے خوش ہوئے۔ ۱۴ تب سارے لوگ، جنہیں اِسماعیل مصفاہ سے پکڑلے گیا تھا، پلٹے اور پھرے، اور یوحنان بن قریح کے پاس آئے۔ ۱۵ پر اِسماعیل بن نتنیاہ آٹھ آدمیوں کے ساتھ یوحنان کے سامنے سے بھاگ نکلا، اور بني عمون کي طرف گیا۔ ۱۶ تب یوحنان بن قریح نے، اور اُن سرلشکروں نے جو اُسکے ہمراہ تھے، قوم کے سارے بچے ہوؤں کو لیا، جنہیں اُسنے جدلیاہ بن اخیقام کے قتل ہونے کے بعد مصفاہ سے اِسماعیل بن نتنیاہ کے ہاتھ سے چھڑایا تھا، یعنے بہادر جنگي مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور خوجوں کو، جنہیں وہ جبعون سے پھیر لایا تھا؛ ۱۷ اور وے روانہ ہوئے، اور کمہام کي سرا میں، جو بیت لحم کے نزدیک ہے، آ رہے، تاکہ مصر کو جائیں، ۱۸ کسدیوں کے سبب سے؛ کیونکہ وے اُن سے اِس بات سے ڈرے، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو، جسے بابل کے بادشاہ نے اُس سرزمین کا حاکم کیا تھا، قتل کیا۔

## ۴۲ باب

اس باب میں کہ ۱ یوحنان یرمیاہ سے عرض کرتا کہ وہ خدا کي مرضي ہماري بابت دریافت کرے، اور اقرار کرتا کہ ہم اُس کي فرمانبرداري کرینگے۔ ۷ یرمیاہ اُسے یقین دلاتا کہ اگر یہوداہ میں رہو سلامت رہوگے، ۱۳ پر اگر مصر میں جاؤگے ہلاک ہوگے۔ ۱۹ اُن کو ملامت کرتا کہ اُنہوں نے مکر سے وہ سوال کیا تھا۔

تب لشکروں کے سارے سردار، اور یوحنان بن قریح، اور یزنیاہ بن ہوسعیاہ، اور سارے لوگ، چھوٹے سے بڑے تک، پاس آئے؛ ۲ اور یرمیاہ نبي سے کہا، کہ ہماري درخواست تیرے آگے آ پہنچے، اور اپنے خداوند خدا سے ہمارے لیئے اور اِن سب باقي لوگوں کے لیئے دعا مانگیے، کہ ہم بہتوں میں سے تھوڑے، جیسا کہ تیري آنکھیں ہم کو دیکھتي ہیں، بچ رہے ہیں، ۳ تاکہ خداوند تیرا خدا، وہ راہ جس میں ہم چلیں، اور وہ کام جو ہم کریں، بتلا دے۔ ۴ تب یرمیاہ نبي نے اُنسے کہا، کہ میں نے تمہاري سني؛ دیکھو، میں خداوند تمہارے خدا سے تمہاري باتوں کے موافق دعا مانگونگا؛ اور جو جواب خداوند تم کو دیگا، میں تمہیں سناؤنگا؛ میں تم سے کچھ نہ چھپاؤنگا۔ ۵ اور اُنہوں نے یرمیاہ سے کہا، کہ خداوند سچا اور وفادار گواہ ہمارے درمیان ہووے، اگر ہم اُن ساري باتوں کے موافق نہ کریں، جن کے لیئے خداوند تیرا خدا تجھے ہمارے پاس بھیجیگا۔ ۶ خواہ بھلا ہووے، خواہ برا، ہم خداوند اپنے خدا کا حکم، جس پاس ہم تجھے بھیجتے ہیں، مانینگے؛ تاکہ جب ہم خداوند اپنے خدا کي بات مانیں، تو ہمارا بھلا ہووے۔

۷ اب دس دن کے بعد یوں ہوا، کہ خداوند کا کلام یرمیاہ کو پہنچا۔ ۸ تب اُسنے یوحنان بن قریح کو، اور لشکروں کے سارے سرداروں کو، جو اُسکے ساتھ تھے، اور سارے لوگوں کو چھوٹے سے بڑے تک بلایا، ۹ اور اُن سے کہا، کہ خداوند، اِسرائیل کا خدا، جسکے پاس تم نے مجھے بھیجا، کہ میں اُس کے حضور تمہاري عرضي عاجزي سے گذرانوں، یوں فرماتا ہے؛ ۱۰ اگر تم اِس سرزمین میں بنے رہوگے، تو میں تمہیں بناؤنگا، اور نہ ڈھاؤنگا؛ اور میں تمہیں لگاؤنگا، اور

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور نہ اُکھاڑونگا؛ کیونکہ میں اُس بدی سے پچھتاتا ہوں، جو میں نے تم سے کی ہی[k]۔ ۱۱ بابل کے بادشاہ سے جس سے تم ڈرتے ہو، مت ڈرو؛ اُس سے مت ڈرو، خداوند کہتا ہی: کیونکہ میں تمہارے ساتھہ ہوں[l]، کہ تم کو بچاؤں، اور تمہیں اُسکے ہاتھہ سے چھڑاؤں۔ ۱۲ اور میں تم پر رحم کراؤنگا، اور وہ تم پر رحم کریگا، اور تم کو تمہاري سرزمین میں پھر جانے کے لیئے رخصت دیگا[m]۔

۱۳ لیکن اگر تم کہو، کہ ہم اِس سرزمین میں پھر نہ آوینگے، نہ خداوند اپنے خدا کي بات مانینگے[n]، ۱۴ اور کہو، کہ نہیں؛ ہم سرزمین مصر میں جائینگے، جہاں ہم لڑائي نہ دیکھینگے، نہ ترهي کي آواز سنینگے، نہ روٹي کے لیئے بھوکھہ سے ترسینگے، اور ہم وہاں بسینگے: ۱۵ سو، اي یہوداہ کے باقي لوگو، خداوند کا کلام سنو؛ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ اگر تم سچ مُچ[o] مصر میں جانے کے لیئے اپنا رُخ کرتے ہو[p]، اور وہاں بسنے کے لیئے روانہ ہوتے ہو، ۱۶ تو ایسا ہوگا، کہ وہ تلوار، جس سے تم ڈرتے ہو[q]، وہاں مصر کي سرزمین میں تم کو جا لیگي؛ اور وہ کال جس سے تم ہراسان ہو، وہاں مصر تک تمہارا پیچھا کریگا؛ اور تم وہاں مروگے۔ ۱۷ بلکہ ایسا ہوگا، کہ وے سارے لوگ، جو مصر کي طرف اپنا رخ کرتے، کہ وہاں جاکے رہیں، تلوار، اور کال، اور وبا سے مرینگے[r]؛ اُنمیں سے کوئي باقي نہ رہیگا، نہ کوئي اُس بلا سے، جو میں اُنپر نازل کرونگا، بھاگ سکیگا[s]۔ ۱۸ کیونکہ ربّ الافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کہتا ہی، کہ جس طرح میرا غضب و قہر یروسلم کے باشندوں پر اُنڈیلا گیا ہی[t]، اُسي طرح میرا قہر تم پر بھي، جب تم مصر میں داخل ہوکے، اُنڈیلا جائیگا: اور تم لعنت، اور حیراني، اور نفرت، اور ملامت کے باعث ہوگے[u]؛ اور اِس مکان کو تم پھر نہ دیکھوگے۔

۱۹ اي یہوداہ کے بچے ہوؤ، خداوند نے تمہاري بابت فرمایا ہی، کہ مصر میں مت جاؤ[x]: یقین کر جانو، کہ میں نے آج

[k] اِستثنا ۳۲: ۳۶ ۔ یرمیاہ ۱۸: ۸
[l] یسعیاہ ۴۳: ۵ ۔ رومیوں ۸: ۳۱
[m] زبور ۱۰۶: ۴۵، ۴۶
[n] یرمیاہ ۴۴: ۱۶
[o] لوقا ۹: ۵۱
[p] اِستثنا ۱۷: ۱۶ ۔ یرمیاہ ۴۴: ۱۲، ۱۳، ۱۴
[q] حزقیل ۱۱: ۸
[r] یرمیاہ ۲۴: ۱۰ ۔ ۲۲ آیت
[s] دیکھو یرمیاہ ۴۴: ۱۴، ۲۸
[t] یرمیاہ ۷: ۲۰
[u] یرمیاہ ۱۸: ۱۶ اور ۲۴: ۹ اور ۲۶: ۶ اور ۲۹: ۱۸، ۲۲ اور ۴۴: ۱۲
[x] ذکریاہ ۸: ۱۳ ۔ اِستثنا ۱۷: ۱۶

کے دن تم پر گواہ کي طرح جتا دیا ہی۔ ۲۰ في الحقیقت تم نے اپني جانوں کي خطاکاري کي ہی؛ کیونکہ تم نے یہہ کہکے خداوند اپنے خدا کے حضور مجھے بھیجا، کہ تو خداوند ہمارے خدا سے ہمارے لیئے دعا مانگ[y]؛ اور جو کچھہ خداوند ہمارا خدا کہے، ہم پر ظاہر کر، اور ہم کرینگے۔ ۲۱ اور میں نے آج کے دن تم پر یہہ ظاہر کیا ہی؛ تو بھي تم خداوند، اپنے خدا کي آواز کو، یا کسي بات کو جسکے لیئے اُس نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی، نہیں مانوگے۔ ۲۲ اب تم یقین کر جانو، کہ تم اُس مکان میں، جہاں تم جانے اور رہنے چاہتے ہو، تلوار، اور کال، اور وبا سے مروگے[z]۔

## ۴۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یوحنان یرمیاہ کي پیشینگوئي کو باور نہ کرکے نبي وغیروں کو مصر میں لیجاتا۔ ۸ یرمیاہ ایک نشان دکھلا کے اُس کے علاقے میں یہہ خبر دیتا کہ مصر کے لوگ بابل والوں سے مغلوب ہونگے۔

اور یوں ہوا، کہ جب یرمیاہ خداوند اُنکے خدا کي ساري باتیں، جن کے لیئے خداوند اُنکے خدا نے اُسے بھیجا تھا، یعنے، یے سب باتیں سارے لوگوں کو کہہ چکا تھا، ۲ تب عزریاہ بن ہوسعیاہ[a]، اور یوحنان بن قریح، اور سارے مغرور لوگوں نے یرمیاہ سے یوں کہا، کہ تو جھوٹھہ کہتا ہی؛ خداوند ہمارے خدا نے تجھے یہہ کہنے کو نہیں بھیجا، کہ مصر میں مقام کرنے کے لیئے مت جاؤ؛ ۳ پر باروک بن نیریاہ نے تجھے اُبھارا، کہ تو ہمارا مخالف ہو، تاکہ ہم کسدیوں کے ہاتھہ میں گرفتار ہوویں، اور وے ہم کو قتل کریں، اور ہمیں اسیر کرکے بابل لے جائیں۔ ۴ سو یوحنان بن قریح، اور لشکروں کے سارے سرداروں نے، اور سارے لوگوں نے خداوند کا حکم، کہ وے یہوداہ کي سرزمین میں رہیں، نہ مانا۔ ۵ پر یوحنان بن قریح اور لشکروں کے سارے سرداروں نے یہوداہ کے سارے باقي لوگونکو، جو ساري قوموں میں سے، جہاں وے تتر بتر کیئے گئے تھے، یہوداہ کي سرزمین میں بسنے کے لیئے پھر آئے تھے[b]، ساتھہ لیا؛ ۶ یعنے، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور بادشاہ کي بیٹیوں[c]، اور ہر کسي کو، جسے

[y] ۲ آیت
[z] ۱۷ آیت ۔ حزقیل ۶: ۱۱
[a] یرمیاہ ۴۲: ۱
[b] یرمیاہ ۴۰: ۱۱، ۱۲
[c] یرمیاہ ۴۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

بدي کے لیئے تمهارے برخلاف کرونگا[n]، تا کہ سارے یهوداہ کو نیست کروں. ۱۲ اور میں یهوداہ کے باقي لوگونکو، جنهوں نے سرزمین مصر میں جانے کے لیئے اپنا رخ کیا هی، کہ وهاں مقام کریں، پکرونگا، اور وے سرزمین مصر میں نابود هونگے؛ وے تلوار اور کال سے مارے پڑینگے[o]؛ وے چهوٹے سے بڑے تک نابود هونگے؛ وے تلوار اور کال سے فنا هو جائینگے؛ اور وے لعنت، اور حیراني، اور نفرین، اور ملامت کے باعث هونگے[p]. ۱۳ اور میں اُنکو، جو سرزمین مصر میں بستے هیں، اُس هي طرح سزا دونگا، جسطرح میں نے یروسلم کو تلوار، اور کال، اور وبا سے سزا دي هی[q]. ۱۴ اور یهوداہ کے باقي لوگوں میں سے، جو سرزمین مصر میں گئے کہ وهاں مقام کریں، کوئي نکل نہ سکیگا، اور نہ بچیگا[r]، کہ پهر کے یهوداہ کي سرزمین میں آوے، جس کے وے مشتاق هیں کہ پهر کے آویں اور اُس میں بسیں: کیونکہ کوئي نہ پهریگا، سوا اُنکے جو نکل بهاگیں.

۱۵ تب سارے مردوں نے، جو جانتے تهے کہ اُنکي جوروؤں نے بیگانے معبودوں کے آگے لبان جلایا هی، اور سب عورتوں نے، جو پاس کهڑي تهیں، ایک بڑي جماعت نے، یعنے، سارے لوگوں نے، جو سرزمین مصر میں، فتروس میں بستے تهے، یرمیاہ کو یہہ کهکے جواب دیا، ۱۶ کہ یہہ بات، جو تو نے خداوند کا نام لیکے هم سے کهي، هم کدهي نہ مانینگے[s]، ۱۷ بلکہ هم تو وہ بات کرینگے، جو همارے هي منهہ سے نکلتي هی[t]: هم تو آسمان کي ملکہ[u] کے لیئے لبان جلاوینگے، اور اُس کو تپاون تپاوینگے جسطرح هم آپ، اور همارے باپ دادے، همارے بادشاہ، اور همارے سردار یهوداہ کے شهروں میں، اور یروسلم کے بازاروں میں کرتے تهے، کہ اُسوقت هم بهت روٹي رکهتے تهے، اور خوشحال تهے، اور بدي نهیں دیکهتے تهے. ۱۸ پر جب سے هم نے آسمان کي ملکہ کے لیئے لبان جلانا، اور اُسکے لیئے تپاون تپانا چهوڑ دیا، تب سے هم هر چیز کے محتاج هیں، اور تلوار اور کال سے

[n] احبا ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۵، ۶ یرہ ۲۱: ۱۰ عمو ۹: ۴
[o] یرہ ۴۲: ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۲
[p] یرہ ۴۲: ۱۸
[q] یرہ ۴۳: ۱۱
[r] ۲۸ آیت
[s] یون ۱۱: ۲
[t] گنـ ۳۰: ۱۲ استـ ۲۳: ۲۳ قضا ۱۱: ۳۶
[u] دیکهو ۲۵ آیت
[v] یرہ ۷: ۱۸

فنا هوئے. ۱۹ اور جب آسمان کي ملکہ کے لیئے هم لبان جلاتے، اور اُسے تپاون تپاتے تهے[w]، کیا هم نے اپنے شوهروں کے بغیر اُس کي بندگي کے لیئے کلیچے پکائے، اور اُس کو تپاون تپائے؟

۲۰ تب یرمیاہ نے ساري گروہ سے، مردوں اور عورتوں سے، اور اُن سارے لوگوں سے، جنهوں نے اُسے جواب دیا تها، کها، ۲۱ کیا وہ لبان جو تم نے، اور تمهارے باپ دادوں نے، تمهارے بادشاهوں نے، اور تمهارے سرداروں نے، رعیت کے ساتهہ، یهوداہ کے شهروں میں اور یروسلم کے بازاروں میں جلایا هی، خداوند نے کچهہ یاد نهیں کیا؟ کیا وہ خاطر میں نہ لایا؟ ۲۲ سو خداوند اُس سے آگے تمهارے برے کاموں کي، اور تمهارے نفرتي کاموں کي، جو تم نے کیئے، برداشت نهیں کر سکتا تها؛ اِس لیئے تمهاري زمین ویران هی، اور حیراني اور لعنت کا باعث، جس میں کوئي بسنیوالا نہ رها[y]، چنانچہ آج کے دن هی[z]. ۲۳ ازبسکہ تم نے لبان جلایا، اور خداوند کي خطا کي، اور خداوند کي آواز کے شنوا نهیں هوئے، نہ اُسکي شریعت نہ اُس کے قوانین نہ اُس کي شهادتوں پر چلے؛ اِس لیئے یہہ بلا تم پر پڑي هی، چنانچہ آج کے دن هی[a]. ۲۴ اور یرمیاہ نے سارے لوگوں، اور سب عورتوں سے یوں کها، کہ ای سارے یهوداہ، جو مصر کي سرزمین میں هو[b]، خداوند کا کلام سن؛ ۲۵ ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کهتا هی، کہ تم نے اور تمهاري جوروؤں نے اپني زبان سے کها هی[c]، اور یہہ کهکے اپنے هاتهہ سے اُسکو انجام بهي دیا هی، کہ هم اُن نذروں کو، جو هم نے آسمان کي ملکہ کے لیئے لبان جلانے کي بابت، اور اُسکے آگے تپاون تپانے کي بابت مانا هی، ضرور ادا کرینگے: یقیناً عورتیں تمهاري نذروں کو قائم رکهینگي، اور یقیناً وے تمهاري نذروں پر وفا کرینگي. ۲۶ اِس لیئے، ای سارے بني یهوداہ، جو سرزمین مصر میں بستے هو، خداوند کا کلام سنو: دیکهو، خداوند کهتا هی، میں نے اپنے

[w] یرہ ۷: ۱۸
[y] یرہ ۲۵: ۱۱، ۱۸، ۳۸
[z] ۶ آیت
[a] دان ۹: ۱۱، ۱۲
[b] یرہ ۴۳: ۷ ۱۰ آیت
[c] ۱۵ آیت، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۱۷

بزرگ نام کي قسم کھائي ہی، کہ میرا نام یہوداہ کے لوگوں کے بیچ کسي کے منہہ سے ساري سرزمین مصر میں پھر نہ نکلیگا، کہ وہ کہیگا، خداوند یہوواہ زندہ ہی۔ ۲۷ دیکھو، میں اُنکي گھات میں، اُن سے بدي کرنے کے لیئے، اور نیکي نہیں، لگا رہونگا؛ اور یہوداہ کے سارے لوگ، جو سرزمین مصر میں ہیں، تلوار اور کال سے نابود ہونگے، جب تک وے تمام نہ ہوں۔ ۲۸ اور وے جو تلوار سے بچ رہینگے، اور مصر کي سرزمین سے یہوداہ کي سرزمین میں پھر آوینگے، تھوڑے ہونگے؛ اور یہوداہ کے سارے بچے ہوئے، جو سرزمین مصر میں گئے، کہ وہاں مقام کریں، جانینگے، کہ کس کا کلام قائم رہیگا، میرا یا اُن کا۔ ۲۹ اور تمہارے لیئے یہہ نشان ہی، خداوند کہتا ہی، کہ میں اِس ہي مکان میں تم کو سزا دونگا، تاکہ تم جانو، کہ میري باتیں تم پر بلا کے آنے کي بابت یقیناً قائم رہینگي؛ ۳۰ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھہ، میں مصر کے بادشاہ فرعون حفرع کو اُسکے دشمنوں کے قبضے میں، اور اُنکے قبضے میں جو اُسکي جان کے خواہاں ہیں، کر دونگا، جس طرح میں نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے قبضے میں کر دیا ہی، جو اُس کا دشمن، اور اُس کي جان کا طالب تھا۔

## ۴۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ باروک گھبرا جاتا، ۲ اور یرمیاہ اُس کے ساتھہ کلام کرکے اُسے تسلي دیتا۔

وہ کلام جو یرمیاہ نبي نے باروک بن نیریاہ سے اُس وقت کہا، جس وقت وہ اُن باتوں کو یرمیاہ کے کہنے کے مطابق، یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس، دفتر میں لکھتا تھا؛ ۲ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا، تجھہ سے اَی باروک، یوں کہتا ہی: ۳ تو نے کہا، کہ مجھہ پر افسوس ہی، کہ خداوند نے میرے دکھہ درد پر غم بڑھایا ہی؛ میں آہ مارتے ماندہ ہوگیا، اور [illegible] ۴ تو اُس سے یوں کہیگا، کہ خداوند یوں کہتا ہی، دیکھہ، وہ جو میں نے بنایا، میں ڈھا دونگا، اور وہ جو میں نے لگایا، میں اُکھاڑ پھینکونگا، یعنے اِس ساري سرزمین کو۔ ۵ اور کیا تو اپنے لیئے عمدہ چیزیں ڈھونڈھتا ہی؟ مت ڈھونڈھ؛ کہ دیکھو، میں سارے جانداروں پر ایک بلا نازل کرونگا، خداوند کہتا ہی: پر میں تیري جان کو اُن سارے مکانوں میں، جہاں جہاں تو جائیگا، تجھے غنیمت کے طور پر بخشونگا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

## ۴۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ اِلہام سے خبر دیتا کہ فرعون کي فوج فرات کے کنارہ پر شکست کھائیگي، ۱۳ اور کہ نبوکدرضر ملک مصر کو اپنے تحت میں لاویگا۔ ۲۷ وہ یعقوب کو، جس نے خدا کي فرمانبرداري کي، دلاسا دیتا۔

۶۰۶ کے قریب

خداوند کا کلام، جو یرمیاہ نبي کو غیرقوموں کي بابت نازل ہوا؛ یعنے، ۲ مصر کي بابت؛ مصر کے بادشاہ فرعون نکوہ کي فوج کي بابت، جو دریاے فرات کے کنارے پر کرکمیس میں تھي، جسکو بابل کے بادشاہ نبوکدنضر نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس میں شکست دي تھي۔ ۳ سپر اور ڈھال کو طیار کرو، اور لڑائي پر چلے آؤ۔ ۴ گھوڑوں کو جوتو؛ گھوڑوں پر سوار ہو، اور خود سر پر رکھکے نکلو؛ نیزوں کو چمکا دو؛ بکتروں کو پہنو۔ ۵ کیا سبب ہی کہ میں اُنہیں گھبرائے ہوئے دیکھتا ہوں؟ وے ہٹتے جاتے ہیں؛ اُنکے بہادروں نے شکست کھائي؛ وے ایک بارگي بھاگ جاتے، اور پیچھے پھرکے نہیں دیکھتے؛ کہ چاروں طرف ڈر ہی، خداوند کہتا ہی۔ ۶ سبکپا نہ بھاگنے پاویگا، نہ بہادر بچ نکلیگا؛ وے ٹھوکر کھائینگے، اور اُتر کو دریاے فرات کے کنارے گرینگے۔ ۷ یہہ کون ہی، جو دریا کي مانند بڑھتا آتا ہی، جسکے پاني سیلابوں کي مانند اُچھلتے ہیں؟ ۸ مصر دریا کي طرح اُٹھتا ہی، اور اُسکے پاني دریاؤں کي مانند اُچھلتے ہیں؛ اور وہ کہتا ہی، کہ میں چڑھونگا، اور زمین کو چھپا لونگا؛ میں شہروں کو اور [illegible]

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

اُنکے باشندوں کو نیست کرونگا. ۹ گهوڑوں پر چڑهو اور رتهیں کهڑکتي جاویں؛ اور بهادر نکلیں؛ کوش اور فوط، جو سپر لیئے پهرتے، اورلودي جو کمان‌کشي میں ماهر هیں[g]. ۱۰ کیونکه یهه خداوند ربالافواج کا دن هی[h]، اور اِنتقام کا دن، تاکه وه اپنے دشمنوں سے اِنتقام لے: اور تلوار کها جائیگي[i]، اور سیر هوگي اور اُنکا لهو پیکے مست هوگي؛ کیونکه خداوند ربالافواج کے لیئے اُتر کي سرزمین میں دریاے فرات کے کنارے ذبیحه[k] مقرر هی. ۱۱ ای مصر کي کنواري بیٹي[l]، جلعاد کو چڑه جا، اور بلسان لے[m]؛ تو بےفایده بهت دوائیں اِستعمال کرتي هی، تو چنگي نه هوگي[n]. ۱۲ قوموں نے تیري رسوائي کا حال سنا، اورتیرے ناله سے زمین بهر گئي: کیونکه بهادر نے بهادر پر ٹکر کهائي، وے دونوں ایک ساته گر گئے.

۱۳ وه کلام، جو خداوند نے یرمیاه نبي کو کها، جس وقت شاه بابل نبوکدرضر مصر کي مملکت مارنے کو آیا[o]. ۱۴ مصر میں آشکاره کرو، مجدال میں اِشتهار دو، هاں، نوف میں منادي کرو، اور تحفنحیس میں یهه کهو که آپ کو موجود کر طیار هو رهو[p]؛ کیونکه تلوار تیري چاروں طرف کها جاتي هی[q]. ۱۵ کیا سبب هی که تیرا بهادر گرایا گیا؟ وه کهڑا ره نه سکا، کیونکه خداوند نے اُسکو اوندها کر دیا. ۱۶ بهت هیں جو ٹهوکر کهاتے هیں، هاں، ایک دوسرے پر گر پڑتا[r]؛ اور اُنهوں نے کها، که اُٹهو، اور هم اپنے لوگوں میں اور اپنے وطن میں مهلک تلوار کے ظلم کے سبب سے اُلٹے پهر جاویں. ۱۷ وے وهاں چلائے، که مصر کا بادشاه فرعون برباد هوا؛ اُسنے اپنے مقرر وقت کو گذرنے دیا. ۱۸ وه بادشاه، جسکا نام ربالافواج هی[s]، یوں کهتا هی، که مجهے اپني حیات کي قسم، جیسا تبور پهاڑوں میں، اور جیسا کرمل سمندر کے کنارے میں هی، ویسا وه آویگا. ۱۹ ای بیٹي، مصر کي باشنده[t]، تو اسیري کے لیئے اپنے

[g] یسعه ۶۶: ۱۹
[h] یسعه ۱۳: ۶
یوایل ۱: ۱۵
اور ۲: ۱
[i] اِست ۳۲: ۴۲
یسعه ۳۴: ۶
[k] یسعه ۳۴: ۶
صفن ۱: ۷
دیکهو حزق ۳۹: ۱۷
[l] یسعه ۴۷: ۱
[m] یره ۸: ۲۲
اور ۵۱: ۸
[n] حزق ۳۰: ۲۱
[o] یسعه ۱۹: ۱
یره ۴۳: ۱۰، ۱۱
حزق ۲۹،
اور ۳۰،
اور ۳۲
پوري هوئي ۵۷۱ کے قریب.
[p] ۳، ۴ آیتیں
[q] ۱۰، ۱۴ آیت
[r] احبا ۲۶: ۳۷
[s] یسعه ۴۷: ۴
اور ۴۸: ۲
یره ۴۸: ۱۵
[t] دیکهو یره ۴۸: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۵۷۱ کے قریب

اسباب طیار کر[u]؛ که نوف ویران اور اُجاڑ هوگا، جس میں ایک بسنیوالا نه رهے. ۲۰ مصر نهایت خوبصورت بچهیا هی[x]؛ لیکن خرابي آتي هی، اُتر کي زمین سے آتي هی[y]. ۲۱ اُسکے اجورهدار بهي اُسکے درمیان موٹي بچهیوں کي مانند هیں؛ پر وے بهي روگردان هوئے، وے اِکٹهے بهاگے: وے کهڑے نه رهے، کیونکه اُنکي هلاکت کا دن اُنپر آیا هی[z]، اُنسے اِنتقام لینے کا وقت پهنچا. ۲۲ وه سانپ کے مانند چلچلائیگي[a]؛ کیونکه وے فوج لیکے کوچ کرینگے، اور کلهاڑیاں لیکے، لکڑهاروں کي مانند اُسپر آوینگے. ۲۳ وے اُسکا جنگل کاٹینگے[b]، خداوند کهتا هی، اگرچه وه ایسا گهنا هی، که کوئي اُس میں هوکے نه جاوے: کیونکه وے ٹڈیوں[c] سے زیاده، بلکه بےشمار هیں. ۲۴ مصر کي بیٹي سراسیمه هوگي، اُتر کي قوم[d] کے هاته میں مبتلا هوگي. ۲۵ ربالافواج، اِسراایل کا خدا، کهتا هی، دیکه، میں امون نوکو[e]، اور فرعون، اور مصر، اور اُسکے معبودوں[f]، اور اُسکے بادشاهوں کو، یعنے، فرعون اور اُنکو جو اُسپر بهروسا رکهتے هیں، سزا دونگا؛ ۲۶ اور میں اُن کو اُنکے قابو میں جو اُنکي جان کے خواهاں هیں، یعنے، بابل کے بادشاه نبوکدرضر کے هاته میں[g]، اور اُسکے ملازموں کے هاته میں کر دونگا؛ پر بعد اُسکے، وه ایسي آباد هوگي جیسے اگلے دنوں میں تهي[h]، خداوند کهتا هی.

۲۷ پر تو، ای میرے بنده یعقوب، مت ڈر[i]، اور تو، ای اِسراایل، مت گهبرا؛ کیونکه، دیکه، میں تجهے دور سے، اور تیري اولاد کو اُنکي اسیري کي زمین سے رهائي دونگا، اور یعقوب پهریگا، اور آرام اور چین کریگا، اور کوئي اُسے نه ڈراویگا. ۲۸ ای میرے بنده یعقوب، هراسان مت هو، خداوند کهتا هی، کیونکه میں تیرے ساته هوں؛ اگرچه میں سب قوموں کو، جن میں میں نے تجهے هانک دیا، نیست و نابود کروں، تد بهي تجهے نیست و نابود نه کرونگا[k]؛ پر میں اندازے سے تیري تادیب کرونگا، کیونکه تجهے بن سزا دیئے نه چهوڑ سکونگا.

[u] یسعه ۲۰: ۴
[x] هوس ۱۰: ۱۱
[y] یره ۱: ۱۴
اور ۴۷: ۲
۶، ۱۰ آیتیں
[z] زاور ۳۷: ۱۳
یره ۵۰: ۲۷
[a] دیکهو یسعه ۲۹: ۴
[b] یسعه ۱۰: ۳۴
[c] قاض ۶: ۵
[d] یره ۱: ۱۵
[e] حزق ۳۰: ۱۴، ۱۵، ۱۶
نحوم ۳: ۸
[f] یره ۴۳: ۱۲، ۱۳
حزق ۳۰: ۱۳
[g] یره ۴۴: ۳۰
حزق ۳۲: ۱۱
[h] حزق ۲۹: ۱۱، ۱۳، ۱۴
[i] یسعه ۴۱: ۱۳، ۱۴
اور ۴۳: ۵
اور ۴۴: ۲
یره ۳۰: ۱۰، ۱۱
[k] یره ۱۰: ۲۴
اور ۳۰: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

ہیں؟ ۱۵ موآب غارت ہوا، اُس کے شہروں کا دھونواں اُٹھ رہا ہی، اور اُسکے چنے ہوئے جوان قتل ہونے کے لیئے اُتر گئے، وہ بادشاہ کہتا ہی، جس کا نام ربالافواج ہی۔ ۱۶ نزدیک ہی کہ موآب پر آفت آوے، اور اُسکی اِدبار دوڑی آتی ہی۔ ۱۷ ای سب، جو اُسکے اِرد گرد ہیں، اُس پر افسوس کرو؛ اور تم سب جو اُسکے نام سے واقف ہو، کہو کہ یہہ موٹا عصا، اور خوبصورت ڈنڈا کیونکر ٹوٹ گیا! ۱۸ ای دیبون کی بیٹی، جو وہاں کی باشندہ ہی، اپنی شوکت سے تلے اُتر، اور پیاسی بیٹھ؛ کیونکہ موآب کا غارتگر تجھ پر چڑھیگا، اور تیرے قلعوں کو توڑیگا۔ ۱۹ ای عروعر کی باشندہ، تو راہ پر کھڑی ہو اور نگاہ کر رکھ؛ بھاگنیوالے اور اُس سے جو نکل بھی پوچھ اور کہہ، کہ کیا ماجرا ہی؟ ۲۰ موآب رسوا ہوا، کیونکہ وہ ڈھا دیا گیا؛ تم واویلا مچاؤ، اور چلاؤ؛ ارنون میں اِشتہار دو، کہ موآب غارت ہوا ہی، ۲۱ اور کہ صحرا کی اطراف پر، حولان پر اور جہضاہ پر اور موفعت پر ۲۲ اور دیبون پر اور نبو پر اور بیت دبلتائیم پر ۲۳ اور قریتائیم پر اور بیت جمول پر اور بیت معون پر ۲۴ اور قریوت پر، اور بصرہ اور سرزمین موآب کے سارے شہروں پر جو دور ہیں یا نزدیک ہیں، سب پر عذاب آیا۔ ۲۵ موآب کا سینگ کاٹا گیا ہی، اور اُسکا بازو توڑا گیا، خداوند کہتا ہی۔

۲۶ تم اُسکو مدہوش کرو؛ کیونکہ اُسنے آپکو خداوند کے مقابل بلند کیا؛ تاکہ موآب اپنی قی میں لوٹے، اور ایک مسخرہ بنے۔ ۲۷ کیا اِسرائیل تیرے آگے مسخرہ نہ تھا؟ کیا وہ چوروں کے درمیان پایا گیا؟ کہ جب جب تو اُسکا نام لیتا تھا، تو اپنا سر دھنتا تھا۔ ۲۸ ای موآب کے باشندو، شہروں کو چھوڑ دو، اور چٹان پر جا بسو، اور کبوتر کی مانند ہو، جو گہرے غار کے منہہ کے کناروں میں آشیانہ بناتی ہی۔ ۲۹ ہم نے موآب کا غرور سنا ہی، (وہ نہایت مغرور ہی) اُسکی گستاخی بھی، اور اُسکی شیخی، اور اُسکا گھمنڈ، اور اُسکے دل کا تکبر۔ ۳۰ میں اُسکا غصہ جانتا ہوں، خداوند کہتا ہی، اور اُسکی جھوٹھی شیخیاں، جنسے کچھ نہ بن پڑیگا، کیونکہ وہ جھوٹھی شیخیاں کرتا ہی۔ ۳۱ اِسلیئے میں موآب کے لیئے واویلا کرونگا، سارے موآب کے لیئے میں زار زار روؤنگا؛ قیرحرس کے لوگوں کے لیئے ماتم کیا جائیگا۔ ۳۲ ای سبمہ کے انگور، میں یعزیر کی روآئی کی طرح تیرے لیئے روؤنگا؛ تیری شاخیں سمندر تک پھیل گئی ہیں، وے یعزیر کے سمندر تک پہنچ گئیں؛ تیرے پکے میووں پر اور تیرے انگور کے گچھوں پر غارتگر آ پڑا ہی۔ ۳۳ خوشی اور شادمانی ہرے بھرے کھیتوں سے اور موآب کی سرزمین سے اُٹھائی گئی؛ اور میں نے ایسا کیا کہ انگور کے کولہو میں می باقی نہ رہی؛ اب کوئی للکارکے نہ لتاڑیگا؛ اُنکا للکارنا للکارنا نہ ہوگا۔ ۳۴ حشبون کے رونے سے وے اپنی آواز کو اِلیعالی اور جہاز تک، اور ضغر سے حورونائیم تک، اِگلات شلیشیاہ تک بلند کرتے ہیں؛ کیونکہ نمریم کے پانی بھی خراب ہو گئے ہیں۔ ۳۵ اور میں ایسا کرونگا، خداوند کہتا ہی، کہ وہ جو اُونچے مکانوں پر قربانی چڑھاتا ہی، اور وہ جو اپنے معبودوں کے آگے خوشبوئی جلاتا ہی، موآب کے درمیان سے موقوف ہوگا۔ ۳۶ سو میرا دل موآب کے لیئے بانسری کی آواز کی مانند آہیں کرتا، اور میرا دل قیرحرس کے لوگوں کے لیئے شہنائوں کی آواز کی طرح فغان کرتا: کیونکہ اُس میں سے جو اُنھوں نے ذخیرہ کیا تھا، وہ جو باقی رہا، سو تلف ہو گیا۔ ۳۷ فی الحقیقت ہر ایک سر چندلا ہوگا، اور ہر ایک کی داڑھی منڈائی جائیگی: ہر ایک کے ہاتھ پر زخم ہوگا، اور ہر ایک کی کمر پر ٹاٹ۔ ۳۸ موآب کے سارے گھروں کی چھتوں پر اور اُسکے سب

پیشتر مسیح سے ۶۰۰ کے قریب

ہوئے مکانوں کو بےستر کرونگا کہ وہ اپنے تئیں چھپا نہ سکے: اُسکی نسل، اور اُسکے بھائی، اور اُس کے پڑوسی سب نیست کیئے جائینگے، اور وہ آگے کو نہ رہیگا۔ ۱۱ تو اپنے یتیم فرزندوں کو چھوڑ، میں اُنہیں جیتا رکھونگا؛ اور تیری بیوائیں مجھ پر توکل کریں۔ ۱۲ کہ خداوند یوں کہتا ہے، دیکھ، جن کو سزاوار نہ تھا کہ پیالہ پیئیں، اُنہوں نے خوب پیا؛ کیا تو بن سزا پائے نکل جائیگا؟ تو بن سزا پائے نہ جائیگا، پر یقیناً اُس میں سے پیئیگا۔ ۱۳ کیونکہ میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے، خداوند کہتا ہے، کہ بصرہ جائے حیرت، اور ملامت، اور ویرانی، اور لعنت ہوگا، اور اُس کے سارے شہر سدا ویران رہینگے۔ ۱۴ میں نے خداوند سے ایک افواہ سنی ہے، بلکہ ایک ایلچی یہہ کہنے کو قوموں کے درمیان بھیجا گیا ہے، کہ تم جمع ہو، اور اُسپر جا پڑو، اور لڑائی پر چڑھو۔ ۱۵ کہ دیکھ، میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کیا، اور آدمیوں کے درمیان ذلیل کیا۔ ۱۶ تیرے رعب نے، تیرے دل کے غرور نے، تجھے فریب دیا ہے، اے تو جو پہاڑ کے رخنوں میں رہتی ہے، اور کوہ کی چوٹیوں کو پکڑتی ہے: باوجودے کہ تو اپنا آشیانہ عقاب کی مانند اونچا باندھے، تد بھی میں وہاں سے تجھے نیچے اُتارونگا، خداوند کہتا ہے۔ ۱۷ اور ادوم بھی جائے حیرت ہوگا؛ ہر ایک، جو اُسکی طرف سے گذریگا، حیران ہوگا، اور اُسکی ساری آفتوں کے سبب پھپکار کریگا۔ ۱۸ کہ جس طرح سدوم اور عمورہ، اور اُنکے آس پاس کے شہروں کا حال ہوا، جب وے غارت ہو گئے تھے، سو اُس میں بھی آدمی نہ بسیگا، نہ آدمزاد اُس میں رہیگا، خداوند کہتا ہے۔ ۱۹ دیکھ، وہ شیر ببر کی طرح یردن الاے بن میں سے نکلکے محکم بستی پر چڑھیگا؛ پر میں آنکھ سے اُسے اشارہ کرونگا، اور اُسکو اُسکے آگے سے بھگاؤنگا۔ پر کون وہ برگزیدہ ہے،

جسے میں مقرر کروں کہ اُسکا مخالف ہو؟ کیونکہ مجھ سا کون ہے؟ کون ہے، جو میرے لیئے وقت مقرر کرے؟ اور وہ چرواہا کون ہے، جو میرے حضور کھڑا رہ سکیگا؟ ۲۰ اِسلیئے خداوند کی مصلحت کو، جو اُسنے ادوم کے برخلاف کیا ہے، اور اُسکے منصوبوں کو، جو اُسنے تیمان کے باشندوں کی مخالفت میں باندھا ہے، سنو: یقیناً وے جو گلے میں چھوٹے ہیں، اُنہیں کھسیٹ لے جائینگے؛ یقیناً اُنکا مسکن ہی اُنکے سبب سے حیران ہوگا۔ ۲۱ اُنکے گرنے کی آواز سے زمین کانپ جائیگی؛ اُنکے چلانے کا شور دریاے قلزم پر سنائی دیگا۔ ۲۲ دیکھ، وہ چڑھیگا، اور عقاب کی طرح اُڑیگا، اور بصرہ کے اُوپر اپنے پروں کو پھیلاویگا؛ اور اُس دن ادوم کے بہادروں کا دل اُس عورت کے دل کی مانند ہوگا، جسے دردِزہ ہوا۔

۲۳ دمشق کی بابت۔ حمات اور ارفاد دنگ ہو گئے ہیں، کیونکہ اُنہوں نے ایک بری خبر سنی؛ وے پگھل جاتے ہیں؛ سمندر نے جنبش کھائی، وہ ٹھہر نہیں سکتا۔ ۲۴ دمشق کا زور ٹوٹتا ہے، اُسنے بھاگنے کے لیئے منہ پھیرا، اور ہول نے اُسے لیا ہے؛ درد اور رنج نے، اُس عورت کی مانند جسے جننے کے درد لگے ہوں، اُسے پکڑا ہے۔ ۲۵ کیونکر ہے، کہ وہ تعریفی شہر، میرا شادمانی شہر نہیں بچا! ۲۶ سو اُسکے جوان اُس کے بازاروں میں گرجائینگے، اور سارے جنگی مرد اُسدن کاٹ ڈالے جائینگے، ربالافواج کہتا ہے۔ ۲۷ اور میں دمشق کی شہرپناہ میں آگ بھڑکاؤنگا، کہ وہ بن ہدد کے محلوں کو بھسم کرے۔

۲۸ قیدار کی بابت، اور حصور کی بادشاہتوں کی بابت، جنہیں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے مارا ہے، خداوند یوں کہتا ہے، کہ اُٹھو، قیدار پر چڑھو، اور پورب کے لوگوں کو ہلاک کرو۔ ۲۹ اُن کے خیموں اور اُنکے گلوں کو وے لے لینگے:

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

بکرون کي مانند هو، جو گلوں کے آگے آگے جاتے هیں.

۹ که دیکهه، میں اُتر کي سرزمین سے بڑي قوموں[e] کي ایک گروه کو برپا کرونگا، اور بابل پرلے آؤنگا[e]: اور وے اُسکے مقابل پرے باندهینگي[f]؛ وهاں سے وے آوینگي جو اُسے لے لینگي اُس رخ سے آوینگي؛ اُن کے تیر کارآزموده بهادر کے تیروں کي مانند هونگے، جو خالي هاتهه نهیں لوٹتا هي[u]. ۱۰ کسدستان لوٹا جائیگا؛ سب، جو اُسے لوٹینگے، آسوده هونگے[x]، خداوند کهتا هي. ۱۱ ازبسکه تم شادمان تهے[y]، اور تم نے خوشي کي، اي میري میراث کے لوٹنیوالو، اور داونیوالي بچهیا کي مانند کودتے پهاندتے رهے[z]، اور تم گهوڑوں کے مانند هنهناتے رهے: ۱۲ اِسلیئے تمهاري ما نهایت شرمنده هوئي، وه جو تمهیں جني خجالت کهاتي؛ دیکهه، وه جو قوموں میں کي پچهلي قوم هي، بیابان هوئي، سوکهي زمین هوئي، اور ویرانه هي. ۱۳ خداوند کے قهر کے سبب سے وه آباد نه هوگا، بلکه بالکل اُجاڑ هوگا[a]؛ جو کوئي بابل سے گذریگا، حیران هوگا[b]، اور اُسکي ساري آفتوں کے باعث پهپهکار کریگا. ۱۴ تم بابل کو گهیرکے اُس کي مخالفت میں پرے باندهو[c]، اي سب کمانکشو[d]، اُسپر تیر پر تیر لگاؤ، تیروں کي کفایت نه کرو؛ کیونکه وه خداوند کي خطاکار هوئي هي. ۱۵ اُسے گهیرکے تم اُس پر للکارو؛ †اُسنے اِطاعت منظور کي؛ اُسکي بنیادیں دهس گئیں[e]، اُسکي دیواریں ڈهائي گئیں[f]؛ کیونکه خداوند کا اِنتقام یهي هي جو اُس سے لیا جاتا[g]؛ جیسا اُس نے کیا، ویسا تم اُس سے کرو[h]. ۱۶ بابل میں هر ایک بونیوالے کو، اور اُسے، جو دروُ کے وقت درانتي پکڑے، کاٹ ڈالو؛ ظالم کي تلوار کي هیبت سے هر ایک اپنے لوگوں میں جا ملیگا[i]، اور هر ایک اپنے وطن کو بهاگیگا.

۱۷ اِسرائیل پراگنده بهیڑ هي[k]؛ شیر ببروں نے اُسے رگیدا هي[l]؛ پهلے، اسور کے

[e] یرم ۱۰ : ۱۴، اور ۵۱ : ۲۷، ۳، ۴۱ آیتیں
[f] ۱۴، ۲۱ آیتیں
[u] ۲ سمو ۱ : ۲۲
[x] مکاش ۱۷ : ۱۶
[y] یسع ۴۷ : ۱
[z] هوس ۱۰ : ۱۱
[a] یرم ۲۵ : ۱۲
[b] یرم ۴۹ : ۱۷
[c] ۹ آیت
[d] یرم ۵۱ : ۲، یرم ۴۹ : ۳۵، ۲۹ آیت
† عبراني میں، اُس نے اپنا هاتهه دیا.
[e] ۱ توا ۲۹ : ۲۴
[f] یرم ۵۱ : ۵۸
[g] یرم ۵۱ : ۶، ۱۱
[h] زبور ۱۳۷ : ۸، ۲۹ آیت، مکاش ۱۸ : ۶
[i] یسع ۱۳ : ۱۴، یرم ۵۱ : ۹
[k] ۶ آیت
[l] یرم ۲ : ۱۵

بادشاه نے اُسے کها لیا هي[m]، اور آخر میں بابل کے اِس بادشاه نبوکدرضر نے اُسکي هڈیوں کو نوچکے صاف کیا هي[n]. ۱۸ اِسلیئے ربالافواج، اِسرائیل کا خدا، یوں کهتا هي، که دیکهه، میں بابل کے بادشاه اور اُسکي سرزمین کو سزا دونگا، جسطرح سے میں نے اسور کے بادشاه کو سزا دي هي. ۱۹ لیکن میں اِسرائیل کو اُسکے مسکن میں پهر لاؤنگا، اور وه کرمل اور بسن میں چریگا[o]، اور اِفرائیم اور جلعاد کے پهاڑ پر اُسکي جان آسوده هوگي. ۲۰ اُن دنوں میں، اور اُسي وقت، خداوند کهتا هي، اِسرائیل کي شرارت تحقیق کي جائیگي، پر کچهه نه هوگي[p]؛ اور یهوداه کي خطائیں اور پائي نه جائینگي: کیونکه جنهیں میں بچا رکهونگا[q] اُنهیں معاف کرونگا.

۲۱ ‖مرتایم کي سرزمین پر، اور †فقود[r] کے باشندوں پر چڑهائي کر: اُسے ویران کر، اور پیچهے پڑکے اُنهیں نابود کر، خداوند کهتا هي، اور سب جو کچهه میں نے تجهے فرمایا[s]، سو تو اُسکے مطابق عمل کر. ۲۲ لڑائي اور بڑي هلاکت کي آواز سرزمین میں هي[t]. ۲۳ تمام دنیا کا هتهوڑا[u] کیونکر کاٹا گیا، اور توڑا گیا! بابل قوموں کے درمیان کیونکر جاے حیرت هوئي! ۲۴ میں نے تیرے لیئے پهندا لگایا، اور اي بابل، تو پکڑي گئي؛ مگر تجهے خبر نه رهي[v]؛ تیرا پتا ملا، اور تو پکڑي گئي، اِسلیئے که تو نے خداوند سے لڑائي کي هي. ۲۵ خداوند نے اپنا سلاحخانه کهولا هي، اور اپنے قهر کے هتهیاروں[y] کو باهر لایا؛ کیونکه یهه کام، جو کسدیوں کي سرزمین میں هوتا هي، خداوند ربالافواج کا هي. ۲۶ سرے سے شروع کرکے اُس پر چڑهو، اور اُسکے انبارخانوں کو کهولو، اُس کو کنڈهر کر ڈالو اور اُسکو نیست کرو، اُس کي کوئي چیز باقي نه رکهو. ۲۷ اُسکے سارے بیلوں کو هلال کرو[z]، وے اُنهیں مسلخ میں لے جاویں: هاے اُن پر! که اُن کا دن آیا، اُن کو سزا دینے کا وقت[a]. ۲۸ اُن کي، جو سرزمین

[m] ۲ سلا ۱۷ : ۶
[n] ۲ سلا ۲۴ : ۱۰، ۱۴
[o] یسع ۶۵ : ۱۰، یرم ۳۳ : ۱۲، حزق ۳۴ : ۱۳، ۱۴
[p] یرم ۳۱ : ۳۴
[q] یسع ۱ : ۹
‖ یا، دوچند بغاوت کرنیوالوں کي.
† یا، سزا اُٹهانے کے لایق.
[r] حزق ۲۳ : ۲۳
[s] دیکهو ۲ سمو ۱۶ : ۱۱
۲ سلا ۱۸ : ۲۵، ۲ توا ۳۶ : ۱۳، یسع ۱۰ : ۶، اور ۴۴ : ۲۸، اور ۴۸ : ۱۴، یرم ۳۴ : ۲۲
[t] یرم ۵۱ : ۵۴
[u] یسع ۱۴ : ۶، یرم ۵۱ : ۲۰
[x] یرم ۵۱ : ۸، ۳۱، ۵۷، دان ۵ : ۳۰، ۳۱
[y] یسع ۱۳ : ۵
[z] زبور ۲۲ : ۱۲، یسع ۳۴ : ۷، یرم ۴۶ : ۲۱
[a] یرم ۴۸ : ۴۴، ۳۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

میں کیا ہی؛ یقیناً گلے میں وے جو سب سے چھوتے ہیں اُنہیں کھسیٹتے لے جائینگے. یقیناً اُنکا مسکن ہی اُنکے سبب حیران ہوگا. ۴۶ اُس غوغا سے کہ بابل لے لی گئی زمین کانپتی ہی[k] اور وہ نعرہ قوموں نے سنا ہی.

## ۵۱ باب

۱ اُس سخت آفت کی بابت جس خدا اسرائیل کا انتقام لیتے وقت بابل پر نازل کریگا. ۵۹ اس بیان میں، کہ یرمیاہ وہ دفتر جس میں یہہ پیشگوئی لکھی تھی سرایاہ کے ہاتھ میں سپرد کیا. تاکہ وہ اُس ایکے درمیان کی بیچ پھینکا دیوے، اس مقصد پر کہ یہ عمل سے بابل کی بربادی، کہ وہ ہمیشہ تک ڈوبی رہیگی، سب دیکھنیوالوں پر جتائی جاوے.

خداوند یوں کہتا ہی، دیکھو، میں بابل پر ہاں، اُس مخالف دارالسلطنت کے رہنیوالوں پر ایک مہلک ہوا چلاؤنگا[a]؛ ۲ اور میں اسانیوالوں کو بابل میں بھیجونگا[b]، کہ اُسے اساویں، اور اُس کی سرزمین کو صاف خالی کریں؛ یقیناً اُسکی مصیبت کے دن میں وے اُسکے بالمقابل ہوکے اُسے چاروں طرف گھیر لینگے[c]. ۳ اُسپر جو کمان کھینچتا، اور اُسپر جو اپنے بکتر پر فخر کرکے اُٹھتا، تیرانداز اپنی کمان کھینچے[d]؛ تم اُسکے جوانوں پر رحم مت کرو؛ اُسکے سارے لشکر کو ایکدم ہلاک کرو[e]. ۴ وے جو قتل ہوئے ہیں یوں کسدیوں کی سرزمین میں گر جائینگے، اور وے جو چھیدے ہوئے ہیں اُسکے بازاروں میں پڑے رہینگے[f]. ۵ کیونکہ اسرائیل اور یہوداہ اپنے خدا سے، ربّ الافواج سے، ترک نہیں کیئے گئے؛ ہرچند کہ اُن کی ولایت اسرائیل کے قدوس کی نافرمانبرداری سے لبالب تھی. ۶ بابل میں سے نکل بھاگو، اور ہر ایک اپنی جان بچائے، اُسکی سزا میں شریک ہوکے ہلاک مت ہو جاؤ؛ کیونکہ یہہ خداوند کے انتقام کا وقت ہی[h]؛ وہ اُسکا بدلا اُسے دیتا ہی[i]. ۷ بابل خداوند کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ تہا[k]، جسنے ساری دنیا کو متوالا کیا[l]؛ قوموں نے اُس کی مے پی، اس لیئے قومیں ڈگمگاتی ہیں[m]. ۸ بابل ایکایک گر گئی، اور غارت ہوئی[n]؛ اُسپر واویلا کرو[o]؛ اُسکے زخم کے لیئے بلسان لو، شاید کہ وہ چنگی کی جاوے[p]. ۹ ہم تو بابل کو چنگا کرنے چاہتے تھے، پر وہ شفا نہ چاہتی تھی؛ تم اُسکو چھوڑ دو؛ آؤ، ہم ہر ایک اپنے اپنے وطن کو چلے جاویں[q]؛ کیونکہ اُسکی سزا آسمان تک پہنچی، اور افلاک تک بلند ہوئی[r]. ۱۰ خداوند نے ہماری راستبازی کو آشکارہ کیا[s]؛ آؤ، ہم صیہون میں خداوند اپنے خدا کے کام کا بیان کریں[t]. ۱۱ تیروں کو صیقل کرو، اا سپروں کو بھر دو[u]، خداوند نے مادیوں کے بادشاہوں کی طبیعت کو ترغیب دی[x]؛ کیونکہ اُسکا ارادہ بابل کی بابت ہی، کہ اُسے نیست کرے[y]؛ فی الحقیقت خداوند کا انتقام اور اُسکی ہیکل کا انتقام یہہ ہی[z]. ۱۲ بابل کی دیواروں پر جھنڈا کھڑا کرو، چوکیاں مضبوط کرو، پہرہداروں کو بٹھاؤ، کمینگاہیں طیار کرو[a]؛ کیونکہ خداوند نے جو ارادہ اُسنے باندھا تھا، اور جو کچھ اُسنے بابل کے باشندوں کی بابت فرمایا تھا، سو پورا کیا. ۱۳ اے تو، جو بڑے پانیوں[b] پر سکونت کرتی ہی، جسکے گنج فراوان ہیں، تیری تمامی کا وقت آ پہنچا، اور تیری غارتگری کا پیمانہ پر ہوا. ۱۴ ربّ الافواج نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہی[c]، کہ فی الحقیقت میں تجھہ میں لوگ اس طرح سے بھرونگا، جس طرح سے ٹڈیاں[d]، اور وے تجھہ پر جنگ کا نعرہ مارینگے[e]: ۱۵ اُسنے زمین کو اپنی قدرت سے بنایا ہی[f]، اور جہان کو اپنی حکمت سے قایم کیا، اور آسمان کو اپنی عقل سے پھیلایا ہی[g]. ۱۶ وہ اپنی آواز ہی سے آسمانوں پر بہت سے پانی کر دیتا[h]، اور وہ ایسا کرتا ہی، کہ زمین کی سرحدوں سے سارے بخارات اُٹھتے ہیں[i]، وہ بجلیاں پانی کے ساتھہ پیدا کرتا ہی، اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے نکالتا ہی. ۱۷ ہر ایک آدمی اپنی ہنرمندی سے حیوان سا ہوتا ہی[k]؛ ہر ایک سونار تراشی ہوئی مورت کے سبب خجل ہوتا ہی؛ کیونکہ اُسکی ڈھالی ہوئی مورت جھوٹی ہی، اور اُن میں سانس نہیں[l].

پیشتر مسیح سے ۵۹۵

اور نہ جاگیں، خداوند کہتا ھی. ۴۰ میں اُنہیں بروں کي طرح، اور مینڈھوں کي طرح، بکروں سمیت، مسلخ پر اُتار لاؤنگا. ۴۱ شیشک[p] کیونکر لے لي گئي ھی، ھاں، ساري زمین کي ستودہ[q] ایک بارگي لي گئي! بابل قوموں کے درمیان کیسي ویران ھو گئي! ۴۲ سمندر بابل پر چڑھ گیا ھی[r]؛ وہ اُسکي لہروں کي کثرت سے چھپ گئي. ۴۳ اُس کي بستیاں اُجڑ گئیں[s]، وے ایک خشک زمین اور صحرا ھو گئین، ایسي سرزمین جس میں کوئي نہیں بستا، نہ وھاں آدمزاد کا گذر ھوتا ھی. ۴۴ کیونکہ میں بابل میں بیل کو سزا دونگا[t]، اور جو کچھ وہ نگل گیا ھی، میں اُسکے منہ سے نکالونگا، اور قومیں اُس کے پاس پھر رواں نہ ھونگي؛ چنانچہ بابل کي دیوار گر گئي ھی[u]. ۴۵ ای میري قوم، اُس میں سے نکل آؤ[x]، اورتم میں ھر ایک اپني اپني جان کو خداوند کے قہر شدید سے بچا لیوے. ۴۶ نہ ھو، کہ تمھارا دل سست ھووے، اورتم اُس افواہ سے ڈرو[y]، جو زمین میں سني جائیگي؛ ایک افواہ ایک سال آویگي، اور پھر دوسري افواہ دوسرے سال میں، اور ملک میں ظلم ھوگا، اور حاکم حاکم سے لڑیگا. ۴۷ اِس لیئے دیکھ، وے دن آتے ھیں، کہ میں بابل کي تراشي ھوئي مورتوں سے اِنتقام لونگا[z]، اور اُسکي ساري سرزمین گھبرا جائیگي، اور اُسکے سارے مقتول اُسکے درمیان پڑے ھوئے ھونگے. ۴۸ اُس وقت آسمان اور زمین اور سب کچھ، جو اُن میں ھی، بابل کے اُوپر شادیانہ بجائینگے[a]؛ کیونکہ غارتگر اُتر سے آکے اُس پر چڑھینگے[b]، خداوند کہتا ھی. ۴۹ بابل بھي گریگي، ای اِسرایل کے مقتولو؛ وے جو بابل میں ھیں، ای ساري زمین کے مقتولو، کھیت رھینگے. ۵۰ ای تلوار کے بچے ھوؤ، بڑھ جاؤ، مت کھڑے ھو[c]؛ دورھي سے خداوند کو یاد کرو، اور یروسلم کا خیال تمھارے دل میں آوے. ۵۱ ھم گھبرائے ھوئے ھیں، کیونکہ ھم نے ملامت سني[d]؛ شرم کے باعث ھم نے روپوشي کي؛ کیونکہ بیگانے خداوند کے گھر کے مقدسوں میں گھس آئے. ۵۲ اِس لیئے دیکھ، وے دن آتے ھیں، خداوند کہتا ھی، کہ میں اُس کي تراشي ھوئي مورتوں کو سزا دونگا[e]، اور اُس کي ساري ولایت میں گھایل کراھینگے. ۵۳ ھرچند بابل آسمان پر چڑھا ھو[f]، اور اگرچہ اُسنے اپني زور کي توانائي کے اُونچے مکانوں کو محکم کیا ھو، تو بھي غارتگر میري طرف سے اُس پر چڑھینگے، خداوند کہتا ھی. ۵۴ بابل سے رونے کي آواز[g]، اور بڑي ھلاکت کي صدا کسدیوں کي سرزمین سے آتي ھی؛ ۵۵ کیونکہ خداوند بابل کو غارت کرتا ھی، اور اُسکے درمیان کے بڑے غل و شور موقوف کر دیتا ھی؛ اُسکي لہریں بڑے پانیوں کي طرح شور مچاتي تھیں، اُنکے شور کي آواز نکل آتي تھي. ۵۶ اِس لیئے کہ غارتگر اُس پر، ھاں، بابل پر چڑھ آیا ھی، اور اُسکے زوراور لوگ پکڑے جائینگے؛ اُن کي ھر ایک کمان توڑي جائیگي؛ کہ خداوند بدلا لینیوالا خدا ھی، وہ ضرور اِنتقام لیگا[h]. ۵۷ اور میں اُسکے سرداروں کو، اور اُسکے عالموں کو، اور اُسکے نوابوں کو، اور اُسکے سپہ سالاروں کو، اور اُسکے زوراوروں کو مست کرونگا[i]، اور وے ھمیشہ کي نیند میں پڑے رھینگے، اور نہ جاگینگے، وہ بادشاہ کہتا ھی، جسکا نام ربالافواج ھی[k]. ۵۸ ربالافواج یوں کہتا ھی، کہ بابل کے بھاري شہر کي دیواریں سراسر ڈھائي جائینگي[l]، اور اُس کے بلند پھاٹک آگ سے جلا دیئے جائینگے؛ یوں، لوگوں کي محنت بیفایدہ ٹھہریگي[m]، اور قوموں کا کام جو اُنھوں نے کیا، اور اُس سے تھک گئیں، فقط آگ کے واسطے ھوگا.

۵۹۵

۵۹ یہہ وہ بات ھی، جو یرمیاہ نبي نے سرایاہ بن نیریاہ بن محسیاہ سے کہي، جب وہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے ساتھ، اُسکے جلوس کے چوتھے برس، بابل میں گیا. اور یہہ سرایاہ ‖ سردار

[p] یرہ ۲۵ : ۲۶
[q] یسع ۱۳ : ۱۹؛ یرہ ۴۹ : ۲۵؛ دان ۴ : ۳۰
[r] دیکھو یسع ۸ : ۷، ۸
[s] یرہ ۵۰ : ۳۹، ۴۰؛ ۲۱ آیت
[t] یسع ۴۶ : ۱؛ یرہ ۵۰ : ۲
[u] ۵۸ آیت
[x] ۶ آیت؛ یرہ ۵۰ : ۸؛ مکاشفہ ۱۸ : ۴
[y] ۲ سلاطین ۱۹ : ۷
[z] یرہ ۵۰ : ۲؛ ۵۲ آیت
[a] یسع ۴۴ : ۲۳؛ اور ۴۹ : ۱۳؛ مکاشفہ ۱۸ : ۲۰
[b] یرہ ۵۰ : ۳، ۴۱
[c] یرہ ۴۴ : ۲۸
[d] زبور ۴۴ : ۱۵، ۱۶؛ اور ۷۹ : ۴
[e] ۴۷ آیت
[f] یرہ ۴۹ : ۱۶؛ عمو ۹ : ۲؛ عبد ۴
[g] یرہ ۵۰ : ۲۲
[h] زبور ۹۴ : ۱؛ یرہ ۵۰ : ۲۹؛ ۲۴ آیت
[i] ۳۹ آیت
[k] یرہ ۴۶ : ۱۸؛ اور ۴۸ : ۱۵
[l] ۴۴ آیت
[m] حبقوق ۲ : ۱۳
‖ عبراني میں، سر منوحاہ؛ ۱ تواریخ ۴ : ۲

پيشتر مسيح سے ۵۸۸

اور جماعت كے باقي لوگوں كو اسير كركے لے گيا۔ ۱۶ پر جلوداروں کا سردار نبوزردان زمين كے بعضے كنگالوں كو چھوڑ گيا، كه تاكستانوں كي باغباني كريں، اور كهيتي كريں۔ ۱۷ اور پيتل كے اُن ستونوں كو[j]، جو خداوند كے گهر ميں تهے، اور كرسيوں كو، اور پيتل كے بحر كو، جو خداوند كے گهر ميں تها، كسديوں نے توڑا، اور اُن كا وه سب پيتل بابل ميں لے گئے[k]۔ ۱۸ اور ديگيں، اور بيلچا، اور گلگيريں، اور لگنيں، اور چمچا، اور پيتل كے سارے برتن[l]، جو وهاں كي خدمت كے كام ميں اِستعمال هوتے تهے، وے لے گئے۔ ۱۹ اور باسنوں، اور انگيٹهيوں، اور لگنوں، اور ديگوں، اور شمعدانوں، اور چمچوں، اور پيالوں كو، سب كو، جو سونے كے تهے، اُن كا سونا، اور سب كو جو روپے كے تهے، اُنكا روپا، جلوداروں كا سردار لے گيا۔ ۲۰ دو ستون، ايک بحر، اور برنجي باره بيل، جو نيچے تهے، اور كرسياں، جنهيں سليمان بادشاه نے خداوند كے گهر كے ليئے بنايا تها، اِن سب ظروف كا پيتل بےتول تها[m]۔

۲۱ يهه ستون جو تهے، اُن ميں كا ايک ستون اٹهاره هاتهه اُونچا[n]، اور باره هاتهه كي رسي اُسكے گرداگرد تهي، اور چار انگول موٹا تها؛ يهه كهوكهلا تها۔ ۲۲ اور اُس كے اُوپر پيتل كا ايک سرهانا تها، اور وه سرهانا پانچ هاتهه اُونچا تها؛ اُس سرهانے پر گرداگرد پيتل كي جاليان، اور انار كي كلياں بني هوئي تهيں۔ اور دوسرا ستون اور كلياں اِسكے مطابق تهيں۔ ۲۳ اور چاروں هواوں كے رخ چهيانوے انار تهے، اور سب انار جاليوں پر اُسكے گرداگرد ايک سو تهے[o]۔

۲۴ اور جلوداروں كا سردار سرایاه سردار كاهن كو[p]، اور صفنياه[q] دوسرے كاهن كو، اور تين دربانوں كو لے گيا۔ ۲۵ اور ايک خوجے كو، جو سپهسالار تها، اور بادشاه كے مصاحبوں ميں سے سات شخص كو، جو شهر ميں پائے گئے، اور لشكر كے سردار كے محرر كو، جو مملكت كي موجودات كو ديكهتا تها، اور اُس بادشاهت كے ساتهه آدميوں كو، جو شهر ميں تهے، وه شهر سے لے گيا۔ ۲۶ اور جلوداروں كا سردار نبوزردان اُنكو پكڑكے ربله ميں، بابل كے بادشاه كے حضور، لے گيا۔ ۲۷ اور بابل كے بادشاه نے اُنهيں حمات كي سرزمين كے ربله ميں ماركے قتل كيا، اور يهوداه كو اسير كركے، اُنكي سرزمين سے لے گيا۔

۲۸ يهه وے لوگ هيں، جن كو نبوكدرضر اسير كركے لے گيا[r]: ساتويں برس ميں[s] تين هزار تيئس يهودي[t]: ۲۹ نبوكدرضر كے اٹهارهويں برس ميں وه يروسلم كے باشندوں ميں سے آٹهه سو بتيس آدمي اسير كركے لے گيا[u]: ۳۰ نبوكدرضر كے تيئيسويں برس ميں، جلوداروں كا سردار نبوزردان سات سو پينتاليس آدمي يهوديوں ميں سے پكڑكے لے گيا: سب آدمي چار هزار چهه سو تهے۔

۳۱ يهوداه كے بادشاه يهويكين كي اسيري كے سينتيسويں برس كے بارهويں مهينے كے پچيسويں دن يوں هوا[x]، كه بابل كے بادشاه اويلمرودک نے اپنے جلوس كے پهلے برس يهوداه كے بادشاه يهويكين كو سرفراز كيا[y]، اور قيدخانے سے نكالا۔ ۳۲ اور اُسنے اُس سے || محبت كي باتيں كهيں، اور اُسكي كرسي اُن بادشاهوں كي كرسيوں سے، جو بابل ميں اُسكے ساتهه تهے، بلند كي، ۳۳ اور اُسنے اُسكے قيدخانے كے لباسوں كو بدلوايا، اور وه عمر بهر هر روز اُسكے حضور كهانا كهاتا تها[z]۔ ۳۴ اور اُسكے روزمره كا خرچ، برابر، ايک ايک روز كے ليئے اُس كا روزينه، اُسكے مرنے كے دن تک، عمر بهر، بابل كے بادشاه كي طرف سے اُسے ديا جاتا تها۔

---

حاشیہ:

پيشتر مسيح سے ۵۸۸

[j] ديكهو ۱ سلا ۷: ۱۵، ۲۳، ۲۷، ۵۰
[k] يره ۲۷: ۱۹
[l] خر ۲۷: ۳؛ ۲ سلا ۲۵: ۱۴، ۱۵، ۱۶
[m] ۱ سلا ۷: ۴۷
[n] ۱ سلا ۷: ۱۵؛ ۲ سلا ۲۵: ۱۷؛ ۲ توا ۳: ۱۵
[o] ديكهو ۱ سلا ۷: ۲۰
[p] ۲ سلا ۲۵: ۱۸
[q] يره ۲۱: ۱؛ اور ۲۹: ۲۵

۶۰۰
[r] ۲ سلا ۲۴: ۲
[s] ديكهو ۲ سلا ۲۴: ۱۲
[t] ديكهو ۲ سلا ۲۴: ۱۴
۵۹۰
[u] ديكهو ۱۲ آيت
يره ۳۹: ۱۰
۵۸۵
۵۶۲
[x] ۲ سلا ۲۵: ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰
[y] پيد ۴۰: ۱۳، ۲۰
|| عبراني ميں، اچهي باتيں۔
[z] ۲ سمو ۹: ۱۳

# یرمیاہ نبی کا نوحہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

## ۱ باب

۱ یروسلم کے گناہوں کے سبب اُس کی پست حالی کی حالت. ۱۲ اُس بیان میں، کہ وہ اپنے دکھہ درد کے باعث نالہ کرتی، ۱۸ اور اقرار کرتی کہ موری عذاب جو خدا نے کی هی، سو حق و واجبی هی.

وہ بستی، کیونکر اکیلی بیٹھی هی جو خلائق سے بھری تھی! وہ بیوہ کی مانند ہو گئی[a]؛ وہ جو قوموں کے درمیان بزرگ، اور صوبوں کے بیچ ملکہ تھی[b]، سو خراجگذار ہوئی. ۲ وہ رات کو زار زار روتی هی[d]، اور اُسکے آنسو اُسکے رخساروں پر لگے هیں: اُسکے یاروں میں سے[e] کوئی نہیں جو اُسکو تسلی دے[f]: اُس کے سارے دوستوں نے اُس سے بےوفائی کی، وے اُسکے دشمن هو گئے. ۳ ظلم اور سخت خدمت کے سبب جو اُسنے لی تھی، یہوداہ اسیر ہوکے گئی[g]؛ وہ غیرقوموں کے درمیان بستی هی[h]، وہ آرام نہیں پاتی؛ اُن سبھوں نے جو اُسکے پیچھے پڑے تھے گھاٹیوں کے بیچ اُسے جالیا. ۴ صیہون کی راہیں ماتم کرتی هیں، کہ کوئی مقرر عیدوں کو نہیں آتا: اُسکے سارے پھاٹک سنسان هیں: اُسکے کاہن ٹھنڈی سانس بھرتے هیں، اُسکی کنواریاں غمگین، اور وہ آزردہ‌خاطر هی. ۵ اُسکے مخالف غالب ہوئے[i]، اور اُسکے دشمن کامیاب؛ کیونکہ خداوند نے اُس کی بغاوتوں کی کثرت کے سبب[k] اُسے رنج میں ڈالا هی؛ اُسکی اولاد دشمن کے آگے آگے اسیر ہوکے گئی[l]. ۶ اور اُسکی ساری رونق صیہون کی بیٹی سے جاتی رہی؛ اُسکے اُمرا اُن ہرنوں کی مانند هیں، جو چراگاہ نہیں پاتے، اور وے اپنے پیچھا کرنیوالوں کے آگے ناتوان ہوکے جاتے. ۷ یروسلم اپنے رنج اور مصیبتوں کے دنوں میں، جب اُسکے لوگ دشمن کے قبضے میں پڑے تھے، اور کوئی مددگار نہ تھا، اُگلے دنوں کی اپنی ساری دلپذیر چیزوں کو یاد کرتی؛ دشمنوں نے اُسے دیکھکر اُسکی بربادی پر ٹھٹھا مارا. ۸ یروسلم نے بڑا گناہ کیا هی[m]، اِس لیئے وہ گروہ ٹھہری؛ وے سب جو اُسے بزرگی دیتے تھے اُسکی حقارت کرتے، اِسلیئے کہ وے اُس کا ننگاپن دیکھتے هیں[n]؛ هاں، وہ بھی آہ بھرتی، اور منہہ پھیرتی هی. ۹ اُسکی گندگی اُسکے دامن میں هی؛ وہ اپنی عاقبت پر دھیان نہیں کرتی[o]؛ اِس لیئے عجیب طرح سے وہ پست کی گئی؛ اُس کا کوئی تسلی‌دینیوالا نہ رہا[p]. ای خداوند، میری مصیبت پر نظر کر، کیونکہ دشمن نے سر اُٹھایا هی. ۱۰ بدخواہ نے اُسکی ساری نفیس چیزوں[q] پر اپنا هاتھہ چلایا هی، یقیناً آپ هی نے دیکھا هی کہ غیرقومیں، جن کی بابت تونے فرمایا، کہ وے تیری جماعت میں شامل نہ هوویں[r]، سو وے اُس کے مقدس میں داخل هوئیں[s]. ۱۱ اُسکے سارے لوگ آہ کرتے، اور روٹی ڈھونڈھتے هیں[t]؛ اُنہوں نے اپنی ستھری چیزیں دے ڈالیں، تاکہ اپنی جان کے سنبھالنے کے لیئے خوراک ملے: ای خداوند، دیکھ، اور ملاحظہ کر، کہ میں ذلیل هو گئی.

۱۲ ای سارے راہ چلنیوالو، کیا تمہارے آگے یہہ کچھہ نہیں هی؟ دیکھو، اور نگاہ رکھو، کیا کوئی مصیبت میری مصیبت کے برابر هی[u]، جو مجھہ پر پڑی هی، جسے خداوند نے اپنے تیز قہر کے دن مجھہ پر ڈالا. ۱۳ اُس نے اُوپر سے میری هڈیوں میں آگ بھیجی، اور وہ اُن میں اثر کرکے غالب هوئی: اُس نے میرے پانوں کے لیئے دام بچھایا[x]، اُسنے مجھے اُلٹا پھیرا: اُسنے مجھے ویران کر دیا، میں

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

سارے دن اُداس رہتي. ۱۴ میري بغاوتوں کا جوا اُسي کے ہاتھہ سے باندھا گیا[k]: اُسکے حلقوں نے پیچ کھائي، وے میري گردن پر اُبھرے ہوئے ہیں؛ اُسنے میرا زور گھٹا دیا ہي؛ خداوند نے مجھے اُن کے ہاتھوں میں کر دیا، جن کے آگے میں اُٹھہ نہیں سکتي ہوں. ۱۵ خداوند نے میرے پہلوانوں کو میرے درمیان لتاڑا، اُسنے مجھہ پر ایک دنگل بلایا، کہ میرے جوانوں کو دبا ڈالے؛ خداوند نے یہوداہ کي کنواري بیٹي کو کولھو میں لتاڑا[l]. ۱۶ اِنھیں سببوں سے میں روتي ہوں؛ میري آنکھہ، میري آنکھہ پاني ہوکے بہہ جاتي ہي[a]، اِسلیئے کہ تسلي دینیوالا[b]، میرے جي کا سمھالنیوالا، مجھہ سے دور ہي؛ میرے لڑکے بالے جاتے رہے، اِس لیئے کہ دشمن غالب ہي. ۱۷ صیہون نے اپنے دونوں ہاتھہ پھیلائے[c]، اُسکا دلاسادینیوالا کوئي نہیں[d]؛ یعقوب کے حق میں خداوند نے حکم کیا ہي، کہ اُسکے دشمن اُس کے چوگرد ہوں: یروسلم اُن کے درمیان حایض عورت کي سي ہي.

۱۸ خداوند صادق ہي[e]، کیونکہ میں نے اُسکے حکم سے سرکشي کي[f]: اي سب لوگو، سنو، میں تمہاري منت کرتا ہوں، اور میرے غم پر نگاہ کرو: میري کنواریاں اور میرے جوان اسیر ہوکے گئے. ۱۹ میں نے اپنے عاشقوں کو بلایا، اُنھوں نے مجھے بہلاوا دیا[g]: میرے کاہنوں اور میرے بزرگوں نے، اپني جان کو بحال کرنے کے لیئے کھانا ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے[h]، شہر ہي میں جان دي. ۲۰ دیکھہ، اي خداوند، کہ میں تنگحال ہوں: میري انتریاں اُبلتي ہیں[i]؛ میرا دل مجھہ میں چکر مارتا ہي، کیونکہ میں نے شدت سے سرکشي کي ہي؛ باہر تلوار چھین لیتي، اور گھر میں موت ہي[k]. ۲۱ اُنھوں نے میرا آہ مارنا سنا، اور کہ میرا تسلي دینیوالا کوئي نہیں[l]؛ میرے سارے دشمنوں نے میري مصیبت سني؛ وے خوش ہیں کہ تونے ایسا دیا؛ تو وہ دن، جسکي منادي کي ہي[m]، پہنچائیگا.

[k] استثنا ۲۸ : ۴۸
[l] یسعه ۶۳ : ۳ مکاشفه ۱۴ : ۱۹، ۲۰
[a] اور ۱۹ : ۱۰ یرم ۱۳ : ۱۷ اور ۱۴ : ۱۷ نوحه ۲ : ۸
[b] ۲، ۹ آیتیں
[c] یرم ۴ : ۳۱
[d] ۲، ۹ آیتیں
[e] نحم ۹ : ۳۳ دان ۹ : ۷، ۱۴
[f] ۱ سمو ۱۲ : ۱۴، ۱۵
[g] ۲ آیت یرم ۳۰ : ۱۴
[h] ۱۱ آیت
[i] ایوب ۳۰ : ۲۷ یسعه ۱۶ : ۱۱ یرم ۴ : ۱۹ اور ۴۸ : ۳۶ نوحه ۲ : ۱۱ ہوسع ۱۱ : ۸
[k] استثنا ۳۲ : ۲۵ حزق ۷ : ۱۵
[l] ۲ آیت
[m] یسعه ۱۳، وغیرہ یرم ۴۶، وغیرہ

اور وے میري مانند ہو جائینگے. ۲۲ اُن کي ساري خباثتیں تیرے حضور میں پیش آویں[n]، اور جیسا تونے میرے سارے گناہوں کے سبب مجھہ سے کیا ہي، ویسا ہي اُن سے کر؛ کیونکہ میري آہیں بہت ہیں، اور میرا دل سست ہي[o].

## ۲ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یرمیاہ یروسلم کي شکستہحالي پر نوحہ کرتا. ۲۰ وہ اِس کي بابت خدا سے فریاد کرتا.

کیونکر خداوند نے صیہون کي بیٹي کو اپنے قہر کے ابر کے تلے چھپا دیا! اُسنے اِسرائیل کے جمال کو آسمان پر سے زمین پر پٹک دیا[a]، اور اپنے قہر کے دن اپنے پانوں رکھنے کي کرسي[b] کو یاد نہ کیا. ۲ خداوند نے یعقوب کے سارے مکانوں کو غارت کیا، اور رحم نہ کیا[c]: اُسنے اپنے قہر میں یہوداہ کي بیٹي کے قلعوں کو ڈھا دیا، اُسنے اُنھیں خاک سے برابر کیا: اُسنے بادشاہت اور اُس کے امیروں کو ناپاک کیا[d]. ۳ اُسنے اپنے قہر شدید میں اِسرائیل کا ہر ایک سینگ بالکل کاٹ ڈالا: اُسنے دشمن کے آگے سے اپنا دہنا ہاتھہ کھینچ لیا[e]؛ وہ، شعلہدار آگ کي مانند، جو چاروں طرف سب کچھہ کھا جاتي ہي، یعقوب پر بھڑکا[f]. ۴ اُسنے دشمن کي طرح[g] اپني کمان کھینچي: وہ اپنا دہنا ہاتھہ لگکے بیري کے مانند کھڑا ہوا، اور صیہون کي بیٹي کے خیمے میں سب جو خوشنما تھے اُنکو مار ڈالا[h]: اُسنے اپنے قہر کو آگ کي طرح اُنڈیلا. ۵ خداوند دشمن کي مانند ہوا ہي[i]، اُسنے اِسرائیل کو اُجاڑا، اُسکے سارے محلوں کو خراب کیا[k]، اُسکے قلعوں کو ڈھا دیا، اور یہوداہ کي بیٹي کے یہاں ماتم اور نوحہ کو بہت بڑھایا. ۶ اُسنے اُسکي اِحاطے کو[l] جیسے باغ کي اِحاطے کو[m] توڑ ڈالا ہي: اُسنے اُسکي جماعت کے مکان کو ڈھا دیا ہي؛ خداوند نے صیہون میں مقدس عیدوں اور سبتوں کو فراموش کروایا[n]، اور اپنے قہر کے جوش

[n] زبور ۱۰۹ : ۱۵
[o] نوحه ۵ : ۱۷
[a] متي ۱۱ : ۲۳
[b] ۱ تواریخ ۲۸ : ۲ زبور ۹۹ : ۵ اور ۱۳۲ : ۷
[c] ۱۷، ۲۱ آیتیں نوحه ۳ : ۴۳
[d] زبور ۸۹ : ۳۹
[e] زبور ۷۴ : ۱۱
[f] زبور ۸۹ : ۴۶
[g] یسعه ۶۳ : ۱۰ ۵ آیت
[h] حزق ۲۴ : ۲۵
[i] ۴ آیت یرم ۳۰ : ۱۴
[k] ۲ سلاطین ۲۵ : ۹ یرم ۵۲ : ۱۳
[l] زبور ۸۰ : ۱۲ اور ۸۹ : ۴۰ یسعه ۵ : ۵
[m] یسعه ۱ : ۸
[n] نوحه ۱ : ۴ صفن ۳ : ۱۸

پيشتر مسيح سے ۵۸۸ کے قريب

نے قتل کيا اور رحم نه کيا[c]. ۲۲ تو نے هولوں کو ميرے آس پاس يوں جمع کيا[d]، جيسے عيد کے دن بهيتر لگتي هي، يهاں تک، که خداوند کے قهر کے دن کوئي نه بچا، نه باقي رها؛ جنکو ميں نے اپني گود ميں پالا پوسا، اُنکو ميرے دشمن نے فنا کيا[e].

## ۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خداترس لوگ اپني مصيبتوں کے سبب واويلا کرتے. ۲۲ خدا کي رحمتوں کو غور کرکے وے اپني اُميد کو بڑها ديتے. ۳۷ خدا کي عدالتيں مان ليتے که واجبي هيں. ۵۵ وے دعا مانگتے که وے آپ رهائي پاويں، ۶۳ اور که دشمنوں کو سزا دي جاوے.

ميں وهي شخص هوں، جسنے اُسکے قهر کے ڈنڈے سے دکهه ديکها. ۲ وه مجهے لے چلا، اور تاريکي ميں لے آيا، روشني ميں نهيں. ۳ يقيناً اُسنے بار بار پهرکے مجهه پر تمام دن اپنا هاتهه چلايا هي. ۴ اُسنے ميرا گوشت اور چمڑا سکهلا ڈالا[a]؛ ميري هڈيوں کو چور کيا[b]. ۵ اُس نے ميري مخالفت ميں تعمير کي، اُسنے ميرے سر پر مارا، اور وه دکهتا هي. ۶ اُس نے مجهے اُن مردوں کي مانند، جو مدت سے مر گئے، تاريک مکانوں ميں بٹها ديا[c]. ۷ اُسنے ميرے گرد ايسي اِحاطه باندهي جس سے ميں نکل نهيں سکتا هوں[d]؛ اُسنے ميري زنجير بهاري بنائي. ۸ اور جب ميں چلاتا اور پکارتا هوں[e]، تو وه ميري دعا کو رد کرتا هي. ۹ اُسنے تراشے هوئے پتهروں سے ميري راهوں کو بند کيا، اُس نے ميرے رستوں کو پيچدار کيا. ۱۰ وه ميرے ليئے ايسا هوا، جيسے بهالو جو گهات ميں بيٹها هو، اور جيسے شير ببر جو چهپکے کمين گاه ميں لگا هو[f]. ۱۱ اُسنے ميري راهوں کو کج کيا، اور مجهے ريزه ريزه پهاڑا[g]؛ مجهے بيکس چهوڑا. ۱۲ اُسنے کمان کهينچي، اور مجهے اپنے تير کا هدف لگايا[h]. ۱۳ اُسنے اپنے ترکش زادوں کو ميرے گردوں ميں داخل کيا[i]. ۱۴ ميں اپنے لوگوں کے آگے مضحکه هوا[k]، اور تمام دن اُن کا راگ هوں[l]. ۱۵ اُسنے مجهه ميں تلخياں بهر ديں، اور ناگدونے سے مست کيا[m]. ۱۶ سنگريزوں سے ميرے دانتوں کو توڑا[n]، مجهے خاکستر ميں لوٹايا. ۱۷ تو نے ميري جان کو سلامتي سے الگ کرکے ٹال ديا: ميں بهبودي کو بهول گيا. ۱۸ اور ميں نے کها، که ميري اُميد اور ميري آس خداوند سے ٹوٹ گئي[o]. ۱۹ تو ميرے رنج اور دکهه کو، يهه ناگدونا، اور يهه پت، ياد کر[p]. ۲۰ هاں، ياد کيا کر، کيونکه ميري جان مجهه ميں جهک جاتي هي. ۲۱ اِسکو ميں اپنے دل ميں پهيرتا هوں، اِس ليئے مجهے اُميد هي.

۲۲ يهه خداوند کي رحمتوں سے هي، که هم نيست نه هوئے[q]. اِس ليئے که اُسکي شفقتيں موقوف نهيں هوتي هيں. ۲۳ وے هر صبح کو نئي تازه هيں[r]: تيري وفاداري عظيم هي. ۲۴ ميري جان کهتي هي، که خداوند ميرا حصه هي[s]، اِسليئے ميں اُسپر بهروسا رکهتا هوں. ۲۵ خداوند اُنپر مهربان هي، جو اُسکے منتظر هيں[t]، اُس جان پر، جو اُسے ڈهونڈهتي هي. ۲۶ بهلا هي، که اِنسان خداوند کي نجات کا اُميدوار رهے، اور صبر سے اُسکي اِنتظاري کرے[u]. ۲۷ اِنسان کا اِسميں بهلا هي، که وه اپني جواني کے دنوںميں جوآ اُٹهاوے[x]، ۲۸ که وه اکيلا بيٹهے، اور چپکا رهے[y]، کيونکه اُسهي نے اُسے اُسپر رکها هي؛ ۲۹ که وه اپنا منهه خاک پر رکهے[z]، که شايد کچهه اُميد هي؛ ۳۰ که وه اپنا گال اُسکو ديوے جو اُسے طمانچه مارتا هي[a]؛ وه ملامت سے خوب سير رهے. ۳۱ کيونکه خداوند ابدالاباد تک مردود نه رکهيگا[b]. ۳۲ اگرچه وه دکهه ديتا هي، تسپر بهي اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق شفقت کريگا. ۳۳ کيونکه وه خوشي سے مصيبت نهيں پهنچاتا، اور نه بني آدم کو دکهه ديتا هي[c]. ۳۴ اگر وے زمين کے سارے قيديوں کو پائمال کريں، ۳۵ اگر الله تعالى کے حضور کسيکا حق باطل کريں، ۳۶ اگر کسي کے مقدمے کو بگاڑ ڈاليں، تو خداوند ‖منظور نهيں کرتا هي[d].

۳۷ کون هي، جو کهتا هي، اور وه هو جاتا هي، جسوقت خداوند نے اُسکا حکم نهيں ديا[e]؟ ۳۸ کيا الله تعالى کے منهه سے بهلا اور برا نهيں نکلتا[f]؟ ۳۹ کاهيکو آدمي

[c] نوحه ۲ : ۲۲ [d] زبور ۳۱ : ۱۳، يرم ۶ : ۲۵ اور ۴۹ : ۵ [e] هوس ۹ : ۱۲، ۱۳

[a] ايوب ۱۶ : ۸ [b] زبور ۵۱ : ۸، يسع ۳۸ : ۱۳ · يرم ۵۰ : ۱۷ [c] زبور ۸۸ : ۵، ۶ اور ۱۴۳ : ۳ [d] ايوب ۳ : ۲۳ اور ۱۹ : ۸، هوس ۲ : ۶ [e] ايوب ۳۰ : ۲۰، زبور ۲۲ : ۲ [f] ايوب ۱۰ : ۱۶ [g] يسع ۳۸ : ۱۳، هوس ۶ : ۱، اور ۱۳ : ۷، ۸ [h] ايوب ۷ : ۲۰ اور ۱۶ : ۱۲، زبور ۳۸ : ۲ [i] ايوب ۶ : ۴ [k] يرم ۲۰ : ۷ [l] ايوب ۳۰ : ۹، زبور ۶۹ : ۱۲، ۶۳ آيت [m] يرم ۹ : ۱۵

[n] امث ۲۰ : ۱۷ [o] زبور ۳۱ : ۲۲ [p] يرم ۹ : ۱۵ [q] ملا ۳ : ۶ [r] يسع ۳۳ : ۲ [s] زبور ۱۶ : ۵ اور ۷۳ : ۲۶ اور ۱۱۹ : ۵۷، يرم ۱۰ : ۱۶ [t] زبور ۱۳۰ : ۶، يسع ۳۰ : ۱۸، ميکه ۷ : ۷ [u] زبور ۳۷ : ۷ [x] زبور ۹۴ : ۱۲ اور ۱۱۹ : ۷۱ [y] يرم ۱۵ : ۱۷ [z] نوحه ۲ : ۱۰ [a] ايوب ۴۲ : ۶ [a] يسع ۵۰ : ۶، متي ۵ : ۳۹ [b] زبور ۹۴ : ۱۴ [c] حزق ۳۳ : ۱۱، عبر ۱۲ : ۱۰ ‖ عبراني ميں، نهيں ديکهتا هي، [d] حبق ۱ : ۱۳ [e] زبور ۳۳ : ۹ [f] ايوب ۲ : ۱۰، يسع ۴۵ : ۷، عمو ۳ : ۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

جو زندہ ہی کڑکڑاوے؟ ایسا آدمي اپنے گناہونکي سزا کے باعث؟ ۴۰ آؤ، ہم کہوجیں اور اپني راہونکو جانچیں، اور خداوند کي طرف پھریں۔ ۴۱ ہم اپنے دل کو ہاتھوں سمیت آسمان کي طرف خدا کے آگے اُٹھاویں۔ ۴۲ ہم نے گناہ کیا اور باغي ہوئے ہیں، تو نے معاف نہیں کیا۔ ۴۳ تو نے ہم کو قہر تلے ڈھانپ دیا، اور ہمیں رگیدا؛ تو نے ہمیں قتل کیا، اور رحم نہ کیا۔ ۴۴ تو نے اپنے کو بادل میں چھپا رکھا، کہ ہماري دعاؤں کا گذر تجھ تک نہ ہو۔ ۴۵ تو نے ہمیں گروہوں کے درمیان کوڑا اور جھاڑن کي مانند کیا۔ ۴۶ ہمارے سارے دشمن ہم پر اپنے منھ پسارتے ہیں۔ ۴۷ ہول اور پھندے میں ہم گرفتار ہوئے، ویراني اور تباہي ہی۔ ۴۸ میري قوم کي بیٹي کي ہلاکت کے سبب میري آنکھ پاني کي نہروں کي مانند بہہ رہي ہی۔ ۴۹ میري آنکھ ٹپکا کرتي ہی، اور تھمتي نہیں؛ کیونکہ فراغت کے اوقات نہیں ہوتے، ۵۰ جب تک کہ خداوند آسمان سے نگاہ کرے، اور دیکھے۔ ۵۱ میري آنکھ میرے شہر کي ساري بیٹیوں کے لیئے میري جان کو افسردہ کرتي ہی۔ ۵۲ جو بےسبب میرے دشمن تھے، اُنہوں نے مجھے چڑیوں کي طرح شدت سے رگیدا؛ ۵۳ اُنہوں نے میري جان کو چاہ میں ڈال دیا، اور میرے اوپر ایک پتھر ڈالا۔ ۵۴ پاني میرے سر پر سے گذر گئے؛ میں نے کہا، کہ میں مر چلا۔

۵۵ گہرے چاہ میں سے، ای خداوند، میں نے تیرا نام لیا۔ ۵۶ تو نے میري سني؛ میرے سانس لینے سے اور میري فریاد سے اپنا کان بند نہ کر۔ ۵۷ تو اُس دن میں، جس دن میں نے تجھے پکارا، نزدیک آیا، اور کہا، کہ مت ڈر۔ ۵۸ ای خداوند، تو نے میرے دل کي حجتیں ثابت کیاں، اور میري جان کو رہائي بخشي۔ ۵۹ ای خداوند، تو نے میري مظلومي دیکھي؛ تو میرے مقدمے کو فیصل کر۔ ۶۰ تو نے اُنکا سارا بغض، اور اُنکے سارے اندیشونکو، جو اُنہوں نے میري مخالفت میں کیئے، دیکھا ہی۔ ۶۱ ای خداوند، تو نے اُن کي ملامتیں، اور اُن کي ساري فکریں، جو اُنہوں نے میري خرابي پر کیں، سنیں، ۶۲ اور اُنکي باتیں بھي جو مجھ پر چڑھے، اور اُنکے منصوبونکا حال، جو وے سارے دن مجھ پر باندھتے ہیں؛ ۶۳ تو نے اُنکا بیٹھنا اور اُنکا اُٹھ کھڑا ہونا دیکھا ہی؛ میں اُن کا راگ رنگ ہوں۔

۶۴ ای خداوند، اُنکے ہاتھوں کے کام کے مطابق اُنکو بدلا دے۔ ۶۵ اُن کو دل کي سختي دے، تیري لعنت اُنپر آوے۔ ۶۶ قہر سے اُنکو رگید، اور خداوند کے آسمانوں کے تلے سے اُن کو نابود کر۔

## ۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ صیہون اپني دردناک حالت پر افسوس کرتي۔ ۱۳ وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرتي۔ ۲۱ ادوم کو دھمکي دي جاتي کہ اُس سزا ملیگي، ۲۲ صیہون کو دلاسا دیا جاتا۔

سونا کیونکر بےجلا ہو گیا! خالص کندن کا سونا کیونکر بدل گیا! مقدس پتھر ہر ایک گلي کے سرے پر پھینکے گئے ہیں۔ ۲ صیہون کے مہنگےمولے بیٹے، جو کندن سے مشابہ تھے، سو وے کیسے کمہار کے ہاتھونکے بنائے ہوئے کوزوں کے مانند ٹھہرے۔ ۳ گیدڑ بھي چھاتیاں نکالتي ہیں، وے اپنے بچوں کو دودھ چسانتي ہیں؛ میري قوم کي بیٹي بیابان کے شترمرغوں کي مانند بےرحم ہی۔ ۴ دودھ پینے بچے کي زبان پیاس کے مارے تالو سے جا لگي ہی؛ ننھے بچے روٹي مانگتے ہیں، پر اُنکے لیئے کوئي توڑتا نہیں۔ ۵ وے جو مزےدار کھانا کھاتے تھے، سو گلیوں میں بےتاب پڑے ہیں؛ وے جو قرمزي پوشاک پہنے ہوئے پلے تھے، سو مزبلے سے ہم آغوشي کرتے ہیں۔ ۶ کیونکہ میري قوم کي بیٹي کي بدکاري کي سزا سدوم کے گناہ کي سزا سے زیادہ ہی؛ وہ تو ایک لحظہ میں معدوم ہو گئي، اور اِنسان کے ہاتھ اُسپر دراز نہ کیئے گئے۔ ۷ اُسکے سارے نذیر برف سے بھي صاف اور دودھ سے سفید تھے، اُنکے بدن مونگے سے بھي زیادہ سرخ تھے، اُنکا

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

کالبود نیلم کا سا تها. ۸ اب أنکا چهرہ سهور سے بهي کالا هی[h]، وے گلیوں میں پهچانے نهیں جاتے؛ أن کا چمڑا أن کي هڈیوں سے سٹا هي[i]، وہ سوکه گیا، لکڑي کي مانند هو گیا. ۹ وے جو تلوار سے قتل کیئے جاتے هیں اِنسے بهتر هیں جو بهوکه سے مرتے هیں؛ کہ یے کهیت کے پهل کے نہ پانے سے سوکهتے جاتے، اور مر رهتے هیں. ۱۰ رحمدل عورتوں[k] کے هاتهوں نے اپنے بچوں کو پکایا[l]؛ میري قوم کي بیٹي کي هلاکت میں وے هي أنکي خوراک هوئے[m]. ۱۱ خداوند نے اپنا غضب انجام کیا، اپنے قهر شدید کو أنڈیلا[n]؛ أسنے صیہون میں ایک آگ بهڑکائي[o]، اور وہ أسکي بنیادوں کو کها گئي. ۱۲ زمین کے بادشاہ اور دنیا کے سارے باشندے باور نهیں کرتے تهے، کہ بیري اور دشمن یروسلم کے پهاٹکوں میں گهس آوینگے.

۱۳ أسکے نبیوں کے گناهوں، اور أسکے کاهنوں کي خطاؤں کے سبب[p]، جنهوں نے أسکے درمیان صادقوں کا خون بهایا[q]، یہ هوا. ۱۴ وے اندهے هوکے گلیوں میں بهٹکتے تهے، وے خون سے آلودہ تهے[r]، ایسا کہ لوگ أنکے کپڑے چهو نہ سکے[s]. ۱۵ وے أنهیں پکارتے رهے، کہ دور هو، ای ناپاکو[t]، دور هو، دور هو، چهوؤ مت: وے تو بهاگے، وے آوارہ پهرتے؛ قوموں کے درمیان کها جاتا هی، کہ وے پهر رهنے کا ٹهکانہ نہ پاوینگے. ۱۶ خداوند کے چهرے نے أنهیں تفرقہ ڈالا هي؛ وہ پهر أن پر توجہ نہ کریگا؛ أنهوں نے کاهنوں کي شخصیت پر نگاہ نہ کي، اور بزرگوں پر مهرباني نہ کي[u].

۱۷ هم جو هیں، سو هماري آنکهیں مدد کے اِنتظار سے، جو بےبنیاد تهي[x]، فنا هوئیں؛ هم اپني دیدگاهوں پر سے أس قوم کے منتظر رهے، جو همیں بچا نہ سکي. ۱۸ وے هم کو هر قدم پر رگیدتے هیں[y]، یهاں تک، کہ هم اپنے بازاروں میں جا نهیں سکتے هیں: همارا آخر نزدیک هی، همارے دن پورے هوئے، کیونکہ هماري اجل آ پهنچي[z]. ۱۹ همارے پیچها کرنیوالے

h نوحہ ۵ : ۱۰؛ یوایل ۲ : ۶؛ نحوم ۲ : ۱۰
i زبور ۱۰۲ : ۵
k یسعیاہ ۴۹ : ۱۵
l نوحہ ۲ : ۲۰
m اِستثنا ۲۸ : ۵۷؛ ۲ سلاطین ۶ : ۲۹
n یرمیاہ ۷ : ۲۰
o اِستثنا ۳۲ : ۲۲؛ یرمیاہ ۲۱ : ۱۴
p یرمیاہ ۵ : ۳۱، اور ۶ : ۱۳، اور ۱۴ : ۱۴، اور ۲۳ : ۱۱، ۲۱؛ حزقی ۲۲ : ۲۶، ۲۸؛ صفن ۳ : ۴
q متي ۲۳ : ۳۱، ۳۷
r یرمیاہ ۲ : ۳۴
s گنتي ۱۹ : ۱۶
t احبار ۱۳ : ۴۵
u نوحہ ۴ : ۱۲
x ۲ سلاطین ۲۴ : ۷؛ یسعیاہ ۲۰ : ۵، اور ۳۰ : ۶، ۷؛ یرمیاہ ۳۷ : ۷؛ حزقی ۲۹ : ۱۶
y ۲ سلاطین ۲۵ : ۴، ۵
z حزقی ۷ : ۲، ۳، ۶؛ عموس ۸ : ۲

آسمان کے عقابوں سے بهي تیز پر هیں[a]: أنهوں نے همیں پهاڑوں پر رگیدا، وے بیابان میں هماري گهات میں لگے. ۲۰ همارے نتهنونکا دم، خداوند کا مسیح[b]، جس کي بابت هم نے کها، کہ هم غیرقوموں کے درمیان أسکے سایہ تلے زندگاني بسر کرینگے، سو أن کے گڑهوں میں گرفتار هوا[c].

۲۱ ای ادوم کي بیٹي، تو جو عوض کي سرزمین میں بستي هی، خوش و خورم هو[d]؛ پیالہ تجه تک بهي پهنچیگا[e]؛ تو مست هوگي، اور آپ کو ننگا کریگي.

۲۲ ای صیہون کي بیٹي، تیري بدکاري کي سزا تمام هوئي[f]؛ وہ تجهے اسیر کرکے پهر نهیں لے جائیگا؛ ای ادوم کي بیٹي، وہ تیري بدکاري کا بدلا دیگا[g]، اور تیرے گناهوں کے سبب تجه کو اسیر کرکے لے جائیگا.

## ۵ باب

ایک دردانگیز فریاد جو صیہون خدا کے حضور کرتي هی.

ای خداوند، جو کچه هم پر هوا، أسکو یاد رکه[a]: متوجہ هو، اور هماري رسوائي پر نگاہ کر[b]. ۲ هماري میراث اجنبیوں کي هوئي[c]، همارے گهر بیگانوں نے لیئے. ۳ هم یتیم هیں، اور همارے باپ نهیں؛ هماري مائیں بیووں کي مانند هو گئیں. ۴ هم نے اپنا پاني بهي مول لے لیکے پیا، اور لکڑي همارے هاته میں بیچي گئي. ۵ هماري گردنوں پر جوآ ڈالکے هم کو دکه دیتے[d]: هم مشقت کهینچتے، اور آرام نهیں پاتے هیں. ۶ هم نے مصریوں اور اسوریوں[e] ||کا تابع هونا منظور کیا[f]، تا کہ هم روٹي سے آسودہ هوں. ۷ همارے باپ‌دادوں نے گناہ کیا[g]، اور وے نهیں هیں[h]؛ اور هم أن کي بدکاریوں کي سزا کا بوجه أٹهاتے. ۸ غلام هم پر حکمراني کرتے[i]؛ کوئي نهیں، جو همیں أنکے هاته سے چهڑاوے. ۹ أس تلوار کے خوف سے جو بیابان میں هی، هم جانبازیاں کرکے اپني روٹي حاصل کرتے. ۱۰ کال کے هولناک صدمے سے همارا پوست

پیشتر مسیح سے ۵۸۸ کے قریب

a اِستثنا ۲۸ : ۴۹؛ یرمیاہ ۴ : ۱۳
b پیدایش ۲ : ۷؛ نوحہ ۴ : ۹
c یرمیاہ ۵۲ : ۹؛ حزقی ۱۲ : ۱۳، اور ۱۹ : ۴، ۸
d واعظ ۱۱ : ۹
e یرمیاہ ۲۵ : ۱۵، ۱۶، ۲۱؛ عبد ۱۰
f یسعیاہ ۴۰ : ۲
g زبور ۱۳۷ : ۷

a زبور ۸۹ : ۵۰، ۵۱
b زبور ۷۹ : ۴؛ نوحہ ۲ : ۱۵
c زبور ۷۹ : ۱
d اِستثنا ۲۸ : ۴۸؛ یرمیاہ ۲۸ : ۱۴
e هوسیع ۱۲ : ۱
|| عبراني میں، کو هاته دیئے.
f پیدایش ۴۴ : ۲؛ یرمیاہ ۵۰ : ۱۵
g یرمیاہ ۳۱ : ۲۹؛ حزقی ۱۸ : ۲
h پیدایش ۴۲ : ۱۳
i ذکر ۹ : ۵؛ لحم ۵ : ۱۵

پيشتر مسيح سے ۵۹۵ کے قريب

ايک چهره اِنسان کا، اور ايک چهره شيرببر کا اُنکي دهني طرف: اور اُن چاروں کا ايک چهره سانڙ کا اُنکي بائيں طرف: اور اُن چاروں کا ايک چهره عقاب کا تها[p]. ۱۱ اُنکے چهرے يونهيں: اور اُنکے پنکهه اُوپر سے پهيلائے هوئے تهے: هر ايک کے دو پنکهه دوسرے کے دو پنکهوں سے جتّے هوئے تهے، اور دو دو سے اُن کا بدن ڈهنپا هوا تها[q]. ۱۲ اُن ميں سے هر ايک سيدها آگے کو چلا جاتا تها[r]: جدهر روح جاتي تهي، وے جاتے تهے[s]: وے چلتے هوئے پهرتے نه تهے[t]. ۱۳ رهي اُن جانداروں کي صورت، سو اُنکي شکل آگ کے سلگے هوئے کوئلوں کي سي اور چراغوں کي مانند تهي[u]: وه اُن جانداروں کے درميان اِدهر اُدهر آتي جاتي تهي، اور وه آگ نوراني تهي: اور اُس آگ ميں سے بجلي نکلتي تهي. ۱۴ اور وے جاندار دوڑ جاتے تهے، اور پلٹ آتے تهے[x]، جس طرح سے بجلي کوندهه جاتي هى[y].

۱۵ سو جب ميں اُن جانداروں کو ديکهه رها، تو کيا ديکهتا هوں، که اُن جانداروں کے پاس ايک ايک پهيا[z] چار منهه رکهتا هوا زمين پر هى. ۱۶ رهي اُن پهيوں کي صورت، اور اُنکي بناوٹ[a]، سو وه زبرجد کي سي دکهائي ديتي تهي[b]: اور اُن چاروں کا ايک هي ڈول تها: اور اُن کي شکل اور اُن کي بناوٹ ايسي تهي، گويا که پهيا پهيئے کے بيچ ميں هى. ۱۷ جب وے چلتے تهے وے چارسو ڈهلتے تهے، اور ڈهلتے هوئے وے پيچهے پهرتے نه تهے[c]. ۱۸ اور اُنکے حلقے جو تهے، سو ايسے اُونچے تهے، که ڈر لگتا تها، اور اُن چاروں کے حلقوں ميں گرداگرد آنکهيں بهري هوئي تهيں[d]. ۱۹ جب وے جاندار چلتے تهے، پهيئے اُنکے ساتهه چلتے تهے، اور جب وے جاندار زمين پر سے اُٹهائے جاتے تهے، پهيئے بهي اُٹهائے جاتے تهے[e]. ۲۰ جهاں کهيں روح جانيوالي تهي، وے جاتے تهے[f]، جدهر روح جانے پر تهي: اور

[p] ديکهو مکاش ۴: ۷
[q] يسع ۶: ۲
[r] ۱۲ آيت حزق ۱۰: ۲۲
[s] ۲۰ آيت
[t] ۹، ۱۷ آيتيں
[u] مکاش ۴: ۵
[x] ذکر ۴: ۱۰
[y] متي ۲۴: ۲۷
[z] حزق ۱۰: ۹
[a] حزق ۱۰: ۹، ۱۰
[b] دان ۱۰: ۶
[c] ۱۲ آيت
[d] حزق ۱۰: ۱۲ ذکر ۴: ۱۰
[e] حزق ۱۰: ۱۶، ۱۷
[f] ۱۲ آيت

پيشتر مسيح سے ۵۹۵ کے قريب

پهيئے اُنکے ساتهه اُٹهائے جاتے تهے، کيونکه ‖ جاندار کي روح پهيوں ميں تهي[g]. ۲۱ جب وے چلتے تهے، يے چلتے تهے، اور جب وے ٹههرتے تهے، يے ٹههرتے تهے، اور جب وے زمين پر سے اُٹهائے جاتے تهے، پهيئے اُنکے ساتهه اُٹهائے جاتے تهے، کيونکه پهيوں ميں † جاندار کي روح تهي[h]. ۲۲ اور اُس فضا کي صورت جو اُن جانداروں کے سروں کے اُوپر تها[i]، ايسي تهي، جيسا دهشت انگيز بلور کا جلوه هوتا: وه اُن کے سروں کے اُوپر پهيلا تها. ۲۳ اور اُس فضا کے نيچے اُن کے پر مسطح تهے، ايک دوسرے کي سمت کو تها: هر ايک کے دو دو تهے، جن سے اُن کے بدنوں کا ايک پهلو، اور دو دو تهے، جن سے دوسرا پهلو ڈهپا تها. ۲۴ اور ميں نے اُنکے پروں کي آواز سني[k]، گويا که بهت پانيوں کي آواز[l]، هاں، قادرِمطلق کي آواز هى[m]، جب وے چلتے تهے، ايسي شور کي آواز هوئي جيسي لشکر کي آواز هى: وے جب ٹههرتے تهے، اپنے پروں کو لٹکا ديتے تهے. ۲۵ اور جس وقت وے ٹههرتے تهے، اور اپنے پروں کو لٹکا ديتے تهے، اُس فضا ميں سے، جو اُنکے سروں کے اُوپر تها، ايک آواز هوتي تهي.

۲۶ اور اُس فضا سے اُونچے پر، جو اُن کے سروں کے اُوپر تها، تخت کي صورت تهي[n]، اور اُس کي نمود نيلم کے پتهر کي سي تهي[o]، اور اُس تختنما صورت پر کسي اِنسان کي سي شبيهه اُسکے اُونچے پر نظر آئي. ۲۷ اور ميں نے اُسکي کمر سے ليکے اُوپر بلندي تک صيقل کيئے هوئے پيتل کا سا رنگ، اور شعله سا جلوه، اُسکے درميان اور گرداگرد ديکها[p]، اور اُسکي کمر سے ليکے نيچے تک ميں نے شعله کي سي تجلي ديکهي، اور چارسو ايک جگمگاهٹ تهي. ۲۸ جيسي اُس کمان کي صورت هى، جو بارش کے دنوں ميں بادل ميں دکهلائي ديتي هى[q]، ويسي هي آپس کي اُس جگمگاهٹ کي نمود تهي. خداوند کے

‖ يا، ايک جيتي روح.
[g] حزق ۱۰: ۱۷
† يا، ايک جيتي روح.
[h] ۱۱، ۲۰ آيتيں حزق ۱۰: ۱۷
[i] حزق ۱۰: ۱
[k] حزق ۱۰: ۵
[l] حزق ۴۳: ۲ دان ۱۰: ۶ مکاش ۱: ۱۵
[m] ايوب ۳۷: ۴، ۵ زبور ۲۹: ۳، ۴ اور ۶۸: ۳۳
[n] حزق ۱۰: ۱
[o] خر ۲۴: ۱۰
[p] حزق ۸: ۲
[q] مکاش ۴: ۳ اور ۱۰: ۱

پيشتر مسيح سے ۵۹۵

باتوں کو، جو ميں تجهسے کهونگا، اپنے دل سے قبول کر، اور اپنے کانوں سے سن. ۱۱ اب اُٹهه، اسيروں پاس، يعنے، اپني قوم کے لوگوں پاس جا، اور اُن سے باتيں کر، اور اُنهيں کهه: خداوند يهوواه يوں فرماتا هي: خواه وے سنيں، خواه وے نه سنيں[f]. ۱۲ اور روح نے مجهے اُٹها ليا[g]، اور ميں نے اپنے پيچهے ايک بڑي کڑک کي آواز سني، جو کهتي تهي، که خداوند کا جلال جو اُس کے مکان سے نمود هوا مبارک. ۱۳ اور جانداروں کے پروں کي آواز، که اُن ميں ايک ايک دوسرے سے لگا، اور اُن کے مقابل پهيوں کي آواز، اور ايک بڑے دهڑاکے کي آواز ميرے سننے ميں آئي. ۱۴ اور روح مجهے اُٹها کے لے گئي[l]: سو ميں تلخدل هوکے اور روح ميں جوش کهاکے روانه هوا، که خداوند کا هاتهه[m] مجهه پر غالب هو رها. ۱۵ اور ميں تل ابيب ميں اسيروں کے پاس جو کبار کي ندي کے کنارے پر رهتے تهے، پهنچا، اور ميں نے اُنهيں وهاں بيٹهے هوئے ديکها[n]، اور اُن ميں سات دن تک گهبرايا هوا بيٹها رها. ۱۶ اور سات دنوں کے بعد يوں هوا، که خداوند کا کلام مجهه کو پهنچا، اور وه بولا، ۱۷ اي آدمزاد[o]، ميں نے تجهے اهل اِسرائيل کا نگهبان[p] مقرر کيا، سو تو ميرے منهه کا کلام سن، اور ميري طرف سے اُنهيں جتا. ۱۸ جب ميں شرير سے کهوں، که تو يقيناً مريگا، اور تو اُسے نه جتاوے، اور شرير سے نه کهے، که وه اپني بدراهي سے خبردار هو، تاکه وه اُس سے پهرکے اپني جان بچاوے، تو وه شرير اپني شرارت ميں مريگا[q]؛ پر ميں اُس کے خون کي بازپرس تجهه سے کرونگا. ۱۹ ليکن اگر تو نے شرير کو جتايا هي، اور وه اپني شرارت اور اپني بري راه سے نه پهرا هي: تو وه اپني بدکاري ميں مريگا؛ پر تو نے اپني جان کو بچايا هي[r]. ۲۰ اور اگر راستباز اپني راستبازيان [illegible] اور گناه کرے، اور ميں اُسکے آگے ٹهوکر کهلانيوالا پتهر رکهوں، وه مر جاويگا[s]؛ اِس ليئے که تو نے اُسے نهيں جتايا، تو وه اپنے گناه ميں مريگا، اور اُسکي صداقت

[f] حزق ۲ : ۵، ۷ آيت
[g] ۱۴ آيت
[h] حزق ۸ : ۳ ديکهو ۱ سلا ۱۸ : ۱۲ ۲ سلا ۲ : ۱۶ اعم ۸ : ۳۹
[l] ۱۲ آيت حزق ۸ : ۳
[m] ۲ سلا ۳ : ۱۵ حزق ۱ : ۳ اور ۸ : ۱ اور ۳۷ : ۱
[n] ايوب ۲ : ۱۳ زبور ۱۳۷ : ۱
[o] حزق ۳۳ : ۷، ۸، ۹
[p] يسع ۵۲ : ۸ اور ۵۶ : ۱۰ اور ۶۲ : ۶ يرم ۶ : ۱۷
[q] حزق ۳۳ : ۶ يوح ۸ : ۲۱، ۲۴
[r] يسع ۴۹ : ۴، ۵ اعم ۲۰ : ۲۶
[s] حزق ۱۸ : ۲۴ اور ۳۳ : ۱۲، ۱۳

کا کام جو اُس نے کيا ياد نه کيا جائيگا؛ پر ميں اُس کے خون کي بازپرس تجهه سے کرونگا. ۲۱ ليکن اگر تو اُس راستباز کو چتا ديوے که گناه نه کرے، اور وه گناه نه کرتا هو، تو وه جيئيگا، اِس ليئے که نصيحت‌پذير هوا هي، اور تو نے اپني جان کو بچايا هي.

۲۲ اور وهاں خداوند کا هاتهه مجهه پر تها[t]، اور اُسنے مجهے کها، که اُٹهه، وادي ميں[u] نکل جا، اور وهاں ميں تجهه سے باتيں کرونگا. ۲۳ تب ميں اُٹهکے وادي ميں گيا، اور کيا ديکهتا هوں، که خداوند کا جلال[x]، اُس شوکت کي مانند جو ميں نے کبار کي ندي کے کنارے پر ديکهي تهي[y]، کهڑا هي: اور ميں منهه کے بهل گرا[z]. ۲۴ تب روح مجهه ميں داخل هوئي[a]، اور اُسنے مجهے پانوں پر کهڑا کيا، اور مجهه سے باتيں کرکے کها، که اپنے گهر جا، اور دروازه بند کرکے چهپ ره. ۲۵ اور، اي آدمزاد، ديکهه، وے تجهپر بندهن ڈالينگے[b]، اور اُنسے تجهے باندهينگے، سو تو اُن کے درميان پهر باهر نه جائيگا. ۲۶ اور ميں ايسا کرونگا که تيري جيبهه تيرے تالو سے لگ جائيگي[c]، که تو گونگا ره جائے، اور تو اُنکے ليئے نصيحت‌گو نه هوگا، کيونکه وے بغي خاندان هيں[d]. ۲۷ پر جب ميں تجهه سے باتيں کروں ميں تيرا منهه کهولونگا[e]، تب تو اُنسے کهيگا، که خداوند يهوواه يوں فرماتا هي[f]؛ جو سنتا هي، سو سنے، اور جو سننے سے باز رهتا، سو باز رهے، کيونکه وے بغي خاندان هيں[g].

## ۴ باب

۱ نبي کا شهر کے محاصرے کا نشان دکهلانے، يروسلم کے احوال کا، يروسلم کي برگشتگي کے عهد سے ليکے شهروالوں کے اسير هو جانے کے وقت تک، بيان کرنا. ۹ اُس محاصرے ميں تهوڑے اسباب معاش کا جو لوگوں کو ملينگے کال کي سختي برداشت کرنے کے ليئے مذکور هونا.

اور، اي آدمزاد، تو ‖ ايک کهپرا اُٹها لے، اور اپنے آگے رکهه دے، اور اُسپر ايک شهر، هاں، يروسلم هي کي تصوير کهينچ: ۲ اور اُسکا محاصره کر، اور اُس کے مقابل برج بنا، اور اُسکے سامهنے ايک دمدمه

[t] ۱۴ آيت حزق ۱ : ۳
[u] حزق ۸ : ۴
[x] حزق ۱ : ۲۸
[y] حزق ۱ : ۱
[z] حزق ۱ : ۲۸
[a] حزق ۲ : ۲
[b] حزق ۴ : ۸
[c] حزق ۲۴ : ۲۷ لوقا ۱ : ۲۰، ۲۲
[d] حزق ۲ : ۵، ۶، ۷
[e] حزق ۲۴ : ۲۷ اور ۳۳ : ۲۲
[f] ۱۱ آيت
[g] ۹، ۲۶ آيتيں حزق ۱۲ : ۲، ۳

‖ يا، ايک اينٹ.

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

ھیں، رکہا ھی. ٦ لیکن اُس نے میري عدالتونکو شرارت کرکے قومونکي بہ‌نسبت زیادہ ٹال دیا، اور میري شریعتونکو آس پاس کي مملکتوں کي بہ‌نسبت زیادہ عدول کیا؛ کہ اُنھوں نے میري عدالتوں کو حقیر جانا، اور میري شریعتوں پر عمل نہیں کیا. ٧ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی: ازبسکہ تم نے اُن قوموں کي نسبت سے جو تمہارے گرد و پیش ھیں زیادہ بغاوت کي، اور میري شریعتوں پر نہ چلے، اور میري عدالتوں پر عمل نہیں کیا، مگر اُن گروھونکي عدالتونکو جو تمہارے آس پاس ھیں حفظ کیا[g]؛ ٨ سو خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ دیکہہ، ھاں، میں ھي تیرا مخالف ھوں، اور تیرے درمیان سب قومونکي آنکہونکے سامہنے تجہے سزا دونگا. ٩ اور میں تیرے سارے نفرتي کامونکے سبب تجہہ میں وھي کرونگا، جو میں نے ھرگز نہیں کیا ھی[h]، اور جو میں پہر کبہي نہ کرونگا. ١٠ سو تیرے درمیان باپ بیٹوں کو کہائینگے[i]، اور بیٹے اپنے باپونکو کہائینگے: اور میں تجہہ سے بدلا لونگا، اور تیرے سارے باقي لوگونکو ھر ایک ھوا پر پراگندہ کرونگا[k]. ١١ اِسلیئے خداوند یہوواہ کہتا ھی، کہ مجہے اپني حیات کي قسم، کہ اِس سبب سے کہ تو نے اپني ساري مکروہ چیزوں اور نفرتي کاموں سے[l] میرے مقدس کو ناپاک کیا ھی[m]، اِسلیئے میں بہي تجہے گہٹا ڈالونگا، میري آنکہیں رعایت نہ کرینگي، میں ھرگز رحم نہ کرونگا[n].

١٢ تیرا تیسرا حصہ وبا سے مر جائیگا، اور کال سے تیرے بیچ میں ھلاک ھو جائیگا؛ اور تیسرا حصہ تلوار سے تیري چاروں طرف مارا پڑیگا[o]؛ اور تیسرا حصہ میں ھر ایک ھوا پر پراگندہ کرونگا[p]، اور تلوار کہینچکے اُن کے پیچہے پڑونگا[q]. ١٣ میرا قہر یوں انجام تک پہنچیگا[r]، اور میں اپنا غضب اُنپر نازل کرونگا[s]، اور اپنا جي اُنسے ٹھنڈا کرونگا[t]. اور جب

[g] یرم ٢ : ١٠، ١١ حزق ١١ : ١٢
[h] نوحہ ٤ : ٦ دان ٩ : ١٢ عمو ٣ : ٢
[i] احبا ٢٦ : ٢٩ اِستث ٢٨ : ٥٣ ٢ سلا ٦ : ٢٩ یرم ١٩ : ٩ نوحہ ٢ : ٢٠ اور ٤ : ١٠
[k] احبا ٢٦ : ٣٣ اِستث ٢٨ : ٦٤ ١٢ آیت حزق ١٢ : ١٤ ذکر ٢ : ٦
[l] حزق ١١ : ٢١
[m] ٢ توا ٣٦ : ١٤ حزق ٧ : ٢٠ اور ٨ : ٥، وغیرہ اور ٢٣ : ٣٨
[n] حزق ٧ : ٤، ٩ اور ٨ : ١٨ اور ٩ : ١٠ دیکہو ٢ آیت
یرم ١٥ : ٢ اور ٢١ : ٩ حزق ٦ : ١٢
[p] یرم ٩ : ١٦ ٢، ١٠ آیتیں حزق ٦ : ٨
[q] احبا ٢٦ : ٣٣ ٢ آیت حزق ١٢ : ١٤
[r] نوحہ ٤ : ١١ حزق ٦ : ١٢ اور ٧ : ٨
[s] حزق ٢١ : ١٧
[t] اِستث ٣٢ : ٣٦ یسع ١ : ٢٤

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

میں اُنپر اپنا قہر انجام تک پہنچاؤں، تب وے جانینگے کہ مجہہ خداوند نے اپني غیرت سے[u] یہہ سب کچہہ کہا تہا. ١٤ اِسکے سوا، میں تجہہ کو اُن قوموں کے درمیان جو تیرے آس پاس ھیں، اور اُن سب کي نگاھونمیں، جو اُدھر سے گذر کرینگے، ایک خرابہ اور مورد ملامت کرونگا[x]. ١٥ سو وہ جاے ملامت، اور جاے اِھانت، مقام عبرت اور جاے حیرت اُن قوموں کے درمیان، جو اُسکے آس پاس ھیں[y]، ھوگي، جب کہ میں غصہ و غضب اور تند ملامتوں سے تیرے درمیان عدالت کرونگا[z]. میں‌ھي خداوند نے یہہ فرمایا ھی. ١٦ جب میں کال کے برے تیر، جو اُنکي ھلاکت کے لیئے ھیں، اُن کي طرف روانہ کرونگا[a]، جن کو میں تمہارے ھلاک کرنے کے لیئے چلاؤنگا؛ اور میں تم میں مہنگي زیادہ کرونگا، اور تمہاري روٹي کي ٹیک توڑ ڈالونگا[b]. ١٧ اور میں تم میں کال اور برے درندے[c] بہیجونگا، اور وے تجہے لاولد کرینگے؛ اور مري اور خونریزي تیرے درمیان گذریگي[d]؛ اور میں تلوار تجہہ پر لاؤنگا. میں‌ھي خداوند نے کہا ھی.

## ٦ باب

١ آفتیں جو اِسرائیل پر اُس کي بت‌پرستي کے سبب آیا چاھتي تہیں، اِس بیان میں، کہ ٨ تہوڑے سے لوگ بچ نکلینگے، جو مبارک ھونگے. ١١ نبي دیندار لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے اُن آفتوں کے سبب نوحہ‌کري کریں.

۵۹۴

اور خداوند کا کلام مُجہہ پر نازل ھوا، اور اُسنے کہا، ٢ اي آدمزاد، اِسرائیل کے پہاڑوں کے مقابل[a] اپنا منہہ کر[b]، اور اُنکے برخلاف نبوت کر، ٣ اور بول، کہ اي اِسرائیل کے پہاڑو، خداوند یہوواہ کا کلام سنو. خداوند یہوواہ پہاڑوں کو، اور ٹیلوں کو، اور نہرونکو، اور وادیوں کو، یوں کہتا ھی، کہ دیکہو، میں، ھاں، میں ھي تم پر تلوار چلاؤنگا، اور تمہارے اُونچے مکانوں کو غارت کرونگا[c]. ٤ اور تمہارے مذبح اُجڑ جائینگے، اور تمہارے بت توڑ ڈالے جائینگے، اور میں تمہارے مقتولوں کو تمہاري مورتوں کے آگے ڈال دونگا[d]. ٥ اور بني

[u] حزق ٣٦ : ٦ اور ٣٨ : ١٩
[x] احبا ٢٦ : ٣١، ٣٢ نحم ٢ : ١٧
[y] اِستث ٢٨ : ٣٧ ١ سلا ٩ : ٧ زبور ٧٩ : ٤ یرم ٢٤ : ٩ نوحہ ٢ : ١٥
[z] حزق ٢٥ : ١٧
[a] اِستث ٣٢ : ٢٣، ٢٤
[b] احبا ٢٦ : ٢٦ حزق ٤ : ١٦ اور ١٤ : ١٣
[c] احبا ٢٦ : ٢٢ اِستث ٣٢ : ٢٤ حزق ١٤ : ٢١ اور ٣٣ : ٢٧ اور ٣٤ : ٢٥
[d] حزق ٣٨ : ٢٢
[a] حزق ٣٦ : ١
[b] حزق ٢٠ : ٤٦ اور ٢١ : ٢ اور ٢٥ : ٢
[c] احبا ٢٦ : ٣٠
[d] احبا ٢٦ : ٣٠

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

کرونگا[h]، اور تیرے سارے گھنونے کاموں کا بدلا تجھے دونگا۔ ۹ میری آنکھ رعایت نہ کریگي، اور میں هرگز رحم نہ کرونگا[i]: جیسي کہ تیري راهیں هیں، ویسا بدلا تجھے دونگا، اور تیرے گھنونے کاموں کے انجام تیرے درمیان هونگے، اور تم جانوگے کہ میں مارنیوالا خداوند هوں[k]۔ ۱۰ دیکھ، وہ دن، دیکھ، وہ آن پہنچا هي: تجھ تک اِنقلاب آیا[l]؛ عصا میں کلیاں لگیں، غرور میں کونپل پھوٹے۔ ۱۱ ستمگري نکلي، جو شرارت ||کے لیئے چھڑي هو[m]: کوئي اُن میں سے نہ رهیگا، اُنکے انبوہ میں سے کوئي نہیں، اور نہ اُنکے مال میں سے کچھ؛ اور اُن پر ماتم کیا نہ جائیگا[n]۔ ۱۲ وقت آیا[o]، دن پہنچا: خریدنیوالا خوش نہ هو، نہ بیچنیوالا اُداس، کیونکہ اُنکے سارے انبوہ پر غضب نازل هوگا۔ ۱۳ کیونکہ بیچنیوالا اُس تک جو بیچا گیا پھر نہ پہنچیگا، اگرچہ هنوز وے زندوں کے درمیان هوویں؛ کیونکہ رویا اُنکي ساري جماعت کي بابت هي؛ ایک بھي نہ لوٹیگا، اور نہ کوئي اپني بدکاري سے اپني جان کو قیام بخشیگا۔ ۱۴ نرسنگي پھونکو؛ سب طیار هو جاویں؛ لیکن کوئي جنگ میں نہیں جاتا هي، کیونکہ میرا قهر اُن کي ساري بھیڑ پر هي۔ ۱۵ تلوار باهر، اور مري اور کال بھیتر هیں[p]: وہ جو کھیت میں هي، تلوار سے مارا پڑیگا، اور وہ جو شهر میں هي، کال اور مري اُسے نگل جائینگے۔

۱۶ پر اُن میں سے وے جو بچ نکلینگے، بچ نکلینگے[q]، اور وادیوں کے کبوتروں کي مانند پہاڑوں پر رهینگے، اور سب کے سب نالہ کرینگے، هر ایک اپني بدکاري کے لیئے۔ ۱۷ سارے هاتھ ڈھیلے هونگے[r]، اور سارے گھٹنے پاني هوکے بہ جائینگے۔ ۱۸ وے ٹاٹ سے کمر کسینگے[s]، اور هول اُنهیں ڈھانپیگا[t]؛ اور سبھوں کے منھ پر شرم هوگي، اور اُن سبھوں کے سروں پر چندلاپن۔ ۱۹ وے اپني چاندي سڑکوں

h ۳ آیت
i ۴ آیت
k ۴ آیت
l ۷ آیت
|| عبراني میں، کي۔
m یرم ۶: ۷
n یرم ۱۶: ۵، ۶، حزق ۲۴: ۱۶، ۲۲
o ۷ آیت
p اِستثنا ۳۲: ۲۵، نوحہ ۱: ۲۰، حزق ۵: ۱۲
q حزق ۶: ۸
r یسع ۱۳: ۷، یرم ۶: ۲۴، حزق ۲۱: ۷
s یسع ۳: ۲۴، اور ۱۵: ۲، ۳، یرم ۴۸: ۳۷، عمو ۸: ۱۰
t زبور ۵۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

پر پھینک دینگے، اور اُن کا سونا نفرتي چیز کي مانند هوگا: خداوند کے قهر کے دن میں اُن کا سونا چاندي اُنهیں نہ بچا سکیگا[u]؛ وے اپنے جي کو سیر نہ کرینگے، نہ اپنے پیٹ بھرینگے: کیونکہ اُنھوں نے اُسي سے ٹھوکر کھاکر بدکاري کي تھي[x]۔

۲۰ اور اُن کا خوشنما زیور جو هي، سو شوکت کے لیئے رکھا گیا، پر اُنھوں نے اپني نفرتي مورتیں اور مکروہ صورتیں اُس میں نصب کیاں[y]؛ اِس لیئے میں نے اُسے اُن کے لیئے حرام چیز کي مانند کر دیا۔ ۲۱ اور میں اُسے غنیمت کے لیئے پردیسیوں کے هاتھ میں، اور لوٹ کے لیئے زمین کے غارتگروں کے هاتھ میں سونپ دونگا، اور وے اُسے ناپاک کرینگے۔ ۲۲ اور میں اپنا منھ اُن سے پھیرونگا، تاکہ وے میري حرم سرا کو ناپاک کریں: اُس میں غارتگر آوینگے، اور اُسے ناپاک کرینگے۔

۲۳ زنجیر بنا: کیونکہ ملک خونریزي کے گناهوں سے بھرپور هي[z]، اور شهر ظلم سے بھرا هي۔ ۲۴ میں غیر قوموں میں سے اُنکو جو بڑے سے بڑے هیں لے آؤنگا، اور وے اُنکے گھروں کے مالک هونگے، اور میں زبردستوں کا گھمنڈ مٹاؤنگا، اور وے اُن کے مقدسوں کو ناپاک کرینگے۔ ۲۵ هلاکت آتي هي، اور وے سلامتي کو ڈھونڈھتے پھرینگے، پر وہ مطلق نہ ملیگي۔ ۲۶ بلا پر بلا آویگي[a]، اور افواہ پر افواہ هوگي: تب وے نبي کي رویا کي تلاش کرینگے[b]: پر شریعت کاهن سے، اور مصلحت بزرگوں سے جاتي رهیگي۔ ۲۷ بادشاہ ماتم کریگا، اور سردار حیراني کا لباس پہنینگے، اور رعیت کے هاتھ کانپینگے: میں اُن کي روشوں کے موافق اُنسے سلوک کرونگا، اور جس طرح سے اُنھوں نے فتوی دیا، اُسي طرح میں اُن پر فتوی دونگا، تاکہ وے جانیں کہ خداوند میں هوں[c]۔

u امث ۱۱: ۴، صفن ۱: ۱۸
x حزق ۱۴: ۳، ۴، اور ۴۴: ۱۲
y یرم ۷: ۳۰
z ۲ سلا ۲۱: ۱۶، حزق ۹: ۹، اور ۱۱: ۶
a اِستثنا ۳۲: ۲۳، یرم ۴: ۲۰
b زبور ۷۴: ۹، نوحہ ۲: ۹، حزق ۲۰: ۱، ۳
c ۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

طرف ہی[s]، اور اُن کے منہہ پورب کي جانب ہیں، اور پورب کي جانب آفتاب کي پرستش کرتے ہیں[t]۔ ۱۷ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، تو نے یہہ دیکھا ہی؟ کیا اہل یہوداہ کے نزدیک یہہ چھوٹي بات ہی، کہ وے یہہ گھنونے کام کریں، جو یہاں کرتے ہیں، کہ اُنہوں نے تو ملک کو اندھیر سے بھر دیا ہی[v]، اور پھر کے مجھے غصہ دلایا ہی: اور دیکھہ، وے اپني ناک ڈالي سے لگاتے ہیں۔ ۱۸ لیکن میں بھي قہر سے بدسلوکي کرونگا[x]: میري آنکھہ رعایت نہ کریگي، اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا[y]: اور اگرچہ وے چلا چلاکے اپنے نالے کي صدا میرے کانوں تک پہنچا دیں، تو بھي میں اُن کي نہ سنونگا[z]۔

## ۹ باب

۱ ایک رویا کا حال جس سے ظاہر ہوا، کہ اُن میں سے بعض نکل بچینگے، ۵ اور باقي سب ہلاک کیئے جائینگے۔ ۸ اس بیان میں، ۹ خدا اُنکے لیئے اُسي کي شفاعت منظور نہیں کر سکتا۔

اور اُس نے بلند آواز سے پکارکے میرے کانوں میں کہا، کہ اُنہیں، جو شہر کے منتظم ہیں، نزدیک بلا، ہر ایک شخص اپنا ہتھیار جان مارنے کا اپنے ہاتھہ میں لے آوے۔ ۲ اور دیکھو، چھہ مرد اُوپر کے دروازے کي راہ سے، جو اُتر طرف کا مقابل ہی، چلے آئے، اور ہر ایک مرد کے ہاتھہ میں اُس کا خونریز ہتھیار تھا، اور اُن کے درمیان ایک آدمي کتاني لباس پہنے تھا[a]، اور اُس کي کمر پر لکھنے کي دوات تھي: سو وے اندر گئے، اور پیتل کے مذبح کے پاس کھڑے ہوئے۔ ۳ اور اِسرائیل کے خدا کا جلال[b] کروبي پر سے، جس پر وہ تھا، اُٹھکے گھر کے آستانہ پر گیا۔ اور اُسنے اُس مرد کو، جو کتاني لباس پہنے تھا، اور جس کے پاس لکھنے کي دوات تھي، پکارا: ۴ اور خداوند نے اُسے کہا، کہ شہر کے درمیان سے، ہاں، یروسلم کے بیچ سے گذر کر، اور اُن لوگوں کي پیشاني پر، جو اُن سارے نفرتي کاموں کے سبب سے، جو اُسکے درمیان کیئے جاتے ہیں، آہیں مارتے اور روتے ہیں[c]، نشان کر دے[d]۔ ۵ اور اُسنے اُن لوگوں سے مجھے سناکے کہا، کہ تم لوگ اُس کے پیچھے پیچھے شہر میں وار پار جاؤ، اور مارو، تمہاري آنکھیں رعایت نہ کریں، اور تم رحم نہ کرو[e]۔ ۶ تم بوڑھوں، اور جوانوں، اور چھوکریوں، اور ننھے بچوں، اور عورتوں کو[f] ایک لخت مار ڈالو، لیکن جن پر نشان ہی، اُن میں سے کسي کے پاس نہ جاؤ[g]: اور میرے مقدس سے شروع کرو[h]۔ تب اُنہوں نے اُن پرانے لوگوں سے جو ہیکل کے آگے تھے[i]، شروع کیا۔ ۷ اور اُسنے اُنہیں کہا، کہ گھر کو ناپاک کرو، اور مقتولوں سے صحنوں کو بھر دو: چلو، باہر نکلو۔ سو وے نکل گئے، اور شہر میں قتل کرنے لگے۔ ۸ اور جب وے اُنہیں قتل کر رہے، اور میں بچ رہا تھا، تو یوں ہوا، کہ میں منہہ کے بھل گرا[k]، اور چلاکے کہا، کہ ہاے، خداوند یہوواہ! کیا تو اپنا قہر یروسلم پر نازل کرکے اِسرائیل کے سب باقي لوگوں کو ہلاک کریگا[l]؟ ۹ تب اُسنے مجھے کہا، کہ اِسرائیل اور یہوداہ کے خاندان کي بدکاري نہایت عظیم ہی، کہ سرزمین خون سے بھري ہی[m]، اور شہر بےاِنصافي سے بھرا ہی: کیونکہ وے کہتے ہیں، کہ خداوند نے زمین کو ترک کیا ہی[n]، اور خداوند نہیں دیکھتا[o]۔ ۱۰ سو میں جو ہوں، میري آنکھہ رعایت نہ کریگي، اور میں ہرگز رحم نہ کرونگا[p]: میں اُن کي چال چلن کا بدلا اُنکے سروں پر ڈالونگا[q]۔ ۱۱ اور، دیکھو، کہ وہ آدمي جو کتاني لباس پہنے، اور جس کے پاس لکھنے کي دوات تھي، جواب دیکے بولا، کہ جیسا تو نے مجھے حکم دیا، میں نے کیا۔

## ۱۰ باب

۱ آگ کے انگاروں کي رویا جسکے ساتھہ حکم ہوا کہ وے شہر کے اُوپر بکھیرے جاویں۔ ۸ کروبیوں کي رویا۔

تب میں نے نگاہ کي، اور کیا دیکھتا ہوں، کہ اُس فضا پر[a] جو کروبیوں کے سر

پيشتر مسيح سے ۵۹۴

کي صورت جو تھي، سو وے ھي چہرہ تھے[b]، جو ميں نے کبار کي ندي کے کنارے پر ديکھے تھے؛ وہ وھي نمائشيں، اور وھي حقيقت. وے سب کے سب سيدھے آگے ھي کو چلے جاتے تھے[c].

## ۱۱ باب

۱ سرداروں کي گستاخي. ۴ اُن کے گناہ کا بدلا جو ہوا. ۱۳ اِس بيان ميں، کہ حزقي‌ايل شکايت کرتا، اور اُس کي خاطرجمعي کے واسطے خدا اُس پر اپنے مقصد کا بھيد جس سے بعضوں کو بچا ليا تھا، ۲۱ اور شريروں کو سزا دي تھي، ظاھر کرتا. ۲۲ خدا کا جلال شہر کے درميان سے اُٹھکے اُس سے جدا ھو جاتا. ۲۴ حزقي‌ايل رويا ميں اسيروں کے درميان پھر پہنچا.

اور روح مجھہ کو اُٹھاکے[a] خداوند کے گھر کے پوربي دروازے پر[b]، جسکا رخ پورب کي طرف ھي، لے گئي، اور کيا ديکھتا ھوں، کہ اُس دروازے کي دھليز پر پچيس شخص ھيں[c]؛ اور ميں نے اُنکے درميان يازنياہ بن عزور، اور فلطياہ بن بناياہ، لوگوں کے سرداروں کو، ديکھا. ۲ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ اي آدمزاد، يہہ وے لوگ ھيں جو اِس شہر ميں بدي کا منصوبہ باندھتے ھيں، اور بري مشورت کرتے ھيں، ۳ کہ وے کہتے ھيں، کہ وہ نزديک نہيں[d]؛ آؤ، گھر بناويں: وہ تو ديگ ھي[e]، اور ھم گوشت.

۴ اِس ليئے، تو اُنکا مخالف ھوکے اُن سے نبوت کر؛ اي آدمزاد، نبوت کر. ۵ اور خداوند کي روح مجھہ پر پڑي[f]، اور اُسنے مجھے کہا، کہ يہہ کہہ: خداوند يوں کہتا ھي، کہ اي اھل اِسرائيل، تم نے يوں يوں کہا ھي: ميں تمھارے دل کے خيالوں ميں سے جو تمھارے دل ميں آتيتے، ايک ايک جانتا ھوں. ۶ تم نے اِس شہر ميں بہتوں کو قتل کيا[g]، بلکہ اُسکي سڑکوں کو مقتولوں سے بھر ديا ھي. ۷ اِس ليئے خداوند يہوواہ يوں کہتا ھي، کہ تمھارے مقتول، جنکي لاشيں تم نے شہر کے بيچ دھر چھوڑي ھيں، يہہ وھي گوشت، اور يہہ شہر وھي ديگ ھي[h]؛ پر ميں تم کو اُسکے بيچ ميں سے باھر نکالونگا[i]. ۸ تم تلوار سے ڈرے ھو، اور خداوند يہوواہ کہتا ھي، کہ ميں تلوار تم پر لاؤنگا. ۹ اور ميں تمھيں اُسکے بيچ ميں سے باھر نکالونگا، اور تمھيں پرديسيوں کے ھاتھوں ميں کر دونگا، اور تم سے بدلا لونگا[k]. ۱۰ تم تلوار سے مارے پڑوگے[l]؛ اِسرائيل کي سرحد پر[m] ميں تمھاري عدالت کرونگا؛ اور تم جانوگے کہ ميں خداوند ھوں[n]. ۱۱ يہہ شہر تمھارا ديگ نہ ھوگا[o]، نہ تم اُس ميں کا گوشت ھوگے، بلکہ ميں بني اِسرائيل کي سرحد پر تم سے نبياؤ کرونگا. ۱۲ اور تم جانوگے کہ ميں خداوند ھوں[p]، جس کي شريعتوں پر تم نہيں چلے، اور جس کے احکام پر تم نے عمل نہيں کيا، بلکہ اُن غير قوموں کے احکام پر جو تمھارے آس پاس ھيں تم نے عمل کيا ھي[q].

۱۳ اور جب ميں نبوت کرتا تھا، تو يوں ھوا، کہ فلطياہ بن بناياہ[r] مر گيا. تب ميں منہہ کے بھل گرا[s]، اور بلند آواز سے چلاکے کہا، کہ ھاے، خداوند يہوواہ! کيا تو بني اِسرائيل کے بقيہ کو بالکل مٹا ڈاليگا؟ ۱۴ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۵ کہ اي آدمزاد، تيرے بھائي، تيرے بھائي، تيرے قرابتي، اور سارے اھل اِسرائيل، سب کے سب جو ھيں، وے ھي ھيں، جن کي بابت يروسلم کے باشندے کہتے ھيں، کہ خداوند سے دور الگ رھو؛ يہہ سرزمين ھم کو ميراث ميں دي گئي ھي. ۱۶ اِس ليئے تو کہہ، کہ خداوند يہوواہ يوں کہتا ھي، کہ ھرچند ميں نے اُنھيں قوموں کے درميان دور کر رکھا ھي، اور اُنھيں ملکوں ميں پراگندہ کيا، ليکن ميں اُنکے ليئے تھوڑي دير تک، اُن ملکوں ميں جہاں جہاں ميں نے اُنھيں پراگندہ کيا، ايک مقدس ھونگا[t]. ۱۷ اِس ليئے تو کہہ، کہ خداوند يہوواہ يوں کہتا ھي، کہ ميں تمھيں لوگوں ميں سے جمع کر لونگا، اور ملکوں ميں سے، جن ميں تم پراگندہ ھوئے، تمھيں سميٹ لونگا، اور اِسرائيل کا ملک تمھيں دونگا[u]. ۱۸ اور وے وھاں آوينگے، اور اُسکي ساري نفرتي اور کريہہ

[a] حزق ۳: ۱۲، ۱۴ اور ۸: ۳ [b] حزق ۱۰: ۱۹ [c] ديکھو حزق ۸: ۱۶ [d] حزق ۱۲: ۲۲، ۲۷ ۲ پطر ۳: ۴ [e] ديکھو يہ ۱: ۱۳ حزق ۲۴: ۳، وغيرہ [f] حزق ۲: ۲ اور ۳: ۲۴ [g] حزق ۷: ۲۳ اور ۲۲: ۳، ۴ [h] حزق ۲۴: ۳، ۶، ۱۰، ۱۱ ميکہ ۳: ۳ [i] ۱۱ آيت

[b] حزق ۱: ۱۰ [c] حزق ۱: ۱۲

[k] حزق ۵: ۸ [l] ۲ سلا ۲۵: ۱۹، ۲۰، ۲۱ يرم ۵۲: ۱۰ اور ۵۲: ۱۰ [m] ۱ سلا ۸: ۶۵ ۲ سلا ۱۴: ۲۵ [n] زبور ۹: ۱۶ حزق ۶: ۷ اور ۱۳: ۹، ۱۴، ۲۱، ۲۳ [o] ديکھو ۳ آيت [p] ۱۰ آيت [q] احبا ۱۸: ۳، ۲۴، وغيرہ اِستثنا ۱۲: ۳۰، ۳۱ [r] حزق ۸: ۱۰، ۱۴، ۱۶ ۱ آيت [s] اعما ۵: ۵ حزق ۹: ۸ [t] زبور ۹۰: ۱ اور ۹۱: ۹ يسع ۸: ۱۴ [u] يرم ۲۴: ۵ حزق ۲۸: ۲۵ اور ۳۴: ۱۳ اور ۳۶: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

چیزیں اُس سے دور کر دینگے۔ ۱۹ اور میں اُنہیں ایک ہي دل دونگا، اور نئي روح تمہارے اندر میں ڈالونگا، اور سنگین دل اُنکے گوشت میں سے جدا کر دونگا، اور اُنہیں ایک گوشتین دل عنایت کرونگا: ۲۰ تاکہ وے میرے حقوں پر چلیں، اور میرے حکموں کو حفظ کریں، اور اُن پر عمل کریں؛ اور وے میرے لوگ ہونگے، اور میں اُنکا خدا ہونگا۔ ۲۱ رہے وے جنکا دل اپني نفرتي اور کریہ چیزوں کي مرضي پر اُنکي پیروی میں ہی، سو خداوند کہتا ہی، کہ میں اُن کي روش کو اُنکے سر پر ڈالونگا۔ ۲۲ تب کروبیوں نے اپنے اپنے پنکھ بلند کیئے، اور پہیئے اُن کے ساتھ ساتھ چلے، اور اِسرائیل کے خدا کا جلال اُنکے اُوپر جلوہ‌گر تھا۔ ۲۳ اور خداوند کا جلال شہر کے بیچ میں سے اُٹھ گیا، اور شہر کي پورب طرف کے پہاڑ پر کھڑا ہوا۔

۲۴ انجام کار روح نے مجھے اُٹھایا، اور خدا کي روح نے رویا میں مجھے پھر کسدیوں کے ملک میں اسیروں پاس پہنچا دیا۔ سو وہ رویا، جو میں نے دیکھي، مجھ سے اُوپر اُٹھ گئي۔ ۲۵ اور میں نے اسیروں سے خداوند کي ساري باتیں کہیں، جو اُسنے مجھ پر ظاہر کي تھیں۔

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقی‌ایل نشان کے واسطے سفر کي طیاري کرتا؛ ۸ پھر اُس نشان کے مطابق پیشینگوئي کرتا کہ صدقیاہ سفر کرکے بابل میں پہنچیگا۔ ۱۷ حزقی‌ایل تھرتھراہٹ کا نشان دکھلاتا، تاکہ لوگ اُسے دیکھکے یہودیوں کي ہونےوالي گھبراہٹ معلوم کریں۔ ۲۱ یہودیوں کو ملامت کرتا اُن کي ایک اُلٹا کہاوت کے سبب۔ ۲۶ وہ انجام جو رویا سے ظاہر ہوا جلد ہونے پر تھا۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ اَی آدمزاد، تو ایک سرکش گھرانے کے درمیان رہتا ہی، جن کي آنکھیں ہیں کہ دیکھیں، پر وے نہیں دیکھتے، اور اُنکے کان ہیں کہ سنیں، پر وے نہیں سنتے، کیونکہ وے باغي خاندان ہیں۔ ۳ اِسلیئے اَی آدمزاد، سفر کا اسباب طیار کر، اور دن کو اُنکے دیکھتے

ہي اپنے مکان سے روانہ ہو: تو اُنکي نظر کے سامھنے اپنے مکان سے دوسرے مکان کو جا: ممکن ہی، کہ وے سوچیں، ہرچند وے باغي خاندان ہیں۔ ۴ اور تو دن میں اُن کي آنکھوں کے سامھنے اپنے اسباب کو باہر نکال، جس طرح نقل مکان کے لیئے اسباب نکالتے ہیں، اور شام کو اُنکي نظر کے آگے، اُنکي مانند جو اسیر ہوکے نکل جاتے ہیں، نکل جا۔ ۵ اُنکي آنکھوں کے آگے دیوار کے وار پار سوراخ کر، اور اُس راہ سے اسباب نکال۔ ۶ اُنہیں دکھلاتے تو اُسے اپنے کاندھے پر اُٹھا، اور شام کو جب دو وقت ملتے ہیں، اُسے نکال لے جا؛ تو اپنے منہہ کو ڈھانپ، تاکہ تیري نظر زمین پر نہ پڑے، کیونکہ میں نے تجھے اہل اِسرائیل کے لیئے ایک نشان بنا رکھا ہی۔ ۷ چنانچہ جیسا مجھے حکم ہوا تھا، ویسا میں نے کیا: میں نے دن کو اپنا اسباب، اسیروں کے اسباب کي مانند، نکالا؛ اور شام کو میں نے اپنے ہاتھ سے دیوار سیندھي؛ میں نے کودھولي کے وقت اُسے نکالا، اور اُن کي نظر کے آگے کاندھے پر اُٹھا لیا۔

۸ اور صبح کو خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ اَی آدمزاد، کیا اہل اِسرائیل نے، جو باغي خاندان ہیں، تجھ سے نہیں کہا، کہ تو کیا کرتا ہی؟ ۱۰ اُنسے کہہ، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ یہہ اِلہامي پیغام یروشلم کے سردار کے لیئے، اور سارے اہل اِسرائیل کے لیئے جو اُنکے درمیان ہیں، ۱۱ کہہ، کہ میں تمہارے لیئے نشان ہوں؛ جیسا میں نے کیا، ویسا اُن سے سلوک کیا جائیگا: وے جلاوطن ہونگے، اور اسیري میں جائینگے۔ ۱۲ اور جو اُن میں سردار ہی، سو شام کو اندھیرے میں اپنے کاندھے پر اُٹھائے ہوئے نکل جائیگا: وے دیوار کھودینگے کہ اُس راہ سے نکال لے جاویں: وہ اپنا منہہ ڈھانپیگا، تاکہ اپني آنکھوں سے زمین کو نہ دیکھے۔ ۱۳ اور

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

میں اپنا جال اُسپر بچهاؤنگا، که وه میرے پهندے میں پهنس جائے[l]؛ اور میں اُسے کسدیوں کے ملک میں بابل کے بیچ لاؤنگا؛ لیکن وه اُسے نه دیکهیگا، اگرچه وهاں مریگا[m]۔ ۱۴ اور میں اُسکے آس پاس کے سارے حمایت کرنیوالوں کو، اور اُسکے سب غولوں کو، ساري اطراف میں پراگنده کرونگا[n]، اور میں تلوار کهینچکے اُن کا پیچها کرونگا[o]۔ ۱۵ اور جب میں اُنهیں قوموں میں پراگنده کرونگا، اور مملکتوں میں اُنهیں کهندا دونگا، تب وے جانینگے، که میں خداوند هوں[p]۔ ۱۶ لیکن میں اُن میں سے بعضوں کو جو شمار میں تهوڑے هونگے، تلوار سے، اور کال سے، اور مري سے بچا رکهونگا[q]، تاکه وے قوموں کے درمیان، جهاں کهیں آویں، اپنے سارے نفرتي کاموں کو بیان کریں؛ اور وے معلوم کرینگے، که میں خداوند هوں۔

۱۷ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۱۸ که ای آدمزاد، تو تهرتهرا کے اپني روٹي کها، اور کانپ کانپکے اور سوچ سوچکے اپنا پاني پي لے[r]۔ ۱۹ اور اِس ملک کے لوگوں سے کهه، که خداوند یهوواه، یروسلم، اور اِسرائیل کي ولایت کے باشندوں کے حق میں یوں کهتا هی، که وے فکرمندي سے اپني روٹي کهائینگے، اور حیراني سے اپنا پاني پیئینگے، تاکه، اُسکے باشندوں کي ستمگري کے باعث[s]، اُسکي سرزمین، اُن سب چیزوں سے، جنسے وه بهري هی، خالي هو جاوے[t]؛ ۲۰ اور وه بستیاں جو آباد هیں اُجاڑ هو جائینگي، اور سرزمین ویران هوویگي، تاکه تم جانو، که خداوند میں هوں۔

۲۱ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲۲ که ای آدمزاد، وه کیا کهاوت هی، جو تم اِسرائیل کي سرزمین کي بابت کهتے هو، که عرصے میں دن بهت هوتے هیں[u]، اور ساري رویا بے انجام هوتي هی۔ ۲۳ اِس لیئے اُنهیں کهه، که خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، که میں ایسا کرونگا، که یهه کهاوت موقوف هو جاوے، اور وے اِسرائیل میں اُسے پهر کهاوت کے طور پر نه بولینگے؛ بلکه تو اُنهیں کهه، که دن نزدیک آیا[x]، اور ساري رویا کا انجام هوتا هی۔ ۲۴ کیونکه آگے کو اهل اِسرائیل کے درمیان رویاے باطل[y]، اور خوشامد کي غیبداني نه هوگي[z]۔ ۲۵ کیونکه میں خداوند هوں، میں هي بولتا هوں: جو بات میں کهونگا، سو هو جائیگي[a]؛ اُس کے هونے میں دیري نه لگیگي؛ بلکه خداوند یهوواه کهتا، که ای باغي خاندان، میں تمهارے دنوں میں کلام کهونگا، اور اُسے پورا کرونگا۔

۲۶ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲۷ که ای آدمزاد، دیکهه، اهل اِسرائیل کهتے هیں، که جو رویا میں اُسنے دیکها هی[b]، سو بهت مدت میں ظاهر هوگا[c]، اور وه اُن زمانوں کي خبر دیتا جو بهت دور هیں؛ ۲۸ اِس لیئے اُنهیں کهه، که خداوند یهوواه یوں کهتا هی، نه آگے کو میرے سخنوں میں سے کوئي سخن مدت پیچهے ظاهر نه هوگا، بلکه خداوند یهوواه کهتا هی، وه سخن جو میں کهوں، پورا هو جائیگا[d]۔

## ۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبي جهوٹهے نبیوں کو، ۱۰ اُن کي کچي کهگل کے سبب ملامت کرتا۔ ۱۷ نبیه جو هوئیں، اُن کي اور اُن کے تکیوں کي بابت۔

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲ که ای آدمزاد، اِسرائیل کے نبیوں سے جو نبوت کرتے هیں، اُن کا مخالف هوکے نبوت کر، اور اُن سے جو اپنے اپنے دل سے[a] نبوت کرتے هیں[b]، اُن سے کهه، که خداوند کا کلام سنو۔ ۳ خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که بیهوده نبیوں پر واویلا هی، جو اپني هي روح کي پیروي کرتے هیں، اور اُنهوں نے کچهه نهیں دیکها۔ ۴ ای اِسرائیل، تیرے نبي اُن لومڑیوں کے مانند هیں[c] جو اُجاڑ مکانوں میں رهتیں۔ ۵ تم رخنوں کے اُوپر نه گئے[d]، اور نه اِسرائیل کے گهر کے لیئے احاطه باندهي هی، تا که وے خداوند کے دن جنگ‌گاه میں کهڑے هوویں۔ ۶ وے دهوکها اور جهوٹها شگون دیکهکے کهتے

[l] ایوب ۱۹: ۶۔ یرم ۵۲: ۹۔ نوحه ۱: ۱۳۔ حزق ۱۷: ۲۰۔ [m] ۲ سلا ۲۵: ۷۔ [n] یرم ۵۲: ۱۱۔ حزق ۱۷: ۱۶۔ [o] ۲ سلا ۲۵: ۴، ۵۔ حزق ۵: ۱۰۔ [p] حزق ۵: ۲، ۱۲۔ [q] زبور ۹: ۱۶۔ حزق ۶: ۷، ۱۴۔ اور ۱۱: ۱۰۔ ۱۲، ۲۰ آیتیں۔ [r] حزق ۶: ۸، ۹، ۱۰۔ [s] حزق ۴: ۱۶۔ [t] زبور ۱۰۷: ۳۴۔ [u] ذکر ۷: ۱۴۔ [u] ۲۷ آیت۔ حزق ۱۱: ۳۔ عمو ۶: ۳۔ ۲ پطر ۳: ۴۔

[x] یوایل ۲: ۱۔ صفن ۱: ۱۴۔ [y] حزق ۱۳: ۲۳۔ [z] نوحه ۲: ۱۴۔ [a] یسعه ۵۵: ۱۱۔ ۲۸ آیت۔ دان ۹: ۱۲۔ لوقا ۲۱: ۳۳۔ [b] ۲۲ آیت۔ [c] ۲ پطر ۳: ۴۔ [d] ۲۳، ۲۵ آیتیں۔

[a] یرم ۱۴: ۱۴۔ اور ۲۳: ۱۶، ۲۶۔ [b] ۱۷ آیت۔ [c] غزل ۲: ۱۵۔ [d] زبور ۱۰۶: ۲۳، ۳۰۔ حزق ۲۲: ۳۰۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

هیں، که خداوند کہتا هی، اگرچه خداوند نے اُنهیں نهیں بهیجا هی؟: اور اوروں میں اُمید پیدا کرتے، که سخن پورا هو جائیگا. ۷ کیا تم نے باطل رویا نهیں دیکھی، کیا تم نے جهوٹهي غیب‌داني نهیں کي، اور بولتے هو، که خداوند نے کہا هی، اگرچه میں نے نهیں کہا؟ ۸ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کہتا هی، که تم نے جهوٹهه کہا هی، اور دهوکہا دیکہا، اِس لیئے دیکھو، خداوند یهوواه کہتا هی، که میں تمهارا مخالف هوں. ۹ اور میرا هاتهه اُن نبیوں پر، جو دهوکہا دیکہتے هیں، اور جهوٹهي غیب‌داني کرتے هیں، چلیگا: وے میرے لوگوں کے مجمع میں شامل نه هونگے، نه وے اِسرائیل کے خاندان کے دفتر میں لکہے جائینگے، اور نه وے اِسرائیل کے ملک میں داخل هونگے: سو تم جانوگے، که میں خداوند یهوواه هوں.

۱۰ اِس سبب، هاں، اِس سبب سے، که اُنهوں نے میرے لوگوں کو یهه کہکے ورغلانا هی، که سلامتي هی، اور سلامتي نه تهي، اور ایک نے دیوار اُٹهائي، اور دیکھو، دوسروں نے اُسپر کچي کہگل کی: ۱۱ تو اُن سے جو اُسپر کچا رهگذه کرتے هیں، کہه، که وه گریگي: نه برسانت کي جهڑي لگیگي، اور تم، اي بڑے بڑے اولو، پڑوگے، اور شدت کي ایک آندهي اُسے توڑیگي. ۱۲ اور دیکھو، وه دیوار گریگي، کیا لوگ تم سے نه پوچهینگے، که وه کہگل کہاں هی جو تم نے اُس پر کي تهي؟ ۱۳ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کہتا هی، که میں اپنے غضب کے طوفان سے اُسے توڑ دونگا، اور میرے قہر سے جهونکا جهم مایهه برسیگا، اور میرے خشم کے پتهر پڑینگے، تاکه اُسے نابود کریں. ۱۴ سو میں اُس دیوار کو، جسپر تم نے کچي کہگل کي هی، توڑ کر لٹاؤنگا، اور زمین پر گراؤنگا، یهاں تک که اُس کي نیو ظاهر هو جائیگي: هاں، وه گریگي، اور تم اُسکے بیچ میں هلاک هوؤگے، اور

جانوگے، که میں خداوند هوں. ۱۵ میں اپنا قہر اُس دیوار پر اور اُن پر، جنهوں نے اُسپر کچي کہگل کي هی، نازل کرونگا؛ اور تب میں تم سے کہونگا، که دیوار نه رهي، اور نه وے جنهوں نے کہگل کي: ۱۶ یعنی، اِسرائیل کے نبي، جو یروشلم کے لیئے نبوت کرتے هیں، اور اُسکي سلامتي کي رویا دیکہاتے هیں، اور سلامتي تو هی نهیں، خداوند یهوواه کہتا هی.

۱۷ اور اي آدم‌زاد، تو اپني قوم کي بیٹیوں کي طرف، جو اپنے اپنے دل سے نبوت کرتیاں هیں، مخالف کي طرح متوجه هو، اور اُنکے برخلاف نبوت کر. ۱۸ اور تو کہه، که خداوند یهوواه یوں کہتا هی، که افسوس تم پر، جو سب کي کہنیوں کے نیچے کي گدي سیاتي هو، اور هر ایک قد کے موافق سر کے لیئے ندیه بناتي هو، که جانوں کو شکار کرو! کیا تم میرے لوگوں کي جانوں کي گهات میں شوق سے رهوگي، اور اپني جانوں کو بچاؤگي؟ ۱۹ کیا تم مٹهي بهر جو کے لیئے، اور روٹي کے ٹکڑوں کے لیئے، مجهے میرے لوگوں میں ناپاک کروگي، که تم اُن جانوں کو مار ڈالو جو مرنے کے لائق نهیں، اور اُن جانوں کو جیته چهوڑ دو جو جینے کے لائق نهیں هیں، که تم میرے لوگوں سے، جو جهوٹهه سنتے هیں، جهوٹهه بولتي هو. ۲۰ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کہتا هی، که دیکھو میں تمهارے تکیوں کا جنهیں لیکے تم اُن جانوں کي گهات میں شوق سے رهتي هو که اُنهیں اُڑا دو، دشمن هوں، اور میں اُنهیں تمهاري کہنیوں کے نیچے سے پهاڑ ڈالونگا، اور اُن جانوں کو، جنکي گهات میں تم شوق سے رهتي هو، تاکه اُن جانوں کو اُڑا دو، چهوڑ دونگا. ۲۱ اور میں تمهاري ندیوں کو پهاڑونگا، اور اپنے لوگوں کو تمهارے هاتهه سے چهڑاؤنگا، اور پهر اُن پر تمهارا قابو نه هوگا، که اُنهیں شکار کرو، اور تم جانوگي، که میں خداوند هوں.

پیشتر مسیح سے ٥٩١ک

٢٢ اِس لیئے که تم نے جهوٹهہ بول بولکے صادق کے دل کو اُداس کیا، جو میں نے غمگین نہیں کیا، اور شریروں کے هاتهوں کو زور بخشا هی[t]، تا که وہ اپني جان بچانے کے لیئے اپني بري راہ سے باز نه آوے: ٢٣ اِس سبب تم آگے بطالت نه دیکهوگي، اور پهر جهوٹهي غیب‌داني کرنے نه پاؤگي[u]؛ کیونکه میں اپنے لوگوں کو تمهارے هاتهہ سے چهڑاؤنگا: اور تم جانوگي که خداوند میں هوں[x]۔

t یرم ٢٣: ١٤
u ٦ آیت، وغیرہ حزق ١٢: ٢٤ میکه ٣: ٦
x ١ آیت حزق ١٤: ٨ اور ١٥: ٧

## ١٤ باب

اس بیان میں، که ١ خدا جب بت‌پرستوں کو جواب دیتا اُن کے دلوں کی حالت پر لحاظ کرکے دیتا۔ ٦ نبي اُن کو نصیحت کرتا که وے، اُن آفتوں کے سبب جو برگشته لوگوں کے باعث اُن پر آیا چاهتي تهیں، دهشت کها کے توبه کریں۔ ١٢ خدا کے حکم کي بابت جو غیرتبدیل هی که اُن پر کال کي آفت آوے، ١٥ پهر که درندہ جانور اُن پر لپک پڑیں، ١٧ پهر که تلوار چلے، ١٩ اور تاکه اُن میں وبا پهیلے۔ ٢٢ عبرت کے واسطے اُن میں سے تهوڑے بچکے باقي رهینگے۔

پیشتر مسیح سے ٥٩١ کے قریب

اور اِسرائیل کے بزرگوں میں سے کئي شخص مجهہ پاس آئے، اور میرے سامهنے بیٹهے[a]۔ ٢ تب خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کہا، ٣ که ای آدم‌زاد، اِن مردوں نے اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کیا هی، اور اپني بدکاري کے ٹهوکر کهلانیوالے لٹر کو[b]، اپنے چهرے کے سامهنے رکها هی: کیا ایسے مجهہ سے سوال کریں[c]؟ ٤ اِس لیئے تو اُن سے باتیں کر، اور اُنهیں کهہ، که خداوند یهوواہ یوں فرماتا هی، که اهل اِسرائیل میں سے هر ایک، جو اپنے بتوں کو اپنے دل میں نصب کرتا هی، اور اپني بدکاري کے ٹهوکر کهلانیوالے لٹر کو اپنے سامهنے دهرتا هی، اور نبي پاس آتا هی، میں خداوند اُس آنیوالے کو اُسکے بتوں کي کثرت کے مطابق اُسے جواب دونگا، ٥ تاکه میں اهل اِسرائیل سے جیسے اُن کے دل هیں ویسا سلوک کروں، کیونکه وے سب کے سب اپنے بتوں کے سبب مجهہ سے پهر گئے هیں۔

٦ اِس لیئے تو اهل اِسرائیل سے کهہ، که خداوند یهوواہ یوں فرماتا هی، که توبه کرو، اور اپنے بتوں سے پهرو، اور اپنے سارے مکروهات سے اپنا منهہ پهیرو۔ ٧ کیونکه هر ایک اهل اِسرائیل میں سے، اور اُن بیگانوں میں سے، جو بني اِسرائیل میں رهتے هیں، جو مجهہ سے جدا هو جاتا هی، اور اپنے دل میں اپنے بت کو نصب کرتا هی، اور اپني بدکاري کے ٹهوکر کهلانیوالے لٹر کو اپنے آگے دهرتا هی، اور نبي پاس آتا هی، که اُسکي معرفت مجهہ سے سوال کرے، اُسکو میں هي خداوند آپ جواب دونگا۔ ٨ اور میں اپنا منهہ اُس شخص کے برخلاف رکهونگا[d]، اور اُسے انگشت‌نما اور ضرب‌المثل بناؤنگا[e]، اور میں اُسے اپنے لوگوں کے درمیان سے نابود کرونگا، اور تم جانوگے، که میں خداوند هوں[f]۔ ٩ اور وہ نبي، جو هی، که دغا کها کے کچهہ کهے، تو میں خداوند نے اُس نبي کو دغا دي هی[g]، اور میں اپنا هاتهہ اُس پر چلاؤنگا، اور اُسے اپنے اِسرائیلي لوگوں میں سے نابود کر دونگا۔ ١٠ اور وے اپني بدکاري کي سزا کي برداشت کرینگے؛ جیسي پوچهنیوالے کے گناہ کي سزا هوتي، ٹهیک نبي کے گناہ کي ایسي سزا هوگي؛ ١١ تاکه اهل اِسرائیل پهر مجهہ سے بهٹک نه جائیں[h]، اور وے اپنے تئیں اپني ساري بدکاریوں سے پهر ناپاک نه کریں، بلکه خداوند یهوواہ کهتا هی، وے میرے لوگ هوویں، اور میں اُن کا خدا هوؤں[i]۔

١٢ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کہا، ١٣ که ای آدم‌زاد، جب که کوئي سرزمین خطاے شدید کرکے میري گنهگار هوتي هی، اور میں اپنا هاتهہ اُس پر چلاؤں، اور اُس کي روٹي کي ٹیک توڑوں[k]، اور اُس پر کال بهیجوں، اور اُس میں کے آدمیوں کو اور حیوانوں کو هلاک کروں؛ ١٤ هرچند یے تین شخص، نوح، اور داني‌ایل، اور ایوب، اُس میں موجود هوتے[l]، تو خداوند یهوواہ کهتا هی، که وے اپني صداقت سے[m] فقط اپني هي جانوں کو بچاتے۔

a حزق ٨: ١ اور ٢٠: ١ اور ٣٣: ٣١
b حزق ٧: ١٩، ٤، ٧ آیتیں
c ٢ سلا ٣، ١٣
d احبار ١٧: ١٠ اور ٢٠: ٣، ٥، ٦
e یرم ٤٤: ١١ حزق ١٥: ٧ گنتی ٢٦: ١٠ اِسا ٢٨: ٣٧
f حزق ٥: ١٥ حزق ٦: ٧
g ١ سلا ٢٢: ٢٣ ایوب ١٢: ١٦ یرم ٤: ١٠ ٢ تسا ٢: ١١
h ٢ پطر ٢: ١٥
i حزق ١١: ٢٠ اور ٣٧: ٢٧
k احبار ٢٦: ٢٦ یسع ٣: ١ حزق ٤: ١٦ اور ٥: ١٦
l یرم ١٥: ١ اور ١٦، ١٨، ٢٠ آیتیں دیکهو یرم ٧: ١٦ اور ١١: ١٤ اور ١٤: ١١
m امثا ١١: ٣

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

۱۵ اگر میں کسي سرزمین میں برے درندے بھیجوں، کہ اُس میں پھرکے اُسے تباہ کریں، اور وہ یہاں تک ویران ہو جائے کہ درندوں کے سبب کوئي اُس سے گذر نہ کرے: ۱۶ تو خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، ہرچند یے تین شخص اُس کے درمیان ہوتے، تو بیٹوں کو نہ بچاتے نہ بیٹیوں کو، فقط وے ہي بچ جاتے، پر ملک بے چراغ ہوتا۔

۱۷ یا اگر میں اُس ملک پر تلوار بھیجوں، اور کہوں، کہ ای تلوار ملک میں گذر کر، اور میں اُس کے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں: ۱۸ تو خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ ہرچند یے تین شخص اُس میں ہوتے، تو نہ بیٹوں کو چھڑا سکتے نہ بیٹیوں کو، بلکہ وے اکیلے بچ جاتے۔

۱۹ یا اگر میں اُس ملک میں وبا بھیجوں، اور خونریزي کراکے اپنا غضب اُس پر نازل کروں، کہ وہاں کے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں: ۲۰ اور نوح، اور دانی ایل، اور ایوب، اُس کے درمیان ہوتے، تو خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ وے نہ بیٹے نہ بیٹي کو چھڑاتے، وے اپني ہي صداقت سے اپني ہي جانوں کو چھڑاتے۔

۲۱ پس خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ کتنا زیادہ ہوگا، جب کہ میں اپني چار بري بلائیں، یعنے، تلوار اور کال، اور برے درندے، اور وبا یروسلم پر بھیجوں، کہ اُسکے اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالوں!

۲۲ تو بھي، دیکھو، کہ وہاں تھوڑے بچے باقي رہینگے، جو باہر نکالے جائینگے: اُن میں بیٹے ہونگے، اور بیٹیاں: دیکھو، وے نکلے تم پاس آوینگے، اور تم اُنکي روش اور اُن کے کام دیکھوگے: اور اُسکي بابت جو میں نے یروسلم پر بھیجي، اور اُن سب آفتوں کي بابت جو میں اُس پر لایا ہوں، تم خاطرجمع ہو جاؤگے۔

۲۳ اور وے بھي، جب تم اُن کي راہوں کو اور اُن کے کاموں کو دیکھوگے، تمہیں تسلي کے باعث ہونگے، اور تم جانوگے، کہ جو میں نے اُس سرزمین سے کیا، سو بے سبب نہیں کیا، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

## ۱۵ باب

۱ نبي اس کا ذکر کرکے کہ انگور کے درخت کي لکڑي بالکل ناکارہ ہی، ۶ اُس سے مقابلہ یوں کرتا کہ یروسلم اس لیئے رد ہوگیا کہ کوئي کام کا نہیں تھا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا، ۲ کہ ای آدمزاد، کیا تاک کي لکڑي اور درختوں کي لکڑي سے، کسي شاخ سے جو بن میں ہی، کچھ بہتر ہی! ۳ کیا اُس کي لکڑي کوئي لیتا ہی، کہ اُس سے کوئي کام بناوے؟ یا لوگ اُسکي کھونٹیاں بنا لیتے ہیں، کہ برتن اُس پر لٹکاویں؟ ۴ دیکھو، وہ آگ میں ایندھن کے لیئے ڈالي جاتي ہی: جب آگ اُس کے دونوں سروں کو کھا گئي، اور اُس کے بیچ کو بھسم کر چکي، کیا وہ کسي کام کي ہی؟ ۵ دیکھو، جب وہ ساَلوتْ تھي، وہ کسي کام کي لائق نہ تھي: اور جب کہ آگ اُس پر لگي، اور وہ جل گئي، کیا اُس سے کوئي کام بنیگا؟

۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ جس طرح تاک کي لکڑي بن کے اور درختوں کي بہ نسبت ہی، کہ جسے میں نے آگ کے لیئے اِیندھن ٹھہرایا، اُسي طرح سے میں نے یروسلم کے باشندوں کو ٹھہرایا ہی۔ ۷ ہاں، میں نے اپنا منہہ اُنکے برخلاف ثابت کیا ہی؛ وے تو ایک آگ سے نکل بھاگینگے، پر دوسري آگ اُنہیں بھسم کریگي؛ اور جب میں اُنکے برخلاف اپنا منہہ ثابت کروں، تو تم جانوگے کہ خداوند میں ہوں۔ ۸ اور میں اُس سرزمین کو اُجاڑ ڈالونگا، اِس لیئے کہ اُنہوں نے بڑي خطاکاري کي ہی، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

## ۱۶ باب

إس بيان ميں، که ۱ نبي ايک بيچارہ طفل کي تمثيل لاکے أسي مثال سے يروسلم کا اصلي حال بيان کرکے دکھلاتا. ۶ خدا کي نادر شفقت هي جو أس نے أس پر کي تهي. ۱۵ کيسي نفرت‌انگيز زناکارياں أس لڑکي نے کي تهيں. ۳۵ وہ سخت آفتيں جو أس پر آئيں. ۴۴ أس کي بدکاري جس ميں وہ اپني ما کي برابري کرتي تهي، اور اپني دو بہن سدوم اور سمرون سے سبقت لے گئي تهي، سو ايسي هولناک هوئي که اتري سزا کي لائق ٹهہري. ۶۰ پهر ايک وعدہ هونا، که آخر ميں أس پر رحمت کي جائيگي.

پهر خداوند کا کلام مجهے پہنچا، اور أسنے کہا، ۲ که اى آدمزاد، يروسلم کو أسکے نفرتي کاموں سے آگاہ کر[a]، ۳ اور کہہ، که خداوند يہوواہ يروسلم سے يوں کہتا هي، که تيري ولادت اور تيري پيدايش کنعان کي سرزمين سے هي[b]؛ تيرا باپ اموري تها، اور تيري ما حتي[c]. ۴ اور تيري پيدايش جو هي، سو جس دن که تو پيدا هوئي[d]، تيري ناف کاٹي نه گئي، اور تو صفائي کے ليئے پاني سے نہلائي نه گئي، اور تجهه پر نمک مطلق ملا نه گيا، اور تو کپڑوں ميں لپيٹي نه گئي. ۵ کسي کي آنکهه نے تجهه پر رحم نه کيا، که تيرے ليئے ايسا کچهه کرے، اور تجهه پر مہرباني دکهلاوے، بلکه تو اپنے جنمدن ميں باهر کهيت ميں پهينکي گئي، که تجهه سے نفرت رکهتے تهے.

۶ تب ميں نے تيري طرف گذر کيا، اور تجهے تيرے هي لهو ميں لوٹتا هوا ديکها، اور ميں نے تجهے، جب تو اپنے لهو ميں تهي، کہا، که جيتي رہ، هاں، ميں نے تجهے، جب تو اپنے لهو هي ميں تهي، کہا، جيتي رہ. ۷ ميں نے تجهے، أن کونپلوں کے مانند جو ميدان ميں هيں هزارها هزار بڑهايا[e]، سو تو بڑهي، اور بڑي هوئي، اور کمال و جمال تک پہنچي، که تيري دونوں چهاتياں طرحدار هوئيں، اور تيرے بال لمبے هوئے، هرچند که آگے تو ننگي اور برهنه تهي. ۸ پهر ميں نے تيري طرف گذر کيا، اور تجهه پر نظر کي، اور کيا ديکهتا هوں، که تيرا وہ وقت تها که جس ميں عشق پيدا هووے: تب ميں نے اپنا دامن تجهه پر پهيلايا[f]، اور تيري برهنگي ڈهانپي، اور ميں نے تجهه سے قسم کهاکے عهد باندها، خداوند يہوواہ فرماتا هي، اور تو ميري هو گئي[g]. ۹ پهر ميں نے تجهے پاني سے غسل ديا، اور تيرا لهو، جو تجهے لگا هوا تها، دهو ڈالا، اور تجهه پر روغن ملا. ۱۰ اور ميں نے تجهے بوٹيدار کپڑے اوڑهائے، اور تخس کے چام کي جوتي پہنائي، اور ميں نے ستهري کتان سے تيري پگڑي باندهي، اور تجهے ريشمي اوڑهني سے ملبس کيا. ۱۱ ميں نے تجهے زيور پہناکے سنوارا، اور تيرے هاتهوں پر کڑے[h]، اور تيرے گلے پر طوق ڈالا[i]. ۱۲ اور ميں نے تيري ناک ميں نتهه، اور تيرے کانوں ميں بالياں پہنائيں، اور ايک سجيلا تاج تيرے سر پر رکها. ۱۳ سو تو سونا چاندي سے آراسته هوئي، اور تيري پوشاک کتاني، اور ريشمي، اور چکندوزي کي تهي؛ اور تو مہين ميدہ، اور شهد، اور چکنائي کا کهانا کهايا کرتي تهي[k]: اور تو کمال خوبصورت هوئي[l]، اور تو اقبالمند تهي، يہاں تک که تيري بادشاهت هو گئي. ۱۴ اور تيري خوبصورتي کا شهرہ قوموںکے درميان هوا[m]؛ کيونکه خداوند يہوواہ کہتا هي، که وہ ميري أس رونق سے جو ميں نے تجهے بخشي، کامل هو گئي تهي.

۱۵ ليکن تو اپني خوبصورتي پر تکيه کرتي تهي[n]، اور اپنے شهرے کے وسيلے سے زنا کرنے لگي[o]، اور هر ايک سے، جس کا تيري طرف گذر هوا، حرامکارياں کرکے کهيل کهيلي؛ هاں، أسي سے کي. ۱۶ اور تو نے اپني رضائيوں ميں سے ليکے اپنے ليئے أونچے أونچے مکان رنگ برنگ کے آراسته کيئے[p]، اور أن پر ايسي زنا کي، جيسي نه هوئي، نه پهر هوگي: ۱۷ اور تو نے اپنے ستهرے زيور ميرے سونے چاندي کے، جو ميں نے تجهے بخشے، ليکے اپنے ليئے مردوں کي صورتيں بنائيں، اور أن سے زنا کي. ۱۸ اور اپنے بوٹے کاڑهي هوئي پوشاکيں

پيشتر مسيح سے ۵۹۴

[a] حزق ۲۰: ۴ اور ۲۲: ۲ اور ۲۳: ۲، ۳۶
[b] حزق ۲۱: ۳۰
[c] ۴۵ آيت
[d] هوس ۲: ۳
[e] خر ۱: ۷
[f] روت ۳: ۹
[g] خر ۱۹: ۵؛ يرم ۲: ۲
[h] پيد ۲۴: ۲۲، ۴۷
[i] امث ۱: ۹
[k] استثنا ۳۲: ۱۳، ۱۴
[l] زبور ۴۸: ۲
[m] نوحه ۲: ۱۵
[n] ديکهو اسع ۱۵، ۳۲؛ يرم ۷: ۴؛ ميکه ۳: ۱۱
[o] يسع ۱: ۲۱ اور ۵۷: ۸؛ يرم ۲: ۲۰ اور ۳: ۲، ۶، ۲۰؛ حزق ۲۳: ۳، ۸، ۱۱، ۱۲؛ هوس ۱: ۲
[p] ۲ سلا ۲۳: ۷؛ حزق ۷: ۲۰؛ هوس ۲: ۸

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

لیئے اُنہیں ڈھانپ دیا، اور میرا روغن اور لبان اُنکے آگے دھرا. ۱۹ اور میرا کہانا، جو میں نے تجھے دیا، یعنے، مہین میدہ، اور چکنائي، اور شہد جو میں تجھے کہلاتا تہا، تو نے اُنکي مزہداري کے لیئے اُن کے آگے رکہا؛ خداوند یہوواہ کہتا هي، کہ یونہیں هوا. ۲۰ اور تو نے اپنے بیٹوں کو اور اپني بیٹیوں کو، جنہیں تو میرے لیئے جني، لیا، اور تو نے اُنہیں اُن کے آگے قرباني کیا، تاکہ وے اُنہیں چٹ کریں. کیا تیري زناکاریاں چہوٹي بات تہیں، ۲۱ کہ تو نے میرے بیٹوں کو بهي ذبح کیا، اور اُنہیں حوالہ کیا کہ وے اُن کے لیئے آگ میں سے گذر کریں؟ ۲۲ اور اپنے سارے گہنونے کاموں، اور زناکاریوں کے کرتے هي، تو نے اپني لڑکائي کے دنوں کو، جب کہ تو ننگي اور برهنہ تهي، اور اپنے لہو میں لوٹتي پوٹتي تهي، کبهي یاد نہ کیا. ۲۳ اور ایسا هوا، کہ اپني اُس ساري بدکاري کے سوا (واویلا، واویلا تجهہ پر! خداوند یہوواہ کہتا؛) ۲۴ تو نے اپنے لیئے ایک کسبي‌خانہ بنایا، اور هر ایک بازار میں اُونچا مکان طیار کیا؛ ۲۵ تو نے رستے کے هر کونے پر اپنا اُونچا مکان تعمیر کیا، اور اپني خوبصورتي کو نفرت‌انگیز کیا، اور هر ایک رہگذر کے لیئے اپنے پانوں پسارے، اور حرامکاریاں فراواني سے کیں. ۲۶ اور تو نے اهل مصر اپنے پڑوسیوں سے، جو بڑے جسموالے هیں، زنا کي، اور چندان افراط سے کر کرکے مجهے غصہ دلایا. ۲۷ اور دیکهہ، میں نے اپنا هاتهہ تجهہ پر چلایا هي، اور تیري معمولي روٹي کو کم کر دیا، اور تجهے تیري بدخواہ دشمنوں کي بیٹیوں کے قابو میں، جو تیري خراب روش سے شرمندہ هوتي هیں، کر دیا. ۲۸ تب تو نے اهل اسور سے حرامکاري کي، اس لیئے کہ تو سیر نہ هو سکتي تهي؛ هاں، تو نے اُن سے زنا کي، پر اُن سے بهي آسودہ نہ هوئي. ۲۹ اور تو نے ملک کنعان سے کسدیوں کے ملک تک، اپني زناکاریاں فراوان کیں،

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

پر اُس سے بهي سیر نہ هوئي. ۳۰ خداوند یہوواہ کہتا هي، کہ تیرا دل کیسا بیتاب هي، کہ تو یہہ سب کچهہ کرتي هي، جو مغرور فاحشہ عورت کا کام هي؛ ۳۱ کہ تو هر ایک سڑک کے سرے پر اپنا کسبي‌خانہ بناتي هي، اور هر ایک بازار میں اپنا اُونچا مکان طیار کرتي هي؛ اور تو کسبي کي مانند نہیں، کہ تو خرچي اپنا حقیر جانتي تهي؛ ۳۲ بلکہ بیاهي چہنال کي مانند هي، جو اپنے شوهر کے عوض غیر لوگوں کو قبول کرتي هي. ۳۳ لوگ ساري کسبیوں کو خرچي دیتے هیں، پر تو اپنے دهگڑوں کو هدیے دیتي هي، اور اُنہیں خرچي بهي دیتي هي، تاکہ وے چاروں طرف سے تیرے پاس آویں، اور تیرے ساتهہ زنا کریں. ۳۴ اور تو غیر عورتوں کي بنسبت خلاف طور پر زناکاري کرتي، اس لیئے کہ زناکاري کے لیئے تیرے پیچهے کوئي آپ سے نہیں جاتا، بلکہ تو خرچي دیتي هي، اور آپ خرچي نہیں لیتي؛ اس طرح تو اُن سے خلاف چلتي.

۳۵ سو تو، اے زانیہ، خداوند کي بات سن: ۳۶ خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، اس لیئے کہ تیرے پیسے اُڑائے گئے، اور تیري برهنگي ظاهر کي گئي، تیري زناکاري کے باعث جو تو نے اپنے یاروں سے اور اپنے سارے نفرتي بتوں سے کي هي، اور تیرے لڑکوں کے خون کے سبب جو تو نے اُنہیں گذرانا: ۳۷ اس لیئے، دیکهہ، میں تیرے سارے یاروں کو جنہیں تو اچهي لگي، اور سبہوں کو، جنہیں تو چاهتي تهي، اُن سب سمیت جنکا تو کینہ رکهتي هي، جمع کرونگا؛ میں اُنہیں چاروں طرف سے تیري مخالفت پر فراهم کرونگا، اور اُنکے آگے تیري ننگائي کو کہولونگا، اور وے تیري ساري برهنگي دیکهینگے. ۳۸ اور میں تیرا انصاف ایسا کرونگا، جیسا زنا کار جوروؤں اور خونریزوں کا انصاف کرتے هیں، اور میں غضب اور غیرت میں تجهہ سے خون کا

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

سا بدلا لونگا. ۳۹ اورمیں تجھے اُنکے هاتھ میں کر دونگا، اور وے تیرے کسبي‌خانه کو ڈهائینگے[k]، اور تیرے اُونچے مکانوں کو توڑ دینگے، اور تیرے کپڑے اُتارینگے، اور تیرے خوشنما زیورات چھین لینگے[l]، اور تجھے عریان اور ننگي کرکے چھوڑ دینگے. ۴۰ اوروے تجھه پر ایک غول چڑھا لاوینگے[m]، اور تجھے سنگسار کرینگے[n]، اور اپني تلواروں سے تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگے. ۴۱ اور وے تیرے گھر جلاوینگے[o]، اور بہت سي عورتوں کي نظر کے آگے تجھے سزا دینگے[p]: سو میں ایسا کر دونگا که تجھه میں چھنالا کرنے کي بات نه رهیگي[q]، اور تو پھر خرچي نه دیگي. ۴۲ سو میں اپنا قہر جو تیرے سبب سے بھڑکا تھا بجھا دونگا[r]، اور میري بدگماني جو تجھه سے هی جاتي رهیگي، اور میں بے‌وسواس هو جاؤنگا، اور پھر غصے نه هوؤنگا. ۴۳ اِس لیئے که تو نے اپني لڑکائي کے دنوں کو یاد نه کیا[s]، اور یہه سب کچھه کرکے مجھه کو دق کیا، اِس لیئے خداوند یہوواہ کہتا هی، که دیکھه میں تیري بدراهي کا نتیجه تیرے سر پر ڈالونگا[t]: که تو آگے کو اپنے سارے گھنونے کاموں کے اُوپر ایسي بدذاتي کر نه سکیگي.

۴۴ دیکھه، هر ایک شخص، جو کہاوت کہا کرتا هی، تیري بابت یہه مثل کہیگا، که جیسي ما، ویسي بیٹي. ۴۵ تو بیٹي اپني اُس ما کي هی، جو اپنے شوهر اور اپني اولاد سے گھن کھاتي تھي: تو سگي بہن اپنے اُن بہنوں کي هی، جو اپنے خصموں اور اپنے لڑکوں سے نفرت رکھتي تھیں: تمهاري ما حتي، اور تمهارا باپ اموري تھا[u]. ۴۶ اور تیري بڑي بہن سمرون هی، جو تیرے بائیں هاتھه کو رهتي هی، وہ اور اُسکي بیٹیاں، اور تیري چھوٹي بہن، جو تیرے دهنے هاتھه کو رهتي هی، سو سدوم اور اُس کي بیٹیاں هیں[x]. ۴۷ لیکن تو فقط اُن کي راہ پر چلي، سو نہیں؛ اور صرف اُن کے گھنونے کاموں کے مطابق کیا، سو نہیں؛ که یہه تو فقط چھوٹي بات تھي؛ بلکه تو اپني ساري روشوں کي بابت اُن سے زیادہ بگڑ گئي[y]. ۴۸ خداوند یہوواہ کہتا هی، که مجھے اپني حیات کي قسم، که تیري بہن سدوم نے ایسا نہیں کیا، نه اُسنے، نه اُسکي بیٹیوں نے[z]، جیسا تو نے کیا، تو نے، اور تیري بیٹیوں نے. ۴۹ دیکھه، تیري بہن سدوم کي خباثت یہه تھي؛ غرور، اور روٹي کي سیري[a]، اور بہت سي کاهلت اُس میں اور اُسکي بیٹیوں میں تھیں؛ پر وہ غریب اور محتاج کے هاتھه کو نه سنبھالتي تھي؛ ۵۰ اور وے مغرور تھیں، اور اُنھوں نے میرے حضور گھنونے کام کیئے[b]؛ اِس لیئے جب میں نے دیکھا، اُنھیں اُٹھا ڈالا[c]. ۵۱ اور سمرون نے تیرے آدھے گناہ بھي نہیں کیئے، که تو نے اُسکي بنسبت مکروہ کام کثرت سے کیئے، اور تیري بہن تیري بنسبت بےگناہ هیں[d]، اِس قدر نفرتي کام تجھه سے هوئے. ۵۲ پس تو آپ، جو اپني بہنوں کو مجرم ٹھہراتي هی، اُن گناهوں کے سبب سے جو تو نے کیئے، جو اُن کے گناهوں کے بنسبت زیادہ نفرت‌انگیز هیں، ملامت اُٹھا: وے تجھه سے زیادہ صادق معلوم هوتي هیں: پس تو بھي رسوا هو، اور شرم کھا، که تو نے اپني بہنوں کو بےگناہ ٹھہرایا هی. ۵۳ اور میں اُن کي اسیري کو مبدل کرونگا[e]، یعنے، سدوم اور اُسکي بیٹیوں کي اسیري کو[f]، اور سمرون اور اُسکي بیٹیوں کي اسیري کو، اور میں تیرے اسیروں کي اسیري کو اُن کے درمیان پھیر دونگا، ۵۴ تاکه تو اپني رسوائي سہے، اور اپنے سارے کام سے پشیمان هووے، جسوقت که تو اُنکو تسلي دیتي هو[g]. ۵۵ اور تیري بہن، سدوم اور اُسکي بیٹیاں، پھر بحال هو جاوینگي، اور سمرون اور اُسکي بیٹیاں پھر بحال هو جاوینگي، اور تو اور تیري بیٹیاں پھر بحال هو جائینگي. ۵۶ تو اپنے گھمنڈ کے دنوں میں اپني بہن

[k] ۲۴، ۳۱ آیتیں
[l] حزق ۲۳: ۲۶ هوسع ۲: ۳
[m] حزق ۲۳: ۴۶، ۴۷
[n] یوحنا ۸: ۵، ۷
[o] اِسة ۱۳: ۲۱ ۲ سلاطین ۲۵: ۹ یرم ۳۹: ۸ اور ۵۲: ۱۳
[p] حزق ۵: ۸ اور ۲۳: ۱۰، ۴۸
[q] حزق ۲۳: ۲۷
[r] حزق ۵: ۱۳
[s] زبور ۷۸: ۴۲ ۲۲ آیت
[t] حزق ۹: ۱۰ اور ۱۱: ۲۱ اور ۲۲: ۳۱
[u] ۳ آیت
[x] اِسة ۳۲: ۲۲ یسع ۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

[y] ۲ سلا ۲۱: ۹ حزق ۵: ۶، ۷ ۴۸، ۵۱ آیتیں
[z] متي ۱۰: ۱۵ اور ۱۱: ۲۴
[a] پید ۱۳: ۱۰
[b] پید ۱۳: ۱۳ اور ۱۸: ۲۰ اور ۱۹: ۵
[c] پید ۱۹: ۲۴
[d] یرم ۳: ۱۱ متي ۱۲: ۴۱، ۴۲
[e] دیکھو یسع ۱: ۹ اور ۶۰: ۱۱ آیتیں
[f] یرم ۲۰: ۱۶
[g] حزق ۱۴: ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

سدوم کا نام زبان پر بھی نہیں لیتی تھی، ۵۷ اُس سے پیشتر، کہ تیری بدکاری فاش ہوئی؛ چنانچہ یہہ اُس وقت تھی، جب کہ ارام کی بیٹیوں نے اور اُن سبھوں نے جو اُنکے آس پاس تھیں تجھے ملامت کی[h]، اور فلسطیوں کی بیٹیوں نے چاروں طرف سے تیری تحقیر کی[i]. ۵۸ خداوند کہتا ہی، کہ تو اب اپنی بدذاتی اور گھنونے کاموں کا پھل کھاتی ہی[k]. ۵۹ کہ خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ میں تجھ سے، جیسا تو نے کیا، ویسا سلوک کرونگا، کہ تو نے قسم کو حقیر جانا[l]، اور عہدشکنی کی[m].

۶۰ تس پر بھی میں اپنے اُس عہد کو، جو میں نے تیری جوانی کے دنوں میں تیرے ساتھ باندھا، یاد کرونگا[n]، اور ہمیشہ کا عہد[o] تیرے ساتھ قائم کرونگا. ۶۱ اور جب تو اپنی بڑی بہنوں کو، اُنکے سوا جو تجھ سے چھوٹی تھیں، قبول کریگی، تب تو اپنی راہوں کو یاد کرکے پشیمان ہوگی[p]؛ اور میں اُنہیں تجھے دونگا، کہ تیری بیٹیاں ہوویں[q]، لیکن یہہ تیرے عہد کے سبب سے نہیں[r]. ۶۲ اور میں اپنا عہد تیرے ساتھ قائم کرونگا[s]، اور تو جانیگی کہ خداوند میں ہوں: ۶۳ تاکہ تو یاد کرے[t]، اور پشیمان ہووے، اور شرم کے مارے اپنا منہہ پھر کبھی نہ کھولے[u]، جب کہ میں سب کچھہ جو تو نے کیا ہی معاف کرتا ہوں، خداوند یہوواہ کہتا ہی.

[h] ۲ سلا ۱۶ : ۵ ۲ توا ۲۸ : ۱۸ [i] یسع ۷ : ۱ اور ۱۴ : ۲۸ [k] ۲۲ آیت حزق ۲۳ : ۴۹ [l] حزق ۱۷ : ۱۳، ۱۶ [m] اِستہ ۲۹ : ۱۲، ۱۴ [n] زبور ۱۰۶ : ۴۵ [o] یرم ۳۲ : ۴۰ اور ۵۰ : ۵ [p] حزق ۲۰ : ۴۳ اور ۳۶ : ۳۱ [q] یسع ۵۴ : ۱ اور ۶۰ : ۴ گلا ۴ : ۲۶ وغیرہ [s] یرم ۳۱ : ۳۱ وغیرہ [t] ہوسیع ۲ : ۱۹، ۲۰ [u] ۶۱ آیت روم ۳ : ۱۹

## ۱۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ دو عقابوں اور انگور کے ایک درخت کی تمثیل ہوئی، ۱۱ اور اُس مثل سے خدا کی اُن آفتوں کی خبر دیجاتی جو یروشلم پر اس سبب آتی ہیں کہ اس نے بابل کے شاہ سے عداوت کرکے مصر کی پناہ لی تھی. ۲۲ خدا وعدہ کرتا کہ میں اسرائیل کا سرو آپ لگاؤنگا.

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اے آدمزاد، ایک پہیلی نکال، اور اہل اسرائیل سے ایک تمثیل کہہ، ۳ اور بول، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ ایک بڑا عقاب[a]، جو بڑے بازو اور لمبے پانکھ رکھتا تھا، اور رنگ برنگ کے پروں سے بھرا ہوا،

[a] دیکھو ۷ آیت، وغیرہ

لبنان میں آیا، اور اُس نے دیودار کی پھنگی توڑلی[b]. ۴ وہ سب سے اونچی ڈالی توڑکے تجاروں کے ملک میں لے گیا، اور سوداگروں کے شہر میں اُسے لگایا. ۵ اور وہ اُس سرزمین میں سے بیج لے گیا، اور اُسے قابل زراعت کھیت میں بویا[c]؛ اُسنے اُسے بہت پانی کے کنارے پر، جس طرح بید کا درخت[d] لگاتے ہیں، بویا. ۶ اور وہ اُگا، اور انگور کا ایک پست قد[e] درخت ہوا، جو اِدھر اُدھر پھیلا تھا، اور اُسکی ڈالیاں اُسکی طرف جھکی تھیں، اور اُسکی جڑیں اُسکے نیچے تھیں؛ چنانچہ وہ انگور کا ایک درخت ہوا، اُسکی شاخیں نکلیں، اور اُس کی خوبصورت پھننگیاں بڑھیں. ۷ اور ایک اور بڑا عقاب تھا، جسکے بڑے بڑے بازو اور بہت سے پر و بال تھے، اور دیکھو کہ اِس تاک نے اپنی جڑیں اُسکی طرف جھکائیں[f]، اور اُسکی طرف اپنے نخلستان کی کیاریوں میں سے اپنی ڈالیاں بڑھائیں، تاکہ وہ اُسے سینچے. ۸ وہ بہت پانیوں کے کنارے پر جید کھیت میں لگائی گئی تھی، کہ اُسکی ڈالیاں نکلیں، اور اُس میں میوہ لگیں، اور وہ نفیس انگور کا درخت ہووے. ۹ سو تو کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کیا وہ پھولیگا؟ کیا وہ اُسکی جڑ نہ اُکھاڑیگا، اور اُسکا پھل نہ توڑ ڈالیگا[g]، کہ وہ خشک ہو جاوے، اور اُسکے سارے پتے اُسکے بہار میں مرجھائیں؟ باوجود کہ وہ زور شور سے نہیں، اور نہ بہت لوگ لیکے اُسے جڑ سے اُکھاڑے. ۱۰ دیکھو، وہ لگایا تو گیا پر کیا بڑھیگا؟ کیا وہ، جب پوربی ہوا اُسپر لگیگی، سوکھ نہ جائیگا[h]؟ وہ اپنی کیاریوں میں جہاں کہ تھا بالکل پژمردہ ہوگا.

۱۱ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۱۲ تو اُس باغی خاندان سے کہہ، کیا تم اِن باتوں کے معنے نہیں جانتے؟ پھر کہہ، دیکھو، کہ بابل کا بادشاہ یروسلم پر چڑھ آیا، اور اُس کے

[b] ۲ سلا ۲۴ : ۱۲ [c] اِستہ ۸ : ۷، ۸ [d] یسع ۴۴ : ۴ [e] ۱۴ آیت [f] ۱۵ آیت [g] ۲ سلا ۲۵ : ۷ [h] حزق ۱۹ : ۱۲ ہوسیع ۱۳ : ۱۵ [i] حزق ۲ : ۵ اور ۱۲ : ۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

بادشاه کو، اور اُسکے سرداروں کو پکڑکے اُنهیں بابل میں اپنے یہاں لے گیا[k]. ۱۳ اور اُسنے بادشاهي نسل میں سے ایک کو لیا، اور اُسکے ساتهہ عهد باندها[l]، اور اُس سے قسم لي[m]؛ اور ملک کے پہلوانوں کو بهي لے گیا، ۱۴ تا که وه حقیر[n] مملکت هووے، ایسي که وه پهر پنپ نه سکے، مگر یهہ، که وه اُسکے عهد کو حفظ کرے اور اُسپر قائم رهے. ۱۵ لیکن اُسنے، ایلچیوں کو مصر میں بهیجکر که اُسے گهوڑے اور بہت لوگ دیویں[o]، اُس سے سرکشي کي[p]. کیا وه کامیاب هوگا[q]؟ کیا وه شخص بچ جائیگا، جو ایسا کچهہ کرتا هی؟ اُسنے عهدشکني کي، اور کیا ایسا بچ نکلیگا؟ ۱۶ خداوند یهوواه کهتا هی، که مجهے اپني حیات کي قسم، که اُسي مکان میں جو اُس بادشاه کا مسکن هی جسنے اُسے بادشاه کیا، اور جسکي قسم کو اُسنے حقیر جانا، اور جسکا عهد اُسنے توڑا، وه بابل میں اُسکے یہاں مریگا[r]. ۱۷ اور فرعون اپنے بڑے لشکر، اور بہت لوگوں کو لیکے، لڑائي میں اُسکي شراکت نه کریگا[s]، جس وقت که دمدمه باندهتے هوویں[t]، اور برج بناتے هوں، که بہت جانوں کو هلاک کریں. ۱۸ حالانکه اُسنے قسم کو حقیر جانا، اور اُس عهد کو توڑا، هر چند که، دیکهو، اُسنے تو اپنا هاتهہ دیا تها[u]، اُسنے یهہ سب کچهہ کیا، سو وه نه بچیگا. ۱۹ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کهتا هی، که مجهے اپني حیات کي قسم، که وه میري هي قسم هی جو اُسنے حقیر جاني، اور وه میرا هي عهد هی جو اُسنے توڑا، اُسي کا بدلا میں اُسي کے سر پر ڈال دونگا. ۲۰ اور میں اپنا جال اُسپر پهیلاؤنگا، اور وه میرے پهندے میں پکڑا جائیگا[x]، اور میں اُسے بابل کو لے آؤنگا، اور میرا گناه جو اُسنے کیا هی، اُس گناه کي بابت میں وهاں اُس سے جهگڑونگا[y]. ۲۱ اور اُسکے سارے بهگوڑے، اُسکي ساري گروهوں سمیت، تلوار سے مارے پڑینگے،

[k] ۲ آیت
[l] ۲ سلا ۲۴: ۱۱—۱۶
[l] ۲ سلا ۲۴: ۱۷
[m] ۲ توا ۳۶: ۱۳
[n] ۱ آیت حزق ۲۱: ۱۴
[o] اِسـ ۱۷: ۱۶ یسع ۳۱: ۱، ۳ اور ۳۶: ۶، ۹
[p] ۲ سلا ۲۴: ۲۰ ۲ توا ۳۶: ۱۳
[q] ۱ آیت
[r] یرم ۳۲: ۵ اور ۳۴: ۳ اور ۵۲: ۱۱ حزق ۱۲: ۱۳
[s] یرم ۳۷: ۷
[t] یرم ۵۲: ۴ حزق ۴: ۲
[u] ۱ توا ۲۱: ۲۴ نوحه ۵: ۶
[x] حزق ۱۲: ۱۳ اور ۳۲: ۳
[y] حزق ۲۰: ۳۶

اور جو بچے رهینگے سو چاروں طرف پراگنده هو جائینگے[z]، اور تم جانوگے که مجهہ خداوند نے یهہ کها هی.

۲۲ خداوند یهوواه کهتا هی، که میں بلند دیودار کي سب سے اُونچي ڈالي کي پهنگي لونگا[a]، اور اُسے لگاؤنگا؛ پهر اُسکي نرم شاخوں میں سے ایک پهنگي توڑ ڈالونگا[b]، اور اُسے ایک اُونچے اور بلند پهاڑ پر لگاؤنگا[c]. ۲۳ اِسرائیل کے اُونچے پهاڑ پر میں اُسے لگاؤنگا[d]، سو وه شاخیں نکالیگي، اور اُس میں میوه لگینگے، اور وه ایک عالي‌شان دیودار هوگا، اور ساري چڑیے اور سب پرندے اُسکے تلے بسینگے[e]، وے اُسکي ڈالیوں کے سایه میں بسیرا کرینگے. ۲۴ اور میدان کے سارے درخت جانینگے، که مجهہ خداوند نے بڑے درخت کو پست کیا[f]، اور چهوٹے درخت کو بلند کیا: هرے درخت کو سکها دیا، اور سوکهے درخت کو هرا کیا: میں خداوند نے کها، اور اُسے انجام دونگا[g].

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ کهٹے انگوروں کي تمثیل کو جو لوگوں میں جاري تهي خدا بیجا ٹهہرایا. ۵ وه اپنے اِنتظام کا بیان کرتا که وه کیونکر کسي صادق باپ کا معامله فیصل کرتا؛ ۱۰ پهر که کیوں ایسے صادق باپ کے شریر بیٹے کے ساتهہ سلوک کرتا؛ ۱۴ پهر که شریر کا نیک بیٹا اُس کے هاتهہ سے کیا پاتا؛ ۲۱ اور پهر جب شریر آدمي توبه کرے، ۲۴ اور جب صادق آدمي برگشته هوکے گناه کرے، اِن دونوں کے ساتهہ کیا کیا سلوک کرتا. ۲۵ وه اپنا اِنصاف سب پر ظاهر کرتا، ۳۱ اور لوگوں کو تاکید کرتا که توبه کریں.

اور خداوند کا کلام مُجهے پهنچا اور اُس نے کها، که ۲ تم اِسرائیل کے ملک کے حق میں کیوں یهہ کهاوت کهتے هو، که باپ‌دادوں نے کهٹے انگور کهائے، اور بیٹوں کے دانت کند هو گئے[a]. ۳ خداوند یهوواه کهتا هی، که مجهے اپني حیات کي قسم، که تم پهر اِسرائیل میں یهہ مثل نه کهوگے. ۴ دیکهو، ساري جانیں میري هیں؛ دیکهو، جس طرح باپ کي جان، اُس هي طرح بیٹے کي جان، دونوں میري هیں؛ وه جان، جو گناه کرتي هی، سو هي مریگي[b].

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ کے قریب

[z] حزق ۱۲: ۱۴
[a] یسع ۱۱: ۱ یرم ۲۳: ۵ ذکر ۳: ۸
[b] یسع ۵۳: ۲
[c] زبور ۲: ۶
[d] یسع ۲: ۲، ۳ حزق ۲۰: ۴۰ میکه ۴: ۱
[e] دیکهو حزق ۳۱: ۶ دان ۴: ۱۲
[f] لوقا ۱: ۵۲
[g] حزق ۲۲: ۱۴ اور ۲۴: ۱۴
۵۹۴
[a] یرم ۳۱: ۲۹ نوحه ۵: ۷
[b] ۲۰ آیت رومه ۶: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

۵ وه اِنسان جو صادق هی، اور اُسکے کام عدالت اور اِنصاف کے مطابق هوں، ۶ جس نے پہاڑوں پر چڑهکے نہیں کہایا، اور اهل اِسرائیل کے بتوں پر اپني آنکہیں اُٹہاکے نگاه نہیں کي، اور اپنے همسایے کي جورو کو ناپاک نه کیا، اور حایض رنڈي کے پاس نہیں گیا، ۷ اور کسي پر ستم نه کیا، اور قرضدار کا گرو پهیر دیا، اور ظلم سے کچھ چهین نہیں لیا هی، بهوکہوں کو اپني روٹي کہلائي هی، اور ننگے کو کپڑا پہنایا هی، ۸ سود پر نہیں دیا لیا، اور بدي سے اپنا هاتھ کهینچا هی، اور آدمي آدمي کے درمیان سچا اِنصاف کیا هی، ۹ میري راهوں پر چلا، اور میرے حکموں کو حفظ کیا که سچائي پر عمل کرے؛ وه صادق هی، خداوند یهوواه کہتا هی، وه بےشبهه جیئیگا۔

۱۰ پر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا هووے، جو راه مارے، یا خونریزي کرے، اور اُن گناهوں میں سے کوئي ایک گناه کرے، ۱۱ اور اُن سارے نیک کاموں کو نه کرے، بلکه پہاڑوں پر چڑهکے کہائے، اور اپنے پڑوسي کي جورو کو ناپاک کرے، ۱۲ غریب اور محتاج پر ستم کرے، ظلم کرکے چهین لیوے، گرو پهیر نه دیوے، اور بتوں پر اپني آنکہیں اُٹهاکے نظر کرے، اور گهنونے کام کرے، ۱۳ سود پر دیوے، اور سود کہاوے: تو کیا وه جیئیگا؟ وه نه جیئیگا؛ اُس نے یه سارے نفرتي کام کیئے؛ وه یقیناً مر جائیگا؛ اُس کا لہو اُس پر هوگا۔

۱۴ پهر اگر اُس سے ایک بیٹا پیدا هووے، جو اُن سارے گناهوں کو، جو اُسکا باپ کرتا هی، دیکهے، اور خوف کہاکے اُسکے سے کام نه کرے، ۱۵ اور پہاڑوں پر چڑهکے نه کہاوے، اور اهل اِسرائیل کے بتوں کي طرف اپني آنکہیں نه اُٹهاوے، اور اپنے پڑوسي کي جورو کو ناپاک نه کرے، ۱۶ اور کسي پر ستم نه کرے، گرو روک نه رکہے، اور ظلم کرکے کچھ چهین نه لیوے، بهوکہے کو اپني روٹي کہلاوے، اور ننگے کو کپڑے پہناوے، ۱۷ غریب سے دستبردار هووے، اور بیاج نه لیوے، نه سودخور هووے، پر میرے حکموں پر عمل کرے، اور میري راهوں پر چلے: وه اپنے باپ کے گناهوں کے لیئے نه مریگا؛ وه یقیناً جیتا رهیگا۔ ۱۸ اُس کا باپ جو هی، ازبسکه اُس نے بےرحمي سے ستم کیا، اور اپنے بهائي کو ظلم سے لوٹا، اور اپنے لوگوں کے درمیان ایسا کام کیا، جو اچها نہیں؛ دیکهه، وه تو اپني هي بدکاري میں مر جائیگا۔

۱۹ پر تم کہتے هو، که کیوں؟ کیا بیٹا باپ کے گناه کا بوجھ نہیں اُٹهاتا هی؟ سو جب که بیٹے نے وه جو شرع میں درست اور روا هی کیا، اور اُس نے میرے حکموں کو حفظ کیا، اور اُن پر عمل کیا، سو وه یقیناً جیئیگا۔ ۲۰ وه جان جو گناه کرتي هی، سو هي مریگي۔ بیٹا باپ کي بدکاري کا بوجھ نہیں اُٹهاویگا، اور نه باپ بیٹے کي بدکاري کا بوجھ اُٹهاویگا؛ صادق کي صداقت اُسي پر هوگي، اور شریر کي شرارت اُسي پر پڑیگي۔ ۲۱ لیکن اگر شریر اپني ساري خطاؤں سے، جو اُس نے کي هیں، باز آوے، اور میرے سارے حکموں کو حفظ کرے، اور جو کچھ شرع میں درست اور روا هی، کرے، تو وه یقیناً جیئیگا، وه نه مریگا۔ ۲۲ اُس کے سارے گناه، جو اُس نے کیئے، اُس کے لیئے محسوب نه هونگے: اپني راستبازي میں جو اُس نے کي وه جیئیگا۔ ۲۳ خداوند یهوواه کہتا هی، که کیا مجهے اُس سے کچھ شادماني هی، که شریر مر جاوے، اور اِس سے نہیں که وه اپني راهوں سے باز آوے، اور جیوے؟ ۲۴ پهر اگر صادق اپني صداقت سے باز آوے، اور گناه کرے، اور اُن سارے گهنونے کاموں کے مطابق، جو شریر کرتا هی، کرے؛ تو کیا وه جیئیگا؟ اُس کي ساري

پیشتر مسیح سے ۵۹۱ق

صداقت جو اُسنے کي، یاد نه هوگي: وه اپنے گناهوں میں، جو اُس نے کیئے، اور اُس کي خطاؤں میں جو اُسنے کیاں، اُن هي میں وه مریگا[c]۔

۲۵ تس پر بھي تم کہتے هو که خداوند کي روش برابر نہیں[d]۔ ای اهل اِسرائیل سنو تو: کیا میري روش برابر نہیں؟ کیا تمھاري روش باهم مختلف نہیں؟ ۲۶ جب صادق اپني صداقت سے باز آوے، اور بدکاري کرے، اور اُس میں مرے[e]، تو وه اپني بدکاري کے سبب جو اُسنے کي مر جائیگا۔ ۲۷ اور اگر شریر اپني شرارت سے، جو کرتا هي، باز آوے، اور وه کام کرے جو درست اور جایز هي، تو وه اپني جان جیتي رکھیگا[f]۔ ۲۸ اِس لیئے که اُس نے سوچا[g]، اور اپنے سارے گناهوں سے، جو کرتا تھا، باز آیا: سو وه یقیناً جیئیگا، وه نه مریگا۔ ۲۹ تد بھي اهل اِسرائیل کہتے هیں، که خداوند کي روش برابر نہیں[h]۔ ای اهل اِسرائیل، کیا میري روشیں برابر نہیں؟ کیا تمھاري روشیں باهم مُختلف نہیں؟

۳۰ پس خداوند یہوواه کہتا هي، که ای اهل اِسرائیل، میں هر ایک کي روش کے مطابق تمھاري عدالت کرونگا[i]۔ سو توبه کرو، اور اپني ساري بدکاریوں سے باز آؤ[k]، تا که بدکاري تمھاري هلاکت کا باعث نه هو۔

۳۱ سارے برے کام، جنھیں کرکے تم گنہگار هوئے آپ سے جدا کرکے پھینک دو[l]، اور اپنے لیئے ایک نیا دل، اور نئي روح پیدا کرو[m]؛ کاهے کو تم، جو اهل اِسرائیل هو، مروگے؟ ۳۲ که خداوند یہوواه کہتا هي، که مجھے اُس کے مرنے سے جو مرتا هي شادماني نہیں[n]: اِس لیئے پھرو، اور جیتے رهو۔

[c] ۲ پطر ۲ : ۲۰
[d] ۲۹ آیت، حزق ۳۳ : ۱۷، ۲۰
[e] ۲۴ آیت
[f] ۲۱ آیت
[g] ۱۴ آیت
[h] ۲۵ آیت
[i] حزق ۷ : ۳ اور ۳۳ : ۲۰
[k] متي ۳ : ۲، مکاش ۲ : ۵
[l] افس ۴ : ۲۲، ۲۳
[m] یرم ۳۲ : ۳۹، حزق ۱۱ : ۱۹ اور ۳۶ : ۲۶
[n] نوحه ۳ : ۳۳، ۲۳ آیت، حزق ۳۳ : ۱۱، ۲ پطر ۳ : ۹

## ۱۹ باب

۱ شیرني کے بچوں کي اور اُن کے ایک گڑھے میں گرفتار هوجانے کي تمثیل هوني، اور اُس مثال سے اِسرائیل کے شاهزادوں کا دردناک حال دکھلایا جانا، اور اُس پر نوحه هونا۔ ۱۰ پھر کمھلائي هوئي تاک کي مثال سے یروسلم کا حال ظاهر کیا جانا، اور اُس پر بھي ماتم هونا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۴ق

اب تو اِسرائیل کے سرداروں پر نوحه کر[a]، ۲ اور کہه، که تیري ما کون هي؟ ایک سنگھني هي؛ وه سنگھوں کے درمیان لیٹتي تھي، اور جوان سنگھ کے بیچ میں اُسنے اپنے بچوں کو پالا۔ ۳ اور اُسنے اپنے بچوں میں سے ایک کو پوسا، سو وه جوان سنگھ هوا[b]، اور شکار پکڑنے سیکھا، اور آدمیوں کو نگلنے لگا۔ ۴ اور قوموں کے درمیان اُسکا چرچا هوا، تو وه اُن کے گڑھے میں پکڑا گیا، اور وے اُسے زنجیروں سے جکڑکے زمین مصر میں لائے[c]۔ ۵ اور جب سنگھني نے دیکھا، که وه بات ملتوي رهي، اور پھر که اُسکي اُمید جاتي رهي، تب اُس نے اپنے بچوں میں سے دوسرے کو لیا[d]، اور اُسے پالکے جوان سنگھ کیا۔ ۶ اور وه سنگھوں کے درمیان سیر کرتا پھرا، اور جوان سنگھ هوا[e]، اور شکار پکڑنے سیکھا، اور آدمیوں کو کھا جانے لگا[f]۔ ۷ اور اُسنے ||اُنکے محلوں کو برباد کیا، اور اُنکے شہروں کو ویران کیا؛ اُس کے گرجنے کي آواز سے سرزمین اُجڑ گئي، اور اُس کي آبادي نه رهي۔ ۸ تب بہتسي قومیں صوبوں کي چاروں طرف سے اُس کي گھات میں بیٹھیں، اور اُنھوں نے اُس پر اپنا جال پھیلایا[g]؛ وه اُن کے گڑھے میں پکڑا گیا[h]۔ ۹ اور وے اُسے قید کرکے اور زنجیروں سے جکڑکے بابل کے بادشاه کے پاس لے آئے[i]: اُنھوں نے اُسے قلعه میں ڈالا، تا که اُس کي آواز اِسرائیل کے پہاڑوں پر پھر سني نه جائے[k]۔

۱۰ تیري ما اُس تاک سے مشابه تھي[l] جو تیري مانند پاني کے پاس لگائي گئي؛ وه بہت سے پانیوں کے باعث پھلدار هوئي[m]، اور اُس کي بہتسي ڈالیاں هو گئیں۔ ۱۱ اور اُس کي شاخیں ایسي موٹي هو گئیں، که بادشاهوں کے عصا اُن سے بنائے جاویں، اور گھني شاخوں کے بیچ میں اُس کا قد بلند هوا[n]، اور وه اپني گھني شاخوں سمیت اُونچي دکھلائي دیتي تھي۔ ۱۲ لیکن وه غضب سے

[a] حزق ۲۶ : ۱۷ اور ۲۷ : ۲
[b] ۶ آیت، ۲ سلا ۲۳ : ۳۱، ۳۲
[c] ۲ سلا ۲۳ : ۳۴، ۲ توا ۳۶ : ۴، یرم ۲۲ : ۱۱، ۱۲
[d] ۲ توا ۳۶ : ۴
[e] ۳ آیت
[f] یرم ۲۲ : ۱۳—۱۷
|| یا، اُن کي بیواؤں کو بے عزت کیا۔
[g] ۲ سلا ۲۴ : ۲
[h] ۴ آیت
[i] ۲ توا ۳۶ : ۶، یرم ۲۲ : ۱۸
[k] حزق ۶ : ۲
[l] حزق ۱۷ : ۶
[m] اِستہ ۸ : ۷، ۸، ۹
[n] یوں حزق ۳۱ : ۳، دان ۴ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۴

اُکھاڑی گئی، زمین پر بھی گرائی گئی، اور پوربی ہوا نے اُس کے میوے خشک کر ڈالے؛ اور اُس کی مضبوط ڈالیاں توڑی گئیں، اور سوکھ گئیں، اور آگ سے بھسم ہوئیں۔ ۱۳ اور اب وہ بیابان کے بیچ ایک سوکھی اور پیاسی زمین میں لگائی گئی ہے۔ ۱۴ اور ایک چھڑی سے، جو اُس کی ڈالیوں کی بنی تھی، آگ نکلکے اُس کا پھل کھا گئی ہے؛ اور اُسکی کوئی ایسی موٹی ڈالی نہ رہی، کہ سلطنت کا عصا ہو۔ یہہ نوحہ ہے، اور نوحہ کے لیئے رہیگا۔

## ۲۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اسرائیل کے مشائخ خدا سے کچھہ پوچھنے آئے اور اُن کو پیغام دیا جاتا کہ ایسا کام کرنے کی اجازت مل نہیں سکتی۔ ۵ خدا اُن کے باپ دادوں کا احوال اُن کو یاد دلاتا، کہ اُنہوں نے کیونکر مصر میں، ۱۰ اور بیابان میں، ۲۷ اور کنعان کی سرزمین میں بغاوتیں کی تہیں۔ ۳۳ وہ اُن سے وعدہ کرتا کہ آخری زمانے میں فضل کے وسیلے سے میں تمہیں جمع کرونگا۔ ۴۵ ایک بن کی تمثیل ہوتی اور اُس مثل سے بیان ہوتا کہ یروشلم بالکل برباد ہوجائیگا۔

۵۹۳ کے قریب

اور ساتویں برس کے پانچویں مہینے کی دسویں تاریخ میں یوں ہوا، کہ اسرائیل کے کئی بزرگ خداوند سے کچھہ پوچھنے آئے، اور میرے سامھنے بیٹھے۔ ۲ تب خداوند کا کلام مجھہ پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۳ اَی آدمزاد، اسرائیل کے بزرگوں سے بات کر، اور اُنہیں کہہ، کہ خداوند یوں کہتا ہے، کیا تم مجھہ سے پوچھنے آئے ہو؟ خداوند یہوواہ کہتا ہے، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، تم مجھہ سے کچھہ پوچھنے نہ پاؤگے۔ ۴ کیا تو اُن پر حجت ثابت کریگا، اَی آدمزاد، کیا تو اُن پر حجت ثابت کریگا؟ اُن کے باپ دادوں کے نفرتی کاموں سے اُنہیں آگاہ کر؛

۵ اور اُنہیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے، کہ جس دن میں نے اسرائیل کو برگزیدہ کیا، تب میں نے آلِ یعقوب کی نسل پر ہاتھہ اُٹھاکے، قسم کہائی، اور مصر کی سرزمین میں اپنے تئیں اُن پر ظاہر کیا، میں نے اُن پر ہاتھہ اُٹھایا، اور اُنہیں کہا، میں خداوند تمہارا خدا ہوں؛ ۶ جس دن میں نے اُن پر اپنا ہاتھہ اُٹھایا، کہ اُنہیں مصر کی سرزمین سے اُس زمین میں لاؤں، جو میں نے اُن کے لیئے دیکھکے ٹھہرائی تھی، جہاں شہد اور دودھہ بہتے ہیں، اور وہ سارے ملکوں کی شوکت ہے؛ ۷ اور میں نے اُنہیں کہا، کہ تم میں سے ہر ایک شخص اُن نفرتی چیزوں کو جو اُس کے منظور نظر ہیں، پھینک دیوے، اور تم اپنے تئیں مصر کے بتوں سے ناپاک مت کرو؛ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ ۸ لیکن وے مجھہ سے باغی ہوئے، اور نہ چاہا کہ میری سنیں؛ اُن میں سے کسی نے اُن نفرتی چیزوں کو جو اُسکے منظور نظر تہیں ترک نہ کیا، اور مصر کے بتوں کو چھوڑ نہ دیا؛ تب میں نے کہا، کہ میں اپنا قہر اُن پر انڈیل دونگا، اور اپنے سارے غضب کو مصر کی زمین میں اُن پر نازل کرونگا۔ ۹ لیکن میں نے اپنے نام کے لیئے یوں کیا، تا کہ میرا نام اُن قوموں کی آنکھوں کے سامھنے، جن کے درمیان وے رہتے تھے، اور جن کی نگاہوں میں میں اُن پر ظاہر ہوا جس وقت اُنہیں مصر کی زمین سے نکال لایا، ناپاک کیا نہ جاوے۔

۱۰ سو میں نے اُنہیں مصر کی سرزمین سے نکالا، اور اُنہیں بیابان میں لایا۔ ۱۱ اور میں نے اپنے احکام اُنہیں دیئے، اور اپنی عدالتیں اُنہیں دکھلائیں، جن پر آدمی اگر عمل کرے، تو اُن ہی سے جیئیگا۔ ۱۲ اور میں نے اپنے سبت بھی اُنہیں دیئے، کہ وے میرے اور اُنکے درمیان نشان ہوویں، تا کہ وے جانیں، کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنیوالا ہوں۔ ۱۳ لیکن آلِ اسرائیل بیابان میں مجھہ سے باغی ہوئے؛ وے میرے احکام پر نہ چلے، اور میری عدالتوں سے جن پر اگر انسان عمل کرے تو اُن ہی سے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

جیئیگا، نفرت رکہتے تہے[w]، اور وے میرے سبتوں کو نہایت ناپاک کرتے تہے[x]: تب میں نے کہا، کہ میں بیابان میں[y] اپنا قہر اُن پر نازل کرونگا، کہ اُنہیں فنا کروں. ۱۴ لیکن میں نے اپنے نام کے لیئے[z] ایسا کیا، تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور، جن کی آنکہوں کے سامہنے میں اُنہیں باہر لایا، ناپاک نہ کیا جاوے. ۱۵ اور میں نے بہی بیابان میں اُن پر اپنا ہاتہ اُٹہایا[a]، کہ میں اُنہیں اُس سرزمین میں نہ لاؤنگا، جو میں نے اُنہیں دی، جسمیں دودہ، اور شہد بہتے ہیں، اور جو ساری سرزمینوں کی شوکت ہی[b]: ۱۶ کیونکہ وے میری عدالتوں سے نفرت رکہتے تہے[c]، اور میرے حکموں پر نہ چلتے تہے، اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تہے، کہ اُن کا جی اُن کے بتوں کے پیچہے چلتا تہا[d]. ۱۷ تس پر بہی میری آنکہوں نے اُن پر رعایت کرکے اُنہیں ہلاک نہ کیا[e]، اور بیابان میں ایک لخت تمام کر نہ ڈالا. ۱۸ اور میں نے بیابان میں اُنکے فرزندوں سے کہا، کہ تم اپنے باپ‌دادوں کی راہوں پر مت چلو، اور اُنکے رایوں کو مت مانو، اور اُن کے بتوں سے آپ کو ناپاک مت کرو: ۱۹ میں خداوند تمہارا خدا ہوں: میری شریعتوں پر چلو، اور میرے حکموں کو مانو، اور اُن پر عمل کرو[f]: ۲۰ اور میرے سبتوں کو مقدس جانو[g]، کہ وے میرے اور تمہارے درمیان نشان ہوویں، تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں. ۲۱ لیکن فرزندوں نے بہی مجہہ سے بغاوت کی[h]؛ وے میرے احکام پر نہ چلتے تہے، اور میری عدالتوں کو نہ مانتے تہے، کہ اُن پر عمل کریں، جن پر اگر اِنسان عمل کرے تو اُن سے جیئیگا[i]، اور وے میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تہے: تب میں نے کہا، کہ میں اپنا قہر اُن پر اُنڈیلونگا، اور بیابان میں اپنے سارے غضب کو اُن پر انجام دونگا[k]. ۲۲ باوجود اُس کے میں نے اپنا ہاتہ کہینچا[l]، اور اپنے نام کے لیئے اِس طرح

[w] امثا ۱ : ۲۵، ۲۶، ۲۴ آیتیں
[x] خر ۱۶ . ۲۷
[y] گنہ ۱۴ : ۲۹ اور ۲۶ : ۶۵ زبور ۱۰۶ : ۲۳
[z] ۹، ۲۲ آیتیں
[a] گنہ ۱۴ : ۲۸ زبور ۹۵ : ۱۱ اور ۱۰۶ : ۲۶
[b] ۶ آیت
[c] ۱۳، ۲۴ آیتیں
[d] گنہ ۱۵ : ۳۹ زبور ۷۸ : ۳۷ عمو ۵ : ۲۵، ۲۶
[e] اعم ۷ : ۴۲، ۴۳ زبور ۷۸ : ۳۸
[f] اِستۂ ۵ : ۳۲، ۳۳ اور ۶، اور ۷، اور ۸، اور ۱۰، اور ۱۱، اور ۱۲ ابواب.
[g] یرم ۱۷ : ۲۲ ۱۲ آیت
[h] گنہ ۲۵ : ۱، ۲ اِستۂ ۹ : ۲۳، ۲۴ اور ۳۱ : ۲۷
[i] ۱۱، ۱۳ آیتیں
[k] ۸، ۱۳ آیتیں
[l] زبور ۷۸ : ۳۸ ۱۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

سے کام کیا[m]، تاکہ وہ اُن قوموں کے حضور، جن کی نظر کے آگے میں اُنہیں باہر لایا تہا، ناپاک نہ کیا جاوے. ۲۳ پہر میں نے بیابان میں اُن پر اپنا ہاتہ اُٹہایا، کہ میں اُنہیں قوموں میں آوارہ کرونگا، اور ملکوں میں اُنہیں پراگندہ کرونگا[n]؛ ۲۴ اِس لیئے کہ وے میری عدالتوں پر عمل نہ کرتے تہے، بلکہ میرے قانونوں سے نفرت رکہتے تہے[o]، اور میرے سبتوں کو ناپاک کرتے تہے، اور اُن کی آنکہیں اُن کے باپ‌دادوں کے بتوں پر تہیں[p]. ۲۵ سو میں نے اُنہیں وہ سنتیں دیں جو بہلی نہ تہیں، اور وے عدالتیں جن سے وے جیتے نہ رہیں[q]؛ ۲۶ اور میں نے اُنہیں اُن ہی کے ہدیوں سے، کہ وے سب پلوٹہوں کو لاتے تہے کہ آگ میں سے گذر جاویں[r]، ناپاک کیا، تاکہ میں اُنہیں خراب کروں، اور وے جانیں کہ خداوند میں ہوں[s].

۲۷ اِسلیئے، ای آدمزاد، تو اہل اِسرایل سے باتیں کر، اور اُنہیں کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ سوا اِس کے، تمہارے باپ‌دادوں نے ایسے کام کرکے میری بےعزتی کی[t]، اور میرا گناہ کرکے خطاکار ہوئے. ۲۸ کہ جب میں اُنہیں اُس ملک میں لایا، جسے اُنہیں دینے کو میں نے اپنا ہاتہ اُٹہایا تہا، تب اُنہوں نے ہر ایک اُونچے پہاڑ کو[u]، اور سارے گہنے درختوں کو دیکہا، اور وہاں اپنے ذبیحوں کو ذبح کیا، اور وہاں اپنی غضب‌انگیز نذر کو گذرانا، اور وہاں اپنی خشبوئی[x] چڑہائی، اور وہاں اپنے تپاون تپائے. ۲۹ تب میں نے اُنہیں کہا، کہ یہہ کیسا اُونچا مکان ہی جہاں تم جاتے ہو؟ اور اُنہوں نے اُس کا نام بامہ رکہا جو آج کے دن تک ہی. ۳۰ اِس لیئے تو اہل اِسرایل سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، کیا تم بہی اپنے باپ‌دادوں کے طور پر ناپاک ہوئے ہو؟ اور اُن کے نفرت‌انگیز کاموں کی مانند تم بہی زناکاری کرتے ہو؟ ۳۱ کیونکہ جب اپنے ہدیے چڑہاتے[y]،

[m] ۹، ۱۴ آیتیں
[n] احبا ۲۶ : ۳۳ اِستۂ ۲۸ : ۶۴ زبور ۱۰۶ : ۲۷
[o] یرم ۱۵ : ۴
[p] ۱۳، ۱۶ آیتیں
[q] دیکہو حزق ۶ : ۹
[r] دیکہو زبور ۸۱ : ۱۲ ۳۱ آیت
[s] روم ۱ : ۲۴ ۲ تسلا ۲ : ۱۱ ۲ سلا ۱۷ : ۱۷ اور ۲۱ : ۶ ۲ توا ۲۸ : ۳ اور ۳۳ : ۶ یرم ۳۲ : ۳۵ حزق ۱۶ : ۲۰، ۲۱
[t] حزق ۶ : ۷
[t] روم ۲ : ۲۴
[u] یسع ۵۷ : ۵، وغیرہ حزق ۶ : ۱۳
[x] حزق ۱۶ : ۱۹
[y] ۲۶ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

اور اپنے بیٹوں کو لاکے کہ وے آگ میں ہوکے گذر کریں، تم اپنے سارے بتوں سے اپنے تئیں آج کے دن تک ناپاک کرتے ہو: سو ای اہل اسرائیل، کیا میں تمہیں اجازت دوں کہ مجھ سے کچھ پوچھو؟ خداوند یہوواہ کہتا ہی، مجھے اپنی حیات کی قسم، مجھ سے پوچھنے نہ پاؤگے۔ ۳۲ اور وہ جو تمہارے جی میں آتا ہی، کہ تم کہتے ہو، کہ ہم غیرقوموں کی مانند ہونگے، اور ملکوں کی گروہوں کی مانند ہم لکڑی اور پتھر کو پوجینگے، سو کبھی واقع نہ ہوگا۔

۳۳ خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ میں زوراور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے، غضب نازل کرکے، تم پر سلطنت کرونگا: ۳۴ اور میں زوراور ہاتھ سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے، قہر نازل کرکے، تمہیں قوموں میں سے باہر نکال لاؤنگا، اور اُن ملکوں میں سے جن میں تم پراگندہ ہوئے ہو، جمع کرونگا، ۳۵ اور میں تمہیں قوموں کے بیابان میں لاؤنگا، اور روبرو تم سے مباحثہ کرونگا۔ ۳۶ جس طرح سے میں نے تمہارے باپدادوں کے ساتھ مصر کے ملک کے بیابان میں مباحثہ کیا، خداوند یہوواہ کہتا ہی، اُسی طرح میں تم سے بھی مباحثہ کرونگا۔ ۳۷ اور میں تمہیں چھڑی کے نیچے سے چلاؤنگا، اور تمہیں عہد کے بند میں لاؤنگا۔ ۳۸ اور میں تم سے اُن لوگوں کو، جو سرکش اور مجھ سے باغی ہیں، جدا کرونگا؛ میں اُنہیں اُس ملک سے جس میں وے سفر کرتے ہیں نکال دونگا، پر وے اسرائیل کے ملک میں نہ آنے پاوینگے، تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں۔ ۳۹ اور تم، جو اہل اسرائیل ہو، خداوند یوں کہتا ہی، کہ جاؤ، اور ہر ایک اپنے اپنے بت کی عبادت کرو، اور بعد اس کے اگر میری نہ سنوگے، تو اپنی قربانیوں سے، اور اپنی مورتوں سے میرا مقدس نام پھر ناپاک مت کرو۔ ۴۰ کیونکہ خداوند

یہوواہ یوں کہتا ہی، کہ میرے مقدس پہاڑ پر، اسرائیل کی بلندی کے پہاڑ پر، تمام اہل اسرائیل، سب جو ملک میں ہیں، میری بندگی کرینگے؛ وہاں میں اُنہیں قبول کرونگا، اور وہاں میں تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانیاں اور تمہارے نذرونکے پہلے پھل کو، اور تمہاری مقدس چیزیں پسند کرونگا۔ ۴۱ جب میں تمہیں قوموں میں سے نکال لاؤنگا، اور اُن ملکوں میں سے، جنھوں میں میں نے تم کو پراگندہ کیا جمع کرونگا، تب میں تمہیں خوشبوئی کی مانند قبول کرونگا، اور غیرقوموں کی نظر کے آگے تم سے میری تقدیس کی جائیگی۔ ۴۲ اور جب میں تمہیں اسرائیل کے ملک میں، اُس سرزمین میں، جس کی بابت میں نے تمہارے باپدادوں پر ہاتھ اُٹھایا کہ تمہیں دونگا، لاؤنگا، تب تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں۔ ۴۳ اور وہاں تم اپنی روشوں کو اور اپنے سب کاموں کو، جن سے تم ناپاک ہوئے ہو، یاد کروگے، اور تم اپنی ساری بدکاریوں کے سبب جو تم نے کی اپنی نظروں میں گھنونے ہوگے۔ ۴۴ خداوند یہوواہ کہتا ہی، کہ ای اہل اسرائیل، جب میں تمہاری بری روشوں اور خراب کاموں کے مطابق نہیں، بلکہ اپنے نام کی خاطر تم سے سلوک کرونگا، تب تم جانوگے، کہ میں خداوند ہوں۔

۴۵ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا اور اُسنے کہا، کہ ۴۶ ای آدمزاد، جنوب کی طرف اپنا رخ کر، اور دکھن کی طرف بات کر، اور جنوب کے میدان کے بن کی بابت نبوت کر۔ ۴۷ اور جنوب کے بن سے کہہ، کہ خداوند کا کلام سن؛ خداوند یہوواہ یوں فرماتا، کہ دیکھ، میں تجھ میں ایک آگ بھڑکاؤنگا، اور وہ ہر ایک ہرا درخت اور ہر ایک سوکھا درخت جو تجھ میں ہی، کھا لیگی؛ اُس دہکتی آگ کا شعلہ نہ بجھیگا، اور جنوب سے شمال تک سب کے منہ اُس سے جھلس جائینگے۔ ۴۸ اور سارے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۹۳ کے قریب

بشر دیکھینگے، که میں خداوند نے اُسے سلگایا؛ وہ نه بجھیگي. ۴۹ تب میں نے کہا، که هاے! خداوند یهوواہ، وے تو میري بابت کہتے هیں، کیا وہ تمثیلیں نہیں کہتا؟

## ۲۱ باب

اس بیان میں، که ۱ حزقي‌ایل آهیں مار کے آپ کو لوگوں کے سامھنے ایک نشان دکھلاتا، اور سی پر یروسلم کي هونیوالي بربادي کي خبر دیتا. ۸ ایک تیز اور چمکائي هوئي تلوار، ۱۸ یروسلم پر، ۲۵ اور ساري مملکت پر، ۲۸ اور بني عمون پر چلائي جاتي هی.

۵۹۳

تب خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، که ۲ ای آدمزاد، تو یروسلم کي طرف اپنا رخ کر[a]، اور مقدس مکانوں کي سمت اپنا کلام ڈال، اور اِسرایل کي سرزمین کي مخالفت میں پیشینگوئي کر[b]. ۳ اور اِسرایل کي سرزمین سے کہہ، که خداوند یوں فرماتا هی، که دیکھہ میں تیرا مخالف هوں، اور اپني تلوار کو میان سے نکالونگا، اور تیرے صادقوں اور تیرے بدکاروں کو تیرے درمیان کاٹ ڈالونگا[c]. ۴ سو اِس لیئے که میں تیرے درمیان کے صادقوں اور بدکاروں کو کاٹ ڈالونگا، اِس لیئے میري تلوار اپني میان سے نکلکے، جنوب سے شمال تک[d]، سارے جانداروں پر چلیگي: ۵ اور سارے بشر جانینگے، که میں خداوند نے اپني تلوار میان سے کھینچي هی؛ وہ پھر اُس میں نه جائیگي. ۶ سو ای آدمزاد، کمر کي شکستگي سے آهیں مار اور تلخکامي سے اُن کي آنکھوں کے سامھنے ٹھنڈي سانس بھر[e]. ۷ اور ایسا هوگا، که جب وے تجھے کہیں، که تو کیوں هاے هاے کرتا هی، تو جواب دے، که اُس افواہ کے لیئے، کیونکه وہ آتي هی؛ اور هر ایک دل پگھل جائیگا اور سارے هاتھہ ڈھیلے هونگے، اور هر ایک جي ڈوب جائیگا، اور سارے گھٹنے پاني کي مانند بہہ جائینگے[f]: خداوند یهوواہ کہتا هی، که دیکھہ، وہ آتا هی، اور وقع هو جائیگا.

۸ پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، که ۹ ای آدمزاد، نبوت کر، اور کہہ، که خداوند یوں فرماتا هی، که تو کہہ، ایک تلوار، ایک تلوار هی، وہ تیز کي گئي، اور صیقل بھي کي گئي هی[g]. ۱۰ اُس پر باڑ کي گئي، تاکه اُس سے بڑي خونریزي کي جاوے؛ وہ صیقل کي گئي تاکه وہ چمکے: پھر کیا هم خوش هوویں؟ میرے بیٹے کا عصا سب لکڑي کو حقیر جانتا. ۱۱ اور اُسنے اُسے صیقل هونے کے لیئے دیا، تاکه وہ هاتھہ میں چلائي جاوے؛ وہ تیز اور صیقل کي گئي تاکه قتل کرنیوالے کے هاتھہ میں دي جاوے[h]. ۱۲ ای آدمزاد، تو رو رو کے چلا، که وہ میرے لوگوں پر چلیگي، وہ اِسرایل کے سب سرداروں پر هوگي، وے میرے لوگوں سمیت تلوار کو حوالہ کیئے گئے هیں: اِس لیئے تو اپني ران پر هاتھہ مار[i]. ۱۳ یقیناً وہ آزمائي گئي[k]، اور اگر عصا اُسے حقیر جانے، تو کیا؟ وہ نابود هوگا[l]، خداوند یهوواہ فرماتا هی. ۱۴ اور ای آدمزاد، تو نبوت کر، اور تالي مار[m]، اور تلوار تیسرے مرتبه بھي دوني بنائي جاوے، وہ تلوار جو مقتولوں پر کارگر هوئي؛ وہ ایک تلوار هی، جو بڑي خونریزي کي هی، جو که اُنہیں گھیرتي هی[n]. ۱۵ میں نے یہہ تلوار ننگي رکھي هی، تا که اُن کے دل پگھل جاویں، اور اُنکے سارے دروازوں میں بہت مارے پڑیں. هاے، یہہ چمکائي گئي، اُنہیں قتل کرنے کو کھینچي گئي[o]! ۱۶ متفق هو، دهنے یا بائیں جا[p] لگ، جدھر تیرا منہہ پڑے. ۱۷ اور میں بھي تالي مارونگا[q]، اور اپنا قہر کرکے اپنے جي کو ٹھنڈا کرونگا[r]؛ میں خداوند نے یہہ فرمایا هی.

۱۸ اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُس نے کہا، که ۱۹ ای آدمزاد، تو اپنے لیئے دو راهیں نکال، جن میں بابل کے بادشاہ کي تلوار آوے: ایک هي ملک سے وے دونوں راهیں نکلیں: اور ایک هاتھہ نشان کے لیئے بنا، شہر کي راہ کے

[a] حزق ۲۰: ۴۶
[b] اِسع ۳۲: ۲ عمو ۷: ۶ میکه ۲: ۶، ۱۱
[c] ایوب ۹: ۲۲
[d] حزق ۲۰: ۴۷
[e] یسع ۲۲: ۴
[f] حزق ۷: ۱۷
[g] اِسع ۳۴: ۵، ۱۰، ۲۸ آیتیں
[h] ۱۱ آیت
[i] یرم ۳۱: ۱۹
[k] ایوب ۹: ۲۳ ۲ قرن ۸: ۲
[l] ۲۷ آیت
[m] گنہ ۲۴: ۱۰ ۱۷ آیت حزق ۶: ۱۱
[n] ۱ سلا ۲۰: ۳۰ اور ۲۲: ۲۵
[o] ۱۰، ۲۸ آیتیں
[p] حزق ۱۴: ۷
[q] ۱۴ آیت حزق ۲۲: ۱۳
[r] حزق ۵: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

مقدور بهر خونریزي پر مستعد تهے۔ ۷ تیرے بیچ اُنهوں نے ما باپ کو حقیر جانا هي: اُنهوں نے تیرے درمیان پردیسیوں پر ظلم کیا هي: اُنهوں نے تجهه میں یتیموں اور بیوؤں کو دکهه دیا هي۔ ۸ تو نے میرے مقدسوں کو ناچیز جانا هي، اور میرے سبتوں کو ذلیل کیا هي۔ ۹ تیرے بیچ میں وے لوگ هیں جو چغلخوري کرکے خون کرواتے هیں: اور تیرے درمیان وے هیں جو پهاڑوں پر چڑهکے کهاتے هیں: تیرے بیچ میں وے هیں جو فسق و فجور کرتے هیں۔ ۱۰ تیرے بیچ باپ کو بهي اُنهوں نے بےستر کیا: تیرے بیچ اُنهوں نے اُس عورت سے، جو حیض کے سبب خارج کي گئي تهي، مباشرت کي هي۔ ۱۱ کسي نے دوسرے کي جورو سے برا کام کیا هي: اور دوسرے نے اپني بهو سے بدذاتي کي هي: اور کسي نے اپني بهن، اپنے باپ کي بیٹي کو، تیرے درمیان خراب کیا هي۔ ۱۲ تیرے بیچ میں اُنهوں نے رشوت لي، تاکه خون کیا جائے: تو نے بیاج اور سود لیا هي، اور ظلم کرکے اپنے پڑوسي کو لوٹا هي، اور مجهے فراموش کیا، خداوند یهوواه کهتا هي۔

۱۳ دیکهه، میں تیرے ناروا نفع کے سبب جو تو نے کیا، اور تیري خونریزي کے باعث جو تیرے بیچ میں هوئي هي، میں نے اپنے هاتهه پر هاتهه مارا هي۔ ۱۴ کیا تیرا دل سنبهلیگا، اور تیرے هاتهوں میں زور رهیگا، اُن دنوں میں جب میں تیرا معامله فیصل کرونگا؟ میں خداوند نے کها هي، اور میں هي عمل کرونگا۔ ۱۵ هاں، میں تجهه کو قوموں میں کهندا دونگا، اور تجهے ملکوں میں پراکنده کرونگا، اور تیري گندگي، جو تجهه میں هي، نابود کر دونگا: ۱۶ اور تو قوموں کي نظر کے آگے آپ اپنے میں ناپاک ٹههریگا، اور معلوم کریگا، که میں خداوند هوں۔ ۱۷ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۱۸ اي آدمزاد، اهل اسرائیل میرے لیئے میل هو گئے هیں: وے سب کے سب پیتل، اور رانگا، اور لوها، اور سیسا هیں، جو گهڑیے کے بیچ میں هیں: وے ایسے هیں جیسا روپے کا میل هوتا هي۔ ۱۹ اِس لیئے خداوند یهوواه یوں کهتا هي، که اِس واسطے که تم سب میل هو گئے هو، سو اب دیکهو، میں تمهیں یروسلم کے بیچ میں جمع کرونگا۔ ۲۰ جس طرح لوگ روپا، اور پیتل، اور لوها، اور سیسا، اور رانگا کو گهڑیے میں جمع کرتے هیں، اور اُنپر آگ بهڑکاتے تاکه اُنهیں پگهلا ڈالیں، اِسي طرح میں اپنے قهر میں، اور اپنے غضب میں، تمهیں جمع کرونگا، اور تمهیں وهیں چهوڑ دونگا، اور تمهیں پگهلاؤنگا: ۲۱ هاں، میں تمهیں اکٹهے کرونگا، اور اپنے غضب کي آگ تم پر بهڑکاؤنگا، اور تم کو اُسکے بیچ میں پگهلا ڈالونگا۔ ۲۲ جس طرح روپا گهڑیے میں گلایا جاتا هي، اُسي طرح تم اُسکے بیچ میں گلائے جاؤگے، اور تم جانوگے که میں خداوند نے اپنا غضب تم پر اُنڈیلا هي۔

۲۳ اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲۴ اي آدمزاد، اُس سے کهه، که تو وه سرزمین هي، جو صاف نهیں کي گئي هي، اور جسپر قهر کے دن میں پاني کي بارش نه هوئي۔ ۲۵ اُس کے درمیان اُسکے نبیوں نے ایکا کیا هي: وے اُس شیر ببر کے مانند هیں، جو گرجتا اور شکار کو پهاڑ ڈالتا هي: وے جانوں کو کها جاتے هیں: وے مال اور تحفه چیزوں کو چهین لیتے: اُنهوں نے اُسکے بیچ اُسکي بهتیریوں کو رانڈیں کر دیا۔ ۲۶ اُسکے کاهنوں نے میري شریعتوں کو عدول کیا، اور میرے مقدسوں کو ذلیل کیا هي: اُنهوں نے پاک اور ناپاک میں کچهه فرق نه رکها: اُنهوں نے نجس اور طاهر کا امتیاز نهیں کیا هي: اُنهوں نے اپني آنکهیں میرے سبتوں سے چرائیں،

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

اور میں اُن میں بےعزت هوا۔ ۲۷ اُس کے سردار اُسکے درمیان شکار کے پھاڑنیوالے بھیڑیوں کے مانند هیں، که خونریزي کرتے، اور جانوں کو هلاک کرتے هیں، تاکه ناروا نفع پاویں۔ ۲۸ اُسکے نبي اُن پر نکما کهگل کرتے هیں، دهوکا دیکهتے، اور جهوٹهي خبریں دیتے هیں، اور بولتے هیں، که خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، حالانکه خداوند نے نهیں کها هی۔ ۲۹ اُس ملک کے لوگ ستمگري کرتے هیں، اور ڈکیتي کرتے، اور غریب اور محتاج کو ستاتے، اور پردیسیوں پر ناحق سختي کرتے هیں۔ ۳۰ میں نے اُن کے درمیان ایک شخص ڈهونڈها، جو دیوار اُٹهاوے، اور اُس سرزمین کے لیئے اُسکے درار میں میرے سامهنے کهڑا هو، تاکه میں اُسے ویران نه کروں، پر کوئي نه ملا۔ ۳۱ اِس سبب میں اپنا قهر اُن پر اُنڈیلونگا، اور اپنے غضب کي آگ سے اُنهیں فنا کرونگا، اور میں اُنکے طریق کے انجام کو اُنکے سروں پر ڈالونگا، خداوند یهوواه کهتا هی۔

## ۲۳ باب

۱ بابت اُن زناکاریوں کے جو اهوله اور اهولبه نے کي تهیں۔ ۱۱ اهولبه جو اهوله کے عاشقوں کي مسلمان اُس ... ۲۲ اُس ... اُن ... زناکاریوں کے سبب سے سخت ملامت کرنا۔ ۴۶ اور اُنهیں ... [illegible]

اور خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۲ اي آدمزاد، دو عورتیں تهیں، جو ایک هي ما کے پیٹ سے پیدا هوئیں۔ ۳ اُنهوں نے مصر میں زناکاري کي؛ وے اپني جواني میں بدکار هوئیں؛ وهاں اُنکي چهاتیاں ملي گئیں، اور وهاں اُنکي بکر کے پستان چهوئے گئے۔ ۴ اُن میں کي بڑي کا نام اهوله، اور اُس کي بهن اهولبه؛ اور وے میري جوروان هوئیں، اور بیٹے بیٹیاں جنیں۔ اُنکے یه نام؛ اهوله سامرون هی؛ اور اهولبه یروسلم۔ ۵ اور اهوله نے، جس دنوں میں وه میري تهي، چهنالا کرنے لگي؛ اور اپنے یاروں پر، یعني اسوریوں پر جو همسایه

تهے، عاشق هوئي، ۶ که وے سرلشکر، اور حاکمان تهے، اور سب کے سب دلپسند جوان مرد، اور سوار تهے جو گهوڑوں پر چڑهتے تهے، اور ارغواني پوشاک پهنے هوئے تهے۔ ۷ اِس طرح اُسنے اُن سب کے ساتهه، جو اسور کے برگزیده مرد تهے، چهنالا کیا؛ اور وه اُن سب کے ساتهه، جنسے وه عشقبازي کرتي تهي، اور اُنکے سارے بتوں سے ناپاک هو گئي۔ ۸ اُس نے هرگز اُس زناکاري کو، جو اُس نے مصر میں کي تهي، نه چهوڑا؛ کیونکه اُنهوں نے اُس کي جواني میں اُس سے خلوت کي تهي، اُنهوں نے اُس کي بکر کے پستانوں کو ملا تها، اور اپني زناکاري اُسپر انڈیلي تهي۔ ۹ اِس لیئے میں نے اُسے اُسکے یاروں کے هاتهه میں، هاں، اسوریوں کے هاتهه میں، جن پر وه مرتي تهي، کر دیا۔ ۱۰ اُنهوں نے اُسکو بےستر کیا، اُسکے بیٹوں اور بیٹیوں کو چهین لیا، اور اُسے تلوار سے مار ڈالا؛ سو وه عورتوں کے درمیان ضربالمثل هوئي، کیونکه اُنهوں نے اُسے عدالت سے سزا دي۔ ۱۱ اور اُس کي بهن اهولبه نے یه سب کچهه دیکها، پر وه شهوتپرستي میں اُس سے بدتر هوئي، اور اُسنے اپني بهن کي زناکاري کي نسبت سے زیاده زناکاري کي۔ ۱۲ وه بهي اسوریوں، یعني اُن سرلشکروں اور حاکموں پر، جو اُسکے همسایه تهے، جو بهڑکیلي پوشاک پهنتے تهے، اور گهوڑوں پر چڑهتے تهے، اور سب کے سب دلپسند جوان مرد تهے، عاشق هوئي۔ ۱۳ اور میں نے دیکها، که وه بهي ناپاک هو گئي؛ اُن دونوں کي ایک هي راه و رسم تهي۔ ۱۴ بلکه اُسنے زناکاري زیاده کي؛ کیونکه جب اُسنے دیوار پر مردوں کي صورتیں دیکهیں، کسدیوں کي تصویریں جو شنگرف سے کهینچي هوئي تهیں، ۱۵ اور که اُنکے کمروں پر پٹکے کسے هوئے تهے، اور اُن کے سروں پر رنگین پگڑیاں تهیں، اور که سب کے سب دیکهنے

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

میں سرلشکر هیں، بابل کے بیٹوں سے مشابه، جن کا وطن کسدستان هی ؛ ١٦ تب دیکھتے هي وہ اُنپر مرنے لگي[n]، اور قاصدوں کو کسدیوں کے ملک میں اُن پاس بھیجا : ١٧ سو بابل کے بیٹے اُس پاس آکے عشق کے بستر پر چڑھے، اور اُنھوں نے اُس سے زنا کرکے اُسے آلودہ کیا، اور جب وہ اُنسے ناپاک هوئي، تو اُس کا جي اُن سے پھر گیا[o]. ١٨ تب اُس کي زناکاري علانیه هوئي، اور اُس کي برهنگي بےستر هوئي، تب جیسا میرا جي اُسکي بہن سے هٹ گیا تھا، ویسا میرا دل اُس سے بھي هٹا[p]. ١٩ تسپر بھي اُسنے، اپني جواني کے دنوں کو یاد کرکے جب وہ مصر کي سرزمین میں چھنالا کرتي تھي[q]، زناکاري پر زناکاري کي. ٢٠ سو وہ پھر اپنے اُن یاروں پر مرنے لگي، جنکا بدن[r] گدھوں کا سا بدن اور جن کا اِنزال گھوڑوں کا سا اِنزال تھا. ٢١ اِس طرح سے تو نے اپني جواني کي شہوت‌پرستي، کہ جس وقت مصري تیري جواني کے پستانوں کے سبب تیري چھاتیاں ملتے تھے، پھر یاد دلائي.

٢٢ اِس لیئے، اي اهولبه، خداوند یهوواه یوں کهتا هي، دیکھ، میں اُن یاروں کو، جنسے تیرا جي پھر گیا هی، اُبھارونگا کہ تجھ سے مخالفت کریں، اور اُنھیں بلا لاؤنگا کہ وے تجھے چاروں طرف سے گھیر لیویں[s]. ٢٣ بابل کے بیٹوں کو، اور سارے کسدیوں کو، فکود[t]، اور شوع، اور قوع، اور اُن کے ساتھ اسور کے سارے بیٹوں کو، سب دلپسند جوان مردوں کو، سرلشکروں اور حاکموں کو، اور بڑے بڑے امیروں اور نامي لوگوں کو، جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار هوتے هیں[u]، تجھ پر چڑھا لاؤنگا. ٢٤ سو وے، رتھوں، اور چھکڑوں، اور گروهوں کي بڑي انبوہ کے سبب زوراور هوکے، تجھ پر حمله کرینگے ؛ اور ڈھال اور پھري پکڑکے اور خود پہنکے چاروں طرف سے تجھے گھیر لینگے : میں عدالت کا کام

پیشتر مسیح سے ٥٩٣

[n] ٢ سلا ٢٤ : ١ ؛ حزق ١٦ : ٢١
[o] ٢٢، ٢٨ آیتیں
[p] یره ٦ : ٨
[q] ٣ آیت
[r] حزق ١٦ : ٢٦
[s] حزق ١٦ : ٣٧ ؛ ٢٨ آیت
[t] یره ٥٠ : ٢١
[u] ١٢ آیت

اُنھیں سپرد کرونگا، اور وے اپنے آئین کے مطابق تجھ پر حکم کرینگے. ٢٥ اور میں اپني غیرت کو تیري مخالفت میں قائم کرونگا، اور وے غضبناک هوکے تجھ سے پیش آوینگے، اور وے تیري ناک اور تیرے کان کاٹ ڈالینگے، اور تیرے باقي لوگ تلوار سے مارے جائینگے : وے تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو لے لینگے، اور جو کچھ تیرا باقي رهیگا، آگ سے بھسم هوگا. ٢٦ اور وے تیري پوشاک تجھسے اُتارینگے، اور تیرے لطیف زیورات لوٹ لینگے[v]. ٢٧ اور میں تیري شہوت‌پرستي اور تیري زناکاري کي عادت، جو تو نے مصر کي زمین میں سیکھي[y]، موقوف کراونگا[z]، یہاں تک کہ تو اُنکي طرف پھر آنکھ نہ اُٹھائیگي، اور پھر مصر کو یاد نہ کریگي. ٢٨ کیونکہ خداوند یهوواه یوں کهتا هي، کہ دیکھ، میں تجھے اُنکے هاتھ میں، جنسے تو بیزار هی[a]، هاں، اُن هي کے هاتھ میں جنسے تیرا جي پھر گیا هی[b]، کر دونگا. ٢٩ اور وے دشمنانه سلوک تجھ سے کرینگے، اور تیرا سارا مال جو تو نے محنت سے پیدا کیا چھین لینگے، اور تجھے ننگ دھڑنگ اور بےستر چھوڑ دینگے[c]، یہاں تک کہ تیري شہوت‌پرستي، اور تیري خباثت، اور تیري زناکاري کا بھید تیري رسوائي کے لیئے فاش هو جاویگا. ٣٠ میں اِس لیئے یہ تجھ سے کرونگا، کہ تو نے زناکاري کے لیئے غیر قوموں کا پیچھا کیا[d]، اور اُن کے بتوں سے ناپاک هوئي هی. ٣١ تو اپني بہن کي راہ پر چلي هی، اِس لیئے میں نے اُسکا پیاله تیرے هاتھ میں دیا هی[e]. ٣٢ خداوند یهوواه یوں فرماتا هی، کہ تو اپني بہن کے پیاله سے، جو گہرا اور بڑا هی، پیئیگي ؛ تو هنسي جائیگي، اور ٹھٹھوں میں اُڑائي جائیگي[f] ؛ کیونکہ اُس میں بہت سي سمائي هی. ٣٣ تو مستي اور سوگ سے بھر جائیگي ؛ ویراني اور حیرت کا پیاله

پیشتر مسیح سے ٥٩٣

[v] حزق ١٦ : ٣٩
[y] ٣، ١٩ آیتیں
[z] حزق ١٦ : ٤١ ور ٢٢ : ١٥
[a] حزق ١٦ : ٣٧
[b] ١٧ آیت
[c] حزق ١٦ : ٣٩ ؛ ٢٦ آیت
[d] حزق ٦ : ٩
[e] یره ٢٥ : ١٥، وغیره
[f] حزق ٢٢ : ٤، ٥

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

تیری بہن سمرون کا پیالہ هی، ۳۳ تو اُسے پیئیگی اور نچوڑیگی[g]، اور اُس کی ٹهیکریاں چبر چبر کهائیگی، اور اپنی چهاتیاں نوچیگی؛ کیونکہ میں هی نے کہا هی، خداوند یہوواہ فرماتا هی، ۳۵ پس خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، ازبسکہ تو مجهے بهول گئی[h]، اور مجهے اپنی پیٹهہ کے پیچهے پهینک چلی[i]، سو تو بهی اپنی بدذاتی اور زناکاری کا بوجهہ اُٹها اپنی۔

۳۶ پهر خداوند نے مجهے کہا، ای آدمزاد، کیا تو اهوله اور اهولبه پر حجت ثابت کریگا[k]؟ هاں، اُن کے گهنونے کام اُن پر ظاهر کر؛ ۳۷ کہ اُنہوں نے زنا کی، اور خون اُنکے هاتهوں پر لگا هی[m]؛ هاں، اُنہوں نے اپنے بتوں سے زنا کی، اور اُن بیٹوں سے بهی، جنہیں وے میرے لیئے جنی، آگ میں گذرکرائی[n]، تاکہ اُنکے لیئے کهانا هوں۔ ۳۸ اُس کے سوا، اُنہوں نے مجهہ سے یہہ کیا هی، کہ اُسی دن اُنہوں نے میرے مقدس کو ناپاک کیا، اور میرے سبتوں کو حرمت نہ دی[o]۔ ۳۹ کیونکہ جب وے اپنی اولاد کو بتوں کے لیئے ذبح کر چکیں، تب وے اُسی دن میرے مقدس میں داخل هوئیں، تاکہ اُسے ناپاک کریں؛ اور دیکهہ، اُنہوں نے میرے گهر کے اندر میں ایسا کام کیا هی[p]۔ ۴۰ بلکہ اُنہوں نے دور سے مرد بلائے، جن کے پاس ایلچی بهی بهیجا[q]، اور دیکهہ، وے آئے: تو اُنکے لیئے نهائی[r]، اور آنکهوں میں کاجل لگایا[s]، اور بناؤ سنگار کیا، ۴۱ اور تو نفیس پلنگ[t] پر بیٹهی، اور اُسکے سامهنے میز آراستہ کی، اور اُسپر تو نے میرا بخور اور میرا عطر دهرا[u]۔ ۴۲ اور لوگوں کے ایک هجوم شادیانہ بجانے کی آواز اُس میں تهی، اور عوام لوگوں کے ساتهہ بیابان سے شرابیوں کو لائے؛ وے هاتهوں پر کنگن پہناتے اور سروں پر خوشنما تاج رکهتے تهے۔ ۴۳ تب میں نے اُسی کی بابت جو زناکاری کرتے کرتے

بڑهیا هوگئی تهی، کہا، کیا یہہ لوگ اب اُس سے زنا کرینگے، اور وہ اُنسے کریگی؟ ۴۴ تد بهی وے اُس پاس گئے؛ جس طرح کسی چهنال کے پاس جاتے هیں، اُسی طرح وے اُن بدذات عورتوں اهوله اور اهولبه کے پاس گئے۔ ۴۵ لیکن صادق مرد زنا کرنیوالیوں کا فتویٰ[a] اور خونی عورتوں کا فتویٰ اُن پر دینگے؛ کہ وے زنا کرنیوالیاں هیں؛ اور خون اُنکے هاتهوں میں لگا[b]۔ ۴۶ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، کہ میں اُن پر ایک گروہ چڑها لاؤنگا[c]، اور اُنہیں چهوڑ دونگا، کہ وے ظلم اُٹهاویں، اور لوٹے جاویں۔ ۴۷ اور وہ گروہ اُن پر سنگسار کریگی[d]، اور اپنی تلواروں سے اُنہیں مار ڈالیگی، اُنکے بیٹوں اور بیٹیوں کو قتل کریگی، اور اُنکے گهروں کو آگ سے جلا دیگی[e]۔ ۴۸ اِس طرح سے میں بدذاتی کو زمین سے کهو دونگا[f]، تاکہ ساری عورتیں عبرت‌پذیر هوویں، اور تمهاری بدذاتی کے مطابق نہ کریں[g]۔ ۴۹ اور وے تمهارے فسق و فجور کا بدلا تم سے لینگے، اور تم اپنے بتوں کے گناهوں کی سزا کا بوجهہ اُٹهاؤگے[h]، تاکہ تم جانو، کہ خداوند یہوواہ میں هی هوں[i]۔

## ۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبی ایک اُبلتی هوئی دیگ کی تمثیل لاتا، ۲ اور اُس کے بیان میں یہہ ظاهر کرتا کہ یروشلم ضرورتاً غارت کیا جائیگا۔ ۱۵ نبی حکم پاتا کہ اپنی جورو کی لاش پر نوحہ نہ کرے، ۱۹ تاکہ لوگوں پر ایک اشارہ هو، کہ وے آفتیں جو یہودیوں پر آیا چاهتی تهیں تو ایسی بڑی هونگی، کہ اُن پر نوحہ بهی کرنا نا ممکن هوگا۔

۵۹۰

پهر نویں برس کے دسویں مہینے کی دسویں تاریخ میں، خداوند کا کلام مجهہ تک پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ، ۲ ای آدمزاد، آج کے دن، هاں، اِسی دن[a] کا نام لکهہ رکهہ: شاہ بابل نے عین اِسی دن یروشلم پر خروج کیا۔ ۳ اور اُس باغی خاندان کے حق میں ایک تمثیل سنا[b]، اور اُن سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هی، کہ ایک دیگچہ چڑها دے، هاں،

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

اُسے چڑھا، اور اُس میں پاني بهي ڈال[c]. ۴ اُسکے ٹکڑے اِکٹھے کرکے اُس میں چهوڑ دے، اچھے اچھے ٹکڑے، رانیں، اور شانیں، اورسنهري ستهري هڈیاں اُس میں بهر دے. ۵ اورگلّے میں سے چن چنکے لے، اور اُسکے تلے هڈیوں کا تودہ دهر دے، اور اُسے خوب جوش دے ؛ وے اُسکي هڈیاں اُس میں خوب پکاویں. ۶ اِس لیئے خداوند یهوواہ یوں فرماتا هی، اُس خوني شهر پر واویلا هی[d]، اور اُس دیگ پر، جس میں زنگار لگا هی، اور اُسکا زنگار اُس پر سے اُتارا نهیں گیا! ایک ایک ٹکڑا کرکے اُس میں سے نکال، اور اُسپر قرعه نه پڑے[e]. ۷ کیونکه اُسکا خون اُسکے درمیان هی ؛ اُسنے دهوپ کي جلي هوئي چٹان پر اُسے بتایا ؛ زمین پر اُسے نهیں گرایا که خاک میں چهپ جائے[f]: ۸ چنانچه اِس باعث سے که غضب نازل هو، اور اِنتقام لیا جاوے، میں نے اُسکا خون دهوپ کي جلي هوئي چٹان پر لگا دیا، تاکه وہ ڈهانپا نه جائے[g]. ۹ اِس لیئے خداوند یهوواہ یوں فرماتا هی، واویلا اُس خوني شهر پر[h]! میں اِیندهن کا بڑا ڈهیر لگاؤنگا. ۱۰ لکڑیاں بهت بٹورو، آگ سلگاؤ، گوشت اور لونمرچ لگاؤ، اور هڈیاں بهي جلا دو. ۱۱ تب خالي اُسے انگاروں پر دهرو، که اُسکا پیتل گرماوے اورجلے، اور اُس میں کي ناپاکي گل جائے[i]، اور اُسکا زنگار فنا هووے. ۱۲ سخت محنت سے وہ تهکاتي، که اُسکا بڑا زنگار اُس میں سے نکل نهیں جاتا، آگ میں بهي اُسکا زنگار بنا رهتا هی. ۱۳ تیري ناپاکي میں خباثت هی ؛ کیونکه میں تجهے پاک کیا چاهتا هوں، پر تو پاک هونا نهیں چاهتي هی: تو اپني ناپاکي سے پهر پاک نه هوگي، جب تک میں اپنا قهر تجه پر نازل نه کر چکوں[k]. ۱۴ مجه خداوند نے یهه کها هی[l] ؛ یهه هو جائیگا، اورمیں اُسے کرونگا ؛ میں نه هٹونگا، نه چهوڑونگا، نه پچهتاؤنگا[m]:

[c] دیکهو یره ۱ : ۱۳ حزق ۱۱ : ۳
[d] حزق ۲۲ : ۳ اور ۲۳ : ۳۷ ۹ آیت
[e] دیکهو ۲ سم ۸ : ۲ یوایل ۳ : ۳ عبد ۱۱ نحوم ۳ : ۱۰
[f] احبا ۱۷ : ۱۳ اِستث ۱۲ : ۱۶، ۲۴
[g] متي ۷ : ۲
[h] ۶ آیت نحوم ۳ : ۱ حبق ۲ : ۱۲
[i] حزق ۲۲ : ۱۵
[k] حزق ۵ : ۱۳ اور ۸ : ۱۸ اور ۱۶ : ۴۲
[l] ۱ سم ۱۵ : ۲۹
[m] حزق ۵ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

تیري راهوں اور تیرے کاموں کے مطابق وے تجه سے عدالت کرینگے، خداوند یهوواہ فرماتا هی.

۱۵ پهر خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۱۶ اے آدمزاد، دیکه، میں تیري آنکه کي پیاري کو ایک هي ضرب میں تجه سے جدا کرونگا، پر تو ماتم نه کر، نه رویا کر، اور تیرے آنسو نه بهیں، ۱۷ چپکے ٹهنڈي سانسیں بهر، مردہ پر نوحه مت کر[n]، سر پر اپني پگڑي باندھ[o]، اور پانووں میں جوتي پهن[p]، اور اپنے هونٹهوں کو مت ڈهانپ[q]، اور عوام کي روٹي مت کها. ۱۸ سو میں نے صبح کو لوگوں سے کلام کیا، اور شام کو میري جورو مر گئي: اور میں نے صبح کو ایسا کیا، جیسا میں نے حکم پایا تها.

۱۹ تب لوگوں نے مجهے کها، که کیا تو همیں نه بتاویگا، که وہ جو تو کرتا هی، هم سے کیا نسبت رکهتا[r]؟ ۲۰ سو میں نے اُنهیں کها، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، ۲۱ اِسرائیل کے گهرانے کو کهه، که خداوند یهوواہ یوں فرماتا هی، که دیکهو، میں اپنے مقدس کو، جو تمهارے زور کا فخر، اور تمهاري آنکه کي پیاري[s]، اور دل کي محبوب هی، ناپاک کرونگا[t]، اور تمهارے بیٹے اور تمهاري بیٹیاں، جنهیں تم چهوڑ گئے، تلوار سے مارے پڑینگے[u]. ۲۲ اور تم ایسا کروگے جیسا میں نے کیا ؛ تم اپنے هونٹهوں کو نه ڈهانپوگے، اور عوام کي روٹي نه کهاؤگے[x]. ۲۳ اور تمهاري پگڑیاں تمهارے سروں پر، اور تمهاري جوتیاں تمهارے پانووں میں هونگي ؛ اور تم نوحه اور زاري نه کروگے[y]، پر اپني شرارت کے سبب سے گهلوگے[z]، اور ایک دوسرے کو دیکه دیکهکے ٹهنڈي سانسیں بهروگے. ۲۴ چنانچه حزقي ایل تمهارے لیئے نشان هی[a]: سب کچه جو اُسنے کیا، تم ویسا کروگے : اور جب یهه هو جائیگا[b]، تم جانوگے که خداوند یهوواہ میں هوں[c]. ۲۵ اور تو، اے آدمزاد،

[n] یره ۱۶ : ۵، ۶، ۷
[o] دیکهو احبا ۱۰ : ۶
[p] اور ۲۱ : ۱۰
[p] ۲ سم ۱۵ : ۳۰
[q] میکه ۳ : ۷
[r] حزق ۱۲ : ۹ اور ۳۷ : ۱۸
[s] زبور ۲۷ : ۴
[t] یره ۷ : ۱۴ حزق ۷ : ۲۰، ۲۱، ۲۲
[u] حزق ۲۳ : ۴۷
[x] یره ۱۶ : ۶، ۷ ۱۷ آیت
[y] ایوب ۲۷ : ۱۵ زبور ۷۸ : ۶۴
[z] احبا ۲۶ : ۳۹ حزق ۳۳ : ۱۰
[a] یسع ۲۰ : ۳ حزق ۴ : ۳ اور ۱۲ : ۶، ۱۱
[b] یره ۱۷ : ۱۵ یوحن ۱۳ : ۱۹ اور ۱۴ : ۲۹
[c] حزق ۶ : ۷ اور ۲۵ : ۵

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

دیکھ، کہ جس دن میں اُن سے اُن کا زور، اور اُن کی شان و شوکت، اور اُنکے منظورِ نظر اور اُنکے دل کے مرغوب، یعنے، اُن کے بیٹے اور اُن کی بیٹیاں اُن سے لے لونگا؛ ۲۶ اُس دن وہ، جو بھاگ نکلے، تجھ پاس آویگا، کہ تیرے کانوں میں یہہ سناوے۔ ۲۷ اُس دن تیرا منہہ اُسپر جو بچ نکلا ھی کہل جائیگا، اور تو بولیگا، اور پھر گونگا نہ رہیگا: سو تو اُن کے لیئے ایک نشان ھوگا، اور وے جانینگے، کہ خداوند میں ھوں۔

## ۲۵ باب

۱ بابت اُس اِنتقام کی جو خدا بنی عمون سے، ۸ اور موآب اور شعیر سے، ۱۲ اور ادوم سے، ۱۵ اور فلسطیوں سے اِس باعث لیے پر تھا، کہ اُنھوں نے شہر یار ہونے یہودیوں سے بدسلوکی کی تھی۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، بنی عمون کی طرف اپنا رخ کر؛ اور اُنکے برخلاف پیشینگوئی کر۔ ۳ اور بنی عمون سے کہہ، خداوند یہوواہ کا کلام سنو۔ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، ازبسکہ تو نے میرے مقدس کی بابت جسوقت وہ ناپاک کیا گیا، اور اِسرائیل کی سرزمین کی بابت جس وقت وہ اُجاڑی گئی، اور اہل یہوداہ کی بابت جس وقت اسیر ہوکے گئے، آہا کہا؛ ۴ اِس لیئے دیکھ، میں تجھے پورب کے لوگوں کے قبضے میں کر دونگا، کہ تو اُن کی ملکیت ھو، اور وے تجھ میں اپنے لیئے گانو بساوینگے، اور اپنے مکان تیرے درمیان بناکرینگے، اور تیرے میوے کھاوینگے، اور تیرا دودھ پیوینگے۔ ۵ اور میں ربہ کو اُونٹسالا، اور بنی عمون کی سرزمین کو بھیڑسالا کرونگا، اور تم جانوگے، کہ میں خداوند ھوں۔ ۶ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، ازبسکہ تو نے تالیاں بجائیں، اور پانو مارے، اور اِسرائیل کی مملکت کی بربادی پر اپنی کمال عداوت سے بڑی شادمانی کی؛ ۷ اِس لیئے، دیکھ، میں اپنا ہاتھ تجھ پر چلاؤنگا، اور تجھے غیر قوموں کے حوالے کرونگا، تاکہ وے تجھ کو لوٹ لیویں؛ اور میں تجھے لوگوں میں سے کاٹ ڈالونگا، اور ملکوں میں سے تجھے نیست و نابود کرونگا: میں تجھے ہلاک کرونگا، اور تو جانیگا کہ خداوند میں ھوں۔

۸ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، ازبسکہ موآب اور شعیر کہتے ھیں، کہ یہوداہ کا گھرانا ساری غیرقوموں کی مانند ھی؛ ۹ اِس لیئے، دیکھ، میں موآب کے پہلو کو، اُسکے شہروں سے، اُسکی سرحد کے شہروں سے، جو زمین کی شوکت ھیں، بیت‌یسیموت، اور بعل‌معون، اور قریتائیم سے، کہول دونگا؛ ۱۰ اور میں اُسے پورب کے لوگوں کو بنی عمون کی مخالفت میں میراث کر دونگا، تاکہ قوموں کے درمیان بنی عمون کا ذکر نہ رہے۔ ۱۱ اور میں موآب پر عدالت کرونگا، اور وے جانینگے کہ خداوند میں ھوں۔

۱۲ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، ازبسکہ ادوم نے اہل یہوداہ سے کینہ‌کشی کی، اور اُن سے اپنا اِنتقام لیکے گناہ کیا، ۱۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ میں اپنا ہاتھ ادوم پر چلاؤنگا، اور اُس میں کے اِنسان اور حیوان کو نابود کرونگا، اور تیمان سے لیکے اُسے ویران کرونگا، اور ددان کے لوگ بھی تلوار سے مارے پڑینگے۔ ۱۴ اور میں اپنی قوم اِسرائیل کے ہاتھ سے ادوم پر اپنا قہر نازل کرونگا، اور وے میرے غضب اور خشم کے مطابق ادوم سے سلوک کرینگے؛ سو وہ اِنتقام جو میں لیتا ھوں وے معلوم کرینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ھی۔

۱۵ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، ازبسکہ فلسطیوں نے کینہ‌کشی کی، اور دل کی کینہ‌وری سے اپنا بدلا لیا، تاکہ قدیم عداوت کے سبب اُسے ہلاک کریں؛ ۱۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، دیکھ، میں فلسطیوں پر اپنا ہاتھ چلاؤنگا، اور کریتیوں کو کاٹ ڈالونگا، اور سمندر کے ساحل کے باقی لوگوں کو ہلاک کرونگا۔ ۱۷ اور میں قہر کی گھڑکیوں کے ساتھ اُن سے بڑا اِنتقام لونگا،

پیشتر مسیح سے ۵۹۰

اور جب میں اُن سے بدلا لے چکوں، تو وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں۔

## ۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا صور شہر کو دھمکاتا ہی اس لیئے کہ اُس نے یروسلم کی حقارت کی تھی۔ ۷ بابت اُس اِختیار کی جو نبوکدرضر کو ملا تھا، کہ اُسے لے لیوے۔ ۱۰ دریائی مسافروں اور رہنےوالوں کی گھبراہٹ جو ہوئی جس وقت اُس شہر کی غارت کی خبر اُنہوں ملی تھی، اور نوحہگری جو اُنہوں نے اُس کے اوپر کی۔

۵۸۸

اور گیارھویں برس مہینے کے پہلے دن یوں ہوا، کہ خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ ای آدمزاد، ازبسکہ صور[a] یروسلم کی بابت کہتی ہی، کہ آہا[b]، وہ جو قوموں کی دروازہ تھی توڑی گئی ہی؛ اب وہ سب کچھ مجھ پر مایل ہوتا؛ میں بھر جاؤنگی، کہ وہ اُجڑ گئی ہی: ۳ اِس لیئے خداوند یہوواہ فرماتا ہی، دیکھ، ای صور، میں تیرا مخالف ہوں، اور بہت سی قوموں کو تجھ پر چڑھا لاؤنگا، جس طرح سے سمندر اپنی موجوں کو چڑھا لاتا ہی۔ ۴ اور وے صور کی شہرپناہ کو توڑ ڈالینگے، اور اُسکے برجوں کو ڈھا دینگے، اور میں اُسکی مٹی اُسپر سے جھاڑ پھینکونگا، اور اُسے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان کر دونگا[c]۔ ۵ وہ سمندر کے درمیان[d] جال بچھانے کی جگہہ ہوگی، کیونکہ میں ہی نے کہا، خداوند یہوواہ فرماتا ہی؛ اور وہ قوموں کے لیئے غنیمت ہوگی۔ ۶ اور اُسکی بیٹیاں جو دیہات میں ہیں تلوار سے ماری پڑینگی، اور وے جانینگی کہ میں خداوند ہوں[e]۔

۷ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، دیکھ، میں بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کو، جو شاہنشاہ ہی[f]، گھوڑوں اور رتھوں اور گھڑچڑھوں، اور فوجوں، اور بہت سے لوگوں کے انبوہ کے ساتھ شمال سے چڑھا لاؤنگا۔ ۸ وہ تیری بیٹیوں کو، جو دیہات میں ہیں، تلوار سے قتل کریگا، اور تیرے اِرد و گرد مورچہبندی کریگا[g]، اور تیرے برابر ایک دمدمہ باندھیگا، اور تیری مخالفت میں سپریں پکڑیگا۔ ۹ وہ اپنے منجنیق کو تیری شہرپناہ پر چلاویگا، اور اپنے تبروں سے تیرے برجوں کو ڈھا دیگا۔

[a] یسعیاہ ۲۳ — یرمیاہ ۲۵: ۲۲ اور ۴۷: ۴ — عموس ۱: ۹ — ذکریاہ ۹: ۲
[b] حزقی ایل ۲۵: ۳ اور ۳۶: ۲
[c] ۱۴ آیت
[d] حزقی ایل ۲۷: ۳۲
[e] حزقی ایل ۲۵: ۵
[f] عزرا ۷: ۱۲ — دانیال ۲: ۳۷
[g] حزقی ایل ۲۱: ۲۲
زبور ۲: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۱۰ اُس کے گھوڑوں کی کثرت کے سبب دھول جو اُڑیگی تجھے ڈھانپ دیگی: اُسکے گھڑچڑھوں اور گاڑیوں اور اُنکے پہیوں کی گڑگڑاہٹ کی آواز سے تیری دیواریں کانپ جائینگی، جب وہ تیرے پھاٹکوں میں گھس جائیگا، جس طرح کسی شہر میں گھس جاتے ہیں، جب اُس میں رخنہ ہو گیا۔ ۱۱ وہ اپنے گھوڑوں کے سموں تلے تیری ساری سڑکوں کو کچل ڈالیگا، اور وہ تلوار سے تیرے لوگوں کو قتل کریگا، اور تیری توانائی کے ستون زمین سے برابر ہو جائینگے۔ ۱۲ اور وے تیری دولت لوٹ لینگے، اور تیرے اسباب تجارت کو غارت کرینگے، اور وے تیری دیواریں توڑ ڈالینگے، اور تیرے رنگمحلوں کو ڈھا دینگے، اور تیرے پتھر اور لکڑے اور تیری مٹی سمندر کے درمیان ڈال دینگے۔ ۱۳ اور میں تیرے گانے کی آواز بند کر دونگا[h]، اور تیری بربطوں کی صدا پھر سنی نہ جائیگی[i]۔ ۱۴ اور میں تجھے دھوپ کی جلی ہوئی چٹان کرونگا: تو جال پھیلانے کی جگہہ ہوگی[k]؛ تو پھر بنائی نہ جائیگی؛ کیونکہ میں خداوند نے یہہ کہا ہی، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

۱۵ خداوند یہوواہ صور سے یوں کہتا ہی، کہ جزایر تیرے گر پڑنے کے شور سے، جس وقت تیرے زخمی کراہتے ہونگے، اور قتل کا کام تیرے بیچ میں جاری ہو، کیا نہ تھرتھراوینگے[l]؟ ۱۶ تب سمندر کے سارے سردار[m] اپنے تختوں پر سے اُترینگے[n]، اور اپنے دوشالے اُتار ڈالینگے، اور اپنے بوٹیدار پیراہن اُتار پھینکینگے؛ وے تھرتھری کی پوشاک پہنکے خاک پر بیٹھینگے[o]؛ وے ہر دم کانپینگے[p]، اور تیرے سبب حیرتزدہ ہونگے[q]۔ ۱۷ اور وے تجھ پر یہہ نوحہ کرینگے[r]، اور تجھے کہینگے، ہاے، تو کیسی نابود ہوئی جو بحری ممالک سے آباد تھی، وہ بستی جو ستودہ تھی، جو سمندر میں زورآور تھی[s]، وہ اور اُسکے باشندے، کہ

[h] یسعیاہ ۱۴: ۱۱ اور ۲۴: ۸ — یرمیاہ ۷: ۳۴ اور ۱۶: ۹ اور ۲۵: ۱۰
[i] یسعیاہ ۲۳: ۱۶ — حزقی ایل ۲۸: ۱۳ — مکاشفہ ۱۸: ۲۲
[k] ۴، ۵ آیتیں
[l] یرمیاہ ۴۹: ۲۱ — ۱۸ آیت — حزقی ایل ۲۷: ۲۸ اور ۳۱: ۱۶
[m] یسعیاہ ۲۳: ۸
[n] یوناہ ۳: ۶
[o] ایوب ۲: ۱۳
[p] حزقی ایل ۳۲: ۱۰
[q] حزقی ایل ۲۷: ۳۵
[r] حزقی ایل ۲۷: ۳۲ — مکاشفہ ۱۸: ۹
[s] یسعیاہ ۲۳: ۴

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

جنسے وے سب جو اُس میں آمد و رفت کرتے تھے ہول کھاتے تھے! ۱۸ اب جزیرے تیرے گرنے کے دن کانپتے ہیں[a]؛ ہاں، سمندر کے ٹاپو تیرے انجام سے گھبراتے ہیں۔ ۱۹ کیونکہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، جب میں تجھے، اُن شہروں کے مانند جو بے چراغ ہیں، ویران کر دونگا، جب میں تجھ پر سمندر بہا دونگا، اور تو بڑے بڑے پانی تلے چھپ جائیگي: ۲۰ تب میں تجھے اُن سمیت، جو گڑھے میں اُتر جاتے[b]، پرانے وقت کے لوگوں کے درمیان تلے اُتارونگا، اور زمین کي اسفل جاگہوں میں، اور اُن اُجاڑ مکانوں میں جو قدیم سے ہیں، اُنکے ساتھ، جو گڑھے میں اُتر جاتے، تجھے بساؤنگا، تاکہ تو پھر آباد نہ ہووے؛ پر میں زندوں کے ملک[c] کو شوکت دونگا۔ ۲۱ میں تجھے جاے عبرت کرونگا[d]، اور تو نابود ہوگي؛ ہرچند تیري تلاش کي جاوے، تو کہیں ابد تک پائي نہ جاوے[e]، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔

## ۲۷ باب

۱ صور کے بازاروں کي بابت، کہ اُن میں سب طرح کي اجناس تجارت موجود ہیں۔ ۲۱ شہر کي بڑي تباہي جو ہوئي، جس کو کسي تدبیر سے شہروالے دور نہ کر سکے۔

پھر خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ اي آدمزاد، تو صور پر نوحہ شروع کر[a]؛ ۳ اور صور سے کہہ اي تو، جس نے سمندر کے عین مدخل میں جگہہ پائي[b]، اور بہت سے بحري ممالک کے لوگوں کے لیئے ایک تجارت کرنیوالي ہی[c]، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ اي صور، تو کہتي ہی، کہ میرا کمال حسن ہی[d]۔ ۴ تیري سرحدیں سمندر کے درمیان ہیں: تیرے معماروں نے تیري خوشنمائي کو کامل کیا ہی۔ ۵ وے سنیر[e] کے سروؤں سے تیرے جہازوں کي تختیاں بناتے تھے: وے لبنان کے دیودار لاتے تیرے لیئے مستول بناتے تھے۔ ۶ وے بسن کے بلوطوں سے تیرے ڈانڈوں کو بناتے تھے؛ تیرے تختوں کو بسس کي لکڑي سے جسے وے کتیوں کے جزیروں سے[f] لاتے تھے، اور ہاتھي دانت سے جسے وے اُس میں جڑتے تھے، طیار کرتے تھے۔ ۷ تو اپنے پال کے لیئے مصر کے بوٹیدار کتان پھیلاتي تھي؛ کبودي اور ارغواني سے، جو الیسہ کے ساحلوں سے لائے گئے، تیرا شمیانہ تھا۔ ۸ صیدا اور ارود کے رہنیوالے تیرے ڈانڈي تھے؛ اور اي صور، تیرے دانشمند لوگ، جو تیرے درمیان تھے، وے تیرے ناخدا تھے۔ ۹ جبال[g] کے پرانے اور دانشمند لوگ تیرے درمیان تھے، کہ جہاز کے رخنہ بند کریں[h]: سمندر کے سارے جہاز اور اُنکے ملاح تجھ میں حاضر تھے، کہ تیرے لیئے تجارت کا کام کریں۔ ۱۰ فارس اور لود اور فوط[i] کے لوگ تیرے لشکر میں تھے، اور تیرے بہادر تھے: وے سپر اور خود تیرے بیچ میں لٹکاتے، اور وے تجھے رونق بخشتے تھے۔ ۱۱ ارود کے مرد، تیري ہي فوج کے ساتھ، چاروں طرف تیري شہرپناہ پر موجود تھے، اور جمادیم لوگ تیرے برجوں پر حاضر تھے: اُنہوں نے اپني سپریں چاروں طرف تیري دیواروں پر لٹکائیں، اور تیرے جمال کو کامل کیا[j]۔ ۱۲ ترسیس[k] سب طرح کے مال کي کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتي تھي؛ وے روپا، اور لوہا، اور رانگا، اور سیسا لاکے تیرے بازار میں بیوپار کرتے تھے۔ ۱۳ یاوان، توبل، اور مسک[l] تیرے تجار تھے؛ وے تیرے بازار میں آدمیوں[m] اور پیتل کے برتنوں کي سوداگري کرتے تھے۔ ۱۴ اہل تجرمہ[n] نے تیري ہاٹوں میں گھوڑوں اور چابک‌سواروں اور خچروں کي تجارت کي۔ ۱۵ بني ددان[o] تیرے سوداگر تھے؛ بہت سے بحري ممالک تجارت کے لیئے تیرے اختیار میں تھے: وے عوض میں ہاتھي کے ہاتھي‌دانت اور آبنوس کے ہدیے لاتے تھے۔ ۱۶ آرامي تیري کاریگریوں کي کثرت کے سبب تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے: وے گوہر شب

[a] ۱۰ آیت
[b] حزق ۳۲: ۱۸، ۲۴
[c] حزق ۳۲: ۲۳، ۲۶، ۲۷، ۳۲
[d] حزق ۲۷: ۳۶ اور ۲۸: ۱۹
[e] زبور ۳۷: ۳۶
[a] حزق ۱۹: ۱ اور ۲۶: ۱۷ اور ۲۸: ۱۲ اور ۳۲: ۲
[b] حزق ۲۸: ۲
[c] یسع ۲۳: ۳
[d] حزق ۲۸: ۱۲
[e] است ۳: ۹
[f] یرم ۲: ۱۰
[g] ۱ سلا ۵: ۱۸ زبور ۸۳: ۷
[h] یا، کالاپتي کریں
[i] یرم ۴۶: ۹ حزق ۳۰: ۵ اور ۳۸: ۵
[j] ۳ آیت
[k] پید ۱۰: ۴ ۲ توا ۲۰: ۳۶
[l] پید ۱۰: ۲
[m] عبراني میں نفس انسان۔ مکاشفہ ۱۸: ۱۳
[n] پید ۱۰: ۳ حزق ۳۸: ۶
[o] پید ۱۰: ۷
[p] یا، آدوم

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

چراغ، اور ارغواني، اور چکندوزي، اور کتان، اور مونگا، اور لعل لاکے تیرے بازار میں لین دین کرتے تھے۔ ۱۷ یہوداہ اور اِسرائیل کا ملک تیرے سوداگر تھے؛ وے منیت[p] اور پنگ کا گیہوں، اور شہد، اور روغن، اور بلسان[q] لاکے تیرے بازار میں تجارت کرتے تھے[r]۔ ۱۸ اهل دمشق تیري دستکاریوں کي کثرت کے سبب، اور قسم قسم کے مال کي بہتایت کے باعث، حلبون کي مے اور سفید اُون کي تجارت تیرے یہاں کرتے تھے۔ ۱۹ ودان اور یاوان اُوزال سے تیرے بازار میں آتے تھے؛ آبدار فولاد، اور تیجپات، اور بچ تیرے بازار میں وے بیچتے تھے۔ ۲۰ ددان[s] تیرا سوداگر تھا، کہ سواري کے چارجامے تیرے هاتھ بیچتا تھا۔ ۲۱ عرب اور قیدار[t] کے سب امیر تجارت کي راہ سے تیرے علاقہ‌مند تھے؛ وے برے، اور مینڈھے، اور بکري لیکے تیرے ساتھ تجارت کرتے تھے۔ ۲۲ سبا[u] اور رعمہ کے سوداگر تیرے ساتھ سوداگري کرتے تھے؛ وے هر رقم کے نفیس و خوشبودار مصالح، اور هر طرح کے قیمتي پتھر، اور سونا، تیرے بازار میں لاکے لین دین کرتے تھے۔ ۲۳ حران[x]، اور کنہ، اور عدن، اور سبا[y] کے سوداگر، اور اسور، اور کلمد کے، تیرے ساتھ سوداگري کرتے تھے۔ ۲۴ یے هي تیرے تجار تھے؛ جو ‖ کمخواب، اور چوغے، اور ارغواني، اور منقش پوشاکیں، اور سب طرح کے بوٹیدار نفیس کپڑے کے گٹھیوں کو ڈوري سے کسے هوئے، اور مضبوط کیئے هوئے، تیري تجارتگاہ میں بیچنے کے لیئے لاتے تھے۔ ۲۵ ترسیس کے جہاز[z] تیري تجارت کي بابت تیري تعریف گاتے تھے: تو تو معمور تھي، اور سمندر کے درمیان[a] نہایت شان و شوکت رکھتي تھي۔

۲۶ تیرے ڈانڈي تجھے بڑے پاني میں لائے؛ پورب کي هوا نے تجھ کو دریا کے بیچ میں توڑا هے[b]۔ ۲۷ تیرا مال و اسباب، اور تیرا بازار، اور تیري اجناس تجارت، تیرے اهل جہاز، اور تیرے ناخدا، تیرے

[p] قاض ۱۱: ۳۳
[q] یرم ۸: ۲۲
[r] ۱ سلا ۵: ۱۰، ۱۱ عز ۳: ۷ اعم ۱۲: ۲۰
[s] پید ۲۵: ۳
[t] پید ۲۵: ۱۳ یسع ۶۰: ۷
[u] پید ۱۰: ۷ ۱ سلا ۱۰: ۱، ۲ زبور ۷۲: ۱۰، ۱۵ یسع ۶۰: ۶
[x] پید ۱۱: ۳۱ ۲ سلا ۱۹: ۱۲
[y] پید ۲۵: ۳
‖ عبراني میں، کمالات۔
[z] زبور ۴۸: ۷ یسع ۲: ۱۶ اور ۲۳: ۱۴
[a] ۴ آیت
[b] زبور ۴۸: ۷

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

ناؤ کے کھنیوالے، اور تیرے کار و بار کے گماشتے، اور سارے جنگي مرد جو تجھ میں هیں، اُس سارے امبوہ سمیت جو تیرے درمیان فراهم هوا، تیري تباهي کے دن سمندر کے بیچ میں گرینگے[c]۔ ۲۸ تیرے ناخداؤں کے چلّانے کے شور سے ساري نواحي لرز جائینگي[d]۔ ۲۹ اور سارے ڈانڈي، اور اهل جہاز، اور سمندر کے سارے ناخدا اپنے جہازوں پر سے اُتر آئینگے؛ وے خشکي پر کھڑے هونگے[e]، ۳۰ اور اپني آواز بلند کرکے تیرے سبب سے چلاوینگے، اور زار زار روئینگے، اور اپنے سروں پر خاک اُڑاوینگے[f]، اور راکھ میں لوٹینگے[g]۔ ۳۱ وے تیرے لیئے اپنے سب بال کو منڈاوینگے[h]، اور ٹاٹ کے پٹکے باندھینگے، اور وے تیرے لیئے دل شکستہ هوکے روئینگے، اور جان گداز نوحہ کرینگے۔ ۳۲ اور نوحہ[i] کرتے هوئے تیرا مرثیہ پڑھینگے، اور تجھ پر یوں روکے کہینگے، کون صور کي مانند هے[k]، جو سمندر کے درمیان میں تباہ هوئي؟ ۳۳ جب تیرا سودا سمندر پر سے جاتا تھا، تب تو بہت قوموں کو مالامال کر دیتي تھي[l]؛ تو اپني دولت اور اجناس تجارت کي کثرت سے زمین کے بادشاهوں کو دولتمند کرتي تھي۔ ۳۴ پر اب تو پانیوں کے گہراؤں میں سمندر کے زور سے ٹوٹ گئي هے[m]؛ تیري تجارت اور تیرے بیچ کا سارا امبوہ ایک ساتھ گر گیا[n]۔ ۳۵ بحري ممالک کے سارے رهنیوالے تیري بابت حیرتزدہ هونگے[o]، اور اُنکے بادشاہ نپٹ ترسان هونگے، اور اُنکا چہرہ زرد هو جائیگا۔ ۳۶ قوموں کے تجار تیرا ذکر سنکے سنسنا جائینگے[p]؛ تو جائے عبرت هوگي، اور پھر کدھي نہ هوگي[q]۔

## ۲۸ باب

۱ بابت اُس الهي آفت کي جو والي صور پر اِس سبب سے آئي تھي، کہ اُس نے خدا کے حضور میں بھي هولناک گستاخي کي تھي۔ ۱۱ ایک مرثیہ هے، جس میں اُس کي قدیم شوکت کا بیان هے کہ کیونکر گناہ سے کھوتا گئي۔ ۲۰ بابت اُس آفت کي جو صیدا پر آیا چاهتي تھي۔ ۲۴ اِسرائیل کے بحال هوجانے کي بابت۔

[c] امثا ۱۱: ۴ ۳۴ آیت مکاش ۱۸: ۹، وغیرہ
[d] حزق ۲۶: ۱۵، ۱۸
[e] مکاش ۱۸: ۱۷، وغیرہ
[f] ایوب ۲: ۱۲ مکاش ۱۸: ۱۹
[g] استر ۴: ۱، ۳ یرم ۶: ۲۶
[h] یرم ۱۶: ۶ اور ۴۷: ۵ میکہ ۱: ۱۶
[i] حزق ۲۶: ۱۷ ۲ آیت
[k] مکاش ۱۸: ۱۸
[l] مکاش ۱۸: ۱۹
[m] حزق ۲۶: ۱۹
[n] ۲۷ آیت
[o] حزق ۲۶: ۱۵، ۱۶
[p] یرم ۱۸: ۱۶
[q] حزق ۲۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

درمیان اپنے لیئے جلال پاؤنگا[x]، تا که وے معلوم کریں، که میں خداوند هوں، جب میں اُس میں عدالت کروں[x]، اور اُس میں مقدس ٹهہرایا جاؤں[y]. ۲۳ میں اُس میں وبا بهیجونگا، اور اُسکي گلیوں میں خونریزي کرونگا[z]، اور مقتول اُسکے درمیان اُس تلوار سے، جو چاروں طرف سے اُسپر چلیگي، گرینگے ؛ اور وے معلوم کرینگے، که میں خداوند هوں.

۲۴[a] تب اهل اِسرایل کے لیئے اُنکي چاروں طرف کے سب لوگوں میں سے جو اُنہیں حقیر جانتے تهے، کوئي چبهنیوالا کانٹا، یا دُکهانیوالا خار نه رهیگا[a]، اور وے جانینگے، که خداوند یہوواه میں هوں. ۲۵ خداوند یہوواه یوں فرماتا هی، جب میں اهل اِسرایل کو قوموں میں سے، جن میں وے پراگنده هو گئے، جمع کرونگا[b]، تب میں قوموں کي آنکهوں کے سامهنے اُنسے اپني تقدیس کراؤنگا[c]، اور وے اُس سرزمین میں، جسے میں نے اپنے بندے یعقوب کو دیا، بسینگے : ۲۶ اور وے اُس میں بے‌خطره سکونت کرینگے[d]، اور مکان بناوینگے[e]، اور انگورستان لگاوینگے[f]، اور به سلامت بودوباش کرینگے، جب میں اُن سبهوں کو، جو چاروں طرف سے اُن کي حقارت کرتے تهے، سزا دونگا : اور وے جانینگے، که میں خداوند اُنکا خدا هوں.

[w] خر ۱۴ : ۴، ۱۷ حزق ۳۶ : ۱۳ · [x] زاور ۹ : ۱۶ · [y] حزق ۲۰ : ۴۱ اور ۳۶ : ۲۳ ۲۵ آیت · [z] حزق ۳۸ : ۲۲ · [a] گن ۳۳ : ۵۵ یشو ۲۳ : ۱۳ · [b] یسع ۱۱ : ۱۲ حزق ۱۱ : ۱۷ اور ۲۰ : ۴۱ اور ۳۴ : ۱۳ اور ۳۷ : ۲۱ · [c] ۲۲ آیت · [d] یرم ۲۳ : ۶ حزق ۳۶ : ۲۸ · [e] یسع ۶۵ : ۲۱ عمو ۹ : ۱۴ · [f] یرم ۳۱ : ۵

## ۲۹ باب

۱ بابت اُس آفت کي جو فرعون پر آئي تهي اِس لیئے که اُسنے اِسرایل کے ساتهه دغابازي کي تهي. ۸ مصر کي هونےوالي تباهي کے حق میں. اِس بیان میں، که ۱۳ چالیس برس کے بعد مصر پهر بحال کیا جائیگا. ۱۷ ازراه درماهه مصر کي سرزمین نبوکدرضر کو دے دي جاتي. ۲۱ نبوت سے معلوم هو جاتا ، اِسرایل پهر ایک قوم هو جائیگا.

۵۸۹

دسویں برس کے دسویں مہینے کي بارهویں تاریخ کو خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کہا، که ۲ ای آدم‌زاد، تو مصر کے بادشاه فرعون[a] کے برخلاف اپنا رخ کر[b]، اور اُسکي اور سارے ملک مصر کي مخالفت میں نبوت کر: ۳ باتیں کر، اور کہه، که خداوند یہوواه یوں فرماتا هی، که دیکهه، ای مصر کے بادشاه فرعون، میں تیرا مخالف هوں[c] ؛ اُس بڑے گهڑیال کا[d]، جو اپني ندیوں کے بیچ لیٹ رهتا هی، اور کہتا هی، که میري ندي میري هي هي، اور میں نے اُسے اپنے لیئے پیدا کیا[e]. ۴ لیکن میں تیرے جبڑوں میں کانٹے اٹکاؤنگا[f]، اور میں ایسا کرونگا که تیري ندیوں کي مچهلیاں تیرے چهلکوں پر چمٹینگي، اور میں تجهے تیري ندیوں کے درمیان میں سے باهر کهینچ نکالونگا، اور تیري ندیوں کي مچهلیاں تیرے چهلکوں پر چمٹینگي. ۵ اور میں تجهے، هاں، تجهے اور تیري ندیوں کي مچهلیوں کو بیابان میں پهینک دونگا ؛ تو کهلے هوئے میدان میں پڑا رهیگا ؛ تو بٹورا نه جائیگا، اور نه جمع کیا جائیگا[g] ؛ میں نے تجهے میدان کے درندوں اور آسمان کے پرندوں کي خوراک کر دیا هی[h]. ۶ اور مصر کے سارے باشندے جانینگے، که میں خداوند هوں، اِسلیئے که وے اِسرایل کے گهرانے کے لیئے فقط سرکنڈے کي چهڑي تهے[i]. ۷ جب اُنہوں نے تیرا هاتهه پکڑا، تو ٹوٹ گیا[k]، اور اُنکا سارا کاندها پهاڑ ڈالا ؛ پهر جب اُنہوں نے تجهه پر تکیه کیا، تو ٹکڑے ٹکڑے هو گیا، اور اُنکي ساري کمروں کو بند سے اُکهڑوا ڈالا.

۸ اِس لیئے خداوند یہوواه یوں فرماتا هی، که دیکهه، ایک تلوار تجهه پر لاؤنگا[l]، اور تیرے درمیان اِنسان اور حیوان کو کاٹ ڈالونگا. ۹ اور مصر کي سرزمین اُجاڑ اور ویران هو جائیگي، اور وے جانینگے که میں خداوند هوں ؛ اِسلیئے که اُس نے کہا هی، که ندي میري هي هي، اور میں نے اُسے پیدا کیا هی. ۱۰ دیکهه، اِس لیئے میں تیرا اور تیري ندیوں کا مخالف هوں، اور مصر کي سرزمین، مجدال سے سوینیه تک[m]، بلکه کوش کي سرحد تک، محض ویران اور اُجاڑ کر دونگا[n].

[a] یسع ۱۹ : ۱ یرم ۲۵ : ۱۹ اور ۴۶ : ۲، ۲۵ · [b] حزق ۲۸ : ۲۱

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

[c] یرم ۴۴ : ۳۰ حزق ۲۸ : ۲۲ ۱۰ آیت · [d] زبور ۷۴ : ۱۳، ۱۴ یسع ۲۷ : ۱ اور ۵۱ : ۹ حزق ۳۲ : ۲ · [e] دیکهو حزق ۲۸ : ۲ · [f] یسع ۳۷ : ۲۹ حزق ۳۸ : ۴ · [g] یرم ۸ : ۲ اور ۱۶ : ۴ اور ۲۵ : ۳۳ · [h] یرم ۷ : ۳۳ اور ۳۴ : ۲۰ · [i] ۲ سلا ۱۸ : ۲۱ یسع ۳۶ : ۶ · [k] یرم ۳۷ : ۵، ۷، ۱۱ حزق ۱۷ : ۱۷ · [l] حزق ۱۴ : ۱۷ اور ۳۲ : ۱۱، ۱۲، ۱۳ · [m] حزق ۳۰ : ۶ · [n] حزق ۳۰ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۹

۱۱ کسي اِنسان کا پانو اُدھر نه پڑیگا، اور نه کسي گذرتے ہوئے حیوان کے پانو کا نشان اُس میں ہوگا، کیونکه وہ چالیس برس تک آباد نه ہووېگي۔ ۱۲ اور ویران ملکوں کے درمیان مصر کي سرزمین کو ویران کرونگا، اور اُجاڑے ہوئے شہروں کے درمیان اُسکے شہر چالیس برس تک اُجاڑ رہینگے، اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا، اور اُنہیں ملکوں کے بیچ تتر بتر کرونگا۔

۱۳ لیکن خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، که چالیس برس کے آخر میں مصریوں کو اُن قوموں کے درمیان سے جہاں وے پراگندہ ہو گئے سمیٹکے اِکٹھے کرونگا؛ ۱۴ اور میں مصر کے اسیروں کو پھیر لاؤنگا، اور اُنہیں فتروس کي زمین، اُنکے وطن، میں لوٹاؤنگا، اور وے وہاں حقیر مملکت ہونگے۔ ۱۵ وہ مملکت ساري مملکتوں سے زیادہ حقیر ہوگي، اور پھر قوموں پر اپنے تئیں بلند نه کریگي؛ کیونکه میں اُنہیں گھٹاؤنگا، تاکه پھر قوموں پر حکمراني نه کریں۔ ۱۶ اور وہ پھر اِسرائیل کے گھرانے کے لیئے جاے توکل نہیں ہوگي، که وے، جب اُنکے پیچھے دیکھنے لگیں، تو اُن کي شرارت یاد دلاوینگے؛ لیکن جانینگے، که میں خداوند یہوواہ ہوں۔

۵۷۲

۱۷ ستائیسویں برس کے پہلے مہینے کي پہلي تاریخ خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، ۱۸ که ای آدمزاد، بابل کے بادشاہ نبوکدرضر نے اپني فوج سے صور کي مخالفت میں سخت خدمت کروائي ہی؛ ہر ایک سر بےبال ہوگیا، اور ہر ایک کاندھا چھل گیا، پر نه اُسنے، اور نه اُسکے لشکر نے، صور سے اُس خدمت کے واسطے جو اُسنے اُسکي مخالفت میں کي تھي، کچھ مزدوري پائي۔ ۱۹ اِسلیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، که دیکھ، میں مصر کي سرزمین کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے ہاتھ میں کر دیتا ہوں؛ وہ اُس کي گروہ کو اسیر کریگا، اور اُسکي لوٹ کو لوٹ لیگا، اور اُسکي غنیمت کو لے لیگا، وہ اُسکے لشکر کا درماہه ہوگي۔ ۲۰ میں نے مصر کي سرزمین اُسکے محنتانه میں، اُس محنت کے باعث جو اُسنے اُسکے مقابل کي، اُسے دي؛ کیونکه اُنہوں نے میرے لیئے مشقت کھینچي تھي، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

۲۱ اُس دن میں ایسا کرونگا، که اِسرائیل کے خاندان کا سینگ پھوٹیگا، اور تجھے اُنکے درمیان منہ کي کشادگي عطا کرونگا، اور وے جانینگے، که میں خداوند یہوواہ ہوں۔

## ۳۰ باب

۱ مصر اور اُس کے کمکیوں کي تباہي جو ہوا چاہتي تھي۔ ۲۰ اِس بیان میں، که بابل کا بازو نیا زور پکڑیگا، اور مصر کے بازو کو توڑ ڈالیگا۔

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، که ۲ ای آدمزاد، نبوت کر، اور کہه، که خداوند یہوواہ یوں کہتا ہی، چلاکے کہو، افسوس اُس دن پر! ۳ اِس لیئے که وہ دن قریب ہی، ہاں، خداوند کا دن، بدلیوں کا دن، قریب ہی؛ وہ غیرقوموں کا خاص وقت ہوگا۔ ۴ کیونکه تلوار مصر پر آویگي، اور جب مصر میں مقتول گرینگے، اور وے اُسکي گروہ کو اسیر کرکے لے جائینگے، اور اُس کي بنیادیں ڈھائي جائینگي، کوش کے لوگوں کو شدت کا درد لگیگا۔ ۵ کوش، اور فوط، اور لود، اور سارے ذات کے ملے جلے لوگ، اور کوب، اور اُس سرزمین کے رہنیوالے جو عہدنامه رکھتے، اُنکے ساتھ تلوار سے گرینگے۔ ۶ خداوند یوں کہتا ہی، که مصر کے پشتے گر جائینگے، اور اُسکے زور کا گھمنڈ اُتر جائیگا؛ مجدال سے سوینه تک وے اُس میں تلوار سے گر جائینگے، خداوند یہوواہ فرماتا ہی۔ ۷ اور وے ویران ملکوں کے درمیان ویران ہونگے، اور اُجاڑ شہروں کے درمیان اُسکے شہر اُجاڑ رہینگے، ۸ اور جب میں مصر میں آگ بھڑکاؤنگا، اور اُس کے سارے مددگار ہلاک کیئے

پیشتر مسیح سے ۵۷۲

جائینگے، تو وے معلوم کرینگے، کہ خداوند میں ہوں٠ ۹ اُس دن بہت سے ایلچي جہازوں پر بیٹہے ہوئے[h] میري طرف سے روانہ ہونگے، کہ غافل کوشیوں کو ڈراویں؛ اور جیسے مصر کے دن میں، ویسے هي اُنکو بہي شدت کا دکہ ہوگا: دیکہ، وہ آتا هي٠ ۱۰ خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، کہ میں مصر کي انبوہ کو بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کے هاتہ سے مٹاؤنگا[i]٠ ۱۱ وہ اور اُسکي گروہ اُسکے ساتہ، جو قوموں میں هیبتناک هي[k]، زمین کے اُجاڑنے کو لائے جائینگے، اور وے مصر پر اپني تلوار میان سے کہینچکے چلائینگے، اور سرزمین کو مقتولوں سے معمور کرینگے٠ ۱۲ اور میں ندیوں کو سکہا دونگا[l]، اور سرزمین کو شریروں کے هاتہ بیچونگا[m]، اور میں اُس سرزمین کو اور اُسکي ساري معموري کو اجنبیوں کے هاتہ سے ویران کرونگا؛ میں خداوند نے کہا هي٠ ۱۳ خداوند یہوواہ یوں فرماتا هي، کہ میں بتوں کو بہي نیست کرونگا، اور نوف میں سے مورتوں کو مٹا ڈالونگا[n]، اور آگے کو مصر کي سرزمین کا کوئي بادشاہ نہ ہوگا[o]، اور مصر کي سرزمین میں ایک دهشت رکہونگا[p]٠ ۱۴ اور فتروس[q] کو ویران کرونگا، اور ‖ضوعن[r] میں آگ بہڑکاؤنگا، اور نو پر عدالت کرونگا[s]٠ ۱۵ اور میں †سین پر، جو مصر کي قوت هي، اپنا قہر اُنڈیلونگا، اور همون نو کو کاٹ ڈالونگا[t]٠ ۱۶ اور جب میں مصر میں ایک آگ لگا دونگا[u]؛ سین نہایت دُکہیگي، اور نو دو ٹکڑے کي جائیگي، اور نوف پر هر روز مصیبت ہوگي٠ ۱۷ ‡اون اور §فيبست کے جوان تلوار سے مارے جائینگے، اور عورتیں اسیر ہوکے جائینگي٠ ۱۸ اور تحفنحیس[x] میں بہي دن اندهیرا ہوگا، جس وقت وهاں مصر کے جوؤں کو توڑونگا، اور اُسکي قوت کي شوکت مٹ جائیگي؛ اور وہ جو هي، اُس پر بدلي چہا جائیگي، اور اُسکي بیٹیاں اسیر ہوکے جائینگي٠ ۱۹ اِسي طرح سے مصر کي عدالت کرکے اُسے سزا دونگا، اور وے جانینگے کہ خداوند میں ہوں٠

[h] یسع ۱۸: ۱، ۲
[i] حزق ۲۹: ۱۹
[k] حزق ۲۸: ۷
[l] یسع ۱۹: ۵، ۶
[m] یسع ۱۹: ۴
[n] یسع ۱۹: ۱ یرم ۴۳: ۱۲ اور ۴۶: ۲۵
ذکر ۱۳: ۲
[o] ذکر ۱۰: ۱۱
[p] یسع ۱۹: ۱۶
[q] حزق ۲۹: ۱۴
‖ یا، تانس٠
[r] زبور ۷۸: ۱۲، ۴۳
[s] نحوم ۳: ۸، ۹، ۱۰
† یا، پہلوسیوم٠
[t] یرم ۴۶: ۲۵
[u] ۸ آیت
‡ یا، هلیوپولس٠
§ یا، بوباستوم٠
[x] یرم ۲: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۲۰ گیارهویں برس کے پہلے مہینے کي ساتویں تاریخ کو یوں ہوا، کہ خداوند کا کلام مُجہے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲۱ اي آدمزاد، میں نے مصر کے بادشاہ فرعون کا بازو توڑا[y]؛ اور دیکہ، وہ باندها نہیں جائیگا، دوا کي تدبیر کرکے[z] اُسپر پٹیاں کسي نہ جائینگي، کہ تلوار پکڑنے کے لیئے مضبوط ہو٠ ۲۲ اِسلیئے خداوند یہوواہ یوں فرماتا هي، دیکہ، میں مصر کے بادشاہ فرعون کا مخالف ہوں، اور اُسکے بازوؤں کو، اُسے جو پرزور هي، اور اُسے جو ٹوٹا تہا، توڑونگا[a]، اور اُسکے هاتہ سے تلوار گراؤنگا٠ ۲۳ اور مصریوں کو قوموں کے درمیان تتر بتر کرونگا[b]، اور ملکوں میں بتہراؤنگا٠ ۲۴ اور میں بابل کے بادشاہ کے بازو کو قوت بخشونگا، اور اپني تلوار اُسکے هاتہ میں دونگا؛ لیکن فرعون کے بازوؤں کو توڑونگا، اور وہ اُسکے آگے، گہایل کي اُن آهوں کي مانند جو مرنے پر ہو، آہ ماریگا٠ ۲۵ هاں، شاہ بابل کے بازوؤں کو قوت بخشونگا، اور فرعون کے بازو گر جائینگے، اور جب اپني تلوار شاہ بابل کے هاتہ میں دوں، اور وہ اُنکو سرزمین مصر پر چلاوے، تو وے جانینگے کہ میں خداوند ہوں[c]٠ ۲۶ اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کرونگا[d]، اور ملکوں میں تتر بتر کر دونگا، اور وے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں٠

## ۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي فرعون سے کیفیت بیان کرتا، ۳ کہ آسور کي شان وشوکت بڑي تہي، پر غرور کے سبب وہ پستحال ہوگیا، ۱۸ آگے سے خبردیتا کہ مصر کي ویسي پستحالي ہو جائیگي٠

اور گیارهویں برس کے تیسرے مہینے کي پہلي تاریخ کو یوں ہوا، کہ خداوند کا کلام مجہے پہنچا، اور اُس نے کہا، کہ ۲ اي آدمزاد، شاہ مصر فرعون، اور اُس کي گروہ سے کہہ، کہ تو اپني بزرگي میں کس کي مانند هي[a]؟

۳ دیکہ، اسور لبنان کا ایک دیودار تہا[b]، جسکي ڈالیاں خوبصورت تہیں، اور پتیوں کي کثرت سے وہ خوب سایہدار تہا،

[y] یرم ۴۸: ۲۵
[z] یرم ۴۶: ۱۱
[a] زبور ۳۷: ۱۷
[b] ۲۶ آیت حزق ۲۹: ۱۲
[c] زبور ۹: ۱۶
[d] ۲۳ آیت حزق ۲۹: ۱۲
[a] ۱۸ آیت
[b] دان ۴: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

اور اُسکا قد بلند تھا، اور اُسکي پھنگي گھني شاخوں کے درمیان تھي. ۴ پانیوں نے اُسے بڑا کیا، گہراؤ نے اپني نہروں سے، جو اُسکے تھالے کے آس پاس جاري ہو رہي تھیں، اُسے سربلند کیا، اور اپنے آبریزوں کو میدان کے سارے درختوں پر دوڑایا؛ ۵ اِسلیئے اُن پانیوں کي کثرت سے، جو اُسنے بہائے، اُسکا قد میدان کے سارے درختوں سے بلند ہوا، اور اُسکي شاخیں بہت، اور اُسکي ڈالیاں دراز ہوئیں. ۶ ہوا کے سارے پرندے اُسکي شاخوں پر اپنے گھونسلے بناتے تھے، اور اُس کي ڈالیوں کے نیچے سارے دشتي حیوان بچے جنتي تھیں، اور سب بڑي بڑي قومیں اُسکے سایے تلے بستي تھیں. ۷ یوں ہي وہ اپني بزرگي میں اپني ڈالیوں کي درازي کے سبب خوشنما تھا، کہ اُسکي جڑ بڑے پانیوں کے کنارے تھي. ۸ خدا کے باغ کے دیودار اُسے چھپا نہ سکے، سرو اُسکي شاخوں، اور شاہ بلوط اُس کي ڈالیوں کے برابر نہ تھے، اور خدا کے باغ کا کوئي درخت اُسکي ایسي بہار رکھتا نہ تھا. ۹ میں نے اُسے اُسکي ڈالیوں کي فراواني سے حسن بخشا، یہاں تک کہ عدن کے سارے درختوں کو، جو باغ خدا میں تھے، اُسپر رشک آتا تھا.

۱۰ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہي، اِس سبب سے کہ تو نے اپنے تئیں سربلند کیا، اور اُسنے اپني پھنگي کو گھني شاخوں کے درمیان اُونچا کیا، اور اُسکے دل میں اُسکي بلندي پر غرور سمایا؛ ۱۱ اِس لیئے میں نے اُسے غیرقوموں میں سے ایک زبردست کے قابو میں کر دیا؛ یقیناً وہ اُس سے سلوک کریگا؛ میں نے اُسے اُس کي شرارت کے سبب نکال دیا. ۱۲ اور اجنبي لوگ، جو قوموں میں سے ہیبتناک ہیں، اُسے کاٹ ڈالینگے، اور پھینک دینگے؛ پہاڑوں اور ساري وادیوں پر اُسکي شاخیں گر پڑینگي، اور زمین کي ساري نہروں کے آس پاس اُسکي ڈالیاں توڑي جائینگي،

اور زمین کے سارے لوگ جس وقت وے اُسے خارج کریں، اُسکے سایے کے تلے سے نکل جائینگے. ۱۳ اُسکے خرابہ پر ہوا کے سارے پرندے بیٹھینگے، اور اُس کي شاخوں پر میدان کے سارے چرندے رہینگے، ۱۴ تا کہ سارے درختوں میں سے، جو پانیوں کے کنارے پر ہیں، کوئي درخت اپني بلندي سے مغرور نہ ہو اور اپني پھنگي گھني شاخوں کے درمیان اونچي نہ کرے، اور اُن درختوں میں سے جو پاني کو جذب کرتے ہیں، کوئي اپني بلندي میں اُنکے آس پاس نہ رہے؛ کیونکہ وے سب کے سب موت کے قابو میں کر دیئے گئے، اور زمین کي نیچي جگہوں میں، بني آدم کے درمیان، جو گڑھے میں اُترے ہیں، موجود ہیں. ۱۵ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہي، کہ جس دن وہ پاتال میں اُترے، میں ماتم کرواؤنگا، میں اُس کے سبب گہراؤ کو ڈھانپونگا، اور اُسکي نہروں کو روک دونگا، اور بڑے سیلابیں ٹھہر جائینگي، ہاں، میں لبنان کو اُس کے لیئے سیاہپوش کرواؤنگا، اور اُسکے لیئے میدان کے سارے درخت غشي میں آئینگے. ۱۶ جس وقت میں نے اُسے، اُن سمیت جو گڑھے میں گرتے ہیں، پاتال میں ڈالا، میں نے ایسا کیا کہ اُسکے گرنے کے شور سے سب قومیں تھرتھرائیں، اور عدن کے سارے درخت، لبنان کے چنے ہوئے اور اچھے، سب کے، جو پاني کو جذب کرتے ہیں، زمین کے اسفل کے درجے میں تسلي پائي. ۱۷ وے بھي اُسکے ساتھ اُن تک جو تلوار سے مارے گئے پاتال میں اُتر جائینگے، اور وے بھي جو اُسکے بازو تھے، اور غیرقوموں کے درمیان اُس کے سایے تلے بستے تھے، وہیں ہونگے.

۱۸ تو شان و شوکت میں عدن کے درختوں میں سے کسکي مانند ہي؟ لیکن تو عدن کے درختوں کے ساتھ زمین کي نیچي جگہوں میں ڈالا جائیگا؛ تو اُن سمیت جو تلوار سے مارے گئے ہیں نامختونوں کے درمیان پڑا رہیگا. [illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

فرعون اور اُسکي ساري گروه هي، خداوند یهوواه کهتا هي.

## ۳۲ باب

اُس بیان میں، که ۱ نبي مصر پر ایک نوحه کرتا، که اُسے خبر ملي تهي که وه ایک نهایت هولناک وضع سے تباه هو جائیگا. ۱۱ بابل کي تلوار سے اُس کي خرابي هو جائیگي. ۱۷ سب نامختون گروهوں کے درمیان مصروالي گروه بهي پاتال میں ڈالي جائیگي.

۵۸۷

بارهویں برس کے بارهویں مهینے کي پهلي تاریخ کو یوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کها، که ۲ اي آدمزاد، مصر کے بادشاه فرعون پر نوحه اُٹها[a]، اور اُسے کهه، که تو قوموں کے درمیان جوان شیر ببر کي مانند هي[b]، اور تو دریاؤں کے گهڑیال کا سا هي[c]؛ تو اپني نهروں میں سے ناگاه نکل آتا تها، اور تو نے اپنے پانوں سے پانیوں کو تهه و بالا کیا، اور اُن کي نهروں کو گدلا کر دیا[d]. ۳ خداوند یهوواه یوں فرماتا هي، که میں بهتیري قوموں کا انبوه لیکے تجهه پر اپنا جال مارونگا[e]، اور وے تجهے میرے هي جال میں باهر نکالینگے. ۴ تب میں تجهے خشکي میں چهوڑ دونگا[f]، اور کهلے هوئے میدان پر تجهے پهینکونگا، اور هوا کے سارے پرندوں کو تجهپر بٹهاؤنگا[g]، اور تجهسے ساري زمین کے درندوں کو سیر کرونگا. ۵ اور تیرا گوشت پهاڑوں پر ڈالونگا[h]، اور وادیوں کو تیري بلندي سے بهر دونگا. ۶ اور میں اُس سرزمین کو جسکے پاني میں تو پیرتا تها پهاڑوں تک تیرے لهو سے تر کرونگا، اور نهریں تجهه سے لبریز هونگي. ۷ اور جب میں تجهے بجهاؤنگا، تو آسمان کو ڈهانپونگا، اور اُسکے ستاروں کو بےنور کرونگا، سورج کو بدلي تلے چهپاؤنگا، اور چاند اپني روشني نهیں دیگا[i]. ۸ اور میں آسمان کے سارے روشن ستاروں کو تجهه پر تاریک کرونگا، اور میري طرف سے تیري زمین پر تاریکي چها جائیگي خداوند یهوواه کهتا هي. ۹ اور جب میں تیري شکسته‌حالي کي خبر کو قوموں کے درمیان، اُن ملکوں میں جن سے تو ناواقف هي، پهنچاؤنگا، تو بهتیري قوموں کو دل آزرده کرونگا. ۱۰ بلکه بهتیري قوموں کو تیرے حال سے حیران کرونگا[k]، اور اُنکے بادشاه تیرے سبب سے بڑي لرزش کهائینگے، جب میں اُنکے آگے اپني تلوار چمکاؤنگا، اور اُن میں سے هر کوئي اپني جان کے لیئے تیرے گرنے کے دن هر دم تهرتهرائینگے[l].

[a] حزق ۲۷ : ۲ ، ۱۹ آیت
[b] حزق ۱۱ : ۲، ۶ اور ۳۹ : ۱۳
[c] حزق ۲۹ : ۳
[d] حزق ۳۴ : ۱۸
[e] حزق ۱۲ : ۱۳ اور ۱۷ : ۲۰ هوس ۷ : ۱۲
[f] حزق ۲۹ : ۵
[g] حزق ۳۱ : ۱۳
[h] حزق ۳۱ : ۱۲
[i] یسع ۱۳ : ۱۰ یوایل ۲ : ۳۱ اور ۳ : ۱۵ عمو ۸ : ۹ متي ۲۴ : ۲۹ مکاش ۶ : ۱۲، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

۱۱ کیونکه خداوند یهوواه یوں فرماتا هي، که بابل کے بادشاه کي تلوار تجهه پر نکلیگي[m]. ۱۲ زبردستوں کي تلوار سے، جو سب کے سب قوموں کے بیچ هیبتناک هیں[n]، میں تیري گروه کو مارکے ڈال دونگا؛ اور وے مصر کي شوکت کو بگاڑینگے، اور اُسکي ساري بهیڑ نیست کي جائیگي[o]. ۱۳ اور میں اُسکے سارے جانوروں کو بڑے پانیوں کے آس پاس سے نابود کرونگا، اور آگے کو نه اِنسان کے پانو اُنهیں گدلا کرینگے، نه حیوان کے سم اُنهیں تهه و بالا کرینگے[p]. ۱۴ تب میں اُنکے پانیوں کو گهرا کر دونگا، اور ایسا کرونگا که اُنکي ندیاں روغن کي طرح بهیں، خداوند یهوواه کهتا هي. ۱۵ جب میں مصر کي سرزمین کو ویران کرونگا، اور وه ملک اُنسے، جنسے معمور تها، خالي هو جائیگا، جب میں اُسکے سارے باشندوں کو مار ڈالونگا، تب وے جانینگے که خداوند میں هوں[q]. ۱۶ یهه وه مرثیه هي[r] جسے پڑهکے وے اُسپر نوحه کرینگے؛ قوموں کي بیٹیاں اُسکے لیئے نوحه کرینگي؛ اُس کے لیئے، هاں، مصر پر، اور اُس کي ساري بهیڑ پر نوحه کرینگي، خداوند یهوواه کهتا هي.

۵۸۷

۱۷ بارهویں برس کے مهینے کے پندرهویں دن یوں هوا، که خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کها، که ۱۸ اي آدمزاد، مصر کي بهیڑ پر واویلا کر، اور اُس کو اور نامدار قوموں کي بیٹیوں کو، اُنکے ساتهه جو گڑهے میں اُترتے هیں، زمین کي اسفل جگهوں میں گرا دے[s]. ۱۹ حسن میں کون تجهه سے افضل تها[t]؟ اُتر اور نامختونوں کے ساتهه پڑا ره[u]. ۲۰ وے اُنکے درمیان گرینگے جو تلوار سے مارے پڑے هیں: وه تلوار کے حوالے کي گئي هي؛

[k] حزق ۲۷ : ۳۵
[l] حزق ۲۶ : ۱۶
[m] یرم ۴۶ : ۲۶ حزق ۳۰ : ۴
[n] حزق ۲۸ : ۷
[o] حزق ۲۹ : ۱۹
[p] حزق ۲۹ : ۱۱
[q] خر ۷ : ۵ اور ۱۴ : ۴، ۱۸
[r] ۲ سمو ۱ : ۱۷ ۲ توا ۳۵ : ۲۵ حزق ۲۶ : ۱۷ ۲ آیت
زاور ۹ : ۱۶ حزق ۶ : ۷
[s] حزق ۲۶ : ۲۰ اور ۳۱ : ۱۴
[t] حزق ۳۱ : ۲، ۱۸
[u] ۲۱، ۲۴ آیتیں، وغیره حزق ۲۸ : ۱۰

پيشتر مسيح سے ۵۸۷

اُسے اور اُسکي ساري گروهوں کو گهسيٹکے لے جا. ۲۱ وے جو زوراوروں کے درميان سب سے زورآور هيں، پاتال کے بيچ، اُس سے اور اُنسے جو اُسکے کمکي هيں مخاطب هونگے؛ وے اُتر گئے، وے نامختون پڑے رهينگے، تلوار کے مقتول. ۲۲ اسور اور اُس کي ساري گروه وهاں هيں؛ اُس کي چاروں طرف اُنکي قبريں هيں؛ سب کے سب مقتول، تلوار کے گرائے هوئے؛ ۲۳ جنکي قبريں گڑهے کے اندر اُس کے کناروں ميں لديں، اور اُسکي ساري گروه اُسکي قبر کے گرداگرد هي؛ سب کے سب مقتول، تلوار کے گرائے هوئے، جو زندوں کي زمين ميں هيبت کے باعث تھے. ۲۴ ايلام اور اُسکي ساري گروه، جو اُسکي قبر کے گرداگرد هيں، وهاں هيں؛ سب کے سب مارے گئے، تلوار کے گرائے هوئے هيں، وے زمين کي نيچي جگهوں ميں نامختون اُتر گئے، جو زندوں کي زمين ميں هيبت کے باعث تھے؛ ليکن اُنهوں نے اُنکے ساتھ جو گڑهے ميں گرتے هيں خجالت پائي. ۲۵ اُنهوں نے اُس کے ليئے اور اُس کي ساري گروه کے ليئے مقتولوں کے درميان ايک بستر لگايا هي؛ اُسکي قبريں اُسکے گرداگرد هيں؛ سب کے سب نامختون، تلوار کے مارے پڑے؛ وے زندوں کي زمين ميں هيبت کے باعث تھے، ليکن اُنهوں نے اُنکے ساتھ جو گڑهے ميں گرتے هيں رسوائي اُٹھائي؛ وے مقتولوں کے درميان دهرے گئے. ۲۶ مسک، اور توبل، اور اُسکي ساري گروه وهاں هيں؛ اُسکي قبريں اُسکے گرداگرد هيں؛ سب کے سب نامختون، تلوار کے مقتول، گرچه وے زندوں کي زمين ميں هيبت کے باعث تھے. ۲۷ کيا وے اُن پہلوانوں کے ساتھ، جو نامختونوں ميں سے گر گئے، جو اپنے جنگ کے هتھياروں سميت پاتال ميں اُتر گئے، پڑے نه رهينگے؟ اُن کي [illegible] اُن کے سروں کے نيچے رکھي گئي تھيں، اور [illegible] اُنکي هڈيوں پر لدے هيں کہ وے زندوں کي زمين ميں پہلوانوں کو بھي هيبت [illegible] ۲۸ اور تو

نامختونوں کے درميان توڑا جائيگا، اور تلوار کے مقتولوں کے ساتھ ليٹيگا. ۲۹ وهاں ادوم بھي هي، اُسکے بادشاه اور اُسکے سارے امير، که باوجوديکه اُنکي قوت تھي، توبھي تلوار کے مقتولوں کے پاس دهرے هيں؛ وے نامختونوں کے ساتھ، اور اُنکے ساتھ جو گڑهے ميں گرتے هيں پڑے رهينگے. ۳۰ شمال کے سب کيلئے هوئے لوگ سب کے سب، اور سارے صيداني جو مقتولوں کے ساتھ اُتر گئے، وهاں هيں؛ وے باوجود اپنے رعب کے اپني زورآوري کي بابت شرمنده هوئے، وے تلوار کے مقتولوں کے ساتھ نامختون پڑے رهينگے، اُنکے ساتھ جو گڑهے ميں اُترے آپ اپني رسوائي اُٹھاوينگے. ۳۱ فرعون اُنهيں ديکھيگا، اور اُسے اپني ساري گروه کي بابت تسلي آويگي، هاں، فرعون اور اُسکے سارے لشکر کي بابت، جو تلوار سے مارے هيں، خداوند يهوواه کہتا هي. ۳۲ کيونکه ميں نے زندوں کي زمين ميں اپني هيبت ڈالي؛ اور وه تلوار کے مقتولوں کے ساتھ، نامختونوں کے درميان دهرا جائيگا، هاں، فرعون اور اُس کي ساري گروه، خداوند يهوواه فرماتا هي.

۳۳ باب

اِس باب ميں، که ۱ نگہبان کي خدمت کا ذکر هوا، که لوگوں کو هر ايک خطره سے هوشيار کرے [illegible] ۷ اُس لحاظ سے حزقي ايل کو حکم [illegible] که اُس طرح کي اگاهي لوگوں کو دے. ۱۰ [illegible] اور بقاپ [illegible] کي بابت حق و [illegible] ۲۱ [illegible] ايک دوڑا [illegible] اُس کي [illegible] يروشلم [illegible] کي پيشگوئي کرے. ۳۰ [illegible] جو اُن لوگوں [illegible] چاهتي تھي.

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، که ۲ اي آدمزاد، تو اپني قوم کے فرزندوں سے [illegible] کہه که جب [illegible] ميں کسي سرزمين پر تلوار چلاؤں، اور اُس سرزمين کے لوگ اپني سرحدوں کے [illegible] ميں سے ايک کو ليويں، اور [illegible] نگہبان ٹھہراويں، ۳ اور وه، جب تلوار کو اپني سرزمين پر آتے ديکھے، تُرهي پھونکے، اور لوگوں کو هوشيار کرے؛ ۴ تب جو کوئي تُرهي کي آواز سنے اور هوشيار [illegible]

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

نہ هووے، اور تلوار آوے، اور اُسے مار ڈالے، تو اُسکا خون اُسي کے سر پر هوگا[d]: ۵ اُسنے ترهي کي آواز سني، اور هوشیار نہ هوا: اُسکا خون اُسي پر هوگا. پر وہ جو هوشیار هوتا، تو اپني جان بچاتا. ۶ پر اگر نگہبان تلوار کو آتے دیکھے، اور ترهي نہ پھونکے، اور لوگ هوشیار کیئے نہ جاویں، اور تلوار آئي، اور اُنکے درمیان سے کسي کولے جاوے، وہ تو اپني بدکاري میں مارا پڑا[e]؛ لیکن میں نگہبان کے هاتھہ سے اُسکے خون کي بازپرس کرونگا.

۷ سو تو، ای آدمزاد، کہ میں نے تجھے اهل اِسرایل کا نگہبان مقرر کیا[f]، میرے منہہ کا کلام سن رکھہ، اور میري طرف سے اُنھیں هوشیار کر. ۸ جب میں شریر سے کہوں، کہ ای شریر، تو یقیناً مریگا، اور اُس وقت اگر تو شریر سے نہ کہے، اور اُسے اُسکي بدراهي سے آگاہ نہ کرے، وہ شریر تو اپني بدکاري میں مریگا، پر میں تیرے هاتھہ سے اُسکے خون کي بازپرس کرونگا. ۹ لیکن اگر تو اُس شریر کو جتاوے کہ وہ اپني بري راہ سے باز آوے، اگر اُس وقت وہ اپني راہ سے باز نہ آوے، تو وہ اپني بدکاري میں مریگا، لیکن تو نے اپني جان بچائي هي.

۱۰ اِسلیئے، ای آدمزاد، تو اهل اِسرایل سے کہہ، کہ تم یہہ کہتے هوئے بولتے هو، کہ في‌الحقیقت هماري خطائیں، اور همارے گناہ هم پر هیں، اور اُن میں گھلتے رهتے[g]، تو هم کیونکر جیتے رهتے[h]؟ ۱۱ تو اُنسے کہہ، کہ خداوند یہوواہ فرماتا هي، کہ مجھے اپني حیات کي قسم هي، کہ شریر کے مرنے میں مجھے کچھہ خوشي نہیں[i]، بلکہ اُس میں هي، کہ شریر اپني راہ سے باز آوے، اور جیئے: باز آؤ، تم اپني بري راهوں سے باز آؤ؛ تم کاھے کو مروگے، ای اهل اِسرایل[k]؟ ۱۲ اِس لیئے، ای آدمزاد، اپني اُمت کے فرزندوں سے یوں کہہ، کہ صادق کي صداقت اُس کے گناہ کے دن اُسے نہ بچاویگي[l]، اور شریر کي شرارت جو هي، سو جس دن میں اُس سے باز آویگا، وہ اپني شرارت کے سبب نہیں گریگا[m]، اور صادق اپني صداقت کے سبب جس دن کہ وہ گناہ کرے بچ نہیں سکیگا. ۱۳ جب میں صادق سے کہوں، کہ تو یقیناً جیئیگا؛ اگر وہ اپني صداقت پر تکیہ کرے، اور ناراستي کرے، تو اُسکي ساري صداقتیں یاد نہ هونگي[n]؛ لیکن اُس گناہ کے سبب سے، جو اُسنے کیا هي، مر جائیگا. ۱۴ پھر جب شریر سے کہوں، کہ تو یقیناً مریگا: اگر وہ اپني خطاؤں سے باز آوے، اور عدالت و صداقت کرے[o]، ۱۵ اگر وہ شریر گرو پھیر دے[p]، اور جو اُسنے لوٹ لیا هي واپس کرے[q]، اور زندگاني کے قانونوں[r] پر چلے، اور ناراستي نہ کرے: تو وہ یقیناً جیئیگا، وہ نہیں مریگا. ۱۶ اُس کي خطاؤں میں سے جو اُسنے کیں، ایک بھي اُسکے منہہ پر دھري نہ جائیگي[s]؛ اُس نے عدالت و صداقت کي هي، وہ یقیناً جیئیگا.

۱۷ پر تیري اُمت کے فرزند کہتے هیں، کہ خداوند کي راہ برابر نہیں[t]: لیکن وے جو هیں، اُنھیں کي راہ هموار نہیں. ۱۸ اگر صادق اپني صداقت چھوڑکے بدکاري کرے، تو وہ یقیناً اُس بدکاري کے سبب سے مریگا[u]. ۱۹ پھر اگر شریر اپني شرارت سے باز آوے، اور عدالت و صداقت کرے، تو اُنھیں کے سبب سے جیئیگا.

۲۰ تسپر بھي تم کہتے هو، کہ خداوند کي راہ برابر نہیں هي[x]. ای اهل اِسرایل، میں تم میں سے هر ایک کي اُسکي راہ کے مطابق عدالت کرونگا.

۲۱ هماري اسیري[y] کے بارهویں برس کے دسویں مہینے کي پانچویں تاریخ کو یوں هوا، کہ ایک شخص جو یروسلم سے بھاگ نکلا تھا مجھہ پاس آیا[z]، اور بولا، کہ شہر مارا پڑا[a]. ۲۲ اور شام کے وقت اُس بھاگنیوالے کے پہنچنے سے پیشتر

[d] حزق ۱۸: ۱۳
[e] ۱۰ آیت
[f] حزق ۳: ۱۷، وغیرہ
[g] حزق ۲۴: ۲۳
[h] یوں یسع ۲۱: ۱۴
حزق ۳۷: ۱۱
[i] ۲ سمو ۱۴: ۱۴
حزق ۱۸: ۲۳، ۳۲
۲ پطر ۳: ۹
[k] حزق ۱۸: ۳۱
[l] حزق ۳: ۲۰ اور ۱۸: ۲۴، ۲۶، ۲۷
[m] ۲ توا ۷: ۱۴
[n] حزق ۳: ۲۰ اور ۱۸: ۲۴
[o] حزق ۳: ۱۸، ۱۹ اور ۱۸: ۲۷
[p] حزق ۱۸: ۷
[q] خر ۲۲: ۱، ۴ احب ۶: ۲، ۴، ۵ گن ۵: ۶، ۷ لوقا ۱۹: ۸
[r] احب ۱۸: ۵ حزق ۲۰: ۱۱، ۱۳، ۲۱
[s] حزق ۱۸: ۲۲
[t] ۲۰ آیت حزق ۱۸: ۲۵، ۲۹
[u] حزق ۱۸: ۲۶، ۲۷
[x] ۱۷ آیت حزق ۱۸: ۲۵، ۲۹
[y] حزق ۱: ۲
[z] حزق ۲۴: ۲۶
[a] ۲ سلا ۲۵: ۴

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

اور ھر ایک اُونچے ٹیلے پر بھٹکتی پھرتی تھیں؛ ھاں، میری بھیڑیں تمام روے زمین پر تتر بتر ھو گئیں، اورکسی نے اُنکو نہ ڈھونڈھا، نہ اُن کی تلاش کی.

۷ اِس لیئے، ای چرواھو، تم خداوند کا کلام سنو؛ ۸ خداوند یہوواہ فرماتا ھی، کہ مجھے اپنی حیات کی قسم؛ ازبسکہ میری بھیڑیں شکار ھو گئیں، ھاں، میری بھیڑیں ھر ایک دشتی درندہ کی خوراک ھوئیں، اِسلیئے کہ کوئی گڑریا نہ تھا، اور میرے چوپانوں نے میری بھیڑوں کی تلاش نہ کی[l]، بلکہ چرواھوں نے اپنا پیٹ بھرا[m]، اور میرے گلے کو نہ چرایا؛ ۹ اِسلیئے، ای چرواھو، خداوند کا کلام سنو؛ ۱۰ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ دیکھو، میں چرواھوں کا مخالف ھوں، اور اپنا گلہ اُنکے ھاتھ سے طلب کرونگا[n]، اور اُنھیں گلہ بانی کی خدمت سے معزول کرونگا، اور چرواھے بھی کبھی نہ سکینگے[o]؛ کیونکہ میں اپنا گلہ اُنکے منھ سے چھڑا لونگا، کہ وے اُنکی خوراک نہ ھوں.

۱۱ کیونکہ خداوند یہوواہ فرماتا ھی، دیکھو، میں، میں ھی اپنی بھیڑوں کی تلاش کرونگا، اور اُنھیں ڈھونڈھ نکالونگا. ۱۲ جس طرح سے گڑریا، جس دن کہ وہ بھیڑوں کے درمیان ھو جو پراگندہ ھو گئی ھیں، اپنے گلہ کو ڈھونڈھتا ھی، اُسیطرح میں اپنی بھیڑونکو ڈھونڈھونگا، اور اُنھیں ھر کہیں سے جہاں وے ابر اور تاریکی کے دن[p] تتر بتر ھو گئی ھیں، بچا لاؤنگا؛ ۱۳ اور میں اُنھیں ساری قوموں کے درمیان سے پھیر لاؤنگا، اور سارے ملکوں میں سے فراھم کرونگا[q]، اور اُنھیں اُنکی سرزمین میں پہنچاؤنگا، اور اِسرائیل کے پہاڑوں پر، نہروں کے کنارے، اور زمین کے سارے آباد مکانوں میں چراؤنگا. ۱۴ اور اچھی چراگاہ میں میں اُن کو چراؤنگا[r]، اور اُنکا بھیڑسالا اِسرائیل کے اُونچے پہاڑوں پر ھوگا؛ وھاں وے اچھے بھیڑسالے میں لیٹینگے[s]، اور ااھری چراگاہ میں اِسرائیل کے پہاڑوں پر چرینگے. ۱۵ میں ھی اپنے گلے کو چراؤنگا، اور اُنھیں لٹاؤنگا، خداوند یہوواہ فرماتا ھی. ۱۶ میں اُسکو جو کھویا گیا ڈھونڈھونگا[t]، اور اُسے جو ھانکا گیا ھی پھیر لاؤنگا، اور اُسکی ھڈی کو جو ٹوٹ گئی ھی باندھونگا، اور بیماروں کو تقویت دونگا؛ پر موٹوں اور زبردستوں کو ھلاک کرونگا[u]، میں اُنھیں سیاست کا کھانا کھلاؤنگا[x]. ۱۷ اور، ای میری بھیڑو، تمھارے حق میں خداوند یہوواہ یوں فرماتا ھی، کہ دیکھ، میں مواشی اور مواشی کے درمیان، مینڈھوں اور بکروں کے درمیان، اِمتیاز کرکے اِنصاف کرونگا[y]. ۱۸ کیا تمھیں چھوٹی بات معلوم ھوئی، کہ تم اچھا سبزہ زار کھا جاؤ، اور اِس باعث تم نے اُس سبزہ کو جو بچ رھا اپنے پانوں سے لتاڑ دیا؟ اور کہ گہرے پانیوں میں پانی پیؤ، اور اِس سبب تم نے باقی کو اپنے پانووں سے گدلا کیا؟ ۱۹ اور میرا گلہ جو ھی، وے اُسے جو تم نے اپنے پانووں سے لتاڑا ھی کھاتے ھیں، اور اُسے جو تم نے اپنے پانووں سے گدلا کیا پیتے ھیں.

۲۰ اِس لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ھی، کہ دیکھ، میں، ھاں، میں موٹے اور دبلے مواشی کے بیچ اِنصاف کرونگا[z]. ۲۱ ازبسکہ تم نے پہلو اور کاندھے سے ڈھکیلا ھی، اور سارے بیماروں کو اپنے سینگوں سے ریلا ھی، یہاں تک کہ وے تتر بتر ھوئے: ۲۲ اِس لیئے میں اپنے گلے کو بچاؤنگا، وے پھر کبھی شکار نہ ھونگے؛ اور میں مواشی اور مواشی کے درمیان اِمتیاز کرونگا[a]. ۲۳ اور میں اُن کے لیئے ایک چوپان مقرر کرونگا[b]، اور وہ اُنکو چراویگا، یعنے، میرا بندہ داؤد[c]؛ وہ اُنکو چراویگا، اور وھی اُن کا چوپان ھوگا. ۲۴ اور میں خداوند اُن کا خدا ھونگا[d]، اور میرا بندہ داؤد اُنکے درمیان سردار ھوگا[e]؛ مجھ خداوند نے یوں کہا ھی. ۲۵ اور میں اُنکے ساتھ صلح کا عہد

[l] ۵، ۶ آیتیں [m] ۲، ۱۰ آیتیں [n] حزق ۳: ۱۸ عبر ۱۳: ۱۷ [o] ۲، ۸ آیتیں [p] حزق ۳۰: ۳ یوایل ۲: ۲ [q] یسع ۶۵: ۹، ۱۰ یرہ ۲۳: ۳ حزق ۲۸: ۲۵ اور ۳۶: ۲۴ اور ۳۷: ۲۱، ۲۲ [r] زبور ۲۳: ۲ [s] یرہ ۳۳: ۱۲ || عبرانی میں، چکنی.

[t] دیکھو ۴ آیت یسع ۴۰: ۱۱ میکہ ۴: ۶ متی ۱۸: ۱۱ مرق ۲: ۱۷ لوقا ۵: ۳۲ [u] یسع ۱۰: ۱۶ عمو ۴: ۱ [x] یرہ ۱۰: ۲۴ [y] حزق ۲۰: ۳۷، ۳۸ ۲۰، ۲۲ آیتیں ذکر ۱۰: ۳ متی ۲۵: ۳۲، ۳۳ [z] ۱۷ آیت [a] ۱۷ آیت [b] یسع ۴۰: ۱۱ یرہ ۲۳: ۴، ۵ یوح ۱۰: ۱۱ عبر ۱۳: ۲۰ ۱ پطر ۲: ۲۵ اور ۵: ۴ [c] یرہ ۳۰: ۹ حزق ۳۷: ۲۴، ۲۵ ھوس ۳: ۵ [d] خر ۲۹: ۴۵ ۳۰ آیت حزق ۳۷: ۲۷ [e] حزق ۳۷: ۲۲ لوقا ۱: ۳۲، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

باندھونگا، اور سارے برے درندوں کو زمین پر سے نابود کرونگا، اور وے بیابان میں سلامتي سے رہا کرینگے، اور جنگلوں میں سووینگے. ۲۶ اور میں اُنھیں، اور اُن مکانوں کو جو میرے پہاڑ کے آس پاس هیں برکت کا باعث کرونگا، اور میں مینہہ کو اُسکے مقرر وقت میں برساؤنگا؛ برکت کے مینہہ برسا کرینگے. ۲۷ اور میدان کا درخت اپنے میوے دیگا، اور زمین اپنا حاصل دیگي، اور وے سلامتي کے ساتھ اپني سرزمین میں رهینگے، اور جانینگے کہ میں خداوند هوں، جب میں اُنکے جوئے کا بندھن توڑونگا، اور اُنکے هاتھ سے، جو اُنسے اپني خدمت کرواتے هیں، چھڑاؤنگا. ۲۸ اور وے آگے کو غیر قوموں کے لیئے شکار نہ هووینگے، اور زمین کے درندے اُنھیں نگل نہ سکینگے؛ پر وے امان سے بسینگے، اور کوئي آدمي اُنھیں خوف کا باعث نہ هوگا. ۲۹ اور میں اُنکے لیئے ایک نامور پودھا برپا کرونگا، اور وے پھر کبھي اپني زمین میں مارے بھوکھ کے هلاک نہ هووینگے، اور آگے کو غیر قوموں کا طعنہ نہ اُٹھاوینگے. ۳۰ اِسي طرح وے جانینگے، کہ میں خداوند، اُنکا خدا، اُنکے ساتھ هوں، اور کہ وے، هاں، اهل اِسرائیل، میرے لوگ هیں، خداوند یہوواہ فرماتا هی. ۳۱ اور تم، اي میرے گلے، میري چراگاہ کے گلے، اِنسان هو، اور اور میں تمھارا خدا هوں، خداوند یہوواہ فرماتا هی.

## ۳۵ باب

۱ اُس حکم کي جو کوہ شعیر پر اِس لیئے دیا گیا کہ اُس کے باشندوں نے اهل اِسرائیل سے عداوت کي تھي.

اور خداوند کا کلام مجھے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اي آدمزاد، تو شعیر کے پہاڑ کے سامھنے منہہ کر، اور اُسکے برخلاف نبوت کر، ۳ اور اُسے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هی، کہ دیکھہ، اي شعیر کے پہاڑ، میں تیرا مخالف هوں، اور تجھپر اپنا هاتھ چلاؤنگا، اور تجھے ویران اور بےچراغ کرونگا. ۴ میں تیرے شہروں کو اُجاڑونگا، اور تو ویران هوگا، اور جانیگا، کہ خداوند میں هوں. ۵ اِس لیئے کہ تو قدیم سے عداوت رکھتا هی، اور تو نے بني اِسرائیل کو، اُنکي مصیبت کے دن، اُنکے اخیر کي شرارت کے وقت، تلوار کي دھار کے حوالہ کیا هی: ۶ اِس لیئے خداوند یہوواہ فرماتا هی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ میں تجھے خون کے لیئے تیّار کرونگا، اور خون تجھے رگیدیگا: اِس لیئے کہ تو نے خونریزي سے نفرت نہ رکھي، سو خون تیرا پیچھا کریگا. ۷ اِسي طرح میں شعیر کے پہاڑ کو ویران اور بےچراغ کرونگا، اور اُسمیں سے اُسکو جو وهاں سے هوکے چلا جائے، اور اُسکو جو لوٹ آوے، نابود کرونگا. ۸ اور اُسکے پہاڑوں کو اُسکے مقتولوں سے بھر دونگا؛ تلوار کے مقتول تیرے ٹیلوں، اور تیري وادیوں، اور تیري ساري نہروں میں گرینگے. ۹ میں تجھے ابد تک ویران رکھونگا، اور تیري بستیاں پھر نہ بسینگي، اور تم جانوگے، کہ میں خداوند هوں. ۱۰ اِس سبب سے کہ تو نے کہا، کہ یہہ دو قوم اور یہہ دو ملک میرے هونگے، اور هم اُن کے مالک هونگے، باوجودیکہ خداوند وهاں تھا؛ ۱۱ اِس لیئے خداوند یہوواہ فرماتا هی، کہ مجھے اپني حیات کي قسم، کہ میں تیرے غصے کے مطابق، اور تیرے رشک کے موافق، جیسي تو نے اپني کینہ‌وري سے اُنکے ساتھ بدسلوکي کي، میں بھي تجھہ سے کرونگا، اور جب میں تجھے سزا دونگا، میں اُن کے درمیان مشہور هوونگا. ۱۲ اور تو جانیگا، کہ میں خداوند هوں، اور کہ میں نے تیري ساري حقارت کي باتیں جو تو نے اِسرائیل کے پہاڑوں کي مخالفت میں کہیں، کہ وے ویران هوئے، وے همارے قبضے میں دیئے گئے کہ هم اُنھیں نگل جاویں، سنیں. ۱۳ اِسي طرح تم نے میرے برخلاف اپني زبان سے لاف زني کي، اور میرے مقابل

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

باتیں بہت بڑھائیں، سو میں سن چکا ہوں۔ ۱۴ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے، کہ جس وقت ساری دنیا خوشی کریگی، تب میں تجھے ویران کرونگا[a]۔ ۱۵ جس طرح تو نے اِسرائیل کے گھرانے کی میراث پر، اِس لیئے کہ وہ ویران تھی، شادمانی کی، اُس طرح میں بھی تجھ سے کرونگا[b]: ای شعیر کے پہاڑ، تو اور سارا ادوم بالکل ویران ہوگا[c]؛ اور وے جانینگے، کہ میں خداوند ہوں۔

## ۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بےدین قوموں جنہوں نے کہنہ وری سے اِسرائیل کے ساتھ بدسلوکی کی تھی، اُس باعث ہلاک کی جاتیں؛ اِس احوال سے اِسرائیل کو ایک طور پر تسلی ملتی، ۸ اور پھر خدا کے وعدوں سے، جو اُس نے اُس سے کیئے تھے، اور بھی دلاسا ہوتا۔ ۱۶ اِسرائیل گناہ کے سبب سے مردود ہوا تھا، ۲۱ اور پھر بحال ہو جائیگا، پر اپنے صواب کے سبب سے نہیں۔ ۲۵ بابت اُن برکتوں کی جو مسیح کی بادشاہت سے ملتیں۔

اور تو، ای آدمزاد، اِسرائیل کے پہاڑوں سے[a] نبوت کر، اور کہہ، کہ ای اِسرائیل کے پہاڑو، تم خداوند کا کلام سنو۔ ۲ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے، اُس سبب سے کہ دشمن نے تم سے مخالفت کرکے کہا ہے، کہ اہا[b]، اُن اُونچے اُونچے قدیم مکانوں[c] کے بھی ہم مالک ہوئے[d]: ۳ اِس لیئے نبوت کر، اور کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہے، اِس سبب سے، ہاں، اِسی سبب سے کہ اُنہوں نے تم کو ویران کیا، اور تمہیں ہر طرف سے نگل گئے، تاکہ وے جو غیر قوموں میں سے باقی ہیں تمہارے مالک ہوویں، اور تمہارے حق میں بدگوؤں نے زبان کہولی ہے[e]، اور تم لوگوں کے آگے انگشت‌نما ہوئے ہو: ۴ اِس لیئے، ای اِسرائیل کے پہاڑو، تم خداوند یہوواہ کا کلام سنو: خداوند یہوواہ پہاڑوں، اور ٹیلوں، اور نالوں، اور وادیوں، اور اُجاڑ ویرانوں سے، اور اُن شہروں سے جو ترک کیئے گئے ہیں، جو آس پاس کی قوموں کے باقی لوگوں کے لیئے لوٹ[f]، اور جاے تمسخر ہوئے ہیں[g]، یوں فرماتا ہے، ۵ ہاں، اِسی لیئے خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے، کہ یقیناً میں نے اپنی

آتشی غیرت میں[h]، قوموں کے باقی لوگوں کا اور سارے ادوم کا مخالف ہوکے، جنہوں نے اپنے سارے دل کی خوشی سے اور قلبی عداوت سے اپنے تئیں میری سرزمین کے مالک مقرر کیئے[i]، تاکہ اُس کی چرائی اُنکے لیئے غنیمت ہو، کلام کہا ہے۔ ۶ اِس لیئے کہ تو اِسرائیل کی سرزمین کی بابت نبوت کر، اور پہاڑوں، اور ٹیلوں، نشیبوں، اور وادیوں سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے دیکھ، کہ میں اپنی غیرتوں اور قہر میں بولا، اِس لیئے کہ تم نے قوموں کی ملامت اُٹھائی ہے[k]: ۷ سو خداوند یہوواہ کہتا ہے، کہ میں نے اپنا ہاتھ اُٹھایا[l]، کہ یقیناً تمہارے آس پاس کی قومیں آپ ہی ملامت اُٹھاوینگی۔

۸ پر تم، ای اِسرائیل کے پہاڑو، اپنی شاخیں نکالوگے، اور میرے لوگ اِسرائیل کے لیئے اپنا پھل دوگے، کیونکہ وے آ پہنچنے پر ہیں۔ ۹ دیکھو، میں ||تمہاری طرف ہوں، اور تم پر توجہ کرونگا، اور تم جوتے اور بوئے جاؤگے: ۱۰ اور میں آدمیوں کو، ہاں، اِسرائیل کے سارے گھرانے کو، اُس بالکل کو، تم پر بہت بڑھاؤنگا، اور شہر آباد ہونگے، اور خرابے پھر تعمیر کیئے جائینگے[m]۔ ۱۱ اور میں اِنسان و حیوان کی تم پر افزایش کرونگا[n]، اور وے بہت ہونگے، اور پھلینگے: اور میں تمہیں ایسا بساؤنگا، جیسا کہ تم اگلے وقت میں تھے، اور تم پر، پہلے کی نسبت سے، زیادہ اِحسان کرونگا، اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں[o]۔ ۱۲ ہاں، میں ایسا کرونگا کہ آدمی، یعنے، میرے اِسرائیلی لوگ تم پر پھر چلینگے، اور وے تیرے مالک ہونگے، اور تو اُنکی میراث ہوگی[p]، اور آگے کو اُنہیں بےاولاد نہ کریگی[q]۔ ۱۳ خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے، اُس سبب سے کہ تجھے کہتے ہیں، کہ تو، ای زمین، اِنسان کو نگلتی ہے[r]، اور تو نے اپنی قوموں کو بےاولاد کیا: ۱۴ اِس لیئے نہ تو آگے کو اِنسان کو نگلیگی، نہ آگے کو اپنی

---

a یسع ۶۵: ۱۳، ۱۴ · b عبد ۱۲، ۱۵ · c ۳، ۴ آیتیں
a حزق ۶: ۲، ۳ · b حزق ۲۵: ۳ اور ۲۶: ۲ · c اِست ۳۲: ۱۳ · d حزق ۳۵: ۱۰ · e اِست ۲۸: ۳۷؛ ۱ سلا ۹: ۷؛ نوحہ ۲: ۱۵؛ دان ۹: ۱۶ · f حزق ۳۴: ۲۸ · g زبور ۷۹: ۴
h اِست ۴: ۲۴؛ حزق ۳۸: ۱۹ · i حزق ۳۵: ۱۰، ۱۲ · k زبور ۱۲۳: ۳، ۴؛ حزق ۳۴: ۲۹؛ ۱۵ آیت · l حزق ۲۰: ۵
|| عبرانی میں، تمہارے لیئے ہوں۔
m یسع ۵۸: ۱۲ اور ۶۱: ۴؛ ۳۳ آیت؛ عمو ۹: ۱۴ · n یرم ۳۱: ۲۷ اور ۳۳: ۱۲ · o حزق ۳۵: ۹ اور ۳۷: ۶، ۱۳ · p عبد ۱۷، وغیرہ · q دیکھو یرم ۱۵: ۷ · r گنتی ۱۳: ۳۲

سارے راه‌گذروں کي نظروں میں ویران پڑي تهي، جوتي جائیگي. ۳۵ اور وے کہینگے کہ یہہ سرزمین، جو خراب پڑي تهي، باغ عدن کي مانند" هو گئي، اور اُجاڑ اور ویران اور خراب شہر محصور اور آباد هوئے. ۳۶ تب غیرقومیں، جو تمہارے آس پاس باقي رهي هیں، جانینگي، کہ میں خداوند اُجاڑ مکانوں کو تعمیر کرتا هوں، اور ویرانه کو باغ بناتا هوں؛ مجهه خداوند نے کہا هي، اور میں هي کرونگا". ۳۷ خداوند یہوواه یوں کہتا هي، کہ تد بهي اهل اِسرائیل مجهه سے اِسکي بابت سوال کریں"، تاکہ میں اُن کے لیئے ایسا کروں: میں اُنکے لوگوں کو گلہ کي طرح فراوان کرونگا". ۳۸ جیسا مقدس گلہ تها، اور جس طرح یروسلم کا گلہ اُسکي عیدوں میں تها، اُسي طرح اُجاڑ شہر آدمیوں کے غولوں سے معمور هونگے، اور وے جانینگے کہ میں خداوند هوں.

## ۳۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سوکهي هڈیوں کے جي اُٹهنے سے، ۱۱ جاے اُمید هوني کہ اسرائیل دوبارہ زندگي پاویگا. ۱۵ دو چھڑیوں کے آپس میں وصل هو جانے سے، ۱۸ اسرائیل کا یہوداه میں مل جانا کہ وے دونوں ایک هي قوم هو جاویں صاف ظاهر کیا جاتا. ۲۰ مسیح کي بادشاهت کے وعدے.

خداوند کا هاتهہ مجهه پر تها"، اور اُسنے مجهے خداوند کي روح میں اُٹها لیا"، اور اُس وادي میں، جو هڈیوں سے بهربور تهي، مجهے اُتار دیا. ۲ اور مجهے اُن کے آس پاس چوگرد پهرایا؛ اور دیکهه، وے وادي کے میدان میں بہت تهیں، اور دیکهه وے نہایت سوکهي تهیں. ۳ اور اُسنے مجهے کہا، کہ اي آدمزاد، کیا یے هڈیاں جي سکتي هیں؟ میں نے جواب میں کہا، کہ اي خداوند یہوواه، تو هي جانتا هي". ۴ پهر اُسنے مجهے کہا، کہ تو اِن هڈیوں کے اُوپر نبوت کر، اور اُن سے کہہ، کہ اي سوکهي هڈیو، تم خداوند کا کلام سنو. ۵ خداوند یہوواه اِن هڈیوں کو یوں فرماتا هي، کہ دیکهو میں تمہارے اندر روح داخل کرونگا"، اور تم جیوگے.

۶ اور تم پر نسیں بٹهلاؤنگا، اور گوشت چڑهاؤنگا، اور تمہیں چمڑے سے مڑهونگا، اور تم میں روح ڈالونگا، اور تم جیوگے، اور جانوگے کہ میں خداوند هوں". ۷ سو میں نے حکم کے بموجب نبوت کي: اور جب میں نبوت کرتا تها، تو ایک شور هوا، اور دیکهه، ایک جنبش، اور هڈیاں آپس میں مل گئیں، هر ایک هڈي اپني هڈي سے. ۸ اور جو میں نے نگاه کي، تو دیکهه، نسیں اور گوشت اُنپر چڑهه آئے، اور چمڑے کي اُن پر پوشش هو گئي، پر اُن میں روح نہ تهي. ۹ تب اُسنے مجهے کہا، کہ نبوت کر، تو هوا سے نبوت کر، اي آدمزاد، اور هوا سے کہہ، کہ خداوند یہوواه یوں کہتا هي، کہ اي سانس"، تو چاروں هواؤں میں سے آ، اور اِن مقتولوں پر پهونک، کہ وے جیئیں. ۱۰ سو میں نے حکم کے بموجب نبوت کي، اور اُن میں روح آئي"، اور وے جي اُٹهے، اور اپنے پاؤوں پر کهڑے هوئے، ایک نہایت بڑا لشکر.

۱۱ تب اُس نے مجهے کہا، کہ اي آدمزاد، یے هڈیاں سارے اهل اِسرائیل هیں. دیکهه یے کہتے هیں، کہ هماري هڈیاں سوکهه گئیں، اور هماري اُمید جاتي رهي"؛ هم تو بالکل فنا هو گئے. ۱۲ اِس لیئے تو نبوت کر، اور اُن سے کہہ، کہ خداوند یہوواه یوں کہتا هي، کہ دیکهه، اي میرے لوگ، میں تمہاري قبروں کو کهولونگا"، اور تمہیں تمہاري قبروں سے باهر نکالونگا، اور اِسرائیل کي سرزمین میں لاؤنگا". ۱۳ اور اي میرے لوگ، جب میں تمہاري قبروں کو کهولونگا، اور تم کو تمہاري قبروں سے باهر نکالونگا، تب جانوگے، کہ خداوند میں هوں. ۱۴ اور میں اپني روح تم میں ڈالونگا"، اور تم جیوگے، اور میں تم کو تمہاري سرزمین میں بساؤنگا، تب تم جانوگے، کہ مجهه خداوند نے کہا، اور پورا کیا، خداوند فرماتا هي.

۱۵ پهر خداوند کا کلام مجهے پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۱۶ اي آدمزاد، تو ایک لکڑي لے، اور اُسپر لکهه"، یہوداه کے لیئے،

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب
یسع ۱۵:۳ — حزق ۲۸:۲۲ — یوایل ۲:۳
حزق ۱۷:۲۴ اور ۲۲:۱۴ اور ۳۰:۱۴ — دیکهو حزق ۳:۱۴ اور ۲۰:۳ ۳۱ — ۱۰ آیت
۵۸۷ کے قریب
حزق ۱:۳ — حزق ۳:۱۴ اور ۸:۳ اور ۱۱:۲۴ — لوقا ۴:۱
اِستر ۳۲:۳۱ — ۱ سمو ۲:۶ — یوحنا ۵:۲۱ — روم ۴:۱۷ — ۲ قرن ۱:۹
زبور ۱۰۴:۳۰ — ۱۰ آیت
حزق ۶:۷ اور ۳۵:۱۲ — یوایل ۲:۲۷ اور ۳:۱۷
زبور ۱۰۴:۳۰ — ۵ آیت
مکاشفہ ۱۱:۱۱
زبور ۱۴۱:۷ — یسع ۴۹:۱۴
یسع ۲۶:۱۹ — هوسیع ۱۳:۱۴
حزق ۳۶:۲۴ — ۲۵ آیت
حزق ۳۶:۲۷
دیکهو گنتی ۱۷:۲

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

سارا لشکر، بہتیرے لوگ جو تیرے ساتھ هیں۔ ۷ تو طیار هو، اور اپنے لیئے تیاري کر، تو آپ اور تیري ساري جماعت جو تجھ پاس فراهم هوئي هي، اور تو اُنکي حمایت کے لیئے هو۔

۸ اور بہت دنوں[h] کے بعد، تو سردار مقرر هوگا[i]، اور تو برسوں کے اخیر میں اُس سرزمین پر، جو تلوار کے غلبہ سے چھڑائي هوئي هي، اور جس کے لوگ بہتیري قوموں کے درمیان سے فراهم کیئے گئے هیں[m]، اسرایل کے پہاڑوں پر[n]، جو قدیم سے ویران تھے، چڑھ آویگا؛ پر وہ ساري قوموں میں سے نکال لي گئي هي، اور وے سب کے سب امن و امان سے سکونت کرینگے[o]۔ ۹ تو چڑھیگا، اور آندھي کي طرح آویگا[p]، تو بادل کي مانند زمین کو چھپاویگا[q]، تو، اور تیرا سارا لشکر، اور بہتیرے لوگ تیرے ساتھ۔ ۱۰ خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، کہ ایسا بھي هوگا، کہ اُس دن میں بہت سے مضمون تیرے دل میں آوینگے، اور تو ایک برا اندیشہ کریگا۔ ۱۱ اور تو کہیگا، کہ میں دیہات کي سرزمین پر چڑھونگا؛ میں اُن پر جو چین میں هیں[r]، اور آرام سے بستے هیں[s]، جو شہرپناهیں نہیں رکھتے اور بغیر اڑبنگوں اور پھاٹکوں کے رهتے هیں، حملہ کرونگا۔ ۱۲ تا کہ تو لوٹے، اور مال کو چھین لیوے، اور تو اپنا هاتھ اُن ویرانوں پر جو اب بسے هیں[t]، اور اُن لوگوں پر، جو ساري قوموں میں سے فراهم هوئے هیں[u]، جنہوں نے مواشي اور مال حاصل کیئے، اور جو زمین کي ناف پر بستے هیں، چلاوے۔ ۱۳ سبا[x] اور ددان[y] اور ترسیس کے سوداگر[z]، اور اُنکے سارے جوان شیر ببر[a]، تجھے کہینگے، کیا تو غارت کرنے آیا؟ کیا تو نے اپنا غول اِس لیئے جمع کیا هي، کہ مال چھین لے، اور چاندي اور سونا لے لیوے، اور مواشي اور مال لے جاوے، اور بڑي لوٹ کرے۔

۱۴ اِسلیئے، اي آدمزاد، نبوت کر، اور جوج سے کہہ، کہ خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، کہ جس دن[b] میرے اِسرایلي لوگ چین سے بسینگے[c]، کیا تجھے خبر نہ هوگي؟ ۱۵ اور تو اپني جگہہ سے، اُتر کي دور اطراف سے[d] آویگا، تو، اور بہتیرے لوگ تیرے ساتھ[e] جو سب کے سب گھوڑوں پر سوار هونگے، ایک بڑي فوج، اور بھاري لشکر۔ ۱۶ تو میرے اِسرایلي لوگوں کا سامھنا کرنے آویگا، اور زمین کو بادل کي طرح[f] چھپا لیگا: یہہ آخري دنوں میں[g] هوگا، اور میں تجھے اپني سرزمین پر چڑھا لاؤنگا، تا کہ غیرقومیں مجھے جانیں[h]، جسوقت میں، اي جوج، اُنکي آنکھوں کے آگے تجھ هي سے اپني تقدیس کرواؤں۔ ۱۷ خداوند یہوواہ یوں کہتا هي، کیا تو وهي هي، کہ جسکي بابت میں اگلے زمانے میں اپنے خدمتگذار اِسرایلي نبیوں کي معرفت، جو گذرے برسوں میں اور دنوں میں نبوت کرتے تھے، بولا، کہ میں تجھے اُنپر چڑھا لاؤنگا؟ ۱۸ اور یوں هوگا، کہ اُنھیں دنوں میں جب جوج اِسرایل کي مملکت پر چڑھیگا، تو میرا قہر میرے نتھنوں میں چڑھیگا، خداوند یہوواہ کہتا هي۔ ۱۹ کیونکہ میں نے اپني غیرت سے[i]، اور قہر کي آتش سے[k] کہا، یقیناً اُسي دن اِسرایل کي سرزمین میں ایک بڑا زلزلا هوگا[l]؛ ۲۰ یہاں تک کہ سمندر کي مچھلیاں[m]، اور آسمان کے پرندے، اور زمین کے چرندے، اور سارے کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے پھرتے هیں، اور سارے اِنسان جو روے زمین پر هیں، میرے سامھنے تھرتھرا جائینگے، اور پہاڑ اُلٹائے جائینگے[n]، اور کراڑے بیٹھ جائینگے، اور هر ایک دیوار زمین پر گر پڑیگي۔ ۲۱ اور میں اپنے سارے پہاڑوں سے اُسپر ایک تلوار[o] طلب کرونگا[p]، خداوند یہوواہ فرماتا هي، اور هر ایک اِنسان کي تلوار اُسکے بھائي پر چلیگي[q]۔ ۲۲ اور میں وبا بھیجکے اور خونریزي کرکے[r] اُسے سزا دونگا[s]، اور اُسپر، اور اُسکے لشکروں پر، اور

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

١٧ اور، اي آدمزاد، خداوند يهوواه کهتا هي، که تو هر ايک پردار مرغ اور ميدان کے هر ايک درندے سے کهه[r]، که تم جمع هوکر آؤ، ميرے اُس ذبيحے پر، جسے ميں تمهارے ليئے ذبح کرتا هوں[s]، هاں، اِسرايل کے پهاڑوں پر[t]، ايک بڑے ذبيحے پر هر طرف سے جمع هو، تاکه تم گوشت کهاؤ اور لهو پيو. ١٨ تم پهلوانوں کا گوشت کهاؤگے[u]، اور زمين کے سرداروں کا خون پيوگے، هاں، مينڈهوں کا، اور برّوں، اور بکروں، اور بيلوں کا؛ وے سب بسن کے فربه هيں[x]. ١٩ اور تم ميرے ذبيحے کي جسے ميں نے تمهارے ليئے ذبح کيا، يهاں تک چربي کهاؤگے که چهک جاؤگے، اور اِتنا لهو پيوگے که مست هو جاؤگے. ٢٠ اِسي طرح تم ميرے دسترخوان پر گهوڑوں اور رتهوں سے[y]، اور پهلوانوں اور سارے جنگي مردوں سے سير هوگے[z]، خداوند يهوواه کهتا هي.
٢١ اور ميں غيرقوموں کے درميان اپني بزرگي ظاهر کرونگا[a]، اور ساري غير قوميں ميري اُن عدالتوں کو جنهيں ميں نے پورا کيا، اور ميرے اُس هاتهه کو جسے چلاکر اُنپر رکها[b]، ديکهينگي. ٢٢ سو اهل اِسرايل جانينگے که اُس دن سے ليکے آگے کو ميں خداوند اُن کا خدا رهونگا[c].
٢٣ اور غير قوميں جانينگي، که اهل اِسرايل اپني بدکاريوں کے سبب اسير هوکے گئے[d]؛ چونکه وے مجهه سے باغي هوئے، اِس ليئے ميں نے اُن سے اپنا منهه چهپايا[e]، اور اُن کو اُنکے دشمنوں کے هاتهه ميں کر ديا[f]، سو وے سب کے سب تلوار سے گر گئے. ٢۴ اُن کي ناپاکي اور اُنکے گناهوں کے مطابق ميں نے اُن سے کيا[g]، اور اُن سے اپنا منهه چهپايا.
٢۵ باوجود اُس کے خداوند يهوواه يوں کهتا هي، که اب ميں يعقوب کے اسيري کو پهراؤنگا[h]، اور سارے اهل اِسرايل[i] پر رحم کرونگا، اور اپنے مقدس نام کے ليئے غيور هوؤنگا، ٢٦ اُسکے بعد، که وے اپني رسوائي کا بوجهه اُٹهاويں[k]، اور اُن ساري بدکاريوں کا بهي جوکه اُنهوں نے مجهه سے بغاوت کي تهي، جس وقت که اپني سرزمين ميں به آرام رهتے تهے[l]، اور کسي نے اُنهيں نه ڈرايا. ٢٧ جب ميں اُن کو لوگوں ميں سے پهير لاؤنگا، اور اُنهيں اُن کے دشمنوں کي سرزمينوں ميں سے فراهم کرونگا[m]، اور بهتيري قوموں کي نظروں ميں اُن کے درميان تقديس پاؤنگا[n]؛ ٢٨ تب وے جانينگے، که ميں خداوند اُن کا خدا هوں[o]، اِس ليئے که ميں نے اُنهيں غير قوموں کا اسير کروايا تها، اور که ميں نے اُنهيں اُن هي کے ملک ميں لاکے جمع کيا، اور اُن ميں سے ايک کو بهي وهاں نه چهوڑا. ٢٩ اور ميں پهر کبهي اُن کي طرف سے اپنا منهه نهيں چهپا رکهونگا[p]؛ کيونکه ميں اپني روح اهل اِسرايل پر اُنڈيلونگا[q]، خداوند يهوواه کهتا هي.

[r] مکاش ١٩: ١٧ — [s] يسع ١٨: ٦ — [t] اور ٣۴: ٦، يره ١٢: ٩، صفن ١: ٧ — ۴ آيت — [u] مکاش ١١: ١٨ — [x] اِست ٣٢: ١۴، زبور ٢٢: ١٢ — [y] زبور ٧٦: ٦، حزق ٣٨: ۴ — [z] مکاش ١٩: ١٨ — [a] حزق ٣٨: ١٦، ٢٣ — [b] خر ٧: ۴ — [c] ٧، ٢٨ آيتيں — [d] حزق ٣٦: ١٨، ١٩، ٢٠، ٢٣ — [e] اِست ٣١: ١٧، يسع ۵٩: ٢ — [f] احبا ٢٦: ٢۵ — [g] حزق ٣٦: ١٩ — [h] يره ٣٠: ٣، ١٨ — حزق ٣۴: ١٣، اور ٣٦: ٢۴ — [i] حزق ٢٠: ۴٠، هوس ١: ١١ — [k] دان ٩: ١٦ — [l] احبا ٢٦: ۵، ٦ — [m] حزق ٢٨: ٢۵، ٢٦ — [n] حزق ٣٦: ٢٣، ٢۴، اور ٣٨: ١٦ — [o] حزق ٣۴: ٣٠، ٢٢ آيت — [p] يسع ۵۴: ٨ — [q] يوايل ٢: ٢٨، ذکر ١٢: ١٠، اعم ٢: ١٧

## ۴٠ باب

١ بيان رويا کے احوال کا، که کس وقت ميں، اور کس وضع سے، اور کس مقصد سے دکهائي گئي. ٦ بيان پوربي پهاٹک کا، ٢٠ پهر اُتر کے پهاٹک کا، ٢۴ پهر دکهن کے پهاٹک کا، ٣٢ پهر پوربي پهاٹک کا، ٣۵ پهر اُتر کے پهاٹک کا. ٣٩ بابت آٹهه ميزوں کي. ۴۴ کوٹهريوں کے حق ميں. ۴٨ گهر کے برامدے کي بابت.

۵٧۴

همارے اسيري کے پچيسويں برس ميں، اور اُس برس کے شروع ميں، اور اُس مهينے کي دسويں تاريخ ميں، جو شهر کي بربادي[a] کا چودهواں سال تها، اُسي دن خداوند کا هاتهه مجهه پر تها[b]، اور وه مجهے وهاں لے گيا. ٢ وه مجهے خدا کي رويتوں ميں اِسرايل کے ملک کے بيچ لے گيا[c]، اور اُسنے مجهے ايک نهايت بلند پهاڑ پر[d] بٹهايا؛ اور اُسي پر، اُس کي دکهن طرف، ايک شهر کا سا نقشه تها. ٣ اور وه مجهے وهاں لے گيا، تو کيا ديکهتا هوں، که ايک شخص تها، جس کي رنگت پيتل کي رنگت سي تهي[e]، اور اُس کے هاتهه ميں سن کي ايک ڈوري[f] اور پيمايش کا ايک سرکنڈا تها[g]؛ اور وه پهاٹک پر کهڑا تها. ۴ اور اُس

[a] حزق ٣٣: ٢١ — [b] حزق ١: ٣ — [c] حزق ٨: ٣ — [d] مکاش ٢١: ١٠ — [e] حزق ١: ٧، دان ١٠: ٦ — [f] حزق ۴٧: ٣ — [g] مکاش ١١: ١، اور ٢١: ١۵

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

کھنبھوں کو اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق ناپا۔ ۲۵ اور اُس میں اور اُسکی ڈیوڑھیوں میں، اِرد گرد، اُن جھنجھریوں کی سی جھنجھریاں تھیں؛ لنبائی پچاس ھاتھ، اور چوڑائی پچیس ھاتھ۔ ۲۶ اور اُس کے اُوپر جانے کے لیئے سیڑھی کے سات ڈنڈے تھے، اور اُس کی ڈیوڑھیاں اُنکے آگے تھیں، اور اُسکے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں تھیں، ایک اِس طرف، اور ایک اُس طرف۔ ۲۷ اور دکھن کی طرف بھیتر کے صحن کا پھاٹک تھا؛ اور اُسنے دکھن کی طرف پھاٹک سے پھاٹک تک سو ھاتھ ناپے۔ ۲۸ اور وہ دکھن پھاٹک کی راہ سے مجھے بھیتر کے صحن میں لایا؛ اور اُن ناپوں کے مطابق اُس نے دکھن پھاٹک کو ناپا؛ ۲۹ اور اُس کی کوٹھریوں، اور اُسکے کھنبھوں، اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق: اور اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں؛ لنبائی پچاس ھاتھ، چوڑائی پچیس ھاتھ۔ ۳۰ اور ڈیوڑھیاں اِرد گرد پچاس ھاتھ لنبی[p]، اور پانچ ھاتھ چوڑی تھیں۔ ۳۱ اُس کی ڈیوڑھیاں باھروار صحن کی طرف تھیں، اور اُسکے کھنبھوں پر نخلوں کی صورتیں، اور اُسکے اُوپر چڑھنے کو آٹھ ڈنڈے تھے۔

[p] دیکھو ۲۱، اور ۲۵، اور ۳۳، اور ۳۶ آیتیں

۳۲ اور وہ مجھے پورب طرف بھیتروار صحن میں لایا، اور اُن ناپوں کے مطابق پھاٹک ناپا۔ ۳۳ اور اُسکی کوٹھریوں، اور اُسکے کھنبھوں، اور اُسکی ڈیوڑھیوں کو اُن ناپوں کے مطابق: اور اُس میں اور اُس کی ڈیوڑھیوں میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں؛ لنبائی اُنکی پچاس ھاتھ تھی، اور چوڑائی پچیس ھاتھ۔ ۳۴ اور اُس کی دھلیزیں باھروار صحن کی طرف تھیں، اور اُس کے کھنبھوں پر اِدھر اُدھر نخلوں کی صورتیں تھیں، اور اُسکے اُوپر چڑھنے کے لیئے آٹھ ڈنڈے تھے۔

۳۵ اور وہ مجھے اُتر کے پھاٹک کی طرف لے گیا، اور اُن ناپوں کے مطابق اُسے ناپا؛ ۳۶ اُس کی کوٹھریوں، اور اُسکی دھلیزوں، اور اُس کی ڈیوڑھیوں کو، جن میں اِرد گرد جھنجھریاں تھیں؛ لنبائی پچاس ھاتھ، اور چوڑائی پچیس ھاتھ تھی۔ ۳۷ اور اُس کے کھنبھے باھروار صحن کی طرف تھے، اور اُسکے کھنبھوں پر، اِدھر اُدھر، نخلوں کی صورتیں تھیں، اور اُسکے اُوپر چڑھنے کے لیئے آٹھ ڈنڈے تھے۔ ۳۸ اور حجرے اور اُن کے دروازے اُن پھاٹکوں کے کھنبھوں کے آسپاس تھے، جہاں وے سوختنی قربانیاں دھوویں۔

۳۹ اور پھاٹک کی ڈیوڑھی میں دو میزیں اِس طرف، اور دو میزیں اُس طرف تھیں، کہ اُن پر سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی[q] اور تقصیر کی قربانی[r] ذبح کریں۔ ۴۰ اور اُس طرف باھروار اُتر کے پھاٹک کے مدخل کے چڑھاو کے پاس دو میزیں تھیں، اور پھاٹک کی ڈیوڑھی کی دوسری طرف دو میزیں۔ ۴۱ پھاٹک کے آس پاس چار میزیں اِس طرف، اور چار میزیں اُس طرف تھیں، آٹھ میزیں، جن پر وے ذبح کریں۔ ۴۲ سوختنی قربانی کے لیئے تراشے ھوئے پتھروں کی چار میزیں تھیں، جو ڈیڑھ ھاتھ لنبی، اور ڈیڑھ ھاتھ چوڑی، اور ھاتھ بھر اُونچی تھیں، جن پر وے سوختنی قربانی اور ذبیحے کے ذبح کرنے کے ھتھیار دھریں۔ ۴۳ اور اُس کے اندر چاروں طرف چار اُنگل چوڑی انکڑیاں لگی تھیں، اور قربانیوں کا گوشت میزوں کے اُوپر دھرا ھوا تھا۔ ۴۴ اور اندرونی پھاٹک کے باھروار اندرونی صحن میں، جو شمالی پھاٹک کی جانب میں تھا، گانیوالوں[s] کے حجرے تھے، اور اُن کا رخ دکھن کی طرف تھا: اور ایک پورب پھاٹک کی جانب میں تھا، جس کا رخ اُتر کی طرف تھا۔ ۴۵ اور اُس نے مجھے کہا، کہ یہہ حجرہ جس کا منظر دکھن کی طرف ھی، اُن کاھنوں کے لیئے ھی، جو گھر کی نگہبانی کرتے ھیں[t]۔ ۴۶ اور وہ حجرہ جس کا منظر اُتر کی طرف ھی، اُن کاھنوں کے لیئے، جو مذبح کی محافظت میں حاضر ھیں[u]: یے بنی صدوق[x] ھیں،

[q] احبا ۴: ۲، ۳
[r] احبا ۵: ۶ اور ۶: ۶ اور ۷: ۱
[s] ۱ توا ۶: ۳۱
[t] احبا ۸: ۳۵ گنتی ۳: ۲۷، ۲۸، ۳۲، ۳۸ اور ۱۸: ۵ ۱ توا ۹: ۲۳ ۲ توا ۱۳: ۱۱ زبور ۱۳۴: ۱
[u] گنتی ۱۸: ۵ حزق ۴۴: ۱۵
[x] ۱ سلا ۲: ۳۵ حزق ۴۳: ۱۹ اور ۴۴: ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

اور جهنجهریاں بهي مرهي هوئي تهیں. ۱۷ دروازے کے اوپر تک، اور اندروني گهر تک اور اُسکے باهر بهي، چاروں طرف کي ساري دیوار تک، گهر کے باهر بهیتر، سب تهیک اندازے سے تهے. ۱۸ اور کروبي[f] اور نخل بنے تهے، اِس طرح، که ایک نخل ||دو کروبیوں کے بیچ میں تها، اور هر ایک کروبي کے دو دو منهه تهے: ۱۹ چنانچه ایک سمت نخل کي طرف اِنسان کا منهه تها[g]، اور دوسري سمت نخل کي طرف جوان شیر ببر کا منهه: گهر کي چاروں طرف اِس طرح کا کام تها. ۲۰ زمین سے دروازے کے اوپر تک، اور هیکل کي دیوار پر کروبي اور نخل بنے تهے. ۲۱ اور هیکل کے دروازے کے کهنبهے چوکور تهے، اور وے بهي جو مقدس مکان کے سامهنے تهے، جیسي صورت اِس کي، ویسي هي صورت اُسکي تهي. ۲۲ لکري کا مذبح[h] تین هاتهه اونچا تها، اور اُسکي ||لنبائي دو هاتهه تهي، اور اُس کے کونے، اور اُس کي ||کرسي، اور اُس کي دیواریں، لکري کي تهیں. اور اُسنے مجهسے کہا، که یهه وه میز هی[i]، جو خداوند کے آگے هی[k]. ۲۳ اور هیکل اور مقدس مکان کے دو کواڑے تهے[l]. ۲۴ اور کواڑوں کے دو پلے تهے، دو پلے جو موڑے جاتے تهے، دو ایک کواڑے کے لیئے، اور دو پلے دوسرے کے لیئے. ۲۵ اور اُن پر یعنے، هیکل کے کواڑوں پر، کروبي اور نخل بنے تهے، جیسے که دیواروں پر بنے تهے؛ اور باهر کي ڈیوڑهي کے رخ پر تختهبندي تهي. ۲۶ اور ڈیوڑهي کي بغلوں میں، اور گهر کي بغلي کوتهریوں میں، اور موٹے تختوں میں اِس طرف، اور اُس طرف، جهنجهریاں[m] اور نخل تهے.

## ۴۲ باب

اس بیان میں، که ۱ کاهنوں کے لیئے کون کوتهریاں هوئیں. ۱۳ اُن میں کیا کیا کام کیا جاوے. ۱۵ باهروار صحن کے اندازے.

پهر وه مجهسے باهروار صحن میں اُتر طرف کي راه سے لے گیا، اور اُس کوتهري میں، جو علیحده جگهه[n] اور عمارت کے آگے اُتر کي طرف تهي، لے آیا. ۲ سو هاتهه کي لنبائي کي جگهه کے مقابل، اُتر طرف کا دروازه تها، اور اُسکي چوڑائي پچاس هاتهه تهي؛ ۳ بیس هاتهه کے مقابل جو بهیتروار صحن کے لیئے تهے، اور باهروار صحن کے گچ کے مقابل، جانبي کوتهریاں تین درجے کي ایک دوسري کے مقابل تهیں[b]. ۴ اور کوتهریوں کے سامهنے بهیتر بهیتر دس هاتهه چوڑا تها، اور ایک رستا ایک هاتهه کا، اور اُنکے دروازے اُتر طرف تهے. ۵ اوپروالي کوتهریاں چهوٹي تهیں، کیونکه اُنکے برامدے نیچیوالیوں اور بیچوالیوں کي عمارت میں سے تهے. ۶ کیونکه وے تین درجے کي تهیں، پر صحنوں کے ستونوں کي مانند اُن کے ستون نه تهے: اِسلیئے وے زمین پر کي نیچیوالیوں سے، اور بیچوالیوں سے سکیت تهیں. ۷ اور وه دیوار جو باهر کوتهریوں کے مقابل اور باهروار صحن کي طرف کوتهریوں کے آگے تهي، سو پچاس هاتهه لنبي تهي. ۸ کیونکه باهروار صحن کي کوتهریوں کي لنبائي پچاس هاتهه تهي: اور دیکهو، که هیکل کے سامهنے سو هاتهه تهے. ۹ اور اِن کوتهریوں کے نیچے پورب کي طرف وه مدخل تها، جهاں وے باهروار صحن سے داخل هوتے تهے. ۱۰ دکهن طرف کے صحن کي چوڑي دیوار میں، اور علیحده جگهه، اور اُس عمارت کے آگے، کوتهریاں تهیں. ۱۱ اور اُنکے آگے ایک ایسا راستا تها[o]، جیسا اُتر طرف کي کوتهریوں کے آگے تها: اُنکي لنبائي اور چوڑائي کے، اور اُنکے سارے مخرجوں، اُنهیں کي ترتیبوں، اور دروازوں کے مطابق. ۱۲ اور دکهن طرف کي کوتهریوں کے دروازوں کے مطابق، ایک دروازه راه کے سرے میں تها، یعنے، سیدهي دیوار کي راه، پورب طرف، جهاں داخل هوتے تهے.

۱۳ اور اُسنے مجهسے کہا، که اُتر کي کوتهریاں اور دکهن کي کوتهریاں جو علیحده جگهه کے مقابل هیں، مقدس کوتهریاں هیں، جهاں کاهن، جو خداوند کے حضور جاتے هیں، اقدس چیزیں کهائینگے[p]: وے

f ۱ سلا ۶: ۲۹
|| عبراني میں، ایک کروبي اور دوسرے کے بیچ.
g دیکهو حزق ۱: ۱۰
h خر ۳۰: ۱
|| عبراني میں، لنبائي.
i حزق ۴۴: ۱۶ ملا ۱: ۷، ۱۲
l خر ۳۰: ۸ ۱ سلا ۶: ۳۱—۳۵
m حزق ۴۰: ۱۶ ۱۶ آیت
n حزق ۴۱: ۱۲، ۱۵
b حزق ۴۱: ۱۶
o ۴ آیت
p احب ۶: ۱۶، ۲۶ اور ۲۴: ۹

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

۱۳ اور ناپ کے ہاتھ سے قربانگاہ کے یے ناپ ہیں: اور یہہ ہاتھ، جو ہی، سو ایک ہاتھ چار اُنگل ہی[y]؛ کھوکھلی جگہہ ایک ہاتھ، اور ایک ہاتھ چوڑی، اور گرد بہ گرد اُسکے دامن کا کنارہ بالشت بھر چوڑا؛ اور یہہ مذبح کی سطح ہی۔ ۱۴ اور زمین کی کھوکھلی جگہہ سے نیچے کی کرسی تک دو ہاتھ، اور اُسکی چوڑائی ایک ہاتھ، اور چھوٹی کرسی سے بڑی کرسی تک چار ہاتھ، اور چوڑائی ایک ہاتھ۔ ۱۵ اور || قربانگاہ چار ہاتھ ہوگی، اور † قربانگاہ کے اُسکے اُوپر چار سینگ ہونگے۔ ۱۶ اور قربانگاہ بارہ ہاتھ لنبی، اور بارہ چوڑی، چوکور ہوگی۔ ۱۷ اور کرسی چودہ ہاتھ لنبی، اور چودہ ہاتھ چوڑی، چوکور؛ اور گرداگرد اُسکا کنارہ آدھا ہاتھ؛ اور اُسکی انگیٹھی گرداگرد ایک ہاتھ، اور اُسکی سیڑھی[z] پورب طرف ہوگی۔

۱۸ اور اُسنے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ یہہ قربانگاہ کے قوانین جاری ہونگے، جس دن میں وے اُسے بناویں، تا کہ اُسپر سوختنی قربانی چڑھاویں، اور اُسپر لہو چھڑکیں[a]۔ ۱۹ اور تو کاہنوں بنی لاوی کو، جو صدوق کی نسل سے ہیں[b]، جو میری خدمت کے لیئے میرے نزدیک آتے ہیں، خطا کی قربانی کے واسطے اُنہیں ایک جوان بیل دے[c]، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔ ۲۰ اور تو اُسکے خون میں سے لے، اور مذبح کے چاروں سینگوں پر، اُسکی کرسی کے چاروں کونوں پر، اور اُسکے چوگرد کی کنگنی پر لگا: اِسی طرح کفارہ دیکے اُسے پاک و صاف کر۔ ۲۱ اور خطا کی قربانی کے لیئے وہ بچھڑا لے، اور وہ گھر کی مقرر جگہہ میں[d] مقدس کے باہر[e] جلایا جائیگا۔ ۲۲ اور تو دوسرے دن بکری کا ایک بےعیب بچہ خطا کی قربانی کے لیئے چڑھا، اور وے مذبح کو یوں کفارہ دیکے پاک کرینگے، جسطرح سے وے اُسے بچھڑے سے پاک کرتے تھے۔ ۲۳ اور جب تو اُسے پاک کر چکا، تو ایک بےعیب بچھڑا اور گلے کا ایک بےعیب مینڈھا چڑھا۔ ۲۴ اور تو اُنہیں خداوند کے آگے چڑھا، اور کاہن اُن پر نمک چھڑکیں[f]، اور اُنہیں سوختنی قربانی کے لیئے خداوند کے آگے چڑھاویں۔ ۲۵ اور تو سات دن تک[g] ہر روز ایک بکرا خطا کی قربانی کے لیئے طیار کر رکھ؛ وے ایک بچھڑا اور گلے کا ایک مینڈھا بھی جو بےعیب ہوں، موجود کریں۔ ۲۶ سات دن تک وے قربانگاہ کو پاک و صاف کرینگے، اور || اپنے تئیں مخصوص کرینگے۔ ۲۷ اور جب یے دن پورے ہونگے[h]، تو یوں ہوگا، کہ آٹھویں دن اور اُسکے بعد بھی، کاہن لوگ تمہاری سوختنی قربانیوں کو، اور تمہاری سلامتی کی قربانیوں کو مذبح پر گذرانینگے، اور میں تمہیں قبول کرونگا[i]، خداوند یہوواہ کہتا ہی۔

## ۴۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پوربی پھاٹک فقط سردار ہی کے لیئے ہی۔ ۴ خدا کاہنوں کو ملامت کرتا ہی اِس لیئے کہ اُنہوں نے ہیکل کو ناپاک کیا تھا۔ ۹ وے جو بت‌پرستی کریں کہانت نہ پاویں۔ ۱۵ صدوق کے بیٹے منظور ہوئے کہ کاہن مقرر کیئے جاویں۔ ۱۷ قوانین کاہنوں کے لیئے۔

تب وہ مجھے باہروار مقدس کے پھاٹک کی راہ سے جس کا منظر پورب طرف ہی[a]، پھرا لایا، اور وہ بند تھا۔ ۲ خداوند نے مجھے کہا، کہ یہہ پھاٹک بند رہیگا، اور کھولا نہیں جائیگا، اور کوئی اِنسان اُس سے داخل نہ ہوگا؛ چونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا اُس سے داخل ہوا ہی[b]، اِسلیئے وہ بند رہیگا۔ ۳ مگر سردار، اِس لیئے کہ سردار ہی، خداوند کے آگے روٹی کھانے کو[c] اُس میں بیٹھیگا: وہ اُس پھاٹک کے اُسارے کی راہ سے اندر آویگا، اور اُسی راہ سے باہر جائیگا[d]۔ ۴ پھر وہ مجھے گھر کے اُتر پھاٹک کی راہ سے گھر کے آگے لایا: اور میں نے دیکھا، اور دیکھو، خداوند کے جلال نے خداوند کے گھر کو بھر دیا[e]، اور میں منہہ کے بھل گرا[f]۔ ۵ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ ای آدمزاد، تو دل لگا، اور اپنی آنکھوں سے دیکھ، اور جو کچھہ کہ خداوند کے گھر کے قوانین و آئین کی بابت تجھہ سے کہتا ہوں، اپنے کانوں سے سن[g]، اور گھر کے مدخل کو اور مقدس کے سب مخرجوں

---

y حزق ۴۰ : ۵ اور ۴۱ : ۸
|| عبرانی میں، ہرایل، یعنی، خدا کا پہاڑ۔
† عبرانی میں، اریئیل، یعنی، شیر خدا۔ یسع ۲۹ : ۱
z دیکھو حزق ۴۰ : ۲۶
a احبا ۱ : ۵
b حزق ۴۴ : ۱۵
c خر ۲۹ : ۱۰، ۱۲ احبا ۸ : ۱۴، ۱۵ حزق ۴۵ : ۱۸، ۱۹
d خر ۲۹ : ۱۴
e عبر ۱۳ : ۱۱
f احبا ۲ : ۱۳
g خر ۲۹ : ۳۵، ۳۶ احبا ۸ : ۳۳
|| عبرانی میں، اپنی ہتھیلیوں کو بھرینگے۔ خر ۲۹ : ۲۴، ۳۰
h احبا ۹ : ۱
i ایوب ۴۲ : ۸ حزق ۲۰ : ۴۰، ۴۱ روم ۱۲ : ۱ ۱ پطر ۲ : ۵
a حزق ۴۳ : ۱
b حزق ۴۳ : ۴
c پیدا ۳۱ : ۵۴ ۱ قرن ۱۰ : ۱۸
d حزق ۴۶ : ۲، ۸
e حزق ۳ : ۲۳ اور ۴۳ : ۵
f حزق ۱ : ۲۸
g حزق ۴۰ : ۴

پيشتر مسيح سے ٥٧٤

٢٤ اور وے مُعاملہ ميں عدالت کے لِيئے کهڑے هونگے : وے ميرے حکموں کے بہ‌موجب عدالت کرينگے[r]: اور وے ميري ساري جماعتوں ميں ميري شريعتوں اور ميرے قوانين کو حفظ کرينگے، اور ميرے سبتوں کو مقدس کرينگے[s]. ٢٥ اور وے اپنے کو ناپاک کرنے کے لِيئے کسي مردہ کے پاس نہ جائينگے[t]، مگر فقط باپ، يا ماں، يا بيٹا بيٹي، يا بهائي، يا کنواري بہن کے لِيئے وے اپنے کو ناپاک کر سکتے هيں. ٢٦ اور وے اُسکے پاک هونے کے بعد، اُسکے لِيئے اور سات دن شمار کرينگے[u]. ٢٧ اور جس دن کہ وہ مقدس کے اندر، اندروني صحن کے درميان، جاوے، تا کہ مقدس ميں خدمت گذاري کرے[x]، تو وہ اپنے لِيئے خطا کي قرباني گذرانيگا[y]، خداوند يہوواہ کہتا هي. ٢٨ اور يہہ اُنکي ميراث هوگي: ميں هي اُنکي ميراث هوں[z]، اور تم اِسرايل ميں اُنهيں ملکيت نہيں دوگے : ميں هي اُنکي ملکيت هوں. ٢٩ اور وے نذر کي قرباني، اور خطا کي قرباني، اور تقصير کي قرباني کهائينگے[a]، اور هر ايک چيز، جو اِسرايل ميں حرم کي جاوے، اُنهيں کي هوگي[b]. ٣٠ اور سارے پہلے پهلوں کا پہلا[c]، اور تمهاري ساري قربانيوں کي هر ايک چيز کي، هر ايک قرباني کاهن کي هوگي : اور تم اپنے گوندهے هوئے آٹے کا پہلا[d] کاهن کو ديجيئو، تا کہ برکت تيرے گهر پر نازل هوکے رهے[e]. ٣١ پر وہ جو آپ سے مرا، يا درندوں کا پهاڑا هوا، کيا پرند، کيا چرند، چاهيئے کہ کاهن اُسے نہ کهاويں[f].

[r] اِستہ ١٧ : ٨، وغيرہ [s] توا ١١ : ٨، ١٠ [t] ديکهو حزق ٢٢ : ٢٦ [t] احبو ٢١ : ١، وغيرہ [u] گنتي ٦ : ١٠ اور ١٩ : ١١، وغيرہ [x] ١٧ آيت [y] احبو ٤ : ٣ [z] گنتي ١٨ : ٢٠ اِستہ ١٠ : ٩ اور ١٨ : ١، ٢ يشو ١٣ : ١٤، ٣٣ [a] احبو ٦ : ١٨، ٢٩ اور ٧ : ٦ [b] احبو ٢٧ : ٢١، ٢٨ [c] گنتي ١٨ : ١٢ [c] خر ١٣ : ٢ اور ٢٢ : ٢٩، ٣٠ اور ٢٣ : ١٩ [d] گنتي ٣ : ١٣ اور ١٨ : ١٢، ١٣ [d] گنتي ١٥ : ٢٠ نحم ١٠ : ٣٧ [e] امثا ٣ : ٩، ١٠ ملاکي ٣ : ١٠ [f] خر ٢٢ : ٣١ احبو ٢٢ : ٨

## ٤٥ باب

١ زمين کا قطعہ جو مقدس کے لِيئے هوا. ٦ پهر وہ جو شہر کے لِيئے هوا. ٧ اور وہ جو سردار کے لِيئے ٹهہرا. ٩ قوانين جو سردار کے لِيئے مقرر هوئے.

اور جب تم زمين کو قرعہ سے تقسيم کروگے[a] کہ ايک ايک کو ميراث ملے، تو تم زمين کا ايک مقدس حصہ خداوند کے آگے اُٹهائے هوئے هديئے کے طور پر گذرانوگے[b]: اُس کي لنبائي پچيس هزار کي، اور چوڑائي دس هزار کي هوگي، اور يہہ اُسکے چوگرد کي ساري سرحدوں کے درميان مقدس هوگي. ٢ اُس ميں سے ايک قطعہ، جسکي لنبائي پانچ سو، اور چوڑائي پانچ سو[c]، جو چاروں طرف برابر هي، مقدس کے لِيئے هوگا، اور اُس کي اِحاطے کے لِيئے چاروں طرف، پچاس پچاس هاتهہ کي زمين هوگي. ٣ اور تو اُس پيمايش کي پچيس هزار کي لنبائي اور دس هزار کي چوڑائي ناپيگا، اور اُس ميں مقدس قدس‌الاقدس، هوگا[d]. ٤ زمين کا مقدس حصہ اُن کاهنوں کے لِيئے هوگا جو مقدس کے خادم هيں[e]، اور جو خداوند کے حضور خدمت کرنے کو آوينگے، اور وہ مقام اُن کے گهروں کے لِيئے هوگا، اور وہ مقدس کے لِيئے مقدس جگہہ هوگي. ٥ اور وہ جس کي لنبائي پچيس هزار اور چوڑائي دس هزار، گهر کے خادم، بني لاوي کے لِيئے هوگا[f]، تا کہ بيس حجروں[g] کي جگہہ هو.

٦ اور تم شہر کا حصہ پانچ هزار چوڑائي ميں، اور لنبائي ميں پچيس هزار، مقدس کے هديہ‌والے حصہ کے برابر مقرر کرو[h]: سو وہ سارے اهل اِسرايل کے لِيئے هوگا.

٧ اور مقدس هديہ‌والے حصہ کي اور شہر کے حصہ کي ايک طرف، اور دوسري طرف مقدس هديہ‌والے حصہ کے مقابل اور شہر کے حصہ کے مقابل، پچهم سے پچهم، اور پورب سے پورب، ايک حصہ سردار کے لِيئے هوگا[i]: اور لنبائي اُسکي پچهمي سرحد سے پوربي سرحد تک اُن حصوں ميں سے ايک کے مقابل هو. ٨ اِسرايل کے درميان، زمين ميں سے اُسکا يہي حصہ هوگا، اور ميرے سردار پهر ميرے لوگوں پر ستم نہ کرينگے[k]، اور وے باقي زمين اهل اِسرايل کو اُنکے فرقوں کے مطابق تقسيم کرينگے.

٩ خداوند يہوواہ يوں کہتا هي، کہ اَي اِسرايل کے سردارو، اِتنا تمهارے لِيئے بس هو[l]، ظلم اور لوٹ پاٹ کو اپنے سے دور کرو[m]، عدالت و صداقت کرو، اور ميرے لوگوں پر سب طرح کي زيادتي جو تم نے کي هي موقوف کرو، خداوند يہوواہ فرماتا هي. ١٠ اور تم پوري ترازو اور پورا آيفہ اور پورا بط رکها کرو[n]. ١١ آيفہ اور بط ايک هي وزن کا هو، کہ بط ميں

[a] حزق ٤٧ : ٢٢ [b] حزق ٤٨ : ٨ [c] حزق ٤٢ : ٢٠ [d] حزق ٤٨ : ١٠ [e] ١ آيت حزق ٤٨ : ١٠، وغيرہ [f] حزق ٤٨ : ١٣ [g] ديکهو حزق ٤٠ : ١٧ [h] حزق ٤٨ : ١٥ [i] حزق ٤٨ : ٢١ [k] ديکهو يرم ٢٢ : ١٧ حزق ٢٢ : ٢٧ اور ٤٦ : ١٨ [l] حزق ٤٤ : ٦ [m] يرم ٢٢ : ٣ [n] احبو ١٩ : ٣٥، ٣٦ امثا ١١ : ١

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

برے، اور ایک بے‌عیب مینڈھا: ۵ اور ایک نذر کی قربانی ایک ایک مینڈھے کے لیئے ایک ایفہ، اور ایک نذر کی قربانی بروں کے لیئے جتنا اُسکو دسترس ہو، اور ایک ایفہ کے لیئے ایک ہین تیل[e]. ۶ اور نئے چاند کے روز یہہ ہوگا: ایک بے‌عیب جوان بیل اور چھہ برے، اور ایک مینڈھا، سب کے سب بے‌عیب ہونگے. ۷ اور وہ ایک نذر کی قربانی طیار کریگا، یعنے، ہر ایک بیل کے لیئے ایک ایفہ، اور مینڈھے کے لیئے ایک ایفہ، اور بروں کے لیئے جتنا اُس کو دسترس ہو، اور ہر ایک ایفہ کے لیئے ایک ہین تیل. ۸ اور جب سردار آوے کہ داخل ہو، تو پھاٹک کے آسارے کی راہ سے داخل ہوگا[f]، اور اُسی کی راہ سے نکلیگا.

۹ پر جب ملک کے لوگ مقدس عیدوں کے وقت خداوند کے حضور حاضر ہونگے[g]، تو وہ جو اُتر کے پھاٹک کی راہ سے سجدہ کرنے کو بھیتر آتا ہی، سو دکھن کے پھاٹک کی راہ باہر جائیگا: اور وہ جو دکھن کے پھاٹک کی راہ سے اندر آتا ہی، سو اُتر کے پھاٹک کی راہ سے نکل جائیگا: جس پھاٹک کی راہ سے وہ اندر آیا، اُس سے باہر نہ جائیگا، پر اُس کے سامہنے کے پھاٹک کی راہ سے نکل جائیگا. ۱۰ اور جب وے اندر جائینگے، تو سردار بھی اُنکے درمیان ہوکے جائیگا، اور جب وے باہر نکلینگے، تو وہ بھی نکل آویگا. ۱۱ اور عیدوں میں، اور مقرر جماعتوں کے وقت میں ایک نذر کی قربانی ایک ایک بیل کے لیئے ایک ایفہ، اور مینڈھے کے لیئے ایک ایفہ ہوگی: اور بروں کے لیئے جتنا اُسکو دسترس ہو، اور ہر ایک ایفہ کے لیئے ایک ہین تیل[f]. ۱۲ اور جب سردار کوئی سوختنی قربانی اپنی خوشی سے طیار کرے، یا کوئی سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے اپنی خوشی سے گذراننے آوے، تب وہ پھاٹک جسکا منظر پورب طرف ہی اُسکے لیئے کھولا جائیگا[h]، اور وہ جس طور پر سبت کے دن کیا تھا، اُس ہی طور پر اپنی سوختنی قربانی اور اپنی سلامتی کی قربانیاں گذرانیگا: تب وہ باہر نکل آویگا، اور اُسکے نکلنے کے بعد پھاٹک بند کیا جائیگا. ۱۳ تو ہر روز خداوند کے آگے ‖پہلے سال کا ایک بے‌عیب برہ سوختنی قربانی کے لیئے چڑھاویگا[i]، تو اُسے ہر صبح چڑھاویگا. ۱۴ اور تو اُسکے لیئے ہر صبح کو ایک نذر کی قربانی گذرانیگا، یعنے، ایفہ کا چھٹا حصہ، اور مہین میدہ کے ساتھہ ملانے کو تیل کے ہین کی ایک تہائی: دائمی حکم کے مطابق ہمیشہ کے لیئے خداوند کے آگے یہہ نذر کی قربانی ہوگی. ۱۵ اِسیطرح وے برے اور نذر کی قربانی اور تیل ہر صبح ہمیشہ کی سوختنی قربانی کے لیئے چڑھاویں.

۱۶ خداوند یہوواہ یوں فرماتا ہی، کہ اگر سردار اپنے بیٹوں میں سے کسی کو ہبہ کرے، تو وہ میراث اُسکے بیٹوں کی ہوگی: وہ وراثتاً اُنکی میراث ہو جائیگی. ۱۷ پر اگر وہ اپنے غلاموں میں سے کسی کو اپنی میراث میں سے ہبہ کرے، تو وہ خلاصی کے سال[k] تک اُسکا ہوگا، بعد اُسکے، سردار کا پھر ہو جائیگا: مگر اُسکی میراث اُسکے بیٹوں کے لیئے ہوگی. ۱۸ اور سردار لوگوں کی میراث میں سے ظلم کرکے نہیں لیگا[l]، کہ اُنہیں اُنکی میراث سے بےدخل کرے: پر وہ اپنی ہی میراث میں سے اپنے بیٹوں کو میراث دیگا، تا کہ میرے لوگ ہر ایک اپنی میراث سے تتر بتر نہ ہوں.

۱۹ پھر وہ مجھے اُس مدخل کی راہ سے، جو پھاٹک کی بغل میں تھا، کاہنوں کے مقدس حجروں میں، جنکا منظر اُتر طرف تھا، لایا، اور دیکھہ، پچھم طرف کے دونوں سروں پر ایک خالی جگہہ تھی. ۲۰ تب اُسنے مجھے کہا، کہ دیکھہ، وہ جگہہ ہی، جسمیں کاہن لوگ تقصیر کی قربانی اور خطا کی قربانی جوش دیں[m]، اور نذر کی قربانی کو تنور میں پکاوینگے[n]، تاکہ اُنہیں باہروار صحن میں لوگوں کی تقدیس کرنے کے لیئے نہ لے جائیں[o]. ۲۱ پھر وہ مجھے باہروار صحن میں لایا، اور صحن کے چاروں کونوں کی طرف مجھے لے گیا، اور دیکھہ، صحن کے ہر ایک کونے میں ایک اَور صحن تھا.

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

‖ عبرانی میں، اپنے سال کا بیٹا.

[e] حزق ۴۵: ۲۴
[f] ۲ آیت
[g] خر ۲۳: ۱۴-۱۷، اِست ۱۶: ۱۶
[f] ۷ آیت
[h] حزق ۴۴: ۳، ۲ آیت
[i] خر ۲۹: ۳۸، گن ۲۸: ۳
[k] احبا ۲۵: ۱۰
[l] حزق ۴۵: ۸
[m] ۲ توا ۳۵: ۱۳
[n] احبا ۲: ۴، ۵، ۷
[o] حزق ۴۴: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۷۴

اور ا۱ حصر ہتیکون، جو حوران کے کنارے پرھی۔ ۱۷ اور سمندر سے سرحد یہہ ہوگي، یعنے، حصر عینان[p]، دمشق کي سرحد، اور اُتر کو اُتر اطراف، اور حمات کي سرحد۔ اور یہہ اُتر کي سرحد هی۔ ۱۸ اور پوربي سرحد حوران، اور دمشق اور جلعاد کے درمیان سے، اور اِسرایل کي سرزمین کے درمیان سے جو یردن پر هی، هوگي؛ اُس سرحد سے جو پورب کے سمندر کے آس پاس هی تم پیمائش کروگے۔ اور یہہ پورب کي سرحد هی۔ ۱۹ اور دکهن کي سرحد دکهن طرف یہہ هی، یعنے، تمر سے، مریبہ کے پانیوں تک، جو قادس میں هیں[q]، اُس وادي سے بڑے سمندر تک۔ یہي دکهن کي سرحد دکهن طرف هی۔ ۲۰ اور اُسي سرحد سے حمات کے مقابل بڑا سمندر پچهم کي سرحد هوگا۔ یہي پچهم کي سرحد هی۔ ۲۱ اِسي طرح تم اِسرایل کے فرقوں کے مطابق زمین کو آپس میں تقسیم کروگے۔

۲۲ اور یوں هوگا، کہ تم اپنے کو اور اُن بیگانوں کو، جو تمهارے درمیان بستے هیں[r]، اور جن کي اولاد تمهارے درمیان پیدا هوئي هیں، سو اُنهیں میراث کے لیئے قرع سے تقسیم کروگے؛ اور وے تمهارے نزدیک بني اِسرایل کے درمیان هموطنوں کے برابر هونگے[s]، اور تمهارے ساتهہ اِسرایل کے فرقوں کے درمیان میراث پاوینگے۔ ۲۳ اور یوں هوگا، کہ جس جس فرقے میں کوئي پردیسي بستا هی، وهاں اُسے میراث دوگے، خداوند یہوواہ کہتا هی۔

## ۴۸ باب

۱ جدا جدا قسمتیں جو بارہ فرقوں نے پائیں؛ ۸ پهر وہ قسمت جو مقدس کے لیئے تهي؛ ۱۵ پهر وہ جو شہر اور اُس کي نواحي کے لیئے تهي؛ اور وہ جو سردار و ملي؛ ۳۰ شہر کے طول و عرض اور اُس کے پهاٹکوں کي نامیں۔

اور یے فرقوں کے نام هیں۔ اُتر کے کنارے سے، حتلون کي راہ کي سرحد تک، حمات جانے کي راہ، حصر عینان، دمشق کي سرحد اُتر کي طرف، حمات کي سرحد تک[a]، کہ یے اُس کي پوربي اور پچهمي سرحدیں هیں: دان کے لیئے، ایک حصہ۔

۲ اور دان کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک، آشر کے لیئے ایک حصہ۔ ۳ اور آشر کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک، نفتالي کے لیئے ایک حصہ۔ ۴ اور نفتالي کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک، منسي کے لیئے ایک حصہ۔ ۵ اور منسي کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک، اِفرائیم کے لیئے ایک حصہ۔ ۶ اور اِفرائیم کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک، روبن کے لیئے ایک حصہ۔ ۷ اور روبن کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک، یہوداہ کے لیئے ایک حصہ۔

۸ اور یہوداہ کي سرحد کے متصل، پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک، وہ هدیہ والا حصہ هوگا جو تم گذرانوگے، پچیس هزار اُسکي چوڑان[b]، اور اُسکي لنبان باقي حصوں میں سے ایک کے برابر، پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک، اور مقدس اُسکے درمیان هوگا۔ ۹ وہ هدیہ والا حصہ جو تم لوگ خداوند کے آگے گذرانوگے، سو پچیس هزار لنبا هوگا، اور دس هزار چوڑا هوگا۔ ۱۰ اور یہہ مقدس هدیہ والا حصہ اُنکے لیئے، هاں، کاهنوں کے لیئے هوگا؛ اُتر طرف پچیس هزار اُسکي لنبائي هوگي، اور دس هزار اُسکي چوڑائي پچهم طرف، اور دس هزار اُسکي چوڑائي پورب طرف، اور پچیس هزار اُسکي لنبائي دکهن طرف؛ اور خداوند کا مقدس اُسکے درمیان هوگا۔ ۱۱ یہہ اُن کاهنوں کے لیئے هوگا، جو صدوق کے بیٹوں میں سے مقدس کیئے گئے هیں[c]، جنهوں نے میرے حکم کو حفظ کیا، اور جو گمراہ نہ هوئے، جب بني اِسرایل گمراہ هوئے، جس طرح سے بني لاوي گمراہ هوئے[d]۔ ۱۲ اور زمین کا یہہ هدیہ والا حصہ، جو گذرانا جاتا هی، بني لاوي کي سرحد کے متصل اُن کے لیئے نہایت مقدس چیز ٹهہریگا۔ ۱۳ اور کاهنوں کي سرحد کے مقابل بني لاوي کے لیئے ایک حصہ هوگا پچیس هزار لنبا، اور دس هزار

---

۱۱ یا، پچهلا کنارہ.
p گن ۳۴: ۹
حزق ۴۸: ۱
q گن ۲۰: ۱۳
اِست ۳۲: ۵۱
زبور ۸۱: ۷
حزق ۴۸: ۲۸
r دیکهو افس ۳: ۶
مکاش ۷: ۹، ۱۰
s روم ۱۰: ۱۲
گل ۳: ۲۸
کل ۳: ۱۱
a حزق ۴۷: ۱۵ وغیرہ
b حزق ۴۵: ۱-۶
c حزق ۴۴: ۱۵
d حزق ۴۴: ۱۰

# دانی‌ایل نبي کي کتاب

## ۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یہویقیم اسیر ہوکے جاتا۔ ۳ اسپناز دانی‌ایل اور حننیاہ اور میسائیل اور عزریاہ کو اپنے یہاں لیجاتا۔ ۸ وے بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ نامنظور کرکے پھلیاں کھاتے اور پانی پیتے، اور بہت تازہ اور خوشرو ہوتے۔ ۱۷ دانش اور علم میں مہارت جوڑ رکھتے تھے۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۷ کے قریب

یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کي سلطنت کے تیسرے سال میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر یروسلم میں آیا[a]، اور اُسے گھیرا۔ ۲ اور خداوند نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کو، بیت‌المقدس کے بعضے[b] ظروف سمیت، اُسکے قابو میں کردیا: اُسنے اُنہیں سنعار[c] کي سرزمین میں اپنے معبود کے گھر میں لے جا رکھا؛ چنانچہ اُسنے ظروف کو اپنے معبود کے خزانے میں داخل کیا[d]۔

۳ اور بادشاہ نے اپنے خواجہ‌سراؤں کے سردار اسپناز کو حکم کیا، کہ بني اِسرائیل میں سے، اور* بادشاہ کي نسل میں سے، اور امیروں میں سے کئي ایک کو حاضر کرے؛ ۴ وے ایسے جوان ہوں جن میں عیب نہ ہو[e]، بلکہ خوبصورت، اور حکمت میں ماہر اور ہر باب میں دانشور اور صاحب علم ہوں، اور جن میں یہہ لیاقت ہو کہ شاہي قصر میں کھڑے رہیں، اور کسدیوں کے علم اور زبان سیکھنے کے قابل ہوں[f]۔ ۵ اور بادشاہ نے اُن کے لیئے بادشاہي خوراک میں سے، اور اپنے پینے کي مے میں سے، روزینے کا حصہ مقرر کیا؛ اِس طرح سے اُنہیں تین برس تک پالا کہ وے آخر کو بادشاہ کے حضور کھڑے رہیں[g]۔ ۶ اُن کے درمیان بني یہوداہ میں سے دانی‌ایل، اور حننیاہ، اور میسائیل، اور عزریاہ تھے؛ ۷ اور خواجہ‌سراؤں کے سردار نے اُن میں سے ہر ایک کا نام رکھا[h]: یعنے، دانی‌ایل کو بیلطشضر[i]، اور حننیاہ کو سدرک، اور میسائیل کو میسک، اور عزریاہ کو عبیدنجو کہا۔

پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب

۸ لیکن دانی‌ایل نے اپنے دل میں اِرادہ کیا، کہ اپنے تئیں بادشاہي خوراک کے روزینہ حصہ سے، اور اُس کي مے سے جو وہ پیتا تھا، ناپاک نہ کرے[k]؛ اور اُسنے خواجہ‌سراؤں کے سردار سے درخواست کي، کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنے کو ناپاک نہ کروں۔ ۹ اور خدا نے دانی‌ایل کو خواجہ‌سراؤں کے سردار کي نظر میں معزز و محبوب کروایا تھا[l]۔ ۱۰ اور خوجوں کے سردار نے دانی‌ایل سے کہا، کہ میں اپنے خداوند بادشاہ سے، جس نے تمہارا کھانا پینا مقرر کیا ہی، ڈرتا ہوں؛ کاہے کو تمہارے چہرے اُس کے حضور تمہارے رفیقوں کے چہروں سے اُداس نظر آویں، تو تم میرے سر کو اِسي طرح خطرے میں ڈالوگے۔ ۱۱ تب دانی‌ایل نے ‖ملضر کو، جسے خوجوں کے سردار نے دانی‌ایل، اور حننیاہ، اور میسائیل، اور عزریاہ کا داروغہ کیا تھا، کہا، کہ ۱۲ میں تیري منت کرتا ہوں، کہ تو دس روز تک اپنے فدویوں کو اِمتحان کرلے، اور ہمیں کھانے کو پھلیاں اور پینے کو پاني دے۔ ۱۳ بعد اُسکے، ہمارے چہرے اور اُن جوانوں کے، جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے ہیں، تیرے حضور دیکھے جائیں؛ تب جیسا تو دیکھے، ویسا اپنے چاکروں سے کر۔ ۱۴ چنانچہ اُسنے اُنکي یہہ بات قبول کي، اور دس روز تک اُنہیں آزماتا رہا۔ ۱۵ اور بعد دس روز کے، اُن کے چہروں کي اُن سب جوانوں کے چہروں کي نسبت، جو بادشاہ کا دیا ہوا بخرہ کھاتے تھے، زیادہ رونق اور تازگي نظر آئي۔ ۱۶ تب ملضر نے اُنکي خوراک اور مے کو، جو اُن کے لیئے مقرر تھي، موقوف کیا، اور اُنہیں پھلیاں کھانے کو دیں۔

۱۷ تب خدا نے اُن چاروں جوانوں کو معرفت[m]، اور ہر طرح کي حکمت اور

[a] ۲ سلا ۲۴: ۱۱؛ ۲ توا ۳۶: ۶
پیشتر مسیح سے ۶۰۶ کے قریب
[b] یرہ ۲۷: ۱۹، ۲۰
[c] پید ۱۰: ۱۰ اور ۱۱: ۲؛ یسع ۱۱: ۱۱؛ ذکر ۵: ۱۱
[d] ۲ توا ۳۶: ۷
* اِس ماجرے کي خبر آگے سے دي گئي۔ ۲ سلا ۲۰: ۱۷، ۱۸؛ یسع ۳۹: ۷
[e] دیکھو احب ۲۴: ۱۹، ۲۰
[f] اعم ۷: ۲۲
[g] پید ۴۱: ۴۶؛ ۱ سلا ۱۰: ۸؛ ۱۱ آیت
[h] پید ۴۱: ۴۵؛ ۲ سلا ۲۴: ۱۷
[i] دان ۴: ۸ اور ۵: ۱۲
[k] اِستث ۳۲: ۳۸؛ حزق ۴: ۱۳؛ ہوس ۹: ۳
[l] دیکھو پید ۳۹: ۲۱؛ زبور ۱۰۶: ۴۶؛ امث ۱۶: ۷
‖ یا، اُس خانساماں کو۔
[m] ۱ سلا ۳: ۱۲؛ یعقو ۱: ۵، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۶۰۳

دانشوری سے جواب دیا: ۱۵ اُس نے بادشاہ کے جلوداروں کے سردار اریوک کے جواب میں کہا، کہ یہہ حکم بادشاہ سے ایسا جلد کیوں نکلا ہی؟ تب اریوک نے دانی ایل سے اُسکی حقیقت کہی۔ ۱۶ اور دانی ایل نے بھیتر جاکے بادشاہ سے عرض کی، کہ مجھے مہلت ملے، تو میں بادشاہ کے حضور اُسکی تعبیر بیان کرونگا۔ ۱۷ تب دانی ایل نے اپنے گھر جاکے حننیاہ اور میسائیل، اور عزریاہ، اپنے رفیقوں کو اِطلاع دی، ۱۸ تاکہ وے اِس راز کے باب میں آسمان کے خدا سے رحمتوں کو طلب کریں؛ نہ ہو، کہ دانی ایل اور اُس کے رفیق، بابل کے باقی حکیموں کے ساتھہ، مقتول ہوں۔

۱۹ تب دانی ایل پر رات کے خواب میں وہ راز کھلا۔ تب دانی ایل نے آسمان کے خدا کا شکر کیا۔ ۲۰ دانی ایل بولا اور کہا، کہ خدا کا نام تا ابد مبارک ہو، کہ حکمت اور قدرت اُس ہی کی ہی۔ ۲۱ کیونکہ وہ وقتوں کو اور زمانوں کو تبدیل کرتا ہی: وہ بادشاہوں کو معزول کرتا، اور بادشاہوں کو قایم کرتا ہی: وہ حکیموں کو حکمت، اور دانشمندوں کو دانش عنایت کرتا ہی۔ ۲۲ وہ گہری اور پوشیدہ چیزوں کو ظاہر کرتا ہی: اور جو کچھہ اندھیرے میں ہی، اُسے جانتا ہی: اور نور اُسی کے ساتھہ رہتا ہی۔ ۲۳ میں تیرا شکر کرتا ہوں، اور تیری ستایش کرتا ہوں، ای میرے باپ دادوں کے خدا، جس نے مجھے حکمت اور قوت بخشی، اور جو چیز ہم نے تجھہ سے مانگی تو نے مجھہ پر ظاہر کی: کیونکہ تو نے بادشاہ کا مقدمہ ہم پر ظاہر کیا ہی۔ ۲۴ بعد اُس کے، دانی ایل اریوک پاس گیا، جو بادشاہ کی طرف سے بابل کے حکیموں کے قتل کے لیئے مقرر ہوا تہا، اور اُس سے یوں کہا، کہ بابل کے حکیموں کو ہلاک مت کر: مجھے بادشاہ کے حضور لے چل: میں بادشاہ کو تعبیر بتا دونگا۔ ۲۵ تب اریوک دانی ایل کو شتابی سے بادشاہ کے حضور لے گیا، اور عرض کی، کہ میں نے یہوداہ || کے اسیروں میں سے ایک شخص کو پایا ہی، جو بادشاہ کو تعبیر بتا دیگا۔ ۲۶ بادشاہ نے دانی ایل سے، جس کا لقب بیلطشضر تہا، جواب میں کہا، کیا تو اُس خواب کو، جو میں نے دیکھا، اور اُسکی تعبیر کو مجھہ سے بیان کر سکتا ہی؟ ۲۷ دانی ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دیا، اور کہا، وہ بھید جو بادشاہ نے پوچھا، حکما، اور نجومی، اور جادوگر، اور فالگیر بادشاہ کو بتا نہیں سکتے ہیں: ۲۸ لیکن آسمان پر ایک خدا ہی، جو سب بھید آشکارہ کرتا ہی: اور وہ نبوکدنضر بادشاہ کو وہ بات بتاتا ہی، جو آخری ایام میں ہوگی۔ تیرا خواب اور تیرے دماغی خیالیں جو تو نے اپنے پلنگ پر دیکھے، سو یے ہیں: ۲۹ تو، ای بادشاہ، اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا خیال کرنے لگا کہ آیندے میں کیا ہوگا: سو وہ، جو رازوں کا کہولنیوالا ہی، تجھہ پر ظاہر کرتا ہی، کہ کیا کچھہ ہوگا۔ ۳۰ لیکن یہہ راز مجھہ پر آشکارہ کیا گیا، اِس لیئے نہیں کہ مجھہ میں کسی اور زندہ کی نسبت سے زیادہ حکمت ہی، بلکہ اِس لیئے کہ اِس کی تعبیر بادشاہ سے کی جاوے، اور تاکہ تو اپنے دل کے تصوروں کو پہچانے۔

۳۱ تو نے، ای بادشاہ، نظر کی تھی، اور دیکھو، ایک بڑی مورت تہی۔ وہ بڑی مورت، جس کی رونق بے نہایت تہی، تیرے سامہنے کہڑی ہوئی، اور اُس کی صورت ہیبتناک تہی۔ ۳۲ اُس مورت کا سر خالص سونے کا تہا، اُسکا سینہ اور اُسکے بازو چاندی کا، اُس کا شکم اور رانیں تانبے کی تہیں؛ ۳۳ اُس کی ٹانگیں لوہے کی، اور اُسکے پانو کچھہ لوہے کے اور کچھہ مٹی کے تہے۔ ۳۴ اور تو اُسے دیکھتا رہا، یہاں تک کہ ایک پتھر، بغیر اسکے کہ کوئی ہاتھہ سے کاٹکے نکالے، آپ سے نکلا، جو اُس شکل کے پانوں پر، جو

|| کسدی میں، کہ اسیری کے فرزندوں میں۔

متی ۱۸: ۱۹ — گنت ۱۲: ۶ ایوب ۳۳: ۱۵، ۱۶ — زبور ۱۱۳: ۲ ور ۱۱۵: ۱۸ — یرم ۳۲: ۱۹ — ۱ توا ۲۹: ۳۰ — آستر ۱: ۱۳ — دان ۷: ۲۵ اور ۱۱: ۶ — ایوب ۱۲: ۱۸ — زبور ۲۵: ۱۴ — یرم ۲۳: ۲۴ — دان ۲: ۱۷ — یعقو ۱: ۵ — ایوب ۱۲: ۲۲ — زبور ۲۵: ۱۴ — زبور ۱۳۹: ۱۱، ۱۲ — عبر ۴: ۱۳ — دان ۵: ۱۱، ۱۴ — یعقو ۱: ۱۷ — ۱۸ آیت

پید ۴۰: ۸ اور ۴۱: ۱۶، ۱۸، ۴۷ آیتیں — عمو ۴: ۱۳ — پید ۴۱: ۱ — ۲۷، ۲۸ آیتیں — پید ۴۱: ۱۶ — اعم ۳: ۱۲ — ۴۷ آیت — دیکھو ۳۸ آیت، وغیرہ — دان ۸: ۲۵ — ذکر ۴: ۶ — ۲ قرنٰ ۵: ۱ — عبر ۹: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۵۸۰ کے قریب

ہاتھہ، اور چوڑائی چھہ ہاتھہ کی تھی، اور اُسے، دورا کے میدان، صوبہ بابل میں، نصب کیا. ۲ تب نبوکدنضر بادشاہ نے لوگوں کو بھیجا، کہ امیروں، اور حاکموں، اور سرلشکروں، اور منصفوں، اور خزانچیوں، اور مشیروں، اور مجتہدوں، اور سارے صوبوں کے منصبداروں کو جمع کریں، تاکہ وے اُس مورت کی، جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا، تقدیس کرنے کو آویں. ۳ تب امیر، اور حاکم، اور سرلشکر، اور منصف، اور خزانچی، اور مشیر، اور مجتہد، اور صوبوں کے سارے منصبدار، اُس مورت کی تقدیس کے لیئے، جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا، جمع ہوئے؛ اور وے اُس مورت کے آگے، جسے نبوکدنضر نے نصب کیا تھا، کھڑے ہوئے. ۴ تب ایک منادی نے بلند آواز سے پکارا، کہ ای قومو، ای گروہو، اور ای || مختلف لغتیں بولنیوالو[a]، تمھارے لیئے یہہ حکم ہی، کہ، ۵ جس وقت قرنائی، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور چغانہ، اور ہر طرح کے باجے کی آواز سنو، تو اُس سونے کی مورت کے آگے جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا ہی، اوندھے منہہ گرو، اور سجدہ کرو؛ ۶ اور جو کوئی اوندھا منہہ نہ کرے، اور سجدہ نہ کرے، تو اُسی گھڑی جلتی بھٹھی کے بیچ میں ڈالا جائیگا[b]. ۷ سو اُسی دم جس وقت ساری قوموں نے قرنائی، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور ہر طرح کے باجے کی آواز سنی، اُسی وقت ساری قومیں، اور گروہیں، اور زبان‌والے اُس مورت کے آگے، جسے نبوکدنضر بادشاہ نے نصب کیا تھا، اوندھے منہہ گرے، اور اُنھوں نے سجدہ کیا.

۸ سو اُس وقت کئی ایک کسدی، نزدیک آئے، اور یہودیوں پر نالش کی[c]. ۹ اُنھوں نے نبوکدنضر بادشاہ کے آگے عرض کی، ای بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[d]. ۱۰ ای بادشاہ، تو نے حکم کیا ہی، کہ جو کوئی قرنائی، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور چغانہ، اور ہر طرح کے باجے کی آواز سنے، سو اُس سونے کی مورت کے آگے زمین تک جھکے، اور سجدہ کرے؛ ۱۱ اور جو کوئی زمین تک نہ جھکے اور سجدہ نہ کرے، سو ایک جلتی بھٹھی کے بیچ میں ڈالا جائیگا. ۱۲ اب چند یہودی ہیں، جنھیں تو نے بابل کے صوبے کی کارپردازی پر معین کیا ہی، یعنے، سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو[e]، اِن آدمیوں نے تیری تعظیم نہیں کی ہی؛ وے تیرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے ہیں، اور اُس سونے کی مورت کو، جسے تو نے نصب کیا، سجدہ نہیں کرتے.

۱۳ تب نبوکدنضر نے قہر اور غضب سے حکم کیا، کہ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو کو حاضر کریں. سو اُنھوں نے اُن آدمیوں کو بادشاہ کے حضور حاضر کیا. ۱۴ نبوکدنضر نے اِرشاد کیا، اور اُنھیں کہا، ای سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو، کیا یہہ سچ ہی، کہ تم لوگ میرے معبودوں کی عبادت نہیں کرتے ہو، اور اُس سونے کی مورت کو، جسے میں نے نصب کیا، سجدہ نہیں کرتے؟ ۱۵ تس پر بھی اگر مستعد رہو، کہ جس دم قرنائی، اور نی، اور ستار، اور رباب، اور بربط، اور چغانہ، اور ہر طرح کے باجے کی آواز سنو، تو اُسی دم اُس مورت کے آگے، جسے میں نے کھڑا کیا، اوندھے منہہ گر پڑو، اور سجدہ کرو، تو بہتر[f]: پر اگر سجدہ نہ کروگے، تو اُسی گھڑی ایک آگ کی جلتی بھٹھی کے بیچ ڈالے جاؤگے؛ اور وہ خدا کون ہی، جو تمھیں میرے ہاتھہ سے چھڑاویگا[g]؟ ۱۶ سدرک، اور میسک، اور عبیدنجو نے جواب میں بادشاہ سے کہا، کہ ای نبوکدنضر، اِس مقدمے میں تجھے جواب دینا ہم ضرور نہیں جانتے[h]. ۱۷ دیکھہ تو، ہمارا خدا ہی، جسکی عبادت ہم کرتے ہیں، وہ ہمیں آگ کی جلتی بھٹھی سے چھڑانے کی قدرت رکھتا ہی؛ اور وہ، ای بادشاہ، تیرے ہاتھہ سے ہم کو چھڑاویگا.

|| عبرانی میں، زبانو.
[a] دان ۴: ۱ اور ۶: ۲۵
[b] یرہ ۲۹: ۲۲ مکاشفہ ۱۳: ۱۵
[c] دان ۶: ۱۲
[d] دان ۲: ۴ اور ۵: ۱۰ اور ۶: ۶، ۲۱
[e] دان ۲: ۴۹
[f] جیسے خر ۳۲: ۳۲ لوقا ۱۳: ۹
[g] خر ۵: ۲ ۲ سلا ۱۸: ۳۵
[h] متی ۱۰: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

سے میں هراسان هو گیا، اور اُن اندیشوں سے جو میں نے پلنگ پر کیئے[e]، اور اُن خیالوں سے جو میرے دماغ میں بند تھے، میں گھبرایا[f]. ۶ اِس لیئے میں نے حکم کیا، کہ بابل کے سارے حکما حاضر هوں، تا کہ اُس خواب کي تعبیر بیان کریں. ۷ چنانچہ ساحر، اور نجومي، اور کسدي، اور فالگیر حاضر هوئے[g]: اور میں نے اُن سے اپنا خواب بیان کیا: پر اُنهوں نے مجھہ سے اُس کي تعبیر نہ کي.

۸ آخر کو، دانی‌ایل میرے سامھنے آیا، جس کا نام بیلطشضّر[h] جو میرے اِلهہ کا بھي نام هي: اُس میں مقدس اِلهوں کي روح هي[i]، سو میں نے اُسکے آگے خواب کو بیان کیا، کہ ۹ ای بیلطشضّر، ساحروں کے سردار[k]، اِس لیئے کہ میں جانتا هوں، کہ قدوس اِلهوں کي روح تجھہ میں هي، اور کہ کوئي راز کي بات تجھے رنج کا باعث نهیں، اُس خواب کے خیالات، جو میں نے دیکھا، اور اُس کي تعبیر بیان کر. ۱۰ اپنے پلنگ پر لیتے هوئے اپنے دماغ کے خیالات یہ تھے: میں نے نگاہ کي، اور دیکھو کہ زمین کے بیچ و بیچ ایک درخت هي، جو نهایت بلند[l]: ۱۱ سو وہ درخت بڑھا، اور اُسنے مضبوطي پیدا کي، اور اُس کي پھننگ آسمان تک پهنچي، اور وہ زمین کي اِنتها تک دکھائي دیتا تھا. ۱۲ اُسکے پتے خوشنما تھے، اور اُسکے میوے فراوان تھے، اور اُس میں سب کي خوراک تھي. میدان کے چرندے اُسکے سایے تلے راحت پاتے تھے، اور هوا کے پرندے اُسکي شاخوں پر بسیرا کرتے تھے[m]، اور سارے جاندارون نے اُس سے پرورش پائي. ۱۳ میں نے اپنے پلنگ پر اپنے دماغي خیالات میں دیکھا، تو کیا دیکھتا هوں، کہ ایک نگهبان[n]، هاں، ایک قدسي[o] آسمان پر سے اُتر آیا. ۱۴ اُس نے بڑي آواز سے للکارکے کہا، درخت کو کاتو[p]، اُسکي شاخیں تراشو، اور اُسکے پتے جھاڑو، اور اُسکا میوہ کھندا دو: چرندے

[e] دان ۲ : ۲۸، ۲۹
[f] دان ۲ : ۱
[g] دان ۲ : ۲
[h] دان ۱ : ۷
[i] یسع ۶۳ : ۱۱ ۱۸ آیت دان ۲ : ۱۱ اور ۵ : ۱۱، ۱۴
[k] دان ۲ : ۴۸ اور ۵ : ۱۱
[l] حزق ۳۱ : ۳، وغیرہ ۲۰ آیت
[m] حزق ۱۷ : ۲۳ اور ۳۱ : ۶ دیکھو نوحہ ۴ : ۲۰
[n] زبور ۱۰۳ : ۲۰، ۲۱ آیتیں
[o] یسع ۳۳ : ۲ دان ۸ : ۱۳ ذکر ۱۴ : ۵ یهود ۱۴
[p] متي ۳ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۷۰ کے قریب

اُسکے تلے سے جاتے رهیں، اور پرندے اُسکي شاخوں پر سے اُڑ جاویں[q]. ۱۵ تس پر اُسکي جڑوں کا کندہ زمین میں چھوڑو، هاں، لوهے اور تامبے کے حلقے سے باندھا هوا میدان کي هري گھاس میں رهنے دو: اور وہ آسمان کے شبنم سے تر هو، اور زمین کي گھاس کے ساتھہ حیوانوں کے حصہ میں پڑے. ۱۶ اُسکا دل آدمي کا سا دل نہ رهے، پر اُسے حیوان کا سا دل دیا جاوے: اور سات دور[r] اُس پر گذر جائینگے. ۱۷ یہہ حکم نگهبانوں کے فیصلے سے هي، اور یہہ امر قدسیوں کے کهنے کے مطابق هي، تا کہ زندہ لوگ پهچانیں[s]، کہ خدا تعالی آدمیونکي مملکت میں حکمراني کرتا هي[t]، اور جسے چاهے اُسے دیتا هي، بلکہ آدمیوں میں سے ادنا آدمي کو اُس پر قایم کرتا هي. ۱۸ مجھہ نبوکدنضر بادشاہ نے یہہ خواب دیکھا هي: پر تو، ای بیلطشضّر، اُس کي تعبیر بیان کر: کیونکہ میري مملکت کے سارے حکما طاقت نهیں رکھتے کہ میرے آگے اُسکي تعبیر بیان کریں[u]، مگر تجھہ میں یہہ سکت هي، اِس لیئے کہ قدوس اِلهوں کي روح تجھہ میں موجود هي[x].

۱۹ تب دانی‌ایل، جس کا لقب بیلطشضّر هي[y]، ایک ساعت تک سراسیمہ رها، اور اُس کے اندیشوں نے اُسے گھبرایا. بادشاہ نے جواب میں اُسے کہا، کہ ای بیلطشضّر، خواب اور اُسکي تعبیر سے تو مت گھبرا. بیلطشضّر نے جواب میں کہا، ای میرے خداوند، یہہ خواب اُنکے لیئے هو، جو تیرا کینہ رکھتے هیں، اور اُسکي تعبیر تیرے دشمنوں کے لیئے[z]. ۲۰ وہ درخت، جو تو نے دیکھا، کہ بڑھا اور اُسنے مضبوطي پیدا کي، اور اُسکي پھننگ آسمان تک پهنچي، اور زمین کي اِنتها تک دکھائي دیتا تھا[a]، ۲۱ جس کے پتے خشنما تھے، اور اُسکا میوہ فراوان تھا، اور اُس میں سبھوں کي خوراک تھي: جسکے سایے تلے میدان کے حیوان سکونت کرتے

[q] حزق ۳۱ : ۱۲
[r] دان ۱۱ : ۱۳ اور ۱۲ : ۷
[s] زبور ۹ : ۱۶
[t] دان ۲ : ۲۱ اور ۵ : ۲۱، ۲۰، ۳۲ آیتیں
[u] پید ۴۱ : ۸، ۱۵ دان ۵ : ۸، ۱۵
[x] ۸ آیت
[y] ۸ آیت
[z] دیکھو ۲ سم ۱۸ : ۳۲ یرم ۲۹ : ۷
[a] ۱۰، ۱۱، ۱۲ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۵۶۳ کے قریب

اور رونق نہایت افزود ھوئي[c]. ۳۷ اب میں نبوکدنضر آسمان کے بادشاہ کي شکرگذاري، اور ستایش، اور تکریم کرتا ھوں؛ کہ اُسکے سارے کام صداقت ھیں، اور اُسکي ساري راھیں عدالت[d]؛ اور وہ اُنہیں، جو مغروري سے چلتے ھیں، ذلیل کر سکتا ھی[e].

c ایوب ۴۲ : ۱۲ امثا ۲۲ : ۴ متي ۶ : ۳۳
d زبور ۳۳ : ۴ مکاش ۱۵ : ۳ اور ۱۶ : ۷
e خر ۱۸ : ۱۱ دان ۵ : ۲۰

## ۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بیلشضر کا کافرانہ جشن. ۵ چند سطریں دیوار پر لکھي ھوئي، جنہیں مجوسي پڑھ نہ سکے، بادشاہ کو گھبرا دیتیں. ۱۰ ملکہ کي سفارش کے باعث دانی‌ایل حاضر کیا جاتا. ۱۷ وہ بادشاہ کو اُس کے غرور اور بت‌پرستي کے سبب ملامت کرکے، ۲۵ اُن سطروں کو پڑھتا اور اُن کا مضمون بیان کرتا. ۳۰ بابلي بادشاھت مادیوں کے ھاتھ میں کردي جاتي.

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

بیلشضر بادشاہ نے اپنے ایک ھزار امیروں کي مہماني بڑي دھوم سے کي[a]، اور اُن ھزاروں کے آگے مے‌نوشي کي. ۲ بیلشضر نے، جب مے چکھ گیا، حکم کیا، کہ سونے اور چاندي کے ظروف، جنہیں نبوکدنضر اُس کا ||باپ یروسلم کي ھیکل سے نکال لایا تھا[b]، لے آویں؛ تاکہ بادشاہ اور اُسکے اُمرا، اُسکي جوروان، اور صورتنیں اُن میں مے پیئیں. ۳ تب سونے کے ظروف کو، جو ھیکل سے، یعنے، خدا کے گھر سے، جو یروسلم میں ھی، نکالے گئے تھے، لائے، اور بادشاہ اور اُمرا، اور اُسکي جوروان، اور اُسکي صورتنیں اُن میں پینے لگیں. ۴ اُنہوں نے مے پي، اور سونے، اور چاندي، اور پیتل، اور لوھے، اور لکڑي، اور پتھر کے معبودوں کي ستایش کي[c].

۵ اُسي گھڑي[d] میں کسي آدمي کے ھاتھ کي اُنگلیاں ظاھر ھوئیں، اور اُنہوں نے شمعدان کے مقابل بادشاھي محل کي دیوار کے گچ پر لکھا؛ اور بادشاہ نے ھاتھ کا وہ سرا، جو لکھتا تھا، دیکھا. ۶ تب بادشاہ کا چہرہ متغیر ھوا، اور اُسکے اندیشوں نے اُسے گھبرا دیا، یہاں تک کہ اُس ||کي کمر کي جوڑ ڈھیلي ھو گئي، اور اُسکے گھٹنے ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے[e]. ۷ بادشاہ نے بڑي آواز سے چلاکر فرمایا[f]، کہ نجومیوں، اور کسدیوں، اور فالگیروں کو حاضر کریں[g]. بادشاہ نے بابل کے حکما کو یہہ کہکر فرمایا،

a آستر ۱ : ۳
|| یا، دادا؛ جیسے یرم ۲۷ : ۷
b ۲ سمو ۹ : ۷ ۲ تواء ۱۵ : ۱۶ ۱۱، ۱۳ آیتیں دان ۱ : ۲ یرم ۵۲ : ۱۹
c مکاش ۹ : ۲۰
d دان ۴ : ۳۱
|| یا، کے کمربند، یسع ۵ : ۲۷
e نحوم ۲ : ۱۰
f دان ۲ : ۲ اور ۴ : ۶
g یسع ۴۷ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

کہ جو کوئي اُس لکھے کو پڑھے، اور اُسکا مضمون مجھہ سے بیان کرے، سو ارغواني خلعت پاویگا، اور اُس کي گردن میں سونے کي زنجیر ڈالي جائیگي، اور وہ مملکت میں تیسرے درجہ کا حاکم ھوگا[h]. ۸ تب بادشاہ کے سارے حکما حاضر ھوئے، پر اُس لکھے کو پڑھ نہ سکے، اور نہ بادشاہ کو اُس کا مضمون ظاھر کر سکے[i]. ۹ تب بیلشضر نپٹ گھبرایا[k]، اور اُسکا چہرہ مبدل ھوا، اور اُس کے اُمرا سراسیمہ ھوئے.

۱۰ تب ملکہ، بادشاہ اور اُسکے اُمرا کے کہنے سے، جشن‌گاہ میں آئي؛ ملکہ یوں کہکر بولي، ای بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[l]: تیرے خیالات تجھہ کو نہ گھبراویں، اور تیرا چہرہ مبدل نہ ھو: ۱۱ تیري مملکت میں ایک شخص ھی، جس میں قدوس اِلہوں کي روح ھی[m]، اور ||تیرے باپ کے ایام میں نور، اور دانش، اور حکمت، اِلہوں کي حکمت کي مانند، اُس میں پائي جاتي تھي، جسے نبوکدنضر بادشاہ †تیرے باپ نے، ای بادشاہ، تیرے ھي باپ نے ساحروں، اور نجومیوں، اور کسدیوں، اور جادوگروں کا سردار کیا تھا[n]؛ ۱۲ کیونکہ اُس میں ایک فاضل روح[o]، اور دانش، اور عقل، اور خوابوں کي تعبیر کرنے، اور رازوں کے کھولنے، اور مشکلوں کے حل کرنے کي قوت، اُسي دانی‌ایل میں، جسے بادشاہ نے بیلطشضر نام رکھا[p]، پائي گئي: پس دانی‌ایل بلایا جاوے، کہ وہ اُسکے معنے تجھے بتاویگا.

۱۳ تب دانی‌ایل بادشاہ کے حضور حاضر کیا گیا. بادشاہ دانی‌ایل سے یوں کہکر بولا، کیا تو وھي دانی‌ایل ھی، جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ھی، جنہیں بادشاہ میرا باپ یہوداہ سے لایا؟ ۱۴ میں نے تیرا شہرہ سنا ھی، کہ اِلہوں کي روح تجھہ میں ھی[q]، اور نور، اور عقل، اور خرد باریک تجھہ میں موجود ھیں. ۱۵ پس حکما اور نجومي میرے حضور حاضر کیئے گئے، تاکہ اُس نوشتے کو پڑھیں، اور اُسکا

h دان ۶ : ۲
i دان ۲ : ۲۷ اور ۴ : ۷
k دان ۲ : ۱
l دان ۲ : ۴ اور ۳ : ۹
m دان ۴ : ۸ اور ۴ : ۸، ۹، ۱۸
|| یا، تیرے دادا کے، ۲ آیت
† یا، تیرے دادا نے، ۲ آیت
n دان ۴ : ۹
o دان ۶ : ۳
p دان ۱ : ۷
q ۱۱، ۱۲ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۵۳۷ کے قریب

وہ اُن پیشواؤں اور سرداروں سے سبقت لے گیا، اور بادشاہ نے چاہا، کہ اُسے تمام ملک پر مختار ٹھہراوے.

۴ تب اُن پیشواؤں اور سرداروں نے چاہا، کہ ملکداري کي بابت دانی‌ایل پر قصور ثابت کریں[c]، لیکن وے کوئي داؤ، یا کوئي قصور پا نہ سکے؛ کیونکہ وہ دیانتدار تھا، اور اُس میں کوئي خطا یا گناہ پایا نہ گیا. ۵ تب اُن شخصوں نے کہا، کہ اِس دانی‌ایل کو اُسکے خدا کي شریعت کے مقدمے کے سوا اور بات میں قصوروار نہ پاوینگے. ۶ پس، سب پیشواؤں اور سرداروں کا بادشاہ کے حضور ہجوم ہوا؛ اور اُنہوں نے اُس سے عرض کي، کہ اے دارا بادشاہ، تا ابد جیتا رہ[d]. ۷ مملکت کے سارے پیشواؤں، اورناظموں، اورامیروں، اورمشیروں، اور سرلشکروں نے باہم مشورت کي ھی، کہ ایک خسروانہ آئین مقرر کریں، اور ایک حکم قوي دیویں، کہ جو کوئي تیس دن تک سوا تیري طرف کے، اے بادشاہ، کسي معبود سے یا آدمي سے درخواست کرے، سو شیرببروں کي ماند میں ڈالا جائے. ۸ اب، اے بادشاہ، اِس حکم کو برپا کر، اور نوشتے پر دستخط کر، تاکہ تبدیل نہ ہووے، مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جو تبدیل نہیں ہوتا[e]. ۹ سو دارا بادشاہ نے اُس نوشتے اور فرمان پر دستخط کیا.

۱۰ اور جب دانی‌ایل نے دریافت کیا، کہ اُس نوشتے پر دستخط ہو گیا، تو وہ اپنے گہر میں آیا، اور اپني کوٹھري کا دریچہ، جو یروسلم کي طرف تھا[f]، کہولکر، اور دن بہر تین مرتبہ[g] گھٹنے ٹیککر، خدا کے حضور، جس طرح سے آگے کرتا تھا، دعا اور شکرگذاري کرتا رہا. ۱۱ تب یے لوگ جمع ہوئے، اور دانی‌ایل کو اپنے خدا کے حضور دعا اور اِلتماس کرتے ہوئے پایا. ۱۲ تب وے نزدیک آئے، اور بادشاہ کے حضور بادشاہ کے حکم کا مذکور کیا[h]، کہ اے بادشاہ، کیا تو نے اُس فرمان پر دستخط نہیں کیا، کہ جو کوئي تیس روز تک سوا تیرے کسي معبود سے یا آدمي سے درخواست کرے، سو شیرببروں کي ماند میں ڈالا جائیگا؟ بادشاہ نے جواب میں کہا، کہ یہہ بات سچ ھی، مادیوں اور فارسیوں کے آئین کے مطابق جس میں بدلنا روا نہیں[i]. ۱۳ تب اُنہوں نے جواب دیا، اور بادشاہ کے حضور میں عرض کي، کہ اے بادشاہ، وہ دانی‌ایل، جو یہوداہ کے جلاوطنوں میں سے ھی[k]، سو تجھہ کو نہیں مانتا[l]، اور نہ اُس حکم کو جسپر تو نے دستخط کیا ھی، پر ہر روز تین بار دعا مانگتا ھی. ۱۴ جب بادشاہ نے یہہ باتیں سنیں، تو اپنے سے نہایت ناخوش ہوا[m]، اور اُسنے دل میں چاہا کہ دانی‌ایل کو چھڑاوے، اور سورج ڈوبنے تک اُسکے چھڑانے میں کوشش کرتا رہا.

۱۵ پھر، وے اشخاص بادشاہ کے حضور فراہم ہوئے، اور بادشاہ سے کہنے لگے، کہ اے بادشاہ، تو سمجھ لے، کہ مادیوں اور فارسیوں کا آئین یوں ھی، کہ جو حکم اور قانون کہ بادشاہ مقرر کرے سو نہیں بدلتا[n]. ۱۶ تب بادشاہ نے حکم دیا، اور وے دانی‌ایل کو لائے، اور شیرببروں کي ماند میں ڈال دیا. پر بادشاہ نے دانی‌ایل سے کہا تھا، اور فرمایا، کہ تیرا خدا، جس کي تو سدا بندگي کرتا ھی، سو تجھے چھڑاوے. ۱۷ اور ایک پتھر لایا گیا، اور اُس ماند کے منہہ پر رکہا گیا[o]، اور بادشاہ نے اپني اور اپنے امیروں کي مہر اُسپر کر دي[p]، تاکہ وہ بات، جو دانی‌ایل کے حق میں ٹھہرائي گئي، مبدل نہ ہو.

۱۸ تب بادشاہ اپنے قصر میں گیا، اوراُسنے ساري رات فاقہ کیا، اورموسیقي کے ساز اور باجے اُسکے آگے نہیں لائے، اور اُسکي نیند جاتي رہي[q]. ۱۹ اور صبح کو بڑے سویرے بادشاہ اُٹھا، اور جلدي سے شیرببروں کي ماند کي طرف چلا. ۲۰ اور جب ماند تک پہنچا، تو غمناک آواز سے دانی‌ایل کو پکارا؛ بادشاہ نے دانی‌ایل کو خطاب کرکے کہا، اے دانی‌ایل، زندہ خدا کے بندے، کیا تیرا خدا، جسکي بندگي تو سدا کرتا ھے، قادر ہوا کہ تجھے شیرببروں سے چھڑاوے[r]؟

c واعظ ۴ : ۴
d نحم ۲ : ۳ ، ۲۱ آیت، دان ۲ : ۴
e آستر ۱ : ۱۹ اور ۸ : ۸ ، ۱۲ ، ۱۵ آیتیں
f ۱ سلا ۸ : ۴۴ ، ۴۸ زابور ۵ : ۷ یونہ ۲ : ۴
g زابور ۵۵ : ۱۷ اعم ۲ : ۱ ، ۲ ، ۱۵ اور ۳ : ۱ اور ۱۰ : ۹
h دان ۳ : ۸
i ۸ آیت
k دان ۱ : ۶ اور ۵ : ۱۳
l دان ۳ : ۱۲
m یوں مرق ۶ : ۲۶
n ۸ آیت
o نوحہ ۳ : ۵۳
p یوں متي ۲۷ : ۶۶
q دان ۲ : ۱
r دان ۳ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

اُسکا لباس برف سا سفید تھا، اور اُسکے سر کا بال صاف ستھرے اُون کي مانند[a]؛ اُسکا تخت آگ کے شعلہ کے مانند تھا، اور اُسکے پہیئے[b] جلتي آگ کے مثل تھے. ۱۰ ایک آتشي سیلاب بہہ رہا، جو اُسکے آگے سے نکلاتھا[c]؛ هزاروں هزار اُسکي خدمت میں حاضر تھے، اور لاکھوں لاکھ اُسکے آگے کھڑے تھے[d]؛ عدالت هو رهي تھي، اور کتابیں کھلي هوئي تھیں[e]. ۱۱ میں نے دیکھا، یہاں تک، کہ اُس سینگ کي آواز کے سبب، جو بڑے گھمنڈ کي باتیں بولتا رها، هاں، میں یہاں تک دیکھتا رها، کہ وہ حیوان مارا گیا، اور اُسکا بدن هلاک کیا گیا، اور شعلہزن آگ میں ڈالا گیا[f]. ۱۲ اور باقي حیوانوں کي سلطنت بھي اُنسے لے لي گئي؛ پر اُنکي زندگي قائم رهي، اور وے ایک مدت اور ایک ساعت تک جیئے. ۱۳ میں نے رات کي رویاؤں کے وسیلے دیکھا، اور کیا دیکھتا هوں، کہ ایک شخص آدمزاد کي مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا[g]، اور قدیم الایام[h] تک پہنچا؛ وے اُسے اُسکے آگے لائے. ۱۴ اور تسلط، اور حشمت، اور سلطنت اُسے دي گئي[i]، کہ سب قومیں، اور اُمتیں، اور مختلف زبان بولنیوالے[j] اُسکي خدمت گذاري کریں؛ اُسکي سلطنت ابدي سلطنت هي[k]، جو جاتي نہ رهیگي، اور اُسکي مملکت ایسي جو زایل نہ هوگي. ۱۵ مجھ دانی ایل کي روح میرے بدن میں ملول هوئي، اور میرے سر کي رویاؤں نے مجھے گھبرا دیا[l]. ۱۶ میں اُن میں سے جو نزدیک کھڑے تھے ایک شخص کے پاس گیا، اور اُس سے اِن ساري باتوں کي حقیقت پوچھي. اُسنے مجھ سے کہا، اور ساري حقیقت مجھے بتلائي. ۱۷ یے چار بڑے حیوان[m] چار بادشاہ هیں، جو زمین میں برپا هونگے. ۱۸ لیکن حق تعالی کے مقدس لوگ سلطنت لے لینگے[n]، اور ابد تک، هاں، ابدالاباد تک اُس سلطنت کے مالک رهینگے. ۱۹ تب میں نے چاها، کہ چوتھے حیوان[o] کي حقیقت جانوں، جو اُن سبھوں سے

پیشتر مسیح سے ۵۵۵ کے قریب

متفرق تھا، کہ نہایت هیبتناک تھا، جسکے دانت لوهے کے، اور ناخن پیتل کے تھے، جو نگلتا، اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا، اور بچتي کو اپنے پانوؤں سے لتاڑتا تھا؛ ۲۰ اور دس سینگوں کي، جو اُسکے سر پر تھے، اور اُس ایک کي، جو نکلا، اور جسکے آگے تین گر گئے، هاں، اُس سینگ کي جس کي آنکھیں تھیں، اور ایک منہہ، جو بڑے گھمنڈ کي باتیں بولتا تھا، اور اُسکا چہرہ اُس کے ساتھیوں کي نسبت سے زیادہ رعبدار تھا. ۲۱ میں نے دیکھا، کہ وهي سینگ مقدسوں سے جنگ کرتا، اور اُن پر غالب هوتا رها[f]. ۲۲ جب تک کہ قدیم الایام[g] آیا، اور حق تعالی کے مقدسوں ||کا اِنصاف کیا گیا[h]، اور وقت آ پہنچا، کہ مقدس لوگ سلطنت کے مالک هوویں. ۲۳ وہ یوں بولا، کہ چوتھا حیوان چوتھي سلطنت هي[i] جو دنیا میں هوگي؛ وہ ساري سلطنتوں سے متفرق هوگي، اور ساري زمین کو نگلیگي، اور اُسے لتاڑیگي، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریگي. ۲۴ اور وے دس سینگ جو هیں، سو دس بادشاہ هیں جو اُس سلطنت میں سے اُٹھینگے[k]؛ اور اُنکے بعد ایک اور اُٹھیگا، اور وہ پہلوں سے متفرق هوگا، اور تین بادشاهوں پر غالب هوگا. ۲۵ اور وہ حق تعالی کي مخالفت میں باتیں کریگا[l]، اور حق تعالی کے مقدسوں کو تصدیعہ دیگا[m]، اور چاهیگا کہ وقتوں اور شریعتوں کو بدل ڈالے[n]؛ اور وے اُسکے قبضے میں دیئے جائینگے[o]، یہاں تک کہ ایک مدت، اور مدتیں، اور آدهي مدت[p] گذر جائیگي، ۲۶ پر عدالت بیٹھیگي[q]، اور وے اُس کي سلطنت اُس سے لے لینگے، کہ اُسے همیشہ کے لیئے نیست و نابود کریں. ۲۷ اور تمام آسمان تلے کے سارے ملکوں کي سلطنت اور مملکت[r] اور سلطنت کي حشمت حق تعالی کے مقدس لوگوں کو بخشي جائیگي؛ اُسکي سلطنت ابدي سلطنت هي[s]، اور ساري مملکتیں اُس کي بندگي کرینگي، اور فرمانبردار هووینگي[t]. ۲۸ وہ بات یہاں تک تمام هوئي. میں جو دانی ایل هوں،

پیشتر مسیح سے ۵۵۳ کے قریب

۱۸ اور جب وہ مجھہ سے کہہ رہا تھا، میں اَوندھے منہہ بھاري نیند میں[b] زمین پر پڑا تھا؛ تب اُسنے مجھے چھوا، اور سیدھا کھڑا کیا[c]؛ ۱۹ اور کہا، کہ دیکھہ، میں تجھے سمجھاؤنگا، کہ قہر کے آخر میں کیا ھوگا؛ کیونکہ مقرري وقت پر تمامي ھوگي[d]. ۲۰ وہ مینڈھا[e]، جسے تو نے دیکھا کہ اُسکے دو سینگ ھیں، سو مادہ اور فارس کے بادشاہ ھیں. ۲۱ اور وہ بالوالا بکرا[f] یونان کا بادشاہ؛ اور وہ بڑا سینگ، جو اُسکي آنکھوں کے درمیان ھی، سو اُسکا پہلا بادشاہ ھی[g]. ۲۲ اور چونکہ اُسکے توٹ جانے کے بعد اُسکي جگہہ میں چار اور نکلے[h]، سو یے چار سلاطین ھیں، جو اُس قوم کے درمیان برپا ھونگے، لیکن اُنکا اِقتدار اُسکا سا نہ ھوگا. ۲۳ اور اُنکي سلطنت کے زمان آخر میں، جس وقت خطاکار لوگ حد تک پہنچینگے، تو ایک بادشاہ ترش‌رو[i] اور صاحب فطرت برپا ھوگا[k]. ۲۴ یہہ بڑا زبردست ھوگا، پر اُسکي قوت اُسکي اِستعداد سے نہ ھوگي[l]؛ اور وہ عجیب طرح سے قتل کریگا، اور بختاور ھوگا[m]، اور کام بہیا لاویگا، اور زورآوروں کو اور مقدس لوگوں کو ھلاک کریگا[n]. ۲۵ اور اپني چترائي سے ایسا عمل کریگا، کہ اُس کي فطرت کے منصوبے اُسکے ھاتھہ کے تلے خوب انجام پاوینگے[o]؛ اور دل میں بڑا گھمنڈ کریگا[p]؛ اور صلح کے وقت میں بہتیروں کو ھلاک کریگا؛ وہ بادشاھوں کے بادشاہ سے بھي مقابلہ کرنے کے لیئے اُتھہ کھڑا ھوگا[q]؛ پر بغیر وسیلے ھاتھہ کے[r] شکست پاویگا. ۲۶ اور یہہ شام و صبح کي رویا، جو کہي گئي، سو سچ ھی[s]؛ پر تو رویت کو بند کر رکھہ؛ کیونکہ اِسکو ابھي بہت دنوں کا عرصہ ھی[t]. ۲۷ اور مجھہ دانیایل کو غش آیا، اور میں چند روز تک بیمار پڑا رھا[u]؛ بعد اُسکے میں اُتھا، اور بادشاہ کا کاروبار کرنے لگا[x]؛ اور رویت سے گھبرا رھا، پر کوئي اُسے نہ سمجھا[y].

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دانیایل اسیري کے وقت کو تحقیق کرکے، کہ کتنا عرصہ باقي ھی، ۳ گناھوں کا اِقرار کرتا، ۱۶ اور دعا مانگتا کہ یروسلم پھر بسایا جاوے. ۲۰ جبرایل اُسے ستر ھفتوں کي میعاد کي خبر دیتا.

اخسویرس کے بیتے دارا[a] کے پہلے سال میں، جو مادیوں کي نسل سے تھا، اور کسدیوں کي مملکت پر بادشاہ مقرر ھوا تھا، ۲ اُس کي سلطنت کے پہلے سال میں میں دانیایل نے کتابوں میں اُن برسوں کا حساب سمجھا، جن کي بابت خداوند کا کلام یرمیاہ نبي کو پہنچا تھا، کہ وہ یروسلم کي ویراني کے ستر برس پورے کرے[b].

۳ اور میں نے اپنا رخ خداوند خدا کي طرف کیا، اور منت اور مناجات کرکے، اور روزہ رکھکے، اور ٹات پہنکے، اور راکھہ ملکے اُسکي تلاش کي[c]. ۴ اور میں نے خداوند اپنے خدا سے دعا مانگي، اور میں نے اِقرار کیا، اور کہا، کہ ای خداوند، جو عظیم اور مہیب خدا ھی، اور اُس عہد کو جو اپنے عاشقوں کے اور اُنکے ساتھہ جو تیري فرمانبرداري کرتے ھیں یاد رکھتا ھی، اور اُنپر رحم کرتا ھی[d]: ۵ ھم نے خطا کي، ھم نے بدکاري کي، ھم نے شرارت کي، ھمنے بغاوت کي، کہ ھم نے تیرے حکموں اور تیري سنتوں سے عدول کیا ھی[e]: ۶ اور ھم تیرے خدمتگذار نبیوں کے شنوا نہ ھوئے[f]، جنہوں نے تیرا نام لیکے ھمارے بادشاھوں، ھمارے امیروں، اور ھمارے باپ دادوں، اور ھمارے ملک کے سارے لوگوں کو کلام سنایا. ۷ ای خداوند، صداقت تیري ھی[g]، مگر زردروئي ھمارے لیئے، جیسا آج کے دن ھی؛ ھاں، یہوداہ کے لوگوں کے اور یروسلم کے باشندوں کے، اور سارے اِسرائیلیوں کے لیئے جو نزدیک ھیں اور جو دور ھیں، اُن سب ملکوں میں، جہاں جہاں تو نے اُنکے گناہ کے سبب، جو اُنہوں نے تیرے برخلاف ھوکے کیا، اُنہیں پراگندہ کیا. ۸ ای خداوند، زردروئي ھمارے لیئے ھی[h]، ھمارے بادشاھوں،

پیشتر مسیح سے ۵۳۸ کے قریب

مقدس کے لیئے مقرر کیئے گئے هیں، تاکه اُس مدت میں شرارت ختم هو اور خطاکاریاں آخر هو جاویں، اور بدکاري کي بابت کفارہ کیا جاوے[t]، اور ابدي راستبازي پیش کي جاوے[u]، اور اُس رویت پر اور نبوت پر مهر هووے، اور اُس پر جو سب سے زیادہ قدوس هی مسح کیا جاوے[x]۔ ۲۵ سو تو بوجه، اور سمجه[y]، که جس وقت سے یروسلم کي دو بارہ تعمیر کا حکم نکلے[z]، مسیح[a] بادشاهزادہ[b] تک سات هفتے هیں، اور باستهہ هفتے؛ اُس وقت بازار پهر تعمیر کیئے جائینگے، اور دیوار بنائي جائیگي، مگر تنگي کے دنوں میں[c]۔ ۲۶ اور باستهہ هفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جائیگا[d]، ‖ پر نه اپنے لیئے[e] اور بادشاہ جو آویگا، سو اُسکے لوگ[f] شهر[g] اور مقدس کو غارت کرینگے[h]، اور اُسکا آخر آویگا[i] گویا طوفان کے زور سے[k]، اور آخر تک لڑائي رهیگي، اور مقرر کي هوئي خرابیاں هونگیں۔ ۲۷ اور وہ اُس عهد کو[l] بهتوں کے ساتهہ[m] ایک هفتے کے لیئے قائم کریگا: اور هفتے کے بیچ ذبیحه اور هدیه موقوف کریگا، اور فصیلوں پر اُجاڑنیوالے کي مکروهات[n] دهري جائینگي، یہاں تک که اُس کي بالکل غارت هو[o]، اور وہ بلا جو مقرر کي گئي هی اُس اُجاڑنیوالے پر واقع هوگي۔

‖ یا، اور اُس کي کوئي چیز نهیں۔

t یسعه ۵۳ : ۱۰ ... u یسعه ۵۳ : ۱۱ ... x یوحنا ۱ : ۴۱ ... y متي ۲۴ : ۱۵ ... z عزرا ۴ : ۲۴ ... a یوحنا ۱ : ۴۱ ... b یسعه ۵۵ : ۴ ... c نحمیاہ ۴ : ۸ ... d یسعه ۵۳ : ۸ ... e ۱ پطرس ۲ : ۲۱ ... h متي ۲۲ : ۷ ... i لوقا ۱۹ : ۴۴ ... k یسعه ۸ : ۷، ۸ دان ۱۱ : ۱۰، ۲۲ نحوم ۱ : ۸ ...

۳ یرم ۳۱ : ۳۱ حزقي ۱۶ : ۶۰، ۶۱، ۶۲ m یسعه ۵۳ : ۱۱ متي ۲۶ : ۲۸ روم ۵ : ۱۵، ۱۹ عبر ۹ : ۲۸ n متي ۲۴ : ۱۵ مرقس ۱۳ : ۱۴ لوقا ۲۱ : ۲۰ o دیکهو یسعه ۱۰ : ۲۲، ۲۳ اور ۲۸ : ۲۲ دان ۱۱ : ۳۶ لوقا ۲۱ : ۲۴ روم ۱۱ : ۲۶

## ۱۰ باب

اِس باب میں، که ۱ دانيایل عاجزي کرنے کے بعد ایک رویا دیکهتا، ۱۰ ڈر کے مارے گهبرا جاتا، پر ایک فرشته آکے اُسے تسلي دیتا۔

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

فارس کے بادشاہ خورس کے تیسرے برس میں دانيایل پر جسکا نام بیلطشضر[a] رکها گیا، ایک بات ظاهر کي گئي؛ اور وہ بات سچ تهي[b]، پر بڑي لشکرکشي کي تهي[c]: اور اُسنے اُس بات پر غور کیا اور اُس رویا کا بهید سمجها[d]۔ ۲ میں دانيایل اُن دنوں میں تین هفتوں تک غم کهاتا رها۔ ۳ میں نے مرغوب کي روٹي نه کهائي، اور میرے منهہ میں بوٹي اور مي نه پڑي، اور میں نے اپنے پر تیل نه ملا[e]، یہاں تک که تین هفتے پورے گذر گئے۔ ۴ اور پهلے مهینے کي چوبیسویں تاریخ میں میں بڑي ندي دجله[f] کے کنارے پر تها۔ ۵ اور میں نے آنکهہ اُٹهاکے نظر کي[g]؛ اور کیا دیکهتا هوں، که ایک شخص کتاني پیراهن پهنے هوئے[h]، جسکي کمر پر[i] اُوفاز کے خالص سونے[k] کا پٹکا بندها تها، کهڑا هی۔ ۶ اُسکا بدن زبرجد[l] کي مانند، اور اُسکا منهہ بجلي کا سا تها[m]، اور اُسکي آنکهیں دو روشن چراغوں[n] کي مانند تهیں؛ اُس کے بازو اور اُسکے پانو رنگت میں چمکتے هوئے پیتل کے سے تهے[o]، اور اُسکي باتیں کرنے کي آواز ایک ایسي تهي، جیسي انبوہ کي آواز[p] جب هوتي۔ ۷ مجهہ دانيایل نے تن تنها[q] یهہ رویا دیکهي، که اُن شخصوں نے، جو میرے ساتهہ تهے، رویا نه دیکهي؛ لیکن اُن پر ایسا لرزہ چڑها، که وے آپ آپکو چهپانے بهاگے۔ ۸ سو میں اکیلا رہ گیا، اور یهہ بڑي رویا دیکهي، اور مجهہ میں تاب نه رهي[r]؛ کیونکه میرا روپ رنگ مجهہ میں زردروئي سے مبدل هوا[s]، اور میري طاقت جاتي رهي۔ ۹ پر میں نے اُسکي آواز اور باتیں سنیں: اور میں اُس کي آواز اور باتیں سنتے وقت منهہ کے بهل بهاري نیند میں پڑا[t]، اور میرا منهہ زمین کي طرف تها۔

۱۰ اور دیکهو، ایک هاتهہ نے مجهے چهوا[u]، اور مجهے گهٹنوں اور هتهیلیوں پر بٹهلایا۔ ۱۱ اور اُسنے مجهے کها، اې دانيایل، عزیز مرد[x]، اُن باتوں کو جو میں تجهے کهتا هوں، سمجهہ لے، اور سیدها کهڑا هو جا؛ کیونکه میں تیرے پاس اب بهیجا گیا هوں۔ اور جب اُسنے مجهے یهہ بات کهي، میں کانپتا هوا کهڑا هو گیا۔ ۱۲ تب اُسنے مجهے کها، که اې دانيایل، مت

a دان ۱ : ۷ b دان ۸ : ۲۶ مکاش ۱۹ : ۹ c ۱۴ آیت d دان ۱ : ۱۷ اور ۸ : ۱۶

e متي ۶ : ۱۷ f پید ۲ : ۱۴ g یشو ۵ : ۱۳ h دان ۱۲ : ۶، ۷ i مکاش ۱ : ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۱۵ : ۶ k یرم ۱۰ : ۹ l حزقي ۱ : ۱۶ m حزقي ۱ : ۱۴ n مکاش ۱ : ۱۴ اور ۱۹ : ۱۲ o حزقي ۱ : ۷ مکاش ۱ : ۱۵ p حزقي ۱ : ۲۴ مکاش ۱ : ۱۵ q ۲ سلا ۹ : ۷ اعم ۹ : ۷ r دان ۸ : ۲۷ s دان ۷ : ۲۸ t دان ۸ : ۱۸ u یرم ۱ : ۹ دان ۹ : ۲۱ مکاش ۱ : ۱۷ x دان ۹ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

ڈر، کہ پہلے ہي دن سے جب تو نے اپنا دل لگایا کہ سمجھے، اور اپنے خدا کے آگے عاجزي کرے، تیري باتیں سني گئیں، اور تیري باتوں کے سبب میں آیا ہوں۔ ۱۳ پر فارس کي مملکت کا سردار اکیس دن تک میرے مقابلہ میں کھڑا رہا؛ اور دیکھ، میکائیل، جو سرداروں میں بڑا هي، میري مدد کو پہنچا: سو میں وہاں فارس کے بادشاهوں کے ساتھ ٹھہرا۔ ۱۴ اب جو کچھ تیرے لوگوں پر پچھلے دنوں میں گذریگا، میں تجھے بتانے کو آیا ہوں؛ کیونکہ هنوز یہہ رویا بہت دنوں کے میعاد کے لیئے هي۔ ۱۵ اور جب اُسنے یہہ باتیں مجھہ سے کہیں، میں نے اپنا منھہ زمین کي طرف کیا، اور میں گونگا هو گیا۔ ۱۶ اور، دیکھو، کسي نے، جو بني آدم کي مانند تها، میرے هونٹھوں کو چھوا هي: تب میں نے اپنا منھہ کھولا اور بولا اور اُسکو جو میرے سامھنے کھڑا تها کہا، اي میرے خداوند، اُس رویا کے باعث میرے غموں نے مجھہ پر هجوم کیا هي، اور مجھہ میں کچھہ قوت نہ رهي۔ ۱۷ اور یہہ کیونکر هو سکتا هي، کہ میرے ایسے خداوند کا یہہ بندہ میرے ایسے خداوند سے باتیں کرے؟ میں جو هوں، سو ایک لحظہ مجھہ میں تاب و طاقت نہ رهي، اور مجھہ میں تو دم باقي نہیں۔ ۱۸ تب اُسي نے، جسکي صورت آدمي کي سي تهي، آکے مجھے چھوا، اور اُس نے مجھے زور بخشا۔ ۱۹ اور وہ بولا، کہ اي عزیز مرد، مت ڈر؛ تیري سلامتي هووے، زور پکڑ هاں، توانا هو۔ اور جب اُسنے مجھہ سے یہہ کہا میں نے توانائي پائي، اور بولا، کہ میرے خداوند، اب فرمائیے؛ کیونکہ تو هي نے مجھے قوت بخشي هي۔ ۲۰ تب وہ بولا، آیا تو جانتا هي، کہ میں تجھہ پاس کس لیئے آیا هوں؟ اور اب میں فارس کے سردار سے لڑنے کو پھر جاؤنگا: اور جب میں چلا جاؤنگا، تب، دیکھ، یونان کا سردار آویگا۔ ۲۱ پر میں تجھے بتاؤنگا، جو کچھہ کہ سچائي کي

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

کتاب میں لکھا هي: اور کوئي نہیں هي، جو اُنکے مقابلے میں میري کمک کرنے کے لیئے کمر باندھیگا، مگر میکائیل جو تمہارا سردار هي۔

## ۱۱ باب

۱ بادشاہ فارس کي جو شاہ یونان کے هاتهہ سے شکست پائیگا ۵ اور دانیل کے [illegible] عہد جو باندھے گئے اور توڑے گئے جو هوئیں۔ ۳۰ رومیوں کي چڑهائي کي بات، اور اُس عہد کي جو وہ توڑیگا۔

اور دارا مادي کي سلطنت کے پہلے برس میں، میں هي تها، جو کهڑا هوا، تا کہ اُسے قائم کروں اور قوت دوں۔ ۲ اور اب میں تجھہ کو وہ جو سچ هي بتلاؤنگا۔ دیکھہ، فارس میں اور بهي تین بادشاہ برپا هونگے، اور چوتها سبهوں سے زیادہ دولتمند هوگا؛ اور جب وہ اپني دولت کے باعث زورآور هو جاویگا، تب وہ سب کو اُبهاریگا کہ یونان کي سلطنت کے مخالف هوویں۔ ۳ لیکن ایک زبردست بادشاہ برپا هوگا، اور بڑے تسلط سے سلطنت کریگا، اور جو چاهیگا سو کریگا۔ ۴ اور جب وہ برپا هوگا، تو اُس کي سلطنت ٹوٹیگي، اور آسمان کي چاروں هواؤں کي اطراف پر تقسیم هو جائیگي، پر اُسکي نسل کو نہ پہنچیگي، اور نہ اُسکے تسلط سے موافق هوگي؛ کیونکہ اُسکي بادشاهت جڑ سے اُکهڑ جائیگي، اور وہ اُنکے لیئے جو اُنکے سوا هیں هوگي۔

۵ اور شاہ جنوب زور پکڑیگا، اور ایک اُسکے سرداروں میں سے زور میں اُس سے زیادہ هوگا، اور مسلط هوگا؛ اور اُسکي سلطنت بڑي سلطنت هوگي۔ ۶ اور برسوں کے بعد آخر کو وے آپس میں میل کرینگے؛ کیونکہ شاہ جنوب کي بیٹي شاہ شمال کے پاس آویگي تا کہ اتحاد هووے؛ پر وہ اُس بازو کي قوت کو نہ رکھیگي؛ اور وہ بهي کهڑا نہ هوگا، اور نہ اُسکا بازو؛ پر وہ [illegible] اور اُسکے لانے والے، اور [illegible] جو [illegible] [illegible]

پیشتر مسیح سے ۲۴۶ کے قریب

اُسکی نسل سے، کونپل کی طرح جو جڑ سے نکلے، ایک اُسکی جگہہ برپا ہوگا؛ وہ ایک لشکر کے ساتھہ آویگا، اور شاہ شمال کے قلع میں داخل ہوگا، اور اُن پر حملہ کریگا، اور غالب ہوگا: ۸ اور وہ اُن کے معبودوں کو اُنکے سرداروں سمیت اسیر کرکے مصر کو لے جائیگا، اور اُنکے قیمتی برتن سونے چاندی کے بھی لے جائیگا؛ اور وہ اُترکے بادشاہ کی نسبت سے بہت برسوں تک زوراور رہیگا۔ ۹ پھر وہ ||شاہ جنوب کی مملکت میں داخل ہوگا، پر اپنی سرزمین میں پھر جائیگا۔ ۱۰ لیکن اُسکے بیٹے آپ کو اُکسائینگے، اور ایک بڑا لشکر جمع کرینگے: اور ایک یقیناً چڑھیگا، اور اُمڈیگا[g]، اور گذریگا؛ اور پھراویگا؛ اور †وے اُسکے قلع تک لڑینگے[h]۔ ۱۱ اور شاہ جنوب کا غضب بھڑکیگا، اور وہ نکلکر اُس سے، ہاں، شاہ شمال سے جنگ کریگا، اور بڑا لشکر لیکے آویگا؛ اور وہ بڑا لشکر ‡ اُسکے قابو میں دیا جائیگا۔ ۱۲ اور جب وہ لشکر اُڑایا جائیگا، تب اُس کے دل میں گھمنڈ سمائیگا، اور وہ ہزاروں، دس ہزاروں کو گراویگا؛ پر وہ غالب نہ رہیگا۔ ۱۳ کیونکہ شاہ شمال پھریگا، اور ایک لشکر کو جو پہلے سے زیادہ ہوگا جمع کریگا، اور چند برس کے بعد، اپنا وہ بڑا لشکر اور بہت مال ساتھہ لیکے آویگا۔ ۱۴ اور اُن دنوں میں بہتیرے شاہ جنوب پر چڑھائی کرینگے، اور تیری قوم کے ڈاکو بھی اُٹھینگے، کہ اُس رویا کو پورا کریں: پر وے گر جائینگے۔ ۱۵ چنانچہ شاہ شمال آویگا، اور دمدمہ باندھیگا، اور حصین شہر لے لیگا؛ اور جنوب کے §بازو قائم نہ رہینگے، اور نہ اُسکے چنے ہوئے لوگوں کو قائم رہنے کی طاقت ہوگی۔ ۱۶ اور وہ جو اُسپر چڑھنے آویگا اپنی مرضی کے مطابق عمل کریگا[i]، اور کوئی اُسکا مقابلہ نہ کر سکیگا[k]؛ وہ اُس سرزمین جلیل میں *قیام پکڑیگا، کہ وہ بالکل اُس کے ہاتھہ کے تلے آویگی۔ ۱۷ اور وہ

|| یعنی، اُتروالا بادشاہ۔
[g] یسع ۸ : ۸ دان ۹ : ۲۶
† یا، وہ اُس کے قلع تک لڑیگا۔
[h] ۷ آیت
‡ یعنی، شاہ شمال کا۔
§ یعنی، لشکر۔
[i] دان ۸ : ۴، ۷ ۳۶ آیتیں
[k] یشو ۱ : ۵
* عبرانی میں، کھوڑا ہوگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۵

اپنا رخ کریگا، تا کہ اپنی ساری مملکت کے زور سے اُسمیں داخل ہووے، اور صادق قوم کے لوگ اُس کے ساتھہ ہونگے: وہ یوں ہی عمل کریگا[l]: اور وہ اُسے ||جوان کنواری دیگا کہ وہ اُسکی ہلاکت کا باعث ہووے، پر وہ نہ ٹھہریگی، اور نہ اُسکی جانب مائل رہیگی[m]۔ ۱۸ بعد اُسکے، وہ جزیروں کی طرف اپنا رخ کریگا، اور بہت سے لے لیگا؛ لیکن ایک سردار اُس ملامت کو، جو اُسنے اُسکی طرف سے اُٹھائی تھی، موقوف کرائیگا، بلکہ سوا اُس کے اُس ملامت کو اُسی پر پھر کر ڈالیگا۔ ۱۹ تب وہ اپنی سرزمین کے قلعوں کی طرف اپنا منہہ پھیر دیگا، پر وہ ٹھوکر کھائیگا، اور گر پڑیگا، اور پھر پایا نہ جائیگا[n]۔ ۲۰ اور اُسکی جگہہ پر ایک اَور برپا ہوگا، جو اُس خوبصورت مملکت کے درمیان خراج لینیوالوں کو بھیجیگا؛ لیکن وہ تھوڑے روز میں ہلاک ہوگا، پر نہ غضب سے، اور نہ جنگ سے۔ ۲۱ پھر اُس کی جگہہ پر ایک پاجی برپا ہوگا[o]، جسے وے سلطنت کی عزت نہ دینگے، پر وہ ناگہان آویگا، اور چاپلوسی کرکے مملکت پر قابض ہوگا۔ ۲۲ اور وہ †لشکر جو باڑھہ کی طرح چڑھہ آوے[p]، اُسکے سامھنے سے اُلٹا بہایا جائیگا، اور شکست کھائیگا، اور امیر عہد بھی[q]۔ ۲۳ اور جب اُسکے ساتھہ قول و قرار ہو جائیگا، وہ حیلہ‌بازی کریگا[r]؛ کیونکہ وہ چڑھائی کریگا، اور تھوڑے لوگوں کی مدد سے عظیم ہوگا۔ ۲۴ اور وہ ناگہان صوبہ کے اچھے سے اچھے مکانوں میں داخل ہوگا: اور وہ ایسا کچھہ کریگا، جو نہ اُسکے باپدادوں نے، نہ اُسکے دادوں کے پردادوں نے کیا؛ وہ غنیمت، اور لوٹ، اور مال اُنھیں بانٹیگا، اور کچھہ عرصہ تک، مضبوط قلعوں کے لے لینے پر اپنے منصوبے باندھیگا۔ ۲۵ اور وہ اپنے زور کو اور اپنے دل کو اُبھاریگا کہ بڑی فوج کے ساتھہ شاہ جنوب پر چڑھے؛ اور شاہ

[l] ۲ توا ۲۰ : ۳
|| عبرانی میں، عورتوں کی بیٹی۔
[m] دان ۹ : ۲۶
[n] ایوب ۲۰ : ۸ زبور ۳۷ : ۳۶ حزق ۲۶ : ۲۱
[o] دان ۷ : ۸ اور ۸ : ۹، ۲۳، ۲۵
† عبرانی میں، باڑھہ کے بازو۔
[p] ۱۰ آیت
[q] دان ۸ : ۱۰، ۱۱، ۲۵
پوری ہوئی، ۱۷۱ کے قریب
[r] دان ۸ : ۲۵

پوری ہوئی، ۱۷۰ کے قریب

پورب کي اور اُتر کي اطراف سے افواهیں اُسے حیران کرینگي، اِس لیئے وہ بڑے غضب سے نکلیگا، کہ بہتوں کو نیست و نابود کرے۔ ۴۵ اور وہ شاندار مقدس پہاڑ[n] پر اپني گلال‌باري کو سمندروں کے درمیان برپا کریگا، پر وہ اپني اجل کو پہنچیگا[o]، اور اُسکا کوئي مددگار نہ هوگا۔

## ۱۲ باب

اِس باب میں، کہ ۱ میکائیل کي خبر هوئي کہ وہ بني اسرائیل کو اُن کے دکھوں میں سے چھڑاویگا۔ ۵ دانی‌ایل اُن مدتوں کي خبر پاتا جو مقرر کي گئي ہیں۔

اور اُس وقت میکائیل[a]، وہ بڑا سردار، جو تیري قوم کے فرزندوں کي حمایت کے لیئے کہڑا هی، اُٹھیگا؛ اور ایسي تکلیف کا وقت هوگا، جو اُمت کي اِبتدا سے لیکے اُس وقت تک کبھي نہ هوا تھا[b]؛ اور اُس وقت تیرے لوگوں میں سے هر ایک جس کا نام کتاب میں لکھا هوگا[c] رهائي پاویگا[d]۔ ۲ اور اُن میں سے بہتیرے، جو زمین پر خاک میں سو رهے هیں، جاگ اُٹھینگے، بعضے حیات ابدي کے لیئے[e]، اور بعضے رسوائي اور ذلت ابدي کے لیئے[f]۔ ۳ پر || اهل دانش[g] فلک کي چمک کے مانند چمکینگے[h]، اور وے، جن کي کوشش سے بہتیرے صادق هو گئے[i]، ستاروں کي مانند[k]، ابدالآباد تک۔ ۴ لیکن تو، ای دانی‌ایل، اِن باتوں کو بند کر رکھ[l]، اور کتاب پر آخر کے وقت تک[m] مہر کر رکھ[n]؛ بہتیرے † سراسر ملاحظہ کرینگے، اور دانش زیادہ هوگي۔

۵ اور میں[o] دانی‌ایل نے نظر کي، اور کیا دیکھتا هوں، کہ دو اور کھڑے تھے، ایک، دریا کے کنارے کي اِس طرف، دوسرا، دریا کے[p] کنارے کي اُس طرف۔ ۶ اور ایک نے اُس شخص سے، جو کتان کا لباس پہنے تھا[q]، اور دریا کے پانیوں پر تھا، پوچھا، کہ یے عجایب چیزیں کتني مدت کے بعد انجام تک پہنچینگي[r]؟ ۷ اور میں نے سنا، کہ اُس شخص نے جو کتاني پوشاک پہنے تھا، جو دریا کے پانیوں پر تھا، اپنا دهنا اور اپنا بایاں هاتھ آسمان کي طرف اُٹھاکر[s] اُسکي جو همیشہ جیتا هی قسم کھائي[t]، اور کہا، کہ ایک مدت، اور مدتوں، اور آدهي مدت[u] تک رهینگي: اور جب وہ پورا کر چکیگا[x] اور مقدس لوگوں[y] کا زور کھو دیگا، یے سب چیزیں پوري هونگي۔ ۸ اور میں نے تو سنا، پر نہیں سمجھا: تب میں نے کہا، ای میرے خداوند، اِن چیزوں کا انجام کیا هوگا؟ ۹ اُس نے کہا، ای دانی‌ایل، تو اپني راہ چلا جا، کہ یے باتیں آخر کے وقت تک[z] بند و سر بہ مہر رهینگي۔ ۱۰ اور بہت لوگ پاک کیئے جائینگے، اور سفید کیئے جائینگے، اور آزمائے جائینگے[a]؛ لیکن شریر شرارت کرتے رهینگے[b]، اور شریروں میں سے کوئي نہ سمجھیگا، پر دانشور سمجھینگے[c]۔ ۱۱ اور جس وقت سے دایمي قرباني موقوف کي جائیگي[d]، اور وہ مکروہ چیز جو خراب کرتي هی قایم کي جائیگي، ایک هزار دو سو نووے دن هونگے۔ ۱۲ مبارک وہ جو اِنتظار کرتا هی، اور ایک هزار تین سو پینتیس روز تک آتا هی۔ ۱۳ پر تو اپني راہ چلا جا جب تک کہ وقت اخیر[e] آوے: کہ تو چین کریگا[f]، اور اپني میراث پر اخیر کے دنوں میں اُٹھ کھڑا هوگا[g]۔

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

[n] زبور ۴۸ : ۲، ۱۱، ۲۱ اِشعیا ۲ : ۲ [o] تسا ۲ : ۸ [a] دان ۱۰ : ۱۳، ۲۱ [b] یسعیا ۲۱ : ۲۰، ۲۱ یرم ۳۰ : ۷ متي ۲۴ : ۲۱ مکاش ۱۶ : ۱۸ [c] خر ۳۲ : ۳۲ زبور ۶۹ : ۲۸ اور ۱۱ : ۲۸ حزقی ۱۳ : ۹ لوقا ۱۰ : ۲۰ فلپ ۴ : ۳ مکاش ۳ : ۵ اور ۱۳ : ۸ [e] روم ۱۱ : ۲۶ [f] متي ۲۵ : ۴۶ یوحن ۵ : ۲۸، ۲۹ [g] اشع ۶۶ : ۲۴ [h] یسعیا ۶۶ : ۲۴ روم ۹ : ۲۱ [i] یا، وے جو معلم هوں۔ [k] دان ۱۱ : ۳۳، ۳۵ [l] اِمثا ۴ : ۱۸ [m] متي ۱۳ : ۴۳ [n] یعقو ۵ : ۲۰ [o] ۱ قرن ۱۵ : ۴۱، ۴۲ [p] دان ۸ : ۲۶ ۹ آیت [m] دان ۱۰ : ۱ ۹ آیت [n] مکاش ۲۲ : ۱۰ اور ۲۲ : ۱۰ † عبراني میں، اِدهر اُدهر دوڑینگے۔ [o] دان ۱۰ : ۴

پیشتر مسیح سے ۵۳۴ کے قریب

[p] دان ۱۰ : ۴ [q] دان ۱۰ : ۵ [r] دان ۸ : ۱۳ [s] اِست ۳۲ : ۴۰ مکاش ۱۰ : ۵، ۶ [t] دان ۴ : ۳۴ [u] دان ۷ : ۲۵ اور ۱۱ : ۱۳ مکاش ۱۲ : ۱۴ [x] لوقا ۲۱ : ۲۴ مکاش ۱۰ : ۷ [y] دان ۸ : ۲۴ [z] ۴ آیت [a] دان ۱۱ : ۳۵ ذکر ۱۳ : ۹ [b] هوس ۱۴ : ۹ مکاش ۲۲ : ۱۱ اور ۲۲ : ۱۱ [c] دان ۱۱ : ۳۳، ۳۵ یوحن ۷ : ۱۷ اور ۸ : ۴۷ اور ۱۸ : ۳۷ [d] دان ۸ : ۱۱ اور ۱۱ : ۳۱ [e] ۹ آیت [f] یسع ۵۷ : ۲ مکاش ۱۴ : ۱۳ [g] زبور ۱ : ۵

۶ ديکھ، اِس سبب ميں تيري راہ کو کانٹوں سے بند کرونگا، اور ديوار بھي اُٹھاؤنگا[a]، کہ وہ اپنے رستے نہ پاوے۔ ۷ اور وہ اپنے دھگڑوں کے پيچھے پيچھے جائيگي، پر اُنکے برابر نہيں پہنچيگي؛ اور اُنکو ڈھونڈھيگي، پر نہيں پاويگي؛ تب وہ کہيگي، کہ ميں اپنے پہلے خصم[l] پاس پھر جاؤنگي[m]؛ کيونکہ ميري وہ حالت اِس سے جو اب هے بہتر تھي۔ ۸ کيونکہ اُسنے نہ جانا[n]، کہ ميں هي نے اُسکے تئيں اناج، اور نئي مے، اور تيل ديا، اور اُسکے سونے اور روپے کو، جس سے اُنہوں نے بعل کي مورتيں بنائيں، افزود کيا[o]۔ ۹ اِسليئے ميں پھرکر آؤنگا، اور اپنے اناج کو اُسکي فصل کے وقت پر، اور اپني مے کو اُسکے موسم پر لے لونگا، اور اپني اُون اور سن، جو ميں نے اُسے ديا کہ وہ اُس سے اپنے ننگيپن کو چھپاوے، سو پھير لونگا[p]۔ ۱۰ پھر اُسکي بڑي بدذاتي کو اُس کے دھگڑوں کے آگے فاش کرونگا[q]، اور کوئي اُسکو ميرے هاتھہ سے نہيں چھڑاويگا۔ ۱۱ اور اُسکي ساري خوشيوں کو[r]، اور عيدوں کو، اور نئے چاند کے دنوں، اور سبت کے دنوں کو[s]، اور اُسکي ساري معين مجلسوں کو موقوف کرونگا۔ ۱۲ اور ميں اُسکے انگور اور انجير کے اُن درختوں کو، جن کي بابت اُسنے کہا هے، يے ميري خرچي هيں، جسے ميرے عاشقوں نے مجھے بخشا هے[t]، برباد کرونگا، اور اُنہيں جنگل بناؤنگا، اور جنگلي جانور اُنکو کھا لينگے[u]۔ ۱۳ اور ميں بعليم کے دنوں کا بدلا، جنميں اُسنے اُنکے ليئے لوبان جلايا، اور وہ اپنے تئيں ڈان کي باليوں سے اور زيوروں سے سجاکر[v] اپنے عاشقوں کے پيچھے گئي، اور مجھے بھول گئي، اُس سے لونگا، خداوند فرماتا هے۔

۱۴ ديکھہ، باوجود اُسکے ميں اُسکو موہ لونگا، اور هرچند کہ اُسے بيابان ميں لے جاؤں[w] تو بھي اُس سے تسلي کي باتيں کہونگا۔ ۱۵ اور وهاں سے اُسکے تاکستان اُسے دونگا، اور عکور کي وادي[x] بھي، تاکہ وہ اُميد کا دروازہ هو؛ اور وہ وهاں گايا کريگي،

پيشتر مسيح سے ۷۸۵ کے قريب

[k] ايوب ۳ : ۲۳ اور ۱۹ : ۸ نوحہ ۳ : ۷، ۹
[l] حزق ۱۶ : ۸
[m] هوس ۵ : ۱۵ لوقا ۱۵ : ۱۸
[n] يسع ۱ : ۳
[o] حزق ۱۶ : ۱۰ ، ۱۹
[p] ۳ آيت
[q] حزق ۱۶ : ۳۷ اور ۲۳ : ۲۹
[r] عمو ۸ : ۱۰
[s] ۱ سلاطين ۱۲ : ۳۲ عمو ۸ : ۵
[t] ۵ آيت
[u] زبور ۸۰ : ۱۲ ، ۱۳ يسع ۵ : ۵
[v] حزق ۲۳ : ۴۰ ، ۴۲
[w] حزق ۲۰ : ۳۵
[x] يشوع ۷ : ۲۶ يسع ۶۵ : ۱۰

جس طرح جواني کے ايام ميں کرتي تھي[a]، اور اُس دن کي مانند، جسميں وہ مصر کي زمين سے نکل آئي[b]۔ ۱۶ اور اُس دن ايسا هوگا، خداوند فرماتا هے، کہ تو مجھے اِيشي[‖] کہيگي، اور پھر بعلي[†] نہ کہيگي۔ ۱۷ کيونکہ بعليم کے ناموں کو اُسکے منہہ سے نکالونگا، اور وے پھر کبھي اُنکے نام سے ياد نہ هونگے[c]۔ ۱۸ اور ميں اُس دن اُنکے ليئے ميدان کے وحشيوں، اور هوا کے پرندوں، اور زمين کي رينگنيوالي چيزوں سے ايک عهد کرونگا[d]؛ اور کمان، اور تلوار، اور لڑائي کو اُس سرزمين ميں توڑ ڈالونگا[e]، اور ايسا کرونگا کہ وے امن و امان کے ساتھہ آرام ميں ليٹ جاويں[f]۔ ۱۹ اور تجھے اپني ابدي منگيتر کرونگا؛ هاں، تجھے صداقت اور عدالت، اور مهرباني، اور رحمت سے اپني منگيتر کرونگا۔ ۲۰ ميں تجھے وفاداري سے اپني منگيتر کرونگا، اور تو خداوند کو پہچانيگي[g]۔

۲۱ اور اُسي دن ايسا هوگا، کہ ميں سنونگا، خداوند فرماتا هے، ميں آسمان کي سنونگا، اور آسمان زمين کي سنيگا[h]؛ ۲۲ اور زمين اناج، اور نئي مے، اور تيل کي سنيگي، اور وے يِزرعيل[‡] کي سنينگے[i]۔ ۲۳ اور ميں اُس کو اُس سرزمين ميں اپنے ليئے بوؤنگا[k]؛ اور لورحامہ پر رحم کرونگا[l]، اور لوعمي کو کہونگا، کہ تو ميري قوم هے[m]؛ اور وے کہينگے، اي ميرے خدا۔

## ۳ باب

اِس باب ميں هوسيع ۱ ايک زانيہ عورت کي تکفير کرتي هے، ۲ اور اُس سے مشابہت رکھتي هوئي اِسرائيل کي حالت ظاهر کي جاتي، کہ اُن کے اعمال هو جانے کے وقت تک وے بدون بادشاہ و قربان رهينگے۔

خداوند نے مجھے فرمايا، کہ پھر جا، اور ايک عورت سے، جو اُسکے دوست کي پياري هے[a]، پر زنا کرتي هے، محبت رکھہ، جس طرح سے کہ خداوند بني اِسرائيل سے، جو غير معبودوں پر نگاہ کرتے هيں، اور کشمش کے کليچے چاهتے هيں، محبت رکھتا هے[b]۔ ۲ سو ميں نے اُسکو پندرہ روپيئے اور ڈيڑھہ خومر جَو سے اپنے ليئے مول ليا؛ ۳ اور اُسکو کہا،

پيشتر مسيح سے ۷۸۵ کے قريب

[a] يرم ۲ : ۲ حزق ۱۶ : ۸ ، ۲۲ ، ۶۰
[b] خر ۱۵ : ۱
[‖] يعني، اپنا آدمي۔
[†] يعني، اپنا خداوند۔
[c] خر ۲۳ : ۱۳ يشو ۲۳ : ۷ زبور ۱۶ : ۴ ذکر ۱۳ : ۲
[d] ايوب ۵ : ۲۳ يسع ۱۱ : ۶ — ۹ حزق ۳۴ : ۲۵
[e] زبور ۴۶ : ۹ يسع ۲ : ۴ حزق ۳۹ : ۹ ، ۱۰
[f] ذکر ۹ : ۱۰ احبا ۲۶ : ۵ يرم ۲۳ : ۶
[g] يرم ۳۱ : ۳۳ ، ۳۴
[h] يوح ۱۷ : ۳ ذکر ۸ : ۱۲
[‡] يعني، خدا نے بويا۔
[i] هوس ۱ : ۴
[k] يرم ۳۱ : ۲۷ ذکر ۱۰ : ۹
[l] هوس ۱ : ۶
[m] هوس ۱ : ۱۰ ذکر ۱۳ : ۹ روم ۹ : ۲۶ ۱ پطر ۲ : ۱۰

[a] يرم ۳ : ۲۰
[b] هوس ۱ : ۲

پیشتر مسیح سے ۷۸۰ کے قریب

گیا هی: اُسے چهوڑ دو. ۱۸ جب وے شراب‌خواري کر چکے، تب وے بار بار زنا کرتے هیں؛ اُس کے سردار روسیاه هونا منظور کرتے. ۱۹ هوا نے اُسے اپنے پنکهوں سے پکڑ لیا، اور وے اپني قربانیوں سے شرمنده هونگے.

## ٥ باب

۱ بابت اُن الهي بلاؤں کي جو کاهنوں پر اور لوگوں پر اور امیروں پر اُن کے گناهوں کے سبب سے آ پڑینگي. ۱۵ جب تک که وے توبه نه کریں.

ای کاهنو یهه بات سنو، اور ای اسرایل کے خاندان، کان دهرو؛ اور ای بادشاه کے گهرانے، سنو؛ کیونکه فتویٰ تم پر هی، اِس لیئے که تم مصفاه پر ایک دام هوئے، اور ایک جال بهي جو تابور پر بچهایا هوا هی. ۲ وے جو برگشته هوئے ذبیحوں کو کثرت سے ذبح کرتے؛ پر میں اُن سبهوں کو تنبیه دونگا. ۳ میں اِفرائیم کو جانتا هوں، اور اِسرایل بهي مجهه سے چهپا نهیں؛ کیونکه تو، ای اِفرائیم، زناکاري کرتا هی، اور اِسرایل آلوده هی. ۴ اُنکے کام اُنهیں اُنکے خدا کي طرف رجوع هونے نهیں دیتے هیں؛ کیونکه زناکاري کي روح اُنکے اندر هی، اور وے خداوند کي پروا نهیں رکهتے. ٥ اور اِسرایل کا غرور اُسکے منهه پر گواهي دیتا هی؛ اور اِسرایل اور اِفرائیم اپني بدکاریوں کے سبب گرینگے؛ اور یهوداه بهي اُنکے ساتهه گریگا. ٦ وے گلوں اور بهیڑوں کو لیکے خداوند کو ڈهونڈهنے جائینگے، لیکن نهیں پاوینگے؛ که اُسنے آپ کو اُنسے جدا کر دیا. ۷ اُنهوں نے خداوند کے ساتهه بےوفائي کي؛ کیونکه حرام بچے اُنسے پیدا هوئے: اب، ایک مهینے کا عرصه اُنهیں اُنکے بخروں سمیت برباد کریگا. ۸ جبیعه میں قرنا بجاؤ، اور رامه میں تُرهي؛ بیت‌آون میں للکارو، که ای بنیامین، وه تیرا پیچها کرتا هی. ۹ تنبیه کے دن اِفرائیم ویران هوگا: اِسرایل کے فرقوں کے درمیان، جو کچهه که یقیناً هوویگا، میں نے ظاهر کیا هی. ۱۰ یهوداه کے سردار اُنکے مانند هوئے، جو سرحد کو سرکاتے هیں؛ میں اُنپر اپنا قهر پاني کي طرح اُنڈیلونگا. ۱۱ اِفرائیم مظلوم هوتا هی، اور بلا سے کچلا جاتا هی، اِسلیئے که وه اپني چاه سے اُس حکم پر چلا. ۱۲ اِس لیئے میں اِفرائیم کے لیئے پتنگا سا هونگا، اور یهوداه کے گهرانے کے لیئے گهن کي مانند هونگا. ۱۳ اور اِفرائیم نے اپني ناسازي دیکهي، اور یهوداه نے اپنا زخم؛ تب اِفرائیم اسور کو گیا هی، اور اُس مخالف بادشاه کو بلا بهیجا هی؛ لیکن وه تم کو صحت دے نه سکا، اور تمهارا زخم چنگا نه کر سکا. ۱۴ میں اِفرائیم کے لیئے شیر ببر کي مانند، اور یهوداه کے گهرانے کے لیئے جوان سنگهه کي مانند هونگا: میں، هاں، میں هي پهاڑونگا، اور چلا جاؤنگا؛ میں اُٹها لے جاؤنگا، اور کوئي نه چهڑاویگا.

۱٥ میں روانه هونگا، میں اپنے مکان میں پهر جاکے رهونگا، جب تک که وے سیاست نه اُٹهاویں: تب وے میرے منهه کو ڈهونڈهینگے؛ وے اپني مصیبت میں سویرے میرے طالب هونگے.

## ٦ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایي اُنهیں نصیحت کرتا که وے توبه کریں، ۴ اُن کي کج‌دلي اور بدکاري کے سبب وه شکایت کرتا هی.

آؤ، هم خداوند کي طرف پهریں؛ کیونکه اُسنے پهاڑا هی، اور وهي همیں چنگا کریگا؛ اُسنے مارا هی، اور وهي همارا زخم باندهیگا. ۲ وه دو دن بعد همیں حیات تازه بخشیگا، تیسرے دن میں، وه هم کو اُٹها کهڑا کریگا، اور هم اُسکے حضور میں زنده رهینگے. ۳ تب هم جانینگے، هاں خداوند کے پهچاننے کے لیئے هم پیروي کرینگے: صبح کي مانند اُسکا خروج مقرر هی، اور برسات کي مانند همارے لیئے اُسکي آمد هوگي، پچهلے مینهه کي مانند، جو زمین کو تر کرتا هی.

۴ ای اِفرائیم، میں تجهه سے کیا کروں؟ ای یهوداه، میں تجهه سے کیا کروں؟ کیونکه تمهاري نیکي صبح کے بادل کي مانند هی، اور اوس کي مانند جو سویرے جاتي رهتي

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

۱۵ باوجودے کہ میں نے اُنکو تربیت کیا، اور اُنکے بازوؤں کو زور بخشا، تو بھی وے مجھپر بداندیشی کرتے ھیں۔ ۱۶ وے پھرتے ھیں، پر حق تعالی کی طرف نہیں[v]؛ وے ٹیڑھی کمان کی مانند ھیں، جو دغا دیتی[w]؛ اُن کے امیر اُن کی زبان کی گستاخی کے سبب[x] تلوار سے گرائے جائینگے: اِس سے وے مصر کی سرزمین میں[z] مسخرے بنینگے۔

## ۸ باب

اس باب میں آیہ ۱، ۱۲ لوگوں کو خبر دی جاتی کہ اُن کی بےدینی کے سبب، ۵ اور خاص کرکے بت‌پرستی کے سبب اُن پر مصیبت آویگی۔

۱ اپنے منہہ سے قرنا لگا[a]۔ وہ عقاب کی طرح[b] خداوند کے گھرانے پر ٹوٹتا ھی، کیونکہ اُنھوں نے میرے عہد سے عدول کیا، اور میری شریعت کے برخلاف بغاوت کی[c]۔ ۲ وے مجھے پکارینگے[d]، ای میرے خدا، ھم بنی اِسرائیل تجھے پہچانتے ھیں[e]۔ ۳ اِسرائیل نے وہ چیز جو اچھی ھی پھینک دی: دشمن اُسکے پیچھے پیچھے دوڑینگے۔ ۴ اُنھوں نے بادشاہ مقرر کیئے[f]، پر میری طرف سے نہیں؛ اُنھوں نے سرداروں کو ٹھہرایا ھی، اور میں نے اُنھیں نہ جانا: اُنھوں نے اپنے روپے اور اپنے سونے کے معبود بنائے ھیں[g]، تاکہ وے نیست کیئے جاویں۔

۵ ای سمرون، تیرا بچھڑا نفرت‌انگیز ھی: میرا غصہ اُن پر بھڑکا ھی۔ کب تک ایسا ہو کہ وے پاکیزگی حاصل نہ کر سکیں[h]؟ ۶ کیونکہ یہہ بھی اِسرائیل ھی سے تھا: کاریگر نے اُسکو بنایا ھی، اِس لیئے وہ خدا نہیں؛ فی الحقیقت سمرون کا بچھڑا ٹکڑے ٹکڑے کیا جائیگا۔ ۷ اِس لیئے کہ اُنھوں نے ھوا بوئی، وے گردباد لوینگے[i]: اُنکا کھیت نہ رہیگا: نہ اُنکی بالوں کے دانے سے دانا پیدا ھوگا: اور اگر پیدا ھو تو بیگانے لوگ اُسے چٹ کر جائینگے[k]۔ ۸ اِسرائیل نگلا گیا: اب وے قوموں کے درمیان اُس برتن کی مانند ھونگے، جو پسند نہیں آتا[l]۔ ۹ کہ وے اسور کو اُٹھ گئے ھیں[n]، اُس گورخر کی مانند[o] جو تنہا رہتا ھی: اِفرائیم نے دھگڑوں کو خرچی دی ھی[p]۔ ۱۰ سو میں بھی، اگرچہ اُنھوں نے قوموں کے درمیان خرچی دی ھی، اب اُنھیں جمع کرونگا[q]، اور وے تھوڑی سی مدت بعد سرداروں کے بادشاہ[r] کے بوجھہ کے سبب سے غمگینی کرینگے۔ ۱۱ کیونکہ اِفرائیم نے بدکاری کے لیئے بہت سے مذبح بنائے[s]؛ وے مذبح باعث تھے، جن سے اُسکی بدکاری ھوئی۔ ۱۲ میں نے اپنی شریعت کے بڑے بڑے مضمون[t] اُسکے لیئے لکھے؛ پر وے بیگانے گنے جاتے ھیں۔ ۱۳ وے میرے ھدیوں کی قربانیوں کے لیئے گوشت چڑھاتے ھیں، اور کھاتے ھیں[u]؛ خداوند اُنکو قبول نہیں کرتا[v]؛ اب وہ اُنکی برائی یاد کریگا، اور اُنکے گناھوں کی اُنھیں سزا دیگا[y]: وے مصر کو پھر جائینگے[z]۔ ۱۴ اِسلیئے کہ اِسرائیل نے اپنے خالق[a] کو فراموش کیا ھی[b]، اور بتخانے بنائے ھیں[c]، اور یہوداہ نے بہت سے حصین شہر تعمیر کیئے، اِس سبب میں اُسکے شہروں پر آگ بھیجونگا، اور وہ اُنکے محلوں کو کھا جائیگی[d]۔

## ۹ باب

باب اسرائیل کی شکستہ‌حالی اور اُن کی اسیری کی، جو گناہ کے اور خاص کرکے بت‌پرستی کے سبب ھوئی تھی۔

۱ ای اِسرائیل، قوموں کی طرح مارے خوشی کے مست پھول؛ کیونکہ تو نے زنا کرکے اپنے خدا کو چھوڑا ھی[a]، تجھے تو ھر ایک کھلیان میں خرچی پانی بھلی لگی[b]۔ ۲ کھلیان اور کولھو اُن کی پرورش کے لیئے نہیں کافی ھونگے[c]، اور نئی مَی کی کوتاہی ھوگی۔ ۳ وے خداوند کی سرزمین میں[d] نہ بسینگے؛ بلکہ اِفرائیم مصر کو پھر جائیگا[e]، اور وے اسور[f] میں ناپاک چیزیں کھائینگے[g]۔ ۴ وے مَی کو خداوند کے لیئے نہ تپاوینگے[h]، اور اُنکے ذبیحے اُسے پسند نہیں آوینگے[i]؛ وے اُنکے لیئے نوحہ‌گروں کی روٹی کے مانند ھونگے[k]؛ جتنے اُسے کھائینگے، آلودہ ھونگے؛ کیونکہ

پیشتر مسیح سے ۷۶۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۷۲۰ کے قریب

اُنکي روٹیاں اُنکي جان کے عوض؛ خداوند کے گھر میں داخل نہیں هونگي. ۵ تم جماعت کے دن، اور خداوند کي عید کے دن کیا کروگے؟ ۶ دیکھ، وے تباهي کے آگے سے چلے جاتے هیں؛ لیکن مصر اُنکو سمیٹیگا، موف اُنکو گاڑیگا، گرنے اُنکي چاندي کے اچھے خزانوں کے وارث هونگے، خار اُنکے ڈیروں میں آگینگے. ۷ سزا کے دن آئے هیں، اِنتقام کے دن آئے هیں؛ اِسرائیل معلوم کریگا؛ نبي بیوقوف هی، روحاني آدمي دیوانہ هی، تیري بڑي بدکاري اور نہایت عداوت کے سبب سے. ۸ اِفرائیم میرے خدا کي طرف سے مدد کا اِنتظار کرتا هی؛ نبي اپني ساري راهوں میں چڑیمار کا جال هی؛ وہ اپنے خدا کے گھر میں ایک پھندا هی. ۹ اُنہوں نے، جیسا کہ جبعہ کے ایام میں هوا، آپ کو نہایت خراب کیا هی؛ وہ اُنکي شرارت یاد کریگا؛ وہ اُنکے گناهوں کي سزا دیگا. ۱۰ میں نے اِسرائیل کو اُن انگوروں کي مانند جو بیابان میں هوں، پایا؛ جیسا کہ انجیر کا پہلا پکا هوا پھل جو پہلے مرتبہ لگے، ویسا تمہارے باپ‌دادوں کو دیکھا؛ لیکن وے بعل‌فغور پاس گئے، اور اُس بےحیا کے لیئے اُنہوں نے آپ کو الگ کر دیا؛ وے اپنے اُس معشوق کے مانند مکروہ هوئے. ۱۱ اهل اِفرائیم، سو اُن کي شوکت چڑیا کي مانند اُڑ جائیگي، یہاں تک کہ نہ جنم، اور نہ رحم، اور نہ حاملگي هوگي. ۱۲ بلکہ هرچند وے اپنے بچوں کو پالیں، تو بھي میں اُنکو چھین لونگا، کہ کوئي آدمیوں کے درمیان نہ رهے؛ هی اَفسوس اُن پر واویلا هوگا، جس وقت میں اُنکے پاس سے چلا جاؤں. ۱۳ اِفرائیم کو میں دیکھتا هوں کہ وہ صور کي طرح نفیس جگہہ میں لگایا هوا هی؛ لیکن اِفرائیم کا یہہ حال هوگا، کہ وہ اپنے بچوں کو قاتل کے آگے لے جائیگا. ۱۴ اَی خداوند، اُنکو دے؛ تو اُنہیں کیا دیگا؟ اُنہیں وہ پیٹ دے جو گر پڑے، اور وے چھاتیاں جو خشک رهیں. ۱۵ اُنکي ساري شرارت جلجال میں هی؛ هاں، وهاں میں نے اُن سے عداوت کي؛ اُنکي بدکاریوں کے سبب سے، میں نے اُنکو اپنے گھر سے نکال دیا هی، اور پھر اُنسے محبت نہ رکھونگا؛ اُنکے سارے سردار گردنکش هیں. ۱۶ اِفرائیم مارا هوا هی اُنکي جڑ سوکھ گئي، اُنہیں پھل نہ لگیگا؛ اور اگر اُنکي جوروان اُنسے حاملہ هوں، تو میں اُنکے پیٹ کے عزیز پھل کو مار ڈالونگا. ۱۷ میرا خدا اُن کو رد کریگا، اِس لیئے کہ وے اُسکے شنوا نہیں هوئے؛ اور وے قوموں کے بیچ آوارہ پھرینگے.

## ۱۰ باب

نبي اِسرائیل کو اُن کي بےدیني اور بت‌پرستي کے سبب ملامت کرتا اور اُن کو دھمکاتا هی.

اِسرائیل ایک لہلہاتي هوئي تاک هی، جس میں پھل لگا؛ جیسے اُسکے پھل زیادہ هیں ویسے هي اُسنے بہت سے مذبح تعمیر کیئے؛ اُسکي زمین کي جیسي خوبي تھي، اُنہوں نے ویسے هي اچھي مورتیں بنائیں. ۲ اُن کا دل بٹ گیا؛ اب اُن کے گناہ ظاهر هونگے؛ وہ اُنکے مذبحوں کو ڈھائیگا، اور اُنکے بتوں کو توڑیگا. ۳ کیونکہ اب وے کہینگے، کہ همارا کوئي بادشاہ نہیں؛ اِس لیئے کہ هم خداوند سے نہیں ڈرتے؛ تو بادشاہ همارے لیئے کیا کریگا؟ ۴ وے بیہودہ باتیں بولتے هیں، اور عہد باندھنے میں جھوٹھي قسم کھاتے هیں: اِس لیئے جیسے خشخاش کھیت کي ریگھاریوں میں، ویسي بلا اُگکے پھولتي هی. ۵ بیت‌آون کي بچھیوں کے سبب سے سامریہ کے باشندے ڈرینگے؛ کہ وهاں کے لوگ اُسکے سبب روئینگے، اور وهاں کے بت‌پرست کاهن اُسکے باعث کودینگے پھاندینگے، هاں، اُسکي شوکت کے سبب، کہ اُس میں سے جاتي رهي. ۶ اُسے بھي اسور میں لے جاکے اُس مخالف بادشاہ کي نذر

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

کرینگے : اِفرائیم ندامت اُٹھائیگا، اور اِسرائیل اپني مشورت سے خجل هوگا[l]۔ ۷ سمرون جو هی، سو اُسکا بادشاہ کٹ گیا هي ؛ وہ اُس چیلي کے مانند هی جو پاني کي سطح پر هو[m]۔ ۸ اور آون کے اُونچے مکان[n]، جو اِسرائیل کا مجسم گناہ هیں، ڈھائے جائینگے[o]، اور اُن کے مذبحوں پر کانٹے اور اُونٹکٹارے اُگینگے[p] ; اور وے پہاڑوں کو کہینگے، کہ همیں ڈھانپو، اور ٹیلوں کو، کہ هم پر گرو[q]۔ ۹ ای اهل اِسرائیل، جبعہ کے دنوں سے[r] گناہ کرتے آئے : وهاں وے باقي رهے ; کیا وہ لڑائي جبعہ میں اُن شیطان بچوں پر نہ آ پڑے[s]؟ ۱۰ میري مراد هی کہ میں اُنہیں سزا دوں[t] ; اور قومیں اُن پر فراهم هونگي[u]، جب میں اُنہیں اُن کے دو گناهوں کے لیئے سزا دونگا۔ ۱۱ سو اِفرائیم ایک سدهائي هوئي بچھیا هی[x]، جسے داونا پسند آتا هی ; پر میں اُس کي اچھي گردن کي طرف گذر جاؤنگا : میں اِفرائیم پر سوار بٹھاؤنگا ; یہوداہ هل جوتیگا، اور یعقوب اُسکے ڈھیلوں کو توڑ ڈالیگا۔ ۱۲ اپنے هي لیئے راستبازي بوؤ[y]، اور نیکي کے مطابق لوؤ ; بنجر کو اپنے لیئے جوتو[z] ; کیونکہ یہہ وہ وقت هی کہ جسمیں تم خداوند کو ڈھونڈھو جب تک کہ وہ آوے اور راستي کو تم پر برساوے۔ ۱۳ تم نے شرارت کا هل جوتا، تم نے بدکاري کاٹي[a] ; تم نے جھوٹھ کے پھل کھائے : کیونکہ تو نے اپني راہ پر، اپنے بہادروں کے انبوہ پر تکیہ کیا۔ ۱۴ اِس سبب سے تیرے لوگوں میں ایک شور و شار برپا هوگا، اور تیرے سارے قلعے ڈھائے جائینگے[b]، جس طرح سے شلمن نے لڑائي کے دن بیت اربیل[c] کو ڈھا دیا، جب کہ ما اپنے بچوں سمیت کچلي گئي کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے هو گئي[d]۔ ۱۵ یوں وہ تم سے بیت ایل میں تمهاري بے نہایت شرارت کے سبب سے کچھہ کریگا : شاہ اِسرائیل صبح کو بالکل فنا هو جائیگا[e]۔

[l] هوسیع ۱۱ : ۱ ۔ [m] ۲ سلا ۱۰ : ۱۵ آیتیں ۔ [n] هوسیع ۴ : ۱۵ ۔ [o] اِستثنا ۹ : ۲۱ ۔ ۱ سلا ۱۲ : ۳۰ ۔ [p] هوسیع ۹ : ۶ ۔ [q] یسعیاہ ۲ : ۱۹ ۔ لوقا ۲۳ : ۳۰ ۔ مکاشفہ ۶ : ۱۶ ۔ اور ۹ : ۶ ۔ [r] هوسیع ۹ : ۹ ۔ [s] دیکھو قضاۃ ۲۰ ۔ [t] اِستثنا ۲۸ : ۶۳ ۔ [u] یرمیاہ ۱۶ : ۱۶ ۔ حزقي ۲۳ : ۴۶، ۴۷ ۔ [x] هوسیع ۴ : ۱۶ ۔ یرمیاہ ۵۰ : ۱۱ ۔ میکاہ ۴ : ۱۳ ۔ [y] امثال ۱۱ : ۱۸ ۔ [z] یرمیاہ ۴ : ۳ ۔ [a] ایوب ۴ : ۸ ۔ امثال ۲۲ : ۸ ۔ هوسیع ۸ : ۷ ۔ گلتی ۶ : ۷، ۸ ۔ [b] هوسیع ۱۳ : ۱۶ ۔ [c] ۲ سلا ۱۸ : ۳۴ ۔ اور ۱۹ : ۱۳ ۔ [d] هوسیع ۱۳ : ۱۶ ۔ [e] ۷ آیت ۔

## ۱۱ باب

۱ بابت اُس ناشکري کي جو اِسرائیل نے خدا کي نعمتوں کے بدلے میں اُس سے کي تھي۔ ۵ حکم اِلٰہي سے آفت جو اُس پر آئي۔ ۸ خدا کي رحمت جو اُسپر هوئي۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۴ کے قریب

جب اِسرائیل لڑکا تھا، میں نے اُسکو عزیز رکھا[a]، اور اپنے بیٹے کو[b] مصر سے[c] بلایا۔ ۲ جب جب اُنہوں نے اُنکو بلایا، تب تب وے اُنکے سامھنے سے چلے گئے ; اُنہوں نے بعلیم کے آگے قربانیاں گذرانیں، اور تراشي هوئي مورتوں کے آگے لبان جلایا[d]۔ ۳ میں نے اِفرائیم کے هاتھہ پکڑکے اُنہیں پانو پانو چلنا سکھلایا[e] ; لیکن اُنہوں نے نہ جانا کہ میں هي نے اُنہیں صحت بخشي[f]۔ ۴ میں نے اُنہیں اِنسان کي طرح رسیوں سے، اور محبت کي ڈوریوں سے کھینچا ; میں اُنکے حق میں اُنکي مانند تھا جو اُنکي گردن پر سے جوآ اُتارتے[g]، اور میں نے اُنہیں خوراک دیکے کھلائي[h]۔

۵ وے زمین مصر میں پھر نہیں جائینگے[i]، پر اسور جو هی، اُنکا بادشاہ هوگا، اِس لیئے کہ وے پھرنے سے اِنکار کرتے هیں[k]۔ ۶ تلوار اُنکے شہروں میں چمکائي جائیگي، اور اُنکے اڑبنگوں کو کاٹیگي، اور اُنکو اُنکي مشورتوں کے سبب نگل جائیگي[l]۔ ۷ کیونکہ میرے لوگ مائل هیں[m] کہ مجھہ سے برگشتگي کریں ; باوجودیکہ اُنہوں نے اُن کو بلایا کہ حق تعالیٰ کي طرف پھریں، پر کسي نے نہ چاها کہ اُسے بزرگي دیوے[n]۔ ۸ ای اِفرائیم، میں تجھسے کیونکر دستبردار هوؤں[o]؟ ای اِسرائیل، میں تجھے کیونکر حوالہ کرکے چھوڑ دوں؟ میں کیونکر تجھے ادماہ[p] کي مانند کروں، اور تجھے ضبوئیم کي مانند بناؤں؟ دل میرا مجھہ میں پیچ کھاتا هی ; میري شفقتیں حرکت میں آئیں[q]۔ ۹ میں اپنے قہر کي شدت کے مطابق عمل نہیں کرونگا ; میں پھر کبھي اِفرائیم کو هلاک نہ کرونگا ; کیونکہ میں خدا هوں، اور اِنسان نہیں[r] ; میں تیرے درمیان قدوس هوں ; اور میں قہر کے ساتھہ نہیں آؤنگا۔ ۱۰ وے خداوند کي پیروي کرینگے، جب کہ وہ شیر ببر کي

[a] هوسیع ۲ : ۱۵ ۔ [b] متي ۲ : ۱۵ ۔ [c] خروج ۴ : ۲۲، ۲۳ ۔ [d] ۲ سلا ۱۷ : ۱۶ ۔ هوسیع ۲ : ۱۳ ۔ اور ۱۳ : ۲ ۔ [e] اِستثنا ۱ : ۳۱ ۔ اور ۳۲ : ۱۰، ۱۱، ۱۲ ۔ یسعیاہ ۴۶ : ۳ ۔ [f] خروج ۱۵ : ۲۶ ۔ [g] احبار ۲۶ : ۱۳ ۔ [h] زبور ۷۸ : ۲۵ ۔ هوسیع ۲ : ۸ ۔ [i] دیکھو هوسیع ۸ : ۱۳ ۔ اور ۹ : ۳ ۔ [k] ۲ سلا ۱۷ : ۱۳، ۱۴ ۔ ۷۲۸ کے قریب سامن اسر کے خراج گذار هوگئے۔ [l] هوسیع ۱۰ : ۶ ۔ [m] یرمیاہ ۳ : ۶، وغیرہ ۔ اور ۸ : ۵ ۔ هوسیع ۴ : ۱۶ ۔ [n] هوسیع ۷ : ۱۶ ۔ [o] یرمیاہ ۹ : ۷ ۔ هوسیع ۶ : ۴ ۔ [p] پیدایش ۱۴ : ۸ ۔ اور ۱۹ : ۲۴، ۲۵ ۔ اِستثنا ۲۹ : ۲۳ ۔ عموس ۴ : ۱۱ ۔ [q] اِستثنا ۳۲ : ۳۶ ۔ یسعیاہ ۶۳ : ۱۵ ۔ یرمیاہ ۳۱ : ۲۰ ۔ [r] گنتي ۲۳ : ۱۹ ۔ یسعیاہ ۵۵ : ۸، ۹ ۔ ملاکي ۳ : ۶ ۔

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

معبود کو نہیں جانتا تھا: اِسلیئے کہ میرے سوا کوئي اور نجات‌دینیوالا نہیں هی[g].

۵ میں نے بیابان میں[h]، اُس سرزمین میں جہاں پاني نایاب هی[i]، تیري خبر لي. ۶ موافق اُن کي پرورش کے وے سیر هوئے[k]: وے سیر هوئے، اور اُن کے دل میں گہمنڈ سمایا: اِس سبب سے مجہے بہول گئے[l]. ۷ اِس لیئے میں اُن کے لیئے شیر ببر کي مانند هوں[m]: اُس تیندوآ کي مانند جو راہ میں بیٹہا هو، میں اُن کي گہات میں لگا رہا[n]. ۸ میں اُس ریچہ کے مانند جسکے بچے چہین لیئے گئے هوں اُنسے دوچار هوا[o]، اور اُنکے دل کے پردے کو پہاڑا، اور شیرني کي طرح اُنکو وهاں نگل گیا: دشتي درندے نے اُن کو پہاڑ ڈالا.

۹ اي اِسرائیل، تو نے اپنے تئیں برباد کیا هی[p]: تس پر بهي مجہہ هي سے تیري کمک هو سکتي هی[q]. ۱۰ اب تیرا بادشاہ کہاں،* تا کہ وہ تجہے تیرے سارے شہروں میں بچاوے[r]؟ اور تیرے قاضي کہاں؟ جنکي بابت تو کہتا تها، کہ ایک بادشاہ اور اُمرا مجہے دے[s].

۱۱ میں نے اپنے غصے میں تجہے بادشاہ دیا، اور اپنے قہر سے اُسے اُٹہا لیا[t]. ۱۲ اِفرائیم کي بدکاري باندهہ رکهي گئي، اُسکے سزا کا سامان ذخیرہ کیا گیا[u]. ۱۳ جننیوالي عورت کي سي پیڑیں اُسپر آوینگي[x]: وہ بےدانش فرزند هی[y]: نہیں تو، وہ اُس جگہہ جہاں سے لڑکے نکلتے هیں دیر تک نہ رهتا[z]. ۱۴ میں اُنہیں پاتال کے قابو سے فدیہ میں لونگا[a]: میں اُنہیں موت سے چہڑاؤنگا: اي موت، تیري مرِي کہاں هی؟ اي پاتال، تیري هلاکت کہاں[b]؟ پچہتانا میري آنکہوں کے سامہنے سے چہپا هی[c].

۱۵ اگرچہ وہ اپنے بہائیوں کے درمیان بروممند تو هی[d]، پر پوربي هوا آویگي[e]: خداوند کي هوا بیابان سے اُٹہیگي، اور اُسکا سوتا سوکہہ جائیگا، اور اُسکا چشمہ خشک هو جائیگا: وہ سارے دلچسپ برتنوں کا خزانہ لوٹ لیگا. ۱۶ سمرون اُجڑ جائیگي؛ کیونکہ اُسنے اپنے خدا سے

[g] یسعہ ۴۳: ۱۱، اور ۴۵: ۲۱ — [h] اِستہ ۲: ۷، اور ۳۲: ۱۰ — [i] اِستہ ۸: ۱۵ — [k] اور ۳۲: ۲۰ — [l] اِستہ ۸: ۱۲، ۱۴، اور ۳۲: ۱۵ — [m] هوسع ۸: ۱۴ — [n] نوحہ ۳: ۱۰، هوسع ۵: ۱۴ — [o] یرہ ۵: ۶ — [p] ۲ سمو ۱۷: ۸، اِمثا ۱۷: ۱۲ — [q] اِمثا ۱: ۳۳، هوسع ۱۴: ۱، ملا ۱: ۹ — * ۴ آیت — [r] شاہ اسرائیل هوسیع اُس وقت قیدخانہ میں تها. — [s] اِستہ ۳۳: ۲۲، هوسع ۱۰: ۳ — [t] ۴ آیت — [u] ۱ سمو ۸: ۵، ۱۹ — [x] ۱ سمو ۸: ۷، اور ۱۰: ۱۹، اور ۱۵: ۲۲، ۲۳، اور ۱۶: ۱ — [y] هوسع ۱۰: ۳ — [z] ایوب ۱۴: ۱۷ — [a] یسعہ ۱۳: ۸ — [b] یرہ ۳۰: ۶ — [c] ۲ سلا ۱۹: ۳ — یسعہ ۲۵: ۸ — حزقي ۳۷: ۱۲ — ۱ قرنتي ۱۵: ۵۴، ۵۵ — [d] یرہ ۱۵: ۶ — رومہ ۱۱: ۲۹ — [e] دیکہو پید ۴۱: ۵۲ — اور ۴۹: ۲۲ — یرہ ۴: ۱۱ — حزقي ۱۷: ۱۰ — اور ۱۹: ۱۲ — هوسع ۴: ۱۹ — [f] ۲ سلا ۱۷: ۶

بغاوت کي هی[f]: وے تلوار سے گر جائینگے؛ اُنکے لڑکے پٹکے جائینگے، اور اُن کي پیٹوالي عورتیں چیري پہاڑي جائینگي[g].

## ۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں. ۴ خدا اُن سے وعدہ کرتا کہ میں تمہیں ایک برکت دونگا.

اي اِسرائیل، تو خداوند اپنے خدا کي طرف پہر[a]؛ کیونکہ تو اپني بدکاري کے سبب گر گیا[b]. ۲ تم کلمہ ساتھ لیکے خداوند کي طرف پہرو، اور اُسے کہو، کہ ساري بدکاري کو دور کر، اور همیں عنایت سے قبول کر: تب هم اپنے هونٹہوں کے بچہڑے نذر گذرانینگے[c]. ۳ اسور تو همیں رهائي نہیں دیگا[d]؛ هم گہوڑوں پر سوار نہیں هونگے[e]؛ اپنے هاتہوں کے کاموں کو کبهي نہیں کہینگے، کہ تم همارے معبود هو[f]؛ اِسلیئے کہ تجهي سے یتیم شفقت پاتا هی[g].

۴ میں اُنکي بغاوتوں[h] کو رفع کرونگا: میں کشادہ‌دلي سے اُن کو پیار کرونگا[i]؛ کیونکہ میرا غصہ اُن پر سے اُٹہہ گیا هی. ۵ میں اِسرائیل کے لیئے اوس کي مانند هونگا[k]؛ وہ سوسن کي طرح پہولیگا، اور لبنان کي طرح اپني جڑیں پہینکیگا. ۶ اُسکي ڈالیاں پہیلینگي، اور زیتون کے درخت کي مانند[l] وہ خوشنما، اور لبنان کي مانند خوشبو هوگا[m]. ۷ جو لوگ کہ اُسکے زیر سایہ رهتے هیں[n]، وے بحال هو جائینگے، وے گیہوں کي طرح هرے بہرے هونگے، اور تاک کي طرح پہوٹ پہوٹ نکلینگے؛ اُسکي شہرت لبنان کي مے کي سي هوگي. ۸ اِفرائیم کہیگا، کہ مجہے بتوں سے پہر کیا کام هی[o]؟ میں نے اُسکي سني هی[p]، اور اُسپر نگاہ کرونگا؛ میں سرو کا سا هرا درخت هوں. میرے سبب سے تو برومند هوا[q]. ۹ دانا کون هی، کہ وہ یے باتیں سمجہے[r]؛ اور اهل دل کون هی، جو اِنہیں جانے؟ کیونکہ خداوند کي راهیں سیدهي هیں، اور نیک لوگ اُن میں چلینگے؛ پر نافرمان اُن میں گر پڑینگے[s].

پیشتر مسیح سے ۷۲۵ کے قریب

[f] ۲ سلا ۱۸: ۱۲ — [g] ۲ سلا ۸: ۱۲ — اور ۲۰: ۱۶ — یسعہ ۱۳: ۱۶ — هوسع ۱۰: ۱۴، ۱۵ — عمو ۱: ۱۳ — نحوم ۳: ۱۰ — [a] هوسع ۱۲: ۶ — یوایل ۲: ۱۳ — [b] هوسع ۱۳: ۹ — [c] عبر ۱۳: ۱۵ — [d] یرہ ۳: ۱۸، وغیرہ — هوسع ۵: ۱۳ — اور ۱۲: ۱ — [e] اِستہ ۱۷: ۱۶ — زبور ۳۳: ۱۷ — یسعہ ۳۰: ۲، ۱۶ — اور ۳۱: ۱ — [f] هوسع ۲: ۱۷ — ۸ آیت — [g] زبور ۱۰: ۱۴ — اور ۶۸: ۵ — [h] یرہ ۵: ۶ — اور ۱۴: ۷ — هوسع ۱۱: ۷ — [i] افس ۱: ۶ — [k] ایوب ۲۹: ۱۹ — امثا ۱۹: ۱۲ — [l] زبور ۵۲: ۸ — اور ۱۲۸: ۳ — [m] پید ۲۷: ۲۷ — غزل ۴: ۱۱ — [n] زبور ۹۱: ۱ — [o] ۳ آیت — [p] یرہ ۳۱: ۱۸ — [q] یعقو ۱: ۱۷ — [r] زبور ۱۰۷: ۴۳ — یرہ ۹: ۱۲ — دان ۱۲: ۱۰ — یوحنا ۸: ۴۷ — اور ۱۸: ۳۷ — [s] امثا ۱۰: ۲۹ — لوقا ۲: ۳۴ — ۲ قرنتي ۲: ۱۶ — ۱ پطر ۲: ۷، ۸

پيشتر مسيح سے ۸۰۰ کے قريب

## ۲ باب

اس بيان ميں، که ۱ نبي صيهون پر يهه جتاتا که خدا کي عدالتيں دهشتناک هيں. ۱۲ اُن کو جتا ديتا که وے توبه کريں. ۱۵ وه حکم ديتا که ايک روزه رکها جاوے، ۱۸ اور اُنهيں يقين دلاتا که ايسا کرکے تم برکت پاوگے. ۲۱ وه صيهون کو دلاسا ديتا هي، اس يقين پر که اُسے حال ميں برکتيں ملينگي اور آينده ميں بهي.

صيهون ميں ترهي پهونکو[a]، ميرے مقدس پهاڑ پر چهوٹي بڑي آواز سے پهونکو[b]؛ سرزمين کے سارے باشندے کانپيں؛ کيونکه خداوند کا دن چلا آتا هي، هاں، آ هي پهنچا هي[c]؛ ۲ اندهيري اور تاريکي کا دن[d]، ابر سياه اور گهن گهور کا دن؛ جسطرح سے که صبح کي روشني پهاڑوں پر پڑتي هي؛ ايک قوم بڑي اور زورآور[e] هي، که ويسي آگے بهي کبهي نهيں هوئي[f]، اور برسوں تک پشت در پشت هرگز نهيں هوگي. ۳ اُنکے آگے آگے ايک آگ هي، جو کها ليتي هي[g]، اور اُنکے پيچهے پيچهے ايک شعله هي جو جلاتا جاتا هي؛ اُنکے آگے زمين باغ عدن کي مانند هي[h]، اور اُنکے پيچهے ايک ويران بيابان هي[i]؛ هاں، اُن سے کچهه نهيں بچتا. ۴ اُنکي نمود گهوڑوں کي سي نمود هي[k]، اور سواروں کي مانند دوڑتے هيں. ۵ پهاڑوں کي چوٹيوں پر رتهوں کے هڑهڑانے کے مانند وے پهاندتے هيں[l]؛ آگ سوزان کي مانند جو دهڑ دهڑ جلتي، اورکهونٹي کو کها ليتي هي؛ وے ايک زورآور قوم کي طرح[m]، جو لڑائي کے ليئے صف باندهے مستعد هيں. ۶ اُنکے روبرو لوگ تهرتهراتے؛ هاں، سب چهروں کا رنگ فق هو جاتا[n]. ۷ وے پهلوانوں کي مانند دوڑتے، جنگي جوانوں کي طرح ديوار پر چڑهه جاتے؛ اور هر ايک اپني اپني راه چلا جاتا، اور وے اپنے صف کو نه توڑتے. ۸ وے ايک دوسرے کو نهيں ڈهکيلتے؛ هر کوئي اپني اپني راه چلا جاتا؛ اور اگر جنگي هتهياروں پر گريں، تو بهي شکست نهيں کهاتے. ۹ وے شهر کے درميان اِدهر اُدهر دوڑتے، ديوار پر پهاندتے، گهروں پر چڑهه جاتے، چوروں کي طرح[o] کهڑکيوں سے گهس جاتے[p]. ۱۰ اُنکے آگے زمين کانپتي[q]، آسمان تهرتهراتے، سورج اور چاند تاريک هو جاتے، سارے ستارے اپني روشني دينے سے باز آتے[r]. ۱۱ اور خداوند اپنے لشکر کے آگے[s] اپني آواز سنائيگا[t]، که اُسکي لشکرگاه بهت بڑي هي؛ کيونکه وه زورآور هي[u]، جو اُسکے حکم کو انجام کرتا هي؛ کيونکه خداوند کا دن بهت بڑا اور نهايت خوفناک هي[x]: کون اُس کي برداشت کر سکتا هي[y]؟

۱۲ پس، خداوند فرماتا هي، تم اب اپنے سارے دل سے روزه رکهه، رکهکے اور ماتم اور زاري کرکرکے ميري طرف پهرو[z]: ۱۳ اور اپنے دل کو پهاڑو[a] نه که اپنے کپڑوں کو[b]، اور خداوند اپنے خدا کي طرف متوجهه هوؤ؛ کيونکه وه مهربان اور شفيق هي[c]، قهر کرنے ميں دهيما اور نهايت رحيم هي، اور سزا دينے سے دريغ کرتا؛ ۱۴ کون جانے، که وه پهرے، اور پچهتاوے[d]، اور اپنے پيچهے ايک برکت[e] چهوڑ جائے، جو خداوند اپنے خدا کے ليئے ايک هديه اور تپاون[f] هو.

۱۵ صيهون ميں ترهي پهونکو[g]، اور ايک دن کو روزه کے ليئے مقدس ٹههراؤ اور مقدس جماعت کي منادي کرو[h]. ۱۶ تم لوگوں کو جمع کرو، جماعت کو مقدس کرو؛ بوڑهوں کو اکٹهے کرو[k]، لڑکوں کو اور شيرخواروں کو بهي فراهم کرو[l]؛ دولها اپني کوٹهري سے، اور دلهن اپنے خلوتخانے سے نکل آئے[m]. ۱۷ کاهن لوگ، خداوند کے خادم، ڈيوڑهي اور قربانگاه کے درميان رويا کريں[n]، اور کهيں که اى خداوند، اپنے لوگوں پر شفقت کر، اور اپني ميراث کي اهانت روا نه رکهه[o]؛ ايسا نه هو، که غير قوميں اُن پر حکومت کريں؛ وے قوموں کے درميان کاهے کو کهيں، که اُن کا خدا کهاں هي[p]؟

۱۸ اُس وقت خداوند کو اپني سرزمين پر غيرت آويگي[q]، اور وه اپنے لوگوں پر شفقت کريگا[r]. ۱۹ بلکه خداوند اپنے لوگوں کو جواب ديگا، اور اُنسے کهيگا، که ديکهو ميں تمهارے ليئے اناج، اور

پیشتر مسیح سے ۸۰۰ کے قریب

۶ اور تم نے یہوداہ اور یروسلم کی اولاد کو یونانیوں کے ہاتھ بیچا ہی، تاکہ اُنہیں اُنکے ملک کی سرحد سے دور کرو۔ ۷ دیکھو، میں اُنکو اُس جگہہ سے، جہاں تم نے بیچا ہی، ترغیب دیکے لاؤنگا، اور تمہارا بدلا تمہارے سر پر ڈالونگا؛ ۸ اور تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کو بھی بنی یہوداہ کے ہاتھ بیچونگا، اور وے اُنکو سبائیوں[i] کے ہاتھ، جو دور ملک میں رہتے ہیں[k]، بیچینگے؛ کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا ہی۔

۹ اِس بات کی، غیرقوموں کے درمیان، منادی کرو، لڑائی کی طیاری کرو، پہلوانوں کو بےدار کرو، سارے جنگی جوان حاضر ہوں، وے چڑھہ آویں[l]: ۱۰ اپنے ہل کی پھالوں کو پیٹ کے تلواریں بناؤ اور ہنسوؤں کو پیٹکے بھالے[m]: ناتوان اِنسان کہے، کہ میں زورآور ہوں[n]۔ ۱۱ ای اِردگرد کی سب قومو، تم پھرتی سے آؤ[o]، اور اپنے تئیں اِکٹھا کرو: ای خداوند، ایسا کر کہ تیرے پہلوان[p] وہاں اُتر جاویں۔ ۱۲ قومیں بےدار ہو جاویں، اور یہوسفط کی وادی[q] میں آویں؛ کیونکہ میں وہاں جلوس کرونگا، تاکہ چاروں طرف کی قوموں کی عدالت کروں[r]۔ ۱۳ ہنسوا لگاؤ[s]، کیونکہ کھیت پک گیا ہی[t]: آؤ، روندو، کہ کولھو لب آلب ہوا ہی[u]، اور سارے حوض لبریز ہیں؛ کیونکہ اُن کی شرارت عظیم ہی۔ ۱۴ گروہ پر گروہ اِنفصال کی وادی[x] میں ہی: کیونکہ خداوند کا دن اِنفصال کی وادی میں آ پہنچا[y]۔ ۱۵ سورج اور چاند اندھیرے ہو جائینگے[z]، اور ستارے اپنی روشنی بخشنے سے باز آوینگے۔ ۱۶ کیونکہ خداوند صیہون میں سے نعرہ ماریگا[a]، اور یروسلم میں سے اپنی آواز بلند کریگا، اور آسمان و زمین کانپینگے[b]: لیکن خداوند اپنے لوگوں کی پناہگاہ[c]، اور بنی اِسرائیل کا مستحکم قلع ہی۔ ۱۷ سو تم جانوگے، کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں[d]، جو صیہون کے اپنے مقدس پہاڑ پر[e] رہتا ہوں؛ سو اُسوقت یروسلم بھی مقدس ہوگا، اور اجنبی لوگ کبھی اُسکے درمیان نہیں گذرینگے[f]۔

۱۸ اور اُسی دن ایسا ہوگا، کہ پہاڑوں پر سے نئی مے ٹپکیگی، اور ٹیلوں پر سے دودھہ کی ایک ندی بہیگی[g]، اور یہوداہ کی ساری نہریں بہتے پانی سے بھر جائینگی[h]؛ اور خداوند کے گھر سے ایک چشمہ جاری ہوگا[i]، اور ستّم کی وادی کو[k] سیراب کریگا۔ ۱۹ مصر ایک ویرانہ ہوگا[l]، اور ادوم ایک سنسان بیابان بنیگا[m]، اُس ظلم کے سبب، جو اُنہوں نے بنی یہوداہ پر کیا؛ کہ اُنہوں نے اُنکے ملک میں بےگناہوں کا خون کیا۔ ۲۰ لیکن یہوداہ سدا آباد رہیگا[n]، اور یروسلم بھی پشت درپشت۔ ۲۱ کیونکہ میں اُنکا خون پاک جانونگا[o]، جسے میں نے پاک نہ جانا تہا، کہ خداوند صیہون میں بستا ہی[p]۔

# عاموس نبی کی کتاب

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ عاموس اُن الٰہی آفتوں کی خبر دیتا ہو جو ... ۳ اور فلسطیوں پر ۶ اور صور پر ۹ اور ادوم پر ۱۱ اور عمون پر آیا چاہتی ہیں۔

تقوع[a] کے چرواہوں میں[b] سے عاموس کی باتیں، جو اُس نے یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ کے ایام میں[c]، اور اِسرائیل کے بادشاہ یربعام[d] بن یوآس کے ایام میں، اِسرائیل کی بابت، بھونچال کے آنے سے[e] دو برس آگے اِلہام سے دیکھیں۔ ۲ اور اُسنے کہا، کہ خداوند صیہون میں سے

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اُنکو گمراہ کیا ھی: ۵ سو میں یہوداہ پر ایک آگ بھیجونگا، اور وہ یروسلم کے محلوں کو کہا جائیگی۔

۶ خداوند یوں فرماتا ھی، کہ اِسرائیل کے تین گناھوں کے لیئے، ھاں، چار کے سبب میں اُس سے دست بردار نہ ھونگا؛ اِسلیئے کہ اُنہوں نے روپے پر صادق کو بیچا، اور ایک جوڑا جوتے پر ایک مسکین کو؛ ۷ وے اُس گرد کی بھي جو مسکینوں کے سر پر ھووے لالچ رکھتے ھیں، اور غریبوں کو اُنکي راہ سے پھراتے ھیں؛ اور ایک مرد اور اُسکا باپ دونوں ایک ھي چھوکري سے ھمبستر ھوتے ھیں، کہ میرے مقدس نام کو ناپاک کریں: ۸ اور وے ھر مذبح کے پاس اُن کپڑوں پر جو گروي ھیں لیٹتے ھیں؛ اور اپنے بتوں کے گہروں میں اُس مَی کو، جو جرمانہ لیکے اُنہوں نے پائي، پیتے ھیں۔

۹ تو بھي میں ھي نے تو اُن کے آگے اموریوں کو نیست کیا ھی، جن کي بلندي سرو کي بلندي کے برابر تھي، اور وے بلوط کے درخت کي مانند مضبوط تھے؛ ھاں، میں ھي نے اُوپر سے اُسکا میوہ برباد کیا، اور تلے سے اُس کي جڑیں کاٹیں۔ ۱۰ اور میں ھي تم کو مصر کي زمین سے نکال لایا، اور چالیس برس تک بیابان میں تمہیں لیئے پھرا، تا کہ تم اموریوں کي سرزمین کو اپني میراث میں لیو۔ ۱۱ اور میں نے تمہارے بیٹوں میں سے نبي، اور تمہارے جوانوں میں سے نذیر برپا کیئے۔ کیا یہہ سچ نہیں، اَی بني اِسرائیل؟ خداوند فرماتا ھی۔ ۱۲ لیکن تم نے نذیروں کو مَی پلائي، اور نبیوں کو تاکید کرکے کہا، کہ نبوت مت کرو۔ ۱۳ دیکھو، میں تم کو اِسطرح تلے دباؤنگا، جسطرح گاڑي دبتي ھی جسکے اُوپر بہت سي پولیاں لادي گئیں۔ ۱۴ تب تیز رفتار سے بھاگنے کي طاقت جاتي رھیگي، اور زور آور اپنا زور کام نہ لا سکیگا، اور پہلوان اپني جان کو نہیں بچاویگا۔ ۱۵ اور کمان کہینچنے والا کھڑا نہ رھیگا، اور تیز قدم اپنے کو نہ بچاویگا، اور وہ جو گھوڑے پر سوار ھو اپنے تئیں نہ چھڑاویگا۔ ۱۶ اور اُسي دن ایسا ھوگا، کہ پہلوانوں میں سے جو کوئي دلاور ھي، ننگا نکل بھاگیگا، خداوند فرماتا ھی۔

## ۳ باب

۱ بابت اُس ضرورت کي جو پڑي تھي کہ خدا اِسرائیل پر آفتیں بھیجے۔ ۹ اُن کا اِظہار کیا جانا اور اُن کے سببوں کا بھي بیان ھونا۔

ای بني اِسرائیل، یہہ بات سنو، جو خداوند تمہاري مخالفت میں فرماتا ھی، اور اُس ساري قوم کي مخالفت میں، جسے میں مصر کي سرزمین سے نکال لایا ھوں۔ ۲ اُسنے کہا، کہ زمین کے سارے گھرانوں میں سے میں نے صرف تمہیں جانا ھی: اِسلیئے میں تمہیں تمہاري ساري بدکاریوں کي سزا دونگا۔ ۳ اگر دو شخص متفق الراے نہ ھوں، تو کیا ایک ساتھ چل سکینگے؟ ۴ کیا شیر ببر جنگل میں گرجیگا، جب اُس کو شکار نہ ملا ھو؟ اور اگر جوان شیر ببر نے کچھ نہیں پکڑا ھو، تو کیا وہ غار میں سے اپني آواز کو بلند کریگا؟ ۵ کیا کوئي چڑیا زمین پر دام میں پھنس سکتي ھی، جب اُسکے لیئے دام نہیں لگا ھو؟ کیا پھندا، جب تک کہ کچھ نہ کچھ اُس میں پھنسا ھو، زمین پر سے اُچھلیگا؟ ۶ کیا شہر میں ترھي پھونکي جاے، اور لوگ نہ کانپیں؟ کیا کوئي بلا شہر پر آوے، اور خداوند نے اُسے نہ بھیجا ھو؟ ۷ یقیناً خداوند یہوواہ کچھ کام نہیں کریگا، مگر جس حال کہ وہ اپنا بھید اپنے خدمتگذار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے۔ ۸ شیر ببر گرجا ھی: کون ھی جو نہ ڈریگا؟ خداوند یہوواہ نے فرمایا ھی: کون ھی، جو نبوت نہیں کریگا؟

۹ تم اشدود کے محلوں میں، اور سرزمین مصر کے محلوں میں منادي کرو، اور کہو، کہ سمرون کے پہاڑوں پر اپنے کو جمع کرو، اور اُس بڑے ھنگامے کو جو اُسکے بیچ ھوتا ھی، اور جور و جفا کو جو اُسکے درمیان ھیں، دیکھو۔ ۱۰ کیونکہ وے نیکي کرنے نہیں جانتے، خداوند فرماتا

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

اى اِسرائیل، میں تجهه سے یوں هي کرونگا: اور چونکه میں تجهه سے یوں کرونگا، اى اِسرائیل، تو اپنے خدا کي ملاقات کي طیاري کر<sup></sup>. ۱۳ کیونکه دیکهه، وهي هى جسنے پہاڑوں کو بنایا هى، اور هوا کو پیدا کیا هى، اور جو آدمي کے دل کي بات اُسے بتاتا هی[y]، اور صبح کو تاریکي کرتا هی[z]، اور زمین کے اُونچے مکانوں پر چلتا هی[a]، اُسکا نام خداوند، ربّ الافواج هي[b].

## ۵ باب

اس باب میں، که ۱ اِسرائیل پر ایک نوحه هوتا. ۴ نبي اُن کو نصیحت دیتا که وے توبه کریں. ۲۱ خدا اُن کي مکرآمیز بندگي کو نامنظور کرتا.

اى اِسرائیل کے خاندان، اِس سخن کو، جو میں تمہاري بابت کہتا هوں، یعنے، اِس نوحه کو[a] سنو. ۲ اِسرائیل کي کنواري گر پڑي؛ وه پهر نه اُٹهیگي: وه اپني زمین پر اوندهي پڑي هى، کوئي نہیں جو پهر اُسے اُٹها کهڑا کرے. ۳ کیونکه خداوند یہوواه یوں فرماتا هى، وه شهر، جسمیں سے هزار نکلتے تهے، سو اُسمیں اِسرائیل کے لیئے ایک سو ره جائینگے؛ اور جس شهر میں سے سو نکلتے تهے، اُس میں دس ره جائینگے.

۴ کیونکه خداوند اِسرائیل کے گهرانے کو یوں کہتا هى، که تم میرے طالب هو[b]، تو تم زنده رهوگے[c]: ۵ لیکن بیت‌ایل کے طالب مت هو[d]، اور جلجال میں داخل مت هو، اور بیرسبع کو مت گذر جاؤ[e]؛ کیونکه جلجال تو اسیر هوکے جائیگا، اور بیت‌ایل[f] ناچیز هو جائیگا. ۶ تم خداوند کے طالب هو، تب تو زنده رهوگے[g]؛ ایسا نه هو، که وه یوسف کے گهرانے میں آگ کي مانند بهڑک جاوے، اور اُسے کہا جاوے، اور بیت‌ایل میں اُسکا بجهانیوالا کوئي نه هووے. ۷ اى تم، جو عدالت کو مُبدل کرکے ناگدونا کر دیتے هو[h]، اور راستي کو زمین پر ڈال دیتے هو، ۸ اُس کي تلاش کرو جسنے ||ثریّا اور جبّار[i] ستاروں کو بنایا، جو موت کي پرچهائیں کو صبح کر دیتا، اور دن کو اندهیري رات کرتا هى[k]، اور سمندر کے پانیوں کو بلاتا هى، اور اُنهیں روے زمین پر اُنڈیلتا هى[l]: اُسکا نام خداوند هى[m]: ۹ وه جو زبردستوں پر ایک ناگہاني هلاکت لاتا هى، اور جس سے مضبوط گڑهه پر خرابي ٹوٹتي هى. ۱۰ وے اُسکا کینه رکهتے هیں جو دروازے پر سرزنش کرتا هى[n]، اور وے اُس سے نفرت رکهتے هیں جو حق بات کہتا هى[o]. ۱۱ پس، اِسلیئے که تم مسکینوں کو پائمال کرتے هو، اور اُنسے گیہوں کا هدیه چهین لیتے هو، تم نے مکانوں کو تراشے هوئے پتهروں سے بنایا هى، پر اُنمیں نہیں بسوگے[p]، اور تم نے نفیس تاکستان لگائے هیں، پر اُنکي مى پینے نه پاؤگے. ۱۲ کیونکه میں تمهاري بہتیري برائیوں اور بڑے بڑے گناهوں سے آگاه هوں؛ که تم صادقوں کو ستاتے هو[q]، تم رشوت لیتے هو، اور مسکین کو ||عدالتگاه سے کناره کر دیتے هو[r]. ۱۳ اِسلیئے اُن دنوں میں وے جو دانا هیں خاموش هو رهینگے[s]، کیونکه وه برا وقت هى. ۱۴ تم نیکي کے طالب هو اور بدي کے نہیں، تا که تم زنده رهو؛ اور یوں هي خداوند، ربّ الافواج، تمهارے ساتهه رهیگا، جیسا که تم کہتے هو[t]. ۱۵ بدي کا کینه رکهو، اور نیکي کو چاهو[u]، اور دروازے پر عدالت کو قائم کرو: شاید که خداوند، لشکروں کا خدا، یوسف کے باقي لوگوں پر رحم کرے[x]. ۱۶ اِس لیئے یہوواه ربّ الافواج، خداوند یوں فرماتا هى، که سب بازاروں میں نوحه هوویگا، اور وے سب گلیوں میں افسوس! افسوس! کہینگے، اور کسانوں کو ماتم کے لیئے؛ اور اُنکو، جو نوحه‌گري میں مہارت رکهتے هیں[y]، نوحه کے لیئے بلاوینگے. ۱۷ اور سارے انگوري باغوں میں زاري هوگي؛ اِسلیئے که میں تجهه میں سے گذر کرونگا[z]، خداوند فرماتا هى. ۱۸ تم پر افسوس، جو خداوند کے دن کي تمنا رکهتے هو[a]! اُس سے تمهارا کیا فائده؟ خداوند کا دن تاریکي هى، روشني نہیں[b]. ۱۹ جیسا کوئي شیر ببر سے بهاگے، اور ریچهه اُسے ملے[c]؛ یا گهر میں جاکر اپنا هاتهه دیوار پر رکهے،

---

[y] دیکهو حزق ۳۸ : ۳ اور ۲۲ : ۳۰، لوقا ۱۴ : ۳۱، ۳۲
[z] زبور ۱۳۹ : ۲، دان ۲ : ۲۸
[a] عمو ۵ : ۸ اور ۸ : ۹
[b] اِسعه ۴۷ : ۴ اور ۴۸ : ۲، میکه ۱ : ۳
[a] یسه ۴۷ : ۴، یرم ۱۰ : ۱۱
عمو ۵ : ۸ اور ۹ : ۶
[a] یرم ۷ : ۲۹، حزق ۱۹ : ۱ اور ۲۷ : ۲
[b] ۲ توا ۱۵ : ۲، یرم ۲۹ : ۱۳
[c] ۶ آیت
[d] یسه ۵۵ : ۳
[d] عمو ۴ : ۴
[e] عمو ۸ : ۱۴
[f] هوسع ۴ : ۱۵ اور ۱۰ : ۸
[g] ۴ آیت
[h] عمو ۶ : ۱۲
|| عبراني میں، ثریّا اور کسیل. انگریزي میں، پلٰیدیس اور اوریون کو.
ایوب ۹ : ۹ اور ۳۸ : ۳۱
[k] زبور ۱۰۴ : ۲۰
[l] ایوب ۳۸ : ۳۴
عمو ۹ : ۶
[m] عمو ۴ : ۱۳
[n] یسه ۲۹ : ۲۱
[o] ۱ سلا ۲۲ : ۸
[p] اِستث ۲۸ : ۳۰، ۳۸، ۳۹، میکه ۶ : ۱۵، صفنـ ۱ : ۱۳، حجي ۱ : ۶
[q] عمو ۲ : ۶
|| عبراني میں، دروازے.
[r] یسه ۲۹ : ۲۱
[s] عمو ۳ : ۷
[s] عمو ۶ : ۱۰
[t] میکه ۳ : ۱۱
[u] زبور ۳۴ : ۱۴ اور ۹۷ : ۱۰، روم ۱۲ : ۹
[x] خر ۳۲ : ۳۰، ۲ سلا ۱۹ : ۴، یوایل ۲ : ۱۴
[y] یرم ۹ : ۱۷
[z] خر ۱۲ : ۱۲، نحوم ۱ : ۱۲
[a] یسه ۵ : ۱۹، یرم ۱۷ : ۱۵، حزق ۱۲ : ۲۲، ۲۷، ۲ پطر ۳ : ۴
[b] یرم ۳۰ : ۷، یوایل ۲ : ۲، صفنـ ۱ : ۱۵
[c] یرم ۴۸ : ۴۴

پیشتر مسیح سے ۷۸۷

خاندان، خداوند لشکروں کا خدا فرماتا هی، دیکهو، میں تم پر ایک گروہ کو چڑها لاؤنگا[m]، اور وے تم کو حمات کے مدخل[n] سے لیکے بیابان کے نہر تک ستائینگے.

۷ باب

اس بیان میں، که ۱ ٹڈیوں کي آفت، ۴ اور آگ کي آفت جو آیا چاہتي تہیں، عاموس کي دعا سے دور کي جاتیں. ۷ دیوار کي طرف ایک ساہول لٹکایا جانا، جس سے یہہ مراد تہي که اسرائیل رد کیا جائیگا. ۱۰ امصیاہ عاموس پر شکایت کرتا. ۱۴ عاموس اپني بلاهت کا احوال، ۱۶ اور اس آفت کا جو امصیاہ پر آنیوالي تہي بیان کرتا.

خداوند یہوواہ نے مجهسے یوں دکهلایا، اور کیا دیکہتا هوں، که اُسنے زراعت کي آخري روئیدگي کي ابتدا میں، ٹڈیاں پیدا کیں؛ اور، دیکهو، وهي آخري حاصل تہا، جو بادشاهي زراعت کے کٹ چکنے کے بعد هوا. ۲ اور یوں هوا، که جب وے زمین کي گهاس کو بالکل کہا چکیں، تب میں نے کہا، که اي خداوند یہوواہ، میں تیري منت کرتا هوں، که تو معاف کرے: یعقوب کي کیا حقیقت هی، که وہ اُٹهکے کهڑا هووے؟ کیونکه وہ چهوٹا هی[a]. ۳ اِس سے خداوند پچهتاکے باز آیا: اور خداوند نے کہا، که یہہ نه هوگا[b].

۴ پهر خداوند یہوواہ نے مُجهسے یوں دکهلایا، اور کیا دیکہتا هوں، که خداوند یہوواہ نے آگ کو بلایا که مقابله کرے؛ اور وہ بڑي گہرائي کو فنا کر گئي، اور اُس قطعه کو کہا گئي. ۵ تب میں نے کہا، که اي خداوند یہوواہ، میں تیري منت کرتا هوں که باز آ: یعقوب کي کیا حقیقت هی، که وہ اُٹهکے کهڑا هووے؟ کیونکه وہ چهوٹا هی[c]. ۶ اِس سے بهي خداوند پچهتاکے باز آیا؛ یہہ نہیں هوگا، خداوند یہوواہ نے کہا.

۷ پهر مُجهسے یوں دکهلایا، اور کیا دیکہتا هوں، که خداوند ایک دیوار پر، جو ساہول سے بنائي گئي تہي، کهڑا تہا؛ اور ساہول اُسکے هاتهہ میں تہا. ۸ اور خداوند نے مجهسے فرمایا، که اي عاموس، تو کیا دیکہتا هی؟ میں نے کہا، ایک ساہول[d]. خداوند نے کہا، که دیکهو، میں ایک ساہول کو اپني گروہ اِسرائیل کے بیچ و بیچ لٹکاؤنگا[e]، اور میں پهر اُنکي طرف سے گذر نه کرونگا[e]. ۹ اور اِضحاق کے اُونچے اُونچے مکان[f] اُجاڑ هونگے، اور اِسرائیل کے مقدس ویران هو جائینگے؛ اور میں تلوار لیکر یربعام کے گهرانے پر چڑهونگا[g].

۱۰ تب بیت ایل کے کاهن[h] امصیاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ یربعام[i] کو کہلا بهیجا، که عاموس نے اِسرائیل کے گهرانے کے درمیان تجهہ پر بندش باندهي هی، اور سرزمین اُسکي ساري باتیں سننے کي تاب نہیں رکهتي. ۱۱ کیونکه عاموس یوں کہتا هی، که یربعام تلوار سے مارا جائیگا، اور بني اِسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر هوکے جائینگے. ۱۲ اور امصیاہ نے عاموس سے کہا، که اي غیبگو تو یہاں سے بهاگکے یہوداہ کي سرزمین میں جا، اور وهاں روٹي کہا، اور وهاں نبوت کر: ۱۳ پر بیت ایل میں پهر کبهي نبوت نه کر[k]؛ اِس لیئے که یہہ بادشاہ کا مقدس[l]، اور اُس کا دارالسلطنت هی.

۱۴ تب عاموس نے امصیاہ کو جواب میں کہا، که میں تو نبي نہیں، اور نه نبي کا بیٹا هوں[m]؛ بلکه میں چرواها هوں[n]، اور گولر کے پهلوں کا بٹورنیوالا: ۱۵ اور خداوند نے مجهے لیا جب میں گلے کے پیچهے پیچهے جاتا تہا، اور خداوند نے مجهے فرمایا، که جا، اور میري گروہ اِسرائیل سے نبوت کر. ۱۶ سو اب تو خداوند کا کلام سن: تو کہتا هی، که اِسرائیل کے خلاف نبوت مت کر، اور اِضحاق کے گهرانے کے برخلاف بات مت ڈال[o]: ۱۷ اِسلیئے خداوند یوں فرماتا هی[p]، تیري جورو شہر میں چهنالا کریگي[q]، اور تیرے بیٹے اور تیري بیٹیاں تلوار سے مارے جائینگے، اور تیري زمین جریب سے تقسیم کي جائیگي، اور تو ایک ناپاک سرزمین میں مر جائیگا، اور بني اِسرائیل اپنے وطن سے یقیناً اسیر هوکے جائینگے.

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ تابستاني پهلوں کي ایک ٹوکري رویا میں نظر آتي، جس سے یہہ مراد هی که اِسرائیل کا آخر آ پہنچا هی. ۴ وے اپنے ظلم کے سبب ملامت اُٹهاتے. ۱۱ کلام کا کال اُن پر پڑیگا، اگر توبه نه کریں.

[e] عمو ۸ : ۲ ؛ میکه ۷ : ۱۸
[f] یا بریسع.
[g] پید ۲۶ : ۲۳ اور ۴۶ : ۱ ؛ عمو ۵ : ۵ اور ۸ : ۱۴
[h] یا پوري هولي. ۲ سلا ۱۵ : ۱۰
[i] ۱ سلا ۱۲ : ۳۲
[j] ۲ سلا ۱۴ : ۲۳
[k] عمو ۲ : ۱۲
[l] ۱ سلا ۱۲ : ۳۲ اور ۱۳ : ۱
[m] ۱ سلا ۲۰ : ۳۵ ؛ ۲ سلا ۲ : ۵ اور ۴ : ۳۸ اور ۶ : ۱
[n] عمو ۱ : ۱ ؛ ذکر ۱۳ : ۵
[o] حزق ۲۱ : ۲ ؛ میکه ۲ : ۶
[p] دیکهو یرم ۲۸ : ۱۲ اور ۲۹ : ۲۱، ۳۱، ۳۲
[q] یسع ۱۳ : ۱۶ ؛ نوحه ۵ : ۱۱ ؛ هوس ۴ : ۱۳ ؛ ذکر ۱۴ : ۲

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب

نہیں؟ اب تو وہ چیز اپنے حاکم کي نذر کر؛ تو کیا وہ تجھہ سے راضي ہوگا، اور تو اُسکے آگے منظور نظر ہوگا[l]؟ ربالافواج فرماتا ہی. ۹ اب تم خدا اکو مناؤ، تا کہ وہ ہم پر رحم فرماوے: تمہارے ہي †سبب سے یہہ ہوا ہی[m]؛ کیا وہ تمہیں اپنا منظور نظر کریگا؟ ربالافواج فرماتا ہی. ۱۰ تمہارے درمیان ایسا کون ہی جو مفت دروازہ بند کرے؟ تم میرے مذبح پر رایگان آگ سلگانے پر راضي نہیں ہو[n]. میں تم سے راضي نہیں ہوں، ربالافواج فرماتا ہي؛ اور تمہارے ہاتھہ کا ہدیہ ہرگز قبول نہ کرونگا[o]. ۱۱ کیونکہ آفتاب کے طلوع سے اُسکے غروب تک[p] میرا نام قوموں کے درمیان[q] بزرگ ہوگا؛ اور ہر مکان میں[r] میرے نام پر لبان[s] اور پاک ہدیے گذرانے جائینگے: کیونکہ میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا[t]، ربالافواج فرماتا ہی.

۱۲ لیکن تم نے اُسے ناپاک کیا؛ چونکہ کہتے ہو، کہ خداوند کي میز نجس ہی[u]، اور اُسکا پہل، ہاں، اُس کي خوراک، بےحقیقت ہی. ۱۳ اور تم نے کہا، کہ دیکھو، کیا بڑي تکلیف ہی! اور اُسے تحقیر کیا، ربالافواج فرماتا ہی؛ پھر تم پھاڑے ہوئے، اور لنگڑے، اور بیمار کو لائے، اور اِسي طرح کا ہدیہ گذرانا؛ کیا میں اُسکو تمہارے ہاتھہ سے قبول کروں[x]؟ ربالافواج فرماتا ہی. ۱۴ پر وہ جو دغاباز ہی اُس پر لعنت، کہ، اُسکے گلے میں نر ہی، پر معیوب چیز کي نذر کرتا اور خداوند کے لیئے گذرانتا ہی[y]؛ کیونکہ میں بڑا بادشاہ ہوں[z]، ربالافواج فرماتا ہی، اور میرا نام قوموں کے درمیان خوف کا باعث ہوگا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ کاہنوں کو سخت ملامت کرتا، اِس لیئے کہ اُنہوں نے عہد میں غفلت کي تہي، ۱۱ اور لوگوں کو بھي ڈانٹتا ہي اِس لیئے کہ اُنہوں نے بت‌پرستي، ۱۴ اور زناکاري، ۱۲ اور بےایماني کي تہي.

اور اب، اي کاہنو، تمہارے لیئے حکم ہی. ۲ اگر تم شنوا نہ ہوؤگے، اور دل میں یہہ نہ رکہوگے کہ میرے نام کو بزرگي دو، ربالافواج فرماتا ہی[a]، تو میں لعنت کو تم پر بھیجونگا، اور میں تمہاري برکتوں پر لعنت کرونگا؛ ہاں، اُن میں کے ایک ایک پر میں لعنت کرونگا، اِس لیئے کہ تم اُس بات پر دل نہیں لگاتے ہو. ۳ دیکھو، میں تمہارے ضرر کے لیئے بیج پر بددعا کرونگا؛ اور نجس جو ہی، ہاں، تمہاري مقدس عیدوں میں نجس جو ہوتا، تمہارے منہہ پر پھینک دونگا، اور لوگ تم کو اُس سمیت لے جائینگے[b]. ۴ اور تم جانوگے، کہ میں نے تم کو یہہ حکم بھیجا ہی، اِس لیئے کہ میرا عہد لاوي کے ساتھہ رہا، ربالافواج فرماتا ہی. ۵ میرا عہد زندگي اور سلامتي کي بابت جو کہ میں نے اُسے دیں، اُسکے ساتھہ تھا[c]، کیونکہ وہ مجھہ سے ڈرتا رہا، اور میرے نام کے حضور ترسان رہا[d]. ۶ سچائي کي شریعت اُسکے منہہ میں تھي[e]، اور اُسکے لبوں میں کوئي شرارت پائي نہ گئي؛ وہ میرے ساتھہ سلامتي اور راستي سے چلتا رہا، اور اُسنے بہتوں کو بدي کي راہ سے پھیرا[f]. ۷ کیونکہ کاہن کے ہونٹہوں میں چاہیئے کہ معرفت حفاظت سے رہے، اور لازم ہی کہ لوگ اُسکے منہہ سے شریعت کو تلاش کریں[g]: اِس لیئے کہ وہ ربالافواج کا رسول ہی[h]. ۸ پر تم راہ سے کنارے ہو گئے؛ تم نے بہتوں کو شریعت میں ٹہوکر کہلائي[i]؛ تم نے لاوي کے عہد کو خراب کیا[k]، ربالافواج فرماتا ہی. ۹ اور اِس لیئے میں نے تمہیں تمام قوم کے آگے ذلیل اور حقیر کیا[l]، کہ تم نے میري راہوں کو حفظ نہیں کیا، بلکہ تم شریعت میں طرفدار ہوئے. ۱۰ کیا ہم سبہوں کا ایک ہي باپ نہیں[m]؟ کیا ایک ہي خدا نے ہم سبہوں کو پیدا نہ کیا[n]؟ پس، کیا سبب ہی، کہ ہم اپنے باپ‌دادوں کے عہد کو ناپاک کرتے، اور آپس میں ایک دوسرے سے بےوفائي کرتے؟

۱۱ یہوداہ نے بےوفائي کي ہی؛ اِسرائیل اور یروسلم میں ایک مکروہ کام ہوا ہی: یہوداہ نے خداوند کے مقدس کو جسے اُسنے عزیز جانا، ناپاک کیا، اور اجنبي معبود

پیشتر مسیح سے ۳۹۷ کے قریب

لاؤ، تاکہ میرے گھرمیں خوراک هو؛ اور اِسي سے میرا اِمتحان کرو، ربالافواج فرماتا هی، اگر میں تم پر آسمان کے دریچوں کو نہ کھولوں، اور تم پر برکت نہ برساؤں، ایسا کہ تم پاس اُسکے لیئے جگہہ نہ رهے. ۱۱ اور میں نگلنیوالیوں کو تمهاري خاطر سے ڈانٹونگا، اور وے تمهاري زمین کے حاصل کو برباد نہ کرینگي؛ اور تمهاري تاکیں کھیت میں بےپھل نہ هونگي، ربالافواج فرماتا هی. ۱۲ اور سب قومیں تمهیں مبارک کهینگي؛ کہ تم ایک دلکشا مملکت هوگے، ربالافواج فرماتا هی.

۱۳ تمهاري باتیں میرے حق میں شدت سے سخت هوئیں، خداوند فرماتا هی. تس پر تم کهتے هو، کہ هم نے تیري مخالفت میں ایسي کونسي بات کهي هی؟ ۱۴ تم نے تو کها، کہ خدا کي بندگي کرني عبث هی؛ اور کیا فائدہ هوگا، اگر هم اُسکے حکموں کو مانیں، اور ربالافواج کے آگے ماتمي صورت اِختیار کرکے چلیں؟ ۱۵ اور اب هم مغروروں کو نیکبخت کهتے هیں، هاں، وے جو شرارت کرتے هیں، سو ترقي پاتے؛ وے خدا کو بهي آزماتے، تو بهي اُن کو رهائي ملتي.

۱۶ تب اُن لوگوں نے جو خداوند سے ڈرتے تهے آپس میں بار بار گفتگو کي، اور خداوند نے کان دهرکے سنا، اور اُن کے لیئے، جو خداوند سے ڈرتے، اور اُس کے نام کو یاد رکهتے تهے، اُسکے آگے یادگاري کا دفتر لکها گیا. ۱۷ اور وے میرا خاص خزانہ هونگے، اُس دن میں جسے میں نے مقرر کیا هی، ربالافواج فرماتا هی؛ اور جس طرح کوئي اپنے بیٹے پر جو اُسکا خدمتگذار هی شفقت کرتا هی، میں اُن پر شفقت کرونگا. ۱۸ تب تم پهروگے، اور صادق اور شریر کے درمیان، اُس کے درمیان، جو خدا کي بندگي کرتا، اور جو اُس کي بندگي نهیں کرتا، اِمتیاز کروگے.

## ۴ باب

۱ اِلٰهي آفتیں جو شریروں پر پڑینگي، ۲ اور اِلٰهي برکتیں جو نیکوں پر نازل هونگي. ۴ اِس بیان میں، کہ کیونکر نبي اُن کو نصیحت کرتا کہ شریعت کو خوب غور کریں، ۵ اور آهیں اِلیاہ کے آنے کي خبر دیتا. اور اُسکا عهدہ بیان کرتا.

کیونکہ دیکهو، وہ دن آتا هی، جو تنور کي مانند سوزان هوگا: تب سارے مغرور اور هر ایک جو بدکاري کرتا هی، کهونٹهي کے مانند هونگے؛ اور وہ دن، جو آتا هی، اُن کو جلاویگا، ربالافواج فرماتا هی، ایسا کہ وہ اُن کي نہ جڑ چهوڑیگا نہ ڈالي.

۲ لیکن تم پر، جو میرے نام سے ڈرتے هو، آفتاب صداقت طالع هوگا، اور اُس کے پنکهوں میں شفا هوگي: اور تم نکلوگے، اور گاؤخانے کے بچهڑوں کي طرح کودوگے، پهاندوگے. ۳ اور تم شریروں کو پایمال کروگے؛ کیونکہ جس دن کہ میں یہہ ٹههراؤں، وے تمهارے پانوں تلے کي راکهہ هونگے، ربالافواج فرماتا هی.

۴ تم میرے بندے موسیٰ کي شریعت کو یاد رکهو، جسے میں نے سارے بني اِسرائیل کے لیئے حورب میں اپنے قوانین اور احکام سمیت فرما دیا.

۵ دیکهو، خداوند کے بزرگ اور هولناک دن کے آنے سے پیشتر میں اِلیاہ نبي کو تمهارے پاس بهیجونگا: ۶ اور وہ باپدادوں کے دلوں کو بیٹوں کي طرف، اور بیٹوں کے دلوں کو اُنکے باپدادوں کي طرف مائل کریگا؛ تا ایسا نہ هو، کہ میں آؤں، اور سرزمین کو لعنت سے ماروں.

پرانے عهدنامے کا خاتمہ هوا.

پیشتر مسیح سے ٧٨٧

اور نظر نیک نہ کرونگا. ٥ کیونکہ خداوند رب الافواج وہ ھي، کہ اگر اپنے ہاتھ سے زمین کو چھوئے، وہ گداز ہو جائیگي[g]، اور اُسکے سارے باشندے سب ماتم کرینگے[h]؛ اور وہ ندي کي باڑھ کي مانند سرتاسر چڑھیگي، اور مصر کي ندي کي مانند پھر اُتر جائیگي. ٦ یہہ وہ ھی، جو آسمان پر اپنے بالاخانوں کو بنا کرتا ھی[i]، اور زمین پر اپنے گردون کي محراب کو قایم کرتا ھی؛ وہ، جو سمندر کے پانیوں کو بلاتا ھی، اور اُنہیں روے زمین پر اُنڈیلتا ھی[k]: اُسکا نام خداوند ھی[l]. ٧ ای بني اسرایل، کیا تم لوگ میرے آگے کوش کي اولاد کي مانند نہیں ہو؟ خداوند فرماتا ھی. کیا میں اسرایل کو مصر کي سرزمین سے، اور فلسطیوں[m] کو کفتور[n] سے، اور ارامیوں کو قیر[o] سے نہیں نکال لایا ھوں؟ ٨ دیکھو، خداوند یہوواہ کي آنکھیں اِس گنہگار مملکت پر ھیں[p]، اور میں اُسے مٹا ڈالونگا، کہ روے زمین پر نہ رھے؛ مگر یعقوب کے گہرانے کو میں بالکل نہیں مٹاؤنگا[q]، خداوند فرماتا ھی. ٩ کہ دیکھو، میں حکم کرونگا، اور اسرایل کے گھرانے کو ساري قوموں کے درمیان، جس طرح سے چھلني میں چھانتے ھیں، چھانونگا؛ اور ایک دانہ بھي زمین پر گرنے نہ پاویگا. ١٠ میري گروہ میں کے سارے گنہگار، جو کہتے ھیں، کہ آفت نہ تو پیچھے سے ھم تک آویگي، اور نہ آگے سے ھم پر پڑیگي[r]، سو تلوار سے مارے جائینگے.

١١ میں اُسي دن میں داؤد کے گرے ھوئے مسکن کو کہڑا کرونگا، اور اُس کے رخنوں کو بند کرونگا؛ اور میں اُسکے ٹوٹے پھوٹے مکان کي مرمت کرونگا، اور اُسے، جیسا اگلے دنوں میں تہا، ویسا تعمیر کرونگا[s]؛ ١٢ تا کہ وے ادوم[t] کے باقي لوگوں کو، اور ساري قوموں کو، جن پر میرا نام کہا جائیگا، اپني میراث میں لے لیویں[u]، خداوند، جو اِس کام کا کرنیوالا ھی، فرماتا ھی. ١٣ دیکھو، وے دن آتے ھیں، خداوند فرماتا ھی، کہ جوتنیوالا کاٹنیوالے کا، اور انگور کا کچلنیوالا بونیوالے کا پیچھا کرکے اُسکے برابر آویگا[x]، اور سارے پہاڑوں سے نئي مي ٹپکیگي[y]، اور سارے ٹیلے گداز ھونگے. ١٤ اور میں اپني گروہ اِسرایل کے اسیروں کو پھر لاؤنگا[z]، اور وے اُجاڑ شہروں کو بناوینگے، اور اُن میں بود و باش کرینگے؛ اور وے تاکستانوں کو لگاوینگے، اور اُن کي مي پیئینگے؛ وے باغوں کو لگائینگے، اور اُنکے پھل کھائینگے[a]. ١٥ کیونکہ میں اُن کو اُن کي سرزمین پر لگاؤنگا؛ اور وے اپني سرزمین سے، جس کو میں نے اُنہیں دیا ھی، کدھي اُکھاڑے نہ جائینگے[b]، خداوند تیرا خدا فرماتا ھی.

[g] میکہ ١ : ٤ [h] عمو ٨ : ٨ [i] زبور ١٠٤ : ٣، ١٣ [k] عمو ٥ : ٨ [l] عمو ٤ : ١٣ [m] یرم ٤٧ : ٤ [n] اِست ٢ : ٢٣ [o] عمو ١ : ٥ [p] ٤ آیت [q] یرم ٣٠ : ١١ اور ٣١ : ٣٥ — ٣٧ [r] عمو ٦ : ٣ [s] اعم ١٥ : ١٦، ١٧ [t] گن ٢٤ : ١٨ [u] عبد ١٩ [x] احب ٢٦ : ٥ [y] یوایل ٣ : ١٨ [z] یرم ٣٠ : ٣ [a] یسع ٦٥ : ٢١ اور ٦٥ : ٢١ حزق ٢٨ : ٢٦ [b] یسع ٦٠ : ٢١ یرم ٣٢ : ٤١ حزق ٣٤ : ٢٨ یوایل ٣ : ٢٠

# عبدیاہ نبي کي کتاب

## ١ باب

١ ادوم کي ہلاکت جو ہونیوالي تہي، ٣ اُن کي مغروري کے سبب، ١٠ اور اُس ناانصافي کے باعث جو اُنہوں نے یعقوب کے ساتھ کي تہي. ١٧ بابت اُس نجات اور فتح کي جو یعقوب حاصل کریگا.

عبدیاہ کي رویا. خداوند یہوواہ ادوم کے حق میں[a] یوں فرماتا ھی: ھم نے خداوند سے ایک خبر سني ھی، اور غیر قوموں کے درمیان ایک ایلچي بھیجا گیا ھی[b]، اُٹھو تم، اور آؤ، ھم جنگ کے لیئے اُسپر چڑھیں. ٢ دیکھ، میں نے تجھے قوموں کے درمیان حقیر کر دیا ھی: تو نہایت ذلیل ھی.

٣ تیرے دل کے گھمنڈ نے تجھ کو ٹھگا ھی، ای تو، جو چٹان کے دراروں میں

٥٨٧ کے قریب

[a] یسع ٢١ : ١١، ١٢ اور ٣٤ : ٥ حزق ٢٥ : ١٢، ١٣، ١٤ یوایل ٣ : ١٩ ملا ١ : ٣ [b] یرم ٤٩ : ١٤ وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۸۷

رہتا ہی؛ تیرا تو مکان بلند ہی، اور تو اپنے دل میں کہتا ہی، ایسا کون ہی، جو مجھے زمین پر تلے اُتاریگا''؟ ۴ اگرچہ تو عقاب کي مانند بلندي پکڑے، اور ستاروں کے درمیان اپنا گھونسلا بناوے، توبھي میں تجھے وہاں سے نیچے اُتارونگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۵ اگر چور تیرے یہاں آئے ہوں، یا رات کو ڈکیت، (تیري کیسي بربادي ہی!) تو کیا وے اپنے مطلب کے مطابق نہیں چرتے؟ اگر انگور توڑنیوالے تجھ پاس آئے ہوں، تو کیا وے چند انگور نہیں چھوڑتے؟ ۶ عیسؤ کا مال کیونکر ڈھونڈھ نکالا گیا، اور اُس کے چھپے مکانوں میں کس طرح تلاش ہوئي! ۷ تیرے سارے ہم عہدوں نے تجھے سرحد تک ہانک دیا ہی: اور اُن لوگوں نے، جو تجھ سے میل رکھتے تھے، تجھے فریب دیا، اور تجھے مغلوب کیا: اور اُنہوں نے جو تیري روٹي کھاتے تھے، تیرے نیچے جال بچھایا؛ اُسمیں ذرہ دانائي نہیں۔ ۸ خداوند فرماتا ہی، کیا میں اُس دن میں داناؤں کو جو ادوم میں ہیں، اور عقلمندي کو جو عیسؤ کے پہاڑوں میں ہی، نابود نہ کرونگا؟ ۹ اے او تیمان، تیرے پہلوان گھبرا جائینگے، یہاں تک کہ کوہ عیسؤ کے باشندوں میں سے ہر ایک کاٹ ڈالا جائیگا۔

۱۰ اُس قتل کے باعث، اور اُس ظلم کے سبب، جو تو نے اپنے بھائي یعقوب پر کیا ہی، تو خجالت سے مُلبس ہوگا، اور تو ابدالاباد تک نیست رہیگا۔ ۱۱ جس دن کہ تو اُس کے مقابل کھڑا تھا، جس دن کہ اجنبي لوگ اُس کے لشکروں کو اسیر کرکے لے گئے، اور بیگانہ لوگوں نے اُسکے پھاٹکوں سے داخل ہوکر یروسلم پر قرعہ ڈالا، تو بھي اُن میں سے ایک کي مانند تھا۔ ۱۲ تجھے لازم نہ تھا کہ تو اُس دن اپنے بھائي پر جس وقت وہ جلاوطن ہوا، نظر کرتا، اور بني یہوداہ کي ہلاکت کے دن میں، خوشوقت ہوتا، اور مصیبت کے دن گھمنڈ کي باتیں کہتا۔ ۱۳ تجھے مناسب نہ تھا، کہ تو میرے لوگونکے پھاٹکوں سے اُنکي مصیبت کے دن میں گھستا؛ تجھے ہاں، تجھے لازم نہ تھا، کہ اُنکي مصیبت کے دن اُنکي بپت پر نظر کرتا، اور اُنکي مصیبت کے دن اُنکے اسباب پر ہاتھ بڑھاتا: ۱۴ تجھے لازم نہ تھا کہ گھاٹي میں کھڑے ہوکر اُسکے لوگوں کو جو بھاگے جاتے تھے قتل کرے، اور نہ اُس دکھ کے دن میں اُسکے بچے ہوؤں کو پکڑکے حوالہ کرے۔ ۱۵ کیونکہ ساري قوموں پر خداوند کا دن آ پہنچا ہی؛ جیسا تو نے کیا ہی، ویسا تجھسے کیا جائیگا؛ تیري بدي کا بدلا تیرے سر پر پڑیگا۔ ۱۶ کیونکہ جسطرح تو نے میرے مقدس پہاڑ پر پیا، اُسیطرح ساري قومیں سدا پیئینگي؛ ہاں، پیئینگي، اور سٹکینگي؛ اور وے ایسي ہونگي کہ گویا وے تبھي ہي نہیں۔

پیشتر مسیح سے ۵۸۷ کے قریب

۱۷ لیکن وے جو نکل بچیں، صیہون کے پہاڑ پر موجود ہونگے، اور وہ مقدس ہوگا، اور یعقوب کا گھرانا اپني میراث پر قابض ہوگا۔ ۱۸ تب یعقوب کا گھرانا ایک آگ ہوگا، اور یوسف کا گھرانا شعلہ، اور عیسؤ کا گھرانا پوال؛ اور وے اُن کے درمیان بھڑکینگے، اور اُنکو کھا جائینگے: اور عیسؤ کے گھرانے سے کوئي نہیں بچیگا، کیونکہ خداوند نے یہہ فرمایا۔ ۱۹ دکھن کے رہنیوالے عیسؤ کے کوہستان کے، اور میدان کے باشندے فلسطیوں کے مالک ہونگے، اور وے افرائیم کے کھیت اور سمرون کے کھیت اپنے قبضے میں رکھینگے: اور بنیامین جلعاد کا وارث ہوگا۔ ۲۰ اور بني اسرائیل کے لشکر کے سارے اسیر جو کنعانیوں کے بیچ صارپت تک موجود ہیں، اور یروسلم کے اسیر جو سفاراد میں ہیں، دکھن کے شہروں پر قابض ہو جائینگے۔ ۲۱ اور رہائي دینیوالے صیہون کے پہاڑ پر چڑھینگے تاکہ عیسؤ کے کوہستان کي عدالت کریں؛ اور سلطنت خداوند کي ہوگي۔

# یونہ نبی کی کتاب

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

## ۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ یونہ نینوہ کو جانے کا حکم پاکے ترسیس کو بھاگ جاتا۔ ۴ ایک آندھی سے وہ روکا جاتا؛ ۱۱ بعد اُس کے وہ سمندر میں ڈالا جاتا، ۱۷ جہاں ایک مچھلی اُس کو نگل جاتی۔

اور خداوند کا کلام ۱ یونہ بن امتی کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اُٹھ، اُس بڑے شہر نینوہ کو جا، اور اُسکی مخالفت میں منادی کر؛ کیونکہ اُنکی شرارت میرے سامھنے اوپر آئی ہی۔ ۳ لیکن یونہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو بھاگنے کے لیئے اُٹھا؛ اور وہ یافا میں اُتر گیا، اور وہاں ایک جہاز کو، جو ترسیس کو جانے پر تھا، پایا؛ تب اُسکا کرایہ دیکر اُسپر چڑھا، تا کہ خداوند کے حضور سے ترسیس کو اُن کے ساتھ جاوے۔

۴ لیکن خداوند نے سمندر پر ایک بڑی آندھی بھیجی، اور سمندر کے درمیان طوفان نے شدت کی، ایسی کہ گمان تھا کہ جہاز ٹوٹ جاویگا۔ ۵ تب ملاح ہراسان ہوئے، اور ہر ایک نے اپنے اپنے معبود کو پکارا، اور وے اجناس جو جہاز پر تھیں، سمندر میں ڈال دیں، تاکہ اُسے ہلکا کریں۔ پر یونہ جہاز کے اندر اُترکر پڑا تھا اور سو رہا تھا۔ ۶ تب ناخدا اُسکے پاس آیا، اور اُسے کہا، کہ تو کیوں پڑا سو رہا ہی؟ اُٹھ، اپنے خدا کو پکار؛ شاید ایسا ہوگا، کہ خدا ہمیں یاد کریگا، تو ہم ہلاک نہ ہووینگے۔

۷ اور اُنہوں نے آپس میں کہا، کہ آؤ، ہم لوگ قرعہ ڈالکر دریافت کریں، کہ کس کے سبب سے ہم پر یہہ بلا آئی۔ چنانچہ اُنہوں نے قرعہ ڈالا، اور قرعہ میں یونہ کا نام نکلا۔ ۸ تب اُنہوں نے اُس سے کہا، تو ہم کو بتلا، کسکے سبب سے یہہ بلا ہم پر آئی ہی؟ تیرا کیا پیشہ ہی؟ اور تو کہاں سے آیا؟ تیرا وطن کہاں؟ اور تو کس قوم میں کا ہی؟ ۹ اُس نے اُن سے کہا، کہ میں عبرانی ہوں، اور یہوواہ، آسمان کے خدا سے، جس نے سمندر اور خشکی کو پیدا کیا ہی، ترساں ہوں۔ ۱۰ تب وے لوگ نہایت ڈرے، اور اُسے کہنے لگے، کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟ کیونکہ اُنہوں نے دریافت کیا تھا، کہ وہ خداوند کے حضور سے بھاگا ہی؛ اِسلیئے کہ اُسنے آپ اُنہیں کہا تھا۔

۱۱ تب اُنہوں نے اُس سے پوچھا، کہ ہم تجھ سے کیا کریں، تاکہ سمندر ہمارے لیئے ساکت ہو جاوے؟ کہ سمندر زیادہ طوفانی ہوتا چلا جاتا تھا۔ ۱۲ تب اُسنے اُنہیں کہا، کہ تم لوگ مجھ کو اُٹھاکر سمندر میں ڈال دو، تو تمھارے واسطے سمندر کا تلاطم جاتا رہیگا: کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ یہہ بڑی آندھی میرے ہی سبب سے تم پر نازل ہوئی۔ ۱۳ تسپر بھی ملاحوں نے ڈنڈا مارنے میں بڑی محنت کی، تا کہ کنارہ پکڑیں، لیکن وے نہ سکے؛ اِس لیئے کہ سمندر اُن کی مخالفت میں اور بھی زیادہ زور سے موج مارتا تھا۔ ۱۴ تب وے خداوند کے حضور چلائے اور بولے، کہ اے خداوند، ہم تیری منت کرتے ہیں، کہ ہم لوگ اِس آدمی کی جان کے سبب سے ہلاک نہ ہوویں، اور خون ناحق کو ہماری گردن پر مت ڈال؛ کیونکہ، اے خداوند، تو نے جو چاہا ہی، سو ہی کیا ہی۔ ۱۵ اور اُنہوں نے یونہ کو اُٹھاکر سمندر میں ڈال دیا، اور سمندر کا تلاطم موقوف ہو گیا۔ ۱۶ تب وے لوگ خداوند سے نہایت ڈرے، اور اُنہوں نے خداوند کے حضور ایک قربانی گذرانی، اور نذریں مانیں۔

۱۷ پر خداوند نے ایک بڑی مچھلی مقرر کر رکھی تھی، کہ یونہ کو نگل جاوے۔ اور یونہ تین دن رات مچھلی کے پیٹ میں رہا۔

پیشتر مسیح سے ۸٦۲ کے قریب

## ۲ باب

۱ یونہ کي دعا۔ ۱۰ اِس بیان میں، کہ وہ مچھلي کے پیٹ سے بچ نکلا۔

تب یونہ نے مچھلي کے پیٹ میں خداوند اپنے خدا سے دعا مانگي؛ ۲ اور کہا، کہ میں نے اپني بپت میں خداوند کو پکارا[a]، اور اُسنے میري سني[b]؛ ہاں، میں پاتال کے بطون میں سے چلایا، اور تو نے میري آواز سني۔ ۳ کیونکہ تو هي نے مجھے گہراو میں سمندر کے ‖درمیان ڈالا[c]، اور پاني کے دھاروں نے مجھے گھیر لیا، اور تیري ساري موجیں اور ڈھیو مجھ پر سے گذر گئے[d]۔ ۴ تب میں نے کہا، کہ میں تیري نظر سے دور پھینکا گیا[e]؛ توبھي تیري مقدس هیکل کي طرف پھر نظر کرونگا[f]۔ ۵ پانیوں نے مجھ کو میري جان تک گھیر لیا[g]، اور گہراو نے چاروں طرف سے مجھے بند کر رکھا هی، اور سمندر کے سوار میرے سر پر لپیٹے گئے۔ ٦ اور میں پہاڑوں کي جڑوں تک اُتر کے جاتا؛ زمین کے اڑبنگے مجھ پر همیشہ کے لیئے بند رهتے؛ مگر، ای خداوند میرے خدا، تو میري جان کو گور میں سے رهائي دیگا[h]۔ ۷ جسوقت میرا جي مجھ میں ڈوب گیا، تب میں نے خداوند کو یاد کیا، اور میري دعا تیري مقدس هیکل میں تجھ تک پہنچي[i]۔ ۸ جو لوگ کہ جھوٹھي بطالتوں[k] کو مانتے هیں، وے اپني نعمتیں کھو دیتے هیں۔ ۹ پر میں شکرگذاري کي آواز سنا کے تیرے آگے قرباني گذرانونگا[l]؛ میں اپني نذروں کو ادا کرونگا۔ نجات خداوند سے هی[m]۔

۱۰ اور خداوند نے مچھلي کو کہا، اور اُس نے یونہ کو خشکي پر اُگل دیا۔

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یونہ، دوبارہ بھیجا جاکے، نینویوں کے درمیان منادي کرتا، ۵ اُن کے توبہ کرنے پر، ۱۰ خدا پچھتاکے اپنے اِرادے سے باز آتا۔

اور خداوند کا کلام دوسري بار یونہ کو پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ ۲ اُٹھ، اُس بڑے شہر نینوہ کو جا، اور وہاں اُس بات کي منادي کر، جس کا میں تجھے حکم دیتا۔ ۳ تب یونہ خداوند کے کلام کے مطابق اُٹھکر نینوہ کو گیا۔ اور نینوہ ‖خدا کے سامھنے ایک بڑا شہر تھا، کہ اُسکي اِحاطہ تین دن کي راہ تھي۔ ۴ اور یونہ شہر میں داخل هونے لگا، اور ایک دن کي راہ جاکے منادي کي، اور کہا[a]، چالیس اور دن هونگے، تب نینوہ برباد کیا جائیگا۔

۵ تب نینوہ کے باشندوں نے خدا پر اِعتقاد کیا[b]، اور روزہ کي منادي کي، اور سب نے چھوٹے سے بڑے تک ٹاٹ پہنا۔ ٦ اور یہہ خبر نینوہ کے بادشاہ کو پہنچي؛ اور وہ اپنے تخت پر سے اُٹھا، اور بادشاهي لباس کو اُتار ڈالا، اور ٹاٹ اوڑھکر راکھ پر بیٹھ گیا[c]۔ ۷ اور بادشاہ اور اُسکے ارکان دولت کے فرمان سے ایک اِشتہار نینوہ میں کیا گیا، اور اِس بات کي منادي هوئي، کہ کوئي اِنسان، یا حیوان، گلہ، یا رمہ، کوئي چیز مطلق نہ چکھے، اور نہ کھاوے، اور نہ پاني پیوے[d]؛ ۸ لیکن اِنسان اور حیوان ٹاٹ سے ملبس هوویں، اور خدا کے حضور شدت سے نالہ کریں؛ بلکہ هر کوئي اپني اپني بري راہ سے[e]، اور اپنے اپنے ظلم سے، جو اُنکے هاتھوں میں هی[f]، باز آویں۔ ۹ کیا جانیں، کہ خدا پھریگا، اور پچھتائیگا، اور اپنے قہر شدید سے باز آویگا، تاکہ هم لوگ هلاک نہ هوں[g]؟

۱۰ اور خدا نے اُنکے کاموں کو دیکھا، کہ وے اپني اپني بري راہ سے باز آئے: تب خدا اُس بدي سے، جو اُسنے کہي تھي کہ میں اُن سے کرونگا، پچھتاکے باز آیا[h]، اور اُسنے اُن سے وہ بدي نہ کي۔

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یونہ خدا کي رحمت سے بیزار هوکے ... کرتا هی، ۴ اور اُس روئي کے درخت کي معرفت سے تنبیہ پاتا۔

پر یونہ اُس سے نہایت ناخوش هوا، اور نہایت رنجیدہ هو گیا۔ ۲ اور اُسنے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، کہ اے خداوند، میں تجھ سے عرض کرتا هوں، کیا یہہ میرا مقولہ نہ تھا، جس وقت میں هنوز اپنے وطن میں تھا؟ اِس

a زبور ۱۲۰: ۱، اور ۱۳۰: ۱، اور ۱۴۲: ۱؛ نوحہ ۳: ۵۵، ۵٦
b زبور ۱۸: ٦؛ یسع ۱۴: ۱
‖ عبراني میں، دل میں۔
c زبور ۸۸: ٦
d زبور ۴۲: ۷
e زبور ۳۱: ۲۲
f ۱ سلا ۸: ۳۸
g زبور ٦۹: ۱؛ نوحہ ۳: ۵۴
h زبور ۱٦: ۱۰
i زبور ۱۸: ٦
k ۲ سلا ۱۷: ۱۵؛ زبور ۳۱: ٦؛ یرمیاہ ۱۰: ۸، اور ۱٦: ۱۹
l زبور ۵۰: ۱۴، ۲۳؛ اور ۱۱٦: ۱۷، ۱۸؛ هوسیع ۱۴: ۲؛ عبر ۱۳: ۱۵
m زبور ۳: ۸

‖ پید ۱۰: ۹، یا، خدا کا۔
a دیکھو زبور ۲: ۹؛ اور ۸۰: ۱۰
b دیکھو اِست ۸: ۲۲
c متي ۱۲: ۴۱؛ لوقا ۱۱: ۳۲
c ایوب ۲: ۸
d ۲ تو ۲۰: ۳؛ یوایل ۲: ۱۵
e یسع ۵۸: ٦
f یسع ۵۹: ٦
g ۲ سمو ۱۲: ۲۲؛ یوایل ۲: ۱۴
h یرمیاہ ۱۸: ۸؛ عموس ۷: ۳، ٦

پیشتر مسیح سے ۸۶۲ کے قریب

لیئے میں آگے سے ترسیس کو بھاگا؛ کیونکه میں جانتا تھا، که تو کریم اور رحیم خدا ھی، جو غصه کرنے میں دھیما ھی، اور نہایت مہربان ھی، اور پچھتا کے آپکو بدي سے باز رکھتا ھی۔ ۳ اب، ای خداوند، میں تیري منت کرتا ھوں؛ که میري جان کو مجھه سے لے لے؛ کیونکه میرا مرنا میرے جینے سے بہتر ھی؟ ۴ تب خدا نے فرمایا، کیا تو شدت سے رنجیده ھوتا ھی؟ ۵ اور یونه شہر سے باھر جا کے شہر کي پورب طرف بیٹھا، اور وھاں اپنے لیئے ایک چھپر بنایا؛ اور اُس کے نیچے چھانو میں بیٹھه رھا، که دیکھے اُس شہر کا حال کیا ھوتا ھی۔ ۶ تب خداوند خدا نے ایک رینڈي کا ایک درخت اُگایا، اور اُسے یونه کے اوپر دوڑایا، تاکه وه اُسکے سر پر سایه کرے، اور اُسے تکلیف سے چھڑاوے۔ اور یونه اُس رینڈي کے پیڑ کے سبب سے نہایت خوش ھوا۔ ۷ لیکن دوسرے دن صبح کے وقت خدا نے ایک کیڑے کو طیار کیا، اور اُسنے اُس رینڈي کے درخت کو کاٹا، ایسا که وه سوکھه گیا۔ ۸ اور جب آفتاب چڑھا، تب ایسا ھوا، که خدا نے پورب کي طرف سے لوه چلائي؛ اور آفتاب کي گرمي نے یونه کے سر میں اثر کیا؛ وه غش میں آیا، اور اپني جان کے لیئے موت چاھي، اور کہا، که اِس میرے جینے سے میرا مرنا بہتر ھی۔ ۹ اور خدا نے یونه کو کہا، کیا تو اُس رینڈي کے درخت کے سبب شدت سے رنجیده ھی؟ اُسنے کہا، میں یہاں تک رنجیده ھوں، که مرنے چاھتا ھوں۔ ۱۰ تب خداوند نے فرمایا، که تجھے اُس رینڈي کے درخت پر رحم آیا، جس کے لیئے تو نے کچھه محنت نه کي، اور نه تو نے اُسے اُگایا، جو ایک ھي رات میں اُگا، اور ایک ھي رات میں سوکھه گیا: ۱۱ اور کیا مجھے لازم نه تھا که میں اِتنے بڑے شہر نینوه پر جس میں ایک لاکھه بیس ہزار آدمیوں سے زیاده ھیں، جو اپنے دھنے بائیں ھاتھه کے درمیان اِمتیاز نہیں کر سکتے، اور مواشي بھي بہت ھیں، شفقت نه کروں؟

ب یونه ۱:۳ ج خر ۳۴:۶ زبور ۸۶:۵ یوئیل ۲:۱۳ د سلا ۱۹:۴ ه ۸ آیت ز عبراني میں، کیکایون۔ ح ۳ آیت ط عبراني میں، ایک رات کا فرزند تھا۔ ی یونه ۱:۲ اور ۳:۲ ک اِسه ۱:۳۹ ل زبور ۳۶:۶ اور ۱۴۵:۹

# میکه نبي کي کتاب

پیشتر مسیح سے ۷۵۰ کے قریب

## ۱ باب

میکه اُس غضب کا بیان کرتا ھی [illegible] جو یعقوب اور اسرائیل پر [illegible] ۱۰ [illegible] که نوحه کریں۔

خداوند کا کلام جو یہوداه کے بادشاھوں اور آخز اور حزقیاه کے دنوں میں مورشتي میکاه کو پہنچا، جو اُسنے سمرون اور یروشلم کي بابت دیکھا۔ ۲ سنو، ای سارے لوگو؛ اور کان دھرو ای زمین، تو اور سب معمورت جو تجھه پر ھیں: اور خداوند یہوواه ھاں، خداوند اپني مقدس ھیکل سے تم پر گواھي دیوے۔ ۳ کیونکه، دیکھو، خداوند اپنے مکان سے باھر نکلتا ھی، اور وه اُترےگا، اور زمین کے اُونچے مکانوں کو پایمال کریگا۔ ۴ اور سارے پہاڑ اُسکے نیچے پگھل جائینگے، اور وادیاں پھٹینگي، جیسا که موم آگ کے سامھنے پگھل جاتا، اور جیسا پاني جو کڑاڑے پر سے بہه جاتا ھی۔ ۵ یہه سب یعقوب کي خطا اور اِسرائیل کے گناه کے سبب سے ھی۔ یعقوب کي خطا کیا ھی؟ کیا سمرون نہیں؟ اور یہوداه کے اُونچے مکان کیا ھیں؟ کیا یروشلم نہیں؟ ۶ اِس لیئے میں سمرون کو کھیت کے تودے کي مانند اور انگوري باغ لگانے کي جگہه کے مانند

عمو ۱:۱ یسعیاه ۱:۱ زبور ۵۰:۷ ملا ۳:۵ زبور ۱۱:۴ یسعه ۲۶:۲۱ اِسه ۶۳:۱۳ اور ۳۳:۲۱ عمو ۴:۱۳ قضاه ۵:۵ زبور ۹۷:۵ یسعه ۶۴:۱ ،۳ عمو ۱:۵ حبق ۳:۶ ،۱۰ سلا ۱۹:۲۵ میکه ۳:۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۵۰ کے قریب

بناؤنگا؛ اور میں اُسکے پتھروں کو وادی میں ڈھلکاؤنگا، اور اُس کی نیووں کو اُکھاڑونگا[l]۔ ۷ اور اُس کی ساری کھودی ہوئی مورتیں چورچور کی جائینگی، اور اُسکے سب اسباب، جو خرچی کے طور پر ملے تھے[m]، آگ سے جلائے جائینگے؛ اور میں اُس کے سارے بتوں کو خراب کرونگا: کیونکہ اُس نے یہہ سب کچھہ ایک کسبی کی خرچی سے پیدا کیا ہی، اور وہ پھر ایک کسبی کی خرچی ہو جائیگا۔ ۸ اِس لیئے میں کڑھونگا، اور ماتم کرونگا[n]، میں ننگا اور برہنہ ہوکے پھرونگا[o]: میں || گیدڑوں کی طرح چلاؤنگا، اور شترمرغوں کی مانند شور کرونگا[p]۔ ۹ کیونکہ اُسکا زخم لاعلاج ہی؛ سو وہ یہوداہ تک بھی آیا[q]، وہ میرے لوگوں کے پھاٹک تک، ہاں، یروسلم تک پہنچا۔

۱۰ تم جات میں اُسکی خبر مت دو[r]، اور || عکو میں مت روؤ؛ † بیت عفرہ میں، خاک پر لوٹا کر۔ ۱۱ ای سفیر کی رہنیوالی، تو ننگی ہوکے اور شرم کہاکے چلی جا[s]: وہ جو زانان میں بستی ہی نکل نہیں جاتی؛ بیت ایضل کے ماتم کے باعث اُسکے اُترنے کی جگہہ تم سے لے لی جائیگی۔ ۱۲ ماروت کی رہنیوالی اپنے اموال کے لیئے کڑھتی ہی؛ کیونکہ خداوند کی طرف سے[t] بلا نازل ہوئی، جو یروسلم کے پھاٹک تک پہنچی۔ ۱۳ ای لکیس[u] کی رہنیوالی، بادپا جانور کو گاڑی میں جوت: وہ صیہون کی بیٹی کے لیئے پہلا گناہ ہوئی؛ کیونکہ اسرائیل کی خطائیں تجھہ میں پائی گئیں۔ ۱۴ اِسلیئے تو مورست جات کو طلاق کر دیگا: || اکذیب[v] کے گھرانے اسرائیل کے بادشاہوں سے دغا کرینگے۔ ۱۵ بلکہ، ای مریسہ[w] کی باشندہ، میں اُسکو جو تجھہ پر قابض ہو تیرے درمیان لاؤنگا؛ وہ عدولّم[x] تک، جو اسرائیل کی شوکت ہی، آویگا۔ ۱۶ آپکو چندلا بنا[y]، اپنے پیارے لڑکوں کے لیئے[z] اپنے سر منڈا؛ عقاب کی مانند اپنی چندلاہٹ کو زیادہ کر؛ کیونکہ وے تجھہ پاس سے اسیر ہوکے گئے۔

|| یا، بھیڑیوں کی۔ || یا، عکا۔ † یعنی، خاک کے گھر میں۔ || یعنی، جھوٹا۔

## ۲ باب

۱ ظلم کی بابت۔ ۴ ایک نوحہ ہوگا۔ ۷ سیدھا اعتقادی اور بت پرستی کے سبب سے نبی کا اُنہیں ملامت کرنا۔ ۱۲ وعدہ ہونا کہ یعقوب پھر بحال کیا جائیگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۳۰ کے قریب

اُنپر واویلا ہی، جو برائی کے منصوبے باندھتے ہیں[a]، اور اپنے بستر پر شرارت کی تدبیریں اِیجاد کرتے[b]! جب صبح روشن ہوتی، وے یہہ عمل میں لاتے ہیں، کیونکہ وہ اُنکے دست قدرت میں ہی[c]۔ ۲ وے کھیتوں کا لالچ کرتے ہیں[d]، اور ظلم کرکے اُنہیں لے لیتے ہیں؛ اور گھروں کا طمع کرتے ہیں: اور اُنکو چھین لیتے ہیں: اِسی طرح آدمی پر اور اُسکے گھر پر ہاں، مرد پر اور اُس کی میراث پر ظلم کرتے ہیں۔ ۳ اِس لیئے خداوند یوں فرماتا ہی، دیکھو، میں اِس گھرانے[e] کی مخالفت میں ایک منصوبہ باندھتا ہوں، کہ جس سے تم لوگ اپنی گردن بچا نہیں سکوگے؛ اور تم تکبر کے ساتھہ نہ چلوگے؛ کیونکہ یہہ ایک برا وقت ہوگا[f]۔

۴ اُسی دن کوئی شخص تم پر ایک مثل لائیگا[g]، اور ایک غمناک نوحہ سے ماتم کریگا[h]، اور کہیگا، کہ ہم بالکل غارت ہوئے؛ اُسنے میرے لوگوں کا بخرا بدل ڈالا؛ اُسنے کیونکر اُسے مجھہ سے جدا کر دیا! اُسنے ہمارے کھیت کسی باغی کو بانٹ دیئے ہیں۔ ۵ اِسلیئے تم میں سے کوئی نہیں رہیگا، جسکے نام پر خداوند کی جماعت میں قرعہ پڑے، تاکہ وہ پیمائش کی رسی ڈالے[i]۔ ۶ وے اُنکو، جو نبوت کرتے، کہتے ہیں، کہ نبوت مت کرو؛ سو وے اُنکے آگے نبوت نہ کرینگے: ایسے لوگوں سے رسوائی جدا نہ ہوگی۔

۷ ای لوگو، تم جو یعقوب کا گھرانا کہلاتے ہو، کیا خداوند کی روح کوتاہ کی گئی؟ کیا اُسکے یہے ہی کام ہیں؟ کیا میری باتیں اُسکے لیئے، جو سیدھا چلتا، مفید نہیں ہیں؟ ۸ سابق میں میرے لوگ دشمن کی طرح اُٹھے؛ تم اُنکو سے جو بےفکر ہوکے راستے پر چلتے

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

ہیکل کا پہاڑ جنگل کے اُونچے مکانوں کي طرح ہو جائیگا.

## ۴ باب

۱ بابت اُس حشمت کي، ۳ اور سلامتي کي، ۸ اور بادشاہت کي، ۱۱ اور فتحیابي کي جو کلیسیئے کي ہونیوالي تھي.

لیکن آخري دنوں میں ایسا ہوگا، که خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کي چوٹي پر نصب کیا جائیگا[a]، اور سارے ٹیلوں سے اُونچا کیا جائیگا، اور اُمتیں اُسکي طرف || روانه ہونگي. ۲ اور بہتیري قومیں آوینگي، اور کہینگي، که چلو، که ہم لوگ خداوند کے پہاڑ اور یعقوب کے خدا کے گھر کو چڑھ جائیں، اور وہ ہمیں اپني راہیں سکہلاویگا، اور ہم اُسکے راستوں پر چلینگے: کیونکه شریعت صیہون سے، اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا. ۳ اور وہ بہتیري قوموں کے درمیان عدالت کریگا، اور بہتیري زورآور گروہوں کے لیئے جو دور رہتي ہوں، اِنفصال کریگا: یہاں تک که وے اپني تلواروں کو توڑکر پھالیں بناوینگے، اور اپني برچھیوں کو ہنسوئے[b]: ایک قوم دوسري قوم پر تلوار نہیں چلائیگي، اور وے پھر جنگ کي تعلیم نه لینگے[c]. ۴ تب وے ہر کوئي اپني اپني تاک کے نیچے اور انجیر کے درخت تلے بیٹھینگے[d]، اور اُنہیں کوئي نہیں ڈراویگا: کیونکه ربّ الافواج کے منہه نے یہه فرمایا ہی. ۵ کیونکه ساري قوموں میں سے ہر ایک اپنے اپنے معبود کا نام لیکے چلیگا[e]: پر ہم لوگ خداوند اپنے خدا کا نام لیکے ہمیشه کے لیئے اور ابد تک چلا کرینگے[f]. ۶ خداوند فرماتا ہی، که میں اُسي دن میں اُن کو جو لنگڑاتے ہیں، اور اُن کو جو خارج کیئے گئے ہیں، فراہم کرونگا[g]، اور اُن کو، جنہیں میں نے دکھ دیا تھا، سمیت لونگا[h]. ۷ اور میں اُنکو جو لنگڑاتے ہیں ایک بقیه ٹھہراؤنگا[i]، اور اُنہیں جو دور تک آوارہ کیئے گئے تھے ایک زورآور قوم بناؤنگا: اور خداوند صیہون کے پہاڑ پر اب سے لے ابد تک اُنپر سلطنت کریگا[j].

۸ اور تو، || اي گلے کے برج اور صیہون کي بیٹي کے ٹیلے، تجھه پر یہه آویگي، یعنے، اگلي سلطنت، ہاں، یروسلم کي بیٹي کي بادشاہت آویگي. ۹ اب تو کیوں زور سے چلاتي ہی؟ کیا تجھه میں کوئي بادشاہ نہیں ہی[l]؟ کیا تیرا صلاحکار نیست ہوا ہی؟ کیونکه تجھے جننیوالي عورت کي سي پیڑیں لگي ہیں[m]. ۱۰ درد کہا، اور جننیوالي عورت کي طرح جننے کي تکلیف اُٹھا، اي صیہون کي بیٹي؛ کیونکه اب تو شہر سے باہر نکلیگي، اور میدان میں رہیگي، اور بابل تک جائیگي؛ وہاں ہي تو رہائي پائیگي؛ وہاں خداوند تجھه کو دشمنوں کے قبضے سے چھڑاویگا.

۱۱ اور اب بہتیري قومیں تیرے مقابل جمع ہوئي ہیں[n]، اور کہتي ہیں، که وہ ناپاک کیا جائے، ہم اپني آنکھوں سے صیہون کو دیکھیں[o]. ۱۲ پر وے لوگ خداوند کے اندیشوں سے آگاہ نہیں ہیں[p]، اور اُسکے اِرادے کو نہیں جانتے؛ کیونکه وہ اُنہیں، اُن کٹھوں کي طرح جو کھلیہان میں ہوں، جمع کریگا[q]. ۱۳ اي صیہون کي بیٹي، اُٹھه اور دائیں چلا[r]؛ کیونکه میں تیرے سینگ کو لوہا، اور تیرے کُھروں کو پیتل بناؤنگا، اور تو بہتیري قوموں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگي[s]؛ اور تو اُنکے ذخیرے کو خداوند کي نذر کریگي[t]، اور اُن کے مال کو اُسے دیگي جو ساري زمین کا خداوند ہی[u].

## ۵ باب

۱ مسیح کي پیدایش، ۴ اُسکي بادشاہت، ۸ اُسکي طریاب.

اي فوجوں کي بیٹي، تو اب فوجوں کي طرح جمع ہو: ہم پر محاصرہ کیا جاتا ہی؛ اُنہوں نے اِسرائیل کے حاکم کے گال پر چھڑي ماري ہی[a]. ۲ پر اي بیت لحم[b] اِفرتاہ، ہرچند که تو یہوداہ کے ہزاروں[c] میں[d] شامل ہونے کے لیئے چھوٹا ہی، تو بھي تجھه میں سے وہ شخص نکلیگا جو اِسرائیل میں

|| عبراني میں، روانه ہونگي.

|| عبراني میں، مجدل عدر.

[a] یسع ۲: ۲، وغیرہ؛ حزق ۱۷: ۲۲، ۲۳
[b] یسع ۲: ۴؛ یوایل ۳: ۱۰
[c] زبور ۷۲: ۷
[d] ۱ سلا ۴: ۲۵؛ ذکر ۳: ۱۰
[e] یرم ۲: ۱۱
[f] ذکر ۱۰: ۱۲
[g] حزق ۳۴: ۱۶؛ صفن ۳: ۱۹
[h] زبور ۱۴۷: ۲؛ حزق ۳۴: ۱۳؛ اور ۳۷: ۲۱
[i] میکه ۲: ۱۲؛ اور ۵: ۳، ۷، ۸؛ اور ۷: ۱۸
[j] یسع ۹: ۶؛ اور ۲۴: ۲۳؛ دان ۷: ۱۴، ۲۷؛ لوقا ۱: ۳۳؛ مکاشفه ۱۱: ۱۵
[l] یرم ۸: ۱۹
[m] یسع ۱۳: ۸؛ اور ۲۱: ۳؛ یرم ۳۰: ۶؛ اور ۵۰: ۴۳
[n] نوحه ۲: ۱۶
[o] عبد ۱۲؛ میکه ۷: ۱۰
[p] یسع ۵۵: ۸؛ رومه ۱۱: ۳۳
[q] یسع ۲۱: ۱۰
[r] یسع ۴۱: ۱۵، ۱۶
[s] یرم ۵۱: ۲۳؛ دان ۲: ۴۴
[t] یسع ۱۸: ۷؛ اور ۲۳: ۱۸؛ اور ۶۰: ۶، ۹
[u] ذکر ۴: ۱۴؛ اور ۶: ۵

[a] نوحه ۳: ۳۰؛ متي ۵: ۳۹؛ اور ۲۷: ۳۰
[b] متي ۲: ۶؛ یوحنا ۷: ۴۲
[c] خر ۱۸: ۲۱، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

حاکم هوگا؛ اور اُسکا نکلنا قدیم سے، ایام الازل سے هی۔ ۳ تس پر بهي وه اُنهیں چهوڑ دیگا، اُس وقت تک که وه جو جننے کا درد کهاتي پڑي هی جن چکے: تب اُس کے باقي بهائي بني اِسرائیل کے پاس پهر آوینگے۔

۴ اور وه قائم هوگا، اور خداوند کي قدرت سے، اور خداوند اپنے خدا کے نام کي بزرگي سے، رعایت کریگا؛ اور وے قائم رهینگے؛ کیونکه اب وه زمین کے سوانوں تک بزرگ هوگا۔ ۵ اور یهي سلامتي کا باعث هوگا۔ اور جب اسور همارې سرزمین میں آویگا، اور همارے محلوں میں قدم ماریگا، تب هم سات چرواهے، اور آٹهه سرگروه برپا کرکے، اُسپر چڑهاوینگے۔ ٦ اور وے تلوار سے اسور کے ملک کو، اور نمرود کي سرزمین کو، اُسکے مدخلوں میں، ویران کرینگے؛ اور اسور سے رهائي هوگي، جب که وه همارې سرزمین میں آویگا اور همارې سرحدوں میں قدم رکهیگا۔ ۷ اور یعقوب کے باقي لوگ بهتیري قوموں کے درمیان ایسے هونگے جیسا اوس خداوند سے، اور جیسا بهوهي گهاس پر، جو آدمي کے لیئے نهیں ٹههرتي، اور نه بني آدم کي خاطر ره جاتي هی۔

۸ اور یعقوب کے باقي لوگ غیرقوموں کے درمیان بهتیري گروهوں کے بیچ ایسے هونگے، جیسا شیر ببر جنگل کے جانوروں کے بیچ، اور جیسا جوان شیر بهیڑوں کے گلوں میں هوتا هی؛ که جب وه اُن کے درمیان گذر کرتا هی، وه لتاڑ بهي هی، اور پهاڑ ڈالتا، اور کوئي چهڑانیوالا نهیں۔ ۹ تیرا هاتهه تیرے دشمنوں پر بلند کیا جائیگا، اور تیرے سارے مخالف نیست هو جائینگے۔ ۱۰ اور اُسي دن میں یوں هوگا، خداوند فرماتا هی، که میں تیرے گهوڑوں کو، جو تیرے درمیان هیں، کاٹ ڈالونگا، اور تیري گاڑیوں کو نیست کرونگا؛ ۱۱ اور تیري سرزمین کے شهروں کو مٹا ڈالونگا، اور تیرے سارے قلعوں کو ڈها دونگا: ۱۲ اور میں تیرے هاتهه کي جادوگریاں منقطع کرونگا، اور تیرے یهاں ساحر پهر نه هونگے؛ ۱۳ اور تیري کهودي هوئي مورتیں، اور وه مورتیں جو نصب کي گئي هیں، تیرے درمیان سے نیست کر دونگا، اور تو آگے اپنے هاتهه کي بنائي هوئي چیزکو نهیں پوجیگا: ۱۴ اور میں تیري یسیرتوں کو تیرے درمیان سے اُکهاڑ ڈالونگا، اور تیرے شهروں کو تباه کرونگا؛ ۱۵ اور میں غصه اور قهر کے ساتهه اُن قوموں سے، جو شنوا نه هوئیں، اِنتقام لونگا۔

## ٦ باب

۱ خدا کا جهگڑا جو لوگوں کے ساتهه هی اُن کي ناشکري کے باعث۔ ٦ اوران کي جهالت، ۱۰ اوران کي بےانصافي، ۱۱ اوران کي بت پرستي کے سبب۔

اب تم یهه سنو جو خداوند کهتا هی؛ که اُٹهه، پهاڑوں کے سامهنے مباحثه کر، اور سارے ٹیلے تیري آواز سنیں۔ ۲ اي سارے پهاڑو، اور اي چٹانو، زمین کي بنیادو، خداوند کا جهگڑا سنو؛ کیونکه خداوند کو اپنے لوگوں کے ساتهه جهگڑا هی، اور وه اِسرائیل پر حجت ثابت کریگا۔ ۳ اي میرے لوگو، میں نے تم سے کیا کیا هی؟ اور تمهیں کس بات میں آزرده کیا هی؟ سو تم مجهه پر گواهي دو۔ ۴ کیونکه میں تم کو مصر کي زمین سے نکال لایا، اور غلاموں کے گهر سے فدیه دیکر چهڑا لیا؛ اور تیرے آگے موسیٰ، اور هارون، اور مریم کو بهي بهیجا هی۔ ۵ اي میرے لوگ، یاد کرو، که موآب کے بادشاه بلق نے کیا مشورت کي، اور بعور کے بیٹے بلعام نے اُسے کیا جواب دیا هی؛ اور که کیا هوا ستیم سے جلجال تک؛ تا که تم خداوند کي راستیوں سے واقف هو جاؤ۔

٦ میں کیا لیکے خداوند کے حضور میں آؤں، اور خدا تعالیٰ کے آگے کیونکر سجده کروں؟ کیا سوختني قربانیوں اور یکساله بچهڑوں کو لیکر اُسکے آگے آؤنگا؟ ۷ کیا خداوند هزاروں مینڈهوں سے، یا

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

تیل کے دس ہزار نہروں سے خوش ہوگا؟ کیا میں اپنے پلوٹھے کو اپنے گناہ کے عوض، اپنے پیٹ کے پھل کو اپنی جان کی خطا کے بدلے میں دے ڈالونگا۔ ۸ ای اِنسان، اُسنے تجھے وہ دکھایا ہی جو کچھہ، کہ بھلا ہی؛ اور خداوند تجھہ سے اَور کیا چاہتا ہی مگر یہہ، کہ تو اِنصاف کرے، اور رحمدلی کو پیار کرے، اور اپنے خدا کے ساتھہ فروتنی سے چلے۔ ۹ خداوند کی آواز شہر کو پکارتی ہی، اور جو عقلمند ہی، تیرے نام پر لحاظ کریگا؛ تم اُس سونٹے کی سنو اور اُسکی بھی جسنے اُسے مقرر کیا ہی۔

۱۰ کیا ہنوز شریر کے گھر میں شرارت کے خزانے ہیں، اور چھوٹا ‖ پیمانہ جو لعنتی ہی؟ ۱۱ کیا میں، جو دغا کی ترازو اور جھوٹھے باٹوں کا تھیلا رکھتا ہوں، بےگناہ ٹھہروں؟ ۱۲ اِسلیئے کہ وہاں کے دولتمند ظلم سے لبریز ہیں، اور اُسکے باشندے جھوٹھہ بولتے ہیں، بلکہ اُن کے منہہ میں اُنکی زبان دغا دینیوالی ہی۔ ۱۳ اِسلیئے میں تجھے مارتے ہوئے تیرا زخم کاری کرونگا، اور تیرے گناہوں کے سبب تجھہ کو ویران کر ڈالونگا۔ ۱۴ تو کھائیگا، پر آسودہ نہیں ہوگا، کہ تیرے اندر میں اُداسی ہوگی؛ تو پکڑ لیگا، پر نہیں چھڑا لیگا؛ اور جو کچھہ کہ تو چھڑا لیگا میں اُسے تلوار کے حوالے کرونگا۔ ۱۵ تو بوئیگا، پر کاٹیگا نہیں؛ زیتون کو کولھو میں پیریگا، پر تیل نہیں بھریگا؛ اور تو نئی می کے لیئے انگور کو کچلیگا، پر اُسے نہیں پیئیگا۔

۱۶ کیونکہ عمری کے قوانین خوب حفظ کیئے گئے، اور اخی‌اب کے گھرانے کے اعمال یاد ہیں، اور تم لوگ اُنکی مشورتوں پر چلتے ہو، تا کہ میں تم کو ویران کر دوں، اور اُس کے رہنیوالوں کو پھپکاری کا باعث بناؤں؛ سو تم میری گروہ کی رسوائی اُٹھاؤگے۔

## ۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ کلیسیا اِس سبب شکایت کرکے کہ اُس کے لوگ تھوڑے [illegible] ۳ اور ۵ شریر [illegible] ۵ خدا ہی کا بھروسا رکھتی، اور اِنسان کا نہیں۔ ۸ وہ اپنے دشمنوں پر غالب آتی۔ ۱۴ خدا اُس سے وعدہ کرکے، ۱۶ اور اُس کے دشمنوں کی گھبراہٹ کی خبر دیکے، ۱۸ اور خاص رحمتوں کا ذکر کرکے اُسے دلاسا دیتا ہی۔

افسوس مجھہ پر! کیونکہ میرا ایسا حال ہی، جیسا کہ تابستانی میوے جمع کرنے کے بعد، اور انگوروں کے خوشہ توڑنے کے پیچھے ہوتا ہی؛ کوئی گچھہ نہ ملا جو کھانے میں آوے؛ انجیر کا کوئی پہلے پکا ہوا پھل نہیں، جس کا میرا جی مشتاق ہی۔ ۲ دیندار آدمی ملک میں سے جاتا رہا، اور کوئی بنی آدم میں راستباز نہیں: وے سب کے سب گھات میں بیٹھے ہیں کہ خون کریں: ہر کوئی جال بچھاکر اپنے بھائی کو پھنساتا ہی۔ ۳ بدی کرنے کے لیئے وے ہانپ‌چالاک ہیں؛ سردار اُجرت مانگتا ہی، اور قاضی بھی وہی چاہتا ہی، اور بڑے آدمی اپنے دل کی شہوت کی باتیں کرتے ہیں؛ اور اِسی طرح برائی کے لیئے بندش باندھتے ہیں۔ ۴ وہ جو اُن میں بہتر سے بہتر ہی، سو سدا کانٹے کی مانند ہی؛ اور جو بڑا ہی راستباز ہی، سو کانٹوں کی ٹٹی سے تیز ہی: تیرے نگہبانوں کا دن، ہاں، تیرے اِنتقام کا دن آتا ہی؛ اب اُنکی گھبراہٹ ہوگی۔ ۵ تم کسی دوست پر اِعتماد نہ کرو: ہمراز کا بھروسا نہ رکھو؛ ہاں، تو اپنے منہہ کے دروازے اپنی ہمکنار جورو ہی کے سامھنے بند کر رکھہ۔ ۶ کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو حقیر جانتا ہی؛ اور بیٹی اپنی ما کے، اور بہو ساس کے منہہ پر چڑھتی ہی؛ اور آدمی کے دشمن اُس کے گھر ہی کے لوگ ہیں۔ ۷ لیکن میں خداوند کی راہ دیکھونگا، اور اپنے نجات دینیوالے خدا کا اِنتظار کرونگا؛ میرا خدا میری سنیگا۔

۸ ای میری دشمن، تو مجھہ پر شادمانی مت کر: کیونکہ جب میں گرونگا، تو اُٹھونگا؛ جب اندھیرے میں بیٹھونگا، تو خداوند میرے لیئے نور ہوگا۔

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

ایوب ۲۱: ۶ — سلاطین ۱۶: ۳ اور ۲۱: ۶ اور ۲۳: ۱۰ — یرمیاہ ۷: ۳۱ اور ۱۹: ۵ — حزقی‌ایل ۲۳: ۳۷ — اِستثنا ۱۰: ۱۲ — سموئیل ۱۵: ۲۲ — ہوسیع ۶: ۶ اور ۱۲: ۶ — یسعیاہ ۱: ۱۷ — عاموس ۸: ۵ — ‖ عبرانی میں ایفہ — اِستثنا ۲۵: ۱۳ — امثال ۱۱: ۱ اور ۲۰: ۱۰، ۲۳ — ہوسیع ۱۲: ۷ — یرمیاہ ۹: ۳، ۵، ۶، ۸ — احبار ۲۶: ۱۶ — زبور ۱۰۷: ۱۷، ۱۸ — احبار ۲۶: ۲۶ — ہوسیع ۴: ۱۰ — اِستثنا ۲۸: ۳۸، ۳۹، ۴۰ — عاموس ۵: ۱۱ — [illegible]

یسعیاہ ۱۷: ۶ اور ۲۴: ۱۳ — یسعیاہ ۲۸: ۴ — ہوسیع ۹: ۱۰ — زبور ۱۲: ۱ اور ۱۴: ۱، ۳ — یسعیاہ ۵۷: ۱ — حبقوق ۱: ۱۵ — ہوسیع ۴: ۱۸ — یسعیاہ ۱: ۲۳ — میکہ ۳: ۱۱ — حزقی‌ایل ۲: ۶ — دیکھو یسعیاہ ۵۰: ۱۳ — یرمیاہ ۹: ۴ — حزقی‌ایل ۲۲: ۷ — متی ۱۰: ۲۱، ۳۵، ۳۶ — لوقا ۱۲: ۵۳ اور ۲۱: ۱۶ — یسعیاہ ۸: ۱۷ — امثال ۲۴: ۱۷ — نوحہ ۴: ۲۱ — زبور ۳۷: ۲۴ — امثال ۲۴: ۱۶ — زبور ۲۷: ۱

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

۹ میں خداوند کے قہر کی برداشت کرونگا، کیونکہ میں نے اُسکا گناہ کیا ہی، یہاں تک کہ وہ میرے لیئے حجت ثابت کرے، اور میرے لیئے اِنفصال کرے؛ وہ مجھے اُجالے میں لاویگا، اور میں اُسکی راستبازی کو دیکھونگا. ۱۰ تب میری دشمن اُس حالت کو دیکھیگی، اور وہ جو مجھسے کہتی تھی، کہ خداوند تیرا خدا کہاں ہی، شرمندگی سے ملبس ہوگی؛ میری آنکھیں اُسے دیکھینگی؛ اب وہ گلیوں کے کیچڑ کی مانند لتاڑی جائیگی. ۱۱ جس دن کہ تیری دیواریں پھر اُٹھائی جائینگی، اُس دن وہ حکم دور تک جاری کیا جائیگا؛ ۱۲ اُسی دن میں وے اسور سے مصر تک، اور مصر سے نہر تک، اور سمندر سے سمندر تک، اور کوہستان سے کوہستان تک، تجھ پاس آوینگے. ۱۳ باوجود اُسکے یہہ سرزمین اُنکے سبب سے جو اُسمیں بستے ہیں اور اُنکے کاموں کے پھلوں کے سبب سے ویران ہوگی.

۱۴ اپنی قوم کو، اپنا عصا لیکے، اپنی گلے کو، جو تیری میراث ہی، اور بن میں اکیلا رہتا ہی، چرا؛ اُنہیں بسن اور جلعاد میں بہ دستور قدیم چرنے دے.

۱۵ جیسا اُن دنوں میں کہ تو مصر کی سرزمین سے نکلا ہوا تھا، میں اُسکے مطابق اُنہیں اپنی عجایب قدرتیں دکھلاؤنگا.

۱۶ غیر قومیں اُسے دیکھینگی، اور باوجود اپنی ساری توانائی کی خجالت اُٹھائینگی؛ وے اپنے منہہ پر اپنے ہاتھ رکھینگی، اور اُن کے کان بہرے ہو جائینگے. ۱۷ وے سانپ کی طرح خاک چاٹینگی، اور زمین کے رینگنیوالوں کی طرح وے اپنے بلوں میں تھرتھراوینگی؛ وے خداوند ہمارے خدا کی طرف ڈرتی ہوئی متوجہ ہونگی، ہاں، وے تیرے سبب سے ہراسان ہونگی. ۱۸ تجھ سا خدا کون ہی، جو بدکاری کو معاف کرے، اور اپنی میراث کے باقی لوگوں کے گناہوں سے درگذرے؟ وہ اپنا غصہ ہمیشہ تک نہیں رکھہ چھوڑتا ہی، کیونکہ وہ رحم کرنے سے بہت خوش ہی. ۱۹ وہ پھر کے ہم پر شفقت کریگا؛ وہی ہمارے گناہوں کو دبائیگا؛ ہاں، تو اُنکی ساری خطاؤں کو سمندر کے گہراپے میں ڈال دیگا. ۲۰ تو یعقوب سے وفاداری کریگا، اور ابرہام کو وہ مہربانی دکھلائیگا، جس کی بابت تو نے قدیم زمانے میں ہمارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی.

# نحوم نبی کی کتاب

## ۱ باب

خدا کی حشمت کی بابت جس کے اُس مہربانی میں جو وہ لوگوں پر کرتا، اور اُس قہر میں جو ... دشمنوں پر رکھتا ہی، ظاہر ہوتی.

نینوہ کی بابت اِلہامی کلام. اِلقوشی نحوم کی رویا کی کتاب. ۲ خداوند غیور اور اِنتقام لینیوالا خدا ہی؛ ہاں، خداوند اِنتقام لینیوالا اور قہر ہی؛ خداوند اپنے مخالفوں سے اِنتقام لیتا ہی، اور اپنے دشمنوں کے لیئے قہر کو رکھہ چھوڑتا ہی. ۳ خداوند غصہ میں دھیما، اور زور میں توانا ہی؛ اور وہ گنہگاروں کو بیگناہ نہیں ٹھہراویگا؛ خداوند کی راہ گردباد میں اور آندھی میں ہی، اور بدلیاں اُسکے پاؤں کی دھول ہیں. ۴ وہی سمندر کو ڈانٹتا ہی، اور اُسے سکھا دیتا ہی، اور ساری ندیوں کو خشک کر ڈالتا ہی؛ بسن اور کرمل کمھلاتے ہیں،

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

اور لبنان کے پهول مرجهاتے هیں. ۵ اُس کے خوف سے پهاڑ کانپتے هیں، اور ٹیلے پگهل جاتے هیں، اور زمین اُسکے حضور میں پهول اُٹهتي هی؛ هاں، دنیا، اور سب جو کچهه که اُس میں هی. ۶ اُس کے قهر کے آگے کون کهڑا رہ سکے؟ اور اُس کے قهر شدید کے برابر کون ٹهہر سکے؟ اُسکا قهر آگ کي مانند ڈهالا جاتا هی، اور چٹان اُس سے ڈهائي جاتي هیں. ۷ خداوند نیک هی، اور بپتا کے دن ایک حصین قلع هی: وہ اُنکو جو اُسکا بهروسا رکهتے هیں پہچانتا هی. ۸ لیکن اب وہ اُسکے مکان کو ایک بڑي باڑه سے نیست و نابود کریگا، اور تاریکي اُسکے دشمنوں کو رگیدیگي. ۹ تم خداوند کے برخلاف هوکے کون منصوبه باندهتے هو؟ وہ صاف نابود کر ڈالیگا: بپتا دو بار نہیں اُٹهیگي. ۱۰ هرچند وے کانٹوں کي مانند توڑے مروڑے گئے، اور اپني مَی سے متوالے هیں، لیکن وے سوکهے پوآل کي طرح بالکل جلائے جائینگے. ۱۱ ایک شریر صلاح کار تجهه میں سے نکلا هی، جو خداوند کے برخلاف هوکے برے منصوبے باندهتا هی. ۱۲ خداوند یوں فرماتا هی، اگرچه وے صحیح و سالم هوں، اور وے بہتیرے ایسے هوویں، تس پر بهي اُسي حالت میں وے کاٹے جائینگے، اور وہ جاتا رهیگا. باوجودے که میں نے تجهه کو دکهه دیا، پهر کبهي تجهے دکهه نه دونگا. ۱۳ اور اب میں اُسکا جُوآ تجهه پر سے توڑ ڈالونگا، اور تیرے بندهنوں کو توڑا ڈالونگا. ۱۴ لیکن خداوند تیرے حق میں فرماتا هی، که تیرے نام کا اور کوئي بویا نه جائیگا؛ میں تیرے بتخانے کے بیچ سے کهودي هوئي اور ڈهالي هوئي مورتوں کو نیست کرونگا؛ میں اُسے تیری قبر کرونگا، کیونکه تو نکما هی. ۱۵ دیکهه، [illegible] پهاڑوں پر هیں، جو خوشخبري لاتا هی، اور سلامتي کي منادي کرتا هی! [illegible]

زبور ۶۸: ۸ — قاف ۰: ۵ — زبور ۹۷: ۵ — میکه ۱: ۴ — ۲ پطرس ۳: ۱۰ — ملا ۳: ۲ — مکاشفه ۶: ۱۷ — ۱ تواریخ ۱۶: ۳۴ — زبور ۱۰۰: ۵ — یرم ۳۳: ۱۱ — لوحه ۳: ۲۵ — زبور ۱: ۶ — ۲ تمطاؤس ۲: ۱۹ — دان ۹: ۲۶ اور ۱۱: ۱۰، ۲۲، ۴۰ — زبور ۲: ۱ — ۱ سمو ۳: ۱۲ — ۲ سمو ۲۳: ۶، ۷ — نحوم ۳: ۱۱ — ملا ۴: ۱ — ‖ عبراني میں، بلیعال کا ایک صلاح کار — ۲ سلا ۱۹: ۳۵، ۳۷ — یسع ۸: ۸ — دان ۱۱: ۱۰ — یرم ۲: ۲۰ اور ۳۰: ۸

اپني نذریں، جو تو نے ماني هیں، ادا کر؛ کیونکه اِس کے بعد ‖ شریر تیرے درمیان سے نہیں گذریگا؛ وہ صاف کاٹ ڈالا گیا.

## ۲ باب

مولناک اور ظفریاب فوجوں کي بابت جو خدا کي طرف سے نینوے پر چڑهائي کریں.

پراگندہ کرنیوالا تیرے روبرو چڑهه آیا هی: تو قلع کو محفوظ رکهه، اور راہ کي نگہباني کر، اپني کمر باندهه، اور آپ کو سارے زور سے مضبوط کر. ۲ کیونکه خداوند یعقوب کي رونق کو اِسرائیل کي رونق کي مانند پهر بحال کریگا؛ اگرچه خالي کرنیوالوں نے اُنہیں خالي کیا هی، اور اُنکي ڈالیاں توڑ ڈالي هیں. ۳ اُسکے پہلوانوں کي سپر سرخ رنگي گئي هی، جنگي مرد قرمزي پوشاک سے ملبس هوئے هیں؛ گاڑیاں اُسکي طیاري کے دن میں آگ کے جلتے هوئے فولادوں سے آراسته هیں، اور صنوبر کے بهالے هلائے جاتے هیں. ۴ بازاروں میں گاڑیاں بےطور دوڑتي پهرتیں، شاهراهوں کے درمیان وے بےتکان جاتیں؛ وے مشعلوں کي سي نظر آتیں، وے بجلي کي سي کوندهتیں. ۵ وہ اپنے بہادروں کو یاد فرماتا؛ وے چلتے هوئے ٹهوکر کهاتے؛ وے اُسکي دیوار پر چڑهنے میں جلدي کرتے، اور * اوٹالا طیار کیا جاتا. ۶ نہروں کے دروازے کهل جاتے، اور قصر گداز هو جاتا. ۷ † چونکه ایسا ٹهہرایا گیا هی، اِس لیئے وہ ننگي کي جاتي، هاں، اُسے لے جاتے؛ اور اُسکي لونڈیاں کبوتروں کي مانند کڑهتي هوئي ماتم کرتیں، اور چهاتي پیٹتیں. ۸ نینوہ تو قدیم الایام سے تالاب کي مانند هی؛ تو بهي وے بهاگے چلے جاتے هیں. وے پکارینگے، که کهڑے هو، کهڑے هو؛ پر کوئي منهه نہیں پهیرتا. ۹ چاندي کو لوٹو، اور سونے کو لوٹو؛ کیونکه اموال کي کچهه انتہا نہیں هی؛ سارے نفیس ظروف کثرت سے هیں. ۱۰ خالي اور سنساني، اور ویراني هی؛ دل کا پگهلنا اور گهٹنوں کا تهرتهرانا؛

پیشتر مسیح سے ۷۱۳ کے قریب

‖ عبراني میں، بلیعال — اِشع ۵۲: ۱، ۷ — ۲ یرمیاہ — یرم ۲: ۱۴ — یرمیاہ ۵۰: ۱۱، ۱۲ — نحوم ۳: ۱۲ — زبور ۸۰: ۱۲ — هوسع ۱۰: ۱ — یسع ۶۳: ۲، ۳ — * یا، ڈهال — † یا، اگرچه اُسکي مضبوطي قائم هي — یسع ۳۸: ۱۴ اور ۵۹: ۱۱ — یسع ۱۳: ۷ — دان ۵: ۶

پيشتر مسيح سے ۷۱۳ کے قريب

هوئے ؛ چاٹنيوالي ٹڈياں [۱۱] خراب کر ديتيں، اور اُڑ جاتيں۔ ۱۷ تيرے تاجدار هجوم کرنيوالي ٹڈيوں کے سے هيں، اور تيرے سردار بڑي سے بڑي ٹڈيونکے سے هيں، جو سردي کے وقت باڑوں کے اندر رهتي هيں، اور جب آفتاب نکلتا هي، تو بهاگ جاتيں، اور اُنکا مکان معلوم نهيں هوتا کہ کهاں هي۔ ۱۸ اى اسور کے بادشاه، تيرے گڈريے سوتے هيں ؛ تيرے سردار ليٹ گئے هيں ؛ تيري رعايا پهاڑوں پر پراگنده هوئي هيں، اور کوئي نهيں هي، جو اُنکو اِکٹها کرے۔ ۱۹ تيري شکستگي کا درمان نهيں هي، تيرا زخم کاري هي : سب جو تيري شهرت سنينگے تجهپر تالي بجاوينگے ؛ کيونکه کون هي جسپر تيري شرارت سدا هجوم نه کرتي تهي ؟

[۱۱] يا، پهيل جاتي هيں۔

# حبقوق نبي کي کتاب

## ۱ باب

۶۲۶ کے قريب

اِس بيان ميں، کہ ۱ حبقوق پر، جسوقت اُس بدکاري کے سبب جو تمام سرزمين ميں پهيلي تهي ناله کرتا تها، ۵ يهه ظاهر کيا جاتا هي، که کسدي آکے هولناک وضع سے اِنتقام لينگے۔ ۱۲ اِس پر نبي شکايت کرتا که اِنتقام لينيوالے اِسرائيليوں سے بهي بدتر هيں۔

وه اِلهامي کلام، جو حبقوق نبي نے ديکها۔ ۲ اى خداوند، ميں کب تک ناله کروں، اور تو نه سنيگا؟ ظلم کے سبب کب تک ميں تيرے آگے چلاؤں، اور تو نه بچاويگا؟ ۳ تو کيوں مجهے بدي کو ديکهنے ديتا، اور آپ آزرده حالي پر نظر کرتا رهتا؟ کيونکه ظلم اور ستم ميرے آگے هيں : وے لوگ موجود هيں، جو فتنه انگيزي اور فساد برپا کرتے هيں۔ ۴ اِس ليئے شريعت ڈهيلي هو گئي، اور اِنصاف مطلق جاري نهيں هوتا ؛ کيونکه شرير راستکاروں کو گهير ليتے هيں ؛ اِس سبب جهوٹهي عدالت هو رهي هي۔

۵ غيرقوموں کے درميان ديکهو اور ملاحظه کرو، اور نهايت تعجب کرو : اِسليئے که ميں تمهارے ايام ميں ايک کام کرتا هوں، جسکا بيان هرچند که کوئي تم سے کرے، تم باور نه کروگے۔ ۶ کيونکه [illegible] جاتے، تا که اُن آباد مکانوں کو جو اُنکے نهيں هيں چهين ليويں۔ ۷ وے ڈراونے اور هيبتناک هيں ؛ اُنکي عدالت اور اُن کا فتوى اُنهيں سے نکليگا۔ ۸ اُن کے گهوڑے چيتوں سے بهي تيزقدم هيں، اور وے اُن بهيڑيوں سے بهي جو شام کو نکلتے زياده سبکپا هيں : اور اُنکے سوار جهمانے هوئے آتے، هاں، اُنکے وے سوار جو دور سے چلے آتے هيں ؛ وے عقاب کے مانند، جو اپني خوراک پر جهپٹتا هي، پرواز کرتے۔ ۹ وے لوٹنے کو سب کے سب آتے هيں ؛ اُنکے چهرے صف بصف آگے کي طرف بڑهتے، اور وے اسيروں کو ريت کے دانوں کي مانند جمع کرتے هيں۔ ۱۰ وے بادشاهوں کو ٹهٹهوں ميں اُڑاتے، اور شاهزادے اُنکے آگے مسخرے هوتے ؛ اور وے هر ايک قلع کو ديکهکے هنسي کرتے ؛ وے مٹي سے دمدمه باندهکر اُسے لے ليتے۔ ۱۱ تب اُن کي طبيعت اَور بهي تيز هو جاتي ؛ اور وے گذر جاتے، اور گناه کرتے، ايسا گمان کرکے که يهه هماري قوت هماری معبود کي طرف سے هي۔

[illegible] ۱۲ اے ميرے خداوند خدا، اے ميرے [illegible] [illegible] کيا تو ازل سے نهيں هي؟ [illegible] [illegible] اے خداوند [illegible]

پيشتر مسيح سے ۶۲۶ کے قريب

پاني سے سمندر بهرا هوا هي، اُسي طرح زمين خداوند کے جلال کي شناسائي سے معمور هوگي۔ ۱۵ اُسپر واويلا هي جو اپنے همسائے کو مي پلاتا هي، اور اپني مشکيزے سے اُنڈيلکے اُسے متوالا کرتا هي، تا که تو اُسکا ستر ديکهے۔ ۱۶ تو عزت کے عوض رسوائي سے بهر گيا هي؛ تو بهي پي، اور اپني کهلڑي بےپرده کر. خداوند کے دهنے هاته کا پياله چوپهير جاکے تجه تک پهنچيگا، اور تيري شوکت پر شرمندگي کي قي پڑيگي۔ ۱۷ کيونکه وه زور ظلم جو لبنان پر هوئے تجهے کهير لينگے، جسطرح سے درندوں کا شکار کرنا اُنهيں ڈراتا هي؛ آدميوں کي خونريزي، اور ظلم کے سبب، جو ملک، اور شهر، اور اُس کے سارے باشندوں پر هوا۔

۱۸ تراشي هوئي مورت سے کيا حاصل، که اُسکے بنانيوالے نے اُسے کهودکے بنايا هي؟ ڈهالي هوئي مورت، اور جهوٹهيوں کے سکهلانيوالے سے کيا فائده، جو کام کا بنانيوالا اُسپر بهروسا رکهتا هي؛ که گونگے بتوں کو بناتا هي؟ ۱۹ اُسپر واويلا هي، جو لکڑي سے کهے، که جاگ؛ اور بےزبان پتهر سے، که جاگ اُٹه، وه سکهلاوے! ديکهو، وه تو هي، اور اُسپر سونے روپے کا ملمع هي، پر اُسکے بيچ ميں مطلقاً دم نهيں۔ ۲۰ مگر خداوند اپني مقدس هيکل ميں هي: ساري زمين اُسکے آگے خاموش هو رهے۔

## ۳ باب

اِس باب ميں، ۱ حبقوق دعا مانگکر وقت خدا کي حشمت کے سبب کانپتا هي، ۱۷ اعتماد جو اُسکے ايمان ميں آميز تها۔

حبقوق نبي کي دعا، شجيونوت کے سر پر۔ ۲ اي خداوند، ميں نے تيري خبر سني، اور ڈر گيا: اي خداوند، تو برسوں کے درميان اپنے کام کو نئے سر سے زنده کر، برسوں کے درميان اُسے شهرت دے؛ قهر کے درميان رحم کو ياد کر۔ ۳ خدا تيمان سے، اور وه جو قدوس هي کوه فاران سے آيا۔ سلاه۔ اُس کي شوکت سے آسمان چهپ گيا، اور زمين اُسکي حمد سے معمور هوئي۔ ۴ اُسکي جگمگاهٹ نور کي مانند تهي؛ اُس کے هاته سے کرنيں نکليں: پر وهاں بهي اُسکي قدرت درپرده تهي۔ ۵ مري اُسکے آگے آگے چلي؛ اور اُسکے قدموں پر آتشي وبا روانه هوئي۔ ۶ وه کهڑا هوا، اور اُسنے زمين کو لرزا ديا؛ اُسنے نگاه کي، اور قوموں کو پراگنده کر ديا؛ اور قديم پهاڑ ريزه ريزه هو گئے، اور پراني پهاڑياں اُسکے آگے دهس گئيں: اُسکي قديم راهيں يهي هيں۔ ۷ ميں نے ديکها که کوشان کے خيموں پر بپتا تهي، اور زمين مديان کے پردے کانپ جاتے تهے۔ ۸ کيا تو نديوں سے بيزار تها، اي خداوند؟ کيا درياؤں پر تيرا قهر تها؟ کيا سمندر پر تيرا غضب تها، که تو اپنے گهوڑوں پر، اور فتحيابي کي گاڑيوں پر سوار هوا؟ ۹ کمان تيري بالکل ننگي کي گئي، جيسا که تو نے فرمايا: هاں، قوموں کے ساته قسم بهي کي۔ سلاه۔ تو نے زمين کو چيرکے اُسے نديان کر ديا۔ ۱۰ پهاڑوں نے تجهے ديکها، اور کانپ گئے؛ پاني کي باڑه بهکے گذر گئي؛ گهراؤ نے اپني آواز بلند کي، اور اپنے هاته اُوپر کو اُٹهائے۔ ۱۱ سورج اور چاند اپنے اپنے مکان ميں ٹههر گئے، تيرے تيروں کي روشني کے باعث جو اُڑے، اور تيرے بهالے کي چمکاهٹ کے سبب۔ ۱۲ تو قهر کے ساته زمين پر کوچ کر گيا؛ تو نے نهايت غصے هوکے قوموں کو روند ڈالا هي۔ ۱۳ تو اپني قوم کو رهائي دينے کے ليئے، هاں، اپني ممسوح کو رهائي دينے کے ليئے نکل چلا؛ تو بنياد کو گردن تک ننگا کرکے، شرير کے گهر کے سر کو کچل ڈالتا هي۔ سلاه۔ ۱۴ تو نے اُسکے سرداروں ميں سے اُسے جو شهري درجے کا تها، اُسي کے بهالوں سے مار ڈالا؛ وے مجهے پراگنده

---

حاشيه: ۱۸ آيت — عبراني ميں، زنده کر — يا، دکهن سے

پیشتر مسیح سے ۶۲۶ کے قریب

کرنے کو آندھی کی طرح نکل آئے؛ اُنکا فخر یہہ تہا، کہ مسکینوں کو ہم چپکے نگل جاویں۔ ۱۵ تو اپنے گھوڑوں کے ساتھہ سمندر سے، ہاں، بڑے پانی کے ڈھیر کے درمیاں سے گذر گیا۔ ۱۶ اِسکے سنتے ہی میرا کلیجا دہل گیا؛ اُس آواز سے میرے ہونٹھہ ہلنے لگے: سڑاہٹ میری ہڈیوں میں پیٹھہ گئی؛ میرے تلے کے عضو کانپ گئے، تا کہ میں مصیبت کے دن آرام پاؤں، جب کہ وے لوگ جو ہم پر حملہ کیا چاہتے چڑھہ آویں۔

۱۷ ہرچند کہ انجیر کا درخت نہ پہولے، اور تاکوں میں میوہ نہ لگیں، اور زیتونوں کے پہل جاتے رہیں، اور کہیتوں میں کچھہ اناج پیدا نہ ہو، اور گلہ بہیڑسالہ میں کاٹ ڈالا جاوے، اور گاے بیل تہانوں میں نہ رہیں؛ ۱۸ تسپر بہی میں خداوند کی یاد میں خوشی کرونگا؛ میں اپنی نجات کے خدا کے سبب خوشوقت ہونگا۔ ۱۹ خداوند خدا میری قوت ہی، اور وہ مجھے ہرنی کے سے پانو دیگا، اور مجھے میرے اُونچے مکانوں پر سیر کروائیگا۔ سردار مغنی کے لیئے میری بینوں کے ساتھہ۔

|| عبرانی میں نجینوت: دیکھو زبور ۴ کا سرنامہ۔

# صفنیاہ نبی کی کتاب

## ۱ باب

یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن آمون کے ایام میں، خداوند کا کلام جو صفنیاہ بن کوشی، بن جدلیاہ، بن امریاہ، بن حزقیاہ کو پہنچا۔ ۲ میں ملک کی سطح پر سے سب کے سب کو بالکل نیست کرونگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۳ میں اِنسان کو اور حیوان کو نیست کرونگا؛ ہوا کے پرندوں کو، اور سمندر کی مچھلیوں کو، اور شریروں کے ساتھہ ٹہوکر کہلانیوالے بتوں کو نیست کرونگا، اور اِنسان کو ملک میں سے کاٹ ڈالونگا، خداوند فرماتا ہی۔ ۴ میں یہوداہ پر، اور یروسلم کے سارے باشندوں پر اپنا ہاتہہ چلاؤنگا، اور اِس مکان میں سے بعل کے باقی لوگوں کو، اور کماریم کے نام کو کاہنوں کے ساتھہ نیست کرونگا؛ ۵ اور اُنکو بہی، جو کوٹہوں پر چڑھکے آسمان کے لشکر کو پوجتے ہیں؛ اور اُنکو، جو سجدہ کرکے، خداوند کی قسم کہاتے ہیں، اور ملکام کی سوگند کرتے ہیں؛ ۶ اور اُنکو بہی، جو خداوند سے برگشتہ ہوئے ہیں، اور جو خداوند کو نہیں ڈہونڈہتے، اور اُسکے طالب نہیں ہوتے۔ ۷ تم خداوند یہوواہ کے حضور چپکے رہو؛ کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہی؛ اِسلیئے کہ خداوند نے ذبیحے کی طیاری کی ہی، اور جنہیں اُسنے بلایا اُنہیں مخصوص کیا ہی۔ ۸ اور خداوند کے ذبیحے کے دن میں ایسا ہوگا، کہ میں امیروں کو، اور بادشاہزادوں کو، اور اُن سبہوں کو، جتنے کہ اجنبی پوشاک پہنتے ہیں، سزا دونگا۔ ۹ میں اُسی دن میں اُن سبہوں کو، کہ جتنے آستانے کے اُوپر کودکے جاتے ہیں، اور اپنے آقا کے گہروں کو لوٹ اور مکر سے بہرتے ہیں، سزا دونگا۔ ۱۰ اور اُسی دن میں ایسا ہوگا، خداوند فرماتا ہی، کہ مچہلی پہاٹک سے نالے کی آواز، اور دوسرے پہاٹک سے ماتم کی، اور ٹیلوں پر سے بڑی کہڑکہڑاہٹ کی صدا اُٹھیگی۔ ۱۱ اے مکتیس کے رہنیوالو، تم ماتم کرو؛

پیشتر مسیح سے ۶۲۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

کیونکہ ۱۱ سارے بیوپاري مارے گئے ؛ وے جو چاندي کو آٹھائے لیئے جاتے تھے، سو منقطع ھوئے. ۱۲ اور اُس وقت یوں ھوگا، کہ میں چراغ لیکے یروسلم میں تلاش کرونگا، اور جنتے اپني تلچھت پر جم گئے ھیں، اور اپنے دل میں کہتے ھیں، کہ خداوند نہ بھلا کریگا، نہ برا کریگا، اُنکو سزا دونگا. ۱۳ تب اُنکے مال و اسباب لوٹے جائینگے، اور اُنکے گھر اُجڑ جائینگے؛ وے تو گھروں کو بناوینگے، پر اُنھیں بود و باش نہیں کرینگے؛ اور تاکستان لگاوینگے، پر اُنکي مے نہیں پیئینگے. ۱۴ خداوند کا بڑا دن قریب ھی، ھاں، نزدیک ھی، اور بڑي جلدي کرتا: ھاں، خداوند کے دن کي آواز ھوتي ھی: وھاں زبردست آدمي پھوٹکے روئیگا. ۱۵ وہ دن قہر کا دن ھی، دکھ اور رنج کا دن، ویراني اور خرابي کا دن، تاریکي اور اُداسي کا دن، ابر اور تیرگي کا دن. ۱۶ حصین شہروں پر اور اُونچے برجوں پر نرسنگے اور جنگي للکار کا دن. ۱۷ اور میں اِنسان پر مصیبت ڈالونگا، یہاں تک، کہ وے اندھوں کے مانند چلینگے، اِسلیئے کہ وے خداوند کے گنہگار ھوئے؛ اُنکا خون دھول کي طرح گرایا جائیگا، اور اُنکا گوشت گوہ کي مانند. ۱۸ خداوند کے قہر کے دن میں نہ اُنکي چاندي نہ اُنکا سونا اُنکو بچا سکیگا؛ پر ساري سرزمین کو اُسکي غیرت کي آگ کھا جائیگي؛ کیونکہ وہ ایک لخت ملک کے سارے باشندوں کو تمام کر ڈالیگا.

## ۲ باب

اِس باب میں، ۱ نبي لوگوں کو نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں. ۴ بلاٹ اُس اُمت کي جو فلسطیوں پر، ۸ اور موآب اور عمون پر، ۱۲ اور کوش اور اسور پر آیا چاھتي تھی،

تم جمع ھو، اور تامل کرو، اي ناپسند قوم، ۲ اُس سے آگے کہ تقدیر اِلٰہي جلے، اُس سے پیشتر کہ وہ دن بھس کي مانند جاتا رھے، اُس سے آگے کہ خداوند کا قہر شدید تم پر نازل ھووے، اُس سے پیشتر کہ خداوند کے غضب کا دن تم پر آپہنچے، ۳ اي ملک کے سارے حلیم لوگو، جو اُسکے حکموں پر چلتے ھو، تم خداوند کو ڈھونڈھو؛ راستبازي کو ڈھونڈھو، فروتني کي تلاش کرو؛ شاید کہ تم خداوند کے غضب کے دن چھپائے جاؤ.

۴ کیونکہ عزہ ترک کي جائیگي، اور اسقلون ایک ویرانہ ھوگي: اور اشدود جو ھی وے دن کے دو پہر کو اُسے نکال دینگے، اور عقرون جڑ سے اُکھاڑ جائیگي. ۵ سمندر کے ساحل کے رھنیوالوں پر، کریتیوں کي قوم پر، واویلا ھی! خداوند کا کلام تمھارے برخلاف ھی، اي کنعان! فلسطیوں کي سرزمین؛ میں تجھے نیست و نابود کرونگا، یہاں تک کہ کوئي بسنیوالا نہ رھے. ۶ اور سمندر کے ساحل چراگاھوں، اور گڈریوں کے جھونپڑوں اور بھیڑخانوں کے لیئے ھونگے. ۷ اور وھي نواحي یہوداہ کے گھرانے کے باقي لوگوں کے لیئے ھوگي؛ وے اُس میں چرایا کرینگے؛ وے شام کے وقت اسقلون کے مکانوں میں لیٹ رھینگے؛ کیونکہ خداوند اُنکا خدا اُن پر پھر نظر کریگا، اور اُن کي اسیري کو مبدل کریگا.

۸ میں نے موآب کي ملامت اور بني عمون کے طعنے سنے، کہ اُنھوں نے میري قوم کو ملامت کي، اور اُن کي سرحدوں کي مخالفت میں تکبر کیا ھی. ۹ اِس لیئے رب الافواج اِسرائیل کے خدا نے اپني حیات کي قسم کھاکر فرمایا ھی، یقینا موآب سدوم کي مانند ھوگا، اور بني عمون عمورہ کي مانند، بلکہ وہ ایسي سرزمین ھوگي، جو بِچھو بوٹیوں اور نمکسار اور ھمیشہ کي ویراني رھیگي؛ میرے لوگوں کے بچے ھوئے اُنھیں لوٹینگے، اور میري قوم کے باقي لوگ اُنکے مالک ھونگے. ۱۰ یہہ اُن پر اُنکي مغروري کے سبب واقع ھوگا؛ کیونکہ اُنھوں نے رب الافواج کے لوگوں کي ملامت کي ھی، اور اُن کے برخلاف اپنے کو بلند کیا ھی. ۱۱ خداوند اُنکے لیئے ھیبتناک ھوگا، اور زمین کے

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

سارے معبودوں کو ایسا کریگا، کہ وے گھل جائینگے، اور ہر کوئي اپني اپني جگہہ میں، ہاں، بحري ممالک[y] کے سب باشندے اُس کي پرستش کرینگے[z]۔

۱۲ تم بھي، اي کوش کے رہنیوالو[a]، میري تلوار[b] سے مارے جاؤگے۔ ۱۳ اور وہ اُتر پر اپنا ہاتھہ چلائیگا، اور اسور کو خراب کریگا[c]، اور نینوہ کو ویران اور بیابان کي مانند خشک کر دیگا۔ ۱۴ اور گلے اُس کے درمیان لیٹینگے[d]، ہاں، قوموں کے سارے بہائم[e]؛ ہواسل اور ساہي اُس کے ستونوں کے سروں پر مقام کرینگے[f]؛ چہچہانے کي آواز اُنکے جھروکیوں میں ہوگي؛ اُنکي دہلیزوں میں ویراني ہوگي، کیونکہ سرو کا کام[g] جو بنا ہی بے آز چھوڑا گیا ہی۔ ۱۵ یہہ وہ شادمان شہر ہی جو بےفکر ہوکے رہتا تہا[h]، جس نے اپنے دل میں کہا، کہ میں ہوں، اور میرے سوا کوئي دوسرا نہیں[i]؛ سو وہ کیسي ویراني ہوا، حیوانوں کے بیٹھنے کي جگہہ؛ ہر ایک جو اُدھر سے گذر کریگا، سو ہشہکاریگا[k]، اور اپنا ہاتھہ ہلاویگا[l]۔

## ۳ باب

اس باب میں، کہ ۱ ابي یروسلم کو اُسکے بعض گناہوں کے سبب سخت ملامت کرتا ہی۔ ۸ لوگوں کو ترغیب دیتا کہ اُس دن کي راہ دیکھا کریں کہ جس میں اسرائیل پھر بحال کیا جائیگا، ۱۴ اور نجات پانے کے سبب شادماني کریں۔

واویلا اُس سرکش اور آلودہ اور ظلم کرنیوالے شہر پر! ۲ اُس نے کلام کو نہیں سنا[a]؛ وہ تربیت پذیر نہ ہوئي[b]؛ خداوند پر بھروسا نہ رکہا؛ اور وہ اپنے خدا کے نزدیک نہ آیا۔ ۳ اُسکے درمیان اُس کے سردار گرجنیوالے ببر ہیں[c]؛ اُسکے قاضي بھیڑیئے ہیں، جو شام کو نکلتے[d]، اور ہڈیوں کے چابنے کا کام صبح تک نہیں چھوڑتے۔ ۴ اُسکے نبي لاف زن اور دغاباز ہیں[e]؛ اُس کے کاہنوں نے مقدس کو ناپاک کیا ہی؛ اُنہوں نے شریعت سے عدول کیا ہی[f]۔ ۵ خداوند، جو صادق ہی[g]، اُس کے درمیان ہی[h]، وہ کچھہ بےانصافي نہیں کریگا؛ وہ ہر صبح کو اپني عدالت روشني میں لاتا ہی، اُس میں کسر نہیں؛ مگر بےانصاف آدمي شرم کو نہیں جانتا ہی[i]۔ ۶ میں نے قوموں کو کاٹ ڈالا؛ اُنکے برج برباد کیئے گئے؛ میں نے اُنکے کوچوں کو ویران کیا، کہ اُن میں کوئي نہیں چلتا؛ اُن کے شہر اُجاڑ ہوئے، ایسا کہ کوئي اِنسان نہیں، کوئي باشندہ نہیں۔ ۷ میں نے کہا، کہ فقط مجھہ سے ڈرتي رہ؛ تو نصیحت قبول کر[k]؛ ایسا کہ اُسکي بستي کاٹي نہ جاوے، اُس سبکے مطابق جو میں نے اُسکے حق میں ٹھہرایا؛ پر اُنہوں نے سویرے اُٹھکر اپني طریقوں کو بگاڑا[l]۔

۸ باوجود اِسکے تم میرے منتظر رہو[m]، خداوند فرماتا ہی، اُس دن تک کہ میں لوٹ کے لیئے اُٹھوں؛ کیونکہ میرا اِرادہ ہی، کہ قوموں کو جمع کروں[n]، اور مملکتوں کو اِکٹھا کروں، تاکہ میں اپنے غضب کو، ہاں، سارے قہر شدید کو اُن پر نازل کروں؛ کیونکہ میري غیرت کي آگ ساري زمین کو نگل جائیگي[o]۔ ۹ کیونکہ میں پھر اُس وقت لوگوں کو پاک ہونٹھہ کر[p] دونگا، تاکہ وے سب کے سب خداوند کا نام لیویں، اور || ایک دل ہوکر اُسکي بندگي کریں۔ ۱۰ کوش کي نہروں کے پار سے[q] میرے عابد، ہاں، میرے پراگندہ لوگوں کي بیٹي، میرے لیئے ہدیہ لاویگي۔ ۱۱ اُسي دن تو اپنے سارے کاموں کے سبب، جن سے تو میري گنہگار ہوئي ہی، خجلت نہ اُٹھاویگي؛ کیونکہ میں اُس وقت تیرے درمیان سے تیرے مغرور[r] اور فخرباز لوگوں کو نکال لونگا، اور تو میرے مقدس پہاڑ پر پھر تکبر نہ کریگي۔ ۱۲ اور میں ایک غریب اور مسکین قوم[s] کو تیرے درمیان چھوڑ دونگا، اور وے خداوند کے نام پر بھروسا رکھینگے۔ ۱۳ اِسرائیل کے باقي لوگ[t] بدکاریاں نہیں کرینگے[u]، اور جھوٹھہ نہیں بولینگے[x]، اور اُنکے منہہ میں دغا دینیوالي زبان نہیں پائي جائیگي؛ بلکہ وے کہائینگے، اور لیٹتے رہینگے، اور کوئي اُنکو نہیں ڈراویگا[y]۔

۱۴ اي صیہون کي بیٹي، تو گا؛ اي اِسرائیل، تو للکار[z]؛ اي یروسلم کي بیٹي، تو اپنے تمام دل سے خوشي اور خورمي کر

|| عبراني میں، ایک ہي کاندھے سے۔

پیشتر مسیح سے ۶۳۰ کے قریب

۱۵ خداوند تیري آفتوں کو اُٹھا لے گیا هی، اُسنے تیرے دشمنوں کو نکال دیا هی؛ خداوند اِسرائیل کا بادشاہ[a] تیرے درمیان هی[b]؛ تو پھر مصیبت کو نہیں دیکھیگي. ۱۶ اُس دن یروسلم کو کہا جائیگا، کہ تو مت ڈر[c]؛ اور صیہون کو، کہ تیرے هاتھہ ڈھیلے نہ هوں[d]. ۱۷ خداوند تیرا خدا، جو تیرے درمیان هی[e]، سو قادر هی؛ وهي بچا لیگا، وہ تیرے سبب سے شادمان هوکے خوشي کریگا[f]؛ اپني محبت کے باعث وہ اِلزام دینے کے بدلے خاموش رهیگا؛ وہ گاتے هوئے تیرے لیئے شادماني کریگا. ۱۸ میں اُنکو، جو مقدس جماعت کے لیئے غمگین هیں[g]، جو تم میں سے هیں، جنپر اُسکے سبب ملامت کا بوجھہ تہا، فراهم کرونگا. ۱۹ دیکھہ، میں اُسي وقت اُن سبھوں کو، جو تجھے ستاتے هیں، مارونگا، اور وہ جو لنگڑتي هی اُسے رهائي دونگا[h]، اور خارج کیئے هوؤں کو اِکٹھا کرونگا؛ اور هر ایک مملکت میں جہاں وے رسوا کیئے گئے میں اُنہیں ستودہ اور نامور کرونگا. ۲۰ جس وقت کہ میں تمہیں جمع کرونگا، اُسي وقت تم کو پھیر لاونگا[i]؛ کیونکہ جسوقت تمہاري آنکھوں کے آگے تمہاري اسیري کو مبدل کرونگا، تم کو زمین کي ساري قوموں کے درمیان نام‌آور کرونگا، اور تمہیں ستودگي بخشونگا، خداوند فرماتا هی.

# حجي نبي کي کتاب

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حجي لوگوں کو اُن کي غفلت کے سبب کہ اُنہوں نے هیکل کو نہیں تعمیر کیا تہا ملامت کرتا هی. ۷ اُن کو ترغیب دیتا کہ ابهي کام میں هاتھہ لگاویں. ۱۲ بشرطیکہ وے دل و جان سے راضي هوں اُن کو ایک وعدہ اِلهي سناتا کہ خدا تمہارے ساتھہ هوگا.

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

دارا بادشاہ کي سلطنت کے دوسرے برس[a]، اور اُسکے چھٹھے مہینے، اور اُس مہینے کي پہلي تاریخ، خداوند کا کلام سیالتی‌ایل کے بیٹے زروبابل[b] کو، جو یہوداہ کا ناظم تہا، اور یہوصدق[c] کے بیٹے یہوسوع[d] کو جو سردار کاهن تہا، حجي نبي ‖ کي معرفت پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ کہ ربّ‌الافواج یوں فرماتا هی، کہ یہہ لوگ کہتے هیں، کہ وہ وقت، جسوقت کہ خداوند کا گھر بنایا جاوے، ابهي نہیں پہنچا. ۳ تب خداوند کا کلام حجي نبي پر نازل هوا[e]، اور اُسنے کہا، کہ ۴ ارے تم، کیا تمہارا وقت هی، کہ اپنے گھروں میں، جنکي دیواروں پر تختہ‌بندي کي گئي هی سکونت کرو[f]، اور یہہ گھر ویران رهے؟ ۵ اور اب ربّ‌الافواج یوں فرماتا هی، کہ تم ‖ اپني راهوں پر غور کرو[g]. ۶ تم نے بہت سا بویا، پر تھوڑا حاصل کرتے هو؛ تم کھاتے هو، پر آسودہ نہیں هوتے[h]؛ تم پیتے هو، پر پینے سے سیر نہیں هوتے؛ تم کپڑے پہنتے هو، پر کوئي گرم نہیں هوتا؛ اور وہ جو مزدوري کرتا هی سو مزدوري جمع کرتا تا کہ اُسے ایک پھٹي تھیلي میں رکھے[i].

۷ ربّ‌الافواج یوں فرماتا هی، کہ تم سب اپني راهوں پر غور کرو. ۸ پہاڑ پر چڑھکر لکڑي لاؤ، اور گھر کو بناؤ؛ میں اُس سے خوش هونگا، اور میري بزرگي کي جائیگي، خداوند فرماتا هی. ۹ تم منتظر بہت کے رہے، اور دیکھو، تھوڑا ملا[k]؛ اور جب تم اُسے گھر میں لئے، تو میں نے اُسپر پھونکا[l]. کیوں؟ ربّ‌الافواج فرماتا هی. سبب یہہ هی، کہ میرا گھر ویران هی، اور تم میں سے هر کوئي اپنے اپنے گھر کو دوڑا چلا جاتا هی. ۱۰ اِسلیئے

‖ عبراني میں، کے مانند سے.
‖ عبراني میں، اپني راهوں پر اپنا دل لگاؤ.

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

آسمان تمهارے اوپر بند هی كه اوس نهيں گرتي، اور زمين اپنے حاصل دينے سے باز آئي۔ ۱۱ اور ميں نے خشكسالي كو طلب كيا، كه وه زمين پر، اور پهاڑوں پر، اور اناج پر، اور نئي مے پر، اور تيل پر اور سب پر جو زمين سے حاصل هوتا هی، اور انسان پر اور حيوان پر، اور هاتهه كي ساري محنت پر آوے۔

۱۲ تب زروبابل بن سيالتي‌ايل، اور يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن، اور قوم كے سارے باقي لوگ اپنے خداوند اپنے خدا كے كلام كے، اور حجي نبي كي باتوں كے، موافق اسكے كه جسكے اپنے خداوند انكے خدا نے اسے بهيجا تها، شنوا هوئے؛ اور لوگ خداوند كے حضور ڈر گئے۔ ۱۳ تب خداوند كے پيغمبر حجي نے، خداوند كا پيغام پاكے، اس قوم كو كہا، كه خداوند فرماتا هی، ميں تمهارے ساتهه هوں۔ ۱۴ پهر خداوند نے زروبابل بن سيالتي‌ايل يهوداه كے ناظم كي روح كو، اور يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن كي روح كو، اور قوم كے باقي لوگوں كي روح كو ترغيب دي: سو وے آئے، اور رب‌الافواج اپنے خدا كے گهر كے بنانے ميں مشغول هوئے۔ ۱۵ اور يه واقعه دارا بادشاه كي سلطنت كے دوسرے برس كے چهٹويں مهينے كي چوبيسويں تاريخ ميں هوا۔

## ۲ باب

اس باب ميں، كه ۱ نبي لوگوں كو تعمير كے كام كي بابت اس پيغام سے تقويت ديتا، كه دوسري هيكل كي رونق پہلي كي نسبت سے بہت زياده هوگي۔ ۱۰ پاك اور ناپاك چيزوں كي مثل سے ان پر يه ظاهر كرتا كه ان كے گناه باعث هوئے تهے كه وه كام رك گيا تها۔ ۲۰ بابت اس وعدے كي جو خدا نے زروبابل سے كيا هی۔

ساتويں مهينے، اور اس مهينے كي اكيسويں تاريخ خداوند كا كلام حجي نبي كي معرفت آ پہنچا، اور اسنے كہا، كه ۲ اب زروبابل بن سيالتي‌ايل يهوداه كے ناظم كو، اور يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن كو، اور قوم كے باقي لوگوں كو فرما اور ايسا كہه، كه، ۳ تم ميں سے كون رها هی جسنے اس هيكل كو اسكي پہلي رونق پر ديكها؟

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

اور اب يه كيسي هی جو اب ديكهتے هو؟ كيا يه اسكي نسبت سے تمهاري نظروں ميں ناچيز نهيں دكهلائي ديتي هی؟ ۴ ليكن، اي زروبابل، مضبوط ره، خداوند فرماتا هی؛ اور اي يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن، مضبوط ره؛ اور اي سرزمين كے سارے لوگو، مضبوط رهو، خداوند فرماتا هی، اور كام كرو؛ كيونكه ميں تمهارے ساتهه هوں، رب‌الافواج فرماتا هی: ۵ كلام اس عهد كا، جو مصر سے نكلتے وقت ميں نے تم سے باندها، سو قايم هی، اور ميري روح تمهارے درميان رهتي هی: مت ڈرو۔ ۶ كيونكه رب‌الافواج يوں فرماتا هی، كه هنوز ايك مرتبه، اور تهوڑي سي مدت بعد، ميں آسمان، اور زمين، اور تري، اور خشكي كو هلا دونگا؛ ۷ بلكه ميں ساري قوموں كو هلا دونگا، اور ساري قوموں كي مرغوب چيزيں هاتهه آئينگي، اور ميں اس گهر كو جلال سے بهر دونگا، رب‌الافواج فرماتا هی، ۸ چاندي ميري هی، اور سونا ميرا هی، رب‌الافواج فرماتا هی۔ ۹ اس پچهلے گهر كا جلال پہلے گهر كے جلال سے زياده هوگا، رب‌الافواج فرماتا هی؛ اور ميں اس مكان ميں سلامتي بخشونگا، رب‌الافواج فرماتا هی۔

۱۰ اور دارا بادشاه كي سلطنت كے دوسرے سال، اور اسكے نويں مهينے كي چوبيسويں تاريخ، خداوند كا كلام حجي نبي كي معرفت آ پہنچا، اور اسنے كہا، ۱۱ كه رب‌الافواج يوں فرماتا هی، شرع كي بابت كاهنوں سے دريافت كر، اور كهه، ۱۲ كه اگر كوئي آدمي پاك گوشت كو اپنے لباس كے دامن ميں ليئے جاوے، اور اپنے دامن سے روٹي، يا لپسي، يا مے، يا تيل، يا كسي طرح كے كهانے كي چيز كو چهوئے، تو كيا وه چيز پاك ٹههريگي؟ تب كاهنوں نے جواب ديا، اور كہا، كه نهيں۔ ۱۳ پهر حجي نے كہا، كه اگر كسي مرده كے چهونے كے سبب

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

سے کوئي آدمي ناپاک ہوا ہو، اور اِن میں سے کسي ایک کو چھوئے، تو کیا ناپاک ٹھہریگي؟ کاہنوں نے جواب میں کہا، ہاں، ناپاک ہوگي۔ ۱۴ پھر حجي نے جواب دیا، اور کہا، کہ خداوند فرماتا هی، کہ اِس قوم کا اور اِس گروہ کا میري نظر میں ایسا هي حال ہوا، اور اُن کے ہاتھوں کا ہر ایک کام ایسا هي ہوا؛ اور جو کچھ کہ اُس جگہہ پر گذرانتے تھے، ناپاک ہوئي۔ ۱۵ اور اب میں تم سے منت کرتا ہوں، کہ تم آج سے اور اِس سے آگے کے وقت کو، اُس دن سے کہ خداوند کي ہیکل میں پتھر پر پتھر نہ رکھا گیا تھا، اندیشہ کرو؛ ۱۶ اُس ایام سے ایسا ہوا کہ جب کوئي شخص بیس پولیوں کے انبار پاس گیا، تو فقط دس پائیں؛ اور جب کولھو کے پاس گیا، کہ پچاس پورہ بھر لیوے، تو فقط بیس پائے۔ ۱۷ اور میں نے تم کو بادِ سموم، اور گیروئي، اور اولوں سے تمہارے ہاتھوں کے سارے کاموں میں مارا، پر تم میري طرف نہ پھرے، خداوند فرماتا هی۔ ۱۸ آج سے اور اِس سے پیشتر کے وقت

کو غور کرو، نویں مہینے کي چوبیسویں تاریخ سے، یعنے، جس دن سے کہ خداوند کي ہیکل کي نیو ڈالي گئي، غور کرو۔ ۱۹ کیا بیج هنوز کھلیان میں هی؟ ہاں، هنوز تاک اور انجیر کے درختوں، اور انار اور زیتون کے درختوں پر میوہ نہیں ہوا؛ لیکن آج سے میں تم کو برکت دونگا۔

۲۰ پھر اُسي مہینے کي چوبیسویں تاریخ خداوند کا کلام حجي نبي کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲۱ کہ یہوداہ کے ناظم زروبابل سے کہہ دے، کہ میں آسمان اور زمین کو ہلاؤنگا؛ ۲۲ اور سلطنتوں کے تخت اُلٹ دونگا، اور غیر قوموں کي سلطنتوں کي توانائي کھو دونگا، اور رتھوں کو اُنکے سواروں سمیت اُلٹ دونگا، اور گھوڑے اور وے جو اُن پر چڑھے هیں ایک ساتھ گر جائینگے، ہر ایک آدمي اپنے بھائي کي تلوار سے۔ ۲۳ ربالافواج فرماتا هی، کہ اي میرے بندے زروبابل بن سیالتی‌ایل، اُسي دن میں تجھے لونگا، خداوند فرماتا هی، اور نگین کي طرح تجھے جڑونگا، اِس لیئے کہ میں نے تجھے منظور کیا، میں ربالافواج فرماتا ہوں۔

# ذکریاہ نبي کي کتاب

## ۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ذکریاہ اُنھیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں۔ ۷ گھوڑوں کي رویا جو اُس نے دیکھي۔ ۱۲ فرشتہ کي منت کے مطابق تسلي‌بخش وعدے یروسلم سے کیئے جاتے۔ ۱۸ چار سینگوں اور چار بڑھیوں کي رویا جو نظر آئي۔

۵۲۰ کے قریب

دارا کے دوسرے برس کے آٹھویں مہینے میں خداوند کا کلام ذکریاہ نبي بن برکیاہ بن عدو کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۲ خداوند تمہارے باپ‌دادوں سے بہت ناراض ہوا۔ ۳ اِس لیئے تو اُنسے کہہ، کہ ربالافواج یوں فرماتا هی،

کہ تم میري طرف پھرو، ربالافواج فرماتا هی؛ تو میں تمہاري طرف پھرونگا، ربالافواج فرماتا هی۔ ۴ تم اپنے باپ‌دادوں کي مانند مت ہوو، جنہیں اگلے نبیوں نے پکارکے کہا هی، کہ ربالافواج یوں فرماتا هی، کہ تم اپني بدراہیوں اور بدکاریوں سے باز آؤ؛ پر اُنہوں نے نہ سنا، اور مجھے نہ مانا، خداوند فرماتا هی۔ ۵ تمہارے باپ‌دادے جو تھے، سو کہاں؟ اور نبیا، کیا وے سدا جیتے رہیں؟ ۶ پر میري وے باتیں اور میرے وے احکام جو

پیشتر مسیح سے ۵۲۰ کے قریب

میں نے اپنے خدمتگذار نبیوں کو فرمائے تھے، کیا وے تمہارے باپدادوں تک نہیں پہنچے تھے؟ چنانچه وے پھرے، اور اُنہوں نے کہا، که ربالافواج جیسا اُسنے چاها تھا که هم سے کرے، سو هماري عادتوں اور همارے فعلوں کے مطابق ویسا هي اُسنے هم سے کیا هی.

پیشتر مسیح سے ۵۱۹ کے قریب

۷ دارا کے دوسرے برس، اور گیارھویں مہینے کي چوبیسویں تاریخ، جو سباط کا مہینا هی، خداوند کا کلام ذکریاه نبي ابن برکیاه ابن عدو کو پہنچا، اور اُسنے کہا، ۸ میں رات کو دیکھتا تھا، اور دیکھو، که ایک شخص ایک سرنگ گھوڑے پر سوار هوکر مہندي کے درختوں کے درمیان، جو نشیب میں تھے، کھڑا تھا، اور اُسکے پیچھے سرنگ، اور اکمیت، اور نقرے گھوڑے تھے. ۹ تب میں نے کہا، که اي میرے خداوند، یے کیا هیں؟ پھر فرشتے نے، جو مجھه سے گفتگو کرتا تھا، مجھے کہا، که میں تجھے دکھاؤنگا، که یے کیا هیں. ۱۰ اور وه شخص جو مہندي کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا، اُسنے جواب میں کہا، که یے وے هیں، جنہیں خداوند نے بھیجا هی، که ساري دنیا میں سیر کریں. ۱۱ اور اُنہوں نے خداوند کے اُس فرشتے کو، جو مہندي کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا، جواب میں کہا، که هم نے ساري دنیا کي سیر کي هی، اور دیکھو، ساري زمین بیٹھي هوئي هی، اور آرام سے هی.

۱۲ پھر خداوند کے فرشتے نے جواب دیکر کہا، که اي ربالافواج، تو یروسلم پر اور یهوداه کے شہروں پر، جنپر تو ستر برس سے غضب نازل کرتا هی، کب تک رحم نه کریگا؟ ۱۳ اور خداوند نے اُس فرشتے کے جواب میں، جو مجھسے گفتگو کرتا تھا، ملائم اور دلپذیر باتیں کہیں. ۱۴ تب اُس فرشتے نے، جو مجھه سے گفتگو کرتا تھا، مجھے کہا، که تو چلاکے کہه، که ربالافواج یوں فرماتا هی، که مجھے یروسلم اور صیہون کے لیئے غیرت آتي هی، بلکه بڑي غیرت. ۱۵ اور میں اُن غیرقوموں سے، جو اب بڑے چین سے هیں، نہایت ناخوش هوں؛ که میں تھوڑا سا بیزار تھا، اور اُنہوں نے اُس آفت کو زیاده کر دیا. ۱۶ اِس لیئے خداوند یوں فرماتا هی، که میں رحمت کرکے یروسلم میں پھر آیا هوں؛ اُس میں میرا گھر بنا کیا جائیگا، ربالافواج فرماتا هی؛ اور ایک رسي یروسلم پر کھینچي جائیگي. ۱۷ پھر چلاکے کہه، که ربالافواج یوں فرماتا هی، که میرے شہر اِقبالمندي سے پھر لبریز هونگے، کیونکه خداوند پھر صیہون کو تسلي بخشیگا، اور پھر یروسلم کو مقبول کریگا.

۱۸ پھر میں نے اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور نگاه کي، اور دیکھو، که چار سینگ تھے. ۱۹ اور میں نے اُس فرشتے سے، جو مجھه سے گفتگو کرتا تھا، پوچھا، که یے کیا هیں؟ اُسنے مجھے جواب دیا، یے وے سینگ هیں، جنہوں نے یهوداه، اور اِسرائیل، اور یروسلم کو پراگنده کیا هی. ۲۰ پھر خداوند نے مجھے چار بڑھئي دکھلائے. ۲۱ تب میں نے کہا، که یے لوٹ کیا کرنے آئے هیں؟ اُس نے جواب دیا، که یے وے سینگ هیں، که جنہوں نے یهوداه کو پراگنده کیا هی، ایسا که کوئي آدمي بھي اپنا سر اُٹھا نه سکا؛ لیکن یے اِس لیئے آئے هیں، که اُنہیں ڈراویں، اور غیرقوموں کے سینگوں کو، جنہوں نے یهوداه کي مملکت پر اُسکے پریشان کرنے کو اپنا سینگ اُٹھایا هی، گرا دیویں.

## ۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا یروسلم کي خبرداري کرکے کسي کو بھیجتا که اُسے ناپے، ۶ صیہون کے چھوڑا لے جانے کي خبر دي جاتي، ۱۰ وعده هوتا که خدا اُس کے درمیان سکونت کریگا.

۵۱۹

پھر میں نے اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور نگاه کي، اور دیکھو، ایک شخص ناپنے کي رسي هاتھه میں لیئے هوئے هی. ۲ اور میں نے کہا، که تو کہاں جاتا هی؟ اُسنے مجھے کہا، که یروسلم کے ناپنے کو، تاکه دیکھوں که اُس کي چوڑائي کتني، اور

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

اُسکي لمبائي کتني۔ ۳ اور دیکھو، وہ فرشتہ جو مجھہ سے گفتگو کرتا تہا سو نکل چلا، اور دوسرا فرشتہ اُسکے اِستقبال کو آیا۔ ۴ اور اُسے کہا، کہ دوڑ، اور اُس جوان سے مخاطب ہوکے کہہ، کہ یروسلم اُن شہروں کي مانند آباد ہوگا، جن کي شہرپناہ نہ ہو اِنسان اور حیوان کي کثرت کے سبب[c] جو اُس میں ہو جاوے۔ ۵ کیونکہ خداوند فرماتا ھی، کہ میں اُسکے لیئے چاروں طرف سے آتشي دیوار ہوونگا[d]، اور اُسکے بیچ و بیچ شوکت بنونگا[e]۔

۶ اہا، ہا، اُترکي سرزمین سے بہاگ کے آؤ[f]، خداوند فرماتا ھی؛ اگرچہ میں نے تم کو آسمان کي چاروں ہواؤں کي مانند پراگندہ کیا[g]، خداوند فرماتا ھی، ۷ ای صیہون، تو، جو بابل کي بیٹي کے ساتھہ رہا کرتي ھی، اپنے کو چھڑا[h]۔ ۸ کیونکہ ربالافواج یوں فرماتا ھی، کہ حشمت کے پیچھے اُسنے مجھے اُن قوموں کے پاس بھیجا، کہ جنھوں نے تمکو غارت کیا؛ فيالحقیقت جو کوئي تمہیں چھوتا ھی، سو اُسکي آنکھہ کي پتلي کو چھوتا ھی[i]۔ ۹ کیونکہ، دیکھہ، میں اُن پر اپنا ہاتھہ ہلاؤنگا[k]، اور وے اپنے غلاموں کے لیئے لوٹ ہونگے: تب تم جانوگے کہ ربالافواج نے مجھے بھیجا ھی[l]۔

۱۰ ای صیہون کي بیٹي، تو گا، اور خوشي کر[m]؛ کیونکہ، دیکھہ، میں آؤنگا، اور تیرے درمیان سکونت کرونگا[n]، خداوند فرماتا ھی۔ ۱۱ اور اُسي دن[o] بہتیري قومیں خداوند سے میل کرینگي[p]، اور وے میرے لوگ ہونگي[q]، اور میں تیرے بیچ میں رہونگا، اور تو جانیگا، کہ ربالافواج نے مجھے تجھہ پاس بھیجا ھی[r]۔ ۱۲ اور خداوند یہوداہ کو سرزمین مقدس میں اپنا بخرا جانکے رکھیگا[s]، اور یروسلم پھر اُسکا منظور نظر ہوگا[t]۔ ۱۳ ای ساري خلقت، خداوند کے آگے چپکي ہو رہ[u]؛ کیونکہ وہ اپنے ||مقدس مکان[x] کے درمیان سے اُٹھا ھی۔

|| عبراني میں، تقدس کے مسکن۔

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسوع کے نمونہ پر، کہ وہ ایک نشاني ھی، کلیسیا کے بحال ہو جانے کي، اور مسیح جو شاخ ھی اُس کے ظاہر ہونے کي خبر دي جاتي۔

اور اُسنے مجھے یہہ دکہلایا، کہ سردار کاہن یہوسوع[a] خداوند کے فرشتے کے آگے کہڑا تہا، ||اور شیطان اُسکے دہنے ہاتھہ اِستادہ تہا[b]، تا کہ اُس سے مخالفت کرے۔ ۲ اور خداوند نے شیطان کو کہا، کہ ای شیطان، خداوند تجھے ملامت کرے[c]؛ ہاں، وہ خداوند، جسنے یروسلم کو منظور کیا ھی[d]، سو تجھے ملامت کرے: کیا یہہ لکڑي نہیں جو آگ سے نکالي گئي ھی[e]؟ ۳ اور یہوسوع میلے کپڑے پہنے[f] فرشتے کے آگے کہڑا تہا۔ ۴ پھر اُسنے جواب دیا، اور اُنہیں جو اُسکے آگے کہڑے تہے کہا، کہ میلي پوشاک کو اُس پر سے اُتار لو۔ تب اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھہ، میں نے تیري بدکاري تجھہ سے دور کي، اور میں تجھے نفیس پوشاک پہناؤنگا[g]۔ ۵ اور میں نے کہا، کہ اُسکے سر پر ایک صاف کلاہ رکھیں[h]، تب اُنہوں نے اُسکے سر پر صاف کلاہ رکھا، اور اُسے پوشاک پہنائي۔ اور خداوند کا فرشتہ اُسکے پاس کہڑا ہوا۔ ۶ اور خداوند کے فرشتے نے یہوسوع سے تاکید کرکے کہا، کہ ۷ ربالافواج یوں فرماتا ھی، کہ، اگر تو میري راہوں پر چلیگا، اور میري ||شریعت کو حفظ کریگا[i]، تو تو میرے گھر پر حکومت کریگا[k]، اور میرے صحنوں کي نگہباني کریگا، اور میں تجھے اِن میں سے جو یہاں پاس کہڑے ہیں[l] ایسے لوگ دونگا جو کہ تیري رہنمائي کریں۔ ۸ اب، ای یہوسوع سردار کاہن سن، تو اور تیرے رفیق، جو تیرے آگے بیٹھے ہیں؛ کیونکہ یے اشخاص بطور نشاني کے ہیں[m]؛ کہ دیکھہ، میں اپنے بندے[n] †شاخ[o] نامے کو پیش لاؤنگا۔ ۹ کیونکہ اُس پتھر کو، جو میں نے یہوسوع کے آگے دہرا ھی، دیکھہ: اُس ایک ھی پتھر[p] پر سات آنکھیں[q] ہونگي؛ دیکھہ، میں اُس پر کندہ کرونگا، ربالافواج فرماتا

|| یعنی، ایک مخالف۔

|| عبراني میں، امانت۔

† عبراني میں، زمخ۔

پیشتر مسیح سے ۵۱۹

هی؛ اور میں اِس سرزمین کي بدکاري کي سیاست کو ایک هي دن میں دور کرونگا۔ ۱۰ اُسي دن، رب الافواج فرماتا هی، تم میں سے هر ایک تاک کے چھانو اور انجیر کے تلے اپنے همسایے کو بلاویگا۔

## ۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ سونهلے شمعدان کي مثال سے یهه ظاهر کیا جاتا که زروبابل کي کوششیں هیکل کي تعمیر کرنے میں به انجام نیک هونگي۔ ۱۱ زیتون کے دو درخت جو نظر آئے تهے دو ممسوحوں سے مراد رکهتے۔

اور وه فرشته جو مجهه سے باتیں کرتا تها، پهر آیا، اور جیسا کوئي نیند سے جگایا جاتا هی، ویسا اُسنے مجهے جگایا۔ ۲ اور مجهه کو کها، تو کیا دیکهتا هی؟ اور میں نے کها، که میں دیکهتا هوں، اور دیکهو، ایک شمعدان بالکل سونے کا، اور اُسکے سر پر ایک کٹورا هی، اور اُس کے اُوپر اُس کے سات چراغ، اور اُن سات چراغوں کي، جو اُس کے اُوپر هیں، سات نلیاں۔ ۳ اور اُس کے نزدیک دو درخت زیتون کے، ایک جو هی کٹورے کي دهني طرف، اور دوسرا اُسکي بائیں طرف۔ ۴ اور میں نے اُس فرشتے کو، جو مجهه سے کلام کرتا تها، جواب دیکر کها، که ای میرے خداوند، یے کیا هیں؟ ۵ تب اُس فرشتے نے، جو مجهه سے کلام کرتا تها، جواب دیکر کها، کیا تو نهیں جانتا، که یے کیا هیں؟ میں نے کها، نهیں، ای میرے خداوند۔ ۶ تب اُسنے مجهے جواب دیکر کها، که یے زروبابل کے لیئے خداوند کا کلام هی، که نه تو ‖زور سے، اور نه تو توانائي سے، بلکه میري روح سے، رب الافواج فرماتا هی۔ ۷ ای بڑے پهاڑ، تو کیا هی؟ تو زروبابل کے آگے ایک میدان هو جائیگا؛ اور وهي سرے کا پتهر یهه پکارتے هوئے نکالیگا، که اُسپر فضل اُس پر فضل هووے۔ ۸ پهر خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کها، که ۹ زروبابل کے هاتهوں نے اِس گهر کي نیو ڈالي، اور اُسي کے هاتهه اُسے تمام بهي کرینگے؛ تب تو جانیگا، که رب الافواج نے مجهے تم پاس بهیجا هی۔ ۱۰ کیونکه کون هی جس نے اِن چهوٹي چیزوں کے دن کي تحقیر کي هی؟ کیونکه خداوند کي وے سات آنکهیں، جو ساري زمین کي سیر کرتي هیں، خوشي سے اُس ساهول کو دیکهتي هیں، جو زروبابل کے هاتهه میں هی۔ ۱۱ تب میں نے اُسے جواب میں کها، که یے دونوں زیتون کے درخت، جو شمعدان کے دهنے بائیں هیں، کیا هیں؟ ۱۲ اور میں نے دوسري بار خطاب کرکے اُسے کها، که زیتون کي یے دو شاخیں، جو سونے کي دو نلیوں کے متصل هیں، جن کي راه سے ‖سنهلا تیل اُن میں سے نکلا چلا جاتا هی، سو کیا هیں؟ ۱۳ اُسنے مجهے جواب دیکر کها، کیا تو نهیں جانتا هی، که یے کیا هیں؟ میں نے کها، نهیں، ای میرے خداوند۔ ۱۴ اُسنے مجهے کها، که یے وے دو †ممسوح هیں، جو ساري زمین کے خداوند کے حضور کهڑے رهتے هیں۔

## ۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ اُڑتے طومار کي مثال سے چوروں اور جهوٹهي قسم کهانیوالوں کا لعنتي حال جتایا جاتا هی۔ ۵ عورت کي مثال سے جسے ایک ایفه میں قید کرکے بابل لیگئے، یهه بات ظاهر کي جاتي، کي بني اِسرائیل کي بت پرستي وهاں رهیگي، اور پهر نمود نه کریگي۔

تب میں پهرا، اور میں نے اپني آنکهیں اُوپر کیں، اور نظر کي، اور دیکهو، ایک اُڑتا هوا طومار۔ ۲ اُسنے مجهے کها، که تو کیا دیکهتا هی؟ میں نے جواب دیا، که ایک اُڑتا هوا طومار دیکهتا هوں، جس کي لنبائي بیس هاتهه، اور چوڑائي دس هاتهه۔ ۳ پهر اُسنے مجهے کها، یهه وه لعنت هی، جو تمام روے زمین پر نازل هوتي هی؛ اور هر ایک جو چوري کرتا هی، اِس طرف کو اُسکے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا؛ اور هر ایک جو جهوٹهي قسم کهاتا هی اُس طرف کو اُسکے مطابق کاٹ ڈالا جائیگا۔ ۴ میں اُسے پیش لاتا، رب الافواج فرماتا هی، اور وه چور کے گهر میں، اور اُسکے گهر میں، جو میرے نام

‖ یا، لشکر۔
‖ عبراني میں، وه سونا نکلا، وغیره۔
† عبراني میں، تیل کے فرزند۔

پیشتر مسیح سے ٥١٩

کي جهوٹهي قسم کهاتا هي، گهسیگا، اور اُسکے گهر کے بیچ و بیچ رهیگا، اور اُسے اُس کي لکڑي اور اُس کے پتهر سمیت برباد کریگا[a]۔

٥ اور وه فرشته، جو مجهه سے کلام کرتا تها، نکلا، اور اُسنے مجهے کہا، که اب تو اپني آنکهیں اُٹها، اور دیکهه، که یهه جو نکل آتا هي کیا هي. ٦ میں نے کہا، که یهه کیا هي؟ وه بولا، که یهه جو نکلتا هي، ایک ایفه هي. اور اُسنے کہا، که ساري سرزمین میں یهي اُنکي شبیهه هي. ٧ اور دیکهو، ایک سیسے کا ||قنطار هي؛ اور ایک عورت هي جو ایفه کے بیچوں بیچ بیٹهي هوئي هي. ٨ اور اُسنے کہا، که یهه شرارت هي. اور اُسنے اُسکو ایفه کے بیچ میں گرا دیا، اور اُس سیسے کے بات کو اُسکے منهه پر دهر دیا. ٩ پهر میں نے اپني آنکهیں اُٹهائیں، اور نگاه کي، اور دیکهو، دو عورتیں نکل آئیں، اور هوا اُنکے پنکهوں میں بهري تهي؛ کیونکه اُنکے پنکهه لکلک کے پنکهوں کي مانند تهے؛ اور وے ایفه کو آسمان زمین کے ادهر میں اُٹها لے گئیں. ١٠ تب میں نے اُس فرشتے کو، جو مجهه سے کلام کرتا تها، کہا، که یے ایفه کو کدهر لے جاتي هیں؟ ١١ اُسنے مجهے کہا، اِس واسطے لیئیے جاتي هیں که سنعار کي سرزمین میں[a] اُسکا ایک گهر بناویں[b]؛ که وه قائم کیا جائیگا، اور اپني بنیاد پر رکها جائیگا۔

[a] احبا ١٤:٤٥، ذکر ٨:١٧، ملا ٣:٥ [b] دیکهو احبا ١٤:٤٥
|| عبراني میں، ککر.
[a] پید ١٠:١٠ [b] یرم ٢٩:٥، ٢٨

## ٦ باب

١ چار گاڑیوں کي رویا. ٩ اِس دیان میں، که یهوسوع کے دو تاجوں کي مثل سے مسیح کي، جو شاخ هي، اُس کي کاهني اور اُس کي بادشاهي ظاهر کي جاتي هي.

تب میں نے پهر اپني آنکهیں اُوپر اُٹهائیں، اور نگاه کي؛ تو دیکهو اُن دو پهاڑوں کے بیچ میں سے چار گاڑیاں نکل آئیں؛ اور وے پهاڑ تانبے کے پهاڑ تهے. ٢ پهلي گاڑي میں سرنگ گهوڑے[a]، اور دوسري گاڑي میں مشکي گهوڑے تهے[b]؛ ٣ اور تیسري گاڑي میں نقرے گهوڑے[c]، اور چوتهي گاڑي میں کبرے اور سیاه‌سفید

[a] ذکر ١:٨، مکا ٦:٤ [b] مکا ٦:٥ [c] مکا ٦:٢

پیشتر مسیح سے ٥١٩

گهوڑے تهے. ٤ تب میں نے اُس فرشتے کو، جو مجهه سے کلام کرتا تها[a]، خطاب کرکے کہا، که اي میرے خداوند، یے کیا هیں؟ ٥ اور فرشتے نے مجهے جواب دیکر کہا، که یے آسمان کي چاروں روحیں هیں[b]، جو ساري زمین کے خداوند کے حضور میں کهڑي تهیں، اور اب[c] نکلکر جاتي هیں. ٦ اور مشکي گهوڑے، جو اُس میں هیں، سو اُتر[d] ملک میں جاتے هیں، اور نقرے اُنکے پیچهے طرف جاتے هیں، اور کبرے دکهن کے ملک کو جاتے هیں. ٧ اور سیاه‌سفید نے نکلکر یهه مانگا، که ساري سرزمین پر سیر کریں[e]: اور اُسنے کہا، که چلو، اور سرزمین پر سیر کرو؛ اور اُنهوں نے سرزمین پر سیر کي. ٨ تب اُسنے مجهه کو پکارا، اور اُسنے کہا، که اُنکو دیکهه جو اُترکے ملک کو گئے هیں؛ اُنهوں نے میرے جي کو اُترکے ملک میں ٹهنڈا کیا هي[f].

٩ پهر خداوند کا کلام مجهے پهنچا، اور اُس نے کہا، که ١٠ تو اسیروں سے یعني، خلدي، اور طوبیاه، اور یدعیاه سے جو بابل سے آئے هیں، لے، اور تو اُسي دن جا، هاں، یوسیاه بن صفنیاه کے گهر میں داخل هو؛ ١١ اُنسے چاندي اور سونا لے، اور تاجوں کو بنا[g]، اور اُنهیں یهوسوع بن یهوصدق سردار کاهن کے سر پر رکهه؛ ١٢ اور اُس سے یوں کهه، که ربُ‌الافواج یوں فرماتا هي، که دیکهو، وه شخص، جسکا نام شاخ[h] هي؛ اور وه اپني جگهه سے اُگیگا، اور وه خداوند کي هیکل کو بنا کریگا[i]: ١٣ هاں، وهي خداوند کي هیکل کو بنائیگا؛ اور وه صاحب شوکت هوگا[k]، اور اپنے تخت پر بیٹهکے حکومت کریگا؛ اور وه اپنے تخت پر جلوس کرکے کاهن بهي هوگا[l]؛ اور سلامتي کي مشورت دونوں کے درمیان هوگي. ١٤ اور وے تاج حیلم، اور طوبیاه، اور یدعیاه، اور حین بن صفنیاه کي طرف سے هونئے، تاکه خداوند کي هیکل میں ایک یادگاري[m] هوویں. ١٥ اور وے، جو دور دور هیں، سو آوینگے، اور خداوند کي هیکل میں تعمیر کرینگے؛ اور تم جانوگے،

[a] ذکر ٥:١٠ [b] زبور ١٠٤:٤، عبر ١:٧، ١٤ [c] ١ سلا ٢٢:١٩، دان ٧:١٠، ذکر ٤:١٤، لوقا ١:١٩ [d] یرم ١:١٤ [e] پید ١٣:١٠، ذکر ١:١٠ [f] [illegible] [g] خر ٢٨:٣٦ [h] [illegible] [i] ذکر ٤:٩ [k] [illegible] [l] زبور ١١٠:٤، عبر ٣:١ [m] خر ٣٠:١٦

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

هي میں کہیلتي هونگي. ۶ اور ربالافواج یوں فرماتا هی، که اگرچه یهه اِن دنوں میں اِس قوم کے باقي لوگوں کي نظر میں حیرت افزا هو، تو کیا میري نظر میں بهي حیرت افزا هوگا[h]، ربالافواج فرماتا هی؟ ۷ ربالافواج یوں فرماتا هی، که دیکهو، میں اپنے لوگوں کو سورج کے نکلنے کے ملک، اور اُسکے غروب هونے کے ملک سے چهڑا لونگا[i]؛ ۸ اور میں اُنهیں لاؤنگا، اور وے یروسلم کے درمیان سکونت کرینگے؛ اور وے میرے لوگ هونگے[k]، اور میں سچائي و صداقت[l] سے اُنکا خدا هونگا.

۹ ربالافواج یوں فرماتا هی، که ای لوگو، تم جو اِن دنوں میں یے باتیں نبیوں[m] کي زبان سے سنتے هو، جو اُس دن کہي تهیں، جب ربالافواج کے مسکن، یعنے، هیکل کي نیو ڈالي جاتي تهي[n]، تاکه وه بنا کیا جاوے، اپنے هاته مضبوط کرو[o]. ۱۰ کیونکه اُن دنوں سے آگے نه اِنسان کے لیئے مزدوري تهي، اور نه حیوان کا کرایا تها[p]؛ اور دشمنوں کے سبب سے جانیوالے اور آنیوالے کي سلامتي نه تهي[q]؛ کیونکه میں نے سب آدمیوں کو روانه کیا، که اُن میں سے هر ایک اُسکے پڑوسي کا دشمن هووے. ۱۱ لیکن اب میں اِس قوم کے باقي لوگوں کے لیئے نهیں هوونگا جس طرح میں اگلے ایام میں تها، ربالافواج فرماتا هی؛ ۱۲ بلکه زراعت کا خوب پیداوار هوگا[r]: که تاک اپنا پهل نکالیگي، اور زمین اپنا حاصل دیگي[s]، اور آسمان اپني اوس بخشینگے[t]؛ اور میں اِس قوم کے باقي لوگوں کو اِن سب برکتوں کا مالک کرونگا. ۱۳ اور یوں هوگا، ای یهوداه کے گهرانے، اور ای اِسرائیل کے گهرانے، که جس طرح تم غیر قوموں کے درمیان ایک لعنت تهے[u]، اُسي طرح سے میں تم کو چهڑاؤنگا، اور تم ایک برکت هوگے[x]: مت ڈرو، بلکه تمهارے هاته مضبوط هوں[y]. ۱۴ کیونکه ربالافواج یوں فرماتا هی، که جس طرح سے میں نے قصد کیا تها[z] که تم کو سزا دوں، جس وقت تمهارے باپدادوں نے مجهے غصیور کرایا، ربالافواج فرماتا هی، اور میں اپنے ارادے سے پچهتاکے باز نه آیا[a]؛ ۱۵ اُسي طرح سے میں نے اِن دنوں میں اِراده کیا هی، که یروسلم اور یهوداه کے گهرانے سے نیکي کروں: پس، تم مت ڈرو.

۱۶ پر لازم هی که تم اِن باتوں پر عمل کرو؛ چاهیئے، که هر ایک آدمي اپنے پڑوسي سے سچ کہے[b]، اور تم اپنے پهاٹکوں میں سچي اور صحیح عدالت کرو. ۱۷ اور تم میں سے کوئي اپنے دل میں اُس بدي کو خیال نه کرے، جو اُسکے پڑوسي نے اُس سے کي هو[c]، اور جهوٹهي قسم کو منظور نه کرے[d]؛ کیونکه میں اِن سب چیزوں سے نفرت رکهتا هوں، خداوند فرماتا هی.

۱۸ پهر ربالافواج کا کلام مجهے پهنچا، اور اُسنے کہا، که ۱۹ ربالافواج یوں فرماتا هی، که چوتهے مهینے کا روزه[e]، اور پانچویں کا روزه[f]، اور ساتویں کا روزه[g]، اور دسویں کا روزه[h]، اهل یهوداه کے لیئے خوشي اور خورمي کے دن[i] اور طربانگیز عیدیں هونگے؛ اِس لیئے تم سچائي اور سلامتي کو عزیز رکهو[k]. ۲۰ ربالافواج یوں فرماتا هی، که آگے کو ایسا هوگا، که قومیں اور بهتیرے شهروں کے رهنیوالے آوینگے؛ ۲۱ اور ایک شهر کے باشندے دوسرے شهر میں جاکر کهینگے، آؤ جلدي سے، تاکه هم خداوند کے چهرے کو منادیں[l]، اور ربالافواج کو ڈهونڈهیں؛ میں بهي، هاں، میں هي جاؤنگا. ۲۲ اور بهتیري اُمتیں اور زوراور قومیں ربالافواج کے ڈهونڈهنے کو[m]، اور خداوند کے چهرے کے منانے کو یروسلم میں آوینگي. ۲۳ ربالافواج یوں فرماتا هی، که اُن دنوں میں ایسا هوگا، که قوموںکے دس مرد، جنکي جدي جدي لغتیں هوں، هاته بڑهائینگے، هاں، ایک یهودي شخص کے دامن کو پکڑینگے[n]، اور کهینگے، که هم تمهارے ساته جائینگے؛ کیونکه هم نے سنا هی، که خدا تمهارے ساته هی[o].

پیشتر مسیح سے ۴۸۷ کے قریب

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا اپني کلیسیئے کي حمایت کرتا. ۹ نبي صیہون کو نصیحت کرتا، کہ مسیح کے آنے کے سبب سے اور اُس کي صلحپذیر بادشاھت کے آنے کے باعث خوشي کرے. ۱۲ خدا کا وعدہ کہ میں فتح دونگا اور حمایت ھي کرونگا.

خداوند کا اِلہامي کلام[a] جو حدرک کي سرزمین کي مخالفت میں ھی، اور وہ دمشق[b] تک پہنچکے وھاں ٹھہر جائیگا: یہہ اُس وقت ھوگا، جب بني آدم اور اِسرائیل کے سارے فرقوں کي آنکھیں خداوند کي طرف ھونگي[c]. ۲ اور وہ حمات[d] کي مخالفت میں بھي، جو اُسکے متصل ھی؛ صور[e] اور صیدا[f] کي مخالفت میں بھي، ھرچند کہ وہ بڑي عقلمند ھی[g]. ۳ ھاں، اگرچہ صور نے اپنے لیئے ایک مضبوط قلع بنایا، اور دھول کي طرح چاندي کا تودہ کیا[h]، اور چوکھے سونے کا گلیوں کي کیچڑ کي مانند؛ ۴ دیکھو، خداوند اُسے خارج کردیگا[i]، اور وہ اُسکے مال و اسباب کو دریا میں ڈال دیگا[k]: اور آگ اُسي کو کھا لیگي. ۵ عسقلون دیکھیگي، اور ڈریگي، اور عزہ بھي دیکھیگي اور بہت درد کھائیگي[l]؛ عقرون بھي، کہ اُسکے اِنتظار کے سبب سے شرمندہ ھوئي: اور عزہ سے بادشاہ جاتا رھیگا، اور عسقلون بےچراغ ھوگي. ۶ اور ایک اجنبي‌زادہ اشدود میں تخت‌نشین ھوگا[m]؛ اور میں فلسطیوں کا فخر مٹاؤنگا. ۷ اور میں اُسکے خون کو اُسکے منہہ میں سے، اور اُسکي نفرت‌انگیز چیزوں کو اُسکے دانتوں سے نکال ڈالونگا، اور وہ، ھاں، وہ بھي ھمارے خدا کے لیئے بچ رھیگا، اور وہ اُس ناظم کي مانند ھوگا، جو یہوداہ میں ھی، اور عقرون یبوسي کي مانند ھوگا. ۸ اور میں اپنے گھر کے آسپاس خیمہ کھڑا کرونگا[n]، جس وقت وہ فوج کے سبب سے چڑھکے گذر جائے اور اُس وقت بھي جب وہ پھر آوے؛ تس پیچھے کوئي ظالم اُن کے درمیان نہیں گذریگا[o]؛ کیونکہ اب میں اپني آنکھوں سے دیکھتا ھوں[p].

۹ ای صیہون کي بیٹي، تو نہایت خوشي کر؛ ای یروسلم کي بیٹي، تو خوب للکار[q]؛ کہ دیکھ، تیرا بادشاہ تجھہ پاس آتا ھی[r]؛ وہ صادق ھی، اور نجات دینا اُسکے ذمے میں ھی؛ وہ فروتن ھی، اور گدھے پر، بلکہ جوان گدھے پر، ھاں، گدھي کے بچے پر سوار ھی. ۱۰ اور میں اِفرائیم کي گاڑیاں، اور یروسلم کے گھوڑے کاٹ ڈالونگا[s]، اور جنگي کمان توڑ ڈالي جائیگي: اور وہ قوموں کو صلح کا مژدہ دیگا[t]: اور اُسکي سلطنت سمندر سے سمندر تک[u]، اور دریا سے زمین کي اِنتہا تک ھوگي. ۱۱ اور تو جو ھی، تیرے ساتھہ کے عہد کے لہو کے سبب، میں تیرے اسیروں کو اُس چوآن میں سے جہاں پاني نہیں ھی نکالکے باھر کرونگا[x].

۱۲ تم اُس مضبوط قلعہ میں پھر آؤ، ای اُمیدوار اسیرو[y]؛ میں آج کے دن کہتا ھوں، کہ میں تجھے دو چند دونگا[z]؛ ۱۳ کیونکہ میں نے یہوداہ کو اپنے لیئے جھکایا، اور کمان کو اِفرائیم سے بھر دیا، اور میں نے تیرے فرزندوں کو، ای صیہون برپا کیا ھی، کہ تیرے ھي بیٹوں پر چڑھیں، ای یونان میں نے تجھے پہلوان کي تلوار کي مانند بنایا. ۱۴ اور خداوند اُنکي مدد کے لیئے دکھلائي دیگا، اور اُسکے تیر بجلي کي طرح نکلینگے[a]؛ ھاں، خداوند یہوواہ نرسنگا پھونکیگا، اور وہ دکھن کے بگولوں[b] کے ساتھہ خروج کریگا. ۱۵ اور ربُ‌الافواج اُنکي دستگیري کریگا، اور وے دشمنوں کو نگلینگے، اور فلاخن کے پتھروں کو گراکے اُنہیں پایمال کرینگے، اور وے پیئینگے، اور متوالوں کي مانند شور مچائینگے؛ اور کٹورے کے مانند، اور مذبح کے کونوں کے مانند[c] وے معمور ھونگے. ۱۶ اور خداوند اُنکا خدا اپني قوم کو بچا لیگا، وہ اُنہیں بھیڑوں کي طرح اُسي دن بچا لیگا؛ کیونکہ وے تاج کے جواھر کے مانند ھونگے[d]، جو اُسکي سرزمین کے اُوپر بلندي پکڑینگے[e]. ۲۷ کیونکہ اُس کا اِحسان کیا ھي عظیم ھی[f]، اور اُسکا حسن کیا ھي خوب! نوجوان غلے سے بڑھینگے، اور لڑکیاں نئي مَی سے[g].

[a] یرہ ۲۳ : ۳۳
[b] عمو ۱ : ۳
[c] ۲ توا ۲۰ : ۱۲ زبور ۱۴۵ : ۱۵
[d] یرہ ۴۹ : ۲۳
[e] یسع ۲۳ باب حزق ۲۶ باب اور ۲۷ باب اور ۲۸ باب عمو ۱ : ۹
[f] ۱ سلا ۱۷ : ۹ حزق ۲۸ : ۲۱ عبد ۲۰
[g] حزق ۲۸ : ۳، وغیرہ
[h] ایوب ۲۷ : ۱۶
[i] حزق ۲۸ : ۴، ۵
[k] حزق ۲۶ : ۱۷ [illegible]
[l] یرہ ۴۷ : ۱، ۵ صفن ۲ : ۴
[m] عمو ۱ : ۸
[n] زبور ۳۴ : ۷ ذکر ۲ : ۵
[o] یسع ۶۰ : ۱۸ حزق ۲۸ : ۲۴
[p] خر ۳ : ۷

[q] یسع ۶۲ : ۱۱ ذکر ۲ : ۱۰ متي ۲۱ : ۵ یوحنا ۱۲ : ۱۵
[r] یرہ ۲۳ : ۵ اور ۳۰ : ۹ لوقا ۱۹ : ۳۸ یوحنا ۱ : ۴۹
[s] ھوسیع ۱ : ۷ اور ۲ : ۱۸ میکہ ۵ : ۱۰ حجي ۲ : ۲۲
[t] افس ۲ : ۱۴، ۱۷
[u] زبور ۷۲ : ۸
[x] خر ۱۴ : ۸ یسع ۴۲ : ۷ اور ۵۱ : ۱۴ اور ۶۱ : ۱ عبر ۱۰ : ۲۹ اور ۱۳ : ۲۰
[y] یسع ۴۹ : ۹
[z] یسع ۶۱ : ۷
[a] زبور ۱۸ : ۱۴ اور ۷۷ : ۱۷ اور ۱۴۴ : ۶
[b] یسع ۲۱ : ۱
[c] احبار ۴ : ۱۸، ۲۵ اِستثنا ۱۲ : ۲۷
[d] یسع ۶۲ : ۳ ملا ۳ : ۱۷
[e] یسع ۱۱ : ۱۲
[f] زبور ۳۱ : ۱۹
[g] یوایل ۳ : ۱۸ عمو ۹ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ٥٨٧ کے قریب

خداوند مبارک هو، کہ میں مالدار هوا[e]؛ اور اُنکے چرواهوں میں سے کوئي اُن پر رحم نہیں کرتا هی. ٦ کیونکہ میں ملک کے رهنیوالوں پر آگے کو رحم نہیں کرونگا، خداوند فرماتا هی؛ پر دیکهو، میں اُن آدمیوں کو، هر ایک شخص کو اُس کے همسایے، اور اُسکے بادشاہ کے قابو میں کر دونگا؛ اور وے زمین کو تباہ کرینگے، اور میں اُنہیں اُنکے هاتهہ سے نہیں چهڑاؤنگا. ٧ پس، میں نے اُن بهیڑوں کو جو ذبح کے لیئے تهیں[f]، هاں، گلے کے مسکینوں[g] کو چرایا؛ اور میں نے دو لاٹهیاں لیں؛ ایک کو میں نے نعم کہا، اور دوسري کو حبل؛ اور گلے کو چرایا. ٨ اور میں نے تین چرواهوں کو ایک مهینے میں[h] هلاک کر دیا، اور میري جان نے اُن سے نفرت رکهي، اور اُنکا جي بهي مجهہ سے بیزار هوا. ٩ تب میں نے کہا، کہ میں تمهیں پهر نہیں چراؤنگا؛ وہ جو مرتا هی اُسے مرنے دو[i]؛ اور جو کاٹے جانے پر هی، کاٹا جاوے؛ اور جو باقي رهینگے، سو اُن میں سے هر ایک دوسرے کا گوشت کهائے.

١٠ تب میں نے اپني لاٹهي نعم کو لیا، اور اُسے توڑ ڈالا؛ کہ اپنے عهد کو، جو میں نے ساري قوموں سے باندها تها، توڑوں. ١١ سو وہ اُسي دن میں توڑي گئي؛ اور جهنڈ کے مسکینوں نے[k]، جو میري راہ تکتے، تبے جانا، کہ یہہ خداوند کي بات هی. ١٢ اور میں نے اُنہیں کہا، کہ اگر تمهاري نظر میں بهلا لگے، تو میري قیمت مجهے دو؛ اور نہیں تو مت دو؛ اور اُنہوں نے میرے مول کي بابت تیس روپیے تولکے دیئے[l]. ١٣ اور خداوند نے مجهے حکم دیا، کہ اُسے کمهار پاس پهینک دے[m]، اُس اچهي قیمت کو جو اُنہوں نے میري ٹهہرائي تهي؛ اور میں نے اُن تیس روپیوں کو لیا، اور خداوند کے گهر میں کمهار کے لیئے پهینک دیا. ١٤ تب میں نے اپني دوسري لاٹهي حبل کو کاٹ ڈالا تاکہ اُس برادري کو جو یہوداہ اور اِسرائیل میں هی توڑ ڈالوں.

١٥ اور خداوند نے مجهے کہا، کہ تو پهر نادان چرواهے کے هتهیار اپنے لیئے لے[n]. ١٦ کیونکہ دیکهہ، میں ملک میں ایک چوپان کو برپا کرونگا، جو اُنکي جو هلاک هونے پر هیں خبر نہیں لیگا، اور اُسکو جو بهٹکا هوا هی نہیں ڈهونڈهیگا، اور اُسکو جو زخمي هوا چنگا نہیں کریگا، اور اُسے جو کهڑا رهتا نہیں چرائیگا، پر موٹوں کا گوشت کهائیگا، اور اُن کے کهروں کو توڑ ڈالیگا. ١٧ اُس بدذات گڈریے پر واویلا هی[o]، جو گلے کو چهوڑ جاتا هی! تلوار اُسکے بازو پر، اور اُسکي دهني آنکهہ پر هوگي؛ اُسکا بازو بالکل سوکهہ جائیگا، اور اُس کي دهني آنکهہ پهوٹ جائیگي.

## ١٢ باب

اِس بیان میں، کہ ١ یروسلم ایک پیالہ هی جس کے سبب وے آپ کانپتے، ٣ اور ایک پتهر هی جس سے اُس کے دشمن دب جاتے. ٦ یہوداہ کي بابت کہ کیونکر صحیحي کے ساتهہ وہ بحال هوجائیگا. ١٠ یروسلم کي توبہ کي بابت.

خداوند کے سخن کا فتویٰ جو اِسرائیل پر هی؛ وہ خداوند فرماتا هی، جو آسمانوں کو پهیلاتا هی[a]، اور زمین کي نیو ڈالتا هی، اور اِنسان کے اندر اُسکي روح پیدا کرتا هی[b]؛ ٢ دیکهو میں ایسا کرونگا، کہ یروسلم آس پاس کي ساري قوموں کے لیئے تهرتهراهٹ کا پیالہ هوگي[c]، اور یہوداہ کا بهي یہہ حال هوگا، جس وقت کہ یروسلم گهیرا جاوے. ٣ اور میں اُس دن[d] یروسلم کو ساري قوموں کے لیئے ایک بهاري پتهر کر دونگا[e]، اور سب جو اُسے اُٹهائینگے، ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے، اگرچہ زمین کي ساري قومیں اُسکے مقابل جمع هونگي. ٤ اُسي دن، خداوند فرماتا هی، میں هر ایک گهوڑے کو ایسا مارونگا[f]، کہ سب حیران رہ جاویں، اور اُسکے سوار کو دیوانہ کر دونگا؛ مگر اپني آنکهیں یہوداہ کے گهرانے پر کهلي رکهونگا، پر قوموں کے سب گهوڑوں کو مارونگا کہ وے اندهے هو جاویں. ٥ تب یہوداہ کے فرمانروا اپنے دل میں کہینگے،

[e] استثنا ٢٩: ١٩، هوسیع ١٢: ٨
[f] ٤ آیت
[g] صفنیاہ ٣: ١٢، متي ١١: ٥
[h] هوسیع ٥: ٧
[i] یرمیاہ ١٥: ٢ اور ٤٣: ١١
[k] صفنیاہ ٣: ١٢، ٧ آیت
[l] متي ٢٦: ١٥، دیکهو خروج ٢١: ٣٢
[m] متي ٢٧: ٩، ١٠
[n] حزقي ایل ٣٤: ٢، ٣، ٤
[o] یرمیاہ ٢٣: ١، حزقي ایل ٣٤: ٢، یوحنا ١٠: ١٢، ١٣
[a] یسعیاہ ٤٢: ٥ اور ٤٤: ٢٤ اور ٤٥: ١٢، ١٨ اور ٤٨: ١٣
[b] گنتي ١٦: ٢٢، واعظ ١٢: ٧، یسعیاہ ٥٧: ١٦، عبر ١٢: ٩
[c] یسعیاہ ٥١: ١٧، ٢٢، ٢٣
[d] ٤، ٦، ٨، ٩، ١١ آیتیں، ذکریاہ ١٣: ١ اور ١٤: ٤، ٦، ٨، ٩، ١٣
[e] متي ٢١: ٤٤
[f] زبور ٧٦: ٦، حزقي ایل ٣٨: ٤

پيشتر مسيح سے ١٤٨٧ کے قريب

که يروسلم کے باشندے، رب‌الافواج اُن کے خدا کے سبب سے، هماري توانائي هي، ٦ ميں اُس دن يهوداه کے فرمانرواؤں کو اُس آتشدان کي مانند جو لکڑيوں کے بيچ هو، اور اُس جلتي مشعل کے مانند جو پولوں کے درميان هووے، کرونگا[g]؛ اور وے دهنے بائيں پر آس پاس کي ساري قوموں کو نگلينگے؛ اور يروسلم پهر اپنے مقام پر يروسلم هي ميں نشست کريگي. ٧ اور خداوند يهوداه کے خيموں کو پهلے رهائي ديگا، تاکه داؤد کا گهرانا، اور يروسلم کے باشندے يهوداه کي بنسبت اپني زياده بڑائي نه کريں. ٨ اُسي دن خداوند يروسلم کے باشندوں کي حمايت کريگا؛ اور وه جو اُس دن اُن ميں سے گرا پڑا هوگا، سو داؤد کي مانند هوگا[h]، اور داؤد کا گهرانا خدا کي مانند هوگا، بلکه خداوند کے فرشتے کي مانند جو اُن کے آگے آگے هو.

٩ اور اُسي دن يوں هوگا، که ميں اُن ساري قوموں کي، جو يروسلم پر چڑهائي کرنے آتي هيں، سراغ لگاؤنگا، که ميں اُنهيں هلاک کروں[i]. ١٠ اور ميں داؤد کے گهرانے پر، اور يروسلم کے باشندوں پر، فضل اور مناجات کي روح برساؤنگا[k]؛ اور وے مجهه پر، جسے اُنهوں نے چهيدا هي، نظر کرينگے[l]؛ اور وے اُس کے ليئے ماتم کرينگے، جيسا کوئي اپنے اِکلوتے کے ليئے ماتم کرتا هي[m]؛ اور وے اُس کے ليئے تلخکام هونگے، جسطرح سے کوئي اپنے پلوٹهے کے ليئے تلخکامي ميں پڑتا هي. ١١ اور اُس دن يروسلم ميں بڑا ماتم هوگا[n]، هددرمون کے ماتم کي مانند مجدون کي وادي ميں[o]. ١٢ اور ساري مملکت ماتم کريگي[p]، هر ايک گهرانا عليحده؛ داؤد کا گهرانا عليحده، اور اُن کي جورواں عليحده؛ ناتن[q] کا گهرانا عليحده، اور اُن کي جورواں عليحده؛ ١٣ لاوي کا گهرانا عليحده، اور اُن کي جورواں عليحده؛ [r] شمعي کا گهرانا عليحده، اور اُن کي جورواں عليحده؛ ١٤ سارے گهرانے جو باقي رهينگے، ايک ايک گهرانا عليحده، اور اُنکي جورواں عليحده.

### ١٣ باب

١ بابت اُس چشمه کي، ٢ جس سے يروسلم کي ناپاکي، جو بت‌پرستي اور جهوٹهي نبوت کے سبب هوئي، دور کي جائيگي. ٧ مسيح کے مارے جانے کي بابت، اور تيسرے حصے کے آزمائے جانے کے حق ميں.

اُس دن[a] گناه اور ناپاکي کے واسطے داؤد کے گهرانے کے ليئے، اور يروسلم کے باشندوں کے ليئے، ايک سوتا [b] پهوٹ نکليگا[b].

٢ اور اُسي دن يوں هوگا، ربّ‌الافواج فرماتا هي، که ميں بتوں کے ناموں کو زمين پر سے مٹا ڈالونگا[c]، اور اُنهيں پهر کوئي ياد نه کريگا: اور ميں نبيوں کو[d]، اور ناپاک روح کو دنيا سے خارج کر دونگا. ٣ اور ايسا هوگا، که جب کوئي نبوت کريگا، تو اُسکے ما باپ، جنسے وه پيدا هوا، اُسے کهينگے، که تو نه جيئيگا، کيونکه تو خداوند کا نام ليکے جهوٹهه بولتا هي[e]: اور اُسکے باپ اور ما، جنسے وه پيدا هوا، جس وقت وه پيشين‌گوئي کريگا، اُسے هول مارينگے[f]. ٤ اور اُس دن ايسا هوگا، که نبيوں ميں سے هر ايک، جس وقت وه نبوت کرے، اپني رويا سے شرمنده هوگا[g]؛ اور وے کبهي بالوالي لباس[h] نه پهنينگے، تاکه فريب ديں. ٥ بلکه ايک ايک کهيگا، که ميں نبي نهيں؛ ميں کسان هوں[i]؛ کيونکه ميري اِبتداے جواني سے کسي نے مجهے غلام کر رکها تها. ٦ اور ايک اُس سے پوچهيگا، که تيرے هاتهوں پر يے کيا زخم هيں؟ تو جواب ديگا، وے زخم هيں، جو مجهے اپنے دوستوں کے گهر ميں لگے.

٧ اي تلوار، تو ميرے چرواهے پر، اُس اِنسان پر، جو ميرا همتا هي[k]، بيدار هو، ربّ‌الافواج فرماتا هي؛ اُس چرواهے کو مار، که گله پراگنده هو جائے[l]؛ پر ميں اپنا هاتهه چهوٹوں پر چلاؤنگا. ٨ اور ايسا هوگا، خداوند فرماتا هي، که ساري سرزمين ميں دو حصے کاٹے جائينگے، اور مرجائينگے؛ ليکن تيسرا حصه اُس ميں

[b] عبراني ميں، کهولا جائيگا.
[r] يا، شمعون کي، جيساکه ستر مترجموں کے ترجمے ميں بهي پايا جاتا.

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ كے قريب

باقي رهيگا". ۹ اور ميں تيسرے حصے كو چلاؤنگا، كه وے آگ كے درميان[o] هوكے گذريں، اور ميں أنهيں يوں صاف كرونگا جس طرح سے روپے كو صاف كرتے هيں[p]: اور يوں تاؤنگا جس طرح سونے كو تاتے هيں: وے ميرا نام لينگے، اور ميں أنكي سنونگا[q]؛ ميں كهونگا، كه يه ميرے لوگ هيں، اور وے بولينگے، كه خداوند ميرا خدا[r].

## ۱۴ باب

إس بيان ميں، كه ۱ يروسلم كے غارت كرنيوالے آپ غارت كيئے جاتے. ۴ مسيح كے آنے كي بابت، اور أن نعمتوں كے حق ميں جو أس كي بادشاهت كے وسيلے سے ملتيں. ۱۲ يروسلم كے دشمنوں پر مري جو هوگي. ۱۶ باقي لوگوں كے خداوند كي طرف رجوع هونے كي، ۲۰ اور أن كے لوٹ كے مال كے مقدس هو جانے كي بابت.

ديكهو، خداوند كا دن آتا هى[a]، اور تيرے لوٹ كا مال تيرے درميان بانٹا جائيگا. ۲ اور ميں ساري قوموں كو فراهم كرونگا[b] كه يروسلم پر چڙهيں اور لڙيں؛ اور شهر لے ليا جائيگا، اور گهر كے گهر لوٹے جائينگے[c]، اور عورتيں بےحرمت كي جائينگي؛ اور آدها شهر اسير هوكے جائيگا؛ پر وے جو باقي رة جائينگے، شهر ميں كاٹے نه جائينگے. ۳ تب خداوند خروج كريگا، اور أن قوموں كے ساتهه، جس طرح سابق ميں جنگ كے دن لڙا تها، لڙائي كريگا.

۴ اور أسكے پانو أسي دن زيتون كے پهاڑ پر[d]، جو يروسلم كے سامهنے پورب كو هى، جمے رهينگے؛ اور زيتون كا پهاڑ بيچوں بيچ سے پچهم كي طرف اور پورب كي طرف كو ايسا پهٹ جائيگا، كه أس ميں نهايت بڙي وادي هو جائيگي[e]؛ كيونكه آدها پهاڑ أتر كي طرف سرك جائيگا، اور آدها أسكا دكهن كي طرف. ۵ اور تم ميرے پهاڑوں كي وادي كو بهاگوگے؛ كيونكه پهاڑوں كي وادي آصل سے جا مليگي؛ هاں، جس طرح سے تم شاه يهوداه عزياه كے ايام ميں زلزلے كے آگے[f] بهاگے تهے، أسي طرح سے بهاگوگے؛ كيونكه خداوند ميرا خدا آويگا[g]، اور سارے قدسي تيرے ساتهه[h]. ۶ اور أسي دن ايسا هوگا، كه نفيس اجرام فلك كي روشني نه هوگي؛ پر نهايت كسيف تاريكي هوگي. ۷ پر ايك دن هوگا[i] جو خداوند كو معلوم هى[k]؛ وه تو دن اور رات نه هوگا؛ بلكه يوں هوگا، كه شام كے وقت روشن هوگا[l]. ۸ اور أسي دن يوں هوگا، كه جيتا پاني يروسلم ميں سے جاري هوگا[m]؛ إسكا آدها پوربي سمندر كي طرف، اور أسكا آدها پچهمي سمندر كي طرف؛ ايام گرمي ميں اور جاڙے ميں ايسا هوگا. ۹ اور خداوند ساري دنيا كا بادشاه هو جائيگا[n]؛ أس دن ايك خداوند هوگا، اور أسكا نام ايك هوگا[o].

۱۰ اور ساري سرزمين، تبديل هوكے أس عراباه كي مانند هو جائيگي[p]، جو جبع سے ليكے رمون تك يروسلم كي دكهن طرف هى، پر وه بلند هوگي، اور بنيامين كے پهاٹك سے پهلے پهاٹك كے مقام تك اور كونے كے پهاٹك تك، اور حننيايل كے برج[q] سے بادشاه كے انگوري كولهوؤں تك، اپنے هي موقع پر آباد كي جائيگي[r]. ۱۱ اور لوگ أس ميں سكونت كرينگے، اور پهر لعنت مطلق نه هوگي[s]؛ بلكه يروسلم امن و امان سے بسيگي[t].

۱۲ اور وه مري، كه جس سے خداوند ساري قوموں كو، جو لڙنے كو يروسلم پر چڙهه آويں، ماريگا، سو يه هى: أن كا گوشت جس وقت وے اپنے پانوؤں پر كهڙے هونگے، فنا هو جائيگا؛ اور أن كي آنكهيں أن كے چشمخانوں ميں گل جائينگي، اور أن كي زبان أنكے منهه ميں سڙ جائيگي. ۱۳ اور أسي دن يوں هوگا، كه خداوند كي طرف سے أنكے درميان بڙي گهبراهٹ آ پڙيگي[u]، اور أن ميں سے ايك دوسرے كا هاتهه پكڙيگا، اور أسكا هاتهه دوسرے كے هاتهه كے مقابل أٹهايا جائيگا[x]. ۱۴ اور يهوداه بهي يروسلم ميں لڙيگا، اور ساري غير قوموں كا مال جو آسپاس هيں، كيا سونا، كيا روپا، كيا

[o] روم ۱۱: ۵
[o] يسع ۴۸: ۱۰
[p] ۱ پطر ۱: ۶، ۷
[q] زبور ۵۰: ۱۵
اور ۹۱: ۱۵
ذكر ۱۰: ۶
[r] زبور ۱۴۴: ۱۵
يرو ۳۰: ۲۲
حزق ۱۱: ۲۰
هوس ۲: ۲۳
ذكر ۸: ۸
[a] يسع ۱۳: ۹
يوايل ۲: ۳۱
اعم ۲: ۲۰
[b] يوايل ۳: ۲
[c] يسع ۱۳: ۱۶
[d] ديكهو حزق ۱۱: ۲۳
[e] يوايل ۳: ۱۲، ۱۴
پيشتر مسيح سے ۷۸۷ كے قريب
[f] عمو ۱: ۱
[g] متي ۱۶: ۲۷
اور ۲۴: ۳۰، ۳۱
اور ۲۵: ۳۱
يهود ۱۴

پيشتر مسيح سے ۴۸۷ كے قريب
[h] يوايل ۳: ۱۱
[i] مكاش ۲۲: ۵
[k] متي ۲۴: ۳۶
[l] يسع ۳۰: ۲۶
اور ۶۰: ۱۹، ۲۰
مكاش ۲۱: ۲۳
[m] حزق ۴۷: ۱
يوايل ۳: ۱۸
مكاش ۲۲: ۱
[n] دان ۲: ۴۴
مكاش ۱۱: ۱۵
[o] افس ۴: ۵، ۶
[p] يسع ۴۰: ۴
[q] نحم ۳: ۱
اور ۱۲: ۳۹
يرو ۳۱: ۳۸
[r] ذكر ۱۲: ۶
[s] يرو ۳۱: ۴۰
[t] يرو ۲۳: ۶
[u] ۱ سمو ۱۴: ۱۵، ۲۰
[x] قاض ۷: ۲۲
[x] تواريخ ۲۰: ۲۳
[x] حزق ۳۸: ۲۱

# متي کي انجيل

## ۱ باب

۱ يسوع مسيح کا نسب‌نامہ ابرہام سے لیکے یوسف تک۔ ۱۸ اسکے بیان میں، کہ روح‌القدس کے سایہ پڑنے سے مریم حاملہ ہوئی، اور اُس سے یسوع پیدا ہوا جس وقت وہ یوسف کی منگیتر تھی۔ ۱۹ ایک فرشتہ آکے یوسف کی دغدغہ کو دور کردیتا، اور مسیح کے ناموں کي معنی بیان کرتا۔

يسوع مسيح، ابنِ داؤد، ابنِ ابرہام کا نسب‌نامہ۔ ۲ ابرہام سے اِضحاق پیدا ہوا؛ اور اِضحاق سے یعقوب پیدا ہوا؛ اور یعقوب سے یہوداہ اور اُس کے بھائی پیدا ہوئے؛ ۳ اور یہوداہ سے پھارِس اور زارح تمر کے پیٹ سے پیدا ہوئے؛ اور پھارِس سے حصرُوم پیدا ہوا، اور حصرُوم سے آرام پیدا ہوا؛ ۴ اور آرام سے عمیناداب پیدا ہوا؛ اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا؛ اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا؛ ۵ اور سلمون سے بوعز راحب کے پیٹ سے پیدا ہوا؛ اور بوعز سے عوبید، روت کے پیٹ سے پیدا ہوا؛ اور عوبید سے یسّي پیدا ہوا؛ ۶ اور یسّي سے داؤد بادشاہ پیدا ہوا؛ اور داؤد بادشاہ سے سلیمان، اُس سے جو اُوریاہ کي جورو تھي، پیدا ہوا؛ ۷ اور سلیمان سے رحبعام پیدا ہوا؛ اور رحبعام سے ابیاہ پیدا ہوا، اور ابیاہ سے آسا پیدا ہوا؛ ۸ اور آسا سے یہوسفط پیدا ہوا؛ اور یہوسفط سے یورام پیدا ہوا؛ اور یورام سے عزیاہ پیدا ہوا؛ ۹ اور عزیاہ سے یوتام پیدا ہوا؛ اور یوتام سے آخز پیدا ہوا؛ اور آخز سے حزقیاہ پیدا ہوا؛ ۱۰ اور حزقیاہ سے منسّي پیدا ہوا؛ اور منسّي سے امون پیدا ہوا؛ اور امون سے یوسیاہ پیدا ہوا؛ ۱۱ اور یوسیاہ سے یکونیاہ اور اُس کے بھائی، جس وقت بابل کو اُٹھ جانے پڑا، پیدا ہوئے؛ ۱۲ اور بابل کو اُٹھ جانے کے بعد، یکونیاہ سے سلتی‌ایل پیدا ہوا، اور سلتی‌ایل سے زروبابل پیدا ہوا؛ ۱۳ اور زروبابل سے ابیہود پیدا ہوا؛ اور ابیہود سے اِلیاقیم پیدا ہوا؛ اور اِلیاقیم سے عازور پیدا ہوا؛ ۱۴ اور عازور سے صدوق پیدا ہوا؛ اور صدوق سے اخیم پیدا ہوا؛ اور اخیم سے اِلیہود پیدا ہوا؛ ۱۵ اِلیہود سے اِلعزر پیدا ہوا؛ اور اِلعزر سے متّان پیدا ہوا؛ اور متّان سے یعقوب پیدا ہوا؛ ۱۶ اور یعقوب سے یوسف پیدا ہوا، جو شوہر تھا مریم کا، جس سے یسوع، جو مسیح کہلاتا ہے، پیدا ہوا۔ ۱۷ پس، سب پشتیں ابرہام سے داؤد تک چودہ پشتیں ہیں؛ اور داؤد سے بابل کو اُٹھ جانے تک چودہ پشتیں؛ اور بابل کو اُٹھ جانے سے مسیح تک چودہ پشتیں ہیں۔

۱۸ اب یسوع مسیح کي پیدایش یوں ہوئي؛ کہ جب اُس کي ماں مریم کي منگني یوسف کے ساتھ ہوئي، تو اُن کے اِکٹھے آنے سے پہلے، وہ روح‌القدس سے حاملہ پائي گئي۔ ۱۹ تب اُس کے شوہر یوسف نے، جو راستباز تھا، اور نہ چاہتا تھا کہ اُسے تشہیر کرے، اِرادہ کیا، کہ اُسے چُپکے سے چھوڑ دے۔ ۲۰ وہ اِن باتوں کے سوچ ہي میں تھا، کہ دیکھو، خداوند کے ایک فرشتہ نے اُس پر خواب میں ظاہر ہوکے کہا، اي یوسف، ابنِ داؤد، اپني جورو مریم کو اپنے یہاں لے آنے سے مت ڈر؛ کیونکہ جو اُس کے رحم میں

سنہ عیسوی سے پیشتر چوتھے برس میں۔

۱۷ تب وہ جو یرمیاہ نبی نے کہا تھا، پورا ہوا؛ کہ ۱۸ رامہ میں ایک آواز سننے میں آئی ہے، نالہ، اور رونے، اور بڑے ماتم کی، کہ راخل اپنے لڑکوں پر روتی، اور تسلّی نہیں چاہتی، اِس لیئے کہ وے نہیں ہیں۔

سنہ عیسوی سے پیشتر تیسرے برس میں۔

۱۹ جب ہرودیس مر گیا، تو دیکھو، خداوند کے فرشتہ نے، مصر میں یوسف کو خواب میں دکھلائی دیکے، ۲۰ کہا، اُٹھ، اور اُس لڑکے اور اُس کی ما کو ساتھ لیکر اِسرائیل کے ملک میں جا: کیونکہ جو اُس لڑکے کی جان کے خواہاں تھے مر گئے۔ ۲۱ تب وہ اُٹھا، اور اُس لڑکے اور اُس کی ما کو ساتھ لیکے اِسرائیل کے ملک میں آیا۔ ۲۲ مگر جب سنا، کہ آرخلاؤس، اپنے باپ ہرودیس کی جگہہ، یہودیا پر بادشاہت کرتا ہے، تو وہاں جانے سے ڈرا: اور خواب میں آگاہی پاکر جلیل کی اطراف میں روانہ ہوا۔ ۲۳ اور ایک شہر میں، جس کا نام ناصرت تھا، جاکے رہا، کہ وہ جو نبیوں نے کہا تھا پورا ہو، کہ وہ ناصری کہلائیگا۔

## ۳ باب

اِس باب میں کہ ۱ یوحنا واعظ کا کام شروع کرنا۔ ۴ اُس کی خاص عہدہ اور گذران کے طور، بپتسمہ دینے کا احوال۔ ۷ اُسکا فریسیوں کو ملامت کرنا۔ ۱۳ اور یسوع کو یردن میں بپتسمہ دینا۔

سنہ عیسوی ۲۶

اُن دنوں میں یوحنا بپتسمہ دینیوالا، یہودیہ کے بیابان میں ظاہر ہوکے، منادی کرنے، ۲ اور یہہ کہنے لگا، کہ توبہ کرو: کیونکہ آسمان کی بادشاہت نزدیک ہے۔ ۳ کہ یہہ وہی ہے، جس کا ذکر یسعیاہ نبی نے یہہ کہکے کیا، کہ جنگل میں ایک پکارنےوالے کی آواز ہے، کہ خداوند کی راہ کو درست کرو، اور اُس کے راستوں کو سیدھا بناؤ۔ ۴ اِس یوحنا کی پوشاک اُونٹ کے بالوں کی تھی، اور چمڑے کا کمربند اُس کی کمر میں تھا؛ اور ٹڈّی اور جنگلی شہد اُس کی خوراک تھی۔

سنہ عیسوی ۲۶

۵ تب یروسلم اور سارے یہودیہ اور یردن کے سب آس پاس کے رہنےوالے اُس پاس چلے آئے۔ ۶ اور اُنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کرکے یردن میں اُس سے بپتسمہ پایا۔ ۷ پر جب اُس نے دیکھا، کہ بہت سے فریسی اور صدوقی بپتسمہ پانے کو اُس پاس آئے ہیں، تو اُنہیں کہا، کہ اَی سانپوں کے بچّو، تمہیں آنےوالے غضب سے بہاگنا کس نے سکہایا؟ ۸ پس توبہ کے لائق پہل لاؤ: ۹ اور اپنے دل میں ایسا کہنے کا خیال مت کرو، کہ ابرہام ہمارا باپ ہے: کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ خدا اِنہیں پتھروں سے ابرہام کے لیئے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔ ۱۰ اور درختوں کی جڑ پر اب کلہاڑا رکہا ہے: پس ہر ایک درخت، جو اچھا پہل نہیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ ۱۱ میں تو تمہیں توبہ کے لیئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں: لیکن وہ، جو میرے بعد آتا ہے، مجھ سے زورآور ہے، کہ میں اُس کی جوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں: وہ تمہیں روح قدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا: ۱۲ اُس کا سوپ اُس کے ہاتھ میں ہے، اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا، اور اپنے گیہوں کو کھتّے میں جمع کریگا، پر بھوسے کو اُس آگ میں، جو ہرگز نہیں بجھتی، جلاویگا۔

سنہ عیسوی ۲۶

۱۳ تب یسوع جلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس آیا، تاکہ اُس سے بپتسمہ پاوے۔ ۱۴ پر یوحنا نے اُسے منع کیا، اور کہا، کہ میں تجھہ سے بپتسمہ پانے کا محتاج ہوں، اور تو میرے پاس آیا ہے۔ ۱۵ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، اب ہونے دے: کیونکہ ہمیں مناسب ہے، کہ یوں ہی سب راستبازی پوری کریں۔ تب اُس نے ہونے دیا۔ ۱۶ اور یسوع بپتسمہ پاکے وہیں پانی سے نکلکے اُوپر آیا، اور دیکھو کہ اُس کے لیئے آسمان

سنہ عیسوی ۳۱

عذاب میں گرفتار تھے، اور اُنہیں جن پر دیو چڑھے تھے، اور اُن مرگیہوں، اور جھولے کے مارے ہُوؤں کو، اُس پاس لائے، اور اُسنے اُنہیں چنگا کیا۔ ۲۵ اور بڑی بڑی بھیڑ جلیل، اور دکاپولس، اور یروشلم، اور یہودیہ، اور یردن کے پار سے اُس کے پیچھے ہو لی۔

## ۵ باب

۱ وعظ جو مسیح نے پہاڑ پر کہا، اُس کا شروع: ۳ جس سے ظاہر ہو جاتا، کہ مبارک کون ہیں؛ ۱۳ اور کون وے جو زمین کے نمک ہیں، ۱۴ اور دنیا کی روشنی، اور وہ شہر اون ہیں جو پہاڑ پر بسا ہو، ۱۵ اور کون چراغ ہیں۔ ۱۷ اور کہ مسیح شریعت کو پورا کرنے آیا ہی۔ ۲۱ وہ بیان کرتا کہ قتل کرنا کیا ہی، ۲۷ زنا کرنا کیا ہی، ۳۳ اور قسم کھانے میں کیسی اور کیا درج ہیں۔ ۳۸ وہ نصیحت کرتا کہ حق کی برداشت کریں، ۴۴ دشمنوں سے بھی محبت رکھیں، ۴۸ اور کمال تک پہنچنے میں ہر طرح کی سعی اور کوشش کریں۔

وہ بھیڑ کو دیکھکر پہاڑ پر چڑھ گیا: اور جب بیٹھا، اُس کے شاگرد اُس پاس آئے: ۲ تب وہ اپنی زبان کھولکے، اُنہیں سکھلانے لگا، اور کہا، کہ ۳ مبارک وے جو دل کے غریب ہیں؛ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہی۔ ۴ مبارک وے جو غمگین ہیں؛ کیونکہ وے تسلّی پاوینگے۔ ۵ مبارک وے جو حلیم ہیں؛ کیونکہ وے زمین کے وارث ہونگے۔ ۶ مبارک وے جو راستبازی کے بھوکھے اور پیاسے ہیں؛ کیونکہ وے آسودہ ہونگے۔ ۷ مبارک وے جو رحمدل ہیں؛ کیونکہ اُن پر رحم کیا جائیگا۔ ۸ مبارک وے جو پاکدل ہیں؛ کیونکہ وے خدا کو دیکھینگے۔ ۹ مبارک وے جو صلح کرنیوالے ہیں؛ کیونکہ وے خدا کے فرزند کہلاوینگے۔ ۱۰ مبارک وے جو راستبازی کے سبب ستائے جاتے ہیں؛ کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہی۔ ۱۱ مبارک ہو تم جب میرے واسطے تمہیں لعن طعن کریں، اور ستاویں، اور ہرطرح کی بُری باتیں جھوٹھ سے تمہارے حق میں کہیں۔ ۱۲ خوش ہو اور خوشی کرو؛ کیونکہ آسمان پر تمہارے لِئے بڑا بدلا ہی؛ اِس لِئے کہ اُنہوں نے اُن نبیوں کو جو تم سے آگے تھے، اِسی طرح ستایا ہی۔

۱۳ تم زمین کے نمک ہو: پر اگر نمک کا مزہ بگڑ جاے، تو وہ کس چیز سے مزہ دار کیا جاے؟ وہ پھر کسی کام کا نہیں، سوا اُسکے کہ باہر پھینکا جاے، اور آدمیوں کے پاؤں تلے روندا جاے۔ ۱۴ تم دنیا کے نور ہو۔ جو شہر کہ پہاڑ پر بسا ہی، چھپ نہیں سکتا۔ ۱۵ اور چراغ بالکے، پیمانہ کے تلے نہیں، بلکہ چراغدان پر رکھتے ہیں؛ تب اُن سب کو جو گھر میں ہیں روشنی دیتا۔ ۱۶ اِسی طرح تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چمکے، تاکہ وے تمہارے نیک کاموں کو دیکھیں، اور تمہارے باپ کی جو آسمان پر ہی، ستایش کریں۔

۱۷ یہہ خیال مت کرو، کہ میں توریت یا نبیوں کی کتاب منسوخ کرنے کو آیا: میں منسوخ کرنے کو نہیں، بلکہ پوری کرنے کو آیا ہوں۔ ۱۸ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں، ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت کا ہرگز نہ مٹیگا، جب تک سب کچھ پورا نہ ہو۔ ۱۹ پس جو کوئی اِن حکموں میں سے سب سے چھوٹے کو ٹال دیوے، اور ویساہی آدمیوں کو سکھاوے، آسمان کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا کہلائیگا: پر جو کہ عمل کرے، اور سکھلاوے، وہی آسمان کی بادشاہت میں بڑا کہلائیگا۔ ۲۰ کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں، کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں کی سے زیادہ نہ ہو، تم آسمان کی بادشاہت میں کسیطرح داخل نہ ہوگے۔

۲۱ تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا، تو خون مت کر؛ اور جو کوئی خون کرے، عدالت میں سزا کے لائق ہوگا: ۲۲ پر میں تمہیں کہتا ہوں، کہ جو کوئی اپنے بھائی پر بے سبب غصہ ہو، عدالت میں سزا کے قابِل ہوگا؛ اور جو کوئی

سنہ عيسوي ٣١

اپنے بھائي كو "راكا" كہے، صدر مجلس ميں سزا كے لائق ہوگا: اور جو اُس كو † "احمق" كہے، جہنّم كي آگ كا سزاوار ہوگا.
٢٣ پس اگر تو قربانگاہ ميں اپني نذر لے جاوے، اور وہاں تجھے ياد آوے، كہ تيرا بھائي تجھ سے كچھ مخالفت ركھتا ہے: ٢٤ تو وہاں اپني نذر قربانگاہ كے سامنے چھوڑكے چلا جا: پہلے اپنے بھائي سے ملاپ كر، تب آكے اپني نذر گذران. ٢٥ جب تك تو اپنے مدعي كے ساتھ راہ ميں ہے، جلد اُس سے مل جا: نہ ہو، كہ مدعي تجھے قاضي كے حوالے كرے، اور قاضي تجھے پيادہ كے سپرد كرے، اور تو قيد ميں پڑے. ٢٦ ميں تجھ سے سچ كہتا ہوں، كہ جب تك كوڑي كوڑي ادا نہ كرے، تو وہاں سے كسي طرح نہ چھوٹيگا.
٢٧ تم سن چكے ہو، كہ اگلوں سے كہا گيا، تو زنا نہ كر: ٢٨ پر ميں تمہيں كہتا ہوں، كہ جو كوئي شہوت سے كسي عورت پر نگاہ كرے، وہ اپنے دل ميں اُس كے ساتھ زنا كر چكا. ٢٩ سو اگر تيري دہني آنكھ تيرے ٹھوكر كھانے كا باعث ہو، اُسے نكال، اور اپنے پاس سے پھينك دے: كيونكہ تيرے اعضا ميں سے ايك كا نہ رہنا تيرے ليئے اُس سے بہتر ہے، كہ تيرا سارا بدن جہنّم ميں ڈالا جاوے. ٣٠ يا اگر تيرا دہنا ہاتھ تيرے ليئے ٹھوكر كھانے كا باعث ہو، اُس كو كاٹ ڈال اور اپنے پاس سے پھينك دے: كيونكہ تيرے اعضا ميں سے ايك كا نہ رہنا تيرے ليئے اُس سے بہتر ہے، كہ تيرا سارا بدن جہنّم ميں ڈالا جاوے. [illegible]

٣٣ پھر تم سن چكے ہو، كہ اگلوں سے كہا گيا، كہ تو جھوٹي قسم نہ كھا: بلكہ اپني قسميں خداوند كے ليئے پوري كر: ٣٤ پر ميں تمہيں كہتا ہوں، ہرگز قسم نہ كھانا: نہ تو آسمان كي، كيونكہ وہ خدا كا تخت ہے: ٣٥ نہ زمين كي، كيونكہ وہ اُس كے پاؤں كي چوكي ہے: اور نہ يروشلم كي، كيونكہ وہ بزرگ بادشاہ كا شہر ہے: ٣٦ اور نہ اپنے سر كي قسم كھا، كيونكہ تو ايك بال كو سفيد يا كالا نہيں كر سكتا. ٣٧ پر تمہاري گفتگو ميں، ہاں كي ہاں، اور نہيں كي نہيں ہو: كيونكہ جو اس سے زيادہ ہے سو برائي سے ہوتا ہے.
٣٨ تم سن چكے ہو، كہ كہا گيا، آنكھ كے بدلے آنكھ، اور دانت كے بدلے دانت: ٣٩ پر ميں تمہيں كہتا ہوں، كہ ظالم كا مقابلہ نہ كرنا: بلكہ جو تيرے دہنے گال پر طمانچہ مارے، دوسرا بھي اُس كي طرف پھير دے. ٤٠ اور اگر كوئي چاہے، كہ تجھ پر نالش كركے تيري قبا لے، كرتے كو بھي اُسے لينے دے. ٤١ اور جو كوئي تجھے ايك كوس بيگار لے جاوے، اُس كے ساتھ دو كوس چلا جا. ٤٢ جو كوئي تجھ سے كچھ مانگے، اُسے دے: اور جو تجھ سے قرض چاہے، اُس سے منہ نہ موڑ.
٤٣ تم سن چكے ہو، كہ كہا گيا، اپنے پڑوسي سے دوستي ركھ، اور اپنے دشمن سے عداوت: ٤٤ پر ميں تمہيں كہتا ہوں، كہ اپنے دشمنوں كو پيار كرو: اور جو تم پر لعنت كريں، اُن كے ليئے بركت چاہو: جو تم سے كينہ ركھيں، اُن كا بھلا كرو: اور جو تمہيں دكھ ديں، اور ستاويں، اُن كے ليئے دعا مانگو: ٤٥ تاكہ تم اپنے [illegible]

سنه عیسوی ۳۱

۴۷ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں کو سلام کرو، تو کیا زیادہ کیا؟ کیا محصول لینیوالے بھی ایسا نہیں کرتے؟ ۴۸ پس تم کامل ہو، جیسا تمہارا باپ، جو آسمان پر ہی، کامل ہی.

## ۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پہاڑ پر وعظ کرتا جاتا: اُس میں خیرات کرنے کا ذکر ہی. ۵ پھر دعا مانگنے کا، ۱۴ پھر بھائیوں کے تقصیروں کے معاف کرنے کا، ۱۶ پھر روزہ رکھنے کا، ۱۹ پھر اُس چیز کا ذکر ہی، جہاں ذخیرہ کرنا فرض ہی، ۲۴ پھر خدا کی خدمت کرنے کا، اور برعکس اُس کے دولت کی خدمت کرنے کا ذکر ہی، ۲۵ پھر مسیح شاگردوں کو نصیحت کرتا کہ دنیاوی چیزوں کی بابت فکرمند نہ ہووں، ۳۳ پر خدا کی بادشاہت اور اُس کی راستی کو ڈھونڈیں.

خبردار رہو، کہ تم اپنے نیک کاموں کو لوگوں کے سامھنے دکھلانے کے لیئے نہ کرو، نہیں تو، تمہارے باپ سے، جو آسمان پر ہی، اجر نہ پاؤگے. ۲ اِس لیئے جب کہ تو خیرات کرے، اپنے سامھنے تُرہی مت بجا، جیسے ریاکار عبادت‌خانوں اور راستوں میں کرتے ہیں، تاکہ لوگ اُن کی تعریف کریں. میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وے اپنا اجر پا چکے. ۳ پر جب تو خیرات کرے، تو چاہیئے کہ تیرا بایاں ہاتھ نہ جانے، جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہی؛ ۴ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے، اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی، خود ظاہر میں تجھے بدلا دیوے.

۵ اور جب تو دعا مانگے، ریاکاروں کی مانند مت ہو؛ کیونکہ وے عبادت‌خانوں میں اور راستوں کے کونوں پر کھڑے ہوکے، دعا مانگنے کو دوست رکھتے ہیں، تاکہ لوگ اُنہیں دیکھیں. میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وے اپنا بدلا پا چکے. ۶ لیکن جب تو دعا مانگے، اپنی کوٹھری میں جا، اور اپنا دروازہ بند کرکے، اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہی دعا مانگ؛ اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی، ظاہر میں تجھے بدلا دیگا. ۷ اور جب دعا مانگتے ہو، غیر قوموں کی مانند بےفایدہ بک بک مت کرو؛ کیونکہ وے سمجھتے ہیں، کہ اُن کی زیادہ‌گوئی سے اُن کی سنی جائیگی.

۸ پر اُن کی مانند مت ہو، کیونکہ تمہارا باپ، تمہارے مانگنے کے پہلے، جانتا ہی، کہ تمہیں کن کن چیزوں کی ضرورت ہی. ۹ پس تم اِسی طرح دعا مانگو، کہ ای ہمارے باپ، جو آسمان پر ہی، تیرے نام کی تقدیس ہو. ۱۰ تیری بادشاہت آوے. تیری مرضی جیسی آسمان پر ہی، زمین پر بھی بر آوے. ۱۱ ہماری روزینہ کی روٹی آج ہم کو بخش. ۱۲ اور جس طرح ہم اپنے قرضداروں کو بخشتے ہیں، تو اپنے دین ہم کو بخش دے. ۱۳ اور ہمیں آزمایش میں نہ ڈال، بلکہ برائی سے بچا: کیونکہ بادشاہت اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرے ہی ہیں. آمین. ۱۴ اِس لیئے کہ اگر تم آدمیوں کے گناہ بخشوگے، تو تمہارا باپ بھی، جو آسمان پر ہی، تمہیں بھی بخشیگا. ۱۵ پر اگر تم آدمیوں کو اُن کے گناہ نہ بخشوگے، تو تمہارا باپ بھی تمہارے گناہ نہ بخشیگا.

۱۶ پھر جب تم روزہ رکھو، ریاکاروں کی مانند اپنا چہرہ اُداس نہ بناؤ: کیونکہ وے اپنا منھ بگاڑتے ہیں، کہ لوگوں کے نزدیک روزہ‌دار ظاہر ہوں. میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وے اپنا بدلا پا چکے. ۱۷ پر جب تو روزہ رکھے، اپنے سر پر چکنا لگا، اور منھ دھو؛ ۱۸ تاکہ تو آدمی پر نہیں، بلکہ تیرے باپ پر، جو پوشیدہ ہی، روزہ‌دار ظاہر ہو؛ اور تیرا باپ، جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی، آشکارا تجھے بدلا دے.

۱۹ مال اپنے واسطے زمین پر جمع نہ کرو، جہاں کیڑا اور مورچہ خراب کرتے ہیں، اور جہاں چور سیندھ دیتے، اور چراتے ہیں: ۲۰ بلکہ مال اپنے لیئے آسمان پر جمع کرو، جہاں نہ کیڑا نہ مورچہ خراب کرتے، اور نہ وہاں چور سیندھ دیتے، نہ چراتے ہیں: ۲۱ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہی، وہیں تمہارا دل بھی لگا رہیگا. ۲۲ بدن کا چراغ آنکھ

سنہ عیسوي ۳۱

کہٹکہٹاتا، اُسکے واسطے کہولا جائیگا۔ ۹ یا، تم میں سے کون آدمي هی، که اگر اُسکا بیٹا اُس سے روٹي مانگے، تو وہ اُسے پتھر دیوے؟ ۱۰ یا اگر مچھلي مانگے، اُسے سانپ دے؟ ۱۱ پس جب که تم جو برے هو، اپنے لڑکوں کو اچھي چیزیں دینے جانتے هو، تو کتنا زیادہ تمہارا باپ، جو آسمان پر هی، اُنہیں جو اُس سے مانگتے هیں، اچھي چیزیں دیگا؟ ۱۲ پس جو کچھ تم چاهتے هو، که لوگ تمہارے ساتھ کریں، ویسا تم بھي اُن کے ساتھ کرو؛ کیونکه توریت اور نبیوں کا خلاصه یہي هی۔

۱۳ تنگ دروازہ سے داخل هو؛ کیونکه چوڑا هی وہ دروازہ، اور کشادہ هی وہ راسته، جو هلاکت کو پہنچاتا هی، اور بہت هیں، جو اُس سے داخل هوتے: ۱۴ کیا هي تنگ هی وہ دروازہ، اور سکري هی وہ راہ، جو زندگي کو پہنچاتي، اور تھوڑے هیں جو اُسے پاتے!

۱۵ پر جھوٹے نبیوں سے خبردار رهو، جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے، پر باطن میں پھاڑنیوالے بھیڑیے هیں۔ ۱۶ تم اُنہیں اُن کے پھلوں سے پہچانوگے۔ کیا کانٹوں سے انگور، یا اُونٹکٹاروں سے انجیر توڑتے هیں؟ ۱۷ اُسي طرح هر ایک اچھا درخت اچھے پھل لاتا، اور برا درخت برے پھل لاتا هی۔ ۱۸ اچھا درخت برے پھل نہیں لا سکتا، نه برا درخت اچھے پھل لا سکتا۔ ۱۹ هر ایک درخت جو اچھے پھل نہیں لاتا، کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا هی۔ ۲۰ پس اُن کے پھلوں سے تم اُنہیں پہچانوگے۔

۲۱ نه هر ایک، جو مجھے خداوند، خداوند، کہتا هی، آسمان کي بادشاهت میں داخل هوگا، مگر وهي، جو میرے باپ کي جو آسمان پر هی اُسکي مرضي پر چلتا هی۔ ۲۲ اُس دن بہتیرے مجھے کہینگے، ای خداوند، ای خداوند، کیا هم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کي، اور تیرے نام سے دیووں کو نہیں نکالا، اور تیرے نام سے بہت سي کرامات ظاهر نہیں کیں؟ ۲۳ اور اُس وقت میں اُن سے صاف کہونگا، که میں کبھي تم سے واقف نه تھا؛ ای بدکارو، میرے پاس سے دور هو۔

۲۴ پس، جو کوئي میري یے باتیں سنتا، اور اُنہیں عمل میں لاتا هی، میں اُسے اُس عقلمند آدمي کي مانند ٹھہراتا هوں، جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا: ۲۵ اور مینھہ برسا، اور باڑھیں آئیں، اور آندھیاں چلیں، اور اُس گھر پر زور مارا؛ پر وہ نه گرا، کیونکه اُس کي نیو چٹان پر ڈالي گئي تھي۔ ۲۶ پر جو کوئي میري یے باتیں سنتا، اور اُن پر عمل نہیں کرتا، وہ اُس بےوقوف آدمي کي مانند ٹھہریگا، جس نے اپنا گھر ریتي پر بنایا: ۲۷ اور مینھہ برسا، اور باڑھیں آئیں، اور آندھیاں چلیں، اور اُس گھر پر زور مارا، اور وہ گر پڑا، اور اُس کا گرنا اچنبھاک واقع هوا۔

۲۸ اور ایسا هوا، که جب یسوع یہہ باتیں کہہ چکا، تو وہ بھیڑ اُس کي تعلیم سے دنگ هوئي۔ ۲۹ کیونکه وہ فقیہوں کي مانند نہیں، بلکه اختیاروالے کے طور پر سکھلاتا تھا۔

## ۸ باب

اِس باب میں، که ۲ مسیح ایک کوڑھي کو صاف کرنا۔ ۵ ایک صوبه‌دار کا نوکر چنگا کرنا۔ ۱۴ پھر پطرس کي ساس کو، ۱۶ اور بہتیرے بیماروں کو شفا دینا: ۱۹ پھر اپني پیروي کرنے کا طور بیان کرنا: ۲۳ دریا پر کئي آدمي کو تھما دینا، ۲۸ دو دیوانوں میں سے دیو جو اُن میں گھسے تھے نکال دینا، ۳۱ اور اُنہیں اجازت دینا که سوروں میں پیٹھیں۔

جب وہ اُس پہاڑ سے اُترا، بہت سي بھیڑ اُس کے پیچھے هو لي۔ ۲ اور، دیکھو، ایک کوڑھي نے آکے اُسے سجدہ کیا اور کہا، ای خداوند، اگر تو چاهے، تو مجھے پاک صاف کر سکتا هی۔ ۳ تب یسوع نے هاتھ بڑھاکے اُسے چھوا اور کہا، میں چاهتا هوں، تو پاک صاف هو۔ اور وهیں اُسکا کوڑھہ جاتا رہا۔ ۴ پھر یسوع نے اُسے کہا، دیکھه، کسي سے نه کہیو؛ پر جاکے اپنے تئیں کاهن کو دکھا، اور جو نذر موسیٰ نے مقرر کي گذران، تاکه اُن کے لیئے گواهي هو۔

سنہ عیسوی ۳۱

تو ہمیں اُن سوأروں کے غول میں جانے دے. ۳۲ تب اُس نے اُنہیں کہا، جاؤ. اور وے نکلکے اُن سوأروں کے غول میں گئے ؛ اور دیکھو، سوأروں کا سارا غول کرارے پر سے دریا میں کودا، اور پانی میں ڈوب مرا. ۳۳ تب چرانیوالے بھاگے، اور شہر میں جاکر، سب ماجرا، اور اُن کا احوال جن پر دیو چڑھے تھے بیان کیا. ۳۴ اور دیکھو، سارا شہر یسوع کی ملاقات کو نکلا، اور اُسے دیکھکے، اُس کی منّت کی، کہ اُن کی سرحدوں سے باہر جاوے".

## ۹ باب

اِس باب میں، کہ ۲ مسیح ایک جھولے کے مارے کو چنگا کرنا، ۹ اور متی کو جو محصول کی چوکی پر تہا بلانا؛ ۱۰ مسیح محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھانا، ۱۴ اپنے شاگردوں کے برتاو میں جو اکثر روزہ نہیں رکھتے تھے عذر کرنا؛ ۲۰ ایک عورت کو جس کا لہو جاری رہتا تہا صحت بخشنا؛ ۲۳ پہر حاکم کی بیٹی کو جلانا، ۲۷ پہر دو اندھوں کی آنکھوں کہول دینا، ۳۲ پہر ایک گونگے دیو والے کو چنگا کرنا، ۳۶ اور لوگوں کے مارے دل پر رحم کہا دینا.

پہر ناؤ پر چڑھکے پار اُترا، اور اپنے شہر میں آیا[a]. ۲ اور دیکھو، ایک جھولے کے مارے کو، جو چارپائی پر پڑا تہا، اُس پاس لائے[b]. یسوع نے، اُن کا ایمان دیکھکے[c]، اُس جھولے کے مارے سے کہا، اے بیٹے، خاطرجمع رکھہ ؛ تیرے گناہ معاف ہوئے. ۳ اور دیکھو بعضے فقیہوں نے اپنے دل میں کہا، کہ یہہ کُفر بکتا ہے. ۴ یسوع نے اُن کے خیال دریافت کرکے[d] کہا، تم کیوں اپنے دلوں میں بدگمانی کرتے ہو؟ ۵ کیا کہنا آسان ہے، یہہ، کہ تیرے گناہ معاف ہوئے، یا یہہ، کہ اُٹھہ، اور چل؟ ۶ لیکن تاکہ تم جانو، کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ معاف کرنے کا اِختیار ہے، اُس نے اُس جھولے کے مارے سے کہا، اُٹھہ، اپنی چارپائی اُٹھا لے، اور اپنے گہر چلا جا. ۷ وہ اُٹھکر اپنے گہر چلا گیا. ۸ تب لوگوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا، اور خدا کی تعریف کرنے لگے، کہ ایسی قدرت اِنسان کو بخشی.

۹ پہر جب یسوع وہاں سے آگے بڑھا، تو متی نامے ایک شخص کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا، اور اُسے کہا، میرے پیچھے آ. وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے چلا[e].

۱۰ اور یوں ہوا، کہ جب یسوع گہر میں کھانے بیٹھا، دیکھو، بہت سے محصول لینیوالے اور گنہگار آکے اُسکے اور اُس کے شاگردوں کے ساتھ کھانے بیٹھے[f]. ۱۱ جب فریسیوں نے یہہ دیکھا، اُس کے شاگردوں سے کہا، تمہارا اُستاد محصول لینیوالوں[g] اور گنہگاروں[h] کے ساتھ کیوں کھاتا ہے؟ ۱۲ یسوع نے یہہ سنکر اُنہیں کہا، چنگوں کو حکیم درکار نہیں، بلکہ بیماروں کو. ۱۳ پر تم جاکے اُس کے معنے دریافت کرو، کہ میں قربانی کو نہیں، بلکہ رحم کو چاہتا ہوں[i] ؛ کیونکہ میں راستبازوں کو نہیں، بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لیئے بلانے کو آیا ہوں[k].

۱۴ اُس وقت یوحنا کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کہ ہم اور فریسی کیوں اکثر روزہ رکھتے ہیں[l] ؛ پر تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے؟ ۱۵ یسوع نے اُنہیں کہا، کیا براتی، جب تک دلہا اُن کے ساتھہ ہے، اُداس ہو سکتے ہیں[m]؟ لیکن، وے دن آوینگے، کہ دلہا اُن سے جدا کیا جائیگا ؛ تب وے روزہ رکھینگے[n]. ۱۶ کوئی پُرانی قبا پر کورے کپڑے کا پیوند نہیں لگاتا، کیونکہ وہ پیوند قبا سے کچھہ کھینچ لیتا ہے، اور اُس کا چیر بڑھہ جاتا. ۱۷ اور نئی مے پُرانی مشکوں میں نہیں بھرتے: نہیں تو مشکیں پھٹ جاتیں، اور مے بہہ جاتی، اور مشکیں خراب ہو جاتیں: بلکہ نئی مے نئی مشکوں میں بھرتے ہیں، تو دونوں بچی رہتی ہیں.

۱۸ جب وہ یہہ باتیں اُن سے کہہ رہا تہا، دیکھو، ایک سردار نے آکر اُسے سجدہ کیا اور کہا، میری بیٹی اب تمام ہوئی، پر تو چل، اور اپنا ہاتھہ اُس پر رکھہ، کہ وہ جی اُٹھیگی". ۱۹ تب یسوع اُٹھکے اپنے شاگردوں کے ساتھہ اُس کے پیچھے چلا.

۲۰ اور دیکھو، ایک عورت نے، جس

سنہ عیسوی ۳۱

سنہ عیسوی ۳۱

دیوون کو نکالو؛ تم نے مفت پایا، مفت دو۔ ۹ نہ سونا، نہ روپا، نہ تامبا اپني کمر میں رکہو۔ ۱۰ راستے کے لیئے نہ جہولي، نہ دو کرتے، نہ جوتیاں، نہ لاٹہي لو؛ کیونکہ خوراک مزدور کا حق هی۔ ۱۱ اور جس شہر یا بستي میں داخل هو، دریافت کرو، کہ لائق وهاں کون هی، اور جب تک وهاں سے نہ نکلو، وهیں رهو۔ ۱۲ اور جب تم کسي گہر میں جاؤ، اُسے سلام کرو۔ ۱۳ اگر وہ گہر لائق هی، تو تمہارا سلام اُسے پہنچیگا؛ اور اگر لائق نہیں، تو تمہارا سلام تم پر پہر آویگا۔ ۱۴ اور جو کوئي تمہیں قبول نہ کرے، اور تمہاري باتیں نہ سنے، اُس گہر یا اُس شہر سے نکلکے اپنے پانوون کي گرد جہاڑ دو۔ ۱۵ میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ عدالت کے دن سدوم اور عمورہ کي زمین کے لیئے اُس شہر کي نسبت زیادہ آساني هوگي۔

۱۶ دیکہو، میں تمہیں بہیڑوں کي مانند بہیڑیوں کے بیچ میں بہیجتا هوں؛ پس تم سانپوں کي طرح هوشیار، اور کبوتروں کي مانند بے بد هو۔ ۱۷ مگر آدمیوں سے خبردار رهو، کہ وے تمہیں اپني کچہریوں میں حوالہ کرینگے، اور اپنے عبادتخانوں میں کوڑے مارینگے؛ ۱۸ اور تم میرے واسطے حاکموں اور بادشاهوں کے سامہنے حاضر کیئے جاؤگے، کہ اُن پر اور غیر قوموں پر گواهي هو۔ ۱۹ لیکن جب وے تمہیں حوالہ کریں، فکر نہ کرو، کہ هم کس طرح، یا کیا کہینگے، کیونکہ جو کچہہ تمہیں کہنا هوگا، سو اُسي گہڑي تمہیں اُس کي آگاهي هوگي۔ ۲۰ کیونکہ کہنیوالے تم نہیں، بلکہ تمہارے باپ کي روح جو تم میں بولتي هی۔ ۲۱ بہائي بہائي کو، اور باپ بیٹے کو، قتل کے لیئے حوالہ کریگا، اور لڑکے اپنے ما باپ کي مخالفت میں

اُٹہینگے، اور اُنہیں مروا ڈالینگے۔ ۲۲ اور میرے نام کے باعث سب تم سے دشمني کرینگے؛ پر وہ جو آخر تک برداشت کریگا، سو هي نجات پاویگا۔ ۲۳ جب وے تمہیں ایک شہر میں ستاویں، تو دوسرے میں بہاگ جاؤ؛ میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ تم اِسرائیل کے سب شہروں میں نہ پہر چکوگے، جب تک کہ اِبن آدم نہ آلے۔ ۲۴ شاگرد اپنے اُستاد سے بڑا نہیں، نہ نوکر اپنے خاوند سے۔ ۲۵ بس هی، کہ شاگرد اپنے اُستاد کي، اور نوکر اپنے خاوند کي مانند هو۔ جب اُنہوں نے گہر کے مالک کو بعلزبول کہا هی، تو کتنا زیادہ اُس کے لوگوں کو نہ کہینگے؟ ۲۶ پس اُن سے نہ ڈرو؛ کیونکہ کوئي چیز ڈہپي نہیں، جو کہولي نہ جائے، اور نہ چہپي، جو جاني نہ جائے۔ ۲۷ جو کچہہ میں تمہیں اندهیرے میں کہتا هوں، اُجالے میں کہو؛ اور جو کچہہ تمہارے کانوں میں کہا جائے، کوٹہوں پر منادي کرو۔ ۲۸ اور اُن سے، جو بدن کو قتل کرتے، پر جان کو قتل نہیں کر سکتے، مت ڈرو، بلکہ اُسي سے ڈرو، جو جان اور بدن، دونوں کو، جہنم میں هلاک کر سکتا هی۔ ۲۹ کیا ایک پیسے کو دو گوریے نہیں بکتے؟ اور اُن میں سے ایک بہي، تمہارے باپ کي بے مرضي، زمین پر نہیں گرتا۔ ۳۰ بلکہ تمہارے سر کے بال بہي سب گنے هوئے هیں۔ ۳۱ پس مت ڈرو، تم بہت گوریوں سے بہتر هو۔ ۳۲ اِس لیئے جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کریگا، میں بہي اپنے باپ کے آگے، جو آسمان پر هی، اُس کا اِقرار کرونگا۔ ۳۳ پر جو کوئي آدمیوں کے آگے میرا اِنکار کریگا، میں بہي اپنے باپ کے آگے، جو آسمان پر هی، اُس کا اِنکار کرونگا۔ ۳۴ یہہ مت سمجہو، کہ میں زمین پر صلح کروانے آیا؛ صلح

سنه عیسوی ۳۱

یاروں کو پکارکے کہتے ہیں، کہ ۱۷ ہم نے تمہارے واسطے بانسلی بجائی، پر تم نہ ناچے؛ ہم نے تمہارے لیئے ماتم کیا، پر تم نے چھاتی نہ پیٹی۔ ۱۸ کیونکہ یوحنا کہاتا پیتا نہیں آیا، اور وے کہتے ہیں، کہ اُس پر ایک دیو ہی۔ ۱۹ اِبن آدم کہاتا پیتا آیا، اور وے کہتے ہیں، کہ دیکھو، ایک کہاؤ، اور شرابی، اور محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کا یار۔ پر حکمت اپنے فرزندوں کے آگے راست ٹہہری۔

۲۰ تب اُن شہروں کو، جن میں اُس کے بہت سے معجزے ظاہر ہوئے، ملامت کرنے لگا، کیونکہ اُنہوں نے توبہ نہ کی تہی: کہ ۲۱ ای کُرازین، تجہہ پر افسوس! ای بیت‌صیدا، تجہہ پر افسوس! کیونکہ یہ معجزے جو تم میں دکہائے گئے، اگر صور اور صیدا میں دکہائے جاتے، تو وے ٹاٹ اوڑہکے، اور خاک میں بیٹہکے، کب کے توبہ کر چکتے۔ ۲۲ پس میں تم سے کہتا ہوں، کہ صور و صیدا کے لیئے عدالت کے دن تم سے زیادہ آسانی ہوگی۔ ۲۳ اور ای کفرناحوم، جو آسمان تک پہنچایا گیا، تو دوزخ میں گرایا جائیگا: کیونکہ یہ معجزے جو تجہہ میں دکہائے گئے، اگر سدوم میں دکہائے جاتے، تو آج تک قائم رہتا۔ ۲۴ پر میں تم سے کہتا ہوں، کہ عدالت کے دن سدوم کے ملک پر تجہہ سے زیادہ آسانی ہوگی۔

۲۵ اُسی وقت یسوع پہرکرنے لگا، کہ، ای باپ، آسمان اور زمین کے خداوند، میں تیری تعریف کرتا ہوں، کہ تو نے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چہپایا، اور بچوں پر کہول دیا۔ ۲۶ ہاں، ای باپ، کہ یونہیں تجہے پسند آیا۔ ۲۷ میرے باپ سے سب کچہہ مجہے سونپا گیا، اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا، مگر باپ؛ اور کوئی باپ کو نہیں جانتا، مگر بیٹا، اور وہ، جس پر بیٹا اُسے ظاہر کیا چاہتا۔

۲۸ ای تم لوگو، جو تہکے اور بڑے بوجہہ سے دبے ہو، سب میرے پاس آؤ، کہ میں تمہیں آرام دونگا۔ ۲۹ میرا جوا اپنے اوپر لے لو، اور مجہہ سے سیکہو؛ کیونکہ میں حلیم، اور دل سے خاکسار ہوں، تو تم اپنے جیوں میں آرام پاؤگے۔ ۳۰ کیونکہ میرا جوا ملائم، اور میرا بوجہہ ہلکا ہی۔

## ۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح فریسیوں کو سبت کے عدول کے مقدمہ میں دے الزام اور ملامت کرتا ہی۔ ۳ اور اُس ہاتہہ کے سوکہے میں دلائیں لانا، ہات لوگوں سے ۱۰ اور عقل سے بہی ۱۳ اور ایک معجزہ بہی دکہا دیتا۔ ۲۲ ایک اندھے اور گونگے کو جس پر دیو چڑہا تہا چنگا کردیتا۔ ۳۱ روح قدس کے حق میں بُرا کہنا کبہی معاف نہ ہوسکیگا۔ ۳۶ بیہودہ باتوں کا بہی حساب لیا جائیگا۔ ۳۸ مسیح چند ایک اِعلاوں کو جو نشان ڈہونڈتے تہے سمجہاتا۔ ۴۹ اور لوگوں کو جتا دیتا، کہ کون میرا بہائی اور بہن اور ماں ہی۔

اُس وقت یسوع سبت کے دن کہیتوں میں سے جاتا تہا، اور اُس کے شاگرد بہوکہے تہے، اور وے بالیں توڑ توڑ کہانے لگے۔ ۲ تب فریسیوں نے دیکہکے، اُس سے کہا، دیکہہ، تیرے شاگرد وہ کام کرتے ہیں، جو سبت کے دن کرنا روا نہیں۔ ۳ پر اُس نے اُنہیں کہا، کیا تم نے نہیں پڑہا جو داؤد نے کیا، جب وہ اور اُس کے ساتہی بہوکہے تہے؟ ۴ وہ کیونکر خدا کے گہر میں گیا، اور نذر کی روٹیاں کہائیں، جو اُس کو اور اُس کے ساتہیوں کو کہانا روا نہ تہا، مگر فقط کاہنوں کو روا تہا؟ ۵ اور کیا تم نے توریت میں نہیں پڑہا، کہ کاہن سبت کے دن ہیکل میں سبت کی حرمت نہیں کرتے، تو بہی بے گناہ ہیں؟ ۶ اور میں تمہیں کہتا ہوں، کہ یہاں ایک شخص ہی، جو ہیکل سے بہی بزرگ ہی۔ ۷ پر اگر تم اُس کے معنی جانتے، کہ میں قربانی کو نہیں بلکہ رحم کو چاہتا ہوں، تو تم بےگناہوں کو گنہگار نہ ٹہہراتے۔ ۸ کیونکہ اِبن آدم سبت کے دن کا بہی خداوند ہی۔ ۹ پہر وہاں سے روانہ ہوکے، اُنکے عبادتخانہ میں گیا۔

سنه عیسوي ٣١

باہر لاتا. ٣٦ پر میں تم سے کہتا ہوں، کہ ہر ایک بیہودہ بات جو کہ لوگ کہیں، عدالت کے دن اُس کا حساب دینگے. ٣٧ کیونکہ تو اپني باتوں هي سے راستکار گنا جایگا، اور اپني باتوں هي سے گنہگار ٹہریگا.

٣٨ تب بعضے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں کہا، کہ ای اُستاد، ہم تجہ سے ایک نشان دیکہا چاہتے ہیں[f]. ٣٩ اُس نے اُنہیں جواب دیا اور کہا، کہ اِس زمانے کے بد اور حرام‌کار لوگ نشان ڈھونڈھتے ہیں[g]؛ پر یونس نبي کے نشان کے سوا، کوئي نشان اُنہیں دکہایا نہ جائیگا. ٤٠ کیونکہ جیسا یونس تین رات دن مچھلي کے پیٹ میں رہا[h]، ویسا هي اِبن آدم تین رات دن زمین کے اندر رہیگا. ٤١ نینوہ کے لوگ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھینگے[i]، اور اُنہیں گنہگار ٹہرائینگے[k]: کیونکہ اُنہوں نے یونس کي منادي پر توبہ کي[l]، اور دیکھو، یہاں ایک هی جو یونس سے بزرگ هی. ٤٢ دکھن کي بیگم اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ عدالت کے دن اُٹھیگي، اور اُنہیں گنہگار ٹہرائیگي[m]؛ کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کي حکمت سننے کو آئي: اور دیکھو، یہاں ایک سلیمان سے بزرگ هی. ٤٣ جب ناپاک روح آدمي سے باہر نکلتي[n]، تو سوکھي جگہوں میں آرام ڈھونڈھتي پھرتي[o]، اور جب نہیں پاتي، ٤٤ تو کہتي، کہ میں اپنے گھر میں جس سے نکلي ہوں، پھر جاؤنگي؛ اور آکے اُسے خالي اور جھاڑا اور لیس پاتي هی. ٤٥ تب وہ جاکے اور سات روحیں، جو اُس سے بدتر ہیں، اپنے ساتھ لاتي؛ اور وے داخل ہوکے وہاں بستي ہیں؛ سو اُس آدمي کا پچھلا حال اگلے سے بُرا ہوتا هی[p]. اِس زمانے کے لوگوں کا حال بھي ایسا هي ہوگا.

٤٦ جب وہ جماعتوں سے یہہ کہہ رہا تھا، دیکھو، اُسکي ما اور اُسکے بھائي[q] باہر کھڑے اُس سے بات کیا چاہتے تھے[r]. ٤٧ تب کسي نے اُس سے کہا، کہ دیکھ، تیري ما اور تیرے بھائي باہر کھڑے تجہ سے بات کیا چاہتے ہیں. ٤٨ پر اُس نے جواب میں خبر دینیوالے سے کہا، کون هی میري ما؟ اور کون ہیں میرے بھائي؟ ٤٩ اور اپنا ہاتھ اپنے شاگردوں کي طرف بڑھاکے کہا، کہ دیکھ میري ما اور میرے بھائي! ٥٠ کیونکہ جو کوئي میرے باپ کي، جو آسمان پر هی، مرضي پر چلتا هی، میرا بھائي، اور بہن، اور ما، وهي هی[s].

## ١٣ باب

١ بونیوالے اور بیج کي تمثیل: ١٨ اُس کي تفسیر جو مسیح نے کي. ٢٤ کڑوے دانوں کي تمثیل. ٣١ خردل کے بیج کي. ٣٣ خمیر کي. ٤٤ گنج نہاني کي. ٤٥ بیشقیمت موتي کي. ٤٧ جال کي جو دریا میں ڈالا گیا؛ ٥٣ اور اِس کا بیان کہ کیونکر مسیح کے ہموطنوں نے اُسے حقیر جانا.

اُسي روز، یسوع گھر سے نکلکے دریا کے کنارے جا بیٹھا[a]. ٢ اور ایسي بڑي بھیڑ اُس پاس جمع ہوئي[b]، کہ وہ ایک ناؤ پر چڑھ بیٹھا[c]، اور ساري بھیڑ کنارے پر کھڑي رهي. ٣ اور وہ اُنہیں بہت‌سي باتیں تمثیلوں میں کہنے لگا، کہ دیکھو، ایک کسان بیج بونے گیا[d]؛ ٤ اور بونے وقت کچھ راہ کے کنارے گرا، اور چڑیوں نے آکر اُسے چگ لیا: ٥ اور کچھ پتھریلي زمین پر گرا، جہاں بہت مٹي نہ ملي: اور اِس سبب کہ بہت مٹي نہ پائي، جلد اُگا: ٦ پر جب دھوپ ہوئي، جل گیا، اور اِس لیئے کہ جڑ نہ پکڑي تھي، سوکھ گیا. ٧ اور کچھ کانٹوں میں گرا؛ کانٹوں نے بڑھکے اُسے دبا لیا. ٨ اور کچھ اچھي زمین میں گرا، اور پھل لایا، کچھ سو گنا[e]، کچھ ساٹھ گنا، کچھ تیس گنا. ٩ جس کے کان سننے کے لیئے ہوں، تو سنے[f]. ١٠ تب شاگردوں نے پاس آکے اُس سے کہا، تو اُن سے تمثیلوں میں کیوں کلام کرتا هی؟ ١١ اُس نے جواب میں اُنہیں کہا، کہ تمہیں عنایت ہوئي، کہ آسمان کي بادشاہت کے بھید جانو[g].

f متي ١٦ : ١ ؛ مرقہ ٨ : ١١ ؛ لوقا ١١ : ١٦، ٢٩
g یوحنا ٢ : ١٨ ؛ ١ قرن ١ : ٢٢
h یسعیا ٥٧ : ٣ ؛ متي ١٦ : ٤ ؛ مرقہ ٨ : ٣٨ ؛ یوحنا ٤ : ٤٨
h یونہ ١ : ١٧
i لوقا ١١ : ٣٢
k دیکھو یرمیاہ ٣ : ١١ ؛ حزقي ١٦ : ٥١، ٥٢ ؛ روم ٢ : ٢٧
l یونہ ٣ : ٥
m ١ سلا ١٠ : ١ ؛ ٢ توا ٩ : ١ ؛ لوقا ١١ : ٣١
n لوقا ١١ : ٢٤
o ایوب ١ : ٧ ؛ ١ پطر ٥ : ٨
p عبر ٦ : ٤ ؛ ١٠ : ٢٦ ؛ ٢ پطر ٢ : ٢٠، ٢١، ٢٢
q متي ١٣ : ٥٥ ؛ مرقہ ٦ : ٣ ؛ یوحنا ٢ : ١٢ ؛ ٧ : ٣، ٥ ؛ اعمال ١ : ١٤ ؛ ١ قرن ٩ : ٥ ؛ گلتي ١ : ١٩
r مرقہ ٣ : ٣١ ؛ لوقا ٨ : ١٩، ٢٠، ٢١
s دیکھو یوحنا ١٥ : ١٤ ؛ گلتي ٥ : ٦ ؛ ٦ : ١٥ ؛ قلس ٣ : ١١ ؛ عبر ٢ : ١١
a مرقہ ٤ : ١
b لوقا ٨ : ٤
c لوقا ٥ : ٣
d لوقا ٨ : ٥
e پیدا ٢٦ : ١٢
f متي ١١ : ١٥ ؛ مرقہ ٤ : ٩
g متي ١١ : ٢٥ ؛ مرقہ ٤ : ١١ ؛ ١ قرن ٢ : ١٠ ؛ ١ یوحنا ٢ : ٢٧

سنہ عیسوي ۳۱

پر اُنہیں عنایت نہیں ہوئي. ۱۲ کیونکہ جس پاس کچھ ہی، اُسے دیا جائیگا، اور اُس کي بہت بڑھتي ہوگي؛ پر جس پاس کچھ نہیں، اُس سے، جو کچھ کہ اُس پاس ہی، سو بھي لے لیا جائیگا.[f] ۱۳ اِس لیئے میں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا ہوں: کہ وے دیکھتے ہوئے نہیں دیکھتے، اور سنتے ہوئے نہیں سنتے، اور نہیں سمجھتے ہیں. ۱۴ اور اُن کے حق میں یسعیاہ کي نبوت پوري ہوئي: کہ، تم کانوں سے تو سنوگے، مگر سمجھوگے نہیں، اور آنکھوں سے دیکھوگے، پر دریافت نہ کروگے[g]: ۱۵ کیونکہ اِس قوم کا دل موٹا ہوا، اور وے اپنے کانوں سے اُونچا سنتے ہیں[h]، اور اُنھوں نے اپني آنکھیں موند لیں، تا ایسا نہ ہو، کہ وے آنکھوں سے دیکھیں، اور کانوں سے سنیں، اور دل سے سمجھیں، اور رجوع لاویں، اور میں اُنہیں چنگا کروں. ۱۶ پر مبارک تمھاري آنکھیں، کیونکہ وے دیکھتیں، اور مبارک تمھارے کان، کہ وے سنتے ہیں.[i] ۱۷ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ بہت سے نبي اور راستبازوں نے آرزو کي، کہ جو تم دیکھتے ہو دیکھیں، پر نہ دیکھا، اور جو تم سنتے ہو سنیں، پر نہ سنا.[j]

۱۸ اب تم کسان کي تمثیل سنو.[k] ۱۹ جب کوئي اُس بادشاہت کي بات سنتا، اور نہیں سمجھتا، تو وہ شریر آتا، اور جو کچھ اُس کے دل میں بویا گیا لے جاتا ہی؛ یہہ وہ ہی، جو راہ کے کنارے بویا گیا. ۲۰ جو پتھرلي زمین میں بویا گیا، یہہ وہ ہی، جو کلام سنتا اور جلد خوشي سے مان لیتا ہی؛ ۲۱ لیکن اپنے [illegible] جڑ نہیں رکھتا، بلکہ تھوڑے دنوں کا ہی؛ [illegible] مصیبت یا ظلم [illegible] [illegible] ہوتي ہی، تو جلد ٹھوکر [illegible] جو [illegible] بویا گیا [illegible] [illegible] [illegible]

اور وہ بےپھل ہوتا ہی.[l] ۲۳ پر جو اچھي زمین میں بویا گیا، وہ ہی، جو کلام کو سنتا، اور سمجھتا، اور پھل لاتا، اور طیار بھي ہوتا، بعضے میں سو گنا، بعضے میں ساٹھ گنا، بعضے میں تیس گنا.

۲۴ پھر اُسنے ایک اور تمثیل لاکے اُنہیں کہا، کہ آسمان کي بادشاہت اُس آدمي کي مانند ہی، جسنے اچھا بیج اپنے کھیت میں بویا. ۲۵ پر جب لوگ سوئے، اُسکا دشمن آیا، اور اُس کے گیہوں کے درمیان کڑوا دانہ بوکے چلا گیا. ۲۶ جس وقت انکورا نکلا، اور بالیں لگیں، تب کڑوا دانہ بھي ظاہر ہوا. ۲۷ تب اُس گھروالے کے نوکروں نے آکے اُس سے کہا، اي صاحب، کیا تو نے کھیت میں اچھے بیج نہ بوئے تھے؟ پھر کڑوے دانے کہاں سے آئے؟ ۲۸ اُس نے اُنہیں کہا، کسو دشمن نے یہہ کیا. تب نوکروں نے کہا، اگر مرضي ہو، تو ہم جاکے اُنہیں جمع کریں. ۲۹ اُس نے کہا، نہیں: ایسا نہ ہو، کہ جب تم کڑوے دانوں کو جمع کرو، تو اُن کے ساتھ گیہوں بھي اُکھاڑ لو. ۳۰ کاٹنے کے دن تک دونوں کو اِکٹھے بڑھنے دو: کہ میں کاٹنے کے وقت کاٹنیوالوں کو کہونگا، کہ پہلے کڑوے دانے جمع کرو، اور جلانے کے واسطے اُن کے گٹھے باندھو؛ پر گیہوں میرے کھتے میں جمع کرو.[m]

۳۱ وہ اُن کے واسطے ایک اور تمثیل لایا، کہ آسمان کي بادشاہت رائي کے دانہ کي مانند ہی، جسے ایک شخص نے لیکے اپنے کھیت میں بویا.[n] ۳۲ وہ سب بیجوں میں چھوٹا؛ پر جب اُگا، تو سب ترکاریوں سے بڑا ہوتا، اور ایسا پیڑ ہوتا، کہ ہوا کي چڑیاں آکے اُس کي ڈالیوں پر بسیرا کرتیں.

۳۳ اُس نے اُن سے ایک اور تمثیل کہي، کہ آسمان کي بادشاہت خمیر کي مانند ہی، جسے ایک عورت نے [illegible] [illegible]

سنه عيسوي ۳۱

يہاں تک کہ وہ سب خميرہ ہو گيا[z]. ۳۴ يہہ سب باتيں يسوع نے اُن جماعتوں کو تمثيلوں ميں کہيں: اور بے تمثيل اُن سے نہ بولتا تھا[y]: ۳۵ تا کہ جو نبي نے کہا تھا پورا ہو، کہ، ميں تمثيليں لاکر کلام کرونگا[x]؛ ميں اُن باتوں کو، جو دنيا کے شروع سے پوشيدہ ہيں، ظاہر کرونگا[a]. ۳۶ تب يسوع اُن جماعتوں کو رخصت کرکے گھر کو گيا: اور اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کھيت کے کڑوے دانہ کي تمثيل ہميں بتا. ۳۷ اُس نے اُنہيں جواب ميں کہا، اچھے بيج کا بونيوالا اِبن آدم ہي؛ ۳۸ کھيت، دنيا ہوا[b]؛ اچھے بيج، اِس بادشاہت کے لڑکے ہيں؛ اور کڑوے دانہ، شرير کے فرزند[c]؛ ۳۹ وہ دشمن جس نے اُنہيں بويا، شيطان ہي؛ کاٹنے کا وقت اِس دنيا کا آخر؛ اور کاٹنيوالے فرشتے ہيں[d]. ۴۰ پس جس طرح کڑوے دانہ جمع کيئے جاتے، اور آگ ميں جلائے جاتے ہيں، اِس جہان کے آخر ميں ايسا ہي ہوگا. ۴۱ اِبن آدم اپنے فرشتوں کو بھيجيگا، اور وے سب ٹھوکر کھلانيوالي چيزوں[e]، اور بدکاروں کو، اُس کي بادشاہت ميں سے چنکر، ۴۲ اُنہيں ||جلاتے تنور ميں ڈال دينگے[f]، اور وہاں رونا اور دانت پيسنا ہوگا[g]. ۴۳ تب راستباز اپنے باپ کي بادشاہت ميں آفتاب کي مانند نوراني ہونگے[h]. جسکے کان سننے کے ليئے ہوں، تو سنے[i].

۴۴ پھر، آسمان کي بادشاہت اُس خزانہ کي مانند ہي، جو کھيت ميں گڑا ہي، جسے ايک شخص پاکے چھپا ديتا ہي، اور خوشي کے مارے جاکے اپنا سب کچھ بيچتا[k]، اور اُس کھيت کو مول ليتا ہي[l].

۴۵ پھر، آسمان کي بادشاہت اُس سوداگر کي مانند ہي، جو قيمتي موتيوں کي تلاش ميں ہي، ۴۶ جب اُس نے ايک بيشقيمت موتي پايا[m]، تو جاکے جو کچھ اُس کا تھا سب بيچ ڈالا، اور اُسے مول ليا.

۴۷ پھر، آسمان کي بادشاہت اُس جال کي مانند ہي، جو دريا ميں ڈالا گيا، اور ہر طرح کي مچھلي سميٹ لايا[n]. ۴۸ جب وہ بھر گيا، اُسے کنارے کھينچ لائے، اور بيٹھکے اچھي مچھلياں برتنوں ميں جمع کيں، پر بري پھينک ديں. ۴۹ اِس جہان کے آخر ميں ايسا ہي ہوگا؛ فرشتے آوينگے، اور راستبازوں ميں سے شريروں کو الگ کرينگے[o]، ۵۰ اور اُنہيں جلاتے تنور ميں ڈال دينگے؛ وہاں رونا اور دانت پيسنا ہوگا[p]. ۵۱ يسوع نے اُنہيں کہا، تم يہہ سب سمجھے؟ اُنہوں نے کہا، ہاں، خداوند. ۵۲ تب اُس نے اُنہيں کہا، ہر ايک فقيہہ، جو آسمان کي بادشاہت کي تعليم پا چکا، اُس گھروالے کي مانند ہي، جو اپنے خزانہ سے نئي اور پراني چيزيں نکالتا ہي[q].

۵۳ اور ايسا ہوا، کہ جب يسوع يہہ تمثيليں کہہ چکا، تو وہاں سے روانہ ہوا. ۵۴ اور اپنے وطن ميں آکے[r]، اُس نے اُن کے عبادتخانہ ميں اُنہيں ايسي تعليم دي، کہ وے حيران ہوئے، اور کہنے لگے، کہ ايسي حکمت، اور معجزے، اُس نے کہاں سے پائے؟ ۵۵ کيا يہہ بڑھئي کا بيٹا نہيں[s]؟ اور اُس کي ماں مريم نہيں کہلاتي؟ اور اُسکے بھائي[t] يعقوب، اور يوسيس[u]، اور شمعون، اور يہوداہ؟ ۵۶ اور اُس کي سب بہنيں ہمارے ساتھ نہيں ہيں؟ پس اُس نے يہہ سب کچھ کہاں سے پايا؟ ۵۷ اُنہوں نے اُس سے ٹھوکر کھائي[v]؛ پر يسوع نے اُنہيں کہا، کہ نبي اپنے وطن اور گھر کے سوا، اور کہيں بے عزت نہيں ہي[w]. ۵۸ اور اُس نے اُن کي بے اعتقادي کے سبب وہاں بہت معجزے نہيں دکھائے[x].

[z] لوقا ۱۳: ۲۰، وغيرہ
[y] مرقس ۴: ۳۳، ۳۴
[x] زبور ۷۸: ۲
[a] روم ۱۶: ۲۵، ۲۶ | اقرن ۲: ۷ | افس ۳: ۹ | قلس ۱: ۲۶
[b] متي ۲۴: ۱۴ اور ۲۸: ۱۹ | مرقس ۱۶: ۱۵، ۲۰ | لوقا ۲۴: ۴۷ | روم ۱۰: ۱۸ | قلس ۱: ۶
[c] پيد ۳: ۱۵ | يوحنا ۸: ۴۴ | اعم ۱۳: ۱۰ | ايوحنا ۳: ۸
[d] يوايل ۳: ۱۳ | مکاش ۱۴: ۱۵
[e] متي ۱۸: ۷ | ۲پطر ۲: ۱، ۲
|| يا، جلتي بھٹي ميں.
[f] متي ۳: ۱۲ | مکاش ۱۹: ۲۰ اور ۲۰: ۱۰
[g] متي ۸: ۱۲ | ۵۰ آيت
[h] دان ۱۲: ۳
[i] اقرن ۱۵: ۴۲، ۴۳، ۵۸
[j] ۹ آيت
[k] فلپ ۳: ۷، ۸
[l] يسع ۵۵: ۱
[m] مکاش ۳: ۱۸
[m] امث ۲: ۴ اور ۳: ۱۴، ۱۵ اور ۸: ۱۰، ۱۱
[n] متي ۲۲: ۱۰
[o] متي ۲۵: ۳۲
[p] ۴۲ آيت
[q] غزل ۷: ۱۳
[r] متي ۲: ۲۳ | مرقس ۶: ۱ | لوقا ۴: ۱۶، ۲۳

سنہ عیسوي ۳۲ کے شروع میں

## ۱۴ باب

۱ مسیح کي بابت ہیرودیس کي راے جو ہي، ۳ یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا حال، کہ کیونکر اُسکا سر کاٹ ڈالا گیا۔ ۱۳ اِس بیان میں، کہ یسوع ایک ویران جگہہ جاتا؛ ۱۵ اور وہاں پانچ روٹي اور دو مچہلي لیکے پانچ ہزار آدمیوں کو کہانا کہلاتا؛ ۲۲ دریا کے اُوپر پیدل چلکے وہ اپنے شاگردوں پاس جاتا؛ ۳۴ پار اُترکے گنیسرت ملک میں پہنچتا، اور وہاں بیماروں کو جو اُس کي پوشاک کا فقط دامن چہوتے ہیں چنگا کرتا۔

۱ اُس وقت، ملک کي چوتہائي کے حاکم ہیرودیس نے یسوع کي شہرت سني[a]، ۲ اور اپنے نوکروں سے کہا، کہ یہہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا ہی؛ وہي مردوں میں سے جي اُتہا ہی؛ اِس لیئے اُس سے معجزے ظاہر ہوتے ہیں۔

سنہ عیسوي ۳۰

۳ کہ ہیرودیس نے یوحنا کو ہیرودیاس کے سبب، جو اُس کے بہائي فیلبوس کي جورو تہي، گرفتار کیا[b]، اور باندہکے قیدخانہ میں ڈال دیا تہا۔ ۴ اِس لیئے کہ یوحنا نے اُس سے کہا تہا، کہ تجہے اُس کو رکہنا روا نہیں[c]۔ ۵ اور ہیرودیس نے چاہا، کہ اُسے مار ڈالے، پر عوام سے ڈرا؛ کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تہے[d]۔ ۶ پر جب ہیرودیس کي سالگرہ لگي، ہیرودیاس کي بیتي اُن کے درمیان ناچي، اور ہیرودیس کو خوش کیا۔ ۷ چنانچہ اُس نے قسم کہاکے وعدہ کیا، کہ جو کچہہ تو مانگیگي، میں تجہے دونگا۔ ۸ تب وہ، جیسا اُس کي ما نے اُسے سِکہا رکہا تہا، بولي، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا سر تہالي میں یہاں مجہے منگوا دے۔ ۹ بادشاہ دلگیر ہوا؛ پر اُس قسم کے، اور اُن کے سبب جو اُس کے ساتہہ کہانے بیٹہے تہے، اُس نے حکم کیا، کہ اُسے لا دویں۔ ۱۰ تب اُس نے لوگوں کو بہیجکر قیدخانہ میں یوحنا کا سر کٹوایا؛ ۱۱ اور اُس کا سر تہالي میں لاکے اُس [illegible] دیا: اور وہ اُسے اپني ما کے پاس لے گئي۔ ۱۲ [illegible] اُس کے شاگردوں نے آکے لاش [illegible] اور جاکے یسوع [illegible]

[illegible]

گیا[e]: لوگ یہہ سنکے، شہروں سے نکلے، اور خشکي کي راہ سے اُس کے پیچہے ہو لیئے۔ ۱۴ اور یسوع نے نکلکر ایک بڑي بہیڑ دیکہي؛ اُن پر اُسے رحم آیا، اور جو اُن میں بیمار تہے، اُنہیں چنگا کیا[f]۔

۱۵ اور جب شام ہوئي، اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، کہ جگہہ ویرانہ ہی، اور شام ہو گئي۔ لوگوں کو رخصت کر، کہ وے بستیوں میں جاکے اپنے واسطے کہانے کو مول لیں[g]۔ ۱۶ یسوع نے اُن سے کہا، اُن کا جانا کچہہ ضرور نہیں؛ تم اُنہیں کہانے کو دو۔ ۱۷ اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ یہاں ہمارے پاس پانچ روٹي اور دو مچہلیوں کے سوا کچہہ نہیں ہی۔ ۱۸ وہ بولا، کہ اُنہیں یہاں میرے پاس لاؤ۔ ۱۹ پہر اُس نے حکم کیا، کہ لوگ گہاس پر بیٹہیں؛ تب اُن پانچ روٹي اور دو مچہلیوں کو لیا، اور آسمان کي طرف دیکہکر برکت دي[h]، اور روٹي توڑکے شاگردوں کو، اور شاگردوں نے لوگوں کو دیں۔ ۲۰ اور وے سب کہاکے آسودہ ہوئے؛ اور اُنہوں نے ٹکڑوں کي، جو بچ رہے تہے، بارہ ٹوکریاں بہري اُٹہائیں۔ ۲۱ اور وے، جنہوں نے کہایا تہا، سوا عورتوں اور لڑکوں کے، قریب پانچ ہزار کے مرد تہے۔

۲۲ اور اُس دم یسوع نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے فرمایا، کہ کشتي پر چڑہکے میرے آگے پار جاؤ، جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں۔ ۲۳ پہر آپ لوگوں کو رخصت کرکے، دعا کے لیئے پہاڑ پر اکیلا چڑہ گیا[i]: اور جب شام ہوئي، وہیں اکیلا رہا[j]۔ ۲۴ پر وہ کشتي اُس وقت، دریا کے بیچ لہروں سے ڈگمگاتي تہي؛ کیونکہ ہوا مخالف تہي۔ ۲۵ اور رات کے چوتہے پہر یسوع دریا پر چلتا ہوا اُن پاس آیا۔ ۲۶ جب شاگردوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکہا، وے گہبراکے کہنے [illegible]

[illegible] ہی؛ اور ڈرکے چلائے۔ ۲۷ وہیں [illegible] یسوع نے اُنہیں کہا، کہ خاطر جمع رکہو؛ [illegible]

[a] مرقس ۶ : ۱۴ لوقا ۹ : ۷
[b] مرقس ۶ : ۱۷ لوقا ۳ : ۱۹، ۲۰
[c] احبار ۱۸ : ۱۶ اور ۲۰ : ۲۱
[d] متي ۲۱ : ۲۶ لوقا ۲۰ : ۶
[e] متي ۱۰ : ۲۳ اور ۱۲ : ۱۵ مرقس ۶ : ۳۲ لوقا ۹ : ۱۰ یوحنا ۶ : ۱ متي ۹ : ۳۶ مرقس ۶ : ۳۴
[f] [illegible]
[g] مرقس ۶ : ۳۵ لوقا ۹ : ۱۲ یوحنا ۶ : ۵
[h] متي ۱۵ : ۳۶
[i] مرقس ۶ : ۴۶
[j] یوحنا ۶ : ۱۶
[k] ایوب ۹ : ۸

سنہ عیسوي ۳۲

میں ھي ھوں؛ مت ڈرو۔ ۲۸ تب پطرس نے اُس سے جواب میں کہا، اي خداوند، اگر تو ھي ھي، تو مجھے فرما، کہ میں پاني پر چلکے تیرے پاس آؤں۔ ۲۹ اُس نے کہا، آ۔ تب پطرس کشتي پر سے اُترکے پاني پر چلنے لگا، کہ یسوع کے پاس جائے۔ ۳۰ پر جب دیکھا کہ ھوا تیز ھي، تو ڈرا؛ اور جب ڈوبنے لگا، چلّاکے کہا، اي خداوند، مجھے بچا۔ ۳۱ وھیں یسوع نے ھاتھہ بڑھاکے اُسے پکڑ لیا، اور اُس نے کہا، اي کم اعتقاد، تو کیوں شک لایا؟ ۳۲ اور جب وے کشتي پر آئے، ھوا تھم گئي۔ ۳۳ اور اُنھوں نے، جو کشتي پر تھے، آکے اُسے سجدہ کرکے کہا، تو سچ مچ خدا کا بیٹا ھي[m]۔

۳۴ پھر پار اُترکے گنیسرت کے ملک میں پہنچے[n]۔ ۳۵ اور وھاں کے لوگوں نے اُسے پہچانکے اُس تمام گردنواح میں شہرت دي، اور سب بیماروں کو اُس پاس لائے؛ ۳۶ اور اُس کي منت کي، کہ فقط اُس کي پوشاک کا دامن چھوئیں: اور جتنوں نے چھوا، بالکل چنگے ھو گئے[o]۔

## ۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۳ مسیح فقیہوں اور فریسیوںکو ملامت کرتا، کہ اُنھوں نے اپني روایتیں جاري کرکے خدا کے حکموں سے عدول کیا تھا: ۱۱ وہ تعلا دیتا کہ کیونکر اُس چیز سے جو منھہ میں جاتي اِنسان ناپاک نہیں کیا جاتا۔ ۲۱ وہ ایک کنعاني عورت کي بیٹي کو، ۳۰ اور بہیترے اور لوگوں کو چنگا کرتا: ۳۲ اور سات روٹي اور تھوڑي سي چھوٹي مچھلي لیکے وہ عورتوں اور لڑکے بالوں کے سوا چار ہزار مردوں کو کھلاتا۔

تب یروسلم کے فقیہوں اور فریسیوں نے یسوع پاس آکے کہا[a]، ۲ تیرے شاگرد کیوں بزرگوں کي روایتوں کو[b] ٹال دیتے ھیں[c]؟ کہ روٹي کھانے کے وقت اپنے ھاتھہ نہیں دھوتے۔ ۳ اُس نے اُنھیں جواب میں کہا، کہ تم کس واسطے اپني روایتوں کے سبب خدا کا حکم ٹال دیتے ھو؟ ۴ کیونکہ خدا نے فرمایا ھي، کہ اپنے باپ کي عزت کر[d]؛ اور جو ما یا باپ پر لعنت کرے، جان سے مارا جاے[e]۔ ۵ پر تم کہتے ھو، کہ جو کوئي اپنے باپ یا ما کو کہے، کہ جو کچھہ مجھے تجھہ کو دینا واجب تھا، سو خدا کي نذر ھوا[f]؛ ۶ اور اپنے باپ یا ما کي عزت نہ کرے، تو کچھہ مضایقہ نہیں۔ پس تم نے اپني روایت سے خدا کے حکم کو باطل کیا۔ ۷ اي ریاکارو، یسعیاہ نے کیا خوب تمھارے حق میں نبوت کي[g]، جب کہا کہ ۸ یہہ لوگ اپنے منھہ سے میري نزدیکي ڈھونڈھتے، اور ھونٹھوں سے میري عزت کرتے ھیں، پر اُن کے دل مجھہ سے دور ھیں[h]۔ ۹ لیکن وے عبث میري پرستش کرتے ھیں؛ کیونکہ تعلیم کرنے میں اِنسان ھي کے حکم سناتے ھیں[i]۔

۱۰ پھر اُس نے جماعت کو بلاکر، اُن سے کہا، سنو اور سمجھو[k]: ۱۱ جو چیز منھہ میں جاتي ھي، آدمي کو ناپاک نہیں کرتي[l]، بلکہ وہ جو منھہ سے نکلتي ھي، وھي آدمي کو ناپاک کرتي ھي۔ ۱۲ تب اُسکے شاگردوں نے اُس پاس آکے اُس سے کہا، کیا تو جانتا ھي، کہ فریسي یہہ بات سنکر ناراض ھوئے؟ ۱۳ اُس نے اُن سے جواب میں کہا، جو پودھا میرے آسماني باپ نے نہیں لگایا، جڑ سے اُکھاڑا جائیگا[m]۔ ۱۴ اُنھیں جانے دو: وے اندھے اندھونکے راہ دکھانیوالے ھیں[n]۔ پھر اگر اندھا اندھے کو راہ دکھاوے، تو دونوں گڑھے میں گرینگے۔ ۱۵ پطرس نے اُنھیں جواب میں کہا، وہ تمثیل ھمیں سمجھا[o]۔ ۱۶ یسوع نے کہا، کیا تم بھي اب تک بے سمجھہ ھو[p]؟ ۱۷ اب تک تم نہیں سمجھتے، کہ جو کچھہ منھہ میں جاتا، پیٹ میں پڑتا ھي، اور گڑھے میں پھینکا جاتا[q]؟ ۱۸ پر وہ باتیں جو منھہ سے نکلتیں، دل سے آتي ھیں؛ وے آدمي کو ناپاک کرتي ھیں[r]۔ ۱۹ کیونکہ برے خیال، خون، زنا، حرامکاري، چوري، جھوٹھي گواھي، کفر، دل ھي سے نکلتے ھیں[s]۔ ۲۰ یہي باتیں آدمي کي ناپاک کرنیوالي ھیں: پر بن دھوئے ھاتھہ کھانا کھانا آدمي کو ناپاک نہیں کرتا۔

سنه عیسوي ۳۲

۲۱ تب یسوع وهاں سے روانه هوکے، صور اور صیدا کي اطراف میں گیا. ۲۲ اور دیکهو، ایک کنعاني عورت وهاں کي سرزمین سے نکلکے اُسے پکارتي هوئي چلي آئي، که ای خداوند، داؤد کے بیتے، مجهه پر رحم کر، که میري بیتي ایک دیوکے غلبے سے بیحال هي. ۲۳ اُس نے کچهه جواب نه دیا. تب اُس کے شاگردوں نے پاس آکر اُس کي مِنت کي، که اُسے رخصت کر، کیونکه وه همارے پیچهے چلّاتي هي. ۲۴ اُس نے جواب میں کها، میں اِسرائیل کے گهر کي کهوئي هوئي بهیڑوں کے سوا، اور کسي پاس نهیں بهیجا گیا. ۲۵ پهر وه آئي، اور اُسے سجده کرکے کها، ای خداوند، میري مدد کر. ۲۶ اُس نے جواب دیا، مناسب نهیں، که لڑکوں کي روتي لیکر کُتّوں کو پهینک دیویں. ۲۷ اُس نے کها، سچ ای خداوند، مگر کُتّے بهي، جو ٹکڑے اُن کے خداوند کي میز سے گرتے، کهاتے هیں. ۲۸ تب یسوع نے جواب میں اُسے کها، ای عورت، تیرا اِعتقاد بڑا هي: جو چاهتي هي، تیرے لیئے هو. اور اُسي گهڑي اُس کي بیتي چنگي هو گئي. ۲۹ پهر یسوع وهاں سے روانه هوکے، جلیل کے دریا کے نزدیک آیا؛ اور ایک پهاڑ پر چڑهکر وهاں بیتها. ۳۰ اور بهت جماعتیں، لنگڑوں، اندهوں، گونگوں، اور ٹنڈوں، اور اُن کے سوا بهتیروں کو ساتهه لیکر، اُس پاس آئیں، اور اُنهیں یسوع کے پانوں پر ڈالا، اور اُس نے اُنهیں چنگا کیا: ۳۱ ایسا، که جب اُن جماعتوں نے دیکها، که گونگے بولتے، ٹنڈے تندرست هوتے، لنگڑے چلتے، اور اندهے دیکهتے هیں، تو تعجب [illegible] اور [illegible] کے خداوند کي ستایش کي. ۳۲ [illegible] یسوع نے اپنے شاگردوں کو اپنے [illegible] کها، که مجهے اِس جماعت پر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

کهیں ناطاقت هو جائیں. ۳۳ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کها، که اِس ویرانه میں هم اِتني روٹیاں کهاں سے پاویں، که ایسي جماعت کو آسوده کریں؟ ۳۴ تب یسوع نے اُنهیں کها، که تمهارے پاس کتني روٹیاں هیں؟ وے بولے، سات، اور کئي ایک چهوٹي مچهلي. ۳۵ تب اُس نے جماعتوں کو حکم کیا، که زمین پر بیٹهه جاویں. ۳۶ پهر اُن سات روٹیوں اور مچهلیوں کو لیکر شکر کیا، اور توڑکر اپنے شاگردوں کو دیا، اور شاگردوں نے لوگوں کو. ۳۷ اور سب کهاکے آسوده هوئے: اور ٹکڑوں سے جو بچ رهے تهے، اُنهوں نے سات ٹوکریاں بهرکر اُٹهائیں. ۳۸ اور کهانیوالے، سوا عورتوں اور لڑکوں کے، چار هزار مرد تهے. ۳۹ اور جماعتوں کو رخصت کرکے، کشتي پر چڑهکے اور مگدلا کي اطراف میں آیا.

## ۱۶ باب

اِس باب میں، که ۱ فریسي ایک نشان مانگتے. ۲ یسوع اپنے شاگردوں کو فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار [illegible] ۱۳ مسیح کي بابت لوگوں کي رایه هوتي. ۱۶ اور مسیح کا اِقرار جو پطرس نے کیا. ۲۱ یسوع اپنے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا. ۲۳ اور پطرس کو اُس نے ملامت کیا که اُس نے اُسے ترغیب دي تهي که اپنے انجام کو [illegible] ۲۴ اور اُن کو جو اُس کا پیچها کرنے چاهیں [illegible] که صلیب اُتهاکے اُس کي پیروي کریں.

فریسیوں اور صدوقیوں نے آکے، آزمایش کے لیئے، اُس سے چاها، که ایک آسماني نشان همیں دکها. ۲ اُس نے جواب میں اُن سے کها، که جب شام هوتي، تم کهتے هو، که کل پهرچها هوگا، کیونکه آسمان لال هي. ۳ اور صبح کو کهتے، که آج آندهي چلیگي، کیونکه آسمان لال اور دهندهلا هي. ای ریاکارو، تم آسمان کي صورت کو اِمتیاز کر سکتے هو، پر وقتوں کي نشانیاں نهیں دریافت کر سکتے؟ ۴ اِس زمانے کے بد اور حرامکار لوگ نشان ڈهونڈهتے هیں، پر یونس نبي کے نشان کے سوا، کوئي نشان اُنهیں دکهایا نه جائیگا. اور وه اُنهیں چهوڑکے چلا گیا. ۵ اور اُس کے شاگرد [illegible] [illegible] روٹي [illegible] [illegible] بهول [illegible]

سنہ عیسوی ۳۲

۶ یسوع نے اُنہیں کہا، فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے خبردار اور چوکس رہو[d]۔ ۷ اور وے سوچکر آپس میں کہنے لگے، اُس کا یہہ سبب ہی، کہ ہم روٹی نہ لائے۔ ۸ لیکن یسوع نے یہہ دریافت کرکے کہا، کہ ای کم اِعتقادو، تم اپنے دل میں کیوں سوچتے ہو، کہ یہہ روٹی نہ لانے کے سبب سے ہی؟ ۹ اب تک نہیں سمجھتے ہو؟ اُن پانچ ہزار کی پانچ روٹیاں نہیں یاد رکھتے[e]، اور کہ کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں؟ ۱۰ اور نہ اُن چار ہزار کی سات روٹیاں[f]، اور کہ تم نے کتنی ٹوکریاں بھرکر اُٹھائیں؟ ۱۱ یہہ تم کیوں نہیں سمجھتے ہو، کہ میں نے تم سے روٹی کی بابت نہیں کہا، کہ تم فریسیوں اور صدوقیوں کے خمیر سے چوکس رہو؟ ۱۲ تب اُنہوں نے معلوم کیا، کہ اُس نے روٹی کے خمیر سے نہیں، بلکہ فریسیوں اور صدوقیوں کی تعلیم سے چوکس رہنے کو کہا تھا۔

۱۳ اور یسوع نے قیصریا فلپی کی اطراف میں آکر، اپنے شاگردوں سے پوچھا، کہ لوگ کیا کہتے ہیں، کہ میں جو اِبن آدم ہوں، کون ہوں[g]؟ ۱۴ اُنہوں نے کہا، کہ بعضے کہتے ہیں، کہ تو یوحنا بپتسمہ دینیوالا ہی؛ بعضے، اِلیاس[h]؛ اور بعضے، یرمیاہ، یا نبیوں میں سے کوئی۔ ۱۵ اُس نے اُنہیں کہا، پر تم کیا کہتے ہو، کہ میں کون ہوں؟ ۱۶ شمعون پطرس نے جواب میں کہا، تو مسیح زندہ خدا کا بیٹا ہی[i]۔ ۱۷ یسوع نے جواب میں اُسے کہا، ای شمعون بریونس، مبارک تو؛ کیونکہ جسم اور خون نے نہیں[k]، بلکہ میرے باپ نے، جو آسمان پر ہی، تجھ پر یہہ ظاہر کیا[l]۔ ۱۸ میں یہہ بھی تجھ سے کہتا ہوں، کہ تو پطرس ہی[m]، اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤنگا[n]؛ اور دوزخ کا ||اِختیار اُس پر نہ چلیگا[o]۔ ۱۹ اور میں آسمان کی بادشاہت کی کنجیاں تجھے دونگا: جو کچھہ تو زمین پر ||بند کریگا، آسمان پر بند کیا جائیگا؛ اور جو کچھہ تو زمین پر کھولیگا، آسمان پر کھولا جائیگا[p]۔ ۲۰ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو حکم کیا، کہ کسو سے نہ کہنا، کہ میں یسوع مسیح ہوں[q]۔

۲۱ اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں کو خبر دینے لگا، کہ ضرور ہی، کہ میں یروسلم کو جاؤں، اور بزرگوں، اور سردارکاہنوں، اور فقیہوں سے، بہت دکھہ اُٹھاؤں، اور مارا جاؤں، اور تیسرے دن جی اُٹھوں[r]۔ ۲۲ تب پطرس اُسے کنارے لے گیا، اور جھنجھلاکر کہنے لگا، کہ ای خداوند، تیری سلامتی ہو: یہہ تجھہ پر کبھی نہ ہوگا۔ ۲۳ پر اُس نے پھرکے پطرس سے کہا، ای شیطان[s]، میرے سامھنے سے دور ہو: تو میرے لیئے ٹھوکر کا باعث ہی[t]؛ کیونکہ تو خدا کی باتوں کا نہیں، بلکہ اِنسان کی باتوں کا خیال رکھتا ہی۔

۲۴ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، اگر کوئی چاہے، کہ میرے پیچھے آوے، تو اپنا اِنکار کرے، اور اپنی صلیب اُٹھاکے میری پیروی کرے[u]۔ ۲۵ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچایا چاہے، اُسے کھوئیگا؛ پر جو کوئی میرے لیئے جان کھوئیگا، اُسے پائیگا[v]۔ ۲۶ کیونکہ آدمی کو کیا فایدہ ہی، اگر تمام جہان کو حاصل کرے، اور اپنی جان کھووے؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے سکتا ہی[y]؟ ۲۷ کیونکہ اِبن آدم اپنے باپ کے جلال میں[z] اپنے فرشتوں کے ساتھہ آویگا[a]؛ تب ہر ایک کو اُس کے ||اعمال کے موافق بدلا دیگا[b]۔ ۲۸ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اُن میں سے جو یہاں کھڑے ہیں، بعضے ہیں، کہ جب تک اِبن آدم کو اپنی بادشاہت میں آتے دیکھہ نہ لیں، موت کا مزہ نہ چکھینگے[c]۔

[d] لوقا ۱۲: ۱
[e] متی ۱۴: ۱۷ یوحنا ۶: ۹
[f] متی ۱۵: ۳۴
[g] مرقس ۸: ۲۷ لوقا ۹: ۱۸
[h] متی ۱۴: ۲ لوقا ۹: ۷، ۸
[i] متی ۱۴: ۳۳ مرقس ۸: ۲۹ لوقا ۹: ۲۰ یوحنا ۶: ۶۹ اور ۱۱: ۲۷ اعمال ۸: ۳۷ اور ۹: ۲۰ عبرانی ۱: ۲، ۵ ۱یوحنا ۴: ۱۵ اور ۵: ۵
[k] افسیوں ۲: ۸
[l] ۱قرنتیوں ۲: ۱۰ گلتیوں ۱: ۱۶
[m] یوحنا ۱: ۴۲
[n] افسیوں ۲: ۲۰ مکاشفہ ۲۱: ۱۴
|| یونانی میں، دروازہ۔
[o] ایوب ۳۸: ۱۷ زبور ۹: ۱۳ اور ۱۰۷: ۱۸ یسعیاہ ۳۸: ۱۰

|| یونانی میں، باندھیگا، آسمان پر باندھا جائیگا۔
[p] متی ۱۸: ۱۸ یوحنا ۲۰: ۲۳
[q] متی ۱۷: ۹ مرقس ۸: ۳۰ لوقا ۹: ۲۱
[r] متی ۲۰: ۱۷ مرقس ۸: ۳۱ اور ۹: ۳۱ اور ۱۰: ۳۳ لوقا ۹: ۲۲ اور ۱۸: ۳۱ اور ۲۴: ۶، ۷
[s] دیکھو ۲سموئیل ۱۹: ۲۲
[t] رومیوں ۸: ۷
[u] متی ۱۰: ۳۸ مرقس ۸: ۳۴ لوقا ۹: ۲۳ اور ۱۴: ۲۷ اعمال ۱۴: ۲۲ ۱تھسلنیکیوں ۳: ۳ ۲تیمتھیس ۳: ۱۲
[v] لوقا ۱۷: ۳۳ یوحنا ۱۲: ۲۵
[y] زبور ۴۹: ۷، ۸
[z] متی ۲۶: ۶۴ مرقس ۸: ۳۸ لوقا ۹: ۲۶
[a] دانی ۷: ۱۰ زکریا ۱۴: ۵ متی ۲۵: ۳۱ یہوداہ ۱۴
|| یونانی میں، عمل۔
[b] ایوب ۳۴: ۱۱ زبور ۶۲: ۱۲ امثال ۲۴: ۱۲ یرمیاہ ۱۷: ۱۰ اور ۳۲: ۱۹ رومیوں ۲: ۶ ۱قرنتیوں ۳: ۸ ۲قرنتیوں ۵: ۱۰ ۱پطرس ۱: ۱۷ مکاشفہ ۲: ۲۳ اور ۲۲: ۱۲
[c] مرقس ۹: ۱ لوقا ۹: ۲۷

سنه عیسوي ۳۲

## ۱۷ باب

۱ مسیح کي صورت کے بدل جانے کا احوال. ۱۴ اِسکے بیان میں، کہ یسوع ایک چھوکرے سے دیو نکالتا ہی. ۲۲ وہ اپنے مارے جانے کي خبر آگے سے دیتا. ۲۴ اور نیم مثقال کا جرمه ادا کرتا.

اور چھہ دن بعد، یسوع پطرس، اور یعقوب، اور اُس کے بھائي یوحنا کو، الگ ایک اُونچے پہاڑ پر لے گیا؛ ۲ اور اُن کے سامھنے اُس کي صورت بدل گئي: اور اُسکا چہرہ آفتاب سا چمکا، اور اُس کي پوشاک نور کي مانند سفید ہو گئي. ۳ اور دیکھو، موسیٰ اور اِلیاس اُس سے باتیں کرتے اُنہیں دکھائي دیئے. ۴ تب پطرس نے یسوع سے جواب میں کہا، اي خداوند، ہمارے لیئے یہاں رہنا اچھا ہی: اگر مرضي ہو، تو ہم یہاں تین ڈیرے بناویں، ایک تیرے، اور ایک موسیٰ، اور ایک اِلیاس کے لیئے. ۵ وہ یہہ کہتا ہي تھا، کہ دیکھو، ایک نوراني بدلي نے اُن پر سایہ کیا؛ اور دیکھو، اُس بادل سے ایک آواز اِس مضمون کي آئي، کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہی، جس سے میں خوش ہوں؛ تم اُسکي سنو. ۶ شاگرد یہہ سنکے منہہ کے بل گرے، اور نہایت ڈر گئے. ۷ تب یسوع نے آکے اُنہیں چھوا، اور کہا، کہ اُٹھو، اور مت ڈرو. ۸ اور اُنہوں نے اپني آنکھہ اُٹھاکے، یسوع کے سوا، اور کسي کو نہ دیکھا. ۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے، یسوع نے اُنہیں تاکید سے فرمایا، کہ جب تک ابن آدم مُردوں میں سے جي نہ اُٹھے، اِس رویا کا ذکر کسو سے نہ کرو. ۱۰ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، پھر فقیہہ کیوں کہتے ہیں، کہ پہلے اِلیاس کا آنا ضرور ہی؟ ۱۱ یسوع نے اُنہیں جواب دیا، کہ اِلیاس البتہ پہلے آویگا، اور سب چیزوں کا بندوبست کریگا. ۱۲ پر میں تم سے کہتا ہوں، کہ اِلیاس تو آ چکا، لیکن اُنہوں نے اُس کو نہیں پہچانا، بلکہ جو چاہا اُس کے ساتھہ کیا. اِسي طرح ابن آدم بھي اُن سے دُکھہ اُٹھاویگا.

۱۳ تب شاگردوں نے سمجھا، کہ اُسنے اُن سے یوحنا بپتسمه دینیوالے کي بابت کہا.

۱۴ جب وے جماعت کے پاس پہنچے، ایک شخص اُس پاس آیا، اور اُسکے آگے گھٹنے ٹیک کے کہا، ۱۵ اي خداوند، میرے بیٹے پر رحم کر: کیونکہ وہ مِرگي ہی، اور بہت دُکھہ اُٹھاتا ہی: کہ اکثر آگ میں گرتا، اور اکثر پاني میں. ۱۶ اور میں اُس کو تیرے شاگردوں کے پاس لایا تھا، پر وے اُسے چنگا نہ کر سکے. ۱۷ یسوع نے جواب میں کہا، اي بے اعتقاد اور ٹیڑھي قوم، میں کب تک تمہارے ساتھہ رہونگا؟ کب تک تمہاري برداشت کرونگا؟ اُسے یہاں میرے پاس لاؤ. ۱۸ تب یسوع نے دیو کو دھمکایا؛ وہ اُس سے نکل گیا: اور وہ چھوکرا اُسي گھڑي چنگا ہو گیا. ۱۹ تب شاگردوں نے الگ یسوع پاس آکے کہا، ہم کیوں اُس کو نکال نہ سکے؟ ۲۰ یسوع نے اُنہیں کہا، اپني بے ایماني کے سبب: کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اگر تمہیں رائي کے دانے کے برابر ایمان ہوتا، تو اگر تم اِس پہاڑ سے کہتے، کہ یہاں سے وہاں چلا جا، تو وہ چلا جاتا: اور کوئي بات تمہاري ناممکن نہ ہوتي. ۲۱ مگر اِس طرح کے دیو، بغیر دعا و روزہ کے، نہیں نکالے جاتے.

۲۲ جب وے جلیل میں پھرا کرتے تھے، یسوع نے اُنہیں کہا، کہ ابن آدم لوگوں کے ہاتھہ میں حوالہ کیا جائیگا، ۲۳ اور وے اُسے قتل کرینگے؛ پھر وہ تیسرے دن جي اُٹھیگا. تب وے نہایت غمگین ہوئے.

۲۴ جب وے کفرناحوم میں آئے، نیم مثقال کے لینیوالوں نے پاس آکے پطرس سے کہا، کہ کیا تمہارا اُستاد نیم مثقال نہیں دیتا؟ ۲۵ اُس نے کہا، ہاں، دیتا ہی. ۲۶ جب وہ گھر میں آیا، تب یسوع نے اُس کے بولنے سے پیشتر اُس سے کہا، کہ اي شمعون، تو کیا سمجھتا ہی؟ دنیا [illegible]

سنہ عیسوی ۳۲

کے بادشاہ خراج یا جزیہ کس سے لیتے ہیں؟ اپنے لڑکوں سے، یا غیروں سے؟ ۲۶ پطرس نے اُس سے کہا، غیروں سے۔ یسوع نے اُس سے کہا، پس تو لڑکے اُس سے آزاد ہیں۔ ۲۷ لیکن تاکہ ہم اُنہیں ٹھوکر نہ کھلاویں، تو جاکے دریا میں بنسی ڈال، اور جو مچھلی کہ پہلے نکلے، اُسے لیکے، اُسکا منھہ کھول، تو ||ایک سکہ پاویگا: اُسے لیکے، میرے اور اپنے واسطے اُنہیں دے۔

|| یونانی میں، ستھرا اُس کا وزن ایک تولے کے برابر تھا، اور اُس کی قیمت ایک روپیہ چار آنہ تھی۔

## ۱۸ باب

اِس باب میں۔ کہ ۱ مسیح اپنے شاگردوں کو جتا دیتا کہ وے فروتن هوویں، اور بد خواہ نہ هوویں: ۷ کہ وے کسی کو ٹھوکر نہ کھلاویں، اور چھوٹوں کو حقیر نہ جانیں: ۱۰ وہ اُن کو سکھلاتا کہ بھائیوں کے ساتھہ کیا سلوک کرنا مناسب هی، جس وقت وے هم کو بیزار کریں: ۲۱ اور کتنی بار اُن کو معاف کریں: ۲۳ اِس کی تفسیر میں کسی بادشاہ کی ایک تمثیل پیش لایا، جس نے اپنے ملازموں سے حساب لیا، ۳۴ اور اُسے جس نے اپنے هم خدمت پر رحم نہ کیا، سزا دی۔

اُس وقت شاگردوں نے یسوع پاس آکے اُس سے پوچھا، کہ آسمان کی بادشاہت میں سب سے بڑا کون هی[a]؟ ۲ یسوع نے ایک چھوٹا لڑکا بُلاکے، اُسے اُن کے بیچ میں کھڑا کیا، ۳ اور کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، اگر تم لوگ *توبہ نہ کرو، اور چھوٹے لڑکوں کی مانند نہ بنو، تو آسمان کی بادشاہت میں هرگز داخل نہ هوگے[b]۔ ۴ پس، جو کوئی آپ کو اِس بچہ کی مانند چھوٹا جانے، وهی آسمان کی بادشاہت میں سب سے بڑا هی[c]۔ ۵ اور جو کوئی میرے نام پر، ایسے بچہ کی خاطرداری کرے، میری خاطرداری کرتا هی[d]۔ ۶ پر جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے، جو مجھہ پر ایمان لاتے هیں، ایک کو ٹھوکر کھلاوے، تو اُس کے لیئے یہہ بہتر هی، کہ چکّی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جاوے، اور وہ ||بیچ سمندر میں ڈُبایا جائے[e]۔ ۷ ٹھوکر کھلانیوالی چیزوں کے سبب دنیا پر افسوس هی: کہ ٹھوکر کھلانیوالی چیزوں کا آنا ضرور[f]: پر افسوس اُس شخص پر، جس کے سبب ٹھوکر لگے[g]!

* یونانی میں پھرا نہ جاؤ۔

|| یونانی میں، گہرے سمندر میں۔

[a] مرقس ۹: ۳۳؛ لوقا ۹: ۴۶؛ اور ۲۲: ۲۴ [b] زبور ۱۳۱: ۲؛ متی ۱۹: ۱۴؛ مرقس ۱۰: ۱۴؛ لوقا ۱۸: ۱۶؛ ۱ قرنتی ۱۴: ۲۰؛ ۱ پطرس ۲: ۲ [c] متی ۲۰: ۲۷؛ اور ۲۳: ۱۱ [d] متی ۱۰: ۴۲؛ لوقا ۹: ۴۸ [e] مرقس ۹: ۴۲؛ لوقا ۱۷: ۱، ۲ [f] لوقا ۱۷: ۱؛ ۱ قرنتی ۱۱: ۱۹ [g] متی ۲۶: ۲۴

۸ اگر تیرا هاتھہ، یا تیرا پانوں تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے کاٹ ڈال، اور اپنے پاس سے پھینک دے[h]: کہ لنگڑا یا ٹنڈا هوکر زندگی میں داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بہتر هی، کہ دو هاتھہ یا دو پانوں هوتے همیشہ کی آگ میں ڈالا جاوے۔ ۹ اور اگر تیری آنکھہ تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے نکال ڈال، اور پھینک دے: کیونکہ کانا هوکر زندگی میں داخل هونا تیرے لیئے اُس سے بہتر هی، کہ تیری دو آنکھہ هوں، اور تو جہنم کی آگ میں ڈالا جاوے۔ ۱۰ خبردار، اِن چھوٹوں میں سے کسی کو ناچیز نہ جانو؛ کیونکہ میں تم سے کہتا هوں، کہ آسمان پر اُن کے فرشتے[i] میرے باپ کا منھہ جو آسمان پر هی همیشہ دیکھتے هیں[k]۔ ۱۱ کیونکہ اِبن آدم آیا هی، کہ کھوئے هوؤں کو ڈھونڈھکے بچاوے[l]۔ ۱۲ تم کیا سمجھتے هو؟ اگر کسی شخص کے پاس سو بھیڑ هوں، اور اُن میں سے ایک کھو جائے، کیا وہ ننانوے کو نہ چھوڑیگا، اور پہاڑوں پر جاکے، اُس کھوئی هوئی کو نہ ڈھونڈھیگا[m]؟ ۱۳ اور اگر ایسا هو، کہ اُسے پاوے، میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ وہ اُس کے سبب اُن ننانوے سے جو کھو نہ گئی تھیں، زیادہ خوش هوگا۔ ۱۴ اِسی طرح تمہارے باپ کی، جو آسمان پر هی، مرضی نہیں، کہ اِن چھوٹوں میں سے کوئی هلاک هووے۔

۱۵ پھر اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے، جا اور اُسے اکیلے میں سمجھا[n]: اگر وہ تیری سنے، تو نے اپنے بھائی کو پایا[o]۔ ۱۶ اگر وہ نہ سنے، تو ایک یا دو شخص اپنے ساتھہ لے، تاکہ هر ایک بات دو یا تین گواهوں کے منھہ سے ثابت هو[p]۔ ۱۷ اگر وہ اُن کی نہ مانے، تو جماعت سے کہہ؛ پر اگر وہ جماعت کو بھی نہ مانے، تو اُس کو غیر قوم والے کی مانند بےدین، اور محصول لینیوالے کے برابر جان[q]۔ ۱۸ میں تم سے سچ

[h] متی ۵: ۲۹، ۳۰؛ مرقس ۹: ۴۳، ۴۵ [i] زبور ۳۴: ۷؛ ذکریا ۱۳: ۷؛ عبرانی ۱: ۱۴ [k] آستر ۱: ۱۴؛ لوقا ۱: ۱۹ [l] لوقا ۹: ۵۶؛ اور ۱۹: ۱۰؛ یوحنا ۳: ۱۷؛ اور ۱۲: ۴۷ [m] لوقا ۱۵: ۴ [n] احبار ۱۹: ۱۷؛ لوقا ۱۷: ۳ [o] یعقوب ۵: ۲۰؛ ۱ پطرس ۳: ۱ [p] استثنا ۱۹: ۱۵؛ اور ۱۷: ۶؛ یوحنا ۸: ۱۷؛ ۲ قرنتی ۱۳: ۱؛ عبرانی ۱۰: ۲۸ [q] رومی ۱۶: ۱۷؛ ۱ قرنتی ۵: ۹؛ ۲ تھسلنیکی ۳: ۶، ۱۴؛ ۲ یوحنا ۱۰

سنہ عیسوی ۳۳

دو نہیں، بلکہ ایک تن ہیں۔ پس، جسے خدا نے جوڑا، اُسے اِنسان نہ توڑے۔ ۷ اُنھوں نے اُس سے کہا، پھر موسیٰ نے کیوں حکم دیا، کہ طلاق نامہ اُسے دیکے اُسے چھوڑ دے؟ ۸ اُس نے اُن سے کہا، موسیٰ نے تمھاری سخت دلی کے سبب تم کو اپنی جوروؤں کو چھوڑ دینے کی اِجازت دی، پر شروع سے ایسا نہ تھا۔ ۹ اور میں تم سے کہتا ہوں، کہ جو کوئی اپنی جورو کو، سوا زنا کے، اور سبب سے چھوڑ دے، اور دوسری سے بیاہ کرے، زنا کرتا ہی: اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی عورت کو بیاہے، زنا کرتا ہی۔

۱۰ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، اگر مرد کا حال جورو کے ساتھ یہہ ہی، تو جورو کرنا اچھا نہیں۔ ۱۱ اُس نے اُن سے کہا، کہ سب اِس بات کو قبول نہیں کرتے ہیں، مگر وے جنھیں دیا گیا۔ ۱۲ کیونکہ بعضے خوجہ ہیں، جو ما کے پیٹ ہی سے ایسے پیدا ہوئے: اور بعضے خوجہ ہیں، جنھیں لوگوں نے خوجہ بنایا: اور بعضے خوجہ ہیں، جنھوں نے آسمان کی بادشاہت کے لیئے آپ کو خوجہ بنایا۔ جو اُس کو قبول کر سکتا ہی، سو کرے۔

۱۳ تب لوگ چھوٹے لڑکوں کو اُس پاس لائے، کہ وہ اُن پر ہاتھ رکھے، اور دعا کرے: پر شاگردوں نے اُنھیں ڈانٹا۔ ۱۴ یسوع نے اُن سے کہا، کہ لڑکوں کو چھوڑ دو، اور اُنھیں میرے پاس آنے سے منع نہ کرو: کیونکہ آسمان کی بادشاہت ایسوں ہی کی ہی۔ ۱۵ اور اُس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے، اور وہاں سے روانہ ہوا۔

۱۶ اور، دیکھو، ایک نے آکے اُس سے کہا، ای نیک اُستاد، میں کون سا نیک کام کروں، کہ ہمیشہ کی زندگی پاؤں؟ ۱۷ اُس نے اُسے کہا، تو کیوں مجھے نیک کہتا ہی؟ نیک تو کوئی نہیں، مگر ایک، یعنی، خدا: پر اگر تو زندگی میں داخل ہوا چاہے، تو حکموں پر عمل کر۔ ۱۸ اُس نے اُسے کہا، کون سے حکم؟ یسوع نے اُسے کہا، یہہ، کہ تو خون نہ کر، زنا نہ کر، چوری نہ کر، جھوٹھی گواہی نہ دے، ۱۹ اپنے باپ اور اپنی ما کی عزت کر: اور اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو۔ ۲۰ اُس جوان نے اُس سے کہا، یہہ سب میں لڑکپن ہی سے مانتا آیا: اب مجھے کیا باقی ہی؟ ۲۱ یسوع نے کہا، اگر تو کامل ہوا چاہے، تو جاکے سب کچھ جو تیرا ہی، بیچ ڈال، اور محتاجوں کو دے، کہ تجھے آسمان پر خزانہ ملیگا: تب آکے میرے پیچھے ہو لے۔ ۲۲ وہ جوان یہہ سنکر غمگین چلا گیا: کیونکہ بڑا مالدار تھا۔

۲۳ تب یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ دولتمند کا آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونا مشکل ہی۔ ۲۴ بلکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اُونٹ کا سوئی کے ناکے سے گذر جانا، اُس سے آسان ہی، کہ ایک دولتمند خدا کی بادشاہت میں داخل ہو۔ ۲۵ جب اُس کے شاگردوں نے یہہ سنا، تو نہایت حیران ہوکے بولے، پھر کون نجات پا سکتا ہی؟ ۲۶ یسوع نے اُن پر نظر کرکے اُنھیں کہا، یہہ اِنسان سے نہیں ہو سکتا، پر خدا سے سب کچھ ہو سکتا ہی۔

۲۷ تب پطرس نے جواب میں اُسے کہا، دیکھ، ہم نے سب کچھ چھوڑا، اور تیرے پیچھے ہو لیئے: پس ہم کو کیا ملیگا؟ ۲۸ یسوع نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تم جو میرے پیچھے ہو لیئے، جب نئی خلقت میں اِبن آدم اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا، تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھوگے، اور اِسرائیل کی بارہ گروہوں کی عدالت کروگے۔ ۲۹ اور جس نے گھر یا بھائی یا بہن، یا ما باپ، یا جورو، یا بال بچوں، یا زمین کو، میرے نام پر چھوڑا، سو سَو

سنه عیسوي ۳۳

پاویگا، اور همیشه کي زندگي کا وارث هوگا. ۳۰ پر بہت سے جو پہلے هیں، پچھلے هو جائینگے؛ اور جو پچھلے هیں، پہلے هونگے.

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح تاکستان کے مزدوروں کي تمثیل لاکے یہه بات جتاتا ہے، که خدا کسي اِنسان کا قرضدار نہیں هی: ۱۷ وہ اپني موت کي خبر آگے سے دیتا: ۲۰ زبدي کے بیٹوں کي ما کو جواب دیتے هي اپنے شاگردوں کو سکھلاتا که فروتني کرني تمہیں فرض هی: ۳۰ اور دو اندھوں کي آنکھیں کھول دیتا.

کیونکه آسمان کي بادشاهت اُس صاحبِ خانه کي مانند هی، جو تڑکے باهر نکلا، تاکه اپنے انگورستان میں مزدور لگاوے. ۲ اور اُس نے مزدوروں کا ایک ایک ۱۱دینار روزینه مقرر کرکے، اُنہیں اپنے انگورستان میں بھیجا. ۳ اور اُس نے پہر دن چڑھے، باهر جاکے، اَوروں کو بازار میں بیکار کھڑے دیکھا، ۴ اور اُن سے کہا، تم بھي انگورستان میں جاؤ، اور جو کچھہ واجبي هی، تمہیں دونگا. سو وے گئے. ۵ پھر اُس نے، دو پہر اور تیسرے پہر کو، باهر جاکے، ویسا هي کیا. ۶ ایک گھنٹا دن رہتے، پھر باهر جاکے، اَوروں کو بیکار کھڑے پایا، اور اُن سے کہا، تم کیوں یہاں تمام دن بیکار کھڑے رہتے هو؟ ۷ اُنہوں نے اُس سے کہا، اِس لیئے که کسي نے هم کو مزدوري پر نہیں رکھا. اُسنے اُنہیں کہا، تم بھي انگورستان میں جاؤ، اور جو کچھہ واجبي هی سو پاؤگے. ۸ جب شام هوئي، انگورستان کے مالک نے اپنے کارندے سے کہا، مزدوروں کو بلا، اور پچھلوں سے لیکے پہلوں تک اُن کي مزدوري دے. ۹ جب وے، جنہوں نے گھنٹا بھر کام کیا تھا، آئے، تو ایک ایک دینار پایا. ۱۰ جب پہلے آئے، اُنہوں نے گمان کیا، که هم زیادہ پاوینگے؛ پر اُنہوں نے بھي ایک ایک دینار پایا. ۱۱ جب اُنہوں نے لیا، تو گھر کے مالک پر بڑبڑائے، ۱۲ اور کہا، اِن پچھلوں نے صرف ایک هي گھنٹا کام کیا، اور تو نے اُنہیں همارے برابر کر دیا، جنہوں نے تمام دن کي محنت اور دھوپ سہي. ۱۳ اُس نے اُن میں سے ایک کو جواب میں کہا، اي میاں، میں تیري بے اِنصافي نہیں کرتا؛ کیا تو نے ایک دینار پر مجھه سے اِقرار نہیں کیا؟ ۱۴ تو اپنا لے، اور چلا جا؛ پر میں جتنا تجھے دیتا هوں، پچھلے کو بھي دونگا. ۱۵ کیا مجھے روا نہیں، که اپنے مال سے جو چاهوں سو کروں؟ کیا تو اِس لیئے بري نظر سے دیکھتا هی، که میں نیک هوں؟ ۱۶ اِسي طرح پچھلے پہلے هونگے، اور پہلے پچھلے؛ کیونکه بہت سے بلائے گئے، پر برگزیدہ تھوڑے هیں.

۱۷ اور جب یسوع یروشلم کو جاتا تھا، راہ میں بارہ شاگردوں کو الگ لے جاکے اُن سے کہا، ۱۸ دیکھو، هم یروشلم کو جاتے هیں؛ اور اِبنِ آدم سردار کاهنوں اور فقیہوں کے حوالے کیا جائیگا، اور وے اُس پر قتل کا حکم دینگے، ۱۹ اور اُسے غیر قوموں کے حوالے کرینگے، که اُسے ٹھٹھوں میں اُڑاویں، اور کوڑے ماریں، اور صلیب پر کھینچیں: پر وہ تیسرے دن پھر جي اُٹھیگا.

۲۰ تب زبدي کے بیٹوں کي ما اپنے بیٹوں کو لیکے اُس پاس آئي، اور اُسے سجدہ کرکے چاها، که اُس سے کچھه عرض کرے. ۲۱ اُس نے اُس سے کہا، تو کیا چاهتي هی؟ وہ بولي، فرما، که میرے دونوں بیٹے، تیري بادشاهت میں، ایک تیري دهني، اور دوسرا تیري بائیں طرف بیٹھیں. ۲۲ یسوع نے جواب میں کہا، تم نہیں جانتے، که کیا مانگتے هو، کیا وہ پیاله، جو میں پینے پر هوں، پي سکتے هو؟ اور وہ بپتسمه، جو میں پاتا هوں، تم پا سکتے؟ وے اُس سے بولے، هم سکتے هیں. ۲۳ اُس نے اُن سے کہا، تم البته میرا پیاله پیئوگے، اور وہ بپتسمه، جو میں پاتا هوں، پاؤگے؛ لیکن میرے دهنے اور میرے بائیں طرف بیٹھنا میرے اختیار میں نہیں که کسي کو دوں، مگر اُن کو

۱۱ایک دینار کا وزن تین ماشه تھا، اور اُسکي قیمت پانچ آنه تھي، دیکھو متي ۱۸: ۲۸

سنه عيسوي ۳۳

جن كے ليئے ميرے باپ نے مقرر كيا[o]. ۲۴ اور جب أن دسوں نے يهه سنا، أن دو بهائيوں پر غصے هوئے[p]. ۲۵ تب يسوع نے أنهيں بلاكے كها، كه تم جانتے هو، كه غير قوموں كے حاكم أن پر حكومت جتاتے، اور اِختيار والے أن پر اپنا اِختيار دكهاتے هيں؛ ۲۶ پر تم لوگوں ميں ايسا نه هوگا[q]: بلكه جو تم ميں بڑا هوا چاهے، تمهارا خادم هو[r]؛ ۲۷ اور جو تم ميں سردار بنا چاهے[s]، تمهارا بنده هو: ۲۸ چنانچه اِبن آدم[t] بهي اِس ليئے نهيں آيا، كه خدمت لے[u]، بلكه خدمت كرے[x]، اور اپني جان بهتيروں كے ليئے[y] فديه ميں دے[z]. ۲۹ جب وے اِريحا سے روانه هونے لگے[a]، بڑي بهيڑ أس كے پيچهے هو لي.

۳۰ اور، ديكهو، دو اندهے[b]، جو راه كے كنارے بيٹهے تهے، جب سنا، كه يسوع چلا جاتا هي، پكارنے لگے، كه اى خداوند، اِبن داؤد، هم پر رحم كر. ۳۱ پر جماعت نے أنهيں ڈانٹا، كه چپ رهيں: ليكن وے اور بهي چلّائے، اور بولے كه اى خداوند، اِبن داؤد، هم پر رحم كر. ۳۲ تب يسوع كهڑا رها، اور أنهيں بلاكے كها، تم كيا چاهتے هو، كه ميں تمهارے ليئے كروں؟ ۳۳ أنهوں نے أسے كها، كه اى خداوند، هماري آنكهيں كهل جائيں. ۳۴ يسوع كو رحم آيا، اور أن كي آنكهوں كو چهوا: اور أسي دم أن كي آنكهيں بينا هوئيں، اور وے أس كے پيچهے هو ليئے.

[o] متي ۲۵: ۳۴ [p] مرق ۱۰: ۴۱ لوقا ۲۲: ۲۴، ۲۵ [q] ۱ پطر ۵: ۳ [r] متي ۲۳: ۱۱ مرق ۹: ۳۵ اور ۱۰: ۴۳ [s] متي ۱۸: ۴ [t] يوحنا ۱۳: ۴ [u] فلپ ۲: ۷ [x] لوقا ۲۲: ۲۷ يوحنا ۱۳: ۱۴ [y] متي ۲۶: ۲۸ روم ۵: ۱۵، ۱۱ [z] عبر ۹: ۲۸ [a] يسع ۵۳: ۱۰، ۱۱ [b] دان ۹: ۲۴، ۲۶ يوحنا ۱۱: ۵۱، ۵۲ ۱ تمطا ۲: ۶ طيط ۲: ۱۴ ۱ پطر ۱: ۱۹ مرق ۱۰: ۴۶ لوقا ۱۸: ۳۵ متي ۹: ۲۷

## ۲۱ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ مسيح گدهے پر سوار هو يروسلم ميں داخل هوتا، ۱۲ خريد فروخت كرنيوالوں كو هيكل سے نكال ديتا، ۱۷ انجير كے درخت پر لعنت كرتا، ۲۳ كاهنوں اور قوم كے بزرگوں كو چپ كراتا، ۲۸ اور دو بيٹوں كي تمثيل لاكے، ۳۳ اور باغبانوں كي جنهوں نے أن سب كو جو أن كے پاس بهيجے گئے تهے قتل كيا، أنهيں ملامت كرتا.

اور جب وے يروسلم كے نزديك پهنچكے بيت‌فگا ميں[a] زيتون كے پهاڑ پاس آئے[b]، تب يسوع نے دو شاگردوں كو يهه كهكے بهيجا، كه، ۲ سامهنے كي بستي ميں جاؤ، اور وهاں ايك گدهي بندهي، اور أس كے ساتهه ايك بچّه پاؤگے: كهول كے ميرے پاس لاؤ. ۳ اور اگر كوئي تم كو كچهه كهے، تو كهيو، كه خداوند كو يهه دركار هيں؛ كه وه أسي دم أنهيں بهيج ديگا. ۴ يهه سب كچهه هوا، تاكه جو نبي نے كها تها، پورا هو، كه: ۵ صيهون كي بيٹي سے كهو، ديكهه، تيرا بادشاه فروتني سے، گدهي پر بلكه گدهي كے بچّه پر سوار هوكے، تجهه پاس آتا هي[c]. ۶ سو شاگردوں نے جاكے، جيسا يسوع نے أنهيں فرمايا تها، بجا لائے[d]، ۷ اور أس گدهي كو بچّه سميت لے آئے، اور اپنے كپڑے أن پر ڈالے[e]، اور أسے أن پر بٹهلايا. ۸ اور ايك بڑي جماعت نے اپنے كپڑے راستے ميں بچهائے؛ اور كتنوں نے درختوں كي ڈالياں كاٹكے راه ميں چهتڑائيں[f]. ۹ اور بهيڑ جو أس كے آگے پيچهے چلي جاتي، پكاركے كهتي تهي، اِبن داؤد كو هوشعنا[g]: مبارك وه جو خداوند كے نام پر آتا هي[h]: أسے ‖ آسمان پر هوشعنا. ۱۰ اور جب وه يروسلم ميں داخل هوا[i]، سارے شهر ميں غل مچا، اور كهنے لگے، كه يهه كون هي؟ ۱۱ تب بهيڑ نے كها، كه يهه جليل كے ناصرت كا يسوع نبي هي[k].

۱۲ اور يسوع خدا كي هيكل ميں گيا، اور أن سب كو جو هيكل ميں خريد فروخت كر رهے تهے، نكال ديا[l]، اور صرافوں كے تختے[m]، اور كبوتر فروشوں كي چوكياں ألٹ ديں، ۱۳ اور أن سے كها، يهه لكها هي، كه ميرا گهر عبادت كا گهر كهلائيگا[m]؛ پر تم نے أسے چوروں كا كهوه بنايا[n]. ۱۴ اور اندهے اور لنگڑے هيكل ميں أس پاس آئے؛ أس نے أنهيں چنگا كيا. ۱۵ جب سردار كاهنوں، اور فقيهوں نے أن كرامتوں كو، جو أس نے دكهائيں، اور لڑكوں كو هيكل ميں پكارتے، اور اِبن داؤد كو هوشعنا كهتے ديكها، تو بهت غصے هوئے، ۱۶ اور أس سے كها، تو سنتا

[a] مرق ۱۱: ۱ لوقا ۱۹: ۲۹ [b] ذكر ۱۴: ۴ [c] يسع ۶۲: ۱۱ ذكر ۹: ۹ يوحنا ۱۲: ۱۵ [d] مرق ۱۱: ۴ [e] ۲ سلا ۹: ۱۳ [f] ديكهو احبار ۲۳: ۴۰ يوحنا ۱۲: ۱۳ [g] يعني، نجات بخشيئے. زبور ۱۱۸: ۲۵ [h] زبور ۱۱۸: ۲۶ متي ۲۳: ۳۹ ‖ يوناني ميں، بلند ترين جگهوں پر [i] مرق ۱۱: ۱۵ لوقا ۱۹: ۴۵ يوحنا ۲: ۱۳، ۱۵ [k] متي ۲: ۲۳ لوقا ۷: ۱۶ يوحنا ۶: ۱۴ اور ۷: ۴۰ اور ۹: ۱۷ [l] مرق ۱۱: ۱۱ لوقا ۱۹: ۴۵ يوحنا ۲: ۱۵ [m] يسع ۵۶: ۷ [n] يرم ۷: ۱۱ مرق ۱۱: ۱۷ لوقا ۱۹: ۴۶

سنه عیسوی ۳۳

هی، که یہ کیا کہتے ہیں؟ یسوع نے انہیں کہا، ہاں؛ کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا، کہ بچوں اور شیر خواروں کے منہہ سے تو نے کامل تعریف کروائی؟

۱۷ پھر وہ انہیں چھوڑکے شہر کے باہر بیتعنیا میں گیا؛ اور وہاں رات کاٹی۔ ۱۸ اور جب صبح کو شہر میں جاتے تھے، اسے بھوکھ لگی۔ ۱۹ تب انجیر کا ایک درخت راہ کے کنارے دیکھکر اس پاس گیا، اور جب پتوں کے سوا اس میں کچھ نہ پایا، تو کہا، اب سے تجھ میں کبھو پھل نہ لگے۔ وونہیں انجیر کا درخت سوکھ گیا۔ ۲۰ اور شاگردوں نے یہہ دیکھکر تعجب کیا، اور کہا، کہ یہہ انجیر کا درخت کیا ہی جلد سوکھ گیا! ۲۱ یسوع نے جواب میں انہیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اگر تم یقین کرو، اور شک نہ لاؤ، تو نہ صرف یہی کر سکوگے، جو انجیر کے درخت پر ہوا، بلکہ اگر اس پہاڑ سے کہوگے، تو اکھڑ جا، اور دریا میں جا گر، تو ویسا ہی ہوگا۔ ۲۲ اور جو کچھ دعا میں ایمان سے مانگوگے، سو پاؤگے۔

۲۳ جب وہ ہیکل میں آکے تعلیم دیتا تھا، تب سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں نے اس پاس آکے کہا، تو کس اختیار سے یہہ کرتا ہے؟ اور کس نے تجھے یہہ اختیار دیا؟ ۲۴ تب یسوع نے جواب میں انہیں کہا، میں بھی تم سے ایک بات پوچھوں؛ اگر بتاؤ، تو میں بھی تمہیں بتاؤں، کہ یہہ کس اختیار سے کرتا ہوں۔ ۲۵ یوحنا کا بپتسمہ کہاں سے تھا؟ آسمان سے، یا انسان سے؟ وے اپنے دل میں سوچنے لگے، کہ اگر ہم کہیں، آسمان سے، تو وہ ہم سے کہیگا، پھر تم نے اسے کیوں نہ مانا؟ ۲۶ اور اگر ہم کہیں، کہ انسان سے، تو عوام سے ڈرتے ہیں؛ کیونکہ سب یوحنا کو نبی جانتے ہیں۔ ۲۷ تب انہوں نے جواب میں یسوع سے کہا، ہم نہیں جانتے۔ اس نے ان سے کہا، میں بھی تمہیں نہیں بتاتا، کہ کس اختیار سے یہہ کرتا ہوں۔

۲۸ لیکن، تم کیا سمجھتے ہو؟ ایک آدمی کے دو بیٹے تھے؛ اس نے بڑے پاس جاکے کہا، ای بیٹے، جا، آج میرے انگورستان میں کام کر۔ ۲۹ اس نے جواب میں کہا، میں نہیں جاؤنگا؛ مگر پیچھے پچھتاکے گیا۔ ۳۰ پھر چھوٹے پاس جاکر وہی کہا۔ اس نے جواب میں کہا، اچھا، ای خداوند؛ پر نہ گیا۔ ۳۱ ان دونوں میں سے کون اپنے باپ کی مرضی پر چلا؟ وے بولے، بڑا۔ یسوع نے ان سے کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ محصول لینیوالے اور کسبیاں تم سے پہلے خدا کی بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں۔ ۳۲ کیونکہ یوحنا راستی کی راہ سے تم پاس آیا، اور تم نے اس کی نہ مانی۔ پر محصول لینیوالوں اور کسبیوں نے اس کی مانی؛ تم یہہ دیکھکر پیچھے بھی نہ پچھتائے کہ اس کی مانو۔

۳۳ ایک اور تمثیل سنو: ایک گھر کا مالک تھا، جسنے انگورستان لگایا، اور اس کی چاروں طرف روندھا؛ اور اس کے بیچ میں کھودکے کولھو گاڑا، اور برج بنایا، اور باغبانوں کو سونپکے آپ پردیس گیا۔ ۳۴ اور جب میوہ کا موسم قریب آیا، اس نے اپنے نوکروں کو باغبانوں پاس بھیجا، کہ اس کا پھل لاویں۔ ۳۵ پر ان باغبانوں نے اس کے نوکروں کو پکڑکے ایک کو پیٹا، اور ایک کو مار ڈالا، اور ایک کو پتھراؤ کیا۔ ۳۶ پھر اس نے اور نوکروں کو، جو پہلوں سے بڑھکر تھے، بھیجا؛ انہوں نے ان کے ساتھ بھی ویسا ہی کیا۔ ۳۷ آخر اس نے اپنے بیٹے کو ان پاس یہہ کہکر بھیجا، کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے۔ ۳۸ لیکن جب باغبانوں نے بیٹے کو دیکھا، آپس میں کہنے لگے، وارث یہی ہے؛ آؤ، اسے مار ڈالیں، کہ اس کی میراث ہماری ہو جاوے۔ ۳۹ اور اسے پکڑکے انگورستان کے باہر لیجاکے مار ڈالا۔ ۴۰ جب

سنہ عیسوي ۳۳

انگورستان کا مالک آویگا، تو اِن باغبانونکے ساتھہ کیا کریگا؟ ۴۱ وے اُسے بولے، اِن بدوں کو بُري طرح مار ڈالیگا، اور انگورستان کو اَور باغبانوں کو سونپیگا، جو اُسے موسم پر میوہ پہنچاویں. ۴۲ یسوع نے اُنھیں کہا، کیا تم نے نوشتوں میں کبھي نہیں پڑھا، کہ جس پتھر کو راج گیروں نے ناپسند کیا، وهي کونے کا سرا هوا؛ یہہ خداوند کي طرف سے هی، اور همارے نظروں میں عجیب؟ ۴۳ اِس لیئے میں تم سے کہتا هوں، کہ خدا کي بادشاهت تم سے لے لي جائیگي، اور ایک قوم کو، جو اُس کے میوہ لاوے، دي جائیگي. ۴۴ جو اِس پتّھر پر گریگا، چور هو جائیگا؛ پر جس پر وہ گِرے، اُسے پیس ڈالیگا. ۴۵ جب سردار کاهنوں اور فریسیوں نے اُس کي یہہ تمثیلیں سنیں، تو سمجہہ گئے، کہ همارے هي حق میں کہتا هی. ۴۶ اور اُنہوں نے چاها، کہ اُسے پکڑ لیں، پر عوام سے ڈرے، کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تھے.

ديکھو لوقا ۲۰: ۱۶ — لوقا ۲۱: ۲۴ — عبر ۲: ۳ — اعمال ۱۳: ۴۶ — اور ۱۵: ۷ — اور ۱۸: ۶ — اور ۲۸: ۲۸ — روم ۹، ۱۰، اور ۱۱ ابواب — زبور ۱۱۸: ۲۲ — یسعیاہ ۲۸: ۱۶ — مرقس ۱۲: ۱۰ — لوقا ۲۰: ۱۷ — اعمال ۴: ۱۱ — افسیوں ۲: ۲۰ — ۱ پطرس ۲: ۶، ۷ — متي ۸: ۱۲ — یسعیاہ ۸: ۱۴، ۱۵ — زکریاہ ۱۲: ۳ — لوقا ۲۰: ۱۸ — روم ۹: ۳۳ — ۱ پطرس ۲: ۸ — یسعیاہ ۶۰: ۱۲ — دان ۲: ۴۴ — ۱۱ آیت — لوقا ۷: ۱۶ — یوحنا ۷: ۴۰

## ۲۲ باب

۱ بادشاہزادہ کے بیاہ کي تمثیل. ۹ غیر قوموں کي بلاهت ۱۲ سزا جو اُس کو دي گئي جو شادي کا لباس پہنے نہ تھا. ۱۵ قیصر کو جزیہ دینا مناسب هی کہ نہیں. ۲۳ اِس بیان میں، کہ قیامت کي بابت مسیح صدوقیوں کي دلیلیں رد کر دیتا: ۳۴ ایک شرعدان کے سوال کا کہ پہلا اور بڑا حکم کون هی جواب دینا: ۴۱ اور مسیح کے مقدمے کے حق میں فریسیوں کا منہہ بند کر دینا.

یسوع اُنھیں پھر تمثیلوں میں کہنے لگا، کہ ۲ آسمان کي بادشاهت اُس بادشاہ کي مانند هی، جس نے اپنے بیٹے کا بیاہ کیا؛ ۳ اور اُس نے اپنے نوکروں کو بھیجا، کہ مہمانوں کو بیاہ میں بلاویں: پر اُنھوں نے نہ چاها، کہ آویں. ۴ پھر اُس نے اور نوکروں کو یہہ کہکے بھیجا، کہ مہمانوں سے کہو، کہ دیکھو، میں نے کھانا طیار کیا: میرے بیل، اور موٹے موٹے جانور ذبح هوئے، اور سب کچھہ طیار هی: بیاہ میں آؤ. ۵ پر وے کچھہ خیال میں نہ لاکر چلے گئے، ایک اپنے کھیت، اور دوسرا اپني سوداگري کو: ۶ اور باقیوں نے، اُسکے نوکروں کو پکڑکے، اُنھیں بے عزت کیا، اور مار ڈالا. ۷ تب بادشاہ سنکر غصہ هوا: اور اپني فوج بھیجکے، اُن خونیوں کو مار ڈالا، اور اُن کا شہر پھونک دیا. ۸ پھر اُسنے اپنے چاکروں سے کہا، بیاہ کي طیاري تو هوئي، پر وے، جن کو بلایا، نالایق تھے. ۹ پس تم سڑکوں پر جاؤ، اور جتنے تمھیں مِلیں بیاہ میں بلاؤ. ۱۰ سو اُن نوکروں نے، رستوں پر جاکے، بھلے بُرے جو اُنھیں مِلے، سب کو جمع کیا، اور بیاہ کا گھر مہمانوں سے بھر گیا.

۱۱ جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے اندر آیا، اُس نے وهاں ایک آدمي دیکھا، جو شادي کا لباس پہنے نہ تھا: ۱۲ اور اُس سے کہا، اي میاں، تو شادي کے کپڑے پہنے بغیر یہاں کیوں آیا؟ اُس کي زبان بند هو گئي. ۱۳ تب بادشاہ نے نوکروں کو کہا، اُس کے هاتھہ پانو باندھکے اُسے لے جاؤ، اور باهر اندھیرے میں ڈال دو؛ وهاں رونا، اور دانت پیسنا هوگا. ۱۴ کیونکہ وے جو بلائے گئے بہت هیں، پر برگزیدہ تھوڑے.

۱۵ تب فریسیوں نے جاکے صلاح کي، کہ اُسے کیونکر اُس کي باتوں میں پھنساویں. ۱۶ سو اُنھوں نے اپنے شاگردوں کو هیرودیوں کے ساتھہ اُس پاس بھیجا، کہ اُس سے کہیں، اي اُستاد، هم جانتے هیں، کہ تو سچا هی، اور سچائي سے خدا کي راہ بتاتا، اور کسي کي کچھہ پروا نہیں رکھتا: کیونکہ تو آدمیوں کے ظاهر حال پر نظر نہیں کرتا هی. ۱۷ پس، هم سے کہہ، تو کیا خیال کرتا هی؟ قیصر کو جزیہ دینا روا هی، یا نہیں؟ ۱۸ پر یسوع نے اُن کي شرارت سمجھکے، کہا، اي ریاکارو، مجھے کیوں آزماتے هو؟ ۱۹ جزیہ کا سکہ مجھے دکھلاؤ. وے ایک دینار اُس پاس لائے. ۲۰ تب اُس نے اُن سے کہا، یہہ صورت اور سکہ کس کا هی؟ ۲۱ اُنھوں نے کہا، قیصر کا. پھر اُس نے کہا، پس،

لوقا ۱۴: ۱۶ — مکاشفات ۱۹: ۷، ۹ — امثال ۹: ۲ — دان ۹: ۲۶ — لوقا ۱۹: ۲۷ — متي ۱۰: ۱۱، ۱۳ — اعمال ۱۳: ۴۶ — متي ۱۳: ۴۷ — ۲ قرنتی ۵: ۳ — افسیوں ۴: ۲۴ — کلسیوں ۳: ۱۰، ۱۲ — مکاشفات ۳: ۴ — اور ۱۹: ۸ — متي ۸: ۱۲ — متي ۲۰: ۱۶ — مرقس ۱۲: ۱۳ — لوقا ۲۰: ۲۰

سنہ عیسوی ۳۳

جو چیزیں قیصر کی ہیں، قیصر کو؛ اور جو خدا کی ہیں، خدا کو دو۔ ۲۲ اُنہوں نے یہہ سنکر تعجب کیا، اور اُسے چھوڑکر چلے گئے۔

۲۳ اُسی دن صدوقی، جو قیامت کے منکر ہیں، اُس پاس آئے، اور اُس سے سوال کیا، کہ ۲۴ ای اُستاد، موسیٰ نے کہا ہی، جب کوئی بے اولاد مرجائے، تو اُس کا بھائی اُس کی جورو کو بیاہ لے، تاکہ اپنے بھائی کے لیئے نسل جاری کرے۔ ۲۵ سو ہمارے درمیان سات بھائی تھے؛ پہلا بیاہ کرکے مر گیا، اور اِس سبب، کہ اُس کی اولاد نہ تھی، اپنی جورو اپنے بھائی کے واسطے چھوڑ گیا۔ ۲۶ یونہیں دوسرا، اور تیسرا بھی، ساتویں تک۔ ۲۷ سب کے بعد، وہ عورت بھی مر گئی۔ ۲۸ پس وہ، قیامت میں، اُن ساتوں میں سے کس کی جورو ہوگی؟ کیونکہ سبھوں نے اُس سے بیاہ کیا تھا۔

۲۹ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا، تم نوشتوں اور خدا کی قدرت کو نہ جانکر غلطی کرتے ہو۔ ۳۰ کیونکہ قیامت میں لوگ نہ بیاہ کرتے، نہ بیاہے جاتے ہیں، بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کی مانند ہیں۔ ۳۱ اور مردوں کے جی اُٹھنے کی بابت خدا نے، جو تمہیں فرمایا، وہ تم نے نہیں پڑھا، کہ ۳۲ میں ابرہام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا ہوں؟ خدا مردوں کا نہیں، بلکہ زندوں کا خدا ہی۔ ۳۳ جماعتیں یہہ سنکر اُس کی تعلیم سے دنگ ہوئیں۔

۳۴ جب فریسیوں نے سنا، کہ اُس نے صدوقیوں کا منہہ بند کیا ہی، وے جمع ہوئے۔ ۳۵ اور اُن میں سے شریعت کے ایک سمجھانیوالے نے اُس سے، آزمانے کے لیئے، یہہ پوچھا، کہ ۳۶ ای اُستاد، شرع میں بڑا حکم کون ہی؟ ۳۷ یسوع نے اُس سے کہا، خداوند کو جو تیرا خدا ہی، اپنے سارے دل، اور اپنی ساری جان، اور اپنی ساری سمجھہ سے پیار کر۔ ۳۸ پہلا اور بڑا حکم یہی ہی۔ ۳۹ اور دوسرا اُس کی مانند ہی، کہ تو اپنے پڑوسی کو ایسا پیار کر جیسا آپ کو۔ ۴۰ اِنہیں دو احکام پر ساری شرع اور سب انبیا کی باتیں موقوف ہیں۔

۴۱ جب فریسی جمع تھے، یسوع نے اُن سے پوچھا، کہ ۴۲ مسیح کے حق میں تمہارا کیا گمان ہی؟ وہ کس کا بیٹا ہی؟ وے بولے، داؤد کا۔ ۴۳ اُس نے اُن سے کہا، پھر داؤد، روح کی ہدایت سے، کیونکر اُسے خداوند کہتا ہی، کہ ۴۴ خداوند نے میرے خداوند کو کہا، کہ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کروں، تو میرے دہنے بیٹھہ؟ ۴۵ پس، جب داؤد اُس کو خداوند کہتا ہی، تو وہ اُس کا بیٹا کیونکر ٹھہرا؟ ۴۶ پر کوئی اُس کے جواب میں ایک بات نہ بول سکا، اور اُس دن سے کسی کا حوصلہ نہ پڑا، کہ اُس سے پھر کچھہ سوال کرے۔

## ۲۳ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح لوگوں کو چتاتا [illegible] فریسیوں کی [illegible] [illegible] رہو۔ ۱۳ اُن کی [illegible] اُن پر اُسکا افسوس کرنا؛ ۳۴ اور یروشلم کی [illegible] کی خبر آگے سے دینا۔

تب یسوع لوگوں اور اپنے شاگردوں سے کہنے لگا، کہ ۲ فقیہہ اور فریسی موسیٰ کی گدّی پر بیٹھے ہیں؛ ۳ اِس لیئے جو کچھہ وے تمہیں ماننے کو کہیں، مانو اور عمل میں لاؤ، لیکن اُن کے سے کام نہ کرو؛ کیونکہ وے کہتے ہیں، پر کرتے نہیں۔ ۴ کہ وے بھاری بوجھیں، جن کا اُٹھانا مشکل ہی، باندھتے، اور لوگوں کے کاندھوں پر رکھتے ہیں؛ پر آپ اُنہیں اپنی ایک اُنگلی سے سرکانے پر راضی نہیں ہیں۔ ۵ وے اپنے سب کام لوگوں کو دکھانے کے واسطے کرتے ہیں؛ اپنے تعویز چوڑے، اور اپنے جاموں کے دامن لمبے بناتے ہیں، ۶ اور ضیافتوں میں صدر جگہہ، اور عبادتخانوں میں اوّل کرسی، ۷ اور بازاروں میں سلام [illegible]

سنہ عیسوي ۳۳

اور یہہ کہ لوگ اُنھیں ربي، ربي، کہیں، چاہتے ھیں. ۸ پر تم ربي نہ کہلاؤ[g]: کیونکہ تمہارا ھادي ایک ھی، یعنے، مسیح، اور تم سب بھائي ھو. ۹ اور زمین پر کسو کو اپنا باپ مت کہو: کیونکہ تمہارا ایک ھي باپ ھی، جو آسمان پر ھی[h]. ۱۰ اور نہ تم ھادي کہلاؤ: کیونکہ تمہارا ھادي ایک ھی، یعنے، مسیح. ۱۱ بلکہ، جو تم میں بڑا ھی، تمہارا خادم ھوگا[i]; ۱۲ اور جو آپ کو بڑا جانیگا، چھوٹا کیا جائیگا، اور جو آپ کو چھوٹا سمجھیگا، سو بڑا کیا جائیگا[k].

۱۳ اي ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! اِس لیئے کہ آسمان کي بادشاھت کو لوگوں کے آگے بند کرتے ھو: نہ تم آپ اُس میں جاتے، نہ اور جانیوالوں کو اُس میں جانے دیتے[l]. ۱۴ اي ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کہ بیواؤں کے گہر نگل جاتے، اور مکر سے لمبي چوڑي نماز پڑھتے ھو[m]: اِس سبب تم زیادہ تر سزا پاؤگے. ۱۵ اي ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم تري اور خشکي کا دورہ اِس لیئے کرتے ھو، کہ ایک کو اپنے دین میں لاؤ، اور جب وہ آچکا، تو اپنے سے دونا اُسے جہنم کا فرزند بناتے ھو. ۱۶ اي اندھے راہ دکھانیوالو[n]، تم پر افسوس، کہ کہتے ھو، اگر کوئي ھیکل کي قسم کھاوے، تو کچھ مضایقہ نہیں[o]; پر اگر ھیکل کے سونے کي قسم کھاوے، تو اُس کو پورا کرنا ضرور ھی! ۱۷ اي نادانو اور اي اندھو، کون بڑا ھی، سونا، یا ھیکل، جو سونے کو پاک کرتي[p]؟ ۱۸ پھر تم کہتے ھو، اگر کوئي قربانگاہ کي قسم کھاوے، تو کچھ مضایقہ نہیں; پر اگر نذر کي، جو اُس پر چڑھتي، قسم کھاوے، تو اُس کو پورا کرنا فرض ھی. ۱۹ اي نادانو اور اي اندھو، بڑا کون ھی، نذر، یا قربانگاہ، جو نذر کو پاک کرتي[q]؟ ۲۰ پس جو قربانگاہ کي قسم کھاتا ھی، اُس کي اور اُن سب چیزوں کي، جو اُس پر چڑھیں، قسم کھاتا. ۲۱ اور جو ھیکل کي قسم کھاتا ھی، اُس کي اور جو اُس میں رھنیوالا ھی[r]، اُس کي بھي قسم کھاتا ھی. ۲۲ اور جو آسمان کي قسم کھاتا ھی، خدا کے تخت[s] اور اُس پر جو بیٹھنیوالا ھی، اُس کي بھي قسم کھاتا ھی. ۲۳ اي ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کیونکہ پودینہ، اور انیسون، اور زیرہ کي، دھیکي لگاتے ھو[t]، پر شریعت کي بھاري باتوں، یعنے، اِنصاف، اور رحم، اور اِیمان کو چھوڑ دیا[u]; لازم تھا، کہ تم اُنھیں اِختیار کرتے، اور اِنھیں بھي نہ چھوڑتے. ۲۴ اي اندھے راہ دکھانیوالو، کہ مچھر چھانتے، اور اُونٹ کو نگل جاتے ھو. ۲۵ اي ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم پیالہ اور رکابي کو اُوپر سے صاف کرتے[x]; پر وے اندر لوٹ اور برائي سے بھرے ھیں. ۲۶ اي اندھے فریسي، تو پہلے پیالہ اور رکابي اندر سے صاف کر، کہ وے باھر سے بھي صاف ھوں. ۲۷ اي ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کہ تم سفیدي پھري ھوئي قبروں[y] کي مانند ھو، جو باھر سے بہت اچھي معلوم ھوتي ھیں، پر بھیتر مردوں کي ھڈیوں اور ھر طرح کي ناپاکي سے بھري ھیں. ۲۸ اِسي طرح تم بھي ظاھر میں لوگوں کو راستباز دکھائي دیتے، پر باطن میں ریاکاري اور شرارت سے بھرے ھو. ۲۹ اي ریاکار فقیہو اور فریسیو، تم پر افسوس! کیونکہ نبیوں کي قبریں بناتے[z]، اور راستبازوں کي گوریں سنوارتے ھو، ۳۰ اور کہتے، اگر ھم اپنے باپ دادوں کے دنوں میں ھوتے، تو نبیوں کے خون میں اُن کے شریک نہ ھوتے. ۳۱ اِسي طرح تم اپنے پر گواھي دیتے ھو، کہ، تم نبیوں کے قاتلوں کے فرزند ھو[a]. ۳۲ پس اپنے باپدادوں کا پیمانہ بھرو[b]. ۳۳ اي سانپو اور اي سانپ کے بچو[c]، تم جہنم کے عذاب سے کیونکر بچوگے؟

۳۴ اِس لیئے، دیکھو، میں نبیوں، اور

سنہ عیسوي ٣٣

جاڑے میں، یا سبت کے دن نہ ہو: ٢١ کیونکہ اُس وقت ایسي بڑي مصیبت ہوگي، کہ دنیا کے شروع سے اب تک کبھي نہ ہوئي، بلکہ نہ کبھي ہوگي۔ ٢٢ اور اگر وے دن گھٹائے نہ جاتے، تو ایک تن نجات نہ پاتا، پر برگزیدوں کي خاطر وے دن گھٹائے جائینگے۔ ٢٣ تب اگر کوئي تم سے کہے، کہ دیکھو، مسیح یہاں یا وہاں، ہی؛ تو اُسے نہ ماننا۔ ٢٤ کیونکہ جھوٹھے مسیح اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے، اور ایسے بڑے نشان، اور کرامتیں دکھاوینگے، کہ اگر ہو سکتا، تو وے برگزیدوں کو بھي گمراہ کرتے۔ ٢٥ دیکھو، میں تمہیں آگے ہي کہہ چکا۔ ٢٦ پس، اگر وے تمہیں کہیں، کہ دیکھو، وہ بیابان میں ہی، تو باہر نہ جائیو؛ یا کہ، دیکھو، وہ کوٹھري میں ہی، تو نہ مانیو۔ ٢٧ کیونکہ جیسي بجلي پورب سے کوندھکے پچھم تک چمکتي، ویسا ہي اِبن آدم کا آنا بھي ہوگا۔ ٢٨ کیونکہ جہاں مردار ہو، وہاں گِدھ بھي جمع ہونگے۔

٢٩ اُن دنوں کي مصیبت کے بعد، ترنت، سورج اندھیرا ہو جائیگا، اور چاند اپني روشني نہ دیگا، اور ستارے آسمان سے گر جائینگے، اور آسمان کي قوتیں ہل جائینگي: ٣٠ تب اِبن آدم کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا؛ اور اُس وقت زمین کے سارے گھرانے چھاتي پیٹینگے، اور اِبن آدم کو بڑي قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کي بدلیوں پر آتے دیکھینگے۔ ٣١ اور وہ نرسنگے کے بڑے شور کے ساتھ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا، اور وے اُس کے برگزیدوں کو، چاروں اطراف سے، آسمان کي اِس حد سے، اُس حد تک، جمع کرینگے۔ ٣٢ اب انجیر کے درخت سے ایک تمثیل سیکھو، کہ جب اُس کي ڈالي نرم ہوتي، اور پتے نکلتے، تم جانتے ہو، کہ گرمي نزدیک ہی: ٣٣ اِسي طرح جب یہہ سب دیکھو، تو جانو، کہ وہ نزدیک، بلکہ دروازے ہي پر ہی۔ ٣٤ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک یہہ سب کچھہ ہو نہ لے، اِس زمانے کے لوگ گذر نہ جائینگے۔ ٣٥ آسمان اور زمین ٹل جائینگے، پر میري باتیں ہرگز نہ ٹلینگي۔

٣٦ لیکن اُس دن اور اُس گھڑي کو، میرے باپ کے سوا، آسمان کے فرشتوں تک کوئي نہیں جانتا۔ ٣٧ جیسا نوح کے دنوں میں ہوا، ویسا ہي اِبن آدم کا آنا بھي ہوگا۔ ٣٨ کیونکہ جس طرح اُن دنوں میں طوفان کے آگے، کھاتے پیتے، بیاہ کرتے، بیاہے جاتے تھے، اُس دن تک کہ نوح کشتي || پر چڑھا، ٣٩ اور نہ جانتے تھے، جب تک کہ طوفان آیا، اور اُن سب کو لے گیا؛ اِسي طرح اِبن آدم کا آنا بھي ہوگا۔ ٤٠ دو آدمي کھیت میں ہونگے؛ ایک پکڑا، دوسرا چھوڑا جائیگا۔ ٤١ دو عورتیں چکي پیستیاں ہونگي؛ ایک پکڑي، دوسري چھوڑي جائیگي۔

٤٢ اِس لیئے جاگتے رہو: کیونکہ تمہیں معلوم نہیں، کہ کس گھڑي تمہارا خداوند آویگا۔ ٤٣ پر یہہ تم جانتے ہو، کہ اگر گھر کے مالک کو معلوم ہوتا، کہ چور کس گھڑي آویگا، تو وہ جاگتا رہتا، اور اپنے گھر میں سیندھہ مارنے نہ دیتا۔ ٤٤ اِس لیئے تم بھي طیار رہو: کیونکہ جس گھڑي تمہیں گمان نہ ہو، اِبن آدم آویگا۔ ٤٥ پس کون ہی وہ دیانتدار اور ہوشیار خادم، جسے اُس کے خداوند نے اپنے نوکر چاکروں پر مقرر کیا، کہ وقت پر اُنہیں کھانا دے؟ ٤٦ مبارک ہی وہ خادم، جسے اُس کا خداوند آکر ایسا ہي کرتے پاوے۔ ٤٧ میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ وہ اُسے اپنے سب مال پر مختار کریگا۔ ٤٨ پر اگر وہ بد خادم اپنے دل میں کہے، کہ میرا خداوند آنے میں دیر کرتا ہی؛ ٤٩ اور اپنے ہمخدمتوں کو مارنے، اور متوالوں کے ساتھ

|| یوناني میں، ہواؤں۔

|| یوناني میں، صندوق۔

سنه عیسوي ۳۳

کہانے پینے لگے؛ ۵۰ اُس نوکر کا خاوند اُسي دن آویگا، کہ وہ اُسکي راہ نہ تکے، اور اُسي گہڑي، کہ وہ نہ جانے، ۵۱ اور اُسے دو ٹکڑے کرکے، اُس کا حصہ ریاکاروں کے ساتھ مقرر کریگا: وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا.

## ۲۵ باب

۱ دس کنواریوں کي تمثیل، ۱۴ اور توڑوں کي تمثیل. ۳۱ آخري عدالت کا احوال.

اُس وقت آسمان کي بادشاہت دس کنواریوں کي مانند ہوگي، جو اپنے مشعلیں لیکر دُلہا کے استقبال کے واسطے نکلیں. ۲ اُن میں پانچ ہوشیار اور پانچ نادان تہیں. ۳ جو نادان تہیں، اُنہوں نے اپنے مشعلیں لیئے، مگر تیل ساتھ نہ لیا: ۴ پر ہوشیاروں نے اپنے مشعلوں کے ساتھ برتنوں میں تیل لیا. ۵ جب دُلہا نے دیر کي، سب اُونگھنے لگیں، اور سو گئیں. ۶ آدھي رات کو دھوم مچي، کہ دیکھو، دُلہا آتا ہی؛ اُس کے استقبال کے واسطے نکلو. ۷ تب اُن سب کنواریوں نے اُٹھکر اپني مشعلیں درست کیں. ۸ اور نادانوں نے ہوشیاروں سے کہا، اپنے تیل میں سے ہمیں بھي دو، کہ ہمارے مشعلیں بجھي جاتي ہیں. ۹ پر ہوشیاروں نے جواب میں کہا، ایسا نہ ہو، کہ ہمارے اور تمہارے واسطے کفایت نہ کرے: بہتر ہی، کہ بیچنیوالوں کے پاس جاؤ، اور اپنے واسطے مول لو. ۱۰ جب وے خریدنے گئیں، دُلہا آ پہنچا، اور وے جو تیار تہیں، اُس کے ساتھ شادي کے گہر میں گئیں: اور دروازہ بند ہوا. ۱۱ پیچھے وے دوسري کنواریاں بھي آئیں، اور کہنے لگیں، اي خداوند، اي خداوند، ہمارے لیئے دروازہ کہول. ۱۲ تب اُس نے جواب میں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ تمہیں نہیں پہچانتا. ۱۳ [illegible] جاگتے رہو، کیونکہ [illegible]

۱۴ کہ وہ اُس آدمي کي مانند ہی، جس نے دور ملک میں سفر کرتے وقت اپنے نوکروں کو بُلاکر اُنہیں اپنا مال سپرد کیا: ۱۵ ایک کو پانچ توڑے، دوسرے کو دو، تیسرے کو ایک؛ ہر ایک کو، اُس کي لیاقت کے موافق دیا؛ اور فورًا سفر کیا. ۱۶ تب جس نے پانچ توڑے پائے تہے، جاکر اور اُنہیں لین دین کرکے، پانچ توڑے اور پیدا کیئے. ۱۷ یونہیں اُس نے بھي، جسے دو ملے تہے، دو اور کمائے. ۱۸ پر جس نے ایک پایا، گیا، اور زمین کہود کر اپنے خداوند کے روپیئے گاڑ دیئے. ۱۹ مدت بعد، اُن نوکروں کا خاوند آیا، اور اُن سے حساب لینے لگا. ۲۰ سو جس نے پانچ توڑے پائے تہے، پانچ توڑے اور بھي لیکر آیا، اور کہا، اي خداوند، تو نے مجھے پانچ توڑے سونپے: دیکھ، میں نے اُن کے سوا پانچ توڑے اور بھي کمائے. ۲۱ تب اُس کے خاوند نے اُس سے کہا، اي اچھے اور دیانت‌دار نوکر، شاباش! تو تہوڑے میں دیانت‌دار نکلا، میں تجھے بہت چیزوں پر اختیار دونگا: تو اپنے خاوند کي خوشي میں شامل ہو. ۲۲ اور جس نے دو توڑے پائے تہے، وہ بھي آکر کہنے لگا، اي خداوند، تو نے مجھے دو توڑے سونپے: دیکھ، اُنکے سوا میں نے دو توڑے اور بھي کمائے. ۲۳ اُس کے خاوند نے اُس سے کہا، اي اچھے اور دیانت‌دار نوکر، شاباش! تو تہوڑے میں دیانت‌دار نکلا، میں تجھے بہت چیزوں پر مختار کرونگا: اپنے خاوند کي خوشي میں شامل ہو. ۲۴ تب وہ بھي، جس نے ایک توڑا پایا تہا، آکے، کہنے لگا، اي خداوند، میں تجھے ایک سخت مزاج آدمي جانتا تہا، کہ جہاں نہیں بویا، وہاں تو کاتتا، اور جہاں نہیں چھینٹا، وہاں جمع کرتا ہی: ۲۵ سو میں ڈرا اور جاکے تیرا توڑا زمین میں چھپا دیا: دیکھ، تیرا جو ہی موجود ہی. ۲۶ تب اُس کے خاوند نے جواب میں اُس سے کہا، اي بد

سنه عيسوي ۳۳

اور سست نوکر، تونے جانا، که میں وهاں کاټتا هوں، جهاں نهیں بویا، اور وهاں جمع کرتا، جهاں نهیں چهینټتا: ۲۷ پس تجهے مناسب تها، که میرے روپیئے صرافوں کو دیتا، که میں آکے اپنا مال سود سمیت پاتا. ۲۸ سو اِس سے یهه توړا چهینکر، جس پاس دس توړے هیں اُسے دو. ۲۹ کیونکه جس پاس کچهه هی، اُسے دیا جایگا، اور اُس کي بڑهتي هوگي؛ اور جس پاس کچهه نهیں، اُس سے، وه بهي جو رکهتا هو، لے لیا جائیگا[q]. ۳۰ اور اِس نکمے نوکر کو باهر اندهیرے میں ڈال دو؛ وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا[r].

۳۱ جب اِبن آدم اپنے جلال سے آویگا، اور سب پاک فرشتے اُس کے ساتهه، تب وه اپنے جلال کے تخت پر بیٹهیگا[s]: ۳۲ اور سب قوم اُس کے آگے حاضر کي جائینگي[t]: اور جس طرح گڑریا بهیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا هی، وه ایک کو دوسرے سے جدا کریگا[u]. ۳۳ اور بهیڑوں کو دهنے، اور بکریوں کو بائیں، کهڑا کریگا. ۳۴ تب بادشاه اُنهیں جو اُسکے دهنے هیں کهیگا، ای میرے باپ کے مبارک لوگو، اُس بادشاهت کو[v]، جو دنیا کي بنیاد ڈالنے سے تمهارے لیئے طیار کي گئي[w]، میراث میں لو: ۳۵ کیونکه میں بهوکها تها، تم نے مجهے کهانا کهلایا[x]: میں پیاسا تها، تم نے مجهے پاني پلایا؛ میں پردیسي تها، تم نے مجهے اپنے گهر میں اُتارا[a]: ۳۶ ننگا تها، تم نے مجهے کپڑا پهنایا[b]؛ بیمار تها، تم نے میري عیادت کي: قید میں تها، تم میرے پاس آئے[c]. ۳۷ اُس وقت راستباز اُسے جواب میں کهینگے، ای خداوند، کب هم نے تجهے بهوکها دیکها، اور کهانا کهلایا؟ یا پیاسا، اور پاني پلایا؟ ۳۸ کب هم نے تجهے پردیسي دیکها، اور اپنے گهر میں اُتارا؟ یا ننگا، اور کپڑا پهنایا؟ ۳۹ هم کب تجهے بیمار یا قید میں دیکهکر تجهه پاس آئے؟

[q] متي ۱۳: ۱۲ مرقس ۴: ۲۵ لوقا ۸: ۱۸ اور ۱۹: ۲۶ یوحنا ۱۵: ۲
[r] متي ۸: ۱۲ اور ۲۴: ۵۱
[s] ذکر ۱۴: ۵ متي ۱۶: ۲۷ اور ۱۹: ۲۸ مرقس ۸: ۳۸ اعمال ۱: ۱۱ ۱ تسا ۴: ۱۶ ۲ تسا ۱: ۷ یهود ۱۴ مکاش ۱: ۷
[t] روم ۱۴: ۱۰ ۲ قرن ۵: ۱۰ مکاش ۲۰: ۱۲
[u] حزق ۲۰: ۳۸ اور ۳۴: ۱۷، ۲۰
[v] متي ۱۳: ۴۱
[w] روم ۸: ۱۷ ۱ پطر ۱: ۴، ۹ اور ۳: ۹ مکاش ۲۱: ۷
[x] متي ۱۰: ۴۲ مرقس ۹: ۴۱ عبر ۶: ۱۰
[a] یسعیا ۵۸: ۷ حزق ۱۸: ۷ یعقو ۱: ۲۷
[b] عبر ۱۳: ۲ ۳ یوحنا ۵
[c] یعقو ۲: ۱۵، ۱۶ ۲ تمطا ۱: ۱۶

سنه عيسوي ۳۳

۴۰ تب بادشاه اُن سے جواب میں کهیگا، میں تم سے سچ کهتا هوں، که جب تم نے میرے اُن سب سے چهوٹے بهائیوں میں سے ایک کے ساتهه کیا، تو میرے ساتهه کیا[d]. ۴۱ تب وه بائیں طرفوالوں سے بهي کهیگا، ای ملعونو، میرے سامهنے سے[e] اُس همیشه کي آگ[f] میں جاؤ، جو شیطان اور اُس کے فرشتوں کے لیئے طیار کي گئي هی[g]: ۴۲ کیونکه میں بهوکها تها، پر تم نے مجهے کهانے کو نه دیا؛ پیاسا تها، تم نے مجهے پاني نه پلایا: ۴۳ پردیسي تها، تم نے مجهے اپنے گهر میں نه اُتارا: ننگا تها، تم نے مجهے کپڑا نه پهنایا: بیمار اور قید میں تها، تم نے میري خبر نه لي. ۴۴ تب وے بهي جواب میں اُسے کهینگے، ای خداوند، کب هم نے تجهے بهوکها، یا پیاسا، یا پردیسي، یا ننگا، یا بیمار، یا قیدي دیکها، اور تیري خدمت نه کي؟ ۴۵ تب وه اُنهیں جواب میں کهیگا، میں تم سے سچ کهتا هوں، که جب تم نے میرے اِن سب سے چهوٹے بهائیوں میں سے ایک کے ساتهه نه کیا، تو میرے ساتهه بهي نه کیا[h]. ۴۶ اور وے همیشه کے عذاب میں جائینگے: پر راستباز همیشه کي زندگي میں[i].

## ۲۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهودیوں کے بزرگان مسیح پر اِتفاق کرتے. ۶ ایک عورت اُسکے سر کے اُوپر عطر ڈالتي. ۱۴ یهوداه اپنے اُستاد کو بیچ ڈالتا. ۱۷ مسیح فسح کا کهانا کهاتا هی: ۲۶ عشاے مسیحي کا دستور جاري کرتا: ۳۶ باغ میں دعا مانگتا هی: ۴۷ یهوداه اُسکو چومکے پکڑوا دیتا، ۵۷ اور پهر وے اُس قیافا پاس لے جاتے، ۶۹ اور وهاں پطرس اُسکا اِنکار کرتا.

اور یوں هوا، که جب یسوع یهه سب باتیں کر چکا، تو اُس نے اپنے شاگردوں سے کها، ۲ تم جانتے هو، که دو روز بعد عید فسح هوگي[a]، اور اِبن آدم حوالے کیا جائیگا، که صلیب پر کهینچا جاوے. ۳ تب سردار کاهن، اور فقیهه، اور قوم کے بزرگ، قیافا نامے سردار کاهن کے گهر میں اِکٹهے هوئے[b]، ۴ اور صلاح کي، که یسوع کو فریب سے پکڑکے مار ڈالیں.

[d] امثا ۱۴: ۳۱ اور ۱۹: ۱۷ متي ۱۰: ۴۲ مرقس ۹: ۴۱ عبر ۶: ۱۰
[e] زبور ۶: ۸ متي ۷: ۲۳ لوقا ۱۳: ۲۷
[f] متي ۱۳: ۴۰، ۴۲
[g] ۲ پطر ۲: ۴ یهود ۶
[h] امثا ۱۴: ۳۱ اور ۱۷: ۵ ذکر ۲: ۸ اعمال ۹: ۵
[i] دان ۱۲: ۲ یوحنا ۵: ۲۹ روم ۲: ۷، وغیره
[a] مرقس ۱۴: ۱ لوقا ۲۲: ۱ یوحنا ۱۳: ۱
[b] زبور ۲: ۲ یوحنا ۱۱: ۴۷ اعمال ۴: ۲۵، وغیره

سنہ عیسوی ۳۳

نے اُس سے کہا، میں تجھہ سے سچ کہتا ہوں، کہ تو اِسی رات، مرغ کے بانگ دینے کے پہلے، تین بار میرا اِنکار کریگا۔ ۳۵ پطرس نے اُس سے کہا، اگر تیرے ساتھہ مجھے مرنا بھی ضرور ہو، تو بھی تیرا اِنکار نہ کرونگا۔ اور سب شاگردوں نے بھی یہہ کہا۔

۳۶ پھر یسوع اُن کے ساتھہ گتسیمنی نامے ایک مقام میں آیا، اور شاگردوں سے کہا، یہاں بیٹھو، جب تک میں وہاں جاکر دعا مانگوں۔ ۳۷ تب اُس نے پطرس اور زبدی کے دو بیٹے ساتھہ لیئے، اور غمگین اور نہایت دلگیر ہونے لگا۔ ۳۸ تب اُس نے اُن سے کہا، کہ میرا دل نہایت غمگین ہی، بلکہ میری موت کی سی حالت ہی: تم یہاں ٹھہرو، اور میرے ساتھہ جاگتے رہو۔ ۳۹ اور کچھہ آگے بڑھکے منہہ کے بل گرا، اور دعا مانگتے ہوئے کہا، کہ ای میرے باپ، اگر ہو سکے، تو یہہ پیالہ مجھہ سے گذر جاے: تو بھی میری خواہش نہیں، بلکہ تیری خواہش کے مطابق ہو۔ ۴۰ تب شاگردوں کے پاس آیا، اور اُنہیں سوتے پاکر پطرس سے کہا، کیا تم میرے ساتھہ ایک گھنٹا نہیں جاگ سکے؟ ۴۱ جاگو، اور دعا مانگو، تاکہ اِمتحان میں نہ پڑو: روح تو مستعد، پر جسم سست ہی۔ ۴۲ پھر اُسنے دوبارہ جاکر دعا مانگی اور کہا، کہ ای میرے باپ، اگر میرے پینے کے بغیر یہہ پیالہ مجھہ سے نہیں گذر سکتا، تو تیری مرضی ہو۔ ۴۳ اُس نے آکے پھر اُنہیں سوتے پایا: کیونکہ اُن کی آنکھیں نیند سے بھاری تہیں۔ ۴۴ اور اُنہیں چھوڑکر پھر گیا، اور وہی بات کہکر تیسری بار دعا مانگی۔ ۴۵ تب اپنے شاگردوں کے پاس آکر اُن سے کہا، اب سوتے رہو، اور آرام کرو: دیکھو وہ گھڑی آ پہنچی، کہ اِبن آدم گنہگاروں کے ہاتھہ حوالے کیا جاتا ہی۔ ۴۶ اُٹھو، چلیں: دیکھو، جو مجھے پکڑواتا ہی، نزدیک ہی۔

۴۷ وہ یہہ کہہ ہی رہا تہا، کہ دیکھو، یہوداہ، جو اُن بارہوں میں سے ایک تہا، آیا، اور اُسکے ساتھہ ایک بڑی بھیڑ تلواریں اور لاٹھیاں لیئے، سردار کاہنوں اور قوم کے بزرگوں کی طرف سے آ پہنچی۔ ۴۸ اُس کے پکڑوانیوالے نے اُنہیں یہہ کہکے پتا دیا تہا، کہ جِسے میں چوموں، وہی ہی: اُسے پکڑ لینا۔ ۴۹ اُس نے وُنہیں یسوع پاس آکر کہا، ای ربی، سلام: اور چوم لیا۔ ۵۰ یسوع نے اُسے کہا، ای میاں، تو کاہے کو آیا؟ تب اُنہوں نے پاس آکر یسوع پر ہاتھہ ڈالے، اور اُسے پکڑ لیا۔ ۵۱ اور، دیکھو، یسوع کے ساتھیوں میں سے ایک نے ہاتھہ بڑھاکر اپنی تلوار کھینچی، اور سردار کاہن کے نوکر پر چلاکر اُس کا کان اُڑا دیا۔ ۵۲ تب یسوع نے اُس سے کہا، اپنی تلوار میان میں کر، کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں، تلوار ہی سے مارے جائینگے۔ ۵۳ کیا تو نہیں جانتا، کہ میں ابھی اپنے باپ سے مانگ سکتا ہوں، اور وہ فرشتوں کے بارہ تُمن سے زیادہ میرے لیئے حاضر کردیگا؟ ۵۴ پر نوشتوں کی بات، کہ یونہی ہونا ضرور ہی، تب کیونکر پوری ہوگی؟ ۵۵ اُسی گھڑی یسوع لوگوں سے کہنے لگا، کہ تم، جیسے چور کے لیئے، تلواریں اور لاٹھیاں لیکر، میرے پکڑنے کو نکلے ہو؟ میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھہ بیٹھکے تعلیم دیتا تہا، پر تم نے مجھے نہ پکڑا۔ ۵۶ لیکن یہہ سب اِس لیئے ہوا، تاکہ نبیوں کے نوشتے پورے ہوں۔ تب سب شاگرد اُسے چھوڑکے بھاگ گئے۔

۵۷ سو جنہوں نے یسوع کو پکڑا، وے اُسے قیافا نام سردار کاہن پاس لے گئے، جہاں فقیہہ اور بزرگ جمع تہے۔ ۵۸ پطرس دور دور اُس کے پیچھے سردار کاہن کے گہر تک چلا گیا، اور اندر جاکے نوکروں کے ساتھہ بیٹھا، کہ دیکھے، کہ آخر کیا ہونا ہی۔ ۵۹ تب سردار کاہن اور بزرگ اور ساری مجلس یسوع پر جھوٹھی

سنه عيسوي ٣٣

گواهي ڈهونڈهنے لگے، تاکه اُسے مار ڈالیں؛ ٦٠ پر نه پائي: اور اگرچه بهت جهوٹهے گواه آئے، پر کوئي بات نه ٹهہري. آخر دو جهوٹهے گواهوں نے آکر، ٦١ کها، که اِس نے کها هي، که میں خدا کي هیکل کو ڈها سکتا، اور پهر تین دن میں اُسے بنا سکتا هوں. ٦٢ تب سردار کاهن نے اُٹهکر اُس سے کها، تو کچه جواب نهیں دیتا؟ یه تجه پر کیا گواهي دیتے هیں؟ ٦٣ پر یسوع چپ رها. تب سردار کاهن نے اُس سے کها، میں تجهے زنده خدا کي قسم دیتا هوں، که اگر تو مسیح، خدا کا بیٹا هي تو هم سے کهه. ٦٤ یسوع نے اُس سے کها، هاں، وهي جو تو کهتا هي: بلکه، میں تجه سے کهتا هوں، که اِس کے بعد، تم اِبن آدم کو قادرِ مطلق کي دهني طرف بیٹهے، اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکهوگے. ٦٥ تب سردار کاهن نے اپنے کپڑے پهاڑکر کها، که یه کُفر کهه چکا هي: اب همیں اور گواه کیا ضرور؟ تم نے آپ اُس کا کُفر سنا. ٦٦ اب تمهاري کیا صلاح؟ اُنهوں نے جواب میں کها، وه قتل کے لائق هي. ٦٧ تب اُنهوں نے اُس کے منه پر تهوکا، اور اُسے گهونسا مارا، اور دوسروں نے اُسے تمانچه مارکے کها، که ٦٨ اي مسیح، همیں نبوت سے بتا، که کس نے تجهے مارا؟

٦٩ جب پطرس باهر دالان میں بیٹها تها، ایک لونڈي نے اُس پاس آکے کها تو بهي یسوع جلیلي کے ساته تها. ٧٠ پر اُس نے سب کے سامهنے اِنکار کرکے کها، میں نهیں جانتا، که تو کیا کهتي هي. ٧١ پهر جب وه ڈیوڑهي کي طرف باهر چلا، ایک دوسري نے اُسے دیکهکر اُن سے جو وهاں تهے کها، که یه بهي یسوع ناصري کے ساته تها. ٧٢ تب اُس نے قسم کهاکے پهر اِنکار کیا، که میں اُس شخص کو نهیں جانتا. ٧٣ تهوڑي دیر بعد، اُنهوں نے جو وهاں کهڑے تهے پطرس پاس آکے کها، بیشک تو بهي اُن میں سے هي، که تیري بولي تجهے ظاهر کرتي هي. ٧٤ تب اُس نے لعنت بهیجکر اور قسم کهاکر کها، میں اِس شخص کو نهیں جانتا. وهیں مرغ نے بانگ دي. ٧٥ تب پطرس کو یسوع کي بات یاد آئي، جو اُس نے اُس سے کهي تهي، که مرغ کے بانگ دینے سے پهلے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا. وه باهر جاکے زار زار رویا.

## ٢٧ باب

اِس باب میں، که ١ مسیح کو [illegible] پلاطوس کے حوالے کرنا، ٣ یهوداه کا اپنے آپ کو پهانسي دینا، [illegible] پلاطوس [illegible] [illegible] [illegible]

جب صبح هوئي، سب سردار کاهنوں، اور قوم کے بزرگوں نے یسوع کي بابت صلاح کي، که اُسے کیونکر قتل کریں: ٢ پهر اُسے باندهکر باهر لے گئے، اور پنطیوس پلاطوس حاکم کے حواله کیا.

٣ تب یهوداه، جس نے اُسے پکڑوا دیا تها، دیکهکر، که اُس کے قتل کا حکم هوا، پچهتایا، اور وه تیس روپیئے سردار کاهنوں اور بزرگوں پاس پهیر لاکے، ٤ کها، میں نے گناه کیا، که بے گناه کو قتل کے لیئے پکڑوایا. وے بولے، همیں کیا؟ تو جان. ٥ تب وه روپیئے هیکل میں پهینککر چلا گیا، اور جاکے آپ کو پهانسي دي. ٦ پر سردار کاهنوں نے روپیه لیکر کها، اِنهیں خزانه میں ڈالنا روا نهیں، که یه خون کا دام هي. ٧ تب اُنهوں نے صلاح کرکے اُن روپیوں سے کمهار کا کهیت پردیسیوں کے گاڑنے کے لیئے خریدا. ٨ اِس سبب آج تک وه کهیت، خون کا کهیت، کهلاتا هي. ٩ تب وه جو یرمیاه نبي کي معرفت کها گیا تها، پورا هوا، که اُنهوں نے وه تیس روپیئے لیئے،

سنه عيسوي ۳۳

اُس کي تهہرائي هوئي قيمت، جس کي قيمت بني اِسرايل ميں سے بعضوں نے تهہرائي[f]: ۱۰ اور اُنهوں نے وه روپيے کمہار کے کهيت کے واسطے ديئے، جيسا خداوند نے مجهے فرمايا. ۱۱ پهر يسوع حاکم کے رو برو کهڑا تها: اور حاکم نے اُس سے پوچها، کيا تو يهوديوں کا بادشاه هی[g]؟ يسوع نے اُس سے کہا، هاں، تو ٹهيک کهتا هی[h]. ۱۲ اور اُس وقت سردار کاهن اور بزرگ اُس پر فرياد کر رهے تهے، پر وه کچهه جواب نه ديتا تها[i]. ۱۳ تب پلاطس نے اُس سے کہا، کيا تو نهيں سنتا، که يے تجهه پر کتني گواهياں ديتے هيں[k]؟ ۱۴ پر اُس نے اُس کي ايک بات کا بهي جواب نه ديا؛ چنانچه حاکم نے بهت تعجب کيا. ۱۵ حاکم کا دستور تها، که هر عيد کو لوگوں کي خاطر ايک بندهوا، جسے وے چاهتے، چهوڑ ديتا تها[l]. ۱۶ اُس وقت اُن کا براباس نامے ايک مشهور بندهوا تها. ۱۷ سو جب وے اِکٹهے هوئے، پلاطس نے اُن سے کہا، تم کسے چاهتے هو، که ميں تمهارے ليئے چهوڑ دوں؟ براباس، يا يسوع کو، جو مسيح کهلاتا هی؟ ۱۸ کيونکه وه سمجهه گيا، که اُنهوں نے اُسے ڈاه سے حواله کيا.

۱۹ اور جب وه مسند پر بيٹها، اُسکي جورو نے اُسے کہلا بهيجا، که تو اِس راستباز سے کچهه کام نه رکهه، کيونکه ميں نے آج خواب ميں اُس کے سبب بهت تصديع پائي. ۲۰ ليکن سردار کاهنوں، اور بزرگوں نے لوگوں کو اُبهارا، که براباس کو مانگ ليں[m]، اور يسوع کو قتل کريں. ۲۱ حاکم نے پهر اُن سے کہا، تم اِن دونوں ميں سے کسے چاهتے هو، که ميں تمهارے ليئے چهوڑ دوں؟ وے بولے، براباس کو. ۲۲ پلاطس نے اُن سے کہا، پهر يسوع کو، جو مسيح کهلاتا هی، ميں کيا کروں؟ اُن سبهوں نے اُس سے کہا، اُسے صليب دے. ۲۳ حاکم نے کہا، کيوں؟ اُسنے کيا بدي کي؟ پر اُنهوں نے اور بهي چلّاکے کہا، که اُسے صليب دے.

۲۴ جب پلاطس نے ديکها، که کچهه بن نهيں پڑتا، بلکه ||اور بهي هلڑ هوتا هی، تو پاني ليکے[n] بهيڑ کے آگے اپنے هاته دهوئے، اور کہا، ميں اِس راستباز کے خون سے پاک هوں؛ تم جانو. ۲۵ تب سب لوگوں نے جواب ميں کہا، اُس کا خون هم پر[o]، اور هماري اولاد پر هو.

۲۶ تب اُس نے براباس کو اُن کے ليئے چهوڑ ديا، اور يسوع کو کوڑے مار کر حواله کيا، که صليب پر کهينچا جاوے[p]. ۲۷ تب حاکم کے سپاهيوں نے يسوع کو †ديوانخانے ميں لے جاکر[q] اپني تمام گروه اُس کے گرد جمع کي. ۲۸ اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزي پيراهن پهنايا[r]. ۲۹ اور کانٹوں کا تاج ‡بناکر اُس کے سر پر رکها، اور ايک سرکنڈا اُسکے هاته ميں ديا[s]، اور اُس کے آگے گهٹنے ٹيک کر، اُس پر ٹهٹها مارکے کہا، اې يهوديوں کے بادشاه، سلام! ۳۰ اور اُس پر تهوکا، اور وه سرکنڈا ليکر اُس کے سر پر مارا[t]. ۳۱ اور جب وے اُس سے ٹهٹها کر چکے، تو اُس پيراهن کو اُس پر سے اُتار کر پهر اُسي کے کپڑے اُسے پهنائے، اور صليب پر کهينچنے کو اُسے لے چلے[u]. ۳۲ جب باهر جاتے تهے[x]، اُنهوں نے ايک قوريني آدمي شمعون نامے کو پايا؛ اُسے بيگار پکڑا، که اُس کي صليب اُٹها لے چلے[y]. ۳۳ اور ايک مقام گلگتا نامے يعنے، کهوپڑي کي جگهه پر، پهنچکے[z]، ۳۴ پت ملا هوا سرکا اُسے پينے کو ديا[a]؛ اُس نے چکهکے، نه چاها که پيئے. ۳۵ اور اُسے صليب پر کهينچکر، اُس کے کپڑوں پر چٹهي ڈالکے اُنهيں بانٹ ليا[b]، تا که جو نبي نے کہا تها، پورا هو، که اُنهوں نے ميرے لباس آپس ميں بانٹ ليئے، اور ميرے لباس پر چٹهي ڈالي[c]. ۳۶ پهر وهاں بيٹهکے اُس کي نگهباني کرنے لگے[d]؛ ۳۷ اور اُس کے قتل کا سبب لکهکر اُس کے سر سے اُونچا ٹانگ ديا، که يهه يسوع يهوديوں کا بادشاه هی[e].

[f] زکر ۱۱: ۱۲، ۱۳
[g] مرة ۱۵: ۲؛ لوقا ۲۳: ۳؛ يوح ۱۸: ۳۳
[h] يوح ۱۸: ۳۷؛ ۱ تمط ۶: ۱۳
[i] متي ۲۶: ۶۳؛ يوح ۱۹: ۹
[k] متي ۲۶: ۶۲؛ يوح ۱۹: ۱۰
[l] مرة ۱۵: ۶؛ لوقا ۲۳: ۱۷؛ يوح ۱۸: ۳۹
[m] مرة ۱۵: ۱۱؛ لوقا ۲۳: ۱۸؛ يوح ۱۸: ۴۰؛ اعم ۳: ۱۴
|| يا، برعکس اُس کے.
[n] اِستث ۲۱: ۶
[o] اِستث ۱۹: ۱۰؛ يسع ۲: ۱۹؛ ۲ سمو ۱: ۱۶؛ ۱ سلا ۲: ۳۲؛ اعم ۵: ۲۸
[p] يسع ۵۳: ۵؛ مرة ۱۵: ۱۵؛ لوقا ۲۳: ۱۶، ۲۴، ۲۵؛ يوح ۱۹: ۱، ۱۶
† يوناني ميں، پرائي توريوں.
[q] مرة ۱۵: ۱۶
[r] يوح ۱۹: ۲؛ لوقا ۲۳: ۱۱
‡ يوناني ميں، گوندهکر.
[s] زبور ۶۹: ۱۹؛ يسع ۵۳: ۳
[t] يسع ۵۰: ۶؛ متي ۲۶: ۶۷
[u] يسع ۵۳: ۷
[x] گن ۱۵: ۳۵؛ ۱ سلا ۲۱: ۱۳؛ اعم ۷: ۵۸؛ عبر ۱۳: ۱۲
[y] مرة ۱۵: ۲۱؛ لوقا ۲۳: ۲۶
[z] مرة ۱۵: ۲۲؛ لوقا ۲۳: ۳۳؛ يوح ۱۹: ۱۷
[a] زبور ۶۹: ۲۱؛ ديکهو ۴۸ آيت
[b] مرة ۱۵: ۲۴؛ لوقا ۲۳: ۳۴؛ يوح ۱۹: ۲۴
[c] زبور ۲۲: ۱۸
[d] ۵۴ آيت
[e] مرة ۱۵: ۲۶؛ لوقا ۲۳: ۳۸؛ يوح ۱۹: ۱۹

سنہ عیسوي ۳۳

۳۸ اور اُس کے ساتھ دو چور بھي صلیب پر کھینچے گئے، ایک دھنے، دوسرا بائیں[f]۔ ۳۹ اور جو اِدھر اُدھر سے جاتے، سر ہلاکر اُسے ملامت کرتے تھے[g]، ۴۰ اور کہتے تھے، واہ! تو جو ہیکل کا ڈھانیوالا، اور تین دن میں بنانیوالا ہی[h]، آپ کو بچا. اگر تو خدا کا بیٹا ہی[i]، صلیب پر سے اُتر آ. ۴۱ یونہیں سردار کاھنوں نے بھي فقیہوں اور بزرگوں کے ساتھ ٹھٹھا مارکے کہا، ۴۲ اِس نے اوروں کو بچایا، پر آپ کو نہیں بچا سکتا: اگر اِسراایل کا بادشاہ ھی، تو اب صلیب پر سے اُتر آوے، تو ھم اُس پر اِیمان لاوینگے. ۴۳ اُس نے خدا پر بھروسا رکھا[k]؛ اگر وہ اُس کو چاھتا ھی، تو وہ اب اُس کو چھڑاوے؛ کیونکہ وہ کہتا تھا، کہ میں خدا کا بیٹا ھوں. ۴۴ اِسي طرح وے چور بھي، جو اُسکے ساتھ صلیب پر کھینچے گئے تھے، اُسے طعنہ مارتے تھے[l]. ۴۵ تب چھٹویں گھنٹے سے لیکے نویں گھنٹے تک، ساري سرزمین پر اندھیرا چھا گیا[m]. ۴۶ نویں گھنٹے کے قریب، یسوع نے بڑے شور سے چلاکر کہا[n]، ایلي، ایلي، لما سبقتاني؟ یعنے، ای میرے خدا، ای میرے خدا، تو نے کیوں مجھے چھوڑ دیا[o]؟ ۴۷ اُن میں سے بعضوں نے جو وہاں کھڑے تھے سنکر کہا، کہ وہ اِلیاس کو پکارتا ھی. ۴۸ وونہیں اُن میں سے ایک نے دوڑکر بادل لیا، اور سرکے میں بھگویا[p]، اور نرکٹ پر رکھکر، اُسے چوسایا. ۴۹ باقیوں نے کہا، رہ جا، ھم دیکھیں، اِلیاس اُسے چھڑانے آتا ھی، کہ نہیں.

۵۰ اور یسوع نے پھر بڑے شور سے چلاکر[q] جان دي. ۵۱ اور دیکھو، ہیکل کا پردا اوپر سے نیچے تک پھٹ گیا[r]؛ اور زمین کانپي، اور پتھر تڑک گئے؛ ۵۲ اور قبریں کھل گئیں؛ اور بہت لاشیں پاک لوگوں کي، جو آرام میں تھے اُٹھیں؛ ۵۳ اور اُسکے اُٹھنے کے بعد، قبروں سے نکلکر، مقدس شہر میں جاکر، بہتوں کو نظر آئیں. ۵۴ جب صوبہدار نے اور جو اُس کے ساتھ یسوع کي نگہباني کرتے تھے، بھونچال اور سارا ماجرا دیکھا، تو نہایت ڈر گئے، اور کہنے لگے، یہہ بیشک خدا کا بیٹا تھا[s]. ۵۵ اور وہاں بہت سي عورتیں، جو جلیل سے یسوع کے پیچھے پیچھے اُسکي خدمت کرتي آئي تھیں[t]، دور سے دیکھ رھیں: ۵۶ اُن میں مریم مگدلیني، اور یعقوب اور یوسیس کي ما مریم، اور زبدي کے بیٹوں کي ما تھیں[u]. ۵۷ جب شام ھوئي، یوسف نامے ارمتیا کا ایک دولتمند[v]، جو یسوع کا بھي شاگرد تھا، آیا: ۵۸ اُس نے پلاطس پاس جاکے یسوع کي لاش مانگي. تب پلاطس نے حکم دیا، کہ لاش اُسے دیں. ۵۹ یوسف نے، لاش لیکر، سوتي صاف چادر میں لپیٹي، ۶۰ اور اپني نئي قبر میں، جو چٹان میں کھودي تھي، رکھي[x]: اور ایک بھاري پتھر قبر کے منہہ پر ڈھلکاکے چلا گیا. ۶۱ اور مریم مگدلیني اور دوسري مریم وہاں قبر کے سامھنے بیٹھي تھیں.

۶۲ دوسرے روز، جو طیاري کے دن کے بعد ھي، سردار کاھنوں، اور فریسیوں نے ملکر پلاطس کے پاس جمع ھوکے کہا، کہ، ۶۳ ای خداوند، ھمیں یاد ھی، کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جي کہتا تھا، کہ میں تین دن بعد جي اُٹھونگا[y]. ۶۴ اِس لیئے حکم کر کہ تیسرے دن تک قبر کي نگہباني کریں، نہ ھو، کہ اُس کے شاگرد رات کو آکر اُسے چرالے جائیں، اور لوگوں سے کہیں، کہ وہ مردوں میں سے جي اُٹھا؛ تو یہہ پچھلا فریب پہلے سے بدتر ھوگا. ۶۵ پلاطس نے اُن سے کہا، تمھارے پاس پہرے والے ھیں؛ جاکے مقدور بھر اُس کي نگہباني کرو. ۶۶ اُنھوں نے جاکر اُس پتھر پر مہر کر دي[z]، اور پہرے بٹھاکر، قبر کي نگہباني کي.

سنہ عیسوي ۳۳

## ۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک فرشتہ عورتوں پر ظاهر کرتا کہ مسیح مُردوں میں سے جي اُٹھا هی. ۹ مسیح خود اُنهیں کو دکھلائي دیتا. ۱۱ سردار کاهن سپاهیوں کو روپئے دیتے اِس شرط پر کہ وے یہہ مشهور کریں کہ کسي نے یسوع کي لاش چرائي تهي. ۱۶ مسیح آپ کو شاگردوں پر ظاهر کرتا. ۱۹ اور اُنهیں حکم دیتا، کہ جاکے سب قوموں کو سکهلاویں، اور بپتسمہ دیویں.

سبت کے بعد، جب هفتہ کے پہلے دن پَو پهٹنے لگي[a]، مریم مگدلیني اور دوسري مریم[b] قبر کو دیکهنے آئیں. ۲ اور، دیکهو، ایک بڑا بهونچال آیا تها: کیونکہ خداوند کا فرشتہ[c] آسمان سے اُترکے آیا، اور اُس پتهر کو قبر سے ڈهلکاکے، اُس پر بیٹه گیا. ۳ اُس کا چہرہ بجلي کا سا[d]، اور اُس کي پوشاک سفید برف کي سي تهي: ۴ اور اُسکے ڈر سے نگهبان کانپ اُٹهے، اور مردے سے هو گئے. ۵ پر فرشتے نے ||مخاطب هوکر اُن عورتوں سے کہا، تم مت ڈرو: میں جانتا هوں، کہ تم یسوع کو، جو صلیب پر کهینچا گیا، ڈهونڈهتي هو. ۶ وہ یہاں نہیں هی: کیونکہ جیسا اُس نے کہا تها[e]، وہ اُٹها هی. آؤ، یہہ جگہہ، جہاں خداوند پڑا تها، دیکهو. ۷ اور جلد جاکے، اُس کے شاگردوں سے کہو، کہ وہ مُردوں میں سے جي اُٹها هی: اور، دیکهو، وہ تمهارے آگے جلیل کو جاتا هی[f]: وهاں تم اُسے دیکهوگے: دیکهو، میں نے تمهیں جتا دیا. ۸ وے جلد قبر پر سے بڑے خوف اور بڑي خوشي کے ساته روانہ هوکر، اُس کے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں.

۹ جب وے اُس کے شاگردوں کو خبر دینے جاتي تهیں، دیکهو، یسوع اُنهیں ملا[g]، اور کہا، سلام. اُنهوں نے پاس آکر اُس کے قدم پکڑے، اور اُسے سجدہ کیا. ۱۰ تب یسوع نے اُنهیں کہا، مت ڈرو: پر جاکے میرے بهائیوں[h] سے کہو، کہ جلیل کو جاویں: وهاں مجهے دیکهینگے.

۱۱ جب وے چلي جاتي تهیں، دیکهو، پہرے والوں میں سے کتنوں نے شهر میں آکر، سب کچه جو هوا تها، سردار کاهنوں سے بیان کیا. ۱۲ تب اُنهوں نے بزرگوں کے ساته اِکٹهے هوکر صلاح کي، اور اُن پہرے والوں کو بہت روپئے دیئے، ۱۳ اور کہا، تم کہو، کہ رات کو جب هم سوتے تهے، اُس کے شاگرد آکے اُسے چُرا لے گئے. ۱۴ اور اگر یہہ حاکم کے کان تک پہنچے، هم اُسے سمجهاکر تمهیں خطرے سے بچا لینگے. ۱۵ چنانچہ اُنهوں نے روپئے لیکر سکهلانے کے موافق کیا: اور یہہ بات آج تک یہودیوں میں مشهور هی.

۱۶ پهر وے گیارہ شاگرد، جلیل کے اُس پہاڑ کو، جہاں یسوع نے اُنهیں فرمایا تها[i]، گئے. ۱۷ اور اُسے دیکهکر، اُنهوں نے اُس کو سجدہ کیا: پر بعضے دبدهے میں رهے. ۱۸ اور یسوع نے پاس آکر اُن سے کہا، کہ آسمان اور زمین کا سارا اِختیار مجهے دیا گیا[k]:

۱۹ اِس لیئے تم جاکر[l] سب قوموں کو شاگرد کرو[m]، ||اور اُنهیں باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے بپتسمہ دو، ۲۰ اور اُنهیں سکهلاؤ، کہ اُن سب باتوں پر، جن کا میں نے تم کو حکم دیا هی[n]، عمل کریں: اور دیکهو، میں زمانے کے تمام هونے تک هر روز تمهارے ساته هوں. آمین.

---

[a] مرق ۱۶: ۱، لوقا ۲۴: ۱، یوحہ ۲۰: ۱
[b] متي ۲۷: ۵۶
[c] دیکهو مرق ۱۶: ۵، لوقا ۲۴: ۴، یوحہ ۲۰: ۱۲
[d] دان ۱۰: ۶
|| یوناني میں، جواب دیکے.
[e] متي ۱۲: ۴۰، اور ۱۶: ۲۱، اور ۱۷: ۲۳، اور ۲۰: ۱۹
[f] متي ۲۶: ۳۲، مرق ۱۶: ۷
[g] دیکهو مرق ۱۶: ۹، یوحہ ۲۰: ۱۴
[h] دیکهو یوحہ ۲۰: ۱۷، روم ۸: ۲۹، عبر ۲: ۱۱
[i] متي ۲۶: ۳۲
[k] دان ۷: ۱۳، ۱۴، متي ۱۱: ۲۷، اور ۱۶: ۲۸، لوقا ۱: ۳۲، اور ۱۰: ۲۲، یوحہ ۳: ۳۵، اور ۵: ۲۷، اور ۱۳: ۳، اور ۱۷: ۲، اعم ۲: ۳۶، روم ۱۴: ۹، ۱ قرن ۱۵: ۲۷، افس ۱: ۱۰، ۲۱، فلپ ۲: ۹، ۱۰، عبر ۱: ۲، اور ۲: ۸، ۱ پطر ۳: ۲۲، مکاش ۱۷: ۱۴
[l] مرق ۱۶: ۱۵
[m] یسع ۵۲: ۱۰، لوقا ۲۴: ۴۷، اعم ۲: ۳۸، ۳۹، روم ۱۰: ۱۸، قلس ۱: ۲۳
|| یوناني میں، اُنهیں باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے بپتسمہ دیتے هوئے، ۲۰ اور اُنهیں سکهلاتے هوئے، کہ وغیرہ
[n] اعم ۲: ۴۲

سنه عیسوی ۳۱

تعلیم دینے لگا. ۲۲ اور وے اُس کی تعلیم سے حیران هوئے[a]، که وه اُن کو، اِختیار والے کی طرح، نه فقیهوں کی مانند، تعلیم دیتا تھا. ۲۳ وهاں اُن کے عبادتخانے میں ایک شخص تھا، جس میں ایک ناپاک روح تھی[b]: وه یوں کهکے چلّایا، که، ۲۴ ای یسوع ناصری، اا چھوڑ دے؛ همیں تجھ سے کیا کام[c]؟ تو همیں هلاک کرنے آیا هی؟ میں تجھے جانتا هوں، که تو کون هی، خدا کا قدوس. ۲۵ یسوع نے اُسے ڈانٹا اور کها، که چپ[d]، اور اُس میں سے نکل جا. ۲۶ تب ناپاک روح اُسے مترور کرکے[e] اور بڑی آواز سے چلّاکے اُس میں سے نکل گئی. ۲۷ اور وے سب حیران هوکے آپس میں یهه کهتے هوئے بحث کرتے تھے، که یهه کیا هی؟ یهه کیسی نئی تعلیم هی؟ که وه ناپاک روحوں کو بڑی اِقتدار سے حکم کرتا هی، اور وے اُس کو مانتی هیں. ۲۸ ووںهیں اُس کی شهرت جلیل کی چاروں طرف پھیل گئی. ۲۹ اور وے فی الفور عبادتخانے سے نکلکے یعقوب اور یوحنا کے ساتھ شمعون اور اندریاس کے گھر میں گئے[f]. ۳۰ اور شمعون کی ساس تپ سے پڑی تھی؛ تب اُنهوں نے فی الفور اُسکی خبر اُسے دی. ۳۱ اُس نے آکے، اور اُس کا هاتھ پکڑکے اُسے اُٹھایا؛ اور فی الفور اُس کی تپ جاتی رهی، اور اُس نے اُن کی خدمت کی. ۳۲ شام کو، جب سورج ڈوب گیا، سارے بیماروں اور اُن سب کو جنپر دیو چڑھے تھے اُس پاس لائے[g]. ۳۳ اور سارا شهر دروازے پر جمع هوا تھا. ۳۴ اُسنے بهتوں کو، جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے، چنگا کیا، اور بهت سے دیوں کو نکالا[h]؛ اور دیوں کو بولنے نه دیا[i]، کیونکه اُنهوں نے اُسے پهچانا تھا. ۳۵ اور بڑے ترکے، کچھ رات رهتے، وه اُٹھکے نکلا، اور ایک ویران جگهه میں جاکے[j]، وهاں دعا مانگی. ۳۶ اور شمعون اور اُس کے ساتھی اُس کے پیچھے چلے. ۳۷ جب اُنهوں نے اُسے پایا، تو اُس سے کها، که تجھے سب ڈھونڈھتے هیں. ۳۸ اُسنے اُنهیں کها، آؤ، آس پاس کے شهروں میں جاویں، تاکه میں وهاں بھی منادی کروں[k]؛ کیونکه میں اِسی لیئے نکلا هوں[l]. ۳۹ اور وه ساری جلیل کے عبادتخانوں میں منادی کرتا، اور دیوں کو دور کرتا تھا[m]. ۴۰ تب ایک کوڑھی نے آکے اُس کی منّت کی[n]، اور اُسکے سامنے گھٹنے ٹیککر اُس سے بولا، که اگر تو چاهے، تو مجھے پاک کر سکتا هی. ۴۱ یسوع نے اُس پر رحم کرکے هاتھ بڑھایا، اور اُسے چھوا اور اُس سے کها، که میں چاهتا هوں؛ تو پاک هو. ۴۲ یهه بات کهتے هی اُسکا کوڑھ جاتا رها، اور وه پاک هوا. ۴۳ اور اُسنے اُسے تاکید کرکے جلد رخصت کیا، ۴۴ اور اُس سے یهه کها، که دیکھ، کسی سے کچھ مت کهه، بلکه جا، اور اپنے تئیں کاهن کو دکھا، اور اپنے پاک هونے کی بابت اُن چیزوں کو، جن کا حکم موسیٰ نے دیا، گذران[o]، تاکه وے اُن پر گواهی هوں. ۴۵ پر اُس نے باهر جاکے بهت باتیں کهیں[p]، اور خاص کرکے اِس بات کو ایسا مشهور کیا، که یسوع ظاهرا شهر میں داخل نه هو سکا، پر باهر ویران جگهوں میں رها: اور لوگ چاروں طرف سے اُس پاس آیا کیئے[q].

## ۲ باب

اِس باب میں، که ۱ مسیح ایک مفلوج کو چنگا کرتا، ۱۴ متی کو محصول کی چوکی پر سے پاس بلاتا، ۱۵ محصول لینےوالوں اور گنهگاروں کے ساتھ کھانا کھاتا، ۱۸ اپنے شاگردوں کے بچاؤ میں، جو روزه نهیں رکھتے تھے، ۲۳ اور سبت کے دن بالیں توڑتے تھے، عذر کرتا.

اور کئی دن بعد، وه کفرناحوم میں پھر آیا، اور سنا گیا، که وه گھر میں هی[a]. ۲ تب فی الفور وهاں اِتنے آدمی جمع هوئے، که دروازے کی دهلیز تک بھی اُن کی سمائی نه هوئی؛ اور اُس نے اُنهیں کلام کهه سنایا. ۳ اور ایک مفلوج

[a] متی ۷: ۲۸
[b] لوقا ۴: ۳۳
[c] اِیاٰ، هاے، ماے. متی ۸: ۲۹
[d] ۳۴ آیت
[e] مرقس ۹: ۲۰
[f] متی ۸: ۱۴ لوقا ۴: ۳۸
[g] متی ۸: ۱۶ لوقا ۴: ۴۰
[h] مرقس ۳: ۱۲ لوقا ۴: ۴۱ دیکھو اعمال ۱۶: ۱۷، ۱۸
[j] لوقا ۴: ۴۲
[k] لوقا ۴: ۴۳
[l] یسع ۶۱: ۱ یوحنا ۱۶: ۲۸ اور ۱۷: ۴
[m] متی ۴: ۲۳ لوقا ۴: ۴۴
[n] متی ۸: ۲ لوقا ۵: ۱۲
[o] احبار ۱۴: ۳، ۴، ۱۰ لوقا ۵: ۱۴
[p] لوقا ۵: ۱۵
[q] مرقس ۲: ۱۳
[a] متی ۹: ۱ لوقا ۵: ۱۸

سنہ عیسوي ۳۱

کو چار آدمیوں سے اُٹھواکے اُس پاس لے آئے. ۴ جب وے بھیڑ کے سبب اُس کے نزدیک نہ آ سکے، تو اُنھوں نے اُس چھت کو، جہاں وہ تہا، کھول دیا، اور جب کہود کے اُتارا تہا، تو اُس کھٹولے کو، جس پر مفلوج لیٹا تہا، لٹکا دیا. ۵ یسوع نے اُنکا اِعتقاد دیکھکر، اُس مفلوج کو کہا، ای بیٹے، تیرے گناہ معاف ہوئے. ۶ پر بعضے فقیہہ، جو وہاں بیٹھے تھے، اپنے دلوں میں خیال کرنے لگے، کہ، ۷ یہہ کیوں ایسا کفر بکتا ہی؟ خدا کے سوا، کون گناہ معاف کر سکتا ہی[b]؟ ۸ اور فی‌الفور یسوع نے اپنی روح سے معلوم کرکے، کہ وے اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہیں، اُنھیں کہا، کہ تم کیوں اپنے دلوں میں ایسے خیال کرتے ہو[c]؟ ۹ اُس مفلوج کو کیا کہنا آسانتر ہی، یہہ، کہ تیرے گناہ معاف ہوئے، یا یہہ، کہ اُٹھ اور اپنا کھٹولا لے چل[d]؟ ۱۰ لیکن تاکہ تم جانو، کہ اِبن آدم زمین پر گناہوں کے معاف کرنے کا اِختیار رکھتا ہی، اُس نے اُس مفلوج کو کہا، ۱۱ میں تجھے کہتا ہوں، اُٹھ، اور اپنا کھٹولا اُٹھاکے اپنے گھر کو جا. ۱۲ اور وہ فی‌الفور اُٹھا، اور اپنا کھٹولا اُٹھاکر اُن سب کے سامھنے نکل گیا؛ اور سب دنگ ہو گئے، اور خدا کی تعریف کرکے بولے، کہ ہم نے اِس طرح کا کبھی نہ دیکھا تہا. ۱۳ اور وہ پھر باہر دریا کے کنارے گیا[e]، اور ساری بھیڑ اُس پاس آئی، اور اُس نے اُنھیں تعلیم دی. ۱۴ اور جاتے ہوئے حلفئ کے بیٹے لیوی کو محصول کی چوکی پر بیٹھے دیکھا، اور اُس سے کہا، میرے پیچھے ہولے[f]. وہ اُٹھکے اُس کے پیچھے ہو لیا. ۱۵ اور جب وہ اُس کے گھر میں کھانے بیٹھا تہا، یوں ہوا، کہ بہت سے محصول لینیوالے اور گنہگار یسوع اور اُسکے شاگردوں کے ساتھ بیٹھے[g]: کیونکہ وے بہت تھے، اور اُسکے پیچھے ہو لیئے. ۱۶ اور جب فقیہوں اور فریسیوں نے اُسے محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتے دیکھا، تب اُس کے شاگردوں سے کہا، یہہ کیا ہی، کہ وہ محصول لینیوالوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھاتا پیتا ہی؟ ۱۷ یسوع نے سنکر اُنھیں کہا، اُن کے لیئے جو تندرست ہیں، حکیم کچھہ ضرور نہیں، بلکہ اُن کے لیئے جو بیمار ہیں[h]: میں راستبازوں کو نہیں، بلکہ گنہگاروں کو بلانے آیا ہوں، کہ وے توبہ کریں. ۱۸ اور یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد روزہ رکھتے تھے: اُنھوں نے آکے اُس سے کہا، کہ یوحنا اور فریسیوں کے شاگرد کیوں روزہ رکھتے ہیں، اور تیرے شاگرد روزہ نہیں رکھتے[i]؟ ۱۹ یسوع نے اُنھیں کہا، کہ کیا براتی، جب تک کہ دلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکھ سکتے ہیں؟ وے، جب تک کہ دلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکھ نہیں سکتے. ۲۰ لیکن وے دن آوینگے، جب دلہا اُن سے جدا کیا جائیگا، تب اُنھیں دنوں میں وے روزہ رکھینگے. ۲۱ کورے تھان کے ٹکڑے سے پرانی پوشاک میں کوئی پیوند نہیں کرتا: نہیں تو، وہ نیا ٹکڑا جو اُس میں لگا گیا ہی پرانے کو کھینچتا ہی، اور وہ چیر بڑھ جاتی ہی. ۲۲ اور نئی مے کو پرانی مشکوں میں کوئی نہیں بھرتا ہی: نہیں تو مشکیں نئی مے سے پھٹ جاتی ہیں، اور مے بہہ جاتی ہی، اور مشکیں برباد ہوتی ہیں: بلکہ نئی مے کو نئی مشکوں میں رکھنا چاہیئے. ۲۳ اور یوں ہوا، کہ وہ سبت کے دن کھیتوں میں ہوکے جاتا تہا[k]، اور اُس کے شاگرد راہ میں چلتے ہوئے بالیں توڑنے لگے[l]. ۲۴ اور فریسیوں نے اُس سے کہا، دیکھہ، کس لیئے تیرے شاگرد سبت کے دن وہ کام کرتے، جو روا نہیں ہی؟ ۲۵ اُس نے اُنھیں کہا، کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا، کہ داؤد نے، جب وہ اور اُسکے ساتھی محتاج اور بھوکے تھے،

b ایوب ۱۴: ۴ یسع ۴۳: ۲۵
c متي ۹: ۴
d متي ۹: ۵
e متي ۹: ۹
f متي ۹: ۹ لوقا ۵: ۲۷
g متي ۹: ۱۰
h متي ۹: ۱۲
i متي ۹: ۱۴ لوقا ۵: ۳۳
k متي ۱۲: ۱ لوقا ۶: ۱
l استثنا ۲۳: ۲۵

سنہ عیسوی ۳۱

کیا کیا''؟ ۲۶ وہ کیونکر سردار کاھن ابیاتر کے وقت میں خدا کے گھر میں گیا، اور نذر کی روٹیاں، جن کا کھانا کاھنوں کے سوا کسی کو روا نہ تھا[n]، کھائیں، اور اپنے ساتھیوں کو بھی دیں؟ ۲۷ اُس نے اُنھیں کہا، سبت کا دن اِنسان کے واسطے ہوا، نہ اِنسان سبت کے دن کے واسطے۔ ۲۸ پس اِبن آدم سبت کے دن کا بھی خداوند ہی[o]۔

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح ایک آدمی کا ہاتھ جو سوکھ گیا تھا چنگا کرتا، ۱۰ اور بہت سے اور بیماروں کو شفا دیتا: ۱۱ وہ ناپاک روحوں کو ڈانٹتا ہی: ۱۳ اپنے بارہ رسولوں کو چنتا: ۲۲ اُن کا کفر فاش کرتا جو بعلزبول کا نام لیکے دیؤں کو نکالتے تھے: ۳۱ اور صاف بیان کرتا، کہ میرا بھائی، اور بہن، اور ما کون ہیں۔

وہ عبادت خانے میں پھر داخل ہوا؛ وھاں ایک شخص تھا، جس کا ایک ہاتھ سوکھ گیا تھا[a]۔ ۲ اور وے اُس کی گھات میں لگے، کہ اگر وہ اُسے سبت کے دن چنگا کرے، تو اُس پر نالش کریں۔ ۳ اُس نے اُس شخص کو، جس کا ہاتھ سوکھ گیا تھا، کہا، کہ بیچ میں کھڑا ہو۔ ۴ اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ سبت کے دن نیکی کرنی روا ہی، یا بدی کرنی؟ جان بچانا یا جان سے مارنا؟ وے چپ ہو رہے۔ ۵ تب اُس نے، اُن کی سختدلی کے سبب غمگین ہوکے، غصے سے اُن سب کی طرف دیکھا، اور اُس شخص کو کہا، کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔ اُس نے بڑھایا، اور اُس کا ہاتھ، جیسا دوسرا تھا، ویسا چنگا ہو گیا۔ ۶ تب فریسیوں نے فی‌الفور باہر جاکے ہیرودیوں کے ساتھ[b] اُس کی ضد میں مشورت کی، کہ اُسے کیونکر قتل کریں[c]۔ ۷ اور یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ دریا کی طرف پھرا، اور ایک بڑی بھیڑ جلیل، اور یہودیا[d]، ۸ اور یروسلم، اور ادوم، اور یردن کے پار سے، اُس کے پیچھے ہو لی؛ اور صور اور صیدا کے آس پاس سے بھی ایک بڑی بھیڑ یہ خبر سنکے کہ کیسے بڑے کام اُسنے کیئے اُس پاس آئی۔ ۹ اُسنے اپنے شاگردوں کو کہا، کہ بھیڑ کے سبب ایک چھوٹی سی کشتی اُسکے لیئے طیار کر رکھیں، کہ وے اُسے دبا نہ ڈالیں۔ ۱۰ کیونکہ اُسنے بہتوں کو چنگا کیا تھا، یہاں تک، کہ وے، جو سخت بیماریوں میں گرفتار تھے، اُس پر گرے پڑتے تھے، کہ اُسے چھو لیں۔ ۱۱ اور ناپاک روحیں، جب اُسے دیکھتیں، اُس کے آگے گر پڑتیں تھیں[e]، اور پکارکے کہتیں، کہ تو خدا کا بیٹا ہی[f]۔ ۱۲ تب اُس نے اُنھیں بڑی تاکید کی، کہ اُسے مشہور نہ کریں[g]۔ ۱۳ پھر ایک پہاڑ پر گیا، اور جن کو آپ چاھتا تھا، اُنھیں پاس بلایا[h]؛ اور وے اُس پاس آئے۔ ۱۴ اور اُس نے بارہ کو مقرر کیا، کہ وے اُس کے ساتھ رھیں، اور کہ وہ اُن کو منادی کرنے کو بھیجے: ۱۵ اور کہ وے سب بیماریوں کو چنگا کرنے، اور دیؤں کو نکالنے کی قدرت رکھیں: ۱۶ یعنے، شمعون کو، جس کا نام پطرس رکھا[i]؛ ۱۷ اور زبدی کے بیٹے یعقوب کو، اور یعقوب کے بھائی یوحنا کو، جنھیں بونرجیس نام رکھا، یعنے بنی رعد: ۱۸ اور اندریاس، اور فیلبوس، اور برتھولما، اور متی کو، اور تھوما، اور حلفا کے بیٹے یعقوب کو، اور تھدی، اور شمعون کنعانی کو، ۱۹ اور یہوداہ اِسکریوتی کو، جو اُس کا پکڑوانے والا بھی تھا: اور وے گھر میں آئے۔ ۲۰ اور اِتنے لوگ پھر جمع ہوئے، کہ وے روٹی بھی نہ کھا سکے[k]۔ ۲۱ جب اُس کے ناتےداروں نے یہہ سنا، تو وے اُسے پکڑنے کو نکلے؛ کیونکہ اُنھوں نے کہا، وہ بےخود ہی[l]۔

۲۲ تب فقیہوں نے، جو یروسلم سے آئے تھے، کہا، کہ باعلزبو اُس کے ساتھ ہی، اور وہ دیؤں کے سردار کی مدد سے دیؤں کو نکالتا ہی[m]۔ ۲۳ تب اُس نے اُنھیں پاس بلاکر تمثیلوں میں کہا، کیونکر ہو سکتا ہی، کہ شیطان شیطان کو نکالے[n]؟

[m] ۱ سمو ۲۱: ۶
[n] خر ۲۹: ۳۲، ۳۳؛ احبا ۲۴: ۹
[o] متی ۱۲: ۸
[a] متی ۱۲: ۹، لوقا ۶: ۶
[b] متی ۲۲: ۱۶
[c] متی ۱۲: ۱۴
[d] لوقا ۶: ۱۷
[e] مرقس ۱: ۲۳، ۲۴
[f] لوقا ۴: ۴۱؛ متی ۱۴: ۳۳؛ مرقس ۱: ۱
[g] متی ۱۲: ۱۶؛ مرقس ۱: ۲۵، ۳۴
[h] متی ۱۰: ۱؛ لوقا ۶: ۱۲، اور ۹: ۱
[i] یوحنا ۱: ۴۲
[k] مرقس ۶: ۳۱
[l] یوحنا ۷: ۵، اور ۱۰: ۲۰
[m] متی ۹: ۳۴، اور ۱۰: ۲۵؛ لوقا ۱۱: ۱۵؛ یوحنا ۷: ۲۰، اور ۸: ۴۸، ۵۲، اور ۱۰: ۲۰
[n] متی ۱۲: ۲۵

سنه عیسوي ۳۱

في‌الفور خوشي سے قبول کر لیتے هیں؛ ۱۷ اور آپ میں جڑ نهیں رکهتے، بلکه تهوڑي مدّت کے هیں: آخر، جب اُس کلام کے واسطے تکلیف پاتے، یا ستائے جاتے، تو جلد ٹهوکر کهاتے هیں. ۱۸ اور جو کانٹوں کے درمیان بویا گیا، وے هیں، جو کلام سنتے هیں، ۱۹ اور دنیا کي فکریں، اور دولت کي دغابازي[h]، و اور چیزوں کا لالچ، داخل هوکے کلام کو دبا دیتے هیں، اور وه بےپهل هوتا هی. ۲۰ اور جو اچهي زمین میں بویا گیا، وے هیں، جو کلام کو سنتے هیں، اور قبول کرکے پهل لاتے هیں، بعضے تیس گنا، بعضے ساٹه، اور بعضے سو گنا.

۲۱ اور اُس نے اُنهیں کها، کیا چراغ اِس لیئے هی، که پیمانه یا پلنگ کے تلے رکهیں[i]، اور چراغدان پر نه رکهیں؟ ۲۲ کوئي چیز پوشیده نهیں جو ظاهر نه کي جاوے، اور نه چهپي هی، مگر اِس لیئے که ظهور میں آوے[k]. ۲۳ جس کو سننے کے کان هوں، سنے[l]. ۲۴ پهر اُس نے اُنهیں کها، که غور کرو که تم کیا سنتے هو؛ جس پیمانے سے تم ناپتے هو، اُسي سے تمهارے لیئے ناپا جائیگا[m]؛ اور تمهیں جو سنتے هو، زیاده دیا جائیگا. ۲۵ اِس لیئے که جس کے پاس کچه هی، اُسے دیا جائیگا: اور جس کے پاس کچه نهیں، اُس سے وه بهي جو اُس کے پاس هی، لے لیا جائیگا[n].

۲۶ اور اُس نے کها، خدا کي بادشاهت ایسي هی، جیسا ایک شخص جو زمین میں بیج بووے[o]؛ ۲۷ اور رات و دن وه سووے، اُٹهے، اور وه بیج اِس طرح اُگے اور بڑهے، که وه نه جانے. ۲۸ اِس لیئے که زمین آپ سے آپ پهل لاتي هی، پهلے سبزي، پهر بال، بعد اُس کے بال میں طیار دانے. ۲۹ اور جب دانه پک چکا، تو وه في‌الفور هنسوا بهجواتا هی[p]، کیونکه کاٹنے کا وقت پهنچا هی.

[h] ۱ تمط ۶: ۹، ۱۷
[i] متي ۵: ۱۵ لوقا ۸: ۱۶ اور ۱۱: ۳۳
[k] متي ۱۰: ۲۶ لوقا ۱۲: ۲
[l] متي ۱۱: ۱۵ ۹ آیت
[m] متي ۷: ۲ لوقا ۶: ۳۸
[n] متي ۱۳: ۱۲ اور ۲۵: ۲۹ لوقا ۸: ۱۸ اور ۱۹: ۲۶
[o] متي ۱۳: ۲۴
[p] مکاش ۱۴: ۱۵

۳۰ پهر اُس نے کها، که هم خدا کي بادشاهت کو کس سے نسبت کریں، اور اُس کے لیئے کون سي مثال لاویں[q]؟ ۳۱ وه خردل کے دانه کي مانند هی، که جب زمین میں بویا جاتا هی، زمین کے سب بیجوں سے چهوٹا هی: ۳۲ پر جب بویا گیا، تو اُگتا هی، اور سب ترکاریوں سے بڑه جاتا، اور بڑي ڈالیاں نکالتا، یهاں تک که هوا کے پرندے اُس کے سائے میں بسیرا کر سکتے هیں. ۳۳ اور وه اُن سے ایسي بهتیري تمثیلوں میں اُن کي ||سمجه کے موافق کلام کهتا تها[r]. ۳۴ اور بے تمثیل اُن سے باتیں نه کرتا؛ لیکن خلوت میں اپنے شاگردوں کو سب باتوں کے معنے بتلاتا تها. ۳۵ اُسي دن، جب شام هوئي، اُسنے اُنهیں کها، که آؤ، هم پار جاویں[s]. ۳۶ اور وے اُس جماعت کو رخصت کرکے اُسے، جس طرح سے که کشتي پر تها، لے چلے. اور اُس کے ساته اور بهي چهوٹي کشتیاں تهیں. ۳۷ تب بڑي آندهي چلي، اور لهریں کشتي پر یهاں تک لگیں، که وه پاني سے بهر چلي تهي. ۳۸ اور وه پتوار کي طرف سر تلے تکیه رکهکے سو رها تها؛ تب اُنهوں نے اُسے جگاکے کها، ای اُستاد، تجهے فکر نهیں، که هم سب هلاک هوتے هیں؟ ۳۹ تب اُس نے اُٹهکے هوا کو ڈانٹا، اور دریا کو کها، ٹههر جا؛ تهما ره. تو هوا ٹههر گئي، اور بڑا نیوا هو گیا. ۴۰ پهر اُنهیں کها، تم کیوں ایسے خوفناک هوئے، اور کاهے کو اِعتقاد نهیں رکهتے؟ ۴۱ وے نهایت ڈرے، اور آپس میں کهنے لگے، یه کس طرح کا هی، که هوا اور دریا بهي اُس کے فرمانبردار هیں؟

[q] متي ۱۳: ۳۱ لوقا ۱۳: ۱۸ اعم ۲: ۴۱ اور ۴: ۴ اور ۵: ۱۴ اور ۱۱: ۲۰
|| یوناني میں، اُن کے سننے کي طاقت کے موافق.
[r] متي ۱۳: ۳۴ یوحنا ۱۶: ۱۲
[s] متي ۸: ۱۸، ۲۳ لوقا ۸: ۲۲

## ۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح ایک دیوانے کو، جس میں شیاطین کا ایک تمن گهسا تها، چهڑاتا هی، ۱۳ وے سوأروں میں پیٹهه جاتے هیں، ۲۵ ایک عورت کو جس کے لهو کا جریان تها شفا دیتا، ۳۵ اور جایرس کي بیٹي کو پهر جلاتا.

اور وے دریا کے پار گدرینیوں کے ملک میں پهنچے[a]. ۲ اور جیوں وه کشتي

[a] متي ۸: ۲۸ لوقا ۸: ۲۶

سنہ عیسوی ۳۱

سے اُترا، وونہیں ایک آدمی، جس میں
ایک ناپاک روح تھی، قبروں سے نکلتے
ہوئے اُسے مِلا۔ ۳ وہ قبروں کے درمیان رہا
کرتا تھا، اور کوئی اُسے زنجیروں سے بھی
جکڑ نہ سکتا تھا۔ ۴ کہ وہ بار بار بیڑیوں
اور زنجیروں سے جکڑا گیا تھا، اور اُس
نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کے ٹکڑے
ٹکڑے کیئے، اور کوئی اُسے تابع میں نہ لا
سکا۔ ۵ وہ ہمیشہ رات دن پہاڑوں اور
قبروں کے بیچ چلّایا کرتا، اور اپنے تئیں
پتھروں سے کاٹتا تھا۔ ۶ پر جیوں اُس
نے یسوع کو دور سے دیکھا، دوڑا، اور اُسے
سجدہ کیا، ۷ اور بڑی آواز سے چلّاکے
کہا، اے خدا تعالیٰ کے بیٹے یسوع، مجھے
تجھ سے کیا کام؟ تجھے خدا کی قسم
دیتا ہوں، مجھے نہ ستا۔ ۸ کیونکہ
اُس نے اُسے کہا تھا، کہ اے ناپاک روح،
اُس آدمی میں سے نکل آ۔ ۹ پھر اُسنے
اُس سے پوچھا، تیرا کیا نام ہے؟ تب
اُسنے جواب دیا، کہ میرا نام تمن ہے،
اِس لیئے کہ ہم بہت ہیں۔ ۱۰ پھر
اُس نے اُس کی بہت مِنّت کی، کہ
ہمیں اِس سرزمین سے مت نکال۔
۱۱ اور وہاں پہاڑوں کے نزدیک سوأروں کا
ایک بڑا غول چرتا تھا۔ ۱۲ سو سب
دیوؤں نے اُس کی مِنّت کرکے کہا، کہ ہم
کو اُن سوأروں کے درمیان بھیج، تا کہ ہم
اُن میں پیٹھیں۔ ۱۳ یسوع نے فی الفور
اُنہیں اجازت دی، اور وے ناپاک روحیں
نکلکے سوأروں میں پیٹھ گئیں، اور وہ
غول کڑاڑے پر سے دریا میں کودا، اور
وے قریب دو ہزار کے تھے جو دریا میں
ڈوب کے مر گئے۔ ۱۴ اور وے جو سوأروں کو
چراتے تھے بھاگے، اور شہر اور دیہات میں
خبر پہنچائی۔ تب وے اُس ماجرے کو
دیکھنے کو نکلے۔ ۱۵ اور یسوع پاس آئے،
اور اُس دیوانے کو، جس میں دیوؤں کا تمن
تھا، بیٹھے، اور کپڑے پہنے، اور ہوشیار
دیکھا؛ اور ڈر گئے۔ ۱۶ اور جنہوں نے یہ

سنہ عیسوی ۳۱

دیکھا تھا، اُس دیوانے کا سارا احوال، اور
سوأروں کا تمام ماجرا، اُن سے بیان کیا۔
۱۷ تب وے اُس کی مِنّت کرنے لگے،
کہ اُن کی سرحد سے نکل جائے۔
۱۸ جیوں وہ کشتی پر آیا، اُسنے، جس
میں دیو تھا، اُس سے مِنّت کی، کہ اُس
کے ساتھ رہے۔ ۱۹ لیکن یسوع نے اُسے
اجازت نہ دی، بلکہ اُسے کہا، کہ اپنے گھر
جا، اپنے لوگوں پاس، اور اُنہیں خبر دے،
کہ خداوند نے تجھ پر رحم کرکے تجھ سے
کیا کیا کام کیا۔ ۲۰ تب وہ گیا، اور دکاپلس
کے ملک میں، اُن کاموں کی، جو یسوع
نے اُس کے لیئے کیئے تھے، منادی کرنے
لگا؛ اور سبھوں نے تعجب کیا۔ ۲۱ اور
جب یسوع کشتی پر پھر پار آیا، بڑی
بھیڑ اُس پاس جمع ہوئی؛ اور وہ دریا
کے نزدیک تھا۔ ۲۲ اور دیکھو، کہ
عبادت خانے کے سرداروں میں سے ایک
شخص، جس کا نام جائرس تھا، آیا،
اور اُسے دیکھکر اُس کے قدموں پر گرا؛
۲۳ اور یہہ کہتے کہ میری چھوٹی بیٹی
مرنے پر ہے، اُس کی بہت مِنّت کی،
کہ وہ آوے، اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھے، کہ
وہ چنگی ہو؛ تو وہ جیئیگی۔ ۲۴ تب
وہ اُس کے ساتھ گیا؛ اور بڑی بھیڑ اُسکے
پیچھے چلی، اور اُسے دبا لیا۔ ۲۵ اور ایک
عورت جس کا بارہ برس سے لہو جاری
تھا، ۲۶ جس نے بہت سے حکیموں
کی دوائیں کھائی تھیں، اور اپنا سب
مال خرچ کرکے کچھ فائدہ نہ پایا تھا،
بلکہ اُس کی بیماری اور بھی بڑھ گئی
تھی، ۲۷ یسوع کی خبر سنکے، اُس بھیڑ
میں اُس کے پیچھے سے آئی، اور اُس
کے کپڑے کو چھو لیا۔ ۲۸ کیونکہ اُس نے
کہا تھا، کہ اگر میں صرف اُس کے کپڑوں کو
چھو لوں، تو چنگی ہو جاؤنگی۔ ۲۹ اور
فی الفور اُس کے لہو کا سوتا بند ہوا؛ اور
اُس نے اپنے بدن کے احوال سے جانا، کہ
میں اُس آفت سے چنگی ہوئی۔

سنه عیسوي ۳۱

۳۰ تب یسوع نے فيالفور اپنے میں جانا، که مجھه میں سے قوت نکلي[g]؛ اُس بھیتر کي طرف متوجهه هوکر کہا، که میرے کپڑے کو کس نے چھوا؟ ۳۱ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا، تو دیکھتا هی، که لوگ تجھه پر گرے پڑتے هیں، پھر تو کہتا هی، مجھے کس نے چھوا؟ ۳۲ تب اُس نے چاروں طرف نگاه کي، تاکه اُسے جس نے یهه کام کیا تھا، دیکھے. ۳۳ اور وه عورت سب کچھه جانکر جو اُس پر واقع هوا تھا، ڈرتي اور کانپتي آئي، اور اُسکے آگے گر پڑي، اور سب سچ سچ اُس سے کہا. ۳۴ تب اُس نے اُسے کہا، ای بیٹي، تیرے اِیمان نے تجھے بچایا[h]؛ سلامت جا، اور اپني آفت سے بچي رہ. ۳۵ جب وه یهي کہتا تھا، عبادتخانے کے سردار کے یہاں سے لوگوں نے آکے کہا، که تیري بیٹي مر گئي[i]، اب کیوں اُستاد کو زیاده تکلیف دیتا هی؟ ۳۶ یسوع نے اُس بات کو، جو وے کہه رهے تھے، سنتے هي، عبادتخانے کے سردار کو کہا، مت ڈر، فقط اِعتقاد رکھه. ۳۷ اور اُس نے، سوا پطرس، اور یعقوب، اور یعقوب کے بھائي یوحنا کے، کسي کو اپنے ساتھه جانے نه دیا. ۳۸ اور عبادتخانے کے سردار کے گھر میں آکے شور و غل، اور لوگوں کو بہت روتے پیٹتے دیکھا. ۳۹ اور بھیتر جاکے، اُنھیں کہا، تم کاهے کو غل کرتے، اور روتے هو؟ لڑکي مر نهیں گئي، بلکه سوتي هی[k]. ۴۰ وے اُس پر هنسے؛ لیکن وه سب کو باهر کرکے[l]، لڑکي کے ما باپ کو، اور اپنے ساتھیوں کو لیکے، جہاں وه لڑکي پڑي تھي، اندر آیا. ۴۱ اور اُس لڑکي کا هاتھه پکڑکر اُسے کہا، طالیتھا قومي، جس کا ترجمه یهه هی، که ای لڑکي، میں تجھے کہتا هوں، اُٹھه. ۴۲ وونهیں وه لڑکي اُٹھکے چلنے لگي؛ کیونکه وه باره برس کي تھي. تب وے ||بہت هي حیران هوئے. ۴۳ پھر اُس نے اُنھیں بہت تاکید سے حکم کیا، که یهه کوئي نه جانے[m]، اور فرمایا، که اُسے کچھه کھانے کو دیں.

g لوقا ٦ : ١٩ اور ٨ : ٤٦
h متي ٩ : ٢٢ مرق ١٠ : ٥٢ اعم ١٤ : ٩
i لوقا ٨ : ٤٩
k یوح ١١ : ١١
l اعم ٩ : ٤٠
|| یوناني میں، بڑي حیراني سے حیران هوئے.

## ٦ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح کے هموطني اُسے ٹھوکر کھاتے. ۷ وه اپنے باره رسولوں کو سب ناپاک روحوں پر اِقتدار بخشتا. ۱۴ مسیح کي بابت لوگوں کي متفرق راے. ۲۷ یوحنا بپتسمه دینیوالے کا سر کاٹا جانا. اور اُسکي لاش دفن کي جاتي. ۳۰ رسول منادي کر کرکے پھر آتے. ۳۴ پانچ روٹیوں اوردو مچھلیوں کا معجزه. ۴۸ مسیح دریا پر پیدل چلنا: ۵۳ اور اُن سب کو جو اُسے چھوتے تھے چنگا کرنا.

پھر وهاں سے روانه هوا، اور اپنے وطن میں آیا[a]؛ اور اُس کے شاگرد اُسکے پیچھے هو لیئے. ۲ جب سبت کا دن هوا، وه عبادتخانے میں وعظ کرنے لگا: اور بہتوں نے سنکے حیران هوکر کہا، که یهه باتیں اُس نے کہاں سے پائیں[b]؟ اور یهه کیا حکمت هی، جو اُسے ملي هی، که ایسي کرامات اُس کے هاتھه سے ظاهر هوتي هیں؟ ۳ کیا یهه مریم کا بیٹا بڑهئي نهیں؟ اور یعقوب، اور یوسیس، اور یهوداه؟ و شمعون کا بھائي نهیں[c]؟ اور کیا اُس کي بہنیں همارے پاس یہاں نهیں هیں؟ اور اُنھوں نے اُس سے ٹھوکر کھائي[d]. ۴ تب یسوع نے اُنھیں کہا، نبي بےعزت نهیں هی، مگر اپنے وطن میں[e]، اور اپنے کنبے، اور اپنے گھر میں. ۵ اور وه کوئي معجزه وهاں نه دکھلا سکا[f]، سوا اِس کے، که تھوڑے سے بیماروں پر هاتھه رکھکے اُنھیں چنگا کیا. ۶ اور اُس نے اُن کي بےاِیماني سے تعجب کیا[g]. اور آس پاس کے گانوں میں وعظ کرتا پھرا[h].

۷ اور اُن باره کو بلایا، اور اُن کو دو دو کرکے بھیجنا شروع کیا، اور اُنھیں ناپاک روحوں پر اِختیار دیا[i]؛ ۸ اور حکم کیا، که سفر کے لیئے، سوا لاٹھي کے، کچھه نه لو، نه جھولي، نه روٹي، نه اپنے کمربند میں پیسے: ۹ مگر ||جوتیاں پہنو[k]؛ پر دو کرتے مت پہنو. ۱۰ اور اُنھیں کہا، جہاں تم کسي گھر میں داخل

سنه عیسوي ۳۱
m متي ۸ : ۴ اور ۹ : ۳۰ اور ۱۲ : ۱۶ اور ۱۷ : ۹ مرق ۳ : ۱۲ لوقا ۵ : ۱۴
a متي ۱۳ : ۵۴ لوقا ۴ : ۱۶
b یوح ۷ : ۱۵
c دیکھو متي ۱۲ : ۴۶ گلا ۱ : ۱۹
d متي ۱۱ : ۶
e متي ۱۳ : ۵۷ یوح ۴ : ۴۴
f دیکھو پید ۳۲ : ۲۵ اور ۳۲
g یسع ۵۹ : ۱
h متي ۹ : ۳۵ لوقا ۱۳ : ۲۲
i متي ۱۰ : ۱ مرق ۳ : ۱۳ لوقا ۹ : ۱
|| یوناني میں کھڑپے.
k اعم ۱۲ : ۸

سنہ عیسوي ۳۱

ہو، تو جب تک تم اُس جگہہ سے
جاؤ، وہیں رہو۔ ۱۱ اور جتنے تمہیں
قبول نہ کریں، اور تمہاري نہ سنیں،
تو جب تم وہاں سے نکلو، اپنے پانوؤں
کي گرد جہاڑ دیو، تاکہ اُن پر گواہي
ہو، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ عدالت
کے دن، صدوم اور عمورہ کے لیئے، اُس
شہر کي بنسبت، برداشت کرني سہل
ہوگي۔ ۱۲ اور اُنہوں نے جاکے منادي
کي، کہ توبہ کرو۔ ۱۳ اور بہت سے دیوؤں
کو دور کیا، اور بہتوں کو، جو بیمار تہے،
اُن پر تیل ڈالکے چنگا کیا۔ ۱۴ اور
جب ہیرودیس بادشاہ نے سنا، (کیونکہ
اُس کا نام مشہور ہوا تہا؛) تب اُس
نے کہا، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا مردوں
میں سے جي اُٹہا، اِس لیئے معجزے
اُس سے ظاہر ہوتے ہیں۔ ۱۵ اوروں نے
کہا، کہ وہ اِلیاس ہي۔ پہر اوروں نے
کہا، یہہ ایک نبي ہی، یا نبیوں میں
سے کسي کي مانند ہي۔ ۱۶ پر ہیرودیس
نے سنکر کہا، کہ یہہ تو یوحنا ہي، جس
کا سر میں نے کٹوایا ہي؛ وہ مردوں
میں سے جي اُٹہا ہي۔ ۱۷ کیونکہ
ہیرودیس نے آپ ہیرودیاس کے واسطے،
جو اُس کے بہائي فیلبوس کي جورو تہي،
لوگ بہیجکر یوحنا کو پکڑوایا، قیدخانے
میں بند کیا، کیونکہ اُس نے اُس سے
بیاہ کیا تہا۔ ۱۸ اور یوحنا نے ہیرودیس
کو کہا تہا، کہ اپنے بہائي کي جورو رکہنا
تجہہ پر روا نہیں۔ ۱۹ اِس لیئے ہیرودیاس
اُس کا کینہ رکہتي، اور چاہتي تہي، کہ
اُسے جان سے مارے؛ پر اُس کا ہاتہہ نہ
پڑتا تہا۔ ۲۰ اِس واسطے کہ ہیرودیس،
یوحنا کو مرد راستباز اور مقدس جانکر،
اُس سے ڈرتا، اور اُس کي پاسداري
کرتا، اور اُس کي سنکر بہت سي باتوں
پر عمل کرتا، اور اُس کي باتیں خوشي
سے سنتا تہا۔ [illegible]
کہ ہیرودیس نے اپني سالگرہ میں [illegible]

سنہ عیسوي ۳۲

بزرگوں، اور رسالداروں، اور جلیل کے
امیروں کي ضیافت کي؛ ۲۲ تب
ہیرودیاس کي بیٹي آئي، اور ناچکے
ہیرودیس، اور اُس کے مہمانوں کو خوش
کیا؛ تب بادشاہ نے اُس لڑکي کو کہا،
جو تو چاہے، سو تو مانگ، کہ میں
تجہے دونگا۔ ۲۳ اور اُس سے قسم کہائي،
کہ میري آدہي بادشاہت تک، جو
کچہہ تو مجہہ سے مانگے، میں تجہے دونگا۔
۲۴ اور وہ چلي گئي، اور اپني ماں سے
پوچہا، کہ میں کیا مانگوں؟ وہ بولي، کہ
یوحنا بپتسمہ دینیوالے کا سر۔ ۲۵ تب
وہ في الفور بادشاہ کے پاس جلدي سے
آئي، اور اُس سے عرض کرکے کہا، میں
چاہتي ہوں، کہ تو یوحنا بپتسمہ دینیوالے
کا سر ایک تہال میں ابہي مجہے دے۔
۲۶ بادشاہ بہت غمگین ہوا، پر اپني
قسم، اور ساتہہ بیٹہنیوالوں کے سبب نہ
چاہا، کہ اُس سے اِنکار کرے۔ ۲۷ تب
بادشاہ نے في الفور جلاد کو حکم کرکے
بہیجا، کہ اُس کا سر لاوے۔ اُس نے جاکے
اُس کا سر قیدخانے میں کاٹا، ۲۸ اور
ایک تہال میں رکہکے لایا، اور اُس لڑکي
کو دیا، اور اُس لڑکي نے اپني ماں کو دیا۔
۲۹ تب اُس کے شاگرد سنکر آئے، اور
اُس کي لاش کو اُٹہاکے قبر میں رکہا۔
۳۰ اور رسول یسوع کے پاس جمع ہوئے،
اور جو کچہہ اُنہوں نے کیا، اور جو کچہہ
سکہایا تہا، سب اُس سے بیان کیا۔
۳۱ تب اُس نے اُنہیں کہا، تم ویرانہ
میں جاؤ، اور ذرا دم لو، اِس لیئے کہ
وہاں بہت لوگ آتے جاتے تہے، اور
اُنہیں کہانے کي بہي فرصت نہ تہي۔
۳۲ تب وے ایک کشتي پر چڑہکے الگ
ویرانے میں گئے۔ ۳۳ پر لوگوں نے اُنہیں
جاتے دیکہا، اور بہتوں نے اُسے پہچانا،
اور سارے شہروں سے خشکي خشکي
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوي ۳۲

یسوع نے نکلکے بڑي بہیڑ کو دیکھا: اُسے اُن پر رحم آیا[e]، کیونکہ وے اُن بہیڑوں کي مانند تہے، کہ جن کا گڑریا نہیں؛ اور وہ اُنہیں بہت سي باتیں سکہلانے لگا[f]۔ ۳۵ جب دن بہت ڈہلا، اُس کے شاگردوں نے اُس پاس آکے کہا، یہہ جگہہ ویران هی، اور بہت دیر هوئي[g]: ۳۶ اُنہیں رخصت کر، تاکہ وے چاروں طرف کے گانوں، اور بستیوں میں جاکے روٹي مول لیں، کہ کہانے کو اُن پاس کچہہ نہیں۔ ۳۷ اُس نے اُنہیں جواب میں کہا، تم اُنہیں کہانے کو دو۔ تب وے بولے، کیا هم جاکے دو سو || دینار کي روٹیاں مول لیں، اور اُنہیں کہلاویں[h]؟ ۳۸ اُس نے اُنہیں کہا، تمہارے پاس کتني روٹیاں هیں؟ جاکے دیکہو۔ اُنہوں نے دریافت کرکے کہا، پانچ روٹیاں، اور دو مچہلیاں[i]۔ ۳۹ تب اُس نے اُنہیں حکم کیا، کہ اُن سب کو هري گہاس پر پانت پانت کرکے بٹہلاؤ۔ ۴۰ وے سو سو، اور پچاس پچاس، پانت میں بیٹہے۔ ۴۱ تب اُس نے وہ پانچ روٹیاں، اور دو مچہلیاں لیکے، آسمان کي طرف دیکہکے برکت چاهي[k]، اور روٹیاں توڑیں، اور اپنے شاگردوں کو دیں، کہ اُن کے آگے رکہیں؛ اور اُس نے وے دو مچہلیاں اُن سب میں بانٹیں۔ ۴۲ وے سب کہاکے سیر هوئے۔ ۴۳ اور اُنہوں نے ٹکڑوں سے بارہ ٹوکریاں بہریں، اور کچہہ مچہلیوں سے بہي اُٹہائیں۔ ۴۴ اور وے جنہوں نے روٹیاں کہائیں، پانچ هزار مرد کے قریب تہے۔ ۴۵ اور فيالفور اُس نے اپنے شاگردوں کو تاکید سے حکم کیا، کہ جب تک میں لوگوں کو رخصت کروں، تم کشتي پر چڑهو[l] اور اُس پار بیتصیدا کو آگے جاؤ۔ ۴۶ اور آپ اُنہیں رخصت کرکے ایک پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا۔ ۴۷ اور جب شام هوئي، کشتي بیچ دریا میں تہي[m]، اور وہ اکیلا خشکي پر تہا۔ ۴۸ اُس نے دیکہا، کہ وے کہیونے سے بہت تنگ هیں، کیونکہ هوا اُن کے مخالف تہي؛ تب پچہلے پہر رات کو، یسوع دریا پر چلتا هوا اُن کے پاس آیا، اور چاها کہ اُن سے آگے بڑهے[n]۔ ۴۹ جب اُنہوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکہا، خیال کیا، کہ || کچہہ دهوکہا هی، اور چلّا اُٹہے: ۵۰ کیونکہ سب نے اُسے دیکہا، اور گہبرائے۔ پر وہ فيالفور اُن سے کلام کرکے اُنہیں کہنے لگا، خاطر جمع رکہو؛ میں هوں؛ مت ڈرو۔ ۵۱ پہر وہ کشتي پر اُن پاس چڑها، اور هوا تہم گئي؛ تب اُنہوں نے اپنے دلوں میں بےنہایت حیران هوکے تعجب کیا۔ ۵۲ اِس لیئے کہ اُنہوں نے روٹیوں کے معجزہ کو نہ سمجہا تہا[o]؛ کیونکہ اُن کے دل سخت تہے[p]۔ ۵۳ اور وے پار گذرکے گنیسرت کے ملک میں آئے[q]، اور گہاٹ پر لگایا۔ ۵۴ جب وے کشتي پر سے اُترے، فيالفور لوگ اُسے پہچانکے، اُس ملک کي هر طرف سے دوڑے، ۵۵ اور بیماروں کو چارپائیوں پر رکہکے، جہاں اُنہوں نے سنا تہا کہ وہ هی، لے جانے لگے۔ ۵۶ اور وہ جہاں کہیں بستي، یا شہر، یا گانو میں گیا، اُنہوں نے بیماروں کو بازاروں میں رکہا، اور اُس کي منت کي، کہ صرف اُس کي پوشاک کے دامن کو چہو لیں[r]؛ اور جتنوں نے اُسے چہوا، اچہے هو گئے۔

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ فریسي مسیح کے شاگردوں کو قصوروار ٹہہراتے کہ وے بن دهوئے هاتہوں سے کہانا کہاتے تہے۔ ۸ وے آپ اِنساني روایتوں کے سبب خدا کے احکام کو ٹال دیتے تہے۔ ۱۴ کہانا کہانے سے اِنسان ناپاک نہیں هوتا۔ ۲۴ صوروفینیکي عورت کي بیٹي میں سے ناپاک روح نکالکے اُسے صحت بخشنا۔ ۳۱ اور ایک بہرے کو جس کي زبان میں لکنت تہي چنگا کرنا۔

تب فریسي اور بعضے فقیہہ یروسلم سے آکے اُس پاس جمع هوئے[a]۔ ۲ جب اُنہوں نے اُس کے بعضے شاگردوں کو ناپاک، یعنے، بن دهوئے هاتہوں سے روٹي کہاتے

[e] متي ۹: ۳۶ اور ۱۴: ۱۴
[f] لوقا ۹: ۱۱
[g] متي ۱۴: ۱۵ لوقا ۹: ۱۲
|| رومي دینار کي قیمت پانچ آنا تہي، دیکہو متي ۱۸: ۲۸
[h] گنتي ۱۱: ۱۳، ۲۲
[i] ۲ سلا ۴: ۴۳
[j] متي ۱۴: ۱۷ لوقا ۹: ۱۳ یوحنا ۶: ۹ دیکہو متي ۱۵: ۳۴ مرقس ۸: ۵
[k] ۱ سمو ۹: ۱۳ متي ۲۶: ۲۶
[l] متي ۱۴: ۲۲ یوحنا ۶: ۱۷
[m] متي ۱۴: ۲۳ یوحنا ۶: ۱۶، ۱۷
[n] دیکہو لوقا ۲۴: ۲۸
|| یا، بہوت هی۔
[o] مرقس ۸: ۱۷، ۱۸
[p] مرقس ۳: ۵ اور ۱۶: ۱۴
[q] متي ۱۴: ۳۴
[r] متي ۹: ۲۰ مرقس ۵: ۲۷، ۲۸ اعمال ۱۹: ۱۲
[a] متي ۱۵: ۱

سنہ عیسوي ۳۲

کے آگے ڈالنا لائق نہیں۔ ۲۸ اُس نے جواب میں کہا، ھاں، ای خداوند، لیکن کتّے میز کے تلے فرزندوں کي روتّي کے تکڑوں میں سے کہاتے ھیں۔ ۲۹ تب اُس نے اُسے کہا، اِس بات کے سبب سے چلي جا؛ وہ دیو تیري بیتّي پر سے اُتر گیا۔ ۳۰ جب وہ گہر میں پہنچي، تو کیا دیکہا، کہ دیو دور ھو گیا، اور بیتّي بچہونے پر پتري ھی۔

۳۱ اور پہر وہ صور اور صیدا کي سرحدوں سے روانہ ھوا، اور دکاپولس کي سرحدوں میں ھوکر جلیل کے دریا کے پاس[m] آیا۔ ۳۲ اور اُنہوں نے، ایک بہرے ‖کو جسکي زبان میں لکنت تہي اُس پاس لاکے[n]، اُس کي مِنّت کي، کہ اپنا ھاتہ اُس پر رکہے۔ ۳۳ وہ اُس کو بہیر میں سے کنارے لے گیا، اور اپني اُنگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں، اور اپنا تہوک لیکے[o] اُس کي زبان پر لگایا؛ ۳۴ اور آسمان کي طرف نظر کرکے[p] ایک آہ کي[q]، اور اُسے کہا، اِفتاح، یعنے، کُہل جا۔ ۳۵ وونہیں اُس کے کان کُہل گئے، اور اُس کي زبان کي گرہ بہي کہل گئي، اور وہ خوب بولنے لگا[r]۔ ۳۶ اور اُسنے اُنہیں حکم دیا، کہ کسي سے نہ کہیں[s]؛ لیکن جتنا اُس نے منع کیا تہا، وے اُتنا زیادہ مشہور کرتے تہے؛ ۳۷ اور اُنہوں نے نہایت حیران ھوکے کہا، اُس نے سب کچہ اچہا کیا: کہ بہروں کو سننے کي، اور گونگوں کو بولنے کي طاقت دیتا ھی۔

[m] متي ۱۵: ۲۹
‖ یا، گونگے کو۔
[n] متي ۹: ۳۲ لوقا ۱۱: ۱۴
[o] مرقس ۸: ۲۳ یوحنا ۹: ۶
[p] مرقس ۶: ۴۱ یوحنا ۱۱: ۴۱ اور ۱۲: ۱
[q] یوحنا ۱۱: ۳۳، ۳۸
[r] یسعیاہ ۳۵: ۵، ۶ متي ۱۱: ۵
[s] مرقس ۵: ۴۳

## ۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح لوگوں کو معجزانہ طور پر کہانا کہلاتا: ۱۰ وہ فریسیوں کو ایک نشان دکہانے سے اِنکار کرتا۔ ۱۴ اپنے شاگردوں کو چتا دیتا کہ وے فریسیونکے خمیر سے اور ھیرودیس کے خمیر سے خبردار رھیں؛ ۲۲ وہ ایک اندھے کي آنکہیں کہول دیتا: ۲۷ اور اپنے کو وہ مسیح ظاھر کرتا جو مارا جائیگا اور پہر جي اُتہیگا: ۳۴ اور اُنہیں نصیحت کرتا کہ جیسا اِنجیل کے سبب ستائے جاویں وے صبر و برداشت کریں۔

اُن دنوں میں جب بڑي بہیر جمع تہي، اور اُن پاس کچہ کہانے کو نہ تہا، یسوع نے اپنے شاگردوں کو پاس بلاکے اُنہیں کہا[a]، ۲ مجہے اِس بہیر پر رحم آتا ھی، کہ اب تین دن گذرے کہ یے لوگ میرے ساتہ ھیں، اور اُن کے پاس کچہ کہانے کو نہیں: ۳ اگر میں اُنہیں بہوکہے گہر جانے کو رخصت کروں، تو وے راہ میں ماندے پڑینگے: کیونکہ بعضے اُن میں ھیں، جو دور سے آئے ھیں۔ ۴ اُس کے شاگردوں نے اُسے جواب دیا، کہ اِس ویرانے میں کہاں سے کوئي آدمي روتّي پاوے، کہ اِنہیں سیر کرے؟ ۵ تب اُس نے اُن سے پوچہا، کہ تمہارے پاس کتني روتّیاں ھیں؟ وے بولے، سات[b]۔ ۶ پہر اُس نے بہیر کو حکم کیا، کہ زمین پر بیتّہ جائیں، اور اُس نے وھي سات روتّیاں لیں، اور شکر کرکے توڑیں، اور اپنے شاگردوں کو دیں، کہ اُن کے آگے رکہیں؛ اور اُنہوں نے لوگوں کے آگے رکہہ دیں۔ ۷ اور اُن کے پاس کئي ایک چہوتّي مچہلیاں تہیں، سو اُس نے برکت مانگ کے[c] حکم کیا، کہ اُنہیں بہي اُنکے آگے دھریں۔ ۸ چنانچہ اُنہوں نے کہایا اور سیر ھوئے: اور اُن تکڑوں کي، جو بچ رھے تہے، سات توکریاں اُتہائیں۔ ۹ اور کہانیوالے چار ھزار کے قریب تہے۔ پہر اُس نے اُنہیں رخصت کیا۔

۱۰ اور وہ اپنے شاگردوں کے ساتہ فوراً کشتي پر چڑھکے[d] دلمنوتہ کي اطراف میں آیا۔ ۱۱ تب فریسي نکلے، اور اُس سے حجت کرکے اُس کے اِمتحان کے لیئے آسمان سے کوئي نشان چاھا[e]۔ ۱۲ اُس نے اپنے دل سے آہ کہینچکے کہا، اِس زمانے کے لوگ کیوں نشان چاھتے ھیں؟ میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ اِس زمانے کے لوگوں کو کوئي نشان دیا نہ جائیگا۔ ۱۳ اور وہ اُن سے جدا ھوکے پہر کشتي پر چڑھکے پار گیا۔

۱۴ اور وے روتّي لینے کو بہول گئے تہے[f]، اور کشتي پر، سوا ایک روتّي کے،

سنہ عیسوي ۳۲

[a] متي ۱۵: ۳۲
[b] متي ۱۵: ۳۴ دیکہو مرقس ۶: ۳۸
[c] متي ۱۴: ۱۹ مرقس ۶: ۴۱
[d] متي ۱۵: ۳۹
[e] متي ۱۲: ۳۸ اور ۱۶: ۱ یوحنا ۶: ۳۰
[f] متي ۱۶: ۵

سنہ عیسوی ۳۲

اُن پاس کچھ نہ تھا۔ ۱۵ اور اُس نے اُنہیں یوں فرمایا، خبردار، فریسیوں کے خمیر، اور ہیرودیس کے خمیر سے پرہیز کرو۔ ۱۶ تب وے آپس میں گفتگو کرکے کہنے لگے، یہہ اِس لیئے ہی، کہ ہمارے ساتھہ روٹی نہیں۔ ۱۷ یسوع نے یہہ دریافت کرکے اُنہیں فرمایا، تم کیوں خیال کرتے ہو، کہ یہہ اِس لیئے ہی، کہ ہمارے ساتھہ روٹی نہیں؟ کیا تم اب تک نہیں جانتے، اور نہیں سمجھتے؟ کیا تمہارا دل اب تک سخت ہی؟ ۱۸ آنکھیں ہوتے ہوئے، تم نہیں دیکھتے؟ اور کان ہوتے ہوئے، نہیں سنتے؟ اور کیا تمہیں یاد نہیں؟ ۱۹ جس وقت میں نے وہ پانچ روٹیاں پانچ ہزار کے لیئے توڑیں، تم نے ٹکڑوں سے کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں؟ اُنہوں نے اُس سے کہا، بارہ۔ ۲۰ اور جس وقت سات چار ہزار کے لیئے توڑیں، تم نے ٹکڑوں سے کتنی ٹوکریاں بھری اُٹھائیں؟ اُنہوں نے کہا، سات۔ ۲۱ تب اُس نے اُنہیں کہا، پھر تم کیوں نہیں سمجھتے؟

۲۲ پھر وہ بیت‌صیدا میں آیا، اور وے ایک اندھے کو اُس پاس لائے، اور اُس کی مِنّت کی، کہ وہ اُسے چھوئے۔ ۲۳ وہ اُس اندھے کا ہاتھہ پکڑکے اُسے بستی سے باہر لے گیا، اور اُس کی آنکھوں میں تھوککے، اپنے ہاتھہ اُس پر رکھے، اور اُس سے پوچھا، کیا تو کچھہ دیکھتا ہی؟ ۲۴ اُس نے نظر اوپر اُٹھاکے کہا، میں درختوں سے آدمیوں کو چلتے دیکھتا ہوں۔ ۲۵ تب اُس نے پھر اُس کی آنکھوں پر اپنے ہاتھہ رکھے، اور پھر اوپر دیکھنے کو فرمایا؛ اور وہ چنگا ہوا، اور سب کو اچھی طرح دیکھا۔ ۲۶ اور اُس نے اُسے یہہ کہکے گھر بھیجا، کہ بستی میں نہ جا، اور بستی میں کسی سے مت کہہ۔

۲۷ تب یسوع اور اُسکے شاگرد قیصریہ فلپی کی بستیوں میں گئے، اور راہ میں اُسنے اپنے شاگردوں سے پوچھا، اور کہا، کہ لوگ کیا کہتے ہیں، کہ میں کون ہوں؟ ۲۸ اُنہوں نے جواب دیا، کہ یوحنا بپتسمہ دینیوالا، اور بعضے اِلیاس، اور بعضے نبیوں میں سے ایک۔ ۲۹ پھر اُس نے اُنہیں کہا، تم کیا کہتے ہو، کہ میں کون ہوں؟ پطرس نے جواب میں اُس سے کہا، تو تو مسیح ہی۔ ۳۰ تب اُس نے اُنہیں تاکید کی، کہ میری بابت کسی سے یہہ مت کہو۔ ۳۱ پھر وہ اُنہیں سکھلانے لگا، کہ ضرور ہی، کہ ابن آدم بہت سا دکھہ اُٹھاوے، اور وہ بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں سے رد کیا جاوے، اور مارا جاوے، اور تین روز کے پیچھے جی اُٹھے۔ ۳۲ اور اُس نے یہہ بات صاف کہی۔ تب پطرس اُسے الگ لے جاکے اُس پر جھنجھلانے لگا۔ ۳۳ پر اُس نے پھرکے، اور اپنے شاگردوں پر نظر کرکے، پطرس پر جھنجھلایا، اور کہا، اَی شیطان، میرے سامھنے سے دور ہو؛ کیونکہ تو خدا کی چیزوں کی نہیں، بلکہ انسان کی چیزوں کی دُھن میں ہی۔

۳۴ تب اُس نے لوگوں کو اپنے شاگردوں کے ساتھہ پاس بلاکے اُن سے کہا، جو کوئی میرے پیچھے آنا چاہے، چاہیئے کہ وہ اپنے سے انکار کرے، اور اپنی صلیب کو اُٹھاکے میری پیروی کرے۔ ۳۵ اِس لیئے کہ جو کوئی چاہتا کہ اپنی جان بچاوے، اُسے کھوئیگا؛ پر جو کوئی میرے اور انجیل کے لیئے اپنی جان کو کھوئیگا، وہی اُسے بچاویگا۔ ۳۶ کیونکہ اگر کوئی آدمی ساری دنیا کو حاصل کرے، اور اپنی جان کا نقصان اُٹھاوے، تو اُسے کیا فائدہ ہوا؟ ۳۷ اور آدمی اپنی جان کے بدلے میں کیا دیگا؟ ۳۸ کیونکہ جو کوئی اِس زناکار اور خطاکار زمانے میں مجھہ سے اور میری باتوں سے شرمائیگا، ابن آدم بھی، جب اپنے باپ کی حشمت میں پاک فرشتوں کے ساتھہ آویگا، اُس سے شرمائیگا۔

سنہ عیسوي ۳۲

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ مسیح کي صورت بدل جا کے جلالي دکھائي دیتي. ۱۱ اِلیاہ کي آمد کي بابت وہ اپنے شاگردوں سے واضح بیان کرتا: ۱۴ ایک گونگي بہري روح کو نکال دیتا: ۳۰ اپنے مارے جانے اور جي اُٹھنے کي خبر آگے سے دیتا؛ ۳۳ اپنے شاگردوں کو نصیحت کرتا کہ وے عاجزي کریں: ۳۸ اور حکم دیتا کہ وے اُن لوگوں کو جو اُنکے مخالف نہ ھوں کام میں نہ روکیں، نہ اہل ایمان میں سے کسي کو ٹہوکر کھلاویں.

اُس نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ اُن میں سے جو یہاں کہڑے ھیں، بعضے ھیں[a]، کہ جب تک خدا کي بادشاھت قدرت سے آتي نہ دیکھیں[b]، موت کا مزہ نہ چکھینگے.

۲ اور چھہ دن کے بعد، یسوع نے پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا کو ساتھہ لیا، اور اُنھیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا[c]: اور اُن کے آگے اُس کي صورت بدل گئي. ۳ اور اُس کي پوشاک چمکتي، اور بہت سفید، برف کي طرح[d] ھو گئي، کہ ویسي دنیا میں کوئي دھوبي سفید نہ کر سکے. ۴ تب اِلیاس موسیٰ کے ساتھہ اُنھیں دکھائي دیا: اور وے یسوع سے گفتگو کرتے تھے. ۵ پطرس نے ||مخاطب ھوکر یسوع سے کہا، کہ اي اُستاد، ھمارے لیئے بہتر ھي، کہ یہاں رھیں، اور تین ڈیرے بناویں، ایک تیرے، اور ایک موسیٰ کے، اور ایک اِلیاس کے لیئے. ۶ کیونکہ وہ نہ جانتا تھا، کہ کیا کہتا؛ اِس لیئے کہ وے بہت ڈر گئے تھے. ۷ تب ایک بادل نے اُن پر سایہ کیا، اور اُس بادل میں سے ایک آواز آئي، اور یہہ کہتي تھي، کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ھي: اُس کي سنو. ۸ اور ایکایک اُنھوں نے اِدھر اُدھر نظر کرکے یسوع کے سوا کسي کو اپنے ساتھہ نہ دیکھا. ۹ جب وے پہاڑ سے اُترتے تھے، اُسنے اُنھیں حکم کیا، کہ جو کچھہ تم نے دیکھا ھي، جب تک کہ اِبن آدم مُردوں میں سے جي نہ اُٹھے، کسي سے نہ کہنا[e]. ۱۰ اور وے اُس کلام کو آپس ھي میں رکھکے چرچا کرتے تھے، کہ مُردوں میں سے جي اُٹھنے کے کیا معنے ھیں.

a متي ۱۶: ۲۸ لوقا ۹: ۲۷
b متي ۲۴: ۳۰ اور ۲۵: ۳۱ لوقا ۲۲: ۱۸
c متي ۱۷: ۱ لوقا ۹: ۲۸
d دان ۷: ۹ متي ۲۸: ۳
|| یوناني میں، جواب دیکے.
e متي ۱۷: ۹

سنہ عیسوي ۳۲

۱۱ پھر اُنھوں نے اُس سے کہا، اور پوچھا، کہ فقیہہ کیوں کہتے ھیں، کہ پہلے اِلیاس کا آنا ضرور ھي[f]؟ ۱۲ اُس نے جواب میں اُنھیں کہا، کہ اِلیاس تو پہلے آتا ھي، اور سب کچھہ بحال کرتا ھي؛ اور اِبن آدم کے حق میں بھي کیونکر لِکھا ھي، کہ وہ بہت سا رنج اُٹھاویگا[g]، اور حقیر کیا جائیگا[h]. ۱۳ لیکن میں تم سے کہتا ھوں، کہ اِلیاس تو آ چکا ھي[i]، اور جیسا اُسکے حق میں لِکھا گیا تھا، اُنھوں نے جو کچھہ کہ چاھا، اُس کے ساتھہ کیا.

۱۴ اور جب وہ اپنے شاگردوں کے پاس آیا، اُن کي چاروں طرف بڑي بھیڑ، اور فقیہوں کو اُن سے بحث کرتے دیکھا[k]. ۱۵ اور في الفور ساري بھیڑ اُسے دیکھکر نہایت حیران ھوئي، اور اُس پاس دوڑکے اُسے سلام کیا. ۱۶ تب اُس نے فقیہوں سے پوچھا، تم اُن سے کیا بحث کرتے ھو؟ ۱۷ ایک نے اُس بھیڑ میں سے جواب دیا اور کہا، اي اُستاد، میں اپنے بیٹے کو، جس میں گونگي روح ھي، تیرے پاس لایا ھوں[l]. ۱۸ وہ جہاں کہیں اُسے پکڑتي، پٹک دیتي ھي، اور وہ کف بھر لاتا ھي، اور اپنے دانت پیستا ھي، اور وہ سوکھہ جاتا ھي: میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا، کہ وے اُسے باھر کر دیں، پر وے نہ کر سکے. ۱۹ اُس نے اُسکے جواب میں کہا، اي بے ایمان قوم، میں کب تک تمھارے ساتھہ رھوں؟ میں کب تک تمھاري برداشت کروں؟ اُسے میرے پاس لاؤ. ۲۰ وے اُسے اُس پاس لائے، اور جب اُس نے اُسے دیکھا، في الفور روح نے اُسے اینٹھایا[m]، اور وہ زمین پر گرا، اور کف بھر لاکے لوٹنے لگا. ۲۱ تب اُس نے اُس کے باپ سے پوچھا، کتني مدت سے یہہ اِس کو ھوا؟ وہ بولا، بچپن سے. ۲۲ اور بہت بار اُسے آگ میں اور پاني میں ڈالتي تھي تا کہ اُسے جان سے مارے؛ پر اگر تو کچھہ کر سکتا ھي، تو ھم پر رحم کرکے ھماري مدد کر.

f ملا ۴: ۵ متي ۱۷: ۱۰
g زبور ۲۲: ۶ یسع ۵۳: ۲، وغیرہ
h دان ۹: ۲۶ لوقا ۲۳: ۱۱ فلپ ۲: ۷
i متي ۱۱: ۱۴ اور ۱۷: ۱۲ لوقا ۱: ۱۷
k متي ۱۷: ۱۴ لوقا ۹: ۳۷
l متي ۱۷: ۱۴ لوقا ۹: ۳۸
m مرقس ۱: ۲۶ لوقا ۹: ۴۲

سنہ عیسوي ۳۳

۴۶ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ نہیں بجھتي۔ ۴۷ اور اگر تیري آنکھ تجھے ٹھوکر کھلاوے، اُسے نکال ڈال: کہ خدا کي بادشاہت میں کانا داخل ہونا تیرے لیئے اُس سے بہتر ہي، کہ دو آنکھیں رکھتے ہوئے جہنم کي آگ میں ڈالا جاوے: ۴۸ جہاں اُن کا کیڑا نہیں مرتا، اور آگ نہیں بجھتي۔ ۴۹ کیونکہ ہر ایک شخص آگ سے نمکین کیا جائیگا، اور ہر ایک قرباني نمک سے نمکین کي جائیگي[d]۔ ۵۰ نمک اچھي چیز ہي: لیکن اگر نمک بے مزہ ہو جاوے، تو کس سے اُسے مزہ‌دار کروگے[e]؟ پس آپ میں نمک رکھو[f]، اور آپس میں ملاپ کرو[g]۔

[d] احبار ۲: ۱۳ حزق ۴۳: ۲۴ [e] متي ۵: ۱۳ لوقا ۱۴: ۳۴ [f] افس ۴: ۲۹ قلس ۴: ۶ [g] روم ۱۲: ۱۸ اور ۱۴: ۱۹ ۲قرنت ۱۳: ۱۱ عبر ۱۲: ۱۴

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ مسیح فریسیوں سے طلاق دینے کي بابت بحث کرتا: ۱۳ وہ اُن لڑکوں کو جنھیں اُس پاس لائے تھے برکت دیتا: ۱۷ ایک دولتمند کي ایک مشکل کو حل کرتا کہ کیونکر ہمیشہ کي زندگي مل سکتي: ۲۳ اپنے شاگردوں پر وہ خطرہ جتا دیتا جو دولت رکھنے سے ہوتا ہي: ۲۸ اُن لوگوں سے جو اِنجیل کے سبب کوئي چیز ترک کر دیتے وعدہ کرتا کہ اُنھیں اجر ملیگا: ۳۲ اپنے مارے جانے اور جي اُٹھنے کي پیشینگوئي کرتا: ۳۵ دو حوصلہ‌مند اُمیدواروں کو جتا دیتا، کہ اُس کے ساتھہ اذیت اُٹھانے پر اپنا دل دوڑانا بہتر جانیں: ۴۶ اور برتماي کي آنکھیں کھول دیتا۔

سنہ عیسوي ۳۳

پھر وہ وہاں سے اُٹھکر یردن کے پار یہودیہ کي سرحدوں میں آیا[a]، اور لوگ اُس پاس پھر جمع ہوئے، اور وہ اپنے دستور کے موافق پھر اُنھیں تعلیم کرنے لگا۔ ۲ اور فریسیوں نے اُس پاس آکے اِمتحان کي راہ سے اُس سے پوچھا، کیا روا ہي، کہ مرد جورو کو طلاق دے[b]؟ ۳ اُس نے اُنھیں جواب میں کہا، کہ موسی نے تمھیں کیا حکم دیا؟ ۴ وے بولے، موسی نے تو اِجازت دي ہي، کہ طلاق‌نامہ لکھکے طلاق دیں[c]۔ ۵ تب یسوع نے جواب دیا، اور اُنھیں کہا، اُس نے تمھاري سختدلي کے سبب سے تمھارے لیئے یہہ حکم لکھا۔ ۶ لیکن خلقت کي اِبتدا سے تو خدا نے اُنھیں ایک نر اور ایک مادہ بنایا[d]۔ ۷ اِس سبب سے مرد اپنے ما باپ کو چھوڑیگا، اور اپني جورو سے ملا

[a] متي ۱۹: ۱ یوحنا ۱۰: ۴۰ اور ۱۱: ۷ [b] متي ۱۹: ۳ [c] استثنا ۲۴: ۱ متي ۵: ۳۱ اور ۱۹: ۷ [d] پید ۱: ۲۷ اور ۵: ۲

سنہ عیسوي ۳۳

رہیگا[e]: ۸ اور وے دونوں ایک تن ہونگے: سو وے اب دو تن نہیں، بلکہ ایک تن ہیں۔ ۹ پس جسے خدا نے جوڑا ہي، آدمي جدا نہ کرے۔ ۱۰ اور گھر میں ہوکے، اُس کے شاگردوں نے اُس سے اِس بات کي بابت پوچھا۔ ۱۱ اُس نے اُنھیں کہا، جو کوئي جورو کو چھوڑے، اور دوسري سے بیاہ کرے، تو اُسکي نسبت زنا کرتا ہي[f]۔ ۱۲ اور اگر جورو اپنے شوہر کو چھوڑ دے، اور دوسرے سے بیاہي جائے، تو وہ بھي زنا کرتي ہي۔

۱۳ پھر وے لڑکوں کو اُس پاس لائے، تاکہ وہ اُنھیں چھوئے[g]: پر شاگردوں نے اُن لانیوالوں کو ڈانٹا۔ ۱۴ یسوع یہہ دیکھکے ناخوش ہوا، اور اُنھیں کہا، لڑکوں کو میرے پاس آنے دو، اور اُنھیں منع نہ کرو: کیونکہ خدا کي بادشاہت ایسوں ہي کي ہي[h]۔ ۱۵ میں تم سے سچ کہتا ہوں، جو کوئي خدا کي بادشاہت کو چھوٹے لڑکے کي طرح قبول نہ کرے، وہ اُس میں داخل نہ ہوگا[i]۔ ۱۶ پھر اُس نے اُنھیں اپني گود میں لیا، اور اُن پر ہاتھہ رکھکے اُنھیں برکت دي۔

۱۷ اور جب وہ راہ میں چلا جاتا تھا، ایک شخص اُس پاس دوڑتا آیا، اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیککے اُس سے پوچھا، اي نیک اُستاد، میں کیا کروں، تاکہ ہمیشہ کي زندگي کا وارث ہوؤں[k]؟ ۱۸ یسوع نے اُس سے کہا، تو مجھے نیک کیوں کہتا ہي؟ کہ نیک کوئي نہیں مگر ایک، یعنے خدا۔ ۱۹ تو حکموں کو جانتا ہي، زنا نہ کر، خون نہ کر، چوري نہ کر، جھوٹھي گواہي نہ دے، فریب نہ دے، اپنے ما باپ کي عزت کر[l]۔ ۲۰ اُس نے جواب میں کہا، اي اُستاد، میں نے جواني سے اِن سب کو مانا ہي۔ ۲۱ تب یسوع نے اُس پر نگاہ کرکے اُسے پیار کیا، اور اُس سے کہا، ایک چیز تجھے میں باقي ہي: جا، اور جو کچھہ تیرا ہو، بیچ

[e] پید ۲: ۲۴ ۱قرنت ۶: ۱۶ افس ۵: ۳۱ [f] متي ۵: ۳۲ اور ۱۹: ۹ لوقا ۱۶: ۱۸ روم ۷: ۳ ۱قرنت ۷: ۱۰، ۱۱ [g] متي ۱۹: ۱۳ لوقا ۱۸: ۱۵ [h] ۱قرنت ۱۴: ۲۰ ۱پطر ۲: ۲ [i] متي ۱۸: ۳ [k] متي ۱۹: ۱۶ لوقا ۱۸: ۱۸ [l] خروج ۲۰: ۱۲ روم ۱۳: ۹

سنه عیسوي ۳۳

کرے[b]، اور اپني جان بہتوں کے لیئے کفارے میں دیوے[c].

۴۶ پھر وے یریحو میں آئے، اور جب وہ اور اُس کے شاگرد اور ایک بڑي بھیڑ یریحو سے نکلتي تھي[d]، طمئي کا بیٹا برطمئي، جو اندھا تھا، راہ کے کنارے بیٹھا ہوا بھیکھ مانگتا تھا: ۴۷ اور یہہ سنکر، کہ وہ یسوع ناصري ھی، چلّانے اور کہنے لگا، اے داؤد کے بیٹے یسوع، مجھ پر رحم کر. ۴۸ اور ہر چند بہتوں نے اُسے ڈانٹا، کہ چپ رہے، پر وہ اور بھي زیادہ چلّایا، کہ اے داؤد کے بیٹے، مجھ پر رحم کر. ۴۹ تب یسوع نے کھڑے ہوکے حکم کیا، کہ اُسے بلاؤ. اُنہوں نے اُس اندھے کو یہہ کہکے بلایا، کہ خاطر جمع رکھ، اُٹھ؛ وہ تجھے بلاتا ھی. ۵۰ وہ اپنا کپڑا پھینک کے اُٹھا، اور یسوع پاس آیا. ۵۱ یسوع نے ||مخاطب ہوکے اُس سے کہا، کہ تو کیا چاہتا ھی، کہ میں تیرے لیئے کروں. اُسنے اُس اندھے سے کہا اے †ربي، یہہ، کہ میں اپني آنکھیں پاؤں. ۵۲ یسوع نے اُس سے کہا، جا، تیرے ایمان نے تجھے بچایا[e]. وونہیں اُس نے آنکھیں پائیں، اور راہ میں یسوع کے پیچھے چلا.

b یوحنا ۱۳:۱۴ فلپ ۲:۷
c متي ۲۰:۲۸ ۱ تمط ۲:۶ طیط ۲:۱۴
d متي ۲۰:۲۹ لوقا ۱۸:۳۵
|| یوناني میں، جواب دیکے.
† یوناني میں، ربّوني.
e متي ۹:۲۲ مرقس ۵:۳۴

## ۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح سوار ہوکے شاہانہ طور پر یروسلم میں داخل ہوتا: ۱۲ ایک پتّےوالے درخت پر جس میں پھل نہ تھا لعنت کہتا: ۱۵ ہیکل میں سے سب لین دین کرنےوالوں کو نکال دیتا: ۲۰ اپنے شاگردوں کو نصیحت کرتا، کہ اعتقاد کامل رکھیں، اور اپنے دشمنوں کو معاف کریں: ۲۷ اپنے اختیار کے ثبوت میں یوحنا بپتسمہ دینےوالے کي گواہي جو صریحاً مرد خدا تھا پیش لاتا.

جب وے یروسلم کے نزدیک زیتون کے پہاڑ کے پاس بیت‌فگا اور بیت‌عنیا میں آئے، اُس نے اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا، ۲ اور اُن سے کہا[a]، کہ اُس بستي میں، جو تمہارے سامہنے ھی، جاؤ، اور جب تم اُس میں داخل ہوگے، ایک گدھي کے بندھے ہوئے بچے کو پاؤگے، جس پر کبھي کوئي سوار نہیں ہوا؛ اُسے کھولکے لے آؤ. ۳ اور اگر کوئي شخص تمہیں کہے، کہ تم یہہ کیوں کرتے ہو؟ تم کہیو، خداوند کو اُس کي ضرورت ھی، تو وہ في‌الفور اُسے یہاں بھیج دیگا. ۴ وے گئے، اور اُس بچے کو دروازہ کے نزدیک باہر بندھا ہوا، جہاں دوراہا تھا، پایا، اور اُسے کھولا. ۵ بعضوں نے، اُن میں سے جو وہاں کھڑے تھے، اُنہیں کہا، یہہ کیا کرتے ہو، کہ گدھي کے بچے کو کھولتے ہو؟ ۶ اُنہوں نے، جیسا یسوع نے فرمایا تھا، کہا؛ تب اُنہوں نے اُن کو جانے دیا. ۷ وے اُس گدھي کے بچے کو یسوع پاس لائے، اور اپنے کپڑے اُس پر ڈال دیئے، اور وہ اُس پر سوار ہوا. ۸ اور بہتوں نے اپني پوشاک کو راہ میں بچھایا[b]، اور اوروں نے درختوں کي ڈالیاں کاٹ کے راہ میں بتھرائیں. ۹ اور وے جو آگے پیچھے جاتے تھے، پکارکے کہتے تھے، کہ ||ہوشعنا! مبارک وہ، جو خداوند کے نام پر آتا ھی[c]: ۱۰ ہمارے باپ داؤد کي بادشاہت، جو خداوند کے نام سے آتي ھی، مبارک! عالم بالا میں ہوشعنا[d]! ۱۱ یسوع یروسلم میں داخل ہوا، اور ہیکل میں آیا[e]؛ اور جب چاروں طرف سب چیزوں پر ملاحظہ کیا، وہ اُن بارہوں کے ساتھ بیت‌عنیا کو گیا، کیونکہ شام کا وقت تھا.

۱۲ صبح کو، جب وے بیت‌عنیا سے باہر آئے، اُس کو بھوکھ لگي[f]: ۱۳ اور دور سے انجیر کا ایک درخت پتّوں سے لدا ہوا دیکھکے، وہ گیا، کہ شاید اُس میں کچھ پاوے؛ جب وہ اُس پاس آیا، تو پتّوں کے سوا کچھ نہ پایا[g]؛ کیونکہ انجیر کا موسم نہ تھا. ۱۴ تب یسوع نے اُس سے خطاب کرکے کہا، کوئي تجھ سے پھل کبھي نہ کھاوے؛ اور اُسکے شاگردوں نے یہہ سنا.

۱۵ وے یروسلم میں آئے، اور یسوع ہیکل میں داخل ہوکے، اُنہیں، جو ہیکل میں بیچتے اور مول لیتے تھے، باہر نکالنے لگا[h]، اور صرافوں کے تختے، اور کبوتر بیچنیوالوں کي چوکیاں اُلٹ دیں؛ ۱۶ اور کسي کو ہیکل میں ہوکے برتن

a متي ۲۱:۱ لوقا ۱۹:۲۹ یوحنا ۱۲:۱۲
b متي ۲۱:۸
|| یعني، نجات بخشیے.
c زبور ۱۱۸:۲۶
d زبور ۱۴۸:۱
e متي ۲۱:۱۲
f متي ۲۱:۱۸
g متي ۲۱:۱۹
h متي ۲۱:۱۲ لوقا ۱۹:۴۵ یوحنا ۲:۱۴

سنه عیسوي ۳۳

لے جانے نه دیا. ۱۷ اور اُنہیں یہہ کہکے سمجہایا، کیا یہہ نہیں لکہا هی، که میرا گہر سب قوموں کے لیئے عبادتخانه کہلائیگا؟ لیکن تم نے اُسے چوروں کا غار بنایا هی. ۱۸ فقیہوں اور سردار کاهنوں نے یہہ سنا، اور فکر میں تہے، که اُسے کسي طرح جان سے ماریں؛ کیونکه اُس سے ڈرتے تہے، اِس لیئے که سب لوگ اُس کي تعلیم سے دنگ هو گئے تہے. ۱۹ اور جب شام هوئي، وہ شہر سے باهر گیا.

۲۰ اور صبح کو، جب وے اُدهر سے گذرے، تو دیکہا، که وہ انجیر کا درخت جڑ سے سوکہ گیا. ۲۱ تب پطرس نے یاد کرکے اُس سے کہا، اي ربي، دیکہہ، انجیر کا یہہ درخت، جس پر تو نے لعنت کي تہي، سوکہ گیا هی. ۲۲ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، خدا پر اِعتقاد رکہو؛ که ۲۳ میں تم سے سچ کہتا هوں، جو کوئي اِس پہاڑ کو کہے، اُٹہہ اور دریا میں گر پڑ، اور اپنے دل میں شک نه لاوے، بلکه یقین کرے، که یہہ باتیں، جو وہ کہتا هی، هو جائینگي، تو جو کچہہ وہ کہیگا، سو هوگا. ۲۴ اِس لیئے میں تم سے کہتا هوں، که دعا میں جو کچہہ تم مانگتے هو، یقین لاؤ، که ملیگا، تو تم پاؤگے. ۲۵ اور جب که تم دعا کے لیئے کہڑے هوتے هو، اگر تمہیں کسي پر کچہہ شکایت هو، تو اُسے معاف کرو، تا که تمہارا باپ بهي، جو آسمان پر هی، تمہارے قصوروں کو معاف کرے. ۲۶ اور اگر تم معاف نه کروگے، تو تمہارا باپ، جو آسمان پر هی، تمہارے قصور بهي معاف نه کریگا.

۲۷ وے پہر یروشلم میں آئے. جب وہ هیکل میں پہرتا تہا، سردار کاهن اور فقیہہ اور بزرگ اُس کے پاس آئے. ۲۸ اور اُس سے کہا، که تو کس اِختیار سے یہہ کام کرتا هی؟ اور کس نے تجہے اِختیار دیا، که یہہ کام کرے؟ ۲۹ تب یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، که میں بهي تم سے ایک بات پوچہتا هوں؛ تم جواب دو، تو میں تمہیں بتاؤنگا، که میں کس اِختیار سے یہہ کام کرتا هوں. ۳۰ یوحنا کا بپتسمه آسمان سے تہا، یا اِنسان سے؟ مجہے جواب دو. ۳۱ تب وے آپس میں سوچنے کہنے لگے، که اگر هم کہیں، آسمان سے، تو وہ کہیگا، پہر تم کیوں اُس پر اِیمان نہیں لائے. ۳۲ اور اگر هم کہیں، اِنسان سے، تو لوگوں سے ڈرتے، اِس لیئے که سب یوحنا کو نبي برحق جانتے تہے. ۳۳ تب اُنہوں نے یسوع سے جواب میں کہا، هم نہیں جانتے. یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، میں بهي تم سے نہیں کہتا، که میں کس اِختیار سے یہہ کام کرتا هوں.

## ۱۲ باب

اِس باب میں، که مسیح ایک تاکستان کي تمثیل [illegible] ... [illegible]

پہر وہ اُنہیں تمثیلوں میں کہنے لگا، که ایک شخص نے انگور کا باغ لگایا، اور اُس کي [illegible] ... [illegible]

سنه عیسوي ۳۳

یسع ۵۶ : ۷
یرم ۷ : ۱۱
متي ۲۱ : ۴۵، ۴۶ لوقا ۱۹ : ۴۷
متي ۲۱ : ۱۷ مرقس ۱۱ : ۱۱ لوقا ۲۱ : ۳۷
متي ۲۱ : ۱۹
متي ۲۱ : ۲۱ اور ۱۷ : ۲۰ لوقا ۱۷ : ۶
متي ۷ : ۷ لوقا ۱۱ : ۹ یوح ۱۴ : ۱۳ اور ۱۵ : ۷ اور ۱۶ : ۲۴ یعقو ۱ : ۵
متي ۶ : ۱۴ کلس ۳ : ۱۳
متي ۱۸ : ۳۵
متي ۲۱ : ۲۳ لوقا ۲۰ : ۱

سنہ عیسوی ۳۳

اُس نے ایک اور کو بھیجا: اُنھوں نے اُسے قتل کیا: پھر اور بہتیروں کو: اُن میں سے بعضوں کو پیٹا، اور بعضوں کو مار ڈالا۔ ۶ اب اُس کا* ایک ھی بیٹا تھا جو اُس کا پیارا تھا، آخر کو اُس نے اُسے بھی اُن پاس یہہ کہکے بھیجا، کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے۔ ۷ لیکن اُن باغبانوں نے آپس میں کہا، یہہ وارث ھی: آؤ، ھم اُسے مار ڈالیں، تو میراث ھماری ھو جائیگی۔ ۸ اور اُنھوں نے اُسے پکڑکے قتل کیا، اور انگور کے باغ کے باھر پھینک دیا۔ ۹ پس باغ کا مالک کیا کریگا؟ وہ آویگا، اور اُن باغبانوں کو ھلاک کرکے، انگور کا باغ اوروں کو دیگا۔ ۱۰ کیا تم نے یہہ نوشتہ نہیں پڑھا، کہ وہ پتھر، جسے معماروں نے نا پسند کیا، وھی کونے کا سرا ھوا[b]: ۱۱ یہہ خداوند کی طرف سے ھوا، اور ھماری نظروں میں عجیب ھی؟ ۱۲ تب اُنھوں نے چاھا، کہ اُسے پکڑ لیں، پر لوگوں سے ڈرتے تھے: کیونکہ وے سمجھ گئے تھے، کہ اُس نے یہہ تمثیل اُن پر کہی[c]: اور وے اُسے چھوڑ کے چلے گئے۔

۱۳ پھر اُنھوں نے بعضے فریسیوں اور ھیرودیوں کو اُس پاس بھیجا، کہ اُسے اُس کی باتوں سے پھندے میں ڈالیں[d]۔ ۱۴ اور جب وے آئے، تو اُس سے کہا، ای اُستاد، ھم جانتے ھیں، کہ تو سچا ھی، اور تجھ کو کسی کی پروا نہیں، کیونکہ تو لوگوں کی طرفداری نہیں کرتا، بلکہ خدا کی راہ راستی سے بتاتا ھی: قیصر کو جزیا دینا روا ھی، یا نہیں؟ ۱۵ ھم دیویں یا نہ دیویں؟ اُس نے اُن کا مکر سمجھکے اُنھیں کہا، تم مجھے کیوں آزماتے ھو؟ ||ایک دینار مجھ پاس لاؤ، کہ میں دیکھوں۔ ۱۶ وے لائے: تب اُس نے اُن سے پوچھا، کہ یہہ کس کی صورت، اور کس کا سکہ ھی؟ اُنھوں نے کہا، قیصر کا۔ ۱۷ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، جو چیزیں قیصر کی ھیں، قیصر کو، اور جو چیزیں خدا کی ھیں، خدا کو دو۔ تب وے اُس سے حیران ھوئے۔

۱۸ پھر صدوقی[e]، جو قیامت کا اِنکار کرتے ھیں[f]، اُس پاس آئے، اور اُنھوں نے اُس سے سوال کرکے کہا، کہ ۱۹ ای اُستاد، ھمارے لیئے موسیٰ نے لکھا ھی، کہ اگر کسی کا بھائی مر جائے، اور اُس کی جورو رھے، اور فرزند نہ ھو، تو اُسکا بھائی اُس کی جورو کو لیوے، تاکہ اپنے بھائی کے لیئے اولاد پیدا کرے[g]۔ ۲۰ اب سات بھائی تھے: پہلے نے جورو کی، اور بے اولاد مر گیا۔ ۲۱ تب دوسرے نے اُسے لیا، اور مر گیا، اُس کا بھی کوئی فرزند نہ رھا: اور اُسی طرح سے تیسرے نے۔ ۲۲ یونہیں ساتوں نے اُسے لیا، اور اولاد نہیں چھوڑ گئے: سب کے پیچھے وہ عورت بھی مر گئی۔ ۲۳ قیامت میں جب وے اُٹھینگے، وہ اُن میں سے کس کی جورو ھوگی؟ کیونکہ وہ ساتوں کی جورو ھوئی تھی۔ ۲۴ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، کہ کیا تم اِس سبب سے بھول میں نہیں پڑے ھو، کہ تم نہ نوشتوں کو، نہ خدا کی قدرت کو جانتے ھو؟ ۲۵ کیونکہ جب مردے اُٹھینگے، تو وے نہ بیاہ کرینگے، نہ بیاھے جائینگے، بلکہ جیسے فرشتے جو آسمان پر ھیں، ویسے ھونگے[h]۔ ۲۶ اور مُردوں کے جی اُٹھنے کی بابت کیا تم نے موسیٰ کی کتاب میں نہیں پڑھا، کہ خدا نے جھاڑی میں سے اُس سے کیونکر کہا، کہ میں ابیرھام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا ھوں[i]؟ ۲۷ وہ مُردوں کا خدا نہیں، بلکہ زندوں کا خدا ھی: پس تم بڑی غلطی کرتے ھو۔

۲۸ تب فقیہوں میں سے ایک جس نے اُن کا سوال و جواب سنکے سمجھا، کہ اُس نے اُنھیں خوب جواب دیا، پاس آیا، اور اُس سے پوچھا، کہ سب

[b] زبور ۱۱۸: ۲۲

[c] متی ۲۱: ۴۵، ۴۶ مرق ۱۱: ۱۸ یوحنا ۷: ۲۵، ۳۰، ۴۴

[d] متی ۲۲: ۱۵ لوقا ۲۰: ۲۰

|| اِس کی قیمت پانچ آنا تھی، دیکھو متی ۱۸: ۲۸

سنہ عیسوی ۳۳

[e] متی ۲۲: ۲۳ لوقا ۲۰: ۲۷

[f] اعمال ۲۳: ۸

[g] استثنا ۲۵: ۵

[h] ۱ قرنتھیوں ۱۵: ۴۲، ۴۹، ۵۲

[i] خروج ۳: ۶

سنہ عیسوی ۳۳

حکموں میں اول کون ہی"؟ ۲۹ یسوع نے اُس سے جواب میں کہا، کہ سب حکموں میں اول یہہ ہی، کہ ای اسرائیل سن؛ وہ خداوند، جو ہمارا خدا ہی، ایک ہی خداوند ہی؛ ۳۰ اور تو خداوند کو، جو تیرا خدا ہی، اپنے سارے دل سے، اور اپنی ساری جان سے، اور اپنی ساری عقل سے، اور اپنے سارے زور سے پیار کر؛ اول حکم یہی ہی۔ ۳۱ اور دوسرا جو اُس کی مانند ہی، یہہ ہی، کہ تو اپنے پڑوسی کو اپنے برابر پیار کر"۔ اِن سے بڑا اور کوئی حکم نہیں ہی۔ ۳۲ تب اُس فقیہہ نے اُس سے کہا، کیا خوب! ای اُستاد، تو نے سچ کہا، کیونکہ خدا ایک ہی؛ اُس کے سوا اور کوئی نہیں"؛ ۳۳ اور اُس کو سارے دل سے، اور ساری عقل سے، اور ساری جان سے، اور سارے زور سے پیار کرنا، اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھنا، سب سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے بہتر ہی"۔ ۳۴ جب یسوع نے دیکھا، کہ اُس نے دانائی سے جواب دیا، تو اُس سے کہا، تو خدا کی بادشاہت سے دور نہیں۔ اور بعد اُس کے کسی نے جرأت نہ کی، کہ اُس سے سوال کرے"۔

۳۵ پھر یسوع ہیکل میں وعظ کرتے ہوئے کہنے لگا، کہ فقیہہ کیونکر کہتے ہیں، کہ مسیح داؤد کا بیٹا ہی"؟ ۳۶ کیونکہ داؤد آپ ہی روح قدس کے باعث سے کہتا ہی، کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا، تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ، جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں رکھنے کی چوکی کروں"۔ ۳۷ داؤد تو آپ ہی اُسے خداوند کہتا ہی؛ پھر وہ اُس کا بیٹا کیونکر ہی؟ اور عوام خوشی سے اُس کی سنتے تھے۔

۳۸ اُس نے اپنی تعلیم میں اُنہیں [illegible] فقیہوں سے خبردار رہو، جو لمبے جامے پہنے [illegible] سلام [illegible] اور [illegible] میں [illegible]

صدر کرسیوں کو، اور ضیافتوں میں اونچی جگہوں کو چاہتے ہیں؛ ۴۰ وے بیوؤں کے گھروں کو نگلتے ہیں، اور مکر سے نماز کو طول دیتے ہیں؛ اُنہیں زیادہ سزا ہوگی"۔

۴۱ پھر یسوع بیت المال کے سامنے بیٹھ کر دیکھ رہا تھا، کہ لوگ بیت المال میں پیسے کس طرح ڈالتے ہیں، اور بہت دولتمندوں نے بہت کچھ ڈالا۔ ۴۲ اور ایک غریب بیوہ نے آکے دو چھدام، یعنے ایک ادھیلا اُس میں ڈالا۔ ۴۳ تب اُس نے اپنے شاگردوں کو بلاکے اُنہیں کہا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ اِس کنگال بیوہ نے اُن سب سے، جو بیت المال میں ڈالتے ہیں، زیادہ ڈالا ہی۔ ۴۴ کیونکہ سبھوں نے اپنے بہت مال میں سے کچھ ڈالا؛ پر اُس نے اپنی غریبی سے، جو کچھ کہ اُس کا تھا، اپنی ساری پونجی ڈالی"۔

## ۱۳ باب

[illegible]

جب وہ ہیکل سے باہر جا رہا تھا، اُس کے شاگردوں میں سے ایک نے اُس سے کہا، [illegible]

[illegible]

سنه عیسوي ۳۳

میں اُنھیں کہنا شروع کیا، هوشیار رهو، که تمھیں کوئي گمراہ نکرے[a]: ٦ کیونکه بہتیرے میرا نام لیکے آوینگے، اور کہینگے، که میں وهي هوں، اور بہتوں کو گمراہ کرینگے۔ ۷ اور جب تم لڑائیاں اور لڑائیوں کي افواهیں سنو، مت گھبرائیو، کیونکه اُن چیزوں کا واقع هونا ضرور هی، لیکن آخرابھي نہیں هوگا۔ ۸ کیونکه قوم قوم پر، اور بادشاهت بادشاهت پر چڑهیگي، اور کتني جگہوں میں زلزلے هونگے، اور کال پڑینگے، اور فساد اُٹھینگے: یہه ||مصیبتوں کا شروع هی[b]۔

۹ پر تم آپ سے خبردار رهو: کیونکه وے تمھیں مجلسوں کے حوالے کرینگے، اور عبادتخانوں میں تم مار کھاؤگے، اور حاکموں اور بادشاهوں کے آگے میرے واسطے حاضر کیئے جاؤگے[c]، تا که اُن پر گواهي هو۔ ۱۰ لیکن ضرور هی، که پہلے سب قوموں کے آگے اِنجیل کي منادي هو[g]۔ ۱۱ پر جب تمھیں لے جاکے حوالے کریں، آگے سے فکر نه کرو، که هم کیا کہینگے، اور نه سوچو[h]: بلکه جو کچھه اُس گھڑي تمھیں بتایا جاوے، وهي کہیو: کیونکه کہنیوالے تم نہیں هو، بلکه روح قدس هی[i]۔ ۱۲ بھائي بھائي کو، اور باپ بیٹے کو قتل کے واسطے پکڑوائیگا[k]: اور لڑکے ما باپ کا سامھنا کرکے اُنھیں مروا ڈالینگے۔ ۱۳ اور میرے نام کے سبب سے سب تمھارے دشمن هونگے[l]: پر جو کوئي آخر تک صبر کریگا، وهي نجات پاویگا[m]۔

۱۴ جس وقت تم اُس خراب کرنیوالي مکروہ چیز کو[n]، جس کا دانئیل نبي نے ذکر کیا[o]، اُس جگهه میں، جہاں اُس کا کھڑا هونا روا نہیں، دیکھو، (جو پڑهتا هی، سو سمجھه لے،) تب وے جو یہودیه میں هوں، پہاڑوں پر بھاگیں[p]: ۱۵ اور وہ جو کوٹھے پر هو، گھر میں نه اُترے، اور اپنے گھر سے کوئي چیز نکالنے کے لیئے نه جائے: ۱٦ اور جو کھیت

[a] یرمیا ۲۹: ۸ افس ۵: ٦ ۲ تسا ۲: ۳
||اِس یوناني لفظ کي اصلي معني دردِزہ هی۔
[b] متي ۲۴: ۸
[c] متي ۱۰: ۱۷، ۱۸ اور ۲۴: ۹ مکاش ۲: ۱۰
[g] متي ۲۴: ۱۴
[h] متي ۱۰: ۱۹ لوقا ۱۲: ۱۱ اور ۲۱: ۱۴
[i] اعم ۲: ۴ اور ۴: ۸، ۳۱
[k] میکه ۷: ٦ متي ۱۰: ۲۱ اور ۲۴: ۱۰ لوقا ۲۱: ۱٦
[l] متي ۲۴: ۹ لوقا ۲۱: ۱۷
[m] دان ۱۲: ۱۲ متي ۱۰: ۲۲ اور ۲۴: ۱۳ مکاش ۲: ۱۰
[n] متي ۲۴: ۱۵
[o] دان ۹: ۲۷
[p] لوقا ۲۱: ۲۱

سنه عیسوي ۳۳

میں هی، اپني پوشاک اُٹھانے کے لیئے پیچھے نه پھرے۔ ۱۷ اور اُن پر جو اُن دنوں میں حامله هوں، اور اُن پر جو دودھه پلاتیاں هوں، افسوس هي[q]! ۱۸ اور دعا مانگو، که تمھارا بھاگنا جاڑے میں نه هو۔ ۱۹ کیونکه اُن دنوں میں ایسي تکلیف هوگي، که اِبتدا خلقت سے، جسے خدا نے خلق کیا، اب تک، نه هوئي، اور نه هوگي[r]۔ ۲۰ اور اگر خداوند اُن دنوں کو نه گھٹاتا، تو ایک آدمي نه بچتا: پر اُن برگزیدوں کے واسطے، جن کو اُس نے چُنا هی، اُن دنوں کو گھٹایا۔ ۲۱ اُس وقت اگر کوئي تمھیں کہے، دیکھو، مسیح یہاں، یا دیکھو، وهاں هی، تو یقین نه لائیو[s]: ۲۲ کیونکه جھوٹھے مسیح، اور جھوٹھے نبي اُٹھینگے، اور نشانیاں اور کرامات دکھلائینگے، که اگر هو سکتا، تو برگزیدوں کو بھي گمراہ کرتے۔ ۲۳ پر تم خبردار رهو: دیکھو، میں نے تمھیں سب کچھه پہلے هي کہه دیا هی[t]۔

۲۴ اور اُن دنوں میں، اُس تکلیف کے بعد، سورج اندھیرا هوگا، اور چاند اپني روشني نه دیگا[u]: ۲۵ اور آسمان سے ستارے گرینگے، اور آسمان کي قوتیں هلائي جائینگي۔ ۲٦ اور اُس وقت اِبن آدم کو بادلوں پر بڑي قدرت اور جلال کے ساتھه آتے دیکھینگے[x]۔ ۲۷ اور اُس وقت وہ اپنے فرشتوں کو بھیجیگا، اور اپنے برگزیدوں کو، زمین کي حد سے آسمان کي حد تک، چاروں ||طرف سے، اِکٹھے کریگا۔ ۲۸ اب انجیر کے درخت سے تمثیل سیکھو[y]: جب اُسکي ڈالي نرم هوتي، اور پتّے نکلتے هیں، تب تم جانتے هو، که گرمي نزدیک هی: ۲۹ اُسي طرح تم بھي، جب دیکھو، که یہه احوال هونے لگے، تو جانو، که وہ نزدیک، بلکه دروازے پر هی۔ ۳۰ میں تم سے سچ کہتا هوں، که اِس زمانے کے لوگ گذر نه جائینگے، جب تک یہه سب

[q] لوقا ۲۱: ۲۳ اور ۲۳: ۲۹
[r] دان ۹: ۲٦ اور ۱۲: ۱ یوایل ۲: ۲ متي ۲۴: ۲۱
[s] متي ۲۴: ۲۳ لوقا ۱۷: ۲۳ اور ۲۱: ۸
[t] ۲ پطر ۳: ۱۷
[u] دان ۷: ۱۰ صف ۱: ۱۵ متي ۲۴: ۲۹، وغیرہ لوقا ۲۱: ۲۵
[x] دان ۷: ۱۳، ۱۴ متي ۱٦: ۲۷ اور ۲۴: ۳۰ مرقس ۱۴: ۶۲ اعم ۱: ۱۱ ۱ تسا ۴: ۱٦ ۲ تسا ۱: ۷، ۱۰ مکاش ۱: ۷
||یوناني میں، هواؤں۔
[y] متي ۲۴: ۳۲ لوقا ۲۱: ۲۹، وغیرہ

سنہ عیسوي ۳۳

ایک بڑا بالاخانہ فرش بچھا اور آراستہ تمھیں دکھاویگا؛ وھاں ھمارے لیئے طیاري کرو. ۱۶ تب اُس کے شاگرد چلے گئے، اور شہر میں آکے، جیسا اُس نے اُنھیں کہا تھا، ویسا ھي پایا، اور فسح طیار کیا. ۱۷ جب شام ھوئي، وہ اُن بارھوں کے ساتھہ آیا[g]. ۱۸ جب وے بیٹھکے کھانے لگے، یسوع نے کہا، میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ ایک تم میں سے، جو میرے ساتھہ کھاتا ھی، مجھے پکڑوائیگا. ۱۹ تب وے غمگین ھونے لگے، اور اُن میں سے ایک ایک کرکے اُس سے کہنے لگے، کیا میں ھوں؟ اور دوسرا، کیا میں ھوں؟ ۲۰ اُسنے جواب میں اُن سے کہا، کہ بارھوں میں سے ایک ھی، جو میرے ساتھہ باسن میں ھاتھہ ڈالتا ھی. ۲۱ اِبن آدم تو، جیسا اُس کے حق میں لکھا ھی، جاتا ھی؛ لیکن افسوس اُس شخص پر، جس کے وسیلے اِبن آدم پکڑوایا جاتا ھی[h]! اُس آدمي کے لیئے بہتر تھا، کہ وہ پیدا نہ ھوتا.

۲۲ جب وے کھاتے تھے، یسوع نے روٹي اُٹھائي، اور ||شکر کرکے توڑي، اور اُنھیں دیکر کہا، لو، کھاؤ؛ یہہ میرا بدن ھی[i]. ۲۳ پھر اُس نے پیالہ لیکر، شکر کیا، اور اُنھیں دیا؛ اور اُن سبھوں نے اُس سے پیا. ۲۴ اور اُسنے اُنھیں کہا، کہ یہہ میرا نئے عہد کا لہو ھی، جو بہتوں کے لیئے بہایا جاتا ھی. ۲۵ میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ میں انگور کا رس، جس دن تک خدا کي بادشاھت میں اُسے نیا نہ پیؤں، پھر نہ پیؤنگا.

۲۶ تب وے ایک †زبور گاکے باھر نکلے، اور زیتون کے پہاڑ پر گئے[j]. ۲۷ اور یسوع نے اُن سے کہا، تم سب آج کي رات میرے حق میں ٹھوکر کھاؤگے[k]، اِس لیئے کہ یہہ لکھا ھی، میں گڈریئے کو مارونگا، اور بھیڑیں پراگندہ ھو جائینگي[l]. ۲۸ پر میں اپنے اُٹھنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا[m].

[g] متي ۲۶: ۲۰، وغیرہ
[h] متي ۲۶: ۲۴ لوقا ۲۲: ۲۲
|| یا، برکت مانگ کے.
[i] متي ۲۶: ۲۶ لوقا ۲۲: ۱۹ ۱ قر ۱۱: ۲۳
† یا، گیت.
[j] متي ۲۶: ۳۰
[k] متي ۲۶: ۳۱
[l] زکر ۱۳: ۷
[m] مرقہ ۱۶: ۷

سنہ عیسوي ۳۳

۲۹ تب پطرس نے اُس سے کہا، اگرچہ سب ٹھوکر کھاویں، پر میں نہ کھاؤنگا[n]. ۳۰ یسوع نے اُس سے کہا، میں تجھہ سے سچ کہتا ھوں، کہ آج اِسي رات کو، مرغ کے دو بار بانگ دینے کے آگے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا. ۳۱ تب اُس نے بار بار کہا، اگر تیرے ساتھہ میرا مرنا ضرور ھو، تو بھي ھرگز تیرا اِنکار نہ کرونگا. اور اُن سبھوں نے بھي ویسا ھي کہا. ۳۲ پھر وے ایک جگہہ میں، جس کا نام گتسیمنے تھا، آئے[o]، اور اُس نے اپنے شاگردوں کو کہا، جب تک کہ میں دعا مانگوں، تم یہاں بیٹھے رھو. ۳۳ اور پطرس اور یعقوب اور یوحنا کو اپنے ساتھہ لیا، اور وہ گھبرانے اور بہت اُداس ھونے لگا؛ ۳۴ اور اُن سے کہا، میري جان کا غم موت کا سا ھی[p]؛ تم یہاں ٹھہرو، اور جاگتے رھو. ۳۵ اور وہ تھوڑا آگے جاکر زمین پر گرا، اور دعا مانگي، کہ اگر ھو سکے، تو یہہ گھڑي مجھہ سے ٹل جائے. ۳۶ اور کہا، اي ابا[q]، اي باپ، سب کچھہ تجھہ سے ھو سکتا ھی[r]؛ اِس پیالے کو مجھہ سے ٹال دے؛ لیکن نہ وہ جو میں چاھتا ھوں، بلکہ جو تو چاھتا ھی[s]. ۳۷ پھر وہ آیا، اور اُنھیں سوتے پایا، اور پطرس کو کہا، اي شمعون، تو سوتا ھی؟ کیا تو ایک گھڑي جاگ نہ سکا؟ ۳۸ جاگتے رھو، اور دعا مانگو، تا ایسا نہ ھو، کہ تم اِمتحان میں پڑو: روح تو مستعد، پر جسم سست ھی[t]. ۳۹ وہ پھر گیا، اور وھي بات دعا میں مانگي.

۴۰ اور پھر آکے اُنھیں سوتے پایا، کیونکہ اُن کي آنکھیں بھاري تھیں، اور وے نہیں جانتے تھے، کہ اُسے کیا جواب دیویں. ۴۱ پھر تیسري بار آکے اُنھیں کہا، کہ اب سوتے رھو، اور آرام کرو: بس، وقت آ پہنچا[u]؛ دیکھو اِبن آدم گنہگاروں کے ھاتھوں میں حوالہ کیا جاتا ھی. ۴۲ اُٹھو، ھم

[n] متي ۲۶: ۳۳، ۳۴ لوقا ۲۲: ۳۳، ۳۴ یوحہ ۱۳: ۳۷، ۳۸
[o] متي ۲۶: ۳۶ لوقا ۲۲: ۳۹ یوحہ ۱۸: ۱
[p] یوحہ ۱۲: ۲۷
[q] روم ۸: ۱۵ گلہ ۴: ۶
[r] عبر ۵: ۷
[s] یوحہ ۵: ۳۰ اور ۶: ۳۸
[t] روم ۷: ۲۳ گلہ ۵: ۱۷
[u] یوحہ ۱۳: ۱

سنه عیسوي ۳۳

چلیں; دیکھو، وہ جو مجھے پکڑواتا ھی، نزدیک ھی.

۴۳ وہ یہہ کہتا ھي تھا، کہ فيالفور اُن بارہ میں سے ایک یہوداہ آئے، اور اُس کے ساتھہ سردار کاھنوں اور فقیہوں اور بزرگوں کي طرف سے ایک بڑي بھیڑ، تلواریں اور لاٹھیاں لیکے، آ پہنچي. ۴۴ اور پکڑوانیوالے نے اُنہیں یہہ پتا دیا تھا، کہ جس کا میں بوسہ لوں، وھي ھی; اُسے تم پکڑکے حفاظت سے لے جاؤ. ۴۵ وہ آکے فيالفور اُس پاس گیا، اور کہا، ای ربي، ای ربي، اور اُسے چوما.

۴۶ اور اُنہوں نے اُس پر ھاتھہ ڈالکے اُسے پکڑ لیا. ۴۷ ایک نے اُن میں سے جو وھاں حاضر تھے، تلوار کھینچکر سردار کاھن کے نوکر کو لگائي، اور اُسکا کان اُڑا دیا. ۴۸ تب یسوع اُن سے مخاطب ھوکے کہنے لگا، کیا تم تلواریں اور لاٹھیاں لیکے مجھے چور کي مانند پکڑنے کو آئے ھو؟ ۴۹ میں تو ھر روز تمہارے پاس ھیکل میں تعلیم دیتا تھا، اور تم نے مجھے نہیں پکڑا; لیکن یہہ ھی کہ نوشتے پورے ھوویں. ۵۰ تب وے سب اُسے چھوڑکے بھاگ گئے.

۵۱ مگر ایک جوان، جو سوتي چادر اپنے بدن پر اوڑھے تھا، اُس کے پیچھے ھو لیا، اور جوانوں نے اُسے پکڑا: ۵۲ پر وہ سوتي چادر اُن کے ھاتھوں میں چھوڑکر ننگا بھاگا.

۵۳ تب یسوع کو سردار کاھن پاس لے گئے; اُسکے یہاں سب سردار کاھن اور بزرگ اور فقیہہ اکٹھے آئے. ۵۴ اور پطرس دور سے اُسکے پیچھے سردار کاھن کے دالان کے اندر تک ھو لیا، اور نوکروں کے ساتھہ بیٹھکر آگ تاپنے لگا. ۵۵ تب سردار کاھنوں اور ساري صدر مجلس نے یسوع پر گواھي ڈھونڈھي، کہ اُسے جان سے ماریں; پر نہ پائي. ۵۶ اگرچہ بہتوں نے اُس پر جھوٹھي گواھي دي، پر اُن کي گواھیاں موافق نہ تھیں. ۵۷ تب بعضوں نے اُٹھکے اُس پر یہہ جھوٹھي گواھي دي، اور کہا کہ ۵۸ ھم نے اُسے کہتے سنا ھی، کہ میں اِس ھیکل کو، جو ھاتھہ سے بني ھی، ڈھا دونگا، اور تین دن میں ایک دوسري کو، جو ھاتھہ سے نہ بنے، بناؤنگا. ۵۹ تس پر بھي اُن کي گواھي موافق نہ تھي. ۶۰ تب سردار کاھن نے بیچ میں کھڑے ھو، یسوع سے پوچھا، کیا تو کچھہ جواب نہیں دیتا؟ یہے تجھہ پر کیا گواھي دیتے ھیں؟ ۶۱ پر وہ چپ رھا، اور کچھہ جواب نہ دیا. پھر سردار کاھن نے اُس سے پوچھا، اور اُس سے کہا، کیا تو مسیح، اُس مبارک کا بیٹا ھی؟ ۶۲ یسوع نے اُس سے کہا، میں وھي ھوں; اور تم ابن آدم کو قادر کے دھنے ھاتھہ بیٹھے، اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھوگے. ۶۳ تب سردار کاھن نے اپنے کپڑے پھاڑکے کہا، اب ھمیں اور گواہ کیا درکار ھیں؟ ۶۴ تم نے یہہ کفر سنا; تم کو کیا معلوم ھوتا ھی؟ اُن سبھوں نے فتویٰ دیا، کہ وہ قتل کے لائق ھی. ۶۵ تب کتنے اُس پر تھوکنے، اور اُسکا منہہ ڈھانپنے، اور اُسے گھونسے مارنے، اور اُسے کہنے لگے، نبوت سے خبر دے: اور نوکروں نے تھپڑ سے اُسے تھپیڑے مارے.

۶۶ جب پطرس نیچے دالان میں تھا، سردار کاھن کي لونڈیوں میں سے ایک وھاں آئي; ۶۷ اور پطرس کو آگ تاپتے دیکھکر، اُس کي طرف نظر کرکے، کہنے لگي، تو بھي یسوع ناصري کے ساتھہ تھا. ۶۸ اُس نے یہہ کہکے انکار کیا، کہ میں اُسے نہیں جانتا اور نہیں سمجھتا، کہ تو کیا کہتي ھی. اور باھر صحن میں گیا; اور مرغ نے بانگ دي. ۶۹ پھر وہ لونڈي، اُسے دیکھکر اُن سے جو وھاں کھڑے تھے کہنے لگي، یہہ اُنہیں میں سے ایک ھی. ۷۰ اُس نے پھر انکار کیا. اور تھوڑي دیر پیچھے، پھر اُنہوں نے جو وھاں کھڑے تھے، پطرس کو کہا، سچ تو

سنہ عیسوي ۳۳

اُنھیں میں سے ھی[m]، کیونکہ تو جلیلي، اور تیري بولي ویسي ھي ھی[n]. ۷۱ پر وہ لعنت کرنے، اور قسم کھانے لگا، اور کہا، کہ میں اُس شخص کو، جس کا تم ذکر کرتے ھو، نہیں جانتا. ۷۲ دوسري بار مرغ نے بانگ دي. تب پطرس کو وھي بات، جو یسوع نے اُس سے کہي تھي، یاد آئي، کہ پیشتر اُس سے، کہ مرغ دو بار بانگ دے، تو تین بار میرا اِنکار کریگا، تب اِاِسکا غور کرتے کرتے وہ رونے لگا[o].

m متي ۲۶ : ۷۳ لوقا ۲۲ : ۵۹ یوحنا ۱۸ : ۲۶
n اعم ۲ : ۷
o ۱۱ یا، پھوٹکے رونے لگا.

## ۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یسوع کو باندھکے آپ پلاطس کے حضور لے جاتے، اور وھاں اُسپر نالش کرتے. ۱۵ عوام کے کہنے سے ایک خوني براباس چھڑایا جاتا، اور یسوع حوالہ کیا جاتا کہ صلیب پر کھینچا جاوے. ۱۷ کانٹوں کا ایک تاج اُسکے سرپر رکھا جاتا: ۱۹ پھر اُس پر تھوکتے، اور اُس سے ھنسي کرتے: ۲۱ صلیب کے اُتھا لیجاتے ھي وہ غش کھاتا: ۲۷ دو چوروں کے بیچ لٹکایا جاتا: ۲۹ یھودي سرداروں کي ملامتوں کو اُتھاتا: ۳۹ مگر رومي صوبہ دار اُس کے اِبن اللہ ھونے کا اِقرار کرتا: ۴۳ اور یوسف بڑي عزت کے ساتھ اُس کا دفن کرتا.

a متي ۲۷ : ۱

جون صبح ھوئي، سردار کاھن نے بزرگوں اور فقیہوں اور ساري صدر مجلس کے ساتھ مشورت کرکے، یسوع کو باندھا، اور اُسے لیجاکر پلاطس کے حوالے کیا[a]. ۲ پلاطس نے اُس سے پوچھا، کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ھی؟ اُس نے جواب میں اُس سے کہا، تو سچ کہتا ھی[b]. ۳ اور سردار کاھنوں نے اُس پر بہت سي فریادیں کیں: پر اُسنے کچھ جواب نہ دیا. ۴ تب پلاطس نے اُس سے یہہ کہکے پھر پوچھا، کیا تو کچھ جواب نہیں دیتا؟ دیکھہ، وے تجھہ پر کتني گواھیاں دیتے ھیں[c]. ۵ تو بھي یسوع نے کچھہ اور جواب نہ دیا[d]، یہاں تک کہ پلاطس نے تعجب کیا. ۶ اور وہ عید میں ایک قیدي کو، جسے وے چاھتے تھے، اُنکي خاطر چھوڑ دیتا تھا[e]. ۷ اور ایک شخص براباس نام، اُن لوگوں کے ساتھہ، جو فساد میں اُسکے شریک ھوئے تھے، اور جنھوں نے فساد ھي میں خون کیا تھا، قید تھا. ۸ تب بھیڑ چلاکے اُس سے عرض کرنے لگي، کہ جیسا تیرا دستور ھی، ویسا ھي ھمارے

b زبور ۲ : ۶ متي ۲۷ : ۱۱ لوقا ۲۳ : ۳ اور ۲۳ : ۲ یوحنا ۱۸ : ۲۸ اعم ۳ : ۱۳ اور ۴ : ۲۶
c متي ۲۷ : ۱۳
d یسعیاہ ۵۳ : ۷ یوحنا ۱۹ : ۹
e متي ۲۷ : ۱۵ لوقا ۲۳ : ۱۷ یوحنا ۱۸ : ۳۹

سنہ عیسوي ۳۳

واسطے کر. ۹ پلاطس نے اُنھیں جواب دیا، اور کہا، کیا تم چاھتے ھو، کہ میں تمھارے لیئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ دوں؟ ۱۰ کیونکہ وہ جانتا تھا، کہ سردار کاھنوں نے حسد سے اُس کو حوالے کیا تھا. ۱۱ پر سردار کاھنوں نے لوگوں کو اُبھارا، کہ وہ برعکس اُنکے لیئے براباس کو چھوڑ دے[f]. ۱۲ تب پلاطس نے جواب دیکے پھر اُن سے کہا، اب تم کیا چاھتے ھو؟ میں اُس کو، جسے تم یہودیوں کا بادشاہ کہتے ھو، کیا کروں؟ ۱۳ وے پھر چلائے، کہ اُسے صلیب دے. ۱۴ پلاطس نے پھر اُن سے کہا، کیوں اِس نے کیا برائي کي ھی؟ تب وے اور بھي زیادہ چلائے، کہ اُسے صلیب دے. ۱۵ تب پلاطس نے، لوگوں کي رضامندي چاھکر، اُن کے لیئے براباس کو چھوڑ دیا، اور یسوع کو کوڑے مارکے حوالے کیا، کہ صلیب پر کھینچا جائے[g]. ۱۶ اور سپاھي اُس کو اُس دالان میں، جہاں حاکم کا محکمہ تھا، لے گئے، اور سارے رسالے کو اِکٹھا کیا[h]. ۱۷ اُنھوں نے اُسے ارغواني کپڑے پہنائے، اور کانٹوں کا تاج سجکے اُس کے سر پر رکھا. ۱۸ اور اُسے سلام کرنے لگے، کہ اي یہودیوں کے بادشاہ، سلام! ۱۹ اور وے اُس کے سر پر نرکٹ سے مارتے تھے، اور اُس پر تھوکتے تھے، اور گھٹنے ٹیککے اُسے سجدے کرتے تھے. ۲۰ اور جب اُس سے ھنسي کر چکے، تو اُس پر سے ارغواني کپڑے اُتارے، اور اُسي کا کپڑا اُسے پہناکے، صلیب دینے کو لے چلے. ۲۱ اور ایک شخص قوریني شمعون نامے، جو سکندر اور روفس کا باپ تھا، دیہات سے آتے ھوئے، اُدھر سے گذرا: اُنھوں نے اُسے بیگار پکڑا، کہ اُس کي صلیب اُتھا لے چلے[i]. ۲۲ اور وے اُسے مقام گلگتا میں، جس کا ترجمہ کھوپڑي کي جگہہ ھی، لائے[k]. ۲۳ اور مي میں مر ملاکے اُسے پینے کو دیا، پر اُس نے نہ لیا[l]. ۲۴ اور اُنھوں نے اُسے صلیب پر کھینچکے اُسکے

f متي ۲۷ : ۲۰ اعم ۳ : ۱۴
g متي ۲۷ : ۲۶ یوحنا ۱۹ : ۱، ۱۶
h متي ۲۷ : ۲۷
i متي ۲۷ : ۳۲ لوقا ۲۳ : ۲۶
k متي ۲۷ : ۳۳ لوقا ۲۳ : ۳۳ یوحنا ۱۹ : ۱۷
l متي ۲۷ : ۳۴

سنه عیسوي ۳۳

پتھر کو قبر کے دروازے پر سے کون ڈھلکائیگا. ۴ جب اُنھوں نے نگاہ کي، تو اُس پتھر کو ڈھلکایا ھوا دیکھا؛ کیونکه وہ بہت بھاري تھا. ۵ اور قبر میں جاکر، اُنھوں نے ایک جوان کو سفید پوشاک پہنے دھني طرف بیٹھے ھوئے دیکھا، اور گھبرا گئیں[d]. ۶ اُسنے اُنھیں کہا، مت گھبراؤ: تم یسوع ناصري کو، جو صلیب پر کھینچا گیا، ڈھونڈھتیاں ھو: وہ جي اُٹھا ھی؛ وہ یہاں نہیں: دیکھو یہہ جگہہ، جس میں اُنھوں نے اُسے رکھا تھا[e]. ۷ اب تم جاؤ، اور اُس کے شاگردوں کو اور پطرس کو کہو، که وہ تم سے آگے جلیل کو جاتا ھی، اور جیسا اُس نے تمھیں کہا تھا[f]، تم اُسے وھاں دیکھوگے. ۸ اور وے جلد نکلکے قبر سے بھاگیں، اور لرزش اور ھیبت نے اُنھیں لیا، اور وے کسي سے کچھہ نه بولیں، کیونکه ڈرتي تھیں[g].

۹ ھفتے کے پہلے روز، وہ، سویرے اُٹھکر، پہلے مریم مگدلیني کو، جس میں سے اُس نے سات دیو نکالے تھے[h]، دکھائي دیا[i]. ۱۰ اُس نے جاکے، اُس کے ساتھیوں کو، جو اُس کے لیئے غمگین اور روتے تھے، خبر دي[k]. ۱۱ وے یہه سنکے، که وہ جیتا ھی، اور اُسے دکھائي دیا، یقین نه لائے[l].

۱۲ اُس کے بعد، وہ دوسري صورت میں، اُن میں سے دو کو، جس وقت که وے پیدل چلتے تھے، اور دیہات کي طرف جاتے تھے، دکھائي دیا[m]. ۱۳ اُنھوں نے بھي جاکے باقي لوگوں کو خبر دي، مگر اُن پر بھي وے یقین نه لائے.

۱۴ آخر، وہ اُن گیارھوں کو[n]، جب وے کھانے بیٹھے تھے، دکھائي دیا، اور اُن کي بے ایماني اور سخت دلي پر ملامت کي، کیونکه وے اُن کي باتوں پر، جنھوں نے اُس کے جي اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا، یقین نه لائے تھے. ۱۵ اور اُس نے اُنھیں کہا، که تم تمام دنیا میں جاکے[o] ھر ایک مخلوق کے سامھنے اِنجیل کي منادي کرو[p]. ۱۶ جو که اِیمان لاتا، اور بپتسمه پاتا ھی، نجات پائیگا[q]: اور جو اِیمان نہیں لاتا، اُس پر سزا کا حکم کیا جائیگا[r]. ۱۷ اور وے جو اِیمان لائینگے، اُن کے ساتھہ یے علامتیں ھونگي؛ که وے میرے نام سے دیووں کو نکالینگے[s]؛ اور نئي زبانیں بولینگے[t]؛ ۱۸ سانپوں کو اُٹھا لینگے[u]؛ اور اگر کوئي ھلاک کرنیوالي چیز پیئینگے، اُنھیں کچھہ نقصان نه ھوگا؛ وے بیماروں پر ھاتھہ رکھینگے، تو چنگے ھو جائینگے[x].

۱۹ غرض خداوند اُنھیں ایسا فرمانے کے بعد[y] آسمان پر اُٹھایا گیا[z]، اور خدا کے دھنے ھاتھہ بیٹھا[a]. ۲۰ پھر اُنھوں نے باھر جاکر ھر جگہہ منادي کي، اور خداوند ساتھہ ھوکے کام انجام دیتا تھا، اور کلام کو، اُن معجزوں کے وسیلے سے جو اُسکے سنانے کے بعد ھوتے تھے، ثابت کرتا رھا[b]. آمین.

d لوقا ۲۴ : ۳؛ یوحنا ۲۰ : ۱۱، ۱۲
e متي ۲۸ : ۵، ۶، ۷
f متي ۲۶ : ۳۲؛ مرقس ۱۴ : ۲۸
g دیکھو متي ۲۸ : ۸؛ لوقا ۲۴ : ۹
h لوقا ۸ : ۲
i یوحنا ۲۰ : ۱۴
k لوقا ۲۴ : ۱۰؛ یوحنا ۲۰ : ۱۸
l لوقا ۲۴ : ۱۱
m لوقا ۲۴ : ۱۳
n لوقا ۲۴ : ۳۶؛ یوحنا ۲۰ : ۱۹؛ ۱ قرنتیوں ۱۵ : ۵
o متي ۲۸ : ۱۹؛ یوحنا ۱۵ : ۱۶
p قلس ۱ : ۲۳
q یوحنا ۳ : ۱۸، ۳۶؛ اعمال ۲ : ۳۸؛ اور ۱۶ : ۳۰، ۳۱، ۳۲؛ رومیوں ۱۰ : ۹؛ ۱ پطرس ۳ : ۲۱
r یوحنا ۱۲ : ۴۸
s لوقا ۱۰ : ۱۷؛ اعمال ۵ : ۱۶؛ اور ۸ : ۷؛ اور ۱۶ : ۱۸؛ اور ۱۹ : ۱۲
t اعمال ۲ : ۴؛ اور ۱۰ : ۴۶؛ اور ۱۹ : ۶؛ ۱ قرنتیوں ۱۲ : ۱۰، ۲۸
u لوقا ۱۰ : ۱۹؛ اعمال ۲۸ : ۵
x اعمال ۵ : ۱۵، ۱۶؛ اور ۹ : ۱۷؛ اور ۲۸ : ۸؛ یعقوب ۵ : ۱۴، ۱۵
y اعمال ۱ : ۲، ۳
z لوقا ۲۴ : ۵۱
a زبور ۱۱۰ : ۱؛ اعمال ۷ : ۵۵
b اعمال ۵ : ۱۲؛ اور ۱۴ : ۳؛ ۱ قرنتیوں ۲ : ۴، ۵؛ عبرانیوں ۲ : ۴

# لوقا کي انجیل

## ۱ باب

۱ دیباچه تمام اِنجیل کا، جسے لوقا نے تصنیف کیا. ۵ یوحنا کا حال، که اپني ما کے پیٹ میں کیونکر پڑا. ۲۶ اور مسیح کا وھي حال. ۳۱ نبوت کي باتیں جو اِلیسبات اور مریم نے مسیح کے حق میں کہیں. ۵۷ یوحنا کا تولد، اور اُس کا ختنه جو ھوا. ۶۷ ذکریاہ کي پیشینگوئي مسیح کي بابت، ۷۶ اور یوحنا کي بابت.

چونکه بہتوں نے کمر باندھي، که اُن کاموں کا جو في الواقع ھمارے درمیان انجام ھوئے، بیان کریں، ۲ جس طرح سے اُنھوں نے، جو شروع سے[a] خود دیکھنے والے، اور کلام کي خدمت کرنیوالے تھے،

a مرقس ۱ : ۱؛ یوحنا ۱۵ : ۲۷

سنہ عیسوي سے پیشتر چھٹوے برس میں.

اُس کي بات سے گھبرائي[f]، اور سوچنے لگي، کہ یہہ کیسا سلام هی. ۳۰ تب فرشتے نے اُس سے کہا، کہ ای مریم، مت ڈر؛ کہ تو نے خدا کے حضور فضل پایا. ۳۱ اور دیکھہ، تو حاملہ هوگي، اور بیٹا جنیگي[g]، اور اُسکا نام یسوع رکھیگي[h]. ۳۲ وہ بزرگ هوگا، اور خداے تعالیٰ کا بیٹا کہلائیگا[i]: اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا[k]: ۳۳ اور وہ سدا یعقوب کے گھرانے کي بادشاهت کریگا؛ اور اُس کي بادشاهت آخر نہ هوگي[l]. ۳۴ تب مریم نے فرشتے سے کہا، یہہ کیونکر هوگا، جس حال میں میں مرد کو نہیں جانتي؟ ۳۵ فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا، کہ روح قدس تجھہ پر آتریگي[m]، اور خداے تعالیٰ کي قدرت کا سایہ تجھہ پر هوگا: اِس سبب سے وہ قدوس بھي جو پیدا هوگا خدا کا بیٹا کہلائیگا[n]. ۳۶ اور دیکھہ، تیري رشتہدار اِلیسبات کو بھي بڑھاپے میں بیٹا هونیوالا هی؛ اور یہہ اُس کا، جو بانجھہ کہلاتي هی، چھٹا مہینا هی. ۳۷ کیونکہ خدا کے آگے کوئي بات ان هوني نہیں[o]. ۳۸ اور مریم نے کہا، دیکھہ خداوند کي باندي؛ مجھہ پر تیرے کہنے کے موافق هووے. تب فرشتہ اُس کے پاس سے چلا گیا. ۳۹ اور اُنہیں دنوں میں، مریم اُٹھکر جلدي سے پہاڑوں پر یہودا کے ایک شہر کو گئي[p]: ۴۰ اور ذکریاہ کے گھر میں داخل هوکے اِلیسبات کو سلام کیا. ۴۱ اور ایسا هوا، کہ جونہیں اِلیسبات نے مریم کا سلام سنا، لڑکا اُس کے پیٹ میں اُچھل پڑا؛ اور اِلیسبات روح قدس سے بھر گئي: ۴۲ اور زور سے پکارکے کہا، کہ تو عورتوں میں مبارک هی[q]، اور تیرے پیٹ کا پھل مبارک هی. ۴۳ میرے لیئے یہہ کیونکر هوا، کہ میرے خداوند کي ما مجھہ پاس آئي؟ کہ، ۴۴ دیکھہ، تیرے سلام کي آواز جونہیں میرے کان تک پہنچي، لڑکا میرے پیٹ میں خوشي سے اُچھل پڑا. ۴۵ اور مبارک هی وہ جو اِیمان لائي، کہ یہہ باتیں، جو خداوند کي طرف سے کہي گئیں، پوري هونگي. ۴۶ اور مریم نے کہا، کہ میري جان خداوند کي بڑائي کرتي هی[r]، ۴۷ اور میري روح میرے نجات دینیوالے خدا سے خوش هوئي. ۴۸ کہ اُس نے اپني باندي کي پست حالي پر نظر کي[s]: اِس لیئے، دیکھہ، اب سے هر زمانے کے لوگ مجھہ کو مبارک کہینگے[t]. ۴۹ کیونکہ اُس نے، جو قدرتوالا هی، میرے لیئے بڑے کام کیئے هیں[u]؛ اور اُس کا نام پاک هی[x]. ۵۰ اور اُس کا رحم اُن پر، جو اُس سے ڈرتے هیں، پشت در پشت هی[y]. ۵۱ اُس نے اپنے بازو کا زور دکھایا[z]؛ اور اُن کو، جو اپنے دل کے خیال میں اپنے تئیں بڑا سمجھتے هیں، پریشان کیا[a]. ۵۲ قدرتوالوں کو تخت سے گرادیا[b]، اور پست حالوں کو بلند کیا. ۵۳ اُس نے بھوکھوں کو اچھي چیزوں سے آسودہ کیا[c]؛ اور دولتمندوں کو خالي هاتھہ بھیجا. ۵۴ اُسنے اپنے بندے اِسرائیل کو سمبھال لیا، اُس رحمت کو یاد کرکے[d]، ۵۵ جو ابیرهام اور اُس کي اولاد پر سدا کو تھیں[e]، جیسا اُس نے همارے باپ دادوں سے فرمایا تھا. ۵۶ اور مریم، تین مہینے کے قریب اُس کے ساتھہ رهکے، اپنے گھر کو پھري. ۵۷ اب اِلیسبات کے جنے کا وقت پہنچا؛ اور بیٹا جني. ۵۸ اور اُس کے پڑوسیوں اور رشتہداروں نے سنا، کہ خداوند نے اُس پر بڑي رحمت کي؛ اور اُنھوں نے اُس کے ساتھہ خوشي کي[f]. ۵۹ اور یوں هوا، کہ وے آٹھویں دن[g] لڑکے کا ختنہ کرنے آئے؛ اور اُس کا نام ذکریاہ، جو اُس کے باپ کا تھا، رکھنے لگے. ۶۰ پر اُس کي ما نے جواب میں کہا، کہ نہیں؛ بلکہ اُس کا نام یوحنا رکھا جاوے[h]. ۶۱ اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ تیرے گھرانے میں کسو کا یہہ نام نہیں. ۶۲ تب اُنھوں نے اُس کے باپ کي طرف اِشارہ

[f] ۱۲ آیت [g] یسع ۷: ۱۴ [h] متي ۱: ۲۱ لوقا ۲: ۲۱ [i] مرق ۵: ۷ [k] ۲ سمو ۷: ۱۱، ۱۲ زبور ۱۳۲: ۱۱ یسع ۹: ۶، ۷ اور ۱۶: ۵ یرم ۲۳: ۵ مکاش ۳: ۷ [l] دان ۲: ۴۴ اور ۷: ۱۴، ۲۷ عبد ۲۱ میکہ ۴: ۷ یوحہ ۱۲: ۳۴ عبر ۱: ۸ [m] متي ۱: ۲۰ [n] متي ۱۴: ۳۳ اور ۲۶: ۶۳، ۶۴ مرق ۱: ۱ یوحہ ۱: ۳۴ اور ۲۰: ۳۱ اعم ۸: ۳۷ روم ۱: ۴ [o] پید ۱۸: ۱۴ یرم ۳۲: ۱۷ ذکر ۸: ۶ متي ۱۹: ۲۶ مرق ۱۰: ۲۷ لوقا ۱۸: ۲۷ روم ۴: ۲۱ [p] یشوع ۲۱: ۹، ۱۰، ۱۱ [q] قاض ۵: ۲۴ ۲۸ آیت

[r] ۱ سمو ۲: ۱ زبور ۳۴: ۲، ۳ اور ۳۵: ۹ حبق ۳: ۱۸ [s] ۱ سمو ۱: ۱۱ زبور ۱۳۸: ۶ [t] ملا ۳: ۱۲ لوقا ۱۱: ۲۷ [u] زبور ۷۱: ۱۹ اور ۱۲۶: ۲، ۳ [x] زبور ۱۱۱: ۹ [y] پید ۱۷: ۷ خر ۲۰: ۶ زبور ۱۰۳: ۱۷، ۱۸ [z] زبور ۹۸: ۱ اور ۱۱۸: ۱۵ یسع ۴۰: ۱۰ اور ۵۱: ۹ اور ۵۲: ۱۰ [a] زبور ۳۳: ۱۰ ۱ پطر ۵: ۵ [b] ۱ سمو ۲: ۶، وغیرہ ایوب ۵: ۱۱ زبور ۱۱۳: ۶ [c] ۱ سمو ۲: ۵ زبور ۳۴: ۱۰ [d] زبور ۹۸: ۳ یرم ۳۱: ۳، ۲۰ [e] پید ۱۷: ۱۹ زبور ۱۳۲: ۱۱ روم ۱۱: ۲۸ گلہ ۳: ۱۶ [f] ۱۴ آیت [g] پید ۱۷: ۱۲ احبـ ۱۲: ۳ [h] ۱۳ آیت

سنہ عیسوی سے پیشتر چھٹے برس میں۔

کیا، کہ وہ اُس کا کیا نام رکھا چاہتا ہی۔ ٦٣ اُس نے تختی منگاکے لکھا، کہ یوحنا اُس کا نام ہی۔ اور سبھوں نے تعجب کیا۔ ٦٤ اور اُسی دم اُس کا منہہ اور زبان کُھل گئی، اور وہ بولنے لگا، اور خدا کی تعریف کی۔ ٦٥ تب سارے آس پاس کے رہنے والے ڈر گئے: اور یہودیہ کے تمام کوہستان میں اِن سب باتوں کا چرچا پھیلا۔ ٦٦ اور سبھوں نے، جو سنتے تھے، اپنے دل میں سوچکر کہا، کہ، یہہ کیسا لڑکا ہوگا! اور خداوند کا ہاتھہ اُس پر تھا۔ ٦٧ اور اُس کا باپ ذکریاہ روح قدس سے بھر گیا، اور نبوت کی راہ سے کہنے لگا، کہ، ٦٨ حمد خداوند کی، جو اِسرائیل کا خدا ہی؛ کیونکہ اُس نے اپنے لوگوں پر نظر کی، اور اُنہیں چھٹکارا دیا، ٦٩ اور ہمارے لیئے نجات کا سینگ اپنے بندے داؤد کے گھر میں سے نکالکے کھڑا کیا؛ ٧٠ جیسا اُسنے اپنے پاک نبیوں کی معرفت، جو دنیا کے شروع سے ہوتے آئے، کہا: ٧١ ہم کو ہمارے دشمنوں سے، اور اُن کے ہاتھہ سے جو ہم سے کینہ رکھتے ہیں، نجات بخشی: ٧٢ تاکہ وہ رحم، جس کا ہمارے باپ دادوں کے ساتھہ قرار کیا، کرے، اور اپنے پاک عہد کو یاد رکھے: ٧٣ اُسی قسم کو، جو اُس نے ہمارے باپ ابیرہام سے کی، کہ، ٧٤ وہ ہمیں یہہ دیگا، کہ اپنے دشمنوں کے ہاتھہ سے چھٹکارا پاکے، ٧٥ عمر بھر اُس کے آگے، پاکیزگی اور سچائی سے، بے خوف اُس کی بندگی کریں۔ ٧٦ اور اے لڑکے، تو خدا تعالیٰ کا نبی کہلائیگا: کیونکہ تو خداوند کے آگے اُسکی راہوں کو درست کرنے جائیگا؛ ٧٧ تاکہ اُس کے لوگوں کو نجات کی خبر دیوے، جس سے اُن کے گناہوں کی معافی ہووے، ٧٨ جو ہمارے خدا کی خاص رحمت سے ہی؛ جس کے سبب صبح کی روشنی اُوپر سے ہم پاس پہنچی، ٧٩ تاکہ اُن کو جو اندھیرے اور موت کے سایہ میں بیٹھے ہیں، روشنی بخشے، اور ہمیں سلامتی کی راہ پر لے چلے۔ ٨٠ اور وہ لڑکا بڑھتا، اور روح میں قوت پاتا گیا، اور اپنے تئیں اسرائیل پر ظاہر کرنے کے دن تلک بیابانوں میں رہا۔

## ٢ باب

[illegible]

سنہ عیسوی سے پیشتر ٤ برس میں۔

اور اُن دنوں میں یوں ہوا، کہ قیصر اُگوستوس کی طرف سے حکم نکلا، کہ ہر بستی کے لوگوں کے نام لکھے جاویں۔ ٢ اور یہہ پہلی اسم نویسی تھی، جو سوریہ کے حاکم قرینیوس کے وقت میں ہوئی۔ ٣ تب ہر ایک اپنے اپنے شہر کو نام لکھانے چلا۔ ٤ اور یوسف بھی جلیل کے شہر ناصرت سے، یہودیہ میں داؤد کے شہر کو جو بیتلحم کہلاتا ہی، گیا، اِس لیئے کہ وہ داؤد کے گھرانے اور اولاد سے تھا: ٥ کہ اپنی منگیتر مریم کے ساتھہ، جو حاملہ تھی، نام لکھاوے۔ ٦ اور ایسا ہوا، کہ جب وے وہاں تھے، اُس کے جننے کے دن پورے ہوئے۔ ٧ اور وہ اپنا پہلوٹھا بیٹا جنی، اور اُس کو کپڑے میں لپیٹکے چرنی میں رکھا؛ کیونکہ اُن کو سرا میں جگہہ نہ تھی۔ ٨ اور اُسی مُلک میں گڑریئے تھے، جو میدان میں رہتے، اور رات کو اپنے گلے کی چوکی کرتے تھے۔ ٩ اور دیکھو، خداوند کا فرشتہ اُن پر ظاہر ہوا، اور خداوند کا جلال اُن کے چوگرد چمکا: اور وے نہایت ڈر گئے۔ ١٠ تب فرشتے نے اُنہیں کہا، مت ڈرو؛ کیونکہ دیکھو، میں تمہیں بڑی خوشی کی خبر دیتا ہوں، جو سب لوگوں کے واسطے ہوگی، ١١ کہ آج داؤد کے

سنہ عیسوي سے پیشتر پانچویں برس میں

شہر میں آج تمہارے لیئے ایک نجات دینیوالا[a] پیدا ہوا[i]؛ وہ مسیح خداوند ہی[k]۔ ۱۲ اور تمہارے لیئے یہی پتا ہی؛ کہ تم ایک لڑکے کو کپڑے میں لپیٹا اور چرني میں رکھا ہوا پاؤگے۔ ۱۳ اور[*]ایک بارگي، اُس فرشتے کے ساتھ آسماني لشکر کي ایک جماعت خدا کي تعریف کرتي[l]، اور یہہ کہتي ظاہر ہوئي، کہ ۱۴ خدا کو آسمان پر تعریف[m]، اور زمین پر سلامتي[n]، اور آدمیوں سے رضامندي ہووے[o]۔ ۱۵ اور ایسا ہوا، کہ جب فرشتے اُن کے پاس سے آسمان پر گئے، گڑریوں نے آپس میں کہا، کہ آؤ، ہم بیت‌لحم تک جائیں، اور اِس بات کو جو ہوئي ہی، جس کي خداوند نے ہمیں خبر دي ہی، دیکھیں۔ ۱۶ تب اُنہوں نے جلدي جاکے، مریم، اور یوسف کو، اور اُس لڑکے کو چرني میں رکھا ہوا پایا۔ ۱۷ اور دیکھکے، اُس بات کو، جو اِس لڑکے کے حق میں اُن سے کہي گئي تھي، پھیلایا۔ ۱۸ اور سب سننیوالوں نے اِن باتوں سے، جو گڑریوں نے اُنہیں کہیں، تعجب کیا۔ ۱۹ پر مریم نے اِن سب باتوں کو، اپنے دل میں غور کرکے[p]، یاد رکھا۔ ۲۰ اور گڑریئے اِن سب باتوں کے سبب جو اُنہوں نے سني، اور جیسي اُن سے کہي گئي تہیں، دیکھیں، خدا کي تعریف اور بڑائي کرتے ہوئے پھرے۔ ۲۱ اور جب آتھ دن پورے ہوئے، کہ لڑکے کا ختنہ ہو[q]، اُس کا نام یسوع[r] رکھا گیا، جو اُس کے پیٹ میں پڑنے کے آگے، فرشتے نے رکھا تھا۔ ۲۲ اور جب موسیٰ کي شریعت کے موافق اُس کے پاک ہونے کے دن پورے ہوئے[s]، وے اُس لڑکے کو یروسلم میں لائے، تاکہ خداوند کے آگے حاضر کریں؛ ۲۳ (جیسا کہ خداوند کي شریعت میں لکھا ہی، کہ ہر ایک ||پلوٹھا لڑکا خداوند کے لیئے مخصوص کہلائیگا[t]؛) ۲۴ اور کہ خداوند کي شریعت کے حکم کے موافق[u]، قمریوں کا ایک جوڑا، یا

سنہ عیسوي سے پیشتر چوتھے برس میں

|| ہوا ہی میں، رحم کا کھولنیوالا

کبوتر کے دو بچے قرباني کریں۔ ۲۵ اور، دیکھو، کہ یروسلم میں شمعون نام ایک شخص تھا، جو راستباز، اور دیندار، اور اِسرایل کي تسلي کي راہ دیکھتا تھا[x]، اور روح قدس اُس پر تھي۔ ۲۶ اُس کو روح قدس نے خبر دي تھي، کہ جب تک خداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے، موت کو نہ دیکھیگا[y]۔ ۲۷ اور وہ روح کي ہدایت سے[z] ہیکل میں آیا: اور جس وقت ما باپ اُس لڑکے یسوع کو اندر لاتے تھے، تاکہ اُس کے لیئے شرع کے دستور پر عمل کریں، ۲۸ اُس نے اُسے اپنے ہاتھوں پر اُٹھا لیا، اور خدا کي تعریف کرکے کہا؛ کہ ۲۹ اے خداوند، اب تو اپنے بندے کو اپنے کلام کے موافق سلامتي سے رخصت دیتا ہی[a]: ۳۰ کیونکہ میري آنکھوں نے تیري نجات دیکھي[b]، ۳۱ جو تو نے سب لوگوں کے آگے طیار کي ہی؛ ۳۲ قوموں کو روشن کرنے کے لیئے ایک نور[c]، اور اپنے لوگ اِسرایل کے لیئے جلال۔ ۳۳ تب یوسف اور یسوع کي ما نے اُن باتوں سے، جو اُس کے حق میں کہي گئیں، تعجب کیا۔ ۳۴ اور شمعون نے اُنہیں دعا دي، اور اُس کي ما مریم کو کہا، دیکھ، یہہ اِسرایل میں بہتوں کے گرنے اور اُٹھنے کے لیئے[d]، اور خلاف کہنے کے نشان[e] کے واسطے، رکھا ہوا ہی؛ ۳۵ (اور تلوار تیري جان کے اندر بھي گذر جائیگي[f]،) تاکہ بہتوں کے دلوں کے خیال کُھل جائیں۔ ۳۶ اور آسیر کے گھرانے سے انا نام فانوایل کي بیتي ایک نبیہ تھي، جو بہت بڑھي تھي: اور اُس نے اپنے کنواري‌پن سے سات برس ایک خصم کے ساتھ نباہ کیا تھا: ۳۷ اور وہ بیوہ قریب چوراسي برس کي تھي، کہ ہیکل سے جدا نہ ہوتي، پر روزہ رکھنے اور دعا مانگنے سے رات دن[g] بندگي کرتي رہي۔ ۳۸ اُس نے اُسي گھڑي آکر، خداوند کا شکر کیا، اور اُن سب کو، جو یروسلم میں چھٹکارے کي راہ دیکھتے تھے[h]، اُس کي بابت کہا۔ ۳۹ اور

سنه عیسوي ۲۶

نے اُن سے کها، که تمهارے لیئے جو مقرر هی، اُس سے زیاده نه لو. ۱۴ سپاهیوں نے بهي اُس سے پوچها، که هم کیا کریں؟ اُس نے اُنهیں کها، که نه کسي پر ظلم کرو، نه تهمت لگاؤ[ب]؛ اور اپنے روزینے پر راضي رهو. ۱۵ اور جب لوگ منتظر تهے، اور سب اپنے دل میں یوحنا کي بابت سوچتے تهے، که کیا وه مسیح هی که نهیں؛ ۱۶ یوحنا نے اُن سب کے جواب میں کها، که میں تمهیں پاني سے بپتسمه دیتا هوں[ج]؛ پر مجهه سے ایک قويتر آتا هی، جس کي جوتي کے بند کهولنے کے میں لایق نهیں هوں: وه تمهیں روح قدس اور آگ سے بپتسمه دیگا. ۱۷ اُس کے هاتهه میں سوپ هی، اور وه اپنے کهلیهان کو خوب صاف کریگا، اور گیهوں کو اپني کوٹهي میں جمع کریگا[د]؛ پر بهوسي کو اُس آگ میں، جو نهیں بجهتي، جلاویگا. ۱۸ اور وه لوگوں کو نصیحت کي بهت اور باتیں کرتا، اور خوشخبري دیتا رها. ۱۹ پر هیرودیس چوتهائي کے حاکم نے، اپنے بهائي فیلبوس کي جورو هیرودیاس کے سبب[ه]، اور اُن سب بدیوں کے لیئے، جو هیرودیس نے کیں، یوحنا سے ملامت اُٹهاکے، ۲۰ سب پر یهه زیاده کیا، که یوحنا کو قید رکها. ۲۱ اور ایسا هوا، که جب سب لوگ بپتسمه پا چکے تهے، اور یسوع بهي بپتسمه پاکر دعا مانگ رها تها، آسمان کهل گیا[و]، ۲۲ اور روح قدس جسم کي صورت میں، کبوتر کي طرح، اُس پر اُتري، اور آسمان سے ایک آواز آئي، جو یهه کهتي تهي که تو میرا پیارا بیٹا هی؛ تجهه سے میں راضي هوں. ۲۳ اور یسوع آپ برس تیس ایک[ز] کا هوا جب شروع کیا، اور (جیسا که گمان تها) وه یوسف کا بیٹا تها[ح]؛ اور وه هیلي کا، ۲۴ اور وه متهات کا، اور وه لیوي کا، اور وه ملخي کا، اور وه ینا کا، اور وه یوسف کا، ۲۵ اور وه متهاتیاس کا، اور وه آموص کا، اور وه ناؤم کا، اور وه اسلي

[ا] لوقا ۱۱: ۸
[ب] خر ۲۳: ۱؛ احبا ۱۹: ۱۱
[ج] متي ۳: ۱۱
[د] میکه ۴: ۱۲، متي ۱۳: ۳۰
سنه عیسوي ۳۰
[ه] متي ۱۴: ۳؛ مرقس ۶: ۱۷
سنه عیسوي ۲۷
[و] متي ۳: ۱۳؛ یوحنا ۱: ۳۲
[ز] دیکهو گنتي ۴: ۳، ۳۰، ۳۹، ۴۳، ۴۷
[ح] متي ۱۳: ۵۵؛ یوحنا ۶: ۴۲

سنه عیسوي ۲۷

کا، اور وه نگئي کا، ۲۶ اور وه ماحته کا، اور وه متهاتیاس کا، اور وه سمعي کا، اور وه یوسف کا، اور وه یودا کا، ۲۷ اور وه یوحنا کا، اور وه ریصا کا، اور وه زروبابل کا، اور وه سلاتي‌ایل کا، اور وه نیري کا، ۲۸ اور وه ملکي کا، اور وه ادي کا، اور وه قوسام کا، اور وه المودام کا، اور وه عیر کا، ۲۹ اور وه یوسس کا، اور وه اِلعزر کا، اور وه یوریم کا، اور وه متتهات کا، اور وه لیوي کا، ۳۰ اور وه سمعون کا، اور وه یهوداه کا، اور وه یوسف کا، اور وه یونان کا، اور وه ایلیاقیم کا، ۳۱ اور وه ملیا کا، اور وه مینان کا، اور وه متتها کا، اور وه ناتن[ا] کا، اور وه داؤد کا[ب]، ۳۲ اور وه یسي کا[ج]، اور وه عوبید کا، اور وه بوعز کا، اور وه سلمون کا، اور وه نحسون کا، ۳۳ اور وه عمنداب کا، اور وه ارام کا، اور وه ||حصروم کا، اور وه فارص کا، اور وه یهوداه کا، ۳۴ اور وه یعقوب کا، اور وه اِضحاق کا، اور وه ابرهام کا، اور وه تارح کا[د]، اور وه نحور کا، ۳۵ اور وه سارکهه کا، اور وه رعو کا، اور وه فالک کا، اور وه عیبر کا، اور وه سلح کا، ۳۶ اور وه قینان کا[ه]، اور وه ارفکسد کا، اور وه سم کا[و]، اور وه نوح کا، اور وه لمک کا، ۳۷ اور وه متهوسلا کا، اور وه حنوک کا، اور وه یارد کا، اور وه محلل‌ایل کا، اور وه قینان کا، ۳۸ اور وه انوس کا، اور وه سیت کا، اور وه آدم کا، اور وه خدا کا تها[ز].

## ۴ باب

۱ مسیح کے آزمائے جانے، اور روزه رکهنے کي بابت. ۱۳ اِس بیان میں، که وه شیطان پر غالب آتا: ۱۴ واعظ کا کام شروع کرتا. ۱۶ ناصرت کے لوگ اُسکي عمده باتیں سنکے تعجب کرتے. ۳۳ وه ایک آدمي کو، جس میں شیطان کي ایک ناپاک روح تهي رهائي بخشتا؛ ۳۸ پطرس کي ساس کو بهي، ۴۰ اور چند اور مریضوں کو چنگا کرتا. ۴۱ شیاطین مسیح کا اِقرار کرتے، پر مسیح اُنهیں بولنے نه دیتا. ۴۳ مسیح وهاں کے شهروں میں منادي کرتا.

اور یسوع روح قدس سے بهرا هوا[ا]، یردن سے پهرا، اور روح کي رهنمائي سے[ب] بیابان میں گیا، ۲ اور چالیس دن تک شیطان سے آزمایا گیا. اور اُن دنوں

[ا] ذکر ۱۲: ۱۲
[ب] ۲ سمو ۵: ۱۴
[ج] ۱ توا ۲: ۵
[د] روت ۴: ۱۸، وغیره
۱ توا ۲: ۱۰، وغیره
|| حصرون، روت ۴: ۱۸
[د] پید ۱۱: ۲۴، ۲۶
[ه] دیکهو پید ۱۱: ۱۲
[و] پید ۵: ۶، وغیره اور ۱۱: ۱۰، وغیره
[ز] پید ۵: ۱، ۲
[ا] متي ۴: ۱؛ مرقس ۱: ۱۲
[ب] لوقا ۲: ۲۷، ۴۲ آیت

سنه عیسوي ٣١

کے، اُس پہاڑي کي چوٹي پر، جس پر اُنکا شہر بنا تھا، لے چلے، کہ اُسے سر کے بھل گرا دیں. ٣٠ لیکن وہ اُن کے بیچ سے نکل کے روانہ ہوا[a]، ٣١ اور کفرناحم میں، جو جلیل کا ایک شہر ھی، آیا[b]، اور سبت کے دنوں اُنھیں تعلیم دیا کیا. ٣٢ اور وے اُس کي تعلیم سے دنگ ہوئے: کیونکہ اُس کا کلام قدرت کے ساتھ تھا[c].

٣٣ اور عبادتخانہ میں، ایک شخص تھا، جس میں شیطان کي ناپاک روح تھي[d]: وہ بڑي آواز سے یہہ کہکر چلّایا، کہ ٣٤ اي یسوع ناصري، ‖ چھوڑ دے؛ ھمیں تجھ سے کیا کام؟ تو ھمیں ھلاک کرنے آیا ھی؛ میں جانتا ھوں، کہ تو کون ھی[e]؛ خدا کا قدوس[f]. ٣٥ یسوع نے اُسے دھمکاکے کہا، چپ رہ، اور اُس میں سے نکل جا. اور وہ شیطان اُسے بیچ میں پٹککے، اُس سے نکل گیا، اور اُسکو نقصان نہ پہنچایا. ٣٦ اور سب نہایت حیران ہوئے، اور آپس میں کہنے لگے، کہ یہہ کیسا کلام ھی! کہ وہ اِختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں پر حکم کرتا ھی، اور وے نکل جاتي ھیں. ٣٧ اور آس پاس کے ملک کي ھر جگہہ میں اُس کي شہرت پھیلي.

٣٨ پھر وہ عبادتخانے سے اُٹھکر شمعون کے گھر گیا[g]. شمعون کي ساس کو بڑي تپ چڑھي تھي؛ اور اُنھوں نے اُس کے لیئے اُس سے عرض کي. ٣٩ تب کھڑا ہوکے اُس کي طرف جھکا، اور تپ کو دھمکایا، تو اُتر گئي: اور اُس نے جھٹ اُٹھکے اُن کي خدمت کي.

٤٠ اور جب سورج ڈوبتا تھا، وے سب، جن کے یہاں مریض تھے، جو طرح طرح کي بیماریوں میں گرفتار تھے، اُن کو اُس پاس لائے[h]: اُس نے اُن میں سے ھر ایک پر ھاتھہ رکھکر اُنھیں چنگا کیا. ٤١ اور بہتوں میں سے شیاطین چلّاکر یہہ کہکے نکل گئے[i]،

[a] یوحنا ٨: ٥٩ اور ١٠: ٣٩
[b] متي ٤: ١٣ مرقس ١: ٢١
[c] متي ٧: ٢٨، ٢٩ طیطس ٢: ١٥
[d] مرقس ١: ٢٣
‖ یا، ھاے، ھاے.
[e] ٤١ آیت
[f] زبور ١٦: ١٠ دان ٩: ٢٤ لوقا ١: ٣٥
[g] متي ٨: ١٤ مرقس ١: ٢٩
[h] متي ٨: ١٦ مرقس ١: ٣٢
[i] مرقس ١: ٣٤ اور ٣: ١١

کہ تو مسیح خدا کا بیٹا ھی. پر اُس نے دھمکا کر اُن کو بولنے نہ دیا[k]: کہ اُنھوں نے اُسے پہچانا، کہ وہ مسیح ھی. ٤٢ اور جب دن ہوا، وہ نکلکر ایک ویرانے میں گیا[l]: اور لوگ اُسے ڈھونڈھتے ہوئے اُس پاس آئے، اور اُسے روکا، کہ اُنکے پاس سے نہ جاے. ٤٣ پر اُسنے اُنھیں کہا، مجھے ضرور ھی، کہ اور شہروں میں بھي خدا کي بادشاہت کي خوشخبري دوں؛ کیونکہ میں اِسي لیئے بھیجا گیا. ٤٤ اور وہ جلیل کے عبادتخانوں میں منادي کرتا رہا[m].

## ٥ باب

اِس بیان میں، کہ ١ مسیح پطرس کي کشتي پر بیٹھکے لوگوں کو سکھلانا: ٤ شاگرد معجزانہ طور پر بہت سي مچھلي پکڑتے؛ اُس حالت میں مسیح اپني مرضي اُن پر ظاہر کرتا کہ اِسي وقت سے تم آدمیوں کے شکار کرنیوالے ہو جاؤگے: ١٢ مسیح ایک کوڑھي کو پاک صاف کرنا: ١٨ ایک مفلوج کو چنگا کرنا: محصول لینیوالے متي کو بلانا: ٢٢ اُنھیں مریض اور آپ کو روحاني حکیم جانکے گنہگاروں کے ساتھہ کھانا کھانا: ٣٤ رسولوں کو جتنے فاقے اور اذیتیں مسیح کے آسمان پر چڑھہ جانے کے بعد ہونگي، اُن کي خبر وہ آگے سے دینا: ٣٦ اور سستدل اور کمزور شاگردوں کا ذکر کرکے، اُنھیں پراني مشکوں اور پرانے کپڑوں سے تشبیہ دینا.

ایسا ہوا، کہ جب خدا کے کلام سنّے کو لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے، وہ گنیسرت کي جھیل کے کنارے کھڑا تھا[a]، ٢ اور اُس نے جھیل کے کنارے دو کشتي لگي دیکھي: پر مچھوے اُن پر سے اُترکے، اپنے جال دھو رہے تھے. ٣ اُس نے اُن کشتیوں میں سے ایک پر، جو شمعون کي تھي، چڑھکے، اُس سے درخواست کي، کہ کنارے سے تھوڑا ھٹا لے چلے. اور وہ بیٹھکے لوگوں کو کشتي پر سے تعلیم دینے لگا. ٤ اور جب کلام کر چکا، تو شمعون سے کہا، کہ گہرے میں لے چل، اور تم شکار کے لیئے اپنے جال ڈالو[b]. ٥ شمعون نے جواب میں اُس سے کہا، کہ اي صاحب، ھم نے ساري رات محنت کي، پر کچھہ نہ پکڑا: مگر تیرے کہنے سے جال ڈالتا ھوں. ٦ اور جب

[k] مرقس ١: ٢٥، ٣٤ ٣٤، ٣٥ آیتیں
[l] مرقس ١: ٣٥
[m] مرقس ١: ٣٩
[a] متي ٤: ١٨ مرقس ١: ١٦
[b] یوحنا ٢١: ٦

سنه عیسوي ٣١

اُنہوں نے یہہ کیا، تو مچھلیوں کا بڑا غول گھیر آیا: ایسا کہ اُن کا جال پھٹنے لگا. ٧ تب اُنہوں نے اپنے ساتھیوں کو، جو دوسري کشتي پر تھے، اِشارہ کیا، کہ آکے اُنکي مدد کریں. وے آئے، اور دونوں کشتیاں ایسي بھر دیں، کہ ڈوبنے لگیں. ٨ شمعون پطرس نے یہہ دیکھکر، یسوع کے پانوں پر گرکے کہا، کہ اي خداوند، میرے پاس سے جا؛ کہ میں اا گنہگار ھوں<sup></sup>. ٩ کیونکہ اُن مچھلیوں کے شکار سے جو اُنھوں نے پکڑیں تھیں شمعون، اور وے سب جو اُسکے ساتھ تھے حیران تھے؛ ١٠ اور زبدي کے بیٹے یعقوب اور یوحنا بھي جو شمعون کے شریک تھے حیران تھے. تب یسوع نے شمعون کو کہا، مت ڈر؛ اِس دم سے تو آدمیوں کا شکار کرنیوالا ھوگا. ١١ وے کشتیوں کو کنارے پر کھینچ لائے، اور سب کچھہ چھوڑکے، اُسکے پیچھے چلے.

١٢ اور ایسا ھوا، کہ وہ ایک شہر میں تھا، اور دیکھو، کہ ایک مرد نے، جو کوڑھہ سے بھرا تھا، یسوع کو دیکھا، اور مُنہہ کے بھل گرکے اُس کي مِنّت کرکے کہا، کہ اي خداوند، اگر تو چاھے، مجھے چنگا کر سکتا ھي. ١٣ اُس نے ھاتھہ بڑھایا، اور یہہ کہکر اُسے چھوا، میں چاھتا ھوں؛ کہ تو پاک صاف کیا جائے. اور وونھیں اُس کا کوڑھہ جاتا رھا. ١٤ اور اُسنے اُسے تاکید کي، کہ کسو سے مت کہہ: بلکہ جاکر اپنے تئیں کاھن کو دکھلا، اور جیسا موسیٰ نے حکم کیا ھي، اپنے پاک صاف ھونے کي قرباني کر، تا کہ اُن پر گواھي ھو. ١٥ لیکن اُسکا زیادہ چرچا پھیلا: اور بہت سے لوگ جمع ھوئے، کہ اُسکي سنیں، اور اُسکے ھاتھہ سے اپني بیماریوں سے چنگے کیئے جائیں. ١٦ پر وہ بیابان میں الگ جاکے رھا، اور دعا مانگتا تھا. ١٧ ایک دن ایسا ھوا، کہ جب وہ تعلیم دے رھا تھا، کئي فریسي اور شریعت کے سکھلانیوالے جلیل کي ھر ایک بستي اور یہودیہ اور یروشلم

سے آکے پاس بیٹھے تھے: اور خداوند کي قوت اُنھیں چنگا کرنے کو موجود تھي. ١٨ اور دیکھو، کئي مرد ایک شخص کو، جسے جھولے نے مارا تھا، چارپائي پر لائے: اور چاھتے تھے، کہ اُسے اندر لائے، اُس کے آگے رکھیں. ١٩ پر بھیڑ کے سبب سے اندر لے جانے کي راہ نہ پائي؛ تب کوٹھے پر چڑھ گئے، اور کھپریل کاٹکے اُسے چارپائي سمیت بیچ میں یسوع کے آگے لٹکا دیا. ٢٠ اُس نے اُن کا ایمان دیکھکر، اُسے کہا، کہ اي مرد، تیرے گناہ معاف ھوئے. ٢١ تب فقیہہ اور فریسي سوچنے لگے، کہ یہہ کون ھي، جو کفر بکتا ھي؟ خدا کے سوا، کون گناھوں کو معاف کر سکتا ھي؟ ٢٢ تب یسوع نے اُن کے خیال دریافت کرکے، جواب میں اُن سے کہا، کہ تم اپنے دلوں میں کیا سوچتے ھو؟ ٢٣ کون زیادہ آسان ھي، یہہ کہنا، کہ تیرے گناہ معاف ھوئے؛ یا یہہ کہنا، کہ اُٹھہ، اور چل؟ ٢٤ لیکن تا کہ تم جانو، کہ اِبن آدم کو زمین پر گناھوں کے معاف کرنے کا اِختیار ھي، (اُسنے اُس جھولے کے مارے ھوئے کو کہا) میں تجھے کہتا ھوں، اُٹھہ، اور اپني چارپائي اُٹھا، اپنے گھر جا. ٢٥ اور وہ جھٹ اُن کے آگے اُٹھا، اور جس پر پڑا تھا، اُسے اُٹھاکر، خدا کي تعریف کرتا ھوا، اپنے گھر چلا گیا. ٢٦ تب اُن سب کے ھوش جاتے رھے، اور خدا کي تعریف کرتے تھے، اور بہت ڈرکے بولے، آج ھم نے بڑے اچنبھے دیکھے.

٢٧ اور اِن باتوں کے بعد وہ باھر گیا، اور لیوي نام ایک محصول لینیوالے کو چونگي پر بیٹھے دیکھا: اور اُسے کہا، میرے پیچھے آ. ٢٨ وہ سب کچھہ چھوڑ کر اُٹھا، اور اُسکے پیچھے چلا. ٢٩ اور لیوي نے اپنے گھر میں اُس کي بڑي ضیافت کي: اور وھاں محصول لینیوالوں اور اوروں کي، جو اُس کے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے، بڑي بھیڑ تھي. ٣٠ تب وھاں کے فقیہوں اور فریسیوں نے اُس کے

سنه عیسوي ٣١

Marginal references: اا یوناني میں، گناہ ارنیوالا آدمي. ٢ سمو ٦ : ٩؛ اسلا ١٧ : ١٨ — متي ٤ : ١٩؛ مرقس ١ : ١٧ — متي ٤ : ٢٠ اور ١٩ : ٢٧؛ مرقس ١ : ١٨؛ لوقا ١٨ : ٢٨ — متي ٨ : ٢؛ مرقس ١ : ٤٠ — متي ٨ : ٤ — احبار ١٤ : ٤، ١٠، ٢١، ٢٢ — متي ٤ : ٢٥؛ مرقس ٣ : ٧؛ یوحنا ٦ : ٢ — متي ١٤ : ٢٣؛ مرقس ٦ : ٤٦ — متي ٩ : ٢؛ مرقس ٢ : ٣ — متي ٩ : ٣؛ مرقس ٢ : ٦، ٧؛ زبور ٣٢ : ٥؛ یسعیاہ ٤٣ : ٢٥ — متي ٩ : ٩؛ مرقس ٢ : ١٤ — متي ٩ : ١٠؛ مرقس ٢ : ١٥ — لوقا ١٥ : ١

سنہ عیسوی ۳۱

شاگردوں سے تکرار کرکے کہا، کہ تم کیوں محصول لینیوالوں، اور گناہگاروں، کے ساتھ کھاتے پیتے ہو؟ ۳۱ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں، بلکہ بیماروں کو. ۳۲ میں راستبازوں کو توبہ کے لیئے بلانے نہیں آیا، بلکہ گناہگاروں کو[z]۔

[z] متي ۹ : ۱۳ ۔ ۱ تمطا ۱ : ۱۵

۳۳ اور اُنہوں نے اُس سے کہا، کہ یوحنا کے شاگرد کیوں اکثر روزہ رکھتے[a] اور دعا مانگتے ہیں، اور اِسي طرح فریسیوں کے شاگرد بھي؛ پر تیرے کھاتے پیتے ہیں؟ ۳۴ اُسنے اُن سے کہا، کیا تم براتیوں کو، جب تک دلہا اُن کے ساتھ ہی، روزہ رکھوا سکتے ہو؟ ۳۵ پر وے دن آوینگے، کہ دلہا اُنسے جدا کیا جائیگا؛ اُن دنوں میں وے البتہ روزہ رکھینگے۔

[a] متي ۹ : ۱۴ ۔ مرقس ۲ : ۱۸

۳۶ اور اُس نے اُن سے ایک مثل بھي کہي؛ کہ کوئي پرانے کپڑے پر نئے کپڑے سے ٹکڑا کاٹکے پیوند نہیں لگاتا؛ نہیں تو، وہ نئے کو پھاڑتا ہی، اور نئے کپڑے کا پیوند پرانے سے میل بھي نہیں کھاتا[b]۔ ۳۷ اور نئي مے پراني مشکوں میں کوئي نہیں بھرتا؛ نہیں تو، نئي مے مشکوں کو پھاڑکے بہہ جائیگي؛ اور مشکیں بھي برباد ہونگي۔ ۳۸ بلکہ نئي مے نئي مشکوں میں رکھني چاہیئے؛ کہ دونوں بچي رہینگي۔ ۳۹ اور پراني پیکے، کوئي اُسي دم نئي نہیں چاہتا: کیونکہ کہتا ہی، کہ پرانی بہتر ہی۔

[b] متي ۹ : ۱۶، ۱۷ ۔ مرقس ۲ : ۲۱، ۲۲

## ۶ باب

اِس باب میں کہ ۱ فریسي سبت کے ماننے کي بابت بے تمیزي اور نادانی کرتے تھے، اِس باعث مسیح پاک نوشتوں اور عقل سے دلیلیں لا لاکے اور ایک معجزہ دکھاکے اُنھیں ملامت کرتا ہی۔ ۱۳ وہ بارہ رسولوں کو چن لیتا؛ کئي بیماروں کو چنگا کرتا: ۲۰ اپنے شاگردوں سے لوگوں کے آگے وعظ کرکے برکتوں اور لعنتوں کي خبر دیتا: ۲۷ پھر بتاتا، کہ دشمنوں کو بھي پیار کرنا ہی؛ ۴۶ پھر کہ کلام سننے کے سوا چاہیئے کہ اُس پر عمل بھي کریں، تاکہ آزمایش کے دن میں اُس حویلي سے مشابہ نہ ہوں، جس کي بنیاد نہ تھي، پر مضبوط رہیں جو چٹان کے اُوپر بنائي گئي تھي۔

اور دوسرے بڑے سبت کو یوں ہوا، کہ جب وہ کھیتوں کے بیچ سے جاتا تھا، اُس کے شاگرد بالیں توڑکر، اور ہاتھوں سے ملکر، کھانے لگے[a]۔ ۲ تب بعضے فریسیوں نے اُنہیں کہا، تم کیوں وہ کرتے ہو، جو سبت کے دنوں میں[b] کرنا روا نہیں؟ ۳ یسوع نے اُنہیں جواب میں کہا، کیا تم نے اِتنا نہیں پڑھا، جو داؤد نے کیا، جب وہ اور اُس کے ساتھي بھوکھے تھے[c]؛ ۴ وہ کیونکر خدا کے گھر میں گیا، اور نذر کي روٹیاں، جو کاہنوں کے سوا دوسرے کو کھانا روا نہ تھا[d]، لیکر کھائیں، اور اپنے ساتھیوں کو بھي دیں؟ ۵ پھر اُس نے اُنہیں کہا، کہ اِبن آدم سبت کا بھي خداوند ہی۔

[a] متي ۱۲ : ۱ ۔ مرقس ۲ : ۲۳
[b] خروج ۲۰ : ۱۰
[c] ۱ سموئیل ۲۱ : ۶
[d] احبار ۲۴ : ۹

۶ اور دوسرے سبت کو بھي یوں ہوا، کہ وہ عبادتخانہ میں جاکے تعلیم دینے لگا: اور وہاں ایک آدمي تھا، جسکا دہنا ہاتھ سوکھ گیا تھا[e]۔ ۷ تب فقیہ و فریسي اُسکي تاک میں لگے، کہ شاید وہ سبت کے دن چنگا کرے، تو اُس پر فریاد کرنے کا داؤ پاویں۔ ۸ پر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانکر، اُس آدمي سے، جس کا ہاتھ سوکھا تھا، کہا، کہ اُٹھ، اور بیچ میں کھڑا ہو۔ وہ اُٹھ کھڑا ہوا۔ ۹ تب یسوع نے اُنہیں کہا، میں تم سے ایک بات پوچھتا ہوں؛ کہ سبت کے دن کیا کرنا روا ہی؟ بھلا کرنا، کہ برا؟ جان بچانا، کہ جان مارنا؟ ۱۰ اور اُن سب کي طرف دیکھکے اُس آدمي سے کہا، اپنا ہاتھ پھیلا۔ اُس نے ایسا کیا: اور اُس کا ہاتھ دوسرے کي مانند چنگا ہو گیا۔ ۱۱ تب وے سب دیوانگي سے بھرکے آپس میں کہنے لگے، کہ ہم یسوع کے ساتھ کیا کریں؟

[e] متي ۱۲ : ۹ ۔ مرقس ۳ : ۱ ۔ دیکھو لوقا ۱۳ : ۱۴ اور ۱۴ : ۳ ۔ یوحنا ۹ : ۱۶

۱۲ اور اُن دنوں میں ایسا ہوا، کہ وہ پہاڑ پر دعا مانگنے کو گیا[f]، اور خدا سے دعا مانگنے میں رات بتائي۔

[f] متي ۱۴ : ۲۳

۱۳ اور جب دن ہوا، اُس نے اپنے شاگردوں کو پاس بلاکے[g]، اُن میں سے بارہ کو چنا، اور اُن کا نام رسول رکھا؛ ۱۴ یعنے، سمعون، (جس کا نام پطرس بھي رکھا[h]،) اور اُس کے بھائي اندریاس، یعقوب اور یوحنا، فیلبوس اور برتھولمہ، ۱۵ متي و تھوما، حلفا کے بیٹے یعقوب، اور سمعون جو زیلوتس کہلاتا تھا، ۱۶ یعقوب کے بھائي یہوداہ[i]، اور یہوداہ اِسکریوتي کو، جو اُس کا پکڑوانیوالا ہوا۔

[g] متي ۱۰ : ۱
[h] یوحنا ۱ : ۴۲
[i] یہودا ۱

سنہ عیسوي ۳۱

میں هی، میں نکال دوں، پر اُس کانڈي کو جو تیري آنکھ میں هی، نہیں دیکھتا؟ ای ریاکار، پہلے اُس کانڈي کو اپني آنکھ میں سے نکال[y]، تب تو اُس تنکے کو، جو تیرے بھائي کي آنکھ میں هی، اچھي طرح دیکھکے نکال سکیگا. ۴۳ کیونکه اچھے درخت میں برا پھل نہیں لگتا[z]؛ اور نه برے درخت میں اچھا پھل لگتا. ۴۴ پس هر ایک درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا هی[a]. اِس لیئے که لوگ کانٹوں سے انجیر نہیں توڑتے، اور نه جھڑبیریا سے انگور توڑتے. ۴۵ اچھا آدمي اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھي چیزیں نکالتا هی[b]؛ اور برا آدمي اپنے دل کے برے خزانے سے بري چیزیں باهر لاتا: کیونکه جو دل میں بھرا هی، سو هي منہ پر آتا هی[c].

۴۶ اور تم کیوں مجھے خداوند، خداوند، کہتے هو، اور جو میں کہتا هوں، نہیں کرتے[d]؟ ۴۷ جو کوئي میرے پاس آتا هی، اور میري باتیں سنکر، اُن پر عمل کرتا هی، میں تمھیں بتاتا هوں، که وه کس کي مانند هی[e]: ۴۸ وه اُس شخص کي مانند هی، جس نے گھر بناتے هوئے، گہرا کھود کے، چٹان پر نیو ڈالي: جب باڑھ آئي، تو دھار اُس گھر پر زور سے گري، پر اُسے هلا نه سکي: کیونکه اُسکي نیو چٹان پر تھي. ۴۹ اور وه، جو سنکر عمل میں نہیں لاتا، اُس شخص کي مانند هی، جس نے زمین پر بے نیو گھر بنایا؛ اور دھار اُس پر زور سے گري، اور وه جھٹ گر پڑا؛ اور اُس گھر کي بڑي بربادي هوئي.

[y] دیکھو امثا ۱۸ : ۱۷
[z] متی ۷ : ۱۶، ۱۷
[a] متی ۱۲ : ۳۳
[b] متی ۱۲ : ۳۵
[c] متی ۱۲ : ۳۴
[d] ملا ۱ : ۶ متی ۷ : ۲۱ اور ۲۵ : ۱۱ لوقا ۱۳ : ۲۵
[e] متی ۷ : ۲۴

## ۷ باب

اِس باب میں، که ۱ مسیح ایک رومي صوبہدار میں ایسا ایمان پاتا که ویسا کسي اسرائیلي میں نہیں پایا تھا: ۱۰ وه اُس کے غلام کو چنگا کرتا باوجودیکه غیر حاضر تھا: ۱۱ نائین شہر میں ایک بیوا کے اِکلوتے بیٹے کو جلاتا: ۱۹ یوحنا کي طرف سے دو شاگرد جو آئے اُنہیں اپنے معجزوں کے احوال اِظہار کرنے هي سے جواب دیتا: ۲۴ یوحنا کي بابت اپني راے لوگوں پر ظاهر کرتا: ۳۰ وه یہودیوں کو اِس لیئے ملامت کرتا که وے نه تو یوحنا کي ریاضت سے نه تو مسیح کي خوش خوري سے راضي هوئے: ۳۶ اور بابت ایک عورت کي جو گنہگار تھي، وه یہه آشکارا کرتا، که مسیح گنہگاروں کا خیرخواه هی، اِس لحاظ سے که اُس کي مہرباني کے باعث وے توبه کریں اور ایمان لاویں اور گناهوں کي بخشش پاویں، اور نه اِس واسطے که وے گناه کیا کریں.

سنہ عیسوي ۳۱

اور جب وه لوگوں کو اپني ساري باتیں سنا چکا، تو کفرناحم میں آیا[a]. ۲ اور ایک صوبہدار کا غلام، جو اُس کا بہت پیارا تھا، بیماري سے مرنے پر تھا. ۳ اُس نے یسوع کي خبر سنکے، یہودیوں کے کئي ایک بزرگوں کو اُس پاس بھیجکر، اُس کي منّت کي، که آکر اُس کے غلام کو چنگا کرے. ۴ اور اُنھوں نے یسوع کے پاس آکے، اُس کي بڑي منت کرکے کہا، که وه اِس لائق هی، که تو اُس پر یہه اِحسان کرے: ۵ کیونکه وه همارے قوم کو پیار کرتا هی، اور همارے لیئے ایک عبادتخانه بنایا هی. ۶ تب یسوع اُن کے ساتھ چلا. اور جب وه اُس کے گھر سے دور نه تھا، صوبہدار نے دوستوں سے اُس پاس کہلا بھیجا، که ای خداوند، تکلیف نه کر: کیونکه میں اِس لائق نہیں، که تو میري چھت تلے آوے: ۷ اِسي سبب میں نے اپنے تئیں بھي اِس لائق نه جانا، که تیرے پاس آؤں؛ صرف کہہ دے، تو میرا چھوکرا چنگا هوگا. ۸ کیونکه میں بھي دوسرے کے اِختیار میں هوں، اور سپاهي میرے حکم میں هیں: جب ایک کو کہتا هوں، جا، وه جاتا هی؛ اور دوسرے کو، آ، وه آتا هی؛ اور اپنے غلام کو، که یہه کر، وه کرتا هی. ۹ یسوع نے یہه سنکر، تعجب کیا، اور پھرکے، اُن لوگوں سے، جو اُس کے پیچھے آتے تھے، کہا، میں تم سے کہتا هوں، که ایسا بڑا اِیمان اِسرائیل میں بھي نه پایا. ۱۰ اور وے، جو بھیجے گئے تھے، جب گھر میں پھر آئے، تو اُس بیمار غلام کو چنگا پایا.

۱۱ اور دوسرے دن ایسا هوا، که وه نائین نام شہر کو روانه هوا؛ اور اُس کے بہت سے شاگرد اور بڑي بھیڑ اُس ک

[a] متی ۸ : ۵

سنہ عیسوي ۳۱

۳۶ پھر ایک فریسي نے اُس سے عرض کي، کہ میرے ساتھہ کھا[a]. اور وہ فریسي کے گھر جاکے کھانے بیٹھا. ۳۷ اور دیکھو، اُس شہر میں ایک عورت، جو گنہگار تھي، جب جانا کہ وہ فریسي کے گھر کھانے بیٹھا ھي، سنگ مرمر کے عطردان میں عطر لائي، ۳۸ اور وہ پیچھے پانوں کے پاس کھڑي تھي، اور رو روکے، آنسو سے اُس کے پانوں دھونے لگي، اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھکے، اُس کے پانوں کو شوق سے چوما، اور عطر ملا. ۳۹ اور اُس فریسي نے، جس نے اُس کي دعوت کي تھي، یہہ دیکھکر، دل میں کہا، کہ اگر یہہ نبي ہوتا[b]، تو جانتا، کہ یہہ عورت جو اُسے چھوتي ھي، کون اور کیسي ھي: کیونکہ گنہگار ھي. ۴۰ یسوع نے اُسے جواب میں کہا، کہ اي شمعون، میں تجھہ سے کچھہ کہا چاھتا ھوں. اُس نے کہا، اي اُستاد، کہہ. ۴۱ ایک شخص کے دو قرضدار تھے: ایک پان سو دینار کا، دوسرا پچاس کا. ۴۲ پر جب اُن کو ادا کرنے کا مقدور نہ تھا، دونوں کو بخش دیا. سو کہہ، اُن میں سے کون اُس کو زیادہ پیار کریگا؟ ۴۳ شمعون نے جواب میں کہا، میري دانست میں وہ، جسے اُس نے زیادہ بخشا. تب اُسنے اُسے کہا، تو نے ٹھیک فیصل کیا. ۴۴ اور اُس عورت کي طرف متوجہ ھوکے، شمعون سے کہا، تو اِس عورت کو دیکھتا ھي؟ میں تیرے گھر آیا، تو نے مجھے پانوں دھونے کو پاني نہ دیا: پر اِس نے میرے پانوں آنسوؤں سے دھوئے، اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھے: ۴۵ تو نے مجھہ کو نہ چوما: پر اِس نے، جب سے میں آیا، میرے پانوں شوق سے چومنا نہ چھوڑا: ۴۶ تو نے میرے سر پر تیل نہ ملا[c]: پر اِس نے میرے پانوں پر عطر ملا. ۴۷ اِس لیئے میں کہتا ھوں، کہ اُس کے گناہ جو بہت ھیں، معاف ھوئے[d]: کیونکہ اُس نے بہت پیار کیا: پر جس کے تھوڑے معاف ھوئے، وہ تھوڑا پیار کرتا. ۴۸ اور اُس عورت سے کہا، تیرے گناہ معاف ھوئے[e]. ۴۹ تب وے، جو اُس کے ساتھہ کھانے بیٹھے تھے، دل میں کہنے لگے، کہ یہہ کون ھي، جو گناہ بھي معاف کرتا ھي[f]؟ ۵۰ پر اُس نے عورت کو کہا، تیرے اِیمان نے تجھے بچایا[g]: سلامت چلي جا.

[a] متي ۲۶: ۶، مرقہ ۱۴: ۳، یوحنا ۱۱: ۲ [b] لوقا ۱۵: ۲ [c] دیکھو متي ۱۸: ۲۸ [d] زبور ۲۳: ۵ [e] ۱ کرنتھ ۱۳: ۱ [e] متي ۹: ۲، مرقہ ۲: ۵ [f] متي ۹: ۳، مرقہ ۲: ۷ [g] متي ۹: ۲۲، مرقہ ۵: ۳۴، اور ۱۰: ۵۲، لوقا ۸: ۴۸، اور ۱۸: ۴۲

## ۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۳ چند عورتیں اپنا مال خرچ کرکے مسیح کي خدمت کرتیں. ۴ مسیح رسولوں کو اپنے ساتھہ لیکے جا بجا وعظ کرتا، اور بعد اُس کے بیج بونیوالے کي تمثیل، ۱۶ اور چراغ کي تمثیل کا بیان کرتا. ۲۱ وہ اِظہار کرتا کہ کون لوگ ھیں میري ما اور میرے بھائي: ۲۲ وہ ھوا کو ڈانٹتا: ۲۶ وہ ایک آدمي سے شیاطین کا ایک تمن نکال دیتا، اور اُنھیں سوأروں میں پیٹھنے دیتا: ۳۷ گدریني اُسے نامنظور کرتے: ۴۳ وہ ایک عورت کو چنگا کرتا جس کو لہو جاري تھا: ۴۹ اور جائرس کي بیٹي کو جو مرگئي تھي پھر جلاتا.

اور اُس کے بعد یوں ھوا، کہ وہ شہر شہر اور گانوں گانوں جاکے منادي کرتا، اور خدا کي بادشاھت کي خوشخبري دیتا تھا: اور وے بارہ اُس کے ساتھہ تھے، ۲ اور کتني عورتیں، جو بدروحوں اور بیماریوں سے چنگي ھوئي تھیں، مریم، جو مگدلیني کہلاتي تھي[a]، جس سے سات دیو نکل گئے تھے[b]، ۳ اور یوحنا، ھیرودیس کے دیوان کوزا کي جورو، اور سوسنہ، اور بہتیري اور، جو اپنے مال سے اُس کي خدمت کرتي تھیں.

۴ اور جب بڑي بھیڑ ھوئي، اور ھر شہر کے لوگ اُس کے پاس آتے تھے، اُس نے تمثیل میں کہا[c]: کہ ۵ ایک کسان بیج بونے گیا: اور بوتے وقت کچھہ راہ کے کنارے گرا: اور وہ روندا گیا، اور آسمان کي چڑیوں نے اُسے چگ لیا. ۶ اور کچھہ چٹان پر گرا: اور اُگکے سوکھہ گیا، کیونکہ اُسے تري نہ پہنچي. ۷ اور کچھہ کانٹوں میں گرا: کانٹوں نے ساتھہ بڑھکے اُسے دبا لیا. ۸ اور کچھہ اچھي زمین میں گرا، اور اُگکے سو گنا پھلا. یہہ کہکے، اُس نے

[a] متي ۲۷: ۵۵، ۵۶ [b] مرقہ ۱۶: ۹ [c] متي ۱۳: ۲، مرقہ ۴: ۱

سنه عیسوي ۳۱

تھے. ۳۱ اُنھوں نے اُس کي مِنّت کي، کہ همیں اتھاہ گڑھے میں[n] جانے کا حکم نہ کر. ۳۲ وهاں سوأروں کا بڑا غول پہاڑ پر چرتا تھا: اُنھوں نے اُسکي مِنّت کي، کہ همیں اُن میں جانے دے. اُس نے جانے دیا. ۳۳ اور دیو اُس آدمي سے نکلکے، سوأروں پر چڑھے: اور غول کڑارے پر سے جھیل میں کودکر ڈوب گیا. ۳۴ چرانیوالے، اُس حال کو دیکھکے، بھاگے، اور جاکے شهر اور اُسکي نواحي میں خبر دي. ۳۵ تب وے اُس حال کے دیکھنے کو نکلے؛ اور یسوع کے پاس آئے، اور اُس آدمي کو، جس سے دیو نکل گئے تھے، کپڑے پہنے، اور هوشیار یسوع کے پانوں کے پاس بیٹھا پایا، اور ڈر گئے. ۳۶ تب دیکھنیوالوں نے اُن کو خبر دي، کہ وہ جس میں دیو تھے کس طرح چنگا هوا.

۳۷ اور گدرینیوں کے آس پاس کے ملک کے سب لوگوں نے اُس سے درخواست کي[o]، کہ همارے پاس سے چلا جا[p]: کیونکہ اُن میں بڑا ڈر پیٹھ گیا تھا: اور وہ ناؤ پر چڑھکے پھرا. ۳۸ اور اُس مرد نے، جس پر سے شیاطین اُتر گئے تھے، اُس کي مِنّت کي، کہ مجھے اپنے ساتھ رهنے دے[q]: پر یسوع نے اُسے رخصت کرکے کہا، کہ ۳۹ اپنے گھر کو پھر، اور وے بڑے کام جو خدا نے تیرے ساتھ کیئے هیں بیان کر. وہ گیا، اور اُن بڑے کاموں کو جو یسوع نے اُسکے ساتھ کیئے تھے تمام شهر میں سنایا. ۴۰ اور ایسا هوا، کہ جب یسوع پھرا، لوگوں نے اُس کا اِستقبال کیا، کیونکہ اُس کي راہ تکتے تھے.

۴۱ اور دیکھو، کہ جائرس نام ایک شخص، جو عبادتخانہ کا سردار تھا، آیا، اور یسوع کے قدموں پر گرکے، اُس کي مِنّت کي، کہ میرے گھر چل[r]: ۴۲ کیونکہ اُس کي اِکلوتي بیٹي، جو برس بارہ ایک کي تھي، مرنے پر تھي.

[n] مکاش ۲۰ : ۳
[o] متي ۸ : ۳۴
[p] اعم ۱۶ : ۳۹
[q] مرق ۵ : ۱۸
[r] متي ۹ : ۱۸ مرق ۵ : ۲۲

سنه عیسوي ۳۱

اور جب وہ جانے لگا، لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے.

۴۳ اور ایک عورت نے، جس کو بارہ برس سے لهو جاري تھا[s]، اور اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کیا، پر کسو سے چنگي نہ هو سکي، ۴۴ اُس کے پیچھے آکے، اُس کي پوشاک کا دامن چھوآ؛ اور اُسي دم اُس کا لهو بہنا بند هو گیا. ۴۵ تب یسوع نے کہا، کس نے مجھے چھوآ؟ جب سب اِنکار کرنے لگے، پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا، کہ اي صاحب، لوگ تجھ پر گرے پڑتے هیں، اور دبائے لیتے، اور تو کہتا هي، کہ کس نے مجھے چھوآ؟ ۴۶ پر یسوع نے کہا، کہ کسو نے مجھے چھوآ؛ کیونکہ میں جانتا هوں، کہ قوت مجھ میں سے نکلي[t]. ۴۷ جب اُس عورت نے دیکھا، کہ چھپتي نہیں، کانپتي هوئي آئي، اور اُس کے پانوں پر گرکے، سب لوگوں کے سامھنے اُسے بیان کیا، کہ کس لیئے چھوآ، اور کس طرح سے اُسي دم چنگي هو گئي. ۴۸ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اي بیٹي، خاطر جمع رکھ، کہ تیرے اِیمان نے تجھے بچایا؛ سلامت چلي جا.

۴۹ اور وہ یہہ کہہ رہا تھا، کہ عبادت خانہ کے سردار کے گھر سے ایک نے آکر اُسے کہا، کہ تیري بیٹي مر گئي[u]؛ اُستاد کو تکلیف نہ دے. ۵۰ یسوع نے سنکے، جواب میں اُسے کہا، کہ مت ڈر: صرف اِیمان لا، وہ بچ جائیگي. ۵۱ اور جب وہ اُس کے گھر آیا، تو پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا، اور اُس لڑکي کے ما باپ کے سوا کسي کو اندر جانے نہ دیا. ۵۲ اور سب اُس کے لیئے روتے پیٹتے تھے؛ پر اُس نے کہا، مت روؤ؛ وہ مر نہیں گئي، بلکہ سوتي هي[v]. ۵۳ وے اُس پر هنسے، کیونکہ جانتے تھے، کہ مر گئي هي. ۵۴ مگر

[s] متي ۹ : ۲۰
[t] مرق ۵ : ۳۰ لوقا ۶ : ۱۹
[u] مرق ۵ : ۳۵
[v] یوحنا ۱۱ : ۱۱، ۱۳

سنہ عیسوي ۳۲

اِلیاس ؛ اور دوسرے، کہ ایک اگلے نبیوں سے پھر اُٹھا هي۔ ۲۰ تب اُس نے اُن سے کہا، تم کیا کہتے هو، کہ میں کون هوں؟ پطرس نے جواب میں کہا، کہ خدا کا مسیح[p]۔ ۲۱ اُس نے اُن سے تاکید کي اور فرمایا، کہ یہہ کسي سے نہ کہو[q]؛ ۲۲ اور کہا، کہ ضرور هي، کہ اِبن آدم بہت دکھہ سہے[r]، اور بزرگوں اور سردار کاهنوں اور فقیہوں سے رد کیا جائے، اور مارا جائے، اور تیسرے دن جي اُٹھے۔

۲۳ اور اُس نے سب سے کہا، کہ اگر کوئي چاهے کہ میرے پیچھے آوے، تو اپنا اِنکار کرے، اور اپني سلیب هر روز اُٹھاکے میري پیروي کرے[s]۔ ۲۴ اِس لیئے جو کوئي چاهے، کہ اپني جان بچاوے، اُسے کھوئیگا: پر جو کوئي میرے لیئے اپني جان کھوئیگا، وهي اُسے بچاویگا۔ ۲۵ کیونکہ آدمي کو کیا فائدہ، اگر تمام دنیا حاصل کرے، پر اپني جان کھو دے[t]، یا وہ برباد هووے؟ ۲۶ کیونکہ جو مجھہ سے اور میري باتوں سے شرمائیگا، اِبن آدم بھي، جب اپنے اور اپنے باپ اور پاک فرشتوں کے جلال کے ساتھہ آویگا، اُس سے شرمائیگا[u]۔ ۲۷ پر میں تم سے سچ کہتا هوں، کہ بعضے اُن میں سے یہاں کھڑے هیں، جو نہ مرینگے، جب تک خدا کي بادشاهت نہ دیکھیں[x]۔

۲۸ اور اِن باتوں کے روز آٹھہ ایک بعد، ایسا هوا، کہ وہ، پطرس اور یوحنا اور یعقوب کو ساتھہ لیکے، پہاڑ پر دعا مانگنے گیا[y]۔ ۲۹ اور دعا مانگتے هي ایسا هوا، کہ اُس کے چہرے کي صورت بدل گئي، اور اُس کي پوشاک صفید براق هو گئي۔ ۳۰ اور دیکھو، دو مرد، جو موسیٰ اور اِلیاس تھے، اُس سے گفتگو کرتے تھے۔ ۳۱ یہہ جلال میں دکھائي دیئے، اور اُس کے مرنے کا، جو یروسلم میں واقع هونے پر تھا، ذکر کرتے تھے۔ ۳۲ مگر پطرس اور

[p] متي ۱۶ : ۱۶ یوحنا ۶ : ۶۹
[q] متي ۱۶ : ۲۰
[r] متي ۱۶ : ۲۱ اور ۱۷ : ۲۲
[s] متي ۱۰ : ۳۸ اور ۱۶ : ۲۴ مرقس ۸ : ۳۴ لوقا ۱۴ : ۲۷
[t] متي ۱۶ : ۲۶ مرقس ۸ : ۳۶
[u] متي ۱۰ : ۳۳ مرقس ۸ : ۳۸ ۲ تمطا ۲ : ۱۲
[x] متي ۱۶ : ۲۸ مرقس ۹ : ۱
[y] متي ۱۷ : ۱ مرقس ۹ : ۲

سنہ عیسوي ۳۲

اُس کے ساتھي نیند سے بھرے تھے[z]: جب جاگے، تو اُس کے جلال کو، اور اُن دو مردوں کو جو اُس کے ساتھہ کھڑے تھے، دیکھا۔ ۳۳ اور ایسا هوا، کہ جد وے اُس سے جدا هونے لگے، پطرس نے یسوع سے کہا، کہ ای صاحب، همارا یہاں رهنا اچھا هي: تین ڈیرا بناویں؛ ایک تیرے، اور ایک موسیٰ، اور ایک اِلیاس کے لیئے: اور نہیں جانتا تھا، کہ کیا کہتا هي۔ ۳۴ وہ یہہ کہتا هي تھا، کہ بادل آیا، اور اُن پر سایہ کیا: اور بادل میں جانے سے وے ڈر گئے۔ ۳۵ اور بادل سے ایک آواز نکلي، کہ یہہ میرا پیارا بیٹا هي[a]: اُسکي سنو[b]۔ ۳۶ اور آواز آتے هي، یسوع کو اکیلا پایا۔ اور وے چپ رهے، اور اُنہوں نے، جو کچھہ دیکھا تھا، اُن دنوں میں کسو سے نہ کہا[c]۔

۳۷ اور ایسا هوا، کہ جب وے پہاڑ سے اُترے، تو دوسرے دن ایک بڑي بھیڑ اُسے آ ملي[d]۔ ۳۸ اور دیکھو، کہ ایک مرد نے بھیڑ میں سے چلاکے کہا، کہ ای اُستاد، میں تیري منت کرتا هوں، کہ میرے بیٹے پر نظر کر: کہ وہ میرا اِکلوتا هي۔ ۳۹ اور دیکھہ، ایک روح اُسے پکڑتي هي، اور وہ ایکاایک چلاتا هي؛ اور اُس کو ایسا اینٹھاتي، کہ وہ کف بھر لاتا هي، اور اُس کو کچلکے اُس پر سے مشکل سے اُترتي هي۔ ۴۰ اور میں نے تیرے شاگردوں کي منت کي، کہ اُسے نکالیں؛ لیکن وے نہ سکے۔ ۴۱ تب یسوع نے جواب میں کہا، کہ ای بےایمان و ٹیڑھي پشت، میں کب تک تمہارے ساتھہ رهونگا، اور تمہاري برداشت کرونگا؟ اپنے بیٹے کو یہاں لا۔ ۴۲ جب وہ آتا تھا، دیو نے اُسے پٹککے اینٹھایا۔ پر یسوع نے اُس ناپاک روح کو دھمکایا، اور لڑکے کو چنگا کیا، اور اُسے اُس کے باپ کو سونپا۔

۴۳ اور سب خدا کي بزرگي دیکھکے حیران هوئے۔ جب سب، اُن چیزوں کے سبب جو یسوع نے کیا، تعجب کرتے

[z] دان ۸ : ۱۸ اور ۱۰ : ۹
[a] متي ۳ : ۱۷
[b] اعما ۳ : ۲۲
[c] متي ۱۷ : ۹
[d] متي ۱۷ : ۱۴ مرقس ۹ : ۱۴، ۱۷

سنہ عیسوي ۳۲

میں بھیجے۔ ۳ تم جاؤ: دیکھو، میں تمھیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں میں بھیجتا ہوں[d]۔ ۴ نہ بٹوا لے جاؤ، نہ جھولي، نہ جوتیاں[e]: اور راہ میں کسي کو سلام نہ کیجیو[f]۔ ۵ اور جس گھر میں داخل ہو، پہلے کہو، کہ اِس گھر کو سلام[g]۔ ۶ اگر سلامتي کا بیٹا وہاں ہوگا، تمھارا سلام اُس پر ٹھہریگا: نہیں تو تمھاري طرف پھر آویگا[h]۔ ۷ اور اُسي گھر میں رہو، اور جو کچھ اُن کي طرف سے ملے، کھاؤ پیؤ[i]: کیونکہ مزدور مزدوري کا حق ہی[k]۔ گھر گھر نہ پھرو۔ ۸ اور جس شہر میں داخل ہو، اور وے تمھیں قبول کریں، جو کچھ تمھارے سامھنے رکھا جائے، کھاؤ: ۹ وہاں کے بیماروں کو چنگا کرو[l]، اور اُن سے کہو، کہ خدا کي بادشاہت تمھارے نزدیک آئي[m]۔ ۱۰ اور جس شہر میں کہ داخل ہو، اور وے تمھیں قبول نہ کریں، تو باہر جاکے وہاں کي سڑکوں پر کہو، کہ ۱۱ اِس گرد تک، جو تمھارے شہر سے ہم پر پڑي، تم پر جھاڑ دیتے ہیں[n]: مگر یہہ جانو، کہ خدا کي بادشاہت تمھارے نزدیک آئي ہی۔ ۱۲ میں تم سے کہتا ہوں، کہ اُس دن، صدوم کا حال، اُس شہر کي بنسبت، زیادہ قابل برداشت کے ہوگا[o]۔ ۱۳ اي کورازین[p]، تجھہ پر افسوس! اي بیتصیدا، تجھہ پر افسوس! کیونکہ یہہ کرامتیں، جو تمھارے درمیان دکھائي گئیں، اگر صور و صیدا میں دکھائي جاتیں، تو اُنہوں نے ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھکے کب کا توبہ کیا ہوتا[q]۔ ۱۴ مگر صور و صیدا کے لیئے، تمھاري نسبت، عدالت میں، برداشت کرنا آسان ہوگا۔ ۱۵ اور اي کفرناحوم[r]، تو جو آسمان تک پہنچایا گیا ہی[s]، دوزخ میں گرایا جائیگا[t]۔ ۱۶ جو تمھاري سنتا، میري سنتا ہی[u]؛ اور جو تمھیں حقیر جانتا ہی، مجھے حقیر جانتا ہی[v]؛ اور جو مجھے حقیر جانتا ہی، اُسے جسنے مجھہ کو بھیجا ہی، حقیر جانتا ہی[w]۔

[d] متي ۱۰ : ۱۶
[e] متي ۱۰ : ۱۰ مرقہ ۶ : ۸ لوقا ۹ : ۳
[f] ۲ سلا ۴ : ۲۹
[g] متي ۱۰ : ۱۲
[h] متي ۱۰ : ۱۱
[i] ۱ قرن ۱۰ : ۲۷
[k] متي ۱۰ : ۱۰ ۱ قرن ۹ : ۴ وغیرہ ۱ تیمط ۵ : ۱۸
[l] لوقا ۹ : ۲
[m] متي ۳ : ۲ اور ۴ : ۱۷ او ۱۰ : ۷ ۱۱ آیت
[n] متي ۱۰ : ۱۴ لوقا ۹ : ۵ اعما ۱۳ : ۵۱ اور ۱۸ : ۶
[o] متي ۱۰ : ۱۵
[p] متي ۱۱ : ۲۱
[q] حزق ۳ : ۶
[r] متي ۱۱ : ۲۳
[s] دیکھو پید ۱۱ : ۴
[t] اشعیا ۱۴ : ۱۳
[u] متي ۱۰ : ۴۰ مرقہ ۹ : ۳۷ یوحنا ۱۳ : ۲۰
[v] ۱ تسا ۴ : ۸
[w] یوحنا ۵ : ۲۳

سنہ عیسوي ۳۲

۱۷ وے ستّر[x] خوشي سے پھر آکے، کہنے لگے، اي خداوند، تیرے نام سے دیو بھي ہمارے تابع ہیں۔ ۱۸ تب اُس نے اُن سے کہا، میں نے شیطان کو بجلي کي مانند آسمان سے گرتے دیکھا[a]۔ ۱۹ دیکھو، میں تم کو سانپ اور بچھو کے روندنے پر[b]، اور دشمن کي ساري قدرت پر اِختیار دیا ہی؛ اور کوئي کسو طرح تمھیں نقصان نہ پہنچاویگا۔ ۲۰ مگر اِسي پر خوش نہ ہو، کہ روحیں تمھارے تابع ہیں؛ بلکہ اِس لیئے خوشي کرو، کہ تمھارے نام آسمان پر لکھے ہیں[c]۔

۲۱ اُسي گھڑي یسوع نے جي میں خوش ہوکے کہا[d]، اي باپ، آسمان اور زمین کے خداوند، میں اپني تعریف کرتا ہوں، کہ تو نے اِن چیزوں کو داناؤں اور عقلمندوں سے چھپایا، پر بچوں پر ظاہر کیا: ہاں، اي باپ، کہ یوں ہي تیرے حضور میں پسندیدہ ہوا۔ ۲۲ اور میرے باپ نے سب کچھہ مجھے سونپا ہی: اور کوئي نہیں جانتا، کہ بیٹا کون ہی، مگر باپ[f]؛ اور باپ کون ہی، مگر بیٹا، اور وہ جس پر بیٹا ظاہر کیا چاہے۔

۲۳ اور شاگردوں کي طرف متوجہ ہوکے، اُن سے نرالے میں کہا، مبارک وے آنکھیں، جو یہہ چیزیں دیکھتیں، کہ تم دیکھتے ہو[g]۔ ۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ بہت سے نبیوں اور بادشاہوں نے چاہا، کہ جو تم دیکھتے ہو، دیکھیں[h]، پر نہ دیکھا؛ اور جو کچھہ سنتے ہو، سنیں، پر نہ سنا۔

۲۵ اور دیکھو، ایک شریعت سکھلانیوالا اُٹھا، اور یہہ کہکے اُس کي آزمایش کي، کہ اي اُستاد، میں کیا کروں، کہ ہمیشہ کي زندگي کا وارث ہوؤں[i]؟ ۲۶ اُس نے اُسے کہا، کہ شریعت میں کیا لکھا ہی؟ تو کس طرح پڑھتا ہی؟ ۲۷ اُس نے جواب میں کہا، تو خداوند کو، جو تیرا خدا ہی، اپنے سارے دل، اور اپني ساري جان، اور اپنے سارے زور، اور

[x] ۱ آیت
[a] یوحنا ۱۲ : ۳۱ اور ۱۶ : ۱۱ مکاش ۹ : ۱ اور ۱۲ : ۸، ۹
[b] مرقہ ۱۶ : ۱۸ اعما ۲۸ : ۵
[c] خر ۳۲ : ۳۲ زبور ۶۹ : ۲۸ یسعیا ۴ : ۳ دان ۱۲ : ۱ فلپ ۴ : ۳ عبر ۱۲ : ۲۳ مکاش ۱۳ : ۸ اور ۲۰ : ۱۲ اور ۲۱ : ۲۷
[d] متي ۱۱ : ۲۵
[e] یا، میرا شکر، اي ایک یونانی لفظ کي اصل... [illegible]
[f] متي ۲۸ : ۱۸ یوحنا ۳ : ۳۵ اور ۵ : ۲۷ اور ۱۷ : ۲
[g] متي ۱۳ : ۱۶
[h] ۱ پطر ۱ : ۱۰
[i] متي ۲۲ : ۳۵ اور ۲۲ : ۳۵

سنہ عیسوي ۳۳

میں اُٹھکر تجھے دے نہیں سکتا۔ ۸ میں تم سے کہتا ھوں، اگرچہ وہ اِس سبب، کہ وہ اُس کا دوست ھی، اُٹھکر اُسے نہ دیگا، مگر اُس کي بےحیائي کے سبب[b] اُٹھیگا، اور جتني درکار ھی، اُسے دیگا۔ ۹ سو میں بھي تمھیں کہتا ھوں، مانگو، تو تمھیں دیا جائیگا[c]؛ ڈھونڈھو، تو پاؤگے؛ کھٹکھٹاؤ، تو تمھارے لیئے کھولا جائیگا۔ ۱۰ کیونکہ ھر ایک، جو مانگتا ھی، لیتا ھی؛ اور جو ڈھونڈھتا ھی، پاتا ھی؛ اور جو کھٹکھٹاتا ھی، اُس کے لیئے کھولا جائیگا۔ ۱۱ تم میں سے کون ایسا باپ ھی، کہ جب اُس کا بیٹا روٹي مانگے، اُسے پتھر دے[d]؟ یا مچھلي مانگے، مچھلي کے بدلے اُسے سانپ دے؟ ۱۲ یا اگر انڈا مانگے، اُس کو بچھو دے؟ ۱۳ پس جب تم برے ھوکر، اپنے لڑکوں کو اچھي چیزیں دینے جانتے ھو، تو وہ باپ، جو آسمان پر ھی، کتنا زیادہ اُن کو جو اُس سے مانگتے ھیں، روح قدس دیگا؟

۱۴ اور وہ ایک دیو کو، جو گونگا تھا، نکالتا تھا[e]۔ اور ایسا ھوا، کہ جب دیو نکل گیا، وہ گونگا بولا؛ اور لوگوں نے تعجب کیا۔ ۱۵ پر بعضوں نے اُن میں سے کہا، کہ وہ دیوؤں کے سردار بعلزبول کي مدد سے دیوؤں کو نکالتا ھی[f]۔ ۱۶ آوروں نے آزمایش کے لیئے اُس سے ایک آسماني نشان مانگا[g]۔ ۱۷ پر اُس نے اُن کے خیالوں کو جانکے[h] اُن سے کہا، کہ جو جو بادشاھت آپس میں برخلاف ھوتي، ویران ھو جاتي ھی[i]؛ اور ایسا ھي ھر ایک گھر جو اپنا برخلاف ھی اُجڑ جاتا ھی۔ ۱۸ پس اگر شیطان اپنے سے خلاف ھو جاے، تو اُس کي بادشاھت کیونکر قائم رھیگي؟ کیونکہ تم کہتے ھو، میں دیوؤں کو بعلزبول کي مدد سے نکالتا ھوں۔ ۱۹ بھلا، اگر میں دیوؤں کو بعلزبول کي مدد سے نکالتا ھوں، تو تمھارے بیٹے کس کي مدد سے نکالتے ھیں؟ اِس لیئے وے ھي تمھارا اِنصاف کرینگے۔ ۲۰ پر اگر میں خدا کي اُنگلي سے[k] دیوؤں کو نکالتا ھوں، تو

[b] لوقا ۱۸ : ۱، وغیرہ
[c] متي ۷ : ۷ اور ۲۱ : ۲۲ مرقس ۱۱ : ۲۴ یوحنا ۱۵ : ۷ یعقوب ۱ : ۶ ۱ یوحنا ۳ : ۲۲
[d] متي ۷ : ۹
[e] متي ۹ : ۳۲ اور ۱۲ : ۲۲
[f] متي ۹ : ۳۴ اور ۱۲ : ۲۴
[g] متي ۱۲ : ۳۸ اور ۱۶ : ۱
[h] یوحنا ۲ : ۲۵
[i] متي ۱۲ : ۲۵ مرقس ۳ : ۲۴
[k] خر ۸ : ۱۹

بیشک خدا کي بادشاھت تمھارے پاس آ پہنچي۔ ۲۱ جب زورآور آدمي ھتھیار باندھکے اپنے گھر کي چوکي دے[l]، اُسکا مال بچا رھتا ھی: ۲۲ پر اگر کوئي اُس سے زورآور اُسپر چڑھ آوے اور اُسے جیتے[m]، تو وہ سب ھتھیار، جسپر اُسکا بھروسا تھا، چھین لیتا ھی، اور اُس کے لوٹکے مال کو بانٹ دیتا ھی۔ ۲۳ جو میرے ساتھ نہیں، میرا مُخالف ھی: اور جو میرے ساتھ جمع نہیں کرتا، سو بتھراتا ھی[n]۔ ۲۴ جب ناپاک روح آدمي سے باھر نکلتي، تو سوکھي جگھوں میں آرام ڈھونڈھتي پھرتي[o]؛ اور جب نہیں پاتي، کہتي ھی، کہ میں اپنے گھر کو جس سے نکلي ھوں، پھر جاؤنگي؛ ۲۵ اور آکے اُسے جھاڑا اور لیس پاتي ھی۔ ۲۶ تب جاکے اَور سات روحیں، جو اُس سے بدتر ھیں، اپنے ساتھ لاتي ھی، اور وے اُس میں داخل ھوکے وھاں بستي ھیں: اور اُس آدمي کا پچھلا حال پہلے سے برا ھوتا ھی[p]۔

۲۷ اور ایسا ھوا، کہ جب وہ یہہ باتیں کہتا تھا، ایک عورت نے بھیڑ میں سے پکارکے اُسے کہا، مبارک ھی وہ پیٹ، جس میں تو رھا[q]، اور وہ چھاتیاں جو تونے پییں۔ ۲۸ اُس نے کہا، ھاں، مبارک وے ھیں، جو خدا کا کلام سنتے، اور اُسے مانتے ھیں[r]۔

۲۹ اور جب بڑي بھیڑ ھونے لگي، اُس نے کہنا شروع کیا، کہ اِس زمانے کے لوگ برے ھیں: وے نشان ڈھونڈھتے ھیں[s]؛ پر کوئي نشان اُن کو دیا نہ جائیگا، مگر یونس نبي کا نشان۔ ۳۰ کیونکہ جیسا یونس نینوہ کے لوگوں کے لیئے نشان ھوا[t]، اُسي طرح اِبن آدم بھي اِس زمانہ کے لوگوں کے لیئے ھوگا۔ ۳۱ عدالت میں دکھن کي ملکہ اِس زمانے کے لوگوں کے ساتھ اُٹھیگي[u]، اور اُنھیں گنھگار ٹھہراویگي: کیونکہ وہ زمین کے کنارے سے سلیمان کي حکمت سننے آئي؛ اور دیکھو، یہاں ایک ھی جو سلیمان سے بڑا ھی۔ ۳۲ نینوہ کے لوگ عدالت میں

[l] متي ۱۲ : ۲۹ مرقس ۳ : ۲۷
[m] یسعیاہ ۵۳ : ۱۲ قلس ۲ : ۱۵
[n] متي ۱۲ : ۳۰
[o] متي ۱۲ : ۴۳
[p] یوحنا ۵ : ۱۴ عبر ۶ : ۴ اور ۱۰ : ۲۶ ۲ پطرس ۲ : ۲۰
[q] لوقا ۱ : ۲۸، ۴۸
[r] متي ۷ : ۲۱ لوقا ۸ : ۲۱ یعقوب ۱ : ۲۵
[s] متي ۱۲ : ۳۸، ۳۹
[t] یونہ ۱ : ۱۷ اور ۲ : ۱۰
[u] ۱ سلا ۱۰ : ۱

سنہ عیسوی ۳۳

ریاکاری سے چوکس رہیں، اور انجیل کی منادی کرنے میں بزدلی نہ دکھلاویں: ۱۳ وہ لوگوں کو چتا دیتا کہ لالچ نہ کریں، اور اِس پر دولتمند کی تمثیل لاتا جس نے اور بھی بڑی کوٹھیاں بنوائیں، ۲۲ چاہئے کہ دنیاوی چیزوں کی فکر نہ کریں، ۳۱ پر خدا کی بادشاہت کو ڈھونڈھیں، ۳۳ اور خیرات کریں، ۳۵ اور جسوقت ہمارا خداوند آکے کھٹکھٹاوے تو دروازہ کھولنے کے لئے تیار رہیں، ۴۱ مسیحی خادموں کو فرض ہی کہ جو اُن کو سپرد ہوئے اُن کی خبر لیں، ۴۹ یہہ یقین کرکے کہ ہم ستائے جاوینگے، ۵۴ چاہئے کہ سب لوگ اب کا وقت ایک دانا سمجھیں جس میں ملاپ کر سکیں، ۵۸ کیونکہ بغیر میل کئے ہوئے موت کے پنجہ میں گرفتار ہونا ایک ہولناک واقعہ ہی،

اِتنے میں، ہزاروں آدمی کی بھیڑ جمع ہوئی: اِس طرح، کہ ایک دوسرے پر گرا پڑتا تھا، اُسنے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے یہہ کہنا شروع کیا، کہ فریسیوں کے خمیر سے، جو ریا ہی، چوکس رہو۔ ۲ کیونکہ کوئی چیز ڈھنپی نہیں، جو کھل نہ جائے؛ اور نہ چھپی، جو جانی نہ جائے۔ ۳ اِس لیئے کہ جو کچھ تم نے اندھیرے میں کہا ہی، اُجیالے میں سنایا جائیگا؛ اور جو کچھ تم نے کوٹھڑیوں میں کانوں کان کہا، کوٹھوں پر منادی کیا جائیگا۔ ۴ مگر میں تم سے، جو میرے دوست ہو، کہتا ہوں، کہ اُن سے، جو بدن کو قتل کرتے ہیں، اور بعد اُس کے کچھہ اور کر نہیں سکتے، مت ڈرو۔ ۵ لیکن میں تمہیں بتاتا ہوں، کہ کس سے ڈرو: اُس سے ڈرو، جس کو قتل کرنے کے بعد اِختیار ہی، کہ جہنم میں ڈالے؛ ہاں، میں تمہیں کہتا ہوں، کہ اُسی سے ڈرو۔ ۶ کیا دو پیسے پر پانچ گوریا نہیں بکتیں؟ پر کسی کو اُن میں سے خدا بھولا نہیں۔ ۷ بلکہ تمہارے سر کے سب بال بھی گنے ہیں۔ پس مت ڈرو؛ تم بہت گوریوں سے بہتر ہو۔ ۸ اور میں تمہیں کہتا ہوں، کہ جو کوئی آدمیوں کے آگے میرا اِقرار کرے، اِبن آدم بھی خدا کے فرشتوں کے آگے اُس کا اِقرار کریگا: ۹ پر جسنے آدمیوں کے آگے میرا اِنکار کیا ہی، خدا کے فرشتوں کے آگے اُس کا اِنکار ہوگا۔ ۱۰ اور جو کوئی اِبن آدم کے خلاف کوئی بات کہے، اُس کو معاف ہوگا: پر جسنے روح قدس کے حق میں کفر کہا، اُس کو معاف نہ ہوگا۔ ۱۱ اور جب وے تم کو عبادت خانوں میں، اور حاکموں اور اِختیاروالوں کے پاس لے جائیں، تو فکر نہ کرو، کہ کیسا یا کیا جواب دوگے، یا کیا کہوگے؟ ۱۲ کیونکہ روح قدس اُسی گھڑی تمہیں سکھاویگی، کہ کیا کہنا چاہیئے۔

۱۳ اور بھیڑ میں سے ایک نے اُسے کہا، کہ ای اُستاد، میرے بھائی سے کہہ، کہ مجھے میراث بانٹ دے۔ ۱۴ پر اُس نے اُسے کہا، کہ ای آدمی، کس نے مجھے تم پر قاضی یا بانٹنیوالا مقرر کیا؟ ۱۵ اور اُس نے اُن سے کہا، کہ خبردار رہو، اور لالچ سے کنارہ کرو: کیونکہ کسو کی زندگی اُس کے مال کی زیادتی سے نہیں۔ ۱۶ اور اُس نے اُن سے ایک تمثیل کہی، کہ ایک دولتمند کی کھیتی بہت ہوئی: ۱۷ وہ اپنے دل میں سوچکے کہنے لگا، کہ میں کیا کروں، کہ میرے یہاں جگہہ نہیں، جہاں اپنا حاصل جمع کروں؟ ۱۸ تب اُس نے کہا، میں یہہ کرونگا، کہ اپنی کوٹھیاں ڈھاؤنگا، اور بڑی بناؤنگا؛ اور وہاں اپنا تمام حاصل اور مال جمع کرونگا؛ ۱۹ اور اپنی جان سے کہونگا، کہ ای جان، تیرے پاس بہت سا مال برسوں کے لیئے جمع ہی؛ چین کر، کھا، پی، خوش رہ۔ ۲۰ مگر خدا نے اُسے کہا، ای نادان، اِسی رات تیری جان تجھ سے مانگیئے؛ پس جو تو نے طیار کیا، کس کا ہوگا؟ ۲۱ ایسا ہی وہ ہی، جو اپنے لیئے خزانہ جمع کرتا ہی، اور خدا کے لیئے دولت نہیں جمع کرتا۔

۲۲ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، اِس لیئے میں تم سے کہتا ہوں، کہ اپنی جان کے واسطے فکر نہ کرو، کہ ہم کیا کھائینگے؛ اور نہ بدن کے لیئے، کہ کیا

سنہ عیسوی ۳۳

پہنینگے۔ ۲۳ کہ جان خوراک سے بیش
ہی، اور بدن پوشاک سے۔ ۲۴ کوّوں
کو دیکھو، کہ نہ بوتے، نہ کاٹتے ہیں؛ اور
نہ اُن کے کھتّا، نہ کوٹھی ہی؛ تو بھی
خدا اُنہیں کھلاتا ہی[7]؛ تم تو چڑیوں سے
کہیں بہتر ہو؟ ۲۵ تم میں سے کون
ہی، کہ فکر کرکے || اپنی عمر کو ہاتھ بھر
بڑھا سکے؟ ۲۶ پس جب اِتنی چھوٹی
بات نہیں کر سکتے، تو کس لیئے باقی
چیزوں کی فکر کرتے ہو؟ ۲۷ سوسنوں
کو دیکھو، کہ کس طرح بڑھتی ہیں:
وے نہ محنت کرتی، نہ کاتتی ہیں:
پر میں تمہیں کہتا ہوں، کہ سلیمان نے
اپنی ساری شان و شوکت میں اُن میں
سے ایک کی مانند نہ پہنا۔ ۲۸ جب
خدا گھاس کو، جو آج میدان میں
ہی، اور کل تنور میں جھونکی جاتی،
ایسا پہناتا، تو ای کم اعتقادو، کتنا زیادہ
وہ تمہیں پہناویگا؟ ۲۹ اور تم اِسکے
دریافت میں نہ رہو، کہ ہم کیا کھائینگے،
یا کیا پیئنگے، اور نہ گھبراؤ۔ ۳۰ کیونکہ
اِن سب چیزوں کی تلاش دنیا کے لوگ
کرتے ہیں: پر تمہارا باپ جانتا ہی،
کہ تم اُن کے محتاج ہو۔

۳۱ بلکہ خدا کی بادشاہت ڈھونڈھو[z]؛
کہ تمہیں یہ سب چیزیں بھی ملینگی۔
۳۲ ای چھوٹے جھنڈ، مت ڈرو؛ کیونکہ
تمہارے باپ کو پسند آیا، کہ بادشاہت
تمہیں دے[s]۔ ۳۳ جو کچھ تمہارا ہی،
بیچو، اور خیرات کرو[t]؛ اپنے لیئے بٹوئے
جو پرانے نہیں ہوتے، اور خزانہ جو
نہیں گھٹتا، آسمان پر، جہاں چور نزدیک
نہیں آتا، اور کیڑا نہیں کھاتا، جمع کرو[u]۔
۳۴ کیونکہ جہاں تمہارا خزانہ ہی، وہاں
تمہارا دل بھی رہیگا۔ ۳۵ چاہیئے کہ
تمہاری کمر بندھی رہے[x]، اور تمہارا دیا
جلتا رہے[y]؛ ۳۶ اور تم خود اُن آدمیوں کی
مانند ہو، جو اپنے خاوند کی راہ دیکھتے
ہوں، کہ کب بیاہ [illegible] سے آوے؛

۷ ایوب ۳۸ : ۴۱ زبور ۱۴۷ : ۹ || یا، اپنی قد کو۔ ۲ متی ۶ : ۳۳ ۲ متی ۱۹ : ۲۱ ۲ متی ۱۹ : ۲۱ اعمال ۲ : ۴۵ اور ۴ : ۳۴ ۲ متی ۶ : ۲۰ لوقا ۱۱ : ۱ ۱ تمطاؤس ۶ : ۱۹ [illegible]

سنہ عیسوی ۳۳

تاکہ جب آوے، اور کھٹکھٹاوے، جھٹ
اُسکے واسطے دروازہ کھول دیں۔ ۳۷ مبارک
ہیں وے نوکر جن کو اُنکا خاوند آکے جاگتا
پاوے[z]: میں تمہیں سچ کہتا ہوں، کہ
وہ آپ کمر باندھکے اُنہیں کھانے کو
بٹھاویگا، اور پاس آکے اُن کی خدمت
کریگا۔ ۳۸ اور اگر وہ دوسرے پہر یا
تیسرے پہر آوے، اور ایسا پاوے، تو مبارک
ہیں وے نوکر۔ ۳۹ یہہ تم کو معلوم ہی،
کہ اگر گھر کا مالک جانتا، کہ چور کس
گھڑی آویگا، تو جاگتا رہتا[a]، اور اپنے گھر
میں سیندھ مارنے نہ دیتا۔ ۴۰ پس
تم بھی طیار رہو[b]: کہ جس گھڑی تم
خیال نہیں کرتے، ابن آدم آویگا۔

۴۱ تب پطرس نے اُسے کہا، کہ ای
خداوند، تو یہہ تمثیل ہم ہی سے کہتا
ہی، یا سب سے؟ ۴۲ خداوند نے کہا،
کون ہی وہ دیانتدار اور دانا مختار،
جس کو خاوند اپنے نوکروں پر مختار
کرے، کہ اُن کے حصے کی روٹی وقت
پر دیا کرے؟ ۴۳ مبارک ہی وہ نوکر،
جسے اُس کا خاوند آکے ایسا ہی کرتے
پاوے۔ ۴۴ میں تم سے سچ کہتا ہوں،
کہ وہ اُسے اپنے سارے مال پر مختار
کریگا[d]۔ ۴۵ پر اگر وہ نوکر اپنے دل میں
کہے، کہ میرا خاوند آنے میں دیر کرتا
ہی[e]، اور غلام لونڈیوں کو مارنے اور کھانے
پینے اور مست ہونے شروع کرے؛ ۴۶ تو
اُس نوکر کا خاوند ایسے دن، کہ وہ اُسکی
راہ نہ تکے، اور ایسی گھڑی، کہ وہ نہ جانے،
آویگا، اور اُس کو دو ٹکڑے کریگا، اور اُسکا
حصہ بے ایمانوں کے ساتھ مقرر کریگا۔

۴۷ پر وہ نوکر، جس نے اپنے خاوند
کی مرضی جانی، پر اپنے تئیں تیار نہ
رکھا، اور اُس کی مرضی کے موافق نہ
کیا، [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۲ متی ۲۴ : ۴۶ [illegible]

سنہ عیسوی ۳۳

کھانے کی تمثیل لاکے مسیح یہہ بات جتا دینا کہ دنیادار لوگ جو خدا کے کلام کو حقیر جانتے آسمان میں ہرگز داخل نہ ہونگے۔ ۲۰ وے جو چاہتے کہ مسیح کی پیروی کریں، پہلے ہی سے صلیب اُٹھانے کا خیال کریں، اور مستعد رہیں کہ پیچھے نہ ہٹیں۔ ۲۳ اور آخر کو بالکل نکمے ہوجائیں، اُس نمک کی مانند جو بگڑ گیا، اور مزہدار نہ رہا۔

ایسا ہوا، کہ وہ سبت کے دن بزرگ فریسیوں میں سے ایک کے گہر کہانے گیا، اور وے اُس کی تاک میں تھے۔ ۲ اور دیکہو، کہ ایک شخص اُس کے سامہنے تہا، جسے جلندھر تہا۔ ۳ یسوع نے جواب میں شریعت کے سکہلانیوالوں اور فریسیوں سے کہا، کہ سبت کے دن چنگا کرنا روا ہی، یا نہیں"؟ ۴ وے چپ رہے۔ تب اُس نے اُسے پکڑکے چنگا کیا، اور چہوڑ دیا: ۵ اور جواب میں اُن سے کہا، کہ تم میں سے کون ہی، کہ اگر اُس کا گدہا، یا بیل کوے میں گرے، وہ ترنت سبت کے دن اُس کو نہ نکالے"؟ ۶ وے اُس کی اِن باتوں کا جواب نہ دے سکے۔

۷ اور مہمانوں کو جب دیکہا، کہ وے کیونکر صدر جگہاں پسند کرتے ہیں، اُن سے ایک تمثیل کہی، کہ ۸ جب کوئی تجہے شادی میں بلاوے، سب سے اُونچے مت بیٹہہ؛ کہ شاید تجہہ سے بہی کسی بڑے کو بلایا ہو؛ ۹ اور جس نے تیری اور اُس کی مہمانی کی ہی، آکے، تجہہ سے کہے، کہ یہہ اُس کو دے؛ اور شرمندہ ہوکے تجہہ کو سب سے نیچے بیٹہنا پڑے۔ ۱۰ بلکہ جب تیری مہمانی ہو، سب سے نیچی جگہہ بیٹہہ؛ تا کہ جب وہ، جس نے تجہہ کو بلایا ہی، آوے، تجہہ کو کہے، کہ ای دوست، آ، اُونچی جگہہ بیٹہہ"؛ تب اُن کے سامہنے، جو تیرے ساتہہ کہانے بیٹہے ہیں، تیری عزت ہوگی۔ ۱۱ کیونکہ جو کوئی آپ کو بڑا ٹہہراتا ہی، چہوٹا کیا جائیگا؛ اور جو اپنے تئیں چہوٹا ٹہہراتا ہی، بڑا کیا جائیگا"۔

۱۲ اور اُس نے اپنے مہماندار سے کہا، کہ جب تو دن کا یا شام کا کہانا طیار کرے، تو اپنے دوستوں، یا بہائیوں، یا رشتہداروں، یا دولتمند پروسیوں کو مت بلا؛ تا نہ ہو کہ وے بہی تجہے بلاویں، اور تیرا بدلا ہو جاے۔ ۱۳ بلکہ جب تو ضیافت کرے، تو غریبوں، لنجوں، لنگڑوں، اندہوں کو بلا: ۱۴ تب تو مبارک ہوگا؛ کیونکہ اُن کے پاس کچہہ نہیں، کہ تیرا بدلا دیں: پر تجہے راستبازوں کی قیامت میں بدلا دیا جائیگا۔

۱۵ اور ایک نے اُن میں سے، جو کہانے بیٹہے تہے، یہہ سن کے اُس سے کہا، مبارک وہ، جو خدا کی بادشاہت میں روٹی کہائیگا"۔ ۱۶ اور اُس نے اُسے کہا، کہ ایک شخص نے شام کا بڑا کہانا طیار کرکے بہتوں کو بلایا؛ ۱۷ اور کہانے کے وقت اپنے نوکر کو بہیجا، کہ مہمانوں کو کہے، کہ آؤ؛ اب سب کچہہ طیار ہی"۔ ۱۸ اِس پر سبہوں نے مل کر عذر کرنا شروع کیا۔ پہلے نے اُسے کہا، کہ میں نے ایک کہیت خریدا ہی؛ ضرور ہی، کہ جاکے اُسے دیکہوں؛ میں تیری منت کرتا ہوں، کہ میری طرف سے عذر کر۔ ۱۹ دوسرے نے کہا، میں نے پانچ جوڑی بیل خریدے ہیں؛ جاتا ہوں، کہ اُن کو آزماؤں؛ میں تیری منت کرتا ہوں، کہ میرے لیئے عذر کر۔ ۲۰ تیسرے نے کہا، میں نے بیاہ کیا ہی، اِس سبب سے نہیں آسکتا۔ ۲۱ پس اُس نوکر نے آکے اپنے خداوند کو اِن باتوں کی خبر دی۔ تب گہر کے مالک نے غصہ ہوکے، اپنے نوکر سے کہا، جلد شہر کے بازاروں اور گلیوں میں جا، اور غریبوں، اور لنجوں، اور لنگڑوں، اور اندہوں کو یہاں لا۔ ۲۲ نوکر نے کہا، کہ ای خداوند، جیسا تو نے فرمایا، ہوا؛ تو بہی جگہہ ہی۔ ۲۳ خداوند نے اُس نوکر سے کہا، کہ راہوں اور کہیت کے گانٹہوں کی طرف جا، اور جس طرح بنے، لوگوں کو لا، کہ میرا گہر بہر جاے۔ ۲۴ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ کوئی

سنہ عیسوی ۳۳

کے کتنے مزدوروں کو بہت روٹی ہی، اور میں بھوکوں مرتا ہوں! ۱۸ میں اُٹھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا، اور اُسے کہونگا، کہ ای باپ، میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا ہی، ۱۹ اور اب اِس لائق نہیں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں: مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کی مانند بنا۔ ۲۰ تب اُٹھکے اپنے باپ پاس چلا۔ اور وہ ابھی دور تھا، کہ اُس کو دیکھکے اُس کے باپ کو رحم آیا، اور دوڑکے اُسکو گلے لگا لیا، اور بہت چوما۔ ۲۱ بیٹے نے اُس کو کہا، کہ ای باپ، میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا، اور اب اِس قابل نہیں، کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ ۲۲ باپ نے اپنے نوکروں کو کہا، کہ اچھی سے اچھی پوشاک نکال لاؤ، اور اُسے پہناؤ؛ اور اُسکے ہاتھ میں انگوٹھی اور پانو میں جوتی: ۲۳ اور پلے ہوئے بچھڑے کو لاکے ذبح کرو، کہ کھائیں، اور خوشی منائیں؛ ۲۴ کیونکہ میرا یہہ بیٹا موا تھا، اب جیا ہی: کھو گیا تھا، اب ملا ہی۔ تب وے خوشی کرنے لگے۔ ۲۵ اور اُس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا: جب گھر کے نزدیک آیا، گانے اور ناچنے کی آواز سنی۔ ۲۶ تب ایک نوکر کو بلاکے پوچھا، کہ یہہ کیا ہی؟ ۲۷ اُس نے اُسے کہا، کہ تیرا بھائی آیا ہی: اور تیرے باپ نے پلا ہوا بچھڑا ذبح کیا ہی، اِس لیئے کہ اُسے بھلا چنگا پایا۔ ۲۸ اُس نے خفا ہوکے نہ چاہا، کہ اندر جاے: تب اُس کے باپ نے باہر آکے اُسے منایا۔ ۲۹ اُس نے باپ سے جواب میں کہا، دیکھہ، اِتنے برس سے میں تیری خدمت کرتا ہوں، اور کبھی تیرے حکم کے برخلاف نہ چلا: پر تو نے کبھو ایک بکری کا بچہ مجھے نہ دیا، کہ اپنے دوستوں کے ساتھہ خوشی مناؤں: ۳۰ اور جب تیرا یہہ بیٹا آیا، جس نے تیرا مال کسبیوں میں اُڑایا، تو نے اُسکے لیئے موٹا بچھڑا ذبح کیا۔ ۳۱ اُس نے اُس کو کہا، ای بیٹے، تو سدا میرے پاس ہی، اور جو کچھہ میرا ہی، سو تیرا ہی۔ ۳۲ پر خوشی منانا اور خوش ہونا لازم تھا، کیونکہ تیرا یہہ بھائی موا تھا، سو جیا ہی؛ اور کھو گیا تھا، اب ملا ہی[k]۔

## ۱۶ باب

۱ بے ایمان خانساماں کی تمثیل۔ ۱۳ اِس بیان میں، کہ مسیح فریسیوں کو اُن کے لالچ اور ریاکاری کے سبب ملامت کرتا۔ ۱۹ ایک مالدار آدمی اور لعزر بھکاری کا احوال۔

اور اُس نے اپنے شاگردوں سے بھی کہا، کہ کسو دولتمند کا ایک خانساماں تھا: جس کا لوگوں نے اُس سے گلہ کیا، کہ یہہ تیرا مال اُڑاتا ہی۔ ۲ تب اُس نے اُس کو بلاکے اُس سے کہا، کہ کیونکر ہوا، کہ میں تیرے حق میں یہہ سنتا ہوں؟ اپنی خانسامانی کا حساب دے؛ کہ اب سے تو خانساماں نہیں رہ سکتا۔ ۳ اُس خانساماں نے اپنے جی میں کہا، کہ کیا کروں؟ کیونکہ میرا مالک خانسامانی مجھہ سے لے لیتا ہی: میں کھود نہیں سکتا، اور بھیکھہ مانگنے سے مجھے شرم آتی ہی۔ ۴ اب جان گیا، کہ کیا کروں، تاکہ جب خانسامانی سے چھوٹ جاؤں، مجھے لوگ اپنے گھروں میں رکھیں۔ ۵ تب اپنے آقا کے سب قرضداروں میں سے ہر ایک کو پاس بلاکے، پہلے سے پوچھا، کہ تو کتنا میرے مالک کا دھارتا ہی؟ ۶ اُس نے کہا، سو ادھیکے تیل۔ تب اُس کو کہا، کہ اپنی دستاویز لے، اور جلد بیٹھکے پچاس لکھہ دے۔ ۷ پھر دوسرے سے کہا، تو کتنا دھارتا ہی؟ اُس نے کہا، سو ادھیکے گیہوں۔ اُسے کہا، کہ اپنی دستاویز لے، اور اسی لکھہ دے۔ ۸ تب مالک نے بے ایمان خانساماں کی تعریف کی، اِس لیئے کہ اُسنے ہوشیاری کی: ا کیونکہ دنیا کے لوگ اپنے وقت میں نور کے فرزندوں سے ہوشیار ہیں۔ ۹ سو میں تم سے کہتا ہوں، کہ جھوٹھی دولت سے اپنے لیئے دوست پیدا کرو؛ کہ جب تم جاتے رہو، ہمیشہ کے مکانوں میں جگہہ دیں۔ ۱۰ جو نہایت تھوڑے میں ایماندار ہی، سو

سنه عیسوي ۳۳

پهر اُس نے شاگردوں سے کہا، یہہ نہیں هو سکتا، کہ ٹهوکر کہلانیوالي چیزیں نہ آویں[a]؛ پر افسوس اُس پر، جس کے سبب آویں! ۲ اگر چکي کا پاٹ اُسکے گلے میں بندها هوتا اور وہ سمندر میں پهینکا جاتا، تو یہہ اُسکے لیئے اُس سے بہتر هوتا، کہ وہ ایک کو اِن چهوٹوں میں سے ٹهوکر کهلاوے.

۳ خبردار رهو: اگر تیرا بهائي تیرا گناہ کرے[b]، اُسے ڈانٹ[c]؛ اگر توبہ کرے، اُسے معاف کر. ۴ اور اگر ایک دن میں سات بار تیرا گناہ کرے، اور ایک دن میں سات بار آکے کہے، کہ توبہ کرتا هوں؛ اُسے معاف کر. ۵ تب رسولوں نے خداوند سے کہا، همارا ایمان زیادہ کر. ۶ خداوند نے کہا، کہ اگر تم میں خردل کے دانہ کے برابر ایمان هو، تو جب تم اِس توت کے درخت کو کہو، کہ جڑ سے اُکهڑ کے دریا میں لگ جا، تو تمہاري مانیگا[d]. ۷ اور تم میں سے کون هي، جس کا ایک نوکر هل جوتے، یا چرواهي کرے، جب کهیت سے آوے، اُسے کہے، کہ جلد آ اور کهانے بیٹهہ؟ ۸ اور اُسے نہ کہے، کہ میرا شام کا کهانا طیار کر، اور جب تک کهاؤں پیئوں، کمر باندهکے میري خدمت کر[e]؛ بعد اُس کے تو آپ کہا پي؟ ۹ کیا وہ اُس نوکر کا اِحسان مانتا هي، جو کام اُس نے فرمائے تهے، کیئے؟ میں جانتا هوں، نہیں. ۱۰ اِسي طرح تم بهي، جب سب کچهہ، جو تمہارے لیئے فرمایا گیا، کر چکے، تو کہو، کہ هم نکمے بندے هیں[f]؛ کیونکہ جو هم پر کرنا واجب تها، وهي کیا.

۱۱ اور ایسا هوا، کہ جب یروسلم کو جاتا تها، سامریا اور جلیل کے بیچ سے گذرا[g]. ۱۲ اور ایک بستي میں جاتے هوئے دس کوڑهي اُسے ملے، جو دور کهڑے تهے[h]؛ ۱۳ اُنہوں نے چلاکے کہا، کہ اي یسوع، اي صاحب، هم پر رحم کر. ۱۴ اُس نے دیکهکے اُنہیں کہا، کہ جاکے اپنے تئیں کاهنوں کو دکهاؤ[i]. اور ایسا هوا، کہ وے جاتے هوئے پاک صاف هو گئے. ۱۵ اور ایک نے اُن میں سے جب دیکها، کہ چنگا هوا، بڑي آواز سے خدا کي تعریف کرتا هوا پهرا، ۱۶ اور منهہ کے بهل یسوع کے پاوں پاس گرکے، اُس کا شکر کیا: اور وہ سامري تها. ۱۷ تب یسوع نے جواب میں کہا، کہ کیا دسوں پاک صاف نہ هوئے؟ پهر وے نو کہاں هیں؟ ۱۸ کیا سوا اِس پردیسي کے کوئي نہ ملا، کہ پهرکے خدا کي تعریف کرے. ۱۹ اور اُسے کہا، اُٹهکے روانہ هو: تیرے ایمان نے تجهے بچایا[k].

۲۰ اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچها، کہ خدا کي بادشاهت کب آویگي؟ اُسنے جواب میں اُن سے کہا، کہ خدا کي بادشاهت نمود کے ساتهہ نہیں آتي: ۲۱ اور وے نہ کہینگے، کہ دیکهو یہاں! یا دیکهو وهاں هي[l]! کیونکہ دیکهو، خدا کي بادشاهت تمہارے درمیان هي[m].

۲۲ اور شاگردوں سے کہا، وے دن آوینگے، جب آرزو کروگے، کہ اِبن آدم کے دنوں میں سے ایک کو دیکهو[n]، اور نہ دیکهوگے. ۲۳ اور وے تم سے کہینگے کہ دیکهو یہاں، یا دیکهو وهاں هي: تم مت نکلو، اور پیچهے نہ جاؤ[o]. ۲۴ کیونکہ جیسا بجلي، جو آسمان کي ایک طرف سے کوندتي، دوسري طرف چمکتي هي[p]، ویسا هي اِبن آدم بهي اُپنے دن میں هوگا. ۲۵ لیکن پہلے ضرور هي، کہ وہ بہت دکهہ اُٹهاوے[q] اور اِس زمانے کے لوگوں سے رد کیا جاوے. ۲۶ اور جیسا کہ نوح کے دنوں میں هوا، اِسي طرح اِبن آدم کے دنوں میں بهي هوگا[r]. ۲۷ کہ لوگ کهاتے، پیتے، بیاہ کرتے، بیاهے جاتے تهے، اُس دن تک، کہ نوح کشتي میں گیا، اور طوفان نے آکے سب کو برباد کیا؛ ۲۸ اور جیسا کہ لوط کے دنوں میں هوا[s]، کہ لوگ کهاتے

[a] متي ۱۸ : ۶، ۷ مرقس ۹ : ۴۲ ۱ قرن ۱۱ : ۱۹
[b] متي ۱۸ : ۱۵، ۲۱
[c] احبار ۱۹ : ۱۷ امثال ۱۷ : ۱۰ یعقوب ۵ : ۱۹
[d] متي ۱۷ : ۲۰ اور ۲۱ : ۲۱ مرقس ۹ : ۲۳ اور ۱۱ : ۲۳
[e] متي ۱۲ : ۳۷
[f] ایوب ۲۲ : ۳ اور ۳۵ : ۷ زبور ۱۶ : ۲ متي ۲۵ : ۳۰ روميوں ۳ : ۱۲ اور ۱۱ : ۳۵ ۱ قرن ۹ : ۱۶، ۱۷ فلیمون ۱۱
[g] لوقا ۹ : ۵۱، ۵۲ یوحنا ۴ : ۴
[h] احبار ۱۳ : ۴۶
[i] احبار ۱۳ : ۲ اور ۱۴ : ۲ متي ۸ : ۴ لوقا ۵ : ۱۴
[k] متي ۹ : ۲۲ مرقس ۵ : ۳۴ اور ۱۰ : ۵۲ لوقا ۷ : ۵۰ اور ۸ : ۴۸ اور ۱۸ : ۴۲
[l] ۲۳ آیت
[m] روميوں ۱۴ : ۱۷
[n] دیکهو متي ۹ : ۱۵ یوحنا ۱۷ : ۱۲
[o] متي ۲۴ : ۲۳ مرقس ۱۳ : ۲۱ لوقا ۲۱ : ۸
[p] متي ۲۴ : ۲۷
[q] مرقس ۸ : ۳۱ اور ۹ : ۳۱ اور ۱۰ : ۳۳ لوقا ۹ : ۲۲
[r] پیدایش ۷ باب متي ۲۴ : ۳۷
[s] پیدایش ۱۹ باب

سنہ عیسوی ۳۳

پیتے، اور خرید فروخت کرتے، اور پیڑ لگاتے اور گھر بناتے تھے؛ ۲۹ پر جس دن کہ لوط سدوم سے نکلا، آگ اور گندھک نے آسمان سے برسکے سب کو برباد کیا؛ ۳۰ سو اِسی طرح ہوگا، جس دن کہ اِبن آدم ظاہر ہوگا"۔ ۳۱ اُس دن، وہ جو کوٹھے پر ہو، اور اُس کا اسباب گھر میں، اُس کے لینے کے واسطے نیچے نہ آوے؛ اور جو کھیت میں ہو، ویسا ہی پیچھے نہ پھرے۔ ۳۲ لوط کی جورو کو یاد کرو"۔ ۳۳ جو شخص چاہے، کہ اپنی جان بچاوے، اُسے کھوئیگا؛ اور جو شخص اپنی جان کھووے، اُسے بچاویگا"۔ ۳۴ اور میں تم سے کہتا ہوں، کہ اُس رات، دو آدمی، ایک ہی پلنگ پر ہونگے، ایک پکڑا، دوسرا چھوڑا جائیگا"۔ ۳۵ اور دو عورتیں، جو ایک ساتھ چکی پیستی ہونگی، ایک پکڑی، دوسری چھوڑی جائیگی۔ ۳۶ اور دو آدمی، جو کھیت میں ہونگے، ایک پکڑا، دوسرا چھوڑا جائیگا"۔ ۳۷ اُنہوں نے جواب میں اُسے کہا، کہ اَی خداوند، کہاں؟ اُسنے اُنسے کہا، جہاں کہ مردہ ہی، گدھ وہاں جمع ہونگے"۔

## ۱۸ باب

۱ متقاضی بیوہ کی بابت۔ ۹ ایک فریسی اور ایک محصول لینیوالے کی بابت۔ ۱۵ [illegible] ۱۸ [illegible] چاہتا تھا، پر اپنی دولت کے سبب [illegible] کا اجر جو سب کُچھ چھوڑ [illegible] ۳۱ اِس بیان میں، کہ وہ [illegible] دیتا۔ ۳۵ اور ایک اندھے کو آنکھیں دیتا۔

پھر اُس نے یہہ اِس لیئے کہ اُن کو ہمیشہ دعا میں لگے رہنا، اور سستی نہ کرنی ضرور ہی، ایک تمثیل کہی، کہ، ۲ کسو شہر میں ایک قاضی تھا، جو نہ خدا سے ڈرتا، اور نہ آدمی کی کُچھ پروا رکھتا؛ ۳ اور اُسی شہر میں ایک بیوہ تھی، جو اُس کے پاس آتی اور اُسے یہہ کہتی تھی، کہ میرے دشمن کے بدلے سے میرا اِنصاف کر۔ ۴ اُس نے کُچھ دن نہ چاہا؛ لیکن پیچھے اپنے جی میں کہا، کہ ہرچند میں نہ خدا سے ڈرتا، اور نہ آدمی کی کُچھ پروا رکھتا؛ ۵ تو بھی اِس لیئے کہ یہہ بیوہ مجھے ستاتی ہی، اُس کا اِنصاف کرونگا؛ ایسا نہ ہو، کہ وہ ہمیشہ آنے سے آخر کو میرا دماغ خالی کرے۔ ۶ خداوند نے فرمایا، کہ سنو جو کُچھ اِس بےاِنصاف قاضی نے کہا۔ ۷ پس کیا خدا اپنے برگزیدہ لوگوں کا، جو رات دن اُس سے فریاد کرتے، اِنصاف نہ کریگا؟ کیا اُن کے واسطے دیر کریگا؟ ۸ میں تم سے کہتا ہوں، کہ وہ جلد اُن کا اِنصاف کریگا"۔ مگر کیا اِبن آدم آکے زمین پر ایمان پاویگا؟

۹ پھر اُس نے اُن سے، جو اپنے اوپر بھروسا رکھتے تھے، کہ راستباز ہیں، اور اوروں کو ناچیز جانتے تھے، یہہ تمثیل کہی، کہ ۱۰ دو شخص ہیکل میں دعا مانگنے گئے؛ ایک فریسی، دوسرا محصول لینیوالا۔ ۱۱ فریسی کھڑا ہوکے یوں دعا مانگتا تھا، کہ اَی خدا، میں تیرا شکر کرتا، کہ اوروں کی مانند لُٹیرا، ظالم، زناکار یا جیسا یہہ محصول لینیوالا ہی، نہیں ہوں۔ ۱۲ میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا، اور میں اپنے سارے مال کی دہیکی دیتا ہوں"۔ ۱۳ پر اُس محصول لینیوالے نے دور سے کھڑا ہوکے، اِتنا بھی نہ چاہا، کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھاوے، بلکہ چھاتی پیٹتا اور کہتا تھا، کہ اَی خدا، مجھ گنہگار پر رحم کر"۔ ۱۴ میں تم سے کہتا ہوں، کہ یہہ شخص دوسرے سے راستباز ٹھہرکے اپنے گھر گیا؛ کیونکہ جو آپ کو بڑا ٹھہراتا ہی، چھوٹا کیا جائیگا؛ اور جو اپنے تئیں چھوٹا ٹھہراتا ہی، بڑا کیا جائیگا"۔ ۱۵ پھر وے چھوٹے لڑکوں کو اُس کے پاس لائے، کہ اُن کو چھووے؛ پر شاگردوں نے دیکھکے، اُن کو ڈانٹا۔ ۱۶ مسیح نے اُنہیں نزدیک بلاکے شاگردوں سے کہا، کہ لڑکوں کو میرے پاس آنے دو، اور اُنہیں منع نہ کرو، کیونکہ خدا کی

سنه عیسوي ۳۳

اور نه بیاهے جاتے ; ۳۶ پھر نهیں مرنے کے ; کیونکه وے فرشتوں کي مانند هیں[m] ; اور قیامت کے بیٹے هوکے[n]، خدا کے بیٹے هیں. ۳۷ اور مُردوں کے جي اُٹھنے پر موسیٰ نے بھي جھاڑي کے احوال کے بیان میں اِشارہ کیا ; چنانچه خداوند کو ابرهام کا خدا اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا کهتا هی[o]. ۳۸ لیکن خدا مُردوں کا خدا نهیں، بلکه زندوں کا هی : که سب ||اُسکے پاس زنده هیں[p].

۳۹ تب بعضے فقیهوں نے جواب میں اُسے کها، که ای اُستاد، تو نے خوب فرمایا. ۴۰ بعد اُس کے، کسو کا حوصله نه پڑا، که اُس سے کچھ پوچھے. ۴۱ اور اُس نے اُن سے کها، کس طرح کهتے هیں، که مسیح داود کا بیٹا هی[q]؟ ۴۲ اور داود زبور کي کتاب میں آپ کهتا هی، که خداوند نے میرے خداوند سے کها، که میرے دهنے هاتھ پر بیٹھ[r]، ۴۳ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کي چوکي کروں. ۴۴ پس داود تو اُسے خداوند کهتا هی، پھر وه اُس کا بیٹا کس طرح هوا؟

۴۵ جب سب لوگ سن رهے تھے، اُس نے اپنے شاگردوں سے کها[s]، که ۴۶ فقیهوں سے خبردار رهو، جو لنبي پوشاک پهنے پھرنا چاهتے[t]، اور بازاروں میں سلام کو، اور عبادتخانوں میں صدر کرسیوں کو[u]، اور مهمانیوں میں اُوپر کي جگهوں کے مشتاق هیں ; ۴۷ وے بیوروں کے گھروں کو کھا جاتے[v]، اور دکھانے کے لیئے لنبي چوڑي نماز کرتے هیں ; پس اُنهیں کو زیاده سزا ملیگي.

## ۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح ایک غریب بیوه کي تعریف کرتا. ۵ وه هیکل اور شهر یروسلم کي غارت کي خبر آگے سے دیتا. ۲۵ پھر اُن نشانوںکا ذکر کرتا جو پچھلے دن سے آگے ظاهر هونگے. ۳۴ اُن کو نصیحت کرتا که وے جاگتے رهیں.

اُس نے آنکھ اُٹھاکے دولتمندوں کو جو که اپني نذر هیکل کے خزنه میں ڈالتے تھے دیکھا[a]. ۲ اور ایک کنگال بیوه کو بھي دو چھدام ڈالتے دیکھا. ۳ تب اُس نے کها، میں تم سے سچ کهتا هوں، که اِس کنگال بیوه نے سب سے زیاده ڈالا[b] : ۴ کیونکه اُن سبھوں نے اپنے زیاده مال سے خدا کي نذروں میں ڈالا : پر اُس نے اپني غریبي کي ساري پونجي ڈالي.

۵ اور جب بعضے هیکل کے حق میں کهتے تھے، که وه نفیس پتھروں اور هدیوں سے آراسته هی[c]، اُس نے کها، ۶ وے دن آوینگے، که اُن میں سے جو تم دیکھتے هو، پتھر پر پتھر نه چھوٹیگا، که گرایا نه جاے[d]. ۷ تب اُنهوں نے اُس سے پوچھا، که ای اُستاد، یه کب هوگا؟ اور اُسکے هونے کا کیا نشان هی؟ ۸ اُس نے کها، دیکھو، کوئي تم کو گمراه نه کرے[e] ; کیونکه بهتیرے میرے نام پر آوینگے، اور کهینگے، که میں وهي هوں : اور که الوقت نزدیک هی : پر اُنکے پیچھے نه جائیو. ۹ اور جب لڑائیوں اور فسادوں کي خبر سنو، تو نه گھبرائیو : کیونکه پهلے اُن کا واقع هونا ضرور هی ; پر اب تک آخر نهیں.

۱۰ پھر اُس نے اُن سے کها، که قوم قوم پر، اور بادشاهت بادشاهت پر چڑھ آویگي[f]. ۱۱ اور جگه به جگه بڑے بڑے بھونچال آوینگے، اور مري اور کال پڑیگا : اور بھیانک چیزیں اور بڑے بڑے نشان آسمان سے ظاهر هونگے. ۱۲ لیکن اِن سب باتوں سے پهلے وے میرے نام کے سبب[g] تم پر هاتھ ڈالینگے، اور ستاوینگے[h]، اور عبادتخانوں اور قیدخانوں میں لوگونکے حواله کرینگے، اور بادشاهوں اور حاکموں کے پاس کھینچینگے[k]. ۱۳ اور یه تمهارے لیئے گواهي ٹھهریگي[l]. ۱۴ پس اپنے دل میں ٹھهرا رکھو، که هم پهلے سے فکر نه کریں، که کیا جواب دینگے[m]. ۱۵ اِس لیئے که میں تمهیں ایسي زبان اور حکمت دونگا، که تمهارے سب دشمن خلاف کهنے اور سامهنا کرنے کا مقدور نه رکھینگے[n]. ۱۶ اور تم ما باپ،

سنه عيسوي ۳۳

۳ تب شيطان يهوداه ميں، جو اِسكريوطي كهلاتا، اور بارهوں كي گنتي ميں تها، سمايا. ۴ اُس نے جاكے سردار كاهنوں اور سپاهيوں كے سردار سے صلاح كي، كه اُس كو كس طرح اُن كے حواله كرے. ۵ وے خوش هوئے، اور اُسے روپيه دينے كا اِقرار كيا. ۶ اُس نے مان ليا، اور قابو ڈهونڈهتا تها، كه بغير هنگامه كے اُسے اُن كے حواله كرے.

۷ تب فطير كا دن، جس ميں فسح ذبح كرنا فرض تها، آيا. ۸ يسوع نے پطرس اور يوحنا كو بهيجا، كه تم جاؤ، همارے لئے فسح طيار كرو، تاكه كهائيں. ۹ اُنهوں نے اُسے كها، تو كهاں چاهتا هي، كه هم طيار كريں؟ ۱۰ اُس نے اُن سے كها، ديكهو، جب شهر ميں داخل هوئے، ايك آدمي پاني كا گهڑا لئے تمهيں مليگا: جس گهر ميں وه جائے اُس كے پيچهے چلے جاؤ. ۱۱ اور گهر كے مالك سے كهو، كه اُستاد كهتا هي، كه وه مهمانخانه كهاں هي، جس ميں ميں اپنے شاگردوں كے ساتهه فسح كهاؤں؟ ۱۲ وه تمهيں ايك بڑا بالاخانه فرش بچها دكهاويگا: وهيں طيار كرو. ۱۳ اُنهوں نے جاكے، جيسا اُس نے اُن سے كها تها، پايا، اور فسح طيار كيا. ۱۴ اور جب وقت آيا، وه اپنے باره رسولوں كے ساتهه كهانے بيٹها. ۱۵ اور اُن سے كها، مجهے بڑي خواهش تهي، كه دكهه سهنے كے آگے، يهه فسح تمهارے ساتهه كهاؤں: ۱۶ كيونكه ميں تم سے كهتا هوں، كه اُسے پهر كبهو نه كهاؤنگا، جب تك خدا كي بادشاهت ميں پورا نه هو. ۱۷ اور پياله كو ليكے شكر كيا، اور كها، كه اِس كو ليكے آپس ميں بانٹ لو: ۱۸ كيونكه ميں تم سے كهتا هوں، كه انگور كا رس پهر نه پيونگا، جب تك خدا كي بادشاهت نه آوے.

۱۹ پهر روٹي لي، اور شكر كركے توڑي، اور يهه كهكے اُن كو دي، كه يهه ميرا بدن هي، جو تمهارے واسطے ديا جاتا هي: يهه ميري يادگاري كے واسطے كيا كرو. ۲۰ اور اِسي طرح كهانے كے بعد اُس پياله كو ليكر كها، كه يهه پياله، ميرے لهو سے، جو تمهارے واسطے بهايا جاتا هي، ايك نيا عهد هي.

۲۱ پر ديكهو، اُس كا هاتهه، جو مجهے گرفتار كرواتا هي، ميرے ساتهه ميز پر هي: ۲۲ سو اِبن آدم تو، جيسا اُس كے واسطے مقرر هي، جاتا هي: مگر اُس شخص پر افسوس، جو اُسے گرفتار كرواتا هي! ۲۳ تب وے آپس ميں پوچهنے لگے، كه هم ميں سے وه كون هي، جو يهه كريگا؟

۲۴ اور اُن ميں تكرار بهي، كه هم ميں سے كون سب سے بڑا ٹههرے؟ ۲۵ اُس نے اُن سے كها، كه قوموں كے بادشاه اُن پر حكومت كرتے هيں: اور جو اُن پر اِختيار ركهتے هيں، خداوند نعمت كهلاتے. ۲۶ پر تم ايسے نه هو: بلكه جو تم ميں بڑا هي چهوٹے كي، اور خاوند خدمت كرنيوالے كي مانند هو. ۲۷ كيونكه كون بڑا هي؟ وه جو كهانے بيٹها، يا وه جو خدمت كرتا هي؟ كيا وه نهيں، جو كهانے بيٹها هي؟ ليكن ميں تمهارے درميان خدمت كرنيوالے كي مانند هوں. ۲۸ تم وے هي هو، جو ميري آزمايشوں ميں سدا ميرے ساتهه رهے. ۲۹ اور جيسا ميرے باپ نے ميرے لئے ايك بادشاهت مقرر كي، ميں بهي تمهارے لئے مقرر كرتا هوں. ۳۰ تاكه ميري بادشاهت ميں ميري ميز پر كهاؤ، پيو. اور تختوں پر بيٹهكر اِسرائيل كے باره گهرانوں كي عدالت كرو.

۳۱ پهر خداوند نے كها، شمعون، اى شمعون، ديكه، شيطان نے چاها، كه تمهيں گيهوں كي طرح پهٹكے: ۳۲ ليكن ميں نے تيرے لئے دعا مانگي، كه تيرا ايمان جاتا نه رهے: اور جب تو پهرے، تو اپنے بهائيوں كو مضبوط كر. ۳۳ تب

سنہ عیسوی ۳۳

اُس نے اُسے کہا، کہ اے خداوند، میں تیرے ساتھ قید ہونے، بلکہ مرنے کو تیار ہوں۔ ۳۴ تب اُس نے کہا، اے پطرس میں تجھہ سے کہتا ہوں، کہ آج مرغ بانگ نہ دیگا، جب تک تو تین مرتبہ میرا اِنکار نہ کرے، کہ میں اُسے نہیں جانتا۔ ۳۵ اور اُس نے اُن سے کہا، کہ جب میں نے تمہیں بے بٹوئے، اور بے جھولی، اور بے جوتیوں کے بھیجا، کیا تم کو کسو چیز کی حاجت ہوئی؟ اُنہوں نے کہا، کسو کی نہیں۔ ۳۶ اُس نے اُنہیں کہا، پر اب جس کے پاس بٹوا ہو، لیوے، اور اِسی طرح جھولی بھی؛ اور جس پاس نہیں، اپنے کپڑے بیچ کے تلوار خریدے۔ ۳۷ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ یہہ نوشتہ، کہ وہ بدوں میں گنا گیا، ضرور ہی، کہ میرے حق میں پورا ہو: اِس لیئے کہ یہہ باتیں، جو میری بابت ہیں، انجام تک پہنچتی۔ ۳۸ اُنہوں نے کہا، کہ دیکھ، اے خداوند، یہاں دو تلوار ہیں۔ اُس نے اُن سے کہا، بہت ہی۔

۳۹ اور وہ نکلکے، اپنے دستور پر، زیتوں کے پہاڑ کی طرف چلا؛ اور اُس کے شاگرد اُس کے پیچھے ہولیئے۔ ۴۰ اور اُس جگہہ پہنچکے، اُس نے ان سے کہا، دعا مانگو، تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔ ۴۱ اور اُس نے اُن سے تیر کے ایک ٹپے پر بڑھکے، گھٹنے ٹیکنکر دعا مانگی، اور کہا، کہ ۴۲ اے باپ، اگر تو چاہے، تو یہہ پیالہ مجھہ سے دور کرے؛ لیکن میری مرضی نہیں، بلکہ تیری مرضی کے موافق ہو۔ ۴۳ اور آسمان سے ایک فرشتہ اُس کو دکھائی دیا، جو اُسے قوت دیتا تھا۔ ۴۴ اور وہ جانکنی میں پھنسکے، بہت گڑگڑاکے دعا مانگتا تھا؛ اور اُس کا پسینہ لہو کی بوند کے مانند ہوکر زمین پر گرتا تھا۔ ۴۵ اور دعا سے اُٹھکر اپنے شاگردوں کے پاس آیا، اور اُنہیں غم سے سوتے پایا؛ ۴۶ اور اُن سے کہا، کہ تم کیوں سوتے ہو؟ اُٹھکر دعا مانگو، تاکہ آزمایش میں نہ پڑو۔

۴۷ وہ یہہ کہہ رہا تھا، کہ دیکھو ایک بھیڑ دکھائی دی، اور ایک اُن بارہوں میں سے، جو یہوداہ کہلاتا تھا، اُن کے آگے آگے ہوکر یسوع پاس آیا، کہ اُس کو چومے۔ ۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا، کہ اے یہوداہ کیا تو ابن آدم کو بوسہ سے پکڑواتا ہی؟ ۴۹ جب اُنہوں نے جو اُس کے ارد گرد تھے، وہ حال جو ہونیوالا تھا دیکھا، تو اُسے کہا، اے خداوند، کیا ہم تلوار چلاویں؟

۵۰ اور اُن میں سے ایک نے سردار کاہن کے نوکر کو ماری، اور اُس کا دہنا کان اُڑا دیا۔ ۵۱ تب یسوع نے جواب میں کہا، اتنے ہی پر بس کرو۔ اور اُس کے کان کو چھوکر اُس کو چنگا کیا۔ ۵۲ تب یسوع نے سردار کاہنوں اور ہیکل کے سرداروں، اور بزرگوں سے، جو اُس پر چڑھ آئے تھے، کہا، کہ تم جیسے چور پکڑنے کو تلواریں اور لاٹھیاں لیکر نکلے ہو؟ ۵۳ میں ہر روز ہیکل میں تمہارے ساتھ تھا، اور تم نے مجھہ پر ہاتھ نہ ڈالا؛ لیکن یہہ تمہاری گھڑی، اور ظلمت کا اِختیار ہی۔

۵۴ تب وے اُسے پکڑکے لے چلے، اور سردار کاہن کے گھر میں لے گئے۔ اور پطرس دور دور اُس کے پیچھے چلا جاتا تھا۔ ۵۵ اور جب اُنہوں نے دالان کے بیچ میں آگ جلائی، اور مِلکر بیٹھے تھے، پطرس اُن کے بیچ میں بیٹھا۔ ۵۶ اور ایک لونڈی نے اُسے آگ کے پاس بیٹھا دیکھکر اُس پر خوب نگاہ کرکے کہا، یہہ بھی اُس کے ساتھ تھا۔ ۵۷ پر اُس نے اُس کا اِنکار کرکے کہا، اے عورت، میں اُسے نہیں جانتا۔ ۵۸ تھوڑی دیر بعد ایک اور کسی نے اُسے دیکھکر کہا، کہ تو بھی اُن میں سے ہی۔ پطرس نے کہا، کہ اے آدمی، میں نہیں ہوں۔ ۵۹ گھنٹہ

سنہ عيسوي ۳۳

هم تو واجبي، کيونکه اپنے کاموں کا بدلا پاتے هيں: پر اُس نے تو کوئي بيجا کام نهيں کيا۔ ۴۲ اور اُس نے يسوع سے کہا، اي خداوند، جب تو اپني بادشاهت ميں آوے، مجهے ياد کيجيو۔ ۴۳ يسوع نے اُسے کہا، ميں تجهه سے سچ کہتا هوں، که آج تو ميرے ساتهه بهشت ميں هوگا۔ ۴۴ اور چهٹويں گهنٹے کے قريب تها، که ساري زمين پر اندهيرا چها گيا اور نويں گهنٹے تک رها: ۴۵ اور سورج تاريک هو گيا اور هيکل کا پرده بيچ سے پهٹ گيا۔

۴۶ اور يسوع نے بڑي آواز سے پکارکے کہا که اي باپ، ميں اپني روح تيرے هاتهوں ميں سونپتا هوں: يه کہکے دم چهوڑ ديا۔ ۴۷ اور صوبه‌دار نے يه حال ديکهکے، خدا کي تعريف کي، اور کہا، بيشک يه آدمي راستباز تها۔ ۴۸ اور سب لوگ، جو يه تماشا ديکهنے آئے تهے، جب يه واقعات ديکهيں، چهاتي پيٹتے پهرے۔ ۴۹ اور اُس کے سب جان پهچان، اور وے عورتيں، جو جليل سے اُس کے ساتهه آئي تهيں، دور کهڑي هو کے يه حال ديکهه رهي تهيں۔

۵۰ اور ديکهو ايک شخص يوسف نامي مشير، جو نيک اور راستباز تها: ۵۱ اور وه اُن کي صلاح اور کام ميں شريک نه هوا: يه يهوديوں کے شهر ارمتيا کا تها، اور وه خود خدا کي بادشاهت کا انتظار کرتا تها: ۵۲ اُس نے پيلاطوس کے پاس جاکے يسوع کي لاش مانگي۔ ۵۳ اور اُس کو اُتارکے کتان ميں لپيٹا، اور ايک قبر ميں، جو پتهر ميں کهدي تهي، جهاں کوئي کبهو رکها نه گيا تها، رکها۔ ۵۴ اور وه طياري کا دن تها، اور سبت کے دن کي بو پهٹنے لگي۔ ۵۵ اور وے عورتيں بهي جو اُسکے ساتهه جليل سے آئي تهيں، پيچهے پيچهے گئيں، اور قبر کو اور اُس کي لاش کو، که کس طرح رکهي گئي، ديکهتي تهيں۔ ۵۶ اور پهرکے خوشبوئياں، اور مر طيار کيا: ليکن شرع کے موافق سبت کے دن آرام کيا۔

## ۲۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ اُن عورتوں کو جو قبر پر گئي تهيں دو فرشتے خبر ديتے که مسيح جي اُٹها هي، ۹ اِس کا حال شاگردوں سے کہنے جاتيں۔ ۱۳ مسيح خود اپنے تئيں دو شاگردوں پر جو اماوس کو جاتے تهے ظاهر کر ديتا: ۳۶ بعد اُس کے رسولوں پر وه ظاهر هوتا، اور اُن کي بےاعتقادي کے سبب اُن کو ملامت کرتا: ۴۴ اُن کو ايک خاص حکم ديتا: ۴۹ اُن سے روح القدس کا وعده کرتا: ۵۱ اور بعد اُس کے آسمان پر چڑه جاتا۔

اور وے اتوار کے دن بڑے تڑکے، اُن خوشبوئيوں کو، جو طيار کي تهيں، ليکے قبر پر آئيں، اور اُن کے ساتهه کتني اور بهي تهيں۔ ۲ اور اُنهوں نے پتهر کو قبر پر سے ڈهلکايا هوا پايا۔ ۳ اور اندر جاکے خداوند يسوع کي لاش نه پائي۔ ۴ اور ايسا هوا، که جب وے اُس بات سے حيران تهيں، ديکهو دو شخص چمچماتي پوشاک پہنے اُن کے پاس کهڑے تهے: ۵ جب وے ڈرتي، اور اپنے سر زمين پر جهکاتي تهيں، اُنهوں نے اُن سے کہا، تم کيوں زنده کو مردوں ميں ڈهونڈهتياں هو؟ ۶ وه يهاں نهيں هي، بلکه اُٹها هي: ياد کرو، که هنوز جب جليل ميں تها، تم سے کيا کہا تها، ۷ که ضرور هي، که ابن آدم گنهگاروں کے هاتهه ميں حواله کيا جاوے، اور صليب ديا جاوے، اور تيسرے دن اُٹهے۔ ۸ تب اُس کي باتيں اُنهيں ياد آئيں، ۹ اور قبر سے پهرکے اُن گيارهوں اور سب باقي لوگوں کو اِن سب باتوں کي خبر دي۔ ۱۰ اور مريم مگدليني، اور يوحنا، اور مريم يعقوب کي ماں اور دوسري عورتيں، جو ساتهه تهيں، اُنهوں نے رسولوں سے يه باتيں کہيں۔ ۱۱ پر اُن کي باتيں اُنهيں کہاني سي سمجهه پڑيں، اور اُن کا اعتبار نه کيا۔ ۱۲ تب پطرس اُٹهکے قبر کي طرف دوڑا: اور جهککر ديکها که صرف

سنه عیسوي ۳۰

مُنهہ پھیرکے اور اُنھیں پیچھے آتے دیکھکر اُن کو کہا، تم کیا ڈھونڈھتے ہو؟ اُنھوں نے اُس سے کہا، ای ربي، (جسکا ترجمه یهہ هی، ای اُستاد)، تو کہاں رهتا هی؟ ۳۹ اُس نے اُنھیں کہا، چلو، دیکھو. پس وے آئے، اور جہاں وہ رهتا تها دیکھا، اور اُس روز اُس کے ساتهہ رهے؛ اور ا[1] یهہ دسویں ساعت کے قریب تها. ۴۰ ایک اُن دونوں میں سے جنھوں نے یوحنا کي سني، اور اُس کے پیچھے هو لیئے، شمعون پطرس کا بهائي اندریاس[m] تها. ۴۱ اُس نے پہلے اپنے بهائي شمعون کو پایا؛ اور اُس سے کہا، کہ هم نے مسیح کو، جس کا ترجمه ا[2] کرستس هی، پایا. ۴۲ تب وہ اُسے یسوع پاس لایا، اور یسوع نے اُس پر نگاہ کرکے کہا، کہ تو یونس کا بیٹا شمعون هی: تو کیفاس کہلاویگا، جس کا ترجمه پطرس هی[n].

۴۳ دوسرے دن یسوع نے چاہا، کہ جلیل میں جاوے؛ پر فیلبوس کو پاکے کہا، میرے پیچھے چل. ۴۴ اور فیلبوس بیت‌صیدا کا[b]، جو اندریاس اور پطرس کا شہر هی، باشندہ تها. ۴۵ فیلبوس نے نتهنی‌ایل[c] کو پایا اور اُسے کہا، کہ جس کا ذکر موسیٰ نے توریت میں[d] اور نبیوں[e] نے کیا هی، هم نے اُسے پایا، وہ یوسف کا بیٹا یسوع ناصري[f] هی. ۴۶ نتهنی‌ایل نے اُس سے کہا، کیا ناصرت سے کوئي اچھي چیز نکل سکتي هی[g]؟ فیلبوس نے کہا، آ اور دیکھ. ۴۷ یسوع نے نتهنی‌ایل کو اپني طرف آتے دیکھکر اُس کے حق میں کہا، دیکھو ایک سچا اِسرائیلي[h]، جس میں مکر نهیں هی! ۴۸ نتهنی‌ایل نے اُس سے کہا، تو مجھے کہاں سے جانتا هی؟ یسوع نے جواب دیا، اور اُسے کہا، اُس سے پہلے کہ فیلبوس نے تجھے بلایا، جب تو انجیر کے درخت تلے تها، میں نے تجھے دیکھا. ۴۹ نتهنی‌ایل نے جواب میں اُس سے کہا، ای ربي، تو خدا کا بیٹا[i]، تو اِسرائیل کا بادشاہ هی[k].

۵۰ یسوع نے جواب دیا، کیا تو اِس لیئے اِیمان لاتا هی، کہ میں نے تجھ سے کہا، کہ میں نے تجھ کو انجیر کے درخت تلے دیکھا؟ تو اِن سے بڑے ماجرے دیکھیگا. ۵۱ پھر اُس سے کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ اب سے تم آسمان کو کھلا، اور خدا کے فرشتوں کو اُوپر جاتے اور اِبن آدم پر اُترتے دیکھوگے[l].

## ۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح پاني کو مي بنانا. ۱۲ کفرناحوم کو روانہ هونا، اور پھر یروشلم کو جانا، ۱۴ جہاں اُس نے هیکل سے سب خرید فروخت کرنیوالونکو نکال دیا. ۱۹ وہ اپنے مارے جانے اور جي اُٹھنے کي خبر آگے سے دیتا. ۲۳ اُس کے معجزے دیکھکے بہت لوگ اِیمان لائے، پر اُس نے اپنے تئیں اُن پر نہ چھوڑا.

اور تیسرے دن قانائے[a] جلیل میں کسي کا بیاہ هوا؛ اور یسوع کي ما وهاں تهي: ۲ اور یسوع اور اُس کے شاگردوں کي بهي اُس بیاہ میں دعوت تهي. ۳ اور جب مي گهٹ گئي، یسوع کي ما نے اُس سے کہا، کہ اُن کے پاس مي نہ رهي. ۴ یسوع نے اُس سے کہا، کہ ای عورت[b]، مجھے تجھ سے کیا کام[c]؟ میرا وقت هنوز نهیں آیا[d]. ۵ اُس کي ما نے خادموں کو کہا، جو کچھہ وہ تمهیں کہے، سو کرو. ۶ اور وهاں پتهر کے چهہ مٹکے طهارت کے لیئے یہودیوں کے دستور کے موافق[e] دهرے تهے، اور هر ایک میں دو یا تین من کي سمائي تهي. ۷ یسوع نے اُنھیں کہا، مٹکوں میں پاني بهرو. سو اُنھوں نے اُن کو لبالب بهرا. ۸ پھر اُس نے اُنھیں کہا، کہ اب نکالو، اور مجلس کے سردار پاس لے جاؤ. اور وے لے گئے. ۹ جب میر مجلس نے وہ پاني، جو مي بن گیا تها[f]، چکها، اور نهیں جانا، کہ یهہ کہاں سے تها، مگر چاکر، کہ جنھوں نے وہ پاني نکالا تها، جانتے تهے، تو میر مجلس نے دلها کو بلایا، اور اُسے کہا، کہ ۱۰ هر شخص پہلے اچھي مي خرچ کرتا هی، اور ناقص،

[1] یعنے دن کي دو گهڑي باقي رهیں.
[2] یعنے یوناني میں.

[m] متي ۴: ۱۸
[n] متي ۱۶: ۱۸
[b] یوحنا ۱۲: ۲۱
[c] یوحنا ۲۱: ۲
[d] پیدائش ۳: ۱۵ اور ۴۹: ۱۰ اِستثنا ۱۸: ۱۸ دیکھو لوقا ۲۴: ۲۷
[e] یسعیاه ۴: ۲ اور ۷: ۱۴ اور ۹: ۶ اور ۵۳: ۲ میکاه ۵: ۲ زکریاه ۶: ۱۲ اور ۹: ۹ دیکھو اور آئتیں لوقا ۲۴ کي
[f] متي ۲: ۲۳ لوقا ۲: ۴
[g] یوحنا ۷: ۴۱، ۴۲، ۵۲
[h] زبور ۳۲: ۲ اور ۷۳: ۱ رومیوں ۲: ۲۸، ۲۹ اور ۹: ۶
[i] متي ۱۴: ۳۳
[k] متي ۲۱: ۵ اور ۲۷: ۱۱، ۴۲
[l] پیدائش ۲۸: ۱۲ متي ۴: ۱۱ لوقا ۲: ۹، ۱۳ اور ۲۲: ۴۳ اور ۲۴: ۴ اعمال ۱: ۱۰
[a] دیکھو یشوع ۱۹: ۲۸
[b] یوحنا ۱۹: ۲۶
[c] دیکھو ۲ سموئیل ۱۶: ۱۰ اور ۱۹: ۲۲
[d] یوحنا ۷: ۶
[e] مرقس ۷: ۳
[f] یوحنا ۴: ۴۶

سنه عیسوي ۳۰

هي هی[f]۔ ۹ نقودیموس نے جواب میں اُس سے کہا، یہہ باتیں کیونکر هو سکتي هیں[g]؟ ۱۰ یسوع نے جواب دیا، اور اُس سے کہا، کیا تو بني اِسرائیل کا اُستاد هی، اور یہہ باتیں نہیں جانتا؟ ۱۱ میں تجهے سچ سچ کہتا هوں، که جو هم جانتے هیں، کہتے هیں، اور جسے هم نے دیکها هی، اُس پر گواهي دیتے هیں[h]: اور تم هماري گواهي قبول نہیں کرتے[i]۔ ۱۲ جب میں نے تمهیں زمین کي باتیں کہیں، اور تم یقین نہیں کرتے، پهر اگر میں تمهیں آسمان کي باتیں کہوں، تو تم کیونکر یقین کروگے؟ ۱۳ اور کوئي آسمان پر نہیں گیا، سوا اُس شخص کے جو آسمان پر سے اُترا[k]، یعنے، اِبن آدم، جو آسمان پر هی۔

۱۴ اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں بلندي پر رکها[l]، اُسي طرح سے ضرور هی، که اِبن آدم بهي اُٹهایا جائے[m]؛ ۱۵ تاکه جو کوئي اُس پر اِیمان لاوے، هلاک نه هووے، بلکه همیشه کي زندگي پاوے[n]۔

۱۶ کیونکه خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا هی، که اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخشا، تاکه جو کوئي اُس پر اِیمان لاوے، هلاک نه هووے، بلکه همیشه کي زندگي پاوے[o]۔ ۱۷ کیونکه خدا نے اپنے بیٹے کو جہان میں اِس لیئے نہیں بهیجا، که جہان پر سزا کا حکم کرے، بلکه اِس لیئے، که جہان اُس کے سبب نجات پاوے[p]۔

۱۸ جو اُس پر اِیمان لاتا هی، اُس کے لیئے سزا کا حکم نہیں[q]: لیکن جو اُس پر اِیمان نہیں لاتا هی، اُس کے واسطے سزا کا حکم هو چکا؛ کیونکه وه خدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر اِیمان نه لایا۔ ۱۹ اور سزا کے حکم کا سبب یہہ هی، که نور جہان میں آیا، اور اِنسان نے تاریکي کو نور سے زیاده پیار کیا[r]؛ کیونکه اُن کے کام برے تهے۔ ۲۰ کیونکه جو کوئي برائي کرتا هی، وه نور سے دشمني رکهتا هی[s]، اور

f واعظ ۱۱: ۵، ۱ قرن ۲: ۱۱
g یوح ۶: ۵۲، ۶۰
h متي ۱۱: ۲۷، یوح ۱: ۱۸، اور ۷: ۱۶، اور ۸: ۲۸، اور ۱۲: ۴۹، اور ۱۴: ۲۴
i ۳۲ آیت
k امث ۳۰: ۴، یوح ۶: ۳۳، ۳۸، ۵۱، ۶۲، اور ۱۶: ۲۸، افس ۴: ۹
l ۱ قرن ۱۵: ۴۷، افس ۴: ۹، ۱۰
m گن ۲۱: ۹، یوح ۸: ۲۸، اور ۱۲: ۳۲
n ۳۶ آیت، یوح ۶: ۴۷
o روم ۵: ۸، ۱ یوح ۴: ۹
p لوقا ۹: ۵۶، یوح ۵: ۴۵، اور ۸: ۱۵، اور ۱۲: ۴۷، ۱ یوح ۴: ۱۴
q یوح ۵: ۲۴، اور ۶: ۴۰، ۴۷، اور ۲۰: ۳۱
r یوح ۱: ۴، ۹، ۱۰، ۱۱، اور ۸: ۱۲
s ایوب ۲۴: ۱۳، ۱۷، افس ۵: ۱۳

سنه عیسوي ۳۰

نور کے پاس نہیں آتا، تا ایسا نه هو، که اُس کے کام فاش هو جاویں۔ ۲۱ پر وه جو حق کرتا هی، نور کے پاس آتا هی، تاکه اُس کے کام ظاهر هوویں، که وے خدا کي مرضي سے هیں۔

۲۲ بعد اُن باتوں کے، یسوع اور اُس کے شاگرد یہودیه کي سرزمین میں آئے؛ اور وه وهاں اُن کے ساته رها کرتا، اور بپتسمه دیتا تها[t]۔

۲۳ اور یوحنا بهي سالم[u] کے قریب عینون میں بپتسمه دیتا تها، کیونکه وهاں پاني بہت تها، اور لوگ آئے اور بپتسمه پایا[x]۔ ۲۴ که یوحنا هنوز قیدخانے میں ڈالا نه گیا تها[y]۔

۲۵ تب یوحنا کے شاگردوں اور یہودیوں کے درمیان، طہارت کي بابت، بحث هوئي۔ ۲۶ اور وے یوحنا پاس آئے، اور اُس سے کہا، که اے ربي، وه جو یردن کے پار تیرے ساته تها، جس پر تو نے گواهي دي[z]، دیکه، که وه بپتسمه دیتا هی، اور سب اُس کے پاس آتے هیں۔ ۲۷ یوحنا نے جواب دیا، اور کہا، که کوئي اِنسان کسي چیز کو، مگر جس حال که وه اُسے آسمان سے دي جاوے، پا نہیں سکتا[a]۔ ۲۸ تم خود میرے گواه هو، که میں نے کہا، که میں مسیح نہیں[b]، مگر اُس سے آگے بهیجا گیا هوں[c]۔ ۲۹ جس کي دُلہن هی، وه دُلہا هی[d]، پر دُلہا کا دوست جو کهڑا هی، اور اُس کي سنتا هی، دُلہا کي آواز سے بہت خوش هوتا هی[e]: پس میري یہہ خوشي پوري هوئي۔ ۳۰ ضرور هی، که وه بڑهے، پر میں گهٹوں۔ ۳۱ وه جو اُوپر سے آتا هی[f]، سب کے اُوپر هی[g]: وه جو زمین سے هی، زمیني هی[h]، اور زمین کي کہتا هی: وه جو آسمان سے آتا هی، سب کے اُوپر هی[i]۔ ۳۲ اور جو کچه اُس نے دیکها اور سنا هی، اُس کي گواهي دیتا هی، اور کوئي شخص اُس کي گواهي قبول نہیں کرتا[k]۔ ۳۳ جس نے اُس کي گواهي قبول کي هی، مُہر

t یوح ۴: ۲
u ۱ سم ۹: ۴
x متي ۳: ۵، ۶
y متي ۱۴: ۳
z یوح ۱: ۷، ۱۵، ۲۷، ۳۴
a ۱ قرن ۴: ۷، عبر ۵: ۴، یعق ۱: ۱۷
b یوح ۱: ۲۰، ۲۷
c ملا ۳: ۱، مرق ۱: ۲، لوقا ۱: ۱۷
d متي ۲۲: ۲، ۲ قرن ۱۱: ۲، افس ۵: ۲۵، ۲۷
e غزل ۵: ۱
f ۱۳ آیت، یوح ۸: ۲۳
g متي ۲۸: ۱۸، یوح ۱: ۱۵، ۲۷، روم ۹: ۵
h ۱ قرن ۱۵: ۴۷
i یوح ۶: ۳۳، امث ۱۵: ۳۲، افس ۱: ۲۱، فلپ ۲: ۹
k ۱۱ آیت، یوح ۸: ۲۶، اور ۱۵: ۱۵

سنہ عیسوي ۳۰

اُس کي، جسے جانتے هیں، پرستش کرتے هیں: کیونکہ نجات یهودیوں میں سے هی[n]. ۲۳ پر وہ گهڑي آتي هی، بلکہ ابهي هی، کہ جس میں سچے پرستار روح[o] اور راستي[p] سے باپ کي پرستش کرینگے، کیونکہ باپ بهي اپنے پرستاروں کو چاهتا هی، کہ ایسے هوویں. ۲۴ خدا روح هی[q]، اور اُسکے پرستاروں کو فرض هی، کہ روح اور راستي سے پرستش کریں. ۲۵ عورت نے اُس سے کہا، میں جانتي هوں، کہ مسیح (جس کا ترجمہ کرستس هی،) آتا هی، جب وہ آویگا، تو همیں سب باتوں کي خبر دیگا[r]. ۲۶ یسوع نے اُس سے کہا، میں، جو تجهہ سے بولتا هوں، وهي هوں[s].

۲۷ اِتنے میں اُس کے شاگرد آئے، اور تعجب کیا، کہ وہ عورت سے باتیں کرتا تها: پر کسي نے نہ کہا، کہ تو کیا چاهتا هی، یا اُس سے کس لیئے باتیں کرتا هی؟ ۲۸ تب عورت نے اپنا گهڑا چهوڑا، اور شہر میں جاکے لوگوں سے کہا، ۲۹ آؤ، ایک مرد کو دیکهو، جس نے سب کام جو میں نے کیئے مُجهے کہے[t]: کیا یہہ مسیح نہیں؟ ۳۰ وے شہر سے نکلے، اور اُس پاس آئے.

۳۱ اِس عرصے میں، اُسکے شاگردوں نے اُس سے درخواست کرکے کہا، کہ ای ربي، کچهہ کهائیے. ۳۲ لیکن اُسنے اُنهیں کہا، میرے پاس کهانے کے لیئے خوراک هی، جسے تم نہیں جانتے. ۳۳ اِس لیئے شاگردوں نے آپس میں کہا، کہ کیا کوئي اُس کے لیئے کهانا لایا هی؟ ۳۴ یسوع نے اُنهیں کہا، میرا کهانا یہہ هی، کہ اپنے بهیجنیوالے کي مرضي بجا لاؤں، اور اُس کا کام پورا کروں[u]. ۳۵ کیا تم نہیں کہتے، کہ ابهي چار مہینہ باقي هی تب فصل آویگي؟ دیکهو، میں تم سے کہتا هوں، اپني آنکهیں اُٹهاؤ، اور کهیتوں کو دیکهو، کہ وے کاٹنے کے لیئے پک چکے هیں[v]. ۳۶ اور کاٹنیوالا مزدوري پاتا هی، اور همیشہ کي زندگي

[n] یسع ۲ : ۳ لوقا ۲۴ : ۴۷ [o] روم ۱ : ۴، ۵ فلپ ۳ : ۳ [p] یوح ۱ : ۱۷ [q] ۲ قرن ۳ : ۱۷ [r] ۲۱، ۳۹ آیتیں [s] متي ۲۶ : ۶۳، ۶۴ مرقس ۱۴ : ۶۱، ۶۲ یوح ۹ : ۳۷ [t] ۲۰ آیت [u] ایوب ۲۳ : ۱۲ یوح ۶ : ۳۸ اور ۱۷ : ۴ اور ۱۹ : ۳۰ [v] متي ۹ : ۳۷ لوقا ۱۰ : ۲

کے لیئے میوہ جمع کرتا هی[y]، تاکہ وہ جو بوتا هی، اور وہ جو کاٹتا هی، دونوں باهم خوش هوویں. ۳۷ اور اُس پر یہہ مثل ٹهیک آتي هی، کہ ایک بوتا هی، اور دوسرا کاٹتا هی. ۳۸ میں نے تمهیں بهیجا هی، تاکہ اُسے، جس میں تم نے محنت نہیں کي، کاٹو: غیر لوگوں نے محنت کي، اور تم اُن کي محنت میں شامل هوئے.

۳۹ اور اُس شہر کے بہت سے سامري اُس عورت کے کہنے سے، جس نے گواهي دي، کہ اُس نے سب کچهہ جو میں نے کیا هی، مُجهے کہا[z]، اُس پر ایمان لائے. ۴۰ اور اُن سامریوں نے اُس پاس آکے اُس کي منت کي، کہ همارے ساتهہ رہ: چنانچہ وہ دو روز وهاں رها. ۴۱ اور اُن کے سوا اور بہتیرے اُسي کے کلام کے سبب ایمان لائے: ۴۲ اور اُس عورت کو کہا، اب هم فقط تیرے کہنے سے ایمان نہیں لاتے: کیونکہ هم نے خود سنا، اور جانتے هیں، کہ یہہ في الحقیقت جہان کا نجات دینیوالا مسیح هی[a].

۴۳ اور وہ دو روز بعد وهاں سے روانہ هوکر جلیل کو گیا. ۴۴ کیونکہ یسوع نے خود گواهي دي، کہ نبي اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا[b]. ۴۵ اور جب وہ جلیل میں آیا، تو جلیلیوں نے اُس کي خاطرداري کي، کہ سب کاموں کو، جو اُس نے یروسلم کے بیچ عید میں کیئے تهے، دیکها تها[c]: کیونکہ وے بهي عید میں گئے تهے[d]. ۴۶ اور یسوع پهر قانائے جلیل میں، جہاں اُس نے پاني کو مے بنایا تها[e]، آیا. اور بادشاہ کا ایک ملازم تها جس کا بیٹا کفرناحم میں بیمار تها. ۴۷ جب سنا، کہ یسوع یہودیہ سے جلیل میں آیا، اُس پاس گیا، اور اُس کي منت کي، کہ || آوے، اور اُس کے بیٹے کو چنگا کرے: کیونکہ وہ مرنے پر تها. ۴۸ تب یسوع نے اُسے کہا، اگر تم

[y] دان ۱۲ : ۳ [z] ۲۹ آیت [a] یوح ۱۷ : ۸ ۱ یوح ۴ : ۱۴ [b] متي ۱۳ : ۵۷ مرقس ۶ : ۴ لوقا ۴ : ۲۴ [c] یوح ۲ : ۲۳ اور ۳ : ۲ [d] اِست ۱۶ : ۱۶ [e] یوح ۲ : ۱، ۱۱ || یوناني میں اُتر آوے.

سنه عيسوي ۳۱

باپ كہكے اپنے تئيں خدا كے برابر كيا[i]. ۱۹ تب يسوع نے جواب ديا، اور كہا، ميں تم سے سچ سچ كہتا هوں، كه بيٹا آپ سے كچهه نہيں كر سكتا، مگر وه، جو باپ كو كرتے ديكهے[k]؛ كيونكه جو كچهه كه وه كرتا هي، بيٹا بهي اُسي طرح سے كرتا هي. ۲۰ اِس ليئے كه باپ بيٹے كو پيار كرتا هي[l]، اور سب كچهه كه خود كرتا هي، اُسے دكهاتا هي: اور وه اُن سے بڑے كام اُسے دكهائيگا، كه تم تعجب كروگے. ۲۱ اِس ليئے كه جس طرح باپ مردوں كو اُٹهاتا هي، اور جلاتا هي، بيٹا بهي جنهيں چاهتا هي جلاتا هي[m]. ۲۲ كيونكه باپ كسي شخص كي عدالت نہيں كرتا، بلكه اُس نے ساري عدالت بيٹے كو سونپ دي هي[n]: ۲۳ تاكه سب بيٹے كي عزت كريں، جس طرح سے كه باپ كي عزت كرتے هيں. جو بيٹے كي عزت نہيں كرتا، باپ كي، جس نے اُسے بهيجا هي، عزت نہيں كرتا[o]. ۲۴ ميں تم سے سچ سچ كہتا هوں، وه جو ميرا كلام سنتا هي، اور اُس پر، جس نے مجهے بهيجا هي، اِيمان لاتا هي، هميشه كي زندگي اُس كي هي[p]، اور اُس پر سزا كا حكم نہيں، بلكه موت سے گذركے وه زندگي ميں پہنچا هي[q]. ۲۵ ميں تم سے سچ سچ كہتا هوں، كه وه گهڑي آتي هي، اور اب هي، كه جس ميں مردے خدا كے بيٹے كي آواز سنينگے، اور وے سن كے جيئينگے[r]. ۲۶ كيونكه جس طرح باپ آپ ميں زندگي ركهتا هي، اُسي طرح اُس نے بيٹے كو بهي ديا هي، كه اپنے ميں زندگي ركهے؛ ۲۷ بلكه اُسے اِختيار ديا هي، كه عدالت كرے[s]، اِس ليئے كه وه اِبن آدم هي[t]. ۲۸ اِس سے تعجب نه كرو، كيونكه وه گهڑي آتي هي، كه جس ميں وے سب، جو قبروں ميں هيں، اُس كي آواز سنينگے، ۲۹ اور نكلينگے[u]:

جنهوں نے نيكي كي هي، زندگي كي قيامت كے واسطے، اور جنهوں نے بدي كي هي، سزا كي قيامت كے ليئے[x]. ۳۰ ميں آپ سے كچهه كر نہيں سكتا[y]: جيسا ميں سنتا هوں، حكم كرتا هوں: اور ميري عدالت درست هي؛ كيونكه اپني مرضي كو نہيں، پر باپ كي مرضي كو، جس نے مجهے بهيجا، چاهتا هوں[z]. ۳۱ اگر ميں اپنے پر گواهي دوں، تو ميري گواهي حق نہيں[a].

۳۲ دوسرا هي، جو مجهه پر گواهي ديتا هي، اور ميں جانتا هوں، كه وه گواهي، جو مجهه پر ديتا هي، حق هي[b]. ۳۳ تم نے يوحنا كے پاس پيام بهيجا، اور اُس نے حق پر گواهي دي[c]. ۳۴ ليكن ميں اِنسان كي گواهي نہيں چاهتا، پر ميں يهه باتيں كہتا هوں، تاكه تم نجات پاؤ. ۳۵ وه جلتا اور چمكتا چراغ تها[d]، اور تم چاهتے تهے، كه تهوڑي دير تك اُس كي روشني سے خوش رهو[e].

۳۶ ليكن مجهه پاس يوحنا كي گواهي سے ايك بڑي گواهي هي[f]: اِس ليئے كه يے كام جو باپ نے مجهے سونپے هيں، تاكه پورے كروں، يعنے، يے كام جو ميں كرتا هوں، مجهه پر گواهي ديتے هيں[g]، كه باپ نے مجهے بهيجا هي. ۳۷ اور باپ، جسنے مجهے بهيجا هي، اُسنے آپ مجهه پر گواهي دي هي[h]. تم نے كبهي اُس كي آواز نہيں سني، اور نه اُس كي صورت ديكهي[i]. ۳۸ اور تم اُس كا كلام اپنے دلوں ميں نہيں ركهتے؛ كيونكه تم اُس پر جسے اُس نے بهيجا، اِيمان نہيں لاتے.

۳۹ تم نوشتوں ميں ڈهونڈهتے هو[k]: كيونكه تم گمان كرتے هو، كه اُن ميں تمهارے ليئے هميشه كي زندگي هي؛ اور يهه وے هي هيں، جو مجهه پر گواهي ديتے هيں[l]. ۴۰ اور تم نہيں چاهتے، كه مجهه پاس آؤ[m]، تاكه زندگي پاؤ. ۴۱ ميں اُس عزت كو، جو اِنسان كي طرف سے هوتي، منظور نہيں كرتا[n]. ۴۲ ميں تمهيں جانتا هوں، كه تم ميں خدا كي

سنه عيسوي ٣٢

ھوں، ڈرو مت۔ ٢١ پھر اُنھوں نے خوشي سے اُسے کشتي پر لے لیا، اور کشتي في الفور اُس جگہہ پر، جہاں وے جاتے تھے، جا پہنچي۔

٢٢ دوسرے دن، جب بھیڑ نے، جو دریا کے اُس پار کھڑي تھي، یہہ دیکھا، کہ وھاں سوا اُس ایک کے، جس پر اُس کے شاگرد چڑھہ بیٹھے تھے، کوئي دوسري کشتي نہ تھي، اور یہہ کہ یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھہ اُس کشتي پر نہ گیا تھا، بلکہ صرف اُس کے شاگرد گئے تھے؛ ٢٣ (پر اور کشتیاں طبریاس سے اُس جگہہ کے نزدیک، جہاں اُنھوں نے خداوند کے شکر کے بعد روٹي کھائي تھي، آئیں؛) ٢٤ پس جب اُس بھیڑ نے یہہ دیکھا ھي، کہ وھاں نہ یسوع، اور نہ اُس کے شاگرد ھیں، تو وے کشتیوں پر چڑھے، اور یسوع کي تلاش میں کفرناحم کو آئے۔ ٢٥ اور اُنھوں نے اُسے دریا پار پاکے اُس سے کہا، کہ اي ربي، تو یہاں کب آیا؟ ٢٦ یسوع نے اُنھیں جواب دیا، کہ میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں، کہ تم مجھے ڈھونڈھتے ھو، اِس لیئے کہ تم نے معجزے دیکھے، سو نہیں، بلکہ اِس لیئے کہ تم روٹیاں کھاکے سیر ھوئے۔ ٢٧ فاني خوراک کے لیئے نہیں، بلکہ اُس کھانے کے لیئے محنت کرو، جو ھمیشہ کي زندگي تک ٹھہرتا ھي، کہ اِبن آدم وہ تمھیں دیگا؛ کیونکہ باپ نے، جو خدا ھي، اُس پر مہر کردي ھي۔ ٢٨ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ ھم کیا کریں، تا کہ خدا کے کام بجا لاویں؟ ٢٩ یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا، خدا کا کام یہہ ھي، کہ تم اُس پر جسے اُس نے بھیجا اِیمان لاؤ۔ ٣٠ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، پس تو کون سا نشان دکھاتا ھي، تا کہ ھم دیکھکے تجھہ پر اِیمان لاویں؟ تو کیا کرتا ھي؟ ٣١ ھمارے باپ دادوں نے بیابان میں من کھایا؛ چنانچہ لکھا ھي، کہ اُس نے اُنھیں آسمان سے روٹي کھانے کو دي۔ ٣٢ تب یسوع نے اُنھیں کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ھوں، کہ موسیٰ نے تمھیں آسماني روٹي نہیں دي، بلکہ میرا باپ تمھیں سچي آسماني روٹي دیتا ھي۔ ٣٣ اِس لیئے کہ خدا کي روٹي وہ ھي، جو آسمان سے اُترتي، اور جہان کو زندگي بخشتي ھي۔ ٣٤ تب اُنھوں نے اُس سے کہا، اي خداوند، ھم کو ھمیشہ یہہ روٹي دیا کر۔

٣٥ یسوع نے اُنھیں کہا، میں زندگي کي روٹي ھوں؛ جو مجھہ پاس آتا ھي، ھرگز بھوکھا نہ ھوگا؛ اور جو مجھہ پر اِیمان لاتا ھي، کبھي پیاسا نہ ھوگا۔ ٣٦ لیکن میں نے تمھیں کہا ھي، کہ تم نے تو مجھے دیکھا، پر اِیمان نہیں لائے۔ ٣٧ ھر ایک جسے باپ نے مجھے دیا ھي، مجھہ پاس آویگا؛ اور اُسے جو مجھہ پاس آتا ھي میں ھرگز نکال نہ دونگا۔ ٣٨ کیونکہ میں آسمان پر سے اِس لیئے نہیں اُترا، کہ اپني مرضي پر، بلکہ اُس کي مرضي پر چلوں، جس نے مجھے بھیجا ھي۔ ٣٩ اور باپ جس نے مجھے بھیجا ھي یہہ چاھتا ھي، کہ میں اُن میں سے جو اُس نے مجھے دیئے ھیں کسي کو نہ کھوؤں، بلکہ اُسے آخري دن پھر اُٹھاؤں۔ ٤٠ اور جس نے مجھے بھیجا ھي، اُس کي مرضي یہہ ھي، کہ ھر ایک جو بیٹے کو دیکھے، اور اُس پر اِیمان لاوے، ھمیشہ کي زندگي پاوے؛ اور کہ میں اُسے آخري دن میں اُٹھاؤں۔ ٤١ تب یہودي اُس پر کڑکڑائے، اِس لیئے کہ اُسنے کہا، وہ روٹي جو آسمان سے اُتري، میں ھوں۔ ٤٢ اور اُنھوں نے کہا، کیا یہہ یسوع یوسف کا بیٹا نہیں، جس کے باپ ما کو ھم جانتے ھیں؟ پھر وہ کیونکر کہتا ھي، کہ میں آسمان سے اُترا ھوں۔ ٤٣ تب یسوع نے جواب میں اُن کو کہا، کہ آپس میں مت کڑکڑاؤ۔ ٤٤ کوئي شخص مجھہ پاس آ نہیں سکتا، مگر جس حال کہ باپ، جس نے مجھے بھیجا ھي، اُسے

سنہ عیسوي ۳۲

## ۷ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یسوع اپنے قرابتیوں کو ملامت کرتا کہ وے ڈھیٹھ اور حوصلہ مند تھے: ۱۰ وہ جلیل سے روانہ ہوکے عید خیام کو کرنے جاتا: ۱۴ وہ ہیکل ہي میں وعظ کرتا. ۴۰ اُس کي بابت لوگ متفرق راے رکھتے. ۴۵ فریسي بہت ناراض ہوتے کہ اُن کے پیادوں نے اُسے گرفتار نہ کیا تھا، نقدیموس پر عیب لگاتے کہ تو اُس کي طرفداري کرتا ہی۔

بعد اُس کے یسوع جلیل میں سیر کرتا رہا، کہ یہودیہ میں سیر کرنا نہ چاہا، اِس لیئے کہ یہودي اُس کے قتل کي فکر میں تھے[a]. ۲ اور یہودیوں کي عید خیمہ[b] نزدیک آئي. ۳ تب اُس کے بھائیوں[c] نے اُس سے کہا، یہاں سے روانہ ہو، اور یہودیہ میں جا، تا کہ اُن کاموں کو، جو تو کرتا ہی، تیرے شاگرد بھي دیکھیں. ۴ کیونکہ ایسا کوئي نہیں جو کچھہ کام چھپکے کرے، اور چاہے کہ آپ مشہور ہو. اگر تو یہہ کام کرتا ہی، تو اپنے تئیں جہان کو دکھا. ۵ کیونکہ اُس کے بھائي بھي اُس پر ایمان نہ لائے[d]. ۶ تب یسوع نے اُنہیں فرمایا، کہ میرا وقت ہنوز نہیں آیا[e]: پر تمہارا وقت ہر دم بنا ہی. ۷ دنیا تم سے عداوت نہیں رکھہ سکتي[f]؛ پر مجھہ سے عداوت رکھتي، کیونکہ میں اُس پر گواھي دیتا ہوں، کہ اُس کے کام برے ہیں[g]. ۸ تم عید میں جاؤ: میں ابھي عید میں نہیں جاتا، کہ میرا وقت ہنوز پورا نہیں ہوا[h]. ۹ سو وہ یہہ باتیں اُنہیں کہکے جلیل میں رہا.

۱۰ لیکن جب اُس کے بھائي روانہ ہوئے تھے، وہ بھي عید میں گیا، ظاہرا نہیں، بلکہ چھپکے. ۱۱ تب یہودي عید میں اُسے ڈھونڈھنے لگے[i]، اور کہا، کہ وہ کہاں ہی؟ ۱۲ اور لوگوں میں اُس کي بابت بڑي تکرار تھي[k]: بعضے کہتے تھے، کہ وہ نیک آدمي ہی[l]: اور کتنے کہتے تھے، کہ نہیں، بلکہ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا. ۱۳ لیکن یہودیوں کے ڈر سے[m] کوئي شخص ظاہرا اُس کي بابت نہ کہتا تھا.

۱۴ اور جب عید آدھي گذر گئي، یسوع نے ہیکل میں جاکے تعلیم دي.

[a] یوحنا ۵: ۱۶، ۱۸
[b] احبار ۲۳: ۳۴
[c] متي ۱۲: ۴۶ مرقس ۳: ۳۱ اعمال ۱: ۱۴
[d] مرقس ۳: ۲۱
[e] یوحنا ۲: ۴ اور ۸: ۲۰ ۸، ۳۰ آیتیں
[f] یوحنا ۱۵: ۱۹
[g] یوحنا ۳: ۱۹
[h] یوحنا ۸: ۲۰ ۶ آیت
[i] یوحنا ۱۱: ۵۶
[k] یوحنا ۹: ۱۶ اور ۱۰: ۱۹
[l] متي ۲۱: ۴۶ لوقا ۷: ۱۶ یوحنا ۶: ۱۴ ۴۰ آیت
[m] یوحنا ۹: ۲۲ اور ۱۲: ۴۲ اور ۱۹: ۳۸

۱۵ تب یہودي تعجب سے بولے، کہ اِس مرد کو بغیر پڑھے کیونکر کتابوں کا علم ہی[n]؟ ۱۶ یسوع نے اُنہیں جواب میں کہا، کہ میري تعلیم میري نہیں، بلکہ اُس کي ہی، جس نے مجھے بھیجا[o]. ۱۷ وہ شخص، جو اُس کي مرضي پر چلا چاھے[p]، جانیگا، کہ یہہ تعلیم خدا کي ہی، یا کہ میں آپ سے دیتا ہوں. ۱۸ وہ جو اپني طرف سے کچھہ کہتا ہی، اپني بزرگي چاھتا ہی[q]: لیکن وہ جو اُس کي بزرگي چاھتا ہی، جس نے اُسے بھیجا، سو وھي سچا ہی، اور اُس میں ناراستي نہیں. ۱۹ کیا موسی نے تمہیں شریعت نہ دي[r]، لیکن کوئي تم میں سے شریعت پر عمل نہیں کرتا؟ تم کیوں میرے قتل کے فکر میں ہو[s]؟ ۲۰ لوگوں نے جواب دیا، اور کہا، تجھہ پر ایک دیو ہی[t]؛ کون تجھے قتل کیا چاھتا ہی؟ ۲۱ یسوع نے جواب میں اُنہیں کہا، میں نے ایک کام کیا، اور تم سب اُسکے باعث تعجب کرتے ہو. ۲۲ موسی نے تمہیں ختنہ کا حکم دیا[u]، حالانکہ وہ موسی سے نہیں، بلکہ باپ دادوں سے ہی[x]؛ سو تم سبت کے دن آدمي کا ختنہ کرتے ہو. ۲۳ پس اگر سبت کے روز آدمي کا ختنہ کیا جاتا ہی، ||تا کہ موسی کے شرع سے عدول نہ ہو، تو کیا تم اِس لیئے مجھہ پر غصہ ہو، کہ میں نے سبت کے دن ایک مرد کو بالکل چنگا کیا[y]؟ ۲۴ ظاہر کے موافق عدالت نہ کرو، بلکہ واجبي عدالت کرو[z]. ۲۵ تب بعضے یروسلمیوں نے کہا، کیا یہہ وہ نہیں، کہ جسے قتل کیا چاھتے ہیں؟ ۲۶ لیکن دیکھو، وہ تو بےدھڑک بولتا ہی، اور وے اُسے کچھہ نہیں کہتے: پس کیا سرداروں نے بھي یقین کیا، کہ في الحقیقت یہي مسیح ہی[a]؟ ۲۷ لیکن ہمیں معلوم ہی، کہ یہہ کہاں کا ہی[b]: پر مسیح جب آویگا، تو کوئي نہ جانیگا، کہ وہ کہاں کا ہی. ۲۸ تب یسوع ہیکل میں تعلیم

|| یا، اور موسی کے شرع سے عدول نہیں ہوتا.

[n] متي ۱۳: ۵۴ مرقس ۶: ۲ لوقا ۴: ۲۲ اعمال ۲: ۷
[o] یوحنا ۳: ۱۱ اور ۸: ۲۸ اور ۱۲: ۴۹ اور ۱۴: ۱۰، ۲۴
[p] یوحنا ۸: ۴۳
[q] یوحنا ۵: ۴۱ اور ۸: ۵۰
[r] خروج ۲۴: ۳ اِستثنا ۳۳: ۴ یوحنا ۱: ۱۷ اعمال ۷: ۳۸
[s] متي ۱۲: ۱۴ مرقس ۳: ۶ یوحنا ۵: ۱۶، ۱۸
[t] اور ۱۰: ۲۰، ۳۱ اور ۱۱: ۵۳ یوحنا ۸: ۴۸، ۵۲ اور ۱۰: ۲۰
[u] احبار ۱۲: ۳
[x] پیدایش ۱۷: ۱۰
[y] یوحنا ۵: ۸، ۹، ۱۶
[z] اِستثنا ۱: ۱۶، ۱۷ امثال ۲۴: ۲۳ یوحنا ۸: ۱۵ یعقوب ۲: ۱
[a] ۴۱ آیت
[b] متي ۱۳: ۵۵ مرقس ۶: ۳ لوقا ۴: ۲۲

سنہ عیسوي ۳۲

اور سب لوگ اُس کے پاس آئے ؛ اور اُس نے بیٹھکر اُنہیں تعلیم دي. ۳ تب فقیہ اور فریسي ایک عورت کو، جو زنا میں پکڑي گئي تھي، اُس پاس لائے، اور اُسے بیچ میں کہڑا کرکے اُس سے کہا، کہ ۴ ای اُستاد، یہہ عورت زنا میں عین فعل کے وقت پکڑي گئي. ۵ موسی نے تو توریت میں ہم کو حکم دیا ہی، کہ ایسیوں کو سنگسار کریں[a] ؛ پر تو کیا کہتا ہی؟ ۶ اُنہوں نے آزمایش کے لیئے یہہ کہا، تاکہ اُس پر نالش کي وجہہ پاویں. پر یسوع جھککے اُنگلي سے زمین پر لکہنے لگا. ۷ اور جب وے اُس سے سوال کرتے گئے، تو اُس نے سیدھے ہوکر اُنہیں کہا، جو کہ تم میں بیگناہ ہی، پہلے وہي اُسے پتھر مارے[b]. ۸ اور پھر جھککے زمین پر لکہا. ۹ اور وے یہہ سنکر دل ہي دل میں آپ کو گنہکار سمجھکے[c] بڑوں سے لیکے چھوٹوں تک ایک ایک کرکے چلے گئے : اور یسوع اکیلا رہ گیا، اور عورت بیچ میں کہڑي رہي. ۱۰ تب یسوع نے سیدھے ہوکر عورت کے سوا کسي کو نہ دیکہا، اور اُس سے کہا، ای عورت، وے تیرے نالش کرنیوالے کہاں ہیں؟ کیا کسي نے تجھہ پر حکم نہ کیا؟ ۱۱ وہ بولي، ای خداوند، کسي نے نہیں. یسوع نے اُس سے کہا، میں بھي تجھہ پر حکم نہیں کرتا[d] ؛ جا، اور پھر گناہ نہ کر[e]. ۱۲ تب یسوع نے پھر اُنہیں کہا، جہان کا نور میں ہوں[f] ؛ جو میري پیروي کرتا ہی، اندھیرے میں نہ چلیگا، بلکہ زندگي کا نور پاویگا. ۱۳ تب فریسیوں نے اُس سے کہا، تو اپنے حق میں گواہي دیتا ہی[g] ؛ تیري گواہي سچ نہیں. ۱۴ یسوع نے جواب دیا، اور اُنہیں کہا، اگرچہ میں اپني بابت گواہي دیتا ہوں، تو بھي میري گواہي سچ ہی : کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ میں کہاں سے آیا ہوں، اور میں کہاں کو جاتا ہوں :

[a] احبـ ۲۰ : ۱۰ اِستـ ۲۲ : ۲۲
[b] اِستـ ۱۷ : ۷ روم ۲ : ۱
[c] روم ۲ : ۲۲
[d] لوقا ۹ : ۵۶ اور ۱۲ : ۱۴ یوحـ ۳ : ۱۷
[e] یوحـ ۵ : ۱۴
[f] یوحـ ۱ : ۴، ۵، ۹ اور ۳ : ۱۹ اور ۹ : ۵ اور ۱۲ : ۳۵، ۳۶، ۴۶
[g] یوحـ ۵ : ۳۱

سنہ عیسوي ۳۲

پر تم نہیں جانتے، کہ میں کہاں سے آیا ہوں[h]، اور کہاں کو جاتا ہوں. ۱۵ تم جسم کے مطابق حکم کرتے ہو[i] ؛ میں کسي پر حکم نہیں کرتا[k]. ۱۶ اور اگر میں حکم کروں، تو میرا حکم حق ہی، کیونکہ میں اکیلا نہیں[l]، پر میں اور باپ جسنے مجھے بھیجا. ۱۷ تمھاري شریعت میں یہہ بھي لکہا ہی، کہ دو آدمیوں کي گواہي سچ ہی[m]. ۱۸ ایک تو میں ہوں، جو اپني بابت گواہي دیتا ہوں، اور ایک باپ، جسنے مجھے بھیجا ہی، میرے لیئے گواہي دیتا ہی[n]. ۱۹ تب اُنہوں نے اُس سے کہا، تیرا باپ کہاں ہی؟ یسوع نے جواب دیا، تم نہ مجھے جانتے، اور نہ میرے باپ کو[o] ؛ اگر تم مجھے جانتے، تو میرے باپ کو بھي جانتے[p]. ۲۰ یسوع نے یہہ باتیں ہیکل کے اندر بیت المال میں[q] تعلیم دیتے ہوئے کہیں، اور کسي نے اُس پر ہاتھہ نہ ڈالے[r]، کہ اُسکا وقت ہنوز نہ آیا تھا[s]. ۲۱ تب یسوع نے پھر اُنہیں کہا، میں جاتا ہوں، اور تم مجھے ڈھونڈھوگے[t]، اور اپنے گناہ میں مروگے[u] ؛ جہاں میں جاتا ہوں، تم آ نہیں سکتے ہو. ۲۲ تب یہودیوں نے کہا، کیا وہ اپنے تئیں مار ڈالیگا! جو کہتا ہی، جہاں میں جاتا ہوں، تم آ نہیں سکتے ہو. ۲۳ اُس نے اُنہیں کہا، تم نیچے سے ہو؛ میں اُوپر سے ہوں[v] ؛ تم اِس جہان کے ہو؛ میں اِس جہان کا نہیں ہوں[y]. ۲۴ اِس لیئے میں نے تمہیں کہا، کہ تم اپنے گناہوں میں مروگے[z] ؛ کیونکہ اگر تم اِیمان نہیں لاتے، کہ میں ہي ہوں، تو تم اپنے گناہوں میں مروگے[a]. ۲۵ تب اُنہوں نے اُس سے کہا، تو کون ہی؟ یسوع نے اُنہیں کہا، وہي جو میں نے تمہیں شروع ہي سے کہا. ۲۶ مجھہ پاس بہت باتیں ہیں، کہ تمہارے حق میں کہوں، اور حکم کروں؛ پر جس نے مجھے بھیجا ہی، سچا ہی[b] ؛ اور میں بھي، وہ باتیں، جو میں نے اُس سے سني

[h] دیکھو یوحـ ۷ : ۲۸ اور ۹ : ۲۹
[i] یوحـ ۷ : ۲۴
[k] یوحـ ۳ : ۱۷ اور ۱۲ : ۴۷ اور ۱۸ : ۳۶
[l] ۲۹ آیت یوحـ ۱۶ : ۳۲
[m] اِستـ ۱۷ : ۶ اور ۱۹ : ۱۵ متي ۱۸ : ۱۶ ۲ قر ۱۳ : ۱ عبر ۱۰ : ۲۸
[n] یوحـ ۵ : ۳۷
[o] ۵۵ آیت یوحـ ۱۶ : ۳
[p] یوحـ ۱۴ : ۷
[q] مرقـ ۱۲ : ۴۱
[r] یوحـ ۷ : ۳۰
[s] یوحـ ۷ : ۸
[t] یوحـ ۷ : ۳۴ اور ۱۳ : ۳۳
[u] ۲۴ آیت
[v] یوحـ ۳ : ۳۱
[y] یوحـ ۱۵ : ۱۹ اور ۱۷ : ۱۶
[z] یوحـ ۴ : ۲۶
[a] ۲۱ آیت مرقـ ۱۶ : ۱۶
[b] یوحـ ۷ : ۲۸

سنہ عیسوي ۳۲

ابرهام مر گیا اور انبیا بهي[l]، اور تو کهتا هی، کوئي شخص میرے کلام پر عمل کرے، تو ابد تک موت کا مزہ نہ چکهیگا. ۵۳ کیا تو همارے باپ ابرهام سے بزرگتر هی، اور وہ مر گیا؟ انبیا بهي مر گئے: تو اپنے تئیں کیا تهہراتا هی؟ ۵۴ یسوع نے جواب دیا، اگر میں اپني بزرگي کرتا هوں، تو میري بزرگي کچهہ نهیں[m]: پر میرا باپ هی، جسے تم کهتے هو، کہ همارا خدا هی، وہ میري بزرگي کرتا هی[n]. ۵۵ تم نے اُسے نهیں جانا: لیکن میں اُسے جانتا هوں[o]: اور اگر میں کهوں، کہ میں اُسے نهیں جانتا، تو میں تمهاري طرح جهوٹها هونگا: پر میں اُسے جانتا هوں، اور اُس کے کلام پر عمل کرتا هوں. ۵۶ تمهارا باپ ابرهام بهت مشتاق تها، کہ میرے دن دیکهے[p]: چنانچہ اُس نے دیکها، اور خوش هوا[q]. ۵۷ تب یهودیوں نے اُس سے کها، تیري عمر تو پچاس برس کي نهیں، اور کیا تو نے ابرهام کو دیکها هی؟ ۵۸ یسوع نے اُنهیں کها، میں تم سے سچ سچ کهتا هوں، پیشتر اُس سے کہ ابرهام هو، میں هوں[r]. ۵۹ تب اُنهوں نے پتهر اُٹهائے، کہ اُسے ماریں[s]: پر یسوع نے اپنے تئیں پوشیدہ کیا، اور اُن کے بیچ سے گذرکر[t] هیکل سے نکلا، اور یوں چلا گیا.

[l] ذکر ۱ : ۵ عبر ۱۱ : ۱۳
[m] یوحـ ۵ : ۳۱
[n] یوحـ ۵ : ۴۱ اور ۱۶ : ۱۴ اور ۱۷ : ۱ اعم ۳ : ۱۳
[o] یوحـ ۷ : ۲۸، ۲۹
[p] لوقا ۱۰ : ۲۴
[q] عبر ۱۱ : ۱۳
[r] خر ۳ : ۱۴ یسع ۴۳ : ۱۳ یوحـ ۱۷ : ۵، ۲۴ کلس ۱ : ۱۷ مکاشـ ۱ : ۸
[s] یوحـ ۱۰ : ۳۱، ۳۹ اور ۱۱ : ۸
[t] لوقا ۴ : ۳۰

## ۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک آدمي جو جنم کا اندها تها اپني آنکهہ پاتا. ۸ وہ فریسیوں کے آگے حاضر کیا جاتا. ۱۳ وے اُس معجزے کے سبب ناراض هوتے، اور اُس بیچارے کو خارج کردیتے. ۳۵ پر یسوع اُس پر مهرباني کرتا، اور وہ اُس کا اِقرار کرتا. ۳۹ وے کون هیں جنهیں مسیح روشن کرتا.

پهر اُس نے جاتے هوئے ایک شخص کو، جو جنم کا اندها تها، دیکها. ۲ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچها، کہ ای ربي، گناہ کس نے کیا[a]، اِس شخص نے، یا اُس کے ما باپ نے، کہ یہہ اندها پیدا هوا؟ ۳ یسوع نے جواب دیا، نہ تو اِس شخص نے گناہ کیا، نہ اُس کے ما باپ نے: لیکن یوں هوا، تاکہ خدا کے کام اُس میں ظاهر هوویں[b]. ۴ ضرور هی، کہ جس نے مجهے بهیجا، میں اُس کے کاموں کو، جب تک کہ دن هی، کروں[c]: رات آتي هی، اور کوئي اُس وقت کام نهیں کرسکتا. ۵ جب تک میں جهان میں هوں، جهان کا نور هوں[d]. ۶ یہہ کهکے، اُس نے زمین پر تهوکا[e]، اور تهوک سے متي گوندهي، اور وہ متي اُس اندهے کي آنکهوں پر لیپ کي، ۷ اور اُس سے کها، جا، اور سلوآم کے حوض[f] میں، (جس کا ترجمہ بهیجا هوا هی)، نها. تب وہ جاکے نهایا[g]، اور بینا هوکے آیا.

۸ تب همسایوں نے، اور جنهوں نے آگے اُسے اندها دیکها تها، کها، کیا یہہ وہ نهیں، جو بیٹها هوا بهیکھ مانگتا تها؟ ۹ بعضوں نے کها، یہہ وهي هی: اوروں نے کها، یہہ اُس کي مانند هی: اُس نے کها، میں وهي هوں. ۱۰ پهر اُنهوں نے اُس سے کها، تیري آنکهیں کیونکر کهل گئیں؟ ۱۱ اُس نے جواب دیا، اور کها، کہ ایک مرد نے، جس کا نام یسوع هی، متي گوندهي، اور میري آنکهوں پر لگائي، اور مجهے کها، کہ سلوآم کے حوض میں جا، اور نها[h]. سو میں جاکے نهایا، اور بینا هوا. ۱۲ تب اُنهوں نے اُس سے کها، کہ وہ کهاں هی؟ اُس نے کها، میں نهیں جانتا.

۱۳ وے اُسے، جو پهلے اندها تها، فریسیوں پاس لے گئے. ۱۴ اور جب کہ یسوع نے متي گوندهکے اُس کي آنکهیں کهولي تهیں، سبت کا دن تها. ۱۵ پهر فریسیوں نے بهي اُس سے پوچها، کہ تو نے اپني آنکهیں کیونکر پائیں؟ اُس نے اُنهیں کها، کہ اُس نے میري آنکهوں پر گیلي متي لگائي، اور میں نهایا، اور بینا هوا. ۱۶ تب فریسیوں میں سے بعضوں نے کها، یہہ مرد خدا کي طرف سے نهیں، کیونکہ سبت کے دن کو نهیں مانتا.

[a] ۳۴ آیت
[b] یوحـ ۱۱ : ۴
[c] یوحـ ۴ : ۳۴ اور ۵ : ۱۹، ۳۶ اور ۱۱ : ۹ اور ۱۲ : ۳۵ اور ۱۷ : ۴
[d] یوحـ ۱ : ۵، ۹ اور ۳ : ۱۹ اور ۸ : ۱۲ اور ۱۲ : ۳۵، ۴۶
[e] مرقـ ۷ : ۳۳ اور ۸ : ۲۳
[f] نحم ۳ : ۱۵
[g] دیکهو ۲ سلا ۵ : ۱۴
[h] ۶، ۷ آیتیں

سنه عیسوي ۳۲

پر اب تم تو کہتے هو، که هم دیکهتے هیں؛ اِس لیئے تمہارا گناه رهتا هی[c].

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح دروازه هی، اور نیک چوپان هی، ۱۹ اُس کي بابت متفرق رائے هوتیں. ۲۴ وه اپنے کاموں سے یهه ثابت کرتا که میں مسیح خدا کا بیٹا هوں. ۳۱ وه یهودیوں کے هاتهوں سے نکل جاتا. ۴۰ اور یردن کے پارجاتا، جہاں بہت لوگ اُس پر ایمان لاتے.

میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، جوکه دروازے سے بهیڑخانے میں داخل نہیں هوتا، بلکه اور طرف سے اُوپر چڑهتا هی، وه چور اور بٹمار هی. ۲ لیکن وه جو دروازے سے داخل هوتا هی، بهیڑوں کا گڈریا هی. ۳ اُس کے لیئے دربان کهولتا هی؛ اور بهیڑیں اُس کي آواز سنتي هیں؛ اور وه اپني بهیڑوں کو نام لیکے بلاتا هی، اور اُنہیں باهر لے جاتا هی. ۴ اور جب وه اپني بهیڑوں کو باهر نکالتا هی، تو اُن کے آگے آگے چلتا هی، اور بهیڑیں اُس کے پیچهے هو لیتي هیں؛ کیونکه وے اُس کي آواز پہچانتي هیں. ۵ اور وے بیگانه کے پیچهے نہیں جاتیں، بلکه اُس سے بهاگتي هیں؛ اِس لیئے که بیگانوں کي آواز نہیں پہچانتیں. ۶ یسوع نے یهه تمثیل اُنہیں کہي؛ لیکن وے نه سمجهے، که یهه کیا باتیں تهیں، جو وه اُن سے کہتا تها. ۷ تب یسوع نے اُنہیں پهر کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، که بهیڑوں کا دروازه میں هوں. ۸ سب جتنے مجهه سے آگے آئے، چور اور بٹمار هیں: پر بهیڑوں نے اُن کي نه سني. ۹ دروازه میں هوں: اگر کوئي شخص مجهه سے داخل هو، تو نجات پاویگا[a]، اور اندر باهر آئے جائیگا، اور چراگاه پائیگا. ۱۰ چور نہیں آتا، مگر چرانے، اور قتل کرنے، اور هلاک کرنے کو: میں آیا هوں، تاکه وے زندگي پاویں، اور زیاده حاصل کریں. ۱۱ اچها گڈریا میں هوں[b]: اچها گڈریا بهیڑوں کے لیئے اپني جان دیتا هی. ۱۲ پر مزدور، اور وه جو گڈریا نہیں، اور بهیڑوں کا مالک نہیں، بهیڑیا آتے دیکهکر بهیڑوں کو چهوڑ دیتا هی، اور بهاگ جاتا هی[c]، اور بهیڑیا اُنہیں پهاڑتا هی، اور بهیڑوں کو پراگنده کرتا هی. ۱۳ مزدور بهاگتا هی، کیونکه وه مزدور هی، اور بهیڑوں کے لیئے فکر نہیں کرتا. ۱۴ اچها گڈریا میں هوں، اور اپنیوں کو پہچانتا هوں[d]، اور میري مجهے جانتي هیں. ۱۵ جس طرح سے باپ مجهے جانتا هی، اُس طرح میں باپ کو جانتا هوں[e]: اور میں بهیڑوں کے لیئے اپني جان دیتا هوں[f]. ۱۶ اور میري اور بهي بهیڑیں هیں، جو اِس بهیڑخانے کي نہیں[g]؛ ضرور هی، که میں اُنہیں بهي لاؤں، اور وے میري آواز سنینگي، اور ایک هي گله، اور ایک هي گڈریا هوگا[h]. ۱۷ باپ مجهے اِس لیئے پیار کرتا هی، که میں اپني جان دیتا هوں، تاکه میں اُسے پهر لوں[i]. ۱۸ کوئي شخص اُسے مجهه سے نہیں لیتا، پر میں اُسے آپ سے دیتا هوں؛ میرا اِختیار هی، که اُسے دوں، اور میرا اِختیار هی، که اُسے پهر لوں[k]. یهه حکم میں نے اپنے باپ سے پایا[l].

۱۹ تب یهودیوں کے بیچ، اِن باتوں کے سبب، پهر اِختلاف هوا[m]. ۲۰ اور بہتوں نے اُن میں سے کہا، که اُسکے ساتهه ایک دیو هی[n]، اور وه سڑي هی؛ تم اُسکي کیوں سنتے هو؟ ۲۱ اوروں نے کہا، یهه باتیں اُس کي نہیں، جس میں دیو هی. کیا دیو[o] اندهے کي آنکهیں کهول سکتا هی[p]؟

سنه عیسوي ۳۳

۲۲ یروسلم میں تجدید کي عید هوئي، اور جاڑے کا موسم تها. ۲۳ اور یسوع هیکل کے اندر سلیماني اُسارے میں[q] پهرتا تها. ۲۴ تب یهودیوں نے اُسے آ گهیرا اور اُس سے کہا، که تو کب تک همارے دل کو ادهڑ میں رکهیگا؟ اگر تو مسیح

سنہ عیسوي ۳۳

کریں؟ اور تو وہاں پھر جاتا ہی؟ ۹ یسوع نے جواب دیا، کہ کیا دن کے بارہ گھنٹے نہیں؟ اگر کوئي دن کے وقت چلے، تو وہ ٹھوکر نہیں کھاتا؛ کیونکہ وہ اِس جہان کي روشني دیکھتا ہی۔ ۱۰ پر اگر کوئي رات کے وقت چلے، تو وہ ٹھوکر کھاتا ہی، کیونکہ اُس میں روشني نہیں۔ ۱۱ اُس نے یہے باتیں کہیں؛ اور بعد اُس کے اُن سے کہا، کہ ہمارا دوست لعزر سو گیا ہی؛ پر میں جاتا ہوں، کہ اُسے جگاؤں۔ ۱۲ تب اُس کے شاگردوں نے کہا، ای خداوند، اگر وہ سوتا ہی، تو چنگا ہو جائیگا۔ ۱۳ یسوع نے تو اُس کي موت کي بابت کہا، پر اُنہوں نے خیال کیا، کہ وہ نیند کے آرام کي بابت فرماتا تھا۔ ۱۴ تب یسوع نے اُنہیں صاف کہا، کہ لعزر مر گیا۔ ۱۵ اور میں تمہارے لیئے اِس پر خوش ہوں، کہ میں وہاں نہ تھا، تا کہ تم اِیمان لاؤ؛ پر آؤ، اور اُس پاس جائیں۔ ۱۶ تب تھوما نے، جسے دیدمس کہتے ہیں، اپنے ہم پیروؤں سے کہا، آؤ، ہم بھي چلیں، تاکہ اُس کے ساتھہ مریں۔ ۱۷ پس یسوع نے آکے، دریافت کیا کہ چار دن ہوئے، کہ اُسے قبر میں رکھا۔ ۱۸ اور بیت عنیا یروسلم سے نزدیک، تخمیناً || ایک پکا کوس کے قریب تھا۔ ۱۹ اور بہت سے یہودي مرتھا اور مریم کے پاس آئے تھے، کہ اُن کے بھائي کي بابت اُن سے ماتم پرسي کریں۔ ۲۰ سو مرتھا نے جوں سنا کہ یسوع آتا ہی، اُس کا اِستقبال کیا؛ پر مریم گھر میں بیٹھي رہي۔ ۲۱ تب مرتھا نے یسوع کو کہا، ای خداوند، اگر تو یہاں ہوتا، تو میرا بھائي نہ مرتا۔ ۲۲ لیکن میں جانتي ہوں، کہ اب بھي، جو کچھہ تو خدا سے مانگے، خدا تجھے دیگا۔ ۲۳ یسوع نے اُس سے کہا، تیرا بھائي پھر جي اُٹھیگا۔ ۲۴ مرتھا نے کہا، میں جانتي ہوں، کہ قیامت میں پچھلے

|| یوناني میں، پندرہ ساڈیوس؛ اور ایک ساڈیوس، یا ساڈیون چار سو ہاتھہ، یا ایک سو پینتالیس قدم کے برابر تھا۔ دیکھو لوقا ۲۴: ۱۳

سنہ عیسوي ۳۳

دن پھر جي اُٹھیگا۔ ۲۵ یسوع نے اُس سے کہا، قیامت اور زندگي میں ہي ہوں؛ جو مجھہ پر اِیمان لاوے، اگرچہ وہ مر گیا ہو، تو بھي جیئیگا: ۲۶ اور جو کوئي جیتا ہی، اور مجھہ پر اِیمان لاتا ہی، کبھي نہ مریگا۔ کیا تو یہہ یقین رکھتي ہی؟ ۲۷ اُسنے اُس سے کہا، ہاں، ای خداوند، مجھے یقین ہی، کہ خدا کا بیٹا مسیح، جو دنیا میں آنیوالا تھا، تو ہي ہی۔ ۲۸ وہ یہہ کہکے چلي گئي، اور چپکے اپني بہن مریم کو بلاکے کہا، کہ اُستاد آیا ہی، اور تجھے بلاتا ہی۔ ۲۹ وہ یہہ بات سنتے ہي جلد اُٹھي، اور اُس پاس آئي۔ ۳۰ اور یسوع ہنوز بستي میں نہ پہنچا تھا، بلکہ اُسي جگہہ تھا، جہاں مرتھا اُسے ملي تھي۔ ۳۱ تب یہودي، جو اُس کے ساتھہ گھر میں تھے، اور اُسے تسلي دیتے تھے، یہہ دیکھکے کہ مریم جلد اُٹھي، اور باہر گئي، یوں کہتے ہوئے اُس کے پیچھے ہو لیئے، کہ وہ قبر پر رونے جاتي ہی۔ ۳۲ اور جب مریم وہاں جہاں یسوع تھا آئي، اور اُسے دیکھا، تو اُس کے قدموں پر گرکے اُس سے کہا، ای خداوند، اگر تو یہاں ہوتا، تو میرا بھائي مر نہ جاتا۔ ۳۳ جب یسوع نے اُس کو دیکھا، کہ روتي ہی، اور یہودیوں کو بھي، جو اُس کے ساتھہ آئے تھے، کہ روتے ہیں، تو دل سے آہ ماري، اور || غم کیا، ۳۴ اور کہا، تم نے اُسے کہاں رکھا؟ اُنہوں نے کہا، ای خداوند، آ، اور دیکھہ۔ ۳۵ یسوع رویا۔ ۳۶ تب یہودي بولے، کہ دیکھو، اُسے کتنا پیار کرتا تھا! ۳۷ بعضوں نے اُن میں سے کہا، کیا یہہ مرد، جس نے اندھے کي آنکھیں کھولیں، نہ کر سکا، کہ یہہ شخص بھي نہ مرتا۔ ۳۸ تب یسوع اپنے دل سے پھر آہ کرتا ہوا قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا، اور اُس پر ایک پتھر دھري تھي۔ ۳۹ یسوع کہتا ہی، کہ پتھر اُٹھاؤ؟ اُس مردے کي بہن مرتھا

|| یوناني میں، آپ کو مضطرب کیا۔

سنہ عیسوی ۳۳

اُس سے کہتی ہی، اے خداوند، اُس سے تو اب بدبو آتی ہی، کیونکہ اُسے چار دن ہوئے۔ ۴۰ یسوع اُس سے کہتا ہی، کیا میں نے تجھے نہیں کہا، کہ اگر تو ایمان لاوے، تو خدا کا جلال دیکھیگی؟ ۴۱ تب اُنہوں نے پتھّر کو وہاں سے، جہاں وہ مردہ گڑا تھا، اُٹھایا۔ پھر یسوع نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں، اور کہا، اے باپ، میں تیرا شکر کرتا ہوں، کہ تو نے میری سنی ہی: ۴۲ اور میں نے جانا کہ تو میری نت سنتا ہی: پر اِن لوگوں کے باعث، جو آسپاس کھڑے ہیں، میں نے یہہ کہا، تاکہ وے ایمان لاویں، کہ تو نے مجھے بھیجا ہی۔ ۴۳ اور یہہ کہکے بلند آواز سے چلایا، کہ اے لعزر، باہر نکل آ۔ ۴۴ تب وہ جو مر گیا تھا، کفن سے ہاتھ و پانو بندھے ہوئے نکل آیا: اور اُس کا چہرہ گرداگرد رومال سے لپیٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُنہیں کہا، اُسے کھول دو، اور جانے دو۔ ۴۵ تب یہودیوں میں سے بہتیرے جو مریم کنے آئے تھے، اور اُس کام جو یسوع نے کیا، دیکھا تھا، اُس پر ایمان لائے۔ ۴۶ پر اُن میں سے بعضوں نے فریسیوں کے پاس جا کے وے کام، جو یسوع نے کیئے تھے بیان کیئے۔

۴۷ تب سردار کاہنوں اور فریسیوں نے صدر مجلس جمع کی، اور کہا، کہ ہم کیا کرتے ہیں؟ کہ یہہ مرد بہت معجزے دکھاتا ہی۔ ۴۸ اگر ہم اُسے یونہیں چھوڑیں، تو سب اُس پر ایمان لاوینگے: اور رومی آکے ہمارے ملک اور قوم دونوں کو بھی لے لینگے۔ ۴۹ اور اُن میں سے ایک نے، قیافا نام، جو اُس سال سردار کاہن تھا، اُن سے کہا، تم کچھ نہیں جانتے، ۵۰ اور نہ اندیشہ کرتے ہو، کہ ہمارے لیئے یہہ بہتر ہی، کہ ایک آدمی قوم کے بدلے مرے، اور نہ کہ ساری قوم ہلاک ہووے۔ ۵۱ اُس نے یہہ اپنی طرف سے نہ کہا: لیکن اُس سبب سے کہ اُس برس سردار کاہن تھا، پیشخبری کی، کہ یسوع اُس قوم کے واسطے مریگا؛ ۵۲ اور نہ صرف اُس قوم کے واسطے، بلکہ اِس واسطے بھی، کہ وہ خدا کے فرزندوں کو، جو پراگندہ ہوئے، باہم جمع کرے۔ ۵۳ سو وے اُسی روز سے آپس میں مشورت کرتے تھے، کہ اُس کو جان سے ماریں۔ ۵۴ اِس لیئے یسوع یہودیوں میں آگے کو ظاہرا نہ پھرا، بلکہ وہاں سے بیابان کی نواحی کے اِفرائیم نام ایک شہر میں گیا، اور اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں گذران کرنے لگا۔

۵۵ اور یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی، اور بہتیرے عید کے آگے اُس نواحی سے یروشلم کو گئے، تاکہ اپنے تئیں پاک کریں۔ ۵۶ تب اُنہوں نے یسوع کی تلاش کی، اور ہیکل میں کھڑے ہوکے آپس میں کہنے لگے، کہ تم کیا سمجھتے ہو، کہ وہ عید میں نہ آویگا؟ ۵۷ اور سردار کاہنوں اور فریسیوں نے حکم کیا تھا، کہ اگر کوئی جانے وہ کہاں ہی، تو خبر دیوے، تاکہ اُسے پکڑ لیں۔

## ۱۲ باب

[illegible]

۱ پھر یسوع فسح سے چھہ روز آگے بیت عنیاہ میں، جہاں لعزر تھا جو مر گیا تھا، اور جسے اُس نے مردوں میں سے جلایا، آیا۔ ۲ وہاں اُنہوں نے اُس کی ضیافت کی، اور مرتھا خدمت کرتی تھی، پر لعزر ایک اُن میں سے تھا، جو اُس کے ساتھ کھانے کو بیٹھے تھے۔ ۳ تب مریم [illegible]

سنہ عیسوی ۳۳

نے آدھ سیر خالص اور قیمتی جٹاماسی کا عطر لیکر یسوع کے پانوں پر ملا، اور اپنے بالوں سے اُس کے پانو پونچھے: اور گھر عطر کی بو سے بھر گیا تھا. ۴ تب یہوداہ اِسکریوطی نے، جو شمعون کا بیٹا، اور اُس کے شاگردوں میں سے ایک تھا، جو اُسے پکڑوایا چاہتا تھا، کہا، کہ ۵ یہہ عطر تین سو دینار کو کیوں نہ بیچا گیا، اور محتاجوں کو نہ دیا گیا؟ ۶ اُس نے یہہ نہ اِس لیئے کہا، کہ محتاجوں کی کچھہ فکر کرتا تھا، پر اِس لیئے کہ وہ چور تھا، اور تھیلا ساتھہ رکھتا تھا[d]، اور جو کچھہ اُس میں پڑتا تھا، اُٹھا لیتا تھا. ۷ تب یسوع نے کہا، کہ اُسے چھوڑ دے، کہ اُسنے یہہ میرے کفن دفن کے دن کے لیئے رکھا تھا. ۸ کیونکہ محتاج ہمیشہ ||تمھارے ساتھہ رھتے، پر میں ہمیشہ تمھارے ساتھہ نہیں[e]. ۹ اور یہودیوں کے بہت لوگ جان گئے، کہ وہ وہاں ہی، اور وے آئے، نہ صرف یسوع کے سبب، بلکہ اِس لیئے بھی، کہ لعزر کو، جسے اُس نے جلایا تھا[f]، دیکھیں.

۱۰ تب سردار کاھنوں نے مشورت کی، کہ لعزر کو بھی جان سے ماریں[g]: ۱۱ کیونکہ اُس کے سبب سے بہت یہودی پھر جاتے، اور یسوع پر اِیمان لاتے تھے[h].

۱۲ دوسرے روز، بہت لوگ، جو عید میں آئے تھے، یہہ سنکے، کہ یسوع یروسلم میں آتا ہی[i]، ۱۳ کھجور کے درختوں کی ڈالیاں لیں، اور اُس کے اِستقبال کو نکلے، اور پکارے، ھوشعنا: مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی[k]، اِسرائیل کا بادشاہ. ۱۴ اور یسوع، ایک گدھی کا بچہ پاکر، اُس پر سوار ہوا[l]؛ جیسا کہ لکھا ہی، ۱۵ ای صیہون کی بیٹی، مت ڈر؛ دیکھہ، تیرا بادشاہ گدھی کے بچے پر سوار ہوکے آتا ہی[m]. ۱۶ اُس کے شاگرد پہلے یے باتیں نہ سمجھے[n]، لیکن جب

|| یونانی میں، ... رہتے۔
d یوحنا ۱۳ : ۲۹
e متی ۲۶ : ۱۱ مرقس ۱۴ : ۷
f یوحنا ۱۱ : ۴۳، ۴۴
g لوقا ۱۶ : ۳۱
h یوحنا ۱۱ : ۴۵ ۱۰ آیت
i متی ۲۱ : ۸ مرقس ۱۱ : ۸ لوقا ۱۹ : ۳۵، ۳۶ وغیرہ
k زبور ۱۱۸ : ۲۵، ۲۶
l متی ۲۱ : ۷
m زکر ۹ : ۹
n لوقا ۱۸ : ۳۴

سنہ عیسوی ۳۳

یسوع اپنے جلال کو پہنچا[o]، تب اُنھوں نے یاد کیا[p]، کہ یے باتیں اُس کے حق میں لکھی تھیں، اور یہہ، کہ اُنھوں نے اُسی سے یہہ سلوک کیا. ۱۷ تب اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھہ تھے، جس وقت اُسنے لعزر کو قبر سے باھر بلایا، اور مُردوں میں سے اُٹھایا تھا، گواھی دی. ۱۸ اِس باعث وہ بھیڑ اُس کے اِستقبال کو نکلی، کیونکہ اُنھوں نے سنا، کہ اُسنے یہہ معجزہ دکھلایا[q]. ۱۹ تب فریسیوں نے آپس میں کہا، تم دیکھتے ہو، کہ تم سے کچھہ بن نہیں پڑتا[r]؟ دیکھو، کہ ایک عالم اُس کا پیرو ہو چلا.

۲۰ اور اُن کے درمیان، جو عید میں پرستش کرنے آئے تھے[s]، بعضے یونانی تھے[t]. ۲۱ وے فیلبوس کے پاس، جو بیت‌صیدا[u] جلیل کا تھا، آئے، اور اُس سے عرض کی، اور کہا، کہ ای صاحب، ہم چاھتے ھیں، کہ یسوع کو دیکھیں. ۲۲ فیلبوس نے آکے اندریاس سے کہا: اور پھر اندریاس اور فیلبوس نے یسوع کو خبر دی.

۲۳ یسوع نے اُنھیں یہہ جواب دیا، اور کہا، کہ وقت آیا، کہ اِبن آدم جلال پاوے[x]. ۲۴ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ گیہوں کا دانہ، اگر زمین میں گرکے مر نہ جاوے، تو اکیلا رھتا ہی؛ پر اگر وہ مرے، تو بہت سا پھل لاتا ہی[y]. ۲۵ جو اپنی جان کو عزیز رکھتا ہی، اُسے کھوئیگا؛ اور وہ، جو اِس جہان میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہی، اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لیئے محفوظ رکھیگا[z]. ۲۶ اگر کوئی میری خدمت کرے، تو چاھیئے کہ وہ میری پیروی کرے؛ اور جس جگہہ میں ہوں، میرا خادم بھی وھیں ہوگا[a]: اگر کوئی میری خدمت کرے، تو باپ اُس کی عزت کریگا. ۲۷ اب میری جان گھبراتی ہی[b]؛ اور میں کیا کہوں؟ کہ ای باپ، مجھے اِس گھڑی سے بچا؟ لیکن

o یوحنا ۷ : ۳۹
p یوحنا ۱۴ : ۲۶
q ۱۱ آیت
r یوحنا ۱۱ : ۴۷، ۴۸
s ۱ سلاطین ۸ : ۴۱، ۴۲
t اعمال ۸ : ۲۷ اعمال ۱۷ : ۴
u یوحنا ۱ : ۴۴
x یوحنا ۱۳ : ۳۲ اور ۱۷ : ۱
y ۱ قرنتھیوں ۱۵ : ۳۶
z متی ۱۰ : ۳۹ اور ۱۶ : ۲۵ مرقس ۸ : ۳۵ لوقا ۹ : ۲۴ اور ۱۷ : ۳۳
a یوحنا ۱۴ : ۳ اور ۱۷ : ۲۴ ۱ تسلنیکیوں ۴ : ۱۷
b متی ۲۶ : ۳۸، ۳۹ لوقا ۱۲ : ۵۰ یوحنا ۱۳ : ۲۱

سنہ عیسوي ۳۳

عید فسح سے پہلے[a]، جب کہ یسوع نے جانا، کہ میرا وقت آ پہنچا هی[b]، کہ اِس جہان سے باپ پاس جاؤں، سو جیسا وہ آگے اپنوں کو جو دنیا میں تھے پیار کرتا تھا، ویسا هي آخر تک پیار کرتا رہا. ۲ اور جب شام کا کھانا چنا گیا تھا، شیطان نے شمعون کے بیٹے یہوداہ اِسکریوطي کے دل میں ڈالا[c]، کہ اُسے پکڑوائے؛ ۳ یسوع، یہہ جانکر، کہ باپ نے سب چیزیں میرے هاتھوں میں دیں[d]، اور میں خدا کے پاس سے آیا، اور خدا کے پاس جاتا هوں[e]؛ ۴ کھانے سے اُٹھا، اور اپنے کپڑے اُتار رکھے، اور رومال لیکر اپني کمر میں باندھا[f]. ۵ بعد اُسکے ایک باسن میں پاني ڈھالا، اور شاگردوں کے پانو دھونے، اور اُس رومال سے، جو کمر میں بندھا تھا، پونچھنے لگا. ۶ پھر وہ شمعون پطرس تک آیا: تب اُس نے اُس سے کہا، ای خداوند، تو میرے پانو دھوتا هی[g]؟ ۷ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، جو کہ میں کرتا هوں، اب تو نہیں جانتا، پر بعد اُس کے جانیگا[h]. ۸ پطرس نے اُس سے کہا، کہ آپ میرے پانو کبھي نہ دھوویں. یسوع نے اُسے جواب دیا، اگر میں تجھے نہ دھوؤں، تو میرے ساتھ تیرا حصہ نہ هوگا[i]. ۹ شمعون پطرس نے اُس سے کہا، کہ ای خداوند، صرف میرے پانو نہیں، بلکہ میرے هاتھ، اور سر بھي. ۱۰ یسوع نے اُس سے کہا، وہ جو نہلایا گیا هی، سوا پانو دھونے کے محتاج نہیں، بلکہ سراسر پاک هی؛ اور تم پاک هو[k]، لیکن سب نہیں. ۱۱ کیونکہ وہ تو اپنے پکڑوانیوالے کو جانتا تھا[l]، اِس لیئے اُس نے کہا، تم سب پاک نہیں هو. ۱۲ جب وہ اُنکے پانو دھو چکا تھا، اور اپنے کپڑے لیئے تھے، پھر بیٹھکر اُنھیں کہا، آیا تم جانتے هو، کہ میں نے تم سے کیا کیا؟ ۱۳ تم مجھے اُستاد، اور خداوند کہا کرتے هو[m]: تم خوب کہتے هو، کیونکہ میں هوں.

[a] متي ۲۶: ۲ [b] یوحنا ۱۲: ۲۳ اور ۱۷: ۱، ۱۱ [c] لوقا ۲۲: ۳ ۲۷ آیت [d] متي ۱۱: ۲۷ اور ۲۸: ۱۸ یوحنا ۳: ۳۵ اور ۱۷: ۲ اعمال ۲: ۳۶ [e] ۱ قرنتھي ۱۵: ۲۷ عبر ۲: ۸ [f] یوحنا ۸: ۴۲ اور ۱۶: ۲۸ [g] لوقا ۲۲: ۲۷ فلپ ۲: ۷، ۸ [g] دیکھو متي ۳: ۱۴ [h] ۱۲ آیت [i] یوحنا ۳: ۵ ۱ قرنتھي ۶: ۱۱ افس ۵: ۲۶ طیطس ۳: ۵ عبر ۱۰: ۲۲ [k] یوحنا ۱۵: ۳ [l] یوحنا ۶: ۶۴ [m] متي ۲۳: ۸، ۱۰ لوقا ۶: ۴۶ ۱ قرنتھي ۸: ۶ اور ۱۲: ۳ فلپ ۲: ۱۱

سنہ عیسوي ۳۳

۱۴ پس جب کہ مجھ خداوند اور اُستاد نے تمھارے پانو دھوئے[n]، تو تمھیں بھي لازم هی، کہ ایک دوسرے کے پانو دھوؤ[o]. ۱۵ اِس لیئے میں نے تمھیں ایک نمونہ دیا هی[p]، تاکہ جیسا میں نے تم سے کیا، تم بھي کرو. ۱۶ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ نوکر اپنے آقا سے بڑا نہیں[q]، اور نہ وہ جو بھیجا گیا هی، اپنے بھیجنیوالے سے. ۱۷ اگر تم یہہ باتیں سمجھتے، اور اُن پر عمل کرتے هو[r]، تو مبارک هو.

۱۸ میں تم سب کي بابت نہیں کہتا؛ میں جانتا هوں، جنھیں میں نے چنا هی: لیکن یہہ هوتا تاکہ نوشتہ پورا هووے، اُس نے، جو میرے ساتھ روٹي کھاتا هی، مجھ پر لات اُٹھائي هی[s]. ۱۹ اب میں تم سے اِس کے واقع هونے سے پہلے کہتا هوں، کہ جب وہ وقوع میں آوے، تو تم اِیمان لاؤ کہ میں هي هوں[t]. ۲۰ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، وہ، جو اُس کو جسے میں بھیجتا هوں قبول کرتا هی، مجھے قبول کرتا هی؛ اور وہ جو مجھے قبول کرتا هی، اُسے، جس نے مجھے بھیجا، قبول کرتا هی[u]. ۲۱ یسوع یوں کہکے[x] دل میں گھبرایا[y]، اور گواهي دیکے بولا، میں تم سے سچ سچ کہتا هوں، کہ ایک تم میں سے[z] مجھے پکڑوائیگا. ۲۲ تب شاگرد شبہے میں هوکے، کہ اُس نے کس کي بابت کہا، ایک دوسرے کو دیکھنے لگے. ۲۳ اور اُسکے شاگردوں میں سے ایک، جسے یسوع پیار کرتا تھا[a]، یسوع کي چھاتي کي طرف جھکا هوا کھانے میں شامل تھا. ۲۴ تب شمعون پطرس نے اُسے اِشارہ کیا، کہ دریافت کرے، کہ وہ، جس کي بابت اُس نے کہا، کون هی. ۲۵ تب اُس نے یسوع کے سینہ کے طرف زیادہ جھککے کہا، ای خداوند، وہ کون هی؟ ۲۶ یسوع نے جواب دیا، جسے میں نوالہ کو تر کرکے دیتا هوں، وهي هی. پھر اُس نے نوالہ

[n] لوقا ۲۲: ۲۷ [o] روم ۱۲: ۱۰ گلتي ۶: ۱، ۲ ۱ پطر ۵: ۵ [p] متي ۱۱: ۲۹ فلپ ۲: ۵ ۱ پطر ۲: ۲۱ ۱ یوحنا ۲: ۶ [q] متي ۱۰: ۲۴ لوقا ۶: ۴۰ یوحنا ۱۵: ۲۰ [r] یعقوب ۱: ۲۵ [s] زبور ۴۱: ۹ متي ۲۶: ۲۳ ۲۱ آیت [t] یوحنا ۱۴: ۲۹ اور ۱۶: ۴ [u] متي ۱۰: ۴۰ اور ۲۵: ۴۰ لوقا ۱۰: ۱۶ [x] متي ۲۶: ۲۱ مرقس ۱۴: ۱۸ لوقا ۲۲: ۲۱ [y] یوحنا ۱۲: ۲۷ [z] ... ۱: ۱۷ ۱ یوحنا ۲: ۱۹ [a] یوحنا ۱۹: ۲۶ اور ۲۰: ۲ اور ۲۱: ۷، ۲۰، ۲۴

سنہ عیسوي ۳۳

تمہیں کہتا ہوں، میں آپ سے نہیں کہتا؛ لیکن باپ، جو مجھہ میں رہتا ھی، وہ یہہ کام کرتا ھی". ۱۱ میري بات یقین کرو، کہ میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھہ میں ھی؛ اور نہیں تو، اِن کاموں کے سبب مجھہ پر اِیمان لاؤ". ۱۲ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، کہ جو مجھہ پر ایمان لاتا ھی، یہ کام، جو میں کرتا ہوں، وہ بھي کریگا، اور اِن سے بھي بڑے کام کریگا؛ کیونکہ میں اپنے باپ پاس جاتا ہوں۔ ۱۳ اور جو کچھہ، تم میرے نام سے مانگوگے، میں وھي کرونگا، تا کہ باپ بیٹے میں جلال پاوے۔ ۱۴ اگر تم میرے نام سے کچھہ مانگوگے، تو میں وھي کرونگا۔

۱۵ اگر تم مجھے پیار کرتے ہو، تو میرے حکموں پر عمل کرو۔ ۱۶ اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا، اور وہ تمہیں دوسرا تسلي‌دینیوالا بخشیگا، کہ ھمیشہ تمہارے ساتھہ رھے: ۱۷ یعنے، روح حق، جسے دنیا حاصل نہیں کر سکتي، کیونکہ اُسے نہ دیکھتي ھی، اور نہ اُسے جانتي ھی؛ لیکن تم اُسے جانتے ہو، کیونکہ وہ تمہارے ساتھہ رھتي ھی، اور تم میں ہوویگي۔ ۱۸ میں تمہیں یتیم نہ چھوڑونگا: میں تمہارے پاس آؤنگا۔ ۱۹ اب تھوڑي دیر ھی، کہ دنیا مجھے پھر نہ دیکھیگي؛ پر تم مجھے دیکھتے ہو، اور اِس لیئے کہ میں جیتا ہوں، تم بھي جیوگے۔ ۲۰ اُس روز تم جانوگے، کہ میں باپ میں، اور تم مجھہ میں، اور میں تم میں ہوں۔ ۲۱ جس پاس میرے احکام ہیں، اور وہ اُن پر عمل کرتا ھی، وھي مجھہ سے محبت رکھتا ھی؛ اور وہ جو مجھہ سے محبت رکھتا ھی، میرے باپ کا پیارا ہوگا، اور میں اُسے پیار کرونگا، اور اپنے تئیں اُس پر ظاہر کرونگا۔ ۲۲ یہوداہ نے، نہ وہ جو اِسکریوطي تھا، اُسے کہا، اي خداوند، یہہ کیونکر ھی، کہ تو آپ کو ہم پر ظاہر کیا چاہتا، اور دنیا پر نہیں؟ ۲۳ یسوع نے جواب میں اُسے کہا، اگر کوئي مجھے پیار کرتا ھی، وہ میرے کلام پر عمل کریگا، اور میرا باپ اُسے پیار کریگا، اور ہم اُس پاس آوینگے، اور اُس کے ساتھہ رہینگے۔ ۲۴ جو مجھے پیار نہیں کرتا، میرے کلام پر عمل نہیں کرتا، اور یہہ کلام، جو تم سنتے ہو، میرا نہیں، بلکہ باپ کا ھی، جس نے مجھے بھیجا ھی۔ ۲۵ میں نے یہہ باتیں، تمہارے ساتھہ ہوتے ہوئے، تم سے کہیں۔ ۲۶ لیکن وہ تسلي‌دینیوالا، جو روح قدس ھی، جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا، وھي تمہیں سب چیزیں سکھلاویگا، اور سب باتیں، جو کچھہ کہ میں نے تمہیں کہي ہیں، تمہیں یاد دلاویگا۔ ۲۷ سلام تم لوگوں کے لیئے چھوڑکے جاتا ہوں؛ اپني سلامتي میں تمہیں دیتا ہوں: نہ جس طرح سے کہ دنیا دیتي ھی، میں تمہیں دیتا ہوں۔ تمہارا دل نہ گھبراوے، اور نہ ڈرے۔ ۲۸ تم سن چکے ہو، کہ میں نے تم کو کہا، کہ میں جاتا ہوں، اور تم پاس پھر آتا ہوں۔ اگر تم مجھے پیار کرتے، تو تم میرے اِس کہنے سے، کہ میں باپ پاس جاتا ہوں، خوش ہوتے؛ کیونکہ میرا باپ مجھہ سے بڑا ھی۔ ۲۹ اور اب میں نے تمہیں، اُسکے واقع ہونے سے پیشتر کہا، تا کہ جب وہ وقوع میں آوے، تو تم اِیمان لاؤ۔ ۳۰ بعد اِس کے میں تم سے بہت کلام نہ کرونگا؛ اِس لیئے کہ اِس جہان کا سردار آتا ھی، اور مجھہ میں اُس کي کوئي چیز نہیں۔ ۳۱ لیکن اِس لحاظ سے کہ دنیا جانے، کہ میں باپ سے محبت رکھتا ہوں، جس طرح باپ نے مجھے فرمایا، میں ویسا ھي کرتا ہوں۔ اُٹھو، یہاں سے چلیں۔

## ۱۵ باب

اِس باب میں، کہ ۱ مسیح تاک کي تمثیل لاکے وہ خاطرجمعي اور محبت جو اُس کے اور اُس کے شاگردوں کے درمیان میں ہی، بیان کرتا۔ ۱۸ اُس تسلي کي بابت جو ملتي جس وقت دنیا کي عداوت اور اُس کے ظلم کے سبب گھبراتے ہوں۔ ۲۶ روح القدس کا خاص کام جو ہوا، اور رسولوں کو بھي کام جو ملا۔

سنه عیسوي ۳۳

میں سچے انگور کا درخت ہوں، اور میرا باپ باغبان ہی. ۲ جو ڈالی مجھ میں میوہ نہیں لاتی، وہ اُسے جھانٹ ڈالتا ہی: اور ہر ایک جو میوہ لاتی، وہ اُسے صاف کرتا ہی، تاکہ وہ زیادہ میوہ لاوے. ۳ اب تم اُس کلام کے سبب، جو میں نے تمھیں کہا، پاک ہوئے. ۴ مجھ میں قائم ہو، اور میں تم میں. جس طرح کہ ڈالی آپ سے میوہ نہیں لا سکتی، مگر جب کہ وہ انگور کے درخت میں قائم ہو، اُسی طرح تم بھی نہیں، مگر جب کہ مجھ میں قائم ہو. ۵ انگور کا درخت میں ہوں، تم ڈالیاں ہو: وہ، جو مجھ میں قائم ہوتا ہی، اور میں اُس میں، وہی بہت میوہ لاتا ہی: کیونکہ مجھ سے جدا تم کچھ نہیں کر سکتے. ۶ اگر کوئی مجھ میں قائم نہ ہو، تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دیا جاتا، اور سوکھ جاتا ہی، اور لوگ اُنہیں بٹورتے ہیں، اور آگ میں جھونکتے ہیں، اور وے جل جاتی ہیں. ۷ اگر تم مجھ میں قائم، اور میری باتیں تم میں قائم ہوویں، تو جو چاہوگے، مانگوگے، اور تمھارے لیئے وہی ہوگا. ۸ میرے باپ کا جلال اِسی سے ہی، کہ تم بہت میوہ لاؤ، سو تم میرے شاگرد ہوگے. ۹ جیسا باپ نے مجھے پیار کیا، ویسا ہی میں نے تمھیں پیار کیا: تم میری محبت میں ثابت رہو. ۱۰ اگر تم میرے حکموں پر عمل کرو، تو تم میری محبت میں قائم ہوگے، جیسا کہ میں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا، اور اُس کی محبت میں قائم ہوں. ۱۱ میں نے یہہ باتیں تمھیں کہیں، تاکہ میری خوشی تم میں بنی رہے، اور تمھاری خوشی کامل ہوئے. ۱۲ میرا حکم یہہ ہی، کہ جیسے میں نے تمھیں پیار کیا ہی، تم بھی ایک دوسرے کو پیار کرو. ۱۳ کوئی شخص اُس سے زیادہ محبت نہیں کرتا، کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لیئے دے. ۱۴ جو کچھ کہ میں نے تمھیں فرمایا، اگر تم کرو، تو میرے دوست ہو. ۱۵ بعد اِس کے میں تمھیں خادم نہ کہونگا، کیونکہ خادم نہیں جانتا، کہ اُس کا خداوند کیا کرتا ہی: بلکہ میں نے تمھیں دوست کہا ہی، کہ سب باتیں، جو میں نے اپنے باپ سے سنی ہیں، میں نے تمھیں بتلائیں. ۱۶ تم نے مجھے نہیں چنا ہی، بلکہ میں نے تمھیں چنا ہی، اور تمھیں مقرر کیا ہی، کہ تم جاؤ اور میوہ لاؤ، اور تمھارا میوہ باقی رہے؛ تاکہ تم میرا نام لیکے، جو کچھ باپ سے مانگو، وہ تمھیں دیوے. ۱۷ میں تمھیں یہہ باتیں فرماتا ہوں، کہ تم ایک دوسرے کو پیار کرو. ۱۸ اگر دنیا تم سے دشمنی کرتی ہی، تو تم جانتے ہو، کہ اُس نے تم سے آگے مجھ سے دشمنی کی. ۱۹ اگر تم دنیا کے ہوتے، تو دنیا اپنوں کو پیار کرتی: لیکن اِس لیئے، کہ تم دنیا کے نہیں، بلکہ میں نے تمھیں دنیا سے چنکے جدا کیا ہی، اِس واسطے دنیا تم سے دشمنی کرتی ہی. ۲۰ اُس بات کو جو میں نے تم سے کہی، یاد کرو، کہ کوئی نوکر اپنے خداوند سے بڑا نہیں. جب اُنہوں نے مجھے ستایا، تو وے تمھیں بھی ستاوینگے: اگر اُنہوں نے میرے کلام کو مانا ہی، تو وے تمھارا بھی مانینگے. ۲۱ لیکن یہہ سب کچھ میرے نام کے سبب تم سے کرینگے، کیونکہ وے اُسے، جس نے مجھے بھیجا ہی، نہیں جانتے. ۲۲ اگر میں نہ آیا ہوتا، اور اُنہیں نہ کہا، تو اُن کا گناہ نہ ہوتا: لیکن اب اُن کے پاس اُن کے گناہ کا عذر نہیں. ۲۳ وہ جو مجھ سے عداوت رکھتا ہی، میرے باپ سے بھی عداوت رکھتا ہی. ۲۴ اگر میں اُنکے بیچ میں وے کام، جو کسی دوسرے نے نہیں کیئے، نہ کیئے ہوتا، تو اُن کا گناہ نہ ہوتا: پر اب تو اُنہوں نے دیکھا، اور مجھ سے اور میرے باپ سے دشمنی کی. ۲۵ لیکن یہہ ہوا، تاکہ وہ کلام جو

سنہ عيسوي ۳۳

اُن كي شريعت ميں لكها هى، كہ اُنهوں نے مجهہ سے بے سبب دشمني كي[f]، پورا هو. ۲۶ پر جب كہ وہ تسلي دينيوالا، جسے ميں تمهارے اپنے باپ كي طرف سے بهيجونگا، يعنے، روح حق، جو باپ سے نكلتي هى[g]، آوے، تو وہ ميرے ليئے گواهي ديگا[h]. ۲۷ اور تم بهي گواهي دوگے[i]، كيونكہ تم شروع سے ميرے ساتهہ هو[k].

f زبور ۳۵: ۱۹ اور ۶۹: ۴
g لوقا ۲۴: ۴۹ يوحنا ۱۴: ۱۷، ۲۶ اور ۱۶: ۷، ۱۳
اعمال ۲: ۳۳
h ۱ يوحنا ۵: ۶
i لوقا ۲۴: ۴۸ اعمال ۱: ۸، ۲۱، ۲۲ اور ۲: ۳۲ اور ۳: ۱۵ اور ۴: ۲۰، ۳۳ اور ۵: ۳۲ اور ۱۰: ۳۹ اور ۱۳: ۳۱ ۱ پطرس ۵: ۱ ۲ پطرس ۱: ۱۶
k لوقا ۱: ۲ ۱ يوحنا ۱: ۱، ۲

## ۱۶ باب

اِس بيان ميں، كہ ۱ مسيح اپنے شاگردوں سے وعدہ كركے كہ اذيت اُٹهانے كے وقت روح القدس تمهيں دي جائيگي، اور كہ ميں خود هي اُٹهونگا، اور آسمان پر چڑهہ جائونگا، اُن كو تسلي ديتا: ۲۳ وہ اُن كو يقين دلاتا كہ اُن كي دعائيں جو اُس كے نام سے مانگي جاويں باپ كو منظور هونگي. ۳۳ مسيح ميں تو وے اِطمينان پاوينگے، پر دنيا ميں اذيتيں اُٹهاوينگے.

ميں نے يے باتيں تمهيں كهيں، تاكہ تم ٹهوكر نہ كهاؤ[a]. ۲ وے تم كو عبادت خانوں سے نكال دينگے[b]: بلكہ وہ گهڑي آتي هى، كہ جو كوئي تمهيں قتل كرے، گمان كريگا، كہ ميں خدا كي بندگي بجا لاتا هوں[c]. ۳ اور تم سے ايسا سلوک اِس ليئے كرينگے، كہ اُنهوں نے نہ باپ كو جانا، اور نہ مجهے[d]. ۴ اور ميں نے يهہ باتيں تم سے كهيں، تاكہ جب وہ وقت آوے، تو تم ياد كرو كہ ميں نے تم سے كهيں[e]؛ اور ميں نے شروع ميں يے باتيں تمهيں نہ كهيں، كيونكہ ميں تمهارے ساتهہ تها[f]. ۵ ليكن اب ميں اُس پاس، جس نے مجهے بهيجا، جاتا هوں[g]، اور تم ميں سے كوئي مجهہ سے نهيں پوچهتا، كہ تو كهاں جاتا هى. ۶ بلكہ اِس ليئے كہ ميں نے يے باتيں تم سے كهيں، تمهارا دل غم سے بهر گيا[h]. ۷ ليكن ميں تمهيں سچ كهتا هوں، كہ تمهارے ليئے ميرا جانا هي فائدہ هى؛ كيونكہ اگر ميں نہ جاؤں، تو تسلي دينيوالا تم پاس نہ آويگا[i]؛ پر اگر ميں جاؤں، تو ميں اُسے تم پاس بهيج دونگا[k]. ۸ اور وہ آنكر دنيا كو گناہ سے، اور راستي سے، اور عدالت سے

a متي ۱۱: ۶
b يوحنا ۹: ۲۲ اور ۱۲: ۴۲
c اعمال ۸: ۱ اور ۹: ۱ اور ۲۶: ۹، ۱۰، ۱۱
d يوحنا ۱۵: ۲۱ روميوں ۱۰: ۲ ۱ قرنتيوں ۲: ۸ ۱ تمطاؤس ۱: ۱۳
e يوحنا ۱۳: ۱۹ اور ۱۴: ۲۹
f ديكهو متي ۹: ۱۵
g يوحنا ۷: ۳۳ اور ۱۳: ۳ اور ۱۴: ۲۸، ۱۰، ۱۶ آيتيں
h يوحنا ۱۴: ۱ ۲۲ آيت
i يوحنا ۷: ۳۹ اور ۱۴: ۱۶، ۲۶ اور ۱۵: ۲۶
k اعمال ۲: ۳۳ افسيوں ۴: ۸

تقصيروار ٹهہرائيگا: ۹ گناہ سے، اِس ليئے، كہ وے مجهہ پر اِيمان نهيں لائے[l]؛ ۱۰ راستي سے[m]، اِس ليئے، كہ ميں اپنے باپ پاس جاتا هوں، اور تم مجهے پهر نہ ديكهوگے[n]؛ ۱۱ عدالت سے[o]، اِس ليئے، كہ اِس جهان كے سردار پر حكم كيا گيا هى[p]. ۱۲ ميري اور بهت سي باتيں هيں، كہ ميں تمهيں كهوں، پر اب تم اُن كي برداشت نهيں كر سكتے[q]. ۱۳ ليكن جب وہ، يعنے، روح حق[r] آوے، تو وہ تمهيں ساري سچائي كي راہ بتاويگي[s]؛ اِس ليئے كہ وہ اپني نہ كهيگي، ليكن جو كچهہ وہ سنيگي، سو كهيگي، اور تمهيں آيندہ كي خبريں ديگي. ۱۴ وہ ميري بزرگي كريگي، اِس ليئے كہ وہ ميري چيزوں سے پاويگي، اور تمهيں دكهاويگي. ۱۵ سب چيزيں، جو باپ كي هيں، ميري هيں[t]: اِس ليئے ميں نے كها، كہ وہ ميري چيزوں سے ليگي، اور تمهيں دكهاويگي. ۱۶ تهوڑي دير، اور مجهے نہ ديكهوگے[u]؛ اور پهر تهوڑي دير، اور مجهے ديكهوگے: كيونكہ ميں باپ كے پاس جاتا هوں[x]. ۱۷ تب اُسكے بعضے شاگردوں نے آپس ميں كها، يهہ كيا هى، جو وہ همين كهتا هى، كہ تهوڑي دير، اور تم مجهے نہ ديكهوگے؛ اور پهر تهوڑي دير، اور تم مجهے ديكهوگے؛ اور يهہ، اِس ليئے كہ ميں باپ پاس جاتا هوں؟ ۱۸ پهر اُنهوں نے كها، يهہ كيا هى، جو وہ كهتا هى: كہ تهوڑي دير؟ هم نهيں جانتے، كہ وہ كيا كهتا هى. ۱۹ سو يسوع نے جانا، كہ وے چاهتے هيں، كہ مجهہ سے سوال كريں، تب اُنهيں كها، تم آپس ميں اُس كي بابت پوچهتے هو، جو ميں نے كها، كہ تهوڑي دير، اور تم مجهے نہ ديكهوگے، اور پهر تهوڑي دير، اور تم مجهے ديكهوگے؟ ۲۰ ميں تم سے سچ سچ كهتا هوں، كہ تم روؤگے، اور نالہ كروگے، پر دنيا خوش هوگي؛ اور تم غمگين هوگے، ليكن تمهارا

سنہ عيسوي ۳۳

l اعمال ۲: ۲۲، ۳۷
m اعمال ۲: ۳۲
n يوحنا ۳: ۱۴ اور ۵: ۲۲
o اعمال ۲۶: ۱۸
p لوقا ۱۰: ۱۸ يوحنا ۱۲: ۳۱ افسيوں ۲: ۲ كلسيوں ۲: ۱۵ عبرانيوں ۲: ۱۴
q مرقس ۴: ۳۳ ۱ قرنتيوں ۳: ۲ عبرانيوں ۵: ۱۲
r يوحنا ۱۴: ۱۷ اور ۱۵: ۲۶
s يوحنا ۱۴: ۲۶ ۱ يوحنا ۲: ۲۰، ۲۷
t متي ۱۱: ۲۷ يوحنا ۳: ۳۵ اور ۱۳: ۳ اور ۱۷: ۱۰
u يوحنا ۷: ۳۳ اور ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۱۹ ۱۰ آيت
x يوحنا ۱۳: ۳ ۲۸ آيت

سنه عیسوي ۳۳

لیئے نہیں، مگر اُن کے لیئے، جنہیں تو نے مجہے دیا هی، عرض کرتا هوں، کہ وے تیرے هیں. ۱۰ اور سب میرے تیرے هیں، اور تیرے میرے هیں؛ اور میں اُن سے بزرگي پاتا هوں. ۱۱ میں دنیا میں آگے نه رهونگا، پر وے دنیا میں هیں، اور میں تجهہ پاس آتا هوں. ای قدوس باپ، اپنے هي نام سے، اُنہیں، جنہیں تو نے مُجہے بخشا، حفاظت سے رکہہ، تا کہ وے هماري طرح ایک هو جاویں. ۱۲ جب تک کہ میں اُن کے ساتهہ دنیا میں تہا، تب تک میں نے تیرے نام سے اُن کي حفاظت کي، بلکہ جنہیں مجہے دیا هی، میں نے اُن کي نگہباني کي: اور کوئي اُن میں سے، سوا هلاکت کے فرزند کے، هلاک نہیں هوا، تا کہ نوشته پورا هو. ۱۳ اور اب میں تجهہ پاس آتا هوں، اور میں یہہ باتیں دنیا میں کہتا هوں، تا کہ میري خوشي اُن میں کامل هو رهے. ۱۴ میں نے تیرا کلام اُنہیں دیا، اور دنیا نے اُن سے دشمني کي، اِس لیئے کہ جیسا میں دنیا کا نہیں هوں، وے بهي دنیا کے نہیں هیں. ۱۵ میں یہہ عرض نہیں کرتا، کہ تو اُنہیں دنیا میں سے اُٹها لے؛ پر یہہ، کہ تو اُنہیں اُس شریر سے بچائے. ۱۶ جیسا کہ میں دنیا کا نہیں هوں، وے بهي دنیا کے نہیں هیں. ۱۷ اُنہیں اپني سچائي سے پاک کر: تیرا کلام سچائي هی. ۱۸ جس طرح تو نے مجہے دنیا میں بهیجا، میں نے بهي اُنہیں دنیا میں بهیجا هی. ۱۹ اور اُن کے واسطے میں آپني تقدیس کرتا هوں، تا کہ وے بهي سچائي سے مقدس هوں. ۲۰ میں صرف اُنہیں کے لیئے نہیں، بلکہ اُن کے لیئے بهي، جو اُن کے کلام سے مجہہ پر ایمان لاوینگے، عرض کرتا هوں؛ ۲۱ تا کہ وے سب ایک هوویں، جیسا کہ تو، ای باپ، مجہہ میں، اور میں تجهہ میں،

کہ وے بهي هم میں ایک هوں؛ تا کہ دنیا ایمان لاوے، کہ تو نے مجہے بهیجا هی. ۲۲ اور وہ جلال جو تو نے مجہے دیا هی، میں نے اُنہیں دیا هی؛ تا کہ وے ایک هوں، جس طرح سے کہ هم ایک هیں. ۲۳ میں اُن میں، اور تو مجہہ میں، تا کہ وے ایک هوکے کامل هوویں، اور کہ دنیا جانے، کہ تو نے مجہے بهیجا هی، اور جس طرح کہ تو نے مجہے پیار کیا، تو نے اُنہیں بهي پیار کیا هی. ۲۴ ای باپ، میں چاهتا هوں، کہ وے بهي جنہیں تو نے مجہے بخشا هی، جہاں میں هوں، میرے ساتهہ هوویں: تا کہ وے میرے جلال کو، جو تو نے مجہے بخشا هی، دیکہیں: کیونکہ تو نے مُجہے دنیا کي پیدایش سے آگے پیار کیا هی. ۲۵ ای عادل باپ، دنیا نے تجہے نہیں جانا، مگر میں نے تجہے جانا هی، اور اِنہوں نے جانا هی، کہ تو نے مجہے بهیجا. ۲۶ اور میں نے تیرا نام اُن پر ظاهر کیا، اور ظاهر کرونگا: تا کہ وہ پیار، جس سے تو نے مجہے پیار کیا هی، اُن میں هو، اور میں اُن میں هوں.

## ۱۸ باب

اِس باب میں، کہ ۱ یہوداہ یسوع کو پکڑوا دیتا. ۶ پیادے زمین پر گر پڑتے. ۱۰ پطرس ملکہوس کے کان کو اُڑا دیتا. ۱۲ یسوع گرفتار هوتا، اور وے اُسے انّاس اور قیافا کے یہاں لیجاتے. ۱۵ پطرس اُس کا اِنکار کرتا. ۱۹ قیافا اُس رو برو یسوع کا حال تحقیق کرتے. ۲۸ اُسے پلاطوس کے حضور لیجاکے اُس پر نالش کرتے. ۳۶ مسیح کي بادشاهت کي بابت. ۴۰ یہودي عرض کرتے کہ براباس اُن کے لیئے چهوڑا جاوے.

یسوع یہہ باتیں کہکے اپنے شاگردوں کے ساتهہ قدرون کے نالے کے پار گیا، جہاں ایک باغیچہ تہا؛ اُس میں وہ اور اُسکے شاگرد داخل هوئے. ۲ اور یہوداہ بهي، جس نے اُسے پکڑوا دیا، وہ جگہہ جانتا تہا، کہ یسوع اکثر اپنے شاگردوں کے ساتهہ وهاں جایا کرتا تہا. ۳ تب یہوداہ سپاهیوں کا ایک غول، اور سردار کاهنوں

سنه عیسوی ۳۳

۲۸ تب یسوع کو قیافا پاس سے دیوان‌خانه[۱۱] میں لائے[s]، اور یهه صبح کا وقت تها، اور وے خود دیوان‌خانه میں نه گئے، تاکه ناپاک نه هوویں[t]، بلکه فسح کهاویں۔ ۲۹ تب پلاطوس اُن پاس نکل آیا، اور کہا، تم اِس مرد پر کیا فریاد کرتے هو؟ ۳۰ اُنهوں نے جواب میں اُس سے کہا، که اگر یهه بدکردار نه هوتا، تو هم اُسے تیرے حواله نه کرتے۔ ۳۱ پلاطوس نے اُنهیں کہا، تم اُسے لے جاؤ، اور اپنی شریعت کے مطابق اُسکی عدالت کرو۔ یهودیوں نے اُسے کہا، هم کو روا نهیں، که کسی کو جان سے ماریں۔ ۳۲ یهه اِس لیئے هوا، تاکه یسوع کی بات، جو اُس نے اپنی موت کی طرح سے اِشاره کرکے کهی تهی[u]، پوری هووے۔ ۳۳ تب پلاطوس پهر دیوان‌خانه میں داخل هوا، اور یسوع کو بلاکے کہا، کیا تو یهودیوں کا بادشاه هی[x]؟ ۳۴ یسوع نے اُسے جواب دیا، تو یهه بات آپ سے کهتا هی، یا که اوروں نے میرے حق میں تجهه سے کہا هی؟ ۳۵ پلاطوس نے جواب دیا، کیا میں یهودی هوں؟ تیری هی قوم نے، اور سردار کاهنوں نے تجهه کو میرے حواله کیا؛ تو نے کیا کیا هی؟ ۳۶ یسوع نے جواب دیا[y] که میری بادشاهت اِس جهان کی نهیں[z]: اگر میری بادشاهت اِس جهان کی هوتی، تو میرے نوکر لڑائی کرتے، تاکه میں یهودیوں کے حواله نه کیا جاتا؛ پر میری بادشاهت یهاں کی نهیں هی۔ ۳۷ تب پلاطوس نے اُسے کہا، سو کیا تو بادشاه هی؟ یسوع نے جواب دیا، که جیسا آپ فرماتے، میں بادشاه هوں۔ میں اِس لیئے پیدا هوا، اور اِس واسطے دنیا میں آیا، که حق پر گواهی دوں۔ سو جو کوئی، که حق سے هی، میری آواز سنتا هی[a]۔ ۳۸ پلاطوس نے اُسے کہا، که حق کیا هی؟ یهه کهکے پهر یهودیوں پاس باهر گیا، اور اُنهیں کہا، میں اُس کا کچهه قصور نهیں پاتا[b]۔ ۳۹ سو تمهارا دستور هی، که میں فسح میں تمهارے لیئے ایک کو چهوڑ دوں[c]؛ کیا تم چاهتے هو، که میں تمهارے لیئے یهودیوں کے بادشاه کو چهوڑ دوں؟ ۴۰ تب اُن سبهوں نے پهر چلاکے کہا، که اِس کو نهیں، بلکه برباس کو[d]۔ پر برباس بٹمار تها[e]۔

[۱۱] یونانی میں، پرے تورِیون، یعنی، پرے توریا رومی حاکم کا محل۔
[s] متی ۲۷: ۲؛ مرقس ۱۵: ۱؛ لوقا ۲۳: ۱؛ اعم ۳: ۱۳
[t] اعم ۱۰: ۲۸؛ اور ۱۱: ۳
[u] متی ۲۰: ۱۹؛ یوحنا ۱۲: ۳۲، ۳۳
[x] متی ۲۷: ۱۱
[y] ۱ تمطا ۶: ۱۳
[z] دان ۲: ۴۴؛ اور ۷: ۱۴؛ لوقا ۱۲: ۱۴؛ یوحنا ۶: ۱۵؛ اور ۸: ۱۵
[a] یوحنا ۸: ۴۷؛ ۱ یوحنا ۳: ۱۹؛ اور ۴: ۶
[b] متی ۲۷: ۲۴؛ لوقا ۲۳: ۴؛ یوحنا ۱۹: ۴، ۶
[c] متی ۲۷: ۱۵؛ مرقس ۱۵: ۶؛ لوقا ۲۳: ۱۷
[d] اعم ۳: ۱۴
[e] لوقا ۲۳: ۱۹

## ۱۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح کو کوڑے مارتے، پهر اُس پر کانٹوں کا تاج رکهتے، پهر اُسے طمانچے مارتے۔ ۴ پلاطوس اُسے چهوڑانے چاهتا، پر یهودیوں کی ضد سے دبکے اُسے اُن کے هاتهه میں چهوڑ دیتا که صلیب پر کهینچا جائے۔ ۲۳ سپاهی اُس کے کپڑوں پر چٹهی ڈالتے۔ ۲۶ وه اپنی ما کو یوحنا کے سپرد کرتا۔ ۲۸ وه اپنی جان دیتا۔ ۳۱ اُس کی پسلی چهیدی جاتی۔ ۳۸ یوسف اور نقودیموس اُس کا دفن کرتے۔

تب پلاطوس نے یسوع کو پکڑکے کوڑے مارے[a]۔ ۲ اور سپاهیوں نے کانٹوں کا تاج سجکے اُس کے سر پر رکها، اور اُسے ارغوانی پوشاک پهناکے کہا، ۳ ای یهودیوں کے بادشاه، سلام! اور اُنهوں نے اُسے طمانچے مارے۔ ۴ تب پلاطوس نے پهر باهر جاکے اُنهیں کہا، که دیکهو، میں اُسے تم پاس باهر لے آیا هوں، تاکه تم جانو، که میں اُس کا کچهه قصور نهیں پاتا[b]۔ ۵ تب یسوع کانٹوں کا تاج رکهے، اور ارغوانی پوشاک پهنے هوئے باهر آیا۔ اور پلاطوس نے اُن سے کہا، دیکهو اِس شخص کو! ۶ سو جب سردار کاهن، اور پیادوں نے اُسے دیکها، تو چلّاکے کہا، که صلیب دے، صلیب دے[c]۔ پلاطوس نے اُنهیں کہا، تمهیں اُسے لو اور صلیب دو کیونکه میں اُس میں کچهه قصور نهیں پاتا۔ ۷ یهودیوں نے اُسے جواب دیا، که هم شریعت والے هیں، اور هماری شریعت کے مطابق وه قتل کے لائق هی[d]، اِس لیئے که اُس نے اپنے تئیں خدا کا بیٹا ٹهہرایا[e]۔

۸ جب پلاطوس نے یهه بات سنی، تو زیاده ڈرا؛ ۹ اور دیوان‌خانه میں پهر اندر آکے یسوع سے کہا، تو کہاں کا هی؟ پر یسوع نے اُسے کچهه جواب نه دیا[f]۔

[a] متی ۲۰: ۱۹؛ اور ۲۰: ۲۶؛ مرقس ۱۵: ۱۵؛ لوقا ۱۸: ۳۳
[b] یوحنا ۱۸: ۳۸؛ ۶ آیت
[c] اعم ۳: ۱۳
[d] احبار ۲۴: ۱۶
[e] متی ۲۶: ۶۵؛ یوحنا ۵: ۱۸؛ اور ۱۰: ۳۳
[f] یسع ۵۳: ۷؛ متی ۲۷: ۱۲

سنه عیسوي ۳۳

چکھا، تو کہا، پورا ہوا[b]، اور سر جھکاکے جان دي. ۳۱ پھر یہودیوں نے اِس لحاظ سے کہ لاشیں سبت کے دن صلیبوں پر نہ رہ جاویں[c]، کیونکہ وہ دن طیاري کا تھا[d]، بلکہ بڑا هي سبت تھا، پلاطوس سے عرض کي، کہ اُن کي ٹانگیں توڑي اور لاشیں اُتاري جائیں. ۳۲ تب سپاهیوں نے آکے پہلے اور دوسرے کي ٹانگیں، جو اُس کے ساتھہ صلیب پر کھینچے گئے تھے، توڑیں. ۳۳ لیکن جب اُنہوں نے یسوع کي طرف آکے دیکھا، کہ وہ مر چکا هي، تو اُسکي ٹانگیں نہ توڑیں: ۳۴ پر سپاهیوں میں سے ایک نے بھالے سے اُسکي پسلي چھیدي، اور في الفور اُس سے لہو اور پاني نکلا[e]. ۳۵ اور جس نے یہہ دیکھا، گواهي دي، اور اُس کي گواهي سچي هي، اور وہ جانتا هي، کہ سچ کہتا هي، تا کہ تم اِیمان لاؤ. ۳۶ کیونکہ یہہ باتیں هوئیں، کہ نوشتہ پورا هووے، کہ اُسکي کوئي هڈي توڑي نہ جائیگي[f]. ۳۷ اور پھر دوسرا نوشتہ اِس مضمون کا هي، کہ وے اُس پر، جسے اُنہوں نے چھیدا، نظر کرینگے[g].

۳۸ اور بعد اُس کے، یوسف ارمتیا نے، جو یسوع کا شاگرد تھا[h]، لیکن یہودیوں کے ڈر سے[i] پوشیدہ میں، پلاطوس سے اِجازت چاهي، کہ یسوع کي لاش کو لے جاوے؛ اور پلاطوس نے اِجازت دي. سو وہ آکے یسوع کي لاش لے گیا. ۳۹ اور نقودیمس بھي، جو پہلے یسوع پاس رات کو گیا تھا[k]، آیا، اور پچاس سیر کي اٹکل مُر اور عود ملاکے لایا. ۴۰ پھر اُنہوں نے یسوع کي لاش لیکے، سوتي کپڑے میں خوشبویوں کے ساتھہ، جس طرح سے کہ دفن کرنے میں یہودیوں کا دستور هي، کفنایا[l]. ۴۱ اور وهاں، جس جگہہ کہ اُسے صلیب دي گئي تھي، ایک باغ تھا، اور اُس باغ میں ایک نئي قبر تھي، جس میں کبھو کوئي نہ دھرا گیا تھا. ۴۲ سو اُنہوں نے یسوع کو یہودیوں کي طیاري کے دن کے باعث[m] وهیں رکھا[n]، کیونکہ یہہ قبر نزدیک تھي.

## ۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مریم قبر پر آئي: ۳ پطرس اور یوحنا بھي آئے، کہ اُنہوں نے اُس کے جي اُٹھنے کي خبر نہیں پائي تھي. ۱۱ یسوع مریم مگدلیني پر ظاهر هوتا، ۱۹ بعد اُس کے اپنے شاگردوں پر. ۲۴ توما شبہہ کھاتا، پر بعد اُس کے مان لیتا. ۳۰ پاک نوشتے جو موجود هیں نجات کے لیے کافي هیں.

هفتہ کے پہلے دن مریم مگدلیني تڑکے، ایسا کہ هنوز اندھیرا تھا، قبر پر آئي[o]، اور پتھر کو قبر سے ٹالا هوا دیکھا. ۲ تب وہ، شمعون پطرس اور اُس دوسرے شاگرد پاس، جسے یسوع پیار کرتا تھا[b]، دوڑي آئي، اور اُنہیں کہا، کہ خداوند کو قبر سے نکال لے گئے، اور هم نہیں جانتے، کہ اُنہوں نے اُسے کہاں رکھا. ۳ پھر پطرس اور وہ دوسرا شاگرد نکلے، اور قبر کي طرف گئے[c]. ۴ چنانچہ وے دونوں اِکٹھے دوڑے، پر دوسرا شاگرد پطرس سے بڑھ گیا، اور قبر پر پہلے پہنچا. ۵ اُس نے جھککے سوتي کپڑے[d] پڑے دیکھے، پر وہ اندر نہ گیا. ۶ تب شمعون پطرس اُس کے پیچھے پہنچا، اور قبر کے اندر گیا، اور سوتي کپڑے پڑے هوئے دیکھے. ۷ اور وہ رومال، جس سے اُس کا سر بندھا تھا[e]، اُن سوتي کپڑوں کے ساتھہ نہیں، پر جدا لپیٹا هوا ایک جگہہ پڑا دیکھا. ۸ تب دوسرا شاگرد بھي، جو قبر پر پہلے آیا تھا، اندر گیا، اور دیکھکے یقین کیا. ۹ کیونکہ وے هنوز اُس نوشتہ کو نہ جانتے تھے، کہ مُردوں میں سے اُس کا جي اُٹھنا ضرور هي[f]. ۱۰ تب وے شاگرد اپنے اپنے گھر میں پھر گئے.

۱۱ لیکن مریم باهر قبر پر روتي کھڑي رهي، اور روتے هوئے، جب کہ قبر میں جھککے نظر کي[g]، ۱۲ تو دو فرشتے سفید پوشاک میں، ایک کو سرهانے، اور دوسرے کو پایتانے، جہاں یسوع کي لاش رکھي تھي، بیٹھے دیکھے؛ ۱۳ جنہوں نے اُسے کہا، اي عورت، تو کیوں روتي هي؟ اُسنے اُنہیں کہا، اِسلیئے، کہ وے میرے خداوند

[b] یوحہ ۱۷ : ۴
[c] اِستا ۲۱ : ۲۳
[d] مرق ۱۵ : ۴۲ ۴۲ آیت
[e] ۱ یوحہ ۵ : ۶، ۸
[f] خر ۱۲ : ۴۶ گنـ ۹ : ۱۲ زبور ۳۴ : ۲۰
[g] زبور ۲۲ : ۱۶، ۱۷ ذکر ۱۲ : ۱۰ مکاش ۱ : ۷
[h] متي ۲۷ : ۵۷ مرق ۱۵ : ۴۲ لوقا ۲۳ : ۵۰
[i] یوحہ ۹ : ۲۲ اور ۱۲ : ۴۲
[k] یوحہ ۳ : ۱، ۲ اور ۷ : ۵۰
[l] اعم ۵ : ۶
[m] ۳۱ آیت
[n] یسع ۵۳ : ۹
[o] متي ۲۸ : ۱ مرق ۱۶ : ۱ لوقا ۲۴ : ۱
[b] یوحہ ۱۳ : ۲۳ اور ۱۹ : ۲۶ اور ۲۱ : ۷، ۲۰، ۲۴
[c] لوقا ۲۴ : ۱۲
[d] یوحہ ۱۹ : ۴۰
[e] یوحہ ۱۱ : ۴۴
[f] زبور ۱۶ : ۱۰ اعم ۲ : ۲۵ — ۳۱ اور ۱۳ : ۳۴، ۳۵
[g] مرق ۱۶ : ۵

سنه عيسوي ۳۳

قانا ے جليل کا هي، اور زبدي کے بيتے[b]، اور اُس کے شاگردوں ميں سے اور دو اِکتهے تهے۔ ۳ شمعون پطرس نے اُنهيں کہا، کہ ميں مچهلي کے شکار کو جاتا هوں۔ اُنهوں نے اُس سے کہا، هم بهي تيرے ساتهه چلينگے؛ اور نکلکے في الفور کشتي پر چڑهے؛ پر اُس رات کو کچهه نه پکڑا۔ ۴ اور جب صبح هوئي، تو يسوع کنارے پر کهڑا تها؛ ليکن شاگردوں نے نه جانا که وه يسوع هي[c]۔ ۵ تب يسوع نے اُنهيں کہا، اي لڑکو، کيا تمهارے پاس کچهه کهانے کو هي[d]؟ اُنهوں نے جواب ديا، که نهيں۔ ۶ اُس نے اُن سے کہا، کشتي کي دهني طرف جال ڈالو، تو تم پاؤگے۔ پس اُنهوں نے ڈالا، تب مچهليوں کي بهتايت سے اُسے کهينچ نه سکے[e]۔ ۷ اِس ليئے اُس شاگرد نے، جسے يسوع پيار کرتا تها[f]، پطرس سے کہا، که يهه خداوند هي۔ سو شمعون پطرس نے سنکے، که وه خداوند هي، کرتا کمر سے باندها، کيونکه وه ننگا تها، اور اپنے تئيں دريا ميں ڈال ديا۔ ۸ اور باقي شاگرد مچهليوں کا جال کهينچتے هوئے کشتي پر آئے، کيونکه وے کنارے سے دور نه تهے، مگر دو سو هاتهه کے اٹکل۔ ۹ جوں کنارے پر آئے، وهاں اُنهوں نے کوئلوں کي آگ، اور اُس پر مچهلي رکهي هوئي اور روٹي ديکهي۔ ۱۰ يسوع نے اُنهيں کہا، اُن مچهليوں ميں سے، جو تم نے پکڑيں، لاؤ۔ ۱۱ شمعون پطرس نے چڑهکے جال کو ايک سو ترپن بڑي مچهليوں سے بهرے هوئے کهينچا؛ اور اگرچه مچهلياں اُس بهتايت سے تهيں، پر جال نه پهٹا۔ ۱۲ يسوع نے اُنهيں کہا، آؤ، کهانا کهاؤ[g]۔ اور شاگردوں ميں سے کسي کو جرأت نه هوئي، که اُس سے پوچهے، که تو کون هي، کيونکه وے جانتے تهے، که وه خداوند هي۔ ۱۳ تب يسوع نے آکے روٹي لي، اور اُنهيں دي، اور اُسي طرح سے مچهلي دي۔ ۱۴ يهه تيسرا مرتبه تها[h]، که

b متي ۴: ۲۱
c يوحنا ۲۰: ۱۴
d لوقا ۲۴: ۴۱
e لوقا ۵: ۴، ۶، ۷
f يوحنا ۱۳: ۲۳ اور ۲۰: ۲
g اعمال ۱۰: ۴۱
h ديکهو يوحنا ۲۰: ۱۹، ۲۶

يسوع نے، مردوں ميں سے جي اُٹهنے کے بعد، اپنے تئيں شاگردوں کو دکهلايا۔ ۱۵ اور جب وے کهانا کها چکے، تو يسوع نے شمعون پطرس کو کہا، اي شمعون يونس کے بيتے، کيا تو مجهے اِن سے زياده پيار کرتا هي؟ اُس نے اُسے کہا، هاں، اي خداوند؛ تو خود جانتا هي، که ميں تجهے پيار کرتا هوں۔ اُس نے اُسے کہا، که ميرے برے چرا۔ ۱۶ اُس نے دوُ باره اُسے پهر کہا، که اي شمعون يونس کے بيتے، آيا، تو مجهے پيار کرتا هي؟ وه بولا، که هاں، اي خداوند، تو تو جانتا هي، که ميں تجهه کو پيار کرتا هوں۔ اُس نے اُسے کہا، که ميري بهيڑيں چرا[i]۔ ۱۷ اُس نے اُسے تيسرے مرتبه کہا، که اي شمعون يونس کے بيتے، آيا، تو مجهے پيار کرتا هي؟ تب پطرس اِس ليئے، که اُس نے تيسري بار اُس سے کہا، که آيا، تو مجهے پيار کرتا هي، دلگير هوا، اور اُسے کہا، اي خداوند، تو تو سب کچهه جانتا هي[k]؛ بلکه تجهے معلوم هي، که ميں تجهے پيار کرتا هوں۔ يسوع نے اُسے کہا، تو ميري بهيڑيں چرا۔ ۱۸ ميں تجهه سے سچ سچ کہتا هوں، که جب تک که تو جوان تها، تو آپ اپني کمر باندهتا تها، اور جهاں کهيں چاهتا تها، جاتا تها؛ پر جب تو بوڑها هوگا، تو اپنے هاتهوں کو پهيلائيگا، اور دوسرا تيري کمر باندهيگا، اور وهاں جهاں تو نه چاهے، تجهے لے جائيگا[l]۔ ۱۹ اُس نے اِن باتوں سے پتا ديا، که وه کون سي موت سے خدا کا جلال ظاهر کريگا[m]؛ اور يهه کهکے اُسے پهر کہا، که ميرے پيچهے هولے۔ ۲۰ تب پطرس نے پهر کے اُس شاگرد کو، جسے يسوع پيار کرتا تها، اور جس نے رات کو اُس کے سينه پر جهککے پوچها، که اي خداوند، وه جو تجهے پکڑواتا هي، کون هي[n]، پيچهے آتے ديکها۔ ۲۱ پطرس نے اُسے ديکهکے يسوع کو کہا، اي خداوند،

i اعمال ۲۰: ۲۸ عبر ۱۳: ۲۰ ۱ پطرس ۲: ۲۵ اور ۵: ۴
k يوحنا ۲: ۲۴، ۲۵ اور ۱۶: ۳۰
l يوحنا ۱۳: ۳۶ اعمال ۱۲: ۳، ۴
m ۲ پطرس ۱: ۱۴
n يوحنا ۱۳: ۲۳، ۲۵ اور ۲۰: ۲

سنه عیسوي ۳۳

پهر آویگا. ۱۲ تب وے اُس پهاڑ سے، جو زیتون کا کهلاتا، جو یروسلم سے نزدیک، بلکه فقط ایک سبت کي منزل دور هی، یروسلم کو پهرے. ۱۳ اور جب داخل هوئے، تو ایک بالاخانه پر گئے؛ وهاں پطرس اور یعقوب، اور یوحنا اور اندریاس، فیلبوس اور تهوما، برتهولما اور متي، حلفا کا بیٹا یعقوب اور شمعون زیلوتیس، اور یعقوب کا بهائي یهوداه، رهتے تهے. ۱۴ یے سب، عورتوں اور یسوع کي ما مریم اور اُس کے بهائیوں کے ساتهه، ایکدل هوکے دعا اور منت کر رهے تهے.

۱۵ اُنهیں دنوں، پطرس شاگردوں کے درمیان، (اُن سب کے نام ملکے ایک سو بیس کے قریب تهے) کهڑا هوکے بولا، ۱۶ ای بهائیو، ضرور تها، که وه نوشته جو روح قدس نے، داؤد کي زباني، یهوداه کے حق میں، جو یسوع کے پکڑنیوالوں کا رهنما تها، آگے سے فرمایا، پورا هووے. ۱۷ کیونکه وه هم میں گنا گیا، اور اُسنے اِس خدمت میں حصه پایا تها. ۱۸ سو اُسنے اپني بدي کي مزدوري سے ایک کهیت مول لیا، اور اوندهے منهه گرا، اور اُس کا پیٹ پهٹ گیا، اور اُس کي تمام انتڑیاں نکل پڑیں. ۱۹ اور یهه یروسلم کے سب رهنیوالوں کو معلوم هوا؛ یهاں تک، که اُس کهیت کا نام اُنهیں کي زبان میں حقلداما هوا، یعنے خون کي زمین. ۲۰ کیونکه، زبور کي کتاب میں لکها هی، که اُس کا مکان اُجڑ جاے، اور اُس میں کوئي بسنیوالا نه رهے، اور اُسکي تعیناتي کا عهده دوسرا لے. ۲۱ پس چاهیئے، که اِن مردوں میں سے، جو هر وقت همارے ساتهه رهے، جب خداوند یسوع هم میں آیا جایا کرتا تها، ۲۲ یوحنا کے بپتسمه سے لیکے، اُس دن تک، که وه همارے پاس سے اُوپر اُٹهایا گیا، اِن میں سے ایک همارے ساتهه اُسکے جي اُٹهنے کا گواه هووے. ۲۳ تب اُنهوں نے دو کو کهڑا کیا، ایک یوسف جو برسباس کهلاتا، جس کا لقب جوستس تها، اور دوسرا متهیاس. ۲۴ اور یهه کهکے دعا مانگي، که ای خداوند، سب کے دلوں کے جاننیوالے، دکها، که اِن دونوں میں سے تونے کس کو چنا هی، که ۲۵ وه اِس خدمت و رسالت میں حصه لے، جس سے یهوداه خارج هوکے اپني خاص جگهه کو گیا. ۲۶ اور اُنهوں نے اُن پر چٹهیاں ڈالیں؛ اور چٹهي متهیاس کے نام پر نکلي؛ تب وه گیاره رسولوں میں شمار کیا گیا.

## ۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول روح اُلقدس سے معمور هوکے، اور مختلف زبانیں بولکے، بهتوں کو باعث تعجب کے هوتے، باوجودے که بعض لوگ اُن سے هنسي کرتے تهے. ۱۴ پطرس اُن هنسنیوالوں کو تنبیه دیکے یهه دلالت کرتا که رسول روح پاک کي تاثیر سے بولتے هیں، که یسوع جي اُٹها، اور آسمان پر چڑهه گیا هی، اور که اُسنے روح کي یهه نعمت اُن پر نازل کي تهي، اور که وه مسیح تها، هاں، ایک مرد خدا تها جو معجزوں اور کرامتوں اور نشانیوں سے ثابت هوا تها، اور که وه بقرر خدا کي پیش بیني اور اُسکے ٹههرائے هوئے اِرادے کے صلیب پر لٹکهینچا گیا. ۳۷ پطرس بهت لوگوں کو جن کے دل تبدیل هوئے بپتسمه دیتا. ۴۱ یے مرید دینداري کرکے اور محبت رکهکے ایک ساتهه رهتے، اور رسول اُن کے درمیان بهتسي کرامات کرتے، اور خدا هر روز اپني کلیسیه میں نئے لوگ شامل کراتا هی.

اور جب پنتیکست کا دن آیا تها، وے سب ایک دل هوکے اِکٹهے هوئے. ۲ اور ایک بارگي آسمان سے ایک آواز آئي، جیسي بڑي آندهي چلے، اور اُس سے سارا گهر، جهاں وے بیٹهے تهے، بهر گیا. ۳ اور اُنهیں جُدي جُدي آگ کي سي زبانیں دکهائي دیں، اور اُن میں سے هر ایک پر بیٹهیں. ۴ تب وے سب روح قدس سے بهر گئے، اور غیر زبانیں، جیسے روح نے اُنهیں بولنے کي قدرت بخشي، بولنے لگے. ۵ اور خداترس یهودي هر ایک قوم میں سے، جو آسمان کے تلے هی، یروسلم میں آ رهے تهے. ۶ سو جب یهه آواز آئي، تو بهیڑ لگ گئي؛ اور سب دنگ هوئے، کیونکه هر ایک نے اُنهیں اپني اپني بولي بولتے سنا. ۷ اور

سنہ عیسوی ٣٣

کا وعدہ پاکے[c]، اُسنے یہہ، جو تم اب دیکھتے اور سنتے ہو، ڈھالا[d]۔ ٣٤ کیونکہ داؤد آسمان پر نہ گیا، لیکن وہ خود کہتا ہی، کہ خداوند نے میرے خداوند سے کہا، کہ میرے دہنے بیٹھ[e]، ٣٥ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں کی چوکی نہ کروں۔ ٣٦ پس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقیناً جانے، کہ خدا نے اُسی یسوع کو، جسے تم نے صلیب دی، خداوند اور مسیح بھی کیا[f]۔

٣٧ جب اُنہوں نے یہہ سنا، تو اُن کے دل چھد گئے، اور پطرس اور باقی رسولوں سے کہا، کہ ای بھائیو، ہم کیا کریں[g]؟ ٣٨ تب پطرس نے اُن سے کہا، توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، گناہوں کی معافی کے لیئے، یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے[h]، تو روح قدس کا اِنعام پاؤگے۔ ٣٩ اِس لیئے کہ یہہ وعدہ تم سے اور تمہارے لڑکوں[i] سے ہی، اور اُن سب سے، جو دور ہیں[k]، جتنوں کو ہمارا خداوند خدا بلاوے۔ ٤٠ اور وہ بہت اور باتوں کی گواہیاں لایا، اور نصیحت کی، کہ اپنے کو اِس تیڑھی قوم سے بچاؤ۔

٤١ سو جنہوں نے اُس کی بات خوشی سے قبول کی، بپتسمہ پایا، اور اُسی روز تین ہزار آدمی کے قریب شامل ہوئے۔ ٤٢ اور رسولوں سے تعلیم پانے، اور صحبت رکھنے، اور روٹی توڑنے، اور دعا مانگنے میں لگے رہے[l]۔ ٤٣ اور ہر ایک جان کو خوف آیا: اور بہت سے اچنبھے اور نشانیاں رسولوں سے ظاہر ہوئیں[m]۔ ٤٤ اور سب، جو اِیمان لائے تھے، اِکٹھے رہے، اور ساری چیزوں میں شریک تھے[n]؛ ٤٥ اور اپنی ملکیت اور اسباب بیچکے، ہر ایک کی ضرورت کے موافق، سب کو بانٹ دیتے تھے[o]۔ ٤٦ اور ہر روز ایک دل ہوکے[p]، ہیکل میں[q] رہے، اور ||گھر گھر روٹیاں توڑکے[r]، خوشی اور سیدھے دل سے کھانا کھاتے تھے، ٤٧ اور خدا کی تعریف کرتے تھے، اور سب لوگوں کے نزدیک عزیز تھے[s]۔ اور خداوند ہر روز اُن کو، جنہوں نے نجات پائی، کلیسیے میں ملاتا تھا[t]۔

## ٣ باب

اِس بیان میں، کہ ١ پطرس اُن لوگوں میں، جو ایک لنگڑے کو دیکھنے آئے تھے جس نے اُسکے حکم سے صحت پائی تھی منادی کرتا؛ ١٢ اُس وقت اِقرار کرتا کہ یہہ صحت میری یا یوحنا کی قدرت یا پاکی سے نہیں ہوئی، پر خدا سے اور اُس کے بیٹے یسوع سے، اور اُس اِیمان کے وسیلے سے جسے ہم اُس کے نام پر لائے تھے؛ ١٣ اور اُنہیں ملامت کرتا اِس لیئے کہ یسوع کو صلیب دی تھی۔ ١٧ یہہ کام اُنہوں نے نادانی سے کیا، مگر اُسی طرح خدا کا ٹھہرایا ہوا ارادہ اور پاک نوشتے پورے ہوئے تھے؛ ١٩ اِس باعث وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے توبہ کریں اور اُسی یسوع پر اِیمان لاکے گناہوں کی معافی اور نجات کو ڈھونڈھیں۔

پس پطرس اور یوحنا ایک ساتھ دعا کے وقت ||تیسرے پہر[a] ہیکل کو[b] چلے۔ ٢ اور لوگ جنم کا ایک لنگڑا[c] لیئے جاتے تھے، جسے ہر روز لاکے ہیکل کے اُس دروازے پر، جو خوبصورت کہلاتا ہی، بٹھاتے تھے، کہ ہیکل کے جانیوالوں سے بھیکھ مانگے[d]؛ ٣ جب اُس نے پطرس اور یوحنا کو ہیکل میں جاتے دیکھا، اُن سے بھیکھ مانگی۔ ٤ پطرس نے یوحنا کے ساتھ اُس پر نظر کرکے کہا، کہ ہماری طرف دیکھ۔ ٥ وہ اِس اُمید پر، کہ اُن سے کچھ پاوے، اُن کو تک رہا۔ ٦ تب پطرس نے کہا، روپا اور سونا میرے پاس نہیں؛ پر جو میرے پاس ہی، تجھے دیتا ہوں؛ کہ یسوع مسیح ناصری کے نام سے[e] اُٹھ، اور چل۔ ٧ اور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑکے اُٹھایا؛ اُسی دم اُس کے پانوں اور ٹخنے مضبوط ہوگئے۔ ٨ اور وہ کودکے کھڑا ہوا، اور چلنے لگا، اور کودتا پھاندتا[f] خدا کی تعریف کرتا، اُن کے ساتھ ہیکل میں گیا۔ ٩ اور سب لوگوں نے[g] اُسے چلتے پھرتے اور خدا کی تعریف کرتے دیکھا: ١٠ اور اُس کو پہچانا، کہ یہہ وہی ہی، جو ہیکل کے خوبصورت دروازے پر بھیکھ مانگنے بیٹھتا تھا[h]؛ اور اُس ماجرے سے، جو اُس پر گذرا تھا، دنگ

[c] یوحـ ١٤ : ٢٦ اور ١٥ : ٢٦ اور ١٦ : ٧، ١٣ اعم ١ : ٤
[d] اعم ١٠ : ٤٥ افسـ ٤ : ٨
[e] زبور ١١٠ : ١ متي ٢٢ : ٤٤ ١ قرنـ ١٥ : ٢٥ افسـ ١ : ٢٠ عبر ١ : ١٣
[f] اعم ٥ : ٣١
[g] ذکر ١٢ : ١٠ لوقا ٣ : ١٠ اعم ٩ : ٦ اور ١٦ : ٣٠
[h] لوقا ٢٤ : ٤٧ اعم ٣ : ١٩
[i] یوایل ٢ : ٢٨ اعم ٣ : ٢٥
[k] اعم ١٠ : ٤٥ اور ١١ : ١٥، ١٨ اور ١٤ : ٢٧ اور ١٥ : ٣، ٨، ١٤ افسـ ٢ : ١٣، ١٧
[l] اعم ١ : ١٤ ٤٦ آیت روم ١٢ : ١٢ افسـ ٦ : ١٨ قلس ٤ : ٢ عبر ١٠ : ٢٥
[m] مرقس ١٦ : ١٧ اعم ٤ : ٣٣ اور ٥ : ١٢
[n] اعم ٤ : ٣٢، ٣٤
[o] یسعیاہ ٥٨ : ٧
[p] اعم ١ : ١٤
[q] لوقا ٢٤ : ٥٣ اعم ٥ : ٤٢
|| یا، اپنے گھر میں۔
[r] اعم ٢٠ : ٧
[s] لوقا ٢ : ٥٢ اعم ٤ : ٣٣ روم ١٤ : ١٨
[t] اعم ٥ : ١٤ اور ١١ : ٢٤
|| یونانی میں، نویں گھڑی کو
[a] زبور ٥٥ : ١٧
[b] اعم ٢ : ٤٦
[c] اعم ١٤ : ٨
[d] یوحـ ٩ : ٨
[e] اعم ٤ : ١٠
[f] یسعیاہ ٣٥ : ٦
[g] اعم ٤ : ١٦، ٢١
[h] ویسا حال بیان ہوا یوحـ ٩ : ٨

سنه عیسوي ۳۳

بهتیرے اُن میں سے، جنهوں نے کلام سنا، ایمان لائے ؛ اور اُن لوگوں کي گنتي پانچ هزار کے قریب تهي.

۵ اور دوسرے دن یوں هوا، که اُن کے سردار، اور بزرگ، اور فقیهه، ۶ اور سردار کاهن اناس و قیافا[b]، اور یوحنا، اور اِسکندر، اور جتنے سردار کاهن کے گهرانے کے تهے، یروسلم میں جمع هوئے. ۷ اور اُن کو بیچ میں کهڑا کرکے پوچها، که تم نے کس اِقتدار اور کس نام سے یهه کیا[c]؟ ۸ تب پطرس نے روح قدس سے معمور هوکے[d] اُن سے کها، ای قوم کے سردارو، اور ای اِسراایل کے بزرگو، ۹ اگر آج هم سے اِس احسان کي بابت، جو اِس ضعیف آدمي پر هوا، پوچها جاتا هی، که وہ کیونکر چنگا هوا؛ ۱۰ تو تم سب اور اِسراایل کي ساري قوم کو معلوم هو، که یسوع مسیح ناصري کے نام سے[e]، جس کو تم نے صلیب دي، اور جسے خدا نے مردوں میں سے پهر اُٹهایا[f]، اُسي سے یهه مرد تمهارے سامهنے بهلا چنگا کهڑا هی. ۱۱ یهه وهي پتهر هی، جسے تم معماروں نے ناچیز جانا، جو کونے کا سرا هو گیا[g]. ۱۲ اور کسي دوسرے سے نجات نهیں[h]: کیونکه آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئي دوسرا نام نهیں بخشا گیا، جس سے هم نجات پا سکیں.

۱۳ جب اُنهوں نے پطرس اور یوحنا کي دلیري دیکهي، اور دریافت کیا، که وے بےعلم اور عوام میں سے هیں[i]، تو تعجب کیا: پهر معلوم کیا، که وے یسوع کے ساتهه تهے. ۱۴ اور اُس شخص کو جو چنگا هوا تها، اُن کے ساتهه کهڑے دیکهکے[k] کچهه خلاف نه کهه سکے. ۱۵ پر اُنهیں حکم کرکے، که مجلس سے باهر جاؤ، آپس میں یهه کهکے صلاح کرنے لگے، که ۱۶ هم اِن آدمیوں سے کیا کریں[l]؟ کیونکه ایک صریح معجزہ اُنهوں نے دکهلایا، جو یروسلم کے سب رهنیوالوں پر ظاهر هی[m]: اور هم اِس کا اِنکار نهیں

[b] لوقا ۳ : ۲ یوحنا ۱۱ : ۴۹ اور ۱۸ : ۱۳
[c] خر ۲ : ۱۴ متي ۲۱ : ۲۳ اعم ۷ : ۲۷
[d] لوقا ۱۲ : ۱۱، ۱۲
[e] اعم ۳ : ۶، ۱۶
[f] اعم ۲ : ۲۴
[g] زبور ۱۱۸ : ۲۲
[h] یسع ۲۸ : ۱۶ متي ۲۱ : ۴۲ متي ۱ : ۲۱ اعم ۱۰ : ۴۳ ۱ تمط ۲ : ۵، ۶
[i] متي ۱۱ : ۲۵ ۱ قرن ۱ : ۲۷
[k] اعم ۳ : ۱۱
[l] یوحنا ۱۱ : ۴۷
[m] اعم ۳ : ۷، ۱۰

سنه عیسوي ۳۳

کر سکتے. ۱۷ لیکن تاکه یهه لوگوں میں زیادہ مشهور نه هو، هم اُنهیں خوب دهمکاویں، که پهر اِس نام سے کسو آدمي کو نه بولیں. ۱۸ تب اُنهیں بلاکے تاکید کي، که یسوع کے نام پر هرگز نه بولیں، اور تعلیم نه دیں[n]. ۱۹ پطرس اور یوحنا نے جواب میں اُنهیں کها، تم هي اِنصاف کرو، که خدا کے نزدیک یهه درست هی، که هم خدا کي بات سے تمهاري بات زیادہ سنیں[o]: ۲۰ کیونکه ممکن نهیں[p]، که جو هم نے دیکها، اور سنا هی[q]، سو نه کهیں. ۲۱ تب اُنهوں نے اُن کو اور دهمکاکے چهوڑ دیا، کیونکه لوگوں کے سبب[r] اُن کي سزا دینے کي کوئي راہ نه پائي، اِس لیئے که سب لوگ، اُس ماجرے کے باعث[s]، خدا کي تعریف کرتے تهے : ۲۲ که وہ شخص، جس کے چنگا کرنے سے یهه معجزہ ظاهر هوا، چالیس برس کے اُوپر تها.

۲۳ تب وے چهوٹکے اپنے لوگوں کے پاس گئے[t]، اور جو کچهه سردار کاهنوں اور بزرگوں نے اُن سے کها تها، بیان کیا. ۲۴ جب اُنهوں نے یهه سنا، تو ایک دل هوکے خدا کي طرف آواز بلند کي، اور کها، که ای رب، تو وہ خدا هی، جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور سب کچهه، جو اُن میں هی، پیدا کیا[v]؛ ۲۵ تو نے اپنے بندے داؤد کي زباني کها، که غیر قوموں نے کیوں دهوم مچائي، اور لوگوں نے باطل خیال کیئے[x]؟ ۲۶ خداوند اور اُس کے مسیح کے برخلاف هوکے زمین کے بادشاہ اُٹهے، اور سردار باهم جمع هوئے. ۲۷ سچ اِس شهر میں تیرے قدوس بیٹے[y] یسوع کے، جسے تو نے مسیح کیا[z]، برخلاف هوکے، هرودیس اور پنطوس پلاطوس غیر قوموں اور اِسراایلیوں کے ساتهه جمع هوئے[a]، ۲۸ تاکه جس کا هونا تیرے هاتهه اور ارادے نے آگے سے تهہرا رکها عمل میں

[n] اُنهوں نے اُن کو پهر بلایا. اعم ۵ : ۴۰
[o] اعم ۵ : ۲۹
[p] اعم ۱ : ۸ اور ۲ : ۳۲
[q] اعم ۲۲ : ۱۵
[r] یوحنا ۱۰ : ۳
[s] متي ۲۱ : ۲۶ لوقا ۲۰ : ۶، ۱۹ اور ۲۲ : ۲ اعم ۵ : ۲۶
[t] اعم ۳ : ۷، ۸
[u] اعم ۱۲ : ۱۲
[v] ۲ سلا ۱۹ : ۱۵
[x] زبور ۲ : ۱
[y] لوقا ۱ : ۳۵
[z] لوقا ۴ : ۱۸ یوحنا ۱۰ : ۳۶
[a] متي ۲۶ : ۳ لوقا ۲۲ : ۲ اور ۲۳ : ۱، ۸

سنہ عیسوي ۳۳

تعریف کرتے تھے[m]. ۱۴ اور اور بھي زیادہ مرد اور عورتیں بلکہ گروہ کي گروہ خداوند پر ایمان لاکے، اُن میں شامل ھوتے تھے.) ۱۵ یہاں تک، کہ لوگ بیماروں کو سڑکوں پر لاکے، چارپائیوں اور کھٹولوں پر رکھتے تھے، تاکہ جب پطرس آوے، اُس کا سایہ ھي اُن میں سے کسو پر پڑ جاوے[n]. ۱۶ اور چاروں طرف کے شہروں کے لوگ بیماروں کو، اور اُن کو جو ناپاک روحوں کے ستائے تھے، لاکے یروسلم میں جمع ھوئے؛ سو سب چنگے ھوئے[o].

۱۷ تب سردار کاھن اور اُس کے سب ساتھي، (جو صدوقي کے فرقہ کے تھے،) ڈاہ سے بھرکے اُٹھے[p]، ۱۸ اور رسولوں پر ھاتھ ڈالے[q]، اور قیدخانہ عام میں بند کیا. ۱۹ پر خداوند کے ایک فرشتہ نے رات کو قیدخانہ کے دروازے کھولے[r]، اور اُنھیں باھر لے آکے کہا، ۲۰ جاؤ، اور ھیکل میں کھڑے ھوکے، اِس زندگي کي سب باتیں[s] لوگوں سے کہو. ۲۱ وے یہہ سنکے، تڑکے ھیکل میں گئے، اور سکھلانے لگے. پر سردار کاھن اور اُسکے ساتھیوں نے آکے[t]، صدر مجلس کو اور بني اِسرائیل کے بزرگوں کي جماعت کو اِکٹھے کیا، اور قیدخانہ میں کہلا بھیجا، کہ اُنھیں لاویں. ۲۲ مگر پیادوں نے پہنچکے، اُنھیں قیدخانہ میں نہ پایا، اور پھر آکے خبر دي، اور کہا، کہ ۲۳ ھم نے تو قیدخانہ کو بڑي خبرداري سے بند، اور چوکیداروں کو باھر دروازوں پر کھڑا پایا: پر جب کھولا، تو کسو کو اندر نہ پایا. ۲۴ جونھیں سردار کاھن، اور ھیکل کے سردار[u]، اور سردار کاھنوں نے یہہ بات سني، اُن کي بابت گھبرا گئے، کہ کیا ھوگا. ۲۵ تب کسي نے آکے اُنھیں خبر دي، کہ دیکھو، وے مرد جنھیں تم نے قیدخانہ میں ڈالا تھا، ھیکل میں کھڑے لوگوں کو سکھلاتے ھیں. ۲۶ تب ھیکل کا سردار، پیادوں کے ساتھ جاکے، اُنھیں لایا، لیکن زبردستي سے نہیں: کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے[x]، کہ ایسا نہ ھو، کہ ھم پر پتھراو کریں.

[m] اعمہ ۲ : ۴۷ اور ۴ : ۲۱
[n] متي ۹ : ۲۱ ور ۱۴ : ۳۶ اعمہ ۱۹ : ۱۱، ۱۲
[o] مرقہ ۱۶ : ۱۷، ۱۸ یوحہ ۱۴ : ۱۲
[p] اعمہ ۴ : ۱، ۲، ۶
[q] لوقا ۲۱ : ۱۲
[r] اعمہ ۱۲ : ۷ اور ۱۶ : ۲۶
[s] یوحہ ۶ : ۶۸ اور ۱۷ : ۳
[t] یوحہ ۵ : ۱۱ اعمہ ۴ : ۵، ۶
[u] لوقا ۲۲ : ۴ اعمہ ۴ : ۱
[x] متي ۲۱ : ۲۶

سنہ عیسوي ۳۳

۲۷ اور اُنھیں لاکے مجلس کے بیچ میں کھڑا کیا: تب سردار کاھن نے اُن سے یہہ کہکے پوچھا، ۲۸ کیا ھم نے تم سے بڑي تاکید نہ کي، کہ اِس نام پر تعلیم نہ دینا[y]؛ پر دیکھو، تم نے یروسلم کو اپني تعلیم سے بھر دیا، اور اِس شخص کا خون[z] ھم پر لایا چاھتے ھو[a].

۲۹ تب پطرس اور رسولوں نے جواب میں کہا، ھم کو خدا کا حکم آدمیوں کے حکم سے زیادہ ماننا فرض ھی[b]. ۳۰ ھمارے باپ دادوں کے خدا[c] نے یسوع کو اُٹھایا، جسے تم نے کاٹھہ پر لٹکاکے[d] مار ڈالا. ۳۱ اُسي کو خدا نے مالک[e] اور نجات دینیوالا[f] ٹھہراکے اپنے دھنے ھاتھہ پر بلند کیا[g]، تاکہ اِسرائیل کو توبہ اور گناھوں کي معافي بخشے[h]. ۳۲ اور ھم اِن باتوں پر اُس کے گواہ ھیں[i]؛ اور روح قدس بھي، جسے خدا نے اُنھیں، جو اُس کي تابعداري کرتے ھیں، بخشا ھی[k].

۳۳ وے یہہ سنکے کٹتا گئے[l]، اور صلاح کي، کہ اُنھیں قتل کریں. ۳۴ تب گملئیل[m] نامے ایک فریسي نے، جو شریعت کا معلم، اور سب لوگوں میں عزتدار تھا، مجلس میں اُٹھکے حکم دیا، کہ رسولوں کو ذرا باھر لے جاؤ؛ ۳۵ اور اُنھیں کہا، کہ اي اِسرائیلي مردو، آپ سے خبردار ھو، کہ تم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا کیا چاھتے ھو؛ ۳۶ کیونکہ اِن دنوں کے آگے تھیوداس نے اُٹھکے کہا، کہ میں کچھہ ھوں: اور تخمیناً چارسو مرد اُس سے مل گئے؛ وہ مارا گیا، اور سب جتنے اُسکے [[تابع تھے، پریشان و تباہ ھوئے. ۳۷ بعد اُس کے یہوداہ جلیلي اِسمنویسي کے دنوں میں اُٹھا، اور بہتسے لوگوں کو اپنے پیچھے کھینچا: وہ بھي ھلاک ھوا، اور سب، جتنے اُس کے تابع تھے، چھتر بتھر ھو گئے. ۳۸ اور اب میں تمھیں کہتا ھوں، کہ اِن آدمیوں سے کنارہ کرو، اور اُن کو جانے دو: کیونکہ اگر یہہ تدبیر یا کام

[y] اعمہ ۴ : ۱۸
[z] متي ۲۳ : ۳۵ اور ۲۷ : ۲۵
[a] اعمہ ۲ : ۲۳، ۳۶ اور ۳ : ۱۵ اور ۷ : ۵۲
[b] اعمہ ۴ : ۱۹
[c] اعمہ ۳ : ۱۳، ۱۵ اور ۲۲ : ۱۴
[d] اعمہ ۱۰ : ۳۹ اور ۱۳ : ۲۹ گلتہ ۳ : ۱۳ ۱ پطر ۲ : ۲۴
[e] اعمہ ۲ : ۱۵
[f] متي ۱ : ۲۱
[g] اعمہ ۲ : ۳۳، ۳۶ فلپ ۲ : ۹ عبر ۲ : ۱۰ اور ۱۲ : ۲
[h] لوقا ۲۴ : ۴۷ اعمہ ۳ : ۲۶ اور ۱۳ : ۳۸ افسہ ۱ : ۷ تلسہ ۱ : ۱۴
[i] یوحہ ۱۵ : ۲۶، ۲۷
[k] اعمہ ۲ : ۴ اور ۱۰ : ۴۴
[l] اعمہ ۲ : ۳۷ اور ۷ : ۵۴
[m] اعمہ ۲۲ : ۳

سنہ عیسوي سے تیسرے برس پیشتر

[[تابع یا، معتقد ھوئے.

سنه عیسوی ۳۳

روز تک قایم رھے: ۶۰ یہہ بیان کرکے وہ اُنھیں ملامت کرتا، کہ وے باغی ھوئے تھے، اور کہ اُنھوں نے اُس راستباز مسیح کو جس کے دنیا میں آنے کی خبر سب نبیوں نے آگے سے دی تھی قتل کیا تھا. ۶۴ اِس پر سننےوالے جی میں کٹ جاکے اُسے سنگسار کرتے، اور وہ اپنی جان کو مسیح کے سپرد کرکے اپنے دشمنوں کے لیئے دعا مانگتا.

تب سردار کاھن نے کہا، کیا یے باتیں یونھیں ھیں؟ ۲ وہ بولا، ای بھائیو، اور ای آبا، سنو[a]: کہ خداے ذوالجلال ھمارے باپ ابرھام پر، جس وقت وہ مسوپوتامیہ میں تھا، پیشتر اُس کے، کہ وہ حاران میں جا بسا، ظاھر ھوا، ۳ اور اُسے کہا، کہ اپنے ملک اور اپنے خاندان میں سے نکل جا[b]، اور اُس ملک میں جسے میں تجھے دکھاؤنگا، چلا آ. ۴ تب ‖کھلدیوں کے ملک سے باھر جاکے، حاران میں جا رھا: اور وھاں سے، اُس کے باپ کے مرنے کے بعد، خدا نے اُس کو اِس ملک میں، جس میں تم اب رھتے ھو، پہنچایا[c]. ۵ اور اُس کو کچھ میراث، بلکہ قدم رکھنے کی جگہہ اُس میں نہ دی: پر وعدہ کیا، کہ میں یہہ زمین تجھے، اور تیرے بعد تیری نسل کو دونگا[d]، کہ تیری ملکیت ھو جاے، اگرچہ اُس کے کوئی لڑکا نہ تھا. ۶ اور خدا نے یوں فرمایا، کہ تیری نسل بیگانہ ملک میں جا رھیگی[e]؛ اور وے اُن کو غلامی میں رکھینگے، اور چارسو برس تک[f] بدسلوکی کرینگے. ۷ پھر خدا نے کہا، کہ میں اُس قوم کی، جس کی غلامی میں وے رھینگے، عدالت کرونگا: اور بعد اُسکے وے باھر آوینگے، اور اِسی جگہہ[g] میری بندگی کرینگے. ۸ اور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد کیا[h]؛ سو اُس سے اِضحاق پیدا ھوا، اور آٹھویں دن اُس کا ختنہ کیا[i]؛ اور اِضحاق سے یعقوب[k]، اور یعقوب سے بارہ گھرانوں کے سردار[l] پیدا ھوئے. ۹ اور سرداروں نے ڈاہ سے یوسف کو بیچا، کہ مصر میں لے جائیں[m]: پر خدا اُس کے ساتھہ تھا[n]، ۱۰ اور اُسے اُس کی سب مصیبتوں سے نکالا، اور اُسے مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور مقبولیت اور حکمت بخشی: اور اُس نے اُسے مصر اور اپنے سارے گھر کا مختار کیا[o]. ۱۱ اور مصر کے سارے ملک، اور کنعان میں کال پڑا[p]، اور بڑی مصیبت آئی: اور ھمارے باپدادوں کو کھانا میسر نہیں آتا تھا. ۱۲ جب یعقوب نے سنا، کہ مصر میں اناج ھے[q]، تو ھمارے باپدادوں کو پہلی بار بھیجا. ۱۳ اور دوسری بار یوسف اپنے بھائیوں پر ظاھر ھو گیا؛ اور یوسف کا گھرانا فرعون کو معلوم ھوا[r]. ۱۴ تب یوسف نے اپنے باپ یعقوب[s] اور اُس کے سارے کنبے کو، جو پچھتر شخص تھے[t]، بلا بھیجا. ۱۵ اور یعقوب مصر میں گیا[u]؛ وھاں وہ اور ھمارے باپدادے مر گئے[x]. ۱۶ اور وے اُن کو سکم میں لے گئے[y]، اور اُس مقبرہ میں، جس کو ابرھام نے بنی ھمور سکم کے باپ سے روپیہ دیکے مول لیا تھا، گاڑا[z]. ۱۷ پس جب اُس وعدہ کا وقت، جس کی خدا نے ابرھام سے قسم کھائی تھی، نزدیک آیا[a]، لوگ مصر میں بڑھنے اور بہت ھونے لگے[b]، ۱۸ اُس وقت تک، کہ دوسرا بادشاہ اُٹھا، جو یوسف کو نہ جانتا تھا. ۱۹ اُس نے ھماری قوم سے فطرت کرکے ھمارے باپدادوں سے بدسلوکی کی، یہاں تک، کہ اُس نے اُن کے لڑکوں کو پھینکوا دیا[c]، تاکہ وے جیتے نہ رھیں. ۲۰ اُس وقت موسیٰ پیدا ھوا[d]، جو ‖نہایت خوبصورت تھا[e]؛ اُس نے تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پرورش پائی: ۲۱ جب وہ پھینکا گیا، فرعون کی بیٹی نے اُسے اُٹھا لیا، اور اُس کو اپنا بیٹا کرکے پالا[f]. ۲۲ اور موسیٰ نے مصریوں کی تمام حکمت میں تربیت پائی، اور کلام و کام میں صاحب اِقتدار تھا[g]. ۲۳ اور جب وہ پورے چالیس برس کا ھوا، اُسکے جی میں آیا، کہ جاکے اپنے بھائی بنی اِسرائیل کی خبر لے[h]. ۲۴ تب ایک کو ظلم اُٹھاتے دیکھکر،

[a] امہ ۲۲: ۱
[b] پید ۱۲: ۱
‖ یا، کسدیوں کے.
[c] پید ۱۱: ۳۱ اور ۱۲: ۴، ۵
[d] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۳، ۱۸ اور ۱۷: ۸ اور ۲۶: ۳
[e] پید ۱۵: ۱۳، ۱۶
[f] خر ۱۲: ۴۰ گلا ۳: ۱۷
[g] خر ۳: ۱۲
[h] پید ۱۷: ۱۰، ۱۱
[i] پید ۲۱: ۲، ۳، ۴
[k] پید ۲۵: ۲۶
[l] پید ۲۹: ۳۱، وغیرہ اور ۳۰: ۵، وغیرہ اور ۳۵: ۱۸، ۲۳
[m] پید ۳۷: ۴، ۱۱، ۲۸ زبور ۱۰۵: ۱۷
[n] پید ۳۹: ۲، ۲۱، ۲۳
[o] پید ۴۱: ۳۷ اور ۴۲: ۶
[p] پید ۴۱: ۵۴
[q] پید ۴۲: ۱
[r] پید ۴۵: ۴، ۱۶
[s] پید ۴۵: ۹، ۲۷
[t] پید ۴۶: ۲۷ اِستـ ۱۰: ۲۲
[u] پید ۴۶: ۵
[x] پید ۴۹: ۳۳ خر ۱: ۶
[y] خر ۱۳: ۱۹ یشو ۲۴: ۳۲
[z] پید ۲۳: ۱۶ اور ۳۳: ۱۹
[a] پید ۱۵: ۱۳ آیت ۶
[b] خر ۱: ۷، ۸، ۹
زبور ۱۰۵: ۲۴، ۲۵
[c] خر ۱: ۲۲
[d] خر ۲: ۲
‖ یونانی میں، خدا کی نظر میں خوبصورت. دیکھو عبر ۱۱: ۲۳
[e] عبر ۱۱: ۲۳
[f] خر ۲: ۳، ۱۰
[g] لوقا ۲۴: ۱۹
[h] خر ۲: ۱۱

سنه عيسوي ۳۳

بابپ‌دادوں کے درمیان تھا. ۴۵ اُسے ھمارے باپ‌دادے اگلوں سے پاکے، یشوع کے ساتھہ، اُن قوموں کي میراث لیتے وقت[k]، جن کو خدا نے ھمارے باپ‌دادوں کے سامھنے سے نکال دیا[l]، لائے، اور یہہ حال داؤد کے دنوں تک رھا؛ ۴۶ جس پر خدا کے حضور سے فضل ھوا[m]، اور اُسنے اِجازت مانگی، کہ یعقوب کے خدا کے واسطے مسکن کا ٹھکانا ڈھونڈھے[n]. ۴۷ پر سلیمان نے[o] اُس کے لیئے مکان بنایا. ۴۸ لیکن خدا تعالی اُن ھیکلوں میں، جو ھاتھہ سے بنے ھیں، نہیں رھتا[p]؛ چنانچہ نبي کہتا ھی، کہ ۴۹ خداوند فرماتا ھی، آسمان میرا تخت، اور زمین میرے پانو کي چوکي ھی: تم میرے لیئے کونسا گھر بناوگے؟ یا کونسي جگہہ میرے آرام کي ھی[q]؟ ۵۰ کیا میرے ھاتھہ نے یے سب چیزیں نہیں بنائیں؟

۵۱ ای سرکشو[r]، اور دل اور کان کے نامختونو[s]، تم ھر وقت روح‌القدس کا سامھنا کرتے ھو: جیسے تمھارے باپ دادے تھے، ویسے ھي تم بھي ھو. ۵۲ نبیوں میں سے کس کو تمھارے باپ دادوں نے نہ ستایا[t]؟ ھاں، اُنھوں نے اُس راستباز[u] کے آنے کے خبر دینیوالوں کو قتل کیا؛ جس کے اب تم پکڑنیوالے اور خوني ھوئے: ۵۳ تم نے فرشتوں کي وسیلے سے شریعت پائي[x]، پر عمل میں نہ لائے.

۵۴ وے یے باتیں سنتے ھي اپنے جي میں کٹ گئے[y]، اور اُس پر دانت پیسنے لگے. ۵۵ پر وہ روح قدس سے معمور ھوکے[z]، آسمان کي طرف دیکھہ رھا تھا، اور خدا کا جلال، اور یسوع کو خدا کے دھنے ھاتھہ کھڑا ھوا دیکھا، ۵۶ اور کہا، دیکھو، میں آسمان کو کھلا[a]، اور اِبن آدم کو خدا کے دھنے ھاتھہ کھڑے دیکھتا ھوں[b]. ۵۷ تب اُنھوں نے بڑے زور سے چلاکے اپنے کان بند کیئے، اور ایک دل ھوکے اُس پر لپکے، ۵۸ اور شھر کے باھر نکالکے[c]، اُس پر پتھراو کیا[d]: اور گواھوں نے اپنے کپڑے سولس نامے ایک جوان کے پانوں پاس رکھہ دیئے[e]. ۵۹ سو اُنھوں نے اِستفنس پر پتھراو کیا، جو یہہ کھکے دعا مانگتا تھا، کہ ای خداوند یسوع[f]، میري روح کو قبول کر[g]. ۶۰ پھر وہ گھٹنے ٹیککر[h]، زور سے پکارا، کہ ای خداوند، یہہ گناہ اُن کے حساب میں مت رکھہ[i]. اور یہہ کھکے سو گیا.

k یشو ۳: ۱۴
l اعم ۱: ۲۳ زاور ۴۴: ۲ اور ۷۸: ۵۵ اعم ۱۳: ۱۹
m ۱ سم ۱۶: ۱ ۲ سم ۷: ۱ زاور ۸۹: ۱۹ اعم ۱۳: ۲۲
n ۱ سلا ۸: ۱۷ ۱ توا ۲۲: ۷ زاور ۱۳۲: ۴، ۵
o ۱ سلا ۶: ۱ اور ۸: ۲۰ ۱ توا ۱۷: ۱۲ ۲ توا ۳: ۱
p ۱ سلا ۸: ۲۷ ۲ توا ۲: ۶ اور ۶: ۱۸ اعم ۱۷: ۲۴
q یسع ۶۶: ۱، ۲ متي ۵: ۳۴، ۳۵ اور ۲۳: ۲۲
r خر ۳۲: ۹ و ۳۳: ۳ یسع ۴۸: ۴
s احبا ۲۶: ۴۱ اِسع ۱۰: ۱۶ یرم ۴: ۴ اور ۶: ۱۰ اور ۹: ۲۶ حزق ۴۴: ۹
t ۲ توا ۳۶: ۱۶ متي ۲۱: ۳۵ اور ۲۳: ۳۴، ۳۷
u اعم ۳: ۱۴
x خر ۲۰: ۱ گلا ۳: ۱۹ عبر ۲: ۲
y اعم ۵: ۳۳
z اعم ۶: ۵
a حزق ۱: ۱ متي ۳: ۱۶ اعم ۱۰: ۱۱
b دان ۷: ۱۳

## ۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شاگرد یروسلم میں ستائے جاکے تتربتر ھوتے؛ ۵ اُن میں سے فیلبوس سامریہ کو جاکے وھاں منادي کرتا، اور معجزہ دکھاتا، اور بہت لوگوں کو اور خاص کرکے شمعون جادوگر کو جس نے لوگوں کو دنگ کر رکھا تھا بپتسمہ دیتا؛ ۱۴ پطرس اور یوحنا وھاں جاتے کہ اُن مریدوں کي جماعت کو تقویت دیویں، اور اُس میں زیادہ لوگ شامل کریں؛ وے اُن کے بیچ دعا مانگتے اور اُن پر ھاتھہ رکھتے ھیں تاکہ لوگ روح القدس پاویں؛ شمعون یہہ دیکھکے اِتنا اِختیار مول لینے کي گذارش کرتا؛ ۲۰ اِس پر پطرس اُس کو سخت ملامت کرتا کہ اُس نے ایسي ریاکاري اور لالچ کي تھي، اور اُسے چتاتا کہ توبہ کرے؛ بعد اُس کے یوحنا کے ساتھہ منادي کرکے، وے یروسلم کو پھر جاتے. ۲۶ ایک فرشتہ فیلبوس کو روانہ کرتا کہ ایک حبشي خوجہ کو سکھاوے اور بپتسمہ دیوے.

سنه عيسوي ۳۴

اور سولس اُس کے قتل پر متفق ھوا[a]. اور اُس وقت کلیسیئے پر، جو یروسلم میں تھي، بڑا ظلم ھوا، اور رسولوں کو چھوڑکر، باقي سب یہودیہ اور سامریہ کي ھر جگہہ میں تتربتر ھو گئے[b]. ۲ اور دیندار مردوں نے اِستفنس کا دفن کیا، اور اُس پر بڑا ماتم کیا[c]. ۳ اور سولس کلیسیئے کو تباہ کرتا تھا، کہ گھر گھر گھسکے اور مردوں اور عورتوں کو گھسیٹکر، قید میں ڈالتا[d]. ۴ پس وے، جو چھتر بتر ھوئے تھے، ھر جگہہ جاکے کلام کي خوشخبري دیتے تھے[e]. ۵ اور فیلبوس[f] سامریہ کے ایک شھر میں جاکے اُن کے آگے مسیح کي منادي کرتا تھا. ۶ اور لوگوں نے اُن معجزوں کو، جو فیلبوس کرتا تھا، سنکے اور دیکھکے، ایک دل ھوکر اُس کي باتوں پر جي لگایا. ۷ کیونکہ ناپاک روحیں

c ۱ سلا ۲۱: ۱۳ لوقا ۴: ۲۹ عبر ۱۳: ۱۲
d اعم ۶: ۱۴
e اعم ۲۲: ۲۰
f زاور ۳۱: ۵ لوقا ۲۳: ۴۶
g ۱ ۱۲: ۲۳ ... اور ۸: ۱
h اعم ۹: ۴۰ اور ۲۰: ۳۶ اور ۲۱: ۵
i متي ۵: ۴۴ لوقا ۶: ۲۸ اور ۲۳: ۳۴

a اعم ۷: ۵۸ اور ۲۲: ۲۰
b اعم ۱۱: ۱۹
c پید ۲۳: ۲ اور ۵۰: ۱۰ ۲ سم ۳: ۳۱
d اعم ۷: ۵۸ اور ۹: ۱، ۱۳، ۲۱ اور ۲۲: ۴ اور ۲۶: ۱۰، ۱۱
e ۱ کرن ۱۵: ۹ گلا ۱: ۱۳ فلپ ۳: ۶ ۱ تمط ۱: ۱۳
f متي ۱۰: ۲۳ اعم ۱۱: ۱۹ اعم ۶: ۵

سنه عيسوي ۳۴

نے اُس سے اِنصاف اُٹها ليا: اور کون اُس کي پشت کا بيان کريگا؟ کيونکه زمين پر سے اُس کي جان اُٹهائي جاتي هی. ۳۴ خوجه نے فيلبوس کے جواب ميں کہا، که ميں تيري منت کرتا هوں، که نبي کسکے حق ميں يهه کهتا هی؟ کيا اپنے، يا کسي دوسرے کے حق ميں؟ ۳۵ تب فيلبوس نے اپني زبان کهولکے، اُسي نوشته سے شروع کيا[a]، اور يسوع کي خوشخبري اُسے دي. ۳۶ اور جاتے جاتے، راه کے درميان ايک پاني پر پهنچے: تب خوجه نے کہا، که ديکه پاني، اب مجهے بپتسمه پانے سے کون چيز روکتي هی[b]؟ ۳۷ فيلبوس نے کہا، اگر تو اپنے تمام دل سے اِيمان لاتا هی، تو روا هی[c]. اُس نے جواب ميں کہا، ميں اِيمان لاتا هوں، که يسوع مسيح خدا کا بيٹا هی[d]. ۳۸ تب اُس نے حکم کيا، که رتهه کهڑي کريں: اور فيلبوس اور خوجه دونوں پاني ميں اُترے: اور اُسنے اُسکو بپتسمه ديا. ۳۹ جب وے پاني سے نکلکے اُوپر آئے، خداوند کي روح فيلبوس کو لے گئي[e]، اور خوجه نے اُس کو پهر نه ديکها: اور خوشي سے اپني راه لي. ۴۰ اور فيلبوس ازوتس ميں ملا: اور گذرتے هوئے، سب شهروں ميں، جب تک قيصريه ميں نه آيا، خوشخبري ديتا رها.

## ۹ باب

اِس باب ميں، که ۱ سولس دمشق کو جاتے هي، ۴ زمين پر گرا ديا جاتا؛ ۱۰ پهر بلايا جاتا که رسول هووے، ۱۸ اور حنانياه سے بپتسمه پاتا. ۲۰ وه دلوري سے مسيح کي منادي کرتا. ۲۳ يهودي اُس کے قتل کي صلاح کرتے: بعد اُس کے يوناني بهي اُسے مار ڈالنے کي تدبير کرتے، پر وه دونوں کے هاتهه سے بچ نکلتا. ۳۱ کليسيه آرام پاتي، اور اُس عرصه ميں پطرس اِينياس مفلوج کو چنگا کرتا، ۳۶ اور تابيتها کو دوباره جلاتا.

سنه عيسوي ۳۵

اور هنوز سولس، خداوند کے شاگردوں کے دهمکانے اور قتل کرنے ميں دم مارتا[a] هوا، سردار کاهن کے يهاں گيا، ۲ اور اُس سے دمشق کے عبادتخانوں کے ليئے اِس مضمون کے خط مانگے، که اگر ميں کسي کو اِس طريق پر پاؤں، کيا مرد کيا عورت، اُسے باندهکے يروسلم ميں لاؤں. ۳ اور جاتے جاتے، ايسا هوا، که جب دمشق کے نزديک پهنچا، تو ايک بارگي آسمان سے ايک نور اُس کے چوگرد چمکا[b]: ۴ تب وه زمين پر گر پڑا، اور اُس نے ايک آواز سني، جو اُسے کهتي تهي، ای سولس، ای سولس، تو مجهے کيوں ستاتا هی[c]؟ ۵ اُس نے پوچها، که ای خداوند، تو کون هی؟ خداوند نے کہا، ميں يسوع هوں، جسے تو ستاتا هی: پينے کي کيل پر لات مارنا تيرے ليئے مشکل هی[d]. ۶ اُس نے کانپکے اور حيران هوکر کہا، ای خداوند، تو کيا چاهتا هی، که ميں کروں[e]؟ خداوند نے اُسے کہا، اُٹهه، اور شهر ميں جا، اور جو تجهے کرنا ضرور هی، تجهه سے کہا جائيگا. ۷ اور وے مرد جو اُسکے همراه تهے حيران کهڑے ره گئے، که آواز تو سنتے، پر کسو کو نه ديکهتے تهے[f]. ۸ اور سولس زمين پر سے اُٹها؛ اور آنکهه کهولکے کسو کو نه ديکها: تب وے اُس کا هاتهه پکڑکے دمشق ميں لے گئے. ۹ اور وه تين دن تک ديکهه نه سکا، اور نه کهاتا نه پيتا تها.

۱۰ اور دمشق ميں حنانياه[g] نامے ايک شاگرد تها، اور خداوند نے رويا ميں اُس سے کہا، ای حنانياه. وه بولا، ای خداوند، حاضر هوں. ۱۱ تب خداوند نے اُسے کہا، اُٹهه، اور اُس سڑک پر، جو سيدهي کهلاتي هی، جا، اور يهوداه کے گهر ميں سولس نامے ترسوسي[h] کو ڈهونڈهه: که ديکهه، وه دعا مانگتا هی. ۱۲ اور اُس نے رويا ميں حنانياه نامے ايک مرد کو ديکها، جس نے اندر آکے اُسپر هاتهه رکها، تا که وه پهر ديکهنے لگے. ۱۳ پر حنانياه نے جواب ديا، که ای خداوند، ميں نے بهتوں سے اِس شخص کے حق ميں سنا، که اُس نے يروسلم ميں تيرے مقدسوں کے ساتهه کيسي بدي کي هی[i]: ۱۴ اور يهاں بهي، اُس نے سردار کاهنوں کي طرف سے اِختيار پايا، که سب کو

[a] لوقا ۲۴: ۲۷ اعم ۱۸: ۲۸
[b] اعم ۱۰: ۴۷
[c] متي ۲۸: ۱۹ مرق ۱۶: ۱۶
[d] متي ۱۶: ۱۶ يوحنا ۶: ۶۹ اور ۹: ۳۵، ۳۸ اور ۱۱: ۲۷ اعم ۱: ۲۰ ۱ يوحنا ۴: ۱۵ اور ۵: ۵، ۱۳
[e] ۱ سلا ۱۸: ۱۲ ۲ سلا ۲: ۱۶ حزق ۳: ۱۲، ۱۴

[a] اعم ۸: ۳ گلا ۱: ۱۳ ۱ تمطا ۱: ۱۳
[b] اعم ۲۲: ۶ اور ۲۶: ۱۲ ۱ قرن ۱۵: ۸
[c] متي ۲۵: ۴۰، وغيره
[d] اعم ۵: ۳۹
[e] لوقا ۳: ۱۰ اعم ۲: ۳۷ اور ۱۶: ۳۰
[f] دان ۱۰: ۷ ديکهو اعم ۲۲: ۹ اور ۲۶: ۱۳
[g] اعم ۲۲: ۱۲
[h] اعم ۲۱: ۳۹ اور ۲۲: ۳
[i] ۱ آيت

سنه عیسوی ۳۵

جو تیرا نام لیتے هیں، باندهے۔ ۱۵ پر خداوند نے اُسے کہا، تو جا: کیونکه وہ قوموں، اور بادشاهوں، اور بنی اِسرائیل کے آگے، میرا نام ظاهر کرنے کا ایک چنا هوا وسیله هی: ۱۶ که میں اُسے دکہاؤنگا، که اُسے میرے نام کے لیئے کیسا دکھ اُٹھانا ضرور هی۔ ۱۷ تب حنانیاہ گیا، اور اُس گھر میں داخل هوا؛ اور اپنے هاتھ اُسپر رکھکر کہا، ای بهائی سولس، خداوند، یعنے یسوع نے، جو تجھ پر اِس راہ میں جس سے تو آیا ظاهر هوا، مجھے بھیجا هی، که تو پهر بینائی پائے، اور روح قدس سے بهر جائے۔ ۱۸ اور وهیں مثل چھلکے کے کچھ اُس کی آنکھوں سے گر پڑا: اور وہ اُسی دم دیکھنے لگا، اور اُٹھکے بپتسمه پایا۔ ۱۹ پهر کچھ کہاکے، طاقت حاصل کی۔ اور سولس کئی دن دمشق میں شاگردوں کے ساتھ رها۔ ۲۰ اور فوراً عبادتخانوں میں مسیح کی منادی کرنے لگا، که وہ خدا کا بیٹا هی۔ ۲۱ اور سب سننیوالے دنگ هو گئے، اور بولے، کیا یہہ وہ نہیں هی، جو یروسلم میں اِس نام لینیوالوں کو تباہ کرتا تها، اور یہاں بهی اِسی اِرادہ پر آیا، که اُنکو باندهکے سردار کاهنوں کے پاس لے جائے"؟ ۲۲ لیکن سولس نے اور بهی مضبوط هوکے، اور دلیلوں سے ثابت کرکے که مسیح یہی هی، یہودیوں کو جو دمشق میں رہتے تھے، گهبرا دیا۔

سنه عیسوی ۳۷

۲۳ اور جب بہت دن گذرے، یہودیوں نے اُس کے قتل کی صلاح کی: ۲۴ اور اُن کی گهات سولس کو معلوم هو گئی۔ اور وے رات دن پهاٹکوں پر لگے رہتے، که اُسے مار ڈالیں۔ ۲۵ تب شاگردوں نے رات کو اُسے لیکر اور ایک ٹوکرے میں بٹھاکر، دیوار پر سے لٹکا دیا۔ ۲۶ اور سولس نے یروسلم میں پہنچکے کوشش کی، که شاگردوں میں مل جائے: پر سب اُس سے ڈرتے تھے،

کیونکه یقین نه کیا که وہ شاگرد هی۔ ۲۷ مگر برنباس اُسے اپنے ساتھ رسولوں کے پاس لے گیا، اور اُن سے بیان کیا، که اُس نے کس طرح راہ میں خداوند کو دیکھا، اور که اُس نے اُس سے باتیں کیں، اور کیونکر وہ دمشق میں بیدهڑک یسوع کے نام پر کلام کرتا تها۔ ۲۸ سو وہ یروسلم میں اُن کے ساتھ آیا جایا کرتا تها۔ ۲۹ اور یسوع کے نام پر دلیری سے کلام کرتا تها؛ اور یونانی یہودیوں کے ساتھ بهی بحث کرتا تها: اور وے اُس کے مار ڈالنے کے درپے تھے۔ ۳۰ تب بهائی، یہہ معلوم کرکے، اُسے قیصریه میں لے گئے، اور ترسوس کی طرف اُس کو روانه کیا۔ ۳۱ تب سارے یہودیه، اور جلیل، اور سامریه کی کلیسیاؤں نے آرام پایا، اور خداوند کے خوف میں تربیت پاکے اور آگے بڑهکے، روح قدس کی تسلی سے بڑهتی گئیں۔

سنه عیسوی ۳۸

۳۲ اور ایسا هوا، که پطرس جو کہیں پهرتا هوا، اُن مقدسوں کے پاس بهی، جو لدا میں رہتے تھے، پہنچا۔ ۳۳ اور وهاں اینیاس نام ایک شخص کو پایا، جو جهولے کا مارا آٹھ برس سے چارپائی پر پڑا تها۔ ۳۴ پطرس نے اُسے کہا، ای اینیاس، یسوع مسیح تجھے چنگا کرتا هی: اُٹھ، اور اپنا بچھونا سنوار۔ وہ اُسی دم اُٹھا۔ ۳۵ تب لدا اور سرون کے سب رہنیوالے اُسے دیکھکر خداوند کی طرف پهرے۔

۳۶ اور یافا میں ایک شاگردنی [illegible] تهی، جس کا ترجمه هرنی هی: وہ نیک کاموں سے اور خیراتوں سے جو وہ کرتی تهی معمور تهی۔ ۳۷ اور ایسا هوا، که اُن دنوں وہ بیمار هوکے مر گئی: اور اُنہوں نے اُسے نہلاکر بالاخانے پر رکها۔ ۳۸ اور [illegible] اِسلیئے که لدا [illegible] شاگردوں نے [illegible] اُس [illegible]

سنہ عیسوی ۳۸

۳۹ تب پطرس اُٹھکے اُن کے ساتھ چلا. جب پہنچا، اُسے بالاخانے پر لے گئے: اور سب بیوائیں روتی ہوئی اُسکے پاس آ کھڑی ہوئیں، اور کُرتے، اور کپڑے، جو ہرنی نے جب اُنکے ساتھ تھی بنائے تھے، دکھاتی تھیں. ۴۰ پطرس نے سب کو باہر کرکے[p]، اور گھٹنے ٹیککے[q]، دعا مانگی؛ پھر لاش کی طرف متوجہ ہوکے کہا، ای تابیتھا، اُٹھ[r]. تب اُس نے آنکھیں کھول دیں: اور پطرس کو دیکھکے اُٹھ بیٹھی. ۴۱ تب اُسنے ہاتھ بڑھاکے اُسے اُٹھایا، اور مقدسوں اور بیوؤں کو بلاکے، اُسے زندہ اُن کے سپرد کیا. ۴۲ یہہ سارے یافا میں مشہور ہو گیا: اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے[s]. ۴۳ اور یوں ہوا، کہ وہ کئی دن تک یافا میں شمعون نام دباغ کے یہاں رہا[t].

p متی ۹ : ۲۵ q اعمال ۷ : ۶۰ r مرقس ۵ : ۴۱، ۴۲ یوحنا ۱۱ : ۴۳ s یوحنا ۱۱ : ۴۵ اور ۱۲ : ۱۱ t اعمال ۱۰ : ۶

## ۱۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ قرنیلیوس، ایک دیندار آدمی، ۵ فرشتے سے حکم پاکے لوگ بھیجتا کہ پطرس کو بلاوے: ۱۱ رسول رویا میں، ۱۵، ۲۰ آگاہی پاتا، کہ غیر قوموں کو حقیر نہ جانے. ۳۴ جس وقت وہ قرنیلیوس اور اُس کے رفیقوں کو وعظ کرتا تھا، ۴۴ روح القدس اُن پر نازل ہوئی؛ ۴۸ آخر کو وے بپتسمہ پاتے.

سنہ عیسوی ۴۱

قیصریا میں قرنیلیوس نامے ایک مرد تھا، جو اُس پلٹن کا، کہ اِطالیانی کہلاتی تھی، صوبہ‌دار تھا. ۲ وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دیندار[a] اور خداترس تھا[b]، اور لوگوں کو بہت خیرات دیتا، اور نت خدا سے دعا مانگتا تھا. ۳ اُس نے ایک روز تیسرے پہر کے قریب رویا میں صاف دیکھا، کہ خدا کے فرشتے نے اُسکے پاس اندر آکے[c] اُسے کہا، ای قرنیلیوس. ۴ اُس نے اُس کو غور سے دیکھا، اور ڈرکے کہا، کہ ای خداوند، کیا ھی؟ اُسنے اُسے کہا، تیری دعائیں، اور خیرات یادگاری کے لیئے خدا کے حضور پہنچیں. ۵ اب یافا میں آدمی بھیج کہ شمعون کو، جو پطرس کہلاتا ھی، بلا لویں: ۶ وہ شمعون نامے ایک دباغ کے یہاں[d]، جس کا گھر سمندر کے کنارے ھی، مہمان ھی؛ جو کچھ کرنا تجھہ پر واجب ھی، وہ تجھہ کو بتائیگا[e]. ۷ اور جب فرشتہ، جس نے قرنیلیوس سے باتیں کیں، چلا گیا، اُس نے اپنے نوکروں میں سے دو کو، اور اُن میں سے، جو اُس کے یہاں ھر وقت حاضر رہتے تھے، ایک دیندار سپاھی کو بلاکے، ۸ اور سب باتیں اُن سے بیان کرکے، اُنھیں یافا میں بھیجا.

۹ دوسرے دن، جب وے راہ میں چلے جاتے تھے، اور شہر کے نزدیک پہنچے، پطرس دوپہر کے قریب کوٹھے پر دعا مانگنے گیا[f]: ۱۰ اور اُسے بھوکھ لگی، اور چاھا، کہ کچھہ کھائے: پر جب وے طیار کرتے تھے، وہ بےخودی میں پڑا، ۱۱ اور دیکھا، کہ آسمان کھل گیا[g]، اور ایک چیز بڑی چادر کی مانند، جس کے چاروں کونے بندھے تھے، زمین کی طرف لٹکائی ہوئی اُس کے پاس اُتری: ۱۲ اُس میں زمین کے سب قسم کے چارپائے اور جنگلی جانور، اور کیڑے مکوڑے، اور ہوا کے پرندے تھے. ۱۳ اور اُسے ایک آواز آئی، کہ ای پطرس، اُٹھ؛ ذبح کر، اور کھا جا. ۱۴ پطرس نے کہا، ای خداوند، ھرگز نہیں؛ کیونکہ میں نے کبھی کوئی ||حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی[h]. ۱۵ دوسری بار پھر اُسے آواز آئی، کہ جس کو خدا نے پاک کیا ھی، تو حرام مت کہہ[i]. ۱۶ یہہ تین بار ہوا: پھر وہ چیز آسمان پر کھینچی گئی. ۱۷ جب پطرس اپنے دل میں حیران تھا، کہ یہہ رویا، جو میں نے دیکھی، کیا ھی، تو دیکھو، وے مرد، جنھیں قرنیلیوس نے بھیجا تھا، شمعون کا گھر دریافت کیا تھا، اور دروازہ پر آکے کھڑے ہوئے، ۱۸ اور پکارکے پوچھتے تھے، کہ شمعون، جو پطرس کہلاتا، یہیں مہمان ھی؟

۱۹ جب پطرس اُس رویا کے خیال میں تھا، روح نے اُسے کہا، دیکھہ، تین مرد تجھے ڈھونڈھتے ھیں[k]. ۲۰ پس اُٹھکے نیچے جا، اور بےکھٹکے اُن کے ساتھ

a ۲۲ آیت b ۳۵ آیت c ۳۰ آیت اعمال ۱۱ : ۱۳ d اعمال ۹ : ۴۳ e اعمال ۱۱ : ۱۴ f اعمال ۱۱ : ۵، وغیرہ g اعمال ۷ : ۵۶ مکاشفہ ۱۱ : ۱۱ || یونانی میں، عام چیز. h احبار ۱۱ : ۴ اور ۲۰ : ۲۵ استثنا ۱۴ : ۳، ۷ حزقی ۴ : ۱۴ i متی ۱۵ : ۱۱ ۲۸ آیت رومیوں ۱۴ : ۱۴، ۱۷، ۲۰ اقرنتھیوں ۱۰ : ۲۵ اتمطاؤس ۴ : ۴ طیطس ۱ : ۱۵ k اعمال ۱۱ : ۱۲

سنہ عیسوی ۴۱

سنه عیسوي ۴۱

روانه هو؛ کیونکه میں نے اُنکو بهیجا هی'۔ ۲۱ تب پطرس نے اُترکے اُن مردوں سے، جن کو قرنیلیوس نے اُس پاس بهیجا تها، کہا، دیکهو، جس کو تم ڈهونڈهتے هو، میں هي هوں: تم کس لیئے آئے هو؟ ۲۲ اُنهوں نے کہا، قرنیلیوس صوبهدار نے، جو راستباز اور خداترس اور یهودیوں کي ساري قوم میں نیک‌نام هی، پاک فرشتے سے حکم پایا، که تجهے اپنے گهر بلاوے، اور تجه سے باتیں سنے۔ ۲۳ تب اُس نے اُنهیں بهیتر بلاکے اُن کي مهماني کي۔ اور دوسرے دن پطرس اُن کے ساته چلا، اور کئي بهائي یافا سے اُس کے ساته هو لیئے۔ ۲۴ اور دوسرے روز وے قیصریا میں داخل هوئے۔ اور قرنیلیوس اپنے رشته‌داروں، اور دلي دوستوں کو اِکٹهے کرکے، اُن کي راه دیکهتا تها۔ ۲۵ اور ایسا هوا، که جب پطرس داخل هونے لگا، قرنیلیوس اُس سے جا ملا، اور اُسکے قدموں پر گرکے، سجده کیا ۲۶ لیکن پطرس نے اُسے اُٹهاکے کہا، کهڑا هو؛ میں بهي تو اِنسان هوں۔ ۲۷ اور اُس سے باتیں کرتا اندر گیا، اور بهتوں کو اِکٹهے پایا۔ ۲۸ تب اُسنے اُن سے کہا، تم جانتے هو، که کیونکر کسي یهودي کو بیگانے سے صحبت رکهني، یا اُسکے یهاں جانا روا نهیں؟؛ مگر خدا نے مجهه پر ظاهر کیا، که میں کسي آدمي کو کمینه یا ناپاک نه کہوں۔ ۲۹ اِس لیئے میں تمهارے بلانے پر بے‌عذر چلا آیا؛ اب میں پوچهتا هوں، که مجهے کس بات کے لیئے بلایا۔ ۳۰ تب قرنیلیوس نے کہا، چار روز هوئے، که میں نے اِس گهڑي تک روزه رکها؛ اور تیسرے پهر کو اپنے گهر میں دعا مانگتا تها، اور کیا دیکهتا هوں، که ایک مرد سفید براق پوشاک پہنے میرے سامهنے کهڑا هی۔ ۳۱ اُسنے کہا، اَي قرنیلیوس، تیري دعا سني گئي، اور تیري خیرات خدا کے حضور یاد هوئي۔ ۳۲ اب کسي کو یافا میں بهیجکے

سنه عیسوي ۴۱

اور شمعون کو، جو پطرس کهلاتا هی، یهاں بلا؛ وه شمعون دباغ کے یهاں، جس کا گهر سمندر کے کنارے هی، مهمان هی: وه آکے تجه سے کلام کریگا۔ ۳۳ اُسي دم میں نے تیرے پاس بهیجا؛ تو نے تو خوب کیا، جو آیا۔ اب هم سب خدا کے آگے حاضر هیں، تاکه، جو کچه خدا نے تجهے فرمایا هی، سنیں۔

۳۴ تب پطرس نے زبان کهولکے کہا، اب مجهے یقین هوا، که خدا ظاهر پر نظر نهیں کرتا: ۳۵ بلکه هر قوم میں، جو اُس سے ڈرتا اور راستبازي کرتا، اُس کو پسند آتا هی۔ ۳۶ یهه وهي کلام هی، جو اُس نے بني اِسراییل کے پاس بهیجا، جب یسوع کي معرفت (جو سبهوں کا خداوند هی) صلح کي خوشخبري دیتا تها۔ ۳۷ تم اِس کلام کو جانتے هو، جو بعد اُس کے که یوحنا نے بپتسمه کي منادي کي تهي، تمام یهودیه میں، جلیل سے شروع کرکے، اِشتهار دیا گیا: ۳۸ که کس طرح خدا نے یسوع ناصري کو روح قدس اور قدرت سے مسیح کیا؛ وه نیکي کرتا، اور اُن سب کو جو شیطان کے هاته سے ظلم اُٹهاتے تهے، چنگا کرتا پهرا؛ کیونکه خدا اُس کے ساته تها۔ ۳۹ اور هم اُن سب کاموں کے، جو اُس نے یهودیه کے ملک اور یروشلم میں کیئے، گواه هیں: اُس کو اُنهوں نے کاٹهه پر لٹکاکے مار ڈالا: ۴۰ اُس کو خدا نے تیسرے دن جلایا، اور اُسے ظاهر هونے دیا: ۴۱ ساري قوم پر نهیں، بلکه اُن گواهوں پر، که آگے سے خدا کے چنے هوئے تهے، یعني هم پر، جنهوں نے اُس کے مُردوں میں سے جي اُٹهنے کے بعد، اُسکے ساته کهایا اور پیا۔ ۴۲ اور اُس نے همیں حکم دیا، که لوگوں میں منادي کرو، اور گواهي دو، که یهه وهي هی، جو خدا کي طرف سے مقرر هوا، که زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنیوالا هو۔ ۴۳ سب نبي اُس

سنه عیسوي ۴۱

پر گواهي دیتے هیں°، که جو کوئي اُسپر اِیمان لاوے، اُس کے نام سے اپنے گناهوں، کي معافي پاوے[p].

۴۴ پطرس یہے باتیں کہہ رها تہا، که روح قدس اُن سب پر جو کلام سنتے تہے نازل هوئي[q]. ۴۵ اور مختون اِیماندار جتنے پطرس کے ساتہہ آئے تہے، حیران هوئے[r]، که غیر قوموں پر بہي روح قدس کي بخشش جاري هوئي[s]. ۴۶ کیونکه اُنہیں طرح طرح کي بولي بولتے، اور خدا کي بڑائي کرتے سنا. تب پطرس نے پہر کہا، ۴۷ کیا کوئي پاني کو روک سکتا هی، که یہے، جنہوں نے هماري طرح[t] روح قدس پائي، بپتسمه نه پاویں؟ ۴۸ تب اُس نے حکم دیا، که وے خداوند کے نام[u] پر بپتسمه پاویں[v]. تب اُنہوں نے اُس سے درخواست کي، که کچہہ دن وهاں رهے.

o یسع ۵۳ : ۱۱ · یرم ۳۱ : ۳۴ · دان ۹ : ۲۴ · میکه ۷ : ۱۸ · ذکر ۱۳ : ۱ · ملا ۴ : ۲
p اعم ۲۶ : ۱۸
q اعم ۴ : ۳۱
r اعم ۱۰ : ۱ · اور ۲۳ : ۱۸
s روم ۱۰ : ۱۲ · گلا ۳ : ۱۴
t اعم ۲ : ۴ · اور ۸ : ۱۵، ۱۶، ۱۷ · اور ۱۱ : ۱۵ · ۲۳ آیت
u اعم ۱۱ : ۱۷ · گلا ۳ : ۱۴
v اعم ۲ : ۳۸ · اور ۸ : ۱۶ · ۱۹ : ۵
w ۱ قرن ۱ : ۱۳

## ۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ پطرس پر عیب لگاتے اِس لیئے که وہ نامختونوں کے پاس گیا تہا: ۵ وہ اپنے بچاو میں عذر کرتا، ۱۸ جس سنکر راضي هوتے. ۱۹ برناباس فینیکي اور کپرس اور انطاکیا کو بہیجا جاتا، تا که وهاں کے لوگوں کو جنہوں نے اِنجیل کو سنکے قبول کیا تہا قوت دیویں. ۲۶ پہلے انطاکیا میں شاگرد کرسچیان کہلائے. ۲۷ وے لوگ کال کے وقت اُن بہائیوں کي جو یہودیه میں تہے مدد کے لیئے کچہہ بہیجتے.

اور رسولوں اور بہائیوں نے جو یہودیه میں تہے، سنا، که غیر قوموں نے بہي خدا کا کلام قبول کیا. ۲ اور جب پطرس یروسلم میں آیا، تو مختون[a] اُس سے یہہ کہکے بحث کرنے لگے، که ۳ تو نامختونوں کے پاس گیا[b]، اور اُن کے ساتہہ کہایا[c]. ۴ تب پطرس نے شروع سے سلسله کے ساتہہ[d] اُن سے بیان کیا، که ۵ جب میں یافا کے شہر میں دعا مانگ رها تہا[e]، بےخودي میں آکے ایک رویا دیکہي، که ایک چیز جیسے بڑي چادر جس کے چاروں کونے آسمان سے لٹکائے هوئے تہے، اُترکے مجہہ تک آئي. ۶ جب میں نے خوب دیکہکے، غور کیا، تب زمین کے چارپائے، اور جنگلي جانور، اور کیڑے مکوڑے، اور هوا کے پرندے اُس میں دیکہے. ۷ اور میں نے ایک آواز سني، که مجہے کہتي هی، ای پطرس، اُٹہہ؛ ذبح کر، اور کہا. ۸ تب میں بولا، ای خداوند، هرگز نہیں؛ کیونکه کبہي کوئي حرام یا ناپاک چیز میرے منہہ میں نه گئي. ۹ تب جواب میں دوسري بار آسمان سے مجہے آواز آئي، که جسے خدا نے پاک کیا، تو حرام مت کہہ. ۱۰ یہہ تین بار هوا: پہر سب کچہہ آسمان کي طرف کہینچا گیا. ۱۱ اور دیکہو، اُسي دم تین آدمي، جو قیصریا سے میرے پاس بہیجے گئے، اُس گہر کے پاس، جس میں میں تہا، کہڑے تہے. ۱۲ اور روح نے مجہہ سے کہا، که تو بےکہٹکے اُن کے ساتہہ جا[f]. چنانچه یہے چہہ بہائي میرے ساتہہ چلے[g]، اور هم اُس شخص کے گہر میں داخل هوئے: ۱۳ اور اُس نے هم سے بیان کیا، که کس طرح فرشتے کو اپنے گہر میں کہڑا دیکہا، جس نے اُسے کہا، که یافا میں آدمي بہیج، اور شمعون کو جسکا لقب پطرس هی بلوا[h]؛ ۱۴ وہ تجہے وے باتیں کہیگا، جن سے تو اور تیرا سارا گہر نجات پاویگا. ۱۵ جب میں کلام کرنے لگا، روح قدس اُن پر نازل هوئي، جیسے پہلے هم پر[i]. ۱۶ تب مجہے خداوند کي بات یاد آئي، جو اُسنے کہي، یوحنا نے تو پاني سے بپتسمه دیا[k]، پر تم روح قدس سے بپتسمه پاؤگے[l]. ۱۷ پس جب که خدا نے اُن کو ویسي نعمت دي، جیسي هم کو جو خداوند یسوع مسیح پر اِیمان لائے[m]، تو میں کون تہا، که خدا کو روک سکتا[n]؟ ۱۸ وے یہہ سنکر چپ رهے، اور خدا کي تعریف کرکے کہا، بےشک خدا نے غیرقوموں کو بہي زندگي کے لیئے توبه بخشي هی[o].

۱۹ پس وے، جو اُس جور و جفا سے جو که اِستفنس کے سبب برپا هوئي تہي،

a اعم ۱۰ : ۴۵ · گلا ۲ : ۱۲
b اعم ۱۰ : ۲۸
c گلا ۲ : ۱۲
d لوقا ۱ : ۳
e اعم ۱۰ : ۹ وغیره

سنه عیسوي ۴۱

f یوح ۱۶ : ۱۳ · اعم ۱۰ : ۱۹
g اور ۱۵ : ۷ · اعم ۱۰ : ۲۳
h اعم ۱۰ : ۳۰
i اعم ۲ : ۴
k متي ۳ : ۱۱ · یوح ۱ : ۲۶، ۳۳ · اعم ۱ : ۵ · اور ۱۹ : ۴
l یسع ۴۴ : ۳ · یوایل ۲ : ۲۸ · اور ۳ : ۱۸
m اعم ۱۰ : ۴۵
n اعم ۱۰ : ۴۷
o روم ۱۰ : ۱۲، ۱۳ · اور ۱۵ : ۹، ۱۶

سنہ عیسوي ۴۱

چھتر بتر ہو گئے تھے، پھرتے پھرتے فینیکے و کپرس اور انطاکیا میں پہنچے، مگر یہودیوں کے سوا، کسي کو کلام نہ سناتے تھے. ۲۰ اور اُن میں سے کئي ایک کپرسي اور قریني تھے، جنہوں نے انطاکیا میں آکے یوناني یہودیوں سے بھي باتیں کیں، اور خداوند یسوع کي خوشخبري سنائي. ۲۱ اور خداوند کا ہاتھ اُن کے ساتھ تھا: اور بہت سے لوگ جو ایمان لائے خداوند کي طرف پھرے.

سنہ عیسوي ۴۲

۲۲ تب اُن لوگوں کي خبر یروسلم کي کلیسیے کے کان میں پہنچي؛ اور اُنہوں نے برنباس کو بھیجا، کہ انطاکیا تک جاے. ۲۳ وہ پہنچکے، اور خدا کا فضل دیکھکے، خوش ہوا، اور اُن سب کو نصیحت کي، کہ دل کي مضبوطي کے ساتھ خداوند سے لگے رہو. ۲۴ کیونکہ وہ نیک مرد تھا، اور روح قدس اور ایمان سے بھرا: اور ایک بڑي گروہ خداوند کي طرف رجوع لائي. ۲۵ تب برنباس سولس کي تلاش میں ترسس کو چلا:

سنہ عیسوي ۴۳

۲۶ اور اُسے پاکے انطاکیا میں لایا. اور ایسا ہوا، کہ وے سال بھر کلیسیئے میں شامل ہوا کرتے، اور بہت لوگوں کو سکھایا کرتے تھے. اور پہلے انطاکیا میں شاگرد کرستیان کہلائے.

۲۷ اُنہیں دنوں کئي ایک نبي یروسلم سے انطاکیا میں آئے. ۲۸ اور اُن میں سے، ایک نے، جس کا نام اگبس تھا، کھڑا ہوکے، روح کي ہدایت سے ظاہر کیا، کہ تمام مملکت میں بڑا کال پڑیگا، جو قلودیوس قیصر کے وقت میں واقع ہوا. ۲۹ تب شاگردوں میں سے ہر ایک نے ٹھانا، کہ اپنے مقدور کے موافق اُن بھائیوں کي خدمت میں، جو یہودیہ میں رہتے تھے، کچھ بھیجے. ۳۰ سو اُنہوں نے یہہ کیا، اور برنباس اور سولس کے ہاتھ بزرگوں کے پاس بھیجا.

سنہ عیسوي ۴۴

## ۱۲ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ ہیرودیس بادشاہ عیسائیوں کو دکھ دیکے، یعقوب کو مار ڈالتا، اور پطرس کو قید کرتا: مگر کلیسیئے کي دعاؤں کے سبب ایک فرشتہ اُسے چھڑاتا. ۲۰ بادشاہ گھمنڈ کرکے لوگوں کي خوشامد جنہوں نے اُس کو خدا کے برابر ٹھہرایا تھا، منظور کرتا، اور اِس باعث ایک فرشتہ اُسکو مارتا، اور وہ ہولناک وضع سے مرتا. ۲۴ اُس کے مرنے کے بعد خدا کا کلام بہ خوبي رواج پاتا.

اور اُن دنوں ہیرودیس بادشاہ نے کلیسیئے میں سے بعضوں پر ہاتھ ڈالے، کہ اُنہیں ستاوے. ۲ اور یوحنا کے بھائي یعقوب کو تلوار سے مار ڈالا. ۳ اور جب دیکھا، کہ یہودیوں کو یہہ پسند آیا، تو اور بھي زیادتي کي، کہ پطرس کو بھي پکڑ لیا. (یہہ بےخمیري روٹي کے دنوں میں ہوا.) ۴ اور اُس کو پکڑکے قیدخانہ میں ڈالا، اور چار چار سپاہیوں کے پہرے میں سونپا، کہ اُس کي نگہباني کریں؛ اور چاہا، کہ فسح کے بعد اُسے لوگوں کے سامھنے لے جاے. ۵ پس قیدخانے میں پطرس کي نگہباني ہوتي تھي: پر کلیسیا اُس کے لیئے نت خدا سے دعا مانگا کرتي تھي. ۶ اور جب ہیرودیس نے اُسے حاضر کرنے چاہا، اُسي رات، پطرس، دو زنجیروں سے بندھا، دو سپاہیوں کے بیچ میں سوتا تھا، اور چوکیدار دروازہ پر قیدخانے کي چوکي کر رہے تھے. ۷ اور دیکھو، خداوند کا ایک فرشتہ آ کھڑا ہوا، اور اُس مکان میں نور چمکا، اور اُس نے پطرس کي پسلي پر مار کے جگایا، اور کہا، کہ جلد اُٹھ. تب زنجیریں اُس کے ہاتھوں سے گر گئیں. ۸ اور اُس فرشتے نے اُسے کہا، کہ کمر باندھ، اور اپني جوتي پہن. اُسنے یوں ہي کیا. پھر اُس نے اُسے کہا، اپنا کرتہ پہن، اور میرے پیچھے ہو لے. ۹ وہ نکلکے اُس کے پیچھے ہو لیا؛ پر نہ جانا، کہ یہہ جو فرشتے سے ہوا، سچ ہي؛ بلکہ سمجھا، کہ رویا دیکھتا ہوں. ۱۰ تب وے پہلے اور دوسرے پہرے میں سے نکلکے، لوہے کے پھاٹک تک، جو شہر کي طرف ہي، پہنچے؛ وہ آپ سے آپ اُن کے لیئے کھل گیا: سو وے نکلے. اور ایک

سنه عيسوي ۴۴

گلي سے گذر گئے، اور اُسي دم فرشته اُس کے پاس سے چلا گيا. ۱۱ تب پطرس نے هوش ميں آکے کها، اب ميں نے سچ جانا، که خداوند نے اپنا فرشته بهيجا[h]، اور مجهے هيروديس کے هاتھ، اور يهودي قوم کي ساري تاک سے، بچا ليا[i]. ۱۲ اور جب يهه سمجها تها تب يوحنا[k]، جسکا لقب مرقس هي، اُس کي ما مريم کے گهر آيا[l]؛ وهاں بهت لوگ جمع هوئے، اور دعا مانگ رهے تهے[m]. ۱۳ جب پطرس پهاتک کي کهڑکي کهٹکهٹاتا تها، رودے نام ايک چهوکري آئي، که چپکے سنے. ۱۴ اور پطرس کي آواز پهچانکے، مارے خوشي کے پهاتک نه کهولا، اور دوڑکے اندر خبر دي، که پطرس پهاتک پر کهڑا هي. ۱۵ تب اُنهوں نے اُسے کها، تو ديواني هي. وه اپني بات پر قايم رهي، که يونهي هي. اُنهوں نے کها، اُس کا فرشته هوگا[n]. ۱۶ مگر پطرس کهٹکهٹاتا رها: تب اُنهوں نے دروازه کهولکے اُس کو ديکها، اور دنگ هو گئے. ۱۷ اُس نے اُنهيں هاتھ سے اشاره کيا[o]، که چپ رهيں، اور اُن سے بيان کيا، که خداوند کس طرح اُس کو قيدخانے سے باهر لايا. پهر کها، که يعقوب اور بهائيوں کو اِس بات کي خبر دو. اور وه آپ باهر جاکے، دوسري جگهه چلا گيا. ۱۸ جب صبح هوئي، سپاهي بهت گهبرائے، که پطرس کيا هوا. ۱۹ جب هيروديس نے اُس کي تلاش کرکے نه پايا، تو چوکيداروں کي تحقيقات کي، اور حکم کيا، که لے جاکے اُنهيں جان سے مارو. اور آپ يهوديه سے روانه هوکے قيصريا ميں جا رها.

۲۰ اور هيروديس صور و صيدا کے لوگوں سے نهايت ناخوش تها: تب وے ايکدل هوکے اُس کے پاس آئے، اور بلستس کو، جو بادشاه کي خوابگاه کا ناظر تها، ملاکے، صلح چاهي؛ کيونکه اُن کے ملک کو بادشاه کے ملک سے اسباب معاش ميسر

[h] زبور ۳۴: ۷ دان ۳: ۲۸ اور ۶: ۲۲ عبر ۱: ۱۴ [i] ايوب ۵: ۱۹ زبور ۳۳: ۱۸، ۱۹ اور ۳۴: ۲۲ اور ۴۱: ۲ اور ۱۷: ۱۰ [l] ۱قرن ۱: ۱۰ ۲پطر ۲: ۹ [k] اعم ۱۵: ۳۷ [l] اعم ۴: ۲۳ [m] ۵ آيت [n] پيد ۴۸: ۱۶ متي ۱۸: ۱۰ [o] اعم ۱۳: ۱۶ اور ۱۹: ۳۳ اور ۲۱: ۴۰

آتے تهے[p]. ۲۱ تب هيروديس، ايک دن ٹههراکے، اور بادشاهي پوشاک پهنکے تخت پر بيٹها، اور اُن سے کلام کرنے لگا. ۲۲ تب لوگ چلانے لگے، که يهه خدا کي آواز هي، اِنسان کي نهيں. ۲۳ اُسي دم خدا کے فرشتے نے اُسے مارا[q]، کيونکه اُس نے خدا کي بزرگي نه کي[r]؛ اور کيڑے پڑکے مر گيا.

۲۴ پر خدا کا کلام بڑها، اور پهيلا[s]. ۲۵ اور برنباس اور سولس اپني خدمت پوري کرکے، اور يوحنا کو[t]، جس کا لقب مرقس هي، ساتھ ليکے[u]، يروسلم سے پهرے،

## ۱۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ پولس اور برنباس چنے جاتے، که وے غير لوگوں کو مريد کرنے جاويں. ۷ سرجيوس پولس اور اِلماس جادوگر کا کيا احوال تها. ۱۴ پولس انطاکيا ميں وعظ کرکے بيان کرتا که يسوع وه مسيح هي. ۴۲ غيرقوم والے ايمان لاتے، ۴۵ پر يهودي خلاف کهتے، اور کفر بکتے: ۴۶ اِس پر رسول غيرقوم والوں کي طرف متوجه هوتے. ۴۸ جتنے حيات ابدي کے لئے تيار کيئے گئے تهے ايمان لائے.

اور انطاکيه[a] کي کليسيئے ميں کئي نبي اور معلم تهے: يعنے، برنباس[b]، اور شمعون، جو نيگر کهلاتا هي، اور لوقيوس قريني[c]، اور مناهين، جو چوتهائي کے حاکم هيروديس کے ساتھ پلا تها، اور سولس. ۲ جب وے خداوند کي بندگي کرتے، اور روزه رکهتے تهے، روح قدس نے کها، ميرے لئے برنباس اور سولس کو الگ کرو[d]، اُس کام کے لئے، جس کے واسطے ميں نے اُنهيں بلايا[e]. ۳ تب اُنهوں نے روزه رکهکے، اور دعا مانگکے، اُن پر هاتھ رکهے[f]، اور اُنهيں رخصت کيا.

۴ پس وے روح قدس کے بهيجے هوئے سلوکيا کو گئے؛ اور وهاں سے جهاز پر کپرس[g] کو چلے. ۵ اور اُنهوں نے، جب کهه سلميس ميں تهے، يهوديوں کے عبادتخانوں[h] ميں خدا کا کلام سنايا؛ اور يوحنا[i] اُنکا خادم تها. ۶ اور اُس تمام ٹاپو ميں پافس تک سير کرکے، اُنهوں نے ايک

سنه عيسوي ۴۴

[p] ۱سلا ۵: ۹، ۱۰ حزق ۲۷: ۱۷ [q] ۱سمو ۲۵: ۳۸ ۲سمو ۲۴: ۱۷ [r] زبور ۱۱۵: ۱ [s] يسع ۵۵: ۱۱ اعم ۶: ۷ اور ۱۹: ۲۰ قلس ۱: ۶ [t] اعم ۱۱: ۲۹، ۳۰ اعم ۱۲: ۵، ۱۲ اور ۱۵: ۳۷ [u] ۱۲ آيت

سنه عيسوي ۴۵

[a] اعم ۱۱: ۲۷ اور ۱۴: ۲۶ اور ۱۵: ۳۵ [b] اعم ۱۱: ۲۲—۲۶ [c] روم ۱۶: ۲۱ [d] گن ۸: ۱۴ اعم ۹: ۱۵ اور ۲۲: ۲۱ روم ۱: ۱ گلة ۱: ۱۵ اور ۲: ۹ [e] متي ۹: ۳۸ اعم ۱۴: ۲۶ روم ۱۰: ۱۵ افس ۳: ۷، ۸ ۱تمط ۲: ۷ ۲تمط ۱: ۱۱ عبر ۵: ۴ [f] اعم ۶: ۶ [g] اعم ۴: ۳۶ [h] ۴۶ آيت [i] اعم ۱۲: ۲۵ اور ۱۵: ۳۷

سنه عیسوي ۴۵

۳۱ اور وہ بہت دن اُنکو، جو اُسکے ساتھہ جلیل سے[b] یروسلم میں آئے تھے، دکھائي دیا[c]؛ وے في الحال لوگوں کے آگے اُسکے گواہ هیں[d]. ۳۲ اور هم تم کو خوشخبري دیتے هیں، کہ اُس وعدے کو، جو همارے باپ دادوں سے کیا گیا تھا[e]، ۳۳ خدا نے همارے لیئے، جو اُن کي اولاد هیں، بالکل پورا کیا، کہ یسوع کو پھر جلایا؛ چنانچہ دوسرے زبور میں لکھا هی، کہ تو میرا بیٹا هی، آج تو مجھہ سے پیدا هوا[f]. ۳۴ اور اِسکي بابت، کہ اُس نے اُسے مردوں میں سے اُٹھایا، تاکہ بعد اُسکے نہ سڑے، یوں کہا، کہ میں داؤد کي سچي النعمتیں تمھیں دونگا[g]. ۳۵ اِس لیئے وہ دوسري جگہہ بھي کہتا هی، کہ تو اپنے قدوس کو سڑنے کي حالت دیکھنے نہ دیگا[h]. ۳۶ کیونکہ داؤد تو اپنے وقت میں خدا کي مرضي بجا لاکے سو گیا، اور اپنے باپ دادوں سے جا ملا، اور سڑنے کي نوبت دیکھي[i]؛ ۳۷ پر یہہ، جسے خدا نے اُٹھایا، سڑنے کي حالت نہیں دیکھي. ۳۸ پس، اي بھائیو، یہہ تمھیں معلوم هو جاوے، کہ اُسي کے وسیلہ، تم کو گناهوں کي معافي کي خبر دي جاتي هی[k]: ۳۹ بلکہ اُسي سے هر ایک جو ایمان لاتا، اُن سب باتوں سے، جن سے تم موسی کي شریعت کے رو سے بےگناہ نہیں ٹھہر سکتے تھے، بےگناہ ٹھہرتا[l]. ۴۰ پس خبردار رهو، ایسا نہ هو، کہ جو نبیوں کي کتاب میں لکھا هی، تم پر آوے[m]؛ کہ ۴۱ اي تحقیر کرنیوالو، دیکھو، اور تعجب کرو، اور نیست هو جاؤ؛ کیونکہ میں تمھارے زمانے میں ایک کام کرتا هوں، ایسا کام، کہ کوئي تم سے کیسا هي بیان کریگا، تم کبھي یقین نہ کروگے. ۴۲ جب یہودي عبادتخانے کے باهر جاتے تھے، غیرقوموں نے اُن سے درخواست کي، کہ یے باتیں اگلے سبت کو اُن سے کہي جائیں. ۴۳ جب مجلس اُٹھہ گئي، بہت یہودي اور مرید خداپرست پولس اور برنباس کے پیچھے

چلے: اُنھوں نے اُنسے کلام کرکے ترغیب دي[n]، کہ خدا کي نعمت[o] پر قائم رهیں.

۴۴ دوسرے سبت کے قریب سارے شہر کے لوگ اِکٹھے هوئے، کہ خدا کا کلام سنیں. ۴۵ مگر اِتني بھیڑ دیکھکے، یہودي ڈاہ سے بھر گئے، اور خلاف کہتے[p]، اور کفر بکتے هوئے، پولس کي باتوں سے مخالفت کي. ۴۶ تب پولس اور برنباس نڈر هوکے بولے، کہ ضرور تھا، کہ خدا کا کلام پہلے تمھیں سنایا جائے[q]، لیکن جس حال کہ تم نے اُسکو رد کیا، اور آپکو همیشہ کي زندگي کے لائق نہ سمجھا[r]. تو دیکھو، هم غیرقوموں کي طرف متوجہہ هوتے هیں[s]. ۴۷ کیونکہ خداوند نے یونہیں همیں حکم دیا، کہ میں نے تجھہ کو غیرقوموں کا نور مقرر کیا[t]، تاکہ دنیا کي اِنتہا تک نجات کا باعث هو. ۴۸ تب غیرقومیں اِن باتوں کو سنکے خوش هوئیں، اور خدا کے کلام کي تعریف کرنے لگیں: اور جتنے همیشہ کي زندگي کے لیئے اِختیار کیئے گئے تھے[u]، ایمان لائے. ۴۹ اور خدا کا کلام اُس تمام ملک میں پھیلا. ۵۰ پر یہودیوں نے خداپرست اور عزتوالي عورتوں اور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا، اور پولس اور برنباس پر فساد اُٹھایا[x]، اور اُنھیں اپني سرحدوں سے نکال دیا. ۵۱ تب وے اپنے پانوں کي خاک اُن پر جھاڑکے[y]، اِقونیوم میں آئے. ۵۲ اور شاگرد خوشي[z] اور روح قدس سے بھر گئے.

## ۱۴ باب

اس باب میں، کہ ۱ پولس اور برنباس ستائے جاکے اِقونیوم سے نکال دیئے گئے. ۸ لسترا میں پولس ایک لنگڑے کو چنگا کرتا، جس باعث وهاں کے لوگ اُنھیں دیوتے جانتے. ۱۱ پولس سنگسار کیا جاتا. ۲۱ کئي ایک کلیسیوں کي خبر لیتے جاتے، اور بہت سے شاگردوں کے ایمان اور صبر کي ترقي کے باعث هوتے. ۲۰ انطاکیا کو پھر جاکے اُس سارے کام کا احوال جو خدا نے اُن کے وسیلہ سے کیا تھا، بیان کرتے.

اور اِقونیوم میں یوں هوا، کہ وے ایک ساتھہ یہودیوں کے عبادتخانے میں گئے، اور ایسے طور پر کلام کیا، کہ یہودیوں اور یونانیوں کي ایک بڑي جماعت ایمان

[i] یوناني میں: پاک چیزیں: اس طرح سے ستر مترجموں نے اُس اصطلاح کا ترجمہ کیا هی اس مقام میں، اور کئي ایک اور مقاموں میں، ترجمہ کیا هی.

[u] یا، مقرر کیئے گئے.

سنه عیسوي ۴٥

لائي. ٢ پر اُن یہودیوں نے، جو اِیمان نه لائے تھے، غیرقوموں کو اُبھارا، اور اُنکے دل بھائیوں کي طرف بد کر دیئے. ٣ اِس لیئے وے بہت دن وہاں رہے، اور خداوند کي بابت بےدھڑک کلام کرتے تھے؛ وہ اپنے فضل کي بات پرگواهي دیتا[a]، اور اُن کے هاتھوں سے نشانیاں اور اچمبھے دکھاتا رہا. ۴ اور شہر کے لوگوں میں پھوٹ پڑي: بعضے یہودیوں کي، اور بعضے رسولوں[b] کي طرف هو گئے. ٥ پر جب غیرقوموالوں اور یہودیوں نے اپنے سرداروں سمیت فساد اُٹھایا، که اُنہیں بےعزت اور اُن پر پتھراو کریں[c]، ٦ وے یہہ معلوم کرکے، لقاونیه کے شہر لسترا اور دربے اور اُنکے آس پاس کے ملک میں بھاگے[d]؛ ٧ اور وهاں اِنجیل سناتے رہے.

سنه عیسوي ۴٦

٨ اور لسترا میں ایک شخص جسکے پانو میں طاقت نه تھي، بیٹھا تھا: وہ اپني ماکے پیٹ هي سے لنجا تھا، اور کبھي نه چلا[e]؛ ٩ اُسنے پولس کو باتیں کرتے سنا: جسنے اُسکي طرف غور سے دیکھکے، اور دریافت کرکے که اُس میں اِیمان هی[f] که چنگا هووے، ١٠ بڑي آواز سے کہا، که اپنے پانوں پر سیدھا کھڑا هو؛ وہ اُچھلکے چلنے لگا[g]. ١١ لوگوں نے یہه، جو پولس نے کیا تھا، دیکھکے، آواز بلند کرکے، لقاونیه کي بولي میں کہا، دیوتے آدمي کے بھیس میں هم پر اُترے هیں[h]. ١٢ اور اُنھوں نے برنباس کو زیوس کہا، اور پولس کو هرمیس، اِس لیئے که وہ کلام میں سبقت کرتا تھا. ١٣ اور زیوس، جو که اُن کے شہر کے سامھنے تھا، اُس کے پجاري نے، بیل اور پھولوں کے هار پھاٹکوں پر لاکے، لوگوں کے ساتھه چاها که قرباني کریں[i]. ١۴ جب برنباس اور پولس رسولوں نے یہه سنا، تو اپنے کپڑے پھاڑے[k]، اور لوگوں کے بیچ میں کودے اور چلاکے بولے، که ١٥ اي مردو، تم یہه کیا کرتے هو[l]؟ هم بھي اِنسان هیں، اور تمھاري طرح هوش رکھتے[m]، اور تمھیں اِنجیل سناتے هیں، تاکه اِن باطلوں سے[n] کنارہ کرکے، زندہ خدا[o] کي طرف پھرو، جس نے آسمان، اور زمین، اور سمندر، اور جو کچھه اُن میں هی، پیدا کیا[p]: ١٦ اُس نے اگلے زمانے میں سب قوموں کو چھوڑ دیا، که اپني اپني راہ پر چلیں[q]. ١٧ تس پر بھي اُس نے اِحسان کرنے، اور آسمان سے همارے لیئے پاني برسانے، اور میووں کي فصلیں پیدا کرنے، اور همارے دلوں کو خوراک اور خوشي سے بھر دینے سے[r] آپکو بےگواہ نه چھوڑا[s]. ١٨ اور یے باتیں کہکے، لوگوں کو بڑي مشکل سے باز رکھا، که اُنکو قرباني نه چڑھاویں.

١٩ اور یہودیوں نے انطاکیا اور اِقونیوم سے آکے[t]، اور لوگوں کو مائل کرکے، پولس کو سنگسار کیا[u]، اور یہه سمجھکے که وہ مرگیا، اُسے شہر کے باهر گھسیٹ لے گئے. ٢٠ پر جب شاگرد اُس کي گرد و پیش اِکٹھے هوئے، وہ اُٹھکے شہر میں آیا؛ اور دوسرے دن برنباس کے ساتھه دربے کو چلا گیا. ٢١ اور اُس شہر میں اِنجیل سناکے، اور بہت سے شاگرد کرکے[x]، لسترا اور اِقونیوم اور انطاکیا کو پھرے. ٢٢ اور شاگردوں کے دلوں کو تقویت دیتے، اور نصیحت کرتے تھے، که اِیمان پر قائم رهو[y]، اور کہا، ضرور هی، که هم بہت مصیبتیں سہکے خدا کي بادشاهت میں داخل هوں[z]. ٢٣ اور اُنھوں نے هر ایک کلیسیا کے لیئے اُن میں بزرگوں کو مقرر کرکے[a]، اور روزہ کے ساتھه دعا مانگکے، اُنہیں خداوند کو جس پر اِیمان لائے تھے، سونپا. ٢۴ اور پسدیه سے گذرکے پمفولیه میں پہنچے. ٢٥ اور پرگا میں کلام سناکے، اَتالیه کو گئے؛ ٢٦ اور وهاں سے جہاز پر انطاکیا میں آئے، جہاں سے اُس کام کے لیئے، جو اُنھوں نے اب پورا کیا[b]، خدا کے فضل پر سونپے گئے تھے[c]. ٢٧ اور اُنھوں نے پہنچکے کلیسیا کو اِکٹھے کیا، اور سب کچھه جو خدا نے اُن کے ساتھه کیا[d]، اور یہه که اُس نے غیرقوموں کے لیئے اِیمان کا دروازہ کھولا[e]،

سنه عیسوي ۴۶

بیان کیا۔ ۲۸ اور وے شاگردوں کے ساتهه وهاں بهت دن رهے۔

## ۱۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ ختنه کي بابت بهت تکرار اور بحث هوتي۔ ۶ رسول اِکٹهے هوکے اِس مقدمے کو سوچتے، ۲۲ اور اُس کا فیصله جو کیا خطوں میں مندرج کرکے کلیسیوں کے نام پر بهیجتے۔ ۳۶ پولس اور برنباس صلاح لیتے که هم اپنے نئے مریدوں کو پهر دیکهنے جاویں، پر مرقس کي بابت نااِتفاقي آتي، اور وے ایک دوسرے سے الگ هوگئے۔

سنه عیسوي ۵۱

اور بعضے یهودیه سے آکے[a] بهائیوں کو تعلیم دینے لگے، که اگر موسیٰ کي سنّت کے موافق[b] تمهارا ختنه نه هو[c]، تو تم نجات نهیں پا سکتے۔ ۲ پس جب پولس اور برنباس سے اُن کے ساتهه بهت تکرار و بحث هوئي تهي، تو اُنهوں نے یهه ٹههرایا، که پولس اور برنباس[d]، اور اُن میں سے چند اور لوگ، اِس کي تحقیق کے لیئے رسولوں اور بزرگوں کے پاس یروسلم میں جائیں۔ ۳ سو وے کلیسیئے سے کچهه دور پهنچائے جانے[e]، اور غیرقوموں کے رجوع لانے کا بیان کرتے هوئے[f] فینیکے اور سامریه سے گذرے۔ اور سب بهائیوں کو بهت خوش کیا۔ ۴ اور جب یروسلم میں پهنچے، کلیسیئے اور رسولوں اور بزرگوں نے اُن کو قبول کیا، اور اُنهوں نے، جو کچهه خدا نے اُن کے ساتهه کیا تها، بیان کیا[g]۔ ۵ تب فریسیوں کے فرقے میں سے بعضوں نے، جو اِیمان لائے تهے، اُٹهکے کها، که اُن کا ختنه کرنا، اور موسیٰ کي شریعت پر چلنے کا حکم دینا ضرور هی[h]۔

سنه عیسوي ۵۲

۶ تب رسول اور بزرگ جمع هوئے، که اِس بات کو سوچیں۔ ۷ اور جب بڑي بحث هوئي، پطرس نے کهڑے هوکے اُن سے کها، ای بهائیو، تم جانتے هو، که بهت دن هوئے که خدا نے هم میں سے مجهے چنا، که غیرقومیں میري زبان سے اِنجیل کي بات سنیں، اور اِیمان لاویں[i]۔ ۸ اور خدا نے، جو دل کي جانتا هی[k]، اُن پر گواهي دي[l]، که اُن کو بهي هماري طرح روح قدس دي[l]؛ ۹ اور اِیمان سے اُن کا دل پاک کرکے[m]، هم میں اور اُن میں کچهه فرق نه رکها[n]۔ ۱۰ پس اب تم کیوں خدا کو آزماتے هو، که شاگردوں کي گردن پر جوا رکهے[o]، جسکو نه همارے باپ‌دادے، نه هم اُٹها سکتے تهے؟ ۱۱ اور هم کو یقین هی، که هم خداوند یسوع مسیح کے فضل سے نجات پاوینگے[p]، اور اُسي طرح سے وے بهي پاوینگے۔

۱۲ تب ساري جماعت چپ رهي، اور برنباس اور پولس سے یهه بیان سنے لگي، که خدا نے کیسي نشانیاں، اور کرامتیں اُن کے وسیلے غیرقوموں میں ظاهر کیں[q]۔

۱۳ جب وے خاموش هوئے، یعقوب[r] کهنے لگا، ای بهائیو، میري سنو؛ ۱۴ شمعون نے بیان کیا هی[s]، که کس طرح خدا نے پهلے غیر قوموں پر نگاه کي، که اُن میں سے ایک گروه اپنے نام کے لیئے چن لے؛ ۱۵ اور اِس سے نبیوں کي باتیں ملتي هیں: چنانچه لکها هی، که ۱۶ بعد اِس کے میں پهر آؤنگا، اور داؤد کے گرے هوئے ڈیرے کو اُٹهاؤنگا: اور اُس کے ٹوٹے پهوٹے کي مرمت کرکے، اُسے پهر کهڑا کرونگا[t]: ۱۷ که لوگ کا بقیه، اور سب غیر قومیں، جو میرے نام کي کهلاتي هیں، خداوند کو ڈهونڈهیں۔ خداوند، جو یهه سب کچهه کرتا، ایسا فرماتا هی۔ ۱۸ خدا کو شروع سے اپنے سب کام معلوم هیں۔ ۱۹ سو میري صلاح یهه هی[u]، که اُن پر جو غیر قوموں میں سے خدا کي طرف پهرے هیں[x]، بوجهه نه ڈالیں: ۲۰ پر اُن کو لکهه بهیجیں، که بتوں کي گندگیوں[y]، اور حرامکاري[z]، اور گلاگهونٹي هوئي چیزوں، اور لهو سے[a] کنارے رهیں۔ ۲۱ کیونکه اگلے زمانے سے هر شهر میں موسیٰ کي شریعت کے منادي کرنیوالے هوتے آئے هیں، اور هر سبت کے دن وه عبادتخانوں میں پڑهي جاتي[b]۔

۲۲ تب رسولوں اور بزرگوں نے، ساري

سنه عیسوي ٥٢

کلیسیئے سمیت، بهتر جانا، که اپنے میں سے کئي شخص چنکے، پولس اور برنباس کے ساتهه انطاکیا میں بهیجیں؛ یعنے، یهوداه کو، جسکا لقب برسباس هي، اور سیلاس کو، جو بهائیوں میں مقدم تهے؛ ٢٣ اور اُن کے هاتهه یه لکهه بهیجا؛ که اُن بهائیوں کو، جو غیرقوموں میں سے هیں، اور انطاکیا، اور سوریه، اور قلقیه میں رهتے، رسولوں اور بزرگوں اور بهائیوں کا سلام؛ ٢٤ ازبسکه هم نے سنا، که هم میں سے بعضوں نے، جن کو هم نے حکم نهیں کیا، جاکے تمهیں اپني باتوں سے گهبرا دیا، اور تمهارے دلوں کو یهه کهکے پریشان کیا، که ختنه کرو، اور شریعت پر چلو؛ ٢٥ سو هم نے ایک دل هوکے بهتر جانا، که اپنے عزیزوں برنباس اور پولس کے ساتهه، ٢٦ جو که ایسے آدمي هیں، که اُنهوں نے اپني جان همارے خداوند یسوع مسیح کے نام پر خطرے میں ڈالي، بعض چنے هوؤں کو تمهارے پاس بهیجیں، ٢٧ چنانچه هم نے یهوداه اور سیلاس کو بهیجا، اور وے یهے باتیں زباني بهي بیان کرینگے، ٢٨ کیونکه روح قدس نے اور هم نے بهتر جانا، که ان ضروري باتوں کے سوا، تم پر اور کچهه بوجهه نه ڈالیں؛ ٢٩ که تم بتوں کے چڑهاووں، اور لهو، اور گلاگهونٹتي هوئي چیزوں، اور حرامکاري سے پرهیز کرو، اگر تم ان چیزوں سے آپ کو بچائے رکهوگے، تو خوب کروگے، سلامت رهو، ٣٠ تب وے رخصت هوکے، انطاکیا میں آئے؛ اور جماعت کو اِکٹها کرکے خط دے دیا، ٣١ وے اُسے پڑهکے اِس اِلتسلي کي بات سے خوش هوئے، ٣٢ اور یهوداه اور سیلاس نے، که وے بهي نبي تهے، بهائیوں کو بهت سي باتوں سے نصیحت کرکے تقویت دي، ٣٣ اور وے کچهه دن رهکے، صحیح سلامت بهائیوں سے رخصت هوئے، رسولوں کے پاس گئے، ٣٤ مگر سیلاس نے وهاں رهنا بهتر جانا، ٣٥ اور پولس اور برنباس انطاکیا میں

رهکے، بهت اور لوگوں کے ساتهه خداوند کا کلام سکهلاتے اور اُسکي بشارت دیتے تهے، ٣٦ اور کئي روز کے بعد، پولس نے برنباس سے کها، آؤ، هر ایک شهر میں، جهاں هم نے خدا کا کلام سنایا، پهر جاکے اپنے بهائیوں کو دیکهیں، که کیسے هیں، ٣٧ اور برنباس کي صلاح تهي، که یوحنا کو، جسکا لقب مرقس هي، اپنے ساتهه لے جاے، ٣٨ مگر پولس نے مناسب نه جانا، که اُس شخص کو، جو پمفولیا میں اُن سے جدا هوا، اور اُس کام کے لیئے اُن کے ساتهه نه گیا، ساتهه لے جاے، ٣٩ تب اُن میں ایسي تکرار هوئي، که ایک دوسرے سے جدا هو گیا، اور برنباس مرقس کو اپنے جهاز پر کپرس کو روانه هوا، ٤٠ اور پولس نے سیلاس کو پسند کیا، اور بهائیوں سے خدا کے فضل کے سپرد هوکے روانه هوا، ٤١ اور سوریه اور قلقیه میں گذر کے کلیسیاؤں کو تقویت دیتا پهرا،

سنه عیسوي ٥٣

## ١٦ باب

اِس باب میں، [illegible] پولس [illegible] [illegible] ٦ روح [illegible] ٩ [illegible] [illegible] [illegible] ١٤ [illegible] [illegible] روح [illegible] [illegible] اور سیلاس [illegible] [illegible] ٢٥ [illegible] [illegible] ٣٠ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

وے دربے اور لسترا میں پهنچا؛ اور دیکهو، وهاں تمطاؤس نامي ایک شاگرد تها، جس کي ماں یهودن تهي، جو ایمان لائي، پر اُسکا باپ یوناني تها، ٢ اور وه لسترا اور اِکنیوم میں بهائیوں کے نزدیک نیکنام تها، ٣ پولس نے چاها، که اُسے اپنے ساتهه لے چلے؛ تب اُس کو لیکے اُن یهودیوں کے سبب، جو اُن اطرف میں تهے، اُس کا ختنه کیا، کیونکه وے سب جانتے تهے، که اُس کا باپ یوناني تها، ٤ اور جب وے شهروں میں گذرتے تهے، تو اُن حکموں کو جو رسولوں اور بزرگوں نے یروسلم میں [illegible] [illegible] [illegible] که اُنکي محافظت کریں، ٥ سو کلیسیائیں

سنه عیسوی ٥٣

ایمان میں مضبوط ہوئیں[g]، اور گنتی میں روز بہ روز بڑھتی گئیں۔ ٦ جب وے فرگیہ اور گلتیہ کے ملک سے گذرے، تو روح قدس نے اُنہیں منع کیا، کہ اسیا میں کلام نہ سناویں، ٧ تب وے مسیہ میں آکے، بتونیہ میں جانے کی تدبیر میں لگے: پر ||روح نے اُنہیں جانے نہ دیا۔ ٨ سو وے مسیہ سے گذرکر، تروآس[h] میں اُتر آئے۔ ٩ پولس نے رات کو رویا دیکھی؛ کہ ایک مقدونی آدمی[i] کھڑا ہوا، اور اُس کی منت کرکے کہتا ہے، کہ پار اُتر، اور مقدونیہ میں ہماری مدد کر۔ ١٠ جوں اُسنے رویا دیکھی، اُسی دم ہم نے مقدونیہ میں جانے کا اِرادہ کیا[k]، یہہ یقین کرکے، کہ خداوند نے ہمیں بلایا، کہ اُنہیں اِنجیل سناویں۔ ١١ پس تروآس سے کشتی کھولکے، ہم سیدھے سموتراقیہ میں، اور دوسرے دن نیاپلس میں آئے؛ ١٢ اور وہاں سے، فلپی[l] میں آئے، جو مقدونیہ کی اُس قسمت کا مقدم شہر، اور رومیوں کی بستی ہے: ہم کچھہ دن اُسی شہر میں رہے۔ ١٣ اور سبت کے دن شہر کے باہر ندی کنارے گئے، جہاں دعا مانگنے کا دستور تہا؛ اور بیٹھکے اُن عورتوں سے، جو اِکٹھی ہوئیں، کلام کرنے لگے۔

١٤ اور تھواتیرا شہر کی ایک خداپرست عورت لدیہ نام، قرمز بیچنیوالی، سنتی تہی: اُس کا دل خداوند نے کھولا[m]، کہ پولس کی باتوں پر جی لگایا۔ ١٥ اور جب اُس نے اپنے گہرانے سمیت بپتسمہ پایا، تو منت کرکے کہا، اگر تمہیں یقین ہے، کہ میں خداوند کی اِیماندار ہوئی، تو چلکے میرے گہر میں رہو۔ اور ہمیں زبردستی لے گئی[n]۔

١٦ اور ایسا ہوا، کہ جب ہم دعا مانگنے کی جگہہ جاتے تہے، ایک چہوکری، جس میں ||غیبدانی کی روح سماگئی تہی[o]، ہمیں ملی، جو غیبگوئی سے اپنے مالکوں کے لیئے بہت کچھہ پیدا کرتی تہی[p]۔

[g] اعم ١٥: ٤١ ‖ اسیا سے پرانے نسخوں میں یسوع کی روح۔ [h] ٢ قرن ٢: ١٢، ٢ تیمو ٤: ١٣ [i] اعم ١٠: ٣٠ [k] ٢ قرن ٢: ١٣ [l] فل ١: ١ [m] لوقا ٢٤: ٤٥ [n] پید ١٩: ٣ اور ٣٣: ١١ قض ١٩: ٢١ لوقا ٢٤: ٢٩ عبر ١٣: ٢ ‖ یونانی میں پوتھون کی روح۔ [o] ١ سمو ٢٨: ٧ [p] ...١٩: ٢٤

١٧ اُس نے پولس کے، اور ہمارے پیچھے آکے چلاکے کہا، کہ یے آدمی خدا تعالی کے بندے ہیں، جو ہم کو نجات کی راہ بتاتے ہیں۔ ١٨ یہہ اُس نے بہت دنوں تک کیا۔ آخر پولس دق ہوا[q]، اور پھرکے اُس روح سے کہا، کہ میں تجھے یسوع مسیح کے نام پر حکم کرتا ہوں، کہ اِس سے نکل جا۔ وہ اُسی دم نکل گئی[r]۔

١٩ جب اُس کے مالکوں نے دیکھا، کہ اُن کی کمائی کی اُمید جاتی رہی[s]، تو پولس اور سیلاس کو پکڑکے[t] چوک میں سرداروں کے پاس کھینچ لے چلے[u]۔ ٢٠ اور اُنہیں فوجداری کے حاکموں کے آگے لے جاکے کہا، کہ یے آدمی، جو یہودی ہیں، ہمارے شہر کو بہت ستاتے ہیں[x]، ٢١ اور ہم کو ایسی رسمیں بتاتے، جن کا ماننا اور اُن پر عمل کرنا ہمیں، کہ رومی ہیں، روا نہیں۔ ٢٢ تب بھیڑ ملکے اُن کی مخالفت میں اُٹھی: اور فوجداری کے حاکموں نے اُن کے کپڑے پھاڑکے، اُن کو بیت مارنے کا حکم دیا[y]۔ ٢٣ اور اُنہیں بہت مارکے، قیدخانے میں ڈالا، اور قیدخانے کے داروغہ سے تاکید کی، کہ بڑی ہوشیاری سے اُن کی نگہبانی کر۔ ٢٤ اُس نے ایسا حکم پاکے اُنہیں اندر کے قیدخانے میں ڈالا، اور اُن کے پانو کاٹھہ میں ٹھوک دیئے۔

٢٥ آدھی رات کو پولس اور سیلاس اپنی دعاؤں میں خدا کی ستایش کے گیت گاتے تہے؛ اور بندھوئے اُنہیں سنتے تہے۔ ٢٦ تب ایکبارگی بڑا بہونچال آیا، ایسا کہ قیدخانے کی نیو بہی ہل گئی[z]: اور جھٹ سب دروازے کہل گئے، اور سب کی بیڑیاں گر گئیں[a]۔ ٢٧ اور قیدخانے کا داروغہ جاگ اُٹھا، اور جب قیدخانے کے دروازے کہلے دیکھے، تو یہہ سمجھکے کہ بندھوئے بھاگ گئے، تلوار کھینچکے چاہا کہ اپنے تئیں مار ڈالے۔ ٢٨ تب پولس نے بڑی آواز سے پکارکے کہا، اپنے

[q] دیکھو مرقس ١: ٢٥، ٣٤ [r] مرقس ١٦: ١٧ [s] اعم ١٩: ٢٥، ٢٦ [t] ٢ قرن ٦: ٥ [u] متی ١٠: ١٨ [x] ١ سلا ١: ١٨؛ ١٧ [y] اعم ١٧: ٦ [y] ٢ قرن ٦: ٥ اور ١١: ٢٣، ٢٥ ١ تسا ٢: ٢ [z] اعم ٤: ٣١ [a] اعم ٥: ١٩ اور ١٢: ٧، ١٠

سنہ عیسوي ۵۳

تئیں نقصان مت پہنچا: کیونکہ ہم سب یہاں موجود ہیں. ۲۹ تب وہ چراغ منگواکے بھیتر دوڑا اور کانپتا ہوا پولس اور سیلاس کے پانوں پر گرا. ۳۰ اور اُنہیں باہر لاکے کہا، اي صاحبو، میں کیا کروں[b]، کہ نجات پاؤں؟ ۳۱ اُنہوں نے کہا، کہ خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا، کہ تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا[c]. ۳۲ تب اُنہوں نے اُس کو، اور سب کو، جو اُسکے گھر میں تھے، خداوند کا کلام سنایا. ۳۳ اور اُسنے رات کي اُسي گھڑي اُنہیں لیکے، اُنکے زخم دھوئے: اور وونہیں اُس نے، اور سب نے، جو اُس کے تھے، بپتسمہ پایا. ۳۴ اور اُنہیں اپنے گھر لاکے اُن کے سامھنے دسترخوان بچھایا[d]، اور اپنے تمام گھر سمیت خدا پر ایمان لاکے خوشي کي. ۳۵ جب دن ہوا، فوجداري کے حاکموں نے پیادوں سے کہلا بھیجا، کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے. ۳۶ تب قیدخانے کے داروغہ نے پولس کو اِس بات کي خبر دي، کہ فوجداري کے حاکموں نے کہلا بھیجا، کہ تمھیں چھوڑ دیں: پس اب نکلکے سلامت چلے جاؤ. ۳۷ پر پولس نے اُن سے کہا، کہ اُنہوں نے ہمیں، جو رومي ہیں[e]، بےقصور ثابت کئیے، لوگوں کے سامھنے بیت مارکے قید میں ڈالا: اور اب ہم کو چھپکے نکالتے ہیں؟ ایسا نہ ہوگا؛ بلکہ وے آپ آکے ہمیں نکال لے چلیں. ۳۸ تب پیادوں نے یے باتیں فوجداري کے حاکموں کو سنائیں: جب اُنہوں نے سنا، کہ رومي ہیں، تو ڈر گئے. ۳۹ اور آکے اُنہیں منایا، اور باہر لاکے، منت کي، کہ شہر سے چلے جائیں[f]. ۴۰ تب وے قیدخانے سے نکلکے لُدیا کے یہاں گئے[g]: اور بھائیوں کو دیکھکے اُنہیں نصیحت کي، اور روانہ ہوئے.

## ۱۷ باب

اِس باب میں، آہ ۱ پولس سورتی میں وعظ کرنا، ۴ جہاں بعض ایمان لائے اور بعض [illegible] ہوئے. ... اور سیلاس کو [illegible]

[b] لوقا ۳ : ۱۰ اعم ۲ : ۳۷ اور ۹ : ۶
[c] یوحنا ۳ : ۱۶، ۳۶ اور ۶ : ۴۷ ۱ یوحنا ۵ : ۱۰
[d] لوقا ۵ : ۲۹ اور ۱۹ : ۶
[e] اعم ۲۲ : ۲۵
[f] متي ۸ : ۳۴
[g] ۱۴ آیت

تصدیع دیتے. ۱۰ بھائي اُسے وداع کرتے، کہ وہ دریا کو جاوے، اور وہاں وہ منادي کرتا. ۱۳ تسلونیقیوں کے ہاتھہ سے زیادہ ایذا پاکے، ۱۵ وہ اتھنی میں جا پہنچتا، اور وہاں کے لوگوں سے بحث کرتا، اور اُس خدا کا بھید ظاہر کرتا جس وے نامعلوم سمجھتے تھے؛ ۳۴ اِس بیان کے سبب بہتیرے لوگ مسیح کي طرف رجوع ہوگئے.

تب وے امفپلس اور اپلونیا سے گذرکے، تسلونیقے میں، جہاں یہودیوں کا ایک عبادتخانہ تھا، آئے: ۲ اور پولس اپنے دستور پر اُن کے پاس اندر گیا[a]، اور تین سبتوں میں نوشتوں کي باتوں کا چرچا اُن کے ساتھہ کیا؛ ۳ کہ اُن کا بھید کھولتا، اور دلیل لاکے کہتا تھا، کہ ضرور تھا، کہ مسیح دکھہ اُٹھاوے، اور مردوں میں سے جي اُٹھے؛ اور کہ یہہ یسوع، جس کي میں تمھیں منادي کرتا ہوں، وہي مسیح ہی[b]. ۴ تب اُن میں سے بعضوں نے مان لیا[c]، اور پولس اور سیلاس[d] کے شریک ہوئے؛ اور خداپرست یونانیوں کي بڑي جماعت، اور بہتیري شریف عورتیں بھي.

۵ پر یہودیوں نے جو ایمان نہ لائے، ڈاہ سے بھرکے، بازاریوں میں سے کئي ایک شریروں کو اپنے ساتھہ لیا، اور بھیڑ لگاکے، شہر میں ہنگامہ کیا، اور یاسون[e] کا گھر گھیر کے اُنہیں ڈھونڈھا، کہ لوگوں کے سامھنے کھینچ لاویں. ۶ اور جب اُنہیں نہ پایا، تو یاسون اور کئي بھائیوں کو شہر کے سرداروں پاس یوں چلاتے ہوئے کھینچ لائے، کہ یے شخص، جنہوں نے جہان کو اُلٹ دیا[f]، یہاں بھي آئے ہیں؛ ۷ اُن کي مہماني یاسون نے کي؛ اور وے سب، قیصر کے حکموں کي برخلافي کرتے، کہتے ہیں، کہ بادشاہ تو دوسرا ہی، یعنے یسوع[g]. ۸ سو اُنہوں نے لوگوں، اور شہر کے سرداروں کو، یہہ سنکے گھبرا دیا. ۹ تب اُنہوں نے یاسون اور باقیوں سے ضامن لیکے اُنہیں چھوڑ دیا.

۱۰ تب بھائیوں نے اُسي دم راتوں رات پولس اور سیلاس کو بیریہ شہر میں بھیج دیا[illegible]

[a] لوقا ۴ : ۱۶ اعم ۹ : ۲۰ اور ۱۳ : ۵، ۱۴ اور ۱۴ : ۱ اور ۱۹ : ۸
[b] لوقا ۲۴ : ۲۶، ۴۶
[c] اعم ۲۸ : ۲۴
[d] اعم ۱۵ : ۲۲، ۲۷، ۳۲، ۴۰
[e] روم ۱۶ : ۲۱
[f] اعم ۱۶ : ۲۰
[g] لوقا ۲۳ : ۲ یوحنا ۱۹ : ۱۲ ۱ پطر ۲ : ۱۳

سنه عیسوی ۵۳

بهیج دیا[h]؛ وے وهاں پہنچکے، یہودیوں کے عبادتخانے میں گئے۔ ۱۱ یہاں کے لوگ تسلونیقیوں سے نیک ذات تهے؛ کہ اُنهوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبول کیا، اور روز روز نوشتوں میں ڈهونڈهتے رهے[i]، کہ یے باتیں یونهیں هیں، یا نہیں۔ ۱۲ اِس واسطے بہتیرے اُن میں سے اِیمان لائے، اور یونانی شریف عورتیں، اور مرد بهی تهوڑے نہ تهے۔ ۱۳ جب تسلونیقے کے یہودیوں نے جانا، کہ پولس خدا کا کلام بریا میں بهی سناتا هی، تو وهاں بهی لوگوں کو اُبهارنے اور دق کرنے آئے۔ ۱۴ تب بهائیوں نے فی الفور پولس کو رخصت کیا، کہ سمندر کی طرف جائے[k]؛ لیکن سیلاس، اور تمطاؤس وهیں رهے۔ ۱۵ اور وے، جو پولس کی رهبری کرتے تهے، اُسے اتینی تک لائے؛ اور سیلاس اور تمطاؤس کے لیئے حکم لیکے، کہ جس جلدی سے هوسکے، اُس کے پاس آویں[l]، روانہ هوئے۔

سنه عیسوی ۵۴

۱۶ اور جس وقت پولس اتینی میں اُن کی راہ تکتا تها، جب اُس نے دیکها، کہ شہر بتوں سے بهرا هی، تو اُس کا جی جل کیا[m]۔ ۱۷ اِس لیئے وہ عبادتخانے میں یہودیوں اور خداپرستوں سے، اور چوک میں اُن سے، جو روز اُسے ملتے تهے، بحث کرتا تها۔ ۱۸ تب کئی افقوری اور اِستوئیقی عالم اُس سے بحثنے لگے، اور بعضوں نے کہا، کہ یہہ ||بکواسی کیا کہا چاهتا هی؟ اوروں نے کہا، یہہ غیر دیوتوں کی خبر دینیوالا معلوم پڑتا هی؛ اِس لیئے کہ وہ اُنہیں یسوع اور قیامت کی خوشخبری دیتا تها۔ ۱۹ تب وے اُسے پکڑکے |||اریوپگس پر لے گئے، اور کہا، آیا همیں معلوم هو سکتا هی، کہ یہہ نئی تعلیم، جسکا تو چرچا کرتا هی، کیا هی؟ ۲۰ کیونکہ تو همارے کانوں میں انوکهی باتیں پہنچاتا هی: سو هم جانا چاهتے هیں، کہ اِن سے کیا غرض هی۔ ۲۱ (اِس واسطے کہ سارے اتینیوالے اور مسافر، جو وهاں رهتے تهے، اپنی فرصت کا وقت، سوا نئی بات کہنے اور سننے کے، دوسرے کام میں نہیں کاٹتے تهے۔)

۲۲ تب پولس ||||اریوپگس کے بیچ میں کهڑا هوکے بولا، ای اتینیوالو، میں دیکهتا هوں، کہ تم هر صورت سے دیوتوں کے بڑے پوجنیوالے هو۔ ۲۳ کیونکہ میں نے سیر کرتے، اور تمہارے معبودوں پر نظر کرتے هوئے، ایک قربانگاہ پائی، جس پر یہہ لکها تها، کہ نامعلوم خدا کے لیئے۔ پس جس کو تم بے معلوم کیئے پوجتے هو، میں تم کو اُسی کی خبر دیتا هوں۔ ۲۴ خدا، جسنے دنیا اور سب کچهہ جو اُس میں هیں، پیدا کیا[n]، جس حال میں کہ وہ آسمان اور زمین کا مالک هی[o]، هاتهہ کی بنائی هوئی هیکلوں میں نہیں رهتا[p]؛ ۲۵ نہ آدمیوں کے هاتهہ سے خدمت لیتا، گویا کہ کسو چیز کا محتاج هی[q]، کیونکہ وہ تو آپ سب کو زندگی اور سانس[r] اور سب کچهہ بخشتا هی؛ ۲۶ اور ایک هی لہو سے آدمیوں کی سب قوم تمام زمین کی سطح پر بسنے کے لیئے پیدا کی، اور مقرر وقتوں، اور اُن کی سکونت کی حدوں کو ٹهہرایا[s]؛ ۲۷ تاکہ خداوند کو ڈهونڈهیں[t]، شاید کہ ٹٹولکر اُسے پاویں، اگرچہ وہ هم میں کسی سے دور نہیں[u]: ۲۸ کیونکہ اُسی سے هم جیتے، اور چلتے پهرتے، اور موجود هیں[v]؛ جیسا تمہارے شاعروں میں سے بهی بعضوں نے کہا هی[w]، کہ هم تو اُسی کی نسل هیں۔ ۲۹ پس خدا کی نسل هوکے همیں مناسب نہیں، کہ یہہ خیال کریں، کہ خدا سونے، روپے، یا پتهر کی مانند هی[x]، جو آدمی کے هنر و تدبیر سے گڑهے۔ ۳۰ غرض کہ خدا، جہالت کے وقتوں سے طرح دیکے[y]، اب سب آدمیوں کو هر جگهہ حکم دیتا هی، کہ توبہ کریں[z]: ۳۱ کیونکہ اُس نے ایک دن ٹهہرایا هی، جس میں وہ راستی سے دنیا کی عدالت کریگا، اُس آدمی کی معرفت، جسے

[h] اعم ۹ : ۲۵ ۱۴ آیت
[i] یسع ۳۴ : ۱۶ لوقا ۱۶ : ۲۹ یوح ۵ : ۳۹
[k] متی ۱۰ : ۲۳
[l] اعم ۱۸ : ۵
[m] ۲ پطر ۲ : ۸
|| یونانی میں، دانہ چگ لینےوالا
||| یا، اریس کی پہاڑی یعنی اتینی میں صدر عدالت تهی۔
|||| یا، عدالتگاہ کے بیچ میں۔
[n] اعم ۱۴ : ۱۵
[o] متی ۱۱ : ۲۵
[p] اعم ۷ : ۴۸
[q] زبور ۵۰ : ۸
[r] پید ۲ : ۷ گن ۱۶ : ۲۲ ایوب ۱۲ : ۱۰ اور ۲۷ : ۳ اور ۳۳ : ۴ یسع ۴۲ : ۵ اور ۵۷ : ۱۶ ذکر ۱۲ : ۱
[s] اِستة ۳۲ : ۸
[t] روم ۱ : ۲۰
[u] اعم ۱۴ : ۱۷
[v] قلس ۱ : ۱۷ عبر ۱ : ۳
[w] طیط ۱ : ۱۲
[x] یسع ۴۰ : ۱۸
[y] اعم ۱۴ : ۱۶ روم ۳ : ۲۵
[z] لوقا ۲۴ : ۴۷ طیط ۲ : ۱۱، ۱۲ ۱ پطر ۱ : ۱۴ اور ۴ : ۳

سنه عیسوي ۵۴

اُس نے مقرر کیا؛ اور اُسے مردوں میں سے اُٹھاکے یہہ بات سب پر ثابت کي۔ ۳۲ اور جب اُنہوں نے مردوں کے جي اُٹھنے کي بات سني، تو بعضے ٹھٹھا مارنے لگے، اور بعضوں نے کہا، کہ اِسکي بابت ہم تجھ سے پھر سنینگے۔ ۳۳ تب پولس اُنکے درمیان سے چلا گیا۔ ۳۴ پر کتنے آدمي اُس سے ملکے اِیمان لائے: اُن میں دیونوسیوس اریوپگس کا ایک صلاحکار، اور دمرس نامے ایک عورت، اور کتني اور اُنکے ساتھ تھے۔

## ۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس قرنتس میں خیمہدوزي سے گذران کرنا، اور وہاں کے غیرقوموالوں کے درمیان انجیل کي منادي کرنا۔ ۹ خداوند رویا میں ظاہر ہوکے اُسے دلاسا دینا۔ ۱۲ لوگ اُس پر گالیو صوبہ کے آگے نالش کرنے، پر حاکم اُسے چھوڑنا۔ ۱۸ بعد اُس کے وہ شہر بہ شہر سیر کرکے شاگردوں کو تقویت دینا۔ ۲۴ اپلوس، اقولا اور پرسقلا سے کامل تربیت پاکے، ۲۶ مسیح کي خوشخبري بڑے زور شور سے سنانا۔

بعد اُس کے، پولس اتیني سے روانہ ہوکے قرنتس میں آیا۔ ۲ اور وہاں اقولا نامے ایک یہودي کو پایا، جسکي پیدایش پنطس کي تھي، اور اُنہیں دنوں اپني جورو پرسقلا کے ساتھ اِطالیہ سے آیا تھا؛ (کیونکہ قلودیوس نے حکم دیا تھا، کہ سب یہودي روم سے نکل جاویں؛) سو وہ اُن کے پاس گیا۔ ۳ اور اِس لیئے کہ وہ اُن کا ہم پیشہ تھا، اُن کے ساتھ رہا، اور کام کرنے لگا: کیونکہ اُنکا پیشہ خیمہدوزي تھا۔ ۴ اور وہ ہر سبت کو عبادتخانے میں بحث کرتا، اور یہودیوں اور یونانیوں کو قائل کرتا تھا۔ ۵ اور جب سیلاس اور تمطاؤس مقدونیہ سے آئے، پولس جي میں مجبور ہوا، اور یہودیوں کے آگے گواہي دي، کہ یسوع وہي مسیح ہے۔ ۶ جب وے مقابلہ کرنے، اور کفر بکنے لگے، اُس نے اپنے کپڑے جھاڑکے اُن سے کہا، تمہارا خون تمہاري گردن پر؛ میں پاک ہوں: اب سے غیر قوموں کي طرف جاؤنگا۔ ۷ [illegible] وہاں سے جاکے [illegible] نامے [illegible] خدا پرست [illegible] عبادتخانے سے [illegible]

ملا تھا، گیا۔ ۸ اور عبادتخانے کا سردار کرسپس، اپنے تمام گھر سمیت، خداوند پر اِیمان لایا: اور بہت سے قرنتي سنکے اِیمان لائے، اور بپتسمہ پایا۔ ۹ تب خداوند نے رات کو رویا میں پولس سے کہا، مت ڈر، پر کہتا جا، اور چپ نہ ہو: ۱۰ اِس لیئے کہ میں تیرے ساتھ ہوں، اور کوئي تجھ سے بدسلوکي کرنے نہ پاویگا، کیونکہ اِس شہر میں میرے بہت لوگ ہیں۔ ۱۱ سو وہ ڈیڑھ برس وہاں ٹھہرکے، اُن کے درمیان خدا کا کلام سکھاتا رہا۔

سنه عیسوي ۵۵ کے اخر میں

۱۲ اور جب گالیو اخایہ کا صوبہ تھا، یہودي ایکا کرکے پولس پر چڑھ آئے، اور اُسے عدالت میں لے گئے، ۱۳ اور کہا، یہہ شخص لوگوں کو بہکاتا کہ شریعت کے برخلاف خدا کي پرستش کریں۔ ۱۴ اور جب پولس نے چاہا، کہ منہہ کھولے، گالیو نے یہودیوں سے کہا، اَے یہودیو، اگر کچھ ظلم یا شرارت ہوتي، تو واجب تھا، کہ میں صبر کرکے تمہاري سنتا: ۱۵ پر اگر یہہ سوال تمہاري تعلیم، اور ناموں، اور شریعت کے حق میں ہے، تو تم ہي جانو: کیونکہ میں نہیں چاہتا، کہ ایسي باتوں کا منصف ہووں۔ ۱۶ اور اُسنے اُنہیں عدالتگاہ سے نکال دیا۔ ۱۷ تب سب یونانیوں نے عبادتخانے کے سردار سوستانیس کو پکڑکے عدالتگاہ کے سامنے مارا، اور گالیو نے اِن باتوں کي کچھ پروا نہ کي۔

۱۸ اور جب پولس اور بھي بہت دن وہاں رہا تھا، تب بھائیوں سے رخصت ہوکے، اور قنخریہ میں سر منڈاکے، کیونکہ اُس نے منت ماني تھي، جہاز پر سوریہ کو روانہ ہوا، اور پرسقلا اور اقولا اُس کے ساتھ تھے۔ ۱۹ اور افسس میں پہنچکے اُس نے اُنہیں وہاں چھوڑا، اور آپ عبادتخانے میں جاکے یہودیوں سے بحثیں کیں۔ ۲۰ جب اُنہوں نے اُس سے درخواست کي، کہ [illegible] اور [illegible] اُن کے [illegible]

[illegible]

اُن سے یہہ کہکے رخصت هوا، کہ هرحال میں مجهے ضرور هی، کہ یروسلم میں عید آیندہ کو کروں[s]: پر اگر خدا چاهے[t]، تو تمهارے پاس پهر آؤنگا. اور افسس سے جهاز پر سوار هوکے چلا. ۲۲ اور قیصریا میں اُترکے اُوپر چڑهہ گیا، اور جب کلیسیئے سے سلام کہا تها، انطاکیا کو اُتر گیا. ۲۳ اور کچهہ دن رهکے، وهاں سے روانہ هوا، اور گلتیہ[u] اور فرگیہ کے ملکوں میں برابر گذرتا، اور سب شاگردوں کو تقویت دیتا گیا[x].

۲۴ اور اپلوس[y] نامے ایک یہودی، جس کی پیدایش اِسکندریا کی تهی، جو زبان آور شخص اور پاک نوشتوں میں بڑا قابل تها، افسس میں پہنچا. ۲۵ اِس شخص نے خداوند کی راہ کی تربیت پائی تهی؛ اور دل میں سرگرم هوکے[z] کلام کرتا، اور صحت سے خداوند کی باتیں سکهاتا تها، پر صرف یوحنا کا بپتسمہ جانتا تها[a]. ۲۶ وہ عبادتخانے میں بےدهڑک بولنے لگا: اور اقلا اور پرسقلا نے. اُس کی سنکے، اُسے اپنے ساتهہ لیا، اور اُسکو خدا کی راہ زیادہ درستی سے بتائی. ۲۷ جب اُسنے اخیا میں اُتر جانے کا اِرادہ کیا، تو بهائیوں نے شاگردوں کو لکهکے درخواست کی، کہ اُس کو قبول کریں: اُسنے، وهاں پہنچکے، اُن کی، جو فضل کے سبب اِیمان لائے تهے، بڑی مدد کی[b]: ۲۸ کیونکہ اُس نے پاک نوشتوں سے ثابت کرکے کہ یہہ یسوع وہ مسیح هی[c]، یہودیوں کو سب کے آگے بڑے زور شور سے قائل کیا.

## ۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ پولس هی کے هاتهوں سے روح القدس عنایت هوتی. ۹ یہودی اُس کی تعلیم کو برا کہتے، پر اُس کو معجزوں سے بڑا ثبوت پہنچتا. ۱۳ جهاڑنے پهونکنیوالے یہودی ۱۶ اُس سے جس میں ایک دیو سمایا تها مار کهاتے. ۱۹ جادو کی کتابیں جلائی جاتیں. ۲۴ دیمیتریوس لالچ کے سبب پولس کا مخالف هوکے ایک فساد برپا کرتا، ۳۵ جسے شہر کا محرر هوشیاری سے مٹاتا هی.

اور ایسا هوا، کہ جب اپلوس[a] قرنتس میں تها، پولس اُوپر کے ملکوں سے گذرکے افسس میں آیا، اور کئی شاگردوں کو پاکے، ۲ اُن سے کہا، کیا تم نے، جب سے اِیمان لائے، روح قدس پائی؟ اُنهوں نے اُسے کہا، هم نے تو سنا بهی نہیں، کہ روح قدس هی[b]. ۳ اُس نے اُن سے کہا، پس تم نے کس کا بپتسمہ پایا؟ وے بولے، کہ یوحنا کا بپتسمہ[c]. ۴ تب پولس نے کہا، یوحنا نے توبہ کا بپتسمہ دیا، لوگوں سے یہہ کہتے هوئے، کہ اُس پر جو میرے پیچهے آتا هی، یعنے، یسوع پر، اِیمان لاویں[d]. ۵ اُنهوں نے، یہہ سنکر، خداوند یسوع کے نام پر بپتسمہ پایا[e]. ۶ اور جب پولس نے اُن پر هاتهہ رکهے تهے، روح قدس اُنپر آئی[f]، اور طرح طرح کی زبانیں بولنے، اور نبوت کرنے لگے[g]. ۷ وے سب آدمی بارہ ایک تهے. ۸ اور وہ عبادتخانے میں جاکے بےدهڑک بولتا[h]، اور تین مہینوں تک بحث کرتا، اور خدا کی بادشاهت کی باتیں[i] اُنهیں سمجهاتا رها: ۹ لیکن جب بعضوں کے دل سخت هو گئے، اور بےاِیمان هوئے[k]، بلکہ لوگوں کے سامهنے اِس راہ کو[l] برا کہنے لگے، اُس نے، اُنسے کنارے هوکے، شاگردوں کو الگ کیا، اور هر روز کسی ترنس نامے کے مدرسہ میں بحث کرتا تها. ۱۰ یہہ دو برس تک هوتا رها[m]؛ ایسا کہ اسیہ کے سب رهنیوالوں نے، کیا یہودی کیا یونانی، خداوند یسوع کا کلام سنا. ۱۱ اور خدا پولس کے هاتهوں سے بڑے بڑے معجزے دکهاتا تها[n]؛ ۱۲ یہاں تک کہ رومال اور پٹکے، اُس کے بدن کو چهوکے، بیماروں پر ڈالتے تهے[o]، اور اُنکی بیماریاں جاتی رهتیں، اور بری روحیں اُن سے نکل جاتی تهیں.

۱۳ تب بعضے آوارہ جهاڑنے پهونکنیوالے یہودیوں[p] نے، اِختیار کیا، کہ اُن پر، جن میں بری روحیں سمائی تهیں، خداوند یسوع کا نام پهونککے کہیں[q]، کہ هم تم کو اُس یسوع کی قسم دیتے هیں، جسکی پولس منادی کرتا هی. ۱۴ اور اُن میں سقیوا یہودی سردار کاهن کے سات بیٹے تهے، جو یہہ کرتے تهے. ۱۵ تب بری روح نے

سنہ عیسوی ۵۸

جواب میں کہا، کہ یسوع کو میں جانتا، اور پولس سے بھی واقف ہوں؛ پر تم کون ہو؟ ۱۶ اور وہ شخص، جس پر بری روح تھی، اُن پر لپکا، اور غالب آکے اُنپر ایسی زبادتی کی، کہ وے ننگے اور گھایل اُس گھر سے بہاگے۔ ۱۷ اور یہہ بات سب یہودیوں اور یونانیوں کو، جو افسس میں رہتے تھے، معلوم ہوئی؛ تب سبہوں میں ڈر سمایا[a]، اور خداوند یسوع کے نام کی بزرگی ہوئی۔ ۱۸ اور بہتیروں نے اُن میں سے، جو ایمان لائے تھے، آکے، اپنے کاموں کو قبول دیا[b]، اور ظاہر کیا؛ ۱۹ اور بہتوں نے، جو جادوگری کرتے تھے، اپنی کتابیں اِکٹہی کر کے، سب لوگوں کے آگے جلا دیں؛ اور جب اُنکی قیمت کا حساب کیا، تو پچاس ہزار روپیہ ٹہہری۔ ۲۰ اِسی طرح خداوند کا کلام نہایت بڑھ گیا اور غالب ہوا[c]۔

سنہ عیسوی ۵۹

۲۱ جب یہہ ہو چکا[d]، پولس نے اپنے دل میں ٹہانا[e]، کہ مقدونیہ اور اخایا سے ہوکے یروسلم میں جاؤں، اور کہا کہ وہاں جانے کے بعد، روم کو بھی مجھے دیکھنا ضرور ہی[f]؛ ۲۲ سو اُن میں سے، جو اُس کی خدمت کرتے تھے[g]، دو شخص طمتاؤس اور اراستس[h] کو مقدونیہ میں بھیجکے، آپ کچھہ دن آسیہ میں رہا۔ ۲۳ اور اُسوقت اِس راہ کی بابت[i] وہاں بڑا فساد اُٹھا[j]۔ ۲۴ کیونکہ دمیتریوس نامے ایک سنار جو ارتمس کے روپہلے مندر بناتا تھا، اور اُس پیشہ والوں کو بہت کموا دیتا تھا[k]؛ ۲۵ اُس نے اُن کو، اور غیروں کو جو ویسا کام کرتے تھے، جمع کرکے، کہا، کہ ای مردو، تم جانتے ہو کہ ہماری فراغت اِسی کام کی بدولت ہی۔ ۲۶ اور تم دیکھتے اور سنتے ہو، کہ صرف افسس میں نہیں، بلکہ تمام آسیہ کے قریب قریب میں اِس پولس نے بہت سے لوگوں کو ترغیب دیکر گمراہ کر دیا ہی، کہ کہتا ہی، یہہ جو ہاتھ کے بنائے ہیں، خدا نہیں ہیں[l]۔ ۲۷ سو صرف یہی خطرہ نہیں، کہ ہمارا پیشہ بیقدر ہو جائے، بلکہ بڑی دیوی ارتمس کا مندر بھی ناچیز ہو جائے، اور اُسکی بزرگی، جسے تمام آسیہ اور ساری دنیا پوجتی ہی، جاتی رہے۔ ۲۸ جب اُنہوں نے یہہ سنا، تو غصہ سے بھر گئے، اور چلاکے کہا، کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہی۔ ۲۹ اور تمام شہر میں بلوا ہوا؛ اور سب ملکے گیوس[m] اور ارسترخس[n] کو، جو مقدونیہ کے رہنیوالے اور پولس کے ہمسفر تھے، پکڑکے تماشگاہ کو دوڑے۔ ۳۰ اور جب پولس نے چاہا، کہ لوگوں کے درمیان جائے، تو شاگردوں نے اُسے جانے نہ دیا۔ ۳۱ اور آسیا کے بزرگوں میں سے بعضوں نے، جو اُسکے دوست تھے، اُسکے پاس آدمی بھیجکے منت کی، کہ تماشگاہ میں مت جا۔ ۳۲ اور بعضے کچھہ چلائے، اور بعضے کچھہ: کیونکہ جماعت برہم درہم ہوگئی تھی، اور اکثروں نے نہ جانا، کہ ہم کس لیئے اِکٹہے ہوئے ہیں۔ ۳۳ تب اُنہوں نے سکندر کو، جسے یہودی دھکیاتے تھے، بھیڑ میں سے آگے کر دیا۔ اور سکندر نے[o] ہاتھ سے اِشارہ کرکے[p] چاہا، کہ لوگوں کے سامہنے عذر کرے۔ ۳۴ پر جب اُنہوں نے جانا، کہ وہ یہودی ہی، تو سب ہم آواز ہوکے دو گہنٹے کے قریب چلاتے رہے، کہ افسیوں کی ارتمس بڑی ہی۔ ۳۵ اور جب شہر کے محرر نے لوگوں کو ٹہنڈا کیا، تو کہا، ای افسیو، کون آدمی ہی، جو نہیں جانتا، کہ افسیوں کا شہر بڑی دیوی ارتمس کی، اور اُس مورت کی جو زیوس کی طرف سے گری، پوجا کرنیوالا ہی؟ ۳۶ پس جب کوئی اِن باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا، تو واجب ہی کہ تم تھمے رہو، اور بےسوچے کچھہ نہ کرو۔ ۳۷ کیونکہ تم اِن مردوں کو یہاں لائے، نہ مندر کے چور، نہ تمہاری دیوی کی نندا کرنیوالے ہیں۔ ۳۸ پس اگر دمیتریوس اور اُسکے ہمپیشہ کسو پر دعوی رکھتے ہوں، تو عدالت کھلی ہی،

---

[a] لوقا ۱ : ۶۵ اور ۷ : ۱۶
[b] اعمال ۲ : ۴۳ اور ۵ : ۵، ۱۱
[c] متی ۳ : ۶
[d] اعمال ۶ : ۷ اور ۱۲ : ۲۴
[e] روم ۱۵ : ۲۵ گلتیوں ۲ : ۱
[f] اعمال ۲۰ : ۲۲
[g] اعمال ۱۸ : ۲۱ اور ۲۳ : ۱۱ روم ۱۵ : ۲۴، ۲۸
[h] اعمال ۱۳ : ۵
[i] روم ۱۶ : ۲۳ ۲ تمطاؤس ۴ : ۲۰
[j] دیکھو اعمال ۹ : ۲
[k] ۲ قرنتیوں ۱ : ۸
[l] اعمال ۱۶ : ۱۶، ۱۹ زبور ۱۱۵ : ۴ یسعیاہ ۴۴ : ۱۰، ۲۰ یرمیاہ ۱۰ : ۳
[m] رومیوں ۱۶ : ۲۳ ۱ قرنتیوں ۱ : ۱۴
[n] اعمال ۲۰ : ۴ اور ۲۷ : ۲ قلسیوں ۴ : ۱۰ فلیمون ۲۴
[o] ۱ تمطاؤس ۱ : ۲۰ ۲ تمطاؤس ۴ : ۱۴
[p] اعمال ۱۲ : ۱۷

یونانی میں، مندر کا جاروب کش

سنہ عیسوي ۵۹

اور صوبے بیٹھے ہیں: ایک دوسرے پر نالش کریں۔ ۳۹ پر جس صورت میں تم کوئي اور بات تحقیق کرنے چاہتے ہو، تو شرعي مجلس میں فیصل ہوگا۔ ۴۰ کیونکہ ہمیں خطرہ ہی، کہ آج کے بلوے کے واسطے ہم پر نالش ہو، اِس لیئے کہ کوئي سبب نہیں، کہ جس سے ہم اِس ہنگامہ کا جواب دے سکیں۔ ۴۱ اور یہہ کہکے مجلس کو برخواست کیا۔

## ۲۰ باب

اس بیان میں، کہ ۱ پولس مقدونیہ کو جاتا۔ ۷ وہ عشاے ربانی اُنھیں کھلاتا، اور وعظ کرتا۔ ۹ یوتخس اُوپر سے گرکے مر جاتا، ۱۰ پر پھر جلایا جاتا۔ ۱۷ پولس ملیطس میں افسس کلیسیئے کے بزرگوں کو اپنے پاس بلاتا، اور اُنھیں اُن واقعات کي خبر دیتا جو اُس پر گذرنے چاہتي تھیں: ۲۸ پھر خدا کا جھنڈ اُن کے سپرد کرتا، ۲۹ اُنھیں چتاتے کہ جھوٹھے معلم اُٹھینگے: ۳۲ پھر اُنھیں خدا کو سونپتا ہی، ۳۶ اور پھر اُن کے لیئے دعا مانگکے روانہ ہوتا۔

جب ہلڑ موقوف ہوا، پولس نے شاگردوں کو بلاکے اُنھیں سلام کیا: تب وہاں سے روانہ ہوا، کہ مقدونیہ کو جائے[a]۔ ۲ اور اُن اطراف سے گذرکے، اور اُنھیں بہت نصیحت کرکے، یونان میں آیا، ۳ اور تین مہینوں تک وہاں رہا، پھر جس وقت جہاز پر سوریہ میں جانے کو تھا، یہودي اُس کي گھات میں لگے[b]: تب اُسکي یہہ صلاح ہوئي، کہ مقدونیہ کي راہ سے پھرے۔ ۴ اور سوپترس بریائي، اور ارسطرخس[c]، اور سکوندس، جو تسلونیقي کے تھے، اور گیوس[d] دربے کا، اور تمطاوس[e]، اور تخکس[f] اور ترفمس[g]، جو اسیا کے تھے، اسیا تک اُسکے ساتھ گئے۔ ۵ وے آگے جاکے، ہمارے لیئے طرواس میں ٹھہرے۔ ۶ اور فطیر کے دنوں[h] کے بعد ہم فلپي سے جہاز پر روانہ ہوکے، پانچ دن کے عرصے میں طرواس[i] میں اُن کے پاس پہنچے: اور سات دن وہاں ٹھہرے۔ ۷ اور ہفتہ کے پہلے دن[k]، جب شاگرد روٹي توڑنے کو[l] اِکٹھے آئے، پولس نے، کہ دوسرے دن جانے کو تھا، اُن کے ساتھ کلام

سنہ عیسوي ۶۰

کیا، اور اپنا کلام آدھي رات تک بڑھایا۔ ۸ اور اُس کوٹھے پر[m]، جہاں وے اِکٹھے تھے، بہت چراغ جل رہے۔ ۹ اور یوتخس نام ایک جوان کھڑکي پر بیٹھا تھا: اُس کو بڑي نیند آئي: اور جب پولس دیر تک باتیں کرتا رہا، وہ مارے نیند کے جھککے تیسرے درجہ سے نیچے گر پڑا، اور مردہ اُٹھایا گیا۔ ۱۰ تب پولس اُترکے اُسے لپٹ گیا[n]، اور گلے لگاکے کہا، مت گھبراؤ: کیونکہ اُس کي جان اُس میں ہی[o]۔ ۱۱ اور اُوپر جاکے روٹي توڑي اور کھائي، اور کھاکے اِتني دیر تک اُنسے باتیں کرتا رہا، کہ بھور ہو گئي: اِسي طرح سے وہ چلا گیا۔ ۱۲ اور وے اُس جوان کو جیتا لائے، اور نہایت خاطرجمع ہوئے۔

۱۳ اور ہم جہاز پر آگے اسس کو گئے، اِس ارادہ پر، کہ وہاں پولس کو اپنے ساتھ چڑھا لیں، کیونکہ وہ وہاں پیدل جانے کا ارادہ کرکے یوں فرما گیا تھا۔ ۱۴ جب وہ اسس میں ہمیں ملا، ہم اُسے چڑھاکے مطولینے میں آئے۔ ۱۵ اور وہاں سے جہاز کھولکے، دوسرے دن خیوس کے سامھنے آئے: اور تیسرے دن ساموس میں داخل ہوئے: اور طروکلیون میں مقام کرکے، ایک دن کے بعد ملیطس میں آئے۔ ۱۶ کیونکہ پولس نے ٹھانا تھا، کہ افسس سے گذر جائے، ایسا نہ ہو، کہ اُس کو اسیا میں رہنے سے دیر لگے: اِس لیئے کہ وہ جلدي کرتا تھا[p]، تاکہ اگر اُس سے ہو سکے، تو پنتیکست کے دن[q] کو یروسلم میں کاٹے۔

۱۷ اور اُس نے ملیطس سے افسس میں کہلا بھیجکے کلیسیئے کے بزرگوں کو بلایا۔ ۱۸ اور جب وے اُس کے پاس آئے، تو اُنہیں کہا، تم جانتے ہو، کہ پہلے دن سے جس میں میں اسیا میں آیا[r]، کس طرح ہر وقت تمہارے ساتھ رہا: ۱۹ کہ کمال فروتني اور آنسوؤں کے ساتھ،

سنہ عیسوی ۶۰

دعا مانگی۔ ۶ اور ہم ایک دوسرے سے وداع ہوکے جہاز پر چڑھے؛ اور وے اپنے اپنے گہر کو پھرے[e]۔ ۷ اور ہم صور سے جہاز کا سفر تمام کرکے پطلمائیس میں پہنچے، اور بھائیوں کو سلام کرکے ایک دن اُن کے ساتھ رہے۔ ۸ دوسرے دن پولس اور ہم، جو اُس کے ساتھی تھے، روانہ ہوکے قیصریا میں آئے: اور فیلبوس خوشخبری دینیوالے[f] کے یہاں، جو اُن ساتوں میں سے تھا، اُترکے، اُس کے ساتھ رہے۔ ۹ اور اُس کی چار کنواری بیٹیاں تھیں، جو نبوت کرتی تھیں[g]۔ ۱۰ اور جب ہم وہاں بہت روز رہے، اگبس نامی ایک نبی یہودیہ سے اُتر آیا۔ ۱۱ اُسنے ہمارے پاس آکے پولس کا کمربند اُٹھا لیا، اور اپنے ہاتھ پانو باندھکے کہا، روح القدس یوں کہتی ہی، اُس مرد کو، جسکا یہہ کمربند ہی، یہودی یروسلم میں یونہیں باندھینگے[h]، اور غیرقوموں کے ہاتھوں میں حوالہ کرینگے۔ ۱۲ جب یہہ سنا، تو ہم نے اور وہاں کے لوگوں نے اُسکی منت کی، کہ یروسلم کو نہ جاوے۔ ۱۳ پر پولس نے جواب دیا، کہ تم کیا کرتے ہو، کہ روتے اور میرا دل توڑتے ہو؟ کیونکہ میں نہ صرف باندھے جانے، بلکہ یروسلم میں خداوند یسوع کے نام پر مرنے کو بھی طیار ہوں[i]۔ ۱۴ سو جب اُس نے نہ مانا، تو ہم یہہ کہکے چپ رہے، کہ جو خدا کی مرضی ہو[k]۔ ۱۵ اور اُن دنوں کے بعد ہم اپنے سفر کے اسباب کو طیار کرکے یروسلم کو گئے۔ ۱۶ اور قیصریا سے کئی ایک شاگرد ہمارے ساتھ چلے، اور ہمیں مناسون کپرسی ایک قدیم شاگرد کے پاس لے گئے، کہ ہم اُسکے یہاں مہمان ہونے کو تھے۔ ۱۷ اور جب ہم یروسلم میں پہنچے، بھائیوں نے خوشی سے ہمیں قبول کیا[l]۔ ۱۸ اور دوسرے دن پولس ہمارے ساتھ یعقوب[m] کے پاس گیا؛ اور سب بزرگ وہاں حاضر تھے۔ ۱۹ اور اُسنے اُنہیں سلام کرکے، جوکچھہ خدا نے اُس کی خدمت کے وسیلہ[n] غیرقوموں میں کیا تہا، مفصل بیان کیا[o]۔ ۲۰ اور اُنہوں نے

یہہ سنکے خداوند کی ستایش کی، اور اُس کو کہا، ای بھائی، تو دیکھتا ہی، کہ یہودیوں میں سے کتنے اا ہزار ہیں، جو ایمان لائے؛ اور سب شریعت کے غیرتمند ہیں[p]: ۲۱ اور اُنہوں نے تیرے حق میں خبر پائی، کہ تو سب یہودیونکو جو غیرقومونکے درمیان رہتے ہیں سکہاتا ہی، کہ موسیٰ سے پھر جائیں، کہ کہتا ہی، اپنے لڑکونکا ختنہ مت کرو، نہ شریعت کے دستوروںپر چلو۔ ۲۲ اب کیا کریں؟ لوگ بیشک کثرت سے جمع ہونگے، کیونکہ سنینگے کہ تو آیا ہی۔ ۲۳ سو یہہ کرو جو ہم تجھسے کہتے ہیں: ہمارے پاس چار مرد ہیں، جنہیں نذر ادا کرنا ہی؛ ۲۴ اُنہیں لیکے آپ کو اُنکے ساتھہ پاک کر، اور اُنکے لیئے کچھہ خرچ کر، تاکہ وے اپنا سر منڈاویں[q]: تو سب جانینگے، کہ جو باتیں ہمنے تیرے حق میں سنی ہیں، سو کچھہ نہیں؛ بلکہ تو آپ بہی شریعت کو حفظ کرکے درست چلتا ہی۔ ۲۵ پر جو غیرقوموں میں سے ایمان لائے، اُنکی بابت ہم نے ٹہراکے لکہا ہی[r]، کہ وے ایسی ایسی باتیں نہ مانیں؛ مگر بتونکے چڑھاوے، اور لہو اور گلا گھونٹی ہوئی چیزوں سے اور حرامکاری سے، آپ کو محفوظ رکھیں۔ ۲۶ تب پولس اُن مردوں کو لیکے، اور دوسرے دن آپ کو اُنکے ساتھہ پاک کرکے، ہیکل میں داخل ہوا[s]، اور خبر دی، کہ پاک کرنے کے دن، جب تک کہ اُن میں سے ہر ایک کی نذر نہ چڑھائی جائے، پورے کرینگے[t]۔ ۲۷ اور جب سات دن پورے ہونے پر تھے، آسیا کے یہودیوں نے[u] اُسے ہیکل میں دیکھکے سب لوگوں کو اُبہارا، اور یوں چلاکے اُس پر ہاتھ ڈالے[x]، ۲۸ کہ، ای اسرائیلی مردو، مدد کرو؛ یہہ وہی آدمی ہی، جو سب کو ہر جگہہ قوم کے، اور شریعت کے، اور اِس مکان کے خلاف سکہاتا ہی[y]؛ اور علاوہ اِس کے، یونانیوں کو بہی ہیکل میں لایا، اور اِس پاک مکان کو ناپاک کیا ہی۔ ۲۹ (کیونکہ اُنہوں نے آگے طروفیمس[z] افسی کو اُس کے ساتھہ شہر میں دیکہا تہا، جسکی

[11] یونانی میں، دو ربائیس، یا دس ہزار۔

سنہ عیسوی ۶۰

اور وہاں کے سب رہنیوالے یہودیوں[o] کے
نزدیک نیک‌نام تہا[p]، ۱۳ میرے پاس آیا،
اورکہترے ہوکے مجہے کہا، ای بہائي سولس،
پہر بینا ہو. اور اُسي گہڑي میں نے اُس
پر نگاہ کي. ۱۴ اور اُس نے کہا، ہمارے
باپ‌دادوں کے خدا[q] نے تجہہ کو آگے سے
برگزیدہ کیا[r]، کہ تو اُس کي مرضي جانے،
اور اُس راستباز[s] کو دیکہے[t]، اور اُس کے
منہہ کي آواز سنے[u]؛ ۱۵ کیونکہ تو اُسکے
لیئے سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا،
جو تو نے دیکہیں، اور سنیں[v]، گواہ ہوگا[w].
۱۶ اور اب کیوں دیر کرتا ہي؟ اُتہکے
بپتسمہ لے، اور خداوند کا نام لیکے[x] اپنے
گناہوں کو دہو ڈال[y]. ۱۷ اور جب میں
یروسلم میں پہر آیا، اور ہیکل میں دعا
مانگتا تہا، ایسا ہوا، کہ میں بےخود ہو
گیا[z]؛ ۱۸ اور اُس کو دیکہا[a]، جو مجہے
کہتا تہا، جلدي کر، اور شتاب یروسلم سے
نکل جا؛ کیونکہ تیري گواہي میرے حق
میں قبول نہ کریںگے[b]. ۱۹ اور میں نے کہا،
ای خداوند، وے آپ جانتے ہیں، کہ
میں اُنہیں، جو تجہپر ایمان لائے، قید کرتا[c]،
اور ہر ایک عبادت‌خانوں میں کوڑے مارتا
تہا[d]: ۲۰ اور جب تیرے شہید اِستفنس
کا خون بہایا گیا، میں بہي وہاں کہڑا[e]،
اور اُس کے قتل پر راضي تہا[f]، اور اُس کے
قاتلوں کے کپڑوں کي خبرداري کرتا تہا.
۲۱ اور اُس نے مجہہ سے کہا، جا، کہ میں
تجہے غیرقوموں کے پاس دور بہیجونگا[g].
۲۲ وے اِسي بات تک اُس کي سن رہے؛
تب اپني آواز بلند کرکے چلائے، کہ ایسے
کو زمین پر سے اُٹہا ڈال[h]، کہ اُسکا جیتا
رہنا مناسب نہیں[i]. ۲۳ اور جب وے
چلاتے، اور اپنے کپڑے پہینکتے، اور خاک
اُڑاتے تہے، ۲۴ سردار نے حکم دیا، کہ اُسے
قلعہ میں لے جاویں، اور فرمایا، کہ اُسے کوڑے
مارکے آزماویں؛ تاکہ اُسے معلوم ہو، کہ
وے کس سبب اُس کي ضد میں یوں
چلائے. ۲۵ جب وے اُسے تسموں سے
جکڑتے تہے، پولس نے اُس صوبہ‌دار سے،

جو پاس کہڑا تہا، کہا، کیا تمہیں جائز
ہي، کہ ایک آدمي کو، جو رومي اور
بےقصور ہي، کوڑے مارو[m]؟ ۲۶ صوبہ‌دار
یہہ سنکے گیا، اور سردار کو خبر دي، اور
کہا، خبردار، تو کیا کیا چاہتا ہي؟ کیونکہ
یہہ آدمي رومي ہي. ۲۷ اور سردار نے
پاس آکے اُس کو کہا، مجہے بتا، کیا تو
رومي ہي؟ اُس نے کہا، ہاں. ۲۸ سردار
نے جواب دیا، کہ میں نے بہت نقد دیکے
یہہ رتبہ حاصل کیا. پولس نے کہا، میں
تو ایسا ہي پیدا ہوا. ۲۹ فيالفور وے،
جو اُس کو آزمایا چاہتے تہے، اُس سے
باز آئے؛ اور سردار بہي، یہہ جانکر کہ وہ
رومي‌ہي، اور میں نے اُسے باندہا، ڈر گیا.
۳۰ صبح کو اِس اِرادہ سے، کہ حقیقت
کو جانے، کہ یہودي اُس پر کیا دعوی
رکہتے ہیں،اُس کي زنجیریں کہولیں، اور
حکم دیا، کہ سردار کاہن اور اُن کي ساري
صدر مجلس جمع ہوویں؛ پہر پولس کو
نیچے لے جاکے، اُن کے بیچ میں کہڑا کیا.

## ۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جس وقت پولس اپنے بچاؤ میں عذر
کرتا تہا، ۲ حننیاہ نے حکم دیا کہ اُسے ماریں، ۷ اُن میں
جو اُس پر نالش کرتے تہے تکرار ہوگئي. ۱۱ خدا اُسے
تسلي دیتا. ۱۲ پولس کے پکڑنے کے لیئے یہودي گہات میں
رہتے؛ ۲۰ اِس کي خبر سردار کو دي جاتي. ۲۳ وہ اُسے
فیلکس حاکم کے پاس بہیج دیتا.

تب پولس نے صدر مجلس کي طرف
نظر کرکے کہا، ای بہائیو، میں آج تک
کمال نیکنیتي سے[a] خدا کے حضور چلا.
۲ تب سردار کاہن حننیاہ نے اُن کو، جو
اُس کے پاس کہڑے تہے، حکم دیا، کہ
اُس کے منہہ پر تہپیڑا ماریں[b]. ۳ تب
پولس نے اُس سے کہا، خدا تجہے ماریگا،
ای سفیدي پہیري ہوئي دیوار؛ کیا تو
بیٹہا ہي، کہ شریعت کے موافق میرا
اِنصاف کرے، اور شریعت کے برخلاف
مجہے مارنے کا حکم دیتا ہي[c]؟ ۴ اُنہوں
نے، جو پاس کہڑے تہے کہا، کیا تو خدا
کے سردار کاہن کو برا کہتا ہي؟ ۵ پولس
نے کہا، ای بہائیو، میں نے نہ جانا، کہ

سنه عيسوي ۶۰

کرنے پر تھے؛ پر میں یہہ معلوم کرکے کہ رومي هي، فوج سمیت چڑھ گیا، اور اُسے چھڑا لایا. ۲۸ اور جب چاها، کہ دریافت کروں، کہ اُنھوں نے کس سبب سے اُسپر نالش کي، تو اُسے اُنکي صدرمجلس میں لے گیا؛ ۲۹ اور دریافت کیا، کہ وے اپني شریعت کے مسئلوں کي بابت اُسپر نالش کرتے هیں، پر اُسکا کوئي قصور نہیں ٹھہرا، جو قتل یا قید کے لائق هو. ۳۰ اور جب مجھے اِطلاع هوئي، کہ یہودي اِس مرد کي گھات میں لگے هیں، میں نے اُسے جلد تیرے پاس بھیج دیا، اور اُس کے مدعیوں کو بھي حکم دیا، کہ تیرے حضور اُس پر دعوی کریں. زیادہ سلام.

۳۱ پس سپاهیوں نے، حکم کے موافق، پولس کو لیکے راتوں رات انتیپترس میں پہنچایا. ۳۲ اور دوسرے دن سواروں کو اُس کے ساتھہ روانہ کرکے آپ قلعے کو پھرے: ۳۳ اُنھوں نے قیصریا میں پہنچ کے حاکم کو خط دیا، اور پولس کو بھي اُس کے آگے حاضر کیا. ۳۴ حاکم نے خط پڑھکے پوچھا، کہ وہ کس صوبہ کا هي؟ اور معلوم کرکے کہ قلقیہ کا هي، ۳۵ کہا، جب تیرے مدعي بھي حاضر هونگے، میں تیري سنونگا. اور حکم دیا، کہ اُسے هیرودیس کي بارگاہ میں قید رکھیں.

## ۲۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ طرطلس وکیل کے وسیلہ سے وے پولس پر نالش کرتے، ۱۰ اور وہ اپنے بچاؤ میں اپني چال اور تعلیم کا سب احوال بیان کرتا. ۲۴ حاکم اور اُس کي قبیلہ کے سامھنے وہ مسیح کي خوشخبري سناتا. ۲۶ حاکم رشوت پانے کي اُمید رکھتا، پر کچھہ نہ پاتا. ۲۷ آخر کو عہدہ سے برخاست هوکے پولس کو قید میں چھوڑ جاتا.

پانچ دن بعد حننیاہ سردار کاهن، بعض بزرگوں اور طرطلس نام ایک وکیل کے ساتھہ وهاں آیا، اور حاکم کے آگے پولس پر نالش کي. ۲ جب وہ بلایا گیا، طرطلس فریاد کرنے لگا، اور کہا، بلحاظ اِسکے کہ تیرے وسیلہ همیں بڑا چین، اور تیري دوراندیشي سے اِس قوم کے لیئے اِنتظام کے اچھے انجام هوتے هیں، ۳ اَی فیلکس بہادر، هم اِس کو هر وقت اور هر جگہہ کمال شکرگذاري کے ساتھہ مان لیتے هیں. ۴ پر اِس لیئے کہ تجھے زیادہ تکلیف نہ دوں، میں تیري منت کرتا هوں، کہ تو اپني مہرباني سے هماري دو ایک باتیں سن. ۵ کہ هم نے اِس مرد کو مفسد، اور تمام دنیا کے سب یہودیوں میں فتنہ‌انگیز، اور ناصریوں کي بدعت کا ایک سردار پایا؛ ۶ اُس نے هیکل کو ناپاک کرنے کا بھي قصد کیا، اور هم نے اُسے پکڑا، اور چاها، کہ اپني شریعت کے موافق اُسکي عدالت کریں. ۷ پر لسیس سردار آکے بڑي زبردستي کے ساتھہ اُسے همارے هاتھوں سے چھین لے گیا، ۸ اور اُس کے مدعیوں کو حکم دیا، کہ تیرے پاس جائیں: سو تو آپ تحقیق کرکے اِن سب باتوں کو، جن کي هم اُس پر نالش کرتے هیں، خود اُسي سے دریافت کر سکتا هي. ۹ اور یہودیوں نے بھي مان لیا، اور کہا، کہ یے باتیں یونہیں هیں. ۱۰ تب پولس نے، جب حاکم سے بولنے کا اِشارا پایا، جواب دیا، ازبسکہ میں جانتا هوں، کہ تو بہت برسوں سے اِس قوم کا حاکم هي، میں بڑي خاطرجمعي سے اپنا عذر بیان کرتا هوں: ۱۱ کیونکہ تو دریافت کر سکتا هي، کہ بارہ دن سے زیادہ نہیں هوئے، کہ میں یروسلم میں عبادت کرنے گیا. ۱۲ اور اُنھوں نے هیکل میں مجھے کسي کے ساتھہ بحث کرتے، یا لوگوں میں فساد اُٹھاتے نہ پایا، نہ عبادت‌خانوں میں، نہ شہر میں؛ ۱۳ اور نہ اِن باتوں کو، جن کي وے مجھہ پر اب نالش کرتے هیں، ثابت کر سکتے هیں. ۱۴ لیکن تیرے سامھنے یہہ اِقرار کرتا هوں، کہ جس راہ کو وے بدعت کہتے هیں، اُسي میں اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي بندگي کرتا، اور سب کچھہ

فیلکس یہودیہ کا صوبہ مقرر هوا. سنه عيسوي ۵۳ میں.

سنہ عیسوي ۶۲

هو؟ ۱۰ پر پولس نے کہا، میں قیصر کے تخت عدالت کے آگے کہڑا هوں؛ چاهیئے کہ یہیں میرا اِنصاف هو: یہودیوں کا میں نے کچھ قصور نہیں کیا، چنانچہ تو بهي خوب جانتا هي. ۱۱ پر اگر قصوروار هوں، اور میں نے کچھ قتل کے لائق کیا، تو مارے جانے سے اِنکار نہیں کرتا[h]: پر جو اُن باتوں کي، جن کي وے مجھ پر نالش کرتے هیں، کچھ اصل نہیں، تو کوئي مجھ کو اُنکے حوالے نہیں کر سکتا. میں قیصر کي دهائي دیتا هوں[i]. ۱۲ تب فیسطس نے صلاحکاروں سے مصلحت کرکے جواب دیا، کہ تو نے قیصر هي کي دهائي دي؛ قیصر هي کے پاس جائیگا. ۱۳ اور کچھ دن بیتے اگرپہ بادشاہ اور برنیقي قیصریہ میں آئے، کہ فیسطس کو سلام کریں. ۱۴ اور جب کچھ دن وهاں رہے تہے، فیسطس نے پولس کا حال بادشاہ سے ذکر کیا، اور کہا، ایک شخص هي، جسے فیلکس قید میں چہوڑ گیا[k]. ۱۵ اُس پر، جب میں یروسلم میں تها، سردار کاهنوں، اور یہودیوں کے بزرگوں نے نالش کي، اور چاها[l]، کہ اُس پر سزا کا حکم دیا جائے. ۱۶ اُنہیں میں نے جواب دیا، کہ رومیوں کا دستور نہیں، کہ کسي آدمي کو هلاکت کے لیئے حوالہ کریں، جب تک کہ مدعاعلیہ اپنے مدعیوں کے روبرو نہ هو[m]، اور دعوی کا جواب نہ دینے پاوے. ۱۷ سو جب وے یہاں باهم هوئے، میں نے کچھ دیر نہ کي، بلکہ دوسرے دن[n] تخت پر بیٹھکر حکم دیا، کہ اُس مرد کو لاؤ. ۱۸ پر جب اُس کے مدعي کہڑے هوئے، اُنہوں نے اُسکے حق میں ایسا کوئي اِلزام پیش نہ کیا، جس کا مجھے خیال تها: ۱۹ بلکہ اپنے دین اور کسي یسوع کي بابت، جو مر گیا، جسے پولس کہتا تها، کہ زندہ هي، اُس سے بحث کرتے تہے[o]. ۲۰ جب میں اِس طرح کي تکرار سے شک میں پڑا تها، اُس سے پوچہا، کیا تو یروسلم میں جانے کو راضي هي، کہ وهاں اِن باتوں کا فیصلہ هو؟ ۲۱ پر جب پولس نے

[g] ۲۰ آیت
[h] ۲۰ آیت؛ اعم ۱۸: ۱۴ اور ۲۳: ۲۹ اور ۲۶: ۳۱
[i] اعم ۲۱: ۳۲ اور ۲۸: ۱۹
[k] اعم ۲۴: ۲۷
[l] ۲، ۳ آیتیں
[m] ۴، ۵ آیتیں
[n] ۶ آیت
[o] اعم ۱۸: ۱۵ اور ۲۳: ۲۹

سنہ عیسوي ۶۲

دهائي دي، کہ میرا اِنصاف جناب عالي هي کي تحقیق پر موقوف رهے، میں نے حکم دیا، کہ جب تک اُسے قیصر کے پاس نہ بهیجوں، اُسکي نگہباني کریں. ۲۲ تب اگرپہ نے فیسطس سے کہا، میں بهي چاهتا هوں، کہ اِس آدمي کي سنوں[p]. وہ بولا، کل تو اُس کي سنیگا. ۲۳ پس دوسرے دن، جب اگرپہ اور برنیقي بڑي شان و شوکت سے ||سرداروں اور شہر کے رئیسوں کے ساتھ، †دیوانخانہ میں داخل هوئے، فیسطس کے حکم سے پولس کو لائے. ۲۴ تب فیسطس نے کہا، اي اگرپہ بادشاہ، اور سب مردو جو همارے ساتھ حاضر هو، تم اِس کو دیکہتے هو، جس کي بابت یہودیوں کي ساري گروہ یروسلم میں اور یہاں میرے پیچہے پڑي[q]، اور چلاتي هي، کہ اُس کا آگے کو جیتا رهنا واجب نہیں[r]. ۲۵ پر جب مجھ سے دریافت هوا کہ اُس نے کچھ قتل کے لائق نہیں کیا[s]، اور اُس نے آپ جناب عالي کي دهائي دي، تو میں نے ٹہانا، کہ اُسے بهیج دوں[t]. ۲۶ اور مجھے اُس کے حق میں کسي بات کا یقین نہیں، کہ اپنے خداوند کو لکہوں. اِس واسطے میں نے اُسے تمہارے آگے، اور خاص کر تیرے حضور، اي اگرپہ بادشاہ، حاضر کیا هي، تاکہ تحقیقات کے بعد کچھ لکہ سکوں: ۲۷ کیونکہ قیدي کو بهیجنا، اور نالشیں جو اُس پر هیں، نہ بتانا، مجھے نامناسب معلوم هوتا هي.

## ۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ پولس اگرپہ کے حضور اپني ساري چال کا احوال لڑکپن هي سے لیکے بیان کرتا، ۱۲ اور خاص کرکے کہ کیونکر اُس کا دل معجزانہ وضع سے تبدیل هوگیا، اور وہ مسیح کا رسول مقرر هوا. ۲۴ فیسطس اُسے دیوانہ جانتا، پر وہ اپنا عذر کرکے بڑي فروتني سے اُسے جواب دیتا. ۲۸ اگرپہ مان لیتا کہ نزدیک هي کہ میں عیسائي هو جاؤں. ۳۱ ساري محفل اُسے بےگناہ ٹہراتي.

اگرپہ نے پولس سے کہا، تجھے اپنا عذر کرنے کي اجازت هي. تب پولس هاتھ

[p] دیکھو اعم ۹: ۱۵
|| یوناني میں، هزاریوں.
† یوناني میں، اکرواتیریوں، یعنے، وہ مکان جہاں باتیں سني جاتي تہیں.
[q] ۲، ۳، ۷ آیتیں
[r] اعم ۲۲: ۲۲
[s] اعم ۲۳: ۹، ۲۹ اور ۲۶: ۳۱
[t] ۱۱، ۱۲ آیتیں

سنہ عیسوی ۶۲

آواز سے کہا، ای پولس، تو دیوانہ ھی؛ بہت علم نے تجھے دیوانہ کیا[a]. ۲۵ وہ بولا، ای فیسطس بہادر، میں دیوانہ نہیں؛ بلکہ سچائی اور ھوشیاری کی باتیں کہتا ھوں؛ ۲۶ کہ بادشاہ، جس کے سامھنے اب میں بےدھڑک بولتا ھوں، یہہ باتیں جانتا ھی: بلکہ مجھے یقین ھی، کہ اِن باتوں میں سے کوئی اُس پر چھپی نہیں؛ کیونکہ یہہ ماجرا توکونے میں نہیں ھوا. ۲۷ ای بادشاہ اگرپہ، کیا تو نبیوں پر یقین لاتا؟ میں جانتا ھوں کہ یقین لاتا ھی. ۲۸ تب اگرپہ نے پولس سے کہا، نزدیک ھی کہ تیرے سمجھانے سے میں مسیحی ھو جاؤں. ۲۹ پولس بولا، خدا کرے، کہ صرف تو ھی نہیں، بلکہ سب جو آج میری سنتے ھیں، فقط نزدیک نہیں، بلکہ بالکل ایسے ھوویں، جیسا میں ھوں[c]، بغیر اِن زنجیروں کے. ۳۰ جب اُس نے یہہ کہا تھا، بادشاہ اور حاکم اور برنیکی، اور اُن کے ھمنشین اُٹھے: ۳۱ اور الگ جاکے ایک دوسرے سے باتیں کرنے اور کہنے لگے، کہ یہہ آدمی ایسا کچھہ نہیں کرتا، جو قتل یا قید کے لائق ھو[d]. ۳۲ اور اگرپہ نے فیسطس سے کہا، اگر قیصر کی دھائی نہ دیتا، تو یہہ آدمی چھوٹ سکتا.

[a] ۲ سلاطین ۹: ۱۱، یوحنا ۱۰: ۲۰ [b] ۱ قرنتی ۲: ۱۳، اور ۲: ۱۳، ۱۴، اور ۳: ۱۰ [c] ۱ قرنتی ۷: ۷ [d] اعمال ۲۳: ۹، ۲۹، اور ۲۵: ۲۵ [e] اعمال ۲۵: ۱۱

## ۲۷ باب

[پولس جہاز پر چڑھ کے روم کو جاتا... ۱۰ ... اِس سفر کے ساتھہ نقصان ھوگا. ۱۱ پر اُس کی بات نہ مانی... ۱۴ ... ۴۴ اور آخرکو ... سلامت ... پہنچے.]

اور جب مقرر ھوا، کہ ھم جہاز پر اِتالیہ کو جائیں[f]، اُنہوں نے پولس، اور کتنے اور قیدیوں کو جولیوس نام اَوگسطوسی پلٹن کے ایک صوبہدار کے حوالہ کیا. ۲ اور ھم ادرمتیانی جہاز پر، جو آسیا کے کنارے کنارے جانے پر تھا، چڑھکے روانہ ھوئے؛ اور ارسترخس[g] مقدونی تسلنیقی کا ھمارے ساتھہ تھا. ۳ دوسرے دن ھم صیدا میں پہنچے. اور جولیوس نے پولس سے خوش‌سلوکی کرکے اِجازت دی، کہ اپنے دوستوں کے پاس جاکے چین کرے[h]. ۴ وھاں سے روانہ ھوکے کپرس کے نیچے نیچے گذرے، اِس لیئے کہ ھوا مخالف تھی. ۵ اور جب ھم قلقیہ اور پمفولیہ کے سمندر سے گذرے تھے، تو مورا نام لقیہ کے شہر میں آئے. ۶ وھاں صوبہدار نے اِسکندریا کا ایک جہاز اِتالیہ کو جاتے ھوئے پاکے ھمیں اُس پر بٹھایا. ۷ اور جب ھم بہت دن آھستہ آھستہ چلے، اور مشکل سے کندس کے سامھنے آئے، تو اِس لیئے کہ ھوا ھمیں آگے بڑھنے نہ دیتی تھی، قریطے کے نیچے نیچے سلمونے کے سامھنے سے گئے. ۸ اور اُس سے بہ مشکل گذرکے کسی مقام میں، جو حسن‌بندر کہلاتا ھی، آئے: لسیا شہر اُس کے نزدیک تھا. ۹ اِتنے میں جب بہت وقت گذرا، اور اب جہاز کے چلنے میں خطرہ پڑا، اِس لیئے کہ روزہ کا دن بھی گذر گیا تھا[i]، پولس نے اُنھیں یوں کہکے چتایا، ۱۰ ای مردو، میں دیکھتا ھوں، کہ اِس سفر کے ساتھہ تکلیف اور بہت نقصان ھوگا، نہ صرف بوجھہ اور جہاز کا، بلکہ ھماری جانوں کا بھی. ۱۱ پر صوبہدار نے ناخدا اور جہاز کے مالک کی باتوں کو پولس کی باتوں سے زیادہ مانا. ۱۲ اور اِس لیئے کہ وہ بندر جاڑا کاٹنے کے لیئے اچھا نہ تھا، اکثروں نے صلاح کی، کہ وھاں سے بھی روانہ ھوں، کہ اگر ھو سکے، فینیکے میں پہنچکے جاڑا کاٹیں؛ کہ وہ قریطے کا ایک بندر تھا، جو دکھن پچھم اور اُتر پچھم کے رخ تھا. ۱۳ جب کچھہ کچھہ دکھنی ھوا چلنے لگی، اُنہوں نے یہہ سمجھکے کہ اپنے مطلب کو پہنچے، لنگر اُٹھایا، اور قریطے کا کنارہ پکڑکے، روانہ ھوئے. ۱۴ لیکن تھوڑی دیر بعد ایک بڑی طوفانی ھوا، جو یورکلدون کہلاتی ھی، اُسپر سے آ کے لگی. ۱۵ اور جب جہاز اِختیار میں نہ رھا، اور ھوا کا

[f] اعمال ۲۵: ۱۲، ۲۵ [g] اعمال ۱۹: ۲۹ [h] اعمال ۲۴: ۲۳، اور ۲۸: ۱۶ [i] یہہ روزہ ساتویں مہینے کے دسویں دن مانتے تھے. احبار ۲۳: ۲۷، ۲۹

سنه عيسوي ۶۲

سامهنا نه کر سکا، تو هم نے اُسے چهوڑ ديا، که چلا جائے۔ ۱۶ اور ايک ٹاپو کے تلے، جس کا نام قلودے هي، بهه گئے، اور بڑي مشکل سے ڈونگي کو قابو ميں لائے۔ ۱۷ اُسے اُنهوں نے پاس لاکے تدبيريں کيں، اور جهاز کو نيچے سے باندها؛ اور چوربالو ميں دهس جانے کے ڈر سے، هم نے جهاز کا پال وال اُتار ديا، اور يونهيں چلے گئے۔ ۱۸ پر جب آندهي نے همیں نهايت ستايا، تو دوسرے دن اُنهوں نے جهاز کا بوجهه پهينک ديا۔ ۱۹ اور تيسرے دن هم نے اپنے هاتهوں سے جهاز کا اسباب بهي پهينکا۔ ۲۰ اور جب بهت دنوں تک نه سورج اور نه تارے نظر آئے، اور بڑي آندهي چلتي رهي، آخر کو بچنے کي اُميد همیں بالکل نه رهي۔ ۲۱ اور بهت فاقوں کے بعد پولس نے اُن کے بيچ ميں کهڑے هوکے کها، اي مردو، لازم تو تها، که تم ميري بات مانکے قريطے سے روانه نه هوتے، اور يه تکليف اور نقصان نه اُٹهاتے۔ ۲۲ پر اب تمهاري منت کرتا هوں، که خاطر جمع رکهو؛ که تم ميں سے کسي کي جان کا نقصان نه هوگا، فقط جهاز کا؛ ۲۳ کيونکه خدا، جس کا ميں هوں، اور جس کي بندگي کرتا هوں، اُسکا فرشته اِسي رات کو ميرے پاس آيا، اور کها، ۲۴ اي پولس، مت ڈر؛ کيونکه ضرور هي، که تو قيصر کے آگے حاضر هو؛ اور ديکهه، خدا نے سب کو، جو تيرے ساتهه جهاز ميں هيں، تجهے بخش ديا۔ ۲۵ اِس ليئے، اي مردو، خاطر جمع هو، کيونکه ميں خدا پر اعتقاد رکهتا هوں، که جيسا مجهه سے کها گيا، ويسا هي هوگا۔ ۲۶ ليکن ضرور هي، که هم کسي ٹاپو پر جا پڑيں۔ ۲۷ جب چودهويں رات آئي، که جب هم درياے ادريا ميں ٹکراتے پهرتے تهے، آدهي رات کو ملاحوں نے [illegible]

نزديک هم پهنچے؛ ۲۸ اور پاني کي تهاه ليکے، بيس پرسا پايا؛ اور تهوڑا آگے بڑهکے اور پهر تهاه ليکے، پندره پرسا پايا۔ ۲۹ اور اِس ڈر سے، که مبادا چٹانوں پر جا پڑيں، جهاز کے پيچهے سے چار لنگر ڈالے، اور صبح کي خواهش ميں لگے رهے۔ ۳۰ اور جب ملاحوں نے چاها، که جهاز پر سے بهاگ جائيں، اور اِس بهانے سے، که گلهي سے لنگر ڈاليں، ڈونگے کو سمندر ميں اُتار چکے، ۳۱ پولس نے صوبه‌دار اور سپاهيوں سے کها، اگر يے جهاز پر نه رهيں، تو تم نهيں بچ سکتے۔ ۳۲ تب سپاهيوں نے ڈونگے کي رسي کاٹکے اُسے گرا ديا۔ ۳۳ اور دن هونے نه پايا، که پولس نے سب کي منت کي، که کچهه کهاؤ، اور کها، آج چوده دن هوئے، که تم راه ديکهتے هو، اور فاقه کيا، اور کچهه نه کهايا۔ ۳۴ اِس ليئے تمهاري منت کرتا هوں، که کچهه کهائيو، که اِس ميں تمهاري سلامتي هي؛ کيونکه تم ميں سے کسي کے سر کا ايک بال چهوٹ نه جائيگا۔ ۳۵ اور يه کهکے، اُسنے روٹي لي، اور ان سب کے سامهنے خدا کا شکر کيا، اور توڑکے کهانے لگا۔ ۳۶ تب وے سب خاطر جمع هوکے، اور آپ بهي کچهه کهانے لگے۔ ۳۷ اور سب ملکے جهاز ميں دو سو چهتّر آدمي تهے۔ ۳۸ اور جب وے کهاکے سير هوکے، گيهوں کو سمندر ميں پهينککے جهاز هلکا کيا۔ ۳۹ پر جب دن هوا، [illegible]

سنہ عیسوي ۶۲

پچھلی لہروں کے زور سے ٹوٹ گیا. ۴۲ اور سپاہیوں کي یہہ صلاح تھي، کہ قیدیوں کو مار ڈالیں، نہ ہو کہ کوئي پیرکے بھاگ جائے. ۴۳ لیکن صوبہ‌دار نے یہہ چاہکے، کہ پولس کو بچاوے، اُن کو اِس اِرادہ سے باز رکھا، اورحکم دیا، کہ جو لوگ پیر سکتے ہیں، پہلے کودکے کنارے پر جائیں: ۴۴ اور باقي، بعضے تختوں پر، اور بعضے جہاز کي چند چیزوں پر: اور یونہیں ہوا، کہ سب کے سب سلامت خشکي پر پہنچے[n].

## ۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سمندر سے اُن کے بچ نکلنے کے بعد وحشي لوگ پولس کي بڑي خاطرداري کرتے. ۵ اُس ناگ سے جو اُس کے ہاتھہ پر لگا تھا کچھہ ضرر نہ ہوا. ۸ اُس ٹاپو کے بہت مریضوں کو وہ چنگا کرتا. ۱۱ وے روم کي طرف پھر روانہ ہوتے. ۱۷ وہ یہودیوں پر اپنے آنے کا سبب ظاہر کرتا. ۲۴ اُس کے وعظ سننے کے بعد بعضوں نے اُس کي باتیں قبول کیں، پر بعضے ایمان نہ لائے. ۳۰ وہ روم میں دو برس اِنجیل کي منادي کرتا رہا.

اور جب بچ نکلے تھے، تب جان گئے، کہ اُس ٹاپو کا نام ملیطے ہے[a]. ۲ اور اُس کے جنگلي باشندوں نے[b] ہم پر نہایت مہرباني کي: کیونکہ مینہہ کي جھڑي اور جاڑے کے سبب اُنہوں نے آگ سلگائي، اور ہم سبھوں کو پاس بلایا. ۳ اور جب پولس نے لکڑي کا گٹھا جمع کرکے آگ میں ڈالا، ایک ناگ گرمي پاکے نکلا، اور اُس کے ہاتھہ پر لپٹ گیا. ۴ جونہیں اُن جنگلیوں نے وہ کیڑا اُسکے ہاتھہ پر لٹکا دیکھا، ایک نے دوسرے سے کہا، یقینا یہہ آدمي خوني ہے، کہ اگرچہ سمندر سے بچ گیا، پر اِلہي اِنتقام اُسے جینے نہیں دیتا ہے. ۵ پس اُس نے کیڑے کو آگ میں جھٹک دیا، اور کچھہ ضرر نہ پایا[c]. ۶ پر وے منتظر تھے، کہ وہ سوج جائیگا، یا ایکا ایک مرکے گر پڑیگا: لیکن جب دیر تک اِنتظار کیا، اور دیکھا، کہ اُس کو کچھہ ضرر نہ پہنچا، تو اور خیال کرکے کہا، کہ یہہ ایک دیوتا ہے[d]. ۷ اور اُس جگہہ کے آس پاس ||پبلیوس نامے اُس ٹاپو کے سردار کي ملکیت تھي؛ اُس نے ہمیں گھر لے جاکے تین دن تک بڑي دوستي سے مہماني کي. ۸ اور یوں ہوا، کہ پبلیوس کا باپ تپ اور جریان لہو سے بیمار پڑا تھا: پولس نے اُسکے پاس جاکے دعا مانگي[e]، اور اُس پر ہاتھہ رکھکے اُسے چنگا کیا[f]. ۹ پس جب یہہ مشہور ہوا، تب اور لوگ، جو ٹاپو میں بیمار تھے، آئے، اور چنگے ہوئے: ۱۰ اور اُنہوں نے ہماري بڑي عزت کي[g]؛ اور چلتے وقت، جو کچھہ ہمیں درکار تھا، لاد دیا. ۱۱ اور تین مہینے بعد اِسکندري جہاز پر، جو جاڑے بھر اُس ٹاپو میں رہا، اور جسکا نشان ||دیوسکوري تھا، روانہ ہوئے. ۱۲ اور سراقس میں لگکے تین دن رہے. ۱۳ اور وہاں سے ریگیون میں گھوم آئے: اور جب ایک روز بعد دکھنیا چلي، دوسرے دن پتیولي میں آئے: ۱۴ وہاں ہم بھائیوں کو پاکے، اُن کي منت سے سات دن اُن کے پاس رہے: اور یونہیں روم کو چلے. ۱۵ وہاں سے بھائي ہماري خبر سنکے اپیوس کے چوک اور تین سرا تک ہمارے اِستقبال کو آئے: اور پولس نے اُنہیں دیکھکر خدا کا شکر کیا، اور خاطرجمع ہوا. ۱۶ جب ہم روم میں پہنچے، صوبہ‌دار نے قیدیوں کو رسالہ خاص کے سردار کے حوالہ کیا: پر پولس کو اِجازت ہوئي، کہ اکیلا ایک سپاہي کے ساتھہ، جو اُس کا نگہبان تھا، رہے[h]. ۱۷ اور یوں ہوا، کہ تین روز بعد پولس نے یہودیوں کے رئیسوں کو باہم بلایا: اور جب اِکٹھے ہوئے، اُن سے کہا، اي بھائیو، ہرچند میں نے قوم کي اور باپ دادوں کي طریقوں کے خلاف کچھہ نہ کیا[i]، تو بھي قیدي ہوکے یروسلم سے رومیوں کے ہاتھوں میں حوالہ کیا گیا[k]. ۱۸ اُنہوں نے میرا حال دریافت کرکے چاہا، کہ مجھے چھوڑ دیں، کیونکہ میرے قتل کا کوئي سبب نہ تھا[l]. ۱۹ پر جب یہودیوں نے مخالفت کي، میں نے لاچاري سے قیصر کي دہائي دي[m]، اور اِس واسطے نہیں،

n ۲۲ آیت
a اعمال ۲۷: ۲۶
b رومیوں ۱: ۱۴، ۱ قرنتھیوں ۱۴: ۱۱، کلسیوں ۳: ۱۱
c مرقس ۱۶: ۱۸، لوقا ۱۰: ۱۹
d اعمال ۱۴: ۱۱
|| یا، پبلیوس.
e یعقوب ۵: ۱۴، ۱۵
f مرقس ۱۶: ۱۸ اور ۷: ۳۲ اور ۱۱: ۱۸، لوقا ۴: ۴۰، اعمال ۱۹: ۱۱، ۱۲
g ۱ قرنتھیوں ۱۲: ۹، ۲۸
h متي ۱۵: ۶، ۱ تمطاؤس ۵: ۱۷
سنہ عیسوي ۶۳
|| یا، دو دیو پچہ.
h اعمال ۲۴: ۲۳ اور ۲۷: ۳
i اعمال ۲۴: ۱۲، ۱۳ اور ۲۵: ۸
k اعمال ۲۱: ۳۳
l اعمال ۲۲: ۲۴ اور ۲۴: ۱۰ اور ۲۵: ۸ اور ۲۶: ۳۱
m اعمال ۲۵: ۱۱

سنہ عیسوی ۶۳

اپني قوم پر فریاد کرنے کا میرا کوئي سبب هوا۔ ۲۰ سو اِسي لیئے میں نے تمهیں بلایا، که تمهیں دیکھوں، اور گفتگو کروں؛ کیونکه اِسرائیل هي کي اُمید کے سبب" میں اِس زنجیر سے" بندها هوں۔ ۲۱ اُنهوں نے اُس سے کہا، هم نے نه یہودیه سے تیرے حق میں خط پائے، نه بھائیوں میں سے کسي نے آکے تیري کچھ خبر سنائي، یا بدي بیان کي۔ ۲۲ پر هم چاهتے هیں که تجھ سے سنیں، که تو کیا سمجھتا هے؛ کیونکه اِس فرقه کي بابت هم کو معلوم هے، که سب کہیں اُسے برا کہتے هیں"۔ ۲۳ اور جب اُنهوں نے اُسکے لیئے ایک دن ٹھہرایا، بہتیرے اُس کے ڈیرے پر آئے؛ اُس نے اُن کو خدا کي بادشاهت پر گواهي دے دیکے"، اور موسیٰ کي شریعت اور نبیوں کي کتاب سے" مسیح کے حق میں دلیلیں لاکے، صبح سے شام تک تعلیم دیا کیا۔ ۲۴ اور بعضوں نے اُس کي باتوں کو مان لیا، اور بعضے بے ایمان رهے۔ ۲۵ جب آپس میں متفق نه هوئے، وے پولس کے یہه کہتے هي چلے گئے، که روح قدس نے یسعیاه نبي کي معرفت همارے باپ‌دادوں سے خوب کہا۔ ۲۶ که اِس قوم کے پاس جا اور کہه، که تم کانوں سے سنوگے، پر نه سمجھوگے: اور آنکھوں سے دیکھوگے، پر دریافت نه کروگے: ۲۷ کیونکه اِس قوم کا دل موٹا هوا اور وے اپنے کانوں سے اونچا سنتے هیں، اور اُنهوں نے اپني آنکھیں موند لیں: ایسا نه هو که آنکھوں سے دیکھیں، اور کانوں سے سنیں اور دل سے سمجھیں، اور رجوع لاویں، اور میں اُنهیں چنگا کروں۔ ۲۸ پس تم کو معلوم هووے، که خدا کي نجات غیرقوموں کے پاس بھیجي گئي، اور وے اُسے سن لینگي۔ ۲۹ جب اُس نے یہه کہا، یہودي آپس میں بہت بحث کرتے چلے گئے۔ ۳۰ اور پولس پورے دو برس اپنے کرائے کے گھر میں رها، اور سب کو جو اُس پاس آتے تھے قبول کیا، ۳۱ اور نہایت بےپروائي سے بغیر روک ٹوک خدا کي بادشاهت کي منادي کرتا، اور خداوند یسوع مسیح کي باتیں سکھاتا رها۔

# پولس رسول کا خط رومیوں کو

سنہ عیسوی ۶۰

## ۱ باب

[illegible]

پولس، یسوع مسیح کا بنده، اور بلایا هوا رسول، جو خدا کي انجیل کے لیئے الگ کیا گیا، ۲ جس کو اُس نے آگے سے اپنے نبیوں کے وسیلے پاک نوشتوں میں [illegible] کیا، ۳ اپنے بیٹے همارے خداوند یسوع مسیح کے حق میں جو جسم کي نسبت داؤد کي نسل سے هوا [illegible]

روح کي نسبت [illegible] جي اُٹھنے [illegible] ۵ جس کي معرفت هم نے فضل اور رسالت [illegible]

سنه عيسوي ٦٠

هوں[o]، که تمهارا ايمان تمام دنيا ميں مشهورهي[p]. ٩ اورخدا، جس کي عبادت ميں اپني روح سے اُس کے بيٹے کي انجيل ميں کرتا هوں[q]، ميرا گواه هي[r]، که کس طرح ميں بلاناغه تمهارا ذکر کرتا[s]؛ ١٠ اور هميشه اپني دعاؤں ميں درخواست کرتا هوں، که اگر خدا کي مرضي[t] ميں هو تو سفر بخير کرکے تهوڑي مدت بعد تمهارے پاس آ پهنچوں[u]. ١١ کيونکه ميں تمهاري ملاقات کا نهيت مشتاق هوں، تا که کوئي روحاني نعمت تمهيں پهنچا دوں[v]، که تم مضبوط هو جاؤ؛ ١٢ اوريه بهي هو، که ميں تم سے، آپس کے ايمان کے سبب، جو تم ميں اورمجهه ميں هي[w]، تسلي پاؤں. ١٣ بهائيو ميں نهيں چاهتا، که تم اِس سے ناواقف رهو، که ميں نے بارها تمهارے پاس آنے کا اِراده کيا[x]، تا که جيسا اَور قوموں کے درميان پهل پايا، ويسا هي کچهه تمهارے درميان بهي پاؤں[a]؛ پر آج تک رکا رها[b]: ١٤ که ميں يونانيوں اور بربريوں[c]، داناؤں اور نادانوں کا، قرضدار هوں. ١٥ سو ميں تم کو بهي جو روم ميں هو، مقدور بهر اِنجيل کي خبر دينے پر طيار هوں. ١٦ کيونکه ميں مسيح کي اِنجيل سے شرماتا نهيں[d]: اِس ليئے که وه هر ايک کي نجات کے واسطے، جو اِيمان لاتا[e]، پهلے يهودي، پهر يوناني کے ليئے[f]، خدا کي قدرت هي. ١٧ اِس واسطے که وه راستي جو خدا کي طرف سے هي[g]، سو اُس ميں ظاهر هي: که اِيمان سے هي، تاکه هم اِيمان لاويں؛ جيسا که لکها هي، که راستباز اِيمان سے جيتا رهيگا[h]. ١٨ کيونکه خدا کا غضب اِنسان کي تمام بےديني اور ناراستي پر، جو که سچائي کو ناراستي سے روک ديتے هيں، آسمان سے ظاهر هي[i]؛ ١٩ که خدا کي بابت جو کچهه معلوم هو سکتا اُن پر آشکاره هي[k]: کيونکه خدا نے اُسکو اُن پر آشکاره کيا[l]. ٢٠ اِسليئے که اُسکي صفتيں جو ديکهنے ميں نهيں آتيں، يعنے، اُسکي ازلي قدرت، اورخدائي، دنيا کي پيدايش کے وقت سے، خلقت کي چيزوں پر غور کرنے ميں، ايسي صاف معلوم هوتيں، که اُنکو کچهه عذر نهيں[m]: ٢١ کيونکه اُنهوں نے اگرچه خدا کو پهچانا، تو بهي خدائي کے لائق اُسکي بزرگي اور شکرگذاري نه کي: بلکه اپنے خيالوں ميں بيهوده هو گئے، اور اُن کے نافهم دل تاريک هو گئے[n]. ٢٢ وے آپ کو دانا ٹههراکے نادان هو گئے[o]؛ ٢٣ اور غيرفاني خدا کے جلال کو فاني آدمي، اور چڑيوں، اور چوپايوں، اور کيڑے مکوڑوں کي صورت سے بدل ڈالا[p]. ٢٤ اِسواسطے خدا نے بهي اُن کے دلوں کي خواهش پر اُنهيں ناپاکي ميں چهوڑ ديا[q]، که اپنے بدنوں کو آپس ميں بےحرمت کريں[r]: ٢٥ اُنهوں نے خدا کي سچائي[s] کو جهوٹهسے بدل ڈالا[t]، اور بنانيوالے کي نسبت سے (جو هميشه ستايش کے لائق هي، آمين !) بنائي هوئي چيزوں کي زياده پرستش اور بندگي کي. ٢٦ اِس سبب سے خدا نے اُن کو گندي شهوتوں ميں چهوڑ ديا[u]؛ که اُنکي عورتوں نے بهي اپني طبعي عادت کو اُس سے جو طبيعت سے خلاف هي بدل ڈالا: ٢٧ يونهيں مرد بهي عورتوں سے اپنے طبعي کام چهوڑکے، اپني شهوت سے آپس ميں جلے؛ مرد نے مرد کے ساتهه روسياهي کے کام کيئے، اور اپني گمراهي کے لائق پهل اپنے ميں پائے. ٢٨ اور جس حال که اُنهوں نے پسند نه کيا، که خدا کي پهچانکو حفظ کر رکهيں، خدا نے بهي اُنکو عقل کي بيتميزي ميں چهوڑ ديا، که نالائق کام کريں[y]: ٢٩ وے سب طرح کي ناراستي، حرامکاري، بدخواهي، لالچ، بدذاتي سے بهر گئے؛ اور ڈاه، خون، جهگڑا، دغابازي، بدخوئي سے پر هوئے؛ کاناپهوسي کرنيوالے، ٣٠ تهمت لگانيوالے، خدا سے عداوت رکهنيوالے تعنه زني کرنيوالے، گهمنڈي، لافزن، بديوں کے باني، ما باپ کے نافرمانبردار، ٣١ بے امتياز، بدعهد، بےدرد، کينهور، بے رحم

سنه عیسوي ٦٠

هوئے: ۳۲ اور اگرچه وے خدا کا حکم جانتے، که ایسے کام کرنیوالے قتل کے لائق هیں، نه فقط وے آپ وهي کام کرتے، بلکه کرنیوالوں کي تعریف بهي کرتے.

## ۲ باب

إس بیان میں، که ۱ جو گناه کا کرتا، هرچند که وے اوروں کو گناه دیکهکے اُن پر حکم کریں، اپنا عذر نه کر سکینگے، ۲ اور نه خدا کے هاتهه سے، جس وقت وه سزا دینے آویگا، بچ نکلینگے، ۱ خواه وه یهودي هوں، خواه غیرقوموالے، ۱۴ غیرقوموالے مرکر بچ نهیں سکینگے، ۱۷ اور نه یهودي بچینگے، ۲۵ باوجودیکه که ختنه کریں، جس حال که شریعت کے باقي احکام پر عمل نهیں کرتے هوں.

پس، اى آدمي، کوئي کیوں نه هو جو تو عیب لگاتا، تجهه کو کچهه عذر نهیں؛ کیونکه جس حال که تو دوسرے پر عیب لگاتا، آپ کو گنهگار ٹههراتا هی؛ اِس لیئے که تو جو عیب لگاتا، خود وهي کام کرتا هی. ۲ لیکن هم جانتے هیں، که ایسے کام کرنیوالوں پر خدا کي طرف سے سزا کا حکم حق کے مطابق هی. ۳ اى اِنسان، تو جو ایسے کام کرنیوالوں پر عیب لگاتا اور خود وهي کرتا، کیا یهه خیال کرتا هی، که خدا کي عدالت سے بچ نکلیگا؟ ۴ یا تو اُس کي مهرباني اور برداشت اور مهلت کي کثرت کو حقیر جانتا؛ اور نهیں سمجهتا، که خدا کي مهرباني اِسي مقصد سے هی، که تو توبه کي طرف مائل هو جائے؟ ۵ بلکه تو اپنے سخت اور بے توبه دل سے اُس دن کي خاطر، جس میں قهر اور خدا کي عدالت حق ظاهر هوگي، اپنے لیئے غضب جمع کرتا هی؛ ۶ وه هر ایک کو اُسکے کاموں کے موافق بدله دیگا؛ ۷ اُن کو، جو نیکوکاري پر صابر [illegible] بزرگي اور عزت اور [illegible] هیں، همیشه کي زندگي [illegible] اور جو [illegible] هیں، اور [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

میں بزرگي، پهلے یهودي کي، پهر یوناني کي: ۱۰ پر هر ایک کو جو بهلائي کرتا هی، بزرگي اور عزت اور سلامتي ملیگي، پهلے یهودي کو، پهر یوناني کو: ۱۱ کیونکه خدا کے حضور کسي کي طرفداري نهیں هوتي. ۱۲ اِس لیئے که جنهوں نے بغیر شریعت پائے گناه کیاهے، وے بغیر شریعت کے هلاک هونگے؛ اور جنهوں نے شریعت پاکے گناه کیاهے، اُن کي سزا شریعت کے موافق هوگي؛ ۱۳ (کیونکه خدا کے نزدیک شریعت کے سننیوالے راستباز نهیں ٹههرینگے، بلکه شریعت پر عمل کرنیوالے راستباز ٹههرائے جائینگے. ۱۴ اِس لیئے جب غیرقومیں، جو شریعت نهیں رکهتیں، اگر طبیعت سے شریعت کے کام کرتي هیں، سو وے شریعت نه رکهتے هوئے اپنے لیئے آپ هي اپني شریعت هیں؛ ۱۵ وے اُس کام کو جس سے شریعت کا مقصد هی اپنے دلوں میں لکها هوا دکهاتے هیں؛ اُن کي تمیز بهي گواهي دیتي، اور اُن کے خیال [illegible] میں اِلزام دیتے، یا عذر کرتے هیں؛) ۱٦ اُس دن میں جب خدا میرے اِنجیل کے مطابق یسوع مسیح کي معرفت آدمیوں کي پوشیده باتوں کا اِنصاف کریگا. [illegible] تو یهودي کهلاتا، اور شریعت پر [illegible] اور خدا پر فخر کرتا هی، [illegible] مرضي جانتا، اور شریعت [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

سنہ عیسوي ٦٠

کہ زنا نہ کرنا، کیا آپ هي زنا کرتا؟ تو جو بتوں سے نفرت رکھتا، کیا آپ هي هیکل کو لوٹتا هی[a]؟ ٢٣ تو جو شریعت پر فخر کرتا هی[b]، شریعت کے عدول کرنے سے خدا کي بےعزتي کرتا؟ ٢٤ چنانچہ لکھا هی، کہ تمھارے سبب غیرقوموں میں خدا کے نام کي تکفیر کي جاتي هی[c]. ٢٥ ختنہ فائدہمند تو هی، اگر تو شریعت پر عمل کرے[d]؛ لیکن جو تو شریعت کے برخلاف چلنیوالا هوا، تو تیرا ختنہ نامختوني ٹھہرا. ٢٦ پس اگر نامختون شریعت کے حکموں پر عمل کریں، تو کیا اُن کي نامختوني ختنہ نہ گني جائیگي[e]؟ ٢٧ اور اگر ذاتي نامختون شریعت کو پورا کریں، تو کیا تجھے، جو باوجود کتاب اور ختنہ کے شریعت سے برخلاف چلتا هی، گنہگار نہ ٹھہرائینگے[f]؟ ٢٨ کیونکہ وہ یہودي نہیں، جو ظاهري میں هی[g]؛ اور وہ ختنہ نہیں، جو ظاهري جسم میں هی: ٢٩ بلکہ یہودي وهي، جو باطن سے هو[h]؛ اور ختنہ وهي، جو دل[i] سے[k] هو، روحاني نہ کہ لفظي؛ جسکي تعریف آدمیوں سے نہیں، بلکہ خدا کي طرف سے هو[l].

## ۳ باب

اس باب میں، کہ ١ یہودیوں کي کیسي فضیلت هی، ٣ جسے وے کھو نہ گئے: ٩ تو بھي شریعت کے رو سے وے بھي گنہگار ٹھہرتے: ٢٠ یوں معلوم هو جاتا، کہ شریعت کے رو سے کوئي خلقت صادق نہیں ٹھہر سکتي: ٢٨ پر سب کے سب بغیر طرفداري کے ایک هي وضع، یعنی، ایمان سے راستباز ٹھہر سکے: ٣١ لیکن ایمان سے شریعت باطل نہیں کي جاتي.

پس یہودي کو کیا فضیلت؟ یا ختنہ کا کیا فائدہ هی؟ ٢ البتہ هر طرح سے بہت هی: خاص کر یہہ[a] کہ وے خدا کے کلام کے امانتدار هوئے[b]. ٣ پھر اگر بعضے ایمان نہ لائے[c]، تو کیا اُن کي بےایماني خدا کا اعتبار باطل کر سکتي هی[d]؟ ٤ ایسا نہ هووے[d]؛ بلکہ خدا سچا ٹھہرے[e]، اگرچہ هر ایک آدمي جھوٹا هو[f]؛ چنانچہ لکھا هی، کہ تو اپني باتوں میں راست ٹھہرے[g]، اور عدالت میں جیت جائے. ٥ پر اگر هماري ناراستي خدا کي راستي کو ظاهر کرتي هی، تو هم کیا کہیں؟ کیا خدا ناراست هی، جو قہر نازل کرتا؟ (میں تو انسان کي طرح بولتا هوں[h]). ٦ ایسا نہ هووے: ورنہ خدا کیونکر دنیا کي عدالت کریگا[i]؟ ٧ پھر اگر میرے جھوٹھ کے سبب خدا کي سچائي اُس کے جلال کے لیئے زیادہ ظاهر هوئي، تو مجھہ پر کیوں گنہگار کي طرح حکم هوتا هی؟ ٨ اور هم کیوں برائي نہ کریں، تا کہ بھلائي نکلے[k]؟ (چنانچہ یہہ تہمت هم پر کي جاتي، اور بعضے بولتے کہ هم یوں کہتے،) ایسوں پر سزا کا حکم حق هی. ٩ پس کیا هم اُن سے بہتر هیں؟ هرگز نہیں: کیونکہ هم آگے دعوی کر چکے، کہ کیا یہودي اور کیا یوناني، سب کے سب گناہ کے تلے دبے هیں[l]؛ ١٠ جیسا لکھا هی، کہ کوئي راستباز نہیں، ایک بھي نہیں[m]: ١١ کوئي سمجھنیوالا نہیں، کوئي خدا کا طالب نہیں. ١٢ سب گمراہ هیں، سب کے سب نکمے هیں؛ کوئي نیکوکار نہیں، ایک بھي نہیں. ١٣ اُن کا گلا کھلي هوئي گور هی[n]؛ اُنھوں نے اپني زبان سے فریب دیا هی؛ اُن کے هونٹھوں میں سانپوں کا زهر هی[o]: ١٤ اُنکے منہہ میں لعنت اور کڑواهت بھري هیں[p]: ١٥ اُن کے قدم خون کرنے میں تیز هیں[q]: ١٦ اُن کي راهوں میں تباهي اور پریشاني هی: ١٧ اور اُنھوں نے سلامتي کي راہ نہیں پہچاني: ١٨ اُن کي آنکھوں کے سامھنے خدا کا خوف نہیں[r]. ١٩ اب هم جانتے هیں، کہ جو کچھہ شریعت فرماتي، شریعت والوں هي سے کہتي هی[s]: تا کہ سب کا منہہ بند هو جائے[t]، اور ساري دنیا خدا کے سامھنے گنہگار ٹھہرے[u]. ٢٠ پس کوئي آدمي شریعت پر عمل کرنے سے اُس کے سامھنے راستباز نہ ٹھہریگا[x]؛ کیونکہ شریعت کے وسیلہ سے گناہ کي پہچان هي هی[y]. ٢١ پر اب خدا کي

سنه عیسوی ٦٠

اگر شریعت والے هي وارث هیں، تو ایمان بےفائدہ، اور وعدہ لاحاصل[k]؛ ١٥ که شریعت قہر کا سبب هی[l]، اِس لیئے که جہاں شریعت نہیں، وهاں نافرماني بهي نہیں. ١٦ سو اِس لیئے ایمان سے هوا، که وہ فضل کا تہہرے[m]، تا که وہ عہد تمام نسل کے لیئے قائم رهے[n]: نه صرف اُس نسل کے لیئے، جو شریعت والي هي، بلکه اُس کے لیئے بهي جو ابرهام کا سا ایمان رکهتي؛ وہ هم سبهوں کا باپ هی[o]، ١٧ (چنانچه لکها هی، که میں نے تجهے بہت قوموں کا باپ مقرر کیا[p]،) اُس خدا کے سامهنے، جس پر وہ ایمان لایا، اور جو مردوں کا جلانیوالا[q]، اور اُن چیزوں کا جو موجود نہیں یوں ذکر کرتا گویا که موجود هیں[r]. ١٨ وہ ناامیدي کي جگهه میں اُمید کے ساتهه ایمان لایا، تا که وہ، اُس کلام کے موافق، که تیري نسل ایسي هوگي[s]، بہت قوموں کا باپ هو. ١٩ وہ سست اعتقاد نه تها، اور نه اُسنے اپنے مردہ سے بدن کا، جو سو برس کے قریب کا تها، اور نه سرہ کے رحم کا، جو خشک هوگیا تها، کچهه خیال کیا[t]: ٢٠ اور وہ بےایماني سے خدا کے وعدے میں شک نه لایا، بلکه اعتقاد میں مضبوط هوکر اُس نے خدا کي بڑائي کي؛ ٢١ اور اُسے کمال یقین هوا، که جو کچهه اُس نے وعدہ کیا، سو اُسے پورا کرنے پر قادر هی[u]. ٢٢ اِسي واسطے یهه اُس کے لیئے راستبازي گنا گیا. ٢٣ اور صرف اُس کے لیئے نہیں لکہا[x]، که یهه اُس کے واسطے گنا گیا؛ ٢٤ بلکه همارے لیئے بهي، جنکے واسطے گنا جائیگا، اگر هم اُس پر ایمان لاویں، جسنے همارے خداوند یسوع کو مردوں میں سے جلایا[y]؛ ٢٥ وہ هماري خطاؤں کے واسطے حواله کر دیا گیا[z]، اور پهرکے جلایا گیا، تا که هم راستباز تہہریں[a].

## ٥ باب

اِس باب میں، که ١ ایمان کے سبب راستباز تہہرکے هم میں اور خدا میں میل هونا. ٢ اور هم خوشي بهي کرتے یهه اُمید رکهکے، ٨ که جس حال هم نے جب دشمن تہہرے اُس کے لہو سے ملاپ پایا، ١٠ سو اب که میل پا چکے کتني زیادہ نجات حاصل کرینگے. ١٢ جس طرح سے گناہ اور موت آدم کے وسیله سے آئي، ١٧ سو اُسي طریق اولي راستبازي اور زندگي یسوع مسیح کے وسیله سے آوینگي. ٢٠ جہاں گناہ زیادہ هوا، فضل اُس سے بهي زیادہ هو گیا.

پس جب که هم ایمان کے سبب راستباز تہہرے[a]، تو هم میں اور خدا میں همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیله میل هوا[b]. ٢ اور اُس هي کے وسیله سے[c] هم اُس فضل میں جس پر قائم هیں[d] ایمان کے سبب دخل پاتے، اور خدا کے جلال کي اُمید پر فخر کرتے هیں[e]. ٣ اور صرف یهي نہیں: بلکه مصیبتوں میں بهي فخر کرتے[f]، یهه جانکر که مصیبت سے صبر پیدا هوتا[g]؛ ٤ اور صبر سے تجربهکاري[h]؛ اور تجربهکاري سے اُمید: ٥ اور اُمید شرمندہ نہیں کرتي[i]؛ کیونکه روح قدس کے وسیله سے جو همیں دي گئي، خدا کي محبت همارے دل میں جاري هوئي[k]. ٦ کیونکه جب هم هنوز کمزور تهے، مسیح عین وقت پر بےدینوں کے لیئے موا[l]. ٧ اب مشکل سے کسي راستکار کے لیئے کوئي اپني جان دیگا: پر شاید کسي میں یهه جرأت هو، که کسي نیکوکار کے لیئے اپني جان دے. ٨ لیکن خدا نے اپني محبت هم پر یوں ظاهر کي، که جب هم گنہگار تہہرے تهے، مسیح همارے واسطے موا[m]. ٩ سو اب، که اُس کے لہو کے سبب[n] هم راستباز تہہرے، تو کتنا زیادہ اُسکے وسیله قہر سے[o] بچ رهینگے. ١٠ کیونکه جب خدا نے[p] هم سے، جس وقت که هم دشمن تهے، اپنے بیٹے کي موت کے سبب میل کیا[q]، پس هم اب میل پاکر اُس کي زندگي کے سبب[r] کتنا هي زیادہ بچ جائینگے؟ ١١ اور صرف یهي نہیں، بلکه اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیله، جس کے سبب اب هم نے ملاپ پایا، خدا پر فخر[s] بهي کرتے هیں. ١٢ پس

سنه عیسوي ۶۰

جس طرح ایک آدمي کے وسیله گناه دنیا میں آیا، اورگناه کے سبب موت آئي، اِسي طرح موت سب آدمیوں میں پھیلي، اِس لیئے که سب نے گناه کیا: ۱۳ (کیونکه شریعت کے ظاهر هونے تک گناه دنیا میں تھا؛ پر جہاں شریعت نہیں، گناه گنا نہیں جاتا. ۱۴ تو بھي موت نے آدم سے موسیٰ تک اُن پر بھي جنھوں نے آدم کا سا گناه نه کیا، جو آنیوالے کا نشان تھا، بادشاهت کي. ۱۵ پر یہه نہیں، که جس قدر خطا، اِسي قدر بخشش. کیونکه جب ایک هي کي خطا کے سبب بہت سے مر گئے، تو ایک هي آدمي، یعنے یسوع مسیح کے وسیله سے، خدا کا فضل، اور فضل سے بخشش، بہتیروں کے لیئے کتني زیاده هوئي. ۱۶ اور نه که جیسا ایک کے گناه کرنے کا انجام هوا، سو ویسا بخشش: کیونکه ایک هي خطا کے سبب سزا کا حکم هوا، پر راستباز هونے کے لیئے بہت خطاؤں کي بخشش هے. ۱۷ کیونکه اگر ایک کي خطا کے سبب موت نے ایک هي کے وسیلے سے بادشاهت کي؛ تو وے جو نہایت فضل اور راستبازي کا اِنعام پاتے هیں، ایک، یعنے یسوع مسیح کے وسیلے، زندگي میں کتنا زیاده بادشاهت کرینگے.) ۱۸ پس جیسا ایک خطا کے سبب سب آدمیوں پر سزا کا حکم هوا، ویسا هي ایک راستبازي کے سبب سب آدمي راستباز ٹھہرکے زندگي پاویں. ۱۹ کیونکه جیسے ایک شخص کي نافرمانبرداري سے بہت لوگ گنهگار ٹھہرے، ویسے هي ایک کي فرمانبرداري کے سبب بہت لوگ راستباز ٹھہرینگے. ۲۰ اور شریعت درمیان آئي که خطا زیاده هوئے، پر جہاں گناه زیاده هوا، فضل اُس سے بھي نہایت زیاده هوا؛ ۲۱ تاکه جیسے گناه نے موت میں بادشاهت کي،

ویسے هي فضل همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیله همیشه کي زندگي کے لیئے راستبازي سے بادشاهت کریگا.

## ۶ باب

اِس باب میں، که ۱ واجب نہیں که هم گناه کرتے رهیں، ۲ کیونکه هم تو گناه کي نسبت موئے هیں، ۳ چنانچه همارے بپتسمه سے یہه ظاهر هوتا هے. ۱۲ چاهیئے که آگے کو گناه هم پر غالب نه هو رهے. ۱۶ اِس لیئے که هم نے اپنے تئیں راستبازي کي خدمت کے واسطے سونپا هے. ۲۳ اور اِس سبب سے که گناه کي مزدوري موت هے.

پس هم کیا کہیں؟ کیا گناه کرتے رهیں، تاکه فضل زیاده هووے؟ ۲ ایسا نه هووے. هم تو جو گناه کي نسبت موئے هیں، پھر کیونکر اُس میں زندگي کاٹیں؟ ۳ کیا تم نہیں جانتے، که هم میں سے جتنوں نے مسیح یسوع کا بپتسمه پایا؛ اُس کي موت کا بپتسمه پایا؟ ۴ پس موت کے بپتسمه کے سبب اُس کے ساتھه گاڑے گئے: تاکه جیسے مسیح مُردوں میں سے باپ کے جلال کے وسیله سے اُٹھایا گیا، ویسے هي هم بھي نئي زندگي میں قدم ماریں. ۵ کیونکه جس حال که هم اُس کي موت کي مشابہت میں شامل هو گئے، تو اُلبته جي اُٹھنے میں بھي هووینگے: ۶ چنانچه هم جانتے هیں، که همارې پُراني اِنسانیت اُس کے ساتھه صلیب پر کھینچي گئي، تاکه گناه کا بدن نابود هو جائے، تاکه هم آگے کو گناه کے غلام نه رهیں. ۷ کیونکه جو مرا سو گناه سے چھوٹ گیا. ۸ [illegible] اگر هم مسیح کے ساتھه مرے [illegible] هیں که [illegible] بھي [illegible] ۹ [illegible] مسیح مُردوں میں [illegible] سے جي اُٹھه [illegible] موت پھر [illegible] ۱۰ کیونکه [illegible] موا [illegible] گناه کي [illegible] ۱۱ [illegible] تم بھي [illegible]

سنه عیسوي ٦٠

نسبت مردہ[r]، پر خدا کي نسبت ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے زندہ سمجھو[s]۔ ١٢ پس گناہ تمھارے فاني بدن پر سلطنت نہ کرے[t]، کہ تم اُس کي شہوتوں میں اُس کے فرمانبردار ھو رھو۔ ١٣ اور نہ اپنے عضو[u] گناہ کے حوالے کرو، کہ ناراستي کے ھتھیار بنیں، بلکہ اپنے تئیں اِس طرح خدا کو سونپو، جیسے مرکے جي اُٹھے ھو[x]، اور اپنے عضو خدا کے سپرد کرو، تا کہ راستي کے ھتھیار بنیں۔ ١٤ اِس لیئے کہ گناہ تم پر غالب نہ ھوگا؛ کیونکہ تم شریعت کے اِختیار میں نہیں، بلکہ فضل کے اِختیار میں ھو[y]۔ ١٥ پس تو، کیا ھم گناہ کیا کریں، اِس لیئے کہ ھم شریعت کے اِختیار میں نہیں[z]، بلکہ فضل کے اِختیار میں ھیں؟ ایسا نہ ھووے۔ ١٦ کیا تم نہیں جانتے، کہ جس کي تابعداري میں تم آپ کو غلام کي مانند سونپتے ھو، اُسي کے غلام ھو، جس کي تابعداري کرتے[a]؛ خواہ گناہ کي، جس کا انجام موت ھي، خواہ فرمانبرداري کي، جس کا پھل راستبازي ھي؟ ١٧ پر شکر خدا کا، کہ تم جو آگے گناہ کے غلام تھے، دل سے اُس تعلیم کے، جس کے سانچے میں تم ڈھالے گئے تھے[b]، فرمانبردار ھوئے۔ ١٨ اور گناہ سے چھوٹکر راستبازي کے غلام بنے[c]۔ ١٩ میں تمھارے جسم کي کمزوري کے سبب آدمي کي طرح بیان کرتا ھوں: سو جیسے تم نے اپنے عضو ناپاکي اور شرارت کي غلامي میں سونپے تھے، تاکہ شرارت کریں، ویسے ھي اب اپنے عضو راستبازي کي غلامي میں پاک ھونے کے واسطے سونپو۔ ٢٠ کیونکہ جب تم گناہ کے غلام تھے[d]، راستبازي سے آزاد تھے۔ ٢١ پس تم نے اُن کاموں سے، جن سے اب شرمندہ ھو، کیا پھل پایا[e]؟ کیونکہ اُن کا انجام موت ھي[f]۔ ٢٢ پر اب تم گناہ سے چھوٹکر[g] خدا کے بندے ھوکے پاکیزگي کا پھل لاتے ھو، اور آخر ھمیشہ کي زندگي ھي۔ ٢٣ کیونکہ گناہ کي مزدوري موت ھي[h]؛ پر خدا کي بخشش ھمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے ھمیشہ کي زندگي ھي[i]۔

## ٧ باب

اِس بیان میں، کہ ١ شریعت کا حکم اِنسان پر غالب ھي فقط جب تک کہ وہ جیتا ھي۔ ٤ پر ھم تو شریعت کي نسبت سے مردوں کي مانند ھیں۔ ٧ لیکن شریعت گناہ نہیں ھي، ١٢ پر برعکس اُس کے وہ پاک، اور حق، اور خوب ھي؛ ١٦ چنانچہ میں اِس کا اِقرار کرتا جس وقت کہ میں اِس سبب بہت غم کھاتا، کہ اُس کي سب باتوں پر عمل نہ کر سکتا۔

اي بھائیو، کیا تم نہیں جانتے، (میں تو اُنسے کہتا ھوں، جو شریعت سے واقف ھیں،) کہ کوئي آدمي جب تک جیتا ھي، اُس پر شریعت کا حکم ھي؟ ٢ کیونکہ بیاھي عورت شریعت کے موافق اپنے خصم کي زندگي تک اُس کي بند میں ھي[a]؛ پر اگر خصم مرے، تو وہ اپنے خصم کي بند سے چھوٹ جاتي ھي۔ ٣ پس خصم کے جیتے جي اگر وہ دوسرے کي ھو جاوے، تو زانیہ ٹھہریگي[b]؛ پر اگر خصم مر گیا، تو وہ اُس بند سے چھوٹ گئي، کہ اگر دوسرے مرد کي ھو جاوے، تو زانیہ نہ ھوگي۔ ٤ سو، اي میرے بھائیو، تم بھي مسیح کے بدن کے سبب شریعت کي نسبت مر گئے ھو[c]، کہ تم دوسرے کے ھو جاؤ، جو مردوں میں سے اُٹھایا گیا، تاکہ ھم خدا کے لیئے پھل[d] لاویں۔ ٥ کیونکہ جب ھم جسماني تھے، گناہ کي خواھشیں، جو شریعت کے سبب تھیں، ھمارے بند بند میں[e] موت کے پھل لانے کو اثر کرتي تھیں[f]۔ ٦ پر اب جو ھم مر گئے، تو شریعت سے، جس کي قید میں تھے، چھوٹ گئے، ایسا کہ روح کے نئے طور سے، نہ کہ حرف کے پرانے طور سے، بندگي کریں[g]۔ ٧ پھر ھم کیا کہیں؟ کیا شریعت گناہ ھي؟ ایسا نہ ھووے۔ بلکہ بغیر شریعت کے میں گناہ کو نہیں پہچانتا[h]؛ کیونکہ میں لالچ کو نہ جانتا،

r ٣ آیت
s گلتہ ٢ : ١٩
t زبور ١١٩ : ١٣٣
u روہ ٧ : ٥ قلس ٣ : ٥ یعقہ ٤ : ١
x روہ ١٢ : ١ ١ پطر ٢ : ٢٤ اور ٤ : ٢
y روہ ٧ : ٤، ٦ اور ٨ : ٢ گلتہ ٥ : ١٨
z ١ قرنہ ٩ : ٢١
a متي ٦ : ٢٤ یوحنا ٨ : ٣٤ ٢ پطر ٢ : ١٩
b ٢ تمطا ١ : ١٣
c یوحنا ٨ : ٣٢ ١ قرنہ ٧ : ٢٢ گلتہ ٥ : ١ ١ پطر ٢ : ١٦
d یوحنا ٨ : ٣٤
e روہ ٧ : ٥
f روہ ١ : ٣٢
g یوحنا ٨ : ٣٢
h ١ پطر ٢ : ١٧ روہ ٥ : ١٢ یعقہ ١ : ١٥
i روہ ٢ : ٧ اور ٥ : ١٧، ٢١ ١ پطر ١ : ٤

a ١ قرنہ ٧ : ٣٩
b متي ٥ : ٣٢
c روہ ٨ : ٢ گلتہ ٢ : ١٩ اور ٥ : ١٨ افس ٢ : ١٥ قلس ٢ : ١٤
d گلتہ ٥ : ٢٢
e روہ ٦ : ١٣
f روہ ٦ : ٢١ گلتہ ٥ : ١٩ یعقہ ١ : ١٥
g روہ ٢ : ٢٩
٣ آیت روہ ٣ : ٢٠ ٢ قرنہ ٣ : ٦
h روہ ٣ : ٢٠

سنه عیسوي ٦٠

اگر شریعت نه کهتي، که تو لالچ نه کر۔ ۸ پر گناه نے شریعت کے سبب قابو پاکر مجھه میں هر طرح کا لالچ پیدا کیا۔ کیونکه شریعت کے بغیر گناه مرده هی۔ ۹ که میں آگے بے شرع هوکے جیتا تها: پر جب حکم آیا، گناه جي اُٹھا، اور میں مر گیا۔ ۱۰ یوں مجھے معلوم هو گیا، که وه حکم، جو زندگي کے لیئے تها، موت کا سبب هی۔ ۱۱ کیونکه گناه نے حکم کے وسیلے قابو پاکر مجھے بهکایا، اور اُسي کے وسیلے مار ڈالا۔ ۱۲ پس شریعت تو پاک هی، اور حکم پاک، اور حق، اور خوب هی۔ ۱۳ پس جو چیز خوب هی، کیا وهي میرے لیئے موت ٹهري؟ ایسا نه هووے۔ بلکه گناه نے، تاکه اُس کا گناه هونا ظاهر هو، اچھي چیز کے وسیلے موت کو مجھه میں پیدا کیا، که گناه حکم کے وسیلے نهایت هي برا معلوم هو۔ ۱۴ کیونکه هم جانتے هیں، که شریعت روحاني هی: پر میں جسماني اور گناه کے هاتهه بکا هوا هوں۔ ۱۵ که جو کرتا هوں، سو میں جانتا نهیں: کیونکه جو میں چاهتا، سو نهیں کرتا؛ بلکه جس سے مجھے نفرت هی، وهي کرتا هوں۔ ۱۶ پس جب میں وهي کرتا هوں، جو نهیں چاهتا، تو میں قبول کرتا هوں، که شریعت خوب هی۔ ۱۷ سو تب میں اُس کا کرنیوالا نهیں، بلکه گناه جو مجھه میں بستا هی۔ ۱۸ کیونکه میں جانتا هوں، که مجھه میں (یعنے میرے جسم میں) کوئي اچھي چیز نهیں بستي؛ که خواهش تو مجھه میں موجود هی، پر جو کچھه اچھا هي کرنے نهیں پاتا۔ ۱۹ که جو نیکي میں چاهتا هوں نهیں کرتا بلکه وه بدي جسے میں نهیں چاهتا سو هي کرتا هوں۔ ۲۰ سو جب که میں جسے نهیں چاهتا وهي کرتا هوں، تو پھر میں اُس کا کرنیوالا نهیں، بلکه گناه جو مجھه میں بستا هی۔

۲۱ غرض، میں یهه شریعت پاتا هوں، که جب میں نیکي کیا چاهتا هوں، تو بدي میرے پاس موجود هوتي۔ ۲۲ کیونکه میں باطني اِنسانیت سے خدا کي شریعت میں مگن هوں: ۲۳ مگر دوسري شریعت اپنے عضووں میں دیکھتا هوں، جو میري عقل کي شریعت سے لڑتي، اور مجھے اُس گناه کي شریعت کا، جو میرے عضووں میں هی، گرفتار کرتي۔ ۲۴ آه! میں [illegible] مصیبت میں هوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑاویگا؟ ۲۵ خدا کا شکر کرتا هوں، همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے۔ غرض، میں تو آپهي عقل سے خدا کي شریعت کا بنده هوں، پر جسم سے گناه کي شریعت کا۔

۸ باب

اِس باب میں، که اُن پر جو مسیح میں هیں [illegible]

۱ پس اب اُن پر جو مسیح یسوع میں هیں، اور جسم کے طور پر نهیں، بلکه روح کے طور پر چلتے، سزا کا حکم نهیں۔ ۲ کیونکه اُس روح زندگي کي شریعت نے، جو مسیح یسوع میں هی، مجھے گناه اور موت کي شریعت سے چھڑا دیا۔ ۳ اِس لیئے که جو شریعت سے جسم کي کمزوري کے سبب نه هو سکا، سو خدا نے کیا، که اُس نے اپنے بیٹے کو [illegible] جسم کي صورت میں [illegible] سبب [illegible] جسم میں [illegible] کا حکم کیا۔ ۴ تاکه شریعت کي [illegible] هم میں جو جسم کے طور پر نهیں، بلکه روح کے طور پر چلتے هیں، پوري هووے۔ ۵ کیونکه وے جو جسم کے طور پر هیں [illegible]

سنه عیسوي ٦٠

روح کے طور پر هیں، اُن کا مزاج روحاني هی[i]. ٦ که جسماني مزاج موت هی[k]، پر روحاني مزاج زندگاني اور سلامتي. ٧ اِس لیئے که جسماني مزاج خدا کا دشمن هی[l]: کیونکه خدا کي شریعت کے تابع نهیں، اور نه هو سکتا[m]. ٨ اور جو جسماني هیں خدا کو پسند نهیں آ سکتے. ٩ پر تم جسماني نهیں، بلکه روحاني هو، بشرطیکه خدا کي روح تم میں بستي هی[n]. پر جس میں مسیح کي روح[o] نهیں، وه اُسکا نهیں. ١٠ اور اگر مسیح تم میں هی، تو بدن گُناه کے سبب مرده هی، پر روح راستبازي کے سبب زنده. ١١ پهر اگر اُسکي روح، جس نے یسوع کو مردوں میں سے جلایا[p]، تم میں بسے، تو مسیح کا جلانیوالا تمهارے مرده بدن کو بهي اپني اُس روح کے وسیلے، جو تم میں بستي هی، جلاویگا[q]. ١٢ پس ای بهائیو، هم کچهه جسم کے قرضدار نهیں، که جسم کے طور پر زندگي کاتیں[r]. ١٣ کیونکه اگر تم جسم کے طور پر زندگي کرو، تو مروگے[s]: پر اگر تم روح سے بدن کي بري عادتوں کو مارو[t]، تو جیوگے. ١٤ اِس لیئے که جتنے خدا کي روح کي هدایت سے چلتے[u]، وے هي خدا کے فرزند هیں. ١٥ که تم نے غلامي کي روح نهیں پائي[x]، که پهر ڈرو[y]: بلکه لیپالک هونے کي روح پائي[z]، جس سے هم ابا[a]، یعنے، ای باپ، پکار پکار کہتے هیں. ١٦ وهي روح هماري روح کے ساتهه گواهي دیتي[b]، که هم خدا کے فرزند هیں: ١٧ اور جب فرزند هوئے، تو وارث بهي، یعنے، خدا کے وارث[c]، اور میراث میں مسیح کے شریک؛ بشرطے که هم اُس کے ساتهه دکهه اُٹهاویں، تاکه اُس کے ساتهه جلال بهي پاویں[d]. ١٨ کیونکه میري سمجهه میں زمانه حال کے دکهه درد اِس لایق نهیں، که اُس جلال کے، جو هم پر ظاهر هونیوالا هی، مقابل هوں[e]. ١٩ که خلقت کمال آرزو سے[f] خدا کے فرزندوں کے ظاهر هونے کي راه تکتي هی[g]. ٢٠ اِسلیئے که خلقت بطالت کے تحت میں آئي، اپني خوشي سے نهیں[h]، بلکه اُس کے سبب جو اُسے تحت میں لایا هی، اِس اُمید پر، ٢١ که خلقت بهي خرابي کي غلامي سے چهوٹ کے خدا کے فرزندوں کے جلال کي آزادگي میں داخل هووے. ٢٢ کیونکه هم جانتے هیں، که ساري خلقت ملکے اب تک چیخیں مارتي[i]، اور اُسے دردیں لگي هیں. ٢٣ اور فقط وه نهیں، بلکه هم بهي جنهیں روح کے پہلے پهل ملے[k]، اپنے میں کراهتے هیں[l]، اور لیپالک هونے کي[m]، یعنے، اپنے جسموں کي رهائي کي[n] راه تکتے هیں. ٢٤ که هم اُمید سے بچ گئے هیں: پر اُمید کي دوئي چیز جب دیکهي جاوے، تو اُمید نه رهي[o]: کیونکه جو چیز کوئي دیکهتا هی اُس کا اُمیدوار کس طرح هو رها هی؟ ٢٥ پر جسے هم نهیں دیکهتے، اگر هم اُس کے اُمیدوار هیں، تو صبر سے اُس کي راه تکتے هیں. ٢٦ اِسي طرح روح بهي هماري کمزوریوں میں هماري مدد کرتي هی: کیونکه جیسا چاهیئے هم نهیں جانتے که کیا دعا مانگیں[p]، پر وه روح ایسي آهیں بهرکے، که جن کا بیان نهیں هو سکتا، هماري سفارش کرتي هی[q]. ٢٧ اور وه جو دلوں کا جانچنیوالا هی[r] جانتا هی، که روح کا کیا مطلب هی، که وه خدا کي مرضي کے مطابق[s] مقدس لوگوں کے لیئے شفاعت کرتي هی. ٢٨ اور هم جانتے هیں، که ساري چیزیں اُن کي بهلائي کے لیئے، جو خدا سے محبت رکهتے هیں، ملکے فایده بخشتي هیں؛ یعنے وے هیں جو خدا کے ارادے کے موافق بلائے گئے[t]. ٢٩ که جنهیں اُس نے پہلے سے پہچانا[u]، اُنهیں آگے سے تهہرایا[x]، که اُس کے بیٹے کے همشکل هوں[y]، تاکه وه بہت سے بهائیوں میں پلوٹها تهہرے[z].

سنه عیسوي ۶۰

رحم کرونگا، اور جس پر مہر کرنے چاھتا ھوں، اُس پر مہر کرونگا[b]. ۱۶ پس یہہ نہ چاھنیوالے، نہ دوڑنیوالے پر، بلکہ خداے رحیم پر موقوف ھی. ۱۷ کیونکہ کتاب[c] میں وہ فرعون سے کہتا ھی، کہ میں نے اِسي لیئے تجہے برپا کیا ھی، کہ تجہہ پر اپني قدرت ظاھر کروں، اور میرا نام تمام روے زمین پر مشہور ھووے[d]. ۱۸ پس وہ، جس پر چاھتا ھی، رحم کرتا ھی: اور جسے چاھتا ھی، سخت کرتا ھی. ۱۹ پس تو یہہ مجہہ سے کہیگا، پہر وہ کیوں اِلزام دیتا ھی؟ کس نے اُس کے اِرادے کا مقابلہ کیا[e]؟ ۲۰ اَی آدمي، تو کون ھی، جو خدا سے تکرار کرتا ھی؟ کیا کاریگري کاریگر کو کہہ سکتي ھی، کہ تونے مُجہے کیوں ایسا بنایا[f]؟ ۲۱ کیا کمہار کا متّي پر اِختیار نہیں[g]، کہ وہ ایک ھي لوندے میں سے ایک برتن عزت کا، اور دوسرا بےعزّتي کا بناوے[h]؟ ۲۲ اگر خدا اِس اِرادے سے، کہ اپنے غصے کو ظاھر کرے، اور قدرت کو دکہلاوے، قہر کے برتنوں کي[i]، جو تباہ کرنے کے لایق تہے[k]، نہایت برداشت کی: ۲۳ اور اپنے بےنہایت جلال کو رحم کے برتنوں پر[l]، جو اُس نے حشمت کے لیئے آگے طیار کیئے تہے[m]، ظاھر کیا، تو کیا ھوا؟ ۲۴ یعنے، ھم پر، جنہیں نہ فقط یہودیوں میں سے، بلکہ غیرقوموں میں سے بہي، بلایا[n]؟ ۲۵ چنانچہ ھوسیع کي کتاب میں یوں کہتا ھی، کہ میں غیرقوم کو اپني قوم کہونگا[o]: اور اُسے جو پیاري نہ تہي، پیاري کہونگا. ۲۶ اور ایسا ھوگا، کہ جس جگہہ یہہ اُن سے کہا گیا، کہ تم میري قوم نہیں ھو، اُسي جگہہ وے زندہ خدا کے فرزند کہلاوینگے[p]. ۲۷ اور یسعیاہ اِسرایل کي بابت پکارتا ھی، کہ اگرچہ بني اِسرایل شمار میں دریا کي ریت کے برابر ھیں[q]، لیکن اُن میں سے تہوڑے بچ جائینگے[r]: ۲۸ کیونکہ وہ کلام کو پورا کریگا، اور راستي سے اُسے جلد ختم کر دیگا: کہ خداوند اپنے

[b] خر ۳۳: ۱۹
[c] دیکہو گلا ۳: ۸، ۲۲
[d] خر ۹: ۱۶
[e] ۲ توا ۲۰: ۶، ایوب ۹: ۱۲، اور ۲۳: ۱۳، دان ۴: ۳۵
[f] یسع ۲۹: ۱۶، اور ۴۵: ۹، اور ۶۴: ۸
[g] امث ۱۶: ۴
[h] یره ۱۸: ۶، ۲ تمط ۲: ۲۰
[i] ۱ تسا ۵: ۹
[k] یا، کہ اپنے طیار کیئے گئے تہے.
[l] ۱ پطر ۲: ۸، یہود ۴
[m] روم ۲: ۴، افس ۱: ۷، قلس ۱: ۲۷
[n] روم ۸: ۲۸، ۲۹، ۳۰
[o] روم ۳: ۲۹
[o] ھوس ۲: ۲۳، ۱ پطر ۲: ۱۰
[p] ھوس ۱: ۱۰
[q] یسع ۱۰: ۲۲، ۲۳
[r] روم ۱۱: ۵

سنه عیسوي ۶۰

اِنفصال کے کلام پر سرزمین میں جلد عمل کریگا[s]. ۲۹ چنانچہ یسعیاہ نے آگے کہا، اگر ربالافواج ھمارے لیئے نسل باقي نہ چہوڑتا[t]، تو ھم صدوم کي مانند اور عمورہ کے برابر ھوتے[u]. ۳۰ پس اب ھم کیا کہیں؟ کہ غیرقوموں نے، جو راستبازي کي تلاش نہ کرتي تہیں، راستبازي حاصل کي[x]، یعنے، وہ راستبازي جو اِیمان سے ھی[y]: ۳۱ پر اِسرایل، جو راستبازي کي شریعت کي تلاش کرتا تہا[z]، راستبازي کي شریعت تک نہیں پہنچا ھی[a]. ۳۲ کس لیئے؟ اِس لیئے، کہ اُنہوں نے اِیمان سے نہیں، بلکہ گویا شریعت کے کاموں ھي سے اُسکي تلاش کي. کیونکہ اُنہوں نے اُس ٹہوکر کہلانیوالے پتہر سے ٹہوکر کہائي[b]: ۳۳ چنانچہ لکہا ھی، کہ دیکہو، میں صیہون میں ایک ٹہیس کہلانیوالا پتہر، اور ٹہوکر کہلانیوالي چٹان رکہتا ھوں[c]: اور جو کوئي اُس پر اِیمان لاتا ھی، سو شرمندہ نہ ھوگا[d].

[s] یسع ۲۸: ۲۲
[t] یسع ۱: ۹
[u] نوحه ۳: ۲۲، یسع ۱۳: ۱۹، یره ۵۰: ۴۰
[x] روم ۴: ۱۱، اور ۱۰: ۲۰
[y] روم ۱: ۱۷
[z] روم ۱۰: ۲، اور ۱۱: ۷
[a] گلا ۵: ۴
[b] لوقا ۲: ۳۴، ۱ قرن ۱: ۲۳
[c] زبور ۱۱۸: ۲۲، یسع ۸: ۱۴، اور ۲۸: ۱۶، متي ۲۱: ۴۲، ۱ پطر ۲: ۶، ۷، ۸
[d] روم ۱۰: ۱۱

## ۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۵ وہ راستبازي جو شریعت کي ھی، اور یہہ جو ایمان سے ھی، اُن میں جو فرق ھی پاک کتابوں سے صاف ظاھر ھوتا: ۱۱ اور یہہ بہي، کہ سب خواہ یہودي خواہ غیر قوموالے جو ایمان لاویں شرمندہ نہ ھونگے: ۱۸ اُن سے خبر بہي ملتي کہ آگے کو غیرقومیں کلام کو قبول کرینگي اور معتقد ھونگي. ۱۸ اسرایل اس سے ناواقف نہ تہا، کہ ایسي واقعات ھونگي.

اَی بہائیو، میرے دل کي خواھش، اور خدا سے میري دعا اِسرایل کي بابت یہہ ھی، کہ وے نجات پاویں. ۲ کیونکہ میں اُنکا گواہ ھوں، کہ وے خدا کي بابت غیرتمندتو ھیں[a]، پر دانائي کے ساتہہ نہیں. ۳ اِسلیئے کہ وے اُس راستبازي[b] کو جو خدا کي طرف سے ھی، نہ جانکے، اور کوشش کرکے کہ اپني راستبازي[c] قائم کریں، خدا کي راستبازي کے تابع نہ ھوئے. ۴ کیونکہ شریعت کي غایت یہہ ھی[d]، کہ مسیح ھر ایک اِیماندار کي راستبازي ھو. ۵ کیونکہ وہ راستبازي جو شریعت کي ھی، موسیٰ اُس کا ذکر یوں کرتا ھی، کہ جو اِنسان یہي کام کیا کرے، وہ اُن کے سبب جیتا

[a] اعما ۲۱: ۲۰، اور ۲۲: ۳، گلا ۱: ۱۴، اور ۴: ۱۷
[b] دیکہو روم ۱: ۱۷
[c] روم ۱: ۱۷، اور ۹: ۳۰، فلپ ۳: ۹
[d] متي ۵: ۱۷، گلا ۳: ۲۴

اگر فضل سے هي، تو اعمال سے نهيں؛
نهيں تو فضل فضل نه رهيگا[g]. اور اگر
اعمال سے هي، تو فضل پهر کچهه نهيں:
نهيں تو عمل عمل نه رهيگا. ٧ پس
کيا هوا؟ يهه، که اِسرائيل جس چيز
کي تلاش کرتا هي، وه اُس کو نه ملي[h]؛
پر چنے هوؤں کو ملي، اور باقي ||اندهے
کيئے گئے. ٨ چنانچه لکها هي، که خدا
نے آج تک اُنهيں اُونگهنيوالي روح[i]،
اور ايسي آنکهيں که نه ديکهيں، اور ايسے
کان که نه سنيں[k]، ديئے هيں. ٩ اور
داؤد کهتا هي، که اُن کا دسترخوان جال
اور پهندا، اور ٹهوکر کهانے کا باعث[l]، اور
اُنکے اِنتقام کا سبب، هووے: ١٠ اُن کي
آنکهيں تاريک هو جاويں، که وے نه
ديکهيں، اور تو اُن کي پيٹهه کو هميشه
جهکا رکهه[m]. ١١ پس ميں کهتا هوں،
که کيا اُنهوں نے ايسي ٹهوکر کهائي که گر
پڑيں؟ ايسا نه هو: مگر اُنکے گرنے کے
باعث نجات غيرقوموں کو ملي، تا که
اُنهيں اُن سے غيرت آوے[n]. ١٢ پر اگر
اُن کا گرنا دنيا کے ليئے دولت هوا، اور
اُن کي گهٹتي غيرقوموں کے ليئے دولت،
تو اُن کي کامل بڑهتي کتني هي زياده
دولت نه هوگي؟ ١٣ ميں غيرقوموں
کا رسول هوکر[o] تم غيرقوموالوں سے بولتا هوں،
اور اپني خدمت کي بڑائي کرتا هوں؛
١٤ تا که ميں کسي طرح سے اپني قوموالوں
کو غيرت دلاؤں، اور اُن ميں سے بعضوں
کو بچاؤں[p]. ١٥ که اگر اُنکا خارج هو جانا
جهان کے مقبول هونے کا باعث هي، تو
اُن کا آ ملنا کيسا کچهه هوگا؟ هاں، جيسا
مردوں سے جي اُٹهنا! ١٦ کيونکه اگر
پهلا پهل پاک[q]، تو تمام پهل ويسا هي
هوگا: اور اگر جڑ پاک هو، تو ڈالياں بهي
ويسي هي هونگي. ١٧ سو اگر ڈاليوں
ميں سے کئي ايک توڑي گئيں[r]، اور تو
جو جنگلي زيتون تها، اُن کا پيوند هوا[s]،
اور زيتون کي جڑ اور روغن ميں شريک
هوا؛ ١٨ تو تو اُن ڈاليوں پر فخر مت
کر[t]. اور اگرچه فخر کرے، تو بهي تو جڑ

سنه عيسوي ٦٠

g روم ٤: ٤، ٥. گلت ٥: ٤ ديکهو اِست ١: ٤، ٥
h روم ٩: ٣١ اور ١٠: ٣ ٢ قرن ٣: ١٤
|| يا، سخت دل کيئے گئے.
i يسع ٢٩: ١٠
k اِست ٢٩: ٤ يسع ٦: ٩ يرم ٥: ٢١ حزق ١٢: ٢ متي ١٣: ١٤، يوح ١٢: ٤٠ اعم ٢٨: ٢٦، ٢٧
l زبور ٦٩: ٢٢
m زبور ٦٩: ٢٣
n اعم ١٣: ٤٦ اور ١٨: ٦ اور ٢٢: ١٨، ٢١ اور ٢٨: ٢٤، ٢٨ روم ١٠: ١٩
o اعم ٩: ١٥ اور ١٣: ٢ اور ٢٢: ٢١ روم ١٥: ١٦ گلت ١: ١٦ اور ٢: ٧، ٨ افس ٣: ٨ ١ تمط ٢: ٧ ٢ تمط ١: ١١
p ١ قرن ٧: ١٦ اور ٩: ٢٢ ١ تمط ٤: ١٦ يعق ٥: ٢٠
q احبا ٢٣: ١٠ گنتي ١٥: ١٨، ١٩، ٢٠، ٢١
r يرم ١١: ١٦
s اعم ٢: ٣٩ افس ٢: ١٢، ١٣
t ١ قرن ١٠: ١٢

کو سمبهالتا نهيں، بلکه جڑ تجهه کو. ١٩ پهر
تو کهيگا، که ڈالياں اِس واسطے توڑي
گئيں، تا که ميں پيوند هوؤں. ٢٠ اچها؛
وے بےايماني کے سبب توڑي گئيں،
اور تو ايمان کے سبب قائم هي. پس
غرور مت کر[u]، بلکه ڈر[x]: ٢١ کيونکه
جس حال که خدا نے اصلي شاخوں کو نه
چهوڑا، تو شايد تجهه کو بهي نه چهوڑے.
٢٢ پس خدا کي نرمي اور سختي کو ديکه:
سختي اُن پر جو گر گئے هيں، اور نرمي تجهه
پر، اگر تو نرمي پر قائم رهے[y]؛ نهيں تو
تو بهي کاٹا جائيگا[z]. ٢٣ اور وے بهي،
اگر بےايمان نه رهيں، تو پيوند کيئے
جائينگے[a]: که خدا قادر هي، که اُنهيں
دوباره پيوند کرے. ٢٤ اِس ليئے که
تو جب اُس زيتون کے درخت سے
جس کي اصل جنگلي هي، کاٹا گيا، اور
برخلاف اصل کے اچهے زيتون کا پيوند
هوا، تو وے جو اصلي ڈالياں هيں، کس
قدر زياده اپنے هي زيتون ميں پيوند نه
کي جائينگي؟ ٢٥ اي بهائيو، تا نه هووے،
که تم اپنے تئيں عقلمند سمجهو[b]، ميں
چاهتا هوں، که تم اِس بهيد سے ناواقف نه
رهو، که اِسرائيل کے ايک حصے پر ||اندهاپن آ
پڑا هي[c]، اور جب تک که غيرقوموں † کا
کل شمار شامل نه هووے[d]، يهي رهيگا.
٢٦ اور اِسطرح تمام اِسرائيل بچ جائيگا؛
چنانچه لکها هي، که چهڑانيوالا صيهون
سے نکليگا، اور بےديني کو يعقوب سے
دفع کريگا[e]: ٢٧ اور ميرا يهه عهد اُن
کے ساتهه هوگا، جب ميں اُن کے گناهوں
کو مٹا دونگا[f]. ٢٨ وے تو اِنجيل کي
بابت تمهارے سبب سے دشمن هيں:
ليکن برگزيدگي کي بابت باپدادوں کے
سبب پيارے هيں[g]. ٢٩ اِس واسطے
که خدا کي نعمتيں اور بلاهٹ بدلنے
کي نهيں[h]. ٣٠ کيونکه جس طرح تم
آگے[i] خدا کے نافرمان تهے، پر اب اُن
کي بےايماني کے سبب تم پر رحم هوا؛
٣١ ويسا هي وے بهي نافرمان هوئے،

سنه عيسوي ٦٠

u روم ١٢: ١٦
x امثا ٢٨: ١٤ يسع ٦٦: ٢ فلپ ٢: ١٢
y ١ قرن ١٥: ٢ عبر ٣: ٦، ١٤
z يوح ١٥: ٢
a ٢ قرن ٣: ١٦
b روم ١٢: ١٦
|| يا، سختي، يا، سخت دلي،
c ٧ آيت ٢ قرن ٣: ١٤
† يوناني ميں، معموري،
d لوقا ٢١: ٢٤ مکاش ٧: ٩
e يسع ٥٩: ٢٠ ديکهو زبور ١٤: ٧
f يسع ٢٧: ٩ يرم ٣١: ٣١ وغيره عبر ٨: ٨ اور ١٠: ١٦
g اِست ٧: ٨ اور ٩: ٥ اور ١٠: ١٥
h گنتي ٢٣: ١٩
i افس ٢: ٢ قلس ٣: ٧

سنہ عیسوي ٦٠

غصے کي راہ چھوڑ دو: کیونکہ یہہ لکھا هي، کہ خداوند کہتا هي، اِنتقام لینا میرا کام هي؛ میں هي بدلا لونگا۔ ۲۰ پس اگر تیرا دشمن بھوکھا هو، اُس کو کھلا؛ اگر پیاسا هو، اُسے پاني دے: کیونکہ یہہ کرکے اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگاویگا۔ ۲۱ بدي کا مغلوب نہ هو، بلکہ بدي پر نیکي سے غالب هو۔

## ۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حاکموں کا ماننا اور اُن کي تعظیم اور تابعداري کرني هم پر فرض هي، ۸ جو اوروں سے محبت رکھتے سو شریعت کو پورا کرتے۔ ۱۱ بہت کھانا پینا اور مست هو جانا، بلکہ تاریکي کے سب کام، اس بھلي زمانے میں بالکل بے موقع هیں۔

هر ایک شخص حاکموں کے تابع رهے۔ کیونکہ ایسي کوئي حکومت نہیں، جو خدا کي طرف سے نہ هو: اور جتني حکومتیں هیں، سو خدا کي طرف سے مقرر هیں۔ ۲ پس جو کوئي حکومت کا سامھنا کرتا هي، سو خدا کي مقرري بات کا مخالف هي: اور وے جو مخالف هیں، سو آپ هي سزا پاوینگے۔ ۳ کہ حاکم نیکوکاروں کو نہیں، بلکہ بدکاروں کو خوف کا باعث هي۔ پس اگر تو چاهے، کہ حکومت سے نڈر رهے، تو نیکي کر، کہ وہ تیري تعریف کریگا۔ ۴ کیونکہ وہ خدا کا خادم تیري بهتري کے لیئے هي۔ پر اگر تو برا کرے، تو ڈر؛ کہ وہ تلوار عبث نہیں لیئے پهرتا: کہ وہ خدا کا خادم هي، کہ عدالت کرکے بدکار کو سزا دے۔ ۵ پس تابع رهنا نہ صرف غضب کے سبب، بلکہ تمیز کے باعث بهي ضرور هي۔ ۶ کیونکہ اِس لیئے تم خراج بهي دیتے هو، کہ وے خدا کے خادم هیں، جو اُس کام میں مشغول رهتے۔ ۷ پس سب کا حق ادا کرو: جسکو خراج چاهیئے، خراج؛ اور جس کو محصول چاهیئے، محصول دو؛ اور جس سے ڈرنا چاهیئے، ڈرو؛ اور جس کي عزت کیا چاهیئے، عزت کرو۔ ۸ سوا آپس کي محبت کے کسي کے قرضدار نہ رهو: کیونکہ جو اوروں سے محبت رکھتا هي، اُس نے شریعت کو پورا کیا هي۔ ۹ اِس واسطے کہ یے حکم جو هیں، کہ تو زنا نہ کر، قتل نہ کر، چوري نہ کر، جھوٹهي گواهي نہ دے، لالچ نہ کر؛ اور جو حکم اُن کے سوا هوں، اُن کا خلاصہ اِس ایک بات میں هي، کہ تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو کرتا هي۔ ۱۰ کہ محبت وہ هي، جو اپنے پڑوسي سے بدي نہیں کرتي: اِس واسطے محبت رکھنا شریعت کا پورا کرنا هي۔ ۱۱ اور وقت کو جانکے یوں هي کرو، اِسلیئے کہ گهڑي اب آ پہنچي، کہ هم نیند سے جاگیں: کیونکہ جس وقت هم اِیمان لائے، اُس وقت کي نسبت سے اب هماري نجات زیادہ نزدیک هي۔ ۱۲ رات بہت گذر گئي، اور صبح نزدیک هوئي: پس هم اندهیرے کے کاموں کو ترک کریں، اور روشني کے هتهیار باندهیں۔ ۱۳ اور جیسا دن کو دستور هي، درست چال سے چلیں؛ نہ کہ اوباشي اور مستي سے، نہ کہ حرامکاریوں اور بدپرهیزیوں سے، نہ کہ جهگڑے اور ڈاه سے۔ ۱۴ بلکہ خداوند یسوع مسیح سے ملبس هوؤ، اور جسم کي خواهشونکے لیئے تدبیر نہ کرو۔

## ۱۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ بابت اُن کاموں کي، جو نہ برے نہ بهلے هیں، اگر کوئي بهائي اُنهیں کرے یا نہ کرے، هم اُس پر عیب نہ لگاویں اور نہ حقیر جانیں: ۱۳ پر فقط خبردار رهیں کہ ایسے کاموں سے کسي کو ٹهوکر نہ کهلاویں: ۱۵ کیونکہ ایسا کرنے کو رسول کئي ایک دلیل لاکے ناجائز ٹهہراتا هي۔

سست اِعتقاد کو آپ میں شامل کر لو، پر شبهوں کي تکرار کے لیئے نہیں۔ ۲ ایک کو اِعتقاد هي، کہ هر ایک چیز کا کهانا روا هي: پر جو سست اِعتقاد هي، سو صرف ساگپات کهاتا هي۔ ۳ پس وہ جو کهاتا هي، اُسے جو نہیں کهاتا، حقیر نہ جانے: اور وہ جو نہیں کهاتا، اُس پر جو کهاتا هي، عیب نہ لگاوے: کیونکہ خدا نے اُس کو قبول کیا هي۔ ۴ پس

سنه عيسوي ۶۰

کريں، اورخودپسندي نه کريں. ۲ هر کوئي هم ميں سے اپنے پڑوسي کو اُسکي بهلائي کے واسطے خوش کرے، تا که اُس کي ترقي هو. ۳ کيونکه مسيح بهي اپني خوشي نه چاهتا تها، بلکه جيسا لکها هي، که تيرے ملامت کرنيوالوں کي ملامتيں مجهه پر آ پڑيں. ۴ که جو کچهه آگے لکها گيا، سو هماري تعليم کے ليئے لکها گيا، تا که هم صبر سے، اور کتابوں کي تسلي سے، اُميد رکهيں. ۵ اور خدا، جو صبر اور تسلي کا باني هي، تم کو يهه بخشے، که تم مسيح يسوع کي طرح آپس ميں ايک دل رهو؛ ۶ تا که تم ايک دل، اور ايک زبان هوکے خدا کي، جو همارے خداوند يسوع مسيح کا باپ هي، بڑائي کرو. ۷ اِس واسطے تم ميں سے هر ايک دوسرے کو قبول کرے، جيسا که مسيح نے بهي هم کو قبول کيا، تا که خدا کا جلال هووے. ۸ ميں کهتا هوں، که يسوع مسيح خدا کي سچائي کے ليئے مختونوں کا خادم هوا، تا که اُن وعدوں کو، جو باپ دادوں سے کيئے گئے، پورا کرے: ۹ اور که غيرقوميں بهي رحم کے سبب خدا کي ستائش کريں؛ چنانچه لکها هي، که اِسواسطے ميں قوموں کے بيچ تيرا اِقرار کرونگا، اور تيرا نام گاؤنگا. ۱۰ اور وه پهر کهتا هي، که اي غيرقومو، اُسکي قوم کے ساتهه خوشي کرو. ۱۱ اور پهر يهه، که اي ساري قومو، خداوند کي حمد کرو؛ اور اي لوگو، تم سب اُسکي ستايش کرو. ۱۲ اور پهر يسعياه يهه کهتا هي، که يسي کي جڑ ره جائيگي، اور ايک شخص غيرقوموں پر حکومت کرنے کو اُٹهيگا؛ اُسي پر غير قوميں بهروسا رکهينگي. ۱۳ اب خدا، جو اُميد کا باني هي، تمهيں ايمان لانے کے باعث ساري خوشي اور سلامتي سے بهر دے، تا که روح قدس کي قدرت سے تمهاري اُميد زيادهتر هوتي جاوے. ۱۴ اور اي ميرے بهائيو، ميں بهي تو خود تمهارے حق ميں يهه يقين رکهتا هوں، که تم خوبي سے معمور، اور تمام دانائي سے بهرے هو، اور آپس ميں نصيحت کر سکتے هو. ۱۵ پر اي بهائيو، ميں نے جو ياددهي کے طور پر تهوڑا سا تمهيں لکهه بهيجا، سو اُس ميں زياده جرأت کي، کيونکه خدا نے مجهه کو اِسليئے فضل بخشا هي، ۱۶ که ميں غيرقوموں کے واسطے يسوع مسيح کا خادم هوکے، کاهن کي طرح، خدا کي اِنجيل کي خدمتگذاري کروں، تا که غيرقوموں کا هديه کے ليئے گذراننا مقبول هووے، که روح قدس سے پاک کيا گيا هي. ۱۷ پس ميں اُن باتوں ميں جو خدا سے علاقه رکهتي هيں، يسوع مسيح کي بابت فخر کر سکتا هوں. ۱۸ که ميں يهه جرأت نهيں رکهتا، که اُن کاموں ميں سے کسي کو، جو مسيح نے ميرے وسيلے، خواه قول، خواه فعل سے، ۱۹ خواه کرامتوں اور معجزوں کي قوت، خواه خدا کي روح کي قدرت سے، غيرقوموں کے فرمانبردار هونے کو نه کيا هو، بيان کروں: يهاں تک که ميں نے يروسلم سے لے چوگرد اِلرقون تک مسيح کي اِنجيل کي پوري منادي کي. ۲۰ بلکه ميں اُس حرمت کا مشتاق تها، که جهاں جهاں مسيح کا نام نهيں ليا گيا، وهاں اِنجيل سناؤں، تا نه هووے که ميں دوسرے کي نيو پر ردا رکهوں: ۲۱ تا که جيسا لکها هي، که وے، جن کو اُس کي خبر نهيں پهنچي، ديکهينگے، اور جنهوں نے نهيں سنا، سمجهينگے. ويسا هي هووے. ۲۲ اِسي سبب ميں بارها تمهارے پاس آنے سے رکا رها هوں. ۲۳ پر اب اِس ليئے که اِن ملکوں ميں جگهه باقي نه رهي، اور تمهاري ملاقات کا بهي بهت برسوں سے مشتاق هوں؛ ۲۴ سو جب اِسفنيه کو روانه هونگا، تم پاس آ جاؤنگا، کيونکه اُميد رکهتا هوں، که ميں اُدهر جاتے هوئے تمهيں ديکهه لونگا، اور ||تمهاري ملاقات سے کچهه خاطرجمع

||يوناني ميں، تم سے

سنہ عیسوی ٦٠

سلام کہو. ۱٦ اور تم آپس میں پاک بوسہ لیکے[h] ایک دوسرے کو سلام کرو. مسیح کی ساری کلیسیائیں تمہیں سلام کہتی ہیں. ۱۷ ای بھائیو، میں تم سے یہہ اِلتماس کرتا ہوں، کہ تم اُن لوگوں پر، جو اُس تعلیم کے برخلاف، جو تم نے پائی، پھوٹ پڑنے اور ٹھوکر کھانے کے باعث ہیں[i]، لحاظ رکھو، اور اُن سے کنارے رہو[k]. ۱۸ کیونکہ جو ایسے ہیں، سو ہمارے خداوند یسوع مسیح کی نہیں، بلکہ اپنے پیٹ کی بندگی کرتے ہیں[l]؛ اور چکنی باتوں اور دعاے خیر سے سادہ دلوں کو فریب دیتے ہیں[m]. ۱۹ کیونکہ تمہاری فرمانبرداری سب میں مشہور ہوئی ہی[n]. اِس واسطے میں تم سے خوش ہوں؛ لیکن میں یہہ چاہتا ہوں، کہ تم نیکی میں واقفکار ہو جاؤ، اور بدی سے ناواقف رہو[o]؛ ۲۰ اور سلامتی کا خدا[p] شیطان کو تمہارے پانوں تلے جلد کچلاویگا[q]. ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہارے ساتھ ہووے. آمین[r]. ۲۱ میرا ہمخدمت تمطاؤس[s]، اور میرے رشتہ دار لوقیوس[t]، اور یاسون[u]، اور سوسپطرس[x] تمہیں سلام کہتے ہیں. ۲۲ میں طرتیوس، جو اِس خط کا لکھنیوالا ہوں، تم کو خداوند میں ہوکے سلام کہتا ہوں. ۲۳ اور گیوس[y]، جو میرا اور ساری کلیسیئے کا مہماندار ہی، تمہیں سلام کہتا ہی. اوراراستس[z]، شہر کا خزانچی، اور بھائی قوارطس تم کو سلام کہتے ہیں. ۲۴ ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب کے ساتھ ہووے. آمین[a]. ۲۵ اب اُسی کو، جس کی قدرت ہی کہ تمہیں میری اِنجیل[b] کے، اور یسوع مسیح کی منادی کے موافق قائم رکہے[c]، یعنے اُس بھید کے اِظہار کے مطابق[d] جو قدیم زمانوں سے پوشیدہ رہا[e]؛ ۲٦ مگر نبیوں کی کتابوں کے وسیلہ خداے ابدی کے حکم کے مطابق اب ظاہر ہوا[f]، اور سب غیرقوموں میں اِیمان کی فرمانبرداری کے لیئے[g] مشہور کیا گیا؛ ۲۷ اُسی واحد دانا خدا کو، یسوع مسیح کے وسیلہ سے، ہمیشہ حمد پہنچا کرے. آمین[h].

یہہ خط رومیوں کے نام پر قرنتس میں لکھا تہا، اور فیبے کے ہاتھ بھیجا گیا، جو قنخریائی کلیسیئے کی خادمہ تھی.

# پولس رسول کا پہلا خط قرنتیوں کو

## ۱ باب

سنہ عیسوی ٥۹

اِس بیان میں، کہ ۱ اُنہیں سلام کہنے اور خدا کا شکر ادا کرنے کے بعد، ۱۰ اُن کو نصیحت کرتا، کہ آپس میں اتفاق رکہیں؛ ۱۲ پھر اُن کے جھگڑوں کے سبب اُنہیں ملامت کرتا، ۱۸ خدا حکیموں کی حکمت کو ۲۱ منادی کی بیوقوفی سے نیست کرتا، اور ۲٦ حکیم، اور مقدوروالے، اور اشراف کو نہیں، پر ۲۷، ۲۸ بیوقوفوں، اور کمزوروں، اور دنیا کے کمینوں کو بلاتا ہی.

پولس، جو خدا کی مرضی سے[a] یسوع مسیح کا رسول ہونے کے لیئے بلایا ہوا ہی[b]، اور بھائی سوستنیس[c] کی طرف سے، ۲ خدا کی کلیسیئے کو جو قرنتس میں ہی، یعنے، اُن کو[d] جو مسیح یسوع میں ہوکے پاک ہوئے[e]، اور بلائے ہوئے کہ مقدس ہوں[f]، اُن سب سمیت جو ہر مکان میں یسوع مسیح کا نام[g]، جو ہمارا اور اُنکا[h] خداوند

سنه عیسوي ۵۶

شمار میں نہیں آتے، خدا نے چن لیا، تا کہ اُنہیں جو شمار میں ہیں، ناچیز کر ڈالے: ۲۹ کہ کوئی بشر اُس کے آگے گھمنڈ نہ کر سکے۔ ۳۰ لیکن تم یسوع مسیح میں ہوکے اُس کے ہو، کہ وہ ہمارے لیئے خدا کي طرف سے حکمت، اور راستبازي، اور پاکیزگي، اور خلاصي ہی: ۳۱ تا کہ جیسا کہ لکھا ہی، کہ جو فخر کرے، سو خداوند پر کرے۔

۲ باب

۱ اِس باب میں، رسول ظاہر کرتا، کہ میري منادي، باوجودیکہ کلام کي فصاحت یا ۴ دنیاوي حکمت کے ساتھہ نہ ہو، تو بھي ۴، ۵ روح کے برہان وقدرت سے ہی: ۶ اور دنیاوي حکمت، ۱ اور بني آدم کي واقفکاري سے یہاں تک پرے ہی، ۱۴ کہ وہ آدمي جو نفساني ہی اُسے مطلق نہیں سمجھہ سکتا۔

اور اَی بھائیو، جب میں خدا کي گواہي کي خبر دیتا ہوا تمہارے پاس آیا، تب کلام کي فصاحت اور حکمت کے ساتھہ نہیں آیا۔ ۲ کیونکہ میں نے یہہ ٹھہرایا، کہ یسوع مسیح اور اُسکے مصلوب ہونے کے سوا، اور کچھہ تمہارے درمیان نہ جانوں، ۳ اور میں کمزوري اور ڈر اور نہایت کنپکپي کي حالت میں ہوکے تمہارے درمیان رہا۔ ۴ اور میرا کلام اور میري منادي اِنساني حکمت کي لبھانیوالي باتوں سے نہیں، بلکہ روح کے برہان و قدرت سے تھي: ۵ تا کہ تمہارا اِیمان اِنسان کي حکمت پر نہیں، بلکہ خدا کي قدرت پر موقوف ہو۔ ۶ تس پر بھي کاملوں کے درمیان ہم حکمت کي بات بولتے ہیں: مگر اِس جہان کي، اور اِس جہان کے فنا ہو جانیوالے سرداروں کي حکمت نہیں: ۷ بلکہ ہم خدا کي وہ پوشیدہ حکمت بیان کرتے ہیں جو راز کے ساتھہ تھي، جسے خدا نے زمانوں سے پہلے ہمارے جلال کے واسطے مقرر کیا: ۸ جسے اِس جہان کے سرداروں میں سے کسي نے نہ جانا: کیونکہ اگر جانتے، تو جلال کے خداوند کو مصلوب نہ کرتے۔ ۹ بلکہ جیسا کہ لکھا ہی، کہ خدا نے اپنے پیار کرنیوالوں کے لیئے وے چیزیں طیار کیں، جو نہ آنکھوں نے دیکھیں، نہ کانوں نے سنیں، اور نہ آدمي کے دل میں آئیں۔ ۱۰ لیکن خدا نے اُن کو اپني روح کے وسیلے سے ہم پر ظاہر کیا، کہ روح ساري چیزوں کو، بلکہ خدا کي گہري باتوں کو بھي، دریافت کر لیتي ہی۔ ۱۱ کہ آدمیوں میں سے کون آدمي کا حال جانتا ہی، مگر آدمي کي روح، جو اُس میں ہی؟ اِسي طرح خدا کي روح کے سوا خدا کا احوال کوئي نہیں جانتا۔ ۱۲ اب ہم نے دنیا کي روح نہیں، بلکہ وہ روح، جو خدا کي طرف سے ہی، پائي، تا کہ ہم اُن چیزوں کو، جو خدا نے ہمیں بخشي ہیں، جانیں۔ ۱۳ اور یہي چیزیں ہم اِنسان کي حکمت کي سکھائي ہوئي باتوں سے نہیں، بلکہ روح قدس کي سکھائي ہوئي باتوں سے، غرض، روحاني باتیں روحاني لوگوں سے، بیان کرتے ہیں۔ ۱۴ مگر نفساني آدمي خدا کي روح کي باتیں نہیں قبول کرتا: کہ وے اُسکے آگے بےوقوفیاں ہیں: اور نہ وہ اُنہیں جان سکتا ہی، کیونکہ وے روحاني طور پر بوجھي جاتي ہیں۔ ۱۵ لیکن وہ جو روحاني ہی، سو سب باتوں کو دریافت کرتا؛ پر آپ کسي سے دریافت نہیں کیا جاتا ہی۔ ۱۶ اِس لیئے کہ خداوند کي عقل کو کس نے سمجھا، کہ اُس کو سمجھاوے؟ مگر مسیح کي سمجھہ ہم میں ہی۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۲ لڑکوں کے واسطے دودھہ اچھا ہی، ۳ جھگڑا اور پھوٹ جو کرے، سو ضرور جسماني ہوگا۔ ۷ لگانیوالا اور سینچنیوالا کچھہ چیز نہیں۔ ۹ مسیحي خدمتگذار خدا کي خدمت میں ہمخدمت ہیں، ۱۱ مسیح اکیلي نیو ہی۔ ۱۶ خداترس اِنسان خدا کي ہیکل ہیں، ۱۷ اور مناسب ہی کہ وہ پاک رکھي جاوے۔ ۱۹ اِس جہان کي حکمت خدا کے آگے بےوقوفي ہی۔

اور اَی بھائیو، میں تم سے یوں نہ بول سکا، جیسے روحانیوں سے، پر جیسے

سنہ عیسوي ۵۹

جب تک خداوند نہ آوے، تم وقت سے پہلے عدالت کرکے فیصلہ نہ کرو[d]؛ وہ تاریکي کي پوشیدہ باتیں روشن کر دیگا، اور دلوں کے منصوبے ظاہر کریگا[e]: تب خدا کي طرف سے ہر ایک کي تعریف ہوگي[f]۔ ۶ اور، اي بھائیو، میں نے اِن باتوں میں تمھاري خاطر اپنا اور اپلوس کا ذکر مثال کے طور پر کیا[g]؛ تاکہ تم ہم سے سیکھو، کہ اُس سے جو لکھا ہی، کسي کي بابت زیادہ نہ سمجھو[h]؛ ایسا نہ ہو، کہ تم ایک کے لیئے دوسرے کي ضد میں پھولو[i]۔ ۷ کون تجھہ میں اور دوسرے میں فرق کرتا ہی؟ اور تیرے پاس کیا ہی، جو تو نے دوسرے سے نہیں پایا[k]؟ اور جب تو نے دوسرے سے پایا، تو کیوں گھمنڈ کرتا ہی، کہ گویا نہیں پایا؟ ۸ تم اب تو آسودہ ہوگئے، اور اب دولتمند ہو گئے[l]، اور ہمارے بغیر سلطنت کي؛ اور کاش کہ تم سلطنت کرتے، تو ہم بھي تمھارے ساتھہ سلطنت کرتے۔ ۹ کیونکہ میري دانست میں خدا نے ہم سب رسولوں کو پچھلے کرکے، قتل ہونیوالوں کي طرح[m]، ظاہر کیا؛ کہ ہم دنیا، اور فرشتوں، اور آدمیوں کے لیئے، ایک تماشا[n] ٹھہرے ہیں۔ ۱۰ ہم[o] مسیح کے سبب بیوقوف ہیں[p]، پر تم مسیح میں ہوکے عقلمند ہو؛ ہم کمزور[q]، تم زورآور؛ تم عزتوالے، ہم بےعزت ہیں۔ ۱۱ ہم اِس گھڑي تک بھوکے، پیاسے[r]، ننگے[s] ہیں؛ مار کھاتے[t]، اور آوارہ پھرتے ہیں؛ ۱۲ اور اپنے ہاتھوں سے محنتیں کرتے[u]: وے برا کہتے، ہم بھلا مانتے ہیں[x]؛ وے ستاتے، ہم سہتے ہیں: ۱۳ وے گالیاں دیتے، ہم گڑگڑاتے ہیں: ہم دنیا میں کوڑے اور سب چیزوں کي جھاڑن کي مانند[y] آج تک ہیں۔ ۱۴ میں تمھیں شرمندہ کرنے کے لیئے یہہ باتیں نہیں لکھتا، بلکہ اپنے پیارے فرزندوں کي طرح[z] تم کو نصیحت کرتا ہوں۔

[d] متي ۷: ۱، روم ۲: ۱، ۱۶ اور ۱۴: ۴، ۱۰، ۱۳، مکاش ۲۰: ۱۲ [e] ۱ قرنز ۳: ۱۳ [f] روم ۲: ۲۹، ۲ قرنز ۵: ۱۰ [g] ۱ قرنز ۱: ۱۲ اور ۳: ۴ [h] روم ۱۲: ۳ [i] ۱ قرنز ۳: ۲۱ اور ۵: ۲، ۶ [k] یوحنا ۳: ۲۷، یعقو ۱: ۱۷، ۱ پطر ۴: ۱۰ [l] مکاش ۳: ۱۷ [m] زبور ۴۴: ۲۲، روم ۸: ۳۶، ۱ قرنز ۱۵: ۳۰، ۳۱، ۲ قرنز ۴: ۱۱ اور ۶: ۹ [n] عبر ۱۰: ۳۳ [o] ۱ قرنز ۲: ۳، اعما ۱۷: ۱۸ اور ۲۶: ۲۴، ۱ قرنز ۱: ۱۸ وغیرہ اور ۲: ۱۴ اور ۳: ۱۸، دیکھو ۲ سلا ۱۱: ۱ [p] ۲ قرنز ۱۳: ۹ [q] ۲ قرنز ۴: ۸ اور ۱۱: ۲۳، ۲۷، فلپ ۴: ۱۲ [r] روم ۸: ۳۵ [s] اعما ۲۳: ۲ [t] اعما ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۳۴، ۱ تسا ۲: ۹، ۲ تسا ۳: ۸، ۱ تمطا ۴: ۱۰ [x] متي ۵: ۴۴، لوقا ۶: ۲۸ اور ۲۳: ۳۴، اعما ۷: ۶۰، روم ۱۲: ۱۴، ۲۰، ۱ پطر ۲: ۲۳ اور ۳: ۹ [y] نوحہ ۳: ۴۵ [z] ۱ تسا ۲: ۱۱

سنہ عیسوي ۵۹

۱۵ کیونکہ اگرچہ تم نے مسیح میں ہوکے ہزاروں اُستاد رکھے، پر تمھارے باپ بہت سے نہ ہوئے: اِس لیئے کہ میں ہي اِنجیل کے وسیلے سے مسیح یسوع میں تمھارا باپ ہوا[a]۔ ۱۶ پس میں تم سے منت کرتا ہوں، کہ تم میرے پیرو ہو[b]۔ ۱۷ اِس واسطے میں نے تمطاؤس[c] کو، جو کہ خداوند میں میرا فرزند عزیز[d] اور دیانتدار ہی، تم پاس بھیجا، کہ وہ میري راہیں[e]، جو مسیح میں ہیں، جس طرح میں ہر کہیں[f] ہر ایک مجلس میں[g] بتلاتا ہوں، تم کو یاد دلاوے۔ ۱۸ بعضے یہہ سمجھکے پھولتے ہیں[h]، کہ میں تمھارے پاس نہیں آنے کا۔ ۱۹ پر اگر خداوند چاہے[i]، تو میں تمھارے پاس جلد آؤنگا[k]، اور نہ شیخي کرنیوالوں کي باتوں کو، بلکہ اُن کي قدرت کو دریافت کرونگا۔ ۲۰ کیونکہ خدا کي بادشاہت بات سے نہیں، بلکہ قدرت سے ہی[l]۔ ۲۱ تم کیا چاہتے ہو، کہ میں تمھارے پاس چھڑي لیکے آؤں[m]، یا محبت سے، اور روح کي ملایمت سے؟

## ۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ حرامکار جو اُن کے درمیان تھا، ۲ باعث رسوائي کا ہوا، اور نہ کہ فخر کا۔ ۷ چاہئے کہ پرانا خمیر نکالا جاوے۔ ۱۰ ایسوں سے جو بےحیا ہوکے گناہ کریں صحبت رکھني منع ہی۔

اکثروں سے سنتے ہیں، کہ تمھارے بیچ حرامکاري ہوتي ہی، اور ایسي حرامکاري، جس کا غیرقوموالوں میں بھي ذکر نہیں[a]، کہ کوئي اپنے باپ کي جورو[b] کو رکھے[c]۔ ۲ اور تم پھولتے ہو[d]، اور جیسا کہ چاہیئے غم نہیں کرتے[e]، تاکہ جس نے یہہ کام کیا، وہ تم میں سے نکالا جاوے۔ ۳ کہ میں نے تو جسم سے غیرحاضر پر روح سے حاضر ہوکے[f]، اِسي طرح کہ گویا حاضر ہوں، اُس پر، جس نے ایسا کیا، یہہ حکم دیا ہی۔ ۴ کہ تم اور روح جو میري ہی، ہمارے خداوند یسوع مسیح کي قدرت کے ساتھہ[g] ملکر، ایسے شخص کو ہمارے خداوند یسوع

[a] اعما ۱۸: ۱۱، روم ۱۵: ۲۰، ۱ قرنز ۳: ۶، گلتا ۴: ۱۹، فلیم ۱۰ [b] یعقو ۱: ۱۸، ۱ قرنز ۱۱: ۱، فلپ ۳: ۱۷، ۱ تسا ۱: ۶، ۲ تسا ۳: ۹ [c] اعما ۱۹: ۲۲، ۱ قرنز ۱۶: ۱۰، فلپ ۲: ۱۹، ۱ تسا ۳: ۲ [d] ۱ تمطا ۱: ۲، ۲ تمطا ۱: ۲ [e] ۱ قرنز ۱۱: ۲ [f] ۱ قرنز ۷: ۱۷ [g] ۱ قرنز ۱۴: ۳۳ [h] ۱ قرنز ۲: ۲ [i] اعما ۱۸: ۲۱، روم ۱۵: ۳۲، عبر ۶: ۳، یعقو ۴: ۱۵ [k] اعما ۱۹: ۲۱، ۱ قرنز ۱۱: ۵، ۲ قرنز ۱: ۱۵، ۲۳ [l] ۱ قرنز ۲: ۴، ۱ تسا ۱: ۵ [m] ۲ قرنز ۱۰: ۲ اور ۱۳: ۱۰

[a] افس ۵: ۳ [b] ۲ قرنز ۷: ۱۲ [c] احبا ۱۸: ۸، اِستث ۲۲: ۳۰ اور ۲۷: ۲۰ [d] ۱ قرنز ۴: ۱۸ [e] ۲ قرنز ۷: ۷، ۱۰ [f] کلس ۲: ۵ [g] متي ۱۶: ۱۹ اور ۱۸: ۱۸، یوحنا ۲۰: ۲۳، ۲ قرنز ۲: ۱۰ اور ۱۳: ۳، ۱۰

سنه عيسوي ۵۹

هي[l]؛ اور خداوند بدن کے لیئے[m]. ۱۴ اور خدا نے خداوند کو جلایا هي، اور تم کو بهي اپني قدرت سے[n] جلاویگا[o]. ۱۵ کیا تم نهیں جانتے، که تمهارے بدن مسیح کے اعضا هیں[p]؛ پس کیا میں مسیح کے اعضا لیکر کسبي کے اعضا بناؤں؟ ایسا نه هووے. ۱۶ کیا تم کو خبر نهیں، که جو کوئي کسبي سے صحبت کرتا هي، سو اُس سے ایک تن هوا؟ کیونکه وه کهتا هي، که ایسے دونوں ایک تن هونگے[q]. ۱۷ پر وه جو خداوند سے ملا هوا هي، سو اُس کے ساتهه ایک روح هوا هي[r]. ۱۸ حرامکاري سے بهاگو[s]. جو جو گناه آدمي کرتا هي، وه بدن کے باهر هي[t]؛ پر زنا کرنیوالا اپنے بدن کا گنهگار هي. ۱۹ کیا تم نهیں جانتے، که تمهارا بدن روح قدس کي هیکل هي[u]، جو تم میں بستي، جس کو تم نے خدا سے پایا، اور تم اپنے نهیں هو[v]؟ ۲۰ کیونکه تم داموں سے خریدے گئے[w]؛ پس تم اپنے تن سے اور اپني روح سے، جو خدا کے هیں، خدا کي بزرگي کرو.

## باب ۷

اِس بیان میں، که ۱ رسول بیاه کے دستور کا ذکر کرتا، ۴ اور بیان کرتا که اِس رسم کے اِجرا سے بنيآدم زناکاري سے بچے رهتے؛ ۱۰ اِس لیئے بهتر معلوم هوتا هي که بیاه رشته چهوٹے سبب سے توڑا جاوے. ۱۸، ۲۰ هر ایک آدمي اُس حالت سے جس میں بلایا گیا تها چاهیئے که راضي رهے. ۲۵ مجرّدي کو اختیار کرنا کس حالت میں مناسب هوگا. ۳۵ پهر یه کس حالت میں بیاه کریں، اور کس حالت میں بیاه کرنے سے باز رهیں.

جن باتوں کي بابت تم نے مجهے لکها، سو مرد کے لیئے بهت اچها هي، که عورت کو نه چهوئے[a]. ۲ لیکن حرامکاري سے بچ رهنے کو، هر مرد اپني جورو، اور هر عورت اپنا خصم رکهے. ۳ خصم جورو کا حق جیسا چاهیئے ادا کرے[b]، اور ویسے هي جورو خصم کا. ۴ جورو اپنے بدن کي مختار نهیں، بلکه خصم مختار هي؛ اِسي طرح خصم بهي اپنے بدن کا مختار نهیں، بلکه جورو. ۵ تم ایک دوسرے سے جدا نه رهو، مگر تهوڑي مدت آپس کي رضامندي سے، تا که روزه اور دعا کرنے کے واسطے فراغت پاؤ[c]، اور پهر آپس میں ایک جا هوؤ، تا که شیطان تم کو تمهاري بےضبطي کے سبب اِمتحان میں نه ڈالے[d]. ۶ پر یهه میں فقط اِجازت کي راه سے، نه حکم کي راه سے کهتا هوں[e]. ۷ که میں چاهتا، که جیسا میں هوں[f]، ایسے هي سب آدمي هوویں[g]. پر هر ایک نے اپنا اپنا اِنعام خدا سے پایا، ایک نے یوں، اور دوسرے نے ووں[h]. ۸ سو میں بن بیاهے مردوں اور بیووں سے یهه کهتا هوں، که اُن کے لیئے اچها هي، که وے ایسے رهیں، جیسا میں هوں[i]. ۹ لیکن اگر وے ضبط نه کر سکیں، تو بیاه کریں[k]؛ که بیاه کرنا جل جانے سے بهتر هي. ۱۰ پر اُن کو جن کا بیاه هوا هي، میں نهیں، بلکه خداوند حکم کرتا هي[l]، که جورو اپنے خصم کو نه چهوڑے[m]. ۱۱ اور اگر چهوڑ چکي هو، تو وه بےنکاح رهے، یا اپنے خصم سے پهر میل کرے: اور خصم اپني جورو کو چهوڑ نه دے. ۱۲ پر باقیوں کو خداوند نهیں[n]، میں کهتا هوں: که اگر کسي بهائي کي جورو بےایمان هو، اور وه اُس کے ساتهه رهنے کو راضي هو، تو وه اُس کو نه چهوڑے. ۱۳ یا کسي عورت کا خصم بےایمان هووے، اور وه اُسکے ساتهه رهنے کو راضي هو، تو وه اُس کو نه چهوڑے. ۱۴ کیونکه بےایمان خصم اپني جورو کے سبب سے پاک هوا، اور بےایمان جورو خصم کے باعث پاک هوئي هي؛ نهیں تو تمهارے فرزند ناپاک هوتے[o]، پر اب پاک هیں. ۱۵ پر اگر بےایمان آپ کو جدا کرے، تو کرے. کوئي بهائي بهن ایسي حالت میں پابند نهیں؛ پر خدا نے هم کو میلاپ کے لیئے[p] بلایا هي. ۱۶ اي عورت، کیا جانیئے تو اپنے خصم کو بچاوے[q]؛ اور اي مرد، کیا جانیئے، تو اپني جورو کو بچاوے؟ ۱۷ مگر جیسا خدا سے هر ایک کو حصه ملا، اور جس طرح خدا نے هر ایک کو بلایا، وه ویسا هي چلے. اور میں ساري کلیسیاؤں میں ایسا هي مقرر کرتا هوں[r]. ۱۸ اگر کوئي

---

[l] ۵، ۱۱، ۲۰ آیتیں [m] ۱ تسا ۴: ۴، ۷ [m] افس ۵: ۲۳ [n] افس ۱: ۱۹، ۲۰ [o] روم ۶: ۵، ۸ اور ۸: ۱۱ [p] ۲ قرن ۴: ۱۴ [p] روم ۱۲: ۵ [q] ۱ قرن ۱۲: ۲۷ [q] افس ۴: ۱۲ اور ۵: ۳۰ [r] یوحنا ۱۷: ۲۱ [s] عبر ۱۳: ۴ [t] متي ۱۱: ۵ [u] روم ۶: ۱۳ [v] افس ۵: ۳۱ [w] ۱ تسا ۴: ۴ [w] ۱ قرن ۳: ۱۶، ۱۷ [w] ۲ قرن ۶: ۱۶ [w] روم ۱۴: ۷، ۸ [w] اعما ۲۰: ۲۸ [w] ۱ قرن ۷: ۲۳ [w] گلا ۳: ۱۳ [w] عبر ۹: ۱۲ [w] ۱ پطر ۱: ۱۸، ۱۹ [w] ۲ پطر ۲: ۱ [w] مکا ۵: ۹

[a] ۸، ۲۶ آیتیں [b] خر ۲۱: ۱۰ [b] ۱ پطر ۳: ۷

[c] یوایل ۲: ۱۶ [c] ذکر ۷: ۳ [c] دیکهو خر ۱۹: ۱۵ [c] ۱ سم ۲۱: ۴، ۵ [d] ۱ تسا ۳: ۵ [e] ۱۲، ۲۵ آیتیں [e] ۲ قرن ۸: ۸ اور ۱۱: ۱۷ [f] ۱ قرن ۹: ۵ [g] اعما ۲۶: ۲۹ [h] متي ۱۹: ۱۲ [h] ۱ قرن ۱۲: ۱۱ [i] ۱، ۲۶ آیتیں [k] ۱ تمط ۵: ۱۴ [l] دیکهو ۱۲، ۲۵، ۴۰ آیتیں [m] ملا ۲: ۱۴، ۱۶ [m] متي ۵: ۳۲ اور ۱۹: ۶، ۹ [m] مرق ۱۰: ۱۱، ۱۲ [m] لوقا ۱۶: ۱۸ [n] ۶ آیت [o] ملا ۲: ۱۵ [p] روم ۱۲: ۱۸ اور ۱۴: ۱۹ [p] ۱ قرن ۱۴: ۳۳ [p] عبر ۱۲: ۱۴ [q] ۱ پطر ۳: ۱ [r] ۱ قرن ۴: ۱۷ [r] ۲ قرن ۱۱: ۲۸

سنه عيسوي ۵۹

## ۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بتوں پرچڑھائي ھوئي چيزوں سے پرھيز کرنا فرض ھي۔ ۸، ۹ ھم جو عيسائي ھيں وہ اِختيار جو ھم نے پايا يوں کام ميں نه لاويں، که اُس سے بھائي ٹھوکر کھاويں: ۱۱ بلکه مناسب ھي که اپني ھوشياري کو محبت کے احکام سے روکتے ھوئے چلاويں۔

اب، بابت اُن چيزوں کي جو بتوں پر قرباني کي جاتي ھيں[a]، سو ھم يہہ جانتے ھيں، که ھم سب عرفان رکھتے ھيں[b]۔ عرفان پھلاتا[c]، پر محبت بڑھاتي ھي۔ ۲ چنانچه اگر کوئي گمان کرے، که کچھہ جانتا ھي، تو جيسا جاننا چاھيئے، وہ اب تک کچھہ نہيں جانتا[d]۔ ۳ ليکن جو کوئي خدا سے محبت رکھتا ھي، وہ اُس سے پہچانا جاتا ھي[e]۔ ۴ سو اُن چيزوں کے کھانے کي بابت، جو بتوں پر قرباني کي جاتي ھيں، ھم جانتے ھيں، که بت مطلق کچھہ چيز دنيا ميں نہيں[f]؛ اور کوئي خدا نہيں، مگر ايک[g]۔ ۵ کيونکه ھرچند افلاک و زمين ميں بہت ھيں جو خدا کہلاتے ھيں[h]، (چنانچه بہتيرے خدا، اور بہتيرے خداوند ھيں،) ۶ ليکن ھمارا ايک خدا ھي[i]، جو باپ ھي، جس سے ساري چيزيں ھوئيں[k]، اور ھم اُسي کے ليئے ھيں؛ اور ايک خداوند ھي، جو يسوع مسيح ھي[l]، جسکے سبب سے ساري چيزيں ھوئيں[m]، اور ھم اُسيکے وسيلے سے ھيں۔ ۷ ليکن سب کو يہہ عرفان نہيں؛ بلکه کتنے ھي بت کو کچھہ چيز جانکر[n] بتوں پر کي قرباني آج تک کھاتے ھيں؛ اور اُنکا دل ضعيف ھوکر آلودہ ھو جاتا ھي[o]۔ ۸ ليکن، کھانا ھميں خدا سے نہيں ملاتا[p]؛ کيونکه اگر کھاويں، تو ھماري کچھہ بڑھتي نہيں، اور جو نه کھاويں، تو گھٹتي نہيں۔ ۹ پر خبردار رھو، که تمھارا يہہ اِختيار[q] کمزوروں کے ٹھوکر کھلانے کا باعث نه ھووے[r]۔ ۱۰ کيونکه اگر کوئي تجھے جو عرفان رکھتا ھي، بتخانه ميں کھاتے ديکھے، تو کيا وہ جسکا دل ضعيف ھي، بتوں کي قرباني کھانے پر دلير نه ھوگا[s]؟ ۱۱ اور تيرا وہ کمزور بھائي، جسکے ليئے مسيح موا، تيرے عرفان سے ھلاک نه ھوگا[t]؟ ۱۲ پس تم بھائيونکے يوں گنھگار ھوکے، اور اُنکے ضعيف دل کو گھايل کرکے، مسيح کے گنھگار[u] ٹھہرتے ھو۔ ۱۳ سو اگر کوئي خوراک ميرے بھائي کو ٹھوکر کھلاوے، تو ميں ابد تک کبھي گوشت نه کھاؤں، تا نه ھووے، که اپنے بھائي کي ٹھوکر کا سبب ھوؤں[x]۔

[a] اعمال ۱۵ : ۲۰، ۲۹ ۔ ۱ قرز ۱۰ : ۱۹
[b] روم ۱۴ : ۱۴، ۲۲
[c] روم ۱۴ : ۳، ۱۰
[d] ۱ قرز ۱۳ : ۸، ۹، ۱۲ ۔ گلة ۶ : ۳ ۔ ۱ تمط ۶ : ۴
[e] خر ۳۳ : ۱۲، ۱۷ ۔ نحوم ۱ : ۷ ۔ متي ۷ : ۲۳ ۔ گلة ۴ : ۹ ۔ ۲ تمط ۲ : ۱۹
[f] يسعا ۴۱ : ۲۴ ۔ ۱ قرز ۱۰ : ۱۹
[g] اِست ۴ : ۳۹ ۔ اور ۶ : ۴ ۔ يسعه ۴۴ : ۸ ۔ مرق ۱۲ : ۲۹ ۔ ۶ آيت ۔ افس ۴ : ۶ ۔ ۱ تمط ۲ : ۵
[h] يوحنا ۱۰ : ۳۴
[i] ملا ۲ : ۱۰ ۔ افس ۴ : ۶
[k] اعمال ۱۷ : ۲۸ ۔ روم ۱۱ : ۳۶
[l] يوحنا ۱۳ : ۱۳ ۔ اعمال ۲ : ۳۶ ۔ ۱ قرز ۱۲ : ۳ ۔ افس ۴ : ۵ ۔ فلپ ۲ : ۱۱
[m] يوحنا ۱ : ۳ ۔ قلس ۱ : ۱۶ ۔ عبر ۱ : ۲
[n] ۱ قرز ۱۰ : ۲۸، ۲۹
[o] روم ۱۴ : ۱۴، ۲۳
[p] روم ۱۴ : ۱۷
[q] گلة ۵ : ۱۳
[r] روم ۱۴ : ۱۳، ۲۰
[s] ۱ قرز ۱۰ : ۲۸، ۳۲
[t] روم ۱۴ : ۱۵، ۲۰
[u] متي ۲۵ : ۴۰، ۴۵
[x] روم ۱۴ : ۲۱ ۔ ۲ قرز ۱۱ : ۲۹

## ۹ باب

اِس بيان ميں، که ۱، وہ اپنا اِختيار اُن پر جتا ديتا، ۷ اور يہہ مناسب ٹھہراتا ھي، که مسيحي خادم اِنجيل کے سنانے ھي سے پرورش پاويں: ۱۵ تو ابھي اُس نے اپني خوشي سے اُس اِختيار پر عمل نه کيا تھا، ۱۸ که اُن سے کچھہ ليا نہيں تھا، ۲۲ اور نه اُن مقدموں ميں که اُنھيں اختيار تھا که مانيں يا نه مانيں کسي کو دکھہ ديا تھا۔ ۲۴ ھماري زندگي ايک دوڑ کي مانند ھي۔

کيا ميں رسول نہيں ھوں[a]؟ کيا ميں آزاد نہيں؟ کيا ميں نے يسوع مسيح کو، جو ھمارا خداوند ھي، نہيں ديکھا[b]؟ کيا تم خداوند ميں ميرے بنائے ھوئے نہيں ھو[c]؟ ۲ ھرچند ميں دوسروں کے ليئے رسول نہيں، تو بھي تمھارے ليئے تو البته ھوں: کيونکه تم خداوند ميں ھوکے ميري رسالت پر مہر ھو[d]۔ ۳ جو مجھے پرکھتے ھيں، اُنکے ليئے ميرا يہہ جواب ھي، ۴ کيا ھميں کھانے پينے کا اِختيار نہيں[e]؟ ۵ اور کيا ھم کو يہہ اِقتدار نہيں، که کسي ديني بہن کو بياہ کر ليئے پھريں، جيسے اور رسول، اور خداوند کے بھائي[f]، اور کيفاس[g]، کرتے ھيں؟ ۶ يا صرف مجھے اور برنباس کو اِختيار نہيں، که محنت نه کريں[h]؟ ۷ کون اپنا خرچ کرکے سپہگري کرتا ھي[i]؟ کون انگور کا باغ لگاتا ھي، که اُس کا پھل نہيں کھاتا[k]؟ يا کون گله چراتا ھي[l]، جو اُس گلے کا کچھہ دودھہ نہيں پيتا؟ ۸ کيا ميں ايسي باتيں بولتا ھوں، فقط اِسليئے که يہہ اِنساني رواج ھي؟ يا شريعت بھي يہہ نہيں کہتي؟ ۹ کيونکه موسيٰ کي شريعت ميں تو يوں لکھا ھي، که داوتے ھوئے بيل کا منہہ مت باندھيو[m]۔ کيا خدا کو بيلوں ھي کي پروا ھي؟ ۱۰ يا وہ خاص ھمارے واسطے يوں کہتا؟ ھاں، يہہ ھمارے واسطے بےشک لکھا ھي: کيونکه مناسب ھي که جوتنيوالا اُميد سے جوتے[n]، اور داونيوالا حصه پانے کي اُميد

[a] اعمال ۹ : ۱۵ ۔ اور ۱۳ : ۲ ۔ اور ۲۶ : ۱۷ ۔ ۲ قرز ۱۲ : ۱۲ ۔ گلة ۲ : ۷، ۸ ۔ ۱ تمط ۲ : ۷ ۔ ۲ تمط ۱ : ۱۱
[b] اعمال ۹ : ۳، ۱۷ ۔ اور ۱۸ : ۹ ۔ اور ۲۲ : ۱۴، ۱۸ ۔ اور ۲۳ : ۱۱ ۔ ۱ قرز ۱۵ : ۸
[c] ۱ قرز ۳ : ۶ ۔ اور ۴ : ۱۵
[d] ۲ قرز ۳ : ۲ ۔ اور ۱۲ : ۱۲
[e] ۱۴ آيت ۔ ۱ تسا ۲ : ۶ ۔ ۲ تسا ۳ : ۹
[f] متي ۱۳ : ۵۵ ۔ مرق ۶ : ۳ ۔ لوقا ۸ : ۱۹ ۔ گلة ۱ : ۱۹
[g] متي ۸ : ۱۴
[h] ۲ تسا ۳ : ۸، ۹
[i] ۲ قرز ۱۰ : ۴ ۔ ۱ تمط ۱ : ۱۸ ۔ اور ۶ : ۱۲ ۔ ۲ تمط ۲ : ۳ ۔ اور ۴ : ۷
[k] اِست ۲۰ : ۶ ۔ امثا ۲۷ : ۱۸ ۔ ۱ قرز ۳ : ۶، ۷، ۸
[l] يوحنا ۲۱ : ۱۵ ۔ ۱ پطر ۵ : ۲
[m] اِست ۲۵ : ۴ ۔ ۱ تمط ۵ : ۱۸
[n] ۲ تمط ۲ : ۶

سنه عیسوي ۵۹

ماجرے همارے واسطے نمونه هوئے، تا که هم بري چیزوں کي خواهش نه کریں، جیسے اُنهوں نے بهي کي[f]. ۷ اور تم بتپرست نه بنو، جسطرح اُن میں کئي ایک تهے[g]، جیسا لکها هی، که یهه قوم کهانے پینے بیٹهي، پهر ناچنے اُٹهي[h]. ۸ اور هم حرامکاري نه کریں، جسطرح اُن میں سے کئي ایک نے کي[i]، اور ایک هي دن میں تیئیس هزار مارے پڑے[k]. ۹ اور هم مسیح کا اِمتحان نه کریں، چنانچه اُن میں سے بعضوں نے کیا[l]، اور سانپوں سے هلاک هوئے[m]. ۱۰ اور تم مت کڑکڑاؤ، چنانچه اُن میں سے کئي ایک کڑکڑائے[n]، اور هلاک کرنیوالے[o] سے هلاک هوئے[p]. ۱۱ یے سب واقعات جو اُنکو هوئیں، نمونه هوئیں: اور هماري نصیحت کے واسطے[q]، جو آخري زمانے میں هیں[r]، لکهي گئیں. ۱۲ پس جو کوئي آپ کو قائم سمجهتا هی، سو خبردار رهے، ایسا نه هو که گرپڑے[s]. ۱۳ تم کسي اِمتحان میں، سوا اُسکے جو اور اِنسان سے کیا جاتا هی، نهیں پڑے، اور خدا وفادار هی[t]، که وه تم کو تمهاري طاقت سے زیاده اِمتحان میں پڑنے نه دیگا[u]؛ بلکه وه اِمتحان کے ساتهه نکل جانے کي راه بهي ٹههرا دیگا، تا که تم برداشت کر سکو[x]. ۱۴ پس، اَی میرے پیارو، تم بت‌پرستي سے بهاگو[y]. ۱۵ میں تم سے، یوں بولتا هوں، جیسے عقلمندوں[z] سے؛ سو جو میں کهتا هوں جانچو. ۱۶ یهه برکت کا پیاله جس پر هم برکت مانگتے هیں، کیا مسیح کے لهو کي شراکت نهیں[a]؟ یهه روٹي جو هم توڑتے هیں، کیا مسیح کے بدن کي شراکت نهیں هی[b]؟ ۱۷ کیونکه هرچند هم بهت سے هیں، پر ملکے ایک روٹي، اور ایک تن هیں[c]: اِسلیئے که هم سب ایک هي روٹي میں شریک هیں. ۱۸ اُن پر، جو جسم کے رو[d] سے اِسرائیلي[e] هیں، نظر کرو؛ کیا وے، جو قرباني کهانیوالے هیں، قربانگاه کے شریک نهیں[f]؟ ۱۹ پس میں کیا کهتا هوں؟ که بت کچهه چیز هی[g]، یا بتوں کي قرباني کچهه چیز هی؟ ۲۰ بلکه یهه کهتا، که غیرقومیں جو قرباني کرتي هیں، شیاطین کے لیئے[h] کرتي هیں، نه خدا کے لیئے: اور میں نهیں چاهتا، که تم شیاطین کے شریک هو. ۲۱ تم خداوند کا پیاله[i]، اور شیاطین کا پیاله[k]، پي نهیں سکتے؛ تم خداوند کے دسترخوان، اور شیاطین کے دسترخوان، دونوں پر شریک نهیں هو سکتے. ۲۲ کیا هم خداوند کو غیرت دلاتے هیں[l]؟ کیا هم اُس سے زورآور هیں[m]؟ ۲۳ سب کچهه میرے لیئے حلال هی، پر سب کچهه موقع نهیں[n]: سب کچهه مجهے حلال هی، پر سب کچهه ترقي نهیں بخشتا. ۲۴ کوئي اپني بهتري نه ڈهونڈهے، بلکه هر ایک دوسرے کي بهتري چاهے[o]. ۲۵ جو کچهه قصائیوں کي دوکانوں میں بکتا هی، سو کهاؤ[p]، اور دیني اِمتیاز کرکے کچهه نه پوچهو: ۲۶ کیونکه زمین اور اُسکي معموري خداوند کي هی[q]: ۲۷ پهر اگر بے‌ایمانوں میں سے کوئي تمهاري دعوت کرے، اور تم اُسکے یهاں جانے پر راضي هو، تو جو کچهه تمهارے سامهنے رکها جاوے، کهاؤ[r]، اور دیني اِمتیاز کرکے کچهه نه پوچهو. ۲۸ پر اگر کوئي تمهیں کهے، که یهه بتوں کي قرباني هی، تو اُس کي خاطر جسنے جتایا[s]، اور اِمتیاز دین کے سبب مت کهاؤ: که زمین اور اُسکي معموري خداوند کي هی[t]: ۲۹ اِمتیاز کرنا هی اُسي دوسرے کے لیئے اور نه اپنے لیئے: که کاهے کو دوسرے کي سمجهه میري آزادگي کو خلل کرے[u]؟ ۳۰ اور اگر میں شکر کرکے کهاتا هوں، تو جس چیز پر شکر کرتا هوں[x]، اُسکے سبب کس لیئے بدنام هوں؟ ۳۱ پس، تم کهاتے، یا پیتے، یا جو کچهه کرتے هو، سب خدا کے جلال کے لیئے کرو[y]. ۳۲ تم نه یهودیوں، نه یونانیوں، نه خدا کي کلیسئے[z] کو ٹهوکر کے باعث[a] هو: ۳۳ چنانچه میں سب باتوں میں سب کو راضي رکهتا هوں[b]، اور اپنا نهیں، بلکه بهتوں کا فائده ڈهونڈهتا هوں[c]، تا که وے نجات پاویں.

سنه عيسوي ٥٩

جتاتے رهتے هو. ٢٧ اِس واسطے جو کوئي نامناسب طور سے[f] يهه روٹي کهاوے، يا خداوند کا پياله پيوے، تو وه خداوند کے بدن اور لهو کا گنهگار هوگا. ٢٨ پس آدمي پهلے آپ کو جانچے[g]، اور يونهي اِس روٹي ميں سے کهاوے، اور اِس پياله سے پيوے. ٢٩ کيونکه جو نامناسب طور سے کهاتا اور پيتا هي، سو خداوند کے بدن کا لحاظ نه کرکے اپني سزا کهاتا اور پيتا هي. ٣٠ اِسي سبب سے تم ميں بهتيرے کمزور اور بيمار هيں، اور کتنے سو گئے. ٣١ اگر هم اپنے تئيں جانچتے تو سزا نه پاتے[h]. ٣٢ اور خداوند همیں سزا ديکے تربيت کرتا هي[i]، تا نه هووے که هم دنيا کے ساتهه سزا کے حکم ميں شريک هوويں. ٣٣ پس اى ميرے بهائيو، جب تم کهانے کے ليئے جمع هو، تو ايک دوسرے کي راه ديکهو. ٣٤ اور اگر کوئي بهوکها هو[k]، تو اپنے گهر ميں[l] کهاوے، نه هو که تم سزا پانے کو جمع هو. اب جو کچهه باقي هي، سو ميں آکے[m] درست کرونگا[n].

## ١٢ باب

اِس بيان ميں، که ١ روحاني نعمتيں ٤ متفرق هيں، ٧ پر اُن ميں سے هر ايک فايده عام کے ليئے هي. ٨ اور اُس لحاظ سے وے متفرق وضع پر عنايت هوتي هيں. ١٢ که جس طرح اِنسان کے بدن کي ايسي بناوٹ هولي که اُس کے سب اعضا کے باهم جڑنے سے ١٦ تمام بدن کي سج دهج، ٢٢ اور ضروري کام، ٢٦ اور ار وقت کي مدد حاصل هوتي هي؛ ٢٧ اُسي طرح چاهيئے که هم ايک دوسرے سے اِلتفات رکهکے آپس ميں جٹ جاويں، تا که مسيح کے نام پر ايک هي روحاني بدن هو جائيں.

اى بهائيو، ميں نهيں چاهتا که تم روحاني نعمتوں[a] کي بابت بےخبر رهو. ٢ تم جانتے هو، که تم غير قوموالے تهے[b]، اور گونگے بتوں[c] کے پيچهے، جس طرح چلائے گئے، چلتے تهے. ٣ پس ميں تمهيں جتاتا هوں، که کوئي نهيں، جو خدا کي روح سے بولتا، يسوع کو ملعون کهتا هي[d]: اور کوئي بغير روح قدس کے يسوع کو خداوند کهه نهيں سکتا هي[e]. ٤ پس، نعمتيں طرح طرح کي هيں[f]، پر روح ايک هي هي[g]. ٥ اور خدمتيں بهي طرح طرح کي هيں[h]، پر خداوند ايک هي هي. ٦ اور تاثيريں طرح طرح کي هيں، پر خدا ايک هي هي، جو سبهوں ميں سب کچهه کرتا هي[i]. ٧ ليکن روح کا ظهور، جو هر ايک ميں کيا جاتا، فائده عام کے ليئے هي[k]. ٨ ايک کو روح سے حکمت کي بات[l] ملتي هي؛ اور دوسرے کو اُسي روح سے علم کي بات[m]؛ ٩ اور بعضے کو اُسي روح سے اِيمان[n]؛ اور بعضے کو اُسي روح سے چنگا کرنے کي نعمتيں[o]؛ ١٠ اور کسي کو کرامتوں کي قدرتيں[p]؛ اور کسي کو نبوت[q]؛ اور بعضے کو روحوں کي پهچان[r]؛ اور بعضے کو طرح طرح کي زبانيں[s]: اور بعضے کو زبانوں کا ترجمه کرنا: ١١ ليکن وهي ايک روح يهه سب کچهه کرتي هي؛ پر جيسا چاهتي[t]، هر ايک کو بانٹتي هي[u]. ١٢ کيونکه جس طرح بدن ايک هي، اور اُسکے عضو بهت، اور ايک بدن کے عضو ملکر، اگرچه بهت، ايک بدن هوتے هيں[x]، مسيح بهي ايسا هي هي[y]. ١٣ که هم سب نے، کيا يهودي، کيا يوناني، کيا غلام، کيا آزاد[z]، ايک هي روح سے ايک بدن بننے کے ليئے بپتسمه پايا[a]، اور هم سب کو ايک هي روح سے پينے کو ديا گيا[b]. ١٤ کيونکه بدن ميں ايک عضو نهيں، بلکه بهت سے هيں. ١٥ اور اگر پانو کهے، اِس ليئے که ميں هاتهه نهيں، ميں بدن کا نهيں؛ تو کيا وه اِس سبب سے بدن کا نهيں هي؟ ١٦ اور اگر کان کهے، اِس ليئے که ميں آنکهه نهيں، ميں بدن کا نهيں؛ تو کيا وه اِس سبب سے بدن کا نهيں؟ ١٧ اگر سارا بدن آنکهه هوتا، تو سننا کهاں هوتا؟ اور اگر سب سننا هوتا، تو سونگهنا کهاں؟ ١٨ پر اب خدا نے عضووں ميں سے ايک ايک کو بدن ميں[c] اپني مرضي کے موافق[d] رکها. ١٩ پر اگر وے سب ايک هي عضو هوتے، تو بدن کهاں هوتا؟ ٢٠ پر اب بهت سے عضو هيں، ليکن بدن ايک هي. ٢١ آنکهه هاتهه سے نهيں کهه سکتي، که ميں تيري محتاج نهيں؛ اور سر بهي پانووں سے نهيں کهه سکتا، که ميں تمهارا محتاج

سنه عيسوي ۵۹

محبت کا پيچھا کرو، اور روحاني نعمتوں کي آرزو رکھو[a]، خصوصاً اُسکي، که تم نبوت کرو[b]. ۲ کيونکه جو ‖ بيگانه زبان[c] بولتا هي، وه آدميوں سے نهيں، بلکه خدا سے بولتا هي، کيونکه کوئي نهيں † سمجھتا، اگرچه وه روح سے بهيد کي باتيں بولتا هي. ۳ پر جو نبوت کرتا هي، سو آدميوں سے، اُنکي ترقي، اور نصيحت، اور تسلي کے ليئے، بولتا هي. ۴ جو بيگانه زبان ميں بولتا هي، سو اپني هي ترقي کرتا هي؛ پر جو نبوت کرتا هي، کليسيئے کي ترقي کرتا هي. ۵ تو بهي ميں چاهتا هوں، که تم سب طرح طرح کي زبانيں بولو، پر خاص کر چاهتا هوں، که نبوت کرو: که نبوت کرنيوالا اُس سے جو طرح طرح کي زبانيں بولتا هي، بڑا هي، اگر وه ترجمه اِس ليئے نه کرے، که کليسيا ترقي پاوے. ۶ اب، اي بهائيو، اگر ميں طرح طرح کي زبانيں بولتا هوا تمهارے پاس آؤں، اور اِلهام[d]، يا علم، يا نبوت، يا تعليم کي باتيں تم سے نه کهوں، تو تم کو مجهسے کيا فائده هوگا؟ ۷ چنانچه بےجان چيزيں جنسے آوازيں نکلتي هيں، جيسے بانسري، يا بربط، اگر اُن کے بولوں ميں تفاوت نه هو، تو جو پهونکا يا بجايا جاتا هي، کيونکر بوجها جائيگا؟ ۸ اور اگر نرسنگے کے بول دبدهے کے ساتهه هوں، تو کون آپ کو لڑائي کے ليئے طيار کريگا؟ ۹ ويسے هي تم بهي اگر زبان سے واضح بات نه بولو، تو جو کها جاتا هي، کيونکر سمجها جائيگا؟ تم هوا سے بک بک کرنيوالے ٹهہروگے. ۱۰ کتني کتني زبانيں طرح طرح کي دنيا ميں اغلب نه هونگي، اور اُن ميں سے کوئي بےمعني نهيں. ۱۱ پر اگر وه زبان مجهے نه آتي هو، تو ميں بولنيوالے کے آگے اجنبي ٹهہرونگا، اور بولنيوالا ميرے آگے اجنبي ٹهہريگا. ۱۲ پس جب که تم ‡ روحاني نعمتوں کي آرزو رکهتے هو، تو ايسي بڑهتي چاهو، تاکه کليسيئے کي ترقي کر سکو. ۱۳ چنانچه

[a] ۱ قرز ۱۲ : ۳۱
[b] گن ۱۱ : ۲۵، ۲۹
‖ يوناني ميں، کوئي زبان بولنا.
[c] اعم ۲ : ۴ اور ۱۰ : ۴۶
† يوناني ميں، سنتا؛
اعم ۲۲ : ۹ بمقابله اعم ۹ : ۷ کے.
[d] ۲۶ آيت
‡ يوناني ميں روحوں کي بابت آرزومند هو.

سنه عيسوي ۵۹

وه جو بيگانه زبان ميں بولتا هي، دعا مانگے، که ترجمه بهي کر سکے. ۱۴ کيونکه اگر ميں کسي بيگانه زبان ميں دعا مانگوں، تو ميري روح دعا مانگتي هي، پر ميري عقل بيکار هي. ۱۵ پس ميں کيا کروں؟ ميں روح سے دعا مانگونگا، اور عقل سے بهي دعا مانگونگا: اور ميں روح سے گاؤنگا[e]، اور عقل سے بهي گاؤنگا[f]. ۱۶ نهيں تو اگر تو روح سے برکت کي بات بولے، تو وه جو اَنپڑهے کي جگهه ميں بيٹها هي، تيري شکرگذاري[g] ميں آمين کيونکر کهيگا؟ جس حال که جو کچهه تو کهتا هي، وه اُسے نهيں جانتا. ۱۷ تو تو اچهي طرح شکر کرتا هي، پر دوسرا ترقي نهيں پاتا. ۱۸ ميں اپنے خدا کا شکر کرتا هوں، که تم سبهوں سے زياده زبانيں بولتا هوں: ۱۹ ليکن ميں کليسيئے ميں پانچ باتيں اپني عقل سے بولنا، اُس نيت سے که اوروں کو سکهاؤں، اُن دس هزار باتوں سے، جو کسي بيگانه زبان ميں بولوں، زياده پسند کرتا هوں. ۲۰ اي بهائيو، تم عقل ميں لڑکے نه بنے رهو[h]: تم بدي ميں لڑکے رهو[i]، پر عقل ميں ‖ جوان هو. ۲۱ شريعت ميں[k] لکها هي، که خداوند کهتا هي، ميں بيگانه زبان، اور بيگانه هونٹهوں سے اِس قوم کے ساتهه بولونگا[l]، تو بهي وے ميري نه سنينگے. ۲۲ پس طرح طرح کي زبانيں اِيمانداروں کے ليئے نهيں، بلکه بےاِيمانوں کے واسطے نشان هيں: پر نبوت بےاِيمانوں کے ليئے نهيں، بلکه اِيمانداروں کے ليئے هي. ۲۳ پس اگر ساري کليسيا ايک مقام ميں جمع هو، اور سب کے سب طرح طرح کي زبانيں بوليں، اور اَن پڑهے يا بےاِيمان لوگ اندر آويں، تو کيا وے نه کهينگے، که يے ديوانے هيں[m]؟ ۲۴ پر اگر سب نبوت کريں، اور کوئي بےاِيمان، يا اَن پڑهوں ميں سے کوئي اندر آ جاوے، تو هر ايک کي بات سے قائل هوگا، هر ايک سے پرکها جائيگا: ۲۵ اور يوں اُسکے دل کے بهيد سب ظاهر هونگے؛ تب وه منهه کے بهل گرکے خدا

[e] افس ۵ : ۱۹
تلس ۳ : ۱۶
[f] زبور ۴۷ : ۷
[g] ۱ قرز ۱۱ : ۲۴
[h] زبور ۱۳۱ : ۲
متي ۱۱ : ۲۵ اور ۱۸ : ۳ اور ۱۹ : ۱۴
روم ۱۶ : ۱۹
[i] ۱ قرز ۳ : ۱
افس ۴ : ۱۴
عبر ۵ : ۱۲، ۱۳
[i] متي ۱۸ : ۳
۱ پطر ۲ : ۲
‖ يوناني ميں، کامل يعني جس کي عمر پوري هو.
۱ قرز ۲ : ۶
[k] يوحه ۱۰ : ۳۴
[l] يسع ۲۸ : ۱۱، ۱۲
[m] اعم ۲ : ۱۳

سنہ عیسوي ۵۹

مسیح بھي نہیں جي اُٹھا. ۱۴ اور اگر مسیح نہیں جي اُٹھا، تو ھماري منادي عبث ھی، اور تمہارا اِیمان بھي عبث. ۱۵ بلکہ ھم خدا کے جھوٹھے گواہ بھي ٹھہرے؛ کیونکہ ھم نے خدا کي بابت گواھي دي، کہ اُسنے مسیح کو پھر جلایا ھی[f]؛ جسکو اُسنے نہیں اُٹھایا، اگر مُردے نہیں اُٹھتے. ۱۶ کیونکہ اگر مُردے نہیں اُٹھتے، تو مسیح بھي نہیں اُٹھا: ۱۷ اور اگر مسیح نہیں اُٹھا، تو تمہارا اِیمان بےفائدہ ھی؛ تم اب تک اپنے گناھوں میں گرفتار ھو[g]. ۱۸ پھر وے بھي جو مسیح میں ھوکے سو گئے ھیں، سو نیست ھوئے. ۱۹ اگر ھم صرف اِسي زندگي میں مسیح سے اُمید رکھتے ھیں، تو ھم سارے آدمیوں سے کمبخت ھیں[h]. ۲۰ پر اب مسیح تو مُردوں میں سے جي اُٹھا ھی[i]، اور اُن میں جو سو گئے ھیں پہلا پھل[k] ھوا. ۲۱ کہ جب آدمي کے سبب سے موت ھی[l]، تو آدمي ھي کے سبب سے مُردوں کي قیامت بھي ھی[m]. ۲۲ کیونکہ جیسا آدم میں شامل ھوکے سب مرتے ھیں، ویسا ھي مسیح میں شامل ھوکے سب جلائے جائینگے. ۲۳ لیکن ھر ایک اپني اپني نوبت میں: پہلا پھل مسیح؛ پھر وے جو مسیح کے ھیں، اُسکے آنے پر[n]. ۲۴ بعد اُسکے آخرت ھي، تب وہ بادشاھت خدا کے، جو باپ ھی، سپرد کریگا[o]، اور ساري حکومت اور سارے اِختیار و قدرت کو نیست کر دیگا. ۲۵ کیونکہ جب تک کہ وہ سارے دشمنوںکو اپنے پانوں تلے نہ لاوے، ضرور ھی، کہ سلطنت کرے[p]. ۲۶ موت بھي، جو آخري دشمن ھی، نیست ھوگي[q]. ۲۷ کہ اُسنے سب کچھہ اُسکے پانوں تلے کر دیا ھی[r]. مگر جب کہ وہ کہتا ھی، کہ سب کچھہ اُسکے تابع میں کر دیا، تو ظاھر ھی، کہ وھي الگ رھا، جسنے سب کچھہ اُس کے تابع میں کر دیا. ۲۸ اور جب سب کچھہ اُسکے تابع میں آویگا[s]، تب بیٹا آپھي اُس کا تابعدار ھو جاویگا، جس نے

سب چیزیں اُسکے تابع میں کر دیں، تا کہ خدا سب میں سب کچھہ ھووے. ۲۹ نہیں تو وے جو کہ مُردوں کے اُوپر بپتسمہ پاتے ھیں، سو کیا کرینگے؟ اگر مُردے مطلق نہ اُٹھیں، تو کیوں مُردوںکے اُوپر بپتسمہ پاتے ھیں؟ ۳۰ اور پھر ھم کیوں ھر گھڑي خطرے میں پڑے ھیں[t]؟ ۳۱ مجھے ||تمہارے اِس فخر کي، جو ھمارے خداوند مسیح یسوع سے ھی، قسم، کہ میں ھر روز مرتا ھوں[u]. ۳۲ اگر میں آدمي کي طرح افسس میں درندوں کے ساتھہ لڑا[v]، تو مجھے کیا فائدہ، اگر مُردے نہ اُٹھیں؟ پس آؤ، کھاویں، پیویں[w]، کہ کل کے دن مرینگے. ۳۳ تم فریب نہ کھاؤ: بري صحبتیں اچھي عادتوں کو بگاڑتي ھیں[x]. ۳۴ تم راستي کرنے کے لیئے جاگو[y]، اور گناہ نہ کرو؛ کہ کتنوں میں خدا کي پہچان نہیں ھی[z]: میں تمھیں شرم دلانے کو یہہ کہتا ھوں. ۳۵ شاید کوئي کہے، کہ مُردے کس طرح اُٹھتے ھیں؟ اور کس جسم کے ساتھہ آتے ھیں؟ ۳۶ اي نادان، جو چیز تو بوتا ھی، اگر وہ نہ مرے، تو کبھي جلائي نہ جائیگي[a]: ۳۷ اور یہہ جو تو بوتا ھی، وہ جسم نہیں ھی، جو ھوویگا، بلکہ نرا ایک دانہ ھی، خواہ گیہوں، خواہ کچھہ اور کا: ۳۸ پر خدا اُسکو جیسا اُسنے چاھا ایک جسم دیتا ھی، اور ھر ایک بیج کو اُسکا خاص جسم. ۳۹ سب گوشت ایک طرح کے گوشت نہیں: بلکہ آدمیوں کا گوشت اَور ھی، چارپایوں کا گوشت اَور ھی، مچھلیوں کا گوشت اَور ھی، پرندوں کا گوشت اَور. ۴۰ اور آسماني جسم بھي ھیں، اور خاکي بھي ھیں: پر آسمانیوں کا جلال اَور ھی، خاکیونکا اَور. ۴۱ آفتاب کا جلال اَور ھی، اور ماھتاب کا جلال اَور، اور ستاروں کا جلال اَور ھی: کہ ستارہ ستارے سے جلال کي بہ نسبت فرق رکھتا ھی. ۴۲ مُردوں کي قیامت بھي ایسي ھي ھی. وہ فنا میں بویا جاتا، اور بقا میں اُٹھتا ھی[b]: ۴۳ بےحرمتي میں بویا جاتا ھی؛ اور جلال میں اُٹھتا ھی[c]؛ کمزوري میں

|| بعضے نسخوں میں، ھمارے، پایا جاتا.

سنه عیسوي ۵۹

مُطلق نه تها، که جاوے؛ پر جب فرصت پاویگا، تو جاویگا. ۱۳ جاگتے رهو[n]، ایمان میں قائم هو[o]، مردانگي کرو، زوراور هو[p]. ۱۴ تمهاري سب باتیں مُحبت کے ساتهه هوں[q]. ۱۵ اب، ای بهائیو، میں تم سے عرض کرتا هوں، (که تم اِستفناس[r] کے خاندان کو جانتے هو، که وهِ اخایه کا پهلا پهل هی[s]، اور وے مقدس لوگوں کي خدمت[t] کرنے کو مستعد رهے هیں،) ۱۶ سو تم ایسے لوگونکے اور هر ایک کے، جو کام اور محنت[u] میں همارے شریک هوں، فرمانبردار رهو[x]. ۱۷ اور میں اِستفناس، اور فورتوناتس، اور اخائکس کے آنے سے خوش هوں؛ کیونکه اُنهوں نے تم سے جو کم هوا، سو بهر دیا[y]. ۱۸ که اُنهوں نے میري اور تمهاري روح کو تازه کیا[a]: اِسلیئے تم ایسوں کو مانو[b]. ۱۹ اور اسیه کي کلیسیائیں تمهیں سلام کهتي هیں؛ اوراقولا اورپرسقلا کلیسیئے سمیت، جو اُنکے گهر میں هی[d]، تمهیں خداوند کے واسطے بهت بهت سلام کهتے هیں. ۲۰ سارے بهائي تمهیں سلام کهتے هیں؛ تم پاک بوسا لیکے[e] آپس میں سلام کرو. ۲۱ سلام مُجهه پولس کا اپنے هاتهه سے[f]. ۲۲ اگر کوئي خداوند یسوع مسیح سے محبت نهیں رکهتا[g]، وهِ حرم کیا جاوے[h]: ||ماراناتا[i]. ۲۳ خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر هووے[k]. ۲۴ میري مُحبت تم سب کے ساتهه مسیح یسوع میں هو. آمین.

یهه پهلا خط قرنتیوں کو لکها هوا فلپي سے اِستفناس اور فورتوناتس اور اخائکس اور تمطاوس کے هاتهه بهیجا گیا.

[n] متي ۲۴ : ۴۲ اور ۲۰ : ۱۳ ۱ تسا ۵ : ۶ ۱ پطر ۵ : ۸ [o] ۱ قرز ۱۵ : ۱ فلم ۱ : ۲۷ اور ۴ : ۱ ۱ تسا ۳ : ۸ ۲ تسا ۲ : ۱۵ [p] افس ۶ : ۱۰ قلس ۱ : ۱۱ [q] ۱ قرز ۱۴ : ۱ ۱ پطر ۴ : ۸ [r] ۱ قرز ۱ : ۱۶ [s] روم ۱۶ : ۵ [t] ۲ قرز ۸ : ۴ اور ۹ : ۱ عبر ۶ : ۱۰ [u] عبر ۶ : ۱۰ [x] عبر ۱۳ : ۱۷ [a] ۲ قرز ۱۱ : ۹ فلم ۲ : ۳۰ فلیه ۱۳ [b] قلس ۴ : ۸

[b] فلم ۲ : ۲۹ ۱ تسا ۵ : ۱۲ [d] روم ۱۶ : ۵، ۱۵ فلیه ۲ [e] روم ۱۶ : ۱۶ [f] قلس ۴ : ۱۸ ۲ تسا ۳ : ۱۷ [g] افس ۶ : ۲۴ || یا، خداوند آتا هی. [h] گلة ۱ : ۸، ۹ [i] یهود ۱۴ : ۱۵ [k] روم ۱۶ : ۲۰

# پولس رسول کا دوسرا خط قرنتیوں کو

## ۱ باب

سنه عیسوي ۶۰

اِس بیان میں، که ۱ رسول اُن سب تسلیوں اور رهائیوں کا جو خدا نے اُس کي ساري مصیبتوں کے بیچ اُسے دي تهیں بیان کرکے، ۸ اور خصوصاً اُس رهائي کا ذکر کرکے جو اسیه میں اُس کو ملي تهي، قرنتیوں کي خاطرجمعي کرتا، که وے اذیتوں سے نه ڈریں. ۱۲ پهر وهِ اپنے دل اور اُن کے دلوں کي گواهي اس پر پیش لاکے که اُس نے خدا کي سچائي کے ساتهه انجیل کي منادي کي تهي، ۱۵ اپنا عذر کرتا که اُن کي ملاقات کرنے کو نه آیا تها، سو تلون مزاجي سے نه هوا تها، پر اس باعث تها که اُن پر رحم کرنے چاهتا تها.

پولس کي، جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هی[a]، اور بهائي تمطاوس کي جانب سے، خدا کي کلیسیئے کو جو قرنتس میں هی، اُن سب مقدس لوگوں سمیت[b]، جو تمام اخایه میں هیں: ۲ فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمهارے لیئے هوویں[c].

۳ مبارک هی وهِ خدا، جو همارے خداوند یسوع مسیح کا باپ[d]، اور رحمتوں کا باني، اور ساري تسلي کا خدا هی؛ ۴ وهي هماري هر ایک مصیبت میں هم کو تسلي دیتا هی، تاکه هم اُس هي تسلي کے سبب، جو همیں خدا سے ملتي هی، اُن کو بهي جو کسي طرح کي مصیبت میں هیں، تسلي دے سکیں. ۵ کیونکه جسطرح مسیح کے دکهه هم پر بڑهتے جاتے هیں[e]، اُسي طرح هماري تسلي بهي مسیح کے سبب سے بڑهتي هی. ۶ اور هم اگر مصیبت اُٹهاتے هیں، تو تمهاري تسلي اور نجات کے واسطے هی[f]، جو تمهارے اُن دکهوں کي، جنهیں هم بهي سهتے هیں، برداشت کرنے سے اثر کرتي هی؛ اور اگر هم تسلي پاتے هیں، تو تمهاري تسلي اور

[a] ۱ قرز ۱ : ۱ افس ۱ : ۱ قلس ۱ : ۱ ۱ تمط ۱ : ۱ ۲ تمط ۱ : ۱ [b] فلم ۱ : ۱ قلس ۱ : ۲ [c] روم ۱ : ۷ ۱ قرز ۱ : ۳ گلة ۱ : ۳ فلم ۱ : ۲ قلس ۱ : ۲ ۱ تسا ۱ : ۱ ۲ تسا ۱ : ۲ فلیه ۳

[d] افس ۱ : ۳ ۱ پطر ۱ : ۳ [e] اعم ۹ : ۴ ۲ قرز ۴ : ۱۰ قلس ۱ : ۲۴ [f] ۲ قرز ۴ : ۱۵

سنه عیسوي ٦٠

خوشي هی، سو وهي خوشي تم سبهوں کي هی. ۴ کیونکه میں نے بڑي مصیبت اور دلگیري سے بهت سے آنسو بها بهاکر تمهیں لکها؛ اور اِس واسطے نهیں، که تم غمگین هو، پر اِس واسطے که تم میري اُس بڑي محبت کو، جو تم سے هی، جانو[d]. ۵ اور اگر کسي نے غمگین کیا[e]، تو اُسنے مجهي کو نهیں غمگین کیا[f]، بلکه ایک طور پر تم سب کو بهي؛ میں اُس پر زیاده بوجهه ڈالنے نهیں چاهتا هوں. ٦ پس، یهه اِلزام جو بهتیروں سے اُٹهایا[g]، اُس کے واسطے بس هی. ۷ سو بهتر هی که تم برخلاف اُسکے اُس کو معاف کرو[h]، اور تسلي دو، تاکهیں ایسا نه هو، که بهت غم اُسے کها جاے. ۸ اِس لیئے میں تم سے عرض کرتا هوں، که تم اُس کے ساتهه اپني محبت ثابت کرو. ۹ که میں نے اِس واسطے بهي لکها تها، که تمهیں جانچوں، که تم ساري باتوں میں فرمانبردار هو[i]، یا نهیں. ۱۰ جسے تم کچهه معاف کرتے هو، اُسے میں بهي معاف کرتا هوں: اور میں نے جسے کچهه معاف کیا، تمهاري خاطر سے مسیح کے قایم‌مقام هوکر معاف کیا؛ ۱۱ تا نه هووے که شیطان هم پر زیادتي کرے، کیونکه هم اُسکي تدبیروں سے ناواقف نهیں هیں. ۱۲ اور جب میں مسیح کي اِنجیل سنانے کو ترواَس میں آیا[k]، اور خداوند سے مجهه پر ایک دروازه کهل گیا[l]، ۱۳ تب میرے دل کو آرام نه رها، که میں نے اپنے بهائي طیطس کو نه پایا[m]؛ اور اُن سے رخصت هوکر وهاں سے مقدونیه میں آیا. ۱۴ اب شکر خدا کا، جو مسیح میں هم کو همیشه فتحیاب کي طرح گشت کرواتا هی، اور اُسي کي پهچان کي خوشبو[n] هم سے هر ایک جگهه ظاهر کرواتا هی. ۱۵ کیونکه هم خدا کے آگے اُنکے لیئے جو بچائے جاتے هیں[o]، اور اُنکے لیئے جو هلاک هوتے هیں[p]، مسیح کي خوشبوئي هیں: ۱٦ بعضوں کو مرنے کے لیئے موت کي بو، اور بعضوں کو جینے کے لیئے زندگي کي بو هیں[q]. اور کون اِن باتوں کے لائق هی[r]؟ ۱۷ که هم بهتوں کي مانند خدا کے کلام میں ملوني نهیں کرتے[s]، بلکه سچائي سے[t]، اور خدا کي طرف سے، هم خدا کے حضور مسیح میں هوکے بولتے هیں.

## ۳ باب

۱ اِس لحاظ سے که اُن کے جهوٹهے معلم اُسپر یهه عیب نه لگاویں، که اُس نے قرنتیوں کي بابت بےجا فخر کیا تها، وه یهه دلالت کرتا که اُن کا ایمان اور نیکیاں اُس کي خدمت کے حق میں اُس کا ایک معقول سفارش‌نامه هیں. ٦ بعد اُس کے شریعت کے خادموں کا انجیل کے خادموں سے مقابله کرتا، ۱۲ اور یهه نتیجه نکالتا که موري یهه انجیلي خدمت اِس قدر افضل هی جس قدر زندگي اور رهائي بخش انجیل الزام دلانیوالي شریعت سے زیاده جلالي هی.

کیا هم پهر اپني نیکنامي جتانا شروع کرتے هیں[a]؟ یا هم اوروں کي طرح محتاج هیں، که نیکنامي کے خط تمهارے پاس لاویں[b]، یا تم سے نیکنامي کے خط لے جاویں؟ ۲ همارا خط جو همارے دلوں پر لکها هی، تم هو[c]، اور اُسے سارے آدمي جانتے، اور پڑهتے هیں: ۳ که تم ظاهر مسیح کے خط هو، جسکے طیار کرنے میں هم خدمت کرنیوالے هوئے[d]، اور وه سیاهي سے نهیں، بلکه زنده خدا کي روح سے، اور پتهر کي تختیوں پر نهیں[e]، بلکه دل کي تختیوں پر جو گوشت کي هیں[f]، لکها گیا هی. ۴ اور هم ایسا بهروسا مسیح کي معرفت خدا پر رکهتے هیں: ۵ اِس لیئے نهیں که هم لائق هیں، که آپ سے کچهه خیال بهي کرسکیں[g]؛ بلکه هماري لیاقت خدا سے هی[h]: ٦ جسنے هم کو یهه لیاقت بهي دي هی، که هم نئے عهد[i] کے خادم[k] هوویں؛ حرف کے نهیں[l]، بلکه روح کے؛ کیونکه حرف مار ڈالتا[m]، پر روح جلاتي هی[n]. ۷ اور اگر موت کي وه خدمت[o]، جو حرفي اور پتهروں پر کهودي گئي تهي[p]، ایسے جلال کے ساتهه هوئي، که بني اِسرائیل موسیٰ کے چهرے پر، به سبب اُس جلال کے جو اُسکے چهرے پر تها، اور نیست هونیوالا

d ۲ قرن ۷: ۸، ۱۲ · e ۱ قرن ۵: ۱ · f گلت ۴: ۱۲ · g ۱ قرن ۵: ۴، ۵ · ۱ تمطا ۵: ۲۰ · h گلت ۶: ۱ · i ۲ قرن ۷: ۱۵ اور ۱۰: ۶ · k اعم ۱٦: ۸ اور ۲۰: ٦ · l ۱ قرن ۱٦: ۹ · m ۲ قرن ۷: ۵، ٦ · n غزل ۱: ۳ · o ۱ قرن ۱: ۱۸ · p ۲ قرن ۴: ۳

q لوقا ۲: ۳۴ · یوحنا ۹: ۳۹ · ۱ پطر ۲: ۷، ۸ · r ۱ قرن ۱۵: ۱۰ · ۲ قرن ۳: ۵، ٦ · s ۲ قرن ۴: ۲ اور ۱۱: ۱۳ · ۲ پطر ۲: ۳ · t ۲ قرن ۱: ۱۲ اور ۴: ۲

a ۲ قرن ۵: ۱۲ اور ۱۰: ۸، ۱۲ اور ۱۲: ۱۱ · b اعم ۱۸: ۲۷ · c ۱ قرن ۹: ۲ · d ۱ قرن ۳: ۵ · e خر ۲۴: ۱۲ اور ۳۴: ۱ · f زبور ۴۰: ۸ · یرم ۳۱: ۳۳ · حزق ۱۱: ۱۹ اور ۳٦: ۲٦ · عبر ۸: ۱۰ · g یوحنا ۱۵: ۵ · ۲ قرن ۲: ۱٦ · h ۱ قرن ۱۵: ۱۰ · فلپ ۲: ۱۳ · i یرم ۳۱: ۳۱ · متي ۲٦: ۲۸ · عبر ۸: ٦، ۸ · k ۱ قرن ۳: ۵ اور ۱۵: ۱۰ · ۲ قرن ۵: ۱۸ · افس ۳: ۷ · قلس ۱: ۲۵، ۲۹ · ۱ تمطا ۱: ۱۱، ۱۲ · ۲ تمطا ۱: ۱۱ · l روم ۲: ۲۷، ۲۹ اور ۷: ٦ · m روم ۳: ۲۰ اور ۴: ۱۵ اور ۷: ۹، ۱۰، ۱۱ · گلت ۳: ۱۰ · n یوحنا ٦: ٦۳ · روم ۸: ۲ · o روم ۷: ۱۰ · p خر ۳۴: ۱، ۲۸ · اِست ۱۰: ۱، وغیره

سنه عیسوي ۶۰

اِسي واسطے بولتے هیں؛ ۱۴ که هم جانتے هیں، که وهي جسنے خداوند یسوع کو جلایا، سو هم کو بهي یسوع کے ساتهه جلاویگا[c]، اور تمهارے ساتهه اپنے حضور میں حاضر کریگا۔ ۱۵ کیونکه ساري چیزیں تمهارے واسطے هیں[d]، تاکه وه فضل جو نهایت هوا، خدا کے جلال کے لیئے بهتوں کے وسیلے سے شکرگذاري بڑهاوے[e]۔ ۱۶ اِس لیئے هم اُداس نهیں هوتے هیں؛ بلکه هرچند که همارے ظاهري اِنسانیت نیست هوتي هي، لیکن باطني روز به روز نئي هوتي جاتي هي[f]۔ ۱۷ که هماري پل بهر کي هلکي مصیبت کیا هي بےنهایت اور ابدي بهاري جلال همارے لیئے پیدا کرتي رهتي هي[g]؛ ۱۸ که هم نه اُن چیزوں پر جو دیکهنے میں آتي هیں، بلکه اُن چیزوں پر جو دیکهنے میں نهیں آتیں، نظر کرتے هیں[h]؛ کیونکه جو چیزیں دیکهنے میں آتي هیں، چند روز کي هیں، اور وے جو دیکهنے میں نهیں آتیں، همیشه کي هیں۔

## ۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ رسول یهه اُمید رکهکے که اُسکے لیئے غیرفاني جلال هوگا، ۹ بلکه اُس جلال کا اور خاص و عام کي عدالت کا منتظر هوکے، وه کوشش کرتا، که هروقت اُسکا دل اُسے اِلزام نه دے، ۱۲ اِس غرض سے نهیں که اُس باعث اپنے پر فخر کرے، ۱۴ پر اِس سمجهه پر که جس حال میں کے مسیح سے زندگي پائي، مجهے مناسب هي که نئي خلقت کي طرح مسیح هي کي خدمت میں اپني زندگي کو کاٹوں، ۱۸ اور که مسیح کي طرف سے ایلچیگري کرکے اَوروں کو مسیح کے وسیلے خدا سے ملا لوں۔

کیونکه هم جانتے هیں، که جب همارا یهه خیمه سا خاکي گهر[a] اُجڑ جاوے، تو هم ایک عمارت خدا سے پاوینگے؛ وه ایک گهر هي، جو هاتهوں سے نهیں بنا، بلکه ابدي اور آسمان پر هي۔ ۲ که هم اِس میں آهیں کهینچتے[b]، اور بڑي آرزو رکهتے هیں، که اپنے آسماني گهر سے ملبس هوویں: ۳ اِس لحاظ سے که هم حقیقتاً ملبس هونگے اور نه که ننگے پائے جائینگے[c]۔ ۴ کیونکه هم تو جب تک اِس خیمے میں هیں، بوجهه سے دبکر آهیں کهینچتے هیں: لیکن نهیں چاهتے، که اِس پوشش کو اُتاریں، بلکه یهه که اِسکے اوپر اُسے پهن لیں، تا که زندگي موت کو نگل جاوے[d]۔ ۵ اور جسنے هم کو اُسي کے لیئے طیار کیا، سو خدا هي[e]، اور اُسي نے همیں روح کا بیعانه بهي دیا[f]۔ ۶ اِس لیئے همارے همیشه خاطرجمعي هي؛ که جانتے هیں، که جب تک هم بدن کے گهر میں هیں، هم اپنے گهر سے، جو خداوند کے یهاں هي، دور هیں۔ ۷ (که هم اِیمان سے، اور نه که دیکهه دیکهکے چلتے هیں[g]:) ۸ سو هماري خاطرجمعي هي؛ اور هم بیشتر چاهتے هیں، که بدن میں اپنے گهر سے روانه هوویں، اور خداوند کے یهاں اپنے گهر میں جا پهنچیں[h]۔ ۹ اِس لحاظ سے هم کوشش کرتے هیں، که کیا حاضر هوویں، یا غیر حاضر هوویں، اُسکو پسند آویں۔ ۱۰ کیونکه هم سب کو ضرور هي، که مسیح کي مسند عدالت کے آگے حاضر هوویں[i]، تاکه هر ایک جو کچهه اُسنے بدن میں هوکے کیا، کیا بهلا، کیا برا، موافق اُسکے، پاوے[k]۔ ۱۱ اِس واسطے هم خداوند کے خوف[l] کو سمجهکر آدمیوں کي منت کرتے هیں؛ اور خدا پر همارا حال ظاهر هي[m]؛ اور اُمید هي، که تمهارے دلوں پر بهي ظاهر هو۔ ۱۲ که هم پهر اپني نیکنامي تم پر نهیں جتاتے هیں[n]، پر تمهیں همارے سبب فخر کرنے کي جگهه دیتے هیں[o]، تاکه تم اُنکو، جو ااظاهر پر فخر کرتے هیں اور باطن پر نهیں، جواب دے سکو۔ ۱۳ کیونکه اگر هم بےخود هیں[p]، تو یهه خدا کے واسطے هي؛ اور اگر هوشیار هیں، تو یهه تمهارے واسطے هي۔ ۱۴ که مسیح کي محبت هم کو کهینچتي هي؛ کیونکه هم یهه سمجهے، که جب ایک سب کے واسطے موا[q]، تو سب مرده ٹهہرے: ۱۵ اور وه سب کے واسطے موا، که جو جیتے هیں، سو آگے کو اپنے لیئے نه جیویں[r]، بلکه اُسکے لیئے جو اُنکے واسطے موا، اور پهر جي اُٹها۔ ۱۶ پس اب سے

[c] روم ۸: ۱۱؛ ۱ قرن ۶: ۱۴ [d] ۱ قرن ۳: ۲۱؛ ۲ قرن ۱: ۶؛ قلس ۱: ۲۴؛ ۲ تمطا ۲: ۱۰ [e] ۲ قرن ۱: ۱۱؛ اور ۸: ۱۹؛ اور ۹: ۱۱، ۱۲ [f] روم ۷: ۲۲؛ افس ۳: ۱۶؛ قلس ۳: ۱۰؛ ۱ پطر ۳: ۴ [g] متي ۵: ۱۲؛ روم ۸: ۱۸؛ ۱ پطر ۱: ۶؛ اور ۵: ۱۰ [h] روم ۸: ۲۴؛ ۲ قرن ۵: ۷؛ عبر ۱۱: ۱

[a] ایوب ۴: ۱۹؛ ۲ قرن ۴: ۷؛ ۲ پطر ۱: ۱۳، ۱۴ [b] روم ۸: ۲۳ [c] مکاش ۳: ۱۸؛ اور ۱۶: ۱۵

[d] ۱ قرن ۱۵: ۵۳، ۵۴ [e] یسعه ۲۹: ۲۳؛ افس ۲: ۱۰ [f] روم ۸: ۲۳؛ ۲ قرن ۱: ۲۲؛ افس ۱: ۱۴؛ اور ۴: ۳۰ [g] روم ۸: ۲۴، ۲۵؛ ۱ قرن ۱۳: ۱۲؛ ۲ قرن ۴: ۱۸؛ عبر ۱۱: ۱ [h] فلپ ۱: ۲۳ [i] متي ۲۵: ۳۱، ۳۲؛ روم ۱۴: ۱۰ [k] روم ۲: ۶؛ گلت ۶: ۷؛ افس ۶: ۸؛ قلس ۳: ۲۴، ۲۵؛ مکاش ۲۲: ۱۲ [l] ایوب ۳۱: ۲۳؛ عبر ۱۰: ۳۱؛ یهود ۲۳ [m] ۲ قرن ۴: ۲ [n] ۲ قرن ۳: ۱ [o] ۲ قرن ۱: ۱۴ ‖ یوناني میں، چهره پر [p] ۲ قرن ۱۱: ۱، ۱۶، ۱۷؛ اور ۱۲: ۶، ۱۱ [q] روم ۵: ۱۵ [r] روم ۶: ۱۱، ۱۲؛ اور ۱۴: ۷، ۸؛ ۱ قرن ۶: ۱۹؛ گلت ۲: ۲۰؛ ۱ تسا ۵: ۱۰؛ ۱ پطر ۴: ۲

تمہارا باپ ہونگا، اور تم میرے بیتے بیتیاں ہوگے[y]؛ یہہ خداوند قادر مطلق فرماتا ہی۔

## ۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُنہیں پہر نصیحت کرتا کہ وے پاکیزگي کو کامل کریں، ۲ اور اُسے ویسا پیار کریں، جیسا اُسنے اُنہیں کیا تہا، ۳ تاکہ وے نہ سمجہیں کہ وہ اُس کي بابت شبہہ رکہتا۔ وہ بیان کرتا کہ کیونکر اپني مصیبت کے وقت اُس نے تیطس کے آنے سے، اور اُن کا احوال کہنے سے، ۸ کہ کس طرح اُنہوں نے اُس کا اگلا خط پڑہکے غم سے توبہ کي تہي، ۱۳ اور تیطس کو عزیز جانکے اُنہوں نے اُس کي فرمانبرداري بہي کي، مطابق اُس چال کي جس پر رسول نے سابق میں فخر کیا تہا، تسلي حاصل کي تہي۔

پس، اي عزیزو، چاہیئے کہ ہم ایسے وعدے پاکے آپکو ہر طرح کي جسماني اور روحاني نجاست سے پاک کریں[a]، اور خدا کے ڈر سے پاکیزگي کو کامل کریں۔ ۲ ہم کو قبول کر لو؛ ہم نے کسي سے بےاِنصافي نہیں کي، کسي کو خراب نہیں کیا، کسي پر کچہہ زیادتي نہیں کي[b]. ۳ میں اِلزام دینے کے واسطے یہہ نہیں کہتا؛ کیونکہ آگے ہي کہہ چکا ہوں، کہ تم ہمارے دلوں میں ہو، یہاں تک کہ ہم تم ایک ساتہہ مریں اور جیئیں[c]. ۴ میري باتیں تمہاري بابت بہت بےدہڑک ہیں[d]، مجہے تمہارے سبب بڑا فخر ہی[e]؛ میں تو تسلي سے بہرا ہوا ہوں، اپني سب مصیبت میں نہایت خوش ہوں[f]. ۵ کیونکہ جب ہم مقدونیہ میں آئے، ہمارے جسم کو کچہہ آرام نہ تہا[g]، بلکہ ہم ہر طرح کي مصیبت میں گرفتار تہے[h]؛ باہر لڑائیاں، بہیتر دہشتیں[i]. ۶ لیکن خدا نے، جو عاجزوں کو دلاسا دیتا ہی[k]، تیطس کے آ پہنچنے سے ہمیں تسلي بخشي[l]. ۷ اور نہ صرف اُسي کے آ جانے سے، بلکہ اُس تسلي سے بہي، جو اُسنے تمہارے بیچ رہکے پائي، کہ اُس نے تمہارا شوق، تمہارا افسوس، تمہاري غیرتمندي، جو میري بابت تہي، ہمارے آگے بیان کي، یہاں تک کہ میں زیادہ خوش ہوا. ۸ جو میں نے اُس خط سے تمہیں غمگین کیا، اُس سے میں نہیں پچہتاتا، اگرچہ

سنہ عیسوي ۶۰

y یرم ۳۱: ۱، ۹ مکاش ۲۱: ۷
a ۲ قرنز ۲: ۱۷، ۱۸
۱ یوح ۳: ۳
b اعما ۲۰: ۳۳ ۲ قرنز ۱۲: ۱۷
c ۲ قرنز ۶: ۱۱، ۱۲
d ۲ قرنز ۳: ۱۲
e ۱ قرنز ۱: ۴ ۲ قرنز ۱: ۱۴
f ۲ قرنز ۱: ۴ فلپ ۲: ۱۷ قلس ۱: ۲۴
g ۲ قرنز ۲: ۱۳
h ۲ قرنز ۴: ۸
i اِستہ ۳۲: ۲۵
k ۲ قرنز ۱: ۴
l دیکہو ۲ قرنز ۲: ۱۳

میں پچہتاتا تہا[m]؛ اِس لیئے کہ دیکہتا ہوں، کہ جو غمگیني اُس خط سے ہوئي، تہوڑي ہي مدت تک تہي۔ ۹ اب میں خوش ہوا ہوں، نہ اِس واسطے کہ تم غمگین کیئے گئے، پر اِس واسطے کہ تمہارے غم کا انجام توبہ ہوا: کیونکہ تم ‖ خدا کے لیئے غمگین کیئے گئے، تاکہ ہم سے کسي بات میں نقصان نہ پاؤ. ۱۰ کیونکہ وہ غم، جو خدا کے لیئے ہی، ایسي توبہ پیدا کرتا ہی، جس سے نجات ہوتي ہی[n]، اور اُس سے کچہہ پچہتاوا نہیں ہوتا: پر دنیا کا غم موت پیدا کرتا ہی[o]. ۱۱ دیکہو کہ تمہارے غم نے جو خدا کے لیئے تہا، تم میں کیا ہي چالاکي، کیا ہي عذرخواہي، کیا ہي خفگي، کیا ہي دہشت، کیا ہي شوق، کیا ہي غیرت، کیا ہي بدلا لینا پیدا کیا: تم نے ہر طرح سے ثابت کیا، کہ تم اِس مقدمہ میں پاک ہو. ۱۲ غرض، اگرچہ میں نے تمہیں لکہا، پر میں نے نہ اُسکے لیئے جسنے اندہیر کیا، اور نہ اُسکے واسطے جس پر اندہیر ہوا، بلکہ اِسلیئے، کہ ہماري فکر، جو تمہارے لیئے خدا کے حضور ہی، تم پر ظاہر ہووے[p]. ۱۳ اِسلیئے ہم نے تمہاري تسلي سے تسلي پائي: اور تیطس کي خوشي سے بہت زیادہ خوش ہوئے، کہ اُسکي روح تم سبہوں کے سبب تازہ ہوئي[q]. ۱۴ اور اگر میں نے اُسکے سامہنے تمہاري بابت کچہہ فخر کیا، تو شرمندہ نہیں ہوں؛ پر جیسے ساري باتیں جو ہم نے تم سے کہیں، سچ سچ ہیں، ویسے ہي ہمارا فخر جو تیطس کے سامہنے تہا، سچ ٹہہرا. ۱۵ اور اُسکي ‖ دلي مُحبت تم پر زیادہ تر ہی، کہ اُسکو تم سب کي فرمانبرداري یاد ہی[r]، کہ تم نے ڈرتے اور تہرتہراتے ہوئے اُسے قبول کیا. ۱۶ پس، میں خوش ہوں، کہ ہر ایک بات میں تم سے میري خاطرجمعي ہی[s].

## ۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُن کو ترغیب دیتا، کہ وے مقدونیوں کے نمونے پر، سخاوت کرکے ایک اچہا چندہ یروسلم والے مفلس

سنہ عیسوي ۶۰

m ۲ قرنز ۲: ۴
‖ یا، خدا کے آگے؛
۱ پطر ۴: ۰
n ۲ سمو ۱۲: ۱۳
متي ۲۶: ۷۵
o امثا ۱۷: ۲۲
p ۲ قرنز ۲: ۴
q روم ۱۵: ۳۲
‖ یوناني میں، انتڑیاں۔
r ۲ قرنز ۲: ۹ فلپ ۲: ۱۲
s ۲ تسا ۳: ۴ فلیمو ۸، ۲۱

بھروسے کے سبب سے جو اُسکا تم پر ھي، بہت زیادہ چالاک ھی. ٢٣ باقي، تیطس جو ھي، وہ میرا شریک، اور تمھارے واسطے میرا ھمخدمت ھي: اور ھمارے بھائي جو ھیں، سو کلیسیاؤں کے رسول[g]، اور مسیح کا جلال ھیں. ٢٤ پس، تم اپني محبت اور ھمارے اُس فخر کو[i]، جو تمھاري بابت ھی، اُنپر اور کلیسیاؤں کے سامہنے ثابت کیا کرو.

## ٩ باب

اِس بیان میں، کہ ١ اب وہ سبب بیان کرتا ھیں سے، باوجود کہ اُن کي ھمت سے خوب واقف تھا، اُس نے تیطس اور اُس کے بھائیوں کو آگے بھیجا تھا. ٦ پھر اُنھیں اُبھاکے کہ وے خوب بھري کریں، اُس کام کو بیج کے بونے سے تشبیہ دیتا، ١٠ جس سے اُن کے لیئے بہت پیداوار ھوگي. ١٢ بلکہ اُس کے سبب بھي خدا کے لیئے بہتسي شکرگذاریوں کي قرباني گذراني جائیگي.

پر اُس خدمت کي بابت جو مقدس لوگونکے واسطے ھی[a]، میرا لکہنا تم کو زائد ھی: ٢ کیونکہ میں تمھاري ھمت کو جانتا ھوں[b]، اور اِس سبب سے مقدونیوں کے آگے تمھاري بڑائي کرتا ھوں[c]، کہ اخایہ کا ملک پرسال سے طیار تھا[d]؛ اور تمھاري سرگرمي نے بہتونکو اُبھارا. ٣ لیکن میں نے بھائیونکو بھیجا[e]، کہ ھماري وہ بڑائي جو اِس بات میں تمھاري بابت تھي بےاصل نہ ٹھہرے، تا کہ، جیسا میں نے کہا ھی، تم طیار ھو رھو: ٤ کہیں ایسا نہ ھووے، کہ اگر مقدونیہ کے لوگ میرے ساتھہ آویں، اور تمھیں طیار نہ پاویں، ھم (تو شرم نہیں کہتے، کہ تم) اِس بڑائي پر اِعتماد کرنے سے شرمندہ ھوویں. ٥ اِس واسطے میں نے بھائیوں سے یہہ درخواست کرنا ضرور سمجھا، کہ وے آگے تمھارے پاس جاویں، اور تمھاري اُس ||سخاوت کے بول کو، جسکا پیشتر بارھا ذکر ھوا، آگے طیار کر رکھیں، تا کہ وہ سخاوت کي طرح نہ کہ بخیلي کي طرح موجود رھے. ٦ پر بات یہہ ھی، کہ جو دریغ کرکے بوتا ھی، دریغ سے کاتیگا[f]: اور جو کشادہدل ھوکے بوتا ھی، کشادہدلي سے کاتیگا. ٧ ھر ایک جسطرح اپنے دل میں ٹھہراتا ھی، دیوے؛ نہ کہ دریغ سے، یا لاچاري سے[g]: کیونکہ خدا اُسي کو جو خوشي سے دیتا ھی پیار کرتا ھی[h]. ٨ اور خدا تم پر ھر طرح کي نعمت بڑھا سکتا ھی[i]، تا کہ تم ھمیشہ سب طرح کي کفایت رکھکے ھر صورت کي نیکوکاري میں بڑھتے جاؤ: ٩ (چنانچہ لکھا ھی، کہ اُسنے بکھرایا ھی؛ اُسنے کنگالونکو دیا ھی؛ اُسکي راستبازي ھمیشہ کي ھی[k]. ١٠ اب جو بونے کے لیئے بیج، اور کھانے کو روٹي بخشتا ھی[l]، سو تم کو بونے کے لیئے بیج بخشے، اور زیادہ کرے، اور تمھاري راستبازي کے پھل بڑھا دے[m]؛) ١١ تا کہ تم ھر بات میں غني ھوکے سب طرح کي سخاوت کرو، کہ یہہ ھمارے وسیلے سے خدا کي شکرگذاري کا باعث ھوتا ھی[n]. ١٢ کیونکہ اِس چندے کي خدمت نہ صرف مقدسوں کي اِحتیاجونکو دور کرتي[o]، بلکہ خدا تک پہنچتي، کہ بہتوں کے وسیلے اُسکي شکرگذاریاں ھوتیں. ١٣ کہ وے اُس خدمت کا حال تجویز کرکے، اِس لیئے خدا کي ستائش کرتے ھیں[p]، کہ تم مسیح کي اِنجیل کے تابع ھونے کا اِقرار کرتے ھو، اور اُنکي اور سب کي مدد کرنے میں سخاوت[q] کرتے ھو؛ ١٤ اور وے تمھارے واسطے دعا مانگتے ھیں، اور خدا کے اُس کمال فضل کے لیئے[r]، جو تم پر ھی، تمھیں بہت چاھتے ھیں. ١٥ خدا کا اُسکي بخشش پر جو بیان سے باھر ھی شکر ھو[s].

## ١٠ باب

اِس بیان میں، کہ ١ جھوٹھے رسولوں کي مخالفت میں جو اُس پر یہہ کہکے تہمت لگاتے تھے کہ اُس کي جسماني صورت اور رعب کچھہ نہیں، وہ اُن پر اپنا روحاني اِقتدار جس سے سب مخالف اِختیاروالوں سے لڑنے کے لیئے مسلح ھوا تھا، جتا دیتا، ٧ اور اُن کو یقین دلاتا ١٨ جس وقت میں حاضر ھوں کلام کے حق میں ایسا زبردست ھونگا جیسا اب غیرحاضر ھوکے خطوں سے معلوم ھوتا. ١٢ بلکہ اُن پر عیب لگاتا اِس لیئے کہ اُنھوں نے اندازے سے باھر جاکے اپني بڑائي کي تھي، اور غیر لوگوں کي محنتوں پر فخر کیا تھا.

میں پولس تو تمھارے روبرو تم میں حقیر[a]، اور پیٹھہ پیچھے تم پر دلیر ھوں، مسیح کي فروتني اور برداشت کا واسطہ دیکے تم سے عرض کرتا ھوں[b]: ٢ مگر یہہ درخواست کرتا ھوں، کہ میں حاضر ھوکے

سنہ عیسوي ۶۰

ملتي، جو تمھیں نہ ملي تھي، تو تمھارا برداشت کرنا خوب تھا. ۵ کیونکہ میں اپنے تئیں سب سے بڑے رسولوں سے کچھہ کم نہیں سمجھتا ہوں[i]. ۶ اور اگر کلام میں عوام سا ہوں[k]، پر علم میں نہیں[l]، لیکن ہم تو سب باتوں میں ہر طرح سے تم پر ظاہر ہوئے ہیں[m]. ۷ کیا یہہ میرا گناہ ہوا، کہ میں نے اپنے تئیں فروتن کیا[n]، تاکہ تم بلند ہو، کیونکہ میں نے تمھیں خدا کي اِنجیل کي خوشخبري مفت سنائي؟ ۸ میں نے تو دوسري کلیسیاؤں کو لوٹا، کہ تمھاري خدمت کے لیئے اُن سے درماھا لیا. ۹ اور جب میں تمھارے درمیان تھا، اور محتاج ہوا، تد بھي کسي پر بوجھہ نہ دیا[o]، کیونکہ میري اِحتیاج کو اُن بھائیوں نے جو مقدونیہ سے آئے تھے دور کیا[p]: اور ہر ایک بات میں میں تم پر بوجھہ دینے سے باز رہا، اور باز رہونگا[q]. ۱۰ مسیح کي سچائي سے[r]، جو مجھہ میں ہي، میں کہتا ہوں، کہ یہہ فخر اخایہ کي نواحي میں مجھہ سے جدا نہ ہوگا[s]. ۱۱ کس واسطے؟ کیا اِس واسطے کہ میں تم سے محبت نہیں رکھتا[t]؟ خدا جانتا ہي. ۱۲ پر میں جو کرتا ہوں، سو ہي کرتا رہونگا، کہ میں اُن کو، جو قابو ڈھونڈھتے ہیں، قابو پانے نہ دوں[u]، تا کہ جس بات میں وے فخر کرتے ہیں، ایسے جیسے ہم ہیں پائے جاویں. ۱۳ کیونکہ ایسے لوگ جھوٹھے رسول[x]، دغاباز کارندہ ہیں[y]، جو اپني صورتوں کو مسیح کے رسولوں سے بدل ڈالتے ہیں. ۱۴ اور یہہ تعجب نہیں، کیونکہ شیطان بھي اپني صورت کو نوري فرشتے[z] سے بدل ڈالتا ہي. ۱۵ اِس واسطے اگر اُس کے خادم بھي اپني صورتوں کو راستبازي کے خادموں[a] سے بدل ڈالیں، تو کچھہ یہہ بڑي بات نہیں؛ پر اُن کا انجام اُن کے کاموں کے موافق ہوگا[b]. ۱۶ پھر میں کہتا ہوں، کہ

سنہ عیسوي ۶۰

کوئي مجھے بےوقوف[c] نہ سمجھے؛ اور نہیں تو، بےوقوف بھي سمجھکے مجھے قبول کرے، کہ میں بھي تھوڑا فخر کروں. ۱۷ جو کچھہ کہ میں کہتا ہوں، سو خداوند کي راہ سے نہیں[d]، بلکہ بےوقوفي کي راہ سے، اور اُس اِستقلال سے جو فخر کے ساتھہ ہوتا[e] کہتا ہوں. ۱۸ ازبسکہ بہت سے لوگ جسماني طرح پر فخر کرتے ہیں، تو میں بھي فخر کرونگا[f]. ۱۹ کیونکہ تم بیوقوفوں کي برداشت خوشي سے کرتے ہو، اِس لیئے کہ آپ عقلمند ہو[g]. ۲۰ کہ جب کوئي تمھیں غلام بناتا ہي[h]، یا جب کوئي تمھیں نگلتا ہي، یا جب کوئي تم سے کچھہ چھین لیتا ہي: یا جب کوئي آپ کو بلند کرتا ہي، یا جب کوئي تمھارے منھہ پر طمانچہ مارتا ہي، تب تم برداشت کرتے ہو. ۲۱ میں بےحرمتي کي بابت بولتا ہوں، کہ گویا ہم کمزور ہوتے[i]. پر جس بات میں کوئي دلیر ہي، تو میں بھي (بےوقوفي سے یہہ کہتا ہوں،) دلیر ہوں[k]. ۲۲ کیا وے عبراني ہیں؟ میں بھي ہوں. کیا وے اِسرائیلي ہیں؟ میں بھي ہوں. کیا ابرہام کي نسل سے ہیں؟ میں بھي ہوں[l]. ۲۳ کیا مسیح کے خادم ہیں؟ میں (ناداني سے کہتا ہوں) زیادہتر ہوں؛ محنتوں میں زیادہ[m]، کوڑے کھانے میں حد سے زیادہ، قیدوں میں بیشتر[n]، موتوں میں اکثر[o]. ۲۴ میں نے یہودیوں سے پانچ بار ایک کم چالیس[p] کوڑے کھائے. ۲۵ تین بار چھڑیوں سے مار کھائي[q]، ایک دفع پتھراو کیا گیا[r]، تین مرتبہ جہاز کے ٹوٹ جانے کي بلا میں پڑا، ایک رات دن سمندر میں کاٹا[s]؛ ۲۶ میں سفروں میں بہت، دریاوں کے خطروں میں، چوروں کے خطروں میں، اپني قوموالوں سے خطروں میں[t]، غیرقوموالوں سے خطروں میں[u]، شہر کے بیچ خطروں میں، بیابان

سنه عيسوي ٦٠

نه ڈالا؟ ميري يهہ نااِنصافي[l] معاف کيجيئے۔ ۱۴[c] ديکهو، ميں پهر تيسري بار تمهارے پاس آنے پر طيار هوں[u]؛ ليکن پهر بهي تم پر بوجهہ نه ڈالونگا؛ کيونکه ميں تمهارا کچهہ جو هو سو اُسے نهيں، بلکه تميں کو ڈهونڈهتا هوں[x]؛ که لڑکوں کو ما باپ کے ليئے نهيں، بلکه ما باپ[y] کو لڑکوں کے ليئے جمع کرنا چاهيئے۔ ۱۵ اور ميں تمهاري جانوں کے واسطے[z] بهت خوشي سے خرچ کرونگا، اور خرچ کيا جاؤنگا[a]، اگرچه ميں جتنا تمهيں زياده پيار کرتا هوں، اِتنا هي کمتر پيارا هوں[b]۔ ۱۶ پر اگر مان ليويں، که ميں نے تم پر بوجهہ نهيں ڈالا[c]، ليکن شايد ميں نے هوشياري سے تمهيں فريب کرکے پهنسايا۔ ۱۷ خير، جنهيں ميں نے تمهارے پاس بهيجا، اُن ميں سے کسي کے وسيلے ميں نے نفع کے واسطے کچهہ تم پر زيادتي کي[d]؟ ۱۸ ميں نے تيطس[e] سے اِلتماس کيا، اور اُسکے سانهہ ايک بهائي[f] کو بهيجا۔ تو کيا تيطس نے تم پر نفع کے ليئے زيادتي کي؟ کيا هم ايک هي روح سے ايک هي نقش قدم پر نه چلتے تهے؟ ۱۹ پهر کيا تم گمان کرتے هو، که هم تم سے عذر کرتے هيں[g]؟ سو نهيں: اي پيارو، هم خدا کے آگے مسيح ميں هوکے[h] يهہ ساري باتيں تمهاري ترقي کے ليئے کهتے هيں[i]۔ ۲۰ ميں ڈرتا هوں، کهيں ايسا نه هو، که ميں آکر جيسا تمهيں چاهتا هوں، ويسا نه پاؤں، اور مجهے بهي جيسا تم نهيں چاهتے هو، ويسا پاؤ[k]؛ نه هو، که قضيه، اور ڈاه، اور غضب، اور جهگڑے، اور غيبتيں، اور کاناپهوسياں، اور شيخياں، اور هنگامے هوويں: ۲۱ اور نه هو که جب آؤں، تب ميرا خدا مجهے تمهارے سبب سے پست کرے[l]، که ميں اُن ميں سے بهتوں کے سبب جو گناه کر چکے هيں[m]، اور اپني ناپاکي، اور حرامکاري[n]، اور شهوت‌پرستي سے جو اُن سے هوئي توبه نه کي، افسوس کروں۔

[s] ۱ قرز ۹ : ۱۲ — [t] ۲ قرز ۱۱ : ۹ — [u] ۲ قرز ۱۱ : ۷ — [w] ۲ قرز ۱۳ : ۱ — [x] اعم ۲۰ : ۳۳ ۱ قرز ۱۰ : ۳۳ — [y] ۱ قرز ۴ : ۱۴، ۱۵ — [z] يوحه ۱۰ : ۱۱ ۲ قرز ۱ : ۶ قلس ۱ : ۲۴ ۲ تمط ۲ : ۱۰ — [a] فلپ ۲ : ۱۷ — [b] ۱ تسا ۲ : ۸ — [b] ۲ قرز ۶ : ۱۲، ۱۳ — [c] ۲ قرز ۱۱ : ۹ — [d] ۲ قرز ۷ : ۲ — [e] ۲ قرز ۸ : ۶، ۱۶، ۲۲ — [f] ۲ قرز ۸ : ۱۸ — [g] ۲ قرز ۵ : ۱۲ — [h] روم ۹ : ۱ ۲ قرز ۱۱ : ۳۱ — [i] ۱ قرز ۱۰ : ۳۳ — [k] ۱ قرز ۴ : ۲۱ ۲ قرز ۱۰ : ۲ اور ۱۳ : ۲، ۱۰ — [l] ۲ قرز ۲ : ۱، ۴ — [m] ۲ قرز ۱۳ : ۲ — [n] ۱ قرز ۵ : ۱

## ۱۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ وه گردن‌کش گنهگاروں کو يهه کهکے دهمکاتا که جب ميں آؤں تب اُن پر سختي کرونگا، اور اپني رسولي کا اِقتدار اُن پر جتا دونگا۔ ۵ بعد اُس کے وه اُنهيں نصيحت کرتا که اپنے اِيمان کو آزماويں، ۷ اور که وے اُس کے آنے سے پيشتر اصلاح‌پذير هوويں؛ ۱۱ تس کے پيچهے ايک عام نصيحت کرکے اور ايک دعا مانگکے اپنے خط کو تمام کرتا۔

يهہ تيسرا مرتبه هي، که ميں تمهارے پاس آتا هوں[a]۔ دو يا تين گواهوں کے منهہ سے هر ايک بات ثابت هو جائيگي[b]، ۲ ميں نے پيشتر کها هي، اور ميں آپ کو دوباره حاضر جانکے آگے کي خبر ديکے کهتا هوں[c]؛ اور اب، که غير حاضر هوں، اُن کو جنهوں نے پيشتر گناه کيئے[d]، اور باقي سبهوں کو بهي، يهہ لکهتا هوں، که اگر ميں پهر آؤں، تو نه چهوڑونگا[e]: ۳ اِس واسطے که تم اِس بات کي دليل چاهتے هو، که مسيح هي مجهہ ميں بولتا هي[f]، جو تمهارے واسطے کمزور نهيں، بلکه تم ميں زورآور هي[g]۔ ۴ که اگرچه وه کمزوري سے صليب پر مارا گيا[h]، ليکن خدا کي قدرت سے وه جيتا هي[i]۔ اور هم بهي اُس ميں شامل هوکے کمزور هيں[k]، پر اُسکے سانهہ خدا کي قدرت سے، جو تمهارے حق ميں هي، جيئينگے۔ ۵ تم آپ کو جانچو[l]، که تم اِيمان کے سانهہ هو، که نهيں؛ اپنے تئيں پرکهو۔ کيا تم آپ کو نهيں جانتے، که يسوع مسيح تم ميں هي[m]، اور نهيں تو تم نامقبول هو[n]؟ ۶ پر ميں اُميد رکهتا هوں، که تم معلوم کروگے، که هم نامقبول نهيں۔ ۷ اور ميں خدا سے يهہ دعا مانگتا هوں، که تم کچهہ بدي نه کرو: سو نه اِس واسطے که هم مقبول ظاهر هوويں، پر اِس واسطے که تم بهلا کرو، اگرچه هم نامقبول گنے جاويں[o]۔ ۸ کيونکه هم سچائي کے برخلاف کچهہ نهيں، پر سچائي کے واسطے سب کچهہ کر سکتے هيں۔ ۹ کيونکه جب هم کمزور اور تم زورآور هو، تو هم خوش هيں[p]، اور يهہ بهي چاهتے، که تم کامل هو[q]۔ ۱۰ اِس ليئے ميں غير حاضر هوکے يهہ

[a] ۲ قرز ۱۲ : ۱۴ — [b] گنه ۳۵ : ۳۰ اِسته ۱۷ : ۶ اور ۱۹ : ۱۵ متي ۱۸ : ۱۶ يوحه ۸ : ۱۷ عبر ۱۰ : ۲۸ — [c] ۲ قرز ۱۰ : ۲ — [d] ۲ قرز ۱۲ : ۲۱ — [e] ۲ قرز ۱ : ۲۳ — [f] متي ۱۰ : ۲۰ ۱ قرز ۵ : ۴ ۲ قرز ۲ : ۱۰ — [g] ۱ قرز ۹ : ۲ — [h] فلپ ۲ : ۷، ۸ ۱ پطر ۳ : ۱۸ — [i] روم ۶ : ۴ — [k] ديکهو ۲ قرز ۱۰ : ۳، ۴ — [l] ۱ قرز ۱۱ : ۲۸ — [m] روم ۸ : ۱۰ گلة ۴ : ۱۹ — [n] ۱ قرز ۹ : ۲۷ — [o] ۲ قرز ۶ : ۹ — [p] ۱ قرز ۴ : ۱۰ ۲ قرز ۱۱ : ۳۰ اور ۱۲ : ۵، ۹، ۱۰ — [q] ۱ تسا ۳ : ۱۰

سنہ عیسوي ۳۵

جسنے مجھے میري ما کے پیٹ ھي میں سے الگ کیا، اور اپنے فضل سے بلایا[a]؛ ۱۶ کہ اپنے بیٹے کو مجھ پر ظاھر کرے[b]، تا کہ میں اُسکي اِنجیل غیرقوموںکے بیچ سناؤں[c]، تب فوراً میں نے گوشت اور لہو سے[d] صلاح نہ لي؛ ۱۷ نہ یروسلم کو اُن پاس جو مجھ سے پہلے رسول تھے گیا؛ پر میں عرب کو گیا، پھر وھاں سے دمشق کو اوٹا. ۱۸ تب اُسکے تین برس بعد پطرس سے ملاقات کرنے کو یروسلم میں گیا[e]، اور اُسکے ساتھ پندرہ دن رھا. ۱۹ پر رسولوں[f] میں سے کسي دوسرے کو نہ دیکھا، مگر خداوند کے بھائي یعقوب کو[g]. ۲۰ اب جو باتیں میں تم کو لکھتا ھوں، دیکھو، خدا کے آگے کہتا ھوں کہ وے جھوٹھي نہیں[h]. ۲۱ بعد اُس کے میں سوریہ میں اور قلقیہ کے ملکوں میں آیا[i]؛ ۲۲ اور یہودیہ کي مسیحي[k] کلیسیائیں[l] میري صورت سے واقف نہ تھیں: ۲۳ اُنھوں نے صرف سنا تھا، کہ وہ جو ھم کو پہلے ستاتا تھا، سو اب اُس اِیمان کي، جسے وہ آگے برباد کرتا تھا، خوشخبري دیتا ھی، ۲۴ اور وے میري بابت خدا کي ستائش کرتے تھے.

سنہ عیسوي ۳۸

## ۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کہ وہ کیونکر یروسلم کو پھر گیا، اور اُس نے وھاں جانے کا کیا قصد ھوا. ۳ اُس وقت طیطس کا ختنہ نہ کیا گیا: ۱۱ وھاں اُس نے پطرس کا سامنا کیا، ۱۴ اور اُس پر یہہ جتایا کہ یہودي لوگ جو معتقد ھوئے اِس غرض سے مسیح پر ایمان لائے تا کہ ایمان ھي سے اور نہ کہ شرعي عملوں سے راستباز ٹھہریں: ۲۰ اور کہ وے جو اِس طرح سے صادق ٹھہر چکے سو گنہگار کے طور پر گذران نہیں کرتے.

سنہ عیسوي ۵۲

پھر چودہ برس بعد میں برنباس کے ساتھ[a] طیطس کو بھي لیئے ھوئے یروسلم کو پھر گیا. ۲ اور میرا جانا اِلہام سے ھوا، اور وہ اِنجیل جسکي منادي میں غیرقوموں میں کرتا ھوں اُن سے بیان کي[b]؛ مگر بزرگوں سے نرالے میں، تا نہ ھو کہ میري حال کي یا اگلي دوڑ دھوپ بےفائدہ ھووے[c]. ۳ پر تیطس کو، جو میرے ساتھ تھا، اور یوناني ھی، ختنہ کروانے کي تکلیف نہ کي گئي: ۴ اور یہہ جھوٹھے بھائیوں

سنہ عیسوي ۵۸

کے سبب سے[d] جو چھپکے گھس آئے، تاکہ اُس آزادگي کو[e]، جو ھمیں یسوع مسیح میں ملي ھی، جاسوسي کرکے دریافت کریں، تا کہ وے ھمیں غلامي میں لاویں[f]؛ ۵ جنکے ھم دبیل نہ ھوئے، کہ گھڑي بھر بھي اُنکے تابع رھتے؛ تا کہ اِنجیل کي سچائي[g] تمھارے درمیان قائم رھے. ۶ پر اُنسے جو ظاھر میں بزرگ تھے[h]، (سو جیسے تھے، ویسے تھے؛ مجھے کچھ کام نہیں؛ خدا کسي آدمي کے ظاھر پر نظر نہیں کرتا[i]:) خیر، اُن ھي کي طرف سے، جو بزرگ تھے، مجھے کچھ خاص حاصل مطلق نہ ھوا[k]: ۷ لیکن برخلاف اُسکے، جب اُنھوں نے دیکھا، کہ نامختونوں[l] کے لیئے میں اِنجیل کا امانتدار ھوا[m]، جیسا مختونوںکے لیئے پطرس تھا؛ ۸ (کیونکہ جسنے مختونونکي رسالت کے لیئے پطرس میں اثر کیا، اُسنے[n] غیرقوموں کے لیئے مجھ میں بھي اثر کیا[o]:) ۹ اور جب یعقوب اور کیفاس اور یوحنا[*] نے، کہ گویا کلیسیئے کے ستون تھے[p]، اِس فضل کو جو مجھ پر ھوا تھا[q] دریافت کیا، تو مجھ اور برنباس کو شراکت کي راہ سے دھنا ھاتھ دیا، کہ ھم غیرقوموں کے، اور وے مختونوں کے پاس جاویں. ۱۰ مگر اِتنا کہا، کہ غریبوں کو یاد رکھو؛ سو میں بھي اُس کام کے لیئے مستعد تھا[r]. ۱۱ پر جب پطرس انطاکیہ میں آیا[s]، تو میں نے روبرو اُس سے مقابلہ کیا، اِسلیئے کہ وہ ملامت کے لائق تھا. ۱۲ کیونکہ وہ پیشتر اُس سے، کہ کئي شخص یعقوب کي طرف سے آئے، غیرقوم والوں کے ساتھ کھایا کرتا تھا[t]؛ پر جب وے آئے، تو مختونوں سے ڈرکے پیچھے ھٹا، اور الگ ھو گیا. ۱۳ اور باقي یہودیوں نے بھي اُس کے ساتھ دورنگي کي، یہاں تک کہ برنباس بھي دبکر اُنکي ریا میں شریک ھوا. ۱۴ جب میں نے دیکھا، کہ وے اِنجیل کي سچائي[u] پر سیدھي چال نہیں چلتے، میں نے سبھوںکے سامھنے[x] پطرس کو کہا، کہ جب تو یہودي ھوکر غیرقوموںکي طرح، نہ کہ یہودیوںکي طرح، زندگي گذرانتا ھی[y]، پس تو کس واسطے

سنه عیسوی ۵۷

اور نه اُس پر کچهه بڑهاتا هی۔ ۱۶ پس ابرهام اور اُسکي نسل سے یه وعدے کیئے گئے[z]۔ چنانچه وه نہيں کہتا، که تیري نسلونکو، جیسا بہتونکے واسطے، بلکه جیسا ایک کے واسطے کہتا هی، که تیري نسل کو؛ سو وه مسیح هی[a]۔ ۱۷ اور میں یہه کہتا هوں، که اِس عہد کو، جو مسیح کے حق میں خدا نے آگے مقرر کیا تها، شریعت جو چار سو تیس برس کے بعد[b] آئي، باطل نہيں کر سکتي، که وه وعده کام نه آوے[c]؛ ۱۸ کیونکه اگر میراث شریعت کے وسیلے سے هی[d]، تو پهر وعدے سے نہيں[e]؛ پر خدا نے اُسے ابرهام کو وعدے هي سے بخشا۔ ۱۹ پس شریعت کس واسطے هی؟ وه گناهونکے ایلئے اِضافے میں دي گئي[f]، جب تک که وه نسل[g]، جس سے وعده کیا گیا تها، نه آوے؛ اور وه فرشتونکے وسیلے سے[h] ایک درمیاني[i] کے هاتهه سپرد هوئي۔ ۲۰ اب درمیاني ایک کا نہيں هوتا، پر خدا ایک هي هی[k]۔ ۲۱ پس شریعت کیا خدا کے وعدونسے برخلاف هی؟ هرگز نہيں: کیونکه اگر کوئي ایسي شریعت دي گئي هوتي، جو زندگي بخش سکتي[l]، تو البته راستبازي شریعت سے هوتي۔ ۲۲ پر کتاب[m] نے سب کو گناه کے تحت شمار کیا[n]، تاکه وه وعده جو یسوع مسیح پر ایمان لانے کے وسیلے سے هی، ایمانداروں کو دیا جاوے[o]۔ ۲۳ لیکن ایمان کے آنے سے پیشتر هم شریعت کي بند میں تهے، اور اُس ایمان تک، جو ظاهر هونیوالا تها، گهیرے میں رهے۔ ۲۴ پس شریعت مسیح تک پہنچانے کو همارا اُستاد ٹهہري[p]، تاکه هم ایمان سے راستباز گنے جاویں[q]۔ ۲۵ پر جب ایمان آ چکا، تو هم پهر اُستاد کے تحت میں نہيں رهتے۔ ۲۶ کیونکه تم سب کے سب اُس ایمان کے سبب، جو مسیح یسوع پر هی، خدا کے فرزند هو[r]۔ ۲۷ که تم سب جتنوں نے مسیح میں بپتسمه پایا[s]، مسیح کو پہن لیا[t]۔ ۲۸ نه یہودي نه یوناني هی، نه غلام نه آزاد، نه مرد نه عورت[u]؛ کیونکه تم سب مسیح یسوع میں ایک هو[v]۔ ۲۹ اور اگر

سنه عیسوی ۵۸

تم مسیح کے هو، تو ابرهام کي نسل[x]، اور وعدے کے مطابق وارث هو[z]۔

## ۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح کے آنے کے وقت تک هم شریعت کے اِختیار میں تهے، جس طرح سے وارث اتالیق کے اِختیار میں هی، جب تک وه بالغ نه هو۔ ۵ مسیح نے همیں جو شریعت کے تابع تهے چهڑایا هی: ۷ اِس لیئے اُسکے غلام آگے کو نه رہ سکینگے۔ ۱۳ جو محبت اُنهوں نے اُس سے، اور اُسنے اُنسے رکهي تهي یاد دلاتا؛ ۲۲ اور پهر یہه ظاهر کرتا که هم ابرهام کے فرزند هیں جو آزاد عورت سے پیدا هوئے۔

پر میں یہه کہتا هوں، که وارث، جب تک لڑکا هی، اُسمیں اور غلام میں فرق نہيں، اگرچه وه سب کا مالک هی؛ ۲ بلکه اُس وقت تک جو باپ نے مقرر کیا اتالیقوں اور مختارونکے اِختیار میں هی۔ ۳ سو هم بهي جب لڑکے تهے، تب تک اُن اُصول علم کي، جو اِس جہان کا هی، بند میں تهے[a]: ۴ پر جب وقت پورا هوا[b]، تب خدا نے اپنے بیٹے کو بهیجا، جو عورت سے[c] پیدا هوکے[d] شریعت کے تابع هوا[e]، ۵ تاکه وه اُنکو جو شریعت کے تابع هیں مول لے[f]، اور هم لیپالک هونے کا درجه پاویں[g]۔ ۶ اور اِسلیئے که تم بیٹے هو، خدا نے اپنے بیٹے کي روح[h] تمہارے دلوں میں بهیجي، جو ای ابّا، یعنے ای باپ، پکارتي هی۔ ۷ پس اب تو غلام نہيں، بلکه بیٹا هی؛ اور جب که بیٹا هی، تو مسیح کے سبب خدا کا وارث هی[i]۔ ۸ لیکن تم آگے جب خدا کو نہيں جانتے تهے[k]، اُنکي، جو حقیقت میں خدا نہيں، بندگي کرتے تهے[l]۔ ۹ پر اب جو تم نے خدا کو پہچانا، بلکه خدا نے تم کو پہچانا[m]، تو تم کیوں دوباره[n] اُن ضعیف اور ادنے اُصول علم دنیاوي[o] کي طرف مائل هوتے، جنکي غلامي تم پهر کیا چاهتے هو؟ ۱۰ تم دنوں، اور مہینوں، اور فصلوں، اور برسونکو مانتے هو[p]۔ ۱۱ میں تمہارے حق میں ڈرتا هوں، ایسا نه هو که جو محنت میں نے تمپر کي هی، بے فائده

سنه عیسوي ٥٨

میں اگر اب ختنے کي منادي کرتا، تو کاهے کو اب تک ستایا جاتا؟ که صلیب کي تهوکر جاتي رهي هوتي[t]. ١٢ کاشکه وے، جو تم کو بیقرار کر دیتے هیں[u]، اپنے تئیں کاٹ ڈالیں[x]! ١٣ اي بهائیو، تم تو آزادگي کے لیئے بلائے گئے هو، مگر اُس آزادگي کو جسم کے لیئے فرصت مت سمجهو[y]، بلکه محبت سے ایک دوسرے کي خدمت کرو[z]. ١٤ اِس لیئے که ساري شریعت اِسي ایک بات میں ختم هي[a]، که تو اپنے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو[b]. ١٥ پر اگر تم ایک دوسرے کو کاٹ کهاؤ، تو خبردار، نه هووے که تم ایک دوسرے کو نگل جاؤ. ١٦ پر میں کهتا هوں، که تم روح سے چال چلو، تو تم جسم کي خواهش کو پورا نه کروگے[c]. ١٧ کیونکه جسم کي خواهش روح کي مخالف هي، اور روح کي خواهش جسم کي مخالف[d]: اور یے ایک دوسرے کے برخلاف هیں، یہاں تک که جو کچهه تم چاهتے، سو نهیں کر سکتے هو[e]. ١٨ پر اگر تم روح کي هدایت سے چلتے هو، تو شریعت کي بند میں نهیں[f]. ١٩ اور جسم کے کام تو ظاهر هیں، یهي، زنا، حرامکاري، ناپاکي، شهوت[g]، ٢٠ بت‌پرستي، جادوگري، دشمنیاں، قضیے، رشک، غضب، جهگڑے، جدائیاں، بدعتیں، ٢١ ڈاه، خون، مستیاں، اوباشیاں، اور جو کام که اُنکي مانند هیں؛ اور اُن کي بابت میں تمهیں آگے سے جتاتا هوں، جیسا میں نے اُس وقت بهي آگے سے جتا دیا که ایسے کام کرنیوالے خدا کي بادشاهت کے وارث نه هونگے[h]. ٢٢ پر روح کا پهل[i] جو هي، سو محبت، خوشي، سلامتي، صبر، خیرخواهي[k]، نیکي[l]، ایمانداري[m]، ٢٣ فروتني، پرهیزگاري؛ ایسے ایسے کاموں کے مخالف کوئي شریعت نهیں[n]. ٢٤ اور اُنهوں نے جو مسیح کے هیں، جسم کو اُسکي بري خصلتوں اور خواهشوں سمیت صلیب پر کهینچا هي[o]. ٢٥ اگر هم روح سے زنده هوئے، تو چاهیئے که روح سے چال بهي چلیں[p]. ٢٦ هم جهوٹها فخر نه کریں[q]، ایک دوسرے کو نه چڑاوے، ایک دوسرے پر ڈاه نه کرے.

## ٦ باب

اِس بیان میں، که ١ اُن پر یهه فرض جتایا که جب کوئي بهائي ٹهوکر کهائے، تو مهرباني کرکے اُسے اُٹهاویں، ٢ اور یهه که وے ایک دوسرے کا بوجهه اُٹهایا کریں: ٦ یهه که وے اپنے اُستادوں سے سخاوت کریں، ٩ اور نیکي کرنے میں سست نه هوویں. ١٢ اُن لوگوں کا خفیه مضمون جو ختنے کي تعلیم دیتے تهے فاش کرتا. ١٤ وه کسي چیز پر سوا خداوند یسوع مسیح کي صلیب پر فخر نهیں کرتا.

اي بهائیو، اگر کوئي آدمي کسي خطا میں ناگهان گرفتار هو جاوے[a]، تو تم جو روحاني هو[b] ایسے کو روح فروتني سے[c] سنبهالکے بحال کرو؛ اور اپنے اوپر لحاظ رکهو، که تو بهي اِمتحان میں نه پڑے[d]. ٢ تم ایک دوسرے کے بوجهه اُٹهاؤ[e]، اور اِسي طرح سے مسیح کي شریعت کو پورا کرو[f]. ٣ کیونکه اگر کوئي آپ کو کچهه چیز سمجهے[g]، حالانکه وه کچهه نهیں هي[h]، تو وه اپنے تئیں دهوکها دیتا هي. ٤ لیکن هر ایک اپنے هي کام کو جانچے[i]، تب فخر کا سبب اپنے هي میں پاویگا، دوسرے میں نهیں[k]. ٥ که هر ایک اپنا هي بوجهه اُٹهاویگا[l]. ٦ جو کوئي کلام سیکهے، سکهلانیوالے کو ساري نعمتوں میں شریک کرے[m]. ٧ تم دغا نه کهاؤ[n]؛ خدا ٹهٹهوں میں نهیں اُڑایا جاتا[o]: کیونکه آدمي جو کچهه بوتا هي، سو هي کاٹیگا[p]. ٨ اِس لیئے که جو کوئي اپنے جسم کے لیئے بوتا هي، سو جسم سے خرابي لویگا؛ اور جو روح کے لیئے بوتا هي، روح سے همیشه کي زندگي پاویگا[q]. ٩ همیں چاهیئے که اچهے کام کرنے میں سست نه هوویں[r]، کیونکه اگر هم سست نه هوں[s]، تو بر وقت کاٹینگے. ١٠ پس جهاں تک هم داؤ پاویں[t]، سب سے نیکي کریں[u]؛ خاص کر اُنسے، جو اهل ایمان[x] هیں. ١١ تم دیکهتے هو، که میں نے تمهیں کیسا بڑا خط اپنے هاتهه سے لکها هي. ١٢ جتنے لوگ جسم کے حق میں نیکنامي چاهتے هیں، وے زبردستي تمهارا ختنه کرواتے هیں[y]، صرف اِتنے واسطے که وے مسیح کي صلیب[z] کي بابت ستائے نه جائیں[a]. ١٣ کیونکه وے تو جو ختنه کرواتے

سنه عيسوي ٦٤

۱۵ اِسليئے ميں بھي اُس اِيمان کا حال سنکے جو تم ميں خداوند يسوع پر هي، اور اُس محبت کا جسے تم سب مقدس لوگوں سے رکھتے هو، ۱۶ تمھاري بابت شکر کرنا، اور اپني دعاؤں ميں تمھيں ياد کرنا، نهيں چھوڑتا[k]; ۱۷ تاکه همارے خداوند يسوع مسيح کا خدا[l]، جو جلال کا باپ هي، تمھيں اُسکي کامل پہچان ميں[m] حکمت اور مکاشفه کي روح بخشے: ۱۸ اور که ||تمھارے دل کي آنکھيں روشن هو جاويں[n]، که تم سمجھو، که اُسکے بلانے ميں کيا هي اُميد[o] هي، اور اُسکي جلالوالي ميراث[p]، جو مقدسوں کے ليئے هي، کيا هي دولت هي; ۱۹ اور هم ميں جو اِيمان لائے هيں کيا هي اُسکي کمال †بڑي قدرت هي; اُسکي اُس ‡بڑي قدرت[q] کي تاثير کے موافق، ۲۰ جو اُس نے مسيح ميں ظاهر کي، جب اُسے مردوں ميں سے جلايا[r]، اور اپنے دهنے آسماني مکانوں پر بٹھايا[s]، ۲۱ اور ساري حکومت، اور اِختيار، اور قدرت، اور خداوندي پر، اور هر ايک نام پر، جو نه صرف اِس جهان ميں، بلکه آنيوالے جهان ميں بھي ليا جاتا هي، بلند کيا[t]: ۲۲ اور سب کچھ اُسکے پاؤں تلے کر ديا[u]، اور اُسکو کليسيئے کے ليئے سب کا سر بنايا[v]; ۲۳ وه اُسکا بدن[w]، اور اُسکي معموري هي[x]، جو سب کچھ سب ميں بھرتا هي[y].

## ۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ رسول همارا اصلي حال، ۳ جيسه که هم پيدايش سے تھے، ۵ اب که حال سے، جيسه که هم فضل سے هو گئے، مقابله کرتا هي: ۱۰ اور يهه نتيجه نکالتا هي که هماري نئي پيدايش اِس ليئے هوئي تاکه هم نيک اعمال کريں; اور ۱۳ يه لحاظ اُس کے که هم مسيح سے نزديک کيئے گئے هيں مناسب هي، ۱۱ که غيرقوموالوں ۱۲ اور بيگانوں کي مانند اگلے طور پر نه هوں، ۱۹ پر مقدسوں کے همشهريوں اور خدا کے گھرانے کي مانند گذران کريں.

اور اُسنے تمھيں بھي، جو خطاؤں اور گناهوں کے سبب مردہ تھے[a]، زنده کيا[b]; ۲ جن ميں تم آگے اِس جهان کي روش پر[c]، هوا کي حکومت کے سردار[d]، يعنے، اُس روح کي طرح جو اب ||نافرمانبردار لوگوں[e] ميں تاثير کرتي هي، چلتے تھے: ۳ جنکے درميان هم سب کے سب[f] اپنے جسم کي شهوتوں[g] کے ساتھ زندگاني گذرانتے، اور تن من کي خواهشيں پوري کرتے تھے، اور دوسروں کي مانند طبيعت سے[h] غضب کے فرزند تھے. ۴ پر خدا نے، جو رحم ميں غني هي[i]، اپني بڑي محبت سے، جس سے اُسنے هم کو پيار کيا، ۵ هم کو، جو گناهوں کے سبب مردے تھے[j]، مسيح کے ساتھ جلايا[k]، (تم فضل هي سے بچ گئے;) ۶ اور اُسنے هم کو اُسکے ساتھ اُٹھايا، اور مسيح يسوع ميں شامل کيئے هوئے آسماني مکانوں[m] پر اُسکے ساتھ بٹھايا: ۷ تاکه وه اپني اُس مهرباني[n] سے جو مسيح يسوع ميں هم پر هي، آنيوالے زمانے ميں اپنے فضل کي بے نهايت دولت کو دکھاوے. ۸ کيونکه تم فضل کے سبب[o] اِيمان لائے[p] بچ گئے هو: اور يهه تم سے نهيں: خدا کي بخشش هي[q]: ۹ اور يهه اعمال کے سبب سے نهيں، نه هو که کوئي فخر کرے[r]. ۱۰ کيونکه هم اُسي کي کاريگري هيں[s]، اور مسيح يسوع ميں هوکے اچھے کاموں کے واسطے پيدا هوئے، ||جنکے ليئے خدا نے همين آگے طيار کيا تھا[t]، تاکه هم ‡اُنھيں کيا کريں. ۱۱ اِس واسطے ياد کرو، که تم آگے جسم کي نسبت غيرقوموالے تھے[u]، ايسے که وے جو آپ کو مختون کہتے هيں، جن کا ختنه جسمي اور هاتھ سے هوا[v]، تمکو نامختون کہتے تھے; ۱۲ اور يهه، که اُسوقت مسيح سے جدا[w]، اور اِسرائيل کي جمهوري سلطنت سے الگ[x]، اور وعدے کے عهدوں[a] سے باهر، اور نا اُميد[b]، اور دنيا ميں بے خدا تھے[c]: ۱۳ پر اب مسيح يسوع ميں هوکے تم جو آگے دور تھے[d]، مسيح کے لهو کے سبب سے نزديک هو گئے[e]. ۱۴ کيونکه وهي هماري صلح هي[f]، جسنے دو کو ايک کيا[g]، اور اُس ديوار کو، جو درميان تھي، ڈھا ديا;

|| يا، تمھاري عقل کي.
† يوناني ميں، قدرت کي بڑائي.
‡ يوناني ميں، قدرت کے زور کي.
|| يا، جن کو خدا نے آگے مقرر کيا تھا.
‡ يوناني ميں، اُن پر چليں.

a ۰ اِيمت افس ۴ : ۱۸ b يوحه ۵ : ۲۴ قلس ۲ : ۱۳ ۱۴ قرز ۲ : ۱۱ افس ۴ : ۲۲ قلس ۱ : ۲۱ اور ۳ : ۷ ۱ يوح ۵ : ۱۱ e افس ۶ : ۱۲ || يوناني ميں، نافرماني کے فرزندوں ميں.

۴ افس ۴ : ۱۸ قلس ۱ : ۲۱ ۲ ديکھو حزق ۱۳ : ۱ يوح ۱۰ : ۱۶ a روم ۱ : ۳، ۸ b ۱ تسا ۴ : ۱۳ c گلة ۴ : ۸ ۱ تسا ۴ : ۵ d اعم ۲ : ۳۹ ۱۷ اُيته e گلة ۳ : ۲۸ f ميکه ۵ : ۵ يوحه ۱۱ : ۳۳ اعم ۱۰ : ۳۶ روم ۵ : ۱ قلس ۱ : ۲۰ g يوحه ۱۰ : ۱۶ گلة ۳ : ۲۸

سنہ عیسوي ٦٤

بسے[a]: اور کہ تم محبت میں جڑ پیدا کرکے، اور نیو ڈالکے[p]، ۱۸ سارے مقدس لوگوں سمیت بہ خوبي سمجهہ سکو[q]، کہ اُس کي چوڑان، اور لنبان، اور گهراؤ اور اُونچان کتني هي[r]: ۱۹ اور مسیح کي محبت کو، جو جاننے سے بهي باهر هي، جان سکو، تاکہ تم خدا کي ساري بهرپوري تک بهر جاؤ[s]. ۲۰ اب اُسکو جو ایسا قادر هي[t]، کہ جو کچهہ هم مانگتے، یا خیال کرتے هیں، اُس سے نہایت زیادہ[u]، اُس قدرت کے موافق جو هم میں تاثیر کرتي[v]، کر سکتا هي، ۲۱ اُسکو کلیسیائے کے درمیان مسیح یسوع میں پشت در پشت ابد تک جلال هووے[w]. آمین.

۴ باب

اِس باب میں، کہ ۱ وہ اُنہیں نصیحت کرتا کہ وے ایکدل هووین، ۷ ۱۱ اور اُن پر یہہ ظاهر کرتا کہ خدا اِس غرض سے طرح طرح کي نعمتیں عنایت کرتا، ۱۳ تاکہ اُس کي کلیسیائے کي ترقي هو، ۱٦ اور مسیح هي میں شامل هوکے وہ ترقي پاوے، ۱۷ وہ اُن سے عرض کرتا کہ غیرقوموالوں کي شهوتپرستي سے باز آوین، ۲۴ اور کہ نئي انسانیت کو پہنیں، ۲۵ اور ساري جهوٹهي ۲٦ اور گندي باتیں چهوڑ دیوین.

پس میں جو خداوند †کے لیئے قیدي هوں[a]، تم سے اِلتماس کرتا هوں، کہ جس بلاهت سے تم بلائے گئے، اُس کے مناسب چلو[b]، ۲ کمال خاکساري اور فروتني کے ساتهہ صبر کرکے، محبت سے ایک دوسرے کي برداشت کرو[c]؛ ۳ اور کوشش کرو، کہ روح کي یگانگي صلح کے بند[d] سے بندهي رہے. ۴ ایک بدن[e]، اور ایک روح[f] هي، چنانچہ تمهیں بهي جو بلائے گئے هو اپنے بلائے جانے سے ایک هي اُمید هي[g]؛ ۵ ایک خداوند[h]، ایک اِیمان[i]، ایک بپتسمہ[k]، ٦ ایک خدا جو سب کا باپ[l]، کہ سب کے اُوپر اور سب کے درمیان، اور تم سب میں هي[m]. ۷ پر هم میں سے هر ایک کو مسیح کے اِنعام کے اندازکے موافق فضل عنایت هوا هي[n]. ۸ اِس واسطے وہ کہتا هي، کہ اُس نے اُونچے پر چڑهکے ‡ قید کو قید کیا[o]، اور آدمیوں کو اِنعام دیئے[p]. ۹ (پر اُسکا اُوپر چڑهنا، سوا اُسکے اور کیا هي، کہ وہ پہلے زمین کے نیچے اُترا[q]؟ ۱۰ وہ جو اُترا، سو وهي هي، جو سارے آسمانوں پر چڑها[r]، تاکہ سب چیزوں کو بهرپور کرے[s].) ۱۱ اور اُسنے بعضوں کو رسول، اور بعضوں کو نبي[t]، اور بعضوں کو اِنجیل کے منادي کرنیوالے[u]، اور بعضوں کو چرواهے[x]، اور بعضوں کو اُستاد[y] مقرر کر دیا؛ ۱۲ تاکہ مقدس لوگ خدمت کے کام میں آراستہ هوتے جاوین[z]، اور مسیح کا بدن[a] بنتا جائے[b]: ۱۳ جب تک کہ هم سب کے سب اِیمان اور خدا کے بیٹے کي پهچان[c] کي یگانگي تک، اور کامل اِنسان[d]، یعنے، مسیح کے پورے قد کے اندازہ تلک، نہ پہنچیں: ۱۴ تاکہ هم آگے کو لڑکے[e] نہ رهیں، کہ تعلیم کي مختلف هواؤں[f] سے، اور آدمیوں کي پیچبازي، اور گمراہکرنیوالے منصوبوں کے باندهنے میں اُنکي دغابازي سے[g]، موجوں کي طرح اُچهلتے بہتے پهریں[h]؛ ۱۵ بلکہ محبت کے پیرو هوکے[i]، اُس میں، جو سر هي، یعنے، مسیح میں[k]، هر طرح سے بڑهتے جاوین[l]. ۱٦ اُس سے سارا بدن، هر ایک عضو کے بند کے جڑنے سے خوب پیوستہ اور مضبوط هوکر[m]، موافق اُس تاثیر کے جو، بہ قدر هر جز کے، هوتي هي، کل کو بڑهاتا هي، اور محبت میں اپني ترقي کرتا جاتا هي. ۱۷ اِس لیئے میں یہہ کہتا هوں، اور خداوند کے آگے گواہ کي طرح جتا دیتا هوں، کہ تم آگے کو ایسي چال نہ چلو، جیسے اور غیرقومیں[n] اپني باطل عقل[o] کے موافق چلتي هیں؛ ۱۸ کہ اُنکي عقل تاریک هوگئي هي[p]، اور وے اُس جهالت کے سبب جو اُن میں هي، اور اپنے دلوں کي سختي[q] کے باعث، خدا کي زندگي سے جدا هیں[r]: ۱۹ اُنہوں نے سن هوکے[s] آپ کو شهوتپرستي کے سپرد کیا، تاکہ هر طرح کے گندے کام حرص سے کریں[t]. ۲۰ پر تم نے مسیح کي ایسي تعلیم نہیں پائي؛ ۲۱ اگر تم نے تو اُسکي سني هو[u]، اور اُس سے تعلیم پائي

† یا، کي بابت سچے هوکے.

‡ یا، بہت قیدیوں کو.

سنه عیسوی ٦٤

بےتمیز نه رھو، بلکه سمجھو، که خداوند کي مرضي کیا ھی۔ ۱۸ اور شراب پیکے متوالے نه ھو، که اُسمیں خرابي ھی؛ بلکه روح سے بھر جاؤ؛ ۱۹ اور آپس میں زبور، اور گیت، اور روحاني غزلیں گایا کرو، اور اپنے دل میں خداوند کے لیئے گانے بجاتے رھو؛ ۲۰ اور ھمیشه سب باتوں میں ھمارے خداوند یسوع مسیح کے نام سے خدا باپ کے شکرگذار رھو؛ ۲۱ اور خدا کے خوف سے ایک دوسرے کي فرمانبرداري کرو۔ ۲۲ ای عورتو، اپنے شوھروں کي ایسي فرمانبردار رھو، جیسے خداوند کي۔ ۲۳ کیونکه شوھر جورو کا سر ھی، جیسے که مسیح بھي کلیسیئے کا سر، اور وہ بدن کا بچانیوالا ھی۔ ۲۴ تو بھي جیسے کلیسیا مسیح کي فرمانبردار ھی، ویسے ھي جوروئیں بھي ھر بات میں اپنے شوھروں کي ھوویں۔ ۲۵ ای مردو، اپني جوروؤں کو پیار کرو، جیسا مسیح نے بھي کلیسیئے کو پیار کیا، اور اپنے تئیں اُسکے بدلے دیا؛ ۲۶ تاکه اُسکو پاني کے غسل سے کلام کے ساتھ صاف کرکے مقدس کرے، ۲۷ اور اُسے اپنے پاس ایک ایسي جلال والي کلیسیا حاضر کر رکھے، که جس میں داغ، یا چین، یا کوئي ایسي چیز نه ھو، بلکه جو مقدس اور بےعیب ھو۔ ۲۸ یوں ھي مردوں پر لازم ھی، که اپني جوروؤں کو ایسا پیار کریں، جیسا اپنے بدن کو، جو اپني جورو کو پیار کرتا ھی، سو آپ کو پیار کرتا ھی۔ ۲۹ کیونکه کسي نے اپنے جسم سے کبھي دشمني نه کي؛ بلکه وہ اُسے پالتا اور پوستا ھی، جیسا خداوند بھي کلیسیئے کو؛ ۳۰ کیونکه ھم اُسکے بدن کے عضو، اور اُسکے گوشت اور ھڈیوں میں سے ھیں۔ ۳۱ اُسي سبب سے آدمي اپنے باپ اور ما کو چھوڑیگا، اور اپني جورو سے ملا رھیگا، اور وے دونوں ایک تن ھونگے۔ ۳۲ یہ بھید بڑا ھی، پر میں مسیح اور کلیسیئے کي بابت بولتا ھوں۔ ۳۳ بہرحال ھر ایک تم میں سے اپني اپني جورو کو ایسا پیار کرے، جیسا آپ کو؛ اور عورت اپنے شوھر کا ادب کرے۔

## ٦ باب

۱ اُس فرض کي بابت جو فرزندوں پر اُن کے ما باپ کے حق میں، اور نوکر چاکروں پر اُن کے آقاؤں کے حق میں ھوتا ھی۔ ۱۰ اِس بیان میں، که مقدسوں کي زندگي ایک طرح کي سپاھگري ھی، ۱۲ که اُنھیں نه فقط خون اور جسم سے، بلکه روحاني دشمنوں سے لڑنا پڑتا ھی۔ ۱۳ عیسائي کے سارے ھتھیار جو پہننا، ۱۸ اور ھر ایک ایک کام میں لانا چاھیئے۔ ۲۰ تخکس کي تعریف کي جاتي۔

ای فرزندو، تم خداوند کے لیئے اپنے ما باپ کے تابع رھو: کیونکه یہ واجب ھی۔ ۲ تو اپنے ما باپ کي عزت کر؛ که یہ پہلا حکم ھی، جس کے ساتھ وعدہ ھی؛ ۳ تاکه تیرا بھلا ھو اور زمین پر تیري عمر دراز ھووے۔ ۴ اور ای بچےوالو، تم اپنے فرزندوں کو غصه مت دلاؤ، پر خداوند کي تربیت اور نصیحت کرکے اُن کي پرورش کرو۔ ۵ ای نوکرو، تم اُنکے، جو جسم کي نسبت تمھارے خاوند ھیں، اپنے دلوں کي صفائي سے ڈرتے اور تھرتھراتے ھوئے، ایسے فرمانبردار ھو، جیسے مسیح کے؛ ٦ اور آدمي کے خوشامد کرنیوالوں کي طرح دکھانے کو نہیں، بلکه مسیح کے بندوں کي مانند، دل سے خدا کي مرضي پر چلو؛ ۷ اور خوشي سے نوکري کرو، اُسے خداوند کي جانکر، نه که آدمیوں کي: ۸ که تم جانتے ھو، که جو کوئي کچھ اچھا کام کریگا، کیا غلام کیا آزاد، خداوند سے ویسا ھي پاویگا۔ ۹ اور ای خاوندو، تم بھي اُن سے ایسا ھي کرو، اور دھمکي دینے سے باز آؤ؛ کیونکه تم جانتے ھو، که ‖ تمھارا بھي خاوند آسمان پر ھی، اور وہ کسي کے ظاھر پر نظر نہیں کرتا۔ ۱۰ باقي، ای میرے بھائیو، خداوند اور اُس کي قدرت کي قوت میں زورآور بنو۔ ۱۱ خدا کے سارے ھتھیار باندھو، تاکه تم شیطان کے منصوبوں کے مقابل قائم رہ سکو۔ ۱۲ کیونکه ھمیں خون اور جسم سے کشتي کرني نہیں، بلکه حکومتوں سے اور ریاستوں سے، اور اِس دنیا کي تاریکي کے اِقتداروالوں سے، اور شرارت کي روحوں سے، جو افلاکي مکانوں میں ھیں۔ ۱۳ اِس واسطے تم

‖ بعض نسخوں میں ایسا ھی، تمھارا اور اُن کا، وغیرہ۔

سنہ عیسوي ۶۴

۱۰ تاکہ تم اُن چیزوں میں، جن میں فرق هي، اِمتیاز کر جانو[o]؛ اور مسیح کے دن[p] تک خالص رهو اور ٹھوکر نہ کهاؤ[q]؛ ۱۱ اور راستبازي کے پهلوں سے، جو یسوع مسیح کے سبب سے هیں[r]، لدے رهو، تاکہ خدا کا جلال اور اُسکي ستایش هووے[s]۔ ۱۲ اور اے بهائیو، میں چاهتا هوں، کہ تم جانو، کہ جو مجهه پر گذرا هي، سو اِنجیل کي زیادہ ترقي کے لیئے واقع هوا؛ ۱۳ یہاں تک کہ قیصري سپاهیوں کي ساري چهاوني[t] اور باقي سب لوگوں میں مشهور هوا، کہ مسیح کے واسطے بندها هوں؛ ۱۴ اور اکثروں نے اُن میں سے جو خداوند میں بهائي هیں، میري زنجیروں سے دلیر هوکے بےخوف کلام بولنے کي زیادہ جرأت پیدا کي۔ ۱۵ بعضے لوگ تو ڈاہ اور جهگڑے سے[u]، اور بعضے نیک نیت سے مسیح کي منادي کرتے هیں: ۱۶ جهگڑالو تو صاف دل سے مسیح کي اِنجیل نهیں سناتے، بلکہ اِس خیال سے، کہ میري زنجیروں پر اور رنج بڑهاویں: ۱۷ پر محبت والے یہہ جانکر اِنجیل سناتے هیں، کہ میں اِنجیل ثابت کرنے کے واسطے[x] مقرر هوا هوں۔ ۱۸ پس کیا هي؟ هر طرح سے مسیح کي خبر دي جاتي هي، خواہ مکاري سے، خواہ سچائي سے، اور میں اُس میں خوش هوں، بلکہ خوش رهونگا بهي۔ ۱۹ کیونکہ میں جانتا، کہ تمهاري دعا[y] اور یسوع مسیح کي روح[z] کي مدد سے اِس کا انجام میري نجات هوگي؛ ۲۰ چنانچہ میري توقع اور اُمید[a] یہہ هي، کہ میں کسي بات میں شرمندہ نہ هونگا[b]، بلکہ کمال دلیري سے[c] همیشہ کي طرح اب بهي مسیح میرے بدن سے، خواہ میرے جیتے، خواہ میرے موئے پر، بزرگي پاویگا۔ ۲۱ کیونکہ زندگي میرے لیئے مسیح هي، اور موت نفع هي۔ ۲۲ پر اگر میرا جسم میں زندہ رهنا، یهي میري محنت کا پهل هووے؛ تو میں نهیں جانتا، کہ کسے اِختیار کروں۔

سنہ عیسوي ۶۴

۲۳ کہ میں دو باتوں کي بند میں جکڑا هوں[d]؛ مجهے آرزو هي، کہ چهٹکارا پاؤں[e]، اور مسیح کے ساتهہ رهوں؛ کہ یہہ بهت بهتر هي: ۲۴ پر جسم میں رهنا تمهاري خاطر اُس سے زیادہ ضرور هي۔ ۲۵ اور میں یہہ یقین جانتا هوں[f]، کہ میں رهونگا، اور تم سب کے ساتهہ ٹهہرونگا، تاکہ تم اِیمان میں بڑهتے جاؤ، اور خوش رهو؛ ۲۶ کہ تمهارا فخر[g]، جو مسیح یسوع کي بابت میرے سبب سے هي، سو میرے تمهارے پاس پهر آنے سے زیادہ هووے۔ ۲۷ صرف مسیح کي اِنجیل کے موافق گذران کرو[h]: تاکہ میں خواہ آؤں، اور تمهیں دیکهوں، خواہ نہ آؤں، تمهارا یہہ احوال سنوں، کہ تم ایک روح میں[i] قایم هو رهے[k]، اور اِنجیل کے اِیمان کے لیئے ایک جان هوکے کوشش کرتے هو[l]؛ ۲۸ اور یہہ کہ مخالفوں سے کسي بات میں هول نهیں کهاتے؛ کیونکہ یہہ اُن کے لیئے هلاکت کا[m]، پر تمهارے واسطے خدا کي طرف سے نجات کا، نشان هي[n]۔ ۲۹ کیونکہ مسیح کي بابت تمهیں یہہ بخشا گیا[o]، کہ تم نہ فقط اُسپر اِیمان لاؤ[p]، بلکہ یہہ کہ اُسکي خاطر دکهہ بهي پاؤ؛ ۳۰ کہ تم اُس طور پر جانفشاني کرتے هو[q]، جس طور پر تم نے مجهے کرتے دیکها[r]، اور اب سنتے هو کہ میں کرتا هوں۔

## ۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُن کو نصیحت کرتا کہ وے ایک دل رهیں، اور مسیح کي عاجزي اور سرفرازي کے نمونے پر وے بهي فروتني کریں؛ ۱۲ پهر کہ دیکهہ بهالکے نجات کي راہ پر چلیں، اور کہ وے اِس شریر دنیا میں انوار کي مانند هوں، ۱۶ اور اُس کي (جو اُن کا رسول هي) خاطرجمعي کے باعث هوں، جو اب تیار هي کہ خدا کي قربانگاہ پر چڑهایا جاوے۔ ۱۹ اُس کو اُمید توي کہ تمطاؤس کو اُن کے پاس بهیج سکیگا، اور اُس کي، ۲۵ اور اِپافرودیطس کي جس وہ حال میں اُن پاس بهیجتا تها بهت تعریف کرتا۔

سو اگر مسیح میں کچهہ دلاسا اور محبت کي کچهہ تسلي، اور اگر روح کي کچهہ رفاقت[a]، اور اگر کچهہ رحم اور دردمندي هي[b]، ۲ تو میري خوشي کو پورا کرو[c]، کہ ایک سا مزاج رکهو، ایک سي محبت رکهو، ایک جان هوؤ، ایک دل هوؤ[d]۔ ۳ جهگڑے اور جهوٹهے فخر

سنه عیسوي ٦٤

## ٣ باب

اِس بیان میں، که ١ وہ اُنہیں ختنه کي جہوٹهي تعلیم کرنیوالوں سے خبردار کرتا، ٣ اور یہه دلالت کرتا، که اگر وے راستبازي کے لئے شریعت پر تکیه کرسکیں تو میں اُن کي نسبت سے بہت زیاده کروں؛ ٧ تو بهي وه ایسي راستبازي کو گندگي اور نقصان جانتا، که مسیح اور اُسکي راستبازي کو نفع میں پاوے؛ ١٢ اُسکي بابت وه مان لیتا که اب تک پا نه چکا. ١٥ وه اُنہیں نصیحت کرتا که وے بهي ویسي سمجهه رکہیں، ١٧ اسلئے اِس بات میں اُسکي پیروي کریں، ١٨ اور نفساني عیسائیوں کي طریقوں سے جدا رہیں.

باقي، اي میرے بہائیو خداوند میں خوش رہو. وهي بات تمہیں پهر پهر لکہنا میرے لیئے تکلیف نہیں، اور تمہارے لیئے سلامتي کا باعث هي. ٢ کتوں سے خبردار رہو، بدکاروں سے پرهیز کرو، کاٹ کوٹ کرنیوالوں سے چوکس رہو. ٣ کیونکه حقیقي ختنه هم هیں، جو روح سے خدا کي عبادت کرتے هیں، اور مسیح یسوع پر فخر کرتے هیں، اور جسم کا بہروسا نہیں رکہتے. ٤ لیکن میں جسم کا بہروسا رکهه سکتا هوں: اگر اور کوئي جسم پر بہروسا کر سکے، تو میں زیاده: ٥ که میرا ختنه آٹهویں دن هوا، اور میں اِسرائیل کي اولاد، بنیامین کے فرقه سے، عبرانیوں کا عبراني، شریعت کي نسبت فریسي هوں؛ ٦ غیرت میں تو کلیسیئے کا ستانیوالا، اور شریعت کي راستبازي میں بےعیب تہا. ٧ لیکن جتني چیزیں میرے نفع کي تہیں، میں نے اُنہیں کو مسیح کے خاطر نقصان سمجہا. ٨ بلکه میں اب بهي اپنے خداوند مسیح یسوع کي پہچان کي خوبي کے سبب سب کچهه نقصان سمجہتا هوں، جس کي خاطر هر چیز کا نقصان اُٹهایا، اور اُنہیں گندگي جانتا هوں، تاکه میں مسیح کو حاصل کروں، ٩ اور اُس میں پایا جاؤں، اپني اُس راستبازي کے ساتهه نہیں جو شریعت سے هي، بلکه اُس راستبازي کے ساتهه جو مسیح پر ایمان لانے سے، یعنے اُس راستبازي کے ساتهه جو خدا کي طرف سے ایمان کي بنیاد پر ملتي هي: ١٠ اور که میں اُسکو اور اُسکے جي اُٹهنے کي قدرت کو، اور اُسکے ساتهه دکہوں میں شریک هونے کو دریافت کروں، اور اُسکي موت سے موافقت پیدا کروں؛ ١١ تاکه میں کسي طرح سے مردوں کے جي اُٹهنے کے درجے تک پہنچوں. ١٢ هنوز ایسا نہیں کي میں پا چکا، اور اب تک میں کامل نہیں هوا: بلکه پیچها کیئے جاتا هوں، تاکه جس غرض کے لیئے یسوع مسیح نے مجہے پکڑا، میں اُسے جا پکڑوں. ١٣ اي بہائیو، میرا یہه گمان نہیں، که میں پکڑ چکا هوں: پر اِتنا هي که میں اُن چیزوں کو جو پیچہے چہوٹیں بہولکے اُن کے لیئے جو آگے هیں بڑها هوا، ١٤ سیدها نشان کي طرف چلا جاتا هوں، تاکه میں اُس صله کو، جسکے لیئے خدا نے مجهه کو مسیح یسوع کي معرفت سے اُوپر بلایا، پاؤں. ١٥ پس هم میں سے جتنے کامل هیں، یہي خیال رکہیں: اور اگر کسي بات میں تمہارا اور طرح کا خیال هو، تو خدا اُسے بهي تم پر کہول دیگا. ١٦ بہرحال جہاں تک هم پہنچے هیں، اُسي کے قانون پر قدم ماریں، اُسي کو خیال کریں. ١٧ اي بہائیو، تم ایک ساتهه میري پیروي کرو، اور اُن لوگوں پر، جو اِس نمونے کے موافق، جو هم میں دیکہتے هو، چلتے هیں، غور کرو. ١٨ (کیونکه بہتیرے چلنیوالے هیں جنکا ذکر میں نے تم سے بارها کیا، اور اب رو روکے کہتا هوں، که وے مسیح کي صلیب کے دشمن هیں: ١٩ اُن کا انجام هلاکت هي، اُنکا خدا پیٹ، اُنکا ننگ اُنکي بڑائي هي، وے دنیا کي چیزوں پر خیال رکہتے هیں.) ٢٠ کیونکه هماري مملکت آسمان پر هي، جہاں سے نجات بخشنیوالے خداوند یسوع مسیح کي راه تکتے هیں: ٢١ که وه اپني قدرت کي تاثیر کے مطابق، جس سے وه سبکو اپنے تابع کر سکتا هي، همارے خاکي بدن کو بدلکے اپنے جلالي جسم کے مانند بنائیگا.

## ٤ باب

اِس بیان میں، که ١ خاص حکم چند لوگوں کو دیکے ٣ وه آگے بڑهکے تمام جماعت کو نصیحت کرتا، ١٠ اُن پر یہه ظاهر

سنه عیسوي ٦٤

# پولس رسول کا خط قلسیوں کو

## ١ باب

اِس بیان میں، که ١ سلام کہنے کے بعد، وہ اُن کے ایمان کے سبب خدا کا شکر کرتا، ٧ اُس تعلیم کو جو اُنہوں نے اِپفراس سے پائی تہي برحق ٹھہراتا، ٩ پہر اُن کے لیئے دعا مانگتا تا که وے دینداري میں زیادہ بڑہتي جاویں، ١٣ اُس کا حال جو سچا مسیح هی بیان کرتا، ٢١ اُن کو ترغیب دیتا که یسوع مسیح کو قبول کریں، اُس کے ساتھ یہہ اظہار کرکے که اُسي کي منادي کرنے میں میں لت مشغول رہتا۔

پولس، جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول هی[a]، اور تمطاؤس بہائي کي طرف سے، ٢ اُن مقدس اور مسیح میں اِیماندار بہائیوں[b] کے نام پر، جو قلسي میں هیں؛ همارے باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے فضل اور سلامتي تمہارے لیئے هوویں[c]۔ ٣ هم تمہارے حق میں همیشه دعا کرکے خدا اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ کا شکر کرتے هیں[d]، ٤ (جب سے هم نے سنا، که تم مسیح یسوع پر اِیمان لائے[e]، اور سب مقدس لوگوں کو پیار کرتے هو[f]) ٥ اُس اُمید کے لیئے جو تمہارے واسطے آسمان پر رکھہ چھوڑي گئي هی[g]، جسکا ذکر تم نے اِنجیل کے کلام حق میں سنا؛ ٦ جو تم پاس پہنچي، جیسے سارے جہان میں بهي[h]، اور پہل دیتي هی[i]؛ چنانچه تمہارے درمیان بهي، جس دن سے تم نے اُسکي سني، اور خدا کے فضل[k] کو سچي طرح سے پہچانا هی: ٧ چنانچه تم نے همارے عزیز همخدمت اِپفراس[l] سے، جو تمہارے واسطے مسیح کا دیانتدار خادم هی[m]، ایسا هي سیکھا؛ ٨ اُسي نے تمہاري محبت[n] کو، جو روح سے هی، هم پر ظاهر کیا۔ ٩ سو هم بهي جس دن سے یہه سنا، تمہارے واسطے دعا مانگنے سے، اور یہه عرض کرنے سے باز نہیں آتے هیں[o]، که تم تمام حکمت اور روحاني سمجھه[p] سے اُسکي مرضي کي پہچان[q] میں کمال تک پہنچو[r]؛ ١٠ تا که تم خداوند کي کامل رضامندي پر[s] لائق چال چلو[t]، اور هر ایک نیک کام میں پہل لاتے رهو[u]، اور خدا کي پہچان میں ترقي کرو؛ ١١ اور اُسکے جلال کي قدرت کے مطابق سب طرح کي مضبوطي پیدا کرو[x]، تا که تم خوشي کے ساتھه[y] هر صورت سے صبر و برداشت کر سکو[z]: ١٢ اور باپ کا شکر کرتے رهو[a]، جسنے هم کو اِس لائق کیا که نور میں مقدس لوگوں کے ساتھه میراث کا حصه پاویں[b]: ١٣ اُسي نے هم کو تاریکي کے قبضے سے چھڑایا[c]، اور ‖ اپنے پیارے بیٹے کي بادشاهت میں شامل کرایا[d]؛ ١٤ اُس میں هم اُسکے لہو کے سبب سے نجات، یعنے، گناهوں کي معافي، پاتے هیں[e]: ١٥ وہ اندیکھے خدا کي صورت هی[f]، اور وہ ساري خلقت کا پلوٹھا هی[g]: ١٦ کیونکه اُسي سے ساري چیزیں جو آسمان اور زمین پر هیں، دیکھي اور اندیکھي[h]، کیا تخت، کیا حکومتیں، کیا ریاستیں، کیا مختاریاں[i]، پیدا کي گئیں؛ ساري چیزیں اُس سے، اور اُسکے لیئے، پیدا هوئیں[k]: ١٧ اور وہ سب سے آگے هی، اور اُس سے ساري چیزیں بحال رهتي هیں[l]۔ ١٨ اور وہ بدن، یعنے کلیسیے کا، سر هی[m]؛ وهي شروع سے هی، اور مردوں میں سے پلوٹھا هی[n]، تا که سب باتوں میں اُسکا اول درجه هو۔ ١٩ کیونکه باپ کو یہه پسند آیا، که سارا کمال اُسمیں بسے[o]؛ ٢٠ اور که، اُسکے

سنه عیسوي ۶۴

جو هاتهه سے نهين، يعنے، مسيحي ختنه، جو جسماني گناهون کا بدن اُتار پهينکنا هي: ۱۲ اور اُسکے ساتهه بپتسمه مين گاڑے گئے، اور اُسي مين خدا کي قدرت هي پر، جسنے اُسکو مردون مين سے جلايا، ايمان لاکے اُسکے ساتهه جي بهي اُٹهے هو۔ ۱۳ اور اُسنے تمهين، جو گناهون اور اپنے جسم کي نامختوني سے مرده تهے، اُسکے ساتهه زنده کيا، که اُسنے تمهارے سب گناه بخش ديئے؛ ۱۴ اور حکمون کا دستاويز، جو هم پر اور تها، هماري بابت مٹا ديا، اور اُسکو بيچ مين سے اُٹهاکے صليب پر کيلون سے جڑ ديا؛ ۱۵ اور حکومتون اور رياستون کا اقتدار چهين ليا، اور اُنهين برملا رسوا کرکے، اُسي مين اُن پر شاديانه بجايا۔ ۱۶ پس کهانے پينے کي يا عيد، يا نئے چاند، يا سبت کے دن کي بابت کوئي تم پر الزام لگانے نه پاوے؛ ۱۷ که يه آنيوالي چيزون کے سايه هين؛ پر بدن مسيح کا هي۔ ۱۸ کوئي خودپسندي سے جهوٹهي خاکساري، اور فرشتون کي پرستش کرکے، تمکو تمهارے اجر سے محروم نه کرے، که ايسا شخص، اپني جسماني عقل سے عبث پهولکے، اُن چيزون مين، جنهين اُسنے نهين ديکها، دخل کرتا هي، ۱۹ اور اُس سر کو نهين پکڑے رهتا، جس سے سارا بدن، بندون اور پٹهون کے وسيلے سے پرورش پاکے، اور ايک ساتهه پيوسته هوکے، خدا کي بڑهتي سے بڑهتا هي۔ ۲۰ پس اگر تم مسيح کے ساتهه دنياوي علم کے اصول کي نسبت مر گئے هو، تو تم کيون اُن کي مانند جو دنيا مين زنده هين دستور پرست هو، ۲۱ (مت چهونا؛ مت چکهنا؛ مت هاتهه لگانا؛ ۲۲ يه ساري چيزين اُنهين کام مين لانے هي نيست هو جاتي هين؛) آدميون کے حکمون اور تعليمون کے موافق؟ ۲۳ يه

سنه عیسوي ۶۴

۱۸ آيت

چيزين تو، اا زائدالفرض عبادت، اور خاکساري، اور بدني رياضت، اور تن کي عزت نه کرني که اُسکي خواهشين پوري هووين، حکمت کي صورت رکهتي هين۔

الحاد اعتقاد کي هوئي۔

## ۳ باب

اِس بيان مين، که ۱ وه اُس رخ کا بيان کرتا جس کي طرف پهرکے همين مسيح کو ڈهونڈهنا فرض هي۔ ۵ پهر نصيحت کرتا که هم اپني نفس‌کشي کرين، ۱۰ پهر که پراني اِنسانيت کو اُتارين، اور مسيح کو پهن ليوين: ۱۲ آخر کو اُنهين ترغيب ديتا که محبت رکهين، اور فروتني کرين، اور چند اور فرائض کو مان ليوين۔

پس اگر تم مسيح کے ساتهه جي اُٹهائے گئے هو، تو اُن چيزون کي تلاش مين رهو، جو اُوپر هين، جهان مسيح خدا کے دهنے بيٹها هي۔ ۲ اُوپر کي چيزون سے دل لگاؤ، نه اُن چيزون سے جو زمين پر هين۔ ۳ کيونکه تم مر گئے هو، اور تمهاري زندگي مسيح کے ساتهه خدا مين چهپي هوئي هي۔ ۴ جب مسيح، جو هماري زندگي هي، ظاهر کيا جائيگا، تب تم بهي اُسکے ساتهه جلال مين ظاهر کيئے جاؤگے۔ ۵ اِس واسطے تم اپنے عضوون کو جو زمين پر هين، يعنے، حرامکاري، اور ناپاکي، اور شهوت، اور بري خواهش، اور لالچ جو بت‌پرستي هي، کشته کرو: ۶ که اُنهين کے سبب سے خدا کا غضب نافرماني کے فرزندون پر پڑتا هي: ۷ اور آگے جب تم اُنکے بيچ جيتے تهے، تم بهي اُنکي راه پر چلتے تهے۔ ۸ پر اب تم اِن سب کو بهي، يعنے، غصه، اور غضب، اور بدخواهي، اور بدگوئي، اور بدزباني، اپنے منهه سے نکال پهينکو۔ ۹ ايک دوسرے سے جهوٹهه نه بولو، کيونکه تم نے پراني اِنسانيت کو اُس کے فعلون سميت اُتار پهينکا؛ ۱۰ اور نئي اِنسانيت کو، جو معرفت مين اپنے پيدا کرنيوالے کي صورت کے موافق نئي بن رهي هي، پهنا هي: ۱۱ وهان نه يوناني هي، نه يهودي، نه ختنه، نه

سنه عیسوي ٦٤

تم نے حکم پائے، اگر وہ تمھارے پاس آوے، تو اُسکي خاطر کرو؛) ١١ اور یسوع جو جوستس کہلاتا هی، یے سب، جو مختونوں میں سے هیں، تم کو سلام کہتے هیں. صرف یے هي، جو خدا کي بادشاهت کے واسطے میرے همخدمت تھے، میرے لیئے تسلي تھے. ١٢ اِپفراس[s]، جو تم میں سے مسیح کا بندہ هی، تمکو سلام کہتا هی، اور وہ تمھارے واسطے دعا مانگنے میں همیشه جانفشاني کرتا هی[t]، تاکه تم خدا کي مرضي کي هرایک بات میں کامل اور پورے بنے رهو[u]. ١٣ میں اُس پر گواهي دیتا هوں، که وہ تمھارے اور اُن کے واسطے جو لودقیا میں هیں، اور جو هیراپلس میں هیں، بهت سرگرم هی. ١٤ لوقا[x] پیارا طبیب، اور دیماس[y]، تمھیں سلام کہتے هیں. ١٥ تم اُن بھائیوں کو جو لودقیا میں هیں، اور نمفاس کو، اور اُس کلیسیئے کو، جو اُسکے گھر میں هی[z]، سلام کہو. ١٦ اور جب یهہ خط تم میں پڑھا گیا هو، تو ایسا کرو، که لودقیا کي کلیسیئے میں بھي پڑھا جائے[a]؛ تم بھي اُس خط کو جو لودقیا سے هی، پڑھو. ١٧ اور ارخپّس[b] سے کہو، که تو اُس خدمت میں، جو تو نے خداوند میں پائي هی، هوشیار رہ، که اُسے انجام دے[c]. ١٨ مجھہ پولس کے هاتھہ سے سلام[d]. میري زنجیروں کو یاد رکھو[e]. فضل تم پر هووے[f]. آمین.

یهہ خط قلسیوں کو رسول نے روم سے تخکس اور اُنیسمس کے هاتھہ لکھہ بھیجا.

[s] قلس ١ : ٧ فلیمو ٢٣ [t] روم ١٥ : ٣٠ [u] متي ٥ : ٤٨ ١ قرن ٢ : ٦ اور ١٤ : ٢٠ فلپ ٣ : ١٥ عبر ٥ : ١٤ [x] ٢ تمط ٤ : ١١ [y] ٢ تمط ٤ : ١٠ فلیمو ٢٤ [z] روم ١٦ : ٥ ١ قرن ١٦ : ١٩ [a] ١ تسا ٥ : ٢٧ [b] فلیمو ٢ [c] ١ تمط ٤ : ٦ [d] ١ قرن ١٦ : ٢١ ٢ تسا ٣ : ١٧ [e] عبر ١٣ : ٣ [f] عبر ١٣ : ٢٥

# پولس رسول کا پہلا خط تسلونیقیوں کو

## ١ باب

اِس باب میں، که ١ کیونکر پولس دعا مانگتے اور شکرگذاري کرتے وقت همیشه اُن کو یاد رکھتا تھا؛ ٥ اور کہاں تک اُس کو یقین آ گیا که اُن کا ایمان سچا، اور که وے دل وجان سے خدا کي طرف رجوع هوئے تھے.

سنه عیسوي ٥٤

پولس، اور سلوانس[a]، اور تمطاوس کي طرف سے، تسلنیقیوں کي کلیسیئے کو، جو باپ خدا، اور خداوند یسوع مسیح میں هی. فضل اور سلامتي همارے باپ خدا اور خداوند یسوع مسیح کي طرف سے تمھارے لیئے هووے[b]. ٢ هم تم سب کے واسطے خدا کا شکر همیشه بجا لاتے هیں، اور اپني دعاؤں میں تمھارا ذکر کرتے[c]؛ ٣ اور اپنے باپ خدا کے حضور تمھارے اِیمان کے عمل[d]، اور محبت کي محنت[e]، اور اُمید کي پایداري کو، جو همارے خداوند یسوع مسیح کي طرف سے هی، بلا ناغه[f] یاد کرتے هیں؛ ٤ که، اي بھائیو، خدا کے پیارو، هم جانتے هیں، که تم چنے هوئے هو[g]. ٥ کیونکه هماري اِنجیل نه فقط لفظ سے، بلکه قدرت[h]، اور روح قدس[i]، اور پورے اِعتقاد کے ساتھہ[k]، تمھارے پاس پہنچي؛ چنانچه تم

[a] ٢ قرن ١ : ١٩ ٢ تسا ١ : ١ ١ پطر ٥ : ١٢ [b] افس ١ : ٢ [c] روم ١ : ٨ افس ١ : ١٦ فلیمو ٤ [d] یوحنا ٦ : ٢٩ گلة ٥ : ٦ ١ تسا ٣ : ٦ ٢ تسا ١ : ٣، ١١ یعقو ٢ : ١٧ [e] روم ١٦ : ٦ عبر ٦ : ١٠ [f] ١ تسا ٢ : ١٣ [g] قلس ٣ : ١٢ ٢ تسا ٢ : ١٣ [h] مرقس ١٦ : ٢٠ ١ قرن ٢ : ٤ اور ٤ : ٢٠ [i] ٢ قرن ٦ : ٦ [k] قلس ٢ : ٢ عبر ٢ : ٣

سنه عیسوي ۵۴

پائے تھے[g]: ۱۵ جنھوں نے خداوند یسوع[h]، اور اپنے نبیوں کو مار ڈالا[i]، اور ھمیں خارج کر دیا؛ اور وے خدا کو خوش نہیں آتے، اور سارے آدمیوں کے مخالف ھیں[k]: ۱۶ اور اِس غرض سے، کہ اُنکے گناہ ھمیشہ کمال کو پہنچتے رھیں[l]، وے ھم کو منع کرتے ھیں، کہ ھم غیرقوموں کو وہ کلام نہ سناویں[m]، جس سے اُن کي نجات ھو، لیکن اُن پر غضب اِنتہا کو پہنچا[n]. ۱۷ پر ھم نے، اي بھائیو، تم سے تھوڑي مدت تک، دل سے نہیں، ظاھر میں[o]، جدا ھوکے، کمال آرزو سے نہایت کوشش کي، کہ تمھارا منھہ دیکھیں[p]. ۱۸ اِس واسطے ھم نے، یعنے، مجھہ پولس نے، ایک یا دو بار چاھا، کہ تمھارے پاس آویں؛ پر شیطان نے ھمیں روکا[q]. ۱۹ کیونکہ ھماري اُمید اور خوشي[r] اور فخر کا تاج[s] کیا ھی؟ کیا تم ھي ھمارے خداوند یسوع مسیح کے سامھنے اُسکے آنے وقت[t] نہ ھوگے؟ ۲۰ تم تو ھمارے جلال اور خوشي ھو.

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مقدس پولس اپني بڑي محبت جو تسلونیقیوں سے رکھتا تھا یوں ثابت کرتا، کہ اُن پاس تمطاؤس کو بھیجا کہ اُنھیں تقویت اور تسلي دیوے؛ ۶ اور اُن کي خیریت کي خبر پا کے اِس باعث خوشي مناتا؛ ۱۰ پھر یہ اُن کے لیئے دعا مانگتا، اور اپنے لیئے یہہ چاھتا کہ اُن پاس سلامت پہنچ سکے.

اِس واسطے جب ھم زیادہ برداشت کر نہ سکے[a]، تو ھم راضي ھوئے کہ اثینی میں اکیلے رہ جاویں[b]؛ ۲ چنانچہ ھم نے تمطاؤس کو، جو ھمارا بھائي، اور خدا کا خادم، اور مسیح کي اِنجیل میں ھمارا ھمخدمت ھی[c]، اِس لیئے بھیجا، کہ وہ تم کو تمھارے اِیمان میں مضبوط کرے، اور تسلي دے: ۳ تاکہ تم میں کوئي اِن مصیبتوں سے لغزش نہ کھاوے[d]؛ کیونکہ تم آپ جانتے ھو کہ ھم اُنھیں کے لیئے مقرر ھوئے ھیں[e]. ۴ اور جب ھم تمھارے پاس تھے، تو تمھیں آگے سے کہا، کہ ھم مصیبت میں پڑینگے[f]: چنانچہ ایسا ھوا، اور تم جانتے ھو. ۵ اِس واسطے، جب میں اور زیادہ برداشت نہ کر سکا[g]، تب تمھارا اِیمان دریافت کرنے کو بھیجا، نہ ھووے، کہ اِمتحان کرنیوالے نے تمھارا اِمتحان کیا ھو[h]، اور ھماري محنت بےفایدہ ھو گئي ھو[i]. ۶ پر اب تمطاؤس، جب تمھاري طرف سے ھمارے پاس آیا[k]، اور تمھارے اِیمان اور محبت کي خوشخبري لایا، اور یہہ کہا، کہ تم ھمارا ذکر خیر ھمیشہ کرتے ھو، اور تم ھمارے دیکھنے کے بہت مشتاق ھو، جیسے کہ ھم بھي تمھارے ھیں[l]: ۷ اِس لیئے، اي بھائیو، ھم نے اپني ساري مصیبت اور اِحتیاج میں تمھارے اِیمان کے سبب تم سے تسلي پائي[m]؛ ۸ کیونکہ اب ھم تو زندے رھتے ھیں، اگر تم خداوند میں قائم رھو[n]. ۹ کہ ھم کیونکر تمھارے لیئے، اِس خوشي کے سبب جو ھمیں تمھاري بابت اپنے خدا کے حضور حاصل ھوئي، خدا کي شکرگذاري کر سکیں[o]؟ ۱۰ ھم رات دن[p] بہت ھي دعا مانگتے رھتے ھیں[q]، کہ تمھارا منھہ دیکھیں[r]، اور تمھارے اِیمان کي کمتیاں پوري کریں[s]. ۱۱ پر خدا ھمارا باپ آپ، اور ھمارا خداوند یسوع مسیح ایسا کرے، کہ خیریت کے ساتھہ ھمارا گذر تمھاري طرف ھووے[t]. ۱۲ اور خداوند ایسا کرے، کہ جس طرح سے ھم کو تم سے مُحبت ھی، تمھاري محبت بھي، کیا آپس میں، اور کیا ھر ایک کے ساتھہ[u]، بڑھے، اور زیادہ ھووے[x]. ۱۳ تاکہ جب ھمارا خداوند یسوع مسیح اپنے سب مقدسوں کے ساتھہ[y] آوے، تب وہ تمھارے دل ھمارے باپ خدا کے سامھنے پاکیزگي میں بےعیب کیئے ھوئے مضبوط کر دے[z].

## ۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ اُن کو ترغیب دیتا، کہ وے آگے بڑھکے سب طرح کي دینداري میں ترقي کریں، ۶ اور کہ راستي کریں، اور پاک وضع سے گذران کریں، ۹ اور کہ وے آپس میں محبت رکھیں، ۱۱ اور غریبي کے ساتھہ اپنا کار و بار کریں: ۱۳ اور آخر میں، کہ جو ماتم مردوں پر کریں، سو اِعتدال کے ساتھہ کریں. ۱۵ اِس آخري نصیحت میں، قیامت کا، اور مسیح کے دو بارہ آنے کا کہ عدالت کرے، مختصر بیان مندرج ھی.

سنه عیسوي ۵۴

طرح نہ سوئیں[h]، بلکہ بیدار اور هوشیار رهیں[i]. ۷ کیونکہ جو سوتے هیں، سو رات هي کو سوتے هیں[k]؛ اور جو متوالے هوتے، رات هي[l] کو متوالے هوتے هیں. ۸ پر هم جو دن کے هیں، پرهیزگار رهیں، اور ایمان و محبت کا بکتر اور نجات کي اُمید کا خود پہنیں[m]؛ ۹ کیونکہ خدا نے هم کو غضب کے لیئے نہیں[n]، بلکہ اِسلیئے مقرر کیا، کہ هم اپنے خداوند یسوع مسیح سے نجات حاصل کریں[o]؛ ۱۰ کہ وہ همارے واسطے موا، تا کہ هم، کیا جاگتے، کیا سوتے، اُسکے ساتھ جیئیں[p]. ۱۱ اِسلیئے تم ایک ایک کو تسلي دو[q]، اور ایک دوسرے کي ترقي چاهو؛ چنانچہ تم کرتے بھي هو. ۱۲ اور ای بھائیو، هم تم سے عرض کرتے هیں، کہ تم اُنکو جو تمہارے درمیان محنت کرتے، اور خداوند هي میں تمہارے سردار هیں، اور تمکو نصیحت کرتے هیں، مانو[r]؛ ۱۳ اور اُنکے کام کے سبب محبت سے اُنکي بڑي عزت کرو، اور تم آپس میں ملے رهو[s]. ۱۴ اور ای بھائیو، هم تمہاري منت کرتے هیں، کہ تم ناکاروں کو نصیحت کرو[t]، ضعیف‌دلوں کو دلاسا دو[u]، کمزوروں کو سنبھالو[v]، سب کي برداشت کرو[w]. ۱۵ دیکھو، کوئي کسي سے بدي کے عوض بدي نہ کرے[x]؛ بلکہ تم هر وقت ایک دوسرے سے، اور سب سے، خوش‌سلوکي کرو[y]. ۱۶ همیشہ خوش رهو[z]. ۱۷ نت دعا مانگو[a]. ۱۸ هر ایک بات میں شکرگذاري کرو[b]؛ کیونکہ مسیح یسوع میں تمہاري بابت خدا کي یہي مرضي هے. ۱۹ روح کو مت بجھاؤ[c]. ۲۰ نبوتوں کي حقارت نہ کرو[d]. ۲۱ ساري باتوں کو آزماؤ[e]؛ بہتر کو اِختیار کرو[f]. ۲۲ هر ایک بدي کي صورت هي سے بھي دور رهو[g]. ۲۳ اور وہ جو سلامتي کا خدا هے[h]، آپ هي تم کو بالکل پاک کرے[i]، اور تمہارا سب کچھ، یعنے، تمہاري روح، اور جان، و بدن، همارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک بےعیب[m] سلامت رهیں. ۲۴ جس نے تمہیں بلایا، وہ سچا هے[n]؛ وہ ایسا هي کریگا. ۲۵ ای بھائیو، همارے واسطے دعا مانگو[o]. ۲۶ سارے بھائیوں کو پاک بوسہ لیکے سلام کرو[p]. ۲۷ میں تمہیں خداوند کي قسم دیتا هوں، کہ یہہ خط سارے مقدس بھائیوں میں پڑھواؤ[q]. ۲۸ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تم پر هووے[r]. آمین.

یہہ پہلا خط تسلنیقیوں کو پولس نے اثینے سے لکھ بھیجا.

# پولس رسول کا دوسرا خط تسلنیقیوں کو

## باب ۱

اِس باب میں، کہ ۱ پولس اُن پر یہہ جتا دیتا، کہ اُس نے اُن کے ایمان و پیار و صبر کي بابت نیک گمان کیا تھا؛ بعد اُس کے اِس مقصد سے کہ ظلم اُٹھاتے وقت اُن کو تسلي هو، وہ کئي ایک سبب بیان کرتا، خاص کرکے یہہ کہ خدا عدل و اِنصاف کرتا جس سے واجبًا معلوم هوتا کہ ایسي حالت میں نااُمید نہ هووین.

پولس اور سلوانس[a] اور تمطاؤس کي طرف سے تسلنیقیوں کي کلیسیائے کو، جو همارے باپ خدا اور خداوند یسوع

سنہ عیسوی ۵۴

کو، کہ جس سے وے نجات پاویں، اختیار نہ کیا۔ ۱۱ اور اِسی سبب سے خدا اُن پاس تاثیر کرنیوالی دغا بھیجیگا، یہاں تک کہ وے جھوٹھ کو سچ جانینگے؛ ۱۲ تاکہ سب جو سچائی پر ایمان نہ لائے، بلکہ ناراستی سے راضی تھے، سزا پاویں۔ ۱۳ پر ای بھائیو، خداوند کے پیارو، لازم ہی، کہ ہم تمہارے واسطے ہمیشہ خدا کا شکر کریں، کہ خدا نے تمہیں شروع سے چن لیا، کہ تم روح کی پاکیزگی بخشنے کے باعث سے، اور سچائی پر ایمان لانے سے نجات پاؤ: ۱۴ جس کے لیئے اُس نے تمہیں ہماری اِنجیل کے وسیلے بلایا، کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کا جلال حاصل کرو۔ ۱۵ پس اِس واسطے، ای بھائیو، قایم رہو، اور اُن تعلیموں کو، جنہیں تم نے کلام یا ہمارے خط سے سیکھا تھا، تھامے رہو۔ ۱۶ اب ہمارا خداوند یسوع مسیح آپ، اور ہمارا باپ خدا، جس نے ہمیں پیار کیا، اور ہمیں فضل سے ہمیشہ کی تسلی اور اچھی اُمید دی، ۱۷ تمہارے دلوں کو تسلی دیوے، اور تم کو ہر ایک اچھے قول اور فعل میں مضبوط کرے۔

## ۳ باب

اس باب میں ۱ وہ اُن سے عرض کرتا کہ وے اُس کے لئے دعا مانگیں، ۳ اور بیان کرتا کہ اُن پر کیسا اعتقاد رکھتا تھا ۵ اور اُن کے لئے خدا سے منت کرتا۔ ۶ اُنہیں کئی ایک حکم خاص کرکے دیتا کہ وے کاہلوں سے کنارہ کریں اور اپنے کاموں کی محنت میں مشغول رہیں، ۱۶ اور آخر کو دعا مانگکے اور اُنہیں سلام کہکے خط کو تمام کرتا۔

باقی، ای بھائیو، ہمارے حق میں یہہ دعا کرو، کہ خداوند کا کلام جلد پھیل جاوے، اور ایسا جلال پاوے، جیسا کہ تم میں ہی: ۲ اور یہہ، کہ ہم نامعقول اور برے آدمیوں سے چھٹکارا پاویں: کیونکہ سب میں ایمان نہیں۔ ۳ پر خداوند وفادار ہی؛ وہ تم کو مضبوط کریگا، اور بدی سے بچائیگا۔ ۴ اور تمہاری بابت خداوند پر ہمارا یقین ہی، کہ تم اُن حکموں پر، جو ہم تمہیں دیتے ہیں، عمل کرتے ہو، اور کرتے رہوگے بھی۔ ۵ پر خداوند تمہارے دلوں کو، خدا کی محبت، اور مسیح کی صبر کی طرف، ہدایت کرے۔ ۶ اب، ای بھائیو، ہم اپنے خداوند یسوع مسیح کے نام سے تمہیں حکم کرتے ہیں، کہ تم ہر ایک بھائی سے، جو کجروی کے ساتھ، اور اُس سونپی ہوئی بات کے، جو ہم سے ملی، برخلاف چلتا ہی، کنارہ کرو۔ ۷ کیونکہ تم آپ جانتے ہو، کہ ہماری پیروی کیونکر کی چاہیئے؛ ہم تو تمہارے درمیان کجروی کے ساتھ چلتے نہ تھے؛ ۸ اور کسی کی روٹی مفت نہ کھاتے تھے، بلکہ محنت اور مشقت کے ساتھ رات دن کام کرتے تھے، تاکہ تم میں سے کسی پر بوجھ نہ ہوویں: ۹ نہ اِس واسطے، کہ ہم کو اِختیار نہ تھا، پر اِس لیئے کہ ہم آپ کو تمہارے لیئے نمونہ ٹھہراویں، تاکہ تم ہماری پیروی کرو۔ ۱۰ اور جب ہم تمہارے ساتھ تھے، تب ہم نے تمہیں یہہ حکم کیا، کہ جو کوئی محنت نہ کرنا چاہے، وہ کھانے کو نہ پاوے۔ ۱۱ کیونکہ ہم سنتے ہیں، کہ تم میں سے کئی ایک کجروی کے ساتھ چلتے، اور کچھ کام نہیں کرتے، بلکہ اوروں کے کام میں دخل کرتے ہیں۔ ۱۲ ایسوں کو ہم اپنے خداوند یسوع مسیح سے حکم دیتے ہیں، اور اُن کی منت کرتے ہیں، کہ وے چپ چاپ کام کرکے اپنی ہی روٹی کھاویں۔ ۱۳ اور ای بھائیو، تم نیک کام کرنے میں سست نہ ہو جاؤ۔ ۱۴ پر اگر کوئی ہماری اِس بات کو، جو خط میں ہی، نہ مانے، تو اُسے جان رکھو، اور اُس سے ملے نہ رہو، تاکہ وہ شرمندہ ہووے۔ ۱۵ لیکن اُسے دشمن نہ سمجھو، بلکہ

سنہ عیسوی ۵۴

سنہ عیسوی ۶۵

پیار سمیت[g]، جو مسیح یسوع میں ہی، بہت زیادہ ہوا۔ ۱۵ یہہ دیانت کی بات[h]، اور بالکل پسند کے لائق ہی، کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا[i]؛ اور میں اُن سب میں بڑا گنہگار ہوں۔ ۱۶ لیکن مجھہ پر اِس لیئے رحم ہوا[k]، کہ یسوع مسیح مجھہ بڑے گنہگار پر کمال صبر ظاہر کرے، تاکہ میں اُن کے واسطے، جو اُس پر ہمیشہ کی زندگی کے لیئے ایمان لاوینگے، نمونہ بنوں[l]۔ ۱۷ اب ازلی بادشاہ، غیرفانی[k]، نادیدنی[l]، واحد حکیم خدا[m] کی عزت اور جلال ابدالآباد ہووے[n]۔ آمین۔ ۱۸ ای فرزند تمطاوس، میں تجھے اُن پیشینگوئیوں کے موافق، جو آگے تیری بابت کی گئیں[o]، یہہ حکم دیتا ہوں[p]، تاکہ تو اُن کے وسیلے سے اچھی لڑائی لڑے[q]؛ ۱۹ اور ایمان اور نیکنیتی پر قائم رہے[r]؛ جسے بعضوں نے دور دفعہ کرکے ایمان کی ناؤ توڑی[s]: ۲۰ اُنہیں میں سے ہمنیوس[t] اور سکندر[u] ہیں، جنہیں میں نے شیطان کے حوالہ کیا[v]، تاکہ وے تنبیہہ پاکے کفر نہ بکیں[w]۔

## ۲ باب

اِس کے بیان میں، کہ سب آدمیوں کے لیئے دعا مانگنا، اور اُن کے سبب سے شکر ادا کرنا، تو کیونکر مناسب ہی۔ ۹ عورتیں کیسی پوشاک سے اپنے تئیں سنواریں۔ ۱۲ جماعت کے درمیان اُن کا سکھلانا منع ہی۔ ۱۵ وے غضب الہی سے جننے کے سبب بچ جائینگی، بشرطیکہ ایمان میں پائیدار رہیں۔

اب میں التماس کرتا ہوں، کہ سب سے پہلے مناجاتیں، اور دعائیں اور سفارشیں، اور شکرگذاریاں، سارے آدمیوں کے لیئے کی جاویں؛ ۲ بادشاہوں[a] اور مرتبہوالوں کے لیئے[b]؛ تاکہ ہم کمال دینداری اور سنجیدگی سے، چین اور آرام کے ساتھہ، زندگانی گذرانیں۔ ۳ کیونکہ ہمارے نجاتدینیوالے خدا کے آگے[c] یہی خوب اور پسندیدہ ہی[d]۔ ۴ کہ وہ چاہتا ہی، کہ سارے آدمی نجات پاویں[e]، اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں[f]۔ ۵ کہ خدا ایک ہی[g]، اور خدا اور آدمیوں کے بیچ ایک آدمی بھی درمیانی[h] ہی، وہ مسیح یسوع ہی؛ ۶ جس نے اپنے تئیں سب کے کفارے میں دیا[i]، کہ بروقت[k] اُس کی گواہی دی جاوے[l]۔ ۷ اُس کے لیئے میں منادی کرنیوالا اور رسول مقرر ہوا[m]، (میں مسیح میں سچ بولتا ہوں، اور جھوٹھہ نہیں کہتا[n]؛) اور غیرقوموں میں ایمان اور سچائی کا سکھلانیوالا ہوں[o]۔ ۸ پس میں چاہتا ہوں، کہ مرد ہر مکان میں[p] بےغصہ اور بےحجت پاک ہاتھوں کو اُٹھاکے[q] دعا مانگیں۔ ۹ اور یوں ہی عورتیں بھی شایستہ طور پر شرم اور تمیز کے ساتھہ آپ کو سنواریں[r]، نہ کہ بال گوندھنے، اور سونے، اور موتیوں، اور قیمتی لباس سے؛ ۱۰ بلکہ (جیسا کہ عورتوں کو، جو خداپرستی کا اقرار کرتی ہیں، مناسب ہی)، آپ کو نیک کاموں سے سنواریں[s]۔ ۱۱ چاہیئے کہ عورت چپ چاپ کمال فرمانبرداری سے سیکھے۔ ۱۲ اور میں پروانگی نہیں دیتا، کہ عورت سکھلاوے[t]، یا آپ شوہر پر حاکم بن بیٹھے[u]، بلکہ خاموشی کے ساتھہ رہے۔ ۱۳ کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا، بعد اُسکے حوا[x]۔ ۱۴ اور آدم نے فریب نہیں کھایا، پر عورت فریب کھاکے گناہ میں پھنسی[y]۔ ۱۵ لیکن بچہ جننے کے سبب بچ جائیگی، بشرطیکہ وے ایمان، اور محبت، اور پاکیزگی میں، ہوش و تمیز کے ساتھہ، پایدار رہیں۔

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مردوں کی کیا لیاقت چاہیئے تاکہ نگہبان یا خادم الدین کا عہدہ پاویں، اور اُن کی جوروؤں کی کیسی صفت ضرور۔ ۱۴ پولس نے تمطاوس کو اُس مقدمہ کی بابت کس غرض سے خط لکھا تھا۔ ۱۵ کلیسیئے کی بابت، اور اُس تسلی‌بخش سچائی کی، جس کا چرچا اُس میں ہوتا، اور جس پر اُس کے لوگ عمل کرتے۔

یہہ بات سچ ہی[a]، کہ جو کوئی کلیسیئے کی نگہبانی[b] کی آرزو رکھتا،

سنہ عیسوي ٦٥

ھر ایک چیز کو زندہ رکہتا ھی، اور مسیح یسوع کے حضور، جسنے پنطوس پلاطوس کے آگے اچہا اِقرار کیا، تجہے تاکید کرتا ھوں: ۱۴ کہ تو اُس حکم کو بیداغ و بےاِلزام ھمارے خداوند یسوع مسیح کے ظاھر ھونے تک حفظ کر رکہ؛ ۱۵ جسے وہ بروقت ظاھر کریگا، جو مبارک اور اکیلا حاکم، بادشاھوں کا بادشاہ، اور خداوندوں کا خداوند ھی: ۱۶ بقا فقط اُسي کو ھی؛ وہ اُس نور میں رھتا ھی، جس تک کوئي نہیں پہنچ سکتا، اور اُسے کسي اِنسان نے نہ دیکہا اور نہ دیکہ سکتا ھی؛ اُسي کي عزت اور قدرت ابدي رھے، آمین. ۱۷ اِس جہان کے دولتمندوں کو حکم کر، کہ بلند پروازي نہ کریں، اور ناپائدار دولت پر بہروسا نہ رکہیں، بلکہ زندہ خدا پر، جس نے ھمیں سب کچہ بہتایت سے دیا، تاکہ خوشي سے گذران کریں؛ ۱۸ اور یہہ کہ وے نیکوکاري کریں، اور بہلے کام سے دولتمند بنیں، اور سخاوت پر طیار، اور بانٹنے پر مستعد ھووں؛ ۱۹ اور آیندے کو اپنے لیئے ایک بہلي بنیاد پیدا کر رکہیں، تاکہ ھمیشہ کي زندگي پاویں. ۲۰ اي تمطاؤس، امانت کو حفاظت سے رکہ، اور بےدیني کي بیہودہ باتوں سے، اور اُن تکراروں سے، جنہیں جہوٹہہ موٹہہ علم سمجہتے ھیں، منہہ پہیر: ۲۱ جس کا بعضے اِقرار کرکے اِیمان کي راہ سے بہتک گئے ھیں. فضل تجہ پر ھووے. آمین.

یہہ پہلا خط تمطاؤس کو پولس نے لاودیقیا سے، جو فروگیا پاکاتیانہ کا دارالحکومت ھی، لکہہ بہیجا.

# پولس رسول کا دوسرا خط تمطاؤس کو

سنہ عیسوي ٦٦

## ۱ باب

۱ بابت اُس محبت کي جسے پولس تمطاؤس سے رکہتا تہا، اور اُس حقیقي ایمان کي جو تمطاؤس میں اور اُس کي ما اور ناني میں تہا. ٦ اُس بیان میں، کہ رسول اُس کو نصیحت کرتا کہ خدا کي اُس نعمت کو، جو اُس میں تہي، ابہارکے سلگاوے، ۸ اور کہ مستقل ھو، اور دکہہ اُٹہانے میں صابر. ۱۳ اور سچائي کے اُس نقش کو جو رسول سے پایا تہا حفظ کر رکہے. ۱۵ فوجلس اور ھرمجنس اور ویسے اوروں پر نام لگایا جاتا، اور انیسفرس کي بڑي تعریف کي جاتي.

پولس، جو خدا کي مرضي سے یسوع مسیح کا رسول ھی، اُس زندگي کے وعدے کے موافق جو مسیح یسوع میں ھی، ۲ پیارے بیٹے تمطاؤس کو، فضل، رحم، اور سلامتي، خدا باپ اور ھمارے خداوند مسیح یسوع کي طرف سے ھووے. ۳ خدا کا میں شکر کرتا ھوں، جس کي بندگي باپدادوں کے طور پر پاک دل سے کرتا ھوں، کہ اپني دعاؤں میں رات دن بلا ناغہ تیرا ذکر کرتا؛ ۴ اور تیرے آنسوؤں کو یاد کرکے تیرے دیکہنے کي آرزو رکہتا ھوں، تاکہ خوشي سے بہر جاؤں؛ ۵ اور مجہے وہ تیرا بےریا

سنه عيسوي ٦٦

کي مانند يهاں تک دکھ پاتا هوں، که بند ميں هوں؛ پر خدا کا کلام بند نهيں هوتا۔ ۱۰ سو ميں چنے هوؤں کے ليئے سب هي کچھ سهتا هوں، تاکه وے اُس نجات کو جو يسوع مسيح سے هي، هميشه کے جلال سميت حاصل کريں۔ ۱۱ يهه بات سچ هي، که اگر هم اُس کے ساتھ موئے هوں، تو هم اُس کے ساتھ جيئينگے بهي؛ ۱۲ اگر هم اُس کے ساتھ دکھ اُٹھاويں، تو اُس کے ساتھ بادشاهي بهي کرينگے: اگر هم اُس کا اِنکار کريں، تو وه بهي همارا اِنکار کريگا: ۱۳ اگر هم بےايمان هو جاويں، توبهي وه وفادار رهتا هي؛ وه آپ اپنا اِنکار کر نهيں سکتا۔ ۱۴ تو يهه باتيں ياد دلا، اور خداوند کے سامهنے تاکيد کي طرح اُن پر يهه جتا دے، که وے لفظوں کي تکرار نه کريں، که اُس سے کچھ حاصل نهيں، مگر يهه که سننيوالے بےقرار کيئے جاويں۔ ۱۵ کوشش کر که تو اپنے تئيں خدا کا مقبول، اور ايسا کاريگر جو شرمنده نه هو، اور سچائي کے کلام کا درستي سے تفصيل کرتا هو، کر دکهلا۔ ۱۶ پر واهي اور بيهوده باتوں سے پرهيز کر، کيونکه وے اَور زياده بےديني کي طرف بڑهينگے۔ ۱۷ اور اُن کا کلام خوره کي طرح کهاتا چلا جائيگا؛ اور اُن ميں سے هُمنيوس اور فليطس هيں؛ ۱۸ وے يهه کهکے، که قيامت هو چکي، سچائي سے پهر گئے، اور بعضوں کا ايمان اُلٹا ديتے هيں۔ ۱۹ توبهي خدا کي مضبوط بنياد قايم رهتي هي، اور اُس پر يهه مهر هي، که خداوند اُنهيں، جو اُس کے هيں، پهچانتا هي۔ اور يهه، که هر ايک جو مسيح کا نام ليتا هي، ناراستي سے باز رهے۔ ۲۰ پر بڑے گهر ميں فقط سونے روپے هي کے برتن نهيں؛ بلکه کاٹھ اور مٹي کے بهي هوتے هيں؛ اور بعضے عزت، اور بعضے ذلت کے هيں۔ ۲۱ اِس ليئے اگر کوئي اپنے تئيں اِن سے صاف کرے، تو وه عزت کا برتن، پاک کيا هوا، اور مالک کے واسطے مفيد، اور هر ايک اچهے کام کے ليئے طيار هوگا۔ ۲۲ جواني کي شهوتوں سے دور بهاگ، اور اُن سب کے ساتھ، جو پاک دل سے خداوند کا نام ليتے هيں، راستبازي، اور ايمان، اور محبت، اور صلح کي پيروي کر۔ ۲۳ پر بيوقوفي اور نادانی کي حجتوں سے کناره کر، يهه جان کے، که وے جهگڑے پيدا کرتي هيں۔ ۲۴ اور مناسب نهيں، که خداوند کا بنده جهگڑا کرے، بلکه سب سے نرمي کرے، اور سکهلانے پر مستعد اور دکهوں کا سهنيوالا هووے، ۲۵ اور مخالفوں کي فروتني سے تاديب کريں، که شايد خدا اُنهيں توبه بخشے، تا که وے سچائي کو پهچانيں؛ ۲۶ اور وے جاويں شيطان نے جيتا شکار کيا هي، بيدار هو جاکر اُسکے پهندے سے چهوٹيں، تاکه خدا کي مرضي کو بجالاويں۔

## ۳ باب

اس بيان ميں، که ۱ وه اُسے آنيوالے زمانے کي خبر ديتا، ۲ اور اُس وقت کے لوگوں کا بيان کرتا جو سچائي سے عداوت رکهينگے۔ ۱۰ وه اپني چال اُس پر جتاتا تاکه وه اُس کے اپنے ليئے نمونه سمجهے، ۱۶ اور پاک نوشتوں کي تعريف کرتا۔

تو يهه جان رکهه، که آخري دنوں ميں برے وقت آوينگے۔ ۲ کيونکه آدمي خودغرض، زردوست، لافزن، گهمنڈي، کفر کرنيوالے، ما باپ کے نافرمانبردار، ناشکر، ناپاک، ۳ بيدرد، کينه ور، تهمتي، بد پرهيز، بےرحم، نيکي کے دشمن، ۴ دغاباز، بےلحاظ، پهولنيوالے، خدا کے چاهنے کي بنسبت عشرت کے زياده چاهنيوالے؛ ۵ اور دينداري کي صورت ميں هوکے اُس کي قدرت کا اِنکار کرينگے: تو ايسوں سے دور ره۔ ۶ کيونکه اُن ميں سے وے هيں، جو گهروں ميں گهسا کرتے هيں، اور اُن چهچهوري رنڈيوں کو، جو گناهوں تلے

سنہ عیسوی ٦٦

میں میرے کام کا ھی. ۱۲ میں نے تخکس کو افسس میں بھیجا. ۱۳ وہ لبادہ جسے میں نے تروآس میں قرپس کے یہاں چھوڑا اور کتابیں، خاصکر رق کے طومار، تو لیتے آئیو. ۱۴ سکندر٘ ٹھٹھیرے نے مجھہ سے بہت بدی کی؛ خداوند اسکے کاموں کے موافق اسے بدلا دیے: ۱۵ اُس سے تو بھی خبردار رہ، کیونکہ اُس نے ھماری باتوں کی بہت مخالفت کی. ۱۶ میرا پہلا عذر کرتے وقت کوئی میرا ساتھی نہ تھا، بلکہ سبھوں نے مجھے چھوڑ دیا: اِسکا حساب اُنھیں دینا نہ پڑے. ۱۷ پر خداوند میرے ساتھہ رہا، اور اُسنے مجھے طاقت بخشی، کہ میری معرفت سے پوری منادی کی جاوے، اور سب غیرقوم سنیں؛ اور میں ببر کے منھہ سے چھوڑا گیا. ۱۸ اور خداوند مجھے ھر ایک زبون کام سے بچاویگا، اور اپنی آسمانی بادشاھی تک محفوظ رکھیگا؛ اُسکا جلال ابدالآباد ھووے. آمین.

۱۹ پرسقا اور اقولا کو، اور انیسیفرس کے گھر کو سلام کہہ. ۲۰ اراستس قرنتس میں رہا؛ تروفیمس کو میں نے ملیطس میں بیمار چھوڑا. ۲۱ جلدی کر کہ تو جاڑے سے پیشتر پہنچے. یبولس، اور پودیس، اور لینس، اور قلودیا، اور سارے بھائی، تجھے سلام کہتے ھیں. ۲۲ خداوند یسوع مسیح تیری روح کے ساتھہ رہے. فضل تم لوگوں پر ھووے. آمین.

یہہ دوسرا خط تمطاؤس کو، جو افسیوں کی کلیسیے کا پہلا نگہبان مقرر ہوا، پولس نے رم سے اُس وقت لکھہ بھیجا، جسوقت وہ قیصر نیرو کے سامنے دوبارہ حاضر کیا گیا.

# پولس رسول کا خط طیطس کو

## ۱ باب

سنہ عیسوی ٦٥

۱ طیطس کی بابت کہ اقریتے میں کس واسطے چھوڑا گیا تھا. ۲ اِس بیان میں، کہ اُن آدمیوں کی کیسی صفتیں چاھئیں، جو مسیح کے خدمتگذار مقرر ھووں. ۱۱ دغاباز معلموں کا منھہ چاھئے کہ بند کیا جاوے: ۱۲ اُن کی بدخصلتی اور بدچالی کا احوال.

پولس کی جانب سے، جو خدا کا بندہ اور یسوع مسیح کا رسول ھی، خدا کے برگزیدوں کے ایمان، اور اُس سچائی کی پہچان کے واسطے، جو دینداری کی باعث ھی؛ ۲ اُس ھمیشہ کی زندگی کی امید پر، جسکا وعدہ خدا نے، جو جھوٹھہ نہیں بولتا، ابدی زمانوں کے آگے کیا ھی؛ ۳ اور وقت پر اپنے کلام کو اُس منادی سے، جو ھمارے بچانیوالے خدا کے حکم سے مجھے سونپی گئی، ظاھر کیا؛ ۴ طیطس کو جو عام ایمان کے رو سے میرا فرزند حقیقی ھی، فضل، رحم اور سلامتی، باپ خدا اور ھمارے بچانیوالے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ھووں. ۵ میں نے تجھے اِسواسطے قریتے میں چھوڑا تاکہ تو باقی چیزیں درست کرے، اور بزرگوں کو شہر بہ شہر مقرر کرے، جیسا میں نے تجھے حکم کیا ھی: ۶ اگر کوئی آدمی بے الزام ھو اور ایک ھی جورو رکھتا ھو، اور اُنکے لڑکے ایماندار ھووں، اور بدچالی کی ملامت سے پاک ھوں، اور سرکش نہ ھووں. ۷ کیونکہ

سنہ عیسوي ٦٥

خاص اُمت کو، جو نیکوکاري میں سرگرم هوویں، اپنے لیئے پاک کرے۔

۱۵ یہہ باتیں کہہ، اور نصیحت کر، اور پورا تمام اختیار جتاکے، ملامت کر۔ کوئي تجھے حقیر نہ جانے۔

## ۳ باب

اس باب میں، کہ ۱ پولس طیطس کو سکھلاتا جاتا کہ تعلیم دیتے وقت کیسي باتیں لوگوں کو سناوے، اور کیسي باتوں کے سنانے سے باز رہے۔ ۱۰ اُس پر اپني مرضي ظاہر کرتا کہ وہ بدعتیوں کو نکال دیوے: ۱۲ بعد اس کے ایک مقام بتلاتا اور ایک وقت بھي جس پر اُس کي خواہش تھي کہ وہ اُس پاس آوے، اور یوں ہي خط کو تمام کرتا۔

اُنھیں یاد دلا کہ سرداروں اور اختیار والوں کے محکوم هوویں، اور فرمانبرداري کریں، اور هر ایک نیک کام پر مستعد رهیں۔ ۲ اور کسي کے حق میں برا نہ کہیں، بکھیڑیئے نہ هوویں، پر نرم‌دل هوویں، اور سب آدمیوں کے ساتھ حلیمي کریں۔ ۳ کیونکہ هم بھي آگے، نادان، نافرمانبردار، فریب کھانیوالے، اور رنگ برنگ کي شهوتوں اور عشرتوں کے بس میں تھے، اور بدخواهي اور ڈاہ کے ساتھ گذران کرتے، اور نفرت کے لائق، اور آپس میں کینہ رکھتے تھے۔ ۴ پر جب همارے بچانیوالے خدا کي مہرباني اور آدمیوں پر رغبت ظاهر هوئي، ۵ اُس نے هم کو، راستبازي کے کاموں سے نہیں جو هم نے کیئے، بلکہ اپني رحمت کے مطابق نئے جنم کے غسل، اور روح قدس کے سر نو بنانے کے سبب، بچایا؛ ۶ جسے اُسنے همارے بچانیوالے یسوع مسیح کي معرفت هم پر بہتایت سے ڈالا؛ ۷ تاکہ هم اُسکے فضل سے راستباز ٹھہرکر، اُمید کے مطابق، همیشہ کي زندگي کے وارث هوویں۔ ۸ یہہ بات سچ هی، اور میں چاهتا هوں، کہ تو اِن باتوں کو تاکید سے کہا کر، تاکہ وے جو خدا پر ایمان لائے هیں، اندیشہ کرکے نیکوکاري میں مشغول رهیں۔ یے چیزیں بھلي، اور آدمیوں کے واسطے فائدہ‌مند هیں۔ ۹ پر واهي حجتوں، اور نصب‌ناموں، اور قضیوں، اور تکراروں سے، جو شریعت کي بابت هوں، پرهیز کر، کہ وے لاحاصل اور بیہودہ هیں۔ ۱۰ اُس شخص سے، جو بدعتي هی، ایک دو نصیحت کرکے کنارے هو جا؛ ۱۱ تو جانتا هی، کہ ویسا آدمي برگشتہ هو گیا هی، اور گناہ کرتا، اور آپ هي اپنے تئیں ملزم ٹھہراتا هی۔ ۱۲ جب میں ارطماس یا تخیکس کو تیرے پاس بھیجوں، تب جلدي کر، کہ تو میرے پاس نکوپولس میں آوے؛ کیونکہ میں نے ٹھانا هی، کہ جاڑا وهیں کاٹوں۔ ۱۳ فقیہہ زیناس اور اپلوس کو خبرداري سے پہنچا دے، کہ وے کسي چیز کے محتاج نہ هوویں۔ ۱۴ اور همارے لوگ بھي ضروریات کے لیئے اچھے پیشہ اختیار کریں، تاکہ وے بےپھل نہ هوویں۔ ۱۵ سب جو میرے ساتھ هیں، تجھے سلام کہتے هیں۔ اُن کو، جو ایمان کے سبب هم سے محبت رکھتے هیں، سلام کہہ۔ تم سب پر فضل هووے۔ آمین۔

یہہ خط طیطس کو، جو قریتیوں کي کلیسیئے کا پہلا نگہبان مقرر هوا، پولس نے مقدونیہ کے نکوپولس سے لکھہ بھیجا۔

سنہ عیسوي ٦٥

روم ۸: ۲۳، ۲۴ — طیط ۱: ۲ — ۱ تمط ۱: ۱۵ — طیط ۱: ۹ — طیط ۲: ۱۴ — ۱، ۱۴ آیتیں — ۱ تمط ۱: ۴ — ۲ تمط ۲: ۲۳ — طیط ۱: ۱۴ — ۲ تمط ۲: ۱۴ — ۲ قرن ۱۳: ۲ — متي ۱۸: ۱۷ — روم ۱۶: ۱۷ — ۲ تسا ۳: ۶، ۱۴ — ۲ تمط ۳: ۵ — ۲ یوح ۱۰ — اعم ۱۳: ۴۶ — اعم ۲۰: ۴ — ۲ تمط ۴: ۱۲ — اعم ۱۸: ۲۴ — افس ۴: ۲۸ — روم ۱۵: ۲۸ — فلم ۱: ۱۱ — اور ۴: ۱۷ — قلس ۱: ۱۰ — ۲ پطر ۱: ۸

سنه عیسوي ٦٤

که میں تمہاري دعاؤں کے وسیلے سے تمہیں دیا جاؤں[a]. ۲۳ اپفراس[b]، جو مسیح یسوع کے واسطے میرے ساتھه قید میں هي؛ ۲۴ مرقس[c]، اور ارسترخس[d]، اور دیماس[e]، اور لوقا[f]، جو میرے هم خدمت هیں، تجھے سلام کہتے هیں. ۲۵ همارے خداوند یسوع مسیح کا فضل تمہاري روح کے ساتھه هووے[g]. آمین.

یهه خط فلیمون کو پولس نے روم سے أنیسمس چاکر کے هاتهه لکهه بهیجا.

سنه عیسوي ٦٤

---

# عبرانیوں کا خط

---

## ۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ مسیح اِس آخري زمانے میں باپ کي طرف سے هم پاس آیا، ۴ فرشتوں سے ذات و ماهیت و عهدے میں به نسبت بزرگتر ٹھہرا.

خدا، جسنے اگلے زمانے میں نبیوں کے وسیلے [illegible] قسموں سے بار بار اور طرح به طرح کلام کیا[a]، ۲ اِن آخري دنوں میں[b] هم سے بیٹے کے وسیلے بولا[c]، جس کو اُسنے ساري چیزوں کا وارث ٹھہرایا[d]، اور جس کے وسیلے اُسنے عالم بنائے[e]؛ ۳ وه اُسکے جلال کي رونق، اور اُسکي ماهیت کا نقش[f] هوکے سب کچهه اپني هي قدرت کے کلام سے سنبهالتا هي[g]؛ وه آپ سے همارے گناهوں کو پاک کرکے[h] بلندي پرجناب عالي کے دهنے جا بیٹھا[i]. ۴ وه فرشتوں سے اِس قدر بزرگتر ٹھہرا، جس قدر اُس نے میراث میں اُن کي نسبت بہتر خطاب پایا[k]. ۵ کیونکه اُسنے فرشتوں میں سے کس کو کبھي کہا، که تو میرا بیٹا هي، میں آج هي تیرا باپ هوا[l]؟ اور پهر یهه، که میں اُسکا باپ هونگا، اور وه میرا بیٹا هوگا[m]؟ ۶ اور جب پلوٹھے[n] کو دنیا میں پهر لایا، تو کہا، که خدا کے سب فرشتے اُسکو سجده کریں[o]. ۷ اور فرشتوں کي بابت یوں فرماتا هي، که وه اپنے فرشتوں کو روحیں، اور اپنے خادموں کو آگ کا شعله بناتا هي[p]. ۸ مگر بیٹے کي بابت کہتا هي، که اي خدا، تیرا تخت ابد تک هي؛ راستي کا عصا تیري بادشاهت کا عصا هي[q]. ۹ تو نے راستي سے اُلفت، اور بدي سے عداوت رکھي؛ اِس سبب سے، اي خدا، تیرے خدا نے خوشي کے تیل سے تیرے شریکوں کي بنسبت تجھے زیاده ممسوح کیا[r]. ۱۰ اور یهه، که اي خداوند، تو نے اِبتدا میں زمین کي نیو ڈالي، اور آسمان تیرے هاتهه کي کاریگري هیں[s]. ۱۱ وے نیست هو جائینگے[t]، پر تو باقي هي؛ اور وے سب پوشاک کي مانند پرانے هونگے؛ ۱۲ اور چادر کي طرح تو اُنہیں لپیٹیگا، اور وے بدل جائینگے؛ پر تو وهي هي، اور تیرے برس جاتے نه رهینگے. ۱۳ پهر اُسنے فرشتوں میں سے کس کو کبھي کہا، که تو میرے دهنے بیٹھه، جب تک که میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانووں کي چوکي کروں[u]؟ ۱۴ کیا وے سب خدمت گذار روحیں نہیں[x]، جو نجات کے وارثوں[y] کي خدمت کے لیئے بهیجي جاتي هیں؟

## ۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ یسوع مسیح کا فرمانبردار رهنا هم پر فرض هي، ۵ اِس لیئے که اُس نے مهر سے هماري هي

سنه عيسوي ٦٤

اِس ليئے که وہ بچہ هي[a]۔ ١٤ پر سخت خوراک پوري عمروالوں[b] کے واسطے هي، يعنے، اُن کے واسطے جن کے حواس ربط سے تيز هو گئے هوں، که نيک و بد ميں اِمتياز کريں[c]۔

٦ باب

اِس بات ميں، که ... اُنکو نصيحت کرنا که اِيمان کي بات سے برگشته نه هوويں، ١١ بلکه قايم مزاج هوويں، ١٢ اور جانفشاني کريں، اور صبر کے ساتھه خدا کا اِنتظار کرتے رهيں، ١٣ ايسا يقين کرکے، که خدا اپنے وعدہ کو ضرور پورا کريگا۔

اِس واسطے مسيح کي تعليم کي اِبتدائي باتيں چهوڑکر[a] کمال کي طرف بڑهتے چلے جاويں؛ اور مردے کاموں[b] سے توبه کرنے، اور خدا پر اِيمان لانے، ٢ اور بپتسموں کي تعليم[c]، اور هاتهه رکهنے[d]، اور مردوں کے جي اُٹهنے[e]، اور هميشه کي عدالت[f] کي نيو دوبارہ نه ڈاليں۔ ٣ اور خدا چاهے[g]، تو هم يهه کرينگے۔ ٤ کيونکه وے جو ايک بار روشن هوئے[h]، اور آسماني بخشش[i] کا مزہ چکهه گئے، اور روح قدس ميں شريک هوئے[k]، ٥ اور خدا کے عمدہ کلام و آيندہ جهان[l] کي قدرتوں کا مزہ اُڑا گئے، ٦ اگر گر جاويں، تو اُنهيں پهر سر نو کهڑا کرنا، تاکه وے توبه کريں، ناممکن هي[m]؛ کيونکه اُنهوں نے خدا کے بيٹے کو اپنے ليئے دوبارہ صليب پر کهينچکر ذليل کيا[n]۔ ٧ کيونکه جو زمين اُس مينهه کو، که بار بار اُس پر برسے، پي جاتي هي، اور ايسي سبزي، جو کشتکاروں کو مفيد هو، لاتي هي، سو خدا سے برکت پاتي هي[o]: ٨ پر وہ جو کانٹے اور اُونٹکٹارے پيدا کرتي نامقبول[p]، اور نزديک هي که لعنتي هو؛ جسکا انجام جلنا هوگا۔ ٩ ليکن، اي پيارو، اگرچه هم يوں بولتے هيں، تو بهي تمهارے حق ميں اِنسے بهتر اور نجاتوالي باتوں کا يقين رکهتے هيں۔ ١٠ کيونکه خدا بےاِنصاف نهيں هي[q]، که وہ تمهارے کام اور اُس محبت کي محنت کو[r]، جو تم اُسکے نام پر مقدس لوگوں کي

خدمت کرتے هوئے[s] دکهلاتے هو، بهول جاوے[t]۔ ١١ پر هم چاهتے هيں، که تم ميں سے هر ايک کامل اُميد کے واسطے آخر تک وهي کوشش ظاهر کيا کرے[u]: ١٢ تاکه تم سست نه هو جاؤ، بلکه اُن کے پيرو بنو، جو اِيمان اور صبر کي راہ سے وعدوں کے وارث هوئے[x]۔ ١٣ که خدا ابرهام سے وعدہ کرتے هوئے، جب کسي کو اپنے سے بڑا نه پايا، که اُسکي قسم کهاوے، تو اپنے هي قسم کهاکر[y] کها، ١٤ يقيناً ميں تجهے برکتوں پر برکتيں دونگا، اور تيري اولاد کو نهايت بڑهاؤنگا۔ ١٥ اور وہ يوں هي صبر کرکے اُس وعدے تک پهنچا۔ ١٦ في الحقيقت لوگ بڑے کي قسم کهاتے هيں؛ اور ثابت کرنے کے ليئے اُن ميں هر ايک تضيے کي حد قسم هي[z]۔ ١٧ پس خدا اِس اِرادے سے، که وعدے کے وارثوں[a] پر مضبوط دليل سے اپني مرضي کي بےتبديلي ظاهر کرے[b]، قسم کو درميان لايا: ١٨ تاکه دو چيزوں سے، جو بےتبديل هيں، جن ميں خدا کا جهوٹها هونا ممکن نهيں، هم جو پناہ کے ليئے دوڑے هيں، که اُسي اُميد کو جو سامهنے رکهي گئي[c] قبضے ميں لاويں، پوري تسلي پاويں: ١٩ که وہ اُميد هماري جان کا گويا لنگر هي، جو ثابت اور قائم اور پردہ کے اندر[d] داخل هوتا هي؛ ٢٠ جهاں پيشرو يسوع جو ملک صدق کے طور پر هميشه کے ليئے سردار کاهن هي[e]، همارے واسطے داخل هوا[f]۔

٧ باب

١ يسوع مسيح کي بابت، که وہ ملک صدق کي طرح ايک کاهن هي، ١١ اور اِس لحاظ سے وہ اُن کاهنوں سے، جو هاروں کے طور پر مقرر هوئے، کهيں زيادہ افضل هي۔

کيونکه يهه ملک صدق ساليم کا بادشاہ[a] خدا تعالى کا کاهن تها، جس نے ابرهام کا، جب وہ بادشاهوں کو مارکے پهر آتا تها، اِستقبال کيا، اور اُسکے ليئے برکت چاهي؛ ٢ جس کو ابرهام نے سب چيزوں کي دهيکي دي؛ وہ پهلے اپنے نام کے معنوں کے موافق راستي کا بادشاہ

سنه عیسوي ۶۴

گناهوں کا بوجه اُٹهانے کے لیئے آپ کو گذرانیکے، دوسري بار بغیر گناه کے ظاهر هوگا، تاکه اُنهوں جو اُسکي راه دیکهتے هیں، نجات دیوے۔

## ۱۰ باب

[illegible]

کیونکه شریعت، جو آنیوالي نعمتوں کي پرچهائیں هي، اور اُن چیزوں کي حقیقي صورت نهیں، سال بسال اُن هي قربانیوں سے جو وے همیشه گذرانتے، اُنکو جو پاس آتے هیں کبهي کامل نهیں کر سکتي۔ ۲ نهیں تو اُن قربانیوں کا گذراننا موقوف نه هو جاتا؛ کیونکه عبادت کرنیوالے ایک بار پاک هوکے آگے کو اپنے تئیں گنهگار نه جانتے۔ ۳ پر اُن قربانیوں سے برس برس گناهوں کي پهر یادگاري هوتي هي۔ ۴ کیونکه هو نهیں سکتا که بیلوں اور بکروں کا لهو گناهوں کو مٹاوے۔ ۵ اِس لیئے وه دنیا میں آتے هوئے کهتا هي، که ذبیحه اور هدیه تو نے نه چاها، پر میرے لیئے ایک بدن تیار کیا؛ ۶ سوختني قرباني اور خطا کي قربانیوں سے تو راضي نه هوا۔ ۷ تب میں نے کها، که دیکه، میں آتا هوں، (میري بابت کتاب کے دفتر میں لکها هي،) تاکه، اي خدا، تیري مرضي بجا لاؤں۔ ۸ پهلے جب کها، که ذبیحه، اور هدیه، اور سوختني قرباني، اور خطا کي قرباني کي خواهش تو نے نه رکهي، نه اُن سے خوش هوا، اور یهي قربانیاں شریعت کے موافق گذراني جاتي هیں؛ ۹ تب اُس نے کها، که دیکه، اي خدا، میں آتا هوں، که تیري مرضي بجا لاؤں۔ تو وه پهلے کو مٹاتا، تاکه دوسرے کو ثابت کرے۔ ۱۰ اُسي مرضي سے هم یسوع مسیح کے بدن کے ایک بار قربان

هونے کے سبب پاک هوئے هیں۔ ۱۱ اور هر ایک کاهن روز روز خدمت کرتے هوئے، اور ایک هي طرح کي قربانیاں، جو هرگز گناه مٹانے کے قابل نهیں هیں، بار بار گذرانتے هوئے؛ کهڑا رهتا: ۱۲ لیکن یهه، جب اِسنے گناهوں کے واسطے ایک هي قرباني همیشه کے لیئے گذراني تهي، خدا کے دهنے جا بیٹها؛ ۱۳ تب سے اِنتظار کرتا هي، که اُس کے دشمن اُس کے پانوں کي چوکي بنیں۔ ۱۴ کیونکه اُسنے ایک هي قربان گذراننے سے مقدسوں کو همیشه کے لیئے کامل کیا۔ ۱۵ اور روح قدس بهي همارے لیئے گواهي دیتي: کیونکه جب اُسنے کها تها، ۱۶ که یهه وه عهد هي، جو میں اِن دنوں کے بعد اُن سے باندهونگا، خداوند فرماتا هي، که میں اپنے شرعوں کو اُنکے دل میں ڈالونگا، اور اُنکي عقلوں پر اُنهیں لکهونگا؛ ۱۷ اور اُن کے گناهوں اور اُن کي ناراستیوں کو پهر کبهي یاد نه کرونگا۔ ۱۸ اب جهاں اُن کي معافي هي، وهاں گناه کے لیئے پهر قرباني گذراننا نهیں۔ ۱۹ پس، اي بهائیو، جب که هم نے دلیري حاصل کي، که پاکترین مکان میں یسوع کے لهو سے داخل هوویں، ۲۰ اُس نئي اور جیتي راه سے، جو اُسنے پردے سے هوکے، یعنے، اپنے جسم هي سے، همارے لیئے نکالي؛ ۲۱ اور جب که همارا سردار کاهن هي، جو خدا کے گهر کا مختار هي؛ ۲۲ تو آؤ، هم سچے دل سے، اور کامل ایمان کے ساته، اور اپنے دلوں پر اُن کے اِلزام سے رهائي پانے کو چهڑکاو کرکے نزدیک جاویں، اور اپنے بدن کو صاف پاني سے دهوکے، ۲۳ اپني اُمید کے اِقرار کو مضبوطي سے تهانبهے رهیں؛ (کیونکه وه جسنے وعده کیا وفادار هي؛) ۲۴ اور هم ایک دوسرے پر لحاظ کریں، تاکه هم ایک دوسرے کو محبت اور نیکوکاري کي طرف اُسکاویں:

# یعقوب کا خط عام

## ۱ باب

[illegible]

یعقوب [illegible] جو خدا اور خداوند
یسوع مسیح کا بندہ [illegible] بارہ فرقوں
کو جو [illegible] سلام۔ ۲ ای میرے
بھائیو جب [illegible] طرح طرح کی
آزمایشوں میں پڑو تو اسے کمال خوشی
سمجھو؛ ۳ [illegible] تمہارے ایمان
کی [illegible] صبر پیدا کرتی ہی۔
۴ [illegible] صبر کو [illegible] دو، تاکہ تم
[illegible] بات میں
ناقص نہ رہو۔ ۵ پر اگر کوئی تم میں
سے حکمت میں کم ہووے، تو خدا
سے [illegible] جو سب کو سخاوت کے ساتھ
[illegible] اور [illegible] نہیں دیتا ہی، کہ اسکو
عنایت ہوئی۔ ۶ پر ایمان سے مانگے،
اور کچھ شک نہ کرے، کیونکہ شک کرنیوالا
سمندر کی لہر کی مانند ہی، جو ہوا سے
اڑتی اور اچھلتی ہی۔ ۷ بس ایسا
شخص [illegible] نہ کرے، کہ خداوند سے
[illegible] دودلا آدمی اپنی ساری
راہوں میں بے قرار ہی۔ ۹ بھائی جو
پست حال ہی، اپنی بلندی پر فخر
کرے: ۱۰ اور جو دولتمند ہی، اپنی
پستی پر: اس لیئے، کہ وہ گہاس کے
پھول کی طرح جاتا رہیگا۔ ۱۱ کیونکہ
جب سورج نکلتا اور لو چلتی، تب

گہاس کو سکہا دیتی، اور اُس کا پہول
جہڑ جاتا، اور اُسکے چہرے کی خوبصورتی
جاتی رہتی: یوں ہی دولتمند بہی اپنی
راہوں میں مرجہا جائیگا۔ ۱۲ مبارک
وہ آدمی، جو آزمایش کی برداشت
کرتا ہی: اِس واسطے کہ جب وہ
آزمایا گیا، تو زندگی کا تاج، جس کا
خدا نے اپنے محبت رکہنیوالوں سے وعدہ
کیا، پاویگا۔ ۱۳ جب کوئی اِمتحان
میں پہنسے، تو وہ نہ کہے، کہ میں خدا
کی طرف سے اِمتحان میں پہنسا: کیونکہ
خدا بدیوں سے نہ آپ آزمایا جاتا، اور
نہ کسی کو آزماتا: ۱۴ مگر ہر شخص
اپنی خواہشوں سے لبہاکر، اور جال میں
پہنسکر، اِمتحان میں پڑتا ہی۔ ۱۵ سو
خواہش جب حاملہ ہوئی، تب گناہ
پیدا کرتی: اور گناہ جب تمامی تک
پہنچا، موت کو جنتا ہی۔ ۱۶ ای میرے
پیارے بہائیو، فریب نہ کہاو۔ ۱۷ ہر ایک
اچہی بخشش اور ہر ایک کامل اِنعام
اوپر ہی سے ہی، اور نوروں کے بانی کی
طرف سے اُترتا ہی، جس میں بدلنے اور
پہر جانے کا سایہ بہی نہیں۔ ۱۸ اُس نے
اپنے اِرادے کے مطابق ہمیں سچائی کے
کلام سے پیدا کیا، تاکہ ہم اُسکے مخلوقوں
میں گویا پہلے پہل تہہریں۔ ۱۹ اِس
لیئے، ای میرے پیارے بہائیو، ہر ایک
آدمی سننے میں تیز، اور بول اُٹہنے
میں دہیرا، اور غصہ کرنے میں دہیما
ہووے: ۲۰ کیونکہ اِنسان کا غصہ
خدا کی راستبازی کے کام کو انجام نہیں
دیتا۔ ۲۱ اِس لیئے ساری گندگی اور
بدی کے فضلات پہینککر، اُس کلام کو

ایوب ۵: ۱۷
امثا ۳: ۱۱، ۱۲
یعقا ۱۲: ۵
مکاش ۳: ۱۹
۲ قرنـ ۴: ۲۰
۲ تمطا ۴: ۸
یعقا ۲: ۵
۱ پطر ۵: ۴
مکاش ۲: ۱۰
متی ۱۰: ۲۲
اور ۱۹: ۲۸، ۲۹
یعقا ۲: ۵
ایوب ۱۵: ۳۵
زبور ۷: ۱۴
روم ۶: ۲۱، ۲۳
یوحہ ۳: ۲۷
۱ قرنـ ۴: ۷
گنـ ۲۳: ۱۹
اسعـ ۱۰: ۲۱
ملا ۳: ۶
روم ۱۱: ۲۹
یوحہ ۱: ۱۳
اور ۳: ۳
۱ قرنـ ۴: ۱۵
۱ پطر ۱: ۲۳
یرم ۲: ۳
مکاش ۱۴: ۴
واعظ ۵: ۱
امثا ۱۰: ۱۹
اور ۱۷: ۲۷
واعظ ۵: ۲
امثا ۱۴: ۱۷
اور ۱۶: ۳۲
واعظ ۷: ۹
قلسـ ۳: ۸
۱ پطر ۲: ۱

[illegible]

سنہ عیسوی ٦٠ کے قریب

بھی، اگر عمل کے ساتھ نہ ہو، تو اکیلا ہونے سے مردہ ہی۔ ۱۸ بلکہ شاید کوئی کہے، کہ ایمان تجھ میں ہی، اور میرے پاس اعمال؛ پہلے تو اپنا ایمان بغیر اپنے اعمال کے مجھ پر ظاہر کر، اور میں اپنے ایمان کو اپنے اعمال سے تجھ پر ظاہر کرونگا۔ ۱۹ تو ایمان لاتا ہی کہ خدا ایک ہی؛ اچھا کرتا ہی: شیطان بھی ایمان لاتے، اور تھرتھراتے ہیں۔ ۲۰ پر ای باطل آدمی، کیا تجھ کو معلوم ہوگا، کہ ایمان بے اعمال مردہ ہی؟ ۲۱ کیا ہمارا باپ ابرہام اعمال سے راستباز نہیں ٹھہرا، کہ جس وقت اس نے اپنے بیٹے اضحاق کو قربانگاہ پر چڑھایا؟ ۲۲ تو دیکھتا ہی، کہ ایمان نے اس کے اعمال کے ساتھ کام کیا، اور اعمال سے ایمان کامل ہوا؛ ۲۳ اور وہ نوشتہ پورا ہوا، جو کہتا ہی، ابرہام خدا پر ایمان لایا، اور یہ اس کے لیئے راستبازی گنا گیا: اور وہ خدا کا دوست کہلایا۔ ۲۴ پس تم دیکھتے ہو، کہ آدمی اعمال سے راستباز ٹھہرتا ہی، اور صرف ایمان سے نہیں۔ ۲۵ ایسی طرح راحب بھی جو فاحشہ تھی، جب اس نے جاسوسوں کو پاس رکھا، اور انہیں دوسری راہ سے باہر نکالا، کیا اعمال سے راستباز نہ ٹھہری؟ ۲۶ پس جیسے بدن بے روح مردہ ہی، ویسا ہی ایمان بھی بے اعمال مردہ ہی۔

## ۳ باب

[illegible] زبان [illegible] کے [illegible] اس کے چلانے [illegible] باوجود کہ چھوٹا عضو ہی [illegible] بہت سی [illegible] دانائی [illegible] اور جھگڑے سے باز رہنا۔

ای میرے بھائیو، تم میں بہت سے استاد نہ بنیں؛ کیونکہ جانتے ہو، کہ ہم اس سے زیادہ سزا پاوینگے۔ ۲ اس واسطے کہ ہم سب کے سب بار بار تقصیر کرتے ہیں۔ اگر کوئی باتوں میں تقصیر نہ کرے، تو وہی کامل شخص ہی، اور وہ اپنے سارے بدن کو تابع کر سکتا ہی۔ ۳ دیکھو، کہ ہم گھوڑوں کے منہ میں لگام دیتے ہیں، تا کہ وے ہمارے تابع رہیں، اور اُن کے سارے بدن کو پھیرتے ہیں۔ ۴ دیکھو، جہاز بھی، باوجودے کہ کیسے بڑے بڑے ہیں، اور تیز ہوا سے اُڑائے جاتے، چھوٹی چھوٹی پتوار سے، جہاں کہیں مانجھی چاہتا ہی، پھرائے جاتے ہیں: ۵ ویسے ہی زبان بھی چھوٹا سا عضو ہی، پر بڑا ہی بول بولتی ہی۔ دیکھو، تھوڑی سی آگ کیسے بڑے جنگل کو جلا دیتی ہی! ۶ سو زبان ایک آگ ہی، اور شرارت کا ایک عالم؛ زبان ہمارے انگوں میں ایسی ہی، کہ سارے بدن پر داغ لگاتی ہی، اورخلقت کے سارے دایرے کو جلاتی ہی، اور خود جہنم سے جلن کو پاتی ہی۔ ۷ کیونکہ جانوروں کی سب طرح کی طبیعت، کیا اُڑتے، کیا رینگتے، کیا سمندر کے رہنیوالوں کی، انسان کی طبیعت سے دبائی جاتی، اوردبائی گئی؛ ۸ پر زبان کو کوئی آدمی بس میں لا نہیں سکتا؛ کہ وہ تو ایک بلا ہی، جو تھمتی نہیں؛ زہر قاتل سے بھری ہی۔ ۹ ہم اُسی سے خدا کو، جو باپ ہی، مبارک کہتے ہیں؛ اوراُسی سے آدمیوں کو، جو خدا کی صورت پر پیدا ہوئے، بد دعا کرتے ہیں۔ ۱۰ ایک ہی منہ سے مبارکبادی اور بد دعا نکلتی ہی۔ ای میرے بھائیو، یہہ مناسب نہیں، کہ ایسا ہو۔ ۱۱ کیاکوئی چشمہ ایک ہی شگاف سے میٹھا اور کھارا پانی اُچھال دیتا ہی؟ ۱۲ ای میرے بھائیو، کیا ممکن ہی، کہ انجیر میں زیتون، اور انگور میں انجیر لگیں؟ سو ہی کوئی چشمہ کھارا اور میٹھا پانی نہیں دیتا۔ ۱۳ تم میں کون عقلمند اور دانا ہی؟ وہ نیک چال سے دانائی کے حلم کے ساتھ

[illegible] (حاشیے کے حوالے، دائیں کالم)

زبور ۳۲ : ۹ ؛ یعقوب ۱ : ۲٦ ؛ ۱ پطرس ۳ : ۱۰ ؛ متی ۱۲ : ۳۷ ؛ زبور ۳۲ : ۹ ؛ امثال ۱۲ : ۱۸ اور ۱۵ : ۲ ؛ زبور ۱۲ : ۳ اور ۷۳ : ۸، ۹ ؛ امثال ۱٦ : ۲۷ ؛ متی ۱۵ : ۱۱، ۱۸، ۱۹، ۲۰ ؛ مرقس ۷ : ۱۵، ۲۰، ۲۳ ؛ زبور ۱۴۰ : ۳ ؛ پیدایش ۱ : ۲٦ اور ۵ : ۱ اور ۹ : ٦ ؛ گلتیوں ٦ : ۴ ؛ یعقوب ۱ : ۲۱

سنه عیسوي ۶۰ کے قریب

۵ باب

پس [illegible] دولتمندوں کو بتاتا که [illegible] ایوب کے [illegible] قسم کھانے سے [illegible] دعا مانگیں، اور خوشحالي میں شکر [illegible] ایک دوسرے کے لیئے دعا مانگیں [illegible] گمراه هو، اُسے سچائي کي راه پر لاویں.

[illegible] دولتمندو، اُن آفتوں کے [illegible] جو تم پر آتي هیں، چلاّ [illegible] تمھارا مال سڑ گیا، [illegible] کپڑے کو کیڑا کھا گیا، [illegible] روپے کو مورچه لگا؛ اور اُن کا مورچه تم پر گواهي دیگا، اور [illegible] تمھارا گوشت کھاویگا. [illegible] آخري دنوں کے لیئے خزانه جمع [illegible] دیکھو، اُن مزدوروں کي [illegible] جنهوں نے تمھارے کھیت کاٹے، [illegible] تمھارے یہاں [illegible] چلاتي هے؛ اور اُن کاٹنیوالوں کا ناله [illegible] خداوند کے کان تک پہنچا [illegible] زمین پر عیش و عشرت [illegible] آئے؛ تم نے اپنے دلوں کو جیسے ذبح کے دن کي خاطر [illegible] راستباز پر فتوي دیا، [illegible] وه تم سے مقابله نهیں [illegible] اَی بھائیو، خداوند کے آنے [illegible] دیکھو، کسان زمین کے قیمتي [illegible] اور اُس کے لیئے [illegible] جب [illegible] اور پچھلے [illegible] سو تم بھي صبر کرو، [illegible] دل مضبوط رکھو؛ کیونکه خداوند [illegible] نزدیک هے. ۹ اَی بھائیو، ایک دوسرے پر [illegible] تا که تم پر اِلزام نه [illegible] دیکھو، اِنصاف کرنیوالا دروازے پر کھڑا هے. ۱۰ اَی میرے بھائیو، جو [illegible] خداوند کا نام لیکے فرماتے تھے، اُن کے دکھ [illegible] اور صبر کرنے کو نمونه سمجھو.

۱۱ دیکھو، هم اُن کو جو صبر کرتے هیں نیکبخت سمجھتے هیں[n]. تم نے ایوب کے صبر کا حال سنا هے[o]، اور خداوند کي طرف جو انجام هوئے جانتے هو[p]، که وه بڑا دردمند اور مهربان هے[q]. ۱۲ پس سب سے پہلے، اَی میرے بھائیو، قسم مت کھاؤ[r]، نه آسمان کي، نه زمین کي، نه کوئي اور قسم؛ بلکه تمھارا هاں هاں، اور تمھارا نهیں نهیں هو، که تم سزا کے لائق نه ٹھہرو. ۱۳ اگر کوئي تم میں غمگین هو، وه دعا مانگے. اگر کوئي خوشحال هو، تو ستائش کے گیت گاوے[s]. ۱۴ اگر کوئي تم میں بیمار پڑے، تو کلیسیئے کے بزرگوں کو پاس بلاوے؛ اور وے خداوند کے نام سے اُس پر تیل ڈھالکے[t] اُس کے لیئے دعا مانگیں: ۱۵ اور دعا، جو ایمان کے ساتھ هو، اُس بیمار کو بچاویگي، اور خداوند اُس کو اُٹھا کھڑا کریگا؛ اور اگر گناه کیئے هوں، تو اُسے معافي هوگي[u]. ۱۶ تم آپس میں اپني تقصیروں کا اِقرار کرو، اور ایک دوسرے کے لیئے دعا مانگو، تاکه تم شفا پاؤ. راستباز کي منت، جب اِستعمال کي جاتي، بڑي تاثیر رکھتي هے[v]. ۱۷ اِلیاس همارا همجنس اِنسان تھا[w]؛ اُس نے دعا پر دعا کي، که پاني نه برسے[x]، سو تین برس اور چھه مهینوں تک زمین پر پاني نه پڑا[y]. ۱۸ اور اُس نے پھر دعا کي[z]، تو آسمان نے پاني برسایا، اور زمین اپنے پھل اُگا لائي. ۱۹ اَی بھائیو، جو تم میں سے کوئي سچائي کي راه سے گمراه هووے، اور کوئي اُس کو پھراوے[a]؛ ۲۰ وه یهه معلوم کرے، که جو کوئي ایک گنهگار کو اُس کي گمراهي کي راه سے پھراتا هے، تو ایک جان کو موت سے بچاویگا[b]، اور بہت گناهوں کو چھپاویگا[c].

سنه عیسوي ۶۰ کے قریب

n زبور ۹۴:۱۲ متي ۵:۱۰، ۱۱ اور ۱۰:۲۲
o ایوب ۱:۲۱، ۲۲ اور ۲:۱۰
p ایوب ۴۲:۱۰، وغیره
q گنتي ۱۴:۱۸ زبور ۱۰۳:۸
r متي ۵:۳۴، وغیره
s افس ۵:۱۹ قلس ۳:۱۶
t مرقس ۶:۱۳ اور ۱۶:۱۸
u یسعیاه ۳۳:۲۴ متي ۹:۲
v پیدا ۲۰:۱۷ گنتي ۱۱:۲ یشوع ۱۰:۱۲
w اعما ۱۴:۱۵
x ۱ سلا ۱۷:۱
y لوقا ۴:۲۵
z ۱ سلا ۱۸:۴۲، ۴۵
a متي ۱۸:۱۵
b رومیوں ۱۱:۱۴
c امثا ۱۰:۱۲ ۱ پطر ۴:۸

# پطرس کا پہلا خط عام

سنہ عیسوی ۶۰ کے قریب

## ۱ باب

[illegible]

سنه عیسوي ٦٠ کے قریب

هی، که کس کو پهاڑ کهاوے: ۹ تم ایمان میں مضبوط هوکے اُس کا مقابله کرو، یه جانکے، که یہے هي اذیتیں تمهاري برادري جو دنیا میں هي پورے اندازے تک اٹهاتي هیں. ۱۰ اب خدا جو کُل فضل کرتا، جسنے هم کو اپنے جلال [illegible] مسیح یسوع سے بلایا هی، آپ هي تم کو تهوڑا سا دکهه سہنے کے بعد [illegible] کرے. ۱۱ جلال اور قدرت ابد تک اُسي کا [illegible] سلوانس [illegible]

کي معرفت، جو میري دانست میں دیانتدار بهائي هی، مختصر میں لکها، نصیحت کرکے، اور گواهي دیکے، که یهي خدا کا سچا فضل هی جس پر تم قائم هو. ۱۳ وه جو بابل میں هی، جو تمهارے ساتهه برگزیده هوئي، اور میرا بیٹا مرقس، تمهیں سلام کهتے هیں. ۱۴ تم آپس میں محبت کا بوسا لیکے ایک دوسرے کو سلام کرو. تم سب کي، جو مسیح یسوع میں هو، سلامتي هووے. آمین.

# پطرس کا دوسرا خط عام

سنه عیسوي ٦٦

۱ باب

[illegible]

[illegible] پطرس کي طرف سے، جو [illegible] مسیح کا بنده اور رسول هی، اُن [illegible] همارے خدا اور بچانیوالے [illegible] مسیح کي راستبازي سے همارا سا [illegible] هي. ۲ خدا اور همارے خداوند یسوع مسیح کي پہچان [illegible] اور سلامتي تمهارے لیئے زیاده [illegible] ۳ چنانچه اُسکي خدائي [illegible] قدرت نے همیں سب چیزیں، جو زندگي اور دینداري سے تعلق رکهتي هیں، اُسي کي پہچان سے عنایت کیں، جس نے هم کو اپنے جلال اور نیکي سے بلایا، ۴ جنکے وسیلے نهایت بڑے اور قیمتي وعدے هم سے کیئے گئے، تاکه تم اُن

کے وسیلے اُس گندگي سے، جو دریا میں بري خواهش کے سبب هی، چهوٹکر، طبیعت الهي میں شریک هو جاو. ۵ پس اِس واسطے تم اپني طرف سے کمال کوشش کرکے اپنے ایمان پر نیکي، اور نیکي پر عرفان؛ ۶ اور عرفان پر پرهیزگاري اور پرهیزگاري پر صبر، اور صبر پر دینداري؛ ۷ اور دینداري پر برادرانه اُلفت، اور برادرانه اُلفت پر محبت بڑهاو. ۸ که یہے چیزیں، اگر تم میں هوں، اور بڑهتي بهي جاویں، تو تم کو همارے خداوند یسوع مسیح کي کامل پہچان حاصل کرنے کے لیئے غافل اور بےپهل نه هونے دینگي. ۹ پر جس کے پاس یہے چیزیں نهیں هیں، وه اندها، اور آنکهیں موندتا هی، اور اپنے اگلے گناهوں کے دهوئے جانے کو بهول بیٹها هی. ۱۰ اِس لیئے، ای بهائیو، زیاده‌تر کوشش کرو، که تمهاري بلاهت اور برگزیدگي ثابت هو: کیونکه اگر تم ایسا کرو، تو کبهي نه گروگے: ۱۱ بلکه تم همارے خداوند اور بچانیوالے

دل کو ... میں [illegible] ۹ سو خداوند دینداروں کو امتحان سے
چہڑانا، اور بےدینوں کو عدالت کے دن
تک سزا کے لیئے رکہنا جانتا هی؛
۱۰ خصوصاً اُن کو جو ناپاک شہوتوں
سے جسم کی پیروي کرتے اور حکومت
کو ناچیز جانتے هیں، وے ڈہیٹہہ اور
خودپسند هیں، اور جلالیوں کو بدنام
کرنے سے نہیں ڈرتے هیں۔ ۱۱ اگرچہ
فرشتے، جو زور اور قدرت میں اُن سے
بڑہکر هیں، خداوند کے آگے اُن پر نالش
کرکے ملامت نہیں کرتے۔ ۱۲ لیکن
یہہ اُن جانوروں کي مانند، جو ذاتي
بےعقل هیں، اور شکار اور هلاک هونے
کے لیئے پیدا هوئے، اُن چیزوں کي،
جن سے وے ناواقف هیں، بدنامي کرکے
اپني خرابي میں هلاک هونگے؛ ۱۳ وے
[illegible] کہ وے عیاشي
[illegible] دن کي ... خوشي
[illegible] اور عیب
[illegible]
[illegible] عیش و عشرت کرتے هیں؛
[illegible]
[illegible]
[illegible] اُن کا دل
[illegible] لعنت کي
[illegible]
[illegible]

سنہ عیسوي ۶۶

شہوتوں اور ناپاکیوں میں پہنساتے هیں؛ ۱۹ وے اُن سے آزادگي کا وعدہ کرتے، پر آپ خرابي کے غلام بنے هیں؛ کیونکہ جس کا کوئي مغلوب هوا، سو اُسي کا غلام هی۔ ۲۰ سو اگر وے خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کي پہچان کے سبب دنیا کي آلودگیوں سے بچکر اُن میں پہر کے پہنسیں، اور مغلوب هوں، تو اُن کا پچہلا حال پہلے سے بدتر هو چکا۔ ۲۱ کیونکہ راستي کي راہ نہ جاننا اُن کے لیئے اِس سے بہتر تہا، کہ جانکر اُس مقدس حکم سے، جو اُنہیں سونپا گیا، پہر جاویں۔ ۲۲ پر یہہ سچي مثل اُن پر ٹہیک آتي هی، کہ کتا اپني قی کي طرف، اور دہوئي هوئي سوري دلدل میں لوٹنے کو پہري هی۔

## ۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رسول حقارت کرانیوالوں کے جواب میں جو عاقبت کو نہیں مانتے تہے، دینداروں کو یقین دلاتا کہ مسیح عدالت کرنے کو ضرور آویگا؛ ۸ پہر اُنہیں جتاتا کہ وے خود آزادہ کرنے میں دیري نہ لگاویں، کہ خدا اِسي هي غرض سے اُن کي برداشت کرتا۔ ۱۰ دنیا کي غارت کہ کیونکر هوگي وہ بیان کرتا؛ ۱۱ اور اُنہیں نصیحت کرتا کہ اُس هولناک واقعہ کے منتظر هوکے وے پاک چال چلیں؛ ۱۵ اور پہر کہ وے یاد رکہیں کہ خداوند کا دیر کرنا اُن کي نجات کے لیئے هی، جیسا کہ پولس نے اپنے خطوں میں بیان کیا هی۔

اَی عزیزو، میں تمہیں اب یہہ دوسرا خط لکہتا هوں؛ اور دونوں سے تمہارے پاک دل کو یاد دلانے کے طور پر اُبہارتا هوں؛ ۲ تاکہ تم اُن باتوں کو، جو مقدس نبیوں نے پیشتر کہیں، اور اُس حکم کو جو هم نے، کہ خداوند کے اور بچانیوالے کے رسول هیں، کہا، یاد رکہو۔ ۳ اور یہہ پہلے جان رکہو، کہ آخري دنوں میں ہنسي ٹہٹہے کرنیوالے آوینگے، جو اپني بري خواهشوں کے موافق چلینگے، ۴ اور کہینگے، کہ اُس کے آنے کا وعدہ کہاں؟ کیونکہ جب سے باپدادے سو گئے، سب کچہہ جیسا خلقت کے شروع میں تہا اب تک ویسا هي هی۔ ۵ کیونکہ وے اِسے جان بوجہکے بہول

گلتی ۵: ۱۳ — ۱ پطر ۲: ۱۶ — ۱ یوحنا ۸: ۳۴ — روم ۶: ۱۶ — ۲ پطر ۱: ۴ — ۱۸ آیت — ۲ پطر ۲: ۱ — متي ۱۲: ۴۵ — لوقا ۱۱: ۲۶ — عبر ۶: ۴، وغیرہ — اور ۱۰: ۲۶، ۲۷ — لوقا ۱۲: ۴۷، ۴۸ — یوحنا ۹: ۴۱ — اور ۱۵: ۲۲ — امثا ۲۶: ۱۱ — ۲ پطر ۱: ۱۳ — یہود ۱۷ — ۱ تیمط ۴: ۱ — ۲ تیمط ۳: ۱ — یہود ۱۸ — ۲ پطر ۲: ۱۰ — یسعیاہ ۵: ۱۹ — یرم ۱۷: ۱۵ — حزق ۱۲: ۲۲، ۲۷ — متي ۲۴: ۴۸ — لوقا ۱۲: ۴۵

سنہ عیسوي ۹۰

ہمارے ہاتھوں نے چھوا۔ ۲ (کیونکہ وہ زندگي ظاہر ہوئي، اور ہم نے اُسے دیکھا، اور ہم گواہي دیتے ہیں، اور اُس ہمیشہ کي زندگي کي خبر تم کو دیتے ہیں، جو باپ کے پاس تھي، اور ہم پر ظاہر ہوئي؛) ۳ جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا، اُس کي خبر تمہیں دیتے ہیں؛ تاکہ تم بھي ہمارے ساتھ شراکت رکھو؛ اور ہماري شراکت [illegible] اُسکے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہی۔ ۴ اور ہم یہ باتیں [illegible] ۵ اور وہ خبر جو [illegible] اور تمہیں دیتے ہیں، سو [illegible] کہ خدا نور ہی، اور اُس میں [illegible] ذرہ بھي نہیں۔ ۶ اگر ہم کہیں، کہ ہم اُسکے ساتھ شراکت رکھتے ہیں، اور تاریکي میں چلتے ہیں، [illegible] اور سچ پر عمل نہیں کرتے: ۷ پر اگر ہم نور میں چلیں، جیسے وہ نور میں ہی، تو ہم ایک دوسرے کے ساتھ شراکت رکھتے ہیں، اور [illegible] یسوع مسیح کا لہو ہم کو سارے گناہ سے پاک کرتا ہی۔ ۸ اگر ہم کہیں، کہ ہم بے گناہ ہیں، تو ہم اپنے تئیں فریب دیتے ہیں، اور سچائي ہم میں نہیں۔ ۹ اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں، تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے، اور ہمیں ساري ناراستي سے پاک کرنے میں، وفادار اور راست ہی۔ ۱۰ اگر ہم کہیں، کہ ہم نے گناہ نہیں کیا، تو ہم اُسے جھوٹھا ٹھہراتے ہیں، اور اُس کا کلام ہم میں نہیں ہی۔

## ۲ باب

[illegible] گناہوں کي بابت جو گذري [illegible] تسلي دیتا۔ ۳ جس [illegible] خدا کے احکام پر عمل [illegible] ۱۵ اور دنیا کو [illegible] چال چلنے میں مشغول رہیں۔

ای میرے بچو، میں یہ باتیں تمہیں لکھتا ہوں، تاکہ تم گناہ نہ کرو۔ اور اگر کوئي گناہ کرے، تو یسوع مسیح، جو صادق ہی، باپ کے پاس ہمارا شفیع ہی[a]: ۲ اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہی[b]: فقط ہمارے گناہوں کا نہیں، بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھي[c]۔ ۳ اگر ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں، تو ہم اِس سے جانتے ہیں، کہ ہم نے اُس کو جانا۔ ۴ وہ جو کہتا ہی، کہ میں اُسے جانتا ہوں، اور اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا[d]، سو جھوٹھا ہی، اور سچائي اُس میں نہیں[e]۔ ۵ پر وہ جو اُس کے کلام پر عمل کرے[f]، یقیناً اُس میں خدا کي محبت کامل ہی[g]: ہم اِس ہي سے جانتے ہیں، کہ ہم اُس میں ہیں[h]۔ ۶ وہ جو کہتا ہی، کہ میں اُس میں بستا ہوں[i]، چاہیئے کہ جیسا وہ چلتا ہی، ویسا ہي آپ چلے[k]۔ ۷ ای بھائیو، میں تمہیں کوئي نیا حکم نہیں لکھتا[l]، مگر پرانا حکم، جو تم کو شروع سے ملا[m]۔ پرانا حکم وہ کلام ہی، جو تم نے شروع سے سنا۔ ۸ پھر ایک نیا حکم تمہیں لکھتا ہوں[n]، جو اُس میں اور تم میں سچ ہی: کیونکہ تاریکي گذر گئي[o]، اور حقیقي نور اب چمکتا ہی[p]۔ ۹ وہ جو کہتا ہی، کہ میں روشني میں ہوں[q]، اور اپنے بھائي سے دشمني رکھتا ہی، اب تک تاریکي میں ہی۔ ۱۰ وہ جو اپنے بھائي سے محبت رکھتا ہی، اُجالے میں رہتا ہی[r]، اور اُس میں ٹھوکر کا باعث نہیں ہی[s]۔ ۱۱ پر جو اپنے بھائي سے دشمني رکھتا، تاریکي میں ہی، اور تاریکي میں چلتا ہی[t]، اور نہیں جانتا کہ کدھر چلا جاتا ہی؛ کیونکہ تاریکي نے اُسکي آنکھیں اندھي کر دي ہیں۔ ۱۲ ای بچو، میں تمہیں لکھتا ہوں؛ کیونکہ تمہارے گناہ اُس کے نام سے معاف ہوئے[u]۔ ۱۳ ای

۳ اور جو کوئی اُس سے یہہ اُمید رکھتا ہی، وہ اپنے تئیں پاک کرتا ہی، جیسا وہ پاک ہی. ۴ ہر ایک جو گناہ کرتا ہی، سو مخالفت شرع کرتا ہی؛ کیونکہ گناہ مخالفت شرع ہی. [illegible] شیطان [illegible] خدا کا بیٹا [illegible] شیطان کے [illegible] ۱۴ ہم تو جانتے ہیں، کہ ہم موت سے نکلکر زندگی میں آئے، کیونکہ ہم بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں. جو اپنے بھائی سے محبت نہیں رکھتا، سو موت میں رہتا ہی. ۱۵ ہر ایک جو اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا سو خونی ہی: اور تم

جانتے ہو کہ کوئی خونی حیات ابدی کو نہیں رکھتا، کہ اُس میں قائم رہے. ۱۶ ہم نے اِس سے محبت کو جانا، کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی؛ اور لازم ہی، کہ ہم بھی بھائیوں کے واسطے اپنی جان دیویں. ۱۷ پر جس کسی پاس دنیا کا مال ہو، اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھے، اور اپنے تئیں رحم سے باز رکھے، تو خدا کی محبت اُس میں کیونکر قائم رہتی ہی؟ ۱۸ اَی میرے بچو، چاہیئے کہ ہم کلام اور زبان سے نہیں، بلکہ کام اور سچائی سے محبت رکھیں. ۱۹ اور اِس سے ہم جانتے ہیں، کہ ہم سچائی کے ہیں، اور اُس کے آگے اپنی خاطر جمعی کرینگے. ۲۰ کیونکہ اگر ہمارا دل ہمیں اِلزام دے، تو خدا ہمارے دل سے بڑا ہی، اور سب کچھ جانتا ہی. ۲۱ اَی پیارو، اگر ہمارا دل ہمیں اِلزام نہ دے، تو ہم خدا کے حضور نڈر رہتے ہیں، ۲۲ اور جو کچھ ہم مانگتے اُس سے پاتے ہیں؛ کیونکہ ہم اُسکے حکموں پر عمل کرتے، اور جو کچھ اُسے خوش آتا بجا لاتے ہیں. ۲۳ اور اُس کا حکم یہہ ہی، کہ ہم اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے نام پر اِیمان لاویں، اور جیسا اُس نے ہم کو حکم دیا، ہم آپس میں محبت رکھیں. ۲۴ اور جو اُسکے حکموں پر عمل کرتا ہی، یہہ اُس میں، اور وہ اِس میں رہتا ہی. اور اُس سے، یعنے روح سے، جو اُسنے ہمیں دی ہی، ہم جانتے ہیں کہ وہ ہم میں رہتا ہی.

## ۴ باب

یہہ دکھاتا ہی، کہ ۱ رسول اُن کو جتاتا کہ وے ہر ایک معلم کو جو کہے کہ مجھے روح القدس ملی ہی، جلد نہ مانیں، پر اُس ایمان کے قانونوں کے مطابق جو سب میں ہی، اُسے آزماویں: ۷ پھر کئی سبب پیش کرکے اُن کو ترغیب دیتا کہ برادرانہ محبت کو رواج کریں.

اَی پیارو، تم ہر ایک روح کو یقین نہ کرو، بلکہ روحوں کو آزماؤ، کہ وے

۵ باب

[illegible]

هی، گواهي آپ میں رکهتا هی[p]: جو
خدا پر ایمان نهیں لاتا، اُس نے اُس
کو جهوٹها کیا[q]: کیونکه اُس نے اُس
گواهي کو، جو خدا نے اپنے بیٹے کے
حق میں دي هی، یقین نهیں کیا.
۱۱ اور وه گواهي یهه هی، که خدا نے
همیں همیشه کي زندگي بخشي[r]، اور
یهه زندگي اُس کے بیٹے میں هی[s].
۱۲ جس کے ساتهه بیٹا هی، اُس کے ساتهه
زندگي هی: جس کے ساتهه خدا کا بیٹا
نهیں، اُس کے ساتهه زندگي نهیں[t].
۱۳ میں نے تم کو، جو خدا کے بیٹے کے نام
پر ایمان لائے هو، یے باتیں لکهیں[u]، تاکه
تم جانو که همیشه کي زندگي تمهارے لیئے
هی[x]، اور خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان
لاؤ. ۱۴ اور همارا اعتقاد جو اُس کي
بابت هی سو یهي هی، که اگر هم اُس
کي مرضي کے موافق کچهه مانگیں، وه
هماري سنتا هی[y]: ۱۵ اور اگر هم جانتے
هیں، که جو کچهه هم اُس سے مانگتے
هیں، وه اُس کي بابت هماري سنتا
هی، تو هم جانتے که جو کچهه هم نے اُس
سے مانگا تها، سو هم پاتے هیں. ۱۶ اگر
کوئي اپنے بهائي کو ایک گناه کرتے دیکهے،
جو موت تک نهیں پهنچاتا، تو وه مانگے،
اور اُسے زندگي بخشي جائیگي[z]؛ یهه اُنکے
حق میں هی، جو ایسا گناه نهیں کرتے
جو موت تک پهنچاتا هو. ایسا گناه هی،
جو موت تک پهنچاتا هی[a]؛ میں نهیں
کهتا که وه اُسکي بابت التماس کرے[b].
۱۷ هر ایک ناراستي گناه هی[c]: پر ایسا گناه
هی، جو موت تک نهیں پهنچاتا. ۱۸ هم
جانتے هیں، که هر ایک جو خدا سے پیدا
هوا هی، گناه نهیں کرتا[d]؛ بلکه وه جو خدا
سے پیدا هوا هی، اپني حفاظت کرتا هی[e]،
اور وه شریر اُسکو نهیں چهوتا. ۱۹ هم جانتے
هیں، که هم خدا سے هیں، اور که ساري
دنیا برائي میں پڑي رهتي هی[f]. ۲۰ پر

سنه عیسوي ۹۰ کے قریب

p روم ۸ : ۱۶، گلا ۴ : ۶
q یوح ۳ : ۳۳ اور ۵ : ۳۸
r ۱ یوح ۲ : ۲۵
s یوح ۱ : ۴، ۱ یوح ۴ : ۹
t یوح ۳ : ۳۶ اور ۵ : ۲۴
u یوح ۲۰ : ۳۱
x ۱ یوح ۱ : ۱، ۲
y ۱ یوح ۳ : ۲۲
z ایوب ۴۲ : ۸، یعق ۵ : ۱۴، ۱۵
a متي ۱۲ : ۳۱، ۳۲، مرق ۳ : ۲۹، لوقا ۱۲ : ۱۰، عبر ۶ : ۴، ۶، اور ۱۰ : ۲۶
b یرم ۷ : ۱۶ اور ۱۴ : ۱۱، یوح ۱۷ : ۹
c ۱ یوح ۳ : ۴
d ۱ پطر ۱ : ۲۳، ۱ یوح ۳ : ۹
e یعق ۱ : ۲۷
f گلا ۱ : ۴

سنہ عیسوی ۹۰ کے قریب

# یوحنا کا تیسرا خط

۱ باب

[illegible]

ہم ایسوں کو قبول کریں، تا کہ ہم سچائي میں اُن کے ہمخدمت ہوویں۔ ۹ میں نے کلیسیئے کو کچھ لکھا هی: مگر دیوترفیس، جو اُن میں اول درجہ چاهتا هی، همیں قبول نهیں کرتا۔ ۱۰ سو جب میں آؤنگا، تو میں اُسکے کاموں کو، جو وہ کرتا هی، یاد کرونگا، کہ همارے حق میں بري باتیں بکتا هی: اور اِس پربھي قناعت نہ کرکے، بھائیوں کو آپ قبول نهیں کرتا، اور اُن کو، جو قبول کیا چاهتے هیں، روکتا هی، اور کلیسئے سے نکال دیتا۔ ۱۱ ای پیارے، بدي کے پیرو مت هو، بلکہ نیکي کے[e]۔ وہ جو نیکي کرتا هی، خدا کا هی[f]: مگر اُسنے، جو بدي کرتا هی، خدا کو نهیں دیکھا۔ ۱۲ دیمیتریوس کے حق میں سب نے، اور سچائي نے بھي خود گواهي دي هی[g]: هم بھي گواهي دیتے هیں، اور تم جانتے هو، کہ هماري گواهي سچ هی[h]۔ ۱۳ مجھے تو بہت کچھ لکھنا تھا؛ پر میں نے نہ چاها، کہ سیاهي اور قلم سے تیرے لیئے لکھوں: ۱۴ مگر اُمیدوار هوں، کہ جلد تجھے دیکھوں، تب هم روبرو کچھ سن لینگے۔ تیري سلامتي هووے۔ دوست تجھے سلام کہتے هیں۔ تو دوستوں کو نام بہ نام سلام کہہ۔

e زبور ۳۷: ۲۷ یسع ۱: ۱۶، ۱۷
f ۱ پطر ۳: ۱۱ ۱ یوح ۲: ۲۹ اور ۳: ۶
g ۱ تمط ۳: ۷
h یوح ۲۱: ۲۴
i ۲ یوح ۱۲

[illegible]

کہا گیا کہ اور تھوڑی مدت تک

کریں جب تک کہ اُن کے ہم خدمت

اور اُن کے بھائی جو اُن کی طرح

[illegible]

کے ستارے اُسی طرح زمین پر

جس طرح انجیر کے درخت سے

[illegible]

سے یہہ کہتے سنا، کہ ہاں، اے خداوند
خدا، قادر مطلق، تیري عدالتیں سچي
اور راست ھیں۔ ۸ پھر چوتھے فرشتے
نے اپنا پیالہ سورج پر اُنڈیلا؛ اور اُسے
اختیار دیا گیا، کہ آدمیوں کو آگ سے
جھلسے۔ ۹ اور آدمي سخت گرمي
سے جھلس گئے، اور خدا کے نام پر، جو
اِن آفتوں پر اختیار رکھتا ھي، کفر بکتے
تھے: اور اُنھوں نے توبہ نہ کي، کہ
اُس کا جلال ظاھر کریں۔ ۱۰ پھر پانچویں
فرشتے نے اُس درندہ جانور کے تخت پر
اپنا پیالہ اُنڈیلا؛ اور اُسکي بادشاھي میں
اندھیري چھا گئي؛ اور وے مارے درد کے
اپني زبانیں چبانے تھے، ۱۱ اور اپنے
دردوں اور اپنے پھوڑوں کے باعث
آسمان کے خدا پر کفر بکتے تھے، اور
اپنے کاموں سے توبہ نہ کي۔ ۱۲ پھر
چھٹے فرشتے نے اپنا پیالہ اُس بڑے دریا
میں، جو فرات ھي، اُنڈیلا؛ اور اُسکا
پاني سوکھ گیا، تاکہ پورب کے بادشاھوں
کے لیے راہ تیار ھو جاوے۔ ۱۳ پھر میں
نے اُس اژدھے کے منہ سے، اور اُس
درندہ جانور کے منہ سے، اور جھوٹھے
نبي کے منہ سے تین ناپاک روحوں کو،
مینڈکوں کي شکل میں، نکلتے دیکھا۔ ۱۴ کہ
وے معجزے دکھانیوالے دیووں کي
روحیں ھیں، جو زمین کے، بلکہ ساري
دنیا کے بادشاھوں پاس جاتي ھیں، کہ
اُنھیں قادر مطلق خدا کے روز عظیم کي
لڑائي کے واسطے جمع کریں۔ ۱۵ دیکھہ،
میں چور کي مانند آتا ھوں۔ مبارک
وہ ھي، جو جاگتا، اور اپني پوشاک کي
حفاظت کرتا ھي، تا ننگا نہ پھرے، کہ وے
ننگا پھرے، اور لوگ اُسکي شرم دیکھیں۔
۱۶ پھر اُسنے اُن کو ایک مکان میں،
جس کا نام عبراني میں ارمجدون
ھي، جمع کیا۔ ۱۷ پھر ساتویں فرشتے
نے اپنا پیالہ ھوا میں اُنڈیلا؛ تب
آسمان کي ھیکل کے تخت کي طرف

سے ایک بڑي آواز یہہ کہتي ھوئي نکلي
کہ ھو چکا۔ ۱۸ تب آوازیں اور گرجیں،
اور بجلیاں ھوئیں؛ اور بڑا بھونچال آیا،
ایسا کہ جب سے آدمي زمین پر ھیں
ایسا بڑا اور سخت بھونچال کبھي آیا نہ
تھا۔ ۱۹ اور وہ بڑا شہر تین ٹکڑے ھو
گیا، اور قوموں کے شہر گر گئے؛ اور بڑي
بابل خدا کے حضور یاد آئي، تاکہ اُسے
اپنے شدت قہر کي مي کا پیالہ دیوے۔
۲۰ تب ھر ایک ٹاپو ٹلکے غایب ھو
گیا، اور پہاڑ کہیں پائے نہ گئے۔ ۲۱ اور
آسمان سے آدمیوں پر من من بھر کے
اولے گرے، اور اولوں کي آفت سے
آدمیوں نے خدا پر کفر بکا؛ کیونکہ اُس
اولے کي نہایت ھي سخت آفت تھي۔

## ۱۷ باب

اِس باب میں، کہ ۳، ۴ ایک عورت ارغواني اور قرمزي جوڑا پہنے، اور سونے کا پیالہ ھاتھہ میں لیے، اُس درندہ جانور پر بیٹھي ھوئي نظر آئي؛ ۵ یہہ، بابل بزرگ، ساري نجاستوں کي ماں ھي۔ ۹ سات سروں، ۱۲ اور دس سینگوں کي تعبیر۔ ۸ اُس کسبي کي سزا جو ھوتي۔ ۱۴ برہ کي فتح جو ھوني۔

اور ایک اُن سات فرشتوں میں سے،
جن کے پاس سات پیالے تھے، آیا، اور
مجھہ سے باتیں کیں، اور کہا، کہ اِدھر آ؛
میں تجھہ کو اُس بڑي کسبي کي سزا، جو
بہت پانیوں پر بیٹھي ھي، دکھلاؤنگا:
۲ جس کے ساتھہ زمین کے بادشاھوں نے
حرامکاري کي، اور جس کي حرامکاري
کي مي سے زمین کے باشندے متوالے ھوئے۔
۳ پھر وہ مجھے روح میں شامل کرکے
بیابان میں لے گیا؛ اور وھاں میں نے
ایک عورت کو، قرمزي رنگ کے درندہ
جانور پر، جو کفر کے ناموں سے بھرا تھا،
اور جسکے سات سر اور دس سینگ
تھے، بیٹھے دیکھا۔ ۴ اور یہہ عورت ارغواني
اور قرمزي جوڑا پہنے، اور سونے اور
جواھر اور موتیوں سے آراستہ تھي؛
اور ایک سونے کا پیالہ، مکروھات سے
اور اپني حرامکاري کي گندگي سے بھرا

سنہ عیسوي ۹۶

مکاش ۲۱: ۶ · مکاش ۴: ۵ · اور ۸: ۵ · اور ۱۱: ۱۹ · مکاش ۱۱: ۱۳ · دان ۱۲: ۱ · مکاش ۱۴: ۸ · اور ۱۸: ۱۸ · یسع ۵۱: ۱۷، ۲۲ · یرم ۲۵: ۱۵، ۱۶ · مکاش ۱۴: ۱۰ · مکاش ۶: ۱۴ · مکاش ۱۱: ۱۹ · دیکھو خر ۹: ۲۳، ۲۴، ۲۵ · ۱۰، ۱۱ آیتیں · مکاش ۲۱: ۹ · نحوم ۳: ۴ · مکاش ۱۱: ۲ · یرم ۵۱: ۱۳ · ۱۵ آیت · مکاش ۱۸: ۳ · اور ۱۸: ۳ · یرم ۵۱: ۷ · مکاش ۱۴: ۸ · مکاش ۱۲: ۳ · ۸ آیت · ۱۲ آیت · مکاش ۱۸: ۱۲ · دان ۱۱: ۳۸ · یرم ۵۱: ۷ · مکاش ۱۸: ۶

[illegible] آسمان
سے ایک اور آواز یہ کہتی ہوئی سنی،
کہ اے میرے لوگو، اُس میں سے نکل آؤ،
تاکہ تم اُس کے گناہوں میں شریک
نہ ہو، اور اُس کی آفتوں میں سے کچھ
تم پر نہ پڑے۔ ۵ کیونکہ اُس کے گناہ
آسمان تک پہنچے، اور خدا نے اُسکی
[illegible] جیسا اُس نے
تم سے [illegible] ویسا ہی تم بھی
اُس سے [illegible] کرو؛ اور اُسے اُس کے
[illegible]

سنہ عیسوی ۹۶

سرمہ کے باسن[b]: ۱۳ اور دارچینی، اور
خوشبوئیاں، اور عطر، اور لبان، اور مے،
اور تیل، اور صاف میدا، اور گیہوں،
اور چارپائے، اور بھیڑیں، اور گھوڑے، اور
گاڑیاں، اور غلام، اور آدمیوں کی جانیں[c]
ہیں۔ ۱۴ اب تیرے دلچسپ میوے
تجھ سے الگ ہو گئے؛ اور ساری نفیس
اور خاصی چیزیں تجھے چھوڑ
گئیں، اور تو اُن کو پھر کبھی نہ پائیگی۔
۱۵ اُن چیزوں کے سوداگر جو اُس کے
سبب مالدار بنے تھے[d]، اُسکے عذاب
کے خوف سے روتے اور غم کرتے ہوئے دور
کھڑے رہینگے۔ ۱۶ اور کہینگے، ہائے!
ہائے! وہ بڑا شہر، جو مہین کپڑے اور
ارغوانی اور قرمزی پوشاک پہنے، اور
سونے اور جواہر اور موتیوں سے آراستہ
تھا[e]! ۱۷ کیونکہ اتنی بڑی دولت ایک
ہی گھڑی میں برباد ہو گئی[f]۔ اور ہر
ایک ناخدا، اور جہاز پر کے سب مسافر،
اور ملاح، اور جتنے کہ سمندر سے کام
چلاتے ہیں، دور کھڑے رہے[g]، ۱۸ اور اُسکے
جلنے کا دھواں دیکھکر یوں پکار اُٹھے[h]،
کون شہر اِس بڑے شہر کی مانند ہے[i]!
۱۹ اور اُنھوں نے اپنے سروں پر خاک
ڈالی[k]، اور رو رو اور غم کرکے یوں پکار
اُٹھے، ہائے! ہائے! ایسا بڑا شہر، جس
میں وے سب جو سمندر میں جہاز
چلاتے اُس کے بڑے خرچ سے دولتمند ہو
گئے! وہ ایک ہی گھڑی میں اُجڑ گیا[l]۔
۲۰ اے آسمان[m]، اور اے مقدس رسولو
اور پیغمبرو، اُس پر خوشی کرو؛ کیونکہ
خدا نے اُس سے تمہارا بدلا لیا[n]۔

۲۱ پھر ایک زورآور فرشتے نے ایک پتھر،
بڑی چکی کے پاٹ کی مانند، اُٹھایا، اور
یہ کہتے ہوئے سمندر میں پھینکا، کہ بابل،
وہ بڑا شہر، یوں زور سے پھینکا جائیگا[o]،
اور پھر کبھی پتا نہ جائیگا[p]۔ ۲۲ اور
بربط نوازوں، اور مطربوں، اور بانسلی
بجانیوالوں اور نرسنگا پھونکنیوالوں کی آواز

[b] مکاشفہ ۱۷ : ۴
[c] حزقی ۲۷ : ۱۳
[d] ۳، ۱۱ آیتیں
[e] مکاشفہ ۱۷ : ۴
[f] ۱۰ آیت
[g] یسعیاہ ۲۳ : ۱۴ حزقی ۲۷ : ۲۹
[h] حزقی ۲۷ : ۳۰، ۳۱
[i] ۱۸ آیت، مکاشفہ ۱۳ : ۴
[k] یشوع ۷ : ۶ ا سموئیل ۴ : ۱۲ ایوب ۲ : ۱۲ حزقی ۲۷ : ۳۰
[l] ۸ آیت
[m] یسعیاہ ۴۴ : ۲۳، اور ۴۹ : ۱۳ یرمیاہ ۵۱ : ۴۸
[n] لوقا ۱۱ : ۴۹، ۵۰ مکاشفہ ۱۹ : ۲
[o] یرمیاہ ۵۱ : ۶۴
[p] مکاشفہ ۱۲ : ۸ اور ۱۶ : ۲۰